UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232764

UNIVERSAL
LIBRARY

پرانے اور نئے عہدناموں کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتیب، اور اُن کے بابوں کا شمار.

	باب.
پیدایش کے	۵۰
خروج کے	۴۰
احبار کے	۲۷
گنتي کے	۳۶
اِستثنا کے	۳۴
یشوع کے	۲۴
قاضیوں کے	۲۱
روت کے	۴
۱ سموایل کے	۳۱
۲ سموایل کے	۲۴
۱ سلاطین کے	۲۲
۲ سلاطین کے	۲۵
۱ تواریخ کے	۲۹
۲ تواریخ کے	۳۶
عزرا کے	۱۰
نحمیاہ کے	۱۳
آستر کے	۱۰
ایوب کے	۴۲
زبور کے	۱۵۰
امثال کے	۳۱

	باب.
واعظ کے	۱۲
غزل الغزلات کے	۸
یسعیاہ کے	۶۶
یرمیاہ کے	۵۲
یرمیاہ کے نوحہ کے	۵
حزقی ایل کے	۴۸
دانی ایل کے	۱۲
ہوسیع کے	۱۴
یوایل کے	۳
عموس کے	۹
عبدیاہ کا	۱
یونہ کے	۴
میکاہ کے	۷
نحوم کے	۳
حبقوق کے	۳
صفنیاہ کے	۳
حجي کے	۲
ذکریاہ کے	۱۴
ملاکي کے	۴

نئے عہدنامے کي کتابیں.

	باب.
متي کي اِنجیل کے ...	۲۸
مرقس کي اِنجیل کے ...	۱۶
لوقا کي اِنجیل کے ...	۲۴
یوحنا کي اِنجیل کے ...	۲۱
رسولوں کے اعمال کے ...	۲۸
پولس کا خط رومیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط افسیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط قلسیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا پہلا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے	۵
پولس کا دوسرا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے	۳

	باب.
پولس کا پہلا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا	۱
خط عبرانیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
یعقوب کا خط، اُسکے ...	۵
پطرس کا پہلا خط، اُسکے ...	۵
پطرس کا دوسرا خط، اُسکے ...	۳
یوحنا کا پہلا خط، اُسکے ...	۵
یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا ...	۱
یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا ...	۱
یہوداہ کا خط، اُسکا ...	۱
یوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	۲۲

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّیٰ بہ

پیدایش

۱ باب

۱ آسمان اور زمین کی پیدائش۔ ۳ روشنی کی پیدائش۔ ۶ فضا کی پیدائش کہ پانیوں کو الگ کرتی ہے۔ ۹ خشکی کی پیدائش۔ ۱۱ سبزے اور جڑی بوٹیوں کی پیدائش۔ ۱۴ سورج اور چاند اور ستاروں کی پیدائش۔ ۲۰ دریائی جانوروں اور پرندوں کی پیدائش۔ ۲۴ چوپائی جانوروں اور موشوں کی۔ ۲۶ انسان کی پیدائش، خدا کی صورت پر پیدا ہونے کا بیان۔ ۲۹ ان کی خوراک کا بندوبست۔

۱ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا۔

۲ اور زمین ویران اور سُنسان تھی: اور کہرا گہرے کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خدا کی روح پانیوں کے اُوپر جھکتی تھی۔

۳ اور خدا نے کہا "کہ اُجالا ہو۔" اور اُجالا ہو گیا۔ ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جدا کیا۔ ۵ اور خدا نے اُجالے کو دن کہا۔ اور اندھیرے کو رات کہا۔ سو شام اور صبح پہلا دن ہوا۔

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہو۔ اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔ ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا۔ اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا کیا۔ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا۔

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کی پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے۔ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا۔ اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گیاہ اور نباتات کو جو بیج رکھتیں۔ اور میووں کے درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں۔ اُگاوے۔" اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۲ تب زمین نے گیاہ اور نباتات کو، جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں۔ اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُنمیں ہیں۔ اُگایا۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا۔

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں۔ اور وے نشانیوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں کے باعث ہیں: ۱۵ اور وے آسمان کی فضا میں انور کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں۔ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے: ایک نیّر اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیّر اصغر جو رات پر حکومت کرے۔ اور ستاروں کو بھی بنایا۔ ۱۷ اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں، ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں۔ اور اُجالے کو اندھیرے سے جدا کریں۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا۔

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں۔ ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانداروں، اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو، جو پانیوں میں بکثرت موجود ہوئے تھے، اُنکی جنس کے موافق، اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق، پیدا

کيا: اور خدا نے ديکھا کہ اچھا ہی. ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا، کہ پھلو اور بڑھو" اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو. اور پرندے زمین پر بہت ہوں. ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن ہوا.

۲۴ اور خدا نے کہا، کہ زمین جانداروں کو اُنکي جنس کے موافق. مواشي. اور کیڑے مکوڑے. اور جنگلي جانور. اُن کي جنس کے موافق. پیدا کرے: اور ایسا ہي ہو گیا. ۲۵ اور خدا نے جنگلي جانوروں اور مواشیوں کو. اُنکي جنس کے موافق. اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو. اُنکي جنس کے موافق. بنایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی.

۲۶ تب خدا نے کہا، کہ ہم انسان کو اپني صورت اور اپني مانند بنائیں": کہ وے سمندر کي مچھلیوں پر. اور آسمان کے پرندوں پر. اور مواشیوں پر. اور تمام زمین پر. اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں. سردار" کریں. ۲۷ اور خدا نے انسان کو اپني صورت" پر پیدا کیا. خدا کي صورت پر اُسکو پیدا کیا: نر و ناري" اُنکو پیدا کیا. ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دي. اور خدا نے اُنہیں کہا، کہ پھلو" اور بڑھو. اور زمین کو معمور کرو. اور اُسکو محکوم کرو. اور سمندر کي مچھلیوں پر. اور آسمان کے پرندوں پر. اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں. سرداري کرو.

۲۹ اور خدا نے کہا، کہ دیکھو، میں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے زمین پر ہیں. اور ہر ایک درخت کو. جس میں بیجدار پھل ہی. دیتا ہوں؛ اور یہہ تمھیں کھانے کے واسطے" ہوگا. ۳۰ اور زمین کے سب چرندوں کو. اور آسمان کے سب پرندوں کو". اور سبکو جو زمین پر رینگتے ہیں. جن میں زندگي کا دم ہی. سب طرح کي سبزي کھانے کے لیئے دیتا ہوں: اور ایسا ہي ہو گیا. ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کي. اور دیکھا. کہ بہت اچھا" ہی. سو شام اور صبح چھٹواں دن ہوا.

۲ باب

۱ پہلا سبت. ۴ خلقت کي وضع کا بیان. ۸ عدن میں ایک باغ کا لگایا جانا. ۱۰ اُسکي ندي کا احوال. ۱۲ نیک و بد کي پہچان کے درخت سے کھانا منع ہونا. ۱۹، ۲۰ سب جانوروں کا نام رکھا جانا. ۲۱ عورت کي پیدائش، اور بیاہ کے دستور کے جاري کرنیکا بیان.

سو آسمان اور زمین اور اُنکي ساري || آبادي تیار ہوئي". ۲ اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو. جو کرتا تھا. پورا کیا. اور ساتویں دن" اپنے سارے کام سے. جو کرتا تھا. فراغت پائي. ۳ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا". اور اُسے مقدس ٹھیرایا: اسلیئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے. جو خدا نے کیا اور بنایا تھا. اُسي دن فراغت پائي.

۴ یہہ آسمان اور زمین کي پیدائش کا بیان ہی". جب وے پیدا ہوئے. جس دن کہ خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا. ۵ اور میدان کي سب نباتات" کو. اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھي. اور میدان کي سب گھاس کو. جو ہنوز نہ اُگي تھي: کہ خداوند خدا نے زمین پر پاني نہ برسایا تھا. اور آدم نہ تھا کہ زمین کي کھیتي کرے". ۶ اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا. اور تمام روے زمین کو سیراب کرتا تھا. ۷ اور خداوند خدا نے زمین کي خاک سے" آدم کو بنایا. اور اُسکے نتھنوں میں زندگي کا دم" پھونکا: سو آدم جیتي جان" ہوا.

۸ اور خداوند خدا نے عدن" میں پورب" کي طرف ایک باغ" لگایا: اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تھا. وہاں" رکھا. ۹ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو. جو دیکھنے میں خوشنما" اور کھانے میں خوب تھا. اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت" اور نیک و بد کي پہچان کے درخت کو"

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۱

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

زمين سے اُگايا. ۱۰ اور عدن سے ايک
ندي باغ کے سيراب کرنے کو نکلي: اور وہاں
سے تقسيم ہوکے چار سرے نہرونکے بني.
۱۱ پہلي کا نام فيسون. جو حويلہ[e] کي
ساري زمين کو گھيرتي ہي: وہاں سونا
ہوتا ہي: ۱۲ اور اُس زمين کا سونا اچہا
ہي: اور وہاں موتي اور بلور بہي ہيں.
۱۳ اور دوسري نہر کا نام جيحون ہي،
جو کوش کي ساري زمين کو گھيرتي ہي.
۱۴ اور تيسري نہر کا نام ||دجلہ" ہي،
جو اسور کے پورب جاتي ہي: اور چوتہي
نہر کا نام فرات ہي.
۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو ليکے
باغِ عدن ميں رکہا[m]، کہ اُسکي باغباني
اور نگہباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا
نے آدم کو حکم ديکر کہا کہ تو باغ کے ہر
درخت کا پہل کہايا کر: ۱۷ ليکن نيک
و بد کي پہچان کے درخت[n] سے نہ کہانا[o]:
کيونکہ جس دن تو اُس سے کہائيگا تو
ضرور مريگا[p].
۱۸ اور خداوند خدا نے کہا. کہ اچہا نہيں
کہ آدم اکيلا رہے: ميں اُسکے ليئے ايک
||ساتہي اُس کي مانند" بناؤنگا. ۱۹ اور
خداوند خدا نے ميدان کے ہر ايک جانور
اور آسمان کے پرندوں کو زمين سے" بنا کر،
آدم کے پاس پہنچايا[t]، تاکہ ديکہے، کہ وہ اُنکے
کيا نام رکہے: سو جو آدم نے ہر ايک جانور
کو کہا وہي اُسکا نام ٹہہرا. ۲۰ اور آدم
نے سب مواشيوں، اور آسمان کے پرندوں،
اور ہر ايک جنگلي جانور کا نام رکہا:
پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتہي نہ
ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر
بہاري نيند" بہيجي کہ وہ سو گيا: اور اُسنے
اُسکي پسليوں ميں سے ايک پسلي نکالي.
اور اُسکے بدلے گوشت بہر ديا. ۲۲ اور
خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے
آدم سے نکالي تہي، ايک عورت بناکے، آدم
کے پاس" لايا. ۲۳ اور آدم نے کہا کہ اب
يہہ ميري ہڈيوں ميں سے ہڈي، اور
ميرے گوشت ميں سے گوشت[f] ہي،
اِس سبب سے وہ ||ناري کہلاويگي، کيونکہ
وہ ||نرسے[g] نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے
مرد اپنے ما باپ کو چہوڑيگا[h]، اور اپني
جورو سے ملا رہيگا: اور وے ايک تن ہونگے.
۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو،
ننگے[i] تہے، اور شرماتے نہ تہے.

۳ باب

۱ اِس بيان ميں کہ سانپ حوّا کو فريب ديتا: ۶ اِنسان گناہ سے شکستہ حال ہو جاتا. ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور ميں بلاتا. ۱۴ سانپ پر لعنت کہي جاتي. ۱۵ عورت کي خاص نسل کا وعدہ. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پہلي پوشاک. ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا.

اور سانپ" ميدان کے سب جانوروں
سے، جنہيں خداوند خدا نے بنايا تہا،
||ہوشيار[b] تہا. اور اُسنے عورت سے کہا، کيا
يہہ سچ ہي کہ خدا نے کہا، کہ باغ کے ہر
درخت سے نہ کہانا؟ ۲ عورت نے سانپ
سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پہل ہم تو کہاتے
ہيں: ۳ مگر اُس درخت کے پہل کو[c]، جو
باغ کے بيچوں بيچ ہي، خدا نے کہا کہ تم
اُس سے نہ کہانا، اور نہ اُسے چہونا، ايسا
نہ ہو کہ مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت
سے" کہا، کہ تم ہرگز نہ مروگے. ۵ بلکہ خدا
جانتا ہي، کہ جس دن اُس سے کہاؤگے،
تمہاري آنکہيں کہل جائينگي[e]، اور تم
خدا کي مانند نيک و بد کے جاننيوالے
ہوؤگے. ۶ اور عورت نے جوں ديکہا کہ وہ
درخت کہانے ميں اچہا، اور ديکہنے ميں
خوشنما، اور عقل بخشنے ميں خوب
ہي. تو اُسکے پہل ميں سے ليا، اور کہايا[f]،
اور اپنے خصم کو بہي ديا: اور اُسنے[g]
کہايا. ۷ تب دونوں کي آنکہيں" کہل
گئيں. اور اُنہيں معلوم ہوا کہ ہم ننگے[i]
ہيں: اور اُنہوں نے انجير کے پتّوں
کو سيکے اپنے ليئے لنگياں بنائيں.
۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کي آواز[k]،

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

[e] پيد ۲۵: ۱۸
|| عبراني ميں، حدقل
" دان ۱۰: ۴
[m] ۸ آيت
[n] ۹ آيت
[o] پيد ۳: ۱، ۳، ۱۱، ۱۷
[p] پيد ۳: ۳، ۱۹ روم ۲: ۲۳ ...
|| مددکار
[t] زبور ۸: ۶ ديکہو پيد ۲۰: ۹
[f] پيد ۲۹: ۱۴ قاض ۹: ۲ ۲ سمو ۵: ۱ اور ۱۹: ۱۳ افس ۵: ۳۰
|| عبراني ميں، اِشّا
|| عبراني ميں، اِيش
[h] ۱ قرن ۱۱: ۸
[h] پيد ۳۱: ۱۵ زبور ۴۵: ۱۰ متي ۱۹: ۵ مرق ۱۰: ۷ ۱ قرن ۶: ۱۶ افس ۵: ۳۱
[i] پيد ۳: ۷، ۱۰، ۱۱
" مکاش ۱۲: ۹ اور ۲۰: ۲
|| يا، چتر.
[b] متي ۱۰: ۱۶ ۲ قرن ۱۱: ۳
[c] پيد ۲: ۱۷
" ۱۳ آيت ۲ قرن ۱۱: ۳ ۱ تمط ۲: ۱۴
[e] ۷ آيت
[f] اعم ۲۱: ۱۸
[f] ۱ تمط ۲: ۱۴
[g] ۱۲، ۱۷ آيتيں
[h] ۵ آيت
[i] پيد ۲: ۲۵
[k] ايوب ۳۸: ۱

جو تِہنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا، سني:
اور آدم اور اُسکي جورو نے آپ کو خداوند
خدا کے سامہنے سے باغ کے درختوں میں
چھپایا۔ ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو
پکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں هي؟
۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیري آواز
سني، اور ڈرا[m]، کیونکہ میں ننگا هوں: اِس
لیئے میں نے آپکو چھپایا۔ ۱۱ اور اُسنے
کہا، تجھے کسنے جتایا کہ تو ننگا هي؟
کیا تو نے اُس درخت سے کہایا، جسکي
بابت میں نے تجھہ کو حکم کیا تھا کہ اُس
سے نہ کہانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت
نے[n] جسے تو نے میري سانجي کر دیا، مجھے
اُس درخت سے دیا، اور میں نے کہایا۔
۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا،
کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولي، کہ
سانپ نے مجھکو بہکایا[o]، تو میں نے کہایا۔
۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے
کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا هي، تو
سب مواشیوں اور میدان کے سب
جانوروں سے ملعون هوا[p]؛ تو اپنے پیٹ
کے بل چلیگا، اور عمر بھر خاک[q] کہائیگا:
۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور
تیري نسل[r] اور عورت کي نسل[s] کے،
درمیان دشمني ڈالونگا؛ وہ[t] تیرے سر
کو کچلیگي اور تو اُسکي ایڑي کو ‖ کاٹیگا۔
۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے
حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑہاونگا؛
اور درد سے تو لڑکے جنیگي؛ اور اپنے
خصم کي طرف تیرا شوق هوگا، اور
وہ تجھہ پر حکومت[v] کریگا۔ ۱۷ اور
آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپني
جورو کي بات سني[w]، اور اُس درخت
سے کہایا[x]، جسکي بابت میں نے تجھے
حکم کیا[y]، کہ اُس سے مت کہانا:
زمین تیرے سبب سے لعنتي[z] هوئي؛
اور تکلیف[a] کے ساتھہ تو اپني عمر بھر اُس
سے کہائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے
اور اونٹکٹارے[b] اُگاویگي؛ اور تو کھیت کي
نبات[c] کہائیگا؛ ۱۹ تو اپنے مُنہہ
کے پسینے[d] کي روٹي کہائیگا، جب
تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے؛ کہ
تو اُس سے نکالا گیا هي: کہ تو خاک
هي[e]، اور پھر خاک میں جائیگا[f]۔
۲۰ اور آدم نے اپني جورو کا نام ‡حوّا
رکھا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کي
ما هي۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور
اُسکي جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنکے
اُنکو پہنائے۔

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکھو، کہ
اِنسان نیک و بد کي پہچان میں هم میں
سے ایک کي مانند[g] هو گیا: اور اب ایسا
نہ هو، کہ اپنا هاتھہ بڑهاوے، اور حیات کے
درخت سے بھي کچھہ لیوے، اور کہاوے،
اور همیشہ جیتا رهے۔ ۲۳ اِس لیئے خداوند
خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باهر کر دیا،
تاکہ زمین کي، جس میں سے وہ لیا گیا
تھا، کھیتي[h] کرے۔ ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم
کو نکال دیا؛ اور باغِ عدن کي پورب طرف
کروبیوں[i] کو چمکتي تلوار کے ساتھہ، جو
چاروں طرف پھرتي تھي، مقرر کیا، کہ
درختِ حیات کي راہ کي نگہباني کریں۔

۴ باب

۱ قاین و هابل کي پیدایش، اور اُن کي کمائي کے طور، اور چال چلن کا بیان۔ ۸ هابل کا قتل۔ ۱۱ قاین پر لعنت هو کر گیا۔ ۱۷ پہلے شہر هنوک بنانے کا تعمیر هونا۔ ۱۹ لمک اور اُس کي دو جوروؤں کا احوال۔ ۲۵ ست کي پیدایش۔ ۲۶ انوس کي پیدایش۔

اور آدم اپني جورو حوّا ‡سے همبستر
هوا؛ اور وہ حاملہ هوئي، اور ‖ قاین
کو جني، اور بولي، کہ میں نے خداوند
‡سے ایک مرد پایا۔ ۲ پھر اُس کے
بھائي هابل کو جني۔ اور هابل بھیڑ
بکري کا چرواها، اور قاین کسان[j] تھا۔
۳ چند روز کے بعد یوں هوا، کہ قاین اپنے
کھیت کے حاصل میں سے[k] خداوند
کے واسطے هدیہ لایا۔ ۴ اور هابل بھي،
اپني پلوٹھي اور موٹي بھیڑ بکریوں[l] میں

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

[m] زبور ۱۴: ۱۵۳
[n] واعظ ۷: ۲۹
[o] تمطا ۳: ۱۳
[p] پیدا ۳: ۷
[q] ایوب ۲۱: ۲۶
اور ۳۴: ۱۵
زبور ۱۰۳: ۱۴
واعظ ۳: ۲۰
اور ۱۲: ۷
رومی ۸: ۲۰
عبر ۲: ۱۴
‡ یعنی، زندگي

[r] آیت
وحي مکرر
سمہ ۱۱: ۲۸
اور ۳۰: ۱۹،
۲۰
یوح ۲۲: ۳۳
[s] پیدا ۳: ۱

[t] پیدا ۳: ۱۵
اور ۹: ۲۰
[u] پیدا ۳: ۱۵
زبور ۱۰۳: ۳
عبر ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

[a] مراي مں، ف—کو چاہا، دیکھو
متہ ۱: ۲۰
‖ یعنی، حاصل هوا، پایا یا بنایا
‡ عبراي مں، کو
[b] پیدا ۳: ۱۳
اور ۲: ۲۰
[c] ۱ تمطا ۱: ۱۵
[d] ۱ یوح ۳: ۱۲
[e] ۱ قرن ۱۵: ۴۷
[f] پیدا ۳: ۱۹
[g] ۱ تمطا ۲: ۱۳
[h] ۱ قرن ۹: ۹
[i] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[j] ۱ تمطا ۲: ۱۳
[k] ۱ تمطا ۵: ۲۲
[l] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[m] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[n] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[o] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[p] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[q] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[r] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[s] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[t] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[u] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[v] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[w] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[x] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[y] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[z] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[a] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[b] ۱ تمطا ۲: ۱۴
[c] ۱ تمطا ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

سے لایا۔ اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے
هدیه ‖کو قبول کیا؛ ۵ پر قاین کو اور اُسکے
هدیه ‖کو قبول نہ کیا۔ اِس لیئے قاین
نہایت غصّہ اور تُرشرو هوا۔ ۶ اور خداوند
نے قاین سے کہا، تجھے کیوں غصّہ آیا؟ اور
اپنا مُنہہ کیوں بگاڑا؟ ۷ اگر تو اچھا
کرتا، کیا تو مقبول نہ هوتا؟ اور اگر تو
اچھا نہ کرے تو †گُناہ دروازے پر موجود
هی، ‖اور تیرا اِرادہ رکھتا هی، پر تو اُس
پر غالب آ۔ ۸ اور قاین نے اپنے بھائي
ہابل سے باتیں کیں: اور جب وے
دونوں کھیت میں تھے، تو یوں هوا،
کہ قاین اپنے بھائي ہابل پر اُٹھا، اور اُسے
مار ڈالا۔

۹ تب خداوند نے قاین سے کہا، کہ تیرا
بھائي ہابل کہاں هی؟ وہ بولا، میں نہیں
جانتا: کیا میں اپنے بھائي کا نگہبان هوں؟
۱۰ پھر اُسنے کہا، کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے
بھائي کا خون زمین سے مجھکو پُکارتا هی۔
۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتي هوا، جسنے
اپنا مُنہہ پسارا، کہ تیرے هاتھہ سے تیرے
بھائي کا لہو لیوے؛ ۱۲ کہ جب تو زمین
پر کھیتي کریگا، وہ پھر تجھے ‖اپنا حاصل نہ
دیگي؛ اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ
هوگا۔ ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا،
کہ میري سزا برداشت سے باهر هی۔
۱۴ دیکھہ، آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا
هی، اور میں تیرے حضور سے غایب
هونگا؛ اور زمین پر پریشان اور آوارہ هونگا؛
اور ایسا هوگا، کہ جو کوئي مجھے پاویگا
مار ڈالیگا"۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا،
نہیں، بلکہ جو کوئي قاین کو مار ڈالیگا،
سات گُنا بدلا اُس سے لیا جائیگا۔ اور
خداوند نے قاین پر ایک نشان لگایا، کہ جو
کوئي اُسے پاوے مار نہ ڈالے۔

۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے نکل
گیا، اور عدن کي پورب طرف نود کي
سرزمین میں، جا رها۔ ۱۷ اور قاین اپني
جورو سے همبستر هوا؛ اور وہ حاملہ هوئي،
اور حنوک کو جني: اور اُسنے ایک شہر
بنایا، اور اُس شہر کا نام، اپنے بیٹے کے
نام کے موافق، حنوک رکھا۔ ۱۸ اور حنوک
سے عیراد پیدا هوا: اور عیراد سے محویایایل
پیدا هوا: اور محویایایل سے متوسایایل، اور
متوسایایل سے لمک پیدا هوا۔

۱۹ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروں
کیں: ایک کا نام عدہ، اور دوسري کا نام
صِلّہ۔ ۲۰ اور عدہ یابل کو جني: وهي
خیموں میں رهنیوالوں اور گلہ رکھنیوالوں کا
باپ تھا۔ ۲۱ اور اُسکے بھائي کا نام یوبل
تھا: وہ بین اور بانسري بجانیوالوں کا باپ
تھا۔ ۲۲ اور صِلّہ سے بھي توبلقاین پیدا
هوا، جو تانبے اور لوهے کے سب هتیاروں کا بنانیوالا تھا: اور نعمہ توبلقاین
کي بہن تھي۔ ۲۳ اور لمک نے اپني جوروؤں
سے کہا، کہ اے عدہ اور صِلّہ، میري آواز
سنو؛ اے لمک کي جوروؤ، میري بات پر
کان دهرو: کہ میں نے زخم کھاکے ایک
مرد کو، اور ضرب اُٹھاکے ایک جوان کو،
مار ڈالا۔ ۲۴ اگر قاین کا سات گُنا بدلا
لیا جائیگا، تب لمک کا ستہتّر گُنا۔

۲۵ پھر آدم اپني جورو سے همبستر هوا؛
اور وہ ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام
‖سیت رکھا: اور بولي، کہ خدا نے ہابل
کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند
دیا۔ ۲۶ اور سیت کو بھي ایک بیٹا پیدا
هوا، جسکا نام اُسنے انوس رکھا: اُس وقت
سے لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے۔

۵ باب

۱ آدم سے لیکے نوح تک سب باپ دادوں کا تولدنامہ، اور اُن
کي عمر کي مدتیں، اور اُنکي وفات کا بیان۔ ۲۴ حنوک
کي دیندارےہ اور اُسکے جیتے هي خدا کے حضور آسمان پر
چلے جانے کي خبر۔

یہہ آدم کا تولّدنامہ" هی۔ جس دن
خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کي صورت
پر اُسے بنایا؛ ۲ نر اور ناري اُنھیں پیدا
کیا؛ اور اُنھیں برکت دي، اور اُنکا نام آدم
رکھا، جس دن وے پیدا هوئے۔

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب

۱ یا، کي طرف توجہ کرنا۔
ª عبر ۱۱ : ۴
° پید ۳۷ : ۳
† یا، خطا کي قربانی
‖ یا، اُس کي خواهش تیري طرف هوگي، اور تو اُسپر مسلط هو۔

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب

کرنتھی ۱۳ : ۳
ایوب ۳۱ : ۱۲
یہوداہ ۱۱
* زبور ۹ : ۱۲
ª یوحنا ۸ : ۴۴
° عبر ۱۲ : ۲۴ مکاشفہ ۶ : ۱۰
‖ عبرانی میں، اپني قوت۔
ª ایوب ۱۵ : ۳۵ ۔ ۲۰
° زبور ۵۱ : ۱۱
* پید ۹ : ۲ ۔ کر ۳۵ : ۱۱، ۲۷
* زبور ۱۰۹ : ۱۲
* حزق ۹ : ۴، ۶

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳
۲ سلا ۱۲ : ۲۳ اور ۲۴ : ۲۰
یرمیاہ ۳۴ : ۲۰
اور ۵۲ : ۳

۱۰ آیت ۳۸۷۴

‖ یعنی، عوض میں دیا هوا، یا، ٹھہرایا هوا۔
ª پید ۴ : ۲۵
۳۷۶۹
* پید ۵ : ۶
° ۲ سلا ۱۴ : ۲۴
زبور ۱۱۶ : ۱۷
یوایل ۲ : ۳۲
صفہ ۲ : ۳
اعزا ۲ : ۲

۱۴۰۰۳
ª ۱ توا ۱ : ۱
نوتا ۳ : ۳۸
* پید ۱ : ۲۶
اف ۴ : ۲۴
قلہ ۳ : ۱۰
° پید ۴۱ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۳۳۱۷

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا: اور اُسنے اُسکا نام سیت[a] رکھا۔ ۴ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس[b] جیتا رہا: اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں[c] پیدا ہوئیں: ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا[d]۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا، کہ اُس سے انوس[e] پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۹ اور انوس نوے برس کا تھا، کہ اُس سے قینان پیدا ہوا: ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۲ اور قینان ستر برس کا تھا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا: ۱۳ اور محللایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۵ اور محللایل پینسٹھ برس کا ہوا، کہ اُس سے یارد پیدا ہوا: ۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۷ اور محللایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک[f] پیدا ہوا: ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۲۰ اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ[g] چلتا تھا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا[h]: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا، کہ اُس سے لمک پیدا ہوا: ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتّر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام || نوح[i] رکھا، اور کہا، کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب سے ہیں، جسپر خدا نے لعنت[j] کی ہی، ہمیں آرام دیگا۔ ۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۳۱ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتّر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: کہ اُس سے سِم[k]، حام، اور یافت[l] پیدا ہوئے۔

۶ باب

۱ دنیا کے لوگوں کی شرارت، جسکے باعث خدا کا قہر نازل ہوتا، اور طوفان بھیجا جاتا۔ ۸ نوح کا مہربانی پانا۔ ۱۴ کشتی بنانے کا حکم؛ اُسکی ترتیب، اور قول، اور اُس مراد کا بیان، جس سے اُسکے بنانے کا حکم ہوا۔

جب لوگ زمین پر آدمی بہت ہونے[m] لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں، ۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا، کہ وے خوبصورت ہیں؛ اور اُن

پیشتر مسیح سے ۳۱۷۴

[a] پید ۴: ۲۵، و ۵: ۳، و ۱ تو ا ۱: ۱، و لوق ۳: ۳۸

[b] پید ۵: ۴

[c] پید ۳: ۲۰، عبر ۱۱: ۲۱، و ۱۲: ۲۰

[d] پید ۳: ۱۹، عبر ۹: ۲۷

[e] ۴ پید ۴: ۲۶، و ۵: ۶، و لوق ۳: ۳۸

[f] پید ۵: ۱۸، عبر ۱۱: ۵، و یہوداہ ۱۴

[g] ۵ پید ۵: ۲۲، و ۲۴، و ۶: ۹، و ۱۷: ۱، و ۲۴: ۴۰، و ۴۸: ۱۵، ۲ سلا ۲۰: ۳، و ۳: ۳۳، و زبور ۱۱۶: ۹، و ۱۲۸: ۱، و ۱۲۶: ۵، و ۱۲۸: ۱، و میکہ ۶: ۸، و ملا ۲: ۶، ۲ سلا ۲: ۱۱، عبر ۱۱: ۵

پیشتر مسیح سے ۳۱۳۰

پیشتر مسیح سے ۲۹۴۸

|| یعنی، آرام، یا تسلی

[i] ۵ نوحا ۳: ۳۶، عبر ۱۱: ۷، ۱ پطر ۳: ۲۰

[j] ۴ پید ۳: ۱۷، و ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۲۳۵۳

پیشتر مسیح سے ۲۴۴۸

[k] ۵ پید ۱۰: ۱، ۶ پید ۱۰: ۲۱

[l] ۵ پید ۹: ۲۷

[m] ۵ پید ۶: ۱، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۳۱۴۴۸

سارہوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جوروں لیں۔ ۳ تب خداوند نے کہا کہ میری روح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ ||مزاحمت نہ کریگی؛ وہ تو بشر ہی ہے: تو بھی اُسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے۔ ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے، اور بعد اُسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا ہوئے؛ یہ وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے۔

۵ اور خداوند نے دیکھا، کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال روز بروز صِرف بد ہی ہوتے ہیں۔ ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، کہ میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بھی، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے نظر کی۔

۹ نوح کا تولدنامہ یہہ ہے: نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھ چلتا تھا۔ ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت، پیدا ہوئے۔ ۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑی ہوئی تھی، اور زمین ظلم سے بھری تھی۔ ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر کی، اور دیکھا، کہ وہ بگڑ گئی؛ کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامنے آ پہنچی ہے؛ اِسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئی؛ اور دیکھ، میں اُنکو زمین کے ساتھ نابود کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا؛ اُس کشتی میں کوٹھریاں طیار کر، اور اُسکے باہر اور بیتر رال لگا۔

پیشتر مسیح سے ۳۱۴۴۸

۱۵ اور اُسکو ایسی بنا، کہ اُسکی لمبائی تین سو ہاتھ، اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ، اور اُسکی اُنچائی تیس ہاتھ کی ہو۔ ۱۶ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا، اوپر سے ایکے ہاتھ بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا۔

۱۷ اور دیکھ میں، میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں، کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہی، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں؛ اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ ۱۸ پر میں تجھ سے اپنا عہد قایم کرونگا، اور تو کشتی میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیری جورو، اور تیرے بیٹوں کی جوروں، تیرے ساتھ۔ ۱۹ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے، کہ وے بچ رہیں: چاہیئے کہ وے نر و مادہ ہوں۔ ۲۰ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، ہر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آویں۔ ۲۱ اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں جو کھانے میں آتی ہیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیری اور اُنکی خوراک ہونگی۔ ۲۲ اور نوح نے ایسا ہی کیا؛ جو کچھ خدا نے فرمایا، سو وہ سب بجا لایا۔

۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے، اور جانداروں کے، کشتی میں داخل ہونا۔ ۱۷ طوفان کا آنا، اور پانی کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا۔

اور خداوند نے نوح سے کہا تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ؛ کیونکہ میں نے تجھی کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ۲ سب پاک جانداروں میں سے سات سات، نر

پیشتر مسیح سے ۳۱۴۴۸

۱۳ آیت پید ۶: ۱۷، ۲۱، ۲۲، ۲۳
۲ پطر ۲: ۵

۲ پید ۷: ۸، ۹، ۱۳
۱ پطر ۳: ۲۰
۲ پطر ۲: ۵
۲ پید ۷: ۸، ۱۴، ۱۵، ۱۶

۱۵ پید ۶: ۱۹، ۲۰
دیکھو پید ۲: ۱۹

۲ پید ۷: ۹، ۱۵، ۱۶
۱۶ دیکھو خر ۳۰: ۱۶

۳۱۴۱۶

۷ ۱۳ آیت
متی ۲۴: ۳۸
لوقا ۱۷: ۲۷
عبر ۱۱: ۷
۱ پطر ۳: ۲۰
۲ پطر ۲: ۵

پید ۶: ۱۹ ۱ زبور ۳۶: ۶، ۱۱ امث ۱۲: ۱۰ ۲ پطر ۲: ۵
۲ آیت احبار ۱۱ باب

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک نہیں[a] ہیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، ۳ اپنے پاس لے۔ ۳ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھي جو پاک ہیں سات سات، نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر اُنکي نسل باقي رہے۔ ۴ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات[b] پاني برساؤنگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنھیں میں نے بنایا، زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا۔ ۶ اور نوح چھ سو برس کا تھا جب طوفان کا پاني زمین پر آیا۔

۷ تب نوح اور اُسکے بیٹے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي جوروں، اُسکے ساتھ طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں[c] گئے۔ ۸ اور پاک چارپایوں میں سے، اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں، اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا، داخل ہوئے۔ ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا، کہ طوفان کا پاني زمین پر آیا۔

۱۱ جب نوح کي عمر چھ سو برس کي ہوئي، دوسرے مہینے کي سترھویں تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے[d] پھوٹ نکلے اور آسمان کي کھڑکیاں[e] کھل گئیں۔ ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پاني کي جھڑي[f] لگي رہي۔

۱۳ اُسي دن نوح، اور سِم، اور حام، اور یافت، نوح کے بیٹے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي تین جوروں[g] کشتي میں داخل ہوئیں؛ ۱۴ وے، اور ہر ایک جانور اُسکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک مواشي اُسکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک رینگنیوالا[h] جو زمین پر رینگتا ہے اُس کي قسم کے مطابق، اور ہر ایک پرندہ[i] اُسکي قسم کے مطابق، سب چڑیوں کي ہر ایک قسم، کشتي میں داخل ہوئے ۱۵ اور سبھوں میں سے جن میں زندگي کا دم ہے، جوڑے جوڑے، نوح کے پاس کشتي میں آئے[j]۔ ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے، جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا[k]: اور خدا نے اُس کو باہر سے بند کیا۔

۱۷ اور چالیس دن طوفان[l] کي باڑھ زمین پر رہي، اور پاني بڑھ گیا، اور کشتي کو اوپر اُٹھا دیا؛ سو کشتي زمین پر سے اُٹھ گئي۔ ۱۸ اور پاني زمین پر بڑھا، اور بہت زیادہ ہوا؛ اور کشتي پاني کے اوپر[m] بہتي رہي۔ ۱۹ اور پاني زمین پر بیحد[n] بڑھ گیا؛ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے[o]۔ ۲۰ پندرہ ہاتھ پاني اُنکے اوپر بڑھا، اور پہاڑ ڈوب گئے۔ ۲۱ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے، پرندے، اور چرندے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے، اور سب انسان مر گئے[p]۔ ۲۲ سب جن کے نتھنوں میں زندگي کا دم تھا[q]، ن میں سے جو خشکي پر رہے تھے، مر گئے۔ ۲۳ بلکہ سب موجودات، جو روے زمین پر جان رکھتي تھیں مٹ گئیں، انسان سے لیکے حیوان تک، اور کیڑے مکوڑوں، اور آسمان کے پرندوں تک، وے سب زمین سے مٹ گئیں؛ فقط نوح اور جو اُس کے ساتھ کشتي کے اندر تھے، بچ رہے۔ ۲۴ اور پاني کي باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہي[r]۔

۸ باب

۱ طوفان کے پاني کا گھٹ جانا۔ ۴ کشتي کا کوہ ارارات پر ٹک جانا۔ ۶ کوّے اور کبوتري کو اُڑانا۔ ۱۵ نوح کا حکم پاکر ۱۸ کہ کشتي سے نکل جاوے۔ ۲۰ نوح کا قربانگاہ بنانا اور قرباني گذرانا۔ ۲۱ خدا کا اُس قرباني کو منظور کرنا، اور اُس کا وعدہ کہ زمین پر لعنت پھر نہ بھیجي جائیگي۔

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

۱ اح ۱۰: ۱۰ حزا ۱۴: ۲۰

۲ ۱۲، ۱۷ آیتیں

۶ پید ۷: ۲۲ ۲۳۴۹

۱۶ آیت

۸ پید ۲: ۶ امث ۸: ۲۸ حزا ۲۶: ۱۹ ۲ پید ۷: ۱۱ اور ۸: ۲ زبور ۷۸: ۲۳ ۲۵ ۱۷ آیتیں

۱، ۷ آیتیں پید ۱۶: ۱۸ ۲ پطر ۲: ۵

۲ پید ۲: ۱۹ ۲۰ ۲ پطر ۳: ۶ ۷

۱۰ ۲ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵ اور ۳: ۶ ۲ پید ۲: ۵ ۳: ۶ اور ۶: ۱۳ اس باب کي ۱۱ آیت سے مقابلہ کرو۔

۳، ۸، ۱۲ آیتیں

۴ پید ۷: ۲۰ ۳ آیتیں

۶ ۴، ۱۲ آیتیں

۷ زبور ۲۹: ۱۰ ۴ ۲۶: ۱۰ پید ۳: ۲۳

۲۲ آیت ۲ پید ۳: ۱۳ ۱۷ ایوب ۱۲: ۱۰ مبی ۲۴: ۳۱ ۲ ۲۷: ۱۷ ۲ پطر ۳: ۶ ۷ پید ۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے، یاد کیا[a]: اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائي[b]، اور پاني تھہر گیا۔ ۲ اور گہراؤ کے سوتے[c] اور آسمان کي کھڑکیاں بند ہوئیں، اور آسمان سے مینہہ تھم گیا[d]؛ ۳ اور پاني زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا، اور ڈیڑھہ سو دن کے بعد[e] کم ہوا۔ ۴ اور ساتویں مہینے کي سترھویں تاریخ کو ارارات کے پہاڑوں پر کشتي ٹک گئي۔ ۵ اور پاني دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا: اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ کو پہاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں۔

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا، کہ نوح نے کشتي کي کھڑکي[f] جو اُس نے بنائي تھي، کھول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا؛ سو وہ نکلا، اور جب تک کہ زمین پر سے پاني سوکھہ نہ گیا آیا جایا کرتا تھا۔ ۸ پھر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، کہ دیکھے، کہ زمین پر پاني گھٹا یا نہیں: ۹ پر کبوتري نے پنجہ ٹیکنے کي جگہہ نہ پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پھر آئي: کیونکہ تمام روے زمین پر پاني تھا: تب اُس نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکھا۔ ۱۰ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پھر کشتي سے اُڑا دیا: ۱۱ اور وہ کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئي: اور دیکھو، زیتون کي ایک تازہ پتّي اُس کے مُنہہ میں تھي: تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پاني زمین پر کم ہوا۔ ۱۲ اور وہ اور بھي سات دن ٹھہرا؛ بعد اُس کے، پھر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وہ اُس کے پاس پھر کبھي نہ آئي۔

۱۳ اور چھ سو ایک برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا، کہ زمین پر کا پاني سوکھہ گیا: اور نوح نے کشتي کي چھت کھولي، اور دیکھا، کہ زمین کي سطح سوکھنے لگي۔ ۱۴ اور دوسرے مہینے اُس ہي مہینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکھہ گئي تھي۔

۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ کہ کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروں تیرے ساتھہ[g]۔ ۱۷ اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھہ ہیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں، اپنے ساتھہ لے نکل[h]، کہ وے زمین پر پھیلیں، اور پھلیں، اور زمین پر بڑھیں[i]۔ ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروں اُس کے ساتھہ: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے ہیں، اپني اپني جنس کے ساتھہ، کشتي سے نکل گئے۔

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے[k] لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑھائیں۔ ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو[l] سونگھي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، کہ اِنسان کے لیئے میں زمین کو پھر کبھي لعنت[m] نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہي[n]؛ اور جیسا کہ میں نے کیا ہي، پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا[o]؛ ۲۲ بلکہ جب تک زمین ہي، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف[p]، دن اور رات، موقوف[q] نہ ہونگے۔

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا۔ ۴ خونخواري اور خوارزي کا منع کرنا۔ ۸ خدا کا عہد، ۱۳ جس کا نشان دھنک مقرر ہوا۔ ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پھر آباد ہونے لگي۔ ۲۰ نوح کا انگور بونا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے لڑکے سے تمسخر اُٹھانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت ہونا؛ ۲۶ سام کو برکت دینا؛ ۲۷ یافث کے لیئے دعا مانگنا؛ ۲۸ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا۔

اور خدا نے[1] نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنھیں کہا، کہ پھلو، اور

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

[a] پید ۸ : ۱
[b] خر ۱۴ : ۲۱
[c] پید ۷ : ۱۱
[d] ایوب ۳۸ : ۳۷
[e] پید ۷ : ۲۴
[f] پید ۸ : ۶
[g] پید ۷ : ۱۳
[h] پید ۷ : ۱۵
[i] پید ۱ : ۲۲
[k] احبا ۱۱ باب
[l] احبا ۱ : ۹
حزق ۲۰ :
۲ قر ۲ :
افس ۵ :
[m] پید ۳ :
اور ۸ :
[n] پید ۶ :
ایوب ۱۴ :
اور ۹ :
زبور ۵۱ :
برم ۱۷ :
متی ۱۵ :
رومی ۱ :
اور ۳ :
[o] پید ۶ :
۱۰ :
[p] یرم ۳۳ :
۲۰ :
[q] پید ۸ :
۲۲ :

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۵۸

بڑھو، اور زمین کو معمور کرو"۔ ۲ اور تمہارا رُعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب[ب] رہیگا؛ وے تمہارے بس میں کیئے گئے۔ ۳ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں[ج]؛ میں نے اُن سب کو[د] نباتات کی مانند[ہ] تمہیں دیا۔ ۴ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ[و]، کہ اُس کی جان ہی، مت کھانا۔ ۵ میں صرف تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا؛ ہر ایک جانور سے[ز] اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے[ح]، کہ اُس کا بھائی ہی[ط] لونگا۔ ۶ جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے، آدمی ہی سے اُس کا لہو بہایا جائیگا[ی]؛ کیونکہ خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہی[ک]۔ ۷ اور تم پھلو، اور بڑھو، اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ، اور اُس پر زیادہ ہو"۔

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو کہا، ۹ دیکھو، میں، ہاں، میں ہی اپنا عہد تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے"، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمہارے ساتھ ہیں، کیا پرند کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سیوں سے جو کشتی سے اُترے، زمین کے ہر طرح کے جانوروں سے[ل]، قائم کرتا ہوں۔ ۱۱ تم سے میں اپنا عہد قائم کرتا ہوں[م]؛ کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا؛ اور طوفان کی بڑھ پھر نہ آویگی، کہ زمین کو تباہ کرے۔ ۱۲ اور خدا نے کہا، کہ یہہ اُس عہد کا نشان[ن] ہی، جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمہارے ساتھ ہیں، پشت در پشت ہمیشہ کے لیئے کرتا ہوں: ۱۳ میں اپنی کمان کو[س] بدلی میں رکھتا ہوں؛ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔ ۱۴ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین کے اُوپر بادل لاؤں، تو میری کمان بادل میں دکھلائی دیگی: ۱۵ اور میں اپنے عہد کو، جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہی، یاد کرونگا[ع]؛ اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا، کہ سب جانداروں کو تباہ کرے۔ ۱۶ اور کمان بادل میں ہوگی؛ اور میں اُس پر نگاہ کرونگا، تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو، جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہی، یاد کروں۔ ۱۷ پس، خدا نے نوح سے کہا، کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہی، جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان، جو زمین پر ہیں، قائم کرتا ہوں۔

۱۸ نوح کے بیٹے، جو کشتی سے نکلے، سِم، حام، اور یافت تھے: اور حام[ف] کنعان کا باپ تھا۔ ۱۹ نوح کے یہ ہی تین بیٹے تھے[ص]: اور اُنہیں سے تمام زمین آباد ہوئی[ق]۔

۲۰ اور نوح کھیتی باڑی[ر] کرنے لگا؛ اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ ۲۱ اور اُس کی مے پیکر نشے میں آیا[ش]، اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا۔ ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا، اور اپنے دو بھائیوں کو، جو باہر تھے، خبر دی۔ ۲۳ تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لیا، اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا؛ اور پچھلے پانو جاکے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا[ت]؛ پر اُن کی پیٹھ اُس کی طرف تھی، کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا۔ ۲۴ جب نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا، تو جو اُس کے چھوٹے بیٹے نے اُس کے ساتھ کیا تھا اُسے معلوم کیا۔ ۲۵ تب وہ بولا، کہ کنعان ملعون ہو[ث]؛ وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا"۔ ۲۶ پھر بولا، خداوند سِم کا خدا مبارک[خ]؛ اور کنعان اُس کا غلام ہوگا۔ ۲۷ خدا یافت کو پھیلاوے؛ اور وہ سِم کے ڈیروں میں رہے[ذ]؛ اور کنعان اُس کا غلام ہو۔

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۵۸

۲۳۴۵۷

۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۹۹۸

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا۔ ۲۹ اور نوح کی ساری عُمر ساڑھے نو سو برس کی تھی: تب وہ مر گیا۔

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامہ۔ ۲ یافت کے بیٹے۔ ۶ حام کے بیٹے۔ ۸ نمرود کی بابت، جو پہلا بادشاہ ہوا۔ ۲۱ سام کے بیٹے۔

نوح کے بیٹے، سِم، حام، اور یافت کا یہہ نسبنامہ ہی: اور طوفان کے بعد اُن کو بیٹے" پیدا ہوئے۔ ۲ یافت کے بیٹے" یہ ہیں: جُمر، اور ماجوج، اور مادی، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ ۳ اور جُمر کے بیٹے: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۴ اور یونان کے بیٹے: اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّی، اور دودانی۔ ۵ اِن سے قوموں کے جزیرے" اُن کے ملکوں میں، ہر ایک کی زبان اور اُن کی گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق، منقسم ہو گئے۔

۶ اور حام کے بیٹے": کوش، اور مصر، اور فوط، اور کنعان۔ ۷ اور کوش کے بیٹے: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتیکہ: اور رعمہ کے بیٹے: سبا، اور ددان۔ ۸ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا: وہ زمین پر جبّار ہونے لگا۔ ۹ خداوند کے سامہنے وہ صیاد جبّار" تھا: اِس واسطے مثل ہوئی، کہ خداوند کے سامہنے نمرود سا صیاد جبّار۔ ۱۰ اور اُس کی بادشاہت" کی ابتدا بابل، اور ارک، اور آکّاد، اور کلنہ، سنعار کی زمین میں تھی۔ ۱۱ † اور اُس ملک سے اسور نکلا، اور نینوہ، اور رحوبات عیر، اور کلح کو، ۱۲ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو، جو بڑا شہر ہی، بنایا۔ ۱۳ اور مصر سے لودی، اور عنامی، اور لہابی، اور نفتوحی، ۱۴ اور فتروسی، اور کسلوحی، (جن سے فلستی" نکلے،) اور کفتوری، پیدا ہوئے۔

۱۵ اور کنعان سے صیدا، جو اُس کا پلوٹھا تھا، اور حِت، ۱۶ اور یبوسی، اور اموری، اور جرجاشی، ۱۷ اور حوی، اور عرقی، اور سینی، ۱۸ اور اروادی، اور صماری، اور حماتی پیدا ہوئے: بعد اُس کے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے۔ ۱۹ اور کنعانیوں کی حدیں[1] صیدا سے جرار کی راہ میں غزہ تک، اور سدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور ضبویان کی راہ میں لسع تک ہوئیں۔ ۲۰ پس، حام کے بیٹے، اپنے خاندانوں، اور اپنی زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں، اور اپنی گروہوں میں ہے ہیں۔

۲۱ اور سِم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے؛ وہ سارے بنی عبر کا باپ، اور یافت کا بڑا بھائی تھا۔ ۲۲ سِم کے بیٹے[k]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تھے۔ ۲۳ اور ارام کے بیٹے عُوص، اور حول، اور جتر، اور مس تھے۔ ۲۴ اور ارفکسد سے سِلح پیدا ہوا؛ اور سِلح سے عبر۔ ۲۵ اور عبر کو" دو بیٹے پیدا ہوئے؛ ایک کا نام ‖فلج؛ کیونکہ اُس کے دِنوں زمین بانٹی گئی؛ اور اُس کے بھائی کا نام یقطان تھا۔

۲۶ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصرموت، اور یارح، ۲۷ اور ہدورام، اور اُوزال، اور دِقلہ، ۲۸ اور عوبل، اور ابی مایل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب پیدا ہوئے: یے سب بنی یقطان تھے۔ ۳۰ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے۔ ۳۱ پس، سِم کے بیٹے، اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں۔ یے ہیں۔ ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے" مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کی قوموں میں، یے ہیں: اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے" زمین پر پھیل گئیں۔

۱۱ باب

۱ اِس بیان میں کہ دُنیا میں ایک ہی زبان جاری تھی۔ ۳ بابل کی تعمیر۔ ۵ اصلی بولی میں اِختلاف ہونا۔ ۱۰ سِم کا نسبنامہ، ۲۷ اِبرام کے باپ تارہ ذی کا نسبنامہ۔ ۳۱ تارہ کا اور لوط روانہ ہو کے حران کو جانا۔

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔ ۲ اور جب وے پورب سے ‖روانہ ہوئے، تو ایسا ہوا، کہ

پیشتر مسیح سے ۳۲۱۸ کے قریب

[1] پید ۱۳: ۱۲، ۱۴، ۱۸، ۱۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ کہ ۳۴: ۲ — ۱۲ یشو ۱۲: ۷، ۸

[k] ۱ توا ۱: ۱۷، وغیرہ۔

[l] پید ۱۱: ۱۰ — ۱۲ [m] ۱ توا ۱: ۱۹ — ۳۲۴۷

‖ یعنی تقسیم۔

[n] ۱ آیت

[o] پید ۹: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۹۹۸

۱ پید ۹: ۱، ۷، ۱۹

[p] ۱ توا ۱: ۵ وغیرہ۔

[q] زبور ۷۲: ۱۰ یرم ۲۵: ۱۰ اور ۴۶: ۹ حبق ۲: ۱۴

[r] ۱ توا ۱: ۸ وغیرہ۔

۳۲۱۸ کے قریب

[s] پید ۱۰: ۱۱

[t] زبور ۲۲: ۲۸ [u] مزمور ۷۲: ۱۰ [v] مزمور ۶۸: ۳۱

† عبرانی میں کا شروع: اُس ملک سے اسور کو گیا

[w] ۱ توا ۱: ۱۲

[x] پید ۱۰: ۱۹

‖ یا، پورب کی طرف، جیسے کہ پید ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

۲ اُنہوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا؛ اور وہاں رہنے لگے۔ ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، ہم اِینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں۔ سو اُن کو پتھر کی جگہہ اِینٹ، اور گچ کی جگہہ گارا تھا۔ ۴ اور اُنہوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں، اور ایک برج، جس کی چوٹی آسمان تک[a] پہنچے؛ اور یہاں اپنا نام کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں۔ ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو، جسے بنی آدم بناتے تھے، دیکھنے اُترا[b]۔ ۶ اور خداوند نے کہا، دیکھو، لوگ ایک ہی[c]، اور اُن سب کی ایک ہی بولی[d] ہی: اب وے یہہ کرنے لگے: سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے، اُس سے نہ رک سکینگے۔ ۷ آؤ، ہم[e] اُتریں، اور اُن کی بولی میں اِختلاف ڈالیں[f]، تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں[g]۔ ۸ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روے زمین پر[h] پراگندہ[i] کیا: سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے۔ ۹ اِس لیئے اُس کا نام بابل[j] ہوا؛ کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اِختلاف[k] ڈالا: اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا۔

۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ[l] ہی: سِم ایک سو برس کا ہوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا: ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا، اُس سے سِلح[m] پیدا ہوا: ۱۳ اور سِلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۴ سِلح جب تیس برس کا ہوا، تو اُس سے عبر پیدا ہوا: ۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

۲۲۴۶

۲۲۱۱

۱۶ جب عبر[n] چونتیس برس کا تھا، اُس سے فلج[o] پیدا ہوا: ۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۸ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا: ۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۰ اور رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج[p] پیدا ہوا: ۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تھا، اُس سے نحور پیدا ہوا: ۲۳ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۴ نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارہ[q] پیدا ہوا: ۲۵ اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۶ اور جب تارہ ستر برس کا تھا، اُس سے ابرام، اور نحور، اور حاران، پیدا ہوئے۔

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسبنامہ ہی: تارہ سے ابرام، اور نحور، اور حاران پیدا ہوئے؛ اور حاران سے لوط پیدا ہوا۔ ۲۸ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپنی زاد بوم، یعنے، کسدیوں کے اُور میں، مر گیا۔ ۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروؤں کیں: ابرام کی جورو کا نام سرئی[r]؛ اور نحور کی جورو کا نام ملکہ[s] تھا، جو حاران کی بیٹی تھی، وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰ اور سرئی بانجھہ[t] تھی؛ اُسکے کوئی فرزند نہ تھا۔ ۳۱ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط، یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو، اور اپنی بہو سرئی، اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو، لیا[u]، اور وے اُنکے ساتھہ کسدیوں کے اُور[v] سے روانہ ہوئے، کہ کنعان کے ملک[w] میں جاویں، اور وے

پیشتر مسیح سے ۲۱۸۵

۲۱۵۵

۲۱۲۶

۲۰۵۶

۱۹۹۶

۱۹۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حران تک آئے، اور وهاں رهے۔ ۳۲ اور تارہ کي عمر دو سو پانچ برس کي هوئي: تب تارہ حران میں مر گیا۔

۱۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو بلاتا، اور، بهہ وعدہ کرکے، کہ تجهہ هي سے مسیح پیدا هوگا، اُسے برکت دیتا۔ ۴ ابرام لوط کے ساتهہ حران سے روانہ هوتا۔ ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا۔ ۷ اُسي ملک کے پانے کا وعدہ رؤیا میں اُس سے کیا گیا۔ ۱۰ کال کي آفت سے مصر میں جانے پڑا۔ ۱۱ قدرتے مارے اپني جورو کو اپني بہن ظاهر کرتا۔ ۱۴ فرعون، اُسے لے لیتا، پر آفتوں سے هدایت پاکر اُسے پهر دیتا۔

اور خداوند نے ابرام کو کہا تها، کہ تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے، اور اپنے باپ کے گهر سے، اُس ملک میں، جو میں تجهے دکهاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجهے ایک بڑي قوم بناؤنگا[b]، اور تجهہ کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا؛ اور تو ایک برکت هوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجهے برکت دیتے هیں، برکت دونگا، اور اُس کو جو تجهہ پر لعنت کرتا هی، لعنتي کرونگا[e]؛ اور دنیا کے سب گهرانے تجهہ سے برکت پاوینگے[f]. ۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ هوا؛ اور لوط بهي اُس کے ساتهہ چلا: اور ابرام جب حران سے روانہ هوا، پچهتر برس کا تها. ۵ اور ابرام اپني جورو سري، اور اپنے بهتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنهوں نے حاصل کیا تها، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنهوں نے حران[h] میں پایا تها، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلے[i]: سو وے ملک کنعان میں آئے.

۶ اور ابرام اُس ملک میں[j]، سکم کي بستي اور مورہ[k] کے بلوط تک، گذرا. اُس وقت ملک میں کنعانی[l] تهے. ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکهلائي دیکے[m] کہا، کہ یهي ملک میں تیري نسل کو دونگا[n]: اور اُس نے وهاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاهر هوا، ایک قربانگاہ[o] بنائي. ۸ اور وهاں سے روانہ هوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پهاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کهڑا کیا؛ بیت ایل اُس کے پچهم اور عي اُس کے پورب تها: اور وهاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائي، اور خداوند کا نام لیا[p]. ۹ اور ابرام رفتہ رفتہ دکهن کي طرف[q] گیا.

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[s]، کہ وهاں ٹهہرے؛ کیونکہ ملک میں بڑا کال[t] پڑا تها. ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پهنچا، تو اُس نے اپني جورو سري کو کہا، کہ دیکهہ، میں جانتا هوں، کہ تو دیکهنے میں خوبصورت عورت[u] هی: ۱۲ اور یوں هوگا، کہ مصري تجهے دیکهکے کهینگے، کہ یہ اُس کي جورو هی: سو مجهہ کو مار ڈالینگے[v]، اور تجهے جیتا رکهینگے. ۱۳ تو کہیو، کہ میں اُس کي بہن هوں[w]: تاکہ تیرے سبب سے میري خیر هو: اور میري جان تیرے وسیلے سے سلامت رهے.

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پهنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکها کہ وہ نہایت خوبصورت هی. ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بهي اُسے دیکها، اور فرعون کے حضور میں اُس کي تعریف کي: اور اُس عورت کو فرعون کے گهر میں لے گئے[x]. ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر اِحسان کیا[y]: کہ اُس کو بهیڑ بکري، اور گائے بیل، اور گدهے، اور غلام، اور لونڈي، اور گدهیاں اور اُونٹ ملے.

۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کي جورو سري کے سبب، بڑي مار[z] ماري. ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کہا، کہ تو نے مجهہ سے یہہ کیا کیا[a]؟ کیوں نہ جتایا، کہ یہہ میري جورو هی؟ ۱۹ تو نے کیوں کہا، کہ وہ میري بہن هی؟ یہاں تک کہ میں نے اُسے اپني جورو بنانے کو لیا: دیکهہ، یہہ تیري جورو حاضر هی: اُس کو لے اور چلا جا. ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[b]: تب اُنهوں نے اُسے،

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

[a] پید ۱۲ : ۴
[b] پید ۱۲ : ۳
[c] پید ۲۶ : ۱
[d] زبور ۱۰۵ : ۱۳
[e] پید ۴۳ : ۱

[f] ۱۴ آیت پید ۲۱ : ۷

[g] پید ۲۰ : ۲ ۱۱
اور ۲۶ : ۷

[h] پید ۲۰ : ۱۳ و ۱۳ اور ۲۶ : ۷

۱۹۲۰ کے قریب

[i] پید ۲۰ : ۲

[j] پید ۲۰ : ۱۴

[k] ۱ قوا ۱۶ : ۲۱
زبور ۱۰۵ : ۱۴
عبر ۱۳ : ۴

[l] پید ۲۰ : ۱۵ اور ۲۶ : ۲۰

[m] ۱۷ آیت پید ۱۸ : ۱۰ و ۲۱ : ۱

[n] امث ۲۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

[a] پید ۱۵ : ۷
[b] نحے ۹ : ۷
[c] یسع ۴۱ : ۸
[d] اعد ۲۲ : ۶
[e] عبر ۱۱ : ۸
[f] پید ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱۸
[g] اِست ۲۶ : ۵
[h] اعمل ۳ : ۸
[i] پید ۲۴ : ۱۰
[j] پید ۲۸ : ۴
[k] گلا ۳ : ۱۶
[l] پید ۳۳ : ۲۹ عبر ۲۳ : ۱۱
[m] گلا ۳ : ۱۶
[n] پید ۲۸ : ۱۳
[o] پید ۱۲ : ۱۲ اور ۲۲ : ۱۸
[p] زبور ۷۲ : ۱۷ اعد ۲۴ : ۲۰ گلا ۳ : ۸

۱۹۲۱

[q] پید ۱۳ : ۱۴
[r] پید ۱۳ : ۱۲

[s] عبر ۱۱ : ۹
[t] اعمل ۷ : ۲ و ۱۱
[u] پید ۱۲ : ۶ اور ۱۳ : ۱۸
[v] زبور ۱۰۵ : ۱۱
[w] پید ۱۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰

اور اُس کی جورو کو، اور جو کچھ اُس کا تھا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹے۔ ۷ چرواہے کے سبب وہ ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے۔ ۱۰ لوط شرارت کے شہر صدوم میں داخل ہوتا۔ ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھ کیا تھا، پھر اُسے دوبارہ کرتا۔ ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

۱۹۱۸ کے قریب

اور ابرام مصر سے اپنی جورو، اور اپنا سب مال، اور لوط کو بھی اپنے ساتھ لیکے، دکھن کی طرف[a] چلا۔ ۲ اور ابرام چارپائے، اور سونے روپے سے، بڑا مالدار[b] تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا، دکھن سے[c] بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا، جہاں کے اُس کا ڈیرا تھا، بیت ایل اور عئی کے بیچ میں: ۴ یعنی، اُس جگہہ[d]، جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی: اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[e]۔

۵ اور لوط کے بھی، جو ابرام کا ہمسفر تھا، بھیڑ بکری، گائے بیل، اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُن کی گنجایش[f] نہ ہو سکتی تھی، کہ اکٹھے رہیں: کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا، کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا[g] ہوا: اور کنعانی اور فرزّی[h] اُس وقت ملک میں تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جھگڑا نہ ہووے: کہ ہم بھائی[i] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامنے نہیں؟ اپنے تئیں مجھہ سے جدا کیجیئے: اگر تو بائیں طرف جاوے، تو میں دہنی طرف جاؤنگا: اور اگر تو دہنی طرف جاوے، تو میں بائیں جاؤنگا[j]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی[k] دیکھی، کہ وہ، جس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[l] بناد کیا، صغر[m] کی راہ کے درمیان، خداوند کے باغ[n] اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لیئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا: اور وے آپس سے جُدا ہو گئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائی کے شہروں میں[o] سکونت کی، اور صدوم کی طرف[p] اپنا ڈیرا کُوچ کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار[q] اور گنہگار[r] تھے۔

۱۴ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جُدا ہوا[s]، خداوند نے ابرام سے کہا، کہ اپنی آنکھہ اُٹھا، اور اُس جگہہ سے جہاں تو ہی، اُتر، اور دکھن، اور پورب، اور پچھم[t] دیکھہ: ۱۵ کہ یہہ تمام ملک، جو تو اب دیکھتا ہی، میں تجھہ کو اور تیری نسل کو[u] ہمیشہ کے لیئے[v] دونگا۔ ۱۶ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند[w] بناؤنگا: کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گِن سکے، تو تیری نسل بھی گِنی جائے۔ ۱۷ اُٹھہ، اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر: کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا، اور ممرے کے بلوطوں میں[x]، جو حبرون میں ہیں[y]، جا رہا؛ اور وہاں خداوند کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی۔

۱۴ باب

۱ پانچ بادشاہوں کے ساتھ چار بادشاہوں کی لڑائی۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ لوط گرفتار ہوتا۔ ۱۴ ابرام اُس کو چھڑاتا۔ ۱۸ ملک صدق ابرام کو برکت دیتا۔ ۲۰ ابرام اُس کو دہلی دیتا۔ ۲۲ اُس کے شریکوں میں سے جب ایک اُس نے اپنا حصہ لیا تھا، تب باقی مال ابرام نے صدوم کے بادشاہ کو دے دیا۔

اور سنعار[z] کے بادشاہ امرافل، اور ایلسر کے بادشاہ اریوک، اور عیلام[a] کے بادشاہ کدرلعمر، اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں، ۲ ایسا ہوا، کہ اُنہوں نے صدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ برشع، اور ادمہ[b] کے بادشاہ شِنّاب، اور ضبویم کے بادشاہ شمیبر، اور بالع یعنے صغر[c] کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ ۳ یے سب، صِدّیم کی وادی میں جو

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

[a] پید ۱۲: ۹
[b] پید ۱۳: ۲
[c] پید ۱۲: ۸
[d] پید ۱۲: ۸
[e] پید ۱۲: ۸
[f] زبور ۱۰۵: ۱۲
[g] پید ۲۶: ۲۰
[h] پید ۱۲: ۶
[i] دیکھو پید ۱۴: ۱۶
[j] پید ۲۴: ۴۹
[k] عبر ۱۱: ۹
[l] پید ۱۹: ۲۴
[m] پید ۱۹: ۲۲
[n] یسع ۱۳: ۲۰
[o] پید ۱۹: ۲۹
[p] پید ۱۳: ۱۲
[q] پید ۱۳: ۱۳
[r] پید ۱۸: ۲۰
[s] پید ۱۳: ۱۱
[t] پید ۲۸: ۱۴
[u] پید ۱۲: ۷
اور ۱۵: ۱۸
—— ۲۱
اور ۱۷: ۸
اور ۲۶: ۳
اور ۲۸: ۱۳
کر ۱۲: ۱۹
اِست ۴: ۳۷
اعد ۱۴: ۳۰
۲ تو ۲۰: ۷
زبور ۳۷: ۲۹
[v] پید ۱۷: ۸
اور ۲۲: ۳
اور ۲۶: ۳
اور ۲۸: ۱۳
اور ۳۲: ۱۳
خر ۳۲: ۱۳
کر ۲۲: ۱۰
اِست ۱: ۱۰
۱ سلا ۴: ۲۰
۱ تو ۲۶: ۲۳
یسع ۴۸: ۱۹
یرم ۳۳: ۲۲
روم ۴: ۱۸
۹: ۲۷
عبر ۱۱: ۱۲
[w] پید ۱۳: ۱۶
[x] پید ۱۳: ۱۸
[y] پید ۳۵: ۲۷
اور ۳۷: ۱۴

[z] پید ۱۰: ۱۰
اور ۱۱: ۲
[a] پید ۱۴: ۹
[b] پید ۱۰: ۱۹
[c] پید ۱۳: ۱۰
اِست ۲۹: ۲۳
[d] پید ۱۹: ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

دریا کے شور ھی، اِکٹھے ہوئے۔ ۴ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار تھے، پر تیرھویں برس سرکش ہوئے۔ ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُس کے ساتھ تھے آئے، اور رفایوں کو عستارات قرنیم میں اور ضوزیوں کو ہام میں، اور ایمیوں کو سوے قریتیم میں، ۶ اور حوریوں کو اُن کے کوہِ شعیر میں، ||ایل‌فاران تک، جو بیابان کے کنارے پر ھی، مارا۔ ۷ اور وے پھرکے عینِ مصفت، یعنے قادس میں آئے، اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو، جو حصیصون تمر کے رہنیوالے تھے، مارا۔

۸ تب صدوم کے بادشاہ، اور عمورہ کے بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، اور ضبویان کے بادشاہ، اور بالع یعنے صغر کے بادشاہ، نکلے: یے اُن سے لڑنے کو صدیم کی وادی میں مقابل ہوئے: ۹ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ، اور جویوں کے بادشاہ تدعال، اور سنعار کے بادشاہ امرافل، اور اِلسر کے بادشاہ اریوک سے؛ چار بادشاہ پانچ سے۔ ۱۰ اور صدیم کی وادی میں نفت کے بہت کُوئے تھے؛ اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے، اور وہاں گرے، اور جو بچے، پہاڑ پر بھاگ گئے۔ ۱۱ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال، اور اُن کی سارے خوراک، لیکے چلے گئے۔ ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے لوط کو، جو صدوم میں رہتا تھا، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے۔

۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا، جاکے ابرام عبرانی کو خبر دی، جو ممرے اموری کے بلوطوں میں رہتا؛ وھی اِسکال کا بھائی، اور انیر کا بھائی تھا: اور وے ابرام کے ہمقسم تھے۔ ۱۴ جب ابرام نے سنا، کہ میرا بھائی گرفتار ہوا، تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ‌زادوں کو لیکے دان تک اُن کا تعاقب کیا۔ ۱۵ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی مخالفت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا، اور حوبہ تک، جو دمشق کے بائیں ہاتھ ھی، اُن کا پیچھا کیا۔ ۱۶ اور وہ سب مال، اور اپنے بھائی لوط کو اُس کے مال سمیت، اور عورتوں اور لوگوں کو بھی، پھیر لایا۔

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُس کے ساتھ‌والے بادشاہوں کو مارکر پھرا، تو صدوم کا بادشاہ اُس کے ملنے کے لیئے سوے کے نشیب تک، جو بادشاہی نشیب ھی، آیا۔ ۱۸ اور ملک‌صدق، سالم کا بادشاہ، روٹی اور مے نکال لایا: اور وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا: ۱۹ اور اُس نے اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک ھی، ابرام مبارک ہو: ۲۰ اور مبارک خدا تعالیٰ، جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ اُس کو دیا۔

۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمی مجھ کو دے، اور مال آپ لے۔ ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ، آسمان اور زمین کے مالک، کی ||قسم کھائی، ۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھ نہ لونگا، تاکہ تو نہ کہے، کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں کا حصہ جو میرے ساتھ گئے، یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا؛ وے اپنا اپنا حصہ لیویں۔

۱۵ باب

۱ اس بیان میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا۔ ۲ ابرام وارث کے نہ ہونے کے باعث شکایت کرتا۔ ۴ خدا اُس سے وعدہ کرتا، کہ اُس کی نسل کی افزایش کا۔ ۶ ابرام ایمان کر سب صادق ٹھہرایا جاتا۔ ۷ ملک کنعان دینے کا دوبارہ وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان، ۱۲ اور بعد اُس کے، ایک رویا دکھائی جاتی۔

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ ای ابرام،

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

ᵃ گ ۳۴ : ۱۲
ب ۱ : ۱۷
پیدا ۳ : ۱۶
زبور ۱۰۷ : ۳۳
ᶜ پید ۹ : ۲۶
ᵈ پید ۲۵ : ۲۰
ب ۳۱ : ۱۱
ᵉ شو ۱۲ : ۴
اور ۱۳ : ۱۲
ᶠ ب ۲ : ۲۰
ᵍ ب ۲ : ۱۰، ۱۱
ʰ یا فرعم کے میدان
ⁱ ب ۲ : ۱۲، ۲۲
ʲ یا فاران کے میدان
پید ۲۱ : ۲۱
گ ۱۲ : ۱۶
اور ۱۳ : ۳
ᵐ ۲ توا ۱۰ : ۲
ⁿ پید ۱۹ : ۲۵
۳۰، ۳۷
ᵒ ۱۹، ۲۱
آئیں
ᵖ پید ۱۲ : ۵
ᵠ پید ۱۳ : ۱۲
ʳ پید ۱۴ : ۱۸
ˢ ۲۴ آیت
ᵗ پید ۱۳ : ۸
ᵘ پید ۱۴ : ۳، ۹
اور ۱۷ : ۱۲، ۲۳
ᵛ واعظ ۶ : ۷
ʷ ب ۲۴ : ۱
قاط ۱۸ : ۲۱

ˣ پید ۴۱ : ۴۵، ۳
۴۶ : ۲۰
ʸ ۱۱، ۱۲
آئیں
ᶻ عبر ۷ : ۱
ᵃ قاض ۱۱ : ۳۴
ᵇ ۱ سمو ۱۸ : ۶
ᶜ ۲ سمو ۱۸ : ۱۸
۱۸
ᵈ عبر ۷ : ۱
ᵉ میکہ ۶ : ۶
اعمہ ۷ : ۲۶، ۲۷
ᶠ زبور ۱۱۰ : ۴
عبر ۵ : ۶
ᵍ ۲۲ آیت
متی ۱۱ : ۲۵
ʰ پید ۲۴ : ۲۷
ⁱ عبر ۷ : ۴
ʲ عبرانی میں، طرف ہاتھ اُٹھایا
ᵏ ۲۱ آیت
پید ۲۱ : ۳۳
خر ۶ : ۸
دان ۱۲ : ۷
مکاش ۱۰ : ۵، ۶
ˡ ۲ سمو ۲۳ : ۹، ۱۰
ᵐ ۱۳ آیت
ⁿ دان ۱۰ : ۱
اعمہ ۲۰ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

عہد، جو میرے اور تمہارے درمیان، اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہی، جسے تم یاد رکھو، سو یہہ ہی، کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جاوے۔ ۱۱ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو: اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا، جو میرے اور تمہارے درمیان ہی۔ ۱۲ تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا، جب وہ آٹھ روز کا ہو، ختنہ کیا جائیگا، کیا گھر کا پیدا، کیا پردیسی سے خریدا ہو، جو تیری نسل کا نہیں۔ ۱۳ لازم ہی کہ تیرے خانہزاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جاوے، اور میرا عہد تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا۔ ۱۴ اور وہ فرزند نرینہ، جس کا ختنہ نہیں ہوا، وہی شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے، کہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا، کہ تیری جورو سرای جو ہی سو اُس کو سرای مت کہا کر بلکہ اُس کا نام ‖سرہ ہی۔ ۱۶ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا؛ یقینا میں اُسے برکت دونگا، کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی، اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے۔ ۱۷ تب ابرہام منہ کے بل گرا، اور ہنسکے دل میں کہا، کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا؛ اور کیا سرہ جو نوے برس کی ہی، جنیگی؟ ۱۸ اور ابرہام نے خدا سے کہا، کہ کاش کہ اِسماعیل تیرے حضور جیتا رہے! ۱۹ تب خدا نے کہا، کہ بیشک تیری جورو سرہ تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگی؛ تو اُس کا نام اِضحاق رکھنا؛ اور میں اُس سے، اور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے، اپنا عہد، جو ہمیشہ کا عہد ہی قائم کرونگا۔ ۲۰ اور اِسماعیل کے حق میں میں نے تیری سنی: دیکھ، میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا، اور اُسے بہت بڑھاونگا؛ اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے، اور میں اُس سے بڑی قوم بناؤنگا۔ ۲۱ لیکن میں اِضحاق سے، جس کو سرہ دوسرے سال اِسی وقت معین میں جنیگی، اپنا عہد قائم کرونگا۔ ۲۲ اور جب ابرہام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا۔

۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسماعیل، اور سب خانہزادوں، اور اپنے سب زرخریدوں کو، یعنے ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے، سب کو لیا، اور اُسی روز اُن کا ختنہ کیا، جس طرح خدا نے اُس کو فرمایا تھا۔ ۲۴ جس وقت ابرہام ‖کا ختنہ ہوا، وہ ننانوے برس کا تھا۔ ۲۵ اور جب اُس کے بیٹے اِسماعیل ‖کا ختنہ ہوا، وہ تیرہ برس کا تھا۔ ۲۶ سو اُسی روز ابرہام اور اُس کے بیٹے اِسماعیل کا ختنہ ہوا۔ ۲۷ اور اُس کے گھر کے مرد، کیا گھر کے پیدا، کیا پردیسیوں سے خریدے، سب کا اُس کے ساتھ ختنہ ہوا۔

۱۸ باب

اِس کے بیان میں کہ ابرہام تین فرشتوں کی مہمانی کرتا ہے۔ سرہ کی سرزنش ہوتی ہے، کہ اُس تعجب وعدہ کو سُنکے ہنسی تھی۔ ۱۷ سدوم کی ہولناک غایت ابرہام پر ظاہر کی جاتی ہے۔ ۲۳ ابرہام سدوم کے باشندوں کے لئے منت کرتا ہے۔

پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا: اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا؛ ۲ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر کی، اور کیا دیکھا؟ کہ تین مرد اُس کے پاس کھڑے ہیں: وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دوڑا، اور زمین تک اُن کے آگے جھکا، ۳ اور بولا، کہ اے خداوند، اگر مجھ پر ‖تیری مہربانی ہی تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے: ۴ کہ تھوڑا سا پانی لایا جاوے؛ اور آپ اپنے پانوں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے: ۵ میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں؛ تازہ دم ہوجیئے؛ بعد اُس کے آگے جائیگا؛ کیونکہ اِسی لیئے اپنے بندے کے یہاں آئے

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

۱۸۹۸ ‖عبرانی میں، کے بدن کی کھلڑی کا۔

۱۸۹۸ ‖عبرانی میں، تیری نظر میں۔

۱ عبرانی ۸ : ۷
۲ عبرانی ۸ : ۷ رومی ۴ : ۱۱
۳ احبار ۱۲ : ۳ لوقا ۲ : ۲۱ یوحنا ۷ : ۲۲ ۵ ۳ : ۲
۴ خروج ۴ : ۲۴
‖ یعنے لیکن
۵ پید ۱۸ : ۱۰ و ۱۴
۶ پید ۱۷ : ۱۶ و ۲۱ : ۲ گل ۴ : ۲۳ ۱ پطر ۳ : ۶
۷ پید ۱۷ : ۱۹ و ۲۱ : ۲
۸ پید ۱۷ : ۲۱ و ۱۸ : ۱۴
۹ پید ۱۷ : ۲۰ و ۲۱ : ۱۳ و ۱۸
۱۰ پید ۱۸ : ۱۸ و ۲۲ : ۱۸ گل ۳ : ۸
۱۱ پید ۱۷ : ۲۳ و ۲۱ : ۴
۱۲ پید ۱۷ : ۲۶ اور ۲۱ : ۲
۱۳ عبر ۱۳ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۹
‖ عبرانی میں، تیری نظر میں۔
۱۴ پید ۱۹ : ۲ اور ۲۴ : ۳۲ ۴۳
۱۵ قاض ۶ : ۱۸ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۸ زبور ۵۵ : ۱۷ ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

ہيں۔ ۲۱ تب اُنہوں نے کہا، يونہيں کر، جيسا تو نے کہا۔ ۲۲ اور ابرہام خيمے ميں سرہ کے پاس دوڑا گيا، اور کہا، کہ تين پيمانہ ‖ آٹا ليکے جلد گوندھکے پھلکے پکا۔ ۷ اور ابرہام گلّے کي طرف دوڑا، اور ايک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ايک جوان کو ديا، اور اُس نے جلد اُسے طيار کيا۔ ۸ پھر اُس نے گھي اور دودھ اور اُس بچھڑے کو، جو اُس نے پکوايا تھا، ليکے، اُن کے سامنے رکھا؛ اور آپ اُن کے پاس درخت کے نيچے کھڑا رہا؛ اور اُنہوں نے کھايا۔

۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ تيري جورو سرہ کہاں ہی؟ وہ بولا، ديکھو، خيمے ميں ہی۔ ۱۰ اور اُس نے کہا، ميں زندگي کے حساب سے معين وقت پر تيرے پاس پھر آؤنگا؛ اور ديکھ، تيري جورو سرہ کو بيٹا ہوگا۔ اُس کے پيچھے خيمے کے دروازے ميں سرہ اُس کي سنتي تھي۔ ۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دن کے تھے، اور سرہ سے عورتوں کي معمولي عادت موقوف ہو گئي تھي۔ ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل ميں ہنسکر کہا، کہ بعد اُس کے کہ ميں ضعيف ہو گئي، اور ميرا خداوند بھي بوڑھا ہوا، کيا مجھے کو خوشي ہوگي؟ ۱۳ پھر، خداوند نے ابرہام سے کہا، کہ سرہ کيوں ہنسکر بولي، کہ کيا ميں جو ايسي بڑھيا ہو گئي ہوں، سچ مچ جنونگي؟ ۱۴ کيا خداوند کے نزديک کوئي بات مشکل ہی؟ ميں معين وقت ميں تجھ پاس پھر آؤنگا، اور سرہ کو بيٹا ہوگا۔ ۱۵ تب سرہ نے اِنکار کرکے کہا، کہ ميں نہيں ہنسي کيونکہ وہ ڈرتي تھي۔ پر اُس نے کہا، نہيں، تو البتہ ہنسي۔

۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کي طرف متوجہ ہوئے؛ اور ابرہام اُنہيں رخصت کرنے کو اُن کے ساتھ چلا۔ ۱۷ اور خداوند نے کہا، کہ يہ جو ميں کرتا ہوں،

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

پيد ۱۲: ۸ اور ۱۳: ۱۰ ‖ يا، مدہ

پيد ۱۲: ۷

پيد ۲۴: ۶۷

۱ سلا ۱: ۱۷ ۱۳ آيت

پيد ۱۷: ۱۶، ۲۱ اور ۲۱: ۲ رومي ۹: ۹

پيد ۱۷: ۱۷ رومي ۴: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۱ ‖ پيد ۱۸: ۱۲ ‖ پيد ۱۷: ۱۷

لوقا ۱: ۱۸ ۱ پطر ۳: ۶

پيد ۲۱: ۲ ذکر ۱۰: ۶ متي ۱: ۲ اور ۲۲ لوقا ۱: ۳۷

پيد ۱۷: ۲۱ اور ۱۸ آيت ۲ سلا ۴: ۲۱

رومي ۱۵: ۴ ۲ پطر ۲: ۶

کيا ابرہام سے چھپاؤں؟ ۱۸ ابرہام تو يقينا ايک بڑي اور بزرگ قوم ہوگا، اور زمين کي سب قوميں اُس سے برکت پاوينگي۔ ۱۹ کيونکہ ميں اُس کو جانتا ہوں، کہ وہ اپنے بيٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم کريگا، اور وے خداوند کي راہ کي نگہباني کرکے عدل اور اِنصاف کرينگے؛ تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے، جو کچھ کہ اُس نے اُس کے حق ميں کہا ہی، پورا کرے۔ ۲۰ پھر خداوند نے کہا، اِس ليئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا بلند ہوا، اور اُن کا جرم نہايت سنگين ہوگيا ہی؛ ۲۱ ميں اب اُتر کے ديکھونگا، کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق، جو مجھ تک پہنچا، کيا ہی، يا نہيں، اور اگر نہيں، تو ميں دريافت کرونگا۔ ۲۲ تب وے مرد وہاں سے اپنا منہ پھير کے سدوم کي طرف چلے؛ پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور ميں کھڑا رہا۔

۲۳ تب ابرہام نزديک جاکے بولا، کيا تو نيک کو بد کے ساتھ ہلاک کريگا؟ ۲۴ شايد پچاس صادق اُس شہر ميں ہوں: کيا تو اُسے ہلاک کريگا، اور اُن پچاس صادقوں کي خاطر، جو اُس کے درميان ہيں، اِس مقام کو نہ چھوڑيگا؟ ۲۵ ايسا کرنا تجھ سے بعيد ہی، کہ نيک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نيک بد کے برابر ہوجاوے: يہ تجھ سے بعيد ہی! کيا تمام دنيا کا اِنصاف کرنيوالا اِنصاف نہ کريگا؟ ۲۶ اور خداوند نے کہا، کہ اگر ميں سدوم ميں شہر کے درميان، پچاس صادق پاؤں، تو ميں اُن کے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا۔

۲۷ تب ابرہام نے جواب ديا اور کہا، کہ اب ديکھ ميں نے خداوند سے بولنے ميں جرأت کي اگرچہ ميں خاک اور راکھ ہوں: ۲۸ شايد پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں؛ کيا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نيست کريگا؟ اور اُس نے کہا، اگر ميں وہاں پينتاليس پاؤں، تو نيست

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

زبور ۲۵: ۱۴ عمو ۳: ۷ يوحنا ۱۵: ۱۵

پيد ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ اعمال ۳: ۲۵ گلا ۳: ۸

پيد ۱۸: ۱۹، ۱۰ اور ۲۶: ۵ يشو ۲۴: ۱۵ افسي ۶: ۴

۲ پيد ۱۸: ۲۰ اور ۱۹: ۱۳ يعقو ۵: ۴

۲ پيد ۱۹: ۱۳، ۲۱ خرو ۳۲: ۱۰

۲ پيد ۱۸: ۲۰ اور ۱۳: ۱۳ يشو ۲۲: ۲۲ لوقا ۱۷: ۲۹ ۲ قرن ۱۱: ۱۱

۲ پيد ۱۹: ۱ ۲ آيت

عبر ۱۱: ۲۲ گلا ۴: ۲۲

۲ سمو ۲۴: ۱۷

يوحنا ۱۰: ۵

ايوب ۱۰: ۲، ۱۳: ۱۸

ايوب ۹: ۳ اور ۳۴: ۱۷ زبور ۹۴: ۲ رومي ۳: ۶

يوحنا ۱۰: ۵ حزقي ۲۲: ۳۰

لوقا ۱۸: ۱

۲ پيد ۱۳: ۲۷ ايوب ۴۲: ۶ واعظ ۷: ۲۰

۲ قرن ۱۰: ۴ ۲۷، ۳۸

۲ قرن ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۰

نہ کرونگا۔ ۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا، کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں۔ تب اُس نے کہا، کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھی نہ کرونگا۔ ۳۰ پھر اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں، تو میں پھر کہوں: شاید وہاں تیس پائے جائیں۔ وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں، تو میں یہہ نہ کرونگا۔ ۳۱ پھر اُس نے کہا، دیکھ، میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی: شاید وہاں بیس پائے جائیں۔ وہ بولا، میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ ۳۲ تب اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں، تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں: شاید وہاں دس پائے جائیں۔ وہ بولا، میں دس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔" ۳۳ جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا: اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا۔

۱۹ باب

۱ اِس بیان میں، کہ لوط دو فرشتوں کی مہمانی کرتا، ۴ سدوم کے سب آدمی گھیر جاتے، ۱۲ لوط حکم پاکر، اپنے چھاؤں کے واسطے شہر سے نکل جاتا اور پہاڑ کی طرف بھاگتا، ۱۸ اجازت پاکے مغر میں رہتا، ۲۴ سدوم اور عمورہ غارت کیئے جاتے، ۲۶ لوط کی جورو نمک کا کھمبا ہوجاتی، ۳۰ لوط ایک مغارہ میں مقام کرتا، ۳۱ لوط کی بیٹیوں کا بڑا کہ، اور موآب اور بن عمی کی پیدایش کیونکر ہوئی۔

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے؛ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا: اور لوط اُنہیں دیکھکر اُن کے اِستقبال کے لیئے اُٹھا؛ اور اپنا سر زمین تک جھکایا: اور کہا، کہ اے میرے خداوندو، اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلیئے، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے پاؤں دھوئیے، اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجیئے۔ اور اُنہوں نے کہا، نہیں؛ ہم رات بھر راہ میں رہینگے۔ ۳ پر جب اُس نے اُن سے بہت منت کی، تب وے اُس کی طرف پھرے، اور اُس کے گھر گئے: اور اُس نے اُن کی مہمانی کی، اور فطیری روٹی اُنکے لیئے پکائی، اور اُنہوں نے کھائی۔

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹیں، شہر کے مردوں، یعنے سدوم کے مردوں نے، جوان سے لیکے بوڑھے تک، سب لوگوں نے ہر طرف سے، اُس گھر کو گھیر لیا۔ ۵ اور اُنہوں نے لوط کو پکارکے، اُس سے کہا، کہ وے مرد، جو آج کی رات تیرے یہاں آئے، کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے پاس باہر لا، تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں۔ ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا، اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا: ۷ اور کہا، کہ اے بھائیو، ایسا بُرا کام نہ کیجیو۔ ۸ اب دیکھو، میری دو بیٹیاں ہیں، جو مرد سے واقف نہیں؛ مرضی ہو، تو اُن کو تمہارے پاس نکال لاؤں، اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُن سے کرو: مگر اِن مردوں سے کچھ کام نہ رکھو؛ کیونکہ وے اِسی واسطے میری چھت کے سائے میں آئے۔ ۹ تب اُنہوں نے کہا، کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا، کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا، سو حاکمی کیا چاہتا ہی؛ اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وے اُس مرد، یعنے لوط، پر حملہ کرکے آئے، اور کواڑ توڑنے کو لیکے۔ ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھاکے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا، اور دروازہ بند کر دیا۔ ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، کیا چھوٹے، کیا بڑے، اندھا کر دیا: سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تیک گئے۔

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا، کیا یہاں تیرا اور کوئی ہی؟ داماد، یا بیٹے، یا بیٹیاں، اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہی، تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا: ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت کرینگے، اِس لیئے کہ اُن کا چلّانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا؛ اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا۔ ۱۴ تب لوط باہر جاکے اپنے دامادوں سے، جنہیں اُس کی بیٹیاں بیاہی تھیں،

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۰

پید ۱۸ : ۲۳
۲ قاض ۱۱ : ۳۷
زبور ۱۰۶ : ۳۲
یہوداہ ۷
۲ قاض ۱۱ : ۳۹
۵ دیکھو قاض ۱۱ : ۲۴
۶ پید ۱۸ : ۱
۷ پید ۱۸ : ۲۵
۸ خرو ۲۲ : ۲۱
۹ پطر ۲ : ۷، ۸
۱۰ خرو ۲ : ۱۴
۱۱ دیکھو ۲ سلا ۶ : ۱۸ اعمہ ۱۳ : ۱۱
۱۲ پید ۷ : ۱
۱۳ پطر ۲ : ۹
۱۴ پید ۱۸ : ۲۰
۱۵ توا ۲۱ : ۱۲
۱۵ متی ۱۰ : ۱۸

بولا، اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو، اور اِس مقام سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا[a]۔

۱۵ جب صبح ہوئی، فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھ، اپنی جورو، اور اپنی دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہوکے ہلاک ہوجاوے[b]۔ ۱۶ اور جب وہ دیر کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کی جورو کا، اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی[c]: اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا[d]۔

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپنی جان لیکر بھاگ[e]؛ اپنے پیچھے مت دیکھ[f]، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر؛ پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہوجاوے۔ ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ ای میرے خداوند، ایسا نہ ہو[g]: ۱۹ کہ اب دیکھ، تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی، اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میری جان بچائی؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھ، یہ شہر قریب ہے، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہے: مرضی ہو، تو وہاں بھاگکر جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی۔ ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے اِس بات میں بھی تیری ‖عرض قبول کی[h]، کہ اِس شہر کو، جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا۔ ۲۲ جلدی کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں[i]۔ اِس واسطے اُس شہر کا نام ‖اضغر رکھا گیا۔

۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا، سورج کی روشنی زمین پر پھیلی۔ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی[j]۔ ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا[k]، نیست کیا۔

۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے پھرکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبا[l] بن گئی۔

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھ کے اُس جگہہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا[m]: ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی۔ اور کیا دیکھا، کہ دیکھہ زمین پر سے دھواں بھٹّے کا سا دھواں، اُٹھ رہا ہے[n]۔

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا[o]، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا۔

۳۰ اور لوط ضغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا[p]؛ کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی: اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ ۳۱ تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے، اور زمین پر کوئی مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے۔ ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مے پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں[q]۔ ۳۳ سو اُنھوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی: اور پلوٹھی اندر گئی، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی؛ پر اُس نے اُس کے لیٹنے اور اُٹھنے وقت اُسے نہ پہچانا۔ ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ دیکھ، کل رات کو میں اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ سال

[a] کتاب ۲۱ : ۲۳
[b] استثنا ۱۳ : ۱۷
[c] پیدا ۲۰ : ۱۶ اور ۳۰ : ۲۰ حزقی ۱۶ : ۴ و ۵
[d] ہوسیع ۱۱ : ۸
[e] عموس ۴ : ۱۱
[f] صفنیاہ ۲ : ۹
[g] لوقا ۱۷ : ۲۹
[h] ۲ پطر ۲ : ۶ یہوداہ ۷
[i] پید ۱۴ : ۳ زبور ۱۰۷ : ۳۴
[j] لوقا ۱۷ : ۲۹ [k] پید ۱۸ : ۲۲

[a] مکاش ۱۸ : ۴

[b] پید ۱۸ : ۲۰ اور ۱۸ : ۲۳

[c] ۱۷، ۱۹ آیس

[d] مرقس ۱۲ : ۱۰

[e] عبرانی میں، تیرا منہہ۔
[f] ایوب ۴۲ : ۹
[g] زبور ۱۴۵ : ۱۹
[h] پید ۳۲ : ۲۶، ۲۹
[i] خر ۳۲ : ۱۰
[j] اِستث ۹ : ۱۴
[k] مرقس ۱۰ : ۶
‖ یعنی چھوٹا۔
[l] آیت ۲۰
[m] پید ۱۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۲

باپ سے ہمبستر ہوئي: ۳۴ آؤ، آج رات بھي اُس کو مي پلاؤں؛ اور تو بھي جاکے اُس سے ہمبستر ہو، کہ اپنے باپ سے نسل باقي رکھيں۔ ۳۵ سو اُس رات کو بھي اُنہوں نے اپنے باپ کو مي پلائي: اور چھوٹي اُٹھکے اُس سے ہمبستر ہوئي؛ اور اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ ۳۶ سو لوط کي دونوں بيٹياں اپنے باپ سے حاملہ ہوئيں۔ ۳۷ اور بڑي ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام موآب رکھا: وہ موآبيوں کا، جو اب تک ہيں، باپ ہوا[p]۔ ۳۸ اور چھوٹي بھي ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام بن عمي رکھا: وہ بني‌عمون کا جو اب تک ہيں، باپ ہوا[p]۔

۲۰ باب

۱ اِس بيان ميں، کہ ابرہام جرار ميں جاکے رہا؛ ۲ اپني جورو سے اِنکار کرنا؛ اور اُسے لے بھيجنا۔ ۳ ابي‌ملک اُس کي بات خواب کے وسيلے، سرزنش پاتا۔ ۹ وہ ابرہام کي ملامت کرتا۔ ۱۴ اور سرہ کو اُسے پھيردينا۔ ۱۶ اور اُسے بھي سمجھانا۔ ۱۷ ابرہام اُس کے لئے دعا مانگتا اور وہ صحت پاتا۔

اور ابرہام وہاں سے[a] دکھن کي سرزمين کي طرف چلا، اور قادس اور شور کے بيچ ميں[b] ٹھہرا، اور جرار ميں[c] جا رہا۔ ۲ اور ابرہام نے اپني جورو سرہ کے حق ميں کہا، کہ وہ ميري بہن ہی[d]: اور جرار کے بادشاہ ابي‌ملک نے لوگ بھيجکر سرہ کو لے ليا[e]۔ ۳ ليکن رات کو خدا ابي‌ملک[f] کے پاس خواب ميں[g] آيا، اور اُسے کہا، کہ ديکھ، تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے ليا، مريگا[h]؛ کيونکہ وہ خصموالي ہی۔ ۴ پر ابي‌ملک اُس کے پاس نہيں گيا تھا: سو اُس نے کہا، کہ اي خداوند، کيا تو ايک صادق قوم کو بھي مارےگا[i]؟ ۵ کيا اُس نے مجھے نہيں کہا، کہ وہ ميري بہن ہی؟ اور وہ آپ ہي بولي، کہ وہ ميرا بھائي ہی: ميں نے تو اپنے دل کي راستي اور ہاتھ کي پاکيزگي سے[k] يہ کيا۔ ۶ اور خدا نے اُسے خواب ميں کہا، کہ ميں بھي يہ جانتا ہوں، کہ تو نے اپنے دل کي راستي سے يہہ کيا؛ اور ميں نے بھي تجھے روکا، کہ تو ميرا گناہ نہ کرے: اِس ليئے ميں نے تجھے اُس کو چھونے نہ ديا۔ ۷ اب تو اُس مرد کي جورو پھير دے؛ کيونکہ وہ نبي ہی، اور وہ تيرے ليئے دعا مانگيگا[l]، سو تو جيتا رہيگا: پر اگر تو اُسے پھير نہ ديگا، تو يہہ جان رکھہ کہ تو[m] اور سب، جو تيرے ہيں[n]، ضرور مر جائينگے۔ ۸ تب ابي‌ملک نے فجر کو سويرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بلايا، اور اُن کو يے سب باتيں سنائيں: تب وے لوگ بہت ڈر گئے۔ ۹ اور ابي‌ملک نے ابرہام کو بلايا، اور اُس سے کہا، کہ يہہ کيا ہی، جو تو نے ہم سے کيا؟ اور ميں نے تيرا کيا قصور کيا، کہ تو مجھ پر اور ميري بادشاہت پر ايک گناہ عظيم[o] لايا؟ تو نے مجھ سے ايسے کام کيئے، کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا۔ ۱۰ ابي‌ملک نے يہہ بھي ابرہام سے کہا، کہ تو نے کيا ديکھا، کہ يہہ کام کيا؟ ۱۱ اور ابرہام بولا، ميں نے کہا، کہ ہرگز خدا کا خوف[p] يہاں نہيں ہی: اور وے ميري جورو کے واسطے مجھے کو مار ڈاليںگے[q]۔ ۱۲ اور وہ تو سچ ميري بہن[r] ہی؛ ميرے باپ کي بيٹي، پر ميري ما کي بيٹي نہيں؛ سو ميري جورو ہوئي۔ ۱۳ اور ايسا ہوا کہ جب خدا نے ميرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ[s] کيا، تو ميں نے اُسے کہا، کہ مجھ پر يہہ تيري مہرباني ہوگي: کہ جہاں کہيں ہم جاويں، ميرے حق ميں کہيو، کہ وہ ميرا بھائي[t] ہی۔ ۱۴ تب ابي‌ملک نے بھيڑ بکري، اور گائے بيل، اور غلام اور لونڈيوں کو ليکر ابرہام کو ديا[u]، اور اُس کي جورو سرہ بھي اُس کو پھير ديا۔ ۱۵ اور ابي‌ملک نے کہا، کہ ديکھ، ميرا ملک تيرے سامہنے ہی[v]؛ جہاں دل لگے، وہاں رہا کر۔ ۱۶ اور اُس نے سرہ سے کہا، کہ ديکھ، ميں نے

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

[a] پيد ۱۲: ۹ اور ۱۳: ۱
[b] پيد ۱۶: ۷ اور ۲۵: ۱۸
[c] پيد ۲۶: ۱
[d] پيد ۱۲: ۱۳ اور ۲۶: ۷
[e] پيد ۱۲: ۱۵ اور ۲۶: ۱۰
[f] زبور ۱۰۵: ۱۴ اور ۱۰۵: ۱۵
[g] ايوب ۳۳: ۱۵
[h] پيد ۲۶: ۱۱ اور ۲۰: ۷
[i] ۲ سمو ۴: ۱۱ اور ۱ تيمو ۲: ۸
[k] ۲ کرنتھ ۱: ۱۲ اور ۱ پطر ۳: ۲۱
[l] پيد ۲۰: ۷ اور ۱ سمو ۷: ۵
[m] ۲ سمو ۱۲: ۱۴
[n] پيد ۶: ۱۷ اور ۷: ۲۱ و وغيرہ
[o] پيد ۲۶: ۱۰
[p] پيد ۲۰: ۱۱ اور ۴۲: ۱۸ اور خر ۱: ۱۷ اور ۲۰: ۲۰ اور لاو ۲۵: ۴۳ اور ۱ سمو ۲۲: ۱۹ اور ۲ سمو ۱۲: ۳۱ اور ۲۳: ۲ اور ايوب ۱: ۱ اور ۲۸: ۲۸ اور زبور ۱۹: ۹ اور ۱۱۱: ۱۰ اور امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ اور ۱۵: ۳۳ اور يسعياہ ۱۱: ۲ و ۲۹: ۱۳ اور ۳۳: ۶ اور متی ۱۰: ۲۸ اور لوقا ۱۲: ۵ اور عبر ۵: ۷ اور ۱۲: ۲۸ اور ۱ پطر ۲: ۱۷
[q] پيد ۲۶: ۷
[r] پيد ۱۱: ۲۹ اور ۲۰: ۱۲
[s] پيد ۱۲: ۱ اور ۲۴: ۷ اور ۴۶: ۴ اور خر ۳: ۸ اور ۶: ۱ اور ۳۲: ۱۳ اور استث ۶: ۱۰ اور ۲۳: ۴ اور يشو ۲۴: ۳ اور ۲ سمو ۷: ۸ اور ۱ تواريخ ۱۷: ۷ اور زبور ۷۸: ۷۰ اور ۱۰۵: ۶ اور ۱۳۵: ۴ اور يسعياہ ۴۱: ۸ اور ۴۴: ۱ اور ۴۵: ۴ اور يرمياہ ۳۳: ۲۶ اور حزقی ۳۷: ۲۵ اور عاموس ۳: ۷ اور ۹: ۸ اور لوقا ۱: ۵۴ اور ۶۹ اور ۷۲ اور ۷۳ اور اعمال ۳: ۲۵ اور ۷: ۱۷ اور رومی ۹: ۴ اور ۱۱: ۲۸ اور گلتی ۳: ۱۶ اور ۱۷ اور ۲۹ اور ۴: ۲۲ اور ۲۸ اور عبر ۲: ۱۶ اور ۸: ۹ اور ۱۱: ۹ اور ۱۸
[t] پيد ۱۲: ۱۳ اور ۲۶: ۷
[u] پيد ۱۲: ۱۶ اور ۲۰: ۱۴
[v] پيد ۱۳: ۹ اور ۳۴: ۱۰

تیرے بھائي کو[c] هزار سقل روپے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتھ هیں، اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ[d] هی: ۹ اُس نے یوں ملامت پائي.

۱۷ تب ابرهام نے خدا سے دعا مانگي[b]؛ اور خدا نے ابي‌ملک، اور اُس‌کي جورو، اور اُس کي لونڈیوں کو، چنگا کیا، که وے جننے لگیں. ۱۸ کیونکه خداوند نے ابي‌ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرهام کي جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر دیا[e] تها.

۲۱ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق پیدا هوتا۔ ۳ خته پاتا۔ ۶ سرہ خوشي مناتي۔ ۹ هاجرہ اور اِسمٰعیل نکالے جاتے۔ ۱۵ هاجرہ تنگ حال هوجاتي۔ ۱۷ فرشتہ اُسے تسلي دیتا۔ ۲۲ ابي‌ملک ابرهام کے ساتھ مقام بیرسبع پر عهد باندهتا۔

اور خداوند نے، جیسا که اُس نے فرمایا تها، سرہ پر نظر کي[a]: اور خداوند نے جیسا که کہا تها[b]، سرہ کے لیئے کیا. ۲ چنانچه سرہ حامله هوئي، اور ابرهام کے لیئے بڑهاپے میں، اُسي مقرر وقت پر[c]، جو خدا نے اُسے کہا تها، ایک بیٹا جني[d]. ۳ اور ابرهام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس سے پیدا هوا، جو سرہ اُس کے لیئے جني، اِضحاق[e] رکها. ۴ اور ابرهام نے، جیسا که خدا نے اُسے حکم دیا تها[f]، اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹھ دن کا هوا، ختنه کیا[g]. ۵ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا هوا، تو ابرهام سو برس کا تها[h].

۶ اور سرہ نے کہا، که خدا نے مجهے هنسایا[i]، اور سب سُننےوالے میرے ساتھ هنسینگے[k]. ۷ پهر وہ بولي، که کوئي ابرهام سے کہہ سکتا تها، که سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگي؟ کیونکه میں اُس کے بڑهاپے میں ایک بیٹا جني[l]. ۸ اور وہ لڑکا بڑها، اور اُس کا دودھ چهڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودھ چهڑانے کے دن ابرهام نے بڑي ضیافت کي.

۹ اور سرہ نے دیکها، که هاجرہ مصري[m] کا بیٹا جو وہ ابرهام سے جني[n] تهي، ٹهٹهے مارتا هی[o]. ۱۰ تب اُس نے ابرهام سے کہا، که اِس لونڈي اور اُس کے بیٹے کو نکال دے[p]: کیونکه اِس لونڈي کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نه هوگا. ۱۱ پر اپنے بیٹے کي خاطر[q] یه بات ابرهام کي نظر میں نهایت بري معلوم هوئي.

۱۲ خدا نے ابرهام سے کہا، که وہ بات اِس لڑکے اور تیري لونڈي کي بابت تیري نظر میں بري نه معلوم هو: هر ایک بات کے حق میں، جو سرہ نے تجهسے کهي، اُس کي آواز پر کان رکه: کیونکه تیري نسل اِضحاق سے[r] کهلائیگي. ۱۳ اور اُس لونڈي کے بیٹے سے بهي میں ایک قوم پیدا کرونگا[s]، اِس لیئے که وہ بهي تیري نسل هی. ۱۴ تب ابرهام نے صبح سویرے اُٹهکر روٹي، اور پاني کي ایک مشک، لي، اور هاجرہ کو، اُس کے کاندهے پر دهرکر، دي، اور اُس لڑکے کو بهي، اور اُسے رخصت کیا[t]: وہ روانه هوئي، اور بیرسبع کے بیابان میں بهٹکتي پهرتي تهي. ۱۵ اور جب مشک کا پاني چُک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جهاڑي کے نیچے ڈال دیا. ۱۶ اور آپ اُس کے سامهنے ایک تیر کے قبضے پر دور جا بیٹهي: کیونکه اُس نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نه دیکهوں. سو وہ سامهنے بیٹهي، اور چلّا چلّاکے روئي.

۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کي آواز سني[u]؛ اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے هاجرہ کو پکارا، اور اُس سے کہا، که ای هاجرہ، تجهے کو کیا هوا؟ مت ڈر: که اُس لڑکے کي آواز، جهاں وہ پڑا هی، خدا نے سني. ۱۸ اُٹهہ، اور لڑکے کو اُٹها اور اُسے اپنے هاتهه سے سنبهال: که میں اُس کو ایک بڑي قوم بناؤنگا[v]. ۱۹ پهر خدا نے اُس کي آنکهیں کهولیں[w]، اور اُس نے پاني کا ایک کوا دیکها: اور جاکر اُس مشک کو پاني سے بهر لیا، اور لڑکے کو پلایا. ۲۰ اور خدا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

[a] ۵ آیت
[b] پید ۲۳: ۲۵ اور ایوب ۴۲: ۱۰
[c] پید ۲۰: ۱۶
[d] پید ۱۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

[e] پید ۱۶: ۱ و ۱۵
[a] گلا ۴: ۲۲
[b] گلا ۴: ۲۳، ۳۰
[c] پید ۱۷: ۲۱ و ۱۸: ۱۴
[d] رومہ ۹: ۷، ۸ عبر ۱۱: ۱۸
[e] ۸ آیت اور ۱۷: ۱۹ اور ۲۵: ۵
[f] یوحنا ۸: ۳۹
[g] ۱۳ آیت
[h] عبر ۳: ۷
[i] پید ۱۷: ۱۷ و ۱۸: ۱۲، ۱۳
[k] زبور ۱۲۶: ۲ یسعیاہ ۵۴: ۱ گلا ۴: ۲۷
[l] لوقا ۱: ۵۸
[m] پید ۱۶: ۱
[n] پید ۱۶: ۱۵
[o] گلا ۴: ۲۹
[p] پید ۱۶: ۱۵ و ۱۷: ۱۹، ۲۱ ۱۲
[q] ۱۱ آیت
[r] عبر ۱۱: ۱۸
[s] پید ۱۶: ۱۰ و ۱۷: ۲۰
[t] پید ۱۶: ۶
[u] خرو ۳: ۷
[v] پید ۱۶: ۱۰ و ۱۷: ۲۰
[w] دیکهو ۲ سلا ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۰ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۸ کے قریب

اُس لڑکے کے ساتھ تھا[a]: اور وہ بڑھا، اور بیابان میں رہا کیا، اور تیراندازؔ ہو گیا۔ ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا: اور اُس کي ماں نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لي۔

۲۲ پھر اُس وقت یوں ہوا، کہ ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل نے[b] ابرہام سے کہا، کہ ہر کام میں، جو تو کرتا ہے، خدا تیرے ساتھ ہے؛ ۲۳ اب مجھ سے خدا کي قسم کھا[c]، کہ تو نہ مجھ سے، نہ میرے بیٹے سے، اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے: بلکہ اُس مہرباني کے موافق جو میں نے تجھ پر کي ہے، تو مجھ پر اور اِس ملک پر، جس میں تو بستا ہے، مہرباني کرے۔ ۲۴ تب ابرہام نے کہا، کہ میں قسم کھاؤنگا۔ ۲۵ اور ابرہام نے پاني کے ایک کوئے کے واسطے، جسے ابي‌ملک کے نوکروں نے زبردستي سے چھین لیا تھا، ابي‌ملک کو ملامت کي۔ ۲۶ ابي‌ملک نے کہا، کہ میں نہیں جانتا ہوں، کہ کس نے یہہ کام کیا؛ اور تو نے بھي مجھے خبر نہ دي، اور میں نے آج کے سوا سنا بھي نہیں۔ ۲۷ اور ابرہام نے بھیڑ بکري، اور گائے بیل لیکے ابي‌ملک کو دیئے؛ اور دونوں نے آپس میں عہد کیا[d]۔ ۲۸ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا۔ ۲۹ اور ابي‌ملک نے ابرہام سے کہا، کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے، یہہ کیا ہیں؟ ۳۰ اُس نے کہا، کہ یے سات مادہ بچے تو میرے ہاتھ سے لے، تاکہ وے میرے گواہ ہوں[e]، کہ میں نے یہہ کوا کھودا۔ ۳۱ اِس لیئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھا[f]؛ کہ اُن دونوں نے قسم کھائي۔ ۳۲ سو اُنھوں نے بیرسبع میں عہد کیا؛ تب ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے، اور فلستیوں کے ملک کو پھرے۔

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت اگائے، اور وہاں خداوند کا، جو خدائے ابدي

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۸ کے قریب

a پیدا ۲۱: ۲۰
b ۲۶: ۲۶
c پیدا ۲۰: ۲
d پیدا ۲۱: ۲۷
e پیدا ۲۱: ۳۰
f پیدا ۲۱: ۳۱، ۲۶: ۳۳
g پیدا ۲۱: ۳۳
h پیدا ۲۱: ۳۳
i اور ۲۱: ۲۱
j پیدا ۲۱: ۲۸
k ۲۶: ۲۶
l ۲۶: ۲۶
m ۲۱: ۲۲
n ۲۱: ۲۲
o ۲۱: ۲۲
p ۲۱: ۲۲
q ۲۱: ۲۲
r ۲۱: ۲۲
s ۲۱: ۲۲
t ۲۱: ۲۲
u ۲۱: ۲۲
v ۲۱: ۲۲
w ۲۱: ۲۲
x ۲۱: ۲۲
y ۲۱: ۲۲
z ۲۱: ۲۲
aa ۲۱: ۲۲
bb ۲۱: ۲۲
cc ۲۱: ۲۲
dd ۲۱: ۲۲
ee ۲۱: ۲۲
ff ۲۱: ۲۲
gg ۲۱: ۲۲
hh ۲۱: ۲۲
ii ۲۱: ۲۲
jj ۲۱: ۲۲
kk ۲۱: ۲۲
ll ۲۱: ۲۲
mm ۲۱: ۲۲
nn ۲۱: ۲۲
oo ۲۱: ۲۲
pp ۲۱: ۲۲
qq ۲۱: ۲۲
rr ۲۱: ۲۲
ss ۲۱: ۲۲
tt ۲۱: ۲۲
uu ۲۱: ۲۲
vv ۲۱: ۲۲
ww ۲۱: ۲۲
xx ۲۱: ۲۲
yy ۲۱: ۲۲
zz ۲۱: ۲۲
aaa ۲۱: ۲۲
bbb ۲۱: ۲۲
ccc ۲۱: ۲۲
ddd ۲۱: ۲۲
eee ۲۱: ۲۲
fff ۲۱: ۲۲
ggg ۲۱: ۲۲
hhh ۲۱: ۲۲
iii ۲۱: ۲۲
jjj ۲۱: ۲۲
kkk ۲۱: ۲۲
lll ۲۱: ۲۲
mmm ۲۱: ۲۲
nnn ۲۱: ۲۲
ooo ۲۱: ۲۲
ppp ۲۱: ۲۲
qqq ۲۱: ۲۲
rrr ۲۱: ۲۲
sss ۲۱: ۲۲
ttt ۲۱: ۲۲
uuu ۲۱: ۲۲
vvv ۲۱: ۲۲
www ۲۱: ۲۲
xxx ۲۱: ۲۲
yyy ۲۱: ۲۲
zzz ۲۱: ۲۲
aaaa ۲۱: ۲۲
bbbb ۲۱: ۲۲
cccc ۲۱: ۲۲
dddd ۲۱: ۲۲
eeee ۲۱: ۲۲
ffff ۲۱: ۲۲
gggg ۲۱: ۲۲
hhhh ۲۱: ۲۲
iiii ۲۱: ۲۲
jjjj ۲۱: ۲۲
kkkk ۲۱: ۲۲
llll ۲۱: ۲۲
mmmm ۲۱: ۲۲
nnnn ۲۱: ۲۲
oooo ۲۱: ۲۲
pppp ۲۱: ۲۲
qqqq ۲۱: ۲۲
rrrr ۲۱: ۲۲
ssss ۲۱: ۲۲
tttt ۲۱: ۲۲
uuuu ۲۱: ۲۲
vvvv ۲۱: ۲۲
wwww ۲۱: ۲۲
xxxx ۲۱: ۲۲
yyyy ۲۱: ۲۲
zzzz ۲۱: ۲۲

ھی[g]، نام لیا[h]۔ ۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا۔

۲۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرہام اپنے بیٹے اِضحاق کے قربان کرنے کا حکم پاکے سے آزمایا جاتا۔ ۳ اپنا ایمان اور فرمانبرداري ظاہر کرتا۔ ۱۱ فرشتہ اُس کا ہاتھ روک رکھتا۔ ۱۳ اِضحاق کے بدلے مینڈھا پکڑا جاتا۔ ۱۴ اُس مقام کا نام یہوواہ یري رکھا جاتا۔ ۱۵ ابرہام پھر برکت پاتا۔ ۲۰ ناحور کا نسب نامہ، رفقہ کے نام تک۔

اُن باتوں کے بعد یوں ہوا، کہ خدا نے ابرام کو آزمایا[i]، اور اُسے کہا، کہ اے ابرہام: وہ بولا، کہ دیکھ، میں حاضر ہوں[j]۔ ۲ تب اُس نے کہا، کہ تو اپنے بیٹے، ہاں اپنے اِکلوتے جسے تو پیار کرتا ہے، اِضحاق کو لے، اور زمین موریاہ[k] میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر، جو میں تجھے بتاؤنگا، سوختني قرباني کے لیئے چڑھا۔

۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا، اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا، اور اپنے ساتھ دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا، اور سوختني قرباني کي لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہہ، جو خدا نے اُسے فرمایا تھا، چلا۔ ۴ تیسرے دن، جب ابرہام نے اپني آنکھہ اُٹھاکے اُس جگہہ کو دور سے دیکھا، ۵ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا، تم یہاں گدھے پاس رہو؛ میں اِس لڑکے کے ساتھ وہاں تک جاؤنگا، اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤنگا۔ ۶ اور ابرہام نے سوختني قرباني کي لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں[l]، اور آگ، اور چھري اپنے ہاتھ میں لي، اور دونوں ساتھ ساتھ چلے۔ ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا، کہ اے میرے باپ! اُس نے جواب دیا، کہ اے میرے بیٹے، میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا، کہ دیکھ، آگ، اور لکڑیاں تو ہیں؛ پر سوختني قرباني کے لیئے برہ کہاں؟ ۸ ابرہام نے کہا، کہ اے میرے بیٹے، خدا آپ ہي اپنے واسطے سوختني قرباني کے لیئے برہ کي تدبیر کر لیگا؛ سو وے دونوں ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۱ کے قریب

a اِسے ۲۱: ۲۷، یسہ ۲۱: ۲۸، رومہ ۲۱: ۲۱، ۱ تمطا ۱۱: ۱۷
b پیدا ۲۱: ۲۲
c ۲۶: ۲۶
d پیدا ۲۱: ۲۷
e ۲۱: ۳۰
f پیدا ۲۱: ۳۱، ۲۶: ۳۳
g ۲۱: ۳۳
h پیدا ۲۱: ۳۳
i اور ۲۱: ۲۱
j پیدا ۲۱: ۲۸
k ۲ تمسہ ۳: ۱
l ۲۱

۱۸۷۳ برس قبل مسیح

m قزا ۱۰: ۱۳، عبر ۱۱: ۱۷، یعقو ۲: ۲۱، ۱ پطر ۱: ۷
n عبر ۱۱: ۱۷

o ۲ توا ۳: ۱

p یوحہ ۸: ۵۶

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کي بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے۔ تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائي، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑي کے اوپر دھر دیا۔ ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھري لي، کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ ۱۱ ووٹہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا، کہ ای ابرہام، ای ابرہام: وہ بولا، میں حاضر ہوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر؛ کہ اب میں نے جانا، کہ تو خدا سے ڈرتا ہی: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیٹے، ہاں اپنے اِکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرہام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جس کے سینگ جھاڑي میں اٹکے ہیں: تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختني قرباني کے لیئے چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام ||یہواویري رکھا: چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہی، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، ہاں اپنا اِکلوتا ہي بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپني قسم کھائي، کہ ۱۷ میں برکت دیتے ہي تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے ہي تیري نسل کو آسمان کے ستاروں، اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند بڑھاونگا؛ اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہونگي۔ ۱۸ اور تیري نسل سے زمین کي ساري قومیں برکت پاوینگي؛ کیونکہ تو نے میري بات مانی۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا؛ وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے: اور ابرہام بیرسبع میں رہا۔

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ ابرہام کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، ملکہ بھي تیرے بھائي نحور کے لیئے فرزند جني: ۲۱ عوص اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائي بوز، اور قموایل، ارام کا باپ، ۲۲ اور کسد، اور حزو اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے ربقہ پیدا ہوئي: ملکہ ابرہام کے بھائي نحور کے لیئے یے آٹھ جني۔ ۲۴ اور اُس کي حرم سے، جس کا نام زومہ تھا، طبح، اور جاحم، اور تخس، اور معکہ پیدا ہوئے۔

۲۳ باب

۱ سرہ کي عمر اور اُس کي وفات۔ ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید ہونا؛ ۱۹ اُس میں سرہ کي لاش کا دفن ہونا۔

اور سرہ کي عمر ایک سو ستائیس برس کي تھي: سرہ کي زندگي کے اِتنے ہي برس تھے۔ ۲ اور سرہ قریت اربع میں مرگئي؛ وہي حبرون ہی جو کنعان میں ہی: تب ابرہام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔

۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا، اور بني حِت سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ ۴ میں پردیسي اور تم میں رہنیوالا ہوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میري ملکیت کر دو، کہ میں ||اپنے سامنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں۔ ۵ تب بني حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا، ۶ کہ ای میرے خداوند، ہماري سن؛ تو ہمارے درمیان ایک امیراللہ ہی: ہماري قبرگاہوں میں سے سب سے اچھي قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ: ہم میں کوئي نہیں، جو تجھ سے اپني قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرہام کھڑا ہوا، اور اُس ملک کے لوگوں بني حِت کے آگے اپنے کو جھکایا، ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کي کہ اگر تمھاري مرضي ہو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں، تو میري سنو، صحر کے بیٹے عفرون سے میري سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا ہی، اور اُس کے کھیت

کے کنارے پر ہی، اُس کي پوري قيمت
لیکے مجھے دے، کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ
میري ملکیت ہو۔ ۱۰ اور عفرون بني
حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون
حِتّي نے بني حِت کے سامہنے، اُن سب
لوگوں کے ‖ روبرو[k]، جو اُس کے شہر کے
دروازے سے داخل ہوتے تھے، ابرہام کے
جواب میں کہا، ۱۱ نہیں، میرے خداوند،
میري سن[l]: میں یہہ کھیت تجھے دیتا
ہوں، اور وہ غار بھي، جو اُس میں ہی،
اپني قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا
ہوں: تو اپنے مردے کو گاڑ۔ ۱۲ تب
ابرہام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں
کے سامہنے جھکایا۔ ۱۳ پھر اُس نے اُس
ملک کے لوگوں کے سامہنے عفرون سے ہمکلام
ہوکے کہا، اگر تو دیدتا ہی، تو میري سنیئے:
میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ
دونگا: تو مجھ سے لے، تو میں اپنے مردے
کو وہاں گاڑوں۔ ۱۴ عفرون نے ابرہام کو
جواب دیا، اور اُس سے کہا، ۱۵ میرے
خداوند، میري سن لے: یہہ زمین روپے
کے چار سو ثقل[m] کي ہی: یہہ تیرے
اور میرے درمیان کیا ہی؟ پس اپنا مردہ
گاڑ۔ ۱۶ ابرہام نے عفرون کي سني، اور
ابرہام نے اُس چاندي کو عفرون کے لیئے
تول دیا[n]، جو اُس نے بني حِت کے
سامہنے کہا تہا، یعنے چار سو ثقل چاندي،
جس کي سوداگروں میں چلن تہي۔

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت[o]، جو
مکفیلہ میں ممرے کے سامہنے تہا، وہي
کھیت، اور وہ غار، جو اُس میں تہا، اور
سارے درخت، جو اُس کھیت میں،
اور اُس کي چاروں طرف کي سرحدوں
میں تھے، ۱۸ بني حِت کے اور اُن سب
کے روبرو، جو اُس کے شہر کے دروازے سے
داخل ہوتے تھے، یہہ سب ابرہام کي
خاص ملکیت ہو گئي۔ ۱۹ بعد اُس
کے ابرہام نے اپني جورو سرہ کو مکفیلہ کے
کھیت کے غار میں، جو ممرے کے سامہنے

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

[k] عبراني میں، اُن کے کانوں میں
[l] پید ۲۳: ۱۴، ۱۵
[m] دیکھو ۲ سمو ۲۴: ۲۴
[n] ۲۱-۲۵

ہی، گاڑا: کنعان کي زمین میں حبرون
وہي ہی۔ ۲۰ چنانچہ وہ کھیت، اور وہ
غار، جو اُس میں تہا، بني حِت نے قبرگاہ
کے لیئے ابرہام کي ملکیت ٹھہرا دیئے[p]۔

۲۴ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ ابرہام اپنے گھر کے مختار سے قسم لیتا۔ ۱۰ مختار روانہ ہوتا: ۱۲ دعا مانگتا۔ ۱۵ نشانی اُس کو ملتي۔ ۱۰ رفقہ کي ملاقات اُس سے ہوتي؛ ۱۸ اُس سے نشاني پوري ہوتي؛ ۲۲ اُس کے ہاتھہ سے زیورات قبول کرتي: ۲۳ اپنے گھرانے سے ملاقات کرتي؛ ۲۵ اور اُس مرد کي دعوت کرتي۔ ۲۶ مختار خدا کا شکر کرتا؛ ۲۹ لابن اُس کي مہمانی کرتا۔ ۳۳ مختار اپنا مقصد ظاہر کرتا۔ ۵۰ لابن اور بتوایل اُس کي گذارش کو منظور کرتے۔ ۵۸ رفقہ اُس کے ساتھہ جانے پر راضي ہوتي۔ ۶۲ اِضحاق رفقہ کا اِستقبال کرتا۔

اور ابرہام بوڑہا اور بہت دنوں کا
ہوا[a]، اور خداوند نے سب باتوں میں
ابرہام کو برکت بخشي تہي[b]۔ ۲ اور
ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو[c]، جو
اُس کي سب چیزوں کا مختار تہا[d]،
کہا، میں تیري منت کرتا ہوں، اپنا ہاتھہ
میري ران تلے رکھہ[e]: ۳ اور میں تجھہ
سے خداوند کي، جو آسمان کا خدا ہی،
اور زمین کا خدا ہی، قسم لونگا[f]، کہ تو
کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن میں
میں رہتا ہوں، میرے بیٹے کو نہ بیاہ
دیگا[g]: ۴ بلکہ تو میرے وطن[h] اور میرے
خاندان میں جا، اور میرے بیٹے اِضحاق
کے لیئے جورو لے آ۔ ۵ اُس نوکر نے
اُسے کہا، کہ شاید وہ عورت اِس ملک
میں ‖میرے ساتھہ آنے پر راضي نہ ہو:
تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں،
جہاں سے تو آیا، پھر لے جاؤں؟ ۶ تب
ابرہام نے اُسے کہا، خبردار، تو میرے بیٹے
کو وہاں ہرگز نہ لے جانا۔

۷ خداوند، آسمان کا خدا، جو مجھے
میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال
لایا[i]، اور جو مجھہ سے ہمکلام ہوا، اور
جس نے قسم کہاکر مجھہ سے کہا، کہ میں
تیري نسل کو یہہ زمین دونگا[j]، وہي
تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا[k]، کہ تو
وہاں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لاوے

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

[a] دیکھو روت ۴: ۱۴، ۱۵
[b] پید ۱۲: ۲، ۳، ۱۳: ۲، ۱۴: ۲۰، ۲۶: ۱۲، ۲۴، ۲۸: ۱۴، ۳۰: ۲۷، ۳۹: ۵
[c] ۱۵: ۲، ۲۴: ۳۵
[d] ۳۹: ۴
[e] ۴۷: ۲۹، خرو ۴: ۲۵، ۲۶
[f] پید ۲۱: ۲۳، ۲۶: ۲۸، ۳۱: ۵۳، یشو ۲: ۱۲
[g] پید ۲۶: ۳۵، ۲۷: ۴۶، ۲۸: ۱، ۶، خرو ۳۴: ۱۶، احبا ۲۱: ۷، ۱۴
[h] عبراني میں، جہاں پیدا ہوئے چلے میں
[i] پید ۱۲: ۱، اعمال ۷: ۲
[j] پید ۱۲: ۷، ۱۳: ۱۵، ۱۷: ۸، ۲۶: ۳، ۲۸: ۱۳، ۳۵: ۱۲، خرو ۳۲: ۱۳، ۳۳: ۱، لاو ۲۶: ۴۲، تث ۱: ۸، ۶: ۱۰، ۳۰: ۲۰، یشو ۱: ۶، ۲۱: ۴۳، ۲۴: ۱۳، نحمی ۹: ۸، زبور ۱۰۵: ۹، ۴۲، حزق ۳۳: ۲۴، ۳۶: ۲۸، ۳۷: ۲۵، عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[k] خرو ۲۳: ۲۰، ۳۲: ۳۴، ۳۳: ۲، ۱۴، ۳۴: ۲۴، یشو ۲۴: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۸ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنے میں راضي نہ ہو، تو تو میري قسم سے چھوٹ جائیگا"؛ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لے جانا۔ ۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کي ران تلے رکھا، اور اُس کے سامنے اِس بات پر قسم کھائي۔

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیئے، اور چل نکلا، کیونکہ اُس کے خاوند کے سب اموال اُس کے ہاتھ میں تھے؛ اور وہ اُٹھا، اور ارام نہرایم میں نحور کے شہر تک گیا۔ ۱۱ او شام کو جس وقت کہ عورتیں پاني بھرنے کو آتي ہیں، اُس نے اُس شہر کے باہر باولي کے نزدیک اپنے اُونٹوں کو بٹھایا، ۱۲ اور کہا، کہ اے خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا، میں تیري منت کرتا ہوں، تو آج مجھ کو کامیاب کر، اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر۔ ۱۳ دیکھ، میں اِس باولي پاس کھڑا ہوں؛ اور شہر کے لوگوں کي بیٹیاں پاني بھرنے آتي ہیں: ۱۴ پس یوں ہونے دے، کہ وہ چھوکري، جسے میں کہوں، کہ اپني ٹھلیا اُتار، تاکہ میں پیؤں؛ اور وہ کہے، کہ پي؛ اور میں تیرے اُونٹوں کو بھي پلاؤنگي، وہ عورت ہو، جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے لیئے ٹھہرایا ہے؛ اور اُسي سے میں جانونگا، کہ تو نے میرے صاحب پر مہرباني کي ہے۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ پیشتر اُس سے کہ یہ باتیں تمام کي تھیں، دیکھو، ربقہ، جو ابرہام کے بھائي نحور کي جورو ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئي تھي، اپني ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھرکے نکلي۔ ۱۶ اور وہ چھوکري نہایت خوبصورت، اور کنواري تھي، اور مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باولي میں اُتري، اور اپني ٹھلیا بھرکر اوپر آئي۔ ۱۷ تب وہ نوکر اُس کي ملاقات کو دوڑا، اور بولا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، مجھے اپني ٹھلیئے سے تھوڑا سا پاني پلا۔ ۱۸ وہ بولي، کہ پیجیئے صاحب؛ اور اُس نے جلدي کي، اور اپني ٹھلیا ہاتھ پر اُتارکے اُسے پلایا۔ ۱۹ جب اُسے پلا چکي، تو بولي، کہ میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھي پاني بھرنے جاؤنگي، جب تک کہ وے پي نہ چکیں۔ ۲۰ اور اُس نے ونہیں اپني ٹھلیا کا پاني حوض میں ڈال دیا، اور پھر باولي میں پاني بھرنے دوڑي گئي، اور اُس کے سب اُونٹوں کے لیئے بھرا۔ ۲۱ وہ مرد اُس سے متعجب ہوکر چپ رہا، تا دیکھے، کہ خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہے، کہ نہیں۔ ۲۲ اور یوں ہوا، کہ جب اُونٹ پي چکے، تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کي ایک نتھ، اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لیئے نکالے؛ ۲۳ اور کہا، کہ تو کس کي بیٹي ہے؟ مجھے بتلیئے: کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کي جگہہ ہے؟ ۲۴ اُس نے اُسے کہا، کہ میں بیتوایل کي بیٹي ہوں، جسے ملکہ نحور کے لیئے جني۔ ۲۵ یہہ بھي اُس سے کہا، کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہے، اور ٹکنے کي جگہہ بھي ہے۔ ۲۶ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا، اور خداوند کو سجدہ کیا، ۲۷ اور اُس نے کہا، خداوند، میرے خاوند ابرہام کا خدا، مبارک ہے، جس نے میرے خاوند کو اپني رحمت اور اپني راستي سے خالي نہ چھوڑا؛ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کي طرف راہ دکھائي۔ ۲۸ تب اُس لڑکي نے دوڑکے اپني ما کے گھر میں یہہ احوال کہا۔

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائي تھا، جس کا نام لابن تھا: وہ باہر باولي پر اُس مرد پاس دوڑا گیا۔ ۳۰ جب اُس نے وہ نتھ، اور کڑے اپني بہن کے ہاتھوں میں دیکھے، اور اپني بہن ربقہ سے یے باتیں

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

پیدایش ۲۴: ۱۰-۲۰

پیدایش ۲۴: ۲۳

خروج ۲۱: ۲ ۱ سموئیل ۱: ۱۱

پیدایش ۲۴: ۱۴، ۴۶ آیت

پیدایش ۲۴: ۱۵، ۴۵ آیت

خروج ۲: ۱۶

دیکھو قاضیوں ۶: ۱۷، ۳۷ ۱ سموئیل ۷: ۶ اور ۱۴: ۲۶ اور ۲۰: ۷

پیدایش ۲۴: ۲۹ اور ۲۲، ۲۳

پیدایش ۲۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۱ پطرس ۳: ۸ اور ۴: ۹

۱۲، ۴۶ آیتیں

۱ سموئیل ۱۴: ۱۹، ۲۱

حزقی ۱۶: ۱۲

۱ پطرس ۳: ۶

پیدایش ۲۲: ۲۳

۵۰ آیت خروج ۳۴: ۱۶

خروج ۲۱: ۱۰ ولوت ۲۱: ۱۰ ۱ سموئیل ۲۵: ۳۹ ۳۲، ۴۱ ۲ سموئیل ۱۲: ۸ ۲۸ لوقا ۱۰: ۳۸ پیدایش ۲۴: ۱۰ زبور ۴۵: ۱۰ ۴۸ آیت

پیدایش ۲۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا، وہ اُس مرد پاس آیا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ اُونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہی. ۳۱ اور کہا، کہ ای خداوند کے مبارک[a]، تو اندر آ؛ کس لیئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے ایک گھر اور اُونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان طیار کیا.

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا؛ اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے لیئے کھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو اور اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو دھونے کو پانی دیا[b]. ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا؛ پر وہ بولا، کہ میں جب تک اپنا مطلب نہ کہوں، نہ کھاؤنگا[c]. وہ بولا، کہہ.

۳۴ تب اُس نے کہا، کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں. ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی؛ اور وہ بڑا آدمی ہوا؛ اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں، اور گائے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈی اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں. ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جنی[d]: اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے دیا[e]. ۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے مجھ سے قسم لی[f]، کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے، جن کی زمین میں میں رہتا ہوں، کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو؛ ۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں جا[g]، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ. ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید کہ وہ عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے[h]. ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا، کہ خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا ہوں[i]، اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا[j]، اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا؛ تو میرے کُنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لے. ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے، تب تو میری قسم سے چھوٹیگا[k]؛ پر اگر وے تجھے نہ دیں، تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا. ۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا؛ اور کہا، کہ ای خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا[l]، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا ہوں، مبارک کرے:

۴۳ تو دیکھ، کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں[m]؛ اور ایسا ہو، کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، کہ اپنی ٹھلیئے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے؛ ۴۴ اور وہ مجھے کہے، کہ تو بھی پی، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھی بھرونگی: تو وہ وہی عورت ہووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا ہی. ۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا[n]، کہ دیکھو، ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لیئے باہر نکلی، اور باولی میں اُتری، اور پانی بھرا: تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پانی پلا. ۴۶ اور اُس نے پھرتی کی، اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری، اور بولی، کہ پی لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی: چنانچہ میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا. ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، کہ تو کس کی بیٹی ہی؟ وہ بولی، ناحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں، جسے ملکہ اُس کے لیئے جنی. اور میں نے نتھ اُس کی ناک میں[o]، اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے. ۴۸ اور میں نے اپنا سر جھکاکے خداوند کو سجدہ کیا[p]، اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی، کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی[q] اُس کے بیٹے کے واسطے لوں. ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاہتے ہو[r]، تو مجھ سے کہو؛ اور اگر نہیں، تو بھی مجھ سے کہو؛ تاکہ میں دھنے یا بائیں ہاتھ پھروں. ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[a] ۲۴ آیت ۴۲
[b] ۱۲ آیت ۴۳
[c] ۱۳ آیت ۴۳
[d] پید ۲۱: ۲ ۲
[e] پید ۲۴: ۳۶ ۲۱: ۱۰ ۲۵: ۵
[f] ۲۴: ۳ ۲۶: ۳ ۲۷: ۷ ۲۸: ۱ ۶
[g] ۲۸: ۲ ۷
[h] ۲۴: ۵ ۸
[i] ۲۴: ۴۰ ۴۲
[j] ۲۴: ۷ ۴۰
[k] ۲۴: ۸ ۴۱
[l] ۲۴: ۱۲ ۴۲
[m] ۲۴: ۱۳ ۴۳
[n] ۱۵ آیت ۴۵ ۱۷ آیت ۴۳
[o] حزق ۱۶: ۱۲
[p] ۲۴: ۲۶ ۴۸
[q] پید ۲۲: ۲۳
[r] پید ۴۰: ۱۴ یشوع ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کي طرف سے هی[b]؛ هم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے[c]۔ ۵۱ دیکھ، ربقہ تیرے آگے هی[d]، اُسے لے، اور جا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا هی، اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے۔ ۵۲ اور یوں هوا، کہ جب ابرهام کے نوکر نے اُن کي باتیں سنیں تو زمین پر جھککے خداوند کو سجدہ کیا[e]۔ ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[f]، اور پوشاکیں نکالیں، اور ربقہ کو دیں: اور اُس نے اُس کے بھائي اور اُس کي ما کو بھي قیمتي چیزیں[g] دیں۔ ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، کھایا پیا، اور رات وهیں رهے؛ صبح کو وے اُٹھے، اور اُس نے کہا، کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو[h]۔ ۵۵ اور اُس کے بھائي اور اُس کي ما نے کہا، کہ چھوکري کو دس روز سے کم نہیں همارے پاس رهنے دے؛ بعد اُس کے وہ جائیگي۔ ۵۶ اُس نے اُنہیں کہا، کہ مجھے مت روکو، کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا؛ مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں۔ ۵۷ وے بولے، هم اُس چھوکري کو بلاتے هیں، اور اُسي سے دریافت کرتے هیں۔ ۵۸ تب اُنھوں نے ربقہ کو بلایا، اور اُس سے کہا، کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگي؟ وہ بولي، کہ جاؤنگي۔ ۵۹ تب اُنھوں نے اپني بہن ربقہ اور اُس کي دہ[i]، اور ابرهام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانہ کیا۔ ۶۰ اور اُنھوں نے ربقہ کو دعا دي، اور اُسے کہا، کہ تو هماري بہن، تو لاکھوں کي ما هو[j]، اور تیري نسل اُن کے دروازہ کي جو اُن کا کینہ رکھتے هیں، مالک هو[k]۔

۶۱ اور ربقہ اور اُس کي چھوکریاں اُٹھکر اُونٹوں پر چڑھیں، اور اُس مرد کے پیچھے هو لیں: اور وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ هوا۔ ۶۲ اور اِضحاق بیرلحي لُرائي کي راہ[m] آ نکلا، کہ وہ دکھن کے ملک میں رهتا تھا۔ ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[a] رپور ۱۱۸: ۲۳
[b] متي ۲۱: ۴۲؛ مرقس ۱۲: ۱۱
[c] پید ۳۱: ۲۴
[d] پید ۲۰: ۱۵
[e] ۲۶ آیت کرنتھ ۳: ۲۲ اور ۱: ۲ اور ۱۲: ۳۰
[f] عزرا ۱: ۶

[g] ۵۳، ۵۱ آیتیں

[h] پید ۳۸: ۲۲

[i] عبراني میں، اُس کے منہ ب۔

[j] پید ۳۵: ۸

[k] پید ۲۷: ۲۹

[l] پید ۲۲: ۱۷

[m] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱

دھیان کرنے کو[n] میدان میں گیا؛ اور اُس نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نظر کي، اور کیا دیکھا کہ اُونٹ چلے آتے هیں۔ ۶۴ اور ربقہ نے اپني آنکھ اُٹھائي اور اِضحاق کو دیکھکر اُونٹ پر سے اُتري[o]۔ ۶۵ کہ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا، کہ یہ شخص، جو کھیت سے هماري ملاقات کو چلا آتا هی، کون هی؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا، کہ یہ میرا خاوند هی۔ اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا۔ ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں، جو اُس نے کي تھیں، اِضحاق سے کہیں۔ ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپني ما سرہ کے خیمے میں لایا، اور ربقہ کو لیا، اور وہ اُس کي جورو هوئي، اور اُس نے اُسے پیار کیا: اور اِضحاق نے اپني ما کے مرنے کے بعد تسلي پائي[p]۔

[n] پید ۲۴: ۶۳

۲۵ باب

۱ ابرهام کے بیٹے۔ قنطورہ سے۔ ۵ اُسکا اپنے مال واسباب کو تقسیم کرنا۔ ۷ اُس کي عمر، اور اُس کي وفات۔ ۹ اُس کا دفن۔ ۱۲ اِسماعیل کا نسبنامہ۔ ۱۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات۔ ۱۹ اِضحاق کا ربقہ کے لیئے دعا مانگنا، اِس لیئے کہ وہ بانجھہ تھي۔ ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم هونا۔ ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا هونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں دوا۔ ۲۹ عیسو کا پلوٹھے کے حق کو بیچ ڈالنا۔

اور ابرهام نے ایک اور جورو کي، جس کا نام قنطورہ تھا۔ ۲ اور اُس سے زمران اور یقسان، اور مِدان اور مدیان اور اِسباق، اور سوخ پیدا هوئے[a]۔ ۳ اور یقسان سے صبا، اور ددان پیدا هوئے۔ اور ددان کے[b] فرزند اسوري، اور لطوسي، اور لومي تھے۔ ۴ اور مدیان کے فرزند عیفہ، اور عِفر، اور حنوک، اور ابیداع اور اِلدوعا تھے۔ یے سب بني قنطورہ تھے۔

۵ اور ابرهام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا[c]؛ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹونکو جو ابرهام سے هوئے، ابرهام نے[d] کچھ اِنعام دیکے، اپنے جیتے جي اُن کو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب[e] کي سرزمین میں[f] بھیج دیا۔[g] ۷ اور ابرهام کي حیات کے برسوں کے دن، جن

[a] پید ۲۵: ۴
[b] ۱ توا ۱: ۳۲

[c] پید ۲۴: ۳۶

[d] قاض ۶: ۴
[e] پید ۲۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[n] پشو ۱: ۸ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵
[o] یشو ۱۵: ۱۸

۱۸۵۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۸۲۳

میں وہ جیتا رہا، ایک سو پچیتر برس تھے
۸ تب ابرہام جان بحق ہوا، اور اچھي
عمردرازي میں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا[a]،
اور اپنے لوگوں میں جا ملا[b]. ۹ اور اُس
کے بیٹے اِضحاق اور اِسماعیل نے مکفیلہ
کے مغارہ میں، حِتي صحر کے بیٹے اِفرون
کے کھیت میں، جو ممرے کے آگے ہی،
اُسے گاڑا[c]: ۱۰ اُس کھیت میں، جو
ابرہام نے حِت کے بیٹوں سے مول لیا تھا[d]:
وہاں ابرہام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے[e].
۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ
خدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت
بخشي: اور اِضحاق بیرلحي رائي[f] کے
پاس جا رہا.
۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اِسماعیل کا،
جسے سرہ کي لونڈي مصري ہاجرہ ابرہام
کے لیئے جني تھي[g]، یہ نسبنامہ ہی:
۱۳ اور یے اِسماعیل کے بیٹوں کے نام
ہیں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي
فہرست کے[h]: اِسماعیل کا پلوٹھا نبیوت
اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۱۴ اور
مسمع، اور دومہ، اور مسّا، ۱۵ اور
||حدر، اور تیمہ، اور اِطور اور نفیس،
اور قدمہ. ۱۶ یے اِسماعیل کے بیٹے ہیں
اور اُن کے نام اُن کي بستیوں، اور قلعوں
میں یے ہیں؛ اور یے اپني اُمتوں کے
بارہ رئیس" تھے. ۱۷ اور اِسماعیل کي
حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے،
کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا[i]، اور مر گیا؛
اور اپنے لوگوں میں جا ملا[j]. ۱۸ اور وے
حویلہ سے شور تک[k]، جو مصر کے سامہنے
اُس راہ میں ہی جس سے اسور کو جاتے
ہیں، بستے تھے؛ اِن کا قطعہ، زمین اِن
کے سب بھائیوں کے سامہنے پڑا تھا.
۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا
نسبنامہ یہ ہی: ابرہام سے اِضحاق پیدا
ہوا[l]: ۲۰ اِضحاق چالیس برس کي عمر
میں تھا، جس وقت اُس نے ربقہ سے
جو بیتوایل ارامي فدان ارام کے باشندہ

پیشتر مسیح سے ۱۸۳۸

کي بیٹي[m]، اور لابن ارامي کي بہن تھي[n]،
بیاہ کیا. ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو
کے لیئے خداوند سے دعا مانگي، کیونکہ
وہ بانجھ تھي: اور خداوند نے اُس کي
دعا قبول کي[o]؛ اور اُس کي جورو ربقہ
حاملہ ہوئي". ۲۲ اور اُس کے پیٹ میں
دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے: تب
اُس نے کہا، اگر یوں ہوں، تو ایسي کیوں
ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي[p].
۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تیرے پیٹ
میں دو قومیں[q] ہیں، اور تیرے رحم سے
دو اُمتیں نکلینگي اور ایک اُمت دوسري
اُمت سے زورآور ہوگي[r]؛ اور بڑا چھوٹے کي
خدمت کریگا[s].
۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے
ہوئے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ اُسکے پیٹ
میں توام ہیں. ۲۵ اور پہلا، لال رنگ
کویا بالکل پشم کا لباس ہو[t]، نکلا؛ اور
اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا. ۲۶ اُس
کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا ہاتھ
عیسو کي ایڑي سے لگا ہوا تھا[u]: اور اُس
کا نام یعقوب[v] رکھا گیا: جب وہ اُنہیں
جني، تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا.
۲۷ اور وے لڑکے بڑھے: اور عیسو شکارمیں
ماہر[w]، اور جنگل کا رھنیوالا تھا: اور یعقوب
نیک مرد[x]، خیموں کا رھنیوالا، تھا[y]. ۲۸ اور
اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا، کیونکہ وہ
اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا[z]: اور ربقہ
یعقوب کو چاہتي تھي[a].
۲۹ اور یعقوب نے لپسي پکائي: اور
عیسو جنگل سے آیا، اور وہ ماندہ ہو گیا
تھا. ۳۰ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، کہ
اِس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے
کو دے؛ کیونکہ میں ماندہ ہو گیا ہوں.
اِسلیئے اُس کا نام ||ادوم ہوا. ۳۱ تب
یعقوب نے کہا، کہ آج ہي اپنے پلوٹھے
ہونے کا حق میرے ہاتھ بیچ. ۳۲ عیسو
نے کہا، کہ دیکھ، میں تو مرنے جاتا ہوں؛
سو پلوٹھا ہونا میرے کس کام آویگا؟

پیشتر مسیح سے
۱۸۲۳
—
[a] پید ۱۵: ۱۵ اور ۴۱: ۲۹
[b] پید ۴۹: ۲۹ اور ۵۰: ۱۳
[c] پید ۴۹: ۲۹ اور ۵۰: ۱۳
[d] پید ۲۳: ۱۶
[e] پید ۴۹: ۳۱
[f] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۴: ۶۲
[g] پید ۱۶: ۱
۱۹۰۰ کے قریب
[h] ۱ توا ۱: ۲۹
|| یا حدد، ۱ توا ۱: ۳۰
[i] پید ۱۷: ۲۰
۱۸۰۳ ۸۰ آیت
[j] ۱۵ سے ۱۷: ۸
[k] پید ۱۶: ۷
[l] مي ۱: ۲
۱۸۵۷

[m] پید ۲۲: ۲۳
[n] پید ۲۴: ۲۹
[o] توا ۲۵: ۲۱
[p] توا ۲۳: ۱۳
عبر ۱۱: ۲۰
[q] پید ۲۵: ۲۳
[r] ۱ سے ۹: ۱
اور ۱۰: ۲۲
[s] پید ۲۷: ۲۹
[t] ۲۵ سے ۲۸: ۱۴
[u] پید ۲۷: ۲۲
۲۱
ملا ۱: ۲
رو ۹: ۱۲
۱۸۳۷ کے قریب
[v] ہوس ۱۲: ۳
[w] پید ۲۷: ۲۶
۱۸۳۷
[x] پید ۲۷: ۱
[y] پطر ۳: ۴
اور ۱: ۳
زبور ۳۴: ۱۲
عبر ۱۱: ۹
[z] پید ۲۷: ۲۷
۱۹، ۲۵، ۳۱
[a] پید ۲۷: ۹
|| یعنی لال.
۱۸۰۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ھي مجھ پاس قسم کھا: اُس نے اُس پاس قسم کھائي: اور اُس نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا[1]۔ ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹي اور مسور کي دال دي اُس نے کھایا اور پیا[2]، اور اُٹھکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا۔

۲۶ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا۔ ۲ خدا اُس کي ہدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا۔ ۷ اپنی بک اُس کي ملامت کرتا، کہ اُس نے اپني جورو سے اِنکار کیا تھا۔ ۱۲ اِضحاق دولتمند ہوجاتا۔ ۱۸ عسق، اور شتنہ، اور رحابات کے کوے کھودتا۔ ۲۶ ابي ملک اِضحاق کے ساتھ۔ مقام شبع پر، عہد باندھا۔ ۳۴ عیسو کي جوروں کون تھیں۔

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرھام کے ایام میں پڑا تھا[1]، پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق ابي ملک پاس، جو فلشتیوں کا بادشاہ تھا، جرار تک[2] گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاہر ہوکے کہا، کہ مصر کو مت اُتر جا؛ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں، اُس زمین میں رہا کر[3]: ۳ تو اِس ھي زمین میں بود وباش کر[4]، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[5]، اور تجھے برکت بخشونگا[6]؛ کیونکہ میں تجھے، اور تیري نسل کو، یے سب ملک دونگا[7]، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرھام سے کي ھي[8]، وفا کرونگا۔ ۴ اور میں تیري اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند وافر کرونگا[9]، اور یے سب ملک تیري نسل کو دونگا؛ اور زمین کي سب قومیں تیري نسل سے برکت پاوینگي[10]؛ ۵ اِس لیئے کہ ابرھام نے میري آواز کو سنا، اور میري تاکید کو، میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ھی[11]۔

۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ ۷ اور وھاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کي جورو کي بابت پوچھا۔ وہ بولا، کہ وہ میري بہن ھی[12]: کیونکہ وہ اُسے اپني جورو کہنے سے ڈرا[13]؛ تا نہ ہووے کہ وھاں کے لوگ ربقہ کے لیئے اُسے قتل کریں: کیونکہ وہ خوبصورت تھي[14]۔

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وھاں مدّت تک رہا، تو فلستیوں کا بادشاہ ابي ملک جھروکھے سے باہر دیکھتا تھا: اور اُس نے نظر کي۔ اور دیکھا کہ اِضحاق اپني جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ھی۔ ۹ تب ابي ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، کہ دیکھ، وہ یقینا تیري جورو ھی: پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میري بہن ھي؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ میں نے کہا، ایسا نہ ہو، کہ میں اُس کے واسطے مارا جاؤں۔ ۱۰ ابي ملک بولا، یہہ کیا ھی جو تو نے ھم سے کیا؟ نزدیک تھا، کہ لوگوں میں سے کوئي تیري جورو کے ساتھ ھمبستر ہوتا، اور تو ھم پر الزام لاتا[15]۔ ۱۱ تب ابي ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا، کہ جو کوئي اِس مرد کو، یا اُس کي جورو کو چھوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا[16]۔ ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتي کي، اور اُسي سال سو گُنا حاصل کیا[17]؛ اور خداوند نے اُسے برکت بخشي[18]: ۱۳ اور وہ مرد بڑھ گیا، اور اُس کي ترقي ہوتي چلي جاتي تھي، یہاں تک کہ بہت بڑا آدمي ہو گیا[19]؛ ۱۴ وہ بھیڑ بکري، اور گائے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا[20]۔ ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرھام کے وقت میں کھودے تھے[21]، بند کر دیئے اور اُنھیں مٹي سے پھر دیا۔ ۱۶ اور ابي ملک نے اِضحاق سے کہا، کہ ھمارے پاس سے جا؛ کہ تو ھم سے زیادہ زوراور ہو گیا[22]۔

۱۷ تب اِضحاق وھاں سے گیا، اور اپنا خیمہ جرار کي وادي میں کھڑا کیا، اور وھاں رہا۔ ۱۸ اور اِضحاق نے پاني کے اُن کوؤں کو، جو اُنھوں نے اُس کے باپ ابرھام کے وقت میں کھودے تھے، پھر کھودا: کیونکہ فلستیوں نے ابرھام کے مرنے کے بعد اُنھیں بند کر دیا تھا: اور اُس نے اُن کے نام اُن ھي ناموں کے موافق رکھے جو اُس کے باپ نے رکھے تھے۔

۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کھودا، اور وھاں اُنھوں نے ایک کوا چشمہ جاري پایا۔ ۲۰ تب جرار کے چرواھوں نے اِضحاق کے چرواھوں سے جھگڑا کیا، یہ کہکر، کہ پانی ھمارا ھی: سو اُس نے اُس کوے کا نام عسق رکھا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس سے جھگڑا کیا تھا۔ ۲۱ پھر اُنھوں نے ایک اور کوا کھودا، اور اُس کے لیئے بھي جھگڑا کیا: سو اُس نے اُس کا نام شتنہ رکھا۔ ۲۲ اور وہ وھاں سے کوچ کرکے ایک اور کوا کھودا، اور اُس کے لیئے جھگڑا نہ کیا: سو اُس نے اُس کا نام رحابات رکھا، اور کہا، کہ اب خداوند نے ھمارے لیئے جگہ کشادہ کي ھے، اور ھم اِس زمین میں برومند ہونگے۔

۲۳ اور وہ وھاں سے بیرسبع پر گیا۔ ۲۴ اور خداوند نے اُسي رات اُس پر ظاہر ہوکے کہا، کہ میں تیرے باپ ابرھام کا خدا ھوں: مت ڈر، کیونکہ میں تیرے ساتھ ھوں، اور تیرے سبب سے اپنے بندے ابرھام کي نسل کو برکت بخشونگا[23]۔ ۲۵ تب اُس نے وھاں ایک مذبح بنایا، اور خداوند کے نام سے دُعا کي، اور وھاں اپنا خیمہ کھڑا کیا: اور اِضحاق کے نوکروں نے وھاں ایک کوا کھودا۔

۲۶ تب ابي ملک جرار سے اُحزت اور اپنے لشکر کے سردار فیکل کو ساتھ لیکر اُس پاس گیا۔ ۲۷ اِضحاق نے اُن سے کہا، کہ تم میرے پاس کیوں آئے ھو؟ تم نے تو مجھ سے عداوت رکھي، اور اپنے پاس سے نکال دیا ھی۔ ۲۸ وے بولے، کہ ھم نے صاف دیکھا، کہ خداوند تیرے ساتھ ھی: سو ھم نے کہا، کہ ھمارے اور تیرے درمیان، یعني ھمارے اور تیرے درمیان، ایک قسم ہو، اور ھم تجھ سے عہد باندھیں۔ ۲۹ کہ تو ھم سے بدي نہ کرے، جیسا کہ ھم نے تجھے چھوا نہ تھا، اور جیسا ھم نے تیرے ساتھ سوا بھلائي کے کچھ نہ کیا، اور تجھے سلامتي سے رخصت کیا: اب تو خداوند کا برکت یافتہ ھی۔ ۳۰ تب اُس نے اُن کے لیئے ضیافت کي، اور وے کھا پي چکے۔ ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور ایک دوسرے کے آگے قسم کھائي: اور اِضحاق نے اُن کو رخصت کیا، اور وے اُس سے سلامتي سے جُدا ہوئے۔

۳۲ اُسي دن یوں ہوا کہ اِضحاق کے نوکروں نے آکر اُس کوے کي بابت، جو اُنھوں نے کھودا تھا، اُس سے کہا، کہ ھمیں پانی ملا ھی۔ ۳۳ اُس نے اُس کا نام شبعہ رکھا: اِس لیئے اُس شہر کا نام آج تک بیرسبع ھی۔

۳۴ اور عیسو چالیس برس کا ہوا، تب اُس نے یہوداہ کي بیٹي یہوديت، اور صبعون حوي کي بیٹي بسمت سے بیاہ کیا[24]: ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقہ کے لیئے رنج کا باعث ہوئیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

[1] عبر ۱۲: ۱۶
[2] واعظ ۸: ۱۵، یسع ۲۲: ۱۳، ۱ قر ۱۵: ۳۲
[1] پید ۱۲: ۱۰
[2] پید ۲۰: ۲
[3] پید ۱۲: ۱
[4] پید ۲۰: ۱، زبور ۳۷: ۳، عبر ۱۱: ۹
[5] پید ۲۸: ۱۵، ۳۱: ۳
[6] پید ۲۲: ۱۷، ۲۸: ۳
[7] پید ۱۲: ۷، ۱۳: ۱۵، ۲۸: ۱۳، ۳۵: ۱۲
[8] پید ۲۲: ۱۶، ۱۸
[9] پید ۲۲: ۱۷، ۱۵: ۵، ۲۸: ۱۴، خرو ۳۲: ۱۳
[10] زبور ۷۲: ۱۷، پید ۱۸: ۱۸، ۲۲: ۱۸، ۲۸: ۱۴، اعما ۳: ۲۵، گلا ۳: ۸
[11] پید ۲۲: ۱۸، ۱۵
[12] پید ۲۰: ۲، ۱۲: ۱۳
[13] پید ۱۲: ۱۲، ۲۰: ۱۱
[14] پید ۱۲: ۱۱، ۲۹: ۱۷
[15] پید ۲۰: ۹، ۱۰
[16] زبور ۱۰۵: ۱۵، ۱ تی ۱۳: ۸، مرقس ۱۴: ۸، ۲ آیت
[17] پید ۲۴: ۱، ۳۰
[18] ایوب ۴۲: ۱۲
[19] پید ۲۴: ۳۵، زبور ۱۱۲: ۳، اعما ۱۰: ۳۸، ۲۲
[20] پید ۳۷: ۱۱، واعظ ۴: ۴
[21] پید ۲۱: ۳۰
[22] خرو ۱: ۹
[23] پید ۲۶: ۲۴، ۱۱
[24] پید ۲۶: ۳۴، ۳۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

نے ابرهام کے مرنے کے بعد اُنهیں بند کر دیا تھا: اور اُس نے اُن کے وهي نام جو نام اُس کے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے[k]. ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کھودا، اور وهاں ایک کوآ، جس میں پاني کا ||سوتا تھا، پایا. ۲۰ اور جرار کے گڑریوں نے اِضحاق کے گڑریوں سے یهه کهکے قضیه کیا[z]، که یهه پاني همارا هی. اور اُس نے اُس کوئے کا نام ||عسق رکھا: اِس لیئے که اُنهوں نے اُس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا. ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرا کوآ کھودا، اور اُس کے لیئے بھي جھگڑا هوا: اور اُس نے اُس کا نام ||سِتنه رکھا. ۲۲ تب وه وهاں سے آگے چلا، اور ایک اَور کوآ کھودا، جس کے لیئے اُنهوں نے جھگڑا نه کیا: اور اُس نے اُس کا نام ||رحابات رکھا، اور کها، که اب خداوند نے همارے لیئے جگهه نکالي، اور هم اِس زمین میں پھیلینگے". ۲۳ اور وه وهاں سے بیرسبع کو گیا. ۲۴ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر هوا، اور کها، که میں تیرے باپ ابرهام کا خدا هوں[b]: مت ڈر، که میں تیرے ساتھ هوں، اور تجھے برکت دونگا، اور اپنے بندے ابرهام کے لیئے تیري نسل بڑهاؤنگا[c]. ۲۵ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا[d]، اور خداوند کا نام لیا[e]، اور وهاں اپنا خیمه کھڑا کیا: اور وهاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوآ کھودا.

۲۶ تب ابي‌ملک، اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں سے تھا، اور اُس کا سپه‌سالار فیکُل جرار سے اُسکے پاس گئے. ۲۷ تب اِضحاق نے اُنهیں کها، کسواسطے تم میرے پاس آئے هو، جس حال میں که مجھ سے کینه رکھتے هو[g]، اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا[i]؟ ۲۸ وے بولے، هم نے دیکھتے هوئے یهه دیکھا، که خداوند تیرے ساتھ هی[h]: سو هم نے کها، که هم اور تو آپس میں همقسم هو جاویں، اور هم تیرے ساتھ عهد کریں. ۲۹ تاکه جیسا هم نے تجھے نهیں چھوا، اور تجھ سے نیکي کے سوا کچھ نهیں کیا، اور

[k] پید ۲۱: ۳۱ || عبراني میں زنده پاني. [z] پید ۲۱: ۲۵ || یعنے قضیه. || یعنے دشمني || یعنے وسیع جگهیں. [a] پید ۱۷: ۱ اور ۲۸: ۳ اور ۴۱: ۵۲ خر ۱: ۷ [b] پید ۱۷: ۷ اور ۲۴: ۱۲ اور ۲۸: ۱۳ خر ۳: ۶ اعم ۷: ۳۲ [c] پید ۱۵: ۱ [d] ۲ آیتیں. [e] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۸ زبور ۱۱۶: ۱۷ [f] پید ۲۱: ۲۲ [g] قاض ۱۱: ۷ [i] ۱۶ آیت [h] پید ۲۱: ۲۲، ۲۳

تجھ کو سلامتي سے رخصت کیا، تو بھي هم سے بدي نه کرے: تو اب خداوند کا مبارک هی[l]. ۳۰ تب اُس نے اُن کي مهماني کي[m]، اور اُنهوں نے کھایا اور پیا. ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور آپس میں همقسم هوئے[n]: اور اِضحاق نے اُنهیں رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے. ۳۲ اور اُسي دن یوں هوا، که اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کي بابت، جو اُنهوں نے کھودا تھا، اُس سے ذکر کیا، اور کها، که هم نے پاني پایا. ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکھا: اِس لیئے وه شهر آج تک ||بیرسبع کهلاتا هی.

۳۴ اور عیسو نے، جب چالیس برس کا هوا، بئیري حِتّي کي بیٹي یهودتھ، اور ایلون حِتّي کي بیٹي بشامتھ سے بیاه کیا[p]. ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقه کے لیئے جان کي تلخي کے باعث هوئیں[q].

۲۷ باب

۱ اُس کے بیان میں، که اِضحاق عیسو کو حکم دیتا، که شکاري گوشت لے آوے. ۶ ربقه یعقوب کو سکھلاتي که کیونکر باپ کي برکت پاوے. ۱۵ یعقوب عیسو کا بھیس پکڑکے برکت کو حاصل کرتا. ۳۰ عیسو شکاري گوشت لاتا. ۳۳ اِضحاق حیراني میں گرفتار هونا. ۳۴ عیسو شکایت کرتا، اور بهت منت سے ایک برکت پاتا. ۴۱ یعقوب کو دهمکي دینا. ۴۲ ربقه اُس کے ارادے کو باطل کر دیتي.

اور یوں هوا، که جب اِضحاق بوڑھا هوا، اور اُس کي آنکھیں دهندهلا گئیں، ایسا که وه دیکھ نه سکتا تھا[a]، تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور کها، که ای میرے بیٹے: وه بولا، دیکھ، میں حاضر هوں. ۲ تب اُس نے کها، که اب دیکھ، میں بوڑھا هوا، اور میں اپنے مرنے کا دن نهیں جانتا[b]. ۳ سو اب، میں تجھ سے منت کرتا هوں که اپنے هتھیار، اپنا ترکش اور اپني کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے لیئے شکار کر. ۴ اور میرے لیئے لذیذ کھانا، جیسا که میں چاهتا هوں طیار کر، اور میرے آگے لا، که میں کھاؤں[c]؛ تاکه میں جي سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں[d]. ۵ اور جب اِضحاق اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

[l] پید ۲۴: ۳۱ زبور ۱۱۵: ۱۵ [m] پید ۱۹: ۳ [n] پید ۲۱: ۳۱ || یعنے قسم. [o] پید ۲۱: ۳۱ || یعنے قسم کا کوآ. ۱۷۹۶ [p] زبور ۳۶: ۲ [q] زبور ۲۷: ۴۶ اور ۲۸: ۱، ۸

۱۷۶۰ کے قریب [a] پید ۴۸: ۱۰ [b] ۱ سمو ۳: ۲ [b] امثا ۲۷: ۱ یعقو ۴: ۱۴ [c] پید ۲۵: ۲۷، ۲۸ [d] ۲۷ آیت. پید ۴۸: ۱۵ اور ۴۹: ۲۸ اِست ۳۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقہ نے سنا؛ اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے۔

۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ دیکھ میں نے تیرے باپ کی سنی، کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ ۷ میرے لیئے شکار لا، اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکہ میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں۔ ۸ سو اب، ای میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا ہوں، میری بات کو مان۔ ۹ اب گلے میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا، اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا کہ وہ چاہتا ہی، پکاؤنگی۔ ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو؛ تاکہ وہ کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ما ربقہ سے کہا، دیکھ، میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال ہیں، اور میرا بدن صاف ہی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھوئے، اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں، اور برکت نہیں، بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤں۔ ۱۳ اُس کی ما نے اُسے کہا، کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے، ای میرے بیٹے: تو صرف میری بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنہیں لا۔ ۱۴ تب وہ گیا، اور اُنہیں اپنی ما پاس لے آیا۔ اور اُس کی ما نے لذیذ کھانا، جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا، پکایا۔

۱۵ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں، جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں۔ ۱۶ اور بکری کے بچوں کی کھال اُس کے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر، جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی کو جو اُس نے طیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دی۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آکے کہا، کہ ای میرے باپ: وہ بولا، دیکھ، میں ہوں: تو کون ہی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، کہ میں عیسو ہوں، تیرا پلوٹھا؛ جیسا تو نے مجھ سے کہا، میں نے ویسا ہی کیا: اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے۔ ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، کہ یہہ کیونکر ہوا، کہ تو نے ایسا جلد پایا ہی، ای میرے بیٹے؟ وہ بولا، اِس لیئے کہ خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا۔ ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیٹے، نزدیک آ، کہ میں تجھے چھوؤں، کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں۔ ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، کہ آواز تو یعقوب کی ہی، پر ہاتھ عیسو کے ہیں۔ ۲۳ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا، اِس لیئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے؛ سو اُس نے اُسے برکت دی۔ ۲۴ اور کہا، کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی؟ وہ بولا، کہ میں وہی ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے کہا، کہ تو میرے پاس لا، کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکہ جی سے تجھے برکت دوں۔ سو وہ اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا؛ اور وہ اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے پی۔ ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، کہ ای بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم۔ ۲۷ وہ نزدیک گیا، اور اُسے چوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی باس پائی، اور اُسے برکت دی، اور کہا، کہ دیکھ! میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہی، جس میں خداوند نے برکت بخشی ہی: ۲۸ خدا، آسمان کی اوس، اور زمین کی چکنائی، اور آذوقہ اور مے کی زیادتی تجھے بخشے: ۲۹ قومیں تیری خدمت

۲۰ آیت

۱۳ آیت

۲۱ آیت

۲۲ آیت

۲۳ آیت

۱۱ آیت

۲۴ آیت

۲۱ آیت

۲۷ آیت

۲۸ آیت

۲ پید ۲۰ : ۹
۲ سمو ۱۲ : ۲۴
۱ تیمو ۴ : ۸
۲ پید ۳۳ : ۱۹
۱ سمو ۲۵ : ۲۷
۲۰
۲ سمو ۱۳ : ۱۰
متی ۲۷ : ۲۹
۲۵ م ۱ آیئس
۲۷ آیت

۲ عوب ۱۴ : ۲
۲ پید ۳۳ : ۴
۱۳ ، ۲۸
۲ سمو ۱۱ : ۲۱
۲ پید ۴۵ : ۲۸
۲۸
۲ پید ۳۳ : ۱۱
۲۸
۲ عبر ۱۱ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں: گروہیں تیرے آگے جُھکیں؛ تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو، اور تیری ما کے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں: ہر ایک جو تجھ پر لعنت کرے، ملعون ہووے: مگر وہ جو تیرے لیئے برکت چاہے، مبارک ہووے۔

۳۰ اور یوں ہوا، کہ جوں اِضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے حضور سے باہر چلا، وونہیں اُس کا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا۔ ۳۱ اُس نے بھی لذیذ کھانا پکایا تہا، اور اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ میرے باپ، اُٹھیے، اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے، تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں۔ ۳۲ اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پوچہا، کہ تو کون ہی؟ وہ بولا، میں عیسو تیرا پلوٹہا بیٹا ہوں۔ ۳۳ تب اِضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تہا، اور کہاں ہی وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کہایا، اور اُسے برکت دی: ہاں وہ مبارک ہوگا۔ ۳۴ عیسو، اپنے باپ کی باتیں سنتے ہیئے، شدت سے چلّا چلّا اور پیوٹر پیوٹر رویا، اور اپنے باپ سے کہا، ای میرے باپ، مجھے، مجھے بھی برکت دیجیے۔ ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بھائی دغا سے آیا، اور تیری برکت لے گیا۔ ۳۶ تب اُس نے کہا، کیا اُس کا نام "یعقوب" ٹھیک نہیں؟ کہ اُس نے دو بار مجھے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوٹے ہونے کا حق لے لیا؛ اور دیکھو، اب اُس نے میری برکت لے لی۔ پِھر اُس نے کہا، کیا تو نے میرے لیئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی؟ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، میں نے اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کی چاکری میں دیا، اور آناج اور مے اُسے بخشی؛ اب، ای میرے بیٹے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہی، ای میرے باپ؟ مجھے، مجھے بھی برکت دیجیے، ای میرے باپ۔ اور عیسو چلّا چلّا کے رویا۔ ۳۹ تب اُس کے باپ اِضحاق نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ دیکھ، زمین کی چکنائی سے، اور اوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا۔ ۴۰ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا، اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا؛ اور یوں ہوگا، کہ جب تو ||تردد میں پڑیگا، تو اُس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑکر پھینک دیگا۔

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی، کینہ رکھا، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں، تب میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسو کی یے باتیں کہی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ دیکھ، تیرا بھائی عیسو تیرے بابت اپنی تسلّی کرتا ہی، کہ تجھے مار ڈالے۔ ۴۳ سو اِس لیئے ای میرے بیٹے، تو میری بات مان: اُٹھ، اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ ۴۴ اور تھوڑے دن اُس کے ساتھ رہ، جب تک کہ تیرے بھائی کی جھنجلاہٹ جاتی نہ رہے؛ ۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ سے نہ پھرے، اور جو تو نے اُس سے کیا ہی سو بھول جاوے؛ تب میں تجھے وہاں سے بلا بھیجونگی: میں کیوں ایک ہی دن تم دونوں کو کھوؤں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا، میں حِت کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں؛ سو اگر یعقوب حِت کی بیٹیوں میں سے، جیسی اِس مُلک کی لڑکیاں ہیں، کسی سے بیاہ کرے، تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، کہ اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانہ کرتا، کہ فدان ارام کو جاوے. ۶ عیسو اسماعیل کي بیٹي محلت اسے کے ساتھہ بیاہ کرنا. ۱۰ سیڑھي کي رویا یعقوب کو دکھائي جاتي. ۱۱ بیت ایل میں یعقوب کا ستون. ۲۰ یعقوب کي منت.

تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا، اور
اُسے برکت دي[a]، اور اُسے تاکید کرکے کہا،
کہ تو کنعاني بیٹیوں میں سے جورو نہ
کرنا[b]. ۲ اُٹھہ، اور فدان ارام کو[c] اپنے نانا
بیتوایل[d] کے گھر جا[e]، اور وہاں سے اپنے
ماموں لابن[f] کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے
جورو کرلے. ۳ اور خدا ے قادر مطلق تجھے
برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے
بڑھاوے، کہ تجھہ سے قوموں کي گروہ بنے[g].
۴ اور وہ ابرہام کي برکت تجھے دیوے،
تجھہ کو اور تیرے ساتھہ تیري نسل کو
بھي[h]، تاکہ تو اپني اِس مسافرت کي
اِس سر زمین کو، جو خدا نے ابرہام
کو دي، میراث میں لاوے[i]. ۵ سو
اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور
وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامي
بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو
کي ما ربقہ کا بھائي تہا گیا.
۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق
نے یعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام
میں بھیجا، تاکہ وہاں سے اپنے لیئے جورو
کر لاوے. اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے
ھي تاکید کرکے کہا تہا، کہ تو کنعانیوں کي
بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو: ۷ اور
کہ یعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري
کرکے فدان ارام کو چلا گیا: ۸ اور عیسو
نے یہہ بھي دیکھا، کہ کنعان کي لڑکیاں
میرے باپ اِضحاق کي نظر میں منظور
نہیں[k]: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس
گیا، اور محلت کو[l]، جو اِسماعیل بن
ابرہام کي بیٹي اور نبیط[m] کي بہن تھي،
لیا، اور اُسے اپني اور جوروؤں میں شامل کیا.
۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران[n]
کي طرف گیا[o]. ۱۱ اور ایک جگہہ میں
اُترا، اور رات بھر وہاں رہا: کیونکہ سورج
ڈوب گیا تہا: اور اُس نے اُس جگہہ کے
پتھروں میں سے اُٹہاکر اُنہیں اپنا تکیہ
کیا، اور وہاں لیٹکے سو گیا. ۱۲ اور اُس
نے خواب دیکھا[p]، اور کیا دیکھتا ھی، کہ
ایک سیڑھي زمین پر دھري ھی، اور
اُس کا سرا آسمان کو پہنچا ھی: اور
دیکھو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے
اُترتے ھیں[q]. ۱۳ اور دیکھو، خداوند اُس
کے اوپر کھڑا ھی[r]، اور اُس نے کہا، کہ میں
خداوند، تیرے باپ ابرہام کا خدا،
اِضحاق کا خدا ھوں[s]: میں یہہ زمین،
جس پر تو لیٹا ھی، تجھے اور تیري نسل
کو دونگا[t]: ۱۴ اور تیري نسل ایسي ھوگي
جیسي زمین کي گرد[u]: اور تو پچھم،
پورب، اُتر، دکھن کو پھوٹ نکلیگا[v]، اور
زمین کے تمام گھرانے تجھہ سے اور تیري
نسل سے برکت پاوینگے[x]. ۱۵ اور دیکھہ،
میں تیرے ساتھہ ھوں[y]، اور ھر جگہہ،
جہاں کہیں تو جاوے، تیري نگہباني
کرونگا[z]، اور تجھہ کو اِس ملک میں پھر
لاؤنگا[a]: بلکہ میں تجھہ کو جب تک
میں تجھہ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ
کروں[b] نہ چھوڑونگا[c].
۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور
کہا، کہ یقینا خداوند اِس جگہہ ھی[d]،
اور میں نہ جانتا تہا. ۱۷ اور وہ ھراسان
ھوا اور بولا، کہ یہہ کیا ھي ڈرانا مقام ھی!
سو کچھہ اور نہیں، مگر خدا کا گھر، اور
آسمان کا آستانہ ھی! ۱۸ اور یعقوب
صبح سویرے اُٹھا، اور اُس پتھر کو، جسے
اُس نے اپنا تکیہ کیا تہا، لیکے ستون کھڑا
کیا[e]، اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا[f].
۱۹ اور اُس مقام کا نام اَلبیت ایل رکھا[g]:
پر اُس سے پہلے اُس بستي کا نام لوز
تہا[h]. ۲۰ اور یعقوب نے منت ماني[h]،
اور کہا، کہ اگر خدا میرے ساتھہ رھے، اور
اُس راہ میں، جس میں میں جاتا ھوں
میري نگہباني کرے[i]، اور مجھے کھانے کو

[a] پید ۲۷: ۳۳
[b] پید ۲۴: ۳
[c] پید ۲۵: ۲۰
[d] پید ۲۲: ۲۳
[e] ھوس ۱۲: ۱۲
[f] پید ۲۴: ۲۹
[g] پید ۱۷: ۱، ۶
[h] پید ۱۲: ۲
[i] پید ۱۷: ۸
[k] پید ۲۴: ۳ اور ۲۶: ۳۵
۱۷۶۰ کے قریب
[l] پید ۳۶: ۳ اُس کا نام بشامہ تھا.
[m] پید ۲۵: ۱۳
[o] ھوس ۱۲: ۱۲

۱۷۶۰ کے قریب
[p] پید ۴۱: ۱ ایوب ۳۳: ۱۵
[q] یوحنا ۱: ۵۱ عبر ۱: ۱۴
[r] پید ۳۵: ۱ اور ۴۸: ۳
[s] پید ۲۶: ۲۴
[t] پید ۱۳: ۱۵ اور ۳۵: ۱۲
[u] پید ۱۳: ۱۶
[v] پید ۱۳: ۱۴
[x] استثنا ۱۲: ۲۰ پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴
[y] دیکھو ۲۰، ۲۱ آیتیں. پید ۲۶: ۲۴ اور ۳۱: ۳
[z] پید ۴۸: ۱۶ زبور ۱۲۱: ۵، ۷، ۸
[a] پید ۳۵: ۶
[b] گن ۲۳: ۱۹
[c] استثنا ۳۱: ۶، ۸ یشوع ۱: ۵ ۱ سلا ۸: ۵۷ عبر ۱۳: ۵
[d] خر ۳: ۵ یشوع ۵: ۱۵
[e] پید ۳۱: ۱۳، ۴۵ اور ۳۵: ۱۴
[f] احبار ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۷: ۱
[g] یعنے خدا کا گھر
[h] قضاۃ ۱: ۲۳، ۲۶ پید ۳۱: ۱۳ قضاۃ ۱۱: ۳۰ ۲ سمو ۱۵: ۸
[i] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

روتی، اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[۸]، ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[۱]، تب خداوند میرا خدا ہوگا[m]: ۲۲ اور یہہ پتھر، جو میں نے ستون کھڑا کیا، خدا کا گھر ہوگا[n]؛ اور سب میں سے، جو تو مجھے دیگا، دسواں حصّہ تجھے دونگا[o]۔

۲۹ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب حاران کے کوئے کو پہنچا۔ ۱ راخل سے ملکر، اُس پر اپنے تئیں ظاہر کرتا۔ ۱۳ لابن اُس کی مہمانی کرتا۔ ۱۸ راخل کے بدلے لیئے، یعقوب عہد باندھتا۔ ۲۰ فریب سے لیاہ اُسے دی جاتی۔ ۲۱ راخل کو بھی بیاہ میں پاتا؛ اور اُس کے لیئے سات برس اور خدمت کرتا۔ ۳۲ لیاہ سے روبن پیدا ہوتا۔ ۳۳ بعد اُس کے شمعون؛ ۳۴ پھر لاوی؛ ۳۵ پھر یہوداہ اُس سے پیدا ہوا۔

اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا[a]۔ ۲ اور اُس نے نظر کی اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ ہی، اور لو، کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں؛ کیونکہ وے اُسی کوئے سے گلوں کو پانی پلاتے تھے؛ اور کوئے کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ ۳ اور جب گلے وہاں جمع ہوئے، تب وے اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے۔ اور بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُس کی جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے۔ ۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا، کہ ای میرے بھائیو، تم کہاں کے ہو؟ وے بولے، کہ ہم حاران کے ہیں۔ ۵ پھر اُس نے پوچھا، کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے بولے ہم جانتے ہیں۔ ۶ اُس نے پوچھا، کہ کیا وہ بھلا چنگا ہی[b]؟ وے بولے، بھلا چنگا ہی؛ اور دیکھہ، اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہی۔ ۷ اور وہ بولا، دیکھو، دن ہنوز بہت ہی، اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں: تم بھیڑوں کو پلاکے چرائی پر لے جاؤ۔ ۸ وے بولے، ہم یوں نہیں کرسکتے، جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوویں، تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں، اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں۔

۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا، راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی، کہ وہ اُن کی نگہبان تھی[c]۔ ۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یعقوب نے اپنے مامو لابن کی بیٹی راخل کو، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو دیکھا، تب یعقوب نزدیک گیا، اور پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکایا، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو پانی پلایا[d]۔ ۱۱ اور یعقوب نے راخل کو چوما، اور چلّاکے رویا[e]۔ ۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا، کہ میں تیرے باپ کی برادری میں، اور ربقہ کا بیٹا ہوں[f]۔ وہ دوڑی، اور اپنے باپ کو اِطلاع دی[g]۔ ۱۳ اور یوں ہوا، کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سنی، تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا[h]، اور اُس کو گلے لگایا، اور اُسے چوما، اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُس نے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا۔ ۱۴ اور لابن نے اُسے کہا، کہ سچ، تو میری ہڈی اور میرا گوشت ہی[i]۔ اور وہ ایک مہینا بھر اُس کے یہاں رہا۔

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کیا اِس لیئے کہ تو میرا بھائی ہی، مفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھہ سے کہہ، کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ ۱۶ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں، بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا۔ ۱۷ لیاہ کی آنکھیں [a] یا، کمزور۔ چندھلی تھیں، پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی۔ ۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا: سو اُس نے کہا، کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لیئے میں سات برس تیری خدمت کرونگا[k]۔ ۱۹ لابن بولا، کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر ہی، کہ دوسرے مرد کو دی جاوے؛ سو تو میرے ساتھہ رہا کر۔ ۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لیئے خدمت کرتا رہا[l]، پر وے اُس کی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا، تھوڑے دن معلوم ہوئے۔

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا، میری جورو مجھہ کو دیجیئے، کہ میرے دن

۱۷۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

[a] پید ۲۸: ۱ و ۲
[b] خر ۲: ۱۶
[c] خر ۲: ۱۷
[d] پید ۳۳: ۳ اور ۴۵: ۱۴، ۱۵
[e] پید ۱۳: ۸ اور ۱۴: ۱۴، ۱۶
[f] پید ۲۴: ۲۸
[g] پید ۲۴: ۲۸
[h] پید ۲۴: ۲۹
[i] پید ۲: ۲۳ قاض ۹: ۲ ۲ سمو ۵: ۱ اور ۱۹: ۱۲، ۱۳
[k] پید ۳۱: ۴۱ ۲ سمو ۳: ۱۴
[l] ہوس ۱۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں"۔
۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے
لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی"۔ ۲۳ اور
شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ
کو اُس پاس لایا، اور وہ اُس کے پاس گیا۔
۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی
بیٹی لیاہ کے ساتھ دی، تاکہ اُس کی
لونڈی ہووے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب
صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی۔
تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہ کیا ہی،
جو تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل
کے لیئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر
تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کھیلا؟
۲۶ لابن نے کہا، ہمارے ملک میں یہ
دستور نہیں، کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے
بیاہ دیویں۔ ۲۷ اُس کے ساتھ ایک ہفتہ
پورا کر[o] اور تیری اور یہی سات برس کی
خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھ
کریگا ہم اِسے بھی تجھہ کو دینگے۔ ۲۸ یعقوب
نے ایسا ہی کیا، اور اُس کا ہفتہ پورا
کیا؛ تب اُس نے اپنی بیٹی راخل
کو بھی اُسے بیاہ دیا۔ ۲۹ اور لابن نے اپنی
لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی، کہ
اُس کی لونڈی ہووے۔ ۳۰ تب یعقوب
راخل کے پاس بھی گیا، اور راخل کو لیاہ
سے زیادہ بھی چاہتا تھا[p]، اور سات برس
اور[q]، اُس کے ساتھ خدمت کی۔

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ
لیاہ سے نفرت کی گئی، اُس نے اُس کا
رحم کھولا[r]، مگر راخل بانجھہ رہی[s]۔ ۳۲ اور
لیاہ حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس
نے اُس کا نام ||روبن رکھا؛ کیونکہ اُس
نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ
لیا[t]، سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔
۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا
جنی، اور بولی، کہ خداوند نے سنا، کہ
مجھہ سے نفرت کی گئی، اِس لیئے
اُس نے مجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس
نے اُس کا نام ||سمعون رکھا۔ ۳۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

m پید ۲۹: ۱۵
n پید ۲۹: ۱۸، ۲۰
یوحہ ۳: ۲۹

o پید ۲۹: ۱۲

p ۲ سمو ۱۲: ۳
ایسہ ۲۱: ۲۰
q پید ۳۱: ۴۱
اور ۳۱: ۴۱
ہوسہ ۱۲: ۱۲
r زبور ۱۲۷: ۳
s پید ۲۹: ۳۱

t خرو ۳: ۷
اور ۴: ۳۱
ایسہ ۲۶: ۷
زبور ۲۵: ۱۸
اور ۱۰۶: ۴۴

۱۷۵۱ کے قریب

|| یعنی سنا

پھر اُسے حمل رہا، اور بیٹا جنی، اور
بولی، کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھہ
سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُس کے لیئے
تین بیٹے جنی: اِس لیئے اُس کا نام
||لاوی رکھا گیا۔ ۳۵ اور وہ پھر حاملہ
ہوئی، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب
میں خداوند کی ستایش کرونگی: اِس
لیئے اُس کا نام ||یہوداہ" رکھا۔ تب وہ
جننے سے رہ گئی۔

۳۰ باب

۱ اِس بیان میں کہ راخل، بانجھہ پنے کے باعث اُزردہ ہوکر، اپنی
لونڈی بلہہ یعقوب کو دیتی۔ ۰ اُس سے دان اور نفتالی
پیدا ہوتے۔ ۹ لیاہ اپنی لونڈی زلفہ یعقوب کو دیتی، اور
اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے۔ ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛
یہی راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کرلیتی، کہ یعقوب
میرے ساتھہ رہے۔ ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون اور دینہ
پیدا ہوتے۔ ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا۔ ۲۵ یعقوب
لابن کے یہاں سے چلے جانے کی خواہش رکھتا۔ ۲۷ لابن
اُسے روک کے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا۔ ۳۲ یعقوب کی
تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا۔

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب
کی اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل
کو اپنی بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب
کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے، نہیں تو
میں مر جاؤنگی[c]۔ ۲ تب یعقوب کا
غصہ راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا، کیا
میں خدا کی جگہہ پر ہوں، جس نے
تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی[d]؟
۳ وہ بولی، کہ دیکھہ، میری لونڈی بلہہ
حاضر ہی: اُس پاس جا[e]، اور وہ میرے
گھٹنوں پر جنیگی[f]، تاکہ میرا گھر بھی
اُس سے آباد ہو[g]۔ ۴ اور اُس نے اپنی
لونڈی بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کی جورو
بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]۔ ۵ اور
بلہہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب سے بیٹا
جنی۔ ۶ تب راخل بولی، کہ خدا نے
میرا اِنصاف کیا[i]، اور میری آواز بھی
سنی، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا۔ اِس
لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا۔ ۷ اور
راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی،
اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی۔ ۸ تب

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب

|| یعنی جوڑا ہوا

a دیکھو گن ۱۸: ۲، ۳

۱۷۴۹ کے قریب

|| یعنی ستایش

b پید ۲۱: ۹، ۱۰
۳۷: ۱۱

c ایوب ۵: ۲

d پید ۱۶: ۲
۱ سمو ۱: ۵، ۶

e پید ۱۶: ۲

f پید ۵۰: ۲۳
ایوب ۳: ۱۲
g پید ۱۶: ۲

h پید ۱۶: ۳
اور ۳۵: ۲۲

۱۷۴۸ کے قریب

i زبور ۳۵: ۲۴
اور ۴۳: ۱
لوقا ۱۸: ۳
|| یعنی اِنصاف کرنیوالا

۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ
‖کمال زور سے اُلجھي اور غالب آئي:
سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي[k] رکھا.
۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے
رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زِلفہ کو
لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو
بنے[l]. ۱۰ اور لیاہ کي باندي زِلفہ بھي
یعقوب سے ایک بیٹا جني. ۱۱ تب
لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس
نے اُس کا نام ‖جد رکھا. ۱۲ پھر لیاہ
کي باندي زِلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا
جني. ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي
ھوں: عورتیں مجھے نصیبوالي" کہینگي:
اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا.
۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم
میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں
پائیں، اور اُنھیں اپني ما لیاہ کے پاس
لایا. تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے
بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے[n].
۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات ھی[o]،
کہ تو نے میرے شوھر کو لے لیا، اور میرے
بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاھتي ھی؟
راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے
کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ
‖سوویگا. ۱۶ اور جب یعقوب شام کو
کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے
کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آنا:
کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے
کرایہ کیا ھی. سو وہ اُس رات اُس کے
ساتھ سویا. ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني،
اور وہ حاملہ ھوئي، اور یعقوب کے لیئے
پانچواں بیٹا جني. ۱۸ تب لیاہ بولي،
کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي،
کیونکہ میں نے اپنے شوھر کو اپني باندي
دي ھی: اور اُس نے اُس کا نام ‖اِشکار
رکھا. ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ھوئي، اور
یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني. ۲۰ تب
لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا؛
اب میرا شوھر میرے ساتھ رھیگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب
‖ عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑ کر.
۱۷۴۹ کے قریب
۱۷۴۸ کے قریب
‡ یعني میري کشتي زني.
[k] متی ۴: ۱۳
[l] ۴ آیت
۱۷۴۷ کے قریب
‡ یا، اقبال آیا.
‖ یعني اقبال.
یسع ۶۵: ۱۱
۱۷۴۷ کے قریب
[m] مثا ۳۱: ۲۸
لوقا ۱: ۴۸
† یعني نیکبخت.
[n] پید ۲۵: ۳۰
[o] گنـ ۱۶: ۹، ۱۰، ۱۳
‖ عبراني میں، لیٹیگا.
۱۷۴۷ کے قریب
‖ یعني مزدوري.
۱۷۴۶ کے قریب

میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جني: سو
اُس نے اُس کا نام ‖زبلون[p] رکھا. ۲۱ اور
آخر کو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام
‖دِینہ رکھا.
۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا[q]، اور
خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو
کھولا[r]. ۲۳ اور وہ حاملہ ھوئي، اور بیٹا
جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھ سے عار
کو دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام
‖یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ
کو ایک اور بیٹا بخشے[t].
۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا
ھوا، تو یوں ھوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا،
مجھے رخصت کر[v]، کہ میں اپنے مکان،
اور اپنے ملک کو جاؤں[w]. ۲۶ میري
جوروں، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں
نے تیري خدمت کي ھی[x]، میرے حوالے
کر، اور مجھے جانے دے؛ کیونکہ تو آپ
جانتا ھی، کہ میں نے تیري کیسي
خدمت کي. ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا،
کاش کہ میں تیري نظر میں منظور ھوتا؛
کہ میں نے دریافت کیا ھی، کہ خداوند
نے تیرے سبب سے[y] مجھ کو برکت
بخشي ھی[z]. ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو
اپني مزدوري مجھ سے مقرر کرلے[a]، اور
میں تجھے دیا کرونگا. ۲۹ اُس نے اُسے
کہا، کہ تو آپ جانتا ھی، کہ میں نے
تیري کیسي خدمت کي[b]، اور تیري
مواشي میرے ساتھ کیسي ھوئي. ۳۰
کیونکہ میرے آنے سے آگے تیري تھوڑیسي
تھیں، اور اب جھنڈ کي جھنڈ ھو گئیں؛
اور خداوند نے، ‖جب سے میں آیا،
تجھے برکت بخشي: اب میں اپنے گھر
کا بندوبست کب کرونگا[c]؟ ۳۱ وہ
بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا،
تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے
لیئے اِتنا کرے، تو میں تیرے گلے کو پھر
چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا.
۳۲ میں آج تیرے سارے گلے کے بیچ

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب
‖ یعني ساتھ رھنا.
[p] متي ۴: ۱۳
‖ یعني اِنصاف.
۱۷۴۵ کے قریب
[q] پید ۸: ۱
۱ سمو ۱: ۱۹
[r] پید ۲۹: ۳۱
[s] ۱ سمو ۱: ۶
یسع ۴: ۱
لوقا ۱: ۲۵
‖ یعني سوا دینا.
[t] پید ۳۵: ۱۷
[v] پید ۲۴: ۵۴، ۵۶
[w] پید ۱۸: ۳۳
اور ۳۱: ۵۵
[x] پید ۲۹: ۲۰، ۳۰
[y] دیکھو پید ۲۶: ۲۴
[z] پید ۳۹: ۳، ۵
[a] پید ۲۹: ۱۵
[b] پید ۳۱: ۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰
متي ۲۴: ۴۵
طیط ۲: ۱۰
‖ عبراني میں، میرے قدم کے باعث.
[c] ۱ تمط ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے گذرونگا، اور بھیڑوں میں سے جی راس چتکبری، اور داغدار، اور جی راس بھوری ہوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہی میرا اجورہ[a] ہوگا. ۳۳ اور میری صداقت || آیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی[b]، جب کہ میری مزدوری تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی، اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو، وہ میرے پاس چوری کی ہوگی. ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضی ہوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا ہی ہووے. ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغی بکرے، اور سب ابلق اور داغی بکریاں، یعنے ہر ایک جس میں کچھ سفیدی تھی، اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں، اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا. ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقی گلوں کو چرایا کیا.

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے، اور بادام اور عرعس کی چھڑیاں لیکے اُن کو گُندیدار کیا[c]، ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی. ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر گُندے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلے پانی پینے آتے تھے، گلوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پانی پینے آویں، تو گرمائیں. ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے گُندیدار، اور داغی، اور ابلق بچے جنیں. ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے منہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلّوں کو جدا کیا، اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا. ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں. ۴۲ پر جب دبلے جانور

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

[a] پید ۳۱: ۸
[b] عبرانی میں، کل کو
[c] زبور ۳۷: ۶
[c] دیکھو پید ۳۰: ۳۷-۴۱

آئے اُس نے اُنہیں وہاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے.

۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[d]، اور بہت سے گلّوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اُونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا[e].

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جاتا. ۱۱ راحل اپنے باپ کی مورتوں کو چراتی. ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرتا. ۲۶ اور اُس تیھا حرکت کے سبب سے شکایت کرتا. ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لئے راحل تدبیر کرتی. ۳۶ لابن کی بدسلوکی کے باعث یعقوب شکایت کرتا. ۴۳ مقام، جناحد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھتے.

۱ اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یے باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کی ہی. ۲ اور یعقوب نے لابن کے منہہ پر نظر کی، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُس کی طرف متوجہ نہ تھا[c]. ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمیں اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا. ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلّہ تھا، بلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تمہارے باپ کا منہہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا[f]. ۶ تم تو جانتی ہو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہی[g]. ۷ لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میری مزدوری بدل کی[i]؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھ دیوے[k]. ۸ اگر وہ بولا، کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں؛ تو سارے چارپائے داغی جنے: اور اگر بولا، کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]. ۹ سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھ کو دیا ہی[m]. ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب جانور مستی میں

[d] پید ۳۰: ۴۳
[e] ۲ کے ۸: ۱۱
پید ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴
۵۰ آیت
[a] پید ۴۱: ۱۶
[b] پید ۴: ۵
[c] ایو ۲۹: ۴
[d] پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹
۲۰ آیت
۴۰ آیت
۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں.
[e] پید ۳۰: ۲۹
[f] ۲ کے ۱۴: ۲۲ نحمہ ۴: ۱۲
ایوب ۱۹: ۲۱ ذکر ۸: ۲۳
[g] ۴۱ آیت
[h] پید ۲۰: ۶ زبور ۱۰۵: ۱۴
[i] پید ۳۰: ۳۲
[k] ۱، ۱۶ آیتیں.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھاکے نظر کی، اور دیکھا، کہ مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[a]، کہ ای یعقوب: میں بولا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا، کہ اب تو اپنی آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، کہ سارے مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں، ابلق اور داغدار، اور چتکبرے ہیں؛ کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا[b]۔ ۱۳ میں بیت ایل کا خدا ہوں، جہاں تو نے ستون پر تیل ڈالا اور جہاں تو نے میرے لیئے منّت مانی[c]: پس اب اُٹھ، اِس سرزمین سے نکل چل، اور اپنی زادبوم کو پھر جا[d]۔ ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث ہے[e]؟ ۱۵ کیا ہم اُس کے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے تو ہمیں بیچ ڈالا، اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا[f]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، کہ ہمارے باپ سے لی، سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے: پس، اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا، وہی کر۔

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو اُونٹوں پر بٹھایا؛ ۱۸ اور اپنی ساری مواشی، اور اسباب، جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپنی نفع کی مواشی، جو اُس نے فدان ارام میں پائی تھیں، لے نکلا، تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے باپ کے اِلٰتوں کو چُرا لے گئی[g]۔ ۲۰ اور یعقوب نے لابن ارامی اسے اِتنی دغا کی، کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی۔ ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا؛ اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ[h] کوہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جِلعاد کی طرف کیا۔ ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی، کہ یعقوب بھاگا۔ ۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو[i] ساتھ لیکے سات دن کی راہ تک اُس کا تعقب کرتا رہا؛ اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا[j]، اور اُسے کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا بُرا[k] مت کہیو۔

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا: اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا، کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا، اور میری بیٹیوں کو، تلوار کے اسیروں کی مانند[l]، لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے ٹھگا؛ اور مجھ سے نہیں کہا، تاکہ میں تجھے خوشی سے، اور سرود، اور دف، اور بربت سے ساتھ روانہ کرتا؛ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا[m]؟ پس، تو نے فی الحال جو ایسا کیا، سو بیہودہ کام کیا[n]۔ ۲۹ یہہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہی، کہ تم کو دکھ دوں؛ لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات[o] مجھے یوں کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہہ[p]۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ہی، کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی؛ لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چُرا لایا ہی[q]؟ ۳۱ تب یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا، اِس لیئے کہ میں ڈرا؛ اور میں نے کہا، کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ ۳۲ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو[r]: ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیئے، کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہی اور اپنا لے لیجیئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنھیں چُرا لائی۔ ۳۳ چنانچہ

---

a پید ۲۸: ۱۲
b خرو ۳: ۷
c پید ۲۸: ۲۰، ۲۲
d پید ۲۸: ۱۵، ۱۹، ۲۰
e ۳ آیت پید ۲۱: ۳۴
f پید ۲۹: ۲۴
g پید ۳۱: ۱۵، ۲۷
h ۱۷۳۹
i عبرانی میں، برادرانِ خود
j پید ۲۰: ۳، ایوب ۳۳: ۱۵، متی ۱: ۲۰
k پید ۲۴: ۵۰
l ۲۶ آیت
m روت ۱: ۹، ۱۴، ۱ سمو ۱۰: ۱، ۲ اسمو ۱۹: ۳۹، ۱ سمو ۲۰: ۴۱، ۲ سمو ۱۳: ۳۶، ۱۴: ۳۳، ۱ توا ۱۷: ۲۷
n ۲۶ آیت
o ۲۴ آیت پید ۲۸: ۱۲، ۱۳
p ۲۴ آیت
q پید ۱۴: ۲۳
r دیکھو پید ۴۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۱

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ ۳۴ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھی تھی۔ اور لابن نے سارے خیمے میں تفتیش کیا، پر کچھ نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی، کہ ای میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہ سکتی ہوں؛ کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُس نے ڈھونڈا، پر بُتوں کو نہ پایا۔

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جپٹی؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب تفتیش کیا، سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا؛ تیری بھیڑوں، اور تیری بکریوں کا گابھہ نہ گرا، اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا۔ ۳۹ وہ جو پھاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا۔ ۴۰ میرا یہہ حال تھا، کہ دن کو گرمی، اور رات کو سردی مجھے کھا گئی؛ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی۔ ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے، اور چھ برس تیرے گلّے کے لیئے: اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی۔ ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود، میری طرف نہ ہوتا، تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا۔ خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا، اور کل رات تجھے ڈانٹا۔

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور گلّے میرے گلّے ہیں، بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں، اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے۔ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا۔ ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ پتھر جمع کرو: اُنہوں نے پتھر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کھایا کھایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام یجر شاہدوتھا رکھا؛ پر یعقوب نے اُس کو جلعاد کہا۔ ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور المصفاہ، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیکا۔ ۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروں کرے، تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہی، پر دیکھ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکھ، اور اِس ستون کو دیکھ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کھمبا گواہ ہو، کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں، اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔ ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے۔ اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۱

۸ خر ۲۲: ۱۲ احا ۱۴: ۳۲

پید ۲۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۲۷

۴ پید ۲۸: ۱۸

یعنی تودہ گواہی کے لیئے کلدی میں۔

یعنی تودہ گواہی کے لیئے عبرانی میں۔ ۴ یشو ۲۴: ۲۶

یعنی دیدبان کا چوکی۔ دیکھو ۱ سمو ۷: ۵

۶ خر ۲۲: ۱۰ وغیرہ

۸ خر ۲۲: ۱۲

پید ۲۱: ۲۷، ۲۸

۳ آیت

۵۳ آیت سمو ۸: ۱۴

۳ یوحنا ۱۲۳: ۲، ۶

تیرا منہ دیکھا، جیسا کہ خدا کا منہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھ سے راضی ہوا۔ ۱۱ میری برکت کو، جو آپ کے حضور لائی گئی ہی، قبول کیجیئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہی، اور میرے پاس سب کچھ ہی غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا، کہ اُسے لے لیا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، کہ آؤ، کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا۔ ۱۳ اُس نے اُسے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی، کہ لڑکے نازک ہیں، اور بیتر بکریاں، اور گائے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جائینگے۔ ۱۴ سو، میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلینگی، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آ پہنچوں۔ ۱۵ تب عیسو نے کہا، کہ مرضی ہو، تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھ ہیں، تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں۔ وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوتا۔

۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا۔ ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا، اور اپنے لیئے ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشی کے لیئے، چھپیر بنائے: اِس سبب سے اُس جگہ کا نام ||سکات ہوا۔

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر ||شالم کو، سکم کے نزدیک، آیا، اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرہ تھا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا۔ ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ||ایل الٰہ اِسرائیل رکھا۔

۳۴ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ دینہ سکم سے بیحرمت کی جاتی۔ ۱۱ وہ اُسے اپنی جورو کرنے چاہتا۔ ۱۳ یعقوب کے بیٹے اپنی رضامندی ظاہر کرتے، اِس شرط پر، کہ سب سکمی ختنہ کئے جاوئں۔ ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اُس شرط کو منظور کریں۔ ۲۵ ایسا دانو پاکے یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالے؛ ۲۷ اور شہر کو لوٹے۔ ۳۰ یعقوب سمعون اور لاوی کو ملامت کرتا۔

اور دینہ لیاہ کی بیٹی، جسے وہ یعقوب کے لیئے جنی تھی، اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا، اور اُسے لے لیا، اور اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا، اور اُسے بیحرمت کیا۔ ۳ اور اُس کا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُس نے اُس لڑکی کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا۔ ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہ لڑکی میری جورو کے واسطے لے۔ ۵ اور یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بیحرمت کیا؛ پر اُس کے بیٹے اُس کی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا۔

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے۔ ۷ اور سنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے: اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک ہوئے، کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو رسوا کیا، کہ یعقوب کی بیٹی ||کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا۔ ۸ تب حمور نے اُن کے ساتھ یوں گفتگو کی، کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا: اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دیجیئے۔ ۹ ہمارے ساتھ سمدیانہ کرو: اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو: ۱۰ اور ہمارے ساتھ رہو: یہ زمین تو تمہارے آگے ہی: اُس میں رہو، اور سوداگری کرو، اور اُس میں ملکیت رکھو۔ ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا، کاش کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا، اور جو کچھ تم مجھ سے کہوگے، میں دونگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں
تمہارے کہنے کے موافق دونگا": لیکن لڑکی
کو مجھے بیاہ دیجیو۔ ۱۳ تب یعقوب
کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور
کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کی
بہن دینہ کو بیحرمت کیا، مکاری سے"
جواب دیا، ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم
یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد
کو اپنی بہن دیویں، کہ اِس میں ہم
پر بڑا حرف ہی°: ۱۵ لیکن اِس پر ہم
تم سے راضی ہوجاینگے: اگر تم ایسے ہو
جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمہارے ہر مرد
کا ختنہ کیا جاوے: ۱۶ تب ہم اپنی
بیٹیاں تمہیں دینگے، اور تمہاری بیٹیاں
لینگے، اور تم میں رہینگے اور ہم سب
ایک قوم ہو جاینگے۔ ۱۷ پر اگر تم ہماری
نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپنی لڑکی
لے لینگے، اور چلے جاینگے۔ ۱۸ اُن کی
باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند
ہوئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے
کرنے میں دیری نہ کی: کیونکہ وہ یعقوب
کی بیٹی سے بہت خوش تھا: اور وہ
اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار
تھا"۔ ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم،
اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر
کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ
لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں: پس
وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری
کریں؛ کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے
لیئے بس ہی: سو ہم اُن کی بیٹیوں
کو بیاہ لینگے، اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے۔
۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ
رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی
ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا
اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے۔ ۲۳ اُن
کے گلّے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ
کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں
راضی کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔
۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر
کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور،
اور اُس کے بیٹے سکم کی بات کو مانا،
اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک
سے آمد و رفت کرتے تھے؟، اُن میں سے
ہر مرد نے ختنہ کروایا۔

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد
میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب
کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی،
شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے
جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں
کو قتل کیا۔ ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے
سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا،
اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔
۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر
کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن
کی بہن کو ||بیحرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنھوں
نے اُن کی بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گائے بیل
اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں
اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کی
سب دولت، اور اُن کے سب بچے،
اور اُن کی جوروں لے کئے اور سب
کچھ جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا۔
۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی
کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا، کہ
اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں
اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا؛ ہم
تو تھوڑے ہیں"، وے سب میرے مقابلے
کو اِکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے؛
اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا۔ ۳۱ وے
بولے، اُسے لایق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے
ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے؟

۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں ظاہر
ہوا۔ ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا۔ ۶ بیت‌ایل
میں قربانگاہ بناتا۔ ۸ دبورہ اُلون بکوت میں مرجاتی۔
۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا۔ ۱۶ راخل، عفرات
کی راہ میں، بنیامین کو جنتی، اور سخت دردہ کے سبب
مرجاتی۔ ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا۔ ۲۳ یعقوب کے بیٹوں
کے نام۔ ۲۷ یعقوب حبرون میں اِسحاق پاس آتا۔ ۲۸ اِسحاق
کی عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال۔

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۲ پید ۲۲: ۲، ۱۷
اِستث ۲۲: ۲۹
۱ سمو ۱۸: ۲۳
° دیکھو ۲ سمو ۱۳: ۱۲، وغیرہ
° یشو ۵: ۱

۹ پید ۲۳: ۱۰

۲ پید ۳۴: ۵، ۱۰، ۷

۱۱ عبرانی میں، زناکیا

۲ پید ۳۴: ۲
یشو ۷: ۲۵
° خرو ۲۱: ۲۱
۱ سمو ۱۳: ۴
" اِستث ۲: ۲۷
زبور ۱۰۵: ۱۲

بیت‌ایل میں[a] جا، اور وہیں رہ؛ اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا[b]، دکھائی دیا[c]، ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا[d]، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو[e]، اور پاک صاف ہو، اور اپنے کپڑے بدلو[f]: ۳ اور آؤ، ہم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور میں وہاں خدا کے لیئے، جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی[g]، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رہا[h]، مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے ہاتھوں میں تھے، اور مُندرے جو اُن کے کانوں میں تھے[i]، یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا[j]۔ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا[k]، اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کی زمین میں لُوز کو جو بیت‌ایل ہی ہے[l]، پہنچے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا[m]، اور اُس مقام کا نام ||ایل بیت‌ایل رکھا؛ اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائی دیا[n]۔ ۸ اور ربقہ کی دائی دبورہ[o] مر گئی، اور وہ بیت‌ایل کے نیچے، بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی: اور اُس کا نام ||الّونِ بکوت رکھا۔

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائی دیا، اور اُسے برکت بخشی[p]۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب ہی ہے: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا[q]، بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا[r]: سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خدائے قادرِ مطلق ہوں[s]: تو برومند ہو، اور بہت ہوجا: تجھ سے گروہ، بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہوگی، اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے[t]؛ ۱۲ اور یہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دی ہی[u]، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیری نسل کو یہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور خدا اُس جگہ، جہاں اُس سے ہمکلام ہوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا[v]۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہ، جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا[w]، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈھالا[x]۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل[y] رکھا۔

۱۶ اور اُنہوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛ اور ||وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا؛ اور راخل کو دردِ زہ لگے، اور اُس پر جنمنے کی سختی ہوئی۔ ۱۷ اُس سختی کی حالت میں دائی جنمائی نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کی بھی تیرے یہ بیٹا ہوگا[z]۔ ۱۸ اور یوں ہوا، کہ اُس کی جان جانے پر تھی، یہاں تک کہ وہ مر بھی گئی، تو اُس نے اُس کا نام ||بنونی رکھا؛ پر اُس کے باپ نے اُس کا نام ||بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راخل مر گئی[a]، اور اِفرات[b] کی راہ میں، جو بیتلحم ہی کہلاتی ہے، دفن ہوئی۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہ راخل کی قبر کا ستون[c] آج تک موجود ہی۔

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مجدلِ عدر کی اُس طرف کھڑا کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا، تو یوں ہوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کی حرم بلہہ سے ہمبستر ہوا[d]: اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے یے تھے: روبن[e]، یعقوب کا پلوٹھا، اور سمعون، اور لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون۔ ۲۴ اور راخل کے بیٹے: یوسف، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

a پید ۲۸: ۱۹
b پید ۲۷: ۴۳
c پید ۲۸: ۱۳
d پید ۱۸: ۱۹
e پید ۳۱: ۱۹
یشو ۲۴: ۲
f پید ۳۱: ۳۴
یشو ۲۴: ۲۳
g ۲ سمو ۲۲: ۷
۱ سلا ۳۰: ۷
h پید ۲۸: ۲۰
i خرو ۳۲: ۲
j پید ۳۱: ۷، ۲۴
زبور ۱۰۵: ۱۴
k پید ۲۸: ۲۲
اور ۳۱: ۳۹
۴۲
l یوسا ۱۸: ۱۳
m پید ۱۲: ۷
n پید ۲۸: ۱۹
o پید ۲۴: ۵۹
۶۰
p پید ۲۸: ۳
۴۸: ۳
q پید ۳۲: ۲۸
۴۳: ۳۵
r پید ۳۲: ۲۸
۴۳: ۳۵
s پید ۱۷: ۱
۲۲
t پید ۲۸: ۳
۴۸: ۴
u پید ۱۲: ۷
۱۳: ۱۵
۱۷: ۸
۲۶: ۳، ۴
۲۸: ۱۳
v پید ۱۷: ۲۲
w پید ۲۸: ۱۸
x پید ۲۸: ۱۸
y پید ۲۸: ۱۹
z پید ۳۰: ۲۴
۱ سمو ۴: ۲۰
۱۷۲۹ کے قریب
a یعنی میرے دکھ درد کا بیٹا۔
b یعنی داہنے ہاتھ کا بیٹا۔
c پید ۴۸: ۷
روت ۴: ۱۱
اور ۱ سمو ۱۰: ۲
میکہ ۵: ۲
متی ۲: ۶
۱ سمو ۱۰: ۲
۲ سمو ۴: ۴
۱۸
d میکہ ۴: ۸
e پید ۴۹: ۳
۱ توا ۵: ۱
دیکھو
۲ سمو ۱۶: ۲۲
اور ۲۰: ۳
۱ قر ۵: ۱
f پید ۴۹: ۸
خرو ۱: ۲

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کی سہیلی، بلہہ کے بیٹے: دان، اور نفتالی۔ ۲۶ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے: جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[h]، جو قریت اربع، یعنے حبرون ہی[i]، جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا، اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اِضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا۔ ۲۹ تب اِضحاق جان بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[k]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[l]۔

۳۶ باب

۱ عیسو کی تین جوروؤں۔ ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا چھچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

اور عیسو، یعنے ادوم[m] کا نسبنامہ یہ ہی۔ ۲ عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے[n] حتی ایلون کی بیٹی عدہ کو، اور اہلیبامہ کو[o]، جو عنہ کی بیٹی، اور حوی صبعون کی پوتی تھی، ۳ اور بشمہ کو[p]، جو اِسماعیل کی بیٹی اور نبیط کی بہن تھی، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے اِلفز کو جنی[q]؛ اور بشمہ رعوایل کو جنی۔ ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جنی: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ ۶ اور عیسو اپنی جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساری دولت کو، جو اُس نے کنعان کی زمین میں حاصل کیئے تھے، لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تھا، کہ اُن کی گذبجایش باہم نہ ہو سکی[r]؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تھے[s]، اُن کی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت نہ کر سکی۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[t] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعنے ادوم[u] کا احوال ہی۔

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی، یہہ ہی۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: اِلفز، عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا[v]؛ اور رعوایل، عیسو کی جورو بشمہ کا بیٹا۔ ۱۱ اِلفز کے بیٹے: تیمن، اور آمیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تمنع عیسو کے بیٹے اِلفز کی حرم تھی: اور وہ اِلفز کے لیئے عمالیق کو[w] جنی۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یے تھے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں: نحت، اور زارہ، اور سمہ، اور مزہ: جو عیسو کی جورو بشمہ کی اولاد تھی۔

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں: وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرہ کو جنی۔

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹھے بیٹے اِلفز کی اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس آمیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں، جو اِلفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تھے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس زارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عیسو کی جورو بشمہ کے فرزند تھے۔

۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قُرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ ۱۹ سو عیسو، یعنے ادوم کی اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۲۰ اور شعیر[x] حوری کے بیٹے، اُس

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

[h] پید ۱۳: ۱۸ اور ۲۳: ۲، ۱۹
[i] یشو ۱۴: ۱۵ اور ۱۵: ۱۳
۱۷۱۶
[k] پید ۲۵: ۱۵ اور ۴۹: ۲۹ یوں ہی پید ۲۵: ۸ اور ۴۱: ۴۱
[l] خر ۱۷: ۸، ۱۴ کے ۴۲: ۲۰ ۱ سمو ۱۵: ۲، ۳، وغیرہ

۱۷۹۶ کے قریب
[m] پید ۲۵: ۳۰
[n] پید ۲۶: ۳۴ ۲۸: ۶ آیت
۱۷۶۰ کے قریب
[o] پید ۲۸: ۹
[p] ۱ توا ۱: ۳۵
۱۷۴۰ کے قریب
[q] پید ۱۳: ۹، ۱۱
[r] پید ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۴
[s] پید ۱۵: ۱۳ ۲۳: ۴ ۲۸: ۴ ۴۷: ۹ خر ۲: ۲۲ ۱۸ کے قریب
[t] ۱ توا ۱: ۴۸
[u] پید ۱۴: ۶ اِسا ۶۳: ۱، ۲۲
[v] ۱ توا ۱: ۳۵
[w] خر ۱۷: ۸
[x] ۱ توا ۱: ۳۸

ملک کے باشندے، یے ہیں: لوطان، اور
سوبل، اور صبعون، اور عنہ، ۲۱ اور دیسون،
اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں
حوریوں شعیر کی اولاد میں سے رئیس
ہیں۔ ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوری اور
ہیمام: اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔
۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے ہیں: علوان،
اور مانحت، اور عیبال، اور شفو اور اونام۔
۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے ہیں: آیہ اور
عنہ: یہ وہ عنہ ہی، جس نے بیابان
میں، جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو
چراتا تھا، ‖خچروں کو پایا۔ ۲۵ اور عنہ
کی اولاد یہ ہی: دیسون، اور اہلیبامہ
بنت عنہ۔ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے
ہیں: حمدان، اور اشبان، اور یترن، اور
کران۔ ۲۷ یے اصر کے بیٹے ہیں: بلہان،
اور زعوان، اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے
یے ہیں: عوص، اور اران۔ ۲۹ سو
حوریوں میں کے رئیس یے ہیں: رئیس
لوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون،
رئیس عنہ، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس
اصر، رئیس دیسان: یے ان حوریوں کے
رئیس ہیں، جو زمین شعیر میں ہیے۔
۳۱ اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسند
ہوئے، پیشتر اُس سے کہ اِسرائیل کا کوئی
بادشاہ ہو، یہی ہیں[1]: ۳۲ بالع بن بعور
ادوم میں ایک بادشاہ تھا، اور اُس کی
بستی کا نام دنہابا تھا۔ ۳۳ بالع مر گیا،
اور یوباب بن زارد، جو بصری تھا، اُس
کی جگہ میں بادشاہ ہوا۔ ۳۴ پھر
یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تیمن کی
زمین کا تھا، اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۵ اور
حشیم مر گیا، اور ہدد بن بدد، جس
نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو
مار ڈالا، اُس کا جانشین ہوا؛ اور اُس
کی بستی کا نام عویت تھا۔ ۳۶ اور
ہدد مر گیا، اور شملہ جو مسرقہ کا تھا،
اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۷ اور شملہ مر
گیا، اور ساول، جو نہر فرات کی رہابت
کا تھا، اُس کا جانشین ہوا۔ ۳۸ اور
ساول مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس
کا جانشین ہوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور
مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین ہوا[2]؛
اور اُس کی تختگاہ کا نام فعو تھا؛ اور اُس
کی جورو کا نام مہیطب ایل تھا، جو
مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی
ہی۔ ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں[3] کے نام،
اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں
کے موافق، یے ہیں: رئیس تمنع، رئیس
علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اہلیبامہ،
رئیس ایلہ، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز،
رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۴۳ رئیس
مجدیئل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس،
اپنی ملک کی زمین میں، اپنے رہنے کی
جگہوں کے موافق، یے ہیں۔ سو ادومیوں
کے باپ عیسو کا احوال یہ ہی۔

۳۷ باب

۲ اس کے بیان میں، کہ یوسف کے بھائی اُس سے دشمنی رکھتے،
۵ وہ دو خواب دیکھتا، ۱۲ یعقوب اُسے اُس کے بھائیوں کی
خبر لینے کو بھیجتا، ۱۸ اُس کے بھائی اُسے مار ڈالنے کو ایکا
کرتے، ۲۱ روبن اُسے چھڑاتا، ۲۲ اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں
اُس بیچ ڈالتے، ۳۱ اُس کا باپ، اُس کی قبا کو خون آلودہ
دیکھتا، اُسے مارا ہوا سمجھتا اور ماتم کرتا، ۳۶ مصر میں،
فوطیفار کے ہاتھ بیچا جاتا۔

اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں،
جہاں اُس کا باپ مسافر تھا[4]، ڈیرا کیا۔
۲ یعقوب کا ‖احوال یہ ہی: کہ یوسف
سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھ
کلّہ چراتا تھا؛ اور وہ جوان اپنے باپ کی
جوروؤں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ
رہتا تھا: اور یوسف اُن کے باپ پاس
اُن کے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا[5]؛ ۳ اور
اِسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے
زیادہ پیار کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ اُس
کے بڑھاپے کا بیٹا تھا[6]؛ اور اُس نے اُس
کے لیئے ایک ‖بڑقلمون قبا بنائی۔ ۴ اور
اُس کے بھائیوں نے یہ دیکھکے، کہ اُن کا
باپ اُس کے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ
پیار کرتا ہی، اُس کا کینہ پیدا کیا[7]، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۸۰ کے قریب

۴ ۲ توا ۱ : ۱۰

اُس کے مرنے کے بعد ملک کا اِنتظام امیروں کے ہاتھ ہوا۔ خرو ۱۵ : ۱۵

۱۱۹۶ کے قریب

۲ توا ۱ : ۸

بارکم بائی ذی چشمہ یا دیوتا

۱۱۷۰ کے قریب

۴ ۲ توا ۱ : ۲۲

۵ پید ۳۷ : ۸ اور ۴۲ : ۹ اور ۴۳ : ۳ اور ۴۴ : ۲۸ اور ۴۶ : ۳۴ عزرا ۱۰ : ۱

۱۷۲۹ ق یا: نسیامہ

۶ پید ۴۴ : ۲۰

۷ پید ۳۴ : ۳۰ ‖ یعنی بہت رنگ کی، یا ٹکڑوں کی۔ قاض ۵ : ۳۰ ۲ سمو ۱۳ : ۱۸

۸ پید ۲۷ : ۴۱ اور ۳۷ : ۴

اُس سے ||محبت کی بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی، سو سنیئے: ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے؛ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھکے تجھے سجدہ کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا۔

۱۲ اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آؤ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بھٹکا جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ مجھے بتلائیے، وے کہاں چراتے ہیں۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنہیں دوتین میں پایا۔ ۱۸ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ہی؛ ۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں، اور کسی کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا؛ اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ ۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے بچایا، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزی نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنہوں نے اُس کی قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو، جو وہ پہنے تھا، اُتار کے، ۲۴ اُسے ننگا کیا، اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا؛ وہ کوٹھ اندھا تھا؛ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا۔ ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے۔ اور آنکھ اُٹھائی، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان، اور مُر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنہیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۶ کے قریب

کے ہاتھ بیچیں، اور اُس پر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں[۱]؛ کہ وہ ہمارا بھائی[۲]، اور ہمارا گوشت ہی[۳]۔ اور اُس کے بھائی راضی ہوئے۔ ۲۸ اور اُس وقت وے مِدیانی[۴] سوداگر اُدھر سے گذرے: سو اُنھوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا، اور اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیے کو[۵] بیچے[۶]: اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔ ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا، اور دیکھا، کہ یوسف اُس میں نہیں ہی، اپنے کپڑے پھاڑے[۷]۔ ۳۰ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں[۸]؛ اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پھر اُنھوں نے یوسف کی قبا کو[۹] لیا، اور ایک بکری کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا؛ ۳۲ اور اُنھوں نے اُس پوقلموں قبا کو بھیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا، کہ ہم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہ آپ کے بیٹے کی قبا ہی، کہ نہیں۔ ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہی: کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا[۱۰]: یوسف بیشک پھاڑا گیا۔ ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے[۱۱]، اور ٹاٹ اپنے کولہے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیئے غم کیا۔ ۳۵ اُس کے سب بیٹے اور اُس کی سب بیٹیاں اُسے تسلّی دینے اُٹھیں[۱۲]، اور وہ تسلّی پذیر نہ ہوا؛ اور بولا، کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُتروں گا[۱۳]۔ سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا۔ ۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھ[۱۴]، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا، بیچا۔

۳۸ باب

اس کے بیان میں، ۱ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور شیلہ پیدا ہوئے۔ ۶ عیر تمر سے شادی کرتا۔ ۷ اونان خطا کرتا۔ عیر شیلہ کے لیئے انتظار کرتی۔ ۱۳ یہوداہ کو فریب دیتی۔ ۲۰ اونان کو جنتی، اور اُن کے بھارس اور زارہ نام لڑکے ہوتے۔

اور اُس وقت یوں ہوا، کہ یہوداہ اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بھائیوں سے جُدا ہوکر حیرہ نامے ادولامی ایک شخص کے یہاں گیا۔ ۲ اور یہوداہ نے وہاں شُوع[۱] نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا[۲]، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کی۔ ۳ وہ حاملہ ہوئی، اور ایک بیٹا جنی، اور اُس کا نام عیر[۳] رکھا۔ ۴ اور اُسے پھر حمل رہا، اور بیٹا جنی، اور اُس کا نام اونان[۴] رکھا۔ ۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس کا نام سیلہ[۵] رکھا؛ اور جب وہ اُسے جنی، تو یہوداہ کذیب میں تھا۔ ۶ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا[۶]، جس کا نام تمر تھا۔ ۷ اور عیر[۷]، یہوداہ کا پلوٹھا، خداوند کی نگاہ میں شریر تھا: سو خداوند نے اُسے مار ڈالا[۸]۔ ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا، اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر، اور اپنے بھائی کے لیئے نسل چلا۔ ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی[۹]: اور یوں ہوا، کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا تھا، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا، تا نہ ہووے، کہ اُس کا بھائی اُس سے نسل پاوے۔ ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا: اِس لیئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا[۱۰]۔ ۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا، کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ، جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو[۱۱]؛ کیونکہ اُس نے کہا، نہ ہووے، کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مر جاوے۔ سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی۔

۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ شُوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی؛ اور جب یہوداہ کو اُس کا غم بھولا، تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں[۱۲]، اپنے دوست ادولامی حیرہ کے ساتھ، گیا۔ ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکھ، تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے

[۱] ۱ توا ۲ : ۳
[۲] پید ۳۷ : ۲۷
[۳] پید ۳۷ : ۲۶، ۲۷
[۴] پید ۳۷ : ۲۸، ۳۶
[۵] زبور ۱۰۵ : ۱۷
[۶] پید ۳۷ : ۲۸
[۷] پید ۳۷ : ۲۹
[۸] پید ۳۷ : ۳۰
[۹] پید ۳۷ : ۳۱
[۱۰] پید ۳۷ : ۳۳
[۱۱] پید ۳۷ : ۳۴
[۱۲] ۲ سمو ۱۰ : ۲
[۱۳] پید ۳۷ : ۳۵، ۴۲ : ۳۸
[۱۴] پید ۳۹ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۶ کے قریب

[۱] پید ۳۷ : ۲۷
[۲] پید ۴۲ : ۲۱
[۳] ۱ توا ۲ : ۳
[۴] پید ۳۸ : ۲۹، ۴۶ : ۱۲
[۵] گن ۲۶ : ۱۹، ۲۷ : ۴
[۶] پید ۳۸ : ۱۲
[۷] گن ۲۶ : ۱۹، ۲۷ : ۴
[۸] پید ۳۸ : ۶، ۴۶ : ۱۲
[۹] گن ۲۶ : ۲۰
[۱۰] پید ۳۸ : ۹، ۴۶ : ۱۲
[۱۱] گن ۲۶ : ۲۱
[۱۲] ۱ توا ۲ : ۳
[۱۳] ۱ سمو ۲۵ : ۲
متی ۲۲ : ۲۴
[۱۴] ۱ سمو ۲۵ : ۲
[۱۵] پید ۳۸ : ۱۱
[۱۶] گن ۲۶ : ۱۹
[۱۷] ۲ توا ۲۲ : ۱
[۱۸] پید ۳۸ : ۱۲
[۱۹] ۱ سمو ۲۵ : ۳
[۲۰] ۱ توا ۲ : ۳
[۲۱] پید ۳۸ : ۱۴
[۲۲] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۳] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۴] ۱ سمو ۲۵ : ۲
[۲۵] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۶] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۷] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۸] پید ۳۸ : ۱۲
[۲۹] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۰] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۱] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۲] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۳] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۴] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۵] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۶] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۷] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۸] پید ۳۸ : ۱۲
[۳۹] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۰] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۱] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۲] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۳] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۴] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۵] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۶] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۷] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۸] پید ۳۸ : ۱۲
[۴۹] پید ۳۸ : ۱۲
[۵۰] پید ۳۸ : ۱۲

لیئے تمنت کو جاتا ہی. ۱۴ تب
اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار
پھینکا، اور برقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور
عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے
راستے پر ہی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے
دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا، اور مجھے اُس
کی حوالہ نہ کر دیا ہی. ۱۵ یہوداہ اُسے
دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ہی؛ کیونکہ
وہ اپنا منہہ چھپائے ہوئے تھی. ۱۶ اور وہ
راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا،
کہ چلیئے، اور مجھے اپنے ساتھ خلوت
کرنے دیجیئے؛ کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ
میری بہو ہی. وہ بولی، کہ تو، جو میرے
ساتھ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟
۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا
ایک بچّا بھیجونگا. اُس نے کہا، کہ تو
مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھ گرو
دیگا؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گرو تجھے
دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا
بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ہاتھ
میں ہی. اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھ
خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی.
۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور برقع
اُتار رکھا، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا.
۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے
ہاتھ بکری کا بچّا بھیجا، تاکہ اُس عورت
کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر لاوے؛ پر اُس نے
اُس کو نہ پایا. ۲۱ تب اُس نے اُس
جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا،
جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی،
کہاں ہی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ
تھی. ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر
آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا
ہوں، اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں، کہ
کسبی وہاں نہیں تھی. ۲۳ یہوداہ بولا،
کہ خیر، وہی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام
ہوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچّا
بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا.
۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے
کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو
تمر نے زنا کیا؛ اور دیکھہ اُسے چھنالے کا
حمل بھی ہی. یہوداہ بولا، کہ اُسے باہر
لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے. ۲۵ جب وہ
نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا،
کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہی، جس
کی یہہ چیزیں ہیں: اور کہا، دریافت
کیجیئے، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ
عصا، کس کا ہی؟ ۲۶ تب یہوداہ نے
اِقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھ سے زیادہ
صادق ہی؛ کیونکہ میں نے اُسے اپنے
بیٹے سیلہ کو نہ دیا. لیکن وہ آگے کو
اُس سے ہمبستر نہ ہوا.
۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں
ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے.
۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا
ہاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس
کے ہاتھ میں ڈورا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے
نکلا. ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا
ہاتھ پھر کھینچ لیا؛ اور کیا دیکھتی ہی؟
کہ ونہیں اُس کا بھائی نکل آیا؛ اور وہ
بولی، تو ا کیا ہی پھاڑتا ہی؟ یہہ پھاڑ
تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام اپہارس
رکھا گیا. ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی،
جس کے ہاتھ میں ڈورا باندھا تھا، نکل
آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا.

۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی ترقی
ہوتی. ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا. ۱۳ اُس
پر تہمت لگائی جانی. ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جانا.
۲۱ وہاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہونا.

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور
فوطیفار مصری نے، جو فرعون کے
بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو
اِسمٰعیلیوں کے ہاتھہ سے، جو اُسے وہاں
لائے تھے، مول لیا. ۲ اور خداوند یوسف
کے ساتھہ تھا؛ اور وہ صاحبِ اِقبال ہوا؛
سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا.
۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند
اُس کے ساتھہ ہی، اور یہہ کہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۷ کے قریب

۲۶ ۱۱ ۱۲ آیتیں

۲ حزق ۱۶: ۳۳

۲۰ آیت

۲۰ آیت

۱۴ آیت

۱ یا، کیونکہ پھاڑ کے نکالے، پھاڑ
۲۹ پید ۴۶: ۱۲
کی ۲۶: ۲۰
۱ توا ۳: ۲
متی ۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۷ کے قریب

۲ قاض ۱۴: ۲
۳ احبا ۲۱: ۹
اِست ۲۲: ۲۱

۴ پید ۳۷: ۳۲
۲۵ آیت

۱۴ سے ۲۲: ۱۷
۱۴ آیت
۸ ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲

۲ پید ۳۷: ۳۶
زبور ۱۰۵: ۱۷
۱۷
۴ پید ۴۰: ۳
۲۲
۲۱ آیت
پید ۴۱: ۴۲
اور ۴۶: ۴۴،
۲۸
اور ۴۸: ۱۵
۱ سمو ۱۶: ۱۳
۱۸
اور ۱۰: ۱۴،
۲۸
اعما ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس کے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا۔ ۴ چنانچہ یوسف اُس کی نظر میں مورد لطف ہوا، اور اُس نے اُس کی خدمت کی: اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا، اور سب، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اُس کے قبضے میں کر دیا۔ ۵ اور یوں ہوا، کہ جس وقت سے کہ اُس نے اُسے گھر پر، اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا، خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی؛ اور اُس کی سب چیزوں میں، جو گھر میں اور کھیت میں تھیں، خداوند کی طرف سے برکت ہوئی۔ ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا، اور اُس نے روٹی کے سوا، جسے کہ وہ کھاتا تھا، کسی چیز سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور نورپیکر تھا۔

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ اُس کے آقا کی جورو کی آنکھ یوسف پر لگی، اور وہ بولی، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ ۸ لیکن اُس نے نہ مانا، اور اپنے آقا کی جورو سے کہا، کہ دیکھ، میرا آقا، کسی چیز سے، جو گھر میں میرے پاس ہے، واقف نہیں؛ اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا۔ ۹ اِس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں؛ اور اُس نے، سوا تیرے، کوئی چیز میرے اختیار سے پھر نہیں رکھی؛ اور یہ اِس لیئے ہی، کہ تو اُس کی جورو ہی ہے؛ پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں، اور خدا کا گنہگار ہوؤں؟ ۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتی رہی، پر اُس نے اُس کی نہ سنی، کہ اُس کے ساتھ سوئے، یا اُس کے ساتھ رہے۔ ۱۱ اور یوں ہوا، کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لیئے گھر کے اندر گیا؛ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُس کا پیراہن پکڑ کے کہا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑکر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۳ جب اُس نے دیکھا، کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا، اور بھاگ نکلا، ۱۴ تب اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا، اور کہا، کہ دیکھو، وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا، کہ وہ ہم سے قہقہا کرے؛ وہ اندر گُھسا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو، اور میں بڑے زور سے چِلّا اُٹھی۔ ۱۵ جب اُس نے دیکھا، کہ میں نے آواز بلند کی، اور چِلّائی، تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۶ سو اُس نے اُس کا پیراہن اپنے پاس رکھا، جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں آیا۔ ۱۷ تب اُس نے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں، کہ وہ عبری غلام، جو تو نے ہم پاس لا رکھا، مجھ پاس آیا، کہ مجھ سے قہقہا کرے۔ ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کی، اور چِلّا اُٹھی، تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑکر باہر نکل بھاگا۔ ۱۹ جب اُس کے آقا نے یہ باتیں، جو اُس کی جورو نے کہیں، کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا، سنیں، تو اُس کا غضب بھڑکا۔ ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُس کو پکڑا، اور اُس کو ایک جگہ، جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے، قید میں ڈالا: وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا۔

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا؛ اُس نے اُس پر رحم کیا، اور قیدخانے کے داروغہ کو اُس پر مہربان کیا۔ ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو، جو قید میں تھے، یوسف کے ہاتھ میں سونپا؛ اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا، اُس کا مختار وہی تھا۔ ۲۳ اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے، جو اُس کے ہاتھ میں تھے، بیفکر تھا؛ اِس لیئے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا؛ اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں، جو اُس نے کیئے، اِقبالمند کیا۔

۴۰ باب

اس کے بیان میں، کہ فرعون کے ساقی اور ناپھند ہو جانے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

پیدایش ۴۰ ۴۱

۴ زبور ۱۰۵: ۱۷ پید ۳۷: ۲۸ اور ۳۹: ۱ ۲۰ آیت ۲۲ پید ۲۴: ۲

۵ پید ۴۱: ۱۱

۶ خر ۲۳: ۲۵ زبور ۱۲۸: ۳

۱۰ پید ۳۴: ۱۷ ۲۵ زبور ۱۰۵: ۱۸ ۲۸ دیکھو پید ۳۷: ۳۶ اور ۳۹: ۱

۲۱ خر ۳: ۲۱ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ اعد ۱۶: ۲۲ دان ۱: ۹ اعد ۱۶: ۲۲ پید ۱۸: ۲۵ ۲۳ ۱ سمو ۳ آیت

۴۰ وے یوسف کے حوالے کئے جائے۔ ۵ وہ اُن کے خوابوں کي تعبیر کرتا۔ ۲۰ اُس کي تعبیر کے موافق باتیں واقع ہوئیں۔ ۲۳ ساقي ناشکري کرتا۔

بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ شاہ مصر کا ساقي[a] اور نانپز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے۔ ۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر، جن میں ایک ساقیوں، اور دوسرا نانپزوں کا داروغہ تھا، غصّے ہوا[b]؛ ۳ اور اُس نے اُن کو نگاھباني کے لیئے، جلوداروں کے سردار کے گھر میں، اُسي جگہہ، جہاں یوسف بند تھا[c]، قیدخانے میں ڈالا۔ ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنھیں یوسف کے حوالے کیا، اور اُس نے اُن کي خدمت کي: وے ایک مدت تک نظربند رہے۔

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے، یعنے شاہ مصر کے ساقي، اور نانپز نے، جو قیدخانے میں بند تھے، ایک ہي رات ایک ایک خواب، اپني تعبیر کے موافق، دیکھا۔ ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا، اور اُن پر نگاہ کي، اور دیکھا، کہ وے اُداس ہیں۔ ۷ اُس نے فرعوني سرداروں سے، جو اُس کے ساتھ اُس کے خداوند کے گھر میں نگاھباني کے لیئے اسیر تھے، پوچھا، کہ آج تم کس لیئے اُداس نظر آتے ہو؟ ۸ وے بولے، ہم نے ایک خواب دیکھا ہي[d]، جس کا تعبیر کرنیوالا کوئي نہیں۔ یوسف نے اُنھیں کہا، کیا تعبیر کي قدرت[e] خدا کو نہیں؟ مجھہ سے بیان کیجیئے۔ ۹ تب سردار ساقي نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا، اور اُسے کہا، دیکھہ، میرے خواب میں ایک تاک میرے سامھنے تھي: ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں: اُن میں کلیاں نکلیں، اور اُن میں پھول آئے، اور اُس کے سب گچھوں میں انگور پکے: ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھہ میں تھا: سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا: اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھہ میں دیا۔ ۱۲ تب یوسف بولا، اُس کي تعبیر یہہ ہي[f]، کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ہیں[g]۔ ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیري روبکاري کریگا، اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا، اور تو آگے کي طرح، جب تو فرعون کا ساقي تھا، اُس کے ہاتھہ میں پھر جام دیگا۔ ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ہو، تو مجھے یاد کیجیو[h]، اور مجھہ پر مہرباني کیجیو[i]، اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو، اور مجھے اِس گھر سے مخلصي دلائیو؛ ۱۵ کہ وے عبرانیوں کي ولایت سے مجھے چورا لائے: اور یہاں بھي میں نے ایسا کام نہیں کیا، کہ وے مجھے اِس قیدخانے میں رکھیں[j]۔ ۱۶ جب سردار نانپز نے دیکھا، کہ تعبیر خوب ہوئي، تو یوسف سے کہا، کہ میں بھي خواب میں تھا، اور دیکھہ، کہ سر پر تین ٹوکري روٹي کي تھیں۔ ۱۷ اور اوپر کي ٹوکري میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا؛ اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکري میں سے کھاتے تھے۔ ۱۸ یوسف نے جواب دیا، اور کہا، اُس کي تعبیر یہہ ہی[k]، کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ۱۹ فرعون اب سے تین دن میں[l] تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا، اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا، اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے۔

۲۰ اور تیسرے دن، جو فرعون کي سالگرہ کا دن[m] تھا، یوں ہوا، کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کي مہماني کي[n]؛ اور اُس نے سردار ساقي اور نانپز کي، اپنے نوکروں میں سے، روبکاري کي[o]؛ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقي کو اُس کي خدمت پر پھر قایم کیا[p]، اور اُس نے فرعون کے ہاتھہ میں جام دیا[q]۔ ۲۲ پر اُس نے سردار نانپز کو پھانسي دي[r]، جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہي تھیں۔ ۲۳ پر سردار ساقي نے یوسف کو یاد نہ کیا، بلکہ اُسے بھول گیا[s]۔

۴۱ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون دو خواب دیکھتا۔ ۲۵ یوسف اُن دونوں کي تعبیر کرتا۔ ۳۳ فرعون کو صلاح دیتا۔ ۳۸ یوسف سرفراز ہوتا۔ ۵۰ منسي اور اِفرائیم اُس سے پیدا ہوتے۔ ۵۴ کال شروع ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۰ کے قریب

[a] پید ۴۰: ۱

[b] اسا ۱۶: ۱۴

[c] پید ۳۹: ۲۰، ۲۳

۱۷۱۸ کے قریب

[d] پید ۴۰: ۵

[e] دیکھو، پید ۴۰: ۱۲، دان ۲: ۲۷، ۲۸، ۴۷

[f] ۱۰ آیت

[g] پید ۴۰: ۱۲، ۲۰

[h] قاض ۸: ۳۴، دان ۲: ۴۹، اور ۴: ۹

[i] پید ۴۰: ۱۴، ۲۲

[j] پید ۴۰: ۱۵

[k] ۱۲ آیت

[l] ۱۳ آیت

[m] متي ۱۴: ۶، مرق ۶: ۲۱

[n] ۱۳ آیت، متي ۲۲: ۴، لوقا ۱۴: ۱۲

[o] ۱۳ آیت، لوقا ۱۵: ۲۲

[p] ۱۹ آیت، ایوب ۲۹: ۷، ۲۵

[q] زبور ۱۳۷: ۵، واعظ ۹: ۱۰، عمو ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ کے قریب

[r] ۱۹ آیت، پید ۴۰: ۲۲، ۱ سمو ۲۱: ۱۲، ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۶، ۲ سمو ۹: ۱، ۱ سلا ۲: ۷

[s] پید ۴۰: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخري دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہی، ۲ اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹي گائیں نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي ہوئیں۔ ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹي سات گایوں کو کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ ۵ اور پھر سو گیا، اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کي بھري ہوئي اور اچھي سات بالیں ایک ڈنٹھي میں ظاہر ہوئیں۔ ۶ اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا ہوا سے مرجھائي ہوئي نکلیں۔ ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري ہوئي سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ صبح کو اُس کا جي گھبرایا؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں اور اُس کے سب دانشمندوں کو بلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا؛ پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نہ کرسکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، کہ میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي: ۱۱ تب ہم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک ہي رات میں ایک خواب دیکھا؛ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا، اپنے خواب کي تعبیر کے موافق۔ ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر تھا، وہاں ہمارے ساتھ تھا؛ ہم نے اُس سے کہا: اُس نے ہمارے خوابوں کي تعبیر کي، اور ہر ایک کے خواب کي، اُس کے موافق، تعبیر کي۔ ۱۳ اور اُس نے جیسي ہم سے تعبیر کي تھي، ویسا ہي ہوا: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي۔

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا، وے جلد اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر مونڈایا، اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا۔ ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا ہی، کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا ہی۔ ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میري کیا طاقت ہی؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے۔ ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں دیکھا، کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ہوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ موٹي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اور گائیں نکلیں، ایسي بري کہ میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موٹي سات گایوں کو نکل گئیں: ۲۱ جب وے اُنہیں کھا گئیں، تو یہ معلوم نہ ہوا، کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے ویسي ہي بدصورت تھیں، جیسي پہلے تھیں؛ تب میں جاگا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھي بھري سات بالیں ایک ڈنٹھي سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ اور سات بالیں، پتلي اور پُروا ہوا سے مرجھائي ہوئي، اُن کے بعد اگیں: ۲۴ اور اُن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہ جادوگروں سے کہا؛ ہرگز کوئي تعبیر مجھے سے نہ کر سکا۔

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

۴ پید ۴۰: ۲۲
۸ زبور ۱۰۵: ۲۰
۱۰ دان ۲: ۲۰
۱۴ ۲ سمو ۱۲: ۸
زبور ۱۱۳: ۷، ۸
۱۶ ۲۲ آیت
زبور ۲۵: ۱۴
دان ۵: ۱۶
۱۷ دان ۲: ۱
اعد ۱۳: ۲۲
۲ قر ۳: ۵
۳ پید ۴۰: ۸
دان ۲: ۱، ۲۲، ۲۸، ۴۷
اور ۳: ۲
۱۹ آیت
۲۵ آیت
دان ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک ہی ہی: خدا نے، جو کچھ وہ کیا چاہتا ہی، فرعون کو دکھلایا[a]۔ ۲۶ وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں؛ اور وے اچھی سات بالیں سات برس ہیں: خواب ایک ہی ہی۔ ۲۷ اور وے دبلی بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس ہیں؛ اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مرجھائی ہوئی ہیں، سو کال کے سات برس ہیں[b]۔ ۲۸ یہہ وہی بات ہی، جو میں نے فرعون سے کہی[c]: خدا نے جو کچھ کیا چاہتا ہی، فرعون کو دکھلایا۔ ۲۹ دیکھ، کہ سات برس تک ساری زمین مصر میں بڑی بستی ہوگی[d]: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال ہوگا[e]؛ اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی: اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا[f]؛ ۳۱ اور وہ بڑھتی ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، ہرگز معلوم نہ ہوگی: کیونکہ وہ سخت کال ہوگا۔ ۳۲ اور فرعون پر، جو خواب دُہرایا گیا، سو اِس لیئے ہی، کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہی[g]، اور خدا جلد اُسے کریگا۔ ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاہیئے، کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو ڈھونڈے، اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے۔ ۳۴ اور فرعون ایسے حکم دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے[h]۔ ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کی، جو آنے ہیں، سب کھانے کی چیزیں جمع کریں[i]، اور غلّہ فرعون کے حکم میں رکھیں: سب کھانے کی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں۔ ۳۶ اور وہی خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کی زمین میں پڑیگا، ذخیرہ ہوگی؛ تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے ہلاک نہ ہو[j]۔

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُس کے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی[k]۔ ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی، کہ جس میں خدا کی روح ہی[l]، پاسکتے ہیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا، از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی دی ہی، سو کوئی تجھ سا عاقل اور دانشور نہیں ہی۔ ۴۰ تو میرے گھر کا مختار ہو، اور اپنا حکم میری سب رعیت پر جاری کر[m]؛ فقط تخت نشینی میں میں تجھ سے بزرگتر رہونگا۔ ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکھ، میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت بخشی[n]۔ ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یوسف کے ہاتھ میں پہنا دی[o]؛ اور اُسے کتان کا لباس پہنایا[p]، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا[q]؛ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپنی دوسری گاڑی میں سوار کر دیا: تب اُس کے آگے منادی کی گئی، سب ادب سے رہو[r]۔ اور اُس نے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا[s]۔ ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون ہوں، اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی اِنسان اپنا ہاتھ یا پانو نہ اُٹھاویگا۔ ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا خطاب جہانپناہ رکھا؛ اور اُس نے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنتھ کو اُس سے بیاہ دیا۔ اور یوسف مصر کی زمین میں پھرا۔

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا[t]، تیس برس کا تھا۔ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں پھرا۔ ۴۷ اور بڑھتی کے سات برس میں زمین مالامال ہوئی۔ ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی، جو زمین مصر میں تھیں، جمع کیں؛ اور اُس نے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کھیتوں کی، جو

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

۱۷۱۵ کے قریب

ہر بستی کے آس پاس تھے، کھانے کی
چیزیں اُسی بستی میں رکھیں۔ ۴۹ اور
یوسف نے غلّہ بہت کثرت سے، جیسے
دریا کی ریت، ایسا کہ وہ حساب کرنے سے
باز رہا، جمع کیا؛ کیونکہ وہ بے حساب
تھا۔ ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون
کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات کے پیٹ
سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے۔ ۵۱ اور
یوسف نے پلوٹھے کا نام ||منسّی رکھا؛
کیونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب
میرے رنج اور میرے باپ کے گھر کی مشقت
بھلائی۔ ۵۲ اور دوسرے کا نام ||افرائیم
رکھا، اور کہا، کہ خدا نے مجھے میرے رنج
کی زمین میں پھلدار کیا۔

۵۳ اور سات برس سستی کے، جو
زمین مصر میں تھے، آخر ہوئے۔ اور
گرانی کے سات برس، جیسا کہ یوسف
نے کہا تھا، آنے شروع ہوئے۔ ۵۴ اور
سب زمین میں کرانی ہوئی، پر ہنوز
مصر کی ساری زمین میں روٹی تھی۔
۵۵ پر جب ساری زمین مصر بھوکپن سے
ہلاک ہونے لگی، تو خلق روٹی کے لیئے
فرعون کے آگے چلّائی۔ فرعون نے سب
مصریوں کو کہا، کہ یوسف کے جاؤ؛ وہ
جو تمہیں کہے، سو کرو۔ ۵۶ اور تمام روے
زمین پر کال تھا، اور یوسف نے ذخیرے
کے کُل کھلے مصریوں کے ہاتھ بیچے؛
اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا۔
۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کے
مول لینے آئے؛ کیونکہ سب ملکوں میں
سخت کال تھا۔

۴۲ باب

اس کے بیان میں، کہ یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں
اناج کا غلّہ خریدنے۔ ۱۱ اس گمان پر، کہ وہ جاسوس
ہیں، یوسف انہیں قید کرتا ہے۔ ۱۸ اس شرط پر، کہ بنیامین
کو اپنے ساتھ لاویں، وہ خلاصی پاتے ہیں۔ ۲۱ شمعون کے سب
سے ۲۵ مصر کے ہاتھ کی تہ چھپا۔ ۲۶ شمعون کو طور
سے ۳۵ قید رہنا۔ وہ رہا ہوتے ہیں، اور اُن
کے ۳۸ میں سے بنیامین بھی لیا جاتا ہے۔ ۳۸ یعقوب کے سب
حوالی کال ۴۱ مصر سے غلّہ لینے کے لیئے بیٹوں کا بھیجنا۔

جب یعقوب نے دیکھا، کہ مصر میں
غلّہ ہی، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے
کہا||، کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے
ہو؟ ۲ دیکھو، میں نے سنا ہی، کہ مصر
میں غلّہ ہی؛ تم وہاں جاؤ، اور وہاں
سے ہمارے لیئے مول لو؛ تاکہ ہم جیویں،
اور نہ مریں۔

۳ سو یوسف کے دس بھائی غلّہ مول
لینے کو مصر میں آئے۔ ۴ پر یعقوب نے
یوسف کے بھائی بنیامین کو اُس کے
بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا، اِس لیئے کہ
اُس نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو، کہ اُس پر
کچھ آفت آوے۔ ۵ پس اِسرائیل کے
بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے ہوئے، خرید
کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک میں کال تھا||۔

۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا||، کہ وہ
ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا
تھا۔ سو یوسف کے بھائی آئے، اور اپنے کو
زمین کی طرف جھکائے ہوئے اُس کے حضور
خم ہوئے||۔ ۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو
دیکھا، اور اُنہیں پہچان گیا؛ پر اُس نے
آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت
بولی بولا، اور اُن سے پوچھا، تم کہاں سے
آئے ہو؟ وے بولے، کنعان کی زمین سے
کھانے کی چیزیں مول لینے کو۔ ۸ یوسف
نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا، پر اُنہوں نے
اُسے نہ پہچانا۔ ۹ اور یوسف کو وے
خواب، جو اُس نے اُن کی بابت دیکھے
تھے، یاد آئے||، اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ
تم جاسوس ہوکر آئے ہو، تاکہ اِس زمین
کی ||بری حالت دریافت کرو۔ ۱۰ اُنہوں
نے اُسے کہا، نہیں، اے میرے خداوند؛
تیرے غلام کھانے کی چیزیں مول لینے آئے
ہیں۔ ۱۱ ہم سب ایک ہی شخص
کے بیٹے ہیں، ہم سچے ہیں، تیرے غلام
جاسوس نہیں۔ ۱۲ وہ بولا، کہ نہیں،
بلکہ تم زمین کی بری حالت دیکھنے آئے
ہو۔ ۱۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ تیرے
غلام بارہ بھائی، کنعان کے ملک میں ایک ہی

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۷۱۶ کے قریب

۱ پید ۲۲: ۲۰ قاض ۶: ۳۳ ۱ سمو ۱۳: ۵ زبور ۷۸: ۲۷ ۲ پید ۴۱: ۵۰ اور ۴۶: ۲۰ ۵: ۱۳ کے قریب

|| یعنی، بھلانا۔

۱۷۱۱ کے قریب

|| یعنی، پھلدار ۲ پید ۴۱: ۵۲

۵۴ آیت ۴ زبور ۱۰۵: ۱۶ ۱۱ اعمال ۷: ۱۱

۵۶ پید ۴۱: ۵۶ ۵۷

۵۷ پید ۴۱: ۵۷

۱ پید ۴۳: ۲ اور ۴۷: ۴ ۲۶

۷ پید ۳۷: ۷

۹ پید ۳۷: ۵ ۶

|| یعنی، ننگی۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۱ اعمال ۷: ۱۲

۴ پید ۴۳: ۸ ۱۰ زبور ۱۱۸: ۵ ۱۷ یسع ۳۸: ۱

۳۸ آیت

۱۱ اعمال ۷: ۱۱

۲ پید ۴۱: ۴۱ ۴۱

۶ پید ۴۲: ۷

۹ پید ۳۷: ۵ ۶

|| یعنی، ننگی۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیٹے ہیں؛ اور دیکھ، چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہی، اور ایک نہیں ملتا۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنھیں کہا، وہی جو میں نے تمھیں کہا، کہ تم جاسوس ہو؛ ۱۵ اِسی سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے: فرعون کی زندگی کی قسم، کہ تم یہاں سے، بغیر اُس کے کہ تمھارا چھوٹا بھائی یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو، کہ تمھارے بھائی کو لاوے، اور تم قید رہو، تاکہ تمھاری باتیں جانچی جاویں، کہ تم سچے ہو کہ نہیں؛ اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقینا جاسوس ہو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنھیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رہو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ ۱۹ کہ اگر تم سچے ہو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو: اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ: ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آئیو: تمھاری باتیں یوں ثابت ہونگی، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنھوں نے یونہیں کیا۔

۲۱ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں، کہ جب اُس نے ہماری منت اور زاری کی، ہم نے اُس کی خستہ‌دلی دیکھی، اور اُس کی نہ سنی؛ اِس لیئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنھیں کہا، کیا میں تمھیں نہ کہتا تھا، کہ اِس بچے پر ظلم نہ کرو؛ اور تم شنوا نہ ہوئے: یہہ بھی دیکھو، کہ اُس کے خون کی بازپرس ہوئی۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف اُن کی باتیں سمجھتا ہی، اِس لیئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُن میں سے نَدارے گیا، اور رویا، اور پھر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

سمعون کو لیکے اُن کی آنکھوں کے سامنے باندھا۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ اُن کے بورے غلے سے بھریں، اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور اُنھیں بھی سفر کی خرش دیویں؛ اُن سے یوں سلوک کیا گیا۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اُس نے اپنی نقدی دیکھی، کہ وہ بورے میں اوپروار ہی۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میری نقدی پھیر دی گئی؛ اور دیکھو، کہ وہ میرے بورے میں ہی۔ تب اُن کا دل ٹپکانے نہ رہا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اُس ملک کا مالک ہی، ہم سے سختی سے بولا، اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ہم نے اُسے کہا، کہ ہم سچے آدمی ہیں؛ ہم جاسوس نہیں ہیں؛ ۳۲ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں؛ ہم میں سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو چھوٹا ہی، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک ہی، ہم کو کہا، میں اب تمھیں جانچونگا، کہ سچے ہو کہ نہیں؛ اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کی خورش لو، اور جاؤ: ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ: تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے ہو؛ پھر میں تمھارے بھائی کو تمھارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگری کیجیو۔

۳۵ اور یوں ہوا، کہ جب اُنھوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۴ پید ۴۲: ۳۰ دیکھو پید ۴۴: ۲۰

۱ دیکھو ۱ سے ۲: ۲۶ اور ۱۰: ۵۰

۱۸ لاو ۲۵: ۴۳ نحے ۵: ۱۵

۲۲ آیت پید ۳۷: ۲۱ اور ۴۲: ۲۲

۲۳ ایوب ۳۶: ۱۸، ۱۹ مزا ۶۹: ۱۵ ۱ سمو ۲۱: ۱۳ متی ۲۷: ۲ الف عبرانی میں "کی"۔

۲۲ پید ۳۷: ۲۱

۲۴ پید ۴۲: ۹، ۱۴ اسلا ۴۲: ۲۲ و ۴۳: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱

۲۷ پید ۴۳: ۲۱

۲۸ پید ۴۳: ۲۳

۲۹ متی ۵: ۴۲ رومیوں ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱

۳۰ پید ۴۲: ۷ آیت

۳۴ پید ۴۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالی کیئے، تو دیکھا، کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُس کے بورے میں تھی[۲]: اور وے اور اُن کا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنھیں کہا، تم نے مجھے بے اولاد کیا[۳]: یوسف نہیں ہی، اور سمعون بھی نہیں: بنیامین کو بھی لے جاؤگے: یہ سب باتیں میرے مخالف ہیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھ پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے، کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمھارے ساتھ نہ || جائیگا؛ کہ اُس کا بھائی مر گیا[۴]، اور وہ اکیلا رہ گیا: اگر اُس پر، جس راہ میں کہ تم جاتے ہو، کچھ آفت ہو[۵]، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے کور میں اُتاروگے[۶]۔

۲ عبرانی میں آدمیوں کا ۳ آیت ۵ ۴ پید ۳۷: ۳۳ اور ۴۴: ۲۸ ۵ آیت ۶ پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۲۹

۴۳ باب

اس کے بیان میں، کہ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضی ہوتا ہے۔ ۱۰ یوسف اپنے بھائیوں کی مہمانی کرتا ہے۔ ۲۶ اُن کے آنے سے حیرت ظاہر کرتا ہے۔

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا[۱]۔ ۲ اور یوں ہوا، کہ جب وہ غلہ، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چکے، تو اُن کے باپ نے اُنھیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑی خوراک مول لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہی، کہ تم بغیر اِس کے، کہ تمھارا بھائی تمھارے ساتھ ہو، میرا منھ نہ دیکھوگے[۲]۔ ۴ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہی، تو ہم جائینگے، اور تیرے لیئے خوراک مول لینگے: ۵ اور اگر نہیں بھیجتا ہی، تو ہم نہ جائینگے: کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی، جب تک تمھارا بھائی تمھارے ساتھ نہ ہو، تم میرا منھ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب اسرائیل نے کہا، کہ تم نے مجھ سے کیوں

۱ پید ۴۱: ۵۶ ۲ پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۳: ۳، ۵

یہہ بدی کی، کہ اُس مرد سے کہا، کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی؟ ۷ وے بولے، کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ کیا تمھارا باپ اب تک جیتا ہی؟ آیا تمھارا کوئی اور بھائی ہی؟ تو ہم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا ہم جانتے تھے، کہ وہ ہمیں کہیگا، کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا، کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج، کہ ہم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکہ ہم، اور تو، اور ہمارے بچے جییں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُس کا ضامن ہوتا ہوں؛ تو میرے ہی ہاتھ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامھنے نہ پیش کروں[۳]، تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیر نہ کرتے، تو یقیناً اب تک دو بارہ پھر آئے ہوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنھیں کہا، کہ اگر اب یونہیں ہی، تو یوں کرو: کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھ لو، اور اُس مرد کے لیئے ہدیہ لے جاؤ[۴]، تھوڑا روغن بلسان[۵]، تھوڑا شہد، کچھ گوند مصطگی، اور مُر، اور پستہ، اور بادام۔ ۱۲ اور دُھری قیمت اپنے ہاتھ میں لو؛ اور وہ نقدی، جو تمھارے بوروں کے منھ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے، اپنے ہاتھ میں پھیر لے جاؤ: شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو۔ ۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو: اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خدا ے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمھارے دوسرے بھائی اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بے اولاد ہوا، تو ہوا[۶]۔

۱۵ تب اُنھوں نے وہ ہدیہ لیا، اور دُھری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے ہوئے۔

۳ پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۳: ۲۱ ۴ پید ۳۷: ۲۵ ۵ یا بلسان ۶ پید ۴۲: ۲۶ اور ۴۳: ۱۱ ۷ پید ۴۲: ۳۶ ۸ پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۴: ۲۳ ۹ استر ۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو[a] کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھ ذبح کرکے طیار کر؛ کیونکہ یہ مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے۔ ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تھا، کیا؛ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا۔ ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے۔ اور اُنہوں نے کہا، کہ نقدي کي عِلّت سے، جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئي، ہم یہاں لائے گئے ہیں؛ تاکہ وہ ہمارے لیئے ایک بہانہ ڈھونڈھے، اور ہم پر حملہ کرے، اور ہم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔ ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کي، اور کہا، ۲۰ کہ ای صاحب، ہم پہلے مرتبہ جو خوش مول لینے آئے تھے[b]، ۲۱ تو یوں ہوا، کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا، تو دیکھا، کہ ہر شخص کي نقدي، اُس کے بورے میں اُوپروار تھي[c]؛ ہماري نقدي پوري تول کي تھي؛ سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھر لائے ہیں؛ ۲۲ اور ہم اور نقدي، خورش مول لینے کو، اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں؛ اور ہم نہیں جانتے، کہ ہماري نقدي کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دي۔ ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمہاري سلامتي ہووے؛ مت ڈرو؛ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا؛ تمہاري نقدي مجھ کو مل چکي۔ پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا۔ ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پاني دیا، کہ پانو دھوویں[d]؛ اور اُن کے گدھوں کو دانا گھاس دیا۔ ۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے اِنتظار میں، کہ وہ دوپہر کو آئیگا، ہدیہ طیار کیا: کیونکہ اُنہوں نے سنا تھا، کہ ہمیں کھانا یہاں کھانے ہوگا۔

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ ہدیہ، جو اُن کے ہاتھ میں تھا، بھیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے[e]۔ ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھي، اور کہا، کہ تمہارا باپ اچھي طرح ہی؟ وہ بوڑھا، جس کا ذکر تم نے کیا تھا[f]، اب تک جیتا ہی؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہی؛ وہ ہنوز جیتا ہی۔ پھر اُنہوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[g]۔ ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائي، اور اپنے بھائي بنیامین، اپني ما کے بیٹے کو[h] دیکھا، اور کہا، کہ تمہارا چھوٹا بھائي، جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا[i]، یہي ہی؟ پھر کہا، کہ ای میرے فرزند، خدا تجھ پر مہربان رہے۔ ۳۰ تب یوسف نے جلدي کي؛ کیونکہ اُس کا جي اپنے بھائي کے لیئے بھر آیا[j]، اور چاہا کہ روووے۔ وہ ایک خلوت میں گیا، اور وہاں رویا[k]۔ ۳۱ پھر اُس نے اپنا منہ دھویا، اور باہر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کھانا چُنو[l]۔ ۳۲ اور اُنہوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جُدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھ کھاتے تھے، علیحدہ چُنا؛ اِس لیئے کہ مصر کے لوگ عبراني کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے؛ مصري اِسے مکروہ جانتے ہیں[m]۔ ۳۳ اور وے اُس کے سامہنے بیٹھے، بڑا اپني بڑائي کے، اور چھوٹا اپني چھوٹائي کے موافق۔ تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے۔ ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹھا دیں؛ لیکن بنیامین کي قاب ہر ایک کي قاب سے پنچگُني تھي[n]۔ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا، اور خوش ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

[a] پید ۴۳:۱۹ اور ۴۴:۱

[b] پید ۴۲:۳ اور ۴۳:۴

[c] پید ۴۲:۲۷، ۳۵

[d] پید ۱۸:۱۸ اور ۲۴:۳۲

[e] پید ۴۲:۶، ۴۳:۲۶، ۴۴:۱۴

[f] پید ۴۳:۲۷، ۴۴:۲۰

[g] پید ۴۲:۶، ۴۳:۲۶، ۴۴:۱۴

[h] پید ۴۳:۲۹، ۴۶:۲۱

[i] پید ۴۳:۲۷، ۴۴:۲۰

[j] پید ۴۲:۲۴، ۴۳:۳۰، ۴۵:۱، ۲، ۱۴، ۴۶:۲۹، ۵۰:۱، ۱۷، ۱۸، ۲۱

[k] پید ۴۲:۲۴، ۴۳:۳۰

[l] ۱ سلا ۳:۲۱

[m] پید ۴۳:۳۲، ۴۶:۳۴

[n] پید ۴۵:۲۲ ۲ ایت ۳۰

۱ اپنے بھائیوں کے وہاں روک رکھنے کے لیئے یوسف کي تدبیر ۳ بھروساہ کي عرض و منت جو کمال عاجزي کے ساتھ یوسف سے کي تھي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا کہ وے لے جا سکیں، بھر، اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے ||اندر ڈال دے۔ ۲ اور میرا پیالہ، روپے کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اُوپروار اُس کے غلے کی قیمت سمیت رکھہ دے۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا۔ ۳ جونہیں صبح کی روشنی ہوئی، وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے۔ ۴ جب وے شہر سے تھوڑی دور باھر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، اُٹھہ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنھیں پاوے، تو اُنھیں کہہ، کہ تم نے کس لیئے نیکی کے عوض یہہ بدی کی؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہی، اور جس سے وہ ٹھیک فال کھولتا ہی؟ پھر جو تم نے کیا، بُرا کام کیا۔

۶ اور اُس نے اُنھیں جا لیا، اور یے باتیں اُنھیں کہیں۔ ۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہی؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ ۸ دیکھہ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اُوپروار پائی[a]، سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے تھے: پس کیونکر ہوگا، کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں وہ، جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جاے[b]، اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے۔ ۱۰ اُس نے کہا، کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا: جس پاس کہ وہ نکلے، میرا غلام ہوگا، اور تم بیگناہ ٹھہروگے۔ ۱۱ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ ۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا؛ اور پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا۔ ۱۳ تب اُنھوں نے اپنے

[a] پید ۴۳: ۲۱

[b] پید ۳۱: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۱ عبرانی میں، منہ پر

کپڑے پھاڑے[c]، اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شہر کو پھرا۔

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ہنوز وہیں تھا؛ اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے[d]۔ ۱۵ تب یوسف نے اُنھیں کہا، تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ مجھ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی؟ ۱۶ یہوداہ بولا، کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں، اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں، کہ خدا نے تیرے چاکر کی بدکاری ظاہر کی. دیکھہ، کہ ہم، اور وہ بھی، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے خداوند کے غلام ہیں[e]۔ ۱۷ وہ بولا، کہ خدا نہ کرے[f]، کہ میں ایسا کروں: یہہ شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وہی میرا غلام ہوگا؛ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکر بولا، ای میرے خداوند، اپنے چاکر کو پروانگی دیجیئے، کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجیئے[g]؛ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہی۔ ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا، کہ تمہارا باپ یا بھائی ہی؟ ۲۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہی؛ اور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہی[h]؛ اور اُس کا بھائی مر گیا، اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہا، اور اُس کا باپ اُس پر عاشق ہی. ۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا، کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ، کہ اُس پر نظر کروں[i]۔ ۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا، کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے، تو وہ مر جائیگا۔ ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا، جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھہ نہ آوے، تم پھر

[c] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴، گن ۱۴: ۶، ۲ سمو ۱: ۱۱

[d] پید ۳۷: ۷

[e] ۱ آیت

[f] اعمال ۱۷: ۱۵

[g] پید ۱۸: ۳۰، ۳۲، خر ۳۲: ۲۲

[h] پید ۳۷: ۳

[i] پید ۳۷: ۱۰، ۲۱

میرا منہ نہ دیکھوگے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو۔ ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے: اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہووے، تو ہم جائینگے: کیونکہ اُس شخص کا منہ نہ دیکھنے پائینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میری جورو مجھ سے دو بیٹے جنی۔ ۲۸ ایک مجھ سے جُدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھی مجھ سے جُدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھ آفت پڑے، تو تم میرے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے۔ ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھ نہ ہو: اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہی، ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہی، مر جائیگا: اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے۔ ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھ پاس نہ پہنچاؤں، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ جانے دے۔ ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں۔

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا۔ ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ کرکے، کہ خدا نے اُن کی بدی سے نیکی پیدا کی تھی۔ ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجنا۔ ۱۶ فرعون اِس امر کو منظور کرتا۔ ۲۱ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا؛ اور اُنہیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ۲۵ یوسف کی خوشخبری پانے سے یعقوب کی دوبارہ زندگی ہوتی۔

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا؛ اور چِلّایا، کہ ہر ایک کو مجھ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا۔ ۲ اور وہ چِلّاکے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا۔ ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں؛ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہی؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے۔ ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے۔ تب وے نزدیک آئے۔ اور وہ بولا، میں تمہارا بھائی یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا۔ ۵ سو، اِس لیئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو؛ اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا۔ ۶ اِس لیئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہی؛ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی، نہ کھیتی کاٹی جائیگی۔ ۷ اور خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا، تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے۔ ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا؛ اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی جگہہ، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا۔ ۹ تم جلدی کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

پیدا ۴۳: ۳، ۵

پیدا ۴۳: ۲

پیدا ۴۶: ۱۹

پیدا ۴۷: ۳۳

پیدا ۴۲: ۳۶، ۳۸

۱ سمو ۱۸: ۱

پیدا ۴۳: ۱

خر ۳۲: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

پیدا ۴۵: ۲۸

پیدا ۴۶: ۲

۲ قر ۲: ۷

۱۷۰۶

پیدا ۵۰: ۲۰

زبور ۱۰۵: ۱۶، ۱۷

دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱

اعمال ۷: ۹، ۲۷، ۲۸

پیدا ۴۱: ۴۳

گنا ۱۷: ۱۰

ایوب ۲۱: ۱۶

اعمال ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے، کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھ پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کی زمین میں رہیگا، اور تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیری بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اُس سمیت جو کچھ تیرا ہے، میرے پاس ہونگے؛ ۱۱ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا: کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں؛ ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ، اور سب جو تیرے ہیں، مفلس ہو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمہاری آنکھیں، اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں دیکھتی ہیں، کہ میں ہی ہوں، جو تمہارے ساتھ منہ سے بولتا ہوں. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میری ساری شوکت کا، جو مصر میں ہے، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا ہے، ذکر کیجیو: اور تم جلدی کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ. ۱۴ اور وہ اپنے بھائی بنیامین کے گلے لگکے رویا اور بنیامین بھی اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا: اور بعد اِس کے اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶ اور یہ ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں؛ اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش ہوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، کہ اپنے بھائیوں کو کہہ، تم یہ کام کرو: اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو: ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کی سرزمین کی ‖ اچھی چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین کے †تحایف کھاؤگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، کہ تو اُن کو کہے، تم یہ کرو، کہ اپنے لڑکے اور اپنی جوروؤں کے لیئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لے جاؤ، اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو؛ کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے لیئے ہے. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا: اور یوسف نے فرعون کے کہنے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راہ کے لیئے خورش دی. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا: دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے، اور دس گدھیاں غلے، اور روٹی، اور خورش سے لدی ہوئی، اپنے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنہیں کہا، دیکھو، کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے، اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے؛ ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا ہے، اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا. ۲۷ اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں، جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں، کہیں: اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یہ بس ہے، کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہے. میں جاونگا، اور، پیشتر اُس سے کہ میں مروں، اُسے دیکھونگا.

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ مقام بیرسبع پر خدا یعقوب کو تسلی دیتا ہے، وہاں سے روانہ ہوکے، مصر آل و اطفال کے، مصر میں جا پہنچتا ہے. ۸ خاندان کے ناؤں، جو مصر میں گئے تھے. ۲۱ یوسف یعقوب کا استقبال کرتا ہے. ۳۱ اپنے بھائیوں کو سکھلاتا ہے، کہ کیونکر فرعون کے حضور جواب با صواب کریں.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

پید ۴۷ : ۱

پید ۴۳ : ۳۴

پید ۴۲ : ۲۳

۱ خرچی میں جوڑے
† خرچی میں کی بھلائی

۱ ایوب ۴۲ : ۱۵
زاور ۱۲۷ : ۳
لوق ۲۴ : ۱۱، ۴۱

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]۔ ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا میں حاضر ہوں۔ ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا[e]۔ ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا[h]۔ ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجی تھیں[k]، لے چلے۔ ۶ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کی سرزمین میں پیدا کیا تھا، لیا؛ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]۔ ۷ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو، اور اپنی سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا۔

۸ اور یہ ہے بنی اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا رُوبین[n]۔ ۹ بنی رُوبین: ہنوک، اور پلو، اور حصرون اور کرمی۔

۱۰ اور بنی سمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور احد، اور یکین، اور سہر، اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل۔

۱۱ اور بنی لاوی[p]: جیرسون اور قہات اور مراری۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پارس اور زارہ۔ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے[r]۔ اور پارس کے بیٹے یہ ہیں: حصرون اور حمول[s]۔

۱۳ اور بنی اِشکار[t]: تولہ، اور فوہ، اور یوب اور سمرون۔ ۱۴ اور بنی زبولون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل۔ ۱۵ یہ بنی لیاہ ہیں، جو فدان‌ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کی بیٹی تھی، پیدا ہوئے: سو اُسارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں۔

۱۶ بنی جد[u]: سفیان، اور حجّی، اور سونی، اور اِسبان، اور عیری، اور اَرودی، اور اریلی۔

۱۷ اور بنی آشر[v]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کی بہن: اور بنی بریعاہ: حبر اور ملکیل۔ ۱۸ یہ بنی زلفہ[w] ہیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا[x]: سو یہ سولہ شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی۔ ۱۹ اور یعقوب کی جورو رخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[y]۔

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور اِفرائیم پیدا ہوئے[z]: یہ اون کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات سے پیدا ہوئے۔

۲۱ اور بنی بنیامین[a]: بلع، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخی اور روس، مپم اور حفیم، اور ارد۔ ۲۲ یہ بنی راخل ہیں: سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے۔

۲۳ اور بنی دان[b]: حشیم۔ ۲۴ اور بنی نفتالی[c]: یحصیئل، اور جونی، اور یصر اور سلیم۔ ۲۵ یہ بنی بلہہ ہیں[d]، جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا[e]: سو یہ سب سات شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی۔ ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[f]، اور اُس کی صُلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروں تھیں، چیدانسٹھ شخص تھے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

a پیدا ۲۱: ۳۱، ۳۳

اور ۲۸: ۱۰

b پیدا ۲۶: ۲۳، ۲۵

اور ۲۸: ۱۳

اور ۳۱: ۴۲

c پیدا ۱۵: ۱

ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶

d پیدا ۲۸: ۱۳

e پیدا ۱۲: ۲

اِستث ۲۶: ۵

f پیدا ۲۸: ۱۵

اور ۳۱: ۳

g پیدا ۱۵: ۱۶

اور ۵۰: ۲۵، ۲۴

خرو ۳: ۸

h پیدا ۵۰: ۱

i اعما ۷: ۱۵

k پیدا ۴۵: ۱۹، ۲۱

l پیدا ۴۷: ۱، ۵

m خرو ۱: ۱

اور ۶: ۱۴

n کر ۵: ۱

۱ توا ۵: ۱

o خرو ۶: ۱۵

۱ توا ۴: ۲۴

p ۱ توا ۶: ۱

۱۲ ۲۳

q ۱ توا ۲: ۳

اور ۴: ۲۱

r پیدا ۳۸: ۳

۱ توا ۲: ۳

s ۱ توا ۲: ۵

t ۱ توا ۷: ۱

u ۱ توا ۵: ۱۲

v ۱ توا ۷: ۳۰

w پیدا ۳۰: ۱۰

x پیدا ۲۹: ۲۴

y پیدا ۳۵: ۲۴

z پیدا ۴۱: ۵۰

a ۱ توا ۷: ۶

اور ۸: ۱

گن ۲۶: ۳۸

b گن ۲۶: ۴۲

۱ توا ۷: ۱۳

c پیدا ۳۰: ۸

d پیدا ۲۹: ۲۹

e پیدا ۲۹: ۲۴

f گن ۲۶: ۵۹

۱ خرا ۱: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

ا عبرانی میں، ساری جانیں

گن ۲۶: ۱۰، وغیرہ

۱۰ توا ۷: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستر جانیں تھیں[f]۔
۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کی رہبری کرے؛ اور وے جشن کی زمین میں آئے[g]۔ ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[h]۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش ہی، کہ میں نے تیرا منہ دیکھا[i]، کہ تو ابھی جیتا ہی۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں[j]، اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کی سرزمین میں تھا، مجھ پاس آیا؛ ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہیں؛ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ہی؛ اور وے اپنی بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور سب کچھ جو اُن کا ہی، لے آئے ہیں۔ ۳۳ اور یوں ہوگا، کہ جب فرعون تم کو بُلاوے اور کہے، کہ تمہارا پیشہ[k] کیا ہی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں[l]، کیا ہم اور کیا ہمارے آبا: تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو؛ اِس لیئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی[m]۔

۴۷ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو، فرعون کے سامنے حاضر کرتا۔ ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بساتا، اور اُن کی پرورش کرتا، ۱۳ اہل مصر کی ساری نقدی، ۱۶ اور اُن کی مواشی، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب کھیت یوسف کو دیئے جانے، کہ فرعون کے ہوں۔ ۲۲ فقط کاہنوں کی زمین خریدی نہ گئی۔ ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پر دی جانی، اور کرایہ حاصل کا پانچواں حصہ ہونا۔ ۲۸ یعقوب کی بڑی عمر۔ ۲۹ یوسف کو قسم کھلانا، کہ اُسے اُس کے باپ‌دادوں کے گورستان میں گاڑے۔

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[n]،

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کہ میرا باپ، اور میرے بھائی، اور اُن کی بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور سب جو اُن کے ہیں، کنعان کی سرزمین سے نکل آئے: اور دیکھ، کہ وے جشن کی زمین میں[o] ہیں۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے، یعنے پانچ شخص، لیئے، اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا[p]۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کیا پیشہ[q] ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا ہم، کیا ہمارے باپ‌دادے، چوپان[r] ہیں۔ ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا، کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو[s] آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلوں کے لیئے چراگی نہیں؛ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا[t] ہی: اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجیے[u]۔ ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں: ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی[v]؛ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر ہی، رکھ: جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے[w]: اور اگر تو جانتا ہی، کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں، تو اُن کو میری مواشی پر مختار کر۔ ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا؛ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعا سے خیر کی۔ ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیری عمر کی برس کی ہی؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس برس[x] ہیں: اور میری زندگی کے برس تھوڑے، اور بُرے[y] ہوئے، اور وے میرے باپ‌دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے[z]۔ ۱۰ پھر یعقوب فرعون

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

[f] پید ۴۶: ۲۷ اور ۴۶: ۲۶
[g] پید ۴۶: ۲۸
[h] پید ۴۶: ۲۹
[i] لوقا ۲: ۲۹، ۳۰
[j] پید ۴۶: ۳۱
[k] پید ۴۶: ۳۳، ۳۴
[l] پید ۴۶: ۳۴
[m] پید ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴
[n] عبر ۱۱: ۲۱
[o] پید ۴۵: ۱۰ اور ۴۶: ۲۸
[p] اعد ۷: ۱۳
[q] پید ۴۶: ۳۳
[r] پید ۴۶: ۳۴
[s] پید ۱۵: ۱۳ اِست ۲: ۵
[t] پید ۴۳: ۱ اعد ۷: ۱۱
[u] پید ۴۶: ۳۴
[v] پید ۲۰: ۱۵
[w] ۲ اِست
[x] زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[y] ایوب ۱۴: ۱
[z] پید ۲۵: ۷ اور ۳۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کے لیئے دعا ے خیر کرکے[۹] فرعون کے حضور سے باہر گیا۔

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کي ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کي زمین ہی[۱۰]، جیسا فرعون نے فرمایا تھا[۹] بٹھایا اور اُنہیں اُس کا مالک کیا۔ ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کي، ‖اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کي۔

۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹي نہ تھي، اِس لیئے کہ کال ایسا سخت تھا، کہ مصر کي سرزمین، اور کنعان کي زمین، کال کے سبب سے، †پژمردہ ہو گئي تھي۔ ۱۴ یوسف نے ساري نقدي، جو ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں موجود تھي، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کي[۱]: اور یوسف اُس نقدي کو فرعون کے گھر میں لایا۔ ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں نقدي کم ہوئي، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، کہ ہم کو روٹي دے: کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں[۲]؟ کیونکہ نقدي چک گئي۔ ۱۶ یوسف نے کہا، کہ اپنے چوپائے دو، اگر نقدي چک گئي؛ کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑبکري، اور گائے بیل کے گلّوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا۔ ۱۸ جب وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں، کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا؛ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھي لیئے؛ سو ہمارے خداوند کي نگاہ میں، ہمارے بندوں اور زمینوں کے سوا، کچھ باقي نہیں! ۱۹ پس ہم اپني زمین سمیت تیري آنکھوں کے سامنے کیوں

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۳ — ۱۷۰۱

ہلاک ہوویں؟ ہم کو اور ہماري زمین کو روٹي پر مول لے، اور ہم اپني زمین سمیت فرعون کي غلامي میں رہینگے: اور دانہ دے، تاکہ ہم جیئیں، اور نہ مریں؛ کہ زمین ویران نہ ہوجاوے۔ ۲۰ اور یوسف نے مصر کي ساري زمین فرعون کے لیئے مول لي؛ کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپني زمین بیچي، کہ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کي ہوئي۔ ۲۱ رہے لوگ، سو اُس نے اُنہیں شہروں میں مصر کي اطراف کي ایک حد سے دوسري حد تک بسایا۔ ۲۲ اُس نے صرف کاہنوں کي زمین مول نہ لي[۳]؛ کیونکہ وے کاہن فرعون کي دي ہوئي جاگیر رکھتے تھے، اور اپني جاگیر، جو فرعون نے اُنہیں دي تھي، کھاتے تھے؛ اِس لیئے اُنہوں نے اپني زمینوں کو نہ بیچا۔ ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، کہ دیکھو، میں نے آج کے دن تم کو، اور تمہاري زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یہہ بیج تمہارے لیئے ہی، کھیت میں بوؤ۔ ۲۴ اور جب یہہ زیادہ ہو، تو یوں ہوگا، کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمہاري خوراک، اور اُن کي، جو تمہارے گھرانے کے ہیں، اور تمہارے بچوں کي خوراک کے لیئے ہونگے۔ ۲۵ وے بولے، کہ تو نے ہماري جانیں بچائیں؛ ہم اپنے خداوند کي نظر میں مورد رحم ہوویں[۴]، اور ہم فرعون کے غلام ہونگے۔ ۲۶ اور یوسف نے ساري مصر کي زمین کے لیئے یہہ آئین، جو آج کے دن تک ہی، مقرر کیا، کہ فرعون پانچواں حصہ لے: مگر فقط کاہنوں کي زمین[۵] فرعون کي نہ ہوئي۔

۲۷ اور اِسرائیل نے ملک مصر کے جشن کي زمین میں سکونت کي[۶]: اور وے وہاں ملکیتیں رکھتے تھے؛ اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے[۷]۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کي زمین میں سترہ برس

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲ — ۱۷۰۱

۹ آیت ۳ خر ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۳۷ ۱۰ آیت

۱۱ عبرانی میں، جیسا کہ پہلے کہا گیا۔

† یا، تباہ ہو گئي۔ ۲ پید ۴۱: ۳۰ اعہ ۷: ۱۱

۱۴ پید ۴۱: ۵۶

۱۷۰۳

۱۸ آیت

۲۲ عزر ۷: ۲۴

۲۵ پید ۳۳: ۸ ۴۷: ۲۵

۲۶ آیت

۲۷ آیت

۲۷ پید ۴۱: ۴۹ ۴۷: ۶ خر ۱: ۷ ۱۶۶۹

جیا: سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔ ۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا۔ تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلاکر اُس سے کہا، اب جو میں نے تیری نظر میں مہربانی پائی، تو اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ دیجیے۔ اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے۔ مجھکو مصر میں مت گاڑیو۔ ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا۔ اور تو مجھے مصر سے باہر لے جائیو۔ اور اُن کے گورستان میں گاڑیو۔ وہ بولا، کہ جیسا تو نے کہا، میں کرونگا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کھا۔ اُس نے اُس کے آگے قسم کھائی۔ تب اِسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خدا پرستی میں جھک گیا۔

۴۸ باب

اس کے بعد اُن کے یہ خبر ہوئی، کہ یوسف کے باپ کی بیماری ہے۔ ۲ یعقوب کے یہ خبر پہنچی، کہ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہے۔ اِسرائیل وعدے کا فرزند، مصر کی دولت کو اپنی قوت میں شامل کرنے والا۔ یوسف کو اُس کی مائے فرمان دیا تھا۔ اور اُس نے یوسف کو مصری دولت سے حصہ دیا تھا۔ اُس نے اپنی قوت میں کوت ہی ۔ اُس نے اپنی قبیل میں کوت ہی کو مخصوص کیا۔

اور بعد اُن باتوں کے یوں ہوا، کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار ہے؛ سو اُس نے اپنے دو بیٹوں مُنسی اور اِفرائیم کو اپنے ساتھ لیا۔ ۲ اور یعقوب کو خبر دی گئی، کہ دیکھ، تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہے۔ اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا۔ ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، کہ خدائے قادر مطلق مجھے لُز کے بیچ کنعان کی زمین میں دیکھائی دیا۔ اور مجھے برکت دی۔ ۴ اور مجھے کہا، کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فزون کرونگا۔ اور تجھ سے بہت سی قومیں پیدا کرونگا۔ اور تیرے بعد اِس زمین تیری نسل کی ابدی ملکیت کرونگا۔

۵ اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور مُنسی، جو تجھ سے مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا، پیدا ہوئے، میرے ہیں؛ وے زبن اور سمعون کی طرح میرے ہونگے۔ ۶ اور تیری اولاد جو اِن کے بعد پیدا ہو، تیری ہوگی؛ اور وے اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے۔ ۷ اور میں جو ہوں، سو جب فدان سے آتا تھا، راخل راہ میں، جب اِفرت تھوڑی دور رہ گیا تھا، میرے پاس کنعان کی زمین میں مر گئی۔ اور میں نے اُسے وہیں اِفرت کی راہ میں گاڑا؛ بیت لحم وہی ہے۔

۸ پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا، یہ کون ہیں؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یہ میرے بیٹے ہیں، جو خدا نے مجھے یہاں دیئے۔ وہ بولا، اُنہیں مجھ پاس لا، میں اُنہیں برکت بخشونگا۔ ۱۰ لیکن اِسرائیل کی آنکھیں کڑھاپے سے دھندلی ہو گئی تھیں، کہ وہ دیکھ نہ سکا۔ اور وہ اُنہیں اُس کے نزدیک لایا۔ اور اُس نے اُنہیں چومکر اور اُنہیں گلے لگایا۔ ۱۱ اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا، مجھے تو تیرے ہی مُنہہ دیکھنے کی اُمید نہ تھی؛ اور دیکھ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دیکھائی۔ ۱۲ اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا، اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا۔ ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا، اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل، اور مُنسی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامہنے، اور اُس کے نزدیک لایا۔ ۱۴ اِسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کیا، اور اِفرائیم کے سر پر، جو چھوٹا تھا، رکھا، اور بایاں ہاتھ مُنسی کے سر پر؛ جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا؛ کیونکہ مُنسی پہلوٹھا تھا۔

۱۵ اور اُس نے یوسف کے لیئے برکت چاہی، اور کہا، خدا، جس کے سامہنے میرے باپ اِبرہام اور اِضحاق چلے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خدا جس نے ساری عمر آج کے دن تک میری پاسبانی کی: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا[a]، اِن جوانوں کو برکت دیوے؛ اور جو میرا نام ہی، اور میرے باپ‌دادوں ابرہام اور اِضحاق کا نام ہی، سو اُن کا رکھا جاوے[b]؛ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں۔ ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر، کہ اُس کے باپ نے اپنا دھنا ہاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا[c]، ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسی کے سر پر رکھ دیوے۔ ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ ای میرے باپ، یوں بجا نہیں: کیونکہ یہہ پلوٹھا ہی؛ اپنا دھنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ۔ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا ہوں ای میرے بیٹے، میں جانتا ہوں؛ اِس سے بھی لوگ ہونگے، اور یہہ بھی بزرگ ہوگا: پر اُس کا چھوٹا بھائی اُس کی نسبت بڑا ہوگا[d]، اور اُس کی نسل سے بہت گروہیں ہونگی۔ ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشی، کہ بنی اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعائے خیر کرینگے، کہ خدا تجھ کو اِفرائیم اور مُنسی سا کرے[e]۔ سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسی پر فضیلت دی۔ ۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھ، میں مرتا ہوں: لیکن خدا تمہارے ساتھ ہوگا، اور تم کو تمہارے باپ‌دادوں کی زمین میں پھر لے جائیگا[f]۔ ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کی بنسبت، ایک حصہ[g]، جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے، اپنی تلوار اور کمان سے، نکالا[h]، زیادہ دیا۔

۴۹ باب

اس کے دن میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنہیں برکت دیوے۔ ۳ ایک ایک کی برکت جو ملی۔ ۲۱ اپنے دن کی بابت حکم دینا۔ ۳۳ وہ وفات پانا۔

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کی، جو پچھلے دنوں میں[a] تم پر بیتیگا، تمہیں خبر دوں[b]۔ ۲ ای یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹھے کرو، اور سنو؛ اپنے باپ اِسرائیل کی سنو۔

۳ ای روبن تو میرا پلوٹھا ہی[c]، میری قوت اور میری شہزوری کا پہلا[d]، اور قدر میں بڑا، اور عزت میں افضل ہی:
۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا[e]: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا[f]؛ تب تو نے اُسے نجس کیا: وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا۔

۵ شمعون اور لاوی تو سگے بھائی[g] ہیں اور اُن کی ||مکاریاں ظلم کے ہتھیار ہیں۔ ۶ ای میری جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر[h]؛ ای †میرے دل، اُن کی مجلس میں شامل نہ ہو[i]: کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا[j]، اور اپنی خودرائی سے ‡بیلوں کی کونچیں مارں۔
۷ لعنت اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا؛ اور اُن کے غصہ پر، کہ تند تھا: میں اُنہیں یعقوب میں چیتراؤنگا، اور اُنہیں اِسرائیل میں بتیراؤنگا[k]۔

۸ ای یہوداہ، تیرے بھائی تیری مدح کرینگے[l]؛ تیرا ہاتھ تیرے بیریوں کی گردن میں ہوگا[m]؛ تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکینگی[n]۔ ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ[o] ہی: ای میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہی؛ وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہی[p]: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا، اور نہ ||حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے[q] جاتا رہیگا[r]، جب تک کہ سیلا نہ آوے[s]؛ اور قومیں اُس کے پاس اِکٹھی ہونگی[t]۔ ۱۱ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے، ہاں اپنی

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

[a] پید ۴۸: ۱۵، ۱۶
[b] اور ۳۲: ۱۲، ۱۳، ۲۴
زبور ۲۲: ۲۲
اور ۲: ۲۳، ۷
[c] عمو ۹: ۱۲، ۱۵
اعد ۱۶: ۱۷
[d] ۱ اَیام ۵: ۱، ۲
[e] پید ۴۸: ۱۴
[f] ۱ سمو ۲۰: ۱۵
عمو ۳: ۷
[g] زبور ۱۰۳: ۱۱
[h] پید ۴۸: ۲۲
[i] ۱ توا ۵: ۱
[j] ۱ پا، شہر پر، قدما دی:
[k] پید ۴۸: ۲۲
۲ سمو ۱۲: ۲۹
[l] پید ۴۹: ۸
[m] زبور ۱۸: ۴۰
[n] پید ۲۷: ۲۹
[o] ۱ توا ۵: ۲
[p] ۱ پا، حق
ٹھہرانیوالا،
[q] حبو ۲: ۱۴
[r] مکاؤ ۵: ۵
[s] حزق ۲۱: ۲۷ دان ۹: ۲۵
[t] لوقا ۱: ۳۳ ۲ پطر ۱: ۱۱
اور ۱۱: ۱۵، ۱۶، ۲۳، ۲۴ اور ۱۲: ۳۲
[a] پید ۴۹: ۱
اور ۳۰: ۱۱ حزق ۳۸: ۱۶ دان ۲: ۲۸
[b] لوقا ۲۱: ۲۲ ۲ پطر ۳: ۳ یہوذ ۱۴
اور ۱۴: ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۳ اور ۵۰: ۲۴، ۲۵
[c] خرو ۴: ۲۲
[d] ۱ توا ۵: ۱، ۲
[e] پید ۳۵: ۲۲
[f] ۱ توا ۵: ۱
[g] پید ۳۴: ۲۵، ۳۰
[h] زبور ۲۶: ۹
[i] پید ۳۴: ۲۶، ۲۷
[j] ۱ توا ۵: ۲
[k] پید ۴۸: ۲۲
[l] پید ۲۹: ۳۵
اور ۵: ۲۹
[m] زبور ۱۸: ۴۰
[n] پید ۲۷: ۲۹
[o] ۱ توا ۵: ۲
[p] پید ۴۹: ۹
[q] ۱ پا، حق
ٹھہرانیوالا،
[r] حبو ۲: ۱۴
[s] حزق ۲۱: ۲۷ دان ۹: ۲۵
[t] لوقا ۱: ۳۳ ۲ پطر ۱: ۱۱
اور ۱۱: ۱۵، ۱۶، ۲۳، ۲۴ اور ۱۲: ۳۲

گدھی کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے
باندھیگا[۱]؛ وہ اپنا لباس مے میں، اور اپنی
پوشاک آبِ انگور میں دھوئیگا؛ ۱۲ اُس
کی آنکھیں مے سے لال ہونگی[۲]، اور اُس
کے دانت دودھ سے سفید ہونگے۔

۱۳ مسکن زبولون کا۔ سمندر کا کنارہ[۳]
اور جہازوں کا بندر ہوگا؛ اور اُس کی
سرحد صیدا تک پہنچیگی۔

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ہے، جو دو
پیرسّوں کے درمیان بیٹھا ہے۔ ۱۵ اور
جب دیکھے، کہ آرامگاہ خوب اور زمین
دلپسند ہے، تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو
جھکائیگا، اور خراج گذار بنیگا۔

۱۶ دان، اِسرائیل کے فرقوں میں سے
ایک کی مانند اپنے لوگوں کا بیڑا کریگا[۴]۔
۱۷ دان راہ کا سانپ ہے، اور راہگذر
کا اِیفی، جو گھوڑے کی ایڑیوں کو ایسا
ڈنسیگا، کہ اُس کا سوار پیچھے کو پڑیگا[۵]۔
۱۸ اے خداوند، میں تیری نجات کی
راہ دیکھتا[۶] ہوں۔

۱۹ جد، ایک فوج سے مغلوب ہوگا،
پر وہ آخر کو غالب ہوگا[۷]۔

۲۰ آشر سے اُس کی روغنی روٹی آویگی
وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا[۸]۔

۲۱ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہے، جو
لطف کے کلام دیگا[۹]۔

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودا ہے؛ وہ
پھلدار پودا ہے جو سوتے پر لگا ہوا جس
کی شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں۔
۲۳ تیراندار اُس کو چھیڑتے، اور مارتے اور
ستاتے تھے[۱۰]؛ ۲۴ لیکن اُس کی کمان
زور میں پائیدار رہی[۱۱]، اور اُس کے ہاتھوں
کے بازوؤں نے یعقوب کے خدائے قادر
کے ہاتھوں سے[۱۲] قوت پائی؛ (وہاں سے
اِسرائیل کی چوپان[۱۳] اور چٹان[۱۴] ہے؛)
۲۵ تیرے باپ کے خدا سے[۱۵]، جس نے
تیری مدد کی، اور اُس قادرِ مطلق سے[۱۶]،
جس نے اُوپر سے آسمان کی برکتیں، اور
نیچے سے گہراؤ کی برکتیں، اور چھاتیوں
اور رحموں کی برکتیں تجھ کو دیکے
متبرک کیا[۱۷]۔ ۲۶ جو برکتیں تیرا باپ
تیرے لیئے چاہتا ہے، سو پرانے پہاڑوں
کی برکتوں سے، اور قدیم کوہوں کی نفیس
چیزوں سے بڑھ جاتی[۱۸] ہیں؛ وے یوسف
کے سر بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر،
جو اپنے بھائیوں سے جدا ہوا، آویں[۱۹]۔

۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا[۲۰] ہے؛
صبح کو شکار کھائیگا، اور شام کو غنیمت
بانٹیگا[۲۱]۔

۲۸ یہ سب اِسرائیل کے بارہ فرقے
ہیں؛ اور یہی وہ ہے، جو اُن کے باپ نے
اُنہیں کہکے برکت دی؛ ہر ایک کو،
اُس کی برکت کے موافق، اُس نے برکت
دی۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا،
اور کہا، کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے
پر ہوں[۲۲]؛ مجھے اپنے باپدادوں کے پاس[۲۳]
اُس مغارے میں، جو حِتّی عفرون کے
کھیت میں ہے، گاڑو؛ ۳۰ یعنے، اُس
مغارے میں، جو ممرے کے مقابل، کنعان کی زمین میں
ہے، جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون
حِتّی سے مول لیا تھا[۲۴] تاکہ اُس ملکیت
سے گورستان بنے۔ ۳۱ وہاں اُنہوں نے ابرہام
کو، اور اُس کی جورو سرہ کو گاڑا[۲۵]؛ وہاں
اُنہوں نے اِضحاق اور اُس کی جورو رِبقہ کو
گاڑا[۲۶]؛ اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا؛
۳۲ یعنے، اُس کھیت پر اور اُس مغارے
میں، جو بنی حِت سے خریدا گیا ہے۔
۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت
کر چکا، تو اُس نے اپنے پاؤں کو پلنگ پر سمیٹ لیا، اور جان بحق ہوا، اور اپنے
لوگوں میں جا ملا[۲۷]۔

۵۰ باب

اس کے بیان میں، کہ (۱) یعقوب کے لئے ماتم کرتے۔ ۴ یوسف فرعون سے رخصت لیتا، کہ اپنے باپ کا دفن کرنے جاوے۔ ۷ اُس کا دفن کو جانا۔ ۱۵ یوسف کے بھائی اُس سے معافی مانگتے، اور وہ اُن کو دلاسا دیتا۔ ۲۲ یوسف کی وہی عمر ہوتی۔ ۲۳ افرائیم پست کی اولاد دیکھتا۔ ۲۴ اپنے بھائیوں سے اُن کے وعدے کی بابت گفتگو کرتا۔ ۲۵ اُن سے قسم لیتا

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

۱ پید ۴۹: ۱۱
۲ پید ۴۹: ۱۲
۳ پید ۴۹: ۱۳
۴ قاض ۵: ۱۷
۵ پید ۴۹: ۱۷
۶ پید ۴۹: ۱۸
۷ پید ۴۹: ۱۹
۸ پید ۴۹: ۲۰
۹ پید ۴۹: ۲۱
۱۰ پید ۴۹: ۲۳
۱۱ پید ۴۹: ۲۴
۱۲ پید ۴۹: ۲۴
۱۳ پید ۴۸: ۱۵
۱۴ پید ۴۹: ۲۴
۱۵ پید ۴۹: ۲۵
۱۶ پید ۴۹: ۲۵
۱۷ پید ۴۹: ۲۵
۱۸ پید ۴۹: ۲۶
۱۹ پید ۴۹: ۲۶
۲۰ پید ۴۹: ۲۷
۲۱ پید ۴۹: ۲۷
۲۲ پید ۴۹: ۲۹
۲۳ پید ۴۹: ۲۹
۲۴ پید ۲۳: ۱۶
۲۵ پید ۲۳: ۱۹
۲۶ پید ۴۹: ۳۱
۲۷ پید ۴۹: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

۱ پید ۴۶: ۳۰
۲ پید ۴۶: ۳۴
۳ پید ۴۶: ۳۴
۴ پید ۴۶: ۳۴
۵ پید ۴۶: ۳۴
۶ پید ۴۶: ۳۴
۷ پید ۴۶: ۳۴
۸ پید ۴۶: ۳۴
۹ پید ۴۶: ۳۴
۱۰ پید ۴۶: ۳۴
۱۱ پید ۴۶: ۳۴
۱۲ پید ۴۶: ۳۴
۱۳ پید ۴۶: ۳۴
۱۴ پید ۴۶: ۳۴
۱۵ پید ۴۶: ۳۴
۱۶ پید ۴۶: ۳۴
۱۷ پید ۴۶: ۳۴
۱۸ پید ۴۶: ۳۴
۱۹ پید ۴۶: ۳۴
۲۰ پید ۴۶: ۳۴
۲۱ پید ۴۶: ۳۴
۲۲ پید ۴۶: ۳۴
۲۳ پید ۴۶: ۳۴
۲۴ پید ۴۶: ۳۴
۲۵ پید ۴۶: ۳۴
۲۶ پید ۴۶: ۳۴
۲۷ پید ۴۶: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وہ اُس کی ہڈیوں کو ساتھ لیجاویںگے۔ ۲۶ وہ مر جاتا اور اُس کی لاش صندوق میں رکھی جاتی۔

تب یوسف، اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]۔ ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]۔ سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھری: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ہی، اِتنے دن گذرتے ہیں۔ اور مصری اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]۔ ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ہی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا ہوں: تو مجھہ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لیئے کھودی ہی[f]، گاڑیو۔ سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا۔ ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لی ہی، گاڑیو۔

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائی، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنھوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گلے بیل، اور بیتر بکری، جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے۔ ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا لمبوہ تھا۔ ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار ہی، آئے، اور وہاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]۔ اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]۔ ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہی۔ سو وہ جگہہ ||ابیل مصرئم کہلائی ہی؛ اور وہ یردن کے پار ہی۔ ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنھیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا۔ ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے[i]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کے لیئے، عفرون حتی سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا۔

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے۔

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ ہمارا باپ مر گیا، تو اُنھوں نے کہا، کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا، جو ہم نے اُس سے کی ہی، ضرور بدلا لیگا[l]۔ ۱۶ تب اُنھوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کی ہی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کی خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے تجھہ سے بدی کی[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کی خطا بخش دیجیئے۔ اور یوسف، جب اُنھوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا۔ ۱۸ اور اُس کے بھائی بھی گئے، اور اُس کے سامھنے گر پڑے[o]؛ اور اُنھوں نے کہا، دیکھہ، ہم تیرے چاکر ہیں۔ ۱۹ یوسف نے اُنھیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کی جگہہ میں ہوں؟ ۲۰ تم جو ہو، تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا[q]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے[r]: چنانچہ آج واقع ہوا۔ ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

||یعنے، مصریوں کا ماتم۔

a پید ۴۶: ۲۹، ۳۰، اعد ۷: ۱۶
b پید ۴۵: ۱۴
c ۲ توا ۱۶: ۱۴، مرق ۱۶: ۱، لوق ۲۳: ۵۶، یوح ۱۲: ۷ اور ۱۹: ۳۹، ۴۰
d گن ۲۰: ۲۹، اِستث ۳۴: ۸
e پید ۴۷: ۲۹
f ۲ توا ۱۶: ۱۴، یشع ۲۲: ۱۶، متی ۲۷: ۶۰
g پید ۵۰: ۲۱
h ۲ توا ۳۵: ۲۴، متی ۹: ۲۳، مرق ۵: ۳۸
i پید ۴۹: ۲۹، ۳۰، اعد ۷: ۱۶
k پید ۲۳: ۱۶
l ایوب ۱۵: ۲۰، ۲۲
m ۲ سمو ۱۶: ۲۸، ۱۳
n پید ۴۹: ۲۵
o پید ۴۳: ۲۶، ۲۸، ۴۴: ۱۴، ۴۵: ۱۴، ۴۶: ۲۹، ۴۸: ۱۲، ۲ سمو ۱۴: ۴، ۲۲: ۴۵، ۱ سلا ۱: ۵۳، ایوب ۴۲: ۶، روم ۱۴: ۱۱، عبر ۱: ۶، ۲ زبور ۹۵: ۶، یشع ۴۵: ۲۳، ۶۶: ۲۳، پید ۴۵: ۵، ۷، ۵۰: ۱۸، اعد ۱۶: ۴۵، یشع ۱۳: ۱۰
p پید ۱۵: ۱، ۲۶: ۲۴، یشع ۴۱: ۱۰، ۱۳، ۱۴، متی ۱۰: ۲۸، لوق ۱۲: ۴، ۵، ۷
q پید ۳۷: ۲۰، ۲۸، ۴۲: ۲۱، ۲۲، ۴۵: ۵، ۷، ۸، ۱۳، ۱۵، ۵۰: ۱۷، ۲۰، اعد ۱۴: ۳، ۱۶: ۱۳، ۱۴، ۲۱: ۵، ۷، زبور ۱۰۵: ۱۷، ۱۸، ۱۰۶: ۲۵، یشع ۵۳: ۳، ۴، ۱۰، ۱۲، متی ۲۶: ۳، ۴، ۱۴، ۱۵، ۴۷، ۴۸، ۵۹، ۶۰، ۶۵، ۶۶، ۲۷: ۱، ۲، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۶۳، ۶۴، لوق ۲۳: ۱۸، ۲۱، ۲۳، یوح ۱۱: ۴۷، ۵۳، ۱۸: ۳۰، ۳۱، ۱۹: ۶، ۱۵، اعما ۳: ۱۳، ۱۴، ۴: ۲۷، ۲۸، ۷: ۵۲، ۱۳: ۲۷، ۲۸، ۱ تمو ۱: ۱۳، ۱ پطر ۲: ۲۳، ۱ یوح ۳: ۱۲، مک ۱۲: ۷، ۸
r پید ۴۵: ۵، ۷، ۸، ۵۰: ۲۰، زبور ۱۰۵: ۱۷، یشع ۵۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲، متی ۲۶: ۲۸، لوق ۲۲: ۲۰، یوح ۱۰: ۱۱، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۱: ۵۱، ۵۲، ۱۸: ۱۴، اعما ۲۰: ۲۸، روم ۵: ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۱ کر ۱۵: ۲۱، ۲۲، ۱ تمو ۲: ۶، عبر ۹: ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۲۸، ۱۰: ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹، ۱ یوح ۱: ۷، ۲: ۲، ۴: ۱۰، ۱۴، مک ۱۰: ۴۵، ۱۴: ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۱۶: ۶، ۷، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا"۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کی باتیں کہیں۔

۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی: اور یوسف ایک سو دس برس جیا۔ ۲۳ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسری پُشت تھے[a]، دیکھے: اور منسی کے بیٹے مکیر[b] کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر اُٹھائے گئے[c]۔ ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین میں، جس کی بابت اُس نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی تھی[d]، لے جائیگا۔ ۲۵ اور یوسف نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جائیو[e]۔ ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا: اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری[f]، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

[a] پید ۵۰: ۲۳
[b] گن ۲۶: ۲۹
[c] ایوب ۴۲: ۱۶
[d] پید ۱۵: ۱۴
[e] پید ۵۰: ۲۴
[f] پید ۵۰: ۲۶

موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمّیٰ بہ

خـــروج

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اِس بیان میں کہ بنی اِسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد، بہت ہو جاتے ہیں۔ ۸ نئے بادشاہ اُن پر ظلم کرتا، لیکن وے اور بھی زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ ۱۵ دائی جانیاں خدا سے ڈرکے نوپیدہ لڑکوں کو زندہ رکھتیں۔ ۲۲ فرعون حکم دیتا، کہ سب نوپید لڑکے دریا میں پھینکے جاویں۔

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یہ ہیں: ہر ایک آدمی اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا[a]: ۲ روبین، شمعون، لوی، یہوداہ، ۳ اِشکار، زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالی، جد، آشر۔ ۵ اور سارے جانیں، جو یعقوب کی صلب سے پیدا ہوئیں، ستر تھیں[b]: اور یوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یوسف، اور اُس کے سب بھائی، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر مٹے۔

۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی، اور بہت بڑھی، اور فراوان ہوئی، اور نہایت زور پیدا کیا[c]: اور وہ زمین اُن سے معمور ہو گئی۔ ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نہ جانتا تھا، پیدا ہوا۔ ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکھو، کہ بنی اِسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ، اور توبترھیں[d]۔ ۱۰ آؤ[e]، ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں[f]، تا نہ ہووے، کہ جب وے اور زیادہ ہوں، اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے مل جاویں، اور ہم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِس لیئے اُنہوں نے اُن پر اُن کے بوجھ بٹانے کے لیئے محصّل بٹھائے، تاکہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے دبا رکھیں[g]۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس[h] بنائے۔ ۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دکھ دیا، وے زیادہ تر بڑھے، اور فراوان ہوئے: اور وے بنی اِسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے۔ ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اِسرائیل پر سختی کی۔ ۱۴ اور

۱۷۰۶

[a] پید ۴۶: ۸
[b] گن ۲۶: ۲۹
[c] پید ۴۷: ۲۷
[d] زبور ۱۰۵: ۲۴
[e] زبور ۸۳: ۳
[f] اور ۱۶: ۳۰
[g] پید ۱۵: ۱۳
[h] پید ۴۷: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

(زبور ۱۰۵: ۲۵
۱ تمر ۲: ۲۳
اور ۱: ۱۶
گن ۲۰: ۱۰
اعد ۱۷: ۱۱
۳۴

۱۶۳۵ کے قریب
اعد ۱۱: ۱۲

پیدائش ۴۳: ۳۲
اور ۱۸: ۱۳
اعد ۵: ۲۱

۱۰ دیکھو متی ۲: ۱۳، وغیرہ
۲ سمو ۱۷: ۲۰
۲۰: ۲۱

اعد ۱۱: ۱۲
وعظ ۴: ۲
سمو ۳: ۱۱
عبر ۱۱: ۲۵

۱۰ یعنی ۱۲: ۳۲
۱۳: ۳۴
۱۴: ۳۱
۱۵: ۲۲
۲۲: ۲۷
۲۳: ۱۹
۲۵: ۱۰
۲۶: ۲۴
۲۸: ۱۸
۲۹: ۱۴
۳۰: ۱۱
۳۱: ۱۷
۳۲: ۲۲
۳۳: ۲۹
۳۴: ۱۰
زبور ۱۰۵: ۲۷
۱۳۵: ۹
۱۵۳
۱۶۳۳ کے قریب
اعد ۱۰: ۱۱

اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کروائے؛ اُن کی زندگی تلخ کی؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام شِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں؛ اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا، نہ کیا؛ اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن زائتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ؛ اور لوگ فروان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوتا ہے۔ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیتے۔ ۵ وہاں اُس کا پایا جانا۔ اور فرعون کی بیٹی اُسے لیکے، اُس کی پرورش اور پرورش کرنی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا ہے۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرنا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جانا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرنا۔ ۲۲ جیرسوم پیدا ہونا۔ ۲۳ خدا بنی اسرائیل کی فریاد سنتا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر گارا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ جھپکتی گئی، اور لڑکے کی ماں کو بُلا لائی۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا، میں تجھے دیہاڑا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا۔ اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

۲ تمر ۲: ۲۰
گن ۲۶: ۵۹
۱ تمو ۱: ۱۵
۱۶

۴ اعد ۱۷: ۲۰
عبر ۱۱: ۲۳

۴ تمر ۱۰: ۲۰
گن ۲۶: ۵۹

۶ اعد ۱۷: ۲۱

۷ اعد ۱۷: ۲۱
(یعنی نکالنا)

۱۱ پیدائش ۱۶: ۳
۴۶
عبر ۱۱: ۲۴
۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رہا ہے۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛ تب اُس مصری کو مار ڈالا[ع]، اور ریت میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہے، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں[ظ]؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہے؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہے، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے[غ]؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقیناً یہ بھید فاش ہوا۔ ۱۵ جب فرعون نے یہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا[ف]، اور مِدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا[ک]۔

۱۶ اور مِدیان کے کاہن[ل] کی سات بیٹیاں تھیں: وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں[م]، اور کنڈوں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلے کو پانی پلائیں۔ ۱۷ تب گڈریوں نے آکے انہیں ہانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلے کو پانی پلایا[ن]۔ ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل[س] پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جتنا کافی تھا، پانی بھرا، اور گلے کو پلایا۔ ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہے؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے[ع]۔ ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا: اور اُس نے اپنی بیٹی سفورہ موسیٰ کو دی[ف]۔ ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس نے اُس کا نام ||جیرسوم رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں[ک]۔

۲۳ اور ایک مدّت کے بعد[ل] یوں ہوا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

کہ مصر کا بادشاہ مرگیا: اور بنی اِسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے[م]، اور روئے؛ اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا[ن]۔ ۲۴ خدا نے اُن کا کراہنا سنا[س] اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا[ع]۔ ۲۵ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی[ف]، اور اُن کے حال کو معلوم کیا[ک]۔

۳ باب

اس باب میں کہ ۱ موسیٰ بوٹے کو گلے کی گھبراہٹ کرتا۔ ۲ خدا اُس پر جلتے ہوئے کے درمیان ظاہر ہوتا۔ اُسے اِسرائیل کے چھڑانے کو بھیجے دیتا۔ ۱۳ خدا اپنا نام بتاتا۔ ۱۶ اِسرائیل کو خدا پیغام بھیجتا۔

اور موسیٰ اپنے سسورے یترو کے، جو مِدیان کا کاہن تھا[ل]، گلّے کی نگہبانی کرتا تھا: تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا، اور خدا کے پہاڑ[م] حوریب کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا[ن]: اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہے، کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہے، اور وہ جل نہیں جاتا۔ ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے ||منظر کو دیکھوں[ع]، کہ یہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا[ف]، اور کہا، کہ ای موسیٰ، ای موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں۔ ۵ تب اُس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ: اپنے پاؤں سے جوتا اُتار؛ کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے مقدس زمین ہے[ک]۔ ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں[ل]۔ موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا؛ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا[م]۔

۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقینا دیکھی[i]، اور اُن کي فریاد، جو ‖خراج
کے محصلوں کے سبب سے هی، سني[k]: اور
میں اُن کے دکھوں کو جانتا هوں[l]: ۸ اور
میں نازل هوا هوں[m]، که اُنهیں مصریوں کے
هاتهه سے چھڑاؤں[n]، اور اُس زمین سے نکالکے
اچھي وسیع زمین میں[o]، جہاں دودهه
اور شهد موج مارتا هی[p]، کنعانیوں، اور
حِتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور
حویوں، اور یبوسیوں کي جگهه میں[q]، لاؤں.
۹ اب دیکهه، بني اِسرائیل کي فریاد مجهه
تک آئي[r]، اور میں نے وه ظلم، جو مصري
اُن پر کرتے هیں، دیکها هی[s]. ۱۰ پس،
اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا
هوں[t]؛ میرے لوگوں کو، جو بني اِسرائیل
هیں، مصر سے نکال.
۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون
هوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بني
اِسرائیل کو مصر سے نکالوں[u]؟ ۱۲ وه
بولا، یقینا میں تیرے ساتهه هونگا[v]، اور
اِس کا، که میں نے تجھے بھیجا هی،
تجهه پاس یهه نشان هی، که جب تو
لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پهاڑ
پر خدا کي عبادت کروگے. ۱۳ تب
موسیٰ نے خدا سے کہا، که دیکهه، جب
میں بني اِسرائیل پاس پہنچوں، اور
اُنهیں کهوں، که تمهارے باپ دادوں کے
خدا نے مجھے تمهارے پاس بھیجا هی
اور وے مجھے کهیں، که اُس کا نام کیا
هی؟ تو میں اُنهیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا
نے موسیٰ کو کہا که میں وه هوں، جو
میں هوں: اور اُس نے کہا، که تو بني
اِسرائیل سے یوں کهیو، که وه جو هی، اُس
نے[w] مجھے تمهارے پاس بھیجا هی. ۱۵ پهر
خدا نے موسیٰ کو کہا، که تو بني اِسرائیل
سے یوں کهیو، که خداوند، تمهارے باپ
کے خدا، ابرهام کے خدا، اور اِضحاق کے
خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم
پاس بھیجا هی: ابد تک میرا یهي نام
هی، اور ساري نسلوں میں یهي میرا
تذکره هی[z]. ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں
کو ایک جگهه جمع کر[a]، اور اُنهیں کهه که،
خداوند، تمهارے باپ کا خدا، ابرهام، اور
اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کهتا هوا
مجھے دکهلائي دیا، که میں نے یقینا
‖تمهاري خبرداري کي[b]، اور جو کچهه تم
پر مصر میں هوا، دیکها: ۱۷ اور میں نے
کہا هی، که میں تمهیں مصریوں کي
تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حِتیوں، اور
اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں
کي زمین میں، جہاں دودهه اور شهد
بهتا هی، نکال لاؤنگا[c]. ۱۸ اور وے تیري
آواز سنینگے[d]: اور تو بلکه تو اور اِسرائیلیوں
کے بزرگ، مصر کے بادشاه پاس آیو[e]، اور
اُسے کهیو، که خداوند عبرانیوں کے خدا
نے هم سے ملاقات کي[f]: اور اب هم تیري
منت کرتے هیں، هم کو تین دن کي راه
بیابان میں جانے دے، تاکه هم خداوند
اپنے خدا کے لیئے قرباني کریں.
۱۹ اور میں یقینا جانتا هوں، که مصر
کا بادشاه تم کو نه یوں جانے دیگا[g]، نه
بڑے زور سے. ۲۰ اور میں اپنا هاتهه لمبا
کرونگا[h]، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو
میں اُن کے درمیان دکهاؤنگا[i]، مصریوں
کو مارونگا: تب وه تمهیں نکال دیگا[k].
۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر
میں عزت بخشونگا[l]: اور یوں هوگا، که
جب تم جاؤگے، تو خالي هاتهه نه جاؤگے؛
۲۲ بلکه هر ایک عورت اپني پڑوسن سے،
اور اُس سے، جو اُس کے گهر میں رهتي
هی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس
‖عاریت لیگي[m]: اور تم اپنے بیٹوں، اور
اپني بیٹیوں کو پهناؤگے، اور †مصریوں کو
غارت کروگے[n].

۴ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ قدرت اِلٰهي سے موسیٰ کا عصا سانپ هو جانا. ۶ اُس کا هاتهه مبروص هو جانا. ۱۰ وه مصر کو جانے نہیں چاهتا. ۱۴ هارون اُس کي مدد کرنے کے لیئے مقرر هونا. ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانه هونا. ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بهیج دینا. ۲۴ صفوره اپنے

‖ یا، کام کے لینیوالوں.
‖ یا، تم پر نظر کي.
‖ یا، مانگیگي.
† یا مصر کو.

J

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیٹے کا ختنہ کرتی۔ ۲۷ ھارون بھیجا جاتا ھی، کہ موسیٰ کا
استقبال کرے۔ ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد ھوتے۔

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا،
کہ دیکھہ، وے مجھہ پر ایمان نہ لائینگے، نہ
میری بات سنینگے؛ وے کہینگے، کہ
خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ ۲ تب
خدا نے موسیٰ سے کہا، کہ یہہ تیرے ھاتھہ
میں کیا ھی؟ وہ بولا، عصا[a]۔ ۳ پھر اُس — [a] ۲۰ : ۱۷ آیت
نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس
نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ
بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا۔
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا
ھاتھہ بڑھا، اور اُس کی دم پکڑلے۔ اُس نے
ھاتھہ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے ھاتھہ
میں عصا ھو گیا؛ ۵ تاکہ وے اعتقاد کریں[b]، — [b] خر ۱۹ : ۹
کہ خداوند، اُن کے باپدادوں کا خدا،
ابرھام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور
یعقوب کا خدا، تجھہ کو دکھائی دیا[c]۔ — [c] خر ۳ : ۱۰

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، کہ تو اپنا ھاتھہ
اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ۔ چنانچہ اُس
نے اپنا ھاتھہ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا؛ اور
جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھا، کہ اُس
کا ھاتھہ برف کے مانند سفید مبروص[d] تھا۔ — [d] ۲ گن ۵ : ۲۷ / ۲ سلا ۵ : ۲۷
۷ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ھاتھہ پھر اپنی
چھاتی پر چھپا کے رکھہ۔ اُس نے پھر رکھا؛
جب باھر نکالا، تو دیکھا، کہ وہ پھر ویسا
ھی، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، ھو گیا[e]۔ — [e] گن ۱۲ : ۱۳، ۱۴
۸ اور یوں ھوگا، کہ اگر وے تجھہ پر ایمان — اِستہ ۳۲ : ۳۹
نہ لاویں، اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے — ۲ سلا ۵ : ۱۴ / متی ۸ : ۳
ھوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد
ھونگے۔ ۹ اور یوں ھوگا، کہ اگر وے اُن
دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں،
اور تیری بات کے سننیوالے نہ ھوں، تو تو
دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں
چھڑکیو؛ اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا،
خشکی پر لہو ھو جائیگا[f]۔ ۱۰ تب موسیٰ — [f] خر ۷ : ۱۹
نے خداوند سے کہا، کہ ای میرے خداوند
میں فصاحت نہیں رکھتا، نہ تو آگے سے
اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام

کیا، اور [g]میری زبان اور باتوں میں لکنت — [g] یا، میرا منھہ بولنے میں سست، اور میری زبان کند ھی۔
ھی[h]۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ — [h] خر ۶ : ۱۲ / یرم ۱ : ۶
آدمی کو زبان[i] کس نے دی؟ اور کون — [i] زبور ۹۴ : ۹
گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا ھی؟
کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند ھوں؟ — † عبرانی میں، تیرے منھہ۔
۱۲ پس، اب تو جا، اور میں †تیری
بات کے ساتھہ ھوں، اور تجھہ کو سکھاؤنگا
جو کچھہ تو کہیگا[j]۔ ۱۳ تب اُس نے — [j] یسع ۵۰ : ۴ / یرم ۱ : ۹
کہا، کہ ای میرے خداوند، میں تیری — متی ۱۰ : ۱۹ / مرقس ۱۳ : ۱۱
منت کرتا ھوں، جس کو چاھے، تو اُس — لوقا ۱۲ : ۱۱، ۱۲
کے وسیلہ سے بھیج[k]۔ ۱۴ تب خداوند — اور ۲۱ : ۱۴، ۱۵
کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، — [k] دیکھو یونہ ۱ : ۳
کیا نہیں ھی لاویوں میں سے ھارون تیرا — ۲۷ آیت
بھائی؟ میں جانتا ھوں، کہ وہ فصیح
ھی۔ اور دیکھہ، کہ وہ بھی تیری ملاقات — [l] یسع ۱۰ : ۲، ۳
کو آتا ھی[l]، اور تجھے دیکھکے دل میں
خوش ھوگا۔ ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور
اُسے باتیں بتائیگا[m]، اور میں تیری اور — [m] خر ۷ : ۱، ۲
اُس کی بات کے ساتھہ ھونگا[n]، اور تم جو — [n] گن ۲۲ : ۳۸
کچھہ کروگے، تم کو بتاؤنگا[o]۔ ۱۶ اور وہ — اور ۲۳ : ۵، ۱۲، ۱۶
تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ — [o] اِستہ ۱۸ : ۱۸
ھاں وھی تیری زبان کی جگہہ ھوگا، اور — یسع ۵۱ : ۱۶ / یرم ۱ : ۹
تو اُس کے لیئے خدا کی جگہہ ھوگا[p]۔ — [p] اِستہ ۵ : ۳۱ / [q] خر ۷ : ۱
۱۷ اور تو یہہ عصا[q] اپنے ھاتھہ میں رکھیو، — اور ۱۸ : ۱۹
کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا۔ — [q] ۲۰ آیت

۱۸ تب موسیٰ روانہ ھوا، اور اپنے
سُسرے یترو پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ
میں تیری منت کرتا ھوں، مجھے
رخصت دے، کہ اپنے بھائیوں پاس، جو
مصر میں ھیں، جاؤں، اور دیکھوں، کہ
وے اب تک جیتے ھیں کہ نہیں۔
یترو نے موسیٰ کو کہا، کہ سلامتی سے جا۔
۱۹ تب خداوند نے مدیان میں موسیٰ
کو کہا، کہ مصر میں پھر جا؛ کیونکہ وے
سب، جو تیری جان کے خواھاں تھے،
مر گئے[r]۔ ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو — [r] خر ۲ : ۱۵، ۲۳
اور اپنے بیٹوں کو لیا، اور اُنھیں ایک — متی ۲ : ۲۰
گدھے پر بٹھلایا، اور مصر میں پھر آیا؛ اور
موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ھاتھہ میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ جب تو مصر میں داخل ہووے، تو دیکھ، سب معجزے، جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں، فرعون کے آگے دکھلائیو؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا، کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا۔ ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے، کہ اِسرائیل میرا بیٹا، بلکہ میرا پلوٹھا ہے: ۲۳ سو میں تجھے کہتا ہوں، کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہے، تو دیکھ، میں تیرے بیٹے کو، بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا۔

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا، کہ خداوند اُسے ملا؛ اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے۔ ۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا، اور اپنے بیٹے کی کیڑی کاٹ ڈالی، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو بیشک خون کے سبب سے ||میرے سسرے کی جگہ ہوا۔ ۲۶ تد اُس نے اُسے چھوڑ دیا۔ اور وہ بولی، کہ ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، ||تو سسرے کی جگہ ہوا۔

۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا، کہ بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر۔ وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا، اور اُسے بوسہ دیا۔ ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں اور معجزے، جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا، ہارون سے بیان کیئے۔

۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے، اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔ ۳۰ اور ہارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں، کہیں؛ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامھنے معجزے ظاہر کیئے۔ ۳۱ تب لوگ ایمان لائے: اور وے یہہ سنکے، کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری کی، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی، اُنھوں نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ فرعون، موسیٰ اور ہارون کا پیغام سنکے، اُنھیں بلاست کرتا۔ ۶ اِسرائیلیوں کا کام بڑھانا۔ ۱۰ اُن کی شکایتوں کو ٹال دینا۔ ۲۰ بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر عیب لگانے۔ ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا۔

بعد اُس کے موسیٰ اور ہارون آئے، اور فرعون کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں۔ ۲ فرعون نے کہا، کہ خداوند کون ہے، کہ میں اُس کی آواز کو سنوں، کہ بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور نہ میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا۔

۳ تب اُنھوں نے کہا، کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے: ہم کو اِجازت دیجیئے، کہ ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں؛ کہیں ایسا نہ ہو، کہ وہ ہم میں وبا بھیجے، یا ہمیں تلوار سے مارے۔ ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنھیں کہا، کہ ای موسیٰ، اور ای ہارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ۔ ۵ اور فرعون نے کہا، کہ دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت ہیں، اور تم اُنھیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے ہو۔ ۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو، جو لوگوں پر تھے، اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا: ۷ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو، کہ اینٹیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے ہیں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بٹور لیں۔ ۸ اور اُنھیں اینٹوں کے قدر حصہ، جو اُنھوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو: کہ وے کاہل ہیں؛ اِس لیئے وے نالہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ہمیں جانے دو، کہ ہم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ اور اُن کا کام بڑھا دیا جاے، تاکہ اُس میں مشغول

* خر ۴: ۲۱
* خر ۳: ۱۹، ۶: ۱، ۷: ۱۶
* خر ۴: ۲۳، ۷: ۲۷، ۸: ۱، ۹: ۱، ۱۰: ۳، ۴، ۱۱: ۱، ۳، ۱۲: ۳۱، اور ۳۲
* خر ۴: ۲۴، ۲۶
* خر ۴: ۲۷
* خر ۴: ۲۹
* خر ۴: ۳۰
* خر ۴: ۳۱
* خر ۵: ۱
* خر ۵: ۲
* خر ۵: ۳
* خر ۵: ۴
* خر ۵: ۵
* خر ۵: ۶
* خر ۵: ۷
* خر ۵: ۸
* خر ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رہیں، اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں۔

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، کہ فرعون کہتا ہے، میں تمہیں بیس نہیں دیتے ہا۔ ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بیس لو، جہاں پاؤ: لیکن تم پر جو خدمت ہے، اُس میں کچھ کم نہ کی جائیگی۔ ۱۲ چنانچہ وے لوگ تمام ملک مصر میں تتر بتر ہوئے، کہ بیس کے عوض کھونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور محصلوں نے تقید کیا، اور کہا، کہ تم اپنا ہر ایک دن کا کام اُسی دن میں، جیسا بیس دیتے ہوئے کرتے تھے، پورا کرو۔ ۱۴ اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصلوں سے اُن پر کوڑا مقرر ہوئے، مار کھائی، اور اُن سے کہا گیا، کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمت معین، جو اینٹ بنانے کی ہے، آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟

۱۵ تب بنی اسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آگے چلّائے، اور کہا، کہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہے؟ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بیس نہیں دیتے، اور ہم کو کہتے ہیں، کہ اینٹیں بناؤ: اور دیکھ، تیرے خادموں نے مار کھائی ہے؛ پر قصور تیرے لوگوں کا ہے۔ ۱۷ اُس نے کہا، کہ تم کاہل ہو، تم کاہل ہو: اسی لیئے تم کہتے ہو، کہ ہمیں جانے دے، کہ خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ، کام کرو؛ کہ بیس تم کو دیا نہ جائیگا، اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے۔ ۱۹ اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے یہہ سمجھے، جو اُنہیں کہا گیا، کہ تم اپنی اینٹ بنانے میں، جو تمہاری روز کی خدمت معین ہی کمی نہ کرو، جانا کہ ہم آفتداری میں آئے۔

۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکلتے موسیٰ اور ہارون کو، اپنی ملاقات کے لیئے [illegible] کھڑا دیکھا: ۲۱ اور اُنہوں کہا، کہ خداوند تم کو دیکھے، اور اِنصاف کرے: اِس لیئے، کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُس کے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہی، کہ اُن کے ہاتھ میں تلوار دی ہی، کہ وے ہم کو قتل کریں۔ ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ ای خداوند، تو نے اِن لوگوں کو کیوں دکھ میں ڈالا، اور مجھے کیوں بھیجا؟ ۲۳ اِس لیئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے اُن لوگوں سے برائی کی۔ اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی۔

۶ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ خدا اپنا نام یہواہ ظاہر کرکے، عہد دوبارہ کرتا ہے۔ ۱۳ روبن کا نسب نامہ؛ ۱۶ شمعون کا؛ ۱۶ لاوی کا، جس میں موسیٰ اور ہارون شامل ہیں۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اب تو دیکھ، میں فرعون سے کیا کرونگا؛ کہ وہ زبردست ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا؛ اور زبردست ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے ملک سے باہر کر دیگا۔ ۲ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں اخداوند ہوں: ۳ اور میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب پر خدائے قادر مطلق کے نام سے اپنے تئیں ظاہر کیا، اور یہواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہی، کہ کنعان کی زمین، جو اُن کی مسافرت کی زمین ہی، جس میں وے پردیسی تھے، اُن کو دونگا۔ ۵ اور میں نے بنی اسرائیل کے گرفنے کو بھی، جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہی، سنا ہی؛ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہی۔ ۶ سو تو بنی اسرائیل سے کہہ، کہ میں خداوند ہوں، اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا، اور میں تمہیں اُن کی خدمت سے آزادی بخشونگا، اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرکے، بڑی سزاؤں سے اُن کو دکھ دیکر، تمہیں رہائی دونگا؛ ۷ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۱ : ۱۰
پید ۴۶ : ۲۳
اسہ ۱۴ : ۴
اور ۲۷ : ۱۲
۲ سمو ۲۱ : ۲
اتوا ۲ : ۱۱

خر ۳ : ۲۱
۱۱ : ۲
۲۰ : ۲
۳۱ : ۲۲
یاہیہواہ،
پید ۱۵ : ۷
اور ۳۶ : ۲۲
اور ۴۸ : ۳
خر ۳ : ۱۴
زبور ۸۳ : ۱۸
اور ۱۲ : ۲۶
ہوسی ۱۲ : ۵
ملک ۲ : ۱۱
پید ۱۷ : ۱۸
اور ۲۲ : ۱۶

پید ۱۷ : ۸
اور ۲۸ : ۴
خر ۱۲ : ۴۰
۲۱ : ۴۵
ایس
خر ۶ : ۱۴
اور ۲۷ : ۱
اسہ ۴۳ : ۱
زبور ۱۰۵ : ۱
اور ۱۳۶ : ۱۲
۱۳
اہا، سزائیں
دینگے۔
خر ۳ : ۱۹
اسہ ۵۰ : ۱
اتوا ۲۲ : ۲
۲۳ : ۱۰

میں تمہیں اپنی قوم کرونگا، اور میں
تمہارا خدا ہونگا[m]؛ اور تم جانوگے، کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تمہیں
مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں[n].
۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں
لاؤنگا، کہ جس کی بابت میں نے قسم
کھائی ہے، کہ اُسے ابرہام، اور اِضحاق،
اور یعقوب کو دونگا[o]؛ اور میں اُسے تمہاری
میراث کر دونگا: خداوند میں ہوں۔
۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی
کہا؛ پر وے دل تنگی سے، اور محنت کی
شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ہوئے[p].
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ،
جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بنی
اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے۔
۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں
کہا، کہ دیکھ، بنی اِسرائیل نے تو میری
نہ سنی[q]؛ پس میں جو نامختون ہونٹتیں
رکھتا ہوں، فرعون میری کیونکر سنیگا[r]؟
۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
کہا، اور اُنہیں بنی اِسرائیل اور شاہ مصر
فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بنی اِسرائیل
کو ملک مصر سے باہر لے جاویں۔
۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار
یے تھے: روبین، جو اِسرائیل کا پلوٹیا
بیٹا تھا؛ اُس کے بیٹے[s]: ہنوک، اور پلو،
اور ہصرون، اور کرمی تھے: اور یے روبین
کے گھرانے تھے۔ ۱۵ بنی سمعون[t]: یموئیل
اور یمین، اور اہد، اور یقین، اور صحر،
اور ساؤل، جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا:
یے سمعون کے گھرانے تھے۔
۱۶ اور بنی لاوی[u] کے نام، اُن کے گھرانوں
کے مطابق، یے ہیں: جیرسون، اور
قہات، اور مراری: اور لاوی کی عمر ایک
سو سینتیس برس کی تھی۔ ۱۷ بنی
جیرسون[v]: لبنی، اور سمعی تھے، اُن کے
گھرانوں کے مطابق۔ ۱۸ بنی قہات[w]:
عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل
تھے: اور قہات کی زندگی کے برس ایک
سو تینتیس برس تھے۔ ۱۹ بنی مراری[x]:
محلی، اور موسیٰ تھے: لاوی کے گھرانے،
اُن کی نسلوں کے مطابق، یے تھے۔
۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد
سے بیاہ کیا[y]؛ وہ اُس سے دو بیٹے
جنی، ایک ہارون، دوسرا موسیٰ: عمرام
کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس
برس تھے۔
۲۱ بنی اِضہار[z]، قورح، اور نفج، اور
زکری تھے۔ ۲۲ بنی عزئیل[a]: میسائیل،
اور اِلصفن اور عتری تھے۔ ۲۳ اور ہارون
نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی[b]
اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور
ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ہوئے[c].
۲۴ بنی قورح[d]: اسیر، اور اِلقنع اور
ابیاسف تھے: اور یے قوراحیوں کے گھرانے
تھے۔ ۲۵ ہارون کے بیٹے اِلیعذر نے
فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ
بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ہوا[e]:
لاوی کے باپ‌دادوں کے گھرانوں میں یے
سردار تھے۔ ۲۶ یے وہ ہارون اور موسیٰ
ہیں، جنہیں خداوند نے فرمایا، کہ بنی
اِسرائیل کو، اُن کی فوجوں کے ساتھ[f]
مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ۔ ۲۷ یے
وے ہیں، جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون
سے کہا[g]، کہ ہم بنی اِسرائیل کو، مصر
سے نکال لے جائینگے[h]: یے وہی موسیٰ
اور ہارون ہیں۔
۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک
مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں
ہوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا،
میں خداوند ہوں[i]: تو سب کچھ، جو
میں تجھے کہتا ہوں، شاہ مصر فرعون
سے کہہ۔ ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا،
دیکھ، میرے تو ہونٹتیں کا ختنہ نہیں
ہوا[j]: فرعون کیونکر میری سنیگا؟

۷ باب

اِس باب میں کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جاتا۔
۷ ہارون اور موسیٰ کی عمر کا ذکر۔ ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[m] ۲ پطر ۱: ۴، اور ۷: ۶، اور ۱۴: ۲، اور ۱۸: ۲۶
[n] ۳ موسیٰ ۷: ۲۴، ۱۷: ۱۴، ۲۱: ۲۴، ۲۲: ۲۱، ۲۳: ۲۱، ۲۴: ۲۴، ۲۵: ۲۶، ۲۶: ۴۵، ۲۷: ۲۱، ۳۴: ۲۴، ۳۵: ۱۹، ۳۶: ۳۱، ۳۷: ۲۱، ۳۸: ۲۲، ۳۹: ۲۱، ۴۰: ۲۱، ۴۲: ۳۷، ۴۳: ۹، ۴۴: ۳۲، ۴۵: ۵، ۴۶: ۳۰، ۴۸: ۲۱، ۴۹: ۲۹، ۵۰: ۲۵، ۲ تواریخ ۳۶: ۲۳، عزرا ۱: ۲، ۵: ۱۲، ۶: ۵، نحمیاہ ۹: ۸، زبور ۱۰۵: ۹، ۱۰۶: ۴۵، یرمیاہ ۳۳: ۲۶، حزقی ۲۰: ۵، ۲۸: ۲۵، ۳۴: ۲۷، ۳۶: ۲۸، ۳۷: ۲۵، ۳۹: ۲۵، ۲۸، دانی ۹: ۱۵، لوقا ۱: ۷۳، ۲۴: ۲۱، اعمال ۷: ۱۷، ۱۳: ۱۷، ۲۶: ۶، رومیوں ۴: ۱۳، ۹: ۴، ۱۵: ۸، گلتیوں ۳: ۱۷، ۴: ۲۳، عبرانیوں ۶: ۱۳، ۱۱: ۹، ۱۱، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱ پطر ۳: ۶
[o] پیدا ۱۵: ۷، ۱۸، ۲۶: ۳، ۲۸: ۱۳، ۳۵: ۱۲، ۴۸: ۴، ۵۰: ۲۴، خر ۳۲: ۱۳، ۳۳: ۱، گنتی ۱۱: ۱۲، ۳۲: ۱۱، استثنا ۱: ۸، ۶: ۱۰، ۱۱: ۹، ۲۱، ۲۶: ۳، ۱۵، ۳۰: ۲۰، ۳۴: ۴، یشوع ۱: ۶، ۵: ۶، ۲۱: ۴۳، ۲۳: ۱۴، ۲ سمو ۷: ۲۸، ۱ تواریخ ۱۶: ۱۶، ۲ تواریخ ۳۰: ۶، نحمیاہ ۹: ۸، زبور ۱۰۵: ۹، ۱۰۶: ۴۵، یرمیاہ ۳۳: ۲۶، حزقی ۲۰: ۵، ۲۸: ۲۵، ۳۴: ۲۷، ۳۶: ۲۸، ۳۷: ۲۵، ۳۹: ۲۵، ۲۸، دانی ۹: ۱۵، لوقا ۱: ۷۳، ۲۴: ۲۱، اعمال ۷: ۱۷، ۱۳: ۱۷، ۲۶: ۶، رومیوں ۴: ۱۳، ۹: ۴، ۱۵: ۸، گلتیوں ۳: ۱۷، ۴: ۲۳، عبرانیوں ۶: ۱۳، ۱۱: ۹، ۱۱، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱ پطر ۳: ۶
[p] خر ۶: ۹، ۱۲
[q] خر ۶: ۱۲، ۳۰
[r] ۱۵۳۰ کے قریب
[s] پیدا ۴۶: ۹، ۱۰، خر ۶: ۱۴، ۱ تواریخ ۵: ۳
[t] پیدا ۴۶: ۱۰، خر ۶: ۱۵، ۱ تواریخ ۴: ۲۴
[u] پیدا ۴۶: ۱۱، خر ۶: ۱۶، گنتی ۳: ۱۷، ۲۶: ۵۹، ۱ تواریخ ۶: ۱، ۲۳: ۶
[v] پیدا ۴۶: ۱۱، خر ۶: ۱۶، گنتی ۳: ۱۷، ۲۱، ۲۶: ۵۷، ۱ تواریخ ۶: ۱، ۲۰، ۲۳: ۶
[w] پیدا ۴۶: ۱۱، خر ۶: ۱۸، گنتی ۳: ۱۹، ۲۷، ۲۶: ۵۸، ۱ تواریخ ۶: ۲، ۱۸، ۲۲، ۲۳: ۱۲
[x] پیدا ۴۶: ۱۱، خر ۶: ۱۹، گنتی ۳: ۲۰، ۲۶: ۵۷، ۱ تواریخ ۶: ۱، ۱۶، ۱۹، ۲۳: ۶
[y] خر ۶: ۲۰، گنتی ۲۶: ۵۹
[z] ۱۶۱۹
[a] ۱ تواریخ ۶: ۱۸، ۲۳: ۱۲، ۲۰
[b] گنتی ۳: ۲۷، ۱ تواریخ ۲۴: ۲۲
[c] ۱ تواریخ ۶: ۳، ۲۳
[d] گنتی ۲۶: ۵۸، ۱ تواریخ ۶: ۲۲، ۳۷
[e] ۱۵۳۰ کے قریب
[f] خر ۶: ۲۶، ۱۲: ۵۱، گنتی ۳۳: ۱
[g] ۱۴۹۱ ق م
[h] خر ۵: ۱، ۳، اور ۷: ۲، ۱۰: ۳، ۱۲: ۳۱، گنتی ۲۰: ۱۶، ۱ سمو ۱۲: ۸، زبور ۱۰۵: ۲۶، میکاہ ۶: ۴، اعمال ۷: ۳۵
[i] خر ۶: ۲، ۶، ۸، گنتی ۳: ۱۳، ۴۵، ۸: ۱۷، ۱۸: ۸، استثنا ۵: ۶، ۲۹: ۶، یشوع ۲۴: ۵، ۱ سمو ۱۲: ۶، ۸، زبور ۸۱: ۱۰، یرمیاہ ۱۱: ۴، ۳۲: ۲۱، حزقی ۲۰: ۵، ۶، ۷، ۱۹، ۲۰، ۲۸: ۲۵، ۲۹: ۶، ۳۴: ۲۷، ۳۵: ۱۲، ۳۶: ۲۸، ۳۷: ۲۵، ۳۹: ۲۵، ۲۸، دانی ۹: ۱۵، لوقا ۱: ۷۳، ۲۴: ۲۱، اعمال ۷: ۱۷، ۱۳: ۱۷، ۲۶: ۶، رومیوں ۴: ۱۳، ۹: ۴، ۱۵: ۸، گلتیوں ۳: ۱۷، ۴: ۲۳، عبرانیوں ۶: ۱۳، ۱۱: ۹، ۱۱، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱ پطر ۳: ۶
[j] خر ۶: ۱۲، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[k] ۲ آیت
[l] ۲ آیت
[m] خر ۶: ۷
[n] ۲ آیت
[o] پیدا ۱۷: ۱، ۳۵: ۱۱، ۴۸: ۳، خر ۶: ۳، ۱۵: ۲، ۲۰: ۲، ۲۹: ۴۶، ۳۱: ۱۳، لاو ۱۱: ۴۵، ۲۲: ۳۳، ۲۵: ۳۸، ۲۶: ۱۳، گنتی ۱۵: ۴۱، استثنا ۴: ۲۰، ۲۹: ۱۳، ۳۲: ۴۹، ۵۲، یشوع ۲۴: ۲، ۱ سمو ۱۲: ۸، ۱ سلاطین ۸: ۵۳، ۵۶، ۱ تواریخ ۱۶: ۱۳، زبور ۱۰۵: ۶، ۴۲، ۱۰۶: ۱۰، یرمیاہ ۱۱: ۵، ۳۲: ۲۲، حزقی ۲۰: ۶، ۴۲، ۲۸: ۲۵، ۳۴: ۲۴، ۳۶: ۲۸، ۳۷: ۲۵، ۳۹: ۲۵، ۲۸، دانی ۹: ۱۵، لوقا ۱: ۷۳، ۲۴: ۲۱، اعمال ۷: ۱۷، ۱۳: ۱۷، ۲۶: ۶، رومیوں ۴: ۱۳، ۹: ۴، ۱۵: ۸، گلتیوں ۳: ۱۷، ۴: ۲۳، عبرانیوں ۶: ۱۳، ۱۱: ۹، ۱۱، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱ پطر ۳: ۶
[p] ۱۶۱۹
[q] ۱ تواریخ ۲۳: ۱۳، ۲۶
[r] ۱۶۱۹
[s] ۱ تواریخ ۵: ۳
[t] ۱ تواریخ ۴: ۲۴، ۶: ۱۰
[u] ۱۶۱۹
[v] ۱ تواریخ ۶: ۱۷، اور ۲۳: ۷
[w] گنتی ۳: ۲۷، ۱ تواریخ ۶: ۱۸، ۲۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن جانا۔ ۱۱ جادوگر بھی ویسی کرامت کرتے۔ ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جانا۔ ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیجتا دیتا۔ ۱۷ دریا لہو بن جانا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ، میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا بنایا[a]: اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر[b] ہوگا۔ ۲ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں، سو تو کہنا[c]؛ اور تیرا بھائی ہارون فرعون سے کہیگا، کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ ۳ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[d]، اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو[e] ملک مصر میں زیادہ کرونگا[f]۔ ۴ لیکن فرعون تمہاری نہ سنیگا؛ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا، اور اپنی فوجوں کو، جو میری قوم بنی اِسرائیل ہیں، بڑے معجزے دکھاکے[g] ملک مصر سے نکال لاؤنگا[h]۔ ۵ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا[i]، اور بنی اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا، تب مصری جانینگے، کہ میں خداوند ہوں[k]۔ ۶ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے اُنہیں کہا، اُنہوں نے ویسا ہی کیا[l]۔ ۷ اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے کلام کیا، موسیٰ اسی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا[m]۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، ۹ کہ جب فرعون تمہیں کہے، کہ اپنا معجزہ دکھاؤ[n]: تو ہارون کو کہیو، کہ اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پھینک دے[o]: وہ ایک سانپ بن جائیگا۔

۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے، اور اُنہوں نے وہ، جو خداوند نے اُنہیں فرمایا تھا[p]، کیا: ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پھینکا، اور وہ سانپ ہو گیا[q]۔ ۱۱ تب فرعون نے بھی دانشوروں[r] اور جادوگروں کو[s] طلب کیا: چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[t]۔ ۱۲ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا، اور وہ سانپ ہو گیا: لیکن ہارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ ۱۳ اور اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اُن کی، جیسا خداوند نے کہا تھا[u]، نہ سنی۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہے[v]؛ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔ ۱۵ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا: دیکھ، کہ وہ دریا پر جائیگا؛ تو لب دریا، جدھر سے وہ آوے، اُس کے مقابل کھڑا ہوجیو؛ اور وہ عصا، جو سانپ ہوا تھا، اپنے ہاتھ میں لیجیو[w]۔ ۱۶ اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے[x] میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہے، اور کہا کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میری عبادت کریں[y]: اور دیکھ، کہ تو نے کبھی اب تک نہ سنی۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا، کہ تو اِسی سے جانیگا، کہ میں خداوند ہوں[z]: دیکھ، کہ میں یہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہے، دریا کے پانی پر ماروںگا، اور وہ لہو ہو جائیگا[a]۔ ۱۸ اور مچھلیاں، جو دریا میں ہیں، مر جاوینگی، اور دریا بدبو ہو جائیگا؛ اور مصر کے لوگ دریا کا پانی (پیتے ہوئے دکھ پاوینگے[b]۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا لے، اور اپنا ہاتھ مصر کے چشموں پر، اور اُن کی نہروں، اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن کے سب حوضوں پر چلا[c]، تاکہ وے لہو بن جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں، لہو ہو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور ہارون نے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، کیا؛ اُس نے عصا اُٹھایا[d]، اور دریا کے پانی پر، فرعون کی آنکھوں اور اُس کے نوکروں کی آنکھوں کے سامنے، مارا؛ اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا[e]۔ ۲۱ اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں، اور دریا بدبو ہو گیا، اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے[f]؛ اور

---

a خر ۴: ۱۶ آیت ۱
b خر ۴: ۱۵ اور ۷: ۱
c خر ۴: ۱۵، ۲۸
d خر ۴: ۲۱
e خر ۷: ۳
f خر ۱۱: ۹
g عبرانی میں، بڑی عدالتوں کے ساتھ۔
h خر ۶: ۶، ۷ اور ۱۲: ۵۱
i خر ۳: ۲۰ اور ۱۲: ۱۲
k خر ۶: ۷ آیت ۸، خر ۸: ۲۲ اور ۱۰: ۲
l خر ۱۲: ۲۸، ۵۰
m خر ۷: ۷
n خر ۷: ۹ آیت ۱۰
o خر ۷: ۱۰ ملاکی ۴: ۴
p یعنی پہلے سے تقرر کر رکھی تھی۔
q خر ۷: ۱۲ آیت ۲۲
r خر ۸: ۱۸، ۱۹ اور ۹: ۱۱
s خر ۷: ۱۱ اور ۸: ۷، ۱۸، ۱۹
t خر ۸: ۷ آیت ۱۸
u خر ۷: ۳ اور ۹: ۱۲ اور ۱۰: ۱، ۲۰، ۲۷
v خر ۸: ۱۵، ۳۲ اور ۹: ۳۴ اور ۱۰: ۱
w خر ۴: ۲، ۳ آیت ۱۵
x خر ۳: ۱۸
y خر ۳: ۱۲، ۱۸ اور ۵: ۳
z خر ۶: ۲ آیت ۲۹، خر ۷: ۵ اور ۸: ۲۲ اور ۱۰: ۲
a خر ۴: ۹ آیت ۱۷
b زبور ۷۸: ۴۴ اور ۱۰۵: ۲۹
c خر ۸: ۵، ۶ آیت ۱۶، ۱۷
d خر ۱۴: ۱۶، ۲۱، ۲۶
e خر ۷: ۱۷ زبور ۷۸: ۴۴ اور ۱۰۵: ۲۹
f زبور ۷۸: ۴۴ اور ۱۰۵: ۲۹ آیت ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھی، اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[a]؛ پر فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[b]، اُس نے اُن کی نہ سنی۔ ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، کہ اُن سے پانی پییں؛ کیونکہ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مینڈکوں کی آفت ہوتی۔ ۸ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۱۲ اور موسیٰ دعا مانگکے اُنھیں دور کر دیتا۔ ۱۶ گرد جوئیں بن جاتی، جو جادوگروں سے نہ ہو سکتا۔ ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے۔ ۲۵ فرعون اسرائیلوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا؛ ۲۲ تو بھی، آخر کو، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا، اور پھر اُس سے کہہ، خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں[c]۔ ۲ اور اگر تو جانے نہ دیگا[d]، تو دیکھ، میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے[e] پھر دونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں، اور تیری آرامگاہ میں[f]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر، اور تیری رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے۔

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[g]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا۔ ۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھ بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر کی زمین چھپا دی[h]۔ ۷ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[i]، اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے۔

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت کرو[j]، کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکہ وے خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا، کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر: میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک تجھ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا، کہ کل۔ تب اُس نے کہا، کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا؛ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں[k]۔ ۱۱ اور مینڈک تجھے، اور تیرے گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ہی میں رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگی[l]۔ ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں، اور گانوں، اور کھیتوں میں سے مر گئے۔ ۱۴ اور اُنھوں نے جہاں تہاں اُنھیں جمع کرکے تودے لگا دیے، کہ زمین بدبو ہو گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ مہلت ملی[m]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[n]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کی نہ سنی۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کی گرد کو مار، تاکہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جاے۔ ۱۷ اُنھوں نے ایسا ہی کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا، اور زمین کی گرد کو مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۷: ۱۱
[b] ۸ خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ و ۱۲ سکو ۱۲: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعد ۸: ۲۴
[c] ۱ آیت ۲۰ آیت
[d] خر ۳: ۱۹ و ۴: ۲۱ و ۷: ۱۴
[e] ۱۸ اور ۱: ۴
[f] مکا ۱۱: ۱۳
[g] زبور ۱۰۵: ۳۰
[h] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۰
[i] خر ۷: ۱۲
[j] خر ۹: ۲۸
[k] خر ۹: ۱۴ اِسا ۴۶: ۹ ۲ توا ۲۰: ۷ زبور ۸۶: ۸ یسع ۴۶: ۹ یر ۱۰: ۶ و ۷
[l] ۳۰ آیت خر ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۸ اور ۱۱: ۳۲ یعز ۱۵: ۲۰، ۱۷: ۱۸
[m] واعظ ۸: ۱۱
[n] خر ۹: ۳۴

بن گئی"؛ اور سب کرد زمین کی، تمام ملک مصر میں، جوئیں ہو گئیں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا، کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں"، پر نکال نہ سکے"؛ اور اِنسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا، کہ یہ خدا کی اِقدرت ہی ہے: اور فرعون کا دل سخت ہو گیا"؛ اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُس نے اُن کی نہ سنی۔

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ صبح سویرے اُٹھ، اور فرعون کے آگے کھڑا ہو؛ دیکھ، کہ وہ دریا پر آئیگا؛ تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۲۱ نہیں تو، اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا، تو دیکھ، میں تجھ پر، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا: کہ مصریوں کے گھر، اور تمام زمین، جہاں جہاں وے ہیں، اُن غولوں سے بھر جائینگے۔ ۲۲ اور میں اُس دن جشن کی زمین کو، کہ جس میں میری قوم رہتی ہے، جدا کرونگا، کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے"؛ تاکہ تو جانے، کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا: اور یہ معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا؛ اور فرعون کے گھر، اور اُس کے نوکروں کے گھروں، اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول آئے"؛ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی۔

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا، یوں کرنا لائق نہیں؛ کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے وہ قربانی کریں، جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں: سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں، جس سے وے بیزار ہیں"، تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ ۲۷ پس، ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے، اور اپنے خدا کے لیئے، جیسا وہ ہم کو فرمائیگا، قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا، کہ میں تمہیں جانے دونگا، تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیئے بیابان میں قربانی کرو؛ لیکن تم بہت دور مت جاؤ: میرے لیئے شفاعت کرو۔ ۲۹ موسیٰ بولا، دیکھ، میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں، اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں: لیکن ایسا نہ ہو، کہ فرعون پھر دغابازی کرے"، اور لوگوں کو خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا، اور خداوند سے شفاعت کی۔ ۳۱ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا؛ اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کی رعیت پر سے دور کیا، کہ ایک بھی نہ رہا۔ ۳۲ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا"؛ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساری مواشی پر موری آنی۔ ۸ پھوڑوں اور پھپھوٹوں کی آفت آنی۔ ۱۳ خدا کا پیغام ہونا۔ لوگوں کی باز۔ ۲۲ لوگوں کی آفت ہونی۔ ۲۷ فرعون موسیٰ سے سخت کرنا؛ ۳۵ تو بھی، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جانا۔

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، فرعون کے پاس جا"، اور اُسے کہہ، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں۔ ۲ کیونکہ اگر جانے نہ دیگا"، اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا: ۳ تو دیکھ، کہ خداوند کا ہاتھ" تیری مواشی پر، جو دشت میں ہیں، گھوڑوں، گدھوں، اُونٹوں، بیلوں، اور بھیڑوں پر ہوگا: بڑی موری پڑیگی۔ ۴ اور خداوند اِسرائیل اور مصریوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ پید ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶ ۷ خر ۸: ۱۸ ۸ خر ۸: ۲۸

۸ آیت خر ۱۰: ۱۶ ۱۰ آیت

۱۰ آیت ۱۲ آیت

۱۴ آیت خر ۸: ۱۰ ۲۲ خر ۸: ۲۳ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۷ اور ۳۳: ۱۶

۲۴ زبور ۱۰۵: ۳۱ اور ۷۸: ۴۵

۲۷ خر ۸: ۲۸ ۲۸ خر ۸: ۸ ۲۹ خر ۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ زبور ۱۰۵: ۲۸ ۳ خر ۷: ۱۷ ۴ لوقا ۱۰: ۲۸ ۶ اعمال ۲۷: ۲۳ ۱۰ عبرانی میں، آنکلی۔ ۱۰ آیت

۱۰ خر ۱۷: ۱۰

۱۱ آیت

۱۴ خر ۱۱: ۶ ۲۲ خر ۱۰: ۲۱ اور ۱۱: ۶ اور ۱۲: ۲۹ اور ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۷ ۲۳ زبور ۱۰۵: ۳۲ اور ۱۴۸: ۸ ۲۴ زبور ۱۰۵: ۳۲ اور ۱۴۸: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

كي مواشي كو آپس سے جُدا كريگا": اور
اُن ميں سے، جو بني اِسرائيل كي هي،
كوئي نه مريگي. ۵ اور خداوند نے ايك
وقت مقرر كيا، اور كہا، كه كل خداوند
ويساهي زمين پر كريگا. ۶ اور خداوند
نے دوسرے دن ايساهي كيا، اور مصريوں
كي سب مواشي مر گئي: ليكن بني
اِسرائيل كي مواشي سے ايك بهي نه مرا.
۷ چنانچه فرعون نے بهيجا، تو كيا ديكهتا
هي؟ كه اِسرائيليوں كي مواشي كا كوئي
بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون كا دل سخت
هوا، اور اُس نے لوگوں كو جانے نه ديا.
۸ اور خداوند نے موسىٰ اور هارون
سے كہا، كه دونوں هاتهه بهر كے بهٹهي كي
راكهه سے لو، اور موسىٰ اُسے فرعون كے
سامهنے آسمان كي طرف اُڑاوے. ۹ اور
وه مصر كي ساري زمين ميں غبار هو
جائيگي، اور تمام ملك مصر ميں آدمي
اور چارپايوں كے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے
هووينگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي كي
راكهه لي، اور فرعون كے آگے كهڑے هوئے:
اور موسىٰ نے اُسے آسمان كي طرف پهينك
ديا: اور وونهيں آدمي اور بهايم كے بدن پر
پهوڑے اور پهپهولے پيدا هو گئے. ۱۱ اور
جادوگر پهوڑوں كے سبب سے موسىٰ كے
آگے كهڑے نه ره سكے: كه جادوگروں اور
سارے مصريوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور
خداوند نے فرعون كے دل كو سخت كر
ديا، اور اُس نے، جيسا كه خداوند نے
موسىٰ سے كہا تها، اُن كي نه سني.
۱۳ پهر خداوند نے موسىٰ سے كہا كه
صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون كے آگے كهڑا
هو، اور اُسے كهه، كه خداوند، عبرانيوں كا
خدا، يوں كهتا هي، كه ميرے لوگوں كو
جانے دے، تاكه وے ميري عبادت كريں.
۱۴ اِس ليئے كه ميں اب كے اپني ساري
بلائيں تيرے دل، اور تيرے نوكروں، اور
تيري رعيت پر نازل كرونگا: تاكه تو
جانے، كه تمام روے زمين ميں ميري

مانند كوئي نهيں". ۱۵ اور اب ميں
اپنا هاتهه بڑهاؤنگا، اور تجهے اور تيري
رعيت كو وبا سے مارونگا: اور تو زمين
پر سے هلاك هوگا. ۱۶ اور ميں نے تجهے
في الحقيقت اِس ليئے برپا كيا هي، كه
اپني قوت تجهه پر دكهاؤں: تاكه ميرا
نام سارے جہان ميں مذكور هووے.
۱۷ اب تك تو ميرے لوگوں پر تكبر كرتا جاتا
هي، كه اُنهيں جانے نهيں ديتا. ۱۸ ديكهه،
كل ميں اِسي وقت ايسے بڑے بڑے اولے،
جو مصر ميں اُس كي اِبتداے بنياد سے
اب تك نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس
نوكروں كو ابهي بهيج، اور اپني مواشي،
اور جو كچهه كه تيرا مال ميدان ميں
هي، جمع كر: كه هر ايك اِنسان اور
حيوان پر، جو ميدان ميں هوگا، اور گهر
ميں لايا نه جائيگا، اُن پر اولے پڑينگے،
اور وے هلاك هونگے. ۲۰ فرعون كے نوكروں
ميں هر ايك، جو خداوند كے كلام سے
ڈرتا تها، اپنے نوكروں اور اپني مواشي كو
گهروں ميں بهگا لے آيا. ۲۱ اور جس نے
خداوند كي بات باور نه كي، اپنے نوكروں
اور اپني مواشيوں كو ميدان ميں رهنے ديا.
۲۲ اور خداوند نے موسىٰ كو كہا، كه
اپنا هاتهه آسمان كي طرف بڑها، تاكه
سارے ملك مصر ميں، اِنسان، اور حيوان،
اور كهيت كي سبزي پر، جو مصر كي
زمين ميں هي، اولے پڑيں. ۲۳ اور
موسىٰ نے اپنا عصا آسمان كي طرف
اُٹهايا: اور خداوند نے گرجايا، اور اولے
بهيجے، اور آگ زمين پر چلتي تهي:
اور خداوند نے مصر كي زمين پر اولے
برسائے. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں
ميں آگ لپٹتي هوئي تهي، آگ اِس
شدت سے، كه ايسا تمام ملك مصر ميں،
جب سے كه وه آباد هوا، نه هوا تها.
۲۵ اور اولوں نے سارے ملك مصر ميں اُن
كو، جو ميدان ميں تهے، كيا اِنسان
اور كيا حيوان، سب كو مارا: اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت توڑ گئے۔
۲۲ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اِسرائیل تھے، اولے نہ پڑے۔
۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہی: میں اور میری قوم گناہگار ہیں۔ ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں؛ تب میں تمہیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔
۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا؛ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہی۔ ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈریںگے۔
۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور السی پھر چکی تھی: ۳۲ پر گیہوں اور جنبال مارے نہ پڑے: کیونکہ وے پچھے نہ تھے۔ ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا۔ ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی؛ اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا؛ اُس نے بنی اِسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی۔

۱۰ باب

اِس باب میں، ۱ خدا پیغام دیتا ہے کہ ٹڈی بھیجونگا۔ ۳ فرعون اپنے خواص کی عرض و منت کے سبب اِسرائیلیوں کو جانے کی رخصت نہیں دیتا۔ ۱۲ ٹڈیوں کی آفت آتی ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۲۱ مصر تاریکی کی آفت ہوتی۔ ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا۔ ۲۷ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہی، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے؛ تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں۔
۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں پھیجونگا۔ ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا: اور وہ اُس باقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کھا جائیگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہی، چٹ کر لیگی: ۶ اور وہی اِس طرح سے، کہ تیرے باپ دادوں نے اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ ہیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، کہ ہم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑھوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلّوں، اور اپنے گائي بیلوں سمیت جاوینگے؛ کہ ہم کو ضرور ہی، کہ اپنے خدا کي عید کریں۔ ۱۰ تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند یوں ہي تمھارے ساتھ رہے، جو میں تمھیں اور تمھارے بچّوں کو جانے دوں: دیکھو، کہ بدي تمھارے آگے ہی۔ ۱۱ ایسا نہ ہوگا: اب تم جو مرد ہو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو؛ کہ تمھاري خواہش یہي تھي۔ پس، وے فرعون کے آگے سے دھکیلکے نکالے گئے۔

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ تڈیوں کے لیئے مصر کي زمین پر بڑھا، تاکہ وے ملک مصر پر آویں، اور ہر ایک سبزہ کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہے ہیں، کھالیں۔ ۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹھایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات میں پُروا آندھي چلائي؛ جب صبح ہوئي، تو پُروا آندھي تڈیاں لائي۔ ۱۴ اور تڈیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کي تمام اطراف پر بیٹھیں: ‖ اور ایسي بیشمار تھیں، کہ اُن سے پیشتر ایسي تڈیاں نہ آئي تھیں، نہ اُن کے بعد پھر آوینگي۔ ۱۵ کہ سارا روے زمین اُن سے چھپ گیا، ایسا اندھیرا ہو آیا؛ اور اُنھوں نے اُس زمین کے ہر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تھے، چاٹ لیا: اور تمام ملک مصر میں کسي درخت پر، اور میدان کي گھاس میں سبزي نہ چھوڑي۔

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بُلایا، اور کہا، کہ میں خداوند تمھارے خدا کا، اور تمھارا گنہگار ہوں۔ ۱۷ سو اب میں تمھاري منت کرتا ہوں؛ فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو، کہ فقط اِسي موت کو مجھ سے دور کرے۔ ۱۸ چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کي۔ ۱۹ اور خدا نے پچھوا آندھي پھیري، جو تڈیوں کو لے گئي، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا؛ اور مصر کي تمام اطراف میں ایک تڈي نہ رہي۔ ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، کہ اُسنے بني اِسرائیل کو جانے کي رخصت نہ دي۔

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ آسمان کي طرف لمبا کرو، تاکہ ملک مصر میں تاریکي ہو؛ ایسي تاریکي جو ٹٹولي جاوے۔ ۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کي طرف اُٹھایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندھیرا رہا۔ ۲۳ اُنھوں نے آپس میں کسي نے کسي کو نہ دیکھا، اور نہ کوئي تین دن تک اپني جگہہ سے ہلا: پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا۔

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو؛ فقط تمھارے گلّے اور تمھارے گائے بیل یہاں رہیں؛ تمھارے بچے بھي تمھارے ساتھ جاویں۔ ۲۵ موسیٰ نے کہا، کہ تجھے ضرور ہی، کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیاں اور سوختني قربانیوں کے لیئے ذبیحے دیوے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کریں۔ ۲۶ ہماري مواشي بھي ہمارے ساتھ جائیگي؛ اور ایک کُھر بھي نہ چھوڑا جائیگا: کیونکہ ہمیں ضرور ہی، کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے لیئے لیویں: اور جب تک وہاں نہ جاویں، ہم نہیں جانتے، کہ کون سي چیزوں سے خداوند کي عبادت کریں۔

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا: اُس نے اُن کا جانا نہ

تاریکي کي آفت۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۹: ۲۸
خر ۸: ۲۸ ۹: ۲۸ ۱۰: ۳
خر ۸: ۳۰ ۹: ۲۸ ۲ پولس ۲: ۲ ۳: ۲
خر ۴: ۲۱ ۷: ۳ ۱۱: ۱۰
خر ۱۰: ۲۲
۲۳ زبور ۱۰۵: ۲۸ اور ۱۰۷: ۲۵
خر ۱۰: ۱۵
۲۵ آیت
۲۶ آیت
خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا۔ ۲۹ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامنے سے جا؛ آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہ دیکھنے کو مت آئیو: کیونکہ جس دن تو میرا منہ دیکھیگا، تو مر جائیگا۔ ۳۰ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا: میں پھر تیرا منہ نہ دیکھونگا۔

۱۱ باب

اس باب میں کہ خدا بنی اسرائیل کو حکم دیتا کہ وہ ہر مرد سے سونے چاندی کے ظروف مانگ لیویں۔ مصری فرعون کو خبر دیتا کہ سب پہلوٹھے مارے جائینگے

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا: بعد اُس کے وہ تمہیں یہاں سے جانے دینگا: اور جب وہ تمہیں جانے دینگا، تو یقیناً تم سب کو دھکیلے کے نکال دینگا۔ ۲ سو اب لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی، اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن مانگ لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی۔ اور یہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا۔ ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ میں آدھی رات کو نکلے مصر کے بیچوںبیچ جاؤنگا۔ ۵ اور زمین مصر میں سارے پہلوٹھے، فرعون کے پہلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھا ہے، لیکر اُس لونڈی کے پہلوٹھے تک، جو چکی کے پاس ہے، اور سارے چارپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے۔ ۶ اور سارے مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا، نہ کبھی پھر ہوگا۔ ۷ لیکن سارے بنی اسرائیل پر ایک کتا بھی اپنی جیبھ نہ ہلائیگا، نہ تو انسان پر اور نہ حیوان پر: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہے۔ ۸ اور یہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۰ خر ۱۲ : ۳۵

۲۱ خر ۱۲ : ۳۲ اور ۳۳ : ۳ اور ۳۴ : ۱۱

۲۲ خر ۱۲ : ۲۲

۲۳ خر ۱۲ : ۲۲ و ۲۳ اور ۳۳ : ۲۲ و ۲۳ اور ۳۴ : ۶ و ۷

۲۴ خر ۱۲ : ۳۱ و ۳۲

۲۵ خر ۱۲ : ۳۳ و ۳۵ و ۳۶

۲۶ خر ۱۲ : ۳۶

۲۷ خر ۱۲ : ۳۵ و ۳۶

۲۸ خر ۱۲ : ۳۷ و ۳۸

۲۹ خر ۱۲ : ۳۹

۳۰ خر ۱۲ : ۴۰ و ۴۱

۳۱ خر ۱۲ : ۴۲

۳۲ خر ۱۲ : ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱

۱۲ باب

اس باب میں کہ خدا شروع مہینوں کا حساب عید فصح مقرر ہونا۔ بے خمیری روٹی کھانا۔ پہلوٹھے مارے جانے کی یاد رکھنا۔ بکری کا بچہ ذبح کرنا۔ اور اُس کا لہو کا چوکھٹ پر لگانا۔ اور گوشت کا بھوننا۔ اور کچا نہ کھانا۔ اور اُس کی ہڈی نہ توڑنا۔ بچا ہوا جلا دینا۔ اور کمر باندھے، جوتی پہنے، لاٹھی ہاتھ میں لیے کھانا۔ اور بے خمیری روٹی سات دن کھانا۔ اور خمیر کو گھروں میں سے دور کرنا۔ اور پہلے دن پاک محفل اور ساتویں دن پاک محفل ہونا۔

۱ پھر خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہ مہینہ تمہارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا، اور یہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا۔

۳ اسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہ بات کہو، کہ اس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برّہ، گھر پیچھے ایک برّہ اپنے لیئے لیوے: ۴ اور اگر وہ گھرانا برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفری کے شمار کے موافق لیوے: اور تم ہر ایک آدمی برّہ اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برّے کے معین کرو۔ ۵ تمہارا برّہ بے عیب چاہیئے، نر اور سالہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو: اور اسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت، اِلشام کو ذبح کرے۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جہاں وے اُسے کھائینگے،

۳۳ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۴ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۵ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۶ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۷ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۸ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۳۹ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۰ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۱ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۲ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۳ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۴ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۵ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۶ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۷ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۸ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۴۹ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۵۰ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

۵۱ خر ۱۲ : ۱۳ و ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دھنے اور بائيں، اور اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا ماريں۔ ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بيخميري روٹي کے ساتھ، کڑوي ترکاري سميت، کھاويں۔ ۹ اُسے کچا اور پاني ميں اُبالکے ہرگز نہ کھاويں؛ بلکہ اُس کو سرے پاؤں سميت، اور اُس کو، جو پيٹ ميں ہي، آگ پر بھونکے کھاويں۔ ۱۰ اور تم صبح تک اُس ميں سے کوئي چيز باقي مت چھوڑيو؛ اور اگر کچھ اُس ميں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا ديجيو۔

۱۱ اور تم اُسے يوں کھائيو: کمريں باندھکے اپني جوتياں پاؤں ميں پہنے ہوئے، اپنا عصا اپنے ہاتھ ميں ليئے ہوئے؛ اور تم اُسے جلد کھا ليجيو: کہ فسح خداوند کي ہي۔ ۱۲ اِس ليئے کہ ميں آج رات ملک مصر ميں گذر کرونگا، اور سب پلوٹھے، اِنسان کے اور حيوان کے، جو ملک مصر ميں ہيں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاري کرونگا: کہ ميں خداوند ہوں۔ ۱۳ اور وہ خون تمہارے ليئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم ہو، نشان ہوگا: اور ميں وہ لہو ديکھکے تم سے در گذرونگا؛ اور جب ميں مصر کي زمين کے رھنيوالوں کو ماروں گا، تو وبا تم پر نہ آويگي، کہ تمہيں ہلاک کرے۔ ۱۴ اور يہ دن تمہارے ليئے ايک يادگار ہوگا؛ اور تم خداوند کے ليئے اِس دن ميں يہ عيد عيد پشت در پشت کيجيو: اِس عيد کو اَبد تک ہميشہ کي رسم مقرر کيجيو۔ ۱۵ سات دن تک تم بيخميري روٹي کھائيو؛ تم پہلے ہي دن خمير اپنے گھروں سے باہر کر ديجيو: اِس ليئے، کہ جو کوئي پہلے دن سے ليکے ساتويں دن تک، کسي دن خميري روٹي کھاويگا، تو وہ شخص اِسرائيل ميں سے کاٹا جائيگا۔ ۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس ہوگا؛ اور ساتويں دن بھي تمہارے واسطے مجمع مقدس ہوگا: اِن ميں کسي طرح کا کام کيا نہ جائيگا، سوا اُسکے کہ ہر ايک آدمي کچھ کھاوے؛ يہي فقط کيا جاوے۔ ۱۷ اور تم بيخميري روٹي کي يہہ عيد ياد رکھيو؛ کيونکہ اِسي دن ميں تمہارے لشکروں کو مصر کي زمين سے باہر لايا ہوں: اِس ليئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں ميں، ہميشہ کي رسم کے ليئے ياد رکھيو۔

۱۸ پہلے مہينے کي چودھويں تاريخ سے شام کو، اکيسويں تاريخ تک، تم بيخميري روٹي کھائيو۔ ۱۹ سات دن تک تمہارے گھروں ميں خمير پايا نہ جاوے: کيونکہ جو کوئي خميري کھائيگا، اِسرائيل کي جماعت سے کاٹا جائيگا، خواہ وہ مسافر ہو، خواہ اُس کي پيدائش وہيں ہوئي ہو۔ ۲۰ تم خميري کوئي چيز مت کھائيو: تم اپني سب بستيوں ميں بيخميري روٹي کھائيو۔ ۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائيل کے سارے بزرگوں کو بلايا، اور اُنہيں کہا، کہ اپنے اپنے گھر جاؤ، اور اپنے ليئے برّہ نکالکے لاؤ، اور يہہ فسح کا برّہ ذبح کرو۔ ۲۲ اور تم زوفے کي ايک مٹھي لو، اور اُسے اُس لہو ميں، جو باسن ميں ہي، ڈبو ديکے اوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے کے اُس سے چھاپو؛ اور تم ميں سے کوئي صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باہر نہ جاوے۔ ۲۳ اِس ليئے کہ خدا گذر کريگا، تاکہ مصريوں کو مارے؛ اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر، اور دونوں بازو پر، لہو کو ديکھيگا، تو خداوند در پر سے گذريگا، اور ہلاک کرنيوالے کو گھر نہ چھوڑيگا، کہ تمہارے گھروں ميں آکے تمہيں مارے۔ ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بيٹوں کي رسم کے ليئے، اِس کام کي ہميشہ محافظت کيجيو۔ ۲۵ اور يوں ہوگا، کہ جب تم اُس زمين ميں، جو خداوند تمہيں اپنے وعدے کے موافق ديگا، داخل ہوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے۔ ۲۶ اور يوں ہوگا،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

خر ۱۲: ۲۰
گن ۹: ۱۱
اِست ۱۶: ۷
۲ سمو ۱۲: ۲۰
خر ۱۲: ۱۰ اور ۲۳: ۱۸
لو ۲۲: ۷
۱ کر ۵: ۷
خر ۱۲: ۴۳
گن ۹: ۱۴
خر ۱۲: ۴۸
لو ۲۲: ۱۵
خر ۲۳: ۱۵
اور ۳۴: ۱۸
اِست ۱۶: ۳
۱ قر ۵: ۷، ۸
۲ گن ۹: ۱۳
اِست ۲۳: ۶
گن ۲۸: ۱۶
خر ۲۳: ۱۵
اور ۳۴: ۱۸
اِست ۱۶: ۳
۱ قر ۵: ۶، ۷
۲ گن ۹: ۱۳
۳ آيت
گن ۲۸: ۲
يشو ۵: ۱۰
۲ سمو ۲۳: ۱۵
۲۱
عبر ۱۱: ۲۸
متی ۲۶: ۲۸
مر ۱۴: ۲۴
لو ۲۲: ۲۰
عبر ۹: ۱۴، ۲۰
مرقس ۱۴: ۲۴
۲۶
لوقا ۲۲: ۷، ۸
وغیرہ
۴ آيت
۲ عبر ۱۱: ۲۸
۱۳
آيض۔
۵ آيت ۲۴ سے
۲۶
۱ قر ۱۰: ۱۱
عبر ۱۱: ۲۸
۶ حزق ۹: ۶
مکا ۷: ۳
اور ۹: ۴
خر ۱۳: ۸،
۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہ فسح کی قربانی خداوند کے لیئے ہی، جو مصر میں بنی اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور ہمارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے۔ ۲۸ اور بنی اِسرائیل چلے گئے، اور اُنہوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا، کیا؛ اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔

۲۹ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے آدھی رات کو مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے لیکے، جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا، اُس قیدی کے پلوٹھے تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت، ہلاک کیئے۔ ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصری اُٹھے؛ اور مصر میں بڑا نوحہ تھا؛ کیونکہ کوئی گھر نہ رہا، جس میں ایک نہ مرا۔

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ، تم، اور بنی اِسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم نے کہا ہی، خداوند کی عبادت کرو۔ ۳۲ اپنے کئے اور ڈیل بیل بھی لو، جیسا تم نے کہا ہی، اور روانہ ہو؛ اور میرے لیئے بھی برکت چاہو۔ ۳۳ اور مصری اُن لوگوں پر اِلحاح کرتے تھے، تاکہ اُنہیں ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکہ وے سمجھے، کہ ہم سب مر جائینگے۔ ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو، آٹے کی لٹیاں سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا۔ ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی اِعزت بخشی، کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دی۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا۔

۳۷ اور بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب تھے۔ ۳۸ اور ایک دوسری بڑی †گروہ مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئی؛ اور گلے، اور بیل، اور بہت بڑی مواشی گئی۔ ۳۹ اور اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے کی، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے خمیری روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ ہوا تھا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبرا نکالے گئے تھے، اور وہاں ٹھہر نہ سکے۔ اور نہ کچھ کھانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے۔

۴۰ اور بنی اِسرائیل کی، جو مصر کے باشندے تھے، رہو و باش چار سو تیس برس تک تھی۔ ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر ہوں ہوا، کہ ٹھیک اُسی دن خداوند کی ساری فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہ خداوند کی وہ رات ہی، جو چاہیئے خوب یاد رکھی جاوے، کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا: خداوند کی یہ وہی رات ہی، جسے چاہیئے کہ سارے بنی اِسرائیل، اپنے قرنوں میں، یاد رکھیں۔

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ فسح کی رسم یہ ہی، کہ کوئی بیگانہ اُسے نہ کھاوے: ۴۴ لیکن ہر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید ہی، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے، تو وہ اُسے کھاوے۔ ۴۵ بیگانہ اور ‡مزدور نہ کھاوے۔ ۴۶ یہ ایک ہی گھر میں کھایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچھ گھر سے باہر نہ لے جایا جاوے: اور نہ اُس کی ہڈی توڑی جاوے۔ ۴۷ اِسرائیل کی ساری جماعت اُس پر عمل کرے۔

|| یا، فضیلت۔
* خر ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳
* پید ۱۵: ۱۳ ۱۴
خر ۳: ۲۲ ۲۶
زبور ۱۰۵: ۳۷
* پید ۴۷: ۹ ۱۱: ۴۰ ۵۰: ۲۶
* پید ۴۳: ۸ ۴۶: ۲۶
اور ۴۵: ۱۰ ۴۶: ۳۴
خر ۸: ۲۶ ۱۰: ۹
گ ۱: ۴۱
اور ۱۱: ۱ ۲۱
† یا، مخلوق قوموں کی گروہ اُن کے ساتھ، وغیرہ۔
* خر ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۳۳ ایت
* پید ۱۵: ۱۳ ۴۶: ۳ اعمال ۷: ۶ گلا ۳: ۱۷
* خر ۱۲: ۴۰ ۴۱ ایت
* دیکھو ایت ۲۶
گ ۱: ۱۴
* خر ۱۲: ۴۳ ۴۹
گ ۲: ۱۴
* پید ۱۷: ۱۲ ۱۴
‡ یعنی، خر ۲۲: ۱۵ لاو ۲۲: ۱۰
گ ۱: ۱۴
گ ۲: ۱۲
یوح ۱۹: ۳۶
۱ پط ۱: ۱۹
گ ۵: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم ہو، اور خداوند کي فسح کیا چاہے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں؛ تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے[1]؛ اور اب وہ گویا تمہاري زمین میں پیدا ہوا ہی: کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا۔
۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمہارے بیچ میں ہی، ایک شریعت ہوگي[m]۔
۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا، ویسا ہي کیا۔ ۵۱ اور یوں ہوا، کہ ٹھیک اُسي دن[n] خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھ[o]، زمین مصر سے باہر نکالا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جائے۔ ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ہوتا۔ ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے کیسے مخصوص کیئے جائے۔ ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ہڈیاں ساتھ لیکے مصر سے نکل جاتے۔ ۲۰ ایتام میں جا ڈیرہ کیے۔ ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ہدایت کرتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر[p]؛ جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں رِحم کھولتا[q] ہی، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا ہی۔

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم یہ دن، جس میں تم مصر سے باہر آئے اور قیدخانے سے باہر نکلے، یاد رکھیو[r]؛ کہ خداوند تم کو بہ زبردستي[s] وہاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے[t]۔ ۴ تم ابیب کے مہینے میں[u]، آج کے دن، باہر نکلے۔

۵ اور یہ ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے[v]، جسے اُس نے تمہارے باپ‌دادوں سے قسمیہ کہا ہی[w]، کہ تمہیں دیویگا، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، تو تو اِس مہینے میں یہ عبادت یاد رکھیو[x]۔

۶ سات دن تک تو بےخمیري روٹي کھائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید ہوگي[y]۔ ۷ بےخمیري روٹي سات دن کھائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے[z]۔

۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو[a]، کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے، تب خداوند نے ہم سے جو کچھ کیا، اُس سبب سے یہ ہی۔ ۹ اور یہ ایک نشاني تجھے پاس تیرے ہاتھ میں، اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار ہوگي[b]، تاکہ خداوند کي شرع تیرے منہ میں ہو: کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا۔
۱۰ تو یہ حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکھیو[c]۔

۱۱ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ہی، لاوے، اور اُسے تجھے دیوے۔ ۱۲ تو سب کو، جو کہ رِحم کا کھولتا[d] ہی۔ خداوند کے لیئے جدا کیجیو[e]: سارے نر تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ہوئے، خداوند کے ہونگے:
۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو[f]؛ اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو[g]۔

۱۴ اور یوں ہوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے[h]، اور کہے، کہ یہ کیا ہی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ہم کو بہ زبردستي[i] مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا۔ ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاہا، کہ ہمیں، جانے دے، تو یوں ہوا، کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے[j]: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[1] خر ۱۲: ۴۸، ۱۰ ۱۹
[2] خر ۱۲: ۱۹
[m] گ ۱۹: ۱۴ اور ۱۷: ۱۲، ۱۶ کلہ ۳: ۲۸
[n] ۱۲ آیت
[o] خر ۶: ۲۶
[p] پیدا ۲۲: ۲، ۱۰ ۲۵، ۱۳ ۱۵، ۱۹ ۲۹، ۳۰ ۲۷، ۳۳ ۶، ۳۴ ۱۹، ۲۰، ۴۶ ۲۹، ۴۷ ۱، ۴۸ ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۴۹ ۳، ۲۲، ۲۶، ۲۷، ۳۳، خر ۲۲: ۲۹، ۳۰ ۲۷، ۳۴: ۱۹، ۲۰، اور ۴۰: ۲۹، احا ۲۳: ۱۰، ۱۳، گ ۳: ۱۲، ۱۳، اور ۸: ۱۶، ۱۷، اور ۱۸: ۱۵، ۱۷، اِست ۱۵: ۱۹، لوقا ۲: ۲۳، ۱۱ یا، رحم کھولنا، پہلا نکلنا۔
[q] خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۵، اِست ۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸: ۱۵، اور ۳۴: ۱۹، اِست ۲۱: ۱۷
[r] خر ۱۲: ۱۴، اِست ۱۶: ۳، ۵، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رِحم کے کھولنیوالے ہیں، خداوند کے لیئے
ذبح کرتا ہوں: لیکن اپنے فرزندوں کے
سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا ہوں۔ ۱۶ اور
یہہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت، اور
تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا:
کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر
سے باہر نکال لایا۔
۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو
جانے دیا، تو یوں ہوا، کہ خدا نے اُنہیں
یہہ رہبری نہ کی، کہ وے فلستیوں کی
راہ سے جاویں، اگرچہ وہ نزدیک کی راہ
تھی: کیونکہ خدا نے کہا، ایسا نہ ہو کہ
وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں، اور مصر
کو پھر جاویں: ۱۸ بلکہ خدا نے اُن لوگوں
کو دریاے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا:
اور بنی اِسرائیل پانچ پانچ صف باندھے ہوئے زمین
مصر سے نکلے چلے گئے۔ ۱۹ اور موسیٰ نے
یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں: کیونکہ اُس
نے بنی اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کہا
تھا، کہ خدا یقینا تمہاری خبرگیری کریگا:
تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لے
جائیو۔
۲۰ پھر وے سکات سے روانہ ہوئے، اور
بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔
۲۱ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون
میں، تاکہ اُنہیں راہ بتاوے، اور رات کو
آگ کے ستون میں ہوکے، تاکہ اُنہیں
روشنی بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تھا،
تاکہ دن رات چلے جائیں۔ ۲۲ وہ بدلی
کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات
کو، اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا۔

۱۴ باب

اُس بیان میں کہ ۱ خدا بنی اسرائیل کو آگے کی راہ بتاتا۔
۵ فرعون اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۰ بنی اسرائیل ڈرتے۔
۱۳ موسیٰ اُن کو دلاسا دیتا۔ ۱۵ خدا موسیٰ کو سکھلاتا۔
۱۹ بدلی کا ستون لشکر کی پشت پر جا ٹھہرتا۔ ۲۱ بنی
اسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے ہوکے جاتے۔ ۲۳ اُسی میں
اہل مصر غرق ہوتے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ
۲ بنی اسرائیل سے کہہ، کہ پھریں، اور
فی الحیرات کے آگے، مجدال اور دریا کے
درمیان، مقیم ہوں: بعل صفون کے
مقابل، جو دریا کے کنارے ہی، مقیم ہوں۔
۳ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں
کہیگا، کہ وے اُس زمین میں پھنسے ہیں۔
اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہی۔ ۴ اور
میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا،
کہ وہ اُن کا پیچھا کریگا: اور میں فرعون
اور اُس کے سارے لشکر پر غالب ہونگا:
تاکہ مصری جانیں، کہ خداوند میں
ہوں۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
۵ اور جب شاہ مصر کو خبر دی گئی،
کہ وے لوگ بھاگ گئے، تو فرعون اور اُس
کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف
سے پھر گیا، اور وے بولے، کہ ہم نے یہہ
کیا کیا، کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری
سے باہر جانے دیا؟ ۶ تب اُس نے اپنی
گاڑیاں جوتیں، اور اپنے لوگ ساتھ لیئے:
۷ اور اُس نے چھہ سو چنی ہوئی گاڑیاں،
مصر کی سب گاڑیاں، ساتھ لیں: اور
اُن سب پر سردار بیٹھائے ۸ اور خداوند
نے شاہ مصر فرعون کے دل کو سخت کر
دیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے
چڑھ دوڑا: پر بنی اِسرائیل بالادستی
سے نکلے۔ ۹ اور مصری اُن کا پیچھا کیئے
چلے گئے، اور فرعون کے سارے گھوڑوں، اور
اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور
اُس کے لشکر نے، اُن کو خیمہ کھڑا کرتے
ہوئے دریا پر، فی الحیرات اور اُس کے آگے،
بعل صفون کے مقابل، جا ہی لیا۔
۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا، اور
بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں، اور
مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا،
اور وے شدت سے ڈرے: تب بنی
اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔
۱۱ اور موسیٰ سے کہا، کہ کیا مصر میں
قبروں کی جگہہ نہ تھی، کہ تو ہم کو
وہاں سے بیابان میں مرنے کے لیئے لایا؟
تو نے ہم سے یہہ کیا معاملہ کیا، کہ ہم
کو مصر سے نکال لایا؟ ۱۲ کیا یہہ وہی

بات نہیں، جو ہم نے مصر میں تجھ سے کہی تھی، کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا، تاکہ ہم مصریوں کی خدمت" کریں؟ کہ ہمارے لیئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا۔

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نہ کرو، کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات دیکھو، جو آج کے دن وہ تمھیں دیویگا": کیونکہ اُن مصریوں کو، جنھیں تم آج دیکھتے ہو، تم اُنھیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے۔

۱۴ خداوند تمھارے لیئے جنگ کریگا"، اور تم چُپ چاپ رہوگے۔

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہی؟ بني اِسرائیل سے کہہ، کہ وے آگے چلیں۔ ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا، اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا"، اور اُسے دو حصہ کر: بني اِسرائیل، دریا کے بیچو بیچ میں سے، سوکھی زمین پر ہوکے، گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکھ، کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر دونگا"، اور وے اُن کا پیچھا کرینگے: اور میں فرعون، اور اُس کي سپاہ، اور اُس کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا"۔ ۱۸ اور جب مصري، جب میں فرعون، اور اُس کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا، تو جانینگے، کہ میں خداوند ہوں"۔

۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اِسرائیلي لشکر کے آگے چلا جاتا تھا" پھرا، اور اُن کي پشت پر آ رہا، اور بدلي کا وہ ستون اُن کے سامنے سے گیا، اور اُن کي پُشت پر جا ٹھہرا: ۲۰ اور مصریوں کے لشکر اور اِسرائیلي لشکر کے بیچ میں آیا: اور وہ ایک اندھیري بدلي ہو گئي، پر رات کو روشن ہوئي: سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا"؛ اور خداوند نے بہ سبب بڑي پوربي آندھي کے تمام رات میں دریا کو چلایا، اور دریا کو سُکھا دیا"، اور پاني کو دو حصے کیا"۔ ۲۲ اور بني اِسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھي زمین پر ہوکے گذر گئے"؛ اور پاني کي، اُن کے دھنے اور بائیں، دیوار تھي"۔

۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا، اور اُن کا پیچھا کیئے ہوئے، وے اور فرعون کے سب کھوڑے اور اُس کي گاڑیاں، اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلي کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کي، اور مصریوں کي فوج کو گھبرا دیا۔ ۲۵ اور اُن کي گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا، ایسا کہ مشکل سے چلتي تھیں: چنانچہ مصریوں نے کہا، کہ آؤ، اِسرائیلیوں کے منہ پر سے بھاگ جاویں؛ کیونکہ خداوند اُن کے لیئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی"۔

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا"، تاکہ پاني مصریوں، اور اُن کي گاڑیوں، اور اُن کے سواروں پر پھر آوے۔ ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا، اور دریا صبح ہوتے اپني قوت اصلي پر لوٹا"؛ اور مصري اُسي کے آگے بھاگے؛ اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں اٹھلاک کیا"۔ ۲۸ اور پاني پھرا"، اور گاڑیوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے، چھپا لیا"؛ اور ایک بھي اُن میں سے باقي نہ چھوڑا۔ ۲۹ پر بني اِسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے: اور پاني کي، اُن کے داہنے اور بائیں، دیوار تھي"۔ ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے یوں بچایا" اور اِسرائیلیوں نے مصریوں کي لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں"۔ ۳۱ اور اِسرائیلیوں نے بڑي قدرت، جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کي، دیکھي: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ایمان لائے"۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسیٰ کا گیت. ۲۲ اُس بیان میں، کہ لوگ پانی کے محتاج
هوتے. ۲۳ مقام مراہ کا پانی کڑوا پایا جاتا. ۲۵ درخت
کي ڈالي سے میٹھا کیا جاتا. ۲۷ ایلیم میں بارہ چشمے اور
ستر درخت خرمے کے ملتے.

تب موسیٰ اور بني اِسرائیل نے
خداوند کے آگے یہہ گیت گایا، اور بولے،
کہ میں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا،
کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر
کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار
سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲ خداوند
میري قوت، اور میرا راگ هی، اور وہ
میري نجات هوا: وہ میرا خدا هی،
میں اُس کي بڑائي کرونگا: میرے باپ
کا خدا هی، میں اُس کي بزرگي کرونگا.
۳ خداوند صاحب جنگ هی: یہوواہ
اُس کا نام هی. ۴ فرعون کي گاڑیاں
اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال
دیا: اُس کے چنے هوئے سردار دریاے
قلزم میں ڈبائے گئے. ۵ گہراؤں نے اُنہیں
چھپا لیا: وے پتھر کي مانند تہ کو چلے
گئے. ۶ اي خداوند، تیرا دهنا هاتھ
زور میں مشہور هوا: اي خداوند، تیرے
دهنے هاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا.
۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامہنے
کرنیوالوں کو ڈها دیا: تو نے اپنے غضب
کو بھیجا، جس نے اُن کو تنکے کي مانند
جلایا. ۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے
پاني ایک جگہہ سمٹ گیا، اور موجیں
تودا تودا کھڑي هو گئیں، اور دریا کے
بیچ میں گہراؤ جم گئے. ۹ دشمن
بولا، میں پیچھا کرونگا، میں جا لونگا،
میں لوٹ کا مال بانٹونگا: اُن سے میں
جي اپنا ٹھنڈا کرونگا، میں اپني تلوار
کھینچونگا، میرا هاتھ اُن کو هلاک کریگا.
۱۰ تو نے اپني هوا سے پھونک ماري، دریا
نے اُنہیں چھپا لیا: وے سیسے کي
طرح زور کے پاني میں تلے بیٹھ گئے.
۱۱ معبودوں میں، اي خداوند، تجھ سا کون
هی: پاکیزگي میں کون هی تیرا سا
جلال والا، ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا،
عجائبات کا بنانیوالا. ۱۲ تو نے اپنا
دهنا هاتھ بڑهایا، زمین اُنہیں نگل گئي.
۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي،
جنہیں تو نے چھڑایا، رهنمائي کي: تو
نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان
تک لا پہنچایا. ۱۴ قومیں سنینگي، اور
کانپ جاوینگي: اور فلستیوں کو خوف
پکڑیگا. ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران
هونگے: مواب کے پہلوان کو کپکپي پکڑیگا،
کنعان کے سب رهنیوالے پگھل جائینگے.
۱۶ اُنہیں خوف اور هراس هوگا: وے
تیرے بزرگ هاتھ سے پتھر کي طرح بے
حس و حرکت بن جائینگے. جب تک
تیرے لوگ گذر نہ جاویں: اور خداوند،
جب تیرے وے لوگ، جنہیں تو نے
خرید کیا، گذر نہ جاویں. ۱۷ تو اُنہیں
لائیگا، اور اُنہیں اپني میراث کے پہاڑ پر
درخت کي طرح لگاویگا، اُس جگہہ
پر، جو، خداوند، تو نے اپنے رهنے کے لیئے
بنائي هی، اور جاے قدس میں، جو،
خداوند، تیرے هاتھوں نے قائم کي هی.
۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کریگا.
۱۹ اِس لیئے کہ فرعون کا گھوڑا، گاڑیوں
اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ
میں گیا، اور خداوند نے دریا کے پاني
کو اُن پر پھر پھیرا: لیکن بني اِسرائیل،
دریا کے بیچوں بیچ سے، سوکھي زمین پر
هوکے چلے گئے.
۲۰ تب هارون کي بہن مریم نبیہ
نے دف هاتھ میں لیا: اور سب عورتیں،
دفوں کے ساتھ، تھرکتي هوئیں اُس کے
پیچھے چلیں. ۲۱ اور مریم نے اُن کے
گانے کا جواب دیا، کہ خداوند کي حمد
اور ثنا گاؤ، کہ اُس نے بڑے جلال سے
اپنے تئیں ظاهر کیا: اُس نے گھوڑے کو،
اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال
دیا. ۲۲ سو موسیٰ اِسرائیل کو دریاے
قلزم سے لے آیا، اور وے سور کے بیابان
میں گئے: اور وے تین دن تک بیابان
میں چلے گئے، اور پاني نہ پایا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو
مارہ کا پانی پی نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا
تھا، اِس لیئے اُس کا نام ||مارہ ہوا۔
۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے
شکایت کی، کہ ہم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس
نے خداوند سے فریاد کی: خداوند نے
اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے
جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو
گیا؛ وہاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین
اور شریعت بنائی، اور وہاں اُس نے
اُنہیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل
لگاکے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، اور جو
کچھ اُس کی نظر میں اچھا ہی کرے، اور
اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں
کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے،
جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھ پر
کوئی نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند
ہوں، جو تجھے شفا بخشتا ہی۔

۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پانی کے بارہ
چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے،
آئے: اور اُنہوں نے پانی پر خیمہ کھڑے کیئے۔

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل زِین میں جا پہنچے۔ ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کڑکڑاتے۔ ۴ خدا آسمان سے روٹی بھیجنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۱ اُن کے لیئے بٹیروں کا بھیجا جانا، ۱۳ من بھی بھیجا جانا۔ ۱۶ ہر ایک کو اُس کے جمع کرنے کا حکم ہونا۔ ۲۰ سبت کے دن وہ نہ مل سکنیکا۔ ۳۲ من کا ایک بھر عہد کے صندوق کے لیئے حفاظت سے رکھنا۔

پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے، اور بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر
سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے
پندرھویں دن سین کے بیابان میں، جو
ایلیم اور سینا کے درمیان ہی، پہنچی۔
۲ اور ساری جماعت بنی اِسرائیل کی،
اُس بیابان میں، موسیٰ اور ہارون پر
جھنجھلائی: ۳ اور بنی اِسرائیل بولے،
کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمین
مصر میں، جس وقت کہ ہم گوشت
کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور
روٹی من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے؛
کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے
ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے ہلاک کرو۔
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
دیکھ، میں آسمان سے تمہارے لیئے
روٹی برساونگا: یہہ لوگ ہر روز نکلکے

۳۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو
مارہ کا پانی پی نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا
تھا، اِس لیئے اُس کا نام ||مارہ ہوا۔
۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے
شکایت کی، کہ ہم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس
نے خداوند سے فریاد کی: خداوند نے
اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے
جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو
گیا؛ وہاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین
اور شریعت بنائی، اور وہاں اُس نے
اُنہیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل
لگاکے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، اور جو
کچھ اُس کی نظر میں اچھا ہی کرے، اور
اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں
کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے،
جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھ پر
کوئی نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند
ہوں، جو تجھے شفا بخشتا ہی۔

۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پانی کے بارہ
چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے،
آئے: اور اُنہوں نے پانی پر خیمہ کھڑے کیئے۔

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل زِین میں جا پہنچے۔ ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کڑکڑاتے۔ ۴ خدا آسمان سے روٹی بھیجنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۱ اُن کے لیئے بٹیروں کا بھیجا جانا، ۱۳ من بھی بھیجا جانا۔ ۱۶ ہر ایک کو اُس کے جمع کرنے کا حکم ہونا۔ ۲۰ سبت کے دن وہ نہ مل سکنیکا۔ ۳۲ من کا ایک بھر عہد کے صندوق کے لیئے حفاظت سے رکھنا۔

پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے، اور بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر
سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے
پندرھویں دن سین کے بیابان میں، جو
ایلیم اور سینا کے درمیان ہی، پہنچی۔
۲ اور ساری جماعت بنی اِسرائیل کی،
اُس بیابان میں، موسیٰ اور ہارون پر
جھنجھلائی: ۳ اور بنی اِسرائیل بولے،
کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمین
مصر میں، جس وقت کہ ہم گوشت
کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور
روٹی من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے؛
کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے
ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے ہلاک کرو۔
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
دیکھ، میں آسمان سے تمہارے لیئے
روٹی برساونگا: یہہ لوگ ہر روز نکلکے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جتنا ایک ہی دن کے لیئے کفایت کرے؛
ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں؛ تاکہ میں
اُنہیں جانچوں، کہ وے میری شریعت پر
چلینگے، یا نہیں۔ ۵ اور یوں ہوگا، کہ
چھٹے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکانے
تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع
ہوتا ہی، اُس کا دونا ہو جائیگا۔ ۶ سو
موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اِسرائیل
سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند
تم کو زمین مصر سے باہر لایا: ۷ اور صبح
کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس
لیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو،
سو وہ سنتا ہی: اور ہم کیا ہیں، جو تم
ہم پر جھنجھلاتے ہو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا،
یوں ہوگا، کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے
کو گوشت، اور صبح کو روٹی پیٹ بھرکے،
دیگا؛ کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو
تم اُس پر جھنجھلاتے ہو، سنتا ہی: اور
ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم
پر نہیں، بلکہ خداوند پر ہی۔

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا، کہ بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ، کہ
خداوند کے نزدیک آؤ، کہ اُس نے تمہاری
جھنجھلاہٹ کو سنا۔ ۱۰ اور یوں ہوا، کہ
جب ہارون بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو کہہ رہا تھا، تو اُنہوں نے
بیابان کی طرف نظر کی؛ اور کیا
دیکھتے ہیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلی
میں ظاہر ہوا۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا،
۱۲ میں نے بنی اِسرائیل کا جھنجھلانا
سنا؛ اُنہیں کہہ، کہ تم درمیان زوال
اور غروب کے گوشت کھاوگے، اور صبح کو
روٹی سے سیر ہوگے؛ اور تم جانوگے، کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۱۳ اور
یوں ہوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں،
اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر
کے آس پاس اوس پڑی۔ ۱۴ اور جب
اوس پڑ چکی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ
بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول
چیز، ||ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا
ٹکڑا، زمین پر پڑی ہی۔ ۱۵ اور بنی
اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو
مارہ کا پانی پی نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا
تھا، اِس لیئے اُس کا نام ||مارہ ہوا۔
۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے
شکایت کی، کہ ہم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس
نے خداوند سے فریاد کی: خداوند نے
اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے
جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو
گیا؛ وہاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین
اور شریعت بنائی، اور وہاں اُس نے
اُنہیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل
لگاکے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، اور جو
کچھ اُس کی نظر میں اچھا ہی کرے، اور
اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں
کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے،
جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھ پر
کوئی نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند
ہوں، جو تجھے شفا بخشتا ہی۔

۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پانی کے بارہ
چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے،
آئے: اور اُنہوں نے پانی پر خیمہ کھڑے کیئے۔

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل زِین میں جا پہنچے۔ ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کڑکڑاتے۔ ۴ خدا آسمان سے روٹی بھیجنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۱ اُن کے لیئے بٹیروں کا بھیجا جانا، ۱۳ من بھی بھیجا جانا۔ ۱۶ ہر ایک کو اُس کے جمع کرنے کا حکم ہونا۔ ۲۰ سبت کے دن وہ نہ مل سکنیکا۔ ۳۲ من کا ایک بھر عہد کے صندوق کے لیئے حفاظت سے رکھنا۔

پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے، اور بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر
سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے
پندرھویں دن سین کے بیابان میں، جو
ایلیم اور سینا کے درمیان ہی، پہنچی۔
۲ اور ساری جماعت بنی اِسرائیل کی،
اُس بیابان میں، موسیٰ اور ہارون پر
جھنجھلائی: ۳ اور بنی اِسرائیل بولے،
کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمین
مصر میں، جس وقت کہ ہم گوشت
کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور
روٹی من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے؛
کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے
ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے ہلاک کرو۔
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
دیکھ، میں آسمان سے تمہارے لیئے
روٹی برساونگا: یہہ لوگ ہر روز نکلکے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جتنا ایک ہی دن کے لیئے کفایت کرے؛
ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں؛ تاکہ میں
اُنہیں جانچوں، کہ وے میری شریعت پر
چلینگے، یا نہیں۔ ۵ اور یوں ہوگا، کہ
چھٹے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکانے
تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع
ہوتا ہی، اُس کا دونا ہو جائیگا۔ ۶ سو
موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اِسرائیل
سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند
تم کو زمین مصر سے باہر لایا: ۷ اور صبح
کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس
لیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو،
سو وہ سنتا ہی: اور ہم کیا ہیں، جو تم
ہم پر جھنجھلاتے ہو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا،
یوں ہوگا، کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے
کو گوشت، اور صبح کو روٹی پیٹ بھرکے،
دیگا؛ کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو
تم اُس پر جھنجھلاتے ہو، سنتا ہی: اور
ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم
پر نہیں، بلکہ خداوند پر ہی۔

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا، کہ بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ، کہ
خداوند کے نزدیک آؤ، کہ اُس نے تمہاری
جھنجھلاہٹ کو سنا۔ ۱۰ اور یوں ہوا، کہ
جب ہارون بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو کہہ رہا تھا، تو اُنہوں نے
بیابان کی طرف نظر کی؛ اور کیا
دیکھتے ہیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلی
میں ظاہر ہوا۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا،
۱۲ میں نے بنی اِسرائیل کا جھنجھلانا
سنا؛ اُنہیں کہہ، کہ تم درمیان زوال
اور غروب کے گوشت کھاوگے، اور صبح کو
روٹی سے سیر ہوگے؛ اور تم جانوگے، کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۱۳ اور
یوں ہوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں،
اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر
کے آس پاس اوس پڑی۔ ۱۴ اور جب
اوس پڑ چکی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ
بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول
چیز، ||ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا
ٹکڑا، زمین پر پڑی ہی۔ ۱۵ اور بنی
اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

من ہی؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا ہی۔ تب موسیٰ نے اُنہیں کہا، کہ یہہ روٹی ہی، جو خداوند نے کھانے کو تمہیں دی ہی۔

۱۶ یہہ وہ بات ہی، جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی، ہر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے، آدمی پیچھے ایک اومر، جمع کرے: ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں ہیں، لیوے۔ ۱۷ چنانچہ بنی اسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا۔ ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تھا، کچھ زیادہ نہ پایا: اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تھا، کم نہ ہوا: ہر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا۔ ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا، کہ کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننیوالے نہ ہوئے: اور بعضوں نے صبح تک کچھ رکھنے دیا: سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا: موسیٰ اُن پر خفہ ہوا۔ ۲۱ اور وے ایک ایک ہر صبح، بہ قدر اپنے کھانے کے، جمع کرتے رہے: اور جب آفتاب گرم ہوا، وہ پگھل گیا۔

۲۲ اور یوں ہوا، کہ چھٹے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دُونی جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے: اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی۔ ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، کہ یہہ وہی ہی، جو خداوند نے کہا تھا، کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، ہی: جو تمہیں پکانا ہو پکا لو، اور جو اُبالنا ہو اُبال لو؛ اور جو بچ رہے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکھو۔ ۲۴ چنانچہ اُنہوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تھا، صبح تک رکھنے دیا: وہ نہ سڑا، نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اُسے آج کھاؤ: کیونکہ آج خداوند کا سبت ہی: آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ ۲۶ چھ دن تک تم اُسے جمع کروگے: پر ساتویں دن، جو سبت ہی، کچھ نہ پاؤگے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۷ اور یوں ہوا، کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچھ نہ پایا۔ ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے؟ ۲۹ دیکھو، ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمہیں چھٹے دن دو دن کی روٹی دیتا ہی: ہر ایک تم میں سے اپنی جگہہ پر رہے: ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جاوے۔ ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام من رکھا: اور وہ دھنیئے کے بیج کی طرح سفید: اور مزہ اُس کا شہد میں ملی ہوئی پپڑی کا تھا۔

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات ہی، جو خداوند فرماتا ہی، ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لیئے پُوری کا بھرکر رکھو؛ تاکہ وے اُس روٹی کو دیکھیں، جو میں نے تمہیں بیابان میں کھلائی، جب میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا۔ ۳۳ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر من اُس میں بھر، اور خداوند کے آگے رکھ، تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لیئے محفوظ رہے۔ ۳۴ چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تھا، صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا۔

۳۵ اور بنی اسرائیل چالیس برس، جب تک کہ وے بسنی میں آئے، من کھاتے رہے؛ جب تک کہ وے زمین کنعان کی نواحی میں آئے، من کھاتے رہے۔

۳۶ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصہ ہی۔

۱۷ باب

اس باب میں یہ بیان ہے کہ بنی اسرائیل نے کس طرح پانی کی بابت گناہ کیا اور کس طرح خداوند نے موسیٰ پر ظاہر کیا کہ چٹان میں سے پانی نکلے۔ ۱۔ موسیٰ کو عماقیوں کے ساتھ لڑنے کا حکم ہوا۔ ۸۔ موسیٰ کی دعا سے عماقی مغلوب ہوئے۔ ۱۵۔ موسیٰ یہوواہ نسی نام مذبح بناتا ہی۔

تب سارے بنی اسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں میں، خداوند کے فرمان کے مطابق، سین کے بیابان سے کوچ کیا، اور رفیدیم میں ڈیرا کیا: وہاں لوگوں کے پینے کو پانی نہ تھا۔ ۲ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑے اور کہا، ہم کو

پانی دے، کہ پیویں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے: سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے، اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹان کو مارنا؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا۔ ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے، کہ نہیں؟ اُس جگہ کا نام ‖مسہ اور †مریبہ رکھا۔

۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھ لڑے۔ ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو" کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے" پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا"، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے،

اُس کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھ، آفتاب کے غروب ہونے تک، ‖مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ"، اور یشوع کے کان میں یہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا"۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی بیاہ اور اُس کے دونوں کو اُس کے پاس لاتا۔ ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرتا۔ ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرتا۔ ۲۷ یترو روانہ ہوتا۔

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے"، جو مِدیان کا کاہن تھا، یہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا"، اور خداوند اِسرائیل کو مِصر سے باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو سفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا"، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو" بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم" رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *اِلیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہے۔ ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھ اُس کے دو بیٹے، تجھ پاس آئے ہیں۔

۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا"، اور اُس کو چوما"؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ا یا، برقرار رہے۔

ب خر ۳۴: ۲۷

ج کر ۲۴: ۲۰، اِست ۲۵: ۱۹، ۱ سمو ۱۵: ۳، ۳۰: ۳، اور ۱۰: ۱۳، ۱۷، ۲ سمو ۲۱: ۱، عز ۱۴: ۱۱، †یعنی یہوواہ میرا جھنڈا۔ دیکھو قاض ۶: ۲۴

د خر ۳: ۱، اور ۴: ۱۸

ہ زبور ۱۰۶: ۴۴، اور ۱۰۷: ۱۴، ۱۵، اور ۱۰۷: ۲۸، اور ۱۱۶: ۴، ۸، اور ۱۱۶: ۱، ۸، اور ۱۱۶: ۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ‡یعنی، مسافر وہاں۔

و خر ۴: ۲۰، *یعنی، میرا خدا مددگار ہی۔

ز خر ۴: ۱۸، ۲۷، ۱۲

ح پید ۱۴: ۱۷، اور ۲۰: ۱۴، اور ۲۱: ۲۷، ۱ سلا ۱۰: ۱، پید ۲۹: ۱۳، اور ۳۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے۔ ۸ موسیٰ نے سب کچھ سسُرے سے بیان کیا، کہ خداوند نے، اِسرائیل کے لیئے، فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور راہ میں اُن پر یے یے مصیبتیں پڑیں، اور خداوند نے اُنھیں کیونکر بچایا۔ ۹ اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب، جو خداوند نے اِسرائیل پر کیئے، جنھیں اُس نے مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی، باغ باغ ہوا: ۱۰ اور یترو نے کہا، کہ مبارک ہی وہ خدا، جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھ، اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی، اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا۔ ۱۱ اب میں جانتا ہوں، کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہی؛ کیونکہ وہ اُن کاموں میں، جو اُنھوں نے غرور سے کیئے، اُن پر غالب ہوا۔ ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لیئے لایا۔ اور ہارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی کھانے خدا کے آگے آئے۔

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا، کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا؛ اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے۔ ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھ جو اُس نے لوگوں سے کیا، دیکھکے کہا، کہ یہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ہی، اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا، یہ اِس واسطے ہی، کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے میرے پاس آتے ہیں: ۱۶ جب اُن میں کچھ جھگڑا ہوتا ہی، تو وے میرے پاس آتے ہیں؛ اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں: اور میں انھیں خدا کے احکام اور شریعت سے اطلاع کرتا ہوں۔ ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا، کہ تو اچھا کام نہیں کرتا۔ ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا، تو بھی، اور یہ گروہ بھی، جو تیرے ساتھ ہی؛ کیونکہ یہ کام تجھ پر نہایت بھاری ہی؛ تو اکیلا اُس کو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ ۱۹ اب میرا کہا مان؛ میں تجھے صلاح دیتا ہوں، اور خدا تیرے ساتھ رہے: تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی جگہ ہو، اور اُن کا سب احوال خدا سے عرض کیا کر: ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنھیں سکھائیو، اور وہ راہ، جس پر چلنا، اور وہ کام، جسے کرنا اُنھیں فرض ہی اُنھیں بتائیو۔ ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چن لے، جو خدا ترس اور سچے انسان ہوں، اور لالچی نہ ہوویں؛ اور اُنھیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کر دے: ۲۲ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں: اور یوں ہووے، کہ وے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھ پاس لاویں، پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں: کہ یہ تیرے لیئے کچھ آسان ہوگا، اور وے بوجھ آپنے میں تیرے شریک ہوویںگے۔ ۲۳ اگر تو یہ کام کریگا، اور خدا تجھے یوں حکم کرے، تو تو کام پر قایم رہ سکیگا، اور یہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہ سلامت جائینگے۔ ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو اُس نے کہا تھا، کیا۔ ۲۵ اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چنے، اور اُنھیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا سردار، اور سیکڑوں کا سردار، پچاس پچاس کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا۔ ۲۶ وے لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے: مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے۔

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل سینا کے بیابان میں آئے۔ ۳ اُن کے لیئے خدا کا پیغام، پہاڑ پر سے موسیٰ کی معرفت آیا۔ ۸ وے لوگ اُس کا جواب دیتے۔ ۱۰ تیسرے دن کے لیئے طیار ہو جائے۔ ۱۲ پہاڑ کا چھونا منع ہوتا۔ ۱۶ پہاڑ کے اوپر بھووا بجنے تک وضع سے ظاہر ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور بنی اِسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا کے بیابان میں آئے: ۲ کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے۔ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے؛ اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کیا رہا کیا۔ ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا[a]، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا[b]، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا[c]، اور تمھیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا[d]۔ ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننیوالے ہوگے، اور میرے عہد کو[e] حفظ کروگے، تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لیئے خاص ہوگے[f]: کیونکہ ساری زمین میری ہے[g]: ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کی ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے[h]۔ یہ وے باتیں ہیں، جو تو بنی اِسرائیل کو کہیئیو۔

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساری باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں، بیان کیں۔ ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہے، ہم کرینگے[i]۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھ، میں اندھیری بدلی میں تیجھ پاس آتا ہوں[j]، تاکہ لوگ، جب میں تجھ سے باتیں کروں، سنیں[k]، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں[l]۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں۔

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنھیں پاک کر[m]، اور اُن کے کپڑے دُھلوا[n]۔ ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا[o]۔ ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کی سرحد کو نہ چھوئیں: جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا[p]۔ ۱۳ کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے؛ نہیں تو وہ لٹکلم سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا؛

[a] خر ۱۹: ۳ و اعد ۱۱: ۲، ۲۴، ۲۵ و عبر ۱۲: ۲۲ و ۱۴۸ آیت پطر ۲: ۵ و ۱۶۴، ۱۸ آیتیں خر ۲۴: ۱۲ و ۱۳۵ آیت خر ۳۴: ۲ و ۱۴۸ آیت خر ۲۴: ۱۲ و ۱۳۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا؛ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے[a]، تو وے پہاڑ پر چڑھیں۔

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا[b]؛ اُنھوں نے اپنے کپڑے دھلوائے۔ ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو[c]؛ جوروؤں سے مت ملو[d]۔

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں[e]، اور پہاڑ پر کالی گھٹا آمڈی[f]، اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی[g]؛ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے[h]۔

۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ‌گاہ سے باہر لایا[i]، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ اور سب کوہ سینا پر زبر و بالا دھواں تھا[j]؛ کیونکہ خداوند شعلے[k] میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا[l]، اور پہاڑ سراسر ہل گیا[m]۔ ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی، اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی[n]، موسیٰ نے کلام کیا[o]، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا[p]۔ ۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا؛ اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا؛ اور موسیٰ چڑھ گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تنقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدیں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں[q]، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں۔ ۲۲ اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آئے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں[r]، کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے[s]۔

۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھیو[t]، اور اُس کو پاک کرو۔ ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تیجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھ: پر کاہن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۵ چنانچہ موسیٰ

[a] خر ۱۹: ۱۳ و اعد ۱۱: ۲۴، ۲۵ و عبر ۱۲: ۲۲ و ۱۴۸ آیت پطر ۲: ۵ و ۱۶۴، ۱۸ آیتیں خر ۲۴: ۱۲ و ۱۳۵ آیت خر ۳۴: ۲ و ۱۴۸ آیت خر ۲۴: ۱۲ و ۱۳۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۱۹: ۱۶، ۱۱ آیتیں
[b] ۱۰ آیت
[c] ۱۱ آیت
[d] ۱۵ سمو ۲۱: ۵
[e] ۶
[f] ذکر ۷: ۳
[g] ۷ قرا ۷: ۵
[h] زبور ۱۴۷: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۸، ۱۹
[i] ملاک ۳: ۵
[j] اور ۸: ۵
[k] اور ۱۱: ۱۹
[l] ۲۰ آیت
[m] خر ۴۰: ۳۴ و ۳۵ و ۲ تیوا ۵: ۱۴ و ملاک ۳: ۱، ۲، ۵ و اور ۸: ۵
[n] عبر ۱۲: ۲۱ و ۲۶ آیت
[o] ۱۹ آیت
[p] خر ۳۳: ۹ و ۱۱ آیت
[q] ۱۲ آیت
[r] عبر ۱۲: ۱۴
[s] ۲ سمو ۶: ۷
[t] ۱۲ آیت
[u] یشو ۳: ۴

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا۔

۲۰ باب

اس بیان میں کہ ۱ دس احکام دیئے جاتے۔ ۱۸ لوگ بہت ڈرتے۔ ۲۰ موسیٰ انکو دلاسا دیتا۔ ۲۲ بت پرستی منع ہی قربانگاہ کیونکر بنائوں۔

پھر خدا یہ سب باتیں بولا[a]، اور کہا، ۲ کہ خداوند تیرا خدا[b] ہوں، جو تجھے زمین مصر سے، اور غلامی کے گھر سے نکال لایا[c]، میں ہوں۔ ۳ میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہ ہووے[d]۔ ۴ تو اپنے لیئے کوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر، یا پانی میں زمین کے نیچے ہی، مت بنا[e]۔ ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا، اور نہ اُن کی عبادت کر[f]؛ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور[g] خدا ہوں، اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر، جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں، تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں[h]؛ ۶ پر اُن میں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، رحم کرتا ہوں[i]۔ ۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے[j]؛ کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہی، خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراوینگا[k]۔ ۸ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لیئے یاد کر[l]: ۹ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[m]؛ ۱۰ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہی[n]: اُس میں کچھ کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیری مواشی، اور نہ تیرا مسافر[o]، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو: ۱۱ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھ جو اُن میں ہی، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا[p]: اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی، اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔ ۱۲ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے: تاکہ تیری عمر اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، دراز ہووے[q]۔

a احبار ۲۶: ۱ ۔ ۱ سموئیل ۱۲: ۲۰ ۔ b پیدا ۱۷: ۱ ۔ c احبار ۲۵: ۳۸ ۔ d خر ۲۳: ۱۳ ۔ e پیدا ۱: ۲۶، ۲۷ ۔ f احبار ۲۶: ۱ ۔ g خر ۳۴: ۱۴ ۔ استث ۴: ۲۴ ۔ h خر ۳۴: ۷ ۔ گنتی ۱۴: ۱۸ ۔ i یرمیاہ ۳۲: ۱۸ ۔ j احبار ۱۹: ۱۲ ۔ k خر ۳۴: ۷ ۔ l پیدا ۲: ۳ ۔ m لوقا ۱۳: ۱۴ ۔ n احبار ۲۳: ۳ ۔ o احبار ۱۶: ۲۹ ۔ p پیدا ۲: ۲ ۔ q افسیوں ۶: ۲ ۔ استث ۵: ۱۶ ۔ لوقا ۱۸: ۲۰ ۔ ۱ تیمتھیس ۵: ۳

۱۳ تو خون مت کر[a]۔ ۱۴ تو زنا مت کر[b]۔ ۱۵ تو چوری مت کر[c]۔ ۱۶ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے[d]۔ ۱۷ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر؛ تو اپنے پڑوسی کی جورو[e]، اور اُس کے غلام، اور اُس کی لونڈی، اور اُس کے بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسی چیز کا، جو تیرے پڑوسی کی ہی، لالچ مت کر[f]۔

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا[g]، کہ بادل گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائی کی آواز ہوئی، پہاڑ سے دھواں اُٹھا[h]؛ اور سب لوگوں نے جب یہ دیکھا، تو ہٹے، اور دور جا کھڑے رہے۔ ۱۹ تب اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ تو ہی ہم سے بول، اور ہم سنیں[i]: لیکن خدا ہم سے نہ بولے، کہیں ہم مر نہ جاویں[j]۔ ۲۰ موسیٰ نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت ڈرو[k]؛ اِس لیئے کہ خدا آیا ہی، کہ تمہیں اِمتحان کرے، اور تاکہ اُس کا خوف تمہارے سامہنے ظاہر ہو، کہ تم گناہ نہ کرو۔ ۲۱ تب وے لوگ دور ہی کھڑے رہے، اور موسیٰ نے کالی بدلی کو، جس میں خدا تھا، نزدیک کیا[l]۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو بنی اِسرائیل سے کہہ، کہ تم نے دیکھا، میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں[m]۔ ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو، اور نہ اپنے لیئے سونے کے معبود[n]۔

۲۴ تو میرے لیئے کلی قربانگاہ بنائیو، اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامتی اپنی بھیڑوں، اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو[o]: اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا[p]، وہاں میں تجھ کنے آونگا، اور تجھے برکت دونگا[q]۔

۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتھر کی قربانگاہ بناوے، تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو[r]، کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا، تو اُسے ناپاک کریگا۔ ۲۶ اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت چڑھیو، تاکہ تیری برہنگی اُسپر ظاہر نہ ہووے۔

a پیدا ۹: ۶ ۔ متی ۵: ۲۱ ۔ رومیوں ۱۳: ۹ ۔ ۱ یوحنا ۳: ۱۵ ۔ b احبار ۲۰: ۱۰ ۔ متی ۵: ۲۷، ۲۸ ۔ ۱ کرنتھیوں ۶: ۹ ۔ عبرانیوں ۱۳: ۴ ۔ c افسیوں ۴: ۲۸ ۔ d احبار ۱۹: ۱۱ ۔ متی ۱۹: ۱۸ ۔ e ۱ سموئیل ۱۵: ۲۲ ۔ f رومیوں ۷: ۷ ۔ g عبرانیوں ۱۲: ۱۸، ۱۹ ۔ h خر ۱۹: ۱۶ ۔ i استثنا ۵: ۲۴ ۔ j خر ۳۳: ۲۰ ۔ k پیدا ۲۲: ۱۲ ۔ l خر ۲۴: ۱۸ ۔ m نحمیاہ ۹: ۱۳ ۔ زبور ۱۱۹: ۴۶ ۔ n خر ۳۲: ۴ ۔ ۱ سموئیل ۱۲: ۲۱ ۔ o احبار ۱۷: ۵ ۔ p استث ۱۲: ۵، ۱۱ ۔ ۱ سموئیل ۷: ۵ ۔ ۲ تواریخ ۶: ۶ ۔ q پیدا ۱۲: ۲ ۔ r استث ۲۷: ۵ ۔ یشوع ۸: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کی بابت۔ ۷ لونڈی کی بابت۔ ۱۲ قتل کی بابت۔ ۱۵ ماں باپ کے کوسنے والوں کی بابت۔ ۱۸ مارپیٹ کرنیوالوں کی بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کی جو اتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کی بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کی بابت جس سے ڈھوروں کو نقصان اُٹھانے کا اتفاق ہو۔

اب شرع کی رسوم، جو تو اُنہیں بتاویگا[a]، یہ ہیں: کہ، ۲ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے، تو وہ چھ برس تیری خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے[b]۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروولا تھا، تو اُس کی جورو اُس کے ساتھ جائیگی۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کی ہوویگی، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپنی جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں: میں آزاد ہوکے چلا نہ جاؤنگا؛ ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس[c] لے جائے: پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے: اور سنّاری سے اُس کا کان چھیدے[d]؛ اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے۔

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے، تاکہ باندی ہو[e]، تو وہ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی[f]۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منکیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔ ۹ اور اگر وہ اُس کی منکنی اپنے بیٹے کے ساتھ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسری لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے[g]۔ ۱۱ اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے۔

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[h]۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[i]، اور خدا نے اُس کے ہاتھ میں اُسے گرفتار کروا دیا[k]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[l]۔ ۱۴ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[m]؛ تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[n]۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمی کو چرا لے جاوے[o]، اور اُسے بیچ ڈالے[p]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[q]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[r]۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکّا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستری ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ بیٹھا ہو، اور لاٹھی لیکے[s] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا ہے اِلزام ہی: اور فقط اُس کے کار بار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے؛ تو اُسے سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دی جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ہی[t]۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسی پیٹوالی کو دکھ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ہلاک نہ ہو: تو اُسے جس طرح کی سزا اُس کا شوہر تجویز کرے، دی جاوے: اور وہ، قاضیوں کی تجویز کے موافق[u]، گنہگاری دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پانو کے بدلے پانو[v]، ۲۵ جلانے کے بدلے

[a] خر ۲۴: ۳، ۴ اِستث ۴: ۱۴ اور ۶: ۱
[b] احبار ۲۵: ۳۹، ۴۰، ۴۱ اِستث ۱۵: ۱۲ یرو ۳۴: ۱۴
[c] اِستث ۱۹: ۱۶، ۱۷
[d] خر ۲۲: ۸، ۲۸ زبور ۴۰: ۶
[e] نحمہ ۵: ۵
[f] ۲ پطر ۳ آیت ۹
[g] خر ۱۷: ۶ اور ۲۲: ۲۸
[h] احبار ۲۴: ۲۱، ۱۷
[i] اِستث ۱۹: ۴، ۵
[k] خر ۲۱: ۱۳
[l] گنتی ۳۵: ۶، ۱۱، ۱۲، ۲۵، ۲۶، ۲۸ یشوع ۲۰: ۲، ۳، ۹ ۲ سمو ۱۴: ۱۳، ۱۴
[m] گنتی ۳۵: ۲۰، ۲۱ اِستث ۱۹: ۱۱، ۱۲
[n] ۱ سمو ۲۱: ۱۴ یشوع ۲۰: ۳، ۹ ۲ سمو ۱۴: ۱۱ ۱ سلا ۲: ۲۸-۳۴ ۱ سلا ۱: ۵۰، ۵۱ اِستث ۲۴: ۷ ۱ پطر ۴: ۸
[o] خر ۲۱: ۱۶ ۱ تیمتھ ۱: ۱۰
[p] پیدا ۳۷: ۲۸ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ ۲ تمتھ ۳: ۶
[q] خر ۲۲: ۴ ۱ تمتھ ۶: ۵
[r] احبار ۲۰: ۹ متی ۱۵: ۴ مرقس ۷: ۱۰ ۲ پطر ۲: ۱۲، ۱۴
[s] پیدا ۳۸: ۲۹ ۲ سمو ۳: ۲۹ ۱ سلا ۲: ۵ ۲ سمو ۴: ۶
[t] احبار ۲۵: ۴۴، ۴۵، ۴۶
[u] اِستث ۲۵: ۲، ۳
[v] احبار ۲۴: ۲۰ اِستث ۱۹: ۲۱ متی ۵: ۳۸

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے بدلے چوٹ۔

۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے، کہ اُس کی آنکھ پھوٹ جائے؛ تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے؛ تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو؛ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے، اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے؛ اور بیل کا مالک بے گناہ ہی۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو خبر دی گئی، اور اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا؛ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے، اور اُس کا مالک بھی مارا جاوے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے، تو اپنی جان چھڑانے کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے، سو پورا دیوے۔ ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ بیٹی، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے۔ ۳۲ اگر بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے؛ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے۔

۳۳ اور اگر کوئی کوآ کھولے، یا کھودے، اور اُس کا منہ نہ ڈھانپے، اور بیل یا گدھا اُس میں گرے؛ ۳۴ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو قیمت دے؛ اور وہ، جو مرا، اُسی کا ہوگا۔

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو سٹاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے؛ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں؛ اور وہ مرا ہوا بیل بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ ۳۶ اور اگر جانا جاوے، کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رکھا؛ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے؛ اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا۔

۲۲ باب

۱ چوری کی بابت۔ ۵ آفت کی بابت۔ ۷ امانت کی چیزوں کی بابت، جو ضایع ہوں۔ ۱۴ قرض لینے کی بابت۔ ۱۶ زناکاری کی بابت۔ ۱۸ جادو کی بابت۔ ۱۹ بابت اُس کی جو حیوان سے صحبت کرے۔ ۲۰ بتپرستی کی بابت۔ ۲۱ پردیسیوں اور بیوؤں اور لاوارثوں کی بابت۔ ۲۵ سودخوری کی بابت۔ ۲۶ گرو لینے کی بابت۔ ۲۸ حاکم کی تعظیم کی بابت۔ ۲۹ پہلے پھلوں کی بابت۔

اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے ذبح کرے یا بیچے؛ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل، اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دیوے۔

۲ اگر چور سینہ مارتے ہوئے دیکھا جاوے، اور کوئی اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر جاوے؛ تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے؛ ۳ اگر یہہ دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے خون کیا جائیگا: چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے؛ اگر وہ کنگال ہو، تو چوری کے لیئے بیچا جائے۔ ۴ اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائی جائے، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا، خواہ بھیڑ؛ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے۔

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلوے، اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور دوسرے کے میدان میں چراوے؛ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دیوے۔

۶ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا لگے، ایسی کہ اناج کا ڈھیر، یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاے، تو جس نے کہ آگ لگائی، البتہ تاوان دیوے۔

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص کے گھر سے چوری جائے؛ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے۔

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے، تا معلوم ہو، کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا، کہ نہیں۔ ۹ اِس واسطے کہ سب قسم کی خیانت میں، خواہ بیل کی، خواہ گدھے، یا بھیڑ، یا کپڑے کی، یا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۹ سے ۱۲: ۱ دیکھو امث ۶: ۳۱
لوقا ۱۹: ۸
متی ۵: ۲۴، ۲۳
گ ۵: ۳۵، ۲۷
د خر ۲۱: ۲۰
ہ خر ۲۱: ۱۶
و دیکھو ۱، ۲ سیمو امث ۶: ۳۱
ز خر ۲۱: ۲۶
ح خر ۲۱: ۳۳
ط دیکھو ذکر ۵: ۳، ۴ متی ۲۳: ۲۵
ی خر ۲۱: ۳۷
ک ۲۸ آیت
ل ۴ آیت
م خر ۲۱: ۶ اور ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسي چیز کي، جو گم ہوئي ہو، جس کا کوئي دعوا کرتا ہی، کہ میرا ہی، دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جاے[ف]؛ اور قاضي جسے مجرم کرے، وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے۔ ۱۰ اگر کوئي اپنے ہمسائے پاس گدھا، یا بیل، یا بھیڑ، یا کوئي چارپایا امانت رکھے؛ اور وہ مرجاے، یا چوٹ کھاوے، یا بغیر کسي کے دیکھے ہانک دیا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کي قسم سے[ک] فیصلہ کیا جائے، کہ میں نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ بڑھایا نہیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وہ اُس کو اُس کا تاوان نہ دے، ۱۲ اگر وہ اُس کے پاس سے چوري جاے، تو وہ اُس کے مالک کو تاوان دے[ل]۔ ۱۳ اور اگر اُس کو کسي درندے نے پھاڑ ڈالا، تو وہ اُس کو گواہي کے واسطے لاوے، اور پھاڑے ہوئے کا تاوان نہ دے۔

۱۴ اگر کوئي شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے، اور وہ زخمي ہووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتھ نہ تھا، تو وہ اُس کا بدلا دیوے؛ ۱۵ پر اگر ساتھ تھا، تو وہ تاوان نہ دے: اگر کرایا لیا ہو، تو یہہ صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے۔

۱۶ اگر کوئي ایک چھوکري کو، جو اُس کي منگیتر نہیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے[م]۔ ۱۷ اگر اُس کا باپ ہرگز راضي نہ ہو، کہ اُسے اُس کو دے، تو وہ کنواریوں کے مہر[ن] کے موافق اُسے نقدي دے۔

۱۸ تو جادوگرني کو جیتے مت دے[ہ]۔

۱۹ جو کوئي چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[و]۔

۲۰ جو کوئي فقط خداوند کے سوا، کسي معبود کے لیئے قرباني کرے، وہ عذاب سے مارڈالا جاوے[ز]۔

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا، اور اُس سے بدسلوکي نہ کر[ح]: اِس لیئے کہ تم بھي زمینِ مصر میں مسافر تھے۔

۲۲ تم کسي بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو[ط]۔ ۲۳ اگر تو اُن کو کسي طور سے ستائیگا، اور وے مجھ سے فریاد کریں[ي]، تو میں یقینا اُن کي فریاد سنونگا[ک]؛ ۲۴ اور میرا قہر بھڑکیگا[ل]؛ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیري جوروں راندیں، اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے[م]۔

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسي کو، جو تیرے آگے محتاج ہی، کچھ قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[ن]۔ ۲۶ اگر تو کسي وقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لیوے[ہ]، تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دیوے۔ ۲۷ کیونکہ یہہ اُس کا فقط اوڑھنا ہی، یہہ اُس کے‖ بدن کے لیئے لباس ہی، جس میں وہ سو رہتا ہی؛ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے آگے فریاد کریگا[و]، میں اُس کي سنونگا؛ کیونکہ میں مہربان ہوں[ز]۔

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نہ کر[ح]۔

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض، اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذرانے[ط] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو[ي]۔ ۳۰ ایسا ہي تو اپنے بیلوں سے، اور بھیڑوں سے کیجیو[ک]: سات دن تک وہ ما کے ساتھ رہے[ل]؛ آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو۔

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو[م]: درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت، جو میدان میں پڑا ہو، مت کھائیو[ن]؛ تم اُسے کُتوں کو دیجیو۔

۲۳ باب

۱ تہمت اور جھوٹھي گواہي کي بابت۔ ۳، ۶ اِنصاف کرنے کي بابت۔ ۱۰ کھیت کو پڑتي چھوڑنے کا سال۔ ۱۲ سبت کي بابت۔ ۱۳ بتپرستي کي بابت۔ ۱۴ تین عیدوں کي بابت۔ ۱۸ قرباني کے لہو اور چربي کي بابت۔ ۱۸ ایک فرشتہ کے بھیجنے کا وعدہ، اور اُس کے ساتھ ایک برتاؤ کا، بشرطیکہ لوگ اُس کي فرمانبرداري کریں۔

تو کسي کي جھوٹھي خبر مت اُڑا[ف]؛ تو ظلم کي گواہي میں شریروں کا ساتھي مت ہو[ک]۔

[ف] خر ۲۰: ۱۶؛ اِست ۱۹: ۱۶، ۱۷؛ زبور ۳۵: ۱۱؛ امث ۲۴: ۲۸، ۲۹، ۱، ۲۸ اور ۲۵: ۱۸ دیکھو ۱ سمو ۲۱: ۱۰، ۱۳ متی ۲۶: ۵۹، ۶۰؛ ۱ کر ۶: ۱۱، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[ک] ۲ اِست ۲۵: ۱؛ ۲ توا ۱۹: ۱۰

[ل] خر ۶: ۱۲

[م] پید ۳۴: ۲۹؛ ۲ اِست ۲۲: ۲۸، ۲۹

[ن] پید ۳۴: ۱۲؛ اِست ۲۲: ۲۹؛ ۱ سمو ۱۸: ۲۵

[ہ] احبا ۱۹: ۲۶، ۳۱؛ اور ۲۰: ۲۷؛ اِست ۱۸: ۱۰، ۱۱؛ ۱ سمو ۲۸: ۳، ۹؛ ۲ احبا ۲۱: ۶؛ اور ۲۰: ۱۵؛ ۲ کر ۲۵: ۲، ۷، ۸؛ اِست ۱۳: ۱، ۵، ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵؛ اور ۱۷: ۲، ۵؛ ۳۰: ۵

[و] خر ۲۲: ۱۹؛ احبا ۲۰: ۱۵، ۱۶؛ دکر ۷: ۱۰؛ ملا ۳: ۵

[ز] اِست ۱۰: ۱۸؛ اور ۲۴: ۱۷؛ اور ۲۷: ۱۹؛ زبور ۱۴۶: ۹؛ یسع ۱: ۱۷، ۲۳؛ اور ۱۰: ۳

[ح] حزق ۲۲: ۷؛ دکر ۷: ۱۰؛ یعز ۱: ۲۷؛ ۱ اِست ۱۵: ۹؛ اور ۲۴: ۱۵؛ ایوب ۳۵: ۹؛ لوقا ۱۸: ۷

[ط] ۱ سمو ۲۸: ۹، ۳؛ ۲ احبا ۱۸: ۲۳؛ اور ۲۰: ۱۵؛ ۲ کر ۲۵: ۲، ۳؛ خر ۲۲: ۲۱؛ احبا ۱۹: ۳۳؛ اور ۲۵: ۳۵؛ اِست ۱۰: ۱۹؛ یرو ۶: ۷؛ دکر ۷: ۱۰؛ ملا ۳: ۵

[ي] اِست ۱۰: ۱۸؛ اور ۲۴: ۱۷؛ اور ۲۷: ۱۹؛ زبور ۱۴۶: ۹؛ یسع ۱: ۱۷، ۲۳؛ اور ۱۰: ۳؛ حزق ۲۲: ۷؛ دکر ۷: ۱۰؛ یعز ۱: ۲۷؛ ۱ اِست ۱۵: ۹؛ اور ۲۴: ۱۵؛ ایوب ۳۵: ۹؛ لوقا ۱۸: ۷

[ک] خر ۲۲: ۲۷؛ ایوب ۳۴: ۲۸؛ زبور ۱۸: ۶؛ اور ۱۴۵: ۱۹؛ یعز ۱: ۵؛ ۳

[ل] ایوب ۳۱: ۲۳؛ زبور ۶۹: ۲۴؛ ۷۹: ۶؛ نوحہ ۳: ۶۶

[م] احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷؛ اِست ۲۳: ۱۹، ۲۰؛ نحمہ ۵: ۷

[ن] زبور ۱۵: ۵؛ حزق ۱۸: ۸، ۱۷

[ہ] اِست ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷؛ ایوب ۲۲: ۶؛ اور ۲۴: ۳، ۹؛ امث ۲۰: ۱۶؛ اور ۲۲: ۲۷؛ حزق ۱۸: ۷، ۱۲

[و] عمو ۲: ۸؛ ‖ عبرانی میں، چمڑے کے۔

[ز] ۲۳ آیت

[ح] خر ۲۲: ۲۱

[ط] ۲ توا ۳۰: ۵

[ي] زبور ۸۶: ۱۵؛ واعظ ۷: ۲۰

[ک] احبا ۲۳: ۵

[ل] یہوداہ ۸

[م] خر ۲۳: ۱۶، ۱۹؛ امث ۳: ۹

[ن] خر ۱۳: ۲، ۱۲؛ اور ۳۴: ۱۹؛ اِست ۱۵: ۱۹

[س] احبا ۲۲: ۲۷

[ع] خر ۱۹: ۶؛ احبا ۱۱: ۲؛ اِست ۲۴: ۱۶

[ف] ۷ آیت

احبا ۱۹: ۱۶

زبور ۱۵: ۳

اور ۱۹: ۵

امث ۱۰: ۱۸

دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸

حزق ۱۳: ۱۹

اور ۲۳: ۳۱

۲ تو کروہ کی پیروی بدی کرنے میں
مت کیجیو؛ اور تو کسی جھگڑے میں
لوگوں کی بہتایت کے سبب اُن کی
طرف مائل ہوکے ناحق مت کیجیو؛
۳ اور نہ کنگال کی، اُس کے مقدمہ
میں طرفداری کیجیو۔
۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے
کو بہرا جاتے دیکھے، تو ضرور اُسے اُس
کے پہنچائیو۔ ۵ اگر تو اُس کے گدھے کو،
جو تیرا کینہ رکھتا ہی، دیکھے، کہ بوجھ
کے نیچے بیٹھ گیا، اور تو اُس کی مدد
کرنا نہ چاہے، تو البتہ تو اُس کی کمک کرے۔
۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمہ میں
انصاف کو مت پھیریو۔ ۷ جھوٹے
معاملہ سے دور رہیو؛ اور بیگناہوں اور
سچوں کو قتل مت کیجیو؛ کیونکہ میں
شریر کی تصدیق نہ کرونگا۔
۸ تو ہدیہ نہ لیئو؛ کیونکہ ہدیہ
دانشمندوں کو اندھا کرتا ہی، اور صادقوں
کی باتوں کو پھیر دیتا ہی۔
۹ اور مسافر کو بھی تصدیع مت
دیجیو؛ کیونکہ تم مسافر کے دل کو
جانتے ہو؛ اس لیئے کہ تم خود بھی
زمین مصر میں مسافر تھے۔ ۱۰ اور
چھ برس زمین میں کھیتی کرو، اور
اُس سے جو پیدا ہو، جمع کرو؛ ۱۱ پر
ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے؛
تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں،
اور جو اُن سے بچے، میدان کے جانور
چرین۔ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون
کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔ ۱۲ چھ
دن تک اپنا کاروبار کرنا، اور ساتویں دن
آرام کیجیو؛ تاکہ تیرا بیل، اور تیرا
گدھا بھی آرام پاویں، اور تیری لونڈی کا
بیٹا، اور مسافر تازدم ہو جائیں۔ ۱۳ اور
سب میں، جو میں نے تجھے فرمایا ہی،
ہوشیار رہ[p]: دوسرے معبودوں کا نام تک
نہ لے اور وہ تیرے منہ سے نہ سنا جائے[q]۔
۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے
لیئے عید کر۔ ۱۵ فطیری روٹی کی عید
یاد رکھہ[r]: تو سات دن تک، جیسا میں
نے تجھے حکم کیا ہی، فطیری روٹی کھا،
ابیب کے مہینے میں، مقررہ وقت پر؛
کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا؛
اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آوے[s]۔
۱۶ اور فصل کاٹنے کی عید، تیری محنت
کے پہلے پھلوں کی[t]، جو تو نے اپنے کھیت
میں بوئے: جمع کرنے کی عید، آخر سال[u]،
جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل
جمع کر چکے۔ ۱۷ تیرے سب مرد تین
بار ہر سال خداوند خدا کے سامنے حاضر
ہوویں[v]۔ ۱۸ تو ذبیحہ کا لہو، جو میرے
لیئے ہی، خمیری روٹی کے ساتھہ مت
گذران؛ اور میری عید کی چربی صبح تک
باقی نہ رہنے پاوے۔ ۱۹ تو اپنی زمین کے
پہلے پھلوں سے پہلے کو خداوند اپنے خدا
کے گھر میں لیئیو[w]۔ تو حملوں اُسکی ما
کے دودھہ میں مت پکائیو[x]۔
۲۰ دیکھہ، میں ایک فرشتہ تیرے آگے
بھیجتا ہوں[y]، کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو،
اور تجھے اُس جگہہ، جو میں نے طیار کی
ہی، لے آوے۔ ۲۱ اُس کے آگے ہوشیار رہ،
اور اُس کا کہا مان؛ اُسے مت چڑھا[z]؛
کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا؛ کہ
میرا نام اُس میں ہی[a]۔ ۲۲ پر اگر تو سچ
مچ اُس کا کہا مانے، اور سب، جو میں
کہتا ہوں، کرے؛ تو میں تیرے دشمنوں
کا دشمن[b]، اور تیرے بیریوں کا بیری
ہونگا۔ ۲۳ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا[c]،
اور تجھے اموریوں اور حتیوں، اور فرزیوں،
اور کنعانیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۴ ایسے ۲۰ : ۵
یشو ۲۲ : ۵
زاور ۳۱ : ۲
اف ۵ : ۱۰
۱ تمط ۱۳ : ۶
و کی ۱۳۲ : ۲۳
ایسے ۱۲ : ۳
یشو ۲۳ : ۷
زاور ۱۲ : ۳
هوش ۱۲ : ۱۲
دکر ۱۳ : ۲
خر ۳۴ : ۲۳
احد ۳۴ : ۳
خر ۲۳ : ۱۲
ایسے ۱۲ : ۱۰
خر ۲۲ : ۱۵
اور ۱۲ : ۲
احد ۳۳ : ۱۰
خر ۲۳ : ۹
ایسے ۱۲ : ۱۰
خر ۲۳ : ۱۰
احد ۳۳ : ۱۰
خر ۲۳ : ۱۰
ایسے ۱۲ : ۱۰
خر ۲۳ : ۱۰
اور ۲۳ : ۱۰
احد ۳۳ : ۱۰
ایسے ۱۲ : ۱۰
خر ۲۳ : ۱۰
اور ۲۳ : ۱۰
احد ۳۳ : ۱۰
کی ۱۲ : ۱۰
یشو ۲۳ : ۱۰
اور ۲۳ : ۱۰
زاور ۲۱ : ۱۰
ہوش ۱۲ : ۱۰
کی ۱۲ : ۱۰
زاور ۲۸ : ۱۰
۳۰ : ۱۰
اف ۲ : ۱۰
خر ۱۳ : ۱۰
۱۰
خر ۳۲ : ۱۰
کی ۱۲ : ۱۰
ایسے ۱۲ : ۱۰
یشو ۱۲ : ۱۰
زاور ۱۲ : ۱۰

[p] خر ۳۴ : ۱۲ ۔ یشو ۲۳ : ۷ ۔ زاور ۸۱ : ۴ ۔ ہوش ۴ : ۱۷ ۔ [q] زاور ۱۶ : ۴ ۔ [r] خر ۱۲ : ۱۷ ۔ احد ۱۶ : ۱ ۔ [s] خر ۳۴ : ۲۰ ۔ [t] احد ۲۶ : ۲ ۔ [u] خر ۳۴ : ۲۲ ۔ [v] خر ۳۴ : ۲۳ ۔ احد ۱۶ : ۱۶ ۔ [w] خر ۲۲ : ۲۹ ۔ اور ۲۳ : ۲۰ ۔ احد ۲۶ : ۱۰ ۔ [x] خر ۳۴ : ۲۶ ۔ احد ۱۴ : ۲۱ ۔ [y] خر ۳۲ : ۳۴ ۔ ۳۳ : ۲ ۔ یشو ۵ : ۱۴ ۔ [z] ۱ سمو ۱۵ : ۲۳ ۔ [a] یشو ۲۴ : ۱۹ ۔ [b] خر ۱۵ : ۲۶ ۔ [c] خر ۳۲ : ۳۴ ۔ ۳۳ : ۲ ۔ یشو ۵ : ۱۴ ۔

بیچ میں لائیگا[1]: اور میں اُن کو ہلاک کرونگا۔ ۳۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر[2]، نہ اُن کی عبادت، نہ اُن کے سے کام کر[3]: بلکہ تو اُنھیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[4]"۔ ۱۵ اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو[5]"، اور وہ تمھاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[6]: اور میں تمھارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا[7]۔

۲۰ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئی بانجھ رہیگی[8]: میں تیری عمر پوری[9] کرونگا۔ ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا[10]: میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ہلاک کرونگا[11]: اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے۔ ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[12]، جو حوی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے۔ ۲۹ میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[13]، تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ہو جائیں۔ ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کر کے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ہو، اور زمین کا وارث ہو۔ ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیری حدیں باندھونگا[14]: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنھیں اپنے آگے سے نکال دیگا[15]۔ ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو[16]۔ ۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہووے کہ وے تجھے میرا گنہگار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے، تو یہ تیرے لیئے البتہ پھندا ہوگا[17]۔

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے۔ ۳ لوگ فرمانبردار رہنے کا وعدا کریں۔ ۴ موسیٰ قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بناکر۔ ۱ عہد کا لہو چھڑکا۔ ۹ خدا کا جلال ظاہر کیا جاتا۔ ۱۴ لوگ ہارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے۔ ۱۵ موسیٰ پہاڑ پر چڑھ جاتا، جہاں چالیس رات دن رہتا۔

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ہارون، اور ندب، اور ابیہو[1]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[2]: تم دور سے سجدہ کرو۔ ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[3]؛ پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں۔

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساری باتیں، جو خداوند نے فرمائی ہیں، ہم کرینگے[4]۔ ۴ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں[5]، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون[6] بنا کیئے۔ ۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے۔ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[7]۔ ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[8]: وے بولے، کہ سب کچھ، جو خداوند نے فرمایا ہی، ہم کرینگے[9]، اور تابع رہینگے۔ ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، یہ لہو اُس عہد کا[10] ہی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمھارے ساتھ باندھا ہی۔

۹ تب موسیٰ، اور ہارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اُوپر گئے[11]۔ ۱۰ اور اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا[12]: اور اُس کے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی کچکاری[13]، اور اُس کی شفافی جرم آسمان[14] کے مانند تھی۔ ۱۱ اور بنی اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

---

[1] خر ۲۰ : ۵ / احا ۱۸ : ۴۰ / اِست ۱۲ : ۳۰، ۳۱ / [2] خر ۳۴ : ۱۴ / گن ۲۵ : ۲ / اِست ۶ : ۱۴ / اور ۱۳ : ۲ / [3] اِست ۱۲ : ۳۰ / اور ۱۲ : ۲ / [4] اِست ۷ : ۵ / اور ۲۸ : ۵۲ / ۲ توا ۲۳ : ۱۲ / [5] خر ۲۳ : ۲۴ / ۲ سمو ۲۲ : ۴۸ / ۲ توا ۱۷ : ۱۰ / اور ۲۸ : ۱۴ / [6] خر ۲۳ : ۲۵ / اِست ۷ : ۱۳ / [7] خر ۲۳ : ۲۶ / اِست ۷ : ۱۴ / [8] خر ۲۳ : ۲۶ / [9] اِست ۳۳ : ۲۵ / [10] خر ۲۳ : ۲۷ / یش ۲۴ : ۱۲ / [11] خر ۲۳ : ۲۷ / [12] خر ۲۳ : ۲۸ / اِست ۷ : ۲۰ / یش ۲۴ : ۱۲ / [13] خر ۲۳ : ۲۹ / [14] خر ۲۳ : ۳۰ / لاو ۲۶ : ۶ / اِست ۷ : ۲۲ / [15] خر ۲۳ : ۳۱ / [16] خر ۲۳ : ۳۲ / [17] خر ۲۳ : ۳۳ / اِست ۷ : ۲۵ / ۱ سمو ۱۸ : ۲۱ / ۲ توا ۳۳ : ۲۲ / زبور ۱۰۶ : ۳۶

[1] خر ۲۴ : ۱ / احا ۱۸ : ۳۰ / اِست ۱۰ : ۱ / [2] خر ۲۴ : ۹ / گن ۱۱ : ۱۶ / [3] ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں / [4] ۷ آیت / خر ۲۴ : ۳ / اِست ۵ : ۲۷ / گلا ۱ : ۸، ۹ / اِست ۳۱ : ۹ / [5] پھر ۲۸ : ۱۸ / اور ۳۱ : ۹ / [6] خر ۲۴ : ۴ / [7] عبر ۹ : ۱۸ / [8] عبر ۹ : ۱۹ / ۷ آیت / [9] عبر ۹ : ۲۰ / اور ۸ : ۱۵ / ۱ پطر ۱ : ۲ / [10] دیکھو پھر ۳۲ : ۳۲ / خر ۲۴ : ۶ / قاض ۲۰ : ۲۶ / یسہ ۱۵ : ۲۵ / بہ مقابلہ خر ۲۳ : ۲۳ / یوح ۱ : ۱۷ / ۱ تمطا ۱ : ۱۶ / ایوح ۴ : ۱۲ / [11] حزق ۱ : ۲۶ / اور ۱۰ : ۱ / مکاش ۴ : ۳ / [12] متی ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہاتھ نہ رکھا[۲]: اُنہوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا[۳]۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ[۴]: اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[۵]، اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونوں، تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع[۶] اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[۷]۔ ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں: اگر کسی کو کچھ کام ہووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[۸]۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا[۹]، اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا۔ ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا[۱۰]۔

۲۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خیمہ کے بنانے کے لیئے بنی اسرائیل کیا کیا نذر گذرانیں۔ ۱۰ عہد کے صندوق کا دَول۔ ۱۷ کفارہ کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۲۳ میز اور اُس کے ظروف۔ ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[۱]، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو۔ ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہ ہیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور ‖ شطّیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[۲]، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح[۳]، اور خوشبو بخور کی[۴]، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود[۵] کے لیئے، اور سینہ بند میں[۶] جڑے جائینگے۔ ۸ اور میرے لیئے مقدس[۷] بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رہوں[۸]۔ ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمہیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بنایو۔

۱۰ اور یے شطّیم کی لکڑی کا ایک صندوق[۹] بناویں، جس کی لمبائی اڑھائی ہاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر اُس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو۔ ۱۳ اور تو شطّیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو، اور اُن پر سونا مڑھیو۔ ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یے چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے۔ ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں[۱۰]: وے اُس سے جُدا نہ ہوں۔ ۱۶ تو اُس عہدنامے کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[۱۱]۔ ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش[۱۲] خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ہاتھ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی، بنائیو، اُنہیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو۔ ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو۔ ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں[۱۳]، ایسے کہ کفارہ‌گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے: اور اُن کے منہ آمہنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ خر ۲۴: ۱۱
۳ پید ۳۲: ۳۰، ۳۱
۴ خر ۲۴: ۱۲، ۱۸
۵ اِفز ۳۱: ۱۸، ۳۲: ۱۵، ۱۶، ۳۴: ۱، ۲۸
۶ گنتی ۱۱: ۲۸، یشوع ۱: ۱
۷ خر ۳۲: ۱، ۱۵
۸ اور ۳۴: ۲۸، ۱۱ ۱
۹ اِست ۵: ۲۲
۱۰ خر ۳۲: ۱۳، اور ۳۳: ۱۱
۱۱ آیت ۲

۱۲ خر ۲۵: ۱۱، ۲۱
۱۳ مے ۲۴: ۱۸
۱۴ خر ۲۵: ۲۱، ۴۰
۱۵ خر ۳۴: ۲۸، اِست ۴: ۱۳، ۱۰: ۴
۱۶ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۱۷ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۱۸ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۱۹ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۲۰ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۲۱ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۲۲ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۲۳ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۲۴ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۲۵ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۲۶ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۲۷ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۲۸ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۲۹ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۳۰ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۳۱ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۳۲ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۳۳ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۳۴ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۳۵ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۳۶ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۳۷ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۳۸ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۳۹ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۴۰ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۴۱ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۴۲ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۴۳ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۴۴ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۴۵ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۴۶ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۴۷ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۴۸ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳
۴۹ خر ۲۵: ۲۳، ۳۷: ۱۰
۵۰ خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶، ۳۸: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہ‌گاہ کی طرف ہوں۔ ۳۶ اور تو اُس کفارہ‌گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو[ز]؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[ح]۔ ۲۲ وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا[ط]، اور میں کفارہ‌گاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے[ی]، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے، اُن سب چیزوں کی بابت، جو میں بنی اِسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھ سے بات چیت کرونگا۔

۲۳ اور تو دو ہاتھ لنبی، اور ایک ہاتھ چوڑی، اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی شطّیم کی لکڑی کی ایک میز[ک] بھی بنائیو۔ ۲۴ اور اُس کو کُندن سے مڑھیو، اور تو اُس کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو۔ ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو، اور اُس کنگنی کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو۔ ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں، لگائیو۔ ۲۷ وے حلقے آگے کنگنی کے ہوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان ہوں۔ ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کی لکڑی کی بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں۔ ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کُندن سے بنا[ل]۔ ۳۰ اور تو اُس میز پر ||نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو[م]۔

۳۱ اور تو ایک شمعدان[ن] خالص سونے کا بنا: اُسے گڑھکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، ساتھ سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسی سے ہوں، بنا۔ ۳۲ اور چاھیئے کہ چھ شاخیں اُس کی نکلی ہوئی دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسری جانب سے، ہوں۔ ۳۳ اور چاھیئے کہ تین پیالے بادامی صورت، ایک شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں؛ اور اِسی طرح تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں: اور اِسی طرح سے چھوں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلی ہیں۔ ۳۴ اور خود شمعدان میں چاھئیے، کہ چار پیالے بادامی صورت، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں۔ ۳۵ اور ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے ہو؛ اور پھر ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلی ہیں۔ ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کی شاخیں یے سب خود اُسی سے ہوں: اور سب یہہ گڑھے ہوئے خالص سونے کے ہوں۔ ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن ہوں[س]۔ ۳۸ اور تو گُلگیر، اور اُس کی لگنیں، خالص سونے سے بنا۔ ۳۹ اور چاھئیے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں۔ ۴۰ ہوشیار ہوکر تو اُس نمونے کا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا[ع]، بنا۔

۲۶ باب

۱ خیمہ کے دس پردے۔ ۷ گیارہ پردوں کا، بکری کے بال سے بننا۔ ۱۴ بالابوش کا بکروں کی کھالوں سے بننا۔ ۱۵ خیمہ کے تختے، مع چوبوں اور بیٹھنوں کے۔ ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے۔ ۳۶ پردہ دروازہ کے لیئے۔

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا[ف]: آسمانی رنگ، قرمزی رنگ، سرخ رنگ کے ہوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا۔ ۲ اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ کی ہو: اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ز خر ۲۵: ۲۱
ح ۲ تیم ۱: ۱۴
ط خر ۲۵: ۲۲، ۳۰: ۳۶
ی لاو ۱۶: ۲
ک خر ۲۵: ۲۳
ل خر ۲۵: ۲۹، ۳۷: ۱۶
م لاو ۲۴: ۵
ن خر ۲۵: ۳۱
س خر ۲۵: ۳۷، ۴۰: ۲۰
اور ۳۰: ۸
اخ ۲۴: ۴، ۴۰
۲ توا ۱۳: ۱۱
مک ۴: ۵
ع خر ۲۵: ۴۰
مک ۸: ۴
۱ توا ۲۸: ۱۹
اخ ۷: ۴۴
عبر ۸: ۵
ف خر ۳۶: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے
ہوئے ہوں: اور پانچ دوسرے پردے بھی
اُسی طرح ملے ہوئے ہوں۔ ۴ اور تو
ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس
طرف میں جو ملنیوالی ہے، آسمانی
رنگ کے ٹکھے بنا: اور ایسے ہی دوسرے
بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باہر ہے،
ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۵ تو پچاس
ٹکھے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس
ٹکھے دوسرے بڑے پردے کی اُس طرف
میں، جو ملنیوالی ہے، بنا: اور سب
ٹکھے آپس میں مقابل ہوں، کہ ایک
دوسرے میں مل جاوے۔ ۶ اور تو پچاس
کھنڈیاں سونے کی بنا، اور ایک بڑے پردے
کو ساتھ دوسرے کے، اُن کھنڈیوں سے، تاکہ
ایک خیمہ ہو جائے۔ ملا۔

۷ اور تو اُون پردے بکری کے بالوں سے،
۸ خر ۳۶: ۱۴ تاکہ خیمہ کا ڈھانپا اُس سے ہو، بنا:
تو ایسے گیارہ پردے بنا۔ ۸ لمبائی ہر
پردے کی تیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے
کی چار ہاتھ ہو: ایک ہی اندازہ گیارہ
پردوں کا ہو۔ ۹ اور تو پانچ پردے ایک
جتھہ، اور چھ پردے ایک جتھہ، آپس
میں ملا، اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے
منہ کی طرف دُھرا۔ ۱۰ اور تو پچاس
ٹکھے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے،
جو باہر ہے، اُس کی ملنیوالی طرف
میں، اور پچاس ٹکھے حاشیے میں
دوسرے بڑے پردے کے، اُس کی ملنیوالی
طرف میں، بنا۔ ۱۱ اور پچاس کھنڈیاں
پیتل سے بنا، اور یہ کھنڈیاں اُن ٹکھوں
میں لگا، اور خیمے کو ملا، کہ ایک ہووے۔
۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا، یعنے
آدھا پردہ، جو بچ رہا ہے، مسکن کی
پچھلی طرف لٹکا رہے۔ ۱۳ اور وہ، جو
لمبائی کی طرف سے خیمے کے سب
پردوں کا بچ رہا ہے، دونوں طرف مسکن
کے ایک ہاتھ اِدھر، اور ایک ہاتھ اُدھر،
لٹکے، تاکہ اُس کو چھپا لے۔ ۱۴ اور تو
اُس خیمے کے لیئے بکروں کی سرخ رنگی
ہوئی کھالوں سے ایک کھتاتوپ، اور کُچھوں
کی کھالوں سے ایک کھتاتوپ سب کے
اوپر بنا۔

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم
کی لکڑی سے، کہ کھڑے کیئے جائیں،
بنا۔ ۱۶ لمبائی ہر تختے کی دس ہاتھ،
چوڑائی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔
۱۷ اور چاہئے کہ ہر ایک تختے کے لیئے
دو دو چولیں ہوں، ہر ایک چول برابر
دوسری کے: اور تو یہی سب مسکن
کے تختوں میں کر۔ ۱۸ اور تو مسکن کے
لیئے تختے بنا، بیس تختے دکھن طرف
میں۔ ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے،
خر ۳۶: ۲۶ بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے ہر
تختے کے نیچے، اُس کی دونوں چولوں کے
لیئے، بنا۔ ۲۰ اور تو مسکن کی اُس
دوسری طرف، جو اُتر کی ہے، بیس
تختے: ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے
روپے کے، ہر تختے کے تلے دو دو پائے۔ بنا۔
۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ
تختے بنا۔ ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں
کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا۔ ۲۴ اور
چاہئیے کہ وے نیچے میں ملائے جاویں،
اور اِسی طرح اُس کے اوپر سے، ایک حلقے
میں ملائے جاویں: اِسی طرح وے دونو
ہوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے ہوویں۔
۲۵ پس آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے
ہونگے؛ اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں۔
۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطّیم کی لکڑی
سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے لیئے
بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری
بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے
مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے
لیئے، ۲۸ اور چاہئیے کہ بیچوالا بینڈا،
جو تختوں کے بیچ میں ہے، ایک حد
سے دوسری حد تک پہنچے۔ ۲۹ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا؛ اور تو بینڈوں کو بھی سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ہے، ویسا ہی کھڑا کر۔

۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، کروبیوں کی صورت سمیت، اُستادکاری سے بنا: ۳۲ اور تو اُس پردے کو ششّیم کی لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے آنکڑے روپے کے چاروں پائے پر ہوں۔

۳۳ اور پردے کو کھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھے، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وہاں پردے کے بیچ داخل کرے: اور یہ پردہ تمہارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا۔ ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھے۔ ۳۵ اور میز باھر پردے کے، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کی دکھن طرف رکھ: اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان کا، بوتیدار بنا۔ ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے ششّیم کی لکڑی کے سونے سے مڑھکر بنا، اور اُن کے آنکڑے سونے کے ہوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا۔

۲۷ باب

۱ سوختنی قربانی کا مذبح، اور اُس کے اسباب۔ ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے ہے۔ ۱۸ صحن کا طول و عرض۔ ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے۔

اور تو ششّیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا، لمبائی اُس کی پانچ ھاتھ، اور چوڑائی اُس کی پانچ ھاتھ، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونٹی ہو، اور بلندی اُس کی تین ھاتھ ہو۔ ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسی سے ہوں؛ اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۳ اور تو اُس کی راکھ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا؛ اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا۔ ۵ اور اُس کو پیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کی آدھی دور تک پہنچے، لٹکا۔ ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، ششّیم کی لکڑی کی چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر؛ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کی دونوں طرف میں ہوں۔ ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا، اُسی طرح بنائیو۔

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ہوں: طول اُن کا سو ھاتھ ایک طرف میں ہو۔ ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ہوں: اور کھنڈیاں ستونوں کی، اور اُن کی لگنیاں، روپے سے بنا۔ ۱۱ اور ایسے ہی تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا: طول اُن کا سو ھاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور کھنڈیاں ستونوں کی، اور اُن کی لگنیاں، روپے سے ہوں۔

۱۲ اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں، کہ طول اُن کا پچاس ھاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ہوں۔ ۱۳ اور صحن کی پورب طرف کی چوڑائی پچاس ھاتھ ہوگی۔ ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ھاتھ: اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ہوں۔ ۱۵ اور طول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دیکھو کو ۱۱ : ۲۸

خر ۲۵ : ۲۰، ۲۱ اور ۲۶ : ۸ اعد ۴ : ۷ عبر ۹ : ۴

خر ۲۶ : ۳۱ ۳۵ اخ ۳ : ۱۴ ۲ توا ۳ : ۱۵ متی ۲۷ : ۵۱ عبر ۱۰ : ۲۰

خر ۲۵ : ۱۶ اور ۴۰ : ۲۰

اخ ۲ : ۲ عبر ۹ : ۴

خر ۲۵ : ۲۱ اور ۴۰ : ۲۰ عبر ۹ : ۵ خر ۴۰ : ۲۲ عبر ۹ : ۲ خر ۴۰ : ۲۴

خر ۲۶ : ۳۶

خر ۳۶ : ۳۸

خر ۳۸ : ۱ حزق ۴۳ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۲۵ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲

خر ۳۸ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھے، کہ وہ عمامے پر ہو؛ چاہیئے کہ
وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو۔ ۳۸ اور
یہ ہارون کی پیشانی پر ہو، اور ہارون اُن
پاک چیزوں کی بدی کو، کہ جنھیں بنی
اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے تیار کرتے
ہی مخصوص کرینگے، اُٹھاوے؛ اور یہہ اُس
کی پیشانی پر ہمیشہ ہو، تاکہ خداوند کے
روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو۔

۳۹ اور تو مہین کتان کے کرتے کو منقش
بُنے، اور عمامے کو مہین کتان سے، اور
کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بُنے۔

۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لیئے کرتے
بُنے، اور اُن کے لیئے کمربند، اور پگڑی
واسطے عزت اور حرمت کے بُنے۔ ۴۱ اور
تو یہہ سب ہارون کو، جو تیرا بھائی
ہی، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتھ
پہنا؛ اور تو اُن پر تیل چڑھا، اور اُن کو
مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک
کر، تاکہ وے میرے لیئے کاہن ہوں۔
۴۲ اور تو اُن کے لیئے پائجامے کتان سے
بنا، تاکہ وے اُن کی برہنگی کو چھپاویں؛
اور یہ کولہوں سے رانوں تک ہوں۔ ۴۳ اور
یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر، اُن کے
داخل ہونے کے وقت جماعت کے خیمہ
میں، اور مذبح کے نزدیک خدمت کرنے کے
لیئے، داخل ہوں؛ تاکہ وے پاک محل میں بدکاری
نہ کریں، اور قصوروار نہ ٹھہریں، اور ہلاک نہ
ہوویں۔ یہہ دستور اُس کے لیئے،
اور بعد اُس کے اُس کی نسل کے لیئے،
دائمی ہووے۔

۲۹ باب

کاہن کے مقدس کرنے کی قربانی اور رسوم۔ ۴۰ دائم سوختنی
قربانی۔ ۴۴ خدا کا بنی اسرائیل کے درمیان بسنے ہوں کا
آپ وعدہ کرنا۔

اور یہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکہ وے
پاک ہوں، اور میرے کاہن ہوں، سو یہہ
ہی: کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے
بے عیب لے۔ ۲ اور بے خمیری روٹی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مَلے ہوئے، اور بے خمیری چپاتیاں تیل
سے چپڑی ہوئی؛ اور تو کیہوں کے میدے
سے اُن سب کو پکا۔ ۳ اور تو اُن کو ایک
ٹوکری میں رکھ، اور اُن کو اُس ٹوکری
میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت
آگے لا۔ ۴ پھر ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا،
اور اُن کو پانی سے نہلا۔ ۵ اور تو وہ لباس
لے، اور ہارون کو کُرتہ، اور افود کا جبہ، اور
افود، اور چیراس پہنا، اور اُس کو افود
کے پٹکے سے باندھ۔ ۶ اور تو عمامے کو
اُس کے سر پر رکھ، اور قدس کا تاج
عمامے پر لگا۔ ۷ اور تو چیرنے کا تیل
لے، اور اُس کے سر پر مَلا، اور اُس کو
چیر۔ ۸ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا،
اور کُرتے اُن کو پہنا۔ ۹ اور کمربند اُن
پر باندھ، ہارون پر اور اُس کے بیٹوں پر؛
اور تو اُن کو پگڑیاں باندھ، تاکہ کاہن ہونا
اُن کا حق ہمیشہ کے لیئے ہو؛ اور ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر۔
۱۰ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے
خیمے کے آگے لا؛ اور ہارون اور اُس کے
بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر
رکھیں۔ ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے،
جماعت کے خیمے کے دروازے پر، ذبح
کر۔ ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں
سے کچھ لے، اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ
کے سینگوں پر لگا، اور باقی خون قربانگاہ
کے نیچے ڈھال دے۔ ۱۳ اور تو اُس
کی وہ سب چربی، جو اُس کے پیٹ کو
ڈھانپتی ہی، اور چربی کی جھلی
کو جو کلیجے کے اوپر ہی، اور دونوں
گردوں کو، اور وہ چربی، جو اُن دونوں
پر ہی، لے، اور اُن کو قربانگاہ پر جلا۔
۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کی
کھال اور اُس کا گوبر باہر خیمہ‌گاہ کے
آگ سے جلا: اِس لیئے کہ یہہ خطا کی
قربانی ہی۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۱۵ پھر تو ايک مينڈھے کو آگے لا، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاتھ اُس مينڈھے کے سر پر رکھيں. ۱۶ اور تو اُس مينڈھے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو ليکے قربانگاه اور اُس کے گِردا گِرد چھڑک. ۱۷ اور تو مينڈھے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجھ اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے ٹکڑوں، اور سر کے ساتھ اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب مينڈھے کو قربانگاه پر جلا: يہ خداوند کے ليئے سوختني قرباني هي، خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے ليئے هے.

۱۹ پھر تو دوسرا مينڈھا آگے لا، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاتھ اُس مينڈھے کے سر پر رکھيں. ۲۰ اور تو اُس مينڈھے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بيٹوں کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر لگا؛ اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِردا گِرد چھڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هی، اور چپڑنے کے تيل سے لے، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتھ، اُس کے بيٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چھڑک؛ تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتھ اُس کے بيٹے اور کپڑے اُس کے بيٹوں کے، پاک هوں. ۲۲ اور تو مينڈھے کي چربي، اور دم، اور وه چربي جو چھپانيوالي آنتوں کے اوجھ کي هی، اور چربي کي جھلي جو کليجے کے اوپر هی، اور دو گردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هی، اور دهني ران لے؛ اِس ليئے که يہ مينڈھا کاهن کے مقدس کرنے کا هی. ۲۳ اور ايک گردہ روٹي، اور ايک گلچه تيل ملا هوا، اور بيخميري چپاتيوں ميں سے، ايک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هی، لے؛ ۲۴ اور تو يہ سب هارون کي، اور اُس کے بيٹوں

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

کي هتھيليوں پر رکھ، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلا. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتھ سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے ليئے جلا، که خداوند کے آگے خوشبو هووے؛ يہ خداوند کے ليئے آگ کي قرباني هی. ۲۶ اور تو سينه مينڈھے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے ليئے هی، لے، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے ليئے هلا: اور يہ حصه تيرے ليئے هو. ۲۷ اور تو سينه هلانے کا، جو هلايا گيا هی، اور ران اُٹھانے کي، جو هلائي اور اُٹھائي گئي هی، کاهن کے مقدس کرنے کے مينڈھے سے، جو هارون اور اُس کے بيٹوں کے ليئے هی، مقدس کر. ۲۸ يہ هارون اور اُس کے بيٹوں کا، سب بني اِسرائيل کي طرف سے بطور هميشه کي رسم کے هوگا؛ اِس ليئے که يہ اُٹھائي هوئي قرباني هی: اور چاهيئے که هميشه بني اِسرائيل کي طرف اُن کي سلامتي کے ذبيحوں ميں سے اُٹھائي هوئي قرباني هو، اور يہ اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کے ليئے هی.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے ليئے هی، چاهيئے که اُس کے پيچھے اُس کے بيٹوں کے واسطے هو، که تيل چپڑے جاويں اُس ميں، اور اُسي ميں کهانت اُن کے هاتھ سونپي جاوے. ۳۰ وه کاهن جو اُس کے پيچھے اُس کے بيٹوں ميں سے هو، اُسکو سات دن پهنے، جب وه پاک مکان ميں عبادت کرنے کو جماعت کے خيمے ميں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مينڈھا لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان ميں پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بيٹے مينڈھے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري ميں هی، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کھاويں. ۳۳ اور اُن چيزوں کو، که جن سے کفاره هوا هی، تاکه

کہانت اُن کے ہاتھ آوے، اور وے مقدس
ہوں، وے کہاویں، اور کوئی اجنبی اُن
سے کچھ نہ کہاوے، اِس لیئے کہ وے
مقدس ہیں۔ ۳۴ اور اگر صبح تک،
مقدس کرنے کے گوشت اور روٹی سے
کچھ باقی رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ
رہا ہی، تو جلا دے؛ چاہیئے کہ نہ
کہایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ مقدس
ہی۔ ۳۵ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو، جس طرح کہ میں نے تجھے سب
باتوں کا حکم کیا ہی، کر؛ اور سات دن
تو اُن کو مقدس کر۔ ۳۶ اور تو ہر
روز ایک بیل کو گناہ کی قربانی کے
لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر؛ اور تو
قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ
دے چکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل
چپڑ، کہ مقدس ہو۔ ۳۷ تو سات دن
قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک
کر؛ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی:
اور جو کچھ اُس کو چھوئیگا، سو پاک
ہو جائیگا۔

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہیئے
کہ تو چڑھاوے، سو یہ ہی؛ ہر روز
ہمیشہ ایک برس کے دو برے۔ ۳۹ ایک
برہ صبح کو چڑھائیو، اور دوسرا برہ زوال
اور غروب کے درمیان۔ ۴۰ اور ایک برہ
کے ساتھ میدے کا دسواں حصہ جو ایک
پاؤ ہین کوٹے ہوئے زیتون کے تیل سے ملا
ہوا ہو، اور ایک پاؤ ہین مے کا تپاون
کے لیئے چڑھائیو۔ ۴۱ اور تو دوسرے
برہ کو زوال اور غروب کے درمیان
چڑھائیو، اور اُس کے ساتھ صبح کا سا
ہدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو، کہ
خوشبوئی کا ہوم خداوند کے لیئے ہووے۔
۴۲ یہ سوختنی قربانی تمہاری پشت
در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے
پر خداوند کے آگے ہمیشہ ہوگی؛ وہاں
میں تو سے ملاقات کرونگا، کہ تم سے
[illegible] ۴۳ اور میں وہاں بنی
اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان
میرے جلال سے مقدس ہوگا۔ ۴۴ کہ
میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ
کو مقدس کرونگا؛ اور میں ہارون کو
اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا،
تاکہ وے میرے کاہن ہوں۔

۴۵ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان
سکونت کرونگا، اور میں اُن کا خدا
ہونگا۔ ۴۶ اور وے جانینگے، کہ میں
خداوند اُن کا خدا ہوں، جو اُنہیں
مصر کے ملک سے نکال لایا، تاکہ میں
اُن کے درمیان سکونت کروں؛ میں
یہوواہ اُن کا خدا ہوں۔

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح۔ ۱۱ جانوں کا عدد۔ ۱۲ مردم شماری
۲۲ مسحت کا مقدس تیل۔ ۳۴ بخور کے بنانے کی ترکیب۔

۱ اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے
واسطے بنا؛ شطیم کی لکڑی سے تو اُس
کو بنا۔ ۲ طول اُس کا ایک ہاتھ، اور
عرض اُس کا ایک ہاتھ، چاہیئے کہ
چوکونٹی ہو، اور بلندی اُس کی دو
ہاتھ؛ اور سینگ اُس کے اُسی سے
ہوں۔ ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے
مڑھ، اُس کے سرپوش، اور اُس کی
دیواروں کو، جو اُس کے گِردگِرد ہیں،
اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک
کنگنی گِردگِرد سونے سے اُس کے لیئے بنا۔
۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگنی کے
نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس
کی دونوں طرف پر بنا؛ تاکہ وے چوبوں
کے لیئے مکان ہوں، کہ اُن سے اُٹھائی
جاوے۔ ۵ اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی
سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ۔
۶ اور تو اُس کو پردے کے سامہنے، جو
شہادت کے صندوق کے نزدیک ہی
سامہنے کفارہ‌گاہ کے، جو شہادت کے
صندوق پر ہی، جہاں میں تجھ سے
ملاقات کرونگا، رکھ۔ ۷ اور ہارون ہر
صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے بخور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۴ ۲۰ ۲۰ ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے[a]: جس وقت کہ کُل لیوے چراغوں کو[b]، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے۔ ۸ اور ایسے ہی جب کہ ہارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھاوے، تب بخور کو جلاوے؛ یہ بخور خداوند کے روبرو تمھارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا۔ ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا[c] بخور نہ سنگھائیو، اور نہ سوختنی قرباني اور نہ ھدیہ اُس پر چڑھائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو۔ ۱۰ اور ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: کفارہ کي قرباني کے لہو سے جو کفارے کے لیئے ھی، دیوے[d]: برس میں ایک بار تمھارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس ھی۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہ کہتے ہوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے[e]، جتنے شمار کے لائق ھیں، تو اُن کے شمار کرنے میں ھر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیہ دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا[f] نہ آوے۔ ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے ہوؤں میں شامل ھی، تو وہ آدھا مثقال، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیرہ ھی[g]: پس آدھا مثقال خداوند کے لیئے نذر ھی[h]۔ ۱۴ جو کوئي شمار کیئے ہوؤں میں شامل ھی، بیس برس کا ہو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے۔ ۱۵ اپني جانوں کے فدیہ[i] میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے[j]۔ ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر[k]؛ اور یہ بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار[l] اور فدیہ اُن کي جانوں کا ھوگا۔

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہ کہتے ہوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے[m]، اور کُرسي اُس کي پیتل سے، دھونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکھنا[n]، اور اُس میں پاني ڈالنا۔ ۱۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ھاتھ و پاؤں اُس سے دھوویں[o]: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دھوویں، تاکہ ھلاک نہ ھوں: اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے ھاتھ پاؤں دھوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہ اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم ھوگي[p]۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے ھمکلام ہوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچھي خوشبوئي کا اول مصالح[q] لے، یعنے خالص مُر[r] سے پان سو مثقال، اور اُس کا آدھا یعنے آڑھائي سو مثقال دارچیني[s]، اور خوشبو اگر سے آڑھائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تج[t] سے پان سو مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک ھین[u]؛ ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچھي طرح ملنے کندھي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یہ روغن مقدس ملنے کا ھوگا[v]۔ ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور تہدنے کا صندوق چھڑ[w]۔ ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کُرسي اُس کي: ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکہ وے بے نہایت پاک ھو جائیں: اور جو کوئي اُنے چھوے، پاک ھو جائیگا[x]۔ ۳۰ اور تو ھارون اور اُس کے بیٹوں کو چھڑ اور اُنہیں مقدس کر، تاکہ وے میرے لیئے کاھن ھوں۔ ۳۱ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مَلنے کا مُقدّس تیل۔

۳۲ اور بني اِسرائیل سے یہ کہہ، کہ یہ میرے لیئے مقدس تیلِ مسح ھوگا[y] پشت در پشت۔ ۳۳ کوئي آدمي اُس کي مانند نہ بنائے، اور نہ اُس میں سے کسي اجنبي پر ملے، وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹا جائیگا[z]۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: خوشبو کے لیئے مصالح، یعنے رال[a] اور سُلیخہ[b] اور لبنہ[c] خوشبو کے مصالح، اور خالص کُندر[d] سب برابر برابر ھوں: ۳۵ اور تو اُس سے بخور، یعنے عطر کي مانند جو مصالح کے کام کا صناع ھو، بنائے: وہ نمک کیا ھوا، خالص اور مقدس ھو۔ ۳۶ اور تو اُس کو کوٹ کوٹ کر بہت سا بنا، اور اُس کو جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے آگے رکھنا[e]، جہاں میں تجھ سے ملونگا: وہ تمھارے لیئے بہت مقدس ھوگا۔ ۳۷ اور جو بخور تو بنائے، اُس کي مانند اپنے لیئے نہ بنانا: وہ تیرے لیئے خداوند کے لیئے مقدس ھوگا۔ ۳۸ جو کوئي اُس کي مانند سونگھنے کے لیئے بنائے، وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹا جائیگا[f]۔

---

a لیو ۲۴: ۲
b ۲ توا ۱۳: ۱۱
c لیو ۱۰: ۱
d لاو ۱۶: ۱۸ اور ۲۰
e لاو ۱۶: ۱۶
f ۲ سمو ۲۴: ۱۵
g لاو ۲۷: ۲۵
h گن ۳: ۴۷
i ۱ پطر ۱: ۱۸
j ۲ سمو ۱۴: ۱۱
k گن ۳۱: ۵۴
l گن ۱۰: ۱۰
m ۲ توا ۴: ۲
n لاو ۸: ۱۱
o لاو ۸: ۶
p لاو ۱۰: ۹
q حزق ۴۵: ۱۹
r زبور ۴۵: ۸
s امثا ۷: ۱۷
t غزل ۴: ۱۴
u حزق ۴۵: ۲۴
v زبور ۸۹: ۲۰
w عبر ۹: ۴
x حج ۲: ۱۳
y عبر ۱: ۹
z لاو ۷: ۲۰
a پید ۳۷: ۲۵
b غزل ۴: ۱۴
c پید ۲۸: ۱۸
d ۱ تیمو ۲: ۸
e عبر ۹: ۴
f لاو ۲۳: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۲ تو بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ یہ تیں مِقدس مانے کا ھی: یہ ۳۳ میرے لیئے تمہارے قرنوں میں ہو۔ اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا جاوے، اور تم ایسا اور اُسی ترکیب سے نہ بنائیو: اِس لیئے کہ یہ مقدس ھی: پس چاھیئے کہ یہ تمہارے نزدیک مقدس ہو۔ ۳۴ جو اِنسان کہ بناوے ایسا، یا کسی اجنبی پر لگاوے، تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے۔

۳۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو اپنے لیئے خوشبوئیاں، یعنے عمر، اور مصطگی، اور ون، اور خالص لبان سے لیجیو: اور چاھیئے کہ یہ سب برابر ہوں۔ ۳۶ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، کندھی کی کاریگری سے، پاک مقدس بنا۔ ۳۷ اور اُن میں سے کچھ کوٹ، تاکہ باریک ہو، اور اُن میں سے کچھ شہادت کے صندوق کے سامنے جماعت کے خیمے میں، جہاں میں تجھ سے ملاقات رکھونگا، رکھ: پس یہ تمہارے لیئے سب سے پاک ہوگا۔ ۳۸ اور بخور، جسے تو بناویگا، تو جھلیئے کہ کسی کے واسطے تم اپنے لیئے نہ بناؤ: اِس لیئے کہ یہ تمہارے نزدیک خداوند کے لیئے مقدس ہوگا۔ ۳۹ جو اِنسان کہ ایسا بناوےگا، تاکہ اُسے سونگھے، تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔

۳۱ باب

اس باب میں کہ بضلئیل اور اھلیاب بلائے جاتے اور خیمہ کے اور اُسکے ظروف کے بنانے پر مامور کیئے جاتے۔ سبت کے ماننے کا دوبارہ حکم ہونا۔ موسیٰ کے ہاتھ میں دو لوحیں دیجاتی ہیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے مخاطب ہوکے کہا: ۲ دیکھ، کہ میں نے بضلئیل بن اُوری، بن حور، یہوداہ کے قرنے میں سے، نام لیکے بلایا: ۳ اور میں نے اُس کو حکمت، اور فہمید، اور علم، اور ہر طرح کی ہنرمندی میں، روح اللہ سے بھر دیا، ۴ تاکہ اُستادی کاموں کو ایجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے کام کرے، ۵ اور جواھر کو کندہ کرے، تاکہ اُنہیں جڑے، اور لکڑی کو تراشے، کہ جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہووے۔ ۶ اور دیکھ، میں نے اھلیاب کو، جو اخیسمک کا بیٹا، اور دان کے فرقے میں سے ھی، اُس کا ساتھی کر دیا: اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دل میں حکمت رکھی، کہ سب کچھ، جو میں نے تجھے فرمایا ھی، بناویں: ۷ یعنے، جماعت کا خیمہ، اور شہادت کا صندوق، اور کفارہ کا تخت، جو اُس پر ھی، اور سب ظروف خیمے کے، ۸ اور میز اور برتن اُس کے، اور شمعدان خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کی، ۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، اور سب ظروف اُس کے، اور حوض، اور کُرسی اُس کی، ۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس لباس ھارون کاھن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاھن ہونے کے لیئے، ۱۱ اور مسحے کا تیل، اور مقدس کے لیئے خوشبودار بخور: جیسا کہ میں نے تجھ کو حکم کیا، ویسا ہی وے سب کچھ بناوینگے۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے مخاطب ہوکے کہا، ۱۳ تو بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ تم میرے سبتوں کو مانو: اِس لیئے کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشانی ھی، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں۔ ۱۴ پس، تم سبت کو مانو، اِس لیئے کہ وہ تمہارے لیئے مقدس ھی: جو کوئی اُس کو پاک نہ جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس میں کچھ کام کرے، وہ اپنی قوم سے کٹ جائے۔ ۱۵ چھ دن کام کرو؛ لیکن ساتواں دن آرام کے لیئے سبت ھی، وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی: پس جو کوئی روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۳۰:۳۵

خر ۳۵:۳۰ اور ۳۶:۱ اور ۳۵

خر ۳۶:۱ اور ۳۵:۳۰

خر ۳۷:۱

خر ۳۷:۲۵ خر ۳۷:۲۶

خر ۳۸:۱ خر ۳۸:۲۶

خر ۳۸:۲۱ خر ۳۸:۲۲

خر ۳۸:۲۱ خر ۳۸:۲۲

خر ۳۸:۲۳ خر ۳۸:۲۴

خر ۳۸:۲۵ خر ۳۸:۲۶

خر ۳۸:۲۷ خر ۳۸:۲۸

خر ۳۸:۲۹ خر ۳۸:۳۰

خر ۳۸:۳۱ خر ۳۸:۳۲

خر ۳۸:۳۳ خر ۳۸:۳۴

خر ۳۸:۳۵ خر ۳۸:۳۶

خر ۳۸:۳۷ خر ۳۸:۳۸

خر ۳۸:۳۹ خر ۳۸:۴۰

خر

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بنی اِسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپنی پشت در پشت، عہد ابدی جانکے، اُس میں آرام کریں۔ ۱۷ میرے اور بنی اِسرائیل کے درمیان یہ علامت ابدی ہی: اِس لیئے کہ چھ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازہ دم ہوا۔

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر ہمکلام تمام کر چُکا، شہادت کی دو لوحیں دیں، اور وے سنگیں لوحیں خدا کی اُنگلی سے لِکھی ہوئی تھیں۔

۳۴ باب

اس کے بعد میں، کہ اِسرائیلی موسیٰ کی غیرحاضری کے باعث ہارون سے پھر ہوئے، ۱۰ اُس علت سے خدا غصے ہوتا، ۱۱ موسیٰ کی منت سے، وہ دھیما ہوتا، ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتھ لے کے پہاڑ پر سے آیا، ۲۰ اُن کو توڑ ڈالنا، ۲۷ پھر لوحیں تو چور ہونا، ۲۸ موسیٰ کا چالیس دن روزہ رکھنا، ۲۹ موسیٰ کا چہرا نور دار ہونا، ۳۰ لوگوں کے لیئے ڈھانپ کرنا۔

اور جب لوگوں نے دیکھا، کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیر کرتا ہی، تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھ، ہمارے لیئے معبود بنا، کہ ہمارے آگے چلیں؛ کیونکہ یہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے، کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲ ہارون نے اُنہیں کہا، کہ زیور سونے کے، جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، توڑ توڑکے مجھ پاس لاؤ۔ ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تھے، توڑ توڑکے ہارون کے پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے ہاتھوں سے لیا، اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ۵ اور جب ہارون نے یہ دیکھا، تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی؛ اور ہارون نے یہ کہکے منادی کی، کہ کل خداوند کے لیئے عید ہی۔ ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور کھیلنے کو اُٹھے۔

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ اُتر جا؛ کیونکہ تیرے لوگ، جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا، خراب ہو گئے ہیں: ۸ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں فرمائی، جلد پھر گئے ہیں؛ اُنہوں نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قربانی ذبح کرکے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں، کہ ایک گردن‌کش قوم ہی۔ ۱۰ اب تو مجھ کو چھوڑ، کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے، اور میں اُنہیں بیست کروں، اور میں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔

۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا، کہ ای خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھ مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بھڑکتا ہی؟ ۱۲ کس لیئے مصری بولیں، اور کہیں، کہ وہ اُن کو بُرائی سے بدی کے لیئے نکال لے گیا، تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا۔ ۱۳ تو ابرہام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی، اور اُن سے کہا، کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا، اور یہ سارا ملک جس کا حق میں نے کہا، سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں۔ ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے

نے اُس بدی سے، جو چاہا تھا، کہ اپنے لوگوں سے کرے، پہنچایا"۔

۱۵ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا، اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھ میں تھے: وے تختے لکھے ہوئے تھے، دونوں صرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے۔ ۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے، اور جو لکھا ہوا، سو خدا کا لکھا ہوا، اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز، جو پکار رہے تھے، سنی، تو موسیٰ سے کہا، کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہی ہے۔ ۱۸ موسیٰ بولا، یہ تو نہ فتح کے شور کی آواز، نہ شکست کے شور کی آواز ہی: بسکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں۔

۱۹ اور یوں ہوا، کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا، اور بچھڑا، اور ناچ دیکھا، تب موسیٰ کا غضب بھڑکا، اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے، اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو، جسے اُنہوں نے بنایا تھا، لیا، اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر خاک سا بنایا، اور اُس کو پانی پر چھڑکا، اور بنی اسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، کہ ان لوگوں نے تجھ سے کیا کیا، کہ تو اُن پر اتنا بڑا گناہ لایا؟ ۲۲ ہارون نے کہا، کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے: تو اس مردم کو جانتا ہی، کہ بدی کی طرف مائل ہی۔ ۲۳ سو اُنہوں نے مجھے کہا، کہ ہمارے لیئے ایک معبود بنا، جو ہمارے آگے جائے: کہ یہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے چڑھا لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا، کہ جس کسی کے پاس سونا ہو، وہ توڑ لوے: اُنہوں نے مجھے دیا، اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا: سو یہ بچھڑا نکلا۔

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا، کہ وے بیدا ہو گئے، (کہ ہارون نے اُنہیں اُن کے مخالفوں کے روبرو، اُن کی رسوائی کے لیئے، بیدا ہونے دیا تھا)۔ ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور کہا، جو خداوند کی طرف ہو، سو میرے پاس آوے۔ تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے۔ ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا ہی، کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو، اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو، ہر ایک آدمی اور اپنے دوست کو، اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو، قتل کرے"۔ ۲۸ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا، کہ آج خداوند کے لیئے اپنے تئیں مخصوص کرو، ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرکے، تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے۔ اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ۔

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا، کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم نے بڑا گناہ کیا: اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں: کہ شاید، میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں"۔ ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ ہائے، ان لوگوں نے بڑا گناہ کیا، کہ اپنے لیئے سونے کا معبود بنایا"۔ ۳۲ اور اب، کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف کرتا — مگر نہیں تو، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے، جو تو نے لکھا ہی، میٹ دے"۔ ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ جس نے میرا گناہ کیا ہی، میں اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا۔ ۳۴ اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو، جہاں میں نے تجھے کہا ہی، لے جا: دیکھ، میرا فرشتہ تیرے آگے جائیگا: لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا۔ ۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب، جسے ہارون نے بنایا تھا، لوگوں پر مرض بھیجی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اِسرائیل کے ساتھ چلنے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کوکرتے۔ ۷ خیمہ تورا جاتا اور لشکرگاہ کے باہر رکھا جاتا۔ ۱۱ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کے طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلالی دیکھنا چاہتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جا، تو اور وے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چڑا لایا، اُس ملک کو جا، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا؛ اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا: ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا؛ اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ہو، تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کردوں۔

۴ اور جب قوم نے یہ بری خبر پائی، تو اُس کو غم ہوا، اور کسی نے اپنے سنگار نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ہو: اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاؤں، تو تمہیں ہلاک کردوں: پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں دیکھونگا کہ تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا، اور یوں ہوا، کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا، جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ، تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیچل؛ اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا؛ ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں، تو مجھے کو اپنی راہ بتا، تاکہ مجھے کو یقین ہو، کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں؛ اور دیکھ، کہ یہ قوم تیری گروہ ہی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میری حضوری ساتھ جائیگی، اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیری حضوری ساتھ نہ جاے، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟ اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس غرض کے مطابق، جو تو نے کہی ہی، میں عمل کرونگا؛ اِس لیئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھے کو بنام پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاونگا، اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱ برس

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر جس پر مہربان* ہوں، مہربانی ہونگا؛ اور میں اُس پر رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماونگا*۔ ۲۰ اور بولا، تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا، اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نہیں، کہ مجھے دیکھے، اور جیتا رہے*۔ ۲۱ اور خداوند نے کہا، دیکھ، یہ جگہہ میرے پاس ہی، اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ؛ ۲۲ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا، تو میں تجھ کو اُس چٹان کی دراڑ میں* رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھکے رہونگا*۔ ۲۳ اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا، لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا*۔

۳۴ باب

اِس باب میں کہ دوسری دو لوحیں طیار کی جائیں۔ ۱۰ خداوند کے کاموں کی عجائب ہونے۔ ۱۱ موسیٰ مت کرنا، کہ خدا اُن کے ساتھ جائے۔ ۱۲ کنعانی قوم کے ساتھ عہد نہ باندھنا۔ ۱۳ موسیٰ پر کی بات خدا اُن کے ساتھ عہد باندھنا۔ ۲۷ موسیٰ پچاس دن رات کے بعد لوحیں لیکر اُترا۔ ۲۹ اُس کا چہرہ چمکنا۔ اِس بات اُس پر ظاہر ہونا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنے لیئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش؛ اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں، جو پہلی لوحوں پر تھیں، جنہیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا*۔ ۲ اور صبح کو تیار ہو جا، اور صبح کو کوہ سینا پر چڑھ*، اور پہاڑ کے اوپر میرے آگے کھڑا ہو۔ ۳ اور کوئی تیرے ساتھ اُوپر نہ چڑھے*، اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آوے؛ بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پاویں۔

۴ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں، اور موسیٰ صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، وے دو لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا پر چڑھا۔ ۵ تب خداوند بدلی میں* ہوکے اُترا، اور اُس کے ساتھ وہاں کھڑا رہا، اور خداوند کے نام کی منادی کی*۔ ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکارا: خداوند، خداوند خدا، رحیم اور مہربان*، قہر میں دھیما، اور رب‌الفیض* و وفا*، ۷ ہزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا*، گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا*؛ لیکن وہ ہرگز معاف نہ کریگا*، بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا۔ ۸ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ کیا*۔ ۹ اور بولا، کہ ای خداوند، اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں، تو ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل*؛ کیونکہ یہ گردن‌کش قوم ہے*؛ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا*۔

۱۰ تب وہ بولا، دیکھ، میں عہد باندھتا ہوں*، کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کیئے نہ گئے*؛ اور سب لوگ، جن میں تو ہے، خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا، سو قرباوتا ہوگا*۔ ۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں، تو اُسے یاد رکھیو*، کہ میں اموریوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حوریوں، اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے نکالتا ہوں*۔ ۱۲ ہوشیار رہ، نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ، جس میں تو جاتا ہے، کچھ عہد باندھے*، ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو*؛ ۱۳ بلکہ تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھا دو*، اور اُن کے بتوں کو توڑو، اور اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو*؛ ۱۴ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو*؛ کہ خداوند، جس کا نام غیور ہے، وہ خدائے غیور ہے*؛ ۱۵ ایسا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد

---

* یا۔ اور جس پر رحم کرونگا، رحم کرونگا۔ ۲۰ خر ۳۳: ۲۰ * یا۔ چٹان کے شگاف میں ۲۲ * یا۔ اپنے ہاتھ سے ڈھانپے رہونگا ۲۳ * یا۔ پیٹھ ۳۴: ۱ * یا۔ لکھے ۲ * یا۔ چڑھ کر ۳ * یا۔ چڑھے ۵ * یا۔ بادل میں ۶ * یا۔ منادی کی، کہ یہوواہ، یہوواہ خدا رحیم اور مہربان ہے * یا۔ شفقت ۷ * یا۔ شفقت کو ہزار پشتوں تک قائم رکھنیوالا * یا۔ بالکل سزا دینیوالا ۸ * یا۔ پرستش کی ۹ * یا۔ ہمارے بیچ میں ہوکے چل، اگرچہ یہ گردن‌کش قوم ہے ۱۰ * یا۔ عہد باندھتا ہوں ۱۱ * یا۔ دیکھ، میں آج کے دن تجھے حکم دیتا ہوں ۱۲ * یا۔ عہد نہ باندھ ۱۳ * یا۔ ٹھوکر کا باعث ۱۴ * یا۔ کیونکہ یہوواہ جس کا نام غیور ہے، وہ غیور خدا ہے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے[d]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے[e]، اور اپنے معبودوں کے لیئے قربانی کرتے ہیں، تجھ کو بُلاویں[f]، اور تو اُن کی قربانی سے کھاوے[g]۔ ۱۶ اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[h]، اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں[i]۔ ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو[k]۔

۱۸ تو عید فطیر کی محافظت کیجیو[l]؛ تو سات دن تک فطیری روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی، ابیب کے مہینے کے وقت معین میں، کھائیو؛ اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں[m] مصر سے باہر آیا۔ ۱۹ سب اپلوٹھے، اور تیری مواشی میں، جو پہلے پیدا ہو، بشرطے کہ نر ہو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا ہی[n]۔ ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو[o]، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کی گردن توڑ ڈالیو۔ تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئی میرے سامہنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے[p]۔

۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو، آرام کیجیو۔

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو[r]۔

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا ہی، حاضر ہوویں[s]۔ ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا[t]، اور تیری سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا، تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا[v]۔

۲۵ خمیر رہتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذرانناؑ، اور عید فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھنا[w]۔ ۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[x]۔ جلوان اُس کی ما کے دودھ میں مت پکانا[y]۔

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لِکھ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں[z]۔ ۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹی کھاتا، نہ پانی پیتا تھا[a]۔ اور اُس نے اُس عہد کی باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے[b]۔

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا سے اُترا[c]، تو یوں ہوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ ہمکلام ہونے سے، چمکتا ہی[d]۔ ۳۰ اور جب ہارون اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنہیں بلایا، اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنہیں حکم کیا[e]۔ ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چُکا، تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[f]۔

۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[g]، اور جو حکم ہوتا تھا، وہ باہر آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کا منہہ دیکھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منہہ پر نقاب ڈالے رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[d] خر ۲۳ : ۳۲
[e] احبا ۱۷ : ۷
[f] گن ۲۵ : ۲
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۸
[h] تث ۷ : ۳
[i] زبور ۱۰۶ : ۳۷
[k] احبا ۱۹ : ۴
[l] احبا ۲۳ : ۶
[m] خر ۱۳ : ۴
[n] خر ۱۳ : ۲
[o] خر ۱۳ : ۱۳
[p] خر ۲۳ : ۱۵
[q] خر ۲۰ : ۹
[r] احبا ۲۳ : ۱۵
[s] خر ۲۳ : ۱۷
[t] پید ۱۵ : ۱۸
[u] خر ۲۳ : ۳۱
[v] خر ۲۳ : ۲۴
[w] خر ۲۳ : ۱۸
[x] خر ۲۳ : ۱۹
[y] خر ۲۳ : ۱۹
[z] خر ۲۴ : ۴
[a] خر ۳۴ : ۲۸
[b] خر ۳۴ : ۱
[c] خر ۳۴ : ۲۹
[d] متی ۱۷ : ۲
۲ قرن ۳ : ۷، ۱۳
[e] خر ۳۴ : ۳۲
[f] ۲ قرن ۳ : ۱۳
[g] ۲ قرن ۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۵ باب

۱ سبت کا دن۔ ۴ خیمے کے لیئے اُن کا تحایف لانا۔ ۲۰ لوگوں کی سخاوت۔ ۳۰ بضلیل اور اہولیاب کا کام پر مقرر ہونا۔

اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتیں، جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا ہے، سو یہ ہیں۔ ۲ چھ دن تک کام کیا جاوے، اور ساتویں دن تمہارے لیئے روزِ مقدس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا: جو کوئی اُس میں کام کریگا، مار ڈالا جائیگا۔ ۳ تم سبت کے دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو۔

۴ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، وہ حکم، جو خداوند نے فرمایا، یہ ہے، کہ ۵ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لیئے تحفہ لو: جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے، سو خداوند کے لیئے تحفہ لاوے؛ سونا، اور روپا، اور پیتل؛ ۶ اور سُمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتان، اور بکریوں کی پشم، ۷ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تحس کی کھالیں، اور شطیم کی لکڑی؛ ۸ اور جلنے کا تیل، اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لیئے، اور بخور کے لیئے خوشبو مصالح؛ ۹ اور سلیمانی پتھر، اور جڑاؤ کے پتھر، ۱۰ اور تم سے جو کوئی حکمتوں والا ہو، وے، اور جو خداوند نے فرمایا ہے، سب بناویں؛ ۱۱ مسکن اور خیمہ اُس کا، اور کھنڈوپ اُس کا، اور اُس کے تختے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے؛ ۱۲ صندوق اور چوبیں اُس کی، اور †سرپوش اُس کا، اور پردا اُس کا؛ ۱۳ میز اور چوبیں اُس کی، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کی روٹی؛ ۱۴ شمعدان روشنی کے لیئے، اور اُس کے سامان، اور اُس کے چراغ، اور جلنے کا تیل؛ ۱۵ اور قربانگاہ بخور کی، اور چوبیں اُس کی اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردا مسکن کے دروازے کا؛ ۱۶ اور مذبح سوختنی قربانی کا، اور اُس کے لیئے پیتل کا آتش دان، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کرسی اُس کی؛ ۱۷ اور پردے صحن کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا؛ ۱۸ اور میخیں مسکن کی، اور صحن کی میخیں، اور ڈوریاں اُن دونوں کی؛ ۱۹ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لیئے، اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کے، کاہن ہونے کے لیئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۰ تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی۔ ۲۱ اور وے ایک ایک، جن کے دل نے اُنہیں ترغیب دی، اور ہر ایک جس کی روح نے اُسے راضی کیا، جماعت کے خیمے کے کام کے واسطے، اور اُس کی سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے، ۲۲ خداوند کے واسطے تحفہ لائے۔ اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ دل تھے، آئے، اور کنگن، اور بندرے، اور خاتم، اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے تھے؛ اور ہر ایک جو تحفہ لایا، سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا۔ ۲۳ اور جس شخص کے پاس سُمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتان، اور بکریوں کی پشم، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی کھالیں، اور تحس کی کھالیں تھیں، سو اُنہیں لایا۔ ۲۴ جس کسی نے روپے کا یا پیتل کا ہدیہ گذرانا، سو اُنہا ہدیہ خداوند کے لیئے لایا؛ اور جس کسی کے شطیم کی لکڑی تھی، سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لیئے لایا۔ ۲۵ اور ساری عورتوں نے، جو روشن ضمیر تھیں، اپنے ہاتھوں سے کاتا، اور اپنا کاتا ہوا سُمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[a]۔ ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي۔ ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[b]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[c]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے۔ ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسراایل، خوشي سے خداوند کے لیئے ہدیہ لائے[d]۔

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسراایل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلیاِیل بن اُوري بن ہور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ہی، بنام بلایا ہی[e]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض ہر ایک نادر کام کے بنانے میں ماہر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اہلیاب[f] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے ہی، ہنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[g]، کہ وے سب کام کندا کرنےوالے کا، اور مصور کا، اور نقاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا ہی، اور جولاہے کا، بلکہ اُن سب کا جو ہر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ہیں، بناویں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تعلیف کاریگروں کے ہاتھ میں سپرد ہوئے۔ ۲ سخاوت زاید ہوئي، اور لوگوں کو روک پڑي۔ ۸ کروبیوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور بظلیاِیل، اور اہلیاب، اور سب مرد روشن‌ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b] کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے۔ ۲ تب موسیٰ نے بظلیاِیل اور اہلیاب، اور سب روشن‌ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا۔ ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسراایل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے۔ اور وے ہنوز ہر صبح کے وقت اپني خوشي سے ہدیہ اُس کے پاس لایاکرتے تھے۔ ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ لاتے ہیں[e]۔ ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رہي۔ ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا۔

۸ چنانچہ ہر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے ہوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے بنائے؛—اُن پر کروبي منقش اکرکے اُستادکاري سے بنائے۔ ۹ طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ، اور چار ہاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک ہي اندازے پر

کے پردے۔ ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے۔ ۱۹ کھال کا گھٹاٹوپ۔ ۲۰ تختے اور اُن کے پائے۔ ۳۱ بینڈے۔ ۳۵ دربانی پردہ۔ ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے۔

[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۲۵
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۰: ۲۱، ۲۶ اقوا ۲۱: ۵
[d] خر ۳۵: ۲۷
[e] ۲ تیمو ۱: ۵
[f] خر ۳۱: ۶
[g] ۱ تیمو ۱: ۱۹ اسلا ۵: ۱۰ اقوا ۱: ۱۹ مسا ۲۸: ۳
[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۲۵
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۵: ۲۱، ۲۶ اقوا ۲۱: ۵
[d] خر ۳۵: ۲۷
[e] ۲ تواز ۸: ۲، ۳
کر ۲۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے۔ ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ ۱۱ اور نیلے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملنے کی طرف میں بنائے۔ اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملنے کی طرف میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے[a] حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملنے کی طرف میں بنائے: تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور ان آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا؛ تب یہ ایک مسکن بنا۔

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے[b] اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اُوپر تھا، بنائے۔ ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ، چار ہاتھ کے عرض میں؛ گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے۔ ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہ، اور چھ ایک جگہ ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں، جو باہر ہیں، ملنے کی جگہ پر؛ اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملنے کی جگہ پر بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے ملنے کے لیئے، تاکہ ایک ہو جائے، بنائے۔ ۱۹ اور ایک کھتکوپ[c] خیمے کے لیئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا، اور دوسرا کھتکوپ نحس کی کھالوں کا اُوپر سے بنایا۔

۲۰ اور تختے[d] مسکن کے، شطّیم کی لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے۔ ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ، عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۲۲ اور دو دو جوڑیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو، بنائیں۔ ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے: ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے بنائے۔ ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی، اُتر کی طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کی دونوں جانبوں میں، بنائے۔ ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح ملنیوالے اُوپر سے، ایک حلقے میں تھے: ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا۔ ۳۰ چنانچہ آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے تھے، ہر ایک تختے کے لیئے دو دو پائے۔

۳۱ اور بینڈے[e] شطّیم کی لکڑی سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لیئے بنائے۔ ۳۳ اور ایک بینڈا بنکر اُس کو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مزہّا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہ کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مزہّا۔

۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ[f]، اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مزہّا؛ اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے۔

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا[g]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقاشی سے بنایا؛ ۳۶ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے۔

۳۷ باب

۱ صندوق۔ ۶ کفارہ کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۱۰ میز اور اُس کے ظروف۔ ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے۔ ۲۵ بخور کا مذبح۔ ۲۹ مساحہ کا تیل، اور خوشبو بخور۔

اور بظلیل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق[a] بنایا؛ ڈیڑھ ہاتھ طول، اور ڈیڑھ ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی۔ ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گرد بہ گرد سونے کا کلس بنایا۔ ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے۔ ۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا؛ ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں۔

۶ اور کفّارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی: طول اُس کا ڈیڑھ ہاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفّارہ‌گاہ کی دو طرف رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں؛ کفّارہ‌گاہ ہی سے دونوں کروبی اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے۔ ۹ اور یوں ہوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے، اور کفّارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے؛ ہر ایک کا منہ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہ کفّارہ‌گاہ کے مقابل تھا۔

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی: طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ۔

۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آسپاس بنائی، اور اُس کنگنی پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنھیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا۔ ۱۴ یے حلقے کنگنی کے سامھنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں۔ ۱۵ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے۔ ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ھیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ھیں، خالص سونے سے بنائے"۔

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[c]؛ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھ شاخیں نکلی ھوئی تھیں، اُس کی دونوں طرفوں سے؛ تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری جانب سے۔ ۱۹ اور تین پیالے، بادامی صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت، دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن؛ اور ایسے ھی، چھوں شاخوں میں، جو نکلی ھوئی شمعدان سے تھیں۔ ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے، اور سیب اُنکے، اور سوسنیں اُن کی۔ ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ھر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھ شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ھوئی تھیں۔ ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۲۵: ۱۰-۲۲
[b] خر ۲۵: ۱۷-۲۲
[c] خر ۲۵: ۳۱-۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یے سب اِکتیے گُڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے۔ ۲۴ اور اُسکے لیئے سات چراغ بنائے، اور گُلگیر اُسکے، اور لَٹنیں اُس کی، خالص سونے سے۔ ۲۵ اور اُس کو، اور اُسکے سب ظروف کو، ایک قنطار خالص سونے سے بنایا۔

۲۵ اور قربانگاہ بخور کی شطّیم کی لکڑی سے بنائی: طول اُس کا ایک ہاتھ، اور عرض اُسکا ایک ہاتھ، چوکھونٹی بنائی، اور بلندی اُس کی دو ہاتھ: اور سینگ اُس کے اُسی سے تھے۔ ۲۶ اور چھت اُس کی، اور بغلیں اُس کی، اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے، اور اُس کے لیئے سونے سے گِردا گِرد کلس بنایا۔ ۲۷ اور اُس کے لیئے اُس کی دونوں طرف، اُس کے دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھائے جاویں۔ ۲۸ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا۔

۲۹ اور مسحت کا پاک تیل، اور خوشبودیوں کی خالص بخور عطّار کے ہنر سے طیار کیا۔

۳۸ باب

سوختني قرباني کا مذبح۔ دھلي ہوئي کانسي کے مذبح کي صنع۔

اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لیئے شطّیم کی لکڑی سے بنائی؛ پانچ ہاتھ طول اُس کا، اور پانچ ہاتھ عرض اُس کا، چوکھونٹی، اور تین ہاتھ بلندی اُس کی بنائی۔ ۲ اور سینگ اُس کے چاروں کونوں پر بنائے؛ اُس کے یے سینگ اُسی میں سے تھے؛ اور اُس نے اُس کو پیتل سے مڑھا۔ ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے، دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں: سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے۔ ۴ اور ایک انگیٹھی، جال کی شکل پر پیتل سے قربانگاہ کے لیئے بنائی، جو کنارے سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی۔ ۵ اور چار حلقے پیتل کی، انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے، تاکہ جگہہ چوبوں کی ہوں۔ ۶ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھا۔ ۷ اور چوبیں قربانگاہ کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں، تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے؛ اور اُس کو تختوں سے کنوکھلا بنایا۔

۸ اور حوض پیتل سے، اور اُس کی کُرسی پیتل سے، اُن عورتوں کے درپنوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں، بنائی۔ ۸ خر ۳۰: ۱۸

۹ اور صحن بنایا: اور اُس کے لیئے دکھن رخ، اُس کی دکھن طرف میں پردے باریک کتے ہوئے کتان کے تھے، طول اُن کا سو ہاتھ: ۱۰ اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لٹنیاں اُن کی، روپے سے: ۱۱ اور اُتر کی جانب میں: طول اُن کا سو ہاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لٹنیاں اُن کی، روپے سے: ۱۲ اور پچھم کی جانب کے پردے: پچاس ہاتھ کے تھے، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس، اور آنکڑے اُن کے، اور لٹنیاں اُن کی، روپے سے: ۱۳ اور پورب رخ، پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے۔ ۱۴ پندرہ ہاتھ پردے دروازے کی ایک طرف تھے: اُنکے ستون تین، اور اُن کے پائے تین۔ ۱۵ اور دوسری طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے: ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین۔ ۱۶ صحن کے گِردا گِرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے تھے۔ ۱۷ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لٹنیاں اُن کی، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے سے، اور سب صحن کے ستون روپے کی لٹنیوں سے ملے ہوئے تھے۔ ۱۸ اور پردہ صحن کے دروازے کا، آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۹ خر ۲۷: ۹ ۔ ۱۸ ۔ ۳۵: ۱۷ ۔ ۳۸: ۹ ۔ ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان کا نقّاشي سے بنايا؛ اُس کي لمبائي بيس ھاتھ، اور اُونچائي اُس کي پانچ ھاتھ، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھي۔ ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پيتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑھے ھوئے روپے سے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے۔ ۲۰ اور سب ميخيں مسکن کي، اور صحن کے گِرداگِرد کي، پيتل سے تھيں۔

۲۱ اور حساب مسکن، يعنے شہادت کے مسکن کا، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، لاويوں کي خدمت کے ليئے، اِتمر کے ھاتھ سے ہوا، جو ھارون کاھن کا بيٹا تھا، کيا گيا، سو يہ ھي۔ ۲۲ پر بظلي ايل بن اُوري بن حور، يہوداہ کے فرقے ميں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمايا تھا، بناتيوالا تھا۔ ۲۳ اور اُس کے ساتھ اھلياب بن اخيسمک، دان کے فرقے سے، جو کندہ‌کار اور کاريگر تھا، اور آسمانی رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان ميں نقّاش تھا۔ ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام ميں لگا، وہ سونا، جو ھديہ کيا گيا تھا، سو اُنتيس قنطار اور سات سو تيس مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا۔ ۲۵ اور جماعت کے شمار کيئے ھوؤں کا روپا ايک سو قنطار اور ايک ھزار سات سو پچھتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا۔ ۲۶ اور حصہ ھر مرد کا آدھي مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا؛ ھر ايک کا، جو آيا، کہ شمار کيا جاوے، بيس برس کي عمر سے اور اُوپر، کہ بالکل چھ لاکھ تين ھزار ساڑھے پانچ سو مرد تھے۔ ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈھالے گئے، سو پائے سو قنطار سے، ايک ايک پايہ ايک ايک قنطار سے۔ ۲۸ اور اُن کے ايک ھزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے، اور سِرے اُن کے مڑھے، اور الگنيوں سے اُنھيں مِلايا۔ ۲۹ اور پيتل، جو خوشي سے بخشا گيا تھا، سو ستر قنطار اور دو ھزار چار سو مثقال تھا؛ ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خيمے کے دروازے کے، اور قربانگاہ پيتل کي، اور اُس کي انگيٹھي پيتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد تھے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب ميخيں مسکن کي، اور ميخيں صحن کي، جو گِرداگِرد تھيں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک۔ ۲ افود۔ ۳ عدل کي چپراس۔ ۲۲ اوڑھنا کا قميص۔ ۲۷ کاتي کرتے، اور عمامہ، اور کمربند۔ ۳۰ پاک عمامے کا سہرا پتر۔ ۳۲ موسیٰ سب چيزوں پر ملاحظہ کرکے اُنہيں مظہري ظاہر کرتا۔

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے ليئے[a] آسمانی رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس کپڑے ھارون کے ليئے، جيسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا تھا[c]، بنائے۔ ۲ اور افود سونے، اور آسمانی رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان سے بنايا[d]۔ ۳ اور پتر سونے کے پتلے گڑھے، اور اُن سے تار کھينچے، تاکہ اُن کو آسمانی رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان کے ساتھ اُستادکاري سے مِلائيں۔ ۴ اور اُس کے ليئے دو جوڑے بنائے، کہ اُن سے وہ مِلايا جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلا ھوا تھا۔ ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تھا، سو اُسي کي کاريگري کي طرح، سونے، اور آسمانی رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان سے ھوا، جيسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا تھا۔

۶ اور دو سليماني پتّھر بنائے[e]، جو سونے کے خانوں ميں جڑے ھوئے تھے؛ اور اُن پر اثنےعشري کي طرح بني اسرائيل کے نام

[a] خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹
[b] خر ۳۵: ۲۵
[c] خر ۳۹: ۱ و ۴۰: ۱۶
[d] خر ۲۸: ۶
[e] خر ۲۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ ہوئے تھے۔ ۷ اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتّھر بنی اِسرائیل کی یاد کرنے کے لیئے ٹھہریں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۸ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر، سونے، اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی؛ ۹ وہ چوکھونٹی تھی: اُنہوں نے چپراس کو دُھرا بنایا: طول اُس کا ایک بالشت، اور عرض اُس کا ایک بالشت۔ ۱۰ اور اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑیں؛ پہلی سطر میں یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور زمرد: یہ پہلی سطر تھی: ۱۱ اور دوسری سطر میں کوہِ شب چراغ، اور نیلم، اور ہیرا: ۱۲ تیسری سطر میں جزع، اور یشم، اور فیروزہ: ۱۳ چوتھی سطر میں زبرجد، اور سلک سیمابی، اور یرجد؛ اور یہ جو جڑے تھے، سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے۔ ۱۴ اور یہ پتّھر کندہ کیئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر، موافق بنی اِسرائیل کے ناموں کے، بارہ تھے، جیسا کہ اُن کے نام تھے، اور بارہ قوموں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتّھر پر کھودا ہوا تھا۔

۱۵ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کی گُندھی ہوئی زنجیریں بنائیں؛ ۱۶ اور دو خانے سونے کے، اور دو حلقے سونے کے بنائے، اور دو حلقے چپراس کی دونوں کناروں میں لگائے۔ ۱۷ اور دونوں زنجیریں گُندھی ہوئی سونے کے دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں، لگائیں؛ ۱۸ اور دونوں گُندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے، اور اُنہیں افود کے دونوں مونڈھوں پر اُس کے آگے سے رکھا۔ ۱۹ اور دو حلقے سونے کے بنائے، اور اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں میں، اُس کے اندر کی طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا؛ ۲۰ اور دو اور حلقے سونے کے بنائے، اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو طرفوں میں، اُس کے آگے کی طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا؛ ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقوں میں، رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر لٹکایا، تاکہ افود کے پٹکے کے اُوپر ہو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ اور افود کے لیئے تمیص بُنکے بنایا، اور وہ سب آسمانی رنگ سے تھا۔ ۲۳ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرح کے گریبان کی طرح، تھا، اور حاشیے میں اُس کی کوت تھی، تاکہ وہ نہ پھٹے۔ ۲۴ اور اُس کے دامن کے کُچیر میں، انار، آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے، بنائے۔ ۲۵ اور کھنتے خالص سونے سے بنائے؛ اور اُن کھنتوں کو اناروں کے بیچ تمیص کے دامن کے سارے کُچیر میں، اناروں کے درمیان، لگایا؛ ۲۶ ایک ایک کھنتا ساتھ ایک ایک انار کے، تمیص کے دامن کے کُچیر میں خدمت کرنے کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بُنکے بنائے؛ ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے، اور گلہ زینت کے باریک کتان سے، اور پاجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے، ۲۹ اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے، اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ سے منقش، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا۔

۳۰ اور پتّھر مقدّس تاج کا، خالص سونے سے، بنایا، اور اُس پر انگوٹھی کے طور پر کندہ کیا، کہ **قدس یہوواہ** کو۔ ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا، تاکہ اُوپر عمامے کے ہو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔
۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ
جماعت کا خیمہ ہی، پورا ہوا، اور بنی
اِسرائیل نے سب، جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا[۱]، اُسی طرح سے
اُنہوں نے بنایا۔
۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے،
خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور
آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور
بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور
پائے اُس کے۔ ۳۴ اور گھٹاٹوپ مینڈھوں
کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے، اور
گھٹاٹوپ تحس کی کھالوں سے، اور پردہ
[اپاکترین مکان کا]؛ ۳۵ شہادت کا صندوق،
اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛
۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور
روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور
چراغ اُس کے اُس پر چُنے ہوئے، اور
سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛
۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل،
اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے
کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی،
اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور
چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس
کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور
پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے
اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور
رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی،
اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے
خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور
لباس خدمت مقدس کی عبادت کے
لیئے، اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے
لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاہن ہونے
کے واسطے۔ ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا، ویسے ہی بنی اِسرائیل
نے سب کام بنایا[۲]۔ ۴۳ اور موسیٰ نے
سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنہوں
نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا،
ویسا ہی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنہیں
برکت دی[۳]۔

۴۰ باب

۱ حکم آتا کہ خیمہ کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چیزیں۔
۱۳ پھر کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں۔
۱۶ موسیٰ نے سب حکم کیا لانا۔ ۳۴ بادل، خیمے پر
آ کر، اُسے چھپانا۔

اور خداوند موسیٰ سے ہم کلام ہوا، اور
کہا، ۲ پہلے مہینے کی[۴]، پہلی تاریخ مسکن،
جو جماعت کا خیمہ ہی، کھڑا کر[۵]۔
۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ،
اور صندوق پر پردہ ڈال[۶]۔ ۴ اور میز
اُس کے بیترلے جا[۷]، اور اُس کا اسباب،
جو چاہیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس
پر چن دے[۸]؛ اور شمعدان اُس میں لے
جا[۹]، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا؛ ۵ اور سونے
کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق
کے سامھنے رکھ[۱۰]، اور پردہ مسکن کے دروازے
پر ڈال؛ ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی
کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے
دروازے کے آگے رکھ۔ ۷ اور حوض جماعت
کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[۱۱]،
اور اُس میں پانی ڈال۔ ۸ اور صحن
کو گرد گرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے
پر ڈال۔ ۹ اور مساحت کے تیل سے لے،
اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں
کو، جو اُس میں ہیں، مسح کر[۱۲]؛ اور
اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس
کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور
قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب
ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس
کر، کہ نہایت پاک ہو[۱۳]۔ ۱۱ اور حوض
اور کُرسی اُس کی بھی چپڑ، اور اُن کو
مقدس کر۔ ۱۲ اور ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے
کے نزدیک لا[۱۴]، اور اُن کو پانی سے
غسل دے[۱۵]۔ ۱۳ اور ہارون کو مقدس
لباس پہنا، اور اُس کو چپڑ[۱۶]، اور اُسے
مقدس کر، تاکہ کاہن کا کام میری خدمت
میں کرے۔ ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو
نزدیک لا[۱۷]، اور اُن کو کرتے پہنا۔ ۱۵ اور
اُن کو چپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ خر ۳۹: ۳۲، ۴۳ آیتیں
خر ۲۵: ۴۰

۲ خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۳ ۱۷ آیت اور خر ۲۹: ۳۰
۴ ۲۱ آیت خر ۲۳: ۳۳
۵ گن ۹: ۱۵
۶ ۲۲ آیت خر ۲۶: ۳۵
۷ ۲۳ آیت خر ۲۵: ۳۰
۸ احبا ۲۴: ۵، ۶
۹ ۲۴، ۲۵ آیتیں
۱۰ ۲۶ آیت
۱۱ ۳۰ آیت خر ۳۰: ۱۸
۱۲ خر ۳۰: ۲۶
۱۳ خر ۲۹: ۳۶، ۳۷
۱۴ احبا ۸: ۳
۱۵ احبا ۸: ۶
۱۶ خر ۲۸: ۴۱

۱ انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا۔

۱ خر ۳۹: ۳۲، ۴۳
۲ ۳۱، ۳۲، ۳۶، ۳۹
گن ۴: ۱۲
۳ یشو ۲۲: ۹
۴ ۱ سلا ۶: ۱
۵ ۱ سلا ۶: ۱۷
۶ خرو ۳۰: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ھی، تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں؛ اور یہ مساحت اُن کے لیئے اور اُن کے قرنوں کے لیئے ہمیشہ کی کہانت" کا باعث ہوگی۔ ۱۶ اور موسیٰ نے ایسا کیا: سب، جو خداوند نے اُس کو حکم کیا تھا، عمل میں لایا۔

۱۴۹۰ ۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے، اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا"۔ ۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا، اور پائے اُسکے تلے، اور اُن پر تختے اُسکے رکھے، اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون اُس کے کھڑے کیئے۔ ۱۹ اور اُس نے خیمہ کو مسکن پر پھیلایا، اور اُس پر اُوپر سے غلاف ڈالا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں"۔ اور چوبیں صندوق میں لگائیں، اور اُس صندوق پر اُوپر سے کفارے کا سرپوش رکھا۔ ۲۱ پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا، اور اُس کے آگے پردہ ڈالا"، اور صندوق شہادت کا چھپایا، جو کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں، اُتر کی طرف مسکن کے، باہر پردے سے، رکھی"؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، روٹی چنی"۔

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامنے میز کے دکھن کی جانب مسکن سے رکھا"۔ ۲۵ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کیئے"، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۶ اور قربانگاہ سونے کی، جماعت کے خیمے میں، پردے کے آگے رکھی"؛ ۲۷ اور اُس پر بخور کی خوشبوئی کر، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، جلایا"۔

۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا"۔ ۲۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکھی"، اور اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، چڑھائیں"۔

۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا"، اور اُس میں پانی غسل کے لیئے ڈالا۔ ۳۱ اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے ہاتھ اور پاؤں اپنے دھوئے۔ ۳۲ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور نزدیک قربانگاہ کے آئے، تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، دھوئے"۔ ۳۳ پھر صحن گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے، کھڑا کیا"، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا"۔ اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا۔

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا"۔ ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہو سکا"، اِس لیئے کہ بادل اُس پر ٹھہرا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا۔ ۳۶ جب بادل مسکن پر سے اُوپر اُٹھ جاتا تھا، تب بنی اِسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے"۔ ۳۷ پر جب وہ بادل اُوپر نہ اُٹھ جاتا تھا، تو اُس کے اُوپر اُٹھ جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تھے"۔ ۳۸ کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹھہرتا تھا، اور رات کو آگ اُس پر روشن ہوتی تھی، اِسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں، اُن کے سب سفروں میں"۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

موسیٰ کي تیسري کتاب

مسمیٰ بہ

احبار

۱ باب

۱ سوختني قربانیاں: ۳ گائے بیل کي، ۱۰ بھیڑ بکري کي، ۱۴ پرندوں کي۔

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے ہم کلام ہو کے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل سے خطاب کر، اور اُن کو کہہ، اگر کوئي تم میں سے خداوند کے لیئے قربانی لایا چاہے، تو تم اپني قربانی مواشي سے، یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکري سے لاؤ۔ ۳ اگر اُس کي قربانی سوختني قربانی گائے بیل سے ہو، تو بے عیب[c] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے۔ ۴ اور وہ سوختني قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے[d] کہ اُس کے لیئے قبول کي جاوے[e]، اور اُس کے لیئے کفارہ ہووے[f]۔ ۵ اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور[g] ذبح کرے، اور کاہن، جو بني ہارون ہیں، لہو کو لاویں[h]، اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی، چھڑکیں[i]۔ ۶ تب وہ اُس سوختني قربانی کي کھال کھینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے۔ ۷ پھر ہارون کاہن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکھیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[j]۔ ۸ اور بني ہارون، جو کاہن ہیں، اُسکے عضوؤں کو، اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر ہیں، ترتیب سے رکھ دیں۔ ۹ اور وہ اُس کے اوجھ، اور پاؤں کو پاني سے دھووے، اور کاہن سب کو مذبح پر جلاوے، کہ سوختني قربانی، یعنے خوشبو آگ سے[k]، خداوند کے لیئے ہی۔

۱۰ اور اگر سوختني قربانی کے لیئے اُسکي قربانی بھیڑ یا بکري کے گلّے سے ہو، تو بے عیب نر[l] لاوے۔ ۱۱ اور وہ اُسے مذبح کي اُتر طرف خداوند کے آگے[m] ذبح کرے: اور کاہن، جو بني ہارون ہیں، اُس کے لہو کو مذبح پر گِردبگرد چھڑکیں۔ ۱۲ پھر وہ اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي جدا جدا کاٹے، اور کاہن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر ہیں، چُنے۔ ۱۳ اور وہ اوجھ اور پاؤں کو پاني سے دھووے، اور کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، کہ سوختني قربانی، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے ہی۔

۱۴ اور اگر اُس کي قربانی خداوند کے لیئے سوختني قربانی پرندوں سے ہو، تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپني قربانی لاوے[n]۔ ۱۵ کاہن اُس کو مذبح پر لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے: اور اُس کے لہو کو مذبح کي دیوار پر نچوڑے۔ ۱۶ اور اُس کے جھوجھ کو پروں سمیت نکالکے مذبح کي پورب طرف راکھ کي جگہہ پر[o] پھینک دے۔ ۱۷ اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جدا نہ کر ڈالے[p]: تب کاہن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں، اُسے جلاوے: وہ سوختني قربانی، یعنے خوشنودي کي جو آگ سے، خداوند کے لیئے ہی[q]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۲۵: ۲۲
[b] خر ۴۰: ۳۴، ۳۵
[c] ۲۲: ۲۰
[d] ۳: ۲، ۸، ۱۳
[e] ۲۲: ۲۱
[f] ۴: ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
[g] ۴: ۴، ۱۵، ۲۴، ۲۹، ۳۳
[h] ۲: ۲
[i] ۳: ۲، ۸، ۱۳
[j] ۶: ۱۲
[k] ۲: ۹، ۱۲
[l] ۲۲: ۱۹، ۲۱
[m] ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[n] ۱۲: ۸
[o] ۴: ۱۲، ۲۱
[p] ۱۵: ۱۰
[q] ۲: ۲، ۹، ۱۰، ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

۲ باب

۱ نذر کي قرباني، جو ميدے سے، مع تيل اور لوبان کے، ہو؛ ۴ خواہ تنور ميں طيار کي جاوے، ۵ خواہ توے پر؛ ۷ خواہ ڈالي ميں۔ ۱۱ ميدہ جو اپنے پھلوں کي بالوں سے ہوتا ہے کے قرباني کا نمک۔

اور اگر کوئي "نذر کي قرباني" خداوند کے ليئے لايا چاہتا ہي، تو اُس کي قرباني ميدہ ہو، اور وہ اُس ميں تيل ڈالے اُس کے اُوپر لوبان رکھے۔ ۲ اور وہ اُسے بني ہارون کے پاس، جو کاہن ہيں، لاوے: اور کاہن ميدے تيل کے ملے ہوئے سے ايک مٹھي سب لوبان سميت اُٹھاوے، اور اُس کي يادگاري کے ليئے مذبح پر جلاوے، کہ يہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے ليئے ہي۔ ۳ اور جو اُس نذر کي قرباني ميں سے باقي رہے، سو ہارون اور اُس کے بيٹوں کا ہوگا: کہ وہ آگ کي قربانيوں ميں سے جو خداوند کے ليئے ہيں نہايت مقدس ہي۔

۴ اور اگر تو نذر کي قرباني تنور کے پکے ہوئے مال سے لايا چاہتا ہي، تو فطيري ميدے کے بُودے تيل کے ملے ہوئے يا فطيري چپاتياں تيل سے چپڑي ہوئي ہوں۔

۵ اور اگر تيري نذر توے کي قرباني ہو، تو فطيري ميدہ تيل کا ملا ہوا ہو، ۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے توڑيو، اور اُس پر تيل ڈاليو: کہ نذر کي قرباني ہي۔

۷ اور اگر تيري نذر کڑھي کي قرباني ہو، تو ميدا تيل ملا ہوا پٹايا جاوے، ۸ تو اُس نذر کي قرباني کو، جو اُسے بنائي گئي ہي، خداوند کے ليئے لا، اور کاہن کے آگے دھر دے؛ وہ اُسے مذبح کے نزديک کرے۔ ۹ تب کاہن اُس قرباني ميں سے کچھ يادگاري کے ليئے اُٹھا کر مذبح پر جلاوے: يہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے ليئے ہي۔ ۱۰ اور جو کچھ کہ اُس نذر کي قرباني ميں سے بچ رہے، سو ہارون اور بني ہارون کا ہوگا: کہ وہ آگ کي قرباني ميں سے جو خداوند کے ليئے ہيں نہايت مقدس ہي۔ ۱۱ سب نذر کي قرباني جو تم خداوند کے ليئے لاؤ، وہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

ہرگز خمير سے نہ بنائي جاوے: کوئي خمير يا کوئي شہد آگ کي قرباني ميں خداوند کے ليئے نہ جلايا جاوے۔

۱۲ پہلے پھلوں کي قربانياں جو ہيں، تم اُنہيں خداوند کے ليئے لاؤ؛ ليکن وے خوشبوئي کے ليئے مذبح پر جلائي نہ جاويں۔ ۱۳ اور تو اپني نذر کي ہر ايک قرباني کو نمک سے نمکين کيجيو، اور تو اپني نذر کي قرباني ميں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف مت کيجيو، بلکہ اپني سب قربانيوں ميں نمک نزديک لائيو۔ ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے ليئے نذر کي قرباني لايا چاہتا ہي، تو اپنے پہلے پھلوں کے آنچ کي بالياں، آگ سے بھوني ہوئي، بھري بالوں ميں سے دلتا کوٹے ہوئے، لائيو، کہ نذر کي قرباني ہوں۔ ۱۵ اور اُس پر تيل ڈاليو، اور لوبان اُس پر رکھيو؛ کہ وہ نذر کي قرباني ہي۔ ۱۶ اور کاہن يادگاري کے ليئے اُس کے کچھ کوٹے ہوئے دانوں ميں سے، اور تيل ميں سے ليکے، سب لوبان کے ساتھ جلاوے: کہ يہ آگ سے خداوند کے ليئے قرباني ہي۔

۳ باب

۱ سلامتي کا ذبيحہ جو گائے بيل سے ہو، ۶ يا بھيڑ بکري سے؛ ۱۷ خواہ بر سے۔ ۱۲ خواہ بکري سے۔

اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبيحہ ہو، تو اگر گائے بيل ميں سے لاوے، نر يا مادہ، تو بے عيب خداوند کے آگے لاوے۔ ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے، اور جماعت کے خيمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے، اور بني ہارون، جو کاہن ہيں، اُس کے لہو کو مذبح پر گردبگرد چھڑکيں۔ ۳ اور وہ سلامتي کے ذبيحے سے خداوند کے ليئے آگ کي قرباني لاوے، يعنے اُس چربي کو، جو اوجھ کي چھپانيوالي ہي، اور سب چربي اوجھ کي، ۴ اور دونوں گُردوں کو، اُس چربي سميت، جو اُن

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور اُس چربی کو، جو کلیجے پر، اور گُردوں پر ہی، جُدا کرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر آگ کي لکڑیوں پر جلاویں: کہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ہی۔

۶ اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحہ خداوند کے لیئے پھیڑ بکري سے ہو، نر یا مادہ، تو بے عیب لاوے۔ ۷ اور اگر وہ اپني قرباني کے لیئے برّہ لاوے، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے لہو کو مذبح پر گِرداگِرد چھڑکیں۔ ۹ اور وہ سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے کچھ آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُسکي چربي، اور سب دُم ریڑھ سے جدا کرکے، اور چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي ہی، اور سب چربي اوجھ کي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور اُس چھلّي کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہی، جدا کرے۔ ۱۱ کاهن اُس کو مذبح پر جلاوے، کہ یہ خورش کي قرباني جو آگ سے خداوند کے لیئے کي جاتي ہی۔

۱۲ اور اگر اُس کي قرباني بکري ہو، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے۔ ۱۳ وہ اپنا هاتھ اُس کے سر پر رکھے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامهنے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے خون کو مذبح پر گِردبگِرد چھڑکیں۔ ۱۴ تب وہ اُس میں سے اپني قرباني، آگ کي قرباني، خداوند کے لیئے لاوے: چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي ہی، اور سب چربي اوجھ کي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور اُس چھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر ہی، جدا کرے۔ ۱۶ اور کاهن اُسے

* دیکھو احبار ۳: ۱۶، ۱۷: ۱۱، ۲۲: ۲۷، ۲۳: ۱۸، ۲۵: ۲۲، اور ۲۶: ۲۵، حزق ۴۴: ۷، ملا ۱: ۷، ۱۲، ۱۳، ۲: ۳، اپس وغیرہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

* خر ۲۱: ۱۳، احبار ۲۶: ۱۲

† آیت وغیرہ

مذبح پر جلاوے: یہ خورش کي قرباني آگ سے خوشبو کے واسطے ہی: سب چربي خداوند کے لیئے ہی۔ ۱۷ یہ تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں هميشہ کے لیئے رسم ہی، کہ تم نہ چربي کهاؤ اور نہ لہو"۔

۴ باب

۱ نادانستگي کے قصور کا بیان۔ خطا کي قرباني: ۳ جب کہ کاهن خطا کرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام الناس میں سے کوئي۔

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، کہ اگر کوئي اِنسان بھول چوک سے* خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئي کام کرے، جس کا کرنا روا نہیں، اور اُن میں سے کسي کے برخلاف عمل کرے: ۳ اگر کاهن ممسوح† لوگوں کي طرح خطا کرے، تو وہ اپني خطا کے واسطے، جو اُس نے کي ہی، ایک بے عیب بچھڑا‡ کہ خطا کي قرباني ہو، خداوند کے لیئے لاوے۔ ۴ سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر* خداوند کے آگے لاوے، اور بچھڑے کے سر پر اپنا هاتھ رکھے، اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے۔ ۵ اور وہ کاهن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو سے کچھ لیوے†، اور جماعت کے خیمے میں لاوے۔ ۶ اور کاهن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامهنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے۔ ۷ اور کاهن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر‡، جو جماعت کے خیمے میں ہی، خداوند کے آگے لگاوے: اور اُس بچھڑے کے باقي لہو کو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر*، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی، بہاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا کي قرباني کے بچھڑے سے جدا کرے، چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي ہی، اور سب چربي اوجھ کي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

‡ احبار ۱۲: ۶، ۱۴: ۱۰، ۲۳: ۱۸، ۲۰، اعداد ۶: ۱۴، ۲۸: ۱۱، ۲ تواریخ ۲۹: ۲۱، ۲۳، ۲۴، عزرا ۶: ۱۷، ۸: ۳۵

§ احبار ۱۶: ۱۸، اور ۱۷: ۱۱، اور ۱۷: ۶، اور ۲۳: ۱۴، ۱ سمو ۲: ۲۸، آیت ۱۷، یہ مقابلہ اِسے ۳۲: ۱۴

‖ پید ۹: ۴، احبار ۱۷: ۱۰، ۲۳، ۲۶، اور ۱۹: ۲۶، ۱ سمو ۱۴: ۳۳، ۱ تواریخ ۵: ۲، آیت ۱۳، ۱ سمو ۱۴: ۳۳، حزق ۳۳: ۲۵، احبار ۷: ۲۶، ۱۷: ۱۰، ۱۲، ۱۹: ۲۶، ۱ سمو ۱۴: ۳۲، ۳۳، زوز ۲۳: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، احبار ۱۷: ۱۳، ۱۹: ۲۶، ۲ احبار ۳: ۴، ۵، ۴ احبار ۱: ۵، ۳: ۲، ۸، ۱۳، ۴: ۴، ۱۵، ۲۴، ۲۹، ۳۳، ۶: ۲۵، ۸: ۱۵، ۹: ۹، ۱۲، ۱۶: ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۳۰: ۱۰، ۲ تواریخ ۲۹: ۲۲، عزرا ۶: ۲۱، ۸: ۳۵

* احبار ۴: ۷، ۱۸، اور ۵: ۹، اور ۸: ۱۵، اور ۹: ۹، اور ۱۶: ۱۸

† احبار ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور چربی کو، جو کلیجے اور گُردوں پر ہی، جدا کرے: ۱۰ جس طرح سے سلامتی کے ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کي جاتي ہی[۸]؛ اور کاہن اُن کو سوختني قرباني کے مذبح پر جلاوے۔ ۱۱ اور اُس بچھڑے کي کھال، اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت، اور اُس کا اوجھ، اور اُس کا گوبر، ۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا، خیمہ‌گاہ کے باہر پاک جگہ میں، جہاں راکھ کے ڈھیر ہوتے ہیں[۹]، لے جاوے، اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے[۱۰]؛ راکھ ڈالنے کي جگہ پر جلایا جاوے۔

۱۳ اگر بني اِسرائیل کي ساري جماعت انجانے چوک کرے[۱۱]، اور یہ بات جماعت کي آنکھوں سے چھپي ہو[۱۲]، اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا ہی، جو ناروا ہی، اور مجرم ہوئے: ۱۴ تو جب وہ خطا، جو اُنہوں نے اُس کے برخلاف کي ہی، اُس پر ظاہر ہووے، تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے لیئے لیوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے لاوے۔ ۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں[۱۳]، اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے۔ ۱۶ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لاوے[۱۴]: ۱۷ اور کاہن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامھنے سات مرتبہ چھڑکے۔ ۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر، جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہی، لگاوے؛ اور باقي سب لہو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی، بہاوے۔ ۱۹ اور اُس کي ساري چربي نکالکے مذبح پر جلاوے۔ ۲۰ اور جو خطا کي قرباني کے بچھڑے سے کیا تھا، ویسے ہي اُس بچھڑے سے کرے[۱]: اور کاہن اُن کے لیئے کفارہ دیوے[۲]، اور وے بخشے جاوینگے۔ ۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ‌گاہ سے باہر لے جاکے، جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا، جلاوے: یہ خطا کي قرباني جماعت کے لیئے ہی۔

۲۲ اور جو کوئي سردار بھول چوک سے[۳] خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نہیں، کرے، اور خطاکار ہووے؛ ۲۳ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس کو معلوم ہووے[۴]، تب وہ ایک بکري کا بچّہ بے عیب نر اپني قرباني کے واسطے لاوے: ۲۴ اور اپنا ہاتھ اُس بچّے کے سر پر[۵] رکھے، اور اُسے اُس جگہ، جہاں سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي جاتي ہی، ذبح کرے: یہ خطا کي قرباني ہی۔ ۲۵ اور کاہن خطا کي قرباني کے لہو میں سے اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے[۶]، اور اُس کا باقي لہو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۲۶ اور اُس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے کي چربي کے طور سے[۷]، مذبح پر جلاوے؛ اور کاہن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے[۸]، اور وہ بخشي جائیگي۔

۲۷ اور اگر کوئي عوام‌الناس میں سے سہواً[۹] خداوند کے حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نہیں، کرے، اور خطاکار ہووے؛ ۲۸ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس پر ظاہر ہووے[۱۰]، تب وہ اپني قرباني ایک بے عیب بکري کو اپني خطا کے لیئے، جو اُس نے کي، لاوے۔ ۲۹ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کي قرباني کے سر پر رکھے[۱۱]، اور خطا کي قرباني سوختني قرباني کي جگہ میں ذبح کرے۔ ۳۰ اور کاہن اُس کے لہو میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۸ احبار ۳: ۳، ۴
۹ خر ۲۹: ۱۴
۱۰ احبار ۸: ۱۷
۱۱ گن ۱۵: ۲۴
۱۲ عبر ۴: ۱۳
۱۳ احبار ۱: ۴
۱۴ احبار ۴: ۵، ۶، ۱۷
۱ احبار ۴: ۲۰
۲ گن ۱۵: ۲۵، ۲۶
۳ احبار ۵: ۱۵، گن ۱۵: ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۵، ۳۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

۱۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکی سب چربی، جس طرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی جدا کی جاتی ہی، جدا کرے، اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو ہونے کو جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے، کہ وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کی قربانی کے لیئے برّہ لاوے، تو بے عیب مادہ لاوے؛ ۳۳ اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی، خطا کی قربانی کے لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کی سب چربی، جس طرح سلامتی کے ذبیحے کے برّے کی چربی جدا کی جاتی ہی، جدا کرے؛ اور کاہن اُس کو مذبح پر، خداوند کی آگ کی قربانیوں کے طور پر، جلاوے؛ اور کاہن اُس کے لیئے اُس کی خطا کا، جو اُس نے کی تھی، کفارہ دیوے، تو وہ بخشی جائیگی۔

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کی بابت جو کسی حال کی اپنی واقفیت کو چھپاوے؛ ۲ یا کسی ناپاک چیز کو چھووے؛ ۳ یا بے تامل قسم کھانا، ۶ اپنے کو تقصیر کی قربانی کرنی ہی، خواہ بھیڑ بکری سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدہ سے۔ ۱۴ مقدس کی بابت جو خطا ہو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھی جو نادانستگی سے ہوں، کون قربانی گزرے ہی۔

اگر کوئی ایسی خطا کرے، کہ جو گواہ ہو، اور وہ قسم دینے کی آواز سنے، کہ تو نے دیکھا ہی، یا نہیں؟ تو جانتا ہی، یا نہیں؟ اور وہ نہ بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر ہوگا۔ ۲ اور جو شخص کوئی ناپاک چیز، جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو، یا ناپاک مرے ہوئے چارپائے کو، یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے، اور نہ جانے، تو بھی ناپاک اور خطاکار ہووے؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو، جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہی، چھوئے ہو، اور اُس سے ناواقف ہو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار ہوگا؛ ۴ یا اگر کوئی بے تامل قسم کھانے منہ سے کہے، کہ بدی، یا نیکی، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئی چیز کیوں نہ ہو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نہ جانتا ہو: پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسی چیز سے خطاکار ہووے؛ ۵ اور جب وہ اُن میں سے کسی سے خطاکار ہوا، تو لازم ہی، کہ وہ اِقرار کرے، کہ میں نے فلانی خطا کی ہی: ۶ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لیئے اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہی، مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی قربانی کے لیئے لاوے، اور کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دیوے۔ ۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو، تو وہ اپنی تقصیر کے لیئے جس سے خطاکار ہوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کی قربانی کے لیئے، اور دوسرا، سوختنی قربانی کے لیئے۔ ۸ پھر وہ اُنھیں کاہن پاس لاوے، اور پہلے اُسے، جو خطا کی قربانی کے لیئے ہی، گذرانے، اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے، پر جدا نہ کرے۔ ۹ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے، اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر نچوڑے: یہ خطا کی قربانی ہی۔ ۱۰ اور دوسری کو دستور کے موافق سوختنی قربانی کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کی ہی، کفارہ دیوے، تو وہ بخشا جاوے۔

۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا مقدور نہ ہو، تو اپنی خطا کے واسطے سیر بھر مہین آٹے کا دسواں حصہ خطا کی قربانی کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تیل نہ ڈالے، نہ لوبان رکھے؛ یہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

۴ احبار ۱۳: ۱۲
۵ احبار ۶: ۳
۶ ۲ سمو ۲۴: ۱۰
۷ احبار ۱۲: ۸ آیت
۸ ۲۸ آیت
۹ احبار ۳: ۹
۱۰ احبار ۳: ۴
۱۱ ۲۱ آیت
۱۲ ۲۸ آیت
۱۳ احبار ۴: ۲۶، ۳۱، ۳۵
گنتی ۱۵: ۲۵، ۲۶
۱۴ ۱۵ آیت
۱۵ احبار ۱۲: ۸ باب اور ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۲۲، احبار ۱۲: ۲۰
۱۶ دیکھو مرقس ۱۲: ۳۲
۱۷ احبار ۲۲: ۱۴ اور ۲۷: ۱۳، گنتی ۵: ۷، ۱ سمو ۱۴: ۲۴، ۲۷
۱۸ احبار ۱: ۴ اور ۴: ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
۱۹ احبار ۶: ۲، ۴
۲۰ احبار ۱۹: ۱۲
۲۱ متی ۲۶: ۶۵، یعقوب ۵: ۱۲
۲۲ ۱۷، ۱۸ آیت احبار ۶: ۲، ۳ اور ۱۹: ۱۱، ۱۲ اور ۲۴: ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۱۲، گنتی ۵: ۶، ۷

خطا کي قرباني هي۔ ۲ تب وہ کاهن پاس لاوے، اور کاهن اُس میں سے یادگاري کے لیئے اپني مٹھي بھرکے اُسے مذبح پر خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے جلاوے ؛ یہہ خطا کي قرباني هي۔ ۳ اور کاهن اُس خطا کي بابت، جو اُس نے اُن خطاؤں میں سے کي، کفارہ دیوے، تا وہ بخشا جاوے : اور باقي، نذر کي قرباني کي طرح، کاهن کا هوگا۔

۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ اگر کوئي شخص بیوقوف سے خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے، اور خطاکار بنے : تو اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے کلے میں سے ایک مینڈھا بے عیب لاوے ؛ اور تو روپے کے مثقالوں کے حساب سے، مقدس کے مثقال کے موافق، اُس کي قیمت ٹھہرائیو ؛ کہ تقصیر کي قرباني هي۔ ۱۶ پس، جو کچھ اُس نے ناحق کرکے مقدس سے باز رکھا، اُس کا بدلا دیوے، اور اُس پر پانچواں حصہ بڑھاوے، اور کاهن کو دیوے ؛ اور کاهن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈھے سے اُس کا کفارہ دیوے، تو وہ بخشا جاوے۔

۱۷ اور اگر کوئي خطا کرے، اور خداوند کے حکموں سے، کوئي کام جو منع هي کرے، اور اُس سے آگاہ نہ هووے، تو بھي خطاکار اور اپنے گناہ کا زمہدار ٹھہرے : ۱۸ تو ایک بے عیب مینڈھا کلے میں کا، تیرے مول ٹھہرانے کے موافق، تقصیر کي قرباني کے لیئے کاهن پاس لاوے : اور کاهن اُسکي چوک کا، جو چوک گیا تھا، اور نہ جانتا تھا، کفارہ دیوے، تا وہ بخشا جاوے۔ ۱۹ یہہ تقصیر کي قرباني هي اُس کي، جو خداوند هي کا خطاکار هوا هي۔

۶ باب

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کوئي شخص گناہ کرے، اور خداوند کا یہہ گناہ کرے، کہ اپنے یار کي امانت میں، جو اُس پاس رکھي گئي تھي، یا شراکت میں، یا کسي چیز کي بابت، جو چھین لي گئي هو، خیانت کرے، یا اپنے یار سے ناانصافي کرے، ۳ یا کوئي چیز، جو کھوئي گئي تھي، پاوے، اور اُس میں خیانت کرے، اور جھوٹھي قسم کھاوے ؛ سو اگر وہ اُن ساري باتوں میں سے ایک کرے، جو آدمي کرکے گناہگار هوتا هي : ۴ پس، اِس سبب سے کہ اُس نے گناہ کیا، اور خطاکار هوا، تو چاهیئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُس نے چھین لي، یا وہ جو اُس نے ناانصافي سے لے لي، یا وہ، جو اُس پاس امانت تھي، یا وہ چیز جو کھوئي گئي تھي، اور اُس نے پائي، پھیر دے۔ ۵ غرض سب کچھ، جس کي بابت اُس نے جھوٹھي قسم کي، اِس قدر پھیر دے، اور پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے، اور اپني تقصیر کي قرباني گذرانے کے دن میں اُس شخص کو، جس کا وہ مال هي، پھیر دیوے۔ ۶ اور اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے کلے میں کا ایک بے عیب مینڈھا، تیرے مول کہنے کے موافق، کاهن پاس لاوے، کہ وہ سہو کي قرباني هووے : ۷ اور کاهن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے ؛ اور وہ ساري باتوں سے، جو کرکے خطاکار هوا، بخشا جاوے۔

۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۹ هارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، کہ حکم سوختني قرباني کا یہہ هي : کہ وہ سوختني قرباني آتشدان پر مذبح کے اُوپر تمام رات صبح تک رهے، اور آگ مذبح کي اُس پر سلگے۔ ۱۰ اور کاهن اپنا کتان کا پیراهن پہنے، اور اپنے کتان کے پائجامے سے اپنا بدن ڈھانپے ؛ اور سوختني قرباني، جو مذبح پر جلکر راکھ هوئي هي، اُس کي راکھ اُٹھاوے، اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے۔ ۱۱ پھر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ احبار ۵ : ۱۵
۱۰ احبار ۵ : ۱۵
۲۱ احبار ۵ : ۲۱
۳ احبار ۵ : ۱۵
۱۵ گنتی ۵ : ۷
۱۶ احبار ۲۲ : ۱۴، ۱۵
۱۸ احبار ۴ : ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
۱۹ احبار ۵ : ۱۸
۲۰ احبار ۵ : ۱۵
۲۱ احبار ۵ : ۲۴
۲۲ احبار ۲۷ : ۱۳، ۱۵، ۱۹، ۳۱
۲۳ احبار ۲۷ : ۱۳، ۱۵، ۱۹، ۳۱
۲۴ احبار ۲۲ : ۱۴
۲۵ احبار ۴ : ۲۴، ۲۹، ۳۳
۲۶ احبار ۷ : ۲
۲۷ احبار ۶ : ۱۸، ۲۰
۲۸ احبار ۱۱ : ۳۳، ۱۵ : ۱۲
۲۹ احبار ۶ : ۲۷
۳۰ احبار ۱۶ : ۴، ۲۳، ۲۴، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اور دوسرے کپڑے پہنے، اور اُس راکھ کو خیمہ گاہ سے باہر ایک پاک جگہ پر لے جاوے۔ ۱۲ اور مذبح کي آگ مذبح پر جلتي رہے، اور کبھي بجھنے نہ پاوے، اور کاھن اُس پر لکڑیاں ھر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي جلایا کرے۔ ۱۳ پس، ضرور ھی، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رہے، اور کبھي نہ بجھے۔

۱۴ اور نذر کي قرباني کا حکم یہ ھی: کہ اُسے ھارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں۔ ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھ تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر ھی، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے۔ ۱۶ اور باقي کو ھارون اور اُسکے بیٹے کھاویں؛ وہ قرباني فطیري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھاویں۔ ۱۷ چاھیئے کہ وہ خمیري پکائي نہ جاوے۔ میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصہ دیا؛ اور یہ خطا کي قرباني اور تقصیر کي قرباني کي طرح نہایت مقدس ھی۔ ۱۸ ھارون کي اولاد میں سے سب مرد اُسے کھاویں۔ تمھاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت یہ قانون ھی؛ جو کوئي اُنھیں چھوے، سو مقدس ھو۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۰ ھارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مسحاست کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں، سو یہ ھی؛ کہ دسواں حصہ ایفہ کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، ھمیشہ نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں۔ ۲۱ اور یہ تیل میں توے پر پکائیو، اور پکي ھوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو ھو۔ ۲۲ اور جو کاھن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہ ممسوح ھو، وہ اُسے لاوے: یہ خداوند کا ھمیشہ کے لیئے قانون ھی: وہ بالکل جلایا جاوے۔ ۲۳ کاھن کي ھر ایک نذر کي قرباني بالکل جلائي جاوے، اور کبھي کھائي نہ جاوے۔

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۵ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني کا دستور یہ ھی، کہ جس جگہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي ھی، وھیں خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور یہ نہایت مقدس ھی۔ ۲۶ وہ کاھن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا ھی، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے۔ ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھوے، مقدس ھو: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا ھی، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہ پر دھوے۔ ۲۸ اور مٹي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطہ دیا جاوے۔ ۲۹ اور کاھنوں کے سب مرد اُسے کھاویں؛ یہ نہایت مقدس ھی۔ ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھ بھي لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ کھائي جاوے، بلکہ آگ سے جلائي جاوے۔

۷ باب

۱ تقصیر کي قرباني کا شرع۔ ۱۱ سلامتي کے ذبحوں کا، ۱۵ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ اپني خوشي سے گذرانے جاویں۔ ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع ھونا۔ ۲۸ سلامتي کے ذبحوں کا حصہ جو کاھن کا ھو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ حزق ۴۴: ۲۹
۲ احم ۴: ۳

۳ احم ۳: ۳، ۹، ۱۴

۴ احم ۲: ۱، گن ۱۵: ۴

۵ احم ۲: ۱، ۹، ۱۶

۶ احم ۲: ۳
حزق ۴۴: ۲۹

۷ ۲۱ آیت
احم ۱۰: ۱۲، ۱۳
گن ۱۸: ۸، ۱۰
۸ احم ۱: ۵
۹ گن ۱۸: ۹، ۱۰
۱۰ ھز ۲۱: ۳۱
۲۰ آیت
احم ۲: ۳
اور ۶: ۱۶
۱۱ ۲۱ آیت
گن ۱۵: ۸، ۱۰
۱۲ احم ۲۲: ۲۹
ھز ۲۹: ۳۷
احم ۲۲: ۳۰
۱۳ ۲۶ آیت
گن ۱۵: ۱۰
۱۴ ھز ۲۹: ۳۲
احم ۲۲: ۳۰
۱۵ ھز ۲۹: ۳۲
احم ۲۲: ۳۰
۱۶ ھز ۲۲: ۲۳
۱۷ حزق ۴۴: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ احم ۴: ۳۵
۲ ھز ۲۹: ۲۰
۳ احم ۴: ۲
۴ احم ۱: ۳، ۹، ۱۱
اور ۱۴: ۲۴، ۳۲، ۳۳
۵ ۱۷ آیت
احم ۲۱: ۲۲
۶ احم ۱۰: ۱۷، ۱۸
گن ۱۸: ۹، ۱۰
حزق ۴۴: ۲۹، ۳۱
۷ ۱۶ آیت
ھز ۲۹: ۳۷
اور ۳۰: ۲۹
۸ احم ۱۴: ۱۳، ۳۳
اور ۱۵: ۱۲
۹ ۱۸ آیت
گن ۱۸: ۱۰، ۱۱
۱۰ ۲۰ آیت
۱۱ احم ۳: ۲، ۷، ۸، ۱۳، ۱۵، ۲۱
اور ۲۳: ۱۹، ۲۵
اور ۱۶: ۱۳، ۳۲
ھز ۴۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور تقصیر کي قرباني کا حکم[a] یہ ہی:
وہ نہایت مقدس ہی[b]۔ ۲ جس جگہ
سوختني قرباني ذبح کي جاتي ہی،
اُس میں تقصیر کي قرباني ذبح کریں[c]؛
اور اُس کے لہو کو مذبح کے گِردا گِرد
وہ چھڑکے۔ ۳ اور اُس کي سب چربي[d]
نزدیک لاوے: اُس کي دُم، اور وہ چربي
جو اوجھ کي چھپانیوالي ہی، ۴ اور
دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو
اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور اُس
جھلّي کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی،
اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاہن اُن کو
مذبح پر جلاوے، کہ خداوند کے لیئے
آگ سے قرباني ہووے: یہ تقصیر کي
قرباني ہی۔ ۶ اور کاہنوں میں سے ہر
ایک مرد[e] اُسے کھاوے، اور پاک مکان
میں کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ نہایت
مقدس ہی[f]۔ ۷ جیسے خطا کي قرباني،
ویسے ہي تقصیر کي قرباني ہی[g]، اور اُن
کے لیئے ایک ہي حکم ہی: اور یہ اُسي
کاہن کا، جو اُس سے کفارہ دیتا ہی،
ہوگا۔ ۸ اور جو کاہن کسي شخص کي
سوختني قرباني گذرانتا ہی، تو کھال اُس
کي، جسے اُس نے گذرانا، اُسي کاہن کي
ہوگي۔ ۹ اور ہر ایک نذر کي قرباني،
جو تنور میں پکائي جاوے، یا ہانڈي
میں، یا توے پر، وہ اُس کاہن کي، جو
اُسے گذرانتا ہی، ہوگي[h]۔ ۱۰ اور ہر
ایک نذر کي قرباني، کہ تیل ملي ہوئي
ہو، یا خشک، وہ سب بني ہارون کے
لیئے ہوگي، ہر ایک برابر دوسرے کے
ہوگي۔ ۱۱ اور سلامتي کے ذبیحہ کا،
جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہی،
یہ حکم ہی[i]: ۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے
لیئے گذرانے، تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھ
فطیري روٹیاں کلچے، اور فطیري چپاتیاں
تیل سے چپڑي ہوئي[j]، اور تیل میں پکے
ہوئے میدے کے کلچوں کے ساتھ گذرانے۔ ۱۳ اور
کلچوں کے سوا، اپني سلامتي کے ذبیحے کے

ساتھ، جو شکرانے کے لیئے ہی، خمیري
روٹي بھي لاوے۔ ۱۴ اور وہ اُس ساري
قرباني میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند
کے روبرو ہلانے کي قرباني کے لیئے چڑھاوے؛
اور یہ اُس کاہن کا، جو سلامتي کے
ذبیحے کا خون چھڑکتا ہی، ہوگا[k]۔ ۱۵ اور
اُس کي سلامتي اور شکرگذاري کے ذبیحوں
کا گوشت اُسي دن، کہ قرباني گذراني
جاتي ہی، کھایا جاوے[l]، اور کچھ اُس
میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے۔ ۱۶ پر
اُس کا ذبیحہ جو منّت کي قرباني، یا
اُس کي خاص خوشي کي قرباني ہو[m]،
تو اُسي دن، کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی،
کھایا جاوے؛ اور جو اُس سے بچ رہے،
تو اُس میں سے دوسرے دن بھي کھایا
جاوے۔ ۱۷ اور جو اُسي ذبیحہ کے گوشت
سے تیسرے دن بچ رہے، تو وہ آگ سے
جلا دیا جاوے۔ ۱۸ پر اگر سلامتي کے
ذبیحوں کے گوشت سے کچھ تیسرے دن
کھایا جاوے، تو وہ منظور نہ ہوگا، اور قرباني
دینیوالے کے حساب[n] میں لکھا نہ جاویگا:
بلکہ وہ مکروہ ہوگا[o]، اور جو اُسے کھاوے،
اُس کا گناہ اُسي پر ہوگا۔ ۱۹ اور وہ
گوشت، جو کسي ناپاک چیز سے چھوا
جاوے، وہ کھایا نہ جاوے، بلکہ آگ سے
جلا دیا جاوے: اور گوشت جو ہی، ہر
ایک جو پاک ہی، سو اُس میں سے
کھاوے۔ ۲۰ لیکن جو شخص خداوند
کي سلامتي کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے،
جس وقت اُس پر کچھ نجاست ہی[p]،
وہ شخص اپني قوم سے کٹ جاوے[q]۔ ۲۱ اور
وہ شخص، جو کسي نجاست کو چھووے،
یا اِنسان کي نجاست کو[r]، یا نجس
حیوان کو[s]، یا کسي نجس مکروہ کو[t]
چھووے، اور خداوند کي سلامتي کے ذبیحہ
کے گوشت میں سے کھاوے، وہ شخص
بھي اپني قوم سے کٹ جاوے[u]۔

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۳ بني اِسرائیل کو حکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] احبار ۶: ۲۵ ۔ [b] احبار ۶: ۲۵، ۲۹ ۔ [c] احبار ۱: ۵، ۱۱ ۔ [d] احبار ۳: ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵ ۔ [e] گنتي ۱۸: ۸، ۱۰ ۔ [f] احبار ۶: ۲۹ ۔ [g] احبار ۵: ۱۸، ۱۹ ۔ [h] احبار ۶: ۲۱ ۔ [i] احبار ۳: ۱ ۔ [j] احبار ۲: ۴، ۵، ۷ ۔ [k] احبار ۳: ۲ ۔ [l] احبار ۲۲: ۳۰ ۔ [m] احبار ۲۲: ۲۱، ۲۳ ۔ [n] احبار ۱۷: ۴ ۔ [o] احبار ۱۹: ۷، ۸ ۔ [p] احبار ۱۵: ۳، ۱۹ ۔ [q] پیدا ۱۷: ۱۴ ۔ [r] احبار ۱۱: ۲۴، ۲۵، ۲۸ ۔ [s] حزقی ۴: ۱۴ ۔ [t] احبار ۱۱: ۴۳ ۔ [u] احبار ۱۷: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو، کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی[a] نہ کھائیو۔ ۲۴ اُس حیوان کی چربی جو خود بہ خود مر گیا ہو، یا جس کو درندوں نے پھاڑا ہو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو، پر اُس کو ہرگز نہ کھائیو: ۲۵ کہ جو اِنسان ایسے چارپائے کی چربی، جس سے آگ کی قربانی خداوند کے لیئے گذرانتے ہیں، کھاوے، تو وہ اِنسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا۔ ۲۶ اور تم کسی پرندے اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو[b]۔ ۲۷ اور جو اِنسان کسی خون میں سے کھائیگا، وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا۔

۲۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۹ بنی اِسرائیل سے یہ بات کہہ، کہ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لیئے گذرانتا ہے[c]، وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ میں سے اپنی قربانی خداوند کے لیئے لاوے۔ ۳۰ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی، یعنے چربی سمیت، لاوے[d]، کہ سینہ ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا جاوے[e]۔ ۳۱ کاہن چربی کو مذبح پر جلاوے[f]: پر سینہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے ہوگا[g]۔ ۳۲ اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ اُٹھانے کی قربانی کرکے کاہن کو دیجیو[h]۔ ۳۳ ہارون کے بیٹوں میں سے وہ، جو سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہے، دہنا شانہ اپنا حصہ لیوے۔ ۳۴ کہ ہلانے کا سینہ اور اُٹھانے کا شانہ بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور ہارون کاہن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[i]؛ اور یہ قانون بنی اِسرائیل کے لیئے ہمیشہ کو ہے۔

۳۵ یہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں، ہارون کے مسموح[j] ہونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے مسموح ہونے کا، حصّہ ہے، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر ہوا، جب وے خداوند کے کاہن ہونے کو نزدیک لائے گئے، ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تھا، جس دن میں کہ اُس نے اُنہیں ممسوح کرایا[k]، کہ بنی اِسرائیل اُنہیں دیویں، اور یہ اُن کے قرنوں کے لیئے ہمیشہ کو قانون ہے۔

۳۷ حکم سوختنی قربانی کا[l]، اور نذر کی قربانی کا[m]، اور خطا کی قربانی کا[n]، اور تقصیر کی قربانی کا[o]، اور مساحت کا[p]، اور سلامتی کے ذبیحہ کا[q] یہی ہے؛ ۳۸ جو کوہ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، جس دن کہ بنی اِسرائیل کو فرمایا، کہ سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپنی قربانیوں کو گذرانیں[r]۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ موسیٰ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہانت کے لیئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ اُنکی خطا کی قربانی۔ ۱۸ اُنکی سوختنی قربانی۔ ۲۲ کاہن کے مخصوص کرنے کا مینڈھا۔ ۳۱ کمال تک ۳۶ پہنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامنے سات دن رہنے کا حکم۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہارون، اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کی قربانی کا بچھڑا، اور دو مینڈھے، اور ایک ٹوکری فطیری روٹیاں، لے[c]؛ ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر۔ ۴ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور ساری جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع ہوئی۔ ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا، یہ وہ کام ہے، جو خداوند نے فرمایا ہے، کہ کیا جاوے[d]۔ ۶ پھر موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پانی سے نہلایا[e]؛ ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پہنایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراہن پہنایا، اور اُس پر افود پہنایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندس سے باندھا[g]؛ ۸ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] احبار ۳: ۱۷، ۱۷: ۱۰
[b] احبار ۳: ۱۷، ۱۷: ۱۰، ۱۲
[c] احبار ۷: ۱۱ آیت ۳۰
[d] احبار ۷: ۳۰
[e] احبار ۷: ۳۰، ۱۰: ۱۵
[f] احبار ۳: ۱۶، ۱۷: ۵
[g] احبار ۷: ۳۱، ۳۴، ۱۰: ۱۵
[h] احبار ۷: ۳۲ آیت
[i] احبار ۷: ۳۴
[j] گن ۱۸: ۸، ۱۹، ۲۰
[k] احبار ۷: ۳۵ آیت
[l] خر ۲۹: ۳۸ — ۴۲، احبار ۶: ۹ — ۱۳
[m] احبار ۷: ۱۱ آیت
[n] خر ۲۹: ۱۰ — ۱۴، احبار ۴: ۱ — ۱۲، ۲۱ — ۳۵
[o] احبار ۵: ۱ — ۱۳، ۶: ۱ — ۷
[p] احبار ۵: ۱۴ — ۱۹، ۶: ۱ — ۷
[q] احبار ۳: ۱ — ۱۱، ۷: ۱۱ آیت
[r] احبار ۷: ۳۸

[a] خر ۲۸: ۴۰، ۲۹: ۸، ۴۰: ۱۴، احبار ۸: ۱۳، ۱۰: ۶
[b] خر ۲۹: ۲، ۷، ۴۰: ۹، لاو ۲: ۱، ۷: ۱۲، ۱۰: ۷
[c] خر ۲۹: ۱ — ۳، احبار ۸: ۲
[d] خر ۲۹: ۳۲، ۳۴، ۳۵، ۴۰: ۱۶
[e] خر ۲۹: ۴
[f] خر ۲۸: ۴
[g] خر ۲۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس پر چپراس لگائی، اور چپراس میں اُوریم و تُمیم جڑے۔ ۹ اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا، پھر عمامے پر پیشانی کی طرف سونے کا پترّ مقدس تاج کے لیئے لگایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، سب اُس سمیت جو اُس میں تھا، چُپڑا، اور اُن کو مقدس کیا۔ ۱۱ اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح، اور اُس کے سارے باسن، اور حوض، اور اُس کی کُرسی کو چُپڑا، تاکہ اُن کو مقدس کرے۔ ۱۲ اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر بتلایا، اور اُس کو چُپڑا، تاکہ اُسے مقدس کرے۔ ۱۳ اور موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو کُرتے پہنائے، اور اُن پر پٹکے باندھے، اور اُن کو ٹوپیاں پہنائیں؛ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۴ پھر خطا کی قربانی کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا، اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے۔ ۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا، اور اُس کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں پر اپنی اُنگلی سے لگایا، اور مذبح کو پاک کیا؛ اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا، اور اُس کو مقدس کیا، تاکہ اُس پر کفارہ دیا جاوے۔ ۱۶ اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ کی جھلّی پر ہی، اور جگر کی جھلّی کو، جو کلیجے پر ہی، اور دونوں گُردے، اور چربی اُن کی، لی، اور اُن کو مذبح پر جلایا۔ ۱۷ اور بچھڑے کو، اُس کی کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت، لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا، اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۱۹ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا۔ ۲۰ پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کیئے؛ اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور چربی کو جلایا۔ ۲۱ اور اوجھ اور اُس کے پائے پانی سے دھوئے؛ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا: یہ سوختنی قربانی خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے تھی، جو آگ پر گذرانی گئی، جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاہن کے مقرر کرنے کے لیئے، آگے لایا، اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۲۳ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھ لیا، اور اُسکو ہارون کے دھنے کان کی لہر پر، اور دھنے ہاتھ کے انگوٹھے، اور دھنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ ۲۴ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے اُن کے دھنے کانوں کی لہروں پر، اور دھنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دھنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا؛ اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۲۵ اور چربی، اور دم، اور سب وہ چربی، جو اوجھ پر ہی، اور جھلّی کلیجے پر، اور دونوں گُردے، اور چربی اُن کی، اور دھنا شانہ لیئے؛ ۲۶ اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری سے، جو خداوند کے روبرو تھی، ایک کلچہ فطیری، اور ایک کلچہ روغنی، اور ایک چپاتی نکالی، اور اُن کو چربیوں اور دھنے شانے پر رکھا؛ ۲۷ اور اُس سب کو ہارون کے ہاتھوں پر، اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا، اور اُن کو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا۔ ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کے ہاتھ سے لیا، اور اُن کو مذبح پر، سوختنی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے اوپر جلایا: یہ قربانی کاہن کے مقرر کرنے کے لیئے تھی، خوشنودی کی بو کے لیئے، یہ خداوند کے لیئے ہیزم کی قربانی تھی۔ ۲۹ اور موسیٰ نے سینہ لیا، اور اُسے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا: یہ موسیٰ کا حصہ تھا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۳۰ پھر موسیٰ نے مسح کے تیل میں سے اور مذبح پر کے لہو میں سے کچھ لیا، اور ہارون پر، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے بیٹوں پر، اور اُن کے بیٹوں کے کپڑوں پر چھڑکا، اور ہارون اور اُس کے کپڑوں، اور اُس کے بیٹوں اور اُن کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا۔ ۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہا، گوشت کو دروازہ خیمہ پر پکاؤ، اور وہیں اُسے اُن روٹیوں کے ساتھ کھاؤ جو مقدس کرنے کی ٹوکری میں ہیں، جیسا کہ مجھے حکم ہوا تھا، کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھائیں۔ ۳۲ اور گوشت اور روٹی میں سے جو کچھ بچے اُسے آگ سے جلا دینا۔ ۳۳ اور سات دن تک تُم دروازہ خیمہ اجتماع سے باہر نہ نکلنا، جب تک کہ تمہارے مقرر کرنے کے دن پورے نہ ہوں، کیونکہ وہ سات دن تک تمہارے مقرر کرنے کے لیئے ہیں۔ ۳۴ جیسا آج کیا گیا ہے، ویسا ہی خداوند نے ہمارے کفارہ دینے کے لیئے حکم کیا ہے۔ ۳۵ اور تُم سات دن تک دروازہ خیمہ اجتماع پر دن رات رہنا، اور خداوند کی ہدایت پر چلنا، تاکہ مر نہ جاؤ، کیونکہ مجھے ایسا ہی حکم ہوا ہے۔ ۳۶ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے سب باتیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت حکم کی تھیں، کیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور آٹھویں دن موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اور اسرائیل کے بزرگوں کو بُلایا۔ ۲ اور ہارون سے کہا، اپنے لیئے خطا کی قربانی کا ایک بچھڑا، جو بے عیب ہو، لے کر خداوند کے روبرو چڑھا۔ ۳ اور بنی اسرائیل سے کہہ، خطا کی قربانی کے لیئے ایک بکرا، اور سوختنی قربانی کے لیئے ایک بچھڑا اور ایک برّہ، جو برس دن کے ہوں اور بے عیب ہوں، لو۔ ۴ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے ایک بیل اور ایک مینڈھا، جو بے عیب ہوں، لو، تاکہ خداوند کے روبرو ذبح کریں؛ اور ایک نذر کی روٹی جو تیل سے گُندھی ہو، لو، کیونکہ آج خداوند تُم پر ظاہر ہوگا۔ ۵ اور جو کچھ موسیٰ نے حکم کیا تھا، وہ سب لوگ دروازہ خیمہ اجتماع کے سامنے لائے؛ اور ساری جماعت نزدیک آکر خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی۔ ۶ اور موسیٰ نے کہا، جو کچھ خداوند نے حکم کیا ہے، وہ تُم کرو، تاکہ خداوند کا جلال تُم پر ظاہر ہو۔ ۷ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا، مذبح کے نزدیک جا، اور اپنا خطا کا قربان اور اپنا سوختنی قربان چڑھا، اور اپنے لیئے اور لوگوں کے لیئے کفارہ دے؛ اور لوگوں کا قربان چڑھا، اور اُن کے لیئے کفارہ دے، جیسا خداوند نے حکم کیا ہے۔ ۸ پھر ہارون مذبح کے نزدیک گیا، اور اپنے لیئے خطا کا بچھڑا جو اُس کے لیئے خطا کی قربانی تھا، ذبح کیا۔ ۹ اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُس کے پاس لایا، اور اُس نے اپنی اُنگلی لہو میں ڈبوئی، اور مذبح کے سینگوں پر لگائی، اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر ڈالا۔ ۱۰ اور چربی، اور گُردے، اور کلیجے پر کی جھلّی، خطا کی قربانی کی، مذبح پر جلائی، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا۔

۱۲ پھر سوختنی قربانی کو ذبح کیا؛ اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُس کے پاس لایا، اور اُس نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۱۳ اور سوختنی قربانی کے ٹکڑے، اور سر، اُس کے پاس لائے، اور اُس نے مذبح پر جلائے۔ ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے، اور سوختنی قربانی کے اوپر مذبح پر جلائے۔

۱۵ پھر لوگوں کا قربان چڑھایا، اور لوگوں کی خطا کی قربانی کا بکرا لیا، اور اُسے ذبح کیا، اور پہلے کی طرح خطا کی قربانی کے لیئے چڑھایا۔ ۱۶ اور سوختنی قربانی چڑھائی، اور اُسے دستور کے موافق گذرانا۔ ۱۷ اور نذر کی روٹی چڑھائی، اور اُس میں سے ایک مُٹھی بھر لی، اور صبح کی سوختنی قربانی کے سوا اُسے مذبح پر جلایا۔ ۱۸ پھر لوگوں کی سلامتی کی قربانی کا بیل اور مینڈھا ذبح کیا؛ اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُس کے پاس لایا، اور اُس نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۱۹ اور بیل کی چربی، اور مینڈھے کی دُم، اور جو چربی پیٹ پر ہے، اور گُردے، اور کلیجے پر کی جھلّی، ۲۰ اُن کے سینوں پر رکھی، اور اُس نے چربی مذبح پر جلائی۔ ۲۱ اور سینوں اور داہنی ران کو ہارون نے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا۔

۲۲ پھر ہارون نے لوگوں کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھائے، اور اُن کو برکت دی، اور خطا کی قربانی، اور سوختنی قربانی، اور سلامتی کی قربانی چڑھا کر اُتر آیا۔ ۲۳ اور موسیٰ اور ہارون دروازہ خیمہ اجتماع میں گئے، اور باہر آکر لوگوں کو برکت دی؛ اور خداوند کا جلال سب لوگوں پر ظاہر ہوا۔ ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی، اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربی کو جلا دیا؛ اور سب لوگوں نے دیکھ کر للکارا، اور منہ کے بل گر پڑے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اُوپر جلايا؛ يہ مخصوص کرنے
کي قرباني خوشبو کے ليئے ہی، جو خداوند
کے واسطے آگ پر گذراني جاتي. ۲۱ پھر
موسیٰ نے سينہ؟ ليا، اور اُس کو ہلانے کي
قرباني کے ليئے خداوند کے روبرو ہلايا؛
مخصوص کرنے کے مينڈھے سے موسیٰ کے
ليئے يہہ حصہ تھا، جيسے کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کيا تھا. ۳۰ پھر موسیٰ
نے چپڑنے کے تيل؟ اور اُس لہو سے، جو
مذبح پر تھا، اور ہارون اور اُس کے کپڑوں پر
اور اُس کے ساتھ اُس کے بيٹوں اور اُن کے
کپڑوں پر چھڑکا، اور ہارون اور اُس کے کپڑوں
کو اور اُس کے بيٹوں اور اُس کے بيٹوں
کے کپڑوں کو مقدس کيا.

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے
بيٹوں کو کہا، کہ يہہ گوشت جماعت
کے خيمہ کے دروازے پاس پکاؤ، اور اُس
کو اُسي جگہہ اُس روٹي کے ساتھ، جو
مخصوص کرنے کي ٹوکري ميں ہی، کھاؤ،
جيسے ميں نے يہہ کہتے ہوئے حکم کيا
ہی، کہ ہارون اور اُس کے بيٹے اُسے کھاويں.
۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے
رہے، اُس کو آگ سے جلاؤ. ۳۳ اور
تم جماعت کے خيمے کے دروازے کے سات
دن تک باہر نہ جاؤگے، جب تک
مخصوص کرنے کے دن پورے نہ ہوويں:
کہ سات دن ميں تم اپني خدمت
کے ليئے مخصوص کيئے جاؤگے. ۳۴ جس
طرح سے اُس نے آج ہي کيا، اُس ہي
طرح خداوند نے حکم ديا ہی، کہ کيا
جاوے، تاکہ تمہارے ليئے [illegible] ہو.
۳۵ اِس ليئے جماعت کے خيمے کے دروازے
پاس دن رات سات دن تک ٹھہرے رہو، اور
خداوند کے احکام کو ياد رکھو، تاکہ تم مر
نہ جاؤ، کہ ايسا ہي حکم مجھہ کو ملا
ہی. ۳۶ اور ہارون اور اُس کے بيٹے
سب احکام خداوند کے، جو اُس نے
موسیٰ کے وسيلے سے فرمائے تھے، بجا لائے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ باب

۱ ہارون کي پہلي قرباناياں، اپنے اور لوگوں کے ليئے. ۸ خطا کي
قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے ليئے. ۱۵ لوگوں کے ليئے
قرباناياں. ۲۳ موسیٰ اور ہارون کا لوگوں کو دعا دينا.
۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربان‌گاہ پر نازل ہونا.

اور آٹھويں دن ميں ايسا ہوا، کہ موسیٰ
نے ہارون، اور اُس کے بيٹوں کو، اور بني
اِسرائيل کے بزرگوں کو بلايا، اور ہارون کو کہا، کہ
۲ تو ايک بچھڑا خطا کي قرباني کے ليئے،
اور ايک مينڈھا سوختني قرباني کے ليئے،
جو بے عيب ہوں، لے، اور اُن کو
خداوند کے روبرو گذران. ۳ اور بني
اِسرائيل کو يہہ کہتے ہوئے فرما، کہ ايک
حلوان بکريوں سے خطا کي قرباني کے ليئے،
اور ايک بچھڑا اور ايک برہ، جو دونوں
ايکسالہ اور بے عيب ہوں، سوختني قرباني
کے ليئے؛ ۴ اور ايک بيل اور ايک مينڈھا
سلامتي کي قرباني کے ليئے، لاؤ؛ تاکہ روبرو
خداوند کے ذبح کيئے جاويں: اور نذر کي
قرباني تيل ملا کے: اِس ليئے کہ آج
کے دن خداوند تم پر ظاہر ہوگا.

۵ چنانچہ وے اُس کو، کہ موسیٰ نے
حکم کيا تھا، جماعت کے خيمے کے سامہنے
لائے، اور ساري جماعت نزديک آکے
خداوند کے روبرو کھڑي ہوئي. ۶ موسیٰ
نے کہا، يہہ وہ کام ہی، جس کي بابت
خداوند نے تم کو حکم کيا ہی: تم اُس
کو بجا لاؤ، کہ خداوند کا جلال تم پر ظاہر
ہوگا. ۷ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا،
کہ مذبح کے نزديک جا، اور اپني خطا
کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران،
اور اپنے ليئے اور قوم کے ليئے کفارہ دے؛
اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے
ليئے کفارہ دے؛ جيسا کہ خداوند نے
حکم کيا ہی.

۸ تب ہارون مذبح پر گيا، اور اپني
خطا کي قرباني کا بچھڑا ذبح کيا. ۹ اور
ہارون کے بيٹے لہو اُس پاس لائے، اور
اُس نے اپني اُنگلي اُس ميں ڈبائي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا۔ ۱۰ اور چربی، اور گُردے، اور جِگر کی کلیجے پر کی، خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے؛ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو خیمہ‌گاہ کے باہر آگ سے جلایا۔ ۱۲ پھر سوختنی قربانی ذبح کی، اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگرد چھڑکا۔ ۱۳ پھر سوختنی قربانی، اُسکے اَعضا اور سر سمیت، اُسکو دی، اور اُس نے مذبح پر سُلگھائی۔ ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے، اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا۔

۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا، اور بکری کا بچہ اُن کی خطا کی قربانی کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا۔ ۱۶ تب سوختنی قربانی آگے لایا، اور اُس کو معمول کے موافق گذرانا۔ ۱۷ پھر نذر کی قربانی آگے لایا، اور اُس سے ایک مُٹھی لی، اور اُس کو مذبح پر، فجر کی سوختنی قربانی کے سوا، جلایا۔ ۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہے، ذبح کیئے؛ اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگرد چھڑکا؛ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم، اور گُردوں پر کی چربی اور جِگر کی کلیجے پر کی: ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں۔ ۲۱ اور سینہ اور دہنا شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا۔ ۲۲ اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے، اور اُن کو برکت دی، اور خطا کی قربانی، اور سوختنی قربانی، اور سلامتی کی قربانی گذرانکے نیچے اُترا۔ ۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں دیں: تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا۔ ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی، اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی؛ اور ساری جماعت نے دیکھا، اور للکاری، اور منہ کے بل گری۔

۱۰ باب

اس کے بیان میں کہ ندب اور ابیہو اجنبی آگ کام میں لائے، خود آگ سے جلائے جاتے۔ ۶ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم ہوتا ہے کہ اُن کے لیئے ماتم نہ کریں۔ ۸ مے پینا کاہنوں کو جب کہ خیمہ میں جانے لگتے ممنع ہے۔ ۱۲ پاک چیزوں کے کھانے کا شرع۔ ۱۶ اِس کے عدول کی بابت ہارون عذر کرتا ہے۔

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا بخور‌سوز لیا، اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا، اور ایک اجنبی آگ، جس کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، روبرو خداوند کے گذرانی۔ ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلی، اور اُن دونوں کو کھا گئی، اور وے خداوند کے سامہنے مر گئے۔ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، یہ وہ ہے، جو خداوند نے فرمایا تھا، کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور ہے، کہ وے میری تقدیس کریں، اور ساری جماعت کے آگے چاہیئے کہ میری تمجید ہو۔ اور ہارون چُپ رہا۔ ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا اُزی ایل کے دونوں بیٹوں میشایل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا، نزدیک آؤ اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامہنے سے خیمہ‌گاہ کے باہر اُٹھا لے جاؤ۔ ۵ سو وے آئے، اور اُن کو اُن کے کپڑوں میں اُٹھا کے خیمہ‌گاہ سے باہر لے گئے۔ ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلعزر اور اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو، تا نہ ہو کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

تم مر جاؤ، اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو؛ پر سارے گھرانے اِسرائیل کے، جو تمہارے بھائی ہیں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلایا ہے، رووِیں۔ ۷ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ، تاکہ تم ہلاک نہ ہو؛ کیونکہ خداوند کا تیل ممسوح ہونے کے لیئے تم پر ہے"۔ سو اُنھوں نے موسیٰ کے کہنے پر عمل کیا۔

۸ پھر خداوند نے خطاب کرکے ہارون کو فرمایا، کہ ۹ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل ہو، تو تم مے یا کوئی چیز جو نشا کرنیوالی ہو، نہ پیجیو، نہ تو اور نہ تیرے بیٹے، تا نہ ہو، کہ تم مرجاؤ؛ اور یہ تمہارے لیئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہے: ۱۰ تاکہ تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو؛ ۱۱ اور تاکہ تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہے، بنی اِسرائیل کو سکھاؤ۔

۱۲ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر کو، جو باقی تھے، کہا، کہ نذر کی قربانی، جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ؛ اِس لیئے کہ یہ نہایت مقدس ہے۔ ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ؛ کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہ حصہ ہے: کیونکہ یوں مجھ کو حکم ہوا ہے۔ ۱۴ اور ہلانے کی سینے اور اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہ میں کھا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھ؛ اِس لیئے کہ یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصہ ہے، جو بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا۔ ۱۵ اور اُٹھانے کا شانہ اور ہلانے کا سینہ، وے اُن چربیوں کے ساتھ جو جلائی جاتیں، لاوینگے، تاکہ وہ خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا جاوے؛ وہ، ہمیشہ کے قانون کے مطابق، تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا، جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے۔

۱۶ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے میندھے کو بہت تلاش کیا، تو کیا دیکھتا ہے؟ کہ وہ جلایا گیا؛ تب وہ ہارون کے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر پر، جو بچ رہے تھے، غصہ ہوا، اور بولا، کہ ۱۷ تم نے خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ کھا لی؟ کہ یہ نہایت مقدس ہے، اور خداوند نے تم کو یہ دی ہے، تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھا لو، اور اُن کے لیئے خداوند کے روبرو کفارہ دو۔ ۱۸ دیکھو، کہ اُس کا لہو مقدس میں داخل نہ کیا گیا؛ لازم تھا، کہ تم اُسے مقدس میں، جیسا میں نے تم کو حکم کیا تھا، کھا جاتے۔ ۱۹ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، کہ آج ہی اُنھوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے گذرانی ہے؛ اور مجھ پر ایسے حادثے ہوئے ہیں: پس اگر میں یہ خطا کی قربانی آج ہی کھا لیتا، تو کیا خداوند کے حضور مقبول ہوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے یہ سنکے پسند کیا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں کہ، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال ہے؛ ۴ اور کن کا حرام: ۹ کون مچھلیاں حلال۔ ۱۳ کون چڑیاں۔ ۲۱ کون رینگنیوالے ناپاک ٹھہرے۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تم بنی اِسرائیل سے کہو، سب چارپایوں میں سے، جو زمین پر ہیں، اور تمہیں اُن کا کھانا روا ہے؛ سو یہ ہیں۔ ۳ سب چارپائے کُھروالے، جن کا کُھر چرا ہوا ہو، اور وہ جگالی کرتے ہوں، تم اُنھیں کھاؤ۔ ۴ مگر اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں، یا کُھر اُن کے چرے ہوئے ہوتے ہیں، اِن کو نہ کھاؤ؛ جیسے اونٹ، وہ تو جگالی کرتا ہے، پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

احبار ۱۷: ۱۴، ۲۶، ۲۷
۲۰
یشوع ۷: ۱
اور ۲۲: ۱۸، ۲۰
۲ سمو ۶: ۲۲
۲ اخ ۲۹: ۲۱
یرمی ۲۳: ۱۱
احبار ۸: ۳۰
حزقی ۴۴: ۲۱
نوحا ۱: ۱۰
۱ تمط ۳: ۳
طیطا ۱: ۷
احبار ۱۱: ۴۷
اور ۱۰: ۲۰
یرمی ۱۵: ۱۹
حزقی ۲۲: ۲۶
اور ۴۴: ۲۳
۲ اِسا ۶۴: ۶
لیو ۱۰: ۸، ۹
۱۳، ۱۴
یرمی ۱۵: ۱۹
ملا ۲: ۷
حزقی ۴۱: ۲۲
احبار ۶: ۱۶
گن ۱۸: ۹، ۱۰
۲۰
احبار ۲۲: ۲، ۳
اور ۷: ۲۰
حزقی ۴۴: ۲۹
احبار ۶: ۲۶
گن ۱۸: ۸، ۱۱
۱۹
احبار ۱۰: ۱۲، ۱۳
۱۴
۲ سمو ۶: ۱۳
۱ توا ۱۵: ۲۷
احبار ۷: ۳۰، ۳۴
۱ اخ ۶: ۳، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ احبار ۲۲: ۲۱، ۲۲
۳۰، ۳۲
۱ اخ ۲۹: ۳، ۲۰
۵ احبار ۶: ۲۶، ۲۹
۲۲
۵ احبار ۶: ۳۰
۵ احبار ۶: ۲۶
۱۶ احبار ۱۰: ۱۲، ۱۳
۵ یرمی ۶: ۲۰
اور ۱۴: ۱۲
حزقی ۴۰: ۴۳
ملا ۲: ۱۳
۵ اِسا ۶۵: ۴
احبار ۱۱: ۷، ۲۶
۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں ہوتا؛ سو وہ ناپاک ہی تمہارے لیئے۔ ۵ اور سافن، که وہ جُگالي کرتا ہی، اور کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں؛ تو وہ بھي ناپاک ہی تمہارے لیئے۔ ۶ اور خرگوش، که وہ تو جُگالي کرتا ہی، پر اُس کا کُھر چِرا ہوا نہیں ہی؛ وہ بھي تمہارے لیئے ناپاک ہی۔ ۷ اور سوار، که کُھر اُس کا دو حصہ ہوتا ہی، اور اُس کا پانوں چِرا ہی، پر وہ جُگالي نہیں کرتا؛ وہ بھي ناپاک ہی تمہارے لیئے۔ ۸ تم اُن کے گوشت میں سے کچھ نہ کھائیو، اور اُن کي لاشوں کو نہ چھوئیو؛ که یہہ ناپاک ہیں تمہارے لیئے۔

۹ اور سب اُن میں سے، جو پانیوں میں ہیں، جن کا کھانا تمہیں روا ہی، سو یہے ہیں: سب وے جانور جن کے پر ہوں اور چھلکے، سمندروں میں ہوں یا نہروں میں، تم اُنہیں کھاؤ۔ ۱۰ لیکن وے سب جانور، جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے، سمندروں میں ہوں یا نہروں میں، وے سب، جو پاني میں رینگتے ہیں، اور وے سب حیوان جو پاني میں رہتے ہیں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے؛ ۱۱ وے مکروہ ہونگے تمہارے لیئے؛ تم اُن کے گوشت میں سے نہ کھاؤ، اور اُن کے مرے ہوئے سے گھن کرو۔ ۱۲ سب، جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے، پاني میں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے۔ ۱۳ اور پرندوں سے، جن سے تم گھن کرو، اور جن کو نہ کھاؤ، اِس لیئے که وے مکروہ ہیں، سو یہے ہیں: نسر، اور عقاب، اور گدھ، ۱۴ اور چیلہ، اور شاہین، اور سب قسم اُس کي، ۱۵ اور سب کوے، اور قسام اُس کي، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور کوکل، اور باز، اور سب اقسام اُس کي، ۱۷ اور بوم، اور هرگیلا، اور رخم، ۱۸ اور راج هنس، اور حواصل، اور جوهے مار، ۱۹ اور لق لق، اور بگلا، اور سب اقسام اُس کي، اور هُدهُد، اور چمگادڑ۔ ۲۰ اور سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے هیں، وے مکروہ هیں تمہارے لیئے۔ ۲۱ مگر سب اُن پرندوں کے کیڑے مکوڑوں میں سے، جو چار پانوں سے چلتے هیں، اور اُن کي ٹانگیں اُوپر سے پنڈلیوں پر جھکي جاتیں، که وے اُن سے کودکر زمین پر چلتے هیں، تم اُن میں سے کھائیو۔ ۲۲ وے، جنہیں تم کھا سکتے هو، یے هیں: جیسے ٹڈي اور اقسام اُسکي، اور سال عام اور اقسام اُس کي، اور خرگول اور اقسام اُسکي، اور ٹڈے اور اقسام اُس کي۔ ۲۳ پر سب باقي رینگنے والے پرندوں میں سے، جن کے چار پانوں هیں، وے مکروہ هیں تمہارے لیئے۔ ۲۴ اور اِن سے تم ناپاک هوگے؛ جو کوئي، اُن میں سے، کسي کي لاش کو چھوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۲۵ اور جو کوئي، اُن میں سے، کسي کي لاش کو اُٹھاوے، تو وہ کپڑے اپنے دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ۲۶ اور سب چارپائے، جن کے کُھر دو حصہ هوں، پر پانوں چِرے هوئے نہ هوں، اور نہ جُگالي کرتے هوں، وے ناپاک هیں تمہارے لیئے؛ جو کوئي اُن کو چھوئیگا، تو وہ ناپاک هوگا۔ ۲۷ اور هر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے هیں، چارپانوں پر چلنیوالے سب طرح کے جانوروں میں سے، ناپاک هیں تمہارے لیئے؛ جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۲۸ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، تو وہ کپڑے اپنے دھووے، اور وہ شام تک ناپاک رهیگا؛ اور وے سب ناپاک هیں تمہارے لیئے۔

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے هیں، یے ناپاک هیں تمہارے لیئے: ‖چھچھوندر، اور چوها، اور گرو، اور اقسام اُس کي۔ ۳۰ اور ورل، اور حرزن، اور چھپکلي، اور ازاعت، اور گرگٹ۔ ۳۱ سب رینگنیوالوں میں سے یہہ ناپاک هیں تمہارے لیئے؛ جو کوئي اُن کے مرے هوئے کو چھوویگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئی مر کر گرپڑے، تو وہ چیز ناپاک ہوگی، خواہ برتن ہو لکڑی کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، ہر ایک قسم کا برتن، جو کام میں آیا ہو، تو ضرور ہی، کہ پانی میں ڈالا جاوے[۵]، اور شام تک ناپاک رہیگا: اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ ۳۳ اور ہر ایک مٹّی کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں ہی، سو ناپاک ہوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[۱]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا ہی، جن پر اُن سے پانی پڑے، ناپاک ہوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئی جاویں، ناپاک ہونگی؛ ۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور ہو، خواہ چولہے، وہ ناپاک ہوگی: اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک ہی: وے ناپاک ہیں، اور ناپاک ہونگے، تمہارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بہت پانی ہو، تو پاک رہیگا؛ لیکن جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوویگا، ناپاک ہوگا۔ ۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رہیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا گیا ہو، اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک ہوگا تمہارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جن کا کھانا تم کو حلال ہی، کوئی مرے، تو اُس کی لاش کا چھونے والا شام تک ناپاک ہوگا۔ ۴۰ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھاوے[۵]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا: اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنہیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے،

۵ احبار ۱۱: ۳۲

۱ احبار ۶: ۲۸ اور ۱۵: ۱۲

۵ احبار ۱۱: ۴۰ اور ۲۲: ۸ اور اِستثنا ۱۴: ۲۱ اور حزقی ایل ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱

اور وے سب جو چار پانوں پر چلتے ہیں، اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنہیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسی رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[۴]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں: چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس ہوؤ[۵]، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں: سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں: مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانیوالا[۶] تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں: پس تم مقدس ہوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں[۷]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پانی میں چلتے ہیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتی ہیں؛ سو اُن کا یہ حکم ہی: ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں، اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں، تمیز کرو[۸]۔

۴ احبار ۲۰: ۲۵

۵ خر ۲۲: ۳۱ احبار ۱۱: ۴۴ اور ۲۰: ۷ اور ۲۶ اِستثنا ۱۴: ۲ ۱ پطر ۱: ۱۵، ۱۶

۶ خر ۶: ۷

۷ ۲۲ آیت

۸ احبار ۱۰: ۱۰

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۱ اِس بیان میں کہ وہ اپنے تئیں پاک کرنے کے لئے کون قربانی گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو، اور لڑکا جنے[۵]، تو وہ سات دن[۵] جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہی[۵]، ناپاک ہوگی۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[۵]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے، اور کسی مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکی جنے، تو دو ہفتے، جیسے اُس کی حیض کا حکم

۵ احبار ۱۵: ۱۹ لوقا ۲: ۲۲

۵ احبار ۱۵: ۱۹

۵ پید ۱۷: ۱۲ لوقا ۲: ۲۱ اور فل ۳: ۵ کلسی ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ھی، ناپاک رھیگي، اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہري رھیگي۔ ۶ اور جب اُس کے پاک ھونے کے دن[ع] بیٹے کے لیئے ھوں، یا بیٹي کے آویں، تب وہ برّہ ایک سالہ سوختني قرباني کے لیئے، اور بچہ کبوتر کا، یا قمري خطا کي قرباني کے لیئے، جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاھن پاس لاوے۔ ۷ وہ اُسے خداوند کے سامھنے گذرانے، اور اُس کے لیئے کفارہ دے۔ اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہ بیٹا، یا بیٹي جننے کا حکم ھی۔ ۸ اور اگر اُس کو برّہ لانے کا مقدور نہ ھو، تو وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے[ک]، ایک سوختني قرباني کے لیئے، اور دوسرا خطا کي قرباني کے لیئے، لاوے؛ اور کاھن اُس کے لیئے کفارہ دیوے[ل]، تب وہ پاک ھو جاویگي۔

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاھنوں کي ھدایت کے لئے چند احکام اور علامتیں مقرر ھوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسي کے بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑي، یا سفید چمکتا ھوا داغ ھو، اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کي سي بلا ھو، تو اُسے ھارون کاھن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے، جو کاھن ھیں، ایک کے پاس لاویں[م]: ۳ وہ کاھن اُس کے بدن کے چمڑے کي بلا پر نظر کرے؛ اگر بلا کي جگہ کے بال سفید ھوگئے ھوویں، اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہري ھو؛ تو وہ کوڑھ کا مرض ھی: سو کاھن اُسے دیکھکے اُس کو ناپاک ٹھہراوے۔ ۴ اگر وہ چمکتا ھوا داغ اُس کے پوست پر سفید ھو، اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ھو، اور اُس پر کے بال سفید نہ ھوگئے ھوں: تو کاھن اُس بلا والے کو سات دن تک نظربند کرے: ۵ اور کاھن ساتویں روز اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا اُس کي نظر میں وھیں کي وھیں قائم ھو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ع لوقا ۲ : ۲۲

چمڑے پر پھیلي نہ ھو: تو وہ کاھن اُسے اور سات دن تک نظربند کرے۔ ۶ پھر ساتویں دن کاھن اُسے دوسري بار دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا کچھ سیاہ ھوئي ھو، اور چمڑے پر پھیلي نہ ھو: تو کاھن اُسے پاک ٹھہراوے، کہ وہ چھیپ ھی؛ سو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک ھووے[ط]۔ ۷ پر اگر وہ چھیپ کاھن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے، تو وہ شخص کاھن کو پھر دکھایا جاوے۔ ۸ اور کاھن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئي، تو وہ اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ یہ برص ھی۔

ط احبار ۱۱ : ۲۵ اور ۱۴ : ۸

۹ اگر کسي شخص کو برص کا مرض ھو، تو اُسے کاھن پاس لاویں۔ ۱۰ کاھن اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا اُتھي ھوئي چمڑے پر سفید ھو، اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ھو، اور اُس ورم کي جگہ کا گوشت جیتا ھو: ۱۱ تو یہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ھی؛ تب کاھن اُسے ناپاک ٹھہراوے، اور اُسے نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک ھی۔ ۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے، اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر سے پاؤں تک، جتنا کہ کاھن دیکھتا ھی، چھپاوے۔ ۱۳ تب کاھن غور کرے؛ اور دیکھو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ھی، تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے، کیونکہ وہ سب سفید ھوگیا ھی، اور وہ پاک ھی۔ ۱۴ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاھر ھو، تو وہ ناپاک ھوگا۔ ۱۵ اور کاھن جیتے گوشت کو دیکھے، اور اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ جیتا گوشت ناپاک ھی، اور یہ برص ھی۔ ۱۶ اور اگر جیتا گوشت پھر پھرکر سفید ھو جاوے، تو وہ کاھن کے حضور آوے۔ ۱۷ کاھن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ مرض کي جگہ سب سفید ھو گئي ھی:

ک احبار ۵ : ۷ لوقا ۲ : ۲۴

ل احبار ۴ : ۲۰

م احبار ۱۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاہن برص والے کو پاک ٹھہراوے ؛ کہ وہ پاک ہی۔

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا[a] ہو، اور چنگی ہو جائے، ۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہہ، یا چمکتا ہوا داغ، سفید سرخی مایل ہو: تو کاہن کو دکھایا جاوے۔ ۲۰ پھر جب کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ جلد سے ظاہرا نیچا ہو گیا ہو، اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں: تو کاہن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ برص کی بیماری ہی، جو پھوڑیا سے پیدا ہوئی۔ ۲۱ پر اگر کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ اُس پر سفید بال نہیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہی، اور کچھہ سیاہ ہی: تو کاہن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو: تو کاہن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ کوڑہ کی بلا ہی۔ ۲۳ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہہ پر ہو، اور پھیلا نہ ہو ؛ تو وہ پھوڑیا کا داغ ہی ؛ کاہن اُسے پاک کہے۔

۲۴ پھر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کی سوزش ہوتی ایک سفید چمکتا ہوا داغ ہو، سرخی مایل، یا فقط سفید ہو؛ ۲۵ تو کاہن اُس پر نظر کرے ؛ اور دیکھو، اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں، اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو: تو وہ برص ہی، جو اُس سوزش سے پیدا ہوئی ؛ سو کاہن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ برص کی بیماری ہی۔ ۲۶ لیکن اگر کاہن دیکھے، کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں، اور جلد سے نیچا نہ ہوا، بلکہ کچھہ سیاہ ہو ؛ تو اُسے سات دن تک نظربند کرے۔ ۲۷ اور ساتویں روز کاہن اُسے دیکھے ؛ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو ؛ تو اُسے ناپاک کہے ؛ کہ وہ برص کا مرض ہی۔ ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا ہوا داغ اپنی جگہہ پر ہو، اور جلد پر پھیلا نہ ہو، بلکہ کچھہ سیاہ ہو : تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا ہی ؛ کاہن اُسے پاک کہے، کہ وہ فقط سوزش کا داغ ہی۔

۲۹ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ ہو ؛ ۳۰ کاہن اُس داغ کو دیکھے ؛ اور دیکھو، اگر وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا معلوم ہو، اور اُس پر کوئی زرد رونگٹا ہو، تو کاہن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ سینہوا ہی، سر یا داڑھی کی برص ہی۔ ۳۱ اور اگر کاہن اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے، اور دیکھو، وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں، پر اُس پر سیاہ بال نہیں، تو کاہن اُس سینہواوالے کو سات دن تک نظربند کرے۔ ۳۲ اور ساتویں دن دیکھے ؛ اگر سینہوا پھیلا نہ ہو، اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہو، اور وہ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو ؛ ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جاویں ؛ اور کاہن اُس سینہواوالے کو اور سات دن نظر بند کرے۔ ۳۴ پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے ؛ اور دیکھو، اگر وہ سینہوا جلد پر پھیلا نہ ہو، اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا نہ ہو گیا ؛ تو کاہن اُسے پاک کہے ؛ وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک ہووے۔ ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے، ۳۶ تو کاہن اُسے دیکھے ؛ اور دیکھو، کہ اگر سینہوا جلد پر پھیلا ہی : تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے، وہ ناپاک ہی۔ ۳۷ پر اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہو، اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں، تو وہ سینہوا چنگا ہوا ؛ وہ پاک ہی ؛ کاہن اُسے پاک ٹھہراوے۔

۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے داغ ہوں ؛ ۳۹ کاہن دیکھے ؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] عبر ۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وے داغ، جو اُن کے بدن کے چمڑے میں ھیں، سفید سیاھی مایل ھوں، تو چھیپ ھی، کہ چمڑے میں پھیلی ھی؛ وہ پاک ھی۔ ۴۰ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ھوں، وہ گنجا ھی؛ وہ پاک ھی۔ ۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ھوویں، وہ چندلا ھی؛ وہ پاک ھی۔ ۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ھو، تو یہ برص ھی، جو اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ھوئی ھی۔ ۴۳ سو کاھن اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ سفید ھو، جیسے کے بدن کے چمڑے میں برص دکھائی دیتی ھی: ۴۴ تو وہ آدمی کوڑھی ھی؛ وہ ناپاک ھی؛ کاھن اُسے بالکل ناپاک ٹھہراوے؛ اُس کی برص اُس کے سر پر ھی۔ ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن میں بلا ھی، اُس کے کپڑے پھٹے جاویں، اور سر ننگا کیا جاوے؛ تب وہ اوپر کے ھونٹھ پر کپڑا ڈالے، اور چلّا چلّائے کہے، ناپاک، ناپاک! ۴۶ جتنے دنوں تک کہ یہ بیماری اُس کو رھے، وہ ناپاک رھیگا؛ وہ ناپاک ھی؛ وہ اکیلا رھا کرے؛ اُس کا مکان خیمہ‌گاہ کے باھر ھووے۔

۴۷ اور وہ پیراھن، جس میں برص کا سا داغ ھو، خواہ اُون کا ھو، خواہ کتان کا ھو؛ ۴۸ اور اُس پیراھن کے تانے میں ھو، یا بانے میں، کتان کا ھو، یا اُون کا، خواہ چمڑے پر ھو، خواہ کسی چیز پر، جو چمڑے کی بنی ھو؛ ۴۹ اگر وہ داغ سبزی مایل یا سرخی مایل ھو، کپڑے میں ھو یا چمڑے میں، تانے میں ھو یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ھو؛ وہ برص کی بلا ھی، اور چاھیئے کہ کاھن کو دکھائی جاوے۔ ۵۰ کاھن اُس بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ھی، سات دن تک بند کر رکھے۔ ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو دیکھے؛ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ھو، تانے میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسی چیز پر، جو چمڑے سے بنی ھوئی ھی، تو یہ داغ سخت[a] برص کا ھی، اور ناپاک ھی۔ ۵۲ سو وہ اُس پیراھن کو، صوف کا ھو، یا کتان کا، جس کے تانے میں ھی، یا بانے میں بلا ھی، اور اُس چمڑے کے برتن کو، جس میں وہ ھی، جلا دے؛ کہ یہ سخت برص کا داغ ھی؛ وہ آگ سے جلایا جاوے۔ ۵۳ اور اگر کاھن دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراھن میں، تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ھی، پھیلا نہیں: ۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں وہ داغ ھی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات دن تک رکھ چھوڑے۔ ۵۵ پھر وہ کاھن بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں، اُس داغ کو دیکھے؛ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا، اور نہ پھیلا ھی، تو وہ ناپاک ھی؛ تو اُسے آگ میں جلا دے؛ کہ وہ مُضر ھی، خواہ وار پار ھو، خواہ اُوپر وار۔ ۵۶ اور اگر کاھن نظر کرے اور دیکھے، کہ داغ دھونے کے بعد سیاھی مایل ھوا ھے تو وہ اُس پیراھن سے، اور چمڑے سے، تانے سے، یا بانے سے، داغ پھر کاٹ پھینکے۔ ۵۷ اور اگر وہ داغ پیراھن میں، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے: تو یہ پھیلنیوالا ھی؛ تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ھی، آگ سے جلا دے۔ ۵۸ اور اگر اُس پیراھن سے، یا تانے سے، یا بانے سے، یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا ھی، داغ جاتا رھے، تو وہ دوبارہ دھویا جائے، کہ پاک ھو جائیگا۔ ۵۹ یہ برص کی بلا کا حکم ھی، جو اُون کے، یا کتان کے کپڑے میں ھو، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں، کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۸ احبار ۱۴: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لئے چند رسوم و قربانیاں۔ ۳۳ کسی کے گھر پر برص کے ہونے کی علامتیں۔ ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہ شریعت ہی: چاہیئے کہ اُسے کاہن پاس لاویں: ۳ اور کاہن خیمہ‌گاہ سے باہر جاوے؛ اور کاہن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا ہو: ۴ تو کاہن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ہی، دو جیتی پاک چڑیاں، اور دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ لیویں: ۵ پھر کاہن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اُوپر حلال کی جاوے: ۶ اور اُس جیتی چڑیا کو، دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیویں، اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں، جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا ہی، سات مرتبہ چھڑکے، اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دیوے۔ ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا ہی، اپنے کپڑے دھووے، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پانی میں غسل کرے، تاکہ پاک ہو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے۔ ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپنی داڑھی، اور اپنی بھوؤں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے؛ تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برے، اور ایک مادہ برہ ایک سالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دھائی تیل ملا کے، نذر کی قربانی کے لیئے، اور ایک پاؤ تیل لیوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۱ تب وہ کاہن، جو پاک کرتا ہی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا ہی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاہن ایک نر برہ، تقصیر کی قربانی کے لیئے، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنہیں ہلانے کی قربانی کے لیئے خداوند کے حضور میں ہلاوے: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہ پر، جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی، مقدس مکان میں ذبح کرے: اِس لیئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہی؛ یہ نہایت مقدس ہی: ۱۴ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ہی، دھنے کان کی لَو پر، اور دھنے ہاتھ کے انگوٹھے پر، اور دھنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے: ۱۵ اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈھالے: ۱۶ اور کاہن اُس تیل میں، جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہی، اپنی دھنی اُنگلی ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کی ہتھیلی پر باقی ہی، وہ کاہن اُس شخص کے دھنے کان کی لَو پر، جو پاک کیا جاتا ہی، اور اُس کے دھنے ہاتھ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دھنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقی تیل کو، جو کاہن کی ہتھیلی پر ہی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ہی، ڈال دے: اور کاہن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔ ۱۹ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہی، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختنی قربانی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑهاوے: اور اُس کے لیئے کفارہ دے، کہ وہ پاک هو جائیگا. ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے[a]، تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برّہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصّہ میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل: ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، اُس کے هاتھ پہنچنے کے موافق، لیوے[b]؛ اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني. ۲۳ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے[c]. ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنہیں خداوند کے آگے هلنے کي قرباني کے لیئے هلاوے[d]: ۲۵ پھر وہ تقصیر کي قرباني کے برّہ کو ذبح کرے؛ اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر ٹداوے[e]: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تهوڑا سا اپني بائیں هتهیلي پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتهیلي پر هی، تهوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چهڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور اُس کے دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي قرباني کے لہو کي جگہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هی، ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے. ۳۰ پھر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، جو اُسے میسّر هوویں[f]: ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، خداوند کے آگے کفارہ دیوے. ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتھ نہ پہنچتا هو، اُسکے پاک هونے کے لیئے[g] یہہ حکم هی.

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهاري ملکیت کے لیئے دیتا هوں[h]، داخل هو، اگر تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هی، کسي گهر پر برص کي سي بلا لاؤں؛ ۳۵ تو چاهیئے کہ اُس گهر کا مالک جاکر کاهن کو خبر کرے، اور کہے، مجهے ایسا معلوم هوتا هی، کہ اُس گهر پر کچهہ[i] برص سا هی: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، کہ وے اُس گهر کو، پیشتر اُس سے کہ کاهن بلا کو دیکهنے جائے، خالي کریں، تاکہ گهر کا سارا اسباب ناپاک نہ هو جائے؛ بعد اُس کے کاهن دیکهنے جائے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گهر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مایل لکیریں هوں، اور دیکهنے میں دیوار سے گهري نظر آویں؛ ۳۸ تو کاهن گهر سے باهر نکلکے گهر کے دروازے پر جائے، اور گهر کو سات دن تک بند کر رکهے. ۳۹ اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے؛ اگر وہ بلا گهر کي دیواروں پر پھیل گئي هو: ۴۰ تو کاهن حکم دے، کہ اُن پتهروں کو، جن میں بلا هی، نکال ڈالیں، اور شهر کے باهر ناپاک جگہہ پر پھینک دیں: ۴۱ پھر وہ اُس گهر کو اندر سے چاروں طرف کهرچاوے، اور وے اُس خاک کو، جو کهرچي گئي، شهر کے باهر ناپاک جگہہ پر پھینک دیں:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] ۲۲ آیت ۸ اور ۱۰

[b] ۱۰ آیت

[c] ۱۱ آیت اور ۱۴ آیت

[d] ۱۲ آیت

[e] ۱۴ آیت

[f] ۸ آیت

[g] ۲۲ آیت ۷ اور ۱۰ آیت اور ۳۲ آیت ۲۸

[h] ۲۳ آیت ۲۲ آیت ۱۰ آیت ۲۵ آیت

[i] ۱۳ آیت ۴۴ آیت ۴۸ آیت ذکر ۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے۔ ۴۳ اور اگر وہ بلا بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائی دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ۴۴ تو کاہن آوے اور دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو، تو وہ اُس گھر کی سخت برص[۱] ہی: وہ ناپاک ہی۔ ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتّھروں کو، اور اُس کی لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گرادے؛ اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہہ پر لے جاوے۔ ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئی، اُس گھر کے بند کیئے ہوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل ہوگا، تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۴۷ اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئی اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دھووے۔ ۴۸ اور اگر وہ کاہن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے؛ کیونکہ وہ بلا دور ہو گئی۔ ۴۹ تب اُس گھر کی پاکی کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[۲]: ۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹّی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ دیودار کی لکڑی، اور زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو میں، اور اُس بہتے ہوئے پانی میں، غوطہ دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ۵۲ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے ہوئے پانی، اور جیتی چڑیا، اور دیودار کی لکڑی، اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے، اور اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[۳]، کہ وہ پاک ہو جائیگا۔ ۵۴ ہر قسم برص کی بلا کے، اور سینہواں کے لیئے، ۵۵ اور پوشاک[۴] اور گھر کی برص کے لیئے[۵]، ۵۶ اور ورم[۶]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یہہ حکم ہی: ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے[۷] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں۔

۱۵ باب

۱ مردوں کی ناپاکی، جریان کے باعث: ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور۔ ۱۶ عورتوں کی ناپاکی حیض کے سبب: ۲۵ اُن کے پاک کرنے کا طور۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک ہی[۸]۔ ۳ اور جریان کے وقت اُس کی ناپاکی یوں ہوگی: کیا اُس کے بدن سے جریان جاری ہو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند ہو، وہ ناپاک ہی۔ ۴ جو شخص، جسے جریان ہی، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک ہوگا؛ اور ہر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھہ جاوے، ناپاک ہوگی۔ ۵ اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھوے، اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے[۹]۔ ۶ اور جو کوئی اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا ہو، بیٹھے، اپنے کپڑے دھووے، اور پانی میں نہاوے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۷ اور جو کوئی اُس کے بدن کو، جسے جریان ہی، چھوے؛ تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۸ اور اگر وہ، جسے جریان ہی، کسی شخص پر، جو پاک ہی، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۹ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار ہو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۰:۱۴ احبار
۸ احبار ۱۳: ۴۷
۴ ۴۳ آیت
۸ احبار ۱۳: ۲
۹ آیت ۲۴: ۸
حزقی ۴۴: ۲۳

۱ احبار ۱۳: ۱
ذکر ۵: ۴

۲ ۴ آیت

۳ احبار ۲۲: ۳
گنہ ۶: ۲
۲ سمو ۳: ۲۹
متی ۹: ۲۰
مرقس ۵: ۲۵
لوقا ۸: ۴۳

۴ احبار ۱۱: ۲۵
اور ۱۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ناپاک ہوگي۔ ۱۰ اور جو کوئي کسي چیز کو، جو اُس جریان‌والے کے نیچے تھي، چھوئے، شام تک ناپاک رہے: اور جو کوئي اُن چیزوں کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھوئے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۱ اور وہ جس کو یہ شخص، جسے جریان ہی، بِن ہاتھ دھوے چھوئے، اپنے کپڑے دھوئے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۱۲ اور مٹّي کا وہ باسن، جس کو جریان‌والا چھوئے، توڑا جاے؛ اور ہر ایک باسن جو چوبي ہو، سو پاني سے دھویا جاوے۔ ۱۳ اور جب وہ، جسے جریان کا مرض ہی، چنگا ہو جاے، تو وہ سات دن اپنے پاک ہونے کے لیئے گنے، تب وہ اپنے کپڑے دھوئے، اور اپنا بدن بہتے ہوئے پاني سے دھوئے: تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۴ اور آٹھویں دن دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، لیکے، خداوند کے حضور، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس آوے، اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے: ۱۵ اور کاہن اُنہیں گذرانے، ایک خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے: اور کاہن اُس جریانوالے کي بابت اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفّارہ دے۔ ۱۶ اور جب کسي شخص کو احتلام ہو، تو وہ اپنا سارا بدن پاني سے دھوئے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۷ اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جاے، وہ کپڑا یا چمڑا پاني سے دھویا جاوے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۱۸ اور وہ عورت، جس کے ساتھ مرد صحبت کرے، اور مُنزل ہو، تو وے دونوں پاني سے غسل کریں؛ اور شام تک ناپاک رہیں۔

۱۹ اور اگر عورت کو جریان ہو، اور اُس کے بدن میں جو جریان ہی حیض کا ہووے، وہ سات دن جُدا کي جاے؛ جو کوئي اُسے چھولیگا، شام تک نجس رہیگا۔ ۲۰ اور وہ سب چیز، جس پر وہ اپني جُدائي کے ایام میں سووے، ناپاک ہی؛ اور ہر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھے، ناپاک ہی۔ ۲۱ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۲ اور جو کوئي کسي چیز کو، جس پر وہ بیٹھي ہو، چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۳ اور اگر کوئي چیز اُس کے بستر پر، یا اور کسي دوسري چیز پر ہو، جس پر وہ بیٹھي ہوئي ہی، اور اُس وقت کوئي اُس چیز کو چھووے، تو وہ شام تک ناپاک رہے۔ ۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساتھ سوتا ہی، اور اُس کا نجس اُس پر ہوتا ہی، تو وہ سات دن تک ناپاک رہیگا؛ اور ہر ایک بستر، جس پر وہ مرد سوئیگا، ناپاک ہوگا۔ ۲۵ اور اگر عورت اپني جُدائي کے دنوں سے پیشتر حیض سے ہو، یا جُدائي کے ایام کے گذر جانے پر بھي لہو جاري رہے؛ تو اُس کي نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اُسکے ایام جُدائي کا سا ہوگا: وہ ناپاک ہی۔ ۲۶ اور جب تک اُس کا لہو بہتا، جس بستر پر وہ سوئیگي، سو اپني جُدائي کے ایام کے بستر کي طرح ناپاک ہوگي: اور جس چیز پر بیٹھیگي، وہ چیز، جس طرح اُس کے ایام جُدائي میں ناپاک تھي، اب بھي ناپاک ہوگي۔ ۲۷ اور جو کوئي اُن چیزوں کو چھوئیگا، ناپاک ہوگا؛ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۸ اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہووے، تو سات دن گنے؛ بعد اُس کے وہ پاک ہوگي۔ ۲۹ اور آٹھویں دن چاھیئے کہ وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس آوے۔ ۳۰ اور کاہن ایک خطا کي قرباني کے لیئے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۹ دیکھو احبار ۱۲: ۲

۲۴ متي ۹: ۲۰، مرقس ۵: ۲۵، لوقا ۸: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختنی قربانی کے لیئے گذران دے: اور کاہن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفارہ دے۔ ۳۱ اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرہیز کرواؤ[۹]، تاکہ وے اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان ہی، ناپاک کریں[۱۰]۔ ۳۲ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض ہو[۱۱]، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام ہو، اور وہ اُس باعث ناپاک ہوتا[۱۲]، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو حیض سے ہو[۱۳]، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض ہو[۱۴]، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالی عورت کے ساتھ ہمبستر ہو[۱۵]، یہہ حکم ہی۔

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ سردار کاہن پاکترین مکان میں کیونکر داخل ہووے۔ ۱۱ خطا کی قربانی ہو اپنے لیئے کرے۔ ۲۰ حیوان کا حال جو چلاوا ہوتا۔ ۲۱ کفارہ کی سالیانی عید۔

پھر خداوند نے، بعد اُس کے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے[۱]، ۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ اپنے بھائی ہارون کو یہہ کہو، کہ ہر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہ‌گاہ پاس، جو صندوق پر ہی، نہ آیا کرے[۲]، تاکہ مر نہ جاوے: اِس لیئے کہ میں بدلی میں کفارہ‌گاہ پر دکھائی دونگا[۳]۔ ۳ اور ہارون پاکترین مکان میں یوں آوے[۴]: کہ خطا کی قربانی کے لیئے ایک بچھڑا، اور سوختنی قربانی کے لیئے ایک مینڈھا لاوے[۵]۔ ۴ اور کتانی مقدس پیراہن پہنے[۶]، اور اُس کے بدن میں کتانی پاجامہ ہو، اور کتانی پٹکے سے اُس کی کمر بندھی ہو، اور اپنے سر پر کتانی عمامہ رکھے: یے مقدس کپڑے ہیں: اور وہ اپنا بدن پانی سے دھووے[۷]، اور اُنہیں پہن لے۔ ۵ اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لیئے، اور ایک مینڈھا سوختنی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ احبار ۱۵: ۳۱
۱۰ اِست ۲۳: ۸
حزق ۴۴: ۷
۱۱ گنت ۵: ۲
اور ۱۵: ۱۹، ۱۳
۱۲ حزق ۱۱: ۱
اور ۲۲: ۳۸
۱۳ ۱۲ آیت
۱۴ ۱۱ آیت
۱۵ ۲۴ آیت

۱ احبار ۱۰: ۱، ۲

۲ عبر ۹: ۷
۳ احبار ۹: ۲۳
عبر ۹: ۲۴
۴ احبار ۱۶: ۲، ۳
اور ۲۳: ۲۷
۵ عبر ۹: ۷
۶ احبار ۸: ۷
حزق ۴۴: ۱۷
۷ عبر ۱۰: ۲۲

قربانی کے لیئے لیوے[۸]۔ ۶ اور ہارون اپنے اُس بچھڑے کو، جو خطا کی قربانی کے لیئے اُس کی طرف سے ہی، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گھر کے لیئے کفارہ دے[۹]۔ ۷ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے۔ ۸ اور ہارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے؛ ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے۔ ۹ اور ہارون اُس حلوان کو، جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کی قربانی کے لیئے ذبح کرے۔ ۱۰ پر وہ جس پر قرع پڑے، کہ چلاوا ہو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکہ اُس سے کفارہ دیا جاوے[۱۰]، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چھوڑ دے۔ ۱۱ پھر ہارون اُس بچھڑے کو، جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے ہی، لیکے اپنے لیئے، اور اپنے گھر کے لیئے کفارہ دے؛ اور اُس بچھڑے کو، جو اُس کی طرف سے خطا کی قربانی ہی، ذبح کرے: ۱۲ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر ہی[۱]، بھرلے، اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے مصالح سے بھی بھرے[۲]، اور اُسے پردے کے اندر لاوے۔ ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[۳]، تاکہ بخور کا دھواں کفارہ‌گاہ کو[۴]، جو شہادت کے صندوق پر ہی، چھپاوے، کہ وہ ہلاک نہ ہو: ۱۴ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لیکے[۵] اپنی اُنگلی سے کفارہ‌گاہ پر، پورب کی طرف کو، چھڑکے[۶]؛ اور کفارہ‌گاہ کے آگے بھی لہو اپنی اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے۔

۱۵ پھر وہ اُس حلوان کو، جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی ہی، ذبح کرے[۷]، اور اُس کے لہو کو پردے کے اندر لاکے[۸]، جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے

۸ دیکھو احبار ۹: ۳

۱ احبار ۱۰: ۱، ۲
گنت ۱۶: ۴۶، ۴۷
۲ اِوا ۳۰: ۷، ۸
۳ لاوی ۱۶: ۲
عبر ۹: ۲۴
۴ احبار ۴: ۶، ۱۷
عبر ۹: ۵
۵ احبار ۴: ۵، ۶
اور ۱۶: ۱۴
۶ احبار ۴: ۶، ۱۷
اور ۵: ۹
۷ عبر ۹: ۱۲، ۱۹
اور ۵: ۹، ۲۱
۸ ۲۷ آیت
عبر ۹: ۱۲
اور ۹: ۲۳، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ساتھ کیا تھا، ویسا ہی اُس لہو کے ساتھ کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر* اور ۱۹ اُس کے سامھنے چھڑکے: اور مقدس کی بابت، بنی اِسرائیل کی ناپاکی کے لیئے، اور اُن کے گناھوں اور ساری خطاؤں کے لیئے، کفارہ دے؛ اور وہ جماعت کے خیمے کے لیئے بھی، جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں میں رھتا ھی، ایسا ھی کرے۔ ۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے، تاکہ مقدس میں کفارہ دے، تو جب تک کہ وہ باھر نہ آوے، اور اپنے لیئے، اور اپنے گھرانے کے لیئے، اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے لیئے، کفارہ نہ دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئی نہ جاوے*۔ ۱۸ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے ھی، آوے، اور اُس کی بابت کفارہ دے*؛ اور اُس بچھڑے اور اُس حلواں کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ۱۹ اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے، اور اُسے بنی اِسرائیل کی نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے مقدس کرے*۔

۲۰ اور جب وہ مقدس، اور جماعت کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے چکے*، تو اُس جیتے حلواں کو لاوے: ۲۱ اور ھارون اپنے دونوں ھاتھ اُس جیتے حلواں کے سر پر رکھے، اور بنی اِسرائیل کی ساری بدکاریوں، اور اُن کے سارے گناھوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے، اُن کو اُس حلواں کے سر پر دھرے*، اور اُسے کسی شخص کے ھاتھ، جو اُس کے لیئے معین* ھو، بیاباں کو بھجوا دے: ۲۲ کہ وہ حلواں اُن کی ساری بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے* ویرانے میں لے جاویگا: اور وہ اُس حلواں کو بیاباں میں چھوڑ دے۔ ۲۳ پھر ھارون جماعت کے خیمے میں داخل ھوکے اُن کتانی کپڑوں کو، جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وھاں رکھ دے*: ۲۴ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باھر آوے، اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانے*، اور اپنے لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے۔ ۲۵ اور خطا کی قربانی کی چربی مذبح پر جلاوے*۔ ۲۶ اور وہ، جس نے چلاوے کا حلواں چھوڑا، اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے نہاوے*؛ بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ھو۔ ۲۷ اور خطا کی قربانی کے بچھڑے کو، اور خطا کی قربانی کے حلواں کو، جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لیئے داخل کیا گیا، خیمہگاہ سے باھر لے جاویں*؛ اور اُن کی کھالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر اور مینگنی، آگ میں جلادیویں۔ ۲۸ اور وہ، جس نے اُنھیں جلایا، اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے غسل کرے؛ بعد اُسکے خیمہگاہ میں داخل ھووے۔

۲۹ اور یہہ تمھارے لیئے قانون دایمی ھوگا، کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ھر ایک، خواہ وہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسی، جس کی بودوباش تم میں ھی، اپنی جان کو دکھ دے، اور کسی طرح کا کام نہ کرے*: ۳۰ کیونکہ اُس روز تمھارے واسطے تمھاری پاکیزگی کے لیئے کفارہ دیا جائیگا، تاکہ تم اپنے سارے گناھوں سے خداوند کے آگے پاک ھو جاؤ*۔ ۳۱ یہہ سبت تمھارے آرام کرنے کے لیئے ھوگا: تم اُس دن اپنی جان کو دکھ دیجیو*؛ یہہ تمھارے لیئے ھمیشہ کا قانون ھوگا۔ ۳۲ اور وہ کاھن، جسے وہ چھڑکے، مخصوص کرے*، کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کی خدمت کرے*، کفارہ دیوے، اور کتانی کپڑے، جو مقدس ھیں، پہنے*: ۳۳ اور وہ مقدس کے لیئے کفارہ دیوے، اور جماعت کے خیمے کے لیئے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دیوے، اور کاھنوں کے لیئے، اور جماعت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

* دیکھو عبر ۹: ۲۵
* حزق ۴۵: ۱۸، ۲۰
* عبر ۹: ۲۲
* دیکھو عبر ۵: ۳
* لوقا ۱: ۱۰
* عبر ۹: ۱۳، ۱۹، ۲۱
* عبر ۹: ۲۲
* حزق ۴۵: ۲۰
* لاو ۱۶: ۱۰، ۲۲
* حزق ۴۵: ۲۰
* عبر ۹: ۷
* لاو ۱۶: ۲۱
* لاو ۱۶: ۲۶، ۲۸
* لاو ۱۶: ۲۴
* حزق ۴۶: ۱۹، ۲۰
* لاو ۱۶: ۲۶، ۲۸
* لاو ۱۶: ۲۹
* لاو ۲۳: ۲۷، ۳۲
* عبر ۱۳: ۱۱، ۱۲
* لاو ۲۳: ۲۷، ۳۲
* عبر ۱۰: ۱۰
* اعد ۲۹: ۷
* کل ۲: ۱۲
* یسعیاہ ۵۸: ۳، ۵
* زبور ۱۰۱: ۲
* یوح ۱: ۲۹
* افس ۵: ۲
* عبر ۱۰: ۱۲
* اور ۱۱: ۲۱
* یوحنا ۱۷: ۱۹
* اعد ۳: ۳، ۱۲، ۴۵
* اعد ۳: ۱۰، ۳۸
* عبر ۵: ۱
* کل ۲: ۱۰
* ۱ پطر ۲: ۵، ۹
* ۲ تیمتھیس ۱: ۹
* افس ۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدی ھو، کہ تم بنی اِسرائیل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کی بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھی کیا۔

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لہو خیمہ کے دروازہ کے سامنے خداوند کے نام پر گذرنا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی۔ ۱۵ مُردہ ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بنی اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بنی اِسرائیل میں سے بیل، یا برّہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے[۵]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کی قربانی گذرانے کے لیئے نہ لاوے[۵]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا[۵]: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، کہ بنی اِسرائیل اپنی قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[۵]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[۵]، اور چربی کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئی کی ہو ھو[۵]، ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[۵]، جن کے پیرو ھوکے وے زناکار[۵] ٹھہرے ھیں، اپنی قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔

۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے[۵]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[۵]، وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بنی اِسرائیل میں سے جو شخص، خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کی بودوباش اُن میں ھو، کسی خون کو[۵] کھاوے؛ تو میرا چہرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[۵]، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ھی[۵]؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاری جانوں کے لیئے کفارہ ھو[۵]: کیونکہ وہ، جس سے کسی جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی[۵]۔ ۱۲ اِسی لیئے میں نے بنی اِسرائیل کو کہا، کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھاوے، اور کوئی مسافر، جس کی بودوباش تم میں ھی، لہو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بنی اِسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کی بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئی چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[۵]، وہ اُس کا لہو بِتاوے[۵]، اور اُسے مٹّی سے چھپاوے[۵]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کی جان ھی[۵]؛ اُس کا لہو جان کی جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا، کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ: کہ ھر جسم کی زندگانی اُس کا لہو ھی؛ جو کوئی اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئی کسی حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[۵]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسی، وہ اپنے کپڑے دھووے[۵]، اور پانی سے غسل کرے[۵]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[۵] دیکھو اِستثنا ۱۲: ۵، ۱۵، ۲۱

[۵] اِستثنا ۱۲: ۵، ۶، ۱۱، ۱۳، ۱۴

[۵] پیدا ۱۷: ۱۴

[۵] پیدا ۲۱: ۳۳ اور ۲۲: ۲ اور ۲۶: ۲۵ اِستثنا ۱۲: ۲ اعمال ۱۴: ۲۳ متلا ۱۲: ۴۳ اور ۱۳: ۱۵ توا ۲۰: ۲۸ حزق ۴۵: ۱۵ اور ۴۶: ۲ [۵] احبار ۳: ۲ [۵] گنتی ۱۸: ۱۸ [۵] احبار ۱۹: ۵، ۱۱، ۱۹ اور ۲۳: ۳۱ گنتی ۱۵: ۳۰ زاکر ۱۴: ۱۶ ملاکی ۲: ۱۰ [۵] احبار ۳: ۱۳ اِستثنا ۱۲: ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ [۵] حزق ۴۴: ۷ [۵] ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۰، ۲۱ [۵] پیدا ۹: ۴ اِستثنا ۱۲: ۲۳

[۵] پیدا ۹: ۴ احبار ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶، ۲۷ اور ۱۹: ۲۶ اِستثنا ۱۲: ۱۶، ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ اعمال ۱۵: ۲۹ حزق ۳۳: ۲۵ [۵] احبار ۲۰: ۳، ۵، ۶ اور ۲۶: ۱۷ [۵] ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۱ [۵] متی ۲۶: ۲۸ مرقس ۱۴: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۰ اور ۹: ۲ افسیوں ۲: ۱۳ کلسیوں ۱: ۲۰ عبرانیوں ۹: ۲۲ [۵] احبار ۷: ۲۶ [۵] اِستثنا ۱۲: ۱۶، ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ [۵] حزق ۴۴: ۳۱ [۵] ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۱ عبرانیوں ۱۳: ۱۰ [۵] عبرانیوں ۹: ۱۳ [۵] احبار ۱۱: ۴۰ اِستثنا ۱۴: ۲۱ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱ [۵] احبار ۱۱: ۲۵ [۵] احبار ۱۵: ۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

اور نہ غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاويگا۔

۱۸ باب

اِس کے بيان ميں، کہ کن کے ساتھ بياہ کرنا ناجايز ھی۔
۱۱ شہوتيں جو کہ شرع کے خلاف ھيں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ بنی اِسرائيل سے خطاب کر، اور اُنھيں کہہ، کہ ميں خداوند، تمہارا خدا ھوں۔ ۳ تم مصر کي زمين کے سے کام، جس ميں تم رھتے تھے، نہ کيجيو، اور تم زمين کنعان کے سے کام، جہاں ميں تمھيں لے جاتا ھوں، مت کيجيو؛ اور تم اُن کي رسموں پر نہ چليو۔ ۴ تم ميرے حکموں پر چلو، اور ميرے قانونوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کہ ميں خداوند تمہارا خدا ھوں۔ ۵ سو تم ميرے قانونوں اور ميرے حکموں پر عمل کرو؛ کہ جو کوئي اُن پر عمل کرے، تو وہ اُن سے جيئيگا: ميں خداوند ھوں

۶ تم ميں سے کوئي اپنے قرابتي کي برھنگي ظاھر کرنے کے ليئے اُس کے نزديک نہ جاوے: کہ ميں خداوند ھوں۔ ۷ تو اپنے باپ کي برھنگي، يا اپني ما کي برھنگي ظاھر نہ کر؛ کہ وہ تيري ما ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر نہ کر۔ ۸ تو اپنے باپ کي جورو کي برھنگي ظاھر نہ کر؛ کہ وہ تيرے باپ کي برھنگي ھی۔ ۹ تو اپني بہن کي برھنگي يا اپنے باپ کي بيٹي، يا اپني ما کي بيٹي کي برھنگي، خواہ وہ گھر ميں پيدا ھوئي ھو، خواہ اور کہيں، ظاھر مت کر۔ ۱۰ تو اپنے بيٹے کي بيٹي، يا اپني بيٹي کي بيٹي کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ اُن کي برھنگي عين تيري برھنگي ھی۔ ۱۱ تيرے باپ کي جورو کي بيٹي، جو تيرے باپ کے نطفے سے ھی، تيري بہن ھی، تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر۔ ۱۲ تو اپنے باپ کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تيرے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

۱ احـ ۲۰: ۲۰
اور ۱۸: ۵
اور ۱۹: ۸
گن ۱۵: ۳۹
۴ ۲۰ آيت
خر ۶: ۶
احـ ۲۰: ۲۴
اور ۱۱: ۴۴
اور ۲۰: ۷
حزق ۲۰: ۱۹
۵ حزق ۲۰: ۱۱
اور ۱۸: ۳۰
۶ خر ۲۲: ۲۶
احـ ۲۰: ۱۱
اِست ۲۷: ۲۰
۷ اِست ۲۷: ۲۰
۱ سمو ۱۶: ۲۱
حزق
ملا ۲: ۱۰
۸ احـ ۲۰: ۱۱

۹ پيد ۲۹: ۱۳
احـ ۲۰: ۱۷
اِست ۲۷: ۲۲
اور ۲۰: ۱۷
حزق ۲۲: ۱۱
عمو ۲: ۷
۱ قر ۵: ۱
۱۰ احـ ۲۰: ۱۷
۲ سمو ۱۳: ۱۲
حزق

باپ کي رشتہ دار ھی۔ ۱۳ اپني ما کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تيري ما کي رشتہ دار ھی۔ ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائي کي برھنگي ظاھر مت کر، اور اُس کي جورو کے نزديک مت جا: وہ تيري چچي ھی۔ ۱۵ تو اپني بہو کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تيرے بيٹے کي جورو ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر۔ ۱۶ تو اپنے بھائي کي جورو کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تيرے بھائي کي برھنگي ھی۔ ۱۷ تو کسي عورت کي، اور اُس کي بيٹي کي برھنگي ظاھر مت کر؛ اور تو اُس عورت کے بيٹے کي بيٹي، يا اُس کي بيٹي کي بيٹي مت لے، تاکہ اُس کي برھنگي ظاھر کرے؛ کہ وہ اُس کي رشتہ دار ھی: کہ يہ بڑي بےحيائي ھی۔ ۱۸ اور تو کسي عورت کو اُس کي بہن سميت جورو مت کر، تاکہ اُس کي بھي برھنگي ظاھر کرے، پہلي کے جيتے جي، کہ يہ اُس کا جلاتا ھی۔ ۱۹ اور وہ عورت، جب تک اپني نجاست کے باعث الگ رھے، تو اُس کي برھنگي ظاھر کرنے کو اُسکے نزديک مت جا۔ ۲۰ اور تو اپنے ھمسائے کي جورو کے ساتھ صحبت مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے۔ ۲۱ تو اپنے فرزندوں ميں سے کسي کو مولک کے ليئے آگ سے گذرنے مت دے، اور اپنے خدا کے نام کي تحقير نہ کر: ميں خداوند ھوں۔ ۲۲ تو مرد کے ساتھ، جس طرح عورت کے ساتھ سوتا ھی، مت سو: يہ مکروہ ھی۔ ۲۳ تو کسي حيوان سے جماع مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو کندہ نہ کرے؛ اور نہ کوئي عورت کسي حيوان کے آگے جا کھڑي ھو، کہ اُس سے جماع کروائے؛ کہ يہ اوندھي بات ھی۔ ۲۴ تم اِن باتوں ميں آپ کو کسي سے آلودہ مت کرو: کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں، جنھيں ميں تمہارے آگے

۱۱ احـ ۲۰: ۱۷
حزق ۲۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا ہوں، ناپاک ہوئیں۔ ۲۵ اور زمین بھی ناپاک ہوگئی؛ اِس لیئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں، اور زمین اُنہیں، جو اُس میں بستے ہیں، قے کر ڈالیگی۔ ۲۶ پس، تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو، اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے، خواہ تمہاری قوم والا ہو، خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو؛ ۲۷ کیونکہ زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے، یے سب کراہتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک ہو گئی؛ ۲۸ تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تھیں، اُگل دیا۔ ۲۹ کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے کرنیوالے اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔

۳۰ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروہ رسموں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئی کام نہ کرو، اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ہونا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ، اور اُنہیں فرما، کہ تم مقدس ہو؛ کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں۔

۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۴ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو، اور نہ اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپنی رضامندی سے ذبح کرو۔ ۶ یہہ چاہیئے، کہ جس دن تم ذبح کرو، اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے، تو آگ میں جلا دیا جاوے۔

۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جاوے، تو کراہیت ہوگی؛ وہ مقبول نہ ہوگا۔ ۸ سو جو کوئی اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ اُسی پر ہی؛ کیونکہ اُس نے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا؛ سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔

۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے، تو کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال چن۔ ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے؛ چاہیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چھوڑ دے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۱ تم چوری نہ کرو، نہ جھوٹا معاملہ کرو؛ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو۔

۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹی قسم نہ کھاؤ: تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر: میں خداوند ہوں۔

۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر، نہ اُس سے کچھ چھین لے: مزدور کی مزدوری چاہیئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے۔

۱۴ تو بہرے کو مت کوس؛ تو وہ چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے مت رکھ: پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ: میں خداوند ہوں۔

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافی نہ کرو؛ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر، اور بزرگ کو بزرگی کے لیئے عزت مت دے؛ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر۔

۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر، اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ: میں خداوند ہوں۔

۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ: تو البتہ اپنے بھائی کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نصیحت کر[۲]، ||تاکہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے۔

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے، اور نہ اُن کی طرف سے کینہ رکھ[۳]؛ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر[۴]: میں خداوند ہوں۔

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو[۵]: اور پیراہن، جو کتان اور اُون سے مِلاکے بنا گیا ہو، مت پہن[۶]۔

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے، جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہی، اور نہ فدیہ دی گئی ہی، اور نہ آزاد کی گئی ہی، ہمبستر ہو، اُن کو کوڑے مارے جاویں: وے مار ڈالے نہ جاویں، اِس لیئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی۔ ۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر، یعنے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لیئے لاوے[۷]۔ ۲۲ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر، اُس خطا کے لیئے جو اُس نے کی، خداوند کے آگے کفارہ دے؛ تب وہ خطا، جو اُس نے کی ہی، بخشی جائیگی۔

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ، اور ہر قسم کے میوہ‌دار درخت لگاؤ، تو تم اُن کا میوہ نامختون سا جانو: تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لیئے رہے: وہ میوہ نہ کھایا جاوے۔ ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لیئے مقدس ہونگے[۸]۔ ۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ، کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لیئے دیوے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ[۹]؛ اور جادو نہ کرو، اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو[۱۰]۔ ۲۷ تم اپنے سروں کے کوشے مت مونڈو[۱۱]، اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ۔ ۲۸ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو، اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو[۱۲]: میں خداوند ہوں۔

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لیئے بےحرمت مت کرا[۱۳]، ایسا نہ ہووے کہ زمین میں کسبیداری پھیلے، اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے۔

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو[۱۴]، اور میرے مقدس کی تعظیم کرو[۱۵]: میں خداوند ہوں۔

۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا یار دیو ہی توجہ نہ کرو[۱۶]، اور نہ جادوگروں کے طالب ہو، کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤگے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو، اُٹھ کھڑا ہو، اور بوڑھے ||مرد کو عزت دے[۱۷]، اور اپنے خدا سے ڈر[۱۸]: میں خداوند ہوں۔

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے، تم اُس کو مت ستاؤ[۱۹]: ۳۴ بلکہ مسافر کو، جو تمہارے ساتھ رہتا ہی، ایسا جانو، جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہی[۲۰]؛ بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ہی[۲۱]؛ اِس لیئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۳۵ تم حکومت کرنے میں، پیمایش کرنے میں، تولنے میں، ناپنے میں بے اِنصافی نہ کرو[۲۲]. ۳۶ چاہیئے کہ تمہاری پوری ترازو، اور پوری *پسیری، اور پوری †دس سیری ہوں[۲۳]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا. ۳۷ سو تم میری ساری شریعتوں، اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[۲۴]: میں خداوند ہوں۔

۲۰ باب

۱ اُس کی سزا جو اپنی اولاد میں سے کسی کے مولک کو دیوے۔ ۶ اُسکی سزا، جو اپنی برائی سے چشم پوشی کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

---

۲ احبار ۲۱: ۱
پید ۲۶: ۱۰
یرو ۲: ۲۹
اور ۲۸: ۲۷
۳ احبار ۲۱: ۵
اِستث ۱۹: ۱
یرو ۲۸: ۲۷
۴ اِستث ۲۳: ۷
۵ اِستث ۲۲: ۹
۶ اِستث ۲۲: ۱۱
۷ احبار ۶: ۶
۸ اِستث ۲۰: ۶
۹ احبار ۷: ۲۶
۱۰ اِستث ۱۸: ۱۰
۱۱ احبار ۲۱: ۵
۱۲ احبار ۱۹: ۲۸
۱۳ احبار ۱۹: ۲۹
۱۴ احبار ۱۹: ۳۰
۱۵ احبار ۲۶: ۲
۱۶ احبار ۱۹: ۳۱
۱۷ احبار ۱۹: ۳۲
۱۸ احبار ۲۵: ۳۶
۱۹ خرو ۲۲: ۲۱
احبار ۱۹: ۳۳
۲۷
۲۰ اِستث ۱۰: ۱۹
۲۱ متی ۲۲: ۳۹
۲۲ حزقی ۴۵: ۱۰
اور ۱۹: ۳۵
۲۳ خرو ۳۰: ۱۳
۲۴ اِستث ۴: ۴۰
۱۱: ۱
۲۶: ۱۷
۲۸: ۱۵
۲۹: ۹
۳۰: ۱۶
۳۲: ۴۶
۲۵ اِستث ۱۶: ۱۹
۲۶ اِستث ۱۸: ۱۰
۱ سموئیل ۲۸: ۳
۲۷ ۱ سموئیل ۱۷: ۵۱
۲۸ اِستث ۱۴: ۱
۲۹ ۱ سموئیل ۲۸: ۷
۳۰ احبار ۱۹: ۳۱
۳۱ ۱ سموئیل ۲۸: ۷
۳۲ ۱ تیمتھیس ۵: ۱
۳۳ خرو ۲۲: ۲۱
احبار ۱۹: ۳۳
۳۴ خرو ۲۲: ۲۱
اور ۲۳: ۹
۳۵ خرو ۲۳: ۶
۳۶ احبار ۱۹: ۳۵
۳۷ اِستث ۲۵: ۱۳
۱۵
۳۸ احبار ۱۹: ۳۷
اور ۲۶: ۱۵
۳۹ احبار ۱۸: ۵
اور ۲۶: ۴۳
۴۰ احبار ۱۸: ۲۶
۴۱ احبار ۱۸: ۲۹
۴۲ احبار ۱۸: ۲۷
۴۳ احبار ۱۸: ۲۸
۴۴ احبار ۱۸: ۲۴
۴۵ احبار ۱۸: ۲۵
۴۶ احبار ۱۸: ۲۳
۴۷ احبار ۱۸: ۲۱
۴۸ احبار ۱۸: ۲۲
۴۹ احبار ۱۸: ۲۰
۵۰ احبار ۱۸: ۱۹
۵۱ احبار ۱۸: ۱۷
۵۲ احبار ۱۸: ۱۵
۵۳ احبار ۱۸: ۱۴
۵۴ احبار ۱۸: ۱۳
۵۵ احبار ۱۸: ۱۲
۵۶ احبار ۱۸: ۱۱
۵۷ احبار ۱۸: ۱۰
۵۸ احبار ۱۸: ۹
۵۹ احبار ۱۸: ۸
۶۰ احبار ۱۸: ۷
۶۱ احبار ۱۸: ۶
۶۲ احبار ۱۸: ۵
۶۳ احبار ۱۸: ۴
۶۴ احبار ۱۸: ۳
۶۵ احبار ۱۸: ۲
۶۶ احبار ۱۸: ۱
۶۷ احبار ۱۸: ۰
۶۸ احبار ۱۷: ۱۶
۶۹ احبار ۱۷: ۱۵
۷۰ احبار ۱۷: ۱۴
۷۱ احبار ۱۷: ۱۳
۷۲ احبار ۱۷: ۱۲
۷۳ احبار ۱۷: ۱۱
۷۴ احبار ۱۷: ۱۰
۷۵ احبار ۱۷: ۹
۷۶ احبار ۱۷: ۸
۷۷ احبار ۱۷: ۷
۷۸ احبار ۱۷: ۶
۷۹ احبار ۱۷: ۵
۸۰ احبار ۱۷: ۴
۸۱ احبار ۱۷: ۳
۸۲ احبار ۱۷: ۲
۸۳ احبار ۱۷: ۱
۸۴ احبار ۱۷: ۰
۸۵ احبار ۱۶: ۱۶
۸۶ احبار ۱۶: ۱۵
۸۷ احبار ۱۶: ۱۴
۸۸ احبار ۱۶: ۱۳
۸۹ احبار ۱۶: ۱۲
۹۰ احبار ۱۶: ۱۱
۹۱ احبار ۱۶: ۱۰
۹۲ احبار ۱۶: ۹
۹۳ احبار ۱۶: ۸
۹۴ احبار ۱۶: ۷
۹۵ احبار ۱۶: ۶
۹۶ احبار ۱۶: ۵
۹۷ احبار ۱۶: ۴
۹۸ احبار ۱۶: ۳
۹۹ احبار ۱۶: ۲
۱۰۰ احبار ۱۶: ۱
۱۰۱ احبار ۱۶: ۰
۱۰۲ احبار ۱۵: ۱۶
۱۰۳ احبار ۱۵: ۱۵
۱۰۴ احبار ۱۵: ۱۴
۱۰۵ احبار ۱۵: ۱۳
۱۰۶ احبار ۱۵: ۱۲
۱۰۷ احبار ۱۵: ۱۱
۱۰۸ احبار ۱۵: ۱۰
۱۰۹ احبار ۱۵: ۹
۱۱۰ احبار ۱۵: ۸
۱۱۱ احبار ۱۵: ۷
۱۱۲ احبار ۱۵: ۶
۱۱۳ احبار ۱۵: ۵
۱۱۴ احبار ۱۵: ۴
۱۱۵ احبار ۱۵: ۳
۱۱۶ احبار ۱۵: ۲
۱۱۷ احبار ۱۵: ۱
۱۱۸ احبار ۱۵: ۰
۱۱۹ احبار ۱۴: ۱۶
۱۲۰ احبار ۱۴: ۱۵
۱۲۱ احبار ۱۴: ۱۴
۱۲۲ احبار ۱۴: ۱۳
۱۲۳ احبار ۱۴: ۱۲
۱۲۴ احبار ۱۴: ۱۱
۱۲۵ احبار ۱۴: ۱۰
۱۲۶ احبار ۱۴: ۹
۱۲۷ احبار ۱۴: ۸
۱۲۸ احبار ۱۴: ۷
۱۲۹ احبار ۱۴: ۶
۱۳۰ احبار ۱۴: ۵
۱۳۱ احبار ۱۴: ۴
۱۳۲ احبار ۱۴: ۳
۱۳۳ احبار ۱۴: ۲
۱۳۴ احبار ۱۴: ۱
۱۳۵ احبار ۱۴: ۰
۱۳۶ احبار ۱۳: ۱۶
۱۳۷ احبار ۱۳: ۱۵
۱۳۸ احبار ۱۳: ۱۴
۱۳۹ احبار ۱۳: ۱۳
۱۴۰ احبار ۱۳: ۱۲
۱۴۱ احبار ۱۳: ۱۱
۱۴۲ احبار ۱۳: ۱۰
۱۴۳ احبار ۱۳: ۹
۱۴۴ احبار ۱۳: ۸
۱۴۵ احبار ۱۳: ۷
۱۴۶ احبار ۱۳: ۶
۱۴۷ احبار ۱۳: ۵
۱۴۸ احبار ۱۳: ۴
۱۴۹ احبار ۱۳: ۳
۱۵۰ احبار ۱۳: ۲
۱۵۱ احبار ۱۳: ۱
۱۵۲ احبار ۱۳: ۰
۱۵۳ احبار ۱۲: ۱۶
۱۵۴ احبار ۱۲: ۱۵
۱۵۵ احبار ۱۲: ۱۴
۱۵۶ احبار ۱۲: ۱۳
۱۵۷ احبار ۱۲: ۱۲
۱۵۸ احبار ۱۲: ۱۱
۱۵۹ احبار ۱۲: ۱۰
۱۶۰ احبار ۱۲: ۹
۱۶۱ احبار ۱۲: ۸
۱۶۲ احبار ۱۲: ۷
۱۶۳ احبار ۱۲: ۶
۱۶۴ احبار ۱۲: ۵
۱۶۵ احبار ۱۲: ۴
۱۶۶ احبار ۱۲: ۳
۱۶۷ احبار ۱۲: ۲
۱۶۸ احبار ۱۲: ۱
۱۶۹ احبار ۱۲: ۰
۱۷۰ احبار ۱۱: ۱۶
۱۷۱ احبار ۱۱: ۱۵
۱۷۲ احبار ۱۱: ۱۴
۱۷۳ احبار ۱۱: ۱۳
۱۷۴ احبار ۱۱: ۱۲
۱۷۵ احبار ۱۱: ۱۱
۱۷۶ احبار ۱۱: ۱۰
۱۷۷ احبار ۱۱: ۹
۱۷۸ احبار ۱۱: ۸
۱۷۹ احبار ۱۱: ۷
۱۸۰ احبار ۱۱: ۶
۱۸۱ احبار ۱۱: ۵
۱۸۲ احبار ۱۱: ۴
۱۸۳ احبار ۱۱: ۳
۱۸۴ احبار ۱۱: ۲
۱۸۵ احبار ۱۱: ۱
۱۸۶ احبار ۱۱: ۰
۱۸۷ احبار ۱۰: ۱۶
۱۸۸ احبار ۱۰: ۱۵
۱۸۹ احبار ۱۰: ۱۴
۱۹۰ احبار ۱۰: ۱۳
۱۹۱ احبار ۱۰: ۱۲
۱۹۲ احبار ۱۰: ۱۱
۱۹۳ احبار ۱۰: ۱۰
۱۹۴ احبار ۱۰: ۹
۱۹۵ احبار ۱۰: ۸
۱۹۶ احبار ۱۰: ۷
۱۹۷ احبار ۱۰: ۶
۱۹۸ احبار ۱۰: ۵
۱۹۹ احبار ۱۰: ۴
۲۰۰ احبار ۱۰: ۳
۲۰۱ احبار ۱۰: ۲
۲۰۲ احبار ۱۰: ۱
۲۰۳ احبار ۱۰: ۰
۲۰۴ احبار ۹: ۱۶
۲۰۵ احبار ۹: ۱۵
۲۰۶ احبار ۹: ۱۴
۲۰۷ احبار ۹: ۱۳
۲۰۸ احبار ۹: ۱۲
۲۰۹ احبار ۹: ۱۱
۲۱۰ احبار ۹: ۱۰
۲۱۱ احبار ۹: ۹
۲۱۲ احبار ۹: ۸
۲۱۳ احبار ۹: ۷
۲۱۴ احبار ۹: ۶
۲۱۵ احبار ۹: ۵
۲۱۶ احبار ۹: ۴
۲۱۷ احبار ۹: ۳
۲۱۸ احبار ۹: ۲
۲۱۹ احبار ۹: ۱
۲۲۰ احبار ۹: ۰
۲۲۱ احبار ۸: ۱۶
۲۲۲ احبار ۸: ۱۵
۲۲۳ احبار ۸: ۱۴
۲۲۴ احبار ۸: ۱۳
۲۲۵ احبار ۸: ۱۲
۲۲۶ احبار ۸: ۱۱
۲۲۷ احبار ۸: ۱۰
۲۲۸ احبار ۸: ۹
۲۲۹ احبار ۸: ۸
۲۳۰ احبار ۸: ۷
۲۳۱ احبار ۸: ۶
۲۳۲ احبار ۸: ۵
۲۳۳ احبار ۸: ۴
۲۳۴ احبار ۸: ۳
۲۳۵ احبار ۸: ۲
۲۳۶ احبار ۸: ۱
۲۳۷ احبار ۸: ۰
۲۳۸ احبار ۷: ۱۶
۲۳۹ احبار ۷: ۱۵
۲۴۰ احبار ۷: ۱۴
۲۴۱ احبار ۷: ۱۳
۲۴۲ احبار ۷: ۱۲
۲۴۳ احبار ۷: ۱۱
۲۴۴ احبار ۷: ۱۰
۲۴۵ احبار ۷: ۹
۲۴۶ احبار ۷: ۸
۲۴۷ احبار ۷: ۷
۲۴۸ احبار ۷: ۶
۲۴۹ احبار ۷: ۵
۲۵۰ احبار ۷: ۴
۲۵۱ احبار ۷: ۳
۲۵۲ احبار ۷: ۲
۲۵۳ احبار ۷: ۱
۲۵۴ احبار ۷: ۰
۲۵۵ احبار ۶: ۱۶
۲۵۶ احبار ۶: ۱۵
۲۵۷ احبار ۶: ۱۴
۲۵۸ احبار ۶: ۱۳
۲۵۹ احبار ۶: ۱۲
۲۶۰ احبار ۶: ۱۱
۲۶۱ احبار ۶: ۱۰
۲۶۲ احبار ۶: ۹
۲۶۳ احبار ۶: ۸
۲۶۴ احبار ۶: ۷
۲۶۵ احبار ۶: ۶
۲۶۶ احبار ۶: ۵
۲۶۷ احبار ۶: ۴
۲۶۸ احبار ۶: ۳
۲۶۹ احبار ۶: ۲
۲۷۰ احبار ۶: ۱
۲۷۱ احبار ۶: ۰
۲۷۲ احبار ۵: ۱۶
۲۷۳ احبار ۵: ۱۵
۲۷۴ احبار ۵: ۱۴
۲۷۵ احبار ۵: ۱۳
۲۷۶ احبار ۵: ۱۲
۲۷۷ احبار ۵: ۱۱
۲۷۸ احبار ۵: ۱۰
۲۷۹ احبار ۵: ۹
۲۸۰ احبار ۵: ۸
۲۸۱ احبار ۵: ۷
۲۸۲ احبار ۵: ۶
۲۸۳ احبار ۵: ۵
۲۸۴ احبار ۵: ۴
۲۸۵ احبار ۵: ۳
۲۸۶ احبار ۵: ۲
۲۸۷ احبار ۵: ۱
۲۸۸ احبار ۵: ۰
۲۸۹ احبار ۴: ۱۶
۲۹۰ احبار ۴: ۱۵
۲۹۱ احبار ۴: ۱۴
۲۹۲ احبار ۴: ۱۳
۲۹۳ احبار ۴: ۱۲
۲۹۴ احبار ۴: ۱۱
۲۹۵ احبار ۴: ۱۰
۲۹۶ احبار ۴: ۹
۲۹۷ احبار ۴: ۸
۲۹۸ احبار ۴: ۷
۲۹۹ احبار ۴: ۶
۳۰۰ احبار ۴: ۵
۳۰۱ احبار ۴: ۴
۳۰۲ احبار ۴: ۳
۳۰۳ احبار ۴: ۲
۳۰۴ احبار ۴: ۱
۳۰۵ احبار ۴: ۰
۳۰۶ احبار ۳: ۱۶
۳۰۷ احبار ۳: ۱۵
۳۰۸ احبار ۳: ۱۴
۳۰۹ احبار ۳: ۱۳
۳۱۰ احبار ۳: ۱۲
۳۱۱ احبار ۳: ۱۱
۳۱۲ احبار ۳: ۱۰
۳۱۳ احبار ۳: ۹
۳۱۴ احبار ۳: ۸
۳۱۵ احبار ۳: ۷
۳۱۶ احبار ۳: ۶
۳۱۷ احبار ۳: ۵
۳۱۸ احبار ۳: ۴
۳۱۹ احبار ۳: ۳
۳۲۰ احبار ۳: ۲
۳۲۱ احبار ۳: ۱
۳۲۲ احبار ۳: ۰
۳۲۳ احبار ۲: ۱۶
۳۲۴ احبار ۲: ۱۵
۳۲۵ احبار ۲: ۱۴
۳۲۶ احبار ۲: ۱۳
۳۲۷ احبار ۲: ۱۲
۳۲۸ احبار ۲: ۱۱
۳۲۹ احبار ۲: ۱۰
۳۳۰ احبار ۲: ۹
۳۳۱ احبار ۲: ۸
۳۳۲ احبار ۲: ۷
۳۳۳ احبار ۲: ۶
۳۳۴ احبار ۲: ۵
۳۳۵ احبار ۲: ۴
۳۳۶ احبار ۲: ۳
۳۳۷ احبار ۲: ۲
۳۳۸ احبار ۲: ۱
۳۳۹ احبار ۲: ۰
۳۴۰ احبار ۱: ۱۶
۳۴۱ احبار ۱: ۱۵
۳۴۲ احبار ۱: ۱۴
۳۴۳ احبار ۱: ۱۳
۳۴۴ احبار ۱: ۱۲
۳۴۵ احبار ۱: ۱۱
۳۴۶ احبار ۱: ۱۰
۳۴۷ احبار ۱: ۹
۳۴۸ احبار ۱: ۸
۳۴۹ احبار ۱: ۷
۳۵۰ احبار ۱: ۶
۳۵۱ احبار ۱: ۵
۳۵۲ احبار ۱: ۴
۳۵۳ احبار ۱: ۳
۳۵۴ احبار ۱: ۲
۳۵۵ احبار ۱: ۱
۳۵۶ احبار ۱: ۰
۳۵۷ احبار ۰: ۱۶
۳۵۸ احبار ۰: ۱۵
۳۵۹ احبار ۰: ۱۴
۳۶۰ احبار ۰: ۱۳
۳۶۱ احبار ۰: ۱۲
۳۶۲ احبار ۰: ۱۱
۳۶۳ احبار ۰: ۱۰
۳۶۴ احبار ۰: ۹
۳۶۵ احبار ۰: ۸
۳۶۶ احبار ۰: ۷
۳۶۷ احبار ۰: ۶
۳۶۸ احبار ۰: ۵
۳۶۹ احبار ۰: ۴
۳۷۰ احبار ۰: ۳
۳۷۱ احبار ۰: ۲
۳۷۲ احبار ۰: ۱
۳۷۳ احبار ۰: ۰

۲ جادوگروں کے پاس جانے کی بابت۔ ۷ اپنے تئیں پاک کرنے کا شرع۔ ۹ ماں کو آس کی، جو اپنے ماں باپ پر لعن کرے۔ ۱۰ زنا کی بابت۔ ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوتر کمن کی بابت۔ ۱۳ اِغلام کی بابت۔ ۱۵ حیوان کے ساتھ جمع کرنے کی بابت۔ ۱۸ ناپاک حیثیت کی بابت۔ ۲۲ پاکیزگی کے ساتھ فرمانبرداری چاہیئے کہ ہو۔ ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بنی اِسرائیل کو کہہ[a]، جو کوئی بنی اِسرائیل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کی اُن میں بودوباش ہی، اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں۔ ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا[c]، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا؛ اِس لیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا، کہ میرے مقدس کو ناپاک[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے[e]۔ ۴ اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے، جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا، چشمپوشی کریں، اور اُسے قتل نہ کریں[f]؛ ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گھرانے کا[h] مخالف ہو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کی پیروی میں زنا کرتے ہیں[i]، کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کی، جس کا یار دیو ہی، اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی[k]، تاکہ اُن کی طرح زنا کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا، اور میں اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس ہو؛ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۸ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[l]؛ میں خداوند ہوں، جو تمہیں مقدس کرتا ہوں[m]۔

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[n]: اُس نے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی؛ اُس کا خون اُسی پر ہی[o]۔

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کی جورو کے ساتھ، یا اپنے پروسی کی جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنےوالا اور زنا کرنےوالی دونوں قتل کیئے جاویں[p]۔ ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو[q]، اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی: وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھ ہمبستر ہووے[r]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی[s]؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھ سووے، جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہی[t]، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو، اور اُس کی ما کو بھی رکھے[u]، یہہ بیحیائی ہی: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے۔ ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے[v]، وہ قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو۔ ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو، یا اپنے باپ کی بیٹی، یا اپنی ما کی بیٹی کو لیوے، اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں[w]، یہہ نہایت بُرا ہی؛ وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، کہ اُس نے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے ہو، ہمبستر ہو، اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے[x]، تو اُس نے اُس کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] احبار ۱۸ : ۲ ۔
[b] احبار ۱۸ : ۲۱ ۔ ۲ سلاطین ۲۳ : ۱۰ ۔ اور ۱۸ : ۱۰ ۔ ۲ سلاطین ۱۶ : ۳ ۔ اور ۲۳ : ۱۰ ۔ ۲ تواریخ ۳۳ : ۶ ۔ یرمیاہ ۷ : ۳۱ ۔ اور ۳۲ : ۳۵ ۔ حزقی ایل ۲۰ : ۲۶، ۳۱ ۔
[c] احبار ۱۷ : ۱۰ ۔ یرمیاہ ۳ : ۱۲ ۔
[d] حزقی ایل ۵ : ۱۱ ۔ اور ۲۳ : ۳۸ ۔
[e] احبار ۱۸ : ۲۱ ۔
[f] اِیلچی ۱۷ : ۳۰ ۔
[g] احبار ۱۷ : ۱۰ ۔
[h] خر ۲۰ : ۵ ۔
[i] احبار ۱۷ : ۷ ۔
[k] احبار ۱۹ : ۳۱ ۔
[l] احبار ۱۱ : ۴۴ ۔ اور ۱۹ : ۲ ۔ پطرس ۱ : ۱۵ ۔
[m] احبار ۲۱ : ۸ ۔
[n] خر ۲۱ : ۱۷ ۔ احبار ۲۰ : ۹ ۔ امثال ۲۰ : ۲۰ ۔ متی ۱۵ : ۴ ۔
[o] ۲ سموئیل ۱ : ۱۶ ۔
[p] احبار ۱۸ : ۲۰ ۔ خر ۲۰ : ۱۴ ۔ استثنا ۵ : ۱۸ ۔ ۲ سموئیل ۱۱ : ۴ ۔ یوحنا ۸ : ۴ ۔
[q] احبار ۱۸ : ۸ ۔ استثنا ۲۲ : ۳۰ ۔
[r] احبار ۱۸ : ۱۵ ۔
[s] ۲ سموئیل ۱۳ : ۱۲ ۔
[t] احبار ۱۸ : ۲۲ ۔ اِیلچی ۱۷ : ۲۶ ۔ دیکھو پید ۱۹ : ۵ ۔ قاض ۱۹ : ۲۲ ۔
[u] احبار ۱۸ : ۱۷ ۔ اِیلچی ۲۷ : ۲۳ ۔
[v] احبار ۱۸ : ۲۳ ۔ اِیلچی ۲۷ : ۲۱ ۔
[w] احبار ۱۸ : ۹ ۔ اِیلچی ۲۷ : ۲۲ ۔ دیکھو پید ۲۰ : ۱۲ ۔
[x] احبار ۱۸ : ۱۹ ۔ دیکھو احبار ۱۵ : ۲۴ ۔

چشمہ کھولا ہی، اور اِس نے اپنے لہو کا چشمہ کھُلوایا: سو وے دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔ ۱۹ اور تو اپنی خالا اور اپنی پھوپھی کی برھنگی ظاہر مت کر[۵]؛ کہ جس نے ایسا کیا، اُس نے اپنے قریب کی برھنگی ظاہر کی[۶]: اور وے گُناہ کو اُٹھاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو، تو اُس نے اپنے چچا کی برھنگی ظاہر کی[۷]: وے اپنے اپنے گُناہ کو اُٹھاوینگے؛ وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے، تو یہ مکروہ ہی[۸]؛ اُس نے اپنے بھائی کی برھنگی ظاہر کی: وے لاولد ہونگے۔

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی، اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[۹]؛ تاکہ وہ زمین، جس میں میں تمھیں لے جاتا ہوں، کہ وہاں سکونت کرو، تم کو اُگل نہ دے[۱۰]۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنھیں میں تمھارے آگے نکالتا ہوں، مت چلو[۱۱]؛ کیونکہ اُنھوں نے ایسے ہی سب عمل کیئے؛ اِسی لیئے میں نے اُن سے نفرت کی[۱۲]۔ ۲۴ پر میں نے تمھیں کہا، کہ تم اُن کی زمین کے وارث ہوگے، اور میں اُسے تم کو دونگا، کہ تم اُس کے وارث ہو[۱۳]؛ وہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی: میں خداوند تمھارا خدا ہوں، کہ تم کو قوموں میں سے چن لیا ہی[۱۴]۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں، اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو[۱۵]: اور تم جرندوں، اور پرندوں، اور کسی قِسم کی چیر کے سبب سے، جو زمین پر رینگتی ہی، جن کو میں نے تمھارے لیئے ناپاک کیا ہی، اپنے تئیں ناپاک نہ کرو[۱۶]۔ ۲۶ اور تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ؛ کہ میں خداوند قدوس ہوں[۱۷]، اور میں نے تمھیں قوموں میں سے چن لیا ہی، تاکہ تم میرے ہو[۱۸]۔

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو ہی، یا جادوگر ہو، تو دونوں قتل کیئے جاویں[۱۹]؛ چاہیئے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو؛ اُن کا خون اُنھیں پر ہووے[۲۰]۔

۲۱ باب

۱ کاہنوں کے ماتم کرنے کا حکم۔ ۷ اُن کی پاکیزگی کی بابت۔ ۸ اُن کی قدر کی بابت۔ ۹ اُن کے بیاہ کا شرع۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ جو کاہن اپنے جسم میں نقص رکھتے ہوں، سو خیمہ کی خدمت میں شامل نہ ہوں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ کاہنوں کو، جو بنی ہارون ہیں، خطاب کرکے اُنھیں کہہ، کہ کوئی اِس سبب سے، کہ اُس کی گروہ میں کوئی مرجاوے، ناپاک نہ بنے[۱]: ۲ مگر اُس کے لیئے، جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو، جیسے اپنی ما کے لیئے، اور اپنے باپ کے لیئے، اور اپنے بیٹے، اور اپنی بیٹی، اور اپنے بھائی کے لیئے، ۳ اور اپنی کنواری بہن کے لیئے، جو اُس کے ساتھ ہی، اور ہنوز مرد سے واقف نہیں ہوئی؛ وہ اُس کے لیئے ناپاک بن سکتا ہی۔ ۴ پر وہ، کہ اپنی گروہ میں اپیشوا ہی، اپنے کو آلودہ نہ کرے، ایسا کہ ناپاک ہو جاے۔ ۵ وے اپنے سروں کے بال نہ مونڈیں[۲]، اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں، اور اپنے بدنوں پر چیرنے نہ لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لیئے مقدس بنے رہیں، اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نہ کریں[۳]: کہ وے خداوند کے لیئے آگ کی قربانیاں، جو کہ اُن کے خدا کی غذا ہیں[۴]، گذرانتے ہیں؛ سو مقدس ہونگے۔ ۷ وے اُس عورت کو، جو فاحشہ یا بیحرمت ہی، جورو نہ کریں[۵]، اور نہ اُس عورت کو، جسے اُس کے شوہر نے طلاق دی ہو[۶]: کیونکہ وہ اپنے خدا کے لیئے مقدس ہی۔ ۸ پس، تو اُسے مقدس جانیو؛ کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہی: وہ تیرے آگے مقدس ہووے؛ کہ میں خداوند تمھیں مقدس کرنیوالا، قدوس ہوں[۷]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بنکے آپ کو بیحرمت کرے، وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہی: وہ آگ میں جلائی جاوے[۸]۔ ۱۰ اور وہ، جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہی، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا[۹]، اور جو مخصوص کیا گیا، تاکہ کپڑے پہنے[۱۰]، اپنا سر ننگا نہ کرے، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے[۱]۔ ۱۱ وہ کسی مردے کے پاس نہ جاوے، اور نہ اپنے باپ، اور نہ اپنی ما کے لیئے آپ کو ناپاک بناوے[۲]۔ ۱۲ اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جاوے[۳]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بیحرمت نہ کرے؛ کیونکہ اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر ہی[۴]: میں خداوند ہوں۔ ۱۳ اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے[۵]۔ ۱۴ بیوہ، اور مطلّقہ، اور بیحرمت، اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے؛ بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں میں سے بیاہ کرے۔ ۱۵ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے؛ کہ میں خداوند اُسے مقدس کرنے والا ہوں[۶]۔ ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ ہارون کو فرما، اور یہ کہہ، کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو، وہ نزدیک نہ آوے، تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے[۷]۔ ۱۸ کیونکہ وہ مرد، جس میں کچھ عیب ہی، نزدیک نہ آوے، جیسے اندھا، یا لنگڑا، یا وہ، جس کی ناک چپٹی ہو، یا اُس کے عضوں میں کچھ کمی بیشی ہو[۸]، ۱۹ یا وہ، جس کا پانوں یا ہاتھ ٹوٹا ہو، ۲۰ یا کُبڑا، یا بونا، یا جس کے آنکھ میں نقص ہو، یا داد یا کُھجلی بھرا، یا خُصیا اُسکا پچکا ہو[۹]۔ ۲۱ ہارون کاہن کی نسل میں سے کوئی، جو عیبدار ہو، نزدیک نہ آوے، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قربانیاں گذرانے[۱۰]؛ وہ عیبدار ہی؛ وہ ہرگز اپنے

۸ پید ۳۸: ۲۴

۹ خر ۲۹: ۲۱، ۳۰ احم ۸: ۱۲ اور ۱۱: ۲۵ گن ۳۵: ۲۵

۱۰ خر ۲۸: ۲ احم ۱۱: ۳۲ ۱ احم ۱۰: ۲

۱ احم ۲۱: ۱۰ ۲ گن ۱۹: ۱۱، دیکھو ۱، ۳ آیتیں

۳ احم ۱۰: ۷

۴ خر ۲۹: ۲۱ احم ۸: ۱۰، ۱۲ ۵ ۳۰ آیت حزق ۴۴: ۲۲

۵ ۱۴ آیت

۶ احم ۲۱: ۱۵ گن ۱۶: ۳ زبور ۱۵: ۴

۷ احم ۲۱: ۱۷، ۲۳

۸ احم ۲۲: ۲۴

۹ احم ۲۱: ۲۰

۱۰ احم ۱۰: ۱ ۱ اِسا ۶۶: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ احم ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۱۷، ۲۱ اور ۷: ۱ اور ۲۴: ۹ گن ۱۸: ۹

۲ احم ۲۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۱۹: ۱۱، ۱۲

۳ ۱۲ آیت

خدا کی غذا گذرانے کو پاس نہ آوے۔ ۲۳ وہ اپنے خدا کا کھانا، خواہ خاص مقدس ہو[۴]، خواہ عام[۵]، کھاوے؛ ۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو، نہ مذبح کے پاس آوے، اِس لیئے کہ وہ عیبدار ہی؛ میرے مقدسوں کو بیحرمت[۶] نہ کرے: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں۔ ۲۴ تب موسیٰ نے ہارون، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بنی اِسرائیل کو یہ سب کہا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاہنوں کو، جس وقت کسی طرح کی نجاست اُن کی ہو، پاک چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔ ۶ وہ اپنے تئیں کیونکر پھر پاک کریں۔ ۱۰ کاہن کے گھرانے میں سے پاک چیزوں کے کھانے میں کون شامل ہو۔ ۱۲ قربانی کے جانور چاہیئے کہ بے عیب ہوں۔ ۲۶ اُن کی عمر کیا ہو۔ ۲۹ شکرانے کے ذبیحے کے کھانے کا شرع۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ وے بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں[۱]، اور میرے نام کو اُن چیزوں کی بابت، جنھیں وے میرے لیئے مقدس کرتے ہیں[۲]، بیحرمت نہ کریں[۳]: میں خداوند ہوں۔ ۳ اُنھیں کہہ دے، تمھارے قرنوں میں تمھاری سب نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہو[۴]، اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اِسرائیل خداوند کے لیئے مقدس ٹھہراتے ہیں، جاوے، وہ اِنسان میرے حضور سے خارج کیا جائیگا: میں خداوند ہوں۔ ۴ جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو، یا جریان کی بیماری رکھتا ہو[۵]، تو جب تک پاک نہ ہولے[۶]، پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھاوے۔ اور جو کوئی ایسی چیز کو، جو کسی کی لَش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہی، چھووے[۷]، یا وہ جسے احتلام ہووے[۸]؛ ۵ اور جو کوئی کسی رینگنے والے حیوان کو، جسے چھونا اُسے ناپاکی کا باعث ہو[۹]، یا کسی ایسے شخص کو، جس سے اِس کو بھی ناپاکی لگے، کوئی ناپاکی کیوں نہ ہو، چھووے[۱۰]: ۶ تو وہ اِنسان،

۴ گن ۶: ۳

۵ خر ۲۸: ۳۸ گن ۱۸: ۳۲ اِسا ۵۹: ۱۱ ۶ احم ۱۸: ۳۲

۷ احم ۷: ۲۰

۵ احم ۱۵: ۲ ۶ احم ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۱۳

۷ گن ۱۹: ۱۱، ۲۲ ۸ احم ۱۵: ۱۶

۹ احم ۱۱: ۲۹، ۳۳، ۴۴ ۱۰ احم ۱۵: ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک رہیگا؛ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے، پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب ہوگا، وہ پاک ہوگا؛ تب وہ پاک چیزیں کھاوے، کہ یہہ اُس کی خوراک ہی۔ ۸ وہ اُس چیز کو، جو از خود مر گئی ہو، یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو، نہ کھاوے، کہ اُس سے گندہ ہو جائے: میں خداوند ہوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کی محافظت کریں، تا نہ ہووے کہ وے اُس کی بابت گنہگار ہوں، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا، مر بھی جاویں: میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا ہوں۔ ۱۰ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھاوے؛ اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے یہاں، اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے۔ ۱۱ لیکن وہ، جسے کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو، وہ اُسے کھا سکتا ہی؛ اور وے، جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں؛ وے اُس کے کھانے میں سے کھاویں۔ ۱۲ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی گئی ہو، وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھاوے۔ ۱۳ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جاوے، یا مطلقہ ہووے، اور بے اولاد ہو، اور جس طرح لڑکپن میں تھی، اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے، تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاوے؛ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے۔

۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کھا جاوے، تو وہ اُس کے پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے، اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے۔ ۱۵ اور وے بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں کو، جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں، بیحرمت نہ کریں؛ ۱۶ اور نہ وے اُن پر اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۰

گناہ کا بوجھ اُٹھوا دیں: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا ہوں۔

۱۷ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُنہیں کہہ، جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے میں سے، یا اُن میں سے کہ بنی اِسرائیل میں اجنبی ہیں، اپنی قربانی لاوے، خواہ منّت کی قربانیوں میں سے، خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے، جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند کے لیئے گذرانتے ہیں؛ ۱۹ تو وہ تمہارے مقبول ہونے کے لیئے بیلوں میں سے، یا بھیڑوں میں سے، یا حلوانوں میں سے بے عیب نر ہو۔ ۲۰ اور اُسے، جو عیبدار ہی، قربان نہ کرو؛ کیونکہ ایسا قربانی تمہارے لیئے نامقبول ہوگی۔ ۲۱ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لیئے گذرانے، تاکہ اپنی منّت پوری کرے، یا اپنی خوشی کی قربانی لاوے، گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے، تو چاہیئے کہ مقبول ہونے کے لیئے بے عیب ہو: اُس میں کوئی نقصان نہ ہو۔ ۲۲ تم اندھا، یا ٹوٹا ہوا، یا لولا لنگڑا، اور وہ جس کے بدن پر مسّا ہو، داد، اور کھجلی والا، خداوند کے لیئے قربانی نہ گذرانو؛ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لیئے نہ چڑھاؤ۔ ۲۳ گائے بیل، بھیڑ بکری، جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو، تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کے لیئے گذران سکتا ہی: لیکن اگر منّت کی بابت ہی، تو قبول نہ ہوگی۔ ۲۴ تو اُس کو، جو کچلا ہوا، یا دبا ہوا، یا ٹنڈا، یا کاٹا ہوا، خداوند کے لیئے قربانی نہ کر؛ تو اپنی سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑھا۔ ۲۵ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو؛ اِس لیئے کہ اُن سب کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل ہی، اور عیب اُن
میں ہیں: سو وے تمہارے لیئے مقبول
نہ ہووینگے۔
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۷ جس وقت بچھڑا،
یا برہ، یا حلوان پیدا ہووے، تو سات دن
تک اپنی ما کے ساتھ رہے؛ اور آٹھویں
دن، یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ
کی قربانی کے لیئے مقبول ہوگا۔ ۲۸ اور
گاے یا بھیڑی کو اُس کے بچے سمیت
ایک ہی دن ذبح مت کیجیو۔ ۲۹ اور
جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ
ذبح کرو، تو جس طرح تم سے مقبول
ہو، ذبح کرو۔ ۳۰ وہ اُسی دن کھایا جاوے؛
تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ
ذرہ باقی مت رکھیو: میں خداوند
ہوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کی
محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو:
میں خداوند ہوں۔ ۳۲ تم میرے پاک
نام کو بے حرمت نہ کیجیو؛ چاہیئے
کہ میری تقدیس بنی اِسرائیل کے درمیان
کی جاوے: میں خداوند تمہارا مقدس
کرنیوالا ہوں، ۳۳ اور تمہیں زمین مصر
سے نکال لایا ہوں، تاکہ تمہارا خدا ہووں:
میں خداوند ہوں۔

۲۳ باب

۱ خداوند کی عیدیں۔ ۳ سبت کا دن۔ ۴ فصح کی عید۔ ۹ فصل کا پہلا پولا۔ ۱۵ پچاسویں دن کی عید۔ ۲۲ پڑے ہوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چھوڑنے کا حکم۔ ۲۴ قرنائیوں کی عید۔ ۲۶ کفارے کا دن۔ ۳۳ خیموں کی عید۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو فرما، اور
اُن سے کہہ، کہ خداوند کی عیدیں، جن
کے لیئے تم منادی کروگے، تاکہ مقدس
جماعتیں جمع ہوویں، میری وے عیدیں
یہے ہیں۔ ۳ چھہ دن کاروبار کیا جاوے؛
پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے
لیئے ہی، اُس میں مقدس جماعت
ہوگی: تم کوئی کام نہ کرو: یہہ تمہارے
سب گھروں میں خداوند کا سبت ہی۔

۴ یہے خداوند کی عیدیں اور مقدس
جماعتیں ہیں، کہ تم اُن کے خاص
وقتوں پر اُن کی منادی کیا کروگے:
۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ
زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کی
عید فصح ہی۔ ۶ اور اُسی مہینے کی
پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر
ہی: سو تم سات دن تک فطیری
ہی روٹی کھائیو۔ ۷ پہلے دن مقدس
جماعت کیجیو: تم اُس دن کوئی
دنیاوی کام مت کرنا۔ ۸ اور تم
سات دن تک خداوند کے لیئے آگ
کی قربانی گذرانیو: اور ساتواں دن
مقدس جماعت کا ہی: تم اُس روز
کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو۔
۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بنی اِسرائیل کو
فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس
زمین میں، جو میں تمہیں دیتا ہوں،
داخل ہو، اور اُس کا غلہ کاٹو، تو تم
اپنے غلے کے پہلے حاصل میں سے ایک
پولا کاہن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وہ اُسے
خداوند کے حضور ہلاوے، تاکہ وہ تمہاری
طرف سے قبول ہووے: اور سبت کے
دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے۔
۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وہ پولا
ہلایا جاوے، ایک برہ ایکسالہ بے عیب
سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو۔
۱۳ اور اُس کے ساتھ نذر کی قربانی کے
لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں
ملے ہوئے آگ سے خداوند کے لیئے
خشنودی کی بو گذرانے جاویں: اور اُس
کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصہ ہین
کا۔ ۱۴ اور جس دن تک کہ اپنے خدا
کے لیئے قربانی گذرانو، روٹی اور بھونی
ہوئی بالیں، اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو،
تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں
کے لیئے یہہ قانون ابدی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے،
جس دن ہولے کي قرباني ہلائي جاتي
ہي، اپنے لیئے گنو: سات ہفتے کامل
ہوویں. ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن
تک پچاس دن گن لو: تب تم خداوند
کے لیئے نذر کي نئي قرباني گذرانو. ۱۷ تم
اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصوں
کے دو گردے ہلانے کے لیئے لاؤ: یے میدے
کے ہوویں: اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں:
خداوند کے لیئے پہلے پھل ہوں. ۱۸ اور
تم اُن گِردوں کے ساتھ، سات ایکسالے
بےعیب برے، اور ایک بچھڑا، اور دو
مینڈھے لائیو: کہ خداوند کے لیئے سوختني
قربانیاں ہوں. اور اُن کے ساتھ ایک نذر
کي قرباني، اور ایک تپاون گذرانو، کہ
خوشبوئي کي قرباني، آگ سے خداوند
کے لیئے ہو. ۱۹ پھر تم خطا کي قرباني
کے لیئے بکري کا ایک بچہ، اور سلامتي
کي قربانیوں کے لیئے دو برے ایکسالہ ذبح
کیجیو. ۲۰ اور کاہن اُن کو پہلے حاصل
کے گردوں کے ساتھ، جو خداوند کے حضور
ہلانے کي قرباني ہي، اور اُن دونوں بروں
کے ساتھ، ہلاوے: کہ وے کاہن کے لیئے
خداوند کے مقدس ہیں. ۲۱ اور تم
عین اُسي دن منادي کیجیو، کہ وہ
تمہاري مقدس جماعت کا دن ہي:
تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کیجیو:
یہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں
کے لیئے قانون ابدي ہوگا.
۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو،
تو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کونا
کاٹکے مت صاف کر لیجیو: اور تو اُسے،
جو کاٹتے ہوئے گرے، مت سمیٹ: تو
اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لیئے چھوڑ
دے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں.
۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۴ بني اِسرائیل کو کہہ،
کہ ساتویں مہینے کے پہلے دن تمہارے لیئے
عید، اور یادگاري کے لیئے اور قرنائیوں کے
پھونکنے کا وقت، اور جماعت مقدس
ہوگي. ۲۵ تم کوئي کار دنیاوي مت
کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے
قرباني گذرانیو.
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مہینے میں
بھي، اور اُس کے دسویں روز، کفارہ دینے
کا دن ہوگا: تمہاري مقدس جماعت
ہوگي: تم اُس ہی آپ کو غمزدہ بناؤ،
اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني
گذرانو. ۲۸ تم عین اُسي دن کوئي کام
نہ کرنا: کیونکہ وہ کفارے کا دن ہي،
کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لیئے
کفارہ دو. ۲۹ جو کوئي اِنسان کہ عین
اُس دن میں غمگین نہ ہو جایگا، وہ
اپني قوم سے کٹ جایگا. ۳۰ اور جو
اِنسان عین اُس دن میں کوئي کام کریگا،
میں اُس اِنسان کو اُس کي قوم میں سے
فنا کر دونگا. ۳۱ تم کسي طرح کا کام
مت کرنا: یہ تمہارے سارے گھروں میں
تمہارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي ہوگا.
۳۲ یہ تمہارے لیئے سبت آرام کرنے کے
لیئے ہوگا: تم آپ کو غمگین بنائیو: تم
اُس مہینے کے نویں دن کي شام سے دوسري
شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو.
۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۳۴ بني اِسرائیل سے کہہ،
اور اُن کو فرما، کہ ساتویں مہینے کي
پندرھویں تاریخ سے لیکے سات دن تک
خداوند کي عید خیام ہوگي. ۳۵ پہلے
دن مقدس جماعت ہووے: تم اُس
دن کوئي دنیاوي کام نہ کرنا. ۳۶ سات
دن تک خداوند کے لیئے آگ سے قرباني
گذراننا: آٹھواں دن تمہاري مقدس
جماعت کا ہي: سو تم خداوند کے لیئے
آگ سے قرباني گذرانیو: یہ ‖ جماعت
کا دن ہي: اُس میں کوئي دنیاوي کام
نہ کیجیو. ۳۷ یے خداوند کي عیدیں
ہیں، جن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکہ

‖ یا، پرہیز کرنے یا، آپ کو روک رکھنے کا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع ہوویں، تاکہ خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختنني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحے، اور تیہاوں، ہر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمہارے تحفوں کے، اور سوا تمہاري ساري منتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمہاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے ہو۔

۳۹ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن، جب تم کھیتوں کا غلہ اِکٹھا کر لو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پہلے روز آرام کرنے کے لیئے ہوگا، اور آٹھوں دن بھي آرام کرنے کے لیئے ہوگا۔ ۴۰ سو تم پہلے دن خوشنما درختوں کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]؛ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي خورمي کیجیو۔ ۴۱ اور تم ہر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[i]۔ یہ تمہارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي ہوگا۔ ۴۲ تم ساتوں مہینے یونہیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رہیو[j]، جتنے اِسراایل کي نسل کے ہیں، سب کے سب خیموں میں رہیں؛ ۴۳ تاکہ تمہاري نسل در نسل جانیں[k]، کہ جب میں بني اِسراایل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمہارا خدا ہوں[l]۔ ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسراایل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[m]۔

۲۴ باب

۱ تیل چراغدان کے لئے۔ ۵ نذر کي روٹیاں۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ سلومیت کا بیٹا کفر بکا۔ ۱۳ شرع، کفر کي بابت۔ ۱۷ قتل کي بابت۔ ۱۸ عوض کي بابت۔ ۲۳ کفر کہنوالے کا سنگسار کیا جانا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسراایل کو حکم کر، کہ تیرے لیئے خالص کوٹا ہوآ زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جاوے[a]۔ ۳ ہارون اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے، تمہارے قرنوں کے لیئے یہہ قانون ابدي ہوگا۔ ۴ وہ چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے۔

۵ اور تو میدہ لیکے بارہ گردے پکا[c]: ہر ایک گردہ ایفہ کے دو دسویں حصوں کا ہو۔ ۶ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، ہر قطار میں چھ، ترتیب سے رکھیو[d]۔ ۷ اور تو ہر ایک قطار پر پاک لوبان رکھیو، تاکہ وہ روٹي پر یادگاري کے لیئے رہے، کہ آگ کي قرباني خداوند کے لیئے ہووے۔ ۸ وہ دائمي عہد کے طور پر بني اِسراایل سے لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چُنا کرے[e]۔ ۹ اور یہ روٹیاں ہارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي ہیں[f]؛ وے اُنہیں مقدس مکان میں کھاویں[g]، کہ یہہ اُس کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کي جائیں، نہایت مقدس ہي۔

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسراایلي اور باپ مصري تھا، نکلکے اِسراایلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسراایلي عورت کے بیٹے نے، اور اِسراایلي ایک شخص نے خیمہ‌گاہ میں باہم جھگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسراایلي عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کہا[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تھا، جو دبري کي بیٹي دان کے فرقے سے تھي۔ تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]؛ ۱۲ اور وہ قید کیا گیا[j]، جب تک کہ خداوند کي مرضي اُن پر ظاہر نہ کي جاوے[k]۔ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي ہے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱

[b] خر ۲۵: ۳۱ اور ۴۰: ۲۴

[c] خر ۲۵: ۳۰

[d] ۱ سلا ۷: ۴۸، ۲ توا ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۱۱، خر ۲۵: ۳۰

[e] ۱ توا ۹: ۳۲، ۲ توا ۲: ۴، ۱ سلا ۱۰: ۵، متی ۱۲: ۴، مرقس ۲: ۲۶، لوقا ۶: ۴

[f] خر ۲۹: ۳۳، احبا ۸: ۳۱ اور ۲۲: ۱۰

[g] ۱۱ آیت ۸: ۲۱

[h] خر ۲۲: ۲۸، ۱ سلا ۲: ۲۶

[i] گنت ۱۵: ۳۳

[j] خر ۱۸: ۱۵، ۱۶

[k] گنت ۱۵: ۳۴ اور ۲۷: ۵

خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جا، اور سب اُس کے سننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور ساري جماعت اُسے سنگسار کرے۔ ۱۵ اور تو بني اِسرائیل سے کہہ دے، کہ جو کوئي اپنے خدا پر لعنت کریگا، اپنے گناہ کو اُٹھاویگا۔ ۱۶ اور وہ، جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا، جان سے مارا جایگا؛ ساري جماعت اُسے سنگسار کریگي: خواہ وہ مسافر ہو، خواہ دیسي ہو، جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا، تو وہ جان سے ضرور مارا جایگا۔

۱۷ اور وہ، جو اِنسان کو مار ڈالیگا، سو مار ڈالا جایگا۔ ۱۸ اور جو کوئي حیوان کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حیوان کے عوض حیوان، دیں۔ ۱۹ اور اگر کوئي اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے، سو جیسا کریگا، ویسا ہي پائیگا؛ ۲۰ توڑنے کے بدلے توڑنا، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت: جیسا کوئي کسي کا نقصان کرے، اُس سے ویسا ہي کیا جاوے۔ ۲۱ اور وہ، جو حیوان کو مار ڈالے، اُس کا بدلا دیوے؛ وہ، جو اِنسان کو مار ڈالے، جان سے مارا جاوے۔ ۲۲ تمھاري ایک ہي طور کي شریعت ہو؛ جو اجنبي کے حق میں ہی، وہي تمھارے دیسوالے کے حق میں ہو: کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔ ۲۳ تب موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ اِس لعنت کرنیوالے کو خیمہ‌گاہ کے باہر نکال لے جاویں، اور اُس پر پتھراؤ کریں: سو بني اِسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کیا۔

۲۵ باب

۱ ساتویں سال کا سبت۔ ۸ پچاسویں سال کا یوبل۔ ۱۴ ظلم کي بابت۔ ۱۸ برکتوں کي خوشخالي کے، جو فرمانبرداري سے ہوتي ہے۔ ۲۳ زمین کے ہمیشہ بیچنے کا طور۔ ۲۷ جرمانوں کے چکانے کا طور۔ ۳۵ مسکینوں پر رحمت کرنے کي بابت۔ ۳۹ بندوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا۔ ۴۰ بندوں کے چھڑانے کا طور۔

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو مخاطب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمھیں دیتا ہوں، داخل ہو، تو وہ زمین خداوند کے لیئے بطور سبت کے اِٹھرتي رہے۔ ۳ تو چھ برس اپنے کھیت میں بیج بو، اور تو چھ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر، اور اُس کا حاصل جمع کر: ۴ لیکن ساتویں سال زمین کے لیئے پرتي رہنے کا سبت ہووے، خداوند کے لیئے سبت ہووے؛ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو، اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو۔ ۵ جو کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے، تو اُسے مت کاٹیو، اور تیرے انگوروں میں، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جو انگور لگیں، تو اُنھیں مت توڑیو: کیونکہ یہہ زمین کے لیئے پرتي رہنے کا سال ہی۔ ۶ سو زمین کا سبت تمھارے لیئے، اور تمھارے نوکر، اور تمھاري لونڈي، اور تمھارے مزدور، اور تمھارے اُس اجنبي کے لیئے، جو تمھارے درمیان رہتا ہو، ۷ اور تمھارے مواشي کے لیئے، اور اُن چوپایوں کے لیئے، جو تیرے زمین پر ہیں، اُس کا سب حاصل اُن کے کھانے کے لیئے ہوگا۔

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لیئے گِن؛ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لیئے اُنچاس برس ہوگا۔ ۹ تب تو ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا: تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوا۔ ۱۰ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو، اور تمام ملک میں اُس کے سارے باشندوں کے درمیان آزادي کي منادي کرو: یہہ تمھارے لیئے یوبل ہی؛ اور تم میں سے ہر ایک اپني اپني ملکیت پر جاوے، اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو۔ ۱۱ وہ پچاسواں برس تمھارے لیئے یوبل کا ہی؛ تم کچھ مت بوئیو، اور نہ اُسے جو اُس میں ازخود اُگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۴۹۱

۱ عبرانی میں، رام کرے۔

۵ ہر ۲۳ : ۱۰، دیکھو احبار ۲۶ : ۳۴، ۳۵، ۲ توا ۳۶ : ۲۱

۶ ۲ سلا ۱۱ : ۲۳

۸ احبار ۲۳ : ۲۴، ۲۲

۹ یسہ ۲۷ : ۱۳ اور ۱۳ : ۳، یرو ۳۴ : ۸، ۱۵، ۱۷، لوقا ۴ : ۱۹

۱۰ عبرانی میں، آزادي۔ کی ۳۶ : ۴

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جمع کیجیو۔ ۱۲ کیونکہ یہ یوبل ہی ہے؛ یہ تمہارے لیئے مقدس ہی: کھیتوں میں جو حاصل ہو، تم اُسے کھاؤ۔

۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔

۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے، یا اپنے ہمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو: ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لیجیو، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے۔ ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت گھٹائیو: کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہے۔ ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو: کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا؛ کہ تم زمین پر صحیح سالم رہوگے۔ ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پھل دیگی، اور تم پیٹ بھر کھاؤگے، اور اُس پر سلامت رہا کروگے۔ ۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ہم ساتویں برس کیا کھاوینگے؟ کیونکہ دیکھو، کہ ہم بوتے نہیں، نہ غلّہ جمع کرتے ہیں۔ ۲۱ سو میں چھٹّے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی۔ ۲۲ تم آٹھویں برس بوؤ، اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کھاؤ۔

۲۳ زمین ہمیشہ کے لیئے بیچی نہ جاوے؛ کہ زمین میری ہے؛ اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو۔ ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو۔

۲۵ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو، اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے، اور کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں سے آوے، کہ اُسے چھڑا لے، تو وہ اُس کو جسے اُس کے بھائی نے بیچا ہے، چھڑا لے۔ ۲۶ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو، اور اُس کا ہاتھ پہنچے، کہ آپ اُسے چھڑاوے؛ ۲۷ تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ہے، اُسے اُس کو، جس کے ہاتھ بیچی ہے، پھیر دے؛ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے۔ ۲۸ اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ہوئی مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے: اور یوبل کے سال چھوٹ جایگی؛ تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔ ۲۹ اور اگر کوئی گھر کو، جو ایسے شہر میں ہے، جس کے گِرد شہرپناہ ہو، بیچے، تو وہ اُس کے اِبتدائے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہے: وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے۔ ۳۰ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے، تو وہ گھر، جو شہرپناہ کے اندر ہے، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ہمیشہ تک اُس کا رہے: وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا۔ ۳۱ لیکن ایسے گھر، جو گاؤں میں ہیں، جن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جاینگے؛ وے چھڑائے جاویں، اور یوبل میں چھوٹ جاینگے۔ ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ہیں، اور اُن کی ملکیتوں کے گھر، جو اُن شہروں میں ہیں؛ لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں چھڑاویں۔ ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑاوے، تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رہیگا؛ پھر یوبل کے سال چھوٹ جایگا؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ع ۰ آیت
ع ۰، ۰ آیتیں
۸، ۱۰ آیت۔
احبار ۲۷ : ۲۴
گ ۳۶ : ۳
۱۷ آیت
احبار ۱۹ : ۱۳
۱ سمو ۱۲ : ۳
۴
ہیکہ ۰ : ۰
۸ استثنا ۲۲ : ۱
۸ احبار ۲۷ : ۱۸، ۲۳

۱۸، ۱۹ آیت
۳۰ آیت
احبار ۱۹ : ۱۳، ۳۷
۲۰ احبار ۲۶ : ۳، ۵
۲۱ احبار ۲۶ : ۴، ۵
استثنا ۲۸ : ۱۱، ۱۲
زبور ۶۷ : ۶
اشعیاہ ۶۲ : ۹
یرمیاہ ۳۳ : ۱۶
۲۲ سمو ۲۱ : ۱، ۲
حزقی ۳۴ : ۲۷، ۲۸
۲۲ آیت
زبور ۱۰۳ : ۵
۲۳ آیت
۴ ۰ : ۰ آیتیں
دیکھو یرمیاہ ۳۲ : ۱۶
استثنا ۲۶ : ۹
۲۴ آیت
۱ تمتھیس ۶ : ۱۶
۲۵ آیت
۱ پطرس ۱ : ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ روت ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۹، ۱۲
دیکھو روت ۲ : ۲، ۲۰ ۴ : ۱، ۳، ۸
یرمیاہ ۳۲ : ۷، ۸

۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں
۱۳ آیت

دیکھو گنتی ۳۵ : ۲، ۳، ۴ یشوع ۲۱ : ۲، ۳ وغیرہ
۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ایسے گھر، جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں، اُن کی ابدی ملکیت ہیں۔ ۳۴ پر وے کھیت، جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں، بیچے نہ جاویں؛ کہ یہ اُن کی ملکیت ابدی ہی۔

۳۵ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے، تو تم اُس کی دستگیری کرو؛ خواہ وہ اجنبی ہو، خواہ مسافر، تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسرکرے۔ ۳۶ تو اُس سے سود اور نفع مت لے؛ پر اپنے خدا سے ڈر؛ تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے۔ ۳۷ تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت دے، نہ اُسے نفع کے لیئے کھانا کھلا۔ ۳۸ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا؛ تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں، اور تمہارا خدا ہوؤں۔

۳۹ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہی مفلس ہو جاے، اور تیرے ہاتھ بک جاے، تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کرو؛ ۴۰ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے، اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے۔ ۴۱ اور بعد اُس کے وہ تجھ سے جدا ہو جاویگا، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ؛ اور اپنے گھرانے کے پاس، اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا۔ ۴۲ اِس لیئے کہ وے تو میرے بندے ہیں، جنھیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا: وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں۔ ۴۳ تو اُن پر سختی سے حکم مت کر؛ پر اپنے خدا سے ڈر۔ ۴۴ تمہارے غلام، اور تمہاری لونڈیاں، جنھیں تم رکھ لو، چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں؛ تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لیذا۔ ۴۵ اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی، جو تم میں بودوباش کرتے ہیں، اور اُنکے گھرانوں میں سے، جو تمہارے زمین میں پیدا ہوئے ہیں، مول لیجیو؛ وے تمہاری ملکیت ہونگے۔ ۴۶ اور تم اُنہیں میراث کے طور پر رکھ لو، کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوویں؛ وے ابد تک تمہارے بردے ہیں؛ لیکن تم اپنے بھائیوں سے، جو بنی اِسرائیل ہیں، ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو۔

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی، جو تیرے ساتھ ہی، دولتمند ہو جاوے، اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہی، محتاج ہو جاے، اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ، جو تیرے ساتھ ہی، یا اُس کے ہاتھ، جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو، کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے؛ ۴۸ اُس کے بیچے جانے کے بعد، وہ چھڑایا جا سکتا ہی، ہر ایک اُسکے بھائیوں میں سے جو چاہے، سو اُسکو چھڑاوے؛ ۴۹ خواہ اُسکا چچا، خواہ اُسکے چچے کا بیٹا، وہ اُسے چھڑاوے؛ یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُس کا قریب ہو، اُس کو چھڑا سکتا ہی؛ اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے، تو وہ آپ اپنے کو چھڑاوے۔ ۵۰ اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ، اُس سال سے جس میں کہ اُس کے ہاتھ بیچ گیا، یوبل کے سال تک، حساب کرے: اور اُس کے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے؛ اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُس کے ساتھ ہوگا۔ ۵۱ اگر بہت سے برس باقی ہوویں، تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا، اُن برسوں کے موافق پھیر دے۔ ۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں، تو وہ اُس کے ساتھ حساب کرے، اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے۔ ۵۳ اور وہ اُس مزدور کی طرح، جس کا سالیانہ مقرر ہو، اُس کے ساتھ سال بہ سال رہے: اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ
جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد
ہو جایگا[h]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے
ساتھ: ۵۵ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے
بندے ہیں[c]؛ وے میرے بندے ہیں،
جنھیں میں زمین مصر سے نکال لایا:
میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۶ باب

۱ بت‌پرستی کی ہاہت۔ ۲ دینداری کی ہاہت۔ ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو ہوتیں کہ شرع پر عمل کرتے۔ ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر ہوتیں جو اُسے عدول کرتے۔ ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر جو توبہ کرتے۔ مہربان ہونے کا وعدہ۔

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسی تراشی
ہوئی مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے
کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئی
صورتدار پتّھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ
اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو،
اور میرے مقدِس کی تعظیم[b]: میں
خداوند ہوں۔

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے، اور
میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر
عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمہارے لیئے
وقت پر مینھہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپنی
بڑھتی تم کو دیگی، اور میدان کے درخت
اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا
وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے
کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[f]؛ اور
تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے
اپنے ملک میں رہوگے[h]۔ ۶ اور میں زمین
میں سلامتی بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے،
اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب
درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]،
اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی[m]۔
۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور
وے تمہارے آگے تلوار سے گر جاینگے۔ ۸ اور
تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور
تمہارے سو، دس ہزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور
تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جاینگے۔
۹ میں تمہاری طرف توجہ کرونگا[o]، اور
تمھیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا،
اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا[p]۔ ۱۰ اور
پرانا ذخیرہ کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے
کے ہونے کے سبب، نکال باہر کروگے۔ ۱۱ اور
میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور
میری روح تم سے نفرت نہ کریگی[s]۔ ۱۲ اور
میں تمہارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور
تمہارا خدا ہونگا، اور تم میری قوم ہوگے[u]۔
۱۳ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو
تم کو زمین مصر سے نکال لایا[v]، کہ تم اُن
کے غلام نہ ہو: اور میں نے تمہاری گردنوں
کے جوؤں کو توڑا[w]، اور تمھیں سیدھا چلایا۔
۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو، اور
اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[x]: ۱۵ اور
میری سنتوں کو حقیر جانو[y]، یا تمہارے
دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا
کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور
مجھ سے تہدشکنی کرو: ۱۶ تو میں
بھی تم سے ویسا ہی کرونگا، اور خوف[z]، اور
سل[a]، اور تپ سوزاں کو تمہارے اُوپر
غالب کراؤنگا، جس سے تمہاری آنکھیں
پھوٹیں[b]، اور دل دکھیں: اور تم اپنے بیج
بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمہارے دشمن
اُسے کھاینگے[c]۔ ۱۷ اور میرا چہرہ تمہارے
برخلاف ہوگا[d]، اور تم اپنے دشمنوں کے
سامھنے قتل کیئے جاؤگے[e]: وے جو تمہارا
کینہ رکھتے ہیں، تم پر حکومت کرینگے[f]،
اور تم، بغیر اُس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے،
بھاگتے جاؤگے[g]۔ ۱۸ اور اگر تم، باوجود
اُن سب حادثوں کے، میری فرمانبرداری
نہ کروگے، تو میں تمہارے گناہوں کے باعث
تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا۔
۱۹ اور تمھیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہی،
سو میں اُسے توڑونگا[h]؛ اور تمہارا آسمان
لوہا سا، اور تمہاری زمین پیتل سی کر
دونگا[i]: ۲۰ اور تمہاری قوت بیفایدہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۲۰: ۴، ۵
[b] لاو ۱۹: ۳۰
[c] خر ۲۳: ۲۴
[d] خر ۲۳: ۲۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
[f] عدد ۱۳: ۲۳
[g] خر ۲۳: ۲۵
[h] لاو ۲۵: ۱۰، ۱۳
[i] لاو ۲۵: ۱۸
[k] ایو ۱۱: ۱۹
[l] لاو ۲۶: ۶
[m] حزق ۱۴: ۱۵
[n] یشو ۲۳: ۱۰
[o] پید ۱۲: ۲، ۷
[p] خر ۲: ۲۴
[q] پید ۱۷: ۲، ۷
[r] خر ۲۵: ۸
[s] یرم ۱۴: ۲۱
[t] حزق ۳۷: ۲۶، ۲۷
[u] خر ۶: ۷
[v] خر ۶: ۶
[w] پید ۲۷: ۴۰
[x] خر ۲۳: ۲۲
[y] ۱ سمو ۲: ۳۰
[z] حزق ۵: ۱۷
[a] ۲ سمو ۲۴: ۱۳
[b] ایو ۱۱: ۲۰
[c] یشو ۲۴: ۱۳
[d] لاو ۲۰: ۵
[e] ۲ توا ۲۲: ۸
[f] زبور ۱۰۶: ۴۱
[g] ۲ سمو ۲۲: ۴۱
[h] لاو ۲۶: ۹
[i] ۱ سلا ۸: ۶۵
[k] حزق ۳۴: ۲۸
[l] ۲ سمو ۲۱: ۱۰
[m] حزق ۱۴: ۱۵
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷
[o] ۲ توا ۳۰: ۹
[p] حزق ۳۶: ۹
[q] لاو ۲۶: ۱۰
[r] ۲ تیم ۲: ۱۹
[s] حزق ۵: ۱۱
[t] ۲ کر ۶: ۱۶
[u] ۲ سمو ۷: ۲۴
[v] خر ۶: ۶
[w] حزق ۳۴: ۲۷
[x] ۲ تیم ۲: ۱۳

خرچ ہوگی[m]. کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی[n]، اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے.

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھی میری مخالفت کروگے، اور میرا کہنا نہ مانوگے؛ تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اُوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا. ۲۲ اور میں جنگل کے درندے بھی تم میں بھیجونگا[o]، اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے، اور تمہارے چارپایوں کو نیست کرینگے، اور تمہیں کم کر دینگے؛ اور تمہارے رستے سُونے پڑے رہینگے[p]. ۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میری طرف پھرو[q]، بلکہ میری مخالفت پر چلوگے؛ ۲۴ تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا[r]، اور میں تمہارے گناہوں کے لیئے تمہیں اور سات بار ماروںگا. ۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو، جو میرے عہد کے جبکرے کا بدلا لینیوالی ہوگی، لاؤنگا[s]: کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے، تب میں تم میں وبا بھیجونگا[t]، اور تم دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاوگے. ۲۶ اور جب میں تمہاری روٹی زندگی کی ٹیک توڑ ڈالونگا[u]، تو دس زنانیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگی، اور تمہاری روٹیاں تول کرکے تمہیں دینگی؛ اور تم کھاوگے، پر سیر نہ ہوگے. ۲۷ اور اگر تم اُس سب پر بھی میری نہ سنوگے[v]، اور میرے برخلاف چلوگے؛ ۲۸ تو میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا[w]، اور میں بھی تمہارے گناہوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا. ۲۹ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاوگے، ہاں، اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاوگے[x]. ۳۰ اور میں تمہاری اُونچی جگہوں کو ڈھا دونگا، اور تمہاری مورتوں کو کاٹ ڈالونگا[y]، اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا[z]، اور میرا جی تم سے نفرت کریگا[a]. ۳۱ اور تمہارے شہروں کو ویران کرونگا[b]، اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا[c]، اور میں تمہاری خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا. ۳۲ اور میں تمہاری زمین کو اُجاڑ کراونگا[d]؛ اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں، اُس سے حیران ہونگے[e]. ۳۳ اور میں تمہیں غیرقوموں میں تتر بتر کرونگا[f]، اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا؛ کہ تمہاری زمین اُجاڑ ہوگی، اور تمہارے شہر ویران. ۳۴ تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مدت میں، اور جس وقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے، اپنے سبتوں کا آرام پاویگی[g]؛ تب زمین آرام کریگی، اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگی. ۳۵ اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت میں، اِس لیئے، کہ جب تم اُس پر بودوباش کرتے تھے، تمہارے سبتوں میں برتی ہونے کا آرام نہ کیا تھا[h]، چین کریگی.

۳۶ اور میں اُن کے دلوں میں، جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین میں بچ رہینگے، خوف ڈالونگا[i]؛ اور پات کھڑکنے کی صدا اُن کا پیچھا کریگی؛ اور وے ایسے بھاگینگے، جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں؛ اور وے، بغیر اُس کے کہ کوئی اُن کا پیچھا کرے، گر پڑینگے[j]. ۳۷ اور وے بغیر اُس کے کہ کوئی اُن کا پیچھا کرے، اُن کی مانند، جو تلوار سے بھاگتے ہیں، ایک پر ایک گر پڑینگے[k]؛ اور تم اپنے دشمنوں کے سامہنے ٹھہر نہ سکوگے[l].

۳۸ اور تم غیرقوموں کے درمیان ہلاک ہوگے، اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھاویگی. ۳۹ اور وے، جو تم میں سے باقی ہونگے، اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جائینگے، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناہوں کے سبب بھی اُن کیساتھ گھلینگے[m]. ۴۰ اور جب وے اپنی بدکاری اور اپنے باپ‌دادوں کی بدکاری کا، اپنی حکم‌عدولی کے ساتھ، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] احبار ۲۰ : ۲۳
[b] زبور ۱۰۶ : ۳۸
[c] اور ۲۱ : ۲۸
[d] یرو ۴۴ : ۲۲
[e] حزق ۶ : ۴
[f] یرو ۴ : ۲۷
[g] حزق ۳۴ : ۲۵
[h] زبور ۷۴ : ۲۰
[i] توبہ ۲۶ : ۷
[j] اور ۲۶ : ۱۷
[k] یرو ۴۶ : ۱۶
[l] حزق ۲۴ : ۲۱
[m] اور ۲۶ : ۳۹
[n] ۲ تمت ۲۸ : ۲۳
[o] ۱ سلا ۱۳ : ۲۴
[p] یرو ۱۸ : ۲۱
[q] اور ۲۶ : ۲۳
[r] حزق ۵ : ۸
[s] ۲ تمت ۲۸ : ۲۵
[t] اور ۲۶ : ۲۵
[u] زبور ۱۰۵ : ۱۶
[v] یرو ۳۵ : ۱۷
[w] زبور ۸۱ : ۱۲
[x] یرو ۱۹ : ۹
[y] حزق ۶ : ۶
[z] ۲ تمت ۲۸ : ۲۶
[a] حزق ۲۳ : ۱۸
[b] زبور ۷۹ : ۷
[c] یرو ۴ : ۲۶
[d] یرو ۱۸ : ۱۶
[e] ۱ پطر ۴ : ۴
[f] یرو ۹ : ۱۶
[g] ۲ تمت ۳۶ : ۲۱
[h] ۲ تمت ۳۶ : ۲۱
[i] ۱ سلا ۴ : ۱۰
[j] یرو ۴۸ : ۴۴
[k] یرو ۴۶ : ۱۲
[l] یشو ۷ : ۱۲
[m] حزق ۲۴ : ۲۳
[n] زبور ۱۰۷ : ۳۴
[o] توبہ ۲۶ : ۲۲
[p] یرو ۳۳ : ۱۰
[q] اور ۲۶ : ۴۰
[r] حزق ۵ : ۱۱
[s] اور ۲۶ : ۲۵
[t] حزق ۵ : ۱۲
[u] اور ۲۶ : ۲۶
[v] یسا ۶۵ : ۱۲
[w] یرو ۲۱ : ۵
[x] یرو ۱۹ : ۹
[y] حزق ۶ : ۶
[z] یرو ۱۶ : ۱۸
[a] زبور ۷۸ : ۵۹
[b] یرو ۴ : ۲۶
[c] حزق ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُنہوں نے میري عدول‌حکمي کي، اور میري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس ۴۱ سب کا اِقرار کریں[ز]؛ اور کہ میں بھي چلنے میں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمین میں لایا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هیں[ح]، پشیمان هوویں[ط]، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق سمجھیں: ۴۲ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا، اور اپنا عہد اِضحاق کے ساتھ بھي، اور اپنا عہد ابرهام کے ساتھ بھي یاد کرونگا[ی]؛ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا[ک]. ۴۳ وهي زمین اُن سے چھوڑي جاویگي[ل]، اور اپني ویراني کے دنوں میں، جو اُن کي غیرحاضري سے هیں، اپنے سبتوں کو پاویگي؛ اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق جانینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا[م]، اور اِس لیئے کہ اُن کے دلوں نے میري شریعتوں سے نفرت کھائي. ۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے، جب کہ وے اپنے دشمنوں کي زمین پر هونگے، میں اُنہیں ترک نہ کرونگا، اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا، کہ اُنہیں بالکل فنا کردوں، اور اُن سے عہدشکني کروں[ن]: کہ میں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ میں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عہد کو[س]، جنھیں میں، غیرقوموں کي آنکھوں کے سامھنے[ع]، زمین مصر سے نکال لایا[ف]، تاکہ میں اُن کا خدا هوؤں، یاد کرونگا: میں خداوند هوں. ۴۶ یے وے شریعتیں، اور احکام، اور قوانین هیں[ص]، جو خداوند نے کوہ سینا پر[ق] اپنے اور بني اِسرایل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے.

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹھہریگا. ۲ اُسکے کي قیمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو بہ طور منت گذرایا جاوے. ۱۴ حویلي کي بابت منت. ۱۶ کھیت کي، اور اُس کے چھڑانے کا طور. ۲۸ بابت اُس چیز کي جو حرم هو، کہ چھڑائي نہ جاوے. ۳۴ فیصلے کے نہ بدلنے کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے[ا]، تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق ۳ اُن کي جانیں خداوند کے لیئے هونگي. پس مرد کي تیري ٹھہرائي هوئي قیمت، بیس برس کي عمروالے سے لیکے ساٹھ برسوالے تک، وہ قیمت جو تجھ سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے[ب]. ۴ اور اگر وہ عورت هو، تو تیس مثقال تیري ٹھہرائي هوئي قیمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بیس برس تک کي هو، تو اُس کي تیري ٹھہرائي هوئي قیمت بیس مثقال هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ایک مہینے سے لیکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو تین مثقال. ۷ اور اگر وہ ساٹھ برس کا، یا ساٹھ سے اُوپر هو، تو پندرہ مثقال اُس کي تیري ٹھہرائي قیمت هوگي، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تیرے اندازکي بہ نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کیا جاوے، اور کاهن اُس کي قیمت ٹھہراوے؛ کاهن اُس شخص کي قیمت، جس نے منت مانی هی، اُسکے مقدورکے موافق ٹھہراوے. ۹ اور اگر وہ جانور هو، جیسا کہ لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هیں، تو سب کچھ، جو اُن میں سے خداوند کے لیئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هی کہ وہ اُسے نہ بدلے؛ اچھے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچھا، نہ دیوے: اور اگر وہ کسي حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے، تو وہ، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوویں. ۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ هو، کہ ویسا خداوند کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵ گنتی ۳: ۲۰
۱ سلاطین ۸: ۶۴، ۹: ۲۵
۲ تواریخ ۲۹: ۲۱
نحمیاہ ۱۰: ۳۶
یسعیاہ ۶۶: ۲۰
یرمیاہ ۳۳: ۱۸
حزقی ایل ۴۳: ۲۷
لوقا ۲: ۲۲، ۲۴
۱ یوحنا ۱: ۷
۵ دیکھو پیدایش ۱۷: ۷
اور ۱: ۲۵، ۲۶
حزقی ایل ۳۶: ۲۷
اعمال ۲: ۳۹
رومیوں ۴: ۱۶
گلتی ۳: ۲۹
۱ سلاطین ۸: ۴۶
۲۹ تواریخ ۶: ۳۶
اور ۳۰: ۹
اور ۳۳: ۸
۱۲
۵ ہوشع ۲: ۲۳
اور ۱: ۹
زکریاہ ۱۳: ۹
حزقی ایل ۱۴: ۱۱
۵ زکریاہ ۱۳: ۲، ۳۰، ۳۱
۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قربانی نہیں گذرانتے، تو چاہیئے کہ وہ
کاہن کے حضور کھڑا کیا جاوے۔ ۱۲ اور
کاہن اُس کی قیمت ٹھہراوے، خواہ وہ
اچھا ہو، خواہ برا ہو؛ تیرے، یعنے کاہن
کے قیمت ٹھہرانے کے موافق، قیمت
ٹھہریگی۔ ۱۳ اور اگر وہ چاہے کہ اُس کا
فدیہ دیکے اُسے چھڑاوے، تو اُس قیمت
کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کیا جاوے۔
۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص
کرے، تاکہ وہ خداوند کے لیئے مقدس ہو،
تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے
مطابق اُس کی قیمت ٹھہراوے: پس
جیسا کاہن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق
وہ قیمت ہو۔ ۱۵ اور اگر وہ، جس نے
گھر کو مقدس کیا، چاہے کہ گھر کا فدیہ
دیکے چھڑاوے، تو تیری ٹھہرائی ہوئی
قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھکے
دے، اور گھر اُس کا ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی
شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی
کھیت خداوند کے لیئے مقدس کرے،
تو چاہیئے کہ تیرا قیمت کرنا اُس کے
بیج کے موافق ہو: اور ہر خومر جَو کے
بدلے پچاس مثقال چاندی ہو۔ ۱۷ اگر
کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا
کھیت مقدس ٹھہراوے، تو اُس کی قیمت
جو تو آنکے وہی ٹھہرے۔ ۱۸ پر اگر وہ یوبل
کے بعد زمین مقدس ٹھہراوے، تو کاہن
اُن برسوں کے موافق، جو یوبل کے سال
تک باقی ہیں، روپیوں کا حساب کرے،
اور تیری قیمت سے گھٹا کم کیا جاوے۔
۱۹ اور اگر وہ، جس نے زمین مقدس
ٹھہرائی، چاہے کہ کسی طرح سے اُس کا
فدیہ دے کے چھڑاوے، تو وہ تیری قیمت
کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے،
تب وہ اُس کی ہو جائیگی۔ ۲۰ اور اگر
وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑاوے،
یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے،
تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ
وہ زمین، جب یوبل کے سال میں چھوٹے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۸ ۲۵ آیت ۱۶ ۱۸، ۱۹
حزق ۴۶: ۱۷
۱۸ آیت ۱۵
۲۰ لیو

۱۸ آیت

۲۰ لیو

۲۱ لیو ۲۵: ۲۸، ۳۳

تو اُس زمین کے موافق، جو خداوند کے
لیئے حرم ہی، مقدس ہوگی؛ اور وہ کاہن
کی ملکیت ہوگی۔ ۲۲ اور اگر کوئی
زمین، جو کسی نے مول لی ہی، اور اُس
کی موروثی نہیں، خداوند کے لیئے مقدس
ٹھہراوے؛ ۲۳ تو کاہن اُن برسوں کے موافق،
جو یوبل کے سال تک باقی ہیں، تیرے
آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے:
پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی
دن دیوے، کہ خداوند کے لیئے مقدس
ہو۔ ۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں
اُس کی ہوگی، جس سے وہ مول لی
گئی؛ اُسی کی جو اُس زمین کا مالک
تھا۔ ۲۵ اور چاہیئے کہ تیری سب
آنکی ہوئی قیمتیں مقدس کے مثقال کے
حساب سے ہوویں، ایک ایک مثقال بیس
جیراہ کا ہو۔

۲۶ چوپایوں میں سے فقط وہ، جو
پہلے پیدا ہوا ہی، کہ خاص خداوند کا
ہی، اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا
ہی: خواہ وہ گائے بیل سے ہو، خواہ
بھیڑ بکری سے: وہ تو خداوند ہی کا ہی:
۲۷ اگر وہ ناپاک جانور ہو، تو وہ تیرے
آنکنے کے موافق اُسکی قیمت دیکے چھڑاوے،
اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے: اور
اگر وہ فدیہ نہ دیا جاوے، تو وہ تیری
آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے۔
۲۸ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز، جسے
کسی شخص نے خداوند کے لیئے اپنے سب
مال سے حرم ٹھہرایا ہو، خواہ انسان
ہو، یا حیوان، یا کچھ اُس کی ملکیت
کے کھیت میں سے ہو، ہرگز بیچی نہ
جاوے، اور نہ اُس کا فدیہ دیا جاوے:
کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز
خداوند کے لیئے نہایت مقدس ہی۔
۲۹ وہ سب حرم، جو آدمیوں میں سے
حرم کیا جاوے، تو اُسکا فدیہ دیا نہ جاوے؛
وہ البتہ قتل کیا جاوے۔ ۳۰ اور زمین
کی ساری دھیکی، خواہ زمین کے بیج کی،

۲۸ ۲۱ آیت
یشو ۶: ۱۷، ۱۸
۲۸، ۲۹

۲۹ گن ۲۱: ۲، ۳

خواہ درختوں کے میووں کی، خداوند کی ھی‘: وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی۔ ۳۱ اور اگر کوئی چاھے، کہ کسی طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے‘۔ ۳۲ پھر گائے بیل، اور بھیڑ بکری کی دھیکی کی بابت، سب کچھ جو چرواھے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ھی“، سو اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند کے لیئے مقدس ھوگا۔ ۳۳ وہ اُسکو تجویز نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ اُسے بدلے‘: اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے، تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ھو جائینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے۔ ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یہ ھیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

‘ یعد ۲۸ : ۲۲، کو ۱۸ : ۲۱، ۲۴
“ لوا ۳۱ : ۲۰، ۲۶، ۱۲، لمہ ۲۳ : ۱۲، ملا ۳ : ۸، ۱۰
‘ ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

‘ دیکھو یہ ۲۳ : ۱۳، حزق ۴۸ : ۱۴، میکہ ۷ : ۱۳
“ ۱۰ آیت
‘ احـ ۲۶ : ۴۶

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمیٰ بہ

گنتی

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۵ آبائی خاندانوں کے سردار کون تھے۔ ۱۲ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا گیا۔ ۴۷ لاوی شامل نہ ھوئے، کہ وہ خدا کی عبادت کے واسطے مخصوص ھوتے تھے۔

جب مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ‘، جماعت کے خیمے میں“، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائی خاندانوں کے، اِسم شماری کے ساتھ، ھر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر‘: ۳ بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے بنی اِسرائیل میں سے لڑائی کے لیئے نکلتے تھے، تو اور ھارون اُنہیں اُن کے لشکروں میں گِن۔ ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائی خاندان کا سردار ھی، تمہارے ساتھ ھو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

‘ خر ۲۹ : ۱، کو ۱۰ : ۱۱، ۱۲
“ خر ۲۵ : ۲۲

۵ اور اُن کے نام، جو تمہارے ساتھ کھڑے ھوں، یہ ھیں: فرقے روبن میں سے، اِلیصور بن شدیور۔ ۶ فرقے سمعون میں سے سلومی ایل بن سوریشدی۔ ۷ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب۔ ۸ فرقے اِشکار سے نتنی ایل بن صغر۔ ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون۔ ۱۰ بنی یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیہود، اور فرقے منسی سے جملی ایل بن فداھصور۔ ۱۱ فرقے بنیامین سے ابیدان بن جداعونی۔ ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدی۔ ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران۔ ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل‘۔ ۱۵ فرقے نفتالی سے اخیرع بن عینان۔ ۱۶ یہ جماعت کے بُلائے ھوئے تھے؛ جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس“، اور بنی اِسرائیل میں ھزاروں کے سردار‘ تھے۔

۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

‘ کو ۲ : ۱۴
“ کو ۷ : ۲، لوا ۲۷ : ۱۹، خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

لیا ؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا ؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے نامُوں کے شمار کے موافق جُدا جُدا، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر تک، اپنا نسب‌نامہ بیان کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن کو دشتِ سینا میں گنا۔ ۲۰ سو بنی روبن، وہ، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۲۱ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔

۲۲ اور بنی زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۳ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں‌سے جو گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے۔

۲۴ بنی یوسف‌میں سے بنی اِفرایم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۵ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۲۶ اور بنی منسی، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۷ جو منسی کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے۔

۲۸ اور بنی اِشکار، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔

۳۰ اور بنی زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں‌سے جو گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے۔

۳۲ بنی یوسف‌میں سے بنی اِفرایم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۳ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۳۴ اور بنی منسی، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۵ جو منسی کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے۔

۳۶ اور بنی بنیامین، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۷ جو بنیامین کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے۔

۳۸ اور بنی دان، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائی خاندان کے موافق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے۔

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور نامُوں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن ہزار چارسو تھے۔ ۴۴ یہ وے جو گنے گئے تھے، جنہیں موسیٰ اور ہارُوں نے بني اِسرائیل کے سرداروں کے ساتھ، کہ بارہ آدمي تھے، گنا۔ ۴ گ ۲۶ : ۱۴ یہ ہیں ؛ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرائیل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اُوپر تک گنے گئے ؛ سب اِسرائیل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ ۸ خر ۳۰ : ۱۳ ۲۶ دیکھو خر ۳۸ : ۲۶ گ ۱ : ۴۶ اور ۲۶ : ۵۱

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نہیں گئے۔ ۴۸ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، کہ ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں ہیں، شمار نہ کیجیو، اور اُنہیں بني اِسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا ؛ ۵۰ بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو ؛ وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں۔ ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو، تو اُسے لاوي اُتاریں ؛ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں ؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے، تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بني اِسرائیل میں سے ہر ایک اپني اپني خیمہ‌گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں۔ ۵۳ لیکن لاوي شہادت کے مسکن کے گِرد خیمے کھڑا کریں، تا کہ بني اِسرائیل کي جماعت پر غضب نازل نہ ہو ؛ اور لاوي شہادت کے مسکن کي محافظت کریں۔ ۵۴ سو بني اِسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور ہارُوں کو فرمائے تھے، یوں ہي عمل کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۳۳ گ ۴ : ۴۸، ۴۱، ۴۳، ۴۸
۳۴ گ ۱۰ : ۱۷، ۲۱
۵ گ ۳ : ۱۰، ۳۸
اور ۱۸ : ۲۲
۶ گ ۲ : ۲، ۳، ۱۷
۷ ۵۰ آیت
۸ احبا ۱ : ۲، ۵۳
گ ۸ : ۱۹
اور ۱۶ : ۴۶
اور ۱۸ : ۵
اسا ۶ : ۱۱
۹ گ ۳ : ۷، ۸
اور ۸ : ۲۴، ۲۶
اور ۱۸ : ۳، ۶، ۲۳
اور ۳۱ : ۳۰، ۴۷
۱ توا ۲۳ : ۲۲
۲ توا ۱۳ : ۲۲

۲ باب

خیمہ‌گاہ میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارُون کو مخاطب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں ؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گِرداگِرد وے خیمہ کھڑا کریں۔ ۳ اور بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگہہ کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون بني یہوداہ کا سردار ہو۔ ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوہتر ہزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے، اور صغر کا بیٹا نتنی‌ایل بني اِشکار کا سردار ہو۔ ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقہ، اور ہیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

۵ گ ۱ : ۵ ؛ ۲ : ۳
روت ۴ : ۲۰
۱ توا ۲ : ۱۰
متي ۱ : ۴
لوقا ۳ : ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سردار ہو۔ ۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے۔ ۹ سو وے سب، جو یہوداہ کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں، ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے۔ پہلے اُن کا کوچ ہووے۔

گ ۱۰: ۱۴

۱۰ اور دکھن طرف کو، روبن کی خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہوگا؛ اور شدیور کا بیٹا الیسور بنی روبن کا سردار ہو۔ ۱۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو تھے۔ ۱۲ اور اُس کے پاس بنی سمعون کا فرقہ خیمہ کیا کرے؛ اور سوریشدی کا بیٹا سلومی ایل بنی سمعون کا سردار ہو۔ ۱۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، انسٹھ ہزار تین سو تھے۔ ۱۴ پھر جد کا فرقہ:

۱ تواریخ ۵: ۱۴ دعوئیل

اور الیاسف بن رعوئیل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو۔ ۱۵ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔ ۱۶ سو وے سب، جو روبن کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے۔ دوسرے اُن کا کوچ ہووے۔

گ ۲: ۹

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ، جو خیمہ‌گاہ کے درمیان ہی، آگے جائے: جس طرح وے خیمہ کیا کریں، ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے۔

گ ۲: ۱۷، ۳۱

۱۸ پچھم طرف کو، افرایم کی خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُنکے لشکروں کے، ہووے؛ اور عمیہود کا بیٹا الیسامع بنی افرایم کا سردار ہو۔ ۱۹ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔ ۲۰ اور اُس کے پاس منسی کا فرقہ، اور فدہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسی کا سردار ہو۔ ۲۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے۔

۲۲ پھر بنیمین کا فرقہ، اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔ ۲۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے۔ ۲۴ سو وے سب، جو افرایم کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے۔ اور وے تیسرے کوچ کریں۔

گ ۱۰: ۲۲

۲۵ اور اُتر طرف کو، دان کی خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہووے: اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو۔ ۲۶ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے۔ ۲۷ اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا؛ اور عکران کا بیٹا فجعایل بنی آشر کا سردار ہو۔ ۲۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۲۹ پھر نفتالی کا فرقہ؛ اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو۔ ۳۰ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۳۱ سو وے سب، جو دان کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے: وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں۔

گ ۱۰: ۲۵، ۲۸

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہی؛ وے سب، جو خیمہ‌گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ ۳۳ لیکن لاوی، جیسا خداوند نے، موسیٰ کو حکم کیا تھا، بنی اسرائیل میں گنے نہ گئے۔ ۳۴ اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل کیا: وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے؛ اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا۔

۱ خر ۳۸: ۲۶ گ ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۵۱ گ ۱: ۴۶

گ ۲: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ هارون کے بیٹے۔ ۵ اِس زمان میں، کہ لاویوں کو حکم ہوتا، کہ خیمہ کے کام میں کاہنوں کی خدمت کریں۔ ۱۱ یہ لاویوں کی کاہنوں کی خدمت کے عوض میں ہی۔ ۱۴ لاویوں کا شمار ہوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جو جرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار، اور اُن کی خاص خدمت۔ ۲۷ ایضا قہاتیوں کے۔ ۳۳ ایضا مراریوں کے۔ ۳۸ خیمہءگاہ میں موسیٰ اور هارون کی خاص جگہ۔ ۴۰ اور مخصوص رقم۔ ۴۰ اِس زمان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھڑائے جائے۔ ۴۴ جو زیادہ ہوئے، اُن کے لیئے فدیہ دیا جاتا۔

یہی هارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ ۲ اور هارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں: ندب، جو پلوٹھا تھا[a]، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یے نام ہیں اُن بنی هارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح ہوئے[b]، اور جنہیں اُس نے کہانت کی خدمت کے لیئے ‖ مخصوص کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو، جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے اولاد تھے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ هارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوی کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو هارون کاہن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کی خدمت کریں[d]، ۷ اور وے اُس کی امانت، اور ساری جماعت کی امانت کی، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں[e]۔ ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بنی اِسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ ۹ اور تو لاویوں کے تئیں هارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بنی اِسرائیل میں سے یے سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں[f]۔ ۱۰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کی خدمت میں[g] مشغول رہیں؛ اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھ، میں نے بنی اِسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے[i]، جو بنی اِسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں، لاویوں کو لیا: سو لاوی میرے لیئے ہونگے۔ ۱۳ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں[k]؛ کہ جس دن میں نے زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے مارے، تو میں نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]؛ وے میرے ہونگے: میں خداوند ہوں۔

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بنی لاوی کو اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: هر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اُوپر تک شمار کر[m]۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنہیں گنا۔

۱۷ سو لاوی کے بیٹوں کے نام یے ہیں[n]: جیرسون، اور قہات، اور مراری۔ ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے ہیں: لبنی، اور سمعی[o]۔ ۱۹ اور قہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزی ایل ہیں[p]۔ ۲۰ اور بنی مراری، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلی، اور موسی ہیں[q]: سو بنی لاوی کے گھرانے، اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق، یے ہیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا: یے جرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات هزار پانچ سو تھے۔

۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ‌گاہ کریں[r]۔ ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ ۲۵ اور جماعت کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

---

[a] خر ۶ : ۲۳
[b] خر ۲۸ : ۱ اح ۸ باب ‖ عبرانی میں، اُنکا ہاتھ بھرو دیا۔
[c] لاح ۱۰ : ۱ کر ۲۶ : ۶۱ اتوا ۲۴ : ۲
[d] کر ۸ : ۲۲ اور ۱۸ : ۲
[e] دیکھو کر ۸ : ۲۶ اور ۱۸ : ۵، ۶، ۱۰، ۲۳، ۲۶
[f] کر ۸ : ۱۹ اور ۱۸ : ۶
[g] کر ۱۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[h] ۲۸ آیت کر ۱ : ۵۱ اور ۱۶ : ۴۰ ‖ ۳۸ آیت کر ۸ : ۱۹ اور ۱۸ : ۷
[i] خر ۱۳ : ۲ ‖ لاح ۲۷ : ۲۶ کر ۸ : ۱۶ لوقا ۲ : ۲۳
[k] خر ۱۳ : ۱۲، ۱۵ کر ۱۸ : ۱۵
[l] ۴۱ آیت کر ۲۶ : ۶۲
[m] ۴۰ آیت کر ۲۶ : ۶۲
[n] پید ۴۶ : ۱۱ خر ۶ : ۱۶ کر ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶ اور ۲۳ : ۶ ‖ خر ۶ : ۱۷
[o] خر ۶ : ۱۷
[p] ۲ خر ۶ : ۱۸
[q] ۹ خر ۶ : ۱۹
[r] کر ۱ : ۵۳

خیمے سے بنی جرسون کا مسکن، اور خیمے، اور اُس کے پردے، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے، ۲۶ اور صحن کے پردوں کی، اور صحن کے دروازے کے پردے کی، جو مسکن اور مذبح کے گرد ہی، اور اُس کی رسّیوں کی، اُس کی سب خدمت کے لیئے۔

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزی ایلیوں کا گھرانا: یہ قہاتیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینہ والے سے لیکے اُوپر تک، سب آٹھ ہزار چھ سو تھے؛ مقدس کی نگہبانی اُن کے ذمہ تھی۔ ۲۹ بنی قہات مسکن کی دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۰ اور عزی ایل کا بیٹا اِلی صفن بنی قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ہو۔ ۳۱ اور صندوق، اور میز، اور شمعدان، اور مذبح، اور مقدس کے ظروف جو اُن کی خدمت میں تھے، اور پردے، اور اُن کی سب طرح کی خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ ہوں۔ ۳۲ اور ہارون کاہن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار ہو، اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو۔

۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا، اور موسیوں کا گھرانا تھا: یہ مراریوں کے گھرانے ہیں۔ ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک مہینہ والے سے لیکے اُوپر تک، سب چھ ہزار دو سو تھے۔ ۳۵ اور ابی حیل کا بیٹا سوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو: اور یہ مسکن کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈیوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کی خدمت کے سب لوازم کی محافظت بنی مراری کے ذمہ ہی؛ ۳۷ اور صحن کے ستونوں کی، جو گِرداگرد اُس کے ہیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کی میخوں، اور اُن کی رسیوں کی۔

۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف، جدھر سے سورج نکلتا ہی، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور ہارون، اور اُس کے بیٹے ہوں، جو مسکن کی محافظت بنی اِسرائیل کی حفاظت کے لیئے کرتے ہیں؛ اور جو اجنبی اُس سے نزدیک ہووے، مار ڈالا جاوے۔ ۳۹ سو سب لاوی جو گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، بائیس ہزار تھے۔

۴۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، کہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک گن، اور اُن کے ناموں کا شمار کر۔ ۴۱ اور میرے لیئے، کہ میں خداوند ہوں، لاویوں کو، بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے، اور لاویوں کے چوپایوں کو، بنی اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہوؤں کے بدلے، لے۔ ۴۲ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا۔ ۴۳ سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، اُن میں سے جو گنے گئے، بائیس ہزار دو سو تہتر تھے۔

۴۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو، اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے: اور لاوی میرے ہونگے: میں خداوند ہوں۔ ۴۶ اور تو اُن دو سو تہتر بنی اِسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ، جو لاویوں سے زیادہ ہیں، ۴۷ آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق، لے: (ہر مثقال بیس جیراہ کا:) ۴۸ اور تو یہ روپا، جو اُن کی زیادتی کا فدیہ ہی، ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے۔ ۴۹ پس موسیٰ نے اُن کا فدیہ جو اُن سے لاویوں کے فدیہ سے زیادہ تھے، لیا: ۵۰ بنی اِسرائیل کے پلوٹھوں سے اُس نے روپا لیا، ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق: ۵۱ اور موسیٰ نے فدیہ کا روپا ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا، خداوند کے حکم کے موافق، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے۔ ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا۔ اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا۔ ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا[c]، مقدس کے مثقال سے، روپا لیا۔ ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپا، اُن سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے مطابق، ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا[d]۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اِسے رکھنے رہیں۔ ۴ بني قہات کی خدمت، جب کہ کاہن خیمہ کو اُتاریں۔ ۱۱ الیعزر کا خاص کام۔ ۱۷ کاموں کا خاص کام۔ ۲۱ اوجود اُٹھانے کي خدمت جو جیرسونیوں سے ہو۔ ۲۴ ایفا مزاریوں کی۔ ۲۹ قہاتیوں کا شمار۔ ۳۸ ایفا جیرسونیوں کا۔ ۴۲ ایفا مزاریوں کا۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کر۔ ۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا ہی[e]، ہر ایک جو مجمع میں شامل ہوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے۔ ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نہایت مقدس ہیں[f]، بني قہات کي خدمت یہ ہو[g]: کہ ۵ جب خیمے کا کوچ ہو؛ تو ہارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوٹ کے طور پر ہی، اُتاریں[h]، اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپاویں[i]۔ ۶ اور اُس پر تحس کي کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اُوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں[j]۔ ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر[k] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکھیں؛ اور ہمیشہ کي روٹي اُس پر ہووے۔ ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۵ دیکھو رک ۳: ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۴۳، ۴۷

۵ ۱۶ آیت

۶ ۱۵ آیت

۶ خر ۲۵: ۱۴، ۲۷

۶ خر ۲۵: ۱۵، ۲۶

۷ خر ۲۵: ۲۳، ۳۰

۸ خر ۲۵: ۳۱، ۳۷، ۳۸

۸ خر ۲۵: ۳۱، ۳۷

۸ خر ۲۵: ۳۱، ۳۷، ۳۸

بچھاویں، اور اُسے تحس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں۔ ۹ پھر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان[l] اور اُس کے چراغوں[m]، اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لَگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي ہی، ڈھانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تحس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں۔ ۱۱ اور سونے کے مذبح پر[n] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تحس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں: ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے ہیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنہیں تحس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر رکھیں۔ ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچھاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار ہیں، جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں؛ اور اُس پر تحس کي کھالوں کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں۔ ۱۵ اور جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو، اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چُکیں، تب خیمہ‌گاہ کے کوچ کے وقت بني قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں[o]؛ لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ مر نہ جاویں[p]۔ جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بني قہات کے اُٹھانے کي ہیں[q]۔

۱۶ اور چراغوں کا تیل[r]، اور خوشبو مُصالے کے بخور[s]، اور دائمي نذر کي قرباني کي[t]، اور ملنے کے تیل[u]، اور تمام

۹ خر ۲۵: ۳۱، ۳۷

۹ لاو ۲۴: ۲

۱۱ خر ۳۰: ۱، ۳

۱۱ خر ۳۰: ۱، ۳

۱۵ گنتی ۷: ۹

اور ۱۰: ۲۱

۱۵ ۱۸: ۳

۱۵ سمو ۶: ۶، ۷

۱ توا ۱۵: ۱۳

۱۵ ۲ سمو ۶: ۶

۱ توا ۱۳: ۱۰

۱۵ گنتی ۳: ۳۱

۱۶ خر ۲۵: ۶، ۳۹

۱۶ خر ۲۵: ۶

۱۶ خر ۳۰: ۲۳، ۲۵

۱۶ خر ۲۹: ۴۰

۱۶ خر ۳۰: ۲۳، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مسکن کی، اور اُس سب کی جو اُس میں ہی، اور اُس کے ظروف کی نگہبانی، ہارون کاہن کے بیٹے اِلی عزر کا عہدہ ہی۔
۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو؛ ۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو، کہ وے جیویں، اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے مر نہ جاویں: ہارون اور اُسکے بیٹے داخل ہوویں، کہ اُن میں سے ہر ایک کو اُسکی خدمت پر اور اُسکا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں۔ ۲۰ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جاویں، تو وے اُنہیں دیکھنے کو اندر نہ آویں، تا کہ مر نہ جاویں۔
۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۲ بنی جیرسون کو بھی، اُن کے آبائی خاندانوں اور اُن کے گھرانوں کے موافق گن: ۲۳ تیس برسوں سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوں تک، اُن سب کو، جو مجمع میں خدمت کے لیئے شامل ہوتے، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں، شمار کر۔
۲۴ بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے، اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ ہی: کہ ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور جماعت کا خیمہ، اُس کا کھڈتوپ، اور تحس کی کھالوں کا کھڈتوپ جو اُس پر ہی، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھاویں، ۲۶ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پردہ، جو مسکن اور مذبح کے گِردگِرد ہی، اور اُن کی رسیاں، اور سارے ظروف جو اُن کی خدمت کے واسطے ہیں: اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار ہیں، کریں۔
۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہوویں: اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر کرکے اُنہیں سپرد کیجیو۔

۲۸ بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں یہہ ہی: اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں۔
۲۹ بنی مراری کو، اُن کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق، گن: ۳۰ تیس برسوں سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوں تک، ہر ایک کو جو خدمت کے لیئے داخل ہوتا، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کرے، شمار کر۔
۳۱ اور اُس خدمت کے موافق، جو جماعت کے خیمے میں اُن کے لیئے ہی، اُنکے بوجھ یے مقرر ہیں: مسکن کے تختے، اور اُسکے بینڈے، اور اُس کے ستون، اور اُس کے پائے، ۳۲ اور صحن کے ستون، جو گِردگِرد ہیں، اور اُن کے پائے، اور اُن کی میخیں، اور اُن کی رسیاں، اور اُن کے سب ظروف، اور اُنکے سب ضروریات سمیت: اور اُن کو نام بہ نام گن کے اُن کے بوجھوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو۔
۳۳ سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت، وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمے میں تھی، یہہ ہی؛ اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں۔
۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مطابق، گنا۔ ۳۵ تیس برسوں سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوں تک، اُن سب کو، جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں، ایک ایک کرکے شمار کیا۔ ۳۶ سو وے، جو اپنے گھرانوں کے موافق گنے گئے، دو ہزار سات سو پچاس تھے۔ ۳۷ وے سب یے ہیں، جو بنی قہات کے گھرانوں میں سے شمار کیئے گئے، سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق تھے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تھا، شمار کیا۔ ۳۸ اور بنی جیرسون،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۲ دو ہزار چھ سو تیس ہوئے۔ ۴۱ وے سب بنے ہیں، جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کی خدمت کے لیئے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا۔ ۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو سو تھے۔ ۴۵ وے سب بنے ہیں، جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا، شمار کیا۔ ۴۶ سو سارے بنی لاوی، جنھیں موسیٰ اور ہارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنے، سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمتگذاری کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ ہزار پانچ سو اسی تھے۔ ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس کی خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق؛ وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو ہوا، اِسی طرح گنے گئے۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے جائیں۔ ۵ جب کسی کی خطا سے خسارت ہو، تو عوض دیا ہوگا۔ ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کی تدبیر

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، کہ ہر ایک مبروص، اور ہر ایک جریان والا، اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہی؛ اُن کو خیمہگاہ سے باہر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنھیں خیمہگاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپنی خیمہگاہوں کو، جن کے درمیان میں رہتا ہوں، ناپاک نہ کریں۔ ۴ چنانچہ بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور اُنھیں خیمہگاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہی بنی اِسرائیل نے کیا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کرکے ایسا کوئی گناہ کرے، جو آدمی کرتے ہیں، اور تقصیروار ہو جاوے: ۷ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا، جو کیا ہی، اِقرار کرے؛ اور اپنی تقصیر کا بدلا اُس کا پورا دام، پیہم دے، اور اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر زیادہ کرے، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار ہوا ہی، حوالہ کر دے۔ ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہووے، جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لیئے، کاہن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا ہی، پہنچایا جاوے۔ ۹ اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے، جنھیں کاہن پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی۔ ۱۰ اور ہر ایک شخص کی مقدس کی ہوئی چیزیں اُس کی ہونگی: اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۵ احبار ۱۳ : ۳، ۴۶ اور گنتی ۱۲ : ۱۴
۵ احبار ۱۵ : ۲ تا ۳۳
۵ احبار ۲۱ : ۱ تا ۱۱ اور ۲۲ : ۴ تا ۷، ۱۰ اور ۱۹ : ۱۱ تا ۱۳ اور ۳۱ : ۱۹
۵ احبار ۲۱ : ۱۱ اور ۲۲ : ۴ گنتی ۶ : ۶
۵ احبار ۶ : ۲ تا ۷ اور ۲۴ : ۱۶
۵ احبار ۵ : ۵، ۶ اور ۲۶ : ۴۰ پیتو ۲۸ : ۱۳
۵ احبار ۶ : ۵
۵ احبار ۶ : ۶ اور ۲۷ : ۱۱، ۲۷ گنتی ۱۸ : ۱۵ تا ۱۷ اور ۲۷ : ۲۶ تا ۲۸ احبار ۲۷ : ۲۶، ۲۸ اور ۲۷ : ۲۶ تا ۲۸ گنتی ۱۸ : ۱۵ تا ۱۸ احبار ۲۷ : ۲۶، ۲۸ اِستثنا ۱۵ : ۱۹ حزقی ایل ۴۴ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس کی ہوئی۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کسی کی جورو گمراہ ہو جاوے، اور اُس سے بیوفائی کرے؛

۱۳ اور کوئی اُس عورت کے ساتھ ہمبستر ہووے، اور یہہ اُس کے شوہر سے پوشیدہ ہو، اور پردے کی بات رہے، اور وہ ناپاک ہو جاوے، اور اُس پر گواہ نہ ہوویں، اور فعل کرتے ہوئے پکڑی نہ جاوے؛ ۱۴ اور اُس کے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے، اور وہ عورت ناپاک ہو، یا اُس کے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے، اور وہ عورت ناپاک نہ ہو؛ ۱۵ تو چاہیئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے لیئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصہ قربانی کے واسطے لاوے؛ اور وہ اُس پر تیل اور لبوان نہ ڈالے؛ کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ، یعنے یادگاری کا ہدیہ ہی، کہ گُناہ کو یاد میں لاوے۔ ۱۶ تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کھڑا کرے۔ ۱۷ اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مقدس پانی لیوے، اور مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ملاوے۔ ۱۸ پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے حضور کھڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے، اور یادداشی کا ہدیہ اُس کے ہاتھوں پر رکھے، کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہی؛ اور کاہن اُس کڑوے پانی کو، جو لعنت کا باعث ہی، اپنے ہاتھ میں لیوے۔ ۱۹ اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے، کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا، اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئی، تو تو اِس کڑوے پانی کی تاثیر سے، جو لعنت کا باعث ہی، بچی رہ۔ ۲۰ اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دوسرے پر مائل ہوئی ہی، اور ناپاک ہوئی، اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دوسرا تجھ سے ہمبستر ہوا ہی؛ ۲۱ تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دیوے، اور کاہن اُس عورت سے کہے، کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے، کہ خداوند تیری ران کو سڑاوے، اور تیرے پیٹ کو سُجاوے؛ ۲۲ اور یہہ پانی، جو لعنت کا سبب ہی، تیری انتڑیوں میں جاکے تیرا پیٹ پھُلاوے، اور تیری ران سڑاوے: اور عورت آمین، آمین، کہے۔ ۲۳ پھر کاہن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکھے، اور کڑوے پانی سے اُسے مٹاوے: ۲۴ اور کاہن یہہ کڑوا پانی، جو لعنت کا سبب ہی، اُس عورت کو پلاوے: تب یہہ پانی، جو لعنت کا سبب ہی، کڑوا کرنے کے لیئے اُس عورت کے جسم میں داخل ہوگا۔ ۲۵ پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند کے حضور اُس کو ہلاوے، اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے: ۲۶ اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری کے لیئے ہی، ایک مٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلاوے؛ بعد اُس کے وہ پانی اُس عورت کو پلاوے۔ ۲۷ اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلاویگا، تب ایسا ہوگا، کہ اگر وہ گُنہگار ہوگی، اور اُس نے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی ہوگی، تو وہ پانی، جو لعنت کا سبب ہی، اُس کے جسم میں داخل ہوکے کڑوا ہو جاویگا، اور اُس کا پیٹ پھولیگا، اور اُس کی ران سڑ جاویگی، اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی۔ ۲۸ پر اگر وہ ناپاک نہ ہو، بلکہ پاک ہو، تو وہ بے اِلزام ٹھہریگی، اور بچے جنیگی۔ ۲۹ اُس عورت کی بابت، جو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے، اور ناپاک ہو جاوے، غیرت کے لیئے یہہ شریعت ہی: ۳۰ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپنی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

---

۱۱ یشوع ۶ : ۲۶
۱ سمو ۱۴ : ۲۴
لیو ۲۰ : ۲۷

۱۲ لیو ۲۶ : ۴۱

۱۳ زبور ۱۰۱ : ۵

۱۴ اِست ۲۰ : ۱۵

۱۵ اِسلا ۴۰ : ۱۶
حزق ۲۱ : ۲۳

۱۶ اِسم ۲۰ : ۲۷

۱۷ اِسم ۲۰ : ۱۰۰

۲۰ اِست ۲۰ : ۳۰
زبور ۱۰۹ : ۱۱
یرو ۲۹ : ۲۲
اور ۲۱ : ۱۸
۲۲
اور ۲۶ : ۱۸
۲۸
ذکر ۵ : ۱۳
۲۹ ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جورو سے غیرت کھاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے، اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع جاری کرے۔ ۳۱ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا، اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھاویگی۔

۶ باب

۱ نذیر ہونے کی رسم۔ ۲۲ لوگوں کو برکت دینے کی وضع۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کہہ، جب کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے، کہ آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے، ۳ تو چاہیئے کہ وہ مَی سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے، اور مَی کا، یا شراب کا، کوئی سرکا نہ پیوے، اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے، اور نہ تازہ انگور کھاوے، نہ سوکھا۔ ۴ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئی چیز، جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہی، بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے۔ ۵ اور اپنے نذیر ہونے کی منّت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے؛ جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا ہی، گذر نہ جاویں: وہ مقدس ہی؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے۔ ۶ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں مردے کی لاش کے نزدیک نہ جاوے۔ ۷ وہ اپنے باپ، اور اپنی ماں، اور اپنے بھائی، اور اپنی بہن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کریں؛ کیونکہ اُس کے خدا کی خاص خدمت کی منّت اُس کے سر پر ہی۔ ۸ وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس ہی۔ ۹ اور اگر کوئی اِنسان اُس کے پاس ناگہانی مر جاوے، اور اُس کے سر کی منّت کو ناپاک کرے؛ تو وہ اپنے پاک ہونے کے دن اپنا سر مُنڈاوے؛ ساتویں دن اُسے مُنڈاوے۔ ۱۰ اور آٹھویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے: ۱۱ اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لیئے، اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، کہ مردے کے سبب سے ہوئی، کفارہ دیوے؛ اور اپنے سر کو اُسی دن مقدس کرے۔ ۱۲ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لیئے لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نہ جاینگے؛ کیونکہ اُس کی منّت ناپاک ہو گئی۔

۱۳ اور نذیر کے لیئے یہہ شریعت ہی: کہ جب اُس کی منّت دن کے پورے ہوں، تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے۔ ۱۴ اور وہ خداوند کے لیئے اپنی قربانی گذرانے: سوختنی قربانی کے لیئے ایک بے عیب ایکسالہ نر برّہ، اور خطا کی قربانی کے لیئے ایک بے عیب ایکسالہ مادہ برّہ، اور سلامتی کی قربانی کے لیئے ایک بے عیب مینڈھا؛ ۱۵ اور فطیری روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے ہوئے، اور فطیری چپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک ٹوکری کو، اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون۔ ۱۶ اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُس کی خطا کی قربانی اور اُس کی سوختنی قربانی کو گذران دے۔ ۱۷ اور اُس مینڈھے کو، فطیری روٹیوں کی ٹوکری سمیت، خداوند کے لیئے سلامتی کی قربانی کرے؛ اور کاہن اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون گذرانے۔ ۱۸ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کی منّت کو مُنڈاوے؛ اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کی منّت ہی، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتی کی قربانی کے تلے ہی، ڈال دے۔ ۱۹ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ، اور ٹوکری

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۵ احبا ۲۰ : ۲۷، ۲۰، ۲۱

۶ احبا ۲۷ : ۲ ؛ قاض ۱۳ : ۵ ؛ اعما ۲۱ : ۲۴

۷ عمو ۲ : ۱۲ ؛ لوقا ۱ : ۱۵

۸ قاض ۱۳ : ۵ ؛ اور ۱۶ : ۱۷ ؛ اعما ۲۱ : ۲۴

۹ اعما ۲۱ : ۲۶، ۲۷

۱۰ احبا ۱۲ : ۶ ؛ لوقا ۲ : ۲۲

۱۱ احبا ۵ : ۷، ۱۰ ؛ ۱۲ : ۸ ؛ ۱۴ : ۲۲، ۳۰ ؛ ۱۵ : ۱۴، ۳۰

۱۲ احبا ۵ : ۱۵ ؛ ۱۹ : ۲۱ ؛ اعما ۲۱ : ۲۶

۱۳ احبا ۷ : ۱۲، ۱۳ ؛ ۲۳ : ۱۸، ۱۹ ؛ ۲ توا ۲۹ : ۲۱ ؛ عزرا ۶ : ۱۷

۱۴ احبا ۲ : ۴ ؛ ۷ : ۱۲ ؛ ۸ : ۲۶ ؛ ۲۳ : ۱۳ ؛ ۱ سمو ۱۰ : ۴ ؛ ۱ سلا ۱۸ : ۲۳

۱۵ احبا ۲ : ۴ ؛ ۷ : ۱۲ ؛ ۸ : ۲۶ ؛ ۲۳ : ۱۳ ؛ ۱ سمو ۱۰ : ۴ ؛ ۱ سلا ۱۸ : ۲۳

۱۶ احبا ۹ : ۱۲، ۱۷ ؛ ۲ توا ۳۵ : ۱۳

۱۷ احبا ۳ : ۳، ۵ ؛ ۷ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ ؛ ۲۳ : ۱۹ ؛ ۲ توا ۳۰ : ۲۴ ؛ ۳۵ : ۷، ۸، ۹ ؛ عزرا ۶ : ۱۷ ؛ ۸ : ۳۵

۱۸ اعما ۲۱ : ۲۴، ۲۶

۱۹ احبا ۷ : ۱۵، ۱۶ ؛ ۲۲ : ۲۹، ۳۰ ؛ ۱ سمو ۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

میں سے ایک فطیری روٹی، اور فطیری کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر، جب وہ اپنی منّت کے بال کو مُنڈا چُکے، رکھے۔ ۲۰ پھر کاہن اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلاوے: یہ، ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاہن کے لیئے مقدس ہی: بعد اُس کے نذیر مے پینے کا مختار ہی۔ ۲۱ اُس نذیر کی، جو منّت مانے، اور اپنے الگ ہونے کی منّت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی، سوا اُس کے جو اُس کے ہاتھ پہنچے، گذرانے، یہ شریعت ہی: اور چاہیئے کہ یہ اُس کی منّت کے موافق ہو، اور اُس کو اپنے الگ ہونے کی منّت کی شریعت کے موافق گذرانے۔

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، اور تُو یہ کہہ، کہ تمھیں چاہیئے کہ بنی اِسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو، اور اُنہیں کہو: کہ ۲۴ خداوند تجھے برکت بخشے، اور تیری نگہبانی کرے: ۲۵ خداوند اپنے چہرے کا جلوہ تجھے دکھائے، اور تجھ پر رحم کرے: ۲۶ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے، اور تجھے سلامتی بخشے۔ ۲۷ اور وے میرا نام بنی اِسرائیل پر رکھیں، کہ میں اُنہیں برکت بخشونگا۔

۷ باب

جس دن کہ موسیٰ خیمہ کے مقدس کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا، اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا، اور ایسا ہی مذبح کو اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر مقدس کیا؛ ۲ تو اِسرائیلی رئیس، جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے، اور شمار کیئے ہوؤں کے اُوپر تھے، نزدیک آئے۔ ۳ اور ڈھانپی ہوئی چھ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے: دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی، اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل: چنانچہ وے اُنہیں مسکن کے سامھنے لے آئے۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵ تو یہ اُن سے لے، تاکہ وے جماعت کے خیمے کی خدمت میں آویں، اور بنی لاوی میں، ہر شخص کو اُس کی خدمت کے موافق، بانٹ دے۔ ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے۔ ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون کو اُن کی خدمت کے موافق دیئے۔ ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بنی مراری کو، جو ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے، اُن کی خدمت کے موافق دیئے۔ ۹ لیکن اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا: اِس لیئے کہ مقدس کی خدمت کو جو اُن کے لیئے مقرر ہوئی، یہ تھی، کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھائے لے چلیں۔

۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح ممسوح ہوا، اُس کی تقدیس کے لیئے ہدیے لائے: وہی رئیس اپنے ہدیے مذبح کے سامھنے لائے۔ ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لیئے اپنے اپنے ہدیے گذرانے۔

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۱۳ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خر ۲۹: ۲۲، ۲۶

خر ۲۹: ۲۰، ۲۴

لاو ۲۲: ۲۱

تث ۱۲: ۶، ۱۱، ۱۷، ۲۶

۱ کر ۶: ۲۰

۲ کر ۶: ۲۰، ۲۱

۲ کر ۶: ۲۱

۱ کر ۶: ۱۹

۱ کر ۶: ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹

۱ تواریخ ۲۳: ۲۸، ۲۹

۲ تواریخ ۲۹: ۲۱، ۲۴

خر ۲۵: ۲۲

خر ۲۵: ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹

خر ۳۰: ۲۶، ۲۸

خر ۳۰: ۲۶، ۲۸

خر ۳۰: ۲۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک نر برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۱۶ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے؛ ۱۷ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے؛ دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ؛ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا۔

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۱۹ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لیئے بھرے ہوئے تھے؛ ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا؛ ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۲۲ ایک حلوان، خطا کی قربانی کے لیئے؛ ۲۳ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ۔ ضغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا۔

۲۴ اور تیسرے دن ہیلون کے بیٹے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۲۵ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے؛ ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا؛ ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۲۸ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے؛ ۲۹ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ۔ ہیلون کے بیٹے اِلیاب کا ہدیہ یہہ تھا۔

۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۳۱ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے؛ ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا؛ ۳۳ ایک بچیتر، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۳۴ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے؛ ۳۵ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ۔ شدیور کے بیٹے اِلیصور کا ہدیہ یہہ تھا۔

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل نے، جو سمعون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۳۷ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے؛ ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا؛ ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۴۰ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے؛ ۴۱ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے، ایکسالہ۔ سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا۔

۴۲ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۴۳ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ اخ ۱ : ۲
۱۰ اخ ۴ : ۲۳
۲ اخ ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے:
۴۷ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّہ ایکسالہ. دعوئیل کے بیٹے اِلیاسف کا ہدیہ یہہ تھا.
۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے اِلیسامع نے، جو اِفرایم کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ۴۹ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۵۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے: ۵۲ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے: ۵۳ اور سلامتی کی قربانی کی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. عمیہود کے بیٹے اِلیسامع کا ہدیہ یہہ تھا.
۵۴ اور آٹھویں روز فداہصور کے بیٹے جملی ایل نے، جو منسی کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ۵۵ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے: ۵۹ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. فداہصور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہہ تھا.
۶۰ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ۶۱ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۶۳ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے: ۶۵ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. جدعونی کے بیٹے ابدان کا ہدیہ یہہ تھا.
۶۶ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ۶۷ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۶۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے: ۷۰ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے: ۷۱ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. عمیشدی کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ یہہ تھا.
۷۲ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعایل نے، جو آشر کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ۷۳ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۷۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۷۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختنی قربانی کے لیئے: ۷۶ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لیئے: ۷۷ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ. عکران کے بیٹے فجعایل کا ہدیہ یہہ تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع
نے، جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا،
اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۷۹ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا:
ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب، اور
ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس
کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں نذر کی
قربانی کے لیئے تیل کے ملے ہوئے میدے سے
بھرے ہوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا
ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۸۱ ایک
جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ،
سوختنی قربانی کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان
خطا کی قربانی کے لیئے: ۸۳ اور سلامتی
کی قربانی کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے،
پانچ بکرے، پانچ برّے ایکسالہ۔ عنان کے بیٹے
اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا۔ ۸۴ مذبح کے ہدیے
اُس کی تقدیس کے لیئے، جس دن اُس
پر تیل ملا گیا، جو اِسرائیلی رئیسوں نے
گذرانے، یے تھے: روپے کی بارہ قابیں،
روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے:
۸۵ روپے کی ہر ایک قاب وزن میں
ایک سو تیس مثقال، ہر ایک طشت
ستّر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے
مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال
تھے۔ ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے
لبریز، ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے
مثقال کے تول سے؛ سونا سارے چمچوں
کا ایک سو بیس مثقال تھا۔ ۸۷ سوختنی
قربانی کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے،
بارہ برّے، ایکسالہ، اُن کی نذر کی قربانی
سمیت: اور خطا کی قربانی کے لیئے بارہ
حلوان۔ ۸۸ اور سلامتی کی قربانی کے لیئے
سب بچھڑے جوبیس، مینڈھے ساٹھ،
حلوان ساٹھ، ایکسالہ برّے ساٹھ۔ جس دن
مذبح پر تیل ملا گیا، مذبح کی تقدیس
اِس طرح سے تھی۔ ۸۹ اور جب موسیٰ
جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا، تاکہ
اُس سے ہمکلام ہو؛ تو اُس نے کفارہ‌گاہ
پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھی،
دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسی کی آواز

۱۰ آیت ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سنی، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتی
تھی: اور اُس نے اُس سے یوں کہا۔

۸ باب

اِس بیان میں کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلائے وقت، کیونکر
رکھیں۔ ۵ لاوی کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں۔ ۲۳ کس
عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رہیں۔

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ ہارون کو حکم کر، اور اُسسے کہہ،
جب تو چراغوں کو روشن کرے، تو
چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی
شمعدان کے سامہنے ہو۔ ۳ چنانچہ
ہارون نے ایسا ہی کیا: اُس نے چراغ
روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان
کے سامہنے ہوا، جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۴ اور شمعدان کی
بناوٹ گڑھے ہوئے سونے سے تھی؛ وہ سب،
خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے،
گڑھے ہوئے تھے؛ اُس نمونے کے موافق،
جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا، اُس
نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بنی اِسرائیل
میں سے الگ کر، اور اُنہیں پاک کر۔
۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو
جاویں: طہارت کا پانی لیکے اُن پر
چھڑک، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ
پھرائیں، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک
ہو جاویں۔ ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس
کی نذر کی قربانی سمیت، جو میدہ
تیل ملا ہوا ہی، لیویں؛ اور تو خطا کی
قربانی کے لیئے ایک اور بچھڑا لے۔ ۹ تب
تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے
لے آ، اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
کو جمع کر۔ ۱۰ اور لاویوں کو خداوند
کے آگے لا، اور بنی اِسرائیل اپنے ہاتھ
لاویوں پر رکھیں۔ ۱۱ اور ہارون لاویوں
کو بنی اِسرائیل میں سے، ہلانے کی قربانی
کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ
وے خداوند کی خدمت‌گذاری کریں۔
۱۲ تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں

۷ خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵

۸ خر ۲۵ : ۳۱

۹ خر ۲۵ : ۴۰

۷ گن ۱۹ : ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۱ احبار ۱۴ : ۸، ۹

۹ احبار ۸ : ۲

۸ دیکھو خر ۲۹ : ۲۲ اور ۴۰ : ۱۲ ۹ احبار ۸ : ۳

۱۰ احبار ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں؛ ۱۱ اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے گذرانا، تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ ۱۲ پھر تو لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر، اور اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے لیئے گذرانا۔ ۱۳ اور تو لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے جدا کر، کہ لاوی میرے ہونگے۔ ۱۴ بعد اُس کے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لیئے داخل ہوویں: تو اُنہیں پاک کر، اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر گذرانا۔ ۱۵ اِس لیئے کہ وے سب کے سب بنی اِسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے؛ اِس لیئے کہ میں نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے، جو رحم کے کھولنیوالے ہیں، اُنہیں اپنے واسطے لیا۔ ۱۶ کیونکہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھے، کیا اِنسان، کیا حیوان، میرے ہیں: میں نے جس دن زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا، اُن کو اپنے لیئے مقدس کیا۔ ۱۷ اور بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لیا ہے۔ ۱۸ اور میں نے بنی اِسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا ہے، تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اِسرائیل کی جگہ خدمتگذاری کریں، اور بنی اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیویں؛ تاکہ جب بنی اِسرائیل مقدس کے نزدیک آویں، وبا بنی اِسرائیل پر نہ آوے۔ ۱۹ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا ہی کیا: سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا، بنی اِسرائیل نے اُن سے وہی کیا۔ ۲۰ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا، اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے؛ اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا؛ اور ہارون نے اُن کی طرف سے کفارہ دیا، تاکہ اُنہیں پاک کرے۔ ۲۲ بعد اُس کے لاوی اپنے خدمت کرنے کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے سامھنے جماعت کے خیمہ میں داخل ہوئے؛ جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنہوں نے ویسا ہی اُن سے کیا۔

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہہ معمول رہے: کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اُوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں، تاکہ خدمتگذاری کریں: ۲۵ اور جب پچاس برس کے ہوں، تو خدمتگذاری سے فراغت پاویں، اور پھر کبھو خدمت نہ کریں؛ ۲۶ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا کام کیا کریں، اور خدمت ہرگز نہ کریں۔ تو لاویوں سے اُن کی نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو۔

۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ عید فصح کرنے کا دوبارہ حکم ہوتا ہے۔ ۲ عید میں جو لوگ ناپاکی یا غیرحاضری کے باعث شامل نہ ہوں، دوسرے مہینے فصح کریں۔ ۱۵ بدلی سے بنی اِسرائیل کی رہبری ہوتی، کہ کب کوچ کریں اور کہاں مقام۔

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں، مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں، موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ حکم کر، تاکہ بنی اِسرائیل اُس کے معین وقت میں عید فصح کریں۔ ۳ اِس مہینے کی چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، اُس کے مقررہ وقت میں اُسے کرو: اُس کی سب رسموں اور اُس کے سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو۔ ۴ سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا، کہ فصح کرو۔ ۵ اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، دشتِ سینا میں عید فصح کی: اور بنی اِسرائیل نے سب پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، عمل کیا۔

۶ اور وہاں بعضے لوگ مردے کے سبب

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ سمو ۲۱: ۶

۳ کر ۳: ۴۰ اور ۱۰: ۱۰

۸ دیکھو کر ۳: ۴۰

۱۴ کر ۳: ۱۲، ۴۵

۱۵ خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۳ اور ۳۴: ۱۹، ۲۰

۱۷ کر ۳: ۱۳، ۴۵ اور ۸: ۱۶ تا ۱۸ نحو ۳: ۴۱

۱۸ کر ۳: ۹

۲۰ کر ۸: ۲۱ اور ۱۶: ۳۴ نحو ۲۳: ۲۴

۲۲ کر ۸: ۲۶

۲۴ کر ۸: ۲۴ تا ۲۶

۱ خر ۱۲: ۲ وغیرہ ۱ سمو ۲۳: ۵ کر ۲۳: ۵ ۲۸: ۱۶ عزر ۶: ۱۹ ۲ تو ۳۵: ۱ حز ۴۵: ۲۱

۵ یشو ۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک ہوئے تھے[۹]؛ وے اُس روز فصح نہ کر سکے[ا]: سو وے اُسی دن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے: ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ ہم مردے کے سبب سے ناپاک ہیں: اور کس لیئے ہم بنی اِسرائیل کے درمیان خداوند کی قربانی اُس کے معین وقت پر گذرانے سے باز رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے[۲]۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئی تم میں سے، یا تمہاری نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک ہو، یا کہیں دور سفر میں ہووے، تو بھی خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاہیئے کہ وہ دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[۳]، اور فطیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[۴]۔ ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑیں[۵]، اور اُس کی ہڈّی کو نہ توڑیں[۶]: وے فصح کی ساری رسموں کے موافق اُسے کریں[۷]۔ ۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک ہے، اور سفر میں نہیں، اگر فصح کرنے سے باز رہے، تو وہ اِنسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا[۸]: کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی قربانی نہ لایا[۹]: وہ اپنے گُناہ کا بوجھ اُٹھاویگا[۱۰]۔ ۱۴ اور اگر کوئی پردیسی تم میں بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاہے: تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمہارے لیئے، خواہ پردیسی خواہ دیس میں پیدا ہوا ہو، ایک ہی رسم ہوگی[۱۱]۔

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا، تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا[۱۲]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی[۹]۔ ۱۶ سو ہمیشہ ایسا ہوا کیا: کہ دن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی، اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی تھی، تو بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے: اور جہاں بدلی آکے ٹھہرتی تھی، وہاں بنی اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے[۱۳]۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک کہ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی[۱۴]، خیموں میں رہتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلی مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہری رہی، تو بنی اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رہے، اور کوچ نہ کیا۔ ۲۰ اور ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رہے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کیا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلی ٹھہری رہی، اور صبح ہوتے ہوئے بلند ہوئی، تو وہیں اُنھوں نے کوچ کیا: جب بدلی بلند ہوتی، خواہ دن ہوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی، خواہ دو دن، خواہ ایک مہینا، خواہ ایک برس، بنی اِسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رہتے[۱۵]، اور کوچ نہ کرتے: پر جب وہ بلند ہوتی، تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے، اور خداوند ہی کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کی امانت کی، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کی معرفت ہوا، نگہبانی کرتے تھے۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں۔ ۱۱ اِسرائیلی سینا کو چھوڑ فاران کو جاتے۔ ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے آگے چلنے کا حکم ہوتا۔ ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرتا، کہ وہ اُنھیں نہ چھوڑے۔ ۳۳ موسیٰ کی ایک دعا۔ اِس مضمون کے اُٹھائے جانے اور ٹھہرنے کے وقتوں میں جو ہوئی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپہلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ خر ۱۲: ۱۳، ۲۱ اور ۳۰: ۳۸

۲ خر ۳۰: ۳۶، ۳۸ گن ۱۹: ۱۱، ۱۲، ۲۲ دیکھو یوحنا ۱۸: ۲۸ ۳ خر ۱۲: ۱۸، ۱۹ گن ۲۸: ۱۶، ۱۷ ۴ گن ۹: ۲، ۳ ۵ گن ۹: ۱۲ ۶ گن ۹: ۱۲ ۷ خر ۱۲: ۴۳، ۴۸ ۸ پید ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵، ۱۹ ۹ احبار ۷: ۲۰ ۱۰ گن ۵: ۳۱

۱۱ خر ۱۲: ۴۸، ۴۹ گن ۹: ۱۴ ۱۲ خر ۴۰: ۳۴ گن ۹: ۱۵، ۱۶ زبور ۷۸: ۱۴ ۱۳ قرن ۵: ۱۰

۱۴۹۰

۱۴ خر ۴۰: ۳۶، ۳۷ گن ۹: ۱۷، ۲۲، ۲۳ زبور ۱۰۵: ۳۹ ۱۵ قرن ۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک ہي ٹکڑے سے اُنھیں بنانا ہوگا: وے تیري جماعت کو اِکٹھا کرنے کے لیئے[a] اور لشکروں کے کوچ کے لیئے ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنھیں پھونکیں، چاھیئے کہ ساري قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے[b]۔ ۴ اور اگر ایک ھي کو پھونکیں، تو وے رئیس، جو ھزاروں اِسراایلیوں کے سردار ھیں[c]، تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور جب تم چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کي طرف کٹڑے ھیں[d]، کوچ ھو جاے۔ ۶ جب تم دوبارہ چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکھن طرف ھیں، کوچ ہووے[e]: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ھو، تو برابر آواز سے پھونکو[f]، اور چھوٹي بڑي سے مت پھونکو[g]۔ ۸ اور ھارون کاھن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں[h]: اور یہہ تمھارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاري رھے۔ ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے[i]، جو تم سے مقابلہ کرنے پر ھوں، لڑنے کو نکلو[j]، تو تم نرسنگے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو؛ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے[k]، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے۔ ۱۰ اور تم اپني خوشي کے دن، اور اپني عیدوں کے دن، اور اپنے مہینوں کے شروع میں، اپني سوختني قربانیوں، اور اپني سلامتي کي قربانیوں پر نرسنگے پھونکو[l]؛ تا کہ وے تمھارے خداوند کے حضور تمھاري یادگاري[m] ھوں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۱ پھر یوں ہوا، کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي بیسویں تاریخ، وہ بدلي شہادت کے مسکن سے اُوپر اُٹھائي گئي[n]۔ ۱۲ تو بني اِسراایل دشت سینا سے[o] اپنے اپنے سفروں میں[p] چلے، اور بدلي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دشت فاران میں جا ٹھہري[q]۔ ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت تھا، پہلا کوچ ہوا[r]۔

۱۴ پہلے بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانہ ہوا[s]: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا[t]۔ ۱۵ اور فرقے بني اِشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنئیل تھا۔ ۱۶ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار ھیلون کا بیٹا اِلیاب تھا۔

۱۷ پھر مسکن اُتارا گیا[u]؛ تب بني جیرسون اور بني مراري نے مسکن کو اُٹھاکے کوچ کیا[v]۔

۱۸ پھر روبن کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[w]: شدیؤر کا بیٹا اِلیسور اُنکے لشکر کا سردار تھا۔ ۱۹ اور فرقے بني سمعون کے لشکروں کا سردار سورشدي کا بیٹا سلومي ایل تھا۔ ۲۰ اور فرقے بني جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا اِلیاسف تھا۔ ۲۱ پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھاکے کوچ کیا[x]: اور اُن کے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا۔

۲۲ پھر بني اِفرائیم کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[y]: اُن کے لشکر کا سردار عمیھود کا بیٹا اِلیشامع تھا۔ ۲۳ اور فرقے منسي کے لشکر کا سردار فداھصور کا بیٹا جملي ایل تھا۔ ۲۴ اور فرقے بني بنیمین کے لشکر کا سردار جدعوني کا بیٹا ابیدان تھا۔

۲۵ اُنکے سب لشکروں کي خیمہ‌گاھوں کے پیچھے بني دان کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا[z]: اُنکے لشکر کا سردار عمیشدي کا بیٹا اخیعزر تھا۔ ۲۶ اور فرقے بني آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعیل تھا۔ ۲۷ اور فرقے بني نفتالي کے لشکر کا سردار عیذان کا بیٹا اخیرع تھا۔ ۲۸ سو بني اِسراایل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یہي تھے[aa]۔

۲۹ تب موسیٰ نے مدیاني رعوایل[ab] کے بیٹے حوباب کو، جو موسیٰ کا سسرا

[a] پید ۲۱: ۲۱ گن ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۳، ۲۶ اِستہ ۱: ۱
[b] لاو ۸: ۳ گن ۲۰: ۶ آیتیں ۷، ۸ گن ۲۷: ۲ یشو ۱۸: ۱
[c] گن ۱: ۴
[d] گن ۲: ۳
[e] گن ۲: ۱۰
[f] گن ۱۰: ۲
[g] گن ۱۰: ۴
[h] گن ۱۰: ۸
[i] خرو ۲۳: ۲۲ گن ۱۰: ۹ اور ۳۲: ۲۷
[j] یشو ۶: ۵ قضا ۲: ۱۸ اور ۶: ۹ اور ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۴ زبور ۱۰۶: ۴۲
[k] پید ۸: ۱ زبور ۱۰۶: ۴
[l] گن ۲۸: ۱۱ اخب ۲۳: ۳۱ عزرا ۳: ۵ نحمی ۱۰: ۳۳
[m] لاو ۲۳: ۲۴ گن ۱۰: ۱۰ زبور ۳۸: ۱ صفن ۱: ۱۶
[n] خرو ۴۰: ۳۶ گن ۹: ۱۷ اور ۱۰: ۱۱
[o] گن ۱۰: ۱۲ اور ۳۳: ۱۵
[p] خرو ۱۷: ۱ گن ۳۳: ۱ اور ۳۳: ۲
[q] گن ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۳، ۲۶ اِستہ ۱: ۱
[r] گن ۲: ۹ اور ۱۰: ۱۴
[s] گن ۲: ۳
[t] گن ۱: ۷ اور ۲: ۳
[u] گن ۴: ۳۱
[v] گن ۴: ۲۴، ۳۱ اور ۷: ۷، ۸، ۹ اور ۱۰: ۱۷
[w] گن ۲: ۱۰
[x] گن ۴: ۱۵ اور ۷: ۹
[y] گن ۲: ۱۸، ۲۴
[z] گن ۲: ۲۵، ۳۱
[aa] گن ۲: ۳۴
[ab] خرو ۲: ۱۸

تھا، کہا، ہم اُس مقام کو، کہ خداوند نے فرمایا ہی، کہ میں وہ تمہیں بخشونگا[1]، جاتے ہیں: سو تو ہمارے ساتھہ آ، ہم تجھ سے نیکی کرینگے[2]؛ اِس لیئے کہ خداوند نے بنی اِسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہی[3]۔ ۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا، کہ میں نہیں جاتا، بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہداروں میں جاؤنگا۔ ۳۱ تب اُس نے کہا، کہ ہم کو نہ چھوڑیئے؛ کیونکہ تو جانتا ہی، کہ ہمارا اُترنا بیاباں میں کون کون سی جگہہ مناسب ہی: سو تو ہماری آنکھوں کی جگہہ ہوگا[4]۔ ۳۲ اور یوں ہوگا، ہاں یونہیں ہوگا، کہ اگر تو ہمارے ساتھہ چلیگا، تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا، وہی ہم تجھ سے کرینگے[5]۔

۳۳ پھر اُنھوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا[6]: اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُن سے آگے گیا؛ تا کہ اُن کے لیئے آرام‌گاہ ڈھونڈھے[7]۔ ۳۴ اور خداوند کی بدلی، جب وے دن کو خیمہ‌گاہ سے چلتے تھے، اُن کے اُوپر ہوتی تھی[8]۔ ۳۵ اور ایسا ہوا، کہ صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہہ کہتا تھا، اُٹھہ، ای خداوند، تیرے دشمن پریشان ہوں؛ اور وے، جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں، تیرے آگے سے بھاگیں[9]۔ ۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یہہ کہتا تھا، کہ ای خداوند، ہزاروں ہزار اِسرائیلیوں میں پھر آ۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ تبعرہ کی آگ۔ موسیٰ کی دعا سے، بجھہ جاتی۔ ۴ لوگ حرص سے گوشت چاہتے اور من سے نفرت رکھتے۔ ۱۰ موسیٰ اپنے عہدے کے سبب شکایت کرتا۔ ۱۶ اُس بوجھہ کے اُٹھانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا۔ ۲۱ خدا بھی موکے فراہم کرنے کا وعدہ فرماتا ہی۔

اور جب قوم شکایت کرنے لگی، تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی[10]: چنانچہہ خداوند نے سنا، اور اُس کا غصہ بھڑکا[11]: اور خداوند کی آگ اُن میں جلی[12]، اور خیمہ‌گاہ کے کناروں کو کھا گئی۔ ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چِلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگی: تب آگ بجھہ گئی[13]۔ ۳ اور اِس لیئے کہ خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی، اُس نے اُس جگہہ کا نام ||تبعرہ رکھا۔

۴ اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے، جو اُن میں مِلے ہوئے تھے[14]، حرص سے خواہش کی: اور بنی اِسرائیل بھی پھر، اور روئے، اور بولے، کون ہی، جو ہمیں گوشت کھانے کو دیگا[15]؟ ۵ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہی، جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے؛ اور وہ کھیرے، اور وہ خربوزے، اور وہ گندنا، اور وہ پیاز، اور وہ لہسن[16]: ۶ پر اب تو ہماری جان خوشک ہو چلی[17]: یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامھنے کچھہ بھی نہیں، مگر یہہ من۔ ۷ اور من سوکھے دھنیے کے مانند تھا، اور اُس کا رنگ موتی کے دانے کا سا تھا۔ ۸ لوگ اِدھر اُدھر جاکے اُسے جمع کرتے تھے، اور چکّی میں پیستے تھے، یا اُکھلی میں کوٹتے تھے، اور توروں پر پکاتے تھے، اور پھلکیاں بناتے تھے: اُس کا مزہ تازہ تیل کا سا تھا[18]۔ ۹ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتی تھی، تو من بھی اُس پر پڑتا تھا[19]۔

۱۰ تب موسیٰ نے سنا، کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ہی: تو خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا[20]؛ اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا۔ ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں دکھہ دے رہا ہی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی پائی، کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھہ مجھہ پر ڈالا ہی[21]؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں اِن کا باپ ہوا، جو تو مجھی کو کہتا ہی، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[1] پید ۱۲ : ۷
[2] قاد ۱ : ۱۶
اور ۴ : ۱۱
[3] پید ۱۳ : ۱۴، ۱۷
خر ۳ : ۸
اور ۶ : ۷، ۸
[4] ایوب ۲۹ : ۱۰
[5] قاد ۱ : ۱۶
[6] دیکھو خر ۳ : ۱
[7] اِست ۱ : ۳۳
یشو ۳ : ۳، ۴
۹ : ۶
زبور ۱۳۲ : ۸
یرم ۳۱ : ۲
حزق ۲۰ : ۶
[8] خر ۱۳ : ۲۱
نحے ۹ : ۱۲، ۱۹
[9] زبور ۶۸ : ۱، ۲
اور ۱۳۲ : ۸
[10] اِست ۱ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[11] زبور ۷۸ : ۲۱
[12] احبا ۱۰ : ۲
گن ۱۶ : ۳۵
۲سلا ۱ : ۱۲
زبور ۱۰۶ : ۱۸
[13] یعقو ۵ : ۱۶
|| یعنے، جلن
اِست ۹ : ۲۲
[14] جیسا کہ خر ۱۲ : ۳۸
[15] زبور ۷۸ : ۱۸
اور ۱۰۶ : ۱۴
۱قرن ۱۰ : ۶
[16] خر ۱۶ : ۳
[17] گن ۲۱ : ۵
[18] خر ۱۶ : ۱۴، ۳۱
[19] خر ۱۶ : ۱۳، ۱۴
[20] زبور ۷۸ : ۲۱
[21] اِست ۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُنہیں اُس زمین میں، جس کی تو نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ہی، اپنی گود میں لے، جس طرح سے داوا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ہی؟ ۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں، کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وے مجھے رو رو کہتے ہیں، ہم کو گوشت دے، کہ ہم کھاویں. ۱۴ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا، اِس لیئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہی. ۱۵ اگر تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہی، تو مجھے ابھی مار ڈالیئے، اگر تیری مجھ پر کرم کی نظر ہی؛ تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں.

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر مرد کو، جنہیں تو جانتا ہی، کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار ہیں، میرے لیئے جمع کر، اور اُن کو جماعت کے خیمہ پاس لا، تا کہ وے تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں. ۱۷ تو میں اُتروں گا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا: اور میں اُس روح میں سے، جو تجھ میں ہی، کچھ لے کر اُن میں ڈالونگا؛ کہ وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں، تا کہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے. ۱۸ اور لوگوں سے کہہ، کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو، کہ تم گوشت کھاوگے: (اِس لیئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا، کہ تم کہتے تھے، کون ہمیں گوشت کھانے کو دیوے؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے:) سو خداوند تمہیں گوشت دیگا، اور تم کھاوگے. ۱۹ اور تم ایک ہی دن نہ کھاوگے، نہ دو دن، نہ پانچ دن، نہ دس دن، نہ بیس دن؛ ۲۰ بلکہ ایک مہینہ کامل کھاوگے، جب تک کہ یہہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے، اور تم اُس سے نفرت رکھو: کیونکہ تم نے خداوند کی، جو تمہارے درمیان ہی، تحقیر کی، اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے،

بیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے؟ ۲۱ تب موسیٰ نے کہا، کہ یہ لوگ، جن میں میں ہوں، چھ لاکھ پیادے ہیں؛ اور تو کہتا ہی، کہ میں اُنہیں اِتنا گوشت دونگا، کہ وے مہینا بھر کھاینگے. ۲۲ کیا بھیڑ بکری اور گائے بیل کے کلے اُن کے لیئے ذبح کیئے جاوینگے، تا کہ اُن کے لیئے کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں اُن کے لیئے جمع کی جاینگی، تا کہ اُنہیں سیری ہووے؟ ۲۳ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہی؟ اب تو دیکھیگا، کہ میری بات تیرے حق میں پوری ہوگی، کہ نہیں.

۲۴ تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اِکٹھے کیئے، اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا کیا. ۲۵ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا، اور اُس سے بولا، اور اُس روح میں سے، جو اُس میں تھی، کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دی: چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار پکڑا، تو وے نبوت کرنے لگے، اور ابعد اُسکے پھر نہ کی. ۲۶ اور اُن میں سے دو شخص خیمہ‌گاہ ہی میں رہے تھے، جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا، اور دوسرے کا میداد: چنانچہ روح نے اُن میں قرار پکڑا: (یہ بھی اُنہیں میں سے تھے، جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو نہ گئے:) اور وے خیمہ‌گاہ ہی میں نبوت کرتے تھے. ۲۷ تب ایک جوان نے دوڑکے موسیٰ کو خبر دی، کہ اِلداد اور میداد خیمہ‌گاہ میں نبوت کرتے ہیں. ۲۸ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے، جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا، موسیٰ سے کہا، ای میرے خداوند موسیٰ، اُنہیں منع کر. ۲۹ موسیٰ نے اُسے کہا، کیا تجھے میرے لیئے رشک آتا ہی؟ کاش کہ خداوند کے سارے بندے نبی ہوتے، اور خداوند اپنی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا۔ ۳۰ سو موسیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ خیمہ‌گاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا آئی، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائی، اور اُنہیں خیمہ‌گاہ پر اور خیمہ‌گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کی راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا۔ ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساری رات، اور اُس کے دوسرے دن بھی بٹیر جمع کرتے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے: اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس || خومر تھے: اور اُنہوں نے اپنے لیئے خیمہ‌گاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا۔ ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا[ط]، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے مارا۔ ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات‌التّہاوہ رکھا: کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے حرص کی تھی، وہیں گاڑا۔ ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا[ک]: سو وے حصیرات میں رہے۔

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا۔ ۱۰ مریم کی برص موسیٰ کی دعا سے دور ہو جاتی۔ ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کی جاوے۔

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشی عورت کی بابت، کہ اُس نے لی تھی، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی[ا]۔ ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں[ب]؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا[ج]۔ ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا۔) ۴ سو خداوند نے ناگہاں[د] موسیٰ کو، اور ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ۔ سو وے تینوں آئے۔ ۵ تب خداوند بدلی کے ستون میں ہوکے اُترا[ہ]، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میری باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں[و] اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں[ز] باتیں کرتا۔ ۷ پر میرا بندہ[ح] موسیٰ ایسا نہیں؛ کہ وہ میرے سارے گھر میں[ط] امانت‌دار[ی] ہے۔ ۸ میں اُس سے آمنے سامنے[ک] صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں؛ اور وہ خداوند کی شبیہہ کو دیکھیگا[ل]: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے[م]؟ ۹ اور خداوند کے غصے کی آگ اُن پر بھڑکی؛ اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی؛ اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند سفید[ن] ہو گئی[س]: اور ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا[ع]، وہ مبروص تھی۔ ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا، ہائے ہائے میرے خداوند، میں تیری مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ[ف]، کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کی۔ ۱۲ وہ اُس مردے کی مانند نہ ہو[ص]، جو اپنی ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، ای خدا، میں تیری مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہ پر فقط تھوکا ہوتا[ق]، تو کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دن تک خیمہ‌گاہ سے خارج رہے[ر]: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ‌گاہ سے سات دن تک خارج رہی[ش]؛ اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ا خر ۱۲: ۱، زبور ۱۰۶: ۱۶، اور ۱۰۰: ۱۶

|| یا، اُدھم من۔

ب حزی ۲۰: ۴۹

ج زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱

|| یعنی، حرص کی قبریں۔

د کے ۱۱: ۳۴، ۳۵

ہ خر ۲: ۲۱

و خر ۱۹: ۹، ۲۰

ز پید ۴۶: ۲

ح پید ۲۶: ۲۴

ط عبر ۳: ۲

ک استث ۳۴: ۱۰

ل خر ۳۳: ۱۱

م ۲ پطر ۲: ۱۰، یہود ۸

ن اِسا ۲۴: ۲۳

س ۲ سلا ۵: ۲۷، اور ۱۵: ۵، ۲ توا ۲۶: ۲۰، ۲۱

ع ۲ سمو ۶: ۲۰، اور ۲۴: ۱۰، استث ۳۲: ۳۹

ف زبور ۸۸: ۴

ص دیکھو عبر ۱۱: ۱۲

ق اِسا ۱۳: ۵۰، کے ۵: ۲، ۳

ر اِسا ۲۶: ۲۰

ش ۲ توا ۲۶: ۲۱، ۲۰، ۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شامل نہ کی گئی، کوچ نہ کیا۔ ۱۶ بعد اُس کے لوگوں نے حصیروت* سے کوچ کیا، اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کیئے۔

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان میں جاسوسی کرنے کو بھیجے گئے۔ ۱۷ حکم جو انکو ملا۔ ۲۱ اُن کے اصلال۔ ۲۶ کیفیت اُنکی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو لوگوں کو بھیج، تاکہ کنعان کی زمین کی، جو میں بنی اِسرائیل کو دیتا ہوں، جاسوسی کریں*: ایک ایک مرد اُس کے آبائی فرقے میں سے، جو اُس میں سردار ہی، بھیج دے۔ ۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے اِرشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بھیجا*: وے سب لوگ بنی اِسرائیل کے سردار تھے۔ ۴ اور اُن کے نام یے ھیں: روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع۔ ۵ اور سمعون کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفط۔ ۶ اور یہوداہ کے فرقے میں سے* یفنہ کا بیٹا کالب*۔ ۷ اور اِشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال۔ ۸ اور اِفرایم کے فرقے میں سے نون کا بیٹا ہوسیعہ*۔ ۹ اور بنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلتی۔ ۱۰ اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدی ایل۔ ۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے، یعنے منسی کے فرقے سے، سوسی کا بیٹا جدی۔ ۱۲ اور دان کے فرقے میں سے، جملی کا بیٹا عمی ایل۔ ۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے، میکایل کا بیٹا ستور۔ ۱۴ اور نفتالی کے فرقے میں سے، وفسی کا بیٹا نحبی۔ ۱۵ اور جد کی فرقے میں سے، ماکی کا بیٹا جیوایل۔ ۱۶ سو اُن کے نام، جنھیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی کے لیئے بھیجا، یے ھیں۔ اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیعہ کا نام یہوشوع رکھا۔

۱۷ اور موسیٰ نے اُنھیں بھیجا، کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں؛ اور اُنھیں کہا، کہ تم اُس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ*، اور پہاڑ کے اُوپر چلے جاؤ*۔ ۱۸ اور اُس زمین کو دیکھو، کہ کیسی ھی؛ وے لوگ، جو وھاں کے بسنیوالے ھیں، کیسے ھیں، زورآور ھیں یا کمزور، تھوڑے ھیں یا بہت؛ ۱۹ اور وہ زمین، جس میں وے رھتے ھیں، کیسی ھی، اچھی ھی کہ بری: اور وے شہر، جن میں وے بستے ھیں، کیسے ھیں، خیموں میں ھیں، یا قلعوں میں؛ ۲۰ اور زمین کیسی ھی، ||جید ھی، یا بنجر: اُس میں درخت ھیں یا نہیں۔ تم دلاوری کرو*، اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا۔

۲۱ سو وے لوگ چڑھے، اور زمین کی جاسوسی، دشت سن سے* رحوب تک*، جو ھمات کے راستے میں ھی، کی۔ ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے، اور ھبرون تک آئے، جہاں عناق کے بیٹے* اخیمان، اور سیسی، اور تلمی تھے*۔ (اور ھبرون* صُعن* سے، جو مصر میں ھی، سات برس آگے بسا تھا۔) ۲۳ سو وے وادی اِسکال میں* آئے؛ وھاں سے اُنھوں نے ایک ڈالی انگور کی کچھے سمیت کاٹی، اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا؛ اور کچھ انار اور انجیر بھی لیئے۔ ۲۴ اُس مقام کا نام اُس کچھے کے لیئے، کہ جسے بنی اِسرائیل وھاں سے کاٹ لائے تھے، وادی ||اِسکال رکھا۔

۲۵ سو وے چالیس دن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کرکے پھرے۔

۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ھارون اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران* کے قادس میں* آئے؛ اور اُنھیں اور ساری جماعت کو آکے خبر دی، اور اُس سر زمین کا میوہ اُنھیں دکھایا۔ ۲۷ اور اُس سے بیان کرکے کہا، کہ ھم اُس زمین تک، جہاں تونے ھمیں بھیجا تھا، پہنچے؛ اُس میں سچ* دودھ اور شہد بہتا ھی*، اور یہ وھاں کا میوہ ھی*۔ ۲۸ لیکن وے لوگ، جو وھاں بستے ھیں، زورآور ھیں*، اور اُن کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

* گن ۱۳ : ۳۵ اور ۳۳ : ۱۸

* گن ۳۲ : ۸ ؛ اِست ۱ : ۲۲

* گن ۱۲ : ۱۶ اور ۳۲ : ۸ ؛ اِست ۱ : ۱۹ ؛ اور ۱ : ۲۳

* گن ۳۴ : ۱۹ ؛ اِفرا ۲ : ۶ ؛ ۱ توا ۲ : ۵ ؛ ۱ تمو ۱ : ۲۰ ؛ ۲ تمو ۴ : ۱۰ ؛ عبر ۱۳ : ۵ ؛ ۱ پطر ۵ : ۸ ؛ ۱ یوح ۲ : ۱۵ ؛ ۱ یوح ۲ : ۱۶ ؛ یعقو ۴ : ۴

* گن ۱۳ : ۱۶ ؛ اِست ۱ : ۲۳

* گن ۱۳ : ۳۰ ؛ یشو ۱۴ : ۶ ؛ ۱۵ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۳ ؛ ۱ تمو ۱ : ۱۲ ؛ ۲ تمو ۴ : ۱۷ ؛ عبر ۱۱ : ۳۱ ؛ یعقو ۲ : ۲۵

* گن ۱۳ : ۸ ؛ ۱ توا ۶ : ۷۰ ؛ ۱ توا ۷ : ۳۰ ؛ یشو ۲۱ : ۶ ؛ ۱ توا ۶ : ۶۵ ؛ ۱ تمو ۱ : ۲۰ ؛ ۲ تمو ۴ : ۱۰ ؛ عبر ۱۱ : ۳۱ ؛ یعقو ۲ : ۲۵

* گن ۱۳ : ۱۲ ؛ اور ۳۴ : ۲۹ ؛ یشو ۱۴ : ۶ ؛ ۱۵ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۳ ؛ ۱ تمو ۱ : ۱۲ ؛ ۲ تمو ۴ : ۱۷ ؛ عبر ۱۱ : ۳۱ ؛ یعقو ۲ : ۲۵

* گن ۱۳ : ۲۲ ؛ یشو ۱۵ : ۱۴ ؛ قاض ۱ : ۱۰ ؛ ۱ توا ۲ : ۴۲ ؛ ۱ توا ۳ : ۵ ؛ ۲ توا ۱۱ : ۲۱ ؛ ۲ توا ۳۱ : ۱۰ ؛ ۲ توا ۳۲ : ۶ ؛ یسعی ۳۷ : ۳۲ ؛ ۲ یسعی ۹ : ۷ ؛ یرمی ۳۲ : ۴ ؛ ۵۲ : ۵ ؛ حزق ۳۸ : ۱۵ ؛ ۳۹ : ۲ ؛ دانی ۱۱ : ۴۰ ؛ ۴۵ ؛ زکر ۱۴ : ۱۲ ؛ مکا ۲۰ : ۸

* گن ۱۳ : ۲۶ ؛ ۳۲ : ۸ ؛ اِست ۱ : ۲۲ ؛ ۹ : ۲۳ ؛ یشو ۱۴ : ۶ ؛ ۱۵ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۳ ؛ ۱ تمو ۱ : ۱۲ ؛ ۲ تمو ۴ : ۱۷ ؛ عبر ۱۱ : ۳۱ ؛ یعقو ۲ : ۲۵

* گن ۱۳ : ۲۶ ؛ ۲۰ : ۱ ؛ ۲۷ : ۱۴ ؛ ۳۳ : ۳۶ ؛ اور ۳۲ : ۵۱ ؛ اور ۳۳ : ۸ ؛ اِست ۱ : ۱۹ ؛ ۳۲ : ۵۱ ؛ یشو ۱۵ : ۲۵

* گن ۱۳ : ۲۷ ؛ ۱۴ : ۸ ؛ اور ۳۲ : ۲۲ ؛ اِست ۸ : ۷ ؛ ۲۶ : ۹ ؛ ۲۷ : ۳ ؛ ۳۱ : ۲۰ ؛ یرمی ۱۱ : ۵ ؛ ۳۲ : ۲۲ ؛ حزق ۲۰ : ۶ ؛ ۱۵ ؛ ۲۸ ؛ ۴۲ ؛ ۴۵ : ۶ ؛ دانی ۸ : ۹ ؛ عاموس ۹ : ۱۳ ؛ یوایل ۳ : ۱۸ ؛ زکر ۲ : ۱۰ ؛ لوقا ۱۶ : ۲۲ ؛ ۱ تمو ۶ : ۱۷

* گن ۱۳ : ۲۸ ؛ اِست ۹ : ۱ ؛ عاموس ۲ : ۹ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۰ ؛ ۱ توا ۱۱ : ۴ ؛ ۱ توا ۱۴ : ۱۰ ؛ ۲ توا ۲۷ : ۵ ؛ ۲ توا ۳۲ : ۷ ؛ یسعی ۱۶ : ۱۴ ؛ ۲۱ : ۱۶ ؛ یرمی ۴۸ : ۴۴ ؛ حزق ۳۰ : ۶ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۰ ؛ ۱ توا ۱۱ : ۴ ؛ ۱ توا ۱۴ : ۱۰ ؛ ۲ توا ۲۷ : ۵ ؛ ۲ توا ۳۲ : ۷ ؛ یسعی ۱۶ : ۱۴ ؛ ۲۱ : ۱۶ ؛ یرمی ۴۸ : ۴۴ ؛ حزق ۳۰ : ۶

|| عبرانی میں، چکنی، یا، موٹی ہی، یا لاغر

* اِست ۳۱ : ۲۰

* ۲۳

* گن ۳۴ : ۳ ؛ یشو ۱۵ : ۲ ؛ ۱ یشو ۱۵ : ۲۸

* یشو ۱۱ : ۲۱، ۲۲ ؛ اور ۱۰ : ۱۳، ۱۴ ؛ قاض ۱ : ۱۰

* ۲۳ آیت

* یشو ۱۵ : ۲۱

* زبور ۸۰ : ۸ ؛ یسعی ۵ : ۱ ؛ یرمی ۲ : ۲۱ ؛ اور ۳ : ۳

* اِست ۱ : ۲۴، ۲۵

|| یعنے انگور کا کچھہ

* ۲۶ آیت ؛ گن ۲۰ : ۱ ؛ ۲۷ : ۱۴ ؛ ۳۳ : ۳۶ ؛ اور ۳۲ : ۵۱ ؛ اور ۳۳ : ۸ ؛ اِست ۱ : ۱۹ ؛ ۳۲ : ۵۱ ؛ یشو ۱۵ : ۱ ؛ ۲۰ : ۷

* عبر ۳ : ۸ ؛ اور ۳۳ : ۸ ؛ * اِست ۲۶ : ۹ ؛ ۲۷ : ۳ ؛ ۳۱ : ۲۰ ؛ یرمی ۱۱ : ۵ ؛ ۳۲ : ۲۲ ؛ حزق ۲۰ : ۶ ؛ ۱۵ ؛ ۲۸ ؛ ۴۲ ؛ ۴۵ : ۶ ؛ دانی ۸ : ۹ ؛ عاموس ۹ : ۱۳ ؛ یوایل ۳ : ۱۸ ؛ زکر ۲ : ۱۰ ؛ لوقا ۱۶ : ۲۲ ؛ ۱ تمو ۶ : ۱۷ ؛ * اِست ۱ : ۲۸ ؛ اور ۹ : ۱، ۲ ؛ یشو ۱۴ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ھیں ؛ اور
ہم نے بني عناق کو بھي وھاں دیکھا.
۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کي طرف
عمالیقي بستے ھیں ؛ اور حتي، اور یبوسي،
اور عموري پہاڑوں پر رھتے ھیں ؛ اور ساحل
سمندر اور نواحي یردن پر کنعاني رھتے ھیں.
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں
کو چُپ کروایا، اور کہا، کہ البتہ ہم
لوگ چڑھینگے، اور ملک لے لینگے ؛ کیونکہ
ھمیں بلا شبہ اُس کے لینے کا زور ھی.
۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُسکے ساتھ
گئے تھے، کہا، کہ ھمیں زور نہیں، کہ اُن
لوگوں پر چڑھیں ؛ کیونکہ وے ہم سے زیادہ
زور آور ھیں. ۳۲ پھر اُنھوں نے بني
اِسرایل کو اُس زمین کي، جسے وے
دیکھنے گئے تھے، ایک بري خبر دي،
اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کي جاسوسي
میں ہم گئے تھے، ایک زمین ھی، جو اپنے
بسنیوالوں کو نگلتي ھی ؛ اور سب لوگ،
جنھیں ہم نے وھاں دیکھا، بڑے قداور ھیں.
۳۳ اور ہم نے وھاں جباروں کو، ھاں بني
عناق کو، جو جباروں کي نسل میں ھیں،
دیکھا ؛ اور ہم اپني نظروں میں اُن کے
سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹڈے، اور ایسے
ھي ہم اُن کي نظروں میں تھے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کي کہنے سنکے، کڑکڑاتے. ۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دھمکي دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لیئے معافي حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانیوالوں پر حکم ھوتا، کہ کنعان میں داخل نہ ھونے پاویں. ۳۶ جنھوں نے بري خبر دي تھي، وبا سے ھلاک ھوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اِجازت کے بغیر ملک پر چڑھائي کرنے گئے، مقتول ھوتے.

تب ساري جماعت چلاکے روئي، اور
لوگ اُس رات بھر رویا کیئے. ۲ پھر
سارے بني اِسرایل موسیٰ اور ھارون پر
کڑکڑائے ؛ اور ساري جماعت نے اُنھیں کہا،
اَی کاش کہ ہم مصر میں مر جاتے! اور
کاش کہ ہم اِسي بیابان میں فنا ھوتے!
۳ خداوند کس لیئے ہم کو اِس زمین
میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ
ھماري جوروان اور بچے پکڑے جاویں؟ کیا
ھمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر
جاویں؟ ۴ تب اُنھوں نے ایک دوسرے
سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں،
اور مصر کو پھر چلیں. ۵ تب موسیٰ
اور ھارون بني اِسرایل کي ساري گروہ کے
مجمع کے سامھنے اوندھے گرے.
۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے
بیٹے کالب نے، جو اُس زمین کي
جاسوسي کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے
کپڑے پھاڑے : ۷ اور اُنھوں نے بني اِسرایل
کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمین،
جس پر ھمارا گذر اُس کي جاسوسي
کے لیئے ھوا، نہایت خوب زمین
ھی. ۸ اگر خدا ہم سے راضي ھی،
تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا ؛ اور
یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رھا
ھی، ہم کو عنایت کریگا. ۹ مگر تم
خداوند سے بغاوت نہ کرو، اور نہ تم اُس
زمین کے لوگوں سے ڈرو ؛ وے تو ھماري
خوراک ھیں : اُن کا سایہ اُن سے جا
چکا ھی، پر خداوند ھمارے ساتھ ھی :
اُن کا خوف نہ کرو. ۱۰ تب ساري
جماعت نے چاھا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے.
اُس وقت جماعت کے خیمہ میں
سارے بني اِسرایل کے سامھنے خداوند کا
جلال نمایاں ھوا.
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ
یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے؟
اور کب تک میري ساري نشانیوں کے
سبب، جو میں نے اُنھیں دکھائي،
مجھے یقین نہ کرینگے؟ ۱۲ میں اُنھیں
وبا سے مارونگا، اور اُنھیں خارج کرونگا،
اور تجھے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي
اور زیادہ زور آور ھی، بناؤنگا.
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر
کے لوگ اِسے سنینگے (کہ تو اپني قوت
سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال
لایا ؛) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِستہ ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۳۳ آیت؛ خر ۱۷ : ۸؛ گنہ ۱۴ : ۴۳؛ قاض ۶ : ۳؛ ۱ سمو ۱۴ : ۴۸ اور ۱۵ : ۴ وغیرہ؛ دیکھو گنہ ۱۴ : ۶، ۲۴؛ یشو ۱۴ : ۷؛ گنہ ۳۲ : ۹؛ اِستہ ۱ : ۲۸؛ یشو ۱۴ : ۸؛ گنہ ۱۴ : ۳۶، ۳۷؛ عمو ۲ : ۹؛ اِستہ ۱ : ۲۸ اور ۲ : ۱۰ اور ۹ : ۲؛ یسع ۴۰ : ۲۲؛ گنہ ۱۱ : ۴؛ خر ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۳؛ گنہ ۲۰ : ۳؛ زبور ۱۰۶ : ۲۵؛ دیکھو ۲۹ آیتیں

نحم ۹ : ۱۷؛ دیکھو اِستہ ۱۷ : ۱۶؛ اعمہ ۷ : ۳۹؛ گنہ ۱۶ : ۴، ۲۲؛ ۲۴، ۳۰، ۳۸ آیتیں؛ گنہ ۱۳ : ۶، ۸؛ گنہ ۱۳ : ۲۷؛ اِستہ ۱ : ۲۵؛ اِستہ ۱۰ : ۱۵؛ ۲ سمو ۱۵ : ۲۵، ۲۶؛ اور ۲۲ : ۲۰؛ ۱ سلا ۱۰ : ۹؛ زبور ۲۲ : ۸؛ اور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱؛ یسع ۶۲ : ۴؛ گنہ ۱۳ : ۲۷؛ اِستہ ۹ : ۷، ۲۳، ۲۴؛ اِستہ ۷ : ۱۸؛ اور ۲۰ : ۳؛ گنہ ۲۴ : ۸؛ پید ۴۸ : ۲۱؛ خر ۳۳ : ۱۶؛ اِستہ ۲۰ : ۱، ۳، ۴؛ اور ۳۱ : ۶، ۸؛ یشو ۱ : ۵؛ قاض ۱ : ۲۲؛ ۲ توا ۱۳ : ۱۲؛ اور ۱۵ : ۲؛ اور ۲۰ : ۱۷؛ اور ۳۲ : ۸؛ زبور ۴۶ : ۷، ۱۱؛ یسع ۴۱ : ۱۰؛ عمو ۵ : ۱۴؛ ذکر ۸ : ۲۳؛ خر ۱۷ : ۴؛ خر ۱۶ : ۱۰؛ اور ۲۴ : ۱۶، ۱۷؛ اور ۴۰ : ۳۴؛ احبـ ۹ : ۲۳؛ گنہ ۱۶ : ۱۹، ۴۲؛ اور ۲۰ : ۶؛ ۲۳ آیت؛ اِستہ ۱ : ۳۲؛ ۹ : ۷، ۸، ۲۲؛ زبور ۹۵ : ۸؛ عبر ۳ : ۸، ۱۶؛ اِستہ ۱ : ۳۲؛ اور ۹ : ۲۳؛ زبور ۷۸ : ۲۲، ۳۲، ۴۲؛ اور ۱۰۶ : ۲۴؛ یوحـ ۱۲ : ۳۷؛ عبر ۳ : ۱۸؛ خر ۳۲ : ۱۰؛ خر ۳۲ : ۱۲؛ زبور ۱۰۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے: اِنہوں نے تو سنا ہی، کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی؛ کہ تو نے، ای خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی، اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہی؛ اور تو دن کو بدلی کے ستون میں، اور رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے آگے چلتا ہی۔

۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو، جیسے ایک آدمی کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں، جنھوں نے تیری شہرت سنی ہی، کہینگی، کہ ۱۶ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں، جس کی بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں یہ تمھیں دونگا، لے جا نہ سکا، تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا۔ ۱۷ سو میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے خداوند کی جو قدرت ظاہر کی جاوے، جیسا تو نے یہ کہکے فرمایا ہی، ۱۸ کہ خداوند بڑا صابر، اور بڑا رحیم ہی، گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا؛ بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کی تیسری چوتھی پشت ہیں، بدلا لیتا ہی۔ ۱۹ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیئے، جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنہیں بخشتا رہا ہی۔ ۲۰ خداوند نے فرمایا، کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا؛ ۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوویگی۔ ۲۲ کہ وے سب لوگ، جنھوں نے میری شوکت اور میرے معجزے، جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے، دیکھے، اب تک مجھے دس مرتبے آزمائے، اور میری آواز پر کان نہ دھرے؛ ۲۳ وے اُس زمین کو، جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی تھی، نہ دیکھینگے، بلکہ کوئی اُن میں سے، جنھوں نے مجھے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خمر ۱۰:۱۴
پیدا ۱۲:۱۵
اور ۱۰:۱۰
۵ خمر ۱۴:۱۴
اور ۱۴:۱۰
گن ۱۰:۱۴
تثنیہ ۱۰:۱۴
زبور ۱۰۶:۲۳
اور ۱۳:۱۴۵

۱۱ پیدا ۱۸:۱
یشوع ۹:۷

خمر ۳۴:۶
زبور ۸۶:۱۵
اور ۸:۱۰۳
یوء ۲:۱۳

۱۹ خمر ۲۰:۱۰
اور ۲۶:۱۴
زبور ۲۸:۱۰۶

۲۰ خمر ۲۴:۱۰
زبور ۱۱:۱۰۶
یوء ۲:۱۳
۲۱ زبور ۱۱:۷۲
یوء ۲:۳
۲۲ زبور ۱۰:۱۰۶
۲۳ پیدا ۱۸:۱۲
خمر ۱۱:۱۴
زبور ۲۴:۹۵
عبر ۱۸:۳

غصہ دلایا، اُسے نہ دیکھیگا: ۲۴ لیکن میرا بندہ کالب جو ہی، ازبسکہ اور ہی روح اُس کے ساتھ تھی، اور اُس نے میری پیروی پوری کی ہی، میں اُس کو اُس زمین میں، جہاں وہ گیا تھا، لے جاونگا؛ اور وے، جو اُس کی نسل سے ہونگے، اُس کے وارث بنینگے۔ (۲۵ اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں:) سو کل پھرو، اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل، جو میری شکایت کرتی ہی، صبر کروں؟ بنی اِسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں، میں نے اُن کی شکایتیں سنیں۔ ۲۸ اُن سے کہہ، خداوند کہتا ہی، مجھے اپنی حیات کی قسم، جیسا تم نے مجھے سنکے کہا ہی، میں تم سے ویسا ہی کرونگا: ۲۹ تمھاری لاشیں، اور اُن سب کی، جو تم میں شمار کیئے گئے، اُن کے کل جمع کے مطابق، بیس برس والے سے لیکے اُوپروالے تک، جنھوں نے میری شکایتیں کیں، اِس بیابان میں گرینگی: ۳۰ تم بےشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے، جس کی بابت میں نے قسم کھائی، کہ تمھیں وہاں بساونگا، سوایفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے۔ ۳۱ اور تمھارے لڑکوں کو، جن کے حق میں تم کہتے ہو، کہ وے لُٹ جاینگے، میں اُن کو داخل کرونگا؛ اُس زمین کی قدر کو، جسے تم نے ذلیل جانا، وے پہچانینگے۔ ۳۲ پر تم جو ہو، تمھاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی۔ ۳۳ اور تمھارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس اناڑ بیابان میں بھٹکتے پھرینگے، اور تمھاری †برگشتگی کے اُٹھانیوالے ہونگے، جب تک کہ تمھاری لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نہ ہوں۔ ۳۴ اُن دنوں

پیشتر مسیح سے

۵ گن ۲۲:۱۴
حزق ۲۰:۲۰
۱ پیدا ۲۰:۲۱
یشو ۱۴:۱۵
۱ تمو ۱۴:۱
= تمو ۱۳:۱
۱۲:۳۴

۱۴ پیدا ۱۰:۴۰

۱۱ پیدا
خمر ۲۱:۲۵
متی ۲۶:۱۷
۳ خمر ۱۶:۱۶

۲ دیکھو ۲ پیدا
۲۲ پیدا
گن ۲۱:۱۰
اور ۱۱:۱۴
پیدا ۳۰:۱۵
خمر ۱۰:۱۶
۳ گن ۲۹:۱۴
اور ۲۱:۱۴

۳۸ پیدا
گن ۱۰:۱۳
اور ۳۲:۱۴
پیدا ۲۰:۱۷
۹ پیدا ۱۰:۱۳

۲۳ زبور ۱۰:۱۰۶

۱۵ قرا ۱۰:۱۰
خمر ۱۰:۲۳
۹ دیکھو پیدا ۱۳:۲۰
† یا، بیوفائی
پھرینگے:
۵ گن ۳۲:۱۴
زبور ۱۰:۱۰۶
† عبرانی میں،
زناکاریوں۔
۵ حزق ۲۳:۲۰

کے شمار کے موافق[a] جن میں تم اُس زمین کي جاسوسي کرتے تھے[b]، جو چالیس دن ہیں، دن پیچھے ایک سال ہوگا[c]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے: تب تم میري عہدشکني کو جان لوگے[d]. ۳۵ میں نے، جو خداوند ہوں، کہا ہی[e]، کہ میں اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري مخالفت پر جمع ہیں، ایسا ہي کرونگا[f]: اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے، اور یہیں ہلاک ہونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنھیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر کُرکُراوے[g]؛ ۳۷ سو وے ہي لوگ، جو اُس زمین کي بُري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے[h]. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رہے[i]. ۳۹ سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب بني اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ہوئے[j]. ۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ہم یہاں ہیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی، چڑھ جائینگے[k]: کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے ہو[l]؟ یہ تو مفید نہ ہوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں، تاکہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ[m]. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني وہاں تمہارے سامھنے ہیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو، سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا[n]. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے[o]: پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باہر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے، اُترے، اور اُنھیں مارا[p]؛ اور وے حرمہ[q] تک اُنھیں مارتے چلے آئے.

۱۵ باب

۱ میدے کي نذر کي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ہي شرع کا پابند ہونا. ۱۷ پہلے گوندھن کو اُٹھائي ہوئي قرباني کے لیئے، گذرانے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے تصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناہوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع حمالوں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، جب تم اپنے رہنے کي زمین پر، جو میں تمھیں دونگا، پہنچو[a]، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني[b]، یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ[c]، یا نیز خوشي کي قرباني، یا تمھاري معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو، تاکہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو[e]، گاے بیل یا بھیڑ بکري سے، ہووے؛ ۴ تو چاھیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا ہی[f]، ایک دسواں حصّہ میدے کا[g]، ہین کے چوتھے حصّے کے تیل سے مِلا ہوا[h]، نذر کي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مے چوتھا حصّہ ہین کا، سوختني قرباني[i] یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برّہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذر کي قرباني کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ہین تیل سے مِلا ہوا، گذرانو[j]. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائي ہین مے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ خاص منّت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[k]؛ ۹ تو چاھیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دہسوں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے مِلا ہوا نذر کي قرباني کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a گن ۱۳: ۲۵
b زبور ۹۵: ۱۰
c حزق ۴: ۶
d دیکھو اعمال ۱۳: ۱۸
زبور ۷۸: ۸
اور ۱۰۶: ۲۶
عبر ۳: ۱۷
e گن ۲۴، ۲۳ یرمیاہ ۲۲: ۱۰
گن ۲۱: ۷
f ۱ قرن ۱۰: ۵
g گن ۱۳: ۳۱، ۳۲
h ۱ قرن ۱۰: ۱۰
i گن ۱۴: ۳۰
j ۱ قرن ۱۰: ۵
یشو ۱۴: ۶، ۱۰
k گن ۱۴: ۴۰
l اعد ۱۴: ۴۱
m ۲ توا ۲۴: ۲۰
n اعد ۱۴: ۴۲
o ۲ توا ۲۵: ۱۴
p اعد ۱۴: ۴۵
q گن ۲۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a ۲۸ آیت
اعد ۱۳: ۲، ۱۸
اِست ۱: ۳۹
b گن ۲۸: ۳
c لاو ۷: ۱۶، ۲۹
d اعد ۲۸: ۲
e پید ۸: ۲۱
f عبر ۱۳: ۱۵
g لاو ۲: ۱
اعد ۶: ۱۵
h گن ۲۸: ۵، ۹، ۱۲
i گن ۲۸: ۷، ۱۴
j گن ۲۸: ۱۲، ۱۴
k لاو ۷: ۱۱، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو۔ ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدھا
ہین مے آگ سے خداوند کی خوشنودی
کی بو کے لیئے گذرانیو۔ ۱۱ ایک ایک
بیل، اور مینڈھے، اور برے اور بکری کے
بچے کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے۔
۱۲ موافق اپنے طیار کیئے ہوئے ذبیحوں کے
شمار کے۔ ہر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے
مطابق، ایسا ہی کیجیو۔ ۱۳ سب،
جتنے دیس میں پیدا ہوئے، جو خداوند
کے لیئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے
گذرانیں، تو اُسی طور پر عمل کریں۔
۱۴ اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو،
یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان
ہوا ہو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئی کی
قربانی آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم
کرتے ہو، وہ بھی ویسا ہی کرے۔ ۱۵ چاہیئے
کہ تمہارے لیئے جو اہل جماعت ہوں،
اور اُس پردیسی کے لیئے، جس کی
بود و باش تم میں ہو، تمہارے قرنوں
میں ابد تک ایک ہی رسم ہووے:
خداوند کے آگے جیسے تم ہو، ویسے ہی
پردیسی بھی ہوویں۔ ۱۶ تمہارے لیئے
اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رہتے
ہیں، ایک ہی شریعت اور ایک
ہی رسم ہووے۔
۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۸ بنی اِسرائیل کو فرما
اور اُنھیں کہہ، جب تم اُس زمین
میں پہنچوگے، جہاں میں تمھیں لے
جاتا ہوں؛ ۱۹ تو ایسا ہوگا، کہ جب
تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ، تو
خداوند کے لیئے اُٹھانے کی قربانی گذرانو۔
۲۰ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے میں سے ایک
گردہ اُٹھانے کی قربانی کے لیئے چڑھاؤ؛
جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے،
اُسی طرح اُسے اُٹھاؤ۔ ۲۱ تم اپنے
پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے، اپنے
قرنوں میں، خداوند کے لیئے اُٹھانے کی
قربانی دیجیو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۲ اور اگر تم خطا کیئے ہوؤ، اور اِن سب
حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو
فرمائے، عمل نہ کیئے، ۲۳ سب وے حکم،
جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس
دن سے، کہ خداوند نے حکم دینا شروع
کیا، اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان
فرمائے؛ ۲۴ تو یوں چاہیئے کہ اگر سہواً
کوئی خطا ہو گئی، اور جماعت اُس
سے واقف نہ ہوئی ہو، تو ساری جماعت
ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لیئے ذبح
کرے، کہ خداوند کے لیئے خوشنودی کی
بو ہو، اور اُس کے ساتھ اُس کی نذر
کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے
موافق چڑھاوے، اور خطا کی قربانی کے
لیئے بکری کا ایک بچہ گذرانے۔ ۲۵ اور
کاہن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
کے لیئے کفارہ دیوے، کہ اُن کا گناہ بخشا
جاوے؛ کیونکہ وہ بھول چوک سے ہوا:
سو وے اپنا ہدیہ لاویں، کہ خداوند کے لیئے
آگ سے قربانی ہووے، اور وے اپنی خطا
کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے
خداوند کے حضور گذرانیں: ۲۶ تو بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت، اور پردیسی،
جو اُن میں رہتے ہیں، بخشے جائینگے،
اِس لیئے کہ سب لوگ ناواقف تھے۔
۲۷ اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک
سے خطا کرے، تو وہ خطا کی قربانی کے
لیئے بکری ایکسالہ لاوے۔ ۲۸ اور کاہن
اُس شخص کی طرف سے، جس نے
بھول چوک سے خطا کی، اُسکی خطا کے
لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے، تاکہ
اُسکا کفارہ ہو؛ اور وہ بخشا جاوے۔ ۲۹ تم
بھول چوک کی خطا کی بابت اُس کے
لیئے، جو بنی اِسرائیل میں پیدا ہوا ہو،
اور پردیسی کے لیئے، جو اُن میں رہتا ہو،
ایک ہی شریعت رکھیو۔
۳۰ لیکن وہ شخص، جو اِجانی بوجھ
کے گناہ کرے، خواہ وہ دیسی ہو، خواہ
پردیسی، وہ خداوند کی اِہانت کرتا ہے؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیدائش ۱۲: ۶ و ۱۳: ۱۸ و ۱۴: ۱۳ و ۱۸: ۱ و ۳۵: ۲۷ و ۳۷: ۱۴ و ۴۶: ۱ و ۴۹: ۳۰ و ۵۰: ۱۳ و خروج ۳: ۱ و ۱۳: ۵ و ۱۵: ۲۲ و ۱۶: ۳۵ و ۱۷: ۱ و ۱۹: ۱ و ۲۳: ۲۰ و ۲۴: ۱۲ و ۳۲: ۸ و ۳۴: ۲۷ و لاویوں ۱: ۲ و ۲۳: ۱۰ و ۲۵: ۲ و ۲۷: ۳۴ و گنتی ۱: ۱ و ۲۶: ۶۴ و ۳۳: ۳۸ و ۳۶: ۱۳ و استثنا ۱: ۳ و ۴: ۴۵ و ۵: ۱ و ۶: ۱ و ۲۹: ۱ و ۳۲: ۴۸ و ۳۴: ۱ و یشوع ۱۳: ۱۴ و ۱۴: ۱۰ و ۲۰: ۲ و ۲۱: ۲ و ۲۲: ۹ و ۱ سموئیل ۱۲: ۸ و ۱ سلاطین ۸: ۹ و ۲ سلاطین ۱۷: ۳۴ و ۲۱: ۸ و ۱ تواریخ ۶: ۴۹ و ۲۲: ۱۳ و ۲ تواریخ ۱: ۳ و ۵: ۱۰ و ۷: ۱۹ و ۳۳: ۸ و ۳۴: ۱۴ و عزرا ۳: ۲ و ۷: ۶ و نحمیاہ ۸: ۱ و ۹: ۱۴ و ۱۰: ۲۹ و زبور ۱۰۵: ۸ و ۱۱۹: ۱۰۲ و ۱۴۷: ۱۹ و یسعیاہ ۴۲: ۲۴ و یرمیاہ ۳۱: ۳۲ و حزقی ایل ۲۰: ۱۱ و دانی ایل ۹: ۱۱ و ملاکی ۴: ۴ و متی ۵: ۱۷ و ۲۳: ۲ و لوقا ۲: ۲۲ و ۲۳: ۵۶ و یوحنا ۱: ۱۷ و ۷: ۱۹ و اعمال ۷: ۵۳ و ۱۳: ۳۹ و ۱۵: ۵ و ۲۱: ۲۱ و ۲۸: ۲۳ و رومیوں ۲: ۱۲ و ۳: ۱۹ و ۷: ۱۲ و ۱۰: ۵ و ۱ کرنتھیوں ۹: ۹ و ۱۰: ۱۱ و گلتیوں ۳: ۱۰ و ۱ تیمتھیس ۱: ۸ و عبرانیوں ۹: ۱۹ و ۱۰: ۲۸ و یعقوب ۲: ۱۱ و ۱ پطرس ۱: ۱۲ و ۱ یوحنا ۳: ۴ و یہوداہ ۱۴ و مکاشفہ ۱۱: ۱۹ و ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ شخص اپني گروہ میں سے کٹ جاے.
۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِھانت
کي، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان
بالکل کٹ جاے: اُس کا گُناہ اُسي پر ھو.
۳۲ اور جب بني اِسرائیل بیابان میں
تھے، اُنھوں نے ایک شخص کو دیکھا، کہ
وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا.
۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑیاں جمع کر
رھا تھا، پکڑکے موسیٰ اور ھارون اور ساري
جماعت کے پاس لائے. ۳۴ اُنھوں نے
اُسے قید میں ڈالا؛ کیونکہ اُن کو نہیں
کہا گیا تھا، کہ اُس سے کیا کیا جاوے.
۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے: ساري
جماعت خیمہ‌گاہ کے باھر اُس پر پتھراو
کرے. ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے
خیمہ‌گاہ کے باھر لے گئي، اور اُسے سنگسار
کیا، کہ وہ مر گیا، جیسا خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا.
۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۳۸ بني اِسرائیل کو فرما
اور اُنھیں کہہ، کہ وے تمام قرنوں میں اپنے
پیراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں، اور
اُن کناروں کے جھالروں میں آسماني رنگ
کا ڈورا لگاویں. ۳۹ یہہ جھالر تمھارے لیئے
اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے دیکھو، تو
خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو، اور اُن
پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي
پیروي میں، جن کے لیئے تم زنا کرتے ھو،
جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم میرے
سب حکموں کو یاد کرو، اور اُن کو عمل
میں لاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے مقدس ھو.
۴۱ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو
تم کو زمین مصر سے باھر لایا، کہ تمھارا
خدا ھوؤں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں.

۱۶ باب

۱ قرح و داتن و ابیرام کا فساد. ۲۳ اِس بیان میں، کہ
موسیٰ باقي لوگوں کو اُن فسادیوں کے خیموں سے جدا کر
دیتا. ۳۱ زمین پھاڑکے قرح کو نگلتي؛ بعضے اور آگ
سے جلائے جاتے. ۳۷ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے
کام کے واسطے رکھے جاتے. ۴۱ چودہ ھزار سات سو آدمي
مري سے ھلاک ھوئے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے موسیٰ اور
ھارون کے اُوپر کڑکڑاھٹ کي تھي. ۴۶ ھارون بخور
جلاکے وبا کو موقوف کراتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور قرح، بن اِظھار، بن قہات، بن
لاوي نے لوگ لیئے، اور داتن و ابیرام، بني
اِلیاب، اور اون، بن فلت، بني روبن،
ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرائیل
میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائي سو
شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت
کے مشھور تھے، موسیٰ کے مقابلے میں
اُٹھے: ۳ اور وے موسیٰ اور ھارون کي
مخالفت پر جمع ھوئے، اور اُنھیں کہا،
لو، تم زیادتي کرتے ھو، اِس لیئے کہ
ساري جماعت میں ھر ایک شخص
مقدس ھی، اور خداوند اُن کے درمیان
ھی: تم کیوں آپ کو خداوند کي
جماعت سے بڑا جانتے ھو؟ ۴ موسیٰ
یہہ سنکے منھہ کے بل گرا: ۵ پھر اُس
نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا،
کل خداوند دکھلائیگا، کہ کون اُس کا
ھی، اور کون مقدس ھی؛ اور وہ اُسي
کو اپنے پاس بلائیگا؛ اور وہ اُسي کو،
جسے اُس نے برگزیدہ کیا ھی، اپنے
نزدیک کریگا. ۶ سو تم یوں کرو: اے
قرح، تو اور تیري ساري گروہ، اپنا اپنا
عودسوز لیوو؛ ۷ اور اُن میں آگ بھرو،
اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور
جلاؤ: اور یوں ھوگا، کہ وہ شخص، جو
خداوند کا برگزیدہ ھی، وھي مقدس
ھوگا؛ لو، تمھیں زیادتي کرتے ھو، اے
بني لاوي. ۸ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا،
اے بني لاوي، سن رکھو؛ ۹ تم کیا اِسے
کم جانتے ھو، کہ اِسرائیل کے خدا نے تم
کو بني اِسرائیل کي جماعت میں سے
چن لیا ھی، تاکہ تم کو اپنے نزدیک
لاوے، کہ خداوند کے خیمے کي خدمت
کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي
خدمت کے لیئے کھڑے رھو؟ ۱۰ اور اُس
نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت،
جو بني لاوي ھیں، اپنے نزدیک کیا:

اب تم کہانت کو بھي چاہتے ہو؟ ١١ سو تو اور سب تيري گروہ خداوند کي مخالفت پر اِکٹھي ہوئي ہي: اور ہارون کون ہي، جو تم اُسکي شکايت کرتے ہو"؟ ١٢ پھر موسیٰ نے داتن اور ابيرام، اِلياب کے بيٹوں کو، بلوايا: وے بولے، ہم نہيں آتے: ١٣ کيا يہہ چھوٹي بات تھي" کہ تو ہم کو اُس زمين سے، جس ميں دودھ اور شہد بہتا ہي، نکال لايا، کہ ہميں بيابان ميں ہلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ہمارے اُوپر کُل مختار حاکم° بناتا ہي؟ ١٤ نہ تو ہميں ايسي زمين ميں لايا، جہاں دودھ اور شہد بہے"، نہ تو نے کھيت اور انگور کے باغ ہميں ميراث کر ديئے: کيا تو اِن لوگوں کي آنکھيں نکال ڈاليگا؟ ہم تو نہيں آنے کے. ١٥ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا، اور خداوند سے يوں بولا، اُن کے ہديے کي طرف توجہ مت کر؛ ميں نے اُن سے ايک گدھا بھي نہيں ليا، نہ اُن ميں سے کسي کو دکھ ديا". ١٦ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، کہ تو اپني ساري گروہ سميت، تو اور وے اور ہارون بھي، خداوند کے حضور، کل کے دن حاضر ہوں: ١٧ اور ہر ايک شخص اپنا اپنا عودسوز ليوے، اور اُس ميں بخور ڈالے، اور تم ميں سے ہر ايک اپنا عودسوز خداوند کے حضور لاوے، سب اڈھائي سو عودسوز ہوويں؛ اور تو اور ہارون بھي اپنا اپنا عودسوز لاوے. ١٨ سو ہر ايک آدمي نے اپنا اپنا عودسوز ليا، اور اُس ميں آگ بھري، اور اُس پر بخور ڈالا، اور جماعت کے خيمے کے دروازے پر موسیٰ اور ہارون سميت، آ کھڑے ہوئے. ١٩ اور قرح نے اُس ساري گروہ کو اُن کي مخالفت پر جماعت کے خيمے کے دروازے پر جمع کيا: تب خداوند کا جلال اُس ساري گروہ کے سامنے ظاہر ہوا". ٢٠ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمايا،

٢١ تم آپ کو اُس گروہ ميں سے جُدا کرو"، تاکہ ميں اُنہيں ايک پل ميں ہلاک کروں". ٢٢ تب وے اوندھے گرے" اور بولے، اي خدا، سارے جسموں کي جانوں کے خدا"، گناہ ايک کرے، اور تو ساري گروہ پر غصہ ہووے؟

٢٣ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، ٢٤ کہ تو جماعت کو کہہ، کہ تم قرح، اور داتن اور ابيرام کے خيمے کے گِردا گِرد سے دور ہو. ٢٥ سو موسیٰ اُٹھا، اور داتن اور ابيرام کے پاس گيا، اور بني اِسرايل کے بزرگ اُس کے پيچھے ہو ليئے. ٢٦ اور اُسنے جماعت کو خطاب کر کے کہا، کہ اُن شريروں کے خيموں سے نکل جائيو"، اور اُن کي کسي چيز کو ہاتھ نہ لگائيو، تا نہ ہووے کہ تم بھي اُن کے سب گناہوں ميں ہلاک ہو جاؤ. ٢٧ سو وے قرح، اور داتن، اور ابيرام کے خيمے کے گِردا گِرد سے اُٹھ گئے؛ اور داتن، اور ابيرام، اور اُن کي جوروں، اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خيموں کے دروازے پر کھڑے ہوئے. ٢٨ تب موسیٰ نے کہا، تم اِس سے جانيو، کہ خداوند نے مجھے بھيجا ہي، کہ يہہ سب کام کروں؛ اور کہ ميں نے کچھ اپني خواہش سے نہيں کيا". ٢٩ اگر يے آدمي اُس موت سے مريں، جس موت سے سب مرتے ہيں، يا اُن پر کوئي حادثہ ايسا ہووے، جو سب پر ہوتا ہي، تو ميں خداوند کا بھيجا ہوا نہيں: ٣٠ پر اگر خداوند کوئي نئي بات" پيدا کرے، اور زمين اپنا منہ پھيلاوے، اور اُن کو اُس سب سميت، جو اُن کا ہي، نگل جاوے، اور وے جيتے جي گور ميں جائيں"، تو تم جانيو، کہ اُن لوگوں نے خداوند کي اِہانت کي ہي. ٣١ اور يوں ہوا، کہ جونہيں موسیٰ يے سب باتيں کہہ چکا، تو زمين، جو اُن کے نيچے تھي، پھٹي": ٣٢ اور

پيشتر مسيح سے ١٤٥٧ کے قريب

١٠ آيت

پيشتر مسيح سے ١٤٥٧ کے قريب

٣٠ آيت ديکھو پيد ١٧: ١ ١٨: ١ يرو ١٠: ٢ اعد ٢: ٥ ملاک ١٨: ٣

٣٠ آيت خر ٣٢: ١٠ اور ٣٣: ٥

٣٠ آيت گن ١٤: ٥ گن ٢٦: ١٠ ايوب ٢١: ٣٠ واعظ ٧: ٢ يسع ٥٢: ١٢ ذکر ١٤: ٥ ملا ٤: ٦ پيد ١٩: ٢٤، ٢٥ يسع ٥٢: ١٠ ١ قرا ١٥: ٢٢ ملاک ١٨: ٣

خر ٣٠: ١٠ ايت ١٨: ٢٩ ذکر ١٢: ١٠ اور ٩: ٢ يوء ٢: ٣١ گن ٢٣: ١٠ يرو ١٢: ٢٣ حزق ١٣: ١٦ يوء ٢: ٣١ اور ٢: ٣٠

يسع ٢٥: ٢١

٣٣ آيت زبور ٥٥: ١٥

گن ٢٦: ١٠ اور ٣٢: ٣ يسا ١١: ٩ زبور ١٠٩: ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہ کھولا، اور اُنہیں، اور اُن کے گھروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قرح کے تھے[a]، اور اُن کے سب مال کو نگل گئی۔ ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تھے، جیتے جی گور میں گئے، اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا؛ اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے۔ ۳۴ اور سارے بنی اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تھے، اُن کا چلّانا سنکے بھاگے؛ کہ اُنہوں نے کہا، نہ ہو، کہ زمین ہم کو بھی نگل جاوے۔ ۳۵ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی[b]، اور اُن اڑھائی سو کو، جنہوں نے بخور گذرانا تھا، کھا گئی[c]۔

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو اِجلے ہوؤں میں سے اُٹھا، اور آگ وہیں بکھیر دے، کیونکہ وے تو مقدس ہیں[d]۔ ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہے[e]، باریک باریک پتّر بنا، کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا، وے مقدس ہیں: اور وے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک نشان ہونگے[f]۔ ۳۹ تب اِلیعزر کاہن نے وے پیتل کے عودسوز، جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا، لیئے، اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے۔ ۴۰ تاکہ بنی اِسرائیل کے لیئے یادگاری ہوں، کہ کوئی پردیسی، جو ہارون کی نسل سے نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے[g]، تاکہ اُس کا وہی حال، جو قرح اور اُس کی گروہ کا ہوا، نہ ہووے؛ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا۔

۴۱ پھر دوسرے دن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی[h]، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا۔ ۴۲ اور یوں ہوا

[a] دیکھو اِحبا ۱۶: ۱۷ اور گنتی ۲۶: ۱۱ ۲ اتوا ۶: ۲۲، ۳۷

[b] احبا ۱۰: ۲ گنتی ۱۱: ۱، ۳ زبور ۱۰۶: ۱۸ ۱ کر ۱۰: ۶

[c] ۱ یا، آگ میں سے۔

[d] دیکھو احبا ۲۷: ۲۸

[e] اِستث ۲۰: ۲۰ حبقو ۲: ۱۰

[f] گنتی ۱۷: ۱۰

[g] گنتی ۳: ۱۰، ۳۸ ۲ اتوا ۲۶: ۱۸

[h] گنتی ۱۴: ۲، ۲ زبور ۱۰۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

[i] خر ۳۰: ۱۲ آیت ۳ گنتی ۲۰: ۲

[j] ۲۳، ۲۴ آیتیں ۲۲ آیت گنتی ۲۰: ۲

[k] احبا ۱۰: ۲ گنتی ۱۱: ۱ زبور ۱۰۶: ۱۸ ۱ کر ۱۰: ۶

[l] گنتی ۱۶: ۴۵، ۴۶ اور ۲۵: ۸، ۹ اور ۲۱: ۳۳ اور ۳۲: ۵ ۲ اتوا ۲۷: ۲۴ زبور ۱۰۶: ۲۹، ۳۰

کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی، تو اُنہوں نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی، ونہیں، دیکھو، بدلی نے اُسے چھپا لیا[i]، اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا[j]۔ ۴۳ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے۔

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں[k]۔ تب وے اوندھے گر پڑے[l]۔

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل ہوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع ہوئی[m]۔ ۴۷ تب ہارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپکے داخل ہوا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا۔ ۴۸ وہ اُن مردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا؛ تب وبا موقوف ہوئی۔ ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قرح کی بابت ہلاک ہوئے، چودہ ہزار سات سو تھے۔ ۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا؛ اور وبا موقوف ہو گئی۔

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بارہ گھرانوں کی لاٹھیوں کے درمیان فقط ہارون کی لاٹھی سے ہوول و پھل نکلنے۔ ۱۰ وہ رکھی جاتی، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لیئے نشان ہووے۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو کہہ، اور اُن میں ہر ایک سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹھی لے، اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی: اور ہر ایک

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

کا نام اُس کي لاٹھي پر لِکھ۔ ۳ اور لاوي کي لاٹھي پر هارون کا نام لِکھ؛ اِس لیئے کہ هر ایک سردار کے واسطے اُن کے آبائي خاندانوں میں ایک ایک لاٹھي هوگي۔ ۴ اور اُنهیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق میں سامهنے، جہاں میں تم سے ملاقات کرتا هوں، رکھ دے۔ ۵ اور یوں هوگا، کہ اُس شخص کي لاٹھي سے، جو میرا برگزیدہ هی، پھول نکلینگے؛ اور میں بني اِسرایل کي شکایتیں اپنے اُوپر سے، جو تیري مخالفت سے کرتے هیں، دور کرونگا۔

۶ چنانچہ موسیٰ نے بني اِسرایل کو کہا، اور هر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق لاٹھي دي، سردار پیچھے ایک ایک لاٹھي اُس کو دي، سو بارہ لاٹھیاں هوئیں؛ اور هارون کي لاٹھي اُنهیں لاٹھیوں میں تھي۔ ۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا۔ ۸ اور ایسا هوا، کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل هوا؛ تو کیا دیکھتا هی، کہ هارون کي لاٹھي، جو لاوي کے گھرانے کي تھي، کلیائي تھي؛ کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں، اور پھول پھولے، اور بادام لگے۔ ۹ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بني اِسرایل کے سامهنے نکال لایا: اُنهوں نے دیکھا، اور هر ایک نے اپني لاٹھي پھر لي۔

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ هارون کي لاٹھي شہادت کے خیمے میں پھر لے، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لیئے ایک نشان رهے، اور اِس طرح تو اُن کي شکایتیں مجھ سے بالکل دفع کرے، تاکہ وے هلاک نہ هوویں۔ ۱۱ اور موسیٰ نے ایسا هي کیا؛ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، ویسا هي اُسنے کیا۔ ۱۲ تب بني اِسرایل نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا،

* خر ۲۵ : ۲۲ اور ۲۹ : ۴۲، ۴۳
* اور ۳۰ : ۳۶
* گ ۱۱ : ۱، ۲
* گ ۱۱ : ۱۱، ۱۲

* خر ۲۸ : ۱
* گ ۱۶ : ۱، ۲

* خر ۲۵ : ۲۲ گ ۱۶ : ۱۹ اعد ۱۷ : ۴

دیکھ، هم مرے، هم هلاک هوئے، هم سب کے سب فنا هوئے۔ ۱۳ جو کوئي خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھي نزدیک آویگا، مریگا: کیا هم سب مر مرکے مٹ جائینگے؟

۱۸ باب

۱ عبادت گاہ میں کاہنوں اور لاویوں کا جدا جدا کام۔ ۲ کاہنوں کا حصہ۔ ۲۱ لاویوں کا حصہ۔ ۲۵ لاویوں کو اپنے حصے میں سے کاہنوں کے لئے اُٹھالي هوئي قرباني گذرانا۔

پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، کہ مقدس کا گناہ تجھ پر، اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائي خاندان پر تجھ سمیت هوگا: اور تیري کہانت کا گناہ تجھ پر، اور تیرے بیٹوں پر هوگا۔ ۲ اور تو اپنے بھائیوں بني لاوي کو بھي، جو تیرے باپ کے فرقے میں هیں، اپنے ساتھ لا، تاکہ تیرے ساتھ ملیں، اور تیري خدمت کریں؛ پر تو اپنے بیٹوں سمیت شہادت کے خیمے کے سامهنے خدمتگذاري کر۔ ۳ اور وے تیري اور سارے خیمے کي محافظت کریں: فقط وے مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جاویں، تا نہ هووے کہ وے بھي اور تم بھي هلاک هو جاؤ۔ ۴ سو وے تیرے ساتھ ملیں، اور جماعت کے خیمے کي، اُس کي ساري خدمت کرنے کے لیئے، محافظت کریں: اور کوئي پردیسي تمہارے نزدیک نہ آنے پاوے۔ ۵ اور تم مقدس اور مذبح کي محافظت کرو، تاکہ آگے کو پھر بني اِسرایل پر قہر نہ هووے۔ ۶ اور دیکھو، کہ میں نے تمہارے بھائیوں بني لاوي کو بني اِسرایل میں سے لیکے خداوند کے لیئے ایک هدیہ تمهیں سپرد کیا، تاکہ جماعت کے خیمے کي خدمت کریں۔ ۷ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپني کہانت کي محافظت کر، اور تم پردے کے اندر کي خدمت کرو: میں نے کہانت کي خدمت تم کو ایک هدیہ

* خر ۲۸ : ۳۸ گ ۱۶ : ۱۳
* دیکھو پد ۳۲ : ۲۹
* گ ۳ : ۶، ۷
* گ ۳ : ۱۰
* گ ۳ : ۳۰، ۳۱
* گ ۳ : ۳۲
* گ ۳ : ۱۰
* گ ۳ : ۲۱ اور ۴ : ۱۹
* خر ۲۹ : ۲۱ اور ۳۰ : ۲۰ اعد ۳ : ۳ گ ۸ : ۲۶
* گ ۱۱ : ۲۹ گ ۱۳ : ۱۲، ۵۰
* گ ۳ : ۹ اور ۸ : ۱۹
* آیت گ ۳ : ۱۰ خر ۲۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا ہی: اور جو پردیسی نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، دیکھ، میں نے بنی اِسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی[۹]؛ میں نے اُنھیں تیرے ممسوح ہونے کے سبب سے[۲] تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ ہیں، یے تیرے لیئے ہونگی: اُن کی ہر ایک قربانی، کیا نذر کی قربانی[۴]، کیا خطا کی قربانی[۵]، کیا تقصیر کی قربانی[۶]، جو مجھ پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نہایت مقدس ہونگی۔ ۱۰ تو اُس کو اُس جگہ پر، جو بہت مقدس ہی، کھائیو[۷]؛ ہر کوئی مردوں سے اُسے کھاوے: یہہ تیرے لیئے مقدس ہی۔ ۱۱ اور یہہ بھی تیرے لیئے ہی: بنی اِسرائیل کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی قربانی؛ اُنکی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت[۸]، تجھے، اور تیرے بیٹوں، اور تیری بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں[۹]: جو کوئی تیرے گھر میں پاک ہو، سو اُسے کھاوے[۱۰]۔ ۱۲ سب اچھے سے اچھا تیل، اور اچھی سے اچھی مے[۱۱] اور گیہوں، اُن چیزوں کے پہلے پھل[۱۲]، جنھیں وے خداوند گذرانتے ہیں، میں نے تجھ کو دیئے۔ ۱۳ اور اُنکی زمین کے سارے پھل، جو پہلے پک جاویں، جنھیں وے خداوند کے حضور لاویں[۱۳]، تیرے ہونگے: تیرے گھر میں، جو کوئی پاک ہو، اُسے کھاوے[۱۴]۔ ۱۴ بنی اِسرائیل کی ہر ایک حرم کی چیز تیری ہی[۱۵]۔ ۱۵ ہر ایک جو پہلا بیٹا کا کھولنے والا ہی جانداروں سے، جسے وے خداوند کی قربانی لاویں، خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، تیرا ہوگا[۱۶]: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دلجیو، اُن کا، جو ناپاک جانوروں سے پہلے پیدا ہوویں، فدیہ دلجیو[۱۷]۔ ۱۶ اور توأں میں سے جن کا فدیہ دینا ہی جب وے ایک مہینے کے ہوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق[۱۸]، پانچ مثقال روپا، بیس جیراہ[۱۹] کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج ہی، فدیہ دلجیو۔ ۱۷ لیکن گائے کا پلوٹھا، یا بھیڑ کا پلوٹھا، یا بکری کا پلوٹھا، تو اُن کا فدیہ نہ دلجیو[۲۰]: وے مقدس ہیں: تو اُن کا لہو مذبح پر چھڑکیو، اور اُن کی چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئی ہو[۲۱]۔ ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے ہوگا، جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینا، اور دھنا شانہ تیرے لیئے ہیں[۲۲]۔ ۱۹ سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنھیں بنی اِسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت، ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا[۲۳]: یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لیئے تجھ سمیت نمک کا عہد[۲۴] ہمیشہ کے لیئے ہی۔

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، تو اُن کی زمین میں سے میراث نہ لیذا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصّہ نہ ہوگا: کیونکہ بنی اِسرائیل میں تیرا حصّہ اور تیری میراث میں ہوں[۲۵]۔ ۲۱ دیکھ، میں نے سارے دسویں حصے، جو بنی اِسرائیل نکالیں، بنی لاوی کو میراث دیئے[۲۶]: یہہ اُس خدمت کا جو وے کرتے ہیں، یعنے جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلا ہی[۲۷]۔ ۲۲ اور آگے کو بنی اِسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں[۲۸]، نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں، اور مر جاویں[۲۹]۔ ۲۳ بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں[۳۰]؛ وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانیوالے ہونگے۔ تمھارے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لیئے قانون ہوگا، کہ تم بنی اِسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ وے دسویں حصے[۳۱]، جنھیں بنی اِسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لاویں، میں نے بنی لاوی کی میراث دیئے: اِسی واسطے میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

۴ احم ۲۲ : ۲، ۳
گ ۳ : ۲۷
۵ هز ۱۳ : ۱۳
احم ۲۲ : ۲۵
گ ۳ : ۳۷
حزق ۴۴ : ۲۹
۶ اِست ۱۶ : ۱۶
۱۳ احم ۲۳ : ۲۰

۷ هز ۲۱ : ۲۲، ۲۸
احم ۷ : ۳۱، ۳۲، ۳۴

۱۰ ۱ اِست
۲ احم ۲ : ۱۳
۲ توا ۱۳ : ۵

۴ اِست ۱۰ : ۱۰
اور ۲۲ : ۲۲
اور ۱۴ : ۲۰، ۲۱
۲۲
اور ۱۸ : ۲، ۴
۱۳ : ۱۴، ۱۵، ۲۳
۲۳
اور ۱۶ : ۳
اور ۱۸ : ۲
زبور ۱۶ : ۵
حزق ۴۴ : ۲۸
۵ احم ۱۰ : ۳۰، ۳۱
۲۲
۲۶، ۲۷ اِیخن
نحم ۱۰ : ۳۷
اور ۲۲ : ۴۴
هز ۵ : ۸، ۹
۶ هز ۲۰ : ۸
۷ گن ۱ : ۵۰
۸ احم ۲۲ : ۹
۹ گن ۱۸ : ۷
۱۰ ۱ تیمتھیس ۵ : ۱۸
۱۱ ۱ اِست

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اُن کے حق میں کہا، کہ وہ بنی اِسرائیل کے درمیان میراث نہ پاوینگے۔

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۶ کہ لاویوں کو خطاب کر، اور اُنہیں کہہ، کہ جب تم بنی اِسرائیل سے وے دسویں حصے، جو میں نے تمہاری میراث اُن کی طرف سے کر دیئے ہیں، لو، تو تم ہر دسویں حصے کا دسواں حصہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت، خداوند کو گذرانو۔ ۲۷ اور یہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی، تمہارے لیئے، کھلیہان کے غلے، اور کولہو کی کثرت مے کے ایسی، گنی جائیگی۔ ۲۸ اِسی طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لیئے اپنے سب دسویں حصّوں سے، جنھیں تم بنی اِسرائیل سے لیوگے، اُٹھائیو: اور تم اُس میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو۔ ۲۹ تم اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کے لیئے اُٹھائیو: اُن میں سے جو سب سے اچھا ہو، اُن کا پاک حصہ اُٹھایا جاوے۔ ۳۰ اور اُن سے کہو، کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ، تب وہ تمہارے لیئے، اے لاویو، جیسا کھلیہان کا غلہ، اور کولہو کا رس، محسوب ہوگا۔ ۳۱ اور تم اور تمہارا خاندان اُسے، جس جگہ چاہے، وہاں کھاوے: کیونکہ یہ اُس خدمت کی بابت، جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو، تمہارا محنتانہ ہے۔ ۳۲ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے، تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے، اور بنی اِسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے، تاکہ تم ہلاک نہ ہو۔

۱۹ باب

۱ جدائی کا پانی، جو لال گائے کی راکھ سے طیار کیا جاتا تھا۔ ۱۱ اِس پانی میں، کہ ناپاکیوں کے پاک کرنے میں کام آتا ہے اِستعمال کرنے۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ یہ شریعت کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

حکم ہے، جو خداوند نے یہ کہتے ہوئے فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، کہ ایک لال گائے، جو بے داغ اور بے عیب ہو، اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو، تجھ پاس لاویں: ۳ تم اُسے اِلیعزر کاہن کو دو، کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لے جاوے، اور وہ اُسکے حضور ذبح کی جاوے: ۴ اور اِلیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُسکا لہو لیوے، اور جماعت کے خیمے کے آگے کی طرف اُسکے لہو کو سات مرتبے چھڑکے۔ ۵ پھر اُسکی آنکھوں کے سامہنے وہ گائے جلائی جاوے؛ اُس کا چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت، سب جلایا جاوے۔ ۶ پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتی ہوئی گائے پر ڈال دے۔ ۷ تب کاہن اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن پانی سے دھووے؛ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو، اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا۔ ۸ اور وہ، جو اُسے جلاتا ہے، اپنے کپڑے پانی سے دھووے، اور اپنا بدن پانی سے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۹ اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو جمع کرے، اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ دھر دے؛ یہ بنی اِسرائیل کی جماعت کے لیئے محفوظ رہیگی، تاکہ جدائی کے پانی میں ملائی جاوے: یہ گناہ سے پاک کرنے کے لیئے ہے۔ ۱۰ اور وہ، جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہے، اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا: اور یہ بنی اِسرائیل کے، اور اُس پردیسی کے لیئے، جو اُن میں بودوباش کرتا ہے، ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہے۔

۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا، سات دن تک ناپاک رہیگا۔ ۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے، اور ساتویں دن پاک ہوگا: پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا۔ ۱۳ جس کسي نے کسي مرے ہوئے آدمي کي لاش کو چھوآ، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا؛ وہ شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہیں گیا، وہ ناپاک ہی: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر ہی۔

۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یہہ حکم ہی، کہ جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں ہی، سات دن تک ناپاک رہینگے۔ ۱۵ اور ہر ایک کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو، ناپاک ہی۔ ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھوئے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي ہڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رہیگا۔ ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي ہوئي گاے کي راکھ جو گُناہ سے پاک کرتي ہی، لیں، اور اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پاني سے کچھ ڈالیں؛ ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر جو وہاں تھے، اور اُس پر، جس نے ہڈي کو، یا کسي مارے ہوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوآ ہی، چھڑکے؛ ۱۹ اور پاک ہي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے؛ اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، تب شام کو پاک ہوگا۔ ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک ہو، اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا، وہي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا؛ کیونکہ اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا؛ اِس لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہ گیا، وہ ناپاک ہي۔ ۲۱ اور یہہ اُن

۱ احبار ۱۵ : ۳۱
۳ گن ۸ : ۷
۹ آیت
۱۳ احبار ۷ : ۲۰ اور ۲۲ : ۳
۱۴ احبار ۱۱ : ۳۲ گن ۳۱ : ۲۰
۱۶ آیت
۱۸ زبور ۵۱ : ۷
۱۹ آیت
۲۰ احبار ۱۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱

کے لیئے ہمیشہ کا قانون ہوگا، کہ جو کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رہیگا۔ ۲۲ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمي چھوئے، ناپاک ہی؛ اور جو کوئي اُس چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رہیگا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں آترے، جہاں مریم کي وفات ہوئي۔ ۲ پاني کے نہ ہونے کے سبب کُڑکُڑائے۔ ۷ مریمہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکلتا۔ ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاہتا، پر آنے جانے نہیں دیتے۔ ۲۲ کوہ حور پر ہارون اپنا عہدہ اِلعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد آکے، جان صحف ہوتا۔

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو آئي، اور قادس میں رہنے لگي؛ مریم وہاں مري، اور وھیں گاڑي گئي۔ ۲ وہاں جماعت کے لیئے پاني نہ تھا؛ سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے۔ ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا، اور کہا، اي کاش کہ جب ہمارے بھائي خداوند کے آگے مر گئے، ہم بھي مر جاتے۔ ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے، کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جاوں؟ ۵ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کي جگہہ نہیں، اور نہ انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ آنارروں کي ہی؛ یہاں تو پینے کو پاني بھي نہیں۔ ۶ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامہنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منہہ کے بل گرے: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا۔

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹھي لے، اور تو اور ہارون تیرے بھائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹھا کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکھوں کے سامہنے ہی، کہو، اور وہ اپنا پاني دیگي؛ تو اُن کے لیئے چٹان

۱۴۷۳

۱ گن ۳۳ : ۳۶
۲ گن ۲۷ : ۱۴ گن ۲۱ : ۴، ۹
۳ خر ۱۷ : ۱، ۷
۴ گن ۱۶ : ۱۳
۵ گن ۲۱ : ۵ گن ۱۶ : ۱۳ گن ۱۴ : ۲
۶ گن ۱۶ : ۴، ۲۲ اور ۲۷ : ۱۴، ۲۹ : ۳۶
۷ خر ۱۷ : ۶
۸ گن ۱۶ : ۴۵ اور ۱۷ : ۱۰، ۲۲، ۲۵ گن ۱۴ : ۱۰
۸ خر ۱۷ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

ھی سے پانی نکالیگا[۱]، اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا۔ ۹ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے، جیسا اُسے حکم ہوا تھا، اُس لاٹھی کو لیا[۲]۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامھنے اِکٹھا کیا، اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سنو، ای باغیو، کیا ہم تمھارے لیئے چٹان ھی سے پانی نکال لاویں[۳]؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا ھاتھ اُٹھایا، اور اُس چٹان کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا؛ تو بہت پانی نکلا، اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں نے پیا[۴]۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، اِس لیئے کہ تم مجھ پر اِعتقاد نہ لائے[۵]، تا کہ بنی اِسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے[۶]، سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں، جو میں نے اُنھیں دی ھی، نہ لاؤگے۔ ۱۳ یہ [۷]مریبہ کا پانی ھی[۸]؛ کیونکہ بنی اِسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا، اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا۔

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ھاتھ یوں کہلا بھیجا[۹]، کہ تیرے بھائی اِسرائیل نے کہا ھی، کہ وے سب تکلیفیں جو ھم پر آن پڑیں، تو جانتا ھی: ۱۵ کہ کیونکر ھمارے باپ دادے مصر میں گئے[۱۰]، اور ھم لوگ مصر میں بہت مدت تک رھے[۱۱]، اور مصریوں نے ھم کو اور ھمارے باپ دادوں کو دکھ دیا[۱۲]: ۱۶ تو جب ھم خداوند کے آگے چلّائے، تب اُس نے ھماری آواز سنی[۱۳]: سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا[۱۴]، اور ھم کو مصر سے نکال لایا: اور دیکھ، ھم قادس کے شہر میں ھیں، جو تیری دور کی سرحد پر ھی۔ ۱۷ سو ھم کو اپنے ملک میں ھوکے گذر جانے دیجیئے: کہ ھم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ھونگے، اور نہ کوؤں کا پانی پیوینگے: ھم شاہراہ سے ھوکے نکلے چلے جاوینگے[۱۵]، ھم دھنے اور بائیں ھاتھ نہ مڑینگے، جب تک کہ تیری سرحدوں سے باھر نہ نکل جاویں۔ ۱۸ لیکن ادوم نے اُس سے کہا، تو میری طرف گذر نہ کر؛ نہیں تو، میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا۔ ۱۹ پھر بنی اِسرائیل نے اُسے کہا، کہ ھم راہ سے ھوکے چلے جائینگے؛ اور اگر میں، یا میرے جانور تیرا پانی پیویں، تو میں اُس کی قیمت دونگا[۱۶]: میں تو بغیراورکام کیئے فقط اپنے پاؤں سے گذرجاونگا۔ ۲۰ اُس نے کہا، تو ھرگز نہ جائیگا[۱۷]۔ تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا۔ ۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو راہ نہ دی، کہ اُس کی سرحد میں سے ھوکے جاوے[۱۸]: تب اِسرائیل اُس کی طرف سے مڑا[۱۹]۔

۲۲ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت قادس[۲۰] سے روانہ ھوکے کوہ حور پر آئی[۲۱]۔ ۲۳ اور خداوند نے کوہ حور پر، جو ادوم کی سرحد سے ملا ھوا تھا، موسیٰ اور ھارون کو کہا، ۲۴ ھارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا[۲۲]: کیونکہ وہ اُس زمین میں، جو میں نے بنی اِسرائیل کو دی ھی، داخل نہ ھوگا، اِس لیئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹالکے باغی ھوئے[۲۳]۔ ۲۵ ھارون اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو لے، اور اُن کو کوہ حور کے اُوپر لا[۲۴]۔ ۲۶ ھارون کے کپڑے اُتار، اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے اِلیعزر کو پہنا: کہ ھارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور وھاں مر جائیگا۔ ۲۷ چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا، موسیٰ نے ویسا ھی کیا: اور وے ساری جماعت کی آنکھوں کے سامھنے کوہ حور پر چڑھے۔ ۲۸ اور موسیٰ نے ھارون کے کپڑوں کو اُتارا، اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو اُنھیں پہنایا[۲۵]: اور ھارون نے وھاں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی[۲۶]: اور موسیٰ اور اِلیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے۔ ۲۹ جب ساری جماعت نے دیکھا، کہ ھارون نے وفات پائی، تو اِسرائیل کا سارا گھرانا ھارون پر تیس دن تک رویا کیا[۲۷]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

[۱] دیکھو گ ۲۷: ۱۴
[۲] اِسا ۴۸: ۲۱
[۳] اِسا ۴۸: ۲۱، ۲۹
[۴] زبور ۱۰۵: ۴۱
[۵] گ ۴۵: ۲۶
[۶] زبور ۱۰۶: ۳۲
[۷] یعنی جھگڑا
[۸] اِسا ۴۸: ۱۰
[۹] قاض ۱۱: ۱۷
[۱۰] گ ۴۶: ۲۷
[۱۱] اِسا ۴۳: ۳
[۱۲] قاض ۱۱: ۱۶
[۱۳] گ ۲۱: ۳
[۱۴] اِسا ۶۳: ۹
[۱۵] اِسا ۳۴: ۱۲
[۱۶] اِسا ۳۴: ۱۲
[۱۷] اِسا ۳۴: ۱۲
[۱۸] اِسا ۳۴: ۱۲
[۱۹] اِسا ۳۴: ۱۲
[۲۰] ۲۲ آیت
[۲۱] گ ۳۳: ۳۸
اِسا ۳۳: ۵۰
[۲۲] گ ۲۷: ۱۳
اور ۳۱: ۲
اِسا ۳۳: ۵۰
[۲۳] ۲۲ آیت
[۲۴] گ ۳۳: ۳۸
اِسا ۳۳: ۵۰
[۲۵] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰
۲۱، ۳۱
۱۴۵۲
[۲۶] گ ۳۳: ۳۸
اِسا ۱۰: ۶
اور ۳۳: ۵۰
[۲۷] بعض اِسا ۳۴: ۸

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیلی حرمہ میں کنعانیوں سے کچھ نقصان اُٹھا کر اُنکو غارت کر دیتے۔ ۴ لوگ پھر کڑکڑاتے، اور اِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے۔ ۷ اِس پر وہ تائب ہوتے، اور برنجی سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے۔ ۱۰ اِسرائیلی چند منزل طی کرتے۔ ۲۱ اموریوں، ۳۳ اور عوج مقہور ہوتے۔

اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے[a]، جسکا پائی تخت دکھن کی اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسرائیل ||اتھارم کی راہ سے آئے[b]، تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا۔ ۲ تب اِسرائیل نے خداوند کی منّت مانی[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے، تو میں اُن کی بستیوں کو حرم کر دونگا[d]۔ ۳ چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کی آواز سنی، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا؛ اور اُنھوں نے اُنھیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمہ رکھا۔

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کی راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے؛ ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بکڑکے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹی ہی، نہ پانی؛ ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے کراہیت آتی ہی[i]۔ ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے؛ اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا؛ اور بہت سے بنی اِسرائیل مر مٹے۔

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگی۔

۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رہیگا۔ ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]؛ اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی، تو وہ جیتا رہا۔

۱۰ تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا، اور آوبات میں خیمے کھڑے کیئے[q]۔ ۱۱ پھر آوبات سے کوچ کیا، اور عیئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی طرف ہی، خیمے کھڑے کیئے[r]۔

۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادی زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے۔ ۱۳ جب وہاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے؛ وہ اموریوں کی سرحد سے آگے بیابان میں بہتی ہی: کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہی[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان۔ ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہی، وہ ||سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا، اور ارنون کی نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کی اُس وادی پر، جو عار کے مقام تک جاتی، اور موآب کی سرحدوں کی طرف پھیلی ہی[u]۔ ۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے[v]: وہ ایک کوآ ہی، جس کی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنھیں پانی دونگا۔

۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا[w]، ای کوئے، تو اُبل آ: اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ۔ ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے۔ تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے؛ ۱۹ اور متنہ سے نحلی‌ایل کو، اور نحلی‌ایل سے بامات کو؛ ۲۰ اور بامات

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

a گن ۳۳: ۴۰ دیکھو قاض ۱: ۱۶

b یا، جاسوسوں کی

c گن ۱۳: ۲۱

d یشو ۶: ۲۶، قاض ۱۱: ۳۰

e اِستث ۲۷: ۲۸

|| یعنی، بائکل حرم یا، غارت کیا ہوا۔

f گن ۲۰: ۲۱ اور ۳۳: ۴۱

g قاض ۱۱: ۱۸

h زبور ۷۸: ۱۹

i گن ۱۱: ۶، ۱ قرن ۱۰: ۱۰، اِبر ۱۳: ۵

k گن ۱۲: ۹، ۱ قرن ۱۰: ۹، اِبر ۱۲: ۲۹

l یا، لال سمندر میں۔

m گن ۱۴: ۴۰، ۱ سمو ۱۲: ۱۰

n زبور ۷۸: ۱۹، ۳۲

o ۱ سمو ۱۲: ۱۹، ۲۳، اِستث ۹: ۲۰، اِعما ۸: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

p ۲ سلا ۱۸: ۴، یوحنا ۳: ۱۴، ۱۵

q گن ۳۳: ۴۴

r گن ۳۳: ۴۴

s اِسے ۲: ۱۳

t گن ۲۲: ۳۶، قاض ۱۱: ۱۸

u یا، لال سمندر میں۔

v اِست ۲: ۱۸، ۲۶، قاض ۱۰: ۴

w یشو ۱۰: ۱۲، زبور ۱۰۵: ۴۱، اور ۱۱۴: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

سے اُس وادی میں، جو موآب کے ملک میں ہی، پسگہ کی اُس چوٹی تک، جس کا رخ بیابان کی طرف ہی۔

۲۱ وہاں بنی اِسرائیل نے سیحون کو، جو اموریوں کا بادشاہ تھا، ایلچیوں سے یہ پیغام کہلا بھیجا، کہ ۲۲ ہم کو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے: ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے؛ ہم کوئے کا پانی نہ پیوینگے، بلکہ شاہراہ سے سیدھے چلے جائینگے، یہاں تک کہ تیری سرحدوں سے باہر ہو جائیں۔

۲۳ پر سیحون نے نہ چاہا کہ اِسرائیل اُسکی سرحد سے گذر جاوے؛ بلکہ سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اِکٹھے کرکے اِسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا؛ اور اُس نے یہص میں پہنچکے اِسرائیل سے جنگ کی۔ ۲۴ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا، اور اُس کی سرزمین پر ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بنی عمون تک، قبضہ کیا: کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی۔ ۲۵ غرض اِسرائیل نے یہ سب شہر لے لیئے؛ اور اموریوں کے سب شہروں میں، حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں، اِسرائیل بسا۔ ۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا، جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُس کی ساری سرزمین ارنون تک، اُس کے ہاتھ سے لے لی۔ ۲۷ اِسی لیئے ضرب‌المثل کے کہنیوالے یہ کہتے ہیں، کہ حسبون میں آؤ، تاکہ سیحون کا شہر بنے، اور مضبوط ہو جاوے۔ ۲۸ کہ آگ حسبون سے نکلی، اور شعلہ سیحون کے شہر سے، جو موآب کے عار کو کھا گیا، اور ارنون کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو۔ ۲۹ اے موآب، تجھ پر واویلا ہی! اے کموس کی قوم، تو ہلاک ہوئی! اُس نے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے، اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ سیحون کی اسیر کر دیں۔ ۳۰ ہم نے اُنہیں تیروں سے تمام کیا؛ حسبون، دیبون تک تباہ ہوا؛ اور ہم نے نُفح تک، ہاں میدبا تک اُنہیں بے چراغ کر دیا۔

۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی۔ ۳۲ پھر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بھیجا؛ اُنہوں نے اُسکے گانو لے لیئے، اور اموریوں کو، جو وہاں تھے، نکال دیا۔

۳۳ تب وے پھرے، اور بسن کی راہ سے چلے؛ اور بسن کے بادشاہ عوج، آپ نے، اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لیئے ادرعی میں اُن کا سامنا کیا۔

۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اُس سے مت ڈر: کہ میں نے اُسے اور اُس کے لوگ، اور اُس کی سرزمین کو، تیرے ہاتھ میں دیا؛ سو تو اُس سے وہی کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون، حسبون کے رہنیوالے، سے کیا۔

۳۵ چنانچہ اُنہوں نے اُس کو، اور اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہاں تک مارا، کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا؛ اور اُس کی سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

۲۲ باب

اس باب میں کہ ۱ بلعام بلق کی پہلی دعوت کو نامنظور کرتا۔ ۱۰ دوسری دعوت پاکے جاتا۔ ۲۲ راہ میں ایک فرشتہ اُسکو مارڈالنا اگر اُسکی گدھی اُسے نہ بچاتی۔ ۳۰ بلق اُسکی مہمانی کرتا۔

پھر بنی اِسرائیل نے کوچ کیا، اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کیئے۔

۲ اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب، جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا، دیکھا۔ ۳ تب موآب اُن لوگوں سے نہایت ڈرا، کہ وے بہت تھے؛ اور موآب بنی اِسرائیل کے سبب سے پریشان ہوا۔ ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کہا، کہ اب یہ گروہ اُن سب کو، جو ہمارے آس پاس ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

پید ۳۴ : ۱۸، ۲۱
گن ۲۱ : ۲۴
۲۲ پید ۱۴ : ۷
گن ۲۱ : ۲۱
۲۳ گن ۲۱ : ۱
یوع ۲۴ : ۱۱
۲۴ پید ۱۵ : ۱۸
گن ۲۱ : ۲۴
۲۵ یشو ۱۳ : ۱۲
۲۶ یسا ۱۵ : ۴
۲۷ ۲ سمو ۱۱ : ۱
اور ۲۱ : ۲۱
۲۸ یرم ۴۸ : ۴۵
۲۹ گن ۲۱ : ۲۹
۳۰ گن ۲۱ : ۲۴
۳۱ گن ۲۱ : ۲۵
۳۲ گن ۳۲ : ۱
یوع ۲۴ : ۳۲
۳۳ گن ۲۱ : ۳۳
۳۴ گن ۲۱ : ۲۴
۳۵ گن ۲۱ : ۳۵
زبور ۱۳۵ : ۱۰
اور ۱۳۶ : ۲۰
۱ گن ۲۲ : ۱، ۴
وغیرہ
۲ گن ۲۲ : ۴
۴ قاض ۱۱ : ۲۵
۵ خرو ۱۰ : ۱۰
۶ گن ۲۱ : ۷
یشو ۲۴ : ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

یوں چاٹ جائیگي، جس طرح سے بیل میدان کي گھاس کو چاٹ لیتا ہی۔ اُس وقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا۔ ۵ سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام پاس[ر] فتور کو، جو اُس کي قوم والوں کي سرزمین میں نہر کے کنارے پر[ز] تھا، قاصد بھیجے، تاکہ اُسے یہ کہکے بلا لاویں، کہ دیکھ، ایک قوم مصر سے باہر آئي ہی: دیکھ، اُن سے زمین کي سطح چھپ گئي ہی، اور وے میرے مقابل مقام کرتے۔ ۶ سو اب آئیے، اور میري خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بد دعا کیجیئے[ت]؛ کہ وے مجھ سے بہت قوي ہیں: شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں مار سکوں، اور اُنہیں اِس زمین پر سے ہٹا دوں؛ کہ میں یقین جانتا ہوں، جسے تو برکت دیتا ہی، اُسے برکت ہوتي؛ اور جس پر تو لعنت کرتا، وہ لعنتي ہوا۔ ۷ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کي مزدوري[ث] ہاتھ میں لیکے روانہ ہوئے، اور بلعام پاس آئے، اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا۔ ۸ اُس نے اُنہیں کہا، کہ آج رات تم یہاں رہو[ج]، اور جیسا کچھ خداوند مجھے فرمائیگا، میں تمھیں کہونگا۔ چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے یہاں مقام کیا۔ ۹ تب خدا بلعام پاس آیا[ح]، اور اُس سے کہا، یے کون آدمي ہیں، جو تیرے پاس ہیں؟ ۱۰ بلعام نے خدا کو جواب دیا، کہ صفور کے بیٹے بلق نے، جو موآب کا بادشاہ ہی، میرے پاس کہلا بھیجا ہی، کہ ۱۱ دیکھ، ایک قوم ہی، جو مصر سے نکل آئي ہی، اور اُن سے زمین کي سطح چھپ گئي: تو آ، اور میري خاطر کے لیئے اُن کے حق میں بد دعا کر؛ شاید میں اُن پر غالب آ سکوں، اور اُنہیں ہٹا دوں۔ ۱۲ تب خدا نے بلعام کو کہا، تو اُن کے ساتھ مت جائیو؛ تو اُن لوگوں کے حق میں بد دعا نہ کیجیو: اِس لیئے کہ وے مبارک ہیں[خ]۔ ۱۳ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے کہا، تم اپني سرزمین کو جاؤ؛ کیونکہ خداوند مجھے تمھارے ساتھ جانے کي اِجازت نہیں دیتا۔ ۱۴ اور موآب کے سردار اُٹھے، اور بلق پاس گئے، اور بولے، کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے سے اِنکار کرتا ہی۔

۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو، جو پہلوں سے زیادہ، اور شرافت میں اُن سے بڑھکر تھے، دوسري بار بھیجا۔ ۱۶ اُنہوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کہا، صفور کے بیٹے بلق نے یوں کہا ہی، کہ میرے پاس آنے سے کسي طرح نہ رکیئے: ۱۷ میں بہت بڑي عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا، اور جو کچھ تو مجھے فرمائیگا، میں تیرے لیئے کرونگا: میں تیري مِنّت کرتا ہوں، کہ آ اور اِن لوگوں کے حق میں میري خاطر سے بد دعا کر[د]۔ ۱۸ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کہا، اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھرکے مجھے دیوے[ذ]، تو بھي میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں جا سکتا ہوں، کہ اُس سے کم یا زیادہ کروں[ر]۔ ۱۹ سو اب آپ بھي اِس رات کو یہاں کاٹیئے[ز]؛ تاکہ میں دیکھوں، کہ خداوند مجھے کیا اور فرماتا ہی۔ ۲۰ پھر خدا رات کو بلعام پاس آیا[ژ]، اور اُس سے کہا، اگر وے لوگ تجھے بلانے آویں، تو اُٹھ، اور اُن کے ساتھ جا: مگر جو بات میں تجھے کہونگا، وھي کیجیو[س]۔ ۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹھا، اور اپني گدھي پر زین رکھا، اور موآب کے امیروں کے ہمراہ گیا۔

۲۲ تب خدا کا قہر بھڑکا۔ اِس لیئے کہ وہ گیا، اور خداوند کا فرشتہ جاکے راہ میں کھڑا ہوا، تاکہ اُس سے مزاحمت کرے[ش]۔ پس وہ اپني گدھي پر چڑھا ہوا جاتا تھا، اور اُس کے دو چاکر اُس کے ساتھ تھے۔ ۲۳ سو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا ہی: اور اُس کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۲ پطر ۲: ۱۵، یہوداہ ۱۱، مکاش ۲: ۱۴
ر دیکھو کر ۲۴: ۲
ز اِست ۲۴: ۴
ت ۵ کر ۲۴: ۲
ث ۱۸ سے ۲۰، ۲۲
ج ۱۹ آیت
ح ۲ پطر ۲: ۱۵، یہوداہ ۱۱
خ ۲۰ آیت
د ۶ آیت
ذ ۱ کر ۲۴: ۱۳
ر ۱ سلا ۲۲: ۱۴، ۲ توا ۱۸: ۱۳، ۲۰ آیت
ز ۱۹ آیت
ژ ۲۰ آیت، ۱ کر ۲۴: ۱۲، ۲۰ اور ۲۴: ۱۳
س ۲۰ آیت
ش عبر ۲: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچي ہوئي تلوار ھی: تب گدھي نے راہ سے منہہ موڑا، اور میدان کو چلي؛ تب بلعام نے گدھي کو مارا، تاکہ اُسے راہ پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا، وھاں ایک دیوار اِدھر تھي، اور ایک دیوار اُدھر۔ ۲۵ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو دیوار سے جا لڑي، اور بلعام کا پاٹو دیوار سے دبایا: پھر اُس نے اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا، اور ایک تنگ راہ میں، جہاں جگہہ نہ تھي کہ دھنے یا بائیں مڑے، جاکے کھڑا ہوا۔ ۲۷ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو بلعام کو لیئے ہوئے بیٹھہ گئي: تب بلعام کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے گدھي کو لاٹھي سے مارا۔ ۲۸ تب خداوند نے گدھي کا منہہ کھولا، اور اُس نے بلعام کو کہا، میں نے تیرا کیا کیا ھی، کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدھي کو کہا، کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا: کاش کہ میرے ھاتھہ میں تلوار ہوتي، تو میں تجھے اِسي دم مارکے ڈال دیتا۔ ۳۰ گدھي نے بلعام کو کہا، کیا میں تیري گدھي نہیں ھوں، جس پر تو چڑھا ہوا ھی، جب سے کہ میں تجھہ پاس ھوں اِس دن تک؟ کیھو میں نے تجھہ سے ایسا کیا ھی؟ وہ بولا، نہیں۔ ۳۱ وہیں خداوند نے بلعام کي آنکھیں کھولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا ھی، اور اُسکے ھاتھہ میں تلوار کھینچي ہوئي ھی: اُس نے اپنا سر جھکایا، اور اوندھا گرا۔ ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو نے اپني گدھي کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ، میں نکلا ھوں، کہ تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے کہ تیري چال میري نظر میں ٹیڑھي ھی: ۳۳ اور گدھي نے مجھہ کو دیکھا، اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھري: اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتي، تو میں تجھہ کو مار ھي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا، مجھہ سے گناہ ہوا، اور میں نے نہ جانا، کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ھی: سو اگر تو اُس سے ناخوش ھی، تو میں پھر جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا: مگر فقط وھي بات، جو میں تجھے کہونگا کہیو۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ھمراہ گیا۔

۳۶ جب بلق نے سنا، کہ بلعام پہنچا ھی، وہ اُسکے اِستقبال کو نکل کے موآب کے اُس شہر تک گیا، جو ارنون کي سرحد اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تھا۔ ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا، کہ تجھہ کو بلاوں؟ تو مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں، کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکھہ، میں تجھہ پاس آیا: مجھہ میں اب کچھہ طاقت ھی، کہ تجھے کوئي بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منہہ میں ڈالیگا، وھي میں کہونگا۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھہ گیا، اور وے جاکر قریت حسات میں داخل ہوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کیے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتھہ تھے، بھیجے۔ ۴۱ اور صبح کو یوں ہوا، کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا، اور اُسے بعل کي اُونچي جگہوں پر لایا، تاکہ وھاں سے اُس قوم کي اِنتہا تک دیکھے۔

۲۳ باب

۱، ۲، ۱۳، ۲۸ بلق کي قربانیاں۔ ۷، ۱۵ بلعام کي مثالیں۔

تب بلعام نے بلق کو کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر۔ ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کہا تھا، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے ھر مذبح پر ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

دیکھو پیدا ۱۲: ۷، ۱۳: ۱۸، ۲۲: ۱۳، اور ۲۸: ۱۴، ۳۱: ۵۴، ۴۶: ۱، خرو ۲۴: ۵، ۱۲، ۱۳، ۲۹: ۴۶، لاو ۱۷: ۵، ۷، استث ۱۲: ۶، ۱۱، ۲۷، یشو ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۲۴: ۲۵، ۱ سمو ۸: ۸، ۱۲: ۱۷، ۱ سلا ۱۲: ۱۷، ۱۸، ۱ توا ۲۱: ۲۶، ۲ توا ۷: ۵، ۲۹: ۲۱، عزرا ۱: ۶، ۸: ۲۵، ۲۷، ۳۵، نحمی ۹: ۱۸، زبور ۱۰۶: ۳۷، ۳۸، یرمی ۷: ۲۱، ۲۲، ۱۹: ۵، حزقی ۲۰: ۲۶، ۳۱، ۳۹، ۴۳: ۲۷، ۴۴: ۱۱، ۴۵: ۱۵، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۴۶: ۲، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۴، ۴۷: ۲۲، دانی ۸: ۱۱، ۱۲، ۹: ۲۷، ۱۱: ۳۱، ۱۲: ۱۱، امث ۲۱: ۳، ۲۷، ۲۸: ۹، ۱ پطر ۲: ۵، یہو ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱ سمو ۱۵: ۲۲، ۲۳، ۲۸: ۶، ۷، اور ۲۹: ۴، ۲ سمو ۱۲: ۱۳، ایوب ۳۳: ۲۷، ۳۱، ۳۴: ۳۱ آیت ۳۲

۲ پید ۱۳: ۱۰

۲ سمو ۲۱: ۱۴

۲ سمو ۲۴: ۱۲ آیت ۱۳، ۱ توا ۲۱: ۱۲

۲ سمو ۲۴: ۲۲، اور ۲ سلا ۲۲: ۱۴، ۲ توا ۱۸: ۱۲، ۱۳، ۱ تعل ۱۲: کوہوں کا شہر

۲ سلا ۱۲: ۲

دیکھو پید ۱۲: ۷، ۱۳: ۱۸، ۲۲: ۱۳، ۲۸: ۱۴، ۳۱: ۵۴، ۴۶: ۱، خرو ۲۴: ۵، ۱۲، ۱۳، ۲۹: ۴۶، لاو ۱۷: ۵، ۷، استث ۱۲: ۶، ۱۱، ۲۷، یشو ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۲۴: ۲۵، ۱ سمو ۸: ۸، ۱۲: ۱۷، ۱ سلا ۱۲: ۱۷، ۱۸، ۱ توا ۲۱: ۲۶، ۲ توا ۷: ۵، ۲۹: ۲۱، عزرا ۱: ۶، ۸: ۲۵، ۲۷، ۳۵، نحمی ۹: ۱۸، زبور ۱۰۶: ۳۷، ۳۸، یرمی ۷: ۲۱، ۲۲، ۱۹: ۵، حزقی ۲۰: ۲۶، ۳۱، ۳۹، ۴۳: ۲۷، ۴۴: ۱۱، ۴۵: ۱۵، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۴۶: ۲، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۴، ۴۷: ۲۲، دانی ۸: ۱۱، ۱۲، ۹: ۲۷، ۱۱: ۳۱، ۱۲: ۱۱، امث ۲۱: ۳، ۲۷، ۲۸: ۹، ۱ پطر ۲: ۵، یہو ۱۱

۱ پید ۲۲: ۱۳

۱ پید ۲۲: ۱۳، ۱۸، ۱۹، ۲۶: ۲۵، ۳۳: ۱۸، ۳۵: ۷، ۱۴، ۴۶: ۱، خرو ۲۴: ۴، ۳۴: ۴، لاو ۱: ۵، ۳: ۱، ۸: ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۸، ۹: ۱۲، ۱۴، ۱۶: ۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷: ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۳، گنتی ۱۵: ۵، ۸، ۲۴، ۲۸: ۱۱، ۲۹: ۲، ۱۳، ۳۲، ۳۶، ۳۹، ۳۱: ۵۰، ۵۴، استث ۱۲: ۶، ۱۱، ۲۷، ۲۷: ۶، یشو ۸: ۳۰، ۳۱، ۲۲: ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۹، ۲۴: ۲۵، ۱ سمو ۶: ۱۴، ۷: ۱۰، ۱۷، ۱۰: ۸، ۱۴: ۳۵، ۱ سلا ۳: ۴، ۸: ۶۴، ۶۵، ۹: ۲۵، ۱۱: ۱۵، ۱۲: ۳۳، ۱ توا ۶: ۴۹، ۲۱: ۲۶، ۲۹، ۲ توا ۱: ۵، ۶، ۴: ۶، ۷: ۷، ۲۹: ۲۱، ۳۵: ۱۴، عزرا ۳: ۲، ۳، ۶: ۱۷، ۸: ۳۵، ایوب ۱: ۵، ۴۲: ۸، زبور ۵۰: ۸، ۱۴، ۲۳، ۵۱: ۱۹، ۶۶: ۱۳، ۱۵، یسعی ۱: ۱۱، ۵۶: ۷، ۶۰: ۷، یرمی ۶: ۲۰، ۱۴: ۱۲، ۱۷: ۲۶، ۳۳: ۱۸، حزقی ۴۳: ۲۷، ۴۵: ۱۵، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۴۶: ۲، ۴، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۴، دانی ۸: ۱۱، ۱۲، ۹: ۲۷، ۱۱: ۳۱، ۱۲: ۱۱، امث ۲۱: ۳، ۲۷، ۲۸: ۹، ۱ پطر ۲: ۵، یہو ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈھا چڑھایا۔ ۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کھڑا رہ[ر]، اور میں جاتا ہوں؛ شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے[ز]: جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا، میں تجھ سے کہونگا۔ سو وہ ایک اُونچي جگہ پر چلا۔ ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا[ژ]: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا۔ ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منہ میں ڈالي[س]، اور اُسے کہا، بلق کے پھر جا، اور اُس کو یوں کہہ۔ ۶ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا ہی۔ ۷ تب اُسنے اپني مثل کہني شروع کي[ش]، موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجھ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بددعا کیجیو[ص]؛ اور آئیو اِسراایل کو بُرا کہیو۔ ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بددعا نہیں کي[ض]؟ یا اُسکو بُرا کہوں، جس کو خداوند نے برا نہیں کہا؟ ۹ کیونکہ چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکھتا ہوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا ہوں: دیکھ، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے[ط]، اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کیئے جائینگے[ظ]۔ ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہی[ع]، اور اِسراایل کي چوتھائي کون شمار کر سکتا ہی؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں[غ]، اور میري عاقبت اُسکي سي ہو۔ ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں تجھے لیا، کہ میرے دشمنوں کو بددعا کرے[ف]، اور دیکھ، کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا۔ ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں، کہ وہي بات، جو خداوند نے میرے منہ میں ڈالي، کہوں[ق]؟ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

اور ایک جگہ چلیئے؛ وہاں سے آپ اُن کو دیکھیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکھیگا؛ وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے؛ میرے لیئے وہاں سے اُن پر بد دعا کر۔

۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہ کي چوٹي پر لے گیا؛ وہاں سات مذبح بنائے، ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا[ک]۔ ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یہاں اپني سوختني قرباني پاس ٹھہرا رہ، جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں۔ ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منہ میں بات ڈالي[ل]، اور فرمایا، بلق پاس پھر جا، اور یوں کہہ۔ ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہی۔ تب بلق نے اُس سے پوچھا، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹھ، اے بلق، اور سن؛ اے سفور کے بیٹے، میري طرف کان دھر: ۱۹ خدا اِنسان نہیں، جو جھوٹھ بولے، نہ آدمي زاد ہی، کہ پشیمان ہووے[م]: کیا اُسنے جو کچھ کہ کہا ہی، سو بیجا نہ ٹھہرایا؛ اور جو کچھ کہ فرمایا ہی، کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکھ، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں؛ اُس نے برکت دي ہی[ن]؛ میں اِسے بدل نہیں سکتا۔ ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نہیں پاتا[س]، نہ اِسراایل میں فساد دیکھتا ہی: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہی[ع]، اور بادشاہ کي دھوم اُن کے درمیان ہی۔ ۲۲ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا[ف]: اُس کا گینڈے کا سا زور ہی۔ ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نہیں چلتا، کوئي بدفالي اِسراایل کے برخلاف نہیں: چنانچہ اِسي وقت یعقوب کے اور اِسراایل کے حق میں یہہ کہا جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا[ص]! ۲۴ دیکھ، یے لوگ بھاري سنگھ کے طور سے کھڑے ہونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اُٹھاویگا[b]: وہ نہ سوویگا، جب
تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ
مارکے اُس کا لہو نہ پي لے[c].
۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو ہرگز
بد دعا نہ کر، اور اُنھیں تو ہرگز برکت نہ
دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو
کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب
کچھ جو خداوند کہیگا، میں وہي کرونگا[d]؟
۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں
آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں[e]؛ شاید
خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وہاں
سے اُن پر بد دعا کرے. ۲۸ تب بلق
نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا
رخ بیابان کي طرف هي[f]، لایا. ۲۹ وہاں
بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں
سات مذبح بنا[g]، اور اِس جگہہ میرے
واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار
کر. ۳۰ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے
فرمایا تھا، کیا؛ اور ہر ایک مذبح پر ایک
بیل اور ایک مینڈھا گذرانا.

۲۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اِسرائیل
کي نیک بختي آگے سے کہہ دینا. ۱۰ بلق ملول ہوکے، اُسکو
رخصت کر دینا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع ہونا اور چند
قوموں کي تباہي کا حال نبوت سے بیان کرنا.

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو
برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب
کي بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں
جاتا تھا[a]، نہ گیا، بلکہ بیابان کي طرف
توجہ کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکھیں
اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں
کي ترتیب پر ٹھہرا هي[b]؛ تب روح
اللہ اُس پر نازل ہوئي[c]. ۳ اور وہ اپني
مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا
هي، ہاں وہ شخص جس کي آنکھیں
کھل گئي هیں؛ کہتا، ۴ وہ جس نے خدا
کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا
کو دیکھا هي، سو پڑا تھا[e]، پر اُسکي
آنکھیں کھلي تھیں، کہتا هي: ۵ کیا هي
خوب هیں تیرے خیمے، اي یعقوب، اور
تیرے مسکن، اي اِسرائیل! ۶ جو پھیلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ہوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور لبے
دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے
درخت جو خداوند نے لگائے ہوں، اور
جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے
کنارے ہوں[g]. ۷ اور وہ اپني موٹوں سے پاني
بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں[h]
ہوگا؛ اُسکا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا[i]،
اور اُس کي بادشاہت بلند ہوگي[k].
۸ خدا اُسکو مصر سے باہر نکال لایا؛ اُس
میں گینڈے کي سي قوت هي[l]: وہ قوموں
کو جو اُس کے دشمن ہوں کھا جائیگا[m]،
اور اُن کي ہڈیاں توڑ ڈالیگا[n]، اور اپنے
تیروں سے اُنھیں چھیدیگا[o]. ۹ وہ جھکتا
هي[p]، اور سنگھ کے مانند بلکہ ببَر سنگھ
کي طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا
سکتا هي؟ مبارک هي وہ جو تجھے
مبارک کہے؛ اور ملعون هي، وہ جو تجھ
پر لعنت کرے[q].
۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور
اُس نے اپني تالیاں ماریں[r]: اور بلق نے
بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو
میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[s]؛ اور دیکھ،
تو نے تینوں بار اُنھیں سراسر برکت بخشي.
۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ: میں
نے دل میں کہا تھا، کہ بڑي عزت سے تیرا
مرتبہ بڑھاؤں[t]؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے
عزت سے باز رکھا. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب
دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھي،
جنھیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا
تھا، کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے
بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ
خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے کچھ بھلا
یا بُرا کروں[u]: بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا،
میں وہي کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ، میں
اپنے لوگوں میں جاتا ہوں؛ سو تو آ، کہ
میں تجھے خبر دونگا[v]، کہ یے لوگ تیرے
لوگوں سے پچھلے دنوں میں[w] کیا کرینگے؟
۱۵ پھر اُس نے اپني مثل کہني شروع
کي[x]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هي؛
ہاں وہ شخص، جس کي آنکھیں کھل

گئی ہیں، کہتا: ۱۶ وہ، جس نے خدا کی باتیں سنیں، اور حق تعالیٰ کا علم پایا، جس نے قادرِ مطلق کی رویا دیکھی، جو پڑا تھا، پر اُسکی آنکھیں کُھلی تھیں، کہتا ہے: ۱۷ میں اُسے دیکھونگا، پر ابھی نہیں؛ میں اُس پر نظر کرونگا، پر نہ نزدیک سے: یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا، اور اِسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا، اور موآب کی نواحی کو مار لیگا، اور الاسب ہنگامہ کرنیوالوں کو ہلاک کریگا۔ ۱۸ ادوم ملکیت ہوگا، ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا، اور اِسرائیل بہادری کریگا۔ ۱۹ یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ، جو ریاست کریگا، اور اُسے جو شہر میں باقی رہ جائیگا، ہلاک کریگا۔

۲۰ پھر اُس نے عمالیق کو دیکھا، اور اپنی مثل لے چلا، اور بولا، عمالیق قوموں کے درمیان پہلا تھا، پر اُسکا انجام نیستی نابودی ہوگی۔ ۲۱ پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ کی، اور اپنی مثل کہنی شروع کی، اور بولا، کہ تیرا مسکن مضبوط ہی؛ تو پہاڑ پر اپنا آشیانہ بناتا: ۲۲ لیکن قینی برباد ہونگے، یہاں تک کہ اسور تجھے پکڑ لے جائیگا۔ ۲۳ پھر وہ اپنی مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زندہ رہیگا، جب خدا یوں ہی کریگا؟ ۲۴ اور کتّیم کی طرف سے جہاز آوینگے، اور اسور کو دکھ دینگے، اور عیبر کو بھی دکھ دینگے: پر وہ بھی نیست و نابود ہوگا۔ ۲۵ تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا، اور اپنے مکان کو پھر گیا؛ اور بلق نے بھی اپنی راہ لی۔

۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیلی مجلم میں زنا کاری اور بت پرستی کرتے ۶ فنحاص زمری اور کزبی کو مارڈالتا۔ ۱۰ اِس پر خدا اُس سے ایک ابدی کہانت عطا دیتا۔ ۱۶ حکم ہوتا، کہ مدیانیوں کو تنگ کریں اور ماریں۔

۱ سو اِسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے، اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری شروع کی۔ ۲ اُنھوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں پر لوگوں کی دعوت کی: سو لوگوں نے کھایا، اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کیا۔ ۳ اور اِسرائیلی بعل فغور سے مِلے: تب خداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۴ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے لیئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے، تا کہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اِسرائیل پر سے ٹل جاوے۔ ۵ سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حاکموں کو کہا، کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مِل گئے ہیں، قتل کرے۔

۶ اور دیکھو، کہ ایک اِسرائیلی آیا، اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت موسیٰ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامھنے لایا، اور وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتی تھی۔ ۷ اور جب کہ فینحاص بن اِلیعزر بن ہارون کاھن نے یہ دیکھا، وہ جماعت میں سے اُٹھا، اور برچھی ہاتھ میں لی: ۸ اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھسا، اور اُن دونوں کو، اِسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو، چھیدا۔ تب بنی اِسرائیل میں سے وبا جاتی رہی۔ ۹ وے، جو اُس وبا میں مرے، چوبیس ہزار تھے۔

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۱ فینحاص نے، جو ہارون کاھن کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا ہی، میرے قہر کو بنی اِسرائیل پر سے پھیرا، کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لیئے غیرت آئی: اِسی لیئے میں نے بنی اِسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا۔ ۱۲ سو تو کہہ، دیکھ، میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا: ۱۳ سو وہ اُس کے لیئے ہوگا، اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لیئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور اُس نے بنی اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیا۔
۱۴ اُس اِسرائیلی شخص کا نام، جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا، زمری تھا، سلو کا بیٹا، جو بنی سمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا۔ ۱۵ اور اُس مدیانی عورت کا نام، جو ماری گئی، کزبی تھا، صور کی بیٹی، جو ایک گروہ کا سردار، اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا۔

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو۔ ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا ہی، فغور کی بابت، اور کزبی کی بات میں، جو مدیان کے سردار کی بیٹی، اور اُن کی بہن تھی، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ہوئی، ماری گئی، تم کو تنگ کرتے ہیں۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرائیل کا شمار کیا جانا۔ ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ہوتا۔ ۵۷ لاویوں کے قابیل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ہوتا۔ ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے موآب کے رمشوع کے کوئی باقی نہ رہنا۔

اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو، اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، جتنے اِسرائیل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل ہیں، گن جاؤ۔
۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اِسرائیل کو، جو مصر کی زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا۔

۵ روبن، اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا ہی؛ اور پلو، جس سے پلویوں کا گھرانا ہی؛ ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا ہی؛ اور کرمی، جس سے کرمیوں کا گھرانا ہی۔ ۷ سو روبن کے گھرانے یے ہیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے۔
۸ اور پلو کے بیٹے: اِلیاب۔ ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام ہیں، جماعت کے نامور لوگ، جو قرح کی گروہ میں شامل ہوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے؛ ۱۰ اور زمین نے اپنا منہ کھولا، اور اُنھیں قرح سمیت نگل لیا، جس وقت وہ گروہ مری، جب کہ آگ نے اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے۔
۱۱ لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے۔

۱۲ اور بنی سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا گھرانا: ۱۳ اور زارح، جس سے زارحیوں کا گھرانا؛ اور شاول، جس سے شاولیوں کا گھرانا۔ ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے ہیں: اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے۔

۱۵ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حاجی، جس سے حاجیوں کا گھرانا؛ اور سونی، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱۶ اور اُزنی، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور اَرود، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور اریلی، جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ ۱۸ بنی جد کے یہی گھرانے ہیں؛ مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان: مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے۔ ۲۰ اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں؛ سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۵ اعد ۲۲: ۳
رو ۱۰: ۱
۶ عبر ۲: ۱۰
۸ گ ۳۱: ۸
یشو ۱۳: ۲۱
۱۰ گ ۳۱: ۲
۱۱ گ ۲۵: ۱۱
ملاکی ۲: ۵
۱۲ گ ۱۶: ۲، ۱
۱۳ گ ۱۶: ۳۲، ۳۵
۱۴ گ ۱۶: ۳۵ دیکھو
اتوا ۱۰: ۱
۲ پطر ۲: ۶
۱ کر ۶: ۱۸
اتوا ۹: ۲۲
۱۵ پید ۴۶: ۱۶
عبر ۲۶: ۱۵، صفونیاہ۔
۱۷ اتوا ۳: ۲۴، یریمی۔
۱۸ پید ۴۶: ۱۰، سومر ہاروحر
۱۹ پید ۴۶: ۱۲، عدن۔
۲۰ یاہ، اِسماں۔ پید ۴۶: ۱۲
۲۱ پید ۴۶: ۱۳
۲۲ پید ۳۸: ۵، وغیرہ۔ اور ۴۶: ۱۲
۱۹ اتوا ۳: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارھیوں کا گھرانا۔
۲۱ بنی پھارس یے ھیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گھرانا۔ ۲۲ یے بنی یہوداہ کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چھہتر ھزار پانچ سو تھے۔

۲ پید ۴۶: ۱۳، اتوا ۷: ۱

۲۳ اور بنی اِسکار اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: تولع، جس سے تولعیوں کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گھرانا۔ ۲۵ یے اِسکار کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ھزار تین سو تھے۔

۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یہلی ایل، جس سے یہلی ایلیوں کا گھرانا۔ ۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، ساٹھ ھزار پانچ سو تھے۔

* پید ۴۶: ۱۴

۲۸ اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: منسی اور اِفرائیم۔ ۲۹ منسی کا

* پید ۵۰: ۲۳

بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا ھوا، جس سے جلیعادیوں کا گھرانا۔ ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یے ھیں:

* یشو ۱۷: ۱، اتوا ۷: ۱۴، ۱۵

اِیعزر جس سے اِیعزریوں کا گھرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛ ۳۱ اور اسری ایل، جس سے اسریایلیوں کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گھرانا۔

* ایمرکھلا، یشو ۱۷: ۲، قاد ۶: ۷۱، ۷۲، ۷۳

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد؛ اُسکے بیٹے نہ تھے، بیٹیاں تھیں؛ اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یے ھیں: محلہ، اور نوعا، اور حجلہ، اور ملکا، اور ترضہ۔ ۳۴ اور یے منسی کے گھرانے ھیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، باون ھزار سات سو تھے۔

* گ ۲۷: ۱، ۷ اور ۳۶: ۱۱

۳۵ اور بنی اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر، جس سے بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گھرانا۔ ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا۔
۳۷ اور یے بنی اِفرائیم کے گھرانے ھیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس ھزار پانچ سو تھے۔ سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱ توا ۷: ۲۰، یاری۔

۳۸ اور بنی بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛ اور اخیرام، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛ ۳۹ اور سوفام، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا۔
۴۰ بلع کے دو بیٹے تھے: ارد، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور ناعمان، جس سے ناعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یے بنی بنیامین کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ھزار چھ سو تھے۔

* پید ۴۶: ۲۱، ۱ توا ۷: ۶

* پید ۴۶: ۲۱، اہی۔ ۱ توا ۸: ۱، اخیرح۔

* پید ۴۶: ۲۱، موپم اور حفیم۔ ۱ توا ۷: ۱۵، ادار۔

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: اا سوحام، جس سے سوحامیوں کا گھرانا۔ یے دان کے گھرانے ھیں، مطابق اُن کے گھرانوں کے۔ ۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ھزار چار سو تھے۔

* پید ۴۶: ۲۳، اا یا، ھشم۔

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: یمنہ، جس سے یمنیوں کا گھرانا؛ اور اِسوی، جس سے اِسویوں کا گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاھیوں کا گھرانا۔
۴۵ بنی بریعاہ یے ھیں: حبر، جس سے حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکی ایل، جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا۔ ۴۶ اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا۔ ۴۷ اور یے بنی آشر کے گھرانے ھیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن ھزار چار سو تھے۔

* پید ۴۶: ۱۷، ۱ توا ۷: ۳۰

۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: یحصی ایل، جس سے یحصی ایلیوں کا گھرانا؛ اور جونی، جس سے جونیوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۲

کا گھرانا: ۴۱ اور بصر، جس سے بصریوں کا گھرانا: اور سلیم[۸]، جس سے سلیمیوں کا گھرانا. ۵۰ سو یہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چار سو تھے۔ ۵۱ یہ سب بنی اِسرائیل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے[۹]۔

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن ہی کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جاوے[۱۰]۔ ۵۴ تو بہتوں کو بہت سی میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث: ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے شمار کیئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دی جاوے[۱۱]۔ ۵۵ لیکن زمین قرع سے تقسیم کی جاوے[۱۲]: وے اپنے آبائی فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں. ۵۶ بہت ہوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کی میراث تقسیم کی جاوے۔

۵۷ اور وے، جو بنی لاوی میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[۱۳] یہ ہیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا: قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا: مراری، جس سے مراریوں کا گھرانا. ۵۸ بنی لاوی کے گھرانے یہ ہیں: لبنی کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلی کا گھرانا، موسی کا گھرانا، قرح کا گھرانا. اور قہات سے عمرام پیدا ہوا. ۵۹ اور عمرام کی جورو کا نام یوکبد[۱۴] تھا، لاوی کی بیٹی، جسے اُس کی ماں لاوی مصر میں جنی: سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ، اور اُن کی بہن مریم کو جنی. ۶۰ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے: ندب، اور ابیہو، اور الیعزر، اور اتمر. ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ انہوں نے غیر جنسی آگ خداوند کے حضور گذرانی، مر گئے[۱۵]. ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینہ یا اُسے اوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے: یہ بنی اِسرائیل

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۲

۸ پیدا ۴۶: ۱۳، شمو ۲۶: ۴۹

دیکھو گ ۲۶

۹ پیدا ۴۶: ۲۷، خرو ۱: ۵، ۱۲: ۳۷، شمو ۱۱: ۲۱

۱۰ پیدا ۴۸: ۶، یشو ۱۴: ۲، ۱۹: ۱، ۱ توا ۶: ۵۴

۱۱ گ ۲۶: ۵۶، ۳۳: ۵۴، ۳۵: ۸، یشو ۱۴: ۲، ۱۹: ۹، ۱ توا ۶: ۵۴

۱۲ گ ۳۳: ۵۴، ۳۴: ۲۹، ۳۵: ۸، یشو ۱۴: ۲، ۱۹: ۱، ۱ توا ۶: ۵۴

۱۳ پیدا ۴۶: ۱۱، خرو ۶: ۱۶، ۱ توا ۶: ۱

۱۴ خرو ۶: ۲۰

۱۵ لاو ۱۰: ۱، ۲

میں نہیں گنے گئے[۱]: کیونکہ اُن کو بنی اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دی گئی[۲].

۶۳ یہ وے ہیں، جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو موآب کے میدانوں میں[۳] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا. ۶۴ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے، جس وقت بنی اِسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا[۴]. ۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[۵]. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[۶]، ایک بھی نہ بچا.

۲۷ باب

اس باب میں ہے کہ ۱ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے لئے میراث طلب کرتیں. ۱۲ میراث کے وارث ہونے کا آئین دیا جانا. ۱۲ موسیٰ اپنی وفات کی خبر پاکر. عرض کرتا کہ کوئی ہمارا جانشین مقرر ہو. ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جانا.

تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں[۷]، جن کے نام یہ ہیں، محلہ، اور نوعہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ. نزدیک آئیں: ۲ اور موسیٰ اور الیعزر کاہن، اور امیروں اور سب جماعت کے سامھنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑی ہوئیں، اور بولیں، کہ ۳ ہمارا باپ دشت میں مر گیا[۸]: وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ہوکے اِکٹھے ہوئے تھے، یعنی قرح کے مجمع میں[۹]، شامل نہ تھا؛ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا: اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا. ۴ سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہے کو جاتا رہے؟ کیا اِس لیئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو[۱۰]. ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا[۱۱].

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کی بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱ گ ۱: ۴۷، ۲ گ ۱۸: ۲۰، ۲۳، ۲۴، ایز ۲: ۶۰، نحمی ۷: ۶۲، ۳ اور ۱۴: ۳، ۳ آیت ۶، ۱ پاد، ایز ۲: ۶۱، ۱۴، ۱۵

۴ گ ۱۴: ۲۸، ۲۹، ۳۲، ۱ قرا ۱۰: ۵، ۶، ۱۱

۵ گ ۱۴: ۳۰، ۳۵

۶ گ ۱۳: ۳۰، ۱۴: ۳۸، اور ۳۱: ۲، ۳، ۱۲، یشو ۱۴: ۶، ۱۳

۷ گ ۲۶: ۳۳، ۳۴، یشو ۱۷: ۳، ۱ توا ۷: ۱۵

۸ گ ۲۶: ۶۵، اور ۲۵: ۴، ۱۴، ۲۶، ۶۴

۹ گ ۱۶: ۲، ۳، ۱۱، ۴۱، ۴۹، ۱۷: ۵، ۱۰

۱۰ گ ۳۶: ۲، ۳، ۴، ۷، ۹، یشو ۱۷: ۴، ۶

۱۱ خرو ۱۸: ۱۹، ۲۶، ۲۲، ۲۸، ۳۰، ۳۵، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتی ہیں: تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے[ز]؛ ۸ اور ایسا کر، کہ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے۔ ۸ اور بنی اِسرائیل کو کہہ، اگر کوئی مرد مر جائے، اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو، تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لیئے جاری رہے۔ ۹ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو، تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو۔ ۱۰ اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو۔ ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُس کو، جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو، دو؛ وہ اُس کا وارث ہوگا: اور یہہ حکم بنی اِسرائیل کے لیئے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، فرض ہوگا[ح]۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اب تو اباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ[ط]، اور اُس زمین کو، جو میں نے بنی اِسرائیل کو عنایت فرمائی ہے، دیکھ۔ ۱۳ اور جب تو اُسے دیکھ لیگا، تو تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا، جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا[ی]۔ ۱۴ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی کی، اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامہنے میری تقدیس کی جاوے[ک]: یہہ وہی مریبہ کا پانی ہے[ل]، سین کے دشت میں قادس کے نزدیک۔

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا، کہ ۱۶ ای خداوند، سب جسموں کی جانوں کے خدا[م]، کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باہر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے[ن]، اور باہر اندر آنے جانے میں اُن کا رہبر ہو، تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو، جن کا کوئی چرواہا نہیں[س]۔

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے؛ وہ ایک شخص ہے، جس میں روح ہے[ع]: اُس پر اپنا ہاتھ رکھ[ف]؛ ۱۹ اور اُسے اِلیعزر کاہن، اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر[ص]: ۲۰ اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ڈال دے[ق]، تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے[ر]: ۲۱ وہ اِلیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو، جو اُس کے لیئے اُوریم[ش] کا حکم خداوند کے حضور پوچھے[ت]: وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں، اور اُس کے کہنے سے آویں[ث]۔ ۲۲ سو موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اُس نے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامہنے کھڑا کیا۔ ۲۳ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا، وصیت کی[خ]۔

۲۸ باب

۱ قربانیوں کے گذرانے میں مستعد رہنے کا فرمان۔ ۳ دائم سوختنی قربانی: ۹ قربانیاں سبت کے دن میں؛ ۱۱ پھر نئے چاند کے وقت میں؛ ۱۶ پھر عید فصح میں؛ ۲۶ پھر پہلے پھلوں کے گذرانے کے وقت۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنہیں کہہ، کہ میری قربانی، اور میری روٹی[ذ] میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں، تاکہ میرے لیئے خوشبو ہوں، سو یاد رکھو، کہ تم اُنہیں میرے لیئے اُن کے وقت معین میں گذرانو۔ ۳ تو اُنہیں کہہ، کہ قربانی جو چاہیئے کہ تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو، سو یہہ ہے[ض]: ایکسالہ بے عیب دو برے، روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لیئے؛ ۴ ایک برا صبح کو گذرانو، اور ایک برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانو؛ ۵ اور ایفہ کا ایک دسواں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ز گن ۲۷: ۷
ح گن ۲۷: ۱۱
ط گن ۳۳: ۴۷، ۴۸ ۔ اِست ۳۲: ۴۹، ۵۰ ۔ اور ۳۴: ۱
ی گن ۲۰: ۲۴، ۲۶ ۔ اور ۱۲: ۲ ۔ اِست ۳۲: ۵۱
ک گن ۲۰: ۱۲، ۲۴ ۔ اور ۱۲: ۲ ۔ اِست ۳۲: ۵۱
ل گن ۲۰: ۱۳، ۲۴ ۔ اِست ۳۳: ۸ ۔ زبور ۱۰۶: ۳۲
م گن ۱۶: ۲۲ ۔ مزا ۱۴: ۹
ن اِست ۳۱: ۲، ۸ ۔ اِست ۱۸: ۱۵ ۔ اور ۱۸: ۱۵
س ۱ سمو ۲۲: ۱۷ ۔ ۲ توا ۱۸: ۱۶
ع پیدا ۴۱: ۳۸
ف گن ۲۷: ۱۸، ۲۳
ص گن ۲۷: ۱۹، ۲۳
ق ۱ تیمو ۵: ۲۱
ر عبر ۵: ۹
ش خرو ۲۸: ۳۰ ۔ دیکھو عزرا ۲: ۶۳ ۔ نحمیاہ ۷: ۶۵
ت گن ۲۷: ۲۱
ث یشوع ۱: ۱، ۱۳ ۔ قاض ۱: ۱ ۔ اور ۲۰: ۱۸، ۲۳، ۲۶ ۔ ۱ سمو ۲۳: ۹ ۔ اور ۳۰: ۷ ۔ ۲ یشو ۱: ۱۳
خ ۱ سمو ۲۲: ۱۰، ۱۳، ۱۵ ۔ اِست ۳۴: ۹ ۔ اور ۲۸: ۳۱: ۷
ذ احبا ۳: ۱۱ ۔ اور ۲۱: ۶، ۸، ۱۷ ۔ ملا ۱: ۷، ۱۲
ض خرو ۲۹: ۳۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

حصہ ميدا[ع]، چوتھائي هين کُٹے هوے تيل سے ملا هوا[ف]، نذر کي قرباني کے ليئے۔ ۶ يہہ وہ هميشہ کي سوختني قرباني هي[ف]، جو کوہ سينا پر مقرر کي گئي، کہ خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند کے ليئے گذراني جاوے۔ ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائي هين مي ايک ايک برّے کے ليئے: مقدس هي ميں اُس مسکر کو خداوند کے ليئے بتائيو، کہ تپاون هو[ف]۔ ۸ اور جب تو دوسرا برّا زوال اور غروب کے درميان گذرانے، تو فجر کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو کے ليئے آگ سے گذران۔

۹ اور سبت کے روز ايکسالہ بے عيب دو برّے، اور نذر کي قرباني دو دسويں حصے ميدا تيل سے ملا هوا، اُس کے تپاون سميت۔ ۱۰ يہہ سبت بہ سبت کي سوختني قرباني هي، جو هميشہ کي سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا، گذراني جاوے[ف]۔

۱۱ اور وہ سوختني قرباني، جو تم هر ايک مہينے کے غُرّے کو خداوند کے آگے گذرانوگے[ف]، يہہ هي: دو بچھڑے، ايک مينڈھا، سات ايکسالہ بے عيب برّے: ۱۲ اور ايک بچھڑے پيچھے، تين دسويں حصے ميدا تيل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے ليئے[ف]؛ اور ايک مينڈھے پيچھے، دو دسويں حصے ميدا تيل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے ليئے۔ ۱۳ اور ايک برّے پيچھے، ايک دسواں حصہ ميدا تيل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے ليئے[ف]، کہ سوختني قرباني هو، خداوند کے ليئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے۔ ۱۴ اور اُن کا تپاون ايک بچھڑے پيچھے آدھا هين، اور مينڈھے پيچھے تہائي هين، اور برّے پيچھے چوتھائي هين: هر برس کے هر مہينے کي سوختني قرباني يہہ هي۔

۱۵ اور اُس دايمي سوختني قرباني کے سوا ايک هلوان خداوند کي خطا کي قرباني کے ليئے اپنے تپاون سميت گذرانا جاوے[ف]۔ ۱۶ پہلے مہينے کي چودهويں تاريخ خداوند کي فصح هي[ف]۔ ۱۷ اور اُس مہينے کے پندرهويں دن عيد هو[ف]: سات دن تک جاهيئے کہ تم فطيري روٹي کهاؤ۔ ۱۸ پہلا روز مقدس جماعت کا هي[ف]: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے ليئے آگ سے قرباني گذرانيو، کہ کُل سوختني هو؛ دو بچھڑے، ايک مينڈھا، سات ايکسالہ بے عيب برّے[ف]۔ ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر کي قرباني تين دسويں حصے ميدا تيل سے ملا هوا هر بچھڑے پيچھے، اور دو دسويں حصے هر مينڈھے پيچھے گذرانيو: ۲۱ اور ساتوں برّوں ميں سے هر برّے پيچھے ايک دسواں حصہ۔ ۲۲ اور خطا کي قرباني کي بابت ايک بکرا[ف]، تا کہ اُس سے تمہارے ليئے کفارہ ديا جاوے۔ ۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو سدا گذراني جاتي هي، يے قربانياں گذرانا کرو۔ ۲۴ تم اُن سات دنوں ميں، سوختني قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند کے ليئے اِسي طرح هر روز گذرانيو: وہ اُس سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو دايمي هي، گذرانا جاوے۔ ۲۵ ساتويں دن تمہاري مقدس جماعت هوگي[ف]، تم کوئي خدمت کا کام مت کرنا۔

۲۶ اور پہلے پهلوں کے دن[ف]، جس وقت تم نئي نذر کي قربانياں اپنے هفتوں ميں خداوند کے ليئے گذرانو، تو اُس دن تمہاري مقدس جماعت هوگي؛ اور کوئي دنياوي کام نہ کيجيو: ۲۷ بلکہ تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشنودي کي بو کے ليئے، دو بچھڑے، ايک مينڈھا، سات ايک ساله برّے گذرانيو[ف]؛ ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

ع خر ۲۹: ۲
ک ۱۵: ۴
ف احب ۲۳: ۱۳
ف خر ۲۹: ۴۰
ف خر ۲۹: ۴۲
دیکھو عدد ۱۵: ۲۰
ف خر ۲۹: ۴۲

ف حزق ۴۶: ۱۴

ک ۱۵: ۱۰
احب ۲۳: ۱۳
تثنیہ ۱۴: ۲۳
خر ۲۹: ۴۰
احب ۲۳: ۱۳
احب ۲۳: ۱۳
۲ سمو ۲۱: ۹
عزرا ۶: ۹
احب ۲۳: ۳۶
حزق ۴۵: ۲۳

ف احب ۲۳: ۱۸
ف احب ۲۳: ۱۲
ف خر ۱۲: ۵
احب ۲۳: ۱۸

ف ۲۱ احب ۲۳: ۱۸
احب ۲۳: ۱۸
ک ۲۱: ۸
احب ۲۱: ۱۵

ف احب ۲۳: ۱۹

ف خر ۱۲: ۱۹
اور ۱۳: ۲
احب ۲۳: ۸

ف خر ۲۳: ۱۶
اور ۲۳: ۲۲
احب ۲۳: ۲۱
۲۲
احب ۲۳: ۱۰
احب ۲۳: ۱۰

ف دیکھو احب ۲۳: ۱۸۱
۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے: ۲۱ اور ایک دسواں حصہ ساتوں بروں میں سے ہر برے پیچھے: ۳۰ اور ایک بکری کا بچہ، تاکہ تمہارے لیئے کفارہ دیا جاوے۔ ۳۱ سوا اُس سوختنی قربانی کے، اور اُس کی نذر کی قربانی کے جو دایمی ہیں، یہ گذرانیو: تمہاری یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بے عیب ہوویں۔

۲۹ باب

۱ قربانیاں، قرنالیوں کی عید میں: ۷ یوم جس دن میں اپنی جانوں کو دکھ دینا تھا: ۱۳ یوم عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں۔

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدس جماعت ہوگی؛ اُس میں خدمت کا کوئی کام نہ کریو: یہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہی[a]۔ ۲ اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بے عیب برے سوختنی قربانی گذرانیو: ۳ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے۔ ۴ اور سات بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۵ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جاوے۔

۶ ہر مہینے کی سوختنی قربانی[b] اور اُسکی نذر کی قربانی کے سوا، اور روز روز کی سوختنی قربانی کے[c] اور اُس کی نذر کی قربانی کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لیئے آگ سے گذرانی جاوے۔

۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگی، اور تم اپنی جانوں کو دکھ دو[f]، اور کچھ کام نہ کرنا۔ ۸ پر سوختنی قربانی کی بابت، ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ برے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے گذرانو: چاہیئے کہ وے تمہارے لیئے بے عیب ہوویں[g]۔ ۹ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۰ اور سات بروں میں سے ہر ایک برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۱۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے بکری کا ایک بچہ اُس خطا کی قربانی کے سوا، جو کفارے کے لیئے ہی[h]، اور اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا۔

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ[i] تمہاری مقدس جماعت ہوگی؛ اُس دن تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لیئے آگ سے گذرانیو[j]؛ تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ برے: چاہیئے کہ وے بے عیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۵ اور چودہ بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۱۶ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے۔

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[k]، ہوویں؛ ۱۹ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[a] احبار ۲۳: ۲۴
[b] گنتی ۲۸: ۱۱
[c] گنتی ۲۸: ۳
[d] گنتی ۱۵: ۱۰، ۱۲
[e] احبار ۲۳: ۲۷، ۲۹: ۲۰، ۲۵، ۲۸، ۳۱، ۳۴، ۳۷، ۳۹
[f] لوقا ۲۳: ۲۷، اعمال ۲۷: ۹، یسعیاہ ۵۸: ۳، ۵
[g] گنتی ۲۸: ۱۹
[h] احبار ۱۶: ۳، ۵
[i] احبار ۲۳: ۳۴، اِستر ۹: ۲۱، حزقی ۴۵: ۲۵
[j] خر ۲۹: ۴
[k] گنتی ۲۸: ۲۰، ۲۱، ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۱۵: ۱۲، ۱۳، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے
لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو
دایمي هی، اور اُس نذر کي قرباني اور
اُن کے تپاونوں کے.
۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو
مینڈھے، اور چودہ ایکساله بے عیب
برے: ۲۱ اور اُن کي نذر کي قرباني
اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں،
اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے
مطابق، معمول کے موافق*، هوویں: ۲۲ اور
بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے
لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو
دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني
اور اُس کے تپاون کے.
۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو
مینڈھے، چودہ ایکساله بے عیب برے:
۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن
کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں
کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور
معمول کے موافق، هوویں: ۲۵ اور بکري
کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے،
سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی،
اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے
تپاون کے.
۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو
مینڈھے، اور چودہ ایکساله بے عیب
برے: ۲۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور
اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور
بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور
معمول کے مطابق، هوویں: ۲۸ اور بکري
کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا
سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور
اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے.
۲۹ اور چھٹھے دن آٹھ بچھڑے، دو
مینڈھے، چودہ ایکساله بے عیب برے:
۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن
کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں
کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور
معمول کے موافق، هوویں. ۳۱ اور بکري کا

* ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا
سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور
اُسکي نذر کي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے.
۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو
مینڈھے، چودہ ایکساله بے عیب برے:
۳۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے
تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں
کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور
معمول کے موافق، هوویں: ۳۴ اور بکري
کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے،
سوا سوختني قرباني کے جو کہ دایمي
هی، اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور
اُس کے تپاون کے.
۳۵ اور آٹھویں دن تمهاري مقدس
جماعت هوگي*: تم اُس دن کوئي خدمت
کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھڑا، ایک
مینڈھا، سات ایکساله بے عیب برے
سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي
خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانو:
۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے
تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں
کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور
معمول کے مطابق، هوویں: ۳۸ اور بکري
کا ایک بچہ، خطا کي قرباني کے لیئے،
سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی،
اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے
تپاون کے. ۳۹ سو یہہ وہ هی، جسے تم*
خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں
گذرانوگے، سوا تمهاري خاص منتوں کے*، اور
خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں،
اور نذر کي قربانیوں، اور تپاونوں، اور
سلامتي کي قربانیوں کے. ۴۰ پھر موسیٰ
نے بني اسرائیل سے وہ سب، جو
خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کہا.

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سب منتیں هر حالت میں ادا کرنا فرض هی،
۳ مگر جب کہ ماںباپ کے گھر کنواري هوۓ ۲ یا جورو هو،
۹ اس کي بابت بیوہ یا مطلقہ کو کیا فرض هی.

اور موسیٰ نے بني اسرائیل کي بابت
بني اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں* سے

* احبا ۲۳: ۳۶
* احبا ۲۳: ۲
* توا ۲۳: ۳۱
* توا ۳۱: ۲
* عز ۳: ۵
* نحم ۱۰: ۳۳
* یسع ۱: ۱۴
* احبا ۷: ۱۱، ۱۱
* اور ۲۲: ۲۱، ۲۳
* گنتي ۱: ۴، ۱۶
* اور ۷: ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ يہہ وہ بات ہی جو خداوند نے فرمائي ہی، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي منّت مانے، يا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹھہراوے، تو وہ اپني بات نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھ اُسکے منہہ سے نکلا ہی، عمل کرے. ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي منّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں ميں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئي فرض ٹھہراوے؛ ۴ اور اُسکا باپ اُسکي منّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرايا، سن کے چپ ہو رہے: تو سب وے منّتيں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرايے، قايم رہينگے. ۵ ليکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ہوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي منّت يا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹھہرايا، صحيح نہيں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش ديگا، کيونکہ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي. ۶ اور اگر وہ شوہروالي تھي، جس وقت اُسنے منّت مانی، يا اپنے منہہ سے کوئي بات نکالي جسے اپني جان پر فرض ٹھہرايا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوہر يہہ سنکے اُس دن چپکا ہو رہا: تو اُس کي منّتيں ثابت ہوئيں، اور اُس کي باتيں جنہيں اپني جان پر فرض ٹھہرايا، قايم ہونگي؛ ۸ ليکن اگر اُسکے شوہر نے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کيا، تو اُس نے اُس کي منّت کو، جو اُس نے مانی، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے نکلي، جسے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، توڑ ديا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش ديگا. ۹ پر بيوہ اور مطلّقہ کي ہر ايک منّت، جسے اُنہوں نے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، اُسپر قايم رہيگي. ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ منّت مانی، يا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹھہرايا ہو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوہر اُسے سنکے چُپ ہو رہا، اور اُسے منع نہ کيا: تو اُس کي منّتيں قايم ہوئيں، اور اُس کي ہر ايک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹھہرايا ہی، قايم رہيگي. ۱۲ پر اگر اُس کے شوہر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنہيں توڑ ڈالا، تو جو کچھ، منّتوں اور باتوں کي بابت، جنہيں اُس نے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، اُسکے منہہ سے نکلا، تو وہ نہ ٹھہريگا: اُس کے شوہر نے اُنہيں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش ديگا. ۱۳ سب منّتيں جو وہ مانے، يا فرض ادا کرنے کي قسميں، جو وہ اپني جان کو دکھ دينے کي بابت کھاوے، اُس کا شوہر چاہے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاہے تو، توڑ ڈالے. ۱۴ پر اگر اُس کا شوہر سنکے روز روز چپ رہے، تو اُس نے اُسکي سب منّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرايا، قايم کيا، اُنہيں اِس باعث ثابت کيا، کہ جس دن سنا اُس کے سامہنے چپ رہا. ۱۵ اور اگر اُس نے سن ليا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنہيں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاويگا. ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درميان، اور باپ بيٹي کے درميان، جب بيٹي لڑکائي کے ايام ميں باپ کے گھر ہووے، يے احکام ہيں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے.

۳۱ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ مدياني لوٹے جائے، اور بنام مدياں بدلہ ہوتا. ۱۳ موسیٰ فوج کے سرداروں پر خفا ہوتا ہی، اِسلئے کہ اُنہوں نے عورتيں زندہ رکھي تھيں. ۱۹ کيونکر سپاہي، مع اسيروں اور غنيمت کے، پاک کئے جاويں. ۲۵ کس حساب سے غنيمت تقسيم ہووے. ۴۸ خداوند کے حوالے کے لئے سرداروں کے ۷۵۰ جو اُنہي خوشي سے ديئے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ اہل مدياں سے بني اِسرائيل کا اِنتقام ليں؛ ۳ اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائيگا. ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمايا، کہ بعضے تم ميں سے لڑائي کے ليئے طيار ہووہيں، اور مدينيوں کا سامہنا کرنے جاويں، تاکہ خداوند کے ليئے مدياں سے بدلا ليں. ۴ اِسرائيل کے سب فرقوں ميں سے ہر ايک فرقے پيچھے ہزار جنگ کرنے

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

۵ ايم ۲۲ : ۲
اِيد ۲۳ : ۲۲
قاض ۱۱ : ۳۰، ۳۵
واعظ ۵ : ۴
اِيم ۵ : ۴
مي ۶ : ۱۴
اِيف ۲۳ : ۱۳
۵ اِيوب ۲۲ : ۲۷
زبور ۶۶ : ۱۳
اور ۵۰ : ۱۴
اور ۶۱ : ۸، ۱۲
اور ۱۱۶ : ۱۴، ۱۸
نحوم ۱ : ۱۵

۹ بعد ۲ : ۱۱

۵ گ ۲۰ : ۷
۵ گ ۲۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو۔ ۵ سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے؛ یہ سب، جو لڑائی کے لیئے ہتھیاربند تھے، بارہ ہزار ہوئے۔ ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا؛ ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو: اُنھیں اور اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ہاتھ میں تھے۔ ۷ اور اُنھوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں کو قتل کیا۔ ۸ اور اُنھوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوی، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا: اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا۔ ۹ اور بنی اِسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا؛ اور اُنکی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا۔ ۱۰ اور اُن کے سارے شہروں کو، جن میں وے رہتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا۔ ۱۱ اور اُنھوں نے ساری غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے۔ ۱۲ اور وے قیدی، اور غنیمت، اور لوٹ، موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ھی، لائے۔

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باھر گئے۔ ۱۴ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو ھزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے ھوا: ۱۵ اور اُن کو کہا؛ کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے، فغور کی بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنہگار ھونے کا باعث ھوئیں؛ چنانچہ خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ ۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے ھیں، سب کو قتل کرو، اور ھر ایک عورت کو، جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں، جان سے مارو۔ ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں ھوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو۔ ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باھر رھو: جس کسی نے آدمی کو مارا ھو، اور جس کسی نے لاش کو چھوا ھو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے۔ ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکری کے بالوں کی بنی ھوئی چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو۔

۲۱ تب اِلیعزر کاھن نے اُن سپاھیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، سو یہ ھی: ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوھا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالی جاتی ھیں، تم اُنھیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک ھونگی؛ پھر اُنھیں جُدائی کے پانی سے بھی پاک کرو؛ پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں، تم اُنھیں اُس پانی میں ڈالو۔ ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم پاک ھو؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ھو۔

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سردار ملکے، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں آئے ھیں، شمار کرو: ۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنھوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمّہ میں رکھا، اور میدان بھی پکڑا، اور آدھا ساری جماعت کو دے: ۲۸ اور اُن جنگی مردوں سے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے ليئے ایک حصہ لے: ہر پانچ سو جاندار پيچھے ایک جاندار، خواہ اِنسان ہوں، خواہ گائے بيل، خواہ گدھے ہوں، خواہ بھيڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلِيعزر کاہن کو دے، تا کہ خداوند کے ليئے اُٹھانے کي قرباني ہو۔ ۳۰ اور بني اِسرائيل کے آدھے سے، جو اُنہوں نے پایا، کيا اِنسان، کيا گائے بيل، کيا گدھے، کيا بھيڑ بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پچاس پيچھے ایک ایک لے، اور اُنھيں لاویوں کو دے، کہ وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے ہيں۔ ۳۱ چنانچہ موسیٰ اور اِلِيعزر کاہن نے، جيسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کيا۔ ۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوت کا بقيہ جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یہ تھا: چھ لاکھ پچھتر ہزار بھيڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر ہزار گائے بيل، ۳۴ اور اِکہتّر ہزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتيس ہزار اشخاص، ایسي عورتيں جو مرد کي صحبت سے واقف نہ ہوئي تھيں۔ ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصہ ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یہ تھا: تين لاکھ سينتيس ہزار پانچ سو بھيڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصہ اُن ميں سے چھ سو پچھتر بھيڑ بکریاں ہوئيں۔ ۳۸ اور گائے بيلوں سے، جو چھتيس ہزار تھے، سو خداوند کا حصہ اُن ميں سے بہتر گائے بيل۔ ۳۹ اور گدھوں ميں سے، جو تيس ہزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصہ اُن ميں سے اِکہتّر گدھے۔ ۴۰ اور آدميوں ميں سے، جو سولہ ہزار تھے، خداوند کا حصہ بتّيس آدمي ہوئے۔ ۴۱ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق، اُس حصے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلِيعزر کاہن کو دیا۔ ۴۲ اور بني اِسرائيل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصے ميں پڑا، یہ تھا۔ تين لاکھ سينتيس ہزار پانچ سو بھيڑ بکري۔ ۴۴ اور چھتيس ہزار گائے بيل، ۴۵ اور تيس ہزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہ ہزار آدمي:) ۴۷ سو بني اِسرائيل کے اُسي آدھے سے موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پيچھے، اِنسان اور حيوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، دیا، جيسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو ہزاروں اور سيکڑوں کے رئيس تھے، موسیٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا، کہ تيرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو ہمارے حکم ميں ہيں، گِنا، سو اُن ميں ایک جوان بھي کم نہ ہوا۔ ۵۰ سو ہم ہر ایک چيز ميں سے، جو ہر ایک نے پائي، خداوند کے ليئے ہدیے لائے ہيں، سونے کے کڑے، اور کنگن، اور انگوٹھياں، اور مندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا کہ ہماري جانوں کے ليئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے۔ ۵۱ چنانچہ موسیٰ اور اِلِيعزر کاہن نے اُن سے سب چيزيں سونے کي بني ہوئي ليں۔ ۵۲ اور اُس ہدیے کا سارا سونا، جو ہزاروں اور سيکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے ليئے گذرانا، سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ ۵۳ کيونکہ سب جنگيوں ميں سے ہر ایک اپنے اپنے ليئے لوت لایا تھا۔ ۵۴ سو موسیٰ اور اِلِيعزر کاہن اُس سونے کو، جو اُنہوں نے ہزاروں اور سيکڑوں کے سرداروں سے ليا، جماعت کے خيمے ميں لائے، تا کہ بني اِسرائيل کي یادگاري خداوند کے حضور ہو۔

۳۲ باب

اس ميں بيان ہے کہ روبن اور بني جد عرض کرتے کہ یردن کي پورب اطراف ميں اُن کو ملکيت ملے۔ ۶ موسیٰ اُن سے ملامت کرتا۔ ۱۲ ایسي گذارش کرتے، کہ وہ راضي ہو جاتا۔ ۳۳ موسیٰ وہ زمين اُن کو دیتا۔ ۳۱ اُس پر عمارتيں کرکے اُسے فتح ميں لاتے۔

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

۱ دیکھو ۳۱: ۲۷، ۴۷ اور اِفسس ۴: ۸ اور گن ۱۸: ۲۶

۲ دیکھو ۴۷: ۴۷ اور اِفسس ۴: ۸

۳ گن ۴: ۴۷، ۴۳، ۴۷ اور ۸: ۲۴، ۲۵

۴ ہر ۳۰: ۱۶

۵ اِبا ۲۰: ۱۴

۶ ہر ۳۰: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نہايت بہت تھي: سو جب اُنہوں
نے يعزير کے ملک کو، اور جليعاد کے
ملک کو ديکھا ہي، کہ وہ سرزمين مواشي
کي گنو کي ہي: ۲ تو بني روبن اور
بني جد نے آکے موسیٰ اور اِلیعزر کاہن
اور جماعت کے اميروں سے خطاب
کرکے کہا، کہ ۳ عطارات، اور ديبون، اور
يعزير، اور نمرہ[a]، اور حسبون، اور اِلیعالي،
اور شبام[b]، اور نبو، اور بعون[c]، ۴ وہ
مملکت جس پر خداوند نے اِسرائيل
کي جماعت کو فتح دي[d]، مواشي کے گنو
کي زمين ہي، اور تيرے خادموں کي
مواشي بہت ہي: ۵ پس، اُنہوں نے
کہا، اگر تجھ کو ہم پر کرم کي نظر ہي،
تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث
کر دے، اور ہم کو يردن پار نہ لے جا۔

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد
سے کہا، کيا تمہارے بھائي لڑنے کو جاويں،
اور تم يہيں بيٹھے رہو؟ ۷ تم کس
لئيے بني اِسرائيل کے دلوں کو اُس پار کي
زمين پر جانے سے، جو خداوند نے اُنہيں
دي ہي، ڈراتے ہو؟ ۸ اِسي طرح
تمہارے باپ دادوں نے کيا جب ميں
نے اُن کو قادس برنيع سے بھيجا[e]، کہ
زمين کي جاسوسي کريں[f]، ۹ کہ جب
وے وادي اِسکال تک چڑھ گئے، اور اُس
زمين کو ديکھا، تو اُنہوں نے بني اِسرائيل
کو بےدل کر ديا[g]، تا کہ وے اُس زمين
کو، جو خداوند نے اُن کو عنايت کي،
نہ جاويں، ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا
غصہ بھڑکا[h]، اور اُس نے قسم کرکے فرمايا، کہ
۱۱ اُن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے،
کوئي، بيس برسوالے سے لےکے اُوپروالے تک[i]،
اُس زمين کو، جس کي بابت ميں
نے ابرہام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم
کھائي ہي، ہرگز نہ ديکھيگا؛ کيونکہ اُنہوں
نے ميري پيروي نہ کي[j]؛
[illegible] قنزي يفنہ کا بيٹا کالب، اور نون
[illegible] يشوع اُسے ديکھينگے: نہ اُنہوں نے

خداوند کي فرمانبرداري پوري کي[k]۔
۱۳ تب خداوند کا قہر اِسرائيل پر
بھڑکا، اور اُسنے اُنہيں ميدان ميں
چاليس برس تک آوارہ رکھا[l]، جب تک
کہ وہ ساري پشت، جس نے خداوند
کے روبرو گناہ کيا تھا، نابود نہ ہوئي[m]۔
۱۴ اور ديکھو، تم جو ايک بھاري گروہ
گنہگاروں کي ہو، اپنے باپ دادوں کي
جگہ اُٹھے ہو، تا کہ خداوند کے قہر کو
اِسرائيليوں پر زيادہ کرو[n]۔ ۱۵ کيونکہ جو
تم اُس کي پيروي سے پھروگے[o]، تو وہ اُن
کو پھر بيابان ميں چھوڑ ديگا؛ اور اُن
سب لوگوں کي ہلاکت کے سبب تم
ہوگے۔

۱۶ تب وے اُس کے نزديک آئے اور
بولے، کہ ہم اپني مواشي کے لئيے يہاں
بھيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط
شہر بناوينگے؛ ۱۷ پر ہم خود ہتھيار
باندھے ہوئے طيار بني اِسرائيل کے آگے
آگے جاوينگے[p]، يہاں تک کہ اُنہيں
اُن کے مکان تک پہنچاوں: اور ہمارے
بال بچے مضبوط شہروں ميں، زمين کے
باشندوں کے سبب، رہيں۔ ۱۸ اور ہم
اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹينگے، جب تک
کہ بني اِسرائيل ميں سے ہر ايک اپني
ميراث نہ پاوے[q]: ۱۹ کيونکہ ہم اُن
ميں شامل ہوکے يردن کے اُس پار، يا اُس
سے آگے، ميراث نہ لينگے؛ اِس لئيے کہ
يردن کے اِس پار پورب کي طرف ہميں
ميراث ملي[r]۔

۲۰ موسیٰ نے اُنہيں فرمايا، اگر تم يہ
کام کرو، اور خداوند کے حضور ہتھيار بند
ہوکر لڑنے جاؤ[s]، ۲۱ اور تم سب ہتھيار
باندھ باندھکے خداوند کے حضور يردن کے
اُس پار جاؤ، جب تک کہ وہ اپنے
دشمنوں کو اپنے سامہنے سے دفع نہ کرے،
۲۲ اور وہ زمين خداوند کے آگے مغلوب
ہو؛ تو بعد اُسکے جب پھر آوگے[t]، خداوند
اور اِسرائيل کے آگے بےگناہ ٹھہروگے؛ تب
يہ سرزمين خداوند کے حضور تمہاري

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

a گن ۱۳: ۲۲، يشو ۱۵: ۱۴، قضا ۱: ۲۰
b پيد ۱۰: ۱۹
c پيد ۱۴: ۲
d پيد ۱۵: ۱۸ تا ۲۱، يشو ۲۱: ۴۳ تا ۴۵
e گن ۱۳: ۲۶
f گن ۱۳: ۱ تا ۲۰، استث ۱: ۲۲
g گن ۱۳: ۳۱، استث ۱: ۲۸
h گن ۱۱: ۱، ۱۰، ۳۳، ۱۴: ۱۱، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۶: ۶۵، ۳۲: ۱۰، ۱۳، ۱۴، استث ۱: ۳۴، ۹: ۷، ۸، ۲۲، ۲۳
i گن ۱۴: ۲۹، ۳۲، ۳۵، ۲۶: ۶۴، ۶۵، استث ۲: ۱۴، ۱۶
j اِيا ۱: ۳۶، ۳۸، ۱۴: ۶، ۳۰، ۲۴، يشو ۱۴: ۸، ۹، ۱۴
k گن ۱۴: ۲۴، اِيا ۱: ۳۶، ۳۸، ۱۴: ۶، ۳۰، ۲۴، يشو ۱۴: ۸، ۹، ۱۴، ۱ تموا ۲۵: ۱۲، ۲۸: ۲، اور ۲۹: ۶
l گن ۱۴: ۳۳، ۳۴، ۳۲: ۱۳، استث ۲: ۷، عز ۵: ۱۲، عاموس ۵: ۲۵، اعما ۷: ۴۲
m گن ۱۴: ۲۹، ۳۲، ۳۵، ۲۶: ۶۴، ۶۵، استث ۲: ۱۴، ۱۶
n گن ۱۴: ۱۴، ۳۲: ۱۴، ۱۵، استث ۱: ۳۴، ۳۵، ۹: ۱۸، ۲۵، ۲۹، ۱۰: ۱۰، يشو ۲۲: ۲۰، ۲۴: ۲۰، ۱ سمو ۱۲: ۱۹، ۲ تموا ۲۸: ۲۲، ۲۹: ۸، ۳۳: ۲۱، ۳۶: ۱۶، يرم ۳۲: ۳۰، ۳۵، ۴۴: ۳، ۷، ۸، حز ۲۰: ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۲۳: ۳۰، دان ۹: ۱۱، ۱۶، ہوس ۹: ۱۰، عاموس ۵: ۲۵، ۲۶، زک ۱: ۴، ۶، ۱۲، ۷: ۱۲، ۱۴، ملا ۳: ۷، اعما ۷: ۴۲، ۴۳، ۱ کرن ۱۰: ۵، ۶، ۱۱، عبر ۳: ۱۰، ۱۷، يہو ۵
o ۲ تموا ۱۵: ۲۶، ۲۸: ۹، ۱ تموا ۲۸: ۸، ۲ تموا ۲۴: ۲۰، ۲۵: ۱۳، ۲۶: ۱، ۲۷: ۱، ۲۸: ۱۰، ۲۹: ۱۹، ۳۰: ۱۱، ۳۲: ۱۵، ۳۳: ۸، ۱۹، ۲۰، ۳۴: ۲، ۳۵: ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۳۶: ۱۳، ۱۷، ۱۹، ۳۷: ۲، ۳۸: ۸، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۳۹: ۱۸، ۴۰: ۳، ۴۱: ۱۰، ۴۲: ۵، ۶، ۴۳: ۱۰، ۴۴: ۴، ۵، ۴۵: ۱۲، ۴۶: ۱۰، ۴۸: ۱۰، ۴۹: ۱۰، ۵۰: ۲۴، ۲ اِيا ۱۷: ۱۴، ۲۳، ۲۰: ۱۷، ۲۱: ۱۲، ۲۲: ۱۰، ۲۳: ۱۸، ۲۴: ۱۲، ۲۵: ۱۱، ۲۱، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت ہوگی۔ ۵۴ پر اگر تم یوں نہ کروگے، تو دیکھو، کہ تم خداوند کے گنہگار ہوگے: اور یقین جانو، کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا۔ ۵۵ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شہر بنا کرو، اور اپنے بھیڑ بکریوں کے لیئے بھیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کروؔ۔ ۵۶ تب بني جد اور بني روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، کہ تیرے خادم، جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہی، ویسا ہي کرینگے۔ ۵۷ ہمارے بچے، ہماري جوروں، ہمارے گلے، ہماري سب مواشي جلیعاد کے شہروں میں رہینگےؔ: ۵۸ پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیاربند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگےؔ، جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہی۔ ۵۹ تب موسیٰ نے اُن کي بابت اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسراایل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا؛ ۶۰ اور اُنہیں کہا، کہ اگر بني جد او بني روبن خداوند کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیاربند ہوکے لڑنے کو جاوین، اور زمین تمہارے سامہنے فتح ہو؛ تو تم جلیعاد کي سرزمین اُن کي میراث کر دو: ۶۱ پر اگر وے ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ پار نہ جاوین، تو وے کنعان کي سرزمین میں تمہیں میں شامل ہوکے میراث پاوین۔ ۶۲ تب بني جد اور بني روبن جواب میں بولے، کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہی، ہم ویسا ہي کرینگے۔ ۶۳ ہم ہتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا کہ یردن کے اِدھر کي زمین ہماري میراث ہووے۔ ۶۴ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کي مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کي مملکت، اُن کي زمینوں کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے، یعنے اُس ساري نواحي کے شہروں کو، بني جد اور بني روبن اور منسي بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا۔

۶۵ تب بني جد نے دیبونؔ، اور عطارات، اور عروعیرؔ، ۶۶ اور عطرات، اور شوفان، اور یعزیرؔ، اور یگبہا، ۶۷ اور بیت نمرہؔ، اور بیت ہارن کو، محکم شہرؔ، اور بھیڑسالے بنائے۔ ۶۸ اور بني روبن نے حسبونؔ، اور اِلعالي، اور قریتیم، ۶۹ اور نبوؔ، اور بعل معونؔ کے شہر، اُن کے نام بدلکےؔ بسائے، اور شبمہ بِنا کیا: اور اُن شہروں کے، جو اُنہوں نے بنائے، اورھي نام رکھے: ۷۰ تب بني مکیرؔ اِبن منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وھاں بستے تھے، خارج کر دیا۔ ۷۱ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسي کو بخشا؛ اُس نے وھاں سکونت کي۔ ۷۲ اور منسي کا بیٹا یایر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي بستیوں کو لے لیا؛ اور اُن کا نام یایر بستیاںؔ رکھا۔ ۷۳ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکھا۔

۳۳ باب

۱ بني اِسراایل کي بایس منزلوں کا احوال۔ ۵۰ کمانوں کو حرم کردینے کا حکم۔

بني اِسراایل کي منزلیں، جو مصر کي زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہوکے اپني فوجوں کے ساتھ نکلے، یے ہیں۔ ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بہ کوچ اُن کي منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے ہر کوچ کي سب منزلوں کا بیان یہہ ہی: ۳ کہ بني اِسراایل پہلے مہینےؔ کي پندرھویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سےؔ بالادستيؔ کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کي آنکھوں کے سامہنے روانہ ہوئے۔ ۴ اور مصري لوگ اپنے پلوٹھوں کو، جنھیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھاؔ، گاڑ رہے تھے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۵ پیدا ۱۳: ۱۲، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰
یشو ۱۱: ۲۳
اور ۱۳: ۸، ۳۲
اور ۲۲: ۴، ۸
۵ پید ۱۳: ۲
اور ۳۴: ۲۰
یسہ ۵۱: ۱۲
۵ ۱۱، ۳۳
اِنبس وغیرہ

۵ یشو ۱: ۱۴

۵ یشو ۴: ۱۲

۵ یشو ۱: ۱۴

۵ خر ۱۲: ۲
اور ۱۳: ۴
۱۴۹۱
۵ خر ۱۲: ۳۷
۵ خر ۱۴: ۹
۵ خر ۱۲: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

انتقام ليا۔ ۵ سو بني إسرائيل نے رعمسيس سے کوچ کرکے سکات ميں ڈيرے کيئے۔ ۶ اور سکات سے کوچ کرکے ايتام ميں، جو بيابان کے سوانے پر هي، آ پڑے۔ ۷ پھر ايتام سے کوچ کرکے في الحيروت کو، جو بعل صفون کے مقابل هي، پھرے: اور مجدال کے سامهنے ڈيرے کيئے۔ ۸ پھر في الحيروت کے سامهنے سے کوچ کيا، اور دريا کے بيچ سے گذرکے بيابان ميں داخل هوئے، اور دشت ايتام ميں تين کوچ کرکے آئے، اور مارح ميں ڈيرے کيئے۔ ۹ اور مارح سے کوچ کرکے ايليم ميں آئے؛ اور ايليم ميں پاني کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت تهے: اور وهاں ڈيرے کيئے۔ ۱۰ اور ايليم سے کوچ کرکے دريائے قلزم پر ڈيرے کيئے۔ ۱۱ اور دريائے قلزم سے کوچ کرکے دشت سين کو خيمہ گاہ کي۔ ۱۲ اور دشت سين سے کوچ کرکے دفقہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۱۳ اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس ميں خيمے کيئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلکے رفيديم ميں آ پڑے: وهاں قوم کے پينے کے ليئے پاني نہ تها۔ ۱۵ اور رفيديم سے چلکے دشت سينا ميں خيمے کيئے۔ ۱۶ اور دشت سينا سے چلکے قبروت اتتہاوہ ميں خيمے کيئے۔ ۱۷ اور قبروت اتتہاوہ سے کوچ کرکے حصيروت ميں ڈيرے کيئے۔ ۱۸ اور حصيروت سے کوچ کرکے رتمہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۱۹ اور رتمہ کے اتهے هوئے رمون فارص ميں خيمے کيئے۔ ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۲۱ اور لبنہ کے چلے هوئے ريسہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۲۲ اور ريسہ سے چلکے قہيلاتہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۲۳ اور قہيلاتہ سے اتهے کے کوہ سافر ميں ڈيرے کيئے۔ ۲۴ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ ميں خيمہ گاہ کي۔ ۲۵ اور حرادہ سے صفر کے مقہيلوت ميں خيمے کيئے۔ ۲۶ اور مقہيلوت سے اتهے کے تحت ميں خيمے کيئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح ميں خيمے کيئے۔ ۲۸ اور تارح سے کوچ کيا، تو متقہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۲۹ اور متقہ سے روانہ هوکے حشمونہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۳۰ اور حشمونہ سے جاکے موسيروت ميں ڈيرے کيئے۔ ۳۱ اور موسيروت سے جاکے بني ياعقان ميں ڈيرے کيئے۔ ۳۲ اور بني ياعقان سے چلکے حورهجدجاد کو خيمہ گاہ کي۔ ۳۳ اور حورهجدجاد سے روانہ هوکے يوطباتہ ميں خيمے کيئے۔ ۳۴ اور يوطباتہ سے جاکے عبرونہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۳۵ اور عبرونہ سے چلکے عصيون جابر ميں خيمے کيئے: ۳۶ اور عصيون جابر سے روانہ هوکے دشت سين ميں، جو قادس هي، ڈيرے کيئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلکے کوہ حور ميں، جو زمين ادوم کي سرحد هي، خيمہ گاہ کي۔ ۳۸ يہاں هارون کاهن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور پر گيا، اور اُس نے، بني إسرائيل کے مصر سے نکلنے کے پيچهے چاليسويں برس کے پانچويں مہينے کي پهلي تاريخ، وهاں وفات پائي۔ ۳۹ اور هارون ايک سو تيئيس برس کا تها، جو اُس نے کوہ حور ميں وفات پائي۔ ۴۰ اور عراد کنعاني بادشاہ نے، جو کنعان کي سرزمين کي دکهن طرف رهتا تها، سنا، کہ بني إسرائيل آ پهنچے۔ ۴۱ اور کوہ هور سے کوچ کرکے صلمونہ ميں ڈيرے کيئے۔ ۴۲ اور صلمونہ سے کوچ کرکے فونون ميں ڈيرے کيئے۔ ۴۳ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت ميں ڈيرے کيئے۔ ۴۴ اور اوبوت سے کوچ کرکے عيےاباريم ميں، جو زمين موآب کي سرحد هي، ڈيرے کيئے۔ ۴۵ اور عيم سے کوچ کرکے ديبون جد کو خيمہ گاہ کيا۔ ۴۶ اور ديبون جد سے کوچ کرکے علمون دبلہ تيم ميں خيمے کيئے۔ ۴۷ علمون دبلہ تيم سے کوچ کرکے اباريم کے کوهستان ميں، جو نبو کے مقابل هي، خيمے کيئے۔ ۴۸ اور اباريم کے کوهستان سے کوچ کرکے موآب کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[a]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ہی، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ||ابیل سطیم تک[b] موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کیئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵۱ بنی اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن سے پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو[c]: ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے ہیں، اپنے سامنے سے بھگاؤ؛ اُن کی مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈھا دو[d]۔ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے ہیں، خارج کر دو، اور وہاں آپ بسو: کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمھیں دی ہی، کہ اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور تم قرع پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لو[e]؛ بہتوں کو بہتیری میراث دو، اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو: ہر ایک کا حصّہ وہی زمین ہو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے، تو یوں ہوگا، کہ وے، جنھیں تم باقی رہنے دوگے، تمھاری آنکھوں میں خار ہونگے، اور کانٹوں کے مانند تمھارے پہلوؤں میں چبھینگے[f]، اور اُس زمین پر، جہاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یہہ ہوگا، کہ میں جو کچھ اِن سے کیا چاہتا تھا، سو تم سے کرونگا۔

۳۴ باب

۱ سرزمین کی سرحدیں۔ ۱۰ اُن اشخاص کے نام، جنھیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنھیں فرما، کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو[g]؛ (یہہ وہ سرزمین ہی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگی، یعنے کنعان کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمھاری دکھنی اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی[h]، پھر تمھاری دکھنی سرحد دریاے شور کی اِنتہا سے پورب طرف ہوگی۔ ۴ پھر تمھاری سرحد دکھن سے ہوکے عقربیم کی چڑھائی تک[i] پھریگی، اور سین تک پہنچیگی؛ پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع تک نکلیگی، اور حصرادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی۔ ۵ اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر تک گھومکے جائیگی، اور اُس کی اِنتہا ||پچھم طرف یہی ہوگی۔ ۶ اور پچھمی سوانے کی بابت، دریاے اعظم تمھاری سرحد ہوگی: یہی تمھارا پچھمی سوانہ ہوگا۔ ۷ اور تمھارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا: دریاے اعظم سے کوہ ہور تک[j] حد اپنے لیئے باندھیئے۔ ۸ پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل[k] تک تم اپنی حد مقرر کیجیو؛ اُس کا کنارہ صداد[l] سے ملیگا۔ ۹ اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی، اور اُس کی اِنتہا حصر عینان[m] ہوگی: یہی تمھارے اُتر کا سوانہ ہوگا۔ ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربی سوانہ حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو: ۱۱ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ[n] تک، عین کی پورب طرف، اُتریگی، اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریاے کنرت[o] کی پورب طرف پہنچیگا: ۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی، اور دریاے شور تک[p] نکلیگی: یہی تمھاری سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کی سرحدیں ہونگی۔ ۱۳ پھر موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم دیا اور کہا، یہہ وہ زمین ہی، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے[q]، جس کی بابت خداوند نے فرمایا، کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

---

[a] گن ۲۲: ۱؛ ۳۱: ۱۲ ||یا، سطیم کے میدان۔
[b] گن ۲۵: ۱؛ یشو ۲: ۱
[c] اِست ۱۲: ۲، ۱۰ اور ۱۱: ۳۱؛ یشو ۳: ۱۷
[d] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳ اور ۳۴: ۱۳؛ اِست ۷: ۲، ۵ اور ۱۲: ۳؛ یشو ۲۳: ۱۳؛ قاض ۲: ۲
[e] گن ۲۶: ۵۲، ۵۴، ۵۵، ۵۶
[f] یشو ۲۳: ۱۳؛ قاض ۲: ۳؛ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶؛ دیکھو حزق ۲۸: ۲۴
[g] حزق ۴۷: ۱۳، ۲۱
[h] گن ۱۳: ۲۱؛ ۲۶: ۳؛ یشو ۱۵: ۱، ۳
[i] یشو ۱۵: ۳
[j] گن ۲۰: ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷
[k] ۲سلا ۸: ۶۵؛ یسہ ۱۰: ۹؛ ||یا، سمندر ہوگا۔
[l] حزق ۴۷: ۱۵
[m] حزق ۴۷: ۱۷
[n] ۲سلا ۲۳: ۳۳
[o] پید ۱۴: ۵، ۶؛ ۳۲: ۲۲؛ اِست ۳: ۱۷؛ یشو ۱۲: ۳، ۵؛ ۱۳: ۲۷
[p] یشو ۱۵: ۵؛ ۱۸: ۲۰
[q] ۱ اَیت
[r] ۱ اَیت؛ یشو ۱۴: ۲، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائي۔ ۱۵ کہ اُن اڑھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي۔ ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ھیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع۔ ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو، تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے۔ ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ھیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے۔ ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور بگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے۔ ۲۳ اور افود کا بیٹا حني ایل، بني یوسف جو بني منسي کے فرقے سے ھیں۔ ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے۔ ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار۔ ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلطي ایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار۔ ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار۔ ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار۔ ۲۹ یے وے لوگ ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث کے طور پر تقسیم کر دیں۔

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لئے اڑتالیس شہر، مع نواحي کے۔ ۶ الگ کر دینے کا حکم؛ نواحي کا اظہار۔ ۱۰ اِن میں سے چھ کا پناہ گاہ مقرر ھونا۔ ۱۶ خشرع۔ خون کي بابت۔ ۳۰ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت۔

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رھنے کے لیئے دیویں؛ اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو۔ ۳ اور وے شہر اُن کے رھنے کے لیئے ھونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں۔ ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں طرف ھزار ھزار ھاتھ کے پھیر میں ھوں۔ ۵ اور تم شہر کے باھر اُسکي پورب طرف دو ھزار ھاتھ پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ھزار ھاتھ، پچھم طرف دو ھزار ھاتھ، اور اُتر طرف دو ھزار ھاتھ؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ھو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ھیں۔ ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھ شہر پناہ کے لیئے ھوویں، جنھیں تم مقرر کرو، تا کہ خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو۔ ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اڑتالیس شہر ھونگے؛ وے نواحي سمیت ھونگے۔ ۸ اور یے شہر جو دیے جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں سے دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ھیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ھي، لاویوں کو دے۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ھو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کرو، تا کہ پناہ کے شہر تمھارے لیئے ھوں؛ تا کہ وہ خوني، جس سے سہواً خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے۔ ۱۲ یے شہر تمھارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ھونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ھو، قتل کیا نہ جاوے۔ ۱۳ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

أن شہروں میں سے جو تم دوگے، چھ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۱۴ تین أن مئیں سے یردن کے اِسي پار دوگے، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر ہونگے۔ ۱۵ یے چھ شہر بني اِسراایل، اور مسافر، اور أن کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا ہی، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے أن میں جا رہے۔ ۱۶ اور اگر کوئي کسي کو لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني ہي؛ خوني ضرور مارا جاوے۔ ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے۔ ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: خوني ضرور مارا جائے۔ ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي ہی، خوني کو آپہي قتل کرے؛ جب وہ أسے پاوے، أسے مار ڈالے۔ ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے دھکیل دے، یا دانو گھات سے أسے پٹک دے، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے أسے اپنے ہاتھ سے تھپڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنے والا ضرور مارا جائے، کہ خوني ہی؛ مقتول کا ولي، جب أس خوني کو پاوے، أسے قتل کرے۔ ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو گھات أس پر کوئي چیز ڈال دے؛ ۲۳ یا أسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ أس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ أس کا دشمن نہ تھا، اور نہ أس کي برائي چاہتا تھا؛ ۲۴ تو جماعت أس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان أن حکموں کے موافق فیصلہ کرے: ۲۵ کہ جماعت أس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھ سے چھڑاوے، اور وہي جماعت أسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، پھر بھیج دے؛ اور وہ أسي میں رہے، جب تک کہ سردار کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا، مر نہ جائے۔ ۲۶ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، باہر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو أس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ أس قاتل کو لازم تھا، کہ سردار کاہن کي وفات تک أسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے۔ ۲۹ سو تمھاري ساري بستیوں میں تمھارے سب قرنوں میں یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمھارے لیئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواہي کے موافق قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواہي سے کوئي مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم أس قاتل سے، جس پر قتل کا فتوی ہو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے۔ ۳۲ اور تم أس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے۔ ۳۳ سو تم أس زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون ہي ہی، جو زمین کو ناپاک کرتا ہی: اور زمین أس خون سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں ہو سکتي، مگر أس کے گرانیوالے کے لہو سے۔ ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں، گندہ نہ کرو، کیونکہ میں خداوند ہوں، جو بني اِسراایل کے درمیان رہتا ہوں۔

۳۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ قباعت جو بیٹوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوئي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ لڑکا اپنے قبیلوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث أس قرعے کي رسی سے الگ نہ ہوتي تھي: ۱۰ سلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاہي جاتي ہیں۔

۱ پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے[a] اُنہي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] خر ۲۱ : ۱۳
[b] اِستث ۴ : ۴۱
[c] یشو ۲۰ : ۷
[d] گن ۳۵ : ۱۲
[e] خر ۲۱ : ۱۲
[f] احبا ۲۴ : ۱۷، ۲۱
[g] اِستث ۱۹ : ۱۱، ۱۲
[h] گن ۲۷ : ۱۱
[i] اِستث ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۵، متی ۱۸ : ۱۶، ۲ قرن ۱۳ : ۱، عبر ۱۰ : ۲۸
[j] زبور ۱۰۶ : ۳۸، ہوسیع ۶ : ۹
[k] پید ۴ : ۱۰
[l] احبا ۲۵ : ۲۵، اِستث ۲۱ : ۲۳، عبر ۱۳ : ۴، ۱۲
[m] گن ۲۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هی، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو بني اِسرائیل کے ابوي سردار هیں، بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمایا، کہ زمین قرع سے بني اِسرائیل کو میراث دي جاوے: اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پایا، کہ همارے بھائي صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو دي جاوے. ۳ پس، اگر وے بني اِسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسي کے ساتھ بیاهي جاوں، تو اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، شامل کي جائیگي: سو وہ همارے قرع کي میراث سے تک کي جائیگي. ۴ اور جب بني اِسرائیل کے یوبل کا سال آویگا، تو اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، ملائي جائیگي؛ اور اُن کي میراث همارے آبائي میراث سے نکل جاویگي. ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرائیل کو فرمایا، کہ بني یوسف کے فرقیواں نے اچھا کہا هی. ۶ سو خداوند صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا هی، کہ وے جسے چاهیں اُس سے بیاہ کریں؛ مگر چاهیئے کہ وہ گھرانا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن کے آبائي فرقے میں کا هو: ۷ تاکہ بني اِسرائیل کے ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں نہ جاوے؛ اور بني اِسرائیل میں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا. ۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث بني اِسرائیل کے ایک فرقے میں هی، اپنے باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے، تاکہ بني اِسرائیل میں هر ایک شخص اپنے باپ‌دادوں کي میراث پر قایم رهے. ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے؛ بلکہ بني اِسرائیل کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني میراث سے متعلق رهے. ۱۰ چنانچہ صلافحاد کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا هي کیا: ۱۱ اِس لیئے کہ محلہ، اور ترضہ، اور حجلہ، اور ملکا، اور نوعا، صلافحاد کي بیٹیاں، اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاهي گئیں: ۱۲ منسي بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاهي گئیں؛ اور اُن کي میراث اُن کے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رهي.

۱۳ یے وے احکام اور فیصلے هیں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے میدانوں میں کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بني اِسرائیل کے لیئے مقرر فرمائے.

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ بہ

اِستثنا

۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں
کہا۔ اُس میں وہ باتیں بیان هوئیں، ۶ خدا کے خاص وعدہ
۹ موسیٰ کے هوکر کے سپرد کرنے کا۔ ۱۱ چالیسوں

کے تھیں کا، کہ ملک کا حال دریافت کریں۔ ۲۴ اور خدا کے پھر کے مایل هونے کا۔ لوگوں کي بے اعتمائي، ۴۱ اور نافرمانی کے سبب

یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار، بیابان کے میدان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گ ۱۲ آیت ۶ اعلا ۲۱ : ۳

ع گ ۲۱ : ۵۰ اور عد ۳۳ : ۵۴ بشو ۱۷ : ۳

ع گ ۲۷ : ۱، ۷ بشو ۱۷ : ۳، ۴

۱۸ نو ۳۶ : ۲۲

۱ احا ۲۰ : ۱۰

ع گ ۲۷ : ۱

ع گ ۲۱ : ۱۰

۸ گ ۲۱ : ۳ اور ۳۳ : ۵۰

۵ بشو ۱۲ : ۱، ۱۰ اور ۲۲ : ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذہب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کہیں۔ ۲ اور حورب سے قادس برنیع[b] تک جبلِ شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ ہی۔ ۳ اور ایسا ہوا، کہ چالیسویں سال[c]، اور گیارھویں مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کہیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے: ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[d]، جو حسبون میں رہتا تھا، اور بشن کے بادشاہ عوج کو، جو عستاروت میں رہتا تھا، ادرائے[e] میں قتل کیا۔ ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کہا: ۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں[f] ہم سے خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رہے[g]۔ ۷ اب پھرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پہاڑ، اور اُس کے آس پاس کي جگہوں میں، میدانوں میں، پہاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نہر تک، جو نہر فرات ہی۔ جاؤ، ۸ دیکھو، میں نے یہ زمین جو تمہارے آگے ہی تمہیں عنایت کي: داخل ہو، اور اُس زمین پر، جس کي بابت خداوند نے تمہارے باپ‌دادوں، ابیرہام، اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاري نسل کو دونگا[h]، میراث میں لو۔

۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا، کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا[i]: ۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہی: اور، دیکھو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے ہو، جیسے آسمان کے ستارے[k]۔ ۱۱ خداوند تمہارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھي زیادہ ہزار چند بڑھاوے[l]: اور جیسا اُس نے تم سے کہا ہی[m]، تم کو برکت بخشے۔ ۱۲ میں اکیلا تمہاري تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اہل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوویں، لاؤ[o]، کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا۔ ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا، اور کہا تھا، کہ جو کچھ تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بہتر ہی۔ ۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے، لیا، اور اُنہیں تمہارے رئیس، ہزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمہارے فرقوں کے درمیان عہدےدار کیئے[p]۔ ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کي، کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بھائي ہوں، یا ایک مسافر[q]، جو اُس کے ساتھ رہتا ہو، اِنصاف سے فیصلہ کرو[r]۔ ۱۷ تم ہرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نہ کرو[s]؛ تم چھوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے ہو؛ تم کسي اِنسان کے چہرے سے نہ ڈرو؛ کیونکہ عدالت جو ہی، خدا کي ہی[t]: اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل ہو، میرے پاس لاؤ: میں اُسے سنونگا[u]۔ ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمہارے کرنے کے تھے، تم پر جتا دیئے۔

۱۹ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا[v]، تو جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا، اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں گئے[w]، جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے دیکھا: اور پھر قادس برنیع میں آئے۔ ۲۰ تب میں نے تمہیں کہا، کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ہو، جو خداوند ہمارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] ۲ سمو ۲۴: ۳
[b] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۳۳ خر ۳۲: ۱۳ ۱ سلا ۳: ۹، ۱۸ دیکھو خر ۱۸: ۲۱ گن ۱۱: ۲۲، ۱۷
[c] ۲ گن ۱۳: ۱۰ اِسا ۱: ۳
[d] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[e] گن ۲۱: ۳۳ یشو ۱۳: ۱۲
[f] خر ۳: ۱
[g] دیکھو خر ۱۹: ۱ گن ۱۰: ۱۱
[h] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ خر ۳۲: ۱۳ گن ۱۴: ۱۶
[i] پید ۱۸: ۸ اِسا ۴۹: ۲۲ لو ۱۵: ۲۲
[k] پید ۱۵: ۵ اِسا ۴۸: ۱۹ لو ۲۲: ۳۲
[l] ۲ سمو ۲۴: ۳
[m] خر ۱۸: ۲۵
[n] اِسا ۴۹: ۲۲
[o] پید ۴۱: ۳۳، ۳۹
[p] خر ۱۸: ۲۵
[q] لاو ۲۴: ۲۲
[r] یوحنا ۷: ۲۴
[s] لاو ۱۹: ۱۵ یعقو ۲: ۱
[t] ۲ توا ۱۹: ۶
[u] خر ۱۸: ۲۲، ۲۶
[v] گن ۱۰: ۱۲ اِسا ۱۰: ۱ یرو ۲: ۲
[w] ۲ گن ۱۳: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ھمیں دیتا ھی۔ ۲۱ دیکھ، خداوند تیرے خدا نے یہ زمین جو تیرے آگے ھی تجھے عنایت کی ھی: چڑھ، اور اُس کا وارث ھو، جیسا خداوند تمھارے باپ‌دادوں کے خدا نے فرمایا ھی: تو مت ڈر، اور بے دل نہ ھو۔

۲۲ تب تم سب مجھ پاس آئے، اور بولے، کہ ھم اپنے جانے سے آگے لوگ بھیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کی ھمارے لیئے جاسوسی کریں، اور ھم کو خبر دیں، کہ ھم کس راہ سے وھاں چڑھ جائیں، اور کون سے شھروں میں داخل ھوویں۔ ۲۳ سو وہ بات مجھ کو خوش آئی، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لیئے۔ ۲۴ اور وے روانہ ھوئے، اور پہاڑ پر چڑھ گئے، اور وادی اِسکال میں آئے، اور اُس کی جاسوسی کی۔ ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے ھاتھوں میں لیکے ھم پاس اُتر آئے، اور ھمیں خبر پہنچائی، اور بولے، کہ یہ، جو خداوند ھمارا خدا ھم کو دیتا ھی، اچھی زمین ھی۔ ۲۶ تو بھی تم چڑھنے پر راضی نہ ھوئے، بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کہا، اِزبسکہ خداوند ھمارا کینہ رکھتا ھی، اِس لیئے ھم کو مصر کی زمین سے نکال لیا، تاکہ ھمیں اموریوں کے ھاتھ میں گرفتار کروا دے، اور وے ھمیں ھلاک کریں۔ ۲۸ ھم کہاں چڑھیں؟ ھمارے بھائیوں نے تو یوں کہکے ھمیں بے دل کر دیا، کہ وے لوگ تو ھم سے بڑے اور لمبے ھیں؛ اور اُن کے شھر بھی بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک ھیں: اور ھم نے بنی عناق کو وھاں دیکھا۔ ۲۹ تب میں نے تمھیں کہا، ھراساں نہ ھو، اور اُن سے ھرگز مت ڈرو۔ ۳۰ خداوند تمھارا خدا، جو تمھارے آگے آگے چلتا ھی، تمھاری طرف سے جنگ کریگا، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمھارے لیئے مصر میں تمھاری آنکھوں کے سامنے کیا، ۳۱ اور بیابان میں بھی، جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر خداوند تمھارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پھرتا ھی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹھایا کیا، یہاں تک کہ تم اِس جگہ آ پہنچے۔ ۳۲ تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر اِیمان نہ لائے، ۳۳ جو راہ میں تم سے آگے جاتا تھا، کہ تمھارے لیئے جگہ تجویز کرے، جہاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو، رات کو آگ میں ھوکے، تاکہ تمھیں وہ راہ روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلی میں ھوکے۔ ۳۴ تب خداوند نے تمھاری باتیں سنیں، اور غصے ھوا، اور قسم کھاکے یوں بولا: کہ ۳۵ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو، جس کے دینے کا وعدہ میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھاکے کیا ھی، نہ دیکھیگا، ۳۶ مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا؛ اور میں یہ زمین، جس پر اُس نے قدم مارا ھی، اُسے اور اُس کی نسل کو دونگا، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کی پوری تابعداری کی۔ ۳۷ اور تمھارے باعث سے خداوند مجھ پر بھی غصے ھوا، اور بولا، تو بھی اُس میں داخل نہ ھوویگا۔ ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع، جو تیری خدمت میں کھڑا ھی، اُس میں داخل ھوگا۔ تو اُس کی قوت بڑھا؛ کیونکہ وہ بنی اِسرائیل کو اُن کی میراث میں لے جائیگا۔ ۳۹ اور تمھارے بچے، جنھیں تم نے کہا کہ شکار ھو جائینگے، اور تمھارے لڑکے، جنھیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نہیں تھا، وھاں داخل ھونگے؛ اور میں وہ اُنھیں دونگا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱ شمو ۱۲: ۱۰

(۱۴۵۰)

۵ گن ۱۴: ۶

۶ گن ۱۴: ۲، ۳۶، ۳۷

۷ گن ۱۴: ۲۴، ۳۰، ۳۸

۸ گن ۱۴: ۱۱، ۲۷

۹ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۱۰ گن ۱۴: ۳۱

۱۱ گن ۱۴: ۳۰، ۳۸

۱۲ گن ۱۴: ۲۴، ۳۰

۱۳ گن ۱۴: ۳۰، ۳۸

۱۴ گن ۱۴: ۳۰، ۳۸

۱۵ گن ۱۴: ۳۱

۱۶ گن ۱۴: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۷ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۱۸ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۱۹ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۰ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۱ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۲ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۳ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۴ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۵ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۶ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۷ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۸ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۲۹ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۰ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۱ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۲ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۳ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۴ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۵ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۶ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۷ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۸ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

۳۹ گن ۱۴: ۲۹، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث ہونگے۔ ۴۰ پر تم جو ہو، سو لوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راہ بیابان میں کوچ کرو۔ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہی[b]؛ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہی، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے طیار ہوئے، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ تو اُنھیں کہہ، کہ اُوپر مت چڑھو، اور نہ جنگ کرو[c]؛ کہ میں تمھارے درمیان نہیں ہوں؛ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو میں نے تمھیں وہ کہہ دیا؛ پر تم نے نہ سنا، بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشي کي[d]، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر رہتے تھے، تمھارا سامھنا کیا، اور شہد کي مکھیوں کي مانند[e] تمھیں رگیدا، اور شعیر میں حرمہ تک تمھیں مارا۔ ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمھاري آواز نہ سني، نہ تمھاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بہت دن تک قادس میں رہے[f]، اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہہ ٹھہرے۔

۲ باب

۱ کلام ہوتا جاتا، کہ کیونکر حکم ایا تھا، کہ نہ کہ ادومیوں کے ساتھہ معاملہ کریں، ۹ نہ کہ موابیوں کے ساتھہ؛ ۱۲ اور نہ کہ عمونیوں کے ساتھہ؛ ۲۴ پر سیحون اموری اُن کے مغلوب ہوا۔

تب ہم پھرے، اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا[g]، دریاے قلزم کي راہ بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے[h]؛ اب اُتر طرف جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر ہوکے گذرنا ہوگا[i]؛ وے شعیر میں رہتے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] گن ۱۴: ۲۵
[b] گن ۱۴: ۴۰

[c] گن ۱۴: ۴۲

[d] گن ۱۴: ۴۴، ۴۵

[e] زبور ۱۱۸: ۱۲

[f] گن ۱۴: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲
قاض ۱۱: ۱۶

[g] گن ۱۴: ۲۵
اِست ۱: ۴۰

[h] دیکھو ۱: ۱۳ آیت

[i] گن ۲۰: ۱۴

ہیں؛ اور وے تم سے ہراساں ہونگے، سو تم آپ سے چوکس رہو۔ ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکہ میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس واسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث مُقرر کیا ہی[a]۔ ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکہ تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکہ تم پیو۔ ۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھہ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي ہی؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہی: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھہ ہی[b]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نہ ہوئي۔ ۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامھنے سے، جو شعیر میں رہتے ہیں[c]، میدان کي راہ سے ایلات[d]، اور عصیون جبر سے ہوکے گذر گئے، تو ہم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راہ میں آئے۔ ۹ تب خداوند نے مجھہ سے فرمایا، کہ موآبیوں کو دکھہ نہ دے، اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر: کہ اُن کي زمین میں سے تجھے کچھہ ملکیت نہ دونگا؛ کیونکہ میں نے بني لوط کو[e] عار[f] میراث میں دیا ہی۔ ۱۰ وھاں آگے ایمیم رہتے تھے[g]: وہ ایک بڑي، اور بہاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند[h] تھي۔ ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رہتے تھے[i]، اور بني عیسو نے جب کہ اُنھیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگہہ پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسراایل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور ||وادي زرد کے پار ہو: چنانچہ ہم وادي زرد لے[j] اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] پید ۳۶: ۸
یشو ۲۴: ۴

[b] اِست ۲: ۷، ۸: ۴
کرفاد ۱۱: ۱۸

[c] اعمال ۱۳: ۱۹

[d] ۱ سلا ۹: ۲۶

[e] پید ۱۹: ۳۷، ۳۸

[f] پید ۱۴: ۵

[g] گن ۱۳: ۲۲، ۳۳
اِست ۱: ۲۸

[h] پید ۱۴: ۵ اور ۳۶: ۲۰
۲۲ آیت

[i] ۱ تا، لہر۔

[j] گن ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، ازتیس برس کا عرصہ ہوا؛ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے مر، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا، مر کھپ گئی۔ ۱۵ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا، تاکہ اُنہیں پریشان کرے، یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے۔

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا ہو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجھے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہی، گذرنا ہی۔ ۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آ پہنچے، تو اُنہیں دکھ نہ دے، اور نہ اُنہیں چھیڑ، کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا؛ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں دیا ہی۔ ۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی؛ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے، اور عموني اُنہیں زمزومی کہتے تھے۔ ۲۱ وہ ایک بڑی، اور بہاری، اور اُونچی قدوالی قوم، عنقیوں کی مانند، تھی؛ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہ بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بنی عیسو سے کیا، جو شعیر میں رہتے تھے، کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہ آج تک بسے ہیں: ۲۳ اور عویوں کو بھی، جو اپنی بستیوں میں غزہ تک رہتے تھے، اور کفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تھے، اُن کو ہلاک کیا، اور اُن کی جگہ بسے۔

۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نہر ارنون کے پار جاؤ؛ دیکھو، میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے ہاتھ میں دیا ہی: سو اُس کی میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا، جو سارے آسمان کے نیچے ہیں؛ وے تیری خبر سنینگی، اور کانپینگی، اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی۔

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا، کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں، کہ: ۲۷ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے؛ میں شاہ راہ سے چلا جاونگا، اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا۔ ۲۸ روپے کے عوض کھانا مجھے دو، تو میں اُسے کھاؤں؛ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دو، تو میں اُسے پیؤں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاونگا؛ ۲۹ (جس طرح بنی عیسو نے، جو شعیر میں رہتے ہیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے ہیں، مجھ سے سلوک کیا،) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں، جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی۔

۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت، تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے، جیسا آج ہی۔ ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، دیکھ، میں نے سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکہ اُس کی زمین کا وارث ہو جاوے۔

۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لیئے نکلا، وہ، اور اُس کی ساری قوم، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۳۳ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا، اور ہم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کی سب قوم کو ہلاک کیا۔

۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے شہروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا[g]، اور کسی کو باقی نہ چھوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ ۳۶ عراعر سے[r] لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس شہر سے لیکے، جو نہر کے عین درمیان ہی، جلعاد تک، ایسا کوئی شہر نہ تھا، جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو؛ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا[s]: ۳۷ مگر بنی عمون کی سرزمین پر، اور وادی یبوق کی نواحی[t]، اور کوھستان کی بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا، اِن کے نزدیک ہم نہ گئے[u]۔

۳ باب

۱ بشن کے بادشاہ عوج کے مغلوب ہونے کا احوال۔ ۱۱ اُسکے پلنگ کی لمبائی اور لمبائی۔ ۱۲ اُس سرزمین کی تقسیم ازمالی قبیلوں کے درمیان۔ ۲۳ موسیٰ کی منت، کہ کنعان میں داخل ہونے پاوے۔ ۲۶ دور سے ملک کے دیکھنے کی اجازت کا اُس کو ملنا۔

تب ہم پھرے، اور بشن کی راہ میں چڑھ گئے، اور بشن کا بادشاہ عوج ادرعی میں[a]، وہ اور اُس کی ساری قوم، ہمارے مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، اُس سے مت ڈر، کہ میں اُس کو اور اُس کی ساری قوم کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا؛ تو اُس سے وہی کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے، جو حسبون میں رہتا تھا، کیا[c]۔ ۳ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بشن کے بادشاہ عوج کو بھی، اُسکی ساری قوم سمیت، ہمارے قابو میں کر دیا؛ اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا[d]۔ ۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لیئے؛ وہاں ایک شہر بھی نہ رہا، جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا؛ ساٹھ شہر، ارجوب کا سارا ملک[e]،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[g] اِحا ۲۲ : ۲۸ ؛ اِسا ۷ : ۲، ۲۶
[r] اِسا ۱۳ : ۱۲ ؛ اور ۱۴ : ۴۵ ؛ یشو ۱۳ : ۹
[s] زبور ۱۳۵ : ۱۰
[t] پیدا ۳۲ : ۲۲ ؛ گن ۲۱ : ۲۴ ؛ اِسا ۳ : ۱۶
[u] ۲ : ۹، ۱۹ اِیضاً

[a] اِسا ۱ : ۴ ؛ گن ۲۱ : ۳۳ وغیرہ
[b] اِسا ۲۱ : ۲۰
[c] گن ۲۱ : ۲۴
[d] گن ۲۱ : ۳۵
[e] ۱سلا ۴ : ۱۳

عوج کی مملکت بشن میں لے لی۔ ۵ یہ سب شہر اُونچی دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تھے ؛ اور بہت شہر اور بھی، جو بے پناہ تھے، لے لیئے۔ ۶ اور ہم نے اُن کو، یعنی اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، ہر ایک شہر میں، حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح[f] حرم کیا۔ ۷ لیکن ساری مواشی، اور شہروں کا مال، اور اسباب، ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ ۸ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین، وادی ارنون سے کوہ حرمون تک لے لی ؛ ۹ (اُس حرمون کو صیدانی سریون[g]، اور اموری سنیر کہتے ہیں[h]۔) ۱۰ میدان کے سارے شہر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا بشن، سلکہ تک[k]، اور ادرعی تک، جو بشن میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لیئے۔ ۱۱ کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بشن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا[l]: اور دیکھو، اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا؛ کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں[m] نہیں ہی؟ آدمی کے ہاتھ سے، نو ہاتھ کا لمبا، چار ہاتھ کا چوڑا۔ ۱۲ اور یہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی ؛ عزاعر سے[n]، جو ارنون کی وادی پر ہی، اور آدھا کوہ جلعاد، اور اُسکے شہر، میں نے یہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے[o]۔ ۱۳ اور جلعاد کا بقیہ، اور سارا بشن، جو عوج کی مملکت تھی، میں نے منسی کے آدھے فرقے کو دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن سمیت، جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی۔ ۱۴ منسی کے بیٹے یایر نے[q]، ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لی، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکھا[s]، یعنی یایر کی بستیاں بشن میں ؛ وہی نام آج تک ہی۔ ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[f] اِسا ۲ : ۳۴
[g] زبور ۲۹ : ۶ ؛ ۱۳۳ : ۳
[h] ۱توا ۵ : ۲۳
[i] اِسا ۴ : ۴۹
[k] یشو ۱۲ : ۵ اور ۱۳ : ۱۱
[l] عمو ۲ : ۹
[m] ۲سمو ۱۲ : ۲۶ ؛ یرو ۴۹ : ۲ ؛ حزق ۲۱ : ۲۰
[n] اِسا ۲ : ۳۶ ؛ یشو ۱۲ : ۲
[o] گن ۳۲ : ۳۳ ؛ یشو ۱۳ : ۸ اور ۱۳ : ۸ وغیرہ
[p] یشو ۱۳ : ۲۹
[q] ۱توا ۲ : ۲۲
[r] یشو ۱۳ : ۱۳ ؛ ۲سمو ۱۰ : ۶ ؛ اور ۱ : ۲ ؛ ۱توا ۲ : ۲۳
[s] گن ۳۲ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا۔ ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک، اُس وادی کا آدھا، اور اُس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک، جو بنی عمون کی سرحد ہی؛ ۱۷ میدان بھی دیا، اور یردن بھی اُس کی نواحی سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا، یعنے دریاے شور تک، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف ہی۔

۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا، کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا؛ تم اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتھیاربند ہوکے سب، جتنے لڑنے کے قابل ہوں، پار اُترو۔ ۱۹ مگر تمہاری جوروؤں، اور تمہارے بال بچّے، اور تمہاری مواشی، تمہارے شہروں میں، جو میں نے تمہیں دیئے ہیں، رہیں؛ (کہ میں جانتا ہوں، تمہاری بہت مواشی ہیں؛) ۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے، جیسا تمہیں بخشا، تاکہ وے بھی اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی، وارث ہوویں؛ تب تم میں سے ایک ایک اپنی ملکیت میں، جو میں نے تمہیں دی ہی، پھر آوینگے۔

۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جہاں جہاں تو جائیگا، ایسا ہی کریگا۔ ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا۔

۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور کہا: ۲۴ اے مالک خداوند، تو نے اپنی بزرگی، اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان اور زمین میں کون سا خدا ہی، جو تیرے کاموں کے مطابق، یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے؟ ۲۵ میں تیری منّت کرتا ہوں، کہ مجھے اِجازت ہو کہ پار جاؤں، اور وہ اچھی سرزمین، جو یردن کے پار ہی، دیکھوں؛ وہ اچھا پہاڑ، وہ لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے ہوا، اور اُس نے میری نہ سنی؛ بلکہ خداوند نے مجھے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافی ہی؛ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ۔ ۲۷ کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے: کیونکہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا۔ ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کی قوت بڑھا: کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا، اور وہی اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکھتا ہی، وارث کریگا۔ ۲۹ چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے۔

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداری کریں۔ ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شہر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناہ لیویں۔

سو اب، ای اِسرائیل، وے شریعتیں، اور احکام، جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں، سن لو، کہ اُن پر عمل کرو: تاکہ تم زندہ رہو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو دیتا ہی، داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ۔ ۲ تم اِس کلام میں، جو میں تمہیں فرماتا ہوں، کچھ زیادہ نہ کیجیو، اور نہ اُس میں کم کیجیو؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم تک پہنچائے، حفظ کرو۔ ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی، کہ اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ کے ۳۲: ۲۲
۵ بے ۲۶: ۵
۳ کے ۲۲: ۲۸
یشو ۱۲: ۲
۲ کے ۱۰: ۱۱
۲ کے ۲۳: ۱۳
اِبہ ۶: ۶۱
یشو ۱۲: ۳
۵ بے ۱۴: ۳

۵ کے ۲۲: ۲۰ وغیرہ

۵ یشو ۲۲: ۴

۵ کے ۲۰: ۱۸

۵ بے ۲۶: ۱۴
اِبہ ۱۰: ۱
۲ تیم ۲: ۲۰
۱ پطر ۱: ۱۲
۲ پطر ۱: ۱۳
۱ یوح ۳: ۲

۵ اِبہ ۱۲: ۳۲
یشو ۱: ۸
امثا ۳۰: ۶
واعظ ۱۲: ۱۳
۳
مکاش ۲۲: ۱۸، ۱۹
۵ کے ۲۰: ۳۵ وغیرہ
یشو ۲۲: ۲۰
۱۷
۱ کور ۱۰: ۸
۲۸ ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند
تمھارے خدا نے تمھارے درمیان سے نابود
کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا
سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر
ایک آج تک جیتا موجود هي۔ ۵ دیکھو،
میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح
خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم
کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں
جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر
عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور
اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کي نگاہ
میں تمھاري یہي دانشوري اور خردمندي
هي: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي،
کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم
اور دانا هي۔ ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم
کون هي، جس سے خدا ایسا نزدیک
ہو، جیسا خداوند همارا خدا سب
چیزوں کي بابت، جو هم اُس سے
مانگتے هیں، هم سے نزدیک هي؟ ۸ اور
کون ایسي بزرگوار قوم هي، جس کي
شرعیں اور احکام ایسے راست هوں،
جیسي یہہ ساري شریعت هي، جو
میں آج تمھیں دیتا هوں؟ ۹ صرف
تو آپ سے چوکس هو، اور اپنے دل
کي حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو
کہ تو اُن چیزوں کو، جنھیں تیري
آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے؛ اور نہ هو،
کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل
سے جاتي رهیں؛ بلکہ تو سے باتیں اپنے
بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا؛ ۱۰ خصوصاً
جس دن میں تو خداوند اپنے خدا
کے حضور حورب میں کھڑا ہوا، اور
خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو
میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنھیں
اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں،
کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر
جیتے رهیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور
تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں:
۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس
پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ
آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري،
اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ
سے جل رہا۔ ۱۲ اور خداوند نے اُس
آگ میں سے تمھارے ساتھ خطاب
کیا؛ تم نے باتوں کي آواز سني، لیکن
شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز هي سني
تھي۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمھارے
آگے بیان کیا، جس پر عمل کرنے کا
حکم بھي اُس نے تمھیں دیا، یعنے دس
احکام، جنھیں اُس نے پتھر کي دو
تختیوں پر لکھا۔
۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے
فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو
سکھلاؤں، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے،
جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار
جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس
تم آپ سے بہت خبردار رہو؛ کیونکہ
جس دن خداوند نے حورب کے درمیان
آگ میں سے تمھارے ساتھ باتیں کیں،
تم نے کوئي شکل نہیں دیکھي: ۱۶ نہ
ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ، اور اپنے
لیئے کھودي ہوئي مورتیں، کسي مرد
یا عورت کي شکل، بناؤ: ۱۷ کسي
حیوان کي شکل، جو زمین پر هي، یا
کسي پردار جانور کي شکل، جو هوا
میں اُڑتا هي: ۱۸ یا کسي چیز کي
شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي هي؛
یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے
نیچے پانیوں میں هي: ۱۹ نہ ہو، کہ
تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ،
اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو،
بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے
اُنھیں سجدہ کرنے اور اُن کي بندگي
کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ، جنھیں
خداوند تمھارے خدا نے قوموں کے واسطے،
جو سب آسمان کے نیچے هیں عنایت
کیا هي۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمھیں
لیا، اور وہ تم کو لوھے کے تنور سے، یعنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہوؤ، جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمھارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھی سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، داخل نہ ہوویگا: ۲۲ سو ضرور ہی کہ میں اِسی زمین پر مرونگا؛ مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا؛ لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھی زمین کے وارث ہوگے۔ ۲۳ اپنی خبرداری کرو، نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ، اور اپنے لیئے تراشے ہوئے بت، یا کسی چیز کی صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہی، وہ غیور خدا ہی۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛ اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث بنو، بالکل جلد فنا ہو جاؤگے؛ تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تِتر بِتر کریگا، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمھیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے، جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں، لکڑی اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ہیں۔ ۲۹ پر وہاں بھی، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر گذریں، تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُس کی آواز سنیگا: ۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہی:) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو، جس کی بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ہی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے، اُس دن سے، کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ کیا ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا، یا اُس کے مانند کدھی سنا گیا؟ ۳۳ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سنی، جیسا تو نے سنی، اور زندہ رہے؟ ۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا، کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں کے وئیلے، اور جنگ سے، اور زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور ہولناک ماجروں سے، اپنے لیئے اِختیار کرے، جس طرح خداوند تمھارے خدا نے تمھاری آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمھارے لیئے کیا؟ ۳۵ یہہ سب تجھے کو دکھایا گیا، تاکہ تو جانے، کہ خداوند تو خدا ہی، اور اُس کے سوا کوئی نہیں ہی۔ ۳۶ اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سنائی، تاکہ تجھے تربیت کرے؛ اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھائی، اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سنا۔ ۳۷ اور ازبسکہ وہ تیرے باپ‌دادوں کو پیار کرتا تھا، اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُن کی نسل کو چن لیا، اور اپنی بڑی قدرت سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لیا[h]: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زورآور اور قوتاور ھیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے[i]، جیسا آج کے دن ھوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وھی خدا ھی جو اُوپر آسمان میں ھی، اور نیچے زمین میں ھی[j]: اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، حفظ کر[k]؛ تاکہ تیرا، اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ھو، اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، بڑھائے جاویں[l]۔

۴۱ پھر موسیٰ نے یردن کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[m]: ۴۲ تاکہ وہ خونی، جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ھوئی ھو، بھاگ کے وھاں جا رھے[n]؛ اور جب اُن شھروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ھو، تو جیتا بچ رھے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں؛ اور راموت، جلعاد میں، جو بنی جد کا ھی؛ اور جولان، بسن میں، جو بنی منسی کا ھی[o]۔

۴۴ یہہ وہ شریعت ھی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یے ھیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل[p] اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رھتا تھا، جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا[q]: ۴۷ اور وے اُس کی سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ھوئے[r]: یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رھتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ھی[s]، کوہ سیون تک، جو حرمون ھی[t]؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ھی[u]۔

۵ باب

۱ عہد کی بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۱ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کی درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شرعیت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ھوں، تاکہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں ھم سے ایک عہد کیا[a]۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ھمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ھم سے[b]، یعنے ھم سب سے، جو آج کے دن جیتے ھیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام کیا[c]۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ھوکے[d] خداوند کا کلام تم پر ظاھر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[e]، اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔

۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھ کو مصر کی زمین سے، اور غلام خانے سے باھر لایا[f]۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ھووے[g]۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشی ھوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پانی میں ھی، مت بنا[h]: ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کی بندگی کر؛ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ھوں، جو باپ‌دادوں کی بدکاری کا بدلا، اُن کی اولاد سے، تیسری

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[h] خر ۱۳ : ۳، ۹، ۱۴ ؛ اِست ۴ : ۱ ؛ اور ۱ : ۱، ۴، ۵
[i] اِست ۳ : ۲۸ ؛ ۳۱ : ۳ ؛ یشو ۱ : ۶
[j] ۲ سمو ۷ : ۲۲ ؛ یسع ۴۵ : ۵، ۶، ۱۸، ۲۱، ۲۲ ؛ ۴۶ : ۹
[k] اِست ۴ : ۴۰ ؛ ۶ : ۲، ۱۷ ؛ ۷ : ۱۱ ؛ ۸ : ۱، ۶ ؛ ۱۰ : ۱۳ ؛ ۱۱ : ۸، ۲۲ ؛ ۲۶ : ۱۷، ۱۸ ؛ ۲۷ : ۱، ۱۰ ؛ ۳۰ : ۸، ۱۶ ؛ یشو ۱ : ۷، ۸ ؛ ۲۲ : ۵ ؛ ۲۳ : ۶، ۱۱ ؛ ۲۴ : ۱۴ ؛ ۱ سمو ۱۲ : ۱۴، ۲۴ ؛ ۱ سلا ۲ : ۳ ؛ ۱ توا ۲۸ : ۸ ؛ ۲ توا ۳۳ : ۸ ؛ ۳۴ : ۳۱ ؛ عزرا ۷ : ۱۰ ؛ زبور ۱۱۹ : ۴، ۵، ۸، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۶۷، ۱۷۳ ؛ یرم ۳۵ : ۱۸ ؛ ۴۴ : ۱۰ ؛ دان ۹ : ۴، ۱۰ ؛ ملا ۴ : ۴
[l] اِست ۴ : ۴۰ ؛ ۶ : ۲ ؛ ۱۱ : ۹، ۲۱ ؛ ۲۲ : ۷ ؛ ۳۰ : ۱۸، ۲۰ ؛ زبور ۹۱ : ۱۶ ؛ امثا ۳ : ۲، ۱۶ ؛ ۴ : ۱۰ ؛ ۹ : ۱۱ ؛ ۱۰ : ۲۷ ؛ ۲۸ : ۲۶ ؛ واعظ ۸ : ۱۳ ؛ افسی ۶ : ۳
[m] گن ۳۵ : ۱۴ ؛ یشو ۲۰ : ۲
[n] اِست ۱۹ : ۴ ؛ یشو ۲۰ : ۳، ۹
[o] یشو ۲۰ : ۸
[p] اِست ۳ : ۲۹
[q] گن ۲۱ : ۲۱، ۲۴ ؛ اِست ۱ : ۴
[r] اِست ۳ : ۱، ۳
[s] اِست ۳ : ۱۲، ۱۶ ؛ یشو ۱۲ : ۲ ؛ ۱۳ : ۹، ۱۶
[t] اِست ۳ : ۸، ۹ ؛ یشو ۱۱ : ۱۷ ؛ ۱۲ : ۱، ۵ ؛ ۱۳ : ۱۱ ؛ ۱ توا ۵ : ۲۳ ؛ زبور ۲۹ : ۶ ؛ ۴۲ : ۶ ؛ ۸۹ : ۱۲ ؛ ۱۳۳ : ۳ ؛ یسع ۳۳ : ۹ ؛ یرم ۲۲ : ۶ ؛ حزق ۲۷ : ۵ ؛ عاموس ۴ : ۱ ؛ زکر ۱۴ : ۱۰
[u] اِست ۴ : ۴۹ ؛ یشو ۱۲ : ۳ ؛ ۱۳ : ۲۰

۱۴۹۱ ق م

[a] خر ۲۴ : ۷، ۸ ؛ اِست ۴ : ۲۳
[b] دیکھو متی ۱۳ : ۱۷ ؛ عبر ۸ : ۶
[c] خر ۱۹ : ۹، ۱۱، ۱۸، ۱۹ ؛ اور ۲۰ : ۲۲ ؛ اِست ۴ : ۳۳، ۳۶ ؛ اور ۳۳ : ۲ ؛ عبر ۱۲ : ۱۸، ۱۹ ؛ گلا ۳ : ۱۹ ؛ عبر ۱۲ : ۲۵ ؛ اور ۲۶ : ۲ ؛ اور ۲۹ : ۴
[d] خر ۲۰ : ۱۹ وغیرہ ؛ اِست ۲۹ : ۱ ؛ ۳۱ : ۱۵ ؛ زبور ۱۰۶ : ۲۳ ؛ عبر ۲ : ۲ ؛ ۳ : ۵
[e] خر ۲۰ : ۱۸، ۱۹ ؛ عبر ۱۲ : ۲۱
[f] خر ۲۰ : ۲
[g] خر ۲۰ : ۳ ؛ ۲۳ : ۱۳ ؛ یشو ۲۳ : ۷ ؛ ۲۴ : ۲۰ ؛ ۱ توا ۲۸ : ۹ ؛ ۲ توا ۷ : ۱۹، ۲۲ ؛ ۱۵ : ۲ ؛ ۲۴ : ۲۰ ؛ ۲۵ : ۷ ؛ یرم ۱ : ۱۶ ؛ ۷ : ۶ ؛ ۱۱ : ۱۰ ؛ ۱۳ : ۱۰ ؛ ۱۶ : ۱۱ ؛ ۲۵ : ۶ ؛ ۳۵ : ۱۵ ؛ ۴۴ : ۳، ۸ ؛ ۱ کر ۸ : ۴ ؛ ۱۰ : ۷، ۱۴ ؛ ۱۲ : ۲۱
[h] خر ۲۰ : ۴ ؛ لاو ۲۶ : ۱ ؛ اِست ۴ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ ؛ زبور ۹۷ : ۷ ؛ یسع ۴۰ : ۱۸ ؛ ۴۴ : ۱۵ ؛ ۴۶ : ۵ ؛ رومی ۱ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھی پشت تک، جو کہ میرا کینا رکھنیوالے ہیں، لیتا ہوں؛ ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست ہیں، اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں، ہزاروں پر رحم کرتا ہوں۔ ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے؛ کیونکہ خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا ہے، بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔ ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا کہ تو اُسے مقدس جانے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہے: ۱۳ چھ دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہے: تو اُس دن کوئی کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیری کوئی مواشی، اور نہ مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو؛ تا کہ تیرا غلام، اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں۔ ۱۵ یہ بھی یاد کر، کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا، اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے تجھ کو نکال لایا؛ اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا، کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر۔ ۱۶ اپنے باپ، اور اپنی ماں کو عزت دے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہے؛ تا کہ تیری عمر کے دن بہت ہوویں، اور تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تیرا بھلا ہو۔ ۱۷ تو خون مت کر۔ ۱۸ تو زنا نہ کر۔ ۱۹ تو چوری نہ کر۔ ۲۰ تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی نہ دے۔ ۲۱ تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ: تو اپنے ہمسائے کے گھر کی، یا اُس کی زمین کی، اُس کے غلام کی، اُس کی لونڈی کی، اُس کے بیل کی، اُس کے گدھے کی، یا ہمسائے کے کسی مال کی لالچ نہ کر۔

۲۲ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں، اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا۔ اور اُس نے اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا، اور اُنھیں میرے سپرد کیا۔ ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سنی، (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا،) تم، یعنے تمہارے فرقوں کے سرگروہ اور بزرگ، میرے نزدیک آئے۔ ۲۴ اور تم نے کہا، کہ دیکھ، خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت، اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی، اور ہم نے اُس کی آواز آگ میں سے سنی: ہم نے آج کے دن دیکھا، کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہے، اور آدمی جیتا بچتا ہے۔ ۲۵ سو اب ہم کس لیئے ہلاک ہوویں، کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کریگی؛ اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز اب کی پھر سنینگے، تو ہم مر ہی جائینگے۔ ۲۶ کیونکہ سارے بشر میں کون ہی جسنے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سنی، جیسا ہم نے سنی ہے، اور جیتا رہا؟ ۲۷ تو آپ ہی نزدیک جا، اور سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھ کو کہے، تو ہم سے کہہ؛ ہم اُسے سنینگے، اور اُس پر عمل کرینگے۔ ۲۸ اور جس وقت تم نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں، خداوند نے تمہاری آواز سنی؛ تب خداوند نے مجھے فرمایا، میں نے اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنھوں نے تجھ سے کہیں، سنیں: جو کچھ اُنھوں نے کہا، اچھا کہا۔ ۲۹ ای کاش کہ اُن کے ایسے دل ہوں، کہ وے مجھ سے ڈریں، اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں، تا کہ اُن کے لیئے اور اُن کی اولاد کے لیئے ابد تک بہتر ہووے! ۳۰ جا، اُنھیں کہہ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خر ۲۴: ۱۲
اور ۳۱: ۱۸
اِست ۴: ۱۳
خر ۲۰: ۱۸، ۲۱
۲۱
خر ۲۳: ۱۲
اور ۲۵: ۲
حزق ۲۰: ۱۲
پید ۲: ۲
خر ۳۱: ۱۷
۲۱: ۳۰
خر ۲۰: ۸
اِست ۴: ۲۳
فاد ۱۳: ۲۲
اِست ۱۸: ۱۶
۱ اِست ۳: ۳۳
خر ۲۰: ۲۱
مر ۱۲: ۱۹
۱ اِست ۱۸: ۱۵
۱ اِست ۳۲: ۲۹
زبور ۸۱: ۱۳
مت ۲۸: ۲۰
متی ۲۳: ۳۷
لوقا ۱۹: ۴۲
۱ اِست ۱۲: ۱
۱ اِست ۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ۔ ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساری شریعت اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا ۳، جو کہ چاہیئے کہ تو اُنھیں سکھلائے، تا کہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر عمل کریں۔ ۳۲ پس تم خبردار ہو، کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسی طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو ۴۔ ۳۳ تم اُن سب راھوں پر، جن کی بابت خداوند تمھارے خدا نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو ۵، تا کہ تم زندہ رھو، اور تمھارا بھلا ھو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث ھوگے، تمھاری عمر کے دن بہت ھو جاویں ۶۔

٦ باب

اس بیان میں، کہ ۱ شریعت فرمانبرداری سے مقصد رکھتی ۳ مطابق اُس کے ایک صحت مولی۔

یہ وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں ۱، جو خداوند تمھارے خدا نے مجھے فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تا کہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو: ۲ تا کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے ۲، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ کرے؛ نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگی بھر، تا کہ تیری عمر کے دن بڑھائے جاویں ۳۔

۳ پس، ای اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھ، تا کہ تیرا بھلا ھو، اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی ۴، جیسا خداوند تمھارے باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ھی ۵۔ ۴ سن لے، ای اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا خداوند ھی ۶۔ ۵ تو اپنے سارے دل ۷، اور اپنے سارے جی، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ ۸۔ ۶ اور

پیشتر مسیح سے

۳ گلا ۳ : ۱۹

۱ اِست ۱۲ : ۲۰ اور ۲۸ : ۱۳
یشو ۷ : ۷
اور ۲۳ : ۶
اِست ۳ : ۲۲
۲ اِست ۱۰ : ۱۲
یرو ۷ : ۲۳
لوقا ۱ : ۶
۲ اِست ۴ : ۴۰

۴ اِست ۴ : ۱
اور ۱۰ : ۱۳
اور ۱۲ : ۱

۵ خر ۲۳ : ۲۰
اِست ۱۰ : ۱۲
۱۳
زبور ۱۱۹ : ۱۰۱
اور ۱۲۸ : ۱
واعظ ۱۲ : ۱۳

۶ اِست ۴ : ۱
اِست ۳ : ۲۰
۲۱

۷ پیدا ۱۵ : ۶
۲ پیدا ۱۴ : ۲۳
اور ۲۶ : ۱۳
۸ زبور ۱۱۹ : ۱۴۷
یرو ۳۲ : ۳۹
۳۲
یوء ۲۲ : ۳۷
ملاکی ۲ : ۱۵
۹ اِست ۱۰ : ۱۲
می ۶ : ۸
لوقا ۱۰ : ۲۷

یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں ۹۔ ۷ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا ۱۰، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ ۸ اور تو اُن کو نشانی کے لیئے اپنے ھاتھ پر باندھ، اور وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے ۱۱۔ ۹ اُنھیں اپنے گھر کی چوکھٹوں، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ ۱۲: ۱۰ تو یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی ھی، کہ بڑے اور خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا ۱۳، تجھ کو دیگا، ۱۱ اور سب اچھی چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے، جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ، اور زیتون کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور سیر ھوگا ۱۴: ۱۲ تو خبردار رہ نہ ھو کہ تو خداوند کو، جو تجھے مصر کی سرزمین سے، جو غلام خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے۔ ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکی بندگی کیا کر ۱۵، اور اُس کے نام کی قسم کھایا کر ۱۶۔ ۱۴ تم اور معبودوں کی، قوموں کے معبودوں میں سے ۱۷، جو تمھارے آس پاس ھیں، پیروی نہ کرو ۱۸؛ ۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تمھارے درمیان ھی، غیور خدا ھی ۱۹: نہ ھو، کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکے ۲۰، اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے۔

۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ ۲۱، جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا ۲۲۔ ۱۷ تم بڑی کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کی شہادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں فرمائے، حفظ کرو ۲۳۔ ۱۸ اور تم وھی کرو، جو خداوند کی نظر میں راست اور

پیشتر مسیح سے

۱ اِست ۱۱ : ۱۸
اور ۳۲ : ۴۶
زبور ۳۷ : ۳۱
اور ۴۰ : ۸
اور ۱۱۹ : ۱۱
۱۸
امث ۳ : ۳
یسع ۵۰ : ۷
۴ اِست ۶ : ۸
اور ۱۱ : ۱۸
زبور ۳۷ : ۳۱
۴۰
امث ۶ : ۲۱
خر ۱۳ : ۹
۱۶
اِست ۱۱ : ۱۸
امث ۳ : ۳
اور ۷ : ۳
اور ۶ : ۲۱
۳ اِست ۱۱ : ۲۰
یسع ۵۱ : ۱۶
۴ یشو ۲۴ : ۱۴
زبور ۱۰۵ : ۴۴

۵ اِست ۵ : ۱۰
وغیرہ
۶ اِست ۱۰ : ۲۰
۲۱
اور ۱۳ : ۴
متی ۴ : ۱۰
لوقا ۴ : ۸
۷ زبور ۶۳ : ۱۱
یسع ۴۵ : ۲۳
اور ۶۵ : ۱۶
یرو ۴ : ۲
اور ۵ : ۷
اور ۱۲ : ۱۶
۸ اِست ۱۳ : ۷
۱۴
اور ۱۱ : ۲۸
یرو ۷ : ۶
۹ خر ۲۰ : ۵
۱۰ اِست ۶ : ۲۵
۱۱ اور ۱۱ : ۱۸
۱۲ خر ۱۲ : ۷
۱۳ پید ۲۲ : ۱۷
۱۸
۱۴ اِست ۸ : ۷
۱۵ اور ۱۰ : ۲۰
۱۶ خر ۲۳ : ۱۳
اِست ۱۰ : ۲۰
۱۷ خر ۲۰ : ۳
۵
۱۸ اِست ۱۱ : ۲۸
۱۶
زبور ۱۰۶ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست هي؛ تا که تمهارا بهلا هو، اور
تا که تم داخل هوکے اُس ستهري زمین
کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے
باپ‌دادوں سے قسم کي، وارث هو: ۱۹ تا که
تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع
هوویں، جیسا خداوند نے فرمایا. ۲۰ اور
جب آینده زمانے میں تیرا بیٹا تجهه سے
پوچهے، اور کهے، که یے کیسي شهادتیں،
اور حقوق، اور احکام هیں، جو خداوند
همارے خدا نے تم کو فرمائے هیں؟
۲۱ تو اپنے بیٹے سے کهیو، که هم مصر میں
فرعون کے غلام تهے؛ تب خداوند اپنے
زوراور هاتهه سے هم کو مصر سے نکال لایا؛
۲۲ اور خداوند نے بڑي ضرروالي نشانیاں،
اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور
اُس کے سارے گهرانے کو، هماري نظروں
کے سامهنے دکهلائے: ۲۳ اور وه همیں وهاں
سے نکال لایا، تا که هم کو اُس سرزمین میں
داخل کرے، اور اُسے همیں دیوے، جس
کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے
قسم کي تهي. ۲۴ سو خداوند نے هم کو
فرمایا، که هم اِن سب حقوق پر عمل
کریں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني
همیشه کي بهلائي کے واسطے، ڈریں، تا که
وه هم کو زنده رکهے، جیسا آج کے دن هي.
۲۵ اور هماري صداقت یهه هوگي، اگر
هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب
احکام پر لحاظ رکهیں، تاکه اُن پر عمل کریں،
جیسا اُس نے هم کو حکم کیا هي.

۷ باب

۱ حکم هوتا که اِن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکهیں، یه لحاظ اِس کے، ۴ که وے خود بت‌پرستي میں پهنس نه جاویں؛ ۶ پهر که اسرائیلي مقدس رهیں؛ ۹ پهر اِس لیے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت بهي جانیں؛ ۱۷ اور پهر اِس سبب سے که شجاعت اور شوق جنگ اِس میں پرورش، که خدا ضرور هم کو اُن کے اوپر غلبه بخشیگا.

جب که خداوند تیرا خدا تجهه کو
اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو
هونے جاتا هي، داخل کرے، اور تیرے
آگے سے اُن بهت سي قوموں کو دفع
کرے، یعني حتیوں، اور جرجاسیوں،
اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں،
اور حویوں، اور یبوسیوں کو، جو سات
قومیں که بڑي اور قوي تجهه سے هیں:
۲ اور جب که خداوند تیرا خدا اُنهیں
تیرے حوالے کرے، تو تو اُنهیں ماریو، اور
حرم کیجیو: نه تو اُن سے کوئي عهد
کریو، اور نه اُن پر رحم کریو: ۳ نه اُن
سے بیاه کرنا؛ اُس کے بیٹے کو اپني
بیٹي نه دینا، نه اپنے بیٹے کے لیئے
اُس کي کوئي بیٹي لینا. ۴ کیونکه وے
تیرے بیٹے کو میري پیروي سے پهراوینگے،
تا که وے اور معبودوں کي عبادت کریں؛
اور خداوند کا غصه تجهه پر بهڑکیگا،
اور وه تجهے ایکا ایک هلاک کر دیگا.
۵ سو تم اُن سے یهه سلوک کرو: تم اُن
کے مذبحوں کو ڈها دو؛ اُن کے بتوں کو
توڑو؛ اُن کے گهنے باغوں کو کاٹ ڈالو؛ اور
اُن کي تراشي هوئي مورتیں آگ میں
جلا دو. ۶ کیونکه تو خداوند اپنے خدا
کے لیئے پاک قوم هي؛ خداوند تیرے
خدا نے تجهے چن لیا، که تو سب
گروهوں کي به نسبت، جو زمین پر
هیں، اُس کي خاص گروه هو. ۷ خداوند
نے تم سے محبت رکهي، اور تمهیں برگزیده
کیا، نه اِس لیئے که تم اور گروهوں سے
گنتي میں زیاده تهے؛ کیونکه تم سب
گروهوں سے کمتر تهے: ۸ بلکه اِس
لیئے که خداوند نے تم سے محبت رکهي،
اور اُس نے اُس قسم کا، جو تمهارے
باپ‌دادوں سے کي، پاس کیا، خداوند
تم کو اپنے زوراور هاتهه سے نکال لایا، اور
غلامخانے سے، اور مصر کے بادشاه فرعون
کے هاتهه سے، تمهیں چهڑایا. ۹ پس،
تو جان رکهه، که خداوند تیرا خدا وهي
خدا هي؛ وه وفادار خدا هي، جو عهد
کا پاس کرتا هي، اور هزار پشت تک
اُن پر، جو اُس کے دوست هیں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے ہیں، رحم کرتا ہی: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن ہیں، اُن کے منہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہی: وہ اُس کی بابت، جو اُس کا کینہ رکھتا ہی، دیری نہ کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منہ پر بدلا دیگا۔ ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کی، جو میں آج کے دن تجھ پر جتاتا ہوں، محافظت کر، تاکہ اُن پر عمل کرے۔ ۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکھوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جسکی بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کی ہی، تیرے لیئے یاد رکھیگا: ۱۳ اور تجھے پیار کریگا، اور تجھے برکت بخشیگا، اور تجھے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پھل، اور تیری زمین کے پھل میں، تیرے غلے اور تیری مے، اور تیرے تیل، اور تیری گایوں کی بڑھتی، اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کی بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ تجھ کو دونگا، برکت بخشیگا۔ ۱۴ تجھے ساری قوموں سے زیادہ برکت دی جائیگی: اور تم میں، یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ بانجھ نہ ہوگا۔ ۱۵ اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھ سے دور رکھیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنھیں تو جانتا ہی، کوئی روگ تجھ پر نہ لاویگا؛ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں۔ ۱۶ اور تو اُن سب گروھوں کو، جنھیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا؛ اُن پر مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی؛ تو اُن کے معبودوں کی بندگی نہ کر؛ کہ وہ تیرے لیئے پھندا ہی۔ ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ یہ گروھیں مجھ سے زیادہ ہیں؛ میں اُنہیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر، بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچھی طرح یاد کرنا؛ ۱۹ وہ بڑی بڑی آزمایشیں، جنھیں تیری آنکھوں نے دیکھا، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور ہاتھ، وہ بڑھایا ہوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروھوں سے، جن سے تو ڈرتا ہی، ایسا ہی کریگا۔ ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بھیجیگا، تاکہ اُنہیں، جو باقی اور اپنے تئیں تجھ سے چھپاتے ہیں، ہلاک کرے۔ ۲۱ تو اُن سے دھشت مت کھانا؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تم میں ہی، زوراور اور ڈرانا خدا ہی۔ ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروھوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا: تو ایکا ایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا، ایسا نہ ہووے، کہ جنگلی درندے تجھ پر بڑھ جاویں۔ ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے برباد کریگا، یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے۔ ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاھوں کو تیرے ہاتھ میں دے دیگا، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا؛ اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکیگا، یہاں تک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا۔ ۲۵ تو اُن کے معبودوں کی تراشی ھوئی مورتوں کو آگ سے جلائیو؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ھی لالچ نہ کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو، تا نہ ھو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے؛ کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہی۔ ۲۶ اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لے نہ ھو کہ تو اُسکی طرح ملعون ھو جائے: تو اُس سے گھن کھانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا؛ کیونکہ وہ ملعون چیز ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ح خر ۲۰ : ۵ ؛ ۳۴ : ۱۰
إست ۵ : ۱۰
لیو ۲۶ : ۳
دان ۹ : ۴
ح یسو ۲۳ : ۱۴
لیو ۲۶ : ۳
إست ۲۲ : ۲۵

ا اح ۲۱ : ۳
إست ۲۸ : ۱

ب زبور ۱۰۳ : ۸
لوقا ۱ : ۵۰
ج ہوسیع ۱۳ : ۲۱

د إست ۲۸ : ۴

ہ خر ۲۳ : ۲۶ ؛ ۳۴ : ۲۶ وغیرہ

و خر ۹ : ۱۴
اور ۱۵ : ۲۶
إست ۲۸ : ۶۰ ، ۶۱
۲۰

ز ۲ تیمت

ح إست ۱۳ : ۸
اور ۱۷ : ۱۳ ، ۱۴ ، ۲۱
اور ۲۵ : ۱۲
ط خر ۱۳ : ۱۳
إست ۲۲ : ۵ ، ۱۸
قاد ۵ : ۲۰
زبور ۶ : ۱۰ ، ۱۱

ی زبور ۱۰۶ : ۳۴
ک إست ۲۸ : ۲۱
ل یسو ۲۴ : ۱۲

م گن ۱۱ : ۲۰
اور ۱۳ : ۹ ،
۱۴ ، ۳۲
اور ۱۶ : ۳۰
پشو ۳ : ۱۰
إست ۲۰ : ۱۲
قضا ۲ : ۲
اور ۶ : ۱۴
اور ۹ : ۳۲
ن خر ۲۳ : ۲۳ ، ۲۸ ، ۳۱

س پشو ۱۰ : ۲۴ ، ۳۲
اور ۱۲ : ۱۰
وغیرہ
ع خر ۱۷ : ۱۴
إست ۲۵ : ۱۹
اور ۲۶ : ۲۰
اور ۲۹ : ۲۰
ف إست ۱۱ : ۲۵
پشو ۸ : ۲
اور ۱۰ : ۸
اور ۱۳ : ۹
ص ۷ آیت
خر ۳۲ : ۲۰
إست ۱۲ : ۳۰
۱ توا ۱۴ : ۲۲
ق پشو ۱۰ : ۲۱
قاد ۸ : ۲۷
إست ۱۲ : ۳۰

ر اح ۲۲ : ۲۸
إست ۱۳ : ۱۷
پشو ۲۳ : ۱۲ ،
۲۵
اور ۲ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اس باب میں، کہ موسیٰ، خدا کے انتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھ کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار ہوں۔

سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمھیں فرماتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرنا[a]، تاکہ تم جیؤ اور بہت ہو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کي ہے، تم داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ۔ ۲ اور اُس ساري راہ کو یاد رکھیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجھ کو لیئے پھرا[b]، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تجھے آزماوے[c]، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں[d]۔ ۳ اور اُس نے تجھے عاجز کیا، اور تجھے بھوکھا رکھا[e]، اور وہ من، جسے تو نہ جانتا تھا، اور نہ تیرے باپ‌دادے جانتے تھے، تجھے کھلایا[f]، تاکہ یہہ تجھ پر جتاوے، کہ اِنسان فقط روٹي ہي کھانے سے جیتا نہیں رہتا، بلکہ ہر ایک بات سے، جو خداوند کے مُنہ سے نکلتي ہے، جیتا رہتا ہے[g]۔ ۴ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھ پر پرانے ہوئے، اور نہ تیرے پاؤں سوجے[h]۔ ۵ تو اپنے دل میں سوچ، کہ جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے، خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے[i]۔ ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکہ اُس کي راہوں پر چلے[j]، اور اُس سے ڈرتا رہے۔ ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا ہے، ایسي سرزمین، جہاں پاني کي نہریں، اور چشمے، اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتي ہیں[k]: ۸ ایسي زمین، جہاں گیہوں، اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار ہوتے ہیں: ایسي زمین، جہاں زیتوں کا تیل اور شہد ہوتا: ۹ ایسي زمین، جہاں تو مہنگي کي روٹي نہ کھائیگا، اور نہ کسي چیز کا محتاج ہوگا: ایسي زمین، جس کے پتھر لوہا ہیں، اور جس کے پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا۔ ۱۰ جب تو کھاوے اور سیر ہووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجھے دیا ہے، مبارک کہیگا[l]۔ ۱۱ خبردار ہو، کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے، کہ اُس کے شرعوں، اور حقوق، اور احکام پر، جو آج میں تمھیں فرماتا ہوں، عمل نہ کرے: ۱۲ ایسا نہ ہو، کہ جب تو کھاوے، اور تیرا پیٹ بھرے، اور ستھرے گھر بناوے، اور اُن میں رہے: ۱۳ اور تیرے گائے بیل، بھیڑ بکري بڑھ جائیں؛ اور تجھ کو روپا، اور سونا زیادہ ہو، اور تیرا سب مال بہت ہووے: ۱۴ تب تیرا دل پھول اُٹھے[m]، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے[n]، جو تجھے زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈراونے دشت میں رہبر ہوا[o]، جہاں جلانیوالے سانپ، اور بچھو تھے، اور خشک سالي تھي، جہاں پاني نہ تھا[p]؛ جس نے تیرے لیئے چقماک کے پتھر سے پاني نکالا[q]؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وہ من، جسے تیرے باپ‌دادے نہ جانتے تھے، تجھے کھلایا[r]، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، کہ آخر میں تیرا بھلا ہو[s]: ۱۷ نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے، کہ میں نے اپنے زور، اور اپنے ہاتھ کي قوت سے یہہ مال پیدا کیا[t]۔ ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر؛ کیونکہ وہي ہے، جس نے تجھے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے[u]، تاکہ وہ اپنے عہد کو، جو اُس نے قسم کھاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکھے[v]، جیسا آج کے دن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِست ۶ : ۱ اور ۵ : ۳۲ ۳۳ اور ۶ : ۱، ۲ ۴

[b] اِست ۱ : ۳

[c] اِست ۱۳ : ۳ اور ۱۶ : ۲ زبور ۱۳۶ : ۱۰ عمو ۲ : ۱۰ [d] خر ۱۶ : ۴ اِست ۱۳ : ۳ [e] نحو ۹ : ۲۱ ۳۱ یوء ۲ : ۲۶ [f] خر ۱۶ : ۱۴ [g] خر ۱۶ : ۱۶، ۳۵

[h] زبور ۱۰۴ : ۲۹ متی ۴ : ۴ لوقا ۱۶ : ۱۷ [i] اِست ۱ : ۳۱ لیو ۲۶ : ۲۳ [j] یشو ۲۲ : ۵ زبور ۱۹ : ۱۱ امثا ۳ : ۱۳ ۱۶ : ۱۷ میکا ۶ : ۸ [k] اِست ۱۰ : ۷

[l] اِست ۱۲ : ۷

[m] اِست ۲۸ : ۴۷ اور ۳۲ : ۱۵ امثا ۳۰ : ۹ [n] ہوس ۱۳ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۲۱

[o] یسع ۱۲ : ۱۳، ۱۴ ۱۳ : ۱۴ ہوس ۹ : ۲ [p] گن ۲۱ : ۵ ہوس ۱۳ : ۵ [q] گن ۲۰ : ۱۱ زبور ۷۸ : ۱۵ اور ۱۱۴ : ۸

[r] اِست ۸ : ۳ خر ۱۶ : ۱۵ ہوس ۱۳ : ۶ [s] خر ۲۰ : ۲۰ [t] ہوس ۱۲ : ۸

[u] اِست ۸ : ۱۸ اعزا ۲ : ۷ [v] امثا ۲۱ : ۱۰ ۲۲ ہوس ۲ : ۸

[w] اِست ۷ : ۸، ۹ ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہوا۔ ۱۱ اور یوں ہوگا، کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا، اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُنکی پرستش کریگا، تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف گواہی دیتا ہوں، کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے؛ ۲۰ اُن گروھوں کی مانند، جنھیں خداوند تمھارے سامہنے فنا کرتا ہی، تم بھی فنا ہوگے: اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سنّیوالے نہ ہوئے۔

۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بھیرے فسادوں کا ذکرکرکے، لوگوں کو اِس خیال سے کہ وہ صادق ہیں، باز رکھنا۔

سن لے، ای اِسرائیل: تجھے آج کے دن یردن پار جانا ہی؛ تاکہ تو اُن قوموں کا، جو تجھ سے بڑی اور زوراور ہیں، اور اُن شہروں کا، جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی ہوئی ہیں، وارث ہووے۔ ۲ وھاں کے لوگ بڑے اور قداور ہیں، جو بنی عناق ہیں، جنھیں تو جانتا ہی، اور اُنکی بابت سنا ہی، کہ کہتے ہیں، کون ہی، جو بنی عناق کے سامہنے ٹھہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی، جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہی؛ بھسم کرنیوالی آگ کی مانند، وہ اُن کو فنا کریگا؛ وہ اُنھیں تیرے آگے پست کریگا؛ تو اُنکو خارج کریگا، اور فی الفور ہلاک کریگا، جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی۔ ۴ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل میں مت کہیو، کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونے کے لیئے داخل کیا: بلکہ خداوند اِس سبب، کہ یے قومیں شریر ہیں، اُن کو تیرے آگے سے نکالتا ہی۔ ۵ تو اپنی صداقت سے، اور اپنے دل کے راستی سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا، بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی، تاکہ وہ اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپ‌دادوں ابرھام اور اِضحاق اور یعقوب سے کہا، پورا کرے۔ ۶ پس تو سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس‌سرزمین کا وارث نہیں کرتا؛ کیونکہ تم تو گردن‌کش لوگ ہو۔

۷ پس یاد کر، اور بھول نہ جا، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا؛ جس دن سے کہ تم مصر سے باھر نکلے، جب تک کہ اِس مقام میں آئے، تم خداوند سے باغی تھے۔ ۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے؛ چنانچہ خداوند تم سے غصہ‌ور ہوکے تم کو فنا کیا چاھتا تھا۔ ۹ جس وقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا، اُسی عہد کی تختیاں، جو خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس دن رات تک اُسی پہاڑ پر رھا، نہ میں نے روٹی کھائی، نہ پانی پیا: ۱۰ تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپی؛ اور اُن پر جو لکھا تھا، سو اُن سب باتوں کے موافق ہوا، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن تم سے کہی تھیں۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں، یعنے عہد کی لوحیں، مجھ کو دیں۔ ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُٹھ، اور یہاں سے نیچے جا؛ کیونکہ تیری قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب ہو گئی: وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنھیں بتائی، جلد باھر گئے؛ اُنھوں نے اپنے لیئے ایک مورت ڈھال کے بنائی۔ ۱۳ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا؛ اور دیکھو، یہ گردن‌کش قوم ہی؛ ۱۴ چھوڑ مجھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں[a]، اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[b]؛ اور میں تجھ سے ایک قوم، جو اِس سے بھاری اور قوتور ہو، بناؤنگا[c]۔ ۱۵ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا[d]، اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا[e]: اور عہد کي وے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔ ۱۶ تب میں نے نگاہ کي، اور دیکھو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا، اور اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا[f]؛ تم بہت جلد اُس راہ سے، جو خداوند نے تمھیں بتائي، باہر گئے تھے۔ ۱۷ تب میں نے وے دونوں لوحیں تھامکے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیں، اور تمھاري آنکھوں کے سامنے اُنہیں توڑ ڈالا۔ ۱۸ اورمیں آگے کي طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا[g]؛ میں نے نہ روٹي کھائي، نہ پاني پیا، اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کیئے، جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسي برائي کي، کہ اُسے غصے میں لائے۔ ۱۹ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا[h]، کہ وہ تم پر بہت غصے تھا، اور تمھیں نابود کیا چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُس وقت بھي میري سني[i]۔ ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھي بھڑکا، اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا؛ میں نے اُس وقت ہارون کے لیئے بھي دعا مانگي۔ ۲۱ اور میں نے تمھارے گناہ کو، یعنے اُس بچھڑے کو، جو تم نے بنایا تھا، لیا، اور آگ میں جلایا؛ پھر اُسے کوٹا، اور مہین پیسا، ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا؛ اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں، جو پہاڑ سے نکلا تھا، ڈال دیا[j]۔

۲۲ اور تبعرہ[k]، اور مسہ[l]، اور قبرات ٱلتہاوہ میں[m] بھي، تم نے خداوند کو غصہ دلایا۔ ۲۳ اور اُسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا، اور فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس زمین کے، جو میں نے تم کو دي ھی، وارث بنو[n]؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے، اور تم اُس پر ایمان نہ لائے، اور اُس کي آواز کو نہ سنا[o]۔ ۲۴ جس دن سے میں نے تمھیں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے ھو[p]۔ ۲۵ سو میں خداوند کے سامھنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رھا، جیسا کہ آگے پڑا تھا[q]؛ کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا، کہ میں اِن کو ہلاک کرونگا۔ ۲۶ اِس لیئے میں نے خداوند کي منّت کي[r]، اور کہا، اے مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني میراث کو، جسے تو اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زوراور ھاتھ سے مصر سے نکال لایا، ہلاک نہ کر۔ ۲۷ اپنے خادموں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو یاد فرما: اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر! ۲۸ نہ ھووے کہ وہ سرزمین، جہاں سے تو ھم کو نکال لایا، کہے، اِس لیئے کہ خداوند قادر نہ تھا، کہ اُن کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا، داخل کرے[s]، اور اِس لیئے، کہ وہ اُن کا کینا رکھتا تھا، وہ اُنہیں نکال لے گیا، تا کہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے۔ ۲۹ بہر حال وے تیري قوم ھیں، اور تیري میراث ھیں[t]، جنھیں تو اپنے بڑے زور سے، اور بڑھائے ھوئے بازو سے نکال لایا ھے۔

۱۰ باب

۱ خدا کي رحمت کي بابت جو کہ ظاہر ھوئي دو اور لوحیں کے طیار کرائے جانے۔ ۶ اور کہانت کے برقرار رکھنے میں، ۸ اور لاوي کے قبیلہ کو اپنے لیئے الگ کرنے میں۔ ۱۰ اور موسیٰ کي شفاعت لوگوں کے لیئے قبول کرنے میں۔ ۱۲ نصیحت کا ھونا اِس مقصد پر کہ لوگ فرمانبرداري کیا کریں۔

اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اپنے لیئے پتھر کي دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشکے بنا[u]، اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ، اور ایک چوبي صندوق بنا[v]۔ ۲ اور میں اُن تختیوں پر وھي باتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] خر ۳۲: ۱۰
[b] اِستث ۹: ۱۴، ۲۵: ۱۹
[c] زبور ۱۰۶: ۲۳
[d] اور ۹: ۱۵
[e] عبر ۱۲: ۱۸، ۲۱
[f] خر ۳۲: ۸
[g] اِستث ۹: ۱۸، ۲۵
[h] خر ۳۲: ۱۱، ۱۴
زبور ۱۰۶: ۲۳
[i] خر ۳۲: ۱۴
[j] خر ۳۲: ۲۰
[k] گن ۱۱: ۳
اور ۱۶: ۱۴
[l] زبور ۱۰۶: ۳۲
[m] گن ۱۱: ۳۴، ۳۵
۳۳: ۱۶، ۱۷
اِستث ۹: ۲۲
[n] اِستث ۱: ۸، ۲۱
[o] زبور ۱۰۶: ۲۴
[p] اِستث ۹: ۷، ۲۴
[q] اِستث ۹: ۱۸
[r] خر ۳۲: ۱۱، ۱۳ وغیرہ
[s] گن ۱۴: ۱۶
[t] ۱ اِستث ۴: ۲۰
۷: ۶، ۱۴: ۲
۲ سلا ۷: ۲۳
نحے ۱: ۱۰
زبور ۳۳: ۱۲، ۷۸: ۷۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[u] خر ۳۴: ۱، ۴
[v] خر ۲۵: ۱۰

لِکھونگا، جو پہلي تختیوں پر، جنھیں
تو نے توڑ ڈالا، لِکھي تھیں؛ بعد اُس کے
تم اُن کو صندوق میں رکھیو۔ ۳ تب
میں نے شطیم کي لکڑي کا[a] صندوق
بنایا، اور پتھر کي دو تختیاں پہلیوں کے
مانند تراشیں[b]، اور اُن دونوں تختیوں
کو اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے پہاڑ پر
چڑھا۔ ۴ اور اُس نے اُن تختیوں پر،
پہلے لِکھنے کے موافق، وہي دس احکام[c]،
جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے
بیچ سے[d] مجمع کے دن[e] تمھیں فرمائے
تھے، لِکھے؛ اور خداوند نے مجھے وے
دیں۔ ۵ تب میں پھرا، اور پہاڑ پر
سے اُترا[f]، اور اُن تختیوں کو اُس صندوق
میں، جو میں نے بنایا تھا، رکھا[g]:
چنانچہ وے ہنوز اُس میں ہیں، جیسا
کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہی[h]۔
۶ تب بني اِسرایل نے بیرات بني
یعقان سے[i] موسیرہ کو[j] کوچ کیا؛ وہاں
ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہیں گاڑا گیا[k]،
اور اُس کا بیٹا اِلیعزر کہانت کے منصب
پر اُس کا قایم مقام ہوا۔ ۷ وہاں سے
اُنھوں نے جدجودہ کو[l] کوچ کیا، اور
جدجودہ سے یوطبات کو، جو پاني کي
نہروں کے سبب خاص سرزمین ہی۔
۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے
کو اِس لیئے جدا کیا[m]، کہ خداوند کے
عہد کے صندوق کو اُٹھاوے[n]، اور خداوند
کے حضور کھڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري
کرے[o]، اور اُس کا نام لیکے دعا دیوے[p]؛
چنانچہ آج کے دن تک یونہیں ہی۔
۹ اِس لیئے لاوي کا حصہ اور میراث
اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں[q]، کہ خداوند
اُس کي میراث ہی، جیسا خداوند
تیرے خدا نے اُسے کہا۔ ۱۰ اور میں اگلے
دنوں کي طرح چالیس رات اور چالیس
دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا[r]؛ اور اُس دفعہ
بھي خداوند نے میري سني[s]، اور خداوند
نے نہ چاہا، کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۱۱ پھر
خداوند نے مجھسے کہا، کہ اُٹھ، اور قوم
کے آگے آگے کوچ کر[t]، تاکہ وے اُس
سرزمین میں داخل ہوکے اُس کے وارث
ہو جاویں، جس کي میں نے اُن کے باپ
دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ اُن
کو بخشونگا۔

۱۲ اب، ای اِسرایل، خداوند تیرا
خدا تجھ سے کیا چاہتا ہی[u]، مگر یہہ،
کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[v]،
اور اُس کي سب راہوں پر چلے[w]، اور
اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے
دل اور اپني ساري جان سے خداوند
اپنے خدا کي بندگي کرے[x]، ۱۳ اور
اُس کے احکام اور حقوق کو، جو میں
آج کے دن تجھے فرماتا ہوں، حفظ کرے،
تاکہ تیرا بھلا ہو؟ ۱۴ دیکھ، کہ آسمان،
اور آسمانوں کا آسمان[y]، خداوند تیرے
خدا کا ہی: زمین بھي، اور سب
کچھ، جو اُس میں ہی۔ ۱۵ فقط
یہي تھا، کہ خداوند کو خوش آیا، کہ
تمھارے باپ‌دادوں سے محبت رکھے[z]؛
اِس لیئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو،
یعنے تم کو، ساري گروھوں کي بہ نسبت
پہلے برگزیدہ کیا، جیسا کہ آج ہی۔
۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[a]، اور
آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[b]۔ ۱۷ کہ خداوند
تمھارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[c] اور
خداوندوں کا خداوند[d] ہی؛ وہ بزرگوار
اور قادر اور ہیبتناک[e] خدا ہی، جو
ظاہر پر نظر نہیں کرتا[f]، اور رشوت نہیں
لیتا۔ ۱۸ وہ یتیموں اور بیووں کا اِنصاف
کرتا ہی[g]، اور پردیسي سے ایسي محبت
رکھتا ہی، کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا
ہی۔ ۱۹ سو تم بھي پردیسي کو پیار
کرو[h]؛ کہ تم بھي زمین مصر میں
پردیسي تھے۔ ۲۰ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرتا رہ[i]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي
سے لپٹا رہ[j]، اور اُسي کے نام کي قسم
کھا[k]۔ ۲۱ وہي تیرا فخر ہی[l]، اور وہي

خداوند نے تجھ سے کیا چاھتا ہی[m]، مگر یہہ،
کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[n]،
اور اُس کي سب راھوں پر چلے[o]، اور
اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے
دل اور اپني ساري جان سے خداوند
اپنے خدا کي بندگي کرے[p]، ۱۳ اور
اُس کے احکام اور حقوق کو، جو میں
آج کے دن تجھے فرماتا ہوں، حفظ کرے،
تاکہ تیرا بھلا ہو؟ ۱۴ دیکھ، کہ آسمان،
اور آسمانوں کا آسمان[q]، خداوند تیرے
خدا کا ہی: زمین بھي، اور سب
کچھ، جو اُس میں ہی۔ ۱۵ فقط
یہي تھا، کہ خداوند کو خوش آیا، کہ
تمھارے باپ‌دادوں سے محبت رکھے[r]؛
اِس لیئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو،
یعنے تم کو، ساري گروھوں کي بہ نسبت
پہلے برگزیدہ کیا، جیسا کہ آج ہی۔
۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[s]، اور
آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[t]۔ ۱۷ کہ خداوند
تمھارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[u] اور
خداوندوں کا خداوند[v] ہی؛ وہ بزرگوار
اور قادر اور ہیبتناک[w] خدا ہی، جو
ظاہر پر نظر نہیں کرتا[x]، اور رشوت نہیں
لیتا۔ ۱۸ وہ یتیموں اور بیووں کا اِنصاف
کرتا ہی[y]، اور پردیسي سے ایسي محبت
رکھتا ہی، کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا
ہی۔ ۱۹ سو تم بھي پردیسي کو پیار
کرو[z]؛ کہ تم بھي زمین مصر میں
پردیسي تھے۔ ۲۰ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرتا رہ[a]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي
سے لپٹا رہ[b]، اور اُسي کے نام کي قسم
کھا[c]۔ ۲۱ وہي تیرا فخر ہی[d]، اور وہي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] خر ۲۵: ۱۰، ۲۱
[b] خر ۳۴: ۱، ۴
[c] اور ۳۴: ۱، ۲۸
[d] خر ۱۹: ۱۷
[e] خر ۳۲: ۵، ۲۶
[f] خر ۳۴: ۲۹
[g] خر ۴۰: ۲۰
[h] ۱ سلا ۸: ۹
[i] گن ۳۳: ۳۱
[j] گن ۳۳: ۳۲
[k] گن ۳۳: ۳۸
اور ۳۳: ۳۹
[l] گن ۳۳: ۴۴، ۴۵
[m] گن ۳: ۶
اور ۴: ۱۵
اور ۱۰: ۸
[n] گن ۴: ۱۵
[o] اِست ۱۰: ۸
اِحا ۲۱: ۵
[p] گن ۶: ۲۳
اِست ۲۱: ۵
[q] گن ۱۸: ۲۰، ۲۱، ۲۴
حز ۴۴: ۲۸
[r] خر ۳۲: ۳۰
اور ۱۰: ۱۰
اِست ۹: ۱۸، ۲۵
۱۴۹۱
[s] خر ۳۲: ۱۴
۳۳، ۳۴
اور ۳۳: ۱۷
اِست ۹: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] خر ۳۴: ۴
اور ۳۷: ۱
[b] خر ۳۴: ۴
[c] خر ۳۴: ۲۸
[d] خر ۳۴: ۱، ۴
[e] خر ۳۲: ۱۳
[f] اِست ۹: ۱۴، ۲۶
[g] اِست ۱۰: ۵
اور ۳۱: ۲۶
[h] اِست ۹: ۲۳
[i] ۱ سلا ۸: ۲۱
[j] زبور ۱۳۲: ۱۰
اور ۱۳۵: ۱۱
[k] پید ۱۲: ۱۰
خر ۱۰: ۱
زبور ۱۰۵: ۲۶
[l] اِست ۳۰: ۱۰
[m] دیکھو احا
۲۲: ۳۱
[n] اِست ۶: ۲
[o] پید ۳: ۲۴
[p] اِست ۱۰: ۱۲
۱۳
[q] زبور ۲۲: ۲۲
[r] زبور ۱۴۶: ۶
[s] اور ۲۱: ۲۳
[t] ملا ۳: ۱۶
اور ۱۰: ۱۶
[u] اِست ۶: ۲۲
[v] ایو ۳۱: ۲۸
اعد ۱۰: ۲۳
[w] دان ۲: ۴۷
[x] اِست ۷: ۲۱
[y] ۲ توا ۱: ۶
ایو ۳۴: ۱۹
اعد ۱۰: ۲۳
۲۴
[z] اِست ۶: ۱۳
[a] متی ۴: ۱۰
لوقا ۴: ۸
[b] اِست ۱۱: ۲۲
اور ۱۳: ۴
[c] زبور ۶۳: ۱۱
[d] خر ۱۵: ۲
زبور ۱۰۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا ہی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کیئے، جنھیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ۲۲ تمھارے باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستّر آدمی تھے؛ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کے مانند بڑھایا۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا کہ فرمانبرداری کریں، ۲ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکھا تھا، ۸ پھر بڑی برکتوں کا وعدہ پایا تھا، ۱۰ اور اُن کو بڑی آفتوں کی دھمکی ہوئی تھی۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب ہے، ۲۶ برکت اور لعنت دونوں لوگوں کے آگے رکھے جاتے ہیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ، اور اُس کی امانت کی، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر۔ ۲ اور تم آج کے دن جان لو، کہ میں تمھارے اولاد سے خطاب نہیں کرتا، جنھوں نے نہ جانی ہی، اور نہ دیکھی ہی خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ، اور اُس کی بزرگی، اور اُس کا زوراور ہاتھ، اور اُس کا بڑھایا ہوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھ کیئے؛ ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتھ، اور اُن کے گھوڑوں، اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا؛ کہ کیونکر اُسنے اُن کے اُوپر دریاے قلزم کا پانی بہا لیایا، جس وقت اُنھوں نے تمھارا پیچھا کیا؛ سو خداوند نے اُنھیں ہلاک کیا، کہ آج کے دن تک نابود ہیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یہاں پہنچے، تمھارے ساتھ کیا: ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتھ کیا، جو روبن کے بیٹے اِلیاب کے بیٹے تھے؛ کہ کیونکر زمین نے اپنا منھ کھولا، اور اُن کو، اور اُن کے گھرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے مال کو، جو اُن کے اِقبضے میں تھا، سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی۔ ۷ بلکہ تمھیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کی، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، محافظت کر، تاکہ تم قوت پاؤ، اور داخل ہوکے اُس زمین کے، جس کے مالک ہونے کے لیئے تم جاتے ہو، وارث ہو: ۹ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ، جس کی بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُنکو، اور اُن کی نسل کو دونگا، وہ سرزمین، جس میں دودھ اور شہد بہتا ہی۔

۱۰ کہ وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث ہونے جاتا ہی، مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے، جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تھا: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث ہونے کو تم جاتے ہو، پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی، اور آسمان کے مینھہ سے سیراب ہوتی ہی۔ ۱۲ یہ وہ زمین ہی، جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہی، اور ہمیشہ، سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُس پر لگی ہیں۔

۱۳ اور یوں ہوگا، کہ اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ہوں، کوشش سے سنکے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، کہ اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جی سے اُس کی بندگی کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمھاری زمین پر مینھہ عین وقت پر، پہلی اور پچھلی برساؤنگا، تاکہ تم اپنا غلہ، اور اپنی مے، اور اپنا تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گھاس اُگواؤنگا، تاکہ تو کھاکے، اور سیر ہو۔ ۱۶ تم آپ سے خبردار رہو، ایسا نہ ہو کہ تمھارے دل فریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱ میرائی میں، پانوں پر تھا۔
۱ اِسا ۵۰ : ۳
اور ۱۹ : ۲۰
۴ یشو ۲۱ : ۲۰، ۲۱

۱ اِسا ۱۳ : ۲۰
اور ۲۵ : ۱۱
اِسا ۱۰۱ : ۲۸

۲ اِسا ۵۱ : ۵
۳ خر ۳ : ۸

۱ اِسا ۱۰۲ : ۱۲
اور ۱۴ : ۱۰
۲ تم ۳ : ۱۶

۲ اِسا ۱۰۱ : ۱۰
۳ سلا ۱۸ : ۸

۲۲ اِسا ۵۵ : ۷
اِسا ۵۶ : ۱۰
اِسا ۵۸ : ۱۴

۴ اِسا ۲۱ : ۴
اِسا ۲۸ : ۱۲
۵ یوایل ۲ : ۲۳
یعو ۵ : ۷

۶ زبور ۱۰۴ : ۱۴
۷ اِسا ۳۲ : ۱۹
یوایل ۲ : ۲۲

کہا جاویں، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کی بندگی کرو، اور اُنہیں سجدہ کرو؛ ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے، اور وہ آسمان کو بند کرے، کہ مینھہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور تم اُس اچھی زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا ھی، جلد نفا ہو جاؤ۔

۱۸ سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہہ دو، اور اُنہیں نشان کے لیئے اپنے ھاتھوں پر باندھو، اور وے تمھاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رھیں۔ ۱۹ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ہو، یا اپنی راہ چلتا ہو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کرو۔ ۲۰ اور تو اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ: ۲۱ تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اُوپر ھی، اُس سرزمین میں بہت ہوویں، جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا۔

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، کوشش سے محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کی ساری راھوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رھو؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروھوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا، اور تم اِن گروھوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر ھیں، وارث ہوگے۔ ۲۴ جس جس جگہہ تمھارے پانوں کے تلوے پڑینگے، وہ وہ جگہہ تمھاری ہو جائیگی: بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات ھی، لیکے دریاے غربی تک، تمھارا سوتا ہوگا۔ ۲۵ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی، کہ تمھارے سامنے کھڑا ھو سکے: کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور خوف اُس ساری سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا، جیسا اُس نے تم سے کہا ھی۔

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے آگے برکت، اور لعنت رکھہ دیتا ھوں؛ ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ھوں، مانو: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکی بابت آج میں تمھیں فرماتا ھوں، پھرکے، غیر معبودوں کی پیروی کرو، جنھیں تم نے نہیں جانا۔ ۲۹ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا ھی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سناویگا۔ ۳۰ دیکھہ، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ھیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ھی، کنعانیوں کی سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوتوں کے قریب، رھتے ھیں۔ ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جانے ھو، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ھی، وارث ہو: سو تم اُس کے وارث ہوگے، اور اُس میں بسوگے۔ ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کی محافظت کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا ھوں، اور اُن پر عمل کرو۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دینوں اور سب طرح کے بتھاوں کو غارت کرنا ھی۔ ۵ خدا کی عبادتگاہ کی خوب محافظت کرنا۔ ۲۰، ۲۶ لہو کو کھانا منع ھی۔ ۱۷، ۱۸، ۲۶ پاک چیزیں چاھیئے کہ پاک مکان میں کھائی جاویں۔ ۱۹ کسی لاوی سے غافل رھنا منع ھی۔ ۲۹ غیر قوموں کی طریق کو دریافت کرنا اِس طرح سے کہ اُس پر چلیں، منع ھی۔

۱ یہ ہے وے حقوق، اور احکام ھیں، جن پر تمھیں لازم ھی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارے باپ دادوں کا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۶ اِست ۲۹: ۱۸
ایوب ۳۱: ۲۷
۶ اِست ۸: ۱۹
اور ۳۰: ۱۷
۵ اِست ۶: ۱۵
۱ سلاطین ۸: ۳۵
۳ توا ۶: ۲۶
اور ۲: ۱۳
اِست ۶: ۲۶
اور ۸: ۱۵، ۲۰
اور ۳۲: ۱۸
یشوع ۲۳: ۱۳، ۱۵، ۱۶
۶ اِست ۶: ۷
اور ۳۲: ۴۶
۵ اِست ۱۱: ۱۸
کرا ست ۱۶: ۳، ۴
اور ۶: ۲

۵ اِست ۶: ۲
۸ اِست ۴: ۴۰
اور ۶: ۲
اِست ۲: ۳
اور ۴: ۱۰
اور ۱۰: ۱۲
زبور ۱۰۲: ۲۸
اور ۱۱۲: ۲۶

۱۳ آیت
اِست ۱۶: ۲

اِست ۱۰: ۲۰
اور ۱۳: ۴
۳ اِست ۱۶: ۲
اور ۱۰: ۲۰
۵ اِست ۱۱: ۲۴

۹ یشوع ۱: ۳
اور ۱۴: ۹

۲ پید ۱۵: ۱۸
خر ۲۳: ۳۱
گن ۳۴: ۳
وغیرہ
۹ اِست ۱۱: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۶ اِست ۶: ۲۵
۷ خر ۲۳: ۲۷
۶ اِست ۳۰: ۱
۱۵، ۱۹

۵ اِست ۲۸: ۲

۶ اِست ۲۵: ۱۰

۶ اِست ۲۷: ۱۲، ۱۳
یشوع ۸: ۳۳
۱۱ عبرانی میں رکھہ دیگا۔

۳ پید ۱۲: ۶
قاض ۱: ۲
۵ اِست ۱۱: ۱
یشوع ۱: ۴

۵ اِست ۶: ۲۷
اور ۱۲: ۲۲

۵ اِست ۱۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمھاري ملکیت ہونے کے لیئے تمھیں دیتا ھی، نگاہ رکھو، تاکہ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رھو[a]، اُن پر عمل کرو۔ ۲ تم اُن سب جگھوں کو[b]، جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ھوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي ھی، اُونچے پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے[c]، نیست و نابود کر دیجیو۔ ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو، اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے معبودوں کي کھدي ھوئي مورتوں کو چکناچور کیجیو[d]، اور اُن کے نامیں کو اُس جگھہ سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچھ خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو[e]۔ ۵ بلکہ وہ جگھہ، جسے خداوند تمھارا خدا تمھارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا، کہ وھاں اپنا نام رکھے، یعنی اُسي کا مسکن[f] تم پوچھو، اور وھاں آیا کرو؛ ۶ اور وھیں تم اپني سوختني قربانیں، اور اپنے ذبیحوں[g]، اور اپني دھیکیوں، اور ھاتھ سے اُٹھائي ھوئي قربانیں، اور اپنے منتوں کي چیزیں، اور اپني خوشي کي قربانیں، اور اپنے بھیڑ بکري اور گاے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو؛ ۷ اور وھاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ[h]؛ اور تم اور تمھارے سارے گھرانے، اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں تم ھاتھ لگاتے ھو، اور جن میں خداوند تمھارے خدا نے تم کو برکت دي ھی، خوشي کرو[i]۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے ھم یہاں کرتے ھیں، کہ ھر ایک کي نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ھو[j]، سو کرے، وھاں مت کیجیو۔ ۹ کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ھی، ھنوز نہیں پہنچے۔ ۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاوگے، اور اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارا خدا تمھاري میراث کر دیتا ھی، بود و باش کروگے[k]؛ اور وہ تم کو تمھارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف ھیں، رھائي دیگا، یہاں تک کہ تم بے خوف بودوباش کرو: ۱۱ تو وھاں ایک مقام ھوگا، جسے خداوند تمھارا خدا اِس لیئے چُن لیگا، کہ اُس کا نام وھاں رکھا جائے[l]؛ سو تم یے سب کچھ، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، وھاں لے جاؤ: یعنی اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے، اور اپني دھیکیاں، اور اپنے ھاتھ کے اُٹھائے ھوئے ھدیے، اور سب اپني خاص منتوں کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم سے مانی جاتي ھیں، وھاں گذرانیو: ۱۲ اور تم، اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں، اُس لاوي سمیت، جو تمھارے پھاٹکوں کے اندر ھو، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ اور میراث تمھارے ساتھ نہیں[m]، خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رھیو[n]۔ ۱۳ تو آپ سے چوکس رہ، اور اپني سوختني قربانی ھر ایک جگھہ، جو نظر آوے، مت گذران[o]؛ ۱۴ مگر اُسي جگھہ، جسے خداوند تمھارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چُن لیگا[p]، تو اپني سوختني قربانی وھاں گذرانیو: اور سب کچھ، جو میں تجھے حکم کرتا ھوں، وھیں کیجیو۔ ۱۵ تس پر بھي، جو کچھ تیرا جي چاھے، ذبح کر، اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا کر[q]، خداوند اپنے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تم کو دي ھی: خواہ پاک ھو، خواہ ناپاک، ھر کوئي مثل آھو اور ھرن کے[r]، اُسے کھائے۔ ۱۶ فقط تو لہو مت کھا[s]؛ بلکہ تو اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیل دے۔

۱۷ لیکن تو اپنے غلّے، اور مے، اور تیل کي دھیکیاں، اور اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے پلوٹھے، اور اپني منتوں کي چیزیں، جو تو مانے، اور اپني خوشي کے ھدیے، اور وے قربانیاں، جنھیں تو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا، اپنے پھاٹکوں کے
اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکہ تجھ پر، اور
تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام
اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ھی، واجب ھی، کہ
اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے
اُس جگہ، جسے خداوند تیرا خدا چُن
لیوے، کھاؤ[a]: اور تو خداوند اپنے خدا کے
آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں
تو ھاتھ لگاتا ھی، خوش رھیو۔ ۱۹ آپ
سے چوکس رہ، کہ جب تک کہ تو
زمین پر جیتا رھے، لاوي کو ترک نہ کرنا[b]۔
۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري
سرحدوں کو بڑھاوے، جیسا اُس نے تجھ
سے وعدہ کیا[c]، اور تو کہے، کہ میں گوشت
کھاؤنگا، کہ میرا جي گوشت کھانے کا
مشتاق ھی، تو تو گوشت، اور ھر ایک
چیز، جسے تیرا جي چاھے، کھائیو۔
۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے
خدا نے اِس لیئے چن لیا ھی، کہ اپنا
نام وھاں رکھے، تیرے مکان سے بہت
دور ھو، تو تو اپنے گائے بیل، اور بھیڑ
بکري میں سے، جو خداوند نے تجھے
دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجھے
فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ
تیرا جي چاھے کھائیو۔ ۲۲ جس طرح
کہ آھو اور ھرن کو کھاتے ھیں[d]، تو
اُس ھي طرح اُنھیں کھائیو؛ پاک اور
ناپاک اُن کے کھانے میں برابر ھیں۔
۲۳ لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو[e]؛
کیونکہ لہو جو ھی، سو جان ھی[f]؛ اور
مناسب نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ
جان کھاوے۔ ۲۴ تو اُسے مت کھائیو،
بلکہ اُسے پانی کي طرح زمین پر اُنڈیلیو۔
۲۵ تو اُسے نہ کھانا، تاکہ تیرا اور تیرے
بعد تیري اولاد کا بھلا ھو[g]، جب کہ
تو وہ، جو نیک ھی، خداوند کي آنکھوں
کے سامھنے کرے[h]۔ ۲۶ لیکن تو اپني
مقدس چیزیں جو تیرے پاس ھوں[i]،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] احبار ۷: ۱۵، ۲۲، ۲۴
[b] احبار ۲۷: ۹، ۱۳ اور ۱۷: ۱۱
[c] پیدا ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۴
[d] ۱ سمو ۱۴: ۳۲
[e] پیدا ۹: ۴
[f] احبار ۱۷: ۱۱، ۱۴
[g] ۱ سمو ۲۵: ۲۸
[h] خر ۱۵: ۲۶
[i] احبار ۲۷: ۹، ۱۰
[j] ۲ تمھ ۴: ۱۰
[k] ۲ سمو ۱۲: ۲۸
[l] ۲ سلا ۱۱: ۳۶
[m] ۲ تمھ ۴: ۱۰ اور ۱۱: ۱۴

اور اپني منتوں کي چیزیں[j] اُس مکان
میں، جسے خداوند چن لیوے، لے جائیو۔
۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا
گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے
مذبح پر چڑھائیو[k]؛ اور تیرے ذبیحوں
کا لہو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر
اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو۔
۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمھیں
حکم دیتا ھوں، دھیان رکھکے سنو، تاکہ
تمھارا، اور تمھارے بعد تمھاري اولاد کا ابد
تک بھلا ھو[l]، جب کہ تم وہ، جو خداوند
تمھارے خدا کي نگاہ میں نیک اور
راست ھی، کرو۔
۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن
گروھوں کو تیرے آگے وھاں، جہاں تو
جاتا ھی کہ وارث بنے، کاٹ ڈالے[m]، اور
تو اُن کا وارث ھو جائے، اور اُنکي سرزمین
میں بودوباش کرے؛ ۳۰ تو تو اپنے سے
ھوشیار رہ، نہ ھو کہ تیرے سامھنے اُن کے
نابود ھونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے
پھندے میں پھنسے[n]؛ اور نہ ھو کہ تو اُن
کے معبودوں کي بابت، یہہ کہکے پوچھے،
کہ یے جماعتیں اپنے معبودوں کي
بندگي کیونکر کرتي تھیں؟ میں بھي
اُس ھي طرح کرونگا۔ ۳۱ تو خداوند
اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[o]؛ کیونکہ
اُنھوں نے ھر ایک مکروہ کام، جس سے
خداوند عداوت رکھتا ھی، اپنے معبودوں
کے لیئے کیا؛ یہاں تک کہ اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو بھي اپنے معبودوں کے لیئے
آگ میں ڈالکے جلا دیا[p]۔ ۳۲ تم ھر
ایک بات پر، جس کا حکم میں تمھیں
دیتا ھوں، دھیان رکھکے عمل کیجیو: تو
اُس سے زیادہ نہ کرنا، نہ اُس سے کم کرنا[q]۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بتپرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو ھم سے قرابت کسي بھي رکھتے ھوں، ۹ تو بھي سنگسار کیئے جاویں۔ ۱۲ بتپرستوں کے شہروں کو رہم نہ کرنا چاھیئے۔

اگر تمھارے درمیان کوئي نبي یا خواب
دیکھنیوالا ظاہر ھو، اور تمھیں کوئي نشان

[n] خر ۲۳: ۳۳
[o] اِست ۱۲: ۳۰
[p] یشو ۲۳: ۱۳
[q] اِست ۴: ۲
[r] ۲ سمو ۱۸: ۱۸
[s] احبار ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲
[t] اِست ۱۸: ۱۰
[u] یر ۳۲: ۳۵
[v] حزق ۲۳: ۳۷
[w] ۲ اِست ۲: ۲
[x] اور ۱۳: ۱۸
[y] یشو ۱: ۷
[z] اُمث ۳۰: ۶
[a] مکاش ۲۲: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

يا معجزه[a] دکهلاوے: ۲ اور اُس نشان
يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمهيں
دکهايا، بات واقع هو[b]، اور وه تمهيں کهے،
آؤ، هم غير معبودوں کي جنهيں تم نے
نهيں جانا[c] پيروي کريں، اور اُن کي
بندگي کريں: ۳ تو هرگز اُس نبي يا
خواب ديکهنيوالے کي بات پر کان مت
دهريو؛ که خداوند تمهارا خدا تمهيں
آزماتا هي، تا دريافت کرے، که تم
خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور
اپني ساري جان سے دوست رکهتے هو،
که نهيں[d]. ۴ چاهيئے که تم خداوند
اپنے خدا کي پيروي کرو[e]، اور اُس سے
ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو،
اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي
بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رهو[f].
۵ اور وه نبي، يا وه خواب ديکهنيوالا،
قتل کيا جائيگا[g]؛ کيونکه اُس نے تمهيں
خداوند تمهارے خدا سے، جو تم کو مصر
سے باهر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے
رهائي دي، پهرانے کے ليئے کہا تها، تا که
تمهيں اُس راه سے، جس پر خداوند
تمهارے خدا نے تمهيں چلنے کا حکم ديا
هي، بهکاوے. اِسي طرح تو بدي کو
اپنے درميان سے جدا کر ديگا[h].

۶ اگر تيرا بهائي، جو تيري ما کا بيٹا
هي، يا تيرا هي بيٹا، يا بيٹي[i]، يا تيري
همکنار جورو[j]، يا تيرا دوست، جو تجهے
تيري جان کے برابر عزيز هو[k]، تجهے
پوشيده ميں پهسلاوے، اور کهے، که آؤ،
غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے
تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نهيں تهے؛
۷ يعنے اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے،
جو تمهارے گِردا‌گِرد، تمهارے نزديک، يا
تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس
سرے تک، رهتے هيں: ۸ تو تو اُس
سے موافق نه هونا، اور نه اُس کي بات
سُننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاه نه رکهنا،
تو اُس کي رعايت نه کرنا، تو اُسے
پوشيده نه رکهنا: ۹ بلکه تو اُس کو
ضرور قتل کرنا[l]؛ اُس کے قتل پر پهلے
تيرا هاتهه پڑے، اور بعد اُس کے سب
قوم کے هاتهه[m]. ۱۰ اور تو اُسے سنگسار
کرنا، تاکه وه مر جائے؛ کيونکه اُس نے
چاها، که تجهے خداوند تيرے خدا سے،
اُسي سے، جو تجهے زمين مصر سے
غلام خانے هي سے، نکال لايا برگشته کرے.
۱۱ تب سارے بني اِسرائيل سنکے ڈرينگے،
اور تمهارے درميان پهر ويسي شرارت نه
کرينگے[n].

۱۲ اگر تو اُن شهروں ميں سے کسي
کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے
تجهے سکونت کے ليئے بخشے هيں، يه افواه
سنے[o]، که ۱۳ بعضے لوگ، اابني بليعال،
تمهارے درميان سے نکل گئے[p]، اور اپنے
شهر کے لوگوں کو يوں کهکے گمراه کيا[q]، که
آؤ، هم چليں، اور غير معبودوں کي،
جنهيں تم نے نهيں جانا، بندگي کريں[r]؛
۱۴ تب تجهے پوچهنا، اور تلاش کرنا،
اور خوب تحقيق کرنا هوگا؛ اور ديکهه،
اگر يه بات سچ هو، اور يقين کو پهنچے،
که ايسا نفرتي کام تمهارے درميان کيا
گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شهر کے باشندوں کو
تلوار کي دهار سے ضرور قتل کريگا، اور اُسے،
اور سب کچهه جو اُس شهر ميں هي،
اور وهاں کي مواشي کو تلوار کي دهار هي
سے نيست و نابود کريگا[s]. ۱۶ اور اُسکي
ساري لوٹ کو وهاں کے کوچے کے بيچ و بيچ
اِکٹها کريگا، اور اُس شهر کو، اور وهيں
کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے ليئے
آگ سے جلا ديگا[t]: اور وه هميشه کو
ايک ڈيلا هوگا[u]؛ پهر بنايا نه جائيگا.
۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے
کچهه تيرے هاتهه سے لگا لپٹا نه رهے[v]:
تاکه خداوند اپنے قهر تند سے باز آوے[w]،
اور تجهه پر کرم کرے، اور تجهه پر رحم
فرماوے، اور تجهے زياده کرے، جيسا که
اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

---

[a] خر ۴: ۱-۹
[b] يرم ۲۸: ۹
[c] ۲ تيم ۳: ۱۴
[d] متي ۲۲: ۳۷
[e] ۱ يوح ۲: ۶
[f] ۲ سلا ۲۳: ۳
[g] ۱ سلا ۱۸: ۴۰
[h] ۱ کر ۵: ۱۳
[i] متي ۱۰: ۳۷
[j] ميکه ۷: ۵
[k] ۱ سمو ۱۸: ۱
اور ۲۰: ۱۷
[l] اعمال ۷: ۵۸
[m] ۱ تيم ۴: ۱۶
اور ۱۲: ۲۰
[n] ۱ سلا ۲۱: ۱۰
اور ۲۲: ۲۰
[o] پيدا ۱۸: ۲۱ و
ديگر
[p] قضا ۱۹: ۲۲
[q] ۱ سلا ۱۲: ۲۶
[r] ۲ تيم ۳: ۱۵
[s] ۱ سمو ۱۵: ۳
[t] يشو ۶: ۲۴
[u] يشو ۸: ۲۸
يسع ۱۳: ۲۰
اور ۲۵: ۹
يرم ۴۹: ۱۳
[v] ۱ سلا ۱۵: ۲۱
يشو ۶: ۱۸
[w] ۲ سلا ۲۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہی۔ ۱۸ جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز سُنے، کہ تو اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، حفظ کرے، تاکہ تو اُس کو، جو خداوند تیرے خدا کي نظروں میں بھلا ہی، بجا لاوے۔

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ماتم کے وقت سر یا منہ کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع ہی۔ ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام ہی۔ ۴ خواہ چوپاؤں کا، ۱ خواہ پھیلوں کا، ۱۱ خواہ پرندوں کا۔ ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام ہی۔ ۲۲ دہیکي دینی فرض ہی۔ ۲۳ دہیکي اور پلوٹھے اور پہلے پھل ایلئے خدا کے حضور خوشي کرني چاہئے۔ ۲۸ تیسرے سال کي دہیکي کي بابت جو خیرات کے واسطے ہی۔

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو[a]؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو، نہ اپني آنکھوں کے بیچ بال مونڈو[b]۔ ۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے مُقدس قوم ہی[c]، اور خداوند نے تجھ کو چن لیا ہی، تاکہ سب قوموں کي بنسبت جو زمین پر ہیں، تو اُس کے لیئے خاص قوم ہو۔

۳ تو کسي گھنوني چیز کو مت کھائیو[d]۔ ۴ وے چارپائے، کہ جنھیں تم کھا سکتے ہو، یے ہیں[e]: بیل، اور جھنڈ میں سے بھیڑ، اور بکري؛ ۵ اور ہرن، اور آہو، اور بجمور، اور زرکوہي، اور ریم، اور گاومیش، اور تکۂ کوہي۔ ۶ اور ہر ایک چارپایہ، جسکے کُھر چِرے ہوئے ہوں، اور اُسکے کُھر میں شگاف ہو، ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے، اور جُگالي کرتا ہو، تو تم اُسے کھاؤگے۔ ۷ لیکن اُن میں سے، کہ جُگالي کرتے ہیں، یا اُنکے کُھر چِرے ہوئے ہیں، تم اِنہیں مت کھائیو: جیسے اُونٹ، اورخرگوش، اور یربوع؛ اِسلیئے کہ یے جُگالي کرتے ہیں، لیکن اُنکے کُھر چِرے ہوئے نہیں ہیں: سو یہہ تمہارے لیئے ناپاک ہیں۔ ۸ اور سوار بھي، کہ اُس کے کُھر چِرے ہوئے ہیں، پر جُگالي نہیں کرتا: وہ تمہارے لیئے ناپاک ہی؛ تم اُن کا گوشت نہ کھائیو، نہ اُن کي لاش کو ہاتھ لگائیو[f]۔

۹ آبي جانوروں میں سے یہي کھاؤگے؛ جتنوں کے پر ہوں اور چِھلکے، تم اُنھیں کھاؤگے[g]: ۱۰ مگر جس کے پر اور چِھلکے نہ ہوں، تم اُسے مت کھائیو؛ وہ تمہارے لیئے ناپاک ہی۔

۱۱ ہر ایک پرندہ، جو پاک ہی، تم اُسے کھاؤگے۔ ۱۲ لیکن وے، جن کا کھانا حرام ہی، یے ہیں[h]: عقاب، اور اُستخوان خوار، اور بحري عقاب، ۱۳ اور چیلھ، اور سفید چیلھ، اور گدھ، اور جو اُنکي جنس سے ہیں؛ ۱۴ اور ہر ایک جنس کا کوّا؛ ۱۵ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور باز کي ہر ایک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور چوھیمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماھي خوار، ۱۸ اور لک لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے ہوں؛ ھدھد، اور چمگادڑ؛ ۱۹ اور ہر ایک حیوان، جو رینگ کے چلے اور اُڑے، تمہارے لیئے ناپاک ہی[i]؛ تم اُسے مت کھائیو[j]۔ ۲۰ سب وے پرندے، جو پاک ہیں، تم اُنھیں کھاؤگے۔

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کھائیو[k]؛ تو اُسے کسي پردیسي کو، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہووے، دیجیو، تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسي اجنبي آدمي کے ہاتھ بیچ ڈالیو؛ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم ہی[l]۔ تو حلوان اُسکي ماں کے دودھ میں مت اُبالیو[m]۔ ۲۲ تو اپنے غلّے میں سے، جو سال بہ سال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہی، دسواں حصہ وفاداري سے جُدا کیجیو[n]۔ ۲۳ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہہ، جسے اُس نے پسند فرمایا، کہ اُس کا نام وہاں رہے، اپنے غلّے کي، اور اپني مے کي، اور اپنے تیل کي دہیکي[o]، اور اپنے گائے بیل، اور بھیڑ بکري کے پہلے بچے کھائیو[p]؛ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے۔ ۲۴ اور اگر رستہ تیرے لیئے دراز ہو، ایسا کہ تو اُسے نہ لے جا سکے؛ یا اگر وہ مکان، جسے خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] ۱ سمو ۲۲: ۲۸ اور ۲۶: ۱۹، ۲۰ اور ۳۲: ۶، ۱۸
[b] ۱ سمو ۱۲: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۴
[c] ۱ سمو ۲۲: ۲۵ اور ۲۶: ۱۹
[d] حزق ۴: ۱۴
[e] احبا ۱۱: ۱ تا ۴۷ و تثنیہ ۱۴: ۴ تا ۲۰
[f] احبا ۱۱: ۲۶، ۲۷
[g] احبا ۱۱: ۹ تا ۱۲
[h] احبا ۱۱: ۱۳ تا ۱۹
[i] احبا ۱۱: ۲۰ تا ۲۳
[j] دیکھو احبا ۱۱: ۴۱
[k] احبا ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴
[l] ۳ آیت
[m] خرو ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶
[n] احبا ۲۷: ۳۰ اِیسا ۱۴: ۲۲ تا ۲۹ نحمہ ۱۰: ۳۷
[o] اِیسا ۱۴: ۲۳، ۲۴، ۲۷ تا ۲۹، ۱۸
[p] اِیسا ۱۵: ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے پسند فرمایا، کہ اپنا نام وہاں رکھے، تجھ سے بہت دور ہو، جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشی، ۱۵ تب تو نقدی کے لیئے اُن کو بیچ؛ اور اُس نقدی بندھی ہوئی کو اپنے ہاتھ میں لیکے اُس مقام پر، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، جا: ۲۶ اور اُس نقدی سے، جس چیز کو تیرا جی چاہے، مول لے، خواہ گائے بیل، یا بھیڑ بکری، یا مے، یا مسکر، یا اور کچھ، جس پر تیرا جی راغب ہو؛ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا، اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے، ۲۷ اور لاوی بھی، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہی؛ تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو؛ کیونکہ اُس کے لیئے حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں ہی۔

۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی ساری دہیکی نکالیو، اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو: ۲۹ اور لاوی، اِس لیئے کہ اُسکا کوئی حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں، آویں، اور کھاویں، اور سیر ہوویں، تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں، جو تو کرتا ہی، تجھے برکت بخشے۔

۱۵ باب

۱ ساتویں سال میں قریب قریب کو چھٹکارا دینا۔ ۷ اِس کے کہنا ہے، قرض دینے یا چھٹکے ثابت کرنے میں چاہیئے کہ ہرج نہ ہو۔ ۱۲ عبرانی غلاموں کو، ۱۶ یہ شرط کہ جانے نہیں چاہتے، ساتویں سال میں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش دیکے وداع کرنا ہوگا۔ ۱۹ چوپایوں کے سب پلوٹھے نر خداوند کیلئے مقدس کرنا۔

ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم مان لینا ہوگا۔ ۲ اور چھٹکارا کرنے کا طور یہہ ہی، کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو، تو وہ اُسے معاف کرے، اور اپنے پڑوسی سے، یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے؛ اِس لیئے کہ یہہ خداوند کے چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہی۔ ۳ اجنبی سے تو اُسکو طلب کر سکتا ہی؛ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر ہی، تو تیرا ہی ہاتھ اُس کے لیئے چھوڑ دیوے: ۴ مگر جس وقت کہ تمہارے درمیان مطلق کوئی کنگال نہ ہو: کیونکہ خداوند اُس زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث اور ملک کر دیتا ہی، تجھے بہت سی برکت دیگا: ۵ صرف اِس شرط پر، کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگاویگا، اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں پر، جو آج میں تجھے امر کرتا ہوں، عمل کریگا۔ ۶ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جیسا اُس نے تجھے کہا ہی، تجھے برکت بخشیگا؛ اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا، پر تو اُن سے قرض نہ لیگا؛ اور تو بہت سی گروہوں پر بادشاہت کریگا، اور وے تجھ پر بادشاہت نہ کرینگی۔

۷ اگر تمہارے بیچ تمہارے پھاٹکوں میں سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس سرزمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، کوئی مفلس ہووے، تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو، اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ مت بند کیجیو؛ ۸ بلکہ تو اُس پر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو، اور کسی کام میں جو وہ چاہے، بہ قدر اُس کی اِحتیاج کے، اُس کو ضرور قرض دیجیو۔ ۹ خبردار، کہ تیرے اوبرے دل میں یہہ اندیشہ نہ گذرے، اور تو کہے، کہ ساتواں سال، چھٹکارے کا سال، نزدیک ہی؛ اور تیری آنکھ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے، اور تو اُسے کچھ نہ دیوے؛ اور وہ تجھ پر خداوند سے فریاد کرے، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے۔ ۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا ہوگا؛ اور جب تو اُسے دیوے، تو چاہیئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو: کیونکہ اِسی سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں، اور سب معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

---

* دیکھو اِستثنا ۲۳ : ۲۰

† اِستثنا ۱۲ : ۲۱

اور ۲۶ : ۱۲

‡ اِستثنا ۱۴ : ۲۸، ۲۹، ۱۶ : ۱۱، ۱۴

§ گنتی ۱۸ : ۲۰، اِستثنا ۱۰ : ۹، ۱۲ : ۱۲

|| اِستثنا ۱۴ : ۲۷، ۲۹

* اِستثنا ۲۶ : ۱۲

† عبر ۱۳ : ۵

‡ اِستثنا ۲۶ : ۱۲

§ ۲ سمو ۲۱ : ۱

|| اِستثنا ۲۸ : ۱۲

* اِستثنا ۲۸ : ۴۴

† متی ۵ : ۴۲، لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵

‡ دیکھو لاو ۲۵ : ۳۵

§ اِستثنا ۲۳ : ۱۹، ۲۰

|| عبرانی میں بھائی کہا۔

* اِستثنا ۲۴ : ۱۵

† اِستثنا ۲۴ : ۱۵

اور ۲۸ : ۲۲ : ۹

‡ متی ۵ : ۴۲

§ اِستثنا ۲۳ : ۲۰

|| متی ۲۵ : ۲۱، ۲۳

* ۲ کرنتھیوں ۹ : ۷

بخشيگا*۔ ۱۱ کہ مسکين زمين پر سے کبھي جاتے نہ رہينگے*؛ اِس لیئے يہہ کہکے ميں تجھے حکم کرتا ہوں، کہ تو اپنے بھائي کے واسطے، اور اپنے مسکين کے ليئے، اور اپنے محتاج کے واسطے جو تيري زمين پر ہی، اپنا ہاتھ کشادہ رکھيو۔

۱۲ اگر تيرا بھائي، خواہ عبراني مرد ہو، خواہ عبراني عورت، تيرے ہاتھ بيچا جائے، اور چھ برس تک تيري خدمت کرے؛ تو تو ساتويں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر ديجيو*۔ ۱۳ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو اُسے خالي ہاتھ مت رخصت کرنا: ۱۴ بلکہ تو اپني بھيڑ بکري، اور کھلے، اور کولھو ميں سے، اُس برکت ميں سے جو خداوند تيرے خدا نے تجھے بخشي ہی*، دل کھولکے دے۔ ۱۵ اور ياد رکھ، کہ تو زمين مصر ميں غلام تھا، اور خداوند تيرے خدا نے تجھے چھڑايا*؛ اِس ليئے ميں تجھے اِسکي بابت آج يہہ حکم کرتا ہوں۔ ۱۶ اور ايسا ہوگا، کہ اگر وہ تجھے يوں کہے، کہ ميں تيرے پاس سے نہ جاونگا؛ کہ ميں تجھے اور تيرے گھر کو دوست رکھتا ہوں*: اِس ليئے کہ تيرے پاس رہنا اُس کے نزديک اچھا ہی: ۱۷ تو تو ايک سوآ لے، اور اُسکا کان چھيدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے ميں ٹھيرا دے، کہ وہ ہميشہ کو تيرا غلام ہوگا۔ اور اپني لونڈي سے بھي تو ايسا ہي کيجيو۔ ۱۸ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو جانھيئے کہ يہہ تجھ پر دشوار نہ گذرے؛ کيونکہ اُس نے دو مزدوروں کے برابر* چھ برس تک تيري خدمت کي: سو خداوند تيرا خدا تجھے سب کچھ ميں جو تو کرے برکت ديگا۔

۱۹ تيرے گائے بيل، اور بھيڑ بکري کے نر پلوٹھے، جتنے پيدا ہوں، اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے ليئے مقدس کيجيو*؛ تو اپنے بيل کے پلوٹھے سے کچھ کام نہ ليجيو؛ اور نہ اپني بھيڑ کے پلوٹھے کا بال کتريو۔ ۲۰ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے، اُس جگہہ پر جو خداوند پسند کريگا، اپنے خاندان سميت، ہر سال کھائيو*۔ ۲۱ پر اگر اُس ميں کوئي عيب ہووے، لنگڑا ہو، يا اندھا ہو، يا اور کوئي برا عيب ہو، تو اُسے خداوند اپنے خدا کے ليئے ذبح مت کيجيو*۔ ۲۲ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائيگا؛ ہرن اور آہو کي طرح، پاک ہو يا ناپاک، دونوں برابر ہيں*۔ ۲۳ مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا*: بلکہ تو اُسکو پاني کي طرح زمين پر اُنڈيلنا۔

۱۶ باب

۱ فسح کي عيد، ۹ ہفتوں کي، ۱۳ خام کي۔ ۱۶ اِن تينوں عيدوں ميں چاہئيے کہ ہر ايک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے۔ ۱۸ قاضيوں اور عدل کرنے کي بابت۔ ۲۱ کُنج اور بت دونوں منع ہيں۔

ابيب کے مہينے کي محافظت کيجيو*، اور خداوند اپنے خدا کي فسح کيجيو؛ کيونکہ خداوند تيرا خدا ابيب کے مہينے ميں* رات کے وقت* تجھ کو مصر سے نکال لايا۔ ۲ اِس ليئے تو اُس جگہہ پر جسے خداوند پسند کريگا، کہ وہاں اپنا نام رکھے*، خداوند اپنے خدا کے ليئے تو اپني گائے بيل، اور بھيڑ بکري ميں سے* فسح ذبح کيجيو۔ ۳ تو اُس کے ساتھ خميري روٹي مت کھانا*؛ تو سات دن تک اُس کے ساتھ فطيري روٹي، جو دکھ کي روٹي ہی، کھائيو: کيونکہ تو زمين مصر سے جلدي کرکے نکلا؛ تاکہ تو اُس دن کو، جس ميں تو مصر کے ملک سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن ياد رکھے۔ ۴ اور چاہئيے کہ تيري ساري سرزمين ميں سات دن تک خميري روٹي تيرے يہاں دکھائي نہ دے*، اور نہ اُس گوشت ميں سے، جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کيا، اُس ساري رات کو صبح تک باقي رہے*۔ ۵ تو اپنے کسي جگہہ کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تيرا خدا تجھے ديتا ہی، فسح ذبح نہيں کرنا: ۶ بلکہ اُسي جگہہ، جسے خداوند تيرا خدا پسند

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

* اِست ۱۵: ۴، ۷، ۱۱
اور ۲۳: ۱۹
لاوی ۱۹: ۹، ۱۰
اِست ۲۴: ۱۹، ۲۱
* متی ۲۶: ۱۱
مرقس ۱۴: ۷
يوحنا ۱۲: ۸
* خر ۲۱: ۲، ۶
احبار ۲۵: ۳۹، ۴۱
يرمی ۳۴: ۱۴
* اِست ۱۰: ۱۸، ۱۹
اور ۲۴: ۱۷، ۲۲
* ۱ سمو ۲۵: ۱۸
* دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۲۶
اور ۲۱: ۱۰
* خر ۲۱: ۵، ۶
اور ۲۲: ۱۷
احبار ۲۵: ۴۷، ۵۴
گن ۳: ۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

* اِست ۲۲: ۱۹، ۲۰
۶، ۷، ۶۲
اور ۱۴: ۲۳
اور ۱۵: ۱۹، ۲۰
۱۳
* احبار ۲۲: ۲۰
اِست ۱۷: ۱
* اِست ۱۲: ۱۵، ۲۲
* اِست ۱۲: ۱۶، ۲۳
* خر ۱۲: ۲، ۶
وغيرہ
* خر ۱۳: ۴
اور ۲۳: ۱۵
* خر ۱۲: ۱۴، ۲۷
۴۲
* اِست ۱۲: ۵، ۱۱
۲۶
* ۲ کر ۲۸: ۱۵
* خر ۲۳: ۱۸
۱۹، ۳۴
اور ۱۳: ۳،
۶، ۷
اور ۳۴: ۲۵
* خر ۱۳: ۷
* خر ۱۲: ۱۰
اور ۳۴: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کریگا، کہ اپنا نام وہاں رکھے، شام کو، آفتاب غروب ہوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وہاں فسح ذبح کیجیو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگہ، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بھونیو، اور کھائیو، اور صبح کو پھرکے اپنے خیموں کو روانہ ہوجیو۔ ۸ چھ دن تک فطیري روٹي کھانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت ہوگي، اُس میں کچھ کاروبار نہ کیجیو۔

۹ تو اپنے لیئے سات ہفتے گن: غلّے کو ہنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات ہفتوں کا گننا شروع کر۔ ۱۰ اور ہفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے ہاتھ کي خوشي کے ایک ہدیے سے، جو تو دیگا، جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دي، کر: ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامھنے خوشي کرو، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ھی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ جو تم میں ھی، اُس جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا ھی، کہ اپنا نام وہاں رکھے۔ ۱۲ اور یاد رکھ، کہ تو مصر میں غلام تھا؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھکے اُن پر عمل کر۔

۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو: ۱۴ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ھیں۔ ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگہ، جو خداوند کو پسند ھي، عید کیجیو: اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے ھاتھ کے سارے کاموں میں، تجھے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور خوشي کریگا۔

۱۶ ھر ایک سال چاھیئے، کہ تیرے یہاں کا ھر ایک مرد تین مرتبے، یعنے عید فطیر کو، اور ھفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامھنے اُس جگہ، جسے وہ پسند فرماویگا، حاضر ھو: اور وے خداوند کے آگے خالي ھاتھ نہ دکھائي دیں: ۱۷ بلکہ ھر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجھے دي ھی، کچھ لاوے۔

۱۸ تو اپني ساري بستیوں کے پھاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تیرے کو دیگا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو؛ وے اِنصاف سے لوگوں کي عدالت کریں۔ ۱۹ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو: تو طرفداري نہ کیجیو، نہ رشوت لیجیو؛ کہ رشوت دانشمند کي آنکھوں کو اندھا کردیتي ھی، اور صادق کي باتوں کو پھیرتي ھی۔ ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق ھی، پیروي کیجیو، تاکہ تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، وارث ھووے۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربان‌گاہ کے نزدیک اپنے لیئے ‖ گھني باغ نہ لگائیو۔ ۲۲ نہ اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بٹھائیو؛ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا ھی۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ھر ایک ذابحہ چاھیئے کہ بے عیب ھو۔ ۲ بت‌پرستوں کو مار ڈالنا ھی۔ ۸ مشکل مقدمات چاھئے کہ اُن کا اِنفصال کاھنوں اور قاضیوں سے ھو۔ ۱۲ جو کوئي اُس فیصلے کو رد کرے، اُس کو مار ڈالنا ضرور ھی۔ ۱۴ بادشاہ کو چنے، ۱۶ اور اُسکے کام و غرض کي بابت۔

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بھیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي ھو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت ھی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ا خر ۱۲ : ۵
ب اعلا ۲۳ : ۲۳، یوحنا ۲ : ۱۳، ۲۳
اور ۱۱ : ۵۵
ج خر ۱۲ : ۱۸، ۱۹
د توا ۳۵ : ۱۳
ہ خر ۱۲ : ۱۶، اور ۱۳ : ۶
و خر ۲۳ : ۱۶، اور ۳۴ : ۲۲
ز احا ۲۳ : ۱۵
ح گن ۲۸ : ۲۶
اعا ۲ : ۱

ط ۱۶ آیت
ی ۱ قرا ۱۶ : ۲
ک اِستا ۱۲ : ۱۸، ۱۹
ل ۱۴ آیت

م خر ۲۳ : ۱۶
ن احا ۲۳ : ۳۶
س گن ۲۹ : ۱، ۱۲، وغیرہ

ع اِستا ۱۶ : ۱۸

ف ۱ تیمو ۳ : ۸، ۹
ص خر ۲۳ : ۲، ۶
احا ۱۹ : ۱۵
ق اِستا ۱ : ۱۷
اعا ۲۴ : ۲۵
ر خر ۲۳ : ۸
اعا ۱۷ : ۲۵
واعظ ۷ : ۷

ش حزق ۱۸ : ۶، ۹

ت یا، کنج
ث خر ۲۳ : ۱۳
اسلا ۱۴ : ۱۰
اور ۱۶ : ۳۳
خ اسلا ۱۷ : ۱۰
اور ۲۱ : ۳
ذ توا ۲۳ : ۳
کراح ۲۶ : ۱

ض اِستا ۱۸ : ۲۱
ملا ۱ : ۸، ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہی، کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری کی ہو[ط]، کہ اُس کے عہد کو توڑا ہو[ظ]: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو، اور اُنہیں سجدہ کیا ہو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو[ع]، جن کی پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا[غ]: ۴ اور یہ تجھے کہا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہ سچ نکلے، اور یہ بات یقین کو پہنچے، کہ اِسراایل میں ایسا گھنونا کام ہوا[ف]؛ ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باہر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو، کہ وے مر جاویں[ص]. ۶ وہ، جو واجب‌القتل ہی، دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے[ق]؛ لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل نہ کیا جائے. ۷ گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں[ر]، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ. تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[ش].

۸ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ہوتا، آپس کے خون کی بابت[ت]، یا آپس کے دعوے کی بابت، یا آپس کی مار پیٹ کی بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ہوتے، تو تو اُٹھ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا[ث]؛ ۹ اور کاہنوں کے، یعنے لاویوں کے[خ]، اور اُس قاضی کے پاس، جو اُن دنوں میں ہو[ذ]، حاضر ہو، اور اُن سے پوچھ[ض]: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے[ظ]: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاہر کر دیں، عمل کیجیو؛ خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کہیں، کیجیو؛ اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھ پر ظاہر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو. ۱۲ اور جو کوئی شخص گستاخی کرے[غ]، کہ اُس کاہن کی بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ہی[ک]، یا اُس قاضی کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رہے؛ تو اِسراایل میں سے برائی کو یوں نیست و نابود کیجیو[ل]: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخی نہ کریں[م].

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، پہنچے، اور اُس پر قابض ہو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کہے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ہیں، میں بھی اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا[ن]: ۱۵ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[ع]؛ تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو[غ]: اور کسی اجنبی کو، جو تیرا بھائی نہیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا. ۱۶ پس اُسے لازم[ف] ہی، کہ اپنے لیئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے[ص]، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بہت سے گھوڑے لاوے[ق]؛ اِس لیئے کہ خداوند نے تمہیں فرمایا ہی[ر]، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو[ش]. ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت سی جوروں کرے؛ تا نہ ہو، کہ اُس کا دل پھر جائے[ت]؛ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت روپا اور سونا جمع کرے. ۱۸ اور یوں ہوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ط اِست ۱۳ : ۶
ظ یشو ۷ : ۱۱، ۱۵
اور ۲۳ : ۱۶
قاض ۲ : ۲۰
۲ سلا ۱۸ : ۱۲
ع ہوس ۸ : ۱
غ اِست ۴ : ۱۹
ایوب ۳۱ : ۲۶
ف پید ۳۴ : ۷، ۳۱
اور ۱۹ : ۵
اور ۳۲ : ۵
ص لاو ۲۴ : ۱۴، ۱۶
اِست ۱۳ : ۱۰
یشو ۷ : ۲۵
ق گن ۳۵ : ۳۰
اِست ۱۹ : ۱۵
متی ۱۸ : ۱۶
یوح ۸ : ۱۷
ر قرا ۱۳ : ۱
ش قضا ۲۰ : ۱۳
عبر ۱۰ : ۲۸
ت اِست ۱۷ : ۸
اعد ۲۷ : ۲۱
ث ۲ توا ۱۵ آیت
اِست ۱۹ : ۱۷
اور ۲۱ : ۲
خ دیکھو عبر ۲۱ : ۱۳، ۲۰، ۲۲، ۲۸
اور ۲۴ : ۸
گ ۳۵ : ۱۱، ۲۱، ۲۲
اِست ۱۹ : ۳، ۱۰، ۱۱
ذ ۲ توا ۱۹ : ۵
زبور ۸۲ : ۱
ض دیکھو پید ۱۸ : ۲۱
ظ اِست ۱۷ : ۱۷
غ حزق ۳۴ : ۴
ک اِست ۱۰ : ۸
ل دیکھو پید ۲۲ : ۱۸
م امث ۲۶ : ۱۰
دیکھو
ن ۱ سلا ۸ : ۵
۱۱ : ۲۰
ع ۱ سمو ۹ : ۱۵
اور ۱۰ : ۲۴
اور ۱۶ : ۱۲
۱ تواا ۲۲ : ۱۰
ف پید ۳۰ : ۲۱
ص ۱ سلا ۴ : ۲۶
اور ۱۰ : ۲۶، ۲۸
زبور ۲۰ : ۷
ق یسع ۳۱ : ۱
ر حزق ۱۷ : ۱۵
ش گن ۱۴ : ۴۳
ت ۱ اِست ۲۸ : ۶۸
ہوس ۱۱ : ۵
دیکھو
پید ۲۲ : ۱۵
دیکھو
۱ سلا ۱۱ : ۳، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شريعت کي ايک نقل، اُس ميں سے جو لاوي کاهنوں کے حضور هي[ک]، کتاب ميں لکھے: ۱۹ وہ نقل اُس کے پاس رهيگي، اور اُسے اپنے زندگي کے سب دن ميں پڑها کرے[گ]؛ تا کہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سيکهے، اور اِس شريعت کي سب باتوں اور اِن حقوق کي محافظت کرے، تاکہ اُنهيں عمل ميں لاوے: ۲۰ تا کہ اُس کا دل اُس کے بهائيوں پر گهمنڈ نہ کرے؛ اور حکم سے دهنے يا بائيں نہ مڑے[ه]، تاکہ اُس کي بادشاهت ميں اُسکي اور اُسکے فرزندوں کي، اِسرائيل کے درميان، عمر دراز هو۔

۱۸ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ کاهنوں اور لاويوں کي ميراث يہوواہ خود هي۔ ۳ کاهنوں کا حق۔ ۶ لاويوں کا ڈيرا۔ ۹ غيرقوموں کے گريہ کاموں سے باز رهنا هي۔ ۱۵ مسيح موسیٰ سا نبي هي؛ اُس کا کلام سننا هي۔ ۲۰ کذاب هي کو مارڈالنا هي۔

کاهنوں اور لاويوں کا، بلکہ سارے فرقے لاوي کا حصہ اور ميراث اِسرائيل کے درميان نہ هوگا[د]؛ وے تو خداوند کي قربانياں جو آگ سے گذراني جائيں، اور اُسي کي ميراث کهائينگے[ه]۔ ۲ پس اُن کي ميراث اُن کے بهائيوں کے ساتهہ نہ هوگي؛ بلکہ خداوند هي اُن کي ميراث هي، جيسا اُس نے اُنهيں فرمايا تها۔

۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف سے، يعنے اُن سے، جو قرباني گذرانتے هيں بيل يا بهيڑ بکري کي يہ هوگا، کہ وے کاهن کو شانہ، اور کنپٹياں، اور جبڑا دينگے[و]۔ ۴ اور تو اپنے غلے ميں سے، اور اپني مے اور تيل ميں سے، اور پهلے حاصل هوتا هي، اور اپني بهيڑوں کي اُون ميں سے، جو پهلے کترے جائے، اُسے ديجيو[ز]: ۵ کہ خداوند تيرے خدا نے تيرے سارے فرقوں ميں سے اُسے چن ليا هي[ح]، اُسے اور اُس کے بيٹوں کو، تاکہ وے خداوند کے نام سے هميشہ تک خدمت کے ليئے کهڑے رهيں[ط]۔ ۶ اگر کوئي لاوي، تمام اِسرائيل کے درميان تيرے پهاٹکوں ميں کسي کے اندر سے[ي]، جهاں وہ بودوباش کرتا تها، آوے، اور اُس جگهہ، جسے خداوند پسند فرماوے[يا]، سارے دل کي چاہ سے حاضر هو: ۷ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کيا کرے، جس طرح اُس کے سارے بهائي يعنے لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں کهڑے رهتے هيں[يب]: ۸ وے برابر حصہ کهانے کو پاوينگے[يج]؛ سوائے اُس کے جو اُس کے باپ‌دادوں کي ميراث بيچنے سے اُسے حاصل هو۔

۹ جب تو اُس سرزمين ميں، جو خداوند تيرا خدا تجهہ کو ديتا هي، داخل هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کريہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سيکهيو[يد]۔ ۱۰ تم ميں کوئي پايا نہ جائے، جو اپنے بيٹے يا بيٹي کو آگ ميں گذر کروائے[يہ]، يا غيب‌گو، يا نجومي، يا فال کهولنيوالا، يا ٹونے بنے[يو]: ۱۱ يا منتر پڑهنيوالا نہ هو[يز]، نہ يادِيو سے سوال کرنيوالا[يح]، اور نہ رمال، اور نہ ساحر هو۔ ۱۲ کيونکہ وے سب، جو ايسے کام کرتے هيں، خداوند کي نفرت کے باعث هيں: اور ايسي کراهتوں کے سبب سے خداوند تيرا خدا اُن کو تيرے آگے سے دور کرتا هي[يط]۔ ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل هو[ک]۔ ۱۴ کيونکہ وے گروهيں، جن کا تو وارث هوگا، نجوميوں اور غيب‌گوؤں کي طرف کان دهرتي هيں، پر تو جو هي، خداوند تيرے خدا نے تجهہ کو اِجازت نہيں دي، کہ ايسا کرے۔

۱۵ خداوند تيرا خدا تيرے ليئے، تيرے هي درميان سے، تيرے هي بهائيوں ميں سے، ميري مانند، ايک نبي برپا کريگا[کا]؛ تم اُس کي طرف کان دهريو؛ ۱۶ اُس سب کي مانند، جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب ميں مجمع کے دن[کب] مانگا،

[ک] ۱ سمو ۲:۳۵، ۲ تيمو ۲:۲، ۱ پطر ۵:۲
[گ] يشو ۱:۸، زبور ۱:۲، ۱۱۹:۹۷
[ه] يشو ۱:۷، امث ۴:۲۷
[د] ۱ سمو ۲:۳۶، ۱ تيمو ۵:۱۷
[ه] لاو ۶:۲۶، ۱ کر ۱۳:۱۰، ۱ کر ۹:۱۳
[و] لاو ۷:۳۴، ۳۲، ۱۰:۷، گنت ۱۸:۸، ۱۹، ۲۶:۱۸، ۳۱، ۳۲، ۳۵:۱۸، ۳۶، ۱ سمو ۳:۲، ۱ کر ۱۳:۱۸، ۱ کر ۱۲:۹، ۱۳
[ز] گنت ۲۶:۱۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۵:۱۸، ۳۶، ۱ سمو ۳:۲، ۱ کر ۱۳:۱۸، ۱ کر ۱۲:۹، ۱۳، ۱ سمو ۲۹:۱۰، ۳۰، امث ۹:۳، ۱۰:۲۷، ۲۸:۲۰، ۲۹:۲۰، ۳۱:۲۰، ۲ سمو ۲۸:۲۵
[ح] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[ط] ۱ سمو ۲۸:۲، ۱ کر ۱۳:۱۸، ۱ کر ۱۲:۹، ۱۳، ۱ سمو ۲۹:۱۰، ۳۰، امث ۹:۳، ۱۰:۲۷، ۲۸:۲۰، ۲۹:۲۰، ۳۱:۲۰، ۲ سمو ۲۸:۲۵
[ي] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يا] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يب] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يج] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يد] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يہ] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يو] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يز] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يح] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[يط] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[ک] ۱ سمو ۲۱:۲، ۲۸، ۱ تيمو ۱۳:۲
[کا] ۱۸ اعمال ۲۲:۳، ۲۳، يوح ۴۵:۱، اعمال ۲۲:۳، اور ۳۷:۷
[کب] اعمال ۱۰:۱، ۲ تيمو ۲:۲

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنوں، اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں"۔ ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا[ع]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا[ف]، اور اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالونگا[ع]؛ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[ف]۔ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی میری باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[ف]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا۔ ۲۰ لیکن وہ نبی، جو ایسی گستاخی کرے، کہ کوئی بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[ع]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[ع]، تو وہ نبی قتل کیا جاوے۔ ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھ، کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ہی، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی[ع]؛ بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہی[ع]؛ تو اُس سے مت ڈر۔

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کی بابت جو پناہ کے لیئے مقرر ہوئے۔ ۴ اُس قاتل کی بابت جو ایسے شہروں سے خونی کو ہو۔ ۱۴ ہمسائے کی حد کو نہ ہٹانا۔ ۱۵ کسی مقدمہ میں دو گواہوں سے کم نہ ہوں۔ ۱۶ جھوٹے گواہوں کی سزا کی بابت۔

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہی، کاٹ ڈالے[ع]، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[ع]۔

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپنی سرزمین کی اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر ایک خونی بھاگکے وہاں جا رہے۔

۴ اور یہی خونی کی شرع ہی، جو وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[ع]۔ جو کوئی اپنے ہمسائے کو نادانستگی سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلہاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے؛ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث[ع] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حال آنکہ وہ واجب القتل نہیں؛ کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو۔ ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے[ع]، جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا ہی، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپ‌دادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کی راہوں پر چلے؛ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[ع]: ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیری زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھ پر ہو۔

۱۱ لیکن اگر کوئی شخص، جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ع خر ۲۰: ۱۹
ع اِستث ۱۸: ۱۷
ف اِستث ۵: ۲۸ آیت ۲۰
ع یوح ۱۲: ۴۹
ف اعم ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷
ع یسع ۵۹: ۲۱
ف یوح ۱۲: ۴۸
ف یوح ۳: ۳۶ اور ۵: ۴۵ اور ۱۲: ۴۸
ع ۱ سمو ۳: ۲۱
ع ۱ سلا ۱۳: ۱۸ یرم ۲۳: ۱۶، ۱۷
ف اِستث ۱۳: ۳ ذکر ۱۳: ۳
ع اِستث ۱۸: ۲۰، ۲۲
یرم ۲۳: ۸
ع یرم ۲۸: ۱۵ دیکھو اِستث ۱۳: ۵ ۲ پطر ۲: ۱ آیت ۲۰
ع اِستث ۲۹: ۲۸
ع خر ۲۳: ۲۳، ۳۱ گن ۳۵: ۱۰، ۱۲ یشو ۲۰: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ع گن ۳۵: ۱۰ اِستث ۴: ۴۲
ع گن ۳۵: ۱۲
ع پید ۱۵: ۱۸ اِستث ۱۲: ۲۰
ع یشو ۲۰: ۷، ۹

گھات میں لگا ہو، اور اُس پر حملہ کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، کہ وہ مر جائے[ف]، اور اُن شہروں میں سے کسي میں بھاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں، اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے ہاتھ میں حوالہ کریں، تاکہ وہ مار ڈالا جائے۔ ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نہ کیجیو[ا]؛ بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسراایل سے دفع کیجیو[ب]، تاکہ تیرا بھلا ہو۔

۱۴ تو اپنے ہمسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا ہی، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لیئے دیتا ہی، مت ہٹانا[ج]۔

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناہ پر کوئي گناہ کیوں نہ ہو ایک گواہ بس نہیں؛ بلکہ دو گواہوں کي گواہي سے، یا تین گواہوں سے ہر ایک بات ثابت کي جاوے[د]۔

۱۶ اگر کوئي جھوٹا گواہ اُٹھے، کہ کسي شخص پر کسي برائي کي گواہي دے[ہ]: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جھگڑا ہی، خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے[و]، جو اُن دنوں میں ہونگے، کھڑے ہوویں؛ ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں؛ تو دیکھو، اگر وہ گواہ جھوٹا گواہ نکلے، اور اُس نے اپنے بھائي پر جھوٹي گواہي دي ہو؛ ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو، جو اُس نے چاہا تھا، کہ اپنے بھائي سے کرے[ز]؛ تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[ح]؛ ۲۰ تاکہ باقي لوگ سنیں، اور دھشت کھائیں، اور آگے کو تمہارے درمیان ایسي شرارت پھر نہ کریں[ط]۔ ۲۱ اور تیري آنکھ مروت نہ کرے[ي]: کہ جان کا بدلا جان، آنکھ کا بدلا آنکھ، دانت کا بدلا دانت، ہاتھ کا بدلا ہاتھ، اور پانو کا بدلا پانو ہوگا[ک]۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب لوگوں کو جنگ کرانا پڑے، کاہن اُنھیں ہمت باندھنے کو کہونگر ترغیب دیوں۔ ۵ بابت منصبداروں کي منادي کي، کہ کون لوگ لڑائي سے فارغ رہیں۔ ۱۰ اُن شہروں کے ساتھ، جو صلح کا پیغام منظور کریں، یا رد کردیں؛ کیا کرنا ہوگا۔ ۱۹ کون شہر حرم کیئے جاویں۔ ۱۹ مصاحرہ کے وقت میوہدار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع ہی۔

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامھنا کرے، اور دیکھے، کہ اُن کے گھوڑے، اور گاڑیاں[ل]، اور لوگ تجھ سے زیادہ ھیں، تو تو اُن سے خوف نہ کر؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تجھے مصر کي سرزمین سے چڑھا لایا، تیرے ساتھ ھی[م]: ۲ اور یوں ہوگا، کہ جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاھن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کہے، کہ اے اِسراایل، سنو؛ تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو، کہ اُن سے جنگ کرو؛ سو تمہارے دل ہراساں نہ ہوں؛ تم خوف نہ کرو، اور مت کانپو، اور اِن سے دھشت[ن] نہ کھاؤ: ۴ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ھی جو تمہارے ساتھ جاتا ہی، کہ تمہاري طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے[س]، اور تمہیں بچاوے۔

۵ اور وے، جو منصبدار ھیں، لوگوں سے خطاب کرکے کہیں، کہ تم میں کون شخص ھی، جس نے نیا گھر بنایا ہو، اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو[ع]؟ تو وہ روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ہووے کہ وہ جنگ میں قتل ہو، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے۔ ۶ اور کون شخص ھی، جس نے تاکستان لگایا ہو، اور اُس کے پھل میں سے ہنوز کچھ کھایا نہیں؟ وہ بھي روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کھاوے: ۷ اور کون شخص ھی، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي ھی، اور وہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[ف] خر ۲۱: ۱۲ وغیرہ
[ا] کی ۲۵: ۱۲، ۱۳
[ب] اِست ۱۹: ۱۳، ۲۱
[ج] اِست ۱۹: ۱۴
[د] اِست ۱۷: ۶
[ہ] خر ۲۳: ۱
[و] اِست ۱۷: ۹
[ز] امثا ۱۹: ۱۹، ۲۱
[ح] اِست ۱۹: ۱۹
[ط] اِست ۱۳: ۱۱
[ي] اِست ۱۹: ۲۱
[ک] احبا ۲۴: ۲۰
[ل] یشو ۱۱: ۴
[م] اِست ۳۱: ۶، ۸
[ن] یشو ۱: ۹
[س] اِست ۱: ۳۰
اور ۳: ۲۲
یشو ۲۳: ۱۰
[ع] دیکھو لیو ۲۷: ۱۴
زبور ۳۰، سرنامہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[م] دیکھو زبور ۷: ۲۰
یسع ۴۱: ۱۰
[ک] گن ۲۳: ۲۱
اِست ۳۱: ۸، ۶
۲توا ۱۳: ۱۲
اور ۳۲: ۸، ۶
[س] اِست ۱: ۳۰
اور ۳: ۲۲
یشو ۲۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

أسے اپنے پاس نہیں لیا؟ تو وہ بھی روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت قتل ہو، اور دوسرا مرد اُسے لے۔ ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہوکے یہہ بھی کہیں، کہ کون شخص ہی، جو خوفناک اور کچّا دل ہی؟ سو روانہ ہووے، اور اپنے گھر پھر جائے؛ نہ ہو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کی مانند بودے ہو جائیں۔ ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں۔

۱۰ اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر: ۱۱ تب یوں ہوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو سارے خلق، جو اُس شہر میں پائی جاوے، تیری خراجگذار ہوکے، اور تیری خدمت کریگی۔ ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشی کو، اور جو کچھ اُس شہر میں ہو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے: اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی، کھائیو۔ ۱۵ اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجھ سے بہت دور ہیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں، کیجیو۔ ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی، کسی چیز کو، جو سانس لیتی ہی، جیتا نہ چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو، حتّی، اور اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی کو، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہہ کاموں کے مطابق جو اُنھوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھائیں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناہگار ہو جاؤ۔

۱۹ جب تم کسی شہر کو، اِس اِرادے سے کہ لڑائی کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رہو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو: کیونکہ ہو سکتا ہی کہ تو اُن کا میوہ کھاوے؛ سو تو اُنھیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو: کیونکہ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیری دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ ہوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجھ سے لڑتا ہی، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں ہی، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ ہوا کیونکر کفارہ دیا جاوے۔ ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھہ کیونکر بیاہ کریں۔ ۱۵ زیادہ پیارے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع ہی۔ ۱۸ گردن کش بیٹے کو سنگسار کرنا ہی۔ ۲۲ مجرم کی لاش درخت پر رات بھر نہ لٹکی رہے۔

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہی، کسی مقتول کی لاش کھیت میں پڑی ہوئی ملے، اور معلوم نہ ہو، کہ اُسکا قاتل کون ہی: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضی باہر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد ہیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں ہوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہی، اُسی شہر کے بزرگ اُس بچھیا لیں، جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی ہو، اور جوئے تلے نہ آئی ہو: ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیہتر وادی میں، جو نہ جوتی گئی ہو، نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو، لے جائیں، اور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کی گردن کاٹیں۔ ۵ تب کاہن، بنی لاوی، نزدیک آویں؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہی، کہ اُس کی خدمت کریں، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک جھگڑا اور ہر ایک مار پیٹ فیصل ہوگی: ۶ پھر اُس شہر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک ہیں، اُس بچھیئے کے اُوپر، جو اُس وادی میں گردن ماری گئی، اپنے ہاتھ دھوئیں: ۷ اور جواب دیکے کہیں، کہ ہمارے ہاتھوں نے یہ خون نہیں کیا، نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا۔ ۸ ای خداوند، اپنی قوم اِسرائیل کا کفارہ لے، جنہیں تو نے چھڑایا ہی، اور بے‌گناہی کا خون اپنی قوم اِسرائیل کے ذمہ مت رکھ۔ تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا۔ ۹ سو جس وقت تو وہ کرے، جو خداوند کے نزدیک درست ہی، تو تو بے‌گناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا۔

۱۰ اور جب تو لڑائی کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنہیں اسیر کر لائے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے، اور تیرا جی اُسے چاہے، کہ تو اُسے اپنی جورو بنالے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گھر میں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے، اور تیرے گھر میں رہے، اور ایک مہینے بھر اپنے باپ اور اپنی ما کے سوگ میں بیٹھے: بعد اُس کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وہ تیری جورو بنے۔ ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نہ ہو، تو جہاں وہ چاہے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز بیچ نہیں سکتا، نہ تو اُس سے کچھ نفع بیدا کر سکتا ہی؛ کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا۔

۱۵ اگر کسی مرد کی دو جوروں ہوں، اور ایک محبوب اور دوسری غیرمحبوب ہو، اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے ہوں؛ اور پلوٹھا بیٹا غیرمحبوب سے ہو؛ ۱۶ تو یوں ہوگا، کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر مِیراث کی تقسیم کرے، تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو فی‌الحقیقت پلوٹھا ہی، فوقیت نہ دے: ۱۷ بلکہ وہ غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصہ دیکے پلوٹھا ٹھہرائے؛ کیونکہ وہ اُس کی پہلی قوت کا ہی، اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہی۔

۱۸ اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن‌کش اور مگرا ہو، جو اپنے باپ اور اپنی ما کی آواز کو نہ سنے، اور وے ہر چند اُسے تنبیہہ کریں، پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے: ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کی ما اُسے پکڑیں، اور باہر لے جاکے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگہ کے دروازے پر، لائیں: ۲۰ اور وے اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں، کہ یہ ہمارا بیٹا گردن‌کش اور مگرا ہی؛ ہرگز ہماری بات نہیں مانتا؛ بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہی۔ ۲۱ تو اُس کے شہر کے سب لوگ اُس پر پتھراؤ کریں، کہ وہ مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو، تاکہ سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے۔

۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو، جس سے اُس کا قتل واجب ہو، اور وہ مارا جاوے، اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے، ۲۳ تو اُس کی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے؛ بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکہ وہ، جو پھانسی دیا جاتا ہی، خدا کا ملعون ہی؛ اِس لیئے چاہیئے کہ تیری زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، ناپاک نہ کی جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

* پید ۲۱: ۳۳

[1] ۱ توا ۵: ۲ اور ۲۱: ۱۰ ۲ توا ۱۱: ۳ ۲ توا ۲۲: ۴ دیکھو ۱ توا ۲۰: ۳ [2] پید ۲۵: ۳۱، ۳۲

* ۱ ایت ۱۳: ۵ اور ۱۱: ۲۰ اور ۲۲: ۲۰، ۲۱ [3] ۱ ایت ۱۳: ۱۱ ۲ ایت ۱۹: ۱۹ اور ۲۲: ۲۲ اعد ۲۵: ۴ اور ۲۵: ۱۱، ۲۰ اور ۲۶: ۳۱ [4] یشو ۸: ۲۹ اور ۱۰: ۲۶، ۲۷ یرو ۱۱: ۳۱ [5] گلا ۳: ۱۳ [6] اعد ۱۹: ۲۵ گلا ۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

* ۱ ایت ۱۰: ۸ ۱ توا ۲۲: ۱۳، ۱۹

[7] دیکھو زبور ۷۹: ۱۰ اور ۹: ۱۲ متی ۲۷: ۲۴

[8] یوحنا ۱۱: ۵۰

[9] ۱ ایت ۱۰: ۱۲

[10] دیکھو زبور ۴۵: ۱۰

[11] پید ۲۲: ۲ ایت ۱۲: ۳۱ قاض ۱۱: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ بھائیوں پر مروت کرنا ھی۔ ۵ مرد کي پوشاک چاھئے کہ عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي ھو۔ ۶ ما کو پھوں کے ساتھ نہ پکڑنا ھی۔ ۸ گھر کے اوپر چاھئے کہ اُو کے واسطے دیوار ہو۔ ۹ مختلف چیزوں کي آمیزش نہ کرنا۔ ۱۲ پوشاک کي جھالروں کي بابت۔ ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تہمت لگاوے، کیا سزا ھو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت۔ ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت۔ ۳۰ کو نکر کھن کي بابت۔

تو اپنے بھائي کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھوئي جائے، دیکھکے، اپني آنکھ اُن سے
۱ کر ۲۳ : ۴ مت چھپا[a]: بلکہ ضرور ھی، کہ تو اُنہیں اپنے بھائي کے پاس پھر لاوے۔
۲ اور اگر تیرا بھائي تیرے پڑوس میں نہ ھو، یا تو اُسے پہچانتا نہ ھو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس رھے، جب تک کہ تیرا بھائي اُس کي تلاش کرے؛ تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ ۳ اُسي طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو؛ اُسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو؛ بلکہ اپنے بھائي کي ھر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم ھو، اور تو اُسے پاوے، تو یونہیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو۔
۱ کر ۲۳ : ۴ ۴ تو اپنے بھائي کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[a]: تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کي مدد کیجیو۔
۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور مرد عورت کي پوشاک نہ پہنے؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے ھیں، نفرت رکھتا ھی۔
۶ اگر راہ چلتے کسي چڑیے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائي دے، خواہ اُس میں بچے ھوں خواہ انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھي ھوئي ھو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[b]: ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا بھلا ھو[c]، اور تیري عمر دراز ھو۔
احبار ۲۲ : ۲۸ ۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپني چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ ھووے
۱ تیم ۴ : ۳ کہ کوئي وھاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ھو۔
۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نہ بوئیو[d]، تا نہ ھووے کہ تیرے بوئے ھوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ھو جائیں۔
۱۰ تو ھل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[e]۔
۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا ھوا، مت پہنیو[f]۔
۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا ھی، جھالر لگائیو[g]۔
۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[h]؛ ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچھ کہنے لگیں، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کہے، کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نہ پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارےپن کي نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کہے، کہ میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاہ دي ھی؛ اب یہ اُس سے بغض رکھتا ھی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرتے، کہ اُس نے کہا ھی، کہ میں نے تیري بیٹي کو کنواري نہ پایا: سو میري بیٹي کي کنوارےپن کي نشانیاں یہ ھیں؛ اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے بچھاویں: ۱۸ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں؛ اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا؛ اور وہ اُس کي جورو بني رھیگي؛ وہ تا زندگي اُس کو طلاق نہ دے۔ ۲۰ پر اگر یہ بات سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] دیکھو ۲ قرنتھیوں ۴ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[b] احبار ۲۲ : ۲۸
[c] استثنا ۴ : ۴۰
[d] گنتي ۱۵ : ۳۸، متي ۱۳ : ۵
[e] ۲ قرنتھیوں ۶ : ۱۴
[f] احبار ۱۹ : ۱۹
[g] گنتي ۱۵ : ۳۸، متي ۹ : ۲۰
[h] استثنا ۲۴ : ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنواريپن کي نشانياں پائي نہ جائيں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لاويں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتھراؤ کريں، کہ وہ مر جائے: کيونکہ اُس نے اِسرائيل کے درميان شرارت کي، کہ اپنے باپ کے گھر ميں حرامکاري کي: سو تو شر کو اپنے درميان سے دفع کيجيو۔

۲۲ اگر کوئي مرد شوہروالي عورت سے زنا کرتے پايا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاويں، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بھي: سو تو بني اِسرائيل ميں سے شر کو دفع کيجيو۔

۲۳ جو لڑکي کہ کنواري ہي، اور وہ کسي کي منگيتر ہو، اور کوئي اور شخص اُسے شہر ميں پاکے اُس سے ہم صحبت ہو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتھراؤ کرو، کہ وے مر جائيں: لڑکي کو، اِس ليئے کہ وہ شہر ميں ہوتے ہوئے نہ چلائي: اور مرد کو، اِس ليئے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کي جورو کو رسوا کيا؛ سو تو شر کو اپنے درميان سے دفع کيجيو۔

۲۵ ليکن اگر کوئي مرد ايک لڑکي کو، جو کسي کي منگيتر ہي، ميدان ميں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بيٹھے، تو فقط وہ مرد، جو اُس کے ساتھ مل بيٹھا، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچھ نہ کيجيو؛ کہ لڑکي کا ايسا گناہ نہيں کہ قتل کي جاوے؛ کيونکہ يہ معاملہ ايسا ہي، جيسے کوئي اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کيونکہ اُس نے لڑکي کو ميدان ميں پايا، اور وہ منگيتر لڑکي چلائي، وہاں کوئي نہ تھا، جو اُسے چھڑاوے۔

۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگيتر نہ ہو، اور اُسے پکڑے اُس سے ہمبستر ہو، اور وے پکڑے جائيں: ۲۹ تو وہ مرد، جو اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ اِست ۲۴: ۱

۱۰ احبا ۲۰: ۱۰ ہوشع ۴: ۱۴

۱۳ یعنی ۱۰: ۱۰

۱۶ اِست ۱۳: ۶، ۱۰

۱۹ یرمی ۲۰: ۲، ۶

۲۰ اِست ۲۲: ۲۴

۲۱ قضا ۱۹: ۲۲، ۲۵

۲۲ دیکھو اِست ۲۱: ۲

۲۳ ۲ سمو ۱۱: ۴

۲۵ ۲ سمو ۱۳: ۱۲، ۱۴

۲۸ خرو ۲۲: ۱۶، ۱۷

۲۹ پید ۳۴: ۲، ۲۶، ۳۱، احبا ۱۹: ۲۰، ۲۱، گنتی ۳۱: ۱۷، ۱۸، اور ۲۵: ۱، ۲، اِست ۲۱: ۱۴

۲ ۲۳ آیت ۲ احبا ۲۱: ۱۸ اور ۲۲: ۲۲ اِست ۲۳: ۱ اگرا ۱: ۱۰ ۳ دیکھو حزق ۴۴: ۹

کے ساتھ ہمبستر ہوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وہ اُس کي جورو ہووے؛ کيونکہ اُس نے اُسے رسوا کيا؟، اور اُسے اپني زندگي بھر طلاق نہ دے۔

۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نہ لے، اور اپنے باپ کي برہنگي ظاہر نہ کرے۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ، کون لوگ جماعت میں شامل ہوں، یا نہ ہوں۔ چاہیئے کہ فوج آپ کو ہر ایک پلید چیز سے محفوظ رکھے۔ ۱۰ بھاگےہوئے غلام کي بابت۔ ۱۲ کسبي و لڈوکي بابت۔ ۱۸ کھوٹے مذہبوں کي بابت۔ ۱۹ سودخوري کي بابت۔ ۲۱ منتوں کي بابت۔ ۲۴ پڑوسي کے مال کو قضا ں کرنے کي بابت۔

جس کے خصيے کچلے گئے ہوں، يا آلت کاٹ ڈالي گئي ہو، تو وہ خداوند کي جماعت ميں داخل نہ ہووے۔ حرامي بچّا خداوند کي جماعت ميں داخل نہ ہووے؛ اُس کي دسويں پشت تک وہ خداوند کي جماعت ميں شامل حال نہ ہو۔ ۳ کوئي عموني، يا موابي خداوند کي جماعت ميں دسويں پشت تک داخل نہ ہوں؛ وے کدھي ہميشہ تک خداوند کي جماعت ميں شامل نہ ہوويں۔ ۴ اِس ليئے کہ اُنہوں نے، جب کہ تم مصر سے نکلے، راہ ميں روٹي اور پاني ليکے تمہارا اِستقبال نہ کيا؛ اور اِس ليئے کہ وے بعور کے بيٹے بلعام کو فتور سے، جو آرام نہريم ميں ہي اُجرت دیکے بلا ئے، تا کہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔ ۵ ليکن خداوند تيرے خدا نے نہ چاہا، کہ بلعام کي سنے؛ بلکہ خداوند تيرے خدا نے تيرے ليئے لعنت کو برکت سے بدل کيا، اِس ليئے کہ خداوند تيرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا۔ ۶ اپني زندگي کے سب دن ہميشہ اُن کي خيريت اور بھلائي نہ چاہيو۔

۷ تو کسي ادوم سے نفرت نہ رکھيو؛ کيونکہ وہ تيرا بھائي ہي؛ تو کسي مصري سے نفرت نہ کيجيو؛ کيونکہ تو اُس کي سرزمين ميں پردیسي تھا۔ ۸ اُن کي تيسري پشت کے جو لڑکے پيدا ہوں، تو

۴ اِست ۲۳: ۴، ۵

۶ زبور ۲۳: ۵، نحمی ۱۳: ۲

۷ اِست ۲۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کي جماعت میں داخل ہوویں۔
۹ جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو ہر ایک بري چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو۔
۱۰ اگر تمھارے درمیان کوئي شخص اُس ناپاکي سے، جو رات کو اِتفاقاً ہوتي ہی، نجس ہو جائے، تو وہ خیمہ‌گاہ سے باہر نکل جاوے، اور پھر خیمہ‌گاہ میں نہ آوے[۶]؛ ۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پاني سے غسل کرے[۸]، اور جب آفتاب غروب ہو چکے، تو خیمہ‌گاہ میں پھر آوے۔
۱۲ اور خیمہ‌گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا، اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو:
۱۳ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتي ہو؛ اور جس وقت تو باہر جائے بیٹھے، تو اُس سے کھودیو، اور پھرکے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو: ۱۴ اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا تیري خیمہ‌گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہی[۹]، تاکہ تجھے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے؛ سو تیري خیمہ‌گاہ پاک رہے، تا نہ ہووے کہ وہ تیرے درمیان ناپاکي دیکھے، اور تجھ سے پھر جائے۔
۱۵ اگر کسي کا غلام اپنے آقا سے بھاگکے تجھ پاس پناہ مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[۱]؛ ۱۶ وہ تیرے درمیان، جس جگہ چاہے، تیرے ساتھ رہے؛ تیرے پھاٹکوں میں سے کسي کے آدر، جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نہ دیئو[۲]۔
۱۷ نہ اِسراایل کي بیٹیوں میں کوئي فاحشہ ہو[۳]، نہ اِسراایل کے بیٹوں میں کوئي گُنڈو ہو[۴]۔ ۱۸ تو کسي فاحشہ کي خرچي، یا کُتّے کي قیمت، کسي مَنّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نہ کرنا؛ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہی۔
۱۹ تو اپنے بھائي کو سود پر قرض نہ دیجیو؛ نہ نقد کے سود پر، نہ غلہ‌جات کے سود؛ نہ کسي چیز کے، جس کي عاریت سود پر کي جاتي[۵]۔ ۲۰ تو اجنبي کو سودي قرض دے سکتا ہی[۶]؛ پر اپنے بھائي کو سودي قرض مت دیجیو، تا کہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے، تجھے برکت دیوے[۷]۔
۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کي کچھ مَنّت مان چُکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نہ کر[۸]؛ اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب ہوگا؛ سو تو گُناہگار ٹھہریگا۔ ۲۲ لیکن اگر تو کچھ مَنّت نہ مانے، تو گُناہگار نہیں۔ ۲۳ جو کچھ تیرے منہ سے نکلا، تو اُس کو، اُس مَنّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپني خوشي سے مانی ہی، اور جس کا تو نے اپنے منہ سے اِقرار کیا ہی، یاد رکھ، اور اُسپر عمل کر[۹]۔
۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو، تو تو جتنے انگور چاہے اپني خوشي سے کھا، لیکن اپنے برتن میں نہ رکھ۔ ۲۵ جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں ہو، تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے[۱]، پر اپنے بھائي کا کھیت ہنسوا سے مت کاٹ۔

۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کي بابت۔ ۵ اِس بیان میں، کہ جس کي شادي حال میں ہوئي، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نہ ہو۔ ۱۰ قرض کي بابت۔ ۱۴ آدمیوں کو چوري میں پکڑنے کي بابت۔ ۱۷ رحم کرنے کي بابت۔ ۱۹ مزدور کو ادا کرنے کي۔ ۲۰ عدالت کي بابت۔ ۲۱ غریب غربا پر شفقت کرنے کي بابت۔

اگر کوئي مرد کوئي عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے، اور بعد اُس کے ایسا ہو کہ وہ اُس کي نگاہ میں عزیز نہ ہو، اِس سبب سے کہ اُس نے اُس میں کچھ پلید بات پائي، تو وہ اُس کا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھ دے[۲]، اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے۔ ۲ اور جب وہ اُس کے گھر سے نکل گئي، تو جاکے دوسرے مرد کي ہوئے۔ ۳ پر اگر دوسرا شوہر بھي اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[۶] احبار ۱۵ : ۱۶
[۸] احبار ۱۵ : ۵
[۹] احبار ۲۶ : ۱۲
[۱] ۱ سمو ۳۰ : ۱۵
[۲] خر ۲۲ : ۲۱
[۳] احبار ۱۹ : ۲۹ اور دیکھو احبار ۱۰ : ۱۴
[۴] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴
[۵] خر ۲۲ : ۲۵، ۲۶، ۳۶، لیو ۲۵ : ۵، ۳۶، زبور ۱۵ : ۵، لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵
[۶] دیکھو احبار ۲۵ : ۳۶، ۳۷
[۷] اِستث ۱۵ : ۳، ۱۰
[۸] گنہ ۳۰ : ۲، واعظ ۵ : ۴، ۵
[۹] گنہ ۳۰ : ۲، زبور ۶۶ : ۱۳، ۱۴
[۱] متی ۱۲ : ۱، مرقس ۲ : ۲۳، لوقا ۶ : ۱
[۲] متی ۵ : ۳۱، اور ۱۹ : ۷، مرقس ۱۰ : ۴

سے نا خوش ہو جائے، اور اُس کا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھ میں دیوے، اور اپنے گھر سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کرکے مر جائے: ۴ تو روا نہیں کہ اُس کا پہلا شوہر، جس نے اُسے نکال دیا تھا، اُسے پھر لے، اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ہو چکي، اُسے پھر اپني جورو کرے[b]؛ کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتي کام ہی: سو تو اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہی، ناپاک مت کر.

۵ جب کسي کا نیا بیاہ ہووے، تو وہ جنگ کے لیئے نہ نکلے[c]، اور نہ اُس پر کسي کام کا بوجھ ڈالا جاوے؛ بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے، اور اپني جورو کي، جو اُس نے لي ہی خاطر کرے[d].

۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے نیچے کا یا اُوپر کا پاٹ گرو نہ لے؛ کیونکہ وہ آدمي کي زندگي گرو لیتا ہی.

۷ اگر کوئي شخص اپنے بھائیوں بني اِسرائیل میں سے کسي کو چرانے میں پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے بیچ ڈالے، تو وہ چور مارا جائے[e]، اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر.

۸ کوڑھ کي بیماري کي بابت خبردار رہ[f]، اور لوي کاہنوں کي سب باتوں پر جتني تمھیں سکھاویں کوشش سے نگاہ رکھو، اور اُنکے مطابق عمل کرو: جیسا میں نے اُنھیں حکم کیا ہی، ویسا ہي ہوشیاري سے کیجیو. ۹ یاد کر[g]، کہ خداوند تیرے خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تھے، راہ میں مریم سے کیا کیا[h].

۱۰ جب تو اپنے بھائي کو کوئي چیز عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو اُس کے گھر میں مت گھس؛ ۱۱ بلکہ تو باہر کھڑا رہ، اور وہ شخص، جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہی، آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے. ۱۲ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو، تو اُس کا گرو ساتھ رکھکے مت سوے: ۱۳ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے، اُس کا گرو اُسے پھر دینا[i]، تا کہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سووے، اور تیرے لیئے دعا کرے[j]: تو وہ تیرے لیئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگي[k].

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا[l]، خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو، خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیري زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں.

۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو، اُس کي مزدوري دے ڈالیو[m]؛ کیونکہ وہ غریب ہی، اور اُس کا دل اُسي میں لگا ہی؛ نہ ہو کہ خداوند سے تیري فریاد کرے[n]، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے.

۱۶ اولاد کے بدلے باپ‌دادے مارے نہ جائیں، نہ باپ‌دادوں کے بدلے اولاد قتل کي جائیں[o]: ہر ایک اپنے ہي گناہ کے سبب مارا جائیگا.

۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال[p]، اور نہ بیوہ کا کپڑا گرو لے[q]؛ ۱۸ اور یاد کر، کہ تو مصر میں آپ اسیر تھا[r]، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا؛ اِس لیئے میں تجھے حکم کرتا ہوں، کہ تو یوں کر.

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے، اور ایک پولا کھیت میں بھولکے چھوڑے، تو اُس کے لینے کو پھر مت جا[s]: وہ پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رہے: تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے[t]. ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد اُس کي الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسي، اور یتیم، اور بیوہ کے لیئے رہے: ۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس کي خوشہ‌چیني مت کیجیو؛ وہ پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رہے. ۲۲ اور یاد کر کہ تو مصر کي سرزمین میں غلام تھا[u]: اِسي لیئے میں تجھے فرماتا ہوں، کہ یوں کر.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[b] طر ۲۴ : ۴
[c] ایوب ۲۱ : ۱۳، ۱۴
[d] تثنہ ۶ : ۱۳، ۱۴
[e] ۲ خط ۱ : ۱۸
[f] اِست ۶ : ۲۵
زبور ۳۱ : ۱۰۶ اور ۱۱۲ : ۹
دان ۳ : ۲۷
[g] ملا ۳ : ۵
[h] احب ۱۹ : ۱۳
یرو ۲۲ : ۱۳
یعق ۵ : ۴

[i] ۲ سلا ۱۴ : ۶
[j] ۲ تیوا ۳ : ۲۵
یرو ۳۱ : ۲۹، ۳۰
حزق ۱۸ : ۲۰
[k] طر ۲۲ : ۲۱، ۲۲
اِست ۲۲ : ۲۲
یسعہ ۱ : ۲۳
یرو ۵ : ۲۸
اور ۲۲ : ۳
حزق ۲۲ : ۲۹
ذکر ۷ : ۱۰
ملا ۳ : ۵
[l] طر ۲۲ : ۲۱
۲۲ آیت
اِست ۱۶ : ۱۲
[m] احب ۱۹ : ۱۳، ۱۴
اور ۲۳ : ۲۲

[n] اِست ۱۵ : ۹
زبور ۳۲ : ۱
امث ۱۲ : ۱۷

[o] ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[p] خرو ۲۲ : ۲۱
کرا ۱۹ : ۱۵
[q] احب ۱۹ : ۱۳
اور ۱۴ : ۲
[r] دیکھو لوقا ۳۲ : ۲۲
[s] لوقا ۲۰ : ۲۰
مگ ۱۲ : ۲۰

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منہ نہ باندھنا. ۵ بھائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ خصیا عورت کي بابت. ۱۳ چھوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا ہی.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جھگڑا ہو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاہیے کہ صادق کو بے گناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار[b]. ۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ہو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچھاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ ہووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ ہو، کہ اگر وہ بڑھے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بھائي تیرے آگے حقیر معلوم ہووے[f].

۴ دانے کے وقت تو بیل کا منہ مت باندھ[g].

۵ اگر کئي بھائي ایک جا رہتے ہوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]؛ بلکہ اُسکے شوہر کا بھائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں ہوگا، کہ اُسکا پلوٹھا، جو اُس سے پیدا ہو، تو اُسکے مرحوم بھائي کے نام پر قائم ہوگا[i]، تا کہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے[j]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائي کي جورو لینا نہ چاہے، تو اُس مرحوم بھائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوہر کے بھائي نے اِسرائیل میں اپنے بھائي کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا، اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[k]. ۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں؛ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاہتا، کہ اِسے لوں[l]؛ ۹ تو اُس کے بھائي کي جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منہ پر تھوک دے[m]، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتھ، جو اپنے بھائي کا گھر نہ بناوے[n]، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گھر ہی، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھ سے، جو اُسے مار رہا ہی، چھڑاوے، اور اپنا ہاتھ بڑھاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا ہاتھ کاٹ ڈالیو؛ تیري آنکھ اُس پر رحم نہ کرے[o].

۱۳ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو[p]. ۱۴ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو؛ تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، تیري عمر دراز ہو[q]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں، اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث ہیں[r]. ۱۷ یاد کر، کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجھ سے کیا کیا[s]؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجھ سے ملے، اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا، اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[t]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا ہی، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس ہیں، فراغت بخشے[u]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[v]؛ تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِست ۱۶: ۱۸ حزق ۴۴: ۲۴
[b] دیکھو امث ۱۷: ۱۵
[c] لوقا ۱۲: ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰: ۱۷
[e] ۲ قرنتھ ۱۱: ۲۴
[f] ۱ ایوب ۱۸: ۳
[g] ۱ تمط ۵: ۱۸
[h] متي ۲۲: ۲۴ مرقس ۱۲: ۱۹ لوقا ۲۰: ۲۸
[i] پید ۳۸: ۹
[j] روت ۴: ۱۰
[k] روت ۴: ۶، ۷
[l] روت ۴: ۱
[m] یسعیاہ ۵۰: ۶
[n] ۲ اِست ۱۴: ۱۳
[o] ۱ اِست ۱۵: ۳
[p] ۲ احبار ۱۹: ۳۵، ۳۶ امث ۱۱: ۱ حزق ۴۵: ۱۰ میکہ ۶: ۱۱
[q] خر ۲۰: ۱۲
[r] امث ۱۲: ۲۲ اِقسا ۳: ۹
[s] خر ۱۷: ۸
[t] زبور ۳۶: ۱ امث ۱۶: ۶ رومیوں ۳: ۱۸
[u] ۲ سمو ۷: ۱
[v] خر ۱۷: ۱۴

۲۶ باب

۱ اُس کا اِقرار جو پہلے پھلوں کي ٹوکري گذرانے کو جاتا۔ ۱۲ اُس کي دعا جو تیسرے سال کي دہیکوں کو دیتا۔ ۱۶ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا ہی، داخل ہووے، اور اُسکا مالک ہو، اور اُس میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي ہی، ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے ایک ٹوکرے میں رکھ[a]، اور اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے، لے جائیگا[b]؛ ۳ اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا، جائیکا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں، کہ میں اُس ملک میں، جس کي بابت خداوند نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا، کہ تم کو دونگا، داخل ہوا۔ ۴ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا۔ ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو، کہ ارامي[c] جو مرنے پر تھا[d]، میرا باپ تھا؛ وہ مصر میں اُترا[e]، اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھہ[f] سکونت کي؛ تب پھر وہاں ایک بہت بڑي اور بھاري اور زوراور گروہ بني: ۶ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[g]، اور ہم کو دکھ دیا، اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ ڈالا: ۷ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کي، تو خداوند نے ہماري آواز سني، اور ہماري تکلیف، اور محنت، اور مجبوري کو دیکھا[h]: ۸ اور خداوند قوي ہاتھہ، اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑي ہیبت سے، اور نشانیوں سے، عجایب اور غرایب کے ساتھہ[i]، ہم کو مصر سے نکال لایا[k]:

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۹ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہی؛ اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشي، ایسي سرزمین، کہ جس میں دودھہ و شہد بہتا ہی[l]. ۱۰ اور اب دیکھہ، کہ میں اِس زمین کے پہلے پھل، جسے تو نے، ای خداوند، مجھے دیا، لایا ہوں. سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھہ دیجیو، اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو: ۱۱ اور تو، اور لاوي، اور جو مسافر کہ تم میں ہو، ملکے ہر ایک نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشي ہی، خوشي کیجیو[m].

۱۲ اور جب تو تیسرے سال، جو دہیکي کا سال ہی[n]، اپنے پیداوار کي ساري دہیکیوں کو جدا کرکے، لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے[o]؛ تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں؛ ۱۳ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو، اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے مجھے کیئے، دیں؛ اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا، اور نہ اُنھیں بھولا[p]: ۱۴ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا، اور نہ میں نے اُس میں سے کسي ناپاک بات میں خرچ کیا، اور نہ کچھہ مُردوں کے لیئے دے ڈالا[q]: بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگایا، اور سب کچھہ جو تو نے مجھے فرمایا، میں نے اُس کے مطابق عمل کیا. ۱۵ آسمان پر سے، جو تیرا مقدس مسکن ہی، نیچے نظر کر[r]، اور اپني قوم اِسرائیل میں، اور اِس زمین میں، جو تو نے ہم کو دي ہی، جیسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي، برکت بخش: وہ ایک

---

a خر ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶ گن ۱۸ : ۱۲
b اِست ۱۲ : ۱۱ ۱ اِست ۱۴ : ۲۳ ۱۶ : ۲
c اِست ۲۲ : ۵
d پید ۴۲ : ۳۸ ۴۴ : ۲۹ اور ۴۷ : ۳۰
e پید ۴۶ : ۶، ۷
f اعد ۲۰ : ۱۵ پید ۴۶ : ۲۷
g پید ۴۷ : ۲۷ اِست ۲۶ : ۶
h خر ۳ : ۷، ۹ ۱۴
i خر ۳ : ۲۰ ۷ : ۳ ۹ : ۳ ۱۰ : ۱، ۲ ۱۱ : ۹ اور ۳۴ : ۱۰ اِست ۴ : ۳۴ ۷ : ۱۹ ۲۹ : ۳
k خر ۳۲ : ۱۱ ۱۳ : ۳ ۱۴ : ۱۳ اور ۳۲ : ۱۱ اِست ۹ : ۲۶
l خر ۳ : ۸، ۱۷ اور ۱۳ : ۵ ۳۳ : ۳ لاو ۲۰ : ۲۴ گن ۱۳ : ۲۷ ۱۴ : ۸ ۱۶ : ۱۳، ۱۴ اور ۳۲ : ۵ یسع ۵ : ۶ حز ۲۰ : ۶، ۱۵ اور ۳۴ : ۱۳ اِست ۸ : ۷ ۱۱ : ۹ ۲۷ : ۳ یرم ۱۱ : ۵ ۳۲ : ۲۲ حز ۲۰ : ۶، ۱۵ اور ۳۴ : ۱۳ اِست ۸ : ۷ ۱۱ : ۹ ۲۷ : ۳ یرم ۱۱ : ۵ ۳۲ : ۲۲
m اِست ۱۲ : ۷، ۱۲، ۱۸ اور ۱۶ : ۱۱
n اِست ۱۴ : ۲۸، ۲۹
o احب ۲۷ : ۳۰ گن ۱۸ : ۲۱ ۲۴
p زبور ۱۱۹ : ۱۴۱، ۱۵۳، ۱۷۶
q احب ۷ : ۲۰ اور ۲۱ : ۱، ۱۱ ہوس ۹ : ۴
r پید ۱۸ : ۲۱ ۱۹ : ۱۳ ذکر ۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہی۔

۱۶ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر: تو اِس لیئے اُنھیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تو نے آج کے دن اِقرار کیا ہی، کہ خداوند میرا خدا ہی، اور میں اُس کی راہوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کی محافظت کرونگا، اور اُس کی آواز کا شنوا ہونگا؛ ۱۸ اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ تو اُس کی خاص گروہ ہووے؛ اور تو اُس کے سب احکام کی محافظت کرے: ۱۹ اور تجھے ساری گروھوں سے، جنھیں اُس نے پیدا کیا، صفت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بلند کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کی مقدس گروہ ہووے، جیسا اُس نے کہا۔

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ہوتا، کہ شریعت کو بڑی پتھروں پر لکھیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتھروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا اُدعا جریزیم پر اور اُدعا عیبال پر مقرر ہونا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کہی جاویں۔

پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کی، جو آج کے دن میں تمھیں کہتا ہوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو یردن پار ہوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، پہنچے، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاری کیجیو: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو؛ تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، داخل ہو: وہ ایک زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہتا ہی: جیسا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتھروں کو، جن کی بابت میں تمھیں آج کے دن حکم کرتا ہوں، عیبال کے پہاڑ پر نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کی استرکاری کیجیو۔ ۵ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو: اُن کو لوہا نہ لگائیو۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو: اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں گذرانیو۔ ۷ اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو، اور وہیں کھائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو۔ ۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف اور واضح لکھیو۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوی کاھنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ ای اِسرائیل، ہوشیار ہو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ہوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یہ جریزیم کے پہاڑ پر کھڑے رہیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے سمعون، اور لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یے، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالی، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہوکر، لعنت سناویں۔

۱۴ اور بنی لاوی مخاطب ہوکر بنی اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھودکے یا ڈھال کے بت بناوے، جس سے خداوند کو نفرت ہی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے، لعنت ہی۔ تب ساری جماعت جواب دیکے کہے، آمین۔ ۱۶ جو کوئی اپنے باپ

یا اپني ما کو حقیر جانے، اُس پر لعنت؛ اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے ہمسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے[m]، اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندھے کو راہ سے بہکاوے[n]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے[o]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے[p]، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُٹھایا: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے[q]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساتھ، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي ہو، ہمبستر ہووے[r]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے ہمبستر ہو[s]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے[t]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے[u]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اِس شریعت کي سب باتوں پر قائم نہ رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت[v]: سب جماعت کہے، آمین۔

۲۸ باب

۱ برکتیں جو فرمانبرداري کے باعث ملتیں۔ ۱۵ لعنتیں جو نافرماني کے سبب سے ہوتیں۔

اور ایسا ہوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، تا کہ اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے[w]، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا[x]: ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا ہوگا، تو یہہ ساري برکتیں تجھ پر آوینگي، اور تجھے پہنچینگي[y]: ۳ سو تو شہر میں مبارک[z] ہوگا، اور کھیت میں بھي مبارک ہوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پھل، اور تیري زمین کے پھل، اور تیري مواشي کے پھل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے مبارک ہونگے[a]۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا۔ ۶ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا، اور تو باہر جانے کے وقت مبارک ہوگا[b]۔

۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن، جو تجھ پر حملہ کرینگے، تیرے روبرو مارے جاویں؛ کہ وے ایک راہ سے تجھ پر چڑھائي کرینگے، اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے[c]۔ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں، اور سارے کاموں میں[d]، جن میں تو ہاتھ لگاوے، تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا؛ اور اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہی، تجھے مبارک کریگا۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا، اور اُس کي راہوں پر چلیگا، تو خداوند تجھ کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا[e]، جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کي ہی۔ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے، کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا[f]؛ سو وے تجھ سے ڈرتے رہینگے[g]۔ ۱۱ اور خداوند تجھے اچھي چیزوں میں، تیرے بدن کے پھلوں، اور تیري مواشي کے پھلوں، اور تیري زمین کے پھلوں میں، اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا، کہ تجھ کو دونگا، فراواني دیگا[h]۔ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا؛ کہ آسمان کو، کہ وہ تیري زمین پر بروقت مینہہ برسائے[i]، اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں[j] برکت دے: تو بہت سي گروھوں کو قرض دیگا، پر تو قرض نہ لیگا[k]۔ ۱۳ اور خداوند تجھے سر بنائیگا، نہ دُم[l]؛ اور تو فقط بلندھي ہوگا،

[m] خر ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۱۷ احبا ۱۹: ۱۴ اِست ۲۱: ۱۸
[n] اِست ۱۱: ۱۳ اَیو ۲۲: ۲۸
[o] احبا ۱۹: ۱۴ خر ۲۲: ۲۱، ۲۲
[p] اِست ۲۲: ۳۰ اور ۴۹: ۴ ملا ۴: ۶ احبا ۱۸: ۸ اور ۲۰: ۱۱ اِست ۲۲: ۳۰
[q] احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵
[r] احبا ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷
[s] احبا ۱۸: ۱۷ اور ۲۰: ۱۴
[t] خر ۲۰: ۱۳ اور ۲۱: ۱۲، ۱۴ احبا ۲۴: ۱۷ گن ۳۵: ۳۱
[u] خر ۲۳: ۶، ۷ اِست ۱۶: ۱۹ [v] خر ۲۳: ۲۴ اِست ۲۷: ۲۶ اور ۲۹: ۲۹ حزق ۲۲: ۱۴ [w] اِست ۲۶: ۱۶ زبور ۱۱۹: ۴ یرو ۷: ۳ گلا ۳: ۱۰
[x] خر ۱۹: ۵، ۶ احبا ۲۶: ۳ یسع ۶۰: ۱۲ [y] اِست ۲۸: ۱۵، ۴۵

[a] ذکر ۱۰: ۸ [b] زبور ۱۲۸: ۲ ۱۲۱: ۸
[c] ۲ سمو ۲۲: ۳۸، ۳۹، ۴۱ زبور ۱۸: ۳۳ دیکھو ۲ اَیام ۱۴: ۱۰ [d] اِست ۱۵: ۱۰
[e] خر ۱۹: ۵، ۶ اِست ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹ اور ۲۲: ۱۳ ۱ توا ۷: ۲۴ یسع ۶۲: ۱۲ یاں ۱: ۱۸، ۲۲ ۱ پطر ۲: ۹
[f] اِست ۱۱: ۲۵ [g] اِست ۲۸: ۱۰
[h] ۲ اَیام ۳۰: ۹ اِست ۷: ۱۳ اَمث ۱۰: ۲۲
[i] احبا ۲۶: ۴ اِست ۱۱: ۱۴ [j] اِست ۱۴: ۲۹
[k] اِست ۱۵: ۶ [l] اِست ۲۸: ۱۳، ۴۴ یسع ۹: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا
کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا
ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن
پر عمل کرے: ۱۴ اور اُن سب باتوں میں
سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے
حکم کرتا ہوں، دھنے بائیں نہ مڑے، کہ غیر
معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔
۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی
آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے
شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں
تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ
کرے؛ تو ایسا ہوگا، کہ یہ ساری لعنتیں
تجھ پر اُتریںگی، اور تجھ تک پہنچینگی:
۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت
میں بھی لعنتی ہوگا: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور
تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل،
اور تیری زمین کا پھل، تیری گائے بیل
کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے کلے
لعنتی ہو جائینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے
وقت لعنتی ہوگا: اور تو باہر جانے کے
وقت لعنتی ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے
کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ
لگاوے، تجھ پر لعنت اور حیرت اور
ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک
ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں
کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے
تو نے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا
کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی، یہاں
تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس
کا تو وارث ہونے جاتا ہی، نیست
و نابود کر دیگی۔ ۲۲ خداوند تجھ کو
سوکھنڈی سے، اور تپ، اور جوش خون
اور پتری جلن سے، اور خشک سالی سے،
اور جھلس سے، اور لیندھے سے ماریگا؛
اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو
جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے
سر پر ہی، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے
تلے ہی، لوہے کی ہوگی۔ ۲۴ خداوند
مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و

۲ اِسا ۵ : ۲۲ اور ۱۱ : ۱۶

۵ احا ۲۲ : ۱۴ توبہ ۲ : ۱۷ دان ۹ : ۱۱، ۱۳ ملا ۲ : ۲

۳ آیت، وغیرہ

۱۱ ملا ۲ : ۲

۵ احا ۲۲ : ۲۵ یرو ۲۴ : ۱۰

۶ احا ۲۲ : ۱۶

۴ عمو ۴ : ۹

۵ احا ۲۲ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر
نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔
۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں
کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن
پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات
راہوں سے بھاگیگا: اور زمین کی ساری
مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی۔
۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین
کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی، اور
کوئی اُن کا ہانکنیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند
تجھ کو مصر کے پھوڑے، اور بواسیر، اور
کُھرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو
شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ پن،
اور نا بینائی، اور دل کی حیرت سے
ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے
میں ٹٹولتا ہی، تو دوپہر کو ٹٹولتا
پھریگا: اور تو اپنی راہوں میں کامیاب
نہ ہوگا؛ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی
ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا
بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے
منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے
ہمبستر ہوگا: تو گھر بنائیگا، پر اُس
میں سکونت نہ کریگا: تو تاکستان
لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع
نہ کریگا۔ ۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں
کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس
کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا
تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور
تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں
تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا
کوئی نہ ہوگا، جو اُنہیں چھڑائیگا۔
۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری
قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں
دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے
تکتے تھک جائینگی؛ اور تیرے ہاتھ
میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیری زمین
اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک
گروہ، جس سے تو نا واقف ہی، کھا
جائیگی، اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

۵ ۷ آیت
احا ۲۲ : ۱۷، ۳۰
اِسا ۳۲ : ۲۰
یسہ ۳۰ : ۱۷
۶ یرو ۱۵ : ۳
اور ۲۴ : ۹
حزق ۲۳ : ۴۶
۴ ا سمو ۱۷ : ۴۳، ۴۶
زبور ۷۲ : ۹
اور ۷۰ : ۳۳
اور ۱۰۹ : ۹
اور ۳۴ : ۲۰
۳۵ آیت
خر ۹ : ۹
اور ۱۵ : ۲۶
۷ ا سمو ۵ : ۶
زبور ۲۸ : ۲۶
۵ یرو ۵ : ۹
۸ ایوب ۵ : ۱۴
یسہ ۵۹ : ۱۰

۹ ایوب ۳۱ : ۱۰
یرو ۸ : ۱۰
۸ عمو ۵ : ۱۱
صف ۱ : ۱۳

۱ اِسا ۶۰ : ۶
ایوب ۳۱ : ۸
یرو ۱۲ : ۱۳
میکہ ۶ : ۱۵

۱۱ زبور ۱۲۹ : ۸۲

۱۲ ۵۱ آیت
احا ۲۲ : ۱۶
یرو ۵ : ۱۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

اور کچلا ہوا رہيگا: ۳۴ يہاں تک کہ تو يہ سب کچھ اپني آنکھوں سے ديکھتے ديکھتے ديوانہ بن جائيگا۔ ۳۵ خداوند تجھے تيرے گھٹنوں ميں اور ٹانگوں ميں ايسے برے پھوڑوں کا آزار ديگا، جس سے تو، پاؤں کے تلوے سے ليکے چاندي تک، چنگا نہ ہو سکيگا۔ ۳۶ خداوند تجھ کو اور تيرے بادشاہ کو، جسے تو اپنے اُوپر قائم کريگا، ايک گروہ کے درميان، جس سے تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نہ تھے، لے جائيگا: اور وہاں تو غير معبودوں کي بندگي کريگا، جو لکڑياں اور پتھر ہيں۔ ۳۷ اور تو اُن سب قوموں ميں، جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائيگا، حيراني کا باعث، اور ضرب‌المثل، اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا۔ ۳۸ تو کھيت ميں بہت سا بيج باہر لے جائيگا، اور تھوڑا حاصل کات کے پھر لاويگا، اِس ليئے کہ اُسے ٹڈي چاٹ ليگي۔ ۳۹ تو تاکستان لگائيگا، اور اُن کي خدمت کريگا؛ ليکن مے کو پيئے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائيگا، کہ اُنہيں کيڑے کھا جائينگے۔ ۴۰ تيري ساري اطراف ميں زيتون کے درخت ہونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائيگا، کہ تيرے زيتون کے درختوں کا پھل گر جائيگا۔ ۴۱ تجھ سے بيٹے اور بيٹياں پيدا ہونگي، پر وے تيرے نہ رہينگے، کہ وے اسير ہو جائينگے۔ ۴۲ تيرے سارے درختوں، اور تيري زمين کے پھلوں کو ٹڈياں برباد کر ديںگي۔ ۴۳ پرديسي، جو تيرے درميان ہے، تيري بہ نسبت نہايت سرفراز ہوگا، اور تو نہايت پست ہو جائيگا۔ ۴۴ وہ تجھے قرض ديگا، اور تو اُس کو قرض نہ ديگا: وہ سر ہوگا، اور تو دُم ہوگا۔ ۴۵ مجملاً يہ ساري لعنتيں تجھ پر اُتريںگي، اور تيرا پيچھا کرينگي، اور تجھ تک پہنچينگي، يہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائيگا: اِس ليئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کي آواز نہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

سني، کہ اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہيں اُسنے تجھکو فرمايا ہے، حفظ کرے۔ ۴۶ اور يہ لعنتيں تجھ پر اور تيري نسل پر، نشاني اور حيرت کے ليئے، ابد تک ہونگي۔ ۴۷ کيونکہ تو نے سب چيزوں کي فراواني کے باعث اپنے دل کي خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا کي بندگي نہ کي: ۴۸ اِس ليئے تو بھوکھ، پياس، اور ننگےپن، اور سب چيزوں کي اِحتياج ميں گرفتار ہوکے، اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کريگا، جنہيں خداوند تجھ پر بھيجيگا: اور وہ تيري گردن ميں لوہے کا طوق ڈاليگا، يہاں تک کہ تجھے فنا کر ديگا۔ ۴۹ خداوند ايک گروہ دور سے، زمين کي اِنتہا سے، ايسا جلد بلکہ جيسا عقاب اُڑتا ہے، تجھ پر چڑھا لائيگا؛ وہ ايک گروہ ہوگي، جس کي زبان تو نہ سمجھيگا۔ ۵۰ وہ ترش‌رو گروہ ہوگي، جو نہ بوڑھے کا ادب، نہ جوان پر کرم کريگي: ۵۱ اور وہ تيري مواشي کا پھل، اور تيري زمين کا پھل کھا جائيگي، يہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائيگا: اِس ليئے کہ غلے، اور مے، اور تيل، اور تيري گاے بيل کي بڑھتي، اور بھيڑ بکري کے گلوں ميں سے تيرے ليئے کچھ نہ چھوڑيگي، يہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر ديگي۔ ۵۲ اور وہ تجھے تيرے سب پھاٹکوں ميں آ گھيريگي، يہاں تک کہ تيري اُونچي اور محکم ديواريں، جن کا تجھے اپنے سارے ملک ميں بھروسا تھا، گر جائينگي: اور وہ تجھے اُس ساري زمين ميں، جسے خداوند تيرے خدا نے تجھے ديا ہے، ہر ايک شہر کے سب پھاٹکوں ميں آ گھيريگي۔ ۵۳ اور تو اپنے ہي بدن کا پھل، ہاں اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کا گوشت، جنہيں خداوند تيرے خدا نے تجھے بخشا تھا، اُس محاصرے کے وقت، اور اُس تنگي ميں، جو تيرے بيريوں کے سبب سے

۴۵ ۲ سلا ۱۷: ۱۹ اور ۲۲: ۱۲، ۱۳ اور ۲۵: ۹، ۱۱ ۲ توا ۳۶: ۱۶ اور ۳۶: ۶، ۲۰ ۱ اِت ۹: ۷، ۸ ۱۴ آيت يرو ۱۱: ۱۳ ۱ زبور ۴۴: ۱۴ ۱ سلا ۷: ۱۰، ۱۱ يرو ۲۴: ۹ اور ۲۵: ۹ دکر ۷: ۱۴ ۴۶ پيد ۱۷: ۷ يسعياہ ۱: ۴ ۴۸ يرو ۲۷: ۶ ۴۹ ۲ سلا ۱: ۱۰ ۵۰ ۲ توا ۳۶: ۱۷ ۵۱ يسع ۴۷: ۹ ۵۲ آيت يسع ۲۶: ۱ اور ۳۲: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

۴۸ يسع ۱۰: ۲۸ حزق ۱۴: ۸ ۴۸ نحوم ۲: ۳۰، ۳۱، ۳۲ ۴۸ اِست ۲۸: ۱۵ ۴۸ يرو ۲۸: ۱۴ ۴۸ يرو ۲۸: ۳۰ اور ۴۹: ۲۲ نوحہ ۴: ۱۰ حزق ۱۷: ۳، ۱۲ ۵۳ يسع ۴۹: ۲۶ اور ۶۵: ۴ ۵۳ لوقا ۲۱: ۲۳ ۵۳ ۲ توا ۲۸: ۵۳ ۵۳ يسع ۹: ۲۰ ۵۳ آيت يسع ۳۱: ۷ اور ۶۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگي، کھائیگا‌ ۵۴ وہ شخص جو تم میں نرم‌دل اور بہت ناز پروردہ ہوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے ہمکنار جورو کي طرف[ب]، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھیں اُس نے چھوڑ دیا ہوگا، بُري ہوگي[ج]: ۵۵ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے، جسے وہ کھائیگا، اُن میں سے کسي کو کچھ نہ دیگا؛ کیونکہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ہوگي، اُس کے لیئے کچھ نہ باقي رہیگا. ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درمیان نرم‌دل اور نہایت نازنین ہوگي[د]، ایسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمین پر لگانے کي جرأت نہیں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ہمکنار شوہر کي طرف، اور اپنے بیٹے کي طرف، اور اپني بیٹي کي طرف، بري ہوگي، ۵۷ اور اپني کھیري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درمیان نکلتي[ہ]، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھیں وہ جنیگي؛ کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگي، نري محتاجي کے باعث چپکے اُن کو کھائیگي. ۵۸ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، عمل نہ کریگا، کہ اُس کے جلالي اور ہولناک نام، یہوواہ تیرے خدا، سے[و] نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تیري آفتیں اور تیري اولاد کي آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا[ز]، کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہینگي، اور بڑي بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگي. ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراسان تھا، تجھ پر، لوٹیگا[ح]، اور وے تجھ سے لگے رہینگے. ۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور

[ا] احبا ۲۶: ۲۹، ۲ سلا ۶: ۲۸، ۲۱ یرو ۱۹: ۹، نوحہ ۲: ۲۰ اور ۴: ۱۰، [ب] اِسا ۱۳: ۱۶، [ج] اِسا ۱۵: ۹، [د] ۵۶ آیت، [ہ] پید ۴۹: ۱۰، [و] خر ۶: ۳، [ز] دان ۹: ۱۲، [ح] اِسا ۷: ۱۵

آفتوں کو، جو اِس شریعت کي کتاب میں مذکور نہیں، اُنھیں بھي خداوند تجھ پر نازل کریگا، یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا. ۶۲ اور تم، گنتي میں تھوڑے سے رہ جاؤگے[ط]؛ باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے[ي]، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہیں چاہتا تھا. ۶۳ اور یوں ہوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمھارے ساتھ نیکي کي[ک]، اور تمھیں بہت کر دیا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش ہوگا، کہ تمھیں ہلاک کرے، اور نیست و نابود کر ڈالے[ل]؛ اور تو اُس سرزمین سے، جس کا تو مالک ہونے جاتا ہي، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا. ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا[م]، اور وہاں تو غیر معبودوں کي، جو لکڑیاں اور پتھر ہیں، جن سے نہ تو نہ تیرے باپ‌دادے واقف تھے، پرستش کریگا[ن]. ۶۵ اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا، بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا[س]؛ کیونکہ خداوند وہاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندلاہٹ[ع]، اور جي کي غمناکي دیگا[ف]: ۶۶ اور تیري زندگي تیري نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رہیگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ہوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائیگا، اور اُن چیزوں سے، جنھیں تیري آنکھیں دیکھینگي[ص]، صبح کو تو کہیگا، اي کاش کہ شام ہوتي! اور شام کو، کہیگا اي کاش کہ صبح ہوتي[ق]! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت میں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا[ر]، کشتیوں پر مصر کو پھر لے جائیگا[ش]، اور تم وہاں غلام اور لونڈي ہونے کے لیئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤگے، اور کوئي تمھیں مول نہ لیگا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[ط] اِسا ۶: ۱۳، [ي] پید ۱۵: ۵، ۲۲: ۱۷، [ک] اِسا ۶۱: ۹، یرو ۳۲: ۴۱، [ل] اِسا ۱۴: ۲۲، یسع ۱: ۱۴، [م] احبا ۲۶: ۳۳، اِسا ۴: ۲۷، ۲۸، نحم ۱: ۸، یرو ۱۶: ۱۳، [ن] ۳۶ آیت، [س] عمو ۹: ۴، [ع] احبا ۲۶: ۳۶، [ف] احبا ۲۶: ۱۶، [ص] ۳۴ آیت، [ق] ایوب ۷: ۴، [ر] اِسا ۱۷: ۱۶، [ش] یرو ۴۳: ۷، ہوب ۸: ۱۳، اور ۹: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خداکے عہد کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کیے جائے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے ہی کو پلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۲ مخفی باتیں خدا کے لئے ہیں۔

یے اُس عہد کي باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کي سرزمین میں بني اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[a]۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاري آنکھوں کے سامنے مصر کي سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑي آزمایشیں، جنھیں تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیاں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاري رہبري کي ہی[e]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیري جوتي تیرے پاؤں میں پرانی ہوئي[f]۔ ۶ تم نے نہ روٹي کھائي، اور نہ تم نے مے یا کوئي نشے کي چیز پي[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]۔ ۹ پس، تم اِس عہد کي باتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[j]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[k]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاري جوروں، اور وہ پردیسي، جو تیري خیمہ‌گاہ میں رہتا ہی، تمھارے لکڑھارے سے لیکے تمھارے پاني کے بھرنیوالے تک[l]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کي قسم میں[m] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہی۔ ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہرائے[n]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[o]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ہی[p]۔ ۱۴ اور میں فقط تمھارے ہي ساتھ یہ عہد[q] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی، اور اُس کے ساتھ بھي، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[r]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروھوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکي لکڑي، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کي کراھتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئي مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[s]، کہ جاکے اُن گروھوں کے معبودوں کي بندگي کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسي جڑ ہو، جو زہر کي کڑواہٹ کا[t]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کي باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کي سرکشي

[a] اِستث ۵ : ۲، ۳
[b] خرو ۱۱ : ۱ ۔ ۴
[c] اِستث ۴ : ۳۴ اور ۷ : ۱۹
[d] دیکھو یسع ۶ : ۹، ۱۰ اور ۴۳ : ۸ یرم ۵ : ۲۱ حزق ۱۲ : ۲ مرق ۸ : ۱۸ اعما ۲۸ : ۲۶، ۲۷
[e] اِفسی ۴ : ۱۰ نحمہ ۹ : ۲۱ اعما ۷ : ۳۶
[f] اِستث ۸ : ۴ اور ۳۲ : ۱۵
[g] لیو ۱۰ : ۹ اِستث ۱۴ : ۲۶ اور ۲۹ : ۶ قضا ۱۳ : ۴، ۷، ۱۴ لوق ۱ : ۱۵
[h] اِستث ۲ : ۳۲ ۔ ۳۶ اور ۳ : ۱ ۔ ۶ یشو ۱۲ : ۱ ۔ ۶ زبور ۱۳۵ : ۱۰ ۔ ۱۲ اور ۱۳۶ : ۱۷ ۔ ۲۲
[i] دیکھو اِستث ۳ : ۱۲ ۔ ۲۰ یشو ۱۳ : ۸ ۔ ۳۲ اور ۱۸ : ۷ زبور ۲۲ : ۲۷ ۔ ۳۱ اور ۶۵ : ۹ ۔ ۱۳ اور ۶۷ : ۱۰ ۔ ۱۲ اور ۱۴۹ : ۴ ۔ ۹ حزق ۴۷ : ۱۳ ۔ ۲۳ اور ۴۸ : ۲۹ ۔ ۳۵ گن ۲۱ : ۲۴، ۳۳، ۳۵ اِستث ۳ : ۱۲ ۔ ۱۷ اور ۴ : ۴۶ ۔ ۴۹ اور ۲۹ : ۷، ۸ اور ۳۳ : ۲۱ یشو ۱۳ : ۲۹ ۔ ۳۱ اور ۱۷ : ۱ ۔ ۶ ۱ تمت ۱۳ : ۸ ۔ ۱۳ اور ۱۴ : ۳ ۔ ۱۳
[j] ۱ یشو ۱ : ۷، ۸ یسع ۲ : ۳ ۔ ۵ اور ۵۱ : ۴ ۔ ۷ یرم ۷ : ۲۳ اور ۱۱ : ۴ ۔ ۷ حزق ۲۰ : ۱۸ ۔ ۲۰ ۱ یشو ۲۲ : ۵ ۱ تمت ۴ : ۶ ۔ ۸ دیکھو ۱ تمت ۱۶ : ۱۳ ۔ ۱۷ اِستث ۴ : ۱ ۔ ۴ اور ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶ : ۱۷ ۔ ۲۵ اور ۸ : ۱ ۔ ۶ اور ۱۰ : ۱۲، ۱۳ اور ۱۱ : ۱ ۔ ۹ اور ۱۲ : ۱ ۔ ۳۲ اور ۱۳ : ۱۸ اور ۱۵ : ۵ ۔ ۷ اور ۲۶ : ۱۶ ۔ ۱۹ اور ۲۷ : ۱ ۔ ۱۰ اور ۲۸ : ۱ ۔ ۱۴ اور ۳۰ : ۸ ۔ ۱۰ ۱ سلا ۲ : ۳ ۔ ۱ یسع ۱ : ۱۹
[k] ۱ تمت ۱۴ : ۱۵ ۔ ۱۸ اور ۲۰ : ۱۶ ۔ ۲۰ زبور ۱ : ۳ اور ۱۱۲ : ۱ ۔ ۳ اور ۱۲۸ : ۱ ۔ ۲ یسع ۳ : ۱۰ ۔ ۱۱ اور ۵۲ : ۱۳ یرم ۱۷ : ۷، ۸ دان ۱۲ : ۳ یشو ۱ : ۸ ۱ تمت ۴ : ۱۵ ۔ ۱۶ اور ۶ : ۱۲ ۔ ۱۹
[l] یشو ۸ : ۳۳ ۔ ۳۵ اور ۹ : ۲۱ ۔ ۲۷
[m] دیکھو یسع ۲ : ۱، ۲، ۴ ۔ ۶ اعما ۲ : ۳۹ نحمہ ۱۰ : ۲۹
[n] اِستث ۲۸ : ۹ اور ۲۶ : ۱۸
[o] خرو ۶ : ۷ اور ۱۹ : ۵، ۶ اور ۲۴ : ۳ ۔ ۸ اِستث ۷ : ۶ اور ۲۶ : ۱۷، ۱۸ ۱ پطر ۲ : ۹
[p] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۸ ۔ ۲۱ اور ۱۷ : ۷ ۔ ۸ اور ۲۲ : ۱۶ ۔ ۱۸ اور ۲۶ : ۳ ۔ ۵ اور ۲۸ : ۱۳ ۔ ۱۵ اور ۳۵ : ۱۲ اور ۵۰ : ۲۴ خرو ۳ : ۶، ۱۵ اور ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۱ لوق ۱ : ۷۳ اعما ۳ : ۲۵ اور ۷ : ۳۲ رومی ۹ : ۴ ۔ ۸ اور ۱۱ : ۲۸ گل ۳ : ۱۶ ۔ ۱۸
[q] اِستث ۵ : ۳ اور ۲۸ : ۶۹ اور ۲۹ : ۱۲، ۱۴ اور ۳۱ : ۲۰، ۲۱ اور ۳۳ : ۹ یرم ۳۱ : ۳۱ ۔ ۳۴ عبر ۸ : ۸ ۔ ۱۲ اور ۱۰ : ۱۶، ۱۷
[r] ۱ کرن ۱۲ : ۱۳ ۔ ۱۵ اِفسی ۲ : ۱۱ ۔ ۱۳ اور ۳ : ۵ ۔ ۶
[s] اِستث ۱۱ : ۱۶ ۔ ۱۷ اور ۲۸ : ۱۵ ۔ ۶۸ اور ۳۰ : ۱۷ ۔ ۱۸ ۲ تمت ۴ : ۳، ۴ عبر ۳ : ۱۲ ۔ ۱۹ ۲ پطر ۲ : ۱۵ ۔ ۲۲ یہو ۱۱
[t] اعما ۸ : ۲۳ عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں[س] چلوں، کہ تشنگی پر اَور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں[ع]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[ف]؛ بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[ص] اور غیرت[ق] کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر پڑینگی، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[ر]۔ ۲۱ اور خداوند، عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں، اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائی کے لیئے جدا[ش] کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کی پچھلی نسل، جو تمہارے بعد قائم ہوگی، اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُن کی بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کی ہیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہ ساری زمین گندھک اور شورے سے[ت] جل گئی، کہ بوئی جوتی نہیں جاتی، نہ اُس سے کچھ جمتا ہی، اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی، جیسے کہ سدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے[ث]، جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، ۲۴ تب وے کہینگے، بلکہ ساری قومیں کہینگی، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[خ]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی، اور اُنہیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے، اور جنہیں اُس نے اُنہیں نہ دیا تھا۔ ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[س] گن ۱۵ : ۳۱، واعظ ۱۱ : ۱
[ع] یسہ ۱۰ : ۴
[ف] حزق ۱۴ : ۷، ۸
[ص] زبور ۷۴ : ۱
[ق] زبور ۷۹ : ۵، حزق ۳۶ : ۵
[ر] اِستہ ۹ : ۱۴
[ش] متی ۲۴ : ۵۱
[ت] زبور ۱۰۷ : ۳۴، یرو ۱۷ : ۶، صفہ ۲ : ۹
[ث] پید ۱۹ : ۲۴، ۲۵، یرو ۲۰ : ۱۶
[خ] ۱سلا ۹ : ۸، یرو ۲۲ : ۸، ۹

نازل کیں[ذ]۔ ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اُکھاڑا[ض]، اور دوسری زمین پر، آج کے دن کی طرح، اُنہیں پھینکا۔ ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں، پر وے جو ظاہر کی گئیں، ہمارے اور ہماری اولاد کے لیئے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑی برکتوں کا وعدہ کیا جاتا۔ ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ہونے کی بابت۔ ۱۵ زندگی و موت دونوں کا اُن کے سامنے پیش کیا جانا۔

اور یوں ہوگا، کہ جب یہہ سب کچھ[ظ] تجھ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنہیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھ کو بھگاوے اُنہیں یاد کریگا[غ]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا[ا]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا[ب]، اور تجھ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھ کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا[ج]۔ ۴ اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ہوگا[د]، تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے جمع کریگا، اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ہوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ہوگا؛ اور وہ تجھ سے نیکی کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑھاویگا۔ ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

[ذ] یرو ۳۲ : ۳۷، حزق ۳۸ : ۱۹، اور ۳۶ : ۶، ۲اِستہ ۲۸ : ۱۴، لمے ۲ : ۱
[ض] ۲توا ۲ : ۲۰، زبور ۵۲ : ۵، امثہ ۲ : ۲۲
[ظ] ۲۸ باب
[غ] ۱سلا ۸ : ۴۷، ۴۸، لمے ۱ : ۹، یسہ ۵۵ : ۷، نوحہ ۳ : ۴۰، ہوایل ۲ : ۱۲، ۱۳
[ا] زبور ۱۰۶ : ۴۵، اور ۱۲۶ : ۱، ۴، یرو ۲۹ : ۱۴، نوحہ ۳ : ۲۲، ۳۲
[ب] زبور ۱۴۷ : ۲، یرو ۳۲ : ۳۷، حزق ۳۹ : ۲۵، اور ۳۶ : ۲۴
[ج] اِستہ ۲۸ : ۶۴، لمے ۴ : ۲۲
[د] نحمی ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے ذاتی کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کیے جائے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے ہی کو پاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۲ بھلی باتیں خدا کے لئے ہیں۔

یے اُس عہد کی باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کی سرزمین میں بنی اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاری آنکھوں کے سامھنے مصر کی سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[a]؛ ۳ وے بڑی آزمایشیں، جنھیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[b]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[c]۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاری رہبری کی ہی[d]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیری جوتی تیرے پاؤں میں پرانی ہوئی[e]۔ ۶ تم نے نہ روٹی کھائی، اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی[f]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[g]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[h]۔ ۹ پس، تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[i]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو۔

[a] اِستث ۴ : ۳۴، ۷ : ۱۹، ۲۹ : ۲، ۳
[b] خرو ۷ : ۳ تا ۱۱ : ۹
[c] اِستث ۲۹ : ۴
اور ۱۲ : ۲
[d] دیکھو پیدا ۸ : ۴، اِستث ۲ : ۷، ۸ : ۲، ۴، نحمہ ۹ : ۲۱، عدد ۱۴ : ۳۳، ۳۴، ۳۲ : ۱۳، عاموس ۲ : ۱۰
[e] عدد ۲۵ : ۲۶، ۳۱ : ۴۹
۲۰
[f] لاو ۱۰ : ۹
عدد ۶ : ۳
قض ۱۳ : ۴، ۷، ۱۴
اور ۱ : ۱۵
[g] دیکھو عدد ۲۱ : ۲۱، ۳۳، ۳۵
خرو ۱۳ : ۱۷، ۱۸
اِستث ۳ : ۱، ۲، ۳
زبور ۱۳۵ : ۱۰، ۱۱، ۲۲
۲۶
[h] گن ۳۲ : ۳۳، ۳۴، ۳۹
اِستث ۳ : ۱۲، ۱۳
گن ۳۲ : ۳۳، ۳۹
اِستث ۳ : ۱۳، ۱۵
۱۴
[i] اِستث ۴ : ۲
پیدا ۱۷ : ۱
۲ سلا ۲ : ۳
۱ پیدا ۲ : ۳

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رھتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاری جوروں، اور وہ پردیسی، جو تیری خیمہ‌گاہ میں رھتا ھی، تمھارے لکڑھارے سے لیکے تمھارے پانی کے بھرنیوالے تک[j]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی قسم میں[k] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ھی۔ ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[l]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[m]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی ھی[n]۔ ۱۴ اور میں فقط تمھارے ھی ساتھ یہ عہد[o] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ھمارے خدا کے آگے یہاں موجود ھی، اور اُس کے ساتھ بھی، جو آج کے دن یہاں ھمارے ساتھ حاضر نہیں[p]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ھم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروھوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ھم ہوکے آئے ھیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکی لکڑی، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کی کراھتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ھی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئی مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ھمارے خدا سے برگشتہ ہو[q]، کہ جاکے اُن گروھوں کے معبودوں کی بندگی کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسی جڑھو، جو زھر کی کڑواھٹ کا[r]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کی سرکشی

[j] دیکھو یشو ۹ : ۲۱، ۲۷، ۲۳
[k] نحمہ ۱۰ : ۲۹
[l] ۲ پیدا ۲۸ : ۹
[m] خرو ۲۹ : ۴۵
[n] ۲ پیدا ۱۷ : ۷
[o] ۲ یرو ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳
عبر ۸ : ۷، ۸
[p] دیکھو اعد ۲ : ۳۱
اِفز ۲ : ۱۳
[q] اِستث ۱۱ : ۱۶
[r] ۱ عد ۱۴ : ۲۳
عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں[m] چلوں، کہ تشنگی پر اَور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں[n]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[o]؛ بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[p] اور غیرت[q] کا دھواں اُٹھیگا: اور ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ھیں، اُس پر پڑینگی، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[r]. ۲۱ اور خداوند، عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ھیں، اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائی کے لیئے جدا[s] کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمھارے فرزندوں کی پچھلی نسل، جو تمھارے بعد قائم ھوگی، اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُن کی بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کی ھیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے[t] جل گئی، کہ بوئی جوتی نہیں جاتی، نہ اُس سے کچھ جمتا ھی، اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ھی، جیسے کہ سدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے[u]، جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساری قومیں کہینگی، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[v]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ھی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی، اور اُنھیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنھیں وے نہ جانتے تھے، اور جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ھیں، اُس پر

[m] گنتی ۱۵ : ۳۱؛ واعظ ۱۱ : ۹
[n] یسعیاہ ۵۰ : ۱
[o] زبور ۹۴ : ۱۴
[p] حزقی ۱۴ : ۷، ۸
[q] زبور ۷۹ : ۵
[r] زبور ۶۹ : ۲۸
[s] حزقی ۲۳ : ۴۵
[t] اِستثنا ۲۹ : ۱۴
[u] متی ۱۰ : ۱۵
[v] زبور ۱۰۶ : ۳۴
یرمیاہ ۲۲ : ۸، ۹
[w] ۱ سلاطین ۹ : ۸
یرمیاہ ۲۲ : ۸، ۹

نازل کیں[w]. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اُکھاڑا[x]، اور دوسری زمین پر، آج کے دن کی طرح، اُنھیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ھمارے خدا کے ذمے ھیں، پر وے جو ظاھر کی گئیں، ھمارے اور ھماری اولاد کے لیئے ھمیشہ تک ھیں، تاکہ ھم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں.

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑی برکتوں کا وعدہ کیا جاتا. ۱۱ شریعت کے اَنکارا و مرنے جینے کی باہت. ۱۵ زندگی و موت دونوں کا اُن کے سامہنے پیش کیا جاتا.

اور یوں ھوگا، کہ جب یہہ سب کچھ[y] تجھ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھے کو بھگاوے اُنھیں یاد کریگا[z]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا[a]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا[b]، اور تجھ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھے کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا[c]. ۴ اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ھوگا[d]، تو خداوند تیرا خدا وھاں سے تجھے جمع کریگا، اور وھاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ھوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ھوگا؛ اور وہ تجھ سے نیکی کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[x] ۲ تواریخ ۷ : ۲۰
[y] ۲۸ باب
[z] ۱ سلاطین ۸ : ۴۷، ۴۸
[a] ۲ تمھ ۱ : ۹
یسعیاہ ۵۵ : ۷
توبہ ۳ : ۵
یوایل ۲ : ۱۲، ۱۳
[b] زبور ۱۰۶ : ۴۵
اور ۱۲۶ : ۴
یرو ۲۹ : ۱۴
نوحہ ۳ : ۲۲، ۳۲
[c] زبور ۱۴۷ : ۲
یرو ۳۲ : ۳۷
حزقی ۳۴ : ۱۳
اور ۳۶ : ۲۴
[d] اِستھ ۲۸ : ۶۴
نحمہ ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکھے[a]، اور جیتا رہے: ۷ اور خداوند تیرا خدا یے ساري لعنتیں تیرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تیرا کینا رکھتے ہیں، جنھوں نے تجھے دکھ دیا، نازل کریگا۔ ۸ اور تو پھر آئیگا، اور خداوند کي آواز سنیگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں، عمل کریگا۔ ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر ایک کام میں، اور تیرے بدن کے پھل میں، اور تیري مواشي کے پھل میں، اور تیري زمین کے پھل میں بھلائي کے لیئے تجھے فراواني دیگا[b]؛ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہوکے پھر تیري بھلائي کریگا[c]؛ جیساوہ تیرے باپ‌دادوں سے خوش تھا: ۱۰ بشرطے کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا ہوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شریعت کي اِس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں، حفظ کرے؛ اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پھرے۔

۱۱ کیونکہ وہ حکم، جو آج کے دن میں تجھے کرتا ہوں، وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں، اور نہ وہ دور ہی[d]۔ ۱۲ یہہ آسمان پر نہیں، کہ تو کہے، ہمارے لیئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا، اور آسے ہم پاس لائیگا، تاکہ ہم آسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۳ اور نہ یہہ سمندر کے پار ہی، کہ تو کہے، کون ہمارے لیئے سمندر کے پار جائیگا، اور آسے ہم پاس لائیگا، تاکہ ہم آسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۴ بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہی، کہ تیرے منہ ھي میں ہی، اور تیرے دل میں ہی، تاکہ تو اُس پر عمل کرے[e]!

۱۵ دیکھ، میں نے آج کے دن زندگي اور نیکي کو، اور موت اور بدي کو، تیرے آگے رکھا[f]؛ ۱۶ چنانچہ میں آج کے دن تجھے حکم کرتا ہوں، کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ، کہ اُس کي راہوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے؛ تاکہ تو جیئے اور بڑھے، اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، تجھ کو برکت بخشیگا۔ ۱۷ پر اگر تیرا دل پھر جائے، یہاں تک کہ تو اور شنوا نہ ہو، پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن میں تمھیں جتا دیتا ہوں، کہ تم ضرور فنا ہوگے[g]، اور اُس سرزمین پر، جس کے وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو، تم اپني عمر کے دن نہ بڑھاؤگے۔ ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمھارے اُوپر گواہ لاتا ہوں[h]، کہ میں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمھارے سامھنے رکھي[i]؛ پس تم زندگي کو پسند کرو، تاکہ تو اور تیري اولاد دونوں جیئیں: ۲۰ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور اُس کي آواز کا شنوا ہو، اور اُس سے لپٹا رہے؛ کہ وھي تیري زندگي، اور تیري عمر کي درازي ہی[j]؛ تاکہ تو اُس سرزمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھاکے کہا، کہ اُسے میں تمھیں دونگا، سکونت کرے۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ لوگوں کو دلاسا دیتا۔ ۷ یشوع پر دلاوري جتاتا۔ ۹ کاہنوں کے ہاتھ شریعت سپرد کرتا، کہ ساتوں سال میں اُس کي تلاوت لوگوں کے درمیان کریں۔ ۱۴ خدا یشوع کو خاص حکم دیتا۔ ۱۶ اور ایک گیت عنایت کرتا، کہ بني اسرائیل پر اُسکا گواہ رہے۔ ۲۴ موسیٰ شریعت کي جلد لاویوں کو سونپ دیتا کہ وہ اُس کي محافظت کریں۔ ۲۸ قوم کے بزرگوں کو اِکٹھا کرکے اور آسمان و زمین کو گواہ پیش لاکے اُن کو آیندہ کي بابت سمجھاتا۔

تب موسیٰ چلا، اور یے باتیں سارے اِسرائیل سے کہیں: ۲ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا ہوں[a]؛ میں اِس سے آگے باھر بھیتر آ جا نہیں سکتا[b]؛ اور خداوند نے بھي مجھے فرمایا ہی، کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا[c]۔ ۳ خداوند تیرا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِست ۱۰: ۱۲، ۲۶: ۱۶، یرو ۳۲: ۴۱، حزق ۱۱: ۱۹، اور ۳۶: ۲۶

[b] اِست ۲۸: ۱۱

[c] اِست ۲۸: ۶۳، یرو ۳۲: ۴۱

[d] اِست ۴: ۸، اور ۳۲: ۴۶

[e] رومیوں ۱۰: ۶، وغیرہ

[f] یرمیاہ ۲۱: ۸، اِست ۱۱: ۲۶

[g] اِست ۴: ۲۶، اور ۳۲: ۲۵

[h] اِست ۳۰: ۱۹، اور ۳۲: ۱

[i] اِست ۳۰: ۱۵

[j] زبور ۳۴: ۱۲، اور ۹۱: ۱۶، یوحنا ۱۱: ۲۵

[a] خر ۷: ۷، اِست ۳۴: ۷

[b] گن ۲۷: ۱۷، ۱ سلا ۳: ۷

[c] گن ۲۰: ۱۲، اور ۲۷: ۱۴، اِست ۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ھي تیرے آگے آگے پار جائیگا[a]، اور وھي اُن گروھوں کو تیرے آگے فنا کریگا، اور تو اُن کا وارث ھوگا: اور یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ھی[b]، تیرے آگے آگے پار جائیگا۔ ۴ اور خداوند اُن سے وھي کریگا[c]، جو اُس نے اموریوں کے بادشاھوں، سیحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمین سے کیا[d]، اور جنھیں اُس نے ھلاک کیا۔ ۵ اور خداوند، تمھاري آنکھوں کے سامھنے اُن کو چھوڑ دیگا[e]، تاکہ تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو میں نے تمھیں فرمائے، معاملہ کرو۔ ۶ مضبوط ھو جاؤ، اور دلاور ھو[f]: خوف نہ کھاؤ، اور اُن سے مت ڈرو[g]؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا وھي ھی، جو تیرے ساتھ جاتا ھی[h]؛ وہ تجھ سے غافل نہ ھوگا، اور تجھ کو نہ چھوڑیگا[i]۔

۷ پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا، اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا، کہ مضبوط ھو، اور دلاوري کر[j]؛ کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُنھیں دونگا؛ اور تو اُنھیں اُس کا وارث کریگا۔ ۸ اور خداوند، وھي ھی، جو تیرے آگے جاتا ھی[k]؛ وہ تیرے ساتھ رھیگا؛ وہ تجھ سے نہ غافل ھوگا، اور تجھے نہ چھوڑیگا[l]؛ سو تو خوف نہ کر، اور بے دل نہ ھو۔

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا، اور بني لاوي کاھنوں کے[m]، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے[n]، اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کیا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، کہ ھر ایک سات برس کے آخر میں، چھٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر[o]، خیموں کي عید میں[p]؛ ۱۱ جب کہ سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے، اُس جگہہ پر، جسے وہ پسند کریگا، حاضر ھوا کرے[q]، تو تو اِس شریعت کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پڑھکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر[r]۔ ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اورعورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ھو، جمع کیجیو[s]، تاکہ وے سنیں، اور خداوند تمھارے خدا سے ڈرنا سیکھیں، اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھکے عمل کریں۔ ۱۳ اور تاکہ اُن کے لڑکے، جنھوں نے یے باتیں نہیں جانیں[t]، سنیں؛ اور جب تک کہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے کو تم یردن پار جاتے ھو، رھو، خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں[u]۔

۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ دیکھ، تیرے دن آپہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ھی[v]؛ سو یشوع کو بُلا، اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو، تاکہ میں اُسے تاکید کروں[w]۔ چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ھوئے، اور اُنھوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا۔ ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون میں ھوکے، خیمے میں نمود ھوا[x]، اور بدلي کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قایم ھوا۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، دیکھ، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رھیگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے[y]، اور اُس سرزمین پر، جہاں یے بسنے جاتے ھیں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پیروي کرنے سے زناکار ھو جائینگے[z]، اور مجھ کو چھوڑ دینگے[a]، اور اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے ساتھ باندھا ھی، توڑینگے[b]۔ ۱۷ اور اُس دن میرا قہر اُن پر بھڑکیگا، اور میں اُنھیں چھوڑ دونگا[c]، اور میں اُن سے اپنا منہ چھپاؤنگا[d]، اور وے نگلے جائینگے، اور بہت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي؛ چنانچہ وے اُس دن کہینگے، کیا مجھ پر یے بلائیں اِس لیئے نہیں پڑیں[e]، کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں[f]؟ ۱۸ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے، جو اُنھوں نے کي

[a] یشوع ۳: ۳، ۳۳، ۳۵
[b] ۲ سلا ۲۳: ۲، لیو ۸: ۱۰، ۱۱، وغیرہ
[c] اِست ۳: ۲۱
[d] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[e] اِست ۷: ۲
[f] یشو ۱: ۶، ۷، ۹، ۱ توا ۲۲: ۱۳
[g] اِست ۱: ۲۱، اور ۳۱: ۸
[h] اِست ۲۰: ۴
[i] یشو ۱: ۵، عبر ۱۳: ۵
[j] ۲۳ آیت اِست ۱: ۳۸، اور ۳: ۲۸، یشو ۱: ۶، ۷
[k] عبر ۱۳: ۲، ۲۲، اور ۳۳: ۱۴، اِست ۳: ۲، یشو ۱: ۵، ۱ توا ۲۸: ۲۰
[l] ۶ آیت اِست ۱: ۱۸، ۲ گن ۱۴: ۱۵، یشو ۳: ۳، ۱ توا ۱۵: ۱۲، ۱۵
[m] اِست ۱۷: ۱۸
[n] گن ۴: ۱۵، یشو ۳: ۳
[o] اِست ۱۵: ۱
[p] لیو ۲۳: ۳۴
[q] اِست ۱۶: ۱۵
[r] یشو ۸: ۳۴، ۳۵، ۲ سلا ۲۳: ۲، نحے ۸: ۱، ۲، ۳، وغیرہ
[s] اِست ۳۱: ۲۸
[t] اِست ۱۱: ۲
[u] زاور ۷۸: ۲، ۷
[v] گن ۲۷: ۱۳، اِست ۳۲: ۵۰
[w] ۲۳ آیت گن ۲۷: ۱۹
[x] عبر ۳۳: ۹
[y] عبر ۳۲: ۶
[z] عبر ۳۴: ۱۵، قاض ۲: ۱۷
[a] اِست ۳۱: ۱۶، قاض ۲: ۱۲، اور ۱۰: ۶، ۱۳
[b] قاض ۲: ۲۰
[c] ۲ توا ۱۲: ۲
[d] اِست ۳۲: ۲۰، زاور ۱۰۴: ۲۹، یسہ ۸: ۱۷، اور ۶۴: ۷، حزق ۳۹: ۲۳
[e] قاض ۶: ۱۳
[f] گن ۱۴: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہونگی، اور اِس لیئے کہ اجنبی معبودوں کی طرف پھرے ہونگے، میں اُس روز اپنا منہ چھپاؤنگا[a]۔ ۱۹ سو تم یہ گیت اپنے لیئے لکھو، اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھاؤ، اور اُسے اُن کے منہ میں رکھو، تاکہ یہ گیت بنی اِسرائیل پر میرا گواہ رہے[b]۔ ۲۰ اِس لیئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں، جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی، جس میں دودھ و شہد بہتا ہی، اور وے کھائینگے، اور سیر ہوینگے، اور موٹے ہو جائینگے[c]؛ تب وے غیر معبودوں کی طرف پھر جائینگے، اور اُن کی عبادت کرینگے؛ اور مجھے غصہ دلاوینگے، اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے[d]۔ ۲۱ اور یوں ہوگا، کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی[e]، تو یہ گیت اُن کے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا؛ کہ اُس کا پڑھنا اُن کی نسل کے منہ سے بھلایا نہ جائیگا؛ کیونکہ میں اُن کے خیالوں کو، جو وے اِسی وقت کرتے ہیں[f]، اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے قسم کی ہی، اُن کو پہنچاؤں، جانتا ہوں[g]۔

۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اُسی دن یہ گیت لکھا، اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھایا۔

۲۳ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا[h]، اور کہا، مضبوط ہو، اور دلاوری کر[i]؛ کیونکہ تو بنی اِسرائیل کو اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہی، لے جائیگا، اور میں تیرے ساتھ ہونگا۔

۲۴ اور ایسا ہوا، کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لِکھ چکا[j]، اور وے تمام ہوئیں: ۲۵ تو موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے، فرمایا، کہ ۲۶ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کی ایک بغل میں رکھو[k]، تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے[l]۔ ۲۷ کیونکہ میں تیری بغاوت[m]، اور تیری گردن‌کشی کو[n] جانتا ہوں؛ دیکھ، ہنوز کہ میں جیتا اور آج کے دن تک تمہارے ساتھ ہوں، تم نے خداوند سے بغاوت کی ہی: تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے!

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھ پاس جمع کرو، تاکہ میں یہہ باتیں اُن کے کانوں تک پہنچاؤں، اور آسمان اور زمین کو درمیان لائے اُنپر گواہ کروں[o]۔ ۲۹ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے[p]، اور اِس راہ سے، جس کی بابت میں نے تم کو حکم دیا ہی، پھر جاؤگے؛ اور کہ آخری دنوں میں[q] تم پر بدی پڑیگی[r]؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے، کہ اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤگے۔ ۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں، اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ سنائیں، یہاں تک کہ وے تمام ہوئیں۔

۳۳ باب

۱ موسیٰ کا کہنا، جس میں خدا کی رحمت اور عدالت اور اِنتظام کا بیان ہی۔ ۶ لوگوں کو ترغیب دینا کہ اپنے دلوں کو اِس گیت کے مضامین پر لگاویں۔ ۲۸ خدا موسیٰ کو کوہ نبو کی چوٹی تک بھیجا، کہ ملک کو دیکھے، اور بعد اُس کے اِس جہان فانی سے کوچ کر جاوے۔

ای آسمانو، کان رکھو، کہ میں کہونگا؛ اور ای زمین، میرے منہ کی باتیں سن[s]:

۲ میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح گریگی[t]، اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی، جیسے کہ سبزے پر پھوہی پڑے، اور گھاس پر جھڑیاں[u]۔ ۳ کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں؛ تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو[v]۔ ۴ کہ وہ چٹان[w] ہی، اُس کا کام کامل ہی[x]، کہ اُس کی سب راہیں راست ہیں[y]؛ خدا سچا ہی[z]، اور بدی سے مبرّا ہی[a]؛ وہ صادق اور برحق ہی۔ ۵ اُنہوں نے

---

a اِستا ۳۱: ۱۷ و ۱۸
b اِستا ۳۱: ۱۹ و ۲۱
c اِستا ۳۱: ۲۰
d اِستا ۳۱: ۲۰
e اِستا ۳۱: ۲۱
f پید ۶: ۵ و ۸: ۲۱
g اِستا ۳۱: ۲۱
h اِستا ۳۱: ۲۳
i یشو ۱: ۶ و ۷ و ۹
j اِستا ۳۱: ۲۴
k اِستا ۳۱: ۲۶
l اِستا ۳۱: ۲۱ و ۲۸
m اِستا ۳۱: ۲۷
n خرو ۳۲: ۹ و ۳۳: ۳ و ۵ و ۳۴: ۹ و اِستا ۹: ۶ و ۱۳
o اِستا ۳۰: ۱۹ اور ۳۱: ۲۸
p اِستا ۳۱: ۲۹ و ۳۲: ۵ و ۱۵ و ۱۸ و ۲۱ و قاض ۲: ۱۹
q پید ۴۹: ۱ و اِستا ۴: ۳۰ و ۳۱: ۲۹
r اِستا ۳۱: ۲۹
s اِستا ۳۲: ۱
t اِستا ۳۲: ۲
u زبور ۷۲: ۶ و میکہ ۵: ۷ و اعوا ۱۱: ۲۱ و ۲ سمو ۲۳: ۴ اور ۲۳: ۳
v زبور ۱۸: ۴۶ و ۳۱: ۳ و حبا ۳: ۱۳ و ۲ سمو ۲۲: ۳۲ و ۱ تیم ۶: ۱۵ و میکہ ۴: ۵ و ۱۰ و ۱۲ و یوب ۳۴: ۱۰
w زبور ۱۸: ۲ و ۳۱: ۳ و ۹۲: ۱۵
x پید ۱۷: ۱ و ۲ سمو ۲۲: ۳۱ و زبور ۱۸: ۳۰ و ۱۹: ۷
y زبور ۱۱۱: ۷ و ۱۱۹: ۱۳۷ و ۱۴۵: ۱۷ و دان ۴: ۳۷ و ۹: ۱۴
z یوح ۳: ۳۳ و ۷: ۲۸ و ۱ یوح ۵: ۲۰
a یوب ۳۴: ۱۰ و ۳۶: ۲۳ و زبور ۹۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا[h]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب ہی، کہ وے ایک کجرو اور گردن‌کش پشت ہیں۔ ۶ ای جاہل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں ہی، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا۔

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، کہ وے تجھ سے بیان کرینگے۔ ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی[r]، اور جس وقت اُس نے بنی آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسی وقت بنی اِسراایل کے شمار کے موافق گروھوں کی حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ہیں[t]؛ یعقوب اُس کی مایی ہوئی میراث ہی۔ ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد و پیش رہا، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[v]؛ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کی[w]۔ ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونڈھے کو ھلاتا ہی، اور اپنے بچوں کے اُوپر پھرپھراتا ھی، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا ہی، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا ہی[x]؛ ۱۲ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رھبری کی، اور اُس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی جگھوں پر سوار کیا[y]، تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا[z]: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکری کے دودھ، برّوں کی چربی، اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گُردوں کی چربی سمیت[a]؛ اور تو نے انگور کا خالص اشیرہ سرخ پیا۔

۱۵ لیکن یسورن موٹا ھو گیا[b]، اور لاتیں چلانے لگا[c]؛ تو تو موٹا ھو گیا، تو بھاری پتر گیا، اور چربی میں چھپ گیا[d]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[e] چھوڑ دیا[f]، اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا[g]۔ ۱۶ اُنھوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی[h]؛ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لائے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے[i]؛ بلکہ ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم ہوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل ھوا[j]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشی، بھول گیا[k]۔ ۱۹ اور جب خداوند نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کی[l]، اِس لیئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا[m]۔ ۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاونگا[n]، تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا ھوگا؛ اِس لیئے کہ وے کج نسل ہیں[o]، ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[p]۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائی[q]، اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[r]؛ سو میں بھی اُنھیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا[s]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ہی[t]، جو اسفل جہنم تک جلیگی؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگی، اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دیگی۔ ۲۳ میں اُن کی بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاونگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[u]۔ ۲۴ وے بھوکھ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ھلاکت کے لقمے ھونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[h] اِست ۳۱: ۲۹
[i] مِی ۶: ۷، لوقا ۹: ۴۱، فلپ ۲: ۱۵
[m] زبور ۱۱۶: ۱۲
[n] یسعہ ۶۳: ۱۶، زبور ۶۸: ۵، ۱۵ آیت
[o] یسعہ ۴۳: ۱، اور ۴۴: ۲
[p] اِست ۳۲: ۱۵، یسعہ ۴۳: ۱، اور ۴۴: ۲
[q] اِست ۴۳: ۱۰، زبور ۴۴: ۱، اور ۷۸: ۳، ۴
[r] اعمہ ۱۷: ۲۶
[s] پیدا ۱۱: ۸
[t] خر ۱۹: ۵، اور ۳۴: ۹، ۱ سمو ۱۰: ۱، زبور ۷۸: ۷۱
[u] اِست ۸: ۱۵، ۱۶، ہوسی ۹: ۲، ۶
[v] ہوسی ۱۳: ۵
[w] زکر ۲: ۸
[x] خر ۱۹: ۴، اِست ۱: ۳۱، یسعہ ۴۰: ۳۱، اور ۴۶: ۳، ۴، اور ۶۳: ۹، ہوسی ۱۱: ۳
[y] اِست ۳۳: ۲۹، یسعہ ۵۸: ۱۴، حزق ۳۶: ۲
[z] ایوب ۲۹: ۶، زبور ۸۱: ۱۶
[a] زبور ۱۴۷: ۱۴، ۱۶، اور ۱۴۷: ۱۴، ۱ عبرانی میں، لہو۔

[b] یسعہ ۳۰: ۹، متی ۱۳: ۱۷
[c] ۱۵ آیت، زبور ۷۸: ۵۸، ۱ سمو ۲: ۲۹، ۱ سلا ۱۶: ۱۳، ۲۶، زبور ۱۰۶: ۶، یرو ۸: ۱۴، اور ۱۰: ۱، اور ۱۴: ۲، ۲۲، ہوسی ۸: ۴، یوئل ۲: ۸، اعمہ ۱۴: ۱۵، [d] ہوسی ۱۰: ۱، ۱۹، [e] یرو ۱۰: ۱۴، اور ۱۷: ۴، نوحہ ۴: ۱۱، [f] زبور ۷۴: ۱، ۱۰، حزق ۵: ۱۱

[g] ۱۵ آیت، ۱ سمو ۲: ۲۹، یسعہ ۴۴: ۲، [h] اِست ۳۱: ۲۰، زبور ۷۸: ۵۸، اور ۱۰۶: ۲۹، ۳۲، ۱ کرنتھ ۱۰: ۲۰، مکاشہ ۹: ۲۰، [i] یسعہ ۶۵: ۱۱، [j] یرو ۲: ۳۲، [k] زبور ۱۰۶: ۲۱، [l] ۱ کرنتھ ۱۰: ۲۲، [m] ۱ سلا ۱۴: ۲۲، [n] اِست ۳۱: ۱۷، [o] ۲۰ آیت، متی ۱۷: ۱۷، [p] یسعہ ۵۷: ۴، [q] ۱۶ آیت، زبور ۷۸: ۵۸، [r] ۱ سمو ۱۲: ۲۱، ۱ سلا ۱۶: ۱۳، ۲۶، زبور ۳۱: ۶، یرو ۸: ۱۹، اور ۱۰: ۱، ۸، اور ۱۴: ۳، ۲۲، یونہ ۲: ۸، اعمہ ۱۴: ۱۵، [s] ہوسی ۱: ۱۰، ۱۹، رومہ ۱۰: ۱۹، [t] یرو ۱۵: ۱۴، اور ۱۷: ۴، نوحہ ۴: ۱۱، [u] زبور ۷: ۱۲، ۱۳، حزق ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا[ع]۔ ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف[ف]، جوان کو اور کنواری کو بھی، شیرخوار کو اورسرسفید کو بھی، ہلاک کرینگے۔ ۲۶ میں نے کہا، میں اُنھیں کونے کونے پراگندہ کرتا[ق]؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا ڈیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہی ہاتھ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہ سب کچھ نہیں کیا[ر]۔ ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالی ہیں، اور اُن کو عقل نہیں[ش]۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے[ت]، اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے[ث]۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے[خ]، اگر اُن کی چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتی[ذ]، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کروا تا۔ ۳۱ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں، جیسی ہماری چٹان ہی[ض]؛ اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں[ظ]۔ ۳۲ کہ اُن کی تاک صدوم کے، اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی[غ]؛ اور اُن کے انگور پت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کی مے اژدھوں کا زہر ہی[ں]، اور سفعیوں کا ہلاہل[ہ]۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھ پاس ذخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربمہر نہیں[و]؟ ۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی[ی]؛ اُن کا پانوں بر وقت پھسلیگا: کہ اُن کی خراب حالی کا دن نزدیک ہی[ک]، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا[ل]، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا[م]، جب کہ دیکھیگا، کہ اُن کی قوت جاتی رہی، اور کہ، اُن میں جو قید ہوئے، یا آزاد،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کوئی باقی نہ رہا[ن]۔ ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنھیں بھروسا تھا، کیا ہوئے[س]؛ ۳۸ جنھوں نے اُن کے ذبیحوں کی چربی کھائی، اور اُن کے تپاؤں کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمھارا چارہ کریں، اور تمھارے حمایتی ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہی وہ ہوں[ع]، اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں[ف]؛ میں ہی مارتا ہوں، اور میں ہی جلاتا ہوں[ص]؛ میں ہی زخمی کرتا ہوں، اور میں ہی چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئی نہیں، جو میرے ہاتھ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں[ق]، اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا[ر]، اور اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست[ش] کرونگا، اور میری تلوار گوشت کھائیگی؛ مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ ای گروہو، اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ[ت]، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا[ث]، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا[خ]، اور اپنی سرزمین پر، اور اپنی قوم پر رحم کریگا[ذ]۔

۴۴ تب موسیٰ آیا، اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یہ ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِن ساری باتوں سے، جن کے لیئے آج کے دن میں تم پر گواہی دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ[ض]، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ ایسی شی نہیں، کہ جس سے تمھیں

ع ۲ سلا ۱۴: ۲۶
ف قاض ۱۰: ۱۴
ق یرو ۲: ۲۸
ر زبور ۱۲۴: ۱-۵
ش زبور ۱۴۰: ۸
ت یسہ ۱۹: ۲۵
ث ۲ تیم ۲: ۲۶
خ یشو ۲۳: ۱۰
ذ ۲ توا ۱۴: ۱۴
ض زبور ۴۴: ۶
ظ یسہ ۵۲: ۵
غ ۲ سلا ۹: ۳
ں ۲ سلا ۱: ۸
ہ یرو ۸: ۱۴
و ایوب ۱۴: ۱۷
ی زبور ۹۴: ۱
ک یرو ۴۶: ۱۰
ل زبور ۱۳۵: ۱۴
م قاض ۲: ۱۸
ن زبور ۱۰۷: ۳۹
س قاض ۱۰: ۱۴
ع یسہ ۴۱: ۴
اور ۴۸: ۱۲
ف اِیسا ۴۵: ۵
ص یسہ ۴۵: ۷
۱۸: ۳۲
ق ۱ سمو ۲: ۶
۲ سلا ۵: ۷
ایوب ۵: ۱۸
زبور ۶۸: ۲۰
ہوسی ۶: ۵
ر یسہ ۴۷: ۱
اور ۳۴: ۵
حزق ۲۱: ۱۶
۲۰: ۱۴
۲۰: ۲۰
ش یسہ ۱: ۲۴
نحوم ۳: ۲
ت یرو ۳۶: ۱۰
ث رویہ ۱۵: ۱۰
خ مکاش ۶: ۱۰
اور ۱۹: ۲
ذ ۱ تیم ۴: ۱۶
ض زبور ۸۵: ۱
ظ اِیسا ۶: ۱۰
اور ۱۱: ۱۸
حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمہاري زندگاني ہی[1]، اور اِسي چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس کے وارث ہو جاؤ، تمہاري عمر دراز ہوگي، ۴۸ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا[2]، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوہستان[3]، نبو کے پہاڑ پر، جو موآب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل ہی، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرایل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پہاڑ پر، جس پر تو جاتا ہی، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل ہو، جیسے تیرا بھائي ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا[4]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بني اِسرایل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پاني کے نزدیک میرا گناہ کیا[5]، اور اِسلیئے کہ تم نے بني اِسرایل کے درمیان میري تقدیس نہ کي[6]. ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامہنے ہی، دیکھ لے[7]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسرایل کو عنایت کرتا ہوں، داخل نہ ہوگا۔

۳۳ باب

۱ خدا کي حشمت. ۲ بارہ فرقوں کي برکتیں. ۲۶ اِسرایل کي نیک نصیبي.

اور یہہ وہ برکت ہی[8] جو موسیٰ، مرد خدا نے[9]، اپنے مرنے سے آگے بني اِسرایل کو بخشي: ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[10]؛ فاران ہي کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا؛ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا[11]؛ اور اُس کے دہنے ہاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تھي.

۳ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑي محبت رکھتا ہی[12]؛ اُس کے سارے مقدس[13] تیرے ہاتھ میں ہیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں[14]؛ اور تیري باتوں کو مانینگے[15]. ۴ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائي[16]، جو کہ یعقوب کي جماعت کي میراث[17] ہو. ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرایل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورن[18] میں بادشاہ[19] تھا.

۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں.

۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یہوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا؛ اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافي ہوویں[20]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[21].

۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رہے[22]، جسے تونے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تونے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[23]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کي؛ اُس نے اپنے بھائیوں کو بھي نہ مانا[24]، اور اپنے بیٹوں کو بھي اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیري باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کي محافظت کي[25]. ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیري شریعت اِسرایل کو[26]؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے[27]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[28]. ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[29]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامہنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھیدکے تو زدّال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں.

۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا.

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[30] ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[1] اِستث ۳۰: ۱۹، احبا ۱۸: ۵، امثا ۳: ۲، ۲۲ اور ۴: ۲۲، رومی ۱۰: ۵
[2] گن ۲۷: ۱۲، ۱۳، [3] گن ۳۳: ۴۷، ۴۸، اِستث ۳۴: ۱
[4] گن ۲۰: ۲۵، ۲۸ اور ۳۳: ۳۸، [5] گن ۲۰: ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۲۷: ۱۴، [6] دیکھو احبا ۱۰: ۳، [7] گن ۲۷: ۱۲، اِستث ۳۴: ۴، [8] پیدا ۴۹: ۲۸، [9] زبور ۹۰ ا، ط سرنامہ، [10] حبق ۳: ۳، [11] دیکھو زبور ۶۸: ۱۷، دان ۷: ۱۰، اعمہ ۷: ۵۳، گلا ۳: ۱۹، عبر ۲: ۲، مکاش ۵: ۱۱ اور ۱۹: ۱۴ ا ۱۴۹۱
[12] عبر ۱۲: ۶، اِستث ۷: ۷، ۸، زبور ۴۷: ۴، ہوسے ۱۱: ۱، ۴، ملا ۱: ۲، [13] اِستث ۷: ۶، ۱ سمو ۲: ۹، زبور ۵۰: ۵، [14] لوقا ۱۰: ۳۹، اعمہ ۲۲: ۳، [15] ۱ اما ۲: ۱۷، [16] یوحنا ۱: ۱۷ اور ۷: ۱۹

میراث[17] ہو. ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرایل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورن[18] میں بادشاہ[19] تھا.

۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں.

۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یہوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا؛ اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافي ہوویں[20]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[21].

۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رہے[22]، جسے تونے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تونے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[23]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کي؛ اُس نے اپنے بھائیوں کو بھي نہ مانا[24]، اور اپنے بیٹوں کو بھي اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیري باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کي محافظت کي[25]. ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیري شریعت اِسرایل کو[26]؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے[27]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[28]. ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[29]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامہنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھیدکے تو زدّال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں.

۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا.

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[30] ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[17] زبور ۱۱۹: ۱۱۱، [18] اِستث ۳۲: ۱۵، [19] دیکھو پیدا ۳۶: ۳۱، قاض ۹: ۲، اور ۱۷: ۶، [20] پیدا ۴۹: ۸، [21] زبور ۱۴۶: ۵، [22] خر ۲۸: ۳۰، [23] خر ۱۷: ۷، گن ۲۰: ۱۳، اِستث ۶: ۱۶، ۹: ۲۲، زبور ۸۱: ۷، [24] خر ۳۲: ۲۶، ۲۷، ۲۸، [25] دیکھو ملا ۲: ۶، [26] احبا ۱۰: ۱۱، اِستث ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱، اور ۳۳: ۸، حزق ۴۴: ۲۳، ۲۴، ملا ۲: ۷، [27] خر ۳۰: ۸، گن ۱۶: ۴۰، [28] ۱ سمو ۲: ۲۸، [29] احبا ۱: ۹، ۱۳، ۱۷، زبور ۵۱: ۱۹، حزق ۴۳: ۲۷ و ۴۵: ۲۴، ۲۵، زبور ۲۰: ۳، حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ اور ۴۳: ۲۷، [30] پیدا ۴۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

شبنم سے[a]، اور گہراؤ سے، جو نیچے پڑا ہی،
۱۴ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے، اور
ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے:
۱۵ اور قدیم پہاڑوں[b] کی قیمتی چیزوں
سے اور ابدی ٹیلوں[c] کے تحفہ جات سے؛
۱۶ مجملاً زمین اور اُس کی معموری
کی قیمتی چیزوں سے؛ اور اُس کی
خیرخواہی کے سبب جو بوتے میں رہتا
تھا[d]: ای کاش کہ وہ برکت یوسف کے
سر پر اور اُس کی چاندی پر، جو اپنے
بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا[e]، نازل ہو۔
۱۷ اُس کی شانداری ایسی ہی، جیسے
اُس کے بیل کے پلوٹھے[f] کی، اور اُس کے
دو سینگ گینڈے کے سے سینگ[g]؛ اُنھیں
سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کی اِنتہا
تک پہنچائیگا[h]؛ وے اِفرائیم کے دسوں ہزار
ہیں، اور وے منسی کے ہزاروں[i]۔
۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا، ای
زبلون، تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو؛
اور اِشکار، تو اپنے خیموں میں[k]۔ ۱۹ وے
لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے[l]، اور وہاں صداقت
کی قربانیاں گذرانینگے[m]؛ کیونکہ وے
سمندروں کی فراوانی کو، اور خزانوں کو،
جو ریتی میں چھپے ہیں، چوس لینگے۔
۲۰ اور جد کے حق میں کہا، مبارک
ہی وہ، جو جد کی ترقی کرے[n]؛ وہ شیر
کی مانند پڑا رہتا ہی، جو سر کے چاندی کو
بازو سمیت پھاڑتا ہی۔ ۲۱ اُسنے اول بخرا
اپنے لیئے تجویز کیا[o]؛ کہ وہ وہاں شرع
دینیوالے کے حصے میں سلامت رہا؛ اور
وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا[p]؛ وہ
خداوند کے عدل کو، اور اُس کی عدالت
کو اِسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا۔
۲۲ اور دان کے حق میں کہا، دان ایک
شیر بچہ ہی، جو بسن سے اُچھلیگا[q]۔
۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا، ای
نفتالی، تو فضل سے بھرپور، اور خداوند
کی برکتوں سے معمور ہو؛ تو پچھم اور
دکھن کا مالک ہو۔

[a] پید ۲۷: ۲۸
[b] پید ۴۹: ۲۶
[c] حبق ۳: ۶
[d] پید ۴۵: ۷، ۱۱
[e] پید ۴۹: ۲۶
[f] ۱ توا ۵: ۱
[g] گن ۲۳: ۲۲، زبور ۲۲: ۲۱
[h] ۱ سلا ۲۲: ۱۱، زبور ۴۴: ۵
[i] پید ۴۸: ۱۹
[k] پید ۴۹: ۱۳، ۱۵
[l] یسع ۲: ۳
[m] زبور ۴: ۵
[n] دیکھو یشو ۱۳: ۱۰، وغیرہ، ۱ توا ۵: ۱۸، وغیرہ
[o] گن ۳۲: ۱۶، ۱۷، وغیرہ
[p] یشو ۴: ۱۲
[q] یشو ۱۹: ۴۷، قضا ۱۸: ۲۷
[r] پید ۴۹: ۲۱
[s] دیکھو یشو ۱۷: ۱۷، وغیرہ

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا، آشر
اولاد کی برکت پاوے؛ وہ اپنے بھائیوں کا
مقبول ہو[a]؛ اور اپنا پانوں تیل میں
ڈبووے[b]۔ ۲۵ تیرے ‖ جوتے لوہے پیتل
سے ہوں، اور جیسے تیرے دن ہوویں
ویسی تیری قوت ہو۔
۲۶ یسورن[c] کے خدا کی مانند کوئی
نہیں[d]، جو آسمان پر تیری مدد کے لیئے
سوار ہی، اور اُس کی بزرگی افلاک پر
ہی[e]۔ ۲۷ ابدی خدا تیری پناہ ہی[f]،
اور اُس کے ابدی بازو تیرے نیچے
ہیں، اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے
نکال ڈالیگا، اور کہیگا، کہ اُنھیں ہلاک
کر[g]۔ ۲۸ اور اِسرائیل تنہا دلجمعی کے
ساتھ سکونت کریگا[h]: یعقوب کا چشمہ
غلہ اور مے کی سرزمین پر جاری ہوگا[i]؛
بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی[k]۔
۲۹ ای اِسرائیل، تو نیکبخت ہی[l]:
اور ای اُمت، تجھ سی کون ہی: جو کہ
خداوند کی بچائی ہوئی ہی[m]: وہ تیری
مدد کے لیئے سپر[n]، اور تیری عزت کے لیئے
تلوار ہی! تیرے دشمن تیری خوشامد
کرینگے[o]، اور تو اُن کے اُونچے مکانوں کو
پامال کریگا[p]۔

۳۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبو کے پہاڑ پر چڑھکے، موسیٰ ملک کنعان کو دور سے دیکھتا۔ ۵ وہاں اُس کی وفات ہوئی۔ ۶ اُس کے دفن کا احوال۔ ۷ اُسکی عمر۔ ۸ اُسکے لیئے تیس دن تک نوحہ ماتم کرنا۔ ۹ یشوع جانشین ہونا۔ ۱۱ موسیٰ کی فضیلت۔

اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو
کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر، جو
یریحو کے مقابل ہی، چڑھ گیا[a]، اور
خداوند نے ساری سرزمین، جلعاد سے لیکے[b]
دان تک[c]، اُس کو دکھلائی: ۲ اور ساری
سرزمین نفتالی، اور اِفرائیم اور منسی کی
سرزمین، اور ساری سرزمین یہوداہ کی،
پچھیمے کے سمندر تک[d]؛ ۳ اور دکھن کا ملک،
اور وادی یریحو کا میدان، جو خرموں کا
شہر ہی[e]، ضغر تک، اُس کو دکھایا۔

[a] پید ۴۹: ۲۰
[b] دیکھو ایوب ۲۹: ۶ ‖ یا، آہنگی۔
[c] شمر ۱۵: ۱۱، زبور ۸۶: ۸، یرم ۱۰: ۶
[d] اِست ۳۳: ۲۶
[e] زبور ۶۸: ۴، ۳۳، اور ۱۰۴: ۳، حبق ۳: ۸
[f] زبور ۹۰: ۱
[g] اِست ۳: ۲، ۲۱، ۲۲
[h] یرم ۴۹: ۳۱
[i] پید ۲۷: ۲۸، اِست ۳۳: ۲۸
[k] زبور ۱۴۶: ۱۰
[l] اِست ۳۳: ۲۹
[m] ۲ سمو ۷: ۲۳
[n] زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱
[o] ۱۴ سمو ۲۲: ۴۵، زبور ۱۸: ۴۴ اور ۶۶: ۳، ۸۱: ۱۵
[p] اِست ۳۳: ۲۹

[a] گن ۲۷: ۱۲ اور ۳۳: ۴۷، اِست ۳۲: ۴۹
[b] اِست ۳: ۲۷
[c] پید ۱۴: ۱۴

[d] اِست ۱۱: ۲۴ و قاف ۱: ۱۹ اور ۳: ۱۳، ۲ توا ۲۸: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۵ اور خداوند نے اُسے فرمایا، کہ یہہ وہ سرزمین ہی، جس کي بابت میں نے ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تیري نسل کو دونگا[a]؛ میں نے تجھے دیا کہ تو اِسے اپني آنکھوں سے دیکھے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نہ ہوگا[b]۔

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[c]۔ ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا؛ پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نہیں جانتا[d]۔

۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا[e]، کہ نہ اُس کي آنکھیں دھندھلائیں، اور نہ اُس کي تازگي جاتي رہي[f]۔

۸ سو بني اِسراایل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[g]؛ اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر ہوئے۔

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور ہوا[h]؛ کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے[i]؛ اور بني اِسراایل اُس کے شنوا ہوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنھوں نے ویسا ہي کیا۔

۱۰ اب تک بني اِسراایل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نہیں اُٹھا[j]، جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائي کرتا[k]؛ ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بھیجا تھا[l]، ۱۲ اور اُس قوي ہاتھ، اور بڑي ہیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسراایل کے آگے کر دکھائے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵، اور ۱۵: ۱۸، اور ۲۶: ۳، اور ۲۸: ۱۳
[b] اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[c] اِست ۳۴: ۵، ۶، عبر ۳: ۲
[d] دیکھو یہودا ۹
[e] اِست ۳۱: ۲
[f] دیکھو پید ۲۷: ۱
[g] اور ۳۴: ۸، عدد ۱۰: ۱۱
[h] اِست ۳۴: ۹
[i] دیکھو اعمال ۶: ۶
[j] دیکھو اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸
[k] خر ۳۳: ۱۱، گن ۱۲: ۶، ۸، اِست ۳۴: ۱۰
[l] دیکھو اِست ۱۳: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوواہ یشوع کو مقرر کرتا کہ موسیٰ کا جانشین ہو۔ ۳ زمین موعود کي سرحدیں۔ ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار ہونے کا وعدہ کرتا۔ ۸ اُسکو سکھلاتا۔ ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لئے طیار کراتا۔ ۱۲ یشوع اِرمائي غرضوں کو وہ اِقرار یاد دلاتا جسے اُنھوں نے موسیٰ کے ساتھہ کیا تھا۔ ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے۔

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا، تو یوں ہوا، کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تھا[a]، خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہي[b]؛ سو اب تو اُٹھہ، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنھیں یعنے بني اِسراایل کو دیتا ہوں، اُتر جا۔ ۳ ہر ایک جگہہ کو، جسے تمھارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وہ میں تمھیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کہا[c]۔ ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نہر تک، جو فرات کي نہر ہي، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈھل جانے کي طرف ہي، تمھاري سرحد ہوگي[d]۔ ۵ تیري زندگي بھر کوئي تیرا سامنا نہ کر سکیگا[e]؛ جس طرح میں موسیٰ کے

[a] عبر ۳: ۵
[b] دیکھو اِست ۳۴: ۵
[c] اِست ۱۱: ۲۴، یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸، خر ۲۳: ۳۱، گن ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِست ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ ہونگا[۵]، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا[۵]۔
۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؛ اِس لیئے کہ تو یہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی تھی، کہ میں اُنھیں دونگا، اِس قوم کی میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھے حکم کیا[۶]، دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دھنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر، تا کہ تو ہر جگہ، جہاں جہاں تو جاتا ہی، کامیاب ہو۔
۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہ سے چھوٹ نہ جاوے[۷]، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر[۸]، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکھا ہی، دھیان رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپنی راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھے کو حکم نہیں کیا[۹]، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟ خوف نہ کھا، اور بےدل مت ہو[۱۰]؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہی، تیرے ساتھ ہی۔

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے[۱]، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہی، مالک ہو۔

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا، اور کہا؛ کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمائی، یاد کرو[۲]، کہ اُس نے کہا، خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہی، اور یہ سرزمین تم کو عنایت کی۔ ۱۴ تمہاری جوروؤں، اور تمہارے بال بچے، اور تمہارے مواشی

۵ پیدا ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۳ اِبرانیوں ۱۳: ۵
۶ یشو ۱: ۷، ۲۳ اور ۲۳: ۶
۷ زبور ۱: ۲
۸ اِستثنا ۱۷: ۱۹، ۲۰، ۲۹: ۹
۹ عبر ۱۳: ۵
۱۰ اِستثنا ۳۱: ۶، ۷، ۲۳
۱ یشو ۳: ۲
دیکھو اِستثنا ۳: ۱۸ اور ۱۲: ۱

۲ یشو ۲۲: ۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہی، رہیں؛ پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو؛ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمھیں دیا ہی، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو خداوند تمہارا خدا اُنھیں دیتا ہی، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمہاری میراث ہی، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف، تمھیں دی ہی، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رہیو۔

۱۶ تب اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے؛ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے؛ صرف اِس پر، کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے[۴]۔ ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور تیری باتوں کا، کسی معاملے میں، جس کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوری کر۔

۴ ۵ آیت ۱ سمو ۱۴: ۱۲، ۱ سلا ۱: ۳۷

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راحب دو جاسوسوں کو، جو سطم سے بھیجے گئے تھے، اُتارکے اپنے گھر میں چھپاتی۔ ۸ اُس عہد کا احوال جو اُس نے اور اُن دونوں کے درمیان ہوا۔ ۲۳ اُن کے لوٹ جانے اور اُن کی کیفیت کا احوال۔

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطم[۵] سے دو مرد بھیجے، کہ چھپ کے جاسوسی کریں؛ اور اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وے گئے، اور ایک فاحشہ کے گھر میں[۶]، جس کا نام راحب تھا[۷]، آئے، اور وہیں ٹِکے۔ ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی[۸] کہ دیکھ، آج کی رات بنی اِسرائیل میں سے بعضے آدمی

۵ گن ۲۵: ۱
۶ عبر ۱۱: ۳۱، یعقو ۲: ۲۵
۷ متی ۱: ۵
۸ زبور ۱۴۴: ۱۰، اِستا ۴: ۳۰

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا: اِس لیئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنھیں چھپا رکھا، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتی ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے؛ اور میں نہیں جانتی ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنھیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی، اور سن کی لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں، چھپایا تھا۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے؛ اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، وونہیں اُنھوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئی؛ ۹ اور اُنھیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہ سرزمین تمھیں عطا کی، اور کہ تمھارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمھارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمھارے آگے دریاے قلزم کے پانی کو کس طرح سُکا دیا، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہ سب کچھ سنا، تو ہمارے دل پگھل گئے، اور تمھارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی؛ کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی"۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہرباني کي هي"، تم بھي میرے باپ کے گھرانے پر مہرباني کروگے، اور مجھے ایک سچّي نشاني دو؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میري ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ اور ہماري جانوں کو موت سے رھائي دو۔ ۱۴ اُنھوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماري جانیں تمھاري جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہرباني اور وفاداري سے سلوک کرینگے۔ ۱۵ تب اُسنے اُنھیں رسّي سے دریچے کي راہ سے نیچے اُتار دیا؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رھتي تھي۔ ۱۶ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپني راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لي، ہم پر اِلزام نہ ہوے۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزي سوت کي ڈوري، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو، اور اپنے باپ، اور اپني ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي تیرے گھر کے دروازے سے باھر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسي کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئي تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسي کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگي، تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لي ہی، باھر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ا دیکھو ۲ سے ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷

ب دیکھو ۱ تمط ۵: ۸

ج ۱۸ آیت

د دیکھو ۲ سے ۱۷: ۱۹، ۲۰

ہ دیکھو ۲ سے ۱۷: ۲۲

و قاض ۱: ۲۴ متی ۱۰: ۷ ۲ اعہ ۱: ۲۵

ز ۶ آیت

ح پید ۳۵: ۵ خر ۲۳: ۲۷ اِست ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵

ط خر ۱۴: ۲۱ یشو ۴: ۲۳

ی گن ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵

ک خر ۱۵: ۱۴، ۱۶ ۱ یشو ۵: ۱ اور ۷: ۹ یسا ۱۲: ۷

ل اِست ۴: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

م دیکھو ۱ سے ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷

ن دیکھو ۱ تمط ۵: ۸

ع ۱۸ آیت

ف دیکھو ۲ سے ۱۷: ۱۹، ۲۰

ص دیکھو ۲ سے ۱۷: ۲۲

ق قاض ۱: ۲۴ متی ۱۰: ۷ ۲ اعہ ۱: ۲۵

ر ۶ آیت

ش پید ۳۵: ۵ خر ۲۳: ۲۷ اِست ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵

ت خر ۱۴: ۲۱ یشو ۴: ۲۳

ث گن ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵

خ خر ۱۵: ۱۴، ۱۶ ۱ یشو ۵: ۱ اور ۷: ۹ یسا ۱۲: ۷

ذ اِست ۴: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا ہی ہو۔ سو اُسنے اُنھیں وداع کیا، اور وے روانہ ہوئے: تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی۔ ۲۲ اور وے روانہ ہوکے پہاڑ پر گئے، اور وہاں تین دن رہے، جب تک کہ اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے: اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا، اور نہ پایا۔

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور پہاڑ سے اُترے، اور پار ہوئے، اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال، جو اُنپر واقع ہوا تھا، اُس سے کہا۔ ۲۴ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا، کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہی[۴]، کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنیوالے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یشوع یردن کے کنارہ پر پہنچتا۔ ۲ منصبدار لوگوں کو سکھلاتے کہ کیونکر دریا کے پار جاویں۔ ۷ یہوواہ یشوع کو عزت بخشنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۴ یردن کا پانی دو حصے ہو جاتا۔

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا؛ اور اُنہوں نے سِطّیم[۵] سے کوچ کیا، اور وہ اور سارے بنی اِسرائیل؛ یردن پاس آئے، اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا۔ ۲ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد[۵] منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا؛ ۳ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا، کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو[۶]، اور کاہن اور لاوی کو اُسے اُٹھاتے ہوئے[۶] دیکھو، تب تم اپنی جگہ سے کوچ کرو، اور اُس کے پیچھے چلو۔ ۴ لیکن تمہارے اور اُسکے درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے؛ اُس کے نزدیک نہ جائیو[۶]، تاکہ تم اُس راہ کو، جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہی، پہچانو: اِس لیئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نہیں گذرے۔ ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، اپنے تئیں مقدس کرو[۷]؛ کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان عجایبات

۴ عبر ۲۳: ۲۱ یشو ۲: ۹ اور ۲۱: ۴۴

۵ یشو ۲: ۱

۵ یشوع ۱۰: ۱۱

۶ دیکھو گن ۴: ۱۵ ۶ اِست ۳۱: ۹، ۲۵ ۲۶

۷ لاو ۱۱: ۴۴ ۱۹: ۲ ۲۰: ۷ ۱ پطر ۱: ۱۶

ظاہر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کرکے کہا، کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو[۸]۔ چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا، اور جماعت کے آگے آگے چلے۔

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کی آنکھوں کے سامہنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا[۹]؛ تاکہ وے جانیں، کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے بھی ساتھ ہونگا[۱۰]۔ ۸ اور تو اُن کاہنوں کو، جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں[۱۱]، حکم کر، اور کہہ، کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو، تو یردن ہی میں کھڑے رہیو[۱۲]۔

۹ سو یشوع نے بنی اِسرائیل سے کہا، کہ اِدھر آؤ، اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو۔ ۱۰ اور یشوع نے کہا، اب اِس سے تم یقین کروگے، کہ زندہ خدا[۱۳] تمہارے درمیان ہی، اور کہ وہ کنعانیوں، اور حتّیوں، اور حوّیوں، اور فرزّیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور یبوسیوں کو تمہارے آگے سے ضرور دفع کریگا[۱۴]۔ ۱۱ دیکھو، اُس کے عہد کا صندوق، جو ساری زمین کا مالک ہی[۱۵]، تمہارے آگے یردن سے ہوکے گذرتا ہی۔ ۱۲ سو اب تم بارہ شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے، فرقہ پیچھے ایک مرد لو[۱۶]۔ ۱۳ اور ایسا ہوگا، کہ جب کاہنوں کے پانوں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے مالک[۱۷] کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں، یردن کے پانی میں دھرے جاویں[۱۸]، تب یردن کے پانی، اُن پانیوں سے، جو اُوپر سے بہتے ہیں، الگ ہو جائینگے، اور وے وہاں جمع ہوکے ایک ڈھیر ہو جائینگے[۱۹]۔

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا، تاکہ یردن کے پار جاویں، اور کاہنوں نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا[۲۰]، ۱۵ اور عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے یردن تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۷ گن ۴: ۱۵

۸ یشو ۴: ۱۴ ۱ توا ۲۹: ۲۰ ۲ توا ۱: ۱

۹ یشو ۱: ۵

۱۰ ۳ آیت

۱۱ ۱۷ آیت

۱۲ اِست ۵: ۲۹ ۱ سمو ۱۷: ۲۶ ۲ سلا ۱۹: ۴ هوس ۱: ۱۰ متی ۱۶: ۱۶ ۱ قسا ۱: ۹

۱۳ عبر ۱۲: ۲۳ اِست ۱: ۱۷ زبور ۴۲: ۲ ۸۴: ۲

۱۴ ۱۰ آیت میکہ ۴: ۱۳ ذکر ۴: ۱۴ اور ۶: ۵

۱۵ یشو ۴: ۲

۱۶ ۱۲ آیت

۱۷ زبور ۹۷: ۵ میکہ ۴: ۱۳ اور ۱۱۴: ۳

۱۸ ۱۵، ۱۶ آیتیں

۱۹ زبور ۷۸: ۱۳ اور ۱۱۴: ۳

۲۰ اعد ۱۰: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاھنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے، کنارے کے پانی میں ڈوبے تھے[a]، (کہ یردن دریا کی بازھ ساری فصل ربیع میں[b] ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہی[c]،) ۱۶ تو وونہیں اُوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں، جو صرتان[d] کی طرف ہی، ٹھہر گیا، اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا: اور وہ پانی جو میدان کے دریا[e]، یعنے دریاے شور[f] کی طرف، بہا جاتا تھا، موقوف ہوا، اور الگ ہو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے۔ ۱۷ اور وے کاھن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے، یردن کے بیچ و بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رھے، اور سارے بنی اِسرائیل خشک زمین پر ہوکے گذرے[g]، یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی۔

۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ بارہ آدمی مقرر ہونے کہ بارہ پتھر یردن میں سے یادگاری کے واسطے نکال لے جاویں۔ ۱ بارہ اور پتھر یردن کی تھاہ میں نصب کیئے جاتے۔ ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاھن بھی پار ہو جاتے۔ ۱۴ خدا یشوع کو عظمت بخشتا۔ ۲۰ وے بارہ پتھر جلجال میں نصب کیئے جاتے۔

اور یوں ہوا، کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی[h]، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے[i]، ۳ اور اُنھیں حکم کر، اور کہہ کہ تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے، جہاں کاھنوں کے پانوں مضبوط کھڑے ہوں[j]، بارہ پتھر لو، اور اُنھیں ساتھہ لے جاکے اُس خیمہ‌گاہ پر، جس میں تم آج کی رات ڈیرا ڈالوگے[k]، نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو، جنھیں اُس نے بنی اِسرائیل میں سے، فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تھا، بلایا۔ ۵ اور یشوع نے اُنھیں کہا، کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور ہر ایک تم میں سے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکہ یہ تمھارے درمیان ایک نشان ہو، اور جب تمھاری اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچھے[l]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۷ تو تم اُنھیں جواب دو، کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھا[m]؛ کیونکہ اُسی وقت، جس میں وہ یردن سے ہوکے گذرا، تب یردن کا پانی دو حصے ہوا: سو یے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے[n] بنی اِسرائیل کے لیئے رہینگے۔ ۸ چنانچہ بنی اِسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تھا، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا، اُنھوں نے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھالیئے، اور اُنھیں اُس جگہہ تک، جہاں وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھہ پار لے گئے، اور وھاں اُنھیں رکھہ دیا۔ ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر، جہاں اُن کاھنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق کو لیئے جاتے تھے، کھڑے رھے، بارہ پتھر نصب کیئے: چنانچہ وے آج کے دن تک وھاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وے کاھن جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رھے، جب تک کہ ہر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی، کہ وہ لوگوں کو کہے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی، تمام نہ ہو چکی: اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی، تب خداوند کا صندوق، اور کاھن، لوگوں کے روبرو پار ہو گئے۔ ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ھتھیار بند ہوکے بنی اِسرائیل کے آگے گذرے، جیسا کہ موسیٰ نے اُنھیں فرمایا تھا[o]: ۱۳ قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a ۱۲ آیت خر ۱۴: ۲۶ اور ۱۳: ۱۴ اِستث ۲: ۲۰ زبور ۱۱۴: ۳، ۵ اور ۷۸: ۱۳، ۱۶ یشوع ۳: ۱۳، ۱۶

b خر ۱۴: ۲۸ یش ۵: ۱۰

c دیکھو خر ۱۴: ۲۶

d ۱ سلا ۴: ۱۲

e یش ۱۲: ۳

f پید ۱۴: ۳ ۳: ۳ گن ۳۴: ۳

g خر ۱۴: ۲۲ گن ۱۶: ۴۰

h یش ۳: ۱۷

i یشوع ۳: ۱۲

j یشوع ۳: ۱۳

k ۱۱، ۲۰ آیتیں

l خر ۱۲: ۲۶، ۲۷ اور ۱۳: ۱۴ اِستث ۶: ۲۰ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴، ۶ یشوع ۴: ۲۱، ۲۲

m گن ۳۲: ۲۰، ۲۲، ۲۹

n یشوع ۴: ۹

o گن ۳۲: ۲۰، ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بني اِسراایل کي نظروں میں یشوع کو عزت بخشي[1]؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کي عمر بھر ڈرتے تھے، اِسي طرح وے اُس سے بھي ڈر گئے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاھنوں کو، جو عہد کا صندوق[2] اُٹھاتے ھیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاھنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ جونہیں وے کاھن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکي پر پڑے تھے، تو ونہیں یردن کے پاني اپني جگہہ میں پھرے، اور پہلے کي طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے[3]۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کي دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کي پورب طرف کو جلجال میں[4] خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو[5]، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بني اِسراایل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمھارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ‌دادوں سے پوچھیں اورکہیں[6]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ھے؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو، کہ اِسراایل خشکي خشکي اِس یردن سے گذرا تھا[7]؛ ۲۳ کہ خداوند تمھارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمھارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ھو گئے؛ جس طرح خداوند تمھارے خدا نے دریاے قلزم کو کیا تھا، جسے ھمارے سامھنے خشک کر دیا[8]، جب تک کہ ھم پار گذرے: ۲۴ تاکہ زمین کي ساري قومیں جانیں[9]، کہ خداوند کا ھاتھ قوي ھي[10]؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ھمیشہ ڈرا کرو۔

۱ یشوع ۳: ۷

۲ خر ۲۵: ۱۲، ۲۲

۳ یشوع ۳: ۱۵

۴ یشوع ۱۰: ۹

۵ ع ۲۰ آیت

۶ ۱۰ آیت

۷ یشوع ۳: ۱۷

۸ خر ۱۴: ۲۱ تا ۲۲، ۲۹ تا ۳۱، نحمیاہ ۹: ۱۱، زبور ۱۰۶: ۹، ۱۱، ۲۲، یسعیاہ ۵۰: ۲، ۵۱: ۱۰

۹ ۱ سلا ۸: ۶۰، ۲ سلا ۱۹: ۱۹، زبور ۴۶: ۱۰، حزقی ۳۶: ۲۳، ۳۸: ۲۳، ۳۹: ۷، یسعیاہ ۱۲: ۴، ۴۵: ۲۱، ۶۶: ۱۸، یرمیاہ ۱۶: ۲۱، ۳۳: ۹، ۱ تیمتھیس ۲: ۴

۱۰ یوسیاہ ۴: ۲۴، زبور ۸۹: ۱۳، ۹۸: ۱، یسعیاہ ۴۰: ۱۰، ۵۱: ۵، ۶۲: ۸، ۶۳: ۱۲، لوقا ۱: ۵۱، اعمال ۱۳: ۱۷، ۱ پطرس ۵: ۶

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کنعاني تھرتھراے۔ ۲ یشوع ختنے کا دستور پھر جاري کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کي جاتي۔ ۱۲ من موقوف ھوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائي دیتا۔

اور ایسا ھوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاھوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاھوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے[1]، سنا، کہ خداوند نے بني اِسراایل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، یہاں تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے[2]، اور اُن میں بني اِسراایل کے سبب سے دم باقي نہ رھا[3]۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھریوں سے اپنے لیئے چھریاں بنا[4]، اور بني اِسراایل کا پھر کے دوسري بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں، ‖ اور جبیعۃالعرالوت کے پاس بني اِسراایل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہ ھي، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگي مرد تھے، سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے[5]۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ھو چکا تھا: پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ھوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ھوا تھا؛ ۶ کہ بني اِسراایل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رھے[6]، یہاں تک کہ وے سارے جنگي مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ھلاک ھوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے؛ اُنھیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا[7]، جس کي بابت خداوند نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں شیر و شہد بہتا ھی[8]۔ ۷ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱ خر ۱۵: ۱۴، ۱۶، اعمال ۲۸: ۱۹، زبور ۸۸: ۱۳

۲ خر ۳۴: ۱۱، اِستر ۹: ۲، زبور ۸۸: ۷، یرمیاہ ۱۰: ۷

۳ گن ۱۴: ۲۹

۴ خر ۱۵: ۱۴، ۱۵، یشوع ۲: ۹، ۱۰: ۱، ۱۱، زبور ۴۸: ۶، حزقی ۲۱: ۷، ۲ سلا ۱۰: ۴

۵ خر ۴: ۲۵

یعنی، کناروں کا ٹیلا۔

۶ گن ۱۴: ۲۹ اور ۳۲: ۱۳، ۱۵، اِستر ۲: ۱۶

۷ گن ۱۴: ۳۳ اِستر ۲: ۱۰، ۳: ۱، اور ۲: ۷، ۱۴، زبور ۹۵: ۱۰، ۱۰۶

۸ گن ۱۴: ۲۳، زبور ۹۵: ۱۱، عبر ۳: ۱۱

۹ خر ۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں کا، جنہیں اُس نے برپا کیا، کہ اُن کی جگہہ ہوویں[f]، ختنہ کروایا؛ کیونکہ وے نا مختون تھے، کہ راہ میں اُنہوں نے اُن کا ختنہ نہ کیا تھا۔ ۸ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چُکے تھے، تب وے اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے، جب تک کہ چنگے ہوئے[g]۔ ۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا، کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو[h] تم پر سے لُڑھکایا۔ اِسی سبب آج کے دن تک اُس جگہہ کا نام ‖ جلجال[i] ہی۔

۱۰ سو بنی اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنہوں نے یریحو[j] کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ[k] شام کے وقت عید فسح کی۔ ۱۱ اور اُنہوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی قطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونی ہوئی بالیں بھی کھائیں۔

۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا، تو اُسی دن سے من موقوف ہوا[l]، اور آگے پھر بنی اِسرائیل کو من نہ ملا؛ اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا۔

۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا، تو اُسنے آنکھ اُوپر کی، اور دیکھا، اور کیا دیکھا کہ اُسکے مقابل ایک شخص[m] تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہی۔ اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کہا: تو ہماری طرف ہی، یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ ۱۴ وہ بولا، نہیں، بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہوکے آیا ہوں[n]۔ تب یشوع زمین پر اوندھا گرا[o]، اور سجدہ کیا، اور اُسے کہا، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا ہی؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا، کہ اپنے پانوں سے اپنی جوتی اُتار، کیونکہ یہہ مکان، جہاں تو کھڑا ہی، مقدس ہی[p]۔ سو یشوع نے ایسا ہی کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[f] پیدا ۱۷: ۱۰، ۱۴
[g] گن ۱۴: ۲۹، ۳۱
[h] دیکھو پیدا ۳۴: ۳۰
[i] پیدا ۳۵: ۱۴، ۲۰
[j] ۱ سمو ۱۴: ۶
[k] دیکھو احبا ۲۳: ۵
[l] یشو ۵: ۱۲
[m] پیدا ۱۸: ۲، ۲ اور ۳۲: ۲۴، ۲۶
[n] ۲ سمو ۲۴: ۱۶
[o] پیدا ۱۷: ۳، ۱۸: ۲
[p] خرو ۳: ۵، اعمال ۷: ۳۳

۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف ہوتی۔ ۲ خداوند یشوع کو سکھلاتا کہ کونکر شہر کا محاصرہ کریں۔ ۱۲ شہر کے گرد پھرنے۔ ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم ہوتا۔ ۲۰ دیواروں آپ سے گرتیں۔ ۲۲ راحب بچ جاتی۔ ۲۶ لعنت اُس شخص پر کہی جاتی، جو اُس شہر کو پھر تعمیر کرے۔

اور یریحو بنی اِسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا، کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا، نہ کوئی بھیتر آتا تھا۔ ۲ اور خداوند نے یشوع کو کہا، کہ دیکھہ، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاہ[a]، اور وہاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]۔ ۳ سو تم، سارے جنگی مرد، شہر کو گھیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پھرو۔ اور تم چھ دن تک یونہیں کیجیو۔ ۴ اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو، اور کاہن نرسنگے پھونکیں[d]۔ ۵ اور یوں ہوگا، کہ جب وے دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکینگے، اور جب نرسنگے کی آواز سنوگے، تو ساری جماعت نہایت زور سے للکاریگی، اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی، اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامہنے اُوپر چڑھ جائیگا۔

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا، اور اُنہیں کہا، کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے ہوئے چلیں۔ ۷ پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا، چلو، شہر کو گھیرو، اور جو کوئی ہتھیاربند ہی، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا، تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے، اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا۔

۹ اور وے لوگ، جو ہتھیاربند تھے، اُن کاہنوں کے، جو نرسنگے پھونکتے تھے، آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِسا ۷: ۲۴
[b] یشوع ۸: ۱، ۲۴ اور ۱۰: ۱
[c] دیکھو قاض ۷: ۱۶، ۲۲
[d] گن ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آگے روانہ ہوئے: اور فوج کے پچھاڑیوالے[ع]، صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت للکاریو، بلکہ تمھاری آواز سننے میں نہ آوے، اور تمھارے منھہ سے کچھ بات نہ نکلے، مگر جس دن میں کہ میں تمھیں للکارنے کا حکم کروں، تب تم للکاریو۔ ۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا؛ اور وے خیمہ‌گاہ میں آئے، اور خیموں میں آرام کیا۔

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا، اور کاھنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[ا]۔ ۱۳ اور سات کاھن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے؛ اور وے، جو ہتھیاربند تھے، اُنکے آگے آگے ہو لیئے، پر فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۴ سو دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے، اور خیمہ‌گاہ میں پھر آئے: ایسا اُنھوں نے چھ دن تک کیا۔ ۱۵ اور ساتویں دن یوں ہوا، کہ وے صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے، اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے؛ سات بار شہر کے گرد فقط اُسی دن پھرے۔ ۱۶ سو ساتویں بار ایسا ہوا، کہ جس وقت کاھنوں نے نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا، کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا۔

۱۷ اور یہہ شہر حرم[ع] ہوگا، وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ہی، خداوند کے لیئے: مگر فقط راحب فاحشہ، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھ اُس کے گھر میں ہیں، جیتی بچیگی؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو، جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے، چھپایا[ا]۔ ۱۸ لیکن تم جو ہو، ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو[ا]؛ نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ، اور اِسرائیل کی خیمہ‌گاہ کو حرم کراؤ، اور اُسے دکھ دو[ا]۔ ۱۹ لیکن سب روپا اور سونا، اور لوھے اور پیتل کے برتن، خداوند کے لیئے مقدس ھیں: سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے۔ ۲۰ چنانچہ جب کاھنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا، کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سنی، اور جماعت نے زور سے للکاری، تو دیوار سراسر گر پڑی[ا]، یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامہنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گئے، اور شہر کو لے لیا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے اُن سب کو، جو شہر میں تھے، کیا مرد، کیا عورت، کیا جوان، کیا بوڑھا، کیا بیل، کیا بھیڑ اور گدھا، سب کو ایک لخت تہہ تیغ کرکے حرم کیا[ا]۔

۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو، جو جاسوسی کے لیئے اُس زمین میں گئے تھے، حکم دیا تھا، کہ فاحشہ کے گھر جاؤ، اور وھاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ھو، جیسے تم نے اُس سے قسم کی تھی نکال لاؤ[ا]۔ ۲۳ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ، اور اُس کی ماں، اور اُس کے بھائیوں کو، اور اُسکے اسباب، بلکہ اُس کا سارا خاندان نکال لائے[ع]، اور اُنھیں بنی اِسرائیل کی خیمہ‌گاہ کے باھر رکھا۔ ۲۴ پھر اُنھوں نے اُس شہر کو، اُس سب سمیت، جو اُس میں تھا، پھونک دیا؛ مگر روپا، اور سونا، اور پیتل اور لوھے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کیئے[ا]۔ ۲۵ اور یشوع نے راحب فاحشہ کی، اور اُس کے باپ کے گھرانے کی، اُس سب سمیت، جو اُس کا تھا، جانبخشی کی؛ اُسکی بودوباش آج کے دن تک اِسرائیل میں ھی[ا]؛ کہ اُسنے اُن قاصدوں کو، جنھیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لیئے بھیجا تھا، چھپا رکھا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت اُنکو قسم دیکر کہا، کہ ملعون ھے وہ شخص جو اِس شہر یریحو کو پھر بنائے: وہ اپنے پہلوٹھے کی جان پر اُسکی بنیاد ڈالیگا، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اُسکے پھاٹک کھڑے کریگا[ا]۔

۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا؛ اور اُسکا چرچا سارے ملک میں پھیل گیا۔

۷ پر بنی اِسرائیل نے حرم کی چیز میں خیانت کی: کیونکہ عخان بن کرمی بن زبدی بن زارح کے قبیلہ یہوداہ میں سے، حرم کی چیز میں سے کچھ لیا[ا]؛ اِس لیئے خداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔

۲ اور یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت‌ایل کے پاس مشرق کی طرف بیت‌اون کے نزدیک ہے، کچھ آدمی بھیجے، اور اُنھیں حکم دیا، کہ جاؤ، اور اُس ملک کا بھید لو۔ سو وے آدمی گئے، اور عی کا بھید لیا۔ ۳ اور اُسکے پاس پھر آکر اُسے کہا، کہ سب لوگ وھاں نہ جائینگے، بلکہ قریب دو یا تین ھزار آدمی جاکر عی کو مار لینگے؛ سب لوگوں کو وھاں تکلیف نہ دے، کیونکہ وے تھوڑے ھیں۔ ۴ سو قریب تین ھزار آدمی وھاں گئے: پر وے عی کے آدمیوں کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۵ اور عی کے آدمیوں نے اُن میں سے قریب چھتیس آدمی مار لیئے، اور اُنکو پھاٹک سے شبارین تک تعاقب کرکے اُترائی پر مارا؛ اِس لیئے لوگوں کا دل پگھلکر پانی ھو گیا۔

۶ تب یشوع نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور خداوند کے صندوق کے آگے زمین پر منھہ کے بل شام تک، وہ اور اِسرائیل کے بزرگ گرے رھے، اور اپنے سروں پر خاک ڈالی۔ ۷ اور یشوع نے کہا، کہ ھائے خداوند خدا! تو نے اِس لوگ کو یردن کے پار کیونکر پہنچایا، کہ ھمیں اموریوں کے ھاتھہ میں دیدے، کہ ھمیں ھلاک کریں؟ کاش کہ ھم نے یردن کے اُس پار بسنا اختیار کیا ھوتا! ۸ اے خداوند! میں کیا کہوں، جبکہ اِسرائیل نے اپنے دشمنوں کے سامہنے پیٹھہ پھیری ھے! ۹ کنعانی اور ملک کے سب باشندے یہہ سنکر ھمیں گھیر لینگے، اور ھمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے: تب تو اپنے بڑے نام کی خاطر کیا کریگا؟

۱۰ اور خداوند نے یشوع کو کہا، کہ اُٹھہ! تو کیوں منھہ کے بل گرا ھے؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا ھے، اور میرے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھہ باندھا تھا، توڑا ھے: ھاں اُنھوں نے حرم کی چیز میں سے لیا ھے، اور چرایا ھے، اور دغا کی ھے، اور اُسے اپنے اسباب میں رکھا ھے۔ ۱۲ اِس لیئے بنی اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامہنے ٹھہر نہ سکینگے، بلکہ اپنے دشمنوں کے سامہنے پیٹھہ پھیرینگے، کیونکہ وے حرم ھو گئے ھیں: اگر تم اُس حرم کی چیز کو جو تمھارے درمیان ھے، نہ مٹاؤ، تو میں پھر تمھارے ساتھہ نہ رھونگا۔ ۱۳ اُٹھہ! لوگوں کو پاک کر، اور کہہ، کہ کل کے لیئے اپنے تئیں پاک کرو: کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھے، کہ اے اِسرائیل! تیرے درمیان حرم کی چیز ھے: تو تو اپنے دشمنوں کے سامہنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک تم اُس حرم کی چیز کو جو تمھارے درمیان ھے، دور نہ کرو۔ ۱۴ پس صبح کو تم قبیلہ قبیلہ کرکے نزدیک آؤ: اور ایسا ھو، کہ جس قبیلہ پر خداوند قرعہ نکالے، وہ قبیلہ خاندان خاندان کرکے نزدیک آئے؛ اور جس خاندان پر خداوند قرعہ نکالے، وہ خاندان گھرانے گھرانے کرکے نزدیک آئے؛ اور جس گھرانے پر خداوند قرعہ نکالے، وہ گھرانا مرد مرد کرکے نزدیک آئے۔ ۱۵ اور ایسا ھو، کہ جو حرم کی چیز میں پکڑا جائے، وہ اور اُسکا سب کچھہ آگ میں جلایا جائے، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑا ھے، اور اِسرائیل میں بیحرمتی کی ھے۔

۱۶ پس یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور اِسرائیل کو اُنکے قبیلہ قبیلہ کرکے نزدیک لایا، اور یہوداہ کا قبیلہ قرعہ میں نکلا۔ ۱۷ اور اُس نے یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارحیوں کا خاندان قرعہ میں نکلا: اور اُس نے زارحیوں کے خاندان کو مرد مرد کرکے نزدیک لایا، اور زبدی قرعہ میں نکلا۔ ۱۸ اور اُس نے اُسکے گھرانے کو مرد مرد کرکے نزدیک لایا، اور عخان بن کرمی بن زبدی بن زارح کے قبیلہ یہوداہ میں سے قرعہ میں نکلا۔ ۱۹ تب یشوع نے عخان کو کہا، کہ اے بیٹے! میں تیری منت کرتا ھوں، خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے اقرار کر، اور اُسکے حضور اپنا حال بیان کر؛ اور مجھہ سے کچھہ نہ چھپا۔ ۲۰ عخان نے یشوع کو جواب دیا، کہ سچ مچ میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ھے، اور میں نے ایسا ایسا کیا ھے۔ ۲۱ کہ جب میں نے لوٹ میں ایک اچھا شنعار کا جامہ، اور دو سو مثقال روپا، اور پچاس مثقال وزن کا ایک سونے کا لٹھہ دیکھا، تو اُنکا لالچ کیا، اور اُنکو لیا؛ اور دیکھو، وے میرے خیمہ کی زمین میں گڑے ھیں، اور روپا اُنکے نیچے ھے۔ ۲۲ تب یشوع نے قاصد بھیجے، اور وے خیمہ کو دوڑے گئے: اور دیکھو، وہ اُسکے خیمہ میں گڑا تھا، اور روپا اُسکے نیچے تھا۔ ۲۳ سو اُنھوں نے اُنکو خیمہ کے بیچ میں سے نکالا، اور یشوع اور سب بنی اِسرائیل کے پاس لائے، اور خداوند کے حضور رکھدیا۔ ۲۴ تب یشوع اور سب اِسرائیل اُسکے ساتھہ عخور کی وادی کو گئے، اور زارح کا بیٹا عخان، اور روپا، اور جامہ، اور سونے کا لٹھہ، اور اُسکے بیٹے، اور بیٹیاں، اور اُسکے بیل، اور گدھے، اور بھیڑیں، اور اُسکا خیمہ، اور اُسکا سب کچھہ لیا: اور سب اِسرائیل اُنکو لیگئے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ھمیں کیوں دکھ دیا؟ آج کے دن خداوند تجھہ کو دکھ دیگا۔ سو سب اِسرائیل نے اُنکو سنگسار کیا، اور اُنکو آگ میں جلایا، اور اُنپر پتھر مارے۔ ۲۶ اور اُنپر پتھروں کا بڑا ڈھیر لگایا، جو آج کے دن تک ھے۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی شدت سے باز آکر کہا، کہ اِس سبب سے اُس جگہ کا نام آج کے دن تک عخور کی وادی ھے۔

۸ تب خداوند نے یشوع کو کہا، کہ مت ڈر، اور مت گھبرا: سب لڑاکے مرد اپنے ساتھہ لیکر اُٹھہ، اور عی پر چڑھہ جا: دیکھہ، میں نے عی کے بادشاہ کو، اور اُسکے لوگوں کو، اور اُسکے شہر کو، اور اُسکے ملک کو تیرے ھاتھہ میں دیدیا ھے۔ ۲ اور تو عی اور اُسکے بادشاہ سے ویسا ھی کریگا، جیسا تو نے یریحو اور اُسکے بادشاہ سے کیا: صرف اُسکا مال اور اُسکے چوپائے تم اپنے لیئے لوٹ لینا: تو شہر کے پیچھے گھات لگا۔ ۳ سو یشوع اور سب لڑاکے مرد عی پر چڑھنے کو اُٹھے: اور یشوع نے تیس ھزار بہادر مرد چنکر رات کو بھیجے۔ ۴ اور اُنکو حکم دیا، کہ دیکھو، تم شہر کے پیچھے گھات لگاؤ: شہر سے بہت دور نہ جاؤ، بلکہ سب کے سب تیار رھو۔ ۵ اور میں اور میرے سب لوگ شہر کے نزدیک جائینگے: اور ایسا ھو، کہ جب وے پہلے کی طرح ھمارے سامہنے نکلیں، تو ھم اُنکے آگے سے بھاگینگے۔ ۶ اور وے ھمارے پیچھے آئینگے، یہاں تک کہ ھم اُنکو شہر سے دور لیجائینگے؛ کیونکہ وے کہینگے، کہ وے ھمارے آگے سے بھاگتے ھیں، جیسا پہلے کی طرح بھاگتے تھے: سو ھم اُنکے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب تم گھات سے اُٹھکر شہر پر قبضہ کرنا، اور خداوند تمھارا خدا اُسے تمھارے ھاتھہ میں دیدیگا۔ ۸ اور ایسا ھو، کہ جب تم شہر پر قبضہ کرو، تو شہر کو آگ لگا دینا: خداوند کے حکم کے موافق تم کرنا: دیکھو، میں نے تمکو حکم دیا ھے۔ ۹ سو یشوع نے اُنکو بھیجا، اور وے گھات کی جگہ کو گئے، اور بیت‌ایل اور عی کے بیچ میں، عی کے مغرب کی طرف بسے: پر یشوع اُس رات لوگوں کے بیچ میں رھا۔ ۱۰ اور یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور لوگوں کو گنا، اور وہ اور اِسرائیل کے بزرگ لوگوں کے آگے آگے عی پر چڑھے۔ ۱۱ اور سب لڑاکے مرد جو اُسکے ساتھہ تھے، چڑھے، اور شہر کے سامہنے آکر عی کے شمال کی طرف خیمہ زن ھوئے: اور اُنکے اور عی کے بیچ میں ایک وادی تھی۔ ۱۲ اور اُس نے قریب پانچ ھزار آدمی لیکر بیت‌ایل اور عی کے بیچ میں، عی کے مغرب کی طرف گھات لگانے کو بھیجے۔ ۱۳ سو لوگوں نے سب لشکر کو، جو شہر کے شمال کی طرف تھا، اور اُسکی گھات کو، جو شہر کے مغرب کی طرف تھی، مقرر کیا: اور یشوع اُس رات وادی کے بیچ میں گیا۔ ۱۴ اور ایسا ھوا، کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ اور اُسکے سب لوگ جلدی اور تڑکے اُٹھکر، اِسرائیل سے لڑنے کو، مقرر کی ھوئی جگہ پر عرابہ کے سامہنے نکلے؛ پر وہ نہ جانتا تھا، کہ اُسکے پیچھے شہر کے برخلاف گھات ھے۔ ۱۵ اور یشوع اور سب اِسرائیل اُنکے سامہنے ھارے، اور بیابان کی راہ بھاگے۔ ۱۶ سو اُس شہر کے سب لوگ اُنکو پیچھا کرنے کو اکٹھے ھوئے: اور وے یشوع کا پیچھا کرتے کرتے شہر سے دور نکل گئے۔ ۱۷ اور عی اور بیت‌ایل میں کوئی آدمی نہ رھا، جو اِسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا ھو: اور وے شہر کو کھلا چھوڑکر اِسرائیل کا پیچھا کرتے گئے۔ ۱۸ تب خداوند نے یشوع کو کہا، کہ اپنا بھالا جو تیرے ھاتھہ میں ھے، عی کی طرف بڑھا؛ کیونکہ میں اُسے تیرے ھاتھہ میں دیدونگا۔ سو یشوع نے اپنا بھالا جو اُسکے ھاتھہ میں تھا، شہر کی طرف بڑھایا۔ ۱۹ اور گھات کے لوگ جلد اُسکے ٹھکانے سے اُٹھے، اور اُسکے بڑھاتے ھی دوڑے، اور شہر میں جاکر اُسے لے لیا، اور جلدی سے شہر کو آگ لگا دی۔ ۲۰ اور عی کے آدمیوں نے پیچھے نظر کی، اور دیکھا، کہ شہر کا دھواں آسمان تک اُٹھتا ھے، اور اُنکے پاس نہ تو اِدھر بھاگنے کی طاقت تھی نہ اُدھر: اور لوگ جو بھاگنے کی طرف تھے، پیچھا کرنے والوں کی طرف پھرے۔ ۲۱ اور یشوع اور سب اِسرائیل نے دیکھا، کہ گھات کے لوگوں نے شہر پر قبضہ کیا ھے، اور شہر کا دھواں اُٹھتا ھے، تو وے پھرے، اور عی کے آدمیوں کو مارنے لگے۔ ۲۲ اور وے بھی شہر سے اُنکے سامہنے نکلے: سو وے اِسرائیل کے بیچ میں ھوئے، کچھہ اِدھر کے، اور کچھہ اُدھر کے: اور اُنھوں نے اُنکو یہاں تک مارا، کہ اُنمیں سے کوئی بچا نہ رھا، نہ کوئی بھاگ نکلا۔ ۲۳ اور عی کے بادشاہ کو اُنھوں نے زندہ پکڑکر یشوع کے پاس لائے۔ ۲۴ اور ایسا ھوا، کہ جب اِسرائیل نے عی کے سب باشندوں کو جو میدان میں اُنکا پیچھا کرتے تھے، اور جو وے سب کے سب تلوار کی دھار سے گرے تھے، یہاں تک کہ وے فنا ھو گئے، تو سب اِسرائیل عی کو پھرے، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ ۲۵ سو اُس دن کے سب گرے ھوئے، مرد اور عورت، بارہ ھزار تھے، یعنی عی کے سب آدمی۔ ۲۶ اور یشوع نے اپنا بھالا جو اُسنے بڑھایا تھا، اُس وقت تک نہ کھینچا، جب تک عی کے سب باشندوں کو تہہ تیغ نہ کیا۔ ۲۷ صرف اِسرائیل نے اُس شہر کے مویشی اور لوٹ اپنے لیئے لی، خداوند کے اُس کلام کے موافق جو اُسنے یشوع کو حکم کیا تھا۔ ۲۸ سو یشوع نے عی کو جلا دیا، اور اُسے ھمیشہ کا ڈھیر، اور آج کے دن تک ویران کر دیا۔ ۲۹ اور عی کے بادشاہ کو اُسنے شام تک سولی پر لٹکایا: اور سورج کے ڈوبتے وقت یشوع نے حکم کیا، کہ اُسکی لاش سولی پر سے اُتارکر شہر کے پھاٹک کے سامہنے ڈالدیں، اور اُنپر پتھروں کا بڑا ڈھیر لگائیں، جو آج کے دن تک ھے۔

۳۰ تب یشوع نے عیبال پہاڑ پر خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا، ۳۱ جیسا خداوند کے خادم موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا تھا، اور جیسا موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ھے، کہ لوھے کا اوزار لگا ھوا نہ ھو، ایک مذبح جو پتھروں کا ھو، جنپر کسی نے لوھا لگایا ھو: اور اُنھوں نے اُسپر خداوند کے لیئے سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں۔ ۳۲ اور اُس نے وھاں پتھروں پر موسیٰ کی شریعت کی نقل، جو اُسنے بنی اِسرائیل کے سامہنے لکھی تھی، لکھی۔ ۳۳ اور سب اِسرائیل، اور اُنکے بزرگ، اور سردار، اور قاضی، خداوند کے صندوق کے اِس طرف اور اُس طرف، لاوی کاھنوں کے سامہنے، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھاتے تھے، پردیسی کی مانند، اور ملکی کی مانند، آدھے اُسکے کوہ جرزیم کی طرف، اور آدھے اُسکے کوہ عیبال کی طرف کھڑے ھوئے؛ جیسا خداوند کے خادم موسیٰ نے پہلے حکم کیا تھا، کہ وے بنی اِسرائیل کے لوگوں کو برکت دیں۔ ۳۴ اور اُسکے بعد اُس نے شریعت کی سب باتیں، برکت اور لعنت، سب کچھہ جیسا شریعت کی کتاب میں لکھا ھے، پڑھیں۔ ۳۵ موسیٰ کے سب حکموں میں سے کوئی بات نہ تھی، جو یشوع نے اُس سب جماعت اِسرائیل کے سامہنے، اور عورتوں، اور بچوں، اور اُنکے بیچ میں رھنے والے پردیسیوں کے سامہنے، پڑھکر نہ سنائی۔

۹ اور ایسا ھوا، کہ جب یردن کے اُس پار کے سب بادشاہوں نے، جو پہاڑ اور نشیب میں، اور سب ساحل بحر اعظم کے، لبنون کے سامہنے، حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی، سنا، ۲ تو وے اکٹھے ھوئے، تاکہ یشوع اور اِسرائیل سے ایک جی ھو کر لڑیں۔

۳ اور جب جبعون کے باشندوں نے سنا، کہ یشوع نے یریحو اور عی سے کیا کیا، ۴ تو اُنھوں نے بھی حیلہ کیا، اور چلے گئے، اور اپنے لیئے توشہ لیا، اور پرانے بورے اپنے گدھوں پر لادے، اور پرانی پھٹی ھوئی مے کی مشکیں لادیں، ۵ اور پرانی اور پیوند لگی ھوئی جوتیاں اپنے پاؤں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدن پر پہنے؛ اور اُنکی روٹی کا سب توشہ خشک اور ٹکڑے ٹکڑے تھا۔ ۶ اور وے جلجال میں یشوع کے خیمہ‌گاہ کو گئے، اور اُسے اور اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، کہ ھم دور ملک سے آئے ھیں: سو اب تم ھم سے عہد باندھو۔ ۷ اور اِسرائیل کے لوگوں نے حوی کو کہا، کہ شاید تو ھمارے بیچ میں رھتا ھے؛ سو ھم تجھہ سے کیونکر عہد باندھینگے؟ ۸ اُنھوں نے یشوع کو کہا، کہ ھم تیرے خادم ھیں۔ اور یشوع نے اُنکو کہا، کہ تم کون ھو؟ اور کہاں سے آئے ھو؟ ۹ اُنھوں نے اُسکو کہا، کہ تیرے خادم خداوند تیرے خدا کے نام کی خاطر بہت دور ملک سے آئے ھیں: کیونکہ ھم نے اُسکی آوازہ، اور سب کچھہ جو اُسنے مصر میں کیا، سنا ھے، ۱۰ اور جو کچھہ اُسنے یردن کے اُس پار اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے کیا، یعنی حشبون کے بادشاہ سیحون سے، اور عستاروت کرنائیم کے بادشاہ عوج سے، جو عستاروت میں رھتا تھا۔ ۱۱ سو ھمارے بزرگوں اور ھمارے سب ملک کے باشندوں نے ھم سے کہا، کہ سفر کے لیئے توشہ ساتھہ لو، اور اُنکے ملنے کو جاؤ، اور اُنکو کہو، کہ ھم تمھارے خادم ھیں: سو اب تم ھم سے عہد باندھو۔ ۱۲ یہہ ھماری روٹی ھے، جو ھمارے گھروں سے ھمارے کھانے کو گرم لیئے نکلے تھے، جس دن ھم تمھارے پاس چلے آئے؛ اور دیکھو، اب یہہ سوکھی اور ٹکڑے ٹکڑے ھے۔ ۱۳ اور یہہ مے کی مشکیں جو ھم نے نئی بھریں، دیکھو، پھٹی ھوئی ھیں: اور یہہ ھمارے کپڑے اور ھمارے جوتے، لمبے سفر کے سبب سے پرانے ھو گئے ھیں۔ ۱۴ سو لوگوں نے اُنکی روٹی میں سے لیا، اور خداوند سے صلاح نہ پوچھی۔ ۱۵ اور یشوع نے اُنکے ساتھہ صلح کی، اور اُنکو جینے دینے کا عہد باندھا: اور جماعت کے سرداروں نے اُنکو قسم کھائی۔

۱۶ اور ایسا ھوا، کہ تین دن کے بعد، جب اُنھوں نے سنا، کہ وے اُنکے نزدیک ھیں، اور اُنکے بیچ میں رھتے ھیں، ۱۷ تو بنی اِسرائیل کوچ کرکے اُنکے شہروں کو تیسرے دن پہنچے۔ اور اُنکے شہر جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریت یعاریم تھے۔ ۱۸ اور بنی اِسرائیل نے اُنکو نہ مارا، کیونکہ جماعت کے سرداروں نے اُنکو خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی۔ سو سب جماعت نے سرداروں پر کُڑکُڑایا۔ ۱۹ پر سب سرداروں نے سب جماعت سے کہا، کہ ھم نے اُنکو خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ھے: سو اب ھم اُنکو ھاتھہ نہ لگائینگے۔ ۲۰ ھم اُنکے ساتھہ یہہ کرینگے، یعنی اُنکو جینے دینگے، تاکہ ھم پر اُس قسم کے سبب سے جو ھم نے اُنکو کھائی ھے، قہر نہ ھو۔ ۲۱ اور سرداروں نے اُنکو کہا، کہ وے جئیں: سو وے جماعت کے سب لوگوں کے لیئے لکڑھارے اور پانی بھرنے والے ھوئے، جیسا سرداروں نے اُنکے حق میں کہا تھا۔

۲۲ تب یشوع نے اُنکو بلایا، اور اُنکو کہا، کہ تم نے ھمیں یہہ کہکر کیوں دھوکا دیا، کہ ھم تم سے بہت دور ھیں، جبکہ تم ھمارے بیچ میں رھتے ھو؟ ۲۳ سو اب تم ملعون ھو، اور تم میں سے کوئی نہ کوئی ھمیشہ غلام رھیگا، یعنی لکڑھارے اور پانی بھرنے والے، میرے خدا کے گھر کے لیئے۔ ۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، کہ تیرے خادموں کو یہہ خبر ملی تھی، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو حکم کیا تھا، کہ وہ تمکو سارا ملک دیدے، اور اُسکے سب باشندوں کو تمھارے سامہنے سے ھلاک کر ڈالے: سو ھم تمھارے سبب سے اپنی جانوں کے بہت ڈرے، اور یہہ کام کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھو، ھم تیرے ھاتھہ میں ھیں: جو کچھہ تیری نظر میں بھلا اور مناسب ھو، ھم سے کر۔ ۲۶ سو اُس نے اُنکے ساتھہ ویسا ھی کیا، اور اُنکو بنی اِسرائیل کے ھاتھہ سے بچایا، کہ اُنھوں نے اُنکو جان سے نہ مارا۔ ۲۷ اور یشوع نے اُنکو اُس دن جماعت کے لیئے اور خداوند کی اُس قربانگاہ کے لیئے، جو اُسنے چنی، لکڑھارے اور پانی بھرنے والے ٹھہرایا، جو آج کے دن تک ھے۔

۱۰ اور ایسا ھوا، کہ جب یروشلیم کے بادشاہ صدق نے سنا، کہ یشوع نے عی کو لیکر اُسے حرم کیا، اور جیسا اُسنے یریحو اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ھی عی اور اُسکے بادشاہ سے کیا، اور یہہ کہ جبعون کے باشندوں نے اِسرائیل سے صلح کرکے اُنکے بیچ میں رھنا اختیار کیا ھے، ۲ تو وے بہت ڈرے، کیونکہ جبعون بڑا شہر تھا، جیسے شاھی شہروں میں سے ایک، اور عی سے بڑا تھا، اور اُسکے سب آدمی بہادر تھے۔ ۳ سو یروشلیم کے بادشاہ صدق نے حوھام بادشاہ حبرون کو، اور فرام بادشاہ یرموت کو، اور یفیع بادشاہ لکیس کو، اور دبیر بادشاہ عجلون کو کہلا بھیجا، کہ ۴ میرے پاس آکر میری مدد کرو، تاکہ ھم جبعون کو مارینگے، کیونکہ اُسنے یشوع اور بنی اِسرائیل سے صلح کی ھے۔ ۵ سو اموریوں کے پانچوں بادشاہ، یعنی یروشلیم کا بادشاہ، حبرون کا بادشاہ، یرموت کا بادشاہ، لکیس کا بادشاہ، عجلون کا بادشاہ، جمع ھوئے، اور اپنے سب لشکر سمیت چڑھکر جبعون کے سامہنے خیمہ زن ھوئے، اور اُسے گھیر لیا۔ ۶ اور جبعون کے لوگوں نے جلجال میں یشوع کی خیمہ‌گاہ کو کہلا بھیجا، کہ اپنے خادموں کے ھاتھہ سے ھاتھہ نہ اُٹھا: جلد ھمارے پاس آ، اور ھمکو بچا، اور ھماری مدد کر؛ کیونکہ اموری کے سب بادشاہ جو پہاڑ پر رھتے ھیں، ھمارے برخلاف جمع ھوئے ھیں۔ ۷ سو یشوع جلجال سے، وہ اور سب لڑاکے مرد اور سب بہادر، اُنپر چڑھے۔ ۸ اور خداوند نے یشوع کو کہا، کہ مت ڈر، کیونکہ میں اُنکو تیرے ھاتھہ میں دیدیا ھے؛ اُنمیں سے کوئی تیرے سامہنے ٹھہر نہ سکیگا۔ ۹ سو یشوع نے اچانک اُنپر حملہ کیا، کیونکہ وہ رات بھر جلجال سے چڑھتا گیا تھا۔ ۱۰ اور خداوند نے اُنکو اِسرائیل کے سامہنے گھبرا دیا، اور اُنھوں نے جبعون میں اُنکو بڑی مار ماری، اور بیت‌حورون کی چڑھائی پر اُنکا پیچھا کیا، اور عزیقہ اور مقیدہ تک اُنکو مارتے گئے۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جب وے اِسرائیل کے سامہنے سے بھاگے، اور بیت‌حورون کی اُترائی پر تھے، تو خداوند نے عزیقہ تک اُنپر بڑے بڑے پتھر آسمان سے گرائے، اور وے مر گئے: جو اولے سے مرے، اُنکی گنتی اُن سے زیادہ تھی، جنکو بنی اِسرائیل نے تلوار سے مارا۔

۱۲ تب یشوع نے اُس دن کے جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اِسرائیل کے ھاتھہ میں دیدیا تھا، خداوند سے کہا، اور اِسرائیل کے سامہنے کہا، کہ اے آفتاب! تو جبعون پر ساکن ھو؛ اور اے چاند! تو وادی ایلون پر ساکن ھو۔ ۱۳ اور آفتاب ساکن ھوا، اور چاند ٹھہرا رھا، جب تک لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا۔ کیا یہہ یاشر کی کتاب میں لکھا نہیں ھے؟ سو آفتاب آسمان کے بیچ میں ٹھہرا رھا، اور قریب پورے دن کے غروب ھونے میں جلدی نہ کی۔ ۱۴ اور اُس دن کی مانند نہ تو اُسکے پہلے کوئی دن ھوا، نہ اُسکے پیچھے ایسا ھوا، کہ خداوند نے آدمی کی آواز سنی: کیونکہ خداوند اِسرائیل کی طرف سے لڑتا تھا۔

۱۵ تب یشوع اور سب اِسرائیل اُسکے ساتھہ جلجال کی خیمہ‌گاہ کو پھرے۔

۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے، اور مقیدہ کے غار میں چھپے۔ ۱۷ اور یشوع کو خبر ملی، کہ وے پانچوں بادشاہ مقیدہ کے غار میں چھپے ھوئے ملے ھیں۔ ۱۸ سو یشوع نے کہا، کہ بڑے بڑے پتھر غار کے منھہ پر لڑھکا دو، اور اُنپر آدمی مقرر کرو، جو اُنکو نگہبانی میں رکھیں: ۱۹ اور تم مت ٹھہرو، بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو، اور اُنکے پچھلوں کو مارو؛ اُنکو اپنے شہروں میں جانے دو: کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُنکو تمھارے ھاتھہ میں دیدیا ھے۔ ۲۰ اور ایسا ھوا، کہ جب یشوع اور بنی اِسرائیل اُنکو بڑی مار سے مار چکے، یہاں تک کہ وے فنا ھو گئے، اور جو اُنمیں سے بچے، وے اپنے گڑھ شہروں میں جا گھسے، ۲۱ تو سب لوگ مقیدہ کی خیمہ‌گاہ کو یشوع کے پاس سلامتی سے پھرے: کسی نے بنی اِسرائیل کے برخلاف اپنی زبان نہ ھلائی۔ ۲۲ تب یشوع نے کہا، کہ غار کا منھہ کھولدو، اور اُن پانچوں بادشاہوں کو غار میں سے میرے پاس نکالو۔ ۲۳ سو اُنھوں نے ویسا ھی کیا، اور اُن پانچوں بادشاہوں کو، یعنی یروشلیم کے بادشاہ، حبرون کے بادشاہ، یرموت کے بادشاہ، لکیس کے بادشاہ، عجلون کے بادشاہ کو غار میں سے اُسکے پاس نکالا۔ ۲۴ اور ایسا ھوا، کہ جب وے بادشاہوں کو یشوع کے پاس نکالکر لائے، تو یشوع نے سب اِسرائیلیوں کو بلایا، اور اُن سرداروں کو جو اُسکے ساتھہ گئے تھے، کہا، کہ پاس آؤ، اور اپنے پاؤں اِن بادشاہوں کی گردنوں پر رکھو: سو وے پاس آئے، اور اُنکی گردنوں پر پاؤں رکھے۔ ۲۵ اور اُس نے اُنکو کہا، کہ مت ڈرو، اور مت گھبراؤ، بلکہ قوی اور دلاور ھو: کیونکہ خداوند تمھارا سب دشمنوں کے ساتھہ جنکے ساتھہ تم لڑتے ھو، ایسا ھی کریگا۔ ۲۶ اور یشوع نے اُنکو مارا، اور اُنکو جان سے مار ڈالا، اور اُنکو پانچ درختوں پر لٹکایا: اور وے شام تک درختوں پر لٹکے رھے۔ ۲۷ اور ایسا ھوا، کہ سورج کے ڈوبتے وقت یشوع نے حکم کیا، کہ اُنکو درختوں پر سے اُتار

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[۲]! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[۳]، اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی[۴]۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ عی کے سامھنے بنی اِسراایل شکست کھاتے۔ ۲ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سمجھاتا جو کہ کرنا ہی۔ ۱۶ چھپی عکن کے نام پر پڑتی۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع اُل و اطفال کے، وادیِ عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بنی اِسراایل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی؛ اِس واسطے کہ ‖ عکن[۵] بن کرمی، بن † زبدی، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بنی اِسراایل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہی، لوگ بھیجے، اور اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کی جاسوسی کی۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[۵]۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنھیں رگیدے آئے، اور اُنھوں نے اُتار پر اُنھیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[۶] اور پانی کی طرح ہو گئے۔

۶ تب یشوع اور سارے اِسراایلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[۷]، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک دھری[۸]۔ ۷ اور یشوع بولا، ہاے، ای مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ہم کو نابود کریں[۹]؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں کہ اِسراایلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[۱۰]؛ اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا[۱۱]؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ہی؟ ۱۱ اِسراایل نے گناہ کیا[۱۲]؛ اور اُنھوں نے اُس عہد سے، جس کی بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا؛ کیونکہ اُنھوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا[۱۳]، اور چوری بھی کی، اور ریاکاری بھی کی[۱۴]، اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بنی اِسراایل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیری[۱۵]، کہ وے لعنتی ہوئے[۱۶]۔ اب میں آگے کو تمھارے ساتھ نہ ہونگا، مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر[۱۷]، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو[۱۸]، کہ خداوند اِسراایل کا خدا یوں فرماتا ہی، ای اِسراایل، تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہی؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ یشو ۱ : ۵
۳ یشو ۱ : ۱، ۳

۵ اِحم ۲۶ : ۱۷، اِستہ ۲۸ : ۲۶

۶ یشو ۲ : ۹، ۱۱، اِحم ۲۶ : ۳۶، زبور ۲۲ : ۱۴، ۴ پید ۴۲ : ۲۸، ۴۹

۷ زبور ۸۳ : ۴

۸ دیکھو حز ۲۷ : ۳۰، مکا ۱۸ : ۱۹

۹ اِ اَیت

۱۰ یشو ۶ : ۲۷، ۱۸

۱۱ دیکھو اِستہ ۵ : ۱، ۲

۱۲ دیکھو مکا ۱۴ : ۴۵، قاض ۲ : ۱۴

۱۳ اِستہ ۷ : ۲۶، یشو ۶ : ۱۸

۱۴ حز ۱۴ : ۱۰

۱۵ یشو ۳ : ۵

سمیت آویگا؛ اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا[۹]، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا؛ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔ ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جاوے[۱۰]، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا ہی، آگ میں جلا دیا جائیگا؛ اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا[۱۱]، اور بنی اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا[۱۲]۔

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بنی اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا؛ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا؛ اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدی پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمی، بن زبدی، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا[۱]۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیئے[۲]، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے[۳]: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ہی[۴]، اور مجھ سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، فی الحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہی، اور یوں یوں کیا ہی: ۲۱ کہ جب میں نے سِنعار کا نفیس لبادا، اور دو سو مثقال چاندی، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اِینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی، تو میں للچایا، اور اُنہیں اُٹھا لیا؛ اور دیکھ، کہ یہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُن کے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے؛ وے خیمے کو دوڑے؛ اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندی اُسکے نیچے تھی۔

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنھیں خداوند کے حضور رکھ دیا۔ ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کی اِینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کی بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکی بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادی عکور[۵] میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا[۶]؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا! تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا[۷]، اور اُنھیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا[۸]، جو آج تک ہی۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا[۹]۔ اِس لیئے اُس جگہ کا نام آج تک || وادی عکور ہی[۱۰]۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یشوع کو دلاسہ دیتا۔ ۳ یشوع تدبیر کرتا جس سے عی کو لے لیتے۔ ۲۱ عی کا بادشاہ پھانسی پاتا۔ ۳۰ یشوع ایک مذبح بناتا؛ ۳۲ شریعت کو پتھروں پر لکھتا؛ ۳۳ برکتوں اور لعنتوں کا اِشتہار کرتا۔

۱ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: مت ڈر، اور ہراسان مت ہو[۱]! سارے جنگی لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور عی پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کے لوگ، اور اُس کے شہر، اور اُس کی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا[۲]: ۲ تو عی سے، اور اُس کے بادشاہ سے وہی کیجیو، جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا[۳]؛ مگر وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو[۴]: اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھاؤ۔ ۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھیں۔ اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لیئے، اور رات کو اُنہیں روانہ کیا؛ ۴ اور اُنہیں فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۹ اِستث ۱۱: ۲۳

۱۰ دیکھو ۱ سمو ۱۴: ۳۸، ۳۹

۱۱ ۱۱ آیت

۱۲ پید ۳۴: ۳۰ قاض ۲۰: ۶

۲۲ آیت
یشو ۷: ۱۵
۱ یشو ۷: ۲۵
۲ توا ۲: ۷
گلا ۳: ۱۳
۳ اِست ۷: ۲۵
۴ یشو ۸: ۲۹
۲ سمو ۱۸: ۱۷
نوحہ ۳: ۵۳
۵ اِست ۱۳: ۱۷
۲ سمو ۲۱: ۱۴
‖ یعنی، دکھ کی وادی۔ ۲۶ آیت
یسع ۱۵: ۱۰
ہوس ۲: ۱۵

۱ اِست ۱: ۲۱ اور ۷: ۱۸ اور ۳۱: ۸ یشو ۱: ۹

۲ یشو ۶: ۲

۳ یشو ۶: ۲۱

۴ اِست ۲۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر کے پیچھے، کمین میں بیٹھو؛ شہر سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب طیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے نزدیک آونگا: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں، تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگینگے، ۶ (کیونکہ وے باھر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے،) یہاں تک کہ اُنھیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے؛ کیونکہ وے کہینگے، کہ یے اب کے بھی، آگے کی طرح، ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں: اِسی لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب تم کمین‌گاہ سے نکلکے اور شہر میں عمل کر لینا؛ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو، میں نے تمھیں حکم کر دیا۔

۹ تب یشوع نے اُنھیں وداع کیا؛ اور وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسراایل کے بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، اُوپر گئے، اور نزدیک پہنچے، اور شہر کے سامھنے آئے، اور عی کی اُتر طرف کو اُترے؛ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی۔ ۱۲ تب اُسنے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور اُنھیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا۔ ۱۳ اور جب اُنھوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی، اور اُنکو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا، تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا۔

۷ قاض ۲۰: ۳۲

۶ قاض ۲۰: ۳۲

۲۶ سے ۱۳: ۲۸

۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو اُنھوں نے جلدی کی، اور سویرے اُٹھے؛ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسراایل کے مقابل نکلے؛ پر اُسے معلوم نہ ہوا، کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۱۵ تب یشوع اور سارا اِسراایل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ۱۶ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے، کہ اُنھیں رگیدیں: چنانچہ اُنھوں نے یشوع کو رگیدا، یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچے گئے۔ ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا، جو اِسراایل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا؛ اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اِسراایل کے پیچھے دوڑ پڑے۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، کہ بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہی، عی کی طرف بڑھا دے، کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی جگہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی۔ ۲۰ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھرکے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ دھنواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہی، تو اُنھیں طاقت نہ رہی، جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔ ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسراایل نے دیکھا، کہ گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور شہر سے دھنواں اُٹھ رہا ہی، تو اُنھوں نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسراایلیوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ قاض ۲۰: ۳۳ واعظ ۹: ۱۲

۸ قاض ۲۰: ۳۶ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بیچ میں پڑ گئے، کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے، اور بعضے دوسری طرف: سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا، اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا، اور اُسے یشوع پاس لائے۔ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب اِسراایل میدان میں، اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا، عی کے لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے: تو سارے بنی اِسراایل عی کو پھرے، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ ۲۵ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے، مرد اور عورت، بارہ ہزار تھے؛ یعنے عی کے سب لوگ۔ ۲۶ کیونکہ یشوع نے، اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا، جب تک کہ عی کے سارے رہنیوالوں کو حرم نہ کر دیا تھا، پھر نہ کھینچا۔ ۲۷ اِسراایل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا[m]، خداوند کے حکم کے مطابق جو اُسنے یشوع کو فرمایا تھا[n]۔ ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلاکر ہمیشہ کے لیئے ڈھیر کا تودہ کر دیا[o]: سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہی۔ ۲۹ اور اُسنے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکھا[p]؛ اور جیونہیں سورج ڈوب گیا، یشوع نے حکم کیا، کہ اُسکی لاش کو درخت سے اُتاریں[q]، اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر پھینک دیں، اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں[r]: سو وہ آج کے دن تک ہی۔

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اِسراایل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا[s]، ۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اِسراایل کو حکم دیا تھا: (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہی۔) کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح، کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو[t]: اور اُنہوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کے ذبیحے کیئے[u]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی، جو موسیٰ نے بنی اِسراایل کے حضور لکھی تھی، ایک نقل کندہ کی[v]۔ ۳۳ اور سارے اِسراایل، اور اُن کے بزرگ لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی[w]، اور وے، جو اُن میں پیدا ہوئے تھے، لاوی کاہنوں کے آگے، جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے تھے[x]، صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے؛ آدھے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر، اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا، کہ وے اِسراایل کے لوگونکو برکت دیویں[y]۔ ۳۴ بعد اُسکے اُسنے شریعت[z] کی برکتوں اور لعنتوں کی[a] ساری باتیں، جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں، پڑھ کے سنائیں۔ ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا، اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی، جسے یشوع نے بنی اِسراایل کی ساری جماعت، اور عورتوں، اور لڑکوں[b]، اور اُن مسافروں کے حضور[c]، جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے، نہ پڑھا۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ چند بادشاہ اِسراایل کی مخالفت میں اکٹھا کریں۔ ۳ جبعون چالاکی کرکے اِسراایل سے اپنے ساتھ عہد بندھوائے۔ ۱۶ اِس فریب سے آپکو حکم ہوتا، کہ سدا غلام رہیں۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب بادشاہوں نے، جو یردن کے اِس پار، پہاڑوں پر، اور وادیوں میں، اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر[d]، لبنان کے مقابل حتی، اور اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی تھے[e]، سنا: ۲ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے[f]، تاکہ ایک منہ ہوکے یشوع اور بنی اِسراایل سے لڑائی کریں۔

۳ اور جب جبعون[g] کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا[h]: ۴ تو وے بھی مکر کرکے آئے؛ اور اُنھوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا، کہ گویا ایلچی ہیں، اور پرانے بورے، اور پرانی، پھٹی، جوڑی ہوئی مے کی مشکیں، اپنے

[m] گ ۸: ۲، ۲۷
[n] اِست ۸: ۲، ۲۷
[o] اِست ۸: ۲۸
[p] یشو ۱۰: ۲۶، زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵، ۶
[q] اِست ۸: ۲۹
[r] یشو ۷: ۲۶ اور ۱۰: ۲۷
[s] اِست ۸: ۳۰
[t] خر ۲۰: ۲۵، اِست ۲۷: ۵
[u] خر ۲۰: ۲۴
[v] اِست ۲۷: ۳، ۸
[w] اِست ۳۱: ۱۰، ۱۱
[x] اِست ۳۱: ۹
[y] اِست ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲
[z] اِست ۳۱: ۱۱
[a] نمبر ۳۵: ۸
[b] اِست ۲۸: ۲، ۱۵، ۴۵ اور ۲۹: ۱۰، ۲۱
[c] اِست ۳۱: ۱۲
[d] گ ۱۲: ۲۳، ۲۶
[e] پیدا ۱۵: ۱۹
[f] یشو ۱۰: ۵
[g] یشو ۱۰: ۲
[h] یشو ۶: ۲ سے ۸: ۲۱، ۲۹
[i] یشو ۶: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں؛ ۵ اور پرانے جوتے پیوند کیئے ہوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں. ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، کہ ہم ایک ملک سے، جو دور ہی، آئے ہیں: سو اب تم ہم سے عہد باندھو. ۷ تب اِسرائیلی لوگوں نے حوریوں[g] کو کہا، کہ شاید تم اِس سرزمین کے رہنیوالے ہو، جو ہمارے درمیان کی ہی: پس، ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ۸ اُنھوں نے یشوع سے کہا، ہم تیرے غلام ہیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے ہو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور ہی[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے ہیں؛ کیونکہ ہم نے اُسکی خبر سنی، اور وہ سب کچھ بھی، جو اُس نے مصر میں کیا[l]؛ ۱۰ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ۱۱ سو ہمارے بزرگوں اور ہم‌وطنوں نے ہم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنھیں کہو، کہ ہم تمھارے غلام ہیں؛ اِس لیئے تم فی‌الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو یہ ہماری روٹی اپنے توشے کے لیئے، جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں؛ اور دیکھو، کہ یہ سوکھ گئی، اور اُسے پھپھوندی لگ گئی. ۱۳ اور یے می کی مشکیں، جو ہم نے بھری تھیں، نئی تھیں؛ اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک ہوگئیں؛ اور یہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی نہایت درازی سے پرانے ہو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ کی[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کی، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کی جان بخشی کرے؛ اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے.

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنھیں سنّے میں آیا، کہ وے اُن کے پڑوسی ہیں، اور اُنھیں میں رہتے ہیں. ۱۷ سو بنی اِسرائیل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل ہوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریئت‌الیعریم ہیں[p]. ۱۸ اور بنی اِسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کی تھی[q]. تب ساری جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا، کہ ہم نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کی ہی؛ اِس لیئے ہم اُنھیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ ہم اُن سے یہی کرینگے؛ ہم اُنھیں جیتا چھوڑینگے، تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث، جو ہم نے اُن سے کی، ہم پر غضب ہو[r]. ۲۱ اور رئیسوں نے اُنھیں کہا، کہ اُنھیں جیتا چھوڑو؛ لیکن وے ساری جماعت کے لیئے لکڑہارے، اور پانی بھرنیوالے ہوویں[s]، جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا ہی[t].

۲۲ تب یشوع نے اُنھیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، کہ ہم بہت دور کے رہنیوالے ہیں[u]، باوجودے کہ ہمارے درمیان رہتے ہو[v]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتی ہوئے[w]، اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رہوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑی کے کاٹنیوالے اور پانی کے بھرنیوالے ہوگے[x].

۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، کہ ساری سرزمین تمھیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[f] یشو ۵ : ۱۰

[g] پیدا ۱۰ : ۱۶

[h] خر ۲۳ : ۳۲، اِست ۷ : ۲، اور ۲۰ : ۱۷، قاض ۲ : ۲، ۲ اِست ۲۰ : ۱۱، ۲ سلا ۱۰ : ۵

[i] اِست ۲۰ : ۱۵

[k] خر ۱۵ : ۱۴، یشو ۲ : ۱۰

[l] گن ۲۱ : ۲۴، ۳۳

[m] پیدا ۱۴ : ۵، ۶، ۱۷، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، خر ۲ : ۲۰

[n] زبور ۱۵ : ۴ واعظ ۵ : ۲

[o] دیکھو ۲ سمو ۲۱ : ۲، ۲، حزق ۱۷ : ۱۳، ۱۸، ۱۹، ذکر ۵ : ۳، ۴، ملا ۳ : ۵

[p] اِست ۲۹ : ۱۱، ۱۵ آیت

[q] ۱۵، ۱۹ آیت، ۲ سمو ۲۱ : ۱ آیت

[r] پیدا ۲۰ : ۷

[s] ۲۱، ۲۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[t] گن ۲۷ : ۲۱، یشو ۱۴ : ۶، ۱۴، دیکھو قاض ۱ : ۱، ۲، ۱ سمو ۲۲ : ۱۰، اور ۲۳ : ۲، ۱۱، اور ۳۰ : ۸، ۲ سمو ۲ : ۱، اور ۲۱ : ۱، ۲ یشو ۱۵ : ۱۴، ۲ سمو ۲۱ : ۲، ۳ یشو ۱۸ : ۲۰، ۲۶، ۲۸، عز ۲ : ۶۰

[u] ۶، ۹ آیت، ۱۲ آیت

[v] پید ۱۲ : ۲۰

[w] ۲۱، ۲۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمہارے سامھنے نیست و نابود کرے[a]: سو ھمیں اپنی جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا[b]، اور اِس لیئے ھم نے یہ کچھ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھ، ھم تیرے قابو میں ھیں[c]؛ جو کچھ تو ھم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے، سو کر۔ ۲۶ پر اُس نے اُن سے وھی کیا، اور بنی اِسراایل کے ھاتھ سے اُنھیں نجات دی، کہ اُنھیں قتل نہ کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے اُسی دن مقرر کیا، کہ وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگہ، جسے وہ پسند فرمائیگا[d]، لکڑھارے اور پانی بھرنیوالے ھوویں[e]۔

۱۰ باب

اِس باب میں، گو ۱ پانچ بادشاہ متحد ہوکے، جبعونیوں سے لڑنے۔ ۶ یشوع شپرکی رھائی کرتا۔ ۱۰ خدا اولے کے بڑے پتھر گراکے مخالفوں کو ھلاک کرتا۔ ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کھڑے رھتے۔ ۱۶ پانچوں بادشاہ ایک مغارہ میں پناہ لیکے اُس میں قید کیئے جاتے۔ ۲۳ باھر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹھاتے۔ ۲۶ اور آخر کو پھانسی پاتے۔ ۲۸ سات اور بادشاہ مغلوب ھوتے۔ ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا۔

اور جب یروسلم کا بادشاہ ادوم صدق نے سُنا، کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وھاں کے بادشاہ سے کیا[a]، ویسا ھی اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اِسراایل سے صلح کی[c]، اور اُن کے درمیان رھے؛ ۲ تو وے نہایت ھراسان ھوئے[d]، کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تھا، اور بادشاھی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا، اور عی کی نسبت بڑا تھا، اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاہ ادوم صدق نے حبرون کے بادشاہ ھوھام، اور یرموت کے بادشاہ پرام، اور لکیس کے بادشاہ یفیع، اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا، اور کہا، کہ ۴ مجھ پاس چڑھ آؤ، اور میری کمک کرو، تاکہ ھم جبعون کو ماریں؛ کہ اُس نے یشوع اور بنی اِسراایل سے

[a] خر ۲۳: ۲۷، ۳۳
[b] اِست ۷: ۱، ۲
[c] خر ۱۵: ۱۴
[d] یہو ۱۱: ۶
[e] اِست ۱۲: ۵
[f] ۲۱، ۲۳ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

صلح کی[a]۔ ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاھوں، یعنے یروسلم کے بادشاہ، اور حبرون کے بادشاہ، اور یرموت کے بادشاہ، اور لکیس کے بادشاہ، اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا[b]، اور وے اور اُن کی ساری فوجیں چڑھ گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی۔

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمہ‌زن تھا[c]، کہلا بھیجا، کہ اپنے چاکروں سے اپنا ھاتھ مت کھینچ؛ ھم گ جلد پہنچ، اور ھمیں بچا اور ھمارا چارہ کر؛ اِس لیئے کہ سارے اموری بادشاہ، جو کوھستان میں رھتے ھیں، ھم پر جمع ھوئے ھیں۔ ۷ تب یشوع سارے بہادروں اور جنگی لوگوں کو[d] ھمراہ لیکے جلجال سے چڑھا۔ ۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن سے مت ڈر[e]: اِس لیئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا؛ اُن میں سے ایک مرد بھی تیرے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا[f]۔ ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بھر چلا گیا، اور ناگہاں اُن پاس آ پہنچا۔ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بنی اِسراایل کے سامھنے شکست دی، اور جبعون میں اُنھیں بہ شدت قتل کیا[g]، اور اُس ساری راہ میں، جو بیت‌حوران[h] کو اُوپر جاتی ھی، اُنھیں رگیدا، اور عزیقہ[i] اور مقیدہ تک اُنھیں مارکے ڈال دیا۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جب وے اِسراایل کے سامھنے سے بھاگ نکلے، اور بیت‌حوران کے اُتار پر تھے، تو خداوند نے عزیقہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے[j]، اور وے موئے؛ اور وے، جو اولوں سے مارے گئے، اُن سے، جنھیں بنی اِسراایل نے تہ تیغ کیا، کہیں بہت تھے۔

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اِسراایل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا، اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور

[a] ۱ سمو ۷: ۱۴، ۱۵
[b] ۱۲
[c] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴
[d] یسع ۲۸: ۲۱
[e] ۳۲ یسع ۱۶: ۱
[f] ۳۵
[g] یشوع ۱۵: ۳۵
[h] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴
[i] اور ۷۷: ۱۷
یسع ۳۰: ۳۰
مکاش ۱۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني إسراايل كي آنكهوں كے سامهنے يوں كہا، كہ اى آفتاب، جبعون پر تهہرا رہ[م]؛ اور اى مہتاب، تو بهي وادي ايلون[ن] كے درميان!
۱۳ تب آفتاب كهڑا رها، اور مہتاب تهہر گيا، يہاں تك كہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام ليا. كيا يہہ كتاب || الياشر ميں[س] نہيں لكها هي؟ اور آفتاب آسمان كے بيچوں بيچ تهہر رها، اور قريب دن بهر كے پچهم كي طرف كو مائل نہ هوا. ۱۴ اور اُس سے آگے ايسا دن كبهي نہ هوا[ع]، اور نہ اُس كے بعد تها؛ اِس ليئے كہ خداوند ايك مرد كي آواز كا شنوا هوا، كہ خداوند إسراايل كے ليئے لڑا[ف].
۱۵ بعد اُس كے يشوع، اور اُس كے ساتهہ سارا إسراايل، جلجال كي خيمہ‌گاہ كو پهر گيا[ص]. ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بهاگے، اور مقيدہ كے مغارے ميں جا چهپے. ۱۷ يشوع كو يہہ خبر پهنچي، كہ وے پانچ بادشاہ ملے، اور مقيدہ كے مغارے ميں چهپے هوئے هيں. ۱۸ يشوع نے حكم كيا، كہ بڑے بڑے پتهر اُس مغارے كے منہہ پر لُڑهكا دو، اور وهاں لوگ بٹهاؤ، كہ اُن كي چوكي كريں: ۱۹ پر تم تهہرو مت، بلكہ اپنے دشمنوں كا پيچها كرو، اور اُن كي پچهاڑي كے لوگوں كو مار ڈالو؛ اُن كو مہلت مت دو، كہ اپنے شہروں ميں داخل هوں؛ اِس ليئے كہ خداوند تمهارے خدا نے اُن كو تمهارے قبضے ميں كر ديا هي. ۲۰ اور ايسا هوا، كہ جب يشوع اور بني إسراايل نے، اُن كو بہ شدت قتل كرتے هوئے، اُس كام كو تمام كيا تها، يہاں تك كہ وے نيست و نابود هو گئے، تو وے، جو اُنميں سے باقي رهے تهے، اُن شہروں ميں، جن كي شہرپناهيں تهيں، داخل هوئے. ۲۱ اور سارے لوگ مقيدہ ميں، جہاں خيمہ‌گاہ تهي، يشوع پاس سلامت پهر آئے؛ كسي نے بني إسراايل كے برخلاف زبان نہ هلائي[ق]. ۲۲ پهر يشوع نے حكم كيا، كہ مغارے كا منہہ كهولو، اور اُن پانچوں بادشاہوں كو مغارے سے باهر نكالكے مجهہ پاس لاؤ. ۲۳ اُنهوں نے ايسا هي كيا، اور اُن پانچ بادشاہوں كو، يعنے شاہ يروسلم، اور شاہ حبرون، اور شاہ يرموت، اور شاہ لكيس، اور شاہ عجلون كو مغارے سے اُس پاس نكال لائے.
۲۴ اور ايسا هوا، كہ جب وے اُن كو يشوع كے سامهنے لائے، تو يشوع نے بني إسراايل كے سارے لوگوں كو طلب كيا؛ اور جنگي بہادروں كے سرداروں كو، جو اُس كے ساتهہ تهے، فرمايا: آگے آؤ، اور اِن بادشاہوں كي گردنوں پر پانوں ركهو[ر]. وے نزديك آئے، اور اُن كي گردنوں پر پانوں ركهے. ۲۵ تب يشوع نے اُنهيں فرمايا: خوف نہ كرو، اور هراسان مت هو؛ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هوؤ[ش]: اِس ليئے كہ خداوند تمهارے دشمنوں سے، جن كا مقابلہ كروگے، ايسا هي كريگا[ت].
۲۶ اور آخر يشوع نے اُنهيں مارا، اور قتل كيا، اور پانچ درختوں ميں پانچوں كو لٹكا ديا: سوے شام تك درختوں ميں لٹكے رهے[ث]. ۲۷ اور ايسا هوا كہ جب سورج ڈهلنے پر تها، تو اُنهوں نے يشوع كے حكم سے اُنهيں درختوں پر سے اُتارا[خ]، اور اُسي غار ميں، جس ميں وے جا چهپے تهے، ڈال ديا، اور غار كے منہہ پر بڑے بڑے پتهر ركهے: چنانچہ وے آج كے دن تك هيں.
۲۸ اور اُسي دن يشوع نے مقيدہ كو لے ليا، اور اُسے تہ تيغ كيا، اور اُس كے بادشاہ كو، اور اُس كے سارے ذي روحوں كو هلاك كيا[ذ]. اُن سب ميں سے اُس نے ايك كو بهي باقي نہ چهوڑا؛ اور مقيدہ كے بادشاہ سے وهي كيا، جو يريحو كے بادشاہ سے كيا تها[ض]. ۲۹ بعد اُس كے يشوع نے اور اُس كے ساتهہ سارے إسراايل نے مقيدہ سے لبنہ كو كوچ كيا، اور لبنہ سے لڑا. ۳۰ اور خداوند نے اُس كو بهي، اُس كے بادشاہ سميت، بني إسراايل كے مقابو ميں كر ديا، اور اُس نے اُسے اور اُس كے سب ذي روحوں كو تہ تيغ كيا؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[م] يشو ۱۰: ۱۲
[ن] حبك ۳: ۱۱
[س] زبور ۱۹: ۶
[ع] خرو ۱۱: ۶
[ف] يشو ۱۰: ۱۴، ۴۲
[ص] يشو ۱۴: ۶، ۱۵
[ق] خرو ۱۱: ۷
[ر] زبور ۱۱۰: ۱
اور ۱۱۰: ۵
اور ۱۴۱: ۷
[ش] يشو ۱: ۶، ۷، ۹، ۱۸
[ت] ملا ۴: ۳
[ث] إست ۹: ۱۴، ۲۵
[خ] يشو ۱۰: ۲۶
[ذ] إست ۳: ۶
اور ۷: ۱۱
[ض] يشو ۸: ۲۹
[ظ] يشو ۸: ۲۹
[ع] يشو ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا: اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور سارے ذی روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے کیا تھا۔

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا۔ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی: ۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا، اور اُن سب کو، جو اُس میں تھے، اُسی دن حرم کر دیا، سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا۔ ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر[a] چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو، اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو، تہ تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا۔

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو[a] آئے، اور اُس سے لڑے۔ ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا؛ اور اُنھیں تہ تیغ کیا، اور سارے

[a] دیکھو یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳، قاض ۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا: سب جیسا کہ اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا: اور جیسا کہ اُسنے لبنہ سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین، اور دکھن کی، اور نشیب اور اور چشموں کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا؛ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[a]۔ ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک[b]، اور جشن کی ساری سرزمین کو[c] جبعون تک، اُنھیں مار لیا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر، اور اُن کی سرزمین پر ایک بارگی فتح پائی؛ اِس لیئے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کی طرف سے لڑا[d]۔ ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بنی اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا۔

[a] اِست ۲: ۲۶، ۲۷
[b] پید ۱۰: ۱۹
[c] یشوع ۱۰: ۱۰
[d] ۱۰ آیت

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ چند اور بادشاہ میروم کے پانیوں کے آس پاس مغلوب ہوئے۔ ۱۰ بنی اِسرائیل حصور کو لے لیتے، اور بھسم کر ڈالتے۔ ۱۶ تمام ملک یشوع کے قبضے میں آ جاتا۔ ۲۱ بنی عناق مقہور ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہ سنا، تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب، اور سمرون کے[a] بادشاہ، اور اِکشاف کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاہوں کو، جو کوہستان میں اُتر طرف کو، اور میدانوں میں جو کنرت کی[b] دکھن طرف ہیں، اور اُس وادی میں، اور نفات دور میں[c] پچھم طرف رہتے تھے، ۳ اور اُن کو، جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے، اور اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے، اور حویوں کو[d]، جو حرمون کے[e] نیچے سرزمین مصفاہ میں[f] تھے، کہلا

[a] یشوع ۱۲: ۲۰
[b] گن ۳۴: ۱۱
[c] یشوع ۱۲: ۲۱، قاض ۱: ۲۷، ۱ سلاط ۴: ۱۱
[d] قاض ۳: ۳
[e] یشوع ۱۳: ۱۱
[f] پید ۳۱: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بھیجا[۴]، ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ، کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں[۵]، بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے، باہر نکلے۔ ۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹھے ہوئے، تو اُنھوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کیئے، تا کہ بنی اِسرائیل سے مقابلہ کریں۔

۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب ہراسان مت ہو[۶]؛ اِس واسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اِسرائیل کے سامھنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گھوڑوں کی کونچیں ماربگا[۷]، اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔ ۷ چنانچہ یشوع آیا، اور سارے جنگی مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے۔ ۸ اور خداوند نے اُنکو بنی اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنھوں نے اُنھیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات‌المایم[۸]، اور مصفاہ کی وادی تک، جو پورب طرف ھی، اُنھیں رگیدا؛ اور اُنھوں نے اُن کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔ ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں، اور اُن کی گاڑیاں جلائیں[۹]۔

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا؛ اِسلیئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔ ۱۱ اور اُنھوں نے اُن سب ذی روحوں کو، جو وھاں تھے، تلوار کی دھار سے فنا کیا، ایسا کہ وھاں کوئی سانس لینیوالا باقی نہ رھا؛ اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا۔ ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاھوں کے سارے شہروں کو، اور اُن شہروں کے سارے بادشاھوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنھیں تہ تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا[۱۰]۔ ۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے، بنی اِسرائیل نے نہ جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پھونک دیا تھا۔ ۱۴ اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اِسرائیل نے اپنے لیئے لوٹ لیا؛ لیکن ھر ایک اِنسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، یہاں تک کہ اُنھیں نابود کر دیا؛ ایک سانس لینیوالے کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا[۱]، ویسا ھی موسیٰ نے یشوع کو اِرشاد کیا[۲]، اور یشوع نے بھی ویسا ھی کیا[۳]؛ اُس نے اُن معاملوں میں، جن کی بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا۔

۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو، کوھستان[۴]، اور دکھن کی ساری مملکت، اور جشن کا سارا ملک[۵]، اور وادی، اور میدان، اور اِسرائیل کا کوھستان، اور اُسی کی وادی، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے[۶]، جو شعیر کی طرف چڑھتا ھی، بعل‌جد تک، جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ھی، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاھوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنھیں مارا، اور قتل کیا[۷]۔ ۱۸ یشوع || مدت تک اُن سارے بادشاھوں سے لڑا کیا۔ ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تھے[۸]، کوئی شہر نہ تھا، جسنے بنی اِسرائیل سے صلح کی ہو، بلکہ سب کو اُنھوں نے لڑکر لیا۔ ۲۰ کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا، کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے[۹]، تاکہ وے جنگ کے لیئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے، تاکہ وے مورد رحم کے نہ رھیں، بلکہ وہ اُن کو نیست[۱۰] و نابود کر دیوے؛ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[۱۱]۔

۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو[۱۲]، کوھستانوں پر سے، حبرون

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

۴ یشو ۱۰ : ۵
۸ پید ۲۲ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۲ قاض ۷ : ۱۲
۱ سمو ۱۳ : ۵
۵ یشو ۱۰ : ۸
۶ ۲ سمو ۸ : ۴
۷ یشو ۱۳ : ۶
۸ ۳ آیت
۹ ۲ سمو ۸ : ۴
۱۰ گن ۳۳ : ۵۲، اِست ۷ : ۲ اور ۲۰ : ۱۶، ۱۷
۱ خر ۳۴ : ۱۱، ۱۲
۲ اِست ۷ : ۲
۳ یشو ۱ : ۷
۴ یشو ۱۲ : ۸
۵ یشو ۱۰ : ۴۱
۶ یشو ۱۲ : ۷
۷ اِست ۷ : ۲۵ یشو ۱۲ : ۷ || سمو ۸ : ۱۳ تک۔ ۲۳ آیت
۸ یشو ۹ : ۳، ۷
۹ اِست ۱۱ : ۲۰ قاض ۱۴ : ۴ ۱ سمو ۲ : ۲۵ ۲ سلا ۱۷ : ۱۴ رومی ۹ : ۱۸
۱۰ اِست ۲۰ : ۱۶، ۱۷
۱۱ گن ۱۴ : ۴۵، ۳۳ اِست ۱ : ۲۸، یشوع ۱۵ : ۱۳، ۱۴

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکه یهوداه کے سارے کوهستان سے، اور اِسراایل کے سارے کوهستان سے، کاٹ ڈالا؛ یشوع نے اُنکو، اُنکے شهروں سمیت حرم کر دیا۔ ۲۲ سو بني عناق میں سے بني اِسراایل کے قلمرو میں کوئي باقي نه رها، مگر غزه، اور جات[b]، اور اشدود میں[c] چند باقي تهے۔ ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کي طرح، که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها[d]، اُس ساري سرزمین کو لے لیا؛ اور یشوع نے اُسے بني اِسراایل کي میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرع کے مطابق تقسیم کیا[e]۔ اور زمین جنگ سے فارغ هوئي[f]۔

۱۲ باب

۱ دو بادشاهوں کا ذکر جن کي سرزمین موسیٰ نے دبا کر لي، اور اِسراایل میں تقسیم کي۔ ۷ ایکتیس بادشاهوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول هوئے۔

اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں بني اِسراایل نے قتل کیا، اور اُن کي سرزمین، یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کي طرف، نهر ارنون سے[g] لیکے کوه حرمون تک[h]، اور پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یے هیں: ۲ اموریوں کا بادشاه سیحون، جو حسبون میں رهتا تها[i]، عراعر سے لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس وادي کے بیچو بیچ سے، اور آدهے جشن سے، وادي یبوق تک کا، جو بني عمون کي سرحد هي، مالک تها؛ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک[j]، جو پورب طرف هي، اور میدان کے دریا[k] تک، جو دریاے شور هي، پورب کي طرف اُس راه سے، جو بیت الیسیمات کو[l] جاتي هي، اور دکهن سے، جو ||پسگاه کے چشموں کے[m] نیچے هي:

۴ اور بسن کے بادشاه[n] عوج کي سرزمین، جو جبابره[o] کي نسل کے[p] قبضے میں تهي، جو عستارات اور ادراعے میں رهتا تها[q]؛ ۵ اور وه کوه حرمون[r]، اور سلکه[s]، اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور معکاتیوں کي[t] سرحد تک، اور آدهے جلیعاد میں، جو حسبون کے بادشاه سیحون کي سرحد تهي، بادشاهت کرتا تها۔ ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بني اِسراایل نے مارا[u]، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بني روبن اور بني جد اور منسي کے آدهے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا[v]۔

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں یشوع اور بني اِسراایل نے یردن کے اِس پار پچهم طرف مارا[w]، بعل جد سے لیکے، جو وادي لبنان میں هی، کوه خلق تک، جو شعیر تک[x] چلا گیا هی، جسے یشوع نے بني اِسراایل کے فرقوں میں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کیا[y]؛ ۸ پهاڑوں میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں، چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکهن ملک میں[z]؛ حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي اور یبوسیوں کي[a] سرزمین؛ اور اُسکے بادشاه یے هیں:

۹ یریحو کا بادشاه ایک[b]؛ عي کا بادشاه[c]، جو بیت ایل کے نزدیک هی، ایک؛ ۱۰ یروسلم کا بادشاه[d] ایک؛ حبرون کا بادشاه ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاه ایک؛ لکیس کا بادشاه ایک؛ ۱۲ عجلون کا بادشاه ایک؛ جزر کا بادشاه[e] ایک؛ ۱۳ دبیر کا بادشاه[f] ایک؛ جدر کا بادشاه ایک؛ ۱۴ حرمه کا بادشاه ایک؛ عراد کا بادشاه ایک؛ ۱۵ لبنه کا بادشاه[g] ایک؛ عدولام کا بادشاه ایک؛ ۱۶ مقیده کا بادشاه[h] ایک؛ بیت ایل کا بادشاه[i] ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاه ایک؛ حفر کا بادشاه[j] ایک؛ ۱۸ افیق کا بادشاه ایک؛ ||لسرون کا بادشاه ایک؛ ۱۹ مدون کا بادشاه ایک؛ حصور کا بادشاه[k] ایک؛ ۲۰ سمرون مروں کا بادشاه[l] ایک؛ اِکشاف کا بادشاه ایک؛ ۲۱ تعنک کا بادشاه ایک؛ مجدو کا بادشاه ایک؛ ۲۲ قادس کا بادشاه[m] ایک؛ یقنعام کرمل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

[b] ۱ سمو ۶: ۱۷
[c] یشو ۱۵: ۴۶
[d] گن ۲۱: ۲، وغیرہ
[e] گن ۲۶: ۵۳
یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب
[f] یشو ۱۳: ۱
اور ۲۱: ۴۴
اور ۲۲: ۴
اور ۲۳: ۱
۱۸ آیت

۱۴۵۵

۱۴۵۲

[g] گن ۲۱: ۲۴
[h] اِست ۳: ۱، ۸
[i] گن ۲۱: ۲۵
اِست ۴: ۴۳، ۴۶
اور ۲: ۱۰، ۱۶
[j] اِست ۴: ۱۷
[k] یشو ۱۳: ۲۰
ا یا، اندوه یعنی۔
[l] اِست ۴: ۱۷
اور ۴: ۴۹
[m] گن ۲۱: ۳۵
[n] اِست ۳: ۱۱
[o] اِست ۳: ۱۱
[p] یشو ۱۳: ۱۲
[q] اِست ۳: ۱
[r] اِست ۳: ۸
[s] اِست ۳: ۱۱
[t] اِست ۳: ۱۱
یشو ۱۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[u] اِست ۳: ۱۴
[v] گن ۳۲: ۲۹، ۳۳
اِست ۳: ۱۱، ۱۲
یشو ۱۳: ۸
[w] یشو ۱۱: ۱۷
[x] پید ۱۴: ۶
اور ۳۲: ۳
اِست ۳: ۳، ۴
[y] یشو ۱۱: ۲۳
[z] یشو ۱۰: ۴۰
اور ۱۱: ۱۶
[a] خر ۳: ۸
اور ۲۳: ۲۳
یشو ۱: ۴

۱۴۵۱

[b] یشو ۶: ۲
[c] یشو ۸: ۲۱
[d] یشو ۱۰: ۲۳
[e] یشو ۱۰: ۳۳
[f] یشو ۱۰: ۳۸
[g] یشو ۱۰: ۲۹
[h] یشو ۱۰: ۲۸
[i] یشو ۸: ۱۷
قاض ۱: ۲۲
[j] ۱ سلا ۴: ۱۰
||یا، سروں۔
یشو ۳۳: ۹
[k] یشو ۱۱: ۱
۱۴۵۰
[l] یشو ۱۱: ۱
اور ۱۹: ۱
[m] یشو ۱۹: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک: ۲۳ نفات دور میں[a] دور کا بادشاہ ایک؛ جلجال میں جویوں کا بادشاہ[b] ایک؛ ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک: یہ سب اکتیس بادشاہ تھے۔

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کی حدیں جو خداوند نے تحت میں نہ آئی تھی۔ ۸ ازمانی فرقوں کی ملکیت۔ ۱۴، ۳۳ یہوواہ اور اُس کی قربانیوں کا بنی لاوی کی میراث ہونا۔ ۱۰ روبن کی ملکیت کی سرحدیں۔ ۲۲ بلعام کا مقتول ہونا۔ ۲۴ جد کی ملکیت کی سرحدیں۔ ۲۱ ایضاً منسی کے آدھے فرقے کی۔

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا[c]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا، اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہی، جو قبضے میں نہیں آئی۔ ۲ اور وہ سرزمین، جو باقی ہی[d]، سو یہ ہی فلستیوں کی سب حدیں[e]، اور سارا جسوری[f]؛ ۳ سیحور سے[g]، جو مصر کے سامھنے ہی، حدود عقرون تک اُتّر کی طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا ہی: فلستیوں کے پانچ قطب[h]، یعنے غزاتی، اور اشدودی، اور اسقلونی، اور جاتی، اور عقرونی: اور عوی بھی[i]؛ ۴ دکھن کی طرف سے، کنعان کی سارى سرزمین، اور مغارہ سے، جو صیدانیوں کا ہی، افیق تک[k]، اور اموریوں کی سرحدوں تک[l]؛ ۵ اور جبلیوں کی[m] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف، بعل جد سے[n]، جو کوہ حرمون کے نیچے ہی، حمات کے مدخل تک۔ ۶ سارے کوہستانی، لبنان سے لیکے مسرفوت المائم، تک[o]، اور سارے صیدانی، میں اُن کو بنی اِسرائیل کے سامھنے سے نکال ڈالونگا[p]: مگر تو قرع ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[q]، جیسا میں نے تجھے فرمایا۔ ۷ تو یہہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے۔ ۸ اُسکے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو، اُنھیں دی[r] جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنھیں دی: ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس شہر سے، جو نہر کے بیچوں بیچ ہی، اور میدبا کا سارا میدان[s] دیبون تک: ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر[t]، جو حسبون میں تخت‌نشین تھا، بنی عمون کی سرحد تک: ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کی اطراف، اور سارا کوہ حرمون، اور سارا بسن، سلکہ تک[u]: ۱۲ بسن میں عوج کی ساری مملکت، جو عستارات اور ادراعے میں حکمران تھا، جو رفائیوں کے بقیہ میں سے[v] باقی رہا: سو موسیٰ نے اُنھیں مارا اور خارج کیا[w]: ۱۳ لیکن بنی اِسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا[x]، چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں۔ ۱۴ فقط لاوی کے فرقے کو اُس نے کوئی میراث نہ دی[y]: خداوند اِسرائیل کے خدا کی قربانیاں، جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں، سو اُن کی میراث ہی، جیسا اُس نے اُنھیں کہا[z]۔

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُن کے گھرانوں کے موافق میراث دی۔ ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر ہی، اُن کی سرحد تھی: اور وہ شہر، جو دریا کے بیچوں بیچ ہی، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک ہی: ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان میں ہیں: دیبون، اور ‖ بامات‌بعل، اور بیت‌بعل‌معون، ۱۸ اور یہصاہ[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماہ[e]، زرۃ‌الصحر، جو وادی کے کوہ میں ہی، ۲۰ اور بیت‌فغور، اور †اشدوت‌پسگہ[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شہر[g]، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوی، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

---

[a] ۱۲: ۲۳ آیت ۲۱
[b] گن ۲۱: ۳۰، ۳۲ یشو ۱۲: ۲۰
[c] پید ۱۸: ۱۱، ۲۴: ۱
[d] ۱۴۴۵ دیکھو یشو ۱۰: ۱۴ اور ۲۳: ۱
[e] قاض ۳: ۳
[f] ۱ سمو ۳: ۳
[g] ۱ توا ۱۳: ۵، ۲ سمو ۲۴: ۷، یرم ۲: ۱۸
[h] ۱ سمو ۶: ۴، ۱۶، عمو ۱: ۸، صفن ۲: ۴، زکر ۹: ۵، ۶
[i] پید ۱۰: ۱۴، ۱ توا ۱: ۱۲
[k] یشو ۱۹: ۳۰
[l] دیکھو قاض ۱: ۳۲
[m] ۱ سلا ۵: ۱۸، زبور ۸۳: ۷، حزق ۲۷: ۹
[n] یشو ۱۱: ۱۷
[o] یشو ۱۱: ۸
[p] دیکھو یشو ۲۳: ۱۳
[q] قاض ۱: ۲۰، ۲۱، ۲۳
[r] یشو ۱۴: ۱، ۲، ۲۱
[s] گن ۳۲: ۳۳، اِست ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۴، یشو ۲۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

---

[a] یشو ۱۲: ۵
[b] اِست ۳: ۱۱، یشو ۱۲: ۴
[c] گن ۲۱: ۲۴، ۳۵
[d] ۱۱ آیت
[e] گن ۱۸: ۲۰، ۲۴، ۲۶، یشو ۱۴: ۳، ۴
[f] ۳۳ آیت
[g] یشو ۱۲: ۲
[h] گن ۲۱: ۳۰، ۲ آیت
[i] یا، بعل کی اُونچی جگہیں۔
[k] گن ۲۱: ۲۳
[l] گن ۳۲: ۳۷
[m] گن ۳۲: ۳۸
† یا، پسگہ کے سوتے۔
[n] اِست ۳: ۱۰، یشو ۱۲: ۳
[o] اِست ۳: ۱۰
[p] گن ۳۱: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۹۴۵

رقم، اور صور، اور حور، اور ربع، سيحون کے رئيسوں سميت، جو اُس زمين ميں بستے تھے، قتل کيا۔

۲۲ اور بعور کے بيٹے بلعام کو بھي جو نجومي تھا، بني اِسرائيل نے اُن کے درميان جو اُن سے مقتول ہوئے، تلوار سے قتل کيا۔

۲۳ اور بني روبن کي سرحد يردن اور اُس کي نواحي ہوئي۔ يے شہر، اور اُن کے گانوں، روبن کي ميراث، مطابق اُن کے گھرانوں کے، ٹھہرے۔ ۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو، بني جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، حصہ ديا۔ ۲۵ اور اُن کي سرحد يہ تھي: يعزير، اور جلعاد کے سارے شہر، اور بني عمون کي آدھي سرزمين عراعر تک، جو ربہ کے سامھنے ھی؛ ۲۶ اور حسبون سے رامت المصفاہ، اور بتونيم تک، اور محنيم سے دبير کي سرحد تک؛ ۲۷ اور وادی ميں: بيت ھارم، اور بيت نمرہ، اور سکات، اور صفون، حسبون کے بادشاہ سيحون کي مملکت کا بقيہ، اور يردن اور اُسکي نواحي دريائے کنرت کے کنارے تک، جو يردن کے اُس پار پورب طرف کو ھی۔ ۲۸ يے شہر اپنے گانوں سميت بني جد کي ميراث اُن کے گھرانوں کے مطابق، ھوئے۔

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بني منسي کو بھي حصہ ديا؛ سو آدھے بني منسي کا حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، يہ تھا۔ ۳۰ اور اُن کي سرحد محنيم سے شروع ہوئي، يعني سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ عوج کي ساري مملکت، اور ساري يائر بستياں، جو بسن ميں ھيں، اور وے ساٹھ شہر ھيں: ۳۱ اور آدھا جلعاد، اور عستارات، اور ادرائے، بسن کے بادشاہ عوج کے شہر، منسي کے بيٹے مکير کي، اولاد کو، اُسي مکير کي اولاد کے آدھے کو، مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ ۳۲ يے ھيں وے، جنھيں موسیٰ نے موآب کے بيابان ميں يردن کے پار يريحو کے لگ بھگ پورب کي طرف ميراث کے ليئے تقسيم کيا۔ ۳۳ ليکن موسیٰ نے لاوي کے فرقے کو ميراث نہ دي؛ خداوند اِسرائيل کا خدا اُن کي ميراث ھی، جيسا اُس نے اُنھيں کہا۔

۱۴ باب

اِس باب ميں ۹ حکم ھوتا کہ ۹ سازھ نو فرقوں کي ميراثيں قرع کے مطابق دي جاويں۔ ۱۰ کالب کو حبرون جاگير کے طور پر ديا جاتا۔

اور وے مملکتيں، جنھيں کنعان کي سرزمين ميں بني اِسرائيل نے اپني ميراث ميں پايا، جنھيں اِلعزر کاھن، اور نون کے بيٹے يشوع، اور بني اِسرائيل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے اُن کو ميراث کے ليئے ديا، يے ھيں۔ ۲ اُنکي ميراثيں قرع کے موافق تھيں، جيسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق ميں موسیٰ کي معرفت فرمايا۔ ۳ کہ موسیٰ نے يردن کے اُس پار ازھائي فرقوں کو ميراث دي تھي؛ پر اُس نے لاويوں کو اُن کے درميان کچھ ميراث نہ دي۔ ۴ کيونکہ بني يوسف دو فرقے تھے، منسي اور اِفرائم؛ سو اُنھوں نے لاويوں کو زمين ميں سے کچھ حصہ نہ ديا، مگر کئي شہر اُن کے رھنے کے ليئے، اور اُن کي نواحي اُن کي مواشي اور مال کے ليئے۔ ۵ اور جيسا خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، ويسا ھي بني اِسرائيل نے کيا، اور اُنھوں نے زمين کو بانٹ ديا۔

۶ تب بني يہوداہ جلجال ميں يشوع پاس آئے؛ اور قنزي يفنّہ کے بيٹے کالب نے اُسے کہا، کہ اُس بات کو، جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو ميري اور تيري بابت قادس برنيع ميں کہي، تو جانتا ھی۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنيع سے مجھ کو بھيجا، کہ اِس سرزمين کي جاسوسي کروں، اُس وقت ميں چاليس برس کا تھا، اور ميں نے اُس کو اُس کے موافق، جو ميرے دل ميں تھا، خبر دي۔ ۸ تو بھي ميرے بھائيوں نے، جو ميرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

پيشتر مسيح سے ۱۹۴۵

۱۴ ۱ آمدا ۱۹ ۷ ۷ ۱۸ ۲۰ ۱۰ ۱۰ ۱۸ ۲۱ ۱۲ ۱۹۴۴ کے قريب

۱۴ ۱ گنتي ۳۴: ۱۷، ۱۸ ۲ گنتي ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳

۳ يشوع ۱۳: ۸، ۳۳ ۴ پيدا ۴۸: ۵ ۱ تواريخ ۵: ۲

۵ گنتي ۳۶: ۲ يشوع ۲۱: ۲

۶ گنتي ۳۲: ۱۲ اور يشوع ۱۵: ۱۷ ۷ گنتي ۱۳: ۳، ۲۶، ۳۰ اِستثنا ۱: ۲۲، ۳۶، ۳۸ ۸ گنتي ۱۳: ۲۶، ۳۱ اور ۱۴: ۶ اور ۱۴: ۶

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[a]؛ لیکن
میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی
کی[b]۔ ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم
کھا کے کہا[c]، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر
تو نے اپنے قدم رکھے[d]، تیری اور تیرے بیٹوں
کی میراث ہمیشہ کے لیئے ہوگی؛ کیونکہ
تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی
کی۔ ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس
وقت سے لیکے، کہ خداوند نے یہہ بات
موسیٰ کو کہی، جب کہ بنی اِسرائیل
بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک
پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[e]، جیسا
کہ اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، کہ
میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں:
۱۱ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں[f]،
جیسا اُس دن تھا، کہ جس دن موسیٰ
نے مجھے بھیجا؛ جیسی لڑنے کی قوت
مجھ میں تب تھی، اب بھی آنے جانے
میں[g] ویسی ہی قوت ہی۔ ۱۲ سو یہہ
پہاڑی جسکا ذکر خداوند نے اُس روز
کیا ہی، مجھ کو دے؛ کیونکہ تو نے
اُس دن سنا، کہ وہاں بنی عناق بستے
ہیں[h]، اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم
ہیں؛ پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے
ساتھ رہے[i]، تو میں اُنہیں نکال دونگا[j]،
جیسا کہ خداوند نے کہا ہی۔ ۱۳ تب
یشوع نے اُس کو دعا دی[k]، اور یفنہ
کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں
دیا[l]۔ ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج
تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث
ہوا[m]، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اِسرائیل
کے خدا کی پوری پیروی کی[n]۔ ۱۵ اور
اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت‌اربع
تھا[o]؛ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان
بڑا آدمی تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ سے
فارغ ہوئی[p]۔

۱۵ باب

۱ یہوداہ کی قرعہ سے کی سرحدیں۔ ۱۳ کالب کا حصہ جس
پر جنگ کرکے قابض ہوا۔ ۱۶ اِس بیان میں، کہ عتنی‌ایل
جوانمردی سے کالب کی بیٹی عکسہ کو اپنی جورو کے لیئے پاتا۔

۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پائی۔ ۲۱ یہوداہ
کے شہر۔ ۶۳ یبوسیوں کا حال کہ مغلوب نہ ہوئے۔

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ، اُنکے
گھرانوں کے مطابق، یہہ تھا: دشت سین[a]،
دکھن کی طرف، دکھنی سوانے کی اِنتہا
سے ادوم کی سرحد تک[b]۔ ۲ اور اُس کی
دکھنی حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس
کول سے جو دکھن کو مائل ہی شروع
ہوئی۔ ۳ اور یہہ حد دکھن کی طرف
عقرابیم کی چڑھائی سے[c] ہوکے سین تک
پہنچی، اور دکھن سے قادس برنیع کو
چڑھی، اور حصرون پاس جا کے ادار کو
چڑھی، اور وہاں سے قرقع کو پھری؛ ۴ اور
وہاں سے عظمون کو[d] پہنچی، اور پھر مصر
کی نہر سے جا ملی، اور اُسکی سرحدیں
سمندر تک پہنچی ہیں۔ تمہاری دکھنی
سرحد یہہ ہوگی۔ ۵ اور اُسکی پوربی
حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکی
شمالی حد اُس دریا کے کول سے، جو نہر
یردن کے عین سرے پر ہی: ۶ اور یہہ حد
بیت‌حجلہ تک[e] چڑھی، اور بیت‌العرابہ
کی اُتر طرف سے گذری؛ اور وہ سرحد
روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک[f] پہنچی:
۷ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے[g] ہوکے
دبیر کو چڑھی، اور وہاں سے شمال کی
سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو
ادُمّیم کی چڑھائی کے مقابل ہی، اور
وادی کے جنوب کو ہی؛ اور پھر وہ حد
عین‌شمس کے پانی پاس ہوکے عین‌راجل
پاس[h] جا نکلی: ۸ اور وہ سرحد بن‌ہنوم
کی وادی میں سے[i] ہوکے یبوسیوں کی
بستی کی دکھن طرف گئی[j]؛ یروشلم
وہی ہی: اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی
تک، جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم
طرف کو ہی، اور وہ رفائیوں کی وادی[k]
کی اُتر طرف واقع ہی: ۹ اور وہ سرحد
پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے[l]
تک گئی، اور وہاں سے عفرون کے شہروں
پاس جا نکلی، اور وہ سرحد وہاں سے
بعلہ تک[m]، جو قریت‌یعریم ہی[n]، پہنچی:

پیشتر مسیح سے ۱۴۶۴

[a] گن ۱۳: ۱ تا ۳۲
[b] اِستث ۱: ۳۶
[c] گن ۱۴: ۲۴
[d] اِستث ۱: ۳۶
[e] گن ۱۴: ۲۱، ۲۳، ۲۴
اِستث ۲: ۱۴
یشو ۵: ۶
پیشتر مسیح سے ۱۴۶۴
[f] دیکھو گن ۱۳: ۲۲
[g] گن ۱۴: ۳۰
[h] دیکھو اِستث ۷: ۲۴
[i] ۲ اِستث ۳۱: ۶
[j] ۲ گن ۱۳: ۲۸، ۳۳
[k] زبور ۱۱۸: ۱۰ تا ۱۲
اور ۲۰: ۶ تا ۱۲
رومی ۸: ۳۱
[l] یشوع ۱۴: ۱۳
قاض ۱: ۲۰
[m] یشوع ۲۲: ۶
[n] یشوع ۱۴: ۸، ۹
اور ۱۴: ۱۳
قاض ۱: ۲۰
دیکھو یشو ۱۱: ۲۱، ۲۲
۱ تواریخ ۶: ۵۵، ۵۶
[o] یشوع ۲۱: ۱۱
[p] پید ۲۳: ۲
یشوع ۱۴: ۱۵
[a] یشوع ۲۱: ۴۳

۵ گن ۳۴: ۳، ۴
۶ گن ۳۴: ۳
۷ گن ۳۴: ۳
۸ گن ۳۴: ۴
۹ یشوع ۱۸: ۱۶، ۱۷
۱۰ یشوع ۱۸: ۱۷
۱۱ یشوع ۱۸: ۱۶
۱۲ سمو ۱۷: ۱۷
۱ سلا ۱: ۹
۱۳ یشوع ۱۸: ۱۶
۱۴ سلا ۲۴: ۱۰
یرو ۱۹: ۳، ۶
۱۵ یشوع ۱۸: ۲۸
قاض ۱: ۲۱
اور ۱۹: ۱۰
۱۶ یشوع ۱۸: ۱۶
۱۷ یشوع ۱۸: ۱۵
۱۸ ۱ تواریخ ۲: ۵۰
۱۹ قاض ۱: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

۱۰ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کي سمت کوہ شعیر کو پھري، اور ہار یعریم، یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچي، اور بیت‌شمس کو اُتر گئي، اور تمنہ کو[a] چلي: ۱۱ اور وہ سرحد عقرون کي[b] اُتر طرف جا نکلي؛ اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذري، اور یبنیٔیل پاس نکلي؛ اور اِس حد کي اِنتہا سمندر تھي. ۱۲ اور اُسکي حد پچھم طرف بحرِآعظم[c] اور اُس کا ساحل ہي. بني یہوداہ کے گرد کي حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یے ہیں.

[a] یشوع ۱۹: ۴۳
[b] قاض ۱: ۱۸ و ۱ سمو ۷: ۱۴
[c] ۲ آیت کو ۳۴: ۶، ۷

۱۳ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو[d] بني یہوداہ کے درمیان، جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا، عناق کے باپ ||اربع کا شہر[e]، جو حبرون ہي، حصہ دیا.

[d] یشوع ۱۴: ۱۳
[e] یا، قریت اربع.
[f] یشوع ۱۰: ۳۶

۱۴ سو کالب نے وہاں سے تین کو، سیسي، اور اخیمان، اور تلمي کو[g]، جو بني عناق ہیں[h]؛ خارج کیا. ۱۵ اور وہ وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا[i]؛ پر دبیر کا قدیمي نام قریت‌سفر تھا.

[g] گن ۱۳: ۲۲
[h] قاض ۱: ۱۰، ۲۰
[i] یشوع ۱۰: ۳۸، قاض ۱: ۱۱

۱۶ سو کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[j].

[j] ۱ سمو ۱۸: ۲۵، ۲۷

۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے[k] عتنیٔیل نے اُس پر قبضہ کیا[l]: سو اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي.

[k] گن ۳۲: ۱۲، یشوع ۱۴: ۶
[l] قاض ۳: ۹، اور ۱ توا ۴: ۱۳

۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُس پاس آئي[m]، تو اُس نے اُسے اُبھارا، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے؛ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتري[n]. تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاہتي ہي؟ ۱۹ وہ بولي، مجھے برکت[o] دیجیے؛ کہ تو نے دکھن طرف کي زمین مجھے عنایت کي، سو مجھے پاني کے چشمے بھي دیجیے. تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کیے.

[m] دیکھو پید ۲۴: ۶۳
[n] ۱ سمو ۲۵: ۲۳، ۲۸
[o] پید ۳۳: ۱۱

۲۰ بني یہوداہ کے قبیلے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ ہي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

۲۱ اور ادوم کي سرزمین کي طرف دکھن کو بني یہوداہ کي سرحد کي اِنتہا کے شہر یے ہیں: قبضیٔیل، اور عیدر، اور یجور، ۲۲ اور قینہ، اور دیمونہ، اور عدعدہ، ۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زیف، اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور حدتہ، اور قریت‌حصرون، جو حصور ہی، ۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولادہ، ۲۷ اور حصارجدہ، اور حشمون، اور بیت‌فلت، ۲۸ اور حصارشوعال، اور بیرسبع، بزیوتیاہ، ۲۹ بعلہ، اور عیم، اور عضم، ۳۰ اور اِلتولد، اور کسیل، اور حرمہ، ۳۱ اور صقلج[p] اور مدمنہ، اور سنسنہ، ۳۲ اور لباوت، اور سلحیم، اور عین، اور رمون: یے سب اُنتیس شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے، یے ہیں: اِشتاول[q]، اور صرعاہ، اور اسناہ، ۳۴ اور زنوح، اور عین جنیم، تفوح، اور عینام، ۳۵ یرموت، اور عدولم، شوکاہ، اور عزیکاہ، ۳۶ اور شعریم، اور عدیتیم، اور جدیرہ، اور جدیرتیم: چودہ شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۷ صنان، اور حداشہ، اور مجدل‌جد، ۳۸ اور دیلعان، اور مصفاہ، اور یقتیٔیل[r]، ۳۹ لقیس، اور بصقت، اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحماس، اور کتلیس، ۴۱ اور جدیروت، اور بیت دجون، اور نعمہ، اور مقیدہ: سولہ شہر اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنہ، اور عتر، اور عسن، ۴۳ اور یفتاح، اور اسنہ، اور نصیب، ۴۴ اور قعیلہ، اور اکزیب، اور مریسہ: نو شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون، اور اُسکي بستیاں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون سے سمندر تک، اسدود کي اطراف کے سارے شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گانوں سمیت؛ اور غزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت، مصرکي نہر تک[s]، اور دریاے اعظم[t]، اور اُس کے ساحل تک.

[p] ۱ سمو ۲۷: ۶
[q] ۱ سمو ۱۷: ۳۵
[r] یشوع ۱۲: ۱۷
۴۶ آیت
[s] گن ۳۴: ۵
[t] دانی ۷: ۲

۴۸ اور کوہستان میں: سمیر، اور یتیر، اور شوکہ، ۴۹ اور دنّاہ، اور قریت‌صنہ،

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموہ،
اور عنيم، ٥١ اور جشن، اور حولن،
اور جلوہ: گيارہ شہر، اور اُن کے گانوں:
٥٢ ارأب، اور دومہ، اور اِشعان، ٥٣ اور
ينوم، اور بيت تفوح، اور انيقہ، ٥٤ اور
حمطہ، اور قريت اربع، جو حبرون هي[m]،
اور صيعور: نو شہر، اور اُن کے گانوں:
٥٥ معون، کرمل، اور زيف، اور يوطہ،
٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح،
٥٧ قين، جبعہ، اور تمنہ: دس شہر،
اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور
بيت صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات،
اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چھ شہر
اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت بعل[n]، جو
قريت يعريم هي، اور ربہ: دو شہر، اپنے
گانوں سميت: ٦١ اور بيابان ميں:
بيت عرابہ، اور مدين، اور سكاكہ، ٦٢ اور
نبسان، اور عير شور، اور عين جدي:
چھ شہر، اور اُن کے گانوں۔

٦٣ ليکن يبوسي، جو يروسلم ميں
رهتے تھے، سو اُن کو بني يہوداہ خارج
نہ کر سکے[o]؛ چنانچہ يبوسي بني يہوداہ
کے ساتھ آج کے دن تک يروسلم ميں
بستے هيں[p]۔

١٦ باب

١ بني يوسف کي قسمت کي سرحد عام۔ ٥ اِفرائيم کي ميراث
کي سرحديں۔ ١٠ کنعانيوں کا مغلوب نہ هونا۔

اور بني يوسف کي حد، يردن سے
يريحو کے آس پاس هوکے، پورب طرف
کو آب يريحو پاس نکلي، اور اُس بيابان
تک، جو يريحو سے بيت ايل کے پہاڑ کو
جاتا هي گئي؛ ٢ پھر بيت ايل سے
نکلکے، لوز کو[q] گئي، اور ارکي کي حدوں کے
پاس گذرکے عطاروت تک پہنچي، ٣ اور
وهاں سے پچھم رخ يفليطي کي حد پاس،
اور بيت حوران نشيب[r]، اور جزر کي
حد تک[s] پہنچتي هي، اور اُسکي اِنتہا
سمندر هي۔ ٤ اور بني يوسف منسي
اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[t]۔

٥ اور بني اِفرائيم کي سرحد، اُن
کے گھرانوں کے مطابق، يہہ تھي: اُن کي
ميراث کي حد پورب طرف کو عطاروت
ادار[u] سے بيت حوران فراز کو[v] پھري؛
٦ اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر
کے رخ مکمتاة[w] پاس نکلي؛ اور وہ
حد پورب طرف تانت سيلا کو پھري،
اور اُس کي پورب طرف سے گذرکے،
ينوحاہ تک پہنچي؛ ٧ اور ينوحاہ سے
عطاروت اور نعراتہ[x] پاس اُتري، اور يريحو
سے گذرکے يردن پاس جا نکلي۔ ٨ اور
وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناة[y]
تک، اور اُس کي اِنتہا سمندر تک هي۔
بني اِفرائيم کے گھرانوں کي ميراث، اُن
کے گھرانوں کے موافق، يہہ هي۔ ٩ اور بني
اِفرائيم کے ليئے الگ الگ شہر، بني
منسي کي ميراث ميں تھے[z]، سب
شہر اور اُن کے گانوں۔ ١٠ اور اُن کنعانيوں
کو، جو جزر کے باشندے تھے، خارج
نہ کيا[a]: سو وے آج کے دن تک بني
اِفرائيم کے ساتھ بستے هيں، اور جزيہ
کي راہ سے خدمت کرتے۔

١٧ باب

١ منسي کي ميراث جو قرع سے ملي۔ ٢ اُس کي سرزمين
کي حديں ١٢ کنعانيوں کا خارج نہ هونا۔ ١٤ بني يوسف
کا ايک اور حصہ پانا۔

اور منسي کے فرقے نے بھي ايک قرعي حصہ
پايا، کہ وہ يوسف کا پلوٹھا هي[b]؛ يعني
جلعاد کے باپ، منسي کے پلوٹھے مکير
نے[c]؛ اِس ليئے کہ وہ جنگي مرد تھا، اُسے
جلعاد اور بسن ملے[d]۔ ٢ اور باقي بني
منسي کے ليئے بھي، اُن کے گھرانوں کے
موافق[e]، حصہ ملا: بني || ابيعزر[f]، اور
بني خلق، اور بني اسري ايل[g]، اور بني
سكم، اور بني حفر[h]، اور بني سمدع
کے ليئے: يوسف کے بيٹے منسي کے فرزند
نرينہ اُن کے گھرانوں کے مطابق يے تھے۔
٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن
مکير بن منسي کے بيٹے نہ تھے، مگر
بيٹياں تھيں؛ اور اُس کي بيٹيوں کے

پيشتر مسيح سے ١٤٩٩

[a] يشوع ١٠: ٤١ اور ١١: ١٦ ٣٣ ١٣ آيت يشو ١٤: ١٥
[m] يشوع ١٤: ١٣
[n] يشوع ١٥: ١٣
[o] ديکھو قاض ١: ٨، ٢١ ٢ سمو ٥: ٦
[p] قاض ١: ٢١
[q] يشوع ١٨: ١٣ قاض ١: ٢٦
[r] يشوع ١٨: ١٣
[s] ١ توا ٧: ٢٨
[t] يشو ١٧: ١٤
[u] يشوع ١٨: ١٣
[v] ١ توا ٧: ٢٨
[w] يشو ١٧: ٧
[x] ١ توا ٧: ٢٨
[y] يشو ١٧: ٩
[z] يشوع ١٧: ٩
[a] قاض ١: ٢٩ ديکھو ١ سلا ٩: ١٦
[b] پيد ٤٨: ٥١ اور ٤٩: ٣ اور ٤٨: ١٨
[c] پيد ٥٠: ٢٣ گ ٢٦: ٢٩ اور ٣٢: ٣٩، ٤٠ ١ توا ٧: ١٤، ١٥
[d] ١ ايت ٣: ١٥ ٤ گ ٢٦: ٢٩، ٣٢ — ‖ گ ٢٦: ٣٠، ايعزر
[e] ١ توا ٧: ١٨
[f] گ ٢٦: ٣١
[g] گ ٢٦: ٣٢

نام يے هيں، محله، اور نُوعه، اور حجله، اور ملكه، اور ترصه[۵]۔ ۴ سو وے اِليعزر کاهن اور نون کے بيٹے يشوع اور اميروں کے نزديک آکے بوليں[۶]، که خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا، که وه هم کو هماري بهائيوں کے درميان ميراث دے[۷]۔ چنانچه خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بهائيوں کے درميان اُن کو ميراث دي۔ ۵ سو جلعاد کي زمين کے اور بسن کے سوا، جو يردن کے اُس پار هی، دس حصے منسي کے هوئے۔ ۶ که منسي کي بيٹيوں نے اپنے بهائيوں کے ساتھ ميراث پائي، اور منسي کے باقي بيٹوں نے جلعاد کي زمين پائي۔

۷ اور آشر سے ليکے مکمتاتھ[۱] تک، جو سکم کے مقابل هی، منسي کي حد تهي؛ سو وه حد دهنے هاتھ پر عين تفوح کے خيموں تک چلي گئي۔ ۸ اِس ليئے که سرزمين تفوح[۲] منسي کي تهي، پر تفوح، جو منسي کي سرحد پر تها، بني اِفرائيم کا حصه تها؛ ۹ سو اُس کي حد، نهر قانه تک، اُس دريا کي دکهن طرف[۳]، جا اُتري: اِفرائيم کے يے شهر منسي کے شهروں کے درميان هيں[۴]: اور منسي کي حد اُس دريا کي اُتر طرف تهي، اور اُس کي اِنتها سمندر تهي۔ ۱۰ سو دکهن طرف اِفرائيم کي هوئي، اور اُتر طرف منسي کي، اور اُس کي سرحد سمندر تهي۔ سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے، اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں۔ ۱۱ اور اِشکار اور آشر ميں بيت‌شان[۵] اور اُس کے شهر، اور اِبليعام اور اُس کے شهر، اور اهل دور اور اُس کے شهر، اور اهل عين‌دور اور اُس کے شهر، اور اهل تعناک اور اُس کے شهر، اور اهل مجدو اور اُس کے شهر[۶]؛ مجملاً تين ضلع منسي کے حصے ميں تهے۔ ۱۲ تو بهي بني منسي اُن شهروں کے رهنيوالوں کو خارج نه کر سکے[۷]: سو

وهاں اُس زمين ميں کنعاني خواه نه خواه بستے تهے۔ ۱۳ ليکن جب بني اِسرائيل نے زور پکڑا، تو کنعانيوں سے خراج ليا[۸]، پر بالکل اُنهيں خارج نه کيا۔

۱۴ اور بني يوسف نے[۹] يشوع کو کها، که تو نے کس واسطے ايک هي قرع ڈالا، اور مجهکو فقط ايک هي حصه ميراث کے ليئے ديا[۱۰]، اگرچه هم بهت لوگ هيں[۱۱]، کيونکه خداوند نے هم کو برکت دي هی؟ ۱۵ تب يشوع نے اُنهيں جواب ديا، که اگر تم بهت سے هو، تو جنگل ميں جاؤ، اور وهاں اُسے فرزيوں اور رفائيوں[۱۲] کي سرزمين ميں اپنے ليئے کاٹکر صاف کر لو، اگر اِفرائيم کا کوهستان تمهارے ليئے تنگ هو۔ ۱۶ بني يوسف نے کها، که يه کوهستان همارے ليئے کافي نهيں هی؛ اور سارے کنعاني جو نشيب کي اطراف ميں بستے هيں، يعنے وے، جو بيت‌شان اور اُس کے ديهات‌ميں، اور يزرعيل کي وادي ميں[۱۳] رهتے هيں، لوهے کي گاڑياں رکهتے هيں[۱۴]۔ ۱۷ يشوع نے بني يوسف اِفرائيم اور منسي کو خطاب کرکے کها، که تم بهت سے هو، اور بهت سا زور رکهتے هو؛ تمهارے ليئے فقط ايک حصه نه هوگا، ۱۸ بلکه پهاڑ تمهارے ليئے هوگا: وه جنگل هی؛ تم اُسے صاف کرو، که اُس کے دامن بهي تمهارے ليئے هونگے: اگرچه کنعانيوں کي گاڑياں لوهے کي هيں، اور وے لوگ قوي هيں، پر تم اُنهيں خارج کر سکوگے[۱۵]۔

۱۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سيلا ميں جماعت کا خيمه کهڑا کيا جاتا۔ ۲ باقي زمين کي کهوج لکهي جاتي، اور سات حصوں ميں تقسيم هوتي۔ ۱۰ يشوع قرع ڈالکر اُس کو بانٹتا۔ ۱۱ بنيمين کا حصه، اور اُس کي سرحديں۔ ۲۱ اُسکے شهر۔

اور بني اِسرائيل کي ساري گروه سيلا ميں[۱] جمع هوئي، اور وهاں اُنهوں نے جماعت کا خيمه کهڑا کيا[۲]۔ اور وه سرزمين اُن کے آگے مغلوب هوئي۔

۲ اب بني اِسرائيل کے سات فرقے باقي رهے، جنهوں نے هنوز ميراث نه پائي۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۶۴

۵ گن ۲۶: ۳۳ اور ۲۷: ۱
۶ يشوع ۱۴: ۶
۷ گن ۲۶: ۵۲، ۵۶

۱ يشوع ۱۶: ۲

۲ يشوع ۱۶: ۸

۳ يا، نهر قانه
۴ يشوع ۱۶: ۹
۵ يشوع ۱۶: ۱

۶ ۱ سمو ۳۱: ۱۰ سے ۱ سلا ۴: ۱۲

۷ ۲ توا ۷: ۲۹

۸ قاض ۱: ۲۷، ۲۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۶۴

۹ يشوع ۱۶: ۱۰
۱۰ يشوع ۱۶: ۴

۱۱ پيد ۴۸: ۴، ۲۲
۱۲ پيد ۴۸: ۱۹
گن ۲۶: ۳۴، ۳۷

۱۳ پيد ۱۳: ۵
اور ۱۵: ۲۰

۱۴ يشوع ۱۷: ۱۸
۱ سمو ۱۳: ۶
۱۵ قاض ۱: ۱۹
اور ۴: ۳

۱۶ اِستث ۲۰: ۱

۱ يشوع ۱۸: ۱
اور ۲۱: ۲
اور ۲۲: ۹
يوح ۲۰: ۱۲
۲ قاض ۱۸: ۳۱
۱ سمو ۱: ۳، ۲۴
اور ۴: ۳، ۴

پيشتر مسيحي سے ۱۴۹۴

۳ سو يشوع نے بني اِسرائيل سے كہا، كہ تم
كب تك اُس زمين كے ليئے ميں، جو
خداوند، تمھارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم
كو دي ھي، سستي كروگے؟ ۴ سو تم اپنے
درميان ھر ايک فرقے ميں سے تين تين
شخص چنكے دو: ميں اُنھيں بھيجونگا،
كہ وے اُٹھكے اِس سرزمين كي سير
كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق
اُس كا حال لكھيں، اور پھر مجھ پاس
آويں۔ ۵ اور اُس كے سات حصے كريں؛
يہوداہ اپني اطراف ميں دكھن كو رھے[a]،
اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر
كو ٹھہريں[b]۔ ۶ سو تم اِس سرزمين كے
سات حصے لكھكے ميرے يہاں لاؤ، تاكہ
ميں خداوند كے آگے، جو ھمارا خدا
ھي، تمھارے ليئے قرع ڈالوں[c]۔ ۷ ليكن
تمھارے درميان بني لاوي كا حصہ نہيں،
كہ خداوند كي كہانت اُن كي ميراث
ھي[d]۔ اور جد، اور روبن، اور آدھے فرقے
منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب
طرف كو، اپني ميراث پائي ھي[e]، جو
خداوند كے بندے موسیٰ نے اُنھيں بخشي۔
۸ تب وے لوگ اُٹھے، اور روانہ
ھوئے؛ اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو
اُس سرزمين كا حال لكھنے كے ليئے گئے،
تاكيد كي، كہ اِس سرزمين ميں جاؤ،
اور سير كرو، اور اُس كا حال لكھكے مجھ
پاس پھر آؤ، تاكہ ميں سيلا ميں خداوند
كے آگے تمھارے ليئے قرع ڈالوں۔ ۹ چنانچہ
وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے،
اور شھروں كے مطابق اُس كا حال كتاب
ميں لكھكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے،
اور يشوع پاس اُس خيمہ‌گاہ ميں، جو
سيلا ميں تھا، پھر آئے۔
۱۰ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے
ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا؛ اور زمين
وھاں بني اِسرائيل كو، اُن كي قسمتوں
كے مطابق يشوع نے تقسيم كي۔
۱۱ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے
گھرانوں كے مطابق يہہ چڑا، كہ اُن كے حصے

[a] گنتي ۳۴: ۱۴، ۱۵
[b] يشو ۱۶: ۱، ۴
[c] يشو ۱۴: ۲، ۱۰ آيت
[d] يشو ۱۳: ۳۳
[e] يشو ۱۳: ۸

كي سرحد بني يہوداہ اور بني يوسف كے
درميان ھوئي۔ ۱۲ سو اُن كے حصے كي
شمالي حد يردن سے تھي، اور يہہ حد يريحو
كے آس پاس اُتر طرف كو چڑھي[a]، اور
پچھم طرف پہاڑوں كے درميان چلي، اور
اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تك تھي۔
۱۳ اور وہ سرحد وھاں سے لوز كو، جو
بيت‌ايل ھي[b]، دكھن طرف گئي؛ اور وہ
سرحد وھاں سے عطاروت‌ادار ھوكے اُس
پہاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[c]
كے دكھن كو ھي، جا اُتري۔ ۱۴ اور
سرحد نے وھاں سے آگے بڑھكے اُس
پہاڑ سے ھوكے، جو بيت‌حوران كي دكھن
طرف ھي، سمندر كے كونے كو گھير ليا،
اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تك
تھي، جو قريت‌يعريم[d]، بني يہوداہ كا
ايک شہر ھي: يہہ پچھم كي حد تھي۔
۱۵ اور دكھن كي اطراف قريت‌يعريم كي
اِنتہا سے شروع ھوئيں، اور اُن كي حد
پچھم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تك[e]
چلي گئي؛ ۱۶ اور وھاں سے وہ حد
اُس پہاڑ كے سرے تك، جو بني ھنوم
كي وادي[f] كے سامھنے ھي، اُتري؛ وہ
رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو
ھي؛ اور پھر وھاں سے دكھن كے جانب
ھنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تك
نيچے جاكے عين‌راجل پاس[g] اُتري،
۱۷ اور اُتر طرف سے بڑھائي جاكے عين
شمس تك نكلي، اور وھاں سے جليلوت
تك آگے بڑھي، جو ادُمّيم كي چڑھائي
كے مقابل ھي، اور وھاں سے روبن كے
بيٹے بوھن كے پتھر تك[h] پہنچي؛ ۱۸ اور
وھاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ||عرابہ[i]
كے مقابل اور اُتر رخ ھي، اور عرابہ ھي
ميں جا اُتري: ۱۹ پھر وہ سرحد وھاں
سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجلہ كے كنارے
تك پہنچي، اور اُس سرحد كي اِنتہا
دريائے شور كا اُتروالا كول تھا، جو يردن كے
دكھني سرے پر ھي: يہہ دكھني سرحد

پيشتر مسيحي سے ۱۴۹۴

[a] ديكھو يشو ۱۶: ۱
[b] پيد ۲۸: ۱۹، قاض ۱: ۲۳
[c] يشو ۱۶: ۳
[d] ديكھو يشو ۱۵: ۹
[e] يشو ۱۵: ۹
[f] يشو ۱۵: ۸
[g] يشو ۱۵: ۷
[h] يشو ۱۵: ۶
|| يا، ميدان۔
[i] يشو ۱۵: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تھی۔ ۲۰ اور اُس کی پوربی حد یردن تھی۔ بنی بنیمین کی میراث، اُن کی سب کرداگرد حدوں کے مطابق، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ تھی۔ ۲۱ اور وے شہر، جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے، اُن کے گھرانوں کے موافق، یے ھیں: یریحو، اور بیت‌حجلہ، اور وادی قصیص، ۲۲ اور بیت‌عرابہ، اور صمریم، اور بیت ایل، ۲۳ اور عویم، اور فارہ، اور عُفرہ، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعہ: بارہ شہر اور اُن کے دیہات۔ ۲۵ اور جبعون، اور رامہ، اور بیروت، ۲۶ مصفاہ، اور کفیرہ، اور موضہ، ۲۷ اور رقم، اور اِرفائیل، اور ترلہ، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي، جو یروسلم ھی، اور جبعت، وقریت: چودہ شہر، اور اُن کے دیہات۔ بني بنیمین کي میراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ ھی۔

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصہ۔ ۱۰ زبلون کا۔ ۱۷ اِشکار کا۔ ۲۴ آشر کا۔ ۳۲ نفتالي کا۔ ۴۰ دان کا۔ ۴۱ بني اِسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا۔

اور دوسرا قرع سمعون نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا؛ اور اُن کي میراث بني یہوداہ کي میراث کے درمیان تھي۔ ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تھا، اور سبع، اور مولادہ، ۳ اور حصارشعول، اور بالہ، اور عضم، ۴ اور اِلتولد، اور بتول، اور حرمہ، ۵ اور صقلاج، اور بیت‌مرکبوت، اور حصارسوسہ، ۶ اور بیت‌لباوت، اور شروحن؛ یے تیرہ شہر، اور اُن کے دیہات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شہر، اور اُنکے دیہات: ۸ اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تھے، بعلت‌بیر اور رامت‌الجنوب تک۔ یہہ بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، تھي۔ ۹ بني یہوداہ کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے کہ بني یہوداہ کا حصہ اُن کي اِحتیاج سے زیادہ تھا؛ سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي۔

۱۰ اور تیسرا قرع بني زبلون کا، اُنکے گھرانوں کے موافق، نکلا۔ اور اُن کي میراث کي حد سارید تک ھوئي۔ ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر، اور مرعلہ کي طرف چلي اور دباست تک بڑھي، اور اُس نہر سے، جو یقنعام کے آگے ھی، جا ملي؛ ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پھرکے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي، اور وھاں سے دبرت تک چڑھي، اور وھاں سے یفیع کو چڑھي۔ ۱۳ اور وھاں سے پورب طرف جتہ‌حفر اور عتہ‌قاضین تک گذر گئي، اور وھاں سے رمون پاس، جو نیعہ تک پہنچتي ھی، جا نکلي۔ ۱۴ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پھري، اور اُس کي اِنتہا اِفتاح‌ایل کي وادي تھي۔ ۱۵ اور قطت، اور نحلال، اور سمرون، اور اِدالہ، اور بیت‌لحم: یے بارہ شہر، اور اُن کے دیہات۔ ۱۶ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بني زبلون کي میراث اُنکے گھرانوں کے موافق، تھي۔

۱۷ اور چوتھا قرع اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا۔ ۱۸ اور اُن کا سوانہ یزرعیل، اور کسولوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور ناخرات، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابض، ۲۱ اور رامت، اور عین‌جنیم، اور عین‌حدہ، اور بیت‌فصیص کي طرف ھوا۔ ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیماہ، اور بیت‌شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کے سوانے کي اِنتہا یردن تھي: سولہ شہر اور اُن کے دیہات۔ ۲۳ یے شہر اور اُنکے دیہات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھي۔

۲۴ اور پانچواں قرع بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا۔ ۲۵ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ آیت

۴ پید ۴۹: ۱۳

۹ یشو ۱۱: ۲۲

۱۰ آیت

۱۵ تواری ۴: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانہ يہہ ھی: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور العلک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا پہنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پھرا، اور پھر زبلون اور وادي اِفتاح ايل سے، جو بيت‌العمق کي اُتر طرف ھی، اور نعي‌ايل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتہا کبول کے بائيں کو تھي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنہ، صيداے عظيم تک؛ ۲۹ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کي طرف کو پھري؛ اور وھاں سے وہ حد مترکے حوسہ تک گئي، اور اُس کي اِنتہا سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک، تھي۔ ۳۰ اور عمہ، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شہر اور اُن کے ديہات۔ ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، يے شہر اور اُن کے ديہات تھے۔

۳۲ چھٹّا قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے ليئے، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا۔ ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ظعنئيم کے بلوتوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے لقوم تک تھي، اور اُس کي اِنتہا يردن تھي۔ ۳۴ اور حد پچھم رخ اذنوت‌تبور کي طرف پھري، اور وھاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف، اور آشر سے پچھم طرف، اور يہوداہ سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي۔ ۳۵ اور يے شہر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت ھيں، ۳۶ اور ادامہ، اور رامہ، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادراے، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس شہر اور اُن کے ديہات۔ ۳۹ يے شہر اور اُن کے ديہات بني نفتالي کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، تھے۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۴۱ اور اُن کي ميراث کي سرحديں يے ھيں: صرعہ، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور ثعلبين، ايالون، اور اِتلاہ، ۴۳ اور ايلون، اور تمناتہ، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيہ، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يہود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مے‌يرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساتھ جو يافو کے مقابل ھی۔ ۴۷ اور يہاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے ليئے کفايت نہ تھي؛ اِس ليئے بني دان لئم پر جنگ کے ليئے چڑھ گئے، اور اُسے لے ليا، اور اُس کو تلوار کي دھار سے مارا، اور اُس پر قابض ھوئے، اور وھاں بسے؛ اور لئم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا۔ ۴۸ يے سب شہر اور اُنکے ديہات بني دان کے فرقے کي ميراث تھے، اُن کے گھرانوں کے موافق۔

۴۹ جب کہ زمين کو ميراث کے ليئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ ھو چکے، تب بني اِسرايل نے نون کے بيٹے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي۔ ۵۰ اور اُنھوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شہر، جو کوہ اِفرائيم ميں ھی، جسے اُس نے مانگا تھا، اُسے ديا۔ اور اُس نے اُس شہر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا۔

۵۱ يے وے ميراثيں ھيں، جو اِليعزر کاھن نے، اور نون کے بيٹے يشوع نے، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سيلا ميں خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامھنے، ميراث کے ليئے تقسيم کر ديئے۔ يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ ھوئے۔

۲۰ باب

اِس باب ميں، ۱ خدا حکم ديتا، ۲ اور مطابق اُس کے بني اِسرايل چھ شہروں کو پناہ کے ليئے مقرر کرتے۔

---

[a] يشو ۱۱ : ۸؛ قاض ۱ : ۳۱

[b] پيد ۳۸ : ۵؛ قاض ۱ : ۳۱؛ ميکہ ۱ : ۱۴

[c] ۱ سمو ۳۳ : ۲۴

[d] ديکھو قاض ۱۸ باب

[e] قاض ۱۸ : ۲۹

[f] يشو ۲۴ : ۳۰

[g] گن ۳۴ : ۱۷؛ يشو ۱۴ : ۱

[h] يشو ۱۸ : ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۶

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو؛ ۳ تاکہ وہ خونی، جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے، وہاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھاری پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۴ اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے۔ ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو، اور سردار کاہن کی موت تک، جو اُن دنوں میں ہو، اُسی شہر میں بسے: بعد اُس کے وہ خونی پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ہو۔

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالی کے درمیان جلیل میں؛ اور سکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان؛ اور قریت اربع، جو حبرون ہی، کوہ یہوداہ میں۔ ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر، بیاباں میں، بنی روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور راموت، جلعاد میں، جو جد کے فرقے کا ہی؛ اور جولن، منسی کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۶

۹ یہ بستیاں سارے بنی اِسرائیل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کی گئیں، تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے، تو وہ وہاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔

۲۱ باب۔

اِس بیان میں، کہ ۱ از راہ قرع اٹھالیس شہر سب فرقوں کی میراثوں میں سے بنی لاوی کو دیئے جائے۔ ۴۳ خدا نے اپنے وعدے کے مطابق زمین کے ساتھہ کامل فراغت بھی اِسرائیلیوں کو دی۔

تب لاویوں کے ابوی سردار اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کی سرزمین میں سیلا میں اُن سے ہم‌کلام ہوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہی، کہ بستیاں ہمارے رہنے کو، اور اُن کی نواحی ہماری مواشی کے لیئے، ہم کو دی جاویں۔ ۳ تب بنی اِسرائیل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر، اور اُن کی نواحی لاویوں کو دیں۔ ۴ سو قرع قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور ہارون کاہن کی اولاد کو، جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا، قرع کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور سمعون کے فرقے، اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے۔ ۵ اور قہات کی اولاد نے، جو باقی رہی تھی، فرقہ اِفرائیم کے گھرانے، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسی میں سے دس شہر قرع کی راہ سے پائے۔ ۶ اور بنی جیرسون نے از روے قرع بنی اِشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالی کے فرقے، اور منسی کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ہی، تیرہ شہر پائے۔ ۷ اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن، اور بنی جد، اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے۔ ۸ اور بنی اِسرائیل نے قرع ڈالکے یہ شہر، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۶

۳۳ گن ۳۵: ۱۵

۳۶ آیت

۵ یشو ۱۴: ۱ اور ۱۷: ۴

۵ یشو ۱۵: ۱

۵ گن ۳۵: ۲

۴ گن ۳۵: ۱۲، ۲۵

۵ گن ۳۵: ۱۲، ۲۵

۵ گن ۳۵: ۱۱ آیتیں

۵ ۲۰ آیت، وغیرہ

۵ ۲۷ آیت، وغیرہ

۵ ۳۲ آیت، وغیرہ

۴ یشو ۲۰: ۷ ۱ توا ۶: ۷۶
۷ یشو ۲۰: ۷ ۱ توا ۶: ۷۶
۸ یشو ۱۳: ۱۵-۱۸ اور ۲۱: ۳۶-۳۸ ۱ توا ۶: ۷۸-۸۱
۸ لوقا ۱: ۳۹
۸ اِست ۴: ۴۳
۸ یشو ۲۰: ۸ ۱ توا ۶: ۷۹-۸۰
۸ یشو ۲۱: ۳۸-۳۹ ۱ توا ۶: ۸۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴ء

۸ گ ۳۵ : ۲ ۳ آیت

۸ ۳ آیت

۱ یشوع ۱۴ : ۱۳، ۱۵

|| یا، قریت اربع۔

پیدا ۲۳ : ۲

** یشوع ۲۰ : ۷

لوقا ۱ : ۳۹

۱۰ توا ۶ : ۵۸

۹ یشوع ۱۴ : ۱۳

۱ توا ۶ : ۵۹

۱۱ توا ۶ : ۶۷، وغیرہ

۹ یشوع ۱۵ : ۴۸

اور ۲۰ : ۲

۲ یشوع ۱۵ : ۴۹

۳ یشوع ۱۵ : ۵۰

۴ یشوع ۱۵ : ۵۰

۱۳ توا ۶ : ۶۸، حلزان۔

یشوع ۱۵ : ۵۱

۵ یشوع ۱۵ : ۵۱

۱۴ توا ۶ : ۶۹، ممس۔

یشوع ۱۵ : ۵۲

۶ یشوع ۱۵ : ۵۳

۷ یشوع ۱۵ : ۵۴ جیع

۱۵ توا ۶ : ۶۰، ملاسے

۵ ۲ آیت

۱۶ توا ۶ : ۶۲

۷ یشوع ۲۰ : ۷

اُن کي نواحي، جيسا خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمايا تھا[h]، لاويوں کے قبضے ميں کر ديں[i]۔

۹ سو اُنھوں نے فرقے بني يہوداہ، اور فرقے بني سمعون ميں سے يے شہر ديئے، جن کے نام يہاں ذکر کيئے جاتے ھيں، ۱۰ بني ھارون کو[j]، جو قہات کے گھرانے کے بني لاوي ميں سے تھے، کيونکہ پہلا قرعہ اُن کے نام کا تھا۔ ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[k] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ھے، يہوداہ کے کوھستان ميں[**]، اُس کے گرداگرد کي اطراف سميت، اُن کو ديا۔ ۱۲ ليکن اُس شہر کے کھيت اور اُس کے ديہات اُنھوں نے يفنّہ کے بيٹے کالب کي ملکيت کر دي[l]۔

۱۳ سو اُنھوں نے ھارون کاھن کي اولاد کو[m]، قاتل کي پناہ کے ليئے، حبرون کا شہر[n]، اُس کي نواحي سميت، ديا؛ اور لبنہ[o]، اُس کي نواحي سميت؛ ۱۴ اور يتير[p] نواحي سميت، اور اِستموع[q]، اُس کي نواحي سميت؛ ۱۵ اور حولن[r]، اور اُس کي نواحي؛ اور دبير[s]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۶ اور عين[t]، اور اُس کي نواحي؛ اور يوطہ[u] اور اُس کي نواحي؛ اور بيت شمس[v]، اور اُس کي نواحي: يے نو شہر اُن دونوں فرقوں ميں سے: ۱۷ اور بنيمين کے فرقے ميں سے، جبعون[w]، اور اُس کي نواحي؛ اور جِبع[x]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۸ اور عناتوت، اور اُس کي نواحي؛ اور علمون[y]، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۱۹ سو سارے شہر بني ھارون کے، جو کاھن ھيں، تيرہ شہر تھے، اُن کي نواحي سميت۔

۲۰ اور بني قہات کے گھرانوں کو، اُن لاويوں کو، جو بني قہات ميں سے باقي تھے، فرقے اِفرائيم ميں سے يے شہر قرعہ سے ملے[z]۔ ۲۱ قاتل کي پناہ کے ليئے اِفرائيم کے پہاڑ ميں اُنھيں سکم[a] ديا، اور اُس کي نواحي؛ اور جزر، اور اُس کي نواحي؛ ۲۲ اور قبصين، اور اُس کي نواحي؛ اور بيت حورون، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۲۳ اور فرقہ دان ميں سے، اِلتقيہ، اور اُس کي نواحي؛ اور جبتون، اور اُس کي نواحي؛ ۲۴ اور ايالون، اور اُس کي نواحي؛ اور جاتھ رمون، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۲۵ اور آدھے فرقے منسي ميں سے، تعناک، اور اُس کي نواحي؛ اور جاتھ رمون، اور اُس کي نواحي: يے دو شہر۔ ۲۶ يے سب دس شہر، اپني نواحي سميت، قہات کي باقي اولاد کے گھرانوں کو ملے۔

۲۷ اور بني جيرسون کو[b]، جو لاويوں کے گھرانوں ميں سے ھيں، دوسرے آدھے فرقے منسي ميں سے، اُنھوں نے بسن ميں جولان[c]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے ليئے پناہ کا شہر ھو؛ اور بعِستراہ اور اُسکي نواحي: يے دو شہر ديئے۔ ۲۸ اور فرقے اِسکار ميں سے، قسيون، اور اُس کي نواحي؛ اور دبرت، اور اُس کي نواحي؛ ۲۹ يرموت، اور اُس کي نواحي؛ اور عين جنيم، اور اُس کي نواحي؛ يے چار شہر۔ ۳۰ اور فرقے آشر ميں سے، مسال، اور اُس کي نواحي؛ اور ابدون، اور اُس کي نواحي؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کي نواحي؛ اور رحوب، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۳۲ اور فرقے نفتالي ميں سے، جليل ميں قادس[d]، اور اُسکي نواحي، تاکہ قاتل کي پناہ کے ليئے شہر ھوں؛ اور حمات دور، اور اُسکي نواحي، اور قرتان، اور اُس کي نواحي: يے تين شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جيرسونيوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تيرہ شہر ھيں، اپني نواحي سميت۔

۳۴ اور بني مراري کے گھرانوں کو، جو لاويوں ميں سے باقي تھے، فرقے زبلون ميں سے يے شہر ملے[e]، يقنعام، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴ء

۲۷ آیت

۱ توا ۶ : ۷۱

۸ یشوع ۲۰ : ۸

۲۸ آیت دیکھو ۱ توا ۶ : ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

کي نواحي؛ قرتاہ، اور اُس کي نواحي؛
۳۵ دمنہ، اور اُس کي نواحي؛ نہلال،
اور اُس کي نواحي: یہ چار شہر۔
۳۶ اور فرقے روبن میں سے، بصر، اور اُس
کي نواحي؛ یہصہ، اور اُس کي نواحي؛
۳۷ قدیموت، اور اُس کي نواحي؛ اور
مفعت، اور اُس کي نواحي؛ چار شہر۔
۳۸ اور فرقۂ جد میں سے، قاتل کي پناہ
کا شہر، راموت، جلعاد میں، اور اُسکي
نواحي؛ اور محنین، اور اُس کي نواحي؛
۳۹ حسبون، اور اُسکي نواحي؛ یعزیر، اور
اُسکي نواحي؛ بالکل چار شہر۔ ۴۰ سو وے
سارے شہر، جو بني مراري کو مطابق اُن
کے گھرانوں کے، جو لاویوں کے گھرانوں میں باقي
تھے، اور وے اُنکو قرع سے ملے، بارہ تھے۔
۴۱ پس، بني اِسرائیل کي ملکیت کے
درمیان لاویوں کے سب شہر، اُن کي
نواحي سمیت، اڑتالیس تھے۔ ۴۲ اُن
شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گردنواح
کي اطراف سمیت تھا، سب شہروں
سے اِسي طرح ھوا۔

۴۳ سو خداوند نے وہ ساري سرزمین،
جس کي بابت اُس نے قسم کھائي
تھي، کہ اُن کے باپ‌دادوں کو دیونگا،
اِسرائیل کو دي: سو وے اُس پر قابض
ہوئے، اور اُس میں بسے۔ ۴۴ اور خداوند
نے اُس سب کے مطابق، جو اُنکے باپ
دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، ہر ایک طرف
سے اُنکو آرام دیا: اور اُنکے سب دشمنوں
میں سے ایک آدمي بھي اُن کے سامھنے
کھڑا نہ رھا؛ خداوند نے اُن کے سارے
دشمنوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا۔
۴۵ اور اُن ساري اچھي باتوں میں سے،
جو خداوند نے بني اِسرائیل کے گھرانے کو
کہي تھیں، ایک بات بھي نہ رہ گئي؛
سب کي سب پوري ہوئیں۔

۲۲ باب

اس باب میں ہے کہ ۱ یشوع ازھائي فرقوں کو، دعاے خیر کرکے،
وداع کر دیتا کہ وہ اپني اپني ملکیت میں جائیں، ۱۰ راہ میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

۱ یشوع ۲۱: ۴۳

۲ یشوع ۲۰: ۹

۳ کر ۳۵: ۷

۴ یہو ۱۵: ۱۰ اور ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۴، ۱۳

۵ یشوع ۱۱: ۲۳ اور ۲۱: ۴۳، ۴۵

۶ یشوع ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴

۷ اِست ۲۰: ۱۴

۸ یہو ۱۵: ۲۳ اور ۲۲: ۴

۹ اِست ۲۰: ۱۴

۱۰ یشوع ۱۳: ۱۴

شہادت کے واسطے ایک مذبح بناتے۔ ۱۱ اِس پر ازھائي فرقے
بزار ہو جاتے۔ ۲۱ اپنے چھاؤں میں عذر معقول کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور
جدیوں اور آدھے فرقے منسي کو طلب
کیا، ۲ اور اُنھیں کہا، کہ تم نے اُس
سب کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ
نے تمھیں فرمایا، حفظ کیا، اور اُن سب
باتوں میں، جو میں نے تمھیں فرمایا،
میري فرمانبرداري کي: ۳ تم نے اپنے
بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن
تک نہیں چھوڑا، بلکہ خداوند اپنے خدا
کے حکم اور تاکید کي محافظت کي۔
۴ اور اب خداوند تمھارے خدا نے تمھارے
بھائیوں کو آرام بخشا، جیسا اُس نے اُن
سے وعدہ کیا تھا؛ سو تم اب پھر جاؤ، اور
اپنے خیموں میں اور اپني موروثي
سرزمین میں، جو خداوند کے بندے
موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دي
ھي، روانہ ھو۔ ۵ لیکن کوشش سے
ھوشیاري کے ساتھ اُس فرمان اور شرع
پر، جس کي بابت خداوند کے بندے
موسیٰ نے تم کو کہا، عمل کرو، کہ
خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور
اُس کي ساري راھوں پر چلو، اور اُس
کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس سے لپٹے
رھو، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري
جان سے اُس کي بندگي کرو۔ ۶ اور
یشوع نے اُن کے حق میں دعاے خیر
کي، اور اُنھیں رخصت کیا؛ سو وے
اپنے خیموں کو روانہ ھوئے۔

۷ آدھے فرقے منسي کو تو موسیٰ نے
بسن میں میراث دي تھي، اور آدھے
کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان
یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دي۔
اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت
کیا، کہ اپنے خیموں کو جائیں، تو اُن کے
لیئے بھي برکت مانگي، ۸ اور اُن سے کلام
کیا اور کہا، کہ بڑي دولت کے ساتھ، اور
بہت سي مواشي، اور روپا، اور سونا، اور

۱ یشوع ۱: ۱۴، ۱۷

۲ گن ۳۲: ۲۰ اِست ۳: ۱۸

۳ کر ۳۴: ۳۳ اِست ۲۹: ۸ یشوع ۱۳: ۸

۴ اِست ۶: ۱۷، ۱۸ اور ۱۱: ۲۲

۵ اِست ۱۰: ۱۲

۶ یہو ۱: ۷ عز ۳۱: ۲۳ یشوع ۱: ۷، ۸ ۲ سمو ۲۲: ۳۱ لوقا ۲۴: ۵۰

۷ یشوع ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۴ء

تامبا، اور لوہا، اور بہت سي پوشاکیں لیکے اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو۔

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اِسراایل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں ہی، روانہ ہوئے، تا کہ جلعاد کي مملکت کو، جو اُن کي سرزمین موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسیٰ کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں۔

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہی پہنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو۔

۱۱ بني اِسراایل نے یہہ خبر سني کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اِسراایل کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا ہی۔ ۱۲ اور جب بني اِسراایل نے یہہ سنا، تو بني اِسراایل کي ساري جماعت سیلا میں فراہم ہوئي، تا کہ اُن پر چڑھ جائیں، اور لڑیں۔ ۱۳ اور بني اِسراایل نے اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجا؛ ۱۴ اور بني اِسراایل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے؛ کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں ہزاروں اِسراایلیوں کے درمیان، سردار تھا۔

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں پیام کیا ہی، کہ تم نے اِسراایل کے خدا سے یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ہوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغي ہوئے؟ ۱۷ کیا ہمارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري کچھ کم تھي، جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے، اور خداوند کي جماعت میں وبا ہوئي، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ہو؟ اور ایسا ہوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغي ہوئے، تو کل اِسراایل کي ساري جماعت پر اُس کا قہر نازل ہوگا۔ ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمہاري ملکیت کي زمین ناپاک ہی، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کي ملکیت ہی، جہاں خداوند کا مسکن قایم ہی، اور ہمارے درمیان میراث لو؛ لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت ہو، اور ہماري مخالفت نہ کرو۔ ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت بےوفائي نہ کي؟ سو اِسراایل کي ساري جماعت پر غضب نازل ہوا، اور وہ شخص اکیلا ہي اپني بدکاري سے ہلاک نہ ہوا۔

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے ہزاروں اِسراایلوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہی، اور اِسراایل بھي جانینگے، کہ اگر ہم نے بغاوت کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن ہمیں باقي نہ چھوڑیو۔) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا ہو، یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو، تا کہ خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني، یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند ہي اِس کا حساب لیوے؛ ۲۴ بلکہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۱۴ء

۸ گن ۳۱: ۲۷ ۱ سمو ۳۰: ۲۴

۹ گن ۳۲: ۱، ۲۶، ۲۹

۱۰ إست ۱۳: ۱۲، وغیرہ قاض ۲۰: ۱۲

۱۲ قاض ۲۰: ۱

۱۳ خرو ۶: ۲۵ گن ۲۵: ۷

۱۴ إست ۱۳: ۱۴ قاض ۲۰: ۱۲

۱۵ گن ۱: ۴

۱۶ إست ۱۰: ۱۷ ۲ سلا ۱۹: ۳ ایوب ۱۰: ۷ اور ۲۳: ۱۰ زبور ۴۴: ۲۱ اور ۱۳۹: ۱، ۲ یرو ۲: ۳ ۲ قرز ۱۱: ۲۱، ۳۱

۱۸ إست ۱۸: ۱۹ ۱ سمو ۲۰: ۲۲

۱۹ دیکھو اِحبا ۱۷: ۸، ۹ إست ۱۲: ۱۳، ۱۴ ۲۰ گن ۲۵: ۳، ۴ إست ۳: ۳

۲۰ گن ۱۶: ۲۲

۲۱ یشو ۱۸: ۱

۲۲ یشو ۷: ۱، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یہہ کیا، کہ هم کہتے تھے، کہ ممکن هی، کہ آیندے میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کہے، کہ تم کو خداوند اِسراایل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ کہ خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، اے بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي؛ خداوند میں تمهاري شراکت نہیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکهیگي. ۲۶ اِس لیئے هم نے کہا، کہ آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں: سو نہ سوختني قرباني کے لیئے، اور نہ ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکہ اِس لیئے، کہ همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شہادت[a] رهے. تا کہ هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، کہ اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں کو گذرانیں[b]؛ تاکہ آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نہ کہے، کہ خداوند میں تمهاري شراکت نہیں. ۲۸ اِس لیئے هم نے کہا، کہ ایسا هوگا، کہ جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کہینگے، تو هم اُنهیں جواب دینگے، کہ دیکهو، خداوند کے مذبح کا نمونہ، جسے همارے باپ‌دادوں نے بنا کیا، نہ سوختني قربانیوں، اور نہ ذبیحوں کے لیئے، بلکہ اِس لیئے کہ همارے تمهارے درمیان گواہ رهے. ۲۹ هرگز نہ هو، کہ هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پهرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامهنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں[c].

۳۰ جب فینحاس کاهن اور جماعت کے اُمیروں، هزاروں اِسراایلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے

[a] پد ۳۱: ۴۸ یشو ۲۴: ۲۷ ۳۴ آیت
[b] اِست ۱۲: ۶، ۱۱، ۱۳، ۱۷، ۲۶، ۲۷
[c] اِست ۱۲: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

فرقے منسي نے کہیں، سنیں، تو یہہ اُن کي نظر میں خوش آیا. ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي کو کہا، آج کے دن هم نے جانا کہ خداوند همارے درمیان هی[a]: کیونکہ تم نے خداوند کي مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا. اب تم نے بني اِسراایل کو خداوند کے هاتھ میں سے رهائي بخشي.

۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسراایل پاس پهر آئے، اور اُن پاس خبر لائے. ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسراایل شادمان هوئے؛ اور بني اِسراایل نے خدا کي حمد کي[b]، اور ارادہ نہ کیا، کہ جنگ کے لیئے اُن پر چڑھ جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تھے، اُجاڑ دیں. ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام ||عید رکها، کہ وہ همارے درمیان ایک گواہ ٹهہرا، کہ یهوواہ خدا هی.

[a] ۱ توا ۲۱: ۲۰ لیو ۸: ۶ دان ۲: ۱۹ لوقا ۲: ۲۸
[b] یعنے گواہ. یوں یشو ۲۴: ۲۷

۲۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یشوع اپني موت نزدیک جانکے، لوگوں سے صحبت کرتا، جس میں، ۳ اگلي فتحوں، ۶ اور وعدوں، ۱۱ اور دهمکیوں کو یاد دلاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اور جب کہ خداوند نے بني اِسراایل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رهائي بخشي تهي[a]، تو ایک مدت کے بعد یوں هوا، کہ یشوع بوڑها اور عمر رسیدہ هوا[b]. ۲ تب یشوع نے سارے اِسراایل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا[c]، اور اُن سے کہا، کہ میں بوڑها اور عمر رسیدہ هوں: ۳ تم سب کچهہ، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا، دیکھ چکے هو؛ کہ خداوند تمهارے خدا

[a] یشو ۲۱: ۴۴، اور ۲۲: ۴
[b] یشو ۱۳: ۱
[c] اِست ۳۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۱ ۱ توا ۲۸: ۱

نے آپ تمہارے لیئے جنگ کی[a]۔ ۴ دیکھو، کہ میں نے قرع کرکے اُن سب گروھوں کو، جو باقی تھیں، تم میں تقسیم کیا، کہ وے اُن سب قوموں سمیت، جنھیں میں نے کاٹ ڈالا، یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لیئے میراث ھوویں[b]۔ ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو ھی، وھی اُن کو تمہارے سامھنے سے نکالیگا[c]، اور تمہاری نظر سے غائب کردیگا، اور تم اُن کی زمین پر قابض ھوگے، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ھی[d]۔ ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ھی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑی ھمت باندھو[e]، تاکہ دھنے یا بائیں ھاتھ اُس سے نہ مڑو[f]: ۷ تاکہ تم اُن قوموں میں، جو تمہارے درمیان ھنوز باقی ھیں، شامل نہ ھو جاؤ[g]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو، نہ اُن کا نام لیکے قسم کھاؤ، اور نہ اُن کی عبادت کرو، اور نہ اُن کو سجدہ کرو[h]؛ ۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رھو[i]، جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ھی۔ ۹ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروھوں کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا[j]؛ مگر تم ایسے ھو، کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر نہ سکا[k]۔ ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک ھزار کو بھگائیگا[l]؛ کہ خداوند تمہارا خدا ھی، جو تمہارے لیئے لڑتا ھی، جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ھی[m]۔ ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رھو، کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو[n]۔ ۱۲ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ھو[o]، اور اُن گروھوں کے بقیہ سے لپٹو، جو تمہارے درمیان باقی ھیں، اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو[p]، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں؛ ۱۳ تو یقین جانو، کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروھوں کو تمہارے سامھنے سے دفع نہ کریگا[q]: بلکہ وے تمہارے لیئے پھندے اور دام[r]، اور تمہاری بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ھونگی، یہاں تک کہ تم اِس اچھی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ھی، نابود ھو جاؤگے۔ ۱۴ اور دیکھو، کہ میں بھی زمین کے سب رھنیوالوں کی راہ میں آج ھی رحلت کرنے پر ھوں[s]: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیؤں میں جانتے ھو، کہ اُن سب بھلی باتوں سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں اِرشاد کی ھیں، ایک بھی نہیں رہ گئی؛ سب تمہارے لیئے پوری ھوئیں[t]، اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی۔ ۱۵ سو ایسا ھوگا، کہ جس طرح وے ساری بھلائیاں، جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا، تمہارے آگے آئیں[u]، اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم پر لاویگا[v]، یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ھی، تم کو نیست و نابود کریگا۔ ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کی بندگی کروگے، اور اُنھیں سجدہ کروگے، تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا، اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُس نے تمہیں بخشی ھی، جلد ھلاک ھو جاؤگے۔

۲۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا۔ ۲ تاریخ کے عہد سے سب ایام میں خدا کی نعمتوں کا مختصر بیان کرنا۔ ۱۶ خدا کے عہد کو لوگوں کے ساتھ پھر بندھواتا۔ ۲۶ شہادت کے واسطے ایک پتھر نصب کیا جانا۔ ۲۹ یشوع کی عمر و وفات و دفن۔ ۳۲ یوسف کی ھڈیاں مدفون ھوتیں۔ ۳۳ اِلعزر کی وفات ھوتی۔

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں[w] جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور مُنصبداروں کو طلب کیا[x]؛ اور اُنھوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

[a] خر ۱۴: ۱۴، یشوع ۱۰: ۱۴، ۴۲
[b] یشوع ۱۳: ۲، ۶ اور ۱۸: ۱۰
[c] خر ۲۳: ۳۰ اور ۳۴: ۱۱، اِست ۱۱: ۲۳، یشوع ۱۳: ۶
[d] گ ۲۳: ۵، ۱۴
[e] یشوع ۱: ۷
[f] اِست ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴
[g] خر ۲۳: ۳۳، اِست ۷: ۲، ۳، اِست ۱۳: ۱۴، اعد ۵: ۲۱
[h] خر ۲۳: ۱۳، زبور ۱۶: ۴، یر ۵: ۷، حط ۱: ۵، دیکھو گ ۲۲: ۳۸
[i] اِست ۱۰: ۲۰ اور ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴، یشوع ۲۲: ۵
[j] اِست ۱۱: ۲۳
[k] یشوع ۱: ۵
[l] لاو ۲۶: ۸، اِست ۳۲: ۳۰، دیکھو قاض ۳: ۳۱
[m] یشوع ۲۳: ۱۰، ۱ پطر ۵: ۸، ۹
[n] خر ۱۴: ۱۴، اور ۲۳: ۲۲، اِست ۴: ۲۹، یشوع ۲۲: ۵
[o] خر ۱۰: ۲۸، ۲۹، ۳۱
[p] ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[q] اِست ۷: ۳

[r] قاض ۲: ۳
[s] خر ۲۳: ۲۰، گ ۳۳: ۵۴، اِست ۷: ۱۶، ۱ سلا ۱۱: ۲
[t] ۱ سلا ۸: ۵۶، دیکھو عبر ۱۰: ۲۳
[u] یشوع ۲۱: ۴۵، لوقا ۲۱: ۳۳
[v] اِست ۲۸: ۶۳
[w] اعد ۲۶: ۶۴، یشوع ۸: ۳۵
[x] یشوع ۲۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۳۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے باپ‌دادے، تارح ابرہام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے[d]، اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے[e]۔ ۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رہبري کي[f]، اور اُس کي نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا[g]۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے[h]؛ اور عسو کو شعیر کا کوہستان دیا[i]، کہ وہ اُسکا وارث ہووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا[k]۔ ۵ تب موسیٰ اور ہارون کو بھیجا[l]، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا[m]، اور آخر کو تمہیں نکال لایا۔ ۶ تمہارے باپ‌دادوں کو میں مصر سے نکال لایا[n]، اور تم سمندر پر آئے[o]؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمہارے باپ‌دادوں کا پیچھا کیا[p]۔ ۷ اور جب اُنھوں نے خداوند کو پکارا[q]، تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا[r]، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا[s]، کہ اُنہیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکھوں سے دیکھا[t]؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کیئے[u]۔ ۸ پھر میں تمہیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رہتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے[v]، اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک ہو، اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا۔ ۹ پھر سفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا[w]، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے[x]۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاہا، کہ بلعام کي سنوں[y]؛ اِس لیئے وہ تمہارے حق میں دعاے خیر کرتا رہا[z]: پس میں نے تمہیں اُس کے ہاتھ میں سے رہائي بخشي۔ ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے[a]؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا[b]، اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمہارے آگے بروں کو بھیجا[c]، جن کے سبب دو اموري بادشاہ تمہارے سامہنے سے دفع ہوئے؛ نہ تمہاري تلوار اور نہ تمہاري کمان کے سبب[d]۔ ۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شہر، جنھیں تم نے بنا نہ کیا[e]، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نہیں لگائے، کھاتے ہو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو[f]، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو[g]، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمہارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں[h] عبادت کرتے تھے، نکال پھینکو[i]، اور خداوند کي بندگي کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمہیں برا معلوم ہو، تو خیر، آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اِختیار کرو[k]؛ یا تو اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمہارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے[l]، یا اموریوں کے معبودوں کو، جن کي سرزمین میں تم بستے ہو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو ہی، سو ہم خداوند کي بندگي کرینگے[m]۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، ہرگز ایسا نہ ہو، کہ ہم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہی، جو ہم کو اور ہمارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑي نشانیاں ہماري نظر کے سامہنے نمایاں کیں، اور اُس ساري راہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۳۷ کے قریب

[a] پید ۱۱: ۲۶، ۲۷
[b] پید ۱۱: ۳۱، ۳۲
[c] ۳۱
[d] پید ۳۱: ۵۳
[e] پید ۱۲: ۱، ۲
[f] اعد ۲۲: ۲، ۳
[g] پید ۲۱: ۲، ۳
[h] پید ۲۵: ۲۴، ۲۶
[i] زبور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
[k] پید ۴۶: ۶، ۷
[l] ۲۶
[m] خر ۳: ۱۰
[n] خر ۱۲: ۵۱
[o] اعد ۱۴: ۱۰
[p] خر ۱۴: ۹
[q] خر ۱۴: ۱۰
[r] خر ۱۴: ۲۰
[s] خر ۱۴: ۲۱، ۲۷
[t] ۲۸
[u] خر ۱۴: ۲۹
[v] اعد ۲۱: ۲۱، ۲۴
[w] اور ۲۲: ۲، ۴
[x] اعد ۲۲: ۵، ۶
[y] ۱۲
[z] اور ۲۳: ۵
[a] اعد ۲۲: ۱
[b] اور ۳: ۱۰
[c] خر ۲۳: ۲۸
[d] اور ۲۴: ۱۲
[e] اِست ۶: ۱۰، ۱۱
[f] زبور ۳۴: ۹، ۱۰
[g] اِست ۱۰: ۱۲، ۱۳
یشو ۱۱: ۲۳
[h] اِست ۱۲: ۲۹
اعد ۳۳: ۵۲
[i] اور ۲۳: ۷
[k] پید ۱۷: ۱
اور ۲۰: ۲
اِست ۱۸: ۱۳
زبور ۱۱۹: ۱
۲ قر ۶: ۱۴
افس ۵: ۲۴
[l] ۲، ۲۳ اَیوس
احز ۱۷: ۲
حزق ۲۰: ۱۸
[m] حزق ۲۰: ۳۹
۵
اور ۲۴: ۱۵
دیکھو روت ۱: ۱۵
اعمال ۲۶: ۲۱
حزق ۲۰: ۳۱
یوحنا ۶: ۶۷
[n] ۱۳ آیت
[o] خر ۲۳: ۲۴، ۳۲، ۳۳
اور ۳۳: ۱۵
اِست ۱۲: ۳۰
اور ۲۱: ۱۸
قاض ۶: ۱۰
[p] پید ۱۸: ۱۹

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ہمارے سامھنے سے ہانک کے دور کر دیا: سو ہم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛ کیونکہ وہ ہمارا خدا ھی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نہ کر سکوگے[g]؛ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[h] ھی؛ وہ غیور خدا[i] ھی؛ وہ تمھاري خطائیں اور تمھارے گناہ نہ بخشیگا[j]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[k]، تو وہ اُس کے بعد، کہ تم سے نیکي کر چکا ھی، تم سے پھر جائیگا، اور تمھاري بدي کریگا، اور تمھیں فنا کر ڈالیگا[l]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکہ ہم خداوند ھي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ھي اپنے اُوپر گواہ ہوئے، کہ تم نے خداوند کو اِختیار کیا[m] کہ اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ہم گواہ ھیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمھارے درمیان ھیں، نکال پھینکو[n]، اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرایل کے خدا کي طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[o]، اور اُن کے واسطے سکم میں[p] ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي۔

۲۶ اور یشوع نے یہ باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں[q]، اور ایک بڑا پتھر لیکے[r] اُسے بلوط کے درخت تلے[s]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[t]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہ پتھر ہمارا گواہ ھی[u]؛ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سني ھیں[v]؛ اِس لیئے یہي تم پر گواہ ھی، نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو[w]۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کي میراث کي طرف[x]، رخصت کیا۔

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[y]۔ ۳۰ اور اُنھوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت‌سرہ میں[z]، جو کوھستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو ھی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرایل یشوع کي زندگي کے سب دن[a]، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرایل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[b]، خداوند کي بندگي کرتے رہے۔

۳۲ اور یوسف کي ھڈیوں کو، جنھیں بني اِسرایل مصر سے اُٹھا لائے تھے[c]، اُنھوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا[d]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف کي میراث ہوئي۔ ۳۳ اور ھارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[e] تھا، جو کوھستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

قاضیوں کی کتاب

۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کی مہمات۔ ۳ اِس بیان میں، کہ ادون بزق اپنی سرحدی کا بدلا پاتا۔ ۸ یروسلم لے لیا جاتا۔ ۱۰ حبرون قبلی میں آتا۔ ۱۱ قتی ایل دبیر پر قابض ہوجاتے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا۔ ۱۶ قینی یہوداہ کی سرزمین میں بستے۔ ۱۷ حرمہ اور غزہ اور عسقلون اور عقرون، سب لے لئے جاتے۔ ۲۱ بنیمین کی مہمات۔ ۲۲ بنی یوسف کی بہادری کہ بیت ایل کو لیتے۔ ۳۰ زبلون کی مہمات۔ ۳۱ اشری۔ ۳۳ نفالی کی۔ ۳۴ دان کی۔

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ بنی اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا: اور دیکھو، میں نے یہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دی۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی سمعون کو کہا، کہ میرے قرع کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں؛ اور اِسی طرح میں بھی تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا۔ سو سمعون اُس کے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا؛ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنھوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کیئے۔ ۵ اور اُنھوں نے ادون بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر ادون بزق بھاگ نکلا: اور اُنھوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادون بزق نے کہا، کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، ستّر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے: سو جیسا میں نے کیا تھا، ویساہی خدا نے مجھے بدلا دیا۔ پھر وے اُسے یروسلم میں لائے، اور وہ وہاں مر گیا۔ ۸ کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے، اور اُسے لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پھونک دیا۔

۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے، جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رہتے تھے، سامھنا کرنے کو گیا: (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا:) وھاں اُنھوں نے سیسی، اوراخمان، اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وھاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھے: اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا۔ ۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔ ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسے لے لیا: اور اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئی، تو اُس نے اُسے ترغیب دی، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے: پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاھتی ھی؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے برکت دیجیئے: کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی، تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے۔ تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے۔

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد کی دکھن طرف ھی، چڑھیں: اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں۔ ۱۷ اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

* دیکھو یشو ۱۵: ۱۳
* یشو ۱۰: ۳۶ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱۳
* یشو ۱۴: ۱۵ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴
* یشو ۱۵: ۱۵
* ۱۴۹۶
* یشو ۱۵: ۱۹، ۲۲
* گن ۳۲: ۴۱، قاض ۱۰: ۴
* یشو ۱۸: ۱، ۱۰
* پید ۳۳: ۱۱
* قاض ۴: ۱۱، ۱۷
* ۱ سمو ۱۵: ۶
* ۱ توا ۲: ۵۵
* ۱۴۲۵ کے قریب
* ۱ اِسا ۳۴: ۳
* گن ۲۱: ۱
* گن ۱۰: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائی سمعون کے ساتھ گیا[a]؛ اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رہتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[b]۔ ۱۸ اور یہوداہ نے غزہ[c] اور اُس کی نواحی، اور عسقلون اور اُس کی نواحی، اور عقرون اور اُس کی نواحی کو لے لیا۔ ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[d]، اور اُس نے کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوھے کی رتھیں تھیں[e]۔ ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے موافق، کالب کو دیا[f]: اور اُس نے وھاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا۔ ۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رہتے تھے، دفع نہ کیا[g]: سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ھیں۔

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھی بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[h]۔ ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[i] تھا۔ ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل ھونے کی راہ ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکی کرینگے[j]۔ ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ھونے کی راہ اُنھیں بتائی، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا۔ ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ھی۔

۲۷ اور منسی نے بھی بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور ابلیعام کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[k]: کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے۔ ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا۔

۲۹ اور اِفرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[l]؛ سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے۔

۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون، اور نہلال کے[m] لوگوں کو نہ نکالا؛ سو کنعانی اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے۔

۳۱ اور آشر نے بھی عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کیا[n]: ۳۲ بلکہ آشری، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[o]؛ اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا۔

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[p]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وھاں رہتے تھے، بسے[q]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[r]۔ ۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوھستان میں ھٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی: ۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں[s] اور تعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے؛ پر بنی یوسف کا ھاتھ یہاں تک زور آور ھوا، کہ اُن سے خراج لیا۔ ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے[t]، چٹان ھی سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر موکم میں ظاھر ھوکر، اُن سے ملامت کرتا۔ ۶ یشوع کے مرنے کے بعد کی پشت کے لوگ شرارت کرتے۔ ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور

a ۱ آیت
b گن ۲۱ : ۳ ؛ ۱ شمو ۱۵ : ۳
c ۲ آیت
d یشو ۱۷ : ۱۶، ۱۸
e گن ۱ : ۱۹ ؛ یشو ۱۷ : ۱۶، ۱۸
f گن ۱۴ : ۲۴ ؛ اِست ۱ : ۳۷ ؛ یشو ۱۴ : ۹، ۱۳ ؛ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۴
g دیکھو یشو ۱۵ : ۶۳ ؛ اور ۱۸ : ۲۸
h ۱۹ آیت
i یشو ۶ : ۲۶ ؛ اور ۷ : ۲ ؛ قاض ۱ : ۲۶
j پید ۲۸ : ۲۱
k یشو ۱۷ : ۱۲، ۱۳
l یشو ۱۶ : ۱۰ ؛ ۱ سلا ۹ : ۱۶
m یشو ۱۹ : ۱۵
n یشو ۱۹ : ۲۶، ۲۸، ۳۰
o زبور ۱۰۶ : ۳۴، ۳۵
p یشو ۱۹ : ۳۸
q ۳۲ آیت
r ۳۰ آیت
s یشو ۱۹ : ۴۲
t گن ۳۴ : ۴ ؛ یشو ۱۵ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱ تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا، اور اُس نے کہا، میں تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائی تھی، لے آیا؛ اور میں نے کہا، کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا۔ ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو؛ بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ: پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسی واسطے میں نے بھی کہا، کہ میں اُن کو تمھارے آگے سے دفع نہ کرونگا؛ بلکہ وے تمھاری پسلیوں کے کانٹے، اور اُن کے معبود تمھارے لیئے پھندے ہونگے۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اِسرائیل کو یے باتیں کہیں، تو وے چِلّا چِلّا کے رونے لگے۔ ۵ اور اُنھوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا: وہاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں گزرانیں۔

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا، تب بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا، تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے۔ ۷ اور وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا، اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے، جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے، جنھوں نے خداوند کی ساری بڑی قدرتیں، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیں، دیکھی تھیں، تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے۔ ۸ اور نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا۔ ۹ اور اُنھوں نے اُس کی موروثی زمین تمنت حرس میں، کوہ اِفرائیم کے بیچ، جو کوہ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۰ آیت

۵ یعد ۲۰ : ۱۰

۱ سا ۲ : ۲

۱ سا ۱۲ : ۳

۰ آیت

زبور ۱۰۶ : ۳۴

۳ یشوع ۲۳ : ۱۳

۴ قاض ۳ : ۳

۵ زبور ۱۰۶ : ۴۱

۶ یشوع ۲۴ : ۲۸

۷ یشوع ۲۴ : ۳۱

۸ یشوع ۲۴ : ۲۹

۹ یشوع ۱۹ : ۵۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب

۱۰ پیدا ۴۶ : ۲۸

۱۱ پیدا ۴۶ : ۳

اور ۲۲ : ۱۶

گنتی ۲۶ : ۵

۱ تسا ۱ : ۹

یشو ۱۹ : ۱۵

۱۲ آیت ۱۳

۱۳ آیت ۱۲

۱۴ آیت ۱۱

۱۵ ہر ۲۰ : ۲۰

۱۶ قاض ۳ : ۳

اور ۱۰ : ۷

زبور ۱۰۶ : ۴۱

۱۷ قاض ۳ : ۶

زبور ۱۰۶ : ۳۹

۱۸ قاض ۳ : ۹

اور ۱۵ : ۱

زبور ۴۴ : ۶

یشو ۱۵ : ۱۷

۱۹ آیت ۱۸

یشو ۲۴ : ۲۰

۲۰ آیت ۱۹ باب

آیت ۲۸ باب

۲۱ قاض ۳ : ۱

۱۰ : ۱۱

۱ سا ۱۲ : ۹

۲۲ آیت ۲۰

۲۳ ہر ۲۰ : ۲۰

آسے دفن کیا۔ ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملے: اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی، جس نے نہ خداوند کو، اور نہ اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیئے تھے پہچانا۔

۱۱ تب بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا، اور اجنبی معبودوں کی، اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے، بندگی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے، اور خداوند کو غصے میں لائے۔ ۱۳ سو اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور عستارات کی بندگی کی۔

۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا، جنھوں نے اُنھیں غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا، کہ وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے۔ ۱۵ اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے، خداوند کا ہاتھ برائی کے لیئے اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی: سو وے نہایت خراب حال ہوئے۔

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ۱۷ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھی سُنوا نہ ہوئے، کہ اجنبی معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے، اور اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راہ سے، جس پر اُن کے باپ‌دادے خداوند کی فرمانبرداری کرکے چلتے تھے، بہت جلد پھر گئے، اور اُن کے سے کام نہ کیئے۔ ۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

۱۹ پر ظاہر ہوتا۔ ۲۰ پھر کنعانی ملک میں چھوڑ جائے کہ اُن سے بنی اِسرائیل آزمائے جاویں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا[a]، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[b]۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[c]، اور اپنے باپ‌دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے۔

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[d]؛ اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[e]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنہیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[f]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں[g]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں۔ ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا۔

۳ باب

۱ فصل اُن قوموں کی جو ملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلی آزمائے جائیں۔ ۷ اِس بات میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث سے اِسرائیل بعل‌پرستی میں پھنس جائے۔ ۸ غنی‌ایل اُنہیں کوشن‌رستعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۱۲ اعود اُنہیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۳۱ شمجر اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا۔

اور یہ وے قومیں ہیں، جنہیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]؛ ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں۔ ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے۔ ۴ یہ اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں۔

۵ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]۔ ۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرات کی[h] بندگی کی۔

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنہیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن‌رستعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا[i]: سو وے کوشن‌رستعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے۔ ۹ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[j]، اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا[k]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غنی‌ایل[l] نے اُنہیں چھڑایا۔ ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[m]، اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رستعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ہاتھ کوشن رستعیم پر غالب رہا۔ ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[a] یشو ۱۳: ۳

[b] دیکھو بعد ۲: ۱۸؛ اِسا ۶۳: ۹؛ زبور ۱۰۶: ۴۵، ۴۶؛ [c] قاض ۲: ۱۲ اور ۱۹؛ [d] قاض ۲: ۱۴ اور ۸: ۳۳

[e] پیدا ۱۷: ۱۴؛ [f] یشو ۲۳: ۵، ۱۳؛ [g] قاض ۲: ۲۲

[h] قاض ۲: ۲۱، ۲۲

[a] قاض ۲: ۲۲

[b] یشو ۱۳: ۳

[c] قاض ۲: ۲۲

[d] زبور ۱۰۶: ۳۵

[e] خر ۳۴: ۱۶؛ اِستث ۷: ۳؛ [f] قاض ۲: ۱۱

[g] قاض ۲: ۱۳؛ [h] خر ۳۴: ۱۳؛ اِستث ۱۶: ۲۱؛ قاض ۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۳ کے قریب

[i] حبق ۳: ۷؛ [j] قاض ۲: ۱۸؛ [k] ۱ تیم ۱: ۱۵؛ [l] یشو ۱۵: ۱۷؛ [m] قاض ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹؛ ۱ سمو ۱۰: ۶؛ زبور ۵۱: ۱۱؛ اِسا ۶۳: ۱۰، ۱۱؛ [n] قاض ۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۹۴ کے قریب

[o] دیکھو گن ۲۴: ۲۰؛ [p] قاض ۶: ۳، ۳۳؛ اور ۷: ۱۲؛ اور ۱۳: ۱؛ [q] ۱ سمو ۱۲: ۹؛ [r] پیدا ۱۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رہا۔ اور قنز کا بیٹا غتنی ایل مر گیا۔

۱۲ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل پر قوی کیا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی۔ ۱۳ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے یہاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کھجوروں کا شہر لے لیا۔ ۱۴ سو بنی اِسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے۔

۱۵ پھر بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چھڑانیوالے کو، ایک بنیمینی، جرا کے بیٹے اھود کو، جو بائیں ھتھا تھا، اُٹھایا؛ اور بنی اِسرائیل نے اُس کی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لیئے ھدیہ بھیجا۔ ۱۶ اور اھود نے اپنے لیئے ایک دو دھاری تلوار، ایک ھاتھ کی لمبی، بنوائی؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دھنی ران پر، باندھا۔ ۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ھدیہ لایا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ ھدیہ گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو ھدیہ لائے تھے، رخصت کیا۔ ۱۹ اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان سے، جو جلجال میں ھی، پھرا، اور آکے کہا، کہ ای بادشاہ، میرے پاس تیرے لیئے ایک بھید کا پیغام ھی: وہ بولا، چپ رہ۔ تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کی طرف سے باھر گئے۔ ۲۰ سو اھود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وہ ھوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تھا، اکیلا بیٹھا تھا: تب اھود نے کہا، تیرے لیئے مجھ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ھی۔ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ھوا۔ ۲۱ تب اھود نے اپنا بایاں ھاتھ لمبا کیا، اور دھنے ران پر سے

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

وہ تلوار لی، اور اُس کی توند میں گھسیڑ دی؛ ۲۲ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجھ میں اٹک رھی، ایسا کہ وہ اُسے اُس کی توند سے نکال نہ سکا؛ اور گندگی نکل پڑی۔ ۲۳ تب اھود نے برامدے میں باھر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کیئے، اور قفل لگائے۔ ۲۴ اور جب وہ نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنھوں نے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ بالاخانے کے دروازے بند ھیں؛ تب وے بولے، کہ وہ بے شک ھوادار کمرے میں فراغت کرتا ھی۔ ۲۵ اور وے یہاں تک ٹھہرے رھے کہ پریشان ھوئے؛ اور جب دیکھا، کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا ھی؛ تب اُنھوں نے کنجی لی، اور دروازے کھولے: اور اپنے مالک کو دیکھا، کہ زمین پر مرا پڑا ھی۔ ۲۶ اور اُن کے ٹھہر جاتے وقت اھود بھاگ گیا، اور پتھر کی کھان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا۔ ۲۷ اور ایسا ھوا کہ جب وھاں پہنچا تھا، اُس نے کوہ اِفرائیم پر نرسنگا پھونکا؛ تب بنی اِسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے، اور وہ اُن کے آگے ھوا۔ ۲۸ اور اُس نے اُنھیں کہا، میرے پیچھے پیچھے چلے چلو؛ کہ خداوند نے تمھارے موآبی دشمنوں کو تمھارے قبضے میں کر دیا۔ سو وے اُس کے پیچھے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو، جو موآب کی طرف تھے، اپنے قبضے میں کیا: اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ ۲۹ اُس وقت اُنھوں نے موآب کے دس ھزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین میں اسی برس صلح کا چین رھا۔

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ھوا، اور اُس نے فلستی چھ سو مرد

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

۱۵ : ۲۳ سموئیل ۳

۱۲ قاضیوں ۳ : ۷ و ۱ سموئیل ۱۲ : ۹ و نحمیاہ ۹ : ۲۷

۱۳ قاضیوں ۳ : ۱۴

۱۴ قاضیوں ۳ : ۸

۱۵ ایام ۲۸ : ۲۵ و ۱۳۳۶ کے قریب ۲ ایام ۲۸ : ۱۷ و زبور ۸۳ : ۳

۱۶ قاضیوں ۳ : ۱۵ اور ۲ : ۲۴ و ۱ سموئیل ۱۳ : ۳ و ۲ پطرس ۲ : ۱۵ و قاضیوں ۳ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ اور ۲۱ : ۱

۲۸ قاضیوں ۳ : ۱۰ و ۷ : ۲۴ و ۱ سموئیل ۱۳ : ۳ و ۱۷ : ۵۲

۲۹ یشوع ۲ : ۷ و قاضیوں ۴ : ۱۵

۳۰ ۸ : ۲۸ آیت ۵ و قاضیوں ۵ : ۳۱ و ۱ سموئیل ۱۴ : ۴۶ و ۲۳ اغلب ہے کہ یہ رھائی تھا اُس ملک کے لوگوں کی جو اِن فلستیوں کی سرزمین سے لگا تھا۔

پلنے سے[d] مارے: اور اُس نے یہي اِسرائیل کو[e] رہائي دي[f]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیوں کو یابین کے ہاتھ سے چھڑاتے۔ ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي۔

اور اهود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]۔ ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے هاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]؛ اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا؛ وہ حروست جویم میں[e] رهتا تھا۔ ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوہے کي نو سو رتھیں تھیں[f]؛ اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g]۔

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي۔ ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رهتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے۔ ۶ تب اُسنے قادس نفتالي سے[i] ابي نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس هزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگي تو میں جاؤنگا؛ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا۔ ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا هی، تیري کچھ عزت نہ هوگي؛ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے هاتھ میں بیچ ڈالیگا[n]۔ سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھ قادس کو گئي۔

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[o]؛ اور وہ دس هزار مرد اپنے همراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھ چڑھي۔ ۱۱ اب حبر قیني[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ظعنایم میں بلوت کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ هی، اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۲ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا۔ ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتھیں، جو لوہے کي نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے۔ ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھ؛ کیونکہ یہہ وہ دن هی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے هاتھ میں کر دیا هی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا هی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس هزار مرد اُس کے پیچھے تھے۔ ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا۔ ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا۔

۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا؛ اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تھي۔

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ ای میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے۔ اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا۔ ۱۹ تب

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۲: ۹، ۱۱
۱۴: ۵۲
۱۳۱۶ کے قریب
[b] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کہي بار کیا گیا۔
قاض ۴: ۲، ۱۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴، وغیرہ
[c] ۱ سمو ۱۲: ۹
[d] قاض ۴: ۲، ۱۷
[e] قاض ۴: ۱۳
[f] یشوع ۱۱: ۴، ۹، ۱۰ اور ۱۷: ۱۶
[g] ۱ سمو ۱۲: ۹
زبور ۸۳: ۹ معلوم هوتا هی کہ یہ بیان خاص شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۶ کے قریب
[h] پید ۳۵: ۸، ۱۶ اِستر ۱۰: ۳
[i] قاض ۱: ۱۶
[k] قاض ۵: ۸
زبور ۸۳: ۹، ۱۰ پید ۳۵: ۸
[l] عبر ۱۱: ۳۲
[m] یشوع ۱۱: ۴، ۶
قاض ۵: ۲۱
۱ سلا ۱۸: ۴۰
زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[n] خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب
[o] قاض ۴: ۱۴
[p] قاض ۵: ۱۸
[q] گن ۱۰: ۲۹
[r] ۲ آیت
[s] ۱ سمو ۲۳: ۴
۲ سمو ۵: ۲۴
زبور ۶۸: ۷، پسہ ۱۴: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تھوڑا سا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا ہوں. سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی[a]، اور اُسے پلاکے پھر اُسے چھپا دیا. ۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے دروازے پر کھڑی رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب کوئی آوے، اور تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ یہاں کوئی مرد ہی؟ تو تو کہنا، کہ نہیں. ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی[b]، اور ایک ہتھوڑے کو ہاتھ میں لیا، اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے، اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی، کہ زمین میں جا دھنسی: کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا، اور ماندہ ہو کیا تھا. سو وہ مر گیا. ۲۲ اور دیکھو، جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی، اور اُسے کہا، کہ آ، اور میں تجھے وہ شخص، جسے تو ڈھونڈھتا ہی، دکھا دونگی. اور جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا، تو دیکھا، کہ سیسرا مرا پڑا ہی، اور میخ اُس کی کنپٹی میں ہی. ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے سامنے مغلوب کیا[c]. ۲۴ اور بنی اِسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے، یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا.

۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت۔

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا[d]: ۲ خداوند کو مبارکباد کہو: کہ اِسرائیل میں سرکردھیں آگے آگے جاتے تھے، اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے[e] بھرتی کراتے تھے. ۳ سنو، ای بادشاہو، اور کان دھرو، ای شاہزادو[f]، کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لیئے گاؤنگی؛ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی. ۴ ای خداوند، جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا[g]، اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا، تو زمین لرزی[h]، اور آسمان ٹپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں. ۵ پہاڑ خداوند کے آگے ‖ پگھلے[i]، اور یہہ کوہ سیناؔ بھی خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے. ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں[j]، یاعیل کے ایام میں[k]، شاہراہیں سونی ہو گئی تھیں[l]، اور ساحتے رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے. ۷ سرگروہ اِسرائیل میں باقی نہ رہے: وے باقی نہ رہے، جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی، جب تک کہ میں اِسرائیل میں ماں ہونے کو[m] نہ اُٹھی. ۸ اُنہوں نے نئے معبود اِختیار کیئے[n]: تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی: کیا چالیس ہزار بنی اِسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا[o]؟ ۹ میرا دل اِسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ہی، اُن لوگوں کی طرف، جنہوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا[p]. خداوند کو مبارکباد کہو. ۱۰ تم، جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو[q]، اور تم، جو † عدالت پر بیٹھتے ہو؟ اور راہ چلتے ہو، ‡ گاؤ. ۱۱ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوگ کا مال بانٹتے ہیں: وہاں وے خداوند کے صادق کاموں کی[r] ثنا کرینگے، بلکہ اُس کے سرگروہوں کے صادق کاموں کی، جو اِسرائیل میں ہیں. تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں. ۱۲ جاگ، جاگ[s]، ای دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا! اُٹھ، ای برق، بن ابینوعم، اور اپنے بندھووں کے باندھنے کو[t] چل. ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا: خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی. ۱۴ اِفرائیم میں سے[u] وے آئے، جن کی جڑ عمالیق میں[v] پھیلی ہی. بعد تیرے بنیمین تیری گروھوں

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[a] اِسا ۳۳: ۲۰، زبور ۷۸: ۲۵، [b] ۴: ۸، [c] زبور ۱۳۵: ۱۰، [d] زبور ۶۸: ۱۸، [e] یا، تبرعات، [f] اِسا ۴۰: ۲۳، [g] زبور ۶۸: ۷، [h] حبق ۳: ۳، [i] قاض ۴: ۱۷، [j] یا، تھرائے، [k] اِسا ۳۳: ۸، [l] زبور ۱۰۷: ۴، [m] ۲ سمو ۲۰: ۱۹، [n] اِسا ۲۱: ۲۲، [o] ۲ توا ۱۰: ۵، [p] زبور ۱۱۰: ۳، [q] ۱ سمو ۲۵: ۳۰، [r] قاض ۱۰: ۱۵، [s] اِسا ۵۱: ۹، [t] یا، قیدیوں کو، [u] ۲ پطر ۱: ۱۹، [v] قاض ۱۲: ۱۵، [w] قاض ۱۰: ۱، [x] قاض ۱۲: ۱، [y] ۱ تیمو ۲: ۱۵، [z] زبور ۱۱۰: ۳، [a] زبور ۱۱۸: ۲۴، [b] ۲ سمو ۲۲: ۳۴، [c] زبور ۱۸: ۳۴، [d] قاض ۳: ۲۷، [e] قاض ۳: ۱۳،

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ہوا؛ منکیر[a] میں سے سرگروہ وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ۱۵ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[b]؛ وے اُس کے پاس وادی میں بھیجے گئے. روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں. ۱۶ تو کاہے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[c]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں تو ہوئیں. ۱۷ جلعاد[d] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان، تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[e]، اور اپنے بندرگاہ میں قرار پکڑا. ۱۸ زبلون اور نفتالی وے لوگ تھے، جنھوں نے اپنی جان کو میدان کی اُونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا[f]. ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی[g]. ۲۰ آسمان پر سے لڑے[h]، ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے[i]. ۲۱ رودِ قیسون[j] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ ‖ قدیم، رود قیسون. ای میری جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا. ۲۲ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹنے ڈپٹنے ٹوٹ گئے. ۲۳ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑی لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کی کمک کرنے کو، خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]. ۲۴ حبر قینی کی جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں، مبارک ہو[m]! ۲۵ اُس نے پانی مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کی قاب میں دہی لائی. ۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا[o]، اور دہنا ہاتھ کاریگر کے ہتھوڑے پر؛ اور ہتھوڑے سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

[a] گن ۳۲: ۳۱، ۳۰.
[b] قاض ۴: ۱۴
[c] گن ۳۲: ۱
[d] دیکھو یشو ۱۳: ۲۵، ۳۱
[e] یشو ۱۹: ۲۹، ۳۱
[f] قاض ۴: ۲۰
[g] قاض ۴: ۱۶
[h] زبور ۶۸: ۱۲، ۱۳ ‖ آیت ۲۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۱
[i] زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸
[j] قاض ۴: ۱۵
[k] ۲ سمو ۱۷: ۲۶ اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۰: ۲۸
[l] قاض ۴: ۱۷، ۲۱ ‖ ۵: ۶
[m] لوقا ۱: ۴۲
[n] قاض ۴: ۱۹
[o] قاض ۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اور اُس کی کنپٹی وار پار چھیدی. ۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا: جہاں وہ سرنگوں ہوا، وہاں ہی وہ گرکے مر گیا. ۲۸ سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا، اور جھروکھے سے چلّائی، کہ اُس کی گاڑی کے آنے میں اِتنی دیر کیوں لگی؟ اُس کی گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ ۲۹ اُس کی دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹی[p]؛ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزنی کا خلعت، اور رنگارنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح ای خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے[s]. اور زمین میں چالیس برس امن رہا.

[p] عبر ۱۰: ۱
[q] زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[r] ۲ سمو ۲۳: ۴
[s] زبور ۱۹: ۵

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے. ۸ ایک نبی اُنکو الزام دیتا. ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے. ۱۷ جدعون کے ہدیہ کو آگ تکلکے بھسم کر دیتی. ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامہ مذبح پر ایک ذاھ گڈ اتا. ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کی حمایت کرتا، اور اُس کا یرب بعل خطاب رکھتا. ۳۳ جدعون کی فوج. ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائی گئیں.

پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا. ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرائیل پر قوی ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بنی اِسرائیل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار، اور مضبوط مکان بنائے. ۳ اور ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بنی اِسرائیل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

۱۲۵۶ کے قریب
[a] قاض ۲: ۱۱
[b] حبق ۳: ۷

[1] ۱ سمو ۱۲: ۹، ۱۰
عبر ۱۱: ۳۲

پیشتر مسیح سے ١٢٥٩ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی[a]، اور اہل مشرق[b] اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ٤ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل غزہ کے داخل ھونے کے مقام تک برباد کرتے تھے[c]؛ اور بنی اِسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رھنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکری، نہ گائے بیل، نہ گدھا. ٥ کیونکہ وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند[d] آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ھوتا تھا؛ اور اُن کی سرزمین میں داخل ھوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے. ٦ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ھوئے، اور بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلّائے[e].

٧ اور ایسا ھوا، کہ جب بنی اِسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی، ٨ تو خداوند نے بنی اِسرائیل پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا؛ ٩ اور میں نے مصریوں کے ھاتھ سے، اور اُن سب کے ھاتھ سے، جو تمھیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے اُنھیں دفعہ کیا[f]، اور اُن کا ملک تم کو دیا؛ ١٠ اور میں نے تمھیں کہا، کہ خداوند تمھارا خدا میں ھوں: سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے ملک میں بستے ھو، مت ڈرو[g]: پر تم میری آواز کے شنوا نہ ھوئے.

١١ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری[h] کا تھا، بیٹھا؛ اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون[i] مے کے کُنڈ کے پاس گیہوں جھاڑ رھا تھا، کہ مدیانیوں کے ھاتھ سے اُسے بچاوے. ١٢ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا[j]، اور اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ھی[k]، اے بہادر پہلوان! ١٣ جدعون نے اُسے کہا، اے مالک میرے، اگر خداوند ھمارے ساتھ ھی، تو ھم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ھیں اُس کی وے سب قدرتیں[l]، جو ھمارے باپ‌دادوں نے ھم سے بیان کیں[m]، اور کہا، کیا خداوند ھم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ھم کو چھوڑ دیا[n]، اور ھم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ١٤ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، کہ اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، کہ تو بنی اِسرائیل کو مدیانیوں کے ھاتھ سے رھائی دیگا[o]: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا[p]؟ ١٥ اور اُس نے اُسے کہا، ای میرے مالک میں کس طرح بنی اِسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھہ، کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ھی[q]، اور میں اپنے باپ‌دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ھوں. ١٦ تب خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ ھونگا[r]، اور تو مدیانیوں کو ایک ھی آدمی کی طرح مار لیگا. ١٧ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان دکھا[s]، کہ جس سے میں جانوں، کہ مجھ سے تو ھی بولتا ھی. ١٨ اور میں تیری مِنّت[t] کرتا ھوں، جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ھدیہ نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو[u]. سو اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رھونگا.

١٩ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکری کا ایک بچّا، اور ‖ سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں طیار کیں[v]؛ اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا، اور شوربا ایک کُنڈے میں ڈالکے اُس کے لیئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا. ٢٠ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھ[w]، اور اُس پر شوربا ڈال[x]. سو اُس نے ویسا ھی کیا.

پیشتر مسیح سے ١٢٤٩ کے قریب

٢١ تب خداوند کے فرشتے نے اپنے ھاتھ کا عصا جو اُس کے ھاتھ میں تھا، بڑھایا، اور گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا؛ اور آگ چٹان سے نکلی، اور گوشت اور فطیری روٹیوں کو بھسم کر ڈالا. تب خداوند کا فرشتہ اُس کی نظر سے غائب ھوا. ٢٢ سو جدعون نے دیکھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا؛ اور جدعون نے کہا، ھائے خداوند یہوہ! کیونکہ میں نے خداوند کے فرشتے کو روبرو دیکھا ھی. ٢٣ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ تجھے سلامتی ھو، مت ڈر[y]: تو نہ مریگا. ٢٤ تب جدعون نے وھاں خداوند کے لیئے ایک قربان‌گاہ بنائی، اور اُسکا نام یہوہ شالوم[z] رکھا. وہ آج تک عفرہ میں جو ابیعزریوں کا ھے، قائم ھی.

٢٥ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا، کہ اپنے باپ کا بیل، یعنی سات برس کا دوسرا بیل لے، اور اپنے باپ کی بعل کی قربان‌گاہ کو جو اُس کی ھے ڈھا دے، اور اُس کے پاس کی یسیرت[a] کو کاٹ ڈال؛ ٢٦ اور اُس قلعہ کے اوپر جو اِس طرح پر بنا ھے، خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک قربان‌گاہ بنا، اور دوسرا بیل لے، اور یسیرت کی لکڑی جسے تو کاٹ ڈالے، سوختنی قربانی چڑھا. ٢٧ تب جدعون نے اپنے نوکروں میں سے دس آدمی لیے، اور جیسا خداوند نے اُسے کہا تھا ویسا ھی کیا: اور ایسا ھوا، کہ وہ اپنے باپ کے گھرانے سے، اور اُس شہر کے آدمیوں سے ڈرتا تھا، کہ دن کو نہ کر سکا، اِس لیئے رات کو کیا.

٢٨ جب شہر کے لوگ صبح کو اُٹھے، تو کیا دیکھتے ھیں، کہ بعل کی قربان‌گاہ ڈھا دی گئی، اور اُس کے پاس کی یسیرت کاٹ ڈالی گئی، اور دوسرا بیل اُس قربان‌گاہ پر جو بنائی گئی تھی، چڑھایا گیا. ٢٩ سو اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، کہ یہ کام کس نے کیا؟ اور جب اُنھوں نے دریافت کیا اور پوچھا، تو اُنھیں کہا گیا، کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا ھے. ٣٠ تب شہر کے لوگوں نے یوآس سے کہا، کہ اپنے بیٹے کو باھر لا، کہ وہ مرے، کیونکہ اُس نے بعل کی قربان‌گاہ ڈھا دی، اور اُس کے پاس کی یسیرت کاٹ ڈالی ھے. ٣١ یوآس نے اُن سب سے جو اُس کے برخلاف کھڑے تھے کہا، کہ کیا تم بعل کی طرف داری کرتے ھو؟ کیا تم اُسے بچاتے ھو؟ جو کوئی اُس کی طرف داری کرے، صبح تک مارا جائیگا. اگر وہ خدا ھے، تو اُس کی قربان‌گاہ کے ڈھائے جانے پر اُس کی طرف داری کرے. ٣٢ سو اُس دن اُس نے اُسے یرُبعل[b] کہکے پکارا، اور کہا، کہ بعل اُس سے مقابلہ کرے، کیونکہ اُس نے اُس کی قربان‌گاہ ڈھا دی.

٣٣ تب سب مدیانی، اور عمالیقی، اور اہل مشرق اکٹھے ھوئے، اور پار جا کے یزرعیل کی وادی میں خیمہ زن ھوئے. ٣٤ تب خداوند کا روح جدعون پر نازل ھوا، اور اُس نے نرسنگا پھونکا، اور ابیعزری اُس کے پیچھے جمع ھوئے. ٣٥ اور اُس نے سارے منسی میں قاصد بھیجے، اور وے بھی اُس کے پیچھے جمع ھوئے؛ اور اُس نے اشیر، اور زبولون، اور نفتالی میں قاصد بھیجے، اور وے اُن سے ملنے کو چڑھ آئے. ٣٦ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ اگر تو میرے ھاتھ سے اِسرائیل کو بچانا چاھتا ھے، جیسا تو نے کہا ھے، ٣٧ تو دیکھہ، میں کھلیان میں اُون کی پوستین رکھتا ھوں، اور اگر شبنم پوستین ھی پر ھو، اور ساری زمین سوکھی رھے، تو میں جانونگا، کہ جیسا تو نے کہا ھے، ویسا ھی تو میرے ھاتھ سے اِسرائیل کو بچائیگا. ٣٨ اور ایسا ھی ھوا: کیونکہ وہ صبح کو اُٹھا، اور پوستین کو نچوڑا، اور پوستین میں سے شبنم کا ایک کٹورا پانی نچوڑ نکالا. ٣٩ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ تیرا قہر مجھ پر نہ بھڑکے، اور میں ایک بار اور کہتا ھوں: اب پوستین ھی سے آزمایش کرنے دے، کہ پوستین سوکھی رھے، اور ساری زمین پر شبنم ھو. ٤٠ اور خدا نے اُس رات ایسا ھی کیا: کیونکہ پوستین ھی سوکھی رھی، اور ساری زمین پر شبنم تھی.

---

a قاض ٣: ١٣
b پید ٢٩: ١
c قاض ٦: ٣، اور ٨: ١٠
d ١ سلا ٤: ٣٠، ایوب ١: ٣، کر احم ٢٥: ١٦، اِسا ٦٠: ٢٨، ٣٣: ٥١، مکہ ٥: ١٥
e قاض ٣: ٩، ١٥، یوء ٢: ١٨، ١٩
f زبور ٤٤: ٢، ٣
g ٢ سلا ١٧: ٣٥، ٣٧، ٣٨، یرو ١٠: ٢
h یشو ١٧: ٢، ٦
i عبر ١١: ٣٢
j قاض ١٣: ٣، ١٠، ١١، ١٨، ٢١، ٢٢، یوحنا ١: ١٨، ١ یوح ٤: ١٢
k یشو ١: ٥، ٩
l عبر ٢: ٤، ١، ٨، ٢٠، ٣٠، ٣٥، ٣٦، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٨، ٦٠٩، ٦١٠، ٦١١، ٦١٢، ٦١٣، ٦١٤، ٦١٥، ٦١٦، ٦١٧، ٦١٨، ٦١٩، ٦٢٠، ٦٢١، ٦٢٢، ٦٢٣، ٦٢٤، ٦٢٥، ٦٢٦، ٦٢٧، ٦٢٨، ٦٢٩، ٦٣٠، ٦٣١، ٦٣٢، ٦٣٣، ٦٣٤، ٦٣٥، ٦٣٦، ٦٣٧، ٦٣٨، ٦٣٩، ٦٤٠، ٦٤١، ٦٤٢، ٦٤٣، ٦٤٤، ٦٤٥، ٦٤٦، ٦٤٧، ٦٤٨، ٦٤٩، ٦٥٠، ٦٥١، ٦٥٢، ٦٥٣، ٦٥٤، ٦٥٥، ٦٥٦، ٦٥٧، ٦٥٨، ٦٥٩، ٦٦٠، ٦٦١، ٦٦٢، ٦٦٣، ٦٦٤، ٦٦٥، ٦٦٦، ٦٦٧، ٦٦٨، ٦٦٩، ٦٧٠، ٦٧١، ٦٧٢، ٦٧٣، ٦٧٤، ٦٧٥، ٦٧٦، ٦٧٧، ٦٧٨، ٦٧٩، ٦٨٠، ٦٨١، ٦٨٢، ٦٨٣، ٦٨٤، ٦٨٥، ٦٨٦، ٦٨٧، ٦٨٨، ٦٨٩، ٦٩٠، ٦٩١، ٦٩٢، ٦٩٣، ٦٩٤، ٦٩٥، ٦٩٦، ٦٩٧، ٦٩٨، ٦٩٩، ٧٠٠، ٧٠١، ٧٠٢، ٧٠٣، ٧٠٤، ٧٠٥، ٧٠٦، ٧٠٧، ٧٠٨، ٧٠٩، ٧١٠، ٧١١، ٧١٢، ٧١٣، ٧١٤، ٧١٥، ٧١٦، ٧١٧، ٧١٨، ٧١٩، ٧٢٠، ٧٢١، ٧٢٢، ٧٢٣، ٧٢٤، ٧٢٥، ٧٢٦، ٧٢٧، ٧٢٨، ٧٢٩، ٧٣٠، ٧٣١، ٧٣٢، ٧٣٣، ٧٣٤، ٧٣٥، ٧٣٦، ٧٣٧، ٧٣٨، ٧٣٩، ٧٤٠، ٧٤١، ٧٤٢، ٧٤٣، ٧٤٤، ٧٤٥، ٧٤٦، ٧٤٧، ٧٤٨، ٧٤٩، ٧٥٠، ٧٥١، ٧٥٢، ٧٥٣، ٧٥٤، ٧٥٥، ٧٥٦، ٧٥٧، ٧٥٨، ٧٥٩، ٧٦٠، ٧٦١، ٧٦٢، ٧٦٣، ٧٦٤، ٧٦٥، ٧٦٦، ٧٦٧، ٧٦٨، ٧٦٩، ٧٧٠، ٧٧١، ٧٧٢، ٧٧٣، ٧٧٤، ٧٧٥، ٧٧٦، ٧٧٧، ٧٧٨، ٧٧٩، ٧٨٠، ٧٨١، ٧٨٢، ٧٨٣، ٧٨٤، ٧٨٥، ٧٨٦، ٧٨٧، ٧٨٨، ٧٨٩، ٧٩٠، ٧٩١، ٧٩٢، ٧٩٣، ٧٩٤، ٧٩٥، ٧٩٦، ٧٩٧، ٧٩٨، ٧٩٩، ٨٠٠، ٨٠١، ٨٠٢، ٨٠٣، ٨٠٤، ٨٠٥، ٨٠٦، ٨٠٧، ٨٠٨، ٨٠٩، ٨١٠، ٨١١، ٨١٢، ٨١٣، ٨١٤، ٨١٥، ٨١٦، ٨١٧، ٨١٨، ٨١٩، ٨٢٠، ٨٢١، ٨٢٢، ٨٢٣، ٨٢٤، ٨٢٥، ٨٢٦، ٨٢٧، ٨٢٨، ٨٢٩، ٨٣٠، ٨٣١، ٨٣٢، ٨٣٣، ٨٣٤، ٨٣٥، ٨٣٦، ٨٣٧، ٨٣٨، ٨٣٩، ٨٤٠، ٨٤١، ٨٤٢، ٨٤٣، ٨٤٤، ٨٤٥، ٨٤٦، ٨٤٧، ٨٤٨، ٨٤٩، ٨٥٠، ٨٥١، ٨٥٢، ٨٥٣، ٨٥٤، ٨٥٥، ٨٥٦، ٨٥٧، ٨٥٨، ٨٥٩، ٨٦٠، ٨٦١، ٨٦٢، ٨٦٣، ٨٦٤، ٨٦٥، ٨٦٦، ٨٦٧، ٨٦٨، ٨٦٩، ٨٧٠، ٨٧١، ٨٧٢، ٨٧٣، ٨٧٤، ٨٧٥، ٨٧٦، ٨٧٧، ٨٧٨، ٨٧٩، ٨٨٠، ٨٨١، ٨٨٢، ٨٨٣، ٨٨٤، ٨٨٥، ٨٨٦، ٨٨٧، ٨٨٨، ٨٨٩، ٨٩٠، ٨٩١، ٨٩٢، ٨٩٣، ٨٩٤، ٨٩٥، ٨٩٦، ٨٩٧، ٨٩٨، ٨٩٩، ٩٠٠، ٩٠١، ٩٠٢، ٩٠٣، ٩٠٤، ٩٠٥، ٩٠٦، ٩٠٧، ٩٠٨، ٩٠٩، ٩١٠، ٩١١، ٩١٢، ٩١٣، ٩١٤، ٩١٥، ٩١٦، ٩١٧، ٩١٨، ٩١٩، ٩٢٠، ٩٢١، ٩٢٢، ٩٢٣، ٩٢٤، ٩٢٥، ٩٢٦، ٩٢٧، ٩٢٨، ٩٢٩، ٩٣٠، ٩٣١، ٩٣٢، ٩٣٣، ٩٣٤، ٩٣٥، ٩٣٦، ٩٣٧، ٩٣٨، ٩٣٩، ٩٤٠، ٩٤١، ٩٤٢، ٩٤٣، ٩٤٤، ٩٤٥، ٩٤٦، ٩٤٧، ٩٤٨، ٩٤٩، ٩٥٠، ٩٥١، ٩٥٢، ٩٥٣، ٩٥٤، ٩٥٥، ٩٥٦، ٩٥٧، ٩٥٨، ٩٥٩، ٩٦٠، ٩٦١، ٩٦٢، ٩٦٣، ٩٦٤، ٩٦٥، ٩٦٦، ٩٦٧، ٩٦٨، ٩٦٩، ٩٧٠، ٩٧١، ٩٧٢، ٩٧٣، ٩٧٤، ٩٧٥، ٩٧٦، ٩٧٧، ٩٧٨، ٩٧٩، ٩٨٠، ٩٨١، ٩٨٢، ٩٨٣، ٩٨٤، ٩٨٥، ٩٨٦، ٩٨٧، ٩٨٨، ٩٨٩، ٩٩٠، ٩٩١، ٩٩٢، ٩٩٣، ٩٩٤، ٩٩٥، ٩٩٦، ٩٩٧، ٩٩٨، ٩٩٩، ١٠٠٠

پیشتر مسیح سے ١٢٤٩ کے قریب

m یوں زاور ٣٨: ٣٠، پید ٤٦: ١٠، اور ١٣: ١٥
n زاور ٤٤: ١، ٢، ٣ توا ٢: ٢
o ١٤ سے ١٦: ١١، عبر ١١: ٣٢، ٣٣
p یشو ١: ٥، ٩، قاض ٤: ٦
q دیکھو ٦: ٣٥
r عبر ١٢: ١، یشو ١: ٥، ٩
s ٢٠، ٣٦، ٣٧، ٣٩، ٤٠، ٤٨، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠،

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا، اور اُس پتھر سے آگ نکلی، اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا گئی[a]۔ تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا۔ ۲۲ جب جدعون نے دیکھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[b]، تو جدعون نے کہا، افسوس ہی، ای مالک خداوند، کہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو آمنے سامنے دیکھا[c]۔ ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجھ پر ہو[d]، خوف نہ کر، کہ تو نہ مریگا۔ ۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یہوواہ‌سلوم رکھا: سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[e] آج کے دن تک موجود ہی۔

۲۵ اور ایسا ہوا، کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا، کہ اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا ہی، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا ہی، ڈھاہ دے، اور اُس پر کا گھنا باغ[f] کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کی چوٹی پر، معین جگہ پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس کٹنے باغ کی لکڑی کے ساتھ، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختنی قربانی گذران۔ ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لیئے، اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا: اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یہہ رات کو کیا۔

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہی، اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہی، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تھا، وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا ہوا ہی۔ ۲۹ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، وہ کون ہی، جس نے یہہ کام کیا؟ اور جب اُنھوں نے تحقیقات اور پرسش کی، تو لوگوں نے کہا، کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہی۔ ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا، کہ اپنے بیٹے کو نکال لا، تا کہ قتل کیا جاوے، اِس لیئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا، اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔ ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو، جو اُس کے سامھنے کھڑے ہوئے تھے، کہا، کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو، اور تم اُسے بچایا چاھتے ہو؟ جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہی، سو آج ہی صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہی، تو آپ ہی اپنے لیئے جھگڑے؛ کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یرب‌بعل[g] رکھا، اور کہا، کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا؛ اِس لیئے کہ فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا۔

۳۳ تب سارے مدیانی[h]، اور عمالیقی، اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کی وادی میں[i] خیمے کھڑے کیئے۔ ۳۴ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی[j]؛ سو اُس نے نرسنگا پھونکا[k]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کی پیروی میں اِکٹھے ہوئے۔ ۳۵ پھر اُس نے سارے منسی پاس قاصد بھیجے؛ سو وے بھی اُس کی پیروی میں فراہم ہوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کیئے؛ سو وے بھی اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے۔

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ اگر تو چاھتا ہی، کہ میرے ہاتھ سے بنی اِسرائیل کو رھائی دے، جیسا تو نے فرمایا ہی: ۳۷ تو دیکھ، کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھ دیتا ہوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہووے، اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے، تو میں یقین کرونگا، کہ جیسا تو نے کہا ہی،

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[a] احا ۱۸: ۳۸، ۱سلا ۱۸: ۳۸، ۲ توا ۷: ۱
[b] قاض ۱۳: ۲۱
[c] پید ۱۶: ۱۳ اور ۳۲: ۳۰، خر ۳۳: ۲۰، قاض ۱۳: ۲۲، ۵ دان ۱۰: ۱۹
[d] یعنے، یہواہ سلامتی عنایت کرے؛ دیکھو پید ۲۲: ۱۴، خر ۱۷: ۱۵، یرو ۳۳: ۱۶، حزق ۴۸: ۳۵، ۸ قاض ۸: ۳۲
[e] خر ۳۴: ۱۳، اِسے ۷: ۵

|| یعنے، بعل جھگڑا کرے۔
[f] ۱سمو ۱۱: ۱۱، ۲ سمو ۲۱: ۲۱، یرب بوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جھگڑے۔ دیکھو یرو ۱۱: ۱۳، ہوسے ۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[g] ۱سمو ۱۲: ۱۱
[h] قاض ۳: ۱۰
[i] یشوع ۱۷: ۱۶
[j] ۱ توا ۱۲: ۱۸، ۲ توا ۲۴: ۲۰، "سگ ۱: ۱۰: ۳، قاض ۳: ۲۷
[k] یرو ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

تو ویسے هي بني اِسرائیل کو میرے هاتهوں سے رهائي بخشیگا۔ ۳۸ اور ایسا هي هوا، کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹها، اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا، تو اُس کترن میں سے اوس کا پاني ایک پیالہ بهر کے نکلا۔ ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ تیرا غصہ مجهہ پر نہ بهڑکے، کہ میں فقط ایک بار اور کہتا هوں: میں تیري مِنّت کرتا هوں، کہ فقط اب کي ایک بار اور اِس اُون کے کترن سے تیري آزمایش کروں؛ سو اب کي چاهیئے کہ صرف اُون کا کترن هي سوکها رهے، اور اُس پاس کي سب زمین پر اوس پڑے۔ ۴۰ سو خدا نے اُسي رات ایسا کیا، کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رها، اور ساري زمین پر اوس پڑي تهي۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جدعون کي فوج، جس میں بتیس هزار تهے، گهٹائي جاتي، جب تک کہ فقط تین سو باقي رهے۔ ۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبیر سکے، دل کي مضبوطي حاصل کرتا۔ ۱۰ لشکروں اور کرّوں اور مشعلوں کي تدبیر کرتا۔ ۲۴ بني افرائیم هوریب اور ذئب کو پکڑ لے اور مار ڈالتے۔

۵ قاض ۶: ۳۳

تب یرُبعل، جو جدعون هي، ساري جماعت سمیت، جو اُس کے ساتهہ تهي، صبح سویرے اُٹها، اور حرود کے کوئے پاس خیمے کیئے؛ اور مدیانیوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کوہ موره کے متصل، وادي میں تها۔ ۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا، کہ تیرے ساتهہ کے لوگ بہت زیادہ هیں؛ کہ میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کر دوں؟ ایسا نہ هو، کہ اِسرائیل میرے سامهنے اپنے پر فخر کریں، اور کہیں، کہ میرے هي هاتهہ نے مجهے بچایا۔ ۳ سو تو اب لوگوں کو سنکے منادي کر، اور کہہ کہ جو کوئي ترسان اور هراسان هو، سو پهر جائے، اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ هو: چنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس هزار مرد پهر گئے، اور دس هزار باقي رهے۔ ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا، کہ لوگ هنوز زیادہ هیں؛ سو تو اُنهیں پاني پاس نیچے لا، اور وهاں میں تیري خاطر اُنهیں آزماونگا؛

۵ پید ۲۲: ۱۲

۵ پید ۱۸: ۲۲

۵ پید ۱۸: ۲۲

۵ پید ۱۸: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ریت کے مانند بیشمار تھے۔ ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو دیکھو، کہ وہاں ایک شخص تھا، جو اپنا خواب اپنے ساتھي سے بیان کرتا تھا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھ، میں نے ایک خواب دیکھا ہی، کہ جَو کي روٹي کا ایک گردہ مدیاني لشکر میں گرتا ہوا آیا، اور ایک خیمے پر لگ گیا، اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا، اور اُلٹا دیا، ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا۔ ۱۴ تب اُس کے ساتھي نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اِسراایلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچھ نہیں۔ خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُس کے قبضے میں کر دیا۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت جدعون نے یہہ خواب اور اُس کي تعبیر سني، تب سجدہ کیا، اور اِسراایلي لشکر کو پھر آیا، اور بولا، اُٹھو، کہ خداوند نے مدیاني لشکر کو تمھارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کیئے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور اُسکے ساتھ ایک ایک خالي گھڑا، اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا۔ ۱۷ اور اُسنے اُنہیں کہا، کہ مجھے دیکھتے بھالتے رہو: اور تم ویسے ہي کام کرو: اور خبردار، جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں، تو جو کچھ میں کروں، سو تم بھي کیجیو۔ ۱۸ جب میں، اور وے سب جو میرے ساتھ ھیں، نرسنگا پھونکیں، تو تم سب بھي پڑاؤ کي ہر ایک طرف نرسنگے پھونکیو، اور للکاریو، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتھ تھے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمیاني پہرے کے شروع میں آئے؛ اُسي وقت پہروں کي تبدیلي ہوئي تھي: تب اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور اُن گھڑوں کو، جو اُن کے ہاتھوں میں تھے، توڑا۔ ۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا، اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لیئے، اور چلّا اُٹھے، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپني جگہہ پر لشکر کي ہر ایک طرف کیترا تھا[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چلّاتا ہوا بھاگ نکلا[i]۔ ۲۲ اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کي تلوار اُس کے ساتھي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بیت‌ستہ کو، صریرات کے پاس، اور ابیل محولہ کي طرف جو طبات پاس ہی، بھاگ گئے۔ ۲۳ تب اِسراایلي لوگ، نفتالي، اور آشر، اور منسي کے جمع ہوکے نکلے، اور مدیانیوں کا پیچھا کیا۔

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائیم میں[n] قاصد بھیجے، اور کہا، کہ مدیانیوں کي مخالفت میں اُترو، اور اُن کے آگے سے پانیوں پر[o]، بیت‌برہ[p] تک، اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔ تب سارے اِفرائیمي جمع ہوکے پانیوں پر بیت‌برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے۔ ۲۵ اور اُنھوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زیئب کو پکڑا[q]؛ اور عوریب تو عوریب کي چٹان پر[r]، اور زیئب کو زیئب کے کولھو پاس قتل کیا: اور مدیان کو رگیدا، اور عوریب اور زیئب کے سر یردن کے پار[s] جدعون پاس لائے۔

۸ باب

۱ اِس یہاں میں، کہ جدعون اِفرائیمیوں کو مناتا۔ ۴ سکات اور فنوایل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹیاں دینے سے اِنکار کرتے۔ ۱۰ زبح اور صلمنع پکڑے جاتے۔ ۱۳ سکات کے لوگ سمجھائے جاتے، اور فنوایل غارت کیا جاتا۔ ۱۸ جدعون اپنے بھائیوں کي جان کا بدلا زبح اور صلمنع سے لیتا۔ ۲۲ وہ بادشاہت سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث ہوتا۔ ۲۸ مدیانیوں کا زور توڑا جاتا۔ ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات۔ ۳۳ اِسراایلیوں کي بت‌پرستي اور ناشکري۔

اور اِفرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ یہہ کیا بات ہی جو تو نے ہم سے کي[a]، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[h] بحر ۱۴: ۱۳، ۱۳
[i] قضا ۷: ۲۱، ۲۲
[k] یشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰
[l] دیکھو ۲ قزا ۷: ۲، ۳
[m] ۱ سمو ۱۴: ۲۰
[n] ۲ توا ۲۰: ۲۳
[o] زاور ۳۸: ۱۳، ۱۴
[p] یشو ۳: ۱۶
[q] قاض ۷: ۲۵
[r] زاور ۸۳: ۱۱
[s] یشو ۲۲: ۲۹
[a] قاض ۱۲: ۱، ۲ سمو ۱۹: ۴۱، ۴۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔ ۲ اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زیئب کو تمہارے قبضے میں کر دیا[۵]: پس، تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہ کہا، تو اُن کا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا[۶]۔

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ ۵ تب اُس نے سکات[۷] کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ہیں، روٹی کے ٹکڑے دیجیئے: اِس لیئے کہ یے تھک گئے ہیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ہوں۔

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے[۸]، جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں؟

۷ جدعون بولا، کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمہارے گوشت کو بیبول اور سدا کُلاب کے کانٹوں سے داؤنگا[۹]۔

۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو[۱۰] گیا، اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں سلامت پھرونگا[۱۱]، تو اِس برج کو ڈھا دونگا[۱۲]۔

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے، کہ فقط اِتنے شرقی[۱۳] لشکر میں سے بچ رہے تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار لیئے مارے پڑے تھے۔

۱۱ تب جدعون اُن کی طرف، جو نبح اور یگبہاہ[۱۴] کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ کہ وہ لشکر غافل[۱۵] تھا۔ ۱۲ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنہیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[۱۶]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ‌گاہ سے پھرا۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کی: سو اُس نے اُسے ستہتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ‌زنی کی[۱۷]، اور مجھے کہا تھا، کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے، کہ ہم تیرے جوانوں کو، جو تھک گئے ہیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور بیبول اور سدا کُلاب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[۱۸]۔ ۱۷ اور فنوایل[۱۹] کا برج ڈھا دیا[۲۰]، اور شہرواللوں کو قتل کیا۔

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، کہ وے لوگ جنھیں تم نے تبور میں[۲۱] مارا، کیسے تھے؟ وے بولے، ایسے تھے، کہ جیسا تو ہی: اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی۔

۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی، میری ما کے بیٹے تھے: سو خداوند حی کی قسم ہی، کہ اگر تم اُنھیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھی تمھیں نہ مارتا۔

۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنھیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی، کیونکہ وہ ڈرتا تھا، اور ھنوز نو جوان تھا۔ ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ، اور ہم پر حملہ کر: کیونکہ جیسا کہ مرد

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[۵] قاض ۷: ۲۴، ۲۵
[۶] امث ۱۵: ۱
[۷] پیدا ۳۳: ۱۷؛ زبور ۶۰: ۶
[۸] دیکھو ۱ سمو ۱۷: ۴۴، ۴۶
[۹] دیکھو ۱ سمو ۱۱: ۲
[۱۰] ۱۷ آیت
[۱۱] پیدا ۲۸: ۲۱؛ ۱ سمو ۱۴: ۴۵؛ ۲ سمو ۱۴: ۱۱
[۱۲] ۱۷ آیت
[۱۳] قاض ۶: ۳؛ زبور ۸۳: ۱۲
[۱۴] گن ۳۲: ۳۵، ۳۶
[۱۵] قاض ۷: ۲۱
[۱۶] زبور ۸۳: ۱۱
[۱۷] ۱ سمو ۱۷: ۲۸؛ ۱ تسا ۵: ۳
[۱۸] زبور ۸۳: ۱۱
[۱۹] ۹ آیت
[۲۰] ۱ سلا ۱۲: ۲۵؛ ۲ توا ۱۱: ۵
[۲۱] ۵ آیت
[۲۲] قاض ۹: ۵؛ زبور ۸۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹

هی، تیسا اُس کا زور هی. سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور صلمنع کو قتل کیا[a]، اور وہ زیور، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تھے، لے لیئے.

[a] زبور ۸۳: ۱۱

۲۲ تب بني اِسراایل نے جدعون کو کہا، کہ تو هم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بھي؛ کیونکہ تو نے همیں مدیان کے هاتھ سے چھڑایا.

۲۳ تب جدعون نے اُنھیں کہا، کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا، اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکہ خداوند هي تم پر حکومت کریگا[b].

[b] ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲

۲۴ اور جدعون نے اُنھیں کہا، کہ میں تم سے ایک سوال کرتا هوں، اور وہ یہہ هی، کہ هر ایک شخص تم میں سے اپني لوٹ کے کرنپھول مجھے دے. کہ اُن کے کرنپھول سونے کے هیں، اِس لیئے کہ وے اِسماعیلي تھے[c]. ۲۵ اُنھوں نے جواب دیا، کہ هم بڑي خوشي سے دینگے. پس اُنھوں نے ایک چادر بچھائي، اور هر ایک نے اپني لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دیئے. ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک هزار سات سو مثقال تھے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغواني پوشاک کے، جو مدیاني بادشاہ پہنتے تھے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تھیں. ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[d] بنایا، اور اُسے اپنے شہر عفرہ[e] میں رکھا؛ اور وهاں سارے اِسراایل اُس کي پیروي میں زناکار هوکے گئے[f]. اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لیئے پھندا هوا[g].

[c] پید ۳۷: ۲۵ اور ۳۷: ۲۸

[d] قاض ۱۷: ۵

[e] قاض ۶: ۲۴

[f] زبور ۱۰۶: ۳۹

[g] اِست ۷: ۱۶

۲۸ یونهیں مدیاني بني اِسراایل کے آگے ایسے مغلوب هوئے، کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے. اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رها[h].

[h] قاض ۵: ۳۱

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یرب‌بعل اپنے گھر جاکے وهاں رها. ۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[i]، جو اُس کي صلب سے پیدا هوئے تھے: کیونکہ اُس کي جوروں بہت سي تھیں. ۳۱ اور اُس کي ایک حرم بھي[j]، جو سکم میں تھي، اُس سے ایک بیٹا جني؛ سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکھا.

[i] قاض ۸: ۳۰

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا هوکے[k] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس کي قبر میں، ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان[l]، مدفون هوا. ۳۳ اور ایسا هوا، کہ جدعون کے مرنے کے بعد، اُسي وقت بني اِسراایل پھر گئے[m]، اور بعلیں کي پیروي کرکے زناکار هوئے[n]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[o]. ۳۴ اور بني اِسراایل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنھیں هر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دي تھي، یاد نہ کیا[p]: ۳۵ اور نہ اُنھوں نے یرب‌بعل جدعون کے گھر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بني اِسراایل سے کي تھیں، اِحسان کیا[q].

[k] پید ۲۵: ۸

[l] قاض ۶: ۲۴

[m] قاض ۲: ۱۹

[n] قاض ۲: ۱۷

[o] قاض ۹: ۴، ۴۶

[p] زبور ۷۸: ۳۲، ۱۱ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱

[q] قاض ۹: ۱۶، ۱۸، ۱۹، واعظ ۹: ۱۴، ۱۵

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتھ ایکا کرکے، اپنے بھائیوں کو مارڈالتا، اور آپ بادشاہ هو جاتا. ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کي تباهي کي پیش خبري دیتا. ۲۲ جل ابیملک کي مخالفت میں بندش باندهتا. ۳۰ زبول اِسکا بھید فاش کرتا. ۳۴ ابیملک اُن پر هلّہ آتا، اور شہر کو تہ و بالا کرکے اُس پر نمک چھڑکتا. ۴۱ اُن کے معبود بریت کا گرهہ بھسم کراتا. ۵۰ تبیص میں چکي کے پاٹ کے ایک ٹکڑہ سے مارا جاتا. ۵۶ یوتام کي بد دعا کامل انجام پاتي.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹

تب یرب‌بعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپني ساري نخہال سے کہا، کہ ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو، کیا تمھارے لیئے یہہ بھلا هی، کہ ستر آدمي جو سب یرب‌بعل کے بیٹے هیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یہہ کہ ایک هي فقط حکومت کرے؟ اور یہہ بھي یاد رکھو، کہ میں تمھاري هڈي اور تمھارا گوشت هوں[c]. ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکي بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

[a] قاض ۸: ۱۹

[b] قاض ۸: ۳۰

[c] پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یہہ سب باتیں کہیں؛ اور اُن کے دل ابیملک کي پیروي پر مائل ہوئے؛ کیونکہ وے بولے، کہ یہہ ہمارا بھائي ہے۔ ۴ اور اُنہوں نے بعل‌بریت کے گھر میں سے ستر مثقال چاندي لیکے اُسے دي؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا، اور وے اُس کے پیرو ہوئے۔ ۵ اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا، اور اُس نے یرب‌بعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بھائي تھے، جو ستر شخص تھے، ایک ہي پتھر پر قتل کیا؛ مگر یرب‌بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا، اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا۔ ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اہل مِلّو جمع ہوئے، اور گئے، اور اُس بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تھا، پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

۷ جب اِسکي خبر یوتام کو ہوئي، تو وہ گیا، اور جرزیم کے پہاڑ کي چوٹي پر چڑھکے کھڑا ہوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنہیں کہا، کہ اي سکم کے لوگو، میري سنو، تاکہ خدا تمہاري سنے۔ ۸ کسي وقت درخت گئے، تاکہ کسي کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں۔ سو اُنہوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، کہ تو ہمارا بادشاہ ہو۔ ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپني چکناہٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور اِنسان کي تعظیم کرتے ہیں، چھوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، کہ تو آ، اور ہمارا سلطان ہو۔ ۱۱ پر انجیر نے اُنہیں کہا، کیا؛ میں اپني مٹھائي اور ستھرا میوہ چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، کہ چل، تو ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۳ سو تاک

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

نے اُنہیں کہا، کہ کیا میں اپني مے کو، جس سے خدا اور اِنسان خوش ہوتے ہیں، چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۴ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، کہ چل، تو ہي ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۵ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ، تو آؤ، میرے سایہ میں پناہ لو؛ اور اگر نہیں، تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگي اور لبنان کے سروؤں کو جلا دیگي۔ ۱۶ سو اب اگر یہہ راستي اور صداقت سے کیا ہے، جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا، اور اگر تم نے یرب‌بعل سے اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا، اور اگر اُسے اُس اِحسان کے موافق، جو اُس کے ہاتھوں نے کیا، یہہ جزا دي: ۱۷ (کیونکہ میرا باپ تمہاري خاطر لڑائیاں لڑا، اور اپني جان پر بہت کھیلا، اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا: ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا، اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کیئے، اور اُس کي لونڈي کے بیٹے ابیملک کو، سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا، اِس لیئے کہ وہ تمہارا بھائي ہے؛) ۱۹ سو اگر تم نے سچائي سے اور وفاداري سے یرب‌بعل اور اُس کے گھر کے ساتھ آج کے دن یہہ سلوک کیا ہے؛ تو تم ابیملک سے خوش رہو، اور وہ تم سے خوش رہے؛ ۲۰ اور اگر نہیں، تو ابیملک سے ایک آگ نکلے، اور سکم کے لوگوں کو، اور اہل مِلّو کو، جلا دے؛ اور سکم کے لوگ اور اہل مِلّو کي طرف سے بھي ایک آگ نکلے، اور ابیملک کو کھا جاوے۔ ۲۱ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا، اور بیر کو گیا، اور اپنے بھائي ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

۱۲۰۶ کے قریب

۲۲ جب ابیملک نے بني اِسرائیل میں تین برس تک سلطنت کي تھي،

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا؛ اور اہلِ سکم نے ابیملک سے دغابازی کی: ۲۴ تاکہ وہ بے رحمی، جو یرب بعل کے ستّر بیٹوں کے ساتھ کی تھی، آوے، اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابیملک کے سر پر، جس نے اُنہیں قتل کیا، اور سکم کے لوگوں کے سر پر، جنہوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُسکی مدد کی، رکھا جاوے۔ ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُس کے لیئے جاسوس بٹھائے، کہ کمین میں بیٹھیں؛ اور اُنھوں نے اُن کو، جو اُس راہ میں آ نکلے، لوٹا؛ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا، اور سکم کی طرف چلا، اور اہلِ سکم نے اُس کا اِعتماد کیا۔ ۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے، اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا، اور انگوروں کو نچوڑا، اور ‖خوشی کی، اور اپنے بت‌خانے* میں گھسے، اور کھایا اور پیا، اور ابیملک پر لعنت کی۔ ۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا، ابیملک کون ہی، اور سکم کیا ہی، کہ ہم اُن کی خدمتگذاری کریں*؟ کیا وہ یرب‌بعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمت گذاری کرو؛ ہم اُس کی خدمتگذاری کیوں کریں؟ ۲۹ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی*، تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا، کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا، اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے، جو شہر کا حاکم تھا، جعل بن عبد کی یے باتیں سنیں، تو اُس کا غصہ بھڑکا۔ ۳۱ اور اُس نے †خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کیئے، اور کہلا بھیجا، کہ دیکھ، جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا؛ اور دیکھ، کہ وے تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں۔ ۳۲ پس، تو اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲ سمو ۱۶: ۱۳ اور ۱۵: ۱۲، ۳۱ دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۱۵ اور ۲۲: ۲۲ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۱۸: ۲۲ وغیرہ

۶، ۱۱: ۲۰

۶ سلا ۲۲: ۳۲ آستر ۹: ۲۵ زبور ۷: ۱۶ متی ۲۳: ۳۵، ۳۶

‖ یا، کھٹ‌کالی دیکھو ۲۷

۱۶: ۹، ۱۰

یوح ۲۵: ۲۰

۲۰ آیت

* ۱ سمو ۲۵: ۱۰

۱ سلا ۱۲: ۱۶

† یعنی ۳۲: ۲، ۱۰

۲۰ سمو ۱۵: ۴

† یا، قریب سے

لوگوں سمیت رات کو اُٹھ، اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ: ۳۳ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر؛ اور دیکھ، جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامنا کرنے کو نکلے، تو جو کچھ تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُن سے کر۔

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا۔ ۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا۔ تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین‌گاہ سے نکلا۔ ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا، تو اُسنے زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں۔ زبول نے اُسے کہا، کہ یے پہاڑوں کے چھانو ہیں، جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے۔ ۳۷ تب جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھ، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں، اور ایک غول ‖معوننیم کے دشت کی طرف سے آتا ہی۔ ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منہ کہاں ہی، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون ہی، کہ ہم اُس کی خدمتگذاری کریں*؟ کیا یہ وہی جماعت نہیں، جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جائیے، اور اُن سے لڑائی کیجیے۔ ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا، اور ابیملک سے لڑا۔ ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا، اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگ نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمی ہوئے۔ ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کی، اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کر دیا، تا کہ سکم میں نہ رہیں۔ ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا؛ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے اور اُنہیں تین غول کیئے، اور میدان کے

‖ یا، عیب گوؤں کے میدان سے، آیت ۱۸: ۳۷

۲۸، ۲۹ آیتیں

بیچ گھات میں بیٹھا۔ اور منتظر رہا، اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار لیا۔ ۴۵ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا۔ ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا[۴]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کردیا، اور اُس پر نمک بتھرایا[۵]۔

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[۶] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے۔ ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اِکٹھے ہوئے ہیں: ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت صلمون کے پہاڑ پر[۷] چڑھا، اور ابیملک نے کُلہاڑا اپنے ہاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھولے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔ ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی، اور ابیملک کے پیچھے ہو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگادی۔ چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے: سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ہزار کے تھے۔

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا۔ ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے یہہ اِرادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ہوا۔ ۵۳ تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا[۸]۔ ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار[۹]، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے پھونک دی؛ سو وہ مر گیا۔ ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ہوا، تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا۔

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستّر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کی تھی، اُس پر پھیرا[۱]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر ڈالی؛ اور وہ لعنت، جو یروبعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی، اُن پر آ پڑی[۲]۔

۱۰ باب

اِس نہان میں، کہ تولع سمیر میں مقام کرکے بنی اِسرائیل کا اِنصاف کرتا۔ ۳ بعد اُسکے یایر حاکم ہوا، اور اُس کے تیس بیٹوں کے تیس شہر ہوئے۔ ۶ فلسطی اور عمونی اِسرائیل پر جبر کرتے۔ ۱۰ اِسرائیل کی توبہ کی تاب نہ لاکر اُن کو ملامت دینا، کہ اپنے اجنبی معبودوں سے مدد مانگو۔ ۱۵ آخر میں وے توبہ کرکے اور خدا اُن پر شفقت کرتا۔

اور ابیملک کے بعد تولع بن فوہ بن دودو، جو اِسکار کے خاندان میں سے تھا، بنی اِسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا[۳]؛ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا۔ ۲ اُس نے تیئیس برس بنی اِسرائیل پر حکومت کی، اور مر گیا، اور سمیر میں گاڑا گیا۔

۳ بعد اُس کے جلعادی یایر اُٹھا، اور اُس نے بنی اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کی۔ ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے، جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے[۴]، اور اُن کے تیس شہر تھے، جن کے نام آج کے دن تک یایر بستیاں ہیں[۵]، جلعاد کی زمین میں۔ ۵ اور یایر مر گیا، اور قامون میں گاڑا گیا۔

۶ تب بنی اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے[۶]، اور اُنھوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۰ ۲ آیت

قضاۃ ۱: ۲۴ ۲ سلا ۱۲: ۱ ۲ سلا ۳: ۲۵ و قاض ۸: ۳۳

۴۹ زبور ۱۴۱: ۷

۱ ۲۴ آیت ایوب ۳۱: ۳ زبور ۱۴: ۲۳ امثا ۵: ۲۲

۲ ۲۰ آیت

۱۲۰۶ کے قریب

۳ قاض ۲: ۱۶

۱۱۸۳ کے قریب

۴ قاض ۵: ۱۰ اور ۱۲: ۱۴ ۵ اِست ۳: ۱۴ گن ۳۲: ۴۱ ۶ قاض ۲: ۱۱ اور ۳: ۷ اور ۴: ۱ اور ۶: ۱ اور ۱۳: ۱

۱۱۶۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بعلیم[a]، اور عستارات، اور ارام کے معبودوں[b]، اور صیدا[c] کے معبودوں، اور موآب کے معبودوں، اور بني عمون کے معبودوں، اور فلسطیوں کے معبودوں کي پرستش کي، اور خداوند کو چهوڑ دیا، اور اُس کي بندگي نه کي۔ ۷ تب خداوند کا قهر اِسرایل پر بهڑکا، اور اُس نے اُنهیں فلسطیوں کے هاتهہ میں، اور بني عمون کے هاتهوں میں بیچ ڈالا[d]۔ ۸ اور اُنهوں نے اُسي سال میں بني اِسرایل کو، بلکه اٹهارہ برس سب بني اِسرایل کو، جو یردن کے پار عمونیوں کي زمین میں اور جلعاد میں تهے به شدت دکهه دیا، اور نهایت تنگ کیا۔ ۹ اور بني عمون نے یردن پار هوکے یهوداہ اور بنیامین اور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کي، یهاں تک که اِسرایل بهت تنگ آئے۔

۱۰ تب بني اِسرایل نے خداوند سے فریاد کي[e]، اور کها، هم نے تیرا گناہ کیا، که اپنے خدا کو چهوڑ، اور بعلیم کي پرستش کي۔ ۱۱ اور خداوند نے بني اِسرایل کو فرمایا، کیا ایسا نهیں، که میں نے تمهیں مصریوں کے[f]، اور اموریوں کے[g]، اور بني عمون کے[h]، اور فلسطیوں کے هاتهہ سے[i] رهائي دي؟ ۱۲ اور صیدانیوں[j]، اور عمالیقیوں[k]، اور ماعونیوں نے بهي تم کو تنگ کیا[l] اور تم نے مجهه کو پکارا، سو میں نے تمهیں اُن کے هاتهوں سے بهي چهڑایا۔ ۱۳ باوجود اُس سب کے تم نے مجهے ترک کیا[m]، اور اجنبي معبودوں کي پرستش کي: سو اب میں تمهیں رهائي نهیں دینے کا۔ ۱۴[n] تم جاؤ، اور اُن معبودوں سے، جنهیں تم نے اِختیار کیا هی[o]، فریاد کرو: که وے هي تمهارے دکهوں کے وقت تم کو چهڑاویں۔

۱۵ پهر بني اِسرایل نے خداوند سے کها، که هم نے تو گناہ کیا: سو تو اُس سب کے موافق، جو تیرے نزدیک اچها هی، هم سے کر؛ فقط آج هي همیں رهائي دیجیئے۔ ۱۶ اور اُنهوں نے اجنبي معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا[p] اور خداوند کي بندگي کي: تب اُس کا جي اِسرایل کي پریشاني سے غمگین هوا[q]۔ ۱۷ اُس وقت بني عمون جمع هوئے، اور جلعاد میں خیمے کهڑے کیئے۔ اور بني اِسرایل بهي فراهم هوئے، اور مصفاح میں[r] خیمه‌زن هوئے۔ ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کها، وہ کون شخص هی، جو پهلے بني عمون سے لڑنا شروع کرے؟ که وهي جلعاد کے سب باشندوں کا سردار هوگا[s]۔

۱۱ باب

اِس باب میں، که ۱ جلعادي اور اِفتاح اُنهیں میں عهد باندهے، که وہ اُن کا سردار هو۔ ۱۲ صلح کا عهد جو اُس نے اور بني عمون کے درمیان هوا باطل کیا جاتا۔ ۲۱ اِفتاح منت مانتا۔ ۳۲ عمونیوں پر فتح پاتا۔ ۳۴ اپني منت کے مطابق اپني بیٹي کے حق میں عمل کرتا۔

اور جلعاد میں اِفتاح نام[t] ایک شخص بڑا بهادر تها[u]؛ یه ایک قحبه کے پیٹ سے پیدا هوا تها، اور اِفتاح کا باپ جلعاد تها۔ ۲ اور جلعاد کي جورو اُس سے بیٹے جني، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے هوئے، تو اُنهوں نے اِفتاح کو خارج کر دیا، اور اُسے کها، که همارے باپ کے گهر میں تیرا حصه نهیں، اِس لیئے که تو اجنبي عورت کے پیٹ سے هی۔ ۳ تب اِفتاح اپنے بهائیوں کے پاس سے بهاگا، اور طوب کي زمین میں جا رها: اور اُس کے پاس بانکے لوگ[v] جمع هوئے، اور وے اُس کے ساتهه آیا جایا کرتے تهے۔

۴ اور ایسا هوا، که ایک مدت کے بعد بني عمون بني اِسرایل سے لڑے۔ ۵ اور یوں هوا، که جب بني عمون بني اِسرایل سے لڑنے لگے، تو جلعادي بزرگ نکلے، که اِفتاح کو طوب کي زمین سے لے آویں: ۶ سو اُنهوں نے اِفتاح کو کها، که آ، اور همارا سردار هو، تاکه هم بني عمون سے لڑیں۔ ۷ اور اِفتاح نے جلعادي

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

---

[a] ۲ تواریخ ۲۴: ۱۸ اور ۳۳: ۳، ۵
[b] ۱ سلاطین ۱۱: ۵، ۳۳، ۲ سلاطین ۲۳: ۱۳، زبور ۹۶: ۵
[c] ۱ سموئیل ۳۱: ۱۰، ۱ تواریخ ۱۰: ۹
[d] قضاۃ ۲: ۱۴، ۱ سموئیل ۱۲: ۹
[e] ۱ سموئیل ۷: ۶
[f] خروج ۱۴: ۳۰
[g] گنتی ۲۱: ۲۱، ۲۶، ۲۹، ۳۵
[h] قضاۃ ۳: ۱۳
[i] قضاۃ ۶: ۳، ۳۳
[j] قضاۃ ۳: ۳، ۱۰
[k] قضاۃ ۶: ۳، ۳۳
[l] زبور ۱۰۶: ۴۲، ۴۳
[m] ۲ سموئیل ۲۲: ۱۰، ہوسیع ۴: ۱۲
[n] ۲ سموئیل ۲۴: ۲۵، ۲ سلاطین ۱۳: ۲۳، ہوسیع ۱۰: ۲
[o] ۱ سموئیل ۸: ۱۸، ۱۲: ۱۳
[p] پیدایش ۳۵: ۲، ۴، یشوع ۲۴: ۲۳، ۱ سموئیل ۷: ۳، ۴
[q] قضاۃ ۱۰: ۱۶
[r] یشوع ۱۱: ۳، ۸
[s] ۱ سموئیل ۷: ۶، ۱۰: ۱۷
[t] عبرانیوں ۱۱: ۳۲
[u] قضاۃ ۶: ۱۲، ۱ سموئیل ۹: ۱
[v] ۱ سموئیل ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم تنگی میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، کہ اب ہم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے ہیں، کہ تو ہمارا ساتھ دیوے، اور بنی عمون سے جنگ کرے، اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو۔ ۹ اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، کہ میں بنی عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا؟ ۱۰ جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہووے، بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں۔ ۱۱ تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا: اور اِفتاح نے مصفاح میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہیں۔

۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا ہی، جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا ہی؟ ۱۳ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنہوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک، لے لیا تھا: سو اب تو وہ سرزمین سلامتی سے مجھے پھیر دے۔ ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یہہ کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا؛ ۱۶ کیونکہ اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں آئے: ۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا، کہ ہم کو اپنی سرحد سے گذرنے دے: لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا۔ اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھی نہ مانا: چنانچہ اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے؛ ۱۸ تب وے بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے، اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا، اور موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے؛ پر موآب کی سرحد میں داخل نہ ہوئے، اِس لیئے کہ موآب کا سوا ارنون ہی۔ ۱۹ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچی بھیجے، اور اِسرائیل نے اُس سے کہا، کہ ہم کو رخصت دیجیئے، کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں۔ ۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اِعتبار نہ کیا، کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے، بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یحص میں خیمہ‌زن ہوا، اور اِسرائیل سے لڑا۔ ۲۱ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا، اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔ اِسی طرح اِسرائیلی اُس ملک کے باشندوں اموریوں کی ساری زمین کے وارث ہو گئے۔ ۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک، اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے۔ ۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث ہوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہی، کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس، ہم بھی اُن سب کو، جنہیں خداوند ہمارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

ہمارے سامنے سے خارج کر دیوے، ہم اُن کے وارث ہونگے۔ ۲۵ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے، جو صفور کا بیٹا تھا، کچھ بہتر ہی؟ کیا اُس نے بني اِسرائیل سے کدھي جھگڑا کیا، یا کیا اُسنے کدھي اُن کا سامھنا کیا، ۲۶ جس وقت کہ بني اِسرائیل حسبون میں اور اُسکے شہروں میں، اور عراعر اور اُس کے شہروں میں، اور اُن سب شہروں میں، جو ارنون کے دونوں کناروں پر ھیں، تیں سو برس رہا کیئے؟ اُس وقت تم نے اُنھیں کیوں نہ چھڑایا؟ ۲۷ غرض میں نے تیري بدي نہیں کي، بلکہ تو مجھ سے بدي کرتا ھی، کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ھی۔ پس، خداوند ھي جو منصف ھی، بني اِسرائیل اور بني عمون کے درمیان آج کے دن اِنصاف کرے۔ ۲۸ لیکن بني عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو، جو اِفتاح نے اُسے کہلا بھیجیں، نہ سنا۔

۲۹ تب خداوند کي روح* اِفتاح پر آئي، اور وہ جلعاد اور منسي سے گذرکے مصفاح کو، جو جلعاد میں ھی، پہنچا، اور جلعاد کے مصفاح سے بني عمون کي طرف خروج کیا۔ ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کي مَنّت مانی، اور کہا، کہ اگر تو یقیناً بني عمون کو میرے ھاتھ میں کر دے، ۳۱ تو ایسا ھوگا، کہ میں جب بني عمون کي طرف سے سلامتي کے ساتھ پھرونگا، تو جو کوئي میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے اِستقبال کو نکلیگا، وہ خداوند کا ھوگا، † اور میں اُس کو سوختني قرباني گذرانونگا۔

۳۲ تب اِفتاح بني عمون کي طرف پار اُترا، تاکہ اُن سے لڑائي کرے: اور خداوند نے اُن کو اُس کے ھاتھوں میں کر دیا، ۳۳ اور اُسنے عراعر سے لیکے منیت کے مدخل تک، جو بیس شہر ھیں، اور ‡ ابیل‌کرامیم تک، نہایت بڑا قتل کیا۔ اُس طرح بني عمون بني اِسرائیل سے مغلوب ھوئے۔

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو اپنے گھر آیا، اور دیکھو، اُس کي بیٹي طبلے بجاتي اور ناچتي ھوئي اُس کے اِستقبال کے لیئے نکلي؛ اور وہ اِکلوتي فرزند تھي: اُس کے سوا اُس کے کوئي بیٹي بیٹا نہ تھا۔ ۳۵ اور ایسا ھوا، کہ جب اُسنے اُسے دیکھا، تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، ھاے، میري بیٹي: تو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ھی، بلکہ تو اُن میں سے ھی، جو مجھے دکھ دیتے ھیں: کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دي ھی، اور ٹال نہیں سکتا۔ ۳۶ اُس نے اُس کو کہا، ای میرے باپ، اگر تو نے خداوند کو زبان دي ھی، تو جو کچھ تیرے منہ سے نکلا، سو مجھ سے کر؛ اِس لیئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بني عمون سے تیرا اِنتقام لیا۔ ۳۷ پھر اُس نے اپنے باپ کو کہا، میرے لیئے اِتنا کر، کہ دو مہینوں کي مہلت مجھ کو دے، تاکہ کوھستان میں پھروں، اور میں اپني ساتھوالیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں۔ ۳۸ وہ بولا، جا۔ اور اُس نے اُسے دو مہینے کي رخصت دي: اور وہ اپني ساتھوالیوں کو لیکے گئي، اور کوھستان میں اپنے کنوارپن پر روئي۔ ۳۹ اور ایسا ھوا، کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئي، اور اُس نے اُسے اُس مَنّت کے مطابق، جو اُس نے مانی تھي، عمل کیا: سو اُس نے کسي مرد کو نہ جانا۔ چنانچہ بني اِسرائیل میں یہ دستور ھوا، ۴۰ کہ سال بہ سال اِسرائیل کي بیٹیاں جاتي تھیں، کہ ھر برس میں چار دن تک اِفتاح جلعادي کي بیٹي کي ||اثنا* خواني کریں۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِفرائیمي اِفتاح کے ساتھ جھگڑا کرتے، اور اُن میں سے بہت جو کہ شبلط کے نہ بول سکنے سے معلوم ھوگئے۔ جلعادیوں سے قتل ھوے۔ ۷ اِفتاح کي وفات، ۸ بعد اُس کے ابسان نے جس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں ھوئیں، ۱۱ پھر بعد اُس کے ایلون نے، ۱۳ پھر عبدون نے جس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے، اِسرائیلیوں پر حکمراني کي۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

۲ قاض ۱۰ : ۱۷
۱۱ آیت
۶ خر ۱۵ : ۲۰
۱ سمو ۱۸ : ۶
زبور ۶۸ : ۲۵
یرم ۳۱ : ۴
۳ پید ۳۷ : ۳۱، ۳۳

۴ واعظ ۵ : ۲
۶ گن ۳۰ : ۲
زبور ۶۶ : ۱۳
واعظ ۵ : ۴، ۵
۵ گن ۳۰ : ۲

۶ ۲ سمو ۱۸ : ۱۹، ۳۱

۷ ۳۱ آیت
۱ سمو ۲۲ : ۲، ۲۳
اور ۲ : ۱۸

|| یا، اسکے ساتھ گفتگو کریں۔
۸ قاض ۵ : ۱۲

۲ پید ۱۵ : ۲۵
۳ پید ۱۶ : ۵
اور ۳۱ : ۵۳
۱ سمو ۲۴ : ۱۲، ۱۵

* قاض ۳ : ۱۰
|| معلوم ھوتا ھی کہ اِفتاح نفتالي اور منسي کے قضاۃ اُن فرعونوں کا سردار ھوا، جو آشور پورب کي اطراف میں رہتے تھے۔
۳ پید ۲۸ : ۲۰
۱ سمو ۱ : ۱۱

۹ دیکھو اِستث ۲۳ : ۲، ۳، وغیرہ
۱ سمو ۱۴ : ۱۱، ۲۸
اور ۶ : ۱۸
۱۰ یا، اسکے
* لاوي ۲۷ : ۲ تا ۸ دیکھو اعد ۳۰ : ۲ تا ۱۶
† حزق ۴۶ : ۱۲
‡ یعني، تاکستانوں کے میدان تک۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[a] جمع ہوکے اُتر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا، کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ ۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا، اور جب میں نے تمہیں بلایا، تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائی نہ دی۔ ۳ اور جب میں نے یہ دیکھا، کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی، تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[b]، اور پار اُترکے بنی عمون کا سامنا کیا؛ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائی کی، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم جلعادی اِفرائیم کے بھگوڑے ہو[c]، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو[d]، جو اِفرائیمیوں کے سامنے تھے، اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا، کہ جو اِفرائیمی بھاگا ہوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو اِفرائیمی ہی؟ اگر وہ بولا، نہیں؛ ۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ تو ‖ شبلت؛ وہ بولا، سبلت؛ اِس لیئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچہ اُس وقت وہاں † بیالیس ہزار اِفرائیمی قتل کیئے گئے۔ ۷ اور اِفتاح نے چھ برس تک بنی اِسرائیل میں حکومت کی: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمی بنی اِسرائیل کا حاکم ہوا۔ ۹ اُس کے تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں، اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا۔

۱۱ اور اُس کے بعد زبلونی ‖ ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا، اور اُس نے دس برس اِسرائیل پر حکومت کی۔ ۱۲ اور زبلونی ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں دفن کیا گیا۔

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا † عبدون حاکم ہوا۔ ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کی۔ ۱۵ اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیق کے کوھستان میں سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ اِسرائیلی فلسطیوں کے محکوم ہوتے۔ ۲ ایک فرشتہ منوح کی جورو کو دکھائی دیتا۔ ۸ وہ فرشتہ منوح کو بھی دکھائی دیتا۔ ۱۰ منوح کی قربانی، جس سے فرشتہ کا بھید کھلتا۔ ۲۴ سمسون کی پیدایش ہوتی۔

پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی[e]: اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں[f] کر دیا۔

۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا[g] ایک شخص تھا، جس کا نام منوحہ تھا۔ اُس کی جورو بانجھ تھی، اور کوئی لڑکا نہ جنی۔ ۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا[h]، اور اُسے کہا، کہ دیکھ، اب تو بانجھ ہی، اور جنتی نہیں؛ پر اب حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنیگی۔ ۴ سو اب خبردار رہیو، اور مے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو[i]، اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو، ۵ کیونکہ، دیکھ، تو حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنیگی؛ اُس کے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا[j]؛ اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر[k]

پیشتر مسیح سے ۱۱۳۷ کے قریب

---

[a] دیکھو قاضیوں ۸ : ۱

[b] ۱ سموئیل ۱۹ : ۵ اور ۲۸ : ۲۱ ایوب ۱۳ : ۱۴ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹

[c] اِفرائیمی جلعاد کو بھگوڑے کہتے تھے، کیونکہ اُنکے قبیلہ کا ملک اُن سے چھن گیا تھا۔

[d] دیکھو ۳ : ۲۸

[e] یشوع ۲۲ : ۱۱ قاضیوں ۳ : ۷ اور ۶ : ۱

[f] ۱۱۳۰ کے قریب ‖ اِبسان کا سا اِختیار اُسی ملک میں رکھتا تھا۔

† آثار یورپ کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔

[g] قاضیوں ۱۸ : ۲ اور ۱۹ : ۱ ۱۱۱۲ کے قریب

[h] قاضیوں ۶ : ۱۳ ۲۲ اور ۱۳ : ۱۵

[i] ۱۱۶۱ کے قریب قاضیوں ۱۳ : ۴ اور ۷ اور ۱۴ : ۵ اور ۱۶ : ۱۷ اور ۱۹ : ۶

‡ معلوم ہوتا ہی کہ یہ حال فقط بعضے فرقوں کا تھا: ۱ سموئیل ۱۲ : ۹ و یشوع ۱۳ : ۳ قاضیوں ۴ : ۲ لوقا ۱ : ۱۱، ۱۳، ۲۸، ۳۱

[j] ۱۰۳۰ اینے کے قریب لوقا ۱ : ۱۵

[k] گنتی ۶ : ۲ و ۱ سموئیل ۱ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

ہوگا؛ اور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا۔

۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا، کہ ایک مرد خدا مجھ پاس آیا؛ اُس کی صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح بہت ڈراؤنی تھی؛ پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے ہی؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا؛ ۷ پر اُس نے مجھے کہا، دیکھ، تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی؛ سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پینا، اور ناپاک چیز نہ کھانا؛ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے، اُس کے مرنے کے دن تک، خدا کا نذیر ہوگا۔

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی، اور کہا، ای میرے مالک، ایسا کر کہ وہ مرد خدا، جسے تو نے بھیجا تھا، ہم لوگوں پاس پھر آوے، اور ہم کو سکھلاوے، کہ اُس لڑکے سے، جو پیدا ہونے کو ہی، ہم کیا کریں۔ ۹ اور خدا نے منوحہ کی آواز سنی؛ اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس، جس وقت وہ کھیت میں بیٹھی تھی، پھر آیا؛ اُس وقت اُس کا شوہر منوحہ اُس کے ساتھ نہ تھا۔ ۱۰ سو اُس عورت نے پھرتی کی، اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا، اور اُسے کہا، کہ دیکھ، وہی مرد، جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا، سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔ ۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا، اور اُس مرد پاس آیا، اور اُسے کہا، کیا تو وہی مرد ہی، جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا، میں وہی ہوں۔ ۱۲ تب منوحہ نے کہا، ای کاش کہ تیری باتیں پوری ہوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُس کا کام کیا ہوگا؟ ۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا، اُن سب چیزوں سے، جو میں نے کہیں، یہہ عورت پرہیز کرے۔ ۱۴ وہ ایسی کوئی چیز، جو تاک سے پیدا ہوتی ہی، نہ کھاوے، اور مے یا کوئی نشہ نہ پیئے، اور ناپاک

۸ دیکھو ۱ سمو ۱۳:۷ ۲ سمو ۱۸:۱ ۱ تیمو ۱۵:۱ ۱ یسا ۱۳:۳۳ ۲ سمو ۲۷:۲ اور ۶:۱ ۱ سلا ۱۰:۱۰ ۲۶ ۸ متی ۲۸:۳ لوقا ۲۱:۱ اعمہ ۱۶:۱۰ ۱۷، ۱۸ آیتیں

چیز نہ کھاوے؛ اُن سب حکموں کی، جو میں نے اُسے کہیے ہیں، محافظت کرے۔

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھ سے اِجازت ہو، تو ہم تجھ کو روک رکھیں، جب تک کہ ہم تیرے لیئے ایک بکری کا بچہ طیار کریں۔ ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے کا: پر اگر تو سوختنی قربانی گذرانے چاہتا ہی، تو تجھے لازم ہی، کہ خداوند کے لیئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہی۔

۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو، تو ہم تیری تعریف کریں۔ ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام پوچھتا ہی؟ میرا نام عجیب ہی۔

۱۹ تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لیئے اُنھیں گذرانا: اور فرشتے نے عجایب کام کیئے، اور منوحہ اور اُس کی جورو دونوں دیکھ رہے تھے۔ ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس کی جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے منہ زمین پر گرے۔ ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔ ۲۲ تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا، کہ ہم اب ضرور مر جائینگے، کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا! ۲۳ اُس کی جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاہتا، کہ ہمیں مار ڈالے، تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ ہمیں یہہ سب کچھ دکھاتا، اور نہ ہمیں اِس وقت یہہ، جو اُس نے ہمیں کہا، کہتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۹ پید ۲۸:۱۶ و ۱۵:۱۸ قاض ۶:۱۳

۹ پید ۲۲:۳۲ ۲۹ م ۲ یسع ۶:۱

۹ قاض ۶:۱۳، ۲۰

۲۰ احبا ۹:۱ ۲۴ ۱ توا ۲۱:۱۶ حزق ۲۸:۱ متی ۲:۱۷

۹ قاض ۶:۱۳ ۲۲

۱ پید ۳۰:۳۲ خر ۲۰:۳۳ اِستث ۲۶:۵ قاض ۲۳:۶ ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۴ اور وہ عورت بیٹا جنی، اور اُس کا نام سمسون[a] رکھا: اور وہ لڑکا بڑھا، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا[b]۔ ۲۵ اور خداوند کی روح نے ||دان کی خیمہ‌گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان[c] اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی[d]۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکھتا، کہ فلسطی عورتوں میں سے اُس ایک جورو کو لے۔ ۵ آدمرکے جاتے وقت راہ ہی میں ایک شیر ببر کو مار ڈالتا۔ ۸ پھر وہاں دوسرے وقت جاتے کے، اُس شیر کی لاش میں شہد پاتا۔ ۱۰ سمسون کی شادی کے ایام میں ضیافت ہوتی۔ ۱۲ اُس کی جورو اُس کی پہیلی کا مضمون بتلا دیتی۔ ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا۔ ۲۰ اُس کی جورو دوسرے سے بیاہی جاتی ہے۔

اور سمسون تمنت میں[e] آترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا[f]۔ ۲ اور اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا؛ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے[g]۔ ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کی ما نے اُسے کہا، کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں[h] اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہی، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسی کو[i] جورو کیا چاہتا ہی؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسی کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی۔ ۴ پر اُس کے ما باپ نہ سمجھے، کہ یہ خداوند کی مرضی سے ہی[j]، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا دانو ڈھونڈھتا ہی؛ کیونکہ اُس وقت فلسطی اِسرائیل پر حکمران تھے[k]۔

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں آترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکھو، ایک جوان شیر اُس کے سامہنے آ گرجا۔ ۶ تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی[l]، اور اُس نے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں، باوجودے کہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا: پر وہ جو اُس نے کیا تھا، اپنے باپ سے یا اپنی ما سے نہ کہا۔ ۷ پھر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی۔

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہ پہنچکے کنارے گیا، تا کہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے: اور دیکھو، کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور شہد بھی تھا۔ ۹ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا، اور کھاتا ہوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنہیں بھی کچھ دیا، اور اُنہوں نے کھایا؛ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا، کہ میں نے یہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا۔

۱۰ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی؛ کیونکہ جوانوں کا یہ دستور تھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساتھ رہیں۔

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں[m]: سو اگر تم مہمانی کے سات دن میں[n] اُسے بوجھو، اور مجھے بتلاؤ، تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا: ۱۳ اور اگر تم بتا نہ سکو، تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے[o] مجھ کو دو۔ وے بولے، کہ اپنی پہیلی بیان کر، تا کہ ہم اُسے سنیں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کھانیوالے میں سے کھانا نکلا، اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وے تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔

۱۵ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا، کہ ہمارے لیئے اپنے شوہر کو پھسلا[p]، تا کہ پہیلی ہمیں بجھا دیوے؛ نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے[q]: کیا تم نے ہم کو اِسی لیئے بلایا ہی، کہ ہمارا جو کچھ

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۱۱۶۱ کے قریب

[a] پید ۲۵: ۲۶
[b] یشو ۱۹: ۴۷
[c] قاض ۱۳: ۲۵
[d] ۱ سمو ۱: ۱۱
متی ۱۲: ۶
[e] ۱ تواریخ میں، مصافہ کہا۔
[f] یشو ۱۵: ۱۰
قاض ۱۴: ۱
[g] قاض ۱۴: ۲
[h] پید ۲۴: ۳، ۴
[i] پید ۲۶: ۳۴، ۳۵
[j] پید ۴۵: ۵، ۷، ۸
[k] یشو ۱۱: ۲۰
۱ سمو ۱۲: ۹
۲ سمو ۲۱: ۱
۲ توا ۲۸: ۱۰
اور ۲۵: ۲۲
[l] قاض ۳: ۱۰
اور ۱۱: ۲۹
۱ سمو ۱۰: ۶
[m] قاض ۱۴: ۱۲
[n] پید ۲۹: ۲۷
[o] ۲ سلا ۱۰: ۵
حزق ۱۶: ۱۲
لوقا ۱۵: ۲۲
[p] پید ۴۴: ۲۸
[q] قاض ۱۵: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

ھی، سو اپنا کرلو؟ ۱۲ تب سمسون کي جورو اُس کے آگے روئي، اور بولي، کہ تو مجھ سے دشمني رکھتا ھی، اور مجھکو پيار نہيں کرتا؛ تو نے ميري قوم کے فرزندوں سے وہ پہيلي پوچھي، اور مجھے بتلا نہ دي۔ اُس نے اُسے کہا، ديکھ ميں نے اپنے باپ اور اپني ما کو بھي نہيں بتائي ھی، سو کيا تجھے بتلا دوں؟ ۱۷ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن ميں، اُن کي مہماني ھو رھي، رويا کي؛ اور ساتويں دن ايسا ھوا، کہ اُس نے اُسے بتا دي: کيونکہ اُس نے اُسے نيت تنگ کيا: سو اُس نے اپني قوم کے فرزندوں سے کہہ دي۔ ۱۸ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتويں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا، شہد سے ميٹھا کيا ھی، اور بگھ سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنہيں کہا، اگر تم ميري بچھيا کو ھل تلے نہ جوتتے، تو ميري پہيلي کبھو نہ بوجھتے۔

۱۹ پھر خداوند کي روح اُس پر نازل ھوئي[p]، اور وہ اسقلون کو اُتر گيا؛ وھاں اُس نے اُن کے تيس آدمي مارے، اور اُن کي پوشاک لے لي، اور وے جوڑے کپڑے پہيلي بوجھنيوالوں کو ديئے۔ سو اُس کا غصہ بھڑکا، اور وہ اپنے ما باپ کے گھر اُٹھکے چلا گيا۔ ۲۰ پر سمسون کي جورو، اُس کے ايک رفيق کو، جسے اُس نے دوست رکھا تھا[q]، دي گئي۔

۱۵ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ سمسون اپني جورو کے پاس جانے نہيں پاتا۔ ۳ سيار و مشعل لیکے فلسطيوں کے کھيتوں ميں آگ لگا ديتا۔ ۶ فلسطي سمسون کي جورو اور اُس کے سسر کو آگ سے جلا ديتے۔ ۷ سمسون اُن ميں کھسکے بڑي خونريزي کرتا۔ ۹ بني يہوداہ اُس کو باندھتے اور فلسطيوں کے ھاتھوں ميں حوالہ کرتے۔ ۱۴ گدھے کے جبڑے سے اُن ميں سے بہتوں کو مارڈالتا۔ ۱۸ خدا عين طوري کا چشمہ اُسکے ليۓ ليحي ميں موجود کرتا۔

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۰ کے قريب

بعد ايک مُدّت کے گيہوں کاٹنے کے موسم ميں ايسا ھوا، کہ سمسون ايک بکري کا بچہ ليکے اپني جورو کے يہاں

گيا، اور اُس نے کہا، ميں اپني جورو پاس کوٹھري ميں جاؤنگا۔ مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ ديا۔ ۲ اور اُس کے باپ نے کہا، مجھ کو يقين تھا، کہ تو اُس سے بيزار ھوا[r]؛ اِس ليۓ ميں نے اُسے تيرے رفيق کو دے ڈالا؛ کيا اُس کي چھوٹي بہن اُس سے کہيں خوبصورت نہيں ھی؟ سو اُس کے عوض اِسے ليجيئے۔

۳ سمسون نے اِنکي بابت کہا، ميں اِس وقت فلسطيوں کے مقابلے ميں بے اِلزام ٹھہرونگا، اگرچہ ميں اُن سے برائي کروں۔ ۴ اور سمسون نے جاکے تين سو سيار پکڑے، اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے، اور دونوں دموں کے بيچ مشعليں باندھيں۔ ۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سيار فلسطيوں کے کھڑے کھيتوں ميں چھوڑ ديئے، اور پولیوں سے ليکے طيار کھيتوں تک، انگوري باغوں اور زيتونوں سميت، جلا ديا۔

۶ تب فلسطيوں نے کہا، يہہ کس نے کيا؟ وے بولے، تمنتي کے داماد سمسون نے، اِس ليۓ کہ اُس نے اُس کي جورو چھينکے اُس کے رفيق کو دي۔ تب فلسطي چڑھ آئے، اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا ديا[s]۔

۷ اور سمسون نے اُنہيں کہا، اگرچہ تم نے ايسا کيا، تو بھي ميں تم سے بدلا لونگا؛ بعد اُس کے باز آؤنگا۔ ۸ اور اُس نے اُنہيں، کولوں اور رانوں پر، بڑي مار ماري؛ اور وھاں سے اُترکے ايتام کي پہاڑي کے ايک درار ميں جا رھا۔

۹ تب فلسطي چڑھے، اور سرزمين يہوداہ کے درميان خيمہ‌گاہ کي، اور لحي ميں[t] پھيل گئے۔ ۱۰ اور يہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا، تم ھم پر کيوں چڑھ آئے ھو؟ وے بولے، سمسون کے باندھنے کو ھم آئے ھيں، کہ جيسا اُس نے ھم سے کيا، ھم اُس سے ويسا ھي کريں۔ ۱۱ تب يہوداہ کے تين ھزار جوان ايتام کي پہاڑي کے اُس درار ميں اُتر گئے، اور سمسون کو کہا، کيا تو

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

[o] قاض ۱۶ : ۱۰

[p] قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۳ : ۲۵

[q] ۲ يشو ۳ : ۲۱ ، ۲ قاض ۱۰ : ۲

[r] قاض ۱۴ : ۲۰

[s] قاض ۱۴ : ۱۵

[t] ۲ سمو ۲۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

نہ جانتا تھا، کہ فلسطي ہم پر حکمران ہیں؟ سو یہہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنہیں کہا، جیسا اُنہوں نے مجھہ سے کیا تھا، میں نے اُن سے ویساہي کیا. ۱۲ اُنہوں نے اُسے کہا، اب ہم آئے ہیں، کہ تجھے باندھکے فلسطیوں کے قبضے میں کر دیں. سمسون نے اُنہیں کہا، مجھہ سے قسم کرو، کہ ہم آپ تجھہ پر حملہ نہ کرینگے. ۱۳ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا، کہ نہیں؛ پر ہم تجھے کسکے باندھینگے، اور اُنکے قبضے میں تجھکو کردینگے: پر ہرگز تجھے جان سے نہ ماریںگے. پھر اُنہوں نے اُسے دو نئي رسیوں سے باندھا، اور پہاڑي میں سے اُسے اُوپر لائے.

۱۴ جب وہ لحي میں آ پہنچا، تو فلسطي اُس پر للکارے: اُس وقت خداوند کي روح اُس پر نازل ہوئي، اور وے رسے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے، ایسے ہوگئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسکے ہاتھوں پر کي بندیں گل گئیں. ۱۵ اُس وقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کي نئي ہڈي پائي، اور اپنا ہاتھہ بڑھکے اُسے لیا، اور اُس سے اُسنے ایک ہزار آدمي کو مارا. ۱۶ اور سمسون بولا، ایک گدھے کے جبڑے کي ہڈي سے تو تودوں کے تودے ہوئے؛ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کي ہڈي سے ایک ہزار مرد بیجان کیئے. ۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب یہہ کلام کہہ چکا، تو اُس نے جبڑا اپنے ہاتھہ میں سے پھینک دیا، اور اُس جگہہ کا نام || رامت لحي رکھا.

۱۸ اور وہ نہایت پیاسا ہوا: تب اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، تو نے اپنے بندے کے ہاتھہ میں یہہ بڑي رہائي بخشي: اب کیا میں پیاس سے مروں، اور نامختون کے ہاتھہ میں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي میں ایک کڑھا کھودا، اور وہاں سے پاني نکلا؛ اور جب اُس نے اُسے پیا، تب اُس کے دم میں دم آیا، اور دوبارہ جیا. اِس لیئے اُس نے اُس جگہہ کا نام عین

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۷ قاض ۱۵: ۱۴

۱۸ قاض ۱۵: ۱۹ اور ۱۳: ۱۰

۱۹ یشو ۱۵: ۱۹، ۱۰ قاض ۱۵: ۱۹

۱۱ یعنی جبڑے کي ہڈي کے اُٹھانے کا پھینک دینے کي جگہہ. ۱۷ زبور ۱۲۴: ۲

۱۹ پید ۱۶: ۱۴ نمبر ۲۱: ۱۶ یشو ۱۵: ۱۹ زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶، ۱۰۵: ۴۱

اِس مکان میں، کہ ۱ سمسون غزہ سے نکلکے، شہر کے پھاٹک کے پاس گیا تھا. ۲ دلیلہ فلسطیوں سے روپے پانے کي اُمید میں سمسون کو پھسلاتي؛ ۶ تین بار فریب کھاکے اُس کي کوشش باطل ہوتي؛ ۱۰ آخرکار اُس پر غالب آتي. ۲۱ فلسطي سمسون کو پکڑکے اُس کي آنکھوں کو پھوڑ ڈالتے. اُس کي طاقت پھر آنے پر سمسون زور سے جھٹکا کھاکر فلسطیوں کے اُوپر گرا دیتا، اور خود دب مرتا.

بعد اُس کے سمسون غزہ کو گیا؛ وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھي: وہ اُس پاس اندر گیا. ۲ اور غزہ کے لوگوں کو خبر ہوئي، کہ سمسون یہاں آیا ہے. اُنہوں نے اُسے گھیر لیا، اور ساري رات شہر کے پھاٹک پر اُس کي گھات میں لگے رہے؛ پر رات بھر چپ چاپ رہے. ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے، تو ہم اُسے مار لینگے. ۳ اور سمسون آدھي رات تک لیٹا رہا، اور آدھي رات کو اُٹھکے اُسنے شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اُنکے سمیت لے لیا اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھرکے اُس پہاڑ کي چوٹي پر، جو حبرون کے سامہنے ہے، پہنچا دیا.

۴ اور بعد ایک مُدت کے ایسا ہوا، کہ وہ سورق کي وادي میں ایک عورت پر جس کا نام دلیلہ تھا، عاشق ہوا. ۵ اور فلسطیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا، کہ تو اُسے پھسلا کے دریافت کرلے، کہ اُس کي یہہ شہ زوري کاہے سے ہے، اور ہم کیونکر اُس پر غالب آویں، تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں، تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپے تجھے دینگے.

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ تیري شہ زوري کاہے سے ہے: تجھے کیونکر کوئي باندھے، تاکہ تجھے عاجز کرے. ۷ سمسون نے اُسے کہا، کہ اگر وے مجھہ کو بید کي ہري سات چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئي ہوں، ہقورے رکھا، جو لحي میں آج تک ہے.

۲۰ اور اُسنے فلسطیوں کے وقت میں بیس برس تک بني اِسرایل پر || حکومت کي.

۱۶ باب

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱ معلوم ہوتا ہے کہ اُس نے دکھن پھوم کے فرلوں پر چند برس حکمراني کي، جب تک وے فلسطیوں کے تعلق میں رہے. ۱ قاض ۱۳: ۱؛ ۱۱۴۰ کے قریب

۱ قاض ۱۳: ۲۴ اور ۱۴: ۶

۲ قاض ۱۹: ۱۴، ۱۵

۳ یشو ۱۹: ۳۴، ۴۱، ۴۲

۴ قاض ۱۴: ۱۰ دیکھو استر ۲: ۱۲—۱۹ اور ۸: ۳—۱۱ اور ۹: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندھیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئی اور آدمی ہی، ویسا ہو جاؤنگا۔ ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں، جو خشک نہ ہوئی تھیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا۔ ۹ گھاتوالے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے۔ عورت نے اُسے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کی اُن چھالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جھلسنے کی بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نہ ہوا، کہ اُس کی قوت کاہے سے ہی۔ ۱۰ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا، کہ دیکھ تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: اب مجھے بتا دیجیے، کہ تو کیونکر باندھا جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجھے نئی دوریوں سے، جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں، کسکے باندھیں، تو میں کمزور ہونگا، اور کسی اور آدمی کے مانند ہو جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیلہ نے نئی دوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندھا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اور گھاتوالے تو کوٹھری میں بیٹھ ہی رہے تھے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا، اب کے بھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: مجھے بتا، تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میری سات لٹیں تانے کے ساتھ بُنے۔ ۱۴ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! وہ نیند سے چونکا، اور اُس بُنے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا ہی، کہ میں تجھے چاہتا ہوں، حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگ؟ تو نے یہ تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھے نہیں بتایا، کہ تیرا زور کس میں ہی۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت سی ہٹ کی، یہاں تک کہ اُس کا دم ناک میں آیا؛ ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے کہی، اور اُسے بتایا، کہ میرے سر پر استورہ نہیں پھرا، اِس لیئے کہ میں اپنی ما کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں؛ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا، اور میں ناطاقت ہو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں، ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیلہ نے دیکھا، کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کہولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا، کہ اب کے بار پھر آؤ، کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا، اُس نے مجھ پر ظاہر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا؛ اور آدمی بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تھیں، منڈوا ڈالیں؛ اور اُسے ستانے لگی، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رہا۔ ۲۰ اور وہ بولی، ای سمسون، فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا، اور اپنے تئیں ہلاؤنگا، پر وہ نہ جانتا تھا، کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا۔

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں، اور اُسے غزہ میں اُتار لائے، اور پیتل کی زنجیروں سے جکڑا؛ اور وہ قیدخانے میں پڑا چکی پیستا تھا۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے کہ اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پھر جمنے لگے۔

۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراہم ہوئے، تاکہ اپنے معبود دجون کے لیئے بڑی قربانی گذرانیں، اور خوشی کریں؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۵ یکہ ۷: ۵

۶ گ ۶: ۵، قاضی ۱۴: ۵

۸ اسمو ۲: ۲۶، ۲۷

۹ گ ۱۴: ۹، ۳۲، ۳۳، یشوع ۲: ۱۲، ۱ سمو ۱۶: ۱۴، اور ۱۸: ۱۲، اور ۲۸: ۱۵، ۱۹

۲۱ نوا ۱۵: ۲

۱۰ قاضی ۱۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي، تو اُنہوں نے اپنے معبود کي ستایش کي[h]، اور بولے، ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو، جس نے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا، ہمارے قابو میں کر دیا۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وے خوش‌دل ہوگئے تھے[i]، تب اُنہوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ہمارے لیئے تماشا کرے۔ سو اُنہوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا: اور اُنہوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا۔ ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا، کہا، مجھے اُن ستونوں کو، جن پر یہہ گھر قائم ہے، چھونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں۔ ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وہیں تھے؛ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔ ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ اے مالک خداوند، میں تجھ سے مِنت کرتا ہوں، کہ مجھے یاد کر[j]، اے خدا، اور اب کي بار مجھے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکھوں کا بدلا لوں۔ ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گھر قائم تھا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ہوئے تھا، ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بایں سے پکڑا۔ ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان بھي فلسطیوں کے ساتھ جاتي رہے! سو اپنے سارے زور سے جھکایا، اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تھے، گر پڑا: سو وے لوگ، جنہیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنہیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تھا، کہیں زیادہ تھے۔ ۳۱ تب اُس کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹھاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے سرعہ اور اِستال کے درمیان[l] اُس کے باپ منوحہ کي قبرستان میں گاڑا۔ اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرایل پر حکومت کي۔

[h] داں ۵ : ۴

[i] قاض ۱۶ : ۲۲

[j] قاض ۱۵ : ۱۸

[l] پیدا ۴۹ : ۱۴، روت ۴ : ۱۷

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ اُس نقدي میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تھي، پھر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بت‌خانہ و افود وغیرہ بناتا۔ ۷ ایک لاوي کو نوکر رکھتا کہ اُس کا کاہن ہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا، جس کا نام میکاہ تھا۔ ۲ اُسنے اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو تجھ سے لیئے گئے تھے، جن کي بابت تو نے لعنت بھیجي، اور میرے کانوں میں بھي کہا، دیکھ، وے روپئے میرے پاس ہیں: میں نے اُسے لیا۔ اُس کي ما بولي، اے میرے بیٹے، خداوند تجھ کو برکت دے[m]۔ ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپئے اپني ما کو پھیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لیئے مقدس کیا تھا، کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بناوے[n]؛ سو اب میں تجھے پھیر دیتي ہوں۔ ۴ پر اُس نے وے روپیے اپني ما کو پھیر دیئے۔ اُس کي ما نے دو سو روپئے لیکے ڈھالنیوالے کو دیا[o]؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بت بنایا؛ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے۔ ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا، اور اُس نے ایک افود[p] اور ترفیم کو[q] بنایا تھا، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو || مقدس کیا تھا؛ سو وہ اُس کے لیئے کاہن ہوا۔ ۶ اُس وقت اِسرایل میں کوئي بادشاہ نہ تھا[r]، اور ہر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچھا معلوم ہوتا، وہي کرتا تھا[s]۔

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت‌لحم یہوداہ[t] میں ایک جوان تھا، جو لاوي تھا، جس نے وہاں سکونت اِختیار کي تھي۔ ۸ یہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

[m] پیدا ۱۴ : ۱۹، روت ۳ : ۱۰

[n] دیکھو خر ۲۰ : ۴، ۲۳، احبا ۱۹ : ۴

[o] یسا ۴۰ : ۱۹

[p] قاض ۸ : ۲۷، پیدا ۳۱ : ۱۹، ۳۰، هوس ۳ : ۴ || عبراني میں، اُس کے ہاتھ کو بھردیا تھا، خر ۲۹ : ۹

[q] قاض ۱۸ : ۱۴، ۱۷، ۲۰، اور ۱۷ : ۵، اور ۲۱ : ۱۹، ۲۰، اِسا ۳۰ : ۲۲، ۳۱ : ۷

[r] اِسا ۱۴ : ۲۱، ۸

[s] دیکھو بشو ۱۰ : ۲۵، قاض ۲۱ : ۲۵، روت ۱ : ۱، ۲، میکہ ۴ : ۱۰، متي ۲ : ۱، ۵، ۶

[t] پیدا ۳۵ : ۱۹، روت ۱ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلے، کہ اور کہیں جہاں جگہ پاوے، جاکے رہے؛ سو وہ چلتے چلتے کوھستان اِفرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچے۔ ۹ اور میکاہ نے اُسے کہا، تو کہاں سے آیا ھی؟ اُس نے اُسے کہا، میں بیت‌لحم یہوداہ کا ایک لاوي ھوں، اور جاتا ھوں، کہ اَور کہیں، جہاں جگہ پاؤں، وھیں رھوں۔ ۱۰ اور میکاہ نے اُسے کہا، میرے ساتھ رہ، اور میرا باپ[a] اور کاھن ھو[b]؛ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ، اور ایک جوڑا کپڑا، اور کھانا دونگا۔ سو لاوي بھیتر گیا۔ ۱۱ اور یہ لاوي اُس مرد کے ساتھ رھنے پر راضي ھوا، اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کي مانند تھا۔ ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوي کو مقدس کیا[c]، اور وہ جوان اُسکا کاھن بنا[d]، اور میکاہ کے گھر میں رھا۔ ۱۳ تب میکاہ نے کہا، میں اب جانتا ھوں، کہ خداوند مجھ سے نیکي کیا چاھتا ھی، کہ ایک لاوي میرا کاھن ھوا۔

[a] پیدا ۴۵: ۸ ایوب ۲۹: ۱۶
[b] ۱ قاض ۱۷: ۱۰

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بھیجتے کہ کسي ملکیت کو اُن کے لئے ڈھونڈھیں۔ ۳ میکاہ کے گھر میں پہچانکے وے یوناتن سے ملاقات کرتے، اور اپني خبر پاکے، کہ یہ سفر مبارک ھوگا، چلتے سے روانہ ھوتے۔ ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوگوں کے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے کہ سب کو اُمید ھوتي۔ ۱۱ چھ سو آدمي ھتھیار باندھے جاتے کہ ناگہاں اُس پر حملہ‌آور ھوں۔ ۱۴ راہ میں میکاہ کے کاھن اور اسباب پوجا کو چرا لے جاتے۔ ۲۷ لیس پر قابض ھوتے، اور اُس کا دان نام رکھتے۔ ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل ھوکر یوناتن کہانت کو میراث کے طور پر رکھتا۔

[c] قاض ۱۷: ۵ اور ۱۲
[d] گن ۳: ۱۰ ۱ سلا ۲: ۳۵ یسع ۳۰: ۱ ھوس ۴: ۶

اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[e]؛ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسي میراث کو اپنے رھنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا[f]؛ کیونکہ اُنہیں اُسدن تک اِسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملي تھي۔ ۲ سو بني دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے[g] بھیجے، تاکہ زمین کي جاسوسي کریں[h]، اور اُس کي حقیقت دریافت کریں؛ اُنہوں نے اُنہیں

[e] قاض ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۵
[f] یشو ۱۹: ۴۷
[g] قاض ۱۳: ۲۵
[h] گن ۱۳: ۱۷ یشو ۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کہا، کہ جاؤ، اور زمین کي حقیقت دریافت کرو۔ وے جب کوھستان اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[i] آئے، تو وھیں اُترے۔ ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پہچاني، اور اُدھر پھرکے اُسے کہا، تجھے کو یہاں کون لایا؟ تو یہاں کیا کرتا ھی، اور یہاں تیرے لیئے کیا ھی؟ ۴ اُس نے اُنہیں کہا، میکاہ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا، اور مجھے نوکر رکھا[j]، اور میں اُس کا کاھن بنا۔ ۵ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ خدا سے[k] مشورت لیجیئے[l]، تاکہ ھم جانیں، کہ یہ ھمارا سفر، جس میں ھم بالفعل ھیں، ھمارے لیئے مبارک ھوگا، یا نہیں۔ ۶ اُس کاھن نے اُنہیں کہا، سلامتي سے جاؤ؛ کہ یہ تمھارے سفر کي راہ جس میں تم جاتے ھو، خداوند کے حضور ھی[m]۔

[i] ۲ آیت
[j] قاض ۱۷: ۱۰
[k] دیکھو قاض ۱۷: ۵ اور ۱۳ آیت
[l] ۱ سلا ۲۲: ۵ یسع ۳۰: ۱ ھوس ۴: ۱۲
[m] ۱ سلا ۲۲: ۶

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اور لیس میں[n] آئے۔ اُنہوں نے وھاں کے لوگوں کو دیکھا، کہ بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رھتے ھیں[o]؛ اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نہ تھا، جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا؛ اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور تھے، اور کسي سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے۔ ۸ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں[p] پھر آئے۔ اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا، کہ تم کیا کہتے ھو؟ ۹ وے بولے، اُٹھو، تاکہ ھم اُن پر چڑھ جائیں[q]؛ کہ ھم نے وہ سرزمین دیکھي، اور دیکھو، کہ بہت خوب ھی: اور تم چپ چاپ رھتے ھو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ھونے میں سستي نہ کرو۔ ۱۰ جب تم چلوگے، تو ایک آسودہ قوم میں[r]، اور ایک ملک وسیع میں داخل ھوگے: کہ خدا نے اُسے تمھارے قبضے میں کردیا ھی؛ وہ ایک ملک ھی، جس میں دنیا کي ساري نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[s]۔

[i] ۲ آیت
[n] یشو ۱۹: ۴۷ لیسم کہلایا۔
[o] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[p] ۲ آیت
[q] گن ۱۳: ۳۰ یشو ۲: ۲۳، ۲۴
[r] ۷، ۲۷ آیتیں
[s] ۱ تیمہ ۶: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گهرانے میں سے
صرعه اور اِستال کے چهہ سو مرد هتهیار
باندهکے وهاں سے روانه هوئے. ۱۲ اور وے
چڑهے، اور اُنهوں نے آکے سرزمین یهوداه
کے قریت‌یعریم میں[۹] خیمه‌گاه کي ؛ اِس
لیئے وے آج کے دن تک اُس جگهہ کو
محنه دان[۲] کهتے هیں، اور یهہ قریت‌یعریم
کے پیچهے هی. ۱۳ اور وهاں سے گذرکے
کوهستان اِفرائیم میں پهنچے، اور میکاه
کے گهر میں آئے[۳].
۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس
کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے
تهے، اپنے بهائیوں سے خطاب کیا، اور
اُنهیں کها، تمهیں خبر هی، که اُن گهروں
میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا هوا بت
اور ایک ڈهالا هوا هی[۱]، سو اب سوچو،
که تم کو کیا کرنا مناسب هی. ۱۵ تب
وے اُس طرف گئے، اور اُس لاوي جوان کے
مکان میں یعنے میکاه کے گهر میں داخل
هوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچهي[۲].
۱۶ سو وے چهہ سو بني دان[۳] هتهیاربند
بهادر جوان دروازے پر کهڑے رهے. ۱۷ اور
اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو
نکلے تهے[۴]، گهر کے اندر گهسکے تراشا هوا
بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا
بت[۵]، سب کچهہ لے لیا. اُس وقت وه
کاهن اُن چهہ سو جنگي مردوں کے ساتهہ
جو هتهیار بند تهے دروازے پر کهڑا تها،
۱۸ سو اُنهوں نے میکاه کے گهر میں گهسکے،
تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور
ڈهالا هوا بت اُٹها لیا. تب کاهن اُن سے
بولا، تم یهہ کیا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں
نے اُسے کها، چپ رہ: اپنا هاتهہ اپنے
منهہ پر دهر[۵] ؛ اور همارے ساتهہ چل، اور
همارا باپ اور کاهن بن[۶]: تیرے لیئے ایک
شخص کے گهر کا کاهن هونا اچها هی، یا
یهہ که تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک
گهرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل
خوش هو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم،
اور تراشے هوئے بت کو اُٹها لیا، اور لوگوں
کے درمیان آیا. ۲۱ چنانچه وے پهرے اور
روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بهاري
بهاري اسباب کو اپنے آگے دهرکے چل نکلے.
۲۲ وے میکاه کے گهر سے کچهہ دور گئے
تهے، که میکاه کے گهر کے آس پاس کے
رهنیوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان
کو جا هي لیا. ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان
کو للکارا. تب اُنهوں نے اپنے منهہ پهیرے اور
میکاه سے کها، تجهہ کو کیا هوا، جو تو اِس
انبوه کے ساتهہ آتا هی؟ ۲۴ وه بولا، تم نے
میرے معبودوں کو، جنهیں میں نے بنایا،
اور میرے کاهن کو لے لیا اور چلے گئے ؛ اب
میرا کیا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجهہ
کو کیا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که
تیري آواز همارے بیچ میں سنائي نه جاے،
نهیں تو هم میں سے کوئي *کڑوا مزاج
آدمي تجهہ پر لپکے: سو تو اپني اور اپنے
گهرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هوگا.
۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي ؛ اور میکاه
دیکهکے، که وے مجهہ سے زورآور هیں، منهہ
پهرکے اپنے گهر کو لوٹا. ۲۷ اور وے میکاه کي
بنائي هوئي چیزیں اُسکے کاهن سمیت
جو اُسکے پاس تها لیئے هوئے لیس میں اُن
آسوده و غافل لوگوں کے[۶] بیچ جا پهنچا اور
اُنکو اُنهوں نے تهِ‌تیغ کیا، اور شهر جلا دیا[۷]،
۲۸ اُنکا حمایتي کوئي نه تها ؛ کیونکه وه صیدا
سے دور تها[۸]، اور اُنهیں کسي سے کام نه تها ؛
اور وه بیت‌رحوب[۱] کي وادي میں تها.
بعد اُس کے اُنهوں نے ایک شهر بنایا، اور
اُس میں بسے. ۲۹ اور اُس شهر کا نام
دان[۵] رکها[۶]، اُن کے باپ دان نامے کے مطابق،
جو اِسرائیل کا پیدا تها ؛ لیکن پهلے اُس
شهر کا نام لیس تها.
۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت
نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن
॥منسي، وه اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین
کي اسیري کے دن تک[۱]، بني دان کے کاهن
بنے رهے. ۳۱ اور، اُن سب دنوں میں

ط یشوع ۱۵ : ۶۰ — ۲ قاض ۱۳ : ۲۵ — ۳ ۲۰ آیت — ۱ قاض ۱۷ : ۵ — ۲ پید ۴۳ : ۲۷ — ۳ ۱۱ آیت — ۴ ۲، ۱۴ آیتیں — ۵ قاض ۱۷ : ۴، ۵ — ۵ ایوب ۲۱ : ۵ اور ۲۹ : ۹ اور ۴۰ : ۴ امثا ۳۰ : ۳۲ میکه ۷ : ۱۶ — ۶ قاض ۱۷ : ۱۰

* ۲ سمو ۱۷ : ۸ — ۶ ۷، ۱۰ آیتیں اِست ۳۳ : ۲۸ — ۷ یشوع ۱۹ : ۴۷ — ۸ ۷ آیت — ۱ گنتي ۱۳ : ۲۱ ۲ سمو ۱۰ : ۶ — ۵ پید ۱۴ : ۱۴ قاض ۲۰ : ۱ ۱ سلا ۱۲ : ۲۹، ۳۰ اور ۱۵ : ۲۰ — ۶ یشوع ۱۹ : ۴۷ — ॥ یا، موسي. — ۱ قاض ۱۳ : ۱ ۱ سمو ۴ : ۲، ۳، ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸ : ۶۰، ۶۱

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا[h]، میکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا۔

۱۹ باب

اِس طرح میں، کہ ۱ ایک لاوی بیت‌اللحم کو جاتا کہ اپنی حرم کو لے آوے۔ ۱۶ لوقتے ہی، جبکہ میں آیا، جہاں ایک بوڑھے نے آنکی مہمانی کی۔ ۲۲ جبکہ کوئی اُس مرد کی حرم کے ساتھ یہاں تک بدفعلی کرلے، کہ وہ مرجاتی۔ ۲۹ اُس کی لاش کو بارہ حصوں میں تقسیم کرنا، اور بارہ قوموں کے پاس بھیج دینا۔

اُن دنوں میں، کہ جن میں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا[a]، ایسا ہوا، کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا، اور کوہ اِفرائیم کے دامن پر رہتا تھا، یہوداہ کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا۔ ۲ اُس کی حرم اُس سے بیوفائی کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی، اور پورے چار مہینے وہاں رہی۔ ۳ اور اُس کا خصم اُٹھا، اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا، کہ اُسے منواوے اور پھیر لائے؛ اور اُس کے ساتھ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی؛ اور اُس چھوکری کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا، تو اُس کی ملاقات سے خوش ہوا۔ ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا، اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا؛ اور اُنھوں نے کھایا پیا، اور وہاں ٹکے رہے۔

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے، تو ایسا ہوا، کہ وہ روانہ ہونے کے لیئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، روٹی کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال[c]، بعد اُسکے تم اپنی راہ لو۔ ۶ سو وے دونوں بیٹھ گئے، اور ملکے کھایا پیا۔ کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا، کہ رضامند ہوجیئے، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے دل کو خوش رکھیئے۔ ۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا، کہ روانہ ہو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد ہوا، اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا۔ ۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا، تاکہ روانہ ہووے۔ پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اپنے دل کو سنبھال۔ سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے، اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا۔ ۹ اور جب وہ شخص، اور اُسکی حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹھے، کہ روانہ ہوں، پھر چھوکری کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کہا، دیکھ، کہ دن شام کے قریب ہوتا ہی: میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم یہاں رات بھر کاٹو، دیکھ، دن ڈھلتا جاتا ہی: یہیں رہ جائیے، کہ تیرا دل خوش ہو، اور اُٹھکے صبح سویرے اپنی راہ لیجیئے، کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو۔ ۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہ ہوا: سو اُٹھا اور روانہ ہوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کہتے ہیں[d]، پہنچا؛ دونوں گدھے زین کیئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے، اور اُس کی حرم بھی ساتھ تھی۔ ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پہنچے، تو دن بہت ڈھلا تھا۔ تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا، آیئے، ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں[e] داخل ہوں، اور یہیں ٹکیں۔ ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کہا، ہم بیگانے شہر میں، جو بنی اِسرائیل کا نہیں، داخل نہ ہوینگے، بلکہ جبعہ کی سمت[f] جا رہینگے۔ ۱۳ اور اپنے چاکر سے کہا، کہ چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعہ، یا رامہ[g] کے، تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں۔ ۱۴ سو وے وہاں سے کُذرکے سفر کر رہے، اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا۔ ۱۵ سو وے اُدھر پھرے، کہ جبعہ میں داخل ہوکے وہاں ٹکیں۔ اور جب وہ داخل ہوا، تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا، کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا، جو اُنھیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لے جاتا[h]۔

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[a] پیدا ۳۶: ۳۱، قاض ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱ اور ۲۱: ۲۵

[b] قاض ۱۷: ۷

[c] پیدا ۱۸: ۵

[d] یشو ۱۵: ۸، ۶۳، قاض ۱: ۲۱، ۲ سمو ۵: ۶

[e] یشو ۱۸: ۲۸

[f] یشو ۱۸: ۲۵

[g] یشو ۱۸: ۲۵

[h] متی ۲۵: ۴۳، عبر ۱۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[a] یشو ۱۸: ۱، قاض ۱۸: ۱ اور ۲۱: ۲۵

[b] قاض ۱۷: ۷

[c] پیدا ۱۸: ۵

[d] یشو ۱۸: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

کھيت پر سے کام تمام کرکے وہاں آيا؛ وہ بھي کوہ اِفرائيم کا تھا، جو جبعہ ميں آ بسا تھا؛ پر اُس مقام کے باشندے بنيميني تھے۔ ۱۷ اُس نے جوں آنکھيں اُٹھائيں تو ديکھا، کہ ايک مسافر شخص شہر کے رستے پر ھی: سو اُس پير مرد نے کہا، تو کہاں کو جاتا ھی، اور کہاں سے آيا ھی؟ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کہ ھم يہوداہ کے بيت‌لحم سے آکے کوہ اِفرائيم کے دامن کو جاتے ھيں: ميں وہاں سے ھوں: ميں يہوداہ کے بيت‌لحم کو گيا تھا، اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ھوں: يہاں کوئي ايسا مرد نہيں، جو ھميں اپنے گھر اُتارے۔ ۱۹ باوجوديکہ ھمارے ساتھ ھمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھي ھی، اور ميرے، اور تيري لونڈي کے، اور اِس جوان کے ليئے، جو تيرے بندوں کے ساتھ ھی، روٹي اور مے بھي ھی: کسي چيز کي کمتي نہيں۔ ۲۰ اُس پير مرد نے کہا، تيري سلامتي ھو؛ تيرا سارا اِحتياج ميرے ذمے ھو، ليکن راستے ميں ھرگز نہ ٹھيرے۔ ۲۱ وہ اُسے اپنے گھر لے گيا، اور اُسکے گدھوں کو چارہ ديا: اور اُنھوں نے اپنے پاؤں دھوئے، اور کھايا پيا۔

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے، تو ديکھو، کہ اُس شہر کے لوگوں ميں، بعضوں نے جو بني بليعال تھے، اُس گھر کو گھير ليا، اور دروازے کو پيٹا، اور اُس بوڑھے صاحب خانے کو کہا، اُس شخص کو، جو تيرے گھر ميں آيا ھی، باھر لا، تاکہ ھم اُسکے ساتھ بدفعلي کريں۔ ۲۳ وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باھر نکلا، اور اُنھيں کہا، نہيں، ميرے بھائيو، ايسي بدفعلي مت کيجيئے؛ چونکہ يہ شخص ميرے گھر ميں آيا ھی، اِس ليئے جہالت کا کام مت کيجيئے۔ ۲۴ ديکھو، ميري کنواري بيٹي اور اُسکي حرم تو ھيں؛ ميں ابھي اُنھيں باھر لے آتا ھوں: تم اُن کي حرمت لو، اور جو کچھ تمھاري نظر ميں اچھا ھو وھي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ايسا پليد کام مت کرو۔ ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نہ مانتے تھے۔ سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باھر لے آيا۔ اُنھوں نے اُس سے تمام رات بدفعلي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑھنے لگا، تو اُسے چھوڑ گئے۔ ۲۶ وہ عورت پو پھٹتے ھوئے آئي، اور اُس مرد کے گھر کے دروازے پر، جہاں اُس کا خاوند تھا، گر پڑي، يہاں تک کہ روشني ھوئي۔ ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا، تو اُس نے گھر کے دروازے کھولے، اور باھر نکلا، کہ روانہ ھو: اور ديکھو، وہ عورت، جو اُس کي حرم تھي، گھر کے دروازے پر پڑي تھي؛ اور اُس کے ھاتھ آستانہ پر پھيلے ھوئے تھے۔ ۲۸ اُس نے اُسے کہا، اُٹھ، آ چلے چليں؛ پر کچھ جواب نہ پايا۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر ليا، اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ھوا۔

۲۹ اُس نے گھر پہنچکے چھري لي، اور اپني حرم کو ليکے ھڈيوں سميت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے، اور اِسرائيل کي ساري سرحدوں ميں بھيج ديئے۔ ۳۰ اور ايسا ھوا، کہ جس کسي نے يہہ ديکھا، وہ بولا، کہ جس دن سے کہ بني اِسرائيل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ايسا فعل نہ ھوا، اور نہ ايسا کسي نے ديکھا، اِس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو۔

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بني اِسرائيل جمع ھوتے اور وہ لاوي سب کے سامنے اُس اندھير کا جو اُسپر ھوا تھا، بيان کرتا۔ ۸ اِس پر جماعت حکم کرتي۔ ۱۲ بنيميني بلائے جاتے، پر مانتے نہيں، بلکہ لڑائي پر مستعد ھو جاتے۔ ۱۸ دو لڑائيوں ميں بني اِسرائيل ميں سے چاليس ھزار قتل ھوتے۔ ۲۶ آخرکو وہ کھولے بھالے سب بنيمينوں کو، چھ سو مرد چھوڑ، مار ڈالتے۔

تب سارے بني اِسرائيل نکلے، اور ساري جماعت، دان سے ليکے بيرسبع تک، زمين جلعاد سميت، ايک ھي آدمي کي طرح ھوکے خداوند کے حضور مصفاح ميں اِکٹھي آئي۔ ۲ اور تمام قوم کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

ا زبور ۱۰۴: ۲۳

ب پيدا ۱۹: ۲، ۳ قاض ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۴ ۱ سمو ۱۶: ۴

ج پيدا ۴۳: ۲۴ قاض ۱۹: ۲۱

د پيدا ۱۹: ۲

ہ پيدا ۲۴: ۳۲ اور ۴۳: ۲۴ پيدا ۱۸: ۴ يوح ۱۳: ۵

و پيدا ۱۹: ۵ قاض ۱۹: ۲۲ ۱ سمو ۱۳: ۱۳

ز پيدا ۱۹: ۵ ۲۰: ۴ ۲۶: ۱۱ ۳۴: ۲ ۱ سمو ۱۳: ۶ ۲ سمو ۱۱: ۴

ح پيدا ۱۹: ۸ ۳۸: ۲۶ ۱ سمو ۱۳: ۱۴

ط قاض ۲۰: ۵

ي قاض ۲۰: ۶ ديکھو ۱ سمو ۱۱: ۷

ک قاض ۲۰: ۷ اعمـ ۱۳: ۱۵ ۱۰

ل اِسـ ۱۳: ۱۲ ۱۵ يشو ۲۲: ۱۲ ۱۸ قاض ۲۱: ۵

م ۱ سمو ۱۱: ۷

ن قاض ۱۸: ۲۹ ۱ سمو ۳: ۲۰ ۲ سمو ۳: ۱۰ اور ۲۴: ۲ ۱ سمو ۱۳: ۵

س قاض ۲۰: ۱۷ ۱۱ ۱ سمو ۱۱: ۷ اور ۱۵: ۳۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

سرداروں نے، يعنے بني اِسرائيل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکھ پيادوں کے جو تلوار کھينچے ہوئے تھے اپنے تئيں حاضر کيا۔ ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، کہ بني اِسرائيل مصفاح ميں جمع ہوئے۔) اور بني اِسرائيل نے کہا، بيان کر، کہ يہ فضيحت کيونکر ہوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا، جواب ديا، اور کہا، کہ ميں اپني حرم سميت جبعہ ميں، ۵ جو بنياميں کا ہي، ٹکنے کے ليئے آيا تھا۔ اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے، اور رات کو گھر کے گرداگرد ميري گھات ميں بيٹھے، اور چاہا کہ مجھے مار ليں؛ اور اُنہوں نے ميري حرم کو ايسا بےحرمت کيا، کہ وہ مر گئي۔ ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کيا، اور اُن ٹکڑوں کو اِسرائيل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بھيجا؛ کيونکہ اِسرائيل کے درميان اُنہوں نے شہداپن اور احمقي کي۔ ۷ ديکھو، تم سب بني اِسرائيل ہو: اب تم يہيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو۔

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک ہي آدمي کي طرح ہوکے اُٹھے، اور بولے، کہ ہم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نہ جائيگا، اور ہم ميں سے کوئي اپنے گھر کي طرف رخ نہ کريگا۔ ۹ اب يہ وہ ہي، جو ہم جبعہ سے کرينگے؛ ہم قرعہ ڈالکے اُس پر چڑھائي کرينگے۔ ۱۰ کہ ہم اِسرائيل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچھے دس، اور ہزار پيچھے سو، اور دس ہزار پيچھے ايک ہزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکہ لوگ جس وقت کہ بنياميں کے جبعہ ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنہوں نے اِسرائيل ميں کي، عمل کريں۔ ۱۱ سو سارے بني اِسرائيل جمع ہوئے، اور ايک ہي آدمي کي طرح متحد ہوکے اُس شہر پر چڑھ آئے۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۲ اور بني اِسرائيل کے فرقوں نے بنياميں کے سارے فرقے ميں لوگ بھيجے، اور يوں کہا، کہ يہ کيا شرارت ہي، جو تمہارے درميان ہوئي؟ ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو، جو جبعہ ميں ہيں، ہمارے حوالے کرو، کہ ہم اُنہيں قتل کريں، اور اِسرائيل ميں سے شر کو ميٹ ڈاليں۔ ليکن بني بنياميں نے اپنے بھائيوں بني اِسرائيل کا کہا نہ مانا: ۱۴ بلکہ بني بنياميں شہروں ميں سے جبعہ ميں جمع ہوئے، تاکہ بني اِسرائيل سے لڑنے کو خروج کريں۔ ۱۵ اور بني بنياميں، جو شہروں ميں سے اُس وقت جمع ہوئے، چھبيس ہزار تلوربکے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعہ کے باشندے تھے، اور وے شمار ميں سات سو چنے ہوئے جوان تھے۔ ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائيں ہتھے تھے، جن ميں ہر ايک پتھر سے بال پر بےخطا نشانہ مارتا تھا۔ ۱۷ اور اِسرائيل کے لوگ، بنياميں کے سوا، چار لاکھ تلوربکے جوان تھے: يہ سب صاحب جنگ تھے۔

۱۸ اور بني اِسرائيل اُٹھے، اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے، اور خدا سے مشورت چاہي، اور کہا، کہ ہم ميں سے کون پہلے بني بنياميں سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پہلے يہوداہ۔ ۱۹ سو بني اِسرائيل صبح سويرے اُٹھے، اور جبعہ کے برابر خيمے کھڑے کيئے۔ ۲۰ اور اِسرائيل کے لوگ بنياميں سے لڑائي کرنے کو نکلے؛ اور اِسرائيل کے لوگ جبعہ ميں اُن کے مقابل صف باندھکے کھڑے ہوئے۔ ۲۱ تب بني بنياميں نے جبعہ سے نکلکے اُس دن بائيس ہزار اِسرائيليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا۔ ۲۲ پر لوگوں نے، يعنے اِسرائيل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جہاں پہلے دن صف باندھي تھي، پھر صف باندھي۔ ۲۳ ليکن بني اِسرائيل اُوپر گئے، اور شام

۴ قاد ۸ : ۱۰

۵ قاد ۱۹ : ۱۵

۶ قاد ۱۹ : ۲۲

۷ قاد ۱۹ : ۲۰، ۲۱

۸ قاد ۱۹ : ۲۱

۹ يشو ۷ : ۱۰

۱۰ قاد ۱۹ : ۳۰

۱۱ پيد ۴۹ : ۲۷

۱۲ اِست ۱۳ : ۱۴، يشو ۲۲ : ۱۳، ۱۶

۱۳ اِست ۱۳ : ۱۳، قاد ۱۹ : ۲۲

۱۴ اِست ۱۷ : ۱۲

۱۵ قاد ۳ : ۱۵، ۱ توا ۱۲ : ۲

۱۶ ۲۳، ۲۶ اِيتن ۲۰ : ۲۱، قاد ۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۲۷، ۲۶ آیت اندر

۲۱ آیت

۲۶ آیت

۱ پشو ۱۸: ۱ ۱ سمو ۳: ۳، ۴ ۲ پشو ۲۴: ۳۳ ۳ اِت ۱۰: ۹ اور ۱۵: ۹

۳۰ یوں پشو ۲۰

۳۱ پشو ۲۰: ۳۲

۳۳ پشو ۲۰: ۳۷

۳۵ پشو ۲۰: ۱۵

۳۷ پشو ۲۰: ۱۹

۴۰ پشو ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے[۲]، اور خداوند سے صلاح پوچھی، کہ ہم اپنے بھائی بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لیئے اُن پر پھر چڑھیں، یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا، اُس پر چڑھو۔ ۲۴ سو بنی اِسرائیل دوسرے دن بنی بنیامین کے مقابلہ کے لیئے نزدیک آئے۔ ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[۳] بنی اِسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مار کے زمین پر ڈال دیئے؛ یے سب تلوار بند آدمی تھے۔

۲۶ تب تو سارے بنی اِسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے، اور خدا کے گھر میں آئے، اور روئے[۴]، اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا، اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانی۔ ۲۷ اور بنی اِسرائیل نے خداوند سے پوچھا؛ کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا[۱]۔ ۲۸ اور ہارون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس[۲] اُن دنوں میں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا[۳]۔ تب بنی اِسرائیل نے سوال کیا، کہ میں اپنے بھائی بنیامین سے پھر لڑائی کروں، یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا، جا، کہ میں کل اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۹ سو بنی اِسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھلایا[۴]۔ ۳۰ اور بنی اِسرائیل تیسرے دن بنی بنیامین کی مخالفت میں چڑھ گئے، اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی۔ ۳۱ اور بنی بنیامین لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے، اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے؛ اور اُن شاہراھوں پر، جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی، اور دوسری میدان میں جبعہ کو، آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا، اور اِسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بنی بنیامین نے کہا، کہ وے آگے کی طرح ھم سے مغلوب ہوئے۔ اور بنی اِسرائیل نے کہا، کہ آؤ، بھاگیں، اور اُنھیں شہر سے شاہراھوں پر کھینچ لائیں۔ ۳۳ تب سارے اِسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے، اور اُس جگہہ، جس کا نام بعل تمر ھی، صفیں باندھیں۔ اُس وقت وے اِسرائیلی، جو کمین میں بیٹھے تھے، اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس ھزار جوان، سارے اِسرائیل کے چنے ہوئے، ایک طرف سے جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائی ہوئی؛ پر اُنھوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاھتی ھی[۵]۔ ۳۵ تب خداوند نے بنیامین کو اِسرائیل کے آگے مارا، اور بنی اِسرائیل نے اُس دن پچیس ھزار ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا، یے سب تلوار بند مرد تھے۔ ۳۶ اور بنی بنیامین نے دیکھا، کہ وے مغلوب ہوئے: کیونکہ اِسرائیل کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دی تھی، اِس لیئے کہ وے اُن کمینوالوں کے اِعتماد پر تھے[۶]، جنھیں اُنھوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔ ۳۷ تب کمینوالوں نے پھرتی کی[۷]، اور جبعہ پر جھپٹے؛ اور کمینوالوں نے اپنے تئیں پھیلایا، اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا۔ ۳۸ اِسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یہ نشان مقرر ھوا تھا، کہ وے ایک بڑا شعلہ معہ دھویں کے شہر سے اُٹھواویں۔ ۳۹ اور جب اِسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے، تو بنیامین نے مارنا شروع کیا، اور اُن میں کے قریب تیس آدمی کے قتل کیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ وے یقیناً ھمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ھیں، جس طرح پہلی لڑائی میں کھائی تھی۔ ۴۰ پر جس وقت شعلہ دھویں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا، تو بنی بنیامین نے اپنے پیچھے نگاہ کی[۸]، اور دیکھو، کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ ۴۱ اور جس وقت اِسرائیل کے مرد پھرے، تب بنیامین کے لوگ گھبرائے، کہ اُنھوں نے دیکھا، کہ بلا نازل ہوئی۔ ۴۲ سو اُنھوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نے اِسراایل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پیٹھ پھیرکے بیابان کي راہ لي: پرلڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آتے تھے، اُنھیں بیچ میں فنا کر دیا. ۴۳ یوں اُنھوں نے بنیامینیوں کو گھیرا، اور اُنھیں رگیدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا. ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بني بنیامین گر گئے: یے سب بہادر مرد تھے. ۴۵ اور وے پھرکے رمون کي چٹان کي طرف بیابان میں بھاگ گئے، اور شاہ راھوں میں جاھجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعون تک اُنھیں خوب رگیدا، اور اُن میں سے دو ہزار مرد اور مارے. ۴۶ سو سب بني بنیامین، جو اُس دن گر گئے، پچیس ہزار تلوارے جوان تھے؛ اور یے سب کے سب بہادر تھے. ۴۷ پر چھ سو آدمي بیابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان میں چار مہینے رہے. ۴۸ تب اِسراایل کے مرد بني بنیامین پر پھرے، اور ہر ایک بستي میں اُنھیں تہ تیغ کیا، مردوں کو اور حیوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے ھاتھ آئے؛ اور جس جس شہر میں گئے، اُن سب کو پھونک دیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني بنیامین کا تباہ حال دیکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روئے. ۸ جلعاد کے یبیس کو حرم کردینے، پر چار سو کنواریاں زندہ چھوڑنے کہ بنیامینوں کي جوروں ہوں. ۱۶ باقیوں کو صلاح دینے، کہ اُن لوگوں میں سے جو سیلا میں عید کرنے آویں، جتني درکار ہوں، پکڑکے لے جاویں.

اور اِسراایل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ ھم میں سے کوئي اپني بیٹي کو بنیامین میں سے کسي کو جورو ھونے کے لیئے نہ دیگا. ۲ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے[b]، اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، ای خداوند، اِسراایل کے خدا، اِسراایل پر یہہ کیا حادثہ پڑا، کہ اِسراایل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ھو گیا؟ ۴ اور ایسا ھوا، کہ صبح کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۲۰ سے ۲۶ : ۲۰

دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ایک مذبح بنا کیا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں[c]. ۵ اور بني اِسراایل نے کہا، کہ اِسراایل کے سارے فرقوں میں سے کون ھی، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا؟ کیونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح میں حاضر نہ ھوگا، سو ضرور قتل کیا جائیگا[d]. ۶ سو بني اِسراایل اپنے بھائي بنیامین کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسراایل کا ایک فرقہ کٹ گیا. ۷ اور وے، جو باقي رھے ھیں، ھم اُنھیں جوروں کہاں سے دیں؟ کہ ھم نے تو خداوند کي قسم کھائي ھی، کہ ھم اپني بیٹیاں جورو کرنے کو اُنھیں نہیں دینگے.

۲۳ قاض ۲۰ : ۲۳

۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسراایل میں سے کون فرقہ ھی، جو مصفاح میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور دیکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ھونے کے لیئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے[e] کوئي وھاں حاضر نہ تھا. ۹ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کیا، اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسي کو نہ پایا. ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ھزار مرد بہادر روانہ کیئے، اور اُنھیں حکم دیا، کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو[f]. ۱۱ اور یہہ وہ کام ھی، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ھمبستر ھوئي ھوں، ھلاک کردینا[g]. ۱۲ سو اُنھوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواري عورتیں پائیں، جو مرد سے ناواقف تھیں، کہ کسي سے ھمبستر نہ ھوئي تھیں؛ اور وے اُنھیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ[h] لشکر میں لے آئے.

۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنیامین کو، جو رمون کي چٹان میں تھے[i]، کہلا بھیجا، کہ سلامتي کا پیغام اُنھیں دیویں.

۵ قاض ۲۱ : ۱۳

۵ ۱ سے ۱۱ : ۱ اور ۳۱ : ۱۱

۶ آیت اور قاض ۵ : ۲۳

۷ سے ۱۱ : ۷

۸ گن ۳۱ : ۱۷

۹ یشو ۱۸ : ۱

۱۰ قاض ۲۰ : ۴۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۴ سو اُس وقت بنيامينی پھر آئے؛ اور اُنھوں نے يبيس جلعاد کي اُن عورتوں ميں سے جو جيتي بچي تھيں، اُنکي جوروؤں کر ديں؛ پر وے اُن کے ليئے بس نہ ہوئيں۔ ۱۵ اور لوگ بنيامين کے ليئے بہت پچھتائے، اِس ليئے کہ خداوند نے اِسرائيل کے فرقوں ميں رخنہ ڈالا۔

۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، کہ اُن کے ليئے جو بچ رہے ہيں، جوروؤں کي کيا فکر کريں، کہ بني بنيامين کي ساري عورتيں ماري گئيں؟ ۱۷ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني بنيامين ميں سے جو بچ رہے ہيں، ضرور ہي، کہ اُن کے ليئے ميراث رہے، تا کہ بني اِسرائيل کا ايک فرقہ مٹ نہ جاے۔ ۱۸ تو بھي ہم تو اپني بيٹيوں ميں سے اُنھيں جوروؤں دے نہيں سکتے: کيونکہ بني اِسرائيل نے يہہ کہکے قسم کھائي ہي، کہ وہ، جو بني بنيامين کو جورو دے، سو ملعون ہي۔ ۱۹ تب اُنھوں نے کہا، ديکھو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو بيت ايل کي اُتر طرف، اور اُس شاہراہ کي پورب طرف ہي، جو بيت ايل سے سکم کو لبونہ کي دکھن طرف ہوکے جاتي ہي، واقع ہي، سال بہ سال خداوند کي عيد لوگ کرتے ہيں۔ ۲۰ تب اُنھوں نے بني بنيامين کو حکم کيا، کہ جاؤ، اور انگوري باغوں کے درميان گھات ميں لگو، ۲۱ اور اِنتظار کرو اور ديکھو، کہ جب سيلا ميں کي بيٹياں طبلے اور دف ليکے ناچتي ہوئي نکليں، تب تم انگوري باغوں ميں سے نکلکے سيلا کي بيٹيوں ميں سے ايک ايک اپنے ليئے جورو لے لو، اور بنيامين کے ملک کو ليئے چلے جاؤ۔ ۲۲ اور ايسا ہوگا، کہ جب اُن کے باپ يا بھائي ہم پاس آکے فرياد کريں، تو ہم اُنھيں کہہ ديںگے، کہ اُن پر ہماري خاطر مہرباني کيجيئے؛ کيونکہ اُس لڑائي ميں ہم نے ايک ايک کے ليئے ايک جورو بچا نہ رکھي؛ اور تم نے اُنھيں اب آپ سے نہ ديں، نہيں تو، تم گنہگار ہوتے۔ ۲۳ غرض، بني بنيامين نے ايسا ہي کيا، اور اپنے شمار کے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي نکلي تھيں، جنھيں پکڑ ليا تھا ايک ايک نے اپنے ليئے جورو لي؛ اور وے اپني ميراث کو پھرے، اور اپنے شہروں کي مرمت کي، اور اُن ميں بسے۔ ۲۴ اور بني اِسرائيل وہاں سے اُسي وقت چلے گئے، ہر ايک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے ميں؛ اور وے سب وہاں سے روانہ ہوکے ايک ايک اپني ميراث پر گيا۔ ۲۵ اور اُن دنوں ميں بني اِسرائيل کا کوئي بادشاہ نہ تھا؛ ہر ايک شخص، جو کچھ اُسکي نظر ميں اچھا معلوم ہوتا تھا، وہي کرتا تھا۔

۱۴ ۱ آيت

۱۸ ديکھو عد ۳۰ : ۲

۱۸ آيت قاض ۲۱ : ۳۵

۱۹ ديکھو قاض ۲۱ : ۳۸

۲۰ قاض ۲۱ : ۲۰ اور ۱۸ : ۱ اور ۱۹ : ۱ و ۱ سمو ۱۴ : ۸ قاض ۲۱ : ۲۰

۲۵ قاض ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱ اور ۱۹ : ۱ و ۲۱ : ۲۵

روت کي کتاب

۱ باب

اِس باب ميں، کہ اِلیملک کنعان کے سبب موآب ميں پناہ ليتا، اور وہاں مر جاتا۔ ۳ محلون وکلیون، اُس کے بيٹے، موآبي لڑکيوں سے بياہ کرتے: وے بھي مر جاتے۔ ۶ نعومي کنعان کو لوٹے جاتي؛ ۸ اور اپني دونوں بہوؤں کو تاکيد کرتي کہ وے اپنے اپنے ميکے کو جاويں۔ ۱۵ عرفہ ماں اپني ہر روحت ساتھ جانے کو منظور کرتي۔ ۱۱ وے دونوں بيت لحم ميں سلامت پہنچيں جہاں سب جان پہچان اُن کي خاطر کرتي۔

پيشتر مسيح سے ۱۳۲۲ کے قريب

اب قاضيوں کي رياست کے وقت ميں ايسا ہوا کہ اُس سرزمين ميں کال پڑا۔ اور يہوداہ کے بيت لحم سے ايک مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت نکلا، کہ موآب کے ملک ميں جا بسے۔

۱ قاض ۱۷ : ۷ و ۱۹ : ۱ و ۱ تيمو ۵ : ۸ ديکھو پيد ۱۰ : ۱۲ اور ۲۶ : ۱ و ۲ سمو ۲۱ : ۱ و ۱ تيمو ۶ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمی کا نام اِلیملک، اور اُسکی
جورو کا نام نعومی تھا، اور اُس کے دو
بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے:
یہ یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتی[a] تھے۔
سو وے موآب کی سرزمین میں آئے، اور
وہاں رہے[b]۔ ۳ اور نعومی کا شوہر اِلیملک
مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے
باقی رہ گئے تھے۔ ۴ اُن دونوں نے موآب
کی عورتوں میں سے جوروں کیں؛ ایک
کا نام عرفہ، اور دوسری کا نام روت تھا؛
اور وے دس برس کے قریب وہاں رہے۔
۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر
گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور
اپنے خاوند سے تنہا رہی۔

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت
اُٹھی، تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے
لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب
کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے
اپنے لوگوں کی خبر لی تھی[c] کہ اُنھیں
روٹی دی[d]۔ ۷ سو وہ اُس جگہہ سے،
جہاں وہ تھی، دونوں بہوؤں سمیت چل
نکلی، اور سفر کی، کہ یہوداہ کی سرزمین
کو جائے۔ ۸ اور نعومی نے اپنی دونوں
بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے
کو جاؤ[e]۔ جیسے تم نے میرے دونوں
مرحوموں سے[f] اور مجھہ سے مہربانی کی،
ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے[g]۔
۹ خدا ایسا ہی کرے، کہ ہر ایک تم میں
سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[h]۔
تب اُس نے اُنھیں چوما؛ اور اُنھوں نے
ملکے آواز بلند کی، اور روئیں۔ ۱۰ پھر اُن
دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ ہم تیرے
ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگی۔
۱۱ اور نعومی بولی، ای میری بیٹیو، پھر
جاؤ: میرے ساتھہ کاہے کو آتی ہو؟ کیا
میرے رحم میں اَور بیٹے ہیں، جو تمہارے
خصم ہوویں[i]؟ ۱۲ ای میری بیٹیو،
پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا
ہوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں۔ اگر
میں کہتی کہ مجھے اُمید ہی، بشرطیکہ
آج کی رات میرا خصم ہو، اور میں
لڑکے جنتی؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک
کہ وے بڑے ہوتے، اُن کے لیئے اِنتظار
کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ
کرتیں؟ نہیں، میری بیٹیو؛ میں تمہارے
سبب سے زیادہ دلگیر ہوں، اِس لیئے
کہ خداوند کا ہاتھہ میرے مخالفت میں
بڑھایا گیا ہی[j]۔ ۱۴ تب اُنھوں نے پھر
آواز بلند کی، اور روئیں۔ اور عرفہ نے
اپنی ساس کی مچیاں لیں؛ پر روت
اُس سے لپٹی رہی[k]۔ ۱۵ اور اُس نے
کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائی کی
جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[l]
پاس پھر گئی: تو بھی اپنے خاوند کے
بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا[m]۔
۱۶ روت بولی، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ
میں تجھے تنہا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے
نہ چلوں[n]؛ کیونکہ جہاں تو جائیگی، میں
جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی؛
تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا
خدا ہوگا[o]: ۱۷ جہاں تو مریگی، وہیں
میں مرونگی؛ اور وہیں میں بھی گڑونگی:
خداوند مجھہ سے ایسا ہی اور اُس سے
زیادہ کرے[p]، اگر موت کے سوا کوئی دوسرا
سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے۔
۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کی
ہمراہی پر نپٹ مائل ہی[q]، تب وہ
کہنے سے باز رہی۔

۱۹ سو وے دونوں روانہ ہوئیں، یہاں
تک کہ بیت‌لحم میں آئیں۔ جب
وے بیت‌لحم میں داخل ہوئیں، تو
سارے شہر میں دھوم مچی[r]، اور وے بولے،
کہ یہہ نعومی ہی[s]؟ ۲۰ اُس نے اُنھیں
کہا، مجھکو || نعومی مت کہو، بلکہ †مرہ
کہو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ
سے نہایت تلخی کی۔ ۲۱ میں بھری
پوری گئی، اور خداوند مجھکو خالی پھیر

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

[a] دیکھو پید ۳۵: ۱۹ و قاد ۱۷: ۸
[b] قاد ۳: ۳۰
[c] خر ۴: ۳۱ و لوقا ۱: ۶۸
[d] زبور ۱۳۲: ۱۵ و متی ۶: ۱۱
[e] دیکھو بشو ۲۴: ۲۸ و پید ۳۸: ۱۱
[f] روت ۲: ۱۱
[g] ۱سمو ۲۰: ۱۴ اور ۲۵: ۲۲ و ۲سمو ۹: ۱ و ۲۱: ۷
[h] روت ۳: ۱
[i] پید ۳۸: ۱۱ و اِسہ ۵۴: ۱
[j] قاد ۲: ۱۵ و ایوب ۱۹: ۲۱ و زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۴۱: ۹، ۱۰ و اِسہ ۱۰: ۲ اور ۱۸: ۴۳
[k] قاد ۱۱: ۴۳
[l] دیکھو بشو ۲۴: ۱۵، ۱۹ و ۲سمو ۶: ۲ و لوقا ۲۴: ۲۸
[m] ۲سمو ۲: ۲، ۴، ۶
[n] روت ۲: ۱۱، ۱۲
[o] ۱سمو ۳: ۱۷ اور ۲۵: ۲۲ و ۲سمو ۱۹: ۱۳ و ۲سمو ۳: ۳۵
[p] ۱سمو ۲۰: ۳۳
[q] اعمال ۲۱: ۱۴
[r] متی ۲۱: ۱۰
[s] دیکھو ۲سمو ۳: ۲ و لوقا ۲: ۱۵
|| یعنی، تلخی۔
† یعنی، طبع۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا*: پس، تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو، حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا، اور قادرِمطلق نے مجھکو دکھ دیا۔ ۲۲ غرض نعومی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں؛ اور جَو کاٹنے کے موسم میں* بیت‌لحم میں داخل ہوئیں۔

۲ باب

اِس باب میں۔ ۱ روت بوعز کے کھیتوں میں خوشہ‌چینی کرتی۔ ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑی مہربانی کرتا۔ ۱۸ چننے سے جو حاصل ہوا نعومی کے پاس لے جاتی۔

نعومی کے خصم کا ایک رشتہ‌دار* تھا، اِلیملک کے گھرانے میں، بڑا مالدار جس کا نام بوعز* تھا۔ ۲ سو موآبی روت نے نعومی سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے، تو میں کھیتوں میں جاؤں، اور جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے، اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں*۔ اور وہ اُسے بولی، جا، میری بیٹی۔ ۳ سو وہ گئی، اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی؛ اور ایسا اِتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ اِلیملک کے رشتہ‌دار بوعز کا تھا۔

۴ اور دیکھو، کہ بوعز بیت‌لحم سے آ پہنچا، اور کاٹنیوالوں سے بولا، خداوند تمہارے ساتھ*۔ اور وے جواب میں بولے، خداوند تجھے برکت دے۔ ۵ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، پوچھا، کہ یہ کس کی چھوکری ہی؟ ۶ چاکر نے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، جواب دیا، اور کہا، کہ یہ موآبی چھوکری ہی، جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی*: ۷ اور وہ بولی، مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجیئے۔ سو یہ آکے صبح سے اب تک، کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لیئے رہی، یہیں حاضر ہی۔

۸ بوعز نے روت کو کہا، میری بیٹی، کیا تو میری نہ سنیگی، کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جا، اور یہاں سے نہ نکل، بلکہ اِسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ: ۹ اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ، اور اُن کے پیچھے پیچھے چلی جا: کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا، کہ تجھے نہ چھوئیں؟ اور جب تو پیاسی ہو، تو ٹھلیوں پاس جا، اور وہی، جو میرے جوانوں نے بھرا ہی، پی۔ ۱۰ تب وہ منہ کے بھل جھکی*، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اُسے کہا، کیا باعث ہی، کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہی، کہ میری خبر لیتا ہی، حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں؟ ۱۱ اور بوعز نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہی، جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا*، اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا، اور اِن لوگوں میں، جنھیں تو اِس سے پیشتر نہ جانتی تھی، آئی۔ ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے*، بلکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئی، تجھکو پورا بدلا دیا جاوے۔ ۱۳ تب وہ بولی، ای میرے مالک، کاشکہ تیری مہربانی کی نظر مجھ پر ہو؛ کہ تو نے مجھے دلاسا دیا، اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی، اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں*۔ ۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا، کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹی کھا، اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو۔ تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئی، اور اُسنے اُسکے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا؛ سو اُس نے کھایا، اور سیر ہوئی، اور کچھ چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی، تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا، کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھی چُننے دو، اور اُسے اُلاھنا مت دو۔ ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھوں سے قصداً گرا دو، اور چھوڑ دو، کہ وہ چنے، اور اُسے کوئی

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

* ایوب ۱۹: ۱۳
* خر ۹: ۳۱، ۳۲
روت ۲: ۲۳
۲ سمو ۲۱: ۹
* خر ۲: ۳، ۱۲
* روت ۳: ۲
* لاو ۱۹: ۹، ۱۰ ۲۳: ۲۲
اِست ۹: ۱۹
* زبور ۱۲۹: ۸
لوقا ۱: ۲۸، ۴۲
۲ تسا ۳: ۱۶
* روت ۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نہ کرے۔ ۱۷ سو وہ شام تک چنتي رہي، اور جو کچھ اُسنے چنا تھا، اُسے جھاڑا؛ سو وہ قریب ایک ایفہ جَو کے ہوا۔ ۱۸ سو وہ اُسے اُٹھاکے شہر کو گئي، اور جو کچھ اُس نے چنا تھا، سو اُس کي ساس نے دیکھا؛ اور اُس نے وہ بھي جو سیر ہوکے چھوڑا تھا نکالکے اپني ساس کو دیا۔ ۱۹ پھر اُس کي ساس نے اُس سے پوچھا، کہ تو نے آج کہاں بالیں چنیں، اور کہاں محنت کي؟ مبارک ہو وہ، جس نے تیري خبر لي[1]۔ تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یہاں محنت کي تھي ظاہر کیا، اور کہا کہ اُس شخص کا نام، جس کے یہاں آج میں نے محنت کي، بوعز ہی۔ ۲۰ نعومي نے اپني بہو سے کہا، وہ خداوند سے برکت پائے[m]، کہ جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مہرباني باز نہ رکھي[n]۔ اور نعومي نے اُسے کہا، کہ یہ شخص ہمارا قرابتي ہی، اُن میں سے، جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں[o]۔ ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجھے یہہ بھي کہا، کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے، تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رہا کر۔ ۲۲ نعومي نے اپني بہو روت سے کہا، میري بیٹي، خوب ہی کہ تو اُس کي چھوکریوں کے ساتھ ہمیشہ جایا کرے، اور وے تجھے دوسرے کھیت پر نہ پاویں۔ ۲۳ سو وہ بوعز کي لونڈیوں کے ساتھ، جب تک جَو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا، جایا کي، اور اپني ساس کے یہاں رہا کي۔

۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ نعومي کے سکھانے سے، ۶ روت بوعز کے پانوں پاس رات کو لیٹ جاتي۔ ۸ بوعز جان لیتا کہ قرابي کا فرض مجھ پر ہی۔ ۱۲ اُس کو جو کے چھ پیمانے دیکر روانہ کرتا۔

پھر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کہا، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[p] نہ چاہوں[q]، کہ جس میں تیري بھلائي ہو؟ ۲ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ‌داروں میں سے نہیں، جس کي لونڈیوں کے ساتھ تو رہي تھي[r]؟ دیکھ، وہ آج رات کھلیہان میں جَو پھٹکیگا۔ ۳ سو تو نہا دھو، اور خشبو لگا[s]، اور اپني پوشاک پہن، اور کھلیہان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وہ کھا پي نہ چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر۔ ۴ جب وہ سونے کو جائے، تو اُس جگہہ کو، جہاں وہ سونے جائیگا، دیکھ؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کھول، اور وہیں پڑرہ؛ اور وہ سب، جو تجھے کرنا مناسب ہی، تجھ سے کہیگا۔ ۵ اُس نے اپني ساس سے کہا، سب، جو کچھ تو نے مجھ سے کہا، میں کرونگي۔

۶ چناچہ وہ کھلیہان کو اُتر گئي، اور جو کچھ کہ اُس کي ساس نے حکم دیا تھا، وہ سب کیا۔ ۷ اور جب بوعز کھا پي چکا، اور اُس کا دل خوش ہوا[t]، تو غلے کے ڈھیر کي ایک طرف جاکے لیٹا۔ تب وہ دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کھولا، اور وہیں پڑ رہي۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ آدھي رات کو بوعز ہراسان ہوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي ہی۔ ۹ تب اُس نے پوچھا، تو کون ہی؟ وہ بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پھیلا[u]؛ کیونکہ تو اُن میں سے ہی جو چھڑانے کا حق رکھتے ہیں[v]۔ ۱۰ وہ بولا، خداوند تجھے برکت دے، میري بیٹي[w]: کہ تو نے پہلے کي بنسبت[x] اب کے وقت زیادہ مہرباني کر دکھائي، کہ تو نے جوانوں کا، خواہ دولتمند خواہ مسکین، اُن کا پیچھا نہ کیا۔ ۱۱ اب، اي میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچھ کہ تو چاہتي ہی، میں تجھ سے کرونگا: کہ میرے قوم کا تمام شہر جانتا ہی، کہ تو پاک‌دامن عورت ہی[y]۔ ۱۲ اور یہہ سچ ہی، کہ میں

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

[1] ۱۰ آیت زبور ۴۱: ۱

[m] روت ۳: ۱۰، ۲ سمو ۲: ۵، ایوب ۲۹: ۱۳، [n] اعما ۱۴: ۱۷

[o] احا ۲۵: ۵، اعما ۲۶: ۶، روت ۲: ۱، اور ۳: ۹

[p] زبور ۳۷: ۳، [q] ۱ سمو ۱۲: ۲۲، [r] ۲: ۸

[s] حزق ۲۴: ۱۷، [t] ۱ سمو ۲۵: ۳۶

[u] حزق ۱۶: ۸، [v] روت ۲: ۲۰ اور ۳: ۹، [w] روت ۳: ۱۰ آیت، [x] روت ۲: ۱۱، [y] امثا ۱۲: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۳۱۲ کے قريب

چھڑانے کا حق رکھتا ہوں[1]؛ ليکن ايک اور بھي ہے، جو قرابت ميں مجھ سے زيادہ نزديک ہے[2]۔ ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے[3]، تو خير؛ قرابت کا حق ادا کرے: اور اگر وہ تيرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے، تو زندہ خداوند کي قسم ہے، ميں[4] قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ۔

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانوں پاس پڑي رہي۔ اور صبح کو، ايسے سويرے کہ کوئي ايک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي ہوئي۔ تب اُس مرد نے کہا، ظاہر ہونے نہ پاوے[5]، کہ کھلےمہان ميں کوئي عورت آئي تھي۔ ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تيرے اُوپر ہي پہنے، اور اُسے تھامے رہ۔ جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پيمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ ديا؛ سو وہ شہر کو گئي۔ ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، اے ميري بيٹي، تو کون ہي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کيا تھا، بيان کيا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے يے چھ پيمانے جَو کے ديئے، کيونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي ہاتھ نہ جانا۔ ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بيٹھي رہ[6]، ميري بيٹي، جب تک کہ وہ بات، جو ہونہار ہي، ظاہر نہ ہو؛ اِس ليئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج ہي تمام نہ کريگا، آرام نہ ليگا۔

۴ باب

اِس باب ميں، ۱ بوعز اقرب رشتہ‌دار کو بزرگوں کے سامنے حاضر کراتا۔ ۷ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرائيل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا۔ ۹ بوعز ميراث کو خريدتا۔ ۱۱ روت سے بياہ کرتا۔ ۱۳ وہ عوبيد داؤد کے دادا کي ماں ہو جاتي۔ ۱۸ پيڑھي کا نسلنامہ۔

تب بوعز پھاٹک پر گيا، اور وہاں جا بيٹھا؛ اور کيا ديکھتا ہي؟ کہ وہ قرابتي چھڑانيوالا، جس کا ذکر بوعز نے کيا تھا[7]، آتا ہي۔ سو اُسنے کہا، اي فلانے، آئيے، اور يہاں ايک کنارے بيٹھيئے۔ سو وہ پھرکے آ بيٹھا۔ ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں[8] ميں سے دس آدمي کو بلايا، اور کہا، يہاں بيٹھو۔ سو وے بيٹھے۔ ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، يہہ ٹکڑا زمين کا بيچتي ہي، جو ہمارے بھائي اِليملک کا مال تھا۔ ۴ سو ميں نے چاہا، کہ تيرے کان ميں کھولکر کہوں۔ اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بيٹھے ہيں، اور ميري گروہ کے بزرگوں کے آگے[9]، اُسے مول لے[10]۔ اور تو اگر اُسے چھڑائيگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہيں تو، ميرے آگے اِقرار کر، تاکہ مجھے کو معلوم ہو: کيونکہ تيرے سوا کوئي نہيں چھڑا سکتا[11]؛ اور ميں تيرے بعد ہوں۔ وہ بولا، ميں چھڑاونگا۔ ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمين نعومي کے ہاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مرد کي جورو سے بھي مول لينا ہوگا، تاکہ اُس مرد کا نام اُس کي ميراث پر قائم کرے[12]۔

۶ تب اُس رشتہ‌دار نے کہا، ميں اپنے ليئے اُسے چھڑا نہيں سکتا[13]، نہ ہو کہ ميں اپني ميراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو ميرا حق ہي تو ہي لے: مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہيں۔

۷ اور اِسرائيل ميں چھڑانے اور بدل کرنے وقت ہر بات کے ثابت کرنے کے ليئے يہہ گذرے زمانے ميں معمول تھا[14]، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو ديتا تھا؛ يہہ اِسرائيل ميں گواہي دينے کا طور تھا۔ ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ ہي مول لے؛ اور پھر اپنا جوتا اُتارا۔

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ ہو، کہ ميں نے اِليملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے ہاتھ سے مول ليا۔ ۱۰ سوا

پيشتر مسيح سے ۱۳۱۲ کے قريب

[1] ۱ آيت
[2] روت ۳: ۱۲
[3] اِستث ۲۵: ۵
[4] روت ۳: ۱۳
[5] متي ۲۲: ۲۴
[6] قاض ۸: ۱۹
[7] يرم ۳۲: ۷
[8] روت ۴: ۲
[9] يرم ۳۲: ۱۲
[10] اور ۱۳: ۱۶
[11] اِفز ۱: ۲۲
[12] ۲ سمو ۱۴: ۷
[13] ۱ سمو ۲۵: ۲۱
[14] يرم ۳۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے؛ تم آج کے دن گواہ ہو۔ ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو، جو تیرے گھر میں آئی ہی، راخل اور لیاہ کی مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا؛ تو اِفراتہ میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا، پارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جنی۔

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کی جورو ہوئی۔ اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی۔ ۱۴ اور عورتوں نے نعومی کو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو۔ ۱۵ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا: کہ تیری بہو، جو تجھے چاہتی ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہی، اُسے جنی۔ ۱۶ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپنی گود میں رکھا، اور اُسکی دادا ہوئی۔ ۱۷ تب اُسکے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں، کہ نعومی کے لیئے بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُنھوں نے اُس کا نام عوبید رکھا؛ وہ یسی کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا۔

۱۸ سو پارس کا نسل‌نامہ یہہ ہی، کہ پارس سے حصرون پیدا ہوا؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا؛ ۲۲ اور عوبید سے یسی پیدا ہوا؛ اور یسی سے داؤد پیدا ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

۱ اِستھ ۲۵ : ۶

۲ زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳

۳ اِستھ ۲۵ : ۲

۴ پیدا ۳۵ : ۱۶، ۱۹

۵ پیدا ۳۸ : ۲۹، ۱ تواریخ ۲ : ۴، متی ۱ : ۳

۶ روت ۴ : ۱۱

۷ پیدا ۲۱ : ۱، ۲ اور ۳۳ : ۵، لوقا ۱ : ۵۸، رومیوں ۹ : ۱۵

۱ سے ۱ : ۸

۲ لوقا ۲ : ۴، ۵، ۶

۳ ۱ تواریخ ۲ : ۴، وغیرہ متی ۱ : ۳

۴ گن ۱ : ۷

۵ متی ۱ : ۴، وغیرہ

۶ ۱ تواریخ ۲ : ۱۰، متی ۱ : ۶

سموایل کی پہلی کتاب

۱ باب

۱۱۷۱ کے قریب

اِس باب میں، کہ ۱ ایک لاوی اِفائم نامے، اپنی دو جوروؤں سمیت لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا۔ ۳ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودیکہ وہ بانجھ تھی، اور فنینہ اِس باعث اُس کو طعنہ چھیڑتی تھی۔ ۱ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتی کہ ایک بیٹا مجھکو ملے۔ ۱۲ عالی پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا۔ ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتی، جب تک اُس کا دودھ چھڑایا نہ جاے۔ ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتی۔

کوھستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ تھا؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتی کا بیٹا تھا: ۲ اُس کی دو جوروؤں تھیں؛ ایک کا نام حنہ تھا، اور دوسری کا فنینہ: اور فنینہ اولادوالی تھی، اور حنہ بے اولاد تھی۔ ۳ یہہ شخص ہرسال اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذرانے کو جاتا تھا؛ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے۔

۱۰ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

۱۵ ۱ تواریخ ۶ : ۲۶، ۳۴

۱ روت ۱ : ۲

۲ خر ۲۳ : ۱۴، اِستھ ۱۶ : ۱۶، لوقا ۲ : ۴۱

۳ یشوع ۱۸ : ۱، ۲ اِسے ۱۲ : ۵، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فنینہ کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکی بیٹیوں کے حصے دیتا تھا: ۵ پر حنّہ کو دھرا حصہ دیا کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا: لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ۶ سو اُس کی سوت اُسے کڑھانے کے لیئے نہایت چھیڑتی تھی، اِس واسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ۷ اور ہر برس، جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو اِسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی: سو وہ روتی تھی، اور کچھہ نہ کھاتی تھی۔ ۸ سو ایسا ہوا، کہ اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، کہ ای حنّہ، تو کیوں روتی ہی، اور کیوں نہیں کھاتی؟ اور تیرا دل کیوں کڑھا ہی؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کھا پی چکے، تو حنّہ اُٹھی۔ اور اُس وقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ ۱۰ اور وہ نہایت دلگیر تھی؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگی، اور زار زار روئی۔ ۱۱ اور اُس نے منت مانی اور کہا، ای رب الافواج، اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے، اور مجھے یاد فرمائے، اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے، اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگی: جب تک کہ وہ جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا۔ ۱۲ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی، عیلی نے اُس کے مہنہ پر غور سے نظر کی۔ ۱۳ مگر حنّہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی؛ کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہلتے تھے، پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی تھی: سو عیلی کو گمان ہوا، کہ وہ نشے میں ہی۔ ۱۴ سو عیلی نے اُسے کہا، کہ کب تک تو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی می اپنے سے جدی کر دے۔ ۱۵ تب حنّہ نے جواب دیا، اور کہا، نہیں، میرے خداوند؛ میں تو دلگیر عورت ہوں؛ میں نے نہ می نہ کوئی نشہ پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا ہی۔ ۱۶ تو اپنی لونڈی کو بلعال کی بیٹی مت جان: میں تو اپنی فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں۔ ۱۷ تب عیلی نے جواب دیا، اور کہا، کہ سلامت جا؛ اور اِسرائیل کا خدا تیری مراد، جو تو نے اُس سے مانگی ہی، پوری کرے۔ ۱۸ اُس نے کہا، کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو۔ تب وہ عورت گئی، اور کھانا کھایا، اور پھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا۔

۱۹ اور وے سویرے اُٹھے، اور خداوند کے آگے سجدہ کیا، اور پھرے، اور رامہ میں اپنے گھر پر آئے: اور اِلقانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا۔ ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ حنّہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے، وہ بیٹا جنی، اور اُس کا نام اسموایل رکھا: اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا ہی۔ ۲۱ اور وہ مرد اِلقانہ اپنے سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا۔ ۲۲ لیکن حنّہ نہ گئی؛ کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا، کہ جب تک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے، میں یہیں رہونگی، اور پھر اُسے لیکے جاؤنگی، تاکہ وہ خداوند کے سامہنے حاضر ہو، اور پھر ہمیشہ وہیں رہے۔ ۲۳ سو اُس کے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، جو تجھے بھلا لگے سو کر: جب تک کہ تو اُس کا دودھ نہ چھڑائے، ٹھہری رہ؛ فقط اِتنی غرض ہی کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے۔ سو وہ عورت ٹھہری رہی، اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی، یہاں تک کہ اُس کا دودھ چھڑایا۔

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا، تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی، اور

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

۱ سموایل ۱ : ۲۴ : ۲ توا ۱۷ : ۱۲ : ۱۸ اور ۱۶ : ۱۱ : ۲ پید ۳۰ : ۲۰ : ۲ ایوب ۳۴ : ۲۱

۳ ۱ سمو ۲ : ۳ : ۲ : ۳ لوقا ۱ : ۵۱ : ۲ پید ۲۲ : ۱۲ : ۲ سمو ۱۴ : ۱۱ : ۲ سمو ۲۱ : ۱ : ۲ سمو ۲۲ : ۳ : ۲ سمو ۲۳ : ۱ : ۲ سمو ۲۳ : ۵ : ۲ سمو ۲۳ : ۷ : ۲ سمو ۲۳ : ۱۰ : ۲ سمو ۲۳ : ۱۲ : ۲ سمو ۲۳ : ۱۴ : ۲ سمو ۲۳ : ۱۶ : ۲ سمو ۲۳ : ۱۸ : ۲ سمو ۲۳ : ۲۰ : ۲ سمو ۲۳ :

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

۱۱ تین برس کا بیل۔
ہ یشو ۱۸ : ۱
ع لوقا ۲ : ۲۲
ہ پید ۲۴ : ۱۰، ۲ سلا ۴ : ۲، ۳، ۶

ز متی ۷ : ۷

۱۱ یا، تعشا۔
ح ۱ : ۱۱، ۲۲ اکیس

ط پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲

ی ظم ۳ : ۶
ک دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیرہ
ل زبور ۳۲ : ۱۱ اور ۱۱۲ : ۷
م زبور ۱ : ۱، ۲ اور ۱۳ : ۵ اور ۳۰ : ۱ اور ۳۵ : ۹ ن ظم ۱۱ : ۱۵ ایسـ ۳ : ۱۴ اور ۳۲ : ۶ زبور ۸۹ : ۸ اور ۱۸۹ : ۶، ۷ ع ایسـ ۴۰ : ۲۵ ف ۲ سمـ ۲۲ : ۳۲ ص زبور ۹۳ : ۴ ملا ۳ : ۱۳ پ یرو ۱۷ : ۱۰ آیت ق زبور ۳۷ : ۱۷، ۲۰ اور ۷۶ : ۵ ر زبور ۳۴ : ۱۰ لوقا ۱ : ۵۳ ش زبور ۱۱۳ : ۹

۱ ۱ تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا، اور
می کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور
اُس لڑکے کو سیلا میں[ہ] خداوند کے گھر لائی؛
اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب
اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا،
اور لڑکے کو عیلی پاس لائے[ز]: ۲۶ اور وہ
بولی، ای میرے آقا[ح]، تیری جان کی قسم،
ای میرے آقا، میں وہی عورت ہوں،
جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑی
ہوکے دعا مانگتی تھی۔ ۲۷ میں نے اِس
لڑکے کے لیئے دعا مانگی تھی[ط]: سو خداوند
نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا
تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھی اُسے
خداوند کو ۱۱عاریت دیا، تاکہ ساری عمر
خداوند کا ہو[ی]؛ اِس لیئے کہ یہ خداوند
سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وہاں
خداوند کے آگے سجدہ کیا[ک]۔

۲ باب

۱ شکرگذاری کا گیت جو حنہ نے کہا۔ ۱۲ عیلی کے بیٹوں کی شرارت۔ ۱۸ اِس حال میں، کہ سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلی کی دعا سے حنہ کو اور اولاد ہوئی۔ ۲۲ عیلی اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلی کے گھرانے کی بابت ایک خاص پیشگوئی۔

اور حنّہ نے دعا مانگی[ک]، اور کہا، کہ میرا
دل خداوند سے خوش ہی[ل]؛ خداوند سے
میرا سینگ اُونچا ہوا[م]: میرا منہ میرے
دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکہ میں
تیری نجات سے خوشوقت ہوئی[ن]۔
۲ خداوند کی مانند کوئی قدوس نہیں[ع]:
تیرے سوا کوئی نہیں[ف]؛ کوئی چٹان ہمارے
خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت
باتیں نہ کہو، اور بڑا بول تمھارے منہ سے
نہ نکلے[ص]؛ کیونکہ خداوند دانش کا خدا
ہی، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے ہیں۔
۴ زورآوروں کی کمانیں توڑیں[ر]، اور وے،
جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کی کمریں مضبوط
ہوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے،
آپ ہی روٹی کے لیئے مزدور ہو گئے[ش]، اور
وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت
پائی؛ بلکہ بانجھ سات جنتی[ت]، اور اولاد
والی[ث] ناطاقت ہو گئی ہی۔ ۶ خداوند مارتا
ہی، اور جلاتا ہی[خ]: اور وہی گور میں
اُتارتا ہی، اور وہی اُٹھاتا ہی۔ ۷ خداوند
مسکین کرتا ہی[ذ]، اور دولتمند کرتا ہی:
پست کرتا ہی، اور بلند کرتا ہی[ض]۔
۸ ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا
کرتا ہی[ظ]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا
ہی، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے،
اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛
کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں،
اور اُس نے دنیا کی بنا اُن پر رکھی ہی[غ]۔
۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہی[ف]،
پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے
رہینگے؛ کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح
نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے[ق]؛ اُس کے حکم سے
آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[ک]: خداوند
زمین کی اِنتہاؤں کی عدالت کریگا[ل]؛ اور
وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے
مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[م]۔ ۱۱ اور
اِلقانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور
وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے خداوند کی
خدمت کرتا رہا[ن]۔

۱۲ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلعال تھے[ع]؛
اُنھوں نے خداوند کو نہ پہچانا[ف]۔ ۱۳ اور
کاہن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہ تھا،
کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا،
تو کاہن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت
ایک سہ‌شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لیئے
ہوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو
کڑاہ، یا دیگچے، یا ہانڈے، یا ہانڈی میں
تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں
نکلتا تھا، کاہن آپ لیتا تھا۔ سو وے
سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وہاں
جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا
بھی ہوتا تھا، کہ اُس سے پہلے کہ چربی
جلائی جائے[ص]، کاہن کا خدمتگار آتا، اور
اُس شخص سے، جس نے قربانی کی،
کہتا، کہ کباب کرنے کے لیئے کاہن کو گوشت

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

ا پید ۵۴ : ۱
یرو ۱۵ : ۹
ب آیت ۳۹
ایوب ۵ : ۱۸
ہوع ۶ : ۱
ج ایوب ۱۱ : ۲۱
د زبور ۷۵ : ۷
ہ زبور ۱۱۳ : ۷، ۸
دان ۴ : ۱۷
لوقا ۱ : ۵۲
و ایوب ۳۸ : ۴، ۶
ز ۱ سمـ ۲ : ۶
زبور ۳۴ : ۲۰ اور ۱۰۲ : ۲۵
اور ۱۰۳ : ۵
عبر ۱۲ : ۶
ح زبور ۱۲۱ : ۴
اور ۱۲۲ : ۳
ط زبور ۷۳ : ۹
ی ۱ سمـ ۱۷ : ۱۰
زبور ۱۸ : ۱۳
ک زبور ۹۶ : ۱۳
اور ۹۸ : ۹

ل ۱ آیت

م ۱ سمـ ۱۳ : ۱
ن آیت ۱۱، ۱۳
س قاض ۲۰ : ۲۸
یرو ۲۲ : ۱۶
رومـ ۱۰ : ۲

ع ۱ سمـ ۲ : ۱۲
ف آیت ۱۲، ۱۳
ص احبا ۳ : ۳، ۴، ۱۶ : ۵۰

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں، بلکہ کچا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسی نے کہا، کہ ابھی وے چربی جلا دیں، تب جتنا تیرا جی چاہے لیجیو: تو وہ اُسے جواب دیتا، نہیں؛ تو مجھے ابھی دے: نہیں تو، میں چھین لونگا۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے[c] بہت بڑا تھا؛ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے گھن کرتے تھے[d]۔

۱۸ پر سموایل[e]، جو لڑکا تھا، کتان کا افود پہنے ہوئے[f] خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا۔ ۱۹ اور اُس کی ماں اُس کے لیئے ایک چھوٹا کرتا بنا کے سال بہ سال، جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیانی قربانی چڑھانے آتی تھی[g]، تو لایا کرتی تھی۔

۲۰ سو عیلی نے القانہ اور اُسکی جورو کو دعا دی[h]، اور کہا، خداوند تجھکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی، نسل[i] دے۔ اور وے اپنے گھر کو گئے۔ ۲۱ پھر حنّہ پر خداوند نے نظر کی[k]، اور وہ حاملہ ہوئی، اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی۔ اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑھتا گیا[l]۔

۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا؛ اور اُسنے وہ سب کچھ سنا، جو کہ اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے تھے، اور کیونکر اُن عورتوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر خول کی خول اِکٹھی ہوتی تھیں[m]، ہم آغوشی کرتے تھے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنہیں کہا، تم ایسے کام کس لیئے کرتے ہو؟ کہ میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں۔ ۲۴ نہیں، میرے بیٹو؛ کیونکہ یہہ اچھی بات نہیں، جو میں سنتا ہوں، کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو۔ ۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے، تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا: لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے[n]، تو اُس کی شفاعت کون کریگا؟ باوجود اُس کے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا؛ کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا[o]۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموایل بڑھتا گیا[p]، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا[q]۔

۲۷ تب ایک مرد خدا[r] عیلی پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہے، کیا میں تیرے آبائی خاندان پر، جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا، ظاہر نہیں ہوا[s]؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن نہ لیا[t]، تاکہ میرا کاہن ہو، اور میرے مذبح پر قربانی کرے، اور خوشبو جلاوے، اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری قربانیاں، جو بنی اِسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں، تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں[u]؟ ۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے ہدیئے کو، جو میرے حکم سے مسکن میں[v] گذرانے جاویں، ٹھکراتے ہو[w]؛ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ بزرگی دیتا ہے، کہ تم میری قوم اِسرائیل کے ہدیوں سے اچھے سے اچھا کھاکے موٹے بنو؟ ۳۰ سو خداوند[x] اِسرائیل کا خدا فرماتا ہے، کہ میں نے تو کہا تھا، کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور میں چلے[y]: پر اب خداوند فرماتا ہے، کہ یہہ مجھ سے دور ہووے[z]؛ کیونکہ وے، جو مجھے تعظیم کرتے ہیں، میں اُن کو بزرگی دونگا[a]: پر وے، جو میری تحقیر کرتے ہیں، بیقدر ہونگے[b]۔ ۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ میں تیرا بازو، اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو، کاٹ ڈالونگا، کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پاوے[c]۔ ۳۲ اور اُس ساری بھلائی کے درمیان جو وہ اِسرائیل کے ساتھ کریگا، تو گھر میں مصیبت دیکھیگا، کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا[d]۔ ۳۳ اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا، وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنیوالا ہوگا، اور تیرے دل کا دکھ دینیوالا؛ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی،

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

[c] یشوع ۱۱: ۲۰، امث ۱۵: ۱۰
[d] ۲ سمو ۲: ۱۷، ۲۴
[e] ۳: ۱، ۱ توا ۲۲: ۱۹
[f] ۲ سمو ۶: ۱۴، ۲۰
[g] ۱ سمو ۱: ۳، ۷، ۲۱
[h] پیدا ۱۴: ۱۹، ۲۰
[i] ۱ سمو ۱: ۲۰، ۲۷
[k] پیدا ۲۱: ۱
[l] ۳: ۱۹، ۲۱
[m] خر ۳۸: ۸
[n] ۱ سمو ۲: ۲۵، ۳۴
[o] ۱ سمو ۳: ۱۴
[p] لوقا ۲: ۵۲
[q] اعمال ۲: ۴۷
[r] ۳: ۲۰، ۲۱
[s] ۱ سمو ۳: ۱۴، ۱۸
[t] خر ۲۸: ۱، ۴، ۲۷
[u] خر ۲۹: ۲۸، ۴۰، ۴۱
[v] احبا ۳: ۱۱، ۱۲
[w] اور ۶: ۱۶، ۲۰، ۲۳، ۳۵
[x] ۱۵: ۲۸، ۲۹
[y] ۱۰: ۸، ۱۰
[z] ۱۲: ۱۰، ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۵: ۲۲، ۲۳
[b] ۱ سمو ۲۶: ۲۴
[c] ۱ سلا ۲: ۲۷، حزق ۴۴: ۱۰
[d] دیکھو ۱ سمو ۳: ۱۱، ۱۴، ۱۸، ۲۰، اور ۲۲: ۳، ۵، اور ۲۴: ۱۸، وغیرہ ذکر

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مرمٹیگي. ۳۴ اور یہہ، جو
تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس
پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[ز] هوگي:
وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر
مٹینگے[ح]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک
دیندار کاهن برپا کرونگا[ط]، جو سب کچھ
میرے دل خواہ اور میرے خاطرخواہ کریگا:
اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گھر
بناونگا[ی]؛ اور وہ همیشہ میرے مسیح کے
آگے[ک] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا هوگا، کہ
هر ایک شخص، جو تیرے گھر میں بچ
رهیگا، ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹي
کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجدہ کریگا، اور
کہیگا، کہانت کا کوئي کام مجھے دیجیئے،
کہ میں ایک ٹکڑا روٹي کهایا کروں[ل].

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پہلي نوبت جو سموایل کو هوئي.
۱۱ اِس بیان میں، کہ خدا عیلي کے گھر کي بربادي کو
سموایل پر ظاهر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور هوکر رویا کا سب
احوال عیلي سے کہہ دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا.

اور وہ لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے
خداوند کي خدمت کرتا تها[ا]. اور اُن
دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تها[ب]،
کہ کوئي رویا برملا نہ هوتي تهي. ۲ اور
اُسي وقت ایسا هوا، کہ جب عیلي
اپني جگہہ لیٹا تها، اور اُس کي آنکھیں
دهندهلانے لگیں، ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا
تها[ج]: ۳ اور خدا کا چراغ[د] خداوند کي
هیکل میں[ہ]، کہ جہاں خدا کا صندوق
تها، اب تک نہ بُجها تها، اور سموایل
لیٹا تها: ۴ کہ خداوند نے سموایل کو
پکارا: وہ بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے
عیلي پاس گیا، اور کہا، تو نے جو مجھے
پکارا هي، میں حاضر هوں. وہ بولا، میں
نے نہیں پکارا: پھر لیٹ جا. سو وہ
جاکے لیٹ رها. ۶ اور خداوند نے
سموایل کو پھر پکارا. سموایل اُٹهکے عیلي
پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں؛ کہ
تو نے مجھے بلایا. اُس نے کہا، اے میرے
بیٹے، میں نے نہیں بلایا؛ پھر لیٹ جا.
۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پہچانا نہ
تها، اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاهر
هوا[و]. ۸ پھر خداوند نے تیسري دفعہ
سموایل کو پکارا. اور وہ اُٹهکے عیلي پاس
گیا، اور کہا، میں حاضر هوں، کہ تو نے مجھے
بلایا هي. عیلي نے معلوم کیا، کہ خداوند
نے اُس لڑکے کو پکارا تها. ۹ تب عیلي نے
سموایل کو کہا، جا، اور پڑا رہ: اور ایسا
هوگا، کہ جب وہ تجھے پکارے، تو کہیو،
اے خداوند، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا
هي. سو سموایل اپني جگہہ جاکے لیٹ
رها. ۱۰ تب خداوند آ کهڑا هوا، اور آگے کي
طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل
بولا، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا هي.
۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا، کہ
دیکھہ، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام
کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں
کان سنسنا جائینگے[ک]. ۱۲ اُس دن میں
عیلي پر سب کچھ لاونگا، جتنا میں نے
اُس کے گهرانے کے حق میں کہا هي[ل]؛
جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام
کو پہنچاونگا. ۱۳ کیونکہ میں نے اُسے
کہا، کہ میں اُس بدکاري کے سبب، جسے
اُس نے جانا، اُس کے گھر سے ابد تک
اِنتقام لونگا: کہ اُس کے بیٹوں نے اپنے
تئیں لعنتي کیا هي[م]، اور اُس نے اُنهیں
نہ کهڑکا. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گهرانے
کي بابت میں نے قسم کهائي، کہ عیلي
کے گهرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا
هدیے کے سبب، اگرچہ ابد تک کیئے
جائیں، کاٹي نہ جایگي[ن].
۱۵ پھر سموایل صبح تک سو رها، تب
اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کهولے.
اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے
ڈرتا تها. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو
بلایا اور کہا، اے میرے بیٹے سموایل. وہ
بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچها،
وہ کیا بات هي، جو اُس نے تجھہ سے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

ز دیکھو اعد ۲: ۳۱
ح ۱ سلا ۲: ۳۳
ط ۱ سلا ۲: ۳۵
ی ۲ تواریخ ۲۶: ۱۶
حزقی ۴۴: ۱۵
ک ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۱ سلا ۱: ۸، ۳۸
زبور ۲: ۲
اور ۱۸: ۳۰
ل ۱ سلا ۲: ۲۷
م ۱ سمو ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱ وغیرہ
ن ۱ سمو ۲: ۳۲، ۳۳، ۳۵
س گن ۱۵: ۳۰، ۳۱
پیدا ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

و دیکھو اعد ۲: ۱۱
ا ۱ سمو ۲: ۱۱
ب ۱ سمو ۲: ۲۷—۳۶
ج پیدا ۲۷: ۱
د خرو ۲۷: ۲۰
اور ۲۵: ۶
لیو ۲۴: ۲
اعد ۸: ۲
۲ تواریخ ۱۳: ۱۱
ہ ۱ سمو ۱: ۹

کہي؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بھي اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئي بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا ھي کرے، اور اُس سے زیادہ"۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا. وہ بولا، یہہ خداوند ھی: جو بھلا جانے، سو کرے°۔ ۱۹ اور سموایل بڑا ھوتا چلا[p]، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[q]؛ اور اُس نے اُس کي باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا[r]. ۲۰ اور سارے بني اِسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک[s] جانا، کہ سموایل خداوند کا نبي مقرر ھوا. ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاھر ھوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے[t] پھر ظاھر کیا.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بني اِسرائیل اِبن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے ھاتھ سے شکست کھاتے، ۳ عہد نامہ کے صندوق کو منگاتے، جو فلسطیوں کو بڑي ھیبت کا باعث ھوتا. ۱۰ پھر شکست کھاتے، اور صندوق لے جایا جاتا، اور حفني و فینحاس مقتول ھوتے. ۱۲ اِس حادثے کي خبر پاکے عیني بیچھے پھہاڑ کیا کے گرتا اور اُس کي گردن ٹوٹ جاتي. ۱۹ فینحاس کي جورو، اِکبود کے جنمے ھي، اِن احوال سے مضطرب ھوکے مر جاتي.

اور سموایل کي بات سارے بني اِسرائیل کو پہنچي. اور ایسا ھوا، کہ بني اِسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور اِبن عزر کے آس پاس[u] خیمہ‌گاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کیئے. ۲ اور فلسطیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں اپني صفیں باندھیں: اور جب وے باھم مقابل ھوئے، تو اِسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائي؛ اور اُنھوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ھزار آدمي کے مارے.

۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرائیل کے[v] بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے ھم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دي؟ آؤ، ھم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں، تاکہ وہ ھمارے درمیان ھوکے ھم کو ھمارے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي دیوے. ۴ سو اُنھوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ رب‌الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں[w] کے درمیان دھرا رھتا ھی[x]، وھاں سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وھاں حاضر تھے. ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پھنچا، تو سارے اِسرائیل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئي. ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کي آواز سني، تو بولے، کہ اِن عبرانیونکي لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز ھی؟ پھر اُنھوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پھنچا. ۷ سو فلسطي ڈر گئے، کہ اُنھوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، ھم پر واویلا ھی! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ھوا.

۸ ھم پر واویلا ھی! ایسے خداے قادر کے ھاتھ سے ھمیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا ھی، جس نے مصریوں کو میدان میں ھر ایک قسم کي بلا سے مارا. ۹ اي فلسطیو، تم مضبوط ھو، اور مردانگي کرو[y]، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمھارے بندے بنے[z]؛ بلکہ مرد کي طرح بہادري کرو، اور لڑو.

۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني اِسرائیل نے شکست کھائي[a]، اور ھر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وھاں نہایت بڑي خونریزي ھوئي، کہ تیس ھزار اِسرائیلي پیادے مارے پڑے. ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا[b]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس مارے گئے[c].

۱۲ تب بني بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور کپڑے پھاڑے ھوئے، اور سر پر خاک ڈالے ھوئے[d]، آیا روز سیلا میں پہنچا[e]. ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک کرسي پر بیٹھا ھوا اِنتظار کر رھا تھا[f]: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رھا تھا. اور جیونہیں اُس شخص نے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

[p] یوث ۱ : ۲۱
[q] ایوب ۱ : ۲۱ اور ۲ : ۲۰ زبور ۳۴ : ۹ پند ۳ : ۱۸ [r] ۲ سمو ۳ : ۱۹
[s] قضا ۲۰ : ۱ ۱ توا ۲۱ : ۲۳ ۲ توا ۳۰ : ۵ [t] قضا ۱۳ : ۱۰
[u] ۱ سمو ۷ : ۱۲
[v] ۲ سمو ۳ : ۱۷ اور ۵ : ۱
[w] خرو ۲۵ : ۱۸، ۲۲ [x] ۲ سمو ۶ : ۲ ۲ توا ۱۳ : ۶ زبور ۸۰ : ۱ اور ۹۹ : ۱
[y] ۱ قرن ۱۶ : ۱۳ [z] قضا ۱۳ : ۱
[a] ۲ اپت اِسم ۲۶ : ۱۷ اِسا ۲۸ : ۲۵ زبور ۷۸ : ۹، ۶۲
[b] ۱ توا ۱۳ : ۳ ۲ توا ۳۴ : ۲۴ [c] زبور ۷۸ : ۶۴
[d] یشو ۷ : ۶ ۲ سمو ۱۳ : ۱۹ اور ۱۵ : ۳۲ ایوب ۲ : ۱۲ [e] ۲ سمو ۱ : ۲ [f] قضا ۳ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شہر میں پہنچکے خبر دی، تو سارا شہر چلّایا۔ ۱۳ اور عیلی نے، جو چلانے کی آواز سنی، تو اُس نے کہا، کہ یہہ شور کیسا ہی؟ اور وہ شخص جھپ آ پہنچا، اور عیلی کو خبر دی۔ ۱۵ اور عیلی اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا، اور اُس کی آنکھیں دھندلی ہو گئی تھیں، اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا۔ ۱۶ سو اُس شخص نے عیلی سے کہا، میں فوج میں سے آتا ہوں، اور میں آج ہی لشکر کے بیچ سے بھاگا ہوں۔ اور وہ بولا، اے میرے بیٹے، کیا خبر ہی؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا، بنی اِسرایل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی، اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس موئے، اور خدا کے صندوق کو لے گئے۔ ۱۸ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ کرسی پر سے پیچھے کو پھاٹک کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا، اور اُس کی گردن ٹوٹ گئی، اور وہ مر گیا؛ کہ وہ بوڑھا آدمی اور بھاری تھا: اور وہ ‖ چالیس برس بنی اِسرایل کا قاضی رہا۔

۱۹ اور اُس کی بہو، فینحاس کی جورو، پیٹ سے تھی، اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا؛ اور جب اُسنے یے خبریں سنیں، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ جھکے جنی، کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا۔ ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وہاں حاضر تھیں، اُسے کہا، مت ڈر، کہ تو بیٹا جنی ہی۔ پر اُس نے جواب نہ دیا، بلکہ توجہ نہ کی۔ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام ‖ اِیکبود رکھا، اور بولی، کہ حشمت اِسرایل سے جاتی رہی؛ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھی۔ ۲۲ اور وہ بولی، کہ حشمت اِسرایل سے جاتی رہی، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا۔

۵ باب

اس باب میں ہے، کہ ۱ فلسطی دیوتا داگون کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکھتے۔ ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے ہوتا، اور اشدودی بواسیر کے مرض میں گرفتار ہوتے۔ ۸ صندوق جات کے لے جانے، اور جاتوں پر ویسی آفتیں ہونیں۔ ۱۰ پھر عقرونیوں کا بھی حال ہوا

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا، اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا۔ ۲ اور جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے، تو اُنھوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا، اور دجون کے برابر رکھا۔

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے، تو دیکھا، کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے منہ زمین پر گر پڑا ہی: تب اُنھوں نے دجون کو اُٹھاکے اُس کے مکان پر پھر قایم کیا۔ ۴ پھر جو وے دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے، تو دیکھو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا؛ اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دھلیز پر کٹے پڑے تھے: فقط مچھلی کی صورت اُسے ثابوت رہی۔ ۵ اِس لیئے دجون کے کاہن، اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں، دجون کی دھلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے ہیں۔ ۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑ گیا، اور اُس نے اُنہیں برباد کیا؛ اور اشدود کو اُس کی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا، تو بولے، کہ اِسرایل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا؛ کیونکہ اُسکا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہی۔ ۸ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اِکٹھا کیا، اور کہا، ہم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنھوں نے جواب دیا، کہ چاہیئے کہ

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

۱ سمو ۴: ۲

۲ سمو ۱: ۲

۵ قاد ۱۶: ۲۳

۵ یسع ۹: ۱ اور ۲۱: ۱۹

۶ یسع ۳۶: ۲

۷ یرو ۵۰: ۲ حزق ۲۵: ۱۶ صفنیاہ ۲: ۷

۷ دیکھو مت ۱: ۱۰، ۱۱ اِیتھن خر ۹: ۳ زبور ۳۲: ۴ اعد ۱۳: ۱۱ ۱ سمو ۵: ۶ اِیت ۲۸: ۲۷ زبور ۷۸: ۶۶

‖ معلوم ہوتا ہی کہ اُس نے فقط دکھن بچھم کے فریقوں کے درمیان عدالت کی تھی۔

۱۷: ۵۰ پید

‖ یہ حشمت کہاں؟ یا حشمت نہیں ہی۔

۴ ۱ سمو ۱۳: ۳ ۷ زبور ۲۶: ۸ اور ۲۰: ۹: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لے جاویں۔ چنانچہ وے اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ہوا، کہ خداوند کا ہاتھ[ع] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس پر بڑی تباہی لاوے[ف]، اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا، اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[ص]۔

۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا، تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے، کہ وے اِسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لیئے لائے ہیں، کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ ۱۱ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا، اور کہا، کہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو، کہ وہ اپنی جگہ پر جاے، تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے: کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دہوم ہوئی، اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا[ص]۔ ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی۔

۱ سموایل ۵: ۶، ۱۱

۶ باب

اِس باب میں کہ ۷ سات مہینوں کے بعد فلسطی آپس میں صلاح کرنے کہ کیونکر صندوق کو اِسرائیلیوں کے پاس پھر بھیجیں۔ ۱۰ آیت ایک عجیب کے ساتھ لیکر اور نئی گاڑی پر چڑھاکے، بیتشمس کو پہنچاتے۔ ۱۹ بیتشمسیوں میں سے بہت مارے جانے کہ صندوق کو کھولکے بیحرمتی دیکھا تھا۔ ۲۱ قریت یعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجنے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں۔

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[ع]، کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ، کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیویں۔ ۳ وے بولے، اگر تم اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو، تو خالی[ف] مت بھیجو، بلکہ ایک تقصیر کی قربانی؟ اُس کے لیئے ساتھ بھیجو؛ تب تم چنگے ہوگے۔ اور تمہیں دریافت ہوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے دستبردار نہیں ہوتا[ف]۔ ۴ تب اُنہوں نے پوچھا، کہ وہ کون سی تقصیر کی قربانی ہی، جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے بولے، کہ فلسطی قطبوں کے شمار کے مطابق[ص] پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ہی کے پانچ چوہے: کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں، اور اُن چوہوں کی مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے ہیں، بناؤ؛ اور اِسرائیل کے خدا کی حشمت جانو[ف]: شاید، کہ وہ تم سے، اور تمہارے معبود[ع]، اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھاوے[ف]۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو، جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[ف]؟ جس وقت کہ اُس نے عجایب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں، سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[ف]، اور وے چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ، اور دو دودھوالی گائیں، جو جوئے تلے نہ آئی ہوں[ص]، لو، اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو، اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو: ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو، اور سونے کی چیزیں[ف]، جو تقصیر کی قربانی کے لیئے اُسکے پاس بھیجتے ہو، ایک صندوقچے میں دھرکے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور اُسے روانہ کردو، کہ چلی جائے۔ ۹ اور تاکو: اگر وہ اُس کی سرحد کی سمت بیت شمس کو چڑھے، تو اُسی نے ہم پر یہہ بلا عظیم بھیجی؛ اور اگر نہ جاوے، تو ہمیں دریافت ہوگا[ف]، کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا، بلکہ یہہ حادثہ، جو ہم پر ہوا اِتفاقی تھا۔

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا؛ کہ دو دودھوالی گائیں لیں، اور اُنہیں گاڑی میں جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا:

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۴ آیت ۵ دیکھو ۱۷ ۱۸ آیتیں یشو ۱۳: ۳ قاض ۳: ۳

۶ یشو ۲: ۱۰ ۹: ۲۴ یسع ۱۹: ۲۲ ملا ۲: ۲ یوء ۲: ۲۴ ۱ سمو ۴: ۸ ۶: ۶ ۸ دیکھو ۱ سمو ۵: ۹، ۱۱ زبور ۱۰۶: ۴۱ ۷ خر ۲: ۱۳ اور ۱۰: ۸ ۸ خر ۱۲: ۳۶ ۹ خر ۳: ۲۱ ۱۰ سمو ۶: ۳

۱۱ کتہ ۵: ۶، ۹

۱۲ ۵، ۶ آیتیں

۱۳ یشو ۱۰: ۱۲

۱۴ ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں، اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر لادا۔ ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی، اور اُس شاہراہ پر چلیں، اور چلتے ہوئے ڈکارتی تھیں، اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں: اور فلسطی قطب اُنکے پیچھے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے۔ ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے: اُنہوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکھا، اور دیکھتے ہی خوشوقت ہوئے۔ ۱۴ اور گاڑی بیت‌شمسی یشوع کے کھیت میں آئی، اور وہاں کھڑی ہو رہی، جہاں ایک بڑا پتھر تھا: سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختنی قربانی کرکے خداوند کے لیئے گذرانا۔ ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تھا، جس میں سونے کی چیزیں تھیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لیئے سوختنی قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا۔ ۱۶ اور جب اُن فلسطی پانچ قطبوں نے[و] یہہ دیکھا، تو وے اُسی دن عقرون کو پھرے۔ ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تھے[ز]، سو فلسطیوں نے تقصیر کی قربانی کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کی طرف سے تھا، اور ایک غزہ کی، اور ایک اسقلون کی، اور ایک جات کی، اور ایک عقرون کی: ۱۸ اور یے سونے کے چوہے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے، خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے، جسپر اُنھوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا، جو آج کے دن تک بیت‌شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا[ح]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا: سو اُس نے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُن میں کے مار ڈالے: اور وہاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت افسوس کیا۔ ۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، کہ کس کی مجال ہی، کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہووے[ط]؟ اور وہ ہمارے پاس سے کس کی طرف جاوے؟

۲۱ تب اُنھوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[ی] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا، کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یہاں لے جاؤ۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابیندآب کے گھر میں رکھتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ اُس کا نگہبان ہو۔ ۲ بیس برس بعد، ۳ بنی اِسرائیل سموایل کی نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع ہوتے۔ ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا ہی اور ذبح گذرانتا، خدا ہولناک گرج سے فلسطیوں کو اِس حد کے مقام پر سے تتر بتر کرتا۔ ۱۳ فلسطی اِسرائیلیوں سے مغلوب ہوتے۔ ۱۵ سموایل اِس وقت میں اِسرائیل کا اِنصاف کرتا۔

۱۵ سے ۶: ۲۱ زبور ۱۳۲: ۶

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[ک]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابیندآب کے گھر میں[ل]، جو ٹیلے پر ھی، رکھا: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے۔

۲۵ سے ۶: ۴

۲ اور ایسا ہوا، کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئی؛ کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا: اور سارے بنی اِسرائیل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے۔

۱۱۴۰ کے قریب

۳ اور سموایل نے اِسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا، کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کی طرف پھرو[م]، تو اُن اجنبی معبودوں کو[ن] اور عستارات کو[س] اپنے درمیان سے نکال پھینکو، اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[ع]، اور اُسی اِکیلے کی بندگی کرو[ف]؛ کہ وہ فلسطیوں کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا۔ ۴ تب

[و] دیکھو خر ۱۲: ۲۱ گن ۱۶: ۴۵، ۲۰، ۲ سمو ۶: ۲

[ز] ۲ سمو ۶: ۲ ملا ۴: ۲

[ح] ۱ شمو ۶: ۱۹، ۲۰ قاض ۱۸: ۱۲ ۱ توا ۱۳: ۵، ۶

[ط] ۱ شمو ۶: ۲۰

[ی] قاض ۱۸: ۱۲

[ک] ۱ شمو ۶: ۲۱ زبور ۱۳۲: ۶

[ل] ۲ سمو ۶: ۳، ۴

[م] ۱ پاد ۸: ۳۵ ۲ توا ۶: ۳۸ یشو ۲۴: ۱۴، ۲۳ قاض ۱۰: ۱۶ ۱ سمو ۷: ۳ ۲ توا ۳۰: ۹ ایوب ۱۱: ۱۴، ۱۵ اِسع ۵۹: ۲۰ اور ۳۱: ۶ حزق ۱۴: ۶ ۱۸: ۳۰ یوایل ۲: ۱۲ ملا ۳: ۷ لوقا ۱۵: ۱۸

[ن] پید ۳۵: ۲ یشو ۲۴: ۱۴، ۲۳ قاض ۱۰: ۱۶ ۱ سمو ۷: ۳ ۲ توا ۳۳: ۱۵ ۳۴: ۳ حزق ۲۰: ۷ ۲۳: ۳۰ ہوس ۲: ۱۷ زک ۱۳: ۲

[س] ۱ سمو ۳۱: ۱۰ ۲ توا ۱۰: ۱۹

[ع] ۱ توا ۲۹: ۱۸ ۲ توا ۱۲: ۱۴ ۱۹: ۳ ۳۰: ۱۹ عزرا ۷: ۱۰ اور ۱۲: ۴۷ متی ۶: ۲۱ لوقا ۱۲: ۳۴

[ف] یشو ۲۴: ۱۴، ۲۴ ۱ سمو ۱۲: ۲۰، ۲۴ متی ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اِسرائیل نے بعلیم[a] اور عستارات کو نکال پھینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي کي۔ ۵ پھر سموایل نے کہا، کہ سارے بني اِسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو، اور میں تمھارے لیئے خداوند سے دعا مانگونگا۔ ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے، اور پاني بھرکے خداوند کے آگے اُنڈیلا، اور اُس دن روزہ رکھا[b]، اور وہاں بولے، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے[c]۔ اور سموایل مصفاہ میں بني اِسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ بني اِسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں، تو اُن کے سردار بني اِسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بني اِسرائیل یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے۔ ۸ اور بني اِسرائیل نے سموایل کو کہا، کہ چپکا مت ہو، پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر[d]، تاکہ وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچاوے۔

۹ سموایل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا؛ اور سموایل بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے حضور چلّایا، اور خداوند نے اُس کي سني[e]۔ ۱۰ اور جس وقت سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تھا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اِسرائیل کے مقابل نزدیک آئے: تب خداوند فلسطیوں کے اُوپر اُسي دن بڑي ترپ سے گرجا[f]، اور اُنھیں پریشان کیا، اور وے بني اِسرائیل سے مارے پڑے۔ ۱۱ اور اِسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا، اور بیت‌کر کے نیچے تک اُنھیں مارتے چلے گئے۔ ۱۲ تب سموایل نے ایک پتھر لیکے[g] اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوبیچ نصب کیا، اور اُس کا نام اِبن‌عزر رکھا، اور بولا، کہ یہاں تک خداوند نے ہماري مدد کي۔

۱۳ سو فلسطي مغلوب ہوئے[h]، اور اِسرائیل کي سرزمین میں پھر نہ آئے[i]: اور خداوند کا ہاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا۔ ۱۴ اور وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اِسرائیل سے لے لي تھیں، عقرون سے لیکے جات تک، اِسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں؛ اور اِسرائیل نے اُنکي نواحي بھي فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائي۔ اور اِسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئي۔ ۱۵ اور سموایل جب تک جیا، اِسرائیل پر حکمران رہا[j]۔ ۱۶ اور سال بہ سال بیت‌ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا، اور اُن سارے مکانوں میں بني اِسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۱۷ اور رامہ ہي میں[k] لوٹ آتا تھا، کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا، اور وہاں اِسرائیل کي عدالت کرتا تھا؛ اور وہاں اُس نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا[l]۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سموایل کے بیٹے اقدھر کرے، اور اِس سبب بني اِسرائیل آزرو رکھتے کہ اُن کا کوئي بادشاہ مقرر ہو ۶ سموایل آزردہ ہوکر خدا سے فریاد کرتا، اور تسلي حاصل کرتا۔ ۱۰ لوگوں سے بادشاہ کي گذران کے طور کا بیان کرتا۔ ۱۱ خدا کي مرضي ظاہر ہوئي، کہ سموایل لوگوں کي عرض کے مطابق عمل کرے۔

اور ایسا ہوا کہ جب سموایل بوڑھا ہو گیا، تو اُسنے اپنے بیٹوں کو[m] مقرر کیا[n] کہ اِسرائیل کي عدالت کریں۔ ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام ||یوایل تھا، اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام اَبیاہ؛ وے دونوں بیرسبع میں قاضي تھے۔ ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کي راہ پر نہ چلے[o]، بلکہ نفع کي پیروي کرتے[p] اور رشوت لیتے، اور عدالت میں طرفداري کرتے تھے[q]۔ ۴ تب سارے اِسرائیلي بزرگ جمع ہوکے رامہ میں سموایل پاس آئے؛ ۵ اور اُسے کہا، کہ دیکھ، تو بوڑھا ہوا، اور تیرے بیٹے تیري راہ پر نہیں چلتے: اب تو کسي کو ہمارا بادشاہ مقرر کر[r]، جو ہم پر حکومت کیا کرے، جیسا کہ سب قوموں میں ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[a] قاض ۲: ۱۱ ۱۰: ۶ ۱ سمو ۷: ۴ ۱ سلا ۱۱: ۵، ۳۳

[b] نحوم ۱: ۶، ۱۰ [c] یوایل ۲: ۱۷ [d] قاض ۱۰: ۱۰ ۱ سلا ۱۸: ۳۶، ۳۷ زبور ۹۹: ۶

[e] یسع ۳۷: ۴

[f] زبور ۱۸: ۱۳ یسع ۲۹: ۶

[g] دیکھو پیدا ۲۸: ۱۸ یشو ۴: ۳ قاض ۲: ۱ اور ۶: ۲۰ ۱ سمو ۶: ۱۴، ۱۸ ۱۰ ۲ سمو ۱۸: ۱۸

[h] یشو ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۱۰ قاض ۳: ۳۰ ۱۱: ۳۳ ۲۰: ۲۱ ۱ توا ۱۸: ۱

[i] قاض ۱۳: ۱ [j] قاض ۲: ۱۶ ۱۰: ۱ ۱۲: ۷ ۱۵: ۲۰ ۱۶: ۳۱ ۱ سمو ۴: ۱۸ ۷: ۶، ۱۵ ۱۲: ۱۱ ۲۵: ۱

[k] ۱ سمو ۱: ۱۹ ۷: ۱۷

[l] پیدا ۱۲: ۷ ۱۳: ۱۸ ۲۶: ۲۵ ۳۳: ۲۰ ۳۵: ۱، ۷ خرو ۱۷: ۱۵ ۲۰: ۲۴ ۱ توا ۲۱: ۲۶ ۲ توا ۳: ۱

[m] ۱ سمو ۱۲: ۲ [n] ۱ توا ۶: ۲۸ [o] ۱ سمو ۱۲: ۲ [p] یسع ۵۶: ۱۱ حبق ۲: ۹ [q] خرو ۲۳: ۶، ۸ ۱ سمو ۱۲: ۳ زبور ۱۵: ۵ ۲۶: ۱۰ امث ۱۷: ۲۳ ۲۸: ۲۱ یسع ۱: ۲۳ ۵: ۲۳ عامو ۵: ۱۲ میکا ۳: ۱۱ ۷: ۳

[r] استث ۱۷: ۱۴، ۱۵ ہوسی ۱۳: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وہ کلام، جو اُنھوں نے کہا، کہ کسي کو ہمارا بادشاہ کر، جو حاکم ہو، سموایل کي نظروں میں برا معلوم ہوا. اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، کہ لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجھے کہیں، کان دھر؛ کہ اُنھوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا[۶]، بلکہ مجھکو حقیر کیا ہي[۸]، کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنھوں نے، اُس دن سے کہ میں اُنھیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجھ سے کیا، کہ مجھے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ویسا ہي وے تجھ سے کرتے ہیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن: توبھي اُن پر گواہي دیکے اُنھیں خوب جتا دے، اور اُنھیں بتلا، کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے ہونگے[۹].

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے، خداوند کي ساري باتیں کہیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، کہ اُس بادشاہ کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل ہونگے[۱۰]، کہ وہ تمھارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتھ سوار ہونے کے لیئے نوکر رکھیگا[۱۱]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور اپنے لیئے ہزار ہزار کے رسالہ‌دار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا؛ اور اُن سے ہل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے ہتھیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمھاري بیٹیوں کو لیگا، تاکہ وے حلوائن، اور باورچن، اور نان‌پاین ہوویں. ۱۴ اور تمھارے کھیتوں، اور تمھارے تاکستانوں، اور تمھارے زیتون کے باغوں کو، جو اچھے سے اچھے ہونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[۱۳]. ۱۵ اور تمھارے غلہ‌جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے

۶ دیکھو خر ۱۶ : ۸
۸ ۱ سمو ۱۰ : ۱۹، اور ۱۲ : ۱۲، ۱۷
هوس ۱۳ : ۱۰، ۱۱

۹ ۱۱ آیت

۱۰ دیکھو اِستث ۱۷ : ۱۶، وغیرہ
۱۱ ۱ سمو ۸ : ۱۱، ۲۰
۱۲ ۱ سمو ۱۳ : ۵، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خادموں کو دیگا. ۱۶ اور تمھارے چاکروں اور تمھاري لونڈیوں، اور تمھارے اچھے اچھے جوانوں کو، اور تمھارے گدھوں کو لیکر، اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمھاري بھیڑ بکریوں کا بھي دسواں حصہ لیگا: سو تم اُس کے غلام ہوؤگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا ہی، فریاد کروگے؛ پر اُس دن خداوند تمھاري نہ سنیگا[۱۸].

۱۹ توبھي لوگوں نے سموایل کي بات سننے سے اِنکار کیا[۱۹]، اور کہا، نہیں؛ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں، جو ہمارے اُوپر مقرر ہو؛ ۲۰ تاکہ ہم بھي، اور سب گروہوں کي مانند[۲۰] ہوویں، اور ہمارا بادشاہ ہمارے عدالت کرے، اور ہمارے آگے آگے چلے، اور ہمارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنھیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا. ۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر[۲۲]. تب سموایل نے اِسرایل کے لوگوں کو کہا، کہ ہر ایک اپني اپني بستي کو جاوے.

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدھوں کو نہ پا کے نا اُمید ہوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چھوکریوں کے راہ بتلانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گھر جا پہنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۰ سموایل ساؤل کو اُس کے اِتفاقات میں کچھ کہکے، راہ پر کچھ دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تھا، جس کا نام قیس[۵] بن ابي‌ایل بن سروور بن بکورت بن افیق تھا: اور یہ بنیامیني بڑا قوت‌ور شخص تھا. ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بہت خوب جوان تھا، اور بني اِسرایل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نہ تھا: یہ ساري قوم میں کاندھے سے لیکے اُوپر تک ہر ایک سے اُونچا تھا[۵]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے. سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، کہ چاکروں میں

۵ ۱ سمو ۱۴ : ۵۱
۱ توا ۸ : ۳۳
اور ۹ : ۳۹

۵ ۱ سمو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کي طرف سے گذرا، اور سلیسہ کي سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنھیں نہ پایا؛ تب وے سعلیم کي سرزمین میں گئے، اور وہاں بھي نہ ملے؛ پھر وے بنیامینیوں کي مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھي نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا ہے؛ وہ عزتدار شخص ہے؛ سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہے، ویسا ہي ہوتا ہے؛ آ، اُس پاس جاویں؛ شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہے، ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقي نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئي ہدیہ ہمارے پاس نہیں: کیا کچھ ہے ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاؤ مثقال چاندي مجھ پاس موجود ہے؛ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماري راہ بتاوے۔ ۹ [اگلے زمانے میں بني اِسرائیل کا یہ دستور تھا، کہ جب کوئي شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبي کہلاتا ہے، آگے غیب‌بین کہلاتا تھا۔] ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے۔

۱۱ اور شہر کي طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنھیں کئي چھوکریاں ملیں، جو پاني بھرنے جاتي تھیں؛ اُنھوں نے اُن سے کہا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

غیب‌بین یہاں ہے؟ ۱۲ اُنھوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہے؛ دیکھو، تمہارے سامنے ہي ہے؛ جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہي شہر میں آیا ہے؛ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے؛ اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہے؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہي تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھکے گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہي، دیکھو، کہ سموایل اُن کے سامنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا، کہ، ۱۶ کل اِسي وقت میں ایک شخص کو بنیامین کي سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا؛ سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میري قوم اِسرائیل کا حاکم ہو، تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائے؛ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کي اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا۔

۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار ہوا، تو وونہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہي شخص ہے، جس کي بابت میں نے تجھے کہا تھا؛ یہي میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلایئے، کہ غیب‌بین کا گھر کہاں ہے۔ ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہي ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہے تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ کے قريب

دن سے کھوئے گئے ھيں؟ اُن کو خيال مت کر؛ کہ وے ملے۔ اور کس کي طرف اِسراايل کي ساري رغبت ھی؟ کيا تيري، اور تيرے باپ کے سارے گھرانے کي طرف نہيں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب ميں بولا، کيا ميں بنياميني نہيں، جو اِسراايل کے سب فرقوں سے چھوٹا ھی؟ اور کيا ميرا گھرانا بنياميں کے فرقے کے سارے گھرانوں ميں سب سے زيادہ چھوٹا نہيں؟ پس کيا سبب ھی، جو تو مجھ سے يوں بولتا ھی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ ليا، اور اُنہيں بارہ‌دري ميں لايا، اور اُنہيں مہمانوں کي صدر جگہ ميں جو تيس ايک آدمي تھے، بٹھلايا۔ ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمايا، کہ وہ حصہ، جو ميں نے تجھے رکھ چھوڑنے کہا تھا، لے آ۔ ۲۴ باورچي نے ايک شانہ، اُس سب سميت جو اُس پر تھا، اُٹھاکے ساؤل کے سامہنے رکھا۔ اور سموایل نے کہا، ديکھ، يہ جو رکھا ھوا تھا، سو اُسے اپنے سامہنے دھرکے کھا: اِس ليئے کہ جب سے ميں نے کہا، کہ ميں نے اِن لوگوں کي دعوت کي، تب ھي سے اب تک تيرے ليئے رکھ ديا گيا ھی۔ سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھ کھانا کھايا۔

۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گھر کي چھت پر باتيں کيں۔ ۲۶ اور وے سويرے اُٹھے: اور ايسا ھوا کہ جب دن چڑھنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کي چھت پر بلايا، اور کہا، اُٹھ، کہ ميں تجھے روانہ کروں۔ سو ساؤل اُٹھا، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باھر چلے گئے۔ ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا، اپنے چاکر کو حکم کر، کہ ھم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گيا،) پر تو ابھي کھڑا رہ، تاکہ ميں خدا کا کلام تجھے سناؤں۔

۱۰ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو تيل سے چھڑتا۔ ۲ اُس کا اِعتقاد تين ھونہار نشانوں کي خبر دينے سے بڑھا ديتا۔ ۹ ساؤل کا دل تبديل ھوتا اور وہ نبوت کرتا۔ ۱۴ بادشاھت کا مضمون اپنے چچا سے پوشيدہ رکھنا۔ ۱۷ مصفاہ ميں ساؤل قرع سے بادشاہ مقرر ھوتا۔ ۲۷ اُسکي بابت اُسکي رعايا کے مختلف خيالوں و باتوں۔

پھر سموایل نے تيل کي ايک شيشي لي، اور اُس کے سر پر اُنڈيلي، اور اُسے چوما، اور کہا، کيا يہ اِس سبب سے نہيں، کہ خداوند نے تجھ پر تيل ملا، کہ تو اُس کي ميراث کا سردار ھو؟ ۲ اور جب تو ميرے پاس سے آج روانہ ھوگا، تو ضلصح ميں، بنياميں کي سرحد کے درميان راخيل کے گور کے پاس دو شخص تجھے ملينگے، اور وے تجھے کہينگے، کہ وے گدھے، جنھيں تو ڈھونڈھنے گيا تھا، ملے؛ اور ديکھ، اب تيرا باپ گدھوں کي طرف سے بےفکر ھوا، اور تمھارے ليئے کڑھتا ھی، اور کہتا ھی، ميں اپنے بيٹے کے واسطے کيا کروں؟ ۳ تب تو وھاں سے آگے بڑھيگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچيگا، تو وھاں تين شخص، جو بيت‌ايل ميں، خدا کے حضور، چلے جاتے ھونگے، تجھ سے دوچار ھونگے؛ ايک تو بکري کے تين بچے ليئے ھوگا، اور دوسرا تين گردے روٹي کے، اور تيسرا مے کا ايک مشکيزہ: ۴ اور وے تجھے سلام کرينگے، اور دو گردے تجھے دينگے: سو تو اُن کے ھاتھ سے لے ليجيو۔ ۵ اور بعد اُسکے تو ||جبعت اِلوحيم کے نزديک جہاں، فلسطيوں کي چوکي ھی، پہنچيگا: اور ايسا ھوگا، کہ جب تو وھاں شہر ميں داخل ھو تو نبيوں کي ايک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے اُترتي ھوگي، تجھے مليگي، اور وے مرچنگ، اور ڈھولک، اور بانسري اور بربط ليئے ھوئے آتے ھونگے، اور وے نبوت کرتے ھونگے۔ ۶ تب خداوند کي روح تجھ پر نازل ھوگي، اور تو بھي اُن کے ساتھ نبوت کريگا، بلکہ تو اور صورت کا آدمي ھو جائيگا۔ ۷ اور ايسا ھوگا، کہ جب يے نشانياں تجھ پر ظاھر ھوں، تو پھر جيسا تيرا ھاتھ قابو پائے، ويسا عمل کر؛ کہ

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ کے قريب

۲ ۲ آيت
۲ ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۹
اور ۱۲ : ۱۳
۱۰ ۱ سمو ۱۰ : ۱۷
۱ قاض ۲۰ : ۱۸، ۲۶، ۲۸
زبور ۶۸ : ۲۷
۳ دیکھو قاض ۶ : ۱۵
۴ اسمو ۲ : ۱۳، ۲۲
حزق ۲۴ : ۴
۵ پيد ۲۸ : ۲۲ اور ۳۵ : ۱، ۳، ۷
۱۱ يا، خدا کي پہاڑي۔
۸ ۱۰ آيت
۱ ۱ سمو ۱۳ : ۳
۸ ۱ سمو ۱ : ۱۲
۱ پطر ۱ : ۱۰، ۲۰، ۲۱
۲ ۲ سلا ۳ : ۱۵
۱ قرا ۱۴ : ۱ : ۳
۳ گن ۱۱ : ۲۵
۱ سمو ۱۹ : ۱۴
۱۰ ۱۰ آيت
۱ ۱ سمو ۱۹ : ۲۳، ۲۴
۱۱ پطر ۴ : ۸
لوقا ۲۲ : ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا تیرے ساتھ ہی۔ ۸ اور ایسا ہی ہوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا، تاکہ سوختنی قربانیاں کروں، اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں. سو تو سات دن تک وہیں رہیو، جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔

۹ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اُس نے سموایل سے رخصت ہوکے پیٹھ پھیری، وونہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا، اور وے سب نشانیاں اُسی دن وقوع میں آئیں. ۱۰ اور جب وے جماعت کو آئے، تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئی، اور خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی، اور اُسنے بھی اُن کے درمیان نبوت کی. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا، کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی، ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہوگیا؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ کون ہی؟ تب ہی سے یہ مثل چلی، کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی؟ ۱۳ سو جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان میں آیا۔

۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے کہا، گدھے ڈھونڈھنے: اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں، تو سموایل پاس آئے. ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا. ۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے ہمیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے. پر سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے کہا تھا، بیان نہ کیا۔

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلاکے

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

پیدائش ۳۱: ۳۵، ۱ سموایل ۹: ۱۲، ۱۳، ۱۰، ۱۴، اور ۱۳: ۳، ۴، ۱۰: ۸، ۱۲

۱۰: ۵ آیت

۱۰: ۱۱ سے ۱۳: ۲

۱۰: ۶ آیت

پیدائش ۴۱: ۳۸، گنتی ۲۷: ۱۸، یشوع ۲: ۱۴، ۲۴: ۲۷، اعمال ۱: ۲۴، ۲۶

۱۰: ۲۲ سے ۲۳: ۲، ۳، ۱۰: ۱۱، ۱۲

۹: ۲ سے ۱۰: ۲۱

۹: ۲۱ سے ۱۰: ۲۱

۸: ۱ سلاطین ۱: ۳۵، ۳۹، ۲ سلاطین ۱۱: ۱۲، دیکھو اِسے ۱۷: ۱۴، وغیرہ ۱ سے ۱۱: ۸

۸: ۱۸، ۱۰: ۱۴، ۱ سے ۱۲: ۴

اِکٹھا کیا. ۱۸ اور بنی اِسرائیل کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہی، کہ میں اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھ سے، اور اُنکے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے، رہائی دی. ۱۹ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی، حقیر کر جانا؛ اور تم نے اُسے کہا، ہاں، ہمارے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر. سو اب ایک ایک فرقہ کرکے، ہزار ہزار، سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہوؤ. ۲۰ اور جب سموایل نے اِسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا، تو قرع بنیامین کے فرقے کے نام پر پڑا. ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک بلایا، تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا. ۲۲ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا، کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا ہی. ۲۳ تب وے دوڑے، اور اُسے وہاں سے لائے: اور وہ، جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا، تو شانوں سے لیکے اُوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا. ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کہا، تم اُسے دیکھتے ہو، کہ جسے خداوند نے چن لیا، کہ اُس کی مانند سارے لوگوں میں ایک بھی نہیں. تب سب لوگ خوشی سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ رہے! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے، اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھی. بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا، کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے.

۲۶ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا، اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیدائش ۲۰: ۷، ۱۱ اور ۱۲: ۱۲، ۱۳

۱۰: ۲۶ سے ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تها، اُس کے ساتهہ هو لیا. ۲۷ پر بني بلعال[1] بولے[m]، که یه شخص هم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکي تحقیر کي، اور اُس کے لیئے نذرانے نه لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که گویا نه سنتا تها.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناحس بیبس جلعاد کے لوگوں سے لڑنے آمیز گذارش کرتا. ۳ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بهیجتے، اور اُس سے رهائي پاتے. ۱۲ اِس مهم سے ساؤل کا اِعتبار زاید هوتا، اور اُسکي بادشاهت کو ثبوت پهنچتا.

تب عموني ناحس[o] چڑهہ آیا، اور بیبس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کهڑے کیئے: تب بیبس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، هم سے کچهہ عهد و پیمان کر[p]، تو هم تیري خدمت کرینگے، ۲ اور عموني ناحس نے اُنهیں جواب دیا، که اِس شرط پر میں تم سے عهد کرونگا، که میں تم میں هر ایک سے دهني آنکهہ نکال ڈالوں، اور یهہ ذلت کا داغ[q] سارے اِسراایل پر رکهوں. ۳ تب بیبس کے بزرگوں نے اُسے کہا، هم کو سات دن کي مهلت دے، تاکه هم اِسراایل کي ساري سرحدوں میں پیام بهیجیں: اگر همارا حمایتي کوئي نه ملے، تو هم تیرے حضور نکلینگے.

۴ تب ساؤل کے جبعه میں[r] قاصد آئے، اور اُنهوں نے لوگونکے کانوں میں یهہ خبر کهي: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[s]. ۵ اور دیکهو، که ساؤل کهیت سے گاے بیل کے پیچهے پیچهے چلا آتا تها؛ اور ساؤل نے کہا، کیا هوا، که لوگ روتے هیں؟ اُنهوں نے بیبس کے لوگوں کا پیام کهہ سنایا. ۶ اور جونهیں ساؤل نے یهہ سندیسے سنے، وونهیں خدا کي روح اُس پر نازل هوئي[t]، اور اُس کا غصه نهایت بهڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنهیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[u]، اور اُنهیں قاصدوں کے هاتهہ بني اِسراایل کي ساري سرحدوں میں بهیج دیا، اور یهہ کہا، که جو کوئي ساؤل اور سموایل کے پیچهے حاضر نه هو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جائیگا[v]. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل هوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنهیں بزق میں[w] گنا؛ سو بني اِسراایل تین لاکهہ تهے، اور یهوداه[x] کے مرد تیس هزار. ۹ سو اُنهوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تهے، کہا، که تم بیبس جلعاد کے لوگونکو یوں کهو، که کل، جسوقت که آفتاب گرم هوگا، تم رهائي پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے بیبس کے لوگوں کو خبر دي؛ اور وے خوش هوئے. ۱۰ تب اهل بیبس نے اُنهیں کہا، کل هم تم پاس نکلینگے[y]، اور سب کچهہ، جو تم بهتر سمجهو، سو همارے حق میں کیجیو.

۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[z]؛ اور پچهلے پهر لشکر میں آ گهسا، اور بني عمون کو قتل کرتا رها[a]، یهاں تک که دن بهت چڑهہ گیا: اور ایسا هوا، که وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر هوئے، که دو ایک ساتهہ نه رهے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وه کون هی، جس نے کہا، که کیا ساؤل همارا بادشاه هوگا[b]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه هم اُنهیں قتل کریں[c]. ۱۳ ساؤل بولا، که آج کے دن هرگز کوئي مارا نه جائے[d]: اِس لیئے که خداوند نے اِسراایل کو آج کے دن رهائي بخشي[e]. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[f] جائیں، تاکه وهاں سلطنت کو دوسري بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور[g] اُنهوں نے ساؤل کو بادشاه کیا؛ اور وهاں اُنهوں نے خداوند کے آگے سلامتي کے ذبیحے ذبح کیئے[h]؛ اور وهاں ساؤل نے اور سارے اِسراایلي مردوں نے بڑي خوشي کي.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل اپني دیانتداري سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکي ناشکري سے قایل کرتا. ۱۶ گیهوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلا لانا جس سے سب کو خوف هوتي. ۲۰ خدا کي رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلي دینا.

تب سموایل نے سارے اِسراایل سے کہا، دیکهو، جو کچهہ تم نے مجهسے کہا،

---

[1] ۱ سمو ۱۰: ۲۷

[m] ۲ تو ۱۷: ۴ ؛ ۱ سمو ۱۰: ۱۱، ۱۲

[n] ۲ سمو ۸: ۲ ؛ ۱ سلا ۴: ۲۱ ؛ اور ۱۰: ۲۵ ؛ ۲ توا ۱۷: ۵ ؛ زبور ۷۲: ۱۰ ؛ متي ۲: ۱۱

[o] ۱ سمو ۱۲: ۱۲

[b] قاض ۲۱: ۸

[p] پید ۲۶: ۲۸، خر ۲۳: ۳۲، ۱ سلا ۲۰: ۳۴، ایوب ۳۱: ۱، حزق ۱۷: ۱۳، ۱۸

[q] پید ۳۴: ۱۴ ؛ ۱ سمو ۱۷: ۲۶

[r] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۵: ۳۴ ؛ ۲ سمو ۲۱: ۶

[s] قاض ۲: ۴ اور ۲۱: ۲

[t] قاض ۳: ۱۰ اور ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶ ؛ ۱ سمو ۱۰: ۱۰ اور ۱۶: ۱۳

[u] قاض ۱۹: ۲۹ ؛ ۱ سمو ۱۵: ۲

[v] خر ۱۲: ۱۵، ۱۹ ؛ ۳۰: ۳۳ ؛ ۱ سمو ۱۴: ۱ ؛ ۱ سلا ۲: ۵

[w] ۱ سمو ۱۵: ۴

[x] ۲ سمو ۲۴: ۹

[y] ۳ آیت

[z] قاض ۷: ۱۶ ؛ ۹ دیکهو ۱ سمو ۱۱: ۱۱

[a] ۲ سمو ۱۰: ۱۴

[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۰

[c] ۲ سمو ۲۱: ۱۹ ؛ دیکهو لوقا ۲۲: ۶۷

[d] ۲ سمو ۱۹: ۲۲

[e] خر ۱۴: ۱۳، ۳۰

[f] ۱ سمو ۱۳: ۴

[g] ۱ سمو ۱۰: ۸

[h] ۲ سمو ۶: ۱۷

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هی[a]، اور ایک کو تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا[b]۔ ۲ اور اب دیکھو، یہہ بادشاہ تمھارے آگے جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور میرا سر سفید هی: اور دیکھو، میرے بیٹے تمھارے ساتھ هیں؛ اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رها هوں۔ ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح[e] کے آگے مجھ پر گواهي دو: کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدها میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتھ سے میں نے رشوت لي[g]، تاکہ میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں۔ ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نہیں کي، اور نہ هم پر ظلم کیا، اور نہ تو نے کسي کے هاتھ سے کچھ لے لیا۔ ۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، کہ خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ هی، کہ تم نے میرے هاتھ میں کچھ نہیں پایا[h]۔ وے بولے، وہ گواہ۔

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا، هاں، خداوند هي هی وہ، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا[i]۔ ۷ اب چپ چاپ کھڑے رهو، تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپ‌دادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]۔ ۸ جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا[l]، اور تمھارے باپ‌دادے خداوند کے آگے چلائے[m]، تو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو بھیجا[n]، اور وے تمھارے باپ‌دادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنھیں اِس جگہہ پر بسایا۔ ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے اُنھیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھ[p]، اور فلسطیوں کے هاتھ[q]، اور شاہ موآب کے هاتھ[r] بیچا؛ اور اُنھوں نے اُنسے لڑائي کي۔ ۱۰ پھر اُنھوں نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ هم نے گناہ کیا[s]، اِس لیئے کہ هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[t]: پر اب تو هم کو هماري دشمنوں کے هاتھ سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[u]۔ ۱۱ پھر خداوند نے یرب بعل[v]، اور ابدان، اور اِفتاح[w]، اور †سموایل کو[x] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھ سے، جو تمھاري چاروں طرف تھے، رهائي دي؛ اور تم نے چین پایا۔ ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس[y] تم پر چڑھ آیا، تو تم نے مجھ سے کہا، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[z]؛ حالانکہ خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا[a]۔ ۱۳ اب دیکھو، یہہ تمھارا بادشاہ هی[b]، جسے تم نے چن لیا[c]، اور جس کے تم مشتاق تھے؛ اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا هی[d]۔ ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نہ کروگے[e]، تو تم اور بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هی، خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے۔ ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نہ مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے؛ تو خداوند کا هاتھ تمھارے مخالف هوگا[f]، جس طرح سے کہ تمھارے باپ‌دادوں کا مخالف تھا[g]۔

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وہ بڑا معجزہ، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامنے کریگا[h]۔ ۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نہیں[i]؟ میں خداوند سے مِنت کرونگا، کہ وہ گرج کراوے، اور پاني برسائے[k]؛ تاکہ تم جانو اور دیکھو، کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[l]۔ ۱۸ چنانچہ سموایل نے خداوند سے مِنت کي؛ اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

[a] قاض ۲: ۱۶، ۱۸
[b] قاض ۲: ۱۳
[c] قاض ۱۰: ۱۵، ۱۶
[d] قاض ۶: ۱۴، ۳۴
† ابرانی ترجمہ میں، برق۔
[e] قاض ۱۱: ۱۱ † سریاني اور هبري ترجموں میں، مسیحوں۔
[f] ۱ سمو ۱۲: ۳
[g] ۱ سمو ۸: ۳
[h] ۱ سمو ۱۲: ۵
[i] قاض ۸: ۲۳ اور ۱۰: ۱، ۲ ۱ سمو ۱۲: ۸، ۲۴ ۲ سمو ۱۰: ۱ اور ۱ تمو ۴: ۲۰ کرنتھ ۱۳: ۱۱
[k] یشو ۲۴: ۱۴، زبور ۱۰۱: ۱۳، ۱۴
[l] احبا ۲۶: ۱۴، ۱۵، وغیرہ ۲ اِست ۲۸: ۱۵، وغیرہ یشو ۲۴: ۲۰
[m] ۱ آیت
[n] هر ۱۴: ۱۳، ۳۱ اِست ۲۹: ۱
[o] یشو ۱۰: ۱۲، ۱۳ ۱ سمو ۷: ۹، ۱۰ یعز ۵: ۱۲، ۱۷، ۱۸ ۱ سمو ۲۸: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

[a] یوحنا ۱۸: ۳۸ اعمال ۲۳: ۹ اور ۲۴: ۱۶، ۲۰
[b] میکہ ۶: ۴
[c] یشو ۲۴: ۲
[d] پیدا ۴۸: ۱۵ اور ۴۷: ۹
[e] پیدا ۴۶: ۳، ۴ میکہ ۶: ۴ [f] پیدا ۴۶: ۳، ۴ [g] خر ۳: ۱۰، ۱۲ [h] خر ۳: ۱۰ اور ۱۹: ۴
[i] قاض ۳: ۸
[k] قاض ۴: ۲، ۳
[l] قاض ۱۰: ۷ [m] قاض ۱۳: ۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپت ڈر گئے°. ۱۱ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر°، کہ ہم مر نہ جائیں: کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کي، کہ اپنے لیئے ایک بادشاہ مانگا.

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا: خوف نہ کرو: کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، کہ باطل کي پیروي کرو°، جو مفید نہ ہوگي، اور رہائي نہ دیگي؛ کہ وے سب باطل ہیں°. ۲۲ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے° اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا°: کہ خداوند کي مرضي ہوئي، کہ تم اُسکي قوم ٹھہرو°. ۲۳ اور میں جو ہوں، ہرگز نہ ہوے، کہ تمہارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے° خداوند کا گنہگار ہوؤں: بلکہ میں وہ راہ، جو اچھي اور سیدھي ہی°، تمہیں بتلاؤنگا°: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، کہ خداوند سے ڈرو°، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو° کہ اُس نے تمہارے لیئے کیسا بڑا کام کیا ہی°. ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمہارا بادشاہ° دونوں ہلاک ہو جاؤگے°.

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر. ۳ اِس بیان میں، کہ وہ اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، کہ فلسطیوں کا سامنا کریں، اِس لیئے کہ یوناتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تھا. ۵ فلسطیوں کي نہایت بڑي فوج. ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي ہوئي. ۸ ساؤل سموایل کي راہ دیکھتے دیکھتے تھک جاتا، اور خود قرباني گذرانتا. ۱۱ سموایل اُسے ملامت کرتا. ۱۲ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلے. ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، کہ اِسرائیلیوں کے ہتھیار کسي لہار کو رہنے نہ دیتے.

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمي اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو ہزار

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت‌ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے، اور ایک ہزار یوناتن کے ساتھ بنیامین کے جبعہ میں° رہے: اور باقي ہر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا. ۳ اور یوناتن نے فلسطیوں کے پہروؤں کو، جو || جبعہ میں تھے°، مارا؛ اور فلسطیوں نے یہہ سنا. اور ساؤل نے نرسنگھا پھکواکے سارے مملکت میں یہہ منادي کي، کہ اي عبرانیو، سنو. ۴ اور سارے اِسرائیل نے یہہ احوال سنا، کہ ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاہي مارے°، اور کہ اِسرائیل سے بھي فلسطیوں کو نفرت ہوئي°. سو لوگوں کو حکم ہوا، کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوؤں.

۵ اور فلسطي بھي اِسرائیل سے لڑنے کو اِکٹھے ہوئے؛ تیس ہزار اُن کي رتھیں تھیں، اور چھ ہزار سوار، اور بہت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت؛ سو وے چڑھ آئے، اور مکماس میں بیت‌آون کي پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے. ۶ اور جب بني اِسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں، کیونکہ لوگ تنگ حال تھے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑھیوں، اور گڑھوں میں جا چھپے°؛ ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے. پر ساؤل جلجال ہي میں رہا، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے.

۸ اور وہ وہاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا°: اور سموایل جلجال میں نہ آیا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے. ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجھ پاس لاؤ. اور اُسنے سوختني قرباني گذراني. ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکھو سموایل آ پہنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکہ وہ اُس کے حق میں دعاے خیر کرے.

۱۱ اور سموایل نے پوچھا، کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکھا، کہ لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے، اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا، اور فلسطی مکماس میں جمع ہوئے: ۱۲ تو میں نے کہا، کہ فلسطی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگی: اِس لیئے میں نے اپنے پر جبر کیا، اور سوختنی قرباني گذراني. ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے بیوقوفی کی[ز]: کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت نہ کی[ح]: نہیں تو خداوند تیری سلطنت بني اِسرایل میں اب سے ہمیشہ تک قایم رکھتا. ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قایم نہ رہیگی[ط]: کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ[ی] کو طلب کیا ہی: اور خداوند نے اُسے حکم کیا، کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو، اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا. ۱۵ اور سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا. تب ساؤل نے اُن لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے[ک]. ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے همراهي لوگ بنیامین کے جبعہ میں آکے رهے: اور فلسطي مکماس میں پڑے رهے. ۱۷ اور غارتگر، فلسطیوں کے لشکر سے، تین غول هوکے نکلے: ایک غول تو سعال کي سرزمین کو عفرہ[ل] کي راہ سے گیا: ۱۸ اور دوسرا غول بیت‌حورون[م] کي راہ آیا: اور تیسرے غول نے اُس سرحد کي راہ لي، جس کا رخ وادي ضبوعیم[ن] کي طرف دشت کے سامہنے ہی.

۱۹ اُس وقت اِسراایل کي ساري زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا[س]: کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا، نہ ہو کہ عبراني لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لیئے بنوایں. ۲۰ سو سارے اِسراایلي فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے، تاکہ ہر ایک اپنا پھال، اور اپنا بھالا، اور اپنا کلہاڑا، اور اپني کدالي تیز کروالے: ۲۱ پر کدالیوں، اور پھالوں، اور کانٹوں، اور کلہاڑوں کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن کے پاس ریتي تو تھي. ۲۲ سو ایسا هوا، کہ لڑائي کے دن اُن لوگوں میں سے، جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسي کے هاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے[ع]: ۲۳ تب فلسطیوں کا طلوا مکماس کي گھاٹي پر آ پڑا[ف].

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یونتن اپنا اِرادہ پوشیدہ رکھکے فلسطیوں کے ایک گڑھ پر جاکے وہاں کے سپاہیوں کو عجب طرح سے مارتا. ۱۵ فلسطی خوف اِلٰہي سے لرزتے، اور ایک دوسرے کو مارنے چلے جاتے. ۱۷ ساؤل کاہن کے جواب کا اِنتظار چھوڑکے اُن پر چڑھائي کرتا. ۲۱ وہ عبراني جو کہ اسیر تھے، اور وے جو عاروں میں چھپے تھے، دونوں، فلسطیوں کي مخالفت میں شامل هوئے. ۲۴ ساؤل کے ایسا قسم کے سبب فتح کے کم انعام هوئے. ۳۲ وہ لوگوں کو گوشت لہو کے ساتھہ کھانے سے روکتا. ۳۵ وہ مذبح بناتا. ۳۶ یونتن کے نام پر چٹھي پڑتي. پر لوگ اُسے چھڑاتے. ۴۷ ساؤل کي نوکري اور اُسکے گھرانے کا احوال.

۱۰۸۷ ق م کے قریب

اور ایک دن ایسا هوا، کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس کا سلح بردار تھا، کہا، کہ آ، هم فلسطیوں کے پہرے پر، جو اُس طرف هی، جائیں. پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کي. ۲ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے، جو مجرون میں تھا، ٹھہر رہا: اور قریب چھ سو آدمي کے[ص] اُسکے ساتھ تھے: ۳ اور اخیاہ[ق] بن اخیطوب برادر یکبود[ر] بن فینحاس، بن عیلي، جو سیلا میں خداوند کا کاهن تھا، افود پہنے هوئے[ش] تھا. اور لوگوں کو خبر نہ هوئي، کہ یونتن چلا گیا هی.

۴ اور اُن گذرگاهوں میں، جہاں سے هوکے یونتن چاهتا تھا، کہ فلسطیوں کے پہرے پر جا پڑے، ایک طرف ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي: اور دوسري طرف بھي ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي: ایک کا نام بوصیص تھا، اور دوسري کا سنہ. ۵ اُن میں سے ایک کا رخ اُتر طرف، مکماس کے مقابل تھا، اور دوسري کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل. ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح بردار تھا، کہا، آ، هم اُدھر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں: شاید کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

۴ یون قاد ۱۰۰۰

۲ سمو ۱۳: ۱۴، ۲۱، ۴

۱۳ ز ۲ توا ۱: ۸ ح ۱۵: ۱۱ ط ۱۳: ۱۳، ۱۴ ی ۱۶: ۱۲، ۱۳ ک ۱۳: ۱۵، ۱۵: ۴ ل ۴: ۱ م ۷: ۱۲ ن ۶: ۱۳ س ۱۳: ۱۹، ۲۲ ع ۱۳: ۲۰، ۲۱ ف ۳۱: ۱ ص ۱۴: ۲ ق ۲۲: ۲۰ ر ۲۳: ۶ ش ۲: ۲۸

۱۰۸۷ ق م کے قریب

۱۵ سمو ۱۳: ۲

۱۰ سمو ۱۳: ۱۵ ۱۵ سمو ۲۳: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۹ اِحی ملک کہلایا. ۱ سمو ۲۳: ۶ ۱۵ سمو ۲: ۲۸

۱۴ سمو ۱۳: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

۱ گنا ۲۰ : ۳۹ ۲ تواا ۱۳ : ۱۱

خداوند همارے لیئے کام کرے: کہ خداوند کے نزدیک کچھ دشوار نہیں، کہ اگر وہ چاهے، تو بہتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے، تو تھوڑوں سے۔ ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا، جوکچھ کہ تیرے دل میں هی، سو کر، اور اپني راہ لے؛ اور دیکھ، میں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھ هوں۔ ۸ تب یونتن بولا، کہ دیکھ، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائینگے، اور اپنے تئیں اُن پر ظاهر کرینگے۔ ۹ سو اگر وے هم سے یہہ کہیں، صبر کرو، جب تک کہ هم تمهارے پاس نہ آویں، تو هم اپني جگہہ کھڑے رهینگے، اور اُن کے پاس نہ چڑھ جائینگے۔ ۱۰ پر اگر وے یوں کہیں، کہ چڑھکے همارے پاس آؤ، تو هم چڑھ جائینگے: کہ خداوند نے اُنھیں همارے هاتھ میں کر دیا؛ اور یہہ همارے لیئے ایک نشاني هوگي۔

۹ دیکھو پید ۱۴ : ۱۳ گنا ۲۰ : ۱۹

۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیونکے پہرے پر ظاهر کیا، اور فلسطي بولے، دیکھو، عبراني اُن سوراخوں میں سے، جہاں اُنھوں نے اپنے کو چھپایا تھا، باهر نکلے آتے هیں۔ ۱۲ اور پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُس کے سلح بردار کو کہا، هم پاس چڑھ آؤ، کہ هم تمھیں تماشا دکھلائینگے۔ سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا، اب میرے پیچھے چڑھ آ؛ کہ خداوند نے اُنھیں اِسراایل کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۳ اور یونتن اپنے هاتھوں اور پانوں سے لپٹکر چڑھ گیا، اور اُسکے پیچھے اُس کا سلح بردار؛ اور وے یونتن کے آگے مر گرے، اور اُسکے سلح بردار نے بھي اُس کے پیچھے لوگ قتل کیئے۔ ۱۴ سو یہہ پہلي خونریزي جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کي، بیس ایک آدمي کي تھي، اُتني زمین پر کہ جہاں ایک هل آدھے دن میں چلے۔ ۱۵ تب لشکر، اور میدان، اور سارے لوگوں میں لرزش هوئي؛ اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھي کانپ گئے، اور زمین لرزي؛ اور یہہ نہایت هي بڑا زلزلہ تھا۔ ۱۶ اور ساؤل کے نگہبانوں نے، جو بنیامین کے جبعہ میں تھے، نظر کي؛ تو کیا دیکھتے هیں، کہ وہ

۸ ۱ سمو ۱۳ : ۱۲ ۲۰ ۱ سمو ۲ : ۹ ایوب ۱۸ : ۱۱ ۵ پید ۳۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

۲۰ آیت

گروہ پگھلي جاتي، اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے هیں۔ ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس کے ساتھ تھے، کہا، گنو، اور دریافت کرو، کہ هم میں سے کون گیا هی۔ جب اُنھوں نے گنا، تو دیکھو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نہ پایا۔ ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخیاہ کو کہا، خدا کا صندوق یہاں لا؛ کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بني اِسراایل کے درمیان تھا۔

۱۹ اور ایسا هوا، کہ جس وقت ساؤل کاهن سے بات کرتا تھا، تو فلسطیوں کے لشکر میں جو شور پڑا، سو زیادہ هوتا چلا جاتا تھا: اور ساؤل نے کاهن سے کہا، کہ اپنا هاتھ باز رکھ۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے جمع هوئے، اور لڑائي کو آئے؛ اور دیکھو، کہ هر ایک مرد کي تلوار اُسکے ساتھي پر پڑي هی، اور نہایت بڑي کھڑبڑاهٹ هوئي۔ ۲۱ اور وے عبراني بھي، جو آگے سے فلسطیوں کے ساتھ تھے، اور هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتھ لشکر میں آئے تھے، پھرکے اُن اِسراایلیوں میں، جو ساؤل اور یونتن کے همراہ تھے، شامل هوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اِسراایلي مردوں نے بھي، جو کوہ اِفرائیم میں چھپ رهے تھے، یہہ سنکے کہ فلسطي بھاگے، في الفور نکلکے لڑائي کے میدان میں اُن کا پیچھا کیا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اِسراایلیوں کو رهائي دي: اور لڑائي بیت آون کے اُس پار تک پہنچي۔

۲۴ اور اِسراایلي مرد اُس دن بڑي تکلیف میں تھے: کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دي تھي، اور یوں کہا تھا، کہ جو کوئي آج شام تک کھانا کھاوے، اُس پر لعنت، تاکہ میں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسي نے کھانا نہ چکھا تھا۔ ۲۵ اور سب لوگ ایک بن میں جا پہنچے، اور وهاں زمین پر شہد تھا۔ ۲۶ اور جونہیں یے لوگ اُس بن میں پہنچے، تو دیکھو، کہ وهاں

۲۰ ۱ سمو ۱۴ : ۲۶ ۲۶ یشو ۶ : ۲۶

۲۵ خر ۱۶ : ۳۱ گنا ۱۳ : ۲۷ متی ۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

شہد ٹپکتا ہی: پرکوئی اپنے منہ تک ہاتھ نہ لے گیا، اِس لیئے کہ لوگ قسم سے ڈرے. ۲۷ لیکن یونتن نے، جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دي تھي، نہ سنا تھا: سو اُس نے اپنے عصا كي نوک سے، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، شہد کے چھتے کو چھیدا، اور ہاتھ میں لیکے منہ میں ڈالا؛ اور اُس كي آنکھوں میں روشني آئي. ۲۸ تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دیکے کہا تھا، کہ جو شخص آج کے دن کچھ کھانا کھاوے، تو اُس پر لعنت. اور اُس وقت لوگ تھکے ہوئے تھے. ۲۹ اور یونتن بولا، کہ میرے باپ نے مملکت کو دکھ دیا: دیکھیئے، کہ میں نے ذرہ سا شہد چکھا، سو میري آنکھوں میں کیسي روشني آئي! ۳۰ کتنا زیادہ اچھا ہوتا، اگر سارے لوگ دشمن كي لوٹ سے، جو اُنہوں نے پائي، خوب کھاتے؟ ایسا ہوتا تو اِس وقت فلسطیوں كي بہت زیادہ خونریزي ہوتي. ۳۱ سو اُنہوں نے اُس دن مکماس سے ایلون تک فلسطیوں کو مارا: مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے. ۳۲ اور لوگ لوٹ پر گرے، اور بھیڑیں، اور بیل، اور بچھڑے پکڑے، اور اُنھیں زمین پر ذبح کیا، اور لہو سمیت کھا گئے.

۳۳ تب سأول کو خبر دي گئي، کہ دیکھ، لوگ خداوند کا گناہ کرتے ہیں، کہ لہو سمیت کھاتے جاتے ہیں. وہ بولا، کہ تم نے خطا كي: سو ایک بڑا پتھر آج میرے سامہنے ڈھلکا لاؤ. ۳۴ پھر سأول نے کہا، کہ لوگونکے درمیان آپ ہي اِدھر اُدھر جاؤ، اور اُن سے کہو، کہ ہر ایک شخص اپنا اپنا بیل، اور اپني اپني بھیڑ مجھ پاس لاوے، اور یہاں ذبح کرے، اور کھاوے؛ اور لہو سمیت کھاکے خداوند کا گنہگار نہ بنے. چنانچہ اُس رات کو لوگوں میں سے ہر ایک شخص اپنا بیل وہیں لایا، اور وہیں ذبح کیا. ۳۵ اور سأول نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ یہ پہلا مذبح ہی، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنایا.

۳۶ پھر سأول نے کہا، کہ آؤ، رات ہي کو فلسطیوں کا پیچھا کریں، اور پو پھٹتے تک اُنھیں لوٹیں، اور اُن میں سے ایک مرد کو بھي نہ چھوڑیں. اور وے بولے، جو کچھ تو بہتر جانے، سو کر. تب کاہن بولا، کہ آؤ، یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوویں. ۳۷ چنانچہ سأول نے خدا سے مشورت پوچھي، کہ میں فلسطیوں کا پیچھا کرنے کو اُتروں؟ کیا تو اُن کو اِسرایل کے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچھ جواب نہ دیا.

۳۸ تب سأول نے کہا، کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آویں، اور تحقیق کریں، اور دیکھیں، کہ آج کے دن گناہ کیونکر ہوا ہی. ۳۹ کیونکہ خداوند حی کي قسم، کہ جو اِسرایل کو رہائي دیتا، اگر میرے بیٹے یونتن ہي کا گناہ ہو، تو بھي وہ ضرور مر جائے. اور سب لوگوں میں سے کسي آدمي نے اُسے جواب نہ دیا. ۴۰ تب اُسنے سارے اِسرایل سے کہا، تم سب کے سب ایک طرف ہو، اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسري طرف. تب لوگ سأول سے بولے، جو تو مناسب جانے، سو کر. ۴۱ سأول نے خداوند سے کہا، کہ ای اِسرایل کے خدا راستي کا قرع عنایت کر. تب سأول اور یونتن گرفتار ہوئے اور لوگ بچ نکلے. ۴۲ تب سأول نے کہا، کہ میرے اور میرے بیٹے یونتن کے نام پر قرع ڈالو. تب یونتن گرفتار ہوا. ۴۳ اور سأول نے یونتن سے کہا، مجھے بتا، کہ تو نے کیا کیا ہی. یونتن نے اُسے بتایا، اور کہا، کہ میں نے تو کچھ نہیں کیا، مگر اِتنا کہ اِس عصا كي نوک سے، جو میرے ہاتھ میں تھا، ایک ذرہ سا شہد چکھا تھا؛ اور دیکھ کہ مجھے مرنا ہوگا؟ ۴۴ سأول نے کہا، خدا ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے؛

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا۔
۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسراایل کے لیئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کی قسم ہی، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اُوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے۔

۴۷ سو ساؤل نے بنی اِسراایل کے اُوپر سلطنت اِختیار کی، اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بنی عمون سے[۸]، اور ادوم سے، اور ضوبہ[۹] کے بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑا کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا، وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔ ۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[۱]، اور اِسراایلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے ھیں[۲]، یونتن، اور اِیسوی، اور ملکشوع؛ اور اُسکی دو بیٹیونکے نام یے تھے؛ بڑی کا نام میرب، اور چھوٹی کا نام میکل۔ ۵۰ اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کی بیٹی تھی؛ اور اُس کی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا[۳]؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔ ۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا: اور جب ساؤل کسی زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو بھیجتا کہ عمالیق کو حرم کرے۔ ۶ ساؤل قینیوں پر مہربانی کرتا۔ ۸ اجاج کو زندہ رکھکے اُسے اور بہتر لوٹ کو ساتھ لے آتا۔ ۱۰ سموایل اُس پر یہوہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرمانی کے سبب تجھے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپنی نیکی کی تعریف کرتا، اور اپنی بدی کو خفیف سمجھتا ہی۔ ۲۴ ساؤل کی عاجزی ہوتی۔ ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا۔ ۳۵ سموایل ساؤل سے جدا ہوکے پھر اُس سے ملاقات نہ کرتا۔

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں[۴]، تاکہ تو اُس کی قوم کا، جو اِسراایل ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سن۔ ۲ ربّ الافواج یوں کہتا ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسراایل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے[۵]؛ کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر[۶]، اور اُنپر رحم مت کر؛ بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنھیں گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا، اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا۔

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[۷] کہا، کہ تم جاؤ، روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[۸]، نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بنی اِسراایل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں[۹]۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے[۱۰] لیکے سور تک[۱۱]، جو مصر کے سامہنے ہی، مارا[۱۲]۔ ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[۱۳]، اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا[۱۴]۔ ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھی اچھی بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ہوئے بچوں کو، اور برّوں کو، اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا[۱۵]، اور نہ چاہا کہ اُنھیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی، اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

۱ سمو ۱۴: ۴۷، ۴۸
۲ سمو ۱۲: ۱۱، ۱۴
۱ سلا ۱: ۵، ۶
لوقا ۲۱: ۱۸

۱۸ سمو ۱۲: ۱، ۲، ۹، ۱۰

۱ سمو ۱۴: ۴۷

۱ توا ۸: ۳۳، ۳۴

۱ سمو ۱۴: ۵۰

۱۰ سمو ۱۲: ۱۰

۱۶ سمو ۱۱: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۳

۵ خر ۱۷: ۸، ۱۳
گن ۲۴: ۲۰
اِست ۲۵: ۱۷، ۱۸، ۱۹
۶ احب ۲۷: ۲۸، ۲۹
یشو ۶: ۱۷، ۲۱

۷ گن ۲۴: ۲۱
قاض ۱: ۱۶
اور ۴: ۱۱
۸ پید ۱۸: ۲۵
اور ۱۹: ۱۲، ۱۴
۹ مکاش ۱۸: ۴

۱۰ خر ۱۷: ۸، ۱۳
۱۱ گن ۱۰: ۲۹، ۳۲
و پید ۲۵: ۱۸
اور ۲۵: ۱۸
۱۲ پید ۱۶: ۷
۱۳ سمو ۱۴: ۴۸
۱۴ دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۴، ۳۵، وغیرہ
۱۵ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۳

۱۶ ۱۵: ۳ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۱ کے قریب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموایل کو پہنچا، اور کہا، کہ ۱۱ مجھے افسوس ہی[a]، کہ میں نے سئول کو بادشاہ ہونے کے لیئے قایم کیا؛ کیونکہ وہ میري پیروي سے پھر گیا ہی[b]، اور اُس نے میرے حکموں پر عمل نہ کیا[c]. سو سموایل غمگین ہوا[d]، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا رہا. ۱۲ اور جب سموایل صبح سویرے سئول سے ملاقات کرنے کو اُٹھا، تو سموایل کو خبر پہنچي، کہ سئول کرمل کو آیا تھا، اور اُس نے اپنے لیئے فتح کا ‖ستون کھڑا کیا، اور پھرا، اور گذر گیا، اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا. ۱۳ پھر سموایل سئول پاس گیا، اور سئول نے اُسے کہا، تو خداوند کا مبارک بندہ ہو[e]؛ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا. ۱۴ اور سموایل نے کہا، پس، یہ بھیڑوں کا ممیانا، اور بیلوں کا بنبانا کیسا ہی، جو میں سنتا ہوں؟ ۱۵ اور سئول نے کہا، کہ اِنکو عمالیقیوں کے طرف سے لے آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ لوگوں نے اچھي اچھي بھیڑوں، اور بیلوں کو جیتا رکھا، تاکہ اُنھیں خداوند تیرے خدا کے لیئے ذبح کریں[f]؛ اور باقي سب کو تو ہم نے ایک لخت حرم کیا. ۱۶ تب سموایل نے سئول کو کہا، ٹھہر جا، اور وہ جو خداوند نے آج کي رات مجھ سے کہا ہی، سو میں تجھ سے کہونگا. اور وہ اُسے بولا، فرمائیے. ۱۷ سموایل نے کہا، کیا ایسا نہیں ہی، کہ جب تو اپني نظر میں حقیر تھا[g]، تو بني اِسرایل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا، اور خداوند نے تجھے ممسوح کیا، کہ بني اِسرایل کا بادشاہ ہو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا، اور فرمایا، کہ جا، اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائي کر، یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو جائیں. ۱۹ پس تو نے کس لیئے خداوند کي بات نہ ماني، اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي؟ ۲۰ سئول نے سموایل کو کہا، میں ہي نے تو خداوند کا حکم مانا[h]، اور اُس راہ پر، جس پر خداوند نے مجھے بھیجا، چلا، اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں، اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا. ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ اور بیل، یعنے اچھي اچھي چیزیں، جنھیں حرم کرنا تھا، لے آئے[i]، تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قرباني کریں. ۲۲ سموایل بولا، کیا خداوند سوختني قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہی، یا اِس سے کہ اُس کا حکم مانا جاوے[j]؟ دیکھ، کہ حکم ماننا قرباني چڑھانے سے، اور سنوا ہونا مینڈھوں کي چربي سے بہتر ہی[k]. ۲۳ کیونکہ نافرماني اور جادوگري برابر ہیں، اور سرکشي اور کفر اور بت‌پرستي برابر. پس بہ سبب اِس کے، کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہی، وہسا ہي اُسنے بھي تجھے رد کیا کہ بادشاہ نہ رہے[l].

۲۴ اور سئول نے سموایل سے کہا، میں نے گناہ کیا[m]: کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیري باتوں کو ٹال دیا ہی؛ کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا، اور اُن کي بات سني[n]. ۲۵ سو اب مہرباني سے میرا گناہ بخشیے، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں. ۲۶ اور سموایل نے سئول کو کہا، میں تیرے ساتھ نہ جاونگا؛ کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کیا، اور خداوند نے تجھے رد کیا، کہ اِسرایل پر بادشاہ نہ رہے[o]. ۲۷ اور جب سموایل پھرا، کہ روانہ ہو، تو اُس نے اُس کي چادر کا کونا پکڑا[p]، اور وہ چاک ہو گیا. ۲۸ تب سموایل نے اُسے کہا، خداوند نے تیري بادشاہت، جو تو بني اِسرایل پر کرتا تھا، تجھ سے آج ہي چاک کر لي[q]، اور تیرے ایک پڑوسي کو، جو تجھ سے بہتر ہی، دي. ۲۹ سوا اِس کے، اِسرایل کا

---

a ۱۰ آیت پیدا ۶ : ۶، ۷
b پیشو ۲۲ : ۱۹
c ۱ سلا ۹ : ۶
d ۱ سمو ۱۳ : ۱۳
e ۱۳ آیت
f ۱ آیتیں ۹، ۲۰ آیت
g ۱ سمو ۹ : ۲۱
h پیشو ۲۲ : ۱۸
i ۱ عبرانی میں مانگھ
j زبور ۵۰ : ۸، ۱۴، ۲۳ : ۶ امثا ۲۱ : ۳
k پیدا ۴ : ۴، ۲۲ : ۱۳ لاو ۳ : ۱۱، ۱۶، ۱۷
l پیدا ۴۹ : ۱۰ ۲ سمو ۲۲ : ۴۴ زبور ۲ : ۶، ۸۹ : ۲۷، ۱۳۲ : ۱۱ میکہ ۵ : ۵، ۶ ۲ تمط ۴ : ۸ عبر ۱۰ : ۲۶، ۲۷ ۲ پطر ۲ : ۵ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶ ہوس ۶ : ۱ متی ۵ : ۲۳، ۲۴ اور ۹ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷ مرقس ۱۲ : ۳۳ ۱ سمو ۱۳ : ۱۴
m ۲۴ آیت ۲ سمو ۱۲ : ۱۳
n دیکھو ۲ سمو ۱۲ : ۱۳
o ۲۶ آیت امثا ۲۸ : ۱۸، ۲۹ : ۲۵ پیدا ۴۹ : ۱۰، ۱۷ : ۱۶
p دیکھو ۱ سلا ۱۱ : ۳۰
q ۱ سمو ۲۸ : ۱۷، ۱۸ ۱ سلا ۱۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۱ کے قریب

۱ سمو ۱۵: ۳۵
یرمی ۲۶: ۱۵
۲ تمطا ۲: ۱۲
عبر ۵: ۷
۸ یوح ۵: ۴۵
اور ۱۲: ۴۲

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہی، کہ پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا: پر میری قوم کے بزرگوں اور اِسرایل کے آگے میری عزت کیجیئے، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا، فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا، اور ساؤل اپنے گھر کو، ساؤلی جبعہ میں، چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا؛ تو بھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا: اور خداوند بھی پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل کو بنی اِسرایل کا بادشاہ کیا۔

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جاتا، کہ وہاں قربانی کرے۔ ۲ اُسکا اِس بات سے قدر ٹھہرایا جانا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرنا۔ ۱۴ ساؤل داؤد کو بلا بھیجتا کہ اُسکے وسلے بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

۱۰۶۳ کے قریب

۱ سمو ۱۵: ۳۵
۵ ۱ سمو ۱۵: ۲۳
۱۰ سمو ۱۹: ۹

اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا، جس حال کہ میں نے اُسے بنی اِسرایل کی سلطنت سے مردود کیا: تو اپنے سینگ میں تیل بھر، اور جا؛ میں تجھے بیت‌لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ہی۔ ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱ سمو ۱۶: ۵
اور ۲۰: ۲۹
۲ خر ۴: ۱۵

۶ ۱ سمو ۱۶: ۱

۸ ۱ سمو ۲۱: ۱

۴ ۱ سلا ۱۴: ۶

۵ عبر ۱۲: ۱۴، ۱۰: ۲۱
۱۴

۲ ۱ سمو ۱۳: ۱۷
۱ توا ۲۴: ۲
۱۵، میں
اِلیہو کہلاتا۔
۳۳ ۱ سلا ۲۲: ۲۲

۷ زبور ۱۴۷: ۱۰
۱۰ ۱۱

۸ یسع ۵۵: ۸

۹ ۲ قرن ۱۰: ۲

۱۰ ۱ سلا ۱۸: ۳۹
۱ توا ۲۸: ۹
زبور ۷۸: ۷۰
۱۱ پطر ۱: ۱۰
اور ۱۰: ۱۲
اور ۲۰: ۱۲
اعم ۱: ۲۴
۱۱ ۱ سمو ۱۷: ۱۳
۱۲ ۲ سمو ۳: ۲
سمعہ۔
۱ توا ۲: ۱۳
سمع۔
۱۳ ۱ سمو ۱۷: ۱۲

جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مارھی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں۔ ۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا؛ اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر۔ ۴ اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ہی؟ ۵ وہ بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو، اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب پر نگاہ کی، اور بولا، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہی۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کی اُونچائی پر نظر نہ کر؛ اِس لیئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا؛ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی، پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی۔ ۸ تب یسی نے ابیناداب کو بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی ‖ سمہ کو آگے کیا۔ اور بولا، کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامہنے حاضر کیا۔ سو سموایل نے یسی کو کہا، کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل نے یسی کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہی

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

ہیں؟ وہ بولا، کہ سب سے چھوٹا[a] اب تک باقی ہی، کہ دیکھو، وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہی۔ سو سموایل نے یسی کو کہا، اُسے بلا بھیجیے[b]؛ کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا، ہم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے۔ ۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر لایا۔ وہ سرخ رنگ[c]، اور خوش چشم، اور دیکھنے میں اچھا تھا۔ اور خداوند نے فرمایا، اُٹھ، اور اُسے ممسوح کر[d]: کہ وہ یہی ہی۔ ۱۳ تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا[e]: اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی[f]۔ اور سموایل اُٹھکے راماہ کو روانہ ہوا۔

۱۴ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی[g]، اور خداوند کی طرف سے ایک بری روح اُسے ستانے لگی[h]۔ ۱۵ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، دیکھ، اب ایک شریر روح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہی۔ ۱۶ ای ہمارے صاحب، اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامہنے ہیں[i] حکم کر، کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں، جو بربط بجانے میں اُستاد ہو: اور ایسا ہوگا، کہ جس وقت خدا کی طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگی، تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائیگا[j]، اور تو بحال ہو جاویگا۔ ۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ ہاں، میرے لیئے اچھا بجانیوالا ڈھونڈو، اور مجھ پاس لاؤ۔ ۱۸ سو اُس وقت اُس کے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا، کہ دیکھ، میں نے بیت‌لحم کے یسی کا ایک بیٹا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد ہی، اور بڑا بہادر بھی، اور جنگی مرد ہی[k]، اور صاحب تمیز، اور خوبصورت ہی، اور خداوند اُس کے ساتھ ہی[l]۔

۱۹ سو ساؤل نے ہرکاروں سے یسی کو کہلا بھیجا، کہ اپنے بیٹے داؤد کو، جو بھیڑبکریوں پر مقرر ہی[m]، مجھ پاس بھیجہ۔ ۲۰ اور یسی نے ایک گدھا، جس پر روٹیاں لادی تھیں، اور ایک مشک مے، اور بکری کا ایک بچا لیا، اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا، کہ ساؤل کے لیئے لے جاوے[n]۔ ۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا ہوا[o]؛ اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا؛ سو وہ اُس کا سلح بردار ہوا۔ ۲۲ اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رہنے دیجیے؛ کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہی۔ ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بری روح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی، تو داؤد بربط لیکے ہاتھ سے بجاتا تھا[p]: اور ساؤل آرام پاتا تھا، اور وہ بحال ہوتا تھا؛ اور شریر روح اُس پر سے اُترتی تھی۔

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں اور فلستیوں کی فوجیں صف‌آرائی کرکے آمنے سامنے ہوتیں، ۴ کہ ایک سورما جلیت نام شخص سے درمیان آتا اور کسی ایک سے لڑنے چاہتا۔ ۱۲ داؤد، جو کہ اپنے باپ کی طرف سے بھائیوں کی خبرگیری کو آیا تھا، اپنے تئیں اُسکے ساتھ لڑنے پر تیار ظاہر کرتا۔ ۲۸ الیاب اُسے ڈانٹتا۔ ۳۰ ساؤل کے پاس اُسے لے جاتے۔ ۳۲ اپنی بھلائی کی بنیاد ظاہر کرتا۔ ۳۸ جنگی ہتھیار اُتارکے اور اپنے ہی کی سلاح پہنکے، سورمے کو قتل کرتا۔ ۵۵ ساؤل داؤد کا سب حال دریافت کرتا۔

اب فلستیوں نے جنگ کے اِرادے سے اپنی فوجیں جمع کیں[q]، اور یہوداہ کے شہر شوکہ[r] میں فراہم ہوئے، اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان ‖ افسدمیم میں خیمہ‌زن ہوئے۔ ۲ اور ساؤل اور اِسرائیل کے لوگوں نے جمع ہوکے ایلہ کی وادی پر خیمے کھڑے کیئے، اور لڑائی کے لیئے فلستیوں کے مقابل پرے باندھے۔ ۳ ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ پر قایم تھے، اور دوسری طرف ایک پہاڑ پر بنی اِسرائیل؛ اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی۔

۴ اُس وقت فلستیوں کے لشکر سے ایک مرد ‖ سورما نکلا، جس کا نام جاتی جلیت[s] تھا: اُس کا قد چھ ہاتھ ایک بالشت لمبا تھا؛ ۵ اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا، اور پیتل ہی کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا، جو تول میں پانچ ہزار مثقال پیتل کی تھی۔ ۶ اور اُس کی دو پنڈلیوں پر پیتل کی دو جرموق تھے، اور اُس کے دونوں شانوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۶: ۱۱
[b] ۱ سمو ۹: ۱۲، ۱۳
[c] ۱ سمو ۱۷: ۴۲
[d] زبور ۸۹: ۲۰
[e] پیدا ۴۹: ۲۴
[f] غزل ۵: ۱۰
[g] ۱ سمو ۱۸: ۱۲، ۲۸
[h] ۱ سمو ۱۶: ۱۴
[i] پیدا ۴۱: ۴۶
[j] ۱ سمو ۱۸: ۱۰
[k] ۱ سمو ۱۶: ۱۸
[l] پیدا ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳
[m] ۱ سمو ۱۶: ۱۱
[n] ۱ سمو ۱۰: ۳
[o] ۱ سمو ۱۶: ۲۱
[p] ۱ سمو ۱۶: ۱۶، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

[q] ۱ سمو ۱۳: ۵
[r] یشوع ۱۵: ۳۵
[s] ۲ توا ۲۸: ۱۸
‖ یا، دمیم کی سرحد میں۔
۱ توا ۱۱: ۱۳ میں افسدمیم کہلایا۔

‖ عبرانی میں، درمیانی۔
[t] یشوع ۱۱: ۲۲
[u] ۲ سمو ۲۱: ۱۹؛ ۱ توا ۲۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا۔ ۷ اور اُس کے بھالے کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاہے کا شہتیر؛ اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوہے کا تھا، اور ایک شخص سپر لیئے ہوئے اُس کے آگے چلتا تھا۔ ۸ سو وہ کھڑا ہوا، اور اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے لیئے صف آرائي کي؟ کیا میں فلسطي نہیں ہوں، اور تم ساؤل کے خادم؟ سو اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ میرے پاس اُتر آوے۔ ۹ اگر اُس میں میرے مقابلے کي جان ہو، اور وہ مجھے قتل کرے، تو ہم تمہارے خادم ہونگے: پر اگر میں اُس پر غالب ہوں، اور میں اُسے قتل کروں، تو تم ہمارے خادم ہوگے، اور ہماري خدمتگذاري کروگے۔ ۱۰ اور وہ فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرائیلي فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں: میرے لیئے کوئي مرد تھہراؤ، کہ ہم باہم مقابلہ کریں۔ ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي دلاوري نکل گئي، اور وے نہیت ڈر گئے۔

۱۲ اور داؤد بیت‌لحم یہوداہ کے اِفراتي مرد کا بیٹا تھا، جسکا نام یسي تھا: اُس کے آٹھ بیٹے تھے: اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي گنا جاتا تھا۔ ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائي میں ساؤل کے پیرو ہوئے: اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور دوسرے کا نام ابیناداب، اور تیسرے کا سمہ۔ ۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں تھے، ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ہوکے اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت‌لحم میں چرانے گیا تھا۔ ۱۶ سو وہ فلسطي ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا۔ ۱۷ سو یسي نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ یہ ایپیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سیر بھونا ہوا اناج، اور یہ دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا: ۱۸ اور پنیر کي یہ دس چکیاں اُنکے ہزاري سردار کے لیئے لے جا: اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے ہیں، اور اُن کي کچھ نشاني لا۔ ۱۹ اور اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں سے لڑ رہے تھے۔

۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکے، جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیز لیکے روانہ ہوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا۔ ۲۱ اور اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامنے پرے باندھے تھے۔ ۲۲ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو بھیڑ کا نگہبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۳ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پہلوان فلسطي، جات کا رہنیوالا، جس کا نام جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا: اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں، اور داؤد نے سنیں۔ ۲۴ اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے سامنے سے بھاگے، اور بہت ڈرے۔ ۲۵ تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو، جو نکلا ھی، دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ھی: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي اُس کو ماریگا، تو بادشاہ بڑي دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني بیٹي اُسے دیگا، اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ ۲۶ اور داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے، تو اُس کیا

۲ سموایل ۱۷: ۴۰ ۱ سموایل ۱۷: ۱۳ ۱ سموایل ۱۷: ۱۸ ۱ سموایل ۱۷: ۲۰ ۱ سموایل ۱۷: ۲۲ ۱ سموایل ۱۷: ۲۵ ۱ سموایل ۱۷: ۲۶ ۱ سموایل ۱۷: ۲۷ ۱ سموایل ۱۷: ۲۸ ۱ سموایل ۱۷: ۲۹ ۱ سموایل ۱۷: ۳۰ ۱ سموایل ۱۷: ۳۱ ۱ سموایل ۱۷: ۳۲ ۱ سموایل ۱۷: ۳۳ ۱ سموایل ۱۷: ۳۴ ۱ سموایل ۱۷:

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہ نامختون فلسطی کیا مال ہی، کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے"؟ ۲۷ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا، کہ اُس شخص سے، جو اُسے ماریگا، یہ یہ سلوک کیا جائیگا۔

۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائی اِلیاب نے اُس کی باتوں کو، جو وہ لوگوں سے کرتا تھا، سنا؛ اور اِلیاب کا غصہ داود پر بھڑکا، اور وہ بولا، کہ تو یہاں کیوں اُترا ہی؟ اور وہاں جنگل میں اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ، اور تیرے دل کی شرارت سے آگاہ ہوں: تو لڑائی کو دیکھنے کے لیئے اُتر آیا ہی۔ ۲۹ سو داود بولا، میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں؟

۳۰ اور وہ اُس سے پھرکے دوسرے کی طرف گیا، اور پھر وہی باتیں کہیں: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ ۳۱ اور جب وے باتیں، جو داود نے کہی، سننے میں آئی تھیں، تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اِن کی خبر دی، اور اُس نے اُسے بلا بھیجا۔

۳۲ اور داود نے ساؤل سے کہا، کہ اُس شخص کے سبب سے کسی کا دل نہ گھبراوے؛ تیرا بندہ جائیگا، اور اُس فلسطی سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساؤل نے داود سے کہا، تجھ میں یہ طاقت نہیں، کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ کرنے جاے، اور اُس سے لڑے: کہ تو لڑکا ہی، اور یہ جوانی سے صاحب جنگ ہی۔ ۳۴ تب داود نے ساؤل کو جواب دیا، کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا، اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا، اور گلے میں سے ایک بھیڑ لے گیا: ۳۵ سو میں اُس کے پیچھے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منہ سے چھڑایا؛ اور جب وہ مجھ پر پھر لپکا، تو میں نے اُس کی داڑھی پکڑکے اُسے مارا، اور اُس کو ہلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا: سو یہ نامختون فلسطی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا، جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہی۔ ۳۷ پھر داود نے یہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے چنگل سے رہائی دی، وہی مجھ کو اُس فلسطی کے ہاتھ سے بچائیگا۔ تب ساؤل نے داود کو کہا، روانہ ہو، اور خدا تیرے ساتھ رہے۔

۳۸ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داود پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے زرہ بھی پہنائی۔ ۳۹ اور داود نے اپنی تلوار اپنی زرہ پر باندھی، اور جانے کے لیئے قدم اُٹھایا؛ کیونکہ اُس نے اُسے جانچا نہ تھا۔ تب داود نے ساؤل سے کہا، میں اِنہیں لیئے جا نہیں سکتا؛ کہ میں نے اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داود نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے دھرا۔ ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹھ ہاتھ میں لیا، اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لیئے، اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں، جو اُس پاس تھا، یعنے جھولے میں، ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا؛ سو وہ اُس فلسطی کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور فلسطی چلا اور داود کے نزدیک آنے لگا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تھا۔ ۴۲ اور جب فلسطی نے اِدھر اُدھر نگاہ کی، اور داود کو دیکھا، تو اُسے ناچیز جانا؛ کہ وہ لڑکا سرخ رو اور نازک چہرے کا تھا۔ ۴۳ سو فلسطی نے داود سے کہا، کیا میں کتا ہوں، جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا ہی؟ اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام سے داود پر لعنت کی۔ ۴۴ اور فلسطی نے داود کو کہا، مجھ پاس آ، کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں، اور جنگلی درندوں کو بانٹوں۔ ۴۵ اور داود نے فلسطی کو کہا، تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا ہی؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۳
۲ اِیا ۵: ۲۲
۳ ۱۰ آیت
۵ ۲۵ آیت
۶ پید ۳۷: ۴، ۱۱
متی ۱۰: ۲۵
۱۰ آیت
۲۶، ۲۷ آیتیں
۵ اِیا ۱۰: ۱۰، ۱۸: ۶
۶ دیکھو گ ۳۱: ۱۳
اِیا ۶: ۲
زبور ۱۲۴: ۴، ۵
۱ قرا ۱: ۲۷، ۲۸
۱۸ سمو ۱۲: ۹
۱ سمو ۲۴: ۱۴
۲ سمو ۳: ۸
اور ۱: ۸
اور ۱۶: ۹
۲ سلا ۱۳: ۸
۱۸ سمو ۲۰: ۱۱
۱۰ آیت
زبور ۱۸: ۱۶، ۱۷
اور ۶۳: ۲
اور ۷۷: ۱۱
۲ قرا ۱: ۱۰
۲ خرو ۱۵: ۳، ۱۹
۱۸ سمو ۲۱: ۱۸
۱ توا ۲۰: ۴، ۱۱، ۱۲

پر میں رب الافواج کے نام سے، جو اِسرایل کے لشکروں کا خدا ہی، جسے تو نے ذلیل کیا، تیرے پاس آتا ہوں۔ ۴۶ اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا؛ تاکہ سارا جہان جانے، کہ اِسرایل میں ایک خدا ہی: ۴۷ اور یہ ساری جماعت دریافت کریگی، کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں؛ اِس لیئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہی، اور وہی تمکو ہمارے قبضے میں کر دیگا۔ ۴۸ اور ایسا ہوا، کہ جب فلسطی اُٹھا، اور آگے بڑھکے داود کے مقابلہ کے لیئے نزدیک ہوا، تو داود نے پھرتی کی، اور صفوں کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ ۴۹ اور داود نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ہو گیا؛ اور وہ زمین پر منہ کے بل گر پڑا۔ ۵۰ سو داود ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی پر غالب ہوا، اور اُس فلسطی کو مارا، اور قتل کیا؛ اور داود کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔ ۵۱ سو داود لپککے فلسطی کے اُوپر کھڑا ہوا، اور اُسکی تلوار پکڑکے میان سے کھینچی، اور اُسے ہلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا، کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے۔ ۵۲ ور اِسرایل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک کی راہ تک رگیدا۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے، سو سغریم کی راہ میں اور عقرون تک کنارے گرے تھے۔ ۵۳ تب بنی اِسرایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا۔ ۵۴ اور داود اُس فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

۵۵ اور ساول نے، جس وقت داود کو فلسطی کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر یہ جوان کس کا بیٹا ہی؟ ابنیر بولا، اي بادشاہ، تیري جان کي قسم، میں نہیں جانتا۔ ۵۶ تب بادشاہ نے کہا، تو تحقیق کر، کہ یہہ جوان کس کا فرزند ہی۔ ۵۷ اور جب داود اُس فلسطی کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساول پاس لے گیا، اور فلسطی کا سر اُس کے ہاتھ میں تھا۔ ۵۸ تب ساول نے اُس جوان سے پوچھا، کہ تو کس کا بیٹا ہی؟ اور داود نے جواب دیا، کہ میں تیرے بندے بیت لحمي یسي کا بیٹا ہوں۔

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یونتن داود کو بڑا پیار کرتا۔ ۵ لوگ داود کي زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساول اُس سے حسد کرتا۔ ۱۰ قہر سے دیوانہ ہوکے اُسے مار ڈالنے چاہتا۔ ۱۲ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا۔ ۱۷ اپني بیٹي اُسے بیاہ دینے کي گذارش کرتا، کہ وہ اُسکے لیئے پھندا ہو۔ ۲۲ داود بادشاہ کے داماد ہو جانے کي گذارش سے خوش ہوکے میکال کے مہر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گنوالتا۔ ۲۸ ساول کي عداوت اور داود کي نام وري بڑھتي جاتیں۔

اور ایسا ہوا، کہ جب وہ ساول سے بات کہہ چکا، تو یونتن کا جي داود کے جي سے مل گیا، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا۔ ۲ اور ساول نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نہ دیا۔ ۳ اور یونتن اور داود نے باھم قول و قرار کیا؛ کیونکہ وہ اُسے اپني جان کے برابر چاھتا تھا۔ ۴ تب یونتن نے وہ قبا، جو پہنے ہوئے تھا، اُتارکے، داود کو دي، اور اپني پوشاک، بلکہ اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي۔

۵ اور داود، جہاں کہیں ساول اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند ہوتا تھا، یہاں تک کہ ساول نے اُسے سپاہ کا سردار کیا: اور وہ سب لوگ اور ساول

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھي منظور نظر ہوا۔ ۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے، بعداُس کے کہ داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے لوٹا تھا، تو اِسرایل کے سارے شہروں سے عورتیں، گاتي ناچتي، خوشي سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے، ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نکلیں۔ ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا، کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو۔ ۸ اور ساؤل سنکے نہایت خفا ہوا، کہ یہ بات اُسے بري معلوم ہوئي، اور وہ بولا، اُنھوں نے داؤد کے لیئے دس ہزار ٹھہرائے، اور میرے لیئے فقط ہزاروں: اب کیا باقي رہا، جو وہ پاوے، مگر سلطنت؟ ۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھي۔

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا، کہ خدا کي طرف سے وہ بري روح ساؤل پر چڑھي: تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا؛ اور داؤد اُس کے حضور آگے کي طرح بربطنوازي کرتا تھا: اور اُس وقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھي۔ ۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکي، اور کہا، کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیدونگا۔ سو داؤد اُس کے سامنے دو مرتبے خالي دیکے آپ کو بچا گیا۔

۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا؛ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا، اور ساؤل سے جدا ہو گیا۔ ۱۳ اِس لیئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا، اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا: اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔ ۱۴ اور داؤد اپني ساري راہوں میں دانائي کے ساتھ چلتا تھا؛ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ ۱۵ اِس لیئے جب ساؤل نے دیکھا، کہ وہ بڑي دانشمندي کرتا، تو اُس سے ڈرا۔ ۱۶ پر تمام اِسرایل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے؛ اِس لیئے کہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، دیکھ، میرب میري بڑي بیٹي ہی: میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ہوں؛ چاہیئے کہ تو میري خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لیئے قتال کرے۔ کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا، کہ میرا ہاتھ اُس پر کاہے کو چلے، بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر چلے۔ ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا، میں کون ہوں، اور میري جان کیا، اور اِسرایل میں میرے باپ کا گھرانا کون، کہ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں؟ ۱۹ پر ایسا ہوا، کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کي بیٹي میرب داؤد سے بیاہي جاوے، تو وہ محولاتي عدریایل سے بیاہي گئي۔

۲۰ اور ساؤل کي بیٹي میکل داؤد کو چاہتي تھي: سو اُنھوں نے ساؤل کو خبر دي، اور وہ اُس بات سے خوش ہوا۔ ۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں اُسي کو اُسے دونگا، تاکہ یہ اُس کے لیئے ایک پھندا ہو، اور فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ہوجائیگا۔

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا، کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو، اور کہو، کہ دیکھ، بادشاہ تجھ سے راضي ہی، اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ہی: اب تو بادشاہ کا داماد بن۔ ۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں۔ اور داؤد بولا، کیا تم کو یہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہی، کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں، جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمي ہوں؟ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دي، کہ داؤد یوں یوں کہتا ہی۔ ۲۵ تب ساؤل نے کہا، تم داؤد سے کہو، کہ بادشاہ کسي طرح کا مہر نہیں مانگتا ہی، مگر فلسطیوں کي سو کھلڑیاں، تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جاوے۔ مگر ساؤل کا یہ اِرادہ تھا، کہ داؤد کو فلسطیوں کے ہاتھ

سے مروا ڈالے۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یے باتیں داود سے کہیں، تو داود کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے۔ ۲۷ تب داود اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا، اور دو سو فلستی مارے، اور داود اُن کی کھلڑیاں لایا؛ اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھ دیں، تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے۔ اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی۔

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داود کے ساتھ ہی؛ اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی۔ ۲۹ اور ساؤل داود سے زیادہ ڈرتا تھا؛ اور ساؤل داود کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا۔ ۳۰ تب فلستیوں کے امیروں نے خروج کیا؛ اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داود نے زیادہ دانشمندیاں کیں، ایسا کہ اُس کا نام بہت بلند ہوا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داود کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا۔ ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داود سے پھر میل کرتا۔ ۸ پھر جنگ ہوتی، اور داود کی اِقبالمندی بڑی ہوتی، اور اِس سبب ساؤل اور بھی کینہ اُس سے رکھتا۔ ۱۲ میکل داود کے پلنگ پر بُت لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتی۔ ۱۸ داود نیوت میں سموایل کے یہاں جاتا۔ ساؤل کے قاصد جو داود کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے۔ ۲۲ ساؤل بھی آکے نبوت کرتا۔

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داود کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داود کی طرف نہایت راغب ہوا؛ سو یونتن نے داود کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہی؛ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے، اور کسی پوشیدے مکان میں چھپے رہیئے؛ ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا؛ اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھ سے ظاہر کرونگا۔

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داود کی تعریف کی، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داود سے بدی نہ کرے؛ اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں؛ ۵ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی، اور اُس فلستی کو قتل کیا، اور خداوند نے اِسراایل کو بڑی رہائی دی: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ آدمی سے بدی کیا چاہتا ہی، اور بے سبب داود کے قتل کا خواہاں ہی؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کی بات سنی، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کی قسم ہی، وہ مارا نہ جائیگا۔ ۷ اور یونتن نے داود کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داود کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کی طرح حاضر رہنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ ہوئی، اور داود نکلا، اور فلستیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامہنے سے بھاگے۔

۹ اور خداوند کی طرف سے وہ بری روح ساؤل پر چڑھی؛ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داود ہاتھ سے بجا رہا تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داود کو دیوار کے ساتھ برچھی سے چھیدے؛ سو داود ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھی دیوار میں جا گھسی، اور داود بھاگا، اور اُس رات بچ گیا۔

۱۱ اور ساؤل نے داود کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کی چوکی دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں: سو داود کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا۔

۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داود کو لٹکا دیا: سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا۔ ۱۳ اور میکل نے ایک بُت لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۲ ۱۷ آیت
۸ دیکھو ۲۱ آیت
۱۳ آیت
۲۸ سے ۳ : ۱۴

۲۹ سے ۱۱ : ۱

۳۰ آیت
۱۱ عبرانی میں، قیینی؛
۱ سے ۲۶ : ۳۱
۲ سلا ۱ : ۱۴ ؛ زبور ۱۱۶ : ۱۵

۱ سے ۱۸ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۵ اُمث ۳۱ : ۸ ؛ ۱ پید ۳۴ : ۲۲
۶ زبور ۳۵ : ۱۲ اور ۱۰۶ : ۶
۷ اُمث ۱۷ : ۱۳
۸ پید ۲۸ : ۲۰
۹ قاض ۹ : ۲۳
اور ۱۶ : ۱۴
۱۰ سے ۳ : ۲۱
زبور ۱۲۶ : ۶ ؛ ۱۰۹
۱۱ سے ۱۷ : ۱۰ ؛ ۵۹ : ۱
۱۲ سے ۱۱ : ۱۳
۱ تمو ۱۱ : ۱۴
۱۳ عبرانی میں، ترافیم؛ یہوداہ میں، ۲۷ : ۴
۱۵ سے ۲۰ : ۳۲

۱۶ سے ۲۱ : ۱۲
اور ۱۸ : ۲۰ ؛ ۲۲
۱۰۶۲ کے قریب

۱۸ سے ۱۹ : ۱۴
اور ۱۸ : ۱۰ ؛ ۱۱

۱۹ زبور ۵۹ کا سرنامہ۔

۲۲ یوں یشو ۲ : ۱۵
اعمہ ۹ : ۲۵، ۲۵
۲۳ عبرانی میں، نراتھ؛ پید ۳۱ : ۱۹
قاض ۱۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

اُسکے سرھانے پر رکھی، اور اُوپر سے چادر اُڑھا دی۔ ۱۴ اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے، تو یہہ بولی، کہ وہ بیمار ھی۔ ۱۵ اور ساؤل نے ہرکاروں کو پھر بھیجا، داؤد کو دیکھیں؛ اور کہا، کہ اُسے پلنگ سمیت مجھ پاس لاؤ، کہ میں اُسے قتل کروں۔ ۱۶ اور ہرکارے جب اندر آئے، تو دیکھا، کہ پلنگ پر وہ پتلا پڑا ہوا ھی، اور اُس کے سرھانے پر بکریوں کی پشم کا تکیا دھرا ھی۔ ۱۷ تب ساؤل نے میکل کو کہا، تونے مجھ سے اِس طرح کیوں دغا کی، کہ میرے دشمن کو روانہ کیا، اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ اُس نے مجھے کہا، مجھے جانے دے؛ کاہے کو میں تجھے مار ڈالوں"؟

۱۸ اور داؤد بھاگا، اور بچ رہا، اور رامہ میں سموایل پاس آیا، اور جو کچھ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا۔ تب وہ اور سموایل دونوں نیوت میں جا رہے۔ ۱۹ اور ساؤل کو خبر پہنچی، کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ھی۔ ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے بھیجے[۵]، اور اُنہوں نے جو دیکھا، کہ نبیوں کا ایک مجمع ھی، اور وے نبوت کر رہے ھیں[۶]، اور سموایل اُن کا پیشوا بنا کھڑا ھی، تو خدا کی روح ساؤل کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی، اور وے بھی نبوت کرنے لگے[۷]۔ ۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی، تو اُس نے اَور ہرکارے بھیجے، اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ تو ساؤل نے پھر تیسری بار اَور ہرکارے بھیجے، اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۲ تب وہ آپ رامہ کو گیا، اور اُس بڑے کوئے پر، جو سیکو میں ھی، آ پہنچا: اور اُس نے پوچھا، اور کہا، کہ سموایل اور داؤد کہاں ھیں؟ ایک نے کہا، کہ دیکھ، وے رامہ کے بیچ نیوت میں ھیں۔ ۲۳ تب وہ رامہ کے نیوت کی طرف چلا، اور خدا کی روح اُس پر بھی نازل

۵ دیکھو یوحنا ۷: ۳۲، ۴۵ وغیرہ

۶ ۱ سمو ۱۰: ۵، ۱۰ ۱ تواری ۱۴: ۲۳، ۲۴

۷ گن ۱۱: ۲۵ سموایل ۲۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۲ ۱ سمو ۱۰: ۱۰، ۱۱ ۲ سمو ۲۰: ۲ ۱ میکہ ۱: ۱ دیکھو ۲ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۹ ۲۰ ۱۴ ۱ سمو ۱۱: ۱۰

ہوئی[۲]، اور وہ چلتا گیا، اور نبوت کرتا گیا، یہاں تک کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا۔ ۲۴ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے[۳]، اور سموایل کے آگے اُسنے بھی اُسی طرح نبوت کی، اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا[۴] پڑا رہا۔ اِس لیئے یہہ مثل ہوئی، کیا ساؤل بھی نبیوں میں ھی"؟

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنی سلامتی کی بابت یونتن سے صلح لیتا۔ ۱۱ یونتن اور داؤد قسم کھاکے باہم عہد باندھتے۔ ۱۸ یونتن کی اِیما جس پر داؤد کے ساتھ اِقرار کیا تھا۔ ۲۴ ساؤل اِس لیئے کہ اُسکا ساتھ داؤد تک نہ پہنچا تھا، یونتن کو مار ڈالنے چاہتا۔ ۳۰ یونتن اور داؤد ایک دوسرے سے بڑی محبت کے ساتھ جدا ہوئے۔

تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا، اور یونتن کے حضور آکے کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ھی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کون سی تقصیر کی ھی، جو وہ میری جان کا خواھاں ھی؟ ۲ اور وہ اُس سے بولا، ہرگز نہ ہو، کہ تو مارا جاوے: دیکھ، کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا، مگر جب تک کہ پہلے ‖مجھ پر ظاہر کرے؛ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھ سے چھپاویگا؟ ایسا نہ ہوگا۔ ۳ تب داؤد نے قسم کھاکے کہا، کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ھی، کہ میں تیرا منظور نظر ہوں؛ اور اُسنے کہا، کہ یونتن یہہ نہ جانے، تا کہ غمگین نہ ہو: پر خدا کی حیات اور تیری جان کی قسم، کہ حقیقتاً مجھ میں اور موت میں فقط ایک ھی قدم کا فاصلہ ھی۔ ۴ تب یونتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھ تیرا جی چاھے، میں تیرے لیئے وھی کرونگا۔ ۵ اور داؤد نے یونتن سے کہا، کہ دیکھ، کل نیا چاند ھی[۵]، اور مجھے لازم ھی، کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں: سو تو مجھے اِجازت دے، کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رھوں[۶]۔ ۶ اگر تیرا باپ مجھے غیرحاضر دیکھے، تو اُس سے کہیو، کہ داؤد نے مجھ سے بےحد ھوکے رخصت مانگی، تا کہ وہ اپنے شہر

‖ عبرانی میں، میرے کان نہ کھول دیوے۔

۵ گن ۱۰: ۱۰ اور ۲۸: ۱۱

۶ ۱ سمو ۲۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

بیت‌لحم کو جلد جاوے؛ اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالگیانہ ||ذبیحہ ہی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا؛ تو تیرے چاکر کی سلامتی ہی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد ہی[a]۔ ۸ اور تجھ کو لازم ہی، کہ تو اپنے خادم پر مہرباني کرے[b]؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا[c]: پر اگر مجھ میں بدي ہو، تو تو آپ ہي مجھے قتل کر[d]: پر باپ کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہہ دور ہو: اگر مجھے یقین ہوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ ہی، کہ تجھ پر بدي اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داود نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داود سے کہا، آ، ہم میدان میں جاویں. چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داود سے کہا، اي خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھوں، اگر داود کي طرف توجہ ہی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاہر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا ہي کرے، اور اُس سے زیادہ[e]: اور اگر میرے باپ کي یہي مرضي ہو، کہ تجھ سے بدي کرے، تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے ساتھ ہو[f]، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا ہي نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رہوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

a ۱ سمو ۱۹: ۶ || یا، سال کي میعاد۔
b جیسے کہ، ۱ سمو ۲۰: ۱۴
c دیکھو استر ۸: ۷
d پطرس ۲: ۱۴ کر ۱۶ آیت
e ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۳: ۱۸
f ۲ سمو ۱۴: ۱۷

نیست و نابود کرے، تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر[g] بھي اپنا کرم موقوف نہ کیجیو. ۱۶ سو یونتن نے داود کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داود کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے[h]. ۱۷ اور یونتن نے داود کو دوبارہ قسم کھلائي، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا؛ کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا، جیسا اپني جان کو چاہتا تھا[i]. ۱۸ تب یونتن نے داود سے کہا، کہ کل نیا چاند[j] ہوگا، اور تیري غیرحاضري معلوم ہو جائیگي، کہ تیرا مکان خالي رہیگا. ۱۹ سو جب تیري غیرحاضري پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا[k]، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو، ||جس کا نام ازل ہی. ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ گویا نشانہ مارتا ہوں. ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لاؤ. اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف ہیں، اُنہیں اُٹھالے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر ہی، شر نہیں: خداوند زندہ ہی[l]. ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں؛ تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہی. ۲۳ رہا وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہی[m]؛ سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان ہی.

۲۴ سو داود میدان میں جا چھپا؛ اور جب نیا چاند ہوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا. ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا،اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا، اور داود کي جگہ خالي تھي. ۲۶ لیکن

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

g ۲ سمو ۹: ۱، ۳ اور ۲۱: ۷ h ۱ سمو ۲۴: ۱۲ و ۲۵: ۳۹ دیکھو ۱ سمو ۲۴: ۱۲ i ۲ سمو ۶: ۲۱ اور ۲۱: ۸ j ۲ سمو ۱۸: ۱۰ آیت k ۱۹ آیت
l ۱۰ سمو ۱۱: ۱ || یا، جو راہ دکھاتا ہی۔
m ۲ پطر ۲: ۱۶
n ۱۶، ۱۵ آیتیں دیکھو ۳۲ آیت
o ۱ یوحنا ۱: ۹ ۱ سمو ۱۲: ۲۲ اور ۲۶: ۲۱، ۲۵ اور ۱۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۲ سم ۷: ۲۱ اور ۱۰: ۹ وغیرہ

۲۰ آیت ۶

۱ سم ۱۹: ۹ و متی ۲۶: ۲۳ و لوقا ۲۲: ۵۳

۲ دیکھو ۱ سم ۱۸: ۱۱ و ۱۹: ۱۰

۲۰ آیت ۵

۱ سم ۱۴: ۳، اخیاہ کہلایا۔ ابی توبی کہلایا۔ مرا ۲۲: ۲۰

۵ ۱ سم ۲۱: ۴

اُس روز سائول نے کچھ نہ کہا، کہ اُس نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا، وہ ناپاک ہوگا؛ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو مہینے کا دوسرا دن تھا، ایسا ہوا، کہ داود کا مکان پھر خالی رہا؛ تب سائول نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی، نہ آج؟ ۲۸ تب یونتن نے سائول کو جواب دیا، کہ داود نے مجھ سے بہ جد ہوکے رخصت لی، کہ بیت‌لحم کو جائے: ۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت دیجیئے؛ کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی، اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا، کہ حاضر رہوں؛ اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہی، تو مجھے رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا۔ ۳۰ تب سائول کا غصہ یونتن پر بھڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، کہ ای کجرفتار باغیہ کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے اپنی ابتری، اور اپنی ما کی برہنگی کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چن لیا ہی؟ ۳۱ اور جب تک کہ یسی کا یہ بیٹا روے زمین پر بقی ہی، تو نہ تجھے قرار ہوگا، نہ تیری سلطنت کو، اب جلد لوگ بھیج، اور اُس کو مجھ پاس پکڑلا؛ کہ وہ واجب‌القتل ہی۔ ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا ہی؟ ۳۳ تب سائول نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے: اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا، کہ اُس کے باپ نے داود کے قتل کا پورا ارادہ کیا ہی۔ ۳۴ سو یونتن جرے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ گیا، اور کھانا نہ کھایا؛ کہ وہ داود کے لیئے نپت دلگیر ہوا، کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا۔

۳۵ اور صبح کو یونتن اُسی وقت، جو داود سے مقرر کیا گیا تھا، میدان کو گیا، اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھ تھا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا، کہ دوڑ، اور یے تیر، جو میں چلاتا ہوں، ڈھونڈھکے لا۔ اور جونہیں وہ دوڑا، تو اُسنے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا، کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا، پھرتی کر، جلد ہو، دیری مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ جانا: فقط داود اور یونتن ہی اُس کا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے، اور کہا، جا، شہر کو لے جا۔

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا، تب داود دکھن کی طرف سے نکلا، اور زمین پر اوندھا ہوکے گرا، اور تین سجدے کیئے؛ اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما، اور باہم روئے، پر داود بہت رویا۔ ۴۲ اور یونتن نے داود کو کہا، کہ سلامت چلا جا، اور اُس عہد پر، جو ہم دونوں نے قسم کھاکے باہم کیا ہی، خداوند گواہ ہی، کہ میرے تیرے درمیان، اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے۔ سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا؛ اور یونتن شہر کو گیا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نوب میں داود اخیملک کے ہاتھ سے تبرک کی روٹی پاتا۔ ۷ اُس وقت دوایک حاضر تھا۔ ۸ داود جلہت کا خڑگ لے جاتا۔ ۱۰ جات میں اپنی تئیں سڑی ظاہر کرتا۔

اور داود نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا: اور اخیملک داود کے آنے سے ڈرا، اور اُس سے کہا، تو کیوں تنہا ہی، اور تیرے ساتھ کوئی مرد نہیں؟ ۲ سو داود نے اخیملک کاہن کو کہا، کہ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا، اور مجھے فرمایا ہی، کہ یہہ کام، جس کے لیئے میں نے تجھے بھیجا ہی، کسی شخص پر ظاہر نہ ہووے: اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہہ بیٹھا دیا۔ ۳ پس اب تیرے ہاتھہ میں کیا ہی؟ پانچ گردے روٹیوں کے، یا جو کچھہ موجود ہو، سو میرے ہاتھہ میں دے۔ ۴ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا، اور کہا کہ میرے ہاتھہ میں عام روٹیاں نہیں؛ پر مقدس روٹیاں ہیں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا ہو۔ ۵ تب داؤد نے کاہن کو، جواب دیکے اُسے کہا، سچ تو یوں ہی، کہ اِس تین دن میں، جب سے ہم نکلے ہیں، عورتوں سے الگ رہے ہیں، اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں، اور روٹی ایک طور پر عام ہی، باوجودیکہ آج ہی باسن میں مقدس کی گئی ہو۔ ۶ سو کاہن نے مقدس روٹی اُسکو دی؛ کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائی جاے گرم روٹی رکھی جاوے، اَور روٹی نہ تھی۔ ۷ اور وہاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا کیا تھا؛ اُسکا نام ادومی دوایگ تھا؛ یہہ ساؤل کے چرواہوں میں سب سے بڑا تھا۔

۸ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا، یہاں تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں؟ کیونکہ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھہ نہیں لایا، کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی تھی۔ ۹ سو اُس کاہن نے کہا، کہ فلسطی جلیت کا تیغا، جسے تو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا، دیکھہ کہ ایک کپڑے میں لپٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہی: اگر تو اُسے لیا چاہتا ہی، تو لے؛ اور اُس کے سوا یہاں اور نہیں۔ تب داؤد بولا، اُس کی مانند کوئی دوسرا نہیں ہی؛ وہی مجھے دے۔

۱۰ اور داؤد اُٹھا، اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا اور جات کے بادشاہ || اکیس پاس چلا گیا۔ ۱۱ اور اکیس کے ملازموں نے اُسے کہا، کیا یہہ داؤد نہیں، اُس سرزمین کا بادشاہ؟ اور کیا یہہ وہی نہیں، کہ جسکے لیئے وے آپس میں ناچتے ہوئے کہتے تھے، کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ ۱۲ اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے دل میں رکھیں، اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا۔ ۱۳ تب اُس نے اُس کے سامھنے اپنی وضع بدلی، اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانہ بنایا، اور پھاٹک کے پلوں پر واہیات بات لکھنے لگا، اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہنے دیا۔ ۱۴ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا، لو، یہہ آدمی تو سڑی ہی: تم اُسے مجھہ پاس کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجھے سڑیونکی ضرورت تھی، جو تم اُس کو مجھہ پاس لائے ہو، کہ میرے سامھنے سڑپین کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پاوے؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ عدولم کے مغارہ میں بھتیرے لوگ داؤد کے پاس جمع ہوئے۔ ۳ مصفاہ کو جاکے داؤد اپنے ماں باپ موآب کے بادشاہ کے ہاتھہ میں سپرد کرتا۔ جاد سے ہدایت پاکے وہ حارت میں جا رہتا۔ ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا ارادہ رکھکے اپنے ملازموں کی بیوفائی کے باعث شکایت کرتا۔ ۹ دوئگ اَدومی کی چغلی کھاتا۔ ۱۱ ساؤل حکم دیتا، کہ کاہنوں کو مار ڈالیں۔ ۱۶ سراسر اِنکار کرتے، پر دوائگ حکم پر عمل کرتا۔ ۲۰ ابیاتر نکل بھاگتا اور سب احوال داؤد سے کہہ دیتا۔

اور داؤد وہاں سے نکل کے عدولم کے مغارے میں بھاگ آیا: اور اُس کے بھائی، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا یہہ سنکے اُس پاس وہاں گیا۔ ۲ اور سارے کنگال، اور ہر ایک قرضدار، اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے، اُس کے پاس جمع ہوئے؛ اور وہ اُن کا سردار ہوا، اور اُس کے ساتھہ قریب چار سو آدمی کے ہو گئے۔

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا، اور موآب کے بادشاہ سے کہا، اِجازت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

|| یا، ابیاتر۔

۱ سمو ۲۱: ۹ اور ۲۲: ۱۰

۱ سمو ۲۱: ۴، ۵

۱ سمو ۲۱: ۶

۱ سمو ۲۱: ۴، ۵

۱ سمو ۲۱: ۹

۱ سمو ۲۲: ۱۰ کا حوالہ۔

۱ سمو ۱۷: ۵۴، ۵۷

دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۲۱

زبور ۳۴ کا سرنامہ۔

زبور ۵۶ کا سرنامہ۔

۱ سمو ۱۸: ۱۱ اور ۱۹: ۱۰

زبور ۵۲ کا سرنامہ۔

۱ سمو ۲۲: ۱۳

۱ سمو ۲۲: ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

دیجیئے، کہ میرے ما باپ نکل آویں، اور آپ کے پاس رهیں، جب تک کہ مجھ پر نہ کهلے، کہ خدا میرا انجام کیسا کرتا هی۔ ۴ سو وہ اُنهیں شاہ موآب کے حضور لایا: اور وے، جب تک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چهپا رکها، اُسی کے ساتھ تهے۔

۵ تب جاد نبي نے[a] داؤد کو کہا، کہ محکم مکانوں میں چهپا مت رہ: روانہ هو، اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ هوا، اور حارت کے بن میں داخل هوا۔

۶ جب ساؤل نے سنا، کہ داؤد ظاهر هوا، اور لوگ بهي جو اُس کے ساتھ تهے: (کیونکہ ساؤل اُس وقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ هاتھ میں لیئے هوئے بیٹها تها، اور اُس کے خادم اُس کے گرد پیش کهڑے تهے۔) ۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو اُس کے گرد و پیش کهڑے هوئے تهے، کہا، سنو تو، ای بنیامینیو، کیا یسي کا بیٹا تم میں سے هر ایک کو کهیت اور انگوري باغ دیگا، اور تم سب کو هزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا؟ ۸ جو تم سب نے میري مخالفت پر اِتفاق کیا هی، اور کوئي نہیں، جو مجھے آگاہ کرے، کہ میرے بیٹے نے یسي کے بیٹے سے عہد و پیمان کیا هی[b]؛ اور تم میں کوئي نہیں، جو میرے لیئے غمگین هو، اور مجھے خبر دے، کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبهارا هی، کہ میرے مقابل کمین میں بیٹهے، جیسا کہ آج کے دن هی؟

۹ تب دوایگ ادومي نے[c]، جو ساؤل کے خادموں پر تعنات کرتا تها، جواب دیا، اور کہا، کہ میں نے یسي کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب[d] کے بیٹے اخیملک[e] کاهن پاس آتے دیکها۔ ۱۰ اور اُس نے اُس کے لیئے خداوند سے سوال کیا، اور اُسے راہ کا توشہ دیا[f]، اور فلسطي جلیت کي تلوار اُسے دي۔ ۱۱ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاهن کو، اور اُسکے باپ کے سارے گهرانے کو، اُن کاهنوں کو جو نوب میں تهے، بلوا بهیجا: اور وے سب بادشاہ پاس حاضر هوئے۔ ۱۲ اور ساؤل نے کہا، کہ ای اخیطوب کے بیٹے، تو سن۔ وہ بولا، میرے خداوند، میں حاضر هوں۔ ۱۳ اور ساؤل نے کہا، کہ تو نے اور یسي کے بیٹے نے، کیوں میري مخالفت پر اِتفاق کیا، کہ تو نے اُسے روٹي اور تلوار دي، اور اُس کے لیئے خدا سے سوال کیا، تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹهے، اور کمین میں بیٹهے، جیسا کہ آج کے دن هی؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا، کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانتدار کون هی، جو بادشاہ کا داماد، اور تیرے حکم سے جایا کرتا، اور تیرے گهر میں عزتوالا هی؟ ۱۵ اور کیا میں نے اُس کے لیئے خدا سے سوال کرنا اُس وقت شروع کیا؟ یہہ مجھ سے دور هی: بادشاہ اپنے خادم کي بابت اور میرے باپ کے سارے گهرانے کي بابت بدگماني نہ کرے: کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھ نہیں جانتا، نہ تهوڑا نہ بہت۔ ۱۶ تب بادشاہ بولا، اخیملک، تو واجب القتل هی، تو اور تیرے باپ کا سارا گهرانا۔

۱۷ پهر اُن پیادوں کو، جو اُس کے پاس کهڑے هوئے تهے، حکم کیا، تم پهرو، اور خداوند کے کاهنوں کو مار ڈالو: کہ یے داؤد سے مِلے هوئے هیں: اور اِس لیئے کہ اُنهوں نے جانا، کہ وہ بهاگا هی، اور مجھے خبر نہ کي۔ لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاهنوں پر هاتھ نہ اُٹهایا[g]۔ ۱۸ تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا، تو پهر، اور اُن کاهنوں پر حملہ کر۔ سو ادومي دوایگ پهرا، اور کاهنوں پر حملہ کیا: اور اُس دن اُس نے پچاسي آدمي، جو کتان کے افود پہنے هوئے تهے، قتل کئے[h]۔ ۱۹ اور

[a] ۲ سمو ۲۴: ۱۱ ۱ توا ۲۱: ۹ ۲ توا ۲۹: ۲۵

[b] ۱۶: ۱ ۲ سمو ۲۳: ۶ اور ۲۰: ۲۱

[c] ۲۱: ۷

[d] ۱ سمو ۱۴: ۳ کا حاشیہ۔ ۲ سمو ۸: ۱۷ کا حاشیہ۔ ۱ توا ۶: ۸ اور ۵۰

[e] ۱ سمو ۲۱: ۱ کا حاشیہ۔

[f] ۲۱: ۶

[g] دیکهو خر ۲۲: ۲۰

[h] دیکهو ۱ سمو ۲۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاھنونکے شہر نوب" کو تلوار کی دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا۔

۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابی‌یاتر تھا، بچ نکلا، اور داؤد کی طرف بھاگ گیا۔ ۲۱ اور ابی‌یاتر نے داؤد کو خبر دی، کہ ساؤل نے خداوند کے کاھنوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے ابی‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومی دوایگ وھاں تھا، میں اُسی دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ھوں۔ ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیری جان کا خواھاں ھی، سو میری جان کا خواھاں ھی: سو تو میرے ساتھ سلامت رھیگا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ابی‌یاتر کے وسیلے سے خدا کی مرضی دریافت کرتا، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا۔ ۷ خدا اُسے آگاہ کرکے کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ھاتھ میں حوالہ کرینگے، وہ قعیلہ سے روانہ ھوتا۔ ۱۴ زیف میں یوناتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلی دیتا۔ ۱۹ زیفی اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے۔ ۲۵ معون میں فلسطی چڑھائی کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ھاتھ سے بچ جاتا۔ ۲۹ داؤد عین جدی میں رہا کرتا۔

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھ، فلسطی قعیلہ[a] سے لڑتے ھیں، اور کھلیانوں کو لوٹتے ھیں۔ ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا۔ ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، ھم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ھیں: پس، اگر ھم قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھ، قعیلہ کو اُتر جا؛ کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کی مواشی لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا۔ ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا، تو اُس کے ھاتھ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۱ سمو ۲۲: ۲۰ ۱ تیمتھ ۱: ۱۱ ایضس

۱ سمو ۲۳: ۶ ۱ سمو ۲: ۳۳

۱ سمو ۲۲: ۲۰

۷ سو ساؤل کو خبر ھوئی، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ھاتھ میں کر دیا؛ کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور آڑینگے ھیں، داخل ھوکے قید ھو گیا ھی۔ ۸ اور ساؤل نے مناديِ کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

۹ اور داؤد کو معلوم ھو گیا، کہ ساؤل چاھتا ھی، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے، تب اُس نے ابی‌یاتر کاھن کو کہا، کہ افود یہاں لا[d]۔ ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، اِسرایل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ھی، کہ ساؤل کا اِرادہ ھی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[e]۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ھی، اُتریگا؟ ای خداوند، اِسرایل کے خدا، میں تیری مِنّت کرتا ھوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا، وہ اُتریگا۔ ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے۔

۱ سمو ۲۲: ۲

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھ سو آدمی کے تھے[f]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا؛ تو وہ جانے سے باز رھا۔ ۱۴ اور داؤد نے

۱ سمو ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ[a] محکم مکانوں میں سکونت کي، اور دشت زیف[b] میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس کي تلاش میں لگا ہوا تھا[c]؛ پر خدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا۔ ۱۵ اور داؤد جان گیا، کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہوکے نکلا ہی؛ اُس وقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تھا۔

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا، اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا ||کے نسبت مضبوط کیا۔ ۱۷ اور اُسے کہا، تو مت ڈر؛ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا؛ اور تو اِسرائیل کا بادشاہ ہوگا، اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہوؤنگا؛ اور میرے باپ ساؤل کو بھي اِس بات کا یقین ہی[d]۔ ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا[e]۔ اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا، اور یونتن اپنے گھر کو گیا۔

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا[f]، کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حقیلہ میں ||یسیمون کي دکھن کي طرف چھپا نہیں بیٹھا؟ ۲۰ سو اب تو، اي بادشاہ، اُتر آ، جس طرح تیرے جي کي خواہش ہی کہ اُترے؛ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے[g]۔ ۲۱ تب ساؤل بولا، خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو؛ کہ تم نے مجھ پر رحم کیا۔ ۲۲ اب جائیے، اور زیادہ طیاري کیجیئے، اور جانیئے، اور دیکھیئے کہ اُس کا ٹھکانا کہاں ہی، اور وہ کون ہی جس نے اُسے وہاں دیکھا ہی: کیونکہ مجھے خبر ہوئي، کہ وہ بڑي چترائي کرتا ہی۔ ۲۳ سو تم دیکھو، اور اُن گوشوں کو، جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہی، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ، کہ میں تمہارے ساتھ چلونگا؛ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہووے، تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا۔

۲۴ سو وے اُٹھے، اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے۔ اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون[h] کے بیچ یسیمون کي دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا۔ ۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بھي اُس کي تلاش میں نکلے۔ اور داؤد کو خبر پہنچي: سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھہرا رہا؛ اور ساؤل نے یہ سنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا۔ ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کي اِس طرف جاتا تھا، اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کي اُس طرف کو: اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدي کي، کہ نکل جائے[i]؛ اِس لیئے کہ ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا[j]، کہ اُنہیں پکڑ لیں۔

۲۷ اُس وقت ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا[k]، اور بولا، کہ جلدي کر، اور چلا آ؛ کہ فلسطیوں نے ملک پر حملہ کیا۔ ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا، اور فلسطیوں کے سامھنے ہوا: اِس لیئے اُنھوں نے اُس جگہ کا نام ||سلع محلقات رکھا۔ ۲۹ اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدي[l] کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھہرا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عین جدي کے ایک مقام میں داؤد ساؤل کي چادر کا ایک کونا کاٹ لیتا، پھر ساؤل کي جان کے مارنے سے اپنے تئیں باز رکھتا۔ ۸ اِس حرکت کے کام سے اپني بیگناہي ظاہر کرتا۔ ۱۶ ساؤل اپنا قصور مان لیتا، اور داؤد کو قسم کھلاکے روانہ ہوتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرکے[m] پھرا، تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دي، کہ داؤد عین جدي کے بیابان میں ہی۔ ۲ سو ساؤل، سب اِسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے، یعلیم کي پہاڑیوں کي طرف داؤد کو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

a ۱ سمو ۲۳: ۱۴، ۲۹
b یشوع ۱۵: ۵۵
c زبور ۵۴: ۱، ۳
d ۱ سمو ۲۳: ۱۷
e ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲
f ۱ سمو ۲۳: ۱۹
g دیکھو ۱ سمو ۲۳: ۲۶، زبور ۵۴: ۳ کا صدر فقرہ
h یا، معاون۔
i زبور ۵۶: ۵
j زبور ۱۴۲: ۳
k دیکھو ۲ سلا ۱۵: ۱۶
l یا، چشمہ۔ ارمائي ۴۷: ۲ کي چٹان
m ۱ سمو ۲۳: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[a] چلا۔ ۳ تب بھیڑسالوں کي طرف سے، جو راہ میں تھے، اُس کا گذر ہوا: وہاں ایک غار تھا: سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے[b] گھسا[c]: اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ہوا تھا[d]: ۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کہا، دیکھ، یہہ وہ دن ہی[e]، جس کي بابت خداوند نے تجھکو فرمایا، کہ دیکھ، میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا، تاکہ جو تیرا جي چاہے سو تو اُس سے کرے۔ سو داؤد اُٹھکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لے گیا۔ ۵ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ داؤد کا دل بے چین ہوا[f]، اِس لیئے کہ اُس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاٹا۔ ۶ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، خداوند یہہ ہونے نہ دیوے[g]، کہ میں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسیح ہی، ایسا کام کرکے اپنا ہاتھ بڑھاؤں، جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہی۔ ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا، اور اُنہیں ساؤل پر ہاتھ چلانے نہ دیا[h]۔ اور ساؤل غار سے اُٹھکے نکلا، اور اپني راہ لي۔ ۸ اور بعد اُس کے داؤد بھي اُٹھا، اور اُس غار میں سے نکلا، اور ساؤل کے پیچھے چلّایا، اور کہا، کہ ای میرے خداوند بادشاہ۔ اور ساؤل نے پیچھے پھرکے دیکھا؛ تب داؤد نے اوندھے منہہ زمین پر گرکے سجدہ کیا۔ ۹ اور داؤد نے ساؤل کو کہا، تو کیوں لوگوں کي باتوں پر کان دھرتا ہی، جو کہتے ہیں، کہ دیکھ، داؤد تیري بدي چاہتا ہی[i]۔ ۱۰ دیکھ، آج کے دن تو نے اپني آنکھوں سے دیکھا، کہ خداوند نے آج ہي تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا: اور کتنوں نے مجھے کہا، کہ تجھے مار لوں؛ پر میري آنکھوں نے تیري رعایت کي، اور میں نے کہا، کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہ چلاؤنگا؛ کہ وہ خداوند کا مسیح ہی۔ ۱۱ اور، ای میرے باپ، دیکھ؛ ہاں، یہہ بھي دیکھ، کہ تیري چادر کا کونا میرے ہاتھ میں ہی: اور اِس سبب سے، کہ میں نے تیري چادر کا کونا کاٹا، اور تجھے مار نہ ڈالا، سو دریافت کر، اور دیکھ، کہ میرے ہاتھ میں کسي طرح کي بدي اور برائي نہیں ہی[j]، اور میں نے تیرا کوئي گناہ نہیں کیا؛ توبھي تو میري جان کا پیچھا کرتا ہی، تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ ۱۲ خداوند میرا تیرا اِنصاف کرے[k]، اور خداوند تجھ سے میرا اِنتقام لیوے؛ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا۔ ۱۳ اور جیسا متقدمین کي مثل میں کہا گیا ہی، کہ بُروں سے برائي ہوتي ہی: پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا۔ ۱۴ اِسراایل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا، اور تو کس کو رگیدنے آیا؟ کیا مرے ہوئے کُتّے کو[l]، یا ایک پسو[m] کو؟ ۱۵ پس، خداوند ہي حاکم ہووے[n]، اور میرے تیرے بیچ اِنصاف کرے، اور دیکھے[o]، اور میرے مقدمے کو فیصل کرے[p] اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھوڑاوے۔

۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کہہ چکا، تو ساؤل بولا، ای میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ہی[q]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا۔ ۱۷ اور اُسنے داؤد کو کہا[r]، تو مجھ سے زیادہ صادق ہی[s]؛ اِس لیئے کہ جس وقت کہ میں نے تجھ سے برائي کي، تو نے مجھ سے بدلے میں نیکي کي[t]۔ ۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاہر کیا، کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکي کي: کہ خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا[u]، اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا۔ ۱۹ اِس لیئے کہ جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا ہی، تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہی؟ سو خداوند اُس نیکي کے عوض جو تو نے مجھ سے آج کے دن کي، تجھ کو نیک جزا دے۔ ۲۰ اور اب، دیکھ، میں خوب جانتا ہوں، کہ تو سچ مچ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

[a] زبور ۳۵: ۳ اور ۷۰: ۲
[b] قاض ۳: ۲۴
[c] زبور ۱۴۲: ۰ سرنامہ۔
[d] زبور ۵۷: ۰ کا سرنامہ۔ اور ۱۴۲: ۰ کا سرنامہ۔
[e] ۱ سمو ۲۶: ۸
[f] ۲ سمو ۲۴: ۱۰
[g] ۱ سمو ۲۶: ۱۱
[h] زبور ۱۰۵: ۱۴ متي ۵: ۳۹ رومی ۱۲: ۱۷، ۱۹
[i] زبور ۱۴۰: ۱ امثا ۱۶: ۲۸ اور ۱۲: ۵
[j] زبور ۷: ۳ اور ۳۵: ۷
[k] پید ۱۶: ۵ قاض ۱۱: ۲۷ ۱ سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۵: ۸
[l] ۱ سمو ۱۷: ۴۳ ۲ سمو ۹: ۸
[m] ۲ سمو ۱۶: ۹
[n] ۱ سمو ۲۴: ۱۲ آیت
[o] ۲ توا ۲۲: ۲۲
[p] زبور ۳۵: ۱ اور ۴۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۵۴
[q] پید ۲۷: ۳۸
[r] ۱ سمو ۲۶: ۲۱
[s] ۲ پید ۲۶: ۲۸
[t] متي ۵: ۴۴
[u] ۱ سمو ۲۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

ہوگا[a]، اور کہ اِسرایل کي سلطنت تیرے ہاتھ میں ثابت ہوگي۔ ۲۱ سو تو مجھ سے خداوند کي قسم کھاکے[b] یوں کہہ، کہ میں بعد تیرے، تیري نسل کو ہلاک نہ کرونگا[c]، اور تیرے باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا۔ ۲۲ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کي۔ اور ساؤل گھر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کي جگہہ میں[d] جا بیٹھے۔

۲۵ باب

اس بیان میں کہ ۱ سموایل وفات پاتا۔ ۲ دشت فاران میں داؤد نابال کے پاس پیغام بھیجتا۔ ۱۰ نابال کي بےادبي سے غصے ہوکے اُسے ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا۔ ۱۴ ابیجیل، سب حال سنکے، ۱۸ ایک ہدیہ لیکر، ۲۳ اور دانشمند کي طرح داؤد سے مخاطب ہوکر، ۳۶ اُسے مناتي۔ ۳۸ نابال یہہ سب احوال سنکے مر جاتا۔ ۳۹ داؤد ابیجیل اور اَلمعوم عورتوں سے بیاہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا[e]؛ اور سارے اِسرایلي جمع ہوکے اُس پر روئے[f]، اور راما میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے دَفنایا۔ اور داؤد اُٹھکے دشت فاران[g] کي طرف اُترا۔ ۲ اور وہاں معون[h] میں ایک شخص تھا، کہ اُس کا کرمل[i] میں بہت سا کاربار تھا؛ یہہ شخص بڑا مالدار تھا، کہ تین ہزار بھیڑوں، اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا: اور یہہ کرمل میں اپني بھیڑوں کے بال کترتا تھا۔ ۳ اور اُس کا نام نابال، اور اُس کي جورو کا نام ابیجیل تھا؛ یہہ عورت بہت اچھي سمجھدار اور خوشرو تھي؛ پر وہ مرد بڑا سخت‌دل اور بدکار تھا؛ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا۔

۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپني بھیڑوں کا بال کتر رہا ہے[j]۔ ۵ سو داؤد نے دس جوان روانہ کیئے، اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا، کہ تم کرمل کو روانہ ہوؤ اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو: ۶ اور اُس خوش حال آدمي سے یوں کہو، کہ تجھ پر سلام، اور تیرے گھر پر سلام، اور اُن سب پر سلام، جو تیرے پاس ہیں[k]۔ ۷ میں نے اب سنا ہے، کہ تیرے پاس بال کترنیوالے ہیں؛ اور تیرے گڑریئے دشت میں ہمارے ساتھ تھے؛ سو ہم نے اُنھیں نقصان نہیں کیا، اور جب تک وے کرمل میں ہمارے ساتھ تھے، اُن کي کوئي چیز کھو نہ گئي[l]۔ ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچھہ، کہ وے تجھ سے کہینگے۔ سو ہمارے یے جوان تیرے منظور نظر ہوویں، اِس لیئے کہ ہم اچھے دن میں[m] آئے ہیں: میں تیري منت کرتا ہوں، کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر۔ ۹ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساري باتوں کے موافق کہا، اور چپ ہو رہے۔

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کون ہے؟ اور یسي کا بیٹا کون[n]؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر ہیں، جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے۔ ۱۱ کیا میں اپني روٹي، اور پاني، اور ذبیحے، جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے ہیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں، جنھیں میں نہیں جانتا، کہ وے کہاں سے ہیں؟ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پھرکے اپني راہ لي، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دي۔ ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا، تم میں سے ایک ایک اپني اپني تلوار باندھے۔ سو ہر ایک نے اپني تلوار باندھي، اور داؤد نے بھي اپني تلوار حمایل کي: سو قریب چار سو جوان داؤد کے ساتھ چلے، اور دو سو اسباب کے پاس رہے[o]۔

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کي جورو ابیجیل سے کہا، کہ دیکھہ، داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارک‌باد کہنے کے لیئے قاصد بھیجے؛ پر وہ اُن پر جھنجھلایا: ۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکي کي ہے، کہ ہم نے نقصان نہ پایا[p]، اور جب تک ہم اُن میں ملے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

---

a ۱ سمو ۱۳: ۱۴، ۲۴: ۲۰، ۲۱
b پید ۲۱: ۲۳
c ۲ سمو ۲۱: ۷
d ۱ سمو ۲۲: ۵
e ۱ سمو ۲۸: ۳
f ۱ سمو ۲۵: ۱
g پید ۲۱: ۲۱
h یشو ۱۵: ۵۵
i ۲ سمو ۲۳: ۳۹
j پید ۳۸: ۱۳
k ۱ سمو ۱۰: ۵
l خرو ۲۲: ۹
m زبور ۳۵: ۱۳
n ۱ سمو ۲۰: ۲۷
o پید ۱۴: ۱۴
p ۱ سمو ۲۵: ۷، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

رهے، اور میدانوں میں تھے، تب تک
هماري کوئي چیز گم نه هوئي۔ ۱۶ بلکه
هم جب تک که اُن کے ساتھ بھیڑ بکري
چراتے رهے، تو رات بھي اور دن کو بھي
دیوار کي طرح ° هم اُن کي پناہ میں تھے۔
۱۷ سو اب سمجھ، اور سوچ، که تو کیا
کریگي؛ که همارے آقا پر، اور اُس کے
سارے گھرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هی ° :
که وہ بلعال ۹ کا ایسا هي بیٹا هی، که کوئي
اُس کے آگے بات نهیں کر سکتا۔
۱۸ تب ابیجیل جلدي سے اُٹھي، اور
دو سو گردے روٹیوں کے، اور می کي دو
مشکیں، اور پانچ بھیڑیں طیار پکائي هوئیں
اور پانچ پیمانے بھونے هوئے غلے، اور ایک سو
خوشے کشمش کے، اور دو سو ٹکیں انجیروں
کي، ساتھ لیں ۲، اور اُنھیں گدھوں پر لادا،
۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا، که مجھ سے
آگے روانه هو؛ دیکھو، میں تمھارے پیچھے
آتي هوں ۵۔ اور اُس نے اپنے شوهر نابال
کو خبر نه کي۔ ۲۰ اور ایسا هوا، که
جونهیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ
سے اُتري، وونهیں داود اپنے لوگوں سمیت
اُترتے هوئے اُس کے سامھنے آیا؛ اور اُس
نے اُن سے ملاقات کي۔ ۲۱ اور داود نے
کہا تھا، که میں نے اُس کے سب مال
کي، جو بیابان میں تھا، بے فائدہ اِس
طرح نگہباني کي، که اُسکي سب چیزوں
میں سے کوئي چیز گم نه هوئي: اُس نے
نیکي کے بدلے مجھ سے بدي کي ۴۔ ۲۲ سو اگر
میں صبح کي روشني هوئے پر ایک کو بھي،
جو دیوار پر موتے ۳ باقي چھوڑوں ۴، تو خدا
داود کے دشمنوں کے لیئے ایسا هي کرے،
بلکه اُس سے زیادہ ۵۔ ۲۳ اور ابیجیل نے، جو
داود کو دیکھا، تو پھرتي کي، اور گدھے سے
اُتري ۶، اور داود کے آگے اوندھي گري،
اور زمین پر سجدہ کیا، ۲۴ اور اُس کے
پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجھ پر، اے
میرے خداوند، مجھي پر یہ گناہ رکھه، اور
اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که آپ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۵ عبر ۱۴: ۲۲ ایوب ۱: ۱۰
۶ ۱ سمو ۲۰: ۷
۷ اِست ۱۳: ۱۳ قاض ۱۹: ۲۲
۸ ۲ سمو ۲: ۲
۹ یعنی، احمق۔
۱۰ روم ۱۲: ۱۹ ۱ پید ۲۰: ۶ ۲۳ آیت ۲ سمو ۱۸: ۳۲
۱۱ پید ۳۲: ۱۳ اِست ۸: ۱۴ اور ۲۱: ۱۴
۱۲ پید ۳۲: ۱۶، ۲۰
۱۳ زبور ۱۰۶: ۵ امث ۱۷: ۱۳
۱۴ ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۲۱
۱۵ ۲ سلا ۱: ۸ ۲۶ آیت
۱۶ روت ۱: ۱۷ ۱ سمو ۳: ۱۷ اور ۲۰: ۱۳، ۱۶
۱۷ امثا ۱۵: ۱۸

کے کان میں بات کرے، اور اپني لونڈي کي
عرض سنیئے۔ ۲۵ میں تجھسے منت کرتي
هوں که میرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا
خیال نه کرے، اُس نابال پر؛ که جیسا اُس کا
نام هی، ویسا هي وہ هی؛ اُس کا نام ۱۱ نابال
هی، اور حماقت اُس کے ساتھ هی؛ اور
میں نے، جو تیري لونڈي هوں، اپنے خداوند
کے جوانوں کو، جنھیں آپ نے بھیجا تھا، نه
دیکھا تھا۔ ۲۶ سو اب، ای میرے صاحب،
خداوند کي قسم ۸، جو جیتا هی، اور
تیري جان هي کي سوگند، که خداوند نے
تجھ کو خونریزي کے لیئے آنے سے اور اپنے
هاتھ سے اِنتقام لینے سے ۵ باز رکھا ۱۰، تیرے
دشمن، اور وے جو میرے صاحب کے
بدخواہ هیں، نابال کے ویسے هوں ۱۱۔ ۲۷ اب
یہ هدیه ۱۲، جو تیري لونڈي اپنے صاحب
کے حضور لائي هی، سو اُن جوانوں کو، جو
میرے خداوند کي پیروي کرتے هیں، دیا
جاوے۔ ۲۸ کرم سے اپني لونڈي کا گناہ بخش
دیجیئے: خداوند یقیناً میرے صاحب
کے لیئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا ۱۳؛ اِس
لیئے که میرا مالک خداوند کي لڑائیاں
لڑتا هی ۱۴، اور تجھ میں تمام عمر برائي
نه پائي گئي ۱۵۔ ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا،
که تجھے رگیدے، اور تیري جان کا
طالب هو: پر میرے صاحب کي جان
زندگي کے بقچے میں خداوند تیرے خدا
کے ساتھ باندھي جائیگي؛ پر تیرے دشمنوں
کي جانیں وہ اُنھیں گویا فلاخن کے بیچ سے ۱۶
پھینک دیگا۔ ۳۰ اور ایسا هوگا، که جس
وقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساري
نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے، اور
تجھ کو اِسرایل کا سردار قائم کرے،
۳۱ تو یہ بات تیرے لیئے افسوس کا
سبب نه هوگا، اور میرے صاحب کے
دل کي ٹھوکر کا باعث نه هوگا، که بے
سبب لهو بهایا، یا میرے صاحب نے اپنا
اِنتقام لیا: پر جس وقت خداوند میرے

۱۸ ۲ سمو ۲۷: ۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۹: ۹ ۱ تواری ۱۷: ۱۰، ۲۵
۱۹ ۲ سمو ۱۸: ۲۷ ۱ سمو ۲۴: ۱۱
۲۰ ۲ سمو ۲۳: ۱۷ ۱ سمو ۲۶: ۲۰
۲۱ یرو ۱۰: ۱۸

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرمانا۔

۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہی، جس نے تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا اِستقبال کرے؛ ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو مبارک ہی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے اِنتقام لینے سے باز رکھا۔ ۳۴ کیونکہ سچ ہی، کہ جیسا خداوند اِسرائیل کا خدا زندہ ہی، جس نے مجھے اُس سے باز رکھا کہ تجھ سے بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا۔ ۳۵ اور داؤد نے اُس کے ہاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے گھر سلامت جا: دیکھ، میں نے تیری بات مانی، اور تیرا منہ قبول کیا۔

۳۶ تب ابیجیل نابال پاس آئی: اور دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے؛ اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا: سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہو گئی۔ ۳۷ اور ایسا ہوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے میں مردہ ہو گیا، اور وہ پتھر کی مانند ہو گیا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا، کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا۔

۳۹ اور جب داؤد نے سنا، کہ نابال مرا، تو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جس نے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا: کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا۔ اور داؤد نے پیغام بھیجا، اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا، کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین پر اوندھے منہ گری، اور بولی، کہ دیکھ، تیری لونڈی تو نوکر ہی، تا کہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاؤں دھوئے۔ ۴۲ اور ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں، لیں: اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی، اور اُس کی جورو بنی۔ ۴۳ اور داؤد نے یزرعیل میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا؛ سو وے دونوں اُس کی جوروئیں ہوئیں۔

۴۴ پر سؤل نے اپنی بیٹی میکل، جو داؤد کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی فلطی کو دی تھی۔

۲۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ساؤل زیفیوں سے داؤد کا پتا پاکر، حکمہ کو آتا ہ اُسے پکڑنے، ۵ داؤد رضاعی اُسے طے میں داخل ہوے اشی کو ساؤل کے مارنے سے روکتا، پر اُسکے نیزہ اور صراحی کو اُٹھا لے جاتا۔ ۱۲ داؤد ابنیر سے ملامت کرتا، ۱۵ اور ساؤل سے نصحہ کرتا۔ ۲۲ ساؤل اپنا گھاؤ مان لیتا۔

اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے، اور بولے، کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں، جو یسیمون کے سامہنے ہی، اپنے تئیں نہیں چھپاتا؟ ۲ سو ساؤل اُٹھا، اور تین ہزار چنے ہوئے اِسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا، تا کہ داؤد کو تلاش کرے۔ ۳ اور ساؤل کوھستان حکیلہ میں، جو یسیمون کے سامہنے ہی، جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا؛ سو اُس نے دیکھا، کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس داؤد نے جاسوس بھیجے، اور دریافت کیا، کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی۔

۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ‌گاہ کو چلا، اور داؤد نے اُس مکان کو، جہاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۵ پیدا ۲۰ : ۲۰ خر ۱۵ : ۲۰ زبور ۱۰۳ : ۱۳ اور ۲۰ : ۲۵ لوقا ۱ : ۲۵

۲۵ : ۲۲ آیت

۲۵ : ۲۲ آیت

۲۵ : ۲۲ آیت

۲۵ : ۳۵ پیدا ۳۲ : ۲۰ و ۳۳ : ۱۱ ۱ سمو ۱ : ۱۷ لوقا ۷ : ۵۰ اور ۱۹ : ۲۸ ۲ پیدا ۴۳ : ۲۶

۲۵ : ۳۹ ۲ سمو ۳ : ۲۸ و ۱ پادشاہ ۲ : ۳۲ ۲ تمو ۴ : ۸ ایضاً ۲ پطر ۲ : ۲۳ ۳ یوحنا ۱۲ زبور ۱۰۳ : ۱۰

۲۵ : ۴۴ ۲ سمو ۳ : ۱۵ اور ۲۱ : ۸ ۳ سمو ۱۸ : ۲۸ ۴ پیدا ۳۰ : ۹ ۵ یشوع ۱۵ : ۵۹ ۱۱ قضاۃ ۱۱ ۲ سمو ۲۳ : ۲۵ ۱۰ : ۱۳

۲۶ : ۱ ۱۹ : ۲۳ زبور ۵۴ کا سرنامہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا، دیکھا: اور ساؤل الاِحاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ اُسکے گردا گرد خیمے کیئے تھے۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہوکے حتی اخیملک، اور صرویا کے بیٹے ابشی کو، جو یواب کا بھائی تھا، کہا، کون میرے ساتھ ساؤل کی خیمہ گاہ میں اُتریگا؟ ابشی بولا، میں تیرے ساتھ اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں گھسے: اور دیکھو، اُس وقت ساؤل اِحاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور اُس کا نیزہ اُس کے سرھانے پر زمین میں گڑا تھا: اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابشی نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ہی بار میں مارکے زمین کے بیچ چپید لوں، اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد نے ابشی کو کہا، اُسے جان سے مت مار: کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی، جو ہاتھ اُٹھاوے، اور بے گُنہ ٹھہرے؟ ۱۰ اور داؤد نے یہ بھی کہا، کہ زندہ خداوند کی قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا، یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپنی موت سے مریگا، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا جائیگا: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں: پر آپ اُس کے سرھانے سے یہ نیزہ اور پانی کی صراحی لے لیجیئے، اور ہم چلے چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرھانے سے لے لی؛ اور وے چل نکلے؛ اور یہ کسی آدمی نے نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئی نہ جاگا؛ کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُن پر آئی تھی۔

۱۳ اور داؤد دوسری طرف گُذرکے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا، اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکارکے کہا، کہ ای ابنیر، جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا، تو کون ہی، جو بادشاہ کو پکارتا ہی؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا بہادر نہیں، اور بنی اِسرایل میں تجھ سا کون ہی؟ سو کس لیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہی۔ ۱۶ پس یہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا؛ خداوند کی حیات کی قسم، کہ تم الواجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے آقا کی، جو خداوند کا مسیح ہی، نگہبانی نہ کی۔ اور اب دیکھ، کہ بادشاہ کا برچھا، اور پانی کی صراحی، جو اُس کے سرھانے پر تھی، کہاں ہیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی، اور کہا، ای میرے بیٹے داؤد، یہ تیری آواز ہی؟ داؤد بولا، ای میرے خداوند اور بادشاہ، یہ میری ہی آواز ہی۔ ۱۸ اور اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی؟ میں نے کیا کیا ہی؟ اور میرے ہاتھ میں کیا بدی ہی؟ ۱۹ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں، ای میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے کی باتوں پر کان رکھ۔ اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو، کہ تو میری مخالفت کرے، تو وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو؛ کیونکہ اُنہوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ہی، کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں شامل نہ رہوں، اور مجھے کہتے ہیں، جا، دوسرے معبودوں کی عبادت کر۔ ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے: کیونکہ بنی اِسرایل کا بادشاہ ایک پسو ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہی، جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۵ ۱ سمو ۱۴: ۵۰
اور ۱۷: ۵۵
۱۱ یا، چھکڑوں کے درمیان۔
۶ ۱ سمو ۱۰: ۲۶
۱ توا ۱۱: ۱۰
۸ قاض ۷: ۱۰
۱۱

۹ ۲ سمو ۱: ۱۴
۱۰ ۲ سمو ۲۴: ۱۲
۱ سمو ۲۶: ۱۱
۱۱ ۱ سمو ۲۴: ۶
۱۲ ۱ سمو ۲۶: ۷
۱۳ زبور ۱۴۵: ۱۸
۱۴ ۲۲: ۲
لوقا ۱۸: ۷
۱۵ رومی ۱۴: ۱۰
۱۶ دیکھو پید ۴۲: ۲۱
۱ سمو ۱۴: ۳۹
ایوب ۱۹: ۲۹
اور ۱۴: ۵
۱۷ زبور ۳۱: ۱۳
۱۸ ۱ سمو ۲۴: ۹
۱۹ ۱ سمو ۲۶: ۱۹
۱۲

۲۰ پید ۴۲: ۲۱
اور ۱۵: ۱۴

۱۱ عبرانی میں، موت کے سزاوار ہو۔
۲ سمو ۱۲: ۵
۱ سمو ۲۴: ۱۴
۳ ۱ سمو ۲۴: ۲
۱۱
۴ ۲ سمو ۱۱: ۱۱
۱۲ اور ۱۴: ۱۰
زبور ۱۲۱: ۴
لوقا ۴: ۲۸
زبور ۱۲۰: ۵
۱۴ ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں نے خطا کي[1]: اي ميرے بيٹے داؤد پھر آ؛ کہ ميں پھر تجھے نہ ستاؤنگا، اِس لیئے کہ ميري جان آج کے دن تيري نگاہ ميں قيمتي ہوئي[2]: ديکھ، ميں نے حماقت کي، اور نہايت بڑي خطا کي۔ ۲۲ اور داؤد نے جواب ميں کہا، کہ ديکھ، کہ بادشاہ کا نيزہ ہی! سو جوانوں ميں سے ايک اِدھر آوے، کہ اُسے لے جاوے۔ ۲۳ اور خداوند ہر شخص کو اُسکي صداقت اور ديانت داري کے موافق جزا دے[3]: کہ خداوند نے آج تجھے ميرے قبضہ ميں کر ديا، پر ميں نے نہ چاہا، کہ خداوند کے مسيح پر ہاتھ اُٹھاؤں۔ ۲۴ اور ديکھ، جس طرح تيري زندگاني ميري آنکھوں ميں آج کے دن عزيز نظر آئي، اِسي طرح ميري زندگاني خداوند کي نگاہ ميں عزيز ہووے، اور وہ مجھے سب تکليفوں سے رہائي بخشے۔ ۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، تو مبارک ہی، اي ميرے بيٹے داؤد: تو بڑے بڑے کام بھي کريگا، اور تو فتحمند بھي ہوگا[4]۔ سو داؤد اپني راہ چلا گيا، اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا۔

[1] ۱ سمو ۲۶: ۲۱
[2] ۱ سمو ۲۶: ۲۴ اور ۲ سمو ۱: ۱۴
[3] ۱ سمو ۲۶: ۲۳ اور ۲ سمو ۴: ۱۱
[4] پیدا ۳۲: ۲۸

۲۷ باب

اس باب میں۔ ۱ ساؤل خبر پاتا ہی کہ داؤد نے جات میں پناہ لي ہی، اِسکے تعاقب کرنے سے باز آتا۔ ۵ داؤد اکیس سے جو کہ جاتگاہ صقلاج کو پاتا۔ ۸ داؤد اور مملک پر چھاپا مارتا، پر اکیس کو خیال تھا کہ وہ یہوداہ کے لوگوں سے لڑ کرتا ہی۔

۱ اور داؤد نے اپنے دل ميں کہا، کہ اب ميں کسي دن ساؤل کے ہاتھ ميں پڑکے ہلاک ہونگا: پس، ميرے ليئے اِس سے بہتر کچھ نہيں، کہ ميں فوراً بھاگکے فلسطيوں کي سرزمين ميں جا رہوں؛ اور ساؤل مجھ سے نااُميد ہوکے بني اِسرائيل کي سرحدوں ميں پھر مجھے نہ ڈھونڈھيگا: سو اُس کے ہاتھ سے ميرا چھٹکارا ہوگا۔ ۲ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو[1] ليکے جات کے بادشاہ معوک کے بيٹے اکيس[2] کي طرف گذرا۔

۳ اور داؤد جات ميں اکيس کے ساتھ رہا، وہ اور اُس کے لوگ، جن ميں سے ہر ايک اپنے گھرانے سميت تھا، اور داؤد اپني دونوں جوروؤں کے ساتھ، يعنے اخنوعم کے، جو يزرعيل کي تھي، اور کرملي ابيجيل کے، جو نابال کي جورو تھي۔ ۴ اور ساؤل کو خبر پہنچي، کہ داؤد جات کو بھاگ گيا؛ سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے ليئے نہ نکلا۔

۵ اور داؤد نے اکيس سے کہا، اگر تجھ کو مجھ پر کرم کي نظر ہی، تو اِجازت دے، کہ لوگ تيري مملکت ميں سے کسي بستي ميں مجھ کو اِتني جگہہ ديويں، کہ ميں وہاں بسوں: کس واسطے تيرا بندہ تيرے ساتھ دارُالسلطنت ميں رہے؟ ۶ سو اکيس نے اُس دن شہر صقلاج[3] اُسے ديا: اِس ليئے صقلاج آج کے دن تک يہوداہ کے بادشاہوں کے عمل ميں ہی۔ ۷ اور بالکل زمانہ کہ جس ميں داؤد فلسطيونکي زمين ميں رہا سو ايک برس اور چار مہينے کا تھا۔

۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے، اور جسوريوں[4] اور اجزيوں[5] اور عماليقيوں پر[6] حملہ کيا: کہ وے سور کي راہ سے ليکے مصر کے سوانے تک[7] اُس سرزمين ميں قديم سے بستے تھے۔ ۹ اور داؤد نے اُس سرزمين کو خراب کيا، اور عورت مرد کسي کو جيتا نہ چھوڑا، اور آنکي بھيڑ بکرياں، اور بيل، اور گدھے، اور اُونٹ، اور کپڑے ليکر لوٹا، اور اکيس پاس پھر آيا۔ ۱۰ اور اکيس نے پوچھا، کہ آج تو کہاں دوڑ گيا تھا؟ سو داؤد بولا، يہوداہ کے دکھن اور يرحمي ايليوں[8] کے دکھن، اور قينيوں[9] کے دکھن۔ ۱۱ اور داؤد نے اُن ميں سے ايک مرد اور عورت کو بھي، جو جات تک خبر لے جائے، يہ کہکے جيتا نہ چھوڑا، ايسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف يہ خبر ديويں، کہ داؤد نے ايسا اور ايسا کيا، اور جب تک کہ وہ فلسطيوں کي مملکت ميں رہے، تب تک اُسکا دستور ايسا ہي ہوگا۔ ۱۲ اور اکيس کا داؤد پر اِعتماد ہوا، کيونکہ اُس نے کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[1] ۱ سمو ۲۳: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳
[2] ۱ سمو ۲۱: ۱۰ اور ۲۷: ۲
[3] یشو ۱۵: ۳۱
[4] یا، جرزیوں۔
[5] یشو ۱۳: ۲
[6] پید ۱۴: ۷ قاض ۵: ۱۴
[7] خر ۱۵: ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷
[8] یشو ۱۵: ۵۰ ۲ سمو ۲۳: ۳۴
[9] پید ۳۶: ۱۱ قاض ۱: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپنی گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے؛ سو اب ہمیشہ کو یہ میرا خادم رہیگا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکھتا۔ ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا۔ ۴ پر وہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تھا۔ ۷ خود افسونگر کے پاس جانا۔ ۱۱ افسون کرنوالی ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑھاتی۔ ۱۵ ساؤل اپنی موتوالی ملاکت کا احوال سنکر غش میں آتا۔ ۲۰ اُس عورت کی اور اپنے ملازموں کی منت سے وہ کھانا کھانا، اور تازہدم ہو جانا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنھیں دنوں میں ایسا ہوا، کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرائیل سے لڑیں۔ تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا۔ ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لیئے تجھے دونگا۔

۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے اِسرائیل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسی کے شہر میں، جو رامہ تھا، گاڑا تھا۔ اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا[c]۔ ۴ سو فلسطی جمع ہوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہ‌گاہ کی: اور ساؤل نے بھی سارے اِسرائیل کو جمع کیا، اور اُنھوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کھڑے کیئے۔ ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا، تو ہراساں ہوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا۔ ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی، خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کی معرفت سے۔

۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسی عورت کو، جس کا یار دیو ہو، میرے لیئے تلاش کرو، تا کہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں۔ سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، عین‌دور کے بیچ ایک عورت ہی، جسکا یار دیو ہی۔ ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسری پوشاک پہنی، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے؛ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہربانی کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[j]، اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے۔ ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ، تو جانتا ہی، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[k]: پس، تو کیوں میری جان پر پھندا مارتا ہی، کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھاکے کہا، کہ خداوند کی حیات کی قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی۔ ۱۱ تب وہ عورت بولی، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا۔ ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائی: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہی۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، ہراسان مت ہو: تو نے کیا دیکھا ہی؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں، کہ زمین سے چڑھتے ہیں۔ ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کی شکل بتا۔ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اُوپر آتا ہی، اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہی[l]۔ تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل ہی، اور اُس نے منہ کے بل گرکے زمین پر سجدہ کیا۔

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجھے بےچین کیا، کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں ہوں[m]، کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں، اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی[n]، اور کچھ جواب نہیں دیتا ہی، نہ تو

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

[a] ۱ سمو ۲۹: ۱
[b] ۱ سمو ۲۵: ۱
[c] خرو ۲۲: ۱۸، احبا ۱۹: ۳۱، اور ۲۰: ۲۷، اِست ۱۸: ۱۰، ۱۱
[d] یشوع ۱۹: ۱۸
[e] ۲ سلا ۸: ۲۸
[f] ۱ سمو ۱۷: ۱۱
[g] ایوب ۳۵: ۱۲
[h] ۱ سمو ۱۴: ۳۷، اعزا ۲۸: ۶، زبو ۷۴: ۹، ۷۷: ۸، حزق ۷: ۲۶، میکہ ۳: ۶، ۷
[i] خرو ۲۸: ۳۰، گن ۲۷: ۲۱، اِست ۳۳: ۸
[j] ۱ سمو ۲۸: ۸، ۱۱، ۱۲، اور ۱۴: ۱۶، ۱۸
[k] اِست ۱۸: ۱۰، ۱۱، اتوا ۱۰: ۱۳، یسع ۸: ۱۹
[l] ۱ سمو ۲۸: ۱۴
[m] ۱ سمو ۱۶: ۱۴
[n] ۱ سمو ۱۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

نبیوں کي معرفت سے، اور نہ خوابوں سے؟ اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکہ تو مجھے بتلاوے، کہ میں کیا کروں؟ ۱۶ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے کس لیئے پوچھتا ہی، جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہی، اور تیرا دشمن بنا ہی؟ ۱۷ اور خداوند نے تو اپني طرف سے ایسا ہي کیا، جو اُس نے میري معرفت سے کہا؛ کہ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لي ہی، اور تیرے پڑوسي کو، جو داؤد ہی، عنایت کي ہی: ۱۸ اِس لیئے کہ تو خداوند کي آواز کو نہ سنتا تھا، اور تو نے عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا؛ اِسي سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا۔ ۱۹ سو اِس کے خداوند اِسرائیل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے ہاتھ میں کر دیگا، اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے؛ اور خداوند اِسرائیلي لشکر کو بھي فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا۔ ۲۰ تب سئول فوراً زمین پر لمبا ہوکے گرا، اور سموایل کي باتوں سے اُس نے بڑا ہول کھایا؛ اور اُس میں کچھ قوت باقي نہ رہي، اِس لیئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹي نہ کھائي تھي۔

۲۱ تب وہ عورت سئول پاس آئي، اور دیکھا، کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہی؛ سو اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، تیري لونڈي نے تیري آواز سني، اور میں نے اپني جان اپني ہتھیلي پر رکھي، اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہي تھیں اُن کو مانا ہی: ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتي، کہ تو اپني لونڈي کي بات سن، اور پروانگي دے، کہ میں ایک ٹکڑا روٹي تیرے حضور لاؤں؛ تو اُسے کھا، تاکہ تجھے جس وقت کہ تو اپني راہ چلا جاے قوت ہو۔ ۲۳ پر اُس نے نہ مانا، اور کہا، میں نہیں کھاؤں گا۔ پر اُس کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱ یا، کیونکہ سے ۲ اسمو ۲۸: ۱۰

ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ہوکے اُس پر تقاضا کیا؛ تب اُس نے اُن کا کہا مانا، کہ زمین پر سے اُٹھا، اور پلنگ پر بیٹھا۔ ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا؛ سو اُس نے اُسے جلدي ذبح کیا، اور آٹا لیکے گوندھا، اور فطیري روٹیاں پکائیں: ۲۵ اور سئول اور اُس کے ملازموں کے حضور لائي؛ اور اُنھوں نے کھایا۔ تب وے اُٹھے، اور اُسي رات وہاں سے چلے گئے۔

۲۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں کي فوج میں شامل ہونا ہی۔ ۳ اُن کے اُمرا اُسکي شراکت کو نامنظور کرتے۔ ۶ اکیس اُسکي وفاداري کي تعریف کرکے اُسے رخصت کر دیتا۔

۱ سمو ۲۸: ۴

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[a] میں اِکٹھے آئے تھے[b]؛ اور اِسرائیلي ایک چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں ہی، خیمہ‌زن ہوئے۔ ۲ اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے؛ پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[c] پیچھے پیچھے گذرتا تھا۔ ۳ تب فلسطي امیروں نے کہا، اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہی؟ اور اکیس نے فلسطي امیروں کو کہا، کیا یہہ اِسرائیل کے بادشاہ سئول کا چاکر داؤد نہیں ہی، جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے[d] میرے ساتھ ہی، اور میں نے، جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ہی آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدي نہیں پائي[e]؟ ۴ تب فلسطي اُمرا اُس سے ناخوش ہوئے؛ اور فلسطي امیروں نے اُسے کہا، کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے[f]، کہ وہ اپني جگہہ پر، جو تو نے اُسکے لیئے ٹھہرائي ہی، پھر جاے، اور ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کو نہ چلے؛ تا ایسا نہ ہو، کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمني کرے[g]؛ کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضي کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ ۵ کیا یہہ وہي داؤد نہیں، جس کي بابت وے ناچتے ہوئے

۱ سمو ۲۸: ۱

۱ سمو ۲۸: ۲

۱ سمو ۲۷: ۲، ۶

۱ سمو ۱۸: ۷

a دیکھو ۱ سمو ۲۸: ۱

b دان ۱۱: ۱۰

c ۱ تواا ۱۲: ۲۱

d ۱ سمو ۲۴: ۴، ۱۰ ۲۶: ۸، ۲۰ ایوب ۱۴: ۱۷

e دیکھو طرح مرا۔ دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[a]؟
۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ تو راستکار ہی، اور تیری آمد و رفت[b] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی[c]: لیکن اُمرا تجھ سے راضی نہیں۔ ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطی قطب تجھ سے ناراض نہ ہوویں۔
۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا ہوا، اور تو نے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہ مجھکو معلوم ہی، اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند[d] اچھا ہی: لیکن فلسطی امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[e]۔ ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی‌الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے۔ اور فلسطی یزرعیل پر[f] چڑھے۔

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عمالیقی صقلاج کو لوٹتے۔ ۳ داؤد خدا سے ہدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۱ ایک مصری غلام جو فاقے سے ادھموا تھا کھانا کھا کر تازہ دم ہوتا اور عمالیقیوں کی لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل ہوتی۔ ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو قتال کریں اور وے جو اسباب پاس رہیں لوٹ کے برابر حصے پاویں۔ ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس مدد بھیجا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[g]، اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی۔
۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا ہی: اور اُن کی جوروؤں، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، اسیر ہو گئی ہیں۔ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں، اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی۔ ۵ اور داؤد کی دونوں جوروؤں[h]، یزرعیلی اخینوعم اور ابیجیل بھی، جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی، اسیر ہو گئی تھیں۔ ۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراؤ کریں[i]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپت ‖ دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی[j]۔ ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی‌آتھر کاہن کو کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ افود مجھ پاس لے آ۔ سو ابی‌آتھر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔ ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی[k]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ھی لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا۔ ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[l]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔
۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

---

a ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱، ۲ سمو ۳: ۳۰، ۲ سلا ۱: ۲۷
b ۲ آیت
c ۱ سمو ۲۹: ۳، ۲۸: ۱
d ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۱۹: ۲۷
e ۱ سمو ۲۹: ۴، ۲۸: ۱، ۲ سمو ۳: ۲۱، ۲۲، ۲ سمو ۲: ۲
f ۲ سمو ۴: ۴
g دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷، ۲۷: ۸ اور ۲۲: ۵
h ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳، ۲ سمو ۲: ۲
i خر ۱۷: ۴
j عبرانی میں، قائم مزاج۔ قاض ۱۸: ۲۵، ۱ سمو ۱۰: ۱، ۲ سمو ۷: ۱، ۲ سلا ۲۲: ۳۳، زبور ۲۳: ۳، ۴۱: ۴، ۹۱: ۱۵، حبق ۳: ۱۷، ۱۸
k ۱ سمو ۲۲: ۱۰، ۲۳: ۲، ۴، ۹، ۳۰: ۷، ۸
l ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُسے روٹی دی، سو اُس نے کھائی؛ اور اُسے پانی بھی پلایا؛ ۱۲ اور اُنھوں نے انجیر کی لٹ کا ایک ٹکڑا، اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے: اور جب وہ کھا چکا، تو اُس کے دم میں دم آیا[a]؛ کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی، نہ پانی پیا تھا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، تو کون ھی؟ اور تو کہاں کا ھی؟ وہ جوان بولا، میں ایک مصری ھوں، اور ایک عمالیقی کا نوکر ھوں؛ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا، کہ تین دن ھوئے کہ میں بیمار ھو گیا۔ ۱۴ ھم نے کریتیوں کے[b] دکھن، اور یہوداہ کے ملک پر، کالب کے[c] دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی، اور ھم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا۔ ۱۵ اور داؤد نے اُسے کہا، کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لے جا سکتا ھی؟ وہ بولا، مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ، کہ میں تجھے جان سے نہ ماروںگا، اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا؛ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لے جاؤنگا۔

۱۶ اور جب وہ اُس کو وھاں لے گیا، تب دیکھو، کہ وے سب زمین کی سطح پر پھیلے ھوئے تھے، اور اُس بہت سے مال کے سبب، جو اُنھوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا، کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[d]۔ ۱۷ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام تک اُن کو قتل کیا: اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے۔ ۱۸ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے، چھڑا لیا، اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی داؤد نے چھڑایا۔ ۱۹ اور اُن کی کوئی چیز کم نہ ھوئی، خواہ چھوٹی بڑی، خواہ بیٹی بیٹا، خواہ لوٹ، خواہ کوئی چیز جو اپنے واسطے لی تھی: داؤد نے سب کو پھر لیا[e]۔ ۲۰ اور داؤد نے ساری

[a] ۱ سمو ۱۸: ۸ ۔ ۱ سلا ۱۱: ۳۹ ۔ ۲ سمو ۲۳: ۲۴ ۔ حزی ۲۵: ۱۶ ۔ عبد ۱: ۱۴ ۔ [b] یشو ۱۳: ۲ ۔ اور ۱۵: ۱۸ ۔ [c] پیدا ۱۴: ۱۳ ۔ [d] ۱ سمو ۱۴: ۳۰ ۔ [e] ۱ سمو ۱۴: ۴۷ ۔

بھیڑ بکریاں، اور گائے بیل لے لیئے، اور وے اِنھیں باقی مواشی کے آگے ھانک لائے، اور کہتے تھے، کہ یہ داؤد کا مال ھی۔

۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس، جو تھکے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے، اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے، پھر آیا[a]: اور وے داؤد کے اِستقبال کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے، ملنے کو نکلے: اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا، تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھی۔ ۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلعالی لوگوں نے[b]، اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے، خطاب کرکے کہا، ازبسکہ یے ھمارے ساتھ نہ گئے، ھم اُنکو اُس مال میں سے، جو ھم نے چھڑایا ھی، کوئی حصہ نہ دینگے، مگر ھر ایک کو اُس کی جورو اور بیٹا بیٹی، کہ اُنھیں لیتے جاویں، اور روانہ ھوں۔ ۲۳ سو داؤد بولا، ای میرے بھائیو، ایسا نہ کرنا چاھیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے ھم کو دیا، کہ اُسی نے ھمیں بچایا، اور اُس گروہ کو، جس نے ھمیں لوٹا تھا، ھمارے ھاتھ میں کر دیا۔ ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمھاری کون سنیگا؟ وہ، جو لڑائی میں ساتھ تھا، جیسا وہ حصہ پائیگا، ویسا ھی وہ، جو چوکی پر ٹھہر رھا، پائیگا: دونوں برابر حصہ پائینگے[c]۔ ۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لیئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ھی۔

۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا، اُس نے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں، اور اپنے دوستوں کے لیئے کچھ بھیجا، اور کہا، کہ دیکھو، خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہ تمھارے لیئے ایک ||ھدیہ ھی: ۲۷ اور اُن پاس بھیجا، جو بیت ایل میں تھے، اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[d]، اور اُن پاس جو یتیر[e] میں تھے، ۲۸ اور اُن پاس جو عراعر[f] میں تھے، اور اُن پاس جو سفموت میں، اور اُن پاس

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

[a] ۱۰ آیت ۔ [b] پیدا ۱۳: ۱۳ ۔ قاض ۲۰: ۱۳ ۔ ۲ سمو ۲۳: ۶ ۔ [c] دیکھو گن ۳۱: ۲۷ ۔ یشو ۲۲: ۸ ۔ [d] یشو ۱۹: ۸ ۔ ۱ سمو ۳۰: ۲۷ ۔ [e] یشو ۱۵: ۴۸ ۔ [f] یشو ۱۳: ۲۵ ۔

جو اِستموع[ع] میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمی ایلیوں[ی] کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں[ق] کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[ح] میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[ح] میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا۔

۳۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے تین بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے۔ ۲ فلسطی بنی اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے۔ ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اوپر شادیانہ بجائے۔ ۱۱ یبیسی جانبازی رات کو لاشیں چھڑاکے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے۔

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی[ف]، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوھستان جلبوعہ میں[ج] مر گرے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن اور ابیناداب اور ملکیسوع[م]، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا۔ ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھگئی[ف]، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ھاتھوں سے نہایت زخمی ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے[ف]، تا نہ ہووے، کہ یہ نامختون[ن] آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا[ف]۔ تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا[ف]۔ ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا۔ ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے۔

۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے۔ ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ سو اُنھوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ھتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں[ف]۔ ۱۰ سو اُنھوں نے اُس کے ھتیاروں کو عستارات[ع] کے گھر میں رکھا[ف]؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان[ب] کی دیوار پر لٹکا دیا[ف]۔

۱۱ اور جب یبیسیوں[ی] نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[ف]، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وھاں اُن کو جلا دیا[ف]۔ ۱۳ اور اُن کی ھڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[ف]، اور سات دن تک روزہ رکھا[ف]۔

سموایل کي دوسري کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایک عمالیقی، جو ہزیمت کی خبر لایا، اور اُس نے اِقرار بھی کیا کہ میں ہی نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جاتا ہے۔ ۱۱ داؤد ساؤل اور یونتن پر ماتم مرثیہ تصنیف کرتا اور گاتا ہے۔

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا ہوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا تھا، اور داؤد صقلج میں دو دن رہا تھا؛ ۲ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا، کہ دیکھو، ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے پاس آیا، پیراہن چاک کیئے ہوئے، اور سر پر خاک ڈالے ہوئے آیا؛ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا، اور سجدہ کیا۔ ۳ اور داؤد نے اسے کہا، تو کہاں سے آتا ہے؟ وہ اُسے بولا، میں اِسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں۔ ۴ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، کیا بات ہوئی؟ مجھ سے کہیئے۔ اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ گاہ سے بھاگے، اور بہت سے گر گئے، اور مر گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بھی مر گیا۔ ۵ تب داؤد نے اُس جوان کو، جسنے اُسکو یہہ خبر دی، کہا، تو نے کیونکر جانا، کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ ۶ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا، کہ میں جلبوع کے کوہستان میں اِتفاقاً وارد ہوا، اور دیکھو، اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کیئے ہوئے تھا؛ اور دیکھو، کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا؛ ۷ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر نگاہ کی، اور مجھے بلایا۔ میں بولا، حاضر۔ ۸ سو اُس نے مجھے کہا، تو کون ہی؟ میں نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقی ہوں۔ ۹ پھر اُس نے مجھے کہا، میرے پاس کھڑا ہوکے مجھے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب میں ہوں، اور اب تک میرا دم مجھ میں ہی۔ ۱۰ تب میں اُس پاس کھڑا ہوا، اور اُسے قتل کیا؛ کیونکہ مجھے یقین تھا، کہ اب جو وہ گرا ہی تو بچیگا نہیں؛ اور میں نے اُس کے سر کا تاج، اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تھا، لیا؛ سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا ہوں۔ ۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا؛ اور سارے لوگوں نے بھی جو اُسکے ساتھ تھے ایسا ہی کیا؛ ۱۲ اور روئے پیٹے، اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے، جو تلوار سے مارے پڑے تھے، شام تک روزہ رکھا۔

۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے، جو یہہ خبر لایا تھا، پوچھا، ارے تو کہاں کا ہی؟ وہ بولا، کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا اور ایک عمالیقی ہوں۔ ۱۴ سو داؤد نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے کہ اُس کو ہلاک کرے نہ ڈرا؟ ۱۵ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا، اور کہا، نزدیک جا، اور اُس پر حملہ کر۔ سو اُس نے اُسے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا۔ ۱۶ اور داؤد نے اُسے کہا، تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو، کہ تو ہی نے اپنے منہ سے آپ پر گواہی دی، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا۔

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا، ۱۸ (اور اُس نے اُنہیں حکم دیا، کہ بنی یہوداہ کو کمان کا سوز سکھلاویں۔ دیکھو، وہ ۱۱ کتاب الیاشر میں لکھا ہی۔) ۱۹ ای اِسرائیل کے غزال، تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا: ہائے، بہادر کیوں گر گئے! ۲۰ جات میں خبر نہ دو، اسقلون کے بازاروں میں

منادي مت کرو: نہ ہو کہ فلسطیوں کي بیٹیاں خوش ہوں، نہ ہو کہ نا مختونوں کي بیٹیاں شادیانہ بجائیں۔ ۲۱ ای جلبوع کے پہاڑو، تم پر اوس نہ پڑے، تم پر مینہہ نہ برسے، اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کي چیزیں ہوں؛ کیونکہ وہاں بہادروں کي سپر پھینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تھا۔ ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان کبھي تل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نہ لوٹي۔ ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت میں بھي جدا نہ ہوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے، اور وے شیروں سے زیادہ قوي تھے۔ ۲۴ ای اِسرایل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمھیں ارغواني لباس اور اَور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمہاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي۔ ۲۵ ھاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے؟ ای یونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں میں مارا پڑا۔ ۲۶ مجھ پر تیرے لیئے، ای میرے بھائي یونتن، بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تھا؛ مجھے تیري محبت عجیب تھي، بلکہ عورتوں کي محبت سے بھي زیادہ۔ ۲۷ ھاے، وے بہادر کیوں گر گئے، اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ داؤد خدا کي ہدایت سے اپني فوج لیکر حبرون کو جاتا اور وہاں یہوداہ کا بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۵ جلعاد کے بسنیوں کي تعریف کرتا کہ اُنھوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي تھي۔ ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرایل کا بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ ابنیر اور یوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہونا اور سب کھیت آنے۔ ۱۸ عساحیل قتل ہونا۔ ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب ترسکا ہونکا کہ سب مٹ جاوں۔ عساحیل کا دفن ہونا۔

اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا، اور کہا، کہ میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھ جاوں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا۔ تب داؤد نے کہا، کدھر جاوں؟ اُسنے فرمایا، حبرون کو۔ ۲ سو داؤد وھاں چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ اُسکي دونوں جوروں بھي، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تھیں۔ ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، ہر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے۔ ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے، اور وھاں اُنھوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اور اُنھوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا۔

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے، اور اُنسے کہا، کہ خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو، اِس لیئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا۔ ۶ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائي عمل میں لائے: اور میں بھي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے کہ تم نے یہہ کام کیا۔ ۷ سو اب تمہارے بازو قوي ہوویں، اور مردانگي کرو، کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا، کہ میں اُن کا بادشاہ ہوں۔

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا، ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنیم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تھي، جس وقت کہ اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي۔ ۱۱ اور وہ عرصہ، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي، سات برس چھ مہینے کا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر، اور ساؤل
کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنیم سے
روانہ ہوکے جبعون[ا] میں آئے۔ ۱۳ اور
ضرویاہ کا بیٹا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے،
اور جبعون کے کنڈ[ب] پر اُن سے ملے، اور
دونوں بیٹھے، ایک تو کنڈ کی اِس طرف
اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف۔ ۱۴ تب
ابنیر نے یواب کو کہا، کہ جوانوں کو
پروانگی دیجیئے، کہ اُٹھیں اور ہمارے
سامھنے کھیلیں۔ سو یواب بولا، خیر اُنھیں
اُٹھنے دو۔ ۱۵ تب ساؤل کے بیٹے اِشبوست
کی طرف سے بنیامین کے بارہ جوان اُٹھے،
اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کی
طرف سے بھی بارہ جوان نکلے۔ ۱۶ سو
اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف
کا سر پکڑا، اور اپنی تلوار اپنے مخالف کے
پہلو میں گودی، سو وے ایک ساتھ گر
گئے: اِس لیئے وہ جگہ ||اخلقت حصوریم
کہلائی، جو جبعون میں ھی۔ ۱۷ اور اُس
روز بڑی سخت لڑائی ہوئی: اور ابنیر نے
اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں
کے سامھنے شکست پائی۔

|| یعنی، پہلوانوں کا کھیت۔

۱۸ اور وھاں ضرویاہ کے تین بیٹے[ج] یواب،
اور ابی‌شی، اور عساھیل، حاضر تھے، اور
عساھیل جنگلی ھرن[د] کی مانند سبک‌پا[ھ]
تھا۔ ۱۹ اور عساھیل نے ابنیر کا پیچھا کیا،
اور وہ جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے
دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑا۔ ۲۰ تب ابنیر
نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا، تو ھی
عساھیل ھی؟ وہ بولا، ھاں۔ ۲۱ اور ابنیر
نے اُسے کہا، اپنی دھنی یا بائیں سمت
کو مڑ، اور جوانوں میں سے کسی ایک
کو پکڑ، اور اُس کے ھتھیار لوٹ لے۔ پر
عساھیل نے نہ چاھا، کہ اُسکا پیچھا کرنے
سے کسی اور کی طرف مڑے۔ ۲۲ اور
ابنیر نے عساھیل کو پھر کہا، کہ میرا پیچھا
کرنے سے باز رہ: کس لیئے میں تجھے زمین
پر مارکے قتل دوں؟ اُس حالت میں
کیونکر تیرے بھائی یواب کو منہ دکھاؤنگا؟

۱ تواریخ ۲: ۱۶

[ج] ۱ تواریخ ۲: ۱۶

[د] زبور ۱۸: ۳۳ حبق ۳: ۱۹ اور ۱ تواریخ ۱۲: ۸

[ھ] ۱ تواریخ ۱۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۲۳ لیکن اُس نے کسی طرف مڑنے سے
اِنکار کیا: تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے سرے
سے اُسکی پانچویں پسلی[و] کے نیچے میں
اُسے مارا، ایسا کہ وہ اُسکے پیٹھ پر پار ھو
گیا: سو وہ وھاں گرا، اور اُسی جگھ مر
گیا: اور ایسا ھوا، کہ جو کوئی اُس جگھ،
جہاں عساھیل مرا پڑا تھا، پہنچتا تھا، تو
وھیں کھڑا رہ جاتا تھا۔ ۲۴ یواب اور
ابی‌شی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے،
اور جب وے کوہ امہ تک، جو دشت
جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل
ھی، پہنچے، تو سورج ڈوبا۔

۲۵ اور بنی بنیامین ابنیر کی پیروی
کرکے اِکٹھے ھوئے، اور ایک فوج بنے، اور ایک
پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ھوئے۔ ۲۶ تب
ابنیر نے یواب کو پکارکے کہا، کیا تلوار ابد
تک ھلاک کرتی رھیگی؟ کیا تو نہیں
جانتا، کہ اُس کا انجام کڑواھٹ ھوگا؟
اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں
کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا؟

۲ سموایل ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۱۰

۲۷ تب یواب نے کہا، خدا حی کی
قسم، اگر تو وہ بات نہ کہتا[ز]، تو لوگوں میں
سے ھر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑکے
صبحی سے پھر گیا ھوتا۔ ۲۸ پھر یواب نے
نرسنگا پھونکا، اور سب لوگ ٹھہر گئے، اور
اِسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے، اور لڑائی
بھی پھر نہ کی۔ ۲۹ اور ابنیر اور اُس
کے لوگ اُس ساری رات میدان میں
چلے گئے، اور یردن کے پار ھوئے، اور سارے
بترون سے گذر گئے، اور محنیم میں پھر
آ پہنچے۔ ۳۰ اور یواب ابنیر کا پیچھا
کرنے سے باز رھا، اور اُس نے جو ساری
فوج کو جمع کیا، تو داؤد کے ملازموں
میں سے عساھیل کے سوا اُنیس آدمیوں
کو نہ پایا۔ ۳۱ پر داؤد کے ملازموں نے
بنیامین میں سے اور ابنیر کے ملازموں
میں سے لوگوں کو ایسا مارا، کہ تین سو
ساٹھ جوان مر گئے۔

۳۲ سو اُنھوں نے عساھیل کو اُٹھایا،

[و] ۲ سموایل ۳: ۲۷ اور ۴: ۶ اور ۲۰: ۱۰

[ز] ۲ سموایل ۱۱: ۲۵ اور امثال ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کی قبر میں، جو بیت لحم میں ہی، گاڑا، اور یواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے۔

۳ باب

اِس حال میں، کہ ۱ جنگ رہے رہے داؤد اور بھی زور پکڑتا جاتا۔ ۲ حبرون میں اُسکے چھ بیٹے پیدا ہوئے، ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار ہوگیا، ۱۲ اُسکی نوکری چھوڑ دیتا اور داؤد کی طرف داری کرتا۔ ۱۳ داؤد اُسکی درخواست ایک شرط پر منظور کرتا کہ داؤد کی جورو میکل کو اپنے ساتھ لے آوے۔ ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے ہم سخن ہوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وہ اُسکی صاف کرکے پھر آپے رخصت کردیتا۔ ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش ہوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا۔ ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اوپر نوحہ کرتا۔

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتی رہی: پر داؤد روز بہ روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا۔

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے[a]: سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلی اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا۔ ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملی نبال کی جورو ابی جیل کے پیٹ سے ہوا، ‖ کلیاب تھا: اور تیسرے کا، جو جسور[c] کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا۔ ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]؛ اور پانچویں کا شفطیاہ بن ابیطال؛ ۵ اور چھٹا یترعام تھا؛ وہ عجلہ کے پیٹ سے پیدا ہوا، جو داؤد کی جورو تھی۔ یے داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے۔

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائی ہورہی، تو ایسا ہوا، کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔ ۷ اور ساؤل کی ایک لونڈی تھی، ایاہ کی بیٹی جسکا نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر گیا؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کی اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا، اور بولا کیا میں کتے کا سر[f] ہوں، کہ یہوداہ کا سامنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہربانی کرتا ہوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، کہ تو آج اِس عورت کی بابت مجھ پر عیب لگاتا ہی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[g]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہی[h]، اُسی طرح اُس کے ساتھ سلوک نہ کروں، ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[i]، قائم کروں۔ ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا۔

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا ہی؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد کر، اور دیکھ کہ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا، تاکہ سارے اِسرائیل کو تیری طرف متوجہ کر دوں۔

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھ عہد کرونگا؛ پر تجھ سے ایک بات کا طالب ہوں، اور وہ یہہ ہی، کہ تو میرا منہ نہ دیکھے[j]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت تو میرا منہ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کی بیٹی میکل[k] کو اپنے ساتھ لاوے۔ ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا، کہ میری جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں دیکے[l] بیاہا، میرے حوالے کر۔ ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لیس کے بیٹے فلطی ایل سے[m] چھنوایا۔ ۱۶ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[n] تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا۔ اور وہ پھر گیا۔

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے، کہ داؤد تمہارے اُوپر بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

[a] ۱ تواریخ ۳: ۱-۴
[b] ۱ سموایل ۲۵: ۴۳
[c] یا، دازل. ۱ تواریخ ۲: ۱
[d] ۲ سموایل ۵: ۱۴، ۱ تواریخ ۱۴: ۵
[e] ۱ سلاطین ۱: ۷
[f] ۲ سموایل ۱۶: ۹
[g] ۱ سموایل ۱۴: ۴۴، اور ۲۰: ۱۳، اور ۲۵: ۲۲، ۱ تواریخ ۱۳: ۱۷، روت ۱: ۱۷، ۱ سلاطین ۲: ۲۳
[h] ۱ سموایل ۲۸: ۱۰
[i] قاض ۲۰: ۱، ۲ سموایل ۱۷: ۱۱، ۱ سلاطین ۴: ۲۵
[j] پیدایش ۴۳: ۳
[k] ۱ سموایل ۱۸: ۲۷
[l] ۲ سموایل ۲: ۸، ۱۲: ۹، ۱۰
[m] ۲ سموایل ۲۵: ۴۴، عزرا ۲: ۲۴
[n] ۲ سموایل ۱۶: ۵

ہو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ: کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی، کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اِسرایل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین کے کانوں میں بھی بات ڈالی: اور پھر ابنیر حبرون کو گیا، تاکہ سب، جو کچھ کہ اِسرایل کی نظر میں اچھا تھا، اور جو بنیامین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا، سو داؤد کے کانوں میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے۔ تب داؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کہا، اب میں اُٹھکے جاؤنگا، اور سارے اِسرایل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اِکٹھے کرونگا، تاکہ وے تجھ سے عہد کریں، اور تو اپنے خاطرخواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا؛ اور وہ سلامت چلا گیا۔

۲۲ اور، دیکھو، کہ اُس وقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کرکے، اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے، آیا؛ اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا؛ کیونکہ اُس نے اُسے رخصت کیا تھا، اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، پہنچے، تو اُنھوں نے یواب سے کہا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا، اور اُسنے اُسے رخصت کردیا، اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاہ پاس آیا، اور بولا، یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا؛ پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا، کہ وہ چل نکلا؟ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی، کہ وہ تجھ پاس آیا تھا، کہ تجھ سے دغا کرے، اور تیری آمد و رفت دریافت کرے، اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہی پہچانے۔ ۲۶ اور پھر جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے، اور وے اُس کو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے؛ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا، تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا، تاکہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے؛ اور وہاں اُسکی پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا؛ یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا۔

۲۸ اور بعد اُس کے جب کہ داؤد نے سنا، وہ بولا، کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت بےگناہ ہوں؛ ۲۹ وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے؛ اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص، جس کا جریان ہو، یا جو کوڑھی ہو، یا لکڑی پکڑکے چلے، یا جو تیغ پر گرے، یا جو بےمعاش ہو، کدھی اُس سے جدا نہ ہووے۔ ۳۰ سو یواب اور اُس کے بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار لیا؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن کے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا۔

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے، فرمایا، کہ اپنے کپڑے پھاڑو، اور ٹاٹ پہنو، اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ، اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنھوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا؛ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی، اور ابنیر کے گور پر رویا؛ اور سب لوگ بھی روئے۔ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا، اور کہا، ای ابنیر، کیا تو مرا ہی، جس طرح سے احمق مرتا ہی؟ ۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے؛ تیرے پانوں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں: بلکہ تو یوں پڑا ہی، جس طرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہی۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

۲ آیت ۱۱

۲ تواریخ ۲۱:۱۲

۲ سموایل ۲:۵ ۱ سلاطین ۲:۵ یوں ۲ سموایل ۱۰:۲۰ ۲۳:۲۰

۱ سلاطین ۲:۳۲، ۳۳

۲ سموایل ۱۰:۱۰ ابنیر ۲۲:۱۰ ۱ سلاطین ۲:۵ ۲۲:۱۰

۲ سموایل ۲۱:۱۵

۲ سموایل ۲۳:۲۰

۱ سموایل ۲۷:۴ ۲ سموایل ۱۱:۱ ۱۲:۱ ۲ پطرس ۲۰:۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وہاں سے آئے۔ اور چاہا کہ داؤد کو کچھ کھلاویں؛ اور ہنوز دن باقي تھا، تو داؤد نے قسم کھائي، اور کہا، اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹي، یا اور کچھ چکھوں، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے۔ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا، اور یہ اُنکي نگاہ میں اچھا تھا؛ اِس لیئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث ہوا۔ ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرایل نے اُس دن یقین کر جانا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے مارا نہیں گیا۔ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے ہو، کہ آج کے دن ایک والي، بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرایل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز ہوں، اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں: اور یے لوگ، بني ضرویاہ، مجھ پر زبردست ہیں؛ پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا۔

۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ بني اِسرایل ابنیر کي موت کے سبب گھبرا جاتے۔ ۲ بعنہ اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے۔ ۱۲ داؤد دونوں کو قتل کراتا، اور حکم دیتا، کہ اِشبوست کا سر دفن ہو۔

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، کہ ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے ہاتھوں کا زور جاتا رہا، اور سارے اِسرایلي گھبرائے۔ ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تھے، جو فوجوں کے سردار تھے، ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا؛ یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تھے؛ کہ بیروت بھي بنیامین میں گنا جاتا تھا؛ ۳ اور بیروتي جتیم کو بھاگ گئے تھے: چنانچہ آج کے دن تک وے وھیں رھتے ھیں۔ ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا۔ سو جب کہ ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے پہنچي، تو پانچ برس کا تھا، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بھاگ گئي تھي، اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدي کي، تو ایسا ہوا، کہ وہ گر پڑا، اور لنگڑا ہو گیا۔ اور اُسکا نام ||مفیبوست تھا۔ ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے، اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل ہوئے، اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا۔ ۶ سو وے وھاں جاکے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بھائي بعنہ بھاگ گئے۔ ۷ کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے، تو وہ اپني خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا: سو اُنھوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راہ بھاگے چلے گئے۔ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے، اور بادشاہ کو کہا، کہ یہ سؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تھا؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ھی: سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بھائي بعنہ کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تھے، جواب دیا، اور اُنھیں کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم کہ جس نے میري روح کو ھر ایک غم سے رھائي دي؛ ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا، کہ دیکھ، ساؤل مر گیا؛ اور سمجھا، کہ مجھ کو خوشخبري دیتا ھی، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا؛ یہي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي۔ ۱۱ پس کتني زیادہ چاھیئے کہ دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گھر ھي میں اُس کے بستر پر قتل کیا ھو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمھارے ھاتھ سے نہ لونگا، اور تمھیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنھوں نے اُنکو قتل کیا، اور اُن کے ھاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنہیں حبرون کی باولی پر لٹکا دیا۔ اور اِشبوست کے سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کی قبر میں" گاڑ دیا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آئے، کہ داود کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں۔ ۳ داؤد کی عمر، ۶ وہ، صیہون کی گڑھی یبوسیوں کے ہاتھ سے لیکر، اُس میں رہا۔ ۱۱ حیرام داؤد کے پاس پیغام بھیجا۔ ۱۳ یروسلم میں داؤد کے تورہ بیٹے پیدا ہوئے۔ ۱۷ داؤد خدا کی ہدایت سے فلسطیوں کو شکست دیتا، پہلے بعل پرازیم کے مقام پر، ۲۲ اور پھر توت کے درختوں کے میدان میں۔

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داود پاس آئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھ، ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں[b]۔ ۲ اور سابق زمانے میں بھی، جب کہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا، تو تو ہی اِسرائیل کو باہر لے جاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا[c]؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہی، کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا[d]، اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے[e]؛ اور داود بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور[f] عہد کیا[g]؛ اور اُنہوں نے داود کے سر پر تیل ملا، تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔

۴ اور داؤد، جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا، اُس وقت تیس برس کا تھا؛ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کی[h]۔ ۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی، اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس۔

۶ بعد اُس کے، بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں[i] کے پاس، جو اُس زمین کے باشندے تھے، گیا[j]؛ اُنہوں نے داود کو کہا تھا، جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا، یہاں نہ آنے پائیگا: اور اُنہوں نے گمان کیا، کہ داود یہاں نہ آ سکیگا۔ ۷ لیکن داود نے صیہون کی گڑھی پکڑی، اور وہی داود کا شہر ہوا[k]۔ ۸ اور داود نے اُس دن کہا، کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے، اور یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو داود کے جانی دشمن ہیں، مارے، تو وہی لشکر کا سردار ہوگا[l]۔ اِسی لیئے یہہ مثل کہتے ہیں، کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے۔ ۹ اور داود گڑھی میں رہا، اور اُس نے اُس کا نام داود کا شہر[m] رکھا۔ اور داود نے مِلّو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے۔ ۱۰ اور داود رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا، اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھ تھا۔

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے[n] سرو کی لکڑی، اور ترھئی، اور سنگ‌تراش، ایلچیوں کے ساتھ داود پاس بھجوائے، اور اُنہوں نے داود کے لیئے محل بنایا۔ ۱۲ اور داود کو یقین ہوا، کہ خداوند نے مجھے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا، اور کہ اُس نے اُس کی سلطنت کو اِسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا۔

۱۳ سو داود نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروں کیں؛ اور داود کے اور بیٹے بیٹی پیدا ہوئے[o]۔ ۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام، جو یروسلم میں اُس کو پیدا ہوئے، یے تھے[p]؛ ‖ سموعہ، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۱۵ اور اِبحار، اور †اِلیسوع، اور نفی، اور یفیع؛ ۱۶ اور اِلیسمع، اور ‡اِلیدع، اور اِلیفالط۔

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داود کو مسیح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سارے فلسطی داود کی تلاش میں چڑھ آئے[q]؛ اور داود کو خبر ہوئی، سو وہ گڑھی میں[r] اُترا۔ ۱۸ اور فلسطی آئے، اور رفائیں کے نشیب میں[s] پھیل پڑے۔ ۱۹ تب داود نے خداوند سے مشورت پوچھی[t]، اور کہا، کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کردیگا؟ خداوند نے داود

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

a ۲ سمو ۳: ۲۰
b پید ۲۹: ۱۴
c ۱ سمو ۱۸: ۱۳، ۱۶
d ۱ سمو ۲۵: ۲۸، ۲۹ زبور ۷۸: ۷۱ دیکھو ۲ سمو ۷: ۸
e ۱ توا ۱۱: ۱، ۳
f یا، سامنے
g ۲ سمو ۳: ۲۱
h ۱ توا ۲۹: ۲۶، ۲۷ ۲ توا ۳۶: ۵ ۱ سلا ۲: ۱۱
i یشو ۱۵: ۶۳ قاض ۱: ۲۱ ۲ سمو ۲۴: ۱۶
j ۱ توا ۳: ۴
k یشو ۱۵: ۶۳ قاض ۱: ۸ اور ۱۹: ۱۰، ۱۱ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ ۱ توا ۱۱: ۴، ۵
l ۱ توا ۱۱: ۶
m لوقا ۲: ۴
n ۱ سلا ۵: ۱ ۱ توا ۱۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

o ۲ سمو ۳: ۲ ۱ توا ۱۴: ۳
p ۱ توا ۳: ۵ اور ۱۴: ۴ ۲ توا ۳: ۵ اور ۱۴: ۴، ۵، ‖ یا، شموعہ، ۱ توا ۱۴: ۵ † یا، الیشمع، ۱ توا ۱۴: ۶ ‡ یا، بعلیدع، ۱ توا ۱۴: ۷
q ۱ توا ۱۴: ۸
r ۲ سمو ۲۳: ۱۴ اور ۱۵: ۲۳ ۱۶: ۲۳
s یشو ۱۵: ۸ پیدا ۱۵: ۱۸
t ۲ سمو ۲۱: ۱ ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴، ۹ اور ۳۰: ۷ ۸

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۰ سو داود بعل‌پراضیم میں[g] آیا، اور وہاں داود نے اُنھیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہی۔ اِسی لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ‖بعل‌پراضیم رکھا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے بتوں کو وھیں چھوڑا: سو داود اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں جلا دیا[h]۔

۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے[i]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے۔ ۲۳ سو داود نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی[j]۔ سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پیچھے سے اُنھیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ہوکے اُن پر حملہ کر۔ ۲۴ اور ایسا ہووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سنے[k]، تب چوکس ہو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[l] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا۔ ۲۵ اور داود نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا ھی کیا؛ اور فلسطیوں کو جبع[m] سے لیکے جزر[n] کے مدخل تک مارا۔

۶ باب

اِس بات میں، کہ ۱ داود عہد کا صندوق نئی گاڑی پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آتا۔ ۶ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جانا۔ ۱۰ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دینا۔ ۱۲ داود بہت سی قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور آسکے سامھنے ناچنا، جس بات میں میکل اُسکو حقیر جانتی۔ ۱۷ وہ بڑی خوشی سے اُسے خیمہ میں رکھتا اور لوگونکی ضیافت کرتا۔ ۲۰ میکل اُس طور پر خوشی کرنی اچھا جانکے داود کو ملامت کرتی، اور اِس سبب مرتے تک بےاولاد رہی۔

پھر داود نے اِسرایل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے۔ ۲ اور داود اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ‖بعلہ یہوداہ سے چلا[o]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام یعنے رب‌الافواج کا نام لیا جاتا ھی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[p]، وھاں سے چڑھا لائے۔ ۳ سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا[q]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ‖جبعہ میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ھانکا۔ ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[r]؛ پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا۔ ۵ اور داود اور اِسرایل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے۔

۶ اور جب وے نکون[s] کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزہ نے ہاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[t]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ھلایا تھا۔ ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[u]، اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا۔ ۸ اور داود اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ہوا؛ اور اُس نے اُس جگہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک ھی۔ ۹ اور داود اُس دن خداوند سے ڈرا[v]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داود نے نہ چاہا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے؛ پر داود اُسے ایک طرف عوبید ادوم[w] کے گھر میں لے گیا۔ ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا[x]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی[y]۔

۱۲ اور یہہ خبر داود بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کی ھر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا۔ تب داود گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داود کے شہر میں

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۷ کے قریب

[g] ۲ سمو ۵: ۲۰، ۲۱

‖یعنے، پھوٹوں کا میدان۔

[h] ۱ اِیت ۲۷: ۵، ۲۵ ۱ توا ۱۴: ۱۲

[i] ۱ توا ۱۴: ۸

[j] ۱ سمو ۲۳: ۲

[k] ۱ اِیت ۱۵

[l] یوں ۲ سلا ۲۰: ۷

[m] قاد ۴: ۱۴

[n] ۱ توا ۱۳: ۶، یہوسع ۱۸: ۱۶، یشو ۱۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳

‖ جبعہ، قریت‌یعریم، یشو ۱۵: ۶۰، ۱۸: ۲۸

[o] ۱ توا ۱۳: ۶

[p] ۱ سمو ۴: ۴ و ۲۸: ۱۶ و ۲ سمو ۶: ۲

[q] ۱ سمو ۶: ۷

[r] ۱ توا ۱۳: ۷

[s] یعنے، کھلیان۔ ۱ توا ۱۳: ۹، کیدان کہلایا۔

[t] دیکھو گن ۴: ۱۵

[u] ۱ سمو ۶: ۱۹

† یعنے، پھوٹ عزہ کی بابت۔

[v] زبور ۱۱۹: ۱۲۰ دیکھو لوقا ۵: ۸، ۹

[w] ۱ توا ۱۳: ۱۳

[x] ۱ توا ۱۳: ۱۴

[y] پید ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳

خوشي سے چڑھا لیا۔ ۱۳ اور ایسا هوا، کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے۔ ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ ۱۵ سو داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے۔ ۱۶ اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل هوا، تو سؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا۔

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا؛ اور داؤد نے سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں۔ ۱۸ اور جب داؤد سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي۔ ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکہ اِسرائیل کي ساري گروہ کو، مردوں کے سوا عورتوں کو بھي هر ایک کو ایک ایک روٹي، اور ایک ایک بوٹي، اور ایک ایک جام مے کا دیا۔ سو سب لوگ هر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ هوئے۔

۲۰ تب داؤد پھرا، تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے۔ اُس وقت سؤل کي بیٹي میکل داؤد کے اِستقبال کو نکلي، اور بولي، کہ اِسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم هوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کي لونڈیوں کي آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا، جیسے کہ کوئي بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا هے!

۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا، اور خداوند کي قوم اِسرائیل کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا۔ ۲۲ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپني نظر میں کمینہ بناؤنگا: اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزتوالا هوؤنگا۔ ۲۳ سو ساؤل کي بیٹي میکل مرتے دم تک بے اولاد رهي۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد خدا کے لئے هیکل بنانے کي آرزو رکھتا، جسے ناتن پہلے منظور کرتا؛ ۴ بعد اُسکے، خدا سے حکم پاکے، بادشاہ کو اُس کام سے منع کرتا۔ ۱۲ بہت نعمتوں اور برکتوں کا ذکر کرتا، کہ اُسکي نسل کو ملینگي۔ ۱۸ داؤد کي دعا اور اقرار شکر۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳

اور ایسا هوا، کہ جب بادشاہ اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کي بابت هر ایک طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبي کو کہا، دیکھ‌ا، تو، میں سرو کي لکڑیوں کے گھر میں رهتا هوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رهتا هے۔ ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا، جا، سب جو کچھ کہ تیرے دل میں هے کر؛ کہ خداوند تیرے ساتھ هے۔

۴ اور اُسي رات ایسا هوا، کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۵ جا، اور میرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند یوں فرماتا هے، کہ کیا تو میرے لیئے ایک گھر جس میں میں رهوں بناؤیا چاهتا هے؟ ۶ سو میں، جب سے کہ بني اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، آج کے دن تک، کسي گھر میں نہیں رها، بلکہ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رها۔ ۷ اور جہاں جہاں میں سارے اِسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رها، تو کیا میں نے کہیں اِکسي اِسرائیلي فرقے کو، جسے میں نے حکم کیا، کہ میرے اِسرائیلي گروہ کي رعایت کرے، کہا هے، کہ تم میرے لیئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے؟ ۸ سو اب تو میرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

۱ سمو ۱۳: ۱۵ اور ۲۸: ۱۵

۲ دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۵ پسہ ۱۲: ۲۲

۱۰۴۳

۱ سمو ۱۶: ۱۳

۱ توا ۱۵: ۱

۱ توا ۱۶: ۱

۲ توا ۱: ۴

۱ توا ۱۶: ۳

۱ توا ۱۶: ۱

زبور ۱۳۲: ۸

۲ سمو ۶: ۱۷، ۱۸، ۶۳

۲ سمو ۶: ۱۹ و ۱ توا ۱۶: ۳

۱ توا ۱۶: ۳

۱۰۴۳ کے قریب

۲ سمو ۶: ۲۰ تا ۲۳

۱ سمو ۱۳: ۱۴ تا ۱۶

۱۰۴۳

۱ توا ۱۷: ۱ تا ۱۵

۲ سمو ۷: ۱ تا ۱۷

۱ توا ۱۷: ۱ تا ۱۵

۱۰۴۳

۲ سمو ۵: ۱۱ و ۱ توا ۱۴: ۱

۱ توا ۲۲: ۷ اور ۲۸: ۲

۲ دیکھو ۱ سمو ۲: ۳۵ اور ۲۸: ۲

۳ سمو ۱۵: ۲۵، ۲۶

۴ هر ۲۱: ۲۸، ۲۹

۵ دیکھو اعد ۲۴: ۱۷

۶ اسمو ۱۸: ۱۸

۷ توا ۲۲: ۸ اور ۲۸: ۳

۸ دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۱۷: ۱۵

۱ توا ۲۲: ۸ اور ۲۸: ۳

۹ اسمو ۱۸: ۱۸

۱۰ هر ۲۱: ۲۸، ۲۹

۱۱ اعد ۲۴: ۱۷

۱۲ اسمو ۱۸: ۱۸

۱۳ ۱ پا، کسي اِسرائیلي قاضي کو ۲ توا ۱۷: ۶

۱۴ زبور ۸۹: ۲۶، ۲۷

۱۵ ملا ۳: ۱۷

بندے داود سے ایسا کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا، اُٹھاکے اپني قوم، اِسراایل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتھ رہا[a]، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامہنے مارا[b]؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا ہی، تیرا نام بڑا کیا[c]۔ ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسراایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وہاں اُنہیں لگاؤنگا[d]، تاکہ وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پھر آوارہ نہ ہوں؛ اور شرارت کے فرزند[e] آگے کي طرح، اُن کو پھر دکھ نہ دینگے۔ ۱۱ اور نہ اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[f]، کہ میري اِسراایلي گروہ پر حاکم ہوں، اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[g]۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہی، کہ میں تیرے لیئے گھر بھي بناؤنگا[h]۔

۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے ہونگے[i]، اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہیگا[j]، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے ہوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[k]۔ ۱۳ وہي میرے نام کا ایک گھر بناویگا[l]، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا[m]۔ ۱۴ اورمیں اُس کا باپ ہوونگا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا[n]۔ سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تومیں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا[o]؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نہ ہوگي، جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[p]، جس کو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور تیري سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہیگي[q]: تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا۔ ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق داود سے کہا۔

۱۸ تب داود بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، کہ ای مالک خداوند، میں کون ہوں[r]، اور میرا گھر کیا ہی، کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہ بھي ای مالک خداوند، ہنوز تیري نظر میں حقیر چیز ہی؛ سو تونے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا[s]۔ اور ای مالک خداوند، کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ ہی[t]؟ ۲۰ اور داود کي کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ کہ تو، ای مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا ہی[u]۔ ۲۱ اپنے سخن ہي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکہ تُو اپنے بندے کو آگاہ کرے۔ ۲۲ سو تو، ای خداوندخدا، بزرگ[v] ہی، اِس لیئے کہ کوئي تیري مانند نہیں[w]، اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہی، کوئي خدا نہیں۔ ۲۳ اوردنیا میں تیري قوم اِسراایل کي مانند ایک گروہ کون ہی[x]، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکہ اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمہارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور ہولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رہائي بخشي[y]، ظاہر کرے؟ ۲۴ کیونکہ تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسراایل کو مقرر کیا، تاکہ وے ابد تک تیري گروہ ہوں[z]؛ اور تو آپ، ای خداوند، اُن کا خدا ہوا[a]۔ ۲۵ اوراب تو، ای خداوند خدا، اُس بات کو، جو تونے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکھ، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا ہي کر؛ ۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو، کہ رب الافواج اِسراایل کا خدا ہی؛ اور تیرے بندے داود کا گھر تیرے حضور ثابت ہو۔ ۲۷ کیونکہ تونے، ای رب الافواج، اِسراایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور فرمایا، کہ میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا، کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا ھی، اور تیری باتیں سچی ھیں[9]، اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکی کا وعدہ کیا ھی۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر، تاکہ وہ تیرے رو برو پائےدار رھے؛ کہ تو ھی نے، ای مالک خداوند، فرمایا ھی: اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رھے[2]۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ ھددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ توعی یورام کے ہاتھ سے ھدیے بھیجتا، اور داؤد کی مبارکبادی کرتا۔ ۱۱ چاندی و سونے اور سارا لوٹ خدا کی عبادت کے لئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ ادوم میں چوکیاں بٹھاتا۔ ۱۶ داؤد کے منصداروں کی تفصیل۔

۱ بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا[1]، اور اُنھیں مغلوب کیا؛ اور داؤد نے ‡متھگ اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُس نے موآب کو مارا[2]، اور اُن کو زمین پر گراکے رسّی سے ناپا؛ دو رسّیوں سے اُنھیں ناپا، جن کو ھلاک کرے، اور ایک سموچی رسّی سے اُن کو ناپا کہ جن کی جانبخشی کرے؛ سو موآبی داؤد کے خادم ھوئے[3]، اور ھدیے لائے[4]۔

۳ اور داؤد نے ضوباہ[5] کے بادشاہ رحوب کے بیٹے †ھددعزر کو بھی، جب کہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا، مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک ھزار ‡رتھ، اور سات سو سوار، اور بیس ھزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کھونچیں ماریں[6]، پر اُن میں سے سو رتھوں کے لیئے چھوڑ دیئے۔ ۵ اور جب دمشق کے آرامی ضوباہ کے بادشاہ ھددعزر کی کمک کو آئے[7]، تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ھزار لوگ قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں بٹھائیں؛ سو ارامی بھی داؤد کے خادم ھوئے، اور ھدیے لائے[8]۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا، وھاں خداوند اُسکی نگہبانی کرتا تھا[9]۔ ۷ اور داؤد نے ھددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں[10] چھین لیں اور اُنھیں یروسلم میں لے آیا؛ ۸ اور *بطاح اور †بیروتی سے، جو ھددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تامبا لے آیا۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡توعی نے سنا، کہ داؤد نے ھددعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو* داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُسے سلام کہے، اور مبارکباد دے؛ اِس لیئے کہ اُسنے ھددعزر سے لڑائی کی تھی، اور اُسے مار لیا؛ اور یہہ اِس لیئے تھا، کہ ھددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تامبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا[11]، روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا؛ ۱۲ یعنی ارامیوں، اور موابیوں، اور بنی عمون، اور فلسطیوں، اور عمالیقیوں، اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ھددعزر کے لوٹ میں سے۔ ۱۳ اور داؤد اٹھارہ ھزار[12] ارامی آدمی نمک کے نشیب میں[13] مار کے لوٹ آیا، اور بڑا نام حاصل کیا۔

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں، بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں، اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ھوئے[14]۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا، وھاں خداوند اُسکی نگہبان رھا[15]۔ ۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کی؛ اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۶ اور ضروياہ کا بیٹا یواب[16] لشکر کا سردار تھا؛ اور اخلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا۔ ۱۷ اور اخطوب کا بیٹا صدوق، اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے[17]؛ اور شرایاہ منشی تھا؛ ۱۸ یہویداع کا بیٹا بنایاہ[18] کریتیوں[19] اور فلیطیوں کا سردار تھا؛ اور داؤد کے بیٹے ¶ والی تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

* ۱۴ آیت ۲ سمو ۷ : ۲۸ دیکھو ۱ سلا ۱۰ : ۹
* یا، تصدیق۔ † یا، کون۔ ‡ تھو۔ ۱ توا ۱۸ : ۸ ۲ تھو ۱ توا ۱۸ : ۹ ۳ توا ۱۸ : ۱۰، ھدورام۔

۵ ۱ سلا ۱۱ : ۲۴ ۱ توا ۱۱ : ۲۴ اور ۲۶ : ۲۶

* دیکھو ۱ توا ۱۸ : ۱۲ زبور ۶۰ کا سرنامہ ۶ دیکھو ۲ سلا ۷ : ۱۴

۷ پیدا ۲۷ : ۲۹، ۴۰، ۳۷ گن ۲۴ : ۱۸ ۸ ۲ آیت

۹ ۲ سمو ۱۰ : ۱۹ اور ۲۰ : ۲۳ ۱ توا ۱۱ : ۲ اور ۱۸ : ۱۵ ۱۰ ۱ سلا ۴ : ۳ ۱۱ ۱ توا ۱۸ : ۳ ۱۲ ۱ توا ۱۸ : ۱۱ ۱۳ ۲ سمو ۸ : ۱۳، عبرانی میں، کاہن تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۱ ۱ توا ۱۸ : ۱، وضوحہ یا، امّہ کے ۲ تام کو۔ ۳ گن ۲۴ : ۱۷

۴ ۱۵، ۲۰ آیتیں ۵ زبور ۶۰ : ۱۰ دیکھو ۲ سمو ۸ : ۳ ۶ ۲ سمو ۸ : ۶، ۱۴ زبور ۶۰ کا سرنامہ † یا، حدرعزر ۷ ۱ توا ۱۸ : ۴ ۸ دیکھو بید ۲۵ : ۲۵ ‡ جسے کہ ۱ توا ۱۸ : ۴ میں ہی۔ ۹ یشوا ۹ : ۳، ۱۵

۱۰ ۱ سلا ۱۱ : ۲۳، ۲۴، ۲۵

۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلاتا۔ ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کی مہمانی کرتا، اور ساؤل کی کل میراث اُسے عنایت کرتا۔ ۹ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا۔

پھر داؤد نے کہا، ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی، کہ میں اُس پر یونتن کے سبب سے مہربانی کروں[a]؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام[b] تھا. پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا ہی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وہی ہی. ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی، تاکہ میں اُس سے خدا کی مہر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، ہنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا ہی، جو پانوں کا لنگڑا ہی. ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں ہی؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھ، لودبار میں عمی‌ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گھر میں ہی. ۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور لودبار سے عمی‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا ||مفیبوست داؤد پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا گرکے سجدہ کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکھ، کہ تیرا بندہ ہی.

۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھ سے نیکی کرونگا[f]، اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا. ۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ تیرا بندہ ایسا کیا ہی، کہ تو مجھ پر، جو مرا ہوا کتا سا ہوں[g]، نگاہ کرے؟

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب، جو کچھ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[h]. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے؛ پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا ہی، میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا[i]. اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، سب، جو کچھ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس کا نام میکا[l] تھا. اور باقی، جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے، مفیبوست کے خادم تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رہا، کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا[m]؛ اور دونوں پانوں سے لنگڑا تھا[n].

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھ، جو حنون بن ناحس کی ماتمپرسی کرنے کو بھیجے گئے، بڑی بدسلوکی ہوتی. ۶ بنی عمون، باوجودیکہ ارامی اُنکی مدد کرتے، تو بھی یوآب اور ابیشی سے مغلوب ہوتے. ۱۰ سو یک، ارامیوں کی ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل ہوتا.

بعد اُسکے ایسا ہوا، کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین ہوا[o]. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھ سے نیکی کی. سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کی ماتمپرسی کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے. ۳ اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا، تجھ کو کیا یہہ گمان ہی، کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہی، کہ اُس نے ماتمپرسی کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے ہیں، کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

a ۱ سمو ۱۸: ۳، اور ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۴۲؛ امث ۲۷: ۱۰
b ۲ سمو ۱۶: ۱، اور ۱۹: ۱۷، ۲۹
c ۱ سمو ۲۰: ۱۴
d ۲ سمو ۴: ۴
e ۱۷: ۲۷
f ۱ سمو ۲۰: ۱۵، ۴۲
g ۲ سمو ۱۶: ۹
h ۱ سمو ۲۵: ۴۴
i ۱۹: ۲۸
k ۱۶: ۱، ۴
l ۱ توا ۸: ۳۴
m ۱۱: ۱، ۲ اینمن ۲ سمو ۱۹: ۲۸
n ۲ سمو ۴: ۴
o ۱۰۳۷ کے قریب
p ۱ توا ۱۹: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۷، ۱۱، ۱۳ اینمن ۲ سمو ۱۱: ۱
۲ سمو ۱۷: ۲۱

۱۰ ۲ سمو ۲۱: ۷، ۱۱ اینمن ۲ سمو ۳ آیت

۱۱ ۱ توا ۸: ۳۴ میں، مریب‌بعل کہلایا۔

۱۲، ۳ اینمن

۱۳ ۲ سمو ۱۴: ۲۴، ۲ سمو ۱۱: ۱

۱۵ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۴ اور ۱۱: ۱، ۲۱

کي جاسوسي کريں، تاکہ شہر کو غارت کريں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ايک کي آدھي داڑھي مُنڈوائي، اور اُن کي پوشاک اُن کے سفروں کے بيچو بيچ تک[b] کٹوا ڈالي، اور اُنہيں رخصت کر ديا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچي، اُسنے اُن کے اِستقبال کے ليئے لوگ بھيجے ؛ اِس ليئے کہ وے لوگ نہايت شرمندہ تھے ؛ سو بادشاہ نے فرمايا، جب تک کہ تمھاري داڑھياں نہ بڑھيں، يريحو ميں رہو، بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور بني عمون نے جو ديکھا، کہ ہم داؤد کے آگے گندگي[c] ٹھہرے، تو بني عمون نے لوگ بھيجے، اور بيت‌رحوب کے[d] ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بيس ہزار پيادے، اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمي، اور اِش‌طوب سے بارہ ہزار آدمي نوکر رکھے۔ ۷ اور داؤد نے يہ سنکے يواب اور بہادروں کے[e] سارے لشکر کو بھيجا۔ ۸ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے مدخل ميں لڑائي کے ليئے صف باندھي ؛ اور ضوبا کے ارامي[f]، اور رحوب کے، اور اِش طوب کے اور معکہ کے ميدان ميں الگ ٹھہرے۔ ۹ اور يواب نے جو ديکھا، کہ لڑائي کا سامنا دو طرف سے آگے اور پيچھے سے ہي، تو اُس نے بني اِسرايل کے خاص لوگوں ميں سے لوگ چن ليئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا : ۱۰ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي ابيشي کے تابع کر ديا، تاکہ وہ بني عمون کے سامنے پرا باندھے۔ ۱۱ اور کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب ہوں، تو تو ميري کمک کيجيو ؛ اور اگر بني عمون تجھ پر غالب ہوں، تو ميں آکے تيري کمک کرونگا۔ ۱۲ سو دلاوري کرو[g]، اور اپني گروہ کے ليئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے ليئے مردانگي کرو[h] : اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے[i]۔ ۱۳ پس، يواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے، ارامیوں پر حملہ کرنے کے ليئے آگے بڑھے، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور بني عمون يہ ديکھکے، کہ ارامي بھاگے، وے بھي ابيشي کے سامنے سے نکل دوڑے، اور شہر ميں گھسے۔ اور يواب بني عمون کے مقابلے سے لوٹکے، يروسلم ميں داخل ہوا۔

۱۵ اور جب ارامیوں نے ديکھا، کہ ہم نے بني اِسرايل سے شکست پائي، تو اُنھوں نے اپنے تئيں جمع کيا۔ ۱۶ اور ہدرعزر نے لوگ بھيجے، اور ارامیوں کو، جو ||دريا پار تھے، لے آيا، اور وے حلام ميں آئے ؛ اور †سوبک، جو ہدرعزر کي فوج کا سردار تھا، اُن کا پيش‌رو ہوا۔ ۱۷ اور داؤد نے يہ سنکے سارے اِسرايليوں کو اِکٹھا کيا، اور يردن کے پار آترا، اور حلام تک آيا۔ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے، اور اُس کے ساتھ لڑے۔ ۱۸ اور ارامي اِسرايل کے سامنے سے نکل بھاگے ؛ اور داؤد نے ارامیوں کي سات سو گاڑياں اور چاليس ہزار سوار[i] کاٹ ڈالے، اور اُن کي فوج کے سردار سوبک کو مار ليا، جو وہيں مر گيا۔ ۱۹ اور جب اُن بادشاہوں نے، جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے، ديکھا، کہ وے اِسرايل سے مغلوب ہوئے، تو اُنھوں نے اِسرايليوں سے صلح کي، اور اُن کي خدمت کي[j]۔ غرض، ارامي بني عمون کي پھر کمک کرنے سے ڈرے۔

۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ جس وقت يواب ربہ کا محاصرہ کرتا تھا، اُس وقت داؤد نے بت‌سبع سے زنا کي۔ ۲ زنا کا الہام پر پردہ ڈالنے کے واسطے داؤد اُورياہ کو اپنے پاس بلاتا، پر اُس نے اپنے گھر جانے سے، بلکہ مستي کي حالت ميں بھي، اِنکار کيا۔ ۱۴ يواب کے پاس وہ ايک خط لے جاتا، اِس مضمون کا، کہ اُورياہ کو مروا ڈالو۔ ۱۸ يواب اُسکي موت کي خبر داؤد کے پاس بھيج ديتا۔ ۲۶ داؤد بت‌سبع کو اپني جورو کرتا۔

اور جب وہ سال تمام ہوا، اور وے دن آ پہنچے، جن ميں بادشاہ خروج کرتے، تو داؤد نے يواب، اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اِسرايل کو بھيجا[k] ؛ اور اُنھوں

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۷ کے قريب

۵ پسہ ۲۰ : ۴ اور ۴۲ : ۴

۶ پسہ ۳۶ : ۲۰ ، يشو ۱۹ : ۶ ، ۱ سمو ۱۳ : ۴ ، ۲ سمو ۸ : ۳ ، ۵

۷ پسہ ۲۳ : ۸

۸ آيت ۶

۱۲ اِست ۱۰ : ۱۲

۱۳ پسہ ۲۰ : ۲ ، ۲ سمو ۱۰ : ۱۹ ، ۱ توا ۱۹ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۷ کے قريب

۱۰۳۶ کے قريب

|| يعني فرات۔

† يا، سوفک، ۱ توا ۱۹ : ۱۶

۱۸ ۱ توا ۱۹ : ۱۸ ميں، پياديے۔

۲۶ پسہ ۸ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۵ کے قريب

۱ توا ۲۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بنی عمون کو قتل کیا، اور ربہ کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم ہی میں رہا۔

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا، کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا، اور بادشاہی محل کی چھت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وہاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا[c]، جو نہا رہی تھی: اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے۔ اُنھوں نے کہا، کیا وہ ‖ اِلعام کی بیٹی †بت‌سبع، حتی اُوریاہ[d] کی جورو نہیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا؛ چنانچہ وہ اُس پاس آئی، اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا[e]: کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوئی تھی[f]؛ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ ۵ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی؛ سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجی، کہ میں حاملہ ہوں۔

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا، کہ حتی اُوریاہ کو مجھ پاس بھیج دے؛ سو یواب نے اُوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاہ آیا، تو داؤد نے پوچھا، کہ یواب کیسا ہی؟ اور لوگوں کا کیا حال ہی؟ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں؟ ۸ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ اپنے گھر جا، اور اپنے پانو دھو[g]۔ اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا، تو بادشاہ کی طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا، اور اپنے گھر نہ گیا۔ ۱۰ اور جب اُنھوں نے داؤد کو یہ کہکے خبر دی تھی، کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا، تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ تب اُوریاہ نے داؤد سے کہا، کہ صندوق[h]، اور اِسرائیل، اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں؛ اور میرا خداوند[i] یواب، اور میرے خداوند

[b] ۱ سمو ۲۲: ۸
[c] پید ۳۴: ۲ ایوب ۳۱: ۱ متی ۵: ۲۸
[d] ۱ یا، ای‌ایل † یا، بتشوع، ۱ توا ۳: ۵
[e] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[f] زبور ۵۱ کا سرنامہ۔ یحز ۲۲: ۱۰
[g] راجم ۱۵: ۱۹، ۲۸ اور ۱۸: ۱۹
[h] پید ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۲
[i] ۲ سمو ۲: ۷، ۶
[j] ۱ سمو ۲۰: ۶

کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں؛ پس، میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں، اور کھاؤں، اور پیوں، اور اپنی جورو کے ساتھ سو رہوں؟ تیری حیات، اور تیری جان کی قسم، کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا۔ ۱۲ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ آج کے دن بھی یہاں رہ جا، اور کل میں تجھے روانہ کرونگا۔ سو اُوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھی یروسلم میں رہ گیا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُسے بلایا، اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور پیا؛ اور اُسنے اُسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا[l]، پر اپنے گھر میں نہ گیا۔

[k] پید ۱۹: ۳۳، ۳۵
[l] ۱ آیت

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لیئے خط لکھا[m]، اور اُوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اُسے بھیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یہہ لکھا، کہ اُوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی کیجیو، اور اُس کے پاس سے پھر آئیو، تاکہ وہ مارا جاے، اور جان بحق ہو[n]۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ یواب، جو اُس شہر کے گرداگرد کی حالت دیکھنے گیا، تو اُس نے اُوریاہ کو ایسے مقام پر، جہاں اُس نے جانا، کہ جنگی لوگ وہاں ہیں، مقرر کیا۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نکلے، اور یواب سے لڑے، اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتی اُوریاہ بھی مارا گیا۔

[m] دیکھو ۱ سلا ۲۱: ۸، ۹
[n] ۲ سمو ۱۱: ۲۴

۱۸ تب یواب نے آدمی بھیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا ہو، کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے، اور وہ تجھے کہے، کہ جب تم جنگ پر چڑھے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ وے دیوار پر سے تیر ماریںگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اُس

[o] قاض ۶: ۳۲ یرُبعل۔
[p] قاض ۹: ۵۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۵ کے قريب

پر نہيں دے مارا، کہ وہ تيبض ميں مر گيا؟ سو تم کيوں شہر کي ديوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہيو، کہ تيرا خادم حتي اُورياہ بھي مارا گيا۔

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آيا، اور جو کچھ کہ يواب نے کہلا بھيجا تھا، سو داؤد سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے کہا، کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کيا، اور وے ميدان ميں ہم پاس نکلے، سو ہم اُنہيں رگيدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تيراندازوں نے ديوار پر سے تيرے خادموں کو نشانہ کيا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور تيرا خادم حتي اُورياہ بھي مارا گيا۔ ۲۵ سو داؤد نے قاصد کو کہا، کہ يواب کو جاکے کہہ، کہ يہہ بات تيري نظر ميں بري نہ ٹھہرے؛ اِس ليئے کہ تلوار جيسا اِسے کاٹتي ہے، اُسے بھي کاٹتي ہے؛ تو شہر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈھا دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے۔

۲۶ اور اُورياہ کي جورو اپنے شوہر اُورياہ کا مرنا سنکے سوگ ميں بيٹھي۔ ۲۷ اور جب سوگ کے دن گُذر گئے، تو داؤد نے اُسے اپنے گھر ميں بلوا ليا، اور وہ اُس کي جورو ہوگئي؛ اور اُس کے ليئے بيٹا جني۔ پر وہ کام جو داؤد نے کيا تھا، خداوند کي نظر ميں برا ہوا۔

۱۲ باب

اِس باب ميں، ۱ ناتن نبي کي بھيجي گئي ايک تمثيل لانا جس سے داؤد خفہ ہوکر آپ ہي نے اپني عدالت کي، ۷ ناتن سے اپنے پاکر داؤد اپنے گناہ کا اِقرار کرنا، اور معاف ہونا۔ ۱۰ جب تک لڑکا جيتا رہا داؤد زاري و منت کرتا رہا۔ ۲۴ سليمان پيدا ہونا اور يدیدياہ نام آسا رکھا جانا۔ ۲۶ قاوہ ربہ کو لے لينا، اور اُسکے باشندوں کو مٹانا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۴ کے قريب

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھيجا۔ اُس نے اُس پاس آکے اُس سے کہا: ايک شہر ميں دو شخص تھے؛ ايک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال۔ ۲ اُس مالدار پاس بہت بيشمار بھيڑ بکري اور گاے بيل کے گلے تھے۔ ۳ پر اُس کنگال پاس بھيڑ کي ايک پٹھيا کے سوا کچھ نہ تھا، جسے اُس نے مول ليا تھا، اور پالا تھا، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھي تھي: وہ اُسي کي روٹي سے کھاتي، اور اُس کے پيالے سے پيتي تھي، اور اُس کي گود ميں سوتي تھي، اور اُس کي بيٹي کي جگہہ تھي۔ ۴ اور ايسا اِتفاق ہوا، کہ ايک مسافر اُس دولتمند پاس آيا، سو اُس نے اپنے گاے بيل اور بھيڑ بکري کو بچا رکھا، اور اُس مسافر کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، نہيں پکايا؛ بلکہ اُس کنگال کي بھيڑ لے لي، اور اُس شخص کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، پکا ڈالي۔ ۵ تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ‌شدت بھڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، کہ وہ شخص، جس نے يہہ کام کيا، ‖ واجب‌القتل ہے؛ ۶ سو وہ شخص چوگني پٹھيا اُسے پھير دے؛ کيونکہ اُس نے ايسا کام کيا، اور کچھ رحم نہ کيا۔

۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ وہ شخص تو ہي ہے۔ خداوند اِسراايل کے خدا نے يوں فرمايا ہے، کہ ميں نے تجھے مسح کيا*، تاکہ تو اِسراايليوں پر سلطنت کرے؛ اور ميں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑايا: ۸ اور ميں نے تيرے آقا کا گھر تجھے دے ديا، اور تيرے آقا کي جوروؤں کو تيري گود ميں ديا، اور اِسراايل اور يہوداہ کا گھرانا تجھہ کو دے ديا؛ اور اگر يہہ سب کچھ تھوڑا تھا، تو ميں تجھہ کو فلاني فلاني چيز بھي ديتا۔ ۹ سو تو نے کيوں* خداوند کے حکم کي تحقير کرکے اُس کے آگے بدي کي؟ کہ تو نے حتي اُورياہ کو تيغ سے قتل کروايا، اور اُس کي جورو کو ليکے اپني جورو کيا*، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تيرے گھر سے تلوار* کدھي

۱ يا، موت کا فرزند ہے، ۲سمو ۲۱: ۲۶ ۲ خر ۲۲: ۱ لوقا ۱۹: ۸

۷ ۱سمو ۱۶: ۱۳

۹ ۲سمو ۱۱: ۱۵ * يا، ميري تحقير کرکے * ديکھو ۱ سمو ۱۵: ۱۹ * يا، اُسکي جورو بنايا

۱۰ ۲سمو ۱۱: ۱۱، ۲۱، ۲۲ * ديکھو سمو ۲: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نہ رہیگي ; کہ تو نے مجھے حقیر کیا، اور حتي اُوریاہ کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا۔ ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں ایک آفت کو تیرے ہي گھر سے تجھ پر اُٹھاونگا، اور میں تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکھوں کے سامھنے تیرے ہمسائے کو دونگا، اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیري جوروؤں کے ساتھ ہمبستر ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ تو نے تو چھپے ہوئے کیا : پر میں سارے بني اِسراایل کے سامھنے، اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا۔ ۱۳ تب داود نے ناتن کو کہا، کہ میں خداوند کا گُنہگار ہوں۔ اور ناتن نے داود کو کہا، کہ خداوند نے بھي تیرا گناہ بخشا، کہ تو نہ مریگا۔ ۱۴ لیکن بہ سبب اِس کے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پایا، یہہ لڑکا بھي، جو تیرے لیئے پیدا ہوگا، مر جائیگا۔

۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا۔ اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُوریاہ کي جورو سے پیدا ہوا، مارا، کہ وہ نہایت بیمار پڑا۔ ۱۶ سو داود نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داود نے روزہ رکھا، اور گھر میں جاکر ساري رات زمین پر پڑا رہا۔ ۱۷ اور اُس کے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے، کہ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں ; پر وہ راضي نہ ہوا، اور اُن کے ساتھ کھانا نہ کھایا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا۔ اور داود کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے، کہ لڑکا مر گیا ; کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ جب وہ لڑکا ھنوز زندہ تھا، تو ھم نے اُسے کہا، اور اُس نے ھماري بات نہ مانی ; اور اب، اگر ھم اُسے کہیں، کہ لڑکا مر گیا، تو وہ اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر جب داود نے دیکھا، کہ اُس کے خادم کانا پھوسي کر رہے ہیں، تو داود سمجھ گیا، کہ لڑکا مر گیا ; اِس لیئے داود نے اپنے خادموں کو کہا، کیا لڑکا مر گیا؟ وے بولے، مر گیا۔ ۲۰ تب داود خاک پر سے اُٹھا، اور نہایا، اور عطر ملا، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گھر میں آیا، اور سجدہ کیا۔ پھر اپنے گھر میں گیا، اور کھانا مانگا ; اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کھائي۔ ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا، یہہ کیسا کام ہی جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وہ جیتا تھا، روزہ رکھا، اور رویا ; اور جب وہ لڑکا مر گیا، تو اُٹھکے تو نے روٹي کھائي۔ ۲۲ اُس نے کہا، کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا، تو میں نے روزہ رکھا، اور میں روتا رہا ; کہ میں نے کہا، کون کہہ سکتا ہی، کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا، تاکہ لڑکا جیئے ؟ ۲۳ پر اب تو وہ مر گیا، پس، میں کس لیئے روزہ رکھوں ؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا ہوں ؟ میں اُس پاس جانیوالا ہوں، پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں۔

۲۴ اور داود نے اپني جورو بنت‌سبع کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کي، اور اُس سے ہمبستر ہوا : سو وہ ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام سلیمان رکھا ; اور وہ خداوند کا پیارا ہوا۔ ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ‖یدیدیاہ رکھا۔

۲۶ اور یواب بني عمون کے ربہ سے لڑا، اور اُس نے وہ دارالسلطنت لے لیا۔ ۲۷ پھر یواب نے قاصدوں کي معرفت داود کو کہلا بھیجا، کہ میں ربہ سے لڑا، اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔ ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو، اور اُسے لے لے ; تا نہ ہووے، کہ میں اُس شہر کو لے لوں، اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے۔ ۲۹ تب داود نے سارے لوگوں کو جمع کیا، اور ربہ پر چڑھا، اور اُس کے مقابل

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

---

۱ پیدا ۲۸ : ۳۰ ۲ سمو ۱۶ : ۲۲

۵ ۲ سمو ۱۹ : ۲۲

۱ دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۲۴ ۳ ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ایوب ۷ : ۲۰ زبور ۳۲ : ۵ اور ۵۱ : ۳ اِسا ۴۳ : ۲۵ ۴ ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ایوب ۷ : ۲۱ زبور ۳۲ : ۱ رومی ۴ : ۷ عبرانی ۹ : ۲۸ ذکر ۳ : ۴ ۵ یسع ۵ : ۲۷ حزق ۲۸ : ۲۰، ۲۳ رؤ ۲ : ۲۳

۲۵ ۲ سمو ۱۳ : ۴

۶ دیکھو یسع ۳۸ : ۱، ۵ یون ۳ : ۹

۷ ایوب ۷ : ۹، ۱۰ : ۲۱ ۸ متی ۱ : ۶ ۹ ۱ توا ۲۲ : ۹

‖ یعنے، خداوند کا محبوب۔

۱۰ اِسا ۳ : ۲۲ ۱۱ ۱ توا ۲۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۵ کے قريب

پر نہيں دے مارا، کہ وہ تيبض ميں مر گيا؟ سو تم کيوں شہر کي ديوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہيو، کہ تيرا خادم حتي اُورياہ بھي مارا گيا۔

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آيا، اور جو کچھ کہ يواب نے کہلا بھيجا تھا، سو داؤد سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے کہا، کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کيا، اور وے ميدان ميں ہم پاس نکلے، سو ہم اُنہيں رگيدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تيراندازوں نے ديوار پر سے تيرے خادموں کو نشانہ کيا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور تيرا خادم حتي اُورياہ بھي مارا گيا۔ ۲۵ سو داؤد نے قاصد کو کہا، کہ يواب کو جاکے کہہ، کہ يہہ بات تيري نظر ميں بري نہ ٹھہرے؛ اِس ليئے کہ تلوار جيسا اِسے کاٹتي ہے، اُسے بھي کاٹتي ہے؛ تو شہر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈھا دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے۔

۲۶ اور اُورياہ کي جورو اپنے شوہر اُورياہ کا مرنا سنکے سوگ ميں بيٹھي۔ ۲۷ اور جب سوگ کے دن گُذر گئے، تو داؤد نے اُسے اپنے گھر ميں بلوا ليا، اور وہ اُس کي جورو ہوئي[۹]؛ اور اُس کے ليئے بيٹا جني۔ پر وہ کام جو داؤد نے کيا تھا، خداوند کي نظر ميں برا ہوا۔

۱۲ باب

اِس باب ميں۔ کہ ۱ ناتن نبي کي ايک تمثيل لانا جس سے داؤد مجھ ہوکر آپ ہي اپني عدالت کي۔ ۷ ناتن سے قصہ پاکر، داؤد اپنے گناہ کا اِقرار کرنا، اور معاف ہونا۔ ۱۵ جب تک لڑکا جيتا رہا داؤد زاري و منت کرتا رہا۔ ۲۴ سليمان پيدا ہونا اور يدیدياہ نام اُسکا رکھا جانا۔ ۲۶ گاؤں ربہ کو لے لينا، اور اُسکے باشندوں کو مٹانا۔

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھيجا۔ اُس نے اُس پاس آکے[۵] اُس سے کہا[۶]: ايک شہر ميں دو شخص تھے؛ ايک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال۔ ۲ اُس مالدار پاس بہت بيشمار بھيڑ بکري اور

۱۰۳۴ کے قريب

[۵] ۱ تواريخ ۲۰: ۱ و ديکھو ۲ سمو ۱۱: ۱ و ۱ تواريخ ۱۹: ۱ و ۱ سلا ۱۱: ۱ و ۲ سلا ۲۵: ۱

گاے بيل کے گلے تھے۔ ۳ پر اُس کنگال پاس بھيڑ کي ايک پٹھيا کے سوا کچھ نہ تھا، جسے اُس نے مول ليا تھا، اور پالا تھا، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھي تھي؛ وہ اُسي کي روٹي سے کھاتي، اور اُس کے پيالے سے پيتي تھي؛ اور اُس کي گود ميں سوتي تھي، اور اُس کي بيٹي کي جگہہ تھي۔ ۴ اور ايسا اِتفاق ہوا، کہ ايک مسافر اُس دولتمند پاس آيا، سو اُس نے اپنے گاے بيل اور بھيڑ بکري کو بچا رکھا، اور اُس مسافر کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، نہيں پکايا؛ بلکہ اُس کنگال کي بھيڑ لے لي، اور اُس شخص کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، پکا ڈالي۔ ۵ تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ‌شدت بھڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، کہ وہ شخص، جس نے يہہ کام کيا، [۱] واجب‌القتل ہے؛ ۶ سو وہ شخص چوگني[۲] پٹھيا اُسے بھير دے؛ کيونکہ اُس نے ايسا کام کيا، اور کچھ رحم نہ کيا۔

۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ وہ شخص تو ہي ہے۔ خداوند اِسراايل کے خدا نے يوں فرمايا ہے، کہ ميں نے تجھے مسح کيا[۳]، تاکہ تو اِسراايليوں پر سلطنت کرے؛ اور ميں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑايا: ۸ اور ميں نے تيرے آقا کا گھر تجھے ديا، اور تيرے آقا کي جوروؤں کو تيري گود ميں ديا، اور اِسراايل اور يہوداہ کا گھرانا تجھے کو ديا؛ اور اگر يہہ سب کچھ تھوڑا تھا، تو ميں تجھ کو فلاني فلاني چيز بھي ديتا۔ ۹ سو تو نے کيوں[۴] خداوند کے حکم کي تحقير کرکے اُس کے آگے بدي کي؟ کہ تو نے حتي اُورياہ کو تيغ سے قتل کروايا، اور اُس کي جورو کو ليکے اپني جورو کيا[۵]، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تيرے گھر سے تلوار[۶] کدھي

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۴ کے قريب

[۱] يا، موت کا فرزند ہے۔ [۲] خر ۲۲: ۱ و لوقا ۱۹: ۸ [۳] ۱ سمو ۱۶: ۱۳ [۴] ۱ سمو ۱۵: ۱۹ [۵] خر ۲۰: ۱۷ [۶] ۱ سمو ۱۵: ۳۲ و ۲۱: ۹ و ۲۲: ۱۰ و ۲ سمو ۱: ۱۵ و ۴: ۱۰ و ۱۸: ۱۲ و ۲۱: ۱۶ و ۲۳: ۲۱ و ۱ سلا ۲: ۲۵ و ۴۶ و ۲ سلا ۱۲: ۲۱ و ۱۴: ۵ و ۲۵: ۲۵ و ۱ تواريخ ۱۱: ۲۰ و ۲۷: ۳۲ و ۲ تواريخ ۲۴: ۲۱ و ۲۵: ۲۷ و ۲۶: ۲۳ و ۳۳: ۲۴ و ۳۴: ۲۵ و يرمياہ ۲۶: ۲۳ و ۳۶: ۲۶ و ۴۱: ۲ و حزقی ۲۱: ۲۸ و ۲۵: ۱۳ و عاموس ۱: ۱۱ و ۹: ۱۲ و زکر ۱۳: ۷ و متی ۲۶: ۵۲ و يوحنا ۱۸: ۱۰ و ۱۱ و اعمال ۱۲: ۲ و عبر ۱۱: ۳۷ و مکا ۱۳: ۱۰ [۸] ديکھو صو ۲: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

جاتي نہ رہیگي ; کہ تو نے مجھے حقیر کیا، اور حتي اُوریاہ کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا۔ ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں ایک آفت کو تیرے ہي گھر سے تجھ پر اُٹھاونگا، اور میں تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکھوں کے سامھنے تیرے همسائے کو دونگا، اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیري جوروؤں کے ساتھ همبستر هوگا۔ ۱۲ کیونکہ تو نے تو چھپے هوئے کیا : پر میں سارے بني اِسرائیل کے سامھنے، اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا۔ ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کہا، کہ میں خداوند کا گنہگار هوں۔ اور ناتن نے داؤد کو کہا، کہ خداوند نے بھي تیرا گناہ بخشا، کہ تو نہ مریگا۔ ۱۴ لیکن بہ سبب اِس کے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پایا، یہہ لڑکا بھي، جو تیرے لیئے پیدا هوگا، مر جائیگا۔

۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا۔ اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُوریاہ کي جورو سے پیدا هوا، مارا، کہ وہ نہایت بیمار پڑا۔ ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داؤد نے روزہ رکھا، اور گھر میں جاکر ساري رات زمین پر پڑا رها۔ ۱۷ اور اُس کے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے، کہ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں ; پر وہ راضي نہ هوا، اور اُن کے ساتھ کھانا نہ کھایا۔ ۱۸ اور ایسا هوا، کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا۔ اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے، کہ لڑکا مر گیا ; کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ جب وہ لڑکا هنوز زندہ تھا، تو هم نے اُسے کہا، اور اُس نے هماري بات نہ مانی ; اور اب، اگر هم اُسے کہیں، کہ لڑکا مر گیا، تو وہ اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے دیکھا، کہ اُس کے خادم کاناپھوسي کر رہے هیں، تو داؤد سمجھ گیا، کہ لڑکا مر گیا ; اِس لیئے داؤد نے اپنے خادموں کو کہا، کیا لڑکا مر گیا؟ وے بولے، مر گیا۔ ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹھا، اور نہایا، اور عطر ملا، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گھر میں آیا، اور سجدہ کیا۔ پھر اپنے گھر میں گیا، اور کھانا مانگا ; اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کھائي۔ ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا، یہہ کیسا کام هی جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وہ جیتا تھا، روزہ رکھا، اور رویا ; اور جب وہ لڑکا مر گیا، تو اُٹھکے تو نے روٹي کھائي۔ ۲۲ اُس نے کہا، کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا، تو میں نے روزہ رکھا، اور میں روتا رها ; کہ میں نے کہا، کون کہہ سکتا هی، کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا، تاکہ لڑکا جیئے ؟ ۲۳ پر اب تو وہ مر گیا، پس، میں کس لیئے روزہ رکھوں ؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا هوں ؟ میں اُس پاس جانیوالا هوں، پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں۔

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بتشسبع کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کي، اور اُس سے همبستر هوا : سو وہ ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام سلیمان رکھا ; اور وہ خداوند کا پیارا هوا۔ ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ||یدیدیاہ رکھا۔

۲۶ اور یواب بني عمون کے ربہ سے لڑا، اور اُس نے وہ دارالسلطنت لے لیا۔ ۲۷ پھر یواب نے قاصدوں کي معرفت داؤد کو کہلا بھیجا، کہ میں ربہ سے لڑا، اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔ ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شہر پر خیمہ زن هو، اور اُسے لے لے ; تا نہ هووے، کہ میں اُس شہر کو لے لوں، اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے۔ ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا، اور ربہ پر چڑھا، اور اُس کے مقابل

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

۱ اِسا ۲۸ : ۳۰ ۲ سمو ۲۲ : ۴۱

۳ دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۲۲

۴ سمو ۱۶ : ۲۲

۵ دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۲۴ ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ایوب ۷ : ۲۰ زبور ۳۲ : ۵ اور ۵۱ : ۴ امثا ۲۸ : ۱۳ ۶ سمو ۲۴ : ۱۰ ایوب ۳۱ : ۲۱ زبور ۳۲ : ۱ ۲ میکہ ۷ : ۱۸ لوکر ۷ : ۴۷

۹ سمو ۲۲ : ۵ حزق ۳۶ : ۲۰، ۲۳ رومی ۲ : ۲۴

۲۵ سمو ۱۲ : ۲۴

۷ دیکھو سمو ۳۸ : ۱، ۹ یون ۳ : ۹

۸ ایوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰ ۱۰۳۳

۱۰ متی ۱ : ۶ ۱ توا ۲۲ : ۹

۱۱ یعنی، خداوند کا محبوب۔ ۱۲ اِسا ۳ : ۱۱ ۱۳ ۱ توا ۲۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

۲ سمو ۵: ۱۴

لڑا، اور اُسے لے لیا۔ ۳۰ اور اُس نے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے، اُن جواہر سمیت جو اُس میں جڑے تھے، لے لیا[a]: اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا؛ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا؛ اور اُس نے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا۔ ۳۱ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالکے آروں اور لوہے کے داونے کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنھیں اِینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا؛ اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں سے یہ کچھ کیا۔ اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ امنون، تمر پر عاشق ہوکر، یوندب کی صلاح سے اپنی تئیں بیمار بناتا اور اُسکے رسوا کرتا۔ ۲۰ اُس سے نفرت رکھنا اور کمال بیدادی سے اُسے نکال دینا۔ ۲۳ ابی‌سلوم اُس کی خبر لینا، پر امنون کی بابت اپنا ارادہ چھپاتا۔ ۳۴ اُسکے بھاگ جانے کا حال کہتا ہوا، اور سب شہزادے اکٹھے آتے ہیں، اُس نے امنون کو مروا ڈالا۔ ۳۰ داؤد یہ سنکے، کہ سب شہزادے قتل ہوئے، حیران ہونا، پر یوندب سے سنکے جاتا۔ ۳۷ ابی‌سلوم جشور میں غلمی پاس بھاگ جاتا۔

اور اِس کے بعد ایسا ہوا، کہ داؤد کے بیٹے ابی‌سلوم[b] کی ایک خوبصورت بہن تھی، جس کا نام تمر[c] تھا؛ اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا۔ ۲ اور امنون ایسا بے‌چین ہوا، کہ اپنی بہن تمر کے لیئے بیمار پڑا؛ کیونکہ وہ کنواری تھی، سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لیئے دشوار جانا۔ ۳ اور داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا[d] یوندب امنون کا دوست تھا؛ اور یہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا۔ ۴ سو اُسنے اُسے کہا، کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہوکے کیوں دن بہ دن دبلا ہوتا جاتا ہی؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کہا، کہ میں اپنے بھائی ابی‌سلوم کی بہن تمر پر عاشق ہوں۔ ۵ سو یوندب نے اُسے کہا، تو بستر پر پڑا رہ، اور اپنے تئیں بیمار بنا؛ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے، تو تو اُسے کہہ، میری بہن تمر کو پروانگی دیجیئے، کہ آوے، اور مجھے کچھ کھلاوے، اور میرے سامھنے کھانا پکاوے، تاکہ میں دیکھوں، اور اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔ ۶ تب امنون پڑا رہا، اور اپنے تئیں بیمار بنایا؛ اور جب بادشاہ اُس کے دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاہ سے کہا، میری بہن تمر کو آنے دیجیئے، کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے[e] پکاوے، تاکہ میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔ ۷ سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا، کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا، اور اُس کے لیئے کھانا پکا۔ ۸ سو تمر اپنے بھائی امنون کے گھر گئی؛ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا۔ اور اُس نے آٹا لیا، اور گوندھا، اور اُس کے سامھنے پھلکے بنائے، اور پکائے۔ ۹ اور اُنھیں لیکے ایک قاب میں دھرا، اور اُس کے سامھنے اُنھیں رکھ دیا؛ پر اُسنے کھانے سے اِنکار کیا۔ تب امنون نے کہا، کہ سب مرد میرے پاس سے باہر نکل جاویں[f]۔ سو ہر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا، کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا، کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤنگا۔ سو تمر نے وہ پھلکے، جو اُس نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے پاس لائی۔ ۱۱ اور جب وہ کھانا اُسکے سامھنے لائی، کہ اُسے کھلاوے، تو اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کہا، آ، ای میری بوآ، مجھ سے ہمبستر ہو[g]۔ ۱۲ وہ بولی، نہیں، میرے بھیا، مجھے رسوا نہ کر؛ کہ اِسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں[h]؛ سو تو ایسی احمقی[i] مت کر۔ ۱۳ اور میں کیا کرونگی، کہ میری رسوائی دفع ہو؟ اور تو اِسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ پس اب بادشاہ سے کہیئے، سو وہ مجھے تجھ سے ملع نہ کریگا[j]۔ ۱۴ لیکن اُسنے اُسکی بات نہ مانی، کہ وہ اُس سے زوراور تھا؛ سو اُس سے زبردستی کی، اور اُس سے ہمبستر ہوا[k]۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

[a] ۲ سمو ۱۲: ۳۰

[b] ۲ سمو ۳: ۲، ۳

[c] ۱ تو ۳: ۲

[d] دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۹

[e] پید ۱۸: ۶

[f] پید ۴۵: ۱

[g] پید ۳۹: ۱۲

[h] اِح ۱۸: ۱، ۱۱ اور ۲۰: ۱۷ قاض ۱۹: ۲۳ اور ۲۰: ۶

[i] دیکھو اِس ۱۵: ۲۱، ۲۲

[j] ۱ پا ۲۲: ۲۰ دیکھو ۲ سمو ۱۱: ۱۱

[k] ۲ سمو ۱۳: ۲۲

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پيدا کي، ايسا کہ وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زيادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا، اور امنون نے اُسے کہا، اُٹھ، چلي جا۔ ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نہيں؛ يہ بدي، کہ تو مجھ کو نکال ديتا، اُس کام سے، جو تونے مجھ سے کيا، زيادہ بد ھي۔ پر اُسنے اُسکي بات نہ سنا چاہا۔ ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے ليئے حاضر تھا، بُلايا، اور کہا، کہ اِسے ميرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُسکے پيچھے دروازے کي چھٹکني لگا دے۔ ۱۸ اور وہ رنگين جوڑا پہنے ہوئے تھي، کہ بادشاھوں کي کنواري بيٹياں ايسہي پوشاک پہنتي تھيں۔ غرض، اُس کے خادم نے اُسے باہر کر ديا، اور اُسکے پيچھے چھٹکني لگا دي۔ ۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي، اور وہ رنگين پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر ھاتھ دھرکے روتي ہوئي چلي۔ ۲۰ اور اُسکے بھائي ابی‌سلوم نے اُس سے کہا، کيا تيرا بھائي || امنون تيرے ساتھ ہوا؟ پر، اي ميري بہن، اب چپکي ہو رہ، کہ وہ تيرا بھائي ھي، اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھ۔ تب تمر اپنے بھائي ابی‌سلوم کے گھر ميں اُداس ہوکے رھي۔ ۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے يہ سب باتيں سنيں، تو نہايت غصہ‌ور ہوا۔ ۲۲ اور ابی‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھ بھلا برا نہ کہا، کہ ابی‌سلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا؛ اِس ليئے کہ اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کيا تھا۔

۲۳ اور ايسا ہوا، کہ پورے دو سال کے بعد، بھيڑوں کے بال کترنيوالے ابی‌سلوم کے يہاں بعل‌حصور ميں، جو اِفرايم کي اطراف ميں ھي، موجود تھے؛ تب ابی‌سلوم نے بادشاہ کے سب بيٹوں کو بُلايا۔ ۲۴ سو ابی‌سلوم بادشاہ پاس آيا، اور کہا، کہ ديکھو تو تيرے خادم کے يہاں بھيڑوں کے بال کترنيوالے موجود ھيں؛ اي کاش کہ بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھ چلتے۔ ۲۵ تب بادشاہ نے ابی‌سلوم کو کہا، نہيں، بيٹا؛ ھم سب کے سب اِس وقت نہ جائيں، تا نہ ہو کہ تجھ پر بار ہوويں۔ اور اُس نے اُسے تنگ کيا، ليکن اُس نے نہ چاہا، کہ جاوے، پر اُسکے حق ميں دعا کي۔ ۲۶ تب ابی‌سلوم نے کہا، اگر ايسا نہيں ہو سکتا، تو ميرے بھائي امنون کو ميرے ساتھ کر ديجيے۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے تيرے ساتھ جاے؟ ۲۷ تب ابی‌سلوم نے اُسے تنگ کيا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاھزادوں کو اُسکے ساتھ جانے ديا۔

۲۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رہو، جب امنون مے پيکے خوش‌دل ہووے، اور ميں تمھيں کہوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار ليجيو؛ کچھ خوف نہ کيجيو؛ کيا ميں تمھيں حکم نہيں کرتا؟ سو دلاوري اور || بہادري کيجيو۔ ۲۹ چنانچہ ابی‌سلوم کے نوکروں نے امنون سے، جيسا کہ ابی‌سلوم نے اُنھيں فرمايا تھا، ويسا ھي کيا۔ تب سارے شاھزادے اُٹھے، اور ايک ايک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوئے، اور بھاگے۔

۳۰ اور ايسا ہوا، کہ ھنوز وے راہ ھي ميں تھے، جو داؤد کو خبر پہنچي، کہ ابی‌سلوم نے سارے شاھزادوں کو قتل کيا، اور اُن ميں سے ايک بھي باقي نہ رہا۔ ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور خاک پر پڑا رہا؛ اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے ہوئے۔ ۳۲ تب داؤد کے بھائي سمعہ کا بيٹا يوندب مخاطب ہوکے بولا، کہ ميرا خداوند، يہ گمان نہ کرے، کہ اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بيٹے تھے، مار ليا؛ بلکہ امنون ھي اکيلا مارا گيا؛ اِس ليئے کہ ابی‌سلوم نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کيا، يہ بات ٹھان رکھي تھي۔ ۳۳ سو ميرا خداوند بادشاہ ايسا

پيشگوئي مسيح سے ۱۰۳۲ کے قريب

۱ پد ۳۲ : ۳ قاة ۵ : ۳۰ زبور ۴۵ : ۱۴

۲ پشو ۲ : ۶ ۲ سمو ۱۴ : ۲ ايوب ۲ : ۱۲

۳ يرو ۲ : ۳۷

|| عبراني ميں اخيوں۔

۴ پد ۲۴ : ۱۰ اور ۳۱ : ۲۴ ۲ سمو ۱۳ : ۲۲، ۲۸

۵ ۲ سمو ۱۳ : ۲۹

۶ ۲ سمو ۱۳ : ۳۴

پيشگوئي مسيح سے ۱۰۳۰ پہلے

۷ ۲ قاة ۱۹ : ۲، ۶، ۲۲ روت ۳ : ۷ ۱ سمو ۲۵ : ۳۶ استرا ۱ : ۱۰ زبور ۱۰۴ : ۱۵

|| عبراني ميں، بني شماعہ ہو۔

۸ ۲ سمو ۱۳ : ۳۲

۹ آيت

خیال دل میں نہ لاویں، کہ سارے شاہزادے مارے گئے؛ کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا۔
۳۴ اور ابی‌سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے، جو نگہبان تھا، اپنی آنکھیں اٹھائیں، اور دیکھا، اور کیا دیکھتا ہے، کہ بہت سے لوگ پہاڑ کی دامن کی راہ اُسکے پیچھے سے آتے ہیں۔ ۳۵ تب یوندب نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، شاہزادے آئے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کی تھی، ویسا ہی ہوا۔ ۳۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بات کہہ چکا، تو دیکھو، شاہزادے آ پہنچے، اور چلّا چلّا کے روئے: اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا۔
۳۷ پر ابی‌سلوم بھاگکے جسور کے بادشاہ اتمی حود کے بیٹے تلمی[۴] پاس گیا۔ اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا۔ ۳۸ اور ابی‌سلوم بھاگکے جسور میں[۵] پہنچا، اور تین برس تک وہاں رہا۔ ۳۹ اور داؤد بادشاہ کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نہایت مستعد ہو گیا؛ کیونکہ امنون کی بابت تسلی پگی تھی، اِس لیئے کہ وہ مر چکا تھا[۶]۔

۱۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ یواب، تقوع کی ایک دانشمند عورت کے وسیلے سے داؤد کو اس پر رحم کرنے پر راضی کرتا ہے۔ ۲۱ ابی‌سلوم لوٹ آتا ہے۔ پر وہ اس سے ۲۴ برس تک ملنے سے انکار کرتا ہے۔ ۲۸ ابی‌سلوم سے صلح و ملاقات کا ذکر۔ ۲۵ بعد دو برس کے بادشاہ ابی‌سلوم اور یواب کے وسیلے اپنے حضور بلاتا ہے۔

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا، کہ بادشاہ کا دل ابی‌سلوم کی طرف متوجہ ہے، ۲ تو یواب نے تقوع میں[۱] آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی، اور اُسے کہا، کہ ماتم‌زدہ کا بہیس اِختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے[۲] پہنیئے، اور تیل اپنے اُوپر نہ ملیئے، اور اپنے تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھایئے، جو مدت سے کسی کے مرنے سے غمگین ہو؛ ۳ اور بادشاہ پاس آیئے، اور اُس سے اِس طور پر بات کیجیئے۔ سو یواب نے اُسے یہہ باتیں بیان کرکے سکھائیں[۳]۔

۴ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی، تو زمین پر اوندھے منہ ہوکے گری[۴]، اور سجدہ کیا، اور بولی، اے بادشاہ رہائی دے[۵]۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، تجھے کیا ہوا؟ وہ بولی[۶]، میں ایک بیوا عورت ہوں، اور میرا شوہر مر گیا ہے۔ ۶ سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے؛ وے دونوں میدان میں جھگڑے، اور وہاں کوئی نہ تھا، جو اُنہیں چھڑاوے؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب دیکھ، کہ سارا کنبا تیری لونڈی کا مخالف ہوکے اُٹھا ہے[۷]، اور وے کہتے ہیں، کہ اُسکو، جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا، ہمارے حوالے کر، تاکہ ہم اُسکے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو ہم باقی نہ رکھینگے؛ اور چاہتے ہیں، کہ اُس میرے انگارے کو، جو باقی رہا ہے، بجھاویں، اور میرے شوہر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور میں تیری بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا، میرے خداوند بادشاہ، ساری بدی مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے[۸]، اور بادشاہ اور اُس کا تخت بےگناہ رہے[۹]۔ ۱۰ تب بادشاہ نے فرمایا، جو کوئی تجھے کچھ کہے، اُسے مجھ پاس لا، کہ وہ پھر تجھ کو چھو نہ سکیگا۔ ۱۱ اُس وقت اُس نے کہا، کہ میں عرض کرتی ہوں، کہ بادشاہ، خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے، لہو کا بدلا لینیوالوں کو روکے[۱۰]، تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں۔ تب وہ بولا، زندہ خداوند کی قسم[۱۱]، کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے کہا، اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیئے، کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے۔ ۱۳ وہ بولا، کہہ۔ تب اُس عورت نے کہا، کہ تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں[۱۲] کی مخالفت میں اِس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا ہی؟ کہ بادشاہ، یہہ کہتے ہوئے، خطا کرنیوالے کی مانند ہی، جس حال کہ بادشاہ آپ اپنے خارج کیئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا۔ ۱۴ کیونکہ ہم سب کو مرنا ہی، اور پانی کی مانند ہیں، جو زمین پر کرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا؛ اور باوجودے کہ خدا اِنسان کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا، تو بھی تدبیر کرتا ہی، کہ اُس کے خارج کیئے ہوئے اُسکے یہاں سے بلکل نکالے نہ جاویں؟ ۱۵ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں، سو اِس لیئے ہی، کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا: تب تیری لونڈی نے کہا، کہ میں اب بادشاہ سے عرض کرونگی؛ شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے۔ ۱۶ کیونکہ بادشاہ ضرور سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھ سے، جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاہتا ہی، چھڑائیگا۔ ۱۷ تب تیری لونڈی نے کہا ہی، کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی: کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کی مانند ہی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو۔ ۱۸ اُس وقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجھ سے جو کچھ پوچھوں، سو تو اُسے مجھ سے مت چھپانا۔ تب وہ عورت بولی، کہ میرے خداوند بادشاہ اب فرمایئے۔ ۱۹ سو بادشاہ نے کہا، کیا اِس سارے معاملے میں یوآب کا ہاتھ تجھ سے ملکے شامل نہیں ہی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کہا، کہ تیری جان کی قسم، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں، کسی کا دہنی یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں: تیرے خادم یوآب ہی نے مجھے حکم دیا، اور اُسی نے یے سب باتیں تیری لونڈی کے منہہ میں ڈالیں۔ ۲۰ اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

تیرے خادم یوآب نے یہہ سب اِس لیئے کیا، تاکہ اِس طرح کا مضمون ظہور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند ہی، جس طرح سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہی، کہ جو کچھ زمین پر ہوتا ہی، سو اُسے دریافت کرے۔

۲۱ تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا، کہ دیکھو، میں نے یہہ فیصل کیا ہی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پھر لا۔ ۲۲ تب یوآب زمین پر اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور بادشاہ کو مبارکباد کہا، اور بولا، کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا، کہ تجھ کو ای میرے خداوند بادشاہ، مجھ پر کرم کی نگاہ ہی، اِس لیئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض قبول کی۔ ۲۳ پھر یوآب اُٹھا، اور جسور کو گیا، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا۔ ۲۴ تب بادشاہ نے فرمایا، وہ اپنے گھر جاوے، اور میرا منہہ نہ دیکھے۔ سو ابی‌سلوم اپنے گھر گیا، اور بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا۔

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی‌سلوم سا اُسکی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف کے نہ تھا؛ کیونکہ اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک اُس میں کوئی عیب نہ تھا۔ ۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا، (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا، کہ اُس کا بال بہت گھنا تھا، اِس لیئے وہ اُسے مونڈتا تھا،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی تول سے انداز کرکے ٹھہراتا تھا۔ ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے، اور ایک بیٹی، جس کا نام تمر تھا؛ وہ بہت خوبصورت عورت تھی۔

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رہا، اور بادشاہ کا منہہ نہ دیکھا۔ ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یوآب کو بلوایا، تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے؛ پر وہ نہ چاہتا تھا، کہ اُس کے پاس آوے؛ اور پھر اُس نے دوبارہ بلوایا، سو پھر بھی اُس نے نہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۲ سم ۱۳: ۳۰

۲ سم ۱۳: ۳۳ و ۱۴: ۲۴

۲ سم ۱۴: ۲۵ و ۱: ۱

۲ سم ۱۴: ۲۷ و ۱۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاہا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی، اور وہاں اُس کے جَو ہیں؛ سو جاؤ، اور اُنہیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وہاں رہنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو، تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا؛ اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا[a]۔

۱۰۲۷

۱۰۲۵

[a] پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۲۰

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ابی‌سلوم ملنساری و چکنی چپڑی باتوں سے اِسرائیلیوں کے دل چراتا۔ ۷ ایک نذر کے ادا کرنے کے بہانے سے حبرون کو جاتا۔ ۱۰ وہاں بہتوں کے ساتھ ایک بندش باندھتا۔ ۱۲ اِس کی خبر داؤد یروسلم سے جا کہتا ہا۔ ۱۷ اپنی اُس کے چھوڑنے سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ صندوق و امابر صندوق لیئے پھرا دیئے جاتے۔ ۳۰ داؤد اور اُس کے خواص کوہ زیتون پر روتے ہوئے چڑھے۔ ۳۱ اخیتوفل کی مصلحت پر بد دعا دیتا۔ ۳۲ حوسی خاص کام پر بھیجا جاتا۔

بعد اُس کے ایسا ہوا[a] کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں[b]، طیار کیئے۔ ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا: اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ہی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ہی۔ ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھ، کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں: لیکن اکوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہی، جو تیری سنے۔ ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا[c]، تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ہاتھ دوڑاکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کی مچھی لیتا تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسی طرح کیا؛ ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل چُرایا[d]۔

۷ اور بعد[e] چالیس برس[f] کے ایسا ہوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگی ہو، کہ میں جاؤں، اور اپنی منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کی ہی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ ارامی جسور میں تھا[g]، یہ منت مانی تھی[h]، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے، تو میں خداوند کی عبادت کرونگا[i]۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ہوا۔

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی، جس وقت تم نرسنگے کی آواز سنو، تو بول اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھ یروسلم سے دو سو آدمی، جو بلائے ہوئے تھے[j]، چلے: وے اپنی راستی سے[k] جاتے تھے، اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلونی اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر[l] تھا، اُس کے شہر جلون سے[m]، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا[n]، کہ پی در پی ابی‌سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے۔

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی، کہ بنی اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں[o]۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۶

[a] ۱ سلا ۱: ۵

[b] ۱ سمو ۸: ۱۱ ۱ سلا ۱: ۵

[c] زبور ۸۲: ۳ اور ۷۲: ۲، ۴ ۱۳، یسعیاہ ۱: ۲۳ [d] زبور ۱۰۵: ۲۵

[e] ۱۰۲۳ [f] سریانی اور عربی ترجموں میں، چار برس۔ [g] ۱ سمو ۱۵: ۵

[h] ۲ سمو ۱۳: ۳۸ و ۱۴: ۲۸، ۳۰، ۳۱ [i] ۱ سمو ۱۸ سے ۲: ۱۶

[j] ۱ سمو ۱۶: ۲ [k] ۱ سمو ۲۰: ۲۶ [l] ۲ سمو ۱۶: ۲۰

[m] یشوع ۱۵: ۱۰ [n] زبور ۳: ۱

[o] ۲ سمو ۱۶: ۱۵ آیت ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۵ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[a]؛ نہیں تو، ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت کرے۔ ۱۵ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں؛ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے، وهي هوگا۔ ۱۶ تب بادشاہ نکلا[b]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا۔ اور بادشاہ نے دس عورتیں، جو حرمیں تھیں، پیچھے چھوڑیں[c]، کہ گھر کي نگہباني کریں۔ ۱۷ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے۔ ۱۸ اور اُس کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[d] اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے۔

۱۹ تب بادشاہ نے جاتي اِتي کو[e] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاہ کے ساتھ رہ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هي، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی۔ ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[f]؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں۔ ۲۱ تب اِتي نے بادشاہ کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاہ کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[g]۔ ۲۲ سو داؤد نے اِتي کو کہا، کہ چلہ، اوز پار جا۔ اور جاتي اِتي، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے۔ ۲۳ اور سارا ملک بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاہ خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راہ لي۔

۲۴ اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے تھے: سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے۔ ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا؛ پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[h]: ۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں[i]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[j]۔ ۲۷ اور بادشاہ نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین[k] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے هیں[l]، اخیمعص جو تیرا بیٹا هی، اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی۔ ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[m] ٹھہرونگا، جب تک کہ تمھارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے۔ ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رهے۔

۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کي چڑھائي کي راہ گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[n]، اور ننگے پانو تھا[o]؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[p]، اور چڑھتے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[q]۔

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هی[r]۔ تب داؤد بولا، اي خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[s]۔

۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داؤد پہاڑ

[a] زبور ۳ : ۱ و ۵۵ : ۷ و ۸
[b] ۲ سمو ۱۶ : ۲۱ و ۲۲
[c] ۲ سمو ۲۰ : ۳
[d] ۱ سمو ۳۰ : ۱۴
[e] ۲ سمو ۱۸ : ۲
[f] ۱ سمو ۲۳ : ۱۳
[g] ۱ سمو ۲۰ : ۴۲
[h] زبور ۴۳ : ۳
[i] ۲ سمو ۱۶ : ۸
[j] ۱ سلا ۸ : ۵۹
[k] ۲ توا ۱۸ : ۷
[l] ۲ سمو ۱۷ : ۱۷ و ۱۸ : ۱۹
[m] ۲ سمو ۱۷ : ۱۶
[n] ۲ سمو ۱۹ : ۴
[o] میکہ ۱ : ۸ و یسع ۲۰ : ۲
[p] ۲ سمو ۱۹ : ۱۳
[q] آستر ۴ : ۳ و ۸ : ۱۵ و یرم ۱۴ : ۳ و ۴ و زبور ۱۲۶ : ۶
[r] زبور ۳ : ۱ و ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۲ و ۱۴ و ۲۰ و ۲۱
[s] ۲ سمو ۱۶ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۰ اور ۲۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کي چوٹي پر پہنچا، جہاں اُس نے خدا کا سجدہ کیا، تو دیکھو، حوسي ارکي، اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے، اُس کے اِستقبال کو آیا۔ ۳۳ اور داؤد نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگا، تو مجھ پر بار ہوگا۔ ۳۴ پر اگر تو شہر میں پھر جاوے، اور ابی‌سلوم سے کہے، کہ ای بادشاہ، میں تیرا خادم ہوں؛ جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا، اُسي طرح تیرا بھي خادم ہوں: تو ہو سکتا ہی، کہ تو میري خاطر سے اخیتوفل کي مشورت کو باطل کرے۔ ۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا، کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سنے، سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہہ دے۔ ۳۶ اور دیکھو، کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے، اخیمعض صدوق کا اور یہوناتن ابیاتر کا بھي ہیں؛ پس، جو کچھ تم سنو، سو اُن کي معرفت سے مجھے کہلا بھیجو۔ ۳۷ سو حوسي، داؤد کا دوست، شہر کو آیا؛ اور ابی‌سلوم بھي یروسلم میں داخل ہوا۔

۱۶ باب

اس باب میں، ۱ ضیبا داؤد اور اُسکے لوگوں سے اپنے صاحب کي مہرت چھپاتا۔ ۵ شمعي کے مقام پر سمعي داؤد پر لعنت کرتا۔ ۱۰ داؤد برداشت کرتا، اور اُسکے لوگوں کو بھي۔ اِنتقام لینے سے روکتا۔ ۱۵ حوسي ابی‌سلوم کا مشیر ہو جاتا۔ ۲۰ اخیتوفل کي صلاح۔

اور جب داؤد پہاڑ کي چوٹي پر سے کچھ آگے بڑھا تھا، تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو گدھے لیئے ہوئے، جن پر دو سو گردے روٹیوں کے، اور سو گچھے انگور کے، اور سو ایام گرمي کے پھلوں کے، اور ایک مشک مے کي لدي ہوئي تھي، اُس کے اِستقبال کو آ پہنچا۔ ۲ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ اِن سے تیري کیا مراد ہی؟ ضیبا بولا، کہ یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کي سواري کے لیئے، اور روٹیاں اور ایام گرمي کے پھل جوانوں کے کھانے کے لیئے ہوں، اور یہ مے، جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں، پیئیں۔ ۳ سو بادشاہ نے فرمایا، تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہی؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، وہ یروسلم میں رہتا ہی، اور اُس نے کہا ہی، کہ آج ہي اِسرایل کا گھرانا میرے باپ کي مملکت مجھے پھیر دیگا۔ ۴ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ دیکھ، مفیبوست کا جو کچھ ہی، سو سب تیرا ہی۔ تب ضیبا نے کہا، تیري قدمبوسي کرتا ہوں، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں۔

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا، اور وہاں سے سؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص، جس کا نام سمعي بن جرا تھا، نکلا، اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا۔ ۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے: اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے۔ ۷ اور سمعي لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا، نکل آ، تو نکل آ، ای خوني مرد، ای بلعال کے آدمي؛ ۸ کہ خداوند نے سؤل کے گھر کے سارے خون کو، کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھیرا؛ اور خداوند نے تیري سلطنت تیرے بیٹے ابی‌سلوم کے ہاتھ دي: اور دیکھ، تو اپني بدي میں گرفتار ہی، اِس لیئے کہ تو خوني مرد ہی۔

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے بادشاہ کو کہا، یہ مرا ہوا کتا کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم ہو، تو میں جاؤں، اور اُس کا سر اُڑا دوں۔ ۱۰ بادشاہ نے کہا، کہ ای بني ضرویاہ، مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا ہی، کہ داؤد پر لعنت کرے۔ پس کون کہہ سکتا ہی، کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشي اور اپنے سب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۲ سمو ۱۶: ۱ بشو ۹: ۱۰ ۲ سمو ۱۹: ۲۶ ۲ سمو ۱۵: ۳۰

۲ سمو ۱۹: ۱۶

۲ سمو ۱۵: ۳۲ ۲ سمو ۱۵: ۳۷

۲ سمو ۱۵: ۲۷ ۳۶ آیت

۲ سمو ۱۶: ۱ ۲ سمو ۱۹: ۲۴ ۲ سمو ۹: ۱۰

۲ سمو ۱۹: ۲۴ ۱ سلا ۱۵: ۱۴

۲ سمو ۱۶: ۵ ۱ سلا ۲: ۸، ۹، ۴۴

۲ سمو ۱۲: ۱۴ ۱ سلا ۱۴: ۱۴

۲ سمو ۳: ۲۸ ۲ سمو ۱: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۳۲، ۳۳ ۲ سمو ۴: ۱۱ ۱ سلا ۲: ۳۲ ۲ سمو ۱۹: ۲۲ ۱ سلا ۲: ۸

۲ سمو ۱۹: ۲۲ ۱ سلا ۱۱: ۲۳ ۲ سمو ۱۹: ۲۱ ۲ سمو ۳: ۳۹ ۱ سلا ۲: ۵، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھو، میرا بیٹا هي، جو میري صلب سے پیدا هوا، میري جان کا طالب هی: پس اب یہہ بنیامیني کیا کچھ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا هی۔ ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دکھ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکي کرے۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کی طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا۔ ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تھکے هوئے آئے، اور وهاں اُنہوں نے دم لیا۔

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرائیل یروسلم میں آئے، اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا۔ ۱۶ اور ایسا هوا کہ جب داؤد کا دوست، حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، کہ بادشاہ جیتا رهے، بادشاہ جیتا رهے۔ ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نہیں؛ بلکہ جس کو کہ خداوند، اور یہہ قوم اور اِسرائیل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا هونگا، اور اُسي کے ساتھ رهونگا۔ ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کي خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا۔

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، کہ هم کیا کریں۔ ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر کي نگہباني کو چھوڑ گیا هی، اندر جا؛ اِس لیئے کہ جب سارے اِسرائیل سنینگے، کہ تیرے باپ کو تجھ سے نفرت هی، تو اُن سب کے هاتھ، جو تیرے ساتھ هیں، قوي هونگے۔ ۲۲ سو اُنہوں نے قصر کي چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمہ کھڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرائیل کے سامھنے اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا۔ ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي هوتي تھي، کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تھي۔

۱۷ باب

اِس باب میں کہ ۱ حد کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے قابلے میں باطل ٹھہراتي۔ ۱۵ چھپے میں داؤد کو خبر دیجاتي۔ ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا۔ ۲۴ عماسا سپہ سالار مقرر هوتا۔ ۲۷ مہم میں داؤد کو سب رسد پہنچتي۔

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، کہ میں ابھي بارہ هزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت کہ وہ تھکا ماندہ، اور اُس کے هاتھ ڈھیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ کہ اُس کے سارے همراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا۔ ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراؤنگا: کہ وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هی، اُسکا آخر هونا سب کے پھرنے کي برابر هی؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے۔ ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرائیلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي۔ ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، کہ حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکہ هم اُس کے منھہ کي بھي سنیں۔ ۶ چنانچہ حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، کہ اخیتفل یوں کہتا هی: سو هم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کہتا هی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۲ سمو ۱۵: ۱۲
۲ پد ۱۱۰: ۱
۲ سمو ۱۶: ۵
۲ سمو ۱۵: ۳۰
۲ سمو ۱۵: ۳۲
۲ سمو ۱۵: ۳۷
۲ سمو ۱۶: ۱۶
۲ سمو ۱۶: ۲۰
۲ سمو ۱۰: ۲
۱ توا ۱۱: ۱
۲ سمو ۱۶: ۲۱
۲ سمو ۱۶: ۲۲
۲ سمو ۱۰: ۲
۱ توا ۱۹: ۲
۲ سمو ۱۰: ۱۲
۲ سمو ۱۰: ۱۲
۲ سمو ۱۵: ۳۴
۱ سمو ۱۳: ۱۴
۲ سمو ۲: ۱
۱ سمو ۱۳: ۱۴
۲ سمو ۱۲: ۱۱
۲ سمو ۱۲: ۱۱
دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۲۶
۲ سمو ۱۶: ۱۴
۲ سمو ۱۶: ۱۴
۲ سمو ۱۲: ۱۲
۲ سمو ۱۲: ۱۲
۲ سمو ۱۲: ۱۲

ھی، اِس وقت کے مناسب نہیں؛ ۸ چنانچہ حوسي نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا ھی، کہ کیسے بہادر ھیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھني کي مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے ھوں؛ ‖ زنجیدہ ھوئے ھیں؛ اور تیرا باپ جنگي مرد ھی، اوروہ لوگوں کے ساتھ نہ رھیگا۔ ۹ اور دیکھ، وہ کسي غار میں، یا کسي جگہ میں چھپا ھوا ھوگا؛ اور جب شروع ھي میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہ چرچا ھوگا کہ ابی‌سلوم کے پیرؤوں کا قتل ھوتا ھی۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھي جو بہادر ھی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند ھی، بالکل پگھل جائیگا؛ کیونکہ سارا اِسرایل جانتا ھي، کہ تیرا باپ بڑا بہادر ھی، اور اُس کے ھمراہ بھي بہادر لوگ ھیں۔ ۱۱ سو میں یہ مشورت دیتا ھوں، کہ سارا اِسرایل، دان سے لیکے بیرسبع تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت ھی جو دریا کے کنارے پر ھو، تیرے ساتھ جمع ھوویں: اور تو آپ جنگ پر چڑھے۔ ۱۲ سو اُس وقت کسي جگہ جہاں کہیں وہ ھو، ھم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل ھونگے؛ تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ ھیں، اُن میں کا ایک بھي جانبر نہ ھوگا۔ ۱۳ اور اگر وہ کسي شہر میں داخل ھوا ھوگا، تو سارے بني اِسرایل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے، اور ھم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وھاں ایک ڈھوکا بھي نہ ملے۔ ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرایلي بولے، کہ یہ مشورت، جو ارکي حوسي نے دي، اخیتفل کي مشورت سے اچھي ھي۔ یہ اِس لیئے ھوا، کہ خداوند نے یوں †ارادہ کیا، کہ اخیتفل کي نیک مشورت باطل کي جاوے، تا کہ خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے۔

۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں سے کہا، کہ اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بني اِسرایل کے بزرگوں کو یوں صلاح دي، اور میں نے یوں یوں مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي کو بھیجکے داود سے کہو، کہ آج کي رات دشت کي گھاٹیوں پر مت رہ، بلکہ في‌الفور پار اُتر جا؛ تا ایسا نہ ھو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ھیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعص عین‌راجل پر رھے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کي آمد و رفت شہر میں ظاھر ھووے۔ اور ایک چھوکري نے جاکے اُنھیں خبر کي؛ سو وے گئے، اور داود بادشاہ کو خبر دي۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنھیں دیکھا، اور ابی‌سلوم سے کہا: پر وے دونوں پھرتي کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں داخل ھوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے، جس کے صحن میں ایک کوآ تھا؛ سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منہ پر بچھائي، اور اُس پر دلا ھوا غلہ پھیلا دیا؛ سو کچھ خبر معلوم نہ ھوئي۔ ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعص اور یہونتن کہاں ھیں؟ اُس عورت نے اُنھیں کہا، وے نالے پار ھو گئے ھونگے۔ اور جب اُنھوں نے اُنھیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر آئے۔ ۲۱ اور ایسا ھوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کوئے سے نکلکے روانہ ھوئے، اور جاکے داود بادشاہ کو خبر دي: اور اُنھوں نے داود سے کہا، کہ اُٹھ، اور جلد پار اُتر؛ کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دي ھی۔ ۲۲ تب داود اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے؛ بلکہ صبح کي روشني ھونے

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

* حوسي ۱۲ : ۱۱ عبرانی میں، وہ فروتنہ مزاج میں اُس ریچھني کي مانند۔
† زبور ۱۰ : ۲۰
‖ یشو ۲ : ۱۱
* زبور ۲۲ : ۱۰
† عبرانی میں، حکم کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

* ۲ سمو ۱۵ : ۳۱، ۳۴
† ۲ سمو ۱۵ : ۳۵
‡ ۲ سمو ۱۵ : ۲۸
§ ۲ سمو ۱۵ : ۲۷، ۳۶
‖ یشو ۲ : ۱ اور ۱۸ : ۲۲
¶ یشو ۲ : ۴، وغیرہ۔
* ۲ سمو ۱۷ : ۱۰
* دیکھو یشو ۲ : ۶
* دیکھو عبر ۱۱ : ۳۱، یشو ۲ : ۴، ۶
† ۱۵، ۱۶، اعداد

هي ایک بھي اُن میں سے باقي نه تھا، جو یردن کے پار نه گیا هو.

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر اور اپنے گھر گیا، اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پھانسي دي، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داود محنیم میں داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسراایل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ.

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا؛ یه عماسا ایک آدمي کا بیٹا تھا، جس کا نام ‖ اِتری اِسراایلي تھا، جو † ناحص کي بیٹي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا. ۲۶ پس اِسراایل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کھڑا کیا.

۲۷ اور جب داود محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحص کا بیٹا سوبي بني عمون کے ربه سے، اور عمي‌ایال کا بیٹا مکیر لودبار سے، اور برزلي جلعادي راجلیم سے ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جَو، اور آٹا، اور بھونا اناج، اور لوبیے کي پھلیاں، اور مسور، اور بھونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکھن، اور بھیڑیں، اور گاوا پنیر، داود کے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لیئے لائے؛ کیونکه اُنھوں نے کہا، که وے لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے اور پیاسے هیں.

۱۸ باب

اِس باب میں، ۱ داود اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۲ اِفرائیم کے جنگل میں بهت اِسراایلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں اٹکا هوا یواب سے مارا جاتا، اور گڑهے میں پھینکا جاتا. ۱۸ باد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعص اور کوشي داود کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داود ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داود نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتھ جمع هوئے تھے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور داود نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بھائي ضرویاه کے بیٹے ابی‌شي کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتی‌جاتي کے قابو میں کر دي، اور اُنھیں روانه کیا. اور بادشاه نے لوگوں سے کہا، که میں بھي ضرور تمهارے ساتھ نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کہا، که تو مت چل؛ که اگر هم بھاگ نکلیں، تو اُنھیں کچھ هماري پروا نه هوگي: اور اگر هم آدھے مارے جاویں، تو بھي اُنھیں کچھ پروا نه هوگي: پر تو هماري دس هزار کے برابر هي: سو بهتر یه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنھیں کہا، جو تمھیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کھڑا رها، اور سارے لوگ سَو سَو اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتی کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساتھ ملایمت کیجیو؛ اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسراایل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں لڑائي هوئي؛ ۷ اور وهاں اِسراایل کے لوگ داود کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تھے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داود کے خادموں کے سامهنے آ گیا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے گھسا؛ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا رہ گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو خبر کی، اور کہا، کہ دیکھ میں نے ابی‌سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا۔
۱۱ تب یواب نے اُس کو، جس نے اُسے خبر دی تھی، کہا، لو، تو نے اُسے دیکھا، تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا۔ ۱۲ اُس شخص نے یواب سے کہا، کہ اگر ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھ میں تولکے دیتا، تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا؛ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ کے سنتے ہوئے تجھے اور ابی‌شی اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی، کہ خبردار، کوئی ابی‌سلوم جوان کو نہ چھوے۔ ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا، تو اپنی جان پر دغا کا کھیل کھیلتا؛ کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھی مجھ سے مخالفت کرتا۔ ۱۴ تب یواب نے کہا، کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں۔ سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں لیئے، اور اُن سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا؛ اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا۔ ۱۵ اور دس جوانوں نے، جو یواب کے سلح‌بردار تھے، ابی‌سلوم کو گھیرکے اُسے مارا، اور قتل کیا۔ ۱۶ تب یواب نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ اِسرایل کا پیچھا کرنے سے پھرے؛ کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا۔
۱۷ اور اُنھوں نے ابی‌سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا، اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا؛ اور سارا اِسرایل بھاگکے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا۔
۱۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لیئے بادشاہی نشیب میں ایک ستون نصب کیا تھا؛ کیونکہ اُسنے کہا، کہ میرا کوئی بیٹا نہیں، جس سے میرے نام کی یادگاری رہے؛ اور اُسنے اپنا نام، اُس ستون کا بھی رکھا تھا؛ اور آج کے دن تک وہ یاد ابی‌سلوم کہلاتا ہی۔

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا، کہ مجھے اِجازت ہو، کہ میں دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا اِنتقام لیا۔ ۲۰ لیکن یواب نے اُسے کہا، کہ آج کے دن تو کوئی خبر مت دے؛ اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا؛ پر آج تجھے کوئی خبر نہ دینا چاہیئے، اِس لیئے کہ شاہزادہ مر گیا ہی۔ ۲۱ تب یواب نے کوشی کو کہا، کہ جا، اور جو کچھ تو نے دیکھا ہی، سو بادشاہ سے کہہ۔ تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا، اور دوڑا۔
۲۲ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا، جو کچھ ہو، پر مجھے رخصت دیجیے، تا کہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں۔ سو یواب بولا، ای میرے بیٹے، تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی، اور دیکھتا ہی کہ کوئی موقع کی خبر نہیں؟ ۲۳ پھر اُس نے کہا، جو کچھ ہو، لیکن مجھے دوڑنے دو۔ تب اُس نے کہا، دوڑ۔ اور اخیمعض نے میدان کی راہ لی، اور کوشی سے آگے بڑھ گیا۔ ۲۴ اور اُس وقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا: اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر چڑھا تھا؛ سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے دیکھا، کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی۔
۲۵ اور چوکیدار چلایا، اور بادشاہ کو خبر کی۔ سو بادشاہ نے فرمایا، اگر وہ اکیلا ہی، تو اُس کی زبان پر کوئی خبر ہوگی۔ اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا۔
۲۶ تب چوکیدار نے ایک اَور آدمی کو دیکھا، کہ دوڑا آتا ہی: اور چوکیدار نے دربان کو پکارا، اور کہا، کہ دیکھ، اَور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہی۔ اور بادشاہ بولا، کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا۔ ۲۷ تب چوکیدار نے کہا، کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی۔ تب بادشاہ بولا، وہ نیک مرد ہی، اور اچھی خبر لاتا ہی۔ ۲۸ اور اخیمعض چلایا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام۔ اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازی کی تھی، قابو میں کر دیا ہی۔ ۲۹ تب بادشاہ بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اخیمعص نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا، اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی، پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھی۔ ۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا، اور یہاں کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف جاکے کھڑا ہو رہا۔ ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشی آیا۔ اور کوشی نے کہا، میرے خداوند بادشاہ، خبر لائی جاتی ہے؛ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے، جو تیری مخالفت میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا۔ ۳۲ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کی مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے ہیں، اُسی جوان کی طرح ہو جائیں۔

۳۳ تب بادشاہ نہایت دلگیر ہوا، اور اُس کوٹھری پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھی، روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا، ہائے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! ۲ سم ۱۸: ۳۳
میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا، ای ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!

۱۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یواب داود کا ماتم موقوف کراتا۔ ۹ اِسرائیلی بادشاہ کو پھر لانے کا شوق رکھتے۔ ۱۱ داود کاہنوں کو کہلا بھیجتا، کہ بنی یہوداہ کو اِسکی بابت ترغیب دیں۔ ۱۵ شمعی معافی پاتا۔ ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہوتا۔ ۳۱ برزلی رخصت پاتا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں داخل ہوتا۔ ۴۱ اِسرائیلی یہوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھر لانے میں اُنھوں شریک نہیں کیا۔

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ہی۔ ۲ اور وہ رہائی، جو اُس دن ہوئی تھی، سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی؛ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سنی، کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ہی۔ ۳ اور لوگ اُس دن چوری سے شہر میں داخل ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں۔ ۴ اور بادشاہ نے اپنا منہ ڈھانپا، اور بادشاہ بلند آواز سے رویا، اور کہا، کہ ہائے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! ۲ سم ۱۸: ۳۳
ہائے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے! ۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا، اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں، کہ جنھوں نے آج کے دن تیری جان، اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں، اور تیری جوروؤں کی جانیں، اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں؛ اُن کے منہ کی شرمندگی کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہی، اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی۔ کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہی، نہ خادموں کی؛ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں، کہ اگر سب آج کے دن مر جاتے، تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا۔ ۷ سو اب اُٹھ، باہر نکل، اور اپنے خادموں کو دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں، کہ اگر تو باہر نہ جائیگا، تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہنے کا؛ اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو اِبتدا جوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں، بہت بد ہوگا۔ ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچی، کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی۔ تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے، کہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے۔

۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی، اور کہتی تھی، کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳

اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا، اور اب وہ ابی‌سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ گیا ھی۔ ۱۰ اور ابی‌سلوم، جسے ھم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا، رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کي بابت کیوں ایک بات بھي نہیں بولتے ھو؟

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو کہلا بھیجا، کہ بني یہوداہ کے بزرگوں سے کہو، کہ تم بادشاہ کے نکلیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ھوئے ھو، خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسراایل کي باتیں بادشاہ کو، گھر ھي میں، پہنچیں؟ ۱۲ اور تم میرے بھائي ھو، اور تم میري ھڈیاں اور میرے گوشت ھو؛ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ھو؟ ۱۳ اور عماسا سے کہو، کیا تو میري ھڈي اور میرا گوشت نہیں؟ سو اگر میں تجھ کو یواب کي جگہ اپنے حضور میں ھمیشہ کے لیئے لشکر کا سردار نہ کروں، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے بھي زیادہ کرے۔ ۱۴ اور اُسنے سارے بني یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا، جیسے کسي ایک کا دل پھیرا جاتا ھی؛ چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا، اور یردن پار آیا۔ اور سارے بني یہوداہ جلجال تک آئے، کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں، اور اُسے یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جرا کا بیٹا سمعي* بنیامیني بحوریم سے جلدي کرکے آیا، اور بني یہوداہ کے ساتھ شریک ھوکے داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھ بنیامیني ھزار جوان تھے: اور ضیبا سؤل کے گھر کا خادم، اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا؛ اور وے بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔ ۱۸ اور گذارے کي ایک کشتي پار گئي، کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے جاوے، اور کام جو اُس کي نظر میں اچھا ھو سو کرے۔ اور جرا کا بیٹا سمعي بادشاہ کے سامھنے، اُس کے یردن پار پھنچتے ھي، اوندھا ھوکے گرا؛ ۱۹ اور بادشاہ کو کہا، ای میرے خداوند، گناہ مجھ پر مت دھر، اور اُس کو، جو تیرے بندے نے، جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا، برعکسي سے کہا تھا، یاد نہ کر، کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے۔ ۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ھی، کہ میں نے گناہ کیا ھي؛ اور دیکھ، آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا، کہ اپنے خداوند بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو آؤں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے جواب میں کہا، کیا سمعي اِس باعث مارا نہ جائیگا، کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کي؟ ۲۲ اور داؤد نے فرمایا، ای بني ضرویاہ، مجھے تم سے کیا، کہ تم آج کے دن میرے مخالف ھو جاؤ؟ کیا اِسراایل میں سے کوئي آدمي آج کے دن قتل کیا جاوے؟ کیا میں تو یہ نہیں جانتا، کہ میں آج کے دن اِسراایل کا بادشاہ ھوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعي کو کہا، تو مارا نہ جائیگا۔ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کي۔

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے اِستقبال کو اُترا؛ اور اُس نے، جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا، اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا، نہ تو اپنے پانو ‖دھوئے تھے، اور نہ اپني داڑھي سنواري تھي، اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔ ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا، تو بادشاہ نے اُسے کہا، مفیبوست، کس لیئے تو ھمارے ساتھ نہ گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، ای میرے خداوند اور بادشاہ، میرے چاکر نے مجھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳

۲ سمو ۱۶: ۱۴

۲۳ سمو ۱۶: ۵، ۱۰، وغیرہ۔ ۲ سمو ۱۳: ۳۳

۲۰ سمو ۱۲: ۱۳

۲ سمو ۱۷: ۲۵

۲ خر ۲۲: ۲۸

۲ سمو ۱۶: ۱۰

۲ سمو ۱۳: ۳۱

۱ سلا ۲: ۸، ۹، ۳۶، ۴۲

۲ سمو ۱۰: ۱

‖ عبرانی میں، بنائے۔

۲ سمو ۱۷: ۲۷

* ۲ سمو ۱۶: ۵ ۱ سلا ۲: ۸، ۹

۲ سمو ۱۷: ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی. ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت کي[a]: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کي مانند ہی[b]؛ سو جو تیري نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر. ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند تھا[c]: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں[d]. پس، میرے لیئے کیا مناسب ہی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو. ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے لیوے؛ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا.

۳۱ اور برزلي جلعادي[e] راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے. ۳۲ اور یہ برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسي برس کا تھا[f]؛ اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي؛ اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا. ۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا. ۳۴ اور برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسي برس کا[g] ہو چکا؛ اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا ہی، اُس کا مزہ جان سکتا ہی؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا؛ اور کیا ضرور ہی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني ما کي گور کے آس پاس گڑوں. پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام[h] حاضر ہی؛ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے؛ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر. ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیري مرضي ہوگي، ویسے سلوک کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا. ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے. اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما[i]، اور اُس کے لیئے برکت چاہي؛ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا. ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا: اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسراایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے.

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسراایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ ہمارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے[j]. ۴۲ تب سارے بني یہوداہ نے بني اِسراایل کو جواب دیا، یہ اِس لیئے ہی، کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہی[k]؛ سو تمھیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی؟ یا اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا ہی؟ ۴۳ پھر بني اِسراایل نے بني یہوداہ کو جواب

[a] ۲ سمو ۱۶: ۳
[b] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰
[c] ۱ سمو ۲۶: ۱۶
[d] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
[e] ۱ سلا ۲: ۷، پر ۴۱: ۱۷
[f] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[g] زبور ۹۰: ۱۰
[h] ۱ سلا ۲: ۷
[i] پید ۳۱: ۵۵
[j] ۱۰ آیت
[k] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳

دیا، اور کہا، کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں، اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی: پس، تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو، کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی؟ اور بني یہوداہ کي باتیں بني اِسرایل کي باتوں سے بہت سخت تھیں۔

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِس نااتفاقي میں داؤں پاکے سبع ایک جھا بانڈھا۔ ۳ داؤد کي دس حرمیں انگھ کي جاتیں اور جس میں رہتیں۔ ۴ عماسا یہوداہ کا سپہسالا یواب سے مارا جاتا۔ ۱۴ یواب سبع کا پیچھا کرتا ابل تک۔ ۱۶ ایک دانشمند عورت سبع کا سرکٹوا کے شہر کو بچاتي۔ ۲۳ داؤد کے عہدہدار۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳

۱ دیکھو قاد اور ۱۲: ۱

اور اِتفاقاً وہاں ایک بلعالي شخص بنیامیني تھا، جس کا نام سبع بن بکري تھا؛ اُس نے نرسنگا پھونکا، اور کہا، کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہی، اور نہ ہماري میراث یسي کے بیٹے کے ساتھ ہی: ای اِسرایل، اپنے اپنے خیمے کو چلو۔ ۲ سو ہر ایک اِسرایلي داؤد کي پیروي کو چھوڑکے سبع بن بکري کے پیچھے ہو لیا: لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے۔

۱۰۳۲ کے قریب

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ نے اپني اُن دس حرموں کو، جنھیں وہ اپنے گھر کي نگہداشت کے لیئے چھوڑ گیا تھا، لیکے قید میں رکھا، اور اُن کے لیئے کھانا مقرر کیا، پر اُن کے پاس نہ گیا۔ پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں، اور رنڈاپے میں گذران کرتي تھیں۔

۲ سمو ۱۶: ۲۱ و ۱۵: ۱۶ و ۲۲

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا، کہ تین دن کے درمیان بني یہوداہ کو مجھ پاس جمع کر، اور تو بھي یہاں حاضر ہو۔ ۵ سو عماسا گیا، کہ بني یہوداہ کو فراہم کرے: پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لیئے مقرر کیا تھا، زیادہ دیري کي۔ ۶ تب داؤد نے ابي‌شي سے کہا، کہ اب سبع بن بکري کي طرف سے ہم

۲ سمو ۱۵: ۱۴

کو ابی‌سلوم کي بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا: سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو لے، اور اُس کا پیچھا کر: نہ ہو، کہ وہ محکم شہروں میں جاوے، اور ہماري نظر سے بچ نکلے۔ ۷ سو اُس کي پیروي میں یواب کے لوگ، اور کریتي، اور فلیتي، اور سارے بہادر نکلے، اور یروسلم سے باہر گئے، کہ سبع بن بکري کا پیچھا کریں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳ کے قریب

۲ سمو ۱۱: ۱ و ۱۲: ۲۶ و ۱ سلا ۱: ۳۳ و ۲ سمو ۱۵: ۱۸ و ۱ سلا ۱: ۳۸

۸ اور جب وے اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہی، پہنچے، تو عماسا اُن کے آگے سے آیا۔ اور یواب نے اپني پوشاک جو پہنے تھا کسي تھي، اور اُس کے اُوپر ایک پٹکا تھا، معہ تلوار کے، میان کي ہوئي جو اُس کے کمر میں بندھي تھي، اور جاتے جاتے وہ نکل پڑي۔ ۹ سو یواب نے عماسا کو کہا، ای میرے بھائي، تو سلامتي سے ہی؟ اور یواب نے عماسا کي داڑھي دھنے ہاتھ سے پکڑي، کہ اُس کا بوسہ لیوے۔ ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھي، خیال نہ کیا؛ سو اُس نے اُس سے پانچویں پسلي پر ایسا مارا، کہ اُس کي انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں، اور دوسرا وار نہ کیا؛ سو وہ مر گیا۔ پھر یواب اور اُس کا بھائي ابی‌شي سبع بن بکري کے پیچھے روانہ ہوئے۔

۲ سمو ۳: ۲۷ و ۲۰: ۹ و لوقا ۲۲: ۴۷

۱۱ تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس کھڑا رہا، اور یوں بولا، جو کوئي یواب سے راضي ہی، اور جو کوئي داؤد کي طرف ہی، سو یواب کے پیچھے چلے۔ ۱۲ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا۔ اور جب اُس شخص نے دیکھا، کہ سب لوگ کھڑے ہیں، تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کھینچ لے گیا، اور اُسے کپڑا اُڑھا دیا؛ اِس لیئے کہ دیکھا، کہ جو کوئي اُس کے نزدیک آیا، سو کھڑا ہوا۔ ۱۳ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا، تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکري کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے۔

۱ سلا ۲: ۵ و ۱ توا ۲: ۱۹

۲۰ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۲۱ و ۲۲

۲۰ سمو ۱۳: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل[1]، اور بیت معکہ، اور سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بھي جمع ہوئے، اور اُس کے پیچھے چلے۔ ۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا[2]، اور وہ دیوار کے برابر رہا؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے، کوشش کر رہے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں۔ ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائي، اور کہا، کہ سنو، سنو؛ مہرباني سے یواب کو کہو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں۔ ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب ھی؟ وہ بولا، میں وھي ھوں۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپني باندي کي بات سنیئے۔ وہ بولا، میں سنتا ھوں۔ ۱۸ تب وہ بولي، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاھینگے[1]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تھے۔ ۱۹ اور میں اِسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ھوں؛ سو تو چاھتا ھی، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرائیل کي ایک ماں تھي، ھلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاھتا ھی[2]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہ مجھ سے دور رھے، یہہ مجھ سے دور رھے، کہ نگل جاؤں، یا ھلاک کروں۔ ۲۱ یہہ ایسي بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري ھی، اُس نے بادشاہ پر، یعنی داؤد پر اپنا ھاتھ اُٹھایا ھی؛ سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا۔ ۲۲ تب وہ عورت اپني دانائي سے[3] سب لوگوں کے پاس گئي۔ سو اُنھوں نے سبع بن بکري کا سر کاٹکے باھر یواب کي طرف پھینک دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پھر کے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا۔

[1] دیکھو اِسے ۲۰ : ۱۸

[2] ۲ سموایل ۲۰ : ۱۵

[3] ۲ سموایل ۱۴ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۲۳ اور یواب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا[1]، اور بنایاہ بن یہویدع کرتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ[2] تھا؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[3] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سیع منشي تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[4] کاھن تھے؛ ۲۶ اور عیرا یائري[5] بھي داؤد کا ایک الٰہ سردار تھا۔

[1] ۲۰ : ۲۳، ۱ تواریخ ۱۸ : ۱۶

[2] ۱ سلاطین ۴ : ۶

[3] ۲ سموایل ۸ : ۱۶، ۱ سلاطین ۴ : ۳

[4] ۲ سموایل ۸ : ۱۷، ۱ سلاطین ۴ : ۴

[5] ۲ سموایل ۲۳ : ۳۸ (الیرا، ایک والي، پیدائش ۳۶ : ۳۹ خر ۲ : ۱۶، ۲ سموایل ۱۸ : ۱۸)

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت ھوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسي دینے سے موقوف ھو جاتا۔ ۱۰ رصفہ کي محبت جو مرے ھوؤں سے رکھتي تھي۔ ۱۲ داؤد ساؤل اور یوناتن کي مذبان قیس کي گور میں دفن کرتا۔ ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے ھوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چاروں کو قتل کرتے۔

پھر داؤد کے عصر میں پیا پي تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[1] صلاح پوچھي۔ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ھی، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہي۔ (اور یہہ جبعوني اِسرائیل کي نسل میں سے نہ تھے، بلکہ اموري تھے[1] جو باقي رہ گئے تھے؛ اور بني اِسرائیل نے اُن سے قسم کي تھي؛ اور ساؤل نے چاھا، کہ اُنھیں قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بني اِسرائیل اور بني یہوداہ کے سبب غیرت تھي۔) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کي میراث کے لیئے[2] برکت چاھو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ ھم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ اور نہ تو ھمارے لیئے اِسرائیل کے کسي مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا، پس، اور تم کیا چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے

[1] ۱ سموایل ۲۸ : ۶

[1] یشوع ۹ : ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷

[2] ۲۰ سے ۱۹ : ۲۰

[3] یا، اور نہ ھم کو اِسرائیل کے کسي مرد کو جان سے مارنا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

کروں؟ ۵ تب اُنھوں نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ وہ شخص، جس نے ہمیں ہلاک کیا، اور ہماری مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے، کہ ہم نابود کیئے جاویں، اور اِسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں، ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر، کہ ہم اُنھیں خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیدہ[a] ساؤل کے جبعہ میں[b] لٹکا دیں۔ تب بادشاہ بولا، کہ میں اُنھیں حوالے کرونگا۔ ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی، اُس قسم کے سبب، جو اُنھوں نے، یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائی تھی[c]۔ ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے اِیاہ کی بیٹی رصفہ[d] کے دو بیٹے جو ساؤل کے لیئے جنی تھی، یعنے ارموني اور مفیبوست؛ اور ساؤل کی بیٹی ||میرؔب کے پانچ بیٹے جو برزلي محولاتي کے بیٹے عدرایل[e] کے لیئے جنی تھی، پکڑا؛ ۹ اور اُنھیں جبعونیوں کے حوالے کیا، اور اُنھوں نے اُنھیں ٹیلے پر خداوند کے حضور[f] لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے سات فنا ہوئے، اور فصل کے اوّل موسم میں، اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے، وے مارے گئے۔

۱۰ تب اِیاہ کی بیٹی رصفہ نے[g] ٹاٹ کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لیئے چٹان پر بچھا دیا، جب تک کہ آسمان سے اُن پر پانی برسنا شروع ہوا[h]؛ سو اُسنے اُنھیں دن کو ہوائي پرندوں سے، اور رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، کہ اُنھیں نہ چھوویں۔ ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کي حرم اِیاہ کي بیٹي رصفہ نے یوں کیا۔

۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي ہڈیوں، اور اُسکے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں[i] سے پھیر لیا؛ کہ وے اُنھیں بیت‌شان کے کوچے میں سے، جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا، اور اُنھیں لٹکا دیا تھا[j]، چرا لے گئے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

۱۳ سو وہ ساؤل کي ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا، اور اِن سب کي ہڈیوں کو، جو لٹکائے گئے تھے، جمع کروایا۔ ۱۴ اور اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو بنیامیني زمین کے ضلع[k] میں، اُس کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور سب، جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا، اُنھوں نے کیا۔ اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي بابت خدا نے منتیں سن لیں[l]۔

۱۵ اور فلسطي اِسرائیل سے پھر لڑے؛ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا؛ اور داؤد بےتاب ہو گیا۔ ۱۶ اُس وقت اِشبی‌بنوب نے، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا، اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا، چاہا، کہ داؤد کو مار ڈالے۔ ۱۷ پر ضروياہ کے بیٹے ابی‌شي نے اُس کي کمک کي، اور اُس فلسطي پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دي، اور کہا، کہ تو پھر کبھي ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو[m]، تاکہ اِسرائیل کا چراغ[n] بجھ نہ جائے۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائي ہوئي[o]: تب حوساتي سبکي نے ||صف کو، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، قتل کیا۔ ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائي ہوئي؛ تب †الحنان بن †یعري آرجیم نے، جو بیت‌لحم کا تھا، جاتي ‡جلیات[p] کو، جس کا نیزہ ایسا تھا، جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہی، مارا۔

۲۰ پھر جات میں ایک اور لڑائي ہوئي[q]، اور وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا؛ اُس کے ہر ہاتھ میں اور ہر پانو میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں، جو سب کي سب چوبیس ہوتي ہیں؛ اور یہہ بھي رفا کو پیدا ہوا تھا۔ ۲۱ اُس نے، جس وقت کہ اِسرائیل کو تعنہ دیا[r]، اُس وقت داؤد کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[b] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۴
[c] ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۸، ۴۲ اور ۲۳: ۱۸
[d] ۲ سمو ۳: ۷
[e] ۱ توا ۸: ۳۳ اور ۹: ۳۹
[f] یا، میکل کي بہن
[g] ۱ سمو ۱۸: ۱۹
[h] ۲ سمو ۲۱: ۱۰
[i] ۲ سمو ۲: ۴
[j] ۱ سمو ۳۱: ۱۰
[k] ۱ سمو ۱۰: ۲۱
[l] ۲ سمو ۲۴: ۲۵
[m] ۲ سمو ۱۸: ۳
[n] ۲ سمو ۲۱: ۱۷ اور ۱۴: ۷ زبور ۱۳۲: ۱۷
[o] ۱ توا ۲۰: ۴
[p] ۱ توا ۲۰: ۵ ||یا، یعیر۔
† یا، یائر
‡ یا، جولیت
[q] دیکھو ۱ توا ۲۰: ۶
[r] ۱ سمو ۱۷: ۱۰، ۲۵، ۲۶

بھائي سمعي[z] کے بیٹے یہوناتن نے اُسے مارا.
۲۲ یہي چاروں رفا کے صلب سے جات
میں پیدا ہوئے[a]، اور داؤد کے ہاتھ سے اور
اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گیت خدا کي عظیم رہائي اور گوناگوں برکتوں
کے سبب سے.

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے
اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے
ہاتھ سے رہائي دي[b]، خداوند کے آگے اِس
گیت کي باتیں کہیں[c]: ۲ اور بولا، کہ
خداوند میري چٹان[d]، اور میرا گڑھ، اور
میرا چھڑانیوالا ہی: ۳ میري چٹان کا خدا
ہی: اُس پر میرا بھروسا ہی[e]: وہ میري
سپر[f] ہی، اور میري نجات کا سینگ[g]
ہی: میرا اونچا برج[h]، اور میري پناہ‌گاہ[i]،
اور میرا نجات‌دینیوالا ہی: تو ہي مجھے
ظلم سے بچاتا ہی. ۴ میں خداوند کو
پکارونگا، جو ستایش کے لایق ہی: یونہیں
میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا. ۵ کہ
موت ‖ کي لہروں نے مجھے گھیرا؛ †بلعالي
لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا. ۶ گور کے
دکھوں نے مجھکو گھیرا[j]؛ موت کے پھندوں
نے مجھے آگے سے جا لیا. ۷ اپني مصیبت
کے وقت میں نے خداوند کو پکارا[k]، اور
اپنے خدا کے آگے چلایا: اُسنے اپني ہیکل
میں سے میري آواز سني[l]، اور میرا نالہ
اُس کے کانوں تک پہنچا. ۸ تب زمین
لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنیادیں
ہل گئیں اور لرزیں[n]، اِس لیئے کہ وہ
غصہ‌ور ہوا. ۹ اُس کے نتھنوں سے ایک
دھونواں اُٹھ رہا، اور اُسکے منہ سے آگ
نکلکے کھاتي گئي، کہ جس سے کوئلے
دھک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جھکایا،
اور وہ نیچے اُترا[o]، اور اندھیرا اُسکے پانوں
تلے تھا[p]. ۱۱ وہ ایک کروبي پر سوار ہوکے
اُڑا، اور ہوا کے پروں پر[q] نمود ہوا. ۱۲ اور
اُس نے اپنے گرداگرد تاریکي کي قناتیں[r]
کھڑي کیں، کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا
کے ساتھ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس
کے آگے آگے ہوتي تھي، کوئلے سلگے[s].
۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[t]، اور
تعالیٰ نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تیر
چلائے[u]، اور اُنھیں تتر بتر کیا؛ بجلي
بھي چمکائي اور اُنھیں شکست دي.
۱۶ خداوند کي جھنجھلاہٹ سے، اور اُس
کے ‖نتھنوں کے دم کے جھوکے سے[v] سمندر
کي تہاہیں نمود ہوئیں؛ دنیا کي نیویں
کھل گئیں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بھیجا،
اور مجھے پکڑ لیا؛ اُس نے مجھے بہت
پانیوں میں سے کھینچکے نکالا[w]. ۱۸ اُس
نے مجھے میرے قوي دشمن سے[x]، اور
اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے تھے، چھڑایا؛
کہ وے مجھ سے نہایت زبردست تھے.
۱۹ اُنھوں نے میري مصیبت کے دن مجھے
آگے سے جا لیا؛ پر خداوند میرا تکیہ تھا.
۲۰ وہ مجھ کو کشادہ مکان میں نکال لایا[y]؛
اُسنے مجھ کو نجات بخشي، اِس لیئے
کہ وہ مجھ سے خوش[z] تھا. ۲۱ خداوند
نے میري راستي کے موافق[a] مجھے جزا
دي، اور میرے ہاتھوں کي پاکیزگي کے[b]
مجھے بدلا دیا. ۲۲ کیونکہ میں نے خداوند
کي راہوں کي محافظت کي[c]، اور میں
نے اپنے خدا کي پیروي سے سرکشي نہ
کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتیں میرے
زیر نظر رہیں، اور اُسکے احکام جو ہیں،
سو میں نے اُنھیں اپنے سے دور نہ کیا[d].
۲۴ میں اُس کے حضور میں راست[e] تھا،
اور میں نے اپنے تئیں اپني بدکاري سے
باز رکھا. ۲۵ سو خداوند نے میري راستي
اور میري پاکي کے موافق، جو اُس کي
آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھ کو صلہ دیا[f].
۲۶ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا ہی[g]،
اور راستي کرنیوالے کو اپنے تئیں راست
دکھلاتا ہی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص
ہیں، اپنے تئیں خالص دکھاتا ہی؛ پر
جو ٹیڑھے ہیں، تو اُن پر اپنے تئیں ٹیڑھا

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

z ۱ سمو ۱۴: ۹
سماء.
a ۱ توا ۲۰: ۸

۱۰۱۸

b زبور ۱۸ کا سرنامہ.
اور زبور ۳۴: ۱۹
c خر ۱۵: ۱
d قاض ۵: ۵
e اِسا ۳۲: ۴
زبور ۱۸: ۲ وغیرہ
f زبور ۳: ۳
اور ۲۸: ۷
اور ۱۱۹: ۱۱۴
اور ۱۴۴: ۲
g خر ۳۳: ۲۰
h مز ۱۸: ۲
i اِسا ۲۵: ۴
اور ۲۶: ۱
اور ۳۲: ۲
اور ۱۴۳: ۹
j خر ۲: ۱۳
k مز ۱۸: ۶
l لوقا ۱: ۶۹
m زبور ۱۸: ۷
اور ۶۰: ۲
اور ۷۷: ۱۸
اور ۹۷: ۴
یرم ۱۰: ۱۰
† یا، بے دیکھوں لوگوں.
n زبور ۱۱۶: ۳
o زبور ۱۸: ۹
اور ۱۴۴: ۵
اور ۹۶: ۹
p خر ۱۹: ۹
زبور ۹۷: ۲
۱۰، ۱۱
q قاض ۵: ۴
زبور ۶۸: ۱۷
اور ۹۶: ۱۱
r ایوب ۲۶: ۹
۱۱
s زبور ۹۷: ۳
حبق ۳: ۵
خر ۱۲: ۲۹
t زبور ۱۴۴: ۵
یسع ۶۳: ۱
u خر ۱۹: ۱۳
اِسا ۱۷: ۱۴
زبور ۹۷: ۴
v زبور ۱۸: ۳
۱۰ آیت
زبور ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

z ۱ آیت
a قاض ۵: ۲۰
۱ سمو ۲: ۱۰
اور ۱۰: ۱
زبور ۲۱: ۳
یسع ۳۰: ۳۰
b اِسا ۳۲: ۲۳
زبور ۷: ۱۳
اور ۷۷: ۱۷
اور ۱۴۴: ۶
حبق ۳: ۱
‖ یا، قہر
زبور ۷۴: ۱
c خر ۱۵: ۸
زبور ۱۸: ۱۶
نحوم ۱: ۴
متی ۳: ۲۱
زبور ۱۴۴: ۷
۱ آیت
d زبور ۳۱: ۵
اور ۱۱۸: ۵
e ۲ سمو ۱۵: ۲۶
زبور ۲۲: ۸
f ۲۵ آیت
۱ سمو ۲۶: ۲۳
اِسا ۵۹: ۳۲
زبور ۷: ۸
g زبور ۱۳: ۳
زبور ۱۸: ۲۰
h یسع ۱۸: ۱۹
زبور ۱۱۶: ۳
اور ۱۲۸: ۱
امث ۲۸: ۳۴
i اِست ۷: ۱۲
زبور ۱۱۹
۱۳۰: ۱۰۱
j یسع ۱۲: ۱
ایوب ۱: ۱
k ۲۱ آیت
l متی ۵: ۷
m احم ۲۶: ۲۳،
۲۴، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

ظاہر کرتا ہی۔ ۲۸ تو اُن لوگوں کو جن پر بپت پڑی ہی، بچاتا ہی[m]: پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں، اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں، تاکہ اُنہیں پست کرے[n]۔ ۲۹ کہ تو، ای خداوند، میرا چراغ ہی: اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا۔ ۳۰ تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کود گیا۔ ۳۱ خدا جو ہی، اُس کی راہ کامل ہی[o]: خداوند کا کلام صاف، تپایا ہوا ہی[p]: وہ اُن سب کی، جنہیں اُس کا بھروسا ہی، سپر ہی۔ ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا ہی[q]، اور ہمارے خدا کو چھوڑکے کون چٹان ہی؟ ۳۳ خدا میری قوت اور میرا زور[r]؛ اور وہی میری راہ کامل[s] کرتا ہی[t]۔ ۳۴ وہ میرے پاؤں کو ہرنی کے سے بناتا ہی[u]؛ وہ مجھ کو میرے اُونچے مکانوں پر بٹھاتا ہی[v]۔ ۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہی[w]، ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی۔ ۳۶ تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو بخشی، اور تیری ہی مہربانی نے مجھ کو بزرگ کیا۔ ۳۷ تو نے میرے قدم، میرے تلے کشادہ کیلئے، ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں[x]۔ ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنہیں فنا کیا، اور منہ نہ موڑا، جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا۔ ۳۹ میں نے اُنہیں کھا لیا، اور اُنہیں زخمی کیا، ایسا کہ وے اُٹھ نہ سکے؛ ہاں، وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں۔ ۴۰ کیونکہ تو نے جنگ کے لیئے زور سے میری کمر باندھی[y]: وے، جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں، تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا[z]۔ ۴۱ تو ہی نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھ کو دکھلائی[a]، تاکہ میں اُنہیں، جو میرا کینا رکھتے ہیں، کاٹ ڈالوں۔ ۴۲ وے اِنتظار میں تھے، پر چھڑانیوالا کوئی نہ ٹھہرا؛ خداوند کی طرف بھی، پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا[b]۔ ۴۳ تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا، کہ گرد کر دیا کہ میں نے اُن کو ایسا روندا، کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے[c]، اور اُنہیں بتھرا دیا۔ ۴۴ تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا[d]؛ تو ہی نے مجھکو غیر قوموں کا سردار[e] کیا؛ ایک گروہ، جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی[f]۔ ۴۵ اجنبی لوگ میری خوشامد کرینگے؛ یہی، کہ سنینگے، اور میرے فرمانبردار ہو جائینگے۔ ۴۶ اجنبی لوگ فنا ہو جائینگے، اور وے اپنے آڑکے مکانوں میں دہشت کھائینگے[g]۔ ۴۷ خداوند زندہ ہی؛ اور میری چٹان مبارک ہی؛ میری نجات کی چٹان کا خدا[h] بلند اور بالا ہی۔ ۴۸ خدا ہی ہی، جو میرا اِنتقام لیتا ہی، اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا ہی[i]۔ ۴۹ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا ہی؛ تو ہی میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا ہی؛ تو ہی نے ظالم آدمی سے مجھ کو رہائی دی ہی[j]۔ ۵۰ سو میں، ای خدا، قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا، اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا[k]۔ ۵۱ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہی، اور اپنے مسیح[l] داؤد پر، اور اُس کی نسل پر، ابد تک[m] رحم کرنیوالا ہی۔

۲۳ باب

۱ داؤد کا آخری کلام جس میں اپنا ایمان ظاہر کرتا، کہ خدا کے وعدے سب حواس و ٹھہرے کاری سے بھی باہر ہیں۔ ۶ شریروں کا اور ہی حال ہی۔ ۸ داؤد کے بہادروں کی اسم نویسی۔

یہ داؤد کا پچھلا کلام ہی۔ یسی کے بیٹے داؤد نے کہا، اور اُس شخص نے، جو سرفراز کیا گیا تھا[n]، کہا، یعقوب کے خدا کے مسیح[o] نے، جو اِسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا، کہا۔ ۲ خداوند کی روح مجھ میں بولی[p]، اور اُس کا سخن میری زبان پر تھا: ۳ اِسرائیل کے خدا نے کہا، اِسرائیل کی چٹان نے[q] مجھے کہا، اِنسان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

---

[m] ۲ سمو ۲۲: ۲۸ ایوب ۲۲: ۲۹ زبور ۱۸: ۲۷، ۱۴۷: ۶ یسعیاہ ۱۳: ۱۱ [n] زبور ۱۸: ۱۰ ایوب ۳۰: ۲۰ یسعیاہ ۴۲: ۱۴ [o] زبور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۷ [p] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۰ امثال ۳۰: ۵ [q] ۱ سمو ۲: ۲ یسعیاہ ۴۴: ۸ ہبقوق ۳: ۱۰ [r] زبور ۲۸: ۷ اور ۴۶: ۱ [s] زبور ۱۸: ۳۲ ملاکی ۲: ۶ [t] زبور ۱۸: ۳۲ [u] ۲ سمو ۲۲: ۳۴ زبور ۱۸: ۳۳ [v] زبور ۱۸: ۳۳ [w] زبور ۱۴۴: ۱ [x] زبور ۱۸: ۳۶ امثال ۴: ۱۲ یسعیاہ ۴۰: ۳۰ [y] زبور ۱۸: ۳۹ [z] زبور ۱۸: ۳۸ [a] زبور ۱۸: ۴۰ خروج ۲۳: ۲۷ یشوع ۷: ۸ [b] امثال ۱: ۲۸ یسعیاہ ۱: ۱۵ میکہ ۳: ۴ [c] ۲ سمو ۲۲: ۴۳ زبور ۱۸: ۴۲ یسعیاہ ۱۰: ۶ [d] زبور ۱۸: ۴۳ [e] پیدائش ۴۹: ۱۰ زبور ۷۲: ۸ [f] زبور ۱۸: ۴۳ [g] زبور ۱۸: ۴۵ میکہ ۷: ۱۷ [h] زبور ۱۸: ۴۶ [i] زبور ۱۸: ۴۷ [j] زبور ۱۸: ۴۸ [k] زبور ۱۸: ۴۹ [l] ۱ سمو ۲: ۱۰ زبور ۲: ۲ [m] زبور ۱۳۲: ۱۰، ۱۷ [n] ۱ سمو ۱۶: ۱۳ [o] ۲ سمو ۷: ۸ [p] ۲ پطر ۱: ۲۱ [q] پیدائش ۴۹: ۲۴ یسعیاہ ۴۹: ۲۶ [r] ۲ سمو ۲۲: ۳۲ زبور ۱۸: ۳۱ [s] ۲ سمو ۷: ۲۸ یوحنا ۱۷: ۱۷ [t] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳ زبور ۸۹: ۴، ۲۹، ۳۶ [u] ۲ سمو ۷: ۱۶ زبور ۸۹: ۲۸، ۳۷ [v] ۲ سمو ۷: ۱۳ [w] ۲ سمو ۷: ۱۲ [x] ۲ سمو ۷: ۱۴ [y] ۲ سمو ۷: ۱۴ [z] ۲ سمو ۷: ۱۵ [a] ۲ سمو ۷: ۱۶ [b] ۲ سمو ۷: ۱۷ [c] ۲ سمو ۷: ۱۸ [d] ۲ سمو ۷: ۱۹ [e] ۲ سمو ۷: ۲۰ [f] ۲ سمو ۷: ۲۱ [g] ۲ سمو ۷: ۲۲ [h] ۲ سمو ۷: ۲۳ [i] ۲ سمو ۷: ۲۴ [j] ۲ سمو ۷: ۲۵ [k] ۲ سمو ۷: ۲۶ [l] ۲ سمو ۷: ۲۷ [m] ۲ سمو ۷: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر حکومت کرتا ہوا، ایک صادق ہی، خداترسي کے ساتھ حکومت کرتا ہوا، ۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ہوگا، جب کہ سورج نکلتا ہی، ایسي صبح، کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں؛ اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد کھڑے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتي ہی۔ ۵ اگرچہ میرا گھر خدا کي بنسبت اِس قدر کا نہیں، لیکن اُس نے ایک ابدي عہد، جو سب چیزوں میں آراستہ اور پایدار ہی، میرے ساتھ کیا ہی: کہ میري ساري سلامتي، اور میرا سارا شوق یہي ہی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟

۶ پر اِبلعال کے لوگ، سب کے سب کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے؛ کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے: ۷ اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا چاہے، اُسے ضرور ہی کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے؛ اور وے وہیں کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے۔

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یے ہیں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بیٹھتا تھا، سرداروں کا رئیس تھا؛ وہي ادینو تھا، جو ایزني کہلایا؛ اُسي نے †آٹھ سو پر، بھالا چلایا، اور اُنہیں ایک ہي وقت قتل کیا۔ ۹ اُس کے بعد دودو کا بیٹا اِلیعزر اخوحي؛ یہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے، جب کہ اُس نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے تعنہ دیا تھا، اور سارے بني اِسرایل چلے گئے تھے۔ ۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گیا، اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا: اور خداوند نے اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے لیئے پھر آئے۔ ۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بیٹا سمہ تھا۔ جس وقت فلسطي چارہ لینے کے لیئے ایک قطع زمین میں، جہاں مسور کے درخت تھے، جمع ہوئے تھے، اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے، ۱۲ وہ اُس ٹہیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا، اور اُسے کو بچایا، اور فلسطیوں کو قتل کیا، اور خداوند نے بڑي فتح کي۔ ۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے، اور اِعدلام کے مغارے کو درو کے وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطیوں کي فوج رفائیوں کي وادي میں خیمہ‌زن تھي۔ ۱۴ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھي میں تھا، اور فلسطیوں کا طلاوہ بیت‌لحم میں تھا۔ ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا، اي کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پاني، جو بیت‌لحم کے آستانے پر ہی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور لاکے داؤد کو دیا؛ لیکن اُس نے نہ چاہا کہ پیئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے لیئے تپایا۔ ۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور ہو، اي خداوند، کہ میں ایسا کروں؛ کہ یہ اُن لوگوں کا لہو ہی، جو اپني جان پر کھیلکے گئے: سو اُس نے نہ چاہا، کہ اُسے پیئے۔ پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہي کام کیئے۔ ۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائي ابی‌شي بھي تین میں ایک سردار تھا۔ اُس نے تین سو پر بھالا چلایا، اور اُنہیں قتل کیا، اور تین میں نامدار ہوا۔ ۱۹ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت‌والا تھا، اور اُن کا سردار ہوا؛ پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا۔ ۲۰ اور یہویداع کا بیٹا بناياہ، ایک بڑے بہادر کا بیٹا، جو قبصی‌ایل کا تھا، جس نے بہت سے کام کیئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے؛ اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا۔ ۲۱ اور اُس نے ایک رودار مصري کو قتل کیا: اُس مصري کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ لیکے اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

۱ دیکھو ۱ تواریخ ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴

۳ ۱ تواریخ ۱۱: ۱۵، ۱۸ ۲ سموایل ۲۳: ۱۳

۴ ۲ سموایل ۱۸: ۵

۶ ۲ سموایل ۲۲: ۳۴، ۳۶

۱۱ یعني، تکہ لوتھ۔

†یا، یوشبشت، جوان نسوں، وغیرہ

† یا، تین سو

۸ دیکھو ۱ تواریخ ۱۱: ۱۱ اور ۲۷: ۲

۹ ۱ تواریخ ۱۱: ۱۲، ۱۳ اور ۲۷: ۴

۱۰ ۱ تواریخ ۱۱: ۱۴

۱۱ ۱ تواریخ ۱۱: ۲۷

۲۰ یشوع ۱۵: ۲۱

۲۱ خرو ۲۵: ۲۵ ۱ تواریخ ۱۱: ۲۲

۲۲ ۱ تواریخ ۱۱: ۲۳ ص، قداور اصي، کہلایا۔

پر لپکا، اور مصري کے ہاتھ سے بھالا چھين لیا، اور اُسي کے بھالے سے اُسے مارا۔ ۲۲ پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہ یہ کچھ کیا، اور تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تھا۔ ۲۳ وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا، پر وہ اِن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا۔ ۲۴ اور یواب کا بھائي عساہیل[a] اِن تیسوں میں سے ایک تھا؛ اور اِلحنان بیت لحم کے دودو کا بیٹا، ۲۵ سمہ حرودي[b]، اِلیقہ حرودي، ۲۶ حلص فلطي، عیرا بن عقیس تقوعي، ۲۷ ابی عزر عنتوتي، مبنّي حوساتي، ۲۸ صلمون اخوحي، مہري نطوفاتي، ۲۹ حلب بن بعنہ نطوفاتي، اِتي بن ریبي، بني بنیامین کے جبعہ کا، ۳۰ فرعتوني بنایاہ، اور اِنحلّي جعس[c] کا ہدي، ۳۱ ابي علبون عرباتي، عزموت برحومي، ۳۲ اِلیحبہ سعلبوني، بني یسین یہوناتن، ۳۳ سمہ ہراري، اخی آم بن سرار ہراري، ۳۴ اِلیفلط بن احسبي بن معکاتي، اِلی عام بن اخیتفل جلوني، ۳۵ حصری کرملي، فغري اربي، ۳۶ اِجال بن ناتن، صوبہ سے، بني جدي، ۳۷ صلق عموني، نحري بیروتي، جو یواب بن صرویاہ کا سلح بردار تھا؛ ۳۸ عیرا اِتري[d]، جریب اِتري، ۳۹ اُوریاہ حتّي[e]: سب سینتیس ہوئے۔

۲۴ باب

اس باب میں یہ کہ ۱ داؤد شیطان کے ورغلانے سے یواب کو تاکید سے حکم دیتا کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۹ نو مہینے تیرہ دن میں تیرہ سو شمشیرزن جوانوں کي فرد شمار ہوکے گذراني جاتي۔ ۱۰ داؤد توبہ کرتا، اور تین بلاؤں میں سے تین دن کي مري کو قبول کرتا۔ ستر ہزار ہلاک ہوتے، پر داؤد کي توبہ کے باعث یروسلم شہر نہ جاتا۔ ۱۸ داؤد جاد کے کہنے سے اروناہ کا کھلیان مول لیتا، اور وہاں قرباني کرنے سے مري موقوف ہوتي۔

بعد اُس کے خداوند کا غصہ اِسرائیل پر پھر بھڑکا[f]؛ کہ اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا، کہ اُن کا مخالف ہوکے کہے کہ جا، اور اِسرائیل اور یہوداہ کو گن[g]۔ ۲ کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار یواب کو جو اُس کے ساتھ تھا، حکم کیا، کہ اِسرائیل کے سارے فرقوں میں، دان سے لیکے بیرسبع تک[h]، گذر کرو، اور لوگوں کو گنو، تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو[i]۔ ۳ تب یواب نے بادشاہ کو کہا، کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے، کہ جتنے وے اب ہیں، سو چند زیادہ کرے، اور کہ میرے خداوند بادشاہ کي آنکھیں یہ دیکھیں: پر کیا سبب ہی، کہ میرے خداوند بادشاہ کا دل اِس کام سے لگا ہی؟ ۴ لیکن بادشاہ کي بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئي۔ اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے۔

۵ اور وے یردن پار اُترے، اور عراعر میں[j]، جو وادي جد کے شہر کي دھني طرف کو یعزیر کے رخ ہی[k]، خیمہ‌زن ہوئے؛ ۶ وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسي کي سرزمین کو آئے؛ اور دان یعن[l] کو وارد ہوئے؛ اور گھومکے صیدا[m] تک پہنچے؛ ۷ اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے، اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں، تک بي؛ اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے۔ ۸ چنانچہ ساري مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے بعد یروسلم کو آئے۔ ۹ اور یواب نے لوگوں کے شمار کي فرد بادشاہ کو دي؛ سو اِسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوار لے تھے۔ اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے[n]۔

۱۰ اور داؤد کا دل، بعد اُس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا، بے‌چین ہو گیا[o]؛ اور داؤد نے خداوند کو کہا، یہہ، جو میں نے کیا، سو بڑا گناہ ہوا[p]؛ اب، اي خداوند، فضل سے اپنے بندے کا گناہ بخش دیجیئے؛ کہ میں نے بڑي احمقي[q] کا کام کیا۔ ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا، تو خداوند کا کلام جاد[r] پر، جو داؤد کا غیب‌بین[s] تھا، نازل ہوا، اور اُس

---

[a] ۲ سمو ۲۳: ۱۸
[b] دیکھو ۱ توا ۲۷: ۱۱
[c] یا یاعسن کي وادیوں کا
[d] ۱ سمو ۲: ۱ ۲۳: ۲
[e] قاض ۱: ۲۰
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱
[g] ۱ توا ۲۱: ۱
[h] ۲ سمو ۳: ۱۰ ۱۷: ۱۱ ۲۰: ۲ ۱ سلا ۴: ۲۵ ۲ توا ۳۰: ۵
[i] خرو ۳۰: ۱۲
[j] یشو ۱۳: ۲۶ قاض ۱۱: ۳۳
[k] یشو ۱۶: ۳ ۱۸: ۱۳
[l] قاض ۱۸: ۲۹
[m] یشو ۱۱: ۸ ۱۹: ۲۸ قاض ۱۸: ۲۸
[n] ۱ توا ۲۱: ۵
[o] ۲ سمو ۲۱: ۱
[p] ۱ سمو ۱۳: ۱۳ ۲۶: ۲۱
[q] ۲ سمو ۱۵: ۳۱ ۱۷: ۱۴
[r] ۱ سمو ۲۲: ۵
[s] ۱ سمو ۹: ۹ عزرا ۳: ۱۰ ۲ توا ۲۹: ۲۵ ۳۵: ۱۵

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، میں تیرے سامہنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں: تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُس کو خبر دی، اور اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاہتا ہی: کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے؛ یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے، اور وے تجھے رگیدیں؛ یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[م]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں۔ ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں ہوں: لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہی؛ کہ اُس کی رحمتیں ||عظیم ہیں[ن]؛ پر اِنسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہیئے[س]۔

۱۵ سو خداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی، جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک رہی[ع]؛ اوردان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔ ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا[ف] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا[ص]؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، کہا، بہہ بس ہی؛ اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسی اروناہ[ق] کے کھلیہان پر کھڑا تھا۔ ۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناہ تو میں نے کیا، اور بدی مجھ سے ہوئی؛ پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور[ر]؟ پس، مجھ ہی پر، اور میرے باپ کے گھرانے پر، اپنا ہاتھ چلائیے۔

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسی † اروناہ کے کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[ش]۔ ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تھا، کیا۔ ۲۰ اور اروناہ نے نگاہ کی، اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا: سو اروناہ نکلا، اور بادشاہ کے آگے جھکے زمین پر سجدہ کیا۔ ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا، تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں[ت]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے[ث]۔ ۲۲ اُروناہ نے داؤد کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاہ، جو کچھ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے؛ اور دیکھہ، یہاں سوختنی قربانی کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندھن کے لیئے ہیں[ج]۔ ۲۳ یہہ سب کچھ اروناہ نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا۔ سو اروناہ نے بادشاہ سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجھکو قبول کرے[ح]۔ ۲۴ تب بادشاہ نے اروناہ سے کہا، یوں نہیں؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا؛ اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہو، خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاونگا۔ سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لیئے[خ]۔ ۲۵ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں؛ اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کی دعا قبول کی[د]، اور وبا اِسرائیل میں سے جاتی رہی[ذ]۔

سلاطین کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب

اس باب میں۔ کہ ۱ ابی شاگ داؤد کے بڑھاپے میں اُس کي خدمت کرتي۔ ۵ داؤد کا دولڑکا ادونیاہ بادشاہت چھین لیتا۔ ۱۱ ناتن کي صلاح سے، ۱۵ بتسبع بادشاہ سے عرض کرتي۔ ۲۲ اور ناتن اُس کي باتیں ثابت کرتا۔ ۲۸ داؤد اُس قسم کو جو بتسبع سے کي تھي دوبارہ کرتا۔ ۳۲ سلیمان داؤد کے حکم کے مطابق بادشاہ ہونے کے لئے صدوق اور ناتن سے مسوح ہوتا، اور سب لوگ شادي نہ کرلیے۔ ۴۱ اِس کي خبر یوتن سے ملے ہي برپا ادونیاہ کے مہمان بھاگ جاتے۔ ۵۰ ادونیاہ مذبح کے سینگ پکڑ ہوئے سلیمان سے بلایا جانا، اور اُس کا عہد کرنا کي شریر رحمت پائا۔

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھتے تھے، پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لیئے ایک کنواري عورت ڈھونڈھي جاوے، جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑي رہے، اور اُس کي خبرگیري کیا کرے، اور تیري گود میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ ۳ چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کي ساري مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کي تلاش کي، ۱ سموئیل ۲۵: ۴۳ اور شونمیت ابی شاگ کو پایا؛ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھي؛ سو وہ بادشاہ کي خبرگیري اور اُس کي خدمت کرتي تھي: لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کي۔

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا، اور کہا، میں بادشاہ ہوؤنگا: اور اپنے لیئے گاڑیاں، اور سوار، اور پچاس آدمي، جو اُس کے آگے آگے دوڑیں، طیار کیئے۔ ۶ اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھي آزردہ نہ کیا تھا، کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھي بہت خوبصورت تھا: اور اُس کي ماں جو تھي اُسے ابی سلوم کے بعد جني تھي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب، اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کرتا تھا، اور یہ دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کي مدد کرتے تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبي، اور سمعي، اور ریعي، اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں، اور بیل، اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر، جو عین راجل کے برابر ھی، ذبح کیئے، اور اپنے سب بھائیوں، یعنی بادشاہ کے بیٹوں کي، اور سب یہوداہ کے لوگوں، بادشاہ کے ملازموں، کي دعوت کي: ۱۰ پر ناتن نبي، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور اپنے بھائي سلیمان کو نہ بلایا۔

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کي ما بتسبع سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں سنا، کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ھی، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ، کہ میں تجھے صلاح دوں، تاکہ تو اپني، اور اپنے بیٹے سلیمان کي جان بچائے۔ ۱۳ تو جا، اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو، اور اُسے کہہ، ای میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے اپني لونڈي سے قسم کھاکے نہیں کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا، اور وھي میرے تخت پر بیٹھیگا؟ پس، ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ھی؟ ۱۴ اور دیکھ، جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگي، تب میں بھي تیرے پیچھے آ پہنچونگا، اور تیري باتوں کو ثابت کرونگا۔

۱۵ سو بتسبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئي: اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا، اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ

۲ سمو ۳: ۴

۵ ۲ سمو ۱۵: ۱

۷ ۱ سلا ۲: ۲۲، ۲۸

۸ ۱ سلا ۱: ۱۰، ۲ سمو ۲۳: ۸

۵ ۲ سمو ۳: ۴

۲۰ ۱ سمو ۱۱: ۱۵

۵ ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰

۱ توا ۲۹: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

کي خدمت کرتي تهي. ۱۶ اور بنت‌سبع جهکي، اور بادشاه کے حضور سجده کيا. تب بادشاه نے ارشاد کيا، که تو کيا مانگتي هی؟ ۱۷ اُسنے يه عرض کي، که ای ميرے خداوند، تو نے خداوند اپنے خدا کي قسم کهاکے اپني لونڈي سے کها، که بعد ميرے تيرا بيٹا سليمان بادشاه هوگا، اور ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا. ۱۸ اب ديکهه، ادونياه سلطنت کرتا هی؛ اور اب تک، ای ميرے خداوند بادشاه، تجهه کو اِس کي خبر نهيں هوئي. ۱۹ اور اُس نے بهت سے بيل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهيڑيں ذبح کيں، اور بادشاه کے سب بيٹوں اور ابياتر کاهن، اور لشکر کے سردار يوآب کي دعوت کي هی؛ پر تيرے بنده سليمان کو اُس نے نهيں بلايا. ۲۰ اور اب، تو، ای ميرے خداوند بادشاه، سارے اِسرائيل کي نگاه تجهه پر هی، تاکه تو اُنهيں کهے، که ميرے خداوند بادشاه کے تخت پر بعد اُس کے کون بيٹهے. ۲۱ نهيں، تو يه هوگا، که جب ميرا خداوند بادشاه اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه آرام کريگا، تو ميں اور ميرا بيٹا سليمان دونوں تقصيروار گنے جائينگے.

۲۲ اور ديکهو، که وه بادشاه کے ساتهه هنوز باتيں هي کر رهي تهي، که ناتن نبي بهي آ پهنچا. ۲۳ اور اُنهوں نے بادشاه کو خبر کي، اور کها، که ديکهه ناتن نبي حاضر هی. اور جب وه بادشاه کے حضور آيا، تو اُس نے بادشاه کے حضور اپنے منهه کے بهل سجده کيا. ۲۴ اور ناتن بولا، ای ميرے خداوند بادشاه، کيا تو نے فرمايا هی، که ميرے بعد ادونياه بادشاه هو، اور ميرے تخت پر بيٹهے؟ ۲۵ که وه آج کے دن گيا، اور بهت سے بيل، اور پالے هوئے چارپائے، اور بهيڑيں ذبح کيں، اور بادشاه کے سارے بيٹوں، اور لشکر کے سرداروں، اور ابياتر کاهن کي دعوت کي؛ اور ديکهه، وے اُس کے حضور کهاتے پيتے هيں، اور کهتے هيں، بادشاه ادونياه جيتا رهے! ۲۶ پر تيرے غلام کو، يعنے مجهے، اور صدوق کاهن، اور يهوياداع کے بيٹے بناياه، اور تيرے بنده سليمان کو نه بلايا. ۲۷ کيا يه ميرے خداوند بادشاه کے حکم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بنده کو خبر نه کي، که ميرے خداوند بادشاه کے بعد اُس کے تخت پر کون بيٹهيگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب ديا، اور فرمايا، که بنت‌سبع کو مجهه پاس بلاؤ. سو وه بادشاه کے حضور آئي، اور بادشاه کے سامهنے کهڑي رهي. ۲۹ بادشاه نے قسم کهائي اور فرمايا، اُس خداوند حی کي قسم جس نے ميري روح کو هر نوع کي آفت سے رهائي دي، ۳۰ که جيسا ميں نے خداوند اِسرائيل کے خدا کي قسم کهاکے تجهے کها تها، که يقيناً تيرا بيٹا سليمان ميرے بعد بادشاه هوگا، اور ميري جگهه ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا؛ سو ميں آج کے دن ويسا هي کرونگا. ۳۱ تب بنت‌سبع زمين پر منهه کے بهل گري، اور بادشاه کے آگے سجده کرکے بولي، ميرا خداوند بادشاه داؤد هميشه جيتا رهے.

۳۲ اور داؤد بادشاه نے فرمايا، که صدوق کاهن، اور ناتن نبي، اور يهوياداع کے بيٹے بناياه کو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه کے حضور حاضر هوئے. ۳۳ بادشاه نے اُنهيں فرمايا، که اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتهه لو، اور ميرے بيٹے سليمان کو ميرے هي خچر پر سوار کرو، اور اُسے نيچے جيحون پاس لے جاؤ: ۳۴ اور وهاں صدوق کاهن، اور ناتن نبي اُس کے سر پر تيل مليں، که وه بني اِسرائيل کا بادشاه هو؛ اور تم نرسنگا پهونکو، اور بولو، سليمان بادشاه جيتا رهے. ۳۵ پهر تم اُس کے پيچهے پيچهے هوکے اُوپر چلے آؤ، تاکه وه آوے اور ميرے تخت پر بيٹهے، که وه ميري جگهه بادشاه هوگا:

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

۱ پطر ۱۳:۲، ۳۰ ايضن

۳۳، ۸، ۹، ۲۵ ايضن

۱ اِسا ۱۲:۱۲، ۱ سلا ۲:۱۰

۱۰۱۵ آيت

پيشتر مسيح سے

۱ تمو ۱۰:۶، ۲۴

۲۲ سے ۱:۴

۱۰۲۰ آيت

۱ تمو ۲:۳، تيطس ۲:۳

۲ سے ۲۰:۲

۲ تواريخ ۳۰:۱۳۲

۱ سے ۱۰:۱، اور ۱۲:۱۰، ۳۹، ۱۲ ۲ سے ۲:۳ اور ۱۰:۳ ۱ سلا ۱۹:۱۰، ۳۹ ۲ سلا ۹:۳ اور ۱۱:۱۲، ۱۶ ۲ سے ۱۰:۱۵، ۱۶ ۲ سلا ۹:۱۳ اور ۱۱:۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کہ میں نے اُسے مقرر کیا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا، آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرماوے۔ ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تھا، اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہو، اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۔

۳۸ سو صدوق کاہن، اور ناتن نبی، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور کریتی اور فلیتی، سب کے سب نیچے اُترے، اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا، اور جیحون پر لائے۔ ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا، اور سلیمان کو ممسوح کیا۔ تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا، اور سب کے سب بولے، سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اُوپر آئے، اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے، اور بڑی خوشی کرتے تھے، ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پھٹتی تھی۔

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، جونہیں کھا چکے، یہ شور سنا۔ اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سنی، تو بولا، کہ شہر میں کیسی هڑبڑی کا غل اور شور ہوتا ہی؟ ۴۲ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا؛ اور ادونیاہ نے اُسکو کہا، بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہی، اور خوشخبری لاتا ہی۔ ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا، کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۔ ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن، اور ناتن نبی، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ، اور کریتی اور فلیتی کو اُس کے ساتھ بھیجا۔ سو اُنھوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا: ۴۵ اور صدوق کاہن، اور ناتن نبی نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا؛ سو وے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں، کہ شہر گونج گیا۔ آواز جو تم نے سنی، سو وہی ہی۔ ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہی۔ ۴۷ سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں، اور کہتے ہیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے، اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے۔ اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا۔ ۴۸ اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہی، جس نے آج کے دن ایک آدمی تھہرایا، کہ وہ، میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے، میرے تخت پر بیٹھے۔ ۴۹ تب سارے مہمان، جو ادونیاہ کے ساتھ تھے، هراسان ہوکے اُٹھے، اور اپنی اپنی راہ چلے گئے۔

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈرکے اُٹھا، اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا۔ ۵۱ اور سلیمان کو خبر ہوئی، کہ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہی؛ کہ دیکھو، وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہی، کہ سلیمان آج کے دن مجھ سے قسم کھاے، کہ اپنے چاکر کو تہہ تیغ نہ کریگا۔ ۵۲ تب سلیمان بولا، اگر وہ اپنے تئیں لایق شخص کر دکھاوے، تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا؛ پر اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی، تو وہ مارا جائیگا۔ ۵۳ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُس نے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا؛ اور سلیمان نے اُسے فرمایا، کہ اپنے گھر جا۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کو وصیت کرتا، ۳ دینداری کی بابت، ۵ یوآب کی بابت، ۷ برزلی کی بابت، ۸ سمعی کی بابت: ۱۰ بعد اُسکے وفات پاتا۔ ۱۲ سلیمان اُس کا جانشین ہوتا۔ ۱۳ ادونیاہ سلیمان سے بتشبیع کے وسیلے عرض کرکے، کہ ابیشاگ مجھے بیاہ میں ملے، قتل کیا جاتا۔ ۲۶ ابیاتر جیتا جاتا، پر کہانت سے خارج ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مدیح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا۔ ۳۵ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابی یاتر کا۔ ۳۶ سمعی یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا۔

جب داود کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا ہی، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]۔ ۵ اور تو جانتا بھي ہی، جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[j]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[k] کیا، جنھیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا. ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[l]. ۷ پر برزلي جلعادي[m] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[n] شامل کر: اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بھائي ابی‌سلوم کے سبب سے بھاگا تھا، تو وونہیں مجھ پاس آئے تھے[o]. ۸ اور دیکھ، بحوریم

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[a] پید ۴۷: ۲۹، ۳۱؛ اِست ۳۱: ۱۴
[b] یشو ۲۳: ۱۴
[c] اِست ۱۷: ۱۸، ۱۹، ۲۰
[d] اِست ۲۹: ۹؛ یشو ۱: ۷، ۸؛ ۱ توا ۲۲: ۱۳
[e] ۲ سمو ۷: ۲۵؛ زبور ۱۳۲: ۱۲
[f] ۲ سلا ۲۰: ۳
[g] ۲ سمو ۱۵: ۲، ۳؛ ۱ سلا ۲: ۴؛ ۸: ۲۵؛ ۹: ۵؛ ۲ توا ۶: ۱۶
[h] ۲ سمو ۳: ۲۷، ۳۰؛ ۲۰: ۱۰
[i] ۲ سمو ۳: ۲۷؛ ۲۰: ۱۰
[j] ۲ سمو ۳: ۲۷، ۳۰؛ ۲۰: ۱۰
[k] ۲ سمو ۱۷: ۲۵؛ ۱ توا ۲: ۱۷
[l] پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۲۹، ۳۱
[m] ۲ سلا ۱۹: ۳۱، ۳۲؛ عزرا ۲: ۶۱؛ نحم ۷: ۶۳
[n] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰ اور ۱۹: ۲۸
[o] ۲ سمو ۱۶: ۱، ۲؛ ۱۷: ۲۷، ۲۹

کا بنیامیني جرا کا بیٹا سمعي[p] تیرے ساتھ ہی: اُسنے، جس دن‌کہ میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بہت بري لعنت بھیجي: پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[q]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[r]. ۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[s]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ہی، اور جانتا ہی جو کچھ اُس سے کیا چاھیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[t]. ۱۰ بعد اِسکے داود نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[u]، اور شہر داود میں[v] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب دن، کہ داود نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[w]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داود کے تخت پر بیٹھا[x]، اور اُس کي سلطنت نہایت پایےدار ہوئي.

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا ہی[y]؟ وہ بولا، صلح سے. ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاھتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ہی، کہ سلطنت میري تھي[z]، اور سارے اِسرائیل کے منہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسي کي تھي[a]. ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھ سے اِنکار نہ کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[b] مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[p] ۲ سمو ۱۶: ۵، ۱۳
[q] ۲ سمو ۱۹: ۱۶، ۱۸
[r] ۲ سمو ۱۹: ۲۳
[s] خرو ۲۰: ۷؛ ایوب ۹: ۲۸
[t] پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۲۹، ۳۱
[u] ۲ سلا ۱۱: ۲۱
[v] ۲ سمو ۵: ۷، ۹؛ ۱ توا ۲۹: ۲۶، ۲۷
[w] ۲ سمو ۵: ۴، ۵؛ ۱ توا ۲۹: ۲۷
[x] ۱ توا ۲۳: ۱
[y] ۲ توا ۱: ۱
[z] ۱ سمو ۱۶: ۱
[a] ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰ اور ۲۸: ۵، ۶، ۷؛ اعما ۱۳: ۲۱، ۲۲؛ فاں ۲: ۲۱
[b] ۲ سلا ۱۱: ۳، ۴

واسطے اُٹھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا؛ اور بادشاہ نے اپنی ماکے لیئے کرسی رکھوائی، سو وہ اُسکے دہنے ہاتھ بیٹھی۔ ۲۰ اور وہ بولی، تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں؛ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، میری ما، فرما: کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا۔ ۲۱ وہ بولی، ابیشاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے۔ ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ما کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتی ہی؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت بھی مانگ؛ کہ وہ میرا بڑا بھائی ہی: بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاہن، اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لیئے بھی۔ ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی، تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے، بلکہ اُس سے زیادہ۔ ۲۴ سو اب خداوند کی حیات کی قسم، جسنے مجھ کو قیام بخشا، اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا، اور میرے لیئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا، کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا۔ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا؛ اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا۔

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا، تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ تو واجب القتل ہی: پر میں اِس وقت تجھے مروا نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا؛ اور اِس لیئے کہ تو اُن سب دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے، شریک تھا۔ ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاہن نہ ہو؛ تا کہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا۔

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچی: کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا، اگرچہ ابی‌سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا۔ سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا، اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا۔ ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی، کہ یواب بھاگکے خداوند کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح کے آس پاس ہی۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا، کہ جاکے اُس پر حملہ کر۔ ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا، اور اُسے کہا، بادشاہ کا حکم ہی، کہ تو باہر نکل۔ وہ بولا، نہیں، میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یواب نے یوں کہا ہی، اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، جیسا اُسنے کہا ہی، ویسا ہی کر، اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے؛ تاکہ تو اُن بےگناہوں کے خون کا اِنتقام جو یواب نے بہایا، مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کردے۔ ۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُسکے سر پر دھرے، کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے، حملہ کیا، اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا، اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی: نیر کا بیٹا ابنیر، جو اِسرائیلی لشکر کا سردار تھا، اور یتر کا بیٹا عماسا، جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا۔ ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر، اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا؛ لیکن داؤد پر، اور اُس کی نسل پر، اور اُس کے گھر پر، اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی۔ ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا، اور اُس پر جا پڑا، اور اُسے قتل کیا: اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا۔

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہہ لشکر کا سردار کیا؛ اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعي کو[a] بلا بھيجا، اور اُسے فرمايا، کہ يروسلم ميں اپنے ليئے ايک گھر بنا، اور وهيں رہ، اور وهاں سے کہيں نہ نکل جا: ۳۷ کہ ايسا هوگا، کہ جس دن تو باهر نکليگا، اور نہر قدرون[b] کے پار جائيگا، اُس دن يقين جانيو، کہ تو مقرر مارا جائيگا؛ اور تيرا خون تيرے هي سر پر هوگا[c]۔ ۳۸ اور سمعي نے بادشاہ سے کہا، کہ بات اچھي هي: جيسا ميرے خداوند بادشاہ نے اِرشاد کيا، تيرا غلام ويسا هي کريگا۔ سو سمعي بہت دنوں تک يروسلم ميں رها۔ ۳۹ اور تيسرے برس کے آخر ميں ايسا هوا، کہ سمعي کے چاکروں ميں سے دو آدمي جات کے بادشاہ معکاہ کے بيٹے اکيس[d] کے يہاں بھاگ گئے۔ سو لوگوں نے سمعي کو کہا، کہ ديکھ، تيرے چاکر جات ميں هيں۔ ۴۰ سو سمعي نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زين باندھا، اور اپنے چاکروں کي تلاش ميں جات کو اکيس پاس گيا: چنانچہ سمعي گيا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آيا۔ ۴۱ يہ خبر سليمان کو پہنچي، کہ سمعي يروسلم سے جات کو گيا، اور پھر آيا۔ ۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھيجے، اور سمعي کو طلب کيا، اور اُسے کہا، کيا ميں نے تجھے خداوند کي قسم نہ دي تھي، اور تجھ سے تاکيد کرکے نہ کہا تھا، کہ تو يقيناً جانيو، کہ جس دن تو باهر جائيگا، اور کہيں سير کريگا، اُس دن تو مقرر مارا جائيگا؟ اور تو نے مجھسے کہا تھا، يہ سخن، جو ميں نے سنا، نيک هي۔ ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو ميں نے تجھے کيا، کيوں ياد نہ رکھا؟ ۴۴ پھر بادشاہ نے سمعي سے کہا، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے کي[e]، جس سے تيرا دل واقف هي، خوب جانتا هي: سو خداوند تيري شرارت کو پھر تيرے هي سر پر ڈاليگا[f]: ۴۵ اور سليمان بادشاہ مبارک هوگا، اور داؤد کا تخت

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

۱۰۱۱

۱۰۱۴

خداوند کے آگے تا ابد پايہ‌دار رهيگا[g]۔ ۴۶ اور بادشاہ نے يہويدع کے بيٹے بناياہ کو حکم ديا؛ سو وہ باهر گيا، اور اُس پر حملہ کيا، يہاں تک کہ وہ مر گيا۔ تب سلطنت سليمان کے هاتھ ميں ثابت هو گئي[h]۔

۳ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ سليمان فرعون کي بيٹي سے بياہ کرتا، ۲ اس لئے کہ اونچي جگہوں پر قرباني کرتے تھے، سليمان بھي جبعون ميں قرباني گذرانتا۔ ۵ جبعون ميں سليمان دانش بہترين ٹھہراتا اور اِس سبب خدا آسے دانش اور دولت اور عزت بھي ديتا۔ ۱۶ دو عورتوں کے مقدمے کا فيصلہ جو سليمان نے کيا اُس کي ناموري کا باعث هوتا۔

اور سليمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بيٹي کو بياہا[a]، اور پيشتر اُس سے کہ اپنا محل[b]، اور خداوند کا گھر[c]، اور يروسلم کي چاروں طرف کي ديواريں[d] بنا چکا، اُسے داؤد کے شہر ميں[e] لے آيا۔ ۲ ليکن اُس وقت لوگ اونچي جگہوں پر قربانياں کرتے تھے[f]، اِس ليئے کہ کوئي گھر خداوند کے نام کے ليئے اُن دنوں تک بنا نہ کيا گيا تھا۔ ۳ اور سليمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصيتوں پر[h] عمل کرتا تھا: مگر اونچے مکانوں پر قربانياں کرتا تھا، اور خوشبوياں جلاتا تھا۔ ۴ اور بادشاہ قرباني کرنے کے ليئے جبعون کو گيا[i]، کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا[k]؛ اور سليمان نے اُس مذبح پر هزار سوختني قربانيوں کو چڑھايا۔

۵ سو جبعون ميں[l] خداوند رات کے وقت سليمان کو خواب ميں[m] دکھائي ديا؛ اور خدا نے کہا، جو تو چاہے، کہ ميں تجھے دوں سو مانگ۔ ۶ سليمان نے عرض کي، کہ تو نے اپنے بندے ميرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کيا[n]، اِس ليئے کہ وہ تيرے آگے صداقت، اور نيکوکاري سے، اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رها[o]؛ اور تو نے اُسکے ليئے بڑي يہ نعمت رکھ چھوڑي، کہ تو نے اُسے ايک بيٹا عنايت کيا، جو اُس کے تخت پر بيٹھے[p]: چنانچہ آج کے دن هي۔ ۷ سو اب، اي خداوند

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱

[a] اِستث ۲۵: ۵، ۱ توا ۱۲: ۱ ايوب ۲ توا ۱: ۱

[a] ۱ سلا ۷: ۸، اور ۹: ۲۴ [b] ۱ سلا ۶: ۱ [c] ۱ سلا ۶: باب [d] ۱ سلا ۹: ۱۵، ۱۰ ۲ سمو ۵: ۹ [e] ۱ اخ ۱۷: ۳، ۲ اخ ۱: ۴، اِستث ۱۲: ۱۱، ۱ سلا ۱۱: ۳۲ [f] ۱ توا ۶: ۴۹، اور ۳۰: ۱۶، زبور ۱۰۶: ۳۷، حزق ۲۰: ۲۸ [g] ۱ قرہ ۸: ۳ [h] ۲ تا ۱۴ ايضن ۲ توا ۱: ۱ [i] ۱ تواريخ ۱۶: ۳۹ ۲ توا ۱: ۳

[a] ۱ سلا ۹: ۲۴ [b] ۲ توا ۱: ۲ [c] ۱ سمو ۱۲: ۱۲ [d] مي ۱: ۲۰ اور ۲: ۱۳ [e] ۲ سمو ۶: ۱۰ [f] ۱ سلا ۳: ۲ [g] ۲ توا ۱: ۱ وغيرہ [h] ۱ سلا ۹: ۴ اور ۱: ۶ [i] ۲ سلا ۲۰: ۳ زبور ۱۵: ۲ [k] ۱ سلا ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میرے خدا، تو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا؛ اور میں هنوز لڑکا هوں[g]، اور باهر جانے اور پهیتر آنے کا طور[h] میں نہیں جانتا؛ ۸ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں هی، جنهیں تو نے چن لیا هی[i]؛ وے لوگ بہت اور بےشمار هیں، کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نہیں هو سکتا هی[j]. ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجهنیوالا دل[k] عنایت کر، کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے[l]؛ تاکہ میں نیک اور بد میں اِمتیاز کروں[m]: کہ تیری ایسی بهاری گروہ کا اِنصاف کون کر سکتا هی؟ ۱۰ اور یہ بات خداوند کے آگے خوش آئی، کہ سلیمان نے یہ چیز مانگی. ۱۱ اور خدا نے اُسے کہا، ازبس کہ تو نے یہ چیز مانگی، اور اپنی عمر کی درازی نہ چاهی[n]، اور نہ اپنے لیئے دولت کا سوال کیا، اور نہ اپنے دشمنوں کی نابود هونے کی درخواست کی، بلکہ اپنے لیئے عقلمندی مانگی، تاکہ عدالت میں خبردار هو: ۱۲ سو دیکھ، کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا[o]: دیکھ، کہ میں نے ایک عاقل اور سمجهدار دل تجھ کو بخشا، ایسا کہ تیری مانند تجھ سے آگے نہ هوا[p]، اور نہ تیرے بعد تجھ سا برپا هوگا؛ ۱۳ اور میں نے تجھ کو اور کچھ بهی دیا، جو تو نے نہیں مانگا[q]، یعنے دولت اور عزت[r]؛ ایسی کہ بادشاهوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند نہ هوگا. ۱۴ اور اگر تو میری راهوں پر چلیگا، اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکهیگا، جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا کیا[s]، تو میں تیری عمر دراز کرونگا[t]. ۱۵ سو سلیمان جاگا؛ اور دیکها، کہ خواب تها[u]. پهر وہ یروسلم میں آیا، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کهڑا رها، اور سوختنی قربانیاں گذرانیں، اور سلامتی کی قربانیاں چڑهائیں، اور اپنے سارے چاکروں کی ضیافت کی[v].

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

g ۱ تواریخ ۲۹: ۱
h ۲ سمو ۵: ۷
i استث ۷: ۶
j پید ۱۳: ۱۶ اور ۲۸: ۱۴
k ۲ توا ۱: ۱۰
l استث ۱: ۱۶ — ۲ سمو ۱۴: ۱۷ — زبور ۷۲: ۲ — یسع ۱۱: ۴
m ملا ۳: ۱۸
n ۱ تیمو ۶: ۱۷
o ۱ سلا ۱۵: ۵
p ۱ سلا ۳: ۱۲ — ۱ سلا ۴: ۳۰، ۳۱
q ۱ سلا ۳: ۱۳
r امثا ۳: ۱۶ — ۱ تیمو ۶: ۱۷
s ۱ سلا ۹: ۴
t خرو ۲۰: ۱۲ — استث ۵: ۳۳
u زبور ۱۲۶: ۱
v ۱ سلا ۸: ۶۵

۱۶ اُس وقت دو عورتیں، جو چهنال تهیں، بادشاہ پاس آئیں، اور اُس کے آگے کهڑی هوئیں[w]. ۱۷ اور ایک عورت بولی، ای میرے خداوند، هم دونوں عورتیں ایک هی گهر میں رهتی هیں، اور میں اُس کے ساتھ گهر میں رهتے هوئے ایک بچہ جنی. ۱۸ اور جب میں جن چکی، تو تیسرے دن ایسا هوا، کہ یہ عورت بهی جنی، اور هم ایک ساتھ تهے؛ وهاں گهر میں هم دونوں کے سوا کوئی اَور نہ تها. ۱۹ سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا، اِس لیئے کہ وہ اُس کے اُوپر پڑ گئی تهی. ۲۰ سو وہ آدهی رات کو اُٹهی، اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تهی، میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گودی میں رکها، اور اپنے مرے هوئے بچے کو میری گودی میں ڈال دیا. ۲۱ صبح کو جب میں اُٹهی، کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں، تو دیکها، وہ مرا پڑا تها؛ پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا، تو دیکها، کہ یہ میرا بیٹا نہیں، جسے میں جنی تهی. ۲۲ پهر وہ دوسری عورت بولی، ایسا نہیں؛ یہ جو جیتا هی، میرا بیٹا هی، اور مرا هوا تیرا بیٹا هی. وہ بولی، کہ نہیں؛ مرا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا میرا بیٹا هی. اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں. ۲۳ بادشاہ بولا، ایک کہتی هی، یہ جیتا هوا میرا بیٹا هی، اور موا هوا تیرا بیٹا هی؛ اور دوسری کہتی هی، کہ نہیں؛ موا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا هوا میرا بیٹا هی. ۲۴ سو بادشاہ نے کہا، میرے لیئے ایک تلوار لاؤ. تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے. ۲۵ پهر بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیرو، آدها ایک کو دو، اور آدها ایک کو. ۲۶ اُس وقت اُس عورت نے، کہ یہ زندہ بچہ جس کا تها، اِس سبب کہ ‖ اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تها[x]، بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

w ۲ سمو ۱۴: ۴ — ۱ سلا ۱۷: ۱۰
x پید ۴۳: ۳۰ — ۱ سلا ۳: ۲۶ — هوس ۱۱: ۸

‖ عبرانی میں، اُسکی آنتیاں گرم هوئیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کی، کہ ای میرے خداوند، جیتا بچہ اُسی کو دیجیئے، اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجیئے۔ دوسری بولی، کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا، بلکہ چیرا جاوے۔ ۲۷ تب بادشاہ نے فرمایا، اور حکم کیا، کہ جیتا بچہ اُسی کو دو، اور اِسے ہرگز قتل مت کرو؛ کہ اُس کی ما یہی ہی۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف، جو بادشاہ نے کیا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں ہی۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سلیمان کے اُمرا۔ ۷ رسد پہنچانے کے لیئے اُس کے بارہ منصدار۔ ۲۰، ۲۱ اُس کے عہد میں امن و چین کا حال، اور اُس کی بادشاہت کی وسعت۔ ۲۲ روز روز کا خرچ۔ ۲۶ اُس کے اصطبل۔ ۲۹ اُس کی خردمندی۔

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تھے، سو یہہ تھے؛ عزریاہ بن صدوق کاہن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاہ، سیسہ کے بیٹے، کاتب تھے؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[a] مورخ۔ ۴ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابی‌یاتر[c] کاہن: ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصدار[e]، اور بادشاہ کا دوست تھا[f]۔ ۶ اور اخیسر گھر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ‖ خراج کا مختار تھا[g]۔

۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصدار مقرر کیئے، جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لیئے رسد پہنچاویں؛ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر رسد جمع کرتا تھا۔ ۸ اُن کے نام یے ھیں: بن‌حور، کوہ اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور شعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں ہی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے میں تھی: ۱۱ اول بن ابنداب، نفت‌دور کی ساری مملکت

[a] ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴
[b] ۱ سلا ۲: ۳۵
[c] دیکھو ۱ سلا ۲: ۲۶، ۲۷
[d] ۲ کہ ۱۰: ۲۴
[e] ۲ کہ ۱۰: ۲۴ اور ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۲، ۱۲، ۱۳، ۱۸
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
[g] ۱ با، ۱۴: ۳، ۱۳، ۱۸ ‖ یا، بیگاروں کی گروہ کا۔
[h] ۱ سلا ۵: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میں؛ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تھا، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا ہوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تھا، بیت شان سے لیکے ابیل‌محولہ تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تھا: ۱۳ اور بن‌جبر، راموت‌جلعاد میں؛ اور منسی کے بیٹے یایر کے شہر[a]، جو جلعاد میں ھیں، ارجوب کی مملکت[b] سمیت، جو بسن میں ہی، یعنے وے بڑے ساٹھ شہر، جن کی شہرپناھیں اور پیتل کے ازبنگے ھیں، اُس کے علاقے میں تھے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخیناداب، محنیم میں تھا: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالی میں؛ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُس کی جورو تھی: ۱۶ اور حوسی کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوت میں تھا: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یہوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعی، بنیامین میں: ۱۹ اور اُوری کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تھا، جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی[c]، اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا۔

۲۰ اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت تھے، بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند[d]؛ وے کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے[e]۔ ۲۱ اور سلیمان سارے مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا[f]، نہر فرات سے لیکے فلستیوں کی زمین تک، اور مصر کی سرحد تک؛ وے اُسے ھدیے دیتے تھے[g]، اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے۔

۲۲ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہہ تھی: تیس کر میدا، اور ساٹھ کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چراگی پر کے بیس بیل، ایک سؤ

[a] ۸ گہ ۲۲: ۴۱
[b] ۱ اِسہ ۴: ۱۳
[c] ۱ اِسہ ۴: ۱۹
[d] ۱ پید ۲۲: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۸ اِسہ ۱۰: ۲۲ ۳ زبور ۷۸: ۲۷ ہوسیع ۱: ۱۰
[e] ۳ توا ۱: ۴، ۲۶ زبور ۷۲: ۸ ۵ پید ۲۶: ۲۸ یشو ۱: ۴
[f] زبور ۷۲: ۸، ۱۱
[g] زبور ۶۸: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

بھیڑیں، اور اُس کے سوا چکارے، اور هرن، اور پاڑھے، اور پلے هوئے مرغ. ۲۴ کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے غزہ تک اُن سارے بادشاهوں پر، جو دریا کي اِسي طرف تھے، بادشاهت کرتا تھا؛ اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تھے، صلح رکھتا تھا. ۲۵ اور یہوداہ اور اِسرائیل میں سے هر ایک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجیر کے درخت کي چھانو میں، دان سے لیکے بیرسبع تک، سلیمان کے سب دنوں میں سلامتي کے ساتھ بیٹھا رہا.

۲۶ اور سلیمان کي گاڑیوں کے گھوڑوں کے لیئے چالیس هزار تھان تھے؛ اور بارہ هزار سوار تھے. ۲۷ اور اُن منصبداروں میں سے هر ایک اپني نوبت کے ایک مہینے تک، سلیمان بادشاہ کے لیئے، اور اُن سب کے لیئے، جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے، رسد پہنچاتا تھا، ایسا کہ کوئي چیز باقي نہ رهتي تھي. ۲۸ اور گھوڑوں اور ڈنگھنوں کے لیئے جَو اور پوال، اُس جگہ جہاں کہیں وے هوتے تھے، هر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق پہنچاتا تھا.

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دي، اور دل کي وسعت بھي عنایت کي، ایسي جیسي ریت جو سمندر کے کنارے پر هی. ۳۰ اور سلیمان کي دانش سارے اهل مشرق کي دانش سے، اور مصر کي ساري دانش سے کہیں بہت تھي. ۳۱ اِس لیئے کہ وہ سب آدمیوں سے، اِسخرائي ایتان، اور هیمان، اور کلکول، اور دردع سے، جو بني محول تھے، زیادہ دانا تھا: اور گرداگرد کي هر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا. ۳۲ اور اُس نے تین هزار مثلیں کہیں، اور اُس کے گیت ایک هزار اور پانچ تھے. ۳۳ اور اُس نے درختوں کي کیفیت بیان کي، لبنون کے سرو کے درخت سے لیکے، جو لبنان میں تھا، اُس زوفہ تک، جو دیواروں پر اُگتا هی؛ اور چارپایوں، اور پرندوں، اور رینگنیوالوں، اور مچھلیوں کا حال بیان کیا. ۳۴ اور سارے لوگوں میں سے، اور بادشاهوں میں سے، جنہوں تک اُس کي دانش کا شہرہ پہنچا تھا، وے سلیمان کي حکمت سننے کو آتے تھے.

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حیرام سلیمان سے مبارکباد کہنے کو لوگ بھیجتا اور تبھي معلوم کرتا، کہ وہ هیکل بنانے چاهتا اور مجھ سے لکڑیاں مانگتا. ۷ اِس پر حیرام خدا کا شکر کرتا، اور لکڑیاں دینے کا اِقرار کرتا، ۱۳ شرطے کہ اُس کے ملازم پرورش پاویں. ۱۳ سلیمان کے کارکروں اور مزدوروں کا شمار.

اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے؛ کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ اُنھوں نے اُسے ممسوح کیا تھا، کہ اُس کے باپ کي جگہ بادشاہ هو: کہ حیرام همیشہ داؤد کا دوست تھا. ۲ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا، کہ ۳ تو جانتا هی، کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنا نہ سکا؛ کیونکہ اُس کي هر ایک طرف لڑائیاں هو رهیں، جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا. ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو هر طرف سے چین دیا هی، کہ نہ کوئي میرا دشمن هی، اور نہ کوئي مجھ پر بلا آني هی. ۵ سو دیکھ، میں نے ٹھانا هی، کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں، جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہ کہکے فرمایا تھا، کہ تیرا بیٹا، جس کو میں تیري جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا، وهي میرے نام کا گھر بنائیگا. ۶ سو تو حکم کر، کہ میرے لیئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں؛ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رهینگے؛ اور میں، هر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا، تیرے چاکروں کو دونگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۱ زبور ۷۲: ۱۰ ۱

۲ ۱ توا ۲۲: ۲

۳ یشع ۴: ۴ ۳ ذکر ۳: ۱۰ ۴ دیکھو پید ۱۵: ۱۸ ۵ دیکھو اِست ۱: ۲۳ ۶ ۱ سلا ۴: ۲۱ ۷ ۲ توا ۹: ۲۶ ۸ اور ۱۰: ۲۶ ۹ دیکھو اِست ۱: ۱۱ ۱۰ اِبت

۱۱ یا، تعرفدم گھوڑوں.

۱۲ ۱ سلا ۳: ۲۶

۱۳ پید ۲۵: ۲ ۱۴ دیکھو اعد ۲۲: ۲ ۱۵ ۱ توا ۲۹: ۲ زبور ۸۹: ۱۹ کا ترجمہ ۱۶ دیکھو ۱ توا ۲۲: ۲ اور ۲۲: ۳۳ تو ۱۰: ۲۲ زبور ۱۰۴: ۱۵ ۱۷ ۱ سلا ۶: ۷ ۱۸ واعظ ۱۰: ۱۰ ۱۹ ۱ پا، دیوار.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۱ سلا ۱۰: ۱ ۲ توا ۱۲: ۲۳

۳ ۱۰۰۱ اِبتدا ۲ توا ۲: ۳، حورام.

۴ ۲ سمو ۵: ۱۱ ۱ توا ۱۴: ۱ ۵ هبو ۹: ۱ ۶ ۲ توا ۲: ۴

۷ ۱ توا ۲۲: ۸ اور ۲۸: ۳

۸ ۱ سلا ۴: ۲۴ ۱ توا ۲۲: ۹

۹ ۲ توا ۲: ۴

۱۰ ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ توا ۱۷: ۱۲ اور ۲۲: ۱۰ ۱۱ ۲ توا ۲: ۱۰ ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کہ تو جانتا ھی، کہ ھمارے بیچ میں ایسا کوئي نہیں جس کي دانش پیتر کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند ھو۔
۷ اور ایسا ھوا، کہ جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تھیں، نہایت خوش ھوا، اور بولا، کہ آج کے دن خداوند مبارک ھو، کہ اُس نے داود کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي گروہ کا حاکم ھی۔ ۸ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا، کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا، میں نے سمجھا؛ اور میں تیري خواھش کے موافق سرو کي لکڑي اور صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا۔
۹ اور میرے چاکر اُنھیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے؛ اور میں اُنھیں بیڑا بندھواکے سمندر کي راہ سے اُس جگہہ تک، جہاں تو ٹھہرائیگا، پہنچواونگا، اور وھاں اُنھیں ڈلواونگا، کہ تو پائیگا؛ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواھش کو پوري کریگا۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواھش کے مطابق اُسے دیئے۔
۱۱ اور سلیمان نے بیس ھزار کر گیہوں کے، اور بیس کر کوٹے ھوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گھرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تھا۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا، حکمت بخشي؛ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ھوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا۔
۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسراایل سے خراج کے طور پر مدد لي؛ سو تیس ھزار آدمي مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وہ ھر مہینے میں دس ھزار اُن میں سے پاري پاري لبنان کو بھیجتا تھا: سو وے مہینے بھر لبنان میں رھتے تھے، اور دو مہینے اپنے گھر میں: اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر ھزار باربردار،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اور اسي ھزار درخت کاٹنیوالے کوھستان میں تھے؛ ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تھے؛ یعنے تین ھزار تین سو تھے؛ اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تھے، سردار تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا، اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے ھوئے پتھر لائے، تاکہ گھر کي نیو ڈالي جائے۔
۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنھیں تراشتے تھے؛ سو اُنھوں نے لکڑیاں اور پتھر طیار کیئے، کہ گھر بنایا جاوے۔

۶ باب

۱ سلیمان سے ہیکل کي تعمیر ھوني۔ ۸ اُس کي کوٹھریاں۔ ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعدہ۔ ۱۵ اُس کي چھت لگانا اور آراستہ کرنا۔ ۲۲ کروبي۔ ۲۱ دروازے۔ ۳۶ صحن۔ ۳۷ تعمیر میں عرصہ ھو لگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسراایل کے نکلنے کے بعد چار سو اسي برس گذرے تھے، کہ سلیمان کي سلطنت جو اِسراایل پر تھي، اُس کے چوتھے سال، زیو کے مہینے، جو دوسرا مہینا سال کا ھی، ایسا ھوا، کہ اُس نے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا۔
۲ اور وہ گھر، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لیئے بنا کیا، طول اُس کا ساٹھ ھاتھ تھا، اور عرض اُسکا بیس ھاتھ، اور بلندي اُس کي تیس ھاتھ۔ ۳ اور اُس گھر کي ھیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس ھاتھ تھا، گھر کے عرض کے برابر؛ اور عرض اُس کا گھر کے سامھنے کي طرف دس ھاتھ تھا۔ ۴ اور اُس نے اُس گھر میں جھروکھے بنائے، ||بھیتر کي طرف کشادہ، اور باھر کي طرف تنگ۔
۵ اور گھر کي دیوار سے لگي ھوئي کوٹھریاں گرداگرد بنائیں، گھر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي ھوئي تھیں، یعنے ھیکل اور †پاکترین مکان کي؛ اور اُس نے کوٹھریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے کي کوٹھري پانچ ھاتھ چکلي، اور بیچ کي چھ ھاتھ چکلي، اور تیسري سات ھاتھ

۲ توا ۲۲: ۲
|| یا، حویلي۔
حزق ۴۱: ۱

۲ توا ۲: ۱۶
۸ دیکھو عز ۳: ۷
حزق ۲۷: ۱۷
اعمد ۱۲: ۲۰
۱ دیکھو ۲ توا ۲: ۲
۳ ۱سلا ۵: ۱۲
۵ ۱عمد ۲۲: ۳۰
۶ ۲ توا ۳: ۱، ۲
۹ دیکھو حزق ۴۱: ۱، وغیرہ
۴ دیکھو حزق ۴۱: ۱۶
اور ۴۰: ۱۶
|| یا، کنگنیدار اور جالیدار
۵ دیکھو حزق ۴۱: ۶
† یا، الہام گاہ۔ ۸: ۱۰، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۳۱ میں آیت۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

چکی تھی: ۱ اِس لیئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لیئے پشتے بنائے، تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں۔ ۷ اور جب یہہ گھر بنتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے، جو اُنھیں وہاں لانے سے آگے طیار کیئے گئے تھے: یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں ہاتوڑل، اور کلہاڑی، اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سنی نہ جاتی تھی۔ ۸ اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا: اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں، تاکہ اُن پر ہوکے بیچ کے درجے پر، اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ جائیں۔ ۹ سو اُسنے گھر بنایا، اور اُسے تمام کیا؛ اور اُس کی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی۔ ۱۰ اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں، جنھوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی؛ اور وے سرو کی کڑیونکے ساتھ گھر سے ملی تھیں۔

۱۱ اُس وقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام آیا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ اِس گھر کی بابت، جو تو بناتا ہی، اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا، اور میری احکام کو، اُن پر چلنے کے لیئے، حفظ کریگا، تو میں اپنے سخن کو، جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا ہی، تیرے ساتھ پورا کرونگا؛ ۱۳ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان رہونگا، اور اپنی قوم اِسرائیل کو ترک نہ کرونگا۔ ۱۴ سو سلیمان نے گھر بنایا، اور اُسے تمام کیا۔ ۱۵ اور اُس نے اندروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے، فرش سے لیکے چھت تک اُس نے اُسے لکڑی سے چھپایا؛ اور اُس نے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا۔ ۱۶ اور اُس نے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواریں کو سرو کے تختوں سے بنایا، فرش سے لیکے اُسکی دیواروں تک: اُسکے اندروں کے لیئے اِلہامگاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

ھی تختہبندی کی۔ ۱۷ اور گھر کے سامہنے کا طول، یعنے ہیکل کا، چالیس ہاتھ تھا۔ ۱۸ اور گھر کے اندروار کے سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کیئے گئے تھے: اور یہہ سب سرو کے تھے، یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے۔ ۱۹ اور اِلہامگاہ جو تھا، سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں طیار کیا، تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جاوے۔ ۲۰ اور اِلہامگاہ کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھ ہوا، اور عرض اُسکا بیس ہاتھ، اور بلندی اُس کی بیس ہاتھ: اور کندن سے اُس پر ملمع کیا: اور مذبح پر بھی ملمع کیا، جو سرو سے بنایا گیا تھا۔ ۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا: اور اِلہامگاہ کے باہروار، سونے کی زنجیروں کے آس پاس، ایک اوٹ بنائی، اور اُس پر سونا لگایا۔ ۲۲ اِسی طرح تمام گھر پر سونے کا ملمع کیا، یہاں تک کہ گھر تمام ہوا: اور اِلہامگاہ کی طرف جو مذبح تھا، اُس پر بھی تمام سونے کا ملمع کیا۔

۲۳ اور اِلہامگاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی بنائے، کہ بلندی اُن کی دس ہاتھ کی تھی: ۲۴ اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا، اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا: سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس ہاتھ کا ہوا۔ ۲۵ اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی: دونوں کروبی ایک ہی اندازے، اور ایک ہی صورت پر تھے: ۲۶ بلندی ایک کروبی کی دس ہاتھ کی تھی، اور اُسی طرح سے دوسرے کروبی کی بھی۔ ۲۷ اور دونوں کروبیوں کو اندرونی گھر کے بیچ میں رکھا، اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے، اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا، اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے، اور اُن کے بازو گھر کے بیچ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

۱ دیکھو اِبر ۲۲ : ۱ سلا ۸ : ۱۰

۸ ۱ سلا ۶ : ۲۸ آیت

۱ سلا ۵ : ۱۷ اور ۶ : ۱

۲ سمو ۷ : ۱۳ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ ۲ اخ ۶ : ۱۰ اخ ۲۹ : ۲۵ ۱ توا ۲۸ : ۱۰ ملا ۳ : ۱ ۲ اِپ ۱ : ۱۰ ۲۰ اخ

۲ خر ۳۰ : ۱، ۳ ۳۶ : ۳

۲ خر ۳۷ : ۷، ۹ ۲ توا ۳ : ۱۰، ۱۱، ۱۳

۲ خر ۲۵ : ۲۰ اور ۳۷ : ۹ ۲ توا ۳ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔
۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا:
۲۹ اور گھر کی سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باھروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باھروار سونا لگایا۔
۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کی لکڑی کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کی لکڑی کے تھے: اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں، کھود کے تراشیں: اور اُن پر سونے کا ملمع کیا: اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسی طرح ھیکل کے دروازے کے لیئے بھی، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی۔ ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے: ایک کیواڑ کے دو پلّے تھے، جو گھومتے تھے: اور دوسرے کیواڑ کے بھی دو پلّے تھے، جو گھومتے تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔
۳۶ اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں، اور ایک صف سرو کی لکڑی کی۔

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی؛ ۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ھی، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کی ھر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں بنایا۔

۷ باب

۱ سلیمان کی حویلی کی تعمیر ۲ لبنانی بن کے گھر کی بابت۔ ۶ ستون والی دھلیز۔ ۷ فرعون کی بیٹی کا محل۔ ۱۳ اِس

ھاں میں، کہ ھرام دو بڑے ستون بناتا؛ ۲۳ اور پرلی حوض، ۲۲ اور پیتل کی دس کرسیاں، ۳۰ اور پالی طاروف طیار کرتا۔

اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا، اور اُسکی تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئی۔
۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھی بنایا، جس کا طول سؤ ھاتھ، اور عرض پچاس ھاتھ، اور بلندي تیس ھاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ھوا: اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ھر ایک صف میں پندرہ ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔
۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹ تھے: اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔
۶ اور ستونوں کي ایک دھلیز بنائي: طول اُس کا پچاس ھاتھ، اور عرض اُس کا تیس ھاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا: اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے۔
۷ اور ایک دھلیز، یعنے عدالت کي دھلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وھاں فیصلہ فیصل کرے: اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک۔
۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رھتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دھلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔
اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاھا تھا[b]، اُسي دھلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یہ سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باھروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

۱ سلا ۹: ۱۰، ۲ توا ۸: ۱

۲ خرو ۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵

۱ آیت

۱۰۰۵ ۱۰ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔

۱ سلا ۳: ۱، ۲ توا ۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

اور اُسی طرح گھر کے باہر بڑے صحن تک بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس ہاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی۔ ۱۱ اور اُوپر قیمتی پتھر، تراشے ہوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شہتیر تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے، بنا تھا: اور اِسی طرح خداوند کے اندرکے گھر کا صحن اور گھر کی دھلیز بھی[c] ہوئی۔

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو[d] بلا بھیجا۔ ۱۴ اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ عورت کا بیٹا تھا[e]، اور اُس کا باپ صور کا آدمی، تپّیرا تھا: اور وہ دانش، اور عقلمندی اور حکمت سے، کہ پیتل کی سب طرح کا کام کرے[f]، معمور تھا۔ سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا، اور اُس کا سب کام کیا۔ ۱۵ کیونکہ اُس نے پیتل ڈھالکے دو ستون بنائے[g]، ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا؛ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرھانے پیتل سے ڈھالکے بنائے، تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جاویں: ایک سرھانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی، اور دوسرے سرھانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی۔ ۱۷ اور اُن سرھانوں کے لیئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے، اُسنے چارخانیدار جالیاں اور گنڈیدار مالے بنائے؛ سات ایک سرھانے کے لیئے، اور سات دوسرے سرھانے کے لیئے۔ ۱۸ اِسی طرح اُسنے ستونوں کا کام کیا؛ اور ایک ایک جالی کے لیئے، اناروں کی دو قطاریں بنائیں، تاکہ وے اُن دونوں سرھانوں کو، جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے، چھپا لیں: اور اِسی طرح دوسرے کے سرھانے کے لیئے بنایا۔ ۱۹ اور اُن سرھانوں پر، جو چار ہاتھ کے تھے، اور جو ستونوں کے اُوپری سروں پر تھے، اُن برھدھلیر کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا: ۲۰ اور اُنھیں

[c] یوشع ۱۰: ۲۳ اعمد ۳: ۱۱

[d] ۲ توا ۲: ۱۳، حورام؛ دیکھو ۵: ۱ نیز

[e] ۲ توا ۴: ۱۱

[f] خرو ۳۱: ۳ اور ۳۵: ۱

[g] ۲ سلا ۲۵: ۱۷ ۲ توا ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲ یرو ۵۲: ۲۱

سرھانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر، اُس گولائی کے سامھنے جو جالی سے لگی تھی، انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرھانے پر، قطار پر قطار، اِرداگرد دو سو انار تھے۔

۲۱ سو اُس نے ہیکل کی دھلیز[h] میں ستون کھڑے کیئے[i]: ایک ستون گھر کے دھنے ہاتھ کھڑا کیا، اور اُس کا نام †یاکین رکھا: اور دوسرا ستون گھر کے بائیں، اور اُس کا نام †ابوعز رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کی چوٹیوں پر سوسنی کام تھا: سو ستونوں کا کام تمام ہوا۔

۲۳ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر[j] بنایا: وہ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا؛ وہ بالکل گول تھا، اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ تھی؛ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نیچے[k] گانٹھیں بنائیں، جو اُس کو گھیرتی تھیں؛ ہر ایک ہاتھ میں دس دس تھیں؛ اور وے بحر کو گھیرتی تھیں؛ گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں، اور جس وقت وہ ڈھالا گیا، یے بھی ڈھالی گئی تھیں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا[l]؛ تین کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چہرے پورب کے مقابل؛ اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح، اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے؛ اور بحر میں دو ہزار بتھ کی گنجایش تھی[m]۔

۲۷ اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں، کہ طول ہر ایک کا اُن میں سے چار ہاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار ہاتھ کا تھا، اور بلندی اُس کی تین ہاتھ کی تھی۔ ۲۸ اور اُن کرسیوں کی کاریگری اِس طرح کی تھی: اِن کے حاشیے تھے، اور حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے، شیر، اور بیل، اور کروبی بنے تھے؛ اور اُن گولوں کے اُوپر چنیاں

[h] دیکھو ۲ توا ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۳ یرو ۵۲: ۲۱

[i] ۲ سلا ۲۵: ۱۶ ۲ توا ۳: ۱۷

† یعنے، وہ قایم کریگا۔

† یعنے، اُس میں مضبوطی ہے۔

[j] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ ۲ توا ۴: ۲ یرو ۵۲: ۲۰

[k] ۲ توا ۴: ۳

[l] ۲ توا ۴: ۴، ۵ یرو ۵۲: ۲۰

[m] ۲ دیکھو ۲ توا ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تھیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہیں کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسی کے لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کی دُھریاں تھیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تبے؛ غسل کے برتن کے نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے کندھے تھے۔ ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرھانے کے درمیان ایک ہاتھ اُونچا تھا؛ پر وہ منہہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا، اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسی منہہ پر نقاشی کا کام تھا، اور یہہ اُسکی چنئیوں سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار۔ ۳۲ اور اُس کے کنارں کے نیچے چار پہیئے بنے، اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں، اور ہر ایک پہیئے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی۔ ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کی دھریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکی پوتھیاں، اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے۔ ۳۴ اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے کندھے اُسی کرسی میں سے تھے، ۳۵ اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اُونچی ایک گولائی تھی؛ اور کرسی کے سرے کی کتکنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے۔ ۳۶ اور اُس نے اُن کتکنیوں کی چورسائی پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گِردا گرد کی آرایش کے مطابق۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ھی تھا، اور اُن سب کا ایک ھی سانچا، اور ایک ھی اندازہ، اور ایک ھی مقدار تھا۔

۲ توا ۴ : ۲ ۳۸ اور پیتل کے دس حوض ایسے بنائے، کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھ سماتے تھے؛ اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا۔ ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کی دھنی طرف رکھیں، اور پانچ گھر کی بائیں طرف، اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور دکھن کے روبرو رکھا۔

۱

۴۰ اور ||حیرام نے حوضوں، اور پھاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا:

۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرھانے، جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے، بنائے؛ اور دو جالیاں[r] بنائیں، کہ جن سے وے دو پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں کی چوٹی پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چار سو انار بنائے؛ اناروں کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں پر تھے، چھپائے جاویں۔ ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور پیالے[t]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول دھات کے تھے۔ ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[u] اور ضرتان[v] کے درمیان کچلی زمین میں ڈھالا[w]۔ ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کی نہایت کثرت کے باعث، بے تول چھوڑا؛ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا۔

۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے سب ظروف بھی بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[x]، اور سونے کا میز[y]، تاکہ اُس پر نذر کی روٹی[z] رکھی جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلہام‌گاہ کے آگے دھنی طرف کو، اور پانچ بائیں طرف کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کی چولیں اندرونی گھر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر کے یعنے ہیکل کے دروازے کے لیئے۔ ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا۔ سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی[a] نیاز کی ہوئی چیزوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

|| عبرانی میں، چیروم: دیکھو ۱۳ آیت

[r] ۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۳ آیتیں

[s] خر ۲۷ : ۳ ؛ ۳۸ : ۳ ؛ ۲ توا ۴ : ۱۶

[t] پید ۳۳ : ۱۹

[u] یشو ۳ : ۱۶

[v] ۲ توا ۴ : ۱۷

[w] خر ۲۵ : ۲۶، وغیرہ

[x] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ

[y] خر ۲۵ : ۳۰ ؛ احبا ۲۴ : ۵ — ۸

[z] ۲ سمو ۸ : ۱۱ ؛ ۲ توا ۵ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر لايا، اور خداوند کے گھر کے خزانوں ميں رکھا۔

۸ باب

۱ هيکل کي تقديس کا هونا۔ ۱۲، ۱۳ برکت جو سليمان نے لوگوں کو دي۔ ۲۲ سليمان کي دعا۔ ۶۲ سلامتي کي قربانياں جو اُس نے کيں۔

پھر سليمان نے اِسرائيل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئيسوں، اور بني اِسرائيل کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کيا[a]؛ سو وے يروسلم ميں سليمان پاس اِکٹھے ہوئے، تاکہ داؤد کے شہر سے[b]، جو صيہون هی، خداوند کے صندوق کو اُوپر اُٹھا لاويں[c]۔ ۲ اور سليمان بادشاہ پاس اِسرائيل کے سارے لوگ ماہ ايتانيم کي عيد کے ليئے، جو ساتواں مہينا هی[d]، جمع ہوئے۔ ۳ اور اِسرائيل کے سارے بزرگ آئے، اور کاهنوں نے صندوق اُٹھايا[e]؛ ۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خيمہ[f]، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خيمے ميں تھے؛ سو اُنہيں کاهن اور لاوي اُوپر اُٹھا لائے۔ ۵ اور سليمان بادشاہ نے، اور اِسرائيل کي ساري جماعت نے، جو اُس پاس جمع تھي، اُس کے ساتھ صندوق کے سامہنے کھڑے ہوئے، بيشمار بکريں اور گائے بيل، جو کثرت کے سبب گنتي اور حساب ميں نہ آ سکے، ذبح کيئے[g]۔ ۶ اور کاهنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو[h] اُس کي جگہ پر، گھر کي اِلہام‌گاہ ميں، يعنے پاکترين مکان ميں لايا[i]، اور اُسے کروبيوں کے پروں کے نيچے[j] رکھا۔ ۷ کيونکہ کروبي اپنے دو بازو صندوق کي جگہ کے اُوپر پھيلائے ہوئے تھے، اور کروبيوں نے صندوق کو اور اُس کے چوبوں کو چھپا رکھا۔ ۸ سو چوبيں اِدھر بڑھائيں، ايسي کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے، اِلہام‌گاہ کے سامہنے دکھائي ديتے تھے[k]، ليکن باہر سے نہيں دکھائي ديتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک هيں۔ ۹ اور صندوق ميں کچھ نہ تھا[l]، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں[m] کے، جنھيں موسیٰ نے حورب پر اُس ميں رکھا[n]، جب کہ خداوند نے بني اِسرائيل سے اُن کے زمين مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا[o]۔ ۱۰ پھر ايسا ہوا کہ جب کاهن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند کا گھر بدلي سے بھر گيا[p]؛ ۱۱ اور کاهنوں کو بدلي کے سبب طاقت نہ ہوئي، کہ کھڑے ہوکے خدمت کريں؛ اِس ليئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گيا تھا۔

۱۲ تب سليمان نے کہا[q]، کہ خداوند نے فرمايا تھا، کہ ميں گھٹا کي تاريکي ميں[r] رهونگا۔ ۱۳ ميں هي نے في الحقيقت ايک گھر تيري سکونت کے واسطے بنايا[s]، ايک مکان ابد تک تيرے جلوس کے ليئے[t]۔

۱۴ اور بادشاہ نے اپنا منہ پھير کے اِسرائيل کي ساري جماعت کو برکت دي[u]: (اور اِسرائيل کي ساري جماعت کھڑي هوئي:) ۱۵ پھر کہا، کہ خداوند اِسرائيل کا خدا مبارک هو[v]، جس نے اپنے منہ سے ميرے باپ داؤد سے کلام کيا، اور اُسے اپنے هاتھ سے پورا کيا[w]، اور کہا، کہ ۱۶ جس دن سے ميں اپني قوم اِسرائيل کو مصر سے نکال لايا، تب سے ميں نے سارے اِسرائيلي فرقوں ميں سے کسي شہر کو، جس ميں ميرا گھر بنايا جاے، اور اُس ميں ميرا نام هو[x]، چن نہ ليا[y]؛ پر ميں نے داؤد کو پسند کيا[z]، کہ وہ ميري قوم اِسرائيل پر حاکم هو۔ ۱۷ اور ميرے باپ داؤد کے دل ميں تھا، کہ خداوند اِسرائيل کے خدا کے نام پر ايک گھر بناوے[a]۔ ۱۸ سو خداوند نے ميرے باپ داؤد سے کہا[b]، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل ميں اِس بات کا اِرادہ کيا، کہ ميرے نام کا ايک گھر بناوے، پس، تو نے جب کہ اپنے دل ميں يوں اِرادہ کيا، تو اچھا کيا۔ ۱۹ ليکن تو خود گھر نہ بنائيگا؛ بلکہ تيرا بيٹا، جو تيري صلب سے نکليگا، وہ ميرے نام کا ايک گھر بنائيگا۔ ۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کہي

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

a ۲ توا ۵ : ۲، وغيرہ
b ۲ سمو ۶ : ۱۰، ۱۲، اور ۶ : ۱۶، ۱۰
c ۲ سمو ۶ : ۱۲، ۱۵
d احبا ۲۳ : ۳۴، ۲ توا ۷ : ۸
e ۱۰۰۴ گن ۴ : ۳، ۱۵، ۱۹، ۳۳، ۴۷، ۴۸، تواريخ ۲۳ : ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۲ توا ۵ : ۵، ۷، ۱۰
f ۱ سلا ۲ : ۲۶، ۲ توا ۱ : ۴
g ۲ سمو ۶ : ۱۳
h ۱ سلا ۳ : ۱۵
i ۲ توا ۳ : ۱۰
j خر ۲۵ : ۱۸، ۲۰، ۳۷ : ۷، ۹
k ۲ توا ۵ : ۹
l ۱ سلا ۸ : ۹، ۲ توا ۵ : ۱۰
m خر ۳۱ : ۱۸، ۳۲ : ۱۵، ۱۹، ۳۴ : ۱، ۴، ۲۸، ۲۹، ۱ سلا ۶ : ۱۹، ۲۰
n ۱ سلا ۸ : ۲۱
o ۲ سمو ۶ : ۱۷، ۱۸
p خر ۴۰ : ۳۴، ۳۵، ۲ توا ۵ : ۱۳، ۱۴
q ۲ توا ۶ : ۱
r احبا ۱۶ : ۲، ۱ سلا ۸ : ۱۲، زبور ۱۸ : ۹، ۱۱، اور ۹۷ : ۲
s ۲ سمو ۷ : ۱۳، ۱ سلا ۸ : ۲۰، ۴۴، ۴۸، ۲ توا ۶ : ۲، ۳۴، ۳۸، زبور ۱۳۲ : ۱۳، ۱۴
t ۲ سمو ۷ : ۱۳، ۱۶
u ۲ سمو ۶ : ۱۸، ۱۹، ۱ تيمو ۲ : ۱
v ۱ تيمو ۱ : ۱۷، ۶ : ۱۵، ۱۶
w ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱ سلا ۲ : ۲۴، ۲ توا ۶ : ۴، ۱۰
x ۲ سمو ۷ : ۶، ۷، ۱ سلا ۸ : ۱۶، ۲ توا ۶ : ۵، ۶
y ۱ سلا ۱۱ : ۳۲، ۳۶، ۱۴ : ۲۱، ۲ توا ۱۲ : ۱۳، ۳۳ : ۷
z ۲ سمو ۶ : ۲۱، زبور ۷۸ : ۶۸، ۷۰
a ۲ سمو ۷ : ۲، ۵، ۱ تيمو ۲ : ۱
b ۲ سمو ۷ : ۵، ۱۲، ۱۳، ۱ سلا ۵ : ۵، ۲ توا ۶ : ۷، ۸، اعمال ۷ : ۴۶، ۴۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱

تھی، پوری کی؛ اور میں اپنے باپ داؤد
کا جانشین ہونے کے لیئے اُٹھا؛ اور جیسا
کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، میں اِسرائیل
کے تخت پر بیٹھا[۵]؛ اور میں نے خداوند
اِسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا۔
۲۱ اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق
کے لیئے، کہ جس میں وہ عہد ہی[۸]،
جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُس نے
ہمارے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، ایک
مکان مقرر کیا۔

۲۲ اور سلیمان نے اِسرائیل کی ساری
جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے
آگے کھڑا ہوکے[۹] اپنے ہاتھ آسمان کی طرف
پھیلائے[۱۰]، ۲۳ اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل
کے خدا، تجھ سا کوئی خدا نہ[۱۱] اُوپر
آسمان میں ہی، نہ نیچے زمین میں؛
جو کہ اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے
آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں[۱۲]،
اپنے عہد کو، اور اپنی رحمت کو نگاہ
رکھتا[۱۳] ہی؛ ۲۴ کہ تو نے اپنے بندے
داؤد میرے باپ سے وہ نگاہ رکھی، جو تو
نے اُسے کہا؛ تو نے اپنے منہ ہی سے کہا،
اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا، جیسا آج
کے دن ہی۔ ۲۵ اور اب، ای خداوند،
اِسرائیل کے خدا، یاد کر وہ عہد، جو تو
نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ
یہہ کہکے کیا تھا، کہ تیرے لیئے اِسرائیل
کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود
نہ ہوگا[۱۴]؛ لیکن یہہ ہوگا، جب کہ تیری
اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے، اور
میرے آگے چلے، جیسا کہ تو میرے آگے
چلا: ۲۶ اور اب، ای اِسرائیل کے خدا،
اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے
داؤد میرے باپ سے کیا تھا، راست کر۔
۲۷ پر کیا خدا فی‌الحقیقت زمین پر
سکونت کرے؟ دیکھ، آسمان اور آسمانوں
کے آسمان[۱۵] تیری گنجایش نہیں رکھتے:
پھر کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی، جو
میں نے بنایا؟ ۲۸ ای خداوند میرے

۵ ۱ تواریخ ۲۸: ۵ و ۶

۸ اِست ۳۱: ۲۶

۹ ۲ توا ۶: ۱۲، و غیرہ
۱۰ خر ۹: ۲۹، عز ۹: ۵، نحم ۱: ۵، ۱ تیم ۲: ۸
۱۱ خر ۱۵: ۱۱، ۲ سم ۷: ۲۲
۱۲ پید ۱۷: ۱، ۱ سلا ۳: ۶، ۲ سلا ۲۰: ۳
۱۳ اِست ۷: ۹، نحم ۱: ۵، دان ۹: ۴

۱۴ ۲ سم ۷: ۱۲، ۱۶، ۱ سلا ۲: ۴

۱۵ ۲ توا ۲: ۶، نحم ۹: ۶، یر ۲۳: ۲۴، اعما ۷: ۴۹، اور ۱۲: ۲۶، ۲ قر ۱۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱

خدا، اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان
دھر، اور دعا اور زاری، جو تیرا بندہ آج
کے دن تیرے آگے کرتا ہی، سو سن: ۲۹ اور
رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف،
یعنے، اِس مکان کی طرف جس کی
بابت تو نے فرمایا ہی، کہ میرا نام وہیں
ہوگا[۱]، کھلی رہیں؛ تاکہ وہ دعا جو تیرا
بندہ اِس مقام میں مانگے، سو تجھسے
سنی جاوے۔ ۳۰ اور تو اپنے بندے،
اور اپنی گروہ اِسرائیل کی منتوں کی طرف
کان دھر: جب کہ وے اِس گھر میں
دعا کریں، تب تو، اپنے ہی مسکن آسمان
پر سے سن، اور جب کہ تو سنے معاف کر۔
۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا
گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھی جاوے،
کہ وہ قسم کھاوے[۲]، اور اِس گھر میں تیرے
مذبح کے آگے قسم لائی جاوے؛ ۳۲ تو
تو آسمان پر سے سن، اور عمل کر، اور اپنے
بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو بدکار
ٹھہرا دے، کہ اُس کی روش کی سزا
اُس کے سر پر آوے، اور صادق کو صادق
ٹھہرا[۳]، اور اُس کی صداقت کے مطابق
اُسے سزا دے۔

۳۳ اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے
دشمنوں کے آگے شکست پاوے[۴]، اِس
لیئے کہ اُنھوں نے تیرا گناہ کیا، اور پھر
تیری طرف رجوع کرے[۵]، اور تیرے نام
کا اِقرار کرے، اور دعا مانگے، اور اِس گھر
میں تجھ سے منت کرے: ۳۴ تو تو اُن
کی دعا آسمان پر سے سن، اور اپنی گروہ
اِسرائیل کی خطا بخش، اور اُنہیں اُس
زمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں
کو دی ہی، پھر لا۔

۳۵ پھر جب آسمان بند ہو جائیں،
اور بارش[۶] نہ ہووے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے
تیری خطاکاری کی، اگر وے اِس جگہہ
میں دعا مانگیں، اور تیرے نام کو مان
لیویں، اور اپنی خطا سے پھریں، اِس لیئے
کہ تو نے اُنھیں دکھ دیا؛ ۳۶ تو تو آسمان

۹ اِست ۱۲: ۱۱

۲ ۲ توا ۲۰: ۹ و نحم ۱: ۶

خر ۲۲: ۱۱

۳ پید ۱۸: ۲۵

۴ اِست ۲۵: ۱

۵ اعما ۲۶: ۲۰، اِست ۲۸: ۶۴، ۶۵، ۳۰، نحم ۱: ۹

۶ اعما ۲۶: ۱۹، اِست ۲۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش دے، یہاں تک کہ اُنھیں اُس اچھي راہ کي[a]، جس میں چلنا فرض ہی، تعلیم کرے[b] کہ وے اُس پر چلیں، اور اپني زمین پر، جو تو نے اپني گروہ کو میراث دي ہی، مینھہ برساوے.

۳۷ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گیروئي ہو[c]، یا جب کہ ٹڈي اور جھانجھا ہوویں، یا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کي سرزمین میں اُنھیں گھیر لیویں، یا جب کوئي بلا اور مرض ہو: ۳۸ پھر جو کوئي اِنسان یا تیري ساري گروہ اِسرائیل، جس نے ہر ایک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا اور زاري کرے، اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے: ۳۹ تو اپنے مسکن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر؛ اور ہر ایک آدمي کو، جسکے دل کو تو جانتا ہی، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے: اِس لیئے کہ تو، ہاں، تو ہي اکیلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا ہی[d]. ۴۰ تاکہ اپني زندگي کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں، کہ جسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں کو دیا ہی، تجھ سے ڈرتے رہیں[e]. ۴۱ اور اجنبي کي بابت بھي، جو بني اِسرائیل میں سے نہیں ہی، سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے سبب آوے؛ ۴۲ (کیونکہ وے تیرے بلند نام، اور قوي ہاتھ[f]، اور پھیلے ہوئے بازو کا حال سنینگے؛) جب کہ وہ آوے اور تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، سن لے، اور اجنبي کي وہ دعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر، تاکہ زمین کي ساري گروھیں تیرے نام کو پہچانیں[g]، اور تیري گروہ بني اِسرائیل کي طرح تجھ سے ڈریں[h]، اور جانیں، کہ تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا گیا ہی.

۴۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہیں تو اُنھیں بھیجے دیوے، اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کي دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے میں اُن کا حامي ہو. ۴۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، (کیونکہ کوئي ایسا آدمي نہیں، جو خطاکار نہ ہو[i]،) اور جب تو اُن پر غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے، یہاں تک کہ وے اُنھیں اسیر کرکے دشمنوں کي زمین[j] پر لے جائیں، جو دور ہو یا نزدیک: ۴۷ اگر وے اُس زمین میں، جس میں اسیر ہوکے رہیں، سوچنے لگیں، اور توبہ کریں[k]، اور اپنے اسیر کرنیوالوں کي زمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ہم نے گناہ کیا، ہم نے گستاخي کي، ہم نے شرارت کي[l]؛ ۴۸ اور اپنے دشمنوں کي زمین میں، جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تیري طرف متوجہ ہوں[m]، اور اُس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي، اور اُس شہر کي طرف، جسے تو نے چن لیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، تجھ سے دعا مانگیں[n]: ۴۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کي دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے میں اُن کا حامي ہو، ۵۰ اور اپنے لوگوں کو، جنھوں نے تیرے آگے خطائیں کیں، بخش دے، اور اُن کي ساري برائیاں، جو اُنھوں نے تیرے برخلاف کي ہیں، معاف کر دے، اور اُن کے اسیر کرنیوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر، کہ وے اُن پر رحم کریں[o]؛ ۵۱ کہ وے تیري گروہ اور تیري میراث ہیں[p]، جسے تو مصر کي زمین سے، لوہے کے بھٹھے کے[q] بیچ میں سے، نکال لایا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

[a] ۲ تواا ۶: ۲۷ زبور ۲۵: ۸ اور ۳۲: ۸ اور ۱۴۳: ۸
[b] احا ۲۶: ۱۶، ۲۳ زبور ۲۵: ۴، ۵ اِسا ۲۸: ۲۶، ۲۹ ۳۰: ۲۱ ۴۲: ۴ ۴۵: ۱۳ ۴۸: ۱۷ ۵۴: ۱۳ یرم ۳۱: ۳۳، ۳۴ یحز ۳۶: ۲۶، ۲۷ میکہ ۴: ۲ ۲ تواا ۲: ۲۵
[c] ۲ تواا ۶: ۲۸ اِسا ۸: ۲۱ ۲۲ ۱۳: ۸ ۲۱: ۱۵ یرم ۱۴: ۱۲ ۲۱: ۷ ۲۴: ۱۰ ۲۷: ۸ ۲۹: ۱۷ ۳۲: ۲۴ ۳۶ ۳۴: ۱۷ ۴۲: ۲۲ ۴۴: ۱۳ حبق ۳: ۵ ۲ تواا ۲۰: ۹
[d] ۱ تواا ۲۸: ۹ ۲ تواا ۶: ۳۰ زبور ۷: ۹ ۲۸: ۴ ۶۲: ۱۲ یرم ۱۷: ۱۰ ۳۲: ۱۹ ۱ تیمو ۲: ۴
[e] تث ۴: ۱۰ ۶: ۲ ۱۴: ۲۳ ۱۷: ۱۹ ۲۸: ۵۸ یشو ۴: ۲۴ زبور ۱۱۱: ۱۰ امث ۱: ۷ ۹: ۱۰ ۱۵: ۳۳ ۲۲: ۴
[f] خرو ۳۲: ۱۱ تث ۴: ۳۴ ۷: ۱۹ ۲۶: ۸ زبور ۱۳۶: ۱۲ یرم ۳۲: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۳، ۳۴
[g] ۲ تواا ۶: ۳۳ زبور ۶۷: ۲ ۱۰۲: ۱۵ اِسا ۴۵: ۲۳ ۵۹: ۱۹ ملا ۱: ۱۱
[h] زبور ۱۳۰: ۴
[i] ۱ اِسا ۴: ۳۵ ۲ تواا ۶: ۳۶ واعظ ۷: ۲۰ یعق ۳: ۲ ۱ یوح ۱: ۸، ۱۰
[j] احا ۲۶: ۳۳، ۳۴، ۴۴ اِسا ۲۸: ۳۶، ۶۴ لاو ۲۶: ۴۰
[k] احا ۲۱: ۲۷ ۲ تواا ۱۲: ۱۳ ۲ اخبا ۳۰: ۶ زبور ۷۸: ۳۴ اِسا ۴۴: ۲۲ یرم ۳: ۱۲ ۱۴ ۲۲ ۴: ۱ ۱۸: ۸ ۲۵: ۵ ۳۶: ۳ یحز ۱۸: ۳۰ ۳۳: ۱۱ یوایل ۲: ۱۲ یونہ ۳: ۸ زکر ۱: ۳ ملا ۳: ۷ ۲ تواا ۷: ۱۴
[l] لیو ۱۶: ۲۱ ۲۶: ۴۰ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵
[m] ۲ تواا ۱۵: ۷ ۲ اخبا ۶: ۳۸ یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳
[n] دان ۶: ۱۰
[o] ۲ تواا ۲۱: ۱ زبور ۱۰۶: ۴۶ ۱ تیمو ۱: ۱۶
[p] خرو ۳۴: ۹ تث ۹: ۲۹ ۱ سمو ۱۰: ۱ ۱ اخبا ۲۹: ۱۴ زبور ۲۸: ۹ ۳۳: ۱۲ ۷۴: ۲ ۷۸: ۷۱ ۹۴: ۱۴ ۱۰۶: ۴۰ اِسا ۱۹: ۲۵ ۴۷: ۶ ۶۳: ۱۷ یرم ۱۰: ۱۶ ۵۱: ۱۹ ۱ پطر ۲: ۹
[q] تث ۴: ۲۰ ۱ سمو ۱۲: ۸ ۱ اخبا ۲۹: ۱۴ زبور ۱۰۶: ۱۰ یرم ۱۱: ۴ ۳۲: ۲۱ حزق ۲۰: ۶ اعما ۷: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱۵

۵۲ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری،
اور تیری قوم اِسرائیل کی زاری کی طرف
کھلی رہیں، کہ تو اُن سب باتوں کو،
جو کچھ تجھ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ
تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے
اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا،
جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی
معرفت کہا، جب کہ تو ہمارے باپ
دادوںکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یہواہ۔
۵۴ اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان
خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور
اُس ساری زاری کو تمام کر چکا، تو
خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں
زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹھنے سے، کہ
اُس کے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی
طرف پھیلے تھے، اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۵۵ اور
کھڑا ہوکے، بنی اِسرائیل کی ساری گروہ
کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگی، اور
کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب
کہنے کے موافق اپنی گروہ اِسرائیل کو آرام
بخشا، مبارک ہو: کیونکہ کوئی ایک
بات اُن سب اچھی باتوں میں سے،
جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کی
معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گری۔
۵۷ خداوند ہمارا خدا، جس طرح
ہمارے باپ‌دادوں کے ساتھ تھا، ہمارے
ساتھ بھی ہو، اور ہمیں ترک نہ کرے،
اور ہمیں نہ چھوڑے، ۵۸ بلکہ ہمارے
دلوں کو اپنی طرف مائل کرے: تاکہ
ہم اُس کی سب راہوں میں چلیں،
اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ
جنھیں اُس نے ہمارے باپ‌دادوں پر
جتا دیا ھی، یاد رکھیں۔ ۵۹ اور یے
میری باتیں، جو خداوند کے حضور منت
کرتے وقت پیش کی ھیں، رات و دن
خداوند ہمارے خدا سے نزدیک ہوویں،
تاکہ اپنے بندے کی حمایت کرے، اور
اپنی گروہ اِسرائیل کی حمایت ہر وقت
جس وقت کام کی ضرورت ہو، کیا کرے۔

۶۰ تاکہ زمین کی ساری گروھیں معلوم
کریں، کہ خداوند وھی خدا ھی، اور
اُس کے سوا اور کوئی نہیں۔ ۶۱ پس
تمھارے دل کا شوق خداوند ہمارے خدا
کی طرف کامل ہو، تاکہ اُس کے شرعوں
پر چلو، اور آج کے دن کی طرح اُس
کے احکام کو یاد رکھو۔

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل نے
اُس کے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے
ذبح کیئے۔ ۶۳ اور سلیمان نے سلامتی
کی قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے
آگے بائیس ہزار ذبح کیں، اور بھیڑ بکری
سے ایک لاکھ بیس ہزار۔ سو بادشاہ نے
اور سارے بنی اِسرائیل نے اُس روز خداوند
کا گھر مخصوص کیا۔ ۶۴ اُسی دن میں،
بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصے کو، جو
خداوند کے مذبح کے روبرو تھا، مقدس
کیا، کہ وھاں سوختنی قربانیاں، اور
نذر کی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیوں
کی چربی گذرانی: کیونکہ پیتل کا مذبح،
جو خداوند کے آگے تھا، چھوٹا تھا، اور
اُن سوختنی قربانیوں، اور نذر کی قربانیوں
اور سلامتی کی چربیوں کے لیئے، جو
گذرانی جاتی تھیں، گنجایش نہ رکھتا تھا۔
۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت، اور سارے
اِسرائیل نے بھی اُس کے ساتھ، ایک
نہایت بڑی جماعت نے، حمات کے
مدخل سے لیکے مصر کی نہر تک،
خداوند ہمارے خدا کے آگے، سات روز
اور پھر سات اَور روز، یعنے چودہ روز عید
کی۔ ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ
کو رخصت دی؛ سو اُنھوں نے بادشاہ
کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے،
خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے
باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد،
اور اپنی گروہ اِسرائیل سے کی تھی۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھ عہد باندھتا۔ ۱۰ سلیمان اور حیرام کے دو طرفی معاہدے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱۴

۲ خر ۱۹ : ۵ ؛ اِستا ۶ : ۲۱، ۲۱ اور ۱۴ : ۲

۲ سمو ۶ : ۱۸

۲ اِستا ۱۲ : ۱۰ ؛ یشو ۲۱ : ۴۵ اور ۲۳ : ۱۴

۲ اِستا ۳۱ : ۶ ؛ یشو ۱ : ۵ ؛ زبور ۱۱۹ : ۳۶

۵ یشو ۴ : ۲۴ ؛ سمو ۷ : ۲۶ ؛ ۱ سلا ۱۹ : ۱۰

۶ اِستا ۴ : ۵، ۳۱

۷ ۱ سلا ۸ : ۶۴

اور ۱۶ : ۳، ۱۳

۸ سلا ۲۰ : ۳

۲ توا ۷ : ۴، وغیرہ

۲ توا ۲ : ۷

۲ توا ۴ : ۱

۲ آیت اخبا ۲۳ : ۲۳

۸ گن ۳۴ : ۸ ؛ یشو ۱۳ : ۵ ؛ قاض ۳ : ۳ ؛ ۲ سلا ۱۴ : ۲۵

۱۰ بعد ۱۵ : ۱۸ ؛ گن ۳۴ : ۵

۱۴ توا ۷ : ۸

۱۴ توا ۷ : ۹، ۱۰

سلیمان کے کارخانوں میں مزدور غیر قوموں سے ہوئے۔ ہر عزت کا کام بنی اسرائیل کو ملتا۔ ۲۳ فرعون کی بیٹی اپنے نئے محل میں جا کے رہتی۔ ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت سی قربانیاں گزرانا۔ ۲۶ اُس کی بحر میں اوفیر سے سونا لانے۔

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[p] اور بادشاہ کا قصر[p] بنا چکا، اور سلیمان کی ساری تمنا، جو اُس کے دل میں تھی، پوری ہو چکی[c]: ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا، جس طرح کی جبعون میں دکھائی دیا تھا[d]۔ ۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیری دعا اور تیری مناجات، جو تو نے میرے آگے کی، سنی ہے[e]؛ اور اِس گھر کو، جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[f]، مقدس کیا؛ سو میری نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا[g]۔ ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسی چال چلیگا[h]، جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی اور صداقت سے چلا[i]، اور اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا، اور میری شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ کریگا: ۵ تو میں تیری سلطنت کا تخت اِسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا، اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ ہوگی، جو اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے[j]۔ ۶ پر اگر تم یا تمھاری اولاد میری پیروی سے کسی طرح سے برگشتہ ہوگی[k]، اور تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو، جو میں نے تمھیں بتائیں، حفظ نہ کروگے، اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤگے، اور اُنھیں سجدہ کروگے: ۷ تو میں اِسرائیل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں دی ہے، فنا کرونگا[l]؛ اور اِس گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہے، اپنی نظر سے گرا دونگا[m]، اور اِسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل[n] اور انگشتنما ہوگا: ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا[o]، اور سیٹی بجائیگا؛ اور وے کہینگے کہ

خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ ۹ تب وے جواب دینگے، یہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور اجنبی معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کی بندگی کی: اِس لیئے خداوند نے اُنپر یہ سب بلا نازل کی۔

۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد، جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[p]: ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکی ساری مراد تھی، سلیمان پاس لایا تھا[q]،] تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے۔ ۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، تاکہ اُن شہروں کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛ پر اُس کی نظروں میں اچھے نہ تھے۔ ۱۳ اور بولا، ای میرے بھائی، یے کیا شہر ہیں، جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُس نے اُن کا نام ‖ کابول[r] کا ملک رکھا، جو آج کے دن تک ہی۔ ۱۴ بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا۔

۱۵ اور یہی باعث ہی، جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی[s]، کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو[t]، اور یروسلم کی شہرپناہ، اور حصور[u]، اور مجدو[v]، اور جزر[w] بھی بنا کرے۔ ۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا، اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں کو، جو اُس شہر میں بسے تھے[x]، قتل کیا تھا، اور اپنی بیٹی کو، جو سلیمان کی جورو تھی، اِنعام دیا تھا۔ ۱۷ سو سلیمان نے جزر، اور بیت‌حورون[y] اسفل کو، پھر تعمیر کیا: ۱۸ اور بعلات[z]، اور دشت تدمور کو، مملکت کے درمیان؛ ۱۹ اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

p ۲ توا ۷: ۱، ۱۱، وغیرہ
c ۱ سلا ۷: ۱
d ۲ توا ۷: ۱۲
e ۱ سلا ۳: ۵
f ۲ سلا ۶: ۲، زبور ۱۳۲: ۱۴
g ۲ سلا ۶: ۲۹
h ۱ پا ۱۱: ۳۳، ۳۸
i ۱ سلا ۳: ۶، زبور ۱۵: ۲
j ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶، زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲
k ۲ توا ۷: ۱۹، ۲۰
l ۲ توا ۷: ۲۰، زبور ۴۴: ۱۴
m ۲ سمو ۷: ۲۳، ۲۴، ۲ توا ۳۰: ۸، یرم ۷: ۱۴، ۲۶: ۶
n ۱ سلا ۱۰: ۷، ۲ توا ۹: ۶، زبور ۴۴: ۱۴
o ۲ توا ۷: ۲۱، یرم ۱۸: ۱۶، ۱۹: ۸
p ۱ سلا ۷: ۱، ۲ توا ۸: ۱
q ۲ سمو ۵: ۱۱، ۱ توا ۱۴: ۱
r یعنے، ناپسند یا، ناپاک۔
s ۱ سلا ۵: ۱۳، ۱۴
t ۲ سمو ۵: ۹، ۱ توا ۱۱: ۸
u یشو ۱۱: ۱۰، ۱۹: ۳۶
v یشو ۱۷: ۱۱، ۱۲: ۲۱
w قاد ۱: ۲۹، ۱ توا ۷: ۲۹
x یشو ۱۶: ۱۰
y یشو ۱۶: ۳، ۵
z یشو ۱۹: ۴۴، ۲ توا ۱۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۱۰۱۵ کے قریب

a پید ۱۰: ۱۹، ۱۴: ۲، ۳، ۸، ۲ سمو ۸: ۲، ۱ توا ۱۸: ۲، ۲ توا ۲۸: ۱۸، یرم ۴۷: ۱، ۴
b پید ۱۵: ۱۸، ۲۶: ۳، ۲۸: ۱۴، ۳۵: ۱۲، ۴۸: ۴، ۵۰: ۲۴، خرو ۳۳: ۱، ۱ توا ۱۶: ۱۸، زبور ۱۰۵: ۹، ۱۱، یرم ۳۲: ۲۲، حزق ۲۰: ۶، ۱۵، ۲۸: ۲۵، ۳۴: ۲۸، ۳۷: ۲۵، عبر ۱۱: ۹
c ۱ سلا ۶: ۱، ۲ توا ۳: ۱
d ۱ سلا ۳: ۵، ۱۱: ۹، ۲ توا ۱: ۷
e ۱ سلا ۹: ۳، ۲ توا ۷: ۱۲، ۱۵، ۳۳: ۶، ۷
f ۲ سمو ۷: ۱۳، ۱ سلا ۵: ۵، ۸: ۱۹، ۲۰، ۲ توا ۶: ۵، ۶، ۷: ۱۶
g ۲ توا ۷: ۱۶، زبور ۱۳۲: ۱۴
h ۱ سلا ۳: ۶، ۱۴، ۶: ۱۲، ۸: ۲۵، ۹: ۴، ۱۱: ۳۳، ۳۸، ۱۴: ۸، ۱۵: ۵، ۲ سلا ۲۲: ۲، ۲ توا ۶: ۱۶، ۷: ۱۷، ۱۸، ۳۴: ۲
i ۱ سلا ۲: ۴، ۳: ۶، ۱۴، ۱۱: ۳۳، ۳۸، ۱۴: ۸، ۱۵: ۵، ۲ سلا ۲۲: ۲، ۲ توا ۶: ۱۶، ۷: ۱۷، ۱۸، ۳۴: ۲
j ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶، زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲
k ۲ توا ۷: ۱۹، ۲۰
l ۲ توا ۷: ۲۰، زبور ۴۴: ۱۴
m ۲ سمو ۷: ۲۳، ۲۴، ۲ توا ۳۰: ۸، یرم ۷: ۱۴، ۲۶: ۶
n ۱ سلا ۱۰: ۷، ۲ توا ۹: ۶، زبور ۴۴: ۱۴
o ۲ توا ۷: ۲۱، یرم ۱۸: ۱۶، ۱۹: ۸
p ۱ سلا ۷: ۱، ۲ توا ۸: ۱
q ۲ سمو ۵: ۱۱، ۱ توا ۱۴: ۱
r یعنے، ناپسند یا، ناپاک۔
s ۱ سلا ۵: ۱۳، ۱۴
t ۲ سمو ۵: ۹، ۱ توا ۱۱: ۸
u یشو ۱۱: ۱۰، ۱۹: ۳۶
v یشو ۱۷: ۱۱، ۱۲: ۲۱
w قاد ۱: ۲۹، ۱ توا ۷: ۲۹
x یشو ۱۶: ۱۰
y یشو ۱۶: ۳، ۵
z یشو ۱۹: ۴۴، ۲ توا ۱۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

کے تھے، اور اُس کی گاڑیوں کے[a] شہر، اور اُس کے سواروں کے شہر بنا کیئے، اور جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی[b]، سو یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا۔ ۲۰ لیکن وہ سارے گروہ، اموریوں کی، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی باقی رہی، جو بنی اِسرائیل میں سے نہ تھی[c]: ۲۱ ہاں، اُن کی اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہی[d]، جنھیں بنی اِسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے[e]، سو سلیمان نے اُن پر خراج[f] خادمی[g] مقرر کیا، جو آج تک لیا جاتا ہے۔ ۲۲ لیکن سلیمان نے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو غلام[h] نہ بنایا، کہ وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمراں تھے۔ ۲۳ اور اُن میں سے، جو سلیمان کے کام پر تعینات کرتے تھے، پانچ سو اور پچاس عامل تھے[i]، جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے۔

۲۴ اور فرعون کی بیٹی[j] داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں، جو سلیمان نے اُس کے لیئے بنایا تھا[k]، آئی؛ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[l]۔

۲۵ اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں، اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنا کیا تھا، چڑھاتا تھا[m]؛ اور اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا۔

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں[n]، جو ایلوت کے نزدیک ہی، دریاے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کی سرزمین میں ہی، جہازوں کی بحر بنائی[o]۔ ۲۷ اور حیرام نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے[p]؛ ۲۸ اور وے اوفیر[q] کو گئے، اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سبا کی ملکہ سلیمان کی دانائی دریافت کرکے متعجب ہوتی۔ ۱۴ سونا، جو سلیمان کے ہاتھ آیا۔ ۱۶ اُس کی پھریاں۔ ۱۸ ہاتھی دانت کا تخت۔ ۲۱ اُس کے سونہلے ظروف۔ ۲۶ اُس کی گاڑیاں، اور سوار ۲۸ خراج جو اُسے ملا۔

اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی[r]، تو وہ مشکل سوالوں سے[s] اُسے آزمانے آئی: ۲ اور وہ بڑے جلوٗ کے ساتھ اور اُونٹوں کے ساتھ، جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں، اور نہایت بہت سونا، اور مہنگمولے جواہر ساتھ لیکے، یروسلم میں آئی؛ اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل میں تھا، اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔ ۳ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا؛ بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی، جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا۔ ۴ اور جب کہ سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال، اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنا کیا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کی نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کی حاضرباشی، اور اُن کی پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور اُس سیڑھی کو، کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا[t]، دیکھا، تو اُس میں حواس نہ رہے۔ ۶ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، یہ تحقیق خبر تھی، جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی۔ ۷ لیکن جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا؛ اور دیکھ، وہ خبر جو میں نے سنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی؛ کیونکہ تیری دانش اور اِقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سنی تھی، کہیں زیادہ ہی۔ ۸ نیک بخت ہیں تیرے لوگ، اور نیک بخت ہیں تیرے خواص[u]، جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں،

[a] ۲ توا ۱: ۱۴، وغیرہ
[b] متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱
[c] دیکھو قاف ۱۳: ۲۲ اعد ۱۳: ۶
[d] ۲ توا ۸: ۷، وغیرہ
[e] قاض ۱: ۲۱، ۲۷، ۲۹ اور ۳: ۱، ۳ یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۷: ۱۲، ۱۸
[f] قاض ۱: ۲۸، دیکھو پید ۴۹: ۱۵، ۲۶ عز ۴: ۲۰، ۸۸
[g] لیو ۲۵: ۳۹
[h] دیکھو ۲ توا ۸: ۱۰
[i] ۱ سلا ۵: ۱۶، ۲ توا ۸: ۱۰
[j] ۱ سلا ۳: ۱، ۲ توا ۸: ۱۱
[k] ۱ سلا ۷: ۸
[l] ۲ سمو ۵: ۹ سلا ۱۱: ۲۷، ۲ توا ۳۲: ۵
[m] ۲ توا ۸: ۱۲، ۱۳ و ۱۶
[n] گن ۳۳: ۳۵، ۳۶ ایت ۲: ۸ سلا ۹: ۲۶
[o] ۲ توا ۲۰: ۳۶، ۳۷
[p] ایوب ۲۲: ۲۴
[q] ۱ سلا ۲۲: ۴۸
[r] ۲ توا ۹: ۱، وغیرہ
[s] متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱
[t] دیکھو قاف ۱۴: ۲۲ اعد ۱۶: ۶
[u] ۲ توا ۹: ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیری حکمت سنتے ہیں۔ ۹ خداوند تیرا خدا مبارک ہو، جو تجھ سے راضی ہی، اور تجھے اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہی؛ اِس لیئے کہ خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسی واسطے اُسنے تجھے بادشاہ کیا، تاکہ تو عدل اور اِنصاف کرے۔ ۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈھیر، اور جواہر دیئے؛ اور جس وفور سے، کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کیئے، پھر کسی سے کبھی نہ ملے۔ ۱۱ اور حیرامی بحر پر جس پر لاد کے اوفیر کا سونا لائے، اُسی پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر دھرے ہوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے؛ اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں، اور نہ آج کے دن تک دیکھی گئیں۔

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو، اُس کی ساری خواہش کے مطابق، جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔ پس وہ رخصت ہوئی، اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پھر گئی۔

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا، چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سوداگری کے سبب، اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبہ داروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا۔

۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا کُٹھوا کے دو سو پھریاں بنائیں؛ چھ سو مثقال سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا۔ ۱۷ اور کُٹھوا ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال تین تین اِمانہ سونے کی ہوئی: اور بادشاہ نے اُنھیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا۔

۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا۔ ۱۹ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں؛ اور تخت کا سرھانہ اُسکی پچھاڑی کی طرف گول تھا، اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر بہر کیڑا تھا۔ ۲۰ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر دھنے بائیں ایک ایک شیر تھا؛ سو سب بارہ شیر ہوئے؛ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے، اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے۔ ایک بھی روپے کا نہ تھا؛ کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوئی۔ ۲۲ کیونکہ بادشاہ کی سمندرھی پر، ایک ترسیسی بحر حیرام کی بحر کے ساتھ تھی: تین برس میں ایک بار ترسیسی بحر آتی تھی، اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت، اور طاؤس اور بندر، لاتی تھی۔ ۲۳ سو سلیمان بادشاہ، دولت اور حکمت کی بنسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا۔

۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کی طرف توجہ کیا، تاکہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی، سنے۔ ۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے ہر ایک سال کے لیئے ٹھہرائے ہوئے تھے، اُس کے آگے گذرانتے تھے۔

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے: اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں، اور بارہ ہزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۲ سلا ۱۰: ۱۰

۲ تو ۹: ۱۰، ۱۱ وغیرہ

۲ تو ۱: ۱۴ ۔ ۹: ۲۵ ۔ زبور ۷۲: ۱۵ ۔ اشع ۶۰: ۶

۲ تو ۹: ۱۰، ۱۱

۱ سلا ۹: ۲۸

۲ تو ۹: ۱۰، ۱۱

۲ تو ۹: ۲۱

۲ تو ۹: ۲۲

۱ سلا ۴: ۲۱، ۲۴

۲ تو ۹: ۲۶

۱ سلا ۱۰: ۱۴ ۔ ۲ تو ۱: ۱۴ ۔ زبور ۷۲: ۱۰

۱ سلا ۱۰: ۱۷ ۔ ۲ تو ۹: ۱۶

۱ سلا ۱۰: ۲۶

کے ساتھ۔ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں
روپے کي ایسي کثرت کرائي، کہ وہ
پتھروں کي مانند تھا؛ اور سرو کے درختوں
کو اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت
جو وادي میں هوتے هیں۔
۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں
خاص قسم کے گھوڑے جمع هوتے تھے؛
اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع‌هوؤں کو
مقرر دام پر لیتے تھے۔ ۲۹ اور ایک گاڑي
چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتي، اور
گھوڑا ڈیڑھ سو
مثقال پر؛ اور اُسي طرح حتیوں کے
سارے بادشاہوں اور ارامي بادشاہوں کے
لیئے اُن هي کے هاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۱۱ باب

اس باب میں، کہ سلیمان کي بہت جوروؤں اور حرمیں هوئیں۔ ۴ بڑھاپے میں وہ اُس کے دل کو بت‌پرستي کي طرف مائل کرتیں۔ ۹ خدا اُسے دهمکي دیتا۔ ۱۴ تین مخالف اُٹھتے؛ هدد، جس نے مصر میں پناہ لي تھي، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک هوا، ۲۶ اور یربعام، جسے اخیاہ نبي نے ایک پیغام دیا تھا۔ ۴۱ سلیمان کا باقي احوال، اور اُس کي وفات۔ رحبعام اُس کا جانشین هوتا۔

پر سلیمان بادشاہ بہت[a] سي اجنبي
عورتوں کو فرعون کي بیٹي کے سوا چاهتا
تھا[b]، موآبي، اور عموني، اور ادومي، اور
صیداني، اور حتي عورتوں کو: ۲ اُن
قوموں کي، جن کي بابت خداوند نے
بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ تم اُنکے پاس
اندر نہ جانا، اور وے تم پاس اندر نہ آئیں؛
کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں
کي طرف مایل کرائینگي؛ سو سلیمان
اُنھیں سے عاشق هوکے لپٹا۔ ۳ اُس
کي سات سو جوروؤں بیگمات تھیں، اور
تین سو حرمیں؛ اور اُس کي جوروؤں
نے اُس کے دل کو پھیرا۔ ۴ کیونکہ ایسا
هوا، کہ جب سلیمان بوڑھا هوا، تو اُس
کي جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں
کي طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل
خداوند اپنے خدا کي طرف کامل نہ
تھا[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[f]۔
۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کي دیبي
عستارات، اور بني عمون کے نفرتي اِملکوم
کي پیروي کي[g]۔ ۶ اور سلیمان نے خداوند
کي نظر میں بدي کي، اور اُسنے خداوند
کي پوري پیروي اپنے باپ داؤد کي
طرح نہ کي۔ ۷ چنانچہ سلیمان نے
موآبیوں کے نفرتي کموس[h] کے لیئے اُس
پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامهنے هی[i]، اور
بني عمون کے نفرتي مولک کے لیئے، ایک
بلند مکان بنایا[k]۔ ۸ یوں هي اُس نے
اپني ساري اجنبي جوروؤں کي خاطر
کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا
کرتي تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتي تھیں۔
۹ سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اِسرائیل
کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائي دیا[l]،
برگشتہ هوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان
پر غضب‌ناک هوا۔ ۱۰ کہ اُس نے اُسے
حکم کیا تھا، کہ وہ اجنبي معبودوں کي
پیروي نہ کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے
حکم کو یاد نہ رکھا۔ ۱۱ اِس سبب
سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکہ
تجھ سے ایسا ایسا کچھ هوا، اور تو نے
میرے عہد کو، اور میري شریعتوں کو
جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نہ کیا،
اِسواسطے میں سلطنت کو في الحقیقت
تجھ سے پھاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو
دونگا؛ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کي
خاطر سے میں تیرے جیتے جي ایسا
نہ کرونگا؛ پر تیرے بیٹے کے هاتھ سے پھاڑ
لونگا۔ ۱۳ مگر ساري سلطنت نہ پھاڑ
لونگا[p]، بلکہ اپنے بندے داؤد کي خاطر،
اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا
هی[q]، ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا[r]۔
۱۴ سو خداوند نے ادومي هدد کو
اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن هو[s]؛ یہ ادومي
بادشاهوں کي نسل سے تھا۔ ۱۵ کیونکہ
ایسا هوا، کہ جب داؤد ادوم میں تھا[t]،
اور لشکر کا سردار یواب، ادوم میں سب
مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وهاں
گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکہ یواب چھ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

a ۱ سلا ۱۴: ۲۶
b ۲ توا ۱: ۱۴، اور ۹: ۲۸
c ۲ توا ۱: ۲۰
d ۱ سلا ۱۵: ۱۱، ۲۲: ۴۳
e ۲ توا ۱۵: ۱۷
f ۲ توا ۱: ۱۶، اور ۱۷: ۴
g ۲ سمو ۱: ۲۰
h ۱ سلا ۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۱۴ کے قریب

i ۲ سلا ۲۳: ۱۳
k ۲ سلا ۲۳: ۱۰
l ۱ سلا ۳: ۵، اور ۹: ۲
m ۲ تمتھ ۴: ۱۰
n ۱ سلا ۶: ۱۲، اور ۹: ۶
o ۱۴ آیت، ۱ سلا ۱۲: ۲، ۱۵، ۱۶
p ۳۲ آیت
q ۲ سمو ۷: ۱۵، زبور ۱۳۲: ۱۳
r ۱ سلا ۱۲: ۲۰
s ۱ سلا ۱۱: ۲۵
t ۲ سمو ۸: ۱۴، ۱ توا ۱۸: ۱۳، ۱۴
u ۲ سمو ۸: ۱۴، ۱ توا ۱۸: ۱۳
v ۲ سمو ۱۰: ۱۴، ۱ سلا ۱۱: ۱۵

a استث ۱۷: ۱۷
b خر ۳۴: ۱۶، استث ۷: ۳، ۴
c ۱ سلا ۱۱: ۴
d ۱ سلا ۱۵: ۳، ۱۴: ۸
e ۱ سلا ۱۱: ۶
f لیو ۱۳: ۲۳، ۱ سلا ۸: ۶۱
g ۱ سلا ۱۱: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۴ کے قریب

مہینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھ وہیں رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو بھاگ گیا؛ اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا۔ ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛ اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کی، اور اُسے جاگیر دی۔ ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنے ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی۔ ۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لیئے ایک بیٹا جنی، جس کا نام جنوبت رکھا گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا؛ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا۔ ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا[۴]، تب ہدد نے فرعون سے کہا، مجھے اِجازت دے، کہ میں اپنے ملک کو جاؤں۔ ۲۲ فرعون نے اُسے کہا، کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی، جو تو چاہتا ہی، کہ اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں؛ لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر۔

۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو[۵]؛ کہ وہ صوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے صوبہ‌والوں کو قتل کیا[۶]، وہ ایک فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے؛ اور وہ دمشق پر حکمراں ہوا۔ ۲۵ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا؛ یہ سوا اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کی طرف سے ہوا؛ کہ اُس نے اِسرائیل سے نفرت رکھی، اور ارام کا مالک ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۴ کے قریب

۲۶ اور صریدہ سے اِفراتی نباط کے بیٹے کے یربعام نے[۷]، جو سلیمان کا نوکر تھا، جس کی ما کا نام، جو بیوہ تھی، صروعہ تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھ اُٹھایا[۸]۔ ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا[۹]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی اِحاطے کی مرمت کرتا تھا۔ ۲۸ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا؛ سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا۔

۱۹۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروسلم سے باہر گیا؛ اُس وقت سیلانی اخیاہ نبی نے[۱۰] اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا؛ یے دونوں میدان میں اکیلے تھے۔ ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو، جو اُس پر تھی، پکڑکے پھاڑا[۱۱]، اور بارہ ٹکڑے کیئے۔ ۳۱ اور یربعام کو کہا، کہ دس ٹکڑے تو لے: کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی[۱۲]، کہ دیکھ، میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر، اور یروسلم کے لیئے، ہاں اُس شہر کے لیئے، جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہی،) اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور صیدانیوں کی دیبی عستارات، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی[۱۳]، اور میری راہوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو میری نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتا۔ ۳۴ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا؛ کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر، جسے

میں نے برگزیدہ کیا، اور جس نے میرے
قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب
تک وہ جیتا رهیگا، اُس کو والي رکھونگا.
۳۵ پر اُس کے بیٹے کے هاتھ سے سلطنت
کو لونگا[h]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو
تجھے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو
ایک فرقہ دونگا، تاکہ میرے بندے داؤد
کا چراغ[i] یروسلم کے شہر میں، جسے میں
نے اپنا نام رکھنے کے لیئے برگزیدہ کیا هی،
همیشہ میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور
میں تجھے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل
کي ساري خواهش کے موافق سلطنت
کریگا، اور اِسرایل کا بادشاہ هوگا. ۳۸ اور
ایسا هوگا، کہ اگر تو میرے سارے حکموں
کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا،
اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، کہ
میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے
داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے
ساتھ هونگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار
گھر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے
بنایا، اور اِسرایل کو تجھے دونگا. ۳۹ اور
میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو
دکھ دونگا، پر نہ ابد تک. ۴۰ اِس لیئے
سلیمان نے چاها، کہ یربعام کو قتل کرے.
پر یربعام اُٹھا، اور بھاگکے مصر میں شاہ
مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک
سلیمان نے وفات پائي، وہ وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور
سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي
حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال
کي کتاب میں لکھے هوئے نہیں؟
۴۲ غرض ساري مدت، کہ سلیمان نے
یروسلم میں سارے اِسرایل پر سلطنت
کي، چالیس برس کي تھي[n]. ۴۳ اور
سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها[o]؛
اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا
گیا؛ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کے جگہ
بادشاہ هوا.

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بني اِسرایل، جو سکم میں رحبعام کو
بادشاہ مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے
سے عرض کرتے، کہ راحت کا جوا کچھ هلکا کیا جاوے:
۲ رحبعام بوڑھوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بہتر
سمجھتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس
فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بھگا
دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تھا جب کہ سمعیاہ
نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام
نقشے کے لیئے دیہان شہروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچھڑوں
کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے کہ
سارے اِسرایل سکم میں اِکٹھے هوئے تھے.
تاکہ اُسے بادشاہ کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا،
کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے[b]، جو
هنوز مصر میں[c] تھا، یہ سنا؛ (کیونکہ وہ
سلیمان کے حضور سے بھاگا، اور یربعام مصر
میں جا بسا تھا:) ۳ کہ اُنھوں نے اُس
پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام
نے اِسرایل کي ساري جماعت کے ساتھ
آکے رحبعام کو یوں کہا، ۴ کہ تیرے باپ
نے هم پر بھاري جوا رکھا[d]؛ سو اب تو
اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو،
اور اُس بھاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر
رکھا، هلکا کر، کہ هم تیري خدمت کرینگے.
۵ تب اُس نے اُنھیں کہا، بلفعل تم چلے
جاؤ، اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر
آؤ. چنانچہ وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں
سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامھنے،
جب تک وہ جیتا تھا، کھڑے رهتے تھے،
مشورت کي، اور کہا، تمھاري کیا صلاح
هی؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟
۷ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو آج کے دن
اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت
کریگا، اور اُنھیں جواب دیگا، اور اُن سے
نیک باتیں کریگا، تو وے همیشہ تک
تیرے خادم هو رهینگے. ۸ پر اُسنے بزرگوں
کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي،
چھوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتھ
بڑھے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تھے،

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

۸ سلا ۱۱: ۴۲، ۱۲، ۱۲

۱۴ سلا ۱۱: ۴۰
۲ سلا ۸: ۲۰
زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲

۵ ۲ توا ۱۰: ۱، ۲ وغیرہ
۵ ۱ سلا ۱۱: ۲۶
۱۵ سلا ۱۱: ۴۰

۸ یشو ۱: ۵
۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۹، ۱۰ کے قریب
۳ ۲ توا ۹: ۲۹

۴۰ ۲ توا ۹: ۳۰
۹۷۵ کے قریب
۴۰ ۲ توا ۱۳: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵
—

۲۶ ۲ توا ۱۰: ۲، ۱۶
امث ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کی۔ ۹ اور اُن سے پوچھا، کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو، کہ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہ سوال کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، ہلکا کر، جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا، تو اُسکو ہمارے اُوپر سے ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی: ۱۱ اور چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہی، تو میں تمھارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا: میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا۔

۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں کی اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دی تھی ترک کیا؛ ۱۴ اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا، اور میں تمھارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا: میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا، تاکہ اپنی بات کو، جو خداوند نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی، پورا کرے۔

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہ دیکھکے کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، بادشاہ کو یوں جواب دیا اور کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہمارا میراث نہیں: ای اِسرائیل، چل اپنے خیموں کو: ای داؤد اب تو اپنے گھر کی فکر کر۔ سو اِسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے۔ ۱۷ لیکن رحبعام بنی اِسرائیل کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، اُن کا بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغا تھا، بھیجا: سو سارے اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا، کہ وہ مرگیا۔ تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار ہوکے یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہی۔ ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب سارے اِسرائیل نے سنا، کہ یربعام پھر آیا، تو اُنھوں نے اُسے بلوایا، کہ جماعت کے حضور آوے، اور اُنھوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا: صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی۔

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو سب ایک لاکھ اسی ہزار جنگی چنے ہوئے جوان تھے، اِکٹھا کیا، تاکہ وے اِسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں۔ ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا تھا، خدا کا پیام آیا، اور اُسنے کہا، ۲۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو، اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ہی، تم چڑھائی نہ کرو، اور اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل سے لڑائی نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہ بات میری طرف سے ہی۔ سو وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے، اور روانہ ہوئے۔

۲۵ تب یربعام نے کوہستان اِفرائیم میں سکم کو تعمیر کیا، اور اُس میں بسا؛ بعد اُس کے وہاں سے نکلا، اور فنوایل کو تعمیر کیا۔ ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

۱ سلا ۱۱: ۳۱، ۳۵
۲ سلا ۱۱: ۳ اور ۸: ۱۴
۲ سلا ۱۷: ۲۱
۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
۲ توا ۱۱: ۱، ۴
۲ توا ۱۱: ۲
۱ سلا ۱۲: ۲۴ ایت
۲ توا ۱۰: ۱۵
اور ۲۲: ۷
اور ۲۵: ۲۰
۱ سلا ۱۱: ۳۱
۱۵ ایت
دیکھو قاض ۲: ۱۴، ۲۰
۲ قاض ۸: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگي: ۲۷ اگر یہ لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قرباني گذرانے کو اُوپر چڑھ جائیں، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل ہونگے، اور وے مجھ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچھڑے بنائے، اور اُنھیں کہا، یروسلم میں تمھارا جانا فضول ہی، ای اِسرائیل، دیکھ اپنے خدا کو، جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا، اور دوسرے کو دان میں رکھا: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا، کیونکہ لوگ دان میں بھي جاکے اُس کے سامھنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گھر بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تھے، کہانت کا عہدہ دیا۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تھي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا ھي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے، قربانیاں گذرانیں؛ اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تھے، کاھن مقرر کر رکھے۔ ۳۳ سو آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تھا، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید ٹھہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر ہاتھ چلانا جس وقت وہ بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تھا، اور فوراً اُسکا ہاتھ سوکھ گیا، ۶ پھر نبي کي دعا سے بحال ہو جاتا۔ ۱۱ ایک بوڑھا نبي اُسے ورغلاکر پھیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیہ پاتا۔ ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۶ بوڑھا نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ اور اُس کي ہڈیوں کو قابض کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت بدچلني۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

۱ تواریخ ۱۲: ۱۰

۲ سلاطین ۱۲: ۲۰ اور ۱۷: ۲۱

ا خر ۳۲: ۳، ۴ پید ۲۸: ۱۹، یوت ۱۳: ۱۵ و قاض ۱۸: ۲۹

۱۵ سلاطین ۱۲: ۳۱، ۲ سلاطین ۱۷: ۲۱

۱۵ سلاطین ۱۲: ۳۳

۱ گ ۳: ۱۰، ۱ سلاطین ۱۲: ۳۳، ۲ سلاطین ۱۷: ۲۳، ۲ تواریخ ۱۱: ۱۵، ۱۳: ۹، حزق ۴۵: ۲۰

۱ تواریخ ۲۳: ۳۱، ۳۳، ۲ گ ۲۹: ۱۲، ۱ سلاطین ۸: ۶، ۹

۱ سمو ۷: ۱۳، ۱ تواریخ ۱۷: ۱۲

۲ گ ۱۰: ۲۹

۲ سلاطین ۱۴: ۲۴

اور اُس مرد خدا نے جو یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا، اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا ہوا، کہ بخور جلاوے۔ ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نامے پیدا ہوگا؛ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاھنوں کو، جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں، تجھ پر چڑھائیگا، اور آدمیوں کي ہڈیاں تجھ پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ ہی، کہ دیکھو، مذبح پھٹ جائیگا، اور راکھ جو اُس پر ہی گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تھا، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ ہاتھ، جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا، خشک ہو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بھي پھٹ گیا، اور راکھ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر کي تھي۔ ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب ہو کے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر، تاکہ میرا ہاتھ، میرے لیئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تھا، ویسا ھي ہو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتھ گھر میں چل،

۱ سلاطین ۱۳: ۱

۲ سلاطین ۲۳: ۱۷

۱۵ سلاطین ۱۲: ۳۲، ۳۳

۲۴ سلاطین ۲۳: ۱۵، ۱۶

ا خر ۲۸: ۸، اور ۹: ۲۸، اور ۱۰: ۱۷، گ ۲۱: ۸، احب ۵: ۲۴، یط ۵: ۱۶

اور اپنا جي سنبھال، کہ ميں تجھے اِنعام دونگا۔ ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاہ کو جواب ديا، کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے ديوے، تو بھي ميں تيرے ساتھ اندر نہ جاؤنگا، اور نہ ميں اِس جگہ روٹي کھاؤنگا، اور نہ پاني پيؤنگا: ۹ کيونکہ خداوند نے کلام کے وسيلے مجھے تاکيد کي، اور کہا، کہ نہ روٹي کھائيو، اور نہ پاني پيجيو، اور جس راہ سے ہوکے تو جاتا ہي، اُسي راہ سے نہ پھريو۔ ۱۰ چنانچہ وہ دوسري راہ سے روانہ ہوا، اور جس راہ ہوکے بيت‌ايل ميں آيا تھا، اُس راہ سے نہ پھرا۔

۱۱ اُس وقت بيت‌ايل ميں ايک بوڑھا نبي رہتا تھا؛ سو اُس کے بيٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بيت‌ايل ميں کيئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاہ سے کہي تھيں، اُنہيں بھي اپنے باپ کے آگے بيان کيا۔ ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کہا، وہ کس راہ سے گيا؟ اور اُس کے بيٹوں نے ديکھا تھا، کہ وہ مرد خدا، جو يہوداہ سے آيا، کس راہ سے پھر گيا۔ ۱۳ پھر اُسنے اپنے بيٹوں سے کہا، ميرے ليئے گدھے پر زين باندھو۔ سو اُنہوں نے اُسکے ليئے گدھے پر زين باندھا؛ تب وہ اُس پر چڑھا، ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پيچھے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بيٹھے پايا۔ تب اُس نے اُسے کہا، تو وہي مرد خدا ہي، جو يہوداہ سے آيا؟ وہ بولا، ہاں۔ ۱۵ تب اُس نے اُسے کہا، ميرے گھر چل، اور روٹي کھا۔ ۱۶ وہ بولا، کہ ميں تيرے ساتھ پھر چل نہيں سکتا ہوں، اور نہ ميں تيرے گھر کے اندر جا سکتا ہوں، اور نہ ميں تيرے ساتھ اُس جگہ روٹي کھاؤنگا، نہ پاني پيؤنگا۔ ۱۷ کيونکہ خداوند کا مجھ کو يوں حکم ہوا، کہ تو وہاں نہ روٹي کھانا، نہ پاني پينا؛ اور جس راہ تو جاتا ہي، اُس راہ سے ہوکے نہ پھرنا۔ ۱۸ تب اُس نے اُسے کہا، کہ جيسا تو ہي، ميں بھي ايک نبي ہوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ايک فرشتے نے مجھ کو کہا، کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر ميں پھرا لا، تاکہ وہ روٹي کھاوے اور پاني پيوے۔ پر اُس نے اُس سے جھوٹھ کہا۔ ۱۹ سو وہ اُس کے ساتھ پھر گيا، اور اُس کے گھر ميں روٹي کھائي، اور پاني پيا۔

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بيٹھے تھے، اُس وقت ايسا ہوا، کہ خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پھرا لايا تھا، نازل ہوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو يہوداہ سے آيا تھا، چلاکے کہا، خداوند يوں فرماتا ہي، اِس ليئے کہ تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تيرے خدا نے تجھے کيا تھا، عمل نہ کيا، ۲۲ بلکہ تو پھر آيا، اور تو نے اُسي جگہ، جہاں خداوند نے تجھے فرمايا تھا، کہ نہ روٹي کھانا، نہ پاني پينا، روٹي بھي کھائي، اور پاني بھي پيا: سو تيري لاش تيرے باپ دادوں کي قبر ميں پہنچائي نہ جائيگي۔

۲۳ اور ايسا ہوا، کہ جب وہ روٹي کھا چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبي کے ليئے، جسے وہ پھرا لايا تھا، زين باندھا۔ ۲۴ اور جب وہ روانہ ہوا، تو راہ ميں اُسے ايک شير ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا: سو اُس کي لاش راہ ميں پڑي تھي، اور گدھا اُس کے نزديک کھڑا تھا، اور شير بھي اُس لاش پاس حاضر رہا۔ ۲۵ اور ديکھو، اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا، تب اُنہوں نے ديکھا، کہ لاش راہ ميں پڑي ہي، اور شير لاش پاس کھڑا ہي: سو اُنہوں نے شہر ميں آکے وہاں، جہاں وہ بوڑھا نبي رہتا تھا، بيان کيا۔ ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راہ سے پھرا لايا تھا، سنکے کہا، يہ وہ مرد خدا ہي، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي؛ اِس ليئے خداوند نے اُس کو شير کے قابو ميں کر ديا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

پيشتر مسيح سے ۹۷۵
۱ سلاطين ۱۲: ۳۲
۲ تواريخ ۱۰: ۱۵
۲۲: ۷
۱۸ قرنتھيوں ۱۱: ۱۴
۱۱ آيت
۱۰ آيت
۲ سلاطين ۲۰: ۱۰
يسعياہ ۳۸: ۸
۲۰ آيت
۱۵ آيت
۱ سلاطين ۲۰: ۳۶
پيشتر مسيح سے ۹۷۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ ۲۷ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ میرے لیئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنھوں نے باندھا۔ ۲۸ تب وہ گیا، اور اُس کي لاش راہ میں پڑي پائي، اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے، کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا۔ ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد خدا کي لاش کو اُٹھایا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لایا؛ اور یہ بوڑھا نبي شہر میں داخل ہوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے۔ ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر میں دھر دیا، اور وے اُس پر ہائے، میرے بھائي! کہکے، روئے۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ جب میں مر جاؤں، تو مجھ کو اُسي گور میں، جس میں وہ مرد خدا گڑا ہی، گاڑیو؛ میري ہڈیاں اُس کي ہڈیوں کے پاس رکھیو۔ ۳۲ اِس لیئے کہ وہ کلام، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بیت ایل میں ہی، اور اُن سب گھروں، یا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستیوں میں ہیں، کہا ہی، ضرور پورا ہوگا۔

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي یربعام اپني گمراہي سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیئے: جس نے چاہا، اُسے اُسنے ||مخصوص کیا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہو گیا۔ ۳۴ اور یہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا، ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمین سے نیست و نابود کیئے جانے کا باعث ہوا۔

۱۴ باب

اُس زمان میں، کہ ۱ اخیاہ بیمار ہوتا، اور اُس کي ما یربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے مدینہ، ناتھہ میں گئي، اور سیلا میں اخیاہ کے پاس جاني۔ ۲ اخیاہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے آنوالي اُمتوں کي خبر دیتا۔ ۳ اخیاہ مرکے مدفون ہوتا۔ ۴ ناداب یربعام کا جانشین ہوتا۔ ۲۱ رحبعام بادشاہ ہوکے بدي کرتا۔ ۲۰ مصر یروسلم کا مال لوٹ لیجاتا۔ ۲۱ ابیام رحبعام کا جانشین ہوتا۔

اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ ۲ سو یربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھیئے، اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو یربعام کي جورو ھی؛ اور سیلا کو روانہ ہو؛ دیکھ، کہ اخیاہ نبي وھاں ھی، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا۔ ۳ اور دس گردے روٹیاں، اور کچھ سوکھے کلیجے، اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے، اور اُس پاس جا؛ کہ وہ تجھے بتا دیگا، کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا۔ ۴ سو یربعام کي جورو نے ایسا کیا، کہ اُٹھي اور سیلا کو گئي، اور اخیاہ کے گھر میں پہنچي۔ پر اخیاہ کو کچھ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھیں بیٹھ گئي تھیں۔

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا، کہ دیکھ، یربعام کي جورو تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کي بابت پوچھنے آتي ھی، کیونکہ وہ بیمار ھی؛ سو تو اُسے یوں یوں کہیو؛ کیونکہ ایسا ہوگا، کہ جب وہ اندر آویگي، تو آپ کو دوسري عورت بناویگي۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچي، اور اخیاہ نے اُسکے پانوں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اے یربعام کي جورو، اندر آ؛ تو کیوں اپنے تئیں دوسري بناتي ھی؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں، تاکہ بھاري خبریں دوں۔ ۷ سو تو جا، اور یربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا، اور اپني قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا؛ ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي، اور تجھے دي؛ تو بھي تو میرے بندے داؤد کي مانند نہ ہوا، جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اپنے سارے دل سے میري پیروي کي، تاکہ فقط وھي کرے، جو میري نگاہ میں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھ

پیشتر مسیح سے ۹۷۶

۱ سلا ۱۱: ۳۱

۵ دیکھو ۱ سمو ۸: ۷، ۹

۶ سلا ۱۱: ۳۱

۲ سلا ۲۳: ۱۶، ۱۷

۲ آیت

۲ سلا ۲۳: ۱۵، ۱۹

۹ دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰ کے قریب

الصرانی، اُس کا ماتھہ پھر دیا۔ قاف ۱۷: ۱۲

۲ سلا ۱۲: ۲۰، ۳۱

۲ توا ۱۱: ۱۵

اوپر ۱۳: ۲، ۶

۹ ۱ سلا ۱۲: ۳۰

۱۰ سلا ۱۲: ۱۰

۴ دیکھو ۲ سمو ۸: ۱۲، ۱۴

۱ سلا ۱۱: ۲۶

۵ ۱ سلا ۱۱: ۳۱

۸ ۱ سلا ۱۱: ۳۸

اور ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیادہ بدي کي؛ کیونکہ تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھالے هوئے بت بنائے[g]، تاکہ مجھے غصہ دلائے، بلکہ تو نے مجھے اپني پیٹھکے پیچھے پھینکا[h]۔ ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا[i]، ایسي کہ یربعام سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[k]، اور اُسے بھي جو بند کیا گیا هی، اور اِسرایل میں باقي چھوڑا گیا هی، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لے جاونگا، جس طرح کہ کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک کہ سب صاف نہ هو جائے۔ ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، هوائي پرندے کھائینگے[l]: کیونکہ خداوند نے یہي فرمایا هی۔ ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راہ لے، اور تیرے قدم شہر میں داخل هوتے هي[m] وہ لڑکا مر جائیگا۔ ۱۳ اور سارا اِسرایل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ کہ یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بھي قبر میں نہ آویگا؛ اِس لیئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي[n]، جو خداوند اِسرایل کے خدا پاس بھلي هی۔ ۱۴ علاوہ اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرایل کا بادشاہ برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا[o]: پر کس دن؟ ابھي هوگا۔ ۱۵ کیونکہ خداوند اِسرایل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں هلایا جاتا، اور وہ اِسرایل کو ستھري زمین سے[p]، جو اُس نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا[q]، اور اُنھیں دریا کے پار[r] پراگندہ کریگا؛ کیونکہ اُنھوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں[s]، اور خداوند کو غصہ دلایا هی۔ ۱۶ اور وہ اِسرایل کو یربعام کے گناهوں کے سبب چھوڑ دیگا؛ اِس لیئے کہ وہ آپ گنہگار هوا، اور اِسرایل کے گناہ کا باعث هوا[t]۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانہ هوئي، اور ترضہ[u] میں آئي؛ اور جونهیں وہ آستانے پر پہنچي، وونهیں لڑکا مر گیا[v]۔ ۱۸ اور اُنھوں نے اُسے گاڑا، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبي کي معرفت سے فرمایا تھا[w]، اور سارے اِسرایل نے اُس پر نوحہ کیا۔ ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، کہ وہ کیونکر لڑا[x]، اور اُسنے کیونکر سلطنت کي، سو دیکھو، اِسرایلي بادشاهوں کي تواریخ میں لکھا هی۔ ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے سلطنت کي، سو بائیس برس تھے؛ پھر اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا۔ تب اُسکا بیٹا نادب اُسکي جگہ بادشاہ هوا۔

۹۵۴ ۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام، یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں تھا، جب بادشاهت کرنے لگا[y]، اور اُس نے یروسلم کے شہر میں، جسے خداوند نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا، تاکہ اپنا نام وهاں رکھے[z]، سترہ برس تک سلطنت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي[a]۔ ۲۲ اور یہوداہ نے خداوند کے حضور بدي کي[b]، اور اُنھوں نے اپنے گناهوں سے، خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا[c]، کہ اُس سے زیادہ بھي جو کہ اُنکے باپ‌دادوں نے کیا تھا۔ ۲۳ کیونکہ اُنھوں نے اپنے لیئے هر ایک بلند پہاڑ پر[d]، اور هر ایک هرے درخت تلے[e]، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں[f] بنائیں۔ ۲۴ اور ملک میں گانڈو بھي تھے[g]؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، کہ جنھیں خداوند نے بني اِسرایل کے سامهنے سے خارج کر دیا، نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے۔

۹۷۱ ۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا هوا، کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروسلم پر چڑهائي کي[h]؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانہ، اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا[i]؛ اُسنے بالکل لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے سونے

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ کے قریب

a ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹
b ۲ توا ۱۱: ۱۵
c ۱ سمو ۲: ۲۹
d زبور ۷۸: ۵۸
e یرم ۲: ۲۰
f ۲ اخ ۳۳: ۳
g خرو ۳۲: ۴
h ۱ سلا ۱۴: ۹
i ۱ سلا ۱۵: ۲۹
k ۲ سلا ۹: ۸
l ۱ سلا ۱۶: ۴
اور ۲۱: ۲۴
m ۲ سلا ۵: ۲ آیت
n ۲ توا ۱۹: ۳
اور ۲۰: ۳۷
o ۱ سلا ۱۵: ۲۹
اور ۱۶: ۱۱
p یشو ۲۳: ۱۶
q ۱ سلا ۱۵: ۲۹
r زبور ۸۰: ۸
s ۲ خرو ۳۴: ۱۳
۲ اخ ۱۴: ۳
t ۱ سلا ۱۵: ۲۶
u ۱ سلا ۱۵: ۲۱
v ۲ سلا ۵: ۲ آیت
w ۱ سلا ۱۴: ۱۸
x ۱ سلا ۱۴: ۲۰
اور ۱۵: ۶
y ۲ توا ۱۲: ۱۳
z ۱ سلا ۱۱: ۳۶
a ۲ توا ۱۲: ۱۳
b ۱ سلا ۱۴: ۲۲
c ۱ سلا ۱۴: ۹
d ۲ سلا ۱۷: ۱۰
حزق ۶: ۱۳
e ۲ سلا ۱۶: ۴
اور ۱۷: ۱۰
f ۲ اخ ۱۴: ۳
اور ۳۱: ۱
اور ۳۴: ۴، ۷
g ۱ سلا ۱۵: ۱۲
h ۲ توا ۱۲: ۲
i ۱ سلا ۱۴: ۲۶
اور ۱۵: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۹۵۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۳

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی[n]؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[r]۔

۱۵ باب

اس بات میں کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوتی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوشفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ نادب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا نادب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشگوئی پوری کرتا۔ ۳۱ نادب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا باشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۱۵۸ اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[s]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[t] معکہ[u] تھا، جو ابی‌سلوم[v] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[w]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[x] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[y]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منہ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[z]۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[a]۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی[b]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا[c]، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ||ما کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[d]۔ ۱۲ اور گانتوؤں کو[e] ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[f]؛ کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[g]۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[h]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[i]۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو[j] اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

[k] ۱ سلا ۱۴: ۸ [l] ۲ سمو ۱۱: ۴، ۱ سلا ۱۵: ۵

[m] ۱ سلا ۱۰: ۱۷

[n] ۲ توا ۱۲: ۱۵

[o] ۱ سلا ۱۲: ۲۴ اور ۱۴: ۳۰، ۲ توا ۱۲: ۱۵

۹۵۸ [p] ۲ توا ۱۲: ۱۶

[q] ۲ سمو ۱۷: ۲۷

[r] ۲ توا ۱۳: ۱، اہاہ

[s] ۱ یعنی، اُس کی ثانی کا، ۲ آیت

[t] ۲ توا ۱۳: ۲، ۱۱: ۲۰

۹۵۱ کے قریب [u] ۱ سلا ۱۵: ۱۰، ۲۴ اور ۲۲: ۴۲

[v] ۲ توا ۱۱: ۲۰

[w] یوں ہی ۳۲: ۳۱

[x] ۱ سلا ۱۱: ۳۶، ۲ توا ۲۱: ۷

[y] ۱ سلا ۱۴: ۸ دیکھو ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

ہو رہی۔ ۱۷ اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی، اور رامہ بنایا، تاکہ شاہ یہوداہ اسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے۔ ۱۸ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا، اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن‌حدد کے پاس، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیام کیا، ۱۹ کہ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہی: اور دیکھ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے۔ ۲۰ تب بن‌حدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا، اور اُنہوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو، اور ساری کنروت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت غارت کیا۔ ۲۱ اور جب بعشا نے یہ سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترصہ میں جا کے رہا۔ ۲۲ اُس وقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی؛ ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا؛ سو وے رامہ کے پتھروں، اور اُسکی لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھا لے گئے؛ اور اسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ اور مصفاہ بنایا۔ ۲۳ اور اسا کا باقی سب احوال، اور اُس کی ساری قوت، اور وہ سب، جو اُس نے کیا؛ اور یہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماری تھی۔ ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوئے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۹۱۵ تقریباً

کا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۵ اور شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کی۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی، اور اپنے باپ کی راہ پر چلا، اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا، اُس کا پیرو ہوا۔

۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں، جو فلسطیوں کا شہر ہے، اُسے قتل کیا۔ اُس وقت نادب اور سارے بنی اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ ۲۸ سو شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا، اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت پائی، تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا؛ اُس نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت سے فرمایا تھا، یربعام کے کسی ایک دم لینیوالے کو بھی نہ چھوڑا، جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا، اور بنی اِسرائیل سے بھی کروایا تھا، بلکہ اُس غضب‌انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہایت غصہ دلایا تھا۔

۳۱ اور نادب کے باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور اسا، اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائی ہو رہی۔ ۳۳ اور شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترصہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کی۔ ۳۴ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۹۵۳

۱۰ سلا ۱۴ : ۲۱ اور ۱۵ : ۲۷، ۲۸، ۳۱ اور ۱۶ : ۱۶

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور يربعام کي راہ ميں چلا، اور اُسکے گناہ ميں، جس سے اُس نے اِسرائيل کو گناہگار کروايا، پيروِ ہوا۔

۱۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت ياہو پيشگوئي کرتا۔ ۶ ايلاہ اُس کا جانشين ہوتا۔ ۸ زمري باغي ہوکے ايلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاہت چھين ليتا۔ ۱۱ زمري سے ياہو کي پيشگوئي پوري ہوتي۔ ۱۵ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر ہوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا ديتا۔ ۲۱ دو جتھے ہوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا۔ ۲۳ عمري سمرون کي تعمير کرتا۔ ۲۵ بري وضع سے بادشاہت کرتا۔ ۲۷ اخي اب اُس کا جانشين ہوتا۔ ۲۱ اخي اب بادشاہوں ميں سب سے برا ہوتا۔ ۳۴ يشوع کي لعنت يرحو کے تعمير کرنيوالے حي ابل نامہ پر الہام ہوتي۔

۹۳۰ کے قريب ۲ ۱ آيت ۲ توا ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۳۴

اُس وقت حناني کے بيٹے ياہو[a] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ہوا: ۲ حالانکہ ميں نے تجھے خاک سے اُٹھايا، اور اپنے لوگ اِسرائيليوں پر تجھے سردار کيا[b]؛ پر تو يربعام کي راہ چلا، اور تو نے ميرے اِسرائيلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنھوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلايا: ۳ تو ديکھ، ميں بعشا کي نسل اور اُس کے گھرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[c]، اور تيرے گھر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گھر کي مانند کر دونگا۔ ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئي شہر ميں مريگا، اُسے کتے کھائينگے؛ اور اُسکي نسل کا جو ميدان ميں مرجائيگا، اُسے ہوائي پرندے کھا جائينگے۔ ۵ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچھ اُسنے کيا، اور اُسکي قوت، سو کيا وہ اِسرائيلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکھا نہيں ہي[d]؟ ۶ غرض بعشا اپنے باپ‌دادوں ميں شامل ہوکے سويا، اور ترضہ ميں[e] گاڑا گيا، اور ايلاہ اُس کا بيٹا اُس کي جگہ بادشاہ ہوا۔ ۷ اور ياہو نبي بن حناني[f] کے ہاتھ سے بھي خداوند کا پيام بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے ہاتھ کے کيئے ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلايا تھا، اور يربعام کے گھرانے کي مانند ہو گيا، اور اِس سبب سے بھي اُسے قتل کيا تھا[g]۔

۹۲۹

۸ اور شاہ يہوداہ اسا کي سلطنت کے چھبيسويں برس بعشا کا بيٹا ايلاہ ترضہ ميں بني اِسرائيل کا بادشاہ ہوا: اور دو سال اُس نے بادشاہت کي۔ ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[h]، جو اُس کي گاڑيوں کے آدھے کا داروغہ تھا، بغاوت کي بندش باندھي، جس وقت وہ ترضہ ميں تھا، اور ارضہ کے گھر ميں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ ميں ہوا ديوان تھا، مست ہونے کے ليئے پيتا تھا: ۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ يہوداہ کي سلطنت کے ستائيسويں سال ميں اُسے مارا اور قتل کيا، اور اُس کي جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۱ اور ايسا ہوا، کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا، تب تخت پر بيٹھتے ہي اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کيا، اور اُس کے رشتہ‌داروں، اور اُس کے دوستداروں ميں سے ايک ||مرد کو بھي باقي نہ رکھا[i]۔ ۱۲ يوں ہي زمري نے خداوند کے اُس سخن[j] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق ميں ياہو نبي کي معرفت[k] فرمايا تھا، بعشا کے گھرانے کو نابود کيا، ۱۳ بعشا کے سب گناہوں کے سبب، اور اُس کے بيٹے ايلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے کيئے تھے، اور جو کہ اُنھوں نے اِسرائيل سے کروائے تھے، تاکہ خداوند اِسرائيل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[l] غصہ دلاويں۔ ۱۴ اور ايلاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کيا، سو کيا اِسرائيلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکھا نہيں ہي؟

۱۵ اور زمري نے ترضہ ميں شاہ يہوداہ اسا کي سلطنت کے ستائيسويں برس ميں سات دن بادشاہت کي۔ اور اُس وقت بني اِسرائيل جبتون کو[m]، جو فلستيوں کا شہر ہي، گھيرے ہوئے تھے۔ ۱۶ اور جونہيں اُن لوگوں نے، کہ وہاں

پیشتر مسیح سے ۹۳۰

[a] ۱ سلا ۱۶ : ۱ ديکھو حوہ ۱ : ۴

[b] ۲ سلا ۹ : ۴۱

[c] ۱۴ آيت

[d] ۱ سلا ۱۴ : ۱۹ اور ۱۵ : ۲۶

[e] ۱۷ آيت

[f] ۱ سلا ۱۶ : ۱

[g] ۲ توا ۲۱ : ۶

[h] ۱ سلا ۱۶ : ۹ اور ۱۵ : ۲۷

[i] ||عبرانی ميں، جو ديوار پر موتا۔

[j] ۱ سمو ۲ : ۳۵ ۲۲

[k] ۱۲ آيت ۱۰ آيت

[l] ۲ اِت ۲۲ : ۲۱ ۱ سمو ۱۲ : ۲۱ يسع ۱۷ : ۲۶ يوں ۲ : ۸ عزر ۸ : ۳ اور ۱۰ : ۱۹

[m] ۹ سلا ۱۵ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمہ‌زن تھے، یہہ چرچا سنا، کہ زمري نے بغاوت کي ھی، اور بادشاہ کو مار ڈالا، سو سارے اِسرائیل نے عمري کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاہ میں اِسرائیل پر بادشاہ کیا۔ ۱۷ تب عمري جبتون سے روانہ ھوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرائیل اُس کے ساتھ تھا، اور اُس نے ترصہ کا محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ جب زمري نے دیکھا، کہ شہر لے لیا گیا، تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ھوا، اور بادشاہي گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائي اور وہ جل مرا، ۱۹ اپني بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے کہ یربعام کي راہ پر چلکے[۲] اُس کے مانند آپ بھي گناہ کیئے، اور بني اِسرائیل سے بھي گناہ کروائے۔ ۲۰ اور زمري کا باقي احوال، اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں ھی؟

۲۱ بعد اُس کے بني اِسرائیل دو جتھے ھوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبني کے پیرو ھوئے، کہ اُسے بادشاہ کریں؛ اور آدھے لوگ عمري کے پیرو تھے: ۲۲ پر وے لوگ، جو عمري کے پیرو تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبني کے پیرو تھے، غالب ھوئے؛ پس تبني بے جان ھوا، اور عمري بادشاہ ھوا۔

۲۳ اور شاہ اسا کي سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائیل پر عمري بادشاھت کرتا تھا؛ کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کي؛ اور ترصہ میں چھ برس تک بادشاہ رھا۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول لیا، اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا، اور اُس شہر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پہاڑ کے مالک سمرون نام کے مطابق سمرون[۵] رکھا۔

۲۵ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي کي، بلکہ اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، بدتر کام کیئے؛ ۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا[۶]، اور اُس کے گناہ میں، جو اُس نے اِسرائیل سے کروایا تھا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[۷] غصہ دلائے، پیروؤ ھوا۔ ۲۷ اور عمري کے باقي اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟ ۲۸ بعد اُس کے عمري اپنے باپ‌دادوں میں شامل ھوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا اخی‌اب اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا۔

۲۹ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے اڑتیسویں سال عمري کا بیٹا اخی‌اب بني اِسرائیل کا بادشاہ ھوا: اور اخی‌اب بن عمري نے سمرون میں اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کي۔ ۳۰ اور اخی‌اب بن عمري نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا ھوا، کہ اُس نے گویا اِس سمجھ پر، کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناھوں کي راہ میں چلنا چھوٹي بات ھی، صیدانیوں[۸] کے بادشاہ اِتبعل کي بیٹي اِیزبل سے بیاہ کیا[۹]، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجدہ کیا[۱۰]۔ ۳۲ اور بعل کے گھر میں[۱۱]، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخی‌اب نے ایک اَشیرہ باغ[۱۲] لگایا، اور اخی‌اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو، اُن سب اِسرائیلي بادشاھوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصہ دلانے میں زیادہ کیا[۱۳]۔

۳۴ اور اُس کے ایام میں حی‌ایل بیت‌ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا؛ سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کي بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کیئے، خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا[۱۴]۔

پیشتر مسیح سے ۹۲۵

۹۱۸

۹۲۵

[۲] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، اور ۱۵: ۳۴، ۲۲: ۵۲
[۵] دیکھو ۱ سلا ۱۶: ۲۴
[۶] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۱۳: ۳۳، ۳۴، ۱۵: ۳۴، ۲۲: ۵۲
[۷] یرمیاہ ۳۲: ۳۰
[۸] ۱ سلا ۱۱: ۱، ۲، ۳۳
[۹] ۱ سلا ۱۸: ۴، ۱۹: ۱، ۲۱: ۲۵
[۱۰] ۲ سلا ۱۰: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۱۱: ۱۸، یرمیاہ ۱۹: ۵، ۳۲: ۲۹، ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۱۹
[۱۱] ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۲ سلا ۱۰: ۲۱، ۲۶، ۲۷
[۱۲] ۱ سلا ۱۴: ۱۵، ۲ سلا ۱۳: ۶، اور ۱۷: ۱۰، ۱۶، ۲۳: ۴، ۶، ۱۵، ۲ توا ۳۳: ۳، ۱۹، ۳۴: ۳، ۴، ۷
[۱۳] ۱ سلا ۱۴: ۹، ۲۲: ۵۳، ۲ سلا ۱۷: ۱۷، ۲۱: ۶، ۱۵، ۲۳: ۱۹، ۲ توا ۲۸: ۲۵
[۱۴] یشو ۶: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخی اب کی بابت پیشگوئی کرنے کے بعد، کریت کو بھاگ جاتا، اور وہاں کوّے اُس کے پاس روٹی گوشت لاتے۔ ۸ وہ ساریپت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا۔ ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا۔ ۲۳ وہ عورت اُس پر محقق ہوتی۔

تب ‖ایلیاہ تسبی نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں[a]، زندہ ھی[b]؛ اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگی، نہ مینھہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق۔ ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، جا چھپ۔ ۴ اور ایسا ہوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ھی، کہ وے وھاں تیری پرورش کریں۔ ۵ سو وہ روانہ ہوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ وہ گیا، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، بیٹھہ رہا۔ ۶ اور ہر صبح کو کوّے اُسکے لیئے روٹی اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا۔ ۷ اور ‖ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالا سوکھ گیا؛ اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینھہ نہ برسا تھا۔

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھہ، اور صیدا کے ساریپت کو[e] چلا جا، اور وھاں رہ؛ دیکھہ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ھی، کہ وھاں تیری پرورش کرے۔ ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور ساریپت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وھاں لکڑیاں چن رھی تھی؛ سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہربانی کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیوں۔ ۱۱ اور جب وہ لانے چلی، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ھاتھہ میں میرے لیئے لیتی آیو۔ ۱۲ وہ بولی، خداوند تیرے خدا کی قسم، مجھہ پاس روٹی نہیں، مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ھی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں؛ اور دیکھہ، میں دو ایک لکڑیاں چن رھی ھوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ھم اُسے کھاویں اور مریں۔ ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتی ھی، سو کر؛ پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو۔ ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ھوگا، مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینھہ ‖برسا دے۔ ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ‖بہت دنوں تک کھاتے رھے۔ ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا، جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا۔

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس سب کے، گھروالی عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کی بیماری اِس شدت کی ھوئی، کہ اُس میں دم باقی نہ رھا۔ ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، ای مرد خدا، تجھے مجھ سے کیا کام ھی؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ کو دے۔ اور وہ اُس کی گودی سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رھتا تھا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، ای خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بھی، جس کے یہاں میں رھتا ھوں، بلا بھیجی، کہ اُس کے بیٹے کو بے جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

پیشتر مسیح سے ۹۱۰

‖ عبرانی میں، ایلیاہو۔

لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا۔

a ۲ سلا ۳ : ۱۴ ؛ ۵ : ۱۶

b ۲ سلا ۲ : ۲ ، ۴ ، ۶

c لوقا ۴ : ۲۵

d یعقو ۵ : ۱۷

‖ عبرانی میں، عنایت کرے۔

‖ یا، سال بھر۔

‖ عبرانی میں، دنوں کے آخر میں۔

e عبد ۲۰ ؛ لوقا ۴ : ۲۶، میں ساریپتا کہلایا۔

f دیکھو لوقا ۸ : ۵۰

g ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۸ عبر ۱۱: ۳۰

ای خداوند میرے خدا، اپنی عنایت سے ایسا کیجیئے، کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے۔ ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی، اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی، کہ وہ جی اُٹھا۔ ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا، اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کی ماں کے سپرد کیا: اور ایلیاہ نے کہا، کہ دیکھ، تیرا بیٹا جیتا ہی۔ ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی، اب میں اِس سے جان گئی، کہ تو مرد خدا ہی، اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہ میں ہی، سو سچ ہی۔

۱۸ باب

اس باب میں، ۱ قحط شدید ہونا، اور ایلیاہ اخی‌اب کے پاس بھیجا جانا، اور راہ میں عبدیاہ اُسے ملنا۔ ۲ عبدیاہ اخی‌اب کو ایلیاہ کی ملاقات کرنے کو لانا۔ ۱۰ ایلیاہ اخی‌اب کو ملامت کرنا، اور اُسے ان سے آگ نازل کرکے بعل کے پجاریوں کو قتل کرنا۔ ۴۱ ایلیاہ کی دعا سے بارش ہونا، اور وہ اخی‌اب کے ہمراہ ہوکے یزرعیل کو جانا۔

یعقو ۵: ۱۷ اور

۱۰۶ کے قریب

اور ایسا ہوا، کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھا، کہ میں زمین پر مینہہ برساؤنگا۔ ۲ سو ایلیاہ روانہ ہوا، کہ اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھائے۔ اور سمریہ میں سخت کال تھا۔ ۳ اُس وقت اخی‌اب نے اِعبدیاہ کو، جو اُس کے گھر کا دیوان تھا، طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا: ۴ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاہ سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا؛ شاید ہم کو کہیں گھاس مل جائے، جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں، اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہوویں۔

۱ عبرانی میں عبدیاہو۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنھوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، کہ تمام کی سیر کریں: اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو۔

۷ اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا، اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا؛ اُسنے اُسے پہچانا، اور اوندھا گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاہ تو ہی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں ہی ہوں؛ جا، اپنے خداوند کو کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر ہی! ۹ وہ بولا، میرا کیا گناہ ہی جو تو چاہتا ہی کہ مجھ کو، جو تیرا بندہ ہوں، اخی‌اب کے ہاتھ میں حوالے کرے، تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خدا کے حی کی قسم، کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی، جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لیئے نہیں بھیجا؛ اور جب اُنھوں نے کہا، کہ وہ یہاں نہیں، تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی، کہ وہ ہمیں نہیں ملا ہی۔ ۱۱ اور اب تو کہتا ہی، کہ اپنے خداوند کو جاکر کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر ہی۔ ۱۲ اور ایسا ہوگا، کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہ، جس کی خبر مجھے نہیں، لے جائیگی؛ اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کہونگا، اور وہ تجھے نہ پا سکیگا، تو مجھ کو قتل کریگا؛ اور میں، جو تیرا بندہ ہوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا ہوں۔ ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنھیں روٹی پانی سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کہتا ہی، کہ جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، کہ ایلیاہ حاضر ہی؛ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا۔ ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا، رب الافواج زندہ ہی، جسکے آگے میں کھڑا ہوں؛ میں

۲ سلا ۱۱: ۱۱ حزق ۳: ۱۲، ۱۴ متی ۴: ۱ اعما ۸: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاونگا۔
۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا،
اور اُسے خبر دی: اور اخی‌اب ایلیاہ
کی ملاقات کو نکلا۔
۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے
ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا،
کیا تو[a] ہی اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا[b] ہی؟
۱۸ وہ بولا، میں اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا
نہیں؛ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی؛
کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[c]،
اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ
بھیج؛ اور سارے اِسرائیل کو، اور بعل کے
ساڑھے چار سو نبیوں کو، اور اٹھنے باغوں
کے چار سو نبیوں کو[d]، جو اِیزبل کے
دسترخوان پر کھاتے ہیں، کوہ کرمل[e] پر
مجھ پاس اِکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخی‌اب
نے سارے بنی اِسرائیل کو طلب کیا،
اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[f]۔
۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا،
کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکتے
رہوگے[g]؟ اگر خداوند خدا ہی، تو اُس کے
پیرو ہو: پر اگر بعل ہی، تو اُس کے پیرو
ہو[h]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک
بات نہ کہی۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن
لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے
میں، ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں[i]، پر
بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں[j]۔
۲۳ سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں؛
اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر
لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں
پر دھریں، اور آگ نہ دیں؛ اور میں
دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر
دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم
اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام
لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب
بھیجے[k]، سو وہی خدا ٹھہرے۔ اور سب
لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب
کلام ہی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں
کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور

[a] ۲ تواریخ ۲۱: ۶
[b] ۱ سلاطین ۲۱: ۲۰، ۲ سلاطین ۹: ۲۱، اعمال ۲۷: ۲۸
[c] ۲ تواریخ ۲۸: ۲
[d] ۱۱ یا، بعلوں کے۔ ۲ سلاطین ۱۰: ۱۹
[e] یشوع ۱۹: ۲۶
[f] ۱ سلاطین ۲۲: ۶
[g] ۲ سلاطین ۱۷: ۴۱، متی ۶: ۲۴
[h] دیکھو یشوع ۲۴: ۱۵
[i] ۱ سلاطین ۱۹: ۱۰، ۱۴، رومیوں ۱۱: ۳ آیت
[j] ۲۲ آیت
[k] ۳۸ آیت، ۱ تواریخ ۲۱: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور
اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو۔
۲۶ سو اُنھوں نے وہ بیل، جو اُنھیں دیا
گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا؛ اور صبح سے دو
پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ ای بعل،
ہماری سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی[l]، اور
نہ کوئی جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس
مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور
دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا،
اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو
ایک خدا ہی؛ شاید وہ باتیں کر رہا ہی،
یا وہ خلوت میں ہی، یا کہیں سفر میں
ہی؛ اور شاید کہ وہ سوتا ہی، سو ضرور
ہی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے
بلند آواز سے چلائے، اور اُنھوں نے، جیسا
اُن میں دستور ہی، آپ کو چھریوں
اور نشتروں سے گھایل کیا[m]، یہاں تک کہ
لہو اُن پر بہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا،
کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور
وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت
تک نبوت[n] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئی،
نہ کوئی جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔
۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ
میرے نزدیک آو۔ چنانچہ سب لوگ
اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند
کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[o]، پھر
کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے
فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا
کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا
نام اِسرائیل ہوگا[p]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور
اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[q] ایک
مذبح بنا کیا؛ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے
ایسی بڑی کھائی، کہ جسمیں دو پیمانے
بیج کے سماویں، کھودی: ۳۳ اور لکڑیوں
کو قرینے سے چنا؛ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے
کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[r]، اور کہا، چار مٹکے
پانی سے بھرواؤ، اور اُس سوختنی قربانی
پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[s]۔ ۳۴ پھر اُسنے

[l] ۲۹ آیت، ۱ یوحنا ۴: ۶
[m] احبار ۱۹: ۲۸، ۲۱: ۵، استثنا ۱۴: ۱
[n] ۱ تواریخ ۲۵: ۱، ۳، افسیوں ۵: ۱۹ آیت
[o] ۲ سلاطین ۱۰: ۲۶، ۲۷
[p] پیدائش ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰، ۲ سلاطین ۱۷: ۳۴
[q] خروج ۱۷: ۱۵
[r] ۲۳ آیت
[s] ۱۰ آیت، ۲ سلاطین ۳: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ھي کرو۔ سو اُنھوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ کرو۔ سو اُنھوں نے سہ‌بارہ بھي کیا۔ ۳۵ اور پاني مذبح کے گرداگرد پھیل گیا، اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي۔ ۳۶ اور جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ نبي نزدیک آیا، اور بولا، کہ اے خداوند، ابیرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا، آج کے دن معلوم ہو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا ھی، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہنے سے کیا ھی۔ ۳۷ میري سن، اے خداوند، میري سن، تاکہ یہ لوگ جانیں، کہ تو ھي خداوند خدا ھی، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔ ۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل ہوئي، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور مٹي کو، جلا دیا، اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منہ گرے، اور بولے، خداوند وھي خدا ھی! خداوند وھي خدا ھی! ۴۰ ایلیاہ نے اُنھیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک بھي جانے نہ پائے۔ سو اُنھوں نے اُنھیں پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں لایا، اور اُنھیں قتل کیا۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی‌اب کو کہا، چڑھ جا، کھا اور پي؛ کہ بڑي بارش کي آواز ھی۔ ۴۲ چنانچہ اخی‌اب چڑھ گیا، تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا۔ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اُوپر تو جا، اور سمندر کي طرف نظر کر۔ سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھ نہیں۔ اُس نے کہا، کہ سات بار جا۔ ۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلي کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمي کے ھاتھ کي مانند، سمندر پر سے اُٹھا ھی۔ تب اُس نے کہا، کہ جا، اور اخی‌اب کو کہہ، گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نہ ہو کہ مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا؛ اور شدت کي بارش ہوئي۔ اور اخی‌اب سوار ہوکے یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ھاتھ ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي، اور اخی‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کي جگہہ تک دوڑ گیا۔

۱۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایلیاہ ایزبل کي دھمکي کے سبب بیرسبع کو بھاگ جاتا۔ ۴ بیابان میں اُداس ہوکے اپني موت چاہتا، پر فرشتہ اُسے تسلي دیتا۔ ۹ حورب میں خدا اُس پر ظاہر ہوتا اور اُسے ارسال کرتا کہ حزائیل اور یاہو اور الیسع کو مسوح کرے۔ ۱۹ الیسع اپنے ماں باپ سے رخصت ہوکے ایلیاہ کي پیروي کرتا۔

پھر اخی‌اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا، کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا، اور کہ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہہ تیغ کیا۔ ۲ سو ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسي وقت تجھے بھي اُن میں کا ایک نہ کروں، تو معبود مجھہ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے زیادہ کریں! ۳ اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا ھی، آیا، اور وھاں اپنا چاکر چھوڑا۔

۴ مگر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت میں نکل گیا، اور جاکے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگي، اور کہا، کہ بس ھی: اب اے خداوند میري جان لے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جونہیں رتمہ کے درخت تلے لیٹا، اور سو رہا، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ، اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نگاہ کي، تو کیا دیکھا، کہ ایک روٹي انگاروں پر ھی، اور اُس کے سرھانے پانے کي ایک صراحي

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۵ ۲۲، ۲۸ اینض

۵ عبر ۲ : ۱

۵ ۱ سلا ۱۸ : ۳۶ ۲ سلا ۱۹ : ۱۹ زبور ۸۳ : ۱۸ ۵ گن ۱۶ : ۲۸

۵ احبا ۹ : ۲۴ قاض ۶ : ۲۱ ۱ توا ۲۱ : ۲۶ ۲ توا ۷ : ۱

۵ ۲۲ آیت

۵ ۲۲ سلا ۱۰ : ۱۰

۵ ۱ سلا ۱۸ : ۴ ۲ سلا ۱۰ : ۲۵

۵ ۱ سلا ۱۸ : ۴۰

۵ ۲۲ آیت ۱۰ : ۲۰ ۲ سلا ۱۰ : ۲۴

۵ گن ۱۱ : ۱۵ یونہ ۴ : ۳

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھوئی ہی۔ تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رہا۔ ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا ہی۔ ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کی قوت سے چالیس دن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر کر گیا۔

۹ اور وہاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وہیں رہا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسنے اُسے کہا، ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ہی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑی غیرت آئی: کہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبحے ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں، کہ اُسے لے۔ ۱۱ اُسنے کہا، باہر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو۔ اور دیکھ، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہی، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ہی: پر خداوند آندھی میں نہیں: اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں۔ ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئی: پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی۔ ۱۳ اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا، اور باہر نکلکے غار کے منہ پر کھڑا ہوا؛ اور دیکھو، اُسے یہ آواز آئی، کہ ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑی غیرت آئی؛ کہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبحے ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ہاں، میں ہی اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں، کہ اُسے لے۔ ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کی راہ لے، اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وہاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ہووے۔ ۱۶ اور نمسی کے بیٹے یاہو کو ممسوح کر، کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو، اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیری جگہ نبی ہو۔ ۱۷ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچیگا، اُسے یاہو قتل کریگا؛ اور جو یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا، اُسے الیسع ماریگا۔ ۱۸ لیکن میں نے اِسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لیئے رکھ چھوڑے ہیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے، اور ہر ایک کا منہ جس نے اُسے نہیں چوما۔

۱۹ چنانچہ اُس نے وہاں سے روانہ ہوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو ہل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رہے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی۔ ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں، تب تیرے پیچھے چلوں۔ اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ہی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑی بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور ہل کی لکڑیوں سے اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا، اور اُس کی خدمت کی۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن ہدد اخی اب کی تابعداری سے اِنکا کہ کرکے سمریوں پر چڑھائی کرنا۔ ۱۳ اِسرائیلی، نبی سے ایک پیام پاکے، ارامیوں پر غالب آئے۔ ۲۲ نبی کے کلام کے مطابق ارامی اس خیال خام سے کہ وادیوں میں ہم ضرور چھینگے، اخی اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آئے۔ ۲۸ نبی کے کہنے کے مطابق اِنتقام کی راہ سے ارامی پھر مغلوب ہوئے۔ ۳۱ ارامی جان بخشی مانگتے، اور اخی اب بن ہدد کے ساتھ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا۔ ۳۵ نبی کی تمثیل لاکے نبی اخی اب ہی سے اُس کے مقدمے کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کی خبر اُسے دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۱ یوں خر ۲۳: ۲۸، اِست ۴: ۲۴، ۹: ۳، متی ۴: ۲ ۲ خر ۳: ۱

۳ ۲ سلا ۱۹: ۱۱، ۱۲ ۴ ۱ سلا ۱۹: ۱۵، ۱۶ ۵ ۲ سلا ۱۰: ۱۷، اور ۱۳: ۱۴، وغیرہ اور ۱۰: ۳۲، وغیرہ ۶ رومی ۱۱: ۴ ۷ دیکھو ہوسے ۶: ۶ ۸ رومی ۱۱: ۴ ۹ دیکھو ہوسے ۱۲: ۱۳

۱۰ ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴ زبور ۶۹: ۹ ۱۱ ۲ سلا ۱۸: ۸ ۱۲ ۲ سلا ۱۸: ۲۱، ۲۲ رومی ۱۱: ۳ ۱۳ خر ۳۳: ۲۲ ۱۵ ۲ حزق ۱: ۴ اور ۳۷: ۷ ۱۶ متی ۸: ۲۱، ۲۲ لوقا ۹: ۵۹، ۶۰ ۱۹ ۲ سلا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن‌هدد نے اپنے سارے لشکر کو اِکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں: اور سمروں پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس سے جنگ کی۔ ۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌هدد یوں کہتا ہی، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا ہی؛ تیری جوروؤں، اور تیرے فرزند، وے بھی، جو سب سے خوبصورت ہیں، میرے ہیں۔ ۴ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویسا ہی میں، اور جو کچھ میرے پاس ہی، سب تیرا ہی ہی۔ ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا، کہ بن‌هدد یوں فرماتا ہی، اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا اور سونا، اور اپنی جوروؤں اور اپنے بچے میرے حوالے کر دے؛ ۶ لیکن اب میں کل اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے، اور جو کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا، وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے۔ ۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہ مرد کیونکر بدی چاہتا ہی: کہ اُس نے میری جوروؤں، اور میرے بچے، اور میرا روپا، اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا، اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا۔ ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا، اُس کی مت سن، اور مت مان۔ ۹ چنانچہ اُس نے بن‌هدد کے قاصدوں سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو، جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا، وہی میں کرونگا؛ پر یہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ سو قاصد روانہ ہوئے، اور اُسے جواب پہنچایا۔ ۱۰ تب بن‌هدد نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمروں کی مٹی اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی بھر کے کافی ہو، تو معبود مجھ سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں! ۱۱ پھر شاہ اِسرائیل نے جواب دیا، تم کہو، کہ وہ، جو ہتھیار باندھتا ہو، چاہیئے کہ اُسکی مانند، جو اُسے اُتارتا ہو، فخر نہ کرے۔ ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت بن‌هدد نے، جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے‌نوشی کر رہا تھا، یہ سنا، تو اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو۔ سو اُنھوں نے شہر کے مقابل صف‌بندی کی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱

۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس آکے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کیا تو بڑی گروہ کو نے دیکھی؛ سو دیکھ، میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کر دونگا؛ اور تو جانیگا، کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۱۴ تب اخی‌اب نے پوچھا، کن کی معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے۔ پھر اُس نے پوچھا، کہ اُن میں سے صف‌آرائی کون کرے؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو۔ ۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا؛ سو وے دو سو بتیس ہوئے؛ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے سب بنی اِسرائیل کو بھی گنا: سو وے سات ہزار ہوئے۔ ۱۶ اور یے سب دوپہر دن کو نکلے؛ اور بن‌هدد اور وے بتیس بادشاہ، جو اُس کے کمکی تھے، خیموں میں مست ہونے کے لیئے پیتے تھے۔ ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے؛ اور بن‌هدد نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے اُسے خبر دی، کہ سمروں سے لوگ نکلے ہیں۔ ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح‌خواہ ہوکے نکلے ہیں، تو اُنھیں جیتا پکڑ لو؛ اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں، تو بھی اُنھیں

۱۰ سلا ۲۰: ۲

۱۶ آیت

۲۰ آیت

۲۴ آیت سلا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا: سو ارامی بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌هدد کسی گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبی اِسرائیلی بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا: اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑی خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائی: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور یہی ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کی جگہہ رسالداروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کی جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامنا کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہی کیا۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌هدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بنی اِسرائیل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامنا کرنے کو گئے: اور بنی اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہی، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساری بڑی گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمہنے سامہنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائی کے لیئے باہم مل گئے، اور بنی اِسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقی جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقی رہے تھے، گری۔ اور بن‌هدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھہ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں؛ سو ہمیں پروانگی دیجیئے، کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرائیل کے سامہنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌هدد یوں کہتا ہی، کہ مہربانی کرکے میری جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا ہی؟ وہ میرا بھائی ہی۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئی بات نکلے: سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائی بن‌هدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن هدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑی میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌هدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں، میں تجھے پھر

پیشتر مسیح سے ۱۰۰

۱۳ آیت

۲۰ سے ۱۱ :

۱۰۰

۱ یشو ۱۳ : ۴

۱ سلا ۱۱ : ۲۰

۱ پید ۳۷ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں: اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا۔ چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور اُسے روانہ کیا۔

۳۵ اُس وقت نبی‌زادوں* میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے! پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا۔ ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛ سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا، وونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا*۔ چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا، وونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا۔ ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے۔ اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا۔ ۳۸ تب وہ نبی چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا۔ ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، وونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا*، کہ تیرا خادم جنگ‌گاہ میں گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کی نگہبانی کر؛ اگر یہ کسی طرح سے غایب ہو جاوے، تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی*: اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا ادا دیگا۔ ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُس وقت وہ نکل بھاگا۔ سو شاہ اِسراییل نے اُسے کہا، تجھ پر وہی فتوی ہوگا؛ تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا۔ ۴۱ پھر اُس نے پھرتی کرکے اپنے منہ کی راکھ پونچھی؛ تب شاہ اِسراییل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہی۔ ۴۲ تب اُس

* ۲ سلا ۲۰: ۳۵
۱۵: ۲۲، ۲۰
۱ سلا ۱۳: ۱۸، ۲۴

* ۱ سلا ۱۳: ۲۴

* دیکھو ۲ سلا ۱۰: ۱۰، ۲۴، ۲۸

* ۲ سلا ۱۰: ۲۴

۱۱ مرانی میں نوگا۔

نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب‌القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی*، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے۔ ۴۳ سو شاہ اِسراییل اُداس اور ناخوش ہوکے* گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا۔

* ۱ سلا ۲۰: ۴۲

۲۱ باب

اِس باب میں کہ ۱ نبات اپنے تاکستان دینے سے منکر ہوکے اخی‌اب کو ناخوش کرتا۔ ۵ ایزبل کے باعث نبات کفر کا ملزم ہوتا۔ ۱۵ اخی‌اب تاکستان کو اپنے قبضہ میں کرتا۔ ۱۷ ایلیاہ اُن آفتوں کی خبر دیتا جو اخی‌اب اور ایزبل پر آیا چاہتی تھیں۔ ۲۷ اخی‌اب توبہ کرتا، اور اِس باعث کچھ مہلت ہوتی۔

اور ایسا ہوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبات یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا ہوا تھا۔ ۲ سو اخی‌اب نے نبات کو کہا، اپنا تاکستان* مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں، کہ یہ میرے گھر سے لگا ہوا ہی؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا: یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو، تو میں تجھ کو اُسکی قیمت دونگا۔ ۳ پر نبات نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں کی میراث تجھ کو دوں*۔ ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلی نبات نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا؛ کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہ پھیر لیا، اور روٹی کھانے کو نہ چاہا۔

۵ تب اُسکی جورو ایزبل اُس پاس آئی، اور اُسے کہا، کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہی، کہ تو روٹی نہیں کھاتا؟ ۶ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی، اور اُس سے کہا،

* ۱ سلا ۲۲: ۳۱—۳۷

* ۱ سلا ۲۱: ۴

* ۱۱

* ۱ سلا ۱۴: ۱۰

* ۱ سلا ۲۰: ۲۳ گن ۳۶: ۷ حزق ۴۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ: اور اگر تو چاہے، تو میں اُسکے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا: لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا۔ ۷ تب اُس کی جورو اِیزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسراایل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہی؟ اُٹھ، روٹی کھا، اور خوش دل ہو: یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھ کو دونگی۔ ۸ سو اُس نے اخی‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کی مہر کی، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھ رہتے تھے، بھیجے۔ ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی، کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ: ۱۰ اور بنی بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامہنے حاضر کرو، کہ اُس کے اُوپر گواہی دیں اور کہیں، کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی[۹]؛ تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور سنگسار کرو[۹]، کہ مر جاے۔ ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شہر کے باشندے تھے، جیسا اِیزبل نے اُنھیں پیغام کہلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا ہی کیا۔ ۱۲ اُنھوں نے منادی کی، کہ روزہ رکھا جاوے[۹]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا۔ ۱۳ اُس وقت بنی بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹھے: اور بنی بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواہی دی، اور کہا، کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہی۔ تب وے اُسے شہر سے باہر لے گئے، اور اُس پر پتھراؤ کیا، کہ وہ مر گیا[۹]۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اِیزبل کو کہلا بھیجا، کہ نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اِیزبل نے یہ سنا، کہ نبات سنگسار ہوا، اور مر گیا، تو اِیزبل نے اخی‌اب سے کہا، کہ اُٹھ، اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا، جسے اُس نے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھ بیچے، مالک ہو: کہ نبات جیتا نہیں، بلکہ مر گیا۔ ۱۶ اور یوں ہوا، کہ جب اخی‌اب نے سنا، کہ نبات مر گیا، تو اخی‌اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے۔

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا[۹]، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُٹھ، اور جاکے اخی‌اب شاہ اِسراایل سے جو سمرون میں[۸] ہی، ملاقات کر: دیکھ، کہ وہ نبات کے انگوری باغ میں ہی، اور اُس کا مالک ہونے وہاں گیا ہی۔ ۱۹ سو تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، تو نے کیا جان بھی ماری، اور ملکیت بھی لی؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا ہی، جس جگہہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا، اُسی جگہہ تیرا، ہاں، تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے[۹]۔ ۲۰ اور اخی‌اب نے ایلیاہ سے کہا، ای میرے دشمن[۹]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا! اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[۹]! ۲۱ اب دیکھ، کہ میں تجھ پر آفت لاونگا[۹]، اور تیری نسل کو نابود کرونگا، بلکہ اخی‌اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے[۹]، اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اِسراایل میں باقی رہے[۹]، کاٹ ڈالونگا۔ ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر[۹]، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند[۹] کر ڈالونگا، اُس چڑھاو کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑھایا ہی، اور اِس لیئے بھی، کہ تو نے اِسراایل کو گنہگار کیا۔ ۲۳ اور خداوند اِیزبل کے حق میں بھی فرماتا ہی، کہ یزرعیل کی ‖ دیوار پاس اِیزبل کو کتے کھائینگے[۹]۔

‖ یا، کھائی

[۹] دیکھو ۲ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

[۸] ۱ سلاطین ۲۲: ۳۷، ۲ توا ۲۲: ۱، ۲

[۹] ۲ سلاطین ۹: ۲۶

[۹] ۱ سلاطین ۱۷: ۱

[۹] ۲ سلاطین ۱۰: ۱۷، روم ۷: ۱۳

[۹] ۲ سلاطین ۹: ۸، ۱۴: ۲۶، ۲ سلا ۸: ۱۲

[۹] ۱ سمو ۲۵: ۲۲، ۳۴

[۹] ۱ سلاطین ۱۴: ۱۰

[۹] ۲ سلاطین ۹: ۹

[۹] ۱ سلاطین ۱۵: ۲۹، ۱۶: ۳، ۱۱

[۹] ۲ سلاطین ۹: ۳۶، ۱۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۱

۲۴ اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور جو میدان میں مریگا، اُسے ہوائی پرندے کھائینگے۔

۲۵ بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا، کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا: اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا۔ ۲۶ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند، جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا، کہ اخی اب نے یہہ باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزہ رکھا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پاؤں سے چلتا رہا۔ ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکھتا ہی، کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا۔

۲۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اخی اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، چوتھی لڑائی سے فریب کیا کے رامات جلعاد میں مقتول ہوتا۔ ۳۷ کے اُس کا لہو چاٹتے۔ آخرہ اُس کا جانشین ہونا۔ ۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوتا۔ نیکی کرتا۔ ۴۵ اُس کے اعمال۔ ۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہوتا۔ ۵۱ آخرہ بادشاہ بدی کرتا۔

بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ ۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرائیل کے یہاں اُتر آیا۔ ۳ تب شاہ اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہ اِسرائیل کو جواب دیا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے۔ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیئے۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۶ تب شاہ اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سو آدمی کے تھے، اِکٹھا کیا، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا؛ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۷ پھر یہوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی: اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں: لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں؛ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۹ تب شاہ اِسرائیل نے ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے صحن میں، اُس میں درانے کی راہ پر، ایک کھلیان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاہانہ لباس پہنے ہوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ ۱۱ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ماریگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو؛ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا، اُسے کہا، کہ اب دیکھ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوش‌خبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کي قسم، جو خداوند مجھے فرمائیگا، میں وھي کہونگا۔
۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رھیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب ہو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وھي جو سچ ھی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کي مانند، جو بے چوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا؛ اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہ میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ بدي کي پیشخبري کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا، اور آسماني سارا لشکر اُس پاس اُسکے دھنے ہاتھ، اور اُسکے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخی اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے۔ ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑي ہوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي۔ ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ ہونگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہ میں پڑونگي۔ اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگي، اور غالب بھي ہوگي: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۳ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہ میں جھوٹھي روح ڈالي ھی؛ اور خداوند ھي نے تیري بابت بري خبر دي ھی۔ ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کي روح کس راہ میں ہوکے مجھ پاس سے گئي، اور تجھ سے بولي؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندر کي کوٹھري میں گھسیگا، کہ چھپ رھے، دیکھیگا۔ ۲۶ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا ھی، کہ میرے سلامتي سے پھر آنے تک، تنگ حالي کي روٹي اور تنگ حالي کا پاني اُسے دیئے جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامتي سے پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا، اے لوگو، تم سب کے سب سن لو۔ ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ ۳۰ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں جاتا ھوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل صورت بدلکے لڑائي میں گیا۔ ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسي چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرائیل سے۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہي ھی۔ اور اُنھوں نے اُس طرف ہوکے چاہا، کہ اُس کا سامھنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا۔ ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آگے۔ ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۲ تواریخ ۱۸: ۲۳

۲ گ ۱۹: ۲۹ اِست ۲۸: ۲۰، ۲۱، ۲۲

۲۰ تواریخ ۲۲: ۵

۲۶ تواریخ ۳۱: ۱۰ امث ۱۶: ۳۳ ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا۔ ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا، اور شام ہوتے ہوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے گاڑی کے پانودان میں بہتا رہا۔ ۳۶ تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی، کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر، اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے۔

۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا۔ ۳۸ اور گاڑی کو سمرون کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا، (اور سلاح بھی دھوئے،) جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا[۹]۔ ۳۹ اور اخی‌اب کی باقی باتیں، اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا، اور ہاتھی‌دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا[۱۰]، اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۴۰ اور اخی‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۴۱ اور آسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اِسرائیل اخی‌اب کی سلطنت کے چوتھے برس[۱]، یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔ ۴۲ اور یہوسفط کی عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کی تھی: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحی کی بیٹی تھی۔ ۴۳ وہ اپنے باپ آسا کی سب راہوں پر چلا[۲]، اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا، پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا: لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے[۳]، اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے، اور خوش‌بویاں جلاتے تھے۔ ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے صلح کی[۴]۔ ۴۵ اور یہوسفط کی باقی باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کی کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ ۴۶ اور اُس نے گانذوؤں کو[۵]، جو اُس کے باپ آسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا۔ ۴۷ اور اَدوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا[۶]: بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ ۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز[۷] تھے[۸]، جو اوفیر کو سونا کے لیئے جائیں؛ پر وے وہاں تک نہ گئے[۹]، کہ عصیون‌جبر ہی میں[۱۰] ٹوٹ گئے۔ ۴۹ تب اخی‌اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے۔ پر یہوسفط نے نہ مانا۔ ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا[۱۱]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۵۱ اور اخی‌اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[۱]؛ اور وہ دو برس اِسرائیل کا بادشاہ رہا۔ ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کی؛ اور اپنے باپ کی راہ[۲]، اور اپنی ما کی راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر، جس نے بنی اِسرائیل سے گناہ کروائے، چلا: ۵۳ کہ اُس نے، اُس سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا، بعل کی پرستش کی[۳]، اور اُس کو سجدہ کیا، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

۲ توا ۱۱:۲۱

۲ توا ۱۶:۱۴

۲ سلا ۱۴:۱۴ اور ۱۲:۱۵

۹۱۳

۴ پید ۲۵:۳۶ ۲ سمو ۸:۱۴ ۲ سلا ۱۳:۱ اور ۲۰:۸ ۵ ۲ سلا ۲۲:۱۰ ۲ توا ۲۰:۳۵، وغیرہ ۶ ۲ توا ۲۰:۳۷ ۷ ۱ سلا ۲۶:۹

۲ توا ۲۱:۱

۸۸۹ اس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔

۸۹۸

۲ سلا ۱۰:۱ ۲۲

۸ قاض ۲:۱۱ ۱ سلا ۲۱:۲۵

۹۱۴ اس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔

۸۹۸

۴۰ سال

۲۲ توا ۲۰:۳۱

۲۲ سلا ۱۰:۲

۱۶ سلا ۱۶:۲۷ اور ۲۲:۵۳ ۲ سلا ۱۰:۲۹ ۳ ۲ سلا ۱۲:۳

سلاطین کي دوسري کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاہ بعل‌زبوب پاس آیندہ کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بھیجتا: اِس باعث ایلیاہ اُنھوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۵ اخزیاہ اُسے پکڑنے کے لیے لوگ بھیجتا. اور ایلیاہ دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتہ سے حکم پاکے بادشاہ کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یہورام اخزیاہ کا جانشین هوتا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

۲ سمو ۸ : ۲

۲ سلا ۳ : ۵

۲ تو اخی‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسراایل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تھا، ایک جھروکھے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بھیجا، اور اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے پوچھو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نہیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنھیں کہہ، هاں! مگر اِسراایل کا کوئي خدا نہیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑھا هی، اُترنے نہ پاویگا، اور البتہ مرهي جاویگا. چنانچہ ایلیاہ روانہ هوا.

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے، اُس نے اُن سے پوچھا، تم کس لیئے اب پھر آئے هو؟ ۶ اُنھوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاہ پاس، جس نے تمھیں بھیجا هی، پھر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هی، هاں، اِس لیئے کہ اِسراایل کا کوئي خدا نہیں، سو تو عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچھنے بھیجتا هی؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑھا هی، اُترنے نہ پاویگا، اور مرهي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمھارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمھیں یے باتیں کہیں، کیسي تھي؟ ۸ وے اُسے بولے، وہ ایک پہت بالوںوالا آدمي تھا، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاہ تھا. ۹ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتھ بھیجا. سو وہ اُسکے پاس گیا؛ اور دیکھو، کہ وہ ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹھا تھا. اُس نے اُسے کہا، ای مرد خدا، بادشاہ کہتا هی، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئي.

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

[a] دیکھو ذکر متي ۳ : ۴

۲ سمو ۸ : ۲

۲ سلا ۳ : ۵

۱۱ پھر اُس نے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا. اُس نے بھي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ ای مرد خدا، بادشاہ یوں فرماتا هی، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاہ نے اُنھیں بھي یہي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئي.

[e] لوقا ۹ : ۵۴

۱۳ پھر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساتھ بھیجا. سو یہ تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آکے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں پر جھکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ ای مرد خدا، میري جان، اور اپنے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

خادموں اِن پچاسوں کي جان تیري نگاہ
میں گراں بہا ہوں. ۱۴ دیکھ، کہ آسماني
آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں
کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کہا لیا ;
سو اب میري جان تیري نظر میں قیمتي
ہو. ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے
نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھ
اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر. تب
وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس
اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں
فرماتا ہی، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو
بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے
سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ
اِسرائیل کا کوئي خدا نہ تہا، جس کے
کلام کي بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو
اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا ہی،
اُترنے نہ پاویگا ; یقیناً مر ہي جاویگا.
۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے
مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تہا، مر گیا.
اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تہا،
سو ا یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط
کي سلطنت کے دوسرے سال، اُس کي
جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۸ اور اخزیاہ کے
باقي احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا
وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي
کتاب میں لکہے ہوئے نہیں ہیں؟

ا یہورام بن یہوسفط کي بادشاہت ہنوز باپ کي شراکت میں جو ہولي، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کي بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہہ ہوا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ اِلیسع سے وداع ہوتے ہي اپني
چادر سے یردن کو دو حصے کرتا ; ۹ اور اِلیسع کي درخواست
منظور کرکے، آتشي رتھہ پر سوار ہوتا، اور آسمان کو چلا
جاتا. ۱۲ اِلیسع ایلیاہ کي چادر سے یردن کو دو حصے کرتا،
اور اُس کا جانشین مشہور ہوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو
ڈھونڈھنے جاتے، پر پاتے نہیں. ۱۹ اِلیسع نمک ڈالکے ناکارہ
پاني کو اچھا بناتا. ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکروں کو، جنہوں
نے اِلیسع کو چڑھایا تہا، پہاڑ ڈالتیں.

اور یوں ہوا، کہ جب خداوند نے
چاہا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے
آسمان پر لے جاوے، تب ایلیاہ اِلیسع
کے ساتھہ جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاہ نے
اِلیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہریے، اِس
لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت‌ایل کو
بھیجا ہی. سو اِلیسع بولا، خداوند کي
حیات، اور تیري جان کي سوگند، میں
تجھے نہ چھوڑونگا. سو وے بیت‌ایل
کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے، جو بیت‌ایل
میں تہے، نکلکے اِلیسع پاس آئے، اور اُس
کو کہا، تجھے آگاہي ہی، کہ خداوند
آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا
لے جائیگا؟ وہ بولا، ہاں، میں جانتا ہوں ;
تم چپ رہو. ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو
کہا، ای اِلیسع، تو یہاں ٹھہریے، کہ
خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہی.
اُسنے کہا، خداوند کي حیات، اور تیري
جان کي قسم، میں تجھ سے جدا نہ
ہوؤنگا. چنانچہ وے یریحو میں آئے.
۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تہے،
اِلیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس
سے آگاہ ہی، کہ خداوند آج تیرے آقا کو
تیرے سر پر سے اُٹھالے جائیگا؟ وہ بولا، میں
تو جانتا ہوں ; تم چپ رہو. ۶ اور
پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں درنگ
کیجیئے، کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر
بھیجا ہی. وہ بولا، خداوند کي حیات،
اور تیري جان کي قسم، میں تجھ کو
نہ چھوڑونگا. چنانچہ وے دونوں آگے چلے.
۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمي
انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے، اور سامہنے
کي طرف دور کھڑے ہو رہے ; اور وے
دونوں لب یردن کھڑے ہوئے. ۸ اور
ایلیاہ نے اپني چادر کو لیا، اور لپیٹکے پاني
پر مارا، کہ پاني دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر
ہو گیا ; اور وے دونوں خشک زمین پر
ہوکے پار گئے.
۹ اور ایسا ہوا، کہ جب پار ہوئے،
تب ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، کہ اِس سے
آگے، کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں،
مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں. تب
اِلیسع بولا، مہرباني کرکے ایسا کیجیئے،
کہ اُس روح کا، جو تجھ پر ہی، مجھ
پر دوہرا حصہ ہو. ۱۰ تب وہ بولا، تو نے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

بھاری سوال کیا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے، دیکھیگا، تو تیرے لیئے ایسا ہی ہوگا؛ اور اگر نہیں، تو ایسا نہ ہوگا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے، تو دیکھ، کہ ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے[۶] درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا: اور ایلیاہ بگولے میں ہوکے آسمان پر جاتا رہا۔

۲ سلا ۶: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴

۱۲ اور اِلیسع نے یہ دیکھا، اور چلایا، ای میرے باپ! میرے باپ! اِسراایل کی رتھ، اور اُس کے سارتھی[۸]! سو اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا، اور اُنہیں دو حصے کیا۔ ۱۳ اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو بھی، جو اُوپر سے گر پڑی تھی، اُٹھا لیا، اور اُلٹا پھرا، اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا ہوا۔ ۱۴ اور وہاں اُس نے ایلیاہ کی چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑی تھی، لیکے پانی پر مارا، اور کہا، کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہی؟ اور اُس نے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا، تو پانی اِدھر اُدھر ہو گیا[۹]، اور اِلیسع پار ہوا۔

۲ سلا ۴: ۱۴ ||عبرانی میں، لب پر

۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے، جو یریحو سے دیکھنے[۱۰] نکلے تھے، اُسے دیکھا، تو وے بولے، ایلیاہ کی روح اِلیسع پر اُتری۔ اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمین پر جھکے۔

۹ آیت ۱۰ آیت

۱۶ اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور جوان ہیں: ہم تجھ سے منت کرتے، کہ تو اُنہیں جانے دے، کہ وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں: کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھالے[۱] کسی پہاڑ پر، یا کسی وادی میں، پھینک دیا ہو۔ وہ بولا، کسی کو مت بھیجو۔ ۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت سی ہٹ کی، یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا، تب اُس نے کہا، کہ بھیجو۔ تب اُنہوں نے اُن

||عبرانی میں، بنی قوت۔

۱ دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزق ۸: ۳ اعمال ۸: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

پچاسوں کو بھیجا، اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نہ پایا۔ ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے، (کہ وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رہا تھا،) تب اُس نے اُنہیں کہا، کیا میں نے کہا نہ تھا، کہ تم مت جاؤ؟

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے اِلیسع کو کہا، کہ دیکھیئے، یہہ شہر کیا اچھے موقع پر ہی، چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہی: لیکن اُس کا پانی نکارہ اور زمین بنجر ہی۔ ۲۰ سو اُس نے اُنہیں فرمایا، کہ ایک نیا پیالہ لاؤ، اور اُس میں نمک ڈالو۔ سو وے اُس پاس لائے۔ ۲۱ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا، اور وہ نمک اُن میں ڈالا[۳]، اور اِس طرح بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہی، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نہ ہوگا۔ ۲۲ اور اِلیسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمایا، اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا، جو آج کے دن تک ہی۔

۳ دیکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ۶: ۶ یوہ ۱: ۲

۲۳ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا؛ اور جب وہ راہ میں چڑھائی پر تھا، تو شہر کے چھوتے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کہا، چلا جا، ای گنجے سروالے! چلا جا، ای گنجے سروالے! ۲۴ تب اُسنے پیچھے پھرکے اُنپر نگاہ کی، اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجی۔ سو وونہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں، اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے۔ ۲۵ پھر وہ وہاں سے کوہ کرمل کو گیا، اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہورام بادشاہ ہوتا۔ ۴ میسا باغی ہوتا۔ ۶ یہورام یہوسفط اور شاہ ادوم کے ہمراہ ہوکے پانی کے نہ ملنے کے سبب تنگحال ہو جاتا۔ اِلیسع اُس کے لیئے پانی لاتا اور اُس سے فتح پانے کا وعدہ کرتا۔ ۲۱ موآبی پانی کا رنگ دیکھ کے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے کے لیئے نکلکے شکست کھاتے۔ ۲۶ موآب کا بادشاہ اپنا بڑا بیٹا قربانی کرکے جلا دیتا، اور یہہ دیکھکے بنی اِسراایل روانہ ہوئے۔

اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی اب کا بیٹا یہورام

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسراایل کا بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کي۔ ۲ اور اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي: پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور اُس کي ما نے کي؛ اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسراایل سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا؛ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا۔

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا، اور اِسراایل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ھدیے بھیجتا تھا[d]۔ ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مر گیا[e]، تو شاہ موآب اِسراایل کے بادشاہ سے باغي ہوا۔

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسراایل کا شمار کیا۔ ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھ سے باغي ہوا: سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[f]۔ ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کي راہ سے۔ ۹ چنانچہ شاہ اِسراایل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے؛ اور سات دن کي راہ دے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ رہا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسراایل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا، تاکہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے۔ ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کي مرضي پوچھیں[g]؟ تب شاہ اِسراایل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ اِلیسع بن سافط یہاں ہي، جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا۔ ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہي۔ سو شاہ اِسراایل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[h]۔ ۱۳ تب اِلیسع نے شاہ اِسراایل کو کہا، مجھکو تجھ سے کیا کام ہي؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما کے نبیوں پاس جا[i]۔ پر شاہ اِسراایل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ ۱۴ پھر اِلیسع بولا، رب الافواج کي حیات کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ہوں[j]، یقین ہي، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ہوتا، تو میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھ پر آنکھ بھي نہ اُٹھاتا۔ ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[k] میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا[l]۔ ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہي، کہ اِس وادي کو کھائیوں سے معمور کرو[m]؛ ۱۷ کہ خداوند فرماتا ہي، تم نہ ہوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینہہ دیکھوگے، تد بھي یہ وادي پاني سے بھر جائیگي تاکہ تم، پیو، تم اور تمھاري مواشي اور تمھارے چارپائے بھي۔ ۱۸ اور یہہ خداوند کے حضور چھوٹي بات ہي؛ کہ وہ موآبیوں کو بھي تمھارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔ ۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر، اور ہر ایک نامي بستي کو مارلوگے، اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے، اور پاني کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے۔ ۲۰ سو صبح کو، قرباني چڑھانے کے وقت[n]، ایسا ہوا، کہ دیکھو، ادوم کي راہ سے پاني بہتا آیا، اور زمین پاني سے بھر گئي۔

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلي تھي، کہ یہي بادشاہ ہم

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۲ سلا ۱:۱۷

۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲

۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲

۲ تواریخ ۲۶: ۱۰

۲ سلا ۱:۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۲ سلا ۲۰:۳

حزق ۱۴: ۳

۲ سلا ۱۰:۱۱، ۱۱:۱

یوں ہي قاض ۲۰: ۱۴

روت ۱: ۱۵

۲ سلا ۱۲:۱۷، ۱۳:۲۰

۱ یکھو ۱ سمو ۲۸: ۶

حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴، ۲۲ اور ۸: ۱

۲ سلا ۳: ۱۵

۲ سلا ۲۲: ۴

۲ سلا ۲۱: ۳، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ہیں، اُن سب کو، جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھی جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپنی سرحد پر کھڑے رہے۔ ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ہوتا۔ ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہ لہو ہی؛ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو۔ ۲۴ اور جب وے اِسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرائیلی اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے؛ پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھی آگے بڑھے۔ ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا؛ اور پانی کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درختِ کاٹکے گرا دیئے؛ فقط قیرحراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا: اور فلاخن‌اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا، اور اُسے مارا۔

۲ یسعہ ۱۶: ۷، ۱۱

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئی، تو اُس نے اپنے ساتھ سات سَو جوان تلوربکسے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے۔ ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا، دیوار پر سوختنی قربانی کرکے گذرانا[ا]۔ اور اُس وقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے[ب]۔

ا دیکھو احبا ۲۰: ۲

ب دیکھو ۲ سلا ۳: ۲۷

۴ باب

اِس باب میں، ۱ الیسع بیوہ کا تیل بہت سا کر دیتا۔ ۸ سونیم کی ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھے ایک بیٹا ہوگا۔ ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلاتا۔ ۳۸ جلہال میں زہریلا ترکہ اچھا کر دیتا۔ ۴۲ بیس روٹی سے سو آدمیوں کو آسودہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۱ اور انبیازادوں[ا] کی جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائی، اور یوں بولی، کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا؛ اور تو جانتا ہی، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ہی، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[ب]۔ ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھ پاس گھر میں کیا ہی؟ وہ بولی، کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔ ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالی ہوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[ج]۔ ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر؛ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھ۔ ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئی، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے برتن معمور ہو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اَور بھی برتن لا۔ وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا۔ ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دی۔ تب وہ بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقی جو ہی، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں۔

ا دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۵

ب دیکھو احبا ۲۵: ۳۹، ۴۱، متی ۱۸: ۲۵

ج دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ہوا، کہ اِلیسع نے سونیم کو[د] سفر کیا؛ وہاں ایک دولتمند عورت تھی: اور اُس نے بہ جد ہوکے اُس کی دعوت کی، کہ وہ روٹی کھاے۔ سو ایسا ہوا، کہ جب اُس کو وہاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹی کھانے کے لیئے وہاں اُترتا تھا۔ ۹ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے درپافت ہوا ہی، کہ یہ مرد خدا جو اکثر ہماری طرف

د یشوع ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا ھی، سو مقدس ھی۔ ۱۰ پس آؤ، ھم اُس کے لیئے ایک چھوٹي سي کوٹھري دیوار پر بنادیں، اور وھاں اُس کے لیئے پلنگ دھریں، اور ایک میز لگادیں، اور ایک چوکي رکھیں، اور ایک شمعدان: اور جب وہ ھم پاس آیا کرے، تو وھیں اُترے۔ ۱۱ سو ایک دن ایسا ھوا، کہ وہ وھاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا۔ ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازي کو کہا، اِس شونمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑي ھوئي۔ ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہہ، کہ تو نے جو ھمارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاھتي ھی، کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیري سفارش کي جاوے؟ وہ بولي، کہ میں اپني قوم میں رھتي ھوں۔ ۱۴ پھر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازي بولا، سچ ھی، کہ اِسکے کوئي فرزند نہیں، اور اُس کا شوھر بوڑھا ھی۔ ۱۵ تب وہ بولا، اُسے بلا۔ اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑي ھوئي۔ ۱۶ تب وہ بولا، اِسي وقت کے قریب مطابق زندگي کي عادت کے[ف]، تو ایک بیٹا گود میں لیگي۔ سو وہ بولي، نہیں، ای میرے خداوند: ای مرد خدا، اپني لونڈي سے جھوٹھ مت کہہ[ف]۔ ۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے ھوئي، اور اُسي وقت، جو اِلیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگي کي عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جني۔

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا، ایک دن ایسا ھوا، کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا۔ ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، ھاے، میرا سر! ھاے، میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹھاکے اُس کي ما پاس پہنچا۔ ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کي ما پاس پہنچایا۔ اور وہ اُس کے گھٹنوں پر بڑے بڑے دو پہر کو مر گیا۔ ۲۱ تب اُس کي ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلي۔ ۲۲ اور اُس نے اپنے شوھر کو پکارا، اور کہا، کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لیئے بھیجیئے، تاکہ میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آؤں۔ ۲۳ اُس نے پوچھا، کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاھتي ھی؟ آج نہ چاند رات ھی، نہ سبت ھی۔ وہ بولي، کہ سلامتي ھوگي۔ ۲۴ اور اُس نے گدھے پر زین باندھا، اور جوان سے کہا، ھانک کے لے چل، اور آگے بڑھ، اور سواري کا قدم مت گھٹا، مگر جب کہ میں تجھے کہوں۔ ۲۵ چنانچہ وہ چل نکلي، اور کوہ کرمل پر مرد خدا کے حضور آئي۔ اور ایسا ھوا، کہ اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازي سے کہا، دیکھ، یہہ وھي شونمیت عورت ھی: ۲۶ اب تُو، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچھ، تیري سلامتي ھی؟ اور تیرے شوھر کي سلامتي ھی؟ تیرے لڑکے کي سلامتي ھی؟ وہ بولي سلامتي۔ ۲۷ اور اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ اُس کے پانوں سے لپٹي۔ اور جیحازي نے نزدیک آکے چاھا، کہ اُسے سرکاوے۔ پر مرد خدا نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے؛ کہ یہہ [ا] دل آزردہ ھی، اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائي، اور مجھے خبر نہ دي۔ ۲۸ تب وہ بولي، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھي بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نہ کہا تھا، کہ مجھے مت دھوکا دے[ب]؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازي کو کہا، کمر باندھ[ج]، اور میرا عصا اپنے ھاتھ میں لے، اور چلا جا: اگر کوئي تجھے راہ میں ملے، تو اُسے سلام نہ کر[د]: اگر وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے مُلھ پر رکھ۔ ۳۰ پر اُس لڑکے کي ما بولي،

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۲۴ سلا ۲۰:۲

[ا] عبرانی میں، اِس کا دل تلخ ھوا۔ ۱ سمو ۱:۱۰

۲۸ آیت [ب] ۱ سلا ۲۱:۲۰ [ج] ۱ سلا ۲۰:۱۱

[د] لوقا ۱۰: ۴ دیکھو خر ۱۲:۱۶ اور ۱ سلا ۲۰:۱۶ [ھ] ۱ سلا ۲۰:۱۲ اعد ۱۲:۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حيات، اور تيري جان کي سوگند، ميں تجھے نہ چھوڑونگي۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا۔ ۳۱ اور جیحازي اُن سے آگے روانہ ہوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا؛ پر نہ آواز تھي، اور نہ چونک ہوئي۔ تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آیا، اور اُسے کہا، کہ لڑکا نہ جاگا۔ ۳۲ اور جب اِلیسع اُس گھر میں پہنچا، تو دیکھ، وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ ۳۳ سو وہ اندر گیا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگي۔ ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منہ پر اپنا منہ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھیں، اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ، اور اپنے تئیں لڑکے کے اُوپر پسارا: تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا۔ ۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر میں ٹہلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور وہ لڑکا سات بار چھینکا، اور لڑکے نے اپني آنکھیں کھول دیں۔ ۳۶ تب اُسنے جیحازي کو بلاکے کہا، شونمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمایا، اپنا بیٹا اُٹھا لے۔ ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باہر گئي۔

۳۸ اور اِلیسع پھر جلجال میں داخل ہوا۔ اُس وقت اُس ملک میں کال پڑا تھا، اور وہاں انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا دیگ چڑھا، اور اِن انبیازادوں کے لیئے لپسي پکا۔ ۳۹ اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا، کہ کچھ ترکاري چن لائے۔ سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس میں سے دامن بھر کي تومڑیاں توڑکے لے آیا، اور اُنھیں کاٹکے اُس دیگ میں ڈال دیا: پر وے واقف نہ تھے۔ ۴۰ چنانچہ اُنھوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لیئے اُس میں سے اُنڈیلا۔ اور ایسا ہوا، جونہیں اُس لپسي میں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اے مرد خدا، دیگ میں موت ہی۔ اور وے کھا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا، کہ آٹا لا۔ اور اُسے دیگ میں ڈال دیا؛ اور اُسنے کہا، کہ اُن لوگوں کے لیئے اُنڈیل دو، تاکہ وے کھاویں۔ تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا۔

۴۲ اُسي وقت بعل‌سلیسہ سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا، اور جَو کے پہلے پھلوں کي روٹیوں کے بیس گردے، اور اناج کي بھري ہوئي بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا، کہ اِن لوگوں کو دے، کہ وے کھاویں۔ ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، کہ کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامھنے رکھوں؟ تب اُس نے پھر کہا، کہ لوگوں کو دے، تاکہ کھاویں: کہ خداوند یوں فرماتا ہی، وے کھائینگے، اور اُس میں سے بھي کچھ چھوڑینگے۔ ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنھوں نے کھایا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اُس میں سے کچھ چھوڑا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک اسیر چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، کہ شفا پاوے۔ ۸ اِلیسع اُسے بُردن پاس بھیجکے چنگا کرتا۔ ۱۵ نعمان کے ہدیوں کو نہ لینا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے دینا۔ ۲۰ جیحازي اپنے آقا کا نام پوشیدہ رکھکے نعمان سے کچھ لینا، پر فوراً کوڑھي ہو جانا۔

اور نعمان، جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ شخص اور عزت‌والا تھا؛ کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رہائي دي تھي؛ سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا؛ پر وہ کوڑھي تھا۔ ۲ اور ارامي گروہ بہ گروہ نکلے تھے، اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹي چھوکري اسیر کرکے لے آئے تھے: سو وہ نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي۔ ۳ اُس نے اپني بیبي سے کہا، کاش کہ میرا صاحب

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۲ سلا ۳ : ۲۷

۱ یوح ۱ : ۱۱

۲ کنج ۲ : ۱۱ متي ۲ : ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۱۰، ۲۰

۲ سلا ۴ : ۳۲ اعد ۲۰ : ۱۱

۲ سلا ۴ : ۳۴

۲ سلا ۴ : ۳۵

۲ سلا ۴ : ۳۸، ۴۱

۲ سلا ۴ : ۴۲ عبر ۱۱ : ۳۵ ۹۱۱ کے قریب

۲ سلا ۴ : ۱ ۲ سلا ۴ : ۸ ۲ سلا ۴ : ۳۷ لوقا ۱۰ : ۳۰ اعد ۲۲ : ۳۱

۲ سمو ۲ : ۴

۱ سمو ۲ : ۴ ۱ تمز ۱۱ : ۱۱ گلا ۳ : ۱۶

لوقا ۱۰ : ۱۳ یوح ۶ : ۶

لوقا ۱۰ : ۱۷ یوح ۱۱ : ۶

متي ۱۴ : ۲۰ اور ۱۵ : ۳۷ یوح ۶ : ۱۳

۸۹۴ کے قریب

لوقا ۴ : ۲۷ عبر ۱۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبی کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں ہی، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔
۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا، وہ چھوکری، جو اِسرائیل کی مملکت کی تھی، یوں یوں کہتی ہی۔
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل، کہ میں شاہ اِسرائیل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا، اور چھ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا۔ ۶ اور وہ خط شاہ اِسرائیل پاس لایا، جسکا مضمون یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے، تو دیکھ، میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہی، تاکہ تو اُس کے کوڑھ کو دفع کرے۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب شاہ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں، جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا، کہ اُس کا کوڑھ کہو دوں؟ سو اب اِسے غور کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا ہی۔
۸ اور ایسا ہوا، کہ جب مرد خدا اِلیسع نے سنا، کہ شاہ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ اِسرائیل میں ایک نبی ہی۔ ۹ چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا، اور اِلیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔
۱۰ تب اِلیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا، اور یردن میں سات بار غوطہ مار، کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا، اور تو پاک صاف ہوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا گیا، اور بولا، مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک مجھ پاس نکل آویگا، اور کھڑا ہوکے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس جگہہ پر ہاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا۔
۱۲ دمشق، آبانہ اور فرفر دمشقی نہریں،

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اِسرائیلی سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہوکے چلا گیا۔ ۱۳ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا، ای ہمارے باپ، اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے، جو اُس نے تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو۔
۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا، یردن میں سات غوتے مارے، اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا، اور وہ پاک ہوا۔
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا، وہ اور اُس کے سب ہمرکاب، اور اُس کے سامہنے کھڑا ہوا، اور یوں کہا، کہ دیکھ، اب میں نے جانا، کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہی، مگر اِسرائیل میں؛ اِس لیئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ قبول کیجیو۔ ۱۶ وہ بولا، خداوند کی سوگند، کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں، میں کچھ نہ لونگا۔ اور اُس نے اُسے بہت تنگ کیا، کہ لیوے؛ پر اُس نے اِنکار کیا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھے کی مٹی دی نہ جاوے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسی غیر معبود کے لیئے سوختنی قرباني اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا۔ ۱۸ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب بیت رمون میں جاے، کہ وہاں پرستش کرے، اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے، اور میں رمون کے آگے جھکوں: سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں، تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے۔ ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے تھوڑی دور گیا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا، کہ دیکھ، میرے صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہی، کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کی سوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھ لونگا۔ ۲۱ چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا۔ اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہی، تو وہ گاڑی پر سے اُس کی ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر ہی؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر ہی۔ مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہی، اور کہا ہی، کہ دیکھ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے ہیں: سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے۔ ۲۳ نعمان نے کہا، خوش ہوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے۔ اور وہ اُس پر بجد ہوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے۔ ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے ہاتھ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا۔ سو وے روانہ ہوگئے۔ ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا۔ اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازی، کہاں سے تو آیا ہی؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا۔ ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپنی گاڑی پر سے اُترکے تیری ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہ ایسا وقت ہی، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے[a]، اور تیری نسل سے پشت در پشت جدا نہ ہوے[b]۔ سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہوکے[c] اُس کے سامھنے سے نکل گیا۔

|| عبرانی میں، نہ اِدھر نہ اُدھر

[a] ۱ سلاطین ۱۳:۱

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کی جورہاں بڑھانے کی اِجازت دیکے لوہا تیراتا۔ ۸ شاہ ارام کی پوشیدہ مصلحت فاش کرتا۔ ۱۳ وہ لشکر جو دوتھن میں اِلیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا۔ ۱۹ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتی سے رخصت پاتا۔ ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت ہوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکا کے کھاتیں۔ ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اور انبیازادوں نے[a] اِلیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں ہم تیرے ساتھ رہتے ہیں، ہمارے لیئے تنگ ہی: ۲ اب ہم کو پروانگی دیجیئے، کہ ہم یردن پاس جاویں، اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں ہم رہیں۔ وہ بولا، جائیو۔ ۳ تب ایک نے کہا، مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیئے۔ اُس نے کہا، میں چلونگا۔ ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا۔ اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں۔ ۵ اور اُس وقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا، کڑی کاٹتے ہوئے، پانی میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، ای خداوند، افسوس! یہہ تو منگنی کی تھی۔ ۶ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائی۔ تب اُس نے ایک چھڑی کاٹکے اُس جگہہ ڈال دی[b]، اور لوہا تیرنے لگا۔ ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے۔ سو اُس نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا۔

[a] ۲ سلاطین ۱:۲

[b] ۲ سلاطین ۲۱:۲

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائی، کہ ہم فلانی فلانی جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے۔ ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار تو فلانی جگہہ سے مت گذریو، کہ وہاں ارامی اُترے ہیں۔ ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کی خبر مرد خدا نے دی تھی، اور اُس کی بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وہاں اپنے تئیں بچا

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا؛ اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ۔
۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل
نہایت گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں
کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں
بتاتے، کہ ہم میں سے شاہ اِسرائیل کی
طرف کون ہی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک
خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ،
کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو
اِسرائیل میں ہی، تیری ہر ایک بات
کی، جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ہی،
شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ہی۔
۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ،
اور کھوجو، کہ وہ کہاں ہی، تاکہ میں
لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں۔ سو اُنھوں
نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں ہی۔
۱۴ تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک
اِلجرے لشکر کے ساتھ بھیجا؛ سو اُنھوں نے
رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔ ۱۵ اور
صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم
اُٹھا، اور باہر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ
لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر
کو گھیر لیا ہی۔ اور اُس کے خادم نے
جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب،
ہم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب
دیا، مت ڈر، کہ ہمارے ساتھوالے اُن کے
ساتھوالوں سے بہت ہیں۔ ۱۷ تب
اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند،
اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہ
دیکھے۔ تب خداوند نے اُس جوان کی
آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی،
تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی
گھوڑوں اور گاڑیوں سے بھرا ہوا ہی۔ ۱۸ اور
جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب
اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا،
اِن لوگوں کو، مہرباني کرکے اندھا کر دیجیئے۔
سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن
کو اندھا کر دیا۔
۱۹ پھر اِلیسع نے اُنھیں کہا، یہہ وہ راستہ
نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے
پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص
پاس، جس کی تم تلاش کرتے ہو، لے
جاؤنگا۔ اور وہ اُنھیں سمرون میں لے گیا۔
۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں
پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند،
اِن لوگوں کو بینائي دے، تاکہ وے دیکھیں۔
تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں،
اور اُنھیں بینائي ملي؛ اور کیا دیکھتے
ہیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے۔
۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنھیں دیکھکے اِلیسع
سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں
اُنھیں مار لوں؟ میں اُنھیں مار لوں؟
۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنھیں نہ
مارینگا: کیا تو اُن کو مارنا چاھتا، جنھیں
تو نے اپني تلوار اور کمان کے زور سے اسیر
کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹي پاني رکھ،
تا وے کھاویں، اور پیویں، اور اپنے آقا
پاس جاویں۔ ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے
بہت سا کھانا پکوایا؛ اور جب وے کھا
پي چکے، تو اُس نے اُنھیں رخصت کیا؛
تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے۔ پس،
ارام کے لشکر اِسرائیل کي سرزمین میں
پھر نہ آئے۔
۲۴ بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بن ہدد
شاہ ارام اپني ساري فوج اِکٹھي کرکے
چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا۔ ۲۵ تب
سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے
اُسے یہاں تک گھیرے رہے، کہ گدھے کا ایک
کلہ اسي درھم کو، اور کبوتروں کي بیٹ
کا ایک چوتھائي پیمانہ پانچ درھم کو بکا۔
۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کي
دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے
حضور چلائي، اور بولي، ای میرے خداوند،
ای بادشاہ، میري مدد کر۔ ۲۷ تب وہ
بولا، کہ اگر خداوند ھي تیري مدد نہ کرے،
تو میں تیري کیونکر مدد کروں؟ کیا
کھلیان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر
بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ہوا؟ وہ بولي،
اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا لا

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

۲ سلا ۸:۱۲، ۲ اخبار ۲۴:۲۳

۲ تو ۳۲:۱۰ زبور ۱۰۴:۱۰۵ رومی ۲۰:۱۲

۲ سلا ۱۱:۲، زبور ۳۴:۷ اور ۱۰۳:۲۰ ذکر ۸:۱۴ اور ۱۰:۱۲

پید ۱۰:۱۸، ۱۴:۱۹

۲ رومی ۱۲:۲۰

۲ سلا ۲۰:۶، ۲ اخبار ۱۴:۲۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں: اور میرا بیٹا جو ہی، سو اُسے ہم کل کھائینگے. ۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ہم نے اُسے کھایا[a]: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں: لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا.

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے[b]، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کی، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[c]. ۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے[d]: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا؛ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے[e] نے بھیجا ہی، کہ میرا سر کاٹ ڈالے[f]؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو؛ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کی آہٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی: اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں[g]؟

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش بہت اِفراط سے ملینگے. ۳ چار کوڑھی ارامیوں کی لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کی خبر لاتے. ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے ہمراہ کو لوٹتا. ۱۷ وہ عہدہدار جس نے اِلیسع کی پیشگوئی باور نہ کی، بھاگ کی تصیانی ہی میں اوپر سے لتاڑا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کی بات سنو: خداوند یوں فرماتا ہی، کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے[a]. ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا[b]، اور کہا، دیکھہ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ تب اُسنے کہا، دیکھہ، تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا.

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر[d] چار کوڑھی تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ہی، اور ہم وہاں مر جائینگے؛ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں، تو بھی مرینگے. سو آؤ، ہم ارامی لشکر میں جائیں: اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے، تو ہم بچینگے؛ اور اگر وے ہم کو مار لینگے، تو ہمیں مرنا ہی تو ہی. ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے، تو دیکھو، وہاں کوئی بھی نہ تھا. ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا، اور گھوڑوں کا سنّاٹا، بلکہ ایک بڑی فوج کا سنّاٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا[e]: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتّی بادشاہوں[f] اور مصری بادشاہوں کے اجورہ دیکے بلایا، کہ وے ہم پر چڑھ آویں. ۷ تب وے اُٹھ کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساری لشکرگاہ، جس طرح تھی، ویسے ہی چھوڑکے، اپنی جان کے لیئے بھاگے. ۸ اور یے کوڑھی، جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وہاں سے بھی لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

[a] ۱ اِلیسع ۲۵: ۲۹، ۵۷
[b] ۱ سلاطین ۲۱: ۲۷
[c] ۱ سموئیل ۱۴: ۴۴، ۲ سموئیل ۳: ۳۵، ۱ سلاطین ۲: ۲۳، ۱۹: ۲
[d] ۲ سموئیل ۱۹: ۸، یرمیاہ ۳۸: ۷
[e] ۲ سموئیل ۴: ۵، ۶، ۷، ۱۲، ۱ سلاطین ۲: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[f] ۱ سموئیل ۱۸: ۲۵، ۲ سموئیل ۳: ۱۴
[g] ۱ سموئیل ۱۴: ۴۴، ۲ سموئیل ۳: ۳۵، ۱ سلاطین ۲: ۲۳، ۱۹: ۲
[a] ۲ سلاطین ۶: ۲۵، ۲۹: ۱۶، ۱۸، ۱۷، ۲۱، ۲۰
[b] ایضاً ۵: ۲، ۱۰
[c] اِلمحہ ۱۳: ۴۹
[d] ۲ سموئیل ۱۹: ۸، یرمیاہ ۳۸: ۷
[e] ۲ سموئیل ۴: ۵، ۶، ۷، ۱۲، ۱ سلاطین ۲: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[f] ۱ سموئیل ۱۸: ۲۵، ۲ سموئیل ۳: ۱۴
[g] ۱ سموئیل ۱۴: ۴۴، ۲ سموئیل ۳: ۳۵، ۱ سلاطین ۲: ۲۳، ۱۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

آئے۔ ۹ پھر اُنھوں نے آپس میں کہا، ہم اچھا نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن ہی؛ سو اگر ہم چپ ہوریں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، ہم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں۔ ۱۰ چنانچہ اُنھوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنھیں کہا، ہم ارامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، کہ وہاں نہ آدمي ہی، نہ آدمي کي آواز، مگر گھوڑے بندھے ہوئے، اور گدھے بندھے ہوئے، اور خیمے جیوں کے تیوں ہیں۔ ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي۔

۱۲ تب بادشاہ رات ہي کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمھیں بتاتا ہوں، ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہ کیا کیا۔ وے خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں؛ سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے ہیں، یہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو ہم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے۔ ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ ہم اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي ہیں، پانچ گھوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کي گروہ کے مانند ہیں، جو باقي رہي؛ ہاں، ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا ہو گئي:) اور ہم اُنھیں بھیجیں، اور دریافت کریں۔ ۱۴ سو اُنھوں نے گاڑي کے دو گھوڑے لیلئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، کہ جاویں، اور دیکھیں۔ ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکھو، کہ ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پھینک دیئے تھے، بھري تھي۔ سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دي۔ ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا۔ سو مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو، اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو ہُے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا۔

۱ ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگاہباني کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا، جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا۔ ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور مہین آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ہو جائیگا، سو اُس کے مطابق ایسا ہوا؛

۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، کہ تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔ ۲۰ اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا۔

۱ آیت

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سونمم کي عورت دوبار کال کي آگاہي پاکے اپنے ملک سے روانہ ہوتي، اور سات برس بعد، اپنے بیٹے کے جي اُٹھنے کي شہرت کے سبب، بادشاہ سے اپني ملکیت پھر پاتي۔ ۳ حزئیل، بن ہدد کي طرف سے ہدیہ لیکے، اِلیسع پاس آتا، جو اُس وقت دمشق میں تھا، اور نبي کي وحي سنکے، اپنے آقا کو مارتا، اور آپ تخت‌نشین ہوتا۔ ۱۶ یہورام شاہ یہوداہ شرارت کرتا۔ ۲۰ ادوم اور لبنا، دونوں بغاوت کرتے۔ ۲۳ اخزیاہ، یہورام کا جانشین ہوتا۔ ۲۸ وہ یہورام کي خبر لینے آتا، جس وقت یہوراحل میں زخمي پڑا تھا۔

پھر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، کہا، اُٹھ، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جہاں کہیں رہنا مناسب ہو، وہاں رہ: کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا ہی: اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا۔ ۲ تب وہ عورت اُٹھي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رہي۔ ۳ اور ایسا ہوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

۸۹۱ کے قریب

۲ سلاطین ۴: ۳۸

۵ زبور ۱۰۵: ۱۶ حبقوق ۳: ۱۱

۸۹۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

۲ سلا ۷: ۲۷

فلسطیوں کی زمین سے پھری، اور بادشاہ پاس چلی گئی، تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لیئے فریاد کرے۔ ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازی سے[c] باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکھلائے ہیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ رہا تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]؛ اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تب جیحازی بول اُٹھا، کہ ای میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے اِلیسع نے جلایا، یہی ہیں۔ ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا۔ تب بادشاہ نے ایک خواجہسرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑی ہی، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو۔

۲ سلا ۴: ۵

۸۸۵

۷ پھر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌هدد بیمار تھا۔ اور اُس کو خبر ہوئی، کہ مرد خدا یہاں آیا ہی۔ ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو[e] کہا، کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کی مرضی اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کی ساری اچھی چیزوں کا ہدیہ، چالیس اُونٹوں پر لدا ہوا، ‖ اپنے ساتھ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامہنے کہڑا ہوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌هدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا ہی، اور پوچھتا ہی، کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن ہی، کہ تو چنگا ہو؛ لیکن خداوند نے مجھے

۲ سلا ۱: ۱۰، ۱۲

۲ سلا ۱: ۲، ۳: ۳

۲ سلا ۵: ۵

۲ سلا ۱: ۲

‖ عبرانی میں، اپنی ساتھ میں۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۱۵ آیت

۲ لوقا ۱۱: ۴

کو خبر دی، کہ وہ یقیناً مر جائیگا"۔ ۱۱ اور وہ اُس کی طرف اپنا چہرہ قائم کیئے رہا، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا[h]۔ ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکی سے، جو کہ تو بنی اِسرایل سے کریگا، خوب آگاہ ہوں[i]؛ کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کی پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[j]۔ ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا ہی[k]، جو ایسی بڑی بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دی ہی، کہ تو ارام کا بادشاہ ہوگا[l]۔ ۱۴ پھر وہ روانہ ہوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا۔ تب اُس نے پوچھا، اِلیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا ہوگا۔ ۱۵ اور دوسرے دن ایسا ہوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منہہ پر رکھا، سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲ سلا ۸: ۱۰، ۱۱

۲ سلا ۱۰: ۳۲، اور ۱۲: ۱۷، اور ۱۳: ۳، ۷، عمو ۱: ۳

۲ سلا ۱۲: ۱۰، ہوس ۱۳: ۱۶، عمو ۱: ۱۳

۱۱ سمو ۱۷: ۲۳

۱ سلا ۱۹: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسراییل یورام بن اخی‌اب کی سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا، تب یہوسفط کا بیٹا یہورام ‖ تخت پر بیٹھا[m]۔ ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کی عمر بتیس برس کی تھی[n]: اور اُس نے یروسلم میں آٹھ برس بادشاہت کی۔ ۱۸ اور وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی مانند اِسراییلی بادشاہوں کی راہ پر چلا، کہ اخی‌اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی[o]: اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی۔ ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاہا، کہ یہوداہ کو ہلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا[p]۔

‖ اپنے باپ کے ساتھہ بادشاہت کرنے لگا۔

۲ توا ۲۱: ۵، ۶ و وغیرہ

۲۱ آیت

۲ سمو ۷: ۱۳، ۱ سلا ۱۱: ۳۶، اور ۱۵: ۴، ۲ توا ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۱۲

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغی ہوا، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ‖ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغی ہی۔ اور اُسی وقت لبنہ بھی باغی ہوا۔

۲۳ اور یورام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخی‌اب کے بیٹے شاہ اِسرائیل کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرائیل عمری کی † بیٹی تھی۔ ۲۷ اور وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہ پر چلا؛ اور اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی؛ کیونکہ اخی‌اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی، جو اُس نے شاہ ارام حزایل کے مقابلے میں رامۃ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمی تھا۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبی‌زادہ کو رامات جلعاد میں بھیجکے یاہو کو مسوح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم لیا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباتھ کے باغ میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ یور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ اِیزبل دریچے سے گرائی جاتی، اور اُس کی لاش کتے کھا جاتے۔

تب اِلیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپنی کمر باندھ، اور تیل کی یہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا؛ ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کی کوٹھری میں لے جا: ۳ تب یہ شیشی تیل کی لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیری مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبی‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا، تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ای سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ہی۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، ای سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخی‌اب کے گھرانے کو ماریگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھ سے اِنتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخی‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا؛ اور میں اخی‌اب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتے، اور اُسے

پیشتر مسیح سے

۲ پید ۲۷ : ۴۰
۲ سلا ۸ : ۲۰
۲ توا ۲۱ : ۸
۹ : ۱۰
۱ سلا ۲۲ : ۴۷

۱ یوں پید ۲۷ : ۴۰ تھم کا تھکے ہوا۔
۲۳ توا ۲۰ : ۲۲

۸۸۵

† عزیاہ کہلایا۔
۲ توا ۲۲ : ۱
اور یہوآحز۔
۲ توا ۲۱ : ۱۷
اور ۲۵ : ۲۳
۲ توا ۲۲ : ۱
دیکھو ۱ تو ۳ : ۱
† یا، یورام دیکھو ۸ : ۱۶ آیت
۲۰ ۲ توا ۲۲ : ۵ ۶

۸۸۴

۲۰ توا ۲۲ : ۶

§ رامات، یعلا۔ ۲۰ آیت ۲۹ سلا ۸ : ۲۸

۲ سلا ۸ : ۱۲
۲ توا ۲۲ : ۷

۶ سلا ۱۰ : ۳۰ اور ۲۱ : ۱۹
۸ سلا ۱۰ : ۱۰
§ اور ۲۱ : ۲۱ سے ۲۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بھي، جو اِسراایل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو، کاٹ ڈالونگا۔ ۹ اور میں اخی‌اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِیزبل کو یزرعیل کي ملکیت میں کتے کھائینگے؛ وہاں کوئي نہ ہوگا، جو اُسے گاڑے۔ پھر اُس نے دروازہ کھولا، اور نکل بھاگا۔

۱۱ تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا؛ اور ایک نے اُسے کہا، سب خیر ہي؟ یہ دیوانہ تجھ کنے کیوں آیا تھا؟ اُن نے اُنھیں جواب دیا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پیام سے واقف ہو۔ ۱۲ وے بولے، جھوٹھ؛ اب ہمیں حال بتاؤ۔ تب اُس نے کہا، اُس نے مجھے یوں یوں کہا، کہ خداوند فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسراایل کا بادشاہ کیا۔ ۱۳ سو اُنھوں نے جلدي کي، اور ہر ایک نے اپني پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھي کے سرے پر رکھي، اور نرسنگا پھونکا، کہ یاہو سلطنت کرتا ہی۔ ۱۴ سو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کي۔ (کہ اُس وقت یورام، وہ اور سارا اِسراایل، شاہ ارام حزاایل کے سبب، رامات جلعاد کي حمایت کر رہے تھے۔) ۱۵ لیکن شاہ اایورام پھر گیا تھا، کہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزاایل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے کھایا تھا، دوا کرے۔ تب یاہو نے کہا، اگر تم کو اچھا لگے، تو کسي کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو، کہ یزرعیل کو خبر پہنچاوے۔ ۱۶ اور یاہو گاڑي پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا، کہ یورام وہیں پڑا تھا۔ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کي ملاقات کو آیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا، اور اُس نے جو یاہو کي گروہ کو آتے ہوئے دیکھا، تو بولا، میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا، ایک سوار کو بلا، اور اُسے بھیج، کہ اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خیر ہی؟ ۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا، بادشاہ پوچھتا ہی، خیر ہی؟ یاہو نے کہا، تجھ کو خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا، لیکن پھر نہیں آتا۔ ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا۔ اُس نے بھي اُن پاس پہنچکے کہا، بادشاہ یوں کہتا ہی، خیر ہی؟ یاہو نے جواب دیا، تجھے خیر سے کیا کام ہی؟ میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۰ پھر نگہبان بولا، وہ بھي اُن پاس پہنچا، اور پھر نہیں آتا۔ اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسي کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کي مانند ہی؛ کہ وہ دیوانے کي طرح تیز ہانکتا ہي۔ ۲۱ تب یورام نے فرمایا، جوتو؛ سو اُسکي گاڑي جوتي گئي۔ تب شاہ اِسراایل یورام، اور شاہ یہوداہ اخزیاہ، اپني اپني گاڑیوں پر چڑھکے، چل نکلے، اور وے یاہو کے اِستقبال کو گئے، اور یزرعیلي نباط کي ملکیت میں اُس سے دو چار ہوئے۔ ۲۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا، تب اُس نے کہا، اي یاہو، خیر ہی؟ وہ بولا، کیا خیر ہی، جس حال کہ تیري ما اِیزبل کي زناکاریاں، اور اُس کي جادوگریاں ہنوز اِس قدر ہیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے، اور بھاگا، اور اخزیاہ سے کہا، کہ اي اخزیاہ، فتنہ ہی۔ ۲۴ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچي، اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا، ایسا کہ تیر اُس کے دل سے گذر گیا: اور وہ گاڑي کے بیچ میں جھکے گرا۔ ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا، کہ اُسے لیکے یزرعیلي نباط کي ملکیت کے کھیت میں ڈال دے: کیونکہ یاد کر، کہ جس وقت میں اور تو اُس کے باپ اخی‌اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑا تھا، تو خداوند نے یہ فتوی اُس پر دیا تھا؛ کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۵ ۱سلاطین ۱۰:۱۰ اور ۱۶ : ۲۱ اور ۲۱ : ۲۲ ۶ ۱سلا ۱۱ : ۲۲ ۲۳ ۷ ۱سلا ۲۱ : ۲۲ ۲۳ ۲۵ : ۲۱ اینض ۸ ۹ ۲پطر ۲۱ : ۲۲ ۲پطر ۲ : ۱۵ ۲۰ اعد ۲۲ : ۲۴ اقرا ۴ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ متی ۲۱ : ۷ ۱۳ عبرانی میں ۱۴ یورام: ۲۲ ۲سلاطین ۸ : ۲۹ ۲۴ ۲سلاطین ۹ : ۲۱ ۲۵ ۱سلاطین ۲۱ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی، خداوند فرماتا ہی: اورمیں اُسي کهيت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ہی۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی، اُسے لیکے اُسي جگهہ ڈال دے۔

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کي بارہ‌دري کي راہ سے نکل بھاگا، اور یاہو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھي گاڑي ہي میں مار لو۔ چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کي چڑھائي پر، جو اِبلعام کے متصل ہی، مارا۔ اور وہ بھاگکے مجدو* میں آیا، اور وہاں مر گیا۔ ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑي میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کي قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخي‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا، تو اِیزبل نے سنا، اور اپني آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکي سے جھانکنے لگي۔ ۳۱ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولي، کیا زمري کو سلامتي ملي، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کي طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میري طرف کون ہی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کي طرف دیکھا۔ ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا؛ پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کي ماري ہوئي بیٹي کو دیکھو، اور اُسے گاڑو؛ کہ وہ شاہزادي ہی۔ ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے؛ پر کھوپڑي اور اُس کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دي۔ وہ بولا، یہہ وہ

* ۲ سلا ۲۱: ۲۳

* ۲ توا ۳۵: ۲۲

۸۸۶ کے قریب اخزیاہ کا باپ یہورام تھا، اور اُس سے وہ اُس کا نائب ہوکے پادشاہت کرنے لگا۔

* ۲ توا ۲۲: ۱، ۱۰، یہورام کي پادشاہت کے بارھویں سال میں اخزیاہ بادشاہ ہوا۔ ۲ سلا ۸: ۲۵، ۲۶

۸۹۴ کے قریب

* حزق ۲۳: ۴۰

* ۱ سلا ۱۶: ۱۱، ۲ سلا ۹: ۸

* ۱ سلا ۲۱: ۲۳

بات ہی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبي کي معرفت فرمائي تھي، کہ یزرعیل کي موروثي زمین میں کتے اِیزبل کا گوشت کھائینگے*: ۳۷ اور اِیزبل کي لاش یزرعیل کي موروثي زمین میں گوبر* کے مانند، جو زمین پر ہو، پڑي رہیگي: ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ اِیزبل ہی۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاہو نامے بھیجکے اخي‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا۔ ۸ اپنے بھائیوں میں خبر کرتا، کہ اخزیاہ کے بھائیوں کو مار ڈالتا۔ ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا۔ ۱۸ چغزالي کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۲۱ تو بھي خود یربعام کي طرح گناہ کرتا۔ ۳۲ حزایل اِسرائیل پر حاکم کرتا۔ ۳۵ یہوآحز یاہو کا جانشین ہوتا۔

سمرون میں اخي‌اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو یاہو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخي‌اب کے بیٹوں کے مربي تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ہیں، اور تمھاري گاڑیاں، اور گھوڑے بھي ہیں، اور ایک حصین شہر، اور ہتھیار بھي؛ ۳ سو اِس خط کے پہنچتے ہي، اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامہنے کھڑے رہ نہ سکے؛ پس، ہم کیونکر کھڑے ہو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا، ہم سب تیرے خادم ہیں؛ اور جو کچھ تو فرماویگا، وہ سب ہم کرینگے؛ پر ہم کسي کو بادشاہ نہ کرینگے؛ جو تیري نظر میں اچھا ہووے کر۔ ۶ تب اُس نے دوسري بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ہو، اور میري آواز کے شنوا ہوگے،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۸۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاہزادے، جو کہ ستر آدمی تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربی تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا، کہ جب یہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنھوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی، اور کہا، کہ وے لوگ شاہزادوںکے سر لائے ھیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ہو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئی بات زمین پر نہ گریگی[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔

۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ‖رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور † بیت عیقدالرویم کی راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے بولے، ہم اخزیاہ کے بھائی ھیں؛ اور ہم جاتے ھیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۱

[b] ۲ سلا ۹: ۱۴، ۲۴

[c] ۱ سمو ۳: ۱۹

[d] ۱ سلا ۲۱: ۲۱، ۲۲، ۲۹

‖ یا، جان بھائیوں۔

† مراد اس گروہوں یعنی باندھنے والوں کا گھر۔

[e] ۲ تواری ۲۲: ۸

اُنھیں، جو بیالیس آدمی تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ھی، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ھی؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف ھی۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ھی، تو اپنا ہاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میری غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ھی، دیکھ۔ سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو[j] اخی‌اب کے یہاں باقی تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی[m]: یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے بڑی قربانی کرونگا؛ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور ارادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں کو ہلاک کرے۔ ۲۰ اور یاہو نے کہا، کہ بعل کی عید کے لیئے منادی کرو: سو اُنھوں نے منادی کی۔ ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئی نہ تھا، جو نہ آیا ہو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے، اور بعل کا گھر ‖اِس سرے سے اُس

[f] ۱ سلا ۱۶: ۲

[g] ۲ سلا ۱۰: ۳۵ وغیرہ

[h] ۱ تواری ۲۹: ۲۴

[i] عز ۱۰: ۱۹

[j] ۱ سلا ۱۱: ۱۱

[k] ۱ سلا ۱۶: ۱۱

[l] ۲ سلا ۹: ۸، ۲ تواری ۲۲: ۷

[m] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲

[n] ۲ تواری ۲۳: ۸

‖ یا، اِس سرے تک پھر گیا، کہ ایک کا منہ دوسرے کے منہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۱۴

سرے تک بھر گیا۔ ۲۲ پھر اُس نے اُس کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا، کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس نکال۔ سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے۔ ۲۳ تب یاہو، اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو، کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو: مگر بعل‌پرست ہی فقط ہوویں۔ ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذرانے گئے، تو یاہو نے باہر اسی جوان مقرر کیئے، اور کہا، اگر کوئی اُن لوگوں میں سے، جنھیں میں نے تمہارے قابو میں کر دیا ھی نکل جانے پاوے، تو چھوڑنے‌والے کی جان اُس کی جان کے بدلے ہوگی۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا، تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا، کہ گھسو، اور اُنھیں قتل کرو؛ ایک بھی باہر نہ جانے پاوے۔ چنانچہ اُنھوں نے اُنھیں تیغ سے بےجان کیا۔ اور پاسبان اور سردار اُن کی لاشوں کو باہر پھینکنے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ ۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا، اور اُنھیں آگ میں جلایا۔ ۲۷ اور بعل کے بت کو چنداچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا دیا، اور بنے خانہ بنایا: چنانچہ آج کے دن تک ہی۔ ۲۸ سو یاہو نے بعل کو اِسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا۔

۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں سے کروائے تھے، یاہو باز نہ آیا: یعنی سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں تھے۔ ۳۰ سو خداوند نے یاہو کو کہا، اِسلئے کہ تو نے نیکی کی، کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا، انجام دیا ھی، اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخی اب کے گھرانے سے کیا، سو تیرے بیٹے چوتھی پشت تک اِسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ ۳۱ پر یاہو نے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت فکر نہ کی؛ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناہوں کو، جس نے اِسرائیل کو گمراہ کیا، ترک نہ کیا۔

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اِسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا؛ کہ حزایل نے اُنھیں اِسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا: ۳۳ یردن سے لیکے پورب طرف تک، جلعاد کی ساری سرزمین، اور جدیوں، اور روبینیوں، اور منسیوں کو، عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون پر ھی، یعنے جلعاد، اور بسن بھی۔ ۳۴ اور یاہو کا باقی احوال، اور اُس کا ہر ایک کام، اور اُس کی قوت کا بیان، کیا اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ھی؟ ۳۵ بعد اُس کے یاہو اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا۔ اور اُنھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا یہواخز اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۳۶ اور وہ عرصہ، کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اِسرائیل پر سلطنت کی، سو اٹھائیس برس کا تھا۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ یہوآس، ابھی بچھی یہوسیع سے چرایا جاکے، جس وقت عتلیاہ نے سارے بادشاہی نسل کو ملاک کیا، ہیکل میں چھ برس تک پردہ میں رہتا۔ ۴ ساتویں برس میں یہویدع صبداروں کو حکم دیکر اُسے مسوح کراتا، کہ بادشاہ ہو۔ ۱۲ عتلیاہ قتل ہوتی۔ ۱۷ یہویدع خدا کی عہدنامہ کا دستور پھر جاری کرتا۔

تب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے، جوں دیکھا، کہ اُس کا بیٹا موا، تو اُٹھی، اور بادشاہ کی ساری نسل کو قتل کیا۔ ۲ پر یورام بادشاہ کی بیٹی †یہوسبع نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اخزیاہ کے بیٹے †یوآس کو لیا، اور اُسے اُن شاہزادوں سے، جو قتل ہوئے تھے، چوری سے جدا کیا؛ اور اُسے اُس کی دایہ سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں ایسا چھپا رکھا، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۳ سو

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

۲ سلا ۱۲:۱ ۳۰

۸۶۰ کے قریب

۲ سلا ۱۲:۱ ۲۰

۲ سمو ۱:۲ ۲۰

۲ سلا ۱۲:۱۰ ۲۰

۸۸۴

۲ سلا ۸:۲۶ ۲۰

۲ توا ۲۲:۱۰ ۲۰

۲ توا ۲۲: ۱۱، ۱۲

† یہوسبعت۔

† یہوآس

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی۔

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائی؛ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا۔ ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ہی، جسکا تمھیں کرنا ضرور ہی۔ تم میں سے وہ تہائی، جو سبت کے دن اندر آتی ہی، سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے۔ ۶ اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے؛ اور تیسری اُس دروازے پر، جو پاسداروں کے پیچھے ہی، رہے: تم کو چاہیئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری کرو، کہ کوئی توڑ توڑکے نہ گھسے۔ ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے، ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں۔ ۸ اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لیئے رہینگے: اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے؛ اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہوگے۔ ۹ چنانچہ سو سو کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاہن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھ کیا: اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی پاری تھی، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی پاری تھی، لیا، اور یہویدع کاہن پاس آئے۔ ۱۰ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سو سو کے سرداروں کو دیں۔ ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکر ہیکل کے دھنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں، بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے۔ ۱۲ پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا؛ اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا؛ اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رہے!

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی۔ ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس کھڑا ہی: اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں؛ اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلّانے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۵ تب یہویدع کاہن نے سو سو کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو، اور اُسے، جو اُس کی پیروی کرے، قتل کرو؛ کہ کاہن نے کہا تھا، ایسا نہ ہو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے۔ ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ہاتھ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے: سو وہاں قتل کی گئی۔

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا۔ ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کی مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا: اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا۔ ۱۹ پھر اُس نے سو سو کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اہل مملکت کو فراہم کیا؛ سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۲ توا ۲۲: ۱۱، وغیرہ

۲ توا ۲۳: ۱، وغیرہ

۴ توا ۱: ۲۰

۲ توا ۲۳: ۸

۲ سمو ۸: ۱۸، ۲۰: ۲۳، ۱ توا ۱۸: ۱۷

۲ توا ۲۳: ۱۶

۲ سمو ۵: ۳

۲ سلا ۱۰: ۲۶

۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۲ توا ۲۴: ۱۷

۲ توا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

سے آتارکے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے ۲۱ بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ۲۰ ہوئے، اور شہر میں امن و چین ہوا۔ اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تئیں تلوار سے قتل کیا۔ ۲۱ اور جب یوآس تخت ۲ ۲ توا ۲۴ : ۱ سلطنت پر بیٹھا، تو سات برس کا تھا۔

۱۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دن شرع کے مطابق بادشاہت کرتا۔ ۴ ہیکل کی مرمت کرنے کا حکم دینا۔ ۱۰ جزایل ہیکل کی متبرک چیزیں پاکے یروسلم کو روانہ نہ کرنا۔ ۲۱ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے، اور امصیاہ اُس کے عوض تخت‌نشین کرنا۔

اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس ۲ ۲ توا ۲۴ : ۱ یہوآس بادشاہ ہوا[۹]: اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی تھی۔ ۲ اور یہوآس نے اپنی عمر بھر، جب تک یہویدع کاھن اُسے تربیت کرتا رہا، خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ ۳ لیکن ۱ سلا ۱۵ : ۱۴ اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[۵]، اور لوگ اور ۲۲ : ۴۳ ۲ سلا ۱۴ : ۴ ھنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۴ اور یہوآس نے کاھنوں کو کہا، کہ مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری ۲ سلا ۲۲ : ۴ نقدی، جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہی[۶]، چنانچہ وہ نقدی، جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا، اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی، مطابق اُس قیمت کے جو اُس کی ۵ خر ۳۰ : ۱۳ جان کی ٹھہرے[۷]، اور ساری نقدی جو ہر لاو ۲۷ : ۲ ایک اپنی خوشی سے[۸] خداوند کے گھر ۵ خر ۳۵ : ۵ ۱ توا ۲۹ : ۹ میں لاتا ہی، ۵ سو اُس سب کو کاھن اپنے پاس لے رکھیں، ہر ایک اپنے اپنے جان‌پہچان سے؛ اور گھر کے دراروں کی، ۱۵۲ جہاں جہاں ہوں، مرمت میں خرچ کریں۔ ۶ پر ایسا ہوا، کہ یہوآس کی ۲ ۲ توا ۲۴ : ۶ سلطنت کے تئیسویں سال تک کاھنوں نے گھر کے دراروں کی مرمت نہ کی۔ ۷ تب

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاھن کو اور ۲ ۲ توا ۲۴ : ۶ کاھنوں کے ساتھ طلب کیا[۹]، اور اُنہیں کہا، تم گھر کے دراروں کی مرمت کیوں نہیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو، بلکہ اُسے گھر کے دراروں کی مرمت کے لیئے حوالہ کرو۔ ۸ سو کاھنوں ۸ ۲ توا ۲۴ : ۸، وغیرہ نے یہ قبول کیا، کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیویں، اور نہ گھر کے دراروں کی مرمت کریں۔ ۹ تب یہویدع کاھن نے ایک صندوق لیا[۱۰]، اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دی، اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہہ رکھا، کہ خداوند کے گھر میں جو کوئی آوے، تو وہ اُس کی دھنی طرف ہووے: اور وے کاھن، جو دروازے کے نگہبان تھے، اُس سب نقدی کو، کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی، لیکے اُس میں ڈال دیتے تھے۔ ۱۰ اور ایسا تھا، کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی، تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاھن اُوپر آکے اُسے، تھیلیوں میں باندھتے تھے؛ اور اُس نقدی کو، جو خداوند کے گھر میں ملتی تھی، گنتے تھے۔ ۱۱ اور وے اُس نقدی کو، جو گنی جاتی تھی، اُن کے ھاتھوں میں، جو خداوند کے گھر پر کام کے لیئے معین تھے، دیتے تھے: سو وے بڑھیوں، اور معماروں کو، جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے، نکال نکال دیتے تھے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لیئے، تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کی مرمت کریں، اور اُس سب کے لیئے، جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے۔ ۱۳ لیکن اُس نقدی سے، جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی، خداوند کے گھر کے لیئے روپہلے پیالے، یا گل‌گیر، یا دیگچے، یا قرنئی، خواہ روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نہ بنائے جاتے تھے[۱۱]: ۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں ۱ دیکھو ۲ توا ۲۴ : ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کو دیتے تھے، اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی۔ ۱۵ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھ حساب نہ لیتے تھے*؛ اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ۱۶ پر وہ نقدی، جو خطا کی بابت، اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی[ی]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتی تھی: بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی[ک]۔

۱۷ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزایل[ل] نے چڑھائی کی، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل یروسلم کی طرف متوجہ ہوا، کہ اُس پر چڑھے[م]۔

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے سارے مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ‌دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں، اور اپنی سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[ن]، شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کی طرف سے پھر گیا۔

۱۹ اور یوآس کا بقیہ احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت‌ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ہی، قتل کیا[ع]: ۲۱ یعنی یوسکار[ف] بن سماعت، اور یہوزبد بن ||شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنہوں نے اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[ص]۔

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرتا۔ ۳ حزایل سے تنگ‌حال ہوکے دعا مانگنے سے رہائی پانا۔ ۸ یہوآس اُس کا جانشین ہوتا۔ ۱۰ وہ بھی شرارت کرتا۔ ۱۲ یربعام تخت‌نشین ہوتا۔ ۱۴ الیسع موت کی حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا۔ ۲۰ جب کہ موآبی حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ الیسع کی قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کی لاش پر گرکے اکا ایک پھر زندہ ہوتا۔ ۲۲ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بن‌حدد کو تین بار شکست دیتا۔

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے || تیئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا یہواخز سمریوں کے بیچ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدی کی؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کی بدکاری میں کہ جس نے بنی اِسرائیل سے گناہ کروائے پیروی ہوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا۔

۳ تب خداوند کا غصہ بنی اِسرائیل پر بھڑکا[ب]، اور اُس نے اُنہیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[ب]، اور حزایل کے بیٹے بن‌حدد کے قابو میں کر دیا۔ ۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی[ج]؛ سو خداوند نے اُس کی سنی؛ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے دکھ پر نظر کی[د]، کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دکھ دیتا تھا۔ ۵ (اور خداوند نے بنی اِسرائیل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[ہ]، یہاں تک کہ اُنہوں نے ارامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی، اور بنی اِسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے۔ ۶ لیکن اُنہوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو، کہ جس نے بنی اِسرائیل کو گناہگار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسی طور پر چلتے رہے؛ اور سمریوں ہی میں یسیرت بھی باقی رہی[و]۔) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا، اور داؤنے

|| اسرائی میں۔ بیسویں برس اور تیسرے برس میں۔

۸۴۹ کے قریب

۸۴۲ کے قریب

۸۳۹

سے اُنهيں ايسا کر ديا، کہ وے کهليهان کے غبار کي مانند تهے۔

۸ اور يہواخز کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کيا، اور اُس کي قوت، سو کيا اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هی؟ ۹ اور يہواخز اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون ميں گاڑا. تب اُس کا بيٹا ‖ يوآس اُس کي جگہہ بادشاہ هوا*.

۱۰ اور شاہ يہوداہ يوآس کي سلطنت کے سينتيسويں برس يہواخز کا بيٹا †يہوآس سمرون ميں اِسرائيليوں کا بادشاہ هوا: سولہ برس اُس نے سلطنت کي. ۱۱ اور اُس نے بهي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بيٹے يربعام نے کيئے تهے، اور جن سے اُس نے اِسرائيليوں کو گنهگار کرايا تها، باز نه آيا. ۱۲ اور يہوآس کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کيا، اور اُس کي قوت کا بيان، کہ وہ کيونکر شاہ يہوداہ امصياہ سے لڑا، سو کيا وہ اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب ميں لکها هوا نهيں هی؟ ۱۳ اور يوآس بهي اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور يربعام اُس کے تخت پر بيٹها، اور يہوآس سمرون ميں اِسرائيلي بادشاهوں کے درميان گاڑا گيا.

۱۴ اُس وقت اِليسع اُس بيماري ميں گرفتار هوا، کہ جس سے وہ مر گيا. سو اِسرائيل کا بادشاہ يہوآس اُس پاس اُتر گيا، اور اُس کے منهہ پر رويا، اور بولا، اي ميرے باپ! اي ميرے باپ! اِسرائيل کي رتهہ، اور اُسکے سارتهي!* ۱۵ اور اِليسع نے اُس کو کہا، تير و کمان هاتهہ ميں لے. سو اُس نے تير و کمان اپنے هاتهہ ميں ليئے. ۱۶ پهر اُس نے شاہ اِسرائيل کو کہا، کمان پر هاتهہ چڑها. اُس نے اپنا هاتهہ چڑهايا؛ اور اِليسع نے بادشاہ کے هاتهوں پر اپنے هاتهہ رکهہ ديئے: ۱۷ اور اُس نے فرمايا، کہ پورب طرف کي کهڑکي کهول. سو اُس نے کهولي. تب اِليسع نے کہا، تير چلا. سو اُس نے چلايا. پهر اِليسع بولا، يہہ خداوند کي نجات کا تير، اور ارام سے نجات پانے کا تير: سو تو افيق ميں* ارامِيوں کو مارےگا، يہاں تک کہ وے نابود هو جائينگے. ۱۸ پهر اُس نے کہا، تير لے. اور اُس نے ليا. پهر اُس نے شاہ اِسرائيل سے کہا، زمين پر تير لگا. اور اُس نے تين بار تير لگايا، اور ٹهہر رها. ۱۹ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهيئے تها، کہ تو پانچ يا چهہ بار تير لگاتا، تاکہ تو ارامِيوں کو يہاں تک مارتا، کہ وے نابود هو جاتے. ليکن اب تو ارامِيوں پر فقط تين فتح پاويگا*.

۲۰ بعد اُس کے اِليسع نے اِنتقال کيا، اور اُنهوں نے اُسے دفن کيا. اور نئے سال کے شروع ميں موآب کي فوجيں ملک ميں گهسيں. ۲۱ اور ايسا هوا، کہ جس وقت وے ايک مردے کو گاڑا چاهتے تهے، تب ديکهو، ايک فوج نظر آئي؛ اور اُنهوں نے اُس شخص کو اِليسع کي قبر ميں ڈال ديا؛ اور جب وہ شخص گرايا گيا، اور اِليسع کي هڈيوں سے لگا، تو وہ جي اُٹها، اور پانوں پر کهڑا هوا.

۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزايل، جب تک يہواخز جيتا تها، تب تک اِسرائيليوں کو سڈاتا رها. ۲۳ اور خداوند اُن پر مہربان هوا، اور اُسے اُن پر رحم آيا*؛ اور اُس عہد کے سبب، جو اُس نے ابرہام اور اِضحاق، اور يعقوب سے باندها تها*، اُنکا پاس کيا؛ اور اُس نے نہ چاها، کہ اُنهيں مٹا ڈالے، اور نہ اُس نے اُنهيں هنوز اپنے حضور سے دور کيا. ۲۴ چنانچہ ارام کا بادشاہ حزايل مر گيا، اور اُسکا بيٹا بن‌هدد اُس کي جگہہ بادشاہ هوا. ۲۵ بعد اُس کے يہواخز کے بيٹے يوآس نے حزايل کے بيٹے بن‌هدد سے وے بستياں، جو اُس

پيشتر مسيح سے ۸۴۲ کے قريب

۹ عمو ۱ : ۴

۱۰ ۱۰ آيت ميں يہوآس * پلا بادشاهت کرنے لگا. ۸۳۹

۸۴۱

† شروع ميں اپنے باپ کے ساتهہ بادشاهت کرتا تها. ۲ سلا ۱۳ : ۱۰

۸ ۲ سلا ۱۴ : ۱۰

۹ ديکهو ۱۴، ۲۵ آيتيں

۸ ۲ سلا ۱۴ ۱۶ و ۲ توا ۲۵ : ۲۵ و ۲۶ : ۲۳ و ۲۸ : ۵

۱۲ ۲ سلا ۱۴ : ۱۱

۱۳ ۲ سلا ۱۳ : ۲۰

۱۴ ۲ سلا ۲ : ۱۲

۱۷ ۲ سلا ۱۳ : ۲۰ ۲۲

۲۳ ۲ سلا ۱۴ : ۲۷

۲۳ پيد ۲۶ : ۲۴ و ۲۸ : ۱۳، ۱۴ و ۳۵ : ۱۱، ۱۲

۲۵ ۲ سلا ۱۳ : ۱۹

پيشتر مسيح سے ۸۳۹ کے قريب

۲۰ آيت ۸۳۸ کے قريب

۸۳۹ کے قريب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لی تھیں، چھین لیں۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست دی، اور اِسرائیلیوں کے شہر پھرا لیئے۔

۱۴ باب

اِس باب میں کہ ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرنا۔ ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دینا۔ ۷ ادوم پر فتحیاب ہونا۔ ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جانا، اور لوٹا بھی جانا۔ ۱۰ یربعام یہوآس کا جانشین ہونا۔ ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے۔ ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہونا۔ ۲۳ یربعام شرارت کرنا۔ ۱۸ زکریاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہونا۔

اور شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]۔ ۲ وہ پچیس برس کا تھا، جب تخت پر بیٹھا، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی، پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند: بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قایم ہوئی، تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[d]، جان سے مارا۔ ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیٹونکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو، اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹوں کو[e]؛ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے۔ ۷ اور اُسنے وادی شور میں[f] دس ہزار ادومی مارے[g]، اور ‖ سلع کا شہر لڑکے لے لیا؛ اور اُسکا نام یقتیل[h] رکھا، جو آج کے دن تک ہی۔

۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے، اور پیام کیا، کہ آؤ، ہم ایک دوسرے کا سامنا کریں[i]۔ ۹ سو یہوآس شاہ اِسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کی بھٹکٹیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے: مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا، اُسکے پاس سے گذرا، اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا۔ ۱۰ تو نے، بے شک ادوم کو مارا؛ سو تیرے دل نے تجھے میں گھمنڈ پیدا کیا ہی[m]: پس، اُسپر فخر کر، اور گھر میں بیٹھا رہ: کیا ضرور ہی، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھ داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ تیرے سمیت؟

۱۱ پر امصیاہ نے اُس کی نہ سنی۔ تب شاہ اِسرائیل یہوآس چڑھ گیا، اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت‌شمس میں[n]، جو یہوداہ کا ہی، مقابل ہوئے۔ ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامھنے سے شکست پائی، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۱۳ لیکن شاہ اِسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] لیکے گوشے کے دروازے تک[p]، جو چار سو ہاتھ کی تھی، ڈھا دی۔ ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا۔

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکی قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہونکی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سومرون میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

۱۸، ۱۱ اَیتیس

۸۳۹

a ۲ سلا ۱۳: ۱۰

b ۲ توا ۲۵: ۱

c ۲ سلا ۱۲: ۳

d ۲ سلا ۱۴: ۵

e اِستث ۲۴: ۱۶، حزق ۱۸: ۲۰

۸۲۷ کے قریب

f ۲ توا ۲۵: ۱۱، ۱۲، ۲۰ نامہ۔

g ۲ توا ۲۵: ۱۱ ‖ یا، چٹان۔

h یشوع ۱۵: ۳۸

۸۲۶ کے قریب

i ۲ توا ۲۵: ۱۷، ۱۸، وغیرہ

k دیکھو قاض ۹: ۸

l ۲ سلا ۱۴: ۹

m اِستث ۸: ۱۴، ۲ توا ۲۵: ۱۹، حزق ۲۸: ۲، ۱۷، حبق ۲: ۴

n یشوع ۱۵: ۱۰ اور ۲۱: ۱۶

o نحمہ ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۹، یرمیاہ ۳۱: ۳۸، زکر ۱۴: ۱۰

p ۲ سلا ۱۴: ۱۳

q ۲ سلا ۱۲: ۱۸

r ۲ توا ۲۵: ۲۳

۸۲۵ کے قریب

s ۲ سلا ۱۳: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا۔ ۱۸ اور امصیاہ کا باقی احوال، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۹ اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا؛ سو وہ بھاگکے لکیس[ن] کو گیا: پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور موہاں اُسے قتل کیا۔ ۲۰ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُس کے باپ‌دادوں کے بیچ اُسے گاڑا۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ[ف] کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اُسکے باپ امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۲ اُسی نے ایلت[ع] کا شہر بنا کیا، اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اِسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا: اُس نے اِکتالیس برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی، نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے، کہ جس نے اِسرائیل کو گناہگار کیا تھا، ہرگز باز نہ آیا۔ ۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل[ص] سے لیکے میدان کے دریا[ق] تک بنی اِسرائیل کی سارے حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ[ر] نبی کی معرفت، جو جات‌حفر[ش] کا تھا، فرمایا تھا۔ ۲۶ اِس لیئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اِسرائیل پر بڑا رنج ہی[ت]، کہ اُن میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں، اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا[ث]، اور نہ کوئی اِسرائیل کا مددگار تھا۔ ۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ میں آسمان کے تلے سے اِسرائیل کا نام مٹا دونگا: سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی۔

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کی قوت، کہ کیونکر اُس نے لڑائی کی، اور دمشق اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے[خ]، اِسرائیل کے لیئے پھرا لیا، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ‌دادوں، یعنے اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا، اور اُس کا بیٹا زکریاہ[ذ] اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۵ باب

اس باب میں کہ ۱ عزریاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۵ وہ کوڑھی ہوکے مرتا ہے، اور یوتام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۸ زکریاہ یاعوکی پشت کا جو تھوڑا تھا سلطنت پاتا ہے، بدی کرتا اور سلوم سے قتل ہوتا۔ ۱۳ سلوم مہینا بھر سلطنت کرتا، بعد اُس کے منام سے قتل ہوتا۔ ۱۷ منام پول کی کمک سے روپکرتا۔ ۲۱ فقحیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۲۳ فقحیاہ فقح سے قتل ہوتا۔ ۲۷ تکلت‌پلاسر فقح کو روپکرتا اور ہوسیاہ اُسے قتل کرتا۔ ۳۲ یوتام سلطنت نشین ہوکے نیکی کرتا۔ ۳۵ اُسکے اچانس کا چانشین ہوتا۔

شاہ اِسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[ض] بادشاہ ہوا[ظ]۔ ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں، اُن سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[غ]، اور لوگ اب تک اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبویاں جلاتے تھے۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا، یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا[ف]، اور علیحدہ گھر میں بستا تھا[ق]۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا، اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔

۶ اور عزریاہ کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا

پیشتر مسیح سے ۸۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

ن ۲ سلا ۱۴: ۱۹ و ۲ توا ۲۵: ۲۷
ف ۲ سلا ۱۴: ۲۱ و ۲ توا ۲۶: ۱
ع ۲ سلا ۱۴: ۲۲
ص ۲ سلا ۱۴: ۲۵ و عدد ۱۳: ۲۱ و ۳۴: ۸ و حزق ۴۷: ۱۵ و ۴۸: ۱
ق یشو ۱۳: ۳ و ۱ توا ۵: ۹
ر یونہ ۱: ۱ و ۲ سلا ۱۴: ۲۵
ش یشو ۱۹: ۱۳
ت ۲ سلا ۱۳: ۴ و خرو ۳: ۷ و ۴: ۳۱
ث ۲ سلا ۱۴: ۲۶
خ ۲ سلا ۱۴: ۲۸
ذ ۲ سلا ۱۴: ۲۹
ض ۲ سلا ۱۴: ۲۱ و ۲ توا ۲۶: ۱
ظ ۲ سلا ۱۴: ۲۳ و ۲ توا ۲۶: ۳
غ ۱ سلا ۳: ۲ و ۲ سلا ۱۲: ۳ و ۱۴: ۴ و ۱۵: ۴ و ۳۵
ف ۲ توا ۲۶: ۲۱
ق ۲ توا ۲۶: ۲۱ — ۲۳ و لاو ۱۳: ۴۶

۸۲۵ کے قریب امصیاہ کے پندرھویں برس ہوا جب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھہ، اور سولہ برس ہوئے جب سے اُسکا بیٹا بادشاہت کرنے لگا۔ اُس کے باپ نے آپ اپنا شریک کیا جب لڑکوں سے توبہ کی۔

۸۲۳ کے قریب ۸ کے سال برس کے بعد، کہ اپنے دن تک تخت خالی رہا۔

نہیں ہی؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا: اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرایل پر سمرون میں چھ مہینے بادشاہت کی۔ ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کی مانند بدی کی، اور نباط کے بیٹے یربعام‌والے گناہون کو، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا۔ ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا[a]، اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۱ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں، سو دیکھو، وے اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں؟ ۱۲ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی، جو اُس نے یاہو سے کہا تھا، کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اِسرایل کے تخت پر بیٹھینگے[b]: سو ویسا ہی وقوع میں آیا۔

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزیاہ[1] کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بھر سلطنت کی۔ ۱۴ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ[c] سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۵ اور سلوم کا باقی احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھی، سو دیکھو وہ اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہی؟

۱۶ تب مناحم نے طفسح[d] کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے، ترضہ سے لیکے اُس کی سرحدوں تک، جا مارا: اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لیئے دروازے کھول نہ دیئے: اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹوالیاں تھیں، پیٹ پھاڑ ڈالے[e]۔ ۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اِسرایلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی۔ ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی: اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، اپنے جیتے جی باز نہ آیا۔ ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا[f]۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی، تاکہ وہ اُس کی دستگیری کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے۔ ۲۰ اور مناحم نے یہہ نقدی اِسرایل سے تحصیل کی، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا، اور وہاں، ملک میں نہ رہا۔

۲۱ اور مناحم کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، کیا وہ اِسرایلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرایلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بنی اِسرایل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا۔ ۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تھا، اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بنی

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

۲ تواریخ ۲۶: ۳

۷۷۳ کے قریب کیونکہ برس تخت خالی رہا تھا۔

۷۷۲ کے قریب

[a] جیسا نبی نے کہا تھا، دیکھو ۱۰: ۳۰

[b] ۲ سلا ۱۰: ۳۰

۷۷۳ کے قریب

[1] عزریاہ

[c] ۱ سلا ۱۴: ۱۷

[d] ۱ سلا ۴: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب

[e] ۲ سلا ۸: ۱۲

۷۷۱

[f] ۱ تواریخ ۵: ۲۶ یسعیاہ ۶۰: ۶ ہوسیع ۵: ۱۳

۷۵۹

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

جلعادي تھے، مارا؛ اور اُسے قتل کرکے اُس کي جگہ بادشاہ ہوا۔ ۲۶ اور فقحیاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہی؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے بیس برس سلطنت کي۔ ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، اور اُن گناہوں سے، جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلسر نے آکے عیون، اور ابیل بیت معکہ، اور ینوحہ، اور قدس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا: اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ ۳۰ اُس وقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا اور قتل کیا؛ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کي بادشاہت کے بیسویں برس اُس کي جگہ بادشاہ ہوا۔ ۳۱ اور فقح کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہی؟

۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔ ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو پچیس برس کا تھا؛ اُس نے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام یروسا تھا، جو صدوق کي بیٹي تھي۔ ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي: اُس نے سب کچھ کیا، جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا۔

۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے؛ ابھي تک اونچے مکانوں پر قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اُور اُس نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا۔

۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۳۷ اور اُنھیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو، اور فقح بن رملیاہ کو، یہوداہ پر چڑھائي کرنے کے لیئے، بھیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا؛ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکي جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت نشین ہوکے بدي کرتا۔ ۵ رضین اور فقح ملک اخز پر چڑھائي کرتے، اور وہ اُنکي مدد تخت میں تگلت پلسر کے پاس تقدي بھیجکر آپ کو لاتا۔ ۱۰ اخز دمشق سے ایک خاص مذبح کا نمونہ بھیجکے اُوریاہ سے اُس کے ایسا بنوانا اور برنجي مذبح کو مذبح کے ایک طرف رکھنا۔ ۱۷ ہیکل کو توڑنا۔ ۲۰ مرجانا۔ اُس کي جگہ بادشاہ ہونا۔

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ ۲ اُس وقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کي۔ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري نہ کي، جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کي تھي۔ ۳ بلکہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي راہ پر چلا؛ اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا۔ ۴ اور اُونچے مکانوں، اور ٹیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے قربانیاں کیں، اور خوشبوئیاں جلائیں۔

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلم پر لڑنے کو چڑھے: اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے۔ ۶ اُسي وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لیکے ارام میں پھر شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا؛ اور ارامي ایلت

پیشتر مسیح سے ۷۵۸

۲ توا ۲۸ : ۳، وغیرہ ۷۴۳ کے قریب یوتام کي بادشاہت کے آخر میں۔

۲ سلا ۱۵ : ۵ ۔ پیدا ۱۲ : ۱ ۔ ۲۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

۲ توا ۲۸ : ۱، وغیرہ

۲ اسے ۱۲ : ۲۱

۲ احز ۱۸ : ۲۱ ۲ توا ۲۸ : ۳ زبور ۱۰۶ : ۳۷، ۳۸

۳ اسے ۲۲ : ۲ ۲ سلا ۱۴ : ۱۳

۷۴۲

۲ پید ۲۷ : ۱، ۴۰ وغیرہ

۲ سلا ۱۴ : ۲۲

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ † تگلت‌پلاسر پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے، اور شاہ اِسرائیل کے ہاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا۔ ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی: کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی، اور اُسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لیا، اور رضین کو قتل کیا۔

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا: اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے نمُونہ اور اُس کے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کے بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے تمیک اُسی کے مطابق، جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے، اُس مذبح کو ظیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا: اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قربانی گذرانی۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی، اور اپنی نذرکی قربانی جلائی، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی، جو خداوند کے آگے تھا، گھر کے سامھنے ہی سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا دیا۔ ۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی نذرکی قربانی، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی، اور اُس کی نذرکی قربانی، اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذرکی قربانی، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو: اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ہوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں۔ ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے کگروں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اُسکے تلے تھے اُتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنھوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باھر وار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۳ سلمنصر اُس کو زیر کرتا، پر وہ شاہ مصر سو سے ملکے بغاوت کرتا۔ ۹ سمریوں کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کئے جاتے۔ ۲۴ اجنبی لوگ جو سمریوں میں آ بسے تھے شیروں سے تسدیع پاتے، مذبحوں کی ایک کھوپی بناتے۔

اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ اِسرائیل پر سمریوں میں بادشاہ ہوا؛ اور نو برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

† عبرانی میں، تگلت‌پلاسر ۱ توا ۵ : ۲۶ اور ۲ توا ۲۸ : ۲۰، تگلت‌پلاسر ۶ ۲ سلا ۱۵ : ۲۹

۷۵۰ ۸ ۲ سلا ۱۶ : ۱۸ دیکھو ۲ توا ۲۸ : ۲۱

۷۴۱ کی خبر پیشتر دی تھی: صو ۱۰ : ۵

۷۳۹ ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۲۴، ۲۸ ۱۲ توا ۲۸ : ۲۳ ۱۳ ۲ سلا ۱۷ : ۲۳، ۲۵

۷۲۶

۲۶ توا ۲۸ : ۲۷

۲۸ توا ۲۹ : ۱ ۱۶ ۱۹

۲۹ توا ۳ : ۱

۷۳۰ ۱ اِس سے پیشتر تخت کچھ دن خالی رہا تھا۔ ۲ سلا ۱۵ : ۳۰، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اِسرائیلی بادشاہوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے۔

۳ اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی، اور ہوسیعہ اُس کا خادم ہو گیا، اور اُسے ہدیے دیئے۔ ۴ بعد اُس کے شاہ اسور نے ہوسیعہ میں فساد پایا؛ کیونکہ اُس نے شاہ مصر سوکے پاس ایلچی بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور کے لیئے کوئی ہدیہ نہیں لایا۔ سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا۔

۵ اور شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا، اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا۔

۶ اور ہوسیعہ کی سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا، اور اِسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جو جوزان کے نہر کے کنارے پر ہے، اور مادی کی بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہ اِس لیئے ہوا، کہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالے شاہ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی، گناہ کیئے تھے، اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ ۸ اور اُن اجنبی گروہوں کے قانونوں پر چلے، جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، اور اِسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر، جو اُنہوں نے خود ایجاد کیئے تھے۔ ۹ چنانچہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کیئے، جو اُس کی نگاہ میں بھلے نہ تھے، اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں، نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک، اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے۔ ۱۰ اور ہر ایک اُونچے کوہ پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا۔ ۱۱ اور وہاں، اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کے مانند، جنہیں خداوند نے اُنکے سامنے سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں، کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا۔ ۱۲ کیونکہ اُنہوں نے بت پوجے، باوجودے کہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا، کہ تم یہہ کام نہ کیجیو۔

۱۳ اور باوجود اُس کے، کہ خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت سے اِسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی تھیں، اور کہا، کہ تم اپنی بد راہوں سے باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق، جو میں نے تمہارے باپ دادوں کو عطا کی، اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا، حفظ کرو۔ ۱۴ پر اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے، گردن کشی کی۔ ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو، اور اُس کے عہد کو، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کی گواہیوں کو، جو اُس نے اُن پر دی تھیں، رد کیا، اور بطالتوں کو اِختیار کیا، اور بیہودہ ہوئے، اور اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے، جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنہیں دکھاکے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا، کہ تم اُن کے سے کام مت کیجیو۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈھالی ہوئی مورتیں، یعنے دو بچھڑے بنائے، اور یسیرت طیار کی، اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی پرستش، اور بعل کی عبادت کی۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا؛ اور فال گیری اور جادوگری کی؛ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں، کہ اُسے غصہ دلاویں۔ ۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بنی اِسرائیل پر نہایت غصے ہوا، اور اپنی نظر سے اُنہیں گراکے دور کر دیا؛ اُن میں سے کوئی نہ بچا، مگر فقط یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ۔ ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[a]، بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے، کہ جنھیں اِسراایلیوں نے ایجاد کیا تھا۔ ۲۰ تب خداوند نے اِسراایل کی ساری نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دکھ دیا، اور اُنھیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا[b]، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ ۲۱ اور اُس نے اِسراایل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[c]، اور اُنھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسراایلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[d]: ۲۲ اور بنی اِسراایل اُن سب گناہوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرؤ ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے؛ ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اِسراایل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے، جو نبی تھے، فرمایا تھا[e]۔ یونہیں بنی اِسراایل اپنی مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے[f]، جیسا کہ آج کے دن ہیں۔

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے[g]، اور عوا[h] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمریوں کی بستیوں میں بنی اِسراایل کی جگہ بسایا[i]: سو وے سمریوں کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا۔ ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی، کہ اُن گروھوں نے، جنھیں تو نے لے جاکے سمریوں کی بستیوں میں بسایا ھی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ھیں، اور دیکھ، وے اُنھیں پھاڑتے ھیں، اِس لیئے

[a] ۱ سلا ۱۱: ۲، ۱۳، ۳۲
[b] یرو ۴: ۸
[c] ۱ سلا ۱۲: ۳ اور ۱۵: ۲۹
[d] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ تا ۳۱
[e] ۱ سلا ۱۴: ۱۵، ۱۶
[f] ۲۰ آیت
[g] ۶۷۸ کے قریب
[h] دیکھو ۳۰ آیت
[i] ۱ سلا ۱۸: ۲۴، ۳۲، ہوا۔ ۲ مکا ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں۔ ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاھنوں میں سے، جنھیں تم وھاں سے یہاں لے آئے ھو، کسی کو وھاں لے جاؤ، کہ وے جاکے وھاں رھیں، اور وہ اُنھیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے۔ ۲۸ سو اُن کاھنوں میں سے، جنھیں وے سمریوں سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رہا: اور اُس نے اُنھیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاھیئے۔ ۲۹ تس پر بھی ھر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، ھر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رھتے تھے۔ ۳۰ بابلیوں نے[j] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[k]۔ ۳۲ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اُنھوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاھن بنائے[l]: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے۔ ۳۳ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کی بھی، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنھیں وھاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[m]۔

۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ھیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بنی یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسراایل[n] رکھا مقرر کیئے؛ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور جنھیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کی پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

[j] ۲۴ آیت
[k] احا ۱۸: ۲۱ اِسے ۱۲: ۳۱
[l] ۱۲ سلا ۲: ۳۱
[m] حزقی ۲۰: ۳۹
[n] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ سلا ۱: ۳۱
[o] قاد ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

قربانیاں گذرانو؛ ۳۶ بلکہ تم خداوند سے، جو اپنی بڑی قوت سے، اور بڑھائے ہوئے بازو[a] سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، ڈرتے رہو، تم اُسی کی پرستش کیجیو، اور اُسی کے لیئے قربانیاں گذرانیو[b]. ۳۷ اور تم اُن قانونوں، اور رسموں، اور شریعتوں، اور حکموں کو، جو اُسنے تمہارے لیئے قلمبند کیئے، اُن پر ملاحظہ کرکے سدا کو حفظ کیجیو[c]؛ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو؛ ۳۸ اور اُس عہد کو، جو میں نے تم سے کیا ہی، تم مت بھولیو[d]، اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو: ۳۹ بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو؛ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا. ۴۰ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا. ۴۱ چنانچہ اُن گروہوں نے، اور اُن کے فرزندوں نے، اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا، اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی[e]؛ جس طرح اُن کے باپ‌دادے عمل کرتے تھے، وے بھی آج کے دن تک کرتے ہیں.

۱۹ باب

اِس باب میں، ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکی کرتا ۴ ساری مذہبی موقوف کرتا، اور اقتدا ہوتا. ۹ سنحیرب کے لوگوں کو کہ سب اسور کرکے لے جاتی. ۱۳ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرتا، پر پیشکش پاکے مت جاتا. ۱۷ پھر سنحیرب کی طرف سے ربشاقی آتا، اور حزقیاہ کو ملامت کرتا، اور بھت سا کفر بکتا کہ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

پر ایسا ہوا، کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا[a]. ۲ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا، تو پچیس برس کا تھا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی. اُس کی ما کا نام ابی[b] تھا، جو زکریاہ کی بیٹی تھی. ۳ اُس نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی:

۴ کہ اُس نے اُونچے مکانوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو توڑا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[c]؛ اور اُس نے پیتل کے سانپ کو، جو موسیٰ نے بنایا تھا[d]، توڑکے چکناچور کیا؛ کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبویاں جلاتے تھے؛ اور اُس نے اُس کا نام ||نحوستان رکھا. ۵ اور اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا پر توکل کیا[e]، ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا، اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا[f]. ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا[g]، اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو، جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے، حفظ کیا. ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[h]؛ وہ جدھر کو گیا، کامیاب رہا؛ اور شاہ اسور سے باغی ہوا، اور اُسکی خدمت نہ کی[i]. ۸ اُس نے فلسطیوں کو غزہ تک، اور اُن کی سرحدوں کی اِنتہا تک، نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[j]، مارا.

۹ اور ایسا ہوا، کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس، جو شاہ اِسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا، شاہ اسور سلمنسر نے سمریہ پر چڑھائی کی، اور اُسکا محاصرہ کیا[k]. ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا: ہاں، حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال، جو شاہ اِسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہی[l]، سمریہ لے لیا گیا. ۱۱ اور شاہ اسور اِسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[m]، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جوزان کی نہر کے کنارے پر، مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا[n]. ۱۲ یہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی، پر اُس کے عہد سے، اور اُس سب سے، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

۱ ۲ توا ۳۱ : ۱ ۲ گن ۲۱ : ۹

۱۱ یعنی، ایک ٹکڑا پیتل کا.

۳ ۲ سلا ۱۱ : ۱۰ ایوب ۱۳ : ۱۵ زبور ۱۳۲ : ۱۰ ۴ ۲ سلا ۲۳ : ۲۵

۵ ۲ سلا ۱۰ : ۳۰ یشو ۲۳ : ۸

۸ ۲ توا ۲۸ : ۲۰ ۷۲۵ کے قریب ۱ سمو ۱۸ : ۱۴، ۳۰ زبور ۴۱ : ۲ ۹ ۲ سلا ۱۷ : ۷ ۱۰ ۲ توا ۳۰ : ۱ یسع ۱۳ : ۲۰ ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۶

۷۲۳ کے قریب

۱۳ ۲ سلا ۱۷ : ۳ ۷۲۱ کے قریب ۱۴ ۲ سلا ۱۷ : ۶ ۱۵ ۲ سلا ۱۷ : ۶ ۱۶ ۲ توا ۲۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

۱۳ ۷ ۱ ۲۳ سلا ۱۷: ۱ دان ۱: ۱، ۲ ۲ توا ۳۲: ۱، وغیرہ * یسا ۳۶: ۱، وغیرہ

تھا، عدول کیا، کہ نہ اُس کی سُنے، اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا، کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا، اور اُس نے اُنہیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو، جو لکیس میں تھا، یہ کہلا بھیجا، کہ مجھ سے خطا ہوئی: اب میری طرف سے پھر جا، اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا، اُسے میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سؤ قنطار روپا، اور تیس قنطار سونا، شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا، جو خداوند کے گھر، اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا، لیکے اُسے دیا۔ ۱۶ اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا، اور اُن ستونوں پر کا سونا، جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا، چھیلا، اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔

۲۱ سلا ۱۶: ۸

۱۷ بعد اُس کے شاہ اسور نے ترتان، اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا، کہ یروسلم پر چڑھائی کریں۔ سو وے چڑھے، اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہی، کھڑے رہے۔ ۱۸ اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا، تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبناہ منصدی، اور آسف مصاحب کا بیٹا یواخ اُن پاس باہر آئے۔ ۱۹ اور رب ساقی نے اُنہیں کہا، تم جاکے حزقیاہ سے کہو، کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ وہ کون سا تکیہ ہی، کہ جس پر تجھے اعتماد ہی؟ ۲۰ تو نے جو کہا، (لیکن وہ فقط منہ کی بات ہی،) کہ مجھے میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی۔ سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا

۲ تو ۳۲: ۱۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲ تو ۳۲: ۱، ۹

ہی، کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ ۲۱ دیکھ، تجھے مصر کے عصا پر، اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر، بھروسا ہی: اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے، تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا: سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا ہی ہی۔ ۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ہو، کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی: کیا وہی نہیں، کہ جس کے اُونچے مکان، اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ ۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیئے، اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ ۲۴ اِس حالت میں، تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہ پھرا سکے، اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو، خداوند کے آگے بے حکم، چڑھ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ، اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب الیاقیم بن خلقیاہ، اور شبناہ، اور یواخ نے، رب ساقی سے عرض کی، کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہ بولی ہم سمجھتے ہیں؛ اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے۔ ۲۷ تب رب ساقی نے اُن سے کہا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس، یا تجھ پاس یہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھاویں، اور † اپنا پیشاب پیویں؟ ۲۸ پھر رب ساقی کھڑا ہوا، اور یہودی لغت میں چلکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم، شاہ اسور کا کلام سنو؛

۲ تو ۳۲: ۱۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲ تو ۳۲: ۱۱

۲۶ آیت ۲ تو ۳۲: ۱۳ اور ۳۲: ۱۲

† یا، اپنے پانوں کا پانی۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۰ کے قريب

۲۹ شاہ يوں فرماتا ہی، کہ حزقياہ تم کو فريب نہ دينے پاوے؛ کيونکہ وہ تمھيں اُس کے ہاتھ سے رہائي نہيں دے سکيگا۔
۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کي بابت اُس کي نہ مانو، جب کہتا، کہ خداوند يقيناً ہمکو رہائي ديگا، اور يہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کيا جاويگا۔
۳۱ حزقياہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور يوں فرماتا ہی، کہ اِنذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو، اور نکلکے مجھ پاس آؤ، اور تب ہي تم ميں سے ہر ايک اپنے تاک، اور ہر ايک اپنے انجير کے درخت کا ميوہ، کھاوے، اور اپنے حوض کا پاني پيوے: ۳۲ جب تک کہ ميں آؤں، اور تم کو يہاں سے ايک سرزمين ميں، جو تمھارے ملک کے مانند ہی، لے جاؤں: کہ وہ غلہ اور مے کي سرزمين ہی؛ وہ روٹي اور تاکستان کا ملک ہی؛ وہ زيتوني تيل اور شہد کا ملک ہی: کہ تم جيو اور نہ مرو: اور حزقياہ کي نہ سنو، جب وہ تمکو ترغيب ديوے، اور کہے، کہ خداوند ہم کو رہائي ديگا۔
۳۳ کيا، گروھوں کے معبودوں ميں سے کسي نے بھي اپني سرزمين کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑايا ہی؟ ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہيں؟ اور سفروايم اور ہينع اور عوا کے معبود کہاں ہيں؟ کيا اُنھوں نے سمرون کو ميرے ہاتھ سے چھڑايا ہی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درميان وہ کون سا ہی، جس نے اپنا ملک ميرے ہاتھ سے چھڑايا، کہ خداوند بھي يروسلم ميرے ہاتھ سے چھڑاويگا؟ ۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے، اور اُس کے جواب ميں ايک بات بھي نہ کہي: کيونکہ بادشاہ کا حکم يوں تھا، کہ اُسے جواب مت دو۔ ۳۷ اور خلقياہ کا بيٹا اِلياقيم، جو گھر کا ديوان تھا، اور شبنہ منصدي، اور آسف محاسب کا بيٹا يواخ اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے، حزقياہ پاس آئے، اور رب‌ساقي کي باتيں اُسے سنائيں۔

۲ پيدا ۲۲: ۱۵
۲ عبراني ميں مرثيت ہے۔
پيد ۳۴: ۲۰
اور ۳۵: ۱۱
استث ۱۶: ۱۳
۳ اِسے ۳۷: ۲
۴ يسے ۳۷: ۲ وغيرہ
۵ يسے ۱۶: ۱۲
۲ سلا ۱۸: ۳۰
۶ زبور ۲۱: ۵۰
۲ سلا ۱۹: ۲ وغيرہ
۲ سلا ۱۸: ۱۷
۳۵، ۳۶، ۳۷ آيتيں
يسے ۱: ۵۱
۲ سلا ۱۸: ۱۳
پيشتر مسيح سے ۷۱۰ کے قريب
۱۱ عبراني ميں کوش۔

۱۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حزقياہ اُداس ہوکے يسعياہ کي پاس بھيجا کہ وہ اُن کے ليئے دعا مانگے۔ ۶ يسعياہ اُن کو تسلي ديتا۔ ۸ سنحيرب جو ترہاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ہي ميں ايک نامہ کفر سے بھرا ہوا حزقياہ کے پاس بھيجتا۔ ۱۴ حزقياہ کي دعا۔ ۲۰ يسعياہ سنحيرب کي ہلاکت اور صيحون کي سلامتي کي اِلہام سے خبر ديتا۔ ۳۵ ايک فرشتہ اسوريوں کو ہلاک کرتا۔ ۳۶ سنحيرب نينواہ ميں اپنے ہي بيٹوں سے قتل کيا جاتا۔

اور ايسا ہوا، کہ حزقياہ بادشاہ نے يہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر ميں گيا۔ ۲ اور اُس نے گھر کے ديوان اِلياقيم، اور شبنہ منصدي، اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے اموص کے بيٹے يسعياہ نبي پاس بھيجا۔
۳ سو اُنھوں نے اُسے کہا، حزقياہ يوں کہتا ہی، کہ آج کا دن دکھ، اور ملامت، اور کفر کا دن ہی: کيونکہ لڑکے پيدا ہونے پر ہيں، اور جنوانے کا زور نہيں۔ ۴ شايد کہ خداوند تيرا خدا رب‌ساقي کي سب باتيں سنے (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھيجا، کہ زندہ خدا پر ملامت کرے،) اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تيرے خدا نے سني ہيں، اِلزام ديوے۔ پس تو اُس بقيہ کے واسطے، جو چھوڑا گيا ہی، دعا ميں آواز بلند کر۔ ۵ پس، شاہ حزقياہ کے ملازم يسعياہ پاس آئے۔
۶ اور يسعياہ نے اُنھيں فرمايا، کہ تم اپنے آقا سے يوں کہو، خداوند يوں فرماتا ہی، کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سني، جنھيں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے ميري تکفير کي، ہراسان مت ہو۔ ۷ ديکھ، کہ ميں اُس پر ايک جبونکا بھيجونگا، اور وہ ايک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جاويگا: اور ميں اُسے اُسي سرزمين ميں تلوار سے مروا ڈالونگا۔
۸ سو رب‌ساقي پھر گيا؛ اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پايا، کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکيس سے کوچ کر گيا؛ ۹ اور وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کي خبر ہوئي، کہ ديکھ، وہ تجھ پر لشکرکشي

۳ يسے ۳۷: ۲، وغيرہ
۶ يسے ۳۷: ۶ وغيرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا ہی، تب اُس نے پھر ایلچي بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تو تکیہ کرتا ہی، اِس بات میں تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا۔ ۱۱ دیکھ، تونے سنا ہی، کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رہائي پا سکتا ہی؟ ۱۲ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ہلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن کو، چھڑایا ہی؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ‌سفروایم، اور ہینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑھا، اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھرمیں داخل ہوا، اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ہی؛ تو ھي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۱۶ ای خداوند، کان دھر، اور سن؛ ای خداوند اپني آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بھیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے، سن لے۔ ۱۷ سچ ہی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دست‌کاري تھے، لکڑي، اور پتھر: سو اُنھوں نے اُنھیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب، ای خداوند، ہمارے خدا، تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کي ساري بادشاہتیں یقین کرجائیں، کہ تو ھي اکیلا خداوند خدا ہی۔

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تونے دعا میں جو کچھ شاہ اسور سنحیرب کي مخالفت میں مجھ سے مانگا ہی، میں نے سنا۔ ۲۱ یہہ وہ کلام ہی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیحون کي باکرہ بیٹي نے تجھکو حقیر جانا، اور تجھ پر ھنسي؛ ھاں، یروسلم کي بیٹي نے تجھ پر سر دھنا۔ ۲۲ تو نے کسکو ملامت، اور کسکي تو نے تکفیر کي؟ کس پر تو نے اپني آواز بلند کي، اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ ھاں، اِسرائیل کے قدوس پر۔ ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي داغنوں پر چڑھ آیا ہوں: اور وہاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاونگا۔ ۲۴ میں نے کھودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانوں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں ھي نے یہہ کیا، اور کہ قدیم زمانوں سے میں ھي نے یہہ بنایا؟ میرے ھي اِنتظام سے یہہ ہوا، کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لیئے موجود رہا۔ ۲۶ سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ہوئے: وے ایسے تھے، جیسے کہ میدان کي گھاس یا سبزي، یا جیسے کہ چھتوں پر کي گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھ جاتي ہی۔ ۲۷ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باھر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجھ پر ہوئي، جانتا ہوں۔ ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کي، جو تو

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱ دیکھو ۱ سمو ۲۳ : ۲۷ ۲ سلا ۱۸ : ۹

۲ حزق ۲۲ : ۲۳ ۲ سلا ۱۸ : ۲۳ ۲ سلا ۱۸ : ۳۴

۳ پیدا ۳۷ : ۱۴، وغیرہ

۴ زبور ۸۰ : ۱ ۲ سلا ۱۸ : ۳۱ پیدا ۴۴ : ۱ پید ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ زبور ۱۳۱ : ۲ ۲ توا ۱۶ : ۹

۴ آیت

۵ زبور ۱۱۵ : ۴ پید ۱۰ : ۳

۶ پید ۱۰ : ۹

۷ پید ۴۵ : ۷

۸ زبور ۱۲۹ : ۶

۹ پید ۳۷ : ۲۸، وغیرہ

۱۰ زبور ۱۸۳ : ۱۸

۱۱ پید ۳۷ : ۲۱، وغیرہ

۱۲ زبور ۶۵ : ۲

۱۳ توحہ ۲ : ۱۳

۱۴ ایوب ۲۶ : ۴ زبور ۲۲ : ۷، ۸ توحہ ۲ : ۱۵

۱۵ زبور ۷۱ : ۲۲ پید ۱۵ : ۲۴ یرو ۲۶ : ۲۰ ۲۶ سلا ۱۸ : ۱۷ زبور ۲۰ : ۷

پيشتر مسيح سے ۷۱۰

نے مجھ پر کيا، اور تيرے هنگامے کي خبر، ميرے کانوں تک پہنچي، سو ميں اپنا کڈا تيري ناک ميں ماروںگا، اور اپني لگام تيرے لبوں کے درميان دونگا؛ اور تو جس راہ سے آيا هي، ميں تجھے اُسي راہ سے پھيرونگا۔ ۲۹ اب تيرے ليئے يہي نشان هي کہ تم اِس برس وے چيزيں، جو ازخود اُگتي هيں، کھاوگے، اور دوسرے سال بھي وهي چيزيں جو اُن سے پيدا هوں؛ اور تيسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُس کے پھل کھاوگے۔ ۳۰ اور وہ بقيہ، جو يہوداہ کے گھرانے سے بچ رهے، پھر نيچے جڑ پکڑيگا، اور اُوپر پھليگا۔ ۳۱ کہ ايک بقيہ يروشلم سے، اور وے جو بچ رهے هيں، کوہ صيحون سے، خروج کرينگے؛ خداوند کي غيوري ايسا کريگي۔ ۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق ميں يوں فرماتا هي، کہ وہ اِس شہر ميں داخل نہ هوگا، نہ يہاں تير چلاويگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے سامھنے آويگا، اور نہ اُسکے مقابل دےدمہ باندھيگا؛ ۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آيا، اُسي راہ سے پھر جائيگا؛ اور اِس شہر ميں داخل نہ هوگا، خداوند فرماتا هي؛ ۳۴ کہ ميں اپنے ليئے اور اپنے بندے داؤد کے ليئے اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُس کي پشتي کرونگا۔

۳۵ سو اُسي رات کو ايسا هوا، کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کي لشکرگاہ ميں ايک لاکھ پچاسي هزار آدمي جن سے مارے؛ وے جو صبح سويرے اُٹھے، تو ديکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔ ۳۶ تب شاہ سنحيرب نے کوچ کيا، اور چلا گيا، اور پھر گيا، اور نينوہ ميں آ رها۔ ۳۷ اور ايسا هوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر ميں پوجا کرتا تھا، اُس وقت ادرملک اور سارضر اُس کے بيٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کيا؛ اور وے خود بھاگکے ارارط کي سرزمين کو گئے۔

پيشتر مسيح سے ۷۰۹

اور اسرحدون اُس کا بيٹا اُس کي جگہ بادشاہ هوا۔

۲۰ باب

اِس باب ميں کہ ۱ حزقياہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزديک هي، دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر فرماتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت ميں سورج کا سايا دس درجے تک جاتا۔ ۱۲ بروداک بلدان اِس نشاني کے سبب لوگوں کو حزقياہ پاس بھيجتا، اور اُس وقت وہ بادشاہ کا سارا مال و اسباب ديکھکر جاتا۔ ۱۶ يہہ احوال يسعياہ إلہام سے خبر ديتا کہ يہوداہ بابل ميں اسير هوکے جائيگا۔ ۲۰ منسي حزقياہ کي جگہ بادشاہ هوا۔

اُنھيں دنوں ميں حزقياہ کو موت کي بيماري هوئي۔ تب اموص کا بيٹا يسعياہ اُس پاس آيا، اور اُسے کہا، خداوند يوں فرماتا هي، تو اپنے گھر کي بابت وصيت کر؛ اِس ليئے کہ تو مر جائيگا، اور نہ جيئگا۔ ۲ تب حزقياہ نے اپنا مُنہہ ديوار کي طرف کيا، اور خداوند سے دعا مانگي، اور کہا: ۳ اي خداوند، ميں تجھ سے منت کرتا، کہ اب ياد فرمائيے، کہ ميں کيونکر راستي اور دل کے کامل شوق سے تيرے آگے چلتا پھرتا رها، اور جو تيري نگاہ ميں اچھا تھا، وهي ميں نے کيا۔ اور حزقياہ زار زار روپا۔ ۴ اور پيشتر اُس کے، کہ يسعياہ کبھر کے درمياني صحن ميں نکلے، ايسا هوا، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل هوا، اور اُسنے کہا: ۵ تو پھر جا، اور حزقياہ کو، جو ميري جماعت کا سردار هي، کہہ، کہ خداوند تيرے باپ داؤد کا خدا يوں فرماتا هي، کہ ميں نے تيري دعا سني، اور ميں نے تيرے آنسوؤں کو ديکھا: ديکھ، ميں تجھے شفا دونگا، اور تيسرے دن تو خداوند کے گھر ميں آويگا۔ ۶ اور ميں تيري عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا، اور ميں تجھ کو، اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے هاتھ سے رهائي دونگا، اور اپنے ليئے، اور اپنے بندے داؤد کے ليئے اِس شہر کي پشتي کرونگا۔ ۷ اور يسعياہ نے کہا، انجير کي ٹکيا لو؛ سو اُنھوں نے لي، اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا، اور وہ چنگا هو گيا۔

پيشتر مسيح سے ۷۰۶

۸ عزر ۴ : ۲

۱۳ ۷

۲۰ تيوا ۳۲ : ۲۴، ۲۵ وغيرہ
يسع ۳۸ : ۱، وغيرہ

۱۸ تھم ۱۳ : ۲۲
۱۱ عبرانی میں کامل دل سے
۲ پيد ۱۷ : ۱
۱ سلا ۳ : ۶

۱۴ سے ۱۶ : ۱۲ اور ۱۷ : ۱۰

۲۰ سلا ۱۱ : ۲۰
زبور ۶ : ۲
زبور ۳۰ : ۲
اور ۹۱ : ۸

۲۰ سلا ۱۱ : ۳۴
۸ يسع ۳۸ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، اُس کي کیا نشاني ہی[۱]، کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاہ بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یہ ہی[۲]، کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا، یہ تو چھوٹي بات ہی، کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے؛ سویوں نہیں بلکہ ایسا ہو، کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے۔ ۱۱ تب یسعیاہ نبي نے خداوند سے دعا مانگي؛ سو اُس نے سائے کو اخزکي دھوپ گھڑي میں دس درجے پیچھے پھرایا[۳]، اُن درجوں میں، کہ جن سے ڈھل گیا تھا۔

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ||بروداک بلہ‌دان بن بلہ‌دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا[۴]: کہ اُس نے سنا تھا، کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا۔ ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کي باتیں سنیں؛ اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتي عطر اور اپنا سلاح خانہ، اور ہر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائي گئي، اُن کو دکھلائیں[۵]: اور اُس کے گھر میں، اُس کي ساري مملکت میں ایسي کوئي چیز نہ تھي، جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھلائي ہو۔

۱۴ تب یسعیاہ نبي حزقیاہ بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل ہي سے، مجھ پاس آئے ہیں۔ ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا، اُنھوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی، دیکھا، میرے خزانے میں ایسي کوئي چیز نہ رہي، جو میں نے اُنھیں نہ دکھلائي۔ ۱۶ تب

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

[۱] دیکھو قاض ۶: ۱۷، ۳۷، ۳۹ یسع ۷: ۱۱، ۱۴ اور ۳۸: ۲۲

[۲] دیکھو یسع ۳۸: ۸، ۷، ۸

[۳] دیکھو یشو ۱۰: ۱۲، ۱۳ یسع ۳۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

[۴] ایرا مرودکبلدان ۳ یسع ۳۹: ۱، وغیرہ

[۵] ۲ توا ۳۲: ۲۷، ۳۱

[۶] آیت ۱۲

یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، خداوند کا کلام سن۔ ۱۷ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں ہی، اور جو کچھ کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہی، سب بابل کو لے جائینگے[۶]؛ کچھ باقي نہ رہیگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے، جو تجھ سے نکلینگے، اور تیرے ہي نطفے سے پیدا ہونگے، اسیر ہو جائینگے[۷]، اور اُوے شاہ بابل کے محلوں میں خواجہ‌سرا ہونگے۔ ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا ہی، بھلا ہی[۸]۔ پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نہیں، اگر میرے جیتے تک امن اور امان رہے۔

۲۰ حزقیاہ کا باقي احوال[۹] اور اُسکي قوت کا ذکر، کہ کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[۱۰] بنایا، اور شہر میں نہر لایا[۱۱]، کیا شاہان یہوداہ کي تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا[۱۲]، اور اُسکا بیٹا منسي اُسکي جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ منسي تخت‌نشین ہوتا: ۳ بہت بت‌پرستي کرتا۔ ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بہت سي آفتوں کي خبر آتي کہ یہوداہ پر‌ہوگي۔ ۱۶ اموں اُسکي جگہ بادشاہ ہوتا۔ ۱۹ اموں بھي تخت‌نشین ہوکے بہت بدي کرتا۔ ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل ہوتا؛ پرلوگ بھي لوگوں سے قتل کئے جاتے؛ اور آخر کو یوسیاہ بادشاہ مقرر ہوتا۔

جب منسي بادشاہ ہوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاہت کي[۱]۔ اُس کي ما کا نام حفضیباہ تھا۔ ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنہیں خداوند نے بني اِسراایل کے آگے سے دفع کیا[۲]، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳ کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنہیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا[۳]، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبح اُٹھائے، اور یسیرت بنائي، جس طرح سے کہ شاہ اِسراایل اخی‌اب نے کیا تھا[۴]، اور آسمان کي

[۷] ۲ توا ۳۳: ۱۱ ۲ سلا ۲۴: ۱۲ اور ۲۵: ۱۳ یر ۲۲: ۲۴، ۲۸ اور ۵۲: ۱۷ ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱ ۱ پطر ۱: ۱۱ پوري ہولي، دان ۱: ۳ ۲ سے ۱۸: ۵ ایوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹

۶۹۸ کے قریب

[۸] ۲ توا ۳۲: ۲۶ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۱

[۹] ۲ توا ۳۲: ۳۲

[۱۰] ۲ توا ۳۲: ۳۰

۷۱۰ کے قریب

[۱۱] ۲ توا ۳۲: ۳۰

[۱۲] ۲ توا ۳۳: ۲۰

[۱] ۲ توا ۳۳: ۱، وغیرہ

[۲] ۱ سلا ۱۶: ۳

[۳] ۲ سلا ۱۸: ۴

[۴] ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ساری فوج کی پرستش کی، اور اُن کی بندگی کی۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں، جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا، کہ میں یروسلم میں اپنا نام رکھونگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے آسمان کی ساری فوج کے لیئے مذبح خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں گذارا، اور ساعتوں کو مانا، اور جادوگری کی، اور دیووں اور افسونگروں سے یاری کی؛ اُس نے خداوند کے آگے اُس کو غصہ دلانے کے لیئے بڑی شرارت کی۔ ۷ اور اُس نے یسیرت کی مورت کو، جو اُس نے بنائی، اُس گھر میں نصب کیا، جس کی بابت خداوند نے داؤد کو، اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا، کہ اِسی گھر میں، اور یروسلم میں، جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہی، میں اپنا نام ابد تک رکھونگا: ۸ اور میں بنی اِسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کی ہی، کبھی نہ ٹلواؤنگا، مگر اِس شرط پر، کہ وے اُن باتوں کو، جو میں نے اُنہیں فرمائیں، اور اُس سب شریعت کو، جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی، عمل میں لاویں۔ ۹ پر وے شنوا نہ ہوئے؛ اور منسی نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا، کہ اُنہوں نے اُن قوموں کی نسبت، جنھیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامہنے نابود کیا، زیادہ بدکاری کی۔

۱۰ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا: ۱۱ اِس لیئے کہ شاہ یہوداہ منسی نے نفرتی کام کیئے، اور اموریوں کی نسبت، جو اُس سے پیشتر تھے، بدتر عمل کیئے، اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے سبب گناہ کروائے: ۱۲ اِسی لیئے خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا، دیکھو، میں یروسلم اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں، کہ اُسکی خبر جسکے کان تک پہنچیگی، اُس کے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے۔ ۱۳ اور میں یروسلم پر سمروں کی رسی، اور اخی‌اب کے گھرانے کا ساحل اُس پر ڈالونگا؛ اور میں یروسلم کو یوں صاف کرونگا، جس طرح کوئی تھالی کو صاف کرے، جو کہ صاف بھی کرے اور اُلٹا بھی دیوے۔ ۱۴ اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کرونگا، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھوں میں حوالہ کرونگا، کہ وے اپنے دشمنوں کے لیئے شکار اور لوٹ ہونگے: ۱۵ کیونکہ اُنہوں نے میرے حضور بدی کی، اور جس دن سے اُنکے باپ‌دادے مصر سے نکلے، آج کے دن تک، اُنہوں نے مجھے غصہ دلایا کیا۔ ۱۶ علاوہ اُس کے منسی نے، اُس گناہ کے سوا، کہ اُس نے یہوداہ کو گمراہ کرکے خداوند کے حضور بدکاریاں کروائیں، یہاں تک بے گناہوں کے خون کیئے، کہ یروسلم اِس سرے سے لیکے اُس سرے تک بھر گیا۔

۱۷ اب منسی کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور یہ کہ اُس نے کیسا گناہ کیا، سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۱۸ اور منسی نے اپنے باپ‌دادوں کے درمیان آرام کیا، اور اپنے گھر کے باغ میں، جو عزا کا باغ ہی، گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا امون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۱۹ اور امون، جب تخت پر بیٹھا، تو بائیس برس کا تھا۔ اُس نے یروسلم میں دو برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام مسلمت تھا، جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی۔ ۲۰ اور جیسا اُس کے باپ منسی نے کیا، اُس نے بھی خداوند کے حضور بدی کی۔ ۲۱ اور وہ اپنے باپ کی ساری راہوں پر چلا، اور اُس کے باپ نے جن بتوں کی بندگی اور پرستش کی، اُس نے بھی اُن

پیشتر مسیح سے ۶۴۸ کے قریب

۲۱ : ۱۰ ۲ سمو ۷ : ۸
۲۱ : ۱۱ ۱ سمو ۱۵ : ۳
۲۱ : ۱۲ دیکھو ۲ سمو ۱۷ : ۱۴
۲۱ : ۱۳ ۲ سمو ۸ : ۲
۲۱ : ۱۴ ۱ سمو ۱۰ : ۱۸
۲۱ : ۱۵ خرو ۳۲ : ۹
۲۱ : ۱۶ ۲ سمو ۲۴ : ۱
۲۱ : ۱۷ ۲ توا ۳۳ : ۱۸
۲۱ : ۱۸ ۲ توا ۳۳ : ۲۰
۲۱ : ۱۹ ۲ توا ۳۳ : ۲۱
۲۱ : ۲۰ ۲ توا ۳۳ : ۲۲
۲۱ : ۲۱ ۲ توا ۳۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۶۴۳

کی بندگی کی۔ ۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[a]، اور خداوند کی راہ پر نہ چلا۔

۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھی، اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[b]۔ ۲۴ اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ کیا۔ ۲۵ اور امون کے باقی اعمال، جو اُسنے کیئے، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ ہوکر نیکی کرتا۔ ۳ ہیکل کی مرمت کے لیئے تدبیر کرنا۔ ۸ خلقیاہ توریت کا اصلی نسخہ پاتا؛ اِس پر یوسیاہ خلدہ کو بھیجا کہ وہ خداوند سے اُس کے لیئے صلاح پوچھے۔ ۱۵ خلدہ یروسلم کی ہونیوالی ہلاکت کی خبر دیتی، پر اُتی تسکین‌بخش بات سلاتی کہ یوسیاہ کے دنوں میں یہہ وقوع میں نہ آویگی۔

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ برس کا تھا؛ اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی[c]۔ اُس کی ما کا نام جدیدہ تھا، جو بصقتی[d] عدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ اُسنے وہ کام کیئے، جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا، اور دھنے یا بائیں مطلق نہ مڑا[e]۔

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا، کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[f]؛ ۴ کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا، اور اُسے کہہ، کہ اُس چاندی کا، جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہی[g]، اور جسے دربانوں نے[h] لوگوں سے لیکے جمع کیا ہی، حساب کر۔ ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں، دیوے[i]، کہ وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں، دیں، کہ گھر کے دراروں کی مرمت ہووے؛ ۶ یعنے بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو، کہ گھر کی مرمت ہو۔ ۷ لیکن وہ نقدی، جو اُن کے ہاتھ میں دی جاتی تھی، کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا، اِس لیئے کہ وے امانتداری سے کام کرتے تھے[j]۔

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہی[k]۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی، سو اُس نے پڑھی۔ ۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دی، کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی، جو گھر میں موجود تھی، جمع کی، اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔ ۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے؛ ۱۲ اور خلقیاہ کاہن، اور سافن کے بیٹے اخی‌قام، اور ‖ میکایاہ کے بیٹے عکبور[l]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، کہ ۱۳ تم جاؤ، اور میری اور سب لوگوں کی، اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو، کہ اِس کتاب میں، جو ملی، یے کیسی باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہی[m]، کہ ہمارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا[n]، اور جو کچھ اُس میں لکھا ہی اُس کے مطابق کچھ نہ کیا۔ ۱۴ تب

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

[a] ۲ سلا ۲۱: ۲۱، ۲۲
[b] ۲ سلا ۲۱: ۲۳، ۲۴
۲ توا ۳۳: ۲۰، ۲۵
۲۵ سلا ۲۱: ۲۴، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

[c] ۲ توا ۳۴: ۱
[d] یشو ۱۵: ۴۱
[e] اِست ۵: ۳۲
پیشتر مسیح سے ۶۲۴ کے قریب
[f] ۲ توا ۳۴: ۸، وغیرہ
[g] ۲ سلا ۱۲: ۴
[h] ۲ سلا ۱۲: ۹ (اور ۲۵: ۱۸)

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۲ سلا ۱۲: ۱۰، ۱۱، ۱۵
[i] ۲ سلا ۱۲: ۱۱، ۱۵
[j] ۲ سلا ۱۲: ۱۵
[k] اِست ۳۱: ۲۳، وغیرہ
۲ توا ۳۴: ۱۴، وغیرہ
‖ یا، میکاہ
[l] عزرا ۱۰، ۲ توا ۳۴: ۲۰
[m] اِست ۲۱: ۲۲
[n] اِست ۲۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاہن، اور اخی‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عساياہ، خلدہ نبیہ پاس گئے، جو توشہ‌خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ[a] بن الخرخس کی جورو تھی؛ (کہ وہ یروسلم کے بیچ مثنہ نامے محلے میں رہتی تھی:) سو اُنھوں نے اُس سے باتیں کیں۔

۱۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، کہ تم اُس شخص سے، جس نے تمھیں مجھ پاس بھیجا ہے، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ہے، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنھیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں رہتے ہیں، بلا نازل کرونگا۔ ۱۷ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے، کہ اِن باتوں کی بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ہے، اور جب تو نے وہ بات سنی، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہی، کہ وے ایک ویرانہ[b]، اور لعنتی[c] بھی ہونگے[d]، تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی[e]، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا: سو میں نے بھی تیری سنی، خداوند فرماتا ہے۔ ۲۰ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا[f]، اور ساری آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ہوگی، تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے۔

۲۳ باب

اِس باب میں کہ ۱ یوسیاہ بڑی جماعت کے درمیان توریت کا نسخہ پڑھواتا۔ ۳ خداوند کے ساتھ پھر عہد باندھتا۔ ۴ بت پرستی موقوف کراتا۔ ۱۰ بیت‌ایل کے مذبح پر مردوں کی ہڈیاں جلواتا، جیسے کہ نبی نے کہا تھا کہ ہوگا۔ ۲۱ بڑی دھوم‌دھام سے عید فسح کرتا۔ ۲۴ سب افسون کرنیوالوں کو اور نقرئی چیزوں کو دور کر دیتا۔ ۲۶ تو بھی خدا کا قہر یہوداہ کے اُوپر جھوم رہا۔ ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چھیڑکے مجدو میں قتل ہوتا۔ ۳۱ یہوآحاز جو اُسکا جانشین ہوا فرعون‌نکوہ سے قید ہوتا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۳۶ یہویقیم تخت نشین ہوکے بدی کرتا۔

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا[a]۔ ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا؛ اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاہن، اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے؛ اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی، جو خداوند کے گھر میں ملی تھی[b]، اُنھیں پڑھ سنائیں۔

۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے[c] کھڑا ہوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، کہ خداوند کی پیروی کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کی شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عہد کی باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عہد پر قائم ہوئے۔ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو، اور اُن کاہنوں کو، جو دوسرے درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا، کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت[d]، اور آسمان کی ساری فوج کے لیئے بنائے تھے، خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں؛ اور اُس نے یروسلم سے باہر ہوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنھیں جلا دیا، اور اُن کی راکھ بیت‌ایل کو پہنچائی۔ ۵ اور اُن بت‌پرست[e] کاہنوں کو، جنھیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا، کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۲ تواریخ ۳۴: ۲۲ لاتا، حسرہ۔

۲ تواریخ ۳۴: ۲۱، ۲۵، وغیرہ

۵ سلاطین ۲۲: ۸

۲ سلاطین ۱۱: ۱۴، ۱۷

۲ سلاطین ۲۱: ۳، ۷

۱ سلاطین ۱۴: ۲۳، ۲۴

۲ سلاطین ۲۱: ۳، ۵

۲ سلاطین ۲۱: ۶

۲ تواریخ ۳۳: ۶

۲ سلاطین ۱۷: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور ‖اراس چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا۔ ۶ اور اُس نے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کی گوروں پر پھینک دیا۔ ۷ اور کنجدوؤں کے گھروں کو، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں، ڈھا دیا۔ ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا، اور اُن سب اُونچے مکانوں میں، جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی؛ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے، گرا دیا۔ ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے، لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ ۱۰ اور اُس نے توفت پر، جو بنی ہنوم کی وادی میں ہی، نجاست پھنکوائی، تاکہ کوئی مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے۔ ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کی نواحی میں تھا، نکالا، اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔ ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے، جنھیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسی نے خداوند کی گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وہاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل ‖اکوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے، جنھیں شاہ اِسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات، اور موآبیوں کے نفرتی کموس، اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لیئے بنایا تھا، نجاست ڈلوائی۔ ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کی جگہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں۔

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا، وہی مذبح، اور وہی اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا دی، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا۔ ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالی، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کی منادی کی تھی۔ ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہ یادگاری کا پتھر کیا ہی، جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہ اُس مرد خدا کی گور ہی، جس نے یہوداہ سے آکر اُن باتوں کی، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دی۔ ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رہنے دو؛ کوئی اُس کی ہڈیوں کو نہ ہٹاوے۔ سو اُنھوں نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ، جو سمرون سے آیا تھا، رہنے دیں۔ ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے، جنھیں اِسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ‌ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھ کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

‖ یعنی، کوہ زیتون۔
† ۲ سلاطین ۱۱: ۷ و ۲۳: ۱۳
‡ خر ۲۳: ۲۴ و استث ۱۸: ۱۰، ۱۲
* ۱ سلاطین ۱۲: ۲۸، ۳۳
§ ۲ سلاطین ۲۳: ۱۷
۱ یا مقطع النروج۔
۲ سلاطین ۲۱: ۳، ۵
۳ سلاطین ۲۱: ۷
۴ عبرانی میں، لوگوں کے لڑکوں کی۔
۵ ۲ تواریخ ۳۴: ۳
۸ سلاطین ۱۴: ۲۳ اور ۱۶: ۴
۶ حزقی ۴۱: ۱۶
۸ سلاطین ۲۲: ۱۰
۷ دیکھو حزقی ۴۴: ۱۰، ۱۳
۹ ۱ سمو ۲: ۳۶
۱۰ یسع ۳۰: ۳۳
یرمی ۷: ۳۱ اور ۳۲: ۳۵
لاو ۱۸: ۲۱ و ۲۰: ۲، ۵
۱۱ سلا ۱۱: ۷
یشو ۱۵: ۸
۱۲ سمو ۱۵: ۲۲
اِست ۱۵: ۲۰
حزقی ۴۳: ۳۲، ۳۱
۱۳ سلاطین ۱۱: ۷
۱۴ دیکھو یرمی ۱۹: ۱۳
متی ۲۷: ۷
۱۵ سلاطین ۱۲: ۳۳
۱۶ دیکھو ۲ تواریخ ۳۴: ۶، ۷

تھا، اُنکو بھي کیا۔ ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو، جو وہاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا[a]، اور آدمیوں کي ہڈیاں اُن پر جلائیں[b]، اور یروسلم کو پھرا۔

۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کي عید کرو[c]، جیسا کہ اِس عہد کي کتاب میں لکھا ھی[d]۔ ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسراایلیوں کي عدالت کرتے تھے، بني اِسراایل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح کبھي نہ ھوئي تھي[e]؛ ۲۳ جیسي یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھي، کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئي۔

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھي، جو دیووں سے یاري، اور افسونگري کرتے تھے[f]، اور اامورتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتي تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھي تھیں، پوري کرے[g]۔ ۲۵ سو اُسکي مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئي بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق خداوند کي طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا ھوا[h]۔

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بني یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن ساري غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسي نے اُسے تپت آزردہ کیا تھا[i]، نہ پھرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بني یہوداہ کو بھي اپني آنکھوں کے سامھنے سے اُس طرح دور کرونگا؛ جس طرح سے کہ بني اِسراایل کو دور کیا[j]؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا[k]، مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا[l]، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو[m] میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا[n]، تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے[o]، اور اُس کو اُسي کي قبر میں گاڑا۔ اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسیح کیا، اور اُسکے باپ کي جگہ اُسے بادشاہ کیا[p]۔

۳۱ اور الیہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاھت کي۔ اُس کي ما کا نام حموطل[q] تھا، جو لبنہ کے رھنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور اُس نے اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں[r]، جو زمین حمات ھی، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے: اور اھل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ ۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہ بادشاہ کیا[s]؛ اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا، اور یہواخز کو لے گیا: سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا[t]۔ ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا[u] فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

a ۱ سلا ۱۳: ۲
b ۲ توا ۳۴: ۵
c خرو ۱۲: ۳
d لاو ۲۳: ۵
e گن ۹: ۲
اِستا ۶: ۱۹ ۲۲
f ۲ توا ۳۳: ۶
g ۲ توا ۳۴: ۳۰ ۳۱
۶۲۳ کے قریب اٹھارھویں برس سلطنت ھوئي تھي۔
h ۱ سلا ۳: ۱۲
i ۲ توا ۳۳: ۱۰ ۱۱
j ۲ سلا ۱۷: ۲۰ ۲۳ ۲۴: ۳ ۲۰
k ۱ سلا ۸: ۲۹ ۹: ۳ ۱۱: ۳۶
۲ سلا ۲۱: ۴ ۷
l ۲ توا ۳۵: ۲۰
m زکر ۱۲: ۱۱
n ۲ سلا ۱۴: ۸
o ۲ توا ۳۵: ۲۴
p ۱ توا ۳: ۱۵
q ۲ سلا ۲۳: ۳۱
r ۲ سلا ۲۵: ۶ ۲۱
یرو ۵۲: ۹ ۲۷
s ۲ توا ۳۶: ۴
t دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۳۴
دان ۱: ۲
۲ یرو ۲۲: ۱۰ ۱۲
حزق ۱۹: ۴ ۹
u ۳۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا، جو روماہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۲۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک کہ آخر میں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۲۶۰۷ ۲۶۰۶ ۲۶۰۳ ۲۶۰۰

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں[b]، اور ارام کی فوجیں، اور موآب کی فوجیں، اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسی نے بہا دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۶ اور یہویقیم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ‖ یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔

۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگی بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمی تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

۵۹۹

[a] دیکھو ۲ توا ۳۶: ۶، ۸ اور یرو ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
[b] دیکھو یرو ۳۷: ۵، ۷
[c] یرو ۳۶: ۲ ‖ یکونیاہ کہلاتا، ۱ توا ۳: ۱۶، یرو ۲۴: ۱ اور کونیاہ، یرو ۲۲: ۲۴، ۲۸
[d] ۲ توا ۳۶: ۹
[e] دان ۱: ۱، ۲
[f] ۵۹۹
[g] یرو ۴۶: ۲ اور ۴۹: ۲۸، ۳۰، ۳۳، حزق ۲۹: ۱۷، ۲۰
[h] دیکھو یرو ۲۵: ۲۰ اور ۴۶: ۲۵
[i] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۲۷
[k] ۲ سلا ۲۴: ۱۰، ۱۱
[l] یسع ۳۶: ۱
[m] دیکھو یرو ۵۲: ۲۸
[n] دیکھو ۲ سلا ۲۵: ۶، ۷
[o] یرو ۲۷: ۱۹
[p] دیکھو یرو ۲۸: ۳
[q] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، ۱۶
[r] یرو ۲۴: ۱
[s] دیکھو یرو ۵۲: ۲۸
[t] یوں ۱: ۱۱، ۱۳: ۱۹، ۲۲
[u] ۲ سلا ۲۵: ۱۲، یرو ۵۲: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا[۱]: ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور، اور جنگ کے لایق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا[۲]۔

۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو[۳] اُس کی جگہ تاج بخشا[۴]؛ اُسکا نام بدلکے[۵] صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا، تو اِکیس برس کا تھا: اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی[۶]۔ اُس کی ما کا نام حموطل[۷] تھا، جو لبنہ کی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی[۸]۔ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا[۹]۔

۵۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یروسلم کا محاصرہ ہوتا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہوتا، اور اُس کے بیٹے قتل ہوتے، اور اُسکی آنکھیں نکالی جاتی ہیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرتا، اور سب باشندوں کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جاتا۔ ۱۲ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جاتا۔ ۱۸ اسرا رتبہ میں مقتول ہوتے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جاتا، اور توبک مصر کو بھاگ جاتی۔ ۳۰ اویل مرودک یہویکین کو بڑے محل میں سرفراز بخشتا۔

اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے[۱۰]، اور اُنہوں نے شہر کے سامہنے گردگرد حصار بندگی۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی[۱۱]، کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔

۴ تب شہر توڑا گیا[۱۲]، اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی، نکلکے بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے:) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا[۱۳]۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں[۱۴] لائے؛ اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامہنے قتل کیا، اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں[۱۵]، اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر لگائیں، اور اُسے بابل کو لے گئے[۱۶]۔

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس[۱۷] کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن[۱۸]، شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان[۱۹]، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر[۲۰]، اور بادشاہ کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا[۲۱]۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے همراہ تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گردگرد تھی، گرا دیا[۲۲]۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا[۲۳]۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وھاں کے کنگالوں کو رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں، اور کھیتی کریں[۲۴]۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[۲۵]، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو[۲۶]، اور پیتل کے بحر کو[۲۷]، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے[۲۸]۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلکیر، اور چمچے[۲۹]، اور پیتل کے سارے برتن، جو وھاں کام آتے تھے، لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[۱] ۲ یرو ۲۴: ۱۲
[۲] ۲ یرو ۳۶: ۷ اور عزرا ۱: ۷ حزق ۱۷: ۱۲
[۳] ۲ سلا ۲۴: ۱۷ یرو ۳۷: ۱
[۴] ۲ یرو ۳۶: ۱۰ حزق ۱۷: ۱۳
[۵] ۲ سلا ۲۳: ۳۴ یرو ۳۷: ۱
[۶] ۲ یرو ۳۶: ۱۱
[۷] ۲ سلا ۲۳: ۳۱
[۸] ۲ یرو ۳۶: ۱۲
[۹] ۲ توا ۳۶: ۱۳ حزق ۱۷: ۱۳
[۱۰] ۲ توا ۳۶: ۱۷ یرو ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴ حزق ۲۴: ۲
[۱۱] ۲ سلا ۲۵: ۳ یرو ۳۷: ۲۱ اور ۳۸: ۹
[۱۲] ۲ توا ۳۶: ۱۷ حزق ۴۰: ۱
[۱۳] ۲ توا ۳۶: ۱۷ یرو ۳۹: ۴ اور ۵۲: ۷
[۱۴] ۲ سلا ۲۵: ۶ یرو ۳۹: ۵ اور ۵۲: ۹ حزق ۱۷: ۲۰
[۱۵] ۲ توا ۳۶: ۱۸ حزق ۱۲: ۱۳
[۱۶] ۲ یرو ۳۶: ۶ دانی ۱: ۲
[۱۷] ۲ یرو ۲۵: ۸ اور ۵۲: ۱۲ یرو ۳۲: ۱
[۱۸] ۲ سلا ۲۵: ۸ یرو ۵۲: ۱۲
[۱۹] ۲ یرو ۳۹: ۹ اور ۴۰: ۱
[۲۰] ۲ توا ۳۶: ۱۹ زبور ۷۴: ۷
[۲۱] ۲ یرو ۳۹: ۸ عمو ۱: ۴
[۲۲] نحمی ۱: ۳ یرو ۵۲: ۱۴
[۲۳] ۲ یرو ۳۹: ۹ اور ۵۲: ۱۵
[۲۴] ۲ سلا ۲۵: ۱۲ یرو ۳۹: ۱۰ اور ۵۲: ۱۶
[۲۵] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ یرو ۵۲: ۱۷
[۲۶] ۲ سلا ۲۵: ۱۶ یرو ۲۷: ۱۹ اور ۵۲: ۲۰
[۲۷] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ یرو ۲۷: ۱۰ اور ۵۲: ۱۷
[۲۸] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ یرو ۵۲: ۱۷
[۲۹] خر ۲۷: ۳ ۳۸: ۳ اور ۵۲: ۱۸ وغیرہ
[۳۰] سلا ۲۵: ۱۷ یرو ۵۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلودواروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا تھا، اور اُس کے اُوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین ہاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا۔

۱۸ اور جلودواروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو، اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منہ ||دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلودواروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا۔ ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا۔

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کی سرزمین میں رھے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخی‌قام بن سافن کو سردار مقرر کیا۔

۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی، اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دی، اور اُنہیں کہا، کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کی خدمت کرو؛ کہ اُس میں تمھاری بھلائی ہوگی۔ ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کی نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے، قتل کیا۔ ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رہے؛ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے۔

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا، کہ شاہ بابل اویل‌مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت کی باتیں کہیں، اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاہوں کی کرسی سے، جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے، بلند کی۔ ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالی؛ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا۔ ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا، سو ہمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رہا، بادشاہ کی طرف سے اُس کو پہنچتا رہا۔

۱

تواریخ کي پہلي کتاب

۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک۔ ۵ یافت کے بیٹے۔ ۸ حام کے بیٹے۔ ۱۰ سم کے بیٹے۔ ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرہام تک۔ ۲۷ اِسماعیل کے بیٹے۔ ۳۲ قطورہ کے بیٹے۔ ۳۳ عیسو ان ابرہام کي اولاد۔ ۴۳ ادوم کے بادشاہ۔ ۵۱ ادوم کے رئیس۔

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان[a]، محللئیل، یارد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک، ۴ نوح، سم، حام، اور یافت۔

۵ بني یافت[b]: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ ۶ اور بني جمر: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۷ اور بني یونان: اِلیسہ، اور ترسیس، کتّي، اور دودانی۔

۸ بني حام: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان۔ ۹ اور بني کوش: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتکہ۔ اور بني رعمہ: سبا، اور ددان۔ ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا[c]: وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ ۱۱ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۲ اور فتروسي، اور کسلوحي (جن سے فلسطي نکلے)، اور کفتوري[d] پیدا ہوئے۔ ۱۳ اور کنعان سے[e] صیدا اُس کا پلوٹھا، اور حت، ۱۴ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ۱۵ اور حوي، اور عرقي، اور سینی، ۱۶ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا ہوئے۔

۱۷ بني سم[f]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور حول، اور جتر، اور ماسک۔ ۱۸ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا، اور سلح سے عبر پیدا ہوا۔ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے: پہلے کا نام †فلج، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور اُسکے بھائي کا نام یُقطان تھا۔ ۲۰ اور یُقطان سے[g] الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور ‡ارخ، ۲۱ اور ہدورام، اور اُوزال، اور دِقلہ، ۲۲ اور ||عیبال، اور ابی‌مایل، اور سبا، ۲۳ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب، پیدا ہوئے۔ یے سب بني یُقطان ہیں۔

۲۴ سم، ارفکسد، سلح[h]، ۲۵ عبر[i]، فلج، رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام[j]، یعنے ابرہام۔ ۲۸ بني ابرہام: اِضحاق[k] اور اِسماعیل[l]۔

۲۹ یہ اُن کا نسبنامہ ہی: اِسماعیل کا[m] پلوٹھا نبیت، اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۳۰ مسمعا، اور دومہ، مسا، ||حدد، تیمہ، ۳۱ اِطور، نفیس، قدمہ۔ یے بني اِسماعیل ہیں۔

۳۲ اور ابرہام کي حرم قطورہ کے بیٹے[n] یے ہیں: وہ زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ کو جني۔ اور بني یقسان: صبا، اور ددان۔ ۳۳ اور بني مدیان: عیفہ، اور عِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا۔ یے سب بني قطورہ ہیں۔ ۳۴ اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا[o]۔ بني اِضحاق[p]: عیسو، اور اِسرائیل۔

۳۵ بني عیسو[q]: اِلفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قرح۔ ۳۶ بني اِلفز: تیمن، اور اُومر، ||صفو، اور جعتام، قنز، اور تمنع، اور عمالیق۔ ۳۷ بني رعوایل: نحت، زارہ، شمہ، اور مزہ۔

۳۸ اور بني شعیر[r]: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان۔ ۳۹ اور بني لوطان: حوري، اور †ہیمان؛ اور لوطان کي بہن تمنع۔ ۴۰ بني سوبل: ‡علیان، اور مانحت، عیبال، †صفي، اوراونام؛ اوربني صبعون: آیہ، اور عنہ۔ ۴۱ بني عنہ: دیسون[s]۔

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۰ وغیرہ

[a] پیدا ۵ : ۹، ۱۰، وغیرہ
[b] پیدا ۱۰ : ۲، وغیرہ
[c] پیدا ۱۰ : ۸، ۹، ۱۰
[d] پیدا ۱۰ : ۱۴، عوبال۔
[e] پیدا ۱۰ : ۱۵، ۱۹، وغیرہ
[f] پیدا ۱۱ : ۱۰، لوقا ۳ : ۳۶، وغیرہ
[g] پیدا ۱۰ : ۲۶، ۲۹
[h] پیدا ۱۰ : ۲۴، ۲۵، ۱۱ : ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵
[i] پیدا ۱۰ : ۲۵، ۱۱ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[j] پیدا ۱۱ : ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۱، ۳۲
[k] پیدا ۲۱ : ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰
[l] پیدا ۱۶ : ۱۱، ۱۵، ۲۱ : ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۱
[m] پیدا ۲۵ : ۱۲، ۱۳، ۱۶
[n] ۱ پا. حدد، پیدا ۲۵ : ۱، ۲
[o] ۱۸۵۳ کے قریب
[p] پیدا ۲۱ : ۳، ۲۵ : ۹، ۲۶ : ۳، ۲۵، ۲۸
[q] پیدا ۳۶ : ۱، ۱۰
[r] ۱ پا. سلف، پیدا ۳۶ : ۱۵، ۱۶
[s] پیدا ۳۶ : ۲۰
† یا. ہمام، پیدا ۳۶ : ۲۲
‡ یا. علوان، پیدا ۳۶ : ۲۳
‡ یا. سفو، پیدا ۳۶ : ۲۳
† یا. ہومام، پیدا ۳۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۶۵۳ کے قریب

اور بني ديسون: ||احمران، اور اِشبان، اور يترآن، اور کران. ۴۲ اور بني ايضر: بلهان، اورزعوان، اور †يعقان. بني ديسان: عوض، اور اران.

۴۳ اور بادشاہ، جو زمين ادوم پر مسلط هوئے، پيشتر اُس سے کہ بني اِسراايل کا کوئي بادشاہ هو، يهي هيں[a]: بالع بن بعور: اور اُس کے شہر کا نام دنهابا تها. ۴۴ اور بالع مر گيا، اور يوباب بن زارہ، جو بصري تها، اُس کے بدلے بادشاہ هوا. ۴۵ پهر يوباب مر گيا، اور حشام، جو تيمن کي زمين کا تها، اُس کا قائم مقام هوا. ۴۶ اور حشام مر گيا، اور هدد بن بدد، جس نے موآب کے ميدان ميں مديانيوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاہ هوا: اور اُس کي تخت‌گاہ کا نام غويت تها. ۴۷ اور هدد مر گيا، اور شملہ، جو مسرقہ کا تها، اُس کے بدلے بادشاہ هوا. ۴۸ اور شملہ مر گيا، اور ساؤل جو نهر کے کنارے پر رهوبوت کا باشندہ تها، اُسکے بدلے بادشاہ هوا[b]. ۴۹ اور ساؤل مر گيا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ هوا. ۵۰ اور بعلحنان مر گيا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاہ هوا: اور اُس کي بستي کا نام §فاغي تها، اور اُس کي جورو کا نام مهيطبئيل، جو مطرد کي بيٹي اوز ميضاهاب کي پوتي تهي.

۵۱ اور حدد مر گيا. اور ادوم کے رئيس يے تهے[c]: رئيس تمنع، رئيس *علياہ، رئيس يتيت، ۵۲ رئيس اهليبامہ، رئيس ايلہ، رئيس فينون، ۵۳ رئيس قنز، رئيس تيمن، رئيس مبسار، ۵۴ رئيس مجدايل، رئيس عرام. ادوم کے رئيس يے هيں.

۲ باب

۱ يے بني ||اِسراايل هيں[d]: روبن، سمعون، لاوي، يهوداہ، اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، يوسف، اور بنيامين، نفتالي، جد، اور آشر.

۳ بني يهوداہ[e]: عير، اور اونان، اور سيلہ، يے تين اُس کے ليئے کنعاني عورت سوع کي بيٹي[f] سے پيدا هوئے. اور يهوداہ کا پلوٹها عير[g] خداوند کي نظر ميں شرير تها، اِس ليئے اُس نے اُس کو مار ڈالا. ۴ اور اُس کي بهو تمر اُس کے ليئے پهارس اور زارح کو جني[h]. يهوداہ کے سب بيٹے پانچ هيں. ۵ بني پهارس: حصرون، اور حمول[i]. ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ايتان، اور هيمان، اور کلکول، اور ‡دارع[j]: وے بالکل پانچ تهے. ۷ اور بني کرمي[k]: §عکر، جس نے اِسراايل کو دکھ ديا، کہ اُس نے حرم[l] چيزوں کي بابت گناہ کيا. ۸ اور بني ايتان: عزرياہ. ۹ اور حصرون کے بيٹے، جو اُس کے ليئے *رام، اور ||کلوبي. ۱۰ اور رام سے عمنداب[m] پيدا هوا، اور عمنداب سے نحسون، جو بني يهوداہ کا سردار تها[n]، پيدا هوا. ۱۱ اور نحسون سے †سلما پيدا هوا، اور سلما سے بوعز پيدا هوا. ۱۲ اور بوعز سے عوبيد پيدا هوا، اور عوبيد سے يسي پيدا هوا.

۱۳ اور يسي سے اُس کا پلوٹها اِلياب پيدا هوا[o]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تيسرا، ۱۴ نتنئيل چوتها، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چهٹواں، داؤد ساتواں. ۱۶ اور اُن کي بہنيں ضروياہ اور ابي‌جيل تهيں. اور بني ضروياہ[p]: ابي‌شي، اور يواب، اور عسهيل، تين. ۱۷ اور ابي‌جيل سے عماسا پيدا هوا[q]، اور عماسا کا باپ §يتر اِسماعيلي تها.

۱۸ اور حصرون کے بيٹے کالب نے اپني جورو عزوبہ سے، اور يريعوت سے، اولاد پائي؛ عزوبہ کے بيٹے يے هيں: يشر،

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۲ وغیرہ

۱ يا، يعقوب. [a] پيد ۳۶: ۳۱ اور ۳۰: ۱، وغيرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۲ اور ۴۱: ۸، وغيرہ [b] پيد ۳۶: ۳۳ اور ۴۶: ۱۲ کے ۳۸: ۶، ۲۶ [c] پيد ۳۶: ۴۰ [d] پيد ۳۵: ۲۳ [e] پيد ۳۸: ۲ [f] پيد ۳۸: ۲ [g] پيد ۳۸: ۷ [h] پيد ۳۸: ۲۹، ۳۰ [i] متي ۱: ۳ [j] پيد ۴۶: ۱۲ روت ۴: ۱۸ † يا، زردي، پيدو ۷: ۱ ‡ يا، درع، ۱ سلا ۴: ۳۱ [k] ديکهو ۱ توا ۴: ۱ § يا، عکن. [l] يشو ۶: ۱۸ اور ۷: ۱ [m] يا، ارام؛ متي ۱: ۳، ۴ ||يا، کالب، ۱۸، ۴۲ آيتيں [n] روت ۴: ۱۹، ۲۰ متي ۱: ۴ ۱۴۷۱ کے قریب ۱۴۹۰ کے قریب [o] ۱ سمو ۱۶: ۷ اور ۱۷: ۱۳ † يا، سلمون، روت ۴: ۲۱ متي ۱: ۴ [p] ۲ سمو ۲: ۱۸ ‡ يا، سمه، ۱ سمو ۱۶: ۹ ۲ سمو ۱۳: ۳ [q] ۲ سمو ۱۷: ۲۵ §۲ سمو ۱۷: ۲۵، اترا اِسرا ايلي. ۱۴۷۱ کے قریب

اور سوباب، اور اردون۔ ۱۹ اور عزوبہ مر گئي، اور کالب نے اِفرات[f] کو بیاہ کیا، اور وہ اُس کے لیئے حور کو جني۔ ۲۰ اور حور سے اُوري پیدا ہوا، اور اُوري سے بضلئیل[g] پیدا ہوا۔

۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر[h] کي بیٹي کے پاس گیا، اور ساٹھ برس کا ہو کے اُس کو بیاہ کیا، اور وہ اُس کے لیئے شجوب کو جني۔ ۲۲ اور شجوب سے یائر پیدا ہوا، جو زمین جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا۔ ۲۳ اُس نے یائر کي بستیوں کے ساتھ جسور، اور ارام[i]، اور قنات کو، اُن کے دیہات سمیت، یعنی ساٹھ شہر کو اُن سے لے لیا۔ یے سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے۔ ۲۴ اور بعد اُس کے کہ حصرون کالب اِفراتہ میں مر گیا تھا، ایاہ حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع کے باپ اشور[j] کو جني۔

۲۵ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یے ہیں: رام اُس کا پلوٹھا، اور بونہ، اور اورن، اور اوضم، اور اخیاہ۔ ۲۶ اور یرحمئیل کي دوسري جورو بھي تھي، جس کا نام عطارہ، جو اونام کي ما تھي۔ ۲۷ اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معص، اور یمین، اور عیقر ہیں۔ ۲۸ اور بني اونام: سمي، اور یدع۔ اور بني سمي: نادب، اور ابسور۔ ۲۹ اور ابسور کي جورو کا نام ابحیل، جو اُس کے لیئے اخبان، اور مولد کو جني۔ ۳۰ اور بني نادب: سلد، اور افایم۔ اور سلد بے اولاد مر گیا۔ ۳۱ اور بني افایم: یسعي۔ اور بني یسعي سیسان۔ اور سیسان کي اولاد[k]: اخلي۔ ۳۲ اور سمي کے بھائي یادع کے بیٹے: یتر، اور یونتن ہیں۔ اور یتر بے اولاد مر گیا۔ ۳۳ اور بني یونتن: فلت، اور زازا۔ یے یرحمئیل کے بیٹے ہیں۔

۳۴ اور سیسان کے بیٹے نہ تھے، بلکہ بیٹیاں تھیں۔ اور سیسان کا ایک مصري نوکر یرخع نام تھا۔ ۳۵ سو سیسان نے اپني بیٹي کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا، اور وہ اُس کے لیئے عتي کو جني۔ ۳۶ اور عتي سے ناتن پیدا ہوا، اور ناتن سے زاباد[l] پیدا ہوا، ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پیدا ہوا، اور اِفلال سے عوبید پیدا ہوا، ۳۸ اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا، اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہوا، ۳۹ اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا، اور خلص سے اِلیعاسہ پیدا ہوا، ۴۰ اور اِلیعاسہ سے سسمي پیدا ہوا، اور سسمي سے سلوم پیدا ہوا، ۴۱ اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا، اور یقمیاہ سے اِلیساما پیدا ہوا۔

۴۲ یرحمئیل کے بھائي کالب کے بیٹے یے ہیں: میسا اُس کا پلوٹھا، جو زیف کا باپ ہی، اور حبرون کے باپ مریسہ کے بیٹے۔ ۴۳ اور بني حبرون: قرح، اور تفوح، اور رقم، اور سمع۔ ۴۴ اور سمع سے یرقعام کا باپ، رخم، پیدا ہوا؛ اور رقم سے سمي پیدا ہوا، ۴۵ اور سمي کا بیٹا، معون، اور معون بیت‌صور کا باپ تھا۔ ۴۶ اور کالب کي حرم عیفہ سے حاران، اور موضا، اور جازز، پیدا ہوئے۔ اور حاران سے جازز پیدا ہوا۔ ۴۷ اور بني یہدي: رجم، اور یوتام، اور جسام، اور فلط، اور عیفہ، اور شعف۔ ۴۸ اور کالب کي حرم معکہ سے شبر، اور ترخنہ پیدا ہوا؛ ۴۹ اور اُس سے مدمنہ کا باپ، شعاف، اور مکبینا کا باپ، سوا، اور جبع کا باپ، پیدا ہوئے۔ اور کالب کي بیٹي عکسہ[m] ہی۔

۵۰ یے کالب بن حور، ‖ اِفراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں: سوبل، باپ قریت یعریم کا، ۵۱ سلما، باپ بیت‌لحم کا، حارف، باپ بیت‌جادر کا۔ ۵۲ اور قریت‌یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تھے: †ھرائي، اور مناخت کے آدھے لوگ۔ ۵۳ اور قریت‌یعریم کے گھرانے یے تھے: اِتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسرعي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۰ کے قریب

۲ گنتی ۲۶: ۲۱

۲ گنتی ۲۶: ۲۱ اور ۱ تواریخ ۴: ۱

۱ تواریخ ۴: ۱

۲ خرو ۳۱: ۲

۲ گنتی ۳۲: ۴۱

۱ تواریخ ۲: ۵۰

۲ یشوع ۱۵: ۱۶

‖ یا، اِفرات، ۱۹ آیت

† یا، رباباہ، ۱ تواریخ ۴: ۲

جن سے سرعتی، اور اِسفالی نکلے ہیں۔
۵۴ بنی سلما: بیت‌لحم، اور نطوفاتی، اور عطروت، اہل یواب، اور منوختیوں کے آدھے لوگ، صرعی: ۵۵ اور یعبیص کے رہنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتی، اور سمعاتی، اور سوکاتی۔ یہ وے قینی* ہیں، جو ریکاب* کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں۔

۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب‌نامہ صدقیاہ تک۔ ۱۷ یکونیاہ کے جانشین۔

یہ بنی داؤد ہیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا ہوئے: پلوٹھا امنون*، یزرعیلی† اخینوعم سے: دوسرا ‖دان‌ایل، کرملی ابی‌جیل سے: ۲ تیسرا ابی‌سلوم، جو جسور کے بادشاہ تلمی کی* بیٹی معکہ کا بیٹا تھا: چوتھا ادونیاہ، بن حجیت: ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال سے: چھٹواں اِترعام، اُس کی جورو عجلہ* سے۔ ۴ یہ چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا ہوئے؛ اور وہ وہاں سات برس چھ مہینے بادشاہت کرتا رہا*، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاہت کی*۔ ۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یہ پیدا ہوئے: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان*: یہ چار ‡عمی‌ایل کی بیٹی §بنت‌سوع سے: ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو*: ۹ یہ سب بنی داؤد تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر* اُن کی بہن تھی۔

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام*، اُس کا بیٹا ‖ابیاہ، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یہوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا ‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا بیٹا منسی، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاہ۔ ۱۵ اور بنی یوسیاہ: پلوٹھا ‖یوحنان، دوسرا †یہویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ، چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بنی یہویقیم*: اُسکا بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ*۔

۱۷ اور بنی یکونیاہ: اسیر، اُس کا بیٹا سیالتی‌ایل*، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ، اور شیناضر، یقمیاہ، ہوسمع، اور ندبیاہ۔ ۱۹ اور بنی فدایاہ: زروبابل، اور سمعی۔ اور بنی زروبابل: مسلام، اور حنانیاہ، اور اُن کی بہن سلومیت، ۲۰ اور حسوبہ، اور اہل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسبحسد، پانچ۔ ۲۱ اور بنی حنانیاہ: فلطیاہ، اور یسعیاہ: بنی رفایاہ، بنی ارنان، بنی عبدیاہ، بنی سکنیاہ۔ ۲۲ اور بنی سکنیاہ: سمعیاہ۔ اور بنی سمعیاہ: حطوش*، اور اِجال، اور باریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھ۔ ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعینی، اور حزقیاہ، اور عزریقام، تین۔ ۲۴ اور بنی اِلیوعینی: ہودی‌واہو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب* اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عنانی، سات۔

۴ باب

۱ یہوداہ کی اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب‌نامہ۔ ۵ اشور بن حرون کی بابت کہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا ہوا۔ ۹ یعبص اور اُسکی دعا کی بابت۔ ۲۱ سیلہ کی اولاد۔ ۲۴ شمعون کی اولاد، اور اُن کے شہر۔ ۳۱ اِس زمان میں، کہ وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوہ شعیر کے عمالیقیوں کو زیر حکومت کرلے۔

بنی یہوداہ: پھارس*، حصرون، اور ‖کرمی، اور حور، اور سوبل۔ ۲ اور †ریایاہ بن سوبل سے یحت پیدا ہوا، اور یحت سے اخومی، اور لاحد، پیدا ہوئے۔ یے صرعتیوں کے خاندان ہیں۔ ۳ اور یے ایطام کے باپ سے ہیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکی بہن کا نام ہصل‌الفونی۔ ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ بیت‌لحم کے باپ اِفراتاہ کے پلوٹھے حور* کے بیٹے یے ہیں۔

۵ تقوع کے باپ اشور* کی دو* جوروؤں تھیں، حیلاہ، اور نعرا۔ ۶ اور نعرا اُس کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمنی، اور اہستری جنی۔ یے بنی نعرا ہیں۔

۲ قاض ۱: ۲۶
* یرو ۳۵: ۲

۱۰۵۳ کے قریب، وغیرہ
* ۲ سمو ۳: ۲
* ۱متو ۱۵: ۲۷
‖یا، کلاب۔
۲ سمو ۳: ۳

* ۲ سمو ۳: ۵
۲ سمو ۵: ۴
۱ توا ۲۹: ۲۷
۲ سمو ۵: ۴، ۵
۲ سمو ۵: ۱۴
۱ توا ۱۴: ۴
†یا، شموع۔
۲ سمو ۵: ۱۴
۲ سمو ۱۱: ۳
‡یا، اِلعام۔
۲ سمو ۱۱: ۳
یا، بنت سبع
۲ سمو ۱۱: ۳
§یا، اِلشوع۔
۲ سمو ۵: ۱۵
*یا، بعل‌یدع۔
۱ توا ۱۴: ۷
۸ دیکھو ۲ سمو ۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹
۱۵ ۲ سمو ۱۳: ۱
۱۵ ۱ سلا ۱: ۵، ۱۱
اور ۲۰: ۲
‖یا، اِلیاما۔
۱ سلا ۱۵: ۲
†یا، عزریاہو۔
۲ توا ۲۲: ۶
یا، یہوآحز۔
۲ توا ۲۱: ۱۷
‡یا، عزریاہ۔
۲ سلا ۱۵: ۳۰

‖یا، یہوآحز۔
۲ سلا ۲۳: ۳۰
†یا، اِلیاقیم۔
۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡یا، متنیاہ۔
§ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
* متی ۱: ۱۱
§یا، یہویکین۔
۲ سلا ۲۴: ۸
یا، کوناہ۔
یرو ۲۲: ۲۴، ۲۸
۲ سلا ۲۴: ۱۵، ۱۷
یہہ اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین ہوا، بیٹا کہلایا۔
* متی ۱: ۱۲، سلاطین
۲ عز ۸: ۲

۱۳۰۰ وغیرہ
* پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
‖یا، کلوبی۔
۱ توا ۲: ۱
یا، کالب۔
۱ توا ۲: ۱۸
†یا، مرائی۔
۱ توا ۲: ۱۷

۱۵ توا ۲: ۵۰
۱۶ توا ۲: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

۷ اور بني حلاہ: ضرت، اور یضوآہ، اور اِتنان۔ ۸ اور قوض سے عنوب، اور ضوبیبہ، اور هروم کے بیٹے آخرخیل کے گھرانے پیدا هوئے۔

۹ اور یعبص اپنے بھائیوں سے عزت‌دار تھا، اور اُسکي ما نے کہا، کہ میں عذاب میں اُس کو جني: اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||یعبص رکھا۔ ۱۰ اور یعبص نے اِسرائیل کے خدا سے دعا مانگي اور کہا، کاش کہ تو مجھے برکت بخشتا، اور میري حدیں بڑھاتا، اور تیرا هاتھ †مجھ پر هوتا، اور مجھے بدي سے بچا رکھتا، کہ وہ مجھے نہ کلپاوے! تب خدا نے اُس کا مطلب پورا کیا۔

۱۱ اور سوخہ کے بھائي کلوب سے محیر پیدا هوا، جو اِستون کا باپ هی۔ ۱۲ اور اِستون سے بیت‌رفا، اور فاسح، اور ‡عیرنحس کا باپ تحنہ پیدا هوئے۔ یے رِیکہ کے لوگ هیں۔ ۱۳ اور بني قنز: غتنئیل، اور شرایاہ۔ اور بني غتنئیل: حتت۔ ۱۴ اور معوناتي سے عفرہ پیدا هوا، اور شرایاہ سے یواب پیدا هوا، جو §خراسیم کي *وادي کا باپ هی، کہ وے کاریگر تھے۔ ۱۵ اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے: عیرو، اور ایلاہ، اور نعم۔ اور بني ایلاہ: ||قنز۔ ۱۶ اور بني یہللیئل: زیف، اور زیفہ، تیریاہ، اور اسرےایل۔ ۱۷ اور بني عزرہ: یتر، اور مرد، اور عفر، اور یلون: اور وہ مریم کو، اور سمي کو، اور اِستموع کے باپ اِستاح کو جني۔ ۱۸ اور اُس کي جورو †یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد، اور شوکو کا باپ حبر، اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا هوئے۔ اور فِرعون کي بیٹي بنتیاہ کے بیٹے، جسے مرد نے لیا، یے هیں۔ ۱۹ اور اُس کي جورو ‡هودیاہ نحم کي بہن کے بیٹے هیں: قعیلہ کا باپ جرمي، اور اِستموع معکاتي۔ ۲۰ اور بني سیمون: امنون، اور رنہ، بن حنان، اور تیلون۔ اور بني یسعي: زوحت، اور بن‌زوحت۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

۲۱ بني سیلہ" بن یہوداہ: عیر لکہ کا باپ، اور لعدہ مریسہ کا باپ، اور اُن کے گھرانے کي گروهیں، جو بیت‌اشبیع کے لوگوں کے لیئے باریک کتان کا کام کرتے تھے: ۲۲ اور یوقیم، اور کوزیبا کے لوگ، اور یوآس، اور شراف، جو موآب کے درمیان اِقتدار رکھتے تھے، اور یسوبي‌لحم۔ یے قدیم باتیں هیں۔ ۲۳ یے کمہار تھے، اور باغوں اور باڑوں کے باشندے: وے وهاں بادشاہ کے ساتھ اُس کے کام کے لیئے رهتے تھے۔

۲۴ بني سمعون: †نموایل، اور یمین، ‡یریب، زارہ، شاؤل؛ ۲۵ اُس کا بیٹا سلوم، اُسکا بیٹا مبسام، اُس کا بیٹا مسمع: ۲۶ اور بني مسمع: حموایل، اُس کا بیٹا زکور، اُس کا بیٹا سمعي۔ ۲۷ اور سمعي کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں: لیکن اُس کے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ تھے، اور اُن کے سارے گھرانے بني یہوداہ کي مانند نہ بڑھے۔ ۲۸ اور وے بیرسبع میں* اور مولاداہ، اور حصارسوعال، ۲۹ اور §بلہا میں، اور عضم میں، اور *تولاد میں، ۳۰ اور بتوایل میں، اور حرمہ میں، اور صقلاج میں، ۳۱ اور بیت‌مرکبوت میں، اور ||حصارسوسیم میں، اور بیت‌برائي میں، اور سعرایم میں رهتے تھے۔ داؤد کي سلطنت تک یے اُن کے شہر تھے۔ ۳۲ اور اُن کي بستیاں: †عیطام، اور عین، رمون، اور توکن، اور عسن، پانچ شہر: ۳۳ اور اُن کے سب دیہات، جو ‡بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے۔ یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب‌نامے هیں۔ ۳۴ اور مسوباب، یملیک، اور یوشہ بن امصیاہ، ۳۵ اور یوایل، اور یاهو بن یوسیبیاہ، بن شرایاہ، بن عسیئیل، ۳۶ اور الیوعینی، اور یعقوبہ، اور یسوخایاہ، اور عسایاہ، اور عدیئیل، اور یسیمئیل، اور بنایاہ، ۳۷ اور زیزا بن شفعي، بن الون، بن یدایاہ، بن سمري، بن سمعیاہ: ۳۸ یے، جن کے نام مذکور هوئے، اپنے

۷ یا، یعبص۔ غمناک۔
* پید ۴۶: ۱۰
† عبرانی میں، میرے ساتھ۔
‡ یا، نص شہر
* یشو ۱۵: ۴۲
§ یعنی کاریگروں کي۔
* یا، وادي کے باشندوں کا۔
† ۲ سمو ۱۱: ۳
یا، اُفرہ
† یا، یہودن۔
‡ یا، یہودیاہ، جو اور مدلول ہوئي۔
* پید ۲۱: ۳۱ اور ۲۶: ۳۳
† یا، یموایل، پید ۴۶: ۱۰؛ خر ۶: ۱۵؛ گ ۲۶: ۱۲
‡ یا، یمین، سمیرا یا، زومر۔
* ۱ سمو ۳۰: ۲۷
§ یا، بالہ، یہ ۱۹: ۳
* یا، تولاد، یشو ۱۹: ۴
|| یا، حصارسوسہ، یشو ۱۹: ۵
† یا، عیر، یشو ۱۵: ۴۲
‡ یا، بعلات، یشو ۱۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا۔

۳۱ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ ۴۰ وہاں اُنھوں نے ‖ستھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے۔ ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا[a]، اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رھے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وہاں چراگاہ تھي۔ ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے شمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یسعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[b]، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وہاں بستے ھیں۔

۵ باب

۱ روبن کہ جیٹھے پوتھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک۔ ۹ اُن کے رہنے کا مکان اور ھاجریوں پر غالب آنے کا ذکر۔ ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل۔ ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار، اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا۔ ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات۔ ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ھو جانا۔

۱۳۰۰ وغیرہ

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ھونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ھونے پر موقوف نہیں۔ ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زورآور ھو گیا[d]، اور سردار[e] اور والي اُسي میں سے ھي، لیکن پلوٹھے ھونے کا حق یوسف کا تھہرا:) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے: حنوک، اور پلّو، حصرون، اور کرمي۔ ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا شمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ‖تلگات‌پلناصر لے گیا؛ وہ روبنیوں کا سردار تھا۔ ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا[f]، یے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ‖شمع، بن یوایل؛ وہ عراعر[g] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا۔ ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ھونے کي جگہ تک رھا کیا؛ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[h] ھو گئے تھے۔ ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ھاجیریوں[i] سے لڑائي کي، جو اُن کے ھاتھ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے۔

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[j] میں سلکہ تک رھے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں۔ ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یے ھیں: میکایل، اور مسلّم، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات۔ ۱۴ یے بني ابخیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن مکایل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا۔ ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[k] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رھے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[l] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[m] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے۔

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

a دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۸ اور ۲ سلا ۱۹: ۳۷ اور ۲ توا ۳۲: ۱

b دیکھو ۱۷ آیت

‖یا، سمعیاہ، ۸ ۱۳: ۱۵، ۱۶

c پید ۲۲: ۱

d پید ۲۵: ۲۳

e یشو ۱۳: ۱۱، ۲۴

f ۱ توا ۲۷: ۲۴

g ۲ سلا ۱۰: ۳۳

h ۲ سلا ۱۵: ۲۹ و ۱۶: ۹، ۲۸

a پید ۴۹: ۳

b پید ۳۵: ۲۲ اور ۴۹: ۴

c پید ۴۸: ۱۵، ۲۲

d پید ۴۹: ۸، ۱۰

e زبور ۶۰: ۷ اور ۱۰۸: ۸

f پید ۴۶: ۸ و خرو ۶: ۱۴ و عدد ۲۶: ۵

g پید ۴۶: ۹

h خرو ۱۲: ۳۷

i ۱ سمو ۱۵: ۳

j پید ۲۵: ۶

k یشو ۱۲: ۴

l ۲ سلا ۱۵: ۵

m ۱ سلا ۱۲: ۲۸

اور تیراندازؔ اور جنگ آزمودہ، چوالیس ہزار سات سو ساتھ شخص تھے، جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یہ ہاجیریوں سے، اور یطورؔ، اور نفیس، اور نودب سے لڑے۔ ۲۰ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائی، اور ہاجری اور سب جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ہاتھ میں حوالے کیئے گئے؛ کیونکہ اُنھوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی[9]، اور اُن کی دعا قبول ہوئی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُس پر بھروسا رکھا[10]۔ ۲۱ اور وے اُن کی مواشی لے گئے: اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ، اور اڑھائی لاکھ بھیڑ، اور دو ہزار گدھے، اور ایک لاکھ آدمی۔ ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ہوکے گر گئے، کہ جنگ خدا کی تھی۔ اور وے اسیریؔ کے وقت تک اُن کی جگہہ میں رہتے تھے۔ ۲۳ سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن سے بعل‌حرمون، اور سنیر، اور حرمون کے پہاڑ تک، بڑھکے پھیلے۔ ۲۴ اور اُن کے آبائی گھرانے کے سردار یے تھے: عیفر، اور یسعی، اور اِلیئیل، عزرایل، یرمیاہ، اور ہوداویاہ، اور یحدیئل، جو پہلوان، اور بہادر، اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے کے سردار تھے۔

۲۵ لیکن وے اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے پھر گئے، اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں کی گمراہی سے پرستش کی[1]، جنہیں خدا نے اُن کے آگے ہلاک کیا۔ ۲۶ تب اِسرائیل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول[2] کا دل، اور اسور کے بادشاہ تلگت‌پلناصر[3] کا دل اُبھارا، اور اُنھیں، یعنے روبینیوں کو، اور جدیوں کو، اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا، اور اُنھیں خلح کو، اور خابور[4]، اور ہارا، اور جوزان کی نہر کو لایا؛ سے آج کے دن تک وہیں ہیں۔

۶ باب

۱ لاوی کے بیٹے۔ ۴۹ ہارون کا نسب‌نامہ اسیری کے وقت تک۔ ۶۱ جیرسوم، مراری، اور قہات کے گھرانے۔ ۶۴ ہاروں

کا خاص عہدہ اور اُس کا نسب‌نامہ اخیمعص تک۔ ۷۳ کاہنوں اور لاویوں کے شہر

۱ بنی لاوی: ||جیرسون، قہات، اور مراری[5]۔ ۲ اور بنی قہات: عمرام، اور اِضہار[6]، اور حبرون، اور عزی ایل۔ ۳ اور بنی عمرام: ہارون، اور موسیٰ، اور مریم۔ اور بنی ہارون: ندب، اور ابیہو[7]، اِلیعزر، اور اِتمر۔

۴ اِلیعزر سے فینحاس پیدا ہوا، فینحاس سے ابیسوع پیدا ہوا، ۵ اور ابیسوع سے بوقی پیدا ہوا، اور بوقی سے عزی پیدا ہوا، ۶ اور عزی سے زراخیاہ پیدا ہوا، اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ہوا، ۷ مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا، ۸ اور اخطوب[8] سے صدوق پیدا ہوا، اور صدوق سے اخیمعص پیدا ہوا[9]، ۹ اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ہوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا، ۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا[10] (یہ وہ ہی، جو ہیکل میں کاہن تھا[11]، جو سلیمان نے یروسلم میں بنائی:) ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ[12] پیدا ہوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا، ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا، اور صدوق سے †سلوم پیدا ہوا، ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا، اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا، ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ[13] پیدا ہوا، اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ہوا۔ ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا[14]، یہوصدق بھی اسیر ہو گیا۔

۱۶ بنی لاوی: ||جیرسوم، قہات، اور مراری[15]۔ ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ہیں: لبنی، اور سمعی۔ ۱۸ اور بنی قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزی ایل۔ ۱۹ بنی مراری: محلی، اور موسی۔ اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یے ہیں: ۲۰ بنی جیرسوم: اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

۹ پید ۲۵: ۱۰ ۱ توا ۵: ۲۱

۱۰ دیکھو ۲۲ آیت

۱ زبور ۲۲: ۴، ۵

۲۵ سلا ۱۰: ۱ ۲۶ اور ۱۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

۱۱ یا، جیرسوم، ۱۲ آیت ۵ پید ۴۶: ۱۱ خر ۶: ۱۶ گن ۳: ۱۷، ۵۷ ۱ توا ۲۳: ۶ ۹ دیکھو ۲۲ آیت ۱۰ احا ۱۰: ۱

۲۴ سمو ۱۸: ۲۷

۲۵ سمو ۱۵: ۲۷

۷ دیکھو ۲ توا ۲۶، ۲۱: ۲۰ ۸ سلا ۶ باب ۲ توا ۳ باب

۸ دیکھو عز ۷: ۲ ۳

۱۲ یا، سسولام، اتوا ۹: ۱۱

۱۳ سمو ۱۱: ۱

۱۴ سلا ۲۵: ۱۸

۱۵ یا، جیرسوم، ۱۶ آیت ۱ عز ۲: ۱

یحت، اُس کا بیٹا زمہ‌؎، ۲۱ اُس کا بیٹا ‖ایواخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتری۔ ۲۲ بنی قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقنہ، اُس کا بیٹا ابی‌آسف، اُس کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا *اُوری‌ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقنہ: عماسی؎، اور اخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا ‖صوفی، اُسکا بیٹا نحت؎، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی آب؎، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بنی سموایل: بڑا †وسنی، اور ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یہ وے ہیں، جنھیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرام‌گاہ میں آیا؎، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروھوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ھوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے، یہ ھیں: بنی قہات میں سے، ھیمان سرودی، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلی‌ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی، ۳۶ بن اِلقانہ، بن ‖یوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن ابی‌آسف؎، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دھنے کھڑا ھوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمع، ۴۰ بن میکاایل، بن بعسیاہ، بن ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی؎، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعی، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ھاتھ کھڑے ھوتے تھے: ‖ایتان بن †قیسی، بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی، بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن موسی، بن مراری، بن لاوی۔ ۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی بیت‌اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ھوئے۔

۴۹ اور ھارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر؎، اور بخور کی قربان‌گاہ میں؎ قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔ ۵۰ اور یے بنی ھارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بُقّی، اُس کا بیٹا عزی، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ھارون کے رھنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ھیں؛ کہ اُن کے نام پر یہ چٹھی نکلی؎۔ ۵۵ اُنھوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون؎ اور اُس کی گردنواح کو اُنھیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے؎۔ ۵۷ اور بنی ھارون کو یہوداہ کے یے شہر ملے؎: حبرون جو پناہ‌گاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح، ۵۸ اور ‡حیلن اور اُس کی گردنواح، اور دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کی گردنواح، اور بیت‌شمس اور اُس کی گردنواح؛ ۶۰ اور بنیامین

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

۳۳ ۲ آیت الیاب، ایتان، ۳۴ آیت † یا، عدایاہ ۴۱ آیت ‡ یا، الیفی، ۴۴ آیت § یا، اِلظہار، ۴۶ ۲۸ ایضن * یا، عذیاہ؛ عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت ؎ دیکھو ۳۵ : ۲۱ ایضن ‖یا، صوف، ۳۵ آیت ۱ سمو ۱ : ۱ ؎ ۳۴ آیت، نوح، ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ ۲ ۳۴ آیت الی ایل † یوایل بھی کہلایا، ۳۴ آیت اور ۱ سمو ۸ ۲ ؎ ۱ توا ۱۶ : ۱

‡ ۲۶ آیت، نحت § یا، صوفی. ‖ ۳۵ آیت ساؤل، عوزیاہ، اوریایل ؎ عز ۲ : ۶۳

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

؎ دیکھو ۲۱ آیت ‖یدوتون، کہلایا، * ۱ توا ۲۵ : ۱ ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶ † یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵ : ۱۷

۱۴،۴۵ وغیرہ ؎ احا ۱ : ۱ ؎ عز ۳۰ : ۷

؎ یشو ۲۱ باب ؎ یشو ۲۱ : ۱۱، ۱۲

* یشو ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱۳ * یشو ۲۱ : ۱۳

‡ یا، حولن، یشو ۲۱ : ۱۵ § یا، عین، یشو ۲۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۶۴ وغیرہ

کے فرقے میں سے: جبع اور اُس کی گردنواح، اور الاعلمت اور اُسکی گردنواح، اور عنتوت اور اُس کی گردنواح۔ اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر تھے۔ ۶۱ اور قہات کے باقی بیٹوں کو[ا]، جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقی تھے، اُس آدھے فرقے سے، یعنے منسی کے آدھے فرقے سے، دس شہر قرع سے ملے[ب]۔ ۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے، اور نفتالی کے فرقے میں سے، اور بسن میں منسی کے فرقے سے، تیرہ شہر ملے۔ ۶۳ مراری کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شہر قرع سے ملے[ج]۔ ۶۴ سو بنی اِسرائیل نے لاویوں کو وے شہر اور اُن کی گردنواحیں دیں۔ ۶۵ پس، بنی یہوداہ کے فرقے سے، اور بنی شمعون کے فرقے سے، اور بنی بنیامین کے فرقے سے یے شہر، جن کے نام مذکور ہوئے، قرع سے دیئے گئے۔ ۶۶ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے[د]، اُن کی سرحدوں کے شہر اِفرائیم کے فرقے سے تھے۔ ۶۷ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہگاہ کے شہروں میں سے[ہ]، کوہ اِفرائیم میں سکم اور اُس کی گردنواح دی: اور جزر اور اُس کی گردنواح، ۶۸ اور یقمعام[و] اور اُس کی گردنواح، اور بیت حوران اور اُس کی گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکی گردنواح، اور جات رمون اور اُس کی گردنواح: ۷۰ اور منسی کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کی گردنواح، اور بلعام اور اُس کی گردنواح: باقی بنی قہات کے گھرانے کو ملی۔ ۷۱ بنی جیرسوم کو: منسی کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جؤلن اور اُس کی گردنواح، اور عستارات اور اُس کی گردنواح: ۷۲ اور اِشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کی گردنواح، دابرات اور اُس کی گردنواح، ۷۳ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۶۴ وغیرہ

ا یا. عنون، یشوع ۲۱: ۱۸ و ۶۱ آیت

ب یشو ۲۱: ۵ ۰

ج یشو ۲۱: ۶ ۰

د ۶۱ آیت

ہ یشو ۲۱: ۲۱، ۲۲

و دیکھو یشو ۲۱: ۲۰—۳۵، جہاں ان شہروں میں سے کئی ایک کے اور نام پائے جاتے۔

رامات اور اُس کی گردنواح، اور عینیم اور اُس کی گردنواح: ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کی گردنواح، اور عبدون اور اُس کی گردنواح، ۷۵ اور حقوق اور اُس کی گردنواح، اور رحوب اور اُس کی گردنواح: ۷۶ اور نفتالی کے فرقے سے: جلیل میں قادس اور اُس کی گردنواح، اور حمون اور اُس کی گردنواح، اور قریتیم اور اُس کی گردنواح۔ ۷۷ باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے سے ملے: رمون اور اُس کی گردنواح، اور تبور اور اُس کی گردنواح۔ ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار، یعنے یردن کی پورب طرف، روبن کے فرقے سے، بیابان میں، بصر اور اُس کی گردنواح، اور یہصہ اور اُس کی گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کی گردنواح، اور مفعت اور اُسکی گردنواح، ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کی گردنواح، اور محنیم اور اُس کی گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس کی گردنواح، اور یعزیر اور اُسکی گردنواح۔

۷ باب

۱ اِشکار کے بیٹے۔ ۲ بنیامین کے۔ ۱۳ نفتالی کے۔ ۱۴ منسی کے۔ ۲۰ اور اِفرائیم کے۔ ۲۱ آخت جو آبی جانوں کی طرف سے بنی اِفرائیم پر ۲۳ بریعہ کا پیدا ہونا۔ ۲۵ بنی اِفرائیم کے مکانات۔ ۳۰ آشر کے بیٹے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۱ فوہ، پوب، پید ۴۶: ۱۳، گن ۲۶: ۱۳

اور بنی اِشکار: تولع، اور اافوہ، اور یسوب، اور سمرون[ا]، چار ۲ اور بنی تولع: عزی، اور رفایاہ، اور یری ایل، اور یحمی، اور اِبسام، اور سموایل، جو تولع کے ابوی گھرانے میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے: وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت ہمتی اور بہادر تھے: اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس ہزار چھ سؤ تھا[ب]۔ ۳ اور بنی عزی: اِزراخیاہ۔ اور بنی اِزراخیاہ: میکایل، اور عبدیاہ، اور یوایل، اور یسیاہ، پانچ، اور سب سردار تھے۔ ۴ اور اُن کے ساتھ سپاہیوں کا لشکر تھا: وے سب اُن کے خاندانوں کے موافق، اُن کے آبائی گھرانے کے مطابق، چھتیس

۲ ۔ سے ۲۳: ۲، ۱ تواریخ ۲۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

ہزار جنگي جوان تھے ؛ کیونکہ اُن کي بہت سي جوروں اور بیٹے تھے۔ ۵ اور اُن کے بھائي اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب‌نامے میں گنے ہوئے بالکل ستاسي ہزار تھے۔

۶ بني بنیامین : بلع، اور بکر، اور یدیعیل، تین۔ ۷ اور بني بلع : اِصبون، اور عزي، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیري، پانچ ؛ یے اپنے آبائي گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ، اور اپنے نسبنامہوں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے۔ ۸ اور بني بکر : زمیرہ، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور یریموت، اور ابیاہ، اور عناتوت، اور علامت۔ یے سب بکر کے بیٹے تھے : ۹ اور گنتي میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس ہزار دو سؤ بڑے بہادر لوگ تھے، جو اپنے ابوي گھرانے کے سردار تھے۔ ۱۰ اور بني یدعایل : بلحان۔ اور بني بلحان : یعوس، اور بنیامین، اور اہود، اور کنعانہ، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخي‌سحر۔ ۱۱ یے سب یدعایل کے بیٹے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے، اور سترہ ہزار دو سؤ تھے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ ۱۲ اور سفیم، اور حفیم، ‖عیر کے بیٹے، حشیم، †اکبیر کے بیٹے۔

۱۳ بني نفتالي : یحصی‌ایل، اور جوني، اور یصر، اور سلوم، بني بلہہ۔

۱۴ بني منسي : اسرایل، جسے وہ جني ؛ (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جني۔ ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کي بہن کو جورو کیا، اور اُن کي بہن کا نام معکہ تھا،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کي بیٹیاں تھیں۔ ۱۶ اور مکیر کي جورو معکہ ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام فرس رکھا، اور اُس کے بھائي کا نام شرس ؛ اور اُسکے بیٹے اولام، اور رقم تھے۔ ۱۷ اور

* پید ۴۶ : ۲۱ گن ۲۶ : ۳۸ اتوا ۸ : ۱، وغیرہ

* گن ۲۶ : ۳۱، سوفام اور حوفام۔ ‖ یا، عیری، † یا، اخرام، گن ۲۶ : ۳۵

* پید ۴۶ : ۲۴، شلیم۔

بني اولام : بدان۔ یے جلعاد بن مکیر بن منسي کے بیٹے تھے۔ ۱۸ اور اُس کي بہن ہمولکت اِشہود، اور ابیعزر، اور محلہ کو جني۔ ۱۹ اور بني سمیدع : اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام۔

۲۰ اور بني اِفرائیم : سوتلح ؛ اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعدہ، اُس کا بیٹا تحت۔

۲۱ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنھیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي باشندے تھے، مار ڈالا ؛ کیونکہ وے اُن کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تھے۔ ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا، اور اُس کے بھائي اُسے تسلي دینے کو آئے۔

۲۳ پھر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي، اور وہ حاملہ ہوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام بریعہ رکھا ؛ کیونکہ اُس کے گھر پر آفت آئي تھي۔ ۲۴ اور اُس کي بیٹي سراہ تھي، جس نے بیت حوران عالي اور سافل اور عزن سراہ بنایا ؛ ۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بھي، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن، ۲۶ اُس کا بیٹا لعدان، اُسکا بیٹا امیہود، اُس کا بیٹا الیسمع، ۲۷ اُس کا بیٹا نون، اُس کا بیٹا یہوسوعہ۔

۲۸ اور اُن کي ملکیتیں اور شہر یے تھے ؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، اور پورب کي طرف نعران، اور پچھم طرف جزر اور اُس کے دیہات، اور سکم اور اُسکے دیہات، عزہ اور اُسکے دیہات تک ؛ ۲۹ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان اور اُس کے دیہات، تعناک اور اُس کے دیہات، مجدو اور اُس کے دیہات، دور اور اُسکے دیہات تھے۔ اِن میں یوسف بن اِسرایل کے بیٹے رہتے تھے۔

۳۰ بني آشر : یمناہ، اور اِسواہ، اور اِسوي، اور بریعہ، اور اُن کي بہن سرح۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۱ اسے ۱۶ : ۱۱ و گن ۲۶ : ۳۰، یوسف ۸ گن ۲۶ : ۳۵

۹

۱ گن ۱۳ : ۸، ۱۶

۲ یشوع ۱۶ : ۷، نعراتہ۔ ‖ عبرانی میں، اُسکي مثال۔

۳ یشوع ۱۶ : ۱۱

۴ پید ۳۰ : ۱۲ گن ۲۶ : ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۳۱ اور بني بريعه: حبر، اور ميلكي ايل، ۳۲ برزاويت كا باپ۔ اور حبر سے يفليط، اور سومر، اور خوتام، اور اُن كي بہن سوع پيدا ہوئے۔ ۳۳ اور بني يفليط: فاساک، اور بمہال، اور عسوات۔ يے بني يفليط ہيں۔ ۳۴ اور بني سامر°: اخي، اور روحجه، اور يحبه، اور ارام۔ ۳۵ اور اُس كے بھائي ہيلم كے بيٹے: صوفح، اور اِمنع، اور سلس، اور عمل۔ ۳۶ اور بني صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور بيري، اور اِمراہ، ۳۷ بصر، اور هود، اور سما، اور سلسه، اور اِتران، اور بيرا۔ ۳۸ اور بني يتر: يفنه، اور فسفاہ، اور آرا۔ ۳۹ اور بني عُلّہ: ارخ، اور حنی ايل، اور رضيا۔ ۴۰ يے سب بني آشر اپنے باپ‌دادوں كے گھر كے سردار، ممتاز پہلوان بہادر شريفوں كے شريف تھے۔ اُن ميں سے، جو اپنے شجرہ كے رو سے ميدان پكڑنے، اور جنگ كرنے كے لائق تھے، شمار ميں چھبيس ہزار جوان تھے۔

۸ باب

۱ بنیامین کے بیٹے اور رئیس۔ ۳۳ ساؤل اور یوناتن کا نسب‌نامہ۔

اور بنيامين سے اُس كا پلوٹھا بلع پيدا ہوا، دوسرا اشبيل*، تيسرا اخرخ، ۲ چوتھا نوحه، اور پانچواں رفا۔ ۳ اور بلع كے بيٹے تھے: ||ادار، اور جرا، اور ابيهود، ۴ اور ابسوع، اور نعمان، اور اخوح، ۵ اور جرا، اور †سفوفان، اور حورام۔ ۶ يے اهود كے بيٹے ہيں، جو جبعه كے باشندوں كے ابوي رئيس تھے: اور اُنهوں نے اُنهيں مناخت* ميں جلاوطن كرايا: ۷ يعني نعمان، اور اخياہ اور جرا: اُسي نے اُنهيں جلاوطن كروايا، اور اُس سے عزا اور اخيحود پيدا ہوئے۔ ۸ اور اُنهيں بھيجوا دينے كے بعد، سحريم كو، موآب كے ملک ميں، لڑكے پيدا ہوئے: حوسيم اور بعرہ اُس كي جوروں تھيں۔ ۹ اور اُسكي جورو حودس سے يوباب، اور صبيه، اور ميسا، اور ملكام، ۱۰ اور يعوص، اور سكياہ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۱ تواریخ ۲: ۳ آیت ۵
۱ سموئیل ۱۴: ۴۹ آیت ۵۱

۱۴۰۰ وغیرہ

* پیدا ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۴۰ ۱ توا ۷: ۶
† ۱ یا، اُرد، پیدا ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸
‡ یا، سوفام، گن ۲۶: ۳۹ دیکھو ۱ توا ۷: ۱۲
§ ۱ توا ۷: ۱۰

اور مرمه پيدا ہوئے۔ يے اُسكے بيٹے ابوي رئيس تھے۔ ۱۱ اور حوسيم سے ابيطوب، اور الفعل پيدا ہوئے۔ ۱۲ اور بني الفعل: عيبر، اور مشان، اور سامر: اُس سے اونو، اور لد، اور اُس كے ديہات آباد ہوئے۔ ۱۳ اور بريعه، اور سمع° نے، جو ايلون كے باشندوں كے ابوي رئيس تھے، جات كے باشندوں كو بھگا ديا۔ ۱۴ اور اخيو، ششق، اور يريموت، ۱۵ اور زبدياہ، اور عراد، اور عدر، ۱۶ اور ميكاايل، اور اِسفاہ، اور يوخا، بني بريعه ہيں۔ ۱۷ اور زبدياہ، اور مسلام، اور حزقي، اور حبر، ۱۸ اور يسمري، اور يزلياہ، اور يوباب بني الفعل ہيں۔ ۱۹ اور يقيم، اور زكري اور زبدي، ۲۰ اور الِعيني، اور صلتي، اور اِليئل، ۲۱ اور عدایاہ، اور برایاہ، اور سمرات، بني ||سمعي ہيں۔ ۲۲ اور اِسفان، اور عيبر، اور اِليئل، ۲۳ اور عبدون، اور زكري، اور حنان، ۲۵ اور حنانياہ، اور عيلم، اور عنتوتياہ، ۲۵ اور يفدياہ، اور فنوايل، بني ششاق ہيں۔ ۲۶ اور شمسري، اور شحاریاہ، اور عتاليہ، ۲۷ اور يعرسياہ، اور اِليہ اور زكري، بني يروحام ہيں۔ ۲۸ يے اپني پشتوں ميں ابوي سردار اور رئيس تھے۔ يے يروسلم ميں رہتے تھے۔ ۲۹ اور جبعون ميں جبعون كا †باپ رہتا تھا، اور اُس كي جورو كا نام معكه تھا۔ ۳۰ اور اُس كا پلوٹھا بيٹا عبدون، اور صور، اور قيس، اور بعل، اور ‡ناداب، ۳۱ اور جدور، اور اخيو، اور زكر، ۳۲ اور مكلوت سے §سماہ پيدا ہوا۔ اور وے بھي اپنے بھائيوں كے ساتھ يروسلم ميں اپنے بھائيوں كے سامہنے رہتے تھے۔

۳۳ اور نير سے قيس پيدا ہوا*، اور قيس سے ساؤل پيدا ہوا، اور ساؤل سے يہوناتن، اور ملكشوعه، اور ابناداب، اور *اِشبعل پيدا ہوئے۔ ۳۴ اور يہوناتن كا بيٹا ||مريبعل تھا؛ اور مريبعل سے °ميكاہ پيدا ہوا۔ ۳۵ اور بني ميكاہ: فيتون، اور ملک، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۱ سموئیل ۱۴: ۵۱ آیت ۵۳

۱ یا، سمع، ۱۳ آیت

† یا، یوایل کہلایا ۱ توا ۹: ۳۵ ۱ توا ۹: ۳۵

‡ یا، ذکریاہ، ۱ توا ۹: ۳۷

§ یا، سمعام، ۱ توا ۹: ۳۸

* ۱ سمو ۱۴: ۵۱ گن ۳: ۱۹ ۱ توا ۹: ۳۹ اسرائیل، * یا، اِیشبعل، ۲ سمو ۲: ۸ ۱ یا، مفیبوست، ۲ سمو ۴: ۴ اور ۹: ۶، ۱۰ ° ۲ سمو ۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۱ا، تہ یخ. ۱ تواا: ۲۱ ۸ پیدا. ۱ توا: ۲۲ ۱۲ توا ۱: ۴۳ رفاہ.

۱ا تاریخ، اور آخز ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے علمت، اور عزماوت اور زمري پیدا ہوئے؛ اور زمري سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رافہ، اُس کا بیٹا اِلیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اِسماعیل، اور شعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب اصیل کے بیٹے ھیں. ۳۹ اور اُسکے بھائي عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولم، دوسرا یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولم کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے: سب ڈیڑھ سو تھے. یے سب بني بنیامین تھے.

۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسب نامے بادشاہي دفتروں میں مرقوم ہوئے. ۲ یروسلم کے باشندوں کي بابت جو پہر آئے تھے، خواہ اِسرائیلي، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ لاوي، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو چند لاویوں کو ملا. ۳۵ ساؤل اور یوناتن کا نسل نامہ.

۱۲۰۰ وغیرہ ۱ تہ ۲: ۱، ۹

پس سارا اِسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا؛ اور، دیکھو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاھوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ھیں، جو اپنے گناھوں کے سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے.

۵۳۶ کے قریب ۵ عز ۲: ۷۰ نحہ ۷: ۷۳ یشو ۱۱: ۲۰ عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰ ۲ نحہ ۱۱: ۳

۲ اور وے جو پہلے اپني ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے، سو اِسرائیلي، اور کاہن، اور لاوي، اور نتنیم تھے. ۳ اور بني یہوداہ میں سے، اور بني بنیامین میں سے، اور بني اِفرائیم اور منسي میں سے جو یروسلم میں رھتے تھے، یے ھیں: ۴ عوتي بن عمیہود، بن عمري، بن اِمري، بن باني، جو پارس بن یہوداہ کي اولاد میں سے تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بني زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھ سو نوے بھائي. ۷ اور بني بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ھوداویاہ، بن ھسینوآہ، ۸ اور اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزي، بن مکري، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن اِبنیاہ: ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائي. یے سب مرد اپنے آبائي گھرانے کے ابوي رئیس تھے.

۱۰ اور کاھنوں میں سے: یدعیاہ، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور عزریاہ بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا: ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسي بن عدایل، بن یحزیراہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر، ۱۳ اور اُن کے بھائي، اُن کے آبائي گھرانے کے رئیس، ایک ھزار سات سو ساتھ تھے، جو خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے طاقتور اور صاحب شجاعت تھے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بني مراري میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکري، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن اسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں کي بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمان، اور اخمان، اور اُن کے بھائي؛ سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رھکر بني لاوي کي گروھوں کے دربان ھیں. ۱۹ اور سلوم بن قوري، بن ابی آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائي گھرانے کے بھائي، یعنے قورحي، بندگي کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے؛ اُن کے باپ دادے، خداوند کے لشکر پر مہتمم ہوکے، درامدگاہ کے نگہبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداري کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب ۱ نحہ ۱۱: ۱، ۱۰ وغیرہ ۱۱ نحہ ۱۱: ۱۱ شرایاہ.

۱ تہ ۲۱: ۱ ۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانوؤں میں گنے ہوئے تھے، جنھیں داؤد[a] اور سموایل غیب‌بین[b] نے اُنکی امانت‌داری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کی طرف، دربان تھے۔ ۲۵ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن[c] نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوی تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے۔

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بیترلے آویں اور لے جاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌المقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے اِہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل[d] پیترتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ کو، جو قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کی جو توے پر طیار کی جاتی تھیں، امانت رکھنا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات، یعنے اُن کی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کی طیاری کریں[e]۔ ۳۳ اور یے وے گانیوالے ہیں[f]، جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے، اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنہیں رات دن عبادت‌گذاری میں حاضر رہنا تھا۔ ۳۴ لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنے برادری کے سردار تھے، اور یروسلم میں رہتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام معکاہ[g] تھا: ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور، اور قیس، اور بعل، اور نیر، اور ندب، ۳۷ اور جدور، اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت۔ ۳۸ اور مقلوت سے‖ شمعام پیدا ہوا۔ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامہنے رہتے تھے۔ ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا[h]، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابیناداب، اور اِشبعل پیدا ہوئے۔ ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ ۴۱ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز[i]۔ ۴۲ اور آخز سے یعرۂ پیدا ہوا، اور یعرۂ سے علمت، اور عزموات، اور زمری پیدا ہوئے: اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا اِلعسہ، اُس کا بیٹا اصیل۔ ۴۴ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکرو، اور اِسماعیل، اور شعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان: یے بنی اصیل تھے۔

۱۰ باب

۱ اس بیان میں، کہ ساؤل شکست کھاکے آپ کو مار ڈالتا، ۸ فلسطی اُسکی لاش پر شادیانہ بجاتے، ۱۱ جلعادی یبیسیوں کا سلوک جو اُنھوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کے ساتھ کیا، ۱۳ ساؤل کا گناہ جسکے سبب خدا نے بادشاہت اُس سے چھین لی، اور داؤد کو عنایت کی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ ۱ سمو ۳۱: ۱ و ۲

اور فلسطی اِسرائیل سے لڑے[j]، اور اِسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں زخمی پڑے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یہونتن، اور †ابیناداب، اور ملکشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مار لیا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ بہ‌شدت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، ایسا کہ وہ تیراندازوں سے زخمی

۱ توا ۲۶: ۱، ۲ ۱۸ سے ۹: ۲۲

۲ سمو ۱۱: ۱

۱۲۰۰ وغیرہ

۱ توا ۲۸: ۳۳

۱ تیم ۳: ۲۳

۱ توا ۲۸: ۳۵

۱ تیم ۳: ۲۳

اور ۹: ۲۲

۱ تیم ۲۳: ۳۱ و ۳۲

۱ تیم ۲۳: ۳۱ و ۳۲

۱ تیم ۲۳: ۳۱ و ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید، تا نہ ہووے کہ یہ نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں۔ پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نہ کیا، کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گر پڑا۔ ۵ اور جب کہ اُس کے سلاح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا، اور مر گیا۔ ۶ سو ساؤل، مر گیا اور اُسکے تینوں بیٹے، اُس کے سارے گھر سمیت مر مٹے۔ ۷ اور اِسرائیل کے سارے لوگ، جو وادی میں تھے، یہ دیکھکے، کہ وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آکر اُن میں بسے۔

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ اور جب اُس کو ننگا کیا، تب اُنہوں نے اُس کا سر لے لیا، اور اُس کے ہتھیار بھی، اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بت‌خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا۔

۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطیوں نے ساؤل سے کیا: ۱۲ تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کی لاش اور اُس کے بیٹوں کی لاشیں لیکے اُنہیں یبیس میں لائے، اور اُن کی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا، اور سات دن تک روزہ رکھا۔

۱۰ سمو ۳۱: ۱۲ اور ۱ توا ۱۰: ۱۲

۱۳ سو ساؤل مر گیا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند سے کیا، اور خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

۱ سمو ۲۸: ۷
۱ سمو ۲۸: ۱۵
۲ سمو ۳: ۱، ۱۰ اور ۵: ۳

اور اِس لیئے بھی کہ اُس نے اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے، جس کا یار دیو تھا، سوال کیا، ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کیا؛ اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے داؤد پر مائل کرایا۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد حبرون میں اِسرائیل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۴ یواب بہادری کرکے داؤد کے لئے صیہون کی گڑھی یبوسیوں سے لے لیتا۔ ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کی اِسم نویسی۔

۱۰۴۰ ۲ سمو ۵: ۱

اور تمام اِسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، دیکھ، ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔ ۲ اِس کے سوا گذرے وقت میں بھی، جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو ہی نکالنے پٹھانے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا؛ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی، کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا، اور تو میری اِسرائیلی قوم کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا، اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا، تاکہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہو، جیسا کہ خداوند نے سموایل کی معرفت سے کہا تھا۔

۲ زبور ۷۸: ۷۱

۲ سمو ۵: ۳

۴ اور داؤد اور تمام اِسرائیل یروسلم کو، جس کا نام یبوس تھا، گئے، اور وہاں کی سرزمین کے باشندے یبوسی تھے۔ ۵ اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا۔ لیکن داؤد نے †صیہون کا قلعہ لے لیا، اور وہی داؤد کا شہر ہوا۔ ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں کو مار لیگا، سو رئیس اور سردار ہوگا۔ تب یواب بن ضرویاہ پہلے چڑھا، اور سردار ہوا۔ ۷ اور داؤد قلعہ میں رہا؛ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد ہوا۔ ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا، ملو سے لیکے برابر گرداگرد، اور یواب نے شہر

۲ سمو ۵: ۶
۱ تواریخ ۱۱: ۴
۲ سمو ۵: ۷
۱ تواریخ ۱۱: ۵
۲ سمو ۵: ۸
۱ تواریخ ۱۱: ۶

۴ عبرانی میں، یروسلم کے ساتھ سے۔
۵ ۱ سمو ۱۷: ۴۶
۶ ۲ سمو ۵: ۸ اور ۱ تواریخ ۱۱: ۶
† عبرانی میں صیون۔
‡ یعنی، صیہون ۲ سمو ۵: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

کی باقی مرمت کی۔ ۹ اور داؤد ترقی پر ترقی کرتا گیا، کیونکہ رب‌الافواج اُس کے ساتھ تھا۔

۱۰ اور داؤد کے همراهی بہادروں کے خاص لوگ، جو اُس کی رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے، اور جنھوں نے سارے اِسرائیل کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا، جیسا خداوند نے اِسرائیل کے حق میں کہا تھا، ہے ہیں۔ ۱۱ چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہ ھی: یسوبعام بن حکموني، جو سرداروں میں بڑا تھا: اُس نے تین سَو پر اپنا بھالا چلایا، اور اُنہیں ایک بار قتل کیا۔ ۱۲ اُس کے بعد اخوحي دودو کا بیٹا اِلیعزر تھا، جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا۔ ۱۳ وہ داؤد کے ساتھ ‖فسدمیم میں تھا، جہاں فلسطي جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے؛ اور وھاں کے کھیت میں ایک قطع زمین جَو سے بھري ہوئي تھي، اور لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب اُنہوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں کھڑے رھکے اُسے بچایا، اور فلسطیوں کو مارا، اور خداوند نے بڑي رھائي بخشي۔

۱۵ اور †اُن تیس سرداروں میں سے تین نکلکر چٹان کو داؤد پاس عدلم کے مغارے میں گئے، اور فلسطیوں کي فوج رفائیوں کي وادي میں* آ پڑي تھي۔ ۱۶ اور داؤد اُس وقت گڑھي میں تھا، اور فلسطیوں کي چوکي اُس وقت بیت‌لحم میں تھي۔ ۱۷ اور داؤد ترسا، اور بولا، اي کاش کہ کوئي بیت‌لحم کے پھاٹک کے کوئے میں سے میرے لیئے پینے کا پاني لاوے؟ ۱۸ تب اُن تین پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے کوئے میں سے پاني بھرا، اور اُٹھایا، اور داؤد پاس لائے؛ لیکن اُسنے نہ چاھا، کہ پیوے؛ پر اُسے خداوند کے لیئے ڈھالا، اور کہا، ۱۹ مجھ کو اپنے خدا کي طرف سے حرام ہووے، کہ میں یہ کام کروں؛ کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیوں، جو اپني جانوں پر کھیلے ھیں؟ کہ وے جاں‌بازي کرکے اُس کو لائے ھیں۔ سو اُس نے نہ چاھا، کہ اُسے پیوے۔ ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کیئے۔

۲۰ اور یوآب کا بھائي ابی‌شی تینوں کا سردار تھا‡: اُس نے تین سَو پر بھالا چلایا، اور اُنہیں مار ڈالا؛ اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا۔ ۲۱ یہ اِن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ نامي تھا، اور اُن کا سردار تھا، لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے کو نہ پہنچا‖۔ ۲۲ اور بنایاہ بن یہویدع، ایک قبصئیلي بہادر کا بیٹا تھا، جس نے بہت سے کام کیئے تھے؛ اُس نے موآب کے دو شیر جوان مارے، اور جاڑے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ میں ایک شیر مارا¶۔ ۲۳ اور اُس نے پانچ ھاتھ کے ایک قدآور مصري کو قتل کیا، اور اُس مصري کے ھاتھ میں جلاھوں کے شہتیر کا سا بھالا تھا؛ پر وہ ایک لٹھ لیکے اُس پر اُترا، اور بھالے کو اُس مصري کے ھاتھ سے چھین لیا، اور اُسي کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا۔ ۲۴ یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام کیئے؛ اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا۔ ۲۵ دیکھو تو، کہ یہ اُن تیسوں میں عزتدار تھا، پر پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا، اور داؤد نے اُسے اپنے ھي خاص لشکر پر سردار مقرر کیا۔

۲۶ اور یے لشکروں میں بڑے بہادر تھے: عسہیل یوآب کا بھائي؛ اور بیت‌لحمي دودو کا بیٹا اِلحنان؛ ۲۷ اور ‖سموت †ھروري؛ کھلس ‡فلوني؛ ۲۸ تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا؛ ابی‌عزر عنتوتي؛ ۲۹ §سبکي حوساتي؛ *علي اخوحي؛ ۳۰ مہري نطوفاتي؛ ‖حلد بن بعنہ نطوفاتي؛ ۳۱ بني بنیامین کے جبعہ کے ربیي کا بیٹا اِتي؛ بنایاہ فرعتوني؛ ۳۲ نہل جعس کا †حوري؛ ‡ابی‌ایل عرباتي؛ ۳۳ عزماوت بحرومي؛ ‖الیحبا

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

۲ سمو ۲۳: ۱۸

۲ سمو ۲۳: ۱۹

۲ سمو ۲۳: ۲۲

۲ سمو ۲۳: ۲۳

۱ تواریخ ۲۷: ۱۱

۲ سمو ۲۳: ۲۴

۲ سمو ۲۳: ۲۵

۱ تواریخ ۲۷: ۱۲

۲ سمو ۲۳: ۲۶

۲ سمو ۲۳: ۲۷

۲ سمو ۲۳: ۲۸

۲ سمو ۲۳: ۲۹

۲ سمو ۲۳: ۳۰

۲ سمو ۲۳: ۳۱

۲ سمو ۲۳: ۳۲

۲ سمو ۲۳: ۳۳

۱ تواریخ ۲۷: ۱۳

۱ تواریخ ۲۷: ۱۴

۲ سمو ۲۳: ۳۴

۲ سمو ۲۳: ۳۵

۲ سمو ۲۳: ۳۶

۲ سمو ۲۳: ۳۷

۲ سمو ۲۳: ۳۸

۲ سمو ۲۳: ۳۹

۱ تواریخ ۲۷: ۱۵

۱ تواریخ ۲۷: ۱۶

۲ سمو ۲۳: ۱۳

۲ سمو ۲۳: ۱۴

۲ سمو ۲۳: ۱۵

۲ سمو ۲۳: ۱۶

۲ سمو ۲۳: ۱۷

۲ سمو ۲۳: ۲۱

۲ سمو ۲۳: ۲۰

۲ سمو ۲۳: ۲۱

۲ سمو ۲۳: ۲۲

۲ سمو ۲۳: ۲۳

۲ سمو ۲۳: ۲۴

۲ سمو ۲۳: ۲۵

۲ سمو ۲۳: ۲۶

۲ سمو ۲۳: ۲۷

۲ سمو ۲۳: ۲۸

۲ سمو ۲۳: ۲۹

۲ سمو ۲۳: ۳۰

۲ سمو ۲۳: ۳۱

۲ سمو ۲۳: ۳۲

۲ سمو ۲۳: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

سعلبوني ؛ ۳۴ بني ‖ هشيم جزوني ؛
هرارې شجي کا بيٹا يونتن ؛ ۳۵ اور هرارې
†اسکار کا بيٹا اخي آم ؛ ‡اِلفال بن ۞اُور:
۳۶ حفر مکيراتي ؛ اخياه فلوني ؛ ۳۷ حصرو
کرملي ؛ *نعري بن ازبي ؛ ۳۸ ناتن کا
بھائي يوايل: مبخار بن هاجري ؛ ۳۹ صلق
عموني ؛ نحري بيروتي، جو يواب بن
ضروياه کا سلاح بردار تھا ؛ ۴۰ عيرا اِتري ؛
جريب اِتري ؛ ۴۱ اُوريا حتي ؛ زبد
بن اخلي ؛ ۴۲ سيزا روبني کا بيٹا عدينه،
روبينيوں کا سردار، جس کے ساتھ تيس
جوان تھے: ۴۳ حنان بن معکه ؛ يوسفط
متني ؛ ۴۴ عزيا عستاراتي ؛ سماع اور
يعوايل بني خوتن عراعري ؛ ۴۵ يديعايل
‖ابن سمري، اور اُسکا بھائي يوخا تيصي ؛
۴۶ اِلي ايل محاوي ؛ يريبي اور يوساويا
بني اِلنعم ؛ اوريتمه موآبي ؛ ۴۷ اِلي ايل،
اور عوبيد، اور يسيئيل مصوبارهي.

۱۲ باب

۱ اُن جوانوں کي بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے.
۲۳ بابت اُن فوجوں کي، جو اُس کے پاس حبرون
میں آئیں.

۱۰۵۸ کے قریب
۱ سمو ۲۷ : ۶

یے وے هیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس
آئے، جب که وه هنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپ کو چھپائے هوئے رکھتا تھا[b] ؛
اور وے اُن بهادروں میں تھے، جو لڑائي
میں مدد کرتے تھے. ۲ وے کمان‌دار
هوکے دهنے بائیں هاتھ سے پتھروں کو مارتے
تھے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے ؛
اور بني بنیامین ساؤل کي برادري میں
سے یے تھے ؛ ۳ سردار اخیعزر، اور
یوآس، بني †سماعه جبعاتي ؛ اوریزئیل،
اور فلط، بني عزموات ؛ اور براکه، اور
یاهو عنتوتي، ۴ اور اِسماعیه جبعوني،
جو تیسوں میں بهادر تھا، بلکه اُن تیسوں
کا سردار تھا ؛ اور یرمیاه، اور یحزایل، اور
یوحنان، اور یوسباد جدیراتي، ۵ اِلعوزي،
اور یرموت، اور بعلیاه، اور سمریاه، اور
سفطیاه حروفي، ۶ اِلقنه، اور یسیاه،

۱۰۵۸ کے قریب
۱ سمو ۲۷ : ۱
۱ سمو ۲۷ : ۲

۵ قاض ۲۰ : ۱۶

۶ یا، حساه.

† عبراني میں، عماسي روح سے ملبس هوا : یوں قاض ۶ : ۳۴ ۲ توا ۲۴ : ۲۰

اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحي،
۷ اور یوئیلاه، اور زبدیاه، بني یروحام جدور
سے. ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں
نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پهلوان، اور
اهل جنگ، اور جو میدان پکڑنے کے
لائق تھے، جو ڈهال اور برچھي کام میں
لانا جانتے تھے، جن کے منهه سنگھ کے
سے منهه تھے، اور پهاڑوں پر کي هرنیوں
کے مانند تیز قدم تھے[c]، تاکه بیابان کے
گڑھ میں داؤد پاس جاویں. ۹ عزر
سردار، عبدیاه دوسرا، اِلي آب تیسرا،
۱۰ مسمنه چوتھا، یرمیاه پانچواں، ۱۱ عتی
چھٹھواں، اِلي ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان
آٹھواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاه دسواں،
مکباني گیارهواں. ۱۴ یے بني جد میں
سے سرلشکر تھے ؛ اِن میں جو کمتر تھا،
سو جوان کا، اور جو سب سے بڑا تھا،
هزار کا مالک تھا. ۱۵ یے وے هیں، جو
پهلے مهینے میں، جب یردن کے سارے
کنارے ڈوبے تھے[d]، پار اُترے، اور وادیوں
کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کي
طرف کو بهگایا. ۱۶ اور بني بنیامین اور
یهوداه میں سے بعضے لوگ گڑھي میں
داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے
اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب
کرکے کہا، اگر میري مدد کے لیئے تم لوگ
نیک‌نیتي سے میرے پاس آئے هو، تو
میرا دل تم سے ملا رهیگا ؛ پر اگر مجھے
میرے بیریوں کے هاتھ میں پکڑوانے آئے
هو، اگرچه میرے هاتھ میں کچھ ظلم
نهیں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس
پر نگاه رکھے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب
†روح عماسي[e] پر نازل هوئي، جو سرداروں
میں بڑا تھا، که وه بولا: هم تیرے هیں،
اي داؤد، اور تیري طرف هیں، اي اِبن
یسي: سلام، هاں سلام تجھ پر، اور سلام
تیرے مددگاروں پر؛ کیونکه تیرا خدا
تیري مدد کرتا هی. تب داؤد نے اُنهیں
قبول کیا، اور اُنهیں فوجوں کا سردار کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

۲۴ سمو ۲۳ : ۱۸

۹ یشو ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱۹ اور منسی میں سے کئی لوگ داؤد سے مل گئے، جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لیئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا[g]؛ پر اُنہوں نے اُن کی مدد نہ کی؛ کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا، اور کہا، کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا[h]۔ ۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا، منسی میں سے عدنہ، اور یوزباد، اور یدی‌ئیل، اور میکائیل، اور یوزباد، اور اِلیہو، اور صلتی، جو بنی منسی میں ہزاروں کے سردار تھے، اُس سے مل گئے۔ ۲۱ اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی[i]، کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تھے۔ ۲۲ کہ اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے لیئے داؤد سے ملے جاتے تھے، یہاں تک کہ وے فوج‌اللہ کی سی بڑی فوج بنے۔

۱۰۴۰ ق م اسرائیل میں سردار:

۲ سمو ۵: ۲؛ ۷: ۷؛ اور ۵: ۲؛ ۱ توا ۱۱: ۲؛ ۱۷: ۶؛ ۲ سمو ۲۴: ۱؛ ۱ توا ۲۱: ۱؛ ۲ توا ۲۹: ۱۱

۲۳ اور اُن لوگوں کا شمار، جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے[k]، کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُسپر مایل کریں[l]، یہ ہی: ۲۴ بنی یہوداہ چھ ہزار آٹھ سو، جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لیئے طیار تھے۔ ۲۵ بنی سمعون میں سے سات ہزار ایک سو، جو جنگی بڑے ہمت‌والے تھے۔ ۲۶ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سو۔ ۲۷ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا، اور اُس کے ساتھ تین ہزار سات سو تھے؛ ۲۸ اور جوانمرد صدوق[m] بہادر، اور اُس کے ابوی گھرانے کے بائیس سردار۔ ۲۹ اور بنی بنیامین ساؤل کی برادری میں سے تین ہزار؛ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے[n]۔ ۳۰ اور بنی اِفرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سو، جو بڑے بہادر، اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد تھے۔ ۳۱ اور منسی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار، جو نام بہ نام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

۲ سمو ۱: ۱؛ ۳: ۱

بادشاہ کریں۔ ۳۲ اور بنی اِشکار میں سے، جو اوقات کا اِمتیاز کرتے تھے[o]، اور وہ جو اِسرائیل کو کرنا مناسب تھا، جانتے تھے، دو سو؛ اور اُنکے سارے بھائی اُنکے حکم میں تھے۔ ۳۳ اور زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ کے مالک، پچاس ہزار، جو صف آرائی کرنے جانتے اور دودلے نہ تھے۔ ۳۴ اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار، اور اُن کے ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے۔ ۳۵ اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو لڑنے کو ہتھیاربند تھے۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس ہزار، جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے کو نکل جاتے تھے۔ ۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں، اور جدیوں، اور منسی کے آدھے فرقے میں سے، ایک لاکھ بیس ہزار، جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو طیار تھے۔ ۳۸ یے سب جنگی مرد، جو صف آرائی کرنی جانتے تھے، صاف‌دلی سے حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے اِسرائیل کا بادشاہ کریں؛ اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے، کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۹ اور وے وہاں داؤد کے ساتھ تین دن کھاتے پیتے رہے؛ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لیئے طیاری کی تھی۔ ۴۰ اور جو اُن کے قریب، اِشکار، اور زبلون، اور نفتالی تک رہتے تھے، سو بھی گدھوں پر، اور اُونٹوں پر، اور خچروں پر، اور بیلوں پر لادکے، روٹیاں، اور آٹا، میدا، اور انجیروں کے ٹکیے، اور کشمش کے گچھے، اور مے، اور تیل، اور بیل، اور بھیڑیں، اِفراط سے لائے؛ اِس لیئے کہ اِسرائیل میں خوشوقتی ہوئی۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد صندوق کو قریت‌یعریم سے بڑی دھوم دھام سے لے آتا۔ ۹ راہ میں عزا مارا جاتا، اور اِس باعث صندوق عوبید ادوم کے گھر میں چھوڑا جاتا۔

۱۰۴۵ اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو ہزار ہزار پر اور سو سو پر تھے، بلکہ ہر ایک

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لی۔ ۲ اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو، تو آؤ، ہم اِسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاہنوں اور لاویوں کے پاس، اُن کی گردنواح کے شہروں میں بھیجیں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں۔ ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھر لاویں؛ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]۔ ۴ تب ساری جماعت نے کہا، کہ ہم یونہی کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔ ۵ تب داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل[c] تک جمع کیا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]۔ ۶ اور داؤد اور سارا اِسرائیل بعلہ کو[f]، یعنے قریت‌یعریم کو، جو یہوداہ میں ہی، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہی[g]، کہ اُس کے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہی، چڑھا لاویں۔ ۷ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق کو اَبِنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئی گاڑی پر[i] اٹھا رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔ ۸ اور داؤد اور سارا اِسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط اور بین، اور دف، اور جھانجھ، اور ترہیوں کو، بجاتے چلے[k]۔

۹ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی۔ ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا[l] اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[m]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا[n]۔ ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ[o] ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام اِفرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہی۔ ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا۔ ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا[p]۔ اور خداوند نے عوبیدادوم کو، اور سب کو، جو اُس کا تھا، برکت دی[q]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام داؤد سے دوستی کرتا۔ ۲ رہا بیا و جوروؤں و لڑکوں کی بابت داؤد کی سہ‌دیتہ۔ ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اُوپر پالیں۔

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[r]، اور بڑھئی بھی، کہ اُس کے لیئے محل بناویں۔ ۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا، کہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی۔

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جوروؤں کیں، اور اُن سے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام جو یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[s]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور اِبحار، اور اِلسوع، اور اِلفلت، ۶ اور نوجہ، اور نفع، اور یفیعہ، ۷ اور اِلسمع، اور †بعلیدع، اور اِلفلت۔

۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے[t]۔ اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا۔ ۹ اور فلسطی آئے، اور رفائیوں کی وادی میں[u] پھیل گئے۔ ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

ایخنہ، رخنہ عزہ کی بابت

۱۰۴۳ کے قریب

وغیرہ

† یا، الیدع

۱۰۴۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰

خداوند نے آسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم کو آئے، اور داؤد نے وہاں اُنہیں مارا۔ اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے دریا سے رخنہ پڑتا ہی؛ اِس سبب سے اُس مقام کا نام اِبعل‌پراضیم ہوا۔ ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑکر بھاگے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں۔

۱۳ اور فلسطی پھر آکے اُس وادی میں پھیل گئے۔ ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں کی طرف سے اُن پر جا پڑ۔ ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پینگیوں سے چلنے کی سی آواز سنے، تب لڑائی کو نکل؛ کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مارریگا۔ ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور اُنہیں نے فلسطیوں کی فوج کو جبعون[۴] سے لیکے جزر تک قتل کیا۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا[۵]، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف ڈالا۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے خیمہ طیار کرکے کاہنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبیدادوم کے گھر سے نکال لاویں۔ ۲۰ داؤد اُن کا اِستقبال کرکے صندوق کو خود شہر میں بڑی خوشی سے داخل کر دیتا۔ ۲۱ میکل اُسے حقیر جانتی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا[۶]۔ ۲ اُس وقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا[۷] کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے؛ کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروسلم میں جمع کیا[۸]، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں۔ ۴ اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا؛ ۵ بنی قہات میں سے؛ اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سو بیس بھائی؛ ۶ بنی مراری میں سے؛ عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سو بیس بھائی؛ ۷ بنی جیرسوم میں سے؛ یوایل سردار، اور اُس کے ایک سو تیس بھائی؛ ۸ بنی اِلصفن[۹] میں سے؛ سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سو بھائی؛ ۹ بنی حبرون[۱۰] میں سے؛ اِلی‌ایل سردار، اور اُس کے اسی بھائی؛ ۱۰ بنی عزی‌ایل میں سے؛ عمیندناب سردار، اور اُس کے ایک سو بارہ بھائی۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو، اور اُوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور اِلی‌ایل، اور عمیندناب لاویوں کو بلایا، ۱۲ اور اُنہیں کہا، تم لاویوں کے ابوی رئیس ہو؛ تم اپنی تقدیس کرو، تم اور تمہارے بھائی بھی، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کی، چڑھا لاؤ۔ ۱۳ اِس لیئے کہ تم لاوگ پہلی بار حاضر نہ تھے[۱۱]، خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا[۱۲]، کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی۔ ۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی، تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔ ۱۵ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا[۱۳]، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقی کے ساز، یعنے بربطیں، اور کنارتیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

۱ تواریخ ۱۳ : ۶

۱۰ یشوع ۱۵ : ۱۰

۱ تواریخ ۱۳ : ۵

۲ سموئیل ۲۲ : ۱۷

۲ سموئیل ۲۲ : ۳۷

۲ سموئیل ۵ : ۲۵

۴ یشوع ۱۰ : ۱۰، ۱۱

۲ سموئیل ۵ : ۲۰

۵ یشوع ۶ : ۲۷

۲ سموئیل ۷ : ۱

۶ خر ۲۵ : ۱۰

۷ خر ۲۵ : ۱۴

۸ خر ۲۵ : ۲۷

۹ خر ۶ : ۲۲

۱۰ خر ۶ : ۱۸

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ گن ۴ : ۱۵

اور ۷ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشی سے گاویں۔ ۱۷ اور لاویوں نے ہیمان[1] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[2] بن برکیاہ کو؛ اور بنی مراری، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[3] بن قوشایاہ کو؛ ۱۸ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائی ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عنی، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیایاہ، صندوق کے دربان تھے۔ ۱۹ اور گانیوالے ہیمان، آسف، اور ایتان، مقرر ہوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں؛ ۲۰ اور زکریاہ، اور اعزیئیل، اور سمیرامونت، اور یحیئیل، اور عنی، اور اِلیاب، اور معسیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو † اُونچے سر میں چھیڑیں۔ ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عزریاہ، کہ کنارتوں کو ‡ دبی آواز میں چھیڑیں۔ ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا ہی ذہاری تھا۔ ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے۔ ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنیئیل، اور عماسی، اور زکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاہن، نرسنگے پھونکتے تھے[4] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے۔

۲۵ سو داؤد، اور اِسرائیل کے بزرگ، اور ہزاروں کے سردار، روانہ ہوئے، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بدخوشی چڑھا لاویں[5]۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کی، تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوی، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے، اور گانیوالوں کے سانھ کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کنان کے پیراہن سے ملبس تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل پکارتے ہوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے، اور ترہیوں کو پھونکتے ہوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے، خداوند کے عہد کے صندوق کو اُوپر لائے۔

۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہی؛ اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا۔ ۴ اُسکے حکم سے لاوی شکرانے کا گیت گاتے۔ ۷ شکرگذاری کا گیت۔ ۳۷ صندوق کی خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاہنوں اور قوازھوں کا مقرر ہونا۔

۱۰۴۳ کے قریب

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[6]۔ ۲ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ ۳ اور اُس نے سارے اِسرائیلی لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، ہر ایک کو، ایک ایک گردا روٹی، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کی ایک ایک صراحی دی۔

۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کا ذکر[7]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیرامونت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

۱ تواریخ ۶ : ۳۳
۱۵ تواریخ ۱۶ : ۴۲
۱۲ تواریخ ۱۶ : ۴۴

۱۲ تواریخ ۱۳ : ۸

۲ سموئیل ۶ : ۱۶

‖ ۱۸ آیت یعزیئل۔

† عبرانی میں غلامونت پر زبور ۴۶ کا سرنامہ۔

‡ عبرانی میں شمینیت۔

۱۰۴۳ کے قریب

۲ سموئیل ۶ : ۱۷، ۱۸

۲ گنتی ۱۰ : ۸ قاضی ۱۸ : ۳۰

۲۰ سموئیل ۶ : ۱۳ وغیرہ ۱ سلاطین ۸ : ۱

۵ زبور ۴۸ اور ۱۵۰ کے سرنامے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گاتے تھے؛ اور آسف جھانجھ سے سناتا
بجاتا تھا۔ ۶ کاہن بنایاہ اور یحزیئیل ہمیشہ
خدا کے عہد کے صندوق کے آگے تُرہیوں کا
شور مچاتے تھے۔

۷ تب اُسی دن داؤد نے آسف اور
اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں یہہ گیت کہ
جس سے وے خداوند کا شکر کریں، پہلے
سپرد کیا۔ ۸ خداوند کی ستایش کرو،
اُس کا نام لیکے پکارو۔ قوموں کے درمیان
اُسکے کاموں کی خبر دو۔ ۹ اُس کے لیئے
گاؤ، اُس کے لیئے باجا بجاؤ، اُس کے
عجایب کاموں کا چرچا کرو۔ ۱۰ اُس
کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند
کے طالبوں کے دل خوش‌وقت ہوویں۔
۱۱ خداوند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو؛
اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو؛ ۱۲ یاد کرو اُسکے
عجایب کاموں کو، جو اُس نے کیئے؛
اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منہ کے
فرمانوں کو؛ ۱۳ ای نسل اِسرائیل اُس
کے بندے کی، ای بنی یعقوب، جو اُس
کے برگزیدہ ہو۔ ۱۴ وہ خداوند ہمارا
خدا ہی؛ تمام روے زمین پر اُس کی
عدالتیں ہیں۔ ۱۵ اُس کے عہد کو سدا
یاد رکھو، اُس کلام کو، جو اُس نے فرمایا،
ہزار پشتوں تک؛ ۱۶ وہی عہد جو
اُس نے ابرہام سے کیا، اور اِضحاق سے
اُس کی قسم کھائی، ۱۷ اور اُسے یعقوب
کے لیئے ایک شریعت، اور اِسرائیل کا
عہد ابدی ٹھہرایا، ۱۸ یہہ کہکے، کہ
میں تجھکو زمین کنعان، تمہارا مؤروثی
حصہ، دونگا۔ ۱۹ جس وقت کہ تم
شمار میں تھوڑے، بہت ہی تھوڑے
تھے، اور ملک میں پردیسی تھے۔ ۲۰ وے
قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے
تھے۔ ۲۱ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم
کرنے نہ دیا، اور اُن کی خاطر بادشاہوں
کی، یہہ کہکے، تنبیہ کی، ۲۲ کہ میرے
ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے
نبیوں کو مت ستاؤ۔ ۲۳ ای ساری

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

۱ زبور ۱۰۵: ۱، وغیرہ
۲ اِستث ۱۱: ۳

۴ دیکھو ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱ توا ۱۳: ۸
۵ زبور ۱۰۰: ۵، ۱۰۶: ۱

۸ پید ۱۲: ۳، ۲۲: ۱۸، ۲۶: ۴، ۲۸: ۱۴، اور ۴۶: ۳، اور ۴۸: ۱۹، اور ۴۹: ۱۰، اور ۵۰: ۲۴
۹ زبور ۱۰۵: ۱، اور ۹۶: ۲، اور ۹۸: ۱، اور ۱۳۶: ۱

۱۰ پید ۳۵: ۱۱، ۴۸: ۳، خرو ۶: ۳، زبور ۱۰۵: ۹

دنیا، خداوند کے لیئے گاؤ؛ روز بہ روز اُس
کی نجات کی خبر دو۔ ۲۴ قوموں کے
درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں کے
بیچ اُس کے عجایب کاموں کا بیان کرو۔
۲۵ کیونکہ خداوند بزرگ، اور نہایت
محمود ہی، وہ سارے معبودوں سے زیادہ
مہیب ہی؛ ۲۶ کہ قوموں کے سارے معبود
ہیچ ہیں؛ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا
ہی۔ ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور
ہیں، قوت اور شادمانی اُس کے مکان
میں۔ ۲۸ خداوند ہی کو جانو، ای
لوگوں کے گھرانو، خداوند ہی کی حشمت
و قوت سمجھو۔ ۲۹ خداوند کے نام کی
بزرگی کرو؛ ہدیے لاکے اُس کے حضور
میں حاضر ہو، اور تقدس حسن کے ساتھ
خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳۰ ساری دنیا
اُسکے حضور کانپے، کہ زمین قائم ہوئی،
اور نہ ہلیگی۔ ۳۱ آسمان خوشی کرے،
اور زمین شادیانہ بجاوے؛ قوموں کے درمیان
کہو، کہ خداوند سلطنت کرتا ہی۔
۳۲ سمندر، اُس سمیت جو اُس میں
بھرا ہی، شور مچاوے؛ میدان بھی، اُن
سب سمیت جو اُس میں ہیں، باغ
باغ ہووے۔ ۳۳ تب بن کے سارے درخت
خداوند کے حضور گائینگے، کہ وہ دنیا کا
اِنصاف کرنے کو آتا ہی۔ ۳۴ خداوند
کا شکر کرو، کہ وہ نیک ہی، کہ اُسکی
رحمت ابدی ہی۔ ۳۵ اور کہو، ای
ہماری نجات کے خدا، تو ہمیں بچا لے،
اور غیرقوموں میں سے ہم کو جمع کر، اور
اُن سے رہائی دے، تاکہ ہم تیرا قدوس
نام لیکے شکر کریں، اور تیری ستایش پر
فخر کریں۔ ۳۶ خداوند، اِسرائیل کا خدا،
ابد الاباد مبارک ہو۔ اور سب لوگ
آمین بولے، اور سب نے خداوند
کی ستایش کی۔

۳۷ اور اُس نے وہاں خداوند کے عہد
کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے
بھائیوں کو چھوڑا، کہ روز روز کے ضروری

۱۱ زبور ۱۰۵: ۴، ۲ توا ۷: ۶، ۲۹: ۳۰، زبور ۱۰۵: ۴
۱۲ زبور ۱۰۵: ۵، ۷۷: ۱۱، ۱۴۳: ۵
۱۳ زبور ۱۰۵: ۶، یسع ۴۱: ۸، ۴۵: ۴، ۶۵: ۹، ۱۵، ۲۲
۱۴ زبور ۱۰۵: ۷، ۱۰۰: ۵، ۱۱۹: ۹۰، ۱۴۵: ۱۳، ۱۴۶: ۶، دانی ۴: ۳، ۳۴، ۶: ۲۶
۱۵ زبور ۱۰۵: ۸، ۱۱۱: ۵، ۹، ۱۱۲: ۶
۱۶ پید ۱۷: ۲، ۲۲: ۱۶، ۱۷، ۲۶: ۳، ۲۸: ۱۳، ۱۴، ۳۵: ۱۲، ۴۶: ۳، ۴، ۴۸: ۴، ۲۱، ۵۰: ۲۴، خرو ۳: ۶، ۱۵، ۳۲: ۱۳، لو ۱: ۷۳، ۲۰: ۳۷، اعما ۷: ۳۲، عبر ۶: ۱۳، ۱۱: ۱۸
۱۷ پید ۲۸: ۱۳، ۳۵: ۱۲، ۴۸: ۴، خرو ۳۲: ۱۳، زبور ۱۰۵: ۱۰، یسع ۵۴: ۱۰، یرم ۳۱: ۳۶، ۳۳: ۲۵، ۲۶، حز ۱۶: ۶۰، ۳۷: ۲۶، عبر ۱۳: ۲۰

کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں؛
۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوسہ کو، کہ دربان ہوویں۔ ۳۹ اور صدوق کاہن، اور اُسکے بھائی کاہن، خداوند کے مسکن کے آگے [p] جبعون کے اُونچے مکان پر مقرر ہوئے،
۴۰ کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرائیل کو فرمائی، ہر صبح اور شام [r] سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں؛ ۴۱ اور اُن کے ساتھ ہیمان اور یدتون، اور باقی چنے ہوئے آدمی، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، کہ خداوند کا شکر کریں، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی [s]۔ ۴۲ اُنھیں کے ساتھ ہیمان اور یدتون تھے، کہ ترھیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رھیں۔ اور بنی یدتون دربانوں میں تھے۔
۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے؛ اور داؤد پھرا، کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے لیئے ہیکل بنانے چاہتا، اور پہلے اُرزو ناتن پہلے منظور کرتا۔ ۳ بعد اُس کے، الہام پاکے، بادشاہ کو منع کرتا؛ ۱۱ بہتہ ہرگوں اور نسل کی خبر دیتا، جو اُس کی نسل کو ملیگی۔ ۱۶ داؤد کی دعا اور اداے شکر

اور یوں ہوا، کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا، تو داؤد نے ناتن نبی سے کہا، دیکھ، میں سرو کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رھتا ہوں، اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے نیچے ہی [p]۔ ۲ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھ تیرے دل میں ہی، سو کر، کہ خدا تیرے ساتھ ہی۔
۳ اور اُسی رات ایسا ہوا، کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا، اور بولا، کہ ۴ جاکے میرے بندے داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو میرے رھنے کے لیئے گھر نہ بناویگا۔
۵ میں تو، جب سے کہ بنی اِسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک، کسی گھر میں ساکن نہ ہوا، بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہوں۔ ۶ اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اِسرائیل میں پھرتا رہا، کیا میں نے کبھی اِسرائیلی قاضیوں میں سے، جنھیں میں نے حکم کیا کہ میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں، کسی کو ایک بات کہی، اور بولا، کہ تم نے میرے لیئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہی؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کہہ، رب اُلافواج یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو بھیڑوں کی نگہبانی کرتا تھا، چن لیا، تاکہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے۔ ۸ اور میں جہاں کہیں تو گیا، تیرے ساتھ رہا، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، کہ جن کا نام دنیا میں بڑا ہی، تیرا نام بڑا کیا۔ ۹ اور میں نے اپنے اِسرائیلی لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹھہرایا، اور اُنھیں بسایا؛ اور وے اپنی جگہ میں بستے، اور پھر نہ گھبراتے ہیں؛ اور شریر لوگ پھر اُنہیں دکھ نہ دینگے، جیسا کہ شروع میں ہوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت بھی تھا، جس وقت میں نے اپنے اِسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کیئے۔ سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں، کہ خداوند تیرے لیئے ایک گھر بناویگا۔
۱۱ اور جب تیرے دن پورے ہونگے، اور تجھ کو اپنے باپ‌دادوں کے پاس جانا ہوگا، تو ایسا ہوگا، کہ میں تیرے بعد تیری نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کی سلطنت کو قائم کرونگا.
۱۲ وہ میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں اُس کی کرسی ابد تک پایدار رکھونگا.
۱۳ میں اُس کا باپ ہونگا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا [s]؛ اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا۔ ۱۴ بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

[p] ۱ توا ۲۱: ۲۹
[r] ۲ توا ۱: ۳
[s] ۱ سلا ۳: ۴
[p] خر ۲۵: ۲۸
[r] گن ۲۸: ۳
[s] ۲ تیم ۵: ۱۳ اور ۷: ۳ عبر ۳: ۵، ۱۱ یہو ۳۳: ۱۱
[p] ۲ سمو ۶: ۲، ۱۱ وغیرہ
[s] ۲ سمو ۷: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

۲ لوقا ۱ : ۳۳ ۲ سمو ۷ : ۱۶

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رہیگا"۔ ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا کے مطابق یونہیں داود سے کہا۔

۱۶ تب داود بادشاہ آیا، اور خداوند کے حضور بیٹھا، اور بولا": ای خداوند خدا، میں کون ہوں، اور میرا گھر کیا ہی، کہ تو نے مجھے کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور یہ، ای خدا، تیري نظر میں چھوٹي بات تھي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندے کي بابت مدت تک بھي قول دیا، اور تو نے مجھپر یوں نگاہ کي، ای خداوند خدا، کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمي ہوں۔ ۱۸ آگے تجھ سے داود کیا کہے، جس سے تیرا بندہ عزت پاوے؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہی۔ ۱۹ ای خداوند، تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري بزرگیوں کي خبر دي۔ ۲۰ ای خداوند، کوئي تیرے مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہی، کوئي خدا مطلق نہیں۔ ۲۱ اور سارے جہان میں کون سي قوم ہی، جیسي تیري قوم اِسرائیل، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا ہو، کہ اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈراونے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنھیں تو مصر میں سے بچا لایا، قوموں کو نیکا دیا۔ ۲۲ کیونکہ تو نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کو مقرر کیا، کہ ابد تک تیرے لوگ ہوویں؛ اور تو آپ، ای خداوند، اُن کا خدا ہوا ہی۔ ۲۳ اور اب، ای خداوند، وہ بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور اُس کے گھرانے کے حق میں، فرمائي، ابد تک ثابت رہے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا ہي کر۔ ۲۴ ہاں، وہ پایےدار ہووے، تاکہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو، کہ کہا جاوے، ربُّ الافواج، اِسرائیل کا خدا ہی، ہاں، اِسرائیل کے لیئے خدا ہی؛ اور تیرے بندے داود کا گھرانا تیرے حضور قایم رہے۔ ۲۵ کیونکہ تو نے، ای میرے خدا، اپنے بندے کو کہا، کہ میں تیرے لیئے ایک گھر بناونگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے۔ ۲۶ اور اب، ای خداوند تو ہي خدا ہی، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعدہ کیا: ۲۷ پس اب †اپني مہرباني سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر، کہ ابد تک تیرے حضور پایےدار رہے؛ کیونکہ جس کو تو، ای خداوند، برکت دیتا ہی، وہ ابد تک مبارک ہی۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داود فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ ھدرعزر اور ارامیوں کو مارتا۔ ۱۰ تھو ہدورام کے ہاتھہ سے ہدیے بھیجکے داود کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ داود سارے ہدیے اور لوٹھ خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص کرتا۔ ۱۳ ادوم میں چوکیاں بٹھاتا۔ ۱۴ داود کے منصبداروں کي فہرست۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۲ سمو ۸ : ۱ ، وغیرہ

بعد اُسکے یوں ہوا، کہ داود نے فلسطیوں کو مارا اور اُنھیں مغلوب کیا*، اور جات اور اُس کے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لیئے۔ ۲ پھر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داود کے تابع ہوئے، اور ہدیے لائے۔

۳ اور داود نے ضوبہ کے بادشاہ ‡ھدرعزر کو بھي، جب کہ وہ اپني سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا، حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داود نے اُس سے ایک ہزار رتھہ، اور سات ہزار§ سوار، اور بیس ہزار پیادے، گرفتار کرکے لیئے، اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کو، اُنکي ران کي نس کاٹکر لنگڑا کیا، مگر اُن میں سے سو گھوڑونکو بچا رکھا۔ ۵ اور دمشق کے ارامي صوبہ کے بادشاہ ھدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داود نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کیئے۔ ۶ اور داود نے دمشقي ارام میں چوکیاں بٹھائیں؛ اور ارامي داود کے تابعدار ہوئے، اور ہدیے لائے۔ اِس طرح سے، جہاں کہیں داود گیا، خداوند نے اُسے سلامت رکھا۔ ۷ اور داود ھدرعزر کے

۱ سمو ۸ : ۱۲ ، سات سو۔

۱ سمو ۸ : ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸

† یا، لطف فرما کے۔

‡ یا، ھدد عزر ۲ سمو ۸ : ۳ ، ۵ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲

§ یا، ہزار

* ۲ سمو ۸ : ۱ ، ۲ ، ۱۳ ، ۱۴

۱۰۴۳ کے قریب

۱ سمو ۳۰ : ۱۷ ، ۱۸ ، ۲۶ ، ۳۱

۱ سمو ۳۰ : ۲۶ ، ۳۱

۲ سمو ۸ : ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونہلي ڈھالیں لیکے اُنہیں یروسلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد هدرعزر کے شہروں، ||طبحت اور کون، میں سے بہت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اور ستون، اور پیتل کے برتن، بنائے۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تعو نے سنا، کہ داؤد نے صوبہ کے بادشاہ هدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ‡هدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُس کي سلامتي کا مژدہ لاوے، اور اُسے مبارکباد کہے، اِس لیئے کہ اُس نے جنگ کرکے هدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکہ هدرعزر تعو سے لڑا کرتا تھا؛) اور هر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھي بھیجے۔

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تھا، خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور §ابی‌شي بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا۔

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار ہوئے۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکھا۔

۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا؛ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *اِبملک بن ابیاتر کاہن تھے؛ اور ||شوشا صافر تھا، ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا؛ اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡بادشاہ کے گرد حاضر تھے۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عرص میں بدسلوکي اُٹھاتے۔ ۶ عموني

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۱ یا بناء اور بروتی کہلاتے، ۲ سمو ۸ : ۸

۵ ۱ سلا ۱۰ : ۱۵، ۲۳

۹ توا ۱۸ : ۱۲، ۱۵، ۱۶

† یا، تعي، ۲ سمو ۸ : ۹

‡ یا، یورام، ۲ سمو ۸ : ۱۰

§ عبرانی میں، آبشي۔

۲ سمو ۸ : ۱۳

۲۰ سمو ۱۸ : ۱۴، وغیرہ

۱۰ اجي‌بعل کہلایا۔

۲ سمو ۸ : ۱۷ || اشوباہ کہلایا، ۲ سمو ۲۰ : ۲۳، اور ۱ توا ۱۱ : ۳۱ سیوا۔

۱ سلا ۴ : ۲ ۲ سمو ۸ : ۱۸

* عبرانی میں، بابناکو ماہلہ ہو

ارامیوں کي مدد پائي، پر دونوں یواب اور ابي‌شي سے مغلوب ہوئے۔ ۱۱ لڈي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آئے، پر اُن کا سپہ‌سالار سوبک داؤد سے مارا جاتا۔

بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا، اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔ ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستي کي۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم‌پرسي کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے، کہ اُسے تسلي دیویں۔ ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کہا، ||کیا تجھ کو یہہ گمان ہی، کہ داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا ہی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں آئے، کہ جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بھید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور هر ایک کي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي آدھي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنہیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے، اِس لیئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کیئے گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا، کہ جب تک تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رہو؛ بعد اُس کے چلے آو۔

۶ اور جب بني عمون نے دیکھا، کہ هم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے هیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا، کہ ارام‌نہریم سے، اور ارام معکہ سے، اور صوبہ سے، رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں۔ ۷ سو اُنھوں نے بتیس ہزار † رتھ، اور معکہ کے بادشاہ کو، اور اُس کے لوگوں

۱ عبرانی میں، کیا ایسا ہی آپکي نظر میں ہے

۱۰ ۱ توا ۱۸ : ۴ † یا، سوار

پیشتر مسیح کے قریب ۱۰۳۷

کو، بیلڑا کیا؛ وے آکے مدبا کے سامہنے بیٹھ گئے۔ اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے، اور لڑنے کو آئے۔ ۸ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب کو، اور بہادروں کے سارے لشکر کو، بھیجا۔ ۹ تب بنی عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے سامہنے لڑائی کے لیئے صف باندھی؛ اور وے بادشاہ، جو آئے تھے، سو میدان میں الگ تھے۔ ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامہنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا، تب اُس نے اِسرائیل کے ‖خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی †ابیشی کے اِختیار میں دیا، اور اُنھوں نے بنی عمون کے سامہنے پرا باندھا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں، تو تو میری مدد کیجیو؛ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں، تو میں تیری مدد کرونگا۔ ۱۳ سو ہمت باندھو، اور آؤ، کہ ہم اپنے لوگوں کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے بہادری کرینگے؛ اور خداوند، جو اُسکی نظر میں بہتر ٹھہرے، وہی کریگا۔ ۱۴ پس یواب اپنے ساتھوالے لوگ لیئے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۵ اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا، تو وے بھی اُس کے بھائی ابیشی کے آگے سے بھاگے، اور شہر میں گھسے۔ تب یواب یروسلم کو پھرا۔

۱۰۳۶ کے قریب

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بنی اِسرائیل سے شکست پائی، تو وے قاصدوں کو بھیجکر اندی پار کے ارامیوں کو لے آئے، اور ھدرعزر کا سپہسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۱۷ اور اِس کی خبر داؤد کو ملی؛ تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور اُن پر چڑھ آیا، اور اُن کے مقابل صف باندھی۔ سو جب داؤد نے ارامیوں کے

۱ یا، جوان۔

† عبرانی میں، ابی شی

مقابلے میں جنگ کی صف باندھی، تو وے اُس سے لڑے۔ ۱۸ لیکن ارامی اِسرائیل کے آگے سے بھاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو، اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا، اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ ۱۹ اور جب ھدرعزر کے نوکروں نے دیکھا، کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے، تو وے داؤد سے صلح کرکے اُس کے تابعدار ہوئے۔ غرض، ارامی بنی عمون کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۶ کے قریب

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ربہ کو یواب سے گھیرے ہوئے داؤد لوٹا، اور اُس کے باشندوں کو عذاب دیا۔ ۴ فلسطی نیں شکست کھائی، اور اُن کے تین جبار قتل ہوئے۔

۱۰۳۵ کے قریب

پھر ایسا ہوا، کہ نئے سال کے شروع میں، جس وقت بادشاہ جنگ کے لیئے خروج کرتے، تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جاکے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا، اور آکے ربہ کو گھیر لیا۔ لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہرا رہا۔ اور یواب نے ربہ کو مار لیا، اور اُسے اُجاڑ دیا۔ ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا، اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا، اور کہ اُس میں بہت قیمتی پتھر تھے؛ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا؛ اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا۔ ۳ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالا، اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے، اور کلہاڑوں سے اُنھیں کاٹا۔ اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا۔ تب داؤد اور ساری گروہ یروسلم کو پھرے۔

۲ سمو ۱۱: ۱ ۱ تواریخ ۲۰: ۱

۲ سمو ۱۲: ۲۹ ۳۰ ۱ تواریخ ۲۰: ۲

۱۰۳۳ کے قریب

۴ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ ‖جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع ہوئی؛ تب حوساتی سبکی نے †سفی کو، جو رفا کی نسل سے تھا، قتل کیا، اور فلسطی مغلوب ہوئے۔ ۵ اور فلسطیوں سے پھر

۱۰۱۸ کے قریب

‖ یا، جوب۔

۲ سمو ۲۱: ۱۸

۱ تواریخ ۲۰: ۴

† یا، سبکی کو

۲ سمو ۲۱: ۱۸

لڑائی ہوئی۔ تب ایعور کے بیٹے اِلحنان نے جاتی جلیت کے بھائی لحمی کو، جس کے بھالے کی چھڑ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی، مار ڈالا۔ ۲ پھر جات میں ایک اَور لڑائی ہوئی[ک]؛ اور وہاں بڑا قدآور پہلوان تھا، جس کی چوبیس اُنگلیاں، ہر ہاتھ پاؤں میں چھ چھ، تھیں، اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا۔ ۷ وہ اِسرائیل پر حرف لایا؛ لیکن داؤد کے بھائی †سمعی کے بیٹے یہوناتن نے اُس کو مار ڈالا۔ ۸ یے جات میں رفا سے پیدا ہوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شیطان سے ترغیب پاکر یواب سے لوگوں کا شمار کراتا۔ ۵ کل جمع کی فرد پیش کی جاتی؛ تب داؤد اپنے اِس کام سے پچھتاتا۔ ۹ تین آدمیوں میں سے داؤد وبا کو اختیار کرتا کہ خدا کی طرف سے اُس پر آوے۔ ۱۴ ستر ہزار ہلاک ہوتے، پر داؤد کی توبہ سے یروسلم بچ جاتا۔ ۱۸ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اَرنان کا کھلیان مول لیتا اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپنی مہربانی دکھلاتا، اور وبا کو دور کرتا۔ ۲۸ داؤد اُس مذبح پر قربانی کیا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعون کو جانے سے باز آتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا، اور داؤد کو اُبھارا، کہ اِسرائیل کو شمار کرے[ل]۔ ۲ تب داؤد نے یواب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، کہ جاؤ، بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو، اور اُن کی گنتی میرے پاس لاؤ، کہ میں جانوں[م]۔ ۳ یواب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے ہیں، اُنسے سؤ گنا زیادہ کرے: ای میرے خداوند بادشاہ، کیا وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر میرا خداوند یہ بات کیوں چاہتا ہے؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے لیئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے؟ ۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب ہوا۔ چنانچہ یواب نکل گیا، اور تمام اِسرائیل میں گذرا، اور یروسلم میں پھر آیا۔

۵ تب یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی۔ اور سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوریے، اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے۔ ۶ لیکن اُس نے اُن میں اہل لاوی اور بنی بنیامین کا شمار شامل نہ کیا؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تھا۔ ۷ اور یہ بات خدا کی نظر میں بہت بری تھی: اِس لیئے اُس نے اِسرائیل کو مارا۔

۸ تب داؤد نے خدا سے کہا، کہ مجھ سے بڑا گناہ ہوا، کہ میں نے یہ کام کیا[ن]؛ اب اپنے بندے کا قصور †معاف کیجیئے، کہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ہے[س]۔

۹ اور خداوند داؤد کے غیب‌بین[ع] جاد سے ہمکلام ہوا، اور بولا، ۱۰ کہ جا، داؤد کو کہہ، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں؛ اُن میں سے ایک چن لے، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ ۱۱ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ اِن میں سے چن لے، ۱۲ کہ تین برس کا کال ہو، یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتا جاوے، اور تیرے دشمنونکی تلوار تجھ پر آ پڑے، یا تین دن خداوند کی تلوار، یعنے مری، ملک میں چلے، اور خداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے[ف]۔ اب سوچکے بتا، کہ میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دوں۔ ۱۳ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑی تنگی میں ہوں؛ میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں، کہ اُس کی رحمتیں بہت عظیم ہیں؛ لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں۔

۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مری بھیجی، اور اِسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی †مر مٹے۔ ۱۵ اور خداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا، کہ اُسے فنا کرے[ص]؛ اور اُس کے فنا کرنے ہی خداوند دیکھکر اُس ہلاکی کے لیئے پچھتایا[ق]، اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اور خداوند کا فرشتہ یبوسی

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب

† عبری آرہم کہلایا۔

۲ سمو ۲۱: ۱۹

۱ تو ۲۰: ۵

† سمو کہلایا۔

۱ سمو ۱۶: ۹

۲ سمو ۲۴: ۱

۱ سمو ۱۰: ۱۰

† اِلہانان اُس سے دیگر کیھر۔

۲ سمو ۱۲: ۲۴

۱۳ دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

۲ سمو ۲۴: ۱

۱ تو ۲۷: ۲۳

۲۵ سمو ۲۴: ۱۳

† عبرانی میں کرکش۔

۲ سمو ۲۴: ۱۶

۱۶ دیکھو پید ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

۱۱ ارنان کے کھلیهان پر کپڑا تها۔ ۱۶ اور داؤد نے اپني آنکهیں اُٹهاکے آسمان و زمین کے بیچ ادهر میں خداوند کے فرشتے کو کهڑے هوئے دیکها*، کہ اُسکے هاتھ میں ایک کهینچي هوئي تلوار تهي، جسے یروسلم پر چلاتا هی۔ تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑهے هوئے منہ کے بل گرے۔ ۱۷ اور داؤد نے خدا سے کہا، کیا میں هي نے حکم نہیں کیا تها، کہ لوگوں کا شمار کیا جاوے؟ گناہ تو میں نے کیا، اور سچ مچ بدي مجهہ سے هوئي: پر ان بهیڑوں نے کیا فعل کیا؟ ای خداوند، میرے خدا، تیرا هاتھ مجهہ پر اور میرے آبائي گهرانے پر هو، نہ تیرے لوگوں پر، کہ وے مري میں گرفتار هوویں۔

۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا، کہ داؤد کو کہے، کہ داؤد چڑھ جائے، کہ یبوسي اُرنان کے کهلیهان پر خداوند کے لیئے ایک قربان‌گاہ اُٹهاوے۔ ۱۹ اور داؤد جاد کے کلام کے موافق، جو اُس نے خداوند کے نام سے کہا تها، چڑھ گیا۔ ۲۰ اور اُرنان نے پهرکے فرشتے کو دیکها؛ اور اُس کے چار بیٹوں نے اُس کے ساتھ آپ آپ کو چهپایا۔ اُس وقت اُرنان کیهوں پیٹتا تها۔ ۲۱ اور جب داؤد اُرنان پاس آیا، تب اُرنان نے نگاہ کي، اور داؤد کو دیکها، اور کهلیهان سے باهر گیا، اور داؤد کے آگے جهکے زمین پر سجدہ کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے اُرنان کو کہا، کہ اِس کهلیهان کي جگہہ مجهے دے، کہ میں اُس پر خداوند کے لیئے ایک قربان‌گاہ بناؤں: اُسکا پورا دام لیکے مجهے دے، تاکہ مري لوگوں کے بیچ سے تهم جاے۔ ۲۳ اُرنان نے داؤد سے کہا، لیجیئے اپنے لیئے، اور میرا خداوند بادشاہ، جو اُسکي نظر میں بہتر معلوم هووے، سو کرے: دیکهئے، میں بیل سوختني قرباني کے لیئے، اور نورج ایندهن کے لیئے، اور گیهوں نذر کي قرباني کے لیئے، سب دیتا هوں۔ ۲۴ داؤد بادشاہ نے اُرنان سے کہا، سو نہیں، بلکہ میں پورا دام دیکے اُسے مول لونگا: کیونکہ میں اُسے، جو تیرا هی، خداوند کے لیئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کیئے سوختني قربانیاں نہ گذرانونگا۔ ۲۵ سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہہ کے لیئے چهہ سو مثقال سونا تولکے دیا*۔ ۲۶ اور داؤد نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کو، گذرانا، اور خداوند سے دعا کي، جس نے آسمان پر سے سوختني قرباني کے مذبح پر آگ بهیجکر اُس کو جواب دیا۔ ۲۷ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا، تب اُس نے اپني تلوار میان میں پهر کي۔

۲۸ اُس وقت جب کہ داؤد نے دیکها، کہ خداوند نے یبوسي اُرنان کے کهلیهان میں اُسکو جواب دیا تها، تو وهاں قرباني چڑهائي کي۔ ۲۹ کیونکہ اُس وقت خداوند کا مسکن، جو موسیٰ نے بیابان میں بنایا تها، اور سوختني قرباني کا مذبح، جبعون° کي اُونچي جگہہ میں تهے*۔ ۳۰ لیکن داؤد خدا کي تلاش میں وهاں اُس کے آگے نہ جا سکا، کہ وہ خداوند کے فرشتے کي تلوار سے ڈرتا تها۔

۲۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ داؤد هیکل کي تیاري کي آگاهي پاکے، اُسکي تعمیر کے واسطے بڑي طیاري کرتا۔ ۶ سلیمان کے واسطے سے، کہ وہ سلیمان پر هیکل بنانے کا فرض جتاتا۔ ۱۷ امیروں کو حکم دیتا ہے کہ اس کام میں مدد کریں۔

اور داؤد بولا، یہیں خداوند خدا کا گهر°، اور یہیں اِسرائیل کي سوختني قرباني کا مذبح هوگا۔ ۲ اور داؤد نے حکم دیا، کہ اُن پردیسیوں کو°، جو اِسرائیل کے ملک میں هیں، جمع کریں؛ اور اُس نے سنگتراش مقرر کیئے، کہ خدا کے گهر کے بنانے کے لیئے چوکونے پتهر تراشیں۔ ۳ اور داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لیئے بہت سا لوها، اور اِتنا پیتل کہ تول سے باهر تها؛ ۴ اور اِتنے سرو کے لٹهے، کہ گنتي سے باهر تهے، طیار کرتا تها؛ کہ صیداني اور صوری بہت سي

۱۱ تا ۱ : ۲۱ * یا، اروناہ۔ ۲ سمو ۲۴ : ۱۶ ۱ توا ۲۱ : ۱۵

۲۳ سمو ۲۴ : ۲۴

۱ سمو ۹ : ۱۲ ۲ توا ۱ : ۳ اور ۷ : ۱

۲۱ توا ۲ : ۱

۲ سلا ۳ : ۲ ۱ توا ۱۶ : ۳۹ ۲ توا ۱ : ۳ ۲ توا ۱۶ : ۱۱

۲ اِت ۱۲ : ۱۰ ۲ سمو ۲۴ : ۱۸ ۱ توا ۲۱ : ۲۶ ۲ توا ۳ : ۱ ۱ سلا ۹ : ۲۱

۲ توا ۲ : ۱۷ ۱۸ ۱ سلا ۷ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

سرو کي بہت سي لکڑي داود پاس لاتے تھے۔ ۵ اور داود نے کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچہ ہی ہے؛ اور چاہیئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے، سو نہایت عمدہ ہووے، کہ اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے: سو میں اُس کے لیئے طیاري کرونگا۔ چنانچہ داود نے اپنے مرنے کے آگے بہت سي طیاري کي۔

۶ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا، اور اُسے حکم دیا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۷ اور داود نے سلیمان سے کہا، اي میرے بیٹے، میں جو ہوں، سو میرے دل میں تھا، کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناؤں؛ ۸ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھ پر اُترا، کہ تو نے بہت سي خونریزي کي، اور بڑي لڑائیاں لڑیں: تجھے میرے نام کے لیئے گھر نہ بنانا ہوگا؛ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہی۔ ۹ دیکھ، تجھ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا: وہ صاحب صلح ہوگا، اور میں اُسے اُس کي چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا؛ کہ ||سلیمان اُس کا نام ہوگا، اور اُسکے دنوں میں اِسرائیل کو آرام و اَمان بخشونگا۔ ۱۰ وہي میرے نام کے لیئے ایک گھر بناویگا، وہ میرا بیٹا ہوگا، اور میں اُسکا باپ ہونگا، اور میں اِسرائیل پر اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا۔ ۱۱ اب، اي میرے بیٹے، خداوند تیرے ساتھ ہووے، کہ تو اِقبالمند ہو، اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے، جیسا کہ اُس نے تیرے حق میں کہا ہی۔ ۱۲ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے، اور اِسرائیل کي بابت تجھے خاص حکم دے، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کي شریعت کو حفظ کرے۔ ۱۳ تب تو اِقبالمند ہوگا، جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر، جو اُس نے موسیٰ کو اِسرائیل کے لیئے فرمائیں، عمل کرنے میں چالاک ہوگا۔ مضبوط ہو، اور همت باندھ، مت ڈر، اور نہ گھبرا۔ ۱۴ دیکھ، میں نے اپني ||محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لیئے ایک لاکھ قنطار سونا، اور دس لاکھ قنطار روپا، اور بےاندازہ پیتل اور لوہا طیار کیا؛ کہ وہ کثرت سے ہی؛ اور لکڑیاں اور پتھر میں نے طیار کیئے؛ اور تو اُن پر اور بڑھائیو۔ ۱۵ اور بہت سے کاریگر، پتھر کے توڑنیوالے، اور سنگتراش، اور بڑھئي، اور سب طرح کے ہنرمند، ہر قسم کے کام کے لیئے تیرے پاس حاضر ہیں۔ ۱۶ سونے کا، اور روپے کا، اور پیتل کا، اور لوہے کا کچھ حساب نہیں۔ اُٹھ، اور کام کر، اور خداوند تیرے ساتھ ہو۔

۱۷ اور داود نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا، کہ اُس کے بیٹے سلیمان کي مدد کریں، اور کہا، ۱۸ کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ نہیں ہی؟ اور تمہیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا ہی؟ کیونکہ اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہی، اور ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہی۔ ۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کي تلاش میں لگے رہو؛ اور اُٹھو، اور خداوند خدا کي مقدس بناؤ، تا کہ تم خداوند کے عہد کے صندوق کو، اور خدا کے پاک برتنوں کو، اُس گھر میں، جو خداوند کے نام کا بنیگا، چڑھا لاؤ۔

۲۳ باب

اِس باب میں: ۱ بڑھاپے میں داود سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۲ لاویوں کا شمار اور اُن کي تفریق الگ الگ کاموں پر۔ ۲۴ چوبیسوتروں کے قبایل۔ ۳۲ بني قہات۔ ۲۷ بني مراري۔ ۲۸ لاویوں کا خاص کام۔

اور جب داود بوڑھا اور عمرآسودہ تھا، تو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو، کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ ۳ اور لاوي، جو تیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[ھ]، گنے گئے، اور اُنکی گنتی ‖ایک ایک کرکے اڑتیس ہزار مرد کی تھی۔ ۴ اِن میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے؛ اور چھ ہزار محرر اور منصف تھے؛ ۵ اور چار ہزار دربان تھے، اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے (داؤد نے فرمایا ھی،) خداکی شکرگذاری کے لیئے بنائے تھے، لیئے نغمہ‌خوانی کرتے تھے۔ ۶ اور داؤد نے اُنھیں بنی لاوی اُنکے شمار کے مطابق الگ باریداریوں میں تقسیم کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراری[ا] کو۔

۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے: †لعدان[ب]، اور سمعی۔ ۸ بنی لعدان: سردار یحی‌ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین۔ ۹ بنی سمعی: سلومیت، اور حزایل، اور ہاران، تین۔ یے لعدان کے گھرانے کے ایوی سردار تھے۔ ۱۰ اور بنی سمعی: یحت، ‡زیذا، اور یعوس، اور بریعہ: یے بنی سمعی چار تھے۔ ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک ھی حساب میں اُن کے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے۔

۱۲ بنی قہات: عمرام، اِضہار، حبرون، اور عزی‌ایل، چار۔ ۱۳ بنی عمرام[د] ہارون اور موسیٰ۔ اور ہارون الگ کیا گیا[ہ]، کہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے، وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لیئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں، اور اُس کی عبادت کریں[و]، اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں[ز]۔ ۱۴ رہا مرد خدا موسیٰ، اُس کے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب تھے[ح]۔ ۱۵ بنی موسیٰ: جیرسوم، اور اِلعزر[ط]۔ ۱۶ بنی جیرسوم میں، سبوایل[ی] سردار تھا۔ ۱۷ اور بنی اِلعزر یے تھے: رحبیاہو سردار۔ اور اِلعزر کے اور بیٹے نہ تھے، پر رحبیاہو کے بہت سے بیٹے تھے[ک]۔ ۱۸ بنی اِضہار میں، ‖سلومیت سردار تھا۔ ۱۹ بنی حبرون میں، یریاہ سردار، امریاہ دوسرا، یحزایل تیسرا، اور یقمعام چوتھا[ل]۔ ۲۰ بنی عزیل میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا۔

۲۱ بنی مراری: محلی، اور موسی[م]۔ بنی محلی: اِلعزر، اور قیس[ن]۔ ۲۲ اور اِلعزر مر گیا، اور اُس کے بیٹے نہ تھے: مگر بیٹیاں[س]؛ اور اُن کے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا[ع]۔ ۲۳ بنی موسی: محلی، اور عیدر، اور یرموت، تین[ف]۔

۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے ایوی سردار جیسا کہ وے نام بہ نام †ایک ایک نفر کرکے گنے گئے، یے ھیں؛ وے بیس برس اور اُوپر کی عمر سے[ص] خداوند کے گھر کی خدمت کرتے تھے[ق]۔ ۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ھی[ر]، اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا: ۲۶ اور لاویوں کو بھی، کیونکہ آگے کو مسکن، اور اُس کی خدمت کے سارے ہتھیار، اُنھیں اُٹھانا[ش] نہ پڑیگا۔ ۲۷ کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے گئے۔ ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ بنی ہارون ‡کے پاس حاضر رھیں، کہ خداوند کے گھر کی خدمت کی جاوے، اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر، اور سارے مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر، اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے، ۲۹ اور نذر کی روٹی کے لیئے[ت]، اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لیئے[ث]، اور فطیری چپاتیوں کے لیئے[خ]، اور توے میں کی روٹی اور پوری کے لیئے[ذ] اور ھر طرح کے تول اور ناپ کے لیئے[ض] مقرر ھوویں؛ ۳۰ اور کہ ھر صبح کو کھڑے ھوکے خداوند کی شکرگذاری اور ستایش کریں، اور ویسے ھی شام کو بھی۔ ۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں[ظ]، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

ھ گن ۴ : ۳، ۳۰
‖ عبرانی میں، اُنکی کھوپڑیوں کے موافق۔
۱ توا ۲۶ : ۳۱
۲۲
۲ توا ۳۱ : ۱۹
دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۲۵، ۳۰
عدد ۳ : ۲۱
ک گن ۳ : ۱۷
۱ توا ۶ : ۱۶ وغیرہ
۲ توا ۲۹ : ۱۲
اور ۳۴ : ۱۲، بنی۔
۱ توا ۲۴ : ۲۰
۲۱
؛ یا، یحزیاہ، ۲۲ آیت
۰
خر ۶ : ۲۰
۲ خر ۴ : ۱۴
۸ خر ۲۸ : ۱
عدد ۳ : ۱۰
خر ۲۹ : ۴۴
۱۳ : ۱
ک گن ۱۶ : ۴۰
۱ سا ۲ : ۲۸
۱ توا ۶ : ۴۹
۲ تا ۱۳ : ۱۳
دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۲۲، ۳۵
۲۰
۲ خر ۶ : ۲۰
ت احبار ۲۱ : ۲۲
۱ توا ۲۴ : ۲۰
۲۱
ن احبار ۱۰ : ۶
س احبار ۲۲ : ۱۳
ع روت ۱ : ۱۳
ف ۱ توا ۲۳ : ۱۲
۲۲
ص دیکھو گن ۴ : ۳، ۲۳، ۳۰، ۳۵، ۳۹، ۴۳، ۴۷
ق ۱ توا ۲۳ : ۲۴
۳۰
† عبرانی میں، کھوپڑیوں کے حساب سے۔
ر ۲ سا ۷ : ۱، ۱۱
۲۲ آیت
دیکھو گن ۳ : ۷، ۸
اور ۸ : ۲۶
خر ۲۸ : ۳۵
گن ۱۸ : ۲، ۳، ۴، ۲۱، ۲۳
۱ توا ۲۳ : ۲۸
۲۹
ش گن ۴ : ۱۵، ۱۹
‡ عبرانی میں، کے ہاتھ پر رھیں۔
ت احبار ۲ : ۱، ۴
ث احبار ۲ : ۴، ۵، ۷
۱ توا ۲۳ : ۲۹
خ احبار ۲ : ۴
ذ احبار ۷ : ۱۲
ض احبار ۱۹ : ۳۵، ۳۶
ظ گن ۱۰ : ۱۰
۲۸ : ۱۱
اور ۲۹ : ۶

مقرري عيدوں ميں[1] گنتي کرکے اُن کي ٹھہرائي ہوئي پاري کے موافق ساري سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھايا کريں ؛ ۳۲ اور يوں خداوند کے گھر کي خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خيمے کي امانت[2]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بھائيوں بني ہارون کي امانت کي حفاظت کريں[3]۔

۲۴ باب

اس باب ميں، کہ ۱ بني ہارون از راہ قرعہ چوبيس بارہداروں ميں بانٹے جاتے۔ ۲۰ لاوي، ۲۲ اور بني مراري قرعہ کے ذريعہ ہوئے۔

۱ اور بني ہارون کي تقسيميں يے تھيں۔ بني ہارون: ندب، ابيہو، اور اِلعزر، اور اِتمر[4]۔ ۲ اور ندب اور ابيہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے[5]، اور اُن کے بيٹے نہ تھے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کہانت کا کام کيا۔ ۳ اور داؤد نے اُنھيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں ميں سے اخي‌ملک کو، ۱۱ اُن کے عہدوں کے موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا۔ ۴ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي بہ نسبت، زيادہ اشراف مرد موجود تھے : اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے۔ بني اِلعزر کے ابوي گھرانے کے سولہ سردار تھے، اور بني اِتمر کے ابوي گھرانے کے آٹھ۔ ۵ اِس طرح قرعہ ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں ؛ کہ مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني اِتمر ميں سے تھے۔ ۶ اور سمعياہ کاتب نے، جو نتنيئل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے ايک تھا، اُن کے ناموں کو بادشاہ کے آگے، اور اميروں کے، اور صدوق کاہن کے، اور اخي‌ملک بن ابياتر کے، اور کاہنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹھي پر لکھا ؛ ايک ايک ابوي گھرانا اِلعزر کے ليئے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے ليئے نکالا گيا۔ ۷ اور پہلي چٹھي يہويريب

[1] ۱ توا ۲۳ : ۳۱

[2] گن ۱ : ۵۰

[3] گن ۳ : ۶، ۷

[4] اخ ۲۰ : ۲، ۶

[5] گن ۲۶ : ۶۰ ۸ گن ۳ : ۴ اور ۲۶ : ۶۱

[6] ۱ توا ۹ : ۲۰

[7] ۱ توا ۲۳ : ۱۱ سوئيل ۱۶ : ۱

[8] ۱ توا ۲۳ : ۱۲

[9] ۱ توا ۲۳ : ۱۳، سلوميت ۱۸ ؛ ۱ توا ۲۳ : ۱۹ اور ۲۶ : ۲۸

[10] عزر ۲ : ۶۱ ؛ ۱ توا ۲۳ : ۲۱

[11] ۱ توا ۲۳ : ۲۲

[12] ۱ توا ۲۳ : ۲۳

کي نکلي، دوسري يدعياہ کي۔ ۸ تيسري حارم کي، چوتھي سعوريم کي، ۹ پانچويں ملکياہ کي، چھٹويں ميامين کي، ساتويں ہقوض کي، ۱۰ آٹھويں ابياہ کي[6]، ۱۱ نويں يشوع کي، دسويں سکنياہ کي، ۱۲ گيارھويں اِلياسب کي، بارھويں يقيم کي، ۱۳ تيرھويں حفاہ کي، چودھويں يسباب کي، ۱۴ پندرھويں بلجاہ کي، سولھويں اِمير کي، ۱۵ سترھويں خزير کي، اٹھارھويں فضيص کي، ۱۶ اُنيسويں فتحياہ کي، بيسويں يحزقيئل کي، ۱۷ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول کي، ۱۸ تيئيسويں دلاياہ کي، چوبيسويں معزياہ کي۔ ۱۹ يہہ اُن کي خدمت کي ترتيبيں تھيں، کہ اپنے باپ ہارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گھر ميں آويں[7]، جيسا کہ خداوند اِسرائيل کے خدا نے اُسے حکم کيا تھا۔

۲۰ اور باقي بني لاوي يے تھے : عمرام کے بيٹوں ميں سے سوبائيل[8]؛ سوبائيل کے بيٹوں ميں سے يہدياہ ؛ ۲۱ رہا رحابياہو[9]؛ بني رحابياہو ميں سے پہلا يسياہ ؛ ۲۲ اِضہاريوں ميں سے سلوموت ؛ بني سلوموت[10] ميں سے يحت۔ ۲۳ اور بني حبرون[11] ميں سے يرياہ پہلا، امرياہ دوسرا، يحزي‌ايل تيسرا، يقامعام چوتھا۔ ۲۴ بني عزي‌ايل: ميکاہ: بني ميکاہ ميں سے سمير: ۲۵ ميکاہ کا بھائي يسياہ ؛ بني يسياہ ميں سے ذکرياہ۔ ۲۶ بني مراري: محلي، اور موسي[12]؛ بني يعزياہ ؛ بنو۔ ۲۷ بني مراري يعزياہ سے : بنو، اور سوہم، اور زکور، اور عبري ؛ ۲۸ محلي سے اِلعزر ہوا، جس کے کوئي بيٹا نہ تھا[13]؛ ۲۹ قيس سے : بني قيس يرحميئل ؛ ۳۰ اور بني موسي : محلي، اور عدر، اور يريموت[14]۔ يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي گھرانے کے موافق ہيں۔ ۳۱ اِنھوں نے، اپنے بھائيوں بني ہارون کے سامنے سامنے ہوکے، داؤد بادشاہ کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

اِلعا، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کيا۔

۱۰۱۵

[13] ۱ توا ۲۳ : ۲۲

[14] ۱ توا ۲۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور مین یعنے اُنهوں نے جو باپدادے اور بڑے تهے اپنے چهوٹے بهائیوں کے برابر هوکے چٹهیاں ڈالیں۔

۲۵ باب

گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار۔ ۸ اِس بیان میں کہ وہ بھی چوبیس باریداریوں میں منقسم ہوئے۔

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹون میں سے بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، کہ بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جهانجهوں سے نبوت کریں؛ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تها: ۲ آسف کے بیٹون میں سے؛ زکور، اور یوسف، اور نتنیاہ، اور ۱۱اسریلہ؛ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تهے، اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تها۔ ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاہ، اور ٹصری، اور یسعیاہ، حسبیاہ، اور متتیاہ، اور سمعي؛ یے چهہ اپنے باپ یدوتون کے †محکوم تهے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تها۔ ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاہ، متتیاہ، عزی ایل، سبوایل، اور یرموت، حنانیاہ، حنانی، ایلیاتہ، جدلتي، اور رمامتي عزر، یسبقاسہ، ملوتي، هوتیر، محزیوت؛ ۵ یے سب بادشاہ کے غیب بین هیمان کے بیٹے تهے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تها: اور خدا نے هیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں۔ ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گهر میں جهانجهے، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تهے، کہ خدا کے گهر کي خدمت کریں؛ جیسا کہ آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاہ کا حکم هوتا تها۔ ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بهائیوں کے ساتهہ، جو خداوند کي نغمہسازي میں سکهائے گئے تهے، یعنے سب جو هوشیار تهے، سو ۲۸ سو اٹهاسي تهے۔

۱۰۱۵ کے قریب ۱ تواریخ ۲۳: ۳، ۳۱، ۳۲

۱۰۱۵ کے قریب ۱ تواریخ ۲۳: ۵

۲ سموئیل ۲۳: ۱ آیت

۲ سموئیل ۲۳: ۲ آیت

۱ سموئیل ۲: ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۸ اور وے سب کے سب، کیا چهوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروہ مقابل گروہ کے خدمت کي چٹهیاں ڈالتے تهے۔ ۹ پهلي چٹهي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي؛ دوسري جدلیاہ کو، اور اُس کے بهائي اور بیٹے اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۰ تیسري زکور کو، وہ اور اُس کے بیٹے اور بهائي بارہ تهے؛ ۱۱ چوتهي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۲ پانچویں نتنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۳ چهٹیوں بقیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۴ ساتویں یسری‌لہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۵ آٹهویں یسعیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۶ نویں متتیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۸ گیارهویں عزرایل کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۱۹ بارهویں حسبیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۰ تیرهویں سبوایل کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۱ چودهویں متتیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۲ پندرهویں یرموت کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۳ سولهویں حنانیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۴ سترهویں یسبقاشہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۵ اٹهارهویں حنانی کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۷ بیسویں ایلیاتہ کو، اُس کے بیٹے اور بهائي اُس سمیت بارہ تهے؛ ۲۸ اِکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بهائي اُس

۲ تواریخ ۲۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سميت بارہ تھے ؛ ۲۱ پائيسويں جدالتي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۰ تيئيسويں محازيوت کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۱ چوبيسويں رومامتي عزر کو، اُسکے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے۔

۲۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ دربانوں کي تقسيم ہوئي۔ ۱۳ ايک ايک پھاٹک کا پورا قرعہ سے ديا جانا۔ ۲۰ اُن لاويوں کا ذکر ہوتا جو خزانوں کے امانتدار تھے۔ ۲۱ حاکموں اور قاضيوں کي بابت۔

دربانوں کي تقسيموں کي بابت : قرحيوں ميں ||مسلمياہ بن قرہ، جو بني †آسف ميں سے تھا۔ ۲ اور بني مسلمياہ : زکرياہ پلوٹھا، يدي‌عيل دوسرا، زبدياہ تيسرا، يتنئيل چوتھا، ۳ عيلام پانچواں، يوحنان چھٹھواں، اِليہوعينياي ساتواں تھا۔ ۴ اور بني عوبيد ادوم ميں سے : سمعياہ پلوٹھا، يہوزباد دوسرا، يواح تيسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئيل پانچواں، ۵ عمي‌ايل چھٹھا، اِسکار ساتواں، فعلتي آتھواں ؛ کيونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي تھي۔ ۶ اور اُس کے بيٹے سمعياہ سے بھي بيٹے پيدا ہوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تھے، کہ وے نہايت مضبوط اور بہادر تھے۔ ۷ بني سمعياہ : عتني، اور رفاايل، اور عوبيد، اور اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِليہو، اور سماکياہ۔ ۸ يے سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے تھے ؛ وے اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے بھائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تھے، باسٹھ عوبيد ادوم ميں سے تھے۔ ۹ اور مسلميا کے بيٹے اور بھائي اٹھارہ پہلوان تھے۔ ۱۰ اور مراري کي اولاد ميں سے حوسہ* کے بيٹے : سمري رئيس تھا ؛ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئيس کيا ؛) ۱۱ دوسرا خلقياہ، تيسرا طبلياہ، چوتھا زکرياہ : حوسہ کے سب بيٹے اور بھائي تيرہ تھے۔ ۱۲ اِنھيں

دربانوں کي باريداريں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، ملیں، کہ وے ايک دوسرے کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گھر ميں خدمت کريں۔

۱۳ اور کيا چھوٹے کيا بڑے، اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ہر ايک دروازے کے ليئے قرعہ ڈالا۔ ۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ †سلميا کے ليئے پڑا۔ پھر اُس کے بيٹے زکرياہ کے ليئے بھي، جو عقلمند صلاح‌کار تھا، قرعہ ڈالا گيا، اور اُس کا قرعہ اُتر کي طرف کا نکلا۔ ۱۵ عوبيد ادوم کے ليئے دکھن کي طرف کا ؛ اور اُسکے بيٹوں کے ليئے بيت‌اسفيم کا۔ ۱۶ سُفيم اور حوسہ کے ليئے پچھم کي طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزديک، جہاں باندھ کا راستہ ‡اُوپر جاتا ہي، ايسا کہ ايک چوکي دوسرے کے آمہنے سامہنے ہوئي۔ ۱۷ پورب کي طرف چھ لاوي چوکي ديتے تھے، اُتر کي طرف ہر روز چار، دکھن کي طرف ہر روز چار، اور اسفيم کے پاس دو دو ؛ ۱۸ پچھم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے ليئے، اور دو پربار کے ليئے۔ ۱۹ بني قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي باريداريں يوں تھيں۔

۲۰ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گھر کے خزانے§ اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر مقرر تھا۔ ۲۱ رہے بني لعدان ؛ جيرسوني لعدان کي اولاد، جو اُس لعدان کے، جو جيرسوني تھا، ابوي رئيس تھے، *يحي‌ايلي تھے۔ ۲۲ بني يحي‌ايلي، زيتام، اور اُس کا بھائي يوايل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے۔ ۲۳ عمراميوں، اِضہاريوں، حبرونيوں، اور عزي‌ايليوں ميں سے، کوئي ايک مقرر تھے۔ ۲۴ اور سبوايل° بن جيرسوم، بن موسیٰ بيت‌المال پر سردار تھا۔ ۲۵ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي طرف سے : اُس کا بيٹا رحبياہ، اُس کا بيٹا يسعياہ، اور اُس کا بيٹا يورام، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

† مسلميا، نہلايا، ۱ آيت

اِيا، سلمياہ : ۱۴ آيت اِيا، ابي‌آسف، ۱ توا ۶ : ۳۷ اور ۹ : ۱۹

‡ بعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ۱ توا ۱۳ : ۱۴

‡ ديکھو ۱ سلا ۲ : ۲۷، ۳۵ ۲ توا ۱ : ۳

§ ۱ توا ۱۸ : ۱۱، سلا ۳ : ۱۰ ؛ ۱۵ : ۱۸، ۲۴ ۲ توا ۵ : ۱

* يا، يحي‌ايل، ۱ توا ۲۳ : ۸، اور ۲۹ : ۸

° ۱ توا ۱۶ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکري، اور اُسکا بیٹا سلومیت۔ ۲۶ وهي سلومیت اور اُس کے بھائي نذر کي هوئي چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد بادشاہ نے، اور ابوي رئیسوں نے، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائي تھیں۔ ۲۷ لڑائي کي لوٹ میں سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي تعمیر کے لیئے نذر کي تھي۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یوآب بن صرویاہ نے نذر کي تھي، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں کے هاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضھاریوں میں سے، کنانیاہ اور اُس کے بیٹے، شہر کے باهر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تھے۔ ۳۰ حبرونیوں میں سے، حسابیاہ اور اُس کے بھائي، ایک هزار سات سو دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کي سمت تھے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعنات تھے۔ ۳۱ حبرونیوں میں یریاہ، حبرونیوں کا، اُس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار تھا۔ داؤد کي سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کي طلب هوئي، اور جلعاد کے یعزیر میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائي دو هزار سات سو صاحب همت اور ابوي رئیس تھے، جنھیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے قرقے منسي کے اُوپر، هر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے، سردار مقرر کیا۔

۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار۔ ۲۲ بارہ قبیلوں کے رئیس۔ ۲۳ لوگوں کے شمار کرنے میں خرچ جو هوا۔ ۲۵ داؤد کے متصدیان۔

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو ابوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

کے سردار تھے، اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کي هر ایک بات میں بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے، سو هر ایک باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۲ پہلے مہینے کي پہلي باریداري پر یسوبعام بن زبدی‌ایل تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۳ بني پرس میں سے وهي پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ ۴ اور دوسرے مہینے کي باریداري پر ||دودی اخوحي تھا، اور اُس کي باریداري میں مقلوت بھي سردار تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۶ یہ وہ بنایاہ هی جو تیسوں میں بہادر تھا، اور اُن تیسوں سے بالا تھا؛ اور اُسکي باریداري میں اُسکا بیٹا عمیزباد بھي شامل تھا۔ ۷ چوتھے مہینے کے لیئے یوآب کا بھائي عسہیل تھا، اور اُس کا نایب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار سمہوت اِزراخي تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۹ چھٹویں مہینے کے لیئے چھٹواں سردار تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مہینے کے لیئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتي سبکي تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار بنیامینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر سردار تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس

۲ سم ۲۳: ۸، ۱ تو ۱۱: ۱۱

۱۱ یا دودی، ۲ سم ۲۳: ۹

۵ ۲ سم ۲۳: ۲۰، ۲۲، ۱ تو ۱۱: ۲۲، وغیرہ

۷ ۲ سم ۲۳: ۳۷، ۱ تو ۱۱: ۳۹

۱۰ دیکھو بنو ۲۱: ۲۲

۱۲ تو ۱۱: ۲۸

۱۳ تو ۱۱: ۲۹

۱۵ ۲ سم ۲۳: ۲۸، ۱ تو ۱۱: ۳۰

۱۶ تو ۱۱: ۳۱

۱۷ تو ۱۱: ۳۲

ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہرے[8] تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بنی اِفرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ[9] تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتی ||خلدی تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔

۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکری سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاہ[10] بن قموایل؛ ہارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر اِلیہو[11]، داؤد کے بھائیوں میں سے: اِشکار پر عمری بن میکایل: ۱۹ زبلون پر اِسماعیاہ بن عبدیاہ: نفتالی پر یرموت بن عزریایل؛ ۲۰ بنی اِفرائیم پر ہوسیع بن عزازیاہ؛ آدھے فرقے منسی پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر: ۲۲ دان پر عزرئیایل بن یروحام۔ یے اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اورکم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا[12]۔ ۲۴ صرویاہ کے بیٹے یواب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا[13]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدیایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانوں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزری بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں پر سمعی رامائی تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مِی کے گودام کے لیئے، زبدی شفمی تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدری تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گائے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطری سرونی تھا: اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اِسماعیلی ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاہ مرونی تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکری پر یازز ہاجری تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا: بن یحیئیل اور حکمونی شاہزادوںکے ساتھ رہتا تھا: ۳۳ اوراخیتفل[14] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسی[15] ارکی بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[16] تھے؛ اور بادشاہی فوج کا سپہسالار یواب[17] تھا۔

۲۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کی مہربانی کا، جو اُس پر ہوئی تھی، اور خاص کرکے ایک وعدہ کا جو سلیمان کی بابت اُسکے ساتھ ہوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسی کریں۔ ۹، ۱۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ ہیکل کی تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اوربہت سا سونا اور روپیا دیتا، کہ سب بنیں۔

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[1] تھے، اور اُن گروہوں کے سرداروں کو[2]، جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے، اور ہزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں کو[3]، اور خواجہسراؤں کو، اور بہادروں کو[4]، اورسارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانوں پر اُٹھ کھڑا ہوا، اور بولا، کہ ای میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میری سنو: میرے دل میں تھا[5]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۶ سے ۲۳ : ۲۸
۱ توا ۱۱ : ۱۰
۱ توا ۱۱ : ۳۱
الیاب، حلد، ۱ توا ۱۱ : ۳۰
۱ توا ۲۶ : ۳۰
۱ سمو ۱۶ : ۶ و الیاب۔

۲ سمو ۱۵ : ۱۲
۲ سمو ۱۵ : ۳۲ اور ۱۶ : ۱۶
۲ سمو ۱۵ : ۳۷ و ۱۶ : ۱۶
۱ توا ۲۷ : ۳۳

۱ تواریخ ۲۸ : ۱ تا ۲

[1] ۱ توا ۲۶ : ۲۶
[2] ۱ توا ۲۷ : ۱ تا ۱۵
[3] ۱ توا ۲۷ : ۲۵ تا ۳۱
[4] ۱ توا ۱۱ : ۱۰

[5] ۲ سمو ۷ : ۲ و زبور ۱۳۲ : ۳، ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور ہمارے خدا کے لیئے پاتووں کی کرسی کو بذوں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے طیاری کی تھی۔ ۳ پر خدا نے مجھے کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنانا، کیونکہ تو جنگی مرد ہی، اور لہو بہایا ہی۔ ۴ لیکن خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا، کہ میں اِسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لیئے اِنتخاب کیا؛ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ہی، اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا، کہ مجھے اِسرائیل کا بادشاہ کرے۔ ۵ اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں،) اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا، کہ خداوند کی مملکت میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لیئے گھر اور بارگاہیں بنوائیگا؛ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا، کہ میرا بیٹا ہو، اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رہیگا، جیسا کہ اِس وقت ہی، تو میں اُس کی بادشاہت ہمیشہ تک قایم رکھونگا۔ ۸ اور اب سارے اِسرائیل، یعنے خداوند کی جماعت کے دیکھتے، اور ہمارے خدا کے سنتے، میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو، اور تجویز کرو، تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث ہو، اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ۔

۹ اور اے میرے بیٹے سلیمان، تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان، اور کامل دل سے اور جی کی رغبت سے اُس کی بندگی کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہی، اور خیالوں کے سارے تصور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

کو پہچانتا ہی: اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا، تو وہ تجھ سے پایا جائیگا؛ اور اگر تو اُسے چھوڑیگا، تو وہ ہمشہ کو تجھے رد کریگا۔ ۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہی، کہ مقدس کے لیئے ایک گھر بناوے؛ سو دلاور ہو، اور اُسے بنا۔

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا، اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں کا، اور اُس کے بھیتر کی کوٹھریوں کا، اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا۔ ۱۲ اور نقشہ سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا، خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور اُس پاس کی کوٹھریوں کا، خدا کے مسکن کے خزانوں کا، اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا: ۱۳ اور کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لیئے، اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لیئے۔ ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لیئے سونا تول دیا، ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول دیا، ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنے سونہلے شمعدانوں کا، اور اُن کے سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا، ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے اندازکے مطابق: اور روپے کے شمعدانوں کے لیئے روپا تول دیا، ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لیئے، ہر ایک شمعدان کے اِستعمال کے مطابق۔ ۱۶ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لیئے سونا تول دیا، ہر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپہلی میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانٹوں، اور پیالوں اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا؛ اور سونہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا؛ ۱۸ اور بخور کی قربانگاہ کے لیئے خالص

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[a] کے مرکب کی بناوٹ کے لیئے، جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں۔ ۱۹ یہہ سب لکھے (داود نے فرمایا،) خداوند نے اپنے ہاتھ سے، جو مجھ پر تہا، اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے[a]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا، کہ مضبوط اور دلاور ہو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نہ گھبرا؛ کیونکہ خداوند خدا، جو میرا خدا ہی، تیرے ساتھ ہی؛ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا، اور نہ تجھے چھوڑیگا[c]، جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لیئے سارا کام تمام نہ کرے۔ ۲۱ اور دیکھہ، کاہنوں اور لاویوں کی باریداریاں[d] خدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لیئے حاضر ہیں؛ اور ہر قسم کے کام کے لیئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں[e]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں۔

۲۹ باب

اس باب میں۔ کہ ۱ داؤد کی سخاوت دیکھکے، اور اُسکی نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بہت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داؤد شکرگذاری اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قربانی گذرانکے، سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتے۔ ۲۲ داؤد کی بادشاہت کا احوال، اور اُس کی وفات۔

اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان، ‖جو اکیلا خدا سے چنا گیا ہی، ہنوز لڑکا اور نازک ہی[a]، اور کام بڑا ہی؛ کیونکہ وہ مسکن نہ اِنسان کے لیئے، بلکہ خداوند خدا کے لیئے ہوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لیئے طیاری کی ہی: سونہلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آہنیوں کے لیئے لوہا، اور چوبیوں کے لیئے لکڑی، اور بلوّر کے پتھر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ بہ رنگ کے پتھر، اور ہر قسم کے مہنگمولے پتھر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتھر؛ ۳ اور اِس لیئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ہی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت اُلمقدس کے لیئے طیار کر رکھا، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ۴ یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات ہزار قنطار خالص روپا، مسکن کی دیواروں کے مڑھنے کے لیئے: ۵ وہ سونا سونہلوں کے لیئے، اور وہ روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے ہوگا۔ اور کون طیار ہی، کہ اپنا ہاتھ بھرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے[e]، اپنی رضامندی ظاہر کی، ۷ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا، دس ہزار قنطار روپا، اٹھارہ ہزار قنطار پیتل، اور ایک لاکھ قنطار لوہا دیا۔ ۸ اور جن کے پاس قیمتی پتھر تھے، اُنہوں نے اُنہیں جیرسونی یحیئیل[f] کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔ ۹ تب لوگ شادمان ہوئے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خوشی سے ہدیے دیئے؛ کیونکہ وے دل کی طیاری سے خداوند کے لیئے دیتے تھے[g]؛ اور داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی۔

۱۰ اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، ہمارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالاباد مبارک ہووے۔ ۱۱ ای خداوند، بزرگی، اور قدرت، اور جلال، اور ‖ابدیت، اور حشمت، بلکہ سب کچھ، جو آسمان اور زمین میں ہی، تیرا ہی ہی[h]؛ ای خداوند، بادشاہت تیری ہی، اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ہی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں[i]، اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہی، اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[a] خر ۲۵: ۱۸—۲۲ ۱ سمو ۲۳: ۲ وغیرہ
[b] دیکھو خر ۳۱: ۲، ۶ ۱ تیمتھیس ۴: ۱۲
[c] استثنا ۳۱: ۶، ۸ یشوع ۱: ۵، ۹ ۱ تواریخ ۲۸: ۲۰ عبرانیوں ۱۳: ۵
[d] ۱ تواریخ ۲۳: ۲۸ یشوع ۲۱: ۳
[e] خر ۳۵: ۳۰—۳۵ ۳۶: ۱، ۲
[a] ۱ تواریخ ۲۲: ۵
[b] ۱ سمو ۲: ۸ ایوب ۲۸: ۱۶، ۱۷ یسعیاہ ۵۴: ۱۱، ۱۲ مکاشفہ ۲۱: ۱۹، ۲۰
[c] ۱ سلاطین ۹: ۲۸ ۱۰: ۱۱ ۲ تواریخ ۸: ۱۸ ۹: ۱۰
[d] ۱ تواریخ ۲۴ باب اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
[e] خر ۳۵: ۳۰، ۳۱ اور ۳۶: ۱، ۲
[f] ۱ تواریخ ۲۶: ۲۱
[g] خر ۲۵: ۲ ۳۵: ۲۱، ۲۹ ۱ تواریخ ۲۲: ۱۴ ۲۸: ۲، ۹ عزرا ۲: ۶۸ ۳: ۵
[h] زبور ۲۴: ۱، ۲ ۵۰: ۱۲ ۸۹: ۱۱ ۱۱۵: ۱۶ ۱۴۵: ۱۱ دانی ۴: ۳۴، ۳۵ متی ۶: ۱۳ (کلسا ۱: ۱۶ مکاشفہ ۵: ۱۳
[i] زبور ۹۱: ۱۵ ۱۱۲: ۹ ۱۴۹: ۴ امثال ۳: ۱۶ ۲۲: ۴ ۱ تیمتھیس ۴: ۸ ۶: ۶، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

توانائی ہیں، اور تیرے قابو میں ہی کہ
بزرگی اور زور سب کو بخشے۔ ۱۳ اور
اب، ای ہمارے خدا، ہم تیرا شکر کرتے
ہیں، اور تیرے جلالی نام کی تعریف
کرتے ہیں۔ ۱۴ پر میں کون، اور میرے
لوگ کون، کہ ہم اِس طور پر ایسی خوشی
سے ہدیہ گذران سکیں؟ کیونکہ تیری
طرف سے سب کچھ ہی، اور تیرے ہی
ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم
نے تجھے دیا ہی۔ ۱۵ کیونکہ ہم اپنے
سارے باپ‌دادوں کی طرح تیرے آگے
پردیسی اور مسافر ہیں[a]؛ ہمارے دن زمین
پر سایہ کی طرح ہیں[b] اور اُنپر کچھ اِعتبار
نہیں۔ ۱۶ ای خداوند، ہمارے خدا، یہ
سارا ذخیرہ، جو ہم نے طیار کیا ہی، کہ
تیرے پاک نام کے لیئے ایک گھر بناویں،
تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہی، اور سب تیرا
ہی ہی۔ ۱۷ ای میرے خدا، میں یہ
بھی جانتا ہوں، کہ تو دل کو جانچتا ہی[c]،
اور راستی کو چاہتا ہی[d]۔ میں نے تو
اپنے دل کی راستی سے یہ سب کچھ
بہ خوشی دیا؛ اور میں نے یہ بھی
خوشوقتی سے دیکھا کہ تیرے لوگ جو
یہاں حاضر ہیں، تیرے لیئے بہ خوشی
دیتے ہیں۔ ۱۸ ای خداوند، ہمارے باپ
دادوں ابرہام، اِضحاق، اور اِسرائیل کے
خدا، ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں میں
ہمیشہ تک یہ تصور اور خیال بندھا رہے،
اور تو اُن کے دلوں کو بھی مستعد کر، کہ
تیری طرف رجوع رہیں۔ ۱۹ اور میرے
بیٹے سلیمان کو سچا دل بخش، کہ تیرے
حکموں، اور شہادتوں، اور شریعتوں کو
حفظ کرے[e]، اور اُن پر عمل کرے، اور اُس
مسکن کو بناوے، جس کے لیئے میں نے
طیاری کی ہی[f]۔

۲۰ اور داؤد نے ساری جماعت سے
کہا کہ اب اپنے خداوند خدا کی حمد
کرو۔ تب ساری جماعت نے خداوند

[a] زبور ۳۹: ۱۲
عبر ۱۱: ۱۳
[b] ۱ پطر ۱: ۲۴
۱ یعقو ۴: ۱۴
زبور ۱۰۲: ۱۱
۱۰۳: ۱۵
۱۴۴: ۴
[c] ۱ سمو ۱۶: ۷
۱ توا ۲۸: ۹
یرمیاہ ۱۷: ۱۰
[d] ۱ توا ۲۹: ۱۷
[e] ۱ توا ۲۸: ۹
[f] ۱ توا ۲۸: ۲

اپنے باپ‌دادوں کے خدا کی حمد کی،
اور اپنے اپنے سر جھکا کے خداوند کے آگے اور
بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔ ۲۱ اور اُنہوں
نے دوسرے دن سویرے خداوند کے لیئے
ذبیحوں کو ذبح کیا، اور خداوند کے لیئے
سوختنی قربانیوں کو گذرانا، ایک ہزار
بیل، اور ایک ہزار مینڈھے، اور ایک ہزار
بیتر اُن کے تپاونوں اور بہت سے اور ذبایح
سمیت، جو سارے اِسرائیل کے لیئے تھے؛
۲۲ اور اُنہوں نے اُسی دن بڑی خوشی سے
خداوند کے آگے کھایا پیا۔ اور اُنہوں نے
دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان کو بادشاہ
کیا، اور خداوند کے لیئے پیشوا ہونے کو
اُسے مسموح کیا[g]، اور صدوق کو کاہن
ہونے کے لیئے تیل چپڑا۔ ۲۳ چنانچہ
سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ
داؤد کی جگہ میں بادشاہ ہوکے بیٹھا،
اور اِقبالمند تھا، اور سارا اِسرائیل اُس کی
فرمانبرداری کرتا تھا۔ ۲۴ اور سب اُمرا،
اور بہادر، اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے
بھی، سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے۔
۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرائیل کی نظر
میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا، اور
اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا دیا، جیسا
اُس کے آگے اِسرائیل میں کسی بادشاہ
کا نہ تھا۔

۲۶ سو داؤد بن یسی سارے اِسرائیل
کا بادشاہ تھا۔ ۲۷ اور وہ عرصہ، کہ جس
میں اِسرائیل پر بادشاہت کر رہا، سو
چالیس برس کا تھا[h]؛ حبرون میں اُس
نے سات برس بادشاہت کی، اور یروسلم
میں تینتیس برس سلطنت کی۔
۲۸ اور وہ اچھی عمردرازی میں[i]، زندگی
سے اور دولت و عزت سے آسودہ[j] ہوکے،
مر گیا، اور اُس کا بیٹا سلیمان اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور داؤد بادشاہ
کے اعمال، اول و آخر، دیکھ، وہ سب
سموایل غیب‌بین کی تواریخ میں، اور

[g] ۱ سلا ۱: ۳۹
۲۹
[h] ۲ سمو ۵: ۴
۱ سلا ۲: ۱۱
۱ توا ۳: ۴
[i] پید ۱۵: ۱۵
[j] ۱ توا ۲۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اِسرائیل اور یہوداہ اور سلیمان کے سب دیہاتوں کے بادشاہوں کی تواریخ میں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبی کی تواریخ میں، اور جاد غیب بین کی تواریخ میں، ۳۰ یعنے، اُس کی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ، اور جو جو زمانے[a] اُس پر، اور اِسرائیل پر، اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے، اِن کا حال سب لکھا ہی۔

تواریخ کی دوسری کتاب

۱ باب

۱ سلیمان کی قربانیاں جو اُس نے جبعون میں چڑھائیں دوم دفعہ سے چڑھائیں۔ ۷ اِس مکان میں، اُس خدا کی برکت اُس پر نازل ہوئی، کہ اُسنے دانش اور تمیز اور حکمت سلیمان کی توانائی اور دولت۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا[a]، اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ رہا[b]، اور اُسے بڑی بزرگی بخشی[c]۔ ۲ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل سے، ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضیوں سے، اور سارے اِسرائیل کے ہر ایک ناظم سے، یعنے ابوی سرداروں سے، باتیں کیں[d]۔ ۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعون[e] کے اُونچے مکان پر گئی؛ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا، سو وہیں تھا۔ ۴ لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت‌یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا[f]، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا: کیونکہ اُس نے اُس کے لیئے یروسلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ ۵ پر مذبح پیتل کا[g]، جو بضلی‌ایل بن اُوری نے بنایا تھا[h]، وہاں خداوند کے خیمہ کے آگے تھا، اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دعا مانگنے کو گیا۔ ۶ اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خیمے کے سامھنے تھا، ۱۱ چڑھ گیا، اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا[i]۔

۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا[k]، اور اُسے کہا، جو تو چاھتا ہی کہ میں تجھے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سلیمان نے خدا سے کہا، کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی، اور مجھے اُس کی جگہ بادشاہ کیا[l]: ۹ اب، ای خداوند خدا، تیری بات، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی، برقرار رہے: کہ تو نے ایک قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہی، مجھے بادشاہ کیا[m]۔ ۱۰ پس، مجھے عقل اور سمجھ دیجیئے[n]، تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باھر بھیتر آیا جایا کروں[o]؛ کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہی؟

۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا، اِس لیئے کہ تیرا دل اِس پر تھا، اور تو نے مال و اسباب، یا دولت، یا عزت، یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاھی، اور نہ عمر کی درازی مانگی، بلکہ اپنے لیئے حکمت اور دانائی مانگی[p]، کہ میرے لوگوں کا، جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا، اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں، اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا، جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی، اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی[q]۔

۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے، جماعت کے خیمے کے آگے سے، یروسلم میں پھر آیا، اور بنی اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[r]: اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں،

---

۵ دان ۲: ۲۱

۱۱ تواریخ ۲۸: ۵

۱۰۱۵ ۱ سلاطین ۲: ۴۶

۵ پیدا ۲۶: ۲۸ ۶ ۱ تواریخ ۲۱: ۲۹ ۲۵

۱۳ ۱ سلاطین ۳: ۱۳

۱۴ ۱ سلاطین ۳: ۱۲

۱۵ ۲ کرنتھیوں ۱: ۱۷ ایلچی ۲: ۲۱

۱۰۴۵ ۱ سموئیل ۲۱: ۶ اور ۲۲: ۱۰

۱۶ ۲ سموئیل ۶: ۱۷ ۱ تواریخ ۱۶: ۱ ۲ تواریخ ۱: ۴

۱۷ خر ۳۸: ۱ اور ۳۹: ۳۹ ۲ خر ۲۷: ۱

۱۸ ۱ سلاطین ۳: ۴

۱۹ ۱ سلاطین ۳: ۵

۲۰ ۱ سلاطین ۳: ۱۰

۲۱ ۱ سلاطین ۳: ۱۳ ۲ تواریخ ۱: ۱۲

۲۲ ۱ تواریخ ۲۹: ۲۵ ۲ تواریخ ۹: ۲۲ واعظ ۲: ۹

۲۳ ۱ سلاطین ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶، وغیرہ ۲ تواریخ ۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ھزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں
کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم
میں بادشاہ کے ساتھہ. ۱۵ اور بادشاہ نے
یروسلم میں سونا چاندي پتھروں کي مانند
بہت کر دیا، اور سرو کي لکڑیوں کو گولر
کے درختوں کي مانند، جو میدان میں
کثرت سے ھوتے ھیں. ۱۶ اور سلیمان
کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے
جمع ھوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن
جمع ھوؤں کو مقرري دام پر لیتے تھے.
۱۷ اور ایک گاڑي مصر سے چھہ سؤ مثقال
روپے پر نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي،
اور گھوڑا ڈیڑھہ سؤ مثقال پر؛ اور اِسي
طرح حتیوں کے سارے بادشاھوں اور ارام
کے بادشاھوں کے لیئے اُنھیں کے ھاتھہ سے
نکال لاتے تھے.

۲ باب

۱، ۲ ھیکل کي تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور. ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچي کا بھیجا جانا، اور اُنھیں غلہ اور مے اور تیل دینے کا اقرار کرنا. ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیج دینا.

اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے
نام کے لیئے ایک گھر، اور اپني سلطنت
کے لیئے ایک گھر بناوے. ۲ اور سلیمان
نے ستر ھزار باربرداروں، اور پہاڑ میں اسي
ھزار پتھر توڑنیوالوں کو ٹھہرایا، اور تین
ھزار چھہ سؤ آدمي، کہ اُن سے کام لیویں.
۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام
پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ
داؤد سے کیا، اور اُسکے پاس سرو کي لکڑیاں
بھیجیں، کہ وہ اپنے رھنے کے لیئے ایک گھر
بناوے، ویسا ھي مجھہ سے بھي کر. ۴ دیکھہ،
میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے
ایک گھر بناتا ھوں، کہ اُس کے لیئے
مقدس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئي
کا بخور جلاؤں، اور ھمیشہ کو نذر کي
روٹیاں، اور صبح شام کي، اور سبتوں، اور
نئے چاندوں، اور خداوند ھمارے خدا کي
عیدوں کي سوختني قربانیاں گذرانوں.

||عبراني میں، حورام.

کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ھی. ۵ اور
وہ گھر، جو میں بناتا ھوں، عظیم ھوگا؛
کیونکہ ھمارا خدا سب معبودوں سے عظیم
ھی. ۶ لیکن کس کا مقدور ھی، کہ
اُس کے لیئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ
آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان
میں اُس کي سمائي ھو نہ سکي، پھر
میں کون ھوں، جو اُس کے لیئے گھر
بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے
آگے قرباني جلاؤں. ۷ اب میرے پاس
ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے،
اور پیتل، اور لوھے، اور ارغواني، اور قرمزي،
اور آسماني رنگوں کے کاموں میں ھوشیار،
اور نقاشي میں دانشمند ھو، کہ اُن کاریگروں
کے ساتھہ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھہ
پاس ھیں، جنھیں میرے باپ داؤد نے
مقرر کیا، نقاشي کا کام کرے. ۸ اور سرو
اور صنوبر، اور صندل کے لٹھے لبنان
میں سے میرے پاس بھیجیو؛ کیونکہ
میں جانتا ھوں، کہ تیرے چاکر لبنان کے
درختوں کے کاٹنے میں ماھر ھیں؛ اور
دیکھہ، میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھہ
رھینگے، ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سي
لکڑیاں طیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں
بناتا ھوں، نہایت عالیشان ھوگا. ۱۰ اور
دیکھہ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑھاروں
کو، جو درختوں کو کاٹتے ھیں، بیس ھزار
کر ||صاف کیا ھوا گیہوں، اور بیس ھزار
کر جؤ، اور بیس ھزار بت مے، اور
بیس ھزار بت تیل دونگا.
۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب
لکھکر سلیمان پاس بھیجا: ازبسکہ خداوند
اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ھی، اُس نے
تجھہ کو اُن کا بادشاہ کیا. ۱۲ اور حورام
نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس
نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، مبارک
ھی، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک
دانا بیٹا بخشا، جو کہ صاحب اِمتیاز و
عقلمند ھی، اور جو خداوند کے لیئے ایک

||عبراني میں، پوٹا ھوا.

گھر، اور اپنی سلطنت کے لیئے ایک گھر بناؤنگا۔ ۱۳ اور اب میں ‖ حورام‌ابی ایک ہوشیار شخص کو، جو کہ اِمتیاز کرنا جانتا ہی، بھیجتا ہوں ؛ ۱۴ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہی، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص ہی[ز] ؛ وہ سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوہے، اور پتھر، اور لکڑی، اور ارغوانی، اور آسمانی، اور کتانی، اور قرمزی، اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہی، اور ہر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچھا جاوے، اُس کے اِیجاد کرنے میں ماہر ہی ؛ وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا۔ ۱۵ اور اب گیہوں، اور جَو، اور تیل اور مَی، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا ہی[ح]، اپنے خادموں کے لیئے بھیجیئے : ۱۶ تو ہم، جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں، لبنان میں کاٹینگے[ط]، اور اُنہیں بیڑا بندھواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں[ی] پہنچاوینگے ؛ اور تو اُنہیں یروسلم میں چڑھا لے جائیگا۔

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا[ک]، بعد اُس گنتی کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا[ل] اور وے ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سَو تھہرے۔ ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر، اور اسی ہزار کو پہاڑ کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین ہزار کروے تھہرائے، کہ لوگوں سے کام لیویں[م]۔

۳ باب

۱ ہیکل کی بابت، کہ کس مقام پر اور کب عرصہ میں بنی۔ ۲ گھر کا انداز۔ اور اُسکی آرایش کا طور۔ ۱۱ کروبی۔ ۱۴ پاکترین مکان کا پردہ۔ اور ہیکل کے سامھنے کے ستون۔

اور سلیمان خداوند کا گھر یروسلم میں کوہ موریاہ پر[ن]، جو اُس کے باپ داؤد کو دکھلایا گیا، اُس جگہ، جو داؤد نے ‖ اُرنان یبوسی کے[س] کھلیان میں مقرر کی تھی، بنانے لگا[ع]۔ ۲ اور اُس نے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا۔

۳ اور یہ وے بنیادیں ہیں، کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا: طول ساٹھ ہاتھ، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس ہاتھ تھا[ف]۔ ۴ اور سامھنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ، اور اُونچائی ایک سو بیس ہاتھ[ص] ؛ اور اُسنے اُسے بھیتر سے خالص سونے سے مڑھا۔ ۵ اور اُسنے بڑے گھر کی چھت[ق] صنوبر کے تختوں سے بنائی، اور خالص سونے سے مڑھی، اور اُسکے اُوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔ ۶ اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے، تاکہ وہ خوشنما ہووے ؛ اور سونا پروائم کا سونا تھا۔ ۷ اور اُسنے گھر کو، یعنے شہتیروں کو، اور کھمبوں کو، اور اُس کی دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑھا، اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا۔ ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ، اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ، اور اُس نے اُسے چھ سَو قنطار چوکھے سونے سے مڑھا۔ ۹ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تھا۔ اور اُسنے اُوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں۔ ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا[ر]، اور اُنہیں سونے سے مڑھا۔

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ : ایک پر، پانچ ہاتھ کا، گھر کی دیوار تک پہنچا، اور دوسرا پر، پانچ ہاتھ کا، دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا ؛ ۱۲ اور دوسرے کروبی کا پر، پانچ ہاتھ کا، گھر کی دیوار تک پہنچا، اور دوسرا پر، پانچ ہاتھ کا، دوسرے کروبی کے پر کے ساتھ ملا تھا ؛ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے، اور وے اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے تھے، اور اُن کے منہ گھر کی طرف تھے۔ ۱۴ اور اُس نے اُسکا پردہ[ت] آسمانی،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب ۶ : ۲ جو میرے باپ حورام کا تھا۔

۲ سلا ۵ : ۱۰ ۱۳، ۱۸

۱۰ : ۱۱ آیت

۲ سلا ۵ : ۸، ۹

یشوع ۱۹ : ۲۶ اعد ۱۳ : ۶

۲ یعنے من۔ ۲ سلا ۵ : ۱۵ ۱۳، ۱۸ اور ۱ توا ۲۲ : ۲ ۲ توا ۲ : ۱۷ ۱ توا ۲۲ : ۲ ۲ یعنے ۲ آیت میں

۳ پیدا ۲۲ : ۲ ۱۴ ایو ۲ : ۳ آرونا۔ ۲ سمو ۲۴ : ۱۸ اور ۱ توا ۲۱ : ۲۸ ۲ سلا ۳ : ۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

۴ سلا ۶ : ۲

۴ سلا ۶ : ۳

۴ سلا ۶ : ۱۷

۵

۷ سلا ۶ : ۲۲، وغیرہ

۸ خر ۲۶ : ۳۱ متی ۲۷ : ۵۱ عبر ۹ : ۳

پیشقر مسیح سے

اور ارغواني، اور قرمزي سوت، اور مہین کتان سے بنایا، اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے[1]، اور ایک ایک کا سرھانا جو ایک ایک کے سرے کے اُوپر تھا، پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۶ اور اُس نے اِلہام‌گاہ کي زنجیروں کي مانند زنجیریں بنائیں، اور ستونوں کے سروں پر لگائیں، اور ایک سو انار[2] بنائے، اور زنجیروں پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا، ایک دھني اور دوسرا بائیں طرف، اور دھنیکا نام ایاکین، اور بائیں کا نام ابوعز رکھا[3]۔

۴ باب

۱ اور اُس نے پیتل کا مذبح[4] بھي بنایا، لمبائي اُس کي بیس ہاتھ، اور چوڑائي اُس کي بیس ہاتھ، اور اُونچائي اُس کي دس ہاتھ۔

۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر[5] بنایا، جو اِرد گرد گول تھا؛ عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا، اور بلندي اُسکي پانچ ہاتھ، اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازہ کیا جاتا تھا۔ ۳ اور گردا‌گرد اُس کے نیچے بیلوں کي صورتیں تھیں، جو اُس کے اِرد‌گرد تھیں[6]؛ ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں، اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتي تھیں، بیلوں کي دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسي کے ساتھ ڈھالي گئي تھیں۔ ۴ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا، تین کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چہرے پورب کے مقابل، اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے۔ ۵ اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کي طرح، اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا؛ اُس کي گنجایش تین ہزار بت کي تھي[7]۔

۶ اور اُس نے دس حوض[8] بنائے، اور پانچ دھني اور پانچ بائیں طرف رکھے، کہ اُن میں دھوویں؛ اور جو چیزیں وے سوختني قرباني کے لیئے چڑھاتے تھے، اُنہیں میں پاني سے صاف کرتے تھے: اور بحر کاھنوں کے دھونے کے لیئے تھا۔ ۷ اور اُس میں دس سونہلے شمعدان[9] اُنکے قاعدے کے موافق[10] بنائے، اور اُنہیں ھیکل میں پانچ دھني اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُسنے دس میزیں بھي بنائیں[11]، اور ھیکل میں پانچ دھني اور پانچ بائیں طرف رکھیں؛ اور اُس نے سونے کے سو کٹورے بنائے۔

۹ اور اُس نے کاھنوں کا صحن[12]، اور بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربي سرے کي دھني طرف دکھن کے مقابل رکھا[13]۔ ۱۱ اور حورام نے برتن، اور ألھاوڑے، اور کٹورے بنائے[14]۔ اور حورام نے وہ کام، کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لیئے کرنا تھا، تمام کیا: ۱۲ یعنے دو ستون، اور گولائیاں، اور سرھانے، جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے[15]، اور دو ملے جو سرھانوں کي گولائیوں کو، جو ستونوں کے اُوپر تھیں، چھپاتے تھے؛ ۱۳ اور دونوں مالوں پر پیتل کے چار سو انار بنائے[16]، اناروں کي دو قطاریں ایک ایک ملے پر، تاکہ ستونوں کے اُوپر کے سرھانوں کي گولائیاں چھپائي جاویں؛ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں[17]، اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور ایک بحر، اور اُسکے نیچے بارہ بیل؛ ۱۶ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور کانٹے، اور سب ظروف، جو حورام ابي نے[18] سلیمان بادشاہ کي خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، صاف پیول دھات کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں، سکات اور ضرداتاہ کے درمیان، کچلي زمین

پیشقر مسیح سے

---

[1] ۱ سلا ۷: ۱۵ — ۲۱ — یرمی ۵۲: ۲۱ — [2] ۱ سلا ۷: ۲۰ — [3] یعنے وہ قائم کریگا۔ یعنے، اُس میں قوت ہے۔ ۱ سلا ۷: ۲۱ —

[4] خر ۲۷: ۱ — ۱ سلا ۸: ۶۴ — ۲ تو ۱۵: ۸ — حزق ۴۳: ۱۳ — ۱۶: ۱۳ — [5] ۱ سلا ۷: ۲۳ — [6] بیلوں کي صورتیں تھیں۔ ۱ سلا ۷: ۲۴ — [7] ۲۲ ۰۰ من۔

[8] دس حوض، دھنیکا اور ابعز۔ [9] صحن، اور برنجي اوزار۔ [10] طلائي اوزار۔

[11] خر ۲۵: ۲۳ — ۱ سلا ۷: ۴۸ — [12] حزق ۴۰: ۴۳ — ۴۶: ۱۹ — [13] ۱ سلا ۷: ۳۹ — [14] ۱ سلا ۷: ۴۰ — [15] ۱ سلا ۷: ۴۱ — [16] ۱ سلا ۷: ۴۲ — [17] ۱ سلا ۷: ۲۷ — [18] ۱ سلا ۷: ۱۳، ۴۰ —

میں ڈھالا؟۔ ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے، اور سونے کا مذبح بھی، اور وے میزیں، جن پر نذر کی روٹیاں ہیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق، اِلہام‌گاہ کے آگے روشن ہوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاک‌ترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے۔

۵ باب

۱ تیار کیا ہوا مال و اسباب۔ ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑی دھوم‌دھام سے داخل کرتے۔ ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپنی رضامندی صریح نشانی سے ظاہر کرتا۔

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا؛ اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندی، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیا۔

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون ہے، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں۔ ۳ تب بادشاہ پاس بنی اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے۔ ۴ اور بنی اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔ ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاہن، جو لاوی ہیں، اُنہیں اُٹھا لائے۔ ۶ اور سلیمان بادشاہ نے، اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی، صندوق کے آگے کھڑے ہوکے، بھیڑ بکری، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم ہی۔ ۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہ مسکن کی اِلہام‌گاہ میں، جو پاک‌ترین مکان ہی، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا۔ ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے، ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُسکی چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے۔ ۹ اور اُنھوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہام‌گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے، پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے، اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں۔ ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا، سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حوریب پر اُس میں رکھا تھا، || جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے۔

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاہن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور پاری پاری خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوی، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور ہیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی، مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے)؛ ۱۳ تو ایسا ہوا، کہ جب ترہی پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کی طرح ہو گئے، کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

۱ سلا ۷: ۵۱
۲ سلا ۷: ۵۰
۱ سلا ۷: ۴۸، ۴۹
۴۹، ۵۰
خر ۲۵: ۳۰
*خر ۲۷: ۲۰، ۲۱
خر ۲۵: ۳۱: ۱، وغیرہ

۱۰۰۵

۱ سلا ۷: ۵۱

۱۰۰۴

۱ سلا ۸: ۱، ۲ توا ۵: ۲
۱ سلا ۸: ۲
دیکھو ۲ توا ۷: ۸، ایوب ۱: ۵
۱ سلا ۸: ۳

کرایت ۱۰: ۲، ۳
۲ توا ۵: ۱۰
‖ ۱، جہاں۔

۱ توا ۲۵: ۱

۱۸ توا ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

ہوئی، کہ وہ بھلا ہی، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی[a]: تو ایسا ہوا کہ وہ گھر، جو خداوند کا مسکن ہی، ایک بادل سے بھر گیا؛ ۱۴ یہاں تک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب طاقت نہ ہوئی، کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں، اِس لیئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے[b] معمور ہو گیا تھا۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکر خدا کی حمد کرتا۔ ۱۰ ہیکل کے مخصوص کرتے وقت سلیمان کی دعا، جو ہیکل کے بیچ برکھڑے ہوکے اُس نے مانگی۔

تب سلیمان نے کہا، خداوند نے فرمایا ہی، کہ میں ابری[c] تاریکی میں رہونگا[d]۔ ۲ اور میں جو ہوں، سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اپنا منہ پھیر کے اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی، اور اِسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔ ۴ پھر کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے ہاتھ سے وہ کلام کہ جسکو اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا، پورا کیا۔ ۵ اور یوں کہا، کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اِسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا، کہ اُس میں میرا گھر بنایا جاوے، اور اُس میں میرا نام ہو؛ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا، کہ میرے اِسرائیلی لوگوں کا سردار ہووے؛ ۶ مگر میں نے یروشلم کو برگزیدہ کیا[e]، کہ اُس میں میرا نام ہووے؛ اور داؤد کو برگزیدہ کیا، کہ میرے اِسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے[f]۔ ۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناوے[g]۔ ۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِرادہ کیا، کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے، سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۱ زبور ۱۳۶: ۱ دیکھو ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱

a عزر ۳: ۱۱، ۲ توا ۵: ۱۳

b خرو ۴۰: ۳۴، ۳۵، ۲ توا ۵: ۱۴

۱ سلا ۸: ۱۲، ۱۳، ۲ توا ۶: ۱، ۲ زبور ۱۸: ۱۱، ۹۷: ۲

c یا گھنی

d لاو ۱۶: ۲، ۱ سلا ۸: ۱۲، ۱۳، ۲ توا ۶: ۱، ۲ زبور ۱۸: ۱۱، ۹۷: ۲

e ۲ توا ۱۲: ۱۳

f ۱ سلا ۱۶: ۲، ۲ توا ۶: ۵

g ۲ سمو ۷: ۲، ۱ توا ۲۸: ۲

تو نے جب کہ اپنے دل میں یہ اِرادہ کیا، تو اچھا کیا؛ ۹ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا، بلکہ تیرا بیٹا، جو تیری صلب سے نکلیگا، وہی میرے نام کا گھر بناویگا۔ ۱۰ سو خداوند نے وہ بات، جو کہی تھی، پوری کی؛ کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہہ اُٹھہ کھڑا ہوا؛ اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا، میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹھا؛ اور میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنایا؛ ۱۱ اور میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا، جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامہ ہی[h]، جو اُس نے بنی اِسرائیل سے کیا۔

۱۲ اور سلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہوکے اپنے ہاتھ پھیلائے[i]: ۱۳ کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا، اور پانچ ہاتھ چوڑا، اور تین ہاتھ اُونچا، پیتل کا ایک مچان بنایا تھا، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا، اور اُسی پر کھڑا ہوکے اِسرائیل کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے، اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے، ۱۴ اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہی، اور نہ زمین میں[j]، کہ تو اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں، عہد کو حفظ کرتا، اور اُن پر رحمت دکھاتا ہی: ۱۵ تو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تھا، سو یاد کیا؛ تو نے اپنے منہ سے فرمایا، اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا، جیسا آج کے دن ہی۔ ۱۶ اور اب، ای خداوند اِسرائیل کے خدا، یاد کر وہ عہد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا، کہ تیرے لیئے اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا[k]، بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب لحاظ رکھیں، کہ میری شریعت پر چلیں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

h ۲ توا ۵: ۱۰

۱ سلا ۸: ۲۲، ۵۴

i ۱ سلا ۸: ۲۲، ۵۴

j خرو ۱۵: ۱۱، ۱ سلا ۸: ۲۳، زبور ۸۶: ۸، ۱۳۵: ۵

k ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶، ۱ سلا ۲: ۴، ۸: ۲۵، ۹: ۵، ۲ توا ۷: ۱۸، زبور ۱۳۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴ — ۱ سلا ۸ : ۱۲

جیسا کہ تو میرے آگے چلا: ۱۷ اور اب، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا، ثابت کر. ۱۸ لیکن کیا حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ، آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجایش نہیں رکھتے"؛ پس، کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی، جو میں نے بنایا؟ ۱۹ تس پر بھی، ای خداوند، میرے خدا، اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھریئے، اور وہ دعا اور زاری، جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہی، سنیئے: ۲۰ کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر کھلی رہیں، اِس مکان پر، کہ جس کی بابت تو نے فرمایا، کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا؛ کہ تو اُس دعا پر، جو تیرا بندہ اِس گھر کی طرف متوجہ ہوکے کرے، کان رکھے. ۲۱ اور تو اپنے بندے کی دعا پر، اور اپنی گروہ اِسرائیل کی دعاؤں پر، جو وے اِس مکان کی طرف کریں، کان دھر: اپنے رہنے کی جگہ میں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے.

۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھی جاوے، کہ وہ قسم کھاوے، اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو سزا دے، اور اِس کی روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق کو صادق ٹھہرا، اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے.

۲۴ اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرے حضور گناہ کیا، اور پھر تیری طرف رجوع کرے، اور تیرے نام کو مان لیوے، اور اِس گھر † میں تیرے حضور دعا اور زاری کرے: ۲۵ تو تو اُن کی دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش، اور اُنھیں اِس سرزمین میں، جو تو نے اُنھیں اور اُن کے باپ‌دادوں کو دی ہی، پھر لا.

۲۶ اور اگر آسمان بند ہو جاوے، اور نہ برسیں"؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرا گناہ کیا ہی؛ پھر اگر وے اِس جگہ کی طرف دعا کریں، اور تیرے نام کا اِقرار کریں، اور اپنی خطاؤں سے پھریں، اِس لیئے کہ تو نے اُن پر مصیبت بھیجی ہی: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکی سن، اور اپنے اِسرائیلی بندوں، اپنے لوگوں، کے گناہ بخش، جس حال کہ تو نے وہ اچھی راہ، کہ جس پر اُنھیں چلنا چاہیئے، اُنھیں بتائی ہی، اور اُس زمین پر، جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی، مینہہ برسا دے.

۲۸ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گیروئی ہو، اور جب کہ ٹڈیاں اور چانچھے کثرت سے ہوں، اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے ملک کے شہروں میں اُنھیں گھیرکے تنگ کریں؛ جو کوئی بلا، یا جو کوئی مرض موجود ہو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، کوئی اِنسان کرے، یا تیرے سب اِسرائیلی لوگ کریں، جب وے ہر ایک اپنے اپنے دکھ و رنج سے آگاہ ہوویں، اور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلاویں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رہنے کے مکان میں سے، سن، اور بخش دے؛ اور ہر ایک شخص کو، جس کے دل کو تو جانتا ہی، اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے؛ اِس لیئے کہ تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی؛: ۳۱ تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رہیں، اور تیری راہوں پر، اِس سرزمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دی ہی، اپنی عمر بھر چلیں.

۳۲ اور وہ اجنبی بھی، جو تیرے اِسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہی، مگر تیرے بزرگ نام، اور قوی ہاتھ، اور تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴ — ۱ سلا ۸ : ۴۱

۱ تواریخ ۲۲ : ۱۲

۲ تو ۲ : ۱ ۔ ۱ سلا ۸ : ۲۷ ۔ یسع ۶۶ : ۱ ۔ اعما ۷ : ۴۹

۱۱ یا، اِس گھر میں کرے.

۲ تو ۲۰ : ۹

۲ تو ۲۸ : ۹

۲ پطر ۲ : ۲۲ ۔ اعما ۸ : ۲۲

۳۲ یا، کی خاطر.

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں: ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رہنے کی جگہ میں سے، سن، اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے، سو اُس کی دعا کے مطابق عمل کر؛ تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں، اور جانیں کہ "تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا جاتا ہی۔ ۳۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنہیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا؛ ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کی دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر۔ ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسی ملک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں: ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ہم نے خطا کی، ہم نے بدکی کی، ہم نے بدانتظامی کی؛ ۳۸ اور وے اپنی اسیری کی سرزمین میں، جس میں اسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں، اور اِس زمین کی طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دی، اور اِس شہر کی طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں۔ ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کی دعا اور زاریاں سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپنی گروہ کی خطائیں، جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے۔ ۴۰ پس اب، ای میرے خدا، میں منت کرتا ہوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کی جائے، تیری آنکھیں کھلی رہیں، اور تیرے کان دھرے رہیں۔ ۴۱ اور اب، ای خداوند خدا، اُٹھ، اور اپنے مقام راحت کو چل، تو اور تیری قوت کا صندوق: ای خداوند خدا، تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں۔ ۴۲ ای خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں" یاد فرما۔

۷ باب

اس باب میں۔ ۱ خدا سلیمان کی دعا کو منظور کرکے قربانگاہ پر آگ نازل کرتا، اور جلال کو اپنے جلال سے معمور کرتا؛ تب لوگ آسکے پرستش کرتے۔ ۴ سلیمان افراط سے قربانیاں چڑھاتا۔ ۸ سلیمان عید خیام اور مذبح کے مخصوص کرنے کی عید تمام تر کل لوگوں کو وداع کردیتا۔ ۱۱ خدا سلیمان کو دکھائی دیکے اُس سے چند وعدہ شرط پر کرتا۔

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا، تو آسمان سے آگ اُتری، اور سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا۔ ۲ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ ۳ اور جب سارے بنی اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کے کچ پر منہ کے بل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذارا، کہ وہ بھلا ہی، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی۔

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے۔ ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں، اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱۴

کیا۔ ۶ اور کاہن اپنی اپنی خدمت
میں حاضر ہوئے، اور لاوی بھی خداوند
کے باجے لیئے ہوئے، کہ جنھیں داؤد
بادشاہ نے بنایا تھا، کہ خداوند کا شکر کریں[a]،
کہ اُس کی رحمت ابدی ہی؛ (کہ داؤد
نے اُن کی معرفت سے حمد کی تھی؛)
اور کاہنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پھونکے[b]،
اور سارے اِسرائیل کھڑے ہوئے۔ ۷ اور
سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند
کے گھر کے آگے تھا، مخصوص کیا[c]؛ کیونکہ
اُسنے وہاں سوختنی قربانیاں، اور سلامتی
کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا؛ کیونکہ وہ
مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تھا،
سوختنی قربانیوں، اور نذر کی قربانیوں، اور
ساری چربی کے لیئے گنجایش نہ رکھتا تھا۔
۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے
ساتھ سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا ہی انبوہ
تھے، حمات سے مصر کی نہر[d] تک، سات
دن عید کرتے رہے[e]۔ ۹ اور آٹھویں دن وے
عیدِ جماعت کے لیئے فراہم ہوئے؛
کیونکہ وے سات دن مذبح کے مقدس
کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے
تھے۔ ۱۰ اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں
تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[f]،
کہ وے اُس ساری نیکی سے، جو خداوند
نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپنی گروہ
اِسرائیل سے کی تھی، خوشوقت اور دلشاد
ہوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ ۱۱ چنانچہ
سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر
بنا چکا[g]؛ اور جو کچھ سلیمان کے دل
میں آیا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اور
اپنے گھر میں بناوے، سو اُسنے بہ‌خوبی
انجام تک پہنچایا۔

۱۲ تب خداوند رات کے وقت
سلیمان پر ظاہر ہوا، اور اُسے کہا، کہ میں
نے تیری دعا سنی، اور اِس مکان کو اپنے
واسطے چن لیا، کہ وہ قربان‌گاہ ہووے[h]۔
۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، کہ
بارش نہ ہووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں،
کہ زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے
لوگوں کے درمیان مری بھیجوں[i]؛ ۱۴ پس
اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کہائے
جاتے ہیں، اپنے تئیں عاجز کریں[j]، اور دعا
مانگیں، اور میرا منہ ڈھونڈھیں، اور اپنی
بری راہوں سے پھریں، تو میں آسمان پر
سے سنونگا، اور اُنکی خطائیں بخشونگا[k]،
اور اُن کی زمین کو ‖ اُمان دونگا۔ ۱۵ اب
سے میری آنکھیں کھلی رہینگی، اور میرے
کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کی
جاوے، دھرے ہونگے[l]۔ ۱۶ کیونکہ میں نے
اِس گھر کو پسند کیا، اور مقدس ٹھہرایا،
کہ اُس میں میرا نام ابد تک رہے[m]؛ اور
میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت
اُس پر ٹھہرینگے۔ ۱۷ اور تو جو ہی،
سو اگر میرے حضور ایسی چال چلیگا،
جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا[n]، کہ تو
اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے
کیئے عمل کرے، اور میری شریعتوں اور
عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیری
سلطنت کا تخت ہمیشہ قائم رکھونگا،
جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد
کرکے کہا، کہ اِسرائیل کے سردار ہونے کے لیئے
تیرے یہاں مرد کی کمی نہ ہوگی[o]۔
۱۹ پر اگر تم میری پیروی سے برگشتہ
ہوگے، اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو،
جو میں نے تمھیں بخشیں، حفظ نہ کروگے،
اور جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے،
اور اُنھیں سجدہ کروگے[p]: ۲۰ تو میں
اُنھیں اپنی اِس سرزمین سے، جو میں
نے اُنھیں دی ہی، اُکھاڑ ڈالونگا، اور اِس
گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے
مقدس کیا ہی، اپنی نظر سے کرا دونگا،
اور اِسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل
اور کہاوت کر دونگا۔ ۲۱ اور یہ گھر، جو
عالیشان ہی، ہر ایک کو، جو اُس سے
گذرے، حیرانی کا باعث ہوگا: یہاں تک
کہ وہ کہیگا، کہ خداوند نے اِس سرزمین
سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[q]؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۱۴

[a] ۱ تواریخ ۱۶: ۴۱، ۲۵: ۶
[b] ۲ تواریخ ۵: ۱۲
[c] ۱ سلاطین ۸: ۶۴
[d] یشوع ۱۳: ۳
[e] ۱ سلاطین ۸: ۶۵
[f] ۱ سلاطین ۸: ۶۶
[g] ۱ سلاطین ۹: ۱ وغیرہ
[h] ۱ سلاطین ۹: ۳
[i] ۲ تواریخ ۶: ۲۸، ۲۷: ۳۰، ۳۲: ۲۱، ۳۳: ۶
[j] ۲ پطرس ۴: ۱۰
[k] ۲ تواریخ ۶: ۲۷، ۳۰: ۹
‖ عبرانی میں، چکا کروگا۔
[l] ۲ تواریخ ۶: ۴۰
[m] ۱ سلاطین ۹: ۳، ۲ تواریخ ۶: ۶
[n] ۱ سلاطین ۹: ۴ وغیرہ
[o] ۲ تواریخ ۶: ۱۶
[p] ۱ خروج ۲۰: ۵، یشوع ۲۳: ۱۶، ۱ سموئیل ۱۲: ۲۰، ۲ تواریخ ۳۳: ۸، یرمیاہ ۱۶: ۱۱، ۲۲: ۹
[q] استثنا ۲۹: ۲۴، یرمیاہ ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہ جواب دیا جائیگا کہ یہ اِس واسطے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي: اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہ سب بلا نازل کي۔

۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ اُجنبیوں پر جو باقي رہے سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا۔ ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رہتي۔ ۱۲ سلیمان کي سالیانہ قربانیاں۔ ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا۔ ۱۷ عصیون جابر پر لادکر اوفیر سے سونا لانا۔

۹۱۲ اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں ہوا، ۲ کہ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو اِلتعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا۔ ۳ اور سلیمان حمات صوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب ہوا۔ ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھي، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے۔ ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالي اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور ڑبنگوں سے مضبوط کیئے ہوئے شہر تھے۔ ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا، کہ یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا۔

۷ لیکن وہ ساري گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حوبیوں، اور یبوسیوں سے باقي رہي، اور اِسرائیلي نہ تھي: ۸ اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رہیں، جنھیں بني اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہی۔ ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے کسي کو مزدور نہ کیا؛ کہ وے جنگي مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے۔ ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے، جو لوگوں پر مقرر تھے۔

۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا؛ کہ اُس نے کہا، کہ میري جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگي؛ کیونکہ مقدس وہ ہی، جس میں خداوند کا صندوق آیا۔

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامہنے بنایا تھا، سوختني قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي، اور عیدوں کي برس برس تین بار، یعنے فطیري روٹي کي عید کي، اور ہفتوں کي عید کي، اور خیموں کي عید کي قربانیاں گذرانیں۔

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کي باریداریوں کو اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کي خدمت پر، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں، اور دربانوں کو اُنکي باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا۔ ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کے حق میں، اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باہر نہ گئے۔ ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

۱ سلا ۹: ۱۰ و ۲ تو ۲: ۱

۱ سلا ۳: ۱ و ۷: ۸ اور ۹: ۲۴

۱ سلا ۹: ۱۷، ۱۸ و ۲ تو ۱: ۱۴ پھر دیکھو

۱ سلا ۹: ۱۹ و ۲ تو ۱: ۱۴

کو ۲۸: ۳۱، ۳۲ و ۳۵: ۱۲، ۱۳ اور عز ۳: ۴ و ۶: ۱۸ وغیرہ

۲ خر ۲۳: ۱۴ اِستث ۱۶: ۱۶

۱ تو ۲۴: ۱

۱ تو ۲۵: ۱

۱ تو ۲۶: ۱ اور ۲۸: ۱۳

۱۱ یا، کونسے ہر ایک کام کے حق میں۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۳

خداوند کے گھر کي بنياد ڈالنے کے دن سے اُس کے طيار هونے تک، تمام هوا، اور خداوند کا گھر بن گيا.

۱۷ اُس وقت سليمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک ميں عصيون‌جبر[1] اور ‖ ايلوت کو گيا. ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے هاتھ سے جہازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، اُس پاس بھيجا[2]، اور وے سليمان کے چاکروں کے ساتھ اوفير کو گئے، اور وهاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا ليا، اور سليمان بادشاہ کے پاس لائے.

۱ سلا ۹ : ۲۶
۲ توا ۸ : ۱۷، ۱۸

۹ باب

اِس باب ميں، ۱ سبا کي ملکه سليمان کي دانشمندي سے متعجب هوتي. ۱۳ سليمان کا سونا جو هوا. ۱۵ اُسکي پھريان و ڈھاليں. ۱۷ هاتھي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي برتن. ۲۲ اُسکے هديے جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑياں و گھوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

۱۱۹۳ کے قريب

اور جب سليمان کا شهرہ سبا کي ملکه[3] تک پهنچا، تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوہ کے ساتھ يروسلم ميں داخل هوئي؛ اُس کے ساتھ بہت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئياں لدي تھيں، اور نہايت بہت سونا، اور مہنگمولے جواهر تھے: اور اُس نے سليمان پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل ميں تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۲ سليمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب ديا؛ سليمان سے کوئي چيز پوشيدہ نہ تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نہ ديتا. ۳ اور جس وقت سبا کي ملکه نے سليمان کي دانشمندي کو اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنايا تھا، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو؛ اور اُس کے ساقيوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سيڑھي کو، جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، ديکھا، تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، کہ يہ تحقيق خبر تھي، جو ميں نے ‖ تيرے کاموں اور تيري دانش کي بابت اپنے ملک ميں سني تھي؛ ۶ پر جب تک ميں نے آکے اپني آنکھوں سے نہ ديکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نہ کيا تھا؛ اور ديکھ، ميں نے تيري حکمت کي زيادتي کي آدھي خبر نہ سني تھي؛ کيونکہ تو اُس شہرہ سے، جو ميں نے سنا تھا، برتر هي. ۷ مبارک هيں تيرے لوگ، اور مبارک هيں تيرے يے ملازم، جو نت تيرے حضور کھڑے رهتے هيں، اور تيري حکمت سنتے هيں. ۸ خداوند تيرا خدا مبارک هو، جو تجھ سے راضي هي، اور جس نے تجھ کو اپني کرسي پر بٹھايا، کہ تو خداوند اپنے خدا کي جگہ بادشاہ هو؛ اِس ليئے کہ تيرا خدا اِسرائيل کو پيار کرتا، اور اُنھيں ابد تک قائم رکھنے چاهتا هي، سو هي اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کيا، کہ تو عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ايک سو بيس قنطار سونا، اور بہت سي خوشبوئياں، اور قيمتي جواهر سليمان کو ديئے، اور کبھي پھر ايسي خوشبوئياں ميسر نہ هوئيں، جيسي سبا کي ملکه نے سليمان بادشاہ کو ديں. ۱۰ حورام کے نوکر اور سليمان کے نوکر، جو اوفير سے سونا لائے[4]، چندن کے بہت سے درخت اور جواهر بھي لائے تھے[5]. ۱۱ اور بادشاہ نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے ليئے اور بادشاہ کے قصر کے ليئے سيڑھياں بنوائيں، اور گنڈرتيں اور بربطيں گانيوالوں کے ليئے طيار کرائيں، اور ايسي لکڑياں يہوداہ کے ملک ميں آگے ديکھنے ميں نہيں آئي تھيں.

۱۲ سو سليمان بادشاہ نے سبا کي ملکه کو، جو کچھ اُس نے مانگا، اُس سے زيادہ جو وہ بادشاہ کے ليئے لائي، ديا. اور وہ اپنے ملازموں سميت اپني مملکت کو پھر گئي.

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سليمان

۲ توا ۸ : ۱۸

۱ سلا ۱۰ : ۱۱، ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۳ کے قريب

۱۱۹۳ کے قريب

۱ سلا ۱۰ : ۱، ۱۳ وغيرہ
متي ۱۲ : ۴۲
لوقا ۱۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۱۲ کے قریب

کے پاس سال بہ سال آتا تھا، سو چھ سؤ چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا: ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاری اور سوداگر لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ‌دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے۔

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھواکے دو سو پھریاں بنوائیں؛ چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا: ۱۶ اور سونے ھی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی؛ اور بادشاہ نے اُنھیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا۔

۱۷ اُس کے سوا بادشاہ نے ھاتھی‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پھروایا۔ ۱۸ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں، اور ایک سونہلا موڑھا پاؤں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا، اور بیٹھنے کی جگہ کے اُس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ھر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ ۱۹ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ھر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر: سو سب بارہ شیر ہوئے۔ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تھے، اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کُندن کے تھے: ‖چاندی کا کوئی بھی نہ تھا؛ اِس لیئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی۔ ۲۱ کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے، اور وھاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور ھاتھی‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پہنچتے تھے۔

۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا۔

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے، کہ وے اُس کی حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی، سنیں۔ ۲۴ اور اُن میں سے ھر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ھدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور ھتھیار، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے ھر ایک سال کے لیئے ٹھہرائے ہوئے تھے، اُسکے آگے گذرانتے تھے۔

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے، اور بارہ ہزار سوار[a]، جنھیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کنتوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔

۲۶ اور اُس نے ‖نہر[b] سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کی حد تک، سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی[c]۔

۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی، کہ وہ پتھروں کی مانند تھا[d]، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، کہ جتنے گولر کے درخت ھیں، جو وادیوں میں ہوتے: ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے[e]۔

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال[f]، اول و آخر جو ھی وہ تو ناتن نبی کی کتاب میں، اور سیلانی اخیاہ[g] کی پیشینگوئی میں، اور عیدو غیب‌بین[h] کی رویتوں کی کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نبات کی بابت دیکھی تھیں، لکھا ھی۔

۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی[i]۔

۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیلی، جو شکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کے لیئے اِکٹھے آئے تھے، اُس سے یربعام کے وسیلے عرض کرتے، کہ ریاست کا جوا کچھ ہلکا کیا جاوے۔ ۶ رحبعام بوزرگوں کی صلاح رد کرکے، جوانوں کی مصلحت پر عمل کرتا، اور اُنھیں سخت جواب دیتا۔ ۱۶ دس قبیلے بغاوت کرکے ھدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے۔

اور رحبعام سکم کو گیا[j]؛ اِس لیئے کہ سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹھے آئے

پیشتر مسیح سے ۹۱۲ کے قریب

۲۵ [a] ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۹: ۲۳ و ۲ توا ۱: ۱۴

۲۶ ‖ یعنے فرات۔ [b] پید ۱۵: ۱۸ و زبور ۷۲: ۸ [c] ۱ سلا ۴: ۲۱

۲۷ [d] ۱ سلا ۱۰: ۲۷ و ۲ توا ۱: ۱۵

۲۸ [e] ۱ سلا ۱۰: ۲۸ و ۲ توا ۹: ۲۸

۲۹ [f] ۱ سلا ۱۱: ۴۱ [g] ۱ سلا ۱۱: ۲۹ [h] ۲ توا ۹: ۲۹ اور ۱۲: ۱۵ [i] ۱ سلا ۱۱: ۴۲

۳۰ [j] ۱ سلا ۱۲: ۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نبات کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[a]، یہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاري جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، تو ہم تیري خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کي، اور کہا، تمھاري کیا صلاح هي؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا، اور اُنہیں راضي کریگا، اور اُن سے اچھي اچھي باتیں کہیگا، تو وے ہمیشہ تیري خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بزرگوں نے اُسے دي، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائي تھي، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کي؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہ سوال کیا هی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے هم پر رکھا، کچھ هلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُس کو ہمارے اُوپر سے کچھ هلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار هی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاري جوآ تم پر لاد رکھا هی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں تنبیہ کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تنبیہ کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر هوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کي صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کي صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے تنبیہ کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تنبیہ کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ هوا؛ کیونکہ یہ انقلاب خدا کي طرف سے تھا[b]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلاني اخیاہ[c] †کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي، پورا کرے۔

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ هوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ هماراکیا حصہ هی؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ هماري کچھ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب، ای داؤد، اپنے هي گھرکي آپ هي خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بني اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ هوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے هدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بني اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے ‡پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار هوکر یروشلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي هیں۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

[a] ۱ سلا ۱۱ : ۲۶، ۴۰
[b] ۱ سلا ۱۲ : ۱۵، ۲۴
[c] ۱ سلا ۱۱ : ۲۹
† عبراني میں، کے هاتھ سے۔
‡ عبراني میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

۱۱ باب

اس زمان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لئے فوج جمع کرتا ہی تھا، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا۔ ۲ خطاب باندھنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑتا۔ ۱۳ کاہن و لاوی و بہت حدائرس لوگ جو یربعام سے مردود ہوئے تھے، یہوداہ کی بادشاہت میں شامل ہوئے۔ ۱۵ رحبعام کی جوروؤں اور آل و اطفال۔

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گھرانے میں سے، ایک لاکھ اسّی ہزار چنے ہوئے جوان، جو صاحب جنگ تھے، فراہم کیئے[۱]، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں۔ ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو آیا، اور بولا، کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں ہیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا ہی، تم چڑھائی نہ کرو، اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو: بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہہ کام میری طرف سے ہی۔ اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے، اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے۔

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنا کیئے۔ ۶ چنانچہ اُس نے بیت لحم، اور ایطام، اور تقوع، ۷ اور بیت صور، اور شوکو، اور عدُلام، ۸ اور جات، اور ماریسہ، اور زیف، ۹ اور ادورایم، اور لکیس، اور تریقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور حبرون کو بذایا: یے یہوداہ اور بنیامین میں نہایت حصین شہر ہیں۔ ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعہداروں کو رکھا، اور رسد، اور تیل، اور مے جمع کی۔ ۱۲ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بٹورے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپنی طرف پاکے اُن شہرونکو خوب مضبوط کیا۔

۱۳ اور کاہن اور لاوی، جو سارے اِسرائیل میں تھے، سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے۔ ۱۴ لاوی اپنی اپنی گردنواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے؛ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنھیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے بر طرف کیا تھا[۵]؛ ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے[۶]، اور اُن بچھڑوں کے لیئے[۷]، جو اُس نے بنائے تھے، کاہنوں کو مقرر کیا[۸]۔ ۱۶ اور لاویوں کی پیروی میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنھوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا، یروسلم میں آئے[۹]، کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں۔ ۱۷ سو اُنھوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا[۱۰]، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے۔

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یرموت کی بیٹی محالت کے سوا، یسی کے بیٹے اِلیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا۔ ۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جنی، یعوس، اور سمریاہ، اور زہم۔ ۲۰ اُسکے پیچھے اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو[۱۱] بیاہ لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتی، اور زیزا، اور سلومیت کو جنی۔ ۲۱ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا: (کہ اُس کی اٹھارہ جوروں اور ساٹھ حرمیں تھیں، اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں۔) ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا، کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو، تاکہ اُسے بادشاہ بنادے۔ ۲۳ اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیامین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کر دیا، اور اُنھیں بہت سے اسباب

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

---

۵ گنتی ۳۵: ۲ و ۶ ۲ تواریخ ۱۳: ۹ و ۱۰ احبار ۱۷: ۷ ۱ قرنتھیوں ۱۰: ۲۰ ۷ ۲ سلاطین ۱۲: ۲۸ ۸ ۲ سلاطین ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹ و ۱۵: ۴ ۹ دیکھو ۲ تواریخ ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸ ۱۰ ۲ تواریخ ۱۲: ۱

۱۱ ۲ سلاطین ۸: ۲۶ ۲ تواریخ ۱۳: ۲ میں وہ اورمی بل کی بیٹی مکایاہ کہلائی۔

۱۲ دیکھو ایوب ۲۱: ۲۱، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

معاش دیںگے۔ اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سی جوروں طلب کیں۔

۱۲ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھ سے سزا پاتا ہے۔ ۵ سمعیاہ کی نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے۔ اور یہاں تک معافی پاتے، کہ خدا اُنکو چھوڑ دیتا اور ہلاک نہ ہونے دیتا۔ ۱۲ رحبعام کی بادشاہت کا مختصر حال۔ اور اُس کی موت۔

۱ اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا[a]، اور وہ زوراور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے، خداوند کی شریعت کو ترک کیا[b]۔ ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھ آیا[c]، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے، اور لوبی[d]، اور سوکی، اور کوشی لوگ، جو اُس کے ساتھ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے۔ ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا۔

۵ تب سمعیاہ نبی[e] رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنہیں کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھی سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہی[f]۔ ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[g]، اور کہا، کہ خداوند صادق ہی[h]۔ ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہی، سو میں اُنھیں ہلاک نہ کرونگا[i]، بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں رہائی دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ ۸ تس پر بھی وے اُس کے خادم[k] ہونگے، تاکہ وے میری خدمت

۱۲ ۱ تو ۱۱: ۱۷

۵ ۱ سلا ۱۴: ۲۲، ۲۳، ۲۴

۱۷۱

۶ ۱ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۶

۲ تو ۱۲: ۲، ۳

۵ تو ۱۲: ۵

۷ تو ۱۲: ۶

۸ تو ۱۲: ۷

۹ ۱ سلا ۱۰: ۱۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹

۱۰ ۱ سلا ۱۰: ۱۶، ۱۷

۱۱ تو ۹: ۱۵، ۱۶

۱۲ سے ۹: ۱۸

اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید سمجھیں۔ ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا[l]، اور سونے کی ڈھالوں کو بھی، جو سلیمان نے بنوائی تھیں[m]، لے گیا۔ ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو[n]، جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے، سونپیں۔ ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنھیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔ ۱۲ اور جب اُسنے فروتنی کی تھی، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور ھنوز یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی۔

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[o]، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے[p]، سترہ برس تک بادشاہت کی۔ اور اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی۔ ۱۴ اور اُس نے بدکاری کی، کہ اُس نے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ہی، سو سمعیاہ نبی کی کتاب میں، اور عیدو غیب بین[q] کی کتاب میں، نسب ناموں کی بابت، لکھا ہی۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی[r]۔ ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا، اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[s]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ ابیاہ فتحیاب ہوکے یربعام کو ہزیمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

۱۱ (پیدایش ۲۷: ۲۸، ۳۹) ۳۳ ۱ سلا ۱۴: ۲۶، ۲۷، ۲۸ ۱۵ ۱ سلا ۱۰: ۱۶، ۱۷ ۲۲ ۲ تو ۹: ۱، ۲۹ ۲۳ سے ۹: ۱۸

۱۴ ابیاہ، اصال تک بھی ہوتے تھے۔ دیکھو پیدایش ۲۲: ۲۴ اور ۱ سلا ۱۵: ۱۳ ۱۵ تو ۱۱: ۲۱ ۱۸ سلا ۱۴: ۲۱ ۲۲ تو ۱۳: ۲۲ اور ۲۴: ۲۷ ۲۳ ۱ سلا ۱۴: ۳۰ ۲۴ سلا ۱۴: ۳۱ ایام۔

کرنا۔ ۵ اپنا دعویٰ حق ٹھہرانا۔ ۱۲ خدا پر توکل رکھکے کامیاب ہونا۔ ۲۱ ابیاہ کی جوروؤں اور لڑکے بالے۔

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام میکایاہ[a] تھا، جو اُوریایل جبعہی کی بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی۔ ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے، جو چنے ہوئے جوان مرد تھے، جنگ کے لیئے صف باندھی؛ اور یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لیئے صف آرائی کی۔

۴ تب ابیاہ صمریم[b] کے پہاڑ پر، جو اِفرائیم کے کوہستان میں ہی، کھڑا ہوا، اور کہا، کہ ای یربعام، اور سارے اِسرائیل، میری سنو۔ ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اِسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے[c] ہمیشہ کے لیئے دی ہی[d]؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام، جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا، اُٹھا ہی، اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہی[e]؛ ۷ اور اُسکے پاس لچے[f]، بنی بلعال، جمع ہوئے ہیں؛ اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا، اور اُنکا سامنا نہ کر سکتا تھا، تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں اپنی کمر کسی۔ ۸ اب تم کو یہ گمان ہی، کہ تم خداوند کی بادشاہت، جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہی، اُس کا سامنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو، اور تمہارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں، جنہیں یربعام نے بنایا، کہ تمہارے معبود ہوویں[g]۔ ۹ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج نہیں کیا[h]، اور دنیا کی مختلف قوموں کے مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا، کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے اپنی تقدیس کرنے آیا[i]، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں، کاہن ہوا۔ ۱۰ لیکن ہم لوگ جو ہیں، سو خداوند ہمارا خدا ہی، اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا[j]؛ اور کاہن جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں، سو ہارون کے بیٹے ہیں، اور لاوی کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں۔ ۱۱ اور وے ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لیئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں[k]، اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں[l]، اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن[m] کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو چھوڑ دیا ہی۔ ۱۲ اور دیکھو، خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی، اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمہارے برخلاف شور مچاویں[n]۔ ای بنی اِسرائیل، خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو[o]؛ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوگے۔

۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا، سو وے بنی یہوداہ کے آگے تھے، اور گھات میں بیٹھنیوالے اُن کے پیچھے تھے۔ ۱۴ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی؛ تب اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی، اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا، ۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا؛ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اِسرائیل کو مارا[p]۔ ۱۶ اور بنی اِسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے، اور خدا نے اُنہیں اِن کے ہاتھ میں کر دیا۔ ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی؛ سو اِسرائیل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

۱۰ سلا ۱۵: ۱ وغیرہ

۵ دیکھو ۲ توا ۲۱: ۷ ۲۳: ۳ ۱۵۷

۲۲ پیدا ۲۵: ۲۲

۴ گن ۱۸: ۱۹ ۲۰ سمو ۷: ۱۶ ۲۳: ۵ ۱ توا ۱۷: ۱۴ ۲۸: ۴ ۲ توا ۱۳: ۵

۷ سلا ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰ ۲ توا ۱۳: ۶ ۱۰: ۲

۸ ایرانی میں اپنا ہاتھ بھرنے کو۔

۹ خر ۲۹: ۳۵

۱۰ لاو ۱: ۲ ۲ توا ۲: ۴

۱۱ خر ۲۵: ۳۰ ۳۰: ۷ ۳۷: ۲۳ ۴۰: ۴ ۲۶ لاو ۲۴: ۵ ۲ توا ۲: ۴ ۲۹: ۷

۱۲ خر ۲۵: ۳۰ ۳۷: ۲۳ ۴۰: ۴ ۲۶ لاو ۲۴: ۶ ۱ توا ۹: ۳۲ ۲۸: ۱۶ ۲ توا ۲: ۴ ۲۹: ۱۸

۱۳ گن ۱۰: ۸ ۲ توا ۱۳: ۱۲ ۲۰: ۱۷

۱۴ لاو ۲۶: ۷ یشو ۸: ۱۴ ۲ توا ۱۳: ۱۲ ۲۰: ۲۲

۱۵ ایرانی میں آپ کو شکستہ کیا۔

۱۶ سلا ۱۱: ۳۱ ۱۲: ۲۰ اور ۱۴: ۲۰ ۲ توا ۱۰: ۱۵ ۱۳: ۸

۱۷ توا ۱۳: ۱۲ ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

گر گئے۔ ۱۸ یونہیں بني اِسرائیل اُس وقت مغلوب ہوئے؛ اور بني یہوداہ غالب ہوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے۔ ۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا، اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، یسانہ اور اُس کے دیہات، عفرون اور اُس کے دیہات۔ ۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا؛ بلکہ خداوند نے اُسے مارا، اور وہ مرگیا۔

۲۱ اور ابیاہ زوراور ہوا، اور چودہ جوروؤں کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں۔ ۲۲ پر ابیاہ کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکھے ہیں۔

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسا تخت‌نشین ہوکے بت‌پرستي موقوف کرانا، ۲ اس ہوئے ہي قلعہ بنانا اور فوج ہي جمع کرنا، اور اس طرح سے تخت کو قیام بخشنا۔ ۹ دعا مانگکے، وہ زارح کو شکست دینا، اور کوشیوں کو لوٹنا۔

۹۵۵

اور ابیاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، اور اُسکا بیٹا اسا اُسکي جگہ میں بادشاہ ہوا۔ اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رہا۔ ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌باري کي: ۳ کہ اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُٹھا دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا؛ ۴ اور یہوداہ کو حکم کیا، کہ خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُٹھا دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا۔

۶ اور اُس نے یہوداہ میں حصینی شہر بنائے، کیونکہ ملک میں چین تھا، اور اُن برسوں میں لڑائي نہ ہوئي؛ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ ۷ اِس لیئے اُس نے یہوداہ کو کہا، کہ آؤ، ہم یے شہر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پھاٹک اور ارزبنکے لگاویں، کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہي؛ کیونکہ ہم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛ ہم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہی۔ سو اُنھوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب ہوئے۔

۸ اور اسا کے لشکر میں بني یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے، جو بھري اور بھالا اُٹھاتے تھے، اور بني بنیامین کے دو لاکھ اسي ہزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بہادر مرد تھے۔

۹ اور اُن کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکھ کي ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے، مریسہ کو آیا۔ ۱۰ تب اسا اُس کے سامھنے نکلا، اور اُنھوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندھي۔ ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور کہا، کہ اي خداوند، تیرے نزدیک بہتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نہ ہو، کسي کي مدد کرنا دشوار نہیں: سو، اي خداوند، ہمارے خدا، تو ہماري مدد کر؛ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں، اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے ہیں۔ تو، اي خداوند، ہمارا خدا ہي؛ سو آدمي کو اپنے اُوپر غالب ہونے مت دے۔ ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا، اور کوشي بھاگ گئے۔ ۱۳ پھر اسا اور اُس کے ساتھ‌والے لوگوں نے اُنھیں جرار تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نہ بچا؛ کیونکہ اُنھوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائي تھي۔ اور وے

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

۹۵۱

۲ تو ۱۶: ۸ و کیشو ۱۵: ۳۳

۲ تو ۱۲: ۳ و ۱۳: ۱۳ و زبور ۴۴: ۵

۸ ۱ سے ۹: ۱۴

۲ تو ۲۰: ۶ و اخ ۱۵: ۱۰

ایوب ۱۰: ۴ و ۳۴: ۲۱ و زبور ۹: ۱۹ و ۵۶: ۴ و ۱۱۸: ۶ و یسعیاہ ۲: ۲۲ و ۵۱: ۱۲ و یرمیاہ ۱۷: ۵ و ۴۸: ۲ و دانی ایل ۱۱: ۱۲ و متی ۱۰: ۲۸ و لوقا ۱۲: ۴ و عبرانیوں ۱۳: ۶ و یعقوب ۴: ۱۲ و ۱ پطرس ۳: ۱۳ و ۴: ۱۹ و ۱ یوحنا ۴: ۴ و مکاشفہ ۱۲: ۱۱ و ۱۷: ۱۴ و ۱۹: ۱۹ و ۲۰: ۸ و ۲۱: ۷ و ۲۲: ۱۵ تک انسان کو

۲ تو ۱۴: ۱۱ و ۱۵: ۱۲ و ۱۶: ۱۴ و ۲۱: ۱۹ و ۲۴: ۲۵ و ۲۸: ۵ و ۳۳: ۲۴ و ۳۵: ۲۳ و عزرا ۹: ۷ و یسعیاہ ۴۳: ۱۷ و یرمیاہ ۲۱: ۷ و ۴۶: ۲۶ و حزقی ایل ۳۲: ۲۱ و دانی ایل ۹: ۲۶ و ۱۱: ۴ و ۱۱: ۱۶ و ۱۱: ۴۰ و ۱۱: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

بہت سي لوٹ لے آئے۔ ۱۲ اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا؛ کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا[a]؛ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا؛ کیونکہ اُن میں بڑي لوٹ تھي۔ ۱۵ اور اُنہوں نے مواشي کے ||مکانوں پر بھي حملہ کیا، اور بھیڑوں کو اور اُونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ عزریاہ بن عوود کي الہامي نصیحت کو باعث، اسا بہوداہ کو اور اِسرائیل میں سے بہتوں کو اپنے شامل کرکے، خدا کے ساتھ ایک محکم عہد باندھنا۔ اُسکي معمورپتي کے سبب وہ اپني ما کو ملکہ پد سے اُتار دینا۔ ۱۰ وہ سب نقرہ اور سونے کي چیزیں خدا کے گھر میں امانت سے رکھ دینا، اور بہت دن تک چین سے رہنا۔

اور خدا کي روح عوود کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئي[b]۔ ۲ اور وہ اسا کے ملنے کو گیا، اور اُسے کہا، کہ اے اسا، اور سارے یہوداہ اور بنیامین، میري سنو: خداوند تمہارے ساتھ تھا، اِس لیئے کہ تم اُس کے ساتھ تھے[c]؛ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے، تو وہ تمھیں ملیگا[d]؛ پر اگر تم اُسے چھوڑوگے، تو وہ تمھیں چھوڑیگا[e]۔ ۳ اب بڑي مدت سے بني اِسرائیل بغیر سچے خدا کے[f]، اور بغیر سکھلانیوالے کاہن کے، اور بغیر شریعت کے، رہے ہیں؛ ۴ پر جب اُنھوں نے اپنے دکھ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف پھرکے اُسے ڈھونڈھا، تو وہ اُنہیں مل گیا[g]۔ ۵ اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا، اور اُسے جو بھیتر آتا تھا، مطلق چین نہ ملتا تھا[h]، بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھي۔ ۶ قوم قوم سے اور شہر شہر سے ||غارت ہوئے[i]؛ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کي تنگي میں مبتلا کیا۔ ۷ لیکن تم مضبوط بنو، اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو؛ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا۔ ۸ اور جب اسا نے اِن باتوں کو، اور عوود نبي[j] کي پیشینگوئي کو، سنا، تو اُس نے دلاوري کي، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے ملک میں سے، اور اُن شہروں میں سے، جو اُس نے اِفرائیم کے کوہستان میں لیئے تھے[k]، مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا، اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیامین کو، اور اُن میں کے پردیسیوں کو، جو اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور سمعون میں سے، آئے تھے[l]، جمع کیا؛ کیونکہ جب اُنھوں نے دیکھا، کہ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے، تو وے اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُس کے پاس آئے۔ ۱۰ اور وے اسا کي سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۱۱ اور اُنھوں نے اُسي وقت، اُس لوٹ کي چیزوں میں سے جو[m] وے لائے تھے، خداوند کے لیئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ بکریاں چڑھائے[n]۔ ۱۲ اور وے عہد میں شامل ہوئے[o]، کہ اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں؛ ۱۳ اور جو کوئي خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا، سو قتل کیا جائیگا[p]، کیا چھوٹا کیا بڑا، کیا مرد کیا عورت ہووے۔ ۱۴ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے، اور ترھیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے، خداوند کے لیئے قسم کھائي۔ ۱۵ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے؛ کیونکہ اُنھوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائي تھي، اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا[q]، اور وہ اُنہیں مل گیا، اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔

۱۶ اور اسا بادشاہ کي ||ما معکہ کي بابت، اُس نے اُس کو بھي ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[r]؛ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لیئے ایک بت نصب کیا تھا؛ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چور کیا، اور وادي قدرون میں

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

[a] ۲ توا ۱۴: ۱۴
[b] ۲ توا ۲۰: ۱۴
[c] اسرائي میں قدیموں کو بھي مارا۔
[d] ۱ توا ۲۸: ۹
[e] ۲ توا ۲۴: ۲۰
[f] ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱
[g] ۲ توا ۱۵: ۴
[h] ۲ تواریخ ۱۵: ۵
[i] ۲ توا ۱۵: ۶
[j] ۲ توا ۱۵: ۱
[k] ۲ توا ۱۵: ۸
[l] ۲ توا ۱۵: ۹
[m] ۲ تواریخ ۱۵: ۱۱
[n] ۲ تواریخ ۱۴: ۱۵
[o] ۲ تواریخ ۱۵: ۱۲
[p] ۲ تواریخ ۱۵: ۱۳
[q] ۲ تواریخ ۱۵: ۱۵
[r] ۱ سلا ۱۵: ۱۳
۲ توا ۱۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اُونچے مکان اِسرائیل میں سے اُٹھائے نہ گئے؛ باوجود اُسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند ہی سے لگا تھا۔

۱۸ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نیاز کی تھیں، اور وے چیزیں، جو اُس نے آپ نیاز کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کی مدد پا کے، بعشا کو رامہ کی تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اُسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماری کی حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈتا۔ ۱۳ اُسکی موت و دفن۔

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اِسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان ہی؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میری طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اِسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں، اور اُنھوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالی کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب بعشا نے یہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ ۶ پھر

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

۱ اسرائیل میں، دور نہ کرنے کے۔
۲ ۲ توا ۱۴: ۲
۳ ۲ سمو ۸: ۱۰
۴ ۱ سلا ۱۵: ۱۸، وغیرہ۔

۱۴۰ جلوس، اُس عمر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔
۵ ۱ سلا ۱۵: ۱۷، وغیرہ۔
۶ ۲ توا ۱۷: ۱

اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اُس وقت حنانی غیب‌بین[c] یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اُسے کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[d]، اِسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہی۔ ۸ کیا اُن کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراوانی میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار اِفراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اُس نے اُنھیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں[g]، تاکہ اُنکی مدد میں، جن کا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہی، اپنے تئیں قوی دکھلاوے۔ اِس میں تو نے بیوقوفی کی[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا اُس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اُسے قیدخانے میں ڈالا[j]: کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضب‌ناک ہوا۔ سوا اِس کے اسا نے اُس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اوّل و آخر جو ہی، وہ یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہی[k]۔ ۱۲ اور اسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں، اُسکے پاتوں میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا[l]۔

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں مر گیا[m]۔ ۱۴ اور وہ اُن مقبروں میں، جو اُس نے اپنے لیئے داؤد

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

a ۱ سلا ۱۵: ۱۷، ۲ توا ۱۶: ۱
b ۲ سمو ۳: ۱، یسع ۱۷: ۵، یرم ۴۰: ۱
c ۲ توا ۱۹: ۲، ۲۰: ۳۷
d ۲ توا ۱۳: ۱۸، ۱۴: ۱۱
e ۲ توا ۱۲: ۳
f ۲ توا ۱۲: ۳
g ایوب ۳۴: ۲۱، امث ۵: ۲۱، اور ۱۵: ۳، یرم ۱۶: ۱۷، اور ۳۲: ۱۹، زکر ۴: ۱۰، ۲ مسا ۱۳: ۱۰
h ۱ سلا ۱۵: ۳۲
i ۲ تواریخ ۱۹: ۲، ۲۰: ۳۷، متی ۱۴: ۳
j ۱ سلا ۱۵: ۲۳
k ۲ توا ۲۰: ۳۴
l ۲ توا ۱۷: ۵
m ۲ توا ۲۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

کے شہر میں بنائے تھے، گاڑا گیا؛ اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا، جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا، جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں، اور اُنہوں نے اُس کے لیئے ایک بڑی آگ باری۔

۱۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ یہوسفط اسا کا جانشین ہوکے نیکی کرنا اور سعادتمند رہنا۔ ۲ وہ کئی امیروں کو بھی لاویوں کے ساتھ روانہ کر دیتا کہ یہوداہ کے درمیان کلام الٰہی سناویں۔ ۱۰ خدا کا خوف تھا کہ اسکے دشمنوں میں سے بعضے ھدیہ و خراج اُس پاس لائے۔ ۱۲ اُسکی عظمت، اور اُسکے سردار، و لشکر۔

اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا۔ ۲ اور اُس نے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے، اور یہوداہ کے ملک میں اور اِفرائیم کے شہروں میں، جنھیں اُس کے باپ اسا نے لیا تھا، چوکیاں بٹھائیں۔ ۳ اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا؛ کیونکہ وہ اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا، اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا؛ ۴ بلکہ اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا طالب ہوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا، اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا۔ ۵ سو خداوند نے اُس کے ہاتھ میں بادشاہت کو قائم کر دیا، اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیئے لائے، اور اُسکی دولت اور عزت بہت سی ہوئی۔ ۶ اور وہ خداوند کی راہوں پر چلکے بہت خوش‌دل ہوا، اور بانی اُونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔

۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن‌خیل، اور عوبدیاہ، اور زکریاہ، اور نتنیئل، اور مکایاہ کو، جو اُس کے اُمرا تھے، بھیجا، کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں۔ ۸ اور اُن کے ساتھ یے لاوی تھے: سمعیاہ، اور نتنیاہ، اور زبدیاہ، اور اساہیل، اور سمیراموت، اور یہونتن، اور ادونیاہ، اور طوبیاہ، اور طوب‌ادونیاہ، جو لاوی تھے، اور اُن کے ساتھ اِلیسمع، اور یہورام، جو کاہن تھے۔ ۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے، اور خداوند کی توریت کی کتاب اُن کے پاس تھی، اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے، اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔

۱۰ اور خداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی، ایسی کہ اُنھوں نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی۔ ۱۱ اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس ھدیئے اور خراج کے روپئے لائے، اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے، یعنے، سات ہزار سات سو مینڈھے، اور سات ہزار سات سو بکرے۔ ۱۲ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا، اور نہایت بزرگ ہوا: اور اُس نے یہوداہ میں قلع اور حصین شہر ذخیروں کے لیئے بنا کیئے۔ ۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور یروسلم میں اُس کے جنگی لوگ بہادر مرد تھے۔ ۱۴ اور اُن کا شمار، اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق، یہ ہی: یہوداہ میں ہزاروں کے سردار یے تھے: سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے؛ ۱۵ اُس سے اُترکے سردار یہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے؛ ۱۶ اور اُس سے اُترکے، امسیاہ بن ذکری تھا، جس نے اپنے تئیں بہ خوشی خداوند کے لیئے مخصوص کیا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے؛ ۱۷ اور بنیامین میں سے، ایک بڑا دلیر پہلوان اِلیدع تھا، اور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے: ۱۸ اور اُس سے اُترکے، یہوزبد تھا، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار تھے، جو جنگ کے لیئے ہتھیار باندھتے تھے۔ ۱۹ یے بادشاہ کے

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

۲ پطر ۵: ۲۰ مرق ۱۱: ۱۰ یوح ۱۱: ۴۸ ع ۲ تواریخ ۱۱: ۱۲ یوح ۴۲: ۵

۱ سلاطین ۲۲: ۴۱

۲ تواریخ ۱۵: ۸

۱ یعنی اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں اور داؤد کی چال پر

۲ سلاطین ۱۲: ۳

۲ سلاطین ۱۸: ۲۲ ۲ سلاطین ۱۸: ۴ ۲ تواریخ ۳۱: ۱ پیشتر مسیح سے ۹۱۳

۲ سلاطین ۲۲: ۴۳ ۲ تواریخ ۱۵: ۱۷ اور ۲۰: ۳۳ پیشتر مسیح سے ۹۱۳

۲ تواریخ ۱۵: ۹

۸ ۲ تواریخ ۲۰: ۳۱ لیو ۷: ۸

۱۱ عبرانی میں اُسکے ہاتھ پر

۱ پطر ۵: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

۲۲ آیت

۸۹۷
۲ توا ۱۷ : ۱
۵ ۱ سلا ۱۸ : ۱
۱۰ ۱ سلا ۲۲ : ۱۱، وغیرہ

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m]۔

۱۸ باب

اِس باب میں کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائی کرنے میں اُس کا شریک ہوتا۔ ۳ اخی‌اب جھوٹھے نبیوں کی بات ماکے مکایاہ نبی کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا۔

اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی[n]؛ اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[o]۔ ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا۔ اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے۔ ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لیئے نکلونگا۔

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ‖حکم دریافت کر لیجیئے[p]۔ ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۶ پر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں: لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکی کی نہیں، بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر۔ ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درآنے کی راہ پر، ایک کھلہان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے۔ ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا تھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا۔ ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھ، سب انبیا ‖ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے۔ ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا۔ ۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔ ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بنی اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کی مانند، جو بے چوپاں ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئی اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکی کی

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

‖ عبرانی میں ایک مفہوم ہے۔

۲ سمو ۲۲ : ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۳ : ۱۳ ا سلا ۲۲ : ۱۴

† یا، ایک خواجہسرا کو۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا، اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دھنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ اِسراایل اخی اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور راموت جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا وں بولا۔ ۲۰ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولی میں جاونگی، اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منھہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگی، اور غالب بھی ہوگی: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۲ سو دیکھہ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منھہ میں جھوٹھی روح ڈالی ہی، اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہی۔ ۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کی روح کون سی راہ ہوکے مجھہ پاس سے نکلی اور تجھہ سے بولی؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے، دیکھیگا۔ ۲۵ اور شاہ اِسراایل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور اُسے شہر کے ناظم امنون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ، ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو، اور اُسے تنگ حالی کی روٹی، اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو، جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں۔ ۲۷ میکایاہ بولا، اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے، تو خداوند نے میری معرفت سے کچھہ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن رکھو۔ ۲۸ بعد اُس کے شاہ

۱ ایوب ۱ : ۶

۱۹ ایوب ۲ : ۱ ۱ سمو ۲۲ : ۱۰ زکر ۳ : ۱

۲۰ ایوب ۱۲ : ۱۶ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ حزق ۱۴ : ۹

۲۱ یر ۲۰ : ۷ مرا ۳ : ۱۴ اعما ۲۳ : ۹

۲۶ لوا ۲۴ : ۱۰

اِسراایل اور شاہ یہوداہ یہوسفط راموت جلعاد پر چڑھے۔ ۲۹ اور شاہ اِسراایل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں چلونگا، پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسراایل نے روپ بدلا؛ اور وے لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھہ تھے فرمایا تھا، کہ شاہ اِسراایل کے سوا، کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ شاہ اِسراایل تو یہی ہی۔ سو اُنھوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا۔ تب یہوسفط نے دعا مانگی، اور خداوند نے اُس کی مدد کی، اور خدا نے اُنھیں اُس سے پھیرا دیا۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسراایل نہیں ہی، تو وے، اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے۔ ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسراایل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا۔ ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور شاہ اِسراایل ارامیوں کے مقابل رتھہ پر ٹھہرا رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط یاہو سے ڈسہ پاکے اپنے ہی ملک کا حال دریافت کرنے کو صفر کرتا۔ ۵ قاضیوں کو خاص حکم دیتا۔ ۸ اور کاہنوں اور لاویوں کو بھی سمجھا دیتا۔

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا۔ ۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین اُسکے اِستقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ سے کہا، کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہی؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہی؟ اِس واسطے خداوند کی طرف سے تجھہ پر قہر نازل ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱ سمو ۲۲ : ۱۰

۲ توا ۱۹ : ۲ ۲ توا ۲۰ : ۳۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھي نیکوکاري تجھ میں پائي جاتي ھی؛ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا[a]، اور خداوند کي تلاش میں اپنا دل لگایا[b]۔ ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رھا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوھستان تک، اُنھیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف پھیرا۔

۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں، شہر بہ شہر، قاضیوں کو مقرر کیا۔ ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، کہ جو کچھ کرو، ھوشیاري سے کرو؛ کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ھو[c]، جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمھارے ساتھ ھی[d]۔ ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ھووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداري سے کرو؛ کیونکہ خداوند ھمارے خدا کے ساتھ ناانصافي نہیں[e]، نہ کسي کي روداري[f] ھی، نہ رشوت لینا ھی۔

۸ اور یروسلم میں بھي یہوسفط نے لاویوں[g]، اور کاھنوں، اور اِسرائیل کے ابوي سرداروں کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کي طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛ اور وے یروسلم کو پھرے۔ ۹ اور اُس نے اُنھیں تاکید کي اور کہا، کہ تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[h]، اِیمانداري سے، اور پاک دلي سے کرو؛ ۱۰ تمھارے بھائي جو اپنے اپنے شہروں میں رھتے ھیں، جب کسي طرح کا مقدمہ، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے تعلّق رکھتا ھو، تم پاس لاویں[i]، تم پہلے اُنھیں جتا دیجیو، کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں، کہ تم پر اور تمھارے بھائیوں پر[j] غضب نہ پڑے[k]؛ سو تم ایسا ھي کرو، اور خطا مت کیجیو۔ ۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ھر ایک مقدمے میں[l] امریاہ کاھن تمھارا سردار ھی، اور بادشاہ کے ھر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسماعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ھی، مختار ھی: اور لاوي بھي، جو عہدہ‌دار ھیں، تمھارے آگے ھیں۔ سو دلاور ھو، اور کام کرو، کہ خداوند بھلوںکے ساتھ ھوگا[m]۔

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط مرآساں ھوکے روزہ کي منادي کرواتا۔ ۵ اُس کي دعا۔ ۱۴ لیوي ایل کي پیشگوئي۔ ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور قوموں کو خدا کي حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا۔ ۲۲ دشمنوں کي شکست معلوم ھوتي۔ ۲۶ لوگ براکہ میں خدا کا شکر کرتے ؛ اُس کے بعد شادمان ھوکے لوٹتے۔ ۳۱ یہوسفط کي بادشاہت کي تمامي۔ ۳۵ اخزیاہ شریک ھوکے جہاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے۔

بعد اِسکے بھي ایسا ھوا، کہ بني موآب، اور بني عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے۔ ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دي، اور کہا، کہ دریا کے پار ارام کي طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ھی، اور دیکھ، وے حصاصون تمر[n] میں، جو عین جدي[o] ھی، پہنچے ھیں۔ ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کي تلاش کو[p] اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کي منادي کروائي[q]۔ ۴ اور بني یہوداہ جمع ھوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں؛ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے، کہ خداوند کو ڈھونڈھیں۔ ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کي جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ھوا، ۶ اور کہا، کہ اي خداوند، ھمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں[r]؟ اور تو قوموں کي ساري مملکتوں کا حاکم نہیں[s]؟ کیا تیرے ھاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ھی، کہ کوئي تیرا سامھنا نہیں کر سکتا[t]؟ ۷ کیا تو ھمارا خدا نہیں[u]، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپني قوم اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا[v]، اور اُسے اپنے دوست[w] ابرھام کي نسل کو ھمیشہ کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ھیں، اور اُنھوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا: کیونکہ اُنھوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

---

[a] ۲ توا ۱۷: ۶ ۳۱: ۱
دیکھو ۲ توا ۱۴: ۳، ۵
[b] ۲ توا ۳۰: ۱۹ ھز ۳: ۱۰
[c] اِستث ۱: ۱۷
[d] ۲ تواریخ ۱۹: ۶
[e] ایوب ۳۴: ۱۲ ۱۷
[f] زبور ۸۲: ۲ واعظ ۵: ۸
[g] اِستث ۳۲: ۳۶ ۱۷: ۹
زبور ۱۳۵: ۱۴ ۱۰: ۱۸
ایوب ۳۳: ۲۳ ۱۱: ۳۶
اعد ۳: ۶ ۱۸: ۲
زبور ۱۰۵: ۲۲ ۱۱: ۲
گلا ۲: ۷ ۳: ۲
ملا ۲: ۴ ۲: ۷
۲ پطر ۲: ۱۵ ۱۶: ۲
[h] ایو ۱۲: ۱۶ ۱۸: ۲
۲ توا ۱۹: ۷ ۹: ۲
[i] ۲ سمو ۱۵: ۴ ۳: ۲
[j] اِستث ۱۷: ۸ ۱۲: ۲
[k] اِستث ۱۲: ۵ ۲۵: ۲
[l] ۲ توا ۱۹: ۱۱ ۸: ۲
[m] ۱ توا ۲۶: ۳۲ ۸: ۲
[n] ۱ سمو ۳۰: ۲۸ ۲۷: ۲
[o] یشو ۱۵: ۶۲ ۱۶: ۲
[p] ۲ توا ۱۹: ۳ ۳: ۲
[q] ۲ توا ۱۱: ۱۶ ۱۴: ۲
[r] ۲ توا ۳۰: ۲۷ ۲۹: ۲
[s] ۱ توا ۲۹: ۱۱ ۳۰: ۲
[t] ۲ توا ۱۴: ۱۱ ۱۲: ۲
[u] ۲ توا ۱۴: ۱۱ ۱۲: ۲
[v] پید ۱۵: ۱۸ ۷: ۲
یشو ۲۴: ۱۲ ۱۲: ۲
[w] یسا ۴۱: ۸ ۸: ۲
۲ توا ۲۰: ۷ ۷: ۲
ھز ۲: ۲۳ ۲۳: ۲
[x] زبور ۱۰۵: ۱۵ ۱۵: ۲
[y] پید ۱۳: ۱۵ ۱۷: ۲
۲ توا ۲۰: ۷ ۷: ۲
[z] یسا ۶۵: ۱۱ ۱۱: ۲
[a] ۲ توا ۱۴: ۱۳ ۱۴: ۲
[b] ۲ توا ۱۵: ۲ ۲: ۲
[c] ۲ توا ۱۵: ۱۲ ۱۲: ۲
[d] ۲ توا ۱۵: ۱۵ ۱۵: ۲
[e] ۲ توا ۱۵: ۱۹ ۱۹: ۲
[f] ۲ توا ۱۶: ۱ ۱: ۲
[g] ۲ توا ۱۶: ۷ ۷: ۲
[h] ۲ توا ۱۶: ۱۰ ۱۰: ۲
[i] ۲ توا ۱۶: ۱۲ ۱۲: ۲
[j] ۲ توا ۱۶: ۱۴ ۱۴: ۲
[k] ۲ توا ۲۱: ۱۹ ۱۹: ۲
[l] ۲ توا ۲۱: ۲۰ ۲۰: ۲
[m] ۲ توا ۲۴: ۲۵ ۲۵: ۲
[n] ۲ توا ۲۴: ۲۷ ۲۷: ۲
[o] ۲ توا ۲۵: ۲۷ ۲۷: ۲
[p] ۲ توا ۲۶: ۵ ۵: ۲
[q] ۲ توا ۲۶: ۱۶ ۱۶: ۲
[r] ۲ توا ۲۶: ۲۱ ۲۱: ۲
[s] ۲ توا ۲۶: ۲۳ ۲۳: ۲
[t] ۲ توا ۲۷: ۹ ۹: ۲
[u] ۲ توا ۲۸: ۲۷ ۲۷: ۲
[v] ۲ توا ۲۹: ۱ ۱: ۲
[w] ۲ توا ۲۹: ۳۶ ۳۶: ۲
[x] ۲ توا ۳۰: ۱ ۱: ۲
[y] ۲ توا ۳۰: ۱۰ ۱۰: ۲
[z] ۲ توا ۳۰: ۱۲ ۱۲: ۲
[a] ۲ توا ۳۰: ۲۱ ۲۱: ۲
[b] ۲ توا ۳۰: ۲۶ ۲۶: ۲
[c] ۲ توا ۳۱: ۱ ۱: ۲
[d] ۲ توا ۳۱: ۲۰ ۲۰: ۲
[e] ۲ توا ۳۱: ۲۱ ۲۱: ۲
[f] ۲ توا ۳۲: ۱ ۱: ۲
[g] ۲ توا ۳۲: ۲۰ ۲۰: ۲
[h] ۲ توا ۳۲: ۲۱ ۲۱: ۲
[i] ۲ توا ۳۲: ۲۲ ۲۲: ۲
[j] ۲ توا ۳۲: ۲۳ ۲۳: ۲
[k] ۲ توا ۳۲: ۲۴ ۲۴: ۲
[l] ۲ توا ۳۲: ۲۵ ۲۵: ۲
[m] ۲ توا ۳۲: ۲۶ ۲۶: ۲
[n] ۲ توا ۳۲: ۲۷ ۲۷: ۲
[o] ۲ توا ۳۲: ۲۸ ۲۸: ۲
[p] ۲ توا ۳۲: ۲۹ ۲۹: ۲
[q] ۲ توا ۳۲: ۳۰ ۳۰: ۲
[r] ۲ توا ۳۲: ۳۱ ۳۱: ۲
[s] ۲ توا ۳۲: ۳۲ ۳۲: ۲
[t] ۲ توا ۳۲: ۳۳ ۳۳: ۲
[u] ۲ توا ۳۲: ۳۴ ۳۴: ۲
[v] ۲ توا ۳۲: ۳۵ ۳۵: ۲
[w] ۲ توا ۳۲: ۳۶ ۳۶: ۲
[x] ۲ توا ۳۲: ۳۷ ۳۷: ۲
[y] ۲ توا ۳۲: ۳۸ ۳۸: ۲
[z] ۲ توا ۳۲: ۳۹ ۳۹: ۲
[a] ۲ توا ۳۲: ۴۰ ۴۰: ۲
[b] ۲ توا ۳۲: ۴۱ ۴۱: ۲
[c] ۲ توا ۳۲: ۴۲ ۴۲: ۲
[d] ۲ توا ۳۲: ۴۳ ۴۳: ۲
[e] ۲ توا ۳۲: ۴۴ ۴۴: ۲
[f] ۲ توا ۳۲: ۴۵ ۴۵: ۲
[g] ۲ توا ۳۲: ۴۶ ۴۶: ۲
[h] ۲ توا ۳۲: ۴۷ ۴۷: ۲
[i] ۲ توا ۳۲: ۴۸ ۴۸: ۲
[j] ۲ توا ۳۲: ۴۹ ۴۹: ۲
[k] ۲ توا ۳۲: ۵۰ ۵۰: ۲
[l] ۲ توا ۳۲: ۵۱ ۵۱: ۲
[m] ۲ توا ۳۲: ۵۲ ۵۲: ۲
[n] ۲ توا ۳۲: ۵۳ ۵۳: ۲
[o] ۲ توا ۳۲: ۵۴ ۵۴: ۲
[p] ۲ توا ۳۲: ۵۵ ۵۵: ۲
[q] ۲ توا ۳۲: ۵۶ ۵۶: ۲
[r] ۲ توا ۳۲: ۵۷ ۵۷: ۲
[s] ۲ توا ۳۲: ۵۸ ۵۸: ۲
[t] ۲ توا ۳۲: ۵۹ ۵۹: ۲
[u] ۲ توا ۳۲: ۶۰ ۶۰: ۲
[v] ۲ توا ۳۲: ۶۱ ۶۱: ۲
[w] ۲ توا ۳۲: ۶۲ ۶۲: ۲
[x] ۲ توا ۳۲: ۶۳ ۶۳: ۲
[y] ۲ توا ۳۲: ۶۴ ۶۴: ۲
[z] ۲ توا ۳۲: ۶۵ ۶۵: ۲
[a] ۲ توا ۳۲: ۶۶ ۶۶: ۲
[b] ۲ توا ۳۲: ۶۷ ۶۷: ۲
[c] ۲ توا ۳۲: ۶۸ ۶۸: ۲
[d] ۲ توا ۳۲: ۶۹ ۶۹: ۲
[e] ۲ توا ۳۲: ۷۰ ۷۰: ۲
[f] ۲ توا ۳۲: ۷۱ ۷۱: ۲
[g] ۲ توا ۳۲: ۷۲ ۷۲: ۲
[h] ۲ توا ۳۲: ۷۳ ۷۳: ۲
[i] ۲ توا ۳۲: ۷۴ ۷۴: ۲
[j] ۲ توا ۳۲: ۷۵ ۷۵: ۲
[k] ۲ توا ۳۲: ۷۶ ۷۶: ۲
[l] ۲ توا ۳۲: ۷۷ ۷۷: ۲
[m] ۲ توا ۳۲: ۷۸ ۷۸: ۲
[n] ۲ توا ۳۲: ۷۹ ۷۹: ۲
[o] ۲ توا ۳۲: ۸۰ ۸۰: ۲
[p] ۲ توا ۳۲: ۸۱ ۸۱: ۲
[q] ۲ توا ۳۲: ۸۲ ۸۲: ۲
[r] ۲ توا ۳۲: ۸۳ ۸۳: ۲
[s] ۲ توا ۳۲: ۸۴ ۸۴: ۲
[t] ۲ توا ۳۲: ۸۵ ۸۵: ۲
[u] ۲ توا ۳۲: ۸۶ ۸۶: ۲
[v] ۲ توا ۳۲: ۸۷ ۸۷: ۲
[w] ۲ توا ۳۲: ۸۸ ۸۸: ۲
[x] ۲ توا ۳۲: ۸۹ ۸۹: ۲
[y] ۲ توا ۳۲: ۹۰ ۹۰: ۲
[z] ۲ توا ۳۲: ۹۱ ۹۱: ۲
[a] ۲ توا ۳۲: ۹۲ ۹۲: ۲
[b] ۲ توا ۳۲: ۹۳ ۹۳: ۲
[c] ۲ توا ۳۲: ۹۴ ۹۴: ۲
[d] ۲ توا ۳۲: ۹۵ ۹۵: ۲
[e] ۲ توا ۳۲: ۹۶ ۹۶: ۲
[f] ۲ توا ۳۲: ۹۷ ۹۷: ۲
[g] ۲ توا ۳۲: ۹۸ ۹۸: ۲
[h] ۲ توا ۳۲: ۹۹ ۹۹: ۲
[i] ۲ توا ۳۲: ۱۰۰ ۱۰۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں، (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی ہے) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اَب نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اہل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں۔ ۱۲ ای ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا ہے، ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کؤن کام کرنا ہے، سو بھی نہیں جانتے: بلکہ ہماری آنکھ تجھی پر ہے۔ ۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔

۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ، بن بناياہ، بن یعی ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی، ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمہیں یوں فرماتا ہے، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی ہے۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں؛ ثابت قدمی سے کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو، جو تم کو ہوگی، دیکھو۔ ای یہوداہ، اور یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ: پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۸ تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں۔

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میری سنو: خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش کرو، کہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔ ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین‌والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہی میں مارے پڑے۔ ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں: اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کی طرف ہے، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۱ سلا ۱۰: ۳۳، ۲۷
۲ توا ۲۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰
۳ توا ۲۱: ۱۰
۴ پاد ۳: ۱۲، ۱۹، ۱۱
۵ گ ۲۰: ۲۰، ۲۱
۶ زبور ۸۳: ۱۲
۷ یسہ ۳۴: ۱۳
۸ عبرانی میں آنکھیں۔
۹ زبور ۲۵: ۱۵
اور ۱۲۱: ۱، ۲
زبور ۱۲۳: ۱، ۲
اور ۱۴۱: ۸
۱۰ گ ۱۲: ۲۶، ۲۷
اور ۱۲۵: ۲
۱۱ توا ۱۱: ۱۵
اور ۱۲۵: ۲۰
۱۲ خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
۱۳ پاد ۱۱: ۱۹، ۳۰
اور ۱۴۱: ۹، ۱۰
۱۴ توا ۱۳: ۱۵
۱۵ خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
۱۶ تکوین ۱۵: ۱۶
۱۷ ۲ تواریخ ۲۰: ۲۰
۱۸ قاض ۷: ۲۲
۱ سمو ۱۴: ۲۰
۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراواں، اور قیمتي جواہر پائے، جنھیں اپنے لیئے اُتارا ھی، اور اِتنا لوٹا، کہ نہ لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، کہ وے تین دن تک لوٹتے رھے۔

۲۶ اور چوتھے دن وے ||براکاہ کي وادي میں جمع ھوئے؛ کیونکہ اُنھوں نے وھاں خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کي وادي ھی۔ ۲۷ بعد اُس کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تاکہ وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي تھي۔ ۲۸ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے ھوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔ ۲۹ اور خدا کي دھشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي، جب کہ اُنھوں نے سنا، کہ خداوند اِسراایل کے بیریوں سے آپ لڑا ھی۔ ۳۰ اور یہوسفط کي مملکت میں چین ھوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا۔

۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاھت کرتا رھا: وہ پینتیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاھت کي۔ اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور وہ اپنے باپ اسا کي راہ پر چلتا تھا، اور اُس سے نہ پھرا؛ بلکہ جو کچھ خداوند کي نظر میں درست ھی، اُس نے وھي کیا۔ ۳۳ مگر اُونچے مکان گرائے نہ گئے، کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف مائل رھنے کے لیئے طیار نہ کیا تھا۔

۳۴ اور یہوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو ھی، وہ یاھو بن حناني کي تواریخ میں، جو اِسراایل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۱ یعني، شکرگذاري کي وادي۔

۲ خمسہ ۱۲: ۳۳

۲ توا ۱۲: ۱۰

۲ تو ۲۰: ۱۵ ایوب ۳۴: ۲۹

۱ سلا ۲۲: ۴۱، وغیرہ

۲ دیکھو ۲ توا ۲۰: ۳۷

۲ توا ۱۸: ۱ اور ۱۹: ۲

۱ سلا ۱۱: ۴۱، وغیرہ

۳۵ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسراایل کے بادشاہ اخزیاہ سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا": ۳۶ ||اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، کہ جہاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں نے عصیون‌جبر میں جہاز بنوائے۔ ۳۷ تب ||الیعزر بن دودواھو نے، جو مریسہ کا تھا، یہوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کہا، اِس لیئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ھی، خداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وے جہاز توڑ تاڑ کیئے گئے"، کہ وے ترسیس کو نہ جا سکے۔

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہورام، یہوسفط کي جگہ، بادشاہ ھوکے اپنے بھائیوں کو مارڈالتا۔ ۵ وہ بڑي شرارت کرتا۔ ۸ ادوم اور لبناہ دونوں بغاوت کرتے۔ ۱۲ اُس کي بابت اِلیاہ کا نامہ پڑھا جاتا ھے مرنے وقت چھوڑگیا۔ ۱۶ فلسطي اور عربي اُسپر حملہ کرتے۔ ۱۸ اُس کا مہلک مرض، اور خجالت‌انگیز موت، و دفن۔

اور یہوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا"، اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہ میں ||بادشاہ ھوا۔ ۲ اور اُس کے بھائي بني یہوسفط عزریاہ، اور یحي‌ایل، اور زکریاہ، اور عزریاہ، اور مکاایل، اور سفطیاہ تھے: یے سب شاہ اِسراایل یہوسفط کے بیٹے تھے۔ ۳ اور اُن کے باپ نے اُنھیں بہت سا روپا، اور سونا، اور جواھر، اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کیئے، لیکن بادشاھت ||یہورام کو دي، کیونکہ وہ پلوٹھا تھا۔ ۴ اور جب یہورام اپنے باپ کي بادشاھت میں قائم ھوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا، اور اِسراایل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا۔

۵ یہورام بتیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا"، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاھت کي۔ ۶ اور وہ اخی‌اب کے گھرانے کے مانند اِسراایلي بادشاھوں کي روش پر چلا، کہ اخی‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي"، اور اُس

۳ سلا ۲۲: ۴۸، ۴۹ (الیعزر، یہوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا۔)

۱ سلا ۲۲: ۴۹

۲ تو ۲۰: ۳۵ ۲۵ توا ۱۹: ۲

۱۸۹۱

۱ سلا ۲۲: ۵۰ ||اِس وقت سے شاہي اختیار اکیلا رکھنے لگا۔

۱۱ یہوسفط نے اُس کو بادشاھت میں اپنا شریک کیا تھا۔ ۲ سلا ۸: ۱۶

۸۹۲ ۱۲ اپنے باپ کي شراکت میں۔ ۲ سلا ۸: ۲۶، وغیرہ

۲۲ تو ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کی نظر میں جو بُرا تھا، وہی کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نہ چاہا، کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے، اُس عہد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا: کیونکہ اُسنے وعدہ کیا تھا، کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا۔

۸ سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت کی تحت سے نکل گئے، اور اپنے لیئے ایک بادشاہ مقرر کیا۔ ۹ تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے، مارا۔ ۱۰ لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے دن تک باغی ہیں۔ اور اُسی وقت لبنہ بھی اُس کے ہاتھ کے تلے سے نکلکے باغی ہوا؛ کیونکہ اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا۔

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائی، اور یہوداہ پر زبردستی کی، کہ یونہیں کریں۔

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا، جس کا یہہ مضمون تھا، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر، اور یہوداہ کے بادشاہ اسا کی روشوں پر نہ چلا، ۱۳ بلکہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہی، اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا، جیسا اخی‌اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا، اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھی، جو تجھ سے بہتر تھے، قتل کیا: ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیری جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بڑی

پیشتر مسیح سے ۸۹۱

۸۷۸ کے قریب

بیماری میں مبتلا ہوگا، بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا، کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کرینگی۔

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کی سمت رہتے ہیں، دل بڑھایا، کہ یہورام کے مقابلے میں آئیں: ۱۷ سو وے یہوداہ پر چڑھ آئے، اور اُسے شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کی جوروؤں کو بھی، لے گئے؛ اور اُس کے بیٹوں میں سے †یہواخز کے سوا، جو سب سے چھوٹا تھا، اُس کا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔ ۱۸ اُس سب کے ‡پیچھے خداوند نے اُسے مارا، کہ اُس کی انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا، کہ جس کی شفا نہ ہو سکی۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ ایک مدت میں، روز بہ روز بدتر ہوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل پڑیں، اور وہ بڑی بیماری میں مبتلا ہوکے مرگیا؛ اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کی آتش کی مانند اُس کے لیئے آتش نہ کی۔ ۲۰ وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاہت کی؛ اور وہ بغیر اُس پر ماتم کیئے ہوئے جاتا رہا۔ اور وہ تو داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں۔

۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اخزیاہ تخت‌نشین ہوکے شرارت کرتا۔ ۵ وہ یہورام بن اخی‌اب کی رفاقت کے سبب یاہو سے مارا جاتا۔ ۱۰ اتلیاہ سب بادشاہزادے قتل کرکر تاج تخت لیتی؛ فقط یواس نکل بھاگا، کہ اُس کی پھوپھی یہوسبعت نے اُسے چوراکے بستر میں رکھا تھا۔

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ کیا؛ کیونکہ اُس انبوہ نے، جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے

۸۸۵

۸۸۷

۸۸۵

۸۸۵

اور ایک بُرے روگ سے مرنا۔

۲ تواریخ ۲۱: ۱۲ سے ۱۹ آیت

۲ سلا ۸: ۱۶ سے ۲۴

۲ تواریخ ۲۱: ۲۰ سے ۲۲: ۱

۲ سلا ۸: ۲۵ سے ۲۹

۲ تواریخ ۲۲: ۱ سے ۶

۲ سلا ۹: ۱ سے ۱۰: ۲۸

۲ تواریخ ۲۲: ۷ سے ۹

۲ سلا ۹: ۲۷

۲ تواریخ ۲۲: ۱۰ سے ۱۲

۱ تما ۲: ۱۴

۲ سلا ۹: ۳۰ سے ۳۷

۲ سلا ۱۰: ۱۸ سے ۲۸

۲ تواریخ ۲۲: ۱ سے ۹

۲ سلا ۱۰: ۱۲ سے ۱۴

۲ تواریخ ۲۲: ۸

۲ سلا ۱۰: ۱۵ سے ۱۷

۲ تواریخ ۲۲: ۹

۲ سلا ۱۰: ۱۸ سے ۲۷

۲ تواریخ ۲۲: ۱۰ سے ۱۲

۲ سلا ۱۱: ۱ سے ۳

۲ تواریخ ۲۲: ۱۱ سے ۱۲

۲ سلا ۱۱: ۴ سے ۲۰

۲ تواریخ ۲۳: ۱ سے ۲۱

۲ سلا ۱۱: ۲۱ سے ۱۲: ۲۱

۲ تواریخ ۲۴: ۱ سے ۲۷

۲ سلا ۱۲: ۱ سے ۱۹

۲ تواریخ ۲۴: ۲۳ سے ۲۷

۲ سلا ۱۳: ۱ سے ۹

۲ تواریخ ۲۵: ۱ سے ۲۸

۲ سلا ۱۳: ۱۰ سے ۱۴: ۲۰

۲ تواریخ ۲۵: ۲۵ سے ۲۸

۲ سلا ۱۴: ۲۱ سے ۲۲

۲ تواریخ ۲۶: ۱ سے ۲

۲ سلا ۱۴: ۲۳ سے ۲۹

۲ تواریخ ۲۶: ۳ سے ۲۳

۲ سلا ۱۵: ۱ سے ۷

۲ تواریخ ۲۶: ۲۲ سے ۲۳

۲ سلا ۱۵: ۸ سے ۱۲

۲ سلا ۱۵: ۱۳ سے ۳۱

۲ تواریخ ۲۷: ۱ سے ۹

۲ سلا ۱۵: ۳۲ سے ۳۸

۲ تواریخ ۲۸: ۱ سے ۲۷

۲ سلا ۱۶: ۱ سے ۲۰

۲ تواریخ ۲۹: ۱ سے ۳۶

۲ سلا ۱۸: ۱ سے ۱۹: ۳۷

۲ تواریخ ۳۰: ۱ سے ۳۱: ۲۱

۲ سلا ۱۸: ۱۳ سے ۲۰: ۱۱

۲ تواریخ ۳۲: ۱ سے ۲۱

۲ سلا ۲۰: ۱۲ سے ۲۱

۲ تواریخ ۳۲: ۲۲ سے ۳۳

۲ سلا ۲۱: ۱ سے ۱۸

۲ تواریخ ۳۳: ۱ سے ۲۰

۲ سلا ۲۱: ۱۹ سے ۲۶

۲ تواریخ ۳۳: ۲۱ سے ۲۵

۲ سلا ۲۲: ۱ سے ۲۳: ۳۰

۲ تواریخ ۳۴: ۱ سے ۳۵: ۲۷

۲ سلا ۲۳: ۳۱ سے ۳۴: ۷

۲ تواریخ ۳۵: ۲۸ سے ۳۶: ۴

۲ سلا ۲۳: ۳۶ سے ۲۴: ۲۰

۲ تواریخ ۳۶: ۵ سے ۱۰

۲ سلا ۲۴: ۱۸ سے ۲۵: ۷

۲ تواریخ ۳۶: ۱۱ سے ۲۱

۲ سلا ۲۵: ۸ سے ۲۱

۲ تواریخ ۳۶: ۲۲ سے ۲۳

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۱ ایا۔ یاس۔
۲ دیکھو ۲ سلا ۱۴: ۲۱
۳ توا ۲۱: ۶

۲ اخزیاہ ||بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[۱]، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمری کی بیٹی تھی[۲]۔ ۳ وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کی ما اُس کو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی؛ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں، جن میں اُس کی بربادی تھی۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اِسراایل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزاایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا[۳]؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزاایل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرااِیل میں پھر آیا کہ علاج کرے۔ ۲ سلا ۸: ۲۸ وغیرہ

۷ اور یہودا کے بادشاہ یہورام کا بیٹا ||عزریاہ اُتر گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۲ سلا ۹: ۱۵

۸ اور جب یاہو اخی‌اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا[۴]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہودا کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنہیں قتل کیا[۵]۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنہوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا[۶]، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہی، جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[۷]۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱ ایا۔ یاس۔
۲ دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۶
۳ توا ۲۱: ۶
۴ ۲ سلا ۹: ۲۱ وغیرہ
۵ ۲ سلا ۱۰: ۱۳، ۱۴
۶ ۲ سلا ۹: ۲۷، ۲۸ مجدو میں، جو سمرون کی مملکت میں ہی۔
۷ ۲ توا ۲۰: ۳۵

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[۸]۔ ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا[۹]۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

۸ ۲ سلا ۱۱: ۱
۹ ۲ سلا ۱۱: ۲ ۲ یوسع ۔

۲۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ یہویدع کئی ہمراہیوں کے ساتھ یہواس کو، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کی جاتی۔ ۱۶ یہویدع خدا کی عبادت پھر جاری کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکری کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا[۱]۔ ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اِسراایل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا، دیکھو، یہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہی، بادشاہت کریگا[۲]۔ ۴ اَور تم کو چاہیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائی سبت کے

۱ ۲ سلا ۱۱: ۴، وغیرہ
۲ ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۵، ۲ توا ۶: ۱۶، ۲۱: ۷ اور ۲۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۲ تواریخ ۲۳ : ۲۰

۲ تواریخ ۲۳ : ۲۸، ۲۱

دن[۴] اندر آوے، کہ دربان ہوں: ۵ اور ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر طیار رہے: اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر: اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوی[۵]: وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں: پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار، ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں: اور جو کوئی ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے: اور بادشاہ کے باہر پھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنہیں جن کو سبت میں پھیتر آنا تھا، اور اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا: کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو[۶] رخصت نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کی دھنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر اُنھوں نے شاہزادے کو نکالا، اور اُس کے سر پر تاج رکھکے ||شہادت نامہ دیا، اور اُسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے۔

۱۲ اور عتالیاہ نے جوں لوگوں کی آواز، جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سنی، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی: ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتی ہی، کہ بادشاہ ||مدخل میں ستونوں سے لگکے کھڑا ہی، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھی جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب عتالیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو ||آگے بلایا، اور اُنہیں فرمایا، کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اُس کی پیروی کرے، تلوار سے مارا جاوے۔ کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو۔ ۱۵ تب اُنھوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے: سو وہ گھڑ پھاٹک[۷] کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہی، داخل ہوئی، اور وہاں اُنھوں نے اُسے قتل کیا۔

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کی مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامہنے قتل کیا[۸]۔ ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنھیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں[۹]، جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہی[۱۰]، اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشی گاتے بجاتے رہیں۔ ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا[۱۱]، تاکہ جو کوئی کسی طرح ناپاک ہو، سو پھیتر جانے نہ پاوے۔ ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۴ یا، باہر لایا۔

۵ دیکھو ۱ تواریخ ۲۳ : ۲۸ اور ۲۶ : ۱ ببعد

۶ یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دی۔ اِسٹ ۱۲ : ۱۵

۷ یا، ایوان میں۔

۸ ۲ سمو ۱۲ : ۱ ببعد

۹ ۱ تواریخ ۲۳ : ۳۱، ۳۲ اور ۲۴ : ۱ ببعد، گنتی ۲۸ : ۲

۱۰ ۱ تواریخ ۲۶ : ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کي ہیکل سے نکال لیا: سو وے عالي دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کي کرسي پر بٹھایا۔ ۲۱ اُس سرزمین کي ساري خلقت پھولي نہ سمائي، اور شہر میں امن ہوا، کہ اُنھوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا۔

باب ۲۴

اِس باب میں، کہ ۱ یہویدع کے جملہ جي سب دن یوآس نیکي کرتا۔ ۴ حکم دینا کہ ہیکل کي مرمت ہو۔ ۱۵ یہویدع کي وفات اُس کا دفن شان کے ساتھ ہونا۔ ۱۷ یوآس بت پرستي کي طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالنا۔ ۲۳ ارامي یوآس کو لوٹتے، اور عبد اور یہوضبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالے۔ ۲۵ اُسکا اُس کا جانشین ہونا۔

یوآس سات برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس یروسلم میں بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کي تھي۔ ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ہی، سو یوآس یہویدع کاھن کے جیتے جي اُسکے سب دن کیا کرتا تھا۔ ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروں کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کي مرمت کرے۔ ۵ تب اُس نے کاھنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنھیں کہا، کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے اِسراایل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کي مرمت کے لیئے نقدي لیا کرو، اور اِس کام میں تم پھرتي کرو۔ لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدي سے نہ کیا۔ ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ||شہادت کے خیمے کے لیئے، اِسراایل کي جماعت کي بھري گو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائي، یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کرکے لاویں۔ ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا، اور خداوند کے گھر کي ||مقدس چیزیں لیکے، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا۔ ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باھر رکھیں۔ ۹ اور یہوداہ اور یروسلم میں †منادي کي گئي، کہ وے اُس بھري کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیاباں میں اِسراایل پر ٹھہرائي تھي، خداوند کے لیئے لاویں۔ ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشي سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں ڈالتے رہے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہداروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدي ہی، تب بادشاہ کا منشي اور سردار کاھن کا نایب آکے صندوق کو خالي کرتے تھے، اور پھر لے جاکے اُسي جگہہ میں رکھتے تھے۔ وے روز بہ روز ایسا ہي کرتے تھے، اور بہت سي نقدي بٹورتے تھے۔ ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کي عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوري دیتے تھے، اور لوھاروں کو اور تھتھیروں کو بھي دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کي مرمت کریں۔ ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کي، اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور مضبوط بنا۔ ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقي نقدي بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو" قرباني کے لیئے درکار تھے، اور پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے۔ سو وے یہویدع کے جیتے جي خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختني قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے۔

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸ کے قریب

۲ سلا ۱۱: ۲۱

۲ سلا ۱۲: ۱

۵ دیکھو ۲ توا ۲۴: ۵

۲ سلا ۱۲: ۴

۲ سلا ۱۲: ۵

||یا، گواہي کے خیمے۔

اعد ۱: ۵۰

۲ کر ۱: ۵

کُر ۱۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

۲ توا ۲۱: ۱۹

" دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

||یا نیازکي ہولي۔

۸ ۱ سلا ۱۲: ۴

۲ سلا ۱۲: ۱

† عبراني میں، آواز

۶ ۸ آیت

۲ سلا ۱۲: ۱۰

۸۵۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

۸۴۰ کے قریب

۲ سلا ۱۴ : ۲۳

۲ قاض ۸ : ۵
۲ توا ۱۹ : ۲
اور ۲۰ : ۲۳
اور ۸ : ۲۵
اور ۲۲ : ۲۵
۲ توا ۱۰ : ۲۵
یوء ۳ : ۲۵
۲۶
اور ۲۰ : ۳
اِمرتي میں وہ روح سے ملیس ہو؛ یہہ اِصطلاح پائي جاتي ہے
قاض ۶ : ۳۴
۲۷ توا ۱۱ : ۱۱
اور ۲۰ : ۱۶
۲ سمو ۱۲ : ۲۶
۲۸ توا ۲۱ : ۱۰

۲ مکا ۲۲ : ۱
اِیو ۲۲ : ۵۰ ، ۵۱
۲۱

۲۳۵۰

۲ سلا ۱۲ : ۲۰ ، ۲۱

هوکے مر گیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک سؤ تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاهوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کي اور اُس کے گھر کي بابت نیکوکاري کي تھي۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں* اور بتوں کي پرستش کرنے لگے، اور اُن کي اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا*۔ ۱۹ تو بھي اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کي طرف پھیریں*؛ چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کي روح یہویدع کاهن کے بیٹے زکریاہ† پر نازل ہوئي*؛ سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا هی، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باهر جاتے ہو*؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمھیں بھي چھوڑ دیگا*۔ ۲۱ تب اُنھوں نے اُس کي مخالفت میں هم‌قسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے*۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

۲۳۵۰ ۲۳ اور بعد اُس کے اُسي سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کي فوج اُس پر چڑھ آئي؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے*، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو جن چنکے مار ڈالا، اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کي فوج میں تھوڑے لوگ* تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر* اُن کے هاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا. سو اُنھوں نے یوآس سے اِنتقام لیا*۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاري کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاهن کے بیٹے کے خون کے سبب*، اُسپر بلوا کیا*، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، پر اُسے بادشاهوں کي قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر بلوا کیا، یے هیں؛ †عمونیہ سماعت کا بیٹا ||زبد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد.

۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بھار، جو اُس پر دھرا گیا*، اور خدا کے مسکن کي مرمت کا تذکرہ، دیکھ، وہ سب بادشاهوں کي تواریخ کي دفتر میں لکھا هی. اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا*۔

۲۵ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکي کرتا۔ ۳ اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا۔ ۵ سو قطار روپیا دیکے اِسرائیلي ایک فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے اُسکي مدد کریں، پر نبي کے کہنے سے اُنھیں رخصت کر دیتا، اور روپیوں کا نقصان اُٹھاتا۔ ۱۱ ادومیوں پر غالب آتا۔ ۱۰، ۱۳ اِسرائیلي فوج ناراض ہوکے، کہ رخصت ہوئي تھي، لوٹکے هي اُس پاس کے شہروں کو لوٹتي۔ امصیاہ فتح کے سبب پھول جاتے، ادوم کے معبودوں کي پرستش کرتا، اور نبي کي نصیحت کو حقیر جانتا۔ ۱۷ یوآس کو چھیڑتا اور اُس شکست کھاتا۔ ۲۰ اُسکي بادشاہت کا آخري حال۔ ۲۷ چند لوگ بندش باندھکے اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي*۔ اُسکي ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي۔ ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست هی، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں*۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۲ اخ ۲۶ : ۵
اِیا ۳۷ : ۳۰
یسع ۳۰ : ۱۷
۲ اخ ۲۶ : ۲۵
اِیا ۲۸ : ۲۵
۲۵ توا ۲۲ : ۸
یسع ۱۰ : ۰
۲۱ اِیضاً
۲ سلا ۱۴ : ۲۰

۲ سلا ۱۲ : ۲۱
۲۲

† یا، یہویکز

† یا، سمعر

۲ سلا ۱۲ : ۲۸

۸۳۹

۲ سلا ۱۲ : ۲۱

۲ سلا ۱۴ : ۱، وغیرہ

۲ یہکور ۲ سلا ۱۴ : ۲ اِیضاً

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قایم ہو گئی، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا۔ ۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل نہ ہونگے، اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے۔

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا، اور اُنھیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں ہزار ہزار کے سردار، اور سؤ سؤ کے سردار کیئے، اور اُنھیں، جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی، شمار کیا، اور اُنھیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ ۶ اور اُس نے سؤ قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، اے بادشاہ، اِسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بنی اِفرائیم کے ساتھ، نہیں ہی۔ ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی۔ ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پھر سؤ قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو اِفرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہ

۲ سلا ۱۴: ۵، ۶ وغیرہ

۲ اِت ۲۴: ۲۶
۲ سلا ۱۴: ۶
یرو ۳۱: ۳۰
حزق ۱۸: ۲۰

۲ سمو ۱۰: ۶

۲ تواریخ ۲۰: ۱

۱ سمو ۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

(عبرانی میں، قہر کی سوزش میں)

۸۲۷ کے قریب

۲ سلا ۱۴: ۷

دیکھو ۲ تو ۲۸: ۲۳
۱ تواریخ ۱۶: ۲۶

زبور ۹۶: ۵
۱ سمو ۱۱: ۱۱ آیت

(عبرانی محاورہ کی صلح)

۸۲۶

کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا، اور وے اِنتہا جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے۔

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر ہوا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنھیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنھیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا، کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے۔

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنھیں امصیاہ نے لوٹنا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت‌حورون تک، یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے۔

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا، اور اُنھیں اپنے معبود ہونے کے لیئے نصب کیا، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں۔ ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے معبودوں، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے، تو نے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا، اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا کا اِرادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے، اِس لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا۔

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آئیے، ہم ایک دوسرے

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

کو رو برو دیکھیں۔ ۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کے بھٹکٹیلے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ تب ایک جنگلی درندہ، جو لبنان میں تھا، گذرا، اور بھٹکٹیلے کو لتاڑ مارا۔ ۱۹ تو کہتا ھی، دیکھ، میں نے ادومیوں کو مارا ھی؛ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ھی، کہ فخر کرے؛ اب گھر میں بیٹھا رہ؛ کیا ضرور ھی، کہ تو اپنے اُوپر آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا؛ کیونکہ یہ خدا سے تھا، تاکہ وہ اُنہیں اُن کے ھاتھ میں کردیوے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا۔ ۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا، اور وے، یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ، یہوداہ کے بیت‌شمس میں ایک دوسرے کے رو برو ہوئے۔ ۲۲ پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی، اور ھر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۲۳ اور شاہ اِسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے پھاٹک تک، جو چار سو ھاتھ تھی، ڈھا دی؛ ۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن، جو عوبیدادوم پاس خدا کے گھر میں پائے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامنی کے لیئے پکڑے، اور سمریں کو پھرا۔

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ، یوآس بن یہواخز شاہ اِسرائیل کے مرنے کے بعد، پندرہ برس جیتا رھا۔ ۲۶ اب امصیاہ کا باقی احوال، اول و آخر جو ھی، وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاھوں کی کتاب میں لکھا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

۲ سلا ۱۴: ۹، ۱۰ وغیرہ

۲ سلا ۱۴: ۱۱ ۲ توا ۲۵: ۲۱

۲ سلا ۱۴: ۲۰

۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲ اور ۲ توا ۲۶: ۱، وغیرہ

۲ سلا ۱۴: ۲۳ دیکھو ۲ توا ۲۵: ۲۳، ۲۴ اور ۲ توا ۲۶: ۶

۲ سلا ۱۴: ۲۳ دیکھو ۲ توا ۲۵: ۲۳، ۲۴ اور ۲ توا ۲۶: ۶

۲ سلا ۱۴: ۲۰

۲۷ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا، یروسلم میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا؛ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا؛ پر اُنھوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ بھیجے، اور اُسے وھاں قتل کیا۔ ۲۸ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور یہوداہ کے شہر میں اُسکے باپ‌دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا۔

۲۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ عزیاہ تخت‌نشین ہوتا۔ اور زکریاہ کے جیتے جی نیکی کیا کرتا، اور کامیاب رھتا۔ ۱۶ لیکن گھمنڈ سے بھرکے، کاھن کا کام کرنے کے لیئے ہیکل میں گھس جاتا، اور کوڑ رس میں مبتلا ہوتا۔ ۲۲ وہ مر جاتا اور یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہوتا۔

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ میں بادشاہ کیا۔ ۲ اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا؛ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا۔ ۳ سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۴ اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر میں درست ھی، کیا، اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔ ۵ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں، جو خدا کی رویتوں میں ماھر تھا، خدا کا طالب رھا، اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈتا رھا، تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکھا۔ ۶ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا، اور جات کی دیوار کو، اور یبناہ کی دیوار کو، اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا۔ ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی، کہ فلسطیوں پر، اور اُن عربیوں پر، جو جوربعل میں رھتے تھے، اور معونیوں پر،

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

۲ یا، داؤد کے شہر میں، جیسے کہ ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں ھی۔

۸۱۰ ۲ یا، عزریاہ۔

۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲ اور ۲ توا ۲۶: ۱، وغیرہ

۲ سلا ۱۴: ۲۲

۲ توا ۲۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ہوا۔ ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے[ز]؛ اور اُس کا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا۔ ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[ح] پر، اور وادی کے پھاٹک پر، اور دیوار کے موڑ کی طرف، برج بنائے، اور اُنہیں مضبوط کیا۔ ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت مواشی تھی، اور کوہستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاری پر نہایت راغب تھا۔ ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حنانیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا۔ ۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے ابوی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو تھا۔ ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا، جو قوی فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں۔ ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنی سارے لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھلوانس کے پتھروں تک، سب کچھ طیار کیا۔ ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کی کاریگری سے کل بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں۔ سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کی مدد عجب طرح سے ہوئی، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا۔

۷۶۵ء کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوی ہوا[ط]، تو اُس کا دل پھول اُٹھا[ی]، یہاں تک، کہ وہ خراب ہو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری کی، اور خداوند کی ہیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئی کے مذبح پر خوشبو جلاوے[ک]۔ ۱۷ تب عزریاہ کاہن[ل] اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسی اور کاہن تھے، جو صاحب شجاعت تھے۔ ۱۸ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اے عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئی جلاوے[م]، بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہی[ن]؛ کہ وے خوشبوئی جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے ہیں؛ سو مقدس سے باہر جائیئے؛ کیونکہ تو نے خطا کی ہی، اور یہ کام خداوند خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا۔ ۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ہاتھ میں رہا؛ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا، تو کاہنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا[س]۔ ۲۰ اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہی: سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا[ع]، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا۔ ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن[ف] تک کوڑھی رہا[ص]، اور کوڑھی ہوکے ایک جدا گھر میں رہا[ق]؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا۔

۲۲ اور عزیاہ کا باقی احوال، اول و آخر جو ہی، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہی[ر]۔ ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا[ش]، اور اُنہوں نے اُس کو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھی ہی: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ یوتام تخت‌نشین ہوکے نیکی کرنا۔

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

ز ۲ سمو ۸: ۲
۲ تواریخ ۲۶: ۸
ح ۲ سلا ۱۴: ۱۳
نحمیاہ ۳: ۱۳، ۳۱، ۳۲، زکریاہ ۱۴: ۱۰

ط یوں ۲ سلا ۱۴: ۱۳، ۱۶: ۱۲، ۱ تواریخ ۲۶: ۱۰

ی ۲ تواریخ ۲۵: ۱۹

ک گنتی ۱۶: ۴۰ اور ۱۸: ۷، ۸، خرو ۳۰: ۷، ۸

ل ۱ تواریخ ۶: ۱۰

م گنتی ۱۶: ۴۰، ۲ سلا ۲۷: ۵

ن ۲ سلا ۱۵: ۵

س گنتی ۱۲: ۱۰، ۲ سلا ۲۷: ۵

ع اِسی طرح ہے، اِستر ۹: ۲

ف ۲ سلا ۱۵: ۵، اِحا ۱۳: ۶، ۲۹ کی ۵: ۲۷

ص ۲ سمو ۳: ۲۹، ۲ سلا ۱۵: ۵، یسعیاہ ۱: ۱

ق ۲ سلا ۱۵: ۵، یسعیاہ ۶: ۱

ر ۲ تواریخ ۲۶: ۲۲

ش ۲ سلا ۱۵: ۷

پیشتر مسیح سے

۵ عمونیوں کو مغلوب کرتا۔ ۶ اُسکی بادشاہت کا خاتمہ۔ ۷ آخر کا اُسکی جگہ بادشاہ ہونا۔

۷۵۰ یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یروسہ تھا، جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۲ اور اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر میں درست ہی، سو کیا، اور جو کچھ کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کے مانند کیا؛ مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس نہ گیا۔ پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے۔ ۳ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا، اور ‖ عُفل کی دیوار میں اُس نے بہت تعمیر کی۔ ۴ اور یہوداہ کے کوہستان میں اُس نے شہر بنوائے، اور جنگلوں میں اُس نے قلعہ اور برج بنوائے۔

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا، اور اُس پر غالب ہوا۔ اور اُس برس میں بنی عمون نے ایک سَو قنطار روپا، اور دس ہزار کر گیہوں، اور دس ہزار کر جَو اُسے دیئے۔ اَیسا ہی بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا۔ ۶ سو یوتام زورآور ہوتا گیا، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں۔

۷ اب یوتام کا باقی احوال، اور اُس کی ساری لڑائیاں، اور اُس کے چلن دیکھو وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ ۸ وہ پچیس برس کا ہوکے بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔

۹ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو گیا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دَفن کیا: اور اُس کا بیٹا آحز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آحز نافرمان ہوکے بڑی شرارت کرتا۔ اور اُس باعث اِسرائیل کی طرف سے بہت سا تصدیع پاتا۔ ۱۰ اِسرائیل یہوداہ کے بہت لوگوں کو اسیر کرکے لے جاتا۔ پر عوبد کی نصیحت سے وے اُنھیں آزاد کرکے پھر جانے دیتے۔ ۱۶ آحز شاہ اشور سے مدد مانگتا۔ پر خیلی فایدہ اُس سے نہ اٹھاتا۔ ۲۲ اپنی تنگدستی میں وہ بدچلنی

پیشتر مسیح سے

۷۴۱ ۱ آحز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی، سو اُس نے ۲ اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا، بلکہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا؛ اور اُس نے بعلیم کے لیئے ڈھالے ہوئے بت بھی بنائے۔ ۳ اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں ‖ قربانیاں جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق، جنھیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کیا تھا، اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا؛ ۴ اُس نے اُونچے مکانوں اور پہاڑوں پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور بخور جلایا۔ ۵ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاہ آرام کے ہاتھ میں کر دیا: سو اُنھوں نے اُسے مارا، اور اُن میں سے بہت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے، اور اُنھیں دمشق میں پہنچایا۔ اور وہ شاہ اِسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالہ کیا گیا، جس نے ‖ بڑی خونریزی کرکے اُسے زبر کیا۔

۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار † بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا؛ کیونکہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ ۷ اور زکری نے، جو اِفرائیم کا ایک پہلوان تھا، معسیاہ شاہزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو، اور بادشاہ کے ‡ وزیر اِلقنہ کو مار ڈالا۔ ۸ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور اُن کا بہت سا مال لوٹ لیا، اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے۔ ۹ اور وہاں عوبد نامے خداوند کا ایک نبی تھا؛ وہ اُس لشکر کے، جو سمرون کو پھر جاتا تھا، اِستقبال کو گیا، اور اُنھیں

کی طرف زیادہ مائل ہوتا۔ ۲۲ وہ مر جاتا اور حزقیاہ اُس کا جانشین ہوتا۔

پیشتر مسیح سے

۷۴۱ ۵ ۲ سلا ۱۶: ۲

۶ قاد ۲: ۱۱، ۲

۷ ۲ خر ۲۳: ۱۷ احبا ۱۸: ۲۱ ۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ ‖یا، خوشحالیاں جلائیں۔

۸ احبا ۲۶: ۲۱ ۲ سلا ۱۷: ۳ ۲ توا ۳۳: ۶

۷۴۱ کے قریب

۹ ۲ سلا ۱۶: ۵ ۲ تا ۲۸: ۵

† عبرانی میں، اُسے بڑی مار سے مارا۔

† عبرانی میں، بڑی جماعت ۸ سلا ۱۰: ۱۴

‡ عبرانی میں، بادشاہ کے بھائی، دوسرا جو تھا۔

۱۰ تواا ۱۱: ۴

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا[a]؛ پر تم نے ایسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا[b]، اُنہیں قتل کیا۔ ۱۰ اور تم اب اِس فکر میں ہو، کہ بني یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں[c] کرو: پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا، ہاں تمہارا ہي گناہ نہیں ہوگا؟ ۱۱ پس، تم اب میري سنو، اور اُن اسیروں کو، جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد کرکے پھر بھیجو، کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہے[d]۔ ۱۲ تب بني اِفرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنے عزریاہ بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت، اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلی اُٹھے، اور اُنہیں، جو لشکر سے پھر آئے تھے، روکا، اور اُنہیں کہا، کہ ۱۳ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛ ہم تو خداوند کے گناہگار ہیں، کیا تم چاہتے ہو، کہ ہمارے گناہوں اور ہماري خطاؤں کو بڑھاؤ؟ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہے، اور اِسرائیل پر قہر عظیم ہے۔ ۱۴ تب اُن ہتھیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو، امیروں اور ساري جماعت کے آگے، چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور ہوئے[e]، اُٹھے، اور اسیروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا، اور اُنہیں آراستہ کیا، اور جوتے پہنائے، اور اُنہیں کھلایا پلایا[f]، اور اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بیٹھاکے نخلستان کے شہر[g] یرحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛ تب سمرون کو پھرے۔

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے[h]، کہ اُن سے مدد مانگیں؛ ۱۷ اِس لیئے کہ ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو مارکے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلستي بھي یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ پڑے[i]، اور بیت‌شمس کو، اور ایلون کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے دیہات کو، اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو، اور جمسو اور اُسکے دیہات کو، لے لیا، اور اُن میں بسے۔ ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ اِسرائیل[j] آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا، اِس لیئے کہ اُسنے یہوداہ کو ‖ ننگا کیا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آیا[k]، پر اُس نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کي کمک نہ کي۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاہي سے، اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور کو دیا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ مدد نہ کي۔

۲۲ اور تنگي کے وقت میں بھي اُس نے خداوند سے زیادہ نافرماني کي؛ یہ وہ بادشاہ آخز ہے، ۲۳ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لیئے[l]، ‖ جنہوں نے اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، کہ اِرام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کي مدد کي ہے، سو میں اُن کے لیئے قربانی کرونگا، کہ وے میري مدد کریں[m]۔ لیکن وے اُس کي اور سارے اِسرائیل کي خرابي کے باعث ہوئے۔ ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا[n]، اور اپنے لیئے یروسلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ ۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، کہ اجنبي معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو غصہ دلایا۔

۲۶ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو ہیں، سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں[o]۔ ۲۷ اور

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

[a] زبور ۱۰۶ : ۴۱، ۴۲
[b] عزرا ۹ : ۶
[c] اور ۳۲ : ۶
حزق ۲۵ : ۱۲، ۱۳
اور ۲۶ : ۲
[d] عزرا ۱۰ : ۱۰، وغیرہ
ذکر ۱ : ۱۵
[e] عزرا ۲ : ۲
نحمیاہ ۷ : ۷
[f] احبار ۲۵ : ۳۹، ۴۰، ۴۳، ۴۶
[g] یشع ۲ : ۱۳

۱۲ : ۱ سلاطین

[h] ۲ سلاطین ۱۶ : ۷، ۸
امث ۲۵ : ۱۹، ۲۲
[i] یوایل ۳ : ۴
عاموس ۱ : ۶، ۷
زبور ۸۳ : ۷
[j] ۲ سلاطین ۱۵ : ۳۷
[k] ۲ سلاطین ۱۵ : ۲۹

۷۴۰ ‖ دیکھو خر ۳۲ : ۲۵، جہاں اِس اصطلاح کا ترجمہ بےقابو ہوئے سے ہی ہے
[l] ۲ سلاطین ۱۶ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ : ۲۰، ۲۱
[m] ۲ تواریخ ۲۵ : ۱۴
‖ یعنے جنکے پرستاروں نے۔
[n] یرمیاہ ۴۴ : ۱۷، ۱۸
[o] ۲ تواریخ ۲۱ : ۳، ۷

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

[a] حزق ۱۶ : ۵۶، ۵۷
[b] ۲ تواریخ ۲۱ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور یروسلم شہر ہی میں گاڑا گیا، پر اُنہوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکی کرتا۔ ۳ خدا پرستی پھر جاری کرتا۔ ۵ لاویوں سے نصیحت کرتا۔ ۱۲ وے آپ کو اور خدا کے گھر کو پاک کرتے۔ ۲۰ حزقیاہ شوقمندی سے بہت سی قربانیاں گذرانتا، اور اُسکی شراکت میں کامنوکی بہ نسبت لاوی زیادہ سرگرم ہوتے۔

۷۲۶ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام ابیاہ تھا، جو ذکریاہ[b] کی بیٹی تھی۔ ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کی نظر میں درست ہی، سو کیا، اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔

۷۲۶ ۳ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا، اور اُن کی مرمت کی[c]۔ ۴ اور کاہنوں اور لاویوں کو بلا لایا، اور اُنہیں پوربی بازار میں جمع کیا، ۵ اور اُنہیں کہا، اے لاویو، میری سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو[d]، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال لے جاؤ۔ ۶ کیونکہ ہمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیا، اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں برا ہی، سو اُنہوں نے وہی کیا، اور اُسے چھوڑ دیا، اور اپنے منہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[e]، اور اپنی اپنی پیٹھ اُس کی طرف کی ہی؛ ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ہی[f]، اور اِسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہی، اور خوشبولیاں نہیں جلائیں، اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں۔ ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ہوا[g]، اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا، کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار ہوویں، اور کہ اُن پر سیٹی بجائی جاوے، چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی۔ ۹ دیکھو، اِس سبب ہمارے باپ‌دادے تلوار سے مارے پڑے، اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروں اسیری میں ہیں[h]۔ ۱۰ اب میرے دل میں ہی، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں[i]، تاکہ اُس کا قہر شدید ہم پر سے پھر جاے۔ ۱۱ ای میرے فرزندو، تم اب غافل مت ہو؛ کیونکہ خداوند نے تمھیں چن لیا ہی[j]، کہ اُس کے آگے کھڑے رہو، اور اُس کی بندگی کرو، اور اُس کی خدمتگذاری کرو، اور خوشبوئیاں جلاؤ۔

۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے، یعنے بنی قہات میں سے محت بن عماسی، اور یوایل بن عزریاہ، اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی، اور عزریاہ بن یہللئیل، اور بنی جیرسون میں سے یوآخ بن زمہ، اور عدن بن یوآخ، ۱۳ اور بنی اِلیصافن میں سے سمری، اور یعئیل، اور بنی آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور بنی ہیمان میں سے یحی‌ایل، اور سمعی، اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ، اور عزی‌ایل اُٹھے؛ ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے، اور اپنے کو پاک کرکے[k] بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو[l] آئے۔ ۱۶ اور کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں، اُس کے پاک کرنے کو، داخل ہوئے، اور وے ساری نجاست کو، جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی، خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے؛ اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باہر لے جائے کدرون کے نالے میں ڈال دیویں۔

۷۲۶ ۱۷ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے، اور آٹھ دن تک

پیشتر مسیح سے

---

a ۲ سلا ۱۸ : ۲ ۲ تواریخ ۲۸ : ۱
b دیکھو ۲ سلا ۱۸ : ۲
c ۲ تواریخ ۲۸ : ۲۴
d ۲ گنہ ۳ : ۶ اور ۱۳ : ۱۴ اور ۱۸ : ۲، ۳
e ۲ تواریخ ۲۸ : ۱۹
f ۲ تواریخ ۲۸ : ۲۴
g ۲ تواریخ ۲۸ : ۹
h ۲ تواریخ ۲۸ : ۵، ۸
i ۲ تواریخ ۲۸ : ۲۷
j ۱ تواریخ ۲۸ : ۱۰
k ۲ آیت
l ۲ تواریخ ۲۸ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولہویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا[a]، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھ، وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں۔

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني[b] ہوں۔ اور اُس نے کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[c]؛ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا؛ پھر برروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے[d]۔ ۲۴ پھر کاہنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ[e] ہو؛ کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے گذراني جاویں ۲۵ اور اُس نے داؤد کے[f] حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جات[g] کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا[h]: کہ خداوند نے اپنے نبیوں ‖ کي معرفت یوں حکم کیا[i] تھا۔ ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو[j]، اور کاہن نرسنگوں[k] کو، لیکے، کھڑے ہوئے۔ ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے: اور جس وقت سوختني قرباني کا گذرانا شروع ہوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا[l]۔ ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي۔ ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھکے سجدہ کیا[m]۔ ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب‌بین ‡کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں۔ اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا۔

۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[n] گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا۔ ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو پتر بیل، اور سؤ مینڈھے، اور دو سؤ برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے۔ ۳۳ اور چھ سؤ بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے۔ ۳۴ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

[a] ۲ تواریخ ۲۸: ۲۴
[b] احبار ۴: ۳، ۱۴
[c] احبار ۱: ۵، ۱۱، ۱۵، ۳: ۲، ۸، ۱۳
[d] احبار ۴: ۱۵، ۲۴
[e] احبار ۱۶: ۲۰
[f] ۱ تواریخ ۲۳: ۵ اور ۲۵: ۱ ۲ تواریخ ۸: ۱۴
[g] ۲ سمو ۲۴: ۱۱
[h] ۱ تواریخ ۲۵: ۱، ۶
[i] ۲ تواریخ ۲۹: ۲۵
[j] ۱ تواریخ ۲۵: ۳
[k] گنتی ۱۰: ۸، ۹، ۱۰
[l] ۱ تواریخ ۲۵: ۲۶ اور ۱۶: ۶ ۲ تواریخ ۲۳: ۱۸
[m] ۲ تواریخ ۲۰: ۱۸
‡ عبراني میں، کي باتونکو۔
‡ عبراني میں، ہاتھ بھرکے آئے۔
[n] ۲ اخ ۲۰: ۲۱

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کي[a]، جب تک کام تمام ہوا، اور جب تک باقي۔ کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا؛ کيونکہ لاوي اپنے تئيں پاک کرنے ميں کاهنوں کي نسبت سے دل کے بہت سيدھے تھے[b]۔ ۳۵ ليکن سوختني قربانياں بھي، اور سلامتي کي قربانيوں کي چربياں[c]، اور سوختني قربانيوں کے تپاؤں[d]، وغيرہ سے تھے۔ سو خداوند کے گھر کي خدمت اچھے قرينے سے ہوئي۔ ۳۶ اور حزقياہ اور سب لوگ داغ داغ ہوئے، کہ خدا نے لوگوں کو طيار کر ديا؛ کہ وہ ماجرا ناگہاں وقوع ميں آيا۔

۳۰ باب

اس باب ميں کہ ۱ حزقياہ يہوداہ اور اِسرائيل کے درميان فسح کي عيد کي منادي کرتا، کہ دوسرے مہينہ ميں ہوگي۔ ۱۰ بني اِسرائيل فقير معصوموں کو ڈھٹالے، جو دہ دن کي عيد کريں۔ ۲۰ کاہن اور لاوي لوگوں کو دعا ديتے۔

اور حزقياہ نے سارے اِسرائيل اور يہوداہ کو کہلا بھيجا، اور اِفرائيم اور منسي کے پاس بھي خطوں کے لکھ بھيجے، کہ وے خداوند کے گھر پر يروسلم ميں آويں، تاکہ خداوند اِسرائيل کے خدا کے ليئے عيد فسح کريں۔ ۲ کيونکہ بادشاہ نے، اور اميروں نے، اور يروسلم ميں کي ساري جماعت نے، مصلحت کرکے ٹھہرايا تھا، کہ دوسرے مہينے ميں[e] عيد فسح کريں۔ ۳ کيونکہ[f] وے اُس وقت[g] فسح نہيں کر سکے، اِس ليئے کہ کاہنوں نے بقدر احتياج اپنے کو پاک نہيں کيا تھا[h]، اور لوگ بھي يروسلم ميں جمع نہيں ہوئے تھے۔ ۴ اور وہ بات بادشاہ اور ساري جماعت کي نظر ميں اچھي تھي۔ ۵ سو اُنہوں نے اِس بات پر اِتفاق کيا، کہ بيرسبع سے ليکے دان تک تمام اِسرائيل کے درميان منادي کي جاوے، کہ لوگ يروسلم ميں آکے خداوند اِسرائيل کے خدا کي عيد فسح کريں؛ کيونکہ اُنہوں نے بہت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نہ کيا تھا۔ ۶ تب قاصد بادشاہ اور اُس کے اميروں کے ہاتھ سے خط پاکے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اِسرائيل اور يہوداہ ميں روانہ ہوئے، اور بولے، اے بني اِسرائيل، ابرہام، اور اِضحاق، اور اِسرائيل کے خداوند خدا کي طرف پھر رجوع ہو[i]، تو وہ تمہارے باقي لوگوں کي طرف، جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہيں، پھريگا۔ ۷ اور تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند، اور اپنے بھائيوں کے مانند، مت ہو[j]؛ کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي نافرماني کي ہے؛ اِس ليئے اُس نے اُنہيں حيراني ميں ڈالا ہے[k]، جيسے تم آپ ديکھتے ہو۔ ۸ پس، تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند سخت‌گردن مت ہو[l]، بلکہ خداوند || سے اِقرار کرو، اور اُس کے مقدس کو آ، جسے اُس نے ہميشہ کے ليئے مقدس کيا ہے، اور خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو، تاکہ اُس کا قہر شديد[m] تم پر سے پھر جاوے۔ ۹ کيونکہ اگر تم خداوند کي طرف پھروگے، تو تمہارے بھائي اور تمہارے بيٹے اپنے اسيروں کرنيوالوں کي نظر ميں رحم پاوينگے[n]، يہاں تک کہ اِس ملک ميں پھر آوينگے؛ کيونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحيم[o] ہے: اور اگر تم اُس کي طرف پھروگے[p]، تو وہ تم سے اپنا منہ نہ موڑيگا۔ ۱۰ سو قاصد اِفرائيم اور منسي کے ملک ميں زبولون تک شہر بہ شہر گذرتے پھرے؛ ليکن وے اُن پر ہنسے، اور اُنہيں ٹھٹھے ميں اُڑايا[q]۔ ۱۱ تد بھي آشر ميں سے، اور منسي ميں سے، اور زبولون ميں سے کئي لوگوں نے فروتني کي[r]، اور يروسلم کو آئے۔ ۱۲ اور يہوداہ پر بھي خداوند کا ہاتھ تھا، کہ اُن کي يکدلي کراوے[s]، تاکہ وے خداوند کے کلام کے مطابق بادشاہ اور اميروں کے حکم پر عمل کريں۔

۱۳ سو بہت لوگ يروسلم ميں جمع ہوئے، کہ دوسرے مہينے ميں فطيري روٹي کي عيد کريں؛ وے ايک بہت

دلي شوق سے کرنا۔

بڑی جماعت تھے۔ ۱۰ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے[۲]، اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دور کیا، اور اُنہیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ ۱۱ پھر اُنہوں نے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا؛ اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہوکے[۳] اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا۔ ۱۲ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی جگہ میں کھڑے ہوئے، اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا۔ ۱۳ کیونکہ جماعت میں بہت تھے، جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ہوویں[۴]۔ ۱۴ کیونکہ بہت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسی میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے[۵] اپنے کو پاک نہیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ہوا ھی فسح کھایا[۶]۔ لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگی اور کہا، ای خداوند کریم، تو ھر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا ھی، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ھی[۷]، معاف کر، اگرچہ بیت‌مقدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کی سنی، اور لوگوں کو ||معاف کیا۔ ۲۱ سو بنی اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے[۸]، اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ھر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے۔ ۲۲ اورحزقیاہ نے سب لاویوں کو، اوراُن سبھوں کو، جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھاتے تھے[۹]، تسلی‌بخش باتیں کہیں: اُنھوں نے سات دن تک عید کی قربانیاں کھائیں، اور سلامتی کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کیا[۱۰]۔ ۲۳ پھر ساری جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں[۱۱]، اور وے خوشی سے اور سات دن مانتے رہے۔ ۲۴ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھی جماعت کے لیئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت کیں[۱۲]؛ اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا[۱۳]۔ ۲۵ اور یہوداہ کی ساری جماعت، اور کاہن، اور لاوی، اور وہ ساری جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئی تھی[۱۴]، اور وے پردیسی، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یہوداہ میں رہتے تھے، خوشی کرتے تھے۔ ۲۶ سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی۔

۲۷ بعد اُس کے کاہن اور لاوی اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دی[۱۵]، اور اُن کی آواز سنی گئی، اور اُن کی دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پہنچی۔

۳۱ باب

اِس دِن میں، کہ بنی اِسرائیل بت‌پرستی کے موقوف کرنے میں بہت مستعد ہیں۔ ۲ حزقیاہ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کی اُنکی الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکی پرورش کے لیئے بندوبست کرتا۔ ۵ مذبحوں اور دیہکموں کے گذرانے میں لوگ بہت فیاض ہوتے۔ ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دیہکموں کے اسباب‌دار ہوویں، مقرر کرتا۔ ۲۰ حزقیاہ کی عمدہ عمدہ نیکیاں۔

جب یہہ سب ہو چکا، تب سارے اِسرائیلی، جو حاضر تھے، روانہ ہوکے یہوداہ کے شہروں میں گئے، اور ساری یوزتوں کو توڑ ڈالا[۱۶]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یہوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسی میں بھی تھے، ڈھا دیا، یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

۲ تواریخ ۲۸: ۲۴

۲۹ تواریخ ۲۹: ۳۴

۳۰ تواریخ ۳۴

۳۰: ۱۱ آیت

۳۰: ۱۲، ۲۲، وغیرہ

۳۰: ۱۹

۱۱ عبرانی میں، چکا کیا۔

۳۰: ۱۲ اور ۲۳: ۶

۱۵ عبرانی میں، روز کے باعث۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

۱ اے ۲۳: ۱۰ ۲ توا ۱۷: ۹ اور ۳۴: ۳ ۳ عز ۱۰: ۱۱ ۴ دیکھو ۱ سلا ۲۵: ۸

۲ توا ۳۵: ۵، ۹

۲۹ توا ۲۱: ۳۳

۱۲، ۱۸ آیتیں

۳۰ کے ۶: ۲۳

۱۱ عبرانی میں، اُس کی پاکیزگی کے مسکن۔ زبور ۲۶: ۸

۱۶ سلا ۱۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہر، اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت پر، پھر گئے۔

۲ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کو اُن کی نوبتوں کے موافق، ہر ایک کو اُس کی خدمت کے لیئے، یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے گذرانے کے لیئے، اور بندگی، اور شکرگذاری، اور ستایش کرنے کے لیئے، خداوند کے ڈیرہ کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لیئے، ٹھہرایا، جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہی۔

۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رہتے تھے، حکم کیا، کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں، تاکہ وے دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں۔

۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی، تب بنی اِسرائیل اناج، اور مے، اور تیل، اور شہد، اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے لائے: اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔

۶ اور بنی اِسرائیل اور یہوداہ، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، وے بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کی گئی تھیں، لائے، اور ان کے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے۔ ۷ اُنھوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاہ اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا، اور خداوند کو اور اُس کی قوم اِسرائیل کو مبارکباد کہا۔ ۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال پوچھا۔

۱۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے، جو صدوق کے خاندان کا تھا، جواب میں کہا، کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا، تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں، اور آسودہ ہوتے ہیں، اور بہت بچ رہتا ہی؛ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہی، اور جو بچا، سو یہی بڑا انبار ہی۔

۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا، کہ خداوند کے گھر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنھوں نے اُنھیں بنایا؛ ۱۲ اور وے ہدیے، اور دھکیاں، اور نیازکی ہوئی چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے: اور اُن پر کنعنیاہ لاوی مختار تھا، اور اُسکا بھائی سمعی نائب تھا۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عززیاہ، اور نحات، اور عسہیل، اور یریموت، اور یوزباد، اور اِلی ایل، اور اِسماکیاہ، اور محات، اور بنایاہ، حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے، کنعنیاہ اور اُس کے بھائی سمعی کے پیشکار تھے۔

۱۴ اور قورہ بن یمنہ ایک لاوی، جو پورب کی طرف کا دربان تھا، اُن چیزوں کا، جنھیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز کرتے تھے، داروغہ تھا، تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔ ۱۵ اور اُس کے تابع میں عدن، اور منیمین، اور یشوع، اور سمعیاہ، اور امریاہ، اور سکنیاہ، کاہنوں کے شہروں میں مقرر تھے، اور اُنکی امانت میں تھا، کہ اپنے بھائیوں کو، کیا بڑے کیا چھوٹے کو، اُن کی باریداریوں کے موافق، حصہ بانٹ دیویں: ۱۶ اُن مردوں کے سوا، جن کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے تھے، اور اُن کی عمر تین برس یا اُس سے اُوپر تھی، اُن سب کو، جو اپنی باریداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لیئے روز بروز خداوند کے گھر آتے تھے؛ ۱۷ یعنے اُن کاہنوں کو، جن کے نام اُن کے آبائی خاندانوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے"، اور اپني باریداریوں میں خدمت کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساري جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک ترین چیزوں کي تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لیئے بھي، جو اپنے شہروں کي مَرْدناواح کے کھیتوں میں" تھے، شہر بہ شہر کئي ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے°، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ھي کیا، اور خداوند اپنے خدا کي نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ھی، سو کیا۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کي اور شریعت کي خدمتگذاري کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا۔

۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا۔ اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرتا، اور لوگوں کو تقویت دیتا۔ ۹ سنحیرب کے گھمنڈ پیام اور نامہ کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرتے۔ ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کي فوج کو ہلاک کرتا، حزقیاہ کو سرفرازي بخشتا۔ ۲۴ حزقیاہ بیماري کي حالت میں دعا مانگتا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشاني اُس کو دکھاتا۔ ۲۵ بادشاہ شقي کرتا، اور پھر اپني شخصي سے توبہ کرتا۔ ۲۷ اُسکي دولت جو تھي اور کام جو کئے۔ ۳۱ وفي بابل کے ایلچیوں کي بابت غلطي جو اُس نے کي۔ ۳۲ اُس کا مرجانا اور مسیي کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا۔

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداري کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا°، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وھاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا، اور چاہا، کہ اُنھیں اپنے قبضے میں لاوے۔

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ھی، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ھی: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پاني کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باھر تھے، بند کرے؛ اور اُنھوں نے اُسکي مدد کي۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتي ھی، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاھے کو بہت پاني پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھي، اور ساري[b] دیوار کو جو ٹوٹي تھي، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باھر سے ایک دوسري دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سي تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنھیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنھیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوري کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ: کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ھیں، اُن کي نسبت سے جو اُس کے ھمراہ ھیں، بہت ھیں[g]۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ھی[h]، لیکن ھمارے ساتھ خداوند ھمارا خدا ھی[i]، کہ ھماري مدد کرے، اور ھماري طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کي باتوں پر تکیہ کیا۔

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ھی، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ھو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رھتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمھیں

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

۲ توا ۲۹: ۳، ۲۴، ۲۰

۱ اخ ۲۰: ۲۴ کے ۲: ۲۰

۱۲۰: ۱۳، ۱۴، ۱۵ ۱۰ آیتیں

۲ سلا ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

|| عبرانی میں، اپنے کو مضبوط کیا۔

[b] ۲ توا ۲۵: ۲۳ و یسعہ ۲۲: ۱۰، ۲ و ۳ سے ۱: ۸ و ۱۰

[c] ۲ سلا ۱۴: ۱۳

[d] ۱ تا ۱۱: ۸

[e] ۱ تا ۲۸: ۱۰

[f] ۲ توا ۲۰: ۱۵

[g] ۲ سلا ۶: ۱۶

[h] یرمی ۱۷: ۵ و ایوب ۱۰: ۴ و ۲ توا ۱۳: ۱۲ و زبو ۱۱۸: ۶

۷۱۰

[i] ۲ سلا ۱۸: ۷

[k] ۲ سلا ۱۸: ۹

[l] ۲ سلا ۱۸: ۲۲

|| یا، غلطي میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاہتا ھی، کہ تم ایسا کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ؟ کہ وہ کہتا ھی، کہ خداوند ھمارا خدا ھمیں شاہ اسور کے ھاتھ سے چھڑاویگا؟ ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا، کہ تم ایک ھي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ھو، جو میں نے اور میرے باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ھی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، وہ کون سا ھی، جو اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے بچا سکا، کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمہیں نہ بہکاوے، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکہ کسي اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے ھاتھ سے چھڑا نہ سکا: تو پھر کیا اِمکان ھی کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ھاتھ سے چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي اور باتیں کہیں. ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرایل کے خدا کي اِھانت لکھي، اور اُسکے حق میں کفر بکا، کہ وہ بولا، جیسا اور ملکوالوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑایا ھی، ویسا ھي حزقیاہ کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑاویگا. ۱۸ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر تھے، یے باتیں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

کہیں، کہ اُنھیں ڈراویں اور حیران کریں، تاکہ شہر کو لے لیویں. ۱۹ اور اُنھوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کیں، جیسي زمین کي قوموں کے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے، کہي تھیں. ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبي دعا مانگکے آسمان کي طرف چلائے.

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں کو فنا کیا. تب وہ پشیمان ھوکے اپنے ھي ملک کو پھر گیا. اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ھوا، تو اُنھوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وھاں تلوار سے مار ڈالا. ۲۲ اِسي طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ھاتھ سے اور سبھوں کے ھاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش ھوکے اُن کي ھدایت کي. ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے ھدیے، اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں لائے: اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ ھوا.

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ھوئي، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا. ۲۵ لیکن حزقیاہ نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نہ کیا، بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ھوا. ۲۶ تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار ھوا، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ھوا.

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت بڑي تھي، اور اُس نے چاندي، اور سونے،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواہر، اور خوشبوئیوں، اور ڈھالوں، اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے ؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور مے اور تیل کے لیئے، اور اصطبل ہر جنس کے مواشی کے لیئے، اور بھیڑسالے بھیڑبکریوں کے لیئے۔ ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاؤں بسائے، اور بھیڑ بکری، گائے بیل کے گلے بہت بڑھائے، کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا۔ ۳۰ اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کرکے اُسے داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتارا۔ اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا۔

۳۱ تس پر بھی والی بابل کے †ایلچیوں کی بابت، جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے، کہ اُس معجزے کا حال، جو ملک میں ہوا تھا، دریافت کریں، خدا نے اُسے آزمانے کے لیئے چھوڑا، تاکہ اُس کے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے۔

۳۲ اب حزقیاہ کا باقی احوال، اور اُس کی نیکیاں، دیکھو، کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں، اور یہوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں، لکھے ہوئے ہیں۔ ۳۳ اور حزقیاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو گیا، اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچی تھی، گاڑا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کی تعظیم کی۔ اور اُس کا بیٹا منسی اُسکا جانشین ہوا۔

۳۳ باب

اس باب میں۔ کہ ۱ منسی قابو پا کے بدی کرتا۔ ۳ نصیحت کو خاطر جماکے وہ بت‌پرستی پھر جاری کرتا۔ ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے۔ ۱۲ خدا سے منت کرکے رہائی پاتا اور بت‌پرستی کو موقوف کراتا۔ ۲۰ اُسکے اعمال۔ ۲۰ وہ مر جاتا، اور اُسوں اُسکی جگہ بادشاہ ہوتا۔ ۲۱ اُسوں شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل ہوتا۔ ۲۵ قاتل خود قتل ہوتے، اور یوسیاہ تخت‌نشین ہوتا۔

منسی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاہت کی۔ ۲ مگر وہ جو خداوند کی نظر میں برا تھی، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتی کام کے مطابق، جنھیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا۔

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا، پھر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں، اور سارے آسمانی لشکر کی پرستش اور بندگی کی۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں بھی، جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا، کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک رہیگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں، بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگری اور ٹونا کیا، اور یاردیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا، اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں۔ ۷ اور اُس نے ایک کھودا ہوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائی، خدا کے اُس گھر میں نسب کی، جسکی بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا، کہ اِس گھر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہی، میں اپنا نام ابد تک رکھونگا ؛ ۸ اور میں بنی اِسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کی ہی، ہرگز نہ ٹلواؤنگا، بشرطیکہ وے خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنھیں فرمائیں، اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے دیئے، عمل کریں۔ ۹ لیکن منسی نے یہوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بھٹکایا، کہ اُنہوں نے اُن گروھوں کی نسبت

پیشتر مسیح سے ۶۱۸

---

۱ تواریخ ۲۱ : ۲۶

۲ پیدا ۲۲ : ۲ ؛ ۳۱ : ۱۱

۷۱۲ † عبرانی میں، قرمطاؤں۔

۲ سلاطین ۲۰ : ۱۲ ؛ یسعیاہ ۳۹ : ۱ ؛ ۲ تواریخ ۳۲ : ۲۴

۳ یسعیاہ ۱ : ۱

۴ سلاطین ۲۱ : ۱۰ ؛ ۲۳ : ۲۷ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۶ ؛ ۱۲ : ۱۳ ؛ ۳۳ : ۷ ؛ ۳۶ : ۲۳ ؛ عزرا ۶ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۳۲ : ۳۴ ؛ حزقی ۸ : ۵ ؛ ۲۳ : ۳۸ ؛ دانی ۹ : ۲۷ ؛ ۱۱ : ۳۱ ؛ ۱۲ : ۱۱ ؛ متی ۲۴ : ۱۵ ؛ مرقس ۱۳ : ۱۴

۵ پیدا ۱ : ۱ ؛ ۲ : ۱ ؛ استثنا ۴ : ۱۹ ؛ ۱۷ : ۳ ؛ یرمیاہ ۸ : ۲ ؛ ۱۹ : ۱۳ ؛ صفنیاہ ۱ : ۵ ؛ اعمال ۷ : ۴۲

۶ احبار ۱۸ : ۲۱ ؛ استثنا ۱۸ : ۱۰ ؛ ۲ سلاطین ۱۶ : ۳ ؛ ۲ تواریخ ۲۸ : ۳ ؛ حزقی ۲۳ : ۳۷ ؛ ۳۹ : ۲۰ ؛ ۱ سموئیل ۲۸ : ۳ ؛ ۲ سلاطین ۲۱ : ۶ ؛ ۲۳ : ۱۰

۷ ۲ سموئیل ۷ : ۱۳ ؛ ۱ سلاطین ۸ : ۲۹ ؛ ۹ : ۳ ؛ زبور ۱۳۲ : ۱۳

۸ استثنا ۳۰ : ۱۷ ؛ یشوع ۲۳ : ۱۳ ؛ ۲ سلاطین ۲۱ : ۸

۹ ۲ سلاطین ۲۱ : ۲ ؛ حزقی ۳۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۶۱۸

پيشتر مسيح سے ۶۹۸

سے جنهيں خداوند نے بني اِسرائيل کے سامهنے نابود کيا، زيادہ بدکاري کي۔
۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتيں کيں، پر وے اُسکے شنوا نہ هوئے۔
۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپهسالاروں کو لايا[a]؛ وے منسي کو [b]کنتيے سے پکڑکے اور بيڑيوں سے جکڑکے[c] بابل کو لے گئے۔ ۱۲ جب اُسنے بڑي تکليف پائي، تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نہايت خاکسار هوا[d]؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول هوئي[e]، اور اُسکي زاري سني گئي، اور وہ اُسے يروسلم ميں اُسکي مملکت کے درميان پهر لايا۔ تب منسي نے جانا کہ خداوند وهي خدا هي[f]۔ ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شهر کے باهر، جيحون[g] کي پچهم طرف، وادي ميں مچهلي پهاٹک کے جلوخانے تک، ايک ديوار اُٹهائي، اور عفل کو[h] گهيرا، اور اُسے بہت اُونچا کيا، اور يہوداہ کے سارے حصين شهروں ميں لشکر کے سردار بٹهائے۔ ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبودوں کو، اور اُس بت کو[i] جو خداوند کے گهر ميں تها، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گهر کے پہاڑ پر اور يروسلم ميں بنوائے تهے، دفع کيا، اور شهر کے باهر پهينک ديا۔ ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبيحوں کو[j] چڑهايا، اور يہوداہ کو فرمايا، کہ خداوند اِسرائيل کے خدا کي بندگي کريں۔ ۱۷ تس پر بهي لوگ هنوز اُونچے مکانوں ميں قرباني گذرانتے رهے[k]، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے ليئے۔

۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي زاري جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غيب‌بينوں[l] کا کلام جو

[a] ۲ اياد ۲۸ : ۲۱
[b] يا، ايک خارستان ميں پکڑکر۔
[c] ۲ ايوب ۳۶ : ۸
زبور ۱۰۷ : ۱۰
۱۱۰ : ۱۱
[d] ۱ پطر ۵ : ۶
[e] ۱ تيمو ۱ : ۱۶
عبر ۷ : ۲۵
[f] زبور ۱۰۰ : ۳
دان ۴ : ۳۵
[g] ۲ سلا ۱۴ : ۲۲
[h] نحو ۲۰ : ۵
[i] ۲ سلا ۲۱ : ۷
[j] ۲۹ : ۳۱، ۳۳ : ۸
[k] ۲ سلا ۱۲ : ۳
[l] ۲ سلا ۲۱ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۶۷۷

اُنهوں نے خداوند اِسرائيل کے خدا کي نام سے اُسے پهنچايا، وے سب باتيں اِسرائيل کے بادشاهوں کي تواريخ ميں لکهي هيں؛
۱۹ اُس کي دعا بهي اور اُس کا قبول هونا، اور اُس کي ساري خطائيں، اور اُس کي بےايماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور يسيرتيں اور مورتيں رکهيں، اُسسے پہلے کہ وہ تايب و خاکسار هوا، يے سب باتيں هوسي کي تواريخ ميں لکهي هيں۔ ۲۰ اور منسي اپنے باپ‌دادوں ميں جا سويا[a]، اور اُنهوں نے اُسے اُسي کے گهر ميں گاڑا، اور اُس کا بيٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ هوا۔

۲۱ امون بائيس برس کي عمر ميں بادشاہ هوا، اور اُس نے دو برس يروسلم ميں بادشاهت کي[b]۔ ۲۲ اور جو خداوند کي نظر ميں برا هي، سو اُس نے کيا، جيسا کہ اُس کے باپ منسي نے کيا تها؛ اور امون نے اُن سب کهودي هوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائيں تهيں، قربانياں گذرانيں، اور اُن کي بندگي کي: ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نہ کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تهي[c]: بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کيا۔ ۲۴ آخر کو، اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندهي، اور اُس کے گهر ميں اُسے قتل کيا[d]۔

۲۵ ليکن مملکت کي رعيت نے اُن سب کو قتل کيا، جنهوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندهي تهي، اور اهل ملک نے اُس کے بيٹے يوسياہ کو اُس کي جگہہ ميں بادشاہ کيا۔

۳۴ باب

اِس باب ميں ہے: ۱ يوسياہ بادشاہ کي کرتوت۔ ۳ بتپرستي موقوف کرانا۔ ۸ ہيکل کي مرمت کرنے کے ليئے بندوبست کرنا۔ ۱۴ حلقياہ نبي پر يہ کتاب اصلي نسخہ پانا: اِس پر يوسياہ خلدہ کو کہلا بهيجتا ہے کہ وہ اُس کے ليئے خدا سے ہدايت مانگے۔ ۲۲ خلدہ يروسلم کي غارت کي خبر انجام سے دیتي ہے مگر کہتي ہے کہ يوسياہ کي عمر بهر اُن کو مہلت ملیگي۔ ۲۹ يوسياہ بني اِسرائيل کي جماعت کے درميان اُس نسخہ کو پڑهوا کر، خدا کے ساتهہ سرِ نو عہد باندهتا۔

[a] ۲ سلا ۲۱ : ۱۸
[b] ۲ سلا ۲۱ : ۱۹، وغيرہ
[c] ۳۳ : ۱۲، ۱۹
[d] ۲ سلا ۲۱ : ۲۳، ۲۴
۶۴۱

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی[a]۔ ۲ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا؛ ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مڑا۔

۳ اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو[c] اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے[d] پاک کرنے لگا۔ ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودی ہوئی صورتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کی قبروں پر بکھرایا[f]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں۔ ۵ اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا۔ ۶ اور یوتھیں منسی، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالی تک، اُن کے پھاوڑوں کو اِرد گرد چلایا۔ ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا۔

۸ اور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ہیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرنے کو بھیجا[i]۔ ۹ وے خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے، اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی، جسے دربان لاویوں نے بنی منسی سے، اور بنی اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کی[j]؛ ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کی مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور تختے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں۔ ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوی، جو بنی مراری میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بنی قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماھر تھے۔ ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھی، اور اُن سب کے، جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے۔

۱۴ اور جب وے اُس نقدی کو، جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی، نکال لائے، تو خلقیاہ کاہن نے خداوند کی توریت کی کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ہوئی، پائی[k]۔ ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی۔ ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ہیں؛ ۱۷ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی، اُنھوں نے جمع کی، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کی۔

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

[a] ۲ سلا ۲۲ : ۱، وغیرہ

[b] ۱ توا ۲۸ : ۹، ۲ توا ۱۵ : ۲

۶۳۰

[c] ۲ سلا ۱۳ : ۲

[d] ۲ توا ۳۳ : ۲۲

[e] احا ۲۶ : ۳۰، ۲ سلا ۲۳ : ۴

[f] ۲ سلا ۲۳ : ۶

[g] ۲ سلا ۱۳ : ۲

[h] ۲ سلا ۲۳ : ۶

[i] ۲ سلا ۲۲ : ۳

۶۳۴

[j] دیکھو ۲ سلا ۱۲ : ۴، وغیرہ

[k] ۱ توا ۲۳ : ۵

[l] ۲ سلا ۲۲ : ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخی‌قام بن سافن کو، اور || عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقي رہے، اِس کتاب کي باتوں کے حق میں، جو ملي ہی، خداوند سے پوچھو؛ کیونکہ خداوند کا قہر، جو ہم پر نازل ہوتا ہی، بہت بڑا ہی، اِس سبب سے کہ ہمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ہی۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقوت* بن || حسرہ کي جورو تھي، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتي تھي؛ سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا۔

۲۳ اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہی، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں اِس مکان پر اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، یعنے وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي ہیں۔ ۲۵ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مکان پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ ۲۶ پر شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تُو جو ہی، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا۔ ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرمایا، تو نے خدا کے آگے عاجزي کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري سني، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۸ دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو اُنہوں نے پھرکے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائي۔

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا۔ ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے یہودي، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاہن، اور لاوي، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنہیں پڑھ سنائیں۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ہم خداوند کي پیروي کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو، اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، عمل کرینگے۔ ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱ پاد. عکبور ۲ سلا ۲۲: ۱۲

۲ سلا ۲۲: ۱۴ یا مرص

۲ سلا ۲۳: ۱، وغیرہ

۲ سلا ۲۳: ۱، اور ۳۰: ۳۵ توا ۱: ۱۳

بني اِسرائیل کي ساري سرزمینوں میں سے ساري مکروہات[a] بتوں کو دفع کیا، اور سب لوگوں کو، جو کہ اِسرائیل میں رہتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، کہ خداوند اپنے خدا کي بندگي کریں. اور وے اُس کے جیتے جي[b] خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي پیروي سے پھر نہ گئے.

۳۵ باب

اِس بیان میں کہ ۱ یوسیاہ بڑي شوقدلي سے عید فسح کرتا. ۲۰ وہ فرعون‌نکو کو جیتکر، مجدو کے مقام پر قتل ہوتا. ۲۰ یوسیاہ کے اوپر مرثیہ گاتے.

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لیئے عید فسح کي[c]، اور وہ فسح پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ میں[d] ذبح ہوا. ۲ اور اُسنے کاھنوں کو اُن کي خدمتوں[e] پر مقرر کیا، اور اُنہیں خداوند کے گھر کي عبادت کے لیئے رغبت دلائي[f]. ۳ اور اُن لاویوں سے، جو خداوند کے مقدس ہوکے تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[g]، کہا، کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں، جو شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[h]، رکھو[i]؛ اب سے کاندھے پر اُٹھائے نہ پھرو[j]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروہ اِسرائیل کي خدمت کرو؛ ۴ اور اپنے آبائي خاندانوں کے[k] موافق، اپني باریداریوں کے مطابق، جس طرح سے شاہ اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا[l] اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھي لکھا تھا[m]، اپني خدمت میں حاضر ہو. ۵ اور تم مقدس میں اپني برادري یعنے قوم کے فرزند کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاویوں کے ابوي گھرانوں کي باریداریوں کے مطابق، کھڑے ہو[n]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[o] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو، کہ وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسیٰ سے لکھا گیا، کام کریں. ۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے گلوں میں سے برے اور حملوان دیئے[p]، کہ اُن سب کے واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے ہوں، اور گنتي میں تیس ہزار ہوئے، اور تین ہزار گاے بیل ہوئے: یہہ سب بادشاھي مال میں سے تھا. ۸ اور اُسکے امیروں نے خوشي سے لوگوں کو، اور کاھنوں کو، اور لاویوں کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ، اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم تھے، کاھنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لیئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکري اور تین سو گائے بیل دیئے. ۹ اور کنعنیاہ، اور اُس کے بھائي سمعیاہ اور نتنئیل، اور حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویوں کے سردار تھے، لاویوں کو فسح کے لیئے پانچ ہزار بھیڑ بکري اور پانچ سو گاے بیل دیئے. ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا ہوئے، اور کاھن اپنے مقام میں، اور لاوي اپني باریداریوں میں[q]، بادشاہ کے حکم کے موافق، حاضر ہوئے. ۱۱ اُنھوں نے فسح ذبح کیا، اور کاھنوں نے اُن کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[r]، اور لاویوں نے کھال کھینچي[s]. ۱۲ اور لاوي سوختني قربانیاں لے چلے، تاکہ وے بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیویں، کہ خداوند کے حضور گذرانیں، جیسا موسیٰ کي کتاب میں لکھا ہی[t]، اور بیلوں سے بھي ایسا ہي کیا. ۱۳ اور اُنھوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[u]، پر اور پاک ھدیوں کو دیگوں اور ھنڈوں، اور کڑاھیوں میں[v]، پکایا، اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا. ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اپنے لیئے اور کاھنوں کے لیئے طیار کیا؛ کیونکہ کاھن بني ھارون سوختني قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے؛ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور کاھن بني ھارون کے لیئے طیار کیا. ۱۵ اور گانیوالے بني آسف، داؤد کے[w]، اور آسف، اور حیمان، اور بادشاہ کے غیب‌بین یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

پیشتر مسیح سے ۶۳۴

۲ اسلا ۱۱ : ۵

۲ تو ۳۴ : ۱۰

۶۳۳ کے قریب

۲ تو ۳۵ : ۱، ۲۱، ۲۲

۵ خر ۱۲ : ۶ ؛ عز ۶ : ۱۹

۲۰ تو ۲۳ : ۱۸ ؛ عز ۶ : ۱۸

۵ ۲ تو ۲۹ : ۵، ۱۱

۶ اسا ۳۳ : ۱۰

۲ تو ۳۰ : ۲۲

ملا ۲ : ۷

۷ ۲ تو ۵ : ۷

۵ دیکھو

۲ تو ۳۴ : ۱۴

۸ ۱ تو ۲۳ : ۲۶

۹ ۱ تو ۲۶ : ۱۰

۱۰ ۱ تو ۲۳، ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶، اور ابواب

۱۱ تو ۵ : ۱۴

۱۲ زبور ۱۳۲ : ۱

۱۳ ۲ تو ۲۹ : ۲۲، اور ۳۰ : ۳، ۶، ۷

عز ۶ : ۲۰

میراي میں، موسیٰ کے ہاتھ سے ہوا

۱۵ ۲ تو ۳۰ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۳۳ کے قریب

۳ عز ۶ : ۱۸

۲۲ ۲۲ تو ۲۹ : ۲۲

۲۲ دیکھو

۲ تو ۲۹ : ۳۴

۱۴ اسا ۳ : ۳

۱۵ خر ۲۹ : ۲۲، لاو ۷ : ۳۱، ۱۳ : ۲، ۱۵، ۱۳، ۱۵

۱۶ ۱ تو ۲۵ : ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے؛ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا۔ ۱۶ سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت کی ساری طیاری ہو گئی، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں۔ اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ ۱۷ اور بنی اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسی وقت عید فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک کی۔ ۱۸ اور سموایل نبی کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی، جیسی کہ یوسیاہ، اور کاہنوں، اور لاویوں، اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو وہاں حاضر تھے، اور یروسلم کے باشندوں نے کی۔ ۱۹ یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہ عید فسح ہوئی۔

۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو حرمز آیا، کہ فرات ہیس پر، جو فرات کے کنارے پر ہے، لشکرکشی کرے؛ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیغام دیا، کہ اے یہوداہ کے بادشاہ، مجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر حرمز نہیں آتا ہوں، بلکہ اُسی کے گھر پر، جس سے میری لڑائی ہے: اور خدا نے مجھ کو حکم دیا، کہ جلدی کرو: سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ ہے، برخلاف مت پڑ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا، اور نیکو کی باتوں کا جو خدا کے منہ سے نکلیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا۔ ۲۳ اور

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

۲۴ سلا ۲۳: ۳۰

۲ذکر ۳۵: ۲۵

۲ توقع ۳۴: ۲۸

۲ دیکھو متی ۲۳: ۱۰

۲ یرو ۲۲: ۲۰

۲۵ سلا ۱۳: ۲۰ ۲ذکر ۳۵: ۲۲

۲۰ سلا ۲۳: ۲۰ ۲ذکر ۳۶: ۱ و دیکھو

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمی ہوا۔ ۲۴ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا، اور اُس کی دوسری رتھ پر اُسے چڑھایا، اور یروسلم کو لے گئے؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ‌دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا۔

۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا؛ اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں: یہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کی: اور دیکھو، وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں۔ ۲۶ اب یوسیاہ کے باقی احوال، اور اُسکی نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہی، ۲۷ اور اُس کے اعمال، اوّل و آخر، دیکھو وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔

۳۶ باب

اس باب میں آگاہ کیا ہے کہ کس طرح یہوآحز آپنے بھائیوں پر اسرائیل مصر میں لے جاتا ہے۔ ۴ یہویقیم حاکم مقرر ہوتا ہے۔ ۵ یہویاکین حاکم مقرر ہوتا ہے اور تین مہینے یروسلم میں سلطنت کرتا ہے۔ ۹ صدقیاہ بادشاہ ہوتا ہے اور اُنہوں سے حرکات کرتا ہے۔ ۱۱ یروسلم تباہ ہوتا ہے۔ ۱۴ کاہنوں اور عام لوگوں کی گناہوں کے سبب یروسلم سے جلا وطن کیا جانا۔ ۲۲ خورس کا اختیار ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

۲ سلا ۲۳: ۳۰ ۱ذکر ۳: ۱۵

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآحز کو لیا، اور اُسکے باپ کی جگہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا۔ ۲ یہوآحز تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے تین مہینے یروسلم میں بادشاہت کی۔ ۳ اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا، اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا، خراج مقرر کیا۔ ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[5]؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[6]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[7]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل کو لے گیا[8]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا ||یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کي[9]؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[10] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[11] سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[12]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا رہا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور، جس نے خداوند کے منہ کي باتیں اُس سے کہي تھیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس نے اُسے خدا کي قسم دلائي تھي، بغاوت کي[13]، اور ایسا گردنکش[14] اور سخت‌دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف رجوع نہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷

۶۰۷

۶۰۶

۲ سلا ۲۴: ۱ اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي۔ حبق ۱: ۲ [6] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۰، ۱۸ اور ۲ توا ۳۶: ۱۰ [7] ۲ سلا ۲۴: ۱۵ دان ۱: ۱، ۲ اور ۲: ۱ ۵۹۹ [8] یاد یہوایاقیم ۱ توا ۳: ۱۶ یا کویاہ یرو ۲۲: ۲۴ ۲۷ سلا ۲۴: ۱۳

۵۹۹ ۲ سلا ۲۴ ۱۷ [9] دان ۱: ۱، ۲ اور ۲: ۱ ۵۹۹ [10] یاد متنیاہ اُس کے چچا کي جگہ لایا گیا ۲ سلا ۲۴: ۱۷ [11] یرو ۲۷: ۱۹ [12] ۲ سلا ۲۴: ۱۸ یرو ۵۲: ۱، وغیرہ

۵۹۳ [13] یرو ۵۲: ۳ حزق ۱۷: ۱۵، ۲۰ [14] ۲ سلا ۱۷: ۱۴

۱۴ سوا اُس کے کاھنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[1]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[2]، اور اُس کي باتوں کو ناچیز جانا[3]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکي کي[4]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[5]، کہ کوئي چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[6]؛ اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[7]، اور اُسنے نہ کنوار پر، نہ کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھي جو بہت بوڑھا تھا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[8]۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[9]، اور یروسلم کي دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنھیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[10]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[11] رہے، جب تک کہ فارس کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہ سے کہا گیا تھا، پورا ہووے[12]، کہ وہ سرزمین پرتي رہے، جب تک کہ اُس کے سب

[1] یرو ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴ [2] ۲ توا ۳۰: ۱۰ [3] یرو ۵: ۱۲، ۱۳ [4] اعد ۱۱: ۲۰، ۳۰ [5] یرو ۳۲: ۳۱ اور ۳۳: ۵ [6] ۲ سلا ۲۴: ۱، ۲ [7] زبور ۷۸: ۶۴ متی ۲۳: ۳۴

۵۹۰ [8] زبور ۷۴: ۷ اور ۷۹: ۱ [9] ۱ اعد ۲۵: ۹ ۲ سلا ۲۵: ۹ وغیرہ عز ۵: ۱۲

۵۸۸ زبور ۷۴: ۷ اور ۷۹: ۱، ۷ [10] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ ۲ توا ۳۶: ۲۰، وغیرہ زبور ۱۳۷: ۱، ۷ اور ۱۳۷: ۸

۵۸۸ [11] ۲ سلا ۲۵: ۲۶ یرو ۴۳: ۶ [12] یرو ۲۵: ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۲۹: ۱۰ اور ۵۰: ۱۰

سبتوں کا وقت نہ گذر جائے[b]؛ کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑي، وہ سبت کرتي تھي[c]، جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے۔

۲۲ اب شاہ فارس اخورس کي سلطنت کے پہلے برس میں[d]، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہ سے کہا گیا تھا[e]، پورا ہووے، خداوند نے شاہ فارس خورس[f] کا دل اُبھارا، اور اُس نے اپني ساري مملکت میں منادي کروائي، اور اُسے قلمبند بھي کرکے یوں فرمایا، کہ ۲۳ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ھی[g]: خداوند آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجھے بخشیں، اور اُس نے مجھ کو حکم دیا، کہ میں یہوداہ کے یروسلم میں اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں۔ پس، جو تمہارے درمیان اُس کي قوم کا ھو، خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ھو، اور وہ روانہ ھو جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱ اخ ۳۶: ۲۲، ۲۳
۲ تا ۳۶: ۲۱
۳ احبار ۲۶: ۳۴، ۳۵، ۴۳
۴ تا ۳۶: ۲۰
۵ ۲ اخ ۳۶: ۲۲، ۲۳
۶ اسرائي میں کورش
۷ عز ۱: ۱
۸ یرم ۲۵: ۱۲؛ ۲۹: ۱۰
۹ اور ۲۷: ۷
اور ۳۳: ۱۴
۱۰ ۵۱: ۱۱
۱۱ یسع ۴۵: ۱

عزرا کي کتاب

۱ باب

۱ ہیکل کي تعمیر کرنے کي بابت خورس کا اشتہارنامہ۔ اِس میں ہے کہ یہودي اپنے وطن میں پھر جانے کے لیئے طیار کیئے گئے۔ ۷ خورس ہیکل کے ظروف شیش بضر کے ہاتھ میں سپرد کرتا ہے۔

اور شاہ فارس خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہ سے نکلا تھا[a]، پورا ہووے، خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا، کہ اُسنے اپني تمام مملکت میں منادي کروائي[b]، اور اُسے قلمبند بھي کرکے یوں فرمایا، ۲ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ھی، کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجھے بخشیں، اور مجھے حکم کیا ھی، کہ یروسلم کے بیچ، جو یہوداہ میں ھی، اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں[c]۔ ۳ پس، اُس کي ساري قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون ھی؟ اُس کا خدا اُس کے ساتھ ھووے، اور وہ یروسلم کو، جو شہر یہوداہ ھی، جاوے، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کا گھر بناوے، (کہ وھي خدا ھی[d])، جو یروسلم میں ھی۔ ۴ اور ھر ایک جو باقي رہا ھو، اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسي ھوا ھو، سو اُسي مقام کے لوگ سونا چاندي سے، اور مال مواشي سے، [۱] اُس کي مدد کریں، اور اُس کے سوا، وے خدا کے گھر کے لیئے جو یروسلم میں ھی، اپنے جي کي خواھش سے ھدیے گذرانیں۔

۵ تب یہوداہ اور بنیامین کے ابوي رئیس، اور کاھن، اور لاوي اُن سبھوں کے ساتھ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا[e]، اُٹھے، کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا گھر بناویں۔ ۶ اور اُن سب نے جو اُن کے پڑوس میں تھے، چاندي کے برتن، اور سونے، اور اسباب، اور مواشي، اور قیمتي چیزوں سے، اُن کي دستگیري کي؛ اُس کے سوا اپني خوشي سے ھدیے دیئے۔

۷ اور خورس بادشاہ نے بھي خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو[f]، جنھیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لے گیا تھا، اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا[g]، نکال لایا۔ ۸ اور شاہ فارس خورس نے اُنھیں خزانچي متردات کے ہاتھ سے نکلوایا، اور اُس نے اُنھیں یہوداہ کے امیر شیش بضر کو[h] گن

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱ عز ۱: ۴، ۶
۲ تا ۳۶: ۲۲
۳ عز ۱: ۱
۴ ۲ تا ۳۶: ۲۳
۵ ۲ تا ۳۶: ۲۳
۶ ۲ سلا ۲۴: ۱۳
۷ دانی ۵: ۲
۸ دیکھو عز ۵: ۱۴

دیا۔ ۹ اور اُن کی گنتی یہ ہی: سونے
کی تیس تھالیاں، اور چاندی کی ہزار
تھالیاں، اور اُنتیس چھریاں، ۱۰ اور
سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار
سَو دس مجھولے پیالے، اور اَور قسم کے
باسن ایک ہزار۔ ۱۱ سونے روپے کے برتن
سب ملکے پانچ ہزار چار سَو تھے۔
شیش‌بضر یہ سب برتن لے گیا، اُن
اسیروں سمیت جنھیں بابل سے یروسلم
میں چڑھا لایا۔

۲ باب

اِس بیان میں کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے،
لوگوں کا، ۳۶ پھر کاہنوں کا، ۴۰ پھر لاویوں کا،
۴۳ پھر نتینیم کا، ۵۵ پھر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پھر
اُن کاہنوں کا جو اپنی نسلنامے بتا نہ سکے۔ ۶۴ کل جماعت
کا شمار مع اُن کے مال و اسباب کے۔ ۶۸ اُن کی نذریں۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنھیں
اسیر کرکے لے گئے تھے، کہ شاہ بابل
نبوکدنضر اُنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]،
اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹکے یروسلم
اور یہوداہ میں پھر آئے[b]، ہر ایک جو اپنے
اپنے شہر میں آیا، یے ہیں: ۲ وے
جو زروبابل کے ساتھ آئے، سو یے ہیں:
یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، †رعلیاہ، مردکی،
بلشان، ‡مسفار، بگوی، رحوم، بعنہ۔
قوم اِسراایل کے مردوں کا یہ شمار ہی:
۳ بني پرعوش، دو ہزار ایک سَو بہتر؛
۴ بني سفطیاہ، تین سَو بہتر؛ ۵ بني
ارخ، سات سَو پچہتر؛ ۶ بني پحت
موآب[c]، بني یشوع اور یواب میں سے،
دو ہزار آٹھ سَو بارہ؛ ۷ بني عیلام،
ایک ہزار دو سَو چوون؛ ۸ بني زتو، نو
سَو پینتالیس؛ ۹ بني زکی، سات سَو
ساٹھ؛ ۱۰ بني *بانی، چھ سَو بیالیس؛
۱۱ بني ببی، چھ سَو تیئیس؛ ۱۲ بني
عزجاد، ایک ہزار دو سَو بائیس؛ ۱۳ بني
ادونقام، چھ سَو چھیاسٹھ؛ ۱۴ بني بگوی،
دو ہزار چھپن؛ ۱۵ بني عدین، چار
سَو چوون؛ ۱۶ بني اطیر، حزقیاہ کے
گھرانے کے، اٹھانوے؛ ۱۷ بني بصی، تین

سَو تیئیس؛ ۱۸ بني ||یورہ، ایک سَو
بارہ؛ ۱۹ بني حاشوم، دو سَو تیئیس؛
۲۰ بني †جبار، پنچانوے؛ ۲۱ بني
بیت‌لحم، ایک سَو تیئیس؛ ۲۲ اھل
نطوفہ، چھپن؛ ۲۳ اھل عنتوت، ایک
سَو اٹھائیس؛ ۲۴ ‡بني عزماوت،
بیالیس؛ ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفرہ
اور بیروت کے لوگ، سات سَو تینتالیس؛
۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھ سَو اِکیس؛
۲۷ اھل مکماس، ایک سَو بائیس؛
۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سَو
تیئیس؛ ۲۹ بني نبو، باون؛ ۳۰ بني
مجبیس، ایک سَو چھپن؛ ۳۱ دوسرے
عیلام[d] کے بیٹے، ایک ہزار دو سَو چوون؛
۳۲ بني حارم، تین سَو بیس؛ ۳۳ لود،
§حادید اور اونو کے بیٹے، سات سَو
پچیس؛ ۳۴ بني یریحو، تین سَو
پینتالیس؛ ۳۵ بني سناءہ، تین ہزار
چھ سَو تیس۔

۳۶ کاہن، جو بني یدعیاہ[e] اور یشوع
کے خاندان میں کے تھے، نو سَو تہتر؛
۳۷ بني اِمیر[f]، ایک ہزار باون؛ ۳۸ بني
فشور[g]، ایک ہزار دو سَو سینتالیس؛
۳۹ بني حارم[h]، ایک ہزار سترہ۔

۴۰ لاوی، جو بني *ہوداویاہ میں سے
یشوع اور قدمایل کی نسل میں سے
تھے، چوہتر۔

۴۱ گانیوالے جو تھے، بني آسف ایک
سَو اٹھائیس۔

۴۲ دربان لوگ جو ہوئے، بني سلوم،
بني اطیر، بني طالمون، بني عقوب، بني
حتیتا، بني سوبی، سب ملکے ایک
سَو اُنتالیس۔

۴۳ ہیکل کے بندے[i]: بني ضیحا، بني
حسوفا، بني طبعوت، ۴۴ بني قروس،
بني ||سیعہا، بني فدون، ۴۵ بني لبانہ،
بني حجابہ، بني عقوب، ۴۶ بني حجاب،
بني †شملی، بني حنان، ۴۷ بني جدیل،
بني جحر، بني ریایاہ، ۴۸ بني رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا خاروف، نحمیاہ ۷: ۴۴
† یا، جھون، نحمیاہ ۷: ۴۵
‡ یا، بیت‌عزموت، نحمیاہ ۷: ۲۸

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱، ۲ توا ۳۶: ۲۰
[b] نحمیاہ ۷: ۶ وغیرہ
|| یا، عزریاہ، نحمیاہ ۷: ۷
† یا، رعمیاہ، یا، مسپرت، § یا، نحوم۔
[c] دیکھو نحمیاہ ۷: ۱۱
[d] نحمیاہ ۷: ۱۲
* یا، ہودویاہ، عزرا ۳: ۹ ہودواہ بھی کہلایا، نحمیاہ ۷: ۴۳
[e] ۱ کرا ۲۴: ۷
[f] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[g] ۱ توا ۹: ۱۰، ۲۱: ۸
[h] ۱ توا ۲۴: ۸
[i] عبرانی میں نتینیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیکا۔
§ یا، حارید، جو بعض نسخوں میں پایا جاتا ہے۔

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عُزا، بني فاسيح، بني بسی، ۵۰ بني اسناه، بني معونيم، بني || نفوسيم، ۵۱ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ۵۲ بني † بصلوت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۳ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۴ بني نصياح، بني خطيفا۔

۵۵ سليمان کے خادموں کی اولاد: بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡ فرودا، ۵۶ بني يعلہ، بني درقون، بني جدل، ۵۷ بني شفطياہ، بني حتيل، بني فوکرت ضبائمي، §بني آمي۔ ۵۸ سب *هيکل کے بندے** اور سليمان کے خادموں کي اولاد، تين سو بانوے۔ ۵۹ اور جو لوگ تل ملح سے، اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور || اُدان سے، اور اِمير سے، کُوچ تھے، سو يے هيں، پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو، کہ اِسرائيل کے هوں يا نہيں، بتا نہ سکے: ۶۰ بني دلايا، بني طوبيا، بني نقودا، چھ سو باون۔

۶۱ اور کاهنوں کے بيٹوں ميں سے: بني حبايا، بني قوص، بني برزلي، جس نے جلعادي برزلي کي بيٹيوں ميں سے ايک کو جورو کيا، اور اُن کے نام سے کہلايا۔ ۶۲ اُنہوں نے اپنا نسب نامہ، اُن کے درميان جو نسلناموں کے مطابق گنے گئے تھے، ڈھونڈھا، پر نہ پايا؛ اِس ليئے وے ناپاکوں کي طرح کہانت سے خارج هو گئے۔ ۶۳ اور †ترشاتا نے اُنہيں فرمايا، کہ جب تک ايک کاهن اُوريم و تميم کو ساتھ ليئے نہ اُٹھے، تب تک پاکترين چيزوں ميں سے نہ کھائے۔

۶۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بياليس هزار تين سو ساتھ تھے، ۶۵ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سو سينتيس تھے؛ اُن ميں دو سو گانيوالے اور گانيوالياں تھيں۔ ۶۶ اُن کے گھوڑے، سات سو چھتيس، اُن کے خچر، دو سو پينتاليس،

۶۷ اُن کے اُونٹ، چار سو پينتيس تھے؛ اُن کے گدھے، چھ هزار سات سو بيس۔

۶۸ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے، جب يروسلم ميں خداوند کے گھر کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے ليئے، تاکہ وہ اپني هي جگہ پر پھر اُٹھايا جاوے، هديے گذرانے؛ ۶۹ اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اِکسٹھ هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار سير، اور کاهنوں کے ايک سو پيراهن، خزانے ميں" ڈال ديئے۔ ۷۰ سو کاهن، اور لاوي، اور لوگوں ميں سے کتنے، اور گانيوالے، اور دربان، اور نتنيم، اپنے اپنے شهروں ميں بسے، اور تمام اِسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تھے۔

۳ باب

اِس بيان ميں، کہ مذبح کو اُس کے مکان پر پھر کھڑا کيا۔

اور جب ساتواں مہينا پہنچا، اور بني اِسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تھے، تو لوگ يروسلم ميں جمع هوکے ايک هي آدمي کي طرح هوئے، ۲ تب ||يشوع بن يوصداق اور اُس کے بھائي کاهن، اور زروبابل بن سيالتئيل، اور اُس کے بھائي اُٹھ کھڑے هوئے، اور اُنہوں نے اِسرائيل کے خدا کا مذبح بنايا، کہ اُس پر سوختني قربانيوں کو چڑھاويں، جيسا مرد خدا موسیٰ کي شريعت ميں لکھا هي۔ ۳ اور اُنہوں نے مذبح کو اُس کي خاص جگہ پر رکھا؛ کيونکہ اُن سرزمينوں کي قوموں کے سبب سے اُنہيں ڈر لگا تھا؛ اور اُنہوں نے خداوند کے ليئے اُس پر سوختني قربانياں گذرانيں، يعنے صبح اور شام کي سوختني قربانياں۔ ۴ اور اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خيموں کي عيد کي، اور روز بہ روز سوختني قربانياں گن گئے، روزمرہ کے دستور کے موافق، چڑھائيں؛ ۵ بعد اُسکے هميشہ کي سوختني قرباني،

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

۱ يا، يشوع
۲ يا، يشوع
۳ يا، يشوع
۴ يا، يشوع
۵ يا، يشوع
۶ يا، يشوع
۷ يا، يشوع
۸ يا، يشوع
۹ يا، يشوع
۱۰ يا، يشوع
۱۱ يا، يشوع
۱۲ يا، يشوع
۱۳ يا، يشوع
۱۴ يا، يشوع
۱۵ يا، يشوع
۱۶ يا، يشوع
۱۷ يا، يشوع
۱۸ يا، يشوع
۱۹ يا، يشوع
۲۰ يا، يشوع
۲۱ يا، يشوع
۲۲ يا، يشوع
۲۳ يا، يشوع
۲۴ يا، يشوع
۲۵ يا، يشوع
۲۶ يا، يشوع
۲۷ يا، يشوع
۲۸ يا، يشوع
۲۹ يا، يشوع
۳۰ يا، يشوع
۳۱ يا، يشوع
۳۲ يا، يشوع
۳۳ يا، يشوع
۳۴ يا، يشوع
۳۵ يا، يشوع
۳۶ يا، يشوع
۳۷ يا، يشوع
۳۸ يا، يشوع
۳۹ يا، يشوع
۴۰ يا، يشوع
۴۱ يا، يشوع
۴۲ يا، يشوع
۴۳ يا، يشوع
۴۴ يا، يشوع
۴۵ يا، يشوع
۴۶ يا، يشوع
۴۷ يا، يشوع
۴۸ يا، يشوع
۴۹ يا، يشوع
۵۰ يا، يشوع
۵۱ يا، يشوع
۵۲ يا، يشوع
۵۳ يا، يشوع
۵۴ يا، يشوع
۵۵ يا، يشوع
۵۶ يا، يشوع
۵۷ يا، يشوع
۵۸ يا، يشوع
۵۹ يا، يشوع
۶۰ يا، يشوع
۶۱ يا، يشوع
۶۲ يا، يشوع
۶۳ يا، يشوع
۶۴ يا، يشوع
۶۵ يا، يشوع
۶۶ يا، يشوع
۶۷ يا، يشوع
۶۸ يا، يشوع
۶۹ يا، يشوع
۷۰ يا، يشوع
۷۱ يا، يشوع
۷۲ يا، يشوع
۷۳ يا، يشوع
۷۴ يا، يشوع
۷۵ يا، يشوع
۷۶ يا، يشوع
۷۷ يا، يشوع
۷۸ يا، يشوع
۷۹ يا، يشوع
۸۰ يا، يشوع
۸۱ يا، يشوع
۸۲ يا، يشوع
۸۳ يا، يشوع
۸۴ يا، يشوع
۸۵ يا، يشوع
۸۶ يا، يشوع
۸۷ يا، يشوع
۸۸ يا، يشوع
۸۹ يا، يشوع
۹۰ يا، يشوع
۹۱ يا، يشوع
۹۲ يا، يشوع
۹۳ يا، يشوع
۹۴ يا، يشوع
۹۵ يا، يشوع
۹۶ يا، يشوع
۹۷ يا، يشوع
۹۸ يا، يشوع
۹۹ يا، يشوع
۱۰۰ يا، يشوع

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اور نئے چاندوں کي، اور خداوند کي سب مقدس عیدوں کي، اور وہ جسے ہر ایک خوشي سے خداوند کے لیئے لاتا تھا، گذراني۔ ۶ ساتویں مہینے کي پہلي تاریخ سے اُنہوں نے خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا۔ پر خداوند کي ہیکل کي بنیاد ہنوز ڈالي نہ گئي تھي۔ ۷ اور اُنہوں نے سنگتراشوں اور ||بڑھیوں کو نقدي دي، اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا[۸]، کہ لبنان سے سرو کے لکڑے سمندر کي راہ سے یافا[۹] کو لاویں، جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں پروانہ دیا تھا[۱۰]۔

۸ پھر اُن کے خدا کے گھر کو یروسلم میں آ پہنچنے کے بعد، دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں، زروبابل بن سیالتئیل، اور یشوع بن یوصدق نے، اور اُن کے باقي بھائي کاہنوں، اور لاویوں نے، اور سب نے، جو اسیري سے رہائي پاکے یروسلم کو آئے تھے، شروع کیا، اور لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[۱]، مقرر کیا، کہ خداوند کے گھر کے کام پر تعنات رہیں۔ ۹ تب یشوع[m] اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بھائي، اور قدمایل اور اُس کے بیٹے، بني †یہوداہ، ملکے کٹرے رہے، کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعنات رہیں: اور بني حنداد اور اُن کے بیٹے اور بھائي لاوي ایسا ہي کرتے تھے۔ ۱۰ سو جب معمار خداوند کي ہیکل کي بنیاد ڈالتے تھے، تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہناکے، اور نرسنکے دیکے، اور لاویوں بني آسف کو جھانجھ دیکے، مقرر[n] کیا، کہ شاہ اِسرائیل داؤد کي ترتیب کے مطابق[o] خداوند کي حمد کریں۔ ۱۱ اور وے باہم نوبت بہ نوبت خداوند کي ستایش اور شکرگذاري میں گاتے بجاتے تھے[p]، کہ وہ بھلا ہي[q]، کہ اُس کي رحمت ہمیشہ اِسرائیل کے شاملِ حال ہي[r]۔ جب اُنہوں نے خداوند کي ستایش کي، تب سب لوگوں نے

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

[l] یا، کاریگروں
۸ ۱ سلا ۵ : ۶، ۹
۲ توا ۲ : ۱۰
اعد ۱۲ : ۲۰
۲۲ توا ۲، ۱۶
اعد ۱ : ۳۶
۹ عز ۶ : ۳، ۵
۵۳۵
۱۰ توا ۲۳ : ۲۴، ۲۷
[m] عز ۲ : ۴۰
† یا، ہوداہ، عز ۳ : ۹
۱۱ توا ۱۶ : ۴، ۵، ۳۷، ۴۲
۲۰ توا ۲۰ : ۲۱
اور ۲۹ : ۲۸
۲۵ : ۶
[n] عز ۳ : ۱۰
۲ توا ۷ : ۶
لوقا ۱۷ : ۱۳
۱۷ توا ۱۶ : ۳۴
(اور ۱۳۶ : ۱
۲۰ توا ۱۶ : ۴۱
یر ۳۳ : ۱۱

ملکے نعرہ مارا، اِس لیئے کہ خداوند کے گھر کي بنیاد پڑي تھي۔ ۱۲ لیکن بہت لوگ اُن کاہنوں، اور لاویوں، اور ابوي رئیسوں میں سے، جو بوڑھے تھے، جنھوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا، جب اِس گھر کي بنیاد اُن کے دیکھنے میں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاکے رونے لگے[s]؛ لیکن بہتیرے خوشي سے للکارے۔ ۱۳ اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشي کي آواز اور لوگوں کے رونے کي صدا جدا جدا دریافت نہ کر سکے؛ کہ لوگ خوب چلاکے نعرہ مارتے تھے، جس کي آواز دور تک پہنچي۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے مخالف اِس باعث ہزار ہوکے کہ ہیکل کے بنانے میں اُن کي شراکت نامنظور ہوئي کام میں ہرج کرڈالے۔ ۷ ارتخشستا بادشاہ کے نام پرچہ لکھاجانے۔ ۱۷ اِس پر ارتخشستا فرمان لکھ بھیجتا۔ ۲۳ کام بند ہوتا۔

اور جب یہوداہ اور بنیامین کے دشمنوں نے سنا، کہ ||وے جو اسیر ہوئے تھے، خداوند اِسرائیل کے خدا کي ہیکل کو بناتے ہیں[t]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئیسوں کے پاس آئے، اور اُنہیں کہا، کہ ہمیں بھي اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو: کیونکہ ہم تمہارے مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں؛ اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے[u]، جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہي، اُس کے لیئے قرباني گذرانتے ہیں۔ ۳ لیکن زروبابل، اور یشوع، اور اِسرائیل کے باقي ابوي رئیسوں نے اُنہیں کہا، کہ تمہارا کام نہیں، کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لیئے ایک گھر بناؤ؛ بلکہ ہم آپ ہي ایک ساتھ ہوکے خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مسکن بناوینگے، جیسا کہ شاہ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہي[v]۔ ۴ تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا[w]، اور تعمیر کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا۔ ۵ اور اُن کي مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا، کہ اُن کا منسوبہ

پیشتر مسیح سے ۵۳۵

[s] دیکھو حجي ۲ : ۳

[t] ۱۱ عبرانی میں، اسیري کے فرزند۔
۲ ۲۰، ۲۱ آیتیں

۲۷۸ کے قریب
۷ عز ۱ : ۱، ۲، ۳، ۳۲، ۳۳ اور ۷ : ۱۲ تا ۲۶ آیت

[u] ۲ عزرا ۲ : ۲

[v] عز ۱ : ۱، ۲، ۳ ۵۳۴

[w] عز ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۶

باطل کریں۔ شاہ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہ فارس دارا کی سلطنت تک یہ حال ہو رہا۔ ۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا، تو اُس کی سلطنت کے شروع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی۔

۵۲۲ ۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلم، اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقی رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا: اُن کا خط ارامی حروف میں تھا، اور اُس کی عبارت بھی ارامی زبان کی تھی۔

۸ رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیئے یروسلم کی بابت یک درخواست اِس طور پر لکھی:

۹ رحوم دیوان، اور شمسی کاتب، اور اُن کے باقی رفیق، جو دینہ اور افارستکہ، اور طرفیلہ، اور فارس، اور ارک، اور بابل، اور سوسن، اور دہ، اور عیلم سے ہیں،

۱۰ اور باقی گروہیں، جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سمرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اِس پار کے باقی لوگ، وغیرہ۔

۱۱ اُس عرضی کی نقل، جو اُنہوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہی: آپ کے غلام، جنہوں کی بودوباش نہر کے اِس پار ہی، وغیرہ۔

۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے، کہ یہودی لوگ، جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے، سو یروسلم میں پہنچے ہیں، اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں؛ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے، اور نیویں ‖ ملائیں۔ ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے، کہ یے لوگ، جب شہر بن چکیں، اور دیواریں علیار ہونگی، تب وے محصول، اور مالگذاری، اور خراج نہیں دینگے، اور بادشاہوں کی † آمدنی میں خلل ہوگا۔ ۱۴ پس، چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں، اور ہم کو لائق نہ تھا

پیشتر مسیح سے ۵۳۲

کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھکے برداشت کریں، اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں؛ ۱۵ تاکہ حضور کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش کی جاوے، تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے، اور یقین حاصل ہووے، کہ یہ شہر فتنہ‌انگیز مقام ہی، جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہی، اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہی: اِس واسطے یہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہی۔ ۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں، کہ اگر یہ شہر پھر بنا ہو، اور اُس کی شہرپناہ بنے، تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا۔

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان، اور شمسی کاتب، اور اُن کے ‖ باقی رفیقوں کو، جو سمرون میں بسے، اور نہر پار کے باقی لوگوں کو، جواب لکھوا بھیجا: سلام، وغیرہ۔ ۱۸ وہ عرضی جو تم نے ہمارے پاس بھیجی، سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی۔ ۱۹ اور میں نے حکم کیا ہی، اور تلاش ہو چکی، اور دریافت ہوا، کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہی، اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہی۔ ۲۰ اور بڑے زوراور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں، جنہوں نے دریا کے * پار تک عمل کیا، اور محصول، اور مالگذاری، اور خراج لیا کرتے تھے۔ ۲۱ سو اب حکم کرو، کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں، اور یہ شہر بنایا نہ جاے، جب تک مجھ سے فرمان نہ نکلے۔ ۲۲ خبردار، اِس میں غفلت مت کرنا؛ کاہے کو زیادہ قباحت ہو، جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم اور شمسی کاتب، اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی، ویونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے، اور † جبر اور زور سے اُن کو

پیشتر مسیح سے ۵۳۲

‖ کسدی میں، جنہوں کے باقی لوگوں کو۔

۲ سلا ۲۱ ۳۱، ۳۰، ۶۱۸ کے قریب ۲ تواریخ ۳۶ ۲۰ یوں ۲۰ میں۔ اور ۲ ۲۰ ۱۲ ۵۲۲

* یعنے ۱۰ ۲۵ بشتر ۲۰ ۳ ۲ سلا ۲۰ ۲ زور ۲۲ ۵

‖ کسدی میں ایک ساتھ میں۔

† عزر ۲۴ ۷ نحمیاہ ۵ ۴ کے ملک میں جاتی ہیں۔

† کسدی میں، بازو سے اور زور سے۔ ۵۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۲۰

روک دیا. ۲۴ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف هوا. اور یوں هی شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رها.

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ زروبابل اور یشوع، حجی اور ذکریاہ نبیوں سے ترغیب پاکر، هیکل کی تعمیر شروع کرتے. ۳ تتنی اور شتربوزنی کی کوشش یہودیوں کے روکنے میں باطل ٹھہرتی. ۶ یہودیوں سے برخلافی کرنے، ایک خط دارا کے نام پر بھیجتے.

۵۲۰ ۵ حجی ۱:۱ ۶ ذکر ۱:۱

پھر حجی[a] نبی اور ذکریاہ[b] بن عیدو نبی اُنھیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں تھے، اِسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے. ۲ تب زروبابل[c] بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے، اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں هی بنانے لگے، اور خدا کے وے نبی اُن کے ساتھ هوکر اُن کی مدد کرتے تھے.

۳ اُس وقت نہر کے اِس پار کا صوبہ‌دار تتنی[d]، اور شتربوزنی، اپنے مصاحبوں سمیت، اُن پاس آئے، اور اُنھیں یوں کہا، کہ کس نے تم کو حکم کیا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ؟ ۴ پھر هم نے اُنھیں اِس طور پر کہا، کہ اُن لوگوں کے کیا نام هیں، جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے هیں؟ ۵ پر اُن کے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی[e]، یہاں تک کہ وے اُن کا کام موقوف نہ کرا سکے، جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا، اور تب اُنھوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکی بابت میں لکھ بھیجا[f].

۶ خط کی نقل، جو نہر کے اِس پار کے صوبہ‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُس کے افارسکی[g] رفیقوں نے، جو نہر کے اِس پار میں بودوباش کرتے هیں، دارا بادشاہ پاس بھیجی. ۷ اُنھوں نے اُس پاس عرضی بھیجی، جس میں یوں لکھا تھا: دارا بادشاہ کو سب طرح کا سلام هو. ۸ بادشاہ کو معلوم هو، کہ هم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے هیں؛ وہ

۵۲۰ ۲ حجی ۱:۱ ۱ عزر ۳:۲ ۳ عزر ۳:۵ ۴ عزر ۱۰:۵ ۵ عزر ۵:۵ ۶ دیکھو عزر ۷:۶ ۲۸ زبور ۳۳:۱۸ ۷ عزر ۶:۶ ۵۱۹ ۸ عزر ۴:۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

بھاری پتھروں سے بنتا هی، اور دیواروں هی میں لکڑیاں لگائی جاتی هیں، اور کام جلد بنتا جاتا هی اور اُن کے هاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا. ۹ تب هم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا، اور اُنھیں یوں کہا، کہ کس نے تمھیں حکم کیا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ؟ ۱۰ اور هم نے اُن کے نام بھی پوچھے، تاکہ هم اُن لوگوں کے نام لکھکے حضور کو خبر دیویں، کہ اُنکے سردارکون هیں. ۱۱ تب اُنھوں نے همیں یوں جواب دیا اور کہا، هم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے هیں، اور وهی مسکن بناتے هیں، جو بہت برس گذرے، بلکہ قدیم سے بنا تھا، جسے اِسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا، اور تعمیر کیا تھا. ۱۲ لیکن اِس لیئے کہ همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا[a]، اُس نے اُنھیں شاہ بابل نبوکدنضر کسدی کے هاتھ میں[b] کر دیا؛ اُس نے اِس گھر کو اُجاڑ دیا، اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا.

۱۳ لیکن شاہ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا[c]، کہ یہ بیت‌اللہ پھر بنایا جاوے. ۱۴ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے ظروف کو بھی، جنھیں نبوکدنضر یروسلم کی هیکل سے نکال لے گیا، اور بابل کی مندر میں لا رکھا، اُن هی کو خورس بادشاہ نے بابل کی هیکل سے پھر نکال لیا[d]، اور شیشبضر نامی ایک شخص کو، جسے اُس نے ||حاکم ٹھہرایا تھا[e]، سونپ دیا. ۱۵ اور اُسے فرمایا، کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو، اور یروسلم کی هیکل میں پہنچائیو، اور خدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جاوے.

۱۶ سو وهی شیشبضر آیا، اور یروسلم میں اِس بیت‌اللہ کی بنیاد ڈالی[f]؛ اور اُس وقت سے اب تک بن رها هی، پر هنوز طیار نہیں هوا هی[g]. ۱۷ اب

۸ عزر ۴:۵ آپنی ۱۱ سلا ۱۰:۱ ۱۲ توا ۲۵:۲ ۲۶ ۱۰ ۱۳ سلا ۱۰:۲ ۱۴ عزر ۷:۱ ۱۵ عزر ۱۴:۵ اور ۲۵:۶ ۱۱ ۱۶ عزر ۱۱:۳ اور ۸:۴ یاد رکھو ۱۷ عزر ۳:۵ ۱۰:۶

پیشتر مسیح سے ٥٣٦

اگر بادشاہ مناسب جانے، تو شاہ کے دولتخانے میں، جو بابل میں ہی، دریافت کیا جاوے، کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت‌اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا، کہ نہیں: اور اِس مقدمے میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے۔

٦ باب

اس باب میں، ١ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاری کرنا، کہ ہیکل کی تعمیر ہوتی رہے۔ ١٣ فرمان کے باعث دشمن بھی مدد کرتے، اور یوں اُن کی اور نبیوں کی کمک سے ہیکل طیار ہو جاتی۔ ١٦ اُسکی تقدیس کی عید کرنے۔ ١٩ اور فصح بھی کرتے۔

٥١٩ تب دارا بادشاہ نے حکم کیا، کہ بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں مال دھرا جاتا تھا، تلاش کی جاوے۔ ٢ چنانچہ اخمتا کے قصر میں، جو مادا کے صوبے میں واقع ہی، ایک طومار ملا، جس میں یہ حکم لکھا ہوا تھا: ٣ خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں، خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت، جو یروسلم میں ہی، حکم کیا، کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں گزرتے ہیں، بنائے جاویں، اور اُس کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جاویں، اور اُس کی اُونچائی ساٹھ ہاتھ، اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی؛ ٤ تین صفیں بھاری پتھروں کی ہوں، اور ایک صف نئی لکڑ کی؛ اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے۔ ٥ اور خدا کے گھر کے سونے اور روپہلے برتن بھی، جنھیں نبوکدنضر نے یروسلم کی ہیکل میں سے نکال لیا، اور بابل میں لا رکھا، سو پھر دیئے جاویں، اور یروسلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے جائیں، اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں۔ ٦ پس، نہر پار کا صوبہ‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُن کے افرسکی رفیق، جو نہر پار ہو، تم وہاں سے دور ہو جاؤ: ٧ تم اِس بیت‌اللہ کے کام میں دست‌اندازی مت کرو؛ یہودیوں کا حاکم، اور یہودیوں کے بزرگ لوگ، خدا کے گھر کو اُسکی جگہ پر تعمیر کریں۔ ٨ سوا اِس کے، کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لیئے بیت‌اللہ کے بنانے میں کیا کرنا ہی، سو اُسکی بابت میرا یہ حکم ہی: کہ بادشاہ کے خزانے میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، کہ اُن کا ہرج نہ ہو۔ ٩ اور جو کچھ اُنھیں درکار ہو، بچھڑے، اور مینڈھے، اور حلوان، آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لیئے، اور گیہوں، اور نمک، اور مے، اور تیل، سو سب یروسلم کے کاہنوں کے کہے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ روز بہ روز اُنھیں دیئے جاویں، ١٠ تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں، اور بادشاہ اور بادشاہزادوں کی عمردرازی کے لیئے دعا مانگیں۔ ١١ میں اور ایک حکم کرتا ہوں، کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گھر پر سے کوئی لٹّھا کھینچکے نکالا جاوے، اور وہ کھڑا کیا جائے، اور وہ اُس پر پھانسی دیا جائے؛ اور اِس بات کے لیئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے۔ ١٢ پر وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہی، سب بادشاہوں اور لوگوں کو، جو اِس حکم کو بدلکے، خدا کا وہ گھر، جو یروسلم میں ہی، بگاڑنے کو ہاتھ بڑھاتے ہوں، غارت کرے۔ میں دارا حکم دے چکا؛ اِس پر جلد عمل کرنا ہی۔

١٣ تب دریا پار کے صوبہ‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا۔ ١٤ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے، اور حجی نبی کی اور ذکریاہ بن عیدو کی نبوت سے کامیاب ہوئے۔ چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور فارس کے بادشاہ خورس، اور دارا، اور ارتحششتا کے حکم کے مطابق، تعمیر کی، اور کام تمام کیا۔ ١٥ اور یہ مسکن

پیشتر مسیح سے ٥١٩

عزرا ٥: ١٧

عزرا ٤: ٥ یسعیاہ ٤٤: ٢٨ و ٤٥: ١

عزرا ٦: ١٢ و ٧: ٢١ و ٢ تواریخ ٣٦: ٢٣

عزرا ٦: ٥ و ١ تواریخ ٢٩: ٧ و ٢ تواریخ ٣٦: ١٠

عزرا ٦: ٥ و ٢ تواریخ ٣٦: ٧ و ١٠ و دانی ١: ٢ و یرمیاہ ٢٧: ١٩ و ٢٨: ٣

عزرا ٥: ١ و ٦: ١٤ و حجی ١: ١ و ٢: ٢ و زکریاہ ١: ١ و ٧: ١

عزرا ٤: ٢٤ و ٥: ٣ و ٦: ١٣ و ٧: ١ و ٢ تواریخ ٣٦: ٢٢ و ٢٣

پيشتر مسيح سے ۵۱۵

ادار مہينے کي تيسري تاريخ ميں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹواں برس تھا، طيار ہوا۔

۱۶ اور بني اِسرائيل، اور کاہن، اور لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے گھر کي تقديس خوشي سے کرتے تھے۔
۱۷ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے سو بيل، اور دو سو مينڈھے، اور چار سو حلوان، اور تمام اِسرائيل کي خطا کي قرباني کے ليئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑھاتے تھے۔ ۱۸ اور اُنھوں نے کاہنوں کو، اُن کي تقسيموں کے موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں کے مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو يروسلم ميں ہوتي مقرر کيا، جيسا کہ موسیٰ کي کتاب ميں لکھا ہے۔ ۱۹ اور پہلے مہينے کي چودھويں تاريخ اسيري کے فرزندوں نے عيد فسح کي؛ ۲۰ کيونکہ کاہنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تھا؛ وے سب کے سب پاک ہوئے تھے؛ سو اُنھوں نے اسيري کے سب فرزندوں کے ليئے، اور اپنے بھائي کاہنوں کے ليئے، اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا۔ ۲۱ اور بني اِسرائيل نے، جو اسيري سے چھوٹے تھے، اور سبھوں نے، جو خداوند اِسرائيل کے خدا کے طالب ہوکے اُس سرزمين کي اجنبي گروھوں کي نجاستوں سے پاک ہوئے تھے، فسح کھائي۔ ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي کي عيد کرتے رہے؛ کيونکہ خداوند نے اُنھيں خوشوقت کيا تھا، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پھيرا تھا، کہ خدا اِسرائيل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں، اُن کي دستگيري کرے۔

۷ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ عزرا يروسلم کو جاتا۔ ۱۱ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا۔ ۲۲ عزرا خدا کي مہرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا۔

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سرايا،

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

بن عزريا، بن خلقياہ، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخيطوب، ۳ بن امريا، بن عزريا، بن مرايوت، ۴ بن زراخياہ، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابيسوع، بن فينحاس، بن اِليعزر، بن ہارون سردار کاہن: ۶ يہي عزرا بابل سے اُٹھ چلا؛ اور وہ فقيہہ تھا، جو موسیٰ کي شريعت ميں، جسے خداوند اِسرائيل کے خدا نے ديا تھا، ماہر تھا: اور اِس ليئے کہ خداوند اُس کے خدا کا ہاتھ اُس پر تھا، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تھي۔ ۷ اور بني اِسرائيل ميں سے، اور کاہنوں، اور لاويوں، اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور ہيکل کے بندوں ميں سے، کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس ميں يروسلم ميں آئے۔ ۸ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس کے پانچويں مہينے يروسلم ميں پہنچا۔ ۹ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہينے کي پہلي تاريخ ميں ہوا، اور پانچويں مہينے کي پہلي تاريخ ميں وہ يروسلم ميں آ پہنچا؛ کيونکہ اُسکا خدا ||مہرباني سے اُس کي دستگيري کرتا تھا۔ ۱۰ کہ عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تھا، کہ خداوند کي شريعت کا طالب ہو، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرائيل کے درميان قانونوں اور حکموں کي تعليم دے۔

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاہن اور فقيہہ تھا، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرائيل پر کے فرضوں کا مفسر تھا، عنايت کيا، سو يہ ہے: ۱۲ ارتخششتا شاہنشاہ کا، عزرا کاہن کو، جو فقيہہ ہے، اور آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماہر ہے، وغيرہ۔ ۱۳ ميں يہہ حکم کرتا ہوں، کہ سب، جو ميري مملکت ميں اِسرائيل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے کاہنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

۱۱، ۱۲، ۲۱ آيتيں

۱۲ آيت عزر ۷: ۲۱، ۴۴، ۴۱

دیکھو عزر ۶: ۱۸، وغيرہ

عبرانی ميں، نتنيم؛ عزر ۸: ۲۰، ۳۳ اور ۸: ۲۰

۱۳ عزر ۱: ۴

||کسدي ميں، کاہنواں ماتھہ اُس پر تھا۔

۱۴ آيت نحمہ ۲: ۸، ۱۰

۱۴ زبور ۱۱۹: ۴۵

۱۵، ۲۵ آيتيں اِسے ۶۶: ۲۰ نحمہ ۱۳: ۳۱، ۳۰ ملا ۲: ۷

حزن ۲: ۶ دان ۲: ۲۷

۱۷ عزر ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں، تیرے ساتھ جائیں۔ ۱۴ چونکہ تو اور بادشاہ اور اُسکے سات مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہی، تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق، جو تیرے ہاتھ میں ہی، یہوداہ اور یروسلم کا احوال دریافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاہ اور اُس کے وزیروں نے اِسرائیل کے خدا کے لیئے، جس کا مسکن یروسلم میں ہی، اپنی خوشی سے گذرانا ہی، وہاں لے جاوے؛ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بھی، جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا ہی، اُن ہدیوں سمیت، جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لیئے، جو یروسلم میں ہی، اپنی خوشی سے دیویں، پہنچاوے: ۱۷ اور فی‌الفور اِس نقدی سے بیل، اور میندھے، اور حلوان، اور اُن کی نذرکی قربانیوں اور اُن کے تپاونوں کی چیزیں خریدے، اور یروسلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے۔ ۱۸ پھر جو کچھ تو اور تیرے بھائی باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہوں، سو اپنے خدا کی مرضی کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لیئے دیئے گئے ہیں، سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ ۲۰ اور تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ، جو تجھے دینا پڑے، سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا۔ ۲۱ اور میں، ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا ہوں، کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ، جو آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہی، تم سے چاہے، فی‌الفور کیا جاوے؛ ۲۲ سو قنطار روپے تک، اور سو کر گیہوں، اور سو بت می، اور سو بت تیل تک، اور نمک بے اندازہ۔ ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہی، سو آسمان کے خدا کے گھر کے لیئے فی‌الفور کیا جاوے؛ کاہے کو

† کسدی میں، لنتم۔

‡ کسدی میں، جو تیرے ہاتھ میں ہی۔

§ کسدی میں، جڑا نہ رہنے کا۔

بادشاہ اور بادشاہزادوں کی مملکت پر غضب نازل ہو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاہیئے، کہ کاہنوں، اور لاویوں، اور گنتیوالوں، اور دربانوں، اور ٹھیکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے مالگذاری، یا خراج، یا محصول لینے کا اختیار نہیں ہی۔ ۲۵ اور ای عزرا، تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنایت ہوئی، حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر، کہ نہر پار کے سب لوگوں کا، جو تیرے خدا کی شریعت کو جانتے ہیں، اِنصاف کریں؛ اور تم اُن کو، جو نہ جانتے ہوں، سکھاؤ۔ ۲۶ اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے، اُس پر فی‌الفور سزا کا حکم کیا جاوے، خواہ وہ قتل کا، یا §دیس نکالنے کا، یا مال کی ضبطی کا، یا قید ہونے کا ہو۔

۲۷ شکر خداوند ہمارے باپ‌دادوں کے خدا کا، کہ ایسی بات بادشاہ کے دل میں ڈالی، کہ یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے؛ ۲۸ اور مجھے بادشاہ اور اُس کے مشیروں کے حضور، اور بادشاہ کے سب طاقتور سرداروں کے آگے، اپنی رحمت بیحد میں مجھے چھپا لیا۔ اور اِس لیئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا، میں مضبوط ہو گیا، اور میں نے اِسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا، کہ وے میرے ہمراہ چلے جاویں۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزرا کے کون ہمسفر بابل سے آئے۔ ۱۰ ہیدو پاس کہلا بھیجا کہ وہ ٹھیکل کے لیئے خدمتگذار حاضر کرے۔ ۲۱ روزہ رکھنے کی منادی کرنا۔ ۲۴ ٹھیکل کے مال و اسباب کاہنوں کے ماتھہ سپرد کر دینا۔ ۳۱ وے اماوں سے روانہ ہو کے یروشلم میں جا پہنچتے۔ ۳۳ ٹھیکل کا مال ٹھیکل ہی میں تولا جانا۔ ۳۶ پروانہ ناظم کو دیا جانا۔

یے اُن کے ابوی رئیس ہیں، اور یہ اُن کا نسب‌نامہ ہی، جو بابل سے، ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں، میرے ساتھ چل نکلے۔ ۲ بنی فینحاس میں سے، جیرسوم: بنی اِتمر میں سے،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

‖ کسدی میں، بادشاہ کے حضور سے۔

۱ عزرا ۷: ۱، ۶

۲ تواریخ ۳۶: ۲۲، ۲۳ عزرا ۱: ۱، ۲ زبور ۱۳۵: ۲۱

۳ عزرا ۸: ۲۰

۴ تواریخ ۲۹: ۲۱، ۲۲

۵ عزرا ۷: ۱۵، ۱۶

۶ عزرا ۷: ۱۹

۷ اِسرا ۱۲: ۱۳

۸ عزرا ۷: ۲۸

۹ تواریخ ۲۹: ۳۱ عزرا ۲: ۶۸

۱۰ آیت ۲ تواریخ ۲۹: ۷ ملاکی ۲: ۷ متی ۲۳: ۲، ۳

۱۱ تواریخ ۲۹: ۲۹، ۳۰

۱۲ عزرا ۷: ۲۱

۱۳ دیکھو عزرا ۲: ۱۰ اور ۱۰: ۱۴ نحمیاہ ۱۰: ۱۵

۱۴ عزرا ۷: ۱۵

۱۵ اِسرا ۱۲: ۱۳

۱۶ عزرا ۷: ۲۸

۱۷ عزرا ۷: ۲۸

۱۸ عزرا ۷: ۲۸

۱۹ عزرا ۷: ۱۹

۲۰ عزرا ۷: ۲۰

۲۱ عزرا ۷: ۲۱

۲۲ عزرا ۷: ۲۲

۲۳ عزرا ۷: ۲۳

۲۴ عزرا ۷: ۲۴

۲۵ عزرا ۷: ۲۵

۲۶ عزرا ۷: ۲۶

۲۷ عزرا ۷: ۲۷

۲۸ عزرا ۷: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دان ایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔
۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرعوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سو مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔
۴ بني بحت موآب میں سے، الہوعینی بن زرحیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سو مرد۔
۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزیایل اور اُس کے ساتھ تین سو مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکایل، اور اُس کے ساتھ اَسي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحیی‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببی میں سے، ذکریاہ بن ببی، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ||ابن هقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یہ نام ہیں، اِلیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے ستّر ساتھ مرد۔
۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطی اور † زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس، جو اہاوا کي سمت کو بہتا ہی، جمع کیا؛ اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے؛ اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نہ پایا[c]۔ ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر اِلیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور اِلناتن، اور یریب، اور اِلناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور اِلناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا،
۱۷ اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنہیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، || بتایا، کہ وے ہمارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے ہمارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا، وے †ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرایل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛
۲۰ اور نتنیم میں سے یہي[e]، جنہیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دوسو بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے ہوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادي کروائي[f] کہ روزہ رکھیں، کہ ہم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور بال‌بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاہیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا؛ کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہی[k]، جو اُس کے طالب ہیں، کہ اُن کا بھلا ہو؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رہتے ہیں[l]، جو اُسے چھوڑتے ہیں[m]۔
۲۳ سو ہم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور ہماري دعا قبول ہوئي[n]۔

۲۴ تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنہیں روپا، سونا، اور ظروف کو[o]، یعنے اپنے خدا کے گھر

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

|| عبرانی میں، منہ رکھا۔

دیکھو ۲ سے ۱۴: ۳، ۱۶ † یا، اِش‌سکل کو۔

[a] نحمہ ۸: ۷ اور ۱۰: ۴، ۵

[b] دیکھو عز ۲: ۳۳

[c] ۲ توا ۲۰: ۳۳ [d] احد ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۱ یسعہ ۵۸: ۳، ۵ [e] زبور ۵: ۸ [f] یوں ۱ عزا ۱۰

[g] عز ۷: ۲۷، ۲۸ [h] زبور ۳۲: ۸، ۱۰، ۲۲ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲ روم ۸: ۲۸ [i] زبور ۳۴: ۱۶ [k] ۲ توا ۱۵: ۲ [l] ۲ توا ۲۰: ۳۰ [m] ۲ توا ۲۴: ۲۰ یسعہ ۱: ۲۸ [n] عز ۷: ۲۸، ۲۹

[o] عز ۷: ۱۵، ۱۶

اہاب سے چھوٹا دریا۔

† یا، ذکور جو بعلی نسبوں میں پایا جاتا ہی۔

[p] دیکھو عز ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھ سَو قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سَو قنطار کے، اور سَو قنطار سونا، تولکے، اُن کے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ ۲۷ اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور درخشان پیتل کے دو برتن، جن کی قیمت سونے کی سی قیمت تھی، دیئے۔ ۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم خداوند کے لیئے مقدس ہو[1]، اور وے برتن بھی مقدس ہیں[2]، اور روپا اور سونا خداوند تمہارے باپ‌دادوں کے خدا کے لیئے ایک ہدیہ ہے، جو خوشی سے بخشا گیا ہے۔ ۲۹ خبردار، اُن کو رکھو، جب تک کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے، اور اِسرائیل کے ابوی رئیسوں کے سامھنے اُنہیں تول نہ دو۔ ۳۰ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا، چاندی، اور برتن کو تول کے لیا، تا کہ اُنہیں یروسلم میں ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچاویں۔

۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے، کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا[3]، اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر ہم یروسلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے[4]۔

۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا، چاندی، اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا[5]؛ اور اُس کے ساتھ اِلیعزر بن فینحاس تھا؛ اور اُن کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے؛ ۳۴ ہر ایک کی گنتی اور اُسکا تول ہوا؛ اور اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا۔

۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے بھی، جو

[1] اِحم ۲۲: ۱۹، ۲۰ ۸، ۱۰ اِتم ۲۳: ۵ [2] اِحم ۲۲: ۲، ۳ کر ۱۴: ۲۰ [3] ۲۰، ۲۱ [4] لو ۲: ۴۱ [5] احبار

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے، اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل، اور خطا کی قربانیوں کے لیئے چھیانوے مینڈھے، اور ستہتر بھیڑ اور بارہ بکرے[1]؛ یہ سب خداوند کے لیئے سوختنی قربانی ہوئے۔

۳۶ اور بادشاہ کے فرمان[2] بادشاہ کے نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے، دیئے: اور اُنہوں نے خدا کے گھر کے بدلے میں لوگوں کی مدد کی۔

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں نے اجنبی عورتیں جوروؤں کی تھیں، جس سب سے عزرا نہایت غمگین ہوتا۔ ۵ اِن گناہوں کا اِقرار کرکے خدا سے مناجات کرتا۔

جب یہہ سب کچھ ہو چکا، امیروں نے مجھ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ، اور کاہن، اور لاوی، اِن سرزمینوں کی قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں، اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے نفرتی کاموں کے لحاظ سے[3]، جدا نہ رہے ہیں[4]، ۲ کہ اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروؤں لیاں[5]، یہاں تک کہ مقدس تخم[6] کو اِن سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا[7] ہے؛ اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اِس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ ۳ مگر میں نے یہہ بات سنکے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی[8]، اور سر اور داڑھی کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا[9]۔ ۴ تب وے سب، جو اِسرائیل کے خدا کی باتوں سے، اُن خارج کیئے ہوئے اسیروں کی نافرمانی کے باعث، لرزتے تھے[10]، میرے پاس جمع ہوئے، اور میں شام کی قربانی تک[11] حیران ہو بیٹھا۔

۵ اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اور

[1] یوں عز ۶: ۱۷ [2] عز ۶: ۲۱ [3] اِتم ۲۱: ۱۲، ۳۰، ۳۱ [4] عز ۲: ۲۱ لو ۲: ۲۱ [5] عز ۱۰: ۱۳، ۴۴ [6] عز ۹: ۲، اور ۲۲: ۲۱، اِت ۲: ۲، اور ۱۳: ۲، ۲۰ فر ۱۴: ۱۶ [7] ایوب ۱: ۲۰ [8] زبور ۱۴۳: ۵ [9] عز ۱۰: ۳، یسع ۲۶: ۲۶، عز ۳: ۲۹ [10] دا ۹: ۲۱

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف ہاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا ہوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا، اپنے منہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں ; کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اُوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اور ہماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي ہیں[n]. ۷ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک ہماري بڑي نافرماني کي حالت ہو رہي ہی[o] ; اور اپني بدکاري کے سبب ہم، اور ہمارے بادشاہ، اور ہمارے کاہن، اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے ہیں[q]، جیسا آج کے دن ہی. ۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہی، کہ اُسنے ہمارا کچھ بقیا بچا رکھا ہی، اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کیونتا دیا ہی، تاکہ ہمارا خدا ہماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور ہماري اسیري میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے. ۹ کیونکہ ہم تو بندھوئے[s] تھے، پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاہوں کے سامہنے ہم پر مہرباني کي[u]، تاکہ ہمیں نئي زندگي بخشے، اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ‖ پناہ دیوے[v]. ۱۰ اور اب، ای ہمارے خدا، ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باھر گئے ہیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے ہیں: کہ تو نے کہا ہی، کہ وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[w] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین ہی، کہ اُنہوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہی. ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[x]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کبھي مت چاہو[y]، تاکہ تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[z]. ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑي ہیں، (کہ تو نے، ای ہمارے خدا، ہمارے گناہوں کي نسبت سے کم سزا دي[a]، بلکہ ایسي نجات ہم کو بخشي ہی;) ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باھر جائیں[b]، اور اِن مکروہات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[c]؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[d]، کہ ہم کو نیست و نابود کرے، اور کچھ نہ بقیہ نہ بچتي رہے؟ ۱۵ ای خداوند، اِسرایل کے خدا، تو صادق ہی[e]، کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں: دیکھ، ہم تیرے آگے[f] اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں[g]: اور اِس علت سے تیرے حضور کبھي رہ نہیں سکتے[h].

۱۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا. ۶ عزرا فرقہ ہوئے لوگوں کو جمع کراتا. ۹ اہل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبہ کرنے اور اپنے گناہوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے. ۱۰ اُس اِقرار پر شوخدلي سے عمل کرنے. ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنھوں نے اجنبي عورتیں جوروں کي تھیں، پیش کي جاتي.

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو رو کے اور خدا کے گھر کے آگے[i] آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا[j]، تو بني اِسرایل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراہم ہوئي ; کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے. ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، ہم اپنے خدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں[k]، کہ اِس سرزمین کي قوموں میں سے

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[k] خر ۹ : ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹ : ۷، ۸
[m] زبور ۳۸ : ۴
[n] ۲ توا ۲۸ : ۹ ; مکاش ۱۸ : ۵
[o] زبور ۱۰۶ : ۶ ; دان ۹ : ۵، ۶، ۸
[p] دان ۹ : ۷، ۸
[q] ۲ اسا ۲۸ : ۵، ۶، ۱۴
[r] زبور ۱۳ : ۳ اور ۱۹ : ۸
[s] نحمہ ۹ : ۳۶
[t] زبور ۱۲۶ : ۱ ‖ ۲
[u] عز ۷ : ۶
[v] ‖ عبراني میں، دیوار
[w] نحمہ ۹ : ۱، ۲
† عبراني میں، کے ہاتھ سے۔
[x] خر ۳۴ : ۱۶ ; اسا ۷ : ۳
[y] ۵ تثنا ۲۳ : ۶
[z] لاو ۲۵ : ۴۶
‡ عبراني میں، منہ بہ منہ; جیسا کہ ۲ سلا ۲۱ : ۱۶
[a] زبور ۱۰۳ : ۱۰
[b] یوح ۵ : ۱۴ ; ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[c] ۲ تثنا ۳۱ : ۲۹ ; نحمہ ۱۳ : ۲۶، ۲۷
[d] ۲ تثنا ۲۹ : ۲۰
[e] نحمہ ۹ : ۳۳ ; دان ۹ : ۱۴
[f] زبور ۶۹ : ۵ ; ۱ قرن ۱۰ : ۱۲
[g] ۵ تثنا ۹ : ۲۶
[h] زبور ۱۳۰ : ۳
[i] ۲ توا ۶ : ۱۳
[j] دان ۹ : ۲۰
[k] نحمہ ۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے ہیں؛ لیکن اِس حال میں بھي اِسرائیل کے لیئے اُمید ہی۔ ۳ پس، آؤ، ہم، اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھکے[a]، ساري اجنبي زندیوں کو اور اُن کي اولاد کو، اپنے مخدوم کي اور اُن کي صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث[b] تھرتھراتے ہیں[c]، طلاق دیویں، اور یہہ کام چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو۔ ۴ پس، اب تو اُٹھ، کہ یہہ کام تیرے ذمے ہی، اور ہم بھي تیري مدد کرینگے؛ جوانمردي کر[d]، اور کام بجا لا۔ ۵ تب عزرا اُٹھا، اور سردار کاھنوں، اور لاویوں، اور سارے اِسرائیل کو یہہ قسم دلائي[e]، کہ ہم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے۔ اور اُنہوں نے قسم کھائي۔

۶ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا، اور یوحانان بن اِلیاسب کي کوٹھري میں داخل ہوا، اور وھاں جاکے نہ روٹي کھائي نہ پاني پیا[f]؛ کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کي بیدیني کے لیئے، افسوس کرتا رہا۔ ۷ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادي کي، کہ یروسلم میں جمع ہوویں؛ ۸ اور جو کوئي کہ امیروں اور بزرگوں کي صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آوے، اُس کا سارا مال ||ضبط ہوگا، اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کي جماعت سے خارج کیا جائیگا۔

۹ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروسلم میں جمع ہوئے: یہہ نویں مہینے کي بیسویں تاریخ تھي: اور سب لوگ اِس †مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامنے کوچے میں بیٹھے کانپتے تھے[g]۔ ۱۰ تب عزرا کاھن اُٹھ کھڑا ہوا، اور اُنھیں کہا، کہ تم نے نافرماني کي، اور اجنبي زندیوں کو بیاہ لیا، تاکہ اِسرائیل کا گناہ زیادہ ہووے۔ ۱۱ پس، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

۲ توا ۳۴: ۳۱

۱ اِت ۱۷: ۲، ۳

عز ۹: ۴

۱ توا ۲۸: ۱۰

۸ لیو ۲۰: ۲۰

۹ اِت ۱۰: ۱۸

† عبرانی میں اِس بات پر کھڑے ہوئے۔

۹ عبرانی میں حرم۔

† دیکھو اِت ۱۰: ۱۱

اور اُس کي مرضي پر عمل کرو، اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبي زندیوں سے الگ ہو جاؤ[h]۔ ۱۲ تب ساري جماعت نے جواب دیا، اور بلند آواز سے کہا، کہ جیسا تو نے فرمایا ہی، ویسا ہي ہم کو کرنا ہوگا۔ ۱۳ لیکن لوگ بہت ہیں، اور اِس وقت شدت کي بارش ہی، اور ہم باھر ٹھہر نہیں سکتے، اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہی: کیونکہ اِس بات میں ||ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا ہی۔ ۱۴ اب ساري جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے رہیں، اور تو ایسا بندوبست کر، کہ وے سب، جو ہمارے شہروں میں اجنبي زندیوں کو بیاہ لائے ہونگے، مقرر وقت پر آویں، اور اُن کے ساتھ ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضي ہوویں، جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید[i]، جو اِس سبب سے ہی، ہم پر سے اُٹھ نہ جاوے۔

۱۵ لیکن فقط یونتن بن عصہیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس †کام میں تھے، اور مسلام اور سبتي لاوي اُن کي مدد کرتے تھے۔ ۱۶ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہي کیا۔ اور عزرا کاھن، اور بعضے اور ایوي رئیس، اپنے اپنے باپ‌دادوں کے گھرانوںکي طرف سے، سب نام بہ نام الگ کیئے گئے، اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ اِس بات کي تجویز کرنے کو آ بیٹھے۔ ۱۷ اور پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کي تجویز جو اجنبي زندیوں کو بیاہ لائے تھے، تمام ہوئي۔

۱۸ اُس وقت کاھنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے، جنھوں نے اجنبي جوروں کي تھیں: بني یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُس کے بھائي، معسیاہ، اور اِلیعزر، اور یارب، اور جدلیاہ؛ ۱۹ اُنھوں نے ہاتھ دیکے اِقرار کیا[j]، کہ ہم اپني جوروں کو طلاق دینگے، اور بہ لحاظ اِس کے کہ گنہگار ہوئے، اُنھوں نے گلے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے بدلے میں گذرانا[k]۔ ۲۰ اور بني اِمیر میں سے: حناني اور زبدیاہ۔

۱۴۵۶

۲۰ سلا ۱۰: ۱۰

۹ توا ۲۱: ۲۲

۲ توا ۳۰: ۸

۲ اس ۱۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے : معسیاہ، اور اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ. ۲۲ اور بني فشور میں سے : اِلیوعینی، اور معسیاہ، اور اِسماعیل، اور نتنی ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسہ. ۲۳ اور لاویوں میں سے : یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو قلیتا بھي کہلاتا ہی،) فتحیاہ، اور یہوداہ، اور اِلیعزر. ۲۴ اور گانیوالوں میں سے : اِلیاسب ؛ اور دربانوں میں سے : سلوم، اور طلم، اور اُوري. ۲۵ اور اِسرائیل میں سے : بني پرعوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ. ۲۶ اور بني عیلام میں سے : متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ. ۲۷ اور بني زتو میں سے : اِلیوعینی، اور اِلیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا. ۲۸ اور بني ببی میں سے : یہوحانان، اور حننیاہ، اور زبی، اور عتلی. ۲۹ اور بني بانی میں سے : مسلم، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت. ۳۰ اور بني پحت موآب میں سے : عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور منسي. ۳۱ اور بني حارم میں سے : اِلیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور شمریاہ. ۳۳ اور بني حاشوم میں سے : متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمی، اور منسي، اور سمعي. ۳۴ اور بني بانی میں سے : معدی، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور وَنیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو، ۳۸ اور بانی، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ‖ مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف. ۴۳ بني نبو میں سے : یعي ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ. ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھي ہوئے تھے.

‖ یا، مندبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہی.

نحمیاہ کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ نحمیاہ حنانی کي معرفت یروسلم کي دیوار کي خبر پاکر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، اور دعا مانگتا. ۱ اُس کي مناجات.

۱۴۴۶ کے قریب ۲ تمہ ۱۰ : ۱

نحمیاہ بن حکلیاہ" کي باتیں. بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا، ۲ کہ حنانی، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہی، وہ، اور بعضے بني یہوداہ آئے ؛ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے بقي رہے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا. ۳ اُنہوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے ہیں، وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں ؛ اور یروسلم کي دیوار" ڈھائي ہوئي ہی، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں.

۲ تمہ ۱۲ : ۱۳ ۲۵ سلا ۱۰۲ : ۱۶

۴ اور ایسا ہوا، کہ جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رہا، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا[a]، تو خداے عظیم و مہیب ہی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں[b]، عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہی: ۶ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بني اِسرائیل کے لیئے مانگتا ہوں[c]، اور بني اِسرائیل کي خطاؤں کو، جو ہم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا ہوں[d]؛ کہ میں اور میرے آبائي خاندان نے بھي گناہ کیا ہی۔ ۷ ہم نے تیري مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہی[e]، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائي، عمل نہیں کیا ہی[f]۔ ۸ میں تجھ سے مدت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاري کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا[g]: ۹ پر جب تم میري طرف پھروگے، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئي پراگندہ ہوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں[h]، میں تمھیں وہاں سے جمع کرونگا، اور تمھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ہی، لاونگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں، جنھیں تو نے اپني بڑي قدرت سے اور قوي ہاتھ سے چھڑایا ہی[i]۔ ۱۱ ای خداوند، میں تیري منت کرتا ہوں، کہ اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں کي دعا پر، جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈریں[j]، تیرا کان لگا رہے[k]، اور کہ آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقي تھا[l]۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ارتحششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُس دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا۔ ۱۱ نحمیاہ یروسلم میں داخل ہوتا، اور رہبہ حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ ہوتے۔ ۱۲ خفیتاً ڈھائي ہوئي دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا۔ یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے نہ ڈریں، پورا ہوکے دیوار بنانے لگیں۔

ارتحششتا بادشاہ[m] کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا، کہ مے اُس کے آگے تھي: سو میں نے مے اُٹھاکے بادشاہ کو دي[n]۔ اور اِس سے آگے میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ ہوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس ہی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہی؟ پس یہہ کچھ نہیں ہوگا، مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے[o]: میں اُداس کیوں نہ ہوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ‌دادوں کي قبریں ہی، اُجاڑ پڑا ہی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے ہیں[p]؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیري کیا درخواست ہی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي، ۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ہو، اور تیرا بندہ تیرا منظورِ نظر ہو، تو میري یہہ درخواست ہی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ‌دادوں کي قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کي تعمیر کروں۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھي اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھسے کہا، تیرا سفر کب تک ہوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي ہوئي، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائي[q]۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي ہو، تو دریا پار کے ناظموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت ہوویں، کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچاویں؛ ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاہي رمنہ کا نگاہبان

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

[a] دان ۹: ۴
[b] خر ۲۰: ۶
[c] دان ۹: ۲۱
[d] دان ۹: ۲۰
[e] دان ۹: ۵، ۶، ۸
[f] ۲ تو ۳۴: ۲۱
[g] لاو ۲۶: ۳۳
[h] ۲ تو ۳۰: ۴
[i] خر ۳۲: ۱۱
[j] زبور ۸۶: ۱۱
[k] ۲ تو ۶: ۴
[l] پید ۴۰: ۲۱
[m] عزرا ۷: ۱
[n] ۱ سلا ۱: ۱۵
[o] دان ۲: ۴ اور ۳: ۹ اور ۶: ۶، ۲۱
[p] نحمیاہ ۱: ۳
[q] نحمیاہ ۵: ۱۴ اور ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵ کے قریب

ہی، ایک شقہ ملے، کہ وہ مجھے لکھے دیوے، کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور شہرپناہ اور وہ گھر، جس کو میں جاتا ہوں، آراستہ کیئے جاویں. اور اِس لیئے کہ میرے خدا کی مہرباني کا ہاتھ مجھ پر تھا[۸]، بادشاہ نے مجھے یے عنایت کیئے.

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاہ کے پروانے اُنھیں دیئے؛ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا. ۱۰ اور جب سنبلط حوروني اور عموني غلام طوبیاہ نے یہہ سنا، کہ ایک شخص بني اِسرائیل کي خیریت کا طالب ہوکے آیا ہی، تو نہایت غمگین ہوئے. ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل ہوا، اور وہاں تین دن رہا[۸].

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساتھہ تھے؛ پر جو کچھہ کام کرتا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کي بابت ڈالا تھا؛ سو میں نے کسي کو نہ بتلایا؛ اور کوئي جانور میرے ساتھ نہ تھا، مگر وہ جانور، جس پر میں سوار ہوا. ۱۳ اور میں رات کو وادي کے پھاٹک سے[۹] نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کي دیواروں کو، جو ڈھائي ہوئي تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے ہوئے تھے[۱۰]، دیکھ لیا. ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک[۱۱] اور بادشاہ کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کي جگہہ نہ تھي. ۱۵ پھر میں رات ہي کو نالے کي سمت چڑھ گیا[۱۲]، اور شہرپناہ کو دیکھکر لوٹا، اور وادي کے پھاٹک سے داخل ہوا، اور یونہیں پھر آیا.

۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا، کہ میں کدھر گیا، اور کیا کرتا ہوں؛ کہ میں نے اِس وقت تک نہ یہودیوں کو، نہ کاہنوں کو، نہ امیروں، نہ حاکموں، نہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھ بتلایا تھا.

۱۷ تب میں نے اُنھیں کہا، تم دیکھتے ہو، کہ ہم کس مصیبت میں ہیں، کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے ہیں: آؤ، ہم یروسلم کي شہر پناہ بناویں، کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں". ۱۸ تب میں نے اُنھیں بتلایا، کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میري طرف نیکي کے لیئے بڑھایا ہوا تھا[۸]، اور بادشاہ کي باتیں بھي، جو اُس نے مجھے فرمائیں. اُنھیں سنائیں. وے بولے، چلو؛ ہم اُٹھکے کام بناویں. سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنھوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط[۱۳] کیا.

۱۹ پر جب سنبلط حوروني، اور عموني غلام طوبیاہ، اور عربي جشم نے سنا، تو اُنھوں نے ہم کو ٹٹھیے میں اُڑایا[۹]، اور ہماري حقارت کي، اور کہا، یہہ کیسا کام ہی، کہ تم کرتے ہو؛ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے[۲]؟ ۲۰ تب میں نے اُنھیں جواب دیا، اور اُنھیں کہا: آسمان کا خدا وہي ہم کو کامیاب کریگا، سو ہم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمھارا نہ حصہ، نہ حق، نہ نشان یادگار، یروسلم میں ہی[۱۴].

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ شہرپناہ کے تعمیر کرنوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجہ.

تب اِلیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائي کاہن اُٹھے[۱۵]، اور بھیڑ پھاٹک[۱۶] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنھوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنھوں نے میاہ کے برج[۲] اور حننئیل کے برج[۳] تک اُسے مقدس کیا. ۲ اُس کے پاس یریحو کے لوگوں نے[۴] تعمیر کي. اور اُن کے پاس زکور بن اِمري نے تعمیر کي. ۳ لیکن مچھلي پھاٹک کو[۵] بني ہسنآہ نے تعمیر کي؛ اُنھوں نے اُس کے بریٹھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[۶]. ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاہ بن قوض نے مرمت کي. اور اُن

۸ نحہ ۲ : ۱۲ ۱۳ : ۳ زبور ۴۴ : ۲۱ اور ۷۴ : ۴ یرم ۲۳ : ۶ حزق ۵ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۲ : ۴ ۸۰ آیت

۹ ۲ سمو ۲ : ۷

۹ زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴ اور ۸۰ : ۶

۱۰ نحہ ۲ : ۱۳

۱۱ ۲ توا ۳۲ : ۳۰ نحہ ۲ : ۱۴

۱۲ نحہ ۲ : ۱۳ اور ۱۲ آیت

۱۳ نحہ ۲ : ۱۸

۱۴ ۲ سمو ۱۵ : ۲۶ یرم ۲۱ : ۱۲ ۲۰ : ۱۱

۱۵ عزر ۲ : ۱ اور ۷ : ۶، ۱، ۲۸ ۱۸ آیت ۱۴۴۵

۱۶ عزر ۵ : ۲

۱ تواری میں "بھیڑ پھاٹک" ۲ عبرانی میں "ہامیا" ۳ عبرانی میں "ہننیل" ۴ عزر ۲ : ۳۴ ۵ ۲ توا ۳۳ : ۱۴ نحہ ۱۲ : ۳۹ ۶ دیکھو نحہ ۱ : ۲ ۷ : ۳ اور ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۴۴

کے پاس مسلم بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کی۔ اور اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کی۔ ۵ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمت کی، پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی۔ ۶ اور پرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسح اور مسلم بن بسودیاہ نے مرمت کی: اُنہوں نے اُس کے بریتھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے۔ ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی نے، اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار کے ناظم کے الدولتخانے تک مرمت کی۔ ۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرھیاہ نے، جو سوناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کی، (کہ اُنہوں نے یروسلم کو چکنی دیوار تک باقی چھوڑ دیا تھا۔) ۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت کی۔ ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن حرومف اپنے ہی گھر کے سامھنے تک کی مرمت کی: اور اُس کے پاس حتوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی۔ ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹیابرج کی مرمت کی۔ ۱۲ اور اُس کے پاس سلوم نے، جو ھلوحیش کا بیٹا تھا، اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس نے اور اُس کی بیٹیوں نے، مرمت کی۔ ۱۳ وادی کے پھاٹک کی مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی: اُنہوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور کوڑا پھاٹک تک دیوار پر ہزار ہاتھ کی جوڑی کی۔ ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کی مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم کے ایک حصے کا سردار تھا، کی: اُس نے اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزی نے، جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس کے کواڑے، اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے، اور بادشاہی باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کی دیوار کو، اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں، بنایا۔ ۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس جگہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک، جو بنایا گیا، اور بیت الجبوریم تک، مرمت کی۔ ۱۷ اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن باني نے مرمت کی۔ اُس کے پاس حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا، اپنے ٹکڑے کی مرمت کی۔ ۱۸ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا، مرمت کی۔ ۱۹ اور اُس کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا، اُس جگہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتی ہی اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں، بنایا۔ ۲۰ اُس کے پیچھے بروک بن ابی زبی نے بڑی تمنا سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاھن الیاسب کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوض نے، دوسرا ٹکڑا الیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے الیاسب کے گھر کی اِنتہا تک، بنایا۔ ۲۲ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رھنیوالے کاھنوں نے مرمت کی۔ ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کی۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی۔ ۲۴ اُس کے پیچھے بنوی بن ھنداد نے، عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کی موڑ اور کونے تک، ایک

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فالال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے لگا ھوا ھی، مرمت کی۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی۔ ۲۶ اور نتنیم نے[c]، ||عفل[d] سے لیکے جہاں وے رھتے تھے، پورب طرف کو جلپھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باھر پڑتا تھا، تعمیر کی۔ ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کی دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھڑپھاٹک[e] پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ اور اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے داروغہ سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی۔ ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُس کے پیچھے مسلم بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی۔ ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کی۔ ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ہنسی ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاری کراتا۔ ۷ دشمنوں کے قہر اور اُن کے پنہانی منصوبوں کی خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا۔ ۱۳ کارگذاروں کو جنگی ھتھیار بندھواتا، ۱۶ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کی طرح چالاکی کریں اور حکم میں رھیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ھوا[a]، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمروني لشکر کے آگے کہا، کہ یے ضعیف یہودي کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اِجازت دي گئي؟ کیا وے قرباني کرینگے؟ کیا وے ایک ھي دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر ||بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عموني نے[b]، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑي چڑھ جائے، وہ اُن کي پتھر کي شہرپناہ کو توڑ دیگي۔ ۴ سن لے، اي ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں[c]، اور اُن کي ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیري کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے اُن کي خطا میٹي نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور ساري دیوار آدھے تک جوڑي گئي؛ کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔

۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کي دیواریں اُٹھتي جاتي ھیں، اور دراریں بند ھونے لگیں، تو نہایت جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھي[g]، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک دیں۔ ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں[h]۔ ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا، کہ جب یہودي لوگوں نے، جو اُن کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

[a] پرو ۳۲ : ۲ اور ۳۴ : ۱ اور ۳۷ : ۲۱
[b] عزر ۲ : ۶۴
[c] نحمہ ۱۱ : ۲۱
[d] ۲ توا ۲۷ : ۳
[e] الفا، برج
[f] نحمہ ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
[a] ۲ سلا ۱۱ : ۱۶
[b] ۲ توا ۲۳ : ۱۵
[c] پرو ۲۱ : ۳۰

[d] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
[e] زبور ۷۹ : ۱۲
[f] اسث ۳ : ۶
[g] زبور ۶۱ : ۲۲، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۳، ۱۵
[h] پرو ۱۸ : ۱۰

[a] آیت ۱
[b] زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
[c] زبور ۸۰ : ۱۰

||عبرانی میں، زندہ کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رہتے تھے، سب جگہوں سے، جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا:
۱۳ تو میں نے شہرپناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اُونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گھرانوں کے مطابق، بٹھلایا، بلکہ تلوار، اور برچھی، اور تیر کمان اُنہیں بندھواکے، بٹھلایا۔ ۱۴ اور میں نے نگاہ کی، اور میں اُٹھا، اور امیروں اور ناظموں، اور باقی لوگوں کو کہا، کہ تم اُن سے مت ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مہیب ہے[۴]، یاد کرو، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنی جوروؤں، اور اپنے گھروں کے لیئے لڑو۔
۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب ہمارے دشمنوں نے سنا، کہ یہہ بات ہم پر ظاہر ہوئی، اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تھا[۱]، ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے، اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے، اور آدھے بھالے، اور ڈھال، اور کمان لیئے، اور بکتر پہنے ہوئے، رہتے تھے: اور وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے۔
۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تھے، اور وے جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے، ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا، اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا۔ ۱۸ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے۔ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا، میرے پاس تھا۔
۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقی لوگوں سے کہا، کہ کام تو بڑا اور پھیلا پر ہے، اور دیوار کے اُوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور ہے: ۲۰ سو جہاں تم نرسنگے کی آواز سنوگے، وہاں ہمارے پاس چلے آؤ: ہمارا خدا ہمارے لیئے لڑیگا[۵]۔ ۲۱ سو ہم کام کرتے تھے؛ اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لیئے رہے۔
۲۲ اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا، کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رہا کرے، تاکہ رات کو ہمارے لیئے پہرا ہووے، اور دن کو کام کرے۔ ۲۳ سو میں، اور میرے بھائی، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگہبانی کے لیئے میرے ہمراہ تھے، کبھی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے، ‖ مگر ہر ایک طہارت کے لیئے اُتارتا تھا۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ یہودی لوگ اپنی حالت کی بابت، کہ قرضدار اور زرداروں کے غلام ہیں، شکایت کرتے۔ ۶ نحمیاہ سودخوروں کو ڈانٹتا، اور جو اُن کو ہوا واپس دلاتا۔ ۱۴ اپنی تنخواہ نہیں لیتا، بلکہ اپنے ہی خرچ سے بہتوں کی مہمانی کیا کرتا۔

اور لوگوں اور اُن کی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں[۶] پر بڑی شکایت کی[۷]۔
۲ اور کتنے کہتے تھے، کہ ہم اور ہمارے بیٹے و بیٹیاں بہت ہیں: سو ہم اناج لے لینگے، کہ کھاویں اور جیویں۔ ۳ اور کتنے بولتے تھے، کہ ہم نے اپنے کھیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گروؤ رکھا، تاکہ ہم مہنگی میں غلہ مول لیویں۔
۴ اور کتنے کہتے تھے، کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گروؤ رکھکر روپیہ قرض لیا ہی، کہ بادشاہ کے لیئے مالگذاری ادا کریں۔ ۵ باوجود اِس کے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں کے سے جسم ہیں[۸]، اور ہمارے بال بچے اُن کے بال بچوں کے مانند ہیں: اور دیکھو، ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے[۹]، اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوگئی ہیں، اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہی، کہ اُنہیں چھڑاویں؛ کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اَوروں کے قبضے میں ہیں۔
۶ جب میں نے اُن کی فریاد اور یہ باتیں سنیں، تو میں نہایت آزردہ ہوا۔ ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

‖ یا، ہر ایک اپنا ہتھیار اور پانی لینے رہتا تھا۔

۴ خر ۱۵: ۱۱ ۔ ۱ پط ۱: ۱۷ ۔ ۴ پط ۳: ۱۰ ۔ ۱۲

۱ ۔ سمو ۱۰: ۱۲

۵ ایوب ۱۰: ۱۲

۶ احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷ ۔ ات ۱۰: ۲۸ ۔ ۵ دیکھو بسط ۷: ۱۰

۷ ۔ سمو ۱۲: ۱۰

۸ خر ۲۱: ۲ ۔ احبا ۲۵: ۳۹

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا، تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے ہو۔ اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا، ۸ اور اُنہیں کہا، کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا ہے؛ اور کیا تم اپنے ہي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے ہمارے ہي ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے، اور اُنہیں کچھ جواب نہ ملا۔ ۹ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ہو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب، جو ہمارے دشمن ہیں، خداترسي سے چلتے؟ ۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپیا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمہاري منت کرتا ہوں، کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھاویں۔ ۱۱ آج ہي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مے، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا ہے، اُنہیں پھیر دیجیو۔ ۱۲ تب اُنہوں نے کہا، کہ ہم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے؛ جیسا تو نے فرمایا ہے، ویسا ہي کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي، کہ اِس اِقرار کے موافق ہم کرینگے۔ ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا ہر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے؛ وہ یوں جھٹکا جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے۔ تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي۔

۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۵ ۲ خر ۲۲: ۲۵ لاو ۲۵: ۳۶ حزق ۲۲: ۲۱

۷ لاو ۲۵: ۳۸

۸ ۲ سمو ۲۱: ۱۴

۹ زبو ۷۹: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۱۲ ۱۸ لاو ۲۵: ۳۶

۱۰ ۲ خر ۲۲: ۲۵ مي ۱۰: ۴ ۱۳ لاو ۲۵: ۳۷ اور ۱۵: ۶

۱۱ عبراني میں سؤواں حصہ

۱۳ ۱ سلا ۲۸: ۱۵

۱۴ ۲ سمو ۲۱: ۱ ۱ سلا ۲۸: ۲۲

۱۵ ۱۳، ۱۸ آیتیں

۱۶ ۲ سمو ۱۳: ۲۲

تھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک، جو بارہ برس ہیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي۔ ۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مے، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خدا ترسي کے سبب ایسا نہ کیا۔ ۱۶ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا؛ اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا؛ پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے۔ ۱۷ اور روز روز میري میز پر، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے۔ ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا، سو ایک بیل، اور چھ پلي ہوئي بھیڑیں بکریں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں؛ اور دس دس دن میں مے کي ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا؛ باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا۔ ۱۹ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا۔

۶ باب

اِس بیان میں کہ ۱ سنبلط چترائي کرکے، افواہیں پھیلاتا، اور جھوٹے نبیوں کو نوکر رکھاکے پیشینگوئیاں کراتا ہے، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراوے۔ ۱۰ کام تمام ہوتا اور دشمن وہ حال سنکے مضطرب ہوتے۔ ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط وکتابت چھپ میں ہوتي۔

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي، اور ہمارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے، ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

۱ الف جشمو ۲ آیت

۵ ۲ خر ۲۳: ۱، ۷ اور ۲۰: ۱۶

۱۱ اور ۲۰: ۱، ۷

۱۳ ۲ خر ۲۳: ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ آ، ہم اونو کے[۲] ميدان کے کسي گانو ميں باہم ملاقات کريں[۵]؛ پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر ميں تھے[۶]۔ ۳ سو ميں نے قاصد بھيجکر اُنھيں کہا، ميں بڑے کام ميں لگا ہوں، اور اُتر نہيں سکتا: کيا ضرور ہي، کہ ميں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رہے؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ايسا پيغام بھيجا، اور ميں نے اُنھيں ايسا جواب ديا۔ ۵ پھر سنبلط نے پانچويں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو ميرے پاس بھيجا؛ اُس کے ہاتھ ميں کھلي ہوئي چٹھي تھي۔ ۶ اُس ميں لکھا تھا، کہ غير قوموں ميں يہ افواہ ہي، بلکہ ||جشمو ايسا کہتا ہي، کہ تو اور يہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو[۷]: اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہي، کہ تو اُس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو۔ ۷ علاوہ اُس کے، تو نے نبيوں کو مقرر کيا، کہ يروسلم ميں تيري بابت منادي کريں، اور کہيں کہ يہوداہ ميں ايک بادشاہ ہي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو پہنچيگي: سو اب چلا آ، تاکہ ہم باہم مصلحت کريں۔ ۸ تب ميں نے اُس پاس کہلا بھيجا، کہ تيرے کہنے کے موافق کوئي بات نہيں ہوئي، بلکہ تو يہہ باتيں اپنے ہي دل سے بناتا ہي۔ ۹ کيونکہ اُنھوں نے ہم کو ڈرايا، اور کہا، کہ وے اُس کام سے ہاتھ ڈھيلے کرينگے، کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب، اي خدا، تو ميرے ہاتھوں کو زور بخش۔ ۱۰ پھر ميں سمعياہ بن دلاياہ بن مہيطبئيل کے گھر ميں آيا؛ وہ بند کيا ہوا تھا؛ اور اُس نے کہا، آئيو، ہم خدا کے گھر ميں ہيکل کے اندر ملاقات کريں، اور ہيکل کے دروازوں کو بند کريں؛ کيونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوينگے؛ ہاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوينگے۔ ۱۱ ميں نے کہا، کيا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہي، کہ ہيکل ميں گھسے، تاکہ اپني جان بچاوے؟

[۲] يا، جشم، ۶: ۱ [۵] ۲ تواريخ ۲۵: ۱۷، ۱۸ [۶] زبور ۵۶: ۵، ۲۰ [۷] زبور ۲: ۱، ۲

میں اندر نہيں جانے کا۔ ۱۲ اور ميں نے تحقيق کي، اور ديکھا، کہ خدا نے اُسے نہ بھيجا تھا، بلکہ ميرے مخالفت ميں اِس سبب سے پيشينگوئي کي[۸]، کہ سنبلط اور طوبياہ نے اُسے نوکر رکھا تھا۔ ۱۳ وہ اِس ليئے نوکر رکھا گيا، کہ ميں ڈر جاؤں، اور ايسا کرکے خطاکار ہوؤں، کہ جس سے وے ميري بدنامي کريں، اور مجھے طعنہ ديں۔ ۱۴ اي ميرے خدا، طوبياہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبيہ نوعدياہ کو بھي، اور باقي نبيوں کو، جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے[۸]، ياد کر۔

[۸] حزق ۱۳: ۱۷ تا ۲۳

۱۵ غرض باون دن ميں، الُول مہينے کي پچيسوں تاريخ ميں، شہرپناہ بن چکي۔ ۱۶ اور ايسا ہوا، کہ جب ہمارے سارے بيريوں نے سنا[۹]، اور غير گروہوں نے جو ہمارے آسپاس تھيں ديکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کيونکہ اُنھيں سمجھ پڑي، کہ يہہ کام ہمارے خدا کي طرف سے ہوا۔

[۹] ۱ سموئيل ۱۴: ۱۵، ۲ تواريخ ۲۰: ۲۹، زبور ۴۸: ۴، ۵، ۶، ۷

۱۷ علاوہ اِس کے، اُن دنوں ميں يہوداہ کے اميروں کي بہت سي چٹھياں طوبياہ پاس بھيجي جاتي تھيں، اور طوبياہ کي چٹھياں اُن پاس پہنچتي تھيں۔ ۱۸ کيونکہ بہت لوگ يہوداہ ميں اُس کے ہم قسم تھے: کہ وہ سکنياہ بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بيٹے يہوحنان نے مسلم بن برکياہ کي بيٹي کو بياہ ليا تھا۔ ۱۹ اور وے ميرے آگے اُس کي نيکيوں کا بيان کرتے تھے، اور ميري باتيں اُسے سناتے تھے۔ اور طوبياہ نے مجھے ڈرانے کے ليئے نامے بھيجے۔

۷ باب

اس بيان ميں کہ ۱ لصمياہ حناني اور حنانياہ کو يروسلم ميں حکمار ٹھہرايا۔ ۳ اُن لوگوں کي نسل ناموں کي ايک فرد ملي، جو کہ بابل سے پہلے آئے تھے: ۱ مثلاً لوگوں کي، ۲۱ گانووں کي، ۲۳ لاويوں کي، ۴۶ نتھم کي، ۴۷ سليمان کے خادموں کي۔ ۶۳ اُن کاہنوں کي فرقہ جانوں نے اپنے اپنے نسب نامہ نہ پايا۔ ۶۶ کل جمع کا شمار، اور اُن کے مال و اسباب کا ذکر۔ ۷۰ اُن کے ہديوں۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

[۸] حزق ۱۳: ۱۷ تا ۲۲

۱۵ غرض باون دن ميں، الُول مہينے کي پچيسوں تاريخ ميں، شہرپناہ بن چکي۔ ۱۶ اور ايسا ہوا، کہ جب ہمارے سارے بيريوں نے سنا[۹]، اور غير گروہوں نے جو ہمارے آسپاس تھيں ديکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کيونکہ اُنھيں سمجھ پڑي، کہ يہہ کام ہمارے خدا کي طرف سے ہوا۔

[۹] ۱ سموئيل ۱۴: ۱۵، ۲ تواريخ ۲۰: ۲۹، زبور ۴۸: ۴، ۵، ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵ کے قریب

اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حنانی کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروشلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي کے لیئے ٹھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں بسے: ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ||عزریاہ، رعمیاہ، نحمانی، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اِسرایل کے لوگوں کا شمار یہ تھا: ۸ بني پرعوس، دو ہزار ایک سو بہتر: ۹ بني سفطیاہ، تین سو بہتر: ۱۰ بني ارخ، چھ سو باون: ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یواب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ: ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سو چون: ۱۳ بني زتو، آٹھ سو پینتالیس: ۱۴ بني زکی، سات سو ساٹھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھ سو اٹھتالیس: ۱۶ بني ببی، چھ سو اٹھائیس: ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سو بائیس: ۱۸ بني ادونقام، چھ سو ستسٹھ: ۱۹ بني بگوی، دو ہزار ستسٹھ: ۲۰ بني عدین، چھ سو پچپن: ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے: ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹھائیس: ۲۳ بني بصی، تین سو چوبیس: ۲۴ بني † خارف، ایک سو بارہ: ۲۵ بني ‡جبعون، پچانوے: ۲۶ بیت‌لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سو اٹھاسي: ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹھائیس: ۲۸ ||بیت‌عزماوت کے لوگ، بیالیس: ۲۹ *قریت‌یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس: ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سو اِکیس: ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس: ۳۲ بیت‌ایل اور عی کے لوگ، ایک سو تیئیس: ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون: ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چون: ۳۵ بني حارم، تین سو بیس: ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس: ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سو اِکیس: ۳۸ بني سناءہ، تین ہزار نو سو تیس۔

۳۹ کاہن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سو تہتر: ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک ہزار باون: ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس: ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار سترہ۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمی‌ایلي اور ||ہودواہ کي اولاد تھے، چوہتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سو اٹھتالیس۔

۴۵ دربان۔ جو سلوم، اور اطیر، اور طالمون، اور عقوب، اور حطیطا، اور سوبی کي اولاد تھے، ایک سو اڑتیس۔

۴۶ †بندے ہیکل کے: بني صیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیعا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا، بانی۔

† یا، خرور۔

‡ یا، جداون

§ یا، عزموت۔

|| یا، بیت‌عزماوت

* دیکھو ۱۲ آیت

† عبرانی میں، نتینیم۔

‡ یا، سعیا۔

[a] عز ۲: ۱
[b] نحم ۷: ۲
[c] ۱ توا ۲۸: ۲۰
[d] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[e] دیکھو ۱۲ آیت
[f] ۱ توا ۲۴: ۷
[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[h] دیکھو ۱ توا ۹: ۱۲ اور ۲۴: ۹
[i] ۱ توا ۲۴: ۸
یا، ہودویاہ، عز ۲: ۴۰
یا، ہیودا، عز ۳: ۹

بنی حجابہ، بنی ‖ شلمی، ۴۶ بنی حنان، بنی جدل، بنی جحار، ۴۷ بنی ریاياہ، بنی رصین، بنی نقودا، ۴۸ بنی جزام، بنی عزا، بنی فاسح، ۴۹ بنی بسی، بنی معونیم، بنی † نفیشسیم، ۵۰ بنی بقبوق، بنی حقوفہ، بنی حرحور، ۵۱ بنی ‡ بضلیت، بنی محیدا، بنی حرشا، ۵۲ بنی برقوس، بنی سیسرا، بنی تامح، ۵۳ بنی نضیاہ، بنی حطیفا تھے۔

۵۴ سلیمان کے خادموں کے فرزند: بنی سوطی، بنی سوفرت، بنی §فریدا، ۵۵ بنی یعلہ، بنی درقون، بنی جدل، ۵۶ بنی سفطیاہ، بنی حطیل، بنی فوکرت، ضبائمی، بنی *آمون تھے؛ ۵۷ ہیکل کے سب بندے، اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند، تین سو بانوے شخص تھے۔ ۵۸ اور وے لوگ، جو تل ملح، اور تل حرسا، اور کروب، اور اَدون، اور اِمیر سے گئے تھے، پر اپنے آبائی خاندان اور †نسل دکھلا نہ سکے، کہ اِسرائیل کے تھے یا نہ تھے، سو یے ہیں: ۵۹ بنی دلایاہ، بنی طوبیاہ، بنی نقودا، چھ سو بیالیس۔

۶۰ اور کاہنوں میں سے: بنی حبایاہ، بنی قوص، بنی برزلی، جو جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لیا تھا، اور اِس لیئے اُن کے نام سے کہلایا۔ ۶۱ اِنہوں نے اپنا نسبنامہ اُن کے درمیان جو نسبناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا، پر وہ نہ ملا، سو وے ناپاکوں کی مانند کہانت سے نکالے گئے۔ ۶۲ اور ‡حاکم نے اُنہیں حکم کیا، کہ وے پاکترین چیزوں میں سے نہ کھاویں، جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم و تمیم کے ساتھ پھر برپا نہ ہو۔

۶۳ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے، ۶۴ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے، جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے: اور اُن میں دو سو پینتالیس گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں۔ ۶۵ اُن کے گھوڑے سات سو چھتیس: اُن کے خچر، دو سو پینتالیس: ۶۶ اُن کے اُونٹ، چار سو پینتیس: اُن کے گدھے، چھ ہزار سات سو بیس۔

۶۷ اُن میں سے، جو اپنے باپ‌دادوں کے گھرانوں میں رئیس تھے، بعضوں نے اُس کام کی مدد کی: چنانچہ، ‖ترشاتا نے ایک ہزار درہم سونا، اور پچاس پیالے، اور کاہنوں کے پانچ سو تیس پیراہن، خزانے میں داخل کیئے۔ ۶۸ اور ابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے میں بیس ہزار درہم سونا، اور دو ہزار دو سو ‖مانہ روپا دیا*۔ ۶۹ اور باقی لوگوں نے جو دیا، سو بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار مانہ روپا، اور کاہنوں کے ستتر پیراہن تھے۔ ۷۰ چنانچہ کاہن، اور لاوی، اور دربان، اور گانیوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنیم، اور تمام اِسرائیل، اپنے اپنے شہر میں بسے؛ اور جب ساتواں مہینا شروع ہوا*، اُس وقت بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے۔

۸ باب

اس بیان میں کہ عزرا شریعت پڑھی جاتی اور لوگ خدا یہوہ کے ساتھ اُس کی پابندی سے عہد باندھتے ہیں۔

تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس رستے میں جو جل‌پھاٹک کے آگے* ہی، جمع ہوئے*۔ اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے* عرض کی، کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب کو، جو خداوند نے اِسرائیل کو فرمائی تھی، لاوے۔ ۲ تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں* عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے آگے، یعنے سب کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، توریت کو لایا*۔ ۳ اور جل‌پھاٹک کے مقابل کے بازار میں پڑھنے سے دو پہر تک مردوں اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

‖ یا، شلّی۔
† یا، نفوسیم۔
‡ یا، بصلوت۔
§ یا، فرودا۔
* یا، امی۔
یا، اُدان۔
† یا، سل نہ۔
‡ عبرانی میں، برشاتا
* یا، حاکم؛ ۲ خط ۸: ۹
* یا، مانہ ساٹھ مثقال یا تولہ روپیہ کے برابر تھا۔
* ۲ خط ۹: ۲۵
* ۲ خط ۹: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھرکے سنتے رہے۔ ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ممبر پر، جو اُنھوں نے اِسی کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ہوا: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے: اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میسائیل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی: کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے[ز]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارک باد کہا، اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھاکے[ح] جواب میں آمین، آمین، کہا[ط]؛ اور اُنھوں نے سر جھکائے[ی]، اور منہ کے بل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع، اور بانی، اور سربیاہ، اور یامین، اور عقوب، اور سبتی، اور ہودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیتا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[ک]، اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُن کو سمجھاتے تھے۔

۹ اور نحمیاہ نے، جو التِرشاتا ہی[ل]، اور عزرا کاہن نے، جو فقیہہ ہی، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[م]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمھارے خدا کے لیئے مقدس ہی[ن]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[س]. کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سنکے روتے تھے۔ ۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ہی کھاؤ، اور جو میٹھا ہی پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ہوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[ع]؛ کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لیئے مقدس ہی؛ اور تم اُداس مت ہوؤ: کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہی تمھاری قوت ہی۔ ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ہو، کیونکہ آج کا دن مقدس ہی؛ تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[ف]، اور بڑی خوشی کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھی گئیں، سمجھے تھے[ص].

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس، اور کاہن، اور لاوی، عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے، کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمائی تھی، لکھا ہی، کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں[ق]، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[ر]، اور یروسلم میں[ش] اِشتہار دیویں، اور یہ منادی کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کی ڈالیاں، اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں، اور آس کی ڈالیاں، اور کھجور کی شاخیں، اور گھنے درختوں کی ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ہی، لاؤ[ت].

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کی چھت پر[ث]، اور اپنی اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[خ]، اور اِفرائیمی پھاٹک کے راستے میں[ذ]، اپنے لیئے خیمے بنائے۔ ۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ، جو اسیری سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بنی اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی[ض]۔ ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

[ز] آستر ۹: ۲۱، ۲۲ مکاش ۱۱: ۱۰

[ح] ۱۰ آیت

[ط] ۲۰، ۸ آیت

[ی] لاو ۸: ۲۰

[ک] ۱۳ نحو ۱۳: ۲، ۱ تمطا ۲: ۱۵

[ل] عزر ۱۲: ۲۶

[م] عزر ۳: ۲، ۱ تمطا ۲: ۲۷ اور ۱۲: ۲۷، ۲ توا ۳۰: ۲۲

[ن] ۱ احا ۱۰: ۲۲ اِست ۹: ۲۲، ۲۷ نحو ۷: ۷۳ و ۸: ۲ ملا ۲: ۷

[س] ۱ سام ۱۱: ۴، عزر ۳: ۱۲، نحو ۵: ۱، ۱۲ نحو ۱: ۶ اور ۱۰: ۱۰ ۲ سام ۱۹: ۱ ۸ آیت

[ع] ۱ احا ۱۲: ۲۳ کی ۲۹: ۱۱ اِست ۹: ۱۹، ۲۲ واعظ ۹: ۷

[ف] ۱۰ آیت

[ص] ۸ آیت

[ق] احا ۲۳: ۳۴، ۴۲ اِست ۱۶: ۱۳

[ر] احا ۲۳: ۳۶ اِست ۱۶: ۱۴

[ش] اِست ۱۶: ۱۱

[ت] ۱ تیا، سنوبر کی ڈالیاں۔

[ث] ۲ اِست ۲۲: ۸

[خ] نحو ۱۲: ۳۷، ۳۸ نحو ۳: ۱، ۳۲

[ذ] ۲ سلا ۱۴: ۱۳

[ض] ۲ تیا ۳۰: ۲۱

دن تک اُس نے روز بہ روز خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی۔ اور اُنہوں نے سات دن عید کی، اور آٹھویں دن دستور کے موافق عیدی جماعت ہوئی۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور روزہ رکھتے۔ ۶ لاوی دل کھولکے خدا کی بڑی مہربانی کا اِقرار کرتے، اور اپنی شرارت کو مان لیتے۔

پھر اِس مہینے کے چوبیسویں دن بنی اِسرائیل روزہ رکھکے، اور ٹاٹ اوڑھکے، اور مٹی اپنے اوپر اُڑکے، اِکٹھے آئے۔ ۲ اور اِسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی لوگوں سے جدا کیا، اور کھڑے ہوکے اپنے خطاؤں کا، اور اپنے باپ‌دادوں کے گُناہوں کا اِقرار کیا۔ ۳ اور اُنہوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہوکے، پہر دن چوتھے تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا: بعد اِس کے، دو پہر تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا۔

۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور بانی، اور قدمی‌ایل، اور سبنیاہ، اور بونی، اور سربیاہ، اور بانی، اور کنانی، مچان پر کھڑے ہوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلّائے۔ ۵ پھر یشوع، اور قدمی‌ایل، اور بانی، اور حسبنیاہ، اور سربیاہ، اور ہودیاہ، اور سبنیاہ، اور فلحیاہ لاویوں نے کہا، کھڑے ہو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو: بلند تیرا جلالی نام مبارک ہووے، جو سارے مبارکبادی اور حمد پر بالا ہی: ۶ تو ہی، تو ہی اکیلا خداوند ہی؛ تو نے آسمان کو، اور آسمانوں کے آسمان کو، اور اُن کی ساری آبادی کو، اور زمین کو، اور جو کچھ اُس پر ہی، اور سمندروں کو، اور جو کچھ اُن میں ہی، بنایا؛ اور تو سبھوں کا پروردگار ہی؛ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہی۔ ۷ تو وہ خداوند خدا ہی، جس نے ابرام کو چن لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا،

اور اُس کا نام بدلکر ابرہام نام رکھا؛ ۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا، اور اُس سے یہ عہد باندھا، کہ میں کنعانیوں، اور حتّیوں، اور اموریوں، اور فرزّیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا، اور تیری نسل کو دونگا؛ اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے، کیونکہ تو صادق‌القول ہی؛ ۹ اور تو نے ہمارے باپ‌دادوں کی تنگ‌حالی پر، جو مصر میں تھے، نگاہ کی، اور دریاے قلزم کے کنارے اُن کی فریاد سنی، ۱۰ اور فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر، اور اُس کے ملک کی‌ساری رعیت پر، عجایب اور غریب کر دکھلائے؛ کیونکہ تو جانتا تھا، کہ اُنہوں نے غرور کے ساتھ اُن سے بدسلوکی کی. سو تو نے اپنے لیئے نام حاصل کیا، جیسا آج ہی۔ ۱۱ اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصّہ کیا، یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ سے سوکھی زمین پر ہوکے گذرے؛ اور تو نے اُنہیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراؤں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے۔ ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو آگ کے ستون سے، اُن کی رہنمائی کی، تاکہ اُس راہ میں، جس میں وے چلتے تھے، اُن کے لیئے روشنی ہووے۔ ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا، اور آسمان پر سے اُن کے ساتھ باتیں کیں، اور اُنہیں سچی عدالتیں، اور سچی شریعتیں، اور اچھے قانون و احکام، اُن کو دیئے: ۱۴ اور اُن کو اپنے مقدس سبت سے آگاہ کیا، اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے اُنہیں احکام، اور شرعتیں، اور فرایض فرمائے: ۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹی دیکے اُنہیں کھلایا، اور چٹان میں سے پانی نکالکے اُنہیں پلایا، اور اُن سے وعدہ فرمایا، کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں، جس کی بابت تو نے اقسم کھائی تھی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

۱ پط ۱:۱۰ وغیرہ
۲ اخ ۳۳: ۲۶ عز ۲۸: ۲۶
۱۴۴۵
۲ تھ ۲: ۲ یشو ۲۴: ۱۰ ۲ سمو ۲۲: ۱ ۲ سمو ۲۲: ۱ ایوب ۳۳: ۲۶ زبور ۱۱۱: ۱ لو ۱۳: ۱۴ ۲ تھ ۱۳: ۳ ۲۰
۲ تھ ۲: ۱۵ ۳
۲ پط ۲: ۵ ۲ تھ ۲: ۱۳ ۱ تھ ۱: ۴ ۲ تھ ۲: ۱۳ ۱ تھ ۱: ۴ ۲ تھ ۲: ۱۳ ۱ تھ ۱: ۴
۱ پط ۱: ۱۰ ۱۱
۱ پط ۱: ۱۰ ۱۱ ۱ تھ ۱: ۴ ۲ تھ ۲: ۱۳ ۱ تھ ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

کہ میں اُسے تم کو بخشونگا۔ ۱۶ لیکن اُنھوں نے اور ہمارے باپ‌دادوں نے گھمنڈ کیا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے، ۱۷ اور اُنھوں نے فرمانبردار ہونے سے اِنکار کیا، اور تیرے اچنبھے کاموں کو، جو تو نے اُنکے درمیان کیئے، یاد نہ رکھا[i]؛ پر اپني گردنوں کو سخت کیا، اور اپني بغاوت سے اپنے لیئے ایک سردار مقرر کیا[k]، کہ وے اپني اسیري میں پھر جاویں: پر تو خدائے غفور، رحیم و کریم ہی، قہر میں دھیما، اور مہرباني میں بڑھکر[l]؛ سو تو نے اُنھیں ترک نہ کیا۔ ۱۸ ہاں، جب اُنھوں نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا، اور کہا تھا، ای اِسرائیل، یہہ تیرا معبود ہی، جو تمھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[m]، اور جب اُنھوں نے بہت سے غضب‌انگیز کام کیئے؛ ۱۹ تد بھي تو نے اپني گوناگون رحمت کے مطابق[n] اُنھیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا: دن کو بادل کا ستون اُن کے راہ‌چلنے سے جدا نہ ہوا، کہ وہ اُن کي رہنمائي کرے، اور رات کو آگ کا ستون جدا نہ ہوا، کہ اُنھیں اُس راہ میں، جس میں جاتے تھے، روشني بخشے[o]۔ ۲۰ اور تو نے اپني نیک روح اُن کي تربیت کے لیئے دي[p]، اور من کو اُن کے منہہ میں جانے سے باز نہ رکھا[q]، اور اُنھیں پاني دیکے اُن کي پیاس بجھائي[r]۔ ۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں اُن کي پرورش کرتا رہا[s]؛ کسي چیز کے محتاج نہ ہوئے؛ اُن کے کپڑے پرانے نہ ہوئے، اور اُن کے پاؤں نہ سوجے[t]۔ ۲۲ اِس نے سوا تو نے اُنھیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں، اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنھیں بانٹ دیا؛ سو وے سیحون کے ملک کے، اور شاہ حسبون کے ملک کے، اور شاہ بسن عوج کے ملک کے[u]، مالک ہوئے۔ ۲۳ اور تو نے اُن کي اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند بہت کیا[v]؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

اور اُنھیں اِس سرزمین میں لایا، جس کي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے وعدہ کرکے کہا تھا، کہ تم اُس میں جاکے اُس کے مالک ہوگے۔ ۲۴ سو اُن کے بیٹے داخل ہوئے، اور اِس زمین کے وارث بنے[w]، اور تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعاني باشندوں کو مغلوب کیا[x]، اور اُنھیں، اُن کے بادشاہوں، اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت، اُنکے ہاتھ میں کر دیا، کہ جیسا چاہیں، ویسا اُن سے کریں۔ ۲۵ سو اُنھوں نے حصین شہروں اور اُس جید زمین کو پایا[y]، اور وے سب طرح کے مال سے بھرے ہوئے گھروں[z]، اور کھودے ہوئے کوؤں، اور بہت سے انگورستانوں، اور زیتوني باغوں، اور پھل‌دار درختوں کے مالک ہوئے: تب وے کھاکے سیر ہوئے، اور موٹے تازے بنے[a]، اور تیرے بڑے اِحسان[b] سے نہایت حظ اُٹھایا۔ ۲۶ لیکن وے نافرمانبردار نکلے[c]، اور تجھ سے پھر گئے، اور اُنھوں نے تیري شریعت کو اپني پشت کے پیچھے پھینکا[d]، اور تیرے نبیوں کو، جو اُن کو نصیحت دیتے تھے، کہ اُنھیں تیري طرف پھرا لاویں قتل کیا[e]، اور اُنھوں نے بڑے کاموں سے تجھ کو غصہ دلایا۔ ۲۷ تب تو نے اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا[f]، جنھوں نے اُن کو ستایا؛ پر جب وے اپنے دکھ کے وقت میں تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنکي سني[g]، اور اپني گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنھیں چھڑانے‌والے دیئے[h]، جنھوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ۲۸ لیکن جب اُنھیں آرام ملا، تب اُنھوں نے پھر تیرے آگے بدکاري کي[i]؛ اِس لیئے تو نے اُنھیں اُن کے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا، اور وے اُن پر مسلط ہوئے؛ لیکن جب وے پھرے، اور تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنکے اپني بڑي رحمت کے مطابق اُنھیں بار بار[k] چھڑایا؛ ۲۹ اور تو نے اُن کو جتا

[g] ۲ اے آیت
زبور ۱۰۶ : ۷
[h] اِسا ۴۸ : ۴
۲ سلا ۱۷ : ۱۴
۲ توا ۳۰ : ۸
یرے ۱۹ : ۱۵
[i] زبور ۷۸ : ۱۱،
۴۲، ۴۳
[k] گن ۱۴ : ۴
[l] خر ۳۴ : ۶
گن ۱۴ : ۱۸
زبور ۸۶ : ۵،
۱۵
یوایل ۲ : ۱۳
[m] خر ۳۲ : ۴
[n] ۲۷ آیت
زبور ۱۰۶ :
۴۵
[o] خر ۱۳ :
۲۱، ۲۲
گن ۱۴ : ۱۴
۱ قرا ۱۰ : ۱
۲ گن ۱۰ : ۱۷
یسع ۶۳ : ۱۱
[p] خر ۳۱ : ۱۸
یشو ۵ : ۱۲
[q] خر ۱۷ : ۶
[r] اِس ۲ : ۷
[s] اِس ۸ : ۴
اور ۲۹ : ۵
[t] گن ۲۱ : ۲۱
وغیرہ
[u] پید ۲۲ : ۱۷

[v] ۲۳ آیت
گن ۱۴ : ۲۷
اِس ۸ : ۷، ۸
حزق ۳۶ : ۲
[w] اِس ۲۱ : ۲
[x] ۲۴ آیت
گن ۳۳ : ۵۲
[y] ۲۵ آیت
گن ۱۳ : ۲۷
اِس ۸ : ۷، ۸
[z] اِس ۶ : ۱۱
[a] اِس ۳۲ : ۱۵
[b] هوس ۳ : ۵
[c] قاض ۲ : ۱۹
۱۲
حزق ۲۰ : ۲۱
۱ سلا ۱۴ : ۱۰
زبور ۵۰ : ۱۷
[d] ۱ سلا ۱۴ : ۹
اور ۱۹ : ۱۰
[e] ۲ توا ۲۴ :
۲۰، ۲۱
متی ۲۳ : ۳۷
اعمال ۷ : ۵۲
[f] قاض ۲ : ۱۴
اور ۳ : ۸،
وغیرہ
زبور ۱۰۶ :
۴۱، ۴۲
[g] زبور ۱۰۶ :
۴۴
[h] قاض ۲ : ۱۸
اور ۳ : ۹
[i] یوں قاض ۳ :
۱۱، ۱۲، ۳۰
اور ۴ : ۱
اور ۵ : ۳۱
اور ۶ : ۱
[k] زبور ۱۰۶ :
۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

دیا، کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں پھرایا کرے؛ پر اُنہوں نے گُمنمنڈ کیا[a]، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوکے، تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا، (جنہیں اگر کوئی اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئگا[b]) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو سخت کیا، اور نہ سنا۔ ۳۰ تد بھی تو بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا رہا، اور اپنی روح سے، یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے[c]، اُنہیں سمجھاتا رہا[d]؛ پروے شنوا نہ ہوئے؛ تب تو نے اُنہیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا[e]۔ ۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا[f]، اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا؛ کیونکہ خدائے رحیم[g] و کریم تو ہی ہی۔ ۳۲ اور اب، اے ہمارے خدا، جو بزرگ، اور قادر[h]، اور مہیب خدا ہی، اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہی، وہ دیکھ، جو ہم پر، اور ہمارے بادشاہوں پر، اور ہمارے اُمیروں پر، اور ہمارے کاہنوں پر، اور ہمارے نبیوں پر، اور ہمارے[i] باپ دادوں پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے بادشاہوں کے عصر سے[j] آج کے دن تک، آیا ہی، سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جاے۔ ۳۳ غرض اُس سب کی بابت، جو ہم پر دال کی گئی، تو صادق ہی[k]؛ کہ تو نے اِنصاف کیا، اور ہم نے شرارت کی[l]۔ ۳۴ ہمارے بادشاہ، اور ہمارے اُمراء، اور ہمارے کاہن، اور ہمارے باپ دادے تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور تیری گواہیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں، نہ سنتے تھے۔ ۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں[m]، اور تیرے اِحسان بیکران کی بخشش پانے میں، جو تو نے اُنہیں بخشیں[n]، اور اِس چوڑی اور ||جید[o] زمین میں، جو تو نے اُن کے سامہنے اُن کی کر دی، تیری بندگی نہ کی، اور نہ وے اپنی بدکاریوں سے باز آئے۔ ۳۶ دیکھ، ہم آج کے دن غلام ہیں[p]؛ بلکہ اِسی زمین میں، جو تو نے ہمارے باپ دادوں کو دی، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا فائدہ پاویں، دیکھ، ہم لوگ اِسی زمین میں غلام ہیں۔ ۳۷ وہ اُن بادشاہوں کے لیئے، جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتی ہی[q]: ہاں، وے ہمارے بدنوں پر بھی، اور ہمارے جانوروں پر، جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اِختیار رکھتے ہیں[r]، اور ہم پر سخت مصیبت ہی۔ ۳۸ اور اِن ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے[s] اور لکھتے ہیں، اور ہمارے اُمراء اور ہمارے لاوی، اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں[t]۔

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے عہدنامہ پر مہر کی۔ ۲۸ خاص اقرار جو عہدنامے میں مندرج ہوئے۔

۱ اور وے جنہوں نے مہریں کیں یہ ہیں: نحمیاہ[u] ||ترشاتا بن حکلیاہ[v]، اور صدقیاہ، ۲ سرایاہ[w]، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانیُیل، جنتون، باروک، ۷ مسلام، ابیاہ، میمین، ۸ معزیاہ، بلجی، سمعیاہ: یے کاہن تھے۔ ۹ اور لاوی: یشوع بن ازنیاہ، بنوی بنی حنادادُ میں سے، قدمئیل: ۱۰ اور اُن کے بھائی، سبنیاہ، ہودیاہ، قلیطا، فلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسابیاہ، ۱۲ زکور، سریاہ، سبنیاہ، ۱۳ حودیاہ، بانی، بنینو۔ ۱۴ لوگوں کے رئیس: پرعوس[x]، پحت موآب، عیلام، زتو، بانی، ۱۵ بنی، خرجاد، بنی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ حودیاہ، حاشوم، بضی، ۱۹ حاریف، عنتوت، نبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حیزیر، ۲۱ مشیزبیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ هوسیع، حننیاہ، حسوب، ۲۴ هلوحیش، فلحا، سوبیق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

[a] ۲ اہ ۱۷ : ۱۴
[b] احبا ۱۸ : ۵
[c] حزق ۲۰ : ۱۰
[d] زبور ۷۸ : ۱۰
[e] گنتی ۳ : ۱۲
[f] دیکھو اعدا ۳ : ۱۴
[g] ۲ پطر ۲ : ۹
[h] ۲ سلا ۱۰ : ۱۷
[i] ۲ توا ۲۱ : ۱۳
[j] اور ۱۳۴ : ۱۱
عزر ۹ : ۷
نحمیاہ ۹ : ۲۹
۸ لحمہ ۱۰ : ۱۰
[k] عزر ۹ : ۳۳
[l] دانی ۹ : ۵
[m] ۲ اہ ۲۰ : ۲۶
[n] ۲ تواہ ۱۰ : ۱۲
[o] یشو ۱۴ : ۹
[p] ۲ اہ ۲۸ : ۳۸
[q] عزر ۹ : ۳۷
[r] ۲ اہ ۲۸ : ۳۳، ۴۱
[s] ۲ سلا ۲۳ : ۳
۲ تواہ ۲۱ : ۱۰
اور ۱۳۴ : ۱۱
عزر ۱۰ : ۳
نحمیاہ ۱۰ : ۲۹
۸ لحمہ ۱۰ : ۱
[t] ۲ اہ ۲۸ : ۳۸
[u] ۱ حاکم۔
۸ لحمہ ۱۰ : ۱
[v] دیکھو لحمہ ۱۲ : ۲۶
[w] ۱ تواہ ۶ : ۱۴
[x] دیکھو عزر ۲ : ۳، وغیرہ
لحمہ ۷ : ۷، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناہ، معسیاہ، ۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناہ۔
۲۸ اور باقي لوگ، اور کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانیوالے، اور ‖ هیکل کے بندے[a]، اور سب، جنهوں نے خدا کي شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کي قوموں سے الگ کیا تها[b]، اور اُن کي جوروں، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کي بیٹیاں، جن میں سے هر ایک سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزتدار بهائیوں سے مل گئے، اور همقسم هوکے یه کہا[c]، که هم خدا کي شریعت پر، جو بنده خدا موسیٰ †کي معرفت سے ملي، چلینگے[d]، اور یهوواه همارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کي عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نهیں تو هم پرلعنت هو: ۳۰ اور هم اپني بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نه دینگے، اور اپنے بیٹوں کے لیئے اُن کي بیٹیاں نه لینگے[e]: ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچه سودا یا کهانے کي چیز بیچنے کو لاویں، تو هم سبت میں یا کسي مقدس دن میں اُن سے مول نه لینگے[f]؛ اور ساتویں سال کا حاصل چهوڑ دینگے[g]، اور هر شخص کا قرض اُس سے مطالبه نه کرینگے[h]. ۳۲ اور هم نے اپنے لیئے قانون ٹهہرائے، که هم پر فرض هو، که اپنے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے سال به سال مثقال کا تیسرا حصه دیا کریں: ۳۳ یعنے نذر کي روٹیاں[i]، اور معمولي نذر کي قرباني[j]، اور همیشه کي سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اورعیدوں کي قربانیوں اورمقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کي قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرائیل کا کفاره کیا جاوے، اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے لیئے۔ ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں[k] کے هدیے کي بابت، قرعے ڈالے تا که وه همارے خدا کے گهر میں، همارے باپ‌دادوں کے هر گهر کي طرف سے، هر وقت سال به سال پهنچے، اور که خداوند همارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکها هی[l]: ۳۵ اور که هم سال به سال اپني اپني زمین کے پهلے پهل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پهلے پهل، خداوند کے گهر میں لاویں[m]: ۳۶ اور که هم، اپنے بیٹوں میں کے، اور اپني مواشي کے، پاوٹهے، اور اپنے گاے بیل، اور اپنے بهیڑ بکري کے پلوٹهے، جیسا که شریعت میں لکها هی[n]، اپنے خدا کے گهر میں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا کے گهر میں خدمتگذار هیں، لاویں؛ ۳۷ اور که اپنے گوندهے هوئے آٹے سے جو پهلے هو، اور اپني اُٹهائي هوئي قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مے، اور تیل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے گهر کي کوٹهریوں میں[o]، اور اپنے کهیت کي دهیکي، لاویوں کے پاس لاویں[p]؛ تا که لاوي سب شهروں میں جهاں هم کشتکاري کرتے هیں، دسواں حصه پایا کریں. ۳۸ اور جس وقت لاوي دهیکي لیا کریں[q]، تو کاهن بن هارون لاویوں کے ساتهه هوں؛ اور لاوي دهیکیوں کا دسواں حصه همارے خدا کے بیت‌المال کي کوٹهریوں میں[r] لاویں. ۳۹ که بني اِسرائیل اور بني لاوي اناج کي، اور مے، اور تیل کي اُٹهائي هوئي قربانیاں[s] اُن مکانوں میں لاویں، جهاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوّال هیں؛ اور هم اپنے خدا کے گهر کو نه چهوڑ دینگے[t]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمي جس کے نام پرچٹهي پڑي هو، یروسلم میں بسنے هیں. ۳ اُن باشندوں کے ناموں کي فرد هوني ۲۶ باقي لوگ اور شهروں میں رهه کرتے هیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے یروسلم میں رهتے تهے؛ اور باقي لوگوں نے چٹهیاں

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

[a] اخ ۶ : ۱۲
[b] خر ۲۳ : ۲۱ اور ۳۴ : ۲۱ احا ۲۹ : ۱۴ گن ۱۸ : ۱۲ اِست ۲۶ : ۲
[c] خر ۱۳ : ۲، ۱۲، ۱۳ احا ۲۷ : ۲۶ گن ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[d] احا ۲۳ : ۲۷ گن ۱۸ : ۱۵، ۱۶ اور ۱۸ : ۱۲ وغیرہ اِست ۱۸ : ۴ اور ۲۶ : ۲، ۱۰
[e] احا ۲۷ : ۳۰ گن ۱۸ : ۲۱، وغیرہ
[f] نحم ۱۳ : ۱۵، ۱۶، ۱۹
[g] احا ۲۵ : ۴
[h] اِست ۱۵ : ۱، ۲
[i] لاو ۲۴ : ۵، ۶
[j] اِست ۱۲ : ۶، ۱۱
[k] نحم ۱۳ : ۳۱
[l] خر ۲۹ : ۳۸ اِست ۱۵ : ۲۰
[m] خر ۲۳ : ۱۹ احا ۲۳ : ۱۰ اِست ۲۶ : ۲، ۱۰
[n] احا ۲۷ : ۲۶ اِست ۱۲ : ۶، ۱۱ نحم ۱۰ : ۳۶
[o] نحم ۱۳ : ۱۲
[p] گن ۱۸ : ۲۱، ۲۶ اِست ۱۲ : ۱۹ نحم ۱۰ : ۳۷، ۳۸
[q] لاو ۲۷ : ۳۰، ۳۲ گن ۱۸ : ۲۶ اِست ۱۴ : ۲۲، ۲۸
[r] لاو ۲۷ : ۳۰ گن ۱۸ : ۲۱، ۲۶ وغیرہ
[s] لاو ۲ : ۱، ۹ گن ۱۵ : ۴، ۵، ۹، ۱۰ اِست ۱۲ : ۶، ۱۱
[t] نحم ۱۰ : ۳۹

ڈالیں، کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں، کہ وے شہر مقدس[a] یروسلم میں بسیں، اور باقي نو حصے اور شہروں میں رہا کریں۔ ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو، جو اپني خوشي سے یروسلم میں آ بسے[b]، دعا دي۔

۳ سو مملکت کے لوگ، جو یروسلم میں آ بسے[c]، یے ہیں؛ (پر یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اِسرائیل، اور کاہن، اور لاوي، اور ||ہیکل کے بندے[d]، اور سلیمان کے ملازموں کي اَولاد[e]، ہر ایک اپني زمینداري پر اپني اپني بستي میں بستا تھا)۔ ۴ اور یروسلم میں بني یہوداہ اور بني بنیامین میں سے یہ بسے[f]۔ بني یہوداہ میں سے: عتایاہ بن عزیاہ، بن زکریاہ، بن امریاہ، بن شفطیاہ، بن مہللیل، بني پارس[g] میں سے؛ ۵ اور معسیاہ بن باروک، بن کل حوزہ، بن حزایاہ، بن عدایاہ، بن یویریب، بن زکریاہ، بن شیلوني۔ ۶ سب بني پارس، جو یروسلم میں بسے، چار سو اٹھہتّر جوان مرد تھے۔ ۷ اور یہ بني بنیامین ہیں؛ سلو بن مسلام، بن یوایاد، بن قدایاہ، بن قولایاہ، بن معسیاہ، بن ایتیایل، بن یسعیاہ؛ ۸ اور اُس کے پیچھے جبی، اور سلی، نو سو اٹھائیس؛ ۹ اور یوایل بن زکري اُن کا سردار تھا، اور یہوداہ بن ہنوہ شہر †کے دُوسرا کا نائب تھا۔ ۱۰ کاہنوں میں سے[h]: یدعیاہ بن یویریب، یکیں، ۱۱ سرایاہ بن خلقیاہ، بن مسلام بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، خدا کے گھر کا مختار تھا۔ ۱۲ اور اُن کے بھائي، جو ہیکل میں کام کرتے تھے، آٹھ سو بائیس؛ اور عدایاہ، بن یروحام، بن فلیاہ، بن امصي، بن زکریاہ، بن فشور، بن ملکیاہ، ۱۳ اور اُن کے بھائي آبائي خاندانوں کے رئیس، دو سو بیالیس؛ اور امسی بن عزرایل، بن خسی، بن مسیلموت، بن امیر، ۱۴ اور اُنکے بھائي، دلیر مرد، ایک سو اٹھائیس؛ اور سردار اُنکا زبدیایل ‖ابن حجدولیم تھا۔ ۱۵ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بن بوني؛ ۱۶ اور سبتی، اور یوزباد، لاویوں کے رئیسوں میں سے، خدا کے گھر کے باھري کام پر[i] مقرر تھے؛ ۱۷ اور متنیاہ بن میکا، بن زبدي، بن آسف، سردار تھا، جو بندگي کے وقت شکرگذاري شروع کرتا تھا: اور بقبوقیاہ اپنے بھائیوں میں سے دوسرا تھا، اور عبدا بن سموع، بن جلال، بن یدوتون؛ ۱۸ مقدس شہر هي میں[k] سب لاوي دو سو چوراسي تھے؛ ۱۹ اور دربان: عقوب، طلمون، اور اُن کے بھائي، جو دروازوں کي نگہباني کرتے تھے، ایک سو بہتر تھے۔

۲۰ اور باقي اِسرائیل، کیا کاہن، کیا لاوي، یہوداہ کے سب شہروں میں تھے؛ اور ہر ایک اپني اپني میراث پر تھا۔ ۲۱ اور †ہیکل کے بندے[l] ‡عوفل میں بستے تھے: اور ضیحا، اور جسفا، ہیکل کے بندوں کے داروغے تھے۔ ۲۲ اور عزي بن باني، بن حسبیاہ، بن متنیاہ، بن میکا، جو بني آسف اُن گائیوالوں میں سے تھا، یروسلم میں بیت‌اللہ کے کام کے لیئے لاویوں کا سردار تھا۔ ۲۳ کہ اُن کي بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا[m]، کہ گائیوالوں کو ایک مقرر حصہ، جو اُن کا روزمرہ تھا، دیویں۔ ۲۴ اور فتحیاہ بن مشیزبیل، زرح[n] بن یہوداہ کي اولاد میں سے، ہر کام میں، جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا، بادشاہ کا نائب تھا[o]۔ ۲۵ رہے گانو اور اُن کے کھیت، سو بني یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت‌اربع[p] اور اُس کے دیہات میں، اور دیبون اور اُس کے دیہات میں، اور یقبصیایل اور اُس کے گانوں میں بستے تھے، ۲۶ اور یشوع میں، اور مولادہ میں، اور بیت‌فلط میں، ۲۷ اور حصرسوعل میں، اور بیرسبع اور اُس کے دیہات میں، ۲۸ اور صقلج میں، مقونہ اور اُس کے دیہات میں،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

a ۱۰ آیت ۱ متي ۴: ۵ اور ۲۷: ۵۳ ۵ کاہ ۱۰: ۱

b ۱ توا ۹: ۲، ۳

‖ عبرانی میں، قیموں

c عزر ۲: ۶۶ ۶ عزر ۲: ۶۵

d ۱ توا ۹: ۲ وغیرہ

e ۲ پطر ۳: ۲

f ۱ عبرانی میں، دیہوں کے ۳ ۲ یا، برج

g ۳ دیکھو عزر ۲: ۱، ۳ اور ۸: ۲، ۳ وغیرہ

h ۲ پطر ۳: ۲ ۱ یا، برج

i عبرانی میں، پر کي ماتحت تھا ۱ توا ۲۶: ۲۴ ۲ توا ۳۱: ۱۰

k ۱ آیت

l عبرانی میں، نتینیم

m ۱ توا ۶: ۶۴ ۲ توا ۳۱: ۲۱ وغیرہ

n ۲ پطر ۳: ۲

o ۱ توا ۲۶: ۳۲

p یشو ۱۵: ۱۵، ۴۹

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

٢٩ اور عين رمون ميں، اور صارعاه ميں،
اور يارموت ميں، ٣٠ زانواح، عدلام اور
اُن كے گانووں ميں، لكيس اور اُس كے
كهيتوں ميں، عزيقه اور اُس كے ديهات
ميں. وے بيرسبع سے ليكے هنوم كي
وادي تک رها كرتے تهے. ٣١ اور بني
بنيامين ‖ جبع سے † مكماس، اور عياه،
اور بيت ايل، اور اُس كے ديهات، ٣٢ اور
عنتوت، نوب، اور عننياه، ٣٣ اور
حاصور، اور رامه، اور جتيم، ٣٤ اور حادد،
اور ضبوعم، اور نبالط، ٣٥ اور لود، اور
انو، اور ‖ خراسيم كي وادي ميں[g]، رها
كرتے تهے. ٣٦ اور يهوداه اور بنيامين
ميں لاويوں كي الگ الگ تفريقيں تهيں.

‖ يا، جبع كے
† يا، مكماس تک.

‖ يا، كاريگروں كي وادي ميں.
[g] ١ توا ٤ . ١٤

١٢ باب

١ بابت اُن كاهنوں كي، ٨ اور لاويوں كي، جو زروبابل كے همراه هوكے آئے. ١٠ سردار كاهنوں كا سلسله جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پايا تها. ٢٢ لاويوں كے چند رئيسوں كي بابت. ٢٧ ديوار كي تقديس كرنے كي رسم. ٤٤ هيكل ميں كاهنوں اور لاويوں كو خاص كام جو ملا.

۵۳۶ كے قريب

اب وے كاهن اور لاوي، جو زروبابل
بن سيالتي ايل اور يشوع كے ساتهه گئے،
سو يے هيں[a]: سراياه[b]، يرمياه، عزرا،
٢ امرياه، ‖ ملوک، حطوش، ٣ ‖ سكنياه،
‖ رحوم، ‖ مريموت، ٤ عيدو، ‖ جنتو،
ابياه[c]، ٥ ‖ مياميں، ‖ معدياه، بلجه،
٦ سمعياه اور يويريب، يدعياه، ٧ ‖ سلو،
عموق، خلقياه، يدعياه. يے يشوع كے
دنوں ميں[d] كاهنوں اور اُن كے بهائيوں كے
رئيس تهے. ٨ اور لاوي: يشوع، بنوي،
قدميئيل، سيربياه، يهوداه، اور متنياه،
جو اپنے بهائيوں سميت شكر كے گيت
گانے پر مقرر تها[e]؛ ٩ اور بقبوقياه اور عني،
اُن كے بهائي، اُن كے سامهنے كي چوكي
پر نگاهباني كرتے تهے.
١٠ اور يشوع سے يويقيم پيدا هوا،
اور يويقيم سے اِلياسيب پيدا هوا، اور
اِلياسيب سے يويدع پيدا هوا. ١١ اور
يويدع سے يونتن پيدا هوا، اور يونتن سے
يدوع پيدا هوا. ١٢ اور يويقيم كے دنوں
ميں كاهنوں كے ابوي رئيس يے تهے:

[a] عز ٢ : ١، ٢
[b] ديكهو نحم ١٠ : ٢ ـــ ٨
‖ يا، ملكو، ١٤ آيت
‖ يا، سبنياه ١٤ آيت
‖ يا، حارم ١٥ آيت
‖ يا، مرايوت، ١٥ آيت
‖ يا، جنتون ١٦ آيت
[c] لوقا ١ : ٥
‖ يا، منيمين، ١٧ آيت
‖ يا، موعدياه، ١٧ آيت
‖ يا، سلي، ٢٠ آيت
[d] عز ٣ : ٢
ذكر ٣ : ١
حجي ١ : ١
[e] نحم ١١ : ١٧

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ كے قريب

سراياه سے مراياه؛ يرمياه سے حننياه؛ ١٣ عزرا
سے مسلام؛ امرياه سے يهوحنان؛ ١٤ ملكو
سے يونتن؛ سبنياه سے يوسف؛ ١٥ حارم
سے عدنا؛ مرايوت سے خلقي؛ ١٦ عيدو
سے ذكرياه؛ جنتون سے مسلام؛ ١٧ ابياه سے
زكري، منيمين سے؛ موعدياه سے فلطي؛
١٨ بلجه سے سموع؛ سمعياه سے يهونتن؛
١٩ يويريب سے متني؛ يدعياه سے عزي؛
٢٠ سلي سے قلي؛ عموق سے عيبر؛ ٢١ خلقياه
سے حسبياه؛ يدعياه سے نتني ايل.
٢٢ اِلياسب، اور يويدع، اور يوحنان،
اور يدوع، كے دنوں ميں، لاويوں كے ابوي
رئيس لكهے گئے؛ اور كاهنوں كے، دارا
فارسي كي سلطنت ميں. ٢٣ بني لاوي
كے ابوي رئيس يوحنان بن اِلياسب كے
دنوں تک تواريخ كي كتاب ميں[f] لكهے گئے
هيں. ٢٤ اور لاويوں كے رئيس: حسبياه،
سيربياه، اور يشوع بن قدمي ايل تهے،
اور اُن كے بهائي اُن كے آمنے سامهنے
مقرر هوئے، كه چوكي به چوكي[g] مرد خدا
داؤد كے حكم كے مطابق[h] خدا كي حمد
اور ثنا كريں. ٢٥ متنياه، اور بقبوقياه،
اور عبدياه، اور مسلام، اور طلمون، اور
عقوب، دربان، پهاٹكوں كے مخزنوں پاس
نگاهباني كرتے تهے. ٢٦ يے يويقيم
بن يشوع بن يوصدق كے دنوں ميں، اور
نحمياه حاكم[i] اور عزرا كاهن و فقيه[k]
كے دنوں ميں تهے.
٢٧ اور وے يروسلم كي شهرپناه كي
تقديس كرنے كے وقت[l] لاويوں كو اُن كي
سب جگهوں سے ڈهونڈهتے تهے، كه
اُنهيں يروسلم كو لاويں، تاكه وے خوشي،
اور شكرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور
طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه كي تقديس
كريں. ٢٨ تب گانيوالوں كے بيٹے يروسلم
كي گردنواح كے ميدان سے، اور نطوفاتي
بستيوں ميں سے، ٢٩ بيت الجلجال
سے، اور جبعه، اور عزماوت كے كهيتوں سے،
جمع هوئے؛ كه گانيوالوں نے يروسلم كے
گرداگرد اپنے ليئے بستياں بسائي تهيں.
٣٠ اور كاهنوں اور لاويوں نے اپنے كو پاک كيا،

[f] ١ توا ٩ : ١٤، وغيره
[g] عز ٣ : ١١
[h] ١ توا ٢٣، اور ٢٥، اور ٢٦، ابواب.
[i] نحم ٨ : ٩
[k] عز ٧ : ٦، ١١
۴۴۵
[l] استثنا ٢٠ : ٥ زبور ٣٠، كا سرنامه.
[m] ١ توا ٢٥ : ١، ٢ توا ٥ : ١٣ اور ٧ : ٦

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھی پاک صاف کیا۔ ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے[a] کوڑا پھاٹک[b] کی طرف گیا۔ ۳۲ اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاہن‌زادے نرسنگے لیئے ہوئے[c]، یعنی ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائی سمعیاہ، اور عزرایل، مللی، جللی، معی، نتنی‌ایل، اور یہوداہ، اور حنانی، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے[d] روانہ ہوئے، اور عزرا فقیہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۳۷ اور وے چشمہ‌پھاٹک پاس[e] ہوکے، جو اُن کے سامہنے تھا، اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر ہوکے، جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل‌پھاٹک تک پورب کی طرف[f] چڑھ گئے۔ ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُن کے مقابل آیا[g]، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اُوپر، بھٹّہ‌برج پر سے[h] چوڑی‌دیوار تک[i]، ۳۹ اور اِفرائیمی‌پھاٹک پر سے[j]، اور پرانے‌پھاٹک پر سے[k]، اور مچھلی‌پھاٹک پر سے[l]، اور حننئیل کے برج[m]، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑ‌پھاٹک تک[n]؛ اُن کے پیچھے ٹھہر گئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں[o] کھڑے رہے۔ ۴۰ سو ایسے دونوں غول شکرگذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے: ۴۱ اور کاہن: اِلیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، اِلیوعینی، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ہوئے تھے؛ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور اِلیعزر، اور عزی، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور ایلام، اور عزر۔ سو سارے گانیوالے اِزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گانے بجاتے تھے۔ ۴۳ اور اُس دن اُنھوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشی کی؛ کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنھیں خوشوقت کیا، اور جوروں اور بچے بھی خوش تھے، اور یروسلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی۔

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں، اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ہوئے[p]، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصہ کاہنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رہتے تھے، خوش ہوئے۔ ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے اِنتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق[q]، خبردار تھے۔ ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں[r] سردار قول تھے، اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت تھے۔ ۴۷ اور تمام اِسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو، اور لاوی مقدس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے[s]۔

۱۳ باب

اس بیان میں کہ توریت کے پڑھنے کے بعد، اجنبی لوگ اِسرائیل کی گروہ سے الگ کیئے جاتے۔ ۴ نحمیاہ یروسلم میں پھر آنے کے بعد ٹوبیاہ کی کوٹھریوں کو صاف کرواتا۔ ۱۰ لاویوں کی خدمت پر لوگ مقرر کرتا۔ ۱۵ سبت کے حکم کے عدول کی بابت۔ ۲۳ اور اجنبی عورتوں کو واپس کرنے کی بابت۔

اُس دن اُنھوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی[t]، اور اُس میں یہ بات لکھی ہوئی نکلی، کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں[u]: ۲ اِس لیئے کہ وے روٹی اور پانی لیکے بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کی بربادی کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے[v]: پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا[w]۔ ۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُنھوں نے یہ شریعت سنی، تو سب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

[a] دیکھو ۳۸ آیت
[b] نحمیاہ ۲: ۱۳ اور ۳: ۱۳
[c] ۱ تواریخ ۱۵: ۲۴، ۱۶: ۵، ۶، ۴۲
[d] ۱ تواریخ ۲۵: ۱، ۶
[e] نحمیاہ ۳: ۱۵
[f] نحمیاہ ۳: ۱۵ اور ۱۲: ۳۷
[g] نحمیاہ ۱۲: ۳۱
[h] دیکھو ۳ آیت
[i] نحمیاہ ۳: ۱۱
[j] نحمیاہ ۳: ۶
[k] نحمیاہ ۳: ۳
[l] نحمیاہ ۳: ۳
[m] نحمیاہ ۳: ۱
[n] نحمیاہ ۳: ۱
[o] نحمیاہ ۳: ۲۵
[p] ۲ تواریخ ۳۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[q] ۱ تواریخ ۲۵: ۱، ۶ اور ۲۶: ۲۰، ۲۸
[r] ۱ تواریخ ۲۵: ۱، وغیرہ
[s] ۲ تواریخ ۳۱: ۲ تا ۱۹
[t] کوچ ۲۴: ۷
[u] اِستثنا ۲۳: ۳، ۴
[v] گنتی ۲۲: ۵، ۶
[w] اِستثنا ۲۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

اجنبی لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے ہوئے تھے، اپنے سے جدا کر دیا[a]۔

۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاہن نے، جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا، طوبیاہ سے ناتا کیا تھا؛ ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑی کوٹھری طیار کی تھی، جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مے اور تیل کی دھیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کی تھیں[b]، اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں، دھری جاتی تھیں[c]۔ ۶ پر جب یہہ سب ہوتا تھا، تب میں یروسلم میں نہ تھا؛ کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں[d] میں بادشاہ پاس گیا تھا، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدی اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کی تھی[e] سنی، کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھری طیار کی۔ ۸ اِس سبب سے میں نہایت ملول ہوا، اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک دیا۔ ۹ پھر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں[f]؛ اور میں خدا کے گھر کے برتن، اور نذر کی قربانیاں، اور لبان، وہاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا[g]، اور کہ خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو[h] چلے گئے تھے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا[i]، کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا[j]؟ اور میں نے اُنہیں جمع کیا، اور اُنہیں اُن کی جگہہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اہل یہوداہ نے اناج، اور نئی مے، اور تیل کا دسواں حصہ ‖خزانوں میں داخل کیا[k]۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو، اور صدوق فقیہ کو، اور لاویوں میں سے فداياہ کو خزانوں کا داروغہ[l] مقرر کیا؛ اور اُن † کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا؛ کیونکہ وے دیانتدار مشہور تھے[m]، اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمے میں تھا۔ ۱۴ ای میرے خدا، اِس کے حق میں مجھے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا، جو سبت کے دن[n] انگوروں کو کولہوؤں میں کچلتے ہیں، اور پولے باندھتے، اور گدھے لادتے ہیں؛ اِسی طرح مے، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجھ دیکھے، جنہیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے[o]: اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے، اُن کی بدی اُن پر جتائی۔ ۱۶ اور وہاں صور کے لوگ بسے تکتے تھے، جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے ہاتھہ بیچتے تھے۔ ۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا[p]، کہ یہہ کیا برا کام ہی، جو تم کرتے ہو، کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو؟ ۱۸ کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا[q]، اور ہمارا خدا ہم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تد بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اِسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو؟

۱۹ پھر یوں ہوا، کہ سبت سے آگے[r]، جب یروسلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ہونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کھولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا، کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لاتے * نہ پاوے[s]۔ ۲۰ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باہر تک رہے۔ ۲۱ تب میں نے اُنہیں ملامت کی، اور اُنہیں کہا، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے ہو؟ اگر پھر ایسا کروگے، تو میں تم پر ہاتھہ ڈالونگا۔ اُس وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

[a] عزرا ۹: ۱ اور ۱۰: ۲۸

[b] گنتی ۱۸: ۲۱، ۲۴ و تثنیہ ۱۲: ۱۲، ۱۸

[c] لاویوں ۷: ۳۴ و گنتی ۱۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۳۲ کے قریب

[d] نحمیاہ ۵: ۱۴

[e] ۱ سموئیل ۲: ۲۹ و عزرا ۸: ۲۹

[f] ۲ تواریخ ۲۹: ۵، ۱۵، ۱۶

[g] ملاکی ۳: ۸، ۱۰

[h] گنتی ۳۵: ۲

[i] ۱ تواریخ ۲۶: ۲۶، ۲۷

[j] تثنیہ ۱۲: ۱۹ و ۱۴: ۲۷

[k] ملاکی ۳: ۱۰

[l] ۱ تواریخ ۹: ۱۱ و عزرا ۷: ۱

[m] ۲ تواریخ ۳۱: ۱۲، ۱۳

[n] نحمیاہ ۱۰: ۳۱

[o] یرمیاہ ۱۷: ۲۱، ۲۲

[p] ۲ تواریخ ۳۶: ۱۴

[q] یرمیاہ ۱۷: ۲۲، ۲۳، ۲۷

[r] ۲ اسم ۲۳: ۲۲

[s] یرمیاہ ۱۷: ۲۱، ۲۲

* عبرانی میں، آکے۔

† عبرانی میں، اُن کے ہاتھہ پر۔

نے لاویوں کو حکم کیا، کہ اپنے کو پاک کریں[5]، اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آویں، کہ سبت کے دن کی تقدیس کرواویں۔ ای میرے خدا، مجھ کو اِس کے حق میں یاد کر، اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر۔

۲۳ اُنھیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا، جو اشدودی، اور عمونی، اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے[6]۔ ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے تھے، اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے، بلکہ [a] اَملی جملی بولتے تھے۔ ۲۵ تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا[7] اور اُن کی ملامت کی، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکھاڑے، اور اُن سے یوں خدا کی قسم لی، کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے، اور اُن کی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نہ اپنے لیئے لینگے[8]۔ ۲۶ کیا شاہ اِسرائیل سلیمان نے اِنھیں باتوں میں گناہ نہیں کیا[9]؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا[10]، اِسلیئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا[11]، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تؤ بھی اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گنہگار کیا[12]۔ ۲۷ کیا ہم تمھاری سنکے، ایسی بڑی خباثت کریں، کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے خدا کے گنہگار ٹھہریں[13]؟

۲۸ اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویداعہ[14] کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا؛ اِس لیئے میں نے اُس کا پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا۔ ۲۹ ای میرے خدا، اُنھیں یاد کر، اِس لیئے کہ اُنھوں نے کہانت کو ناپاک کیا، اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو[15] ذلیل کیا ہے۔ ۳۰ یوں ہی میں نے اُنھیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا[16]، اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کی چوکیاں بٹھلائیں[17]؛ ۳۱ اور لکڑیوں کے[18] اور پہلے پھلوں کے ھدیے ٹھہرائے، کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں۔ ای میرے خدا، مجھے یاد کر، کہ میرا بھلا ہو۔

آستر کی کتاب

۱ باب

اس باب میں کہ ۱ اخسویرس بادشاہی ضیافتیں طیار کراتا۔ ۱۰ وشتی طلب کی جاتی، پر آنے سے انکار کرتی۔ ۱۳ اخسویرس مہمانوں کی صلاح سے ایک فرمان اِس مضمون کا جاری کرتا، کہ ہر ایک مرد اپنے ہی گھر میں مالک بنا رہے۔

اخسویرس[1] کے دنوں میں یوں ہوا، (یہ وہ اخسویرس ہی جو ہندوستان سے کوش تک[2] سلطنت کرتا تھا؛ ایک سؤ ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے[3]؛) ۲ کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر[4]، جو قصر سوسن میں[5] تھا، بیٹھا، ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کی مہمانی کی: فارس اور مادہ[6] کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر ہوئے: ۴ اُس نے بہت روز، بلکہ ایک سؤ اسی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت اور اپنی جذب والا کی حشمت اُنھیں دکھلائی۔ ۵ اور جب یے دن بیت گئے، تو بادشاہ نے سب لوگوں کی، جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تھے، کیا بڑے کیا چھوٹے، بادشاہی قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کی۔ ۶ وہاں سفید، اور سبز، اور آسمانی رنگ کے پردے،

۹۰۴

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوریوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[a] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دھرے تھے، سرخ، اور آسماني، اور سفید، اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا۔ ۷ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے هاتھوں میں دیئے: اور پیالے هر ڈول کے تھے، اور شاهي مے بادشاہ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھي۔ ۸ اور مے‌نوشي حکم کے مطابق هوتي تھي: کوئي زبردستي نہ پلاتا تھا: کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ‌داروں‌کو تاکید فرمائي تھي، کہ جو بات هو، سو مہمانوں کي مرضي سے هو۔ ۹ اور وشتي ملکہ نے بھي اخسویرس بادشاہ کے شاهي قصر میں ساري عورتوں کي ضیافت کي۔

۱۰ ساتویں دن میں، جب بادشاہ کا دل مے سے خوش هوا[b]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، یعني مہومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو، حکم کیا، ۱۱ کہ وشتي ملکہ کو شاهي تاج سر پر رکھکے بادشاہ کے حضور لاویں، تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے؛ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھي۔ ۱۲ خواجہ‌سراؤں نے حکم پہنچایا، لیکن وشتي ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا۔ تب بادشاہ بہت غصے هوا، بلکہ اُسکے اندر اُس کا غضب بھڑکا۔

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے[c]، جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے، کہا، (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا، کہ اُن سے جو شریعتداں اور عدالت‌شناس تھے یوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے، سو کارشینا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسیس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے؛ وے فارس اور مادہ کے سات وزیر[d] هوکے بادشاہ کا منہ دیکھتے تھے[e]، اور مملکت میں صدرنشین هوتے تھے:) ۱۵ سو بادشاہ نے اُنسے پوچھا، کہ آئین کے مطابق وشتي ملکہ سے کیا کرنا چاهیئے؛ کیونکہ اُسنے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہ‌سراؤں سے سنکر نہیں مانا هی؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا، کہ وشتي ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں، بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھي، جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں هیں، بدي کي هی۔ ۱۷ کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساري عورتوں میں چرچا هوگا، اور وے یہہ خبر سنکے، کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتي ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا، پر وہ نہ آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دینگي[f]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور مادہ کي ساري بیگمیں، جو ملکہ کي بات سنینگي، بادشاہ کے سب امیروں سے یونہي کہینگي۔ سو حقارت اور جھڑکا بہت هوگا۔ ۱۹ اگر بادشاہ کي مرضي هو، تو شاهانہ فرمان نکلے، اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جاے، تاکہ نہ ٹلے، کہ وشتي ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آوے، اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسري کو، جو اُس سے بہتر هی، دیوے۔ ۲۰ اور جو بادشاہ کا فرمان ساري مملکت میں (کہ وہ عظیم هی،) جا بجا شہرت پاویگا، تو ساري جوروں، اشرافوں کي اور کمینوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگي[g]۔ ۲۱ اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئي، اور بادشاہ نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کیا۔ ۲۲ کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں ڈاکے بھیجے، هر صوبے میں ایک نامہ، اُس خط میں جو وهاں مروج تھا[h]، اور هر قوم کے لیئے ایک، اُسي زبان میں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے کہ هر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رهے[i]: اور کہ هر ایک قوم کي زبان میں اِس کا اِشتہار دیں۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

---

[a] دیکھو آستر ۷ : ۸ اور ۸ : ۱۵

[b] دان ۵ : ۲ سے ۴

[c] آستر ۲ : ۱۴

[d] یرو ۵۲ : ۲۵ دان ۶ : ۱ عزرا ۷ : ۱۴ ۲ تواری ۲۵ : ۲۲

[e] ۲ سلا ۲۵ : ۱۹

[f] دیکھو آستر ۵ : ۱۳

[g] آستر ۶ : ۱

[h] آستر ۸ : ۹

[i] پید ۲ : ۲۴ ۱ قرن ۱۴ : ۳۴ ۱ تمو ۳ : ۴ ۱ پطر ۳ : ۶ ۱ یو ۴ : ۴ افس ۵ : ۲۲ کلسی ۳ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اس باب میں، ۱ خاص چنی ہوئی کنواریوں میں سے ایک کے چننے کا ارادہ ہونا، کہ وہ ملکہ ہو جاوے۔ ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو لے پالا تھا۔ ۸ ھیجا آستر کو اوروں کی نسبت سے زیادہ منظور کرنا۔ ۱۲ کنواریوں کی طہارت اور بادشاہ کے حضور میں اُن کے جانے کا طور۔ ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاہنا، اور اس باعث اُسے ملکہ مقرر کرنا۔ ۲۱ مردکی ایک فتنہ فساد کا حال بادشاہ پر ظاہر کرنا۔ اور اس سبب بادشاہی تواریخ میں اُسکا نام لکھا جانا۔

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا، تو اُس نے وشتی کو، اور جو کہ اُس نے کیا تھا، اور جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا، یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے، اُس سے عرض کی، حکم ہو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں؛ ۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تاکہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محلسرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجہسرا ھیجا کو، جو زنانے کا ناظر ھی، سپرد کریں؛ اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جاوے؛ ۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے، سو وشتی کی جگہ ملکہ ہووے۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی، اور اُس نے ایسا ھی کیا۔

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تھا، ایک یہودی مرد مردکی نام، بن یایر، بن شمعی، بن قیس، تھا؛ وہ بنیامینی تھا؛ ۶ وہ بھی یروشلم سے بےوطن ہوا تھا، اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ ||یکنیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے، کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا۔ ۷ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ھدسا، یعنی آستر کو پالا تھا؛ کیونکہ اُس کے ما باپ نہ تھے؛ اور وہ چھوکری خوش‌منظر اور خوبصورت تھی: اور جب اُس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اُسے اپنی ھی بیٹی کرکے پالا تھا۔

۸ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں، اور ھیجا کے حوالے میں ہوئیں، تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر ھیجا کو سپرد ہوئی۔ ۹ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی، اور اُس نے اُس پر مہربانی کی؛ اور فی‌الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لیئے درکار تھا، اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تھیں، اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔ ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ‌دار ظاہر نہ کیئے تھے؛ کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا، کہ نہ ظاہر کرے۔ ۱۱ اور مردکی روز بہ روز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا، کہ دریافت کرے، کہ آستر کی خیریت ھی، اور اُس کا انجام کیا ہوگا۔

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی، کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اُس کے، کہ بارہ مہینے گذرے، جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا، (کیونکہ اِتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ھیں، چھ مہینے مر کا تیل لگاویں، اور چھ مہینے خوشبو اُپٹن سنھری چیزوں کے ساتھ، ملکے جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تھا، ملا کریں:) ۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی؛ اور سب کچھ، جو وہ چاھتی تھی، کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے، سو اُس کو دیا جاتا تھا۔ ۱۴ شام کو وہ جاتی تھی، اور صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی، اور شعسیز خوجے کو، جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا، حوالے کی جاتی تھی؛ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی، مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاھتا تھا، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا۔

۱۵ اور جب مردکی کے چچا ابیحیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۱ آستر ۱: ۱۱، ۲۰

۱۱ یا یہویکین ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۶: ۹ عزرا ۱: ۱۱ ۱۰۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۳ آیت

۱۲، ۱۲ آیتیں

۷ آیت

۵۱۵ کے قریب

۵۱۵ کے قریب

۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹی کر رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک کو، جس کی نگاہ اُس پر پڑی، بھلی لگی۔ ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبت مہینا ہی، پہنچی۔ ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی: سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھ دیا، اور وشتی کی جگہ میں اُسے ملکہ کیا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑی ضیافت کی[h]، اور یہ ضیافت آستر کی خاطر تھی؛ اور ||صوبوں کی مال‌گذاری معاف کی، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے۔ ۱۹ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں، تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[i]۔ ۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ‌داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا تھا[k]؛ کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں، جب اُس سے پالی جاتی تھی، اُس کا حکم مانتی تھی، اب بھی مانتی تھی۔

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے، غصے ہوکے چاہتے تھے، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ ۲۲ اور یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی، اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی[l]؛ اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

||ثابت ہوئی: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکائے پھانسی دی: اور یہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[m] میں لکھا گیا۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکی اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو ہلاک کرنے چاہتا۔ ۷ اُس کے سامھنے قرع ڈالا جاتا۔ ۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ وہ سب کے سب قتل کیئے جاویں۔

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی[a] ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا۔ ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے تھے، ہامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجدہ کرتے تھے؛ کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا۔ مگر مردکی نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]۔ ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے، مردکی کو کہا، کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا ہی؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کی نہ مانی، تو اُنہوں نے ہامان کو اِطلاع دی، تا دیکھیں، کہ مردکی کی بات ٹھہریگی، کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنھیں کہا تھا، کہ میں یہودی ہوں۔ ۵ اور جب ہامان نے دیکھا، کہ مردکی نہ جھکتا ہی، نہ مجھے سجدہ کرتا ہی[e]، تو ہامان غصے سے بھر گیا[f]۔ ۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا؛ سو ہامان نے چاہا، کہ مردکی کی اُمت، یعنی سب یہودی لوگوں کو، جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے، ہلاک کرے[g]۔

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

۱ ۔ کھل گئی۔
۳ آستر ۲ : ۶

۵۱۰ کے قریب
۵ گن ۲۴ : ۷ ۔ ۱ سمو ۱۵ : ۸

۸ آستر ۲ : ۱۹

۱۰ آیت زبور ۱۵ : ۴

۲۰ آیت

۲ آیت آستر ۵ : ۹ ۔ دان ۳ : ۱۹

۶ زبور ۸۳ : ۴ ۔ ۵۱۰

۵۱۴ کے قریب
۸ آستر ۲ : ۱۸
۱۱ یا، اہل ۔ سمانی کو ۔ بھی دی۔

۲۱ آیت آستر ۳ : ۲

۱۰ آیت

۱ یا، بگتانا۔

۱ آستر ۲ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا ہی، اُنہوں نے پور، یعنے قرع، ڈالنا شروع کیے[a]؛ ہر روز اور ہر مہینا ہامان کے سامہنے بارہویں مہینے تک جو ادار ہی، قرع ڈالتے رہے۔

[a] آستر ۳: ۷

۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی، کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ہی، جو ہر کہیں ہی، اور اُس کی شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں، اور وے بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں[b]؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنہیں رہنے دیوے۔ ۹ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔

[b] عزر ۴: ۱۳ و ۷: ۲۶

۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی[c] نکالکے[d] یہودیوں کے دشمن اجاجی حمداتا کے بیٹے ہامان کو دی۔ ۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا، کہ چاندی تجھے بخشی گئی، اور لوگ بھی تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے۔ ۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ طلب کیئے گئے[e]، اور جو کچھ ہامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے چوڈھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وے بولتے تھے[f]، لکھا گیا: یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے[g] لکھے ہوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی تھی۔ ۱۳ یہ نامے ڈاک کے وسیلے[h] بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کی چوڈھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورت، ایک ہی دن میں[i]، ایک لمحت کاٹ ڈالیں، اور قتل

[c] آستر ۸: ۲
[d] پید ۴۱: ۴۲
[e] آستر ۳: ۱۲
[f] آستر ۱: ۲۲ اور ۳: ۱۲
[g] عزر ۴: ۷ آستر ۸: ۸
[h] آستر ۸: ۱۰، ۱۴
[i] آستر ۳: ۱۳ و ۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[a]۔ ۱۴ اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لی گئی، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا[b]، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار ہو رہیں۔ ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی[c]۔

[a] آستر ۸: ۱۱
[b] آستر ۸: ۱۳، ۱۴
[c] دیکھو آستر ۸: ۱۵ امثا ۲۱: ۱۲

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مردکی اور سب یہودی بڑا ماتم کرتے۔ ۴ آستر اِس کی آواز سنکے سب حال مردکی سے دریافت کرتی، اور وہ اُسے خرغیب دیتا کہ اپنی قوم کی رہائی کے لیئے شفاعت کرے۔ ۱۰ پہلے ہی وہ عذر کرتی، اور اُس پر مردکی اُسے سمجھاتا۔ ۱۵ آخر کو منظور کرتی، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتی۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

جب مردکی نے یہہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے[e] شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا، اور شدت سے چلایا اور پوٹکے رویا[f]۔ ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ ۳ اور ہر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وہاں یہودیوں کے درمیان رونا، پیٹنا، اور واویلا، پڑ گیا؛ اُنہوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے[g]۔

[d] ۲ سمو ۱: ۱۱ و ۱۳: ۳۱
[e] یشو ۷: ۶
[f] حزق ۲۷: ۳۰
[g] پید ۳۷: ۳۴

۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی۔ تب ملکہ بہت غمگین ہوئی، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکی کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا۔ ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رہیں، ایک کو، ہتاک نام، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے، کہ یہہ کیا ہی، اور کس واسطے ہی۔

[h] استر ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکی پاس گیا۔ ۷ تب مردکی نے سارے سرگذشت جو اُس پر گذری تھی، اور کتنی نقدی[a] ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کی۔ ۸ اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی، جو اُن کے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا، اُسے دی، تاکہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کی جان‌بخشی چاہے۔ ۹ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں۔

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا، کہ ۱۱ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں، کہ جو کوئی، مرد ہو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں[b] جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ہی حکم ہی[c]، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے[d]، جیتا بچتا ہی: اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا۔ ۱۲ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔ ۱۳ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگی۔ ۱۴ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشی اِختیار کریگی، تو اخلاصی اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی، پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی: اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچی ہو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ۱۶ جا، اور سوسن میں جتنے یہودی رہتے ہیں، اُنہیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیو[e]: میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی: اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاونگی، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہی: اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی[f]۔ ۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ہوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آستر اپنی جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتی ہے: تس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا۔ بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ہامان کی دعوت کرتی، کہ اُس کی ضیافت میں آویں۔ ۶ آستر اپنی عرض کی بابت بادشاہ کے حضور میں مقولیت پاکے، پھر اُس نے اور ہامان کی دعوت کرتی کہ دوسرے دن بھی اُس کی ضیافت میں آویں۔ ۹ ہامان ایسی عزت پاکے زیادہ مغرور ہوتا، اور مردکی کی حقارت کو اور بھی برا مانتا۔ ۱۴ اپنی جوروزش کی صلاح سے وہ مردکی کے لیئے ایک پھانسی کی لکڑی کو کھڑا کراتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

[a] دیکھو آستر ۳: ۹

[b] دیکھو پیدا ۴۳: ۳۱

[c] آستر ۴: ۱۱

[d] دیکھو آستر ۸: ۴ اور ۲: ۹

[e] متی ۴: ۲

[f] دانی ۳: ۱۸

[g] آستر ۴: ۱۱ اور ۵: ۲

[h] آستر ۴: ۱۶ اور ۵: ۱

[i] ۱ سموئیل ۱۴: ۲۷، ۲۹

[j] دیکھو آستر ۱۱: ۳

[k] اور تیسرے دن[g] ایسا ہوا، کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی میں[h] بادشاہی دولتخانے کے سامہنے کبڑی ہوئی۔ اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ۲ پھر ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کبڑی دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئی[i]، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، بڑھایا[j]۔ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا۔ ۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ ای آستر ملکہ، تو کیا چاہتی ہی؟ اور تیرا کیا سوال ہی؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھی سلطنت ہووے[k]۔ ۴ آستر نے عرض کی، اگر بادشاہ کی مرضی ہو، تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوویں، جس کی میں نے شاہ کے لیئے طیاری کی ہی۔ ۵ بادشاہ نے فرمایا، کہ ہامان سے کہو، کہ جلد طیار ہووے، اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے، جس کی طیاری آستر نے کی تھی۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۲ اور بادشاہ نے جشن میں مے‌نوشي کرتے ہوئے آستر سے پوچھا، کہ تیرا کیا سوال ہی؟ تجھے دیا جائیگا: اور تیرا کیا مطلب ہی؟ اگر آدھي مملکت مانگے، تو بھي دي جائیگي۔ ۷ تب آستر نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا مطلب یہ ہی: ۸ اگر میں بادشاہ کي آنکھوں میں منظور نظر ہوں، اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے، کہ میرا سوال قبول کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں، جس کي میں اُن کے لیئے تیاري کرونگي، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہی، میں اُس پر عمل کرونگي۔

۹ اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہوکے نکل گیا: پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکي کو دیکھا، کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ اُس کے لیئے راہ سے ہٹا، تب ہامان کا غضب مردکي پر بھڑکا۔ ۱۰ لیکن ہامان نے آپ کو روکا: اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپني جورو زرش کو بلوا بھیجا۔ ۱۱ اور ہامان نے اُن سے اپني شان و شوکت کا، اور فرزندوں کي کثرت کا، اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کي ترقي کي تھي، اور کیونکر اُسے اُمیروں پر اور بادشاہي ملازموں پر سرفراز کیا تھا، اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔ ۱۲ اور ہامان نے یہ بھي کہا، کہ ہاں، آستر ملکہ نے سوا میرے کسي کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں، جس کي اُسنے تیاري کي، نہیں بلایا: اور کل کے لیئے بھي اُسکے گھر میري اور بادشاہ کي مہماني ہی۔ ۱۳ لیکن اِس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں، جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکي یہودي کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔

۱۴ تب اُسکي جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس ہاتھ اُونچا ایک سولي کي لکڑي کھڑي کي جاوے"، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے، کہ مردکي اُس پر ٹانگا جاے": تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ۔ یہہ بات ہامان کو پسند آئي، اور اُس نے وہ ٹکٹھي بنوائي۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یہہ حال معلوم کرکے، کہ مردکي نے تو کر بادشاہ کي خیرخواہي کي تھي، اُس کو رتبہ دینے کا ارادہ رکھتا۔ ۴ ہامان اِجازت مانگکے آتا کہ مردکي کو پھانسي دیوے، پر اتفاقاً اپني مصلحت دیتا، کہ اُسي کے ہاتھ اُسي کو مردکي کي سرفرازي کرنا پڑتا۔ ۱۲ ہامان اپني کمبختي پر روتا، اور اسوقت اُس کے دوست اُس پر اپني رائے ظاہر کرتے، کہ تو گرتا جائیگا، اور برباد ہوگا۔

بادشاہ کي نیند اُس رات جاتي رہي؛ اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ کي کتاب کو" لاویں؛ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھي گئي۔ ۲ اور اُس میں یہہ مذکور ہوا، کہ مردکي نے خبر دي تھي، کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے ||بگتانا اور ترش اِرادہ رکھتے ہیں، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں۔ ۳ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواہي کے لیئے مردکي کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے، جو اُس کي خدمت میں حاضر تھے، کہا، کہ اُس کے لیئے کچھ نہیں ہوا۔

۴ پھر بادشاہ نے پوچھا، کہ بارگاہ میں کون حاضر ہی؟ اِتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آ پہنچا تھا، کہ بادشاہ سے عرض کرے، کہ مردکي اُس پھانسي کے کھمبے پر، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، ٹانگا جاے۔ ۵ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھو، ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہی۔ بادشاہ نے فرمایا، بھیتر آنے دو۔ ۶ جب ہامان بھیتر آیا، بادشاہ نے اُس سے پوچھا، کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو، اُس سے کیا سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟ ۷ سو ہامان نے

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاہ سے کہا، کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے، ۸ چاهیئے کہ وہ خلعت شاهي، جو بادشاہ کے پہننے کا هی، اور وہ گھوڑا، جو بادشاہ کي سواري کا هی، اور شاهانہ تاج، جو بادشاہ کے سر پر کا هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے هاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر هی سپرد هوویں، اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاہ سرفراز کیا چاهتا هی، اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے، کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا۔ ۱۰ تب بادشاہ نے هامان سے فرمایا، کہ جلدي کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گھوڑا لے، اور مردکي یہودي کے لیئے، جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا هی، ویسا هي کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بھي کم نہ هو۔ ۱۱ تب هامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا، اور مردکي کو پہنا کے، گھوڑے پر چڑھایا، اور شہر کے بازار میں پھرایا، اور اُس کے آگے پکارا، کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاهتا هی، اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا۔

۱۲ اور مردکي پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا؛ پر هامان آزردہ اور سر ڈھکے هوئے اپنے گھر جلد چلا گیا۔ ۱۳ اور هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کہا، کہ اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کي نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب نہ هوگا، بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا۔ ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے هي تھے، کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے، کہ هامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تھي، لے چلیں۔

۷ باب

اِس باب میں کہ ۱ آستر، بادشاہ اور هامان کي مہماني کرنہ وقت، عرض کرتي، کہ اپني اور اپنے لوگوں کي جان بخشي هو۔ ۵ وہ هامان پر فریاد کرتي۔ ۷ بادشاہ غضب ناك هوتا، اور ایسي خبر پاکے، کہ هامان کے لیئے ایک پھانسي کي ڈکتي طیار هی، حکم دیتا، کہ هامان اُسي پر ٹانگا جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سو بادشاہ اور هامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشي کے لیئے آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مے نوشي کے وقت آستر سے پھر پوچھا، کہ اے ملکہ آستر، تیرا کیا سوال هی؟ وہ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هی؟ آدھي بادشاهت تک پورا کیا جائیگا۔ ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا، اے بادشاہ، اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو میرا سوال یہ هی، کہ میري جان بخشي هو، اور میرا مطلب یہ هی، کہ میرے لوگوں کي بھي رهائي هو۔ ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے هیں، کہ مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں۔ لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، کہ غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛ اگرچہ دشمن میں یہ سکت نہ تھي، کہ شاہ کو توڑا دیتا۔

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، وہ کون هی، اور کہاں هی، جس کا یہ دل اور گردہ هی، کہ ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وہ بیري اور وہ دشمن یہي خبیث هامان هی۔ تب هامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے هراسان هوا۔

۷ اور بادشاہ غضبناك هوکے مے خوري سے اُٹھا، اور خانہ باغ میں گیا؛ پر هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا هوا؛ کیونکہ اُس نے جانا، کہ بادشاہ مجھ سے بدي کریگا۔ ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا؛ اُس وقت

۱ سلا ۲۰: ۳۰

۲ پید ۴۱: ۴۳

۵ آستر ۵: ۱

۶ آستر ۳: ۹ اور ۴: ۷

۱۲ سمو ۱۵: ۳۰، ۳۲ و ۱۶: ۱۲، ۲۰

۸ آستر ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۱ آستر ۲: ۷
۲ ایوب ۱: ۶، ۲: ۱
۳ آستر ۱: ۱۰
۴ عبرانی میں: مرحمت۔
۵ آستر ۵: ۱، ۲
۶ زاوار ۲۷: ۱۱
امثا ۱۱: ۱۰، ۲۸: ۱۲

۷ پیدا ۳۹: ۲۰، ۴۰: ۲
۸ آستر ۱: ۱۹

ہامان اُس پلنگ[۱] پاس، جس پر آستر بیٹھی تھی، پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا، مگر یہ گھر میں میرے سامھنے ملکہ پر جبر کیا چاھتا؟ یہ کلام بادشاہ کے منہ سے نکلتے ھی اُنھوں نے ہامان کا منھ ڈھانپ لیا[۲]۔ ۹ پھر خربونہ نے[۳]، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاہ کے آگے عرض کی، کہ پچاس ہاتھ کی اُونچی ||ایک ٹکٹھی بھی دیکھیئے[۴]، کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکی کے لیئے، جس نے بادشاہ کی خیرخواھی کی تھی، کھڑا کر رکھا تھا۔ تب بادشاہ نے فرمایا، کہ اُسے اُس پر پھانسی کے لیئے ٹانگو۔ ۱۰ سو اُنھوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹھی پر، جو اُس نے مردکی کے لیئے کھڑی کر رکھی تھی، پھانسی دی[۵]۔ تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا۔

۸ باب

اس باب میں: ۱، ۲ مردکی کی ترقی کی جاتی ہے۔ ۳ آستر عرض کرتی ہے، کہ ٹلکھا جاوے، کہ ہامان کے نامہ بد کو پھر جاویں۔ ۹ خصوصاً یہودیوں کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی بھی حفاظت کریں۔ ۱۵ مردکی کی سرفرازی اور یہودیوں کی خوشی کا بیان۔

اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا۔ اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا، کیونکہ آستر نے وہ رشتہ، جو اُن کے درمیان تھا، ظاھر کیا تھا[۱]۔ ۲ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی[۲]، جو اُس نے ہامان سے لے لی تھی، اُتار کے مردکی کو دی۔ اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار کیا۔

۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو رو کے اُس کی منت کی، کہ ہامان اجاجی کی بدخواھی اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی، باطل کی جاویں۔ ۴ تب بادشاہ نے آستر کی طرف سنہلا عصا بڑھایا[۳]؛ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ۵ پھر وہ بولی، کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، اور اگر میں اُس کی منظور نظر ہوں، اور یہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہووے، اور میں اُس کی آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں، تو لکھا جاوے، کہ وے نامے جو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ھیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں۔ ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل ہوگی، دیکھ سکوں[۴]؟ اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ‌دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی یہودی سے کہا، کہ دیکھو، میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ھی[۵]، اور وہ پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا گیا ھی، اِس لیئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ ڈالا[۶]۔ ۸ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لیئے وہ لکھو، جو تمھاری نظر میں اچھا معلوم ہووے، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو: کیونکہ جو نوشتہ، کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ھی، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ھی، اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا ھی[۷]۔ ۹ سو اُسی وقت تیسرے مہینے، یعنے سیوان مہینے کی تیئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کیئے گئے[۸]، اور مردکی کے سارے کہے کے موافق یہودیوں، اور نوابوں، اور حاملوں، اور صوبوں کے سرداروں کے لیئے، جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو سنتالیس صوبے تھے[۹]، ھر ایک صوبے کو وہاں اُن کے خط، اور ھر ایک قوم کو اُن کی لغت میں، اور یہودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کی لغت میں، سب باتیں لکھی گئیں[۱۰]۔ ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیا[۱۱]، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

۱ آستر ۲: ۷
۲ دیکھو آستر ۳: ۱۰، ۸: ۲، ۱۲، ۱۰
۳ آستر ۴: ۱۱
۴ آستر ۵: ۱۳
۵ آستر ۹: ۲۵
۶ آستر ۳: ۱۲
۷ دانی ۶: ۸، ۱۲، ۱۵
۸ آستر ۳: ۱۲
۹ آستر ۱: ۱
۱۰ آستر ۱: ۲۲ اور ۳: ۱۲
۱۱ ۱سلا ۲۱: ۸ آستر ۳: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سانڈنی سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانہ کیا؛ ۱۱ اُنھیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی دی، کہ ہر ایک شہر میں، جہاں ہوں، اِکٹھے آویں، اور اپنی جان بچانے کے لیئے کھڑے ہوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری || فوج کو، جو اُن پر حملہ آور ہوں، اُن کی زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[ا]۔ ۱۲ ایک ہی دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارھویں مہینے کی، جو ادار مہینا ہی، تیرھویں تاریخ میں[ب]۔ ۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کی نقل ہر ایک صوبے میں بھیجی گئی تھی، سارے لوگوں پر آشکارا ہوا[ج]، کہ یہودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار ہوویں۔ ۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو تانگنوں اور خچروں پر سوار تھے، روانہ ہوئے، کہ بادشاہ کا حکم تھا، کہ بطور ضرورت جلد چلیں۔ اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔

۱۵ اورمردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی شاہانہ خلعت پہن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دھرکے، اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہنکے، نکلا۔ اور سوسن شہر خوشوقت اور شادمان ہوا[د]۔ ۱۶ یہودیوں کو روشنی[ہ]، اور خوشی، اور شادمانی، اور عزت ہو گئی۔ ۱۷ اور ہر ایک صوبے میں اور ہر ایک شہر میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پہنچا تھا، وہاں کے یہودیوں کو خوشی اور شادمانی، اور مہمانی، اور اچھا دن[و] ہوا۔ اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہو گئے[ز]؛ کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا[ح]۔

۹ باب

اِس جان میں، کہ ۱ یہودی اپنے دشمنوں اور خاص کرکے ہامان کے دس بیٹوں کو قتل کرنے، اور موقعات کے حاکم مردکی کے ڈر سے اِس بات میں اُن کی کمک کرنے، ۱۲ اخسویرس آستر کی عرض کے مطابق اِجازت دیتا، کہ وہ دوسرے دن بھی قتل کا کام جاری کریں، اور ہامان کے دس بیٹوں کو بھی اُسی تختہ پر لٹکاویں۔ ۲۰ اُن دو دنوں کی یادگاری میں پوریم کی عید جاری کرنے کا حکم ہوتا۔

اب بارھویں مہینے، جو ادار مہینا ہی، اُسی کی تیرھویں تاریخ میں[ط]، وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[ی]، اُسی دن، جسمیں یہودیوں کے دشمن اُن پر غالب ہونے کی اُمید رکھتے تھے، (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اِتفاق ہوا، کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[ک]،) ۲ تب یہودی لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ہوئے[ل]، کہ اُن پر، جو اُنکی بدی چاہتے تھے[م]، ہاتھ ڈالیں؛ اور کوئی اُن کا سامنا نہ کرسکا؛ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تھا[ن]۔ ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی؛ اِس لیئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا[س]۔ ۴ کیونکہ مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا، اور سارے صوبوں میں اُس کا شہرہ ہوا؛ کیونکہ یہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا[ع] گیا۔ ۵ چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنھیں ہلاک کیا، اور جو جو چاہتے تھے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں، سو وہی اُنھوں نے کیا۔ ۶ اور سوسن ||دارالسلطنت میں یہودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا، اور ہلاک کیا؛ ۷ اور پرشندتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ۸ اور پورتا، اور ادلیاء اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یہودیوں کے بیری هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[ف] اُنھوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنھوں نے ہاتھ نہ ڈالا[ص]۔ ۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تھے، بادشاہ || کی نظر سے گذری۔

۱۲ پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

ا عزرا میں۔ ۱۰ توبہ۔

ب دیکھو آستر ۳: ۱۲، ۸: ۹، ۱۰، ۱۶

ج آستر ۳: ۱۴، ۸: ۱۳ و ۱۷ اور ۹: ۱، ۲

د آستر ۳: ۱۵، ۸: ۱۵

ہ دیکھو آستر ۸: ۱۶، ۱۷ اور ۹: ۲۲ ایوب ۲۹: ۳ زبور ۹۷: ۱۱

و یسعیاہ ۲۲: ۱۳ یوحنا ۱۶: ۲۰ زبور ۳۵: ۲۷ اور ۱۱۲: ۹ مکاشفہ ۱۱: ۱۰

ز آستر ۸: ۱۷ اعمال ۲: ۱۱، ۶: ۵، ۱۳: ۴۳ اور ۱۷: ۴ و ۱۲ اور ۱۸: ۴ و ۷ اور ۱۹: ۱۷ اور ۲۸: ۲۴

ح پیدایش ۳۵: ۵ خروج ۱۵: ۱۶ یشوع ۲: ۹ اور ۱۱: ۲۰ آستر ۸: ۱۷

ط آستر ۳: ۱۲، ۸: ۹

ی آستر ۳: ۱۳، ۸: ۱۱

ک آستر ۸: ۱۱

ل آستر ۸: ۱۱

م آستر ۳: ۶

ن آستر ۸: ۱۷

س عزرا ۶: ۸ نحمیاہ ۲: ۹ اور ۱۱: ۲۳ آستر ۸: ۱۷

ع ۲ تواریخ ۱۷: ۱۲ عزرا ۹: ۹ امثال ۴: ۱۸

ف آستر ۳: ۱، ۸: ۵

ص آستر ۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۰۱ کے قریب

پانچ سؤ آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہی؟ سو تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا اَور مطلب ہی؟ سو پورا کیا جائیگا"۔ ۱۳ آستر بولی، اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، تو یہودیوں کو، جو سوسن میں ہیں، اِجازت ہو، کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں؛ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسی کی ٹکٹکی پر ٹانگیں"۔ ۱۴ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں؛ اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا؛ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے۔ ۱۵ سو یہودی جو سوسن میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے"، اور اُنہوں نے سوسن میں تین سؤ آدمیوں کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا۔ ۱۶ اور باقی یہودیوں نے، جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے، اِکٹھے ہوکے"، اپنی جانوں کی حمایت کی، اور اپنے دشمنوں کو مار کے آرام پایا، اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا"۔ ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا، اور اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ ۱۸ پر وے یہودی، جو سوسن میں تھے، اُس کی تیرھویں اور اُسکی چودھویں تاریخ میں بھی جمع ہوئے، اور اُسکی پندرھویں تاریخ میں آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ ۱۹ اِس سبب، دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن، اور ایک دوسرے کو حصے بھیجنے کا دن ٹھہرایا۔

۲۰ اور مردکی نے یہ سارا احوال لکھا؛ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہ بات مقرر ہووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی سال بہ سال مانا کریں؛ ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائی پائی، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل ہوا"، اِس لیئے وے اُنہیں کھانے پینے، اور خوشی کرنے، اور آپس میں بھرا بھیجنے"، اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں۔ ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع کیا تھا، اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا؛ ۲۴ کیونکہ اجاجی ہامان بن حمداتا نے، جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا، کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس نے پور، یعنے قرع، ڈالا تھا، کہ اُنہیں کاٹ ڈالے، اور نیست و نابود کرے"۔ ۲۵ پر جب ‖ آستر بادشاہ کے حضور آئی"، اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا، کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا، اُس ہی کے سر پر لوٹے"، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی ٹکٹکی پر ٹانگا جاوے۔ ۲۶ اِس لیئے اُنہوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا۔ سو اِس خط کی ساری باتوں کے مطابق"، اور مطابق اُسکے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا، ۲۷ یہودیوں نے یوں مقرر کیا، اور اپنے لیئے فرض کیا، اور اپنی نسل پر، اور اُن سبھوں پر، جو اُن میں مل گئے"، فرض ٹھہرایا، کہ نوشتے کے مطابق، ہم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے، اور یہ کبھی موقوف نہ ہوویں۔ ۲۸ اور یہ دن یاد رہیں، اور پشت در پشت، اور خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

پیشتر مسیح سے ۵۰۱

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

۱۰ آستر ۲:۱۰

دیکھو آستر ۸:۱۰ اور ۲۰ آیت

۹ آستر ۱:۱

اور شہر بہ شہر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یہودیوں میں کبھي موقوف نہ کیئے جاویں، نہ اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رہے۔ ۲۱ اور ابنیحیل کي بیٹي[a] آستر ملکہ نے اور مردکي یہودي نے بڑي تاکید سے لکھا، تاکہ اِس دوسرے نامے کے مطابق[b] پوریم کا رواج هو۔ ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں[c] سارے یہودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساتھ بھیج دیا، ۳۱ کہ پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یہودي اور آستر ملکہ نے اُن کے لیئے ٹھہرایا تھا، اور جیسا اُنھوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض ٹھہرایا تھا، مقرر کریں، اور روزہ رکھیں، اور رویا کریں[d]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یہ رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں لکھي گئیں۔

۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت۔ ۳ مردکي کي ترقي۔

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[e] خراج مقرر کیا۔ ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ‖ احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جہاں تک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا[f]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں هیں؟ ۳ کیونکہ مردکي یہودي درجے میں اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا[g]، اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا، اور اپنے بھائیوں کي گروہ میں مقبول هوکے اپنے لوگوں کا دولت خواہ تھا[h]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۵ کے قریب

[e] پید ۱۰: ۲۰ زبور ۷۲: ۱۰ یسعہ ۶۰: ۱۶ ‖ عبرانی میں، کے اعمال۔

[f] آستر ۱۸: ۱۰ اور ۶: ۳

[g] پید ۴۱: ۴۰، ۲ توا ۲۸: ۴

[h] نحمہ ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۹

ایوب کي کتاب

[1] اکثروں کا گمان هی کہ ایوب کي کتاب موسیٰ سے اُس وقت لکھي گئي هوگي، جب کہ مدیانیوں کي درمیان گلعاد کا رہنا تھا۔ پھر حال مسیح سے ۱۵۲۰ برس کے قریب هوا۔

۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اُس کے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کامل فکرمندي۔ ۶ اِس امر میں، کہ شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے ایوب پر تہمت لگاتا، اور یوں اِجازت پاتا کہ اُسے آزماوے۔ ۱۳ باوجودیکہ سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، تو بھي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر ادا کرتا۔

عوص[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تھا، اور وہ شخص کامل[c] اور صادق تھا، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تھا۔ ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۳ اُس کے مال میں سات هزار بھیڑیں، اور تین هزار اُونٹ، اور پانچ سو جوڑے بیل، اور پانچ سو گدھیاں تھیں، اور اُسکے نوکر چاکر بہت تھے، ایسا کہ اهل مشرق میں ایسا ‖ مالدار کوئي نہ تھا۔ ۴ اُس کے بیٹے هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جاکے ضیافت کرتے تھے، اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لیئے اپني تینوں بہنوں کو بلا بھیجتے تھے۔ ۵ اور جب اُن کي مہماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، کہ ایوب نے بھیجکر اُنھیں بلایا، اور اُنھیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[e]؛ کیونکہ ایوب نے کہا، کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کي هو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي هو۔ ایوب همیشہ یوں هي کیا کرتا تھا۔

[a] پید ۲۲: ۲۰، ۲۱

[b] حزق ۱۴: ۱۴ اور ۲۰

[c] پید ۶: ۹ ‖ عبرانی میں، کے اعمال۔

[d] ۱ سمو ۱۲: ۲۴

[e] پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸

[f] ۱ سمو ۲۱: ۲ ۲۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ بني اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور ||شیطان بھي اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں. ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں ہی، وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، کہ اور بدي سے دور رہتا ہی؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب مفت میں خدا ترسي کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کي چاروں طرف سے، اِحاطہ نہیں کي ہی؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشي ہی، اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہی. ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھوئیو، تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیري ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہی؛ مگر فقط اُسي پر اپنا ہاتھ مت بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مي پیتے تھے؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، کہ بیل جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ کرے، اور اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۶ ہنوز وہ کہتا ہي تھا، کہ ایک دوسرے نے آکے کہا، کہ خدا کي آگ آسمان سے پڑي، اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلاکے تمام کر دیا؛ اور فقط میں ہي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۷ ہنوز یہہ کہتا ہي تھا، کہ ایک اَور آیا اور بولا، کسدي تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۸ وہ یہہ کہتا ہي تھا کہ ایک اَور بھي آیا اور کہا، کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مي پیتے تھے؛ ۱۹ اور دیکھو، بیابان کي طرف سے ایک بڑي آندھي آئي، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگي: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں ہي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا، اور سر مُنڈایا، اور زمین پر جھک پڑا، اور سجدہ کیا، اور کہا، ۲۱ اپني ما کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا؛ خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا؛ خداوند کا نام مبارک ہی. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا، اور نہ خدا پر بیوقوفي کا عیب لگایا.

۲ باب

اس باب میں ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے، پھر دوبارہ اجازت پاتا کہ ایوب کو آزمائے. ۷ پھوڑوں سے اُسے تصدیع دیتا. ۹ ایوب اپني عفیفہ کو سمجھاتا کہ اس نے اُس سے ملاح دي تھي کہ خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اُس کے معتقد ہوکے اُس کے ماتم چپ چاپ جاتے.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پھر ایک دن یوں ہوا، کہ بني اللہ آئے، کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھي اُن کے درمیان ہوکے آیا، کہ خداوند کے آگے حاضر ہو. ۲ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا ہوں. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں ہی؛ کہ وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدي

۱۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ہی ؛ اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں[a]، تو بھی وہ اپنی دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[b] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ہاتھ بڑھائیو[c]، اور اُس کی ہڈی اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[d]؛ تو وہ تیرے منہ پر تیری ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھ، وہ تیرے قابو میں ہی[e]، مگر فقط اُس کی جان جانے نہ پاوے۔

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندی تک[f]، اُسے جلتے پھوڑے ہوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھ پر بیٹھہ گیا[g]۔

۹ تب اُس کی جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت[h] پر قائم رہتا ہی[i]؟ خدا کی ملامت کر، اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہی، کیا، ہم خدا سے اچھی چیزیں لیویں، اور بری چیزیں نہ لیویں[j]؟ اِس سب میں[k] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی[l]۔

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیمنی[m] اِلیفز، اور سوخی[n] بلدد، اور نعماتی ضوفر اُس ساری بپت کا حال، جو اُس پر پڑی تھی، سنا تھا، ‖ اپنے اپنے گھروں سے آئے[o]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھ رویا کریں، اور اُسے تسلی دیویں[p]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلاکے رونے لگے، اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف دھول اُڑائی[q]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[r] اُس کے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے، اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ہی۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔ ۱۳ اُس راحت کی بابت جو موت سے ہوتی ذکر کرتا۔ ۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگی بھی اُسے تلخ معلوم ہوتی۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کی۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ہو وہ دن، جس میں میں پیدا ہوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ہو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے الودہ کرے؛ ایک بدلی اُس پر چھا جاوے؛ دن کی کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ‖ گنی نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جاوے۔ ۷ دیکھ، وہ رات سنیدہ کی جاوے، اور اُس میں خوشی کی صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو بُرا کہتے ہیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ہیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں؛ وہ روشنی کی راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ہووے؛ وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ہوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی؟ ۱۲ ‖ گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہی[e]، اور چھاتیاں کیوں ہوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ہوتا؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ، جنھوں نے اپنے لیئے مکان[f] جو کہ ویران ہیں، اپنے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۲ : ۳
[b] ایوب ۱ : ۱۱
[c] ۲ ۵
[d] ایوب ۱۹ : ۲۱
[e] ۶
[f] ایوب ۲ : ۷
[g] ۸
[h] ایوب ۲ : ۳
[i] ۹
[j] ۱۰
[k] ایوب ۱ : ۲۲
[l] روم ۶ : ۱۳
یعقو ۳ : ۲
[m] پیدا ۳۶ : ۱۱
[n] پیدا ۲۵ : ۲
یرمی ۴۹ : ۷
[o] پیدا ۲۵ : ۲
[p] ۱ سمو ۲۰ : ۱۳
‖ عبرانی میں، اپنی جگہ سے۔
[q] اعمال ۲۲ : ۲۳
[r] ایوب ۴۲ : ۱۱
روم ۱۲ : ۱۵
[a] لیو ۱۲ : ۲
نوح ۷ : ۶
حزق ۲۶ : ۲۰
[b] پیدا ۲۷ : ۲۸
[c] ایوب ۱۰ : ۱۸، ۱۹
یرمی ۱۵ : ۱۰
اور ۲۰ : ۱۴
[d] ایوب ۱۰ : ۱۸، ۲۱، ۲۲
اور ۱۶ : ۱۶
اور ۲۸ : ۳
زبور ۳۹ : ۳
اور ۹۰ : ۱۰
اور ۱۰۲ : ۱۱، ۲۴
یرمی ۱۵ : ۱۰
یعقو ۴ : ۱۴
عموس ۵ : ۸
‖ عبرانی میں، خوشی کرے
[e] یرمی ۱ : ۵، ۲۰ : ۱۷، ۱۸
[f] ایوب ۱۰ : ۱۸
[g] ۱۹
[h] ایوب ۱۰ : ۱۸
[i] پیدا ۳۰ : ۳
پیدا ۲۵ : ۲۶
[j] ایوب ۲۸

بنائے؛ ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو
سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندی سے
اپنے گھروں کو بھرتے تھے؛ ۱۶ یا میں
ہوا نہ ہوتا، اُس حمل کی مانند، جو
چھپکے گرا ہی[a]؛ یا اُن بچوں کی مانند،
جنھوں نے اُجالا نہیں دیکھا۔ ۱۷ وہاں
شریر ستانے سے باز آتے؛ اور تھکے ماندے
چین سے ہیں۔ ۱۸ وہاں اسیر ملکے
آرام کرتے ہیں؛ اور ظالم کی آواز پر نہیں
سنتے۔ ۱۹ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں؛
اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہی۔ ۲۰ روشنی
اُسکو جو پریشانی میں ہی کیوں بخشی
جاتی[b]، اور زندگی اُن کو جو شکستہ‌خاطر
ہوں؟ ۲۱ وے موت کی راہ دیکھتے
ہیں[c]، پر وہ نہیں آتی؛ اور گڑے ہوئے
خزانے کی بہ‌نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ
اُس کے لیئے کھودتے ہیں؛ ۲۲ وے تو
گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت
ہوتے ہیں، اور باغ باغ ہو جاتے۔ ۲۳ ایسے
کو کیوں روشنی بخشی جاتی، جسکی
راہ اُس سے چھپی ہی، اور جسے خدا نے
گھیر کر تنگ کیا ہی[d]؟ ۲۴ کہ میرے
کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی،
اور پانی کے مانند میری زاریاں نکلکے بہتی
ہیں۔ ۲۵ وہ ہول‌ناک ماجرا، جس سے
میں ڈرتا تھا، سو‌ہی مجھکو ہوا؛ اور جس
سے ہراساں تھا، وہی مجھ پر آئی۔ ۲۶ میں
سلامتی سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ
دلاسا رکھتا تھا، پر یہی آفت آئی۔

۵ باب

اس باب میں، گ ۱ اِلیفز ایوب کو بےدین ٹھہراکے اُسے
ملامت کرتا۔ ۷ وہ بیان کرتا کہ وہ آفتیں جو خدا کی
طرف سے آتی ہیں، سو شریروں پر پڑتی، اور صادقوں پر
نہیں۔ ۱۲ ایک خوف‌ناک رویت کا ذکر کرتا کہ خلقت
کو خالق کے مقابلے میں طاہر کراوے۔

تب تیمنی اِلیفز نے جواب دیا اور
کہا، ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں، تو
کیا تو ناراض ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون
ہی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟
۳ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو
جن کے ہاتھ کمزور تھے، زور بخشا[a]؛
۴ تیری باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا،
تھامبھا، اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو
سنبھالا[b]: ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا
ہی، تو تو بیتاب ہوتا ہی؟ تجھے لگا
ہی، تو گھبراتا ہی؟ ۶ کیا تو اپنی
خداترسی[c] پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپنی
دینداری کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا؟
۷ یاد کیجیو، کیا کوئی بے گناہ ہوتے
ہوئے کبھی ہلاک ہوا، اور کہاں صادق
مارے گئے[d]؟ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا،
وے جو برائی کا ہل جوتتے اور بیج بدی
کا بوتے ہیں، وے اُسی کو لوتے ہیں[e]۔
۹ وے خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں،
اور اُس کے نتھنوں کے دم سے[f] فنا ہو جاتے
ہیں۔ ۱۰ ببر کا گرجنا، اور غرندہ شیر
کا شور جاتا رہتا، اور جوان شیر کے دانت
ٹوٹ جاتے ہیں[g]۔ ۱۱ بوڑھا سنگھ
شکار کی کمتی سے مر جاتا ہی[h]، اور
شیرنی کے بچے پریشان ہوتے ہیں۔
۱۲ ایک بات نہانی مجھ تک آئی،
اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا
پہنچا۔ ۱۳ رات کی رویتوں کے تصوروں
کے درمیان[i]، جب بھاری نیند لوگوں پر
پڑتی ہی، ۱۴ مجھ پر خوف اور ایسا
لرز غالب ہوا، کہ میری ساری ہڈیاں
کانپنے لگیں[k]۔ ۱۵ تب ایک روح
میرے چہرے کے آگے گذری؛ میرے بدن
کے رونگٹے کھڑے ہوئے: ۱۶ وہ چپکی کھڑی
تھی: مجھ میں طاقت نہ ہوئی، کہ اُس
کی شکل بخوبی دیکھوں: ایک شبیہ
میری آنکھوں کے سامہنے تھی: سنسناتی
ہوئی، تب ایک آواز میرے سننے میں
آئی، ۱۷ کیا فانی اِنسان خدا کے حضور
صادق ٹھہریگا[l]؟ کیا بشر اپنے خالق
کی بہ‌نسبت پاک ہوگا؟ ۱۸ دیکھ،
اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت‌دار نہ
جانا، اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا[m]:

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۹ تو گلي مکانوں[m] کے باشندوں کا کيا ذکر[n]، جن کي بنياد خاک میں هی؟ وے پنکھي سے آگے دب جاتے هيں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک ‖ برباد هوتے رهتے هيں[o]؛ وے هميشه دب مرتے هيں، اور کوئي اُنکي خبر نهيں ليتا۔ ۲۱ کيا اُنکا جمال جو اُن ميں هی، جاتا نهيں رهتا[p]؟ وے بغير دانائي سيکھے مر جاتے هيں۔

۵ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ بے‌تاملي سے نقصان هوتا۔ ۳ شرارت کا انجام ساري پريشاني هی۔ ۶ مصيبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دينا فرض هی۔ ۱۷ تاديبِ الٰهي کے نيک انجام جو هيں۔

کسي کو پکاريئے: کيا کوئي تجھے جواب ديگا؟ اور قدسيوں ميں سے تو کس کي طرف متوجہ هوگا؟ ۲ غصہ نادان آدمي کو مار ڈالتا هی، اور ڈاہ بيوقوف کو کھا جاتي هی۔ ۳ ميں نے بيوقوف کو جڑ پکڑتے ديکھا، پر ترت ميں نے اُسکے گھر پر لعنت کي[q]۔ ۴ اُس کے بال‌بچے سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر کچلے جاتے هيں[r]، اور اُن کا کوئي چھڑانيوالا نهيں[s]۔ ۵ اُس کي کھيتي بھوکے کھا جاتے هيں، بلکہ اُسے کانٹوں هي ميں سے نکال ليتے هيں؛ اور رهزن[t] اُن کے مال کو نگلتا هی۔ ۶ اگرچہ تصديع مٹي سے نهيں اُگتي، اور تکليف زمين سے نهيں جمتي هی؛ ۷ ليکن آدمي ‖ تکليف کے ليئے پيدا هوتا هی[u]، جس طرح سے †چنگاريان اُوپر کو اُڑ جاتيں۔ ۸ ليکن ميں جو هوں، سو خدا کو ڈهونڈهونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا۔ ۹ کہ وہ عجائب کرتا هی بےقياس، اور غرائب بےشمار[v]؛ ۱۰ وہ زمين پر مينھہ برساتا هی[w]، اور دور کے ميدانوں کي سطح پر پاني بھيجتا هی: ۱۱ تاکہ اُن لوگوں کو، جو پست هيں، بلند کرے[x]، اور اُن کو، جو ماتم‌زدہ هيں، سرفراز کرکے چين بخشے۔ ۱۲ وہ عياروں کے منصوبوں کو باطل کرتا هی[y]، کہ اُن کے هاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نهيں هو سکتا۔ ۱۳ وہ عقلمندوں کو اُن هي کي عياري ميں پھنساتا هی[z]، اور ٹيڑھے ترچھے لوگوں کي صلاح کو اُلٹ ديتا هی۔ ۱۴ کہ وے دن کو اندھيرے ميں جا پڑتے هيں، اور دوپہر کو رات کي طرح ٹٹولتے پھرتے هيں[a]۔ ۱۵ وہ مسکين کو تلوار سے، اور اُن کے منہہ سے، اور زبردست کے هاتھ سے، بچاتا هی[b]۔ ۱۶ سو مسکين کو اُميد هی، اور بدکاري اپنا منہہ بند کر ديتي هی[c]۔ ۱۷ ديکھہ، نيکبخت وہ آدمي، جسے خدا تنبيہ ديتا هی[d]: سو قادرِ مطلق کي تاديب کو حقير مت جان۔ ۱۸ کہ وہ زخم مارتا هی، اور اُسے باندهتا هی؛ وہ گھايل کرتا هی، اور اُسي کے هاتھ چنگا کرتے هيں[e]۔ ۱۹ وہ چھ مصيبتوں سے تجھے چھڑاويگا[f]؛ بلکہ سات ميں سے ايک بھي تجھہ کو ضرر نہ پہنچائيگي[g]۔ ۲۰ وہ کال ميں تجھہ کو موت سے بچاويگا[h]، اور لڑائي ميں تلوار کي دھار سے۔ ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رهيگا[i]، اور جب موت آويگي، تجھے کچھہ خوف نہ هوگا۔ ۲۲ هلاکت اور کال ديکھکے تو هنسيگا؛ اور تو زمين کے درندوں سے نہ ڈريگا[j]؛ ۲۳ کيونکہ تو کھيت کے پتھروں سے عہد کيئے رهيگا، اور ميدان کے درندوں سے تجھے ميل هوگا[k]۔ ۲۴ اور تو جانيگا، کہ تيرا خيمہ بےخوف و خطر هی؛ اور تو اپنے گھر کي خبر ليگا، اور خطا نہ کريگا۔ ۲۵ اور يہہ بھي تو جان رکھہ، کہ تيري نسل ‖ بہت هوگي[l]، اور تيري اولاد زمين کي گھاس کي مانند بڑھيگي[m]۔ ۲۶ تو عمرِ آسودہ هوکے گور ميں آويگا، جس طرح غلہ کا انبار اپنے موسم ميں جمع کيا جاتا[n]۔ ۲۷ ديکھہ، هم نے اِسے

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[m] ۲ قرا ۴ : ۷ اور ۵ : ۱
[n] ايوب ۱۶ : ۱۸ ‖ عبراني ميں، چور چار کيئے جائے۔
[o] زبور ۴۰ : ۲ ، ۹۰ : ۶
[p] زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۴۹ : ۱۴
[q] زبور ۳۷ : ۳۵ ، ۳۶
[r] ہوز ۲ : ۱۲ ، ۴
[s] زبور ۱۱۶ : ۶ ، ۱۴۶ : ۷ اور ۱۴۰ : ۱۲
[t] زبور ۱۰۷ : ۱۰ ‖ ايوب ۱۸ : ۹ ‖ يا، محنت
[u] پيدا ۳ : ۱۷ ، ۱۹ ، ۵ : ۲۹ ‖ قرا ۱۱ : ۱۳ † عبراني ميں، شعلے کے فرزند
[v] ايوب ۹ : ۱۰ اور ۳۷ : ۵ ، زبور ۴۰ : ۵ اور ۷۲ : ۱۸ اور ۱۳۶ : ۴ ، روم ۱۱ : ۳۳
[w] ايوب ۲۸ : ۲۶ ، زبور ۶۵ : ۹ ، ۱۰ اور ۱۴۷ : ۸ ، يرم ۱۴ : ۲۲ اور ۱۰ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۶ امث ۱۶ : ۱۷ ‖ ۱ سم ۲ : ۷ ، زبور ۱۱۳ : ۷
[x] ۱ سم ۲ : ۸ ، زبور ۱۰۷ : ۴۱ ، ۱۴۷ : ۶ ، يسعياہ ۲۵ : ۴ ، ۲۶ : ۵ ، لوقا ۱ : ۵۲
[y] ايوب ۱۲ : ۲۰ ، زبور ۳۳ : ۱۰ ، يسعياہ ۸ : ۱۰ ‖ يا، زبردست
[z] ۱ قرا ۳ : ۱۹
[a] ايوب ۱۲ : ۲۵ ، زبور ۱۰۷ : ۲۷ ، يسعياہ ۱۹ : ۱۴ ، ہوز ۴ : ۵
[b] زبور ۳۵ : ۱۰ ، ۷۲ : ۱۲ ، ۱۴ ، يرم ۲۰ : ۱۳
[c] زبور ۱۰۷ : ۴۲ ‖ ۱ سم ۲ : ۹ ، زبور ۱۰۷ : ۴۲
[d] زبور ۹۴ : ۱۲ ، امث ۳ : ۱۱ ، ۱۲ ، عبر ۱۲ : ۵ ، ۶ ، يعق ۱ : ۱۲ ، مکاش ۳ : ۱۹
[e] ۲ پيد ۲۰ : ۲۱ ، ۲ : ۲ ، ۷ ، ہوز ۶ : ۱ ، زبور ۳۴ : ۱۹ ، ۱۴۷ : ۳ ، يسعياہ ۳۰ : ۲۶ ، ۵۳ : ۵ ، يرم ۳۰ : ۱۷ ، ۳۳ : ۶ ، لوقا ۴ : ۱۸ ، ۱ قرا ۱۵ : ۴۳ ، ۱ پطر ۲ : ۲۴
[f] زبور ۳۴ : ۱۹ ، ۹۱ : ۳ ، ۱۲ ، ۱۴ ، ۱۶ ، ۲ قرا ۱ : ۱۰ ، ۱۱ : ۲۳ ، ۲۸ ، ۲ تيم ۳ : ۱۱
[g] زبور ۹۱ : ۷ ، ۱۰ ، ۱۲۱ : ۷ ، امث ۱۲ : ۲۱ ، ۱۹ : ۲۳ ، دان ۳ : ۲۷
[h] زبور ۳۳ : ۱۹ ، ۳۷ : ۱۹ ، ۱۴۶ : ۷ ، يسعياہ ۵۱ : ۱۴ ، ۵۵ : ۲ ، يرم ۱۸ : ۲۱ ، ۴۳ : ۱۱ ، حزق ۵ : ۱۲ ، ۱۴ : ۲۱ ، ۳۳ : ۲۷ ، ہوز ۱۳ : ۱۴ ، ۱ کرن ۱۵ : ۵۵ ، ۵۶ ، ۲ تيم ۴ : ۱۸ ، عبر ۲ : ۱۴ ، ۱۵ ، مکاش ۱ : ۱۸ ، ۲۰ : ۱۴
[i] زبور ۳۱ : ۲۰ ، ۵۳ : ۵ ، امث ۱۸ : ۲۱ ، يرم ۹ : ۴ ، ۸ ، ۱۸ : ۱۸ ، متی ۱۰ : ۱۷ ، ۲۶ ، ۲۸ ، ۱۶ : ۲۴ ، ۲۵ ، لوقا ۶ : ۲۲ ، ۲۶ ، ۱۲ : ۴ ، ۲۱ : ۱۲ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱ پطر ۴ : ۱۴ ، ۱ يوح ۳ : ۱۳ ، ۴ : ۴ ، ۵ : ۱۹
[j] زبور ۳۴ : ۷ ، ۹۱ : ۵ ، ۶ ، ۱۱۲ : ۷ ، ۸ ، امث ۳ : ۲۵ ، ۲۶ ، يسعياہ ۸ : ۱۲ ، ۱۳ ، ۵۱ : ۷ ، ۸ ، متی ۱۰ : ۲۸ ، ۳۱ ، لوقا ۱۲ : ۴ ، ۵ ، ۷ ، ۱ پطر ۳ : ۱۴ ، ۱ يوح ۴ : ۱۸ ، مکاش ۲ : ۱۰
[k] پيدا ۹ : ۲ ، ۵ ، زبور ۹۱ : ۱۳ ، يسعياہ ۱۱ : ۶ ، ۷ ، ۶۵ : ۲۵ ، ہوز ۲ : ۱۸ ، حزق ۳۴ : ۲۵ ، ۲۸
[l] پيدا ۱۵ : ۵ ، ۲۲ : ۱۷ ، ۲۶ : ۴ ، ۲۸ : ۱۴ ، ۳۲ : ۱۲ ، ۴۶ : ۳ ، ۴۸ : ۴ ، ۱ توا ۲۷ : ۲۳ ، زبور ۱۰۵ : ۶ ، يسعياہ ۴۸ : ۱۹ ، ۵۴ : ۳ ، يرم ۳۳ : ۲۲ ، ۲ کرن ۹ : ۱۰ ، گلا ۳ : ۲۹ ، عبر ۱۱ : ۱۲ ، مکاش ۷ : ۹
[m] پيدا ۱۳ : ۱۶ ، ۲۸ : ۱۴ ، ۳۲ : ۱۲ ، ۴۶ : ۳ ، ۴۸ : ۴ ، ۱ توا ۲۷ : ۲۳ ، زبور ۱۰۵ : ۶ ، يسعياہ ۴۸ : ۱۹ ، ۵۴ : ۳ ، يرم ۳۳ : ۲۲ ، ۲ کرن ۹ : ۱۰ ، گلا ۳ : ۲۹ ، عبر ۱۱ : ۱۲ ، مکاش ۷ : ۹
[n] امث ۱۰ : ۲۷ ، ۱۱ : ۷ ، ۱۴ : ۳۲ ، ۲۴ : ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۷ : ۱۸ ، ۲۸ : ۸ ، ۲۹ : ۱۶ ، ۳۱ : ۲۷ ، واعظ ۸ : ۱۲ ، يسعياہ ۶۵ : ۲۰ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۱ کرن ۱۵ : ۲۶ ، ۵۴ ، ۵۵ ، ۱ تيم ۶ : ۱۹ ، ۲ تيم ۴ : ۸ ، ۱ پطر ۱ : ۴ ، ۵ : ۴ ، مکاش ۲۱ : ۴

تحقیق کیا[ف]، اور یوں ہی ہی: اِسے سن رکھ، اور ‖ اپنے بھلے کے لیئے یقین جان۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب عذر کرتا، کہ میری شکایتیں بےاعتدا نہیں ہیں۔ ۸ موت کو چاہتا اِس بات پر کہ اُس سے تسلی حاصل ہوگی۔ ۱۴ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے اُس پر رحم نہ کھایا تھا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ اے کاش کہ میرا غم تولا جاتا، اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دھرا جاتا! ۳ کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے بھاری ٹھہرتا[ب]؛ اِس لیئے میری باتیں حد سے باہر بڑھ گئی ہیں۔ ۴ کہ قادر مطلق کے تیر مجھ میں لگے ہیں[ج]، میرا دل اُن کا زہر پیتا ہی؛ خدا کی دہشتیں میرے مقابل صف باندھتی ہیں[د]۔ ۵ کیا گورخر، جب اُس کے آگے گھاس ہو، رینکتا ہی؟ یا بیل، جب چارہ سامھنے ہو، ڈکارتا ہی؟ ۶ جو چیز پھیکی ہی، کیا بغیر نمک کھائی جاتی ہی؟ کیا انڈے کی سفیدی میں مزہ ہی؟ ۷ وے چیزیں، جن کے چھونے سے میرا جی گھبراتا ہی، میرا دو سا کھانا ہیں۔ ۸ کاشکے میری دعا قبول ہوتی؛ اور خدا میری آرزو پوری کرتا! ۹ کاشکے خدا کی مرضی ہوتی، کہ مجھے چور چار کرے، اور اپنا ہاتھ بڑھاتا، کہ مجھے کاٹ ڈالے[ہ]! ۱۰ تب تو میں تھوڑی بہت تسلی پاتا، اور ‖ میں سخت درد میں خوشی سے اُچھلتا؛ وہ میری رعایت نہ کرے؛ کیونکہ میں نے اُس قدوس[و] کی باتوں سے اِنکار نہیں کیا[ز]۔ ۱۱ لیکن میری کیا طاقت ہی کہ میں اُمید رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لیئے اپنی زندگی بڑھاؤں؟ ۱۲ کیا میری مضبوطی پتھروں کی مضبوطی ہی؟ کیا میرا جسم پیتل کا ہی؟ ۱۳ کیا ایسا نہیں؟ کوئی مدد مجھ میں میرے لیئے نہ رہی؟ میری رہائی مجھ سے جاتی رہی۔ ۱۴ چاہیئے کہ شکستہ‌دل پر اُس کا دوست ترس کھاوے[ح]؛ نہیں تو وہ قادر مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہی۔ ۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے دھوکا دیا[ط]، بلکہ وادی کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے ہیں[ی]؛ ۱۶ اُن کا پانی یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہی، اُن میں برف چھپا ہی؛ ۱۷ لیکن جسوقت کہ وے گرمی پاتے، وے غایب ہو جاتے، اور گرمی کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھ جاتے ہیں۔ ۱۸ ‖ قافلے اپنی راہ سے پھرتے وے سونسان جگہہ میں پہنچتے، اور ہلاک ہوتے ہیں؛ ۱۹ تیمن[ک] کے قافلے اُن کی راہ دیکھتے تھے؛ سبا[ل] کے کاروان اُنکا اِنتظار کرتے تھے۔ ۲۰ وے پشیمان[م] ہوتے ہیں، کہ اُمیدوار تھے؛ وے وہاں پہنچتے ہی گھبرا جاتے ہیں۔ ۲۱ سو اب تم بھی نہیں رہے[ن]؛ تم نے یہہ میری شکستہ‌حالی دیکھی، اور ڈر گئے[س]۔ ۲۲ کیا میں نے کہا، کہ مجھے کچھہ دو؟ یا، اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو؟ ۲۳ یا، دشمن کے ہاتھہ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا، زبردست کے ہاتھہ سے مجھے بچاؤ؟ ۲۴ مجھے سِکھاؤ، تو میں چپ چاپ رہونگا؛ اور مجھے بتاؤ جو کہ خطا مجھ سے ہوئی ہو۔ ۲۵ معقول باتوں کی تاثیر کیا خوب ہی! پر تمھاری سرزنش کس بات پر دلالت کرتی؟ ۲۶ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟ مایوس کی باتیں ہوا سی ہیں۔ ۲۷ ہاں، تم یتیم پر حملہ کرتے ہو، اور اپنے دوست کے لیئے ایک گڑھا کھودتے ہو[ع]۔ ۲۸ اب تم اِس پر اِلتفات کرو؛ مجھ پر نگاہ کرو، تو تمہیں سوجھ پڑیگا، کہ میں جھوٹھ کہتا ہوں۔ ۲۹ اب دوبارہ کہو؛ تم اندھیر نہ کرو[ف]؛ پھر کے کہو، کہ اِس مقدمے میں میری راستبازی ظاہر ہی۔ ۳۰ کیا میری ‖ باتوں میں کچھ زبونی ہی؟ کیا مجھے کڑوی باتیں دریافت کرنے میں † سلیقہ نہیں؟

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ف زبور ۱۱۲ : ۱۰ ا عبرانی میں، اپنے لیئے اش ۵۰ : ۱۱

ب ۱ سمو ۱۷ : ۲۷ ۸ زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۹۰ : ۱۰ ج یرو ۵۰ : ۱۸

د ۱ سمو ۲۰ : ۳ ہ زبور ۲۲ : ۱۲ و زبور ۱۴۵ : ۱۷ ز زبور ۱۱۹ : ۴۶ ح زبور ۶۹ : ۲۰ ط ۱ سمو ۱۸ : ۱ ی زبور ۱۲۴ : ۴ ک پیدا ۲۵ : ۱۵ ل ۱ سلا ۱۰ : ۱ زبور ۷۲ : ۱۰ حزق ۲۷ : ۲۲، ۲۳ م یرو ۱۴ : ۴ ن ۱ ایوب ۱۳ : ۴ س زبور ۴۸ : ۶ ع زبور ۳۵ : ۷ ف زبور ۵۰ : ۲۱ ا عبرانی میں، زبان † عبرانی میں، تالو۔ ایوب ۱۲ : ۱۱ اور ۳۴ : ۳

‖ یا، اُن کی راہ گذر اور طرف ہوتی ہیں۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اور خدا کي بےداري کے باعث، شکایت کرتا.

کیا اِنسان زمین پر سپاهگري کے لیئے نہیں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں کے مانند نہیں؟ ۲ جس طرح مزدور سایه کے لیئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هی: ۳ اُسي طرح مشقت کے مہینے[b]، اور تکلیف کي راتیں میرے بخرے میں مقرر هوئیں. ۴ جب میں لیٹتا هوں، تب کہتا هوں، کہ میں کب اُٹھونگا، اور رات کب بیتیگي؟ اور پو پھٹنے تک چھٹپٹانے سے تھک جاتا هوں. ۵ میرا بدن کیڑوں[c] اور خاک کے ڈھیلوں سے ملبس هی؛ میرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پھر گل جاتا هی. ۶ میري خوشي کے دن یوں جھپ نکل گئے جیسے جلاهے کي ڈھرکي نکل جاتي هی؛ وے گذر گئے، اُن کي پھر اُمید نہیں[d]. ۷ یاد کر، کہ میري زندگي هوا[e] هی؛ میري آنکھیں خوشي پھر نہ دیکھینگي. ۸ جس کي آنکھ مجھے دیکھتي هی، پھر نہ دیکھیگي[f]؛ تیري آنکھیں مجھ پر لگي هیں. سو میں موجود نہ رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غایب هو جاتي هی: اِسي طرح جو گور میں اُترا، پھر اُوپر نہ آویگا[g]. ۱۰ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا، اور اُسکا مکان اُسے پھر نہ پہچانیگا[h]. ۱۱ اِس لیئے میں اپنا منہ نہ روکونگا[i]؛ میں اپني جانکاهي میں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان کي تلخي میں نالہ کیا کرونگا[j]. ۱۲ کیا میں سمندر یا مگرمچھ هوں، جو تو مجھ پر چوکي بٹھاتا هی؟ ۱۳ جب میں کہتا هوں، کہ میرے بستر سے مجھے آرام ملیگا، اور میرا بچھونا میرا غم بھلاویگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجھے ڈراتا هی، اور رویا دکھاکے مجھے هول کھلاتا هی. ۱۵ یہاں تک کہ میري جان پھانسي چاهتي، اور موت کو || اِس زندگي سے بہتر جانتي هی[k]. ۱۶ میں سوکھتا جاتا[l]؛ میں همیشہ کو جیتا نہ رهونگا؛ مجھ پر سے هاتھ اُٹھاؤ[m]، کیونکہ میرے دن هوا هیں[n]. ۱۷ کیا اِنسان بھي کچھ هی، کہ تو اُسے اِتني بزرگي دیوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[o]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجھ سے اپني آنکھیں نہ پھیریگا؟ مجھے فرصت دے، کہ میں اپنا تھوک نگلوں. ۲۰ میں نے گناہ کیا هی؛ ای بني آدم کے نگاهبان[p]، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ تو نے کیوں مجھے اپنا هدف کر رکھا هی[q]، یہاں تک کہ میں آپ اپنے اُوپر بوجھ هوا هوں؟ ۲۱ تو میرے گناہ کو معاف کیوں نہیں کرتا، اور میري بدکاري کو نہیں مٹاتا؟ کہ میں تو ابھي خاک میں سو رهونگا؛ تو مجھے صبح کو ڈھونڈھیگا، اور میں کہاں؟

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد اِس کا بیان کرتا هی کہ خدا عادل هی، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر دیتا. ۸ اِس پر متقدمین کي گواهي لاتا، کہ ریاکار همیشہ هلاک هوتا جاتا. ۲۰ حق تعالیٰ کا یہہ واجبي اِنتظام ایوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ تو کب تک آیسي باتیں کہیگا؟ اور کب تک تو اپنے منہ سے یوں بکتا جائیگا، جیسے شدت کي آندهي چلتي هی؟ ۳ کیا خدا بے اِنصافي کرتا هی[r]؟ یا قادر مطلق راہ عدالت سے بھٹکتا هی؟ ۴ اگر تیرے فرزندوں نے اُس کا گناہ کیا هی[s]، اور اُس نے اُنھیں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر دیا؛ ۵ جب تو خدا کو سویرے ڈھونڈھیگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا[t]؛ ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هی، تو وہ البتہ تیرے لیئے ابھي چونک اُٹھیگا، اور تیرے صداقت کے گھر کو بھاگمان

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۴: ۶، ۱۳، ۱۴
زبور ۳۹: ۴

[b] دیکھو ایوب ۲۱: ۲

[c] یسعیاہ ۱۴: ۱۱

[d] ایوب ۹: ۲۵
اور ۱۶: ۲۲
اور ۱۷: ۱، ۲
اور ۱۹: ۱۰
اور ۲۰: ۸
زبور ۱۰۳: ۱۶
اور ۱۴۴: ۴
یسعیاہ ۳۸: ۱۱
اور ۵۳: ۸
یرمیاہ ۴: ۱۴
زبور ۳۷: ۳۶
اور ۳۹: ۱۳
و ایوب ۲۰: ۵

[e] ۲ سلاطین ۲۲: ۲۳

[f] ایوب ۲۰: ۸، ۹
اور ۲۸: ۲۱
زبور ۱۰۳: ۱۶

[g] ۲ سموئیل ۱۲: ۲۳

[h] ایوب ۸: ۱۸
اور ۲۰: ۹
زبور ۱۰۳: ۱۶

[i] زبور ۳۹: ۱
اور ۵۰: ۳
اور ۷۳: ۱۳

[j] ایوب ۱۰: ۱

[k] ۱ سلاطین ۱۹: ۴
ایوب ۶: ۸، ۹

[l] ایوب ۱۰: ۲۰

[m] زبور ۳۹: ۱۳

[n] ایوب ۱۴: ۶

[o] زبور ۸: ۴
اور ۱۴۴: ۳

[p] ایوب ۳۵: ۶

[q] ایوب ۶: ۴
اور ۱۶: ۱۲
زبور ۳۸: ۲
نوحہ ۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| عبراني میں، اپني هڈیوں سے.

[r] ایوب ۳۴: ۱۰، ۱۲
اور ۳۷: ۲۳
۲ تواریخ ۱۹: ۷
ایوب ۳۴: ۱۰، ۱۷
دان ۹: ۱۴
رومیوں ۳: ۵

[s] یسعیاہ ۴۰: ۲
۲ سموئیل ۱۲: ۱۰، ۱۴
ایوب ۱: ۵، ۱۸

[t] ایوب ۵: ۸
اور ۱۱: ۱۳
اور ۲۲: ۲۳، وغیرہ.

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

کریگا۔ ۷ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا، پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا۔ ۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے[a]، اور اُن کے باپ‌دادوں سے خوب دریافت کیجیئے؛ ۹ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں[b]، اور کچھ نہیں جانتے ہیں، کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کے مانند ہیں:) ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں نہ نکالینگے؟ ۱۱ کیا بردی چہلے بغیر جمتی ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا ہی؟ ۱۲ وہ ہنوز سبز و تر ہی، اور کاٹا نہیں گیا، تس پر بھی وہ اور سب بوٹوں کی بنسبت پہلے سوکھ جاتا ہی[c]۔ ۱۳ اُن کی، جو خدا کو بھول جاتے ہیں، یہی راہیں ہیں؛ اور ریاکار کی اُمید توڑی جاتی ہی[d]؛ ۱۴ اُن کی اُمید کی جڑ کٹ جاتی، اور اُن کی آس †مکڑی کا جالا سا ہی۔ ۱۵ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا، پر وہ نہ ٹھہریگا[e]؛ وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا، پر وہ نہ تھمیگا۔ ۱۶ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی، اور اُس کی ڈالیاں اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ نکلتی ہیں۔ ۱۷ اُس کی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑی مروڑی گئی ہیں، اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی۔ ۱۸ جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا جاوے، تو وہ اُس کا اِنکار کریگی، کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا[f]۔ ۱۹ دیکھ لے، اُس کی راہ کی خوشی یہی ہی؛ بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں[g]۔ ۲۰ دیکھ، خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا؛ وہ بدکاروں کی †ٹمک نہیں کرنے کا۔ ۲۱ بلکہ وہ تیرے منہ کو ہنسی سے بھر دیگا، اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے۔ ۲۲ جو تجھ سے کینا رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے[h]، اور خبیثوں کی بود و باش کا مکان ہیچ ہو جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

[a] ایوب ۸: ۸
[b] اور ۷: ۶؛ ۱۴: ۱؛ ایوب ۸: ۹
[c] یرمیاہ ۱۷: ۸
[d] ایوب ۲۷: ۸
[e] ۱ سموئیل ۲: ۳۵
[f] زبور ۱۰۳: ۱۶
[g] ۱ سموئیل ۲: ۷، ۸
[h] زبور ۳۵: ۲۶

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اِسے مان لیتا کہ خدا عادل ہی، اور اِقرار کرتا کہ کوئی اُس سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہی۔ ۲۲ کہ بے اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لئے کہ وہ بہتیری مصیبتوں میں گرفتار ہی، عمل اچھا ہی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ سچ، میں جانتا ہوں کہ یوں‌ہی ہی: اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[a]؟ ۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے، تو وہ اُس کو ہزار میں ایک کا جواب نہ دے سکیگا۔ ۴ وہ دل میں عقلمند، اور زور میں توانا ہی[b]: کس نے آپ کو کڑا کرکے اُس کا سامہنا کیا، اور بچ نکلا؟ ۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی، اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی: وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہی۔ ۶ وہ زمین کو اُس کی جگہ سے سرکا دیتا ہی[c]، اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں[d]۔ ۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی، اور وہ طلوع نہیں ہوتا؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہی۔ ۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی[e]، اور سمندر کی اُلہروں پر قدم رکھتا ہی۔ ۹ اُسنے †اَرکتورس، و اُوریون، و پلیادیس[f]، اور جنوب کے خلوت خانوں کو، بنایا۔ ۱۰ وہ عجایب کرتا ہی، جو بیقیاس ہیں، اور غرایب، جو بیشمار[g]۔ ۱۱ دیکھ، وہ میرے پاس سے پار اُترتا، اور میں نہیں دیکھتا[h]؛ وہ گذر جاتا ہی، پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ ۱۲ دیکھ، وہ چھین لیتا ہی، †کون اُسے ہٹا سکتا ہی[i]؟ کون اُسے کہیگا، کہ تو یہ کیا کرتا؟ ۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے ہیں[j]۔ ۱۴ تو میں کون ہوں، جو اُسے جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ ۱۵ اگرچہ میں صادق ہوتا، تب بھی اُسے جواب نہ دیتا[k]، بلکہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

[a] زبور ۱۴۳: ۲؛ رومیوں ۳: ۲۰
[b] ایوب ۳۶: ۵
[c] یسعیاہ ۲: ۱۹، ۲۱؛ حزقی ۳۸: ۲۰، ۲۱؛ عبرانی ۱۲: ۲۶، ۲۷
[d] ایوب ۲۶: ۱۱
[e] پیدائش ۱: ۶، ۷؛ زبور ۱۰۴: ۲، ۳
[f] عبرانی میں، بنات آل نعش، اور جبار، اور سرکہ۔
[g] عبرانی میں، عش، کسل اور ثمہ۔
[h] پیدائش ۲۸: ۱۲؛ ایوب ۲۳: ۸، ۹، وغیرہ۔
[i] عبرانی ۱۰: ۵
[j] زبور ۱۰۴: ۲۶؛ ۱۵۲: ۷
[k] ایوب ۲۳: ۱۳
[l] اور ۳۵: ۱۴
[m] پیدائش ۴۱: ۱۶
[n] یوحنا ۱۵: ۲۲؛ ۱ یوحنا ۱: ۱۰
[o] ایوب ۳۱: ۳۵
[p] پیدائش ۴۱: ۱۶
[q] ایوب ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا۔
۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا، اور وہ
مجھے جواب دیتا: تد بھي میں باور
نہ کرتا، کہ اُس نے میری سني۔ ۱۷ کہ
وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھی، اور
بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر
دیتا ھی۔ ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي
بھي فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواھٹوں
سے بھر دیتا ھی۔ ۱۹ اگر زور کي بابت
کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور ھی: اگر
عدالت کي بابت، تو مجھے دعوٰی کرنے
کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر
میں اپني بیگناھي ظاھر کروں، میرا ھي
منہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا: اگر میں
کہوں کہ میں سچا ھوں، تو اِس سے میري
کجروي ثابت ھوگي۔ ۲۱ میں تو سچا،
صحیح، پر میں خودبیني نہیں کرتا: لایق
ھی کہ اپني جان کي تحقیر کروں۔ ۲۲ یہہ
تو ایک بات ھی، اِس لیئے میں نے کہا،
کہ وہ ھر ایک کو، خواہ سچا ھو، خواہ
بدکار ھلاک کرتا ھی[n]۔ ۲۳ اگرچہ کوڑے
سے ناگہاں مارتا ھی، تو بھي وہ بیگناھوں
کا اِمتحان کرکے ھنستا ھی۔ ۲۴ زمین
شریروں کے ھاتھ میں چھوڑي گئي ھی:
وہ اُس کے حاکموں کے منہ کو ڈھانپتا
ھی[o]: اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون
ھی؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک
سے بھي جلدرو ھیں[p]: وے اُڑ جاتے اور
چین نہیں دیکھتے۔ ۲۶ وے گذر جاتے
ھیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس
عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹے[q]۔
۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو
بھولونگا، میں اپني ترشروئي چھوڑونگا،
اور خوش دل ھونگا[r]: ۲۸ تو بھي میں
اپني ساري مشقتوں سے حیران ھوتا[s]:
میں جانتا ھوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ
ٹھہراویگا[t]۔ ۲۹ چونکہ میں بدکار ھوں، تو
پھر میں کاھے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[m] ایوب ۲: ۳ اور ۴۲: ۱۱
[n] واعظ ۹: ۲، ۳، حزق ۲۱: ۳
[o] ۲ سمو ۱۵: ۳۰ اور ۱۶: ۱۲، یرو ۱۲: ۴
[p] ایوب ۷: ۶، ۹
[q] حبق ۱: ۸
[r] ایوب ۷: ۱۳، زبور ۷۷: ۲، ۱۱
[s] خر ۲۰: ۲

ھوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف
کے پاني سے دھوتا ھوں[u]، اور اپنے
ھاتھوں کو سابن سے پاک کرتا ھوں،
۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا،
اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے۔
۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمي نہیں، کہ
میں اُس کي جوابدھي کروں، اور ھم
ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ھوویں[v]۔
۳۳ ھمارے درمیان کوئي ثالث نہیں،
جو اپنے ھاتھ دونوں پر دھرے[w]، ۳۴ وہ
اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس
کا رعب مجھے نہ ڈراوے[x]: ۳۵ تب
میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا؛
پر میرا ایسا حال نہیں؟

۱۰ باب

اِس باب میں کہ ۱ ایوب، بھروسا ھوکے، خدا سے اپني
مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا۔ ۱۸ زندگي اُس کو
تلخ معلوم ھوتي، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس
کو تھوڑي سي فرصت ملے۔

میري جان اپني زندگي سے بیزار
ھی[a]: سو میں اپني شکایت آپ سے
بے روک ٹوک کرونگا؛ میں اپنے دل
کي تلخي میں بولونگا[b]۔ ۲ میں خدا
سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے؛
مجھے بتلا، کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں
کرتا ھی۔ ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ھی،
کہ ظلم کرے، اور اپنے ھاتھوں کي بنائي
ھوئي چیز سے، عداوت رکھے؛ اور
بدکاروں کے منصوبے پر جلوہگر ھووے؟
۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں
ھیں؟ یا تو دیکھتا ھی، جس طرح
سے اِنسان دیکھتا ھی[c]؟ ۵ تیرے دن
کیا اِنسان کے دن کے مانند ھیں؟ اور
تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ
تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا ھی، اور
میري خطا کو کھوجتا ھی؟ ۷ تو جانتا
ھی[d]، کہ میں شریر نہیں؛ اور کہ کوئي
تیرے ھاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے
ھي ھاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور ھر

[a] ۱ سلا ۱۹: ۴، ایوب ۷: ۱۶، یرمیاہ ۴: ۱۸، ۲۰: ۱۴
[b] ایوب ۷: ۱۱
[c] ۱ سمو ۱۶: ۷، ۲ تمسا ۲۶: ۱۰
[d] زبور ۱۳۹: ۲، ۴
[u] ۲ سمو ۲۲: ۲۱
[v] ۱ سمو ۲۴: ۱۵
[w] ۱ سمو ۲: ۲۵
[x] ایوب ۱۳: ۲۱، ۲۲، اور ۳۳: ۷، زبور ۳۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

طرح سے[a] میرے هر ایک عضو کو بنایا، اور پھر تو مجھے هلاک کرتا هی۔ ۹ یاد فرمائیے، کہ تو نے مجھے مٹّي کي طرح بنایا[b]: پھر کیا تو مجھے مٹّي میں ملایا چاهتا؟ ۱۰ کیا تو نے مجھے دودھ کے مانند نہیں اُنڈیلا، اور دهي کے مانند مجھے نہیں جمایا[c]؟ ۱۱ تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا، اور میرے گرد هڈیوں اور نسوں سے اِحاطہ کي۔ ۱۲ تو نے مجھے زندگي اور توفیق بخشي، اور تیري نگہداشت سے میري روح کي سلامتي هوئي۔ ۱۳ تو نے یہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں: میں یقین کرکے جانتا هوں، کہ یہ تیري مصلحتیں تھیں۔ ۱۴ اگر میں خطا کروں، تو تو مجھے نشانہ کرتا هی[d]؛ اور نہیں چاهتا کہ میرا گُناہ بخشے۔ ۱۵ اگر میں بدکار هوں، تو مجھ پر واویلا[e]! اور جو میں صادق هوں، میں اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا[f]؛ میں اپنے رسوائي سے بھر گیا، اِس لیئے میري مصیبت کو دیکھ[g]۔ ۱۶ کہ وہ زیادہ هوتي۔ تو شیر کے مانند مجھ کو شکار کرتا[h]؛ اور پھر عجیب صورت میں هوکے اپنے تئیں مجھ پر ظاهر کرتا۔ ۱۷ تو مجھ پر اپنے اور گواہ کھڑا کرتا، اور اپنا قہر مجھ پر بڑھا دیتا؛ نئي نئي فوجیں مجھ پر چڑھ آتیں۔ ۱۸ کیوں تو نے مجھے رحم سے باهر نکالا هی[i]؟ اي کاش کہ میرا دم نکل جاتا، اور کوئي آنکھ مجھے نہ دیکھتي۔ ۱۹ تو میں اُس کي مانند هوتا، جو نہیں هوا هی، اور پیٹ هي سے قبر میں پہنچایا جاتا۔ ۲۰ میرے دن کیا تھوڑے نہیں[j]؟ اپنا هاتھ اُٹھا[k]، اور مجھ سے الگ رہ، کہ میں ذرہ دم لے لوں[l]، ۲۱ اُس سے پہلے کہ وهاں جاؤں، جہاں سے نہ پھرونگا، اُس اندھیري سرزمین میں[m]، اُس موت کے سایہ کے

[a] زبور ۱۱۹ : ۷۳
[b] پیدا ۲ : ۷ اور ۳ : ۱۹
[c] پیدا ۲۷ : ۲۱ اور ۲ : ۱۰
[d] زبور ۱۳۹ : ۱۳، ۱۵، ۱۶

[e] ۱ سمو ۲۳ : ۶
[f] ایوب ۲۷ : ۵، ۶ اور ۲۹ : ۱۴
[g] زبور ۳۱ : ۷
[h] ۲ سمو ۲۳ : ۲۰
[i] ایوب ۳ : ۱۱
[j] زبور ۳۹ : ۵
[k] زبور ۳۹ : ۱۰
[l] زبور ۳۹ : ۱۳
[m] ایوب ۱۰ : ۲۱، ۲۲

ملک میں[a]، ۲۲ اُس تاریکي کے ملک میں، جو تاریکي هي هی، اُس موت کي پرچھائیں کے ملک میں، جس کي کچھ رونق نہیں، اور جہاں کي روشني تاریکي سي هی۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ضفر ایوب کو ملامت کرتا، اِس لیئے کہ اُس نے اپني تئیں صادق ٹھہرایا تھا۔ ۵ خدا کي دانائي کا بیان کرنا هی، کہ وہ قیاس سے باهر هی۔ ۱۳ اُس برکت کا ذکر کرنا، جو توبہ کرنےوالے کو ضرور ملتي۔

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا: ۲ کیا طول کلام کا جواب نہیں دیا جاوے؟ اور کیا †کوئي شخص اپني زیادہ گوئي سے بیگناہ ٹھہرے؟ ۳ تیري لاف‌زنیاں سنکے کیا لوگ چپ رهیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا هی، کیا کوئي تجھے شرمندہ نہ کرے؟ ۴ کہ تو کہتا هی، میرا کلام درست هي، اور میں تیري نظر میں صاف پاک هوں[b]! ۵ لیکن کاشکے خدا خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجھے قائل کرے؛ ۶ اور وہ تجھے حکمت کے اِسرار دکھلاوے؛ کیونکہ وے اُن سے، جو ظاهر هوئے، دونے هیں۔ جان رکھ، کہ خدا نے تیري بدکاري کا بہت‌هي کم بدلا لیا هی[c]۔ ۷ کیا تو اپني تلاش سے خدا کا بھید پا سکتا هی[d]؟ یا قادرِ مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا هی؟ ۸ وہ تو آسمان سا اُونچا هی: تو کیا کرسکتا؟ پاتال سے نیچا هی؛ تو کیا جان سکتا هی۔ ۹ اُس کا انداز زمین سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هی۔ ۱۰ اگر وہ پکڑے، اور قید کرے[e]، اور محکمے میں لاوے، تو کون اُسے پھرا سکے؟ ۱۱ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا هی[f]، اور شرارت بھي دیکھتا هی؛ پس کیا وہ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ ۱۲ کہ بیہودہ اِنسان چاهتا هی کہ دانا سمجھا جاوے[g]، اگرچہ اِنسان پیدایش میں گورخر کے بچے کے مانند

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] زبور ۴۳ : ۲
[b] ایوب ۱۰ : ۷ اور ۱۳ : ۱۸
[c] عز ۹ : ۱۳
[d] واعظ ۳ : ۱۱ رومی ۱۱ : ۳۳
[e] ایوب ۱۲ : ۱۴ اور ۲۷ : ۸ مکاش ۳ : ۷
[f] زبور ۱۳۹ : ۱، ۲ اور ۳۳ : ۱۳ اور ۹۴ : ۱۱
[g] زبور ۷۳ : ۲۲ اور ۹۲ : ۶ واعظ ۱۲ : ۹ رومی ۱ : ۲۲

† عبرانی میں هوشاؤں کا آدمي۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ھی۔ ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے ہاتھ اُس کی طرف بڑھاوے؛ ۱۴ اگر تیرے ہاتھ میں بدی ہو، تو اُسے دور پھینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے: ۱۵ تو تو البتہ اپنا منہ بےداغ اُٹھاویگا؛ تو ثابت‌قدم ہوگا، اور دہشت نہ کھائیگا؛ ۱۶ کیونکہ تو اپنی پریشانی بھول جائیگا، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانی کو جو بہہ جاتا ھی۔ ۱۷ تیری عمر کا دن دوپہر کے وقت سے زیادہ‌تر روشن ہوگا؛ تیری ذلت کا حال صبح سا ہوجائیگا۔ ۱۸ اور تو خاطر جمع ہوگا، کیونکہ تیرے لیئے اُمید ھی؛ تو نے خجالت اُٹھائی، پر چین سے آرام کریگا۔ ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا: بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے۔ ۲۰ لیکن گنہگاروں کی آنکھیں پھوٹینگی، اُن کے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی، اور اُن کی اُمید ایسی ہو جائیگی، جیسا کہ دم جو نکلتا ھی ہو۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رہے، اپنی دیانتداری ثابت کرتا۔ ۷ یہہ بات مان لیتا ھی، کہ خدا قادر مطلق ھی۔

اور ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ سچ ھی، کہ تم تو خاص لوگ ہو، اور دانائی تمہارے ساتھ مریگی۔ ۳ لیکن میری بھی تمہاری سی عقل ھی؛ میں تم سے کچھ کم نہیں ہوں؛ ہاں، کون ھی، جو ایسی باتیں نہیں جانتا؟ ۴ میں وہ شخص ہوں، جس پر اُسکا ہم‌نشین ہنستا ھی، پر وہ خدا کا نام لیتا ھی اور وہ اُسے جواب دیتا ھی؛ سیدھا و صادق اِنسان مسخرہ بنایا جاتا ھی۔ ۵ وہ شخص، جس کے پانوں پھسلنے پر ھیں، اُس مشعل کی مانند ھی، جو آسودہ‌حال کے نزدیک حقیر ھی۔ ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت ھیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصہ دلاتے ھیں، چین میں ھیں، کہ اپنے ہاتھ کو اپنا خدا جانتے ھیں۔ ۷ پر تو حیوانوں سے پوچھ، وے تجھے سکھلاوینگے؛ اور ھوائی پرندوں سے، وے تجھے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وہ تجھے تعلیم دیگی: اور سمندر کے مچھ تجھ سے بیان کرینگے۔ ۹ کون نہیں جانتا، کہ خداوند ھی کے ہاتھ نے یہہ سب کچھ بنایا ھی؟ ۱۰ اُس کے ہاتھ میں سب زندوں کی جان ھی، اور ہر اِنسان کے بدن کا دم۔ ۱۱ کیا باتوں کو کان نہیں پرکھتا، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈھوں کے ساتھ ھی؛ اور عمردرازی کے سبب فہم ہوتا ھی۔ ۱۳ دانائی اور توانائی اُس کے ساتھ ھیں؛ وہ صاحب مصلحت اور صاحب فہم ھی۔ ۱۴ دیکھ، وہ گھر ڈھا دیتا ھی، اور پھر بنایا نہیں جاتا؛ وہ آدمی کو قید کرتا، اور پھر رھائی ممکن نہیں ھوتی۔ ۱۵ دیکھ وہ پانیوں کو بند کرتا ھی، اور وے سب سوکھ جاتے ھیں؛ پھر وہ اُنھیں چھوڑ دیتا، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے ھیں۔ ۱۶ توانائی اور دانائی اُس کے ساتھ ھیں: فریب کھانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسی کے قابو میں ھیں۔ ۱۷ وہ مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا ھی، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ھی۔ ۱۸ وہ بادشاھوں کی زنجیریں کھولتا ھی، اور اُنھیں کی کمروں میں باندھتا ھی۔ ۱۹ وہ امیروں کو غلامی میں ڈالکے لے جاتا ھی، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ھی۔ ۲۰ وہ دیانت‌داروں کے کلام کو پھیرتا ھی، اور بوڑھوں کی عقل کو لے لیتا ھی۔ ۲۱ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ھی، اور زوراوروں کا کمربند کھولتا ھی۔ ۲۲ اندھیرے میں سے وہ اپوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا ھی، اور موت کی پرچھائیں کو جلوہ‌گر کرتا۔ ۲۳ وھی قوموں کو بڑھاتا ھی، اور اُنھیں پھر نیست کرتا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ زبور ۸۸ : ۹ اور ۱۴۳ : ۶
۸ زبور ۱۰۴ : ۳۰ دیکھو پید ۳ : ۱۹، ۲
ایوب ۲۲ : ۲۹ زبور ۱۱۱ : ۶ امثال ۲۹ : ۲۳
۱۰ ایوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰ اور ۳۷ : ۶ اور ۱۱۲ : ۳ یسعیاہ ۵۵ : ۹، ۱۰
۱۱ احبار ۲۶ : ۴۱ زبور ۵۱ : ۱۷ اور ۶۵ : ۳ امثال ۲۵ : ۱۲
۱۲ ایوب ۱۵ : ۱۰ اور ۳۲ : ۷
۱۳ ایوب ۹ : ۴ اور ۳۶ : ۵
۱۴ ایوب ۱۰ : ۱۶ اور ۱۹ : ۱۰ امثال ۲۸ : ۱۷
۱۵ زبور ۳۳ : ۹ اور ۱۰۷ : ۲۵
۱۶ ایوب ۱۳ : ۱۶ امثال ۲۱ : ۲۸
۱۷ زبور ۱۰۷ : ۴۰ یسعیاہ ۴۰ : ۲۳
۱۸ ایوب ۳۱ : ۳۵ زبور ۱۰۹ : ۶
۱۹ یعنی، خدا کے ساتھ۔
۲۰ ایوب ۹ : ۴ اور ۳۴ : ۲۰
۲۱ ایوب ۱۰ : ۱۰ زبور ۲۲ : ۲۲ مکاشفہ ۳ : ۷
۲۲ اعمال ۲۶ : ۲۶ اور ۲۷ : ۲۳ دانی ۲ : ۲۲
۲۴ پیدائش ۱۱ : ۲۸ وغیرہ
۲۵ ملاحظہ

۲۶ یسعیاہ ۱۹ : ۱۴ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۴۴ : ۲۵
۲۷ ایوب ۱۳ : ۲۷ اور ۳۳ : ۱۱
۲۸ ایوب ۱۳ : ۲۸ اور ۲۱ : ۳۴
۱ قرنتھیوں ۱ : ۱۹
۲۹ ایوب ۳۲ : ۹ یسعیاہ ۴۴ : ۲۵
۳۰ زبور ۱۰۷ : ۴۰ ایوب ۳۸ : ۴
۳۱ گنتی ۱۶ : ۲۹ دانی ۴ : ۳۲ عبرانی میں، کھیرو۔
۳۲ دانی ۲ : ۲۲ یسعیاہ ۱۰ : ۲۲ ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۵۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ھی؟ وہ قوموں کو پھیلاتا ھی، اور پھر اُنھیں تنگ کرتا ھی۔ ۲۴ وہ زمین کے سرداروں کی عقل جاتی کبوتا ھی، اور ایسا کرتا ھی، کہ وے بیابان میں بے راہ بھٹکتے پھرتے ھیں۔ ۲۵ وے تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں، ٹٹولتے پھرتے ھیں، اور ایسا کرتا ھی، کہ وے متوالے کی طرح گمراہ ھوتے ھیں۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے طرفداری کی تھی۔ ۱۳ وہ اپنے تئیں خدا پر بھروسہ دیتا۔ ۲۰ اور اُس سے منت کرتا، کہ میرے گناہ مجھے دکھا۔ اور اِس سارے دکھ درد کی بات اپنا مقصد مجھ پر ظاہر کردے۔

دیکھ، میری آنکھ نے یہ سب دیکھا ھی، اور میرے کان نے سنا ھی؛ میں تو اُسے سمجھتا ھوں۔ ۲ جو کچھ تم جانتے ھو، سو میں بھی جانتا ھوں؛ میں تم سے چھوٹا نہیں ھوں۔ ۳ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا، یں خدا سے بحث کرنے چاھتا ھوں۔ ۴ تم جھوٹھی باتوں کے بنانیوالے ھو، تم سب کے سب نکارہ طبیب ھو۔ ۵ ای کاش کہ تم چپ ھو رھتے، کہ یہی تمھاری دانائی ھوتی۔ ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے لبوں کی حجتوں پر کان دھرو۔ ۷ کیا تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں کھوگے، اور اُسکے لیئے مکاری سے بولوگے؟ ۸ کیا تم چاھتے ھو کہ اُس کے طرفدار ھو، اور خدا کی جانب سے جھگڑو؟ ۹ کیا خوب ھو، کہ وہ تمھیں اچھی طرح آزماوے! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس طرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا ھی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو، تو یقیناً وہ تمھیں تنبیہ دیگا۔ ۱۱ کیا اُس کی عظمت تمھیں نہیں ڈراویگی، اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟ ۱۲ تمھاری سنی سنائی باتیں تو راکھ کی مانند ھیں، تمھارے ثبوت کے پشتے مٹی کے پشتے ھیں۔ ۱۳ مجھ سے الگ ھو اور چپ رھو، تا کہ میں بولوں، تب مجھ پر جو آوے، سو آوے۔ ۱۴ کاھے کو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں، اور اپنی جان اپنی ھتیلی پر رکھوں؟ ۱۵ دیکھ، جو وہ مجھ کو مار ڈالتا ھی، تو بھی مجھے اُس کا بھروسا ھی: لیکن میں اپنی روشوں کی بابت اُسکے آگے حجت کرونگا۔ ۱۶ وھی میری نجات ھوگا، کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جا سکتا۔ ۱۷ غور کرکے میری بات سنو، اور میرا اِقرار تمھارے کانوں میں پہنچے۔ ۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ھوں؛ میں جانتا ھوں کہ صادق ٹھہرونگا۔ ۱۹ کون ھی، جو مجھے ملزم ٹھہراوے؟ اگر ایسا ھو تو میں چپ رھونگا، اور مر جاؤنگا۔ ۲۰ فقط دو سلوک تو مجھ سے مت کر، تب میں اپنے تئیں تجھ سے نہ چھپاونگا: ۲۱ اپنا ھاتھ مجھ پر سے اُٹھا لے؛ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے۔ ۲۲ تب تو مجھے طلب کر، اور میں جواب دونگا؛ یا مجھ کو کہنے دے، اور تو مجھے جواب دے۔ ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور ھیں؟ میری تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا۔ ۲۴ تو اپنا منہ کیوں چھپاتا ھی، اور مجھے اپنا دشمن جانتا ھی؟ ۲۵ کیا تو اُڑتے ھوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا؟ ۲۶ کہ تو میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا ھی، اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھ پر قابض ھونے دیتا ھی؟ ۲۷ اور میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ھی، اور میری ساری روشوں کو تاک رکھتا ھی؛ اور میرے پانوں کے تلوؤں پر حد باندھتا ھی؛ ۲۸ اگرچہ میں سڑی ھوئی چیز کے مانند فنا ھوتا ھوں، اُس کپڑے کی طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا ھی۔

پیشقر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ملامت کرنا۔

پيشتر مسيح سے ۱۵۳۰ کے قريب

۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اِنسان کي زندگي کوتاہ هي، اور موت عِوَض لغواہ آوےگي، ايوب خدا کي مہرباني کا اپنا اِشتياق جو رکھتا تها ظاهر کرتا. ۷ وہ مان لیتا هي کہ زندگي جب گئي، پهر حاصل نہيں کرلے سکتا، تو بهي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناہ کے سبب خفت خاطر ميں پهنسي هي.

اِنسان، جو کہ عورت سے پيدا هوتا، تهوڑے دن تک جيتا، اور اِسراسر رنج ميں هي[a]: ۲ وہ پهول کے مانند نکلتا هي، اور توڑا جاتا هي[b]: وہ سايہ کي طرح جاتا رهتا، اور نہيں ٹهہرتا. ۳ کيا تو ايسے پر اپني آنکهيں کهولتا هي[c]، اور مجهے اپنے ساتهہ عدالت ميں لاتا هي[d]؟ ۴ کون هي جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟ کوئي نہيں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے[f]، اور اُس کے مہينوں کا شمار تيرے پاس هي، اور تو نے اُس کي حدیں باندهي هيں، کہ وہ اُن سے پار نہيں جا سکتا: ۶ تو اُس سے آنکهيں پهير تا کہ وہ سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے دن کو پورا کرے. ۷ کيونکہ جب کوئي درخت کاٹا جاتا هي، تو اُميد هوتي هي کہ وہ پهر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي کا نکلنا موقوف نہ هوگا. ۸ اگرچہ اُس کي جڑ زمين کے اندر پراني هو جاوے، اور اُس کا تنہ مٹي ميں مرے، ۹ تو بهي وہ پاني کي آمد سے پنپڈالیگا، اور پودے کي مانند شاخيں نکالیگا. ۱۰ ليکن اِنسان موا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي کي جان نکلجاتي هي، تب وہ کہاں هي؟ ۱۱ جيسے کہ تالاب کا پاني گهٹ جاتا، اور ندي بهر جاتي اور سوکهہ جاتي هي: ۱۲ اُسي طرح آدمي ليٹ جاتا هي، اور نہيں اُٹهتا؛ جب تک آسمان ٹل نہ جاوےں[j]، وے نہ جاگينگے، اور اپني نيند سے نہ چونکينگے. ۱۳ اے کاش کہ تو مجهے گور ميں چهپاوے، کہ تو مجهے پوشيدہ رکهے جب تک تيرا غضب جاتا نہ رهے؛ اور ميرے ليئے مقرر وقت ٹهہراوے، اور اُس وقت مجهے ياد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کيا وہ پهر جيئيگا؟ ميں اپنے مقرري وقت کے سب دن منتظر رهونگا، جب تک کہ ميري بحالي کي نوبت نہ هو. ۱۵ تو تو بلاويگا، اور ميں تجهے جواب دونگا[k]؛ اور تو اپنے هاتهہ کے کام پر توجہ کريگا. ۱۶ کہ تو اب ميرے قدم شماري کرتا هي[l]: کيا تو ميري بهول چوک کو نہيں ديکها کرتا هي؟ ۱۷ هاں، ميرا گناہ تهيلي ميں سربمہر هي[m]، اور تو ميري خطاؤں سيکے رکهتا هي. ۱۸ يقيناً جس طرح پہاڑ گرکے ناچيز هو جاتا هي، اور چٹان اپني جگہہ سے سرکائي جاتي هي؛ ۱۹ پاني پتهروں کو گهس ڈالتا هي، اور اُسکي باڑهہ اُن چيزوں کو جو زمين کي مٹي سے پيدا هوتي هيں يوں بہا لے جاتي هي: اُسي طرح تو اِنسان کي اُميد کو مٹاتا هي. ۲۰ تو اُسے هميشہ دبا رکهتا هي، سو وہ جاتا رهتا هي؛ تو اُس کي شکل بدل ڈالتا هي، اور اُسے خارج کر ديتا هي. ۲۱ اُس کے بيٹے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نہيں هوتي[n]: اور وے خوار هوتے هيں، وہ کچهہ نہيں ديکهتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت درد ميں مبتلا هي، اور اُسي کي جان اپني بابت غم کرتي هي.

۱۵ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ اِليفز تيمني ايوب کا بےدين نام رکهتا کہ اُس نے اپنے تئيں صادق ٹهہرايا تها. ۱۷ کہ شريروں کا دلفگاري کا حال هي. روايتوں سے ثابت کرتا.

تب اِليفز تيمني نے جواب ديا اور کہا، ۲ کيا مناسب هي کہ دانشمند آدمي علم سڈاوے، اور اپنا پيٹ پوربي هوا سے بهرے؟ ۳ کيا ٹهيک هي کہ ايسا آدمي بيہودہ باتيں کرکے مباحثہ کرے اور ايسا کلام کہے، جس سے فايدہ نہ هو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکهتا، اور خدا کے آگے دعا کي باتيں تهامتا هي.

---

a ايوب ۷: ۱ تا عبرانی میں دکهہ سے بهرا هی.
b ايوب ۱۰: ۸ واعظ ۱۲: ۲۳
c ايوب ۱۴: ۳ زبور ۱۴۳: ۲ ۱۰ ۲ اور ۱۴۴: ۳
d اور ۲۲: ۴ اور ۳۴: ۲۳ ۱۱
e اور ۱۴: ۴ ۱ پطر ۱: ۱۹ زبور ۱۴۳: ۲ زبور ۱۴۳: ۲ پهر ۵: ۳ زبور ۱۴۱: ۵ ۲ پطر ۲: ۱۴ ۱ يوحنا ۱: ۷ ۱ ايوب ۱۰: ۷ ايوب ۱۰: ۹ ۱۱ اور ۱۴: ۱۰ زبور ۳۱: ۳ ۹ ايوب ۱۰: ۱ ۱۰ گنتی
عبرانی میں راتج.
h زبور ۱۰۲: ۲۶ ۲۷ پهر ۱: ۱۰ اور ۱۰۲: ۲۶ اعد ۱۳: ۲۱ رو ۸: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکا ۶: ۱۴ اور ۲۰: ۱۱
a ايوب ۱۴: ۱ ۲ ۱۰ ۱۴ ۲۲
b ايوب ۱۴: ۱۹ اور ۲۷: ۳ اور ۳۱: ۴ اور ۳۴: ۲۱ زبور ۹۰: ۸ اور ۱۳۹: ۱ ۳ ۲ اعد ۵: ۲۱ يرم ۲۳: ۲۴ ۲۵ ۲ اِسا ۳۲: ۳۴ هوس ۱۳: ۱۲
۲ واعظ ۱: ۱۸ يعق ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۵ تیرا منہ تیرا گناہ بتلاتا ہی، کہ تو
عیاروں کی زبان اِختیار کرتا ہی۔ ۶ تیرا
ہی منہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ہی[ع]، میں
نہیں؛ تیرے ہی ہونٹ تجھ پر گواہی
دیتے ہیں۔ ۷ کیا پہلا اِنسان تو ہی پیدا
ہوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا[ف]؟
۸ کیا تو نے خدا کے بھید کو سن پایا ہی؟
اور اپنے ہی پاس حکمت لے رکھی؟
۹ تو کیا جانتا ہی، جو ہم نہیں جانتے[ق]؟
تجھ میں کون سی سمجھ ہی، جو ہم
میں نہیں؟ ۱۰ سرسفید اور بوڑھے لوگ
ہمارے ہی درمیان ہیں[ک]، جو تیرے باپ
سے بھی عمر میں بڑے ہیں۔ ۱۱ کیا خدا
کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر ہیں، اور
ملایمت کی وہ باتیں جو تجھ سے کہی
گئیں؟ ۱۲ تیرا دل تجھے کیوں لیئے جاتا
ہی، اور تیری آنکھیں کس چیز پر
جھپکتی ہیں، ۱۳ کہ تو اپنی روح کو
خدا کے مقابل کرتا ہی، اور اپنے منہ
سے ایسی باتیں نکالتا ہی؟ ۱۴ اِنسان
کون ہی کہ پاک ہو سکے[گ]، اور وہ جو
عورت سے پیدا ہوا کیا ہی کہ صادق
ٹھہرے؟ ۱۵ دیکھ، کہ وہ اپنے قدسیوں
کا اِعتبار نہ کرتا[ل]؛ اُس کی آنکھوں میں
آسمان بھی پاک نہیں: ۱۶ تو گھنونے اور
ناپاک آدمی کا کیا ذکر[م]، جو بدی کو
پانی کے مانند پیتا ہی[ن]؟

۱۷ میں تجھے بتاؤنگا، میری سن؛
جو میں نے دیکھا ہی، سو ہی بیان
کرونگا؛ ۱۸ وہی مضمون جو دانشمندوں
نے اپنے باپ‌دادوں سے سن کے بیان کیا
ہی[س]، اور نہیں چھپایا ہی: ۱۹ کہ فقط
اُنہیں کو زمین بخشی گئی، اور کوئی
بیگانہ اُن کے درمیان نہ گذرا[ع]۔ ۲۰ شریر
تو اپنی تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا
ہی؛ اور ظالم کے برسوں کا شمار[ف] اُس
سے چھپا ہی۔ ۲۱ ایک ہولناک آواز
اُس کے کانوں میں بجتی ہی؛ غارتگر
اُس پر خلالت‌مندی ہی میں[ق] اُس پر غالب

ہوگا۔ ۲۲ وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی
اُمید نہیں رکھتا ہی، بلکہ تلوار اُس
کا منتظر ہی۔ ۲۳ وہ روٹی کے لیئے
آوارہ پھرتا ہی[ک]، اور کہتا ہی کہ کہاں
ہی؟ وہ جانتا ہی، کہ تاریکی کا دن
اُس کے ہاتھ پر موجود ہی[گ]۔ ۲۴ آفت
اور بپت اُسے ڈراتی ہیں، اور اُس پر
غالب ہوتی ہیں، اُس بادشاہ کے
مانند، جو جنگ کے لیئے تیار ہیں۔
۲۵ کیونکہ وہ خدا پر اپنا ہاتھ بڑھاتا،
اور قادرِمطلق سے زور آزمائی کرتا ہی۔
۲۶ وہ گردن‌کش ہوکے اُس پر، اپنی
سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ میں
دوڑتا ہی۔ ۲۷ وہ تو اپنا منہ اپنی
فربہی سے ڈھانپتا ہی[ل]، اور اپنی کمر
پر چربی کے مچھے جماتا ہی۔ ۲۸ پر
وہ ویران شہروں میں بسیگا، اور بے
چراغ گھروں میں رہیگا، جو ڈھیر
ہو جانے کے لیئے تیار ہیں۔ ۲۹ وہ
دولتمند نہ ہوگا، اُس کا مال باقی نہ
رہیگا، اور زمین پر اُس کی ترقی نہ
ہوتی جائیگی۔ ۳۰ وہ تاریکی میں
سے کبھی نکل نہ سکیگا؛ لو اُس کی
شاخوں کو خشک کر دیگی؛ وہ اُس کے
منہ کے دم سے فنا ہوگا[م]۔ ۳۱ سو وہ
جو گمراہ کیا گیا، بطالت پر تکیہ نہ
کرے[ن]، کیونکہ اُس کا بدلا بھی بطالت
ہوگا۔ ۳۲ اُس کے وقت سے آگے[س] یہہ
سب کچھ ||تمام ہوگا، اور اُس کی
شاخ ہری نہ رہیگی۔ ۳۳ اُس کے کچے
انگور، انگور کے درخت کے سے جھڑ
جائینگے، اور اُس کی کلیاں زیتون کی
طرح گر جائینگی۔ ۳۴ ریاکاروں کی
جماعت بھوکھوں مریگی، اور آگ
رشوت‌خوری کے ڈیروں کو جلاویگی۔
۳۵ اُنہیں زیتکاری کا حمل ہی، اور
شرارت جنتے ہیں؛ اُن کے پیٹ میں
فریب بنتا ہی[ع]۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[ع] لوقا ۱۹: ۲۲
[ف] زبور ۹۰: ۲
امثال ۸: ۲۵
[ق] ۱ کرنتھیوں ۲: ۱۱
[ک] ۱ ایوب ۱۵: ۱۰
[گ] ۴ ایوب ۱۷: ۹
[ل] زبور ۱۴۳: ۲
۱ یوحنا ۱: ۸
[م] ۱ ایوب ۱۴: ۴
[ن] ۱ ایوب ۱۵: ۳۵
زبور ۵۰: ۲۱
یسعیاہ ۵۰: ۱
[س] ۱ ایوب ۱۵: ۱۸
[ع] ۱ ایوب ۲۰: ۲۹
[ف] ۱ ایوب ۲۱: ۳۰
[ق] ۱ ایوب ۱۹: ۲۹
[ک] ۱ ایوب ۱۵: ۲۳
[گ] ۱ ایوب ۱۸: ۱۲
[ل] زبور ۷۳: ۷
یسعیاہ ۶: ۱۰
[م] ۱ ایوب ۴: ۹
[ن] ۱ ایوب ۱۵: ۳۱
[س] ۱ ایوب ۱۵: ۳۲
[ع] زبور ۷: ۱۴
یسعیاہ ۵۹: ۴
ہوسیع ۱۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے بےرحمی کی تھی۔ ۲ اپنا شکستہ الگزحال بیان کرتا۔ ۱۲ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسی بہت سی باتیں سنیں؛ تم سب کے سب دقدار تسلی دینیوالے ہو[a]۔ ۳ کیا ہوائی باتوں کا کدھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہے، جسے تو نے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہے؟ ۴ میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمہاری جان میری جان کی جگہ میں ہوتی، میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]۔ ۵ پر میں تو اپنے منہ سے تمہیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا۔ ۶ ہرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا؛ اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، تو بھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہے: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہے۔ ۸ تو نے مجھ پر جھریاں ڈالیں، یہی مجھ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہ پر گواہی دیتا ہے۔ ۹ وہ مجھے غصے سے توڑتا پھاڑتا ہے[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہے: وہ مجھ پر دانت پیستا ہے؛ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیز چشمی کرتا ہے[d]۔ ۱۰ وے اپنے منہ مجھ پر پسارتے ہیں[e]؛ میری بےعزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]؛ وے مجھ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]۔ ۱۱ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ہے[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا ہے۔ ۱۲ میں آرام سے لیٹا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھنجھوڑکر میرے پرخچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]۔ ۱۳ اُس کے تیراندازوں نے مجھ کو گھیرا؛ وہ میرا کُردہ لیئے چیرتا ہے، اور رحم نہیں کرتا؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہے۔ ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھ پر چڑھ ایا۔ ۱۵ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[j]۔ ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہے، اور میری ابروؤں پر موت کا سایہ ہے؛ ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھونسے بےانصافی نہیں ہوئی ہے؛ میری دعا بھی صاف ہے۔ ۱۸ اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میری فریاد کو[k] جگہ نہ دے۔ ۱۹ اب بھی دیکھ، میرا گواہ[l] آسمان پر ہے، اور میرا شاہد عالم بالا میں۔ ۲۰ میرے دوست مجھ پر ہنستے ہیں، پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں۔ ۲۱ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[m]، جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہے۔ ۲۲ ‖کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاونگا، جہاں سے نہ پھرونگا[n]۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے ہمجنسوں سے ناامید ہوکے خدا کو دہائی دیتا۔ ۲ راستبازلوگ، جب وے بےدین آدم کی سختی کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، اگرچہ مناسب نہیں ہے کہ اُس باعث اپنا اِعتقاد چھوڑیں۔ ۱۱ راستبازوں کی اُمید موت ہی سے انجام پاتی اور نہ کہ زندگی سے۔

میرا جی پھٹ گیا ہے، میری عمر کے دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہے[o]۔ ۲ کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کی چھیڑ چھاڑ پر[p] میری آنکھ نت لگی رہتی ہے؟ ۳ اب تو ‖رکھ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ہے، جو مجھ سے ہاتھ ملاوے[q]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؛ اِس لیئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا۔ ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا ہے کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی۔ ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[r] بنایا ہے، اور میں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۳ : ۴

[b] زبور ۷ : ۵

[c] ایوب ۱۶ : ۹

[d] زبور ۳۵ : ۲۱

[e] زبور ۲۲ : ۱۳

[f] نوحہ ۳ : ۳۰ میکہ ۵ : ۱

[g] زبور ۳۵ : ۱۵، ۲۱

[h] ایوب ۱۰ : ۳، ۱۳ : ۲۴

[i] ایوب ۷ : ۲۰

[j] ایوب ۳۰ : ۳۱

[k] ایوب ۱۶ : ۱۸ اور ۳۱ : ۳۸ اور ۲۲ : ۲۶

[l] ایوب ۹ : ۳۳، ۱۶ : ۱۹ زبور ۶۲ : ۸، ۱۱۹ : ۱۲۲ رومی ۱ : ۹

[m] ایوب ۳۱ : ۳۵ واعظ ۶ : ۱۰ یسعیاہ ۴۵ : ۹ رومی ۹ : ۲۰ ‖عبرانی میں، جب تعداد کے برس اوں۔

[n] واعظ ۱۲ : ۵

[o] زبور ۸۸ : ۳ ۴

[p] ۱ سمو ۱ : ۱۰ ‖بعض، گروہ

[q] امثا ۶ : ۱ اور ۱۷ : ۱۸ اور ۲۲ : ۲۶

[r] ایوب ۳۰ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ان کے آگے ایک مسخرہ ہوں۔ ۷ میری آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں[a]، اور میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے۔ ۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا۔ ۹ تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت‌قدم رہیگا، اور وہ، جس کے ہاتھ صاف ہیں[b]، توانائی پر توانائی پیدا کریگا۔ ۱۰ لیکن تم سب جو ہو، اب پھرو، اور آؤ: میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا۔ ۱۱ میرے دن گذر چکے[c]، میرے منصوبے، بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ ۱۲ وے رات کو دن ٹھہراتے: روشنی تاریکی کے نزدیک ہی۔ ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ہوں، کہ گور میرا گھر ہوگی؛ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں؛ ۱۴ میں نے سڑاہٹ سے کہا، تو میرے باپ کی جگہ ہی؛ اور کیڑے سے، کہ تو میری ماں اور بہن ہی۔ ۱۵ سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید ہی، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی، وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑی رہیگی۔

۱۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹھہراتے، اُسے ملامت کرتا۔ ۵ جتاتا کہ اُن کی آفتوں کی وجہ شریروں کو ہوتی ہیں۔

تب بلدد سوحی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسی باتیں کیلئے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو، بعد اُس کے، ہم بولینگے۔ ۳ ہم کیوں حیوان[a] گنے جاتے ہیں، اور تیری نظر میں خوار ہیں۔ ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا ہی[b]؛ کیا، زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی، اور چٹان اپنی جگہ سے ٹلی جائے؟ ۵ ہاں، شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا[c]، اور اُس کی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا۔ ۶ روشنی اُس کے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا[d]۔ ۷ اُس کی زورآوی کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے؛ اُسی کا منصوبہ اُسے گرا دیگا۔ ۸ کیونکہ وہ اپنے ہی پانوں سے جال میں پھنس جاتا ہی[e]، اور وہ پھندے پر چلتا ہی۔ ۹ دام اُس کی ایڑی کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا[f]۔ ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا ہوا ہی، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائی گئی ہی۔ ۱۱ دھشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگی[g]، اور اُس کے دربی ہوکے اُسے بھگاوینگی۔ ۱۲ اُس کا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا، اور تنگ حالی اُس کے پاس مستعد رہیگی[h]۔ ۱۳ وہ اُسکے اعضا کے عضووں کو کھا لیگی؛ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ ۱۴ اُس کے بھروسے کی جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی[i]، اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ ۱۵ دھشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگی، کہ اُس کا نہ رہا؛ اُس کے مکان پر گندھک بکھیرا جائیگا۔ ۱۶ تلے اُس کی جڑ سوکھ جائیگی[j]، اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی۔ ۱۷ اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی[k]، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا۔ ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں دھکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا۔ ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا[l]، اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوویگا۔ ۲۰ وے جو اُس کے بعد ہوینگے، اُس کے دن سے[m] سراسیمہ ہونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے ہیں، اور اُس کی جگہ، جو خدا کو نہیں پہچانتا[n]، یہی ہی۔

۱۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کی بےرحمی کے سبب شکایت کرتا؛ پھر اپنی معجزانہ بحالی کا ذکر کرتا کہ وہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۷ : ۷
زبور ۶ : ۷
[b] ایوب ۱۷ : ۹
[c] ایوب ۱۷ : ۱۱
زبور ۳۷ : ۳۶
[d] ایوب ۱۸ : ۵
[e] ایوب ۱۸ : ۸
زبور ۹ : ۱۵
اور ۳۵ : ۸
[f] ایوب ۵ : ۵
[g] ایوب ۱۵ : ۲۰
اور ۲۲ : ۱۰
[h] ایوب ۲۰ : ۲۲
زبور ۷۳ : ۴
اور ۷۸ : ۴۹
[i] ایوب ۴ : ۸
اور ۱۵ : ۳۰
[j] ایوب ۱۴ : ۸
[k] ایوب ۱۸ : ۱۷
۱۱ سموئیل میں چمڑہ۔
[l] ایوب ۲۷ : ۱۴
اور ۳۰ : ۲۳
زبور ۱۰۹ : ۱۳
امثال ۱۰ : ۷
[m] یسعیاہ ۴۷ : ۱۱
یرمیاہ ۵۱ : ۴۳
[n] زبور ۷۹ : ۶

پیشتر مسیح سے ۲۵۱۰ کے قریب

ان کی بےرحمی کا ہی ہورہے کہ لوگ بہت ہیں۔ ۲۱،۲۸ وہ اُن سے یہ چاہتا کہ وے اُس پر شفقت کریں۔ ۲۳ وہ اپنا ایمان ظاہر کرتا، کہ مرنے ہی اُٹھیگی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ تم کب تک میری جان کو دکھ دوگے، اور اپنی باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ ۳ اب ہی دس بار[a] تم نے مجھے ملامت کی ہی؛ کیا تم کو شرم نہیں آتی، کہ تم مجھے بےحواس کر دیتے ہو؟ ۴ اگر میں مان لیتا، مجھ سے خطا ہوئی، تو بھی میرا قصور میرے ہی ساتھ ہی۔ ۵ گو کہ تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو[b]، اور حجت کرکے مجھے اِلزام دیتے ہو: ۶ تو بھی جان رکھو، کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہی، اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہی۔ ۷ دیکھ، میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں، پر میری سنی نہیں جاتی؛ میں بلند آواز سے چلاتا ہوں، پر اِنصاف نہیں ہوتا۔ ۸ اُس نے میری راہ کے گرد اِحاطہ باندھی ہی، کہ میں گذر نہیں سکتا[c]؛ اُس نے میرے رہگذر میں تاریکی کو بٹھلایا ہی۔ ۹ اُس نے میری حرمت اُتار ڈالی[d]، اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا۔ ۱۰ اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہی، سو میں فنا ہو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے میری اُمید کو اُکھاڑا ہی۔ ۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا، وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ہی[e]۔ ۱۲ اُس کی فوجوں نے اِکٹھی ہوکے مجھ پاس اپنی راہ نکالی[f]، اور وے میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ‌زن ہوئیں۔ ۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ہی[g]، اور میرے ہم‌دم مجھ سے بیگانہ ہوئے ہیں؛ ۱۴ میرے رشتہ‌دار مجھ سے جدا ہو گئے، اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے؛ ۱۵ میرے گھر کے زرخرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں؛ میں اُن کی

[a] پید ۳۱: ۷ اور ۴۱: ۲۱

[b] ۷ زبور ۳۸: ۱۶

[c] ایوب ۳: ۲۳ زبور ۸۸: ۸

[d] زبور ۸۹: ۴۴

[e] ایوب ۱۳: ۲۴ نوحہ ۲: ۵ ایوب ۱۶: ۹

[f] زبور ۳۱: ۱۱ اور ۸۸: ۸ اور ۶۲: ۳ اور وعظ ۹: ۱۲

نظر میں اَوپری ہوا۔ ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ دیا؛ میں نے اپنے منہ سے اُس کی منت کی۔ ۱۷ میری جورو کو میرے دم سے نفرت ہوتی، اور میرے پیٹ کے بچوں کو میری منت سے۔ ۱۸ ہاں، لڑکوں نے بھی[h] میری تحقیر کی؛ میں اُٹھا، اور اُنہوں نے میری ہجو کی۔ ۱۹ میرے همراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ہیں[i]؛ اور وے جنہیں میں پیار کرتا تھا، میرے مخالف ہو گئے۔ ۲۰ میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں، میرے پوست سے آ لگیں[k]: میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں۔ ۲۱ مجھ پر رحم کرو، مجھ پر رحم کرو، ای تم میرے دوستو؛ کہ خدا کے ہاتھ نے مجھے چھوا ہی[l]۔ ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے ہو[m]، اور میری جسمی اِیذا پر قناعت نہیں کرتے؟ ۲۳ ای کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں! ۲۴ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کی جاتیں، جو ابد تک باقی رہتیں۔ ۲۵ کیونکہ مجھ کو یقین ہی، کہ میرا فدیہ‌دینیوالا زندہ ہی، اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا؛ ۲۶ اور ہرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرم‌خوردہ ہوگا، لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا[n]؛ ۲۷ اُسے میں اپنے لیئے دیکھونگا، اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی، نہ کہ بیگانے کی؛ میرے گردے میرے † اندر میں گلے جاتے ہیں۔ ۲۸ پر تم کو یہ کہنا چاہیئے، کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں[o]؟ جس حال کہ معاملے کی جڑ مجھ میں موجود ہی۔ ۲۹ سو تلوار سے ڈرو، کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ہی؛ تاکہ تم جان رکھو، کہ وہاں عدالت ہی[p]۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[h] ۲ سلاطین ۲: ۲۳

[i] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳، ۱۴، ۲۰

[k] ایوب ۳۰: ۳۰ زبور ۱۰۲: ۵ نوحہ ۴: ۸

[l] ایوب ۱: ۱۱ زبور ۳۸: ۲

[m] زبور ۶۹: ۲۶

[n] زبور ۱۶: ۱۰ اقرا ۱۳: ۱۲ ۱ یوحنا ۳: ۲

† عبرانی میں۔ سینے میں۔

[o] ۲۲ آیت

[p] زبور ۵۸: ۱۱

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صفر شریروں کے حال کا بیان کرتا۔

تب صفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا،
۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ
جواب دوں، اور اِس لیئے جلدي کرنے
کي خواہش مجھ میں سمائي۔ ۳ میں
نے تیري ملامت آمیز تنبیہہ، جو تو نے
مجھے دي ہي، سني، سو میري روح کي
خرد مجھکو ترغیب دیتي ہی کہ جواب
دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا
ہی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا،
۵ کہ شریروں کي خوشي کرني تھوڑے
دن کي ہی[a]، اور ریاکاروں کي شادمانی
ایک لمحہ کي ہی؟ ۶ اگرچہ اُس کا
قد آسمان تک پہنچے[b]، اور اُس کا سر
بادل سے جا لگے: ۷ تو بھي وہ اپني
گوہ کي مانند ابد تک فنا ہو جائیگا[c]؛
جنھوں نے اُسے دیکھا ہی، سو پوچھینگے،
کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ
جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا؛ وہ رات کے
دھوکے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ
آنکھ، جس نے اُس پر نگاہ کي تھي،
پھر اُس پر نظر نہ کریگي[e]، اور اُسکا مکان
اُس کو پھر نہ دیکھیگا۔ ۱۰ اُس کے
بیٹے مسکینوں کي خوشامد کرینگے، اور
اُن کے ہاتھ اُن کا مال واپس کرینگے[f]۔
۱۱ اُس کي ہڈیاں اُس کے پوشیدہ
گناہوں سے[g] بھري ہیں، وے اُس کے ساتھ
خاک میں لیٹینگے[h]۔ ۱۲ اگرچہ شرارت
اُس کے منہ میں میٹھي لگے، اگرچہ
اُسے اپني جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ
اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے
تالو کے بیچ میں دبا لیوے: ۱۴ تد
بھي اُس کا کھانا اُس کے پیٹ میں
[i]فاسد ہوگا، اور اُس کے اندر میں † زہر
قاتل ٹھہریگا۔ ۱۵ وہ دولت کو نگل
گیا، پر وہ اُسے پھر اُگلیگا؛ خدا اُسے اُس
کے پیٹ سے نکالیگا۔ ۱۶ وہ بالشتیا
سانپ کا زہر چوسیگا، اور افعي کي
جیبھہ اُسے مار ڈالیگي۔ ۱۷ وہ نالوں[j] اور
دریاؤں اور مکھن اور شہد کي نہروں کو
دیکھنے نہ پاویگا۔ ۱۸ وہ اُن چیزوں
کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچي،
پھیر دیگا[k]، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا؛
جیسا اُس کا اسباب ہوگا، ویسي اُس
کي واپسي ہوگي؛ اُس سے اُسے خورسندي
نہ ہوگي۔ ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں
کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر، جو
اُس کا بنایا ہوا نہ تھا، لے لیا۔ ۲۰ بیشک
وہ اپنے پیٹ میں آسودگي نہ †پاویگا؛
اور جس پر وہ راغب ہوا اُس میں سے
کچھ نہ بچا رکھیگا۔ ۲۱ اُسکے کھانے میں سے
کچھ باقي نہ رہیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کي
کامیابي پایدار نہیں ہوتي۔ ۲۲ وہ اپني
کمال فراغت میں تنگدست ہوگا؛ ہر
ایک خراب حال کا ہاتھ اُس پر پڑیگا۔
۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو
ہووے، توبھي خدا اُس پر اپنا قہر شدید
نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ہووے[l]،
اُس پر غضب برساویگا۔ ۲۴ اِدھر
وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر
فولادي کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[m]۔ ۲۵ وہ
کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے
نکلتا ہی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے
میں سے نکل آتا ہی[n]؛ ہول اُس پر
غالب ہوتا ہی[o]۔ ۲۶ کمال تاریکي اُسکے
پوشیدہ خزانے میں چھپي ہوئي رہتي؛
ایک آگ جو پھونکي نہیں گئي اُسے
بھسم کر دیتي[p]؛ وہ اُس کو جو اُس
کے خیمے میں رہ گیا ہو کھا جائیگي۔
۲۷ آسمان اُس کي بدکاري کو آشکارہ
کریگا، اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگي۔
۲۸ اُس کے گھر کي بڑھتي جاتي رہیگي،
اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگي۔
۲۹ خدا کي طرف سے شریر اِنسان کا
یہي بھرہ ہی[q]؛ یہہ اُس کي میراث ہی
جو خدا نے اُس کے لیئے مقرر کي ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
[b] یسعیاہ ۱۴: ۱۳، ۱۴
[c] عبد ۴
[d] زبور ۷۳: ۲۰
[e] زبور ۱۰۳: ۱۶
[f] زبور ۱۱۲: ۹ اور ۱۴۹: ۷
[g] ایوب ۱۳: ۲۶ آیت
[h] ایوب ۱۷: ۱۶ زبور ۲۲: ۱۵
[i] عبرانی میں، بدل جائیگا۔
[j] عبرانی میں، نالیاں
[k] یا نگلنا
[l] ۲ سموئیل ۱۱: ۲۳، ۲۴ زبور ۷۸: ۳۱، ۳۰
[m] یسعیاہ ۲۲: ۱۸ یرمیاہ ۴۸: ۴۴ حزقی ۱۲: ۱۱
[n] ایوب ۱۶: ۱۳
[o] ایوب ۱۸: ۱۴
[p] زبور ۲۱: ۹
[q] ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب عرض کرتا ہی، کہ میرا آزردہ ہونا اور شکایت کرني اِنسان کے مکمل میں بھي واجب تھہرتي۔ ۷ وہ بیان لیتا، کہ شریر لوگ کیوں فتاور ہوتے اگرچہ وہ خدا کو حقیر جانتے ہیں؛ ۱۶ تو بھي بعض اوقات اُن کي مصیبت ہلاکت ہوتي ہی۔ ۲۲ مرنے کے وقت تونگروں اور بدحالوں کا ایک ہي حال ہوتا۔ ۲۷ شریروں کا بدلا اُس جہان میں دیا جائیگا۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمھاري دلجمعي ہووے۔ ۳ پہلے مجھے کہنے دو، اور جب میں کہہ چکوں، تب تم ٹھٹھا مارو۔ ۴ میں جو ہوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا، تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ ۵ مجھ پر نگاہ کرو، اور حیران ہوؤ، اور اپنے منہ پر ہاتھ دھرو۔ ۶ جب میں یاد کرتا ہوں، تو گھبرا جاتا ہوں، اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ہی: ۷ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں، بوڑھے بھي ہوتے، اور زور میں بڑھتے جاتے ہیں؟ ۸ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ہیں، اور اُن کي آنکھوں کے سامھنے اُن کي نسل بڑھتي ہی۔ ۹ اُن کے گھر سلامت اور بیخوف ہیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ہی۔ ۱۰ اُن کا بیل بردھتا ہی اور قاصر نہیں ہوتا؛ اُن کي گاے گابھن ہوتي ہی، اور اُس کا پیٹ نہیں گرتا۔ ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال‌بچوں کو باھر لے جاتے ہیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے ہیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے ہیں اور بانسري کي آواز سے خوش ہوتے ہیں۔ ۱۳ وے ‖عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے ہیں، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ہیں۔ ۱۴ تس پر بھي وے خدا سے کہتے ہیں، کہ ہمارے پاس سے جاتا رہ؛ کیونکہ ہم تیري راہوں کي پہچان نہیں چاہتے ہیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون ہی، کہ ہم اُس کي بندگي کریں؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو ہمیں کیا نفع ہوگا؟ ۱۶ دیکھو، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نہیں ہی: لیکن بدکاروں کي صلاح مجھ سے دور رہے۔ ۱۷ کیا اکثر نہیں ہوتا، کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہی، اور اُن پر ہلاکت آتي ہی؟ خدا اپنے غضب سے اُنہیں دکھ بانٹ دیتا ہی۔ ۱۸ وے ایسے ہیں جیسے کہونٹي جو ہوا کے آگے ہو، اور جیسے بھوسا جسے آندھي اُڑا لیجاتي ہی۔ ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانہ کرتا ہی: وہ اُس کو بھي بدلا دیتا ہی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا۔ ۲۰ اُس کي آنکھیں اپني خرابي دیکھینگي، اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پي لیگا۔ ۲۱ کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشي، جب وہ خود نہ ہو، اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکھلا سکتا ہی؟ حالانکہ وہ اُن کو جو سرفراز ہیں مجرم ٹھہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا ہی۔ ۲۴ اُس کي ‖چھاتیاں دودھ سے بھري ہیں، اور اُس کي ہڈیاں گودے سے تر ہیں۔ ۲۵ دوسرا ‖اپني جان کي تلخي میں مرتا ہی، اور کبھي خوشي سے نہیں کھاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک ہي طرح خاک میں پڑے رہتے ہیں، اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکھو، میں تمھارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت میں کرتے ہو، جانتا ہوں۔ ۲۸ کیونکہ تم کہتے ہو، کہ اشراف‌دل کا گھر کہاں ہی؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تھے، کہاں ہیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نہیں پوچھا ہی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ ۳۰ کہ شریر ہلاکت کے دن کے لیئے رکھ چھوڑا گیا ہی؟ وے قہر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو ہوکے اُس کي راہ کو اُس سے بیان کریگا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ع ایوب ۲۲ : ۱۸ زبور ۱ : ۱ امثل ۱ : ۱۰
ف ایوب ۱۸ : ۲
م ۲ توقا ۱۱ : ۴۹
ن زبور ۱ : ۴ اور ۳۵ : ۵ یسع ۱۷ : ۱۳ اور ۴۱ : ۵ ہوس ۱۳ : ۳ ملے ۴ : ۱
ع زبور ۷۵ : ۸ یسع ۵۱ : ۱۷ یرم ۲۵ : ۱۵ مکاش ۱۴ : ۱۰ اور ۱۶ : ۱۹
ف یسع ۳۰ : ۱۳ اور ۴۵ : ۹ رومی ۹ : ۲۲ ۱ قرن ۲ : ۶
ا یا، مشکیں۔
ا یا، قلیج کھاکے جان دیتا ہی۔
ب ایوب ۲۰ : ۱۱ واعظ ۹ : ۲
ت ایوب ۲۰ : ۲
ث امث ۱۶ : ۴ ۲ پطر ۲ : ۱ ی گلا ۲ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ا ایوب ۱۰ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴
ب قاد ۱۸ : ۱۹ ایوب ۲۹ : ۱ اور ۳۰ : ۳۱ زبور ۳۸ : ۶
ج ایوب ۲۲ : ۱۷ زبور ۷۳ : ۱۲ ۱۳ اور ۹۳ : ۵ ۱۲ یرم ۱۲ : ۲ حبق ۱ : ۱۳
د زبور ۷۳ : ۴
ہ یرم ۲۳ : ۲۹
و زبور ۱۴۹ : ۳ اور ۱۵۰ : ۴
ز ایوب ۳۶ : ۱۱ ۲۱
ح ۲ توقا ۱۱ : ۴۹
ط ایوب ۲۲ : ۱۷
ک ۲ توقا ۱۱ : ۴۹
ل ایوب ۳۴ : ۹ ۳۵ : ۳ ملے ۳ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھی مقبرے پر چوکی دیگا۔ ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا*، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ہوئے ھیں۔ ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے ھو، جس حال کہ، دیکھ، تمھارے جوابوں میں خطا موجود ھی؟

۲۲ باب

اس باب میں، ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کی نیکی سے خدا کو نفع نہیں ھوسکتا۔ ۵ ایوب کو کئی ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا۔ ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کرے، اور یقین دلاتا کہ رحمت ٹھہرے پر لاگو ھوگی۔

تب اِلیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا ھی*، جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا ھی؟ ۳ کیا تیرے راستباز ھونے سے قادرِمطلق کو کوئی خوشی ھی؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ھی، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریوں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے بےفایدہ اپنے بھائی سے گرو مالک لیا ھوگا*، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ھوگا۔ ۷ تو نے تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا، اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا*۔ ۸ زبردست آدمی جو ھی سو وہ زمین کا مالک ھوا؛ اور رودار اُس میں بس رہا۔ ۹ تو نے بیوؤں کو خالی ھاتھ بھیج دیا ھوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ھونگے*۔ ۱۰ اِس سبب سے تیری چاروں طرف پھندے ھیں*، اور اچانک ھول تجھ پر پڑا ھی؛ ۱۱ ایسی تاریکی جس* کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ھی؛ پانی کی ایسی باڑھ*، جو تجھے چھپا لیگی۔ ۱۲ کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں کی اُونچائی، کہ کتنے بلند ھیں! ۱۳ لیکن تو کہتا ھی، خدا کیا جانتا ھی*؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں ھوکے اِنصاف کر سکتا ھی؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ ھی، کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا*؛ اور وہ آسمان کے پھیر میں پھرا کرتا ھی۔ ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ھی، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے*، اور جن کی بنیاد باڑھ میں بہہ گئی*: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ ھم سے دور ھو*: اور قادرِمطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھی*؟ ۱۸ تو بھی اُس نے اُن کے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کی صلاح مجھ سے دور رھے*۔ ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ھوتے ھیں*؛ اور بےگناہ لوگ اُن پر یہ قہقہا مارتے ھیں: ۲۰ واہ، ھمارا مخالف کیسا برباد ھوا*: اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ھو گیا ھی۔ ۲۱ اُسکے ساتھ سکونت کر اور سلامت رہ*: تب تیری خیر ھوگی۔ ۲۲ اُس کی شریعت کو اُس کے منہ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دیجیئے*۔ ۲۳ اگر تو قادر مطلق کی طرف پھرے*، تو تو بحال کیا جائیگا*؛ مُہر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باھر پھینک دیگا ھوگا۔ ۲۴ تب تو سونا خاک پر یعنی ڈھیر گودیگا، اور اوفیر کا سونا وادیوں کے پتھروں کے مانند فراھم کریگا*۔ ۲۵ قادرِمطلق تیرے لیئے سونا ھوگا، اور تجھے †بہت چاندی ملیگی۔ ۲۶ تب تو قادرِمطلق سے محظوظ ھوگا*: اور تو ‖خدا کی طرف اپنا منہ اُٹھاویگا*۔ ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیری سنیگا*، اور تو اپنی نذریں ادا کریگا۔ ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا ھو جائیگا؛ اور تیری راھوں پر روشنی چمکیگی۔ ۲۹ جس وقت لوگ گرا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

* عبر ۲۰ : ۱

‖ عبرانی میں، کے سروں کو
* زبور ۱۰ : ۱۰ ؛ ۱۱ : ۱
اور ۱۰۹ : ۲ ؛
اور ۱۴۰ : ۵ ؛
اور ۱۴۱ : ۷
* زبور ۱۳۹ : ۱۱ ؛ ۱۴۰ : ۱۰
* ایوب ۱۵ : ۱۰ ؛ ۳۲ : ۲
زبور ۱۰۷ : ۳۴ اور ۱۰۷ : ۳۳ ؛
واعظ ۱ : ۶ ؛ ۷ : ۲۶
* پید ۲ : ۲۲ ؛ ۲ پطر ۲ : ۴ ؛
* ایوب ۲۱ : ۱۴
* زبور ۱۰۳ : ۱۴ ؛
* ایوب ۲۱ : ۱۶
* زبور ۱۰۷ : ۴۲ ؛ ۱۰۷ : ۴۱ اور ۴۲

‖ یا، اُن کی جائداد کو یعنی، خدا کو۔

* ۲ پطر ۲ : ۲۰

* زبور ۱۱۲ : ۱۰ ؛ ۱۱۹ : ۱۱۵
* ایوب ۱۱ : ۱۴ ؛ ۲۲ : ۲۶
اور ۱۱ : ۱۵ ؛ ۱۳ : ۲۰

* تواری ۲۸ : ۱۵

† عبرانی میں، زور کی چاندی۔
* ایوب ۲۷ : ۱۰ ؛ ۳۱ : ۲۸
* یسعی ۵۸ : ۱۴ ؛ ۶۱ : ۶

‖ یا، خدا کے آگے سربلندی پیدا کریگا۔
* ایوب ۱۱ : ۱۵
* زبور ۵۰ : ۱۴ ؛ ۱۱۶ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازی ہی؛
اور وہ فروتنی کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا۔
۳۰ اُسے بھی، جو بیگناہ نہیں، وہ
نجات دیگا: وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی
سے رہائی پاویگا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے
چاہتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپنی مہربانی
ظاہر کریگا۔ ۸ خدا ناوہ‌دانی ہی، پر بنی آدم کی راہوں
پر ملاحظہ کرتا۔ ۱۱ ایوب کی بیگناہی۔ ۱۳ جو خدا نے
مقرر کیا ہی بدل نہیں جا سکتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا،
۲ آج ھی میری شکایت کڑوی ہی؛
||میرا صدمہ، جو مجھ پر ہوا، میری
آہوں سے زیادہ تر بھاری ہی۔ ۳ کاش کہ
میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وہاں مل سکتا
ہی[a]، تو اُس کی مسند تک جاتا! ۴ میں
اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان
کرتا، اور اپنا منہ دلیلوں سے بھرتا۔
۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے
کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم ہوتا،
کہ وہ مجھ کو کیا کہے۔ ۶ کیا وہ اپنی
عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟
کبھی نہیں؛ وہ تو مجھے توانائی بخشیگا۔
۷ تب ممکن ہوتا کہ راستباز اُس کے
ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف
کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔ ۸ دیکھو،
میں آگے بڑھ جاتا ہوں، پر وہ وہاں
نہیں؛ اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے
نہیں دیکھتا؛ ۹ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں،
جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہی،
لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا: وہ
آپ کو دھنے ہاتھ چھپاتا ہی، کہ مجھے
نظر نہ آوے[c]۔ ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو
جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہی[d]؛
جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے
کے مانند نکل آونگا[e]۔ ۱۱ میرے پانو
اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں، اُس
کی راہ کو میں نے حفظ کیا ہی[f]، اور
اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ ۱۲ میں نے
ہرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| یا، عادتوں سے۔

[a] ایوب ۲۱ : ۲۲، ۲۳
[b] یسعیاہ ۶۴ : ۷
[c] ۱ پطرس ۵ : ۵
[d] ایوب ۲۳ : ۱۰
[e] زبور ۱۳۱ : ۲
[f] زبور ۱۷ : ۴، ۵
[g] زبور ۱۱۹ : ۱۰۱، ۱۰۲
[h] زبور ۴۴ : ۱۸

|| عبرانی میں، میرا ماتھہ؛ ستر اشخاص کے یونانی ترجمہ میں، اُس کا ماتھہ۔
[i] ایوب ۱۳ : ۳
اور ۱۶ : ۲۱

[a] ۱ سمو ۲۲ : ۷
[b] ۲ سمو ۲۲ : ۳۰
اور ۴۷ : ۱۰
[c] اِستثنا ۳۲ : ۲۹
[d] ایوب ۱۰ : ۱۰
[e] زبور ۱۳۱ : ۲
[f] زبور ۱۷ : ۴
اور ۹۳ : ۱۰
بط ۱ : ۱۲
[g] زبور ۴۴ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس
کے منہ کی باتوں کو اپنی ||زندگی کی
ضروریات سے عزیز تر جانا ہی[g]۔ ۱۳ لیکن
وہ خود سر ہی، اور کون اُسے پھرا سکتا ہی[h]؟
جو اُسکا جی چاہتا سو وہی کرتا ہی[i]؛
۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے
مقرر کی[a]، پورا کرتا ہی، اور ایسی بہتسی
باتیں اُس پاس ہیں۔ ۱۵ اِسی واسطے
میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں؛ میں
جب سوچتا ہوں، اُس سے ڈرتا ہوں۔
۱۶ خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہی[b]، قادر
مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں
تاریکی کے چھا لینے کے آگے مر نہیں جاتا،
اور وہ میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپاتا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دی
جاتی۔ ۱۲ شریروں کو سزا ملتی، پر پوشیدہ میں۔

از بس کہ اِنقلابیں[c] قادر مطلق سے
چھپی نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے
آشنا ہیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے؟
۲ بعضے کَہیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے
ہیں[d]؛ زبردستی سے وے گلوں کو لیجاتے
ہیں، اور اُنہیں چراتے ہیں۔ ۳ وے یتیم
کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں، بیوے کے
بیل کو گرو لیتے ہیں[e]۔ ۴ وے مسکینوں
کو راہ سے پھیرتے ہیں، اور زمین کے غریب
غربا سب کے سب ملکے چھپتے ہیں[f]۔
۵ دیکھو، بیابان کے گورخر کی طرح، وے
نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے لوٹ کے
لیئے تڑکے اُٹھتے ہیں: بیابان سے اُن کا
اور اُن کے بچوں کا کھانا ہاتھ آتا ہی۔
۶ وے میدان میں اپنا اپنا اَمبار کرتے
ہیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے
ہیں۔ ۷ وے ننگے ہوکے رات کو بےکپڑے
کاٹتے[g]، اور جاڑے میں بھی اُن کا کچھ
اوڑھنا نہیں ہی۔ ۸ وے کوہستان کی
جھڑی سے بھیگتے ہیں، اور آڑ کے لیئے
چٹان سے جا لپٹتے ہیں[h]۔ ۹ وے یتیم کو
چھاتی سے چھین لیتے ہیں، اور مسکین
لے گرو لیتے۔ ۱۰ وے اُسے چھوڑ دیتے

[a] اعمال ۲۰ : ۲۰

[a] ایوب ۲۱ : ۱۴
اور ۲۲ : ۱۷
[b] اعمال ۲۴ : ۱۶
اور ۲۳ : ۱
[c] ہوس ۵ : ۱۰
[d] اِستثنا ۲۴ : ۱۷،
۲۱، ۱۲ : ۱۰
[e] ایوب ۲۲ : ۶
[f] امثال ۲۸ : ۲۸

[g] خر ۲۲ : ۲۶،
۲۷
اِستثنا ۲۴ : ۱۲،
۱۳
ایوب ۲۲ : ۶
[h] نوحہ ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

ہیں کہ ننگا اور بےکپڑے چلے جاوے، اور بھوکھے کا پولے لیتے ہیں: ۱۱ جو اُن کي چاردیواري میں تیل پیرتے ہیں، اور کولھو میں اُن کے انگور کچلتے ہیں، اور پیاسے رہتے ہیں۔ ۱۲ لوگ شہر کے باھر تک نالہ کرتے ہیں، اور زخمي آہ جانسوز کھینچتے ہیں؛ باوجود اُس کے خدا اُن پر عیب نہیں لگاتا۔ ۱۳ وے اُن میں سے ہیں جو روشني سے جھگڑتے ہیں؛ وے اُس کي راھوں کو نہیں جانتے، نہ اُس کے راستوں میں ٹھہرتے ہیں۔
۱۴ خوني پوپھٹتے ھي اُٹھتا[۵]، اور محتاج اور مسکین کو مارڈالتا ہی، اور رات کے وقت پھر ڈکیت ہو جاتا ہی۔ ۱۵ زاني کي آنکھیں شام کے منتظر رھتي ھیں[۵]؛ کیونکہ وہ کہتا ہی، کسي کي آنکھ مجھے نہ دیکھے[۶]؛ اور اپنا منہ ڈھانپ لیتا۔ ۱۶ وے اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے ھیں: دن کو وے چھپے رھتے؛ وے روشني کو نہیں پہچانتے[۷]۔ ۱۷ کیونکہ سحر اُن کے لیئے جیسے موت کي پرچھائیں ہی: وے موت کے سایہ کے ھولوں کي آگاہي رکھتے ھیں۔ ۱۸ وہ پاني کي طرح جلد رواں ہی: دنیا میں اُن کا بخرہ لعنتي ہی: انکستان کي راہ پر اُس کي آنکھ نہ ٹکیگي۔ ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غایب کرتي ہی، اُسي طرح گور گنہگاروں کو فنا کرتي ہی۔ ۲۰ رحم اُسے بھول جائیگا؛ کیڑے اُس کو مزہ سے کھائینگے؛ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا[۸]؛ بدکار درخت کي طرح توڑا جائیگا۔ ۲۱ کیونکہ وہ بانجھ سے، جو حاملہ نہیں ہوتي، بدسلوکي کرتا ہی، اور بیوہ سے نیکي نہیں کرتا۔ ۲۲ وہ زبردستوں کو اپني توانائي سے کھینچتا ہی: جب وہ اُٹھے، تب زندگي کا بھروسا کسي کو نہیں۔ ۲۳ اگرچہ اُسے اتنا دیا جاوے کہ اُس پر تکیہ کرکے سلامت رہے، لیکن اُس کي آنکھیں اُن

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

۳ زبور ۱۱: ۱۰ اشا ۱۰: ۳

کي راھوں پر لگي ھیں[۳]۔ ۲۴ وے سرفراز ہوتے، پھر تھوڑي مدت بعد وے نہیں ھیں، اور پست کیئے جاتے: وے اوروں کي طرح فنا ھو جاتے، اور جیسا کہ گیہوں کي بالیں توڑي جاتي ھیں، اُسي تور پر وے کاٹے جاتے ھیں۔ ۲۵ اور اگر یونہي نہ ھو، کون ھی جو مجھ کو جھوٹھا کر سکے؛ اور میرے سخن کو ناچیز ٹھہراوے؟

۲۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بلدد عرض کرتا ہی، کہ انسان خدا کے حضور میں بیگناہ ھرگز نہیں ٹھہر سکتا۔

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ سلطنت اور مہابت اُس ھي کي ھیں؛ وہ اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کراتا ہی۔ ۳ کیا اُس کے لشکروں کا کچھ شمار ہی، اور کون ہی، جس پر اُس کا نئیر طلوع نہیں ہوتا ہی[۴]؟ ۴ پس خدا کے حضور انسان کیونکر صادق سمجھا جاوے[۵]؟ اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا ھی کیونکر پاک ٹھہرے۔ ۵ دیکھو، چاند بھي، تو روشن نہیں؛ ھاں، ستارے اُسکي نظر میں پاک نہیں: ۶ تو کتنا کم انسان ھوگا، جو ایک کیڑا ہی؟ اور آدمزاد، جو ایک کرم ہی؟

۴ پیدا ۱: ۱۷

۵ ایوب ۴: ۱۷، وغیرہ اور ۱۵: ۱۴، وغیرہ زبور ۱۴۳: ۲ اور ۱۴۳: ۲

۶ زبور ۲۲: ۶

۲۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب بلدد کو ملامت کرتا ہی کہ اُس نے اپنے کلام میں مروت نہ دکھلائي: ۵ پھر خدا کي قدرت کا اقرار کرتا اور اُسکي تعظیم اور ساري تمہید سے ظاہر ہی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ واہ تو نے اُس کي جو ناتوان تھا کیسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس میں زور نہ تھا کیسا سنبھالا؟ ۳ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دي ہی؟ اور تو نے کیونکر عقلمندي کو بکثرت ظاہر کیا۔ ۴ کس کے لیئے تو نے باتیں کیں، اور کس کي روح ہی، جو تجھ میں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل میں کانپتے ھیں، سمندر کے پاني بھي، اور وے جاندار جو اُن میں رھتے ھیں۔ ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا ہی، اور ھلاکت کي جگہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

بے‌پردہ ہی۔ ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پھیلایا، اور زمین کو بے‌علاقہ لٹکایا۔ ۸ وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی باندھتا ہی؛ اور اُن کے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہی۔ ۹ وہ اپنے تخت کا منہ پھیر لیتا ہی، اور بدلیوں کو اُس پر بچھاتا ہی۔ ۱۰ اُسنے پانیوں کی سطح پر گرداگرد حدیں باندھیں، اُس جگہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی تمامی ہوتی ہی۔ ۱۱ اُس کی تنبیہہ سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گھبرا جاتے ہیں۔ ۱۲ اُس کی قدرت سے سمندر جمبش کھاتا، اور وہ اپنی دانش سے اُس کا غرور دباتا ہی۔ ۱۳ اُس نے اپنی روح سے آسمانوں کو آرائش دی ہی، اور اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا ہی۔ ۱۴ دیکھو، یہی اُس کی راہوں کے سرے ہیں: لیکن اُس کے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سننے میں آتا ہی؟ اُس کی قدرت کی گرج کون سمجھ سکتا ہی؟

۲۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب پھر اپنی دیانداری سچوں پر جاتا۔ ۸ ریاکار کی کچھ امید نہیں ہی۔ ۱۱ وہ برائیں جو شریروں کو ملیں، سو لعنتیں ہو جاتی ہیں۔

اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا، ۲ قسم زندہ خدا کی، جس نے میرا ‖حق لے لیا، اور قادر مطلق کی، جس نے میری جان کو †کلپایا ہی؛ ۳ کہ جب تک میرا دم مجھ میں رھیگا، اور خدا ‡کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی، ۴ میرے ہونٹھ بدگوئی نہ کرینگے، اور میری زبان جھوٹھ نہ بولیگی۔ ۵ مجھ سے ہرگز نہ ہو، کہ میں تمھیں راست‌گو ٹھہراؤں؛ میں مرنے تک اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا۔ ۶ میں اپنی صداقت کو تھامے ہوئے ہوں، اور اُسے کھو نہ دونگا: میرا دل، جب تک زندگی ہی،

‖ عبرانی میں، اِنصاف۔
† عبرانی میں، تلخ کیا۔
‡ یا، نسمہ۔

مجھے ملامت نہ کریگا۔ ۷ میرا دشمن شریر کے مانند ہو، اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہی، بدکار کے مانند۔ ۸ کیونکہ ریاکار نے ہرچند کہ نفع حاصل کیا، پر جس وقت کہ خدا اُس کی جان لیوے، اُس کی اُمید کیا؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کیا خدا اُس کی فریاد سنیگا؟ ۱۰ کیا وہ قادر مطلق سے محظوظ ہوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ ۱۱ میں خدا کے ہاتھ کی بابت تمھیں تعلیم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا۔ ۱۲ لو، تم لوگوں نے یہہ سب کچھ دیکھا ہی: پھر کیوں تم اِس طرح سراسر واہی معلوم ہوتے؟ ۱۳ شریر آدمی کا یہی بخرہ ہی جو خدا کی طرف سے ملتا، اور وے جو ظلم کرتے ہیں اُن کا یہی حصہ ہی، جو قادر مطلق کی جانب سے پاوینگے۔ ۱۴ اگرچہ اُس کے فرزند بہت ہوویں، تو بھی تلوار کے لیئے مقرر ہیں؛ اور اُس کی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی، ۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقی رھینگے، جب مریں تو گاڑے جائینگے؛ مگر اُس کی بیوائیں نوحہ نہ کرینگی۔ ۱۶ جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کی مانند کپڑے طیار کرے: ۱۷ وہ تو طیار کرے، پر صادق لوگ اُسے پہنینگے، اور بے جرم آدمی چاندی بانٹ لینگے۔ ۱۸ وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہی، اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا۔ ۱۹ وہ دولتمند ‖لیٹ جائیگا، پر وہ دفن نہ کیا جائیگا: پلک کے مارتے ہی وہ ہی نہیں۔ ۲۰ ہول پانیوں کی طرح اُسے پکڑ لیتے ہیں، اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لے جاتی ہی۔ ۲۱ پوربی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہی، سو وہ جاتا رہتا ہی: وہ اُسے اُس کی جگہ سے اُکھاڑ پھینکیگی۔ ۲۲ خدا

‖ یعنی، مرجائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

ا اعد ۲۲: ۱۶
ب متی ۱۶: ۲۶
لوقا ۱۲: ۲۰

ج ایوب ۳۵: ۱۲،۱۳
زبور ۱۸: ۴۱
اور ۱۰۹: ۷
امث ۱: ۲۸
اور ۲۸: ۹
یسع ۱: ۱۵
یرم ۱۴: ۱۲
حزق ۸: ۱۸
میکہ ۳: ۴
یوح ۹: ۳۱
یعق ۴: ۳

د دیکھو ایوب ۲۱: ۲۲، ۲۷

ہ ایوب ۲۰: ۲۹

و امث ۲۸: ۸
اور ۱۳: ۲۲

ز زبور ۷۸: ۱۴

ح امث ۲۸: ۸
واعظ ۲: ۲۶

ط یسع ۱: ۸
نوحہ ۲: ۹
‖ یعنی، مرجائیگا۔

ی ایوب ۱۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمہ پہنچائیگا، اور رحم نہ کریگا: وہ بڑے شوق سے چاہتا، کہ اُس کے ہاتھ سے بھاگ نکلے۔ ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگہ سے دور کر دینگے۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ علم تو ہی جو حکمت پر ملاحظہ کرنے سے حاصل ہوتا؛ ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش ہی۔

یقیناً روپے کے لیئے کان ہی، اور سونے کے لیئے مکان، جہاں سے اُسے صاف کرتے ہیں۔ ۲ لوہا زمین سے نکالا جاتا ہی، اور تانبا پتھر میں سے کڈایا جاتا ہی۔ ۳ وہ تاریکي کي حد باندھتا ہی، اور اُس کے دور کے سوتے تک تلاش کرتا ہی، تاریکي کے پتھروں اور موت کے سایہ تک۔ ۴ پہاڑ کي بذیاد میں آسوراخ کھلتے، جو کہ پاؤں کا پہچانا ہوا نہیں؛ وے اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ ہوکے ڈولتے ہوئے جاتے ہیں۔ ۵ زمین جس سے خوراک پیدا ہوتي ہی، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہی۔ ۶ اُس کے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں؛ اور اُس میں سونے کے ریزے ہیں۔ ۷ وہ ایک راہ ہی جسے کوئي پرندہ نہیں جانتا، اور کدھ کي آنکھ نے اُسے نہیں دیکھا؛ ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا، اور نہ اُس پر شیر ببر گذرا۔ ۹ وے اپنا ہاتھ چقماق کي چٹان پر دھرتے ہیں، اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں۔ ۱۰ وے پہاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں، اور اُن کي آنکھ ہر ایک قیمتي چیز کو دیکھتي ہی۔ ۱۱ وے سیلابوں کو روکے جھرجھراتے بھي ہیں نہیں دیتے؛ چھپي چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں۔ ۱۲ لیکن خرد کہاں ملتي ہی؟ اور فہمید کا مقام کہاں ہی؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت نہیں جانتا؛ وہ زندوں کي سرزمین میں میسر نہیں ہوتي۔ ۱۴ کہراؤ کہتا ہی،

۱ سموئیل ۲: ۳، اور ۱۶: ۷، اور ۱ تواریخ ۲۸: ۹، اور امثال ۱۵: ۱۱، اور ۲۱: ۲، اور ۲۴: ۱۲

۱۲ آیت

۱۴ آیت

۲۲ آیت

امثال ۳: ۱۵، اور ۸: ۱۱، اور زبور ۱۱۹: ۱۲۷، ۱۶۲

ایوب ۲۶: ۱۰

ایوب ۲۸: ۲۸، زبور ۱۱۱: ۱۰، امثال ۱: ۷، اور ۹: ۱۰، اور ۱۵: ۳۳، واعظ ۱۲: ۱۳

کہ مجھ میں نہیں؛ اور سمندر کہتا ہی، کہ مجھ پاس نہیں۔ ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نہیں جاتا، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نہیں جاتي۔ ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول ہو نہیں سکتا، اور وہ قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نہیں جاتي۔ ۱۷ سونا اور بلور اُس کے ہم‌قیمت نہیں ہیں؛ چوکھے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نہ دیئے جاویں۔ ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا حاصل لعلوں سے زیادہ ہی؛ ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے ہمقدر نہیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري ہی؟ ۲۰ پس، خرد کہاں سے آتي ہی؟ اور فہمید کي جگہ کدھر ہی؟ ۲۱ جس حال کہ وہ سب زندوں کي آنکھوں سے پوشیدہ ہی، اور آسمان کے پرندوں سے چھپي ہی۔ ۲۲ ہلاکت اور موت کہتي ہیں، کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني ہی۔ ۲۳ خدا اُس کي راہ سے واقف ہی؛ وہ اُس کے مقام کو جانتا ہی، ۲۴ کیونکہ وہ زمین کي اِنتہا تک نظر کرتا ہی، اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہی؛ ۲۵ جس وقت ہواؤں کا وزن کرتا ہی؛ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہی۔ ۲۶ جب اُس نے مینھ کے لیئے ایک قانون کیا، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راہ ٹھہرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکھا، اور اُس کا بیان کیا؛ اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈھونڈھ نکالا۔ ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کہا، کہ دیکھو، خدا کا خوف خرد ہی، اور بدي سے دور رہنا وہي فہمید ہی۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپني اگلي خوشگوري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ماتم کرتا۔

اور ایوب نے اپني مثل پر یہ بڑھایا اور کہا، ۲ کاش کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے ہوئے مہینوں میں تھا، جن

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ایوب ۲۹: ۲

دیکھو ایوب ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا؛
۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر
روشن تھا[a]، اور اُس کی روشنی سے میں
اندھیرے میں چلتا تھا؛ ۴ جیسا میں
جوانی کے ایام میں تھا، اور خدا کی مہربانی
کا بھید[b] میرے خیمے پر ظاہر تھا؛ ۵ جب
قادرِمطلق میرے ساتھ تھا، اور میرے بچے
میرے آس پاس تھے؛ ۶ جب میں
اپنے قدموں کو دودھ سے دھوتا تھا[c]، اور
چٹان میرے لیئے تیل کی ندیاں بہاتی
تھی[d]۔ ۷ جب میں شہر میں ہوکے
پھاٹک کی عدالت‌گاہ کو جاتا تھا، اور
چوک میں اپنی کرسی کو طیار کرکے
رکھتا تھا، ۸ تب جوان مُجھے دیکھکے
چھپ جاتے تھے؛ اور بڈھے اُٹھ کھڑے
ہوتے تھے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رہتے
تھے، اور اپنا ہاتھ ہونٹوں پر دھرتے تھے[e]؛
۱۰ اُمرا چُپ ہو جاتے تھے، اور اُن کی
زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتی تھیں[f]۔
۱۱ جس وقت کان میری سنتا تھا،
مُجھے دعا دیتا تھا؛ اور آنکھ جب
مُجھے دیکھتی تھی، میرے لیئے گواہی
دیتی تھی: ۱۲ کیونکہ میں نے مسکینوں
کو جو نالہ کرتے تھے، رہائی دی[g]، یتیموں
کو، اور اُن کو جن کا کوئی مددگار نہ تھا۔
۱۳ اُس کی دعا جو ہلاک ہونے پر تھا
مُجھ پر آئی، اور میں نے بیوہ کے دل کو
ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگی۔ ۱۴ میں
نے راست‌بازی پہنی[h]، اُس سے میں
آراستہ ہوا: میری عدالت پیراہن اور
پگڑی تھی۔ ۱۵ میں اندھوں کے لیئے
آنکھیں تھا[i]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو۔
۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تھا، اور
وہ معاملہ، جو میرے جان پہچان کا نہ
تھا، اُسکی بھی تحقیق کرتا تھا[j]۔ ۱۷ میں
نے بےانصاف کی داڑھیں توڑیں[k]، اور
اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال
کھینچ نکالا۔ ۱۸ تب میں کہتا تھا، کہ
میں اپنے گھونسلے میں مرونگا[l]، میری
عمر کے دن ایسے بہت ہونگے، جیسے
ریت ہوتی ہی۔ ۱۹ میری جڑ[m] پانیوں
کے پاس پھیلی ہوئی تھی[n]، اور ساری
رات میری ڈالی پر اوس پڑی رہی۔
۲۰ میری شوکت مجھ میں تازہ بہ تازہ
تھی، اور میری کمان[o] میرے ہاتھ میں
نو بہ نو ہوئی۔ ۲۱ لوگ میری طرف
کان رکھتے، اور منتظر رہتے تھے؛ میری
رائے کو سنکے چپ ہو جاتے تھے۔
۲۲ میری باتیں سننے کے بعد وے پھر نہ
بولتے تھے؛ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا
رہا۔ ۲۳ وے میری راہ یوں تکتے تھے
جیسے کوئی مینہہ کا اِنتظار کرے؛ وے
کھولکے اپنا منہہ پسارتے تھے، جیسے کوئی
آخری مینہہ کے لیئے[p] منہہ کھولے۔
۲۴ اگر میں اُن پر ہنستا تھا، وے یقین
نہ لاتے تھے؛ وے میرے چہرے کا نور
کرا نہ دیتے تھے۔ ۲۵ میں اُن کے لیئے
راہ چنتا، اور سردار بن بیٹھتا تھا، بلکہ
اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں
ہی، اور اُس شخص کی طرح جو
غمگینوں کو تسلی دیوے، میں اُن کے
درمیان گذران کرتا تھا۔

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب کی عزت‌داری ذلت کی حالت سے
مبدل ہوئی۔ ۱۰ اُس کی کامیابی کی جگہہ آفتیں اُس
پر پڑی تھیں۔

اب تو وے جو مجھ سے کم‌عمر ہیں،
مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے ہیں، جن کے
باپ‌دادے ایسے تھے، کہ مجھے ننگ آتا تھا،
کہ وے میرے کُتّے کے کتوں کے ساتھ بیٹھیں۔
۲ اُن کے ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا
فائدہ تھا، جن کی عمر اُتر گئی۔ ۳ مہنگی
سے اور محتاجی سے وے بھوکوں مرتے تھے
کل کی رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ
میں بھاگتے پھرتے تھے۔ ۴ وے جھاڑی سے
لونیا، اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لیئے
روٹی کے بدلے اُکھاڑتے تھے۔ ۵ وے
لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے
اُن کے پیچھے شور کرتے تھے، جیسے
چور کے پیچھے کرتے ہیں۔ ۶ وے وادیوں

a ایوب ۱۸ : ۵ ، ۶ ؛ زبور ۱۸ : ۲۸ ؛ زبور ۱۱۲ : ۴
b زبور ۲۵ : ۱۴
c پیدا ۴۹ : ۱۱ ؛ ات ۲۲ : ۱۳ ؛ اور ۳۳ : ۲۴ ؛ ایوب ۲۰ : ۱۷
d زبور ۸۱ : ۱۶
e ایوب ۲۱ : ۵
f زبور ۱۳۷ : ۶
g زبور ۷۲ : ۱۲ ؛ امث ۲۱ : ۱۳ ؛ اور ۲۴ : ۴
h ات ۲۴ : ۳ ؛ زبور ۱۳۲ : ۹ ؛ یسع ۶۱ : ۱۰ ؛ اور ۲۹ : ۱۴ ؛ افس ۶ : ۱۴ وغیرہ ؛ ات ۵ : ۵ ؛ ۱ کر ۱۱ : ۳
i امث ۲۹ : ۱۳
j زبور ۹ : ۱۲ ؛ امث ۲۹ : ۷
k زبور ۵۸ : ۶ ؛ امث ۳۰ : ۱۴
l زبور ۳۰ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

o ایوب ۱۸ : ۱۰
p زبور ۱۱۲ : ۴ ؛ یرو ۱۲ : ۸ ؛ ۲ پید ۳ : ۴

ذکر ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۰۳ کے قریب

کے کترازوں میں رہتے تھے، زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں۔ ۷ وے جھاڑیوں کے درمیاں رینکتے تھے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹھے ہوتے تھے۔ ۸ وے بیوقوفوں کے لڑکے تھے، گمناموں کے فرزند؛ وے ملک سے خارج کیئے ہوئے تھے۔ ۹ اور اب میں اُن کا راگ ہوں[a]؛ اب میں اُن کي کہاوت ہوں! ۱۰ وے مجھ سے گھن کھاتے ہیں، وے مجھ سے دور بھاگتے ہیں، اور میرے منہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں[b]۔ ۱۱ اُن میں سے ہر ایک اپني باگ چھوڑتا، اور مجھ کو دکھ دیتا ہی؛ اُنہوں نے میرے آگے منہ سے لگام بھي نکال ڈالي۔ ۱۲ اِن کے بچے میرے دھنے ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں، اور میرے پاؤں کو ٹھیل دیتے ہیں، اور اپني خراب راہوں کو مجھ تک نکالتے ہیں[c]؛ ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے ہیں، اور وے لوگ مجھے تبوکر کھلاتے ہیں، جو آپ لاچار بیکس ٹھہرے ہیں۔ ۱۴ وے گویا بڑے دراڑ کي راہ سے ہوکے مجھ پر اُتر پڑتے ہیں: آندھي کي آزمیں وے مجھ پر جھونک کیا کرتے ہیں۔ ۱۵ ہولوں نے مجھ پر غلبہ کیا ہی؛ وے ہوا کے مانند ہیں کہ میرا جي اُن سے سکڑا جاتا ہی؛ میري عافیت بدلي کي طرح پراگندہ ہوئي جاتي ہی۔ ۱۶ اب تو میرا جي مجھ میں پگھل کے بہہ جاتا ہی، اور مصیبت کے ایام نے مجھے گھیر لیا۔ ۱۷ میري ہڈیاں راتوں کو مجھ میں دھنستي ہیں، اور † میرے نسوں کو آرام نہیں۔ ۱۸ مرض کي شدت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو گیا ہی، وہ میرے قبا کے گریبان کي مانند میرے گلے پر گرداگرد لپٹ گیا ہی۔ ۱۹ اُس نے مجھے کیچڑ میں ڈال دیا، اور میں خاک اور راکھ سا ہو گیا۔ ۲۰ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں، اور تو نہیں سنتا؛ میں تیرے آگے کھڑا ہوتا ہوں، اور تو میري طرف منہ نہیں

[a] ایوب ۱۲: ۴ زبور ۳۵: ۱۵ اور ۶۹: ۱۲ نوحہ ۳: ۱۴، ۶۳

[b] گن ۱۲: ۱۴ اِست ۲۵: ۹ ۵۰: ۶ متی ۲۶: ۶۷ اور ۲۷: ۳۰

[c] ایوب ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۱، ملاحظہ دی۔

[d] ہو ۱: ۲، ۲۲

[e] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴ رومی ۱۲: ۱۵ کرنتھ ۱۱: ۲۹

[f] زبور ۱۰۲: ۳ بیکھ ۸: ۲

[g] زبور ۱۱۹: ۸۳ نوحہ ۴: ۸ اور ۵: ۱۰

[h] زبور ۱۰۲: ۳، ۴

کرتا۔ ۲۱ تو مجھ پر بے رحمي کرتا ہی، تو آپ اپنے زوراور ہاتھ سے میرا مخالف ہوتا ہی۔ ۲۲ تو مجھے ہوا پر چڑھا کے لے جاتا ہی، اور میري ‖ ماہیت کو برباد کرتا ہی۔ ۲۳ مجھ کو یقین ہی، کہ تو مجھ کو موت کے یہاں لے جائیگا، اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لیئے ٹھہرایا گیا ہی[d]، پہنچاویگا۔ ۲۴ لیکن جب وہ ہاتھ بڑھاوے منتیں کچھ کام نہ آوینگي، جنھیں وہ ہلاک کرے، اُن کا نالہ عبث ہی۔ ۲۵ کیا میں اُس کے لیئے، جس کي مصیبت کي نوبت آئي، نہیں رویا[e]؟ کیا میں نے مسکین کے لیئے غم نہیں کھایا؟ ۲۶ میں نے نیکبختي کا اِنتظار کیا[f]، تب بدبختي آئي؛ میں روشني کي راہ دیکھتا تھا، پر تاریکي پڑي۔ ۲۷ میري انتڑیاں اُبلتي ہیں اور تھمتي نہیں؛ مصیبت کے دن مجھ سے آ ملے ہیں۔ ۲۸ باوجودے کہ دھوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہوکے چلتا؛ میں نے کھڑے ہو کے دنگل میں نالہ کیا۔ ۲۹ میں اژدھوں کا بھائي ہوا اور شترمرغوں کا ہمنشین ہوا[g]۔ ۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا ہو گیا[h]، اور میري ہڈیاں گرمي سے جل گئیں[i]۔ ۳۱ میري بربط سے نوحہ کي صدا نکلتي ہی، میري بانسري سے ماتم کرنیوالوں کي آواز آتي ہی۔

۳۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ ایوب چند فریبی کي بابت اپني دیانتداري کا اِقرار کرتا۔

[i] متی ۵: ۲۸

[j] ایوب ۲۰: ۲۶ اور ۲۲: ۱۳، ۲۴

میں نے اپني آنکھوں سے[j] عہد باندھا تھا: پھر میں کنواري عورت پر کیونکر نظر کروں؟ ۲ کیونکہ اُوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بھرہ آتا ہی؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي میراث دیتا ہی؟ ۳ کیا شریروں کے لیئے ہلاکت اور بدکرداروں کے لیئے خارج کرنا نہیں ہی؟ ۴ کیا وہ میري راہوں کو نہیں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۰ تو۱۰:۱۰ ۹
ایوب ۳۴ : ۲۱
امث ۵ : ۲۱
اور ۱۶ : ۱۷
یرو ۳۲ : ۱۹
۵ دیکھو گن ۱۵ : ۳۹
واعظ ۱۱ : ۹
حزق ۶ : ۲
متی ۵ : ۲۹
۶ احبا ۲۶ : ۱۶
امث ۲۸ : ۲۰، ۳۰
۳۵ وغیرہ
‖ یا، نسل
۷ ۲ سمو ۱۲ : ۱۱
یرو ۸ : ۱۰
۹ پید ۳۸ : ۲۳
احبا ۲۰ : ۱۰
امث ۲۲ : ۱۴
دیکھو ۲۸ آیت
۱۰ زبور ۱۲۸ : ۳
۱۱ ایوب ۳۴ : ۱۱
امث ۱۶ : ۲
اور ۲۲ : ۲
یسعا ۶۶ : ۱۶
‖ یعنی، سزا کا۔

دیکھتا؟ اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہے؟ ۵ اگر میں نے ناانصافی میں قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں۔ ۶ تو وہ مجھے سچی ترازو میں تولے، اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہو، اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہو[۵]، اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہو: ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کھاوے[۶]، اور میری ‖ کھیتی اُکھاڑ پھینکی جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسی عورت سے فریفتہ ہوا ہو، اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا؛ ۱۰ تو میری جورو دوسرے کے لیئے چکی پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جھکیں[۷]۔ ۱۱ کہ یہ بڑا گناہ ہے، ہاں، یہ وہ بدکاری ہے، کہ ضرور ہے، کہ حاکمان اُس کی سزا دیویں[۸]۔ ۱۲ یہ ایک آگ ہے جو بھسم کرکے ستیاناس کرتی ہے، اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتی ہے۔ ۱۳ اگر میں اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو، جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے تھے، طرح دیا: ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہووے، میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا[۹]؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا، اُسے بھی نہیں بنایا[۱۰]، اور کیا ایک ہی نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہے؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے ناامید کیا، یا میں نے بیوؤں کی آنکھوں کو کھو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا، اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا: ۱۸ (کیونکہ میری لڑکائی سے وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا، جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں، اور میں اپنی ما کے پیٹ ہی میں سے ‖ اُس کا رہنما ہوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا، یا کسی مسکین کو ننگا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

* دیکھو اِستث ۲۴ : ۱۳
۲ ایوب ۲۲ : ۹
‡ پید ۱۳ : ۱۳
۳ پطر ۲ : ۶
یہوداہ ۱۱ : ۷
۱۰ مرا ۳ : ۳۰
۲ کرنتھ ۱۱ : ۲۴
۱۱ زبور ۶۲ : ۱۰
امث ۶ : ۳۴
۱۲ آیت ۴ : ۱۹
اور ۲۱ : ۱۹
لوز ۱۷ : ۳
حزق ۵ : ۱۶
۱۳ امث ۱۷ : ۵
۱۴ متی ۵ : ۲۲
مرا ۳ : ۱۶
۱۵ پید ۲۱ : ۲، ۷
قاض ۱۳ : ۲۰،
۲۱
روم ۹ : ۱۳
عبر ۱۲ : ۹
۱۶ پطر ۱ : ۱۷
† یا، آدمیوں کی طرح۔
۱۷ پید ۳ : ۷، ۱۹
امث ۲۸ : ۱۳
ہوس ۶ : ۷
‖ یا، اپنے بغل میں مارا۔
۱۸ عبر ۲۳ : ۲

پایا؛ ۲۰ اگر اُس کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی*، اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی: ۲۱ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا[۱]، جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالت‌گاہ میں ہی سو میرا طرفدار ہے؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے، ہاں، بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے لیئے دہشت کا باعث تھی‡، اور اُس کی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا۔ ۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا، اور چوکھے سونے کو کہا، تو میری جائے اُمید ہے[۲]؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا[۳]، اور میرے ہاتھ نے بہت حاصل کیا تھا؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا، یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ چلتا تھا؛ ۲۷ اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہو، اور میرے مُنہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو: ۲۸ تو یہ بھی وہ بدکاری ہے جس کی سزا ضرور ہے کہ حاکم دیوے[۴]: کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر ہے، اِنکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے، شادمان ہوا[۵]، یا جب اُس پر بلا نازل ہوئی، میرا دل پھول اُٹھا؛ ۳۰ پر میں نے اپنے مُنہ کو ہرگز پروانگی نہ دی، کہ اُس کی جان کے لیئے لعنت کی آرزو کرکے[۶] گُنہگار ہو۔ ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے، کہ کون ہے جسے اُسکا گوشت میسر نہیں ہوتا، اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا[۷]، میں نے راہ میں اُس کے لیئے دروازہ کھولا۔ ۳۳ اگر میں نے † آدم[۸] کی طرح اپنے گُناہ کو ڈھانپا ہو، اور اپنی بدکاری ‖ اپنے سینے میں چھپائی ہو: ۳۴ یا، میں بڑی گروہ سے ڈر گیا[۹]، یا قبیلوں کی

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

حقارت سے میں نے دهشت کهائي، اور
میں چپ هو رها، اور دروازے سے باهر
نه گیا؟ ۳۵ کاش که کوئي میري سنے! ع
دیکهو، اِس پر میرا دستخط هی: ای
کاش که قادر مطلق مجهه کو جواب
دیتا؛ اور میرا دشمن اپنا دعوی قلمبند
کرتا۔ ۳۶ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندهے پر
دهرتا اور کلاه کي مانند اُسے اپنے سر پر
باندهتا۔ ۳۷ میں اپنے هر ایک قدم کا
اُسے حساب دیتا، میں شاهزادے کے
مانند اُس پاس جاتا۔ ۳۸ اگر میري
زمین مجهه پر فریاد کرتي، یا اُس کي
ریگهاریاں باهم روتیں؛ ۳۹ اگر میں نے
اُس کے پهل کهائے، اور قیمت نه دي،
یا اُن کے مالکوں کي جان میرے ظلم سے
نکل گئي: ۴۰ تو گیهوں کي جگهه
اُونٹکٹارے اُوگیں، اور جَو کے عوض تلخ
دانے هوویں۔ ایوب کي باتیں تمام هوئیں۔

۳۲ باب

اس جہاں میں، کہ ۱ الیہو ایوب اور اُس کے تین دوستوں
پر خفا هوتا۔ ۶ اگرچہ جواں هی تو بهي بولنے کي جرأت
اُسے آئي، اِس لحاظ سے کہ بوڑهے هميشه دانا نہیں هیں۔
۱۱ اُنهیں ملامت کرتا، کہ اُنهوں نے ایوب کو قایل نہیں
کیا تها۔ ۱۱ بولنے کا اِنتظار جو اُس میں سمایا تها۔

اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب
دینے سے باز آئے، اِس لیئے کہ وہ اپني
نظر میں صادق ٹهہرا۔ ۲ تب اِلیہو بن
برکی ایل بوزي، جو رام کے خاندان میں
سے تها، اُس کا غصه بهڑکا: اُس کا غصه
ایوب پر بهڑکا، اِس لیئے کہ اُس نے اپنے
کو خدا سے زیادہ صادق ٹهہرایا تها۔ ۳ اور
اُس کے تینوں دوستوں پر بهي اُس کا
غضب بهڑکا، اِس لیئے کہ اُنهوں نے
جواب نہ پایا تها، توبهي ایوب کو گنهگار
ٹهہرایا۔ ۴ اِلیہو، جب تک کہ ایوب
کہہ چکا، چپکا رها، کیونکہ وے عمر میں
اُس سے بڑے تهے۔ ۵ جب اِلیہو نے
دیکها، کہ اُن تین شخصوں کے منہ میں
جواب نہ رها، تو اُس کے قہر کي آگ
سُلگي۔ ۶ اور برکی ایل بوزي کے بیٹے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اِلیہو نے جواب دیا اور کہا، میں جواں
هوں، اور تم بہت بوڑهے؛ اِس لیئے
میں ڈرتا تها، اور میں نے جرأت نه کي،
کہ اپني راے تم پر ظاهر کروں۔ ۷ میں
نے کہا، کہ چاهیئے کہ دني لوگ بولیں،
اور وے جو بہت بوڑهے هیں دانش کي
بات سکهلاویں؛ ۸ لیکن اِنسان میں روح
هی: قادر مطلق || اپنے دم سے اُنهیں
فهمید بخشتا هی۔ ۹ بزرگ لوگ
هميشه دانشمند نہیں هوتے؛ اور بوڑهے
هميشه اِنصاف سے آگاهي نہیں رکهتے۔
۱۰ اِس لیئے میں نے کہا، کہ میري سنو؛
میں بهي اپني راے ظاهر کرونگا۔ ۱۱ دیکهو،
تمهارے بولنے تک اِنتظار میں رها؛ جب
تک تم باتیں نکالتے رهے، تمهارا مباحثه
سنتا گیا۔ ۱۲ هاں، میں قصداً تمهارے
ساتهه لگا رها، اور دیکهو، تم میں ایک
نہیں جو ایوب کو قائل کرتا، اور اُس
کي باتوں کا جواب دیتا: ۱۳ نه هووے،
کہ تم کہو، هم تو دانش کا بهید پا گئے؛
خدا نے اُس کو دهکیل دیا هی، اِنسان
نے نہیں۔ ۱۴ اُس نے تو مجهه سے بحث
نہیں کیا، اور میں تمهارا سا جواب اُسے
نه دونگا۔ ۱۵ وے حیران رہ گئے، اور
کچهه جواب نه دیا؛ وے بولنے سے باز
رهے۔ ۱۶ میں منتظر رها، لیکن وے بولے
نہیں، چپ هو کے کهڑے رهے، اور کچهه
جواب نه دیا؛ ۱۷ تب میں نے کہا،
میں بهي اپني باري پر جواب دونگا،
میں بهي اپني راے ظاهر کرونگا۔ ۱۸ کہ
مجهه میں مضامین بهرے هوئے هیں، وہ
روح جو مجهه میں هی مجهے مجبور
کرتي هی۔ ۱۹ دیکهو، میرا پیٹ بند
کي هوئي مے کي مانند هی؛ وہ نئي مے
کي مشکوں کي طرح پهٹنے پر هی۔ ۲۰ میں
بولونگا، تاکہ میں آرام پاؤں؛ میں اپنے لبوں
کو کهولونگا، اور جواب دونگا۔ ۲۱ ایسا نه
هووے، کہ میں کسي آدمي کے ظاهر
حال پر نگاه کروں، یا کسي شخص سے

۱۰ ایوب ۱۰:۱۰
۱۱ یا، اِلہام سے۔
۱ سلا ۱۲:۳
اور ۲:۲۸
ایوب ۳۵:۱۱
اور ۳۸:۲
امث ۲:۳۰
واعظ ۲:۲۶
دان ۱:۱۷
اور ۲:۲۱
متی ۱۱:۲۵
یعق ۱:۵
۱ قرن ۱:۲۶
۲ ایوب ۳۲:۱
۳ ایوب ۱۲:۴۲
۴ ایوب ۲۲:۱۵
۵ ۱ سلا ۲۱:۱۱
۱۲
۶ یعق ۳:۵
۷ ایوب ۲۹:۸
۸ ایوب ۲۲:۲۲
۹ ۱ سلا ۲۲:۳
۱۰ ۱ قرن ۱:۲۱
۱۱ ۲ قرن ۱۱:۲۱
۱۲ ۱ قرن ۱:۲۳
۱۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۲۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۳۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۴۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۵۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۶۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۷۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۸۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۰ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۱ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۲ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۳ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۴ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۵ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۶ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۷ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۸ ۱ قرن ۱:۲۰
۹۹ ۱ قرن ۱:۲۰
۱۰۰ ۱ قرن ۱:۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدی کی طرح خطاب کروں۔ ۲۲ کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائیگا۔

۳۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِلیہو ایوب کے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے خدا کے ہوتے ہوئے اپنی راستبازی کو فروتنی سے ظاہر کرتا ہے۔ ۸ خدا کی بزرگی کے لحاظ سے، وہ اِسے غیر مناسب ٹھہراتا ہے، کہ خدا اپنے اِنتظام کا سب احوال اِنسان سے بیان کرے۔ ۱۳ خدا اِنسان کو توبہ کی طرف پھراتا ہے، رؤیاؤں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے نبیوں سے۔ ۳۱ اِلیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہے کہ دل لگائے رہے۔

اِس لیئے، ای ایوب، میرا کلام سن لے، اور میری ساری باتوں پر کان دھر۔ ۲ دیکھ، میں نے اپنا منہ کھولا، اور میری زبان میرے منہ کے درمیان سخن آرائی پر ہے۔ ۳ میری باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی، اور میرے ہونٹ معرفت کی صریح باتیں سناوینگے۔ ۴ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہے، اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہے[a]۔ ۵ اگر تو مجھے جواب دینے سکتا، تو میرے سامھنے اپنی باتوں کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو۔ ۶ دیکھ، میں تیرے کہنے کے مطابق ‖خدا کی طرف سے حاضر ہوں[b]؛ میں بھی مٹی سے بنا ہوں۔ ۷ دیکھ، میرا رعب تجھے ہراساں نہ کریگا[c]، اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری نہ ہوگا۔ ۸ فی الواقع، تو نے ‖میرے سنتے ہوئے کہا، ہاں، میں نے تیری آواز سنی، جو یہہ باتیں کہتی تھی؛ ۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور صاف ہوں[d]؛ مجھ میں بدی نہیں۔ ۱۰ دیکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا دانو پایا ہے؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہے[e]۔ ۱۱ وہ میرے پانوں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے[f]، اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہے۔ ۱۲ دیکھ، اِس بات میں تو منصف نہیں ہے؛ میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا

[a] پید ۲ : ۷
‖ یا، جیسا تو میں، ویسا میں بھی خدا سے ہوں۔
[b] ایوب ۹ : ۳۲، ۳۵ اور ۱۳ : ۲۰، ۲۱
[c] اور ۹ : ۳۴ [d] ایوب ۹ : ۲۱ اور ۱۰ : ۷ [e] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۱
‖ عبرانی میں، میرے کانوں میں۔
[f] ایوب ۱۳ : ۲۷ اور ۱۴ : ۱۶ اور ۱۹ : ۸ اور ۳۱ : ۴ اور ۱۱ : ۱۰ اور ۱۳ : ۲۷ اور ۳۳ : ۱۱، ۲۶ اور ۳۴ : ۲۱ اور ۳۱ : ۱ [g] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۱ اور ۳۳ : ۱۰ [h] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۱ اور ۳۳ : ۱۰ [i] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ اشع ۳۸ : ۱۷ لوقا ۱۵ : ۲۱ ۱ یوحنا ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ہی۔ ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہے[g]؟ وہ اپنے سب کار و بار کا بھید کسی سے نہیں کہتا۔ ۱۴ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہے، بلکہ دو بار[h]، اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو: ۱۵ خواب میں[i]، رات کی رؤیا میں، جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں۔ ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہے[j]، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے۔ ۱۷ تاکہ آدمی کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے۔ ۱۸ وہ اُس کی روح کی نگہبانی کرتا ہے، کہ گڑھے میں نہ گرے، اور اُس کی جان کی، کہ وہ تلوار سے نہ نکلے۔ ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہے، جس وقت اُس کی ‖ساری ہڈیوں، میں سخت درد ہو: ۲۰ ایسا کہ اُسکا جی روٹی سے، اور اُس کی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہے[k]۔ ۲۱ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہے، ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں، اُبھری ہوئی معلوم ہوتیں۔ ۲۲ سو اُس کی جان گور کے نزدیک، اور اُس کی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی۔ ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر ہووے، یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار پیچھے ایک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت کی بابت بتاوے: ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہے، اور کہتا ہے، کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچا لے: کہ مجھے کفارہ ملا ہے۔ ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا: وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا۔ ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہربانی فرماویگا؛ وہ خوشی سے اُس کا منہ دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کی راستبازی کا اجر دیگا۔ ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے رو برو کہیگا، کہ میں نے گناہ کیا[l]، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

[j] ۲ سمو ۱۲ : ۱۲
‖ عبرانی میں، ہڈیوں کی کثرت میں۔
[k] زبور ۱۰۷ : ۱۸
[l] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ اشع ۳۸ : ۱۵ لوقا ۱۵ : ۲۱ ۱ یوحنا ۱ : ۹

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا"؛ ۲۸ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا"، بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ھی۔ ۲۹ دیکھو، یہہ سب کام خدا اِنسان کے لیئے دو بار، بلکہ تین بار، کرتا، ۳۰ تا کہ اُس کی جان، گڑھے سے نکال لیوے، کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ھووے۔ ۳۱ کان دھر، ای ایوب، اور میری سن؛ چپکا رہ، تو میں بولونگا۔ ۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا ھی، تو جواب دے؛ باتیں کہہ، کہ میں تیری صداقت ظاھر کرنے چاھتا ھوں۔ ۳۳ اور نہیں تو میری سن: خاموشی اِختیار کر، اور میں تجھے دانائی سکھاؤنگا"۔

۳۴ باب

اس جان میں، کہ ۱ اِلیہو ایوب پر عیب لگاتا ھی کہ اُس نے خدا کو بےانصاف ٹھہرایا تھا۔ ۱۰ قادر مطلق بےانصافی ھرگز نہیں کرتا ھی۔ ۲۱ اِنسان کو غرض ھی کہ خدا کے حضور عاجزی کیا کرے۔ ۳۳ اِلیہو ایوب کو ملامت کرتا ھی۔

اِس سب پر اِلیہو نے ||یہہ بڑھایا، اور کہا، ۲ ای خردمندو، میری باتیں سنو؛ ای اھل عرفان، میری طرف کان دھرو۔ ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ھی"، جس طرح سے ||منہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ھی۔ ۴ آؤ، ھم اپنے لیئے وہ جو راست ھی اِختیار کریں، آؤ، ھم آپس میں نیک و بد کا اِمتیاز کریں۔ ۵ ایوب نے تو کہا ھی، میں صادق ھوں"، اور خدا نے میرا حق لے لیا ھی"۔ ۶ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھ بولوں؟ اُسکے تیر سے میرا زخمکاری ھی"، اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی۔ ۷ کون آدمی ایوب سا ھی، جو اِستہزا کو پانی کی مانند پیتا ھی"، ۸ اور بدکاروں کے ھمراہ ھوکے ٹہلتا ھی، اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا ھی؟ ۹ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اِنسان کو کچھ فائدہ نہیں، اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے"۔ ۱۰ اِس واسطے، ای ||صاحبان دانش، تم سن رکھو: خدا سے ھرگز نہیں ھو سکتا ھی، کہ وہ شرارت کرے"، اور یہہ کبھی نہیں کہ قادرمطلق بدکار بنے۔ ۱۱ کیونکہ وہ ھر ایک آدمی کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا"، اور ھر اِنسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا۔ ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا، اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا"۔ ۱۳ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ ۱۴ اگر وہ اُس کو خیال کرے، اور اپنی روح، اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے"؛ ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھ فنا ھونگے، اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا"۔ ۱۶ سو اگر تجھ میں فہم ھی، تو یہہ سن رکھ: اور میری آواز اور کلام پر کان دھر۔ ۱۷ کیا وہ، جو راستی کا دشمن ھی، حکمرانی کریگا"؟ اور کیا تو چاھتا ھی کہ اُس کو، جو سرآپا اِنصاف ھی، اِلزام دے؟ ۱۸ کیا، کسی بادشاہ سے کہنا، کہ تو ||شریر ھی، درست ھی؟ یا شاھزادوں سے، کہ تم کافر ھو"؟ ۱۹ لیکن وہ شاھزادوں کے ظاھر حال پر نظر نہیں کرتا"، اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہ نہیں لگاتا: کیونکہ وے سب کے سب اُس کے ھاتھ کی کاریگری" ھیں۔ ۲۰ وے ایک دم میں مر جاتے ھیں؛ آدھی رات کو وے گھبرا جاتے ھیں اور جاتے رھتے"؛ اور وے جو زبردست ھیں، بغیر ھاتھ کے زور کیئے ھوئے مارے پرتے ھیں۔ ۲۱ کیونکہ اُس کی آنکھیں اِنسان کی راھوں پر لگی ھیں، اور وہ اُن کی ساری روشوں پر نظر کرتا ھی"۔ ۲۲ کوئی تاریکی نہیں ھی، نہ موت کا سایہ ھی، جہاں بدکاری کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں"۔ ۲۳ وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا، کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے۔ ۲۴ وہ ||بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا، اور اُن کی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا"۔ ۲۵ کیونکہ وہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

۲ تواریخ ۲۱: ۱۰
۲ سموئیل ۱۲: ۱۳
۲۸ آیت زبور ۱۰۳: ۱۳
۹ زبور ۱۱۳: ۱۱
||عبرانی میں جوب دیا۔
۱۰ ایوب ۱۲: ۳ اور ۱۳: ۲
۱ عبرانی میں ناتو۔
۲ ایوب ۲۷: ۲
۵ ایوب ۲۷: ۲
۶ ایوب ۱۹: ۶
۷ ایوب ۱۵: ۱۶
۸ ایوب ۲۱: ۱۵، ۲۲: ۱۷، ۳۰، ۱۰، ۱۱
۱۰ ایوب ۸: ۳، ۳۷: ۲۳
۱۱ عبرانی میں ماحسان دل
۱۲ پید ۱۸: ۲۵ ۲ تواریخ ۱۹: ۷ ایوب ۸: ۳، ۳۷: ۲۳ زبور ۹۲: ۱۵، ۱۴۵: ۱۷
۱۳ ایوب ۳۴: ۱۳
۱۴ ایوب ۱۰: ۹، ۳۴: ۱۵ زبور ۱۰۴: ۲۹ واعظ ۱۲: ۷
۱۵ پید ۱۸: ۲۵ ۲ سمو ۲۳: ۳
۱۸ عبرانی میں بلیعال۔
۱۹ ھر ۲۴: ۲۵
۲۰ اِست ۷: ۱۰ ۲ توا ۱۹: ۷ امث ۲۲: ۲ ۲۹: ۱۳ گلا ۳: ۲۸ اف ۶: ۹ فل ۲: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۱۷ ۲ ایوب ۳۴: ۲۰ ۲۱ ھر ۱۲: ۲۱، ۲۳: ۱۱
۲۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۳۱: ۳ زبور ۱۳۹: ۱۲ امث ۵: ۲۱ اور ۱۶: ۱۷ یرو ۲۳: ۲۴ اور ۱۹: ۳۲ ۲۱ زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ عمو ۹: ۲، ۳ عبر ۴: ۱۳ ||یا، پوشیدہ ۲۴ دان ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا ہی: وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی، اور وے روندے جاتے ہیں۔ ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر ہیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کی پیروی سے پھر گئے تھے[a]، اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا[b]۔ ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی[c]۔ اور مظلوموں کا نالہ اُس[d] کے سننے میں آیا[e]۔ ۲۹ جب وہ چین دیتا ہی، کون کسی کو بےآرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہ چھپاوے، کس کا مقدور ہی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہووے، یا کوئی اکیلا۔ ۳۰ تا کہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[f]۔ ۳۱ بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائی ہی، میں پھر فساد نہ کرونگا[g]۔ ۳۲ اگر میری نظر سے کچھ غایب رہا ہو، تو اُسے مجھے دکھا: اگر میں نے بدکاری کی ہو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا ہی۔ ۳۴ اب وے جو || اہل دانش ہیں مجھ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان ہی، مجھ سے سنے۔ ۳۵ ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی[h]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی۔ ۳۶ || میری آرزو یہہ ہی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی۔ ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہی، وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی، اور خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی۔

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنے کو خدا سے نسبت دینا بھلا نہیں ہی، کہ اِنسان کی نیکی یا بدی اُس تک نہیں پہنچ سکتی۔ ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کی آواز سنی نہیں جاتی اِس لیئے کہ اُن کو ایمان نہیں۔

اِلیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا ہی، جو تو نے کہا، کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہی؟ ۳ تو جو کہتا ہی، مجھ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا ہوتا[i]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی[j]۔ ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ[k]؛ بادلوں پر، جو تجھ سے کہیں بلند ہیں، نگاہ کر۔ ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا ہی[l]؟ اگر تیرے گناہ فراوان ہووین، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ ۷ اگر تو صادق ہووے، تو اُسے کیا بخشتا ہی؟ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا[m]؟ ۸ تیری شرارت سے ضرر اُس کو ہی جو تیرا سا اِنسان ہو، اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفعہ ہی۔ ۹ لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رولاتے ہیں[n]؛ وے زبردستوں کے ہاتھ کے باعث نالہ کرتے ہیں۔ ۱۰ لیکن کوئی نہیں کہتا ہی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی[o]، جس سے رات کو بھی گیت گانے کی نوبت ہوتی[p]۔ ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ سکھلاتا ہی[q]، اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی۔ ۱۲ وے چلاتے ہیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[r]۔ ۱۳ یقیناً خدا بےمعنی نالوں کو نہیں سنتا[s]، اور قادر مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ ۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا ہی، کہ وہ دیکھتا نہیں[t]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور ہی: پس، تو اُس کا منتظر رہ[u]۔ ۱۵ سو، اِس لیئے کہ || اُس کا قہر کم نازل ہوا[v]، اور || اُسنے گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہ کھولتا ہی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہی[w]۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف ہی۔ ۱۲ پھر کہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۵ : ۱۱
[b] زبور ۲۸ : ۵
[c] یعقو ۵ : ۴
[d] ایوب ۳۴ : ۲۸
[e] خر ۲۲ : ۲۳
[f] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۰
[g] ۱ سلا ۲۱ : ۲۷
[h] دان ۹ : ۷، ۱۴
[i] عبرانی میں، اعتدال۔
[j] ایوب ۳۵ : ۲
|| یا، اے میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ
[k] پید ۱۵ : ۵
[l] ایوب ۳۵ : ۶
[m] ایوب ۲۱ : ۱۵
اور ۲۲ : ۲
[n] ایوب ۲۴ : ۲
[o] زبور ۱۴۹ : ۲
اشع ۵۴ : ۵
[p] ایوب ۳۵ : ۱۰
[q] زبور ۱۴۸ : ۱۰
[r] امث ۱ : ۲۸
[s] ایوب ۲۷ : ۹
امث ۱۵ : ۲۹
یسع ۱ : ۱۵
یرو ۱۱ : ۱۱
[t] ایوب ۲۲ : ۱۳
[u] زبور ۳۷ : ۷
۶۲ : ۵
|| یعنی، خدا کا۔
[v] زبور ۷۸ : ۳۸
|| یعنی ایوب۔
[w] ایوب ۳۴ : ۳۵، ۳۷
اور ۳۸ : ۲

ایوب کے گناہوں کے سبب خدا کی برکتیں اُسے حاصل نہیں ہوتیں۔ ۲۳ خدا کے کاموں پر لحاظ کرکے اُس کی بڑائی کرنی مناسب ہے۔

اور اِلیہو نے اِس پر یہہ بڑھایا اور کہا، ۲ تھوڑی دیر صبر کر، تو میں تجھے دکھلاؤں کہ مجھے خدا کے لیئے اور باتیں کہنا ہے۔ ۳ میں دور سے معرفت لاتا ہوں، اور اپنے خالق کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں۔ ۴ فی الحقیقت میری باتیں جھوٹی نہیں: وہ جس کی کامل دانش ہے، تیرے ساتھ ہے۔ ۵ دیکھ، خدا بڑا ہے، اور کسی کو حقیر نہیں جانتا: اُس کی قوت اور اُس کی دانش غالب ہیں[a]۔ ۶ وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا، پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا ہے۔ ۷ وہ راستبازوں کی طرف سے چشم‌پوشی نہیں کرتا[b]؛ بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھ ایسے تخت پر جس کی ابدی پاےداری ہے بیٹھاتا[c]، اور وے سرفراز ہیں۔ ۸ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں، اور مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں[d]؛ ۹ تو وہ اُنہیں اُن کے عمل اور اُن کے گناہ جو اُنہوں نے اِفراط سے کیئے دکھلاتا ہے۔ ۱۰ اور اُن کے کانوں کو کھولتا ہے[e]، تاکہ اُن کی تربیت ہو، اور حکم دیتا ہے کہ بدکاری سے باز آؤ۔ ۱۱ اگر وے حکم مانیں، اور بندگی کریں، تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں[f]۔ ۱۲ پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں، تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے، اور بیوقوفی میں مرینگے۔ ۱۳ پیرو جو دل میں بیدین ہیں، قہر جمع کرتے ہیں[g]؛ جس وقت وہ اُنہیں باندھ ڈالتا ہے، اُن کی منت کی آواز نہیں نکلتی۔ ۱۴ اُن کی جان جوانی میں جاتی ہے[h]، اور اُنکی زندگی ‖فاسقوں کے درمیان بسر ہوتی۔ ۱۵ وہ دکھ میں مسکین کو رہائی دیتا ہے، اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں، تو اُن کے کان کھولتا ہے۔ ۱۶ وہ تو تجھ کو تنگی کے منہ سے چھڑاکے کشادہ مکانوں میں[i] لے جاتا، جہاں تنگی نہیں؛ اور جب تیرا دسترخوان بچھے[j]، تو خوب چربی‌دار چیزوں سے بھرا ہوگا[k]۔ ۱۷ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کی تائید کرے، تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھ کو پکڑیگی۔ ۱۸ قہر سے ڈر، تا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں ڈھکیلا جاے؛ اُس وقت بھاری فدیہ تجھے نہ ‖ بچا سکیگا[l]۔ ۱۹ کیا وہ تیری دولت کی قدر کریگا[m]؟ ہرگز نہیں؛ نہ سونا کام آویگا نہ ‖ سارے جہان کا زور۔ ۲۰ رات کی خواہش مت کر جب لوگ اپنی جگہہ سے غائب کیئے جاتے ہیں۔ ۲۱ خبردار، بدکاری کی طرف مائل نہ ہو[n]: کہ تیری پسند یہی ہوئی، اور نہ کہ مصیبت[o]۔ ۲۲ دیکھ، خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے؛ اُس کی طرح کون تربیت کر سکتا ہے[p]؟ ۲۳ کس نے اُس کے لیئے اپنی طرف سے راہ ٹھہرائی[q]؟ یا، کون اُس سے کہہ سکتا ہے، تو نے ناانصافی کی[r]؟ ۲۴ یاد کر رکھ کہ تو اُسکے کام کی بابت جسے لوگ دیکھتے ہیں اُسکی بڑائی کرے[s]۔ ۲۵ سب آدمی اُسے دیکھ سکتے ہیں؛ ممکن ہے، کہ اِنسان دور سے نذر کرے۔ ۲۶ دیکھ، خدا بزرگ ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے[t]؛ اُسکے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے[u]۔ ۲۷ وہ پانی کی چھوٹی چھوٹی بوندیں کھینچ نکالتا ہے: اُسکے بخار کی کثرت کے مطابق ۲۸ وے بارش ہوکے گرتی ہیں[v]: ۲۹ بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں[w]، اور پھر فراوانی سے وے اِنسان پر برستی ہیں۔ ۳۰ اُس کی بدلیوں کے پھیلانے کا طور، اور اُس کی خیمہ‌گاہ کی کڑک کوئی سمجھ سکتا ہے؟ ۳۱ دیکھ، وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے[x]، اور سمندر کی † بنیاد چھپاتا ہے۔ ۳۲ اُنہیں سے لوگوں کو سزا دیتا ہے[y]: اور

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۹: ۴ اور ۳۷: ۲۳
[b] زبور ۳۴: ۱۵
[c] زبور ۱۳۲: ۱۲
[d] زبور ۱۰۷: ۱۰
[e] ایوب ۳۳: ۱۶ اور ۳۶: ۱۰
[f] ایوب ۲۱: ۱۳
[g] ہوسیع ۱۳: ۱۲
[h] ایوب ۱۵: ۳۲ اور ۲۲: ۱۶ اور زبور ۵۵: ۲۳ اور ۸۹: ۴۵ اور ۱۰۲: ۲۳ اور امثال ۱۰: ۲۷
[i] زبور ۱۸: ۱۹ اور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
[j] زبور ۲۳: ۵
[k] زبور ۳۶: ۸

‖ عبرانی میں ایک طرف نہ پھرانیگا۔

[l] زبور ۴۹: ۷، ۸
[m] امثال ۱۱: ۴ اور ۱۰: ۲
[n] ایوب ۳۴: ۳۶
[o] عبرانی میں، بدکاروں کو۔
[p] ایوب ۲۱: ۲۲ اور ۴۰: ۱۳ اور ۴۱: ۳۴

‖ عبرانی میں، زور کی قوتیں۔

[q] زبور ۱۸: ۳۲
[r] دیکھو عبر ۳: ۴
[s] یسعیاہ ۴۰: ۱۵، ۱۷ اور ۴۱: ۲، ۲۴ اور ۴۵: ۹ اور ۴۶: ۱۱ اور ۴۸: ۱۴
[t] ایوب ۳۳: ۱۲
[u] ایوب ۳۲: ۲۲
[v] زبور ۱۴۷: ۸
[w] امثال ۳: ۲۰

† عبرانی میں، جڑوں کو۔

[x] ایوب ۳۷: ۱۵
[y] ایوب ۳۸: ۱۳ اور ۳۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

روٹي بھي وافر بخشتا ھی۔ ۳۲ وہ اپنے ہاتھوں میں بجلي کي روشني کو چھپا ڈالتا ھی[a]، وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے۔ ۳۳ اُس کي کڑک آندھي کي پیشتر سے خبر دیتي ھی[b]، جس طرح بہایم بھي اُس کے اُٹھنے کي آگاھي بخشتے ھیں۔

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے عجایب اور غرایب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض ھی۔ ۱۰ اُس کي دانائي کا سارا بھید جو اُس میں نہاں ھی اِنسان کي دریافت سے باھر ھی۔

ھاں، اِس بات سے میرا دل تڑپتا ھی، اور اپني جگہہ سے اُچھلتا ھی۔ ۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغلہ سن، اور وہ صدا، جو اُس کے منہہ سے نکلتي ھی۔ ۳ وہ اُسے سارے آسمان کے تلے پھیلاتا ھی، اور اُس کي ‖ تجلي زمین ‖ اکي اِنتہا تک پہنچتي ھی، ۴ اُس کے پیچھے غرش کي آواز ھوتي ھی[c]، اپني جناب کي گرگڑاھٹ کي آواز دیتا ھی؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي ھی، وہ اُن کي تاخیر نہیں کرتا۔ ۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا ھی؛ اُس کے ایسے بڑے کام ھیں، کہ ھم اُنھیں سمجھ نہیں سکتے[d]۔ ۶ وہ برف کو حکم دیتا ھی کہ تو زمین پر ھو جا[e]؛ اُسي طرح پھوھي کو، اور اپني توانائي کے مینہہ کو جو شدت سے پڑتا ھی۔ ۷ وہ ھر ایک اِنسان کے ھاتھ ‖بند کر دیتا ھی، تاکہ سارے لوگ اُسکي کاریگري کو دریافت کریں[f]۔ ۸ تب حیوان اپنے ٹھاروں میں گھستے ھیں[g]، اور اپني ھي جگھوں میں پڑے رھتے ھیں۔ ۹ † جنوب سے بگولا اُٹھتا ھی، اور سردي شمال سے آتي ھی۔ ۱۰ خدا کي سانس سے یخ ھوتا ھی[h]، اور دریاؤں کا پھیلاو منجمد ھو جاتا ھی۔ ۱۱ پھر پھرچھا ھوتا، اور گھٹا دور کي جاتي ھی؛ اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ھی۔ ۱۲ اُنھیں اپنے مشورہ سے ھر طرف پھراتا ھی، تاکہ وے جہان میں، روے زمین پر، اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں[i]۔ ۱۳ خواہ تنبیہ کے لیئے[j]، خواہ اپني سرزمین کے واسطے[k]، خواہ رحمت کرکے اُنھیں بھیجتا ھی[l]۔ ۱۴ اي ایوب، اِسے سن رکھہ؛ اور چپکا ھو رہ، اور خدا کي حیرت افزا قدرتوں کو سوچ[m]۔ ۱۵ آیا تو جانتا ھی، کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا ھی، اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ھی؟ ۱۶ کیا تو بادلوں کا پھید، کہ کیونکر لٹکائے گئے[n]، جانتا ھی؟ یہہ اُسي کے عجایب کام ھیں، جس کي دانش کامل ھی[o]؟ ۱۷ جس وقت وہ زمین کو دکھني ھوا سے آسودہ کرتا ھی، تیري پوشاک کیوں گرم ھوتي ھی؟ ۱۸ کیا تو نے اُس کے ساتھہ ھوکے فلک کو پھیلایا ھی[p]، جو ڈھالے ھوئے آئینے کي مانند مضبوط ھی؟ ۱۹ سکھلا ھمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاھیئے، کیونکہ تاریکي کے سبب ھم کچھہ کہنے نہیں سکتے۔ ۲۰ یہہ جو میں کہتا ھوں کیا اُسے سنایا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کہے، تو وہ یقیناً نگلا جائیگا۔ ۲۱ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک میں ھی نہیں دیکھہ سکتے، جس وقت ھوا چلتي ھی اور صاف کرتي، ۲۲ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي، خدا کا ھیبتناک جلال ھی۔ ۲۳ قادر مطلق جو ھی، ھم اُس کے بھید تک پہنچ نہیں سکتے[q]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظیم ھیں، اور اُس کا اِنصاف فراواں ھی[r]؛ وہ تصدیعہ نہیں دیتا۔ ۲۴ اِس لیئے لوگ اُس سے ڈرتے رھیں[s]؛ وہ اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند ھیں، کسي پر نگاہ نہیں کرتا[t]۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا تعالیٰ خود ایوب کو حکم دیتا ھی، کہ کمر باندھکے جواب دیوے۔ ۴ خدا اپنے عجیب کارخانے کا احوال بیان کرکے ایوب کي نادانی فاش کرتا۔ ۳۱ پھر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

---

a زبور ۱۴۸ : ۸، خر ۹ : ۲۸، ۲۳

b ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱۹ : ۱۱، عز ۱۰ : ۱، ایوب ۳۶ : ۳۱

c ایوب ۳۸ : ۲۶، ۲۷

d ۲ سمو ۲۱ : ۱۰، ۱ سلا ۱۸ : ۴۰، زبور ۱۱۱ : ۲، ۱۴۵ ایوب ۳۶ : ۲۶، ۲۹، ۳۷ : ۵، ۲۳، ۳۶ : ۲۶، ۲۹، یسع ۴۰ : ۲۸

e زبور ۱۴۷ : ۱۶، ۱۷، ۱۴۸ : ۸

f ایوب ۳۷ : ۷، ۳۸ : ۲۲، ۲۳، ۲ تسا ۱ : ۸، ۹

g ایوب ۳۸ : ۳۹، ۴۰

h ایوب ۳۸ : ۲۹، ۳۰، زبور ۱۴۷ : ۱۷، ۱۸

i زبور ۱۰۴ : ۲۷، ۱۰۷ : ۲۵، ۱۴۸ : ۸، یوایل ۲ : ۱۱، ۲۵

j ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱ سلا ۱۸ : ۴۵، ۴۶، ۲ توا ۲۸ : ۹، ۱۱، زبور ۳۹ : ۱۱، ۷۸ : ۳۸، ۴۵، ۴۶، ۱۰۶ : ۴۳، ۴۵، ۱۴۵ : ۸، ۹، ۱۴۶ : ۹، ۱۴۷ : ۱۴، ۱۴۹ : ۴، ۱۵۰ : ۳، ۴، یرمیاہ ۱۴ : ۲۲، ۵۱ : ۱۶، یوایل ۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳ : ۱۸، عاموس ۴ : ۷، ۸، ۹، ۵ : ۸، ۹، ۹ : ۶، زکر ۱۰ : ۱، متی ۵ : ۴۵، ۷ : ۲۷، لوقا ۶ : ۳۵، ۱۲ : ۵۴، ۵۵، ۱۷ : ۲۴، اعمال ۱۴ : ۱۷، ۲۸ : ۲

k ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱ سلا ۱۸ : ۴۵، ۴۶، ۲ توا ۲۸ : ۹، ۱۱، زبور ۳۹ : ۱۱، ۷۸ : ۳۸، ۴۵، ۴۶، ۱۰۶ : ۴۳، ۴۵، ۱۴۵ : ۸، ۹، ۱۴۶ : ۹، ۱۴۷ : ۱۴، ۱۴۹ : ۴، ۱۵۰ : ۳، ۴، یرمیاہ ۱۴ : ۲۲، ۵۱ : ۱۶، یوایل ۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳ : ۱۸، عاموس ۴ : ۷، ۸، ۹، ۵ : ۸، ۹، ۹ : ۶، زکر ۱۰ : ۱، متی ۵ : ۴۵، ۷ : ۲۷، لوقا ۶ : ۳۵، ۱۲ : ۵۴، ۵۵، ۱۷ : ۲۴، اعمال ۱۴ : ۱۷، ۲۸ : ۲

l ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱ سلا ۱۸ : ۴۵، ۴۶، ۲ توا ۲۸ : ۹، ۱۱، زبور ۳۹ : ۱۱، ۷۸ : ۳۸، ۴۵، ۴۶، ۱۰۶ : ۴۳، ۴۵، ۱۴۵ : ۸، ۹، ۱۴۶ : ۹، ۱۴۷ : ۱۴، ۱۴۹ : ۴، ۱۵۰ : ۳، ۴، یرمیاہ ۱۴ : ۲۲، ۵۱ : ۱۶، یوایل ۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳ : ۱۸، عاموس ۴ : ۷، ۸، ۹، ۵ : ۸، ۹، ۹ : ۶، زکر ۱۰ : ۱، متی ۵ : ۴۵، ۷ : ۲۷، لوقا ۶ : ۳۵، ۱۲ : ۵۴، ۵۵، ۱۷ : ۲۴، اعمال ۱۴ : ۱۷، ۲۸ : ۲

m زبور ۱۰۷ : ۴۳، ۱۱۱ : ۲، ۱۴۵ : ۵، ۶، ۱۴۶ : ۵، ۶، ۱۴۷ : ۵، ۱۴۹ : ۵، امثال ۲۵ : ۲، ۳، واعظ ۸ : ۱۷، ۱۱ : ۵، یسع ۴۰ : ۲۸، ۴۵ : ۱۵، ۱۹، ۲۱، ۴۸ : ۱۷، ۵۵ : ۸، ۹، ۱ قرن ۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۶

n ایوب ۳۶ : ۲۹، ۳۰، ۳۲، ۳۷ : ۱۱، ۱۶

o زبور ۱۳۹ : ۶، ۱۴۷ : ۵، امثال ۳ : ۱۹، ۲۰، ۸ : ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۲۴ : ۱۰، ۲۵ : ۳، یرمیاہ ۱۰ : ۱۲، ۵۱ : ۱۵، ۱۶، ۱ قرن ۱ : ۲۱، ۲۴، ۲ : ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۳ : ۱۹، کلسی ۲ : ۳، ۱ تمو ۱ : ۱۷، ۶ : ۱۶، ۱ یوح ۱ : ۵، مکا ۷ : ۱۲، ۱۵ : ۳، ۴

p زبور ۱۰۴ : ۲، یسع ۴۰ : ۲۲، ۴۴ : ۲۴، ۴۵ : ۱۲، ۱۸، ۴۸ : ۱۳، ۵۱ : ۱۳، ۱۶، زکر ۱۲ : ۱، ۱ قرن ۱۵ : ۴۱، ۴۲، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۳، ۵۴، ۱ تمو ۶ : ۱۶، ۱ یوح ۳ : ۲، ۳، مکا ۱ : ۱۴، ۱۶، ۲ : ۱۸، ۱۹ : ۱۲، ۲۱ : ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۳

q ۱ توا ۲۹ : ۱۱، ۱۲، زبور ۱۴۵ : ۳، ۶، ۱۴۷ : ۵، یسع ۴۰ : ۲۸، ۴۵ : ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۴۸ : ۱۷، ۵۵ : ۸، ۹، رومی ۱۱ : ۳۳، ۳۴، ۱ قرن ۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱ تمو ۶ : ۱۶، ۱ یوح ۳ : ۲، ۳، مکا ۱ : ۱۴، ۱۶، ۲ : ۱۸، ۱۹ : ۱۲، ۲۱ : ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۳

r ۲ توا ۱۹ : ۷، زبور ۳۳ : ۵، ۹۹ : ۴، ۱۰۳ : ۶، ۱۴۵ : ۷، ۱۴۶ : ۷، ۸، ۱۴۷ : ۱۹، یسع ۴۲ : ۲۱، ۴۵ : ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۴۶ : ۱۲، ۱۳، ۴۸ : ۱۸، ۵۱ : ۵، ۶، ۸، ۵۶ : ۱، ۵۹ : ۱۶، ۶۳ : ۱، یرمیاہ ۹ : ۲۴، ۲۳ : ۶، ۳۳ : ۱۶، دانی ۹ : ۱۸، ۱۹، ۲۴، ۱۲ : ۷، یوایل ۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳ : ۱۸، عاموس ۴ : ۷، ۸، ۹، ۵ : ۸، ۹، ۹ : ۶، زکر ۱۰ : ۱، متی ۵ : ۴۵، ۷ : ۲۷، لوقا ۶ : ۳۵، ۱۲ : ۵۴، ۵۵، ۱۷ : ۲۴، اعمال ۱۴ : ۱۷، ۲۸ : ۲

s متی ۱۰ : ۲۸، ۱ قرن ۱۰ : ۱۲

t ایوب ۳۴ : ۱۹، ۲۵، ۳۶ : ۵، ۷، ۱ قرن ۱ : ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے[a] جواب دیا، اور کہا، ۲ یہہ کون ہی، جو نادانی کي باتوں سے[b] مصلحت کو اندھیرا کر دیتا ہی[c]؟ ۳ اب مرد کے مانند اپني کمر باندھ[d]؛ میں تجھ سے سوال کرونگا، اور تو مجھ سے بیان کر. ۴ تو کہاں تھا، جب میں نے زمین کي بنیاد ڈالي[e]؟ بتلا، اگر تو نے سمجھ حاصل کي ہی. ۵ کس نے اُس کا اندازہ رکھا؟ کچھ تو جانتا ہی؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ ۶ کونسي چیز پر اُس کي †نیویں دھري گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتھر بٹھایا؛ ۷ جب صبح کے ستارے ملکے گاتے تھے، اور سارے بني اللہ[f] خوشي کے مارے للکارتے تھے؟ ۸ یا کس نے سمندر کو دروازے لگاکے بند کیا[g]، جس وقت وہ پھوٹ نکلا، کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۹ جب میں نے بدلي کو اُس کي پوشاک بنایا، اور اُس کي پیٹي کے لیئے بڑي تاریکي کو؛ ۱۰ جب میں نے اُسکي حدیں باندھیں[h]، اور ازنگے اور کواڑے لگائے؛ ۱۱ اور کہا، کہ یہاں تک تو آنا، آگے نہ بڑھیگا؛ اور اِس جگہہ تیري موجوں کا غرور تھمیگا[i]؟ ۱۲ کیا تو نے جب سے پیدا ہوا صبح پر حکم کیا ہی[k]، اور سفید صبح کو فرمایا ہی کہ اپنے مکان کو جان رہے؛ ۱۳ کہ وہ زمین کو اُس کے ||کناروں تک گھیرے، تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں[l]؟ ۱۴ †وہ اُس کي طرف پھیري جاتي، جیسے مٹي مہر کي طرف جب اُسپر نقش کیا جاوے؛ وے ساري چیزیں پوشاک کي مانند اُبھري ہوئي رہتیں. ۱۵ تب شریروں کا چراغ بجھتا[m]، اور بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا[n]. ۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا ہی[o]؟ یا گہراٴیے کي تھاہ لیئے کو چل چکا ہی؟ ۱۷ کیا موت‌گاہ کے دروازے تیرے لیئے کھل گئے[p]؟ یا تو نے ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا ہی؟ ۱۸ کیا تو نے زمین کي وسعت دیکھي ہی؟ اگر اِن سبھوں کو جانتا ہو، تو تقریر کر. ۱۹ † کہاں ہی وہ راہ جو روشني کے مسکن تک نکالي گئي؟ اور تاریکي جو ہي اُس کا مکان کہاں ہی، ۲۰ کہ تو اُسے اُسکي حد پر لے جاوے، اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۲۱ تو یہہ جانتا ہوگا، کہ تو اُس وقت پیدا ہوا تھا؟ یا اِس لیئے کہ تیرے دنوں کا شمار بڑا ہی؟ ۲۲ کیا تو برف کے مخزنوں میں[q] داخل ہوا ہي؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا ہی، ۲۳ جنھیں میں نے بپت کے وقت اور لڑائي کے دن کے لیئے رکھہ چھوڑا ہی[r]. ۲۴ کس طریق سے روشني بانٹي گئي ہی، جس کے سبب سے زمین پر پوربي ہوا چلتي ہی؟ ۲۵ کس نے بارش کے سیلابوں کے لیئے نالیاں[s]، اور رعد اور برق کے لیئے راہ، مقرر کي؛ ۲۶ کہ زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں، اور بیابان میں جہاں آدمي نہیں؛ ۲۷ کہ ویران اور سنسان مکان سیراب ہوویں[t] اور سبزے میں کلیاں نکلیں. ۲۸ کیا باران کا کوئي باپ ہی[u]؟ یا اوس کي بوندوں کا تولد کس سے ہی؟ ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلا ہی، اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا ہی[v]؟ ۳۰ پاني پتھر بنکے چھپے جاتے ہیں، اور دریائي سطح بستہ ہو جاتي ہیں[w]. ۳۱ کیا تجھ میں طاقت ہی کہ ||ہفت ستاروں کي[x] بندوں کو کسے، یا †جبار کا بندھن کھولے؟ ۳۲ کیا تجھ میں قدرت ہی کہ منطق‌البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو ||ارکتورس کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا ہی؟ ۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کو[y] جانتا ہی، اور اُن کا اِقتدار زمین پر جاري کر سکتا ہی؟ ۳۴ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا ہی، کہ کثرت بارش آکے تجھے چھپا لے.

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

[a] ایوں خر ۱۹: ۱۶ ۱ سلا ۱۹: ۱۱ حزق ۱: ۴ نحوم ۱: ۳ [b] قضا ۱۱: ۲ [c] ایوب ۳۴: ۳۵ اور ۴۲: ۳ [d] ایوب ۴۰: ۷ زبور ۱۱۹: ۱۴۱ امث ۳۱: ۲۵ اور ۴۰: ۴ † یا، کریسان. [e] ایوب ۴۲: ۴ [f] پید ۶: ۲ زبور ۲۹: ۱ اور ۸۹: ۶ امث ۸: ۲۵ پطر ۲: ۲۲ [g] ایوب ۲۶: ۱۰ [h] پید ۱: ۹ زبور ۳۳: ۷ اور ۱۰۴: ۹ امث ۸: ۲۹ یرم ۵: ۲۲ [i] ایوب ۲۶: ۱۰ [k] زبور ۱۱۰: ۳ اور ۱۳۹: ۱۶ [l] عبرانی میں پکڑوں تک. زبور ۱۰۴: ۳۵ †حذف، رس. [m] ایوب ۱۸: ۵ [n] زبور ۱۰: ۱۵ [o] زبور ۷۷: ۱۹ [p] زبور ۱۰۷: ۱۸

[q] ایوب ۳۸: ۲۲ [r] یشو ۱۰: ۱۱ یسع ۳۰: ۳۰ حزق ۱۳: ۱۱ مکاش ۱۶: ۲۱ [s] ایوب ۲۸: ۲۶ [t] زبور ۶۵: ۹ [u] زبور ۱۴۷: ۸ یرم ۱۴: ۲۲ زبور ۱۴۷: ۱۶ [v] زبور ۱۴۷: ۱۷ [w] ایوب ۳۷: ۱۰ ||یا، دریاس. عبرانی میں کہاں. [x] ایوب ۹: ۹ عبرانی میں کیسل. ||عبرانی میں میش. [y] یرم ۳۱: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۳۵ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہی، کہ
وے روانہ ہوویں، اور پھر وے تجھے کہیں،
کہ دیکھ، ہم حاضر ہیں؟ ۳۶ کس نے
ابر سیاہ کے اندر خرد رکھي[a]؟ یا کس نے
شہابوں کو فہمید عطا کي؟ ۳۷ کون
اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہی؟
یا کون آسماني مشکوں کا پاني اُنڈیل
سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کیچڑ ہو
جاتي ہی، اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟
۳۹ کیا تو شیرني کے لیئے شکار[b] ماریگا؟
یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا، ۴۰ جب
وے اپنے غاروں میں جھکے ہوئے رہتے
ہیں، اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں
دبک بیٹھتے ہیں؟ ۴۱ کون جنگلي
کوے کي غذا طیار کرتا[c]؟ جس وقت
اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے ہیں، اور
وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔

۳۹ باب

۱ پہاڑي بکروں اور ہرنیوں کي بابت۔ ۵ گورخر کي بابت۔
۹ گینڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ
کي بابت۔ ۱۹ گھوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور
۲۷ عقاب کي بابت۔

کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ہی،
جس وقت پہاڑي بکریاں جنتي ہیں؟
یا تو بتا سکتا ہی کس وقت ہرنیاں بیاني
ہوتي ہیں[d]؟ ۲ کیا تو اُن مہینوں کو،
جنمیں وے پورا کرتي ہیں، گن سکتا ہی؟
یا تو اُس وقت کو جس وقت وے
جنتیاں ہیں جانتا ہی؟ ۳ وے اپنے
نئیں جھکاتي ہیں، اور بچے جنتي
ہیں، اور جننے کے دکھ سے فراغت
پاتي ہیں۔ ۴ اُن کے بچے موٹے ہو
جاتے ہیں؛ وے میدان میں بڑھتے ہیں؛
وے نکل جاتے ہیں، اور اُن پاس پھر نہیں
آتے۔ ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باہر
نکالا ہی؟ اور کس نے دشتي گدھے کا
بندھن کھولا ہی؟ ۶ میں ہي نے بیابان
کو اُس کا گھر مقرر کیا[e]، اور کھارے دشت
کو اُس کا مسکن۔ ۷ وہ شہر کي بھیڑ
بھاڑ پر ہنستا ہی، اور ہانکنیوالے کے شور شار
سے بے پروا رہتا۔ ۸ کوہستان اُس کي
چراگاہ ہي، اور وہ ہر ایک ہري چیز
کي تلاش میں پھرتا ہی۔ ۹ کیا گینڈا[f]
تیري خدمت اِختیار کریگا؟ کیا رات
کو تیري باري میں کاٹیگا؟ ۱۰ کیا تو
گینڈے کو اُس کے رسے سے باندھ سکتا
ہی کہ وہ ریگھاري پر چلے؟ یا وہ تیرے
پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا
پھیریگا؟ ۱۱ کیا تو اُس پر اِعتماد
رکھیگا، اِس لیئے کہ اُس کو بڑا زور ہی؟
یا اپني محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟
۱۲ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا، کہ وہ
تیرے بوئے ہوئے کا پیداوار گھر میں لاویگا،
اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا۔
۱۳ شترمرغ اپنے پنکھوں کے باعث وجد
کرتي، ہاں، اُس کے پنکھ اور پر لقلق کے
سے ہیں۔ ۱۴ وہ اپنے انڈے زمین پر
چھوڑ جاتي ہی، اور دھول سے اُنھیں
سیوتي ہی، ۱۵ اور بھول جاتي ہی،
کہ وے پاؤں سے روندے جائیں، یا جنگلي
جانور سے توڑے جائیں۔ ۱۶ وہ اپنے
بچوں پر سختي کرتي ہی[g]، گویا کہ وے
اُس کے نہیں؛ اُس کي مشقت رائگاں
ہوتي، اور وہ بے پروا رہتي ہی؛ ۱۷ کیونکہ
خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا
ہی، اُس نے اُسے شعور نہیں بخشا[h]۔
۱۸ جس وقت وہ پنکھ مارکے بلندي
پکڑتي ہی، گھوڑے اور اُس کے سوار کو
حقیر جانتي ہی۔ ۱۹ کیا تو نے گھوڑے
کو زور بخشا ہی؟ یا تو نے اُس کي
گردن میں رعد پہنایا؟ ۲۰ کیا تو اُسے
ٹڈیوں کے مانند اُچھلنا سکتا ہی؟ اُس
کے نتھنوں کي شوکت مہیب ہی۔
۲۱ وہ میدان میں ٹاپتا ہی، اور اپنے
زور کے سبب وجد کرتا ہی، اور ہتھیار
بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا۔ ۲۲ وہ دہشت
سے ٹھٹھوزي کرتا ہی، اور ہراساں نہیں
ہوتا؛ تلوار کي طرف سے وہ پیٹھ نہیں
پھیرتا۔ ۲۳ ترکش اُس پر ہنہناتا ہی،
جھلجھلاتا ہوا بھالا اور برچھا بھي۔ ۲۴ وہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۳۲: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ واعظ ۲: ۲۶
[b] زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۰
[c] زبور ۱۴۷: ۹ متي ۶: ۲۶
[d] ۱ سمو ۱۵: ۲۹ ایوب ۳۸: ۱ زبور ۲۹: ۹ واعظ ۳: ۲
[e] ایوب ۲۴: ۵ یرم ۲: ۲۴ ہوس ۸: ۹
[f] ۱ پادشاہ ۲۲: ۳۴ ایوب ۴۱: ۱
[g] ۱ گ ۲۳: ۲۲ اِسا ۳۳: ۱۷
[h] ایوب ۳۹: ۱۷
[i] ۱ پادشاہ ۲۲: ۳۴ ایوب ۴۱: ۲۹
[j] یوایل ۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

جوش اور خروش سے مٹي کو نگل جاتا ھی، اور ترھي کي آواز سنکے تھمتا نہیں۔ ۲۵ ترھیوں کے درمیان وہ ھا، ھا، کرتا؛ دور سے خونریزي کو سونگھتا ھی، سرلشکروں کا گرجنا اور نعرہ مارنا۔ ۲۶ کیا تیري دانش سے باز اُڑتا ھی، اور دکھن کي طرف پر پھیلاکے نکل جاتا ھی؟ ۲۷ کیا تیرے حکم سے عقاب بلندي پکڑتا ھی، اور اُونچے پر گھونسلا باندھتا ھی؟ ۲۸ وہ چٹان پر بسیرا کرتا ھی، اور پہاڑ کے کرارے پر اور حصین مکانوں میں رات کو کاٹتا ھی۔ ۲۹ وہ وھاں شکار کي تلاش کرتا ھی، اور دور دور کي چیزیں اُسے دیکھ پڑتیں۔ ۳۰ اُس کے بچے لہو چوستے ھیں، اور جہاں مقتول پڑے ھیں، وھاں وہ ھوتا ھی۔

۴۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور عاجزي کرتا۔ ۶ خدا ایوب کو اپنا، کہ وہ اپني صداقت اور قدرت اور دانائي دکھاوے۔ ۱۵ بہیموت کي بات۔

علاوہ اُس کے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا، ۲ جو قادر مطلق سے جھگڑتا ھی، کیا وہ اُسے ملزم کر سکتا ھی؟ جو خدا سے مکالمت کرتا ھی جواب دھي کرے۔

۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، ۴ دیکھ، میں ناچیز ھوں؛ میں تجھے کیا جواب دوں؟ میں اپنا ھاتھ اپنے منہ پر دھرتا ھوں۔ ۵ ایک بار میں بولا، پر پھر میں جواب دھي نہ دونگا: ھاں، دو بار بولا، مگر آگے کو بات نہ بڑھاونگا۔

۶ خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا، اور کہا، ۷ اُٹھ، مرد کي مانند اپني کمر باندھ: میں تجھ سے پوچھونگا، اور تو مجھے بتا دے۔ ۸ کیا تو میري عدالت کو باطل ٹھہرانے چاھتا؟ کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تو آپ صادق ٹھہرے؟ ۹ کیا خدا کي سي بازو تجھ کو ھی؟ کیا تو اُس کي

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۰ کے قریب

۱ ایوب ۲۷: ۴ زبور ۲۱: ۵، ۹۶: ۶

۲ زبور ۱۴۳: ۲ اور ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۲

۳ یسعیاہ ۶: ۵ دان ۱۰: ۸

۴ متی ۶: ۲۹ رومیوں ۹: ۲۰

۵ ایوب ۲۹: ۹، ۲۱: ۵

۶ ایوب ۴۲: ۵، ۶

۷ ایوب ۳۸: ۳، ۴۰: ۷

۸ ایوب ۳۴: ۱۷، ۲۷: ۵ رومیوں ۳: ۴

۹ ایوب ۴۰: ۱۴

مانند اپني آواز سے گرج سکتا ھی؟ ۱۰ اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار: جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر۔ ۱۱ اپنے غصے کا جوش بڑھا، اور ھر ایک مغرور پر نظر کر اور اُسے پست کر دے۔ ۱۲ ھر ایک مغرور کو دیکھ اور اُسے ذلیل کر؛ اور شریروں کو اُن کے مکانوں میں لتاڑ ڈال۔ ۱۳ اُنھیں ایک ساتھ دھول میں چھپا، اور اُن کے چہرے پوشیدہ جگہوں میں باندھکر رکھ۔ ۱۴ تب میں بھي تیرا اِقرار کرونگا، کہ تیرا دھنا ھاتھ تجھے رھائي دے سکتا ھی۔

۱۵ ||بہیموت کو اب دیکھ، جسے میں نے تیرے ساتھ بنایا ھی؛ وہ بیل کي مانند گھاس کھاتا ھی۔ ۱۶ دیکھ، اُس کي قوت اُس کي کمر میں ھی، اور اُس کے پیٹ کي نس میں اُس کا زور ھی۔ ۱۷ وہ اپني دم کو سرو کے درخت کي مانند ھلاتا ھی؛ اُس کے ||بیضوں کي نسیں پیچ در پیچ ھیں۔ ۱۸ اُس کي ھڈیاں تانبے کي مضبوط نلیوں کي مانند ھیں؛ اُس کي ھڈیاں لوھے کے شہتیروں کے مانند ھیں۔ ۱۹ خدا کي ||خلقت میں اِسي کا اول درجہ ھی: وہ، جس نے اُس کو بنایا، اپني تلوار اُس پر چلا سکتا ھی۔ ۲۰ یقیناً اُس کے لیئے کوھستان میں دانہ چارہ اُگتا ھی، جہاں سارے دشتي حیوانات کلول کرتے ھیں۔ ۲۱ وہ سایہ‌دار درختوں کے تلے، اور نیستان کے جھنڈ میں، اور چھلے میں لوٹا کرتا ھی۔ ۲۲ سایہ‌دار درخت اُسے اپنے سایہ میں چھپا لیتے ھیں؛ نہروں کي بیدیں اُس کے آس پاس ھیں۔ ۲۳ دیکھ، ندي بڑھتي ھی، پر وہ آتاوٹي نہیں کرتا: یردن کي سي باڑھ اُس کے منہ پر پڑے، تو بھي وہ بھاگتا نہیں۔ ۲۴ کوئي اُسکے دیکھتے ھوئے اُسے پکڑ سکتا ھی؟ جب کہ وہ پھندوں میں ھو تو کیا اُسکي ناک کو چھید سکتا ھی۔

۱۰ یا، ماتھي، جو بھلے لوگوں کا گمان ھی: یا، دریائي گھوڑا، جسے اکثر سمجھتے۔

۱۱ یا، راؤں کے بچے۔

۱۵ عبرانی میں راموں۔

۱۹ زبور ۱۰۴: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۴۱ باب

۱ خدا کي عجب قدرت جو لویتان میں ظاہر ہوئي۔

کیا تو کنتیلے سے ||لویتان کو کھینچ کر نکال سکتا ہی؟ یا رسي سے، اُس کي جیبھ کو باندھکے ڈبا سکتا ہی؟ ۲ کیا تو اُس کي ناک میں ایک بنسي ڈال سکتا ہي؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چھید سکتا ہی[a]؟ ۳ کیا وہ تیري بہت سي منتیں کریگا؟ یا تجھ سے میٹھي باتیں کہیگا؟ ۴ کیا وہ تجھ سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا، کہ وہ سدا تیرا نوکر ہو؟ ۵ کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا، جیسا چڑیے سے کھیلتا ہی؟ یا تو اپني چھوکریوں کے بہلانے کے لیئے اُسے باندھیگا؟ ۶ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تجاروں کے ہاتھ بانٹ دینگے؟ ۷ کیا تو اُس کي کھال کو خاردار لوہوں سے، یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا ہی؟ ۸ اپنا ہاتھ اُس پر دھر، جنگ کو یاد کر: بس، تو پھر ایسا نہ کریگا۔ ۹ دیکھ، اُس کے شکار کي اُمید عبث ہی: کہ جوں کسي کي نگاہ اُس پر پڑے، وہ گر پڑتا ہی۔ ۱۰ کسي کي یہہ جرأت نہیں، کہ اُسے چھیڑے: پس، کون میرا مقابلہ کرنے سکتا ہی؟ ۱۱ کسي نے پہلے مجھے کچھ دیا ہی، کہ میں اُسے پھیر دوں؟ جو کچھ سارے آسمان کے نیچے ہی، سو سب میرا ہی[b]۔ ۱۲ میں اُس کے عضوؤں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفیس اندازے کي بابت چپ نہ رہونگا۔ ۱۳ کسي کي مجال ہی، کہ ||اُس کي کھال کھینچے؟ †یا اُس کے منہ میں دھرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس کے منہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد ہیں، سخت مہیب ہیں۔ ۱۵ اُس کو اپنے چھلکوں پر گھمنڈ ہی؛ وہ تو گویا کہ مہر کیئے ہوئے

[a] ۲ یسعیاہ ۲۷: ۱
[b] ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۶، ۲۸

پیوستہ ہیں۔ ۱۶ ایک دوسرے سے یوں جُتا ہوا ہی، کہ اُن کے درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا: ۱۷ وے باہم ملے ہوئے ہیں، اور ایسے سٹے ہوئے ہیں کہ ایک سے ایک جدا نہیں ہو سکتا۔ ۱۸ جب وہ چھینکتا ہی، ایک شعلہ چمک جاتا ہی، اور اُس کي آنکھیں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي ہیں۔ ۱۹ اُس کے منہ سے جلتي مشعلیں نکلتي ہیں، اور آگ کي چنگاریاں اُچھل پڑتي ہیں۔ ۲۰ اُس کے نتھنوں سے بھاپ اُٹھتا ہی، اُس دیگ یا اُس ہانڈي کي مانند جو آگ پر جل رہي ہو۔ ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے ہیں، اور اُس کے منہ سے شعلہ نکلتا ہی۔ ۲۲ زور اُس کي گردن میں رہتا ہی، اور وحشت اُس کے آگے کودتي ہی۔ ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باہم پیوستہ ہیں؛ وے آپ ہي ٹھوس ہیں، اور ہل نہیں سکتے۔ ۲۴ اُس کا دل پتھر کے مانند کڑا ہی؛ ہاں، چکي کے نرلے پاٹ کي مانند سخت ہی۔ ۲۵ اُس کے اُٹھنے سے بہادر خوفناک ہوتے ہیں، اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں۔ ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وہ لگ نہیں جاتي؛ نہ بھالے، نہ تیر، نہ برچھي سے، کچھ بن پڑتا۔ ۲۷ وہ لوہے کو سوکھي گھاس جانتا، اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجھتا ہی۔ ۲۸ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا؛ فلاخن کے پتھر کھونٹیوں کے مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں۔ ۲۹ بھالے اُس کے نزدیک بادھ کي مانند ہیں؛ اور برچھي کے ہلانے پر وہ ہنستا ہی۔ ۳۰ نوکیلے ||پتھر اُس کا آسن ہیں، اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا ہی۔ ۳۱ وہ گہرایے کو ہنڈے کي طرح کھولاتا ہی، اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا ہوتا۔ ۳۲ جب وہ چلا جاتا، اُس کے پیچھے پیچھے پاني

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| یعني، مگرمچھ۔
† یا، اُس کے دھرے لگام کے درمیان جاوے؟

|| عبرانی میں، ٹھیکریاں۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشن ہوتا ہی؛ کوئی گمان کرے، کہ دریا پر پھپھوندی لگی ہی۔ ۳۳ زمین پر اِس کا نظیر نہیں، جو اُسکی مانند بےخوف پیدا ہوا۔ ۳۴ وہ ساری اُونچی چیزوں کو دیکھتا ہی: وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ ہی۔

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب عاجز ہوکے خدا کی تابعداری منظور کرتا ہی۔ ۷ خدا ایوب کو اُس کے تینوں دوستوں کے مقابلے میں صادق جانکے، اُن سے عاجزی کراتا اور اُن کے لیئے ایوب کی شفاعت کو قبول کرتا۔ ۱۰ وہ ایوب کو سرفراز کرتا، اور برکت دیتا۔ ۱۶ ایوب کی عمر اور اُس کی وفات کی بابت۔

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اور کہا، ۲ میں جانتا ہوں، کہ تو سب کچھ کر سکتا ہی[a]، اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی اِرادہ انجام تک نہ پہنچے۔ ۳ وہ کون ہی، جو نادانی سے مشورت کو بےرونق کر دیتا ہی[b]؟ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے نہیں سمجھا، بلکہ وے کام میرے لیئے نہایت حیرت افزا ہیں[c]، جنہیں میں سمجھتا نہ تھا۔ ۴ میری سنیئے، تب میں کہونگا؛ میں تجھ سے پوچھتا ہوں، تو مجھ سے تقریر کر[d]۔ ۵ میں نے تیری خبر اپنے کانوں سے سنی تھی، پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں۔ ۶ اِس لیئے میں اپنے ہی سے بیزار ہوں[e]، اور خاک اور راکھ پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں۔

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند یہ باتیں ایوب سے کہہ چکا، تو خداوند نے اِلیفزتیمنی سے کہا، کہ میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہی؛ کیونکہ تم نے میری بابت حق باتیں نہ کہیں، جیسی میرے بندے ایوب نے کہی ہیں۔ ۸ سو اب اپنے لیئے سات بیل اور سات مینڈھے[f] لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ[g]، اور اپنے لیئے سوختنی قربانی گذرانو، اور میرا بندہ ایوب تمہارے لیئے دعا مانگیگا[h]؛ کہ میں اُس کی خاطر قبول کرونگا؛ نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت کے لائق تمہارے ساتھ سلوک کروں؛ کیونکہ جیسے میرے بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہی ہیں، تم نے نہیں کہیں۔ ۹ تب اِلیفز تیمنی، اور بلدد سوخی، اور ضوفر نعماتی گئے، اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا، ویسا اُنہوں نے کیا، اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی۔ ۱۰ اور خداوند نے، جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لیئے دعا مانگی، ایوب کی گرفتاری کو مبدل کیا[i]، اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دونی[k] دولت عنایت کی۔ ۱۱ اور اُس کے سب بھائی[l]، اور سب بہن، اور اُس کے اگلے سب جان پہچان اُس پاس آئے، اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُسکے ساتھ کھانا کھایا، اور اُس پر افسوس کیا، اور اُن ساری بلاؤں کے لیئے، جو خداوند نے اُس پر نازل کی تھیں، تسلی دی، اور اُن میں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ، اور ہر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنبپول بخشا۔ ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں اِبتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی[m]: اور وہ چودہ ہزار بھیڑوں، اور چھ ہزار اُونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل، اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا[n]۔ ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں[o]۔ ۱۴ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ، اور دوسری کا نام قصیاہ، اور تیسری کا نام قرن‌ہپوک، رکھا۔ ۱۵ اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوبصورت نہ ملیں؛ اور اُن کے باپ نے اُنہیں اُن کے بھائیوں کے درمیان میراث دی۔ ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا[p]، اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے۔ ۱۷ اور ایوب بوڑھا اور عمردراز ہوکے[q] مر گیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] پیدا ۱۸: ۱۴ متی ۱۹: ۲۶ مرقس ۱۰: ۲۷ اور ۱۴: ۳۶ لوقا ۱: ۳۷ و ۱۸: ۲۷
[b] ایوب ۳۸: ۲
[c] زبور ۱۳۹: ۶ اور ۱۳۱: ۱
[d] ایوب ۳۱: ۳۵ و ۳۸: ۳ و ۴۰: ۷
[e] عبر ۱۲: ۶ ایوب ۴۰: ۴
[f] گن ۲۳: ۱ و ۲۹ حزقی ۴۵: ۲۳
[g] پید ۲۰: ۳ متی ۵: ۲۳ و ۲۴
[h] ۱ سمو ۱۲: ۲۳ یرمی ۱۵: ۱ و ۱۸: ۲۰ و ۲۷: ۱۸ و ۴۲: ۲ و ۴ و ۲۰
[i] زبور ۱۴: ۷ اور ۱۲۶: ۱
[k] یسعی ۴۰: ۲
[l] دیکھو ایوب ۱۹: ۱۳
[m] ایوب ۸: ۷ یعقو ۵: ۱۱
[n] دیکھو ایوب ۱: ۳
[o] ایوب ۱: ۲
[p] ایوب ۵: ۲۶ اور ۳۳: ۲۸
[q] پید ۲۵: ۸

†زبور کي کتاب

۱ زبور

۱ دينداروں کي سعادتمندي۔ ۴ بےدينوں کي پريشاني۔

مبارک وہ آدمي ہی جو شريروں کي
صلاح پر[a] نہيں چلتا، اور خطاکاروں کي
راہ پر کھڑا نہيں رہتا، اور ٹھٹھا کرنےوالوں
کے جلسے ميں نہيں بيٹھتا[b]؛ ۲ بلکہ
خداوند کي شريعت ميں ||مگن[c] رہتا،
اور دن رات اُس کي شريعت ميں
سوچا کرتا ہی[d]۔ ۳ سو وہ اُس درخت
کي مانند ہوگا، جو پاني کي نہروں کے
کنارے پر لگايا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر
ميوے لاوے؛ جس کے پتے مرجھاتے نہيں؛
اور اپنے ہر ايک کام ميں †پھولتا پھلتا
رہيگا[f]۔ ۴ شرير ايسے نہيں؛ بلکہ وے
بھوسے کي مانند ہيں، جسے ہوا اُڑا لے
جاتي ہی[g]۔ ۵ سو شرير عدالت ميں
کھڑے نہ رہينگے، نہ خطاکار صادقوں کي
جماعت ميں۔ ۶ کيونکہ خداوند
صادقوں کي راہ جانتا ہی[h]، پر شريروں
کي راہ نيست و نابود ہوگي۔

۲ زبور

۱ مسيح کي بادشاہت کي بابت۔ اِس بيان ميں، کہ
۱۰ بادشاہوں سے صحبت کي جاتي کہ وہ مسيح کي
اطاعت کو منظور کريں۔

قومميں کس ليئے ||جوش ميں ہيں[a]،
اور لوگ باطل خيال کرتے ہيں؟ ۲ زمين
کے بادشاہ سامہنا کرتے ہيں، اور سردار
آپس ميں خداوند کے اور اُس کے مسيح[b]
کے مخالف منصوبے باندھتے ہيں: ۳ کہ
آؤ، ہم اُن کي بند کھول ڈاليں[c]، اور اُن
کي رسي اپنے سے توڑ پھينکيں۔ ۴ وہ، جو
||آسمان پر تخت‌نشين ہی[d]، ہنسيگا[e]،
اور خداوند اُنہيں ٹھٹھوں ميں اُڑاويگا۔
۵ تب وہ غصے ميں اُن سے باتيں کريگا،
اور نہايت بيزار[f] ہوکے اُنہيں پريشاني
ميں ڈاليگا۔ ۶ ميں نے تو اپنے بادشاہ کو
کوہ مقدس صيہون پر ||بٹھاليا ہی[g]۔
۷ ميں حکم کو آشکارہ کرونگا، کہ خداوند
نے ميرے حق ميں فرمايا، تو ميرا بيٹا
ہی[h]؛ ميں آج کے دن تيرا باپ ہوا۔
۸ مجھ سے مانگ، کہ ميں تجھے قوموں
کا وارث کرونگا، اور زمين سراسر تيرے
قبضے ميں کر دونگا[i]۔ ۹ تو لوہے کے عصا
سے اُنہيں توڑيگا[j]؛ کمہار کے برتن کے
مانند تو اُنہيں چکناچور کريگا۔ ۱۰ پس
اب، اے بادشاہو، ہوشيار ہو: اے زمين
کي عدالت کرنےوالو، تربيت لو۔
۱۱ ڈرتے ہوئے خداوند کي بندگي کرو[k]،
اور کانپتے ہوئے[l] خوشي کرو۔ ۱۲ بيٹے
کو چومو[m]، تا نہ ہووے، کہ وہ بيزار ہو،
اور تم ||راہ ميں ہلاک ہو جاؤ، جب
اُس کا قہر ايکايک بھڑکے[n]۔ مبارک وے
سب، جن کا توکل اُس پر ہی[o]۔

۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چين کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا۔
داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بيٹے
ابسلوم کے سامہنے سے بھاگا*۔

ای خداوند، وے جو مجھے دکھ ديتے
ہيں کيا ہي بڑھ گئے[a]! وے بہت ہيں،
جو ميري مخالفت پر اُٹھتے ہيں۔
۲ بہتيرے ميري جان کي بابت کہتے
ہيں، کہ خدا سے اب اُس کي رہائي
نہيں[b]۔ سلاہ۔ ۳ پر تو، ای خداوند،
ميرے ليئے سپر ہی[c]؛ تو ميري شوکت،
اور ميرا سرفراز کرنےوالا ہی[d]۔ ۴ ميں
خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند
کرتا ہوں؛ وہ ميري دعا اپنے کوہ
مقدس[e] پر سے سن ليتا ہی[f]۔ سلاہ۔
۵ ميں ليٹ گيا اور سو رہا؛ ميں جاگ
اُٹھا؛ کيونکہ خداوند مجھ کو سنبھالتا

† لوقا ۲۰ : ۴۲
اعمال ۱ : ۲۰

۵ اعمال ۴ : ۱۴، ۱۵
۵ زبور ۲۶ : ۴
يوحنا ۱۰ : ۱۲
|| يا، اُسے
عبرانی ميں،
۶ زبور ۱۱۹ : ۹۷، ۹۹، ۱۰۳
۵ يشوع ۱ : ۸
زبور ۱۹۱ : ۲
۱ يوحنا ۲ : ۱۷
۵ يوحنا ۱۷ : ۸
حزقی ايل ۴۷ : ۱۲
† يا، کامياب ہوگا۔
۵ پيدائش ۳۹ : ۳، ۵، ۲۳
زبور ۱۲۸ : ۲
يسعياہ ۳ : ۱۰
۵ ايوب ۲۱ : ۱۸
زبور ۳۵ : ۵
يسعياہ ۱۳ : ۱۱
اور ۲۶ : ۵
ہوسيع ۱۴ : ۹
۸ زبور ۳۲ : ۱۸
نحوم ۱ : ۷
يوحنا ۱۰ : ۱۴
۲ تمطاؤس ۲ : ۱۹

۱ ۱۴۷
|| يا، دھوم
عبرانی ميں،
۵ زبور ۳۱ : ۹
اعمال ۴ : ۲۵، ۲۶
۵ زبور ۳۵ : ۷
يوحنا ۱۵ : ۲۴
۵ يوحنا ۵ : ۵
لوقا ۱۹ : ۴۰
الہام۔
افلاک‌نشين
ہی۔
۵ زبور ۲۶ : ۴
۵ زبور ۱۳۲ : ۱۴
اور ۵۱ : ۸
اعمال ۱ : ۲۱

۲ سمو ۵ : ۷
۵ اعمال ۱۳ : ۳۳
عبر ۱ : ۵
اور ۵ : ۵
۸ زبور ۲۲ : ۲۷
اور ۷۲ : ۸
اور ۸۹ : ۲۷
خروج ۴ : ۲۲، ۲۳
دیکھو يوحنا ۱۷ : ۳، ۵
۵ زبور ۱۱۹ : ۱۵
۵ زبور ۸۹ : ۲۳
ملاکی ۴ : ۲
اور ۱۴۹ : ۵
۵ عبر ۱ : ۵
۱ قلم ۲ : ۱۲
۳۳ پيدائش ۴۹ : ۸
۱ سمو ۱۰ : ۱
يوحنا ۵ : ۴۳
|| يا، ابسالوم
ہوکے ملاکی ہوجاؤ۔
۳۳ ملاکی ۴ : ۱، ۲
۵ زبور ۳۴ : ۸
اور ۸۴ : ۱۲
اعمال ۱۶ : ۴۰
يسعياہ ۳۰ : ۱۸
يرمياہ ۱۷ : ۷
زبور ۹ : ۳۳
اور ۱۱۲ : ۱
۱ پطرس ۳ : ۱۲
۵ ۲ سمو ۱۵، ۱۶
اور ۱۷
اور ۱۸
اور ۱۸
۱۰ ۳۳
۵ سمو ۱۵ : ۱۴
اور ۱۶ : ۱۵

۵ ۲ سمو ۲۲ : ۱
زبور ۱۷ : ۱۱
۵ پيدائش ۱۵ : ۱
زبور ۲۸ : ۷
اور ۱۱۹ : ۱۱۴
۵ زبور ۴۷ : ۹

۵ زبور ۲ : ۶
اور ۴۳ : ۳
اور ۹۹ : ۹
۵ زبور ۳۴ : ۴

ھی"۔ ۶ دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ھی، پر میں اُن سے نہیں ڈرنے کا۔ ۷ اُٹھ، ای خداوند؛ ای میرے خدا، مجھے بچا؛ کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے؛ تو نے شریروں کے دانت توڑے۔ ۸ نجات خداوند ھی سے ھی؛ تیری برکت تیرے لوگوں پر ھی۔ سلاہ۔

۴ زبور

اِس نشان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا اُس کی سنے۔ ۲ وہ اپنے دشمنوں کو ملامت اور نصیحت بھی کرتا۔ ۳ انسان کی سعادتمندی خدا کی مہربانی پر موقوف ھی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے*۔

جب میں تجھے پکاروں، تو تو سن، ای میرے صداقت کے خدا؛ تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی؛ مجھ پر رحم فرما، اور میری دعا سن لے۔ ۲ ای مردبچو، کب تک میری عزت رسوائی کئی جاے؟ کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے، اور جھوٹھ کی پیروی کروگے؟ سلاہ۔ ۳ یقین کر جانو، کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لیئے الگ کر رکھا ھی؛ خداوند، جب میں اُسے پکارونگا، سن لیگا۔ ۴ ||کانپتے رھو، اور گناہ نہ کرو؛ اپنے بستر پر پڑے ھوئے اپنے ھی دلوں میں سوچ کرو، اور چپکے رھو۔ سلاہ۔ ۵ صداقت کی قربانیاں گذرانو، اور خداوند پر توکل کرو۔ ۶ بہت سے کہتے ھیں، کہ کون ھم کو کوئی چیز جو خوب ھی دکھلاویگا؟ ای خداوند، تو اپنے چہرے کا جلوہ ھم پر روشن کر۔ ۷ تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ھی، اُس سے زیادہ جو اُن کو اُس وقت ھوتی تھی، جب اُن کے غلے اور می کی بہتایت ھوئی۔ ۸ میں سلامتی سے لیٹ جاونگا، اور سو ھی رھونگا؛ کیونکہ تو ھی اکیلا، ای خداوند، مجھے سلامتی سے رھنے دیتا ھی۔

۵ زبور

اِس نشان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، اور اِقرار بھی کرتا، کہ میں اپنی کام میں مشغول رھونگا۔ ۴ خدا شریروں کو منظور نہیں کرتا۔ ۷ داؤد اپنے ایمان کا اِقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا، کہ وہ اپنی بندے کی ھدایت کرے، ۱۰ اور اُس کے دشمنوں کو ھلاک کرے۔ ۱۱ اور اپنے دیندار لوگوں کی حمایت کرے۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بانسری کے ساتھ گایا جاوے۔

ای خداوند میری باتوں پر کان دھر، اور میرے سوچ پر دھیان رکھ۔ ۲ ای میرے بادشاہ، اور میرے خدا، میرے نالے کی آواز کو سن، کہ میں تجھی سے دعا مانگتا ھوں۔ ۳ ای خداوند، تو صبح کو میری آواز سنیگا؛ کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیری طرف تاکتا رھونگا۔ ۴ کہ تو وہ خدا نہیں، جو شرارت سے خوش ھو؛ شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا۔ ۵ وے جو شیخیباز ھیں، تیری آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رہ سکتے؛ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا ھی۔ ۶ تو اُن کو، جو جھوٹھ بولتے ھیں، ناپود کریگا؛ خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ھی۔ ۷ لیکن میں جو ھوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آونگا، اور تجھ سے ڈرکر تیری مقدس ھیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا۔ ۸ ای خداوند، اپنی صداقت میں میرا رھبر ھو؛ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپنی راہ کو سیدھا کر۔ ۹ کہ اُن کے منہ میں کچھ کھرائی نہیں؛ اُن کے باطن میں سراسر کبوتائی ھی؛ اُن کا گلا کھلی گور ھی؛ وے اپنی زبان سے خوشامد کرتے ھیں۔ ۱۰ ای خدا، تو اُنھیں ملزم جان؛ ایسا ھووے، کہ وے اپنی مشورتوں سے آپ ھی گر جاویں؛ اُن کو اُن کے گناھوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنھوں نے تجھ سے سرکشی کی ھی۔ ۱۱ تب وے سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ھیں، خوش رھینگے؛ وے ھمیشہ خوشی

* احبار ۲۶ : ۱ زبور ۶ : ۸ امثا ۳ : ۳۴ * زبور ۲۲ : ۳ ۲ ایوب ۱۶ : ۱۰ اور ۲۹ : ۱۷ زبور ۵۸ : ۶ لوقا ۳ : ۸ ۳ آمث ۲ : ۱۳ یسعیاہ ۳۳ : ۱۱ یرمیاہ ۱۳ : ۴ ھوسیع ۱۳ : ۴ یوحنا ۲ : ۲ ۴ مکاش ۲ : ۱۰ اور ۲۱ : ۸ * حبقوق ۳ : ۱۹ ۲ پطرس ۱ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲۱ ۲ تیمتھیس ۲ : ۱۹ عبرانیوں ۱۰ : ۲۲ ۱ پطرس ۳ : ۱۶ ۲ زبور ۱۰۲ : ۱ ۳ زبور ۵ : ۲ ۴ زبور ۱۰۲ : ۱ ۵ زبور ۱۰۲ : ۲ ۶ زبور ۱۰۲ : ۱ اور ۱۰۲ : ۲ ۷ زبور ۱۰۲ : ۲ ۸ زبور ۱۰۲ : ۱ اور ۱۰۲ : ۲ ۹ زبور ۱۰۲ : ۲ ۱۰ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱ ۱۱ زبور ۱۰۲ : ۲ ۱۲ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱ ۱۳ زبور ۱۰۲ : ۲ ۱۴ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱ ۱۵ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱ ۱۶ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱ ۱۷ زبور ۱۰۲ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱

سے للکارینگے، کہ تو اُن کی نگاہبانی کرتا ہی؛ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ہونگے۔ ۱۲ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو ہی برکت دیتا ہی[e]؛ تو اُس کو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی۔

[e] زبور ۱۱۵: ۱۳

۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیماري میں گرفتار ہوکے نالہ کرتا۔ ۸ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ شمنیت پر* گایا جاوے۔

۱ ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے[a]۔ ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر[b]، کہ میں بےتاب ہوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر، کہ میري ہڈیوں میں لرزش ہو رہي ہی۔ ۳ اور میري جان میں بھي نہایت کپکپي ہی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک[c]؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے؛ اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے۔ ۵ اِس لیئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد نہیں؛ کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا[d]؟ ۶ میں کراہتے کراہتے تھک گیا؛ میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں، میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں۔ ۷ غم کے سبب میري آنکھیں دھندلا گئیں[e]؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں بڑھیا گئیں۔ ۸ مجھ سے دور رہو، ای سارے بدکردارو[f]، کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني[g]۔ ۹ خداوند نے میري فریاد سني ہی؛ خداوند میري دعا قبول کریگا۔ ۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائینگے، اور نہایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگہاني خجالت کھینچینگے۔

[a] یا، آتھوپیں پارہ دیکھو ۱ تواریخ ۲۱: ۱۵
[b] زبور ۴۱: ۴ کا سرنامہ۔
[c] زبور ۳۵: ۱۷ اور ۷۹: ۵ اور ۸۹: ۴۶
[d] زبور ۳۰: ۹
[e] ایوب ۱۷: ۷
[f] زبور ۱۹: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱۱۵
[g] متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۴۱ لوقا ۱۳: ۲۷

۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کہنے کے سبب خدا سے مدد کرتا اور اپني بےگناہي ظاہر کرتا۔ ۱۰ ایمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي ہلاکت کو دیکھتا۔ کہ ہوا چاہتي ہی۔

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*۔

۱ ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر ہی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے ہیں، بچا[a]، اور مجھے رہائي دے: ۲ نہ ہووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے[b]، اور جس وقت کوئي میرا بچانیوالا نہ ہو، مجھے پرزے پرزے کرے[c]۔ ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہہ کیا[d]، اگر میرے ہاتھ سے بدي ہوئي[e]؛ ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدي کي ہو؛ (یا میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا ہو؛) ۵ تو دشمن دربي ہوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے۔ سلاہ۔ ۶ ای خداوند، اپنے قہر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر[f]؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ[g]، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا ہی، پورا کر۔ ۷ کیونکہ لوگوں کي گروہیں تیرے آس پاس فراہم ہوئي ہیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بالندي پر جا۔ ۸ خداوند قوموں کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي میري صداقت[h]، اور جیسي میري دیانتداري ہی، ویسے ہي میرا اِنصاف کر۔ ۹ ای کاش کہ بروں کي برائي نیست و نابود ہووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہی[i]۔ ۱۰ میري سپر خدا کے ساتھ ہی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے ہیں[j]، رہائي دیتا ہی۔ ۱۱ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا ہی؛ اور حق تعالیٰ ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی۔ ۱۲ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا[k]؛ اُس نے تو اپني کمان

[a] یا، زبور توبہ۔
* حبق ۳: ۱
[b] ۲ سمو ۱۶
[c] ۱۰۶۳ کے قریب
[d] زبور ۱۴۱: ۱۵
[e] یسعیاہ ۳۸: ۱۳
[f] زبور ۳۵: ۲۲
[g] ۲ سمو ۱۶: ۱۲ ۸
[h] ۲ سمو ۲۲: ۲۱
[i] ۱ سمو ۱۶: ۷ اور ۲۱: ۹
[j] زبور ۱۴: ۵ اور ۳۴: ۲۲
[k] ۱ تو ۲۸: ۹
زبور ۱۴۹: ۱
[l] پید ۲۱: ۲۰
اور ۲۶: ۱۵، ۱۸
اور ۳۷: ۱۲
[m] زبور ۷۵: ۴، ۵
[n] یا، صداقت۔
[o] ۲ سمو ۲۲: ۲۱

پر چلّہ چڑھایا ہی، اور اُسے تیار کیا ہی۔
۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے موت کا
سامان تیار کیا ہی ؛ وہ اپنے جلتے ہوئے
تیر بناتا ہی"۔ ۱۴ دیکھو، اُسے بدکاری
کے درد لگے، اور مشقت کا اُسے پیٹ
رہا ہی، اور جھوٹھ کو جنتا ہی°۔ ۱۵ اُس
نے گڑھا کھودا، اور گہرا کیا؛ اور اُس گڑھے
میں، جسے وہ بناتا تھا، آپ گرا۴۔ ۱۶ اُس
کی مشقت اُسی کے سر پر پڑیگی°، اور
اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر اُتریگا۔
۱۷ میں خداوند کی، اُس کی صداقت
کے مطابق، ستائش کرونگا ؛ اور خداوند
تعالیٰ کا نام گاؤنگا۔

۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کا جلال اُس کی دستکاریوں میں،
اور خاص کر کے اُس مہربانی میں جو اُس نے بنی آدم پر
کی ہی، صاف اشارہ ہی۔

سردارِ مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
جتیت ||کے سر پر گایا جاوے*۔

۱ ای خداوند، ہمارے رب، کیا ہی
بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر"! تو نے
اپنی شوکت آسمانوں پر ||ظاہر کی ہی°۔
۲ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور
شیرخواروں کے منہ میں سے قوت پیدا
کی ہی°، تا کہ تو دشمن اور اِنتقام
لینیوالے کو خاموش کراوے°۔ ۳ جب
میں تیرے آسمانوں پر، جو تیری
دستکاریاں ہیں، دھیان کرتا ہوں°،
اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے:
۴ تو اِنسان کیا ہی، کہ تو اُس کی یاد
کرے، اور آدمزاد کیا، کہ تو اُس کی خبر
لے°؟ ۵ تو نے اُس کو فرشتوں سے تھوڑا
ہی کم کیا، اور شان و شوکت کا تاج
اُس کے سر پر رکھا ہی۔ ۶ تو نے
اُس کو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت
بخشی°؛ تو نے سب کچھ اُس کے قدم
کے نیچے کیا ہی°: ۷ ساری بھیڑ بکریاں
اور گائے بیل، اور جنگلی چوپائے ؛ ۸ اور
آسمان کے پرندے، اور دریا کی مچھلیاں،
اور ہر ایک چیز جو دریا کی راہوں
میں گذرتی ہی۔ ۹ ای خداوند، ہمارے
رب، کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام
زمین پر"!

۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اِس سبب خدا کی ستایش کرتا
ہی، کہ اُس نے عدالت کی تھی۔ ۱۱ وہ اوروں کو
اُبھارتا ہی، کہ وہ اُس کی ستایش کرنے میں شریک ہوں۔
۱۳ وہ منت کرتا کہ اُس کی ستایش کرنے کی وجوہ
اور بھی بڑھیں۔

سردارِ مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
||موت‌لبّین پر گایا جاوے۔

۱ میں اپنے سارے دل سے خداوند کی
ستائش کرونگا؛ میں تیرے سارے عجائب
کاموں کا بیان کرونگا۔ ۲ میں تجھ سے
خوش اور خوشوقت رہونگا°؛ ای حق
تعالیٰ، میں تیرے نام کی°، ستائش
کرونگا۔ ۳ جب میرے دشمن اُلٹے
پھریں، وے تیرے سامہنے سے دب جائینگے،
اور ہلاک ہونگے۔ ۴ کہ میرا اِنصاف
اور قضیہ تو نے چکایا ؛ تو تخت عدالت
پر بیٹھکے سچا اِنصاف کرتا ہی۔ ۵ تو نے
قوموں کو ملامت کیا ہی ؛ تو نے شریروں
کو فنا کیا، تو نے اُن کا نام ابداُلاباد
تک مٹا ڈالا ہی°۔ ۶ ارے ای دشمن،
خرابیاں ہمیشہ کے لیئے تمام ہوئیں ؛ تو
نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے، اور اُن کا ذکر
اُنکے ساتھ مٹ گیا ہی۔ ۷ لیکن خداوند
ابد تک تختنشین ہی°؛ اُسنے عدالت
کے لیئے اپنی مسند تیار کی ہی۔ ۸ اور
وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف کریگا°،
اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔
۹ خداوند مظلوموں کے لیئے محکم مکان
ہی°، اور مصیبت کے وقت میں پناہگاہ۔
۱۰ وے، جو تیرا نام جانتے ہیں°، تیرا
بھروسا رکھینگے، کہ تو نے ای خداوند، اُن
کو، جو تیری تلاش میں ہیں، ترک نہیں
کیا ہی۔ ۱۱ خداوند کی، جو صیہون ||پر
کرسی‌نشین ہی، ستائش کے گیت گاؤ؛
لوگوں کے درمیان اُس کے عجائب کاموں
کا بیان کرو°۔ ۱۲ جب وہ خون کی پرسش
کرتا ہی°، تو اُنھیں یاد کرتا ہی°؛ وہ لاچاروں
کی فریاد کو فراموش نہیں کرتا۔ ۱۳ ای
خداوند، مجھ پر رحم کر؛ اُس دکھ پر،

---

۱۴ آیت۔

|| یا، بھاوان کی موت۔ یا، بیٹے کی موت۔

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں،
نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں
پر سے میرا اُٹھانیوالا ہی: ۱۴ تاکہ میں
صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری
سب ستائشیں بیان کروں، اور تیری
نجات سے وجد کروں[۸]. ۱۵ غیر قومیں
اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا،
گری ہیں[۱]؛ اُس دام میں، جو اُنہوں نے
چھپایا تھا، اُنہیں کے پانو پھنسے. ۱۶ خداوند
مشہور ہوا، کہ اُس نے عدالت کی ہی[۳]؛
شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں
پھنسا ہی. ||ہجایون[۴]. سلاہ. ۱۷ شریر
پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے؛
وے ساری قومیں، جو خدا کو بھول جاتی
ہیں[۵]. ۱۸ کہ مسکین ہمیشہ فراموش
نہیں کیا جائیگا[۶]؛ عاجزوں کی اُمید
سدا تو نہ جائیگی[۷]. ۱۹ اُٹھ، ای
خداوند، کہ اِنسان غالب نہ ہووے؛
قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی
جاوے. ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈر، تاکہ
قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں. سلاہ.

۱۰ زبور

اس یہاں میں، کہ ۱ داؤد شریروں کے اندھیر کی بابت خدا
سے فریاد کرتا. ۱۲ خدا سے مدد مانگتا. ۱۶ اپنے
اعتقاد کا اظہار کرتا.

ای خداوند، توکیوں دور کھڑا رہتا ہی؟
دکھ کے ایام میں توکیوں آپ کو چھپاتا
ہی؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا
کلیجا جل جاتا ہی؛ وے اُن مشورتوں
میں، جو اُنہوں نے کیں، گرفتار ہوتے ہیں[۹].
۳ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر
کرتا ہی[۱۰]؛ اور لالچیرے کو نیک بخت کہکے[۱۱]
خداوند کو حقیر جانتا ہی. ۴ شریر
اپنی[۱۲] رودار کے گھمنڈ سے ||تحقیقات
نہیں کرتا[۱۳]؛ اُس کے سارے خیال ہیں،
کہ خدا نہیں ہی[۱۴]. ۵ اُس کی ||عادتیں
ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں؛ تیری عدالتیں
اُس کی نظر سے بہت اُوپر ہیں[۱۵]؛ وہ اپنے
سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی[۱۶]؛ ۶ اپنے
دل میں کہتا ہی، مجھ کو جنبش نہ
ہوگی[۱۷]؛ مجھ پر پشت در پشت بپت
نہ پڑیگی[۱۸]. ۷ اُس کا منہ لعنت[۱۹]
اور دغا، اور ظلم سے بھرا ہی؛ اُس کی
زبان کے نیچے فساد[۲۰] اور بدی ہیں[۲۱].
۸ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہی،
وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو
قتل کرتا ہی[۲۲]؛ اُس کی آنکھیں پوشیدہ
مسکین پر لگی ہوئی ہیں[۲۳]. ۹ وہ چھپکے
شیر کے مانند، جو اپنی جھاڑی میں ہو،
گھات میں لگا ہوا ہی[۲۴]؛ وہ گھات میں
رہتا ہی، کہ مسکین کو پکڑے؛ وہ مسکین
کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہی. ۱۰ وہ
چور چار ہوکے پرجاتا ہی، مسکین اُس
کے قوتوروں سے گر جاتے ہیں، ۱۱ وہ
اپنے دل میں کہتا ہی، خدا بھول گیا
ہی؛ اُس نے اپنا منہ چھپایا[۲۵]؛ اُس نے
ہرگز نہیں دیکھا ہی. ۱۲ اُٹھ، ای خداوند،
ای خدا، اپنا ہاتھ بڑھا[۲۶]؛ خاکساروں
کو بھول نہ جا. ۱۳ شریر خدا کی تحقیر
کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا،
کہ تو تحقیقات نہ کریگا. ۱۴ تو نے تو
دیکھا ہی؛ کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر
نظر کرتا ہی، کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے؛
مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی[۲۷]؛
یتیم کا مددگار تو ہی[۲۸]. ۱۵ شریر اور
برے کا بازو توڑ[۲۹]، ایسا کہ اُس کی شرارت
پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے. ۱۶ خداوند
ازل سے ابد تک بادشاہ ہی[۳۰]؛ بیگانی
قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں.
۱۷ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب
سنا ہی؛ تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا[۳۱]
اور کان دھرکے سنیگا؛ ۱۸ کہ یتیموں
اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکہ خاکی
آدمی پھر ||ظلم نہ کرے[۳۲].

۱۱ زبور

اس یہاں میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کی بابت اِس خیال
سے کہ خدا میرا حامی ہوگا خاطرجمعی پاتا. ۴ خدا کی
پیش بینی اور اِنصاف کی بابت.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

۱ میرا توکل خداوند پر ہی[۳۳]؛ تم کیونکر

[۸] زبور ۱۳: ۵ اور ۳۰: ۱ اور ۳۵: ۹
[۱] زبور ۷: ۱۵، ۱۶
[۳] اور ۹: ۱۶
[۴] اعداد ۱۰: ۲۲
[۵] اور ۹: ۱۷
[۶] اور ۹: ۱۸
[۷] اور ۶۲: ۵
[۸] عبر ۱۰: ۱۲
[۹] اور ۱۴: ۶، ۵۳: ۵
[۱۰] یعنی، دھمکی کرنا.
[۱۱] زبور ۱۰: ۳
[۱۲] اور ۹۴: ۳
[۱۳] ایوب ۸: ۱۳
[۱۴] زبور ۵۳: ۱
[۱۵] اعداد ۱۲: ۳
[۱۶] زبور ۱۲: ۴
[۱۷] ۲ پطر ۳: ۴
[۱۸] زبور ۷۳: ۵
[۱۹] زبور ۱۴: ۷
اور ۵۹: ۱۲
حزق ۵: ۱۳
اور ۲: ۹
[۲۰] میکہ ۷: ۲
[۲۱] ایوب ۲۲: ۱۳
زبور ۷۳: ۱۱
اور ۹۴: ۷
حزق ۸: ۱۲
اور ۹: ۹
میکہ ۲: ۱
[۲۲] ۲ قرنتھ ۱۱: ۱۴
۱ پطر ۵: ۸
[۲۳] زبور ۲۸: ۵
ہوسیع ۱۴: ۹
[۲۴] زبور ۳۷: ۳۲
[۲۵] زبور ۲۹: ۱۰
اور ۹۵: ۳
۱۳
اور ۱۴۵: ۱۳
۱۰
یرو ۱۰: ۱۰
نوحہ ۵: ۱۹
دان ۶: ۲۶
اور ۱۲: ۷
۲ قرنتھ ۱۰: ۱۷
[۲۶] ۱ تواریخ ۲۸: ۹
[۲۷] زبور ۱۸۲: ۴
یسعیاہ ۱۲: ۴
[۲۸] یا، تو قرار دے.

۱۰۲۰ کے قریب
[۲۹] زبور ۱۰۶: ۱۱

ميري جان كو كهتے هو، كه چڑيا سي اپنے
پهاڑ پر جاتي رهﮧ[b]؟ ۲ كه ديكهه، شرير اپني
كمان پر چِلّا چڑهاتے هيں[c]؛ اپنا تير چِلّے
ميں جوڑتے[d]، تاكه وے ||پوشيده سيدهے
دلوالوں پر چهوڑيں. ۳ جب كه بنيادين
بگڑ گئيں[e]، تو صادق كيا كريگا؟ ۴ خداوند
اپني مقدس هيكل ميں[f]؛ خداوند كا
تخت آسمان پر هى[g]؛ اُس كي آنكهيں
ديكهتي هيں[h]؛ اُس كي پلكيں بني آدم
كو آزماتي هيں. ۵ خداوند صادق كو
جانچتا هى[i]؛ پر شرير، اور وﮦ، جو ستم كو
چاهتا هى، اُسكي روح اُس سے دشمني
ركهتي هى. ۶ وﮦ شريروں پر ||انگارے، اور
آگ، اور گندهك، برساويگا[k]؛ اور لو
اُن كے پيالے كا حصه هوگا[l]. ۷ اِس واسطے
كه خداوند، جو صادق هى، صداقت
كو چاهتا هى[m]، اور اُس كا منهه سيدهے
لوگوں كي طرف متوجه هى[n].

۱۲ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد انساني لسّني سے محروم هوكے خدا هي كي مدد مانگتا. ۳ اِس خيال سے اُس كي خاطرجمعي هوتي، كه خدا شريروں پر اُنهيں سمجهتا، اور اپنے لوگوں كے لئے اپنے وعدوں كو پورا كرتا.

سردار مغني كے لیئے، داؤد كا زبور، جو
||شمينيت پر گايا جاوے.*
اى خداوند، رهائي دے؛ كه ديندار
آدمي جاتے رهتے هيں[a]، اور ديانتدار
لوگ بني آدم ميں سے غايب هو جاتے.
۲ اُن ميں هر ايك اپنے همسائے كے ساتهه
بيهوده باتيں كرتا هى[b]؛ وے چاپلوسي
كے لبوں سے اور ||دودلي سے بولتے هيں[c].
۳ خداوند سب چاپلوسي كے هونٹهه
اور وﮦ زبان، جس سے بڑا بول نكلتا هى[d]،
كاٹ ڈاليگا؛ ۴ جو يوں كهتے هيں،
هم اپني زبان سے غالب هونگے؛ همارے
هونٹهه همارے هيں؛ كون هى، جو همارا
مالك هى؟ ۵ مسكينوں كي خرابحالي
اور حاجتمندوں كي ٹهنڈي سانس پر
نظر كركے، خداوند فرماتا هى، اب ميں
اُٹهتا هوں[e]؛ جو اُس سے اكڑتا هى[f]، ميں
اُس سے اُس كو رهائي دونگا. ۶ خداوند
كا كلام چوكها كلام هى، جيسے روپا مٹّي
كي گهڑيا ميں تايا گيا[g]، اور سات مرتبه
صاف كيا گيا. ۷ تو هي، اى خداوند،
اُن كا حافظ هى؛ تو اُنهيں اِس زمانے كے
لوگوں سے ابد تك بچا ركهيگا[i]. ۸ شرير
لوگ هر طرف، اكڑتے پهرتے هيں؛ پر اُن
كي جتني سرفرازي هى بني آدم كي
اُتني هي پستي هى.

۱۳ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد شكايت كرتا، اِس خيال سے كه اُس كي مدد كرنے ميں ديري هوتي تهي. ۳ وﮦ فضل مانگتا، كه آينده كے خطروں سے محفوظ رهے. ۵ وﮦ خدا كي رحمت پر فخر كرتا.

سردار مغني كے لیئے، داؤد كا زبور.
اى خداوند، كب تك تو مجهے
بهولتا رهيگا؟ كيا هميشه تك؟ كب تك
تو اپنا منهه مجهه سے چهپائيگا[a]؟ ۲ كب
تك ميں اپنے جي ميں منصوبه باندهتا
رهوں، اور اپنے دل ميں سارے دن غم كيا
كروں؟ كب تك ميرا دشمن مجهه پر
سربلند رهيگا؟ ۳ اى خداوند، ميرے
خدا، توجه كركے ميري سن؛ ميري آنكهيں
روشن كر[b]، نه هو، كه مجهے موت كي
نيند آ جاوے[c]؛ ۴ نه هو، كه ميرا
دشمن كهے، ميں اُس پر غالب هوا؛
اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے
خوش هوں[d]. ۵ اور ميں جو هوں، سو
تيري رحمت پر ميرا بهروسا هى[e]؛ ميرا
دل تيري رهائي سے خوشوقت هوگا.
۶ ميں خداوند كي حمد اور ثنا گاؤنگا؛
كيونكه اُس نے مجهه پر احسان كيا هى[f].

۱۴ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد نفسپرور آدمي كي خرابي كا بيان كرتا. ۴ وﮦ شريروں كو اُن هي كي عقل و تميز سے دليل لاكے قايل كرتا هى. ۷ نجات اِلٰهي پر فخر كرتا هى.

سردار مغني كے لیئے، داؤد كا زبور.
احمق اپنے دل ميں كهتا هى، خدا
نهيں[a]. وے خراب هوئے، اُن كے كام مكروه
هيں، كوئي نيكوكار نهيں[b]. ۲ خداوند

آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئی دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[a]. ۳ وے سب گمراہ ہوئے؛ وے ایک ساتھ ‖بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں[b]. ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[c]، جیسے روٹی کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[d]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی. ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہی[e]. ۷ ‖کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی[f]! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا[g]، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرائیل خوش.

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں.

داؤد کا زبور.

ای خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]. ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]؛ ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]. ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بےگناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[j]. وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا[k].

۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تواب کا لیکہ چھوڑکے، اور بےپرستی سے فرقت رکھکے، اپنی حفاظت کے لئے خدا کی پناہ لیتا ہی. ۵ وہ اپنی اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ چونکہ بلایا گیا تہا، وہ بھی اُٹھیگا اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا.

‖داؤد کا مکتام*.

خدایا، تو میری حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی[a]. ۲ ای میری جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میری بھلائی نہیں[b]. ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی. ۴ اُن کے دکھ، جو ‖غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے؛ اُن کے خونولے تپاؤں میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے ہونٹوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا[c].

۵ میری میراث کا[d] اور میرے پیالے کا حصہ خداوند ہی؛ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی. ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کی گئی؛ ہاں، میری میراث ستھری ہی. ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی؛ میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[e]. ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[f]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی[g]، مُجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی[h]. ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری ‖شوکت[i] شاد؛ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا، ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[j]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[k]. ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ[l] دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی[m]؛ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں[n].

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ آپ اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے بچاوے. ۱۰ اُن کی مغروری اور فطرت اور چالاکی کا بیان کرتا. ۱۳ قوی اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کی بابت منت کرتا.

داؤد کی ایک نماز.

۱ ای خداوند، ‖صدق کو سن، اور میری

---

a زبور ۱۴: ۲، ۳ اور ۵۳: ۱، ۲، ۳
‖ عبرانی میں، گندے ہوگئے.
b رومی ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲
c یوب ۱۹: ۲۲ میکہ ۳: ۳ زبور ۷۹: ۶ یسع ۶۴: ۷
d زبور ۹: ۱۷ اور ۱۴۲: ۵ ‖ عبرانی میں، کون نجات دیگا اِسرائیل کو، دیکھو، رومی ۱۱: ۲۶
e زبور ۱۴: ۶
f زبور ۵۳: ۶ g ایوب ۴۲: ۱۰، زبور ۱۲۶: ۱، ۴

a زبور ۲۴: ۳، وغیرہ b زبور ۲: ۶ اور ۳: ۴ c یسع ۳۳: ۱۵ d زکر ۸: ۱۶ e اف ۴: ۲۵ f لاو ۱۹: ۱۶ زبور ۳۴: ۱۳ g ظر ۲۲: ۴ h آسر ۳: ۵ i لاو ۲۵: ۳۶ j خرو ۲۲: ۲۵ اِستث ۲۳: ۱۹ حزق ۱۸: ۸، ۱۳ اور ۲۲: ۱۲ k خرو ۲۳: ۸ اِستث ۱۶: ۱۹ زبور ۲۶: ۱۰ l ظر ۱۵: ۲۷

a ۱ یوہ ۵: ۱۴ b متی ۶: ۳۳ c زبور ۱۶: ۴ d گنت ۱۸: ۲۰، یشو ۱۳: ۱۴ e زبور ۷۳: ۲۴ f اعمال ۲: ۲۵، وغیرہ g زبور ۱۱۰: ۱ h زبور ۱۰: ۶ i اور ۳۰: ۱۲ j اعمال ۲: ۲۷، ۳۱ k اعمال ۲: ۲۷، ۳۱ l اعمال ۲: ۲۸ m زبور ۴: ۷ n متی ۶: ۱۰ o زبور ۱۷: ۱۵ اور ۴۹: ۱۴، ۱۵ p زبور ۱۱: ۷ q ۱ قرنتھ ۱۵: ۴۲ ۱ یوہ ۳: ۲ r زبور ۱۱۹: ۱۷

‖ یا، داؤد کا صنعتہ زبور. * یعنی زبور ۱۶، اور ۵۶، اور ۵۸، اور ۵۹، اور ۶۰. a زبور ۲۵: ۲۰ b ایوب ۲۲: ۲، ۳ اور ۳۵: ۳، ۷، ۸ زبور ۵۰: ۲۳ c زبور ۱۱: ۴ ‖ یا، غیر کو مہر دیتے.

فریاد پر دھیان رکھ، اور میري دعا پر،
جو بے ریا لبوں سے نکلتي ھی، کان دھر.
۲ میرا اِنصاف تیرے حضور سے نکلے؛
تیري آنکھیں راستي پر نظر کریں. ۳ تو
میرے دل کو آزماتا؛ تو رات کو میري خبر
لیتے آتا[a]؛ تو مجھے پرکھتا[b]؛ پر تو کوئي
بدي نہ پاویگا؛ میرا منہ خطا نہ کریگا.
۴ اِنسان کے فعلوں کو دیکھکر، تیرے لبوں
کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں
ھلاک کرنیوالے کي راھوں سے بچا رکھا.
۵ میرے قدموں کو اپني راھوں میں
تھامے رکھ[c]، کہ میرے پانو نہ پھسلیں.
۶ میں تجھے پکارتا ھوں، کہ تو اي خدا
میري سنیگا؛ میري طرف کان دھر[d]،
میري عرض سن لے. ۷ اپني عجیب
مہرباني کر، اي تو، جو توکل کرنیوالوں
کو اُن سے، جو تیرے دھنے ھاتھ کي
مخالفت میں اُٹھتے ھیں، بچاتا ھی.
۸ مجھے آنکھ کي پتلي کے مانند محفوظ
رکھ؛ مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے چھپا
لے[e]. ۹ اُن شریروں سے، جو مجھ پر
ظلم کرتے ھیں، اور میرے جاني دشمنوں
سے، جو مجھے گھیرے ھوئے ھیں. ۱۰ وے
اپني چربي میں جھپ گئے ھیں[f]؛ وے
اپنے منہ سے بڑا بول بولتے ھیں[g]. ۱۱ وے
اب ھمارے ھر ایک قدم پر ھم کو گھیرتے
ھیں[h]؛ اور اُن کي آنکھیں لگي ھوئي ھیں،
کہ ھم کو زمین پر گرا دیوں. ۱۲ اور اُن
کي مثل یہ ھی، جیسے شیر، جو شکار
پر جي لگائے[i]؛ اور جیسا شیر کا بچا، جو
چھپکے گھات میں بیٹھے. ۱۳ اُٹھ، اي
خداوند، اُس کا سامھنا کر؛ اُسکو ڈھکیل
دے؛ میري جان کو اُس شریر سے، جو
میري تلوار ھی[j]، رھائي دے: ۱۴ اُن لوگوں
سے، اي خداوند، جو تیرے ھاتھ ھیں،
دنیا کے لوگوں سے، جن کا بخرہ اِسي
زندگي میں ھی[k]، اور جن کے پیٹ تو
اپني نہاني چیزوں سے بھرتا؛ اُن کي
اولاد بھي سیر ھوتي، اور وے اپني باقي
دولت اپنے بالبچوں کے لیئے چھوڑ جاتے
ھیں. ۱۵ پر میں جو ھوں، صداقت
میں تیرا منہ دیکھونگا[l]؛ اور جب میں
تیري صورت پر ھوکے جاگونگا، تو میں
سیر ھونگا[m].

۱۸ زبور

اس بیان میں کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا ھی اُس کي عجیب گوناگوں برکتوں کے سبب سے.

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے* داؤد کا زبور: اُسنے اِس زبور کي باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کہا، جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کے ھاتھ سے، اور ساؤل کے ھاتھ سے، بچایا تھا*: اور وہ بولا،

۱ اي خداوند، جو میري قوت ھی[n]،
میں تجھ سے محبت رکھتا ھوں.
۲ خداوند میري چٹان، اور میرا گڑھ،
اور میرا چھڑانیوالا ھی؛ میرا خدا، میري
چٹان، جس پر میرا بھروسا ھی[o]؛ میري
ڈھال، اور میري نجات کا سینگ، اور
میرا اُونچا برج. ۳ میں خداوند کو،
جو ستایش کے لائق ھی[p]، پکارتا ھوں، اور
یوں اپنے دشمنوں سے رھائي پاتا. ۴ موت
کي رسیوں نے مجھ کو گھیرا[q]، اور † بیدین
لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا. ۵ گور
کي رسیوں نے مجھے گھیر لیا؛ موت
کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا.
۶ میں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا،
اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُس نے میري
آواز اپني ھیکل میں سے سني، اور میري
فریاد اُس کے سامھنے اُس کے کانوں تک
پہنچي. ۷ تب زمین کانپي، اور لرزي[r]؛
سارے پہاڑ جڑ مول سے ھل گئے، اور اِس
لیئے کہ وہ غضبناک ھوا، تھرتھرائے.
۸ اُس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا، اور
اُس کے منہ سے آگ بھڑکي، جس سے
انگارے دھک اُٹھے. ۹ اُس نے آسمانوں
کو جھکایا، اور نیچے اُترا؛ اُس کے پانوں

[a] زبور ۱۷: ۳
[b] ایوب ۲۳: ۱۰
[c] زبور ۲۲: ۲
اور ۱۳۱: ۲
[d] زبور ۱۳۱: ۲
دکر ۳: ۱۳
ملا ۳: ۱۶
[e] استثنا ۳۲: ۱۰
[f] زبور ۱۱۹: ۷۰
[g] دکر ۳: ۱۳
[h] ایوب ۱۶: ۱۳
زبور ۲۲: ۱۶
[i] زبور ۱۷: ۱۲
[j] زبور ۱۷: ۱۳
[k] زبور ۱۷: ۱۴
[l] زبور ۱۷: ۱۵
[m] زبور ۱۷: ۱۵
[n] زبور ۳۱: ۲۳
[o] زبور ۱۸: ۳۰
[p] زبور ۹۶: ۴
[q] زبور ۱۱۶: ۳
† عبرانی میں بلعل کے نالے.
[r] زبور ۱۱۴: ۴
[s] زبور ۱۴۴: ۵

* ۱ پطر ۲: ۳
* زبور ۳۴: ۹، ۱۰ اور ۱۱: ۱۰ اور ۱۶: ۸
* زبور ۳۶ کا سرنامہ.
* ۲ سمو ۲۲

تلے تاریکی تھی۔ ۱۰ وہ کروبی پر سوار
ز زبور ۹۹ : ۱ ہوا، اور پرواز کر گیا؛ وہ ہوا کے پروں پر
ب زبور ۱۰۴ : ۳ اُڑا۔ ۱۱ اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ
کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا
ج زبور ۹۷ : ۲ اور بادلوں کی گھٹا اُس کا خیمہ تھا۔
د زبور ۹۷ : ۳ ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھی،
اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور
انگارے بن گئے۔ ۱۳ خداوند آسمانوں میں
ہ زبور ۲۹ : ۳ گرجا، اور حق تعالیٰ نے، اپنی آواز نکالی؛
تو اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۴ ہاں، اُس
نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ
و یشوع ۱۰ : ۱۰ کیا؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنہیں
زبور ۱۴۴ : ۶ گھبرا دیا۔ ۱۵ اُس وقت پانی کی تھاہیں
پ خر ۱۵ : ۸ دکھائی دیں، اور تیری جھنجھلاہٹ سے،
زبور ۱۰۶ : ۹ ای خداوند، ہاں، تیرے نتھنوں کے دم کے
جھونکے سے جہان کی نیویں کھل گئیں۔
۱۶ اُس نے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ
ف یا، بڑے لیا، اگہرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے
پانیوں میں سے۔ کھینچ لیا۔ ۱۷ میرے زبردست دشمن
ق زبور ۱۴۴ : ۷ سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے،
اُس نے مجھے رہائی دی؛ اِس لیئے
کہ وے مجھ سے سخت زورآور تھے۔
۱۸ اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامنا
کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا۔ ۱۹ وہ
ر زبور ۳۱ : ۸ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے
اور ۱۱۸ : ۵ گیا؛ اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ
مجھ سے خوش تھا۔ ۲۰ خداوند نے
ش ۲ سمو ۲۲ : ۲۱ جیسی میری صداقت تھی، مجھ کو
جزا دی؛ اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی
کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔ ۲۱ اِس
لیئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد
رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے
منہ نہ موڑا۔ ۲۲ کیونکہ اُس کی ساری
ت یا، یعنی۔ عدالتیں میرے زیرِ نظر رہیں، اور اُس کے
حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا۔
۲۳ میں اُس کے ||ساتھ سیدھا رہا، اور
میں نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز
رکھا۔ ۲۵ سو خداوند نے میری صداقت
کے مطابق، اور میری پاکدستی کے موافق،
جو اُس کی آنکھوں کے سامنے تھی،
۲ سمو ۲۲ : ۲۱ مجھ کو جزا دی۔ ۲۵ رحم کرنیوالے کو
ا سلاطین ۸ : ۳۲ تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی؛ اور نیکی
کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا۔
۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا
ہی، اور کجروؤں کے ساتھ تو ||اکجرو معلوم
ہوتا۔ ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا
ہی؛ اور تو اُونچی آنکھوں کو نیچی کرتا
ہی۔ ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ہی؛
خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو
اُجالا کرتا ہی۔ ۲۹ کہ میں تیری کمک
سے ایک فوج ||پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے
خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا
ہوں۔ ۳۰ خدا جو ہی، اُس کی راہ
ث امثال ۳۰ : ۵ کامل ہی؛ خداوند کا سخن تایا ہوا
ہی؛ وہ اُن سب کی، جنہیں اُس کا
ج زبور ۱۲ : ۶ بھروسا ہی، سپر ہی۔ ۳۱ خداوند کے
اور ۱۱۶ : ۱۳ سوا خدا کون ہی؟ اور ہمارے خدا کو
امثال ۳۰ : ۵ چھوڑکے چٹان کون ہی؟ ۳۲ خدا ہی
ح زبور ۱۷ : ۷ و
اِ پطرس ۴ : ۱۴ ہی، جو میری کمر کو مضبوط باندھتا
۲۱ ہی؛ اور میری راہ کو کامل کرتا۔ ۳۳ وہ
۱ سمو ۲ : ۲ میرے پانو ہرنیوں کے سے کرتا ہی؛ اور
زبور ۱۸ : ۸ مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا
خ ۲ سمو ۲۲ : ۳۴ کرتا۔ ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ
حبق ۳ : ۱۹ کی تعلیم دیتا ہی؛ یہاں تک کہ پیتل
د اِ پطرس ۲ : ۱۳ کی کمان میرے بازوؤں سے چڑھائی جاتی
اور ۳۳ : ۲۹ ہی۔ ۳۵ تو نے اپنی نجات کی سپر
زبور ۱۴۴ : ۱ مجھ کو عنایت کی، اور تیرے دہنے
ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا، اور تیرے اِحسان
نے مجھ کو بزرگ کیا۔ ۳۶ تو نے میرے
قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں
ذ عبرانی میں، تک کہ ||میرے پانو پھسلنے نہیں۔
میرے ٹخنے۔ ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا،
ر امثال ۴ : ۱۲ اور اُنہیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا،
جب تک اُنہیں فنا نہ کیا۔ ۳۸ میں
نے اُنہیں مارا ہی، ایسا کہ وے اُٹھ نہیں
سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے
ہیں۔ ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے
میری کمر مضبوط باندھی ہی؛ تو نے اُن

کو، جو مجھ پر چڑھ آئے ھیں، میرے
نیچے جھکایا۔ ۴۰ تو نے میرے دشمنوں
کي پیٹھ مجھے دکھلائي؛ اور میں نے اُن
کو، جو میرا کینہ رکھتے تھے، نابود کیا۔
۴۱ وے چلائے، پر کوئي بچانیوالا نہ تھا؛
ھاں، خداوند کو پکارا، پر اُس نے اُنھیں
جواب نہ دیا۔ ۴۲ تب میں نے اُنھیں
ایسا پیسا، کہ وے گرد کي مانند، جو ھوا
میں ھوتي ھی، ھو گئے؛ میں نے اُنھیں
یوں نکال پھینکا، جیسے رستوں میں کي
کیچ۔ ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں
سے رھائي دي؛ تو نے مجھے اجنبي
قوموں کا سردار کیا؛ وے لوگ، جنھیں
میں نہیں جانتا تھا، میري فرمانبرداري
کرینگے۔ ۴۴ میري شہرت سنتے ھي وے
مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کي نسلیں
میري خوشامد کرینگي۔ ۴۵ اجنبیوں
کي نسلیں مرجھا جاوینگي، اور اپنے
چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگي۔
۴۶ خداوند ھي زندہ ھی؛ میري چٹان
مبارک ھی؛ میرا نجات‌دینیوالا خدا
بلند ھی۔ ۴۷ خدا ھي ھی، جو میرا
انتقام لیتا ھی، اور قوموں کو میرے زیر
کرتا ھی۔ ۴۸ وہ مجھے میرے دشمنوں
سے چھڑاتا ھی؛ ھاں، تو مجھے اُن پر
جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے ھیں،
بالا کرتا ھی؛ تو نے مجھے ظلم آدمي سے
رھائي دي۔ ۴۹ سو میں، اي خداوند،
قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا، اور
تیرے نام کے گیت گاؤنگا۔ ۵۰ وہ اپنے
بادشاہ کو بڑي رھائیاں بخشتا ھی، اور
اپنے مسیح پر، داؤد پر اور اُس کي نسل
پر ابد تک رحم کیا کرتا ھی۔

۱۹ زبور

اس میں بیان ھے کہ خلقت خدا کا جلال ظاھر کرتي ھی۔ ۷ کلام الٰہي اُس کا فضل ظاھر کرتا۔ ۱۲ داؤد خدا سے فضل مانگتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ھیں،
اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي ھی۔

۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ھی،
اور ایک رات دوسري رات کو معرفت
بخشتي ھی۔ ۳ اُن کي کوئي لغت اور
زبان نہیں، اُن کي آواز سني نہیں جاتي؛
۴ پر ساري زمین میں اُن کي ‖ تار
گونجتي ھی، اور دنیا کے کناروں تک اُن
کا کلام پہنچا ھی۔ اُن میں اُس نے
آفتاب کے لیئے خیمہ کھڑا کیا ھی،
۵ جو دُلھے کے مانند خلوتخانے سے نکل آتا
ھی، اور پہلوان کي طرح میدان میں
دوڑنے سے خوش ھوتا ھی۔ ۶ افلاک کے
کنارے سے اُس کي برامد ھی اور اُس کي
گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ھوتي؛
اُس کي گرمي سے کوئي چیز چھپي نہیں۔
۷ خداوند کي ‖توریت کامل ھی، کہ †دل
کي پھیرنیوالي ھی؛ خداوند کي شہادت
سچي ھی، کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالي
ھی۔ ۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي
ھیں، کہ دل کو خوشي بخشتي ھیں؛
خداوند کا حکم صاف ھی، کہ آنکھوں
کو روشن کرتا ھی۔ ۹ خداوند کا خوف
پاک ھی، کہ اُس کو ابد تک پایداري
ھی؛ خداوند کي عدالتیں سچي، اور
تمام و کمال سیدھي ھیں۔ ۱۰ وے سونے
سے، بلکہ بہت کندن سے، زیادہ نفیس
ھیں؛ شہد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں
سے شیرین‌تر ھیں۔ ۱۱ اُس کے سوا
تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ھی؛ اُن
کے یاد رکھنے میں بڑا ھي اجر ھی۔
۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا
ھی؟ تو مجھ کو گناہ پنہاني سے پاک
کر۔ ۱۳ اپنے بندے کو ‖ عمد کے گناھوں
سے بھي باز رکھ؛ اُنھیں مجھ پر غالب
ھونے مت دے؛ تب میں راست
ھونگا، اور بڑے گناہ سے پاک رھونگا۔
۱۴ میرے منہ کي باتیں، اور میرے دل
کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں،
اي خداوند، میري چٹان، اور میرے
†فدیہ دینیوالے۔

۸ ایوب ۲۲: ۲۶ اور ۲۷: ۱۰ اشع ۱: ۱۵ یسع ۱: ۱۵ یرو ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ میکہ ۳: ۴ زکر ۷: ۱۳ ۹ زکر ۱۰: ۶ ۱۰ اور ۱۳: ۹ ۱۱ یسع ۵۲: ۱۰ اور ۶۶: ۱۸ میکہ ۷: ۱۶ ۱۲ اِپ ۳۳: ۲۶ زبور ۶۶: ۱۹ اور ۱۰۲: ۲۰ ۱۳ میکہ ۷: ۱۹ ۱۴ زبور ۱۹: ۱۴ اور ۱۴۴: ۱ ۱۵ زبور ۷۸: ۳۵ اور ۹۵: ۱ ۱۶ زبور ۱۴۴: ۱۰ ۱۷ زبور ۱۴۶: ۷ ۱۸ زبور ۱۴۵: ۱۹ ۱۹ زبور ۱۱۱: ۷ ۲۰ زبور ۱۱۹: ۱۴۲ ۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ ۲۲ زبور ۱۱۹: ۱۳۸ ۲۳ زبور ۱۱۹: ۱۴۰ ۲۴ زبور ۱۱۹: ۱۶۰ ۲۵ زبور ۱۱۹: ۱۶۲ ۲۶ زبور ۱۱۹: ۱۶۵ ۲۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۲ ۲۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۵ ۲۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۳۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۴۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۵۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۶۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۷۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۸۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۹۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۰۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۱۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۲۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۳۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۴۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۵۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۷ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۸ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۶۹ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۰ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۱ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۲ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۳ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۴ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۵ زبور ۱۱۹: ۱۷۶ ۱۷۶ زبور ۱۱۹: ۱۷۶

‖ یا، رسي: یسع ۴۰: ۲۲ ۵ رومی ۱۰: ۱۸ ۶ واعظ ۱: ۵ ‖ یا، تعلیم: ۷ زبور ۱۱۹: ۹۷ † یا، جان کي تازگي بخشنیوالي ھی۔ ۸ زبور ۱۱۹: ۱۲۸ ۹ زبور ۱۹: ۳ ۱۰ زبور ۱۱۹: ۱۰۳ ۱۱ زبور ۱۱۹: ۱۱ ۱۲ زبور ۱۹: ۱۲ ۱۳ زبور ۱۹: ۱۳ اعد ۱۵: ۳۰ ۱۴ زبور ۱۹: ۱۴ ۱۵ زبور ۱۹: ۱۴ ‖ یا، گستاخي کي۔ ۱۶ یعد ۲۰: ۲۰ ۱ سمو ۲۴: ۱۰ ۱۷ زبور ۱۹: ۱۲ ۱۸ زبور ۱۹: ۱۳ ۱۹ زبور ۱۹: ۱۴ † یا، نجات دینیوالا۔ ۲۰ یعد ۱۵: ۱۰ اور ۴۳: ۱۱ اور ۴۵: ۲۱ ۱ تمط ۱: ۱۰

۲۰ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کی نادرمہمات پر۔ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتی۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھنی، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مُغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

۱ مصیبت کے دن خداوند تیری سنے؛
یعقوب کے خدا کا نام || تجھے بلندی
بخشے۔ ۲ مقدس هي سے[a] تیری کمک
بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے
سنبھالے؛ ۳ تیرے سارے هدیوں کو یاد
فرماوے؛ اور تیري سوختني قربانیوں کو
قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کي خواهش
کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے
سارے منصوبے کو پورا کرے[c]۔ ۵ هم تیري
نجات سے خوشي مناوینگے[d]، اور اپنے
خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛
خداوند تیري ساري مرادیں پوري کرے۔
۶ اب میں جانتا هوں، کہ خداوند اپنے
مسیح کا[f] چھڑانیوالا هی؛ وہ اپنے دهنے
هاتھ کے نجات‌دینیوالے زور سے اپنے
مقدس آسمان پر سے اُسکي سنیگا۔ ۷ یہہ
گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر هم خداوند
اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]۔ ۸ وے
خم هوئے، اور گر پڑے: لیکن هم اُٹھے،
اور سیدھے کھڑے هوئے۔ ۹ ای خداوند،
رهائي دے؛ جس وقت هم پکاریں، اُس
دن بادشاہ هماري سنے۔

۲۱ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکرگذارانا چاہا۔ ۷ زیادہ اطمینان‌دي کي اُمید رکھي جاتي۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

۱ ای خداوند، تیري توانائي سے بادشاہ
خوشي کرتا هی، اور تیري نجات سے
کیا هي دلشاد هی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو
اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس
نے جو کچھ اپنے منہ سے مانگا، تو نے اُسے
رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کي برکتوں سے
تو آپ هي اُس کے ساتھ پیش آیا؛ تو
نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔
۴ اُس نے تجھ سے زندگي چاهي[d]، اور
تو نے اُس کو عمر کي درازي ابد تک
بخشي[e]۔ ۵ تیري نجات سے اُس کي
شوکت عظیم هی؛ حشمت اور جلال
کو تو نے اُس پر رکھا هی۔ ۶ کہ تو نے
اُس کو سدا کي برکتوں کا سبب ٹھہرایا
هی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت
خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند
پر توکل رکھتا هی؛ حق‌تعالیٰ کي رحمت
سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا هاتھ
تیرے سارے دشمنوں کو ڈهونڈھ نکالیگا؛
تیرا دهنا هاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔
۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ
کرے، تو تنور کي طرح دهکاویگا[h]؛ خداوند
اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛
اور آگ اُن کو کھا لیگي[k]۔ ۱۰ تو اُن کا
پھل زمین پر سے اور اُن کي نسل بني
آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]۔ ۱۱ کیونکہ
اُنھوں نے تیرے برخلاف بدي پھیلائي،
اور ایسي بري فکر سوچي[m]، کہ اُسے انجام
تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن
کي پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو
اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند،
تو اپني هي قوت سے بلند هو؛ هم تیري
قدرت کي مدح اور ثنا گاوینگے۔

۲۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز هوکے نالہ کرتا۔ ۲ جانکاهي کي حالت میں دعا مانگتا۔ ۲۳ خدا کي ستایش کرتا۔

سردار مغني کے لیئے داؤد کا زبور، جو
صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے۔

۱ || ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو
نے مجھے کیوں چھوڑا هی[a]؟ تو میري
رهائي سے، اور میرے کراهنے کي باتوں
سے[b] کیوں دور رها؟ ۲ ای میرے خدا،
میں دن کو چلاتا هوں، پر تو نہیں سنتا؛
رات کو بھي، اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر
تو قدوس هی: تو اِسراایل کي مدح
میں[c] سکونت کرنیوالا هی۔ ۴ همارے
باپ‌دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنھوں
نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنھیں چھڑایا۔

---

[a] یا، تیري حفاظت کرے۔
[b] اعمال ۱۸: ۱۰
[c] ۱ سلاطین ۱۱: ۱۲
[d] ۲ تواریخ ۲۰: ۸
[e] زبور ۲۳: ۱۷
[f] زبور ۲۱: ۲
[g] زبور ۱۹: ۱
[h] خر ۱۷: ۱۵، زبور ۶۰: ۴
[i] زبور ۲: ۲
[k] ۲ تواریخ ۲۰: ۲۱
[l] ۲ تواریخ ۳۲: ۸
[a] زبور ۲۱: ۱
[b] زبور ۲۰: ۴
[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۱ تواریخ ۲۰: ۲
[d] زبور ۶۱: ۶
[e] دانی ۱۲: ۲
[f] ۱ تواریخ ۲۹: ۲۳
[g] زبور ۱۶: ۸
[h] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱ تواریخ ۱۷: ۱۱، زبور ۱۳۲: ۱۱
[i] زبور ۱۱۰: ۱
[k] عبر ۱۰: ۱۳
[l] زبور ۱۰۱: ۸
[m] زبور ۲۱: ۱۱
[a] متی ۲۷: ۴۶، مرقس ۱۵: ۳۴
[b] عبر ۵: ۷
[c] زبور ۲۲: ۳
[d] اعمال ۱۰: ۴۲
[e] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱ تواریخ ۱۷: ۱۱، زبور ۲۱: ۱۶
[f] زبور ۲۱: ۶، اور ۴۵: ۷، اعمال ۲: ۲۸
[g] زبور ۱۶: ۸
[h] ملا ۴: ۱
[i] زبور ۶۰: ۳، ۷۹: ۵
[k] زبور ۱۸: ۸، یسعیاہ ۶۶: ۱۶
[l] ۱ سلا ۱۳: ۳۴، ایوب ۱۸: ۱۹، ۲۷: ۱۴، ۲۹: ۲۰، زبور ۳۷: ۲۸، اور ۱۰۹: ۱۳، یسعیاہ ۱۴: ۲۰
[m] زبور ۱۰: ۲
[a] عبرانی میں: ایلی، ایلی
[b] متی ۲۷: ۴۶، مرقس ۱۵: ۳۴
[c] عبر ۵: ۷
[d] اعمال ۱۰: ۴۲

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کی، اور رھائی
پائی؛ اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا، اور
شرمندہ نہ ہوئے[a]۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں[b]،
نہ اِنسان؛ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم
کی عار[c]۔ ۷ وے سب، جو مجھ کو دیکھتے
ہیں، مجھ پر ہنستے ہیں[d]؛ وے اپنے ہونٹھ
پسارتے ہیں، وے سر ہلا ہلاکے[e] کہتے ہیں،
کہ ۸ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا
ہی، کہ وہ اُسے بچاوے[f]: جس حال کہ
وہ اُس سے راضی ہی، تو وہی اُسے
چھڑاوے[g]۔ ۹ پھر حال تو ہی ہی،
جو مجھے پیٹ سے باہر لایا[h]؛ میری
ما کی چھاتیوں پر بھی ||تو ہی میرے
اِعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا
ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا؛ جب میں
اپنی ما کے پیٹ سے نکلا، تب ہی سے
تو میرا خدا ہی[i]۔ ۱۱ مجھ سے دور
مت رہ، کہ تنگی پہنچا چاھتی، اور
مددگار کوئی نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں
نے مجھے آ گھیرا ہی: بشن کے مضبوط
بیلوں نے[j] چاروں طرف سے مجھ پر
ھجوم کیا ہی۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے
اور گرجنیوالے شیر کی طرح منہ پسارے
ہوئے ہیں[k]۔ ۱۴ میں پانی کی طرح
بہا جاتا ہوں، اور میرے بند بند الگ
ہو چلے ہیں[l]؛ میرا دل موم کی طرح
میرے سینے میں پگھل گیا[m]۔ ۱۵ میری
قوت ٹھیکرے کی طرح خشک ہو گئی[n]؛
میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی[o]، اور
تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا ہی۔
۱۶ کیونکہ کتے[p] مجھ کو گھیرتے ہیں؛
شریروں کی گروہ میری اِحاطہ کرتی ہی؛
وے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے[q]۔
۱۷ میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا
ہوں؛ وے مجھے تاکتے ہیں، اور گھورتے
ہیں[r]۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں
بانٹتے ہیں، اور میرے لباس پر قرع
ڈالتے ہیں[s]۔ ۱۹ پر تو، ای خداوند، دور
مت رہ[t]؛ ای میری توانائی، جلد
میری مدد کے لیئے آ۔ ۲۰ میری جان
کو تلوار سے بچا؛ میری وحیدہ کو[u] کتے[v]
کے ہاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منہ سے[w] اور
||بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رھائی
دے: تو نے میری سنکے بچایا ہی[x]۔
۲۲ میں اپنے بھائیوں میں[y] تیرا نام بیان
کرونگا[z]، اور مجمع میں تیرا ثناخواں
ہونگا۔ ۲۳ تم، جو خداوند سے ڈرتے
ہو، اُس کی ستائش کرو[a]؛ ای یعقوب
کی ساری نسل، تم اُس کی بزرگی کرو؛
ای اِسرائیل کی ساری اولاد، اُس کا ڈر
مانو۔ ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کی
تحقیر نہیں کی، نہ اُس سے اُسے نفرت
آئی، نہ اُس نے اُس سے اپنا منہ پھیر
لیا؛ بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا،
اُس نے جواب دیا[b]۔ ۲۵ بڑی جماعت
میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی[c]؛
میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں،
اپنی نذریں ادا کرونگا[d]۔ ۲۶ وے جو
حلیم ہیں، کھاوینگے، اور سیر ہووینگے[e]؛
وے، جو خداوند کے طالب ہیں، اُس
کی ستائش کرینگے؛ تمہارا دل ابد تک
جیتا رہے[f]۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر
یاد آوینگے، اور وے خداوند کی طرف
رجوع لاوینگے[g]؛ سب قوموں کے گھرانے
تیرے آگے سجدہ کرینگے۔ ۲۸ کہ سلطنت
خداوند کی ہی[h]؛ قوموں کے درمیان وہی
حاکم ہی۔ ۲۹ دنیا کے سارے ||دولتمند[i]
کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے؛ وے سب
بھی، جو خاک میں ملتے ہیں، اُس
کے حضور جھکینگے[j]، اور وے جنکی مجال
نہیں، کہ اپنی جان بچاویں۔ ۳۰ ایک
نسل ہوگی، جو اُس کی بندگی کریگی؛
وہ خداوند کی ایک پشت گنی جاویگی[k]۔
۳۱ وے آوینگے، اور اُن لوگوں کو، جو پیدا
ہونگے، یہہ کہکے اُس کی صداقت ظاہر
کرینگے[l]، کہ اُس نے ایسا کیا۔

[a] زبور ۲۵: ۲ اور ۳۱: ۱ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۴۰ اور ۷۸: ۵۳ اور ۱۱۵: ۸ اور ۱۱۹: ۴۶ اور ۱۴۵: ۱۹ رومی ۹: ۳۳ و ۱۰: ۱۱ [b] ایوب ۲۵: ۶ [c] یسعیاہ ۴۹: ۷ و ۵۳: ۳ [d] متی ۲۷: ۳۹ مرقس ۱۵: ۲۹ لوقا ۲۳: ۳۵ [e] ایوب ۱۶: ۴ زبور ۱۰۹: ۲۵ متی ۲۷: ۳۹ [f] زبور ۲۱: ۸ [g] ایوب ۲۲: ۲۷ زبور ۹۱: ۱۴ [h] زبور ۷۱: ۶ [i] زبور ۲۱: ۱۰ یا، تو ہے جسنے مجھے سلامت رکھا۔ [j] یسعیاہ ۵۱: ۲۰ اور ۶۳: ۳ [k] ایوب ۱۶: ۹ زبور ۳۵: ۱۶ متی ۸: ۱۲ و ۲۲: ۱۳ [l] زبور ۶۸: ۲ [m] یشوع ۷: ۵ ایوب ۲۳: ۱۶ [n] ایوب ۱۹: ۲۰ [o] زبور ۱۳۷: ۶ [p] زبور ۵۹: ۶ و ۱۴ مکاشفہ ۲۲: ۱۵ [q] متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۳ یوحنا ۱۹: ۱۸ [r] لوقا ۲۳: ۳۵ [s] متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴ یوحنا ۱۹: ۲۳ [t] زبور ۳۵: ۲۲ [u] یا، جان [v] زبور ۲۲: ۱۶ [w] ۲ تیمتھیس ۴: ۱۷ [x] زبور ۳۴: ۴ [y] عبرانی ۲: ۱۲ [z] زبور ۱۳۵: ۱۹، ۲۰

[a] زبور ۲۲: ۲۳ [b] زبور ۲۲: ۵ [c] زبور ۳۵: ۱۸ [d] زبور ۶۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۱۴، ۱۸ [e] یسعیاہ ۶۵: ۱۳ [f] زبور ۶۹: ۳۲ [g] زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۵: ۲ اور ۸۶: ۹ اور ۱۰۲: ۱۸ [h] زبور ۲۲: ۲۸ [i] زبور ۷۲: ۱۰ [j] زبور ۷۲: ۹ [k] زبور ۱۰۲: ۲۸ اور ۱۱۲: ۲ [l] دیکھو زبور ۲۲: ۳۱

۲۳ زبور

اِس جاں میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اعتماد رکھتا.

داؤد کا زبور

خداوند میرا چوپان[a] ہی؛ مجھ کو کچھ کمي نہیں[b]. ۲ وہ مجھے ہریالي چراگاھوں میں بٹھلاتا ہی[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجھے لے پہنچاتا ہی. ۳ وہ میري جان پھیر لاتا ہی، اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راھوں میں لیئے پھرتا ہی[e]. ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي[f] وادي میں پھروں، تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا[g]، کیونکہ تو میرے ساتھ ہی[h]؛ تیري چھڑي، اور تیري لاٹھي، وے ھي میري تسلي کے باعث ہیں. ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہی. ۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ †رھینگي، اور میں ‡ہمیشہ خداوند کے گھر میں رھونگا.

۲۴ زبور

اِس جاں میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اختیار رکھتا ہی. ۳ اُس کي روحاني بادشاھت میں کون لوگ شامل ہوویں. ۷ حکم ہوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہ دیویں.

داؤد کا زبور

زمین خداوند کي ہی[a]، اور اُس کي معموري بھي؛ جہان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے ہیں. ۲ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکھي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہی[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہی؟ ۴ وھي ہی، جس کے ہاتھ صاف ہیں[d]، اور جس کا دل پاک ہی[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا[g]. ۵ خداوند کي برکت اُسے پہنچیگي، اور اُسکے نجات‌دینے والے خدا کي صداقت اُس کے ساتھ ہوگي. ۶ یہہ وہ پشت ہی، جو اُسکي طالب ہی؛ تیرے ‡دیدار کا خواہاں یعقوب ہی[h]. سلاہ.

۱ ای پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[i]، اور ای ابدي دروازو، اُونچے ہو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے[k]. ۸ یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ خداوند، جو قوي اور قادر ہی؛ خداوند، جو جنگ میں زوراور ہی. ۹ ای پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور ای ابدي دروازو، اُونچے ہو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے. ۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ لشکروں کا خداوند وھي جلال کا بادشاہ ہی. سلاہ.

۲۵ زبور

اِس جاں میں، کہ ۱ دعا مانگتے ہي میں داؤد اپنا اعتماد ظاہر کرتا. ۲ گناہوں کي معافي مانگتا: ۱۶ اور اپني مصیبت ہٹانے کے لیئے مدد چاہتا.

داؤد کا زبور

ای خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا ہوں[a]. ۲ ای میرے خدا، میں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں[b]، مجھے شرمندہ ہونے نہ دے، میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجاویں[c]. ۳ اور اُن میں سے بھي، جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں، کوئي شرمندہ نہ ہو؛ بلکہ وے، جو ناحق تجھ سے سرکشي کرتے ہیں، شرمندہ ہوویں. ۴ ای خداوند، مجھے اپني راھیں دکھلا[d]، مجھ کو اپنے رستے بتلا. ۵ اپني صداقت میں مجھ کو لے چل، اور مجھ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات‌دینیوالا خدا تو ہی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کھینچتا ہوں. ۶ ای خداوند، اپني رحمتوں کو[e] اور اپني مہربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت ہیں. ۷ میري جواني کے گناھوں کو، اور میرے قصوروں کو[f] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[g] اپني خوبي کے لیئے، ای خداوند، مجھے یاد فرما. ۸ خداوند بھلا اور سیدھا ہی؛ اِس لیئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہی. ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا ہی، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکھلاتا ہی. ۱۰ خداوند کي ساري راھیں رحمت اور صداقت

---

a پسہ ۲۳: ۱
b یرو ۲۳: ۴
حزق ۳۴: ۱۱، ۱۲، ۲۳
c یوح ۱۰: ۱۱
۱ پطر ۲: ۲۵
d مکاش ۷: ۱۷
e ۵ فلم ۴: ۱۲
f حزق ۳۴: ۱۴
g مکاش ۷: ۱۷
h زبور ۵: ۸
اور ۳۱: ۳
اِمث ۸: ۲۰
i ایوب ۳۶: ۱۶
اور ۳۱: ۲۱، ۲۲
اور ۶۴: ۱۰
زبور ۲۳: ۵
k زبور ۲۶: ۱
اور ۱۱۸: ۲
l پسہ ۴۳: ۲
m زبور ۱۰۴: ۱۵

a زبور ۸۶: ۴
اور ۱۴۳: ۸
توبہ ۳: ۴۱
b زبور ۲۲: ۵
اور ۳۱: ۶
اور ۳۳: ۸
پسہ ۲۸: ۱۶
اور ۴۱: ۲۳
c زبور ۱۰: ۱۱
۱۳: ۴

a خر ۳۳: ۱۳
زبور ۵: ۸
اور ۲۷: ۱۱
اور ۸۶: ۱۱
اور ۱۱۹
اور ۱۴۳: ۸
۱۰، ۴

a زبور ۱۰۳: ۱۷
اور ۱۰۶: ۴۵
اور ۱۱۵: ۱۲
پسہ ۶۳: ۷
یرم ۱۴: ۲۱
ا ایوب ۱۳: ۲۶
اور ۲۰: ۱۱
یرم ۱۴: ۲۰
a زبور ۲۵: ۶

i پسہ ۲۴: ۷
k زبور ۹۷: ۶
حبق ۲: ۷
ملا ۳: ۱
۱ تمز ۶: ۱۵

a پسہ ۲۴: ۱
b ایوب ۳۸: ۴
زبور ۲۴: ۲
c خر ۱۹: ۱۲
زبور ۱۵: ۱
d ۱ یوح ۳: ۳
e زبور ۱۸: ۲۰
f خر ۲۰: ۷
g متي ۵: ۳۴
h پسہ ۴۳: ۱۰
۴۴
a زبور ۱۰: ۱۷
b یعني، یعقوب کے خدا کے.
a زبور ۲۵: ۵
اور ۱۰۰: ۵

ھیں اُن کے لیئے، جو اُس کے عہد و
اُس کي شہادتوں کو یاد رکھتے ھیں۔
۱۱ ای خداوند، اپنے نام کے واسطے[k] میري
بدي کو بخش دے، کہ وہ بڑي ھي[l]۔
۱۲ وہ کون سا اِنسان ھی، جو خداوند
سے ڈرتا ھی؟ وہ اُس کو وھي راہ، جو
اُسے پسند ھی، بتلاویگا[m]۔ ۱۳ اُس کا
جي چین سے رھیگا[n]، اور اُس کي نسل
زمین کي وارث ھوگي[o]۔ ۱۴ خداوند کا
بھید اُن پاس ھی، جو اُس سے ڈرتے
ھیں[p]؛ وہ اُن کو اپنے عہد کي شناسائي
عنایت کریگا۔ ۱۵ میري آنکھیں ھمیشہ
خداوند کي طرف لگي رھتي ھیں[q]؛
کیونکہ وھي میرے پانوؤں کو جال سے نکالیگا۔
۱۶ میري طرف متوجہ ھو[r]، اور مجھ
پر رحم کر، کہ میں اکیلا اور دکھ میں
ھوں۔ ۱۷ میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے؛
تو مجھ کو میرے دکھوں سے رھائي دے۔
۱۸ میري پریشاني اور میري مشقت
پر نگاہ کر[s]؛ اور میرے سب گناہ بخش
دے۔ ۱۹ میرے دشمنوں کو دیکھ، کہ
وے بہت ھیں، اور جو میرا کینہ رکھتے،
سو اندھیر کرکے رکھتے ھیں۔ ۲۰ میري
جان کي محافظت کر، اور مجھے بچالے؛
اور مجھے شرمندہ ھونے نہ دے[t]، کیونکہ
مجھے تیرا ھي بھروسا ھی۔ ۲۱ ایسا کر،
کہ راستي اور سیدھائي میرے نگہبان
ھوویں، کہ مجھے تجھ سے اُمید ھی۔
۲۲ ای خدا، اِسرائیل کو اُس کي ساري
تکلیفوں سے رھائي دے[u]۔

۲۶ زبور

اس جاں میں، کہ ۱ داؤد اپنا ایمان بڑھاتا، خدا کي قدرت
کے خیال سے؛ ۲ پھر خدا کي عبادت میں اپنی مطمئن
ھونے سے؛ ۳ اور پھر دعا مانگنے سے۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میري روشني ھی[a]، اور میري
نجات[b]: مجھ کو کس کي دھشت؟
خداوند میري زندگي کا پشتہ ھی[c]؛ مجھ
کو کس کي ھیبت؟ ۲ جس وقت
شریر، جو میرے دشمن اور میرے بیري
ھیں، میرا گوشت کھانے کو[d] مجھ پر چڑھ
آئے، تو اُنھوں نے ٹھوکر کھائي، اور گر
گئے۔ ۳ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف
خیمہ کھڑا کرے، تو میرے دل کو کچھ
خوف نہیں[e]؛ اگرچہ میري مخالفت
میں لڑائي برپا ھو، تو بھي میرا توکل
ثابت رھیگا۔ ۴ میں نے خداوند سے
ایک سوال کیا، اُسي کا میں طالب
رھونگا[f]، کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر
ھی، اور میں تیري سچائي کي راہ چلا
ھوں[g]۔ ۵ میں بیہودوں کے ساتھ نہیں
بیٹھا[h]، اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا
ھوں۔ ۶ بدکاروں کي جماعت کا میں
دشمن ھوں[i]؛ شریروں کے ساتھ میں نہ
بیٹھونگا[j]۔ ۷ میں بےگناھي میں اپنے
ھاتھ دھوؤنگا[k]: تب میں، ای خداوند،
تیرے مذبح کي طواف کرونگا؛ ۸ تا کہ
میں شکر ادا کرنے میں اپني آواز اُٹھاؤں،
اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان
کروں۔ ۸ ای خداوند، تیري سکونت
کا گھر، بلکہ وہ مکان، جہاں تیرا جلال
رھتا ھی، مجھ کو خوش آیا[l]۔ ۹ میري
جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر،
اور میري حیات کو خونریز آدمیوں
سے نہ ملا[m]۔ ۱۰ کہ اُن کے ھاتھوں میں
فساد ھی، اور اُن کا دھنا ھاتھ رشوتوں
سے[n] پر ھی۔ ۱۱ میں جو ھوں، اپني
سیدھائي سے راہ چلونگا[o]؛ مجھے مخلصي
دے، اور مجھ پر رحم کر۔ ۱۲ میرا پانو
ھموار جگہ پر ھی[p]؛ میں مجمعوں میں
خداوند کو مبارک کہونگا[q]۔

۲۷ زبور

اس جاں میں، کہ ۱ داؤد اپنا ایمان برقرار، خدا کي قدرت
کے خیال سے؛ ۲ پھر خدا کي عبادت میں اپنی مطمئن
ھونے سے؛ ۳ اور پھر دعا مانگنے سے۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میري روشني ھی[r]، اور میري
نجات[s]: مجھ کو کس کي دھشت؟
خداوند میري زندگي کا پشتہ ھی[t]؛ مجھ
کو کس کي ھیبت؟ ۲ جس وقت
شریر، جو میرے دشمن اور میرے بیري
ھیں، میرا گوشت کھانے کو[u] مجھ پر چڑھ
آئے، تو اُنھوں نے ٹھوکر کھائي، اور گر
گئے۔ ۳ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف
خیمہ کھڑا کرے، تو میرے دل کو کچھ
خوف نہیں[v]؛ اگرچہ میري مخالفت
میں لڑائي برپا ھو، تو بھي میرا توکل
ثابت رھیگا۔ ۴ میں نے خداوند سے
ایک سوال کیا، اُسي کا میں طالب
رھونگا[w]، کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر

ميں سکونت کروں[g]، تا که خداوند کے
جمال کو ديکهوں[h]، اور اُس کي هيکل
ميں تحقيقات کروں. ٥ کيونکه مصيبت
کے وقت وه مجهه کو اپنے خيمے ميں
چهپا ليگا[i]؛ اپنے ڐيرے کے پردے ميں
مجهے پوشيده رکهيگا؛ وه مجهے چٹان
پر چڑهاويگا[k]. ٦ سو اب ميں اپنے سارے
دشمنوں ميں، جو ميرے آس پاس هيں،
سربلند کيا جاؤنگا[l]؛ ميں اُس کے خيمے
ميں خوشي کي قربانياں کرونگا؛ ميں
گاؤنگا، هاں، ميں خداوند کي مدح سرائي
کرونگا. ٧ اي خداوند، جب ميں بلند
آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجهه
پر رحم کر، اور مجهے جواب دے. ٨ جب
تو نے فرمايا هي، که ميرے ‖ديدار کے
طالب هو[m]، تب ميرا دل بول اُٹها،
اي خداوند، ميں تيرے ديدار کا طالب
هوں. ٩ مجهه سے روپوش مت هو[n]، اور
غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛
که تو سدا ميرا مددکار هوا هي؛ مجهه
کو ترک نه کر، اور مجهه کو چهوڑ مت
دے، اي ميرے نجات دينيوالے خدا.
١٠ کيونکه ميرے باپ، اور ميري ما
مجهه کو چهوڑ گئے، پر خداوند ‖ميري
پرورش کريگا[o]. ١١ اي خداوند، مجهه کو
اپني راه بتا، اور ميرے دشمنوں کے سبب
مجهے اُس راه پر، جو برابر[p] هي، لے
چل. ١٢ ميرے دشمنوں کي مرضي
پر مجهے مت چهوڑ[q]؛ کيونکه جهوٹهے
گواه اور وے جو ظلم کي سانس ليتے هيں[r]،
مجهه پر برپا هوئے هيں[s]. ١٣ اگر مجهے
اِعتقاد نه هوتا، که ميں ‖زندگي کي زمين
ميں[t] خداوند کي نعمت ديکهونگا، تو
ميں بےحواس هو جاتا. ١٤ خداوند کي
اِنتظاري کر، اور مضبوط ره: وه تيرے
دل کو تقويت ديگا؛ ميں پهر کهتا هوں،
که خداوند کا منتظر ره[u].

[g] زبور ١٥: ٣ لوقا ٢: ٣٧
[h] زبور ١٠: ١٧
[i] زبور ٣١: ٢٠ اور ٨٣: ٣ اور ٩١: ١ يسع ٤: ٦
[k] زبور ٤٠: ٢
[l] زبور ٣: ٣
‖ عبراني ميں، چهرے کے.
[m] زبور ٢٤: ٦ اور ١٠٥: ٤
[n] زبور ٦٩: ١٧ اور ١٤٣: ٧
‖ عبراني ميں، مجهه کو فراهم کريگا.
يسع ٤٠: ١١
[o] يسع ٤٩: ١٥
[p] زبور ٢٥: ٤ اور ٨٦: ١١ اور ١١٩: ٣٣
[q] زبور ٣٠: ٢٥
[r] ١ سمو ٢٢: ٩
[s] ٢ سمو ١٦: ٧، ٨
زبور ٣٥: ١١
[t] اعمه ١: ١
‖ عبراني ميں، زندوں کي.
[u] زبور ٥٦: ١٣ اور ١١٦: ٩ اور ١٤٢: ٥
يرم ١١: ١٩
حزق ٢٦: ٢٠
[u] زبور ٣١: ٢٤ اور ٦٢: ١، ٥ اور ١٣٠: ٥
يسع ٢٥: ٩
حبق ٢: ٣

٢٨ زبور

اِس بيان ميں، که ١ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت ميں
گڑگڑا کر دعا مانگتا. ٦ خدا کي شکرگذاري کرنا. ٩ لوگوں
کے ليئے دعا مانگنا.

داؤد کا زبور.

ميں تجهے پکارتا هوں، اي خداوند،
ميري چٹان؛ مجهه سے خاموشي مت
کر[a]؛ نه هووے، که اگر تو مجهه سے
خاموشي کرے، تو ميں اُن سا هو جاؤں،
جو گڑهے ميں گرنيوالے هيں[b]. ٢ جب
ميں تيرے آگے چلاؤں، اور تيري مقدس
اِلهامگاه کي طرف[c] اپنے هاتهه اُٹهاؤں[d]،
تو تو ميري منتوں کي آواز سن لے. ٣ اُن
شريروں اور بدکرداروں کے ساتهه، جو
اپنے همسايوں سے سلامتي کي باتيں کرتے
هيں، اور اُن کے دلوں ميں شر هي[e]،
مجهه کو شامل کرکے مت نکال[f]. ٤ جيسے
اُن کے اعمال، اور جيسے اُن کے برے فعل
هيں، اُن کو عوض دے[g]؛ جيسا اُن کے
هاتهوں نے کيا هي، ويسا هي اُن سے کر؛
اُن کا بدلا اُن کو دے. ٥ اِس ليئے که وے
خداوند کے کاموں اور اُس کے هاتهوں کي
کاريگري کي طرف دهيان نهيں کرتے[h]؛
وه اُنهيں ڐهاويگا، اور نه بناويگا. ٦ خداوند
مبارک هي، که اُس نے ميري منت
کي آواز سني هي. ٧ خداوند ميرا
زور، اور ميري سپر هي[i]؛ ميرے دل نے
اُس پر توکل کيا هي، اور مجهے اُس
کي پشتي هي[k]: سو ميرا دل شدت سے
خوش هي؛ ميں گيت گاکے اُس کي
مدح کرونگا. ٨ خداوند ‖اُن کي توانائي
هي، اور وه اپنے مسيح کے ليئے محکم
قلعه هي[l]. ٩ اپنے لوگوں کو نجات بخش،
اور اپني ميراث ميں[m] برکت دے؛
اُن کي رعايت کر، اور اُنهيں هميشه
تک سرفراز رکهه[n].

[a] زبور ٨٣: ١
[b] زبور ٨٨: ٤ اور ١٤٣: ٧
[c] زبور ١٣٨: ٢
[d] ١ سلا ٦: ٢٢، ٢٣ اور ٨: ٢٨، ٢٩
[e] زبور ٥: ٢
[e] زبور ١٢: ٢ اور ٥٥: ٢١ اور ٦٢: ٤
يرم ٩: ٨
[f] زبور ٢٦: ٩
[g] ٢ تمط ٤: ١٤ مکاش ١٨: ٩
[h] ايوب ٣٤: ٢٧
يسع ٥: ١٢
[i] زبور ١٨: ٢
[k] زبور ١٣: ٥ اور ٢٢: ٤
‖ يا، اُس کي توانائي.
[l] زبور ٢٠: ٦
[m] اِست ٩: ٢٩ ١ سلا ٨: ٥١، ٥٣
[n] عز ١: ٤

٢٩ زبور

اِس بيان ميں، که ١ داؤد رئيسوں کو اُبهارتا، که وے خدا
کي بڑائي کريں، ٣ اُس کي عجيب قدرت کے لحاظ سے،
١١ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب.

داؤد کا زبور.

خداوند کي نسبت سے جانو، اي
‖قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال
اور قدرت جانو[o]. ٢ خداوند کي نسبت

‖ عبراني ميں، بني قادر.
[o] ١ توا ١٦: ٢٨، ٢٩ زبور ٩٦: ٧، ٨

سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو؛ احسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳ خداوند کي آواز پانیوں پر ہی؛ جلال والا خدا گرجتا ہی؛ خداوند بڑے پانیوں پر ہی۔ ۴ خداوند کي آواز زوراور ہی؛ خداوند کي آواز جلال والي ہی۔ ۵ خداوند کي آواز دیوداروں کو توڑتي ہی، بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھي توڑتا ہی۔ ۶ وہ اُن کو بچھڑوں کي مانند کداتا ہی؛ اور لبنان اور سریون کو جوان بھینسے کي مانند۔ ۷ خداوند کي آواز آگ کے شعلوں کو چیرتي ہی۔ ۸ خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي ہی؛ خداوند دشت قادس کو بھي لرزاتا ہی۔ ۹ خداوند کي آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں، اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتي ہی؛ اُس کي ہیکل میں سب کوئي کہتا ہی کہ اُس کا جلال ہو۔ ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ہی؛ بلکہ خداوند ہمیشہ کے لیئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہی۔ ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہی؛ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتي کي برکت دیتا ہی۔

۳۰ زبور

اس میں مان ہی، کہ ۱ داؤد اپني رہائي کے واسطے خدا کا شکر کرتا۔ ۴ آپ اُن احسان مانگے کہ خدا نے اُس پر مہرباني کي تھي، لوگوں کو اُبھارتا کہ وے بھي اُس کا شکر کریں۔

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت کہا گیا۔

۱ اي خداوند، میں تیري تعظیم کرونگا؛ کیونکہ تو نے مجھ کو سرفراز کیا، اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے نہ دیا۔ ۲ اي خداوند، میرے خدا، میں نے تجھے پکارا، اور تو نے مجھے چنگا کیا۔ ۳ اي خداوند، تو میري جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایا؛ اُن میں سے، جو کڑھے میں گرتے ہیں، تو نے میري ہي جان بخشي کي۔ ۴ اي خداوند کے مقدس لوگو، اُس کے لیئے گاؤ، اور اُس کي قدوسي کي یادگاري میں شکر کرو۔ ۵ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ہی، اور اُس کے کرم میں زندگاني ہی؛ رونا شام کو ہووے، پر صبح کو گانے کي نوبت ہوگي۔ ۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا، مجھ کو کبھي جنبش نہ ہوگي۔ ۷ اي خداوند، تو نے اپني مہرباني سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا؛ تو نے اپنا منہ چھپایا، اور میں گھبرایا۔ ۸ میں تیرے آگے، اي خداوند، چلایا: اور میں نے خداوند سے فضل مانگا۔ ۹ میرے خون میں کیا فائدہ ہی، جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگي؟ کیا وہ تیري وفا کو بیان کریگي؟ ۱۰ سن، اي خداوند، اور مجھ پر فضل کر: اي خداوند، تو میرا مددگار ہو۔ ۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا؛ تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا، اور میري کمر میں خوشي کا پٹکا باندھا۔ ۱۲ اِتنے لیئے کہ میري شوکت تیري مدح اور ثنا گاوے، اور خاموش نہ رہے۔ اي خداوند میرے خدا، میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا۔

۳۱ زبور

اس میں مان ہی، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا پر چھوڑکے اُسکي مدد مانگتا۔ ۷ اُسکي رحمت کے سبب خوش وقت ہوتا۔ ۹ اپني مصیبت کي بابت دعا مانگتا۔ ۱۹ خدا کے کرم و فضل کے سبب اُس کي ستایش کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

۱ اي خداوند، میرا توکل تجھ پر ہی؛ مجھ کو کدھي شرمندہ ہونے نہ دے؛ مجھے اپني صداقت سے چھڑا۔ ۲ اپنے کان میري طرف جھکا، اور جلد مجھے رہائي دے؛ تو میرے لیئے مضبوط چٹان، اور میرے بچاو کے لیئے ایک محکم قلعہ ہو۔ ۳ کہ تو ہي میري چٹان اور میرا گڑھ ہی: پس تو اپنے نام کے لیئے میري رہبري، اور میري رہنمائي کر۔ ۴ مجھے اُس جال سے، جو اُنھوں نے چھپاکے میرے لیئے بچھایا ہی، نکال، کہ تو ہي میرا زور ہی۔ ۵ میں اپني روح کو تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں؛ اي

---

۱ یا۔ اُس کي ہیکل جلیل میں۔
۲ ۲ توا ۲۱:۲۲
۵ ایوب ۳۷: ۵، ۶
۶ یسہ ۲: ۱۳
۷ زبور ۱۱۴: ۴، ۶ ۲ سمو ۱: ۲۱ ۲ گنتی ۲۴: ۸
۹ ۲ سمو ۲۲: ۱۴
۱۰ ایوب ۳۸: ۸، ۱۱ زبور ۲۹: ۱۰
۱۱ زبور ۲۹: ۱۱
۱ سمو ۲: ۸ ایوب ۳۶: ۷ زبور ۱۱۳: ۸
۲ ۲ توا ۷: ۱
۳ زبور ۶: ۴ اور ۸۸: ۱۰ اور ۱۱۵: ۱۷
۴ اور ۱۱۸: ۱۷
۵ اور ۱۱۸: ۱۸ یسہ ۳۸: ۱۸
۶ ۲ سمو ۱۲: ۲۰ یسہ ۶۱: ۳ یرم ۳۱: ۱۳ یعنے، میري زبان، یا، میري جان۔ دیکھو پید ۲: ۷
۷ زبور ۲۲: ۲۴ اور ۷۰: ۵
۸ زبور ۲۲: ۲۴ اور ۳۱: ۲۲ یسہ ۴۹: ۱۴
۹ زبور ۷۱: ۳
۱۰ زبور ۷۱: ۲ ۳۱: ۲
۱۱ زبور ۷۱: ۳ ۹۱: ۴
۱۲ لوقا ۲۳: ۴۶ اعمال ۷: ۵۹

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي ہي۔ ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا ہوں، جو دروغ بطلانوں کي نگہداري کرتے ہیں[g]؛ مگر میں جو ہوں، سو خداوند پر میرا توکل ہي۔ ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان ہونگا، کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پہچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ کر دیا[i]؛ تو نے کشادہ جگہ میں میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، کہ میں تنگ حال ہوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رہیں[l]، بلکہ میري جان اور میرا پیٹ بھي۔ ۱۰ کہ میري زندگاني غم میں فنا ہوئي، اور میري عمر کراہنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري ہڈیاں خشک ہو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامہنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً ہمسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے ہیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نہ کرے، فراموش ہو گیا ہوں[q]: میں ٹوٹے ہوئے باسن کي مانند ہوں۔ ۱۳ کہ میں نے بہتوں کي تہمتیں سنیں[r]؛ ہر طرف سے خوف ہوتا[s]، کہ وے آپس میں میرے برخلاف ہوکے مشورت کرتے[t]، بلکہ میري جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں۔ ۱۴ پر ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کہتا ہوں، تو میرا خدا ہي۔ ۱۵ میري اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔ ۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمندہ ہونے نہ دے[v]، کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں: بلکہ شریر ہي شرمندہ ہوں، اور وے گور میں چپ چاپ پڑے رہیں[w]۔ ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[x]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي ہیں[y]۔ ۱۹ واہ، کیا ہي بڑا تیرا اِحسان ہی، جو تو اپنے ڈرنےوالوں کے لیئے چھپا رکھتا ہی[z]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر ہی، بني آدم کے سامہنے ظاہر کرتا ہی! ۲۰ تو ہي اُنہیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا ہی[a]: تو ہي اُنہیں زبانوں کے جھگڑے سے[b] اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہی۔ ۲۱ خداوند مبارک ہی، کہ اُس نے مُحکم شہر میں[c] اپني عجیب مہرباني مُجھ کو دکھلائي[d]۔ ۲۲ میں نے گھبراکے کہا[e] کہ میں تیري نظروں || سے دور پھینکا گیا[f]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[g]؛ کہ خداوند دینداروں کا نگہبان ہی، اور شرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا ہی۔ ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو، تم سب زور پکڑو[h]؛ کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا۔

۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُسي کي خوشي ہي جس کو گناہ معاف ہوئے۔ ۳ گناہوں کے اِقرار سے دلي آرام ہوتا۔ ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑھاتے ہیں۔

||مشکیل داؤد۔

مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[i]۔ ۲ مبارک ہی وہ آدمي، جس کے گناہوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا[k]، اور جس کے دل میں دغا نہیں[l]۔ ۳ جب میں چپ رہا، تو میري ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گل گئیں۔ ۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[m]؛ میري تراوت گرمیوں کي خوشگي سے مبدل ہوئي۔ سلاہ۔ ۵ میں نے تجھ پاس

g یونہ ۲ : ۸
h یوحنا ۱۰ : ۲۷
i اِسا ۴۲ : ۲۰ ۱ سمو ۱۷ : ۴۹ اور ۲۳ : ۱۸
k زبور ۴ : ۱ اور ۱۸ : ۱۹
l زبور ۶ : ۷
m زبور ۳۲ : ۳ اور ۱۰۲ : ۳
n زبور ۴۱ : ۵ یسع ۵۳ : ۳
o ایوب ۱۹ : ۱۳
زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۸۸ : ۸، ۱۸
p زبور ۱۴ : ۱
q زبور ۸۸ : ۵، ۱۲
r یرو ۲۰ : ۱۰
s یرو ۶ : ۲۵ اور ۲۰ : ۳، ۱۰
t توبہ ۲ : ۲۲
u متی ۲۶ : ۱
v ۲ کر ۴ : ۸، ۹، ۲۲
زبور ۴ : ۶ اور ۲۲ : ۵
w زبور ۳۱ : ۱۷

x ۱ یوحنا ۲ : ۱
زبور ۱۱۶ : ۱۱
|| عبرانی میں، کے سامہنے سے کہا۔
y ۲ پطر ۳ : ۳، ۴
یہوداہ ۱۸
z زبور ۳۱ : ۱۹
a زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۲ : ۷
b ایوب ۵ : ۲۱
c ۲ سمو ۲۲ : ۲
d زبور ۱۷ : ۷ ۱ کر ۲ : ۹
e زبور ۳۱ : ۲۲
f ۲ سمو ۲۳ : ۳، ۲۶
زبور ۱۱۶ : ۱۱
|| عبرانی میں، کے سامہنے سے کہا۔
g زبور ۳۱ : ۲۳
h زبور ۲۷ : ۱۴

i ۱ یا۔ داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔
k زبور ۱۰۳ : ۳ رومیوں ۴ : ۶، ۸
l ۲ قرن ۵ : ۱۹
m ۱ یوحنا ۱ : ۸

n ۱ سمو ۲۵ : ۹، ۱۱
ایوب ۳۳ : ۷
زبور ۳۸ : ۲

اپنے گناہ کا اِقرار کیا، اور میں نے اپني بدکاري نہیں چھپائي. میں نے کہا، میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا: سو تو نے میري بدذاتي کے گناہ کو بخش دیا[۵]. سلاہ. ۶ اِسي لیئے ہر ایک جو دیندار ہی، اُس وقت، جس میں تو مل سکتا ہی[۶] تجھ سے دعا مانگیگا[۷]؛ یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آویں، وے اُسے نہ پہنچینگے. ۷ تو میرے چھپنے کا مکان ہی[۸]؛ تو مُجھے دکھوں سے بچاتا ہی؛ نجات کے گیتوں سے تو مُجھے گھیرتا ہی[۹]. سلاہ. ۸ میں تجھے تعلیم دونگا، اور اُس راہ میں، جس میں تو چلیگا، تجھے سکھلاونگا: تیري رہنمائي کے لیئے میں اپني آنکھ تجھ پر لگاونگا. ۹ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہو[۱۰]، کہ اُن کو سمجھ نہیں[۱۱]، اور اُن کا منہ لگام اور بگ کے سرانجام سے بند کرنا ہی، نہ ہووے، کہ وے تجھ تک آویں. ۱۰ شریر پر بہت سي مصیبتیں ہیں[۱۲]؛ پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر ہی، رحمت سے گھیرا جاتا ہی[۱۳]. ۱۱ اي صادقو خداوند کے سبب خوش ہو، اور شادماني کرو[۱۴]؛ اور تم سب، جو راستدل ہو، خوشي سے چلاؤ.

۳۳ زبور

اس جا میں، کہ ۱ خدا کي ستایش کرنا فرض معلوم ہوتا ہی نظر اُس کے کرم و عدل کے، ۲ پھر اُسکي قدرت کے، ۱۲ اور پھر اُسکي پروردگاري کے. ۲۰ خدا پر بھروسا رکھنا بھلا ہی.

اي صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو[۱]، کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہی[۲]. ۲ بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کي ستائش کرو، اور دس تار کا بین بجاکے اُس کي مدح سرائي کرو. ۳ اُس کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ[۳]؛ سنگترائي سے بجا بجاکے، خوشي سے چلاؤ. ۴ کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہی، اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں. ۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی[۴]؛ زمین خداوند کي رحمت سے معمور ہی[۵].

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے[۶]، اور اُن کے سارے لشکر[۷] اُسکے منہ کے دم سے[۸]. ۷ وہ دریا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا ہی[۹]؛ وہ گہراپوں کو مخزنوں میں رکھ چھوڑتا ہی. ۸ ساري زمین خداوند سے ڈرتي رہے، اور جہان کي ساري آبادي اُس کا خوف مانے. ۹ کہ اُس نے کہا، اور وہ ہو گیا[۱۰]؛ اُس نے فرمایا، اور وہ برپا ہوا. ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی[۱۱]؛ وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا ہی. ۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہیگي[۱۲]؛ اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے. ۱۲ خوش‌حال ہی وہ قوم، جس کا خدا خداوند ہی[۱۳]، اور وے لوگ، جنہیں اُس نے پسند کرکے اپني میراث کیا[۱۴]. ۱۳ خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہی؛ وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا ہی[۱۵]. ۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہی. ۱۵ اُن کے دلوں کا یکسان کرنیوالا وہي ہی؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھیک جانچنیوالا ہی[۱۶]. ۱۶ کوئي بادشاہ نہیں، جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پاوے؛ کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہیں پاتا[۱۷]. ۱۷ بچ نکلنے کے لیئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا[۱۸]؛ وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہیں سکتا. ۱۸ دیکھو، خداوند کي آنکھ اُن پر ہی[۱۹]، جو اُس سے ڈرتے ہیں[۲۰]، اور اُن پر، جو اُس کي رحمت کے اُمیدوار ہیں؛ ۱۹ تاکہ اُن کي جانوں کو موت سے چھڑاوے، اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے[۲۱]. ۲۰ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی[۲۲]؛ وہي ہمارا چارہ اور ہماري سپر ہی[۲۳]. ۲۱ ہمارا دل اُسي سے خوش ہی[۲۴]، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہیں. ۲۲ اي خداوند، جیسے ہمیں تجھ پر توکل ہی، ویسے ہي تیري رحمت ہم پر ہووے.

۳۴ زبور

اِس جہان میں، کہ داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غمروں سے نصیحت کرتا کہ وہ بھی اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وہ لوگ حقیقی خوشی رکھتے جو خدا پر اِعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسی کریں۔ ۱۵ صادقوں کی خوشحالی۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ||ابملک کے حضور اپنی وضع بدلی؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا۔

۱ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کی ستایش سدا میرے مُنہ میں ہوگی۔ ۲ میری روح خداوند پر فخر کریگی[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]۔ ۳ میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میری سنی، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی۔ ۵ اُنہوں نے اُس پر نظر کی، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے مُنہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کی ساری مُصیبتوں سے بچا لیا[g]۔ ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہے[i]، اور اُنہیں بچاتا رہتا ہے۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہے[k]؛ مبارک ہے وہ آدمی[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہے۔ ۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنہیں کچھ کمی نہیں۔ ۱۰ شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں[o]۔

۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میری سنو؛ میں تمہیں خداترسی سکھلاؤنگا[p]۔ ۱۲ وہ کون اِنسان ہے، جو زندگی کا مُشتاق ہے، اور بڑی عمر چاہتا ہے، تا کہ بھلائی دیکھے[q]؟ ۱۳ اپنی زبان کو بدی سے، اور ہونٹوں کو دغا کی بات بولنے سے[r] باز رکھ۔ ۱۴ بدی سے بھاگ، اور نیکی کر؛ سلامتی کو ڈھونڈھ، اور اُسی کا پیچھا کر[s]۔ ۱۵ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر[t]، اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر[u] ہیں۔ ۱۶ خداوند کا منہ اُن کے برخلاف ہے[v] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے[w]۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہے، اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہے[x]۔ ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہے[y]، جو شکستہ‌دل ہیں؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہے۔ ۱۹ صادق پر بہتسی مُصیبتیں ہوتی ہیں[z]؛ پھر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہے[a]۔ ۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے؛ اُن میں سے ایک بھی توڑنے نہیں پاتی[b]۔ ۲۱ بدی شریر کو ہلاک کریگی[c]؛ اور اُن پر بھی، جو سابق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہے[d]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہے، کسی پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

۳۵ زبور

اِس جہان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنوں کے لئے ہریشانی خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کی بدخلقی کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنہیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

۱ ای خداوند، اُن سے، جو مجھ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[e]؛ اور اُن سے، جو مجھ سے لڑتے ہیں، لڑ[f]۔ ۲ سپر اور پھری پکڑ، اور میری کمک کے لیئے کھڑا ہو[g]۔ ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کی راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میری جان کو فرما، کہ تیری نجات میں ہوں۔ ۴ وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[h]؛ اور وے، جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[i]۔ ۵ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے، وَیسیہی وے ہوویں[j]؛ اور خداوند کا

---

[a] زبور ۳۷ : ۳۷
[b] یسعیاہ ۶۱ : ۱۰، ۱۷
[c] رومیوں ۱۲ : ۱۵
[d] عبرانیوں ۱۳ : ۱۵
[e] ایوب ۳۶ : ۷
زبور ۳۳ : ۱۸
۱ پطرس ۳ : ۱۲
[f] ۶، ۱۷
اِنجیل
[g] اعمال ۱۷ : ۱۰
[h] یرمیاہ ۴۴ : ۱۱
عاموس ۹ : ۴
[i] متی ۱۰ : ۲۸
[k] ۱۶، ۱۹، ۲۱
اِنجیل
[l] زبور ۱۴۵ : ۱۹، ۲۰
[m] زبور ۱۴۵ : ۱۸، ۱۹
[n] زبور ۵۱ : ۱۷
یسعیاہ ۵۷ : ۱۵
اور ۶۶ : ۲
اور ۶۶ : ۲
[o] متی ۶ : ۳۳
۲ تمطاؤس ۱۱ : ۱۲
[p] ۱۶، ۱۷ اِنجیل
یوحنا ۱۹ : ۳۶
[q] زبور ۱۴ : ۱، ۲، ۳
[r] ۲ سموایل ۱۶ : ۱۰
۱ سلاطین ۱۹ : ۲
زبور ۱۷۱ : ۲۳
اور ۱۰۳ : ۴
توحنا ۳ : ۸
[s] زبور ۳۴ : ۱۴
اور ۱۱۹ : ۱۵۵
توحنا ۳ : ۸
[t] ۱ پطرس ۳ : ۱۲
[u] ۱۷ آیت
زبور ۱۴۵ : ۱۹، ۲۰
اور ۳۴ : ۶، ۱۵
[v] زبور ۱۲۹ : ۸
[w] ایوب ۱۸ : ۱۷
زبور ۱۰۹ : ۱۳
اور ۸۳ : ۴
یسعیاہ ۲۶ : ۱۴
حزقی ۲۵ : ۷
[x] زبور ۱۴۵ : ۱۹
[y] زبور ۱۴۵ : ۱۸
[z] ۱۷ آیت
زبور ۱۴۵ : ۱۹، ۲۰
[a] زبور ۱۲۹ : ۱
[b] ایوب ۱۹ : ۲۶
زبور ۱۰۹ : ۳۱
اور ۱۱۲ : ۴
[c] زبور ۱۴۵ : ۲۰
[d] زبور ۱۲۹ : ۴
[e] زبور ۳۵ : ۱
[f] ۲ سموایل ۱ : ۱۴
[g] زبور ۱۲۱ : ۵
[h] زبور ۴۰ : ۱۴
[i] زبور ۷۰ : ۲
[j] یسعیاہ ۱۷ : ۱۳
ہوسیع ۱۳ : ۳

فرشتہ اُنہیں ڈھکیل دے۔ ۶ اُن کی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو؛ خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے۔ ۷ کہ اُنہوں نے بیسبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا، اور ناحق میری جان کے لیئے ڈھک کھودا ہی۔ ۸ اُس پر ناگہانی تباہی پڑے، اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے، ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے۔ ۹ پر میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا، اور اُس کی نجات سے شادمانی کریگا۔ ۱۰ میری ساری ہڈیاں کہینگی، ای خداوند، تجھ سا کون ہی، جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہی چھڑاتا ہی؛ ہاں، مسکین اور محتاج کو اُس سے، جو اُنہیں غارت کرتا ہی؟ ۱۱ جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں؛ وے مجھ سے وے سوالات کرتے ہیں، جن سے میں آگاہ نہیں۔ ۱۲ وے نیکی کی عوض میں مجھ سے بدی کرتے ہیں؛ وے میری جان کو بےکس چھوڑتے ہیں۔ ۱۳ میں نے تو، جب وے بیمار تھے، ٹاٹ کا لباس پہنا، اور روزے رکھ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا؛ اور میری دعا پلٹکے میرے سینے میں آتی تھی۔ ۱۴ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا، جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرتے؛ میں سر جھکاکر ایسا کرتا، جیسے کوئی اپنی ماں کے لیئے غم کرے۔ ۱۵ پر وے میری مصیبت سے خوش ہوکے جمع ہو گئے؛ وے ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے، جن سے میں بےخبر تھا؛ وے مجھے پھاڑتے، اور باز نہ آتے۔ ۱۶ کمینوں کے ساتھ، جو روٹی کے لیئے ٹھٹھا مارتے، اور مجھ پر دانت کچکچاتے۔ ۱۷ ای خداوند، کب تک تو دیکھا کریگا؟ اُن کی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا؛ میری وحید کو شیرببروں سے۔ ۱۸ میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا؛ میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستایش کرونگا۔ ۱۹ وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں؛ اور وے، جو بیسبب میرے بیری ہیں، مجھ پر پلک نہ ماریں۔ ۲۰ کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے؛ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر، مکر کے منصوبے باندھتے ہیں۔ ۲۱ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا منہ پسارا ہی، اور کہتے ہیں، آہا، ہا، ہا، ہماری آنکھوں نے یہ دیکھا۔ ۲۲ ای خداوند تو یہہ دیکھتا ہی؛ خاموشی مت کر؛ ای خداوند مجھ سے مت دور رہ۔ ۲۳ ای میرے خدا، ای میرے رب، اُٹھ، اور میرے اِنصاف کے لیئے اور میرے فیصلے کے لیئے جاگ۔ ۲۴ ای خداوند، میرے خدا، اپنی صداقت کے مطابق میرا اِنصاف کر، اور اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے۔ ۲۵ وے اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں، واچھڑے، یہی ہم چاہتے تھے؛ اور وے نہ کہیں، کہ ہم اُسے چٹ کر گئے۔ ۲۶ وے، جو میری برائی سے خوش ہوتے ہیں، شرمندہ اور رسوا ہوویں؛ جو میری دشمنی پر پھولتے ہیں، شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں۔ ۲۷ وے، جو میری نیکدلی کے مشتاق ہیں، خوشی سے چلاویں، اور شادمان ہوں، اور سدا کہا کریں، کہ وہ بڑا خداوند ہی، جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہی۔ ۲۸ اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستایش کی بات تمام دن کہتی رہیگی۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریروں کا نہایت برا حال ہوتا۔ ۵ خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہی۔ ۱۰ داؤد خدا کے لوگوں کو لمبی دعا مانگتا کہ اُن پر مہربانی ہو۔

سردار مغنی کے لیئے، خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔

۱ بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہی، کہ خدا کا خوف اُس کی

آنکھوں کے آگے نہیں[a]۔ ۲ کیونکہ وہ اپني نظر میں آپ کو بھلا ٹھہراکے اپنے تئیں ورغلاتا ہی، کہ میري برائي فاش نہ ہوگي اور مکروہ جاني نہ جائیگي[b]۔ ۳ اُس کے منہ کي باتیں بدي اور فریب[c] ہیں؛ وہ دانشمندي اور نیکي کو ترک کرتا ہی[d]۔ ۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ‖ بدي کے منصوبے باندھتا ہی[e]؛ وہ ایسي راہ میں[f] جو اچھي نہیں کھڑا ہوکے رہتا ہی؛ وہ برائي سے نفرت نہیں کھاتا۔ ۵ اي خداوند، آسمانوں میں تیري رحمت ہی[g]، اور تیري وفاداري بدلیوں تک پہنچتي ہی۔ ۶ تیري صداقت ‖ بڑے پہاڑوں کے مانند ہی؛ تیري عدالتیں بھي ایک بڑا گہراؤ ہیں[h]؛ اي خداوند، تو اِنسان اور حیوان کا پروردگار ہی[i]۔ ۷ اي خدا، تیري مہرباني کیا ہي عزیز ہی[k]! اِس لیئے بني آدم تیرے پروں کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے ہیں[l]۔ ۸ وے تیرے گھر کي چکنائي کھانے سے سیر ہوینگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا[n]۔ ۹ کہ زندگي کا چشمہ تیرے کنے ہی[o]؛ ہم تیري روشني میں شامل ہوکے روشني دیکھینگے[p]۔ ۱۰ تو اپنے پہچاننیوالوں[q] پر اپني رحمت کو بڑھا، اور اُن پر، جن کے دل سیدھے ہیں[r]، اپني صداقت کو۔ ۱۱ گھمنڈکرنیوالوں کا پانوں مجھ پر نہ پڑے؛ اور نہ شریر کا ہاتھ مجھے خارج کردے۔ ۱۲ بدکار وہاں گرے ہوئے ہیں؛ وے ڈھکیلے گئے ہیں، اور پھر نہ اُٹھ سکینگے[s]۔

۳۷ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد راستبازوں کا حال شریروں کے حال سے ملاکے سب کو آزمانا کہ صبر کریں اور خدا پر بھروسا رکھیں۔

داؤد کا زبور

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ؛ برے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر[t]۔ ۲ کہ وے جلدي گھاس کے مانند کاٹ ڈالے جائینگے، اور ہرے سبزے کي طرح مُرجھاوینگے[u]۔ ۳ خداوند پر توکل رکھ، اور نیکي کر؛ تو سرزمین میں زندگاني بسر کر، اور دیانتداري پر چرا کر۔ ۴ خداوند کي یاد میں مسرور رہ[v]، کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا۔ ۵ اپني راہ خداوند پر چھوڑ دے[w]؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود بنا لیگا۔ ۶ وہ تیري صداقت کو نور کي طرح ظاہر کریگا[x]، اور تیري عدالت کو دوپہر کي سي روشني بخشیگا۔ ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع ہو[y]، اور اُس کے اِنتظار میں ٹھہرا رہ[z]؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راہ میں کامیاب ہوتا ہی، اور برے منصوبے باندھتا ہی، مت کڑھ[a]۔ ۸ غصہ کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئیں مت اُسکا، ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں گرے[b]۔ ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے[c]؛ لیکن وے، جو خداوند کے مُنتظر ہیں، زمین کو میراث میں لینگے[d]۔ ۱۰ کہ ایک تھوڑي سي مدت ہی، کہ شریر نہ ہوگا[e]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈھونڈیگا، اور وہ نہ ہوگا[f]۔ ۱۱ لیکن وے جو حلیم ہیں، زمین کے وارث ہونگے[g]، اور بہت سي راحت پاکے خوشدل ہونگے۔ ۱۲ شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہی، اور اُس پر دانت کچکچاتا ہی[h]۔ ۱۳ خداوند اُس پر ہنستا ہی[i]؛ کیونکہ دیکھتا ہی، کہ اُس کا دن[k] آتا ہی۔ ۱۴ شریر تلوار نکالتے، اور اپني کمان کھینچتے، تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں، اور اُن کو، جن کي راہیں سیدھي ہیں، جان سے ماریں۔ ۱۵ اُن کي تلوار اُنہیں کے دلوں میں پیٹھیگي[l]؛ اُن کي کمانیں ٹوٹ جاوینگي۔ ۱۶ تھوڑا سا، جو صادق کا ہی، بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر ہی[m]۔ ۱۷ کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے[n]، پر خداوند صادقوں کا تھامنیوالا ہی۔ ۱۸ خداوند دیندارُوں کے دنوں کو پہچانتا ہی[o]، اور

---

[a] زبور ۱۰: ۵، ۱۱
[b] یسعیاہ ۵۸: ۱۴
[c] زبور ۵۵: ۲۲
امثال ۲۲: ۳
متی ۶: ۲۵
لوقا ۱۲: ۲۲
۱ پطر ۵: ۷
[d] ایوب ۲۸: ۱۱
۱۷
میکہ ۷: ۱
[e] زبور ۳۶: ۴
[f] یسعیاہ ۶۵: ۲
نوحہ ۳: ۲۶
[g] ۱ سموئیل ۸: ۱۸
یرمیاہ ۱۴: ۱۲
[h] زبور ۷۳: ۳
افسس ۴: ۲۶
[i] ایوب ۲۷: ۲
۲۱: ۱۳
۲۱: ۲۲، ۲۳، ۲۴
آیتیں
یسعیاہ ۵۷: ۲۰
[k] عبر ۱۰: ۳۰
۳۶
[l] ایوب ۲۰: ۲۰
اور ۲۰: ۲
[m] متی ۵: ۵
[n] زبور ۱۲: ۵
[o] زبور ۳: ۴
[p] زبور ۲: ۴
۱ سمو ۲۶: ۲۰
[q] میکہ ۷: ۵
[r] امثال ۱۶: ۱۶
اور ۱۶: ۸
۱ تمطا ۲: ۲
[s] ایوب ۳۸: ۱۵
زبور ۳۶: ۱۲
حزق ۳۲: ۲۱، ۲۳
وغیرہ
[t] زبور ۷۳: ۳
[u] ۲ زبور ۱۰۳: ۱۵
[v] یسعیاہ ۶۱: ۱۰
[w] زبور ۵۵: ۲۲
[x] زبور ۳۷: ۶
[y] ۲ تمطا ۲: ۱۹
[z] یسعیاہ ۴۰: ۳۱
[a] زبور ۳۷: ۷
[b] زبور ۳۷: ۸
[c] زبور ۳۷: ۹، ۲۲، ۳۴
[d] متی ۵: ۵
[e] زبور ۳۷: ۱۰، ۳۶
[f] ایوب ۷: ۱۰
اور ۲۰: ۸
[g] متی ۵: ۵
[h] زبور ۳۷: ۱۲
[i] زبور ۲: ۴
[k] ۱ سمو ۲۶: ۱۰
[l] زبور ۳۷: ۱۵
[m] میکہ ۷: ۲
[n] امثال ۱۶: ۱۵
اور ۱۶: ۸
۱ تمطا ۲: ۲
[o] ایوب ۳۸: ۱۵
زبور ۳۷: ۱۷
حزق ۳۲: ۲۱، ۲۳
وغیرہ
[p] زبور ۱: ۶

اُن کي میراث ابدي هوگي[y]. ۱۹ وے
برے وقت میں شرمندہ نہ هووینگے، بلکہ
کال کے دنوں میں سیر رهینگے[z]. ۲۰ لیکن
وے، جو شریر هیں، هلاک هونگے: اور
خداوند کے دشمن بروں کي چربي کي
مانند فنا هونگے: وے دهونویں کے مانند
جاتے رهینگے[a]. ۲۱ شریر اُدهار لیتا هی،
اور پهر ادا نہیں کرتا: پر صادق رحم کرتا
هی اور اِنعام دیتا هی[b]. ۲۲ کہ جن پر
اُسکي برکت هی، زمین کے وارث هونگے[c]:
اور جن پر اُس کي لعنت هی، کٹ
جائینگے[d]. ۲۳ اِنسان کے قدم خداوند
ثابت رکهتا هی[e]، اور اُسکي راہ کو دوست
رکهتا هی. ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے، پر پڑا نہ
رهیگا[f]: کیونکہ خداوند اُسکا هاتهہ تهامتا
هی. ۲۵ میں جوان تها، اب بوڑها هوا:
پر میں نے صادق کو ترک کیئے هوئے، اور
اُس کي نسل میں سے کسي کو ٹکڑے
مانگتے[g] نہ دیکها. ۲۶ وہ سدا رحم کرتا
رهتا هی، اور قرض دیا کرتا هی[h]: اُس
کي نسل مبارک هی. ۲۷ بدي سے
بهاگ، اور نیکي کر، اور ابد تک آباد رہ.
۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار هی[k]،
اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا؛
وے ابد تک محفوظ رهینگے، پر شریروں
کي نسل کاٹي جائیگي[l]. ۲۹ صادق زمین
کے وارث هونگے[m]، اور ابد تک اُس پر
بسینگے. ۳۰ صادق کا منهہ دانائي کي
بات کہتا هی[n]؛ اُسکي زبان سے عدالت
کا کلمہ نکلتا هی. ۳۱ اُس کے خدا کي
شریعت اُس کے دل میں هی[o]؛ اُس
کا پانو کبهي نہ پهسلیگا. ۳۲ شریر صادق
کي گهات میں لگا هی[p]، اور اُسکے قتل کے
درپے رهتا هی. ۳۳ خداوند اُسکو اُسکے قابو
میں نہ چهوڑیگا[q]، اور عدالت کے وقت
اُسے مجرم نہ ٹههراویگا[r]. ۳۴ خداوند
کے منتظر رہ[s]، اور اُس کي راہ کو یاد رکهہ،
کہ وہ تجهہ کو زمین کا وارث کرکے سرفرازي
بخشیگا؛ اور جب شریر کاٹے جائینگے،
تو تو دیکهیگا[t]. ۳۵ میں نے شریر بڑا
رعبدار دیکها[u]، جو آپ کو اُس هرے
درخت کي مانند، جو خودرو هو، پهیلاتا
تها. ۳۶ پر وہ گذر گیا، گویا تها هي نہیں[x]؛
میں نے اُسے ڈهونڈها، وہ کہیں نہ ملا.
۳۷ کامل کو تاک، اور سیدهے کو دیکهہ رکهہ؛
کہ ایسے آدمي کا انجام سلامتي هی[y].
۳۸ پر خطاکار سب کے سب هلاک هو
جائینگے[z]؛ شریر کا انجام نیستي هی.
۳۹ صادقوں کي نجات خداوند سے هی[a]؛
دکهہ کے وقت[b] وہ اُن کا محکم قلعہ هی.
۴۰ خداوند اُن کي مدد کریگا، اور اُنهیں
رهائي دیگا[c]؛ وہ اُن کو شریروں سے چهڑاویگا
اور بچاویگا؛ اِس لیئے کہ اُن کا بهروسا
اُس پر هی[d].

۳۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا سے منت کرتا، کہ وہ اُس پر اُس کي دردناک حالت کے سبب شفقت کرے.

تذکیر کے لیئے[*]، داؤد کا زبور.

ای خداوند، اپنے غصے سے مجهہ کو
مت جهڑک، اور نہ اپنے قهر سے مجهے
تنبیہ دے[a]. ۲ کہ تیرے تیر مجهے چبهہ
گئے هیں[b]، اور تیرا هاتهہ مجهہ پر بهاري
هی[c]. ۳ تیرے غصے کے سبب میرے
جسم کو صحت نہیں؛ اور میرے گناہ
کے باعث میري هڈیوں کو آرام نہیں[d].
۴ کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے[e]،
اور بهاري بوجهہ کي مانند[f] مجهہ پر بهاري
هو گئے. ۵ میرے گهاو بدبو هو گئے، اور
سڑ گئے، میري حماقت کے سبب سے.
۶ میں جهکا هوا هوں، اور خمدار هو گیا[g]؛
میں دن بهر رویا کرتا هوں[h]. ۷ کیونکہ
میري کمر بالکل خشک هو گئي[i]، اور
میرے جسم میں صحت نہیں[k]. ۸ میں
بےتاب هو گیا هوں، بلکہ نہت پس
گیا؛ اور دل کي گهبراهٹ سے چلاتا
هوں[l]. ۹ ای خداوند، میرا سارا اِشتیاق
تیرے حضور هی، اور میرا کراهنا تجهہ سے
چهپا نہیں. ۱۰ میرا دل دهڑکتا هی؛
میرا زور مجهہ سے جاتا رها، اور میري

آنکھوں کي روشني، وہ بھي غايب هوئي[m]:
۱۱ میرے دوست، اور میرے آشنا میري
آفت کے سبب[n] مجھ سے الگ کھڑے
رهے[o]، اور میرے ‖ رشتہ‌دار مجھ سے دور
جا کھڑے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو میري
جان کے خواهاں هیں، میرے پھنسانے کو
پھندے مارتے هیں[q]: اور وے، جو میرے
دکھ کے روادار هیں، میرے حق میں
ایسي باتیں کہتے هیں، جن میں میرا
زیان هی[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے
باندھتے هیں[s]. ۱۳ پر میں بہرے کي
مانند هو گیا، جو کچھ سنتا نہیں[t]: اور
گونگے کي مانند، جو اپنا منہ نہیں کھولتا[u].
۱۴ میں اُس شخص کي مانند هوا،
جس نے مطلق نہ سنا هی؛ اور اُس
کي مانند، جس کے منہ میں حجت
نہ هو. ۱۵ کہ ای خداوند، مجھے تجھ
سے اُمید هی[v]: تو جواب دیگا، ای
خداوند، میرے خدا. ۱۶ اِس لیئے
میں نے کہا، تا نہ هووے، کہ وے مجھ
پر خوشي کریں[w]؛ جو کہ میرے پانو کے
پھسلنے[x] پر پھولتے هیں[y]. ۱۷ میں گرا
چاهتا هوں، اور میرا غم سدا میرے سامھنے
هی. ۱۸ کیونکہ میں اپنا گناہ آپ کھولکے
کہتا هوں[z]، اور اپني تقصیر کے لیئے غمگین
هوں[a]. ۱۹ میرے دشمن جیتے هیں، اور
قوي هیں: اور وے جو ناحق میرے بیري
هیں[b]، بہت هو گئے. ۲۰ وے، جو نیکي
کے عوض میں بدي کرتے هیں[c]، میرے
دشمن بنے هیں، اِس لیئے کہ میں
نیکي کي پیروي کرتا هوں[d]. ۲۱ ای
خداوند، مجھ کو ترک مت کر: ای
میرے خدا، مجھ سے دور مت رہ[e].
۲۲ میري مدد کے لیئے جلدي کر، ای
خداوند، میرے نجات‌دہندے[f].

۳۹ زبور

اِس زمان میں، کہ ۱ داؤد اپنے خیالوں کي نسبت بھي فکر
کرتا۔ ۲ زندگي کا غور کرنا کہ کیسي کوتاہ اور باطل هی،
۱۰ اور خدا کے انتظام پر تحمل کرنا کہ کیسا واجبی هی
۱۰ اور دعا مانگنا، تاہم تھی تدبیر اپني اے صبوري روکنے
کے لیئے کام میں لانا۔

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد
کا زبور۔

میں نے کہا، میں اپني راهوں کي
خبرداري کرونگا[g]، کہ میري زبان سے گناہ
نہ هو؛ اور جس وقت شریر میرے سامھنے
هوگا[h]، تو میں اپنے منہ کو لگام دونگا[i].
۲ میں گونگا اور خاموش هو رها[j]، اور
نیک کہنے سے بھي رہ گیا: †اُمیرا غم تازہ
هوا. ۳ سینے کے بیچ میرے دل میں
تپش هوئي؛ میرے سوچنے میں آگ
بھڑکي[k]: تب میں نے اپني زبان سے کہا،
۴ ای خداوند، مجھے بتا، کہ میرا انجام
کیا هی، اور میري عمر کتني هی[l]؟ تاکہ
میں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت
باقي هی. ۵ دیکھ، تو نے میري عمر
بالشت بھر کي، اور میري زندگي تیرے
آگے ناچیز هی[m]؛ یقیناً هر ایک شخص،
اگرچہ برقرار هو، لیکن محض بےثبات
هی[n]. سلاہ. ۶ بلاشک هر ایک اِنسان
وهم اور خیال سا چلتا پھرتا هی[o]؛ بےشبہ
وے عبث بےکل هوتے هیں: وہ ذخیرہ
کرتا هی، اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا[p].
۷ اب، ای خداوند، مجھے کس کي
اُمید هی؟ مجھے تیري هي اُمید هی[q].
۸ مجھ کو میرے سارے گناهوں سے نجات
دے؛ مجھ کو جاهلوں کا ننگ مت کر[r].
۹ میں گونگا رهتا، میں اپنا منہ نہ کھولتا[s]:
کیونکہ تو هي نے یہہ کیا هی[t]. ۱۰ مجھ
سے اپني بلا دور کر: میں تو تیرے هاتھ
کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[u]. ۱۱ جب
تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث
ملامتیں کرکے ادب دیتا هی، تو اُس
کے جَس کو پتنگے کي مانند کھو دیتا هی[v]؛
یقیناً هر ایک اِنسان محض بےثبات
هی[w]. سلاہ. ۱۲ ای خداوند، میري
دعا سن، اور میرے نالہ پرکان دھر؛ میرے
آنسو دیکھکے خاموش مت رہ؛ کیونکہ
میں تیرے سامھنے پردیسي[x]، اور اپنے
سارے باپ‌دادوں کي مانند[y] مسافر هوں.
۱۳ مجھ سے آنکھ پھیر لے، تاکہ میں یہاں
دم لے لوں[z]، اُس سے آگے کہ میں یہاں
سے جاؤں، اور پھر نہ رهوں[a].

[m] زبور ۶ : ۷ اور ۸۸ : ۹
[n] لوقا ۱۰ : ۳۱، ۳۲
[o] زبور ۳۱ : ۱۱ ‖ یا، پڑوسي۔
[p] لوقا ۲۳ : ۴۹
[q] ۲ سمو ۱۷ : ۱، ۲، ۳
[r] ۲ سمو ۱۶ : ۷، ۸
[s] زبور ۳۵ : ۲۰
[t] دیکھو ۲ سمو ۱۹ : ۱۰
[u] زبور ۳۸ : ۱۳
[v] زبور ۳۸ : ۱۵
[w] دیکھو ۲ سمو ۱۹ : ۱۰
[x] زبور ۳۸ : ۱۶
[y] زبور ۳۵ : ۱۹
[z] دیکھو ۱ پطر ۴ : ۱۳
اور ایوب ۳ : ۱۲
[a] زبور ۳۵ : ۲۶
[b] زبور ۳۵ : ۱۹
اور ۶۹ : ۴
[c] ۱ سمو ۲۵ : ۲۱
[d] ۳ یوح ۱۱
[e] زبور ۲۲ : ۱۹
[f] زبور ۳۵ : ۲۲
اور ۷۱ : ۱۲
[g] ۱ سلا ۲ : ۴
[h] سلا ۳۱ : ۱۸
[i] فلم ۴ : ۵
[j] زبور ۱۴۱ : ۳
یسع ۳ : ۲
[k] زبور ۳۸ : ۱۳
† یا، میرہ غم
نے جوش
کھایا۔
[l] یرو ۲۰ : ۹
[m] زبور ۲۰ : ۱۲
اور ۱۱۹ : ۸۴
[n] زبور ۹۰ : ۳
۱۱ آیت
زبور ۶۲ : ۹
اور ۱۴۴ : ۴
[o] قزا ۷ : ۳۱
یسع ۴ : ۱۴
[p] ایوب ۲۷ : ۱۷
واعظ ۲ : ۲۶،
۲۱، ۲۱
اور ۵ : ۱۴
لوقا ۱۲ : ۲۰
[q] زبور ۳۹ : ۷
[r] زبور ۴۴ : ۱۳
اور ۷۹ : ۸
[s] اخ ۱۰ : ۳
ایوب ۴۰ : ۴
۵، ۶
زبور ۳۸ : ۱۳
[t] ۲ سمو ۱۶ : ۱۰
ایوب ۱ : ۲۱
[u] ایوب ۹ : ۳۴
اور ۱۳ : ۲۱
[v] ایوب ۴ : ۱۹
اور ۱۳ : ۲۸
یسع ۵۰ : ۹
هوس ۵ : ۱۲
۱۰ آیت
[w] اخ ۲۵ : ۲۳
۱ تواا ۲۹ : ۱۵
زبور ۱۱۶ :
۱۱
[x] قزا ۱۵ : ۱
عبر ۱۱ : ۱۳
۱ پطر ۲ : ۱۱
اور ۲ : ۱۱
[y] پید ۴۷ : ۹
[z] ایوب ۱۰ :
۲۰، ۲۱
اور ۱۴ : ۶
[a] ایوب ۷ : ۸
۱۰، ۲۱

۴۰ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا پر بھروسا رکھنے سے فوايد حاصل ہوتے۔ ۶ فرمانبرداري قرباني سے بھي بہتر هي۔ ۱۱ داؤد اپنا دکھ بيان جانتا: اِس سبب گڑگڑاکے دعا مانگتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور

۱ ميں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کيا[a]:
وہ ميري طرف مائل ہوا، اور اُسنے ميري
فرياد سني۔ ۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے
اور دلدل کي کيچ سے[b] باہر نکال لايا، اور
ميرے پاؤں اُس نے چٹان پر رکھے[c]، اور
ميرے قدموں کو ثابت کيا[d]۔ ۳ اور اُس
نے ميرے مُنہ ميں ايک نيا گيت ڈالا[e]،
جس سے ہمارے خدا کي حمد ہووے؛
بہتيرے ديکھينگے اور ڈرينگے[f]، اور خداوند
پر توکل کرينگے۔ ۴ مبارک هي وہ اِنسان،
جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا هي[g]، اور
مغروروں کي، اور اُن کي، جو جھوٹ
کي طرف پھرتے ہيں[h]، توجہ نہيں کرتا[i]۔
۵ اے خداوند، ميرے خدا، تيري عجايب
قدرتيں، جو تو نے کر دکھلائيں، بہت
سي ہيں[j]؛ اور || تيري تدبيريں[k]، جو
ہمارے ليئے ہيں، ممکن نہيں کہ تيرے
حضور ترتيب کے ساتھ گني جاويں؛
ميں تو اُنہيں کہونگا تيرے آگے بيان کرتا
ہوں، ليکن وے تو شمار سے باہر ہيں۔
۶ ذبيحہ اور ہديہ کو تو نے نہيں چاہا[l]؛
تو نے ميرے کان || کھولے؛ سوختني قرباني
اور خطا کي قرباني کا تو طالب نہيں۔
۷ تب ميں نے کہا، ديکھ، ميں آتا ہوں؛
کتاب کے دفتر ميں ميرے حق ميں لکھا
هي[m]۔ ۸ اے ميرے خدا، ميں تيري
مرضي بجا لانے پر خوش ہوں[n]؛ تيري
شريعت تو ميرے دل کے بيچ هي[o]۔
۹ ميں بڑي جماعت ميں صداقت کي
بشارت ديتا ہوں[p]؛ ديکھ، اے خداوند،
ميں اپنا مُنہ بند نہيں کرتا[q]، اور تو
جانتا هي[r]۔ ۱۰ ميں تيري صداقت کي
بات اپنے دل ميں چھپا نہ رکھتا[s]؛ ميں
تيري وفاداري اور تيري نجات کي بات
کہتا ہوں: ميں تيري مہرباني اور تيري
سچائي کو بڑي جماعت سے پوشيدہ
نہيں رکھتا ہوں۔ ۱۱ اے خداوند، اپني
رحمتوں کو مجھ سے دريغ نہ کر؛ تيري
مہرباني اور تيري وفاداري ہر دم ميري
نگہبان رہيں[t]۔ ۱۲ کہ بے شمار برائيوں
نے مجھے گھير ليا: ميرے گناہوں نے مجھے
پکڑا، ايسا کہ ميں آنکھ اُوپر نہيں کر
سکتا[u]؛ وے ميرے سر کے بالوں سے شمار ميں
زيادہ هيں؛ سو ميں نے دل چھوڑ ديا[v]۔
۱۳ اے خداوند، مہرباني کرکے مجھے
رہائي دے[w]؛ اے خداوند، جلد ميري
مدد کو پہنچ۔ ۱۴ وے، جو ميري جان
مارنے کے درپے هيں، باہم خجل اور رسوا
ہوں؛ وے، جو ميري تباہي کے روادار هيں،
ہٹائے جاويں اور شرمندہ ہوں[x]۔ ۱۵ سب،
جو مجھ پر آہا، آہا، کہتے هيں، اپني
اِس برائي کے بدلے پريشان ہوں[y]۔ ۱۶ اور
وے سب، جو تيرے طالب هيں، تيرے
سبب خوشوقت اور خرم ہوويں[z]؛ اور
وے، جو تيري نجات کے عاشق هيں،
سدا کہا کريں، کہ خداوند کي بزرگي ہو[a]۔
۱۷ ميں تو مسکين اور محتاج ہوں[b]؛
ليکن خداوند ميري فکر کرتا هي[c]: ميرا
چارہ، ميرا چھڑانيوالا[d]، تو هي هي؛ اے
ميرے خدا، ديرمت کر۔

۴۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا مفلسوں کي خبر کس طرح ليتا ہے۔ ۴ داؤد اپنے دشمنوں کي دغابازي کے سبب شکايت کرتا۔ ۱۰ خدا کي پناہ ميں جاکر کہتا کہ مدد پاوے۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور

۱ مبارک هي وہ، جو مسکين کي فکر
رکھتا هي[e]: خداوند بپت کے وقت اُسي
کو رہائي ديگا۔ ۲ خداوند اُس کا
حافظ رہيگا، اور اُسے جيتا رکھيگا، اور وہ
زمين پر مبارک ہوگا: اور تو اُسے اُس کے
دشمنوں کي مرضي پر نہ چھوڑ ديگا[f]۔
۳ خداوند اُس کو بيماري کے بستر پر
سنبھاليگا: تو اُس کي بيماري ميں اُس
کا سارا بچھونا پھير کے بچھاويگا۔ ۴ ميں
نے کہا، اے خداوند، مجھ پر رحم کر:

---

[a] زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۷: ۷
[b] زبور ۶۹: ۱، ۱۴
[c] زبور ۳۲: ۲
[d] زبور ۱۱۹: ۱۳۳
[e] زبور ۳۳: ۳
[f] زبور ۳۴: ۲
[g] زبور ۳۲: ۱۰
[h] زبور ۱۱۹: ۱۵۵
[i] ۲ خطو ۳: ۵
[j] زبور ۱۳۹: ۱۷
[k] يسعياہ ۲۸: ۲۹
[l] ۱ سمو ۱۵: ۲۲
[m] زبور ۱۱۹: ۱۱
[n] زبور ۱۱۹: ۱۶، ۷۷
[o] زبور ۱۱۹: ۱۱
[p] زبور ۲۲: ۲۲
[q] ۲ تمتھ ۴: ۲
[r] زبور ۱۳۹: ۱، ۲
[s] زبور ۴۰: ۱۰
[t] زبور ۴۰: ۱۱
[u] زبور ۴۰: ۱۲
[v] زبور ۴۰: ۱۲
[w] زبور ۴۰: ۱۳ وغيرہ
[x] زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۰: ۲، ۳
[y] زبور ۳۵: ۲۱ اور ۷۱: ۱۳
[z] زبور ۷۰: ۴
[a] زبور ۴۰: ۱۶
[b] زبور ۷۰: ۵
[c] ۱ پطر ۵: ۷
[d] يسعياہ ۴۱: ۱۴
[e] امثا ۱۴: ۲۱
[f] زبور ۲۷: ۱۲

میري جان کو شفا دے، اِس لیئے کہ
میں تیرا گنہگار ہوں۔ ۵ میرے دشمن
مجھے برا کہتے ہیں، کہ وہ کب مریگا،
اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟
۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی،
تب بیہودہ باتیں کرتا ہی: اُس کا
دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا ہی: وہ
باہر جاتا ہی، اور اُسے بیان کرتا ہی۔
۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں،
میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسي کرتے
ہیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے
باندھتے ہیں۔ ۸ اور کہتے ہیں، ‖ایک
بري بیماري اِسے لگي ہی: اب جو
وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا۔ ۹ †میرے
ہمدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا
تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھا،
مجھ پر لات اُٹھائي ہے۔ ۱۰ پر تو، اے
خداوند، مجھ پر رحم کر، اور مجھ کو اُٹھا
کھڑا کر، تا کہ میں اُن سے بدلا لوں۔ ۱۱ اِس
سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش ہوا
ہی، کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں
پاتا۔ ۱۲ اور میں جو ہوں، سو میري
دیانتداري کے باعث تو مجھ کو سنبھالتا
ہی، اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک
ثابت رکھیگا۔ ۱۳ خداوند اِسرائیل کا
خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی۔
آمین، پھر آمین۔

زبور ۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ ہیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد
کو بڑا شوق ہی۔ ۵ اپنے دل کو اُبھارتا کہ وہ خدا
پر توکل کرتا رہے۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا
†مشکیل

جس طرح ہرنے کہ ہرني پاني کے سوتوں
کي نہایت پیاسي ہوتي ہی، ویسے ہي
میري روح، اے خدا، تیري نہایت
پیاسي ہی۔ ۲ میري روح خدا کے لیئے،
زندہ خدا کے لیئے، ترستي ہی: کب
میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر
ہوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا
کھانا ہیں؛ جس حال کہ وے ہر روز
مجھ سے پوچھتے ہیں، تیرا خدا کہاں
ہی؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا ہوں، اور اپنے
میں اپني جان کو اُنڈیلتا ہوں، اِس لیئے
کہ میں گروہ کے ساتھ ہوکے، اُس گروہ کے
ساتھ جو عید کے دن کو مانتي ہی، خوشي
کي آواز سے گاتا ہوا، اور شکر کرتا ہوا،
خدا کے گھر میں جاتا تھا۔ ۵ اے میرے
جي، تو کیوں گرا جاتا ہی؟ اور تو مجھ
میں کیوں بےآرام ہی؟ خدا پر بھروسا
رکھ؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو،
بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات‌دینیوالا
ہی۔ ۶ اے میرے خدا، میرا جي گرا
جاتا ہی؛ سو میں یردن کي زمین میں،
اور حرمون میں، ‖کوہ مصغار پر، تجھے
یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پاني کي دھاروں کي
آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہی؛ تیري
ساري موجیں اور تیري ڈھیو میرے سر
سے گذر گئے۔ ۸ خداوند دن کے وقت
اپني مہرباني کو فرمائیگا، اور رات کے
وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا؛ میري
دعا میري حیات کے خدا کي طرف
ہوگي۔ ۹ میں خدا کو، جو میري
چٹان ہی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول
گیا ہی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے
غم کرتا چلا جاتا ہوں؟ ۱۰ میرے دشمن
اُس تلوار کي مانند، جو میري ہڈیوں
سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ
دیتے ہیں، اور روز روز مجھ کو کہتے ہیں،
تیرا خدا کہاں ہی؟ ۱۱ اے میرے
جي، تو کیوں گرا جاتا ہی، اور تو مجھ
میں کیوں بےآرام ہی؟ خدا پر توکل
کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو
بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات،
اور میرا خدا ہی۔

زبور ۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہیکل میں پھر حاضر ہونے
چاہتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ
آپ میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا۔ ۵ خدا پر
بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارتا۔

---

۴۲ ۲ تیرا ۳۰: ۲۰، جہاں معاف کیا ہی۔ زبور ۶: ۲ اور ۱۴۲: ۳
۳ زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
۱۱ عبرانی میں، بغال کي ایک بات اُس میں سما لي۔ † عبرانی میں، میري سلامتي کے آدمي نے۔ ۹ عبد ۷ یوح ۱۳: ۱۸ ۲ سمو ۱۶: ۱۲ ایوب ۱۱: ۱۱ زبور ۵۵: ۱۳، ۱۴، ۲۰ یو ۱۳: ۱۸
۱۰ ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵، ۸ زبور ۱۰۳: ۴۰
۲۳ ۱ یا، تعلیم دینیوالا۔ زبور دیکھو ۱ تیرا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۴۵: ۱ اور ۸۸: ۱ اور ۸۹: ۱
۱ تسا ۱: ۹ زبور ۴۲: ۵ اور ۸۴: ۲ یوح ۷: ۳۷

۲ زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
۴ ۱۰ آیت زبور ۷۱: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
۵ یسہ ۳۰: ۲۹ ۱۱ آیت زبور ۳۳: ۵
۶ نوحہ ۳: ۲۴
‖ یا، چھوٹے پہاڑ پر زبور ۱۳۳: ۳
۸ یوء ۳: ۲۰ حزق ۷: ۲۶
۹ زبور ۴۲: ۷ یونہ ۲: ۳ ۸ اعما ۲۵: ۲۱ اِسے ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳ ۹ ایوب ۳۵: ۱۰ زبور ۴۲: ۲ اور ۱۳: ۲ اور ۱۴۲: ۴
۱۰ زبور ۳۸: ۲ اور ۴۲: ۳
۳ ۴ آیت یرمیاہ ۱۲: ۱ میکہ ۷: ۱۰
۱۰ ۴ آیت زبور ۳۳: ۵

ای خدا، میرا اِنصاف کر[a]، اور اِس
بےرحم قوم پر میری حجت ثابت کر[b]؛
مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی
دے۔ ۲ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو
ہی ہے[c]؛ کیوں تو مجھے دور کرتا ہی؟ میں
دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا
ہوں[d]؟ ۳ ہاں، اپنے نور اور اپنی
سچائی کو[e] ||ظاہر کر؛ وے ہی میری
رہبری کریں؛ وے ہی مجھ کو تیرے کوہ
مقدس پر[f]، اور تیرے مسکنوں میں
پہنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح
کے پاس، خدا کے حضور، جو میری کمال
خوشی ہی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجاکے
تیری ستایش کرونگا، ای خدا، میرے
خدا۔ ۵ ای میرے جی، تو کیوں گرا
جاتا ہی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام
ہی؟ خدا پر توکل کر؛ کہ میں اُس کی
ستایش آگے کو بھی کرونگا، جو میرے
چہرے کی نجات، اور میرا خدا ہی[g]۔

زبور ۴۴

اس بیان میں کہ ۱ کلیسا اگلی نعمتوں کو یاد رکھکے،
۲ حال کی آفتوں کے سبب شکایت کرتی، ۱۰ اپنی
دیانتداری کا اقرار کرکے، ۲۳ نہایت آرزومندی سے
مدد مانگتی۔

سردارِ مغنی کے لیئے، بنی قرح کا مشکیل۔

ای خدا، ہم نے اپنے کانوں سے سنا،
اور ہمارے باپ‌دادوں نے اُس کام کو،
جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں
کیا ہی، ہم سے بیان کیا[a]؛ ۲ کہ تو نے
قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا، اور
اِنھیں ||بسایا[b]؛ تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا،
اور اِن کو پھیلایا۔ ۳ کہ وے اپنی شمشیر
سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے، نہ
اپنے بازو سے غالب آئے[c]؛ بلکہ تیرے
دہنے ہاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے
چہرے کے نور سے؛ اِس لیئے کہ تیری
مہربانی اُن پر تھی[d]۔ ۴ ای خدا، تو
میرا بادشاہ ہی[e]؛ یعقوب کے لیئے رہائی
کا حکم فرما۔ ۵ تیری مدد سے ہم اپنے
دشمنوں کو ڈھکیل دینگے[f]؛ تیرے نام سے
ہم اُن کو، جو ہم پر چڑھتے ہیں، پامال
کرینگے۔ ۶ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر
نہیں، نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
ہی[g]؛ ۷ بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں
سے بچاتا، اور اُن کو، جو ہمارا کینہ رکھتے
ہیں، رسوا کرتا ہی[h]۔ ۸ ہم تمام دن
خدا پر فخر کرتے ہیں[i]، اور تیرے نام کی
ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ۹ لیکن،
اب تو نے ہم کو ترک کیا، اور رسوا کیا[j]،
اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔
۱۰ تو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا
ہی[k]؛ اور وے، جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں،
اپنے واسطے لوٹ لیتے ہیں۔ ۱۱ تو نے ہم
کو بھیڑوں کی مانند اُن کی خورش کیا[l]،
اور ہم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا[m]؛
۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا[n]،
اور اُن کی قیمت سے اپنی آمدنی
نہیں بڑھائی۔ ۱۳ تو نے ہم کو ہمارے
پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک،
جو ہمارے آسپاس ہیں، ہم کو انگشت‌نما
اور مسخرہ کیا[o]۔ ۱۴ تو نے ہم کو قوموں
کے درمیان ضرب‌المثل کیا[p]، اور لوگوں کے
درمیان سر دھننے کا سبب[q]۔ ۱۵ میری
رسوائی ہمیشہ میرے سامنے ہی، اور
میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو
ڈھانپ لیا، ۱۶ تہمت اور ملامت
کرنیوالے کی آواز کے سبب، دشمن
اور اِنتقام لینیوالے کے آگے[r]۔ ۱۷ یہ
سب کچھ ہم پر بیتا[s]؛ پر ہم تجھے
نہیں بھولے، اور تیرے عہد میں بےوفائی
نہیں کی۔ ۱۸ نہ ہمارے دل تجھ سے
برگشتہ ہوئے، اور نہ ہمارے پانو تیری راہ
سے مڑے ہیں[t]۔ ۱۹ پر تو نے ازدھوں کے مکان
میں ہم کو کچلا[u]، اور موت کے سایہ تلے[v] ہم
کو چھپا دیا۔ ۲۰ اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول
گئے، یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی
طرف اپنے ہاتھ پھیلائے[w]: ۲۱ تو کیا خدا

---

[a] زبور ۳۵: ۱ ؛ ۴۳: ۱
[b] زبور ۴۳: ۱ ؛ ۴۵: ۴
[c] زبور ۴۳: ۲
[d] زبور ۴۲: ۹ ؛ ۴۳: ۲
[e] زبور ۴۰: ۱۱ ؛ ۵۷: ۳ ؛ ۸۵: ۱۰ ؛ ۸۹: ۱۴ ؛ ۹۸: ۳ ؛ یسعیاہ ۴۵: ۲۱ ؛ ۴۶: ۱۳ ؛ ۵۱: ۵ ؛ ۶۲: ۱
[f] زبور ۴۳: ۳
[g] زبور ۴۲: ۵، ۱۱
[a] خر ۱۲: ۲۶، ۲۷ ؛ ۱۳: ۸ ؛ زبور ۷۸: ۳، ۴
[b] ||عبرانی میں لگایا۔
[c] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ ؛ یش ۲: ۹، ۱۰ ؛ زبور ۱۰۵: ۴۴ ؛ ۱۳۵: ۱۲ ؛ زبور ۹۸: ۱ ؛ یسعیاہ ۵۹: ۱۶ ؛ ۶۳: ۵ ؛ استثنا ۳۲: ۴۳
[d] استثنا ۴: ۳۷ ؛ ۷: ۷، ۸ ؛ ۱۰: ۱۵ ؛ ۲۳: ۵ ؛ زبور ۱۰۶: ۴۵ ؛ ۱۳۶: ۲۳
[e] خر ۱۵: ۲ ؛ زبور ۱۱۸: ۱۴ ؛ یسعیاہ ۱۲: ۲
[f] یش ۱۰: ۸ ؛ ۲۳: ۱۰ ؛ ۲۴: ۱۳ ؛ زبور ۸۱: ۱۴ ؛ یسعیاہ ۱۴: ۲۵ ؛ ۶۳: ۶ ؛ حزقی ۳۹: ۲۳
[g] زبور ۳۳: ۱۶ ؛ ۱ سموئیل ۱۷: ۴۷ ؛ ۱ تواریخ ۲۲: ۳ ؛ ۲ تواریخ ۱۴: ۸ ؛ ۲۰: ۱۵ ؛ ۳۲: ۸ ؛ ایوب ۴۰: ۱۴ ؛ زبور ۲۰: ۷ ؛ ۳۳: ۱۶ ؛ ۴۴: ۶ ؛ ۶۰: ۱۱ ؛ ۱۰۸: ۱۲ ؛ ۱۴۶: ۳ ؛ یسعیاہ ۳۱: ۱ ؛ ۳۶: ۶ ؛ ۴۲: ۱۷ ؛ ۴۸: ۱۴ ؛ ۵۰: ۱۰ ؛ ۵۹: ۱۶ ؛ ۶۳: ۵ ؛ یرمیاہ ۱۷: ۵ ؛ ۴۸: ۴۱ ؛ ۴۹: ۲۲ ؛ ۵۰: ۳۶ ؛ ۵۱: ۳۰ ؛ حزقی ۳۰: ۲۱ ؛ ۳۲: ۲۷ ؛ ۳۹: ۲۰ ؛ دانی ۸: ۲۵ ؛ ۱۱: ۱۹ ؛ ۱۲: ۱۱ ؛ ہوسیع ۱: ۷ ؛ ۲: ۱۸ ؛ عاموس ۲: ۱۵ ؛ ۹: ۹ ؛ زکریاہ ۴: ۶ ؛ ۹: ۱۰ ؛ ۱۰: ۵
[h] زبور ۴۴: ۱۰
[i] زبور ۳۴: ۲ ؛ یرمیاہ ۹: ۲۳، ۲۴ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱: ۳۱ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱۰: ۱۷ ؛ گلتیوں ۶: ۱۴
[j] زبور ۶۰: ۱، ۱۰ ؛ ۸۹: ۳۸ ؛ ۱۰۸: ۱۱ ؛ یسعیاہ ۶۴: ۵، ۹ ؛ یرمیاہ ۱۴: ۲۱ ؛ نوحہ ۵: ۲۲
[k] زبور ۴۴: ۵ ؛ ۶۰: ۱۲ ؛ ۱۰۸: ۱۳ ؛ یسعیاہ ۵۹: ۱۸ ؛ ۶۳: ۶ ؛ یرمیاہ ۴۶: ۵ ؛ ۴۸: ۴۴ ؛ ۴۹: ۲۶ ؛ ۵۰: ۱۵ ؛ ۵۱: ۵۶ ؛ نوحہ ۲: ۲۱ ؛ ۳: ۴۳ ؛ حزقی ۳۹: ۲۳ ؛ ۴۰: ۱ ؛ ۳۳: ۲۸ ؛ ۳۴: ۵، ۶ ؛ ۳۶: ۵ ؛ ۳۸: ۱۲ ؛ ۳۹: ۲۳، ۲۴ ؛ دانی ۹: ۷ ؛ ۱۱: ۴۱ ؛ ہوسیع ۲: ۱۲ ؛ ۵: ۱۴ ؛ ۱۳: ۷، ۸ ؛ عاموس ۳: ۱۱ ؛ ۹: ۸ ؛ میکاہ ۱: ۱۵ ؛ ۲: ۳ ؛ ۵: ۸ ؛ ۷: ۱۷ ؛ زکریاہ ۱۲: ۴ ؛ ۱۴: ۱۳
[l] زبور ۷۹: ۱۳ ؛ ۹۵: ۷ ؛ ۱۰۰: ۳ ؛ یسعیاہ ۴۰: ۱۱ ؛ ۵۳: ۶ ؛ یرمیاہ ۵۰: ۶ ؛ ۵۱: ۲۳ ؛ حزقی ۳۴: ۶، ۸، ۳۱ ؛ متی ۹: ۳۶ ؛ ۱۰: ۶ ؛ ۱۵: ۲۴ ؛ ۲۶: ۳۱ ؛ مرقس ۶: ۳۴ ؛ ۱۴: ۲۷ ؛ لوقا ۱۲: ۳۲ ؛ یوحنا ۱۰: ۱۱، ۱۲ ؛ ۱ پطرس ۵: ۲ ؛ مکاشفہ ۷: ۱۷
[m] زبور ۴۴: ۱۱ ؛ ۶۰: ۱ ؛ ۷۴: ۱ ؛ ۷۹: ۵ ؛ ۸۰: ۴ ؛ ۸۵: ۵ ؛ ۸۸: ۷ ؛ ۸۹: ۳۸ ؛ ۱۰۸: ۱۱ ؛ یسعیاہ ۶۴: ۵، ۹ ؛ یرمیاہ ۱۴: ۲۱ ؛ نوحہ ۵: ۲۲ ؛ حزقی ۳۹: ۲۳ ؛ ۴۰: ۱ ؛ ۳۳: ۲۸ ؛ ۳۴: ۵، ۶ ؛ ۳۶: ۵ ؛ ۳۸: ۱۲ ؛ ۳۹: ۲۳، ۲۴ ؛ دانی ۹: ۷ ؛ ۱۱: ۴۱ ؛ ہوسیع ۲: ۱۲ ؛ ۵: ۱۴ ؛ ۱۳: ۷، ۸ ؛ عاموس ۳: ۱۱ ؛ ۹: ۸ ؛ میکاہ ۱: ۱۵ ؛ ۲: ۳ ؛ ۵: ۸ ؛ ۷: ۱۷ ؛ زکریاہ ۱۲: ۴ ؛ ۱۴: ۱۳
[n] یش ۱۰: ۸ ؛ ۲۳: ۱۰ ؛ ۲۴: ۱۳ ؛ زبور ۸۱: ۱۴ ؛ یسعیاہ ۱۴: ۲۵ ؛ ۶۳: ۶ ؛ حزقی ۳۹: ۲۳
[o] زبور ۳۵: ۱۵ ؛ ۶۹: ۱۱ ؛ ۷۹: ۴ ؛ یرمیاہ ۲۴: ۹ ؛ ۲۹: ۱۸ ؛ حزقی ۵: ۱۴، ۱۵ ؛ دانی ۹: ۱۶ ؛ یوایل ۲: ۱۷ ؛ عاموس ۶: ۷
[p] استثنا ۲۸: ۳۷ ؛ ۱ سموئیل ۱۰: ۱۱ ؛ ۱۲: ۲۲ ؛ ۲ تواریخ ۷: ۲۰ ؛ ایوب ۱۷: ۶ ؛ زبور ۶۹: ۱۱ ؛ ۷۹: ۴ ؛ یرمیاہ ۲۴: ۹ ؛ ۲۹: ۱۸ ؛ حزقی ۵: ۱۴، ۱۵ ؛ دانی ۹: ۱۶ ؛ یوایل ۲: ۱۷ ؛ عاموس ۶: ۷
[q] زبور ۲۲: ۷ ؛ دانی ۹: ۱۶
[r] ۲ سلاطین ۱۹: ۱، ۲ ؛ ایوب ۱۶: ۴ ؛ ۲۷: ۷ ؛ زبور ۸: ۲ ؛ ۴۴: ۱۶
[s] زبور ۴۴: ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۴
[t] ایوب ۲۳: ۱۱ ؛ زبور ۱۱۹: ۱۵۱ ؛ ۱۵۷ ؛ ۱۶۲ ؛ ۱۶۵
[u] یسعیاہ ۱۳: ۲۲ ؛ ۳۴: ۱۳ ؛ ۳۵: ۷ ؛ ۴۳: ۲۰ ؛ یرمیاہ ۹: ۱۱ ؛ ۱۰: ۲۲ ؛ ۴۹: ۳۳ ؛ ۵۱: ۳۷ ؛ ملاکی ۱: ۳
[v] زبور ۲۳: ۴ ؛ ۴۴: ۱۹
[w] ایوب ۳۱: ۲۶ ؛ زبور ۸۱: ۹ ؛ ۱۳۸: ۴ ؛ ۱۴۱: ۲

اُس کي تحقیقات نه کریگا[a]؟ وه تو
دلوں کے رازوں سے بهي آگاه هی. ۲۲ که
تیرے هي لیئے هم سارے دن مارے جاتے
هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے
جاتے هیں[b]. ۲۳ بیدار هو؛ کیوں سو
رهتا هی تو، ای خداوند؟ جاگ[c]؛ هم
کو همیشه کے لیئے ترک مت کر[d].
۲۴ تو کیوں اپنا منهه چهپاتا هی[e]؛ اور
هماري مصیبت، اور اُس ظلم کو جو
هم پر هوتا، کیوں بهلائے دیتا هی؟ ۲۵ که
هماري جان، خاک میں مل چلي[f]؛
همارا پیٹ زمین سے لگا. ۲۶ هماري
مدد کے لیئے اُٹهه، اور اپني رحمتوں کے
واسطے هم کو رهائي دے.

۴۵ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي شوکت اور رونق. ۱۰ کلیسیا کا فرض، اور وے فوایدجو اُس کے ماننے سے حاصل هوتی هیں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا
‖ مشکیل، یعنے، غزل معشوقوں کي
بابت، جو سوسنوں کے سر پر* گائي
جاوے.

میرے دل میں اچها مضمون جوش
مارتا هی؛ میں اُن چیزوں کو، جو
میں نے بادشاه کے حق میں بنایا هی،
بیان کرتا هوں: میري زبان ماهر لکهنیوالے
کا قلم هی. ۲ تو حسن میں بني آدم
سے کهیں زیاده هی؛ تیرے هونٹهوں میں
لطف بڈایا گیا هی[a]؛ اِسي لیئے خدا
نے تجهه کو ابد تک مبارک کیا. ۳ ای
‖پهلوان، اپني تلوار کو[b]، جو تیري حشمت
اور بزرگواري هی، حمایل کرکے اپني ران
پر لٹکا. ۴ اور اپني بزرگواري سے سوار
هو[c]، اور سچائي اور ملایمت اور صداقت
کے واسطے اِقبالمندي سے آگے بڑهه؛ اور
تیرا دهنا هاتهه تجهه کو مهیب کام
سکهلاویگا. ۵ تیرے تیر تیز هیں؛ لوگ
تیرے نیچے گرے پڑتے هیں؛ وے بادشاه
کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے هیں.
۶ تیرا تخت، ای خدا، ابدالاباد هی[d]؛
تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هی.
۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا
دشمن هی[e]؛ اِس سبب ‖ خدا، تیرے
خدا نے[f] تجهه کو خوشي کے[g] تیل سے،
تیرے مصاحبوں سے زیاده، مسح کیا[h].
۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور
تج کي خوشبو آتي هی[i]: که جن سے
هاتهي‌دانت کے محلوں کے درمیان اُنهوں
نے تجهه کو خوش کیا هی. ۹ بادشاهوں
کي بیٹیاں تیري عزت‌والیوں میں هیں[k]؛
ملکه، اوفیر کے سونے سے آراسته هوکے،
تیرے دهنے هاتهه کهڑي هی[l]. ۱۰ ای
بیٹي، سن لے، اور سوچ، اور اپنے کان اِدهر
دهر، اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے
گهر کو بهول جا[m]. ۱۱ تاکه بادشاه تیرے
جمال کا نیت مشتاق هو؛ که وه تیرا
خداوند هی؛ تو اُسے سجده کر[n]. ۱۲ اور
صور کي بیٹي هدیے لاویگي؛ قوم
کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے[o].
۱۳ شاهزادي گهر کے اندر کُل جلوه‌گر هی[p]:
اُس کا لباس سراسر تلّے کا هی. ۱۴ وه
سوزني کپڑے پهنکے، بادشاه پاس لائي
جاتي هی؛ کنواري عورتیں جو اُس کي
سهیلیاں هیں، اُس کے پیچهے پیچهے
تیرے پاس پهنچائي جاتي هیں[q].
۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي
جاتي هیں؛ وے بادشاه کے محل میں
داخل هوتي هیں. ۱۶ تیرے بیٹے تیرے
باپ‌دادوں کے قائم‌مقام هونگے؛ تو اُنهیں
تمام زمین کے سردار مقرر کریگا[r].
۱۷ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد
دلاؤنگا[s]؛ پس سارے لوگ ابدالآباد
تیري ستایش کرینگے.

۴۶ زبور

۱ اُس اعتماد کلي کي بابت جسے کلیسیا خدا پر رکهتي هی. ۸ اِس بیان سے، که لوگوں سے نصیحت کي جاتي که خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ‖کا زبور؛
جو غلّموت پر گایا جاوے*.

خدا همارا پناه، اور همارا زور هی[a]؛

---

[a] ایوب ۳۱: ۱۴ زبور ۱۳۹: ۱، ۲ یرو ۱۷: ۱۰
[b] رومی ۸: ۳۶
[c] زبور ۷: ۶ اور ۳۵: ۲۳ اور ۵۹: ۴، ۵ اور ۷۸: ۶۵
[d] ۱ آیت
[e] ایوب ۱۳: ۲۴ زبور ۱۳: ۱ اور ۸۸: ۱۴
[f] زبور ۱۱۹: ۲۵

[a] زبور ۴۵: ۲ یسع ۵۲: ۷
[b] زبور ۲۱: ۵، ۸ ۱ سلا ۱: ۳۹، ۴۰
[c] غزل ۱: ۳
[d] غزل ۶: ۸
[e] دیکهو ۱ سلا ۱۱: ۲
[f] دیکهو اِست ۲۲: ۱۳
[g] زبور ۱۵: ۶ یسع ۵۳: ۹
[h] زبور ۲۲: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰ یسع ۶۰: ۳ اور ۶۶: ۲۳
[i] مکاش ۱۹: ۸، ۱۴
[k] غزل ۱: ۳
[l] ۱ پ ۳: ۲ مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۶ ملا ۱: ۱۱
[m] زبور ۴۵: ۱۰ یسع ۵۱: ۲
[n] زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۶: ۴ اور ۸۶: ۹ یسع ۶۶: ۲۳ زک ۱۴: ۱۶
[o] زبور ۴۵: ۱۲ یسع ۶۰: ۵
[p] زبور ۴۵: ۹ یسع ۶۰: ۱۳
[q] زبور ۴۵: ۱۴، ۱۵
[r] ۱ توا ۲۸: ۴ زبور ۴۵: ۱۶
[s] زبور ۴۵: ۱۷ اور ۱۰۲: ۱۸

[a] زبور ۴۶: ۱ اور ۶۲: ۸ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۴: ۲

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد ہی[b]۔ ۲ اِس لیئے ہمیں کچھ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپني جگہہ سے ہلکے سمندر ‖کے بیچ میں بہہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے ہل جاویں[c]۔ سلاہ۔ ۴ ایک ندي ہی[d]، جس کي دھاریں خدا کے شہر کو[e] خوش کرتي ہیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو۔ ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ ہی[f]؛ اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگي: خدا ‖صبح سویرے اُس کي کمک کریگا۔ ۶ قومیں جھنجھلاتي ہیں[g]؛ مملکتیں جنبش کھاتي ہیں؛ وہ اپني آواز سناتا؛ زمین پگھل جاتي ہی[h]۔ ۷ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی[i]؛ یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی۔ سلاہ۔ ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو[j]، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا ہی۔ ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی[k]: وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[l]، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی[m]۔ ۱۰ تم جاؤ، اور جانو، کہ میں خدا ہوں؛ میں قوموں میں بلند ہونگا[n]؛ میں زمین پر بلند ہونگا۔ ۱۱ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی[o]؛ یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی۔ سلاہ۔

زبور ۴۷

اس زبان میں، کہ ۱ قوموں سے نصحت کي جاتي کہ وہ مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ‖کا زبور۔

ای سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو[p]۔ ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی[q]؛ وہ تمام زمین کے اُوپر بادشاہ عظیم ہی[r]؛ ۳ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہی[s]، اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے۔ ۴ وہ ہماري میراث[t] ہمارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر، جسے وہ چاہتا ہی۔ سلاہ۔ ۵ خدا خوشي سے للکارتے ہوئے اُوپر چڑھا؛ ہاں، خداوند ترہي کي آواز کے ساتھ[u]۔ ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو؛ ہمارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو۔ ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی[v]؛ ‖سوچ سمجھکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ[w]۔ ۸ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہی[x]؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہی۔ ۹ قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ہیں[y]: کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي ہیں[z]؛ وہ نہایت بلند ہیں۔

زبور ۴۸

۱ کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملتي۔

بني قرح ‖کا زبور اور گیت۔

خداوند بزرگ ہی، اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں[a]، اُس کے مقدس پہاڑ پر[b]، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے۔ ۲ بلندي سے خوبصورت[c]، تمام زمین کي خوشي[d]، کوہ صیہون ہی؛ اُس کي اُتر اطراف[e] میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی[f]۔ ۳ اُس کے محلوں میں مشہور ہی، کہ خدا جاے پناہ ہی۔ ۴ کیونکہ دیکھ، کہ بادشاہ باہم آئے[g]، اور ایک ساتھ گذرے۔ ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے؛ وے گھبرائے، اور بھاگ گئے۔ ۶ کپکپي نے اُنہیں وہاں پکڑا[h]، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی[i]؛ ۷ اُس پوربي ہوا سے[j] † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي ہی[k]۔ ۸ جیسا ہم نے سنا تھا، ویسا ہي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں[l]، ہم نے دیکھا: خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا[m]۔ سلاہ۔ ۹ ای خدا، ہم تیري ہیکل کے

[b] اِب ۴۶: ۱ زبور ۱۴۶: ۵
‖ عبراني میں، کے دل میں۔
[c] زبور ۹۳: ۳، ۴
[d] یزو ۴۷: ۱ متي ۷: ۲۵ دیکھو یسع ۳۳: ۲۱
[e] زبور ۴۶: ۴، ۵
[f] اِسمو ۶: ۱۵، ۱۶ یسع ۱۲: ۶ حزق ۴۳: ۷ یوایل ۳: ۱۷ مکا ۲۱: ۳
[g] زبور ۴۶: ۶
[h] زبور ۴۶: ۶
[i] زبور ۴۶: ۷، ۱۱
[j] زبور ۴۶: ۸
[k] یسع ۲: ۴ حزق ۳۹: ۹ ہوس ۲: ۱۸ زکر ۹: ۱۰
[l] ۱ سمو ۲: ۴ یرم ۴۹: ۳۵ حزق ۳۹: ۳
[m] یشو ۱۱: ۶، ۹
[n] زبور ۴۶: ۱۰
[o] زبور ۴۶: ۷، ۱۱
[p] زبور ۴۷: ۱ یسع ۵۵: ۱۲
[q] زبور ۴۷: ۲ یرم ۱۰: ۷
[r] زبور ۴۷: ۷ اور ۹۵: ۳ اور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۲ ملاک ۱: ۱۴
[s] زبور ۴۷: ۳ یرم ۴۶: ۲۸
[t] اِستث ۳۲: ۹ زبور ۳۳: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۹
[u] زبور ۴۷: ۵ زکر ۹: ۱۴
[v] زبور ۴۷: ۷ یرم ۱۰: ۷
[w] ۱ سمو ۲: ۲ زبور ۹۳: ۱ اور ۹۶: ۶ اور ۹۷: ۱ اور ۹۹: ۱ ملاک ۱: ۱۱
[x] زبور ۴۷: ۸ یرم ۱۰: ۷
[y] پید ۲۲: ۱۸ زبور ۷۲: ۱۱ یسع ۶۰: ۳ زکر ۸: ۲۲
[z] زبور ۸۹: ۱۸

[a] زبور ۴۸: ۱ اور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۳ ملاک ۱: ۱۱، ۱۴
[b] یوایل ۳: ۱۷ زکر ۸: ۳
[c] یسع ۶۰: ۱۳ حزق ۲۰: ۶، ۱۵
[d] زبور ۴۸: ۲ یرم ۳۲: ۴۱ مکا ۲۱: ۲
[e] یسع ۱۴: ۱۳ حزق ۳۸: ۶، ۱۵ دان ۸: ۹ اور ۱۱: ۴۵
[f] حزق ۴۸: ۳۵ یسع ۲۴: ۲۳ یوایل ۳: ۲۱ مکا ۱۴: ۱ اور ۲۱: ۲، ۱۰
[g] یسع ۸: ۹ حزق ۳۸: ۱۲، ۱۳ دان ۱۱: ۴۵
[h] ۱ سمو ۴: ۱۸ زبور ۴۸: ۶ حزق ۳۰: ۴، ۱۵
[i] یرم ۴۹: ۲۴ میکہ ۴: ۹ زکر ۱۴: ۵
[j] یرو ۱۸: ۱۷ † یا، تو—توز ڈالنا ہی۔
[k] حزق ۲۷: ۲۶
[l] ۲ سمو ۷: ۲۳ ۱ توا ۱۷: ۲۱ زبور ۴۸: ۸
[m] زبور ۴۸: ۱۴ اور ۸۷: ۵ یسع ۶۲: ۷ دان ۹: ۲۴ مکا ۲۱: ۲

‖ یا، کے لئے۔
[a] زبور ۴۸: ۱ اور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۳ ملاک ۱: ۱۱، ۱۴
[b] پید ۲۲: ۲ ۲ سمو ۲۴: ۱۸ ۲ توا ۳: ۱ زبور ۲: ۶ میکہ ۴: ۲ دکر ۸: ۳
[c] زبور ۵۰: ۲ مرا ۲: ۱۵
[d] زبور ۴۸: ۲ یسع ۶۶: ۱۲ دان ۸: ۹ اور ۱۱: ۴۱، ۴۵
[e] یسع ۱۴: ۱۳ حزق ۳۸: ۶، ۱۵ دان ۸: ۹ اور ۱۱: ۴۵
[f] حزق ۴۸: ۳۵ یسع ۲۴: ۲۳ یوایل ۳: ۲۱ مکا ۱۴: ۱ اور ۲۱: ۲، ۱۰
[g] یسع ۸: ۹ حزق ۳۸: ۱۲، ۱۳ دان ۱۱: ۴۵
[h] ۱ سمو ۴: ۱۸ زبور ۴۸: ۶ حزق ۳۰: ۴، ۱۵
[i] یرم ۴۹: ۲۴ میکہ ۴: ۹ زکر ۱۴: ۵
[j] یرو ۱۸: ۱۷ † یا، تو—توز ڈالنا ہی۔
[k] حزق ۲۷: ۲۶
[l] ۲ سمو ۷: ۲۳ ۱ توا ۱۷: ۲۱ زبور ۴۸: ۸
[m] زبور ۴۸: ۱۴ اور ۸۷: ۵ یسع ۶۲: ۷ دان ۹: ۲۴ مکا ۲۱: ۲

درمیان تیری مہربانی[c] کو غور کرتے
ہیں۔ ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام ہی[d]،
زمین پر سراسر ویسا ہی تیری مدح
ہی؛ تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا
ہوا ہی۔ ۱۱ کوہ صیہون خوش ہووے؛
یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں؛ تیری
عدالتوں کے سبب۔ ۱۲ صیہون میں گھومو،
اور اُس کے چوگرد پھرو؛ اُس کے برجوں
کو گنو۔ ۱۳ تم اُس کی شہرپناہ کو دل
سے غور کرو، اور سوچکے اُس کے محلوں
کو دیکھو، تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو اُس
کی خبر دو۔ ۱۴ کہ یہہ خدا ابدالاباد
ہمارا خدا ہی؛ تا دم مرگ وہی ہماری
ہدایت کریگا[e]۔

۴۹ زبور

اِس جہان میں، کہ لوگوں سے ایک نصیحت کی جاتی کہ
قیامت کی بابت اپنے اِیمان کی بنیاد خدا پر ڈالیں اور
نہ کہ اِنسان کی نیکی یا تونگری پر ۱۱ اہل دنیا کی
تونگری کچھہ کام کی چیز نہیں ہی۔

سردار مغنی کے لیئے، بنی قرح ‖ کا زبور

۱ ای ساری اُمتو، یہہ سنو؛ کان دھرو،
تم سب جو دنیا میں بستے ہو؛
۲ کیا ادنا کیا اعلیٰ[a]، کیا دولتمند کیا
مُحتاج، سب ایک ساتھہ۔ ۳ میرے
منہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور
میرے دل کا دھیان خرد ہوگا۔ ۴ میں
ایک تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا؛
میں اپنی راز کی بات بربط بجاتے ہوئے
کھولکے کہونگا[b]۔ ۵ میں مصیبت کے
دنوں میں کس لیئے ڈروں، جب
میرے ارتگی مازنیوالوں کی برائی مجھے
گھیرے؟ ۶ جو اپنی دولت پر اِعتماد
کرتے ہیں[c]، اور اپنے مال کی فراوانی پر
پھولتے ہیں؛ ۷ اُن میں سے کسی کا
مقدور نہیں، کہ اپنے بھائی کو چھڑاوے،
یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے[d]: ۸ (کہ
اُن کی جان کا فدیہ بھاری ہی؛ یہہ کام
ابد تک موقوف رکھنا ہوگا[e]؛) ۹ کہ وہ
سدا جیتا رہے، اور ہرگز موت نہ دیکھے[f]۔
۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہی، کہ دانشمند
لوگ مرتے ہیں، اور اِسی طرح سے
بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے
ہیں[g]، اور اپنی دولت اوروں کے لیئے
چھوڑ جاتے ہیں[h]۔ ۱۱ اُن کے دل میں
خیال تھا، کہ ہمارے گھر ابد تک قائم
رہینگے، اور ہمارے مسکن پشت در
پشت؛ وے اپنے نام اپنی زمینوں پر
رکھتے[i]۔ ۱۲ پر اِنسان حشمت کی حالت
میں ‖ مطلق نہیں رہتا[j]؛ وہ حیوانوں
کی مانند ہی؛ وے نیست کیئے جاتے۔
۱۳ یہہ اُن کی راہ، اُن کی حماقت ہی[k]؛
اور اُن کے پچھلے لوگ † اُن کی باتوں کو
پسند کرتے ہیں۔ سلاہ۔ ۱۴ وے بھیڑوں
کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں؛
موت اُنہیں چر جائیگی؛ اور راستکار
صبح کو اُن پر مسلط ہونگے[l]: اُن کا
جمال پاتال ہی کھو دیگا[m]؛ اُن کا کوئی
گھر نہ رہا۔ ۱۵ لیکن خدا میری جان
پاتال کے ‖ قابو سے چھڑاویگا[n]، کہ وہ مُجھے
لے رکھیگا۔ سلاہ۔ ۱۶ تو خوفناک مت
ہو، جب کوئی دولتمند ہو جاوے، جب
اُس کے گھر کی حشمت بڑھے؛ ۱۷ کیونکہ
وہ مرنے کے وقت کچھہ ساتھہ نہ لے جائیگا،
اور اُس کی شوکت اُس کے پیچھے نہ
اُتریگی[o]؛ ۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی
اپنی جان کو مبارکباد دیتا تھا[p]؛ اور جب
تو اپنی بھلائی کرے، لوگ تیری تعریف
کرینگے۔ ۱۹ وہ اپنے باپدادوں کی نسل
میں شامل ہو جائیگا[q]، وے ہرگز اُجالا
نہ دیکھینگے[r]۔ ۲۰ اِنسان جو حشمت
میں ہی[s]، اور سمجھتا نہیں، حیوانوں
کی مانند ہی، جو فنا ہو جاتے ہیں"۔

۵۰ زبور

۱ خدا کی حشمت کی بابت جو کلیسیئے کے درمیان ظاہر ہوتی
دیتی۔ ۵ اُس کے حکم کی بابت کہ مقدس لوگوں کو فراہم
کریں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا ظاہری بندگی سے نہیں،
۱۴ اور باطنی دینداری اور تابعداری سے خوش ہوتا۔

‖ آسف کا زبور۔

۱ قادر[a] مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا، اور
زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہہ سے لیکے
اُس کے ڈوبنے کی جگہہ تک بلایا ہی۔

[c] زبور ۴۶ : ۳ اور ۴۸ : ۱۰
[d] اِستث ۲۸ : ۵۸ یشو ۹ : ۹ زبور ۱۳۵ : ۳ ملا ۱ : ۱۱، ۱۴
[e] زبور ۴۸ : ۱۴
‖ عبرانی میں، رات کو بھی نہیں کاٹتا۔
[a] زبور ۶۲ : ۹
‖ یا، لے گانے۔
[b] متی ۱۳ : ۳۵
[c] ایوب ۳۱ : ۲۴، ۲۵ زبور ۵۲ : ۷ اور ۶۲ : ۱۰ مرا ۳ : ۶۴ ۱ تمط ۶ : ۱۷
[d] متی ۱۶ : ۲۶
[e] ایوب ۳۶ : ۱۸، ۱۹ زبور ۸۹ : ۴۸
[f] واعظ ۹ : ۵، ۱۰
[g] اِمث ۱۱ : ۴ واعظ ۲ : ۱۶، ۱۸، ۲۱
[h] یعق ۵ : ۱۰
[i] ۲۰ آیت زبور ۳۷ : ۹ اور ۱۰۲ : ۷ لوقا ۱۲ : ۲۰
† عبرانی میں، کے منہہ کو۔
[j] زبور ۴۷ : ۴ دان ۲ : ۲۲ ملا ۳ : ۳ لوقا ۲۲ : ۳۰ ۱ قرز ۶ : ۲ مکاش ۲ : ۲۶ اور ۲۰ : ۴
[k] ایوب ۴ : ۲۱ زبور ۴۹ : ۱۱ [l] زبور ۷۳ : ۱۴ ہوس ۱۳ : ۱۴
[m] ایوب ۲۷ : ۱۹ [n] ۱ یت ۶ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۲۰
[o] یعق ۱۵ : ۱۰
[p] ایوب ۳۳ : ۳۰ زبور ۷۳ : ۱۳ ۱۴ آیت [q] واعظ ۳ : ۱۹
‖ یا، آسف کے لیئے۔
دیکھو ۱ توا ۱۵ : ۱۷ اور ۲ : ۲۰ ۲ توا ۲۹ : ۳۰
[a] لیف ۹ : ۳۲ یرم ۳۲ : ۱۸

۲ صيہون سے، حسن کے کمال سے[b]، خدا
جلوہگر ہوا ہے[c]۔ ۳ ہمارا خدا آويگا،
اور چپچاپ نہ رہيگا؛ آگ اُس کے آگے
آگے فنا کرتي جائيگي[d]، اور اُس کے
گردا گرد شدت سے طوفان ہوگا۔ ۴ وہ
اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا، اور زمين
کو بھي[e]، تا کہ اپنے لوگوں کي عدالت
کرے۔ ۵ ميرے پاک بندوں[f] کو ميرے
پاس فراہم کرو، جنہوں نے ميرے ساتھ
قرباني پر عہد کيا ہے[g]۔ ۶ تب آسمان
اُس کي صداقت کو آشکارا کرينگے[h]؛
کہ خدا ہي عدالت کرنيوالا ہے[i]۔ سلاہ۔

۷ اے ميري قوم، سن[j]، ميں کہتا ہوں:
اے اِسرائيل، ميں تجھ پر گواہي ديتا
ہوں: خدا، تيرا خدا، ميں ہي ہوں[k]۔
۸ ميں تجھ کو تيرے ذبيحوں کي بابت[l]
ملامت نہيں کرونگا[m]؛ کہ تيري سوختني
قربانياں تو ہميشہ ميرے آگے ہيں۔
۹ ميں تيرے گھر کا بچّہ نہ لونگا، نہ
تيرے باڑے کا بکرا[n]۔ ۱۰ کہ جنگل کے
سب جانور ميرے ہيں، اور کوہستان
کے حيوانات ہزارہا ہزار۔ ۱۱ ميں پہاڑ
کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں، اور دشتي
چرند ا ميرے ہيں۔ ۱۲ اگر ميں بھوکھا
ہوتا، تو تجھ سے نہ کہتا؛ کہ دنيا اور اُس
کي معموري ميري ہے[o]۔ ۱۳ کيا ميں
بيلوں کا گوشت کھاتا ہوں، يا بکروں کا
لہو پيتا ہوں؟ ۱۴ تو شکرگذاري کي
قربانياں خدا کے آگے گذران[p]، اور حق
تعالیٰ کے حضور اپني نذريں ادا کر۔
۱۵ اور مصيبت کے دن مُجھ سے فرياد
کر[q]: ميں تجھے مخلصي دونگا، اور تو
ميرا جلال ظاہر کريگا[r]۔ ۱۶ پر شرير کو
خدا کہتا ہے، تجھے ميرے حکموں کے
بيان کرنے سے کيا کام؟ تو کيوں اپنے
منہ سے ميرے عہد کا ذکر کرتا ہے؟
۱۷ حالانکہ تو تربيت سے عداوت رکھتا
ہے[s]، اور ميرے کلام کو اپنے پيچھے پھينکتا
ہے[t]؟ ۱۸ جب تو چور کو ديکھتا
ہے، تو اُس سے راضي ہوتا ہے[u]، اور
زانيوں کا شريک ہوتا ہے[v]۔ ۱۹ تو اپنا
منہ شرارت پر چلاتا ہے، اور زبان سے
دغا کا منصوبہ باندھتا ہے[w]۔ ۲۰ تو بيٹھکے
اپنے بھائي کي غيبت کرتا ہے؛ تو اپني
ہي ماں کے بيٹے پر تہمت لگاتا ہے۔
۲۱ تو نے يہ کيا، اور ميں خاموش ہو
رہا[x]؛ تو نے گمان کيا، کہ ميں تجھي سا
ہوں[y]؛ پر ميں تجھے تنبيہ دونگا، اور
تيرے کاموں کو تيري آنکھوں کے آگے ايک
ايک کرکے تجھے دکھاؤنگا[z]۔ ۲۲ اب،
اي خدا کے فراموش کرنيوالو[a]، اِس کو
سوچو؛ نہ ہو، کہ ميں تمھيں پارہ پارہ
کروں، اور کوئي چھڑانيوالا نہ ہو۔ ۲۳ جو
کوئي ستائش کے ذبيحے گذرانتا ہے[b]،
وہ ميرا جلال ظاہر کرتا ہے؛ اور اُس کو،
جو اپني چال چلن درست رکھتا ہے،
ميں خدا کي نجات دکھلاؤنگا[c]۔

۵۱ زبور

اِس نشان میں کہ ۱ داؤد اپنے گناہوں کا پورا اقرار کرکے معافي مانگتا۔ ۶ اپني تقدس کي بابت دعا مانگتا، کہ وہ کامل ہو جاوے۔ ۱۰ خدا فرمانبردوں سے نہيں پر سچے دل سے خوش ہوتا۔ ۱۳ داؤد کلیسیا کے لیئے دعا مانگتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جب
ناتن نبي اُس کے حضور ميں آيا،
جس وقت وہ بت‌سبع پاس
گيا تھا*۔

اي خدا، اپني رحمدلي کے مطابق
مجھ پر شفقت کر: اپني رحمتوں کي
کثرت کے موافق ميرے گناہ مٹا دے[d]۔
۲ ميري برائي سے مُجھے خوب دھو،
اور ميري خطا سے مُجھے پاک کر[e]۔ ۳ کہ
ميں اپنے گناہوں کو جانتا ہوں[f]، اور
ميري خطا ہميشہ ميرے سامہنے ہے۔
۴ ميں نے تيرا ہي گناہ کيا ہے[g]، اور
تيرے ہي حضور بدي کي ہے؛ تا کہ تو
اپني باتوں ميں صادق ٹھہرے، اور جو
تو عدالت کرے، تو تو پاک ظاہر ہو[h]۔
۵ ديکھ، ميں نے برائي ميں صورت پکڑي[i]،
اور گناہ کے ساتھ ميري ماں نے مجھے پيٹ
ميں ليا[j]۔ ۶ ديکھ، تو اندر کي[k] سچائي
چاہتا ہے: سو باطن ميں مجھ کو دانائي
سکھلا۔ ۷ زوفا سے مجھے پاک کر، کہ

---

[a] زبور ۴۸: ۲
[b] اِ ت ۳۳: ۲
[c] زبور ۵۰: ۲
[d] اِستث ۴: ۲۴
[e] زبور ۹۷: ۳
دان ۷: ۱۰
[f] اِ ت ۳۳: ۸
اور ۳۷: ۲۸
[g] پسہ ۲۴: ۱
[h] مکہ ۶: ۱۱
[i] اِ ت ۳۳: ۲۲
[j] پسہ ۵۰: ۱۳
[k] عبر ۱۰: ۳۰
[l] زبور ۵۰: ۷
[m] زبور ۱۰۳: ۹
[n] مکہ ۶: ۶
اِ ت ۴۰: ۱۶
[o] پسہ ۵۰: ۱۲
ایو ۴۱: ۱۱
[p] عبر ۱۳: ۱۵
[q] زبور ۵۰: ۱۵
[r] زبور ۹۱: ۱۵
[s] امث ۵: ۱۲
[t] نحمی ۹: ۲۶
[u] زبور ۵۰: ۱۸
[v] ۱ تمتھ ۵: ۲۲
[w] زبور ۵۲: ۲
[x] واعظ ۸: ۱۱،
۱۲
[y] پسہ ۵۰: ۲۱
اور ۵۰: ۷
[z] دیکھو رومی
۲: ۱
[a] زبور ۵۰: ۲۲
[b] ایوب ۱۳: ۱۸
زبور ۱۰۷: ۲۲
پسہ ۱۱۶: ۱۷
[c] زبور ۵۰: ۲۳
رومی ۲: ۷
[d] گلا ۶: ۱
[e] ۲ سمو ۱۲: ۱
اور ۱۱: ۲
[f] ۲ سمو ۱۲: ۱
[g] لوقا ۱۵: ۲۱
[h] رومی ۳: ۴
[i] ایوب ۱۳: ۲۶
زبور ۵۱: ۵
[j] پسہ ۵۱: ۵
[k] ۱ سلا ۳: ۶
[l] ایوب ۱۴: ۴
[m] ایوب ۲۵: ۴
۲۶

میں صاف ہو جاؤں[f]؛ مجھ کو دھو، کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں[g]۔
۸ مجھے خوشی اور خورمی کی خبر سنا، کہ میری ہڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا، شادمان ہوں[h]۔ ۹ میرے گناہوں سے چشمپوشی کر[i]، اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال[j]۔ ۱۰ ای خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر[k]، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال۔ ۱۱ مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک[l]، اور اپنی روح پاک مجھ سے نہ نکال[m]۔ ۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر، اور اپنی آزاد روح سے[n] مجھ کو سنبھال۔
۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا، اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے۔ ۱۴ ای خدا، میرے نجات‌دینیوالے خدا، مجھے خون کے گناہ سے[o] رہائی دے، کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے[p]۔ ۱۵ ای خداوند، میرے لبوں کو کھول دے، تو میرا منھ تیری ستائش بیان کریگا۔ ۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا[q]، نہیں تو میں دیتا؛ سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں۔ ۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں؛ دل شکستہ اور خاکسار کو، ای خدا، تو حقیر نہ جانیگا[r]۔
۱۸ اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھ بھلائی کر؛ یروسلم کی دیواروں کو بنا۔
۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں[s] اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا؛ تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے۔

۵۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کو اس کی کینہ‌وری کے سبب الزام دیتا، اور الہام سے اس کی ہلاکت والی کی خبر دیتا۔ ۲ جب ہبہ وقوع میں آوے صادق لوگ خوش ہونگے۔ ۸ داؤد خدا کی رحمت کا منتظر ہوکے شکر ادا کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جب ادومی دوایگ نے آکے* ساؤل کو خبر دی اور اس سے کہا*، کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہی۔

ای زبردست اِنسان[a]، تو زیانکاری پر کیوں فخر کرتا ہی؟ خدا کا اِحسان ہر روز ہی۔ ۲ تیری زبان خرابیاں اِیجاد کرتی ہی[b]؛ وہ دغابازیاں کرتی ہی تیز اُسترے کی مانند۔ ۳ تو شرارت کو نیکی سے، اور جھوٹھ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہی[c]۔ ۴ تو ہ بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہی، ای دغاباز زبان۔ ۵ اِس لیئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا، وہ تجھے اُٹھا لیجاویگا، اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا، اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا[d]۔ سلاہ۔ ۶ اور صادق دیکھینگے[e]، اور ڈرینگے، اور اُس پر ہنسینگے[f]: ۷ دیکھ، یہہ وہ شخص ہی، کہ جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا، پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا[g]، اور اپنی شرارت سے قوی ہوا۔ ۸ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں[h]؛ میرا بھروسا ابدُالآباد خدا کی رحمت پر ہی۔ ۹ سو میں سدا تیری ستائش کرونگا، کہ تو نے ایسا کیا؛ اور تیرے نام کا اِنتظار کرونگا، جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہی[i]۔

۵۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد نفسانی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا۔ ۴ شریروں ہی کے داؤں اور عذابوں سے داؤد کا لائق اُمید ملزم ٹھہراتا۔ ۶ خدا کی نجات پر فخر کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بانسریوں کے ساتھ گایا جاوے۔

احمق اپنے دل میں کہتا ہی، کہ خدا نہیں[j]؟ وے خراب ہوئے، اُن کے کام مکروہ ہیں، کوئی نیکوکار نہیں[k]۔
۲ خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہی، تا دیکھے[l]، کہ کوئی دانشمند، یا کوئی خدا کا طالب[m] ہی۔ ۳ ہر ایک اُن میں سے گمراہ ہوا؛ وے سب کے سب ‖ بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں۔ ۴ کیا اُن بدکاروں کو اِفہام نہیں[n]، جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے

---

[a] زبور ۵۰: ۱۶ و ۱۷
[b] زبور ۵۷: ۴ اور ۵۹: ۷ اور ۶۴: ۳
[c] یرو ۹: ۵، ۶ ‖ عبرانی میں، سب بگاڑنےوالی باتوں کو۔
[d] امث ۲: ۲۲
[e] ایوب ۲۲: ۱۹ زبور ۳۷: ۳۴ اور ۴۰: ۳ اور ۶۴: ۹ ملا ۱: ۵
[f] زبور ۵۸: ۱۰
[g] زبور ۴۹: ۶
[h] یرو ۱۱: ۱۶ ہوس ۱۴: ۶
[i] زبور ۵۴: ۶

[j] زبور ۱۰: ۴ اور ۱۴: ۱ وغیرہ
[k] رومی ۳: ۱۰
[l] زبور ۳۳: ۱۳، ۱۴
[m] ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۲۱: ۳
‖ عبرانی میں، کندہ ہوگئے۔
[n] یرو ۴: ۲۲

[a] ۱ سمو ۲۲: ۹
[b] زبور ۵۰: ۱۹
[c] زبور ۵۲: ۴ اور ۵۱: ۷ اور ۶۳: ۳
[d] یرو ۱۲: ۴، ۵ ‖ عبرانی میں، سب نگلنےوالی باتوں کو۔
[e] امث ۲: ۲۲
[f] ایوب ۲۲: ۱۹ زبور ۳۷: ۳۴ اور ۴۰: ۳ اور ۶۴: ۹ ملا ۱: ۵
[g] زبور ۵۲: ۷
[h] زبور ۵۲: ۸
[i] یرو ۱۱: ۱۶ ہوس ۱۴: ۶
[j] زبور ۱۴: ۱
[k] رومی ۳: ۱۰
[l] زبور ۳۳: ۱۳، ۱۴
[m] ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۲۱: ۳
‖ عبرانی میں، کندہ ہوگئے۔
[n] یرو ۴: ۲۲

ہیں، جیسے روٹی کھاتے ہیں؛ وے خدا
کا نام نہیں لیتے ہیں؟ ۵ وے وہاں
نہایت ڈرے، جہاں خوف کا مقام نہ
تھا؛ کہ خدا اُن کی ہڈیاں، جو تیرے
مقابل خیمہ‌زن ہیں، کھنڈا دیتا ہے؛
تو اُنہیں شرمندہ کریگا، کہ خدا نے اُنہیں
حقیر کیا ہے۔ ۶ ‖کاش کہ اِسرائیل کی
نجات صیہون میں سے ہوتی! جب
خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھر لاویگا، تو
یعقوب خوش ہوگا، اور اِسرائیل شادمان۔

۵۴ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رہائی
مانگتا۔ ۴ خدا پر بھروسا رکھکے کہ وہ مدد کریگا، وہ
قربانی گذرانے کا وعدہ کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل،
جو بین کے ساتھ گایا جاوے؛ اُس
وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل
سے کہا، کہ دیکھ، داؤد آپ کو ہمارے
یہاں چھپاتا ہے۔

ای خدا، اپنے نام سے مجھ کو بچا،
اور اپنی قوت سے میرا اِنصاف کر۔ ۲ ای
خدا، میری دعا سن؛ اور میرے منہ کی
باتوں پر کان دھر۔ ۳ کہ بیگانے میری
مخالفت میں اُٹھے ہیں، اور ظالم میری
جان کے پیچھے پڑے ہیں؛ یہ خدا
کو اپنے روبرو نہیں رکھتے۔ سلاہ۔ ۴ دیکھ،
خدا میرا مددگار ہے؛ خداوند اُن کے
درمیان ہے جو میری جان کو سنبھالتے
ہیں؛ ۵ وہ میرے دشمنوں پر برائی کو
لوٹ دیگا؛ اپنی وفاداری میں اُنہیں
فنا کر۔ ۶ ای خداوند، میں اپنی خوشی
سے تیرے لیئے قربانی کرونگا؛ میں تیرے
نام کی ستائش کرونگا، کہ بھلا ہے۔ ۷ کہ
تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا
ہے، اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی
خرابی دیکھتی۔

۵۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگے وقت اپنا حیرتناک
حال بیان کرتا۔ ۹ وہ اپنے دشمنوں کی شرارت اور
دغابازی کے سبب شکایت کرکے خدا سے منصفانہ کہتا کہ اُن
کو سزا دیوے۔ ۱۲ اِس حال سے خاطرجمعی پاتا، کہ خدا
میری حمایت کریگا، اور میرے دشمنوں کو پراگندہ کریگا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل،
جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

ای خدا، میری دعا سن، اور میری
منت سے ‖منہ مت پھیر۔ ۲ میری
طرف کان دھر، اور میری سن؛ کڑھتا ہوا
میں پھرتا ہوں، اور چلاتا ہوں، ۳ دشمن
کی آواز، اور شریر کے ظلم کے سبب؛
کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں،
اور غضب کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں۔
۴ میرا دل مجھ میں نہایت دکھتا ہے،
اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں۔
۵ ڈرنا اور کانپنا مجھ پر آ پڑا؛ کنپکپی
مجھ پر غالب آئی۔ ۶ میں نے کہا،
کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے!
تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا۔ ۷ ہاں،
میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگلوں
میں رہتا۔ سلاہ۔ ۸ کہ میں شدت کی
آندھی اور جھکڑ سے جلد پناہ کے لیئے
بچ نکلتا۔ ۹ ای خداوند، اُنہیں ہلاک
کر؛ اُن کی زبانوں میں تفرقہ ڈال؛ کہ
میں شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں۔
۱۰ دن اور رات وے اُس کی دیواروں
پر سیر کرنے پھرتے ہیں؛ زبردستی اور
غمخواری اُس کے بیچ ہوتی رہتی ہیں۔
۱۱ شرارت اُس کے درمیان ہے؛ ظلم
اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتی نہیں
رہتیں۔ ۱۲ دشمن تو نہیں تھا جو مجھے
ملامت کرتا تھا، نہیں تو میں اُس کی
برداشت کرتا؛ نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا
جو مجھ پر بالادستی کرتا تھا، تب میں
اُس سے چھپ جاتا؛ ۱۳ بلکہ تو، میرا
ہم‌درجہ آدمی، ‖میرا اُلفتی بندہ، اور
میرا جان‌پہچان تھا؛ ۱۴ کہ ہم ملکے
خوش اِختلاطی کرتے تھے؛ اور گروہ کے
ساتھ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے۔
۱۵ ناگہان اُن پر موت آ پڑے؛ وے
جیتے‌جی ‖پاتال میں اُتریں؛ کیونکہ
اُن کے گھروں میں اور اُن کے بیچ شرارت
ہے۔ ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا؛ تب
خداوند مجھے بچالیگا۔ ۱۷ شام کو، اور صبح
کو، اور دوپہر کو، میں فریاد کرونگا، اور

۱ عبرانی میں، اپنے تئیں مت چھپا۔
۵ یشعیاہ ۳۸: ۱۴
۶ ۲ سمو ۱۶: ۱۲ ۔ ۲۳ اور ۱۷: ۱۴
۷ زبور ۱۱۶: ۳
۸ یرو ۲: ۲
۹ زبور ۳۱: ۱۳
۱۰ زبور ۳۵: ۲۱ اور ۵۶: ۲
۱۱ یا، میرا رہبر ۲ سمو ۱۵: ۱۲ اور ۱۶: ۲۳ زبور ۴۱: ۹ یرو ۹: ۴ ۸ زبور ۴۲: ۴
۱۲ عبرانی میں، گور میں ۱ کر ۱۵: ۵۵

نالہ کرونگا*؛ سو وہ میری آواز سن لیگا۔
۱۸ اُس نے میری جان کو اُس جنگ
میں، جو اُنھوں نے مجھ سے کی ھی،
سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وھاں بہت میرے
ساتھ تھے‡۔ ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنھیں
‖ جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت‌نشین
ھی‡‡۔ سلاہ۔ ازبسکہ اُنھوں نے اِنقلابیں
نہیں دیکھیں، وے خدا سے نہیں ڈرتے۔
۲۰ اُس نے اُن پر، جو اُس سے اِختلاط
رکھتے تھے§، اپنے ھاتھ ڈالے ھیں*؛ اُس
نے اُس کے ساتھ عہدشکنی کی۔ ۲۱ اُس
کا منہ مکھن سے زیادہ چکنا ھی، پر
اُس کے دل میں جنگ ھی؛ اُس کی
باتیں تیل سے زیادہ ملائم ھیں، پر ننگی
تلواریں ھیں*۔ ۲۲ اپنا †بوجھ خداوند
پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامےگا؛ وہ کبھی
صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا۔ ۲۳ پر
ای خدا، تو اُن کو ھلاکت کے گڑھے میں
گرا دیگا؛ خونی اور دغاباز لوگ* اپنی
آدھی عمر تک نہ پہنچینگے؛ پر میرا
اِعتماد تجھی پر ھی۔

زبور ۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کا کلام یقینی جانکے دعا مانگتا، اور اُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۳ خدا کے کلام پر جو اِعتقاد رکھتا تھا وہ ظاہر کرتا، اور وعدہ بھی کرتا کہ میں خدا کی ستایش کیا کرونگا۔

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ‖مکتام داؤد اُس
وقت بنایا گیا، جب فلسطیوں نے اُسے
جات میں پکڑا*: †یونت ایلم رخوقیم
کے سر پر گایا جاوے۔

ای خدا، مجھ پر رحم فرما*، کہ اِنسان
مجھے نگلا چاھتا ھی؛ وہ لڑتا ھوا ھر روز
مجھے ستاتا ھی۔ ۲ میرے دشمن ھر
روز مجھ کو نگلا چاھتے ھیں*، کہ بہت
ھیں، جو گستاخ ھوکے مجھ سے لڑتے ھیں۔
۳ جب میں ڈرتا ھوں، تو میں تجھ
پر توکل کرتا ھوں۔ ۴ میں خدا پر، اُس
کے قول پر*، فخر کرتا ھوں؛ میرا توکل خدا
پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں، کہ بشر میرا
کیا کر سکتا ھی*۔ ۵ وے ھر روز میری
باتیں کاٹتے ھیں؛ اُن کی ساری فکر ھی،
کہ مجھ سے بدی کریں۔ ۶ وے جمع ھوکے
کمین میں بیٹھے ھیں*؛ وے میرے نقش
قدم کو تاکتے ھیں، جب کہ وے میری
جان لینے کی اِنتظاری میں ھیں*۔
۷ اُن کی اُمید ھی کہ بدکاری کرکے نکل
بچینگے؟ ای خدا، اپنے قہر سے اُن لوگوں
کو ڈھکیل دے۔ ۸ تو میری آوارگیوں
کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے
شیشے میں رکھ؛ کیا وے تیرے دفتر میں
مذکور نہیں*؟ ۹ جب میں فریاد
کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛
مجھے یہہ یقین ھی، کہ خدا میری
طرف ھی*۔ ۱۰ میں خدا پر، اُس کے
قول پر، فخر کرتا ھوں‡؛ میں خداوند پر،
اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں۔ ۱۱ میرا
توکل خدا پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں؛
اِنسان میرا کیا کر سکتا ھی؟ ۱۲ ای
خدا، تیری منتیں مجھ پر ھیں، میں
تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ ۱۳ کہ تو نے
میری جان موت سے بچائی*؛ اور میرے
پانوں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا
کے آگے زندوں کے نور میں چلوں‡۔

زبور ۵۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی پناہ تکے اپنے خطرناک حال کی بابت اُس سے منت کرتا۔ ۲ اپنے دل کو ترغیب دیتا، کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رہے۔

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ‖مکتام داؤد
اُس وقت بنایا گیا، جب وہ سؤل
کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا*:
†للنشت کے سر پر گایا جاوے۔

مجھ پر رحم کر، ای خدا، مجھ پر
رحم کر*؛ کیونکہ میری جان کو تیرا
بھروسا ھی؛ ھاں، میں تیرے پروں کے
سایے تلے* پناہ لیئے رھونگا، جب تک
کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں*۔ ۲ میں خدا
سے، جو حق تعالیٰ ھی، فریاد کرونگا؛
اُسی خدا سے، جو میرے لیئے ھر ایک
کام کو انجام دیتا ھی*۔ ۳ وہ آسمان
پر سے بھیجتا* اور مجھ کو بچاتا ھی، اور

---

* دان ۶ : ۱۰
لوقا ۱۸ : ۱
اعمال ۳ : ۱
اور ۱۰ : ۳،
۹، ۳۰
۱ تمطا ۵ : ۱۷
* ۲ توا ۳۲ : ۸، ۲۰
‖ یا، عاجز کریگا۔
‡‡ اِستث ۳۳ : ۲۷
§ زبور ۷ : ۴
* اعمال ۱۲ : ۱
* زبور ۲۸ : ۳
اور ۶۲ : ۴
اور ۶۴ : ۳
اور ۱۴۰ : ۳
امث ۵ : ۳، ۴
اور ۱۲ : ۶
† یا، ھدیہ۔
* زبور ۳۷ : ۵
متی ۶ : ۲۵
لوقا ۱۲ : ۲۲
۱ پطر ۵ : ۷
* زبور ۳۷ : ۳۵
* ایوب ۲۰ : ۲۲
امث ۲۰ : ۷
واعظ ۸ : ۱۲
‖ یا، داؤد کا سہلا زبور، زبور ۱۶، ۵۶ سے ۶۰ تک۔
† یعنی، ایک کبوتر کا خاموش بیگانوں کے درمیان۔
* زبور ۵۶ : ۱
* زبور ۵۶ : ۲
~
۱۰ : ۱۱، ۱۲
اِفسیوں
* زبور ۱۱۸ : ۶
بنی ۳۱ : ۳
عبر ۱۳ : ۶

* ۱ سمو ۲۲ : ۱
اور ۲۴ : ۳
زبور ۱۴۲ سرنامہ
† یعنی، بیگانہ، مت۔
* زبور ۵۶ : ۱
* زبور ۱۷ : ۸
اور ۶۳ : ۷
* یسعہ ۲۶ : ۲۰
* زبور ۱۳۸ : ۸
* زبور ۱۴۴ : ۷، ۱۱

* ملا ۳ : ۱۶
* رومہ ۸ : ۳۱
† یا، آدمی
* زبور ۱۱۸ : ۸
† ایوب ۳۳ : ۳۰

اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہی[ز] ملامت کرتا ہی۔ سلاہ۔ خدا اپنی رحمت، اور اپنی سچائی کو بھیجیگا[ف]۔ ۴ میری جان شیروں کے بیچ میں ہی: میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں، جن کے دانت برچھیاں، اور تیر ہیں[ب]، اور جن کی زبان تیز تلوار ہی[ج]۔ ۵ تو آسمانوں پر سرفراز ہو، ای خدا، اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو[د]۔ ۶ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لیئے جال لگایا ہی[ہ]؛ میری جان جھکی ہوئی ہی: اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی، جس میں آپ گرے ہیں۔ سلاہ۔ ۷ میرا دل قائم ہی، ای خدا، میرا دل قائم ہی[و]؛ میں گاؤنگا، اور مدح سرائی کرونگا۔ ۸ جاگ، ای میری شوکت[ز]؛ ای بین اور بربط، جاگ؛ میں سویرے اُٹھونگا۔ ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا، ای خداوند؛ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا۔ ۱۰ کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہی، اور تیری سچائی بدلیوں تک[ف]۔ ۱۱ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز ہو؛ ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہووے[ف]۔

۵۸ زبور

اس نہان میں، کہ ۱ داؤد شریر حاکموں کو ملامت کرتا۔ ۳ شریروں کی بدذاتی کا بیان کرنا۔ ۶ اُن کو ہرم کردینا کہ خدا کی اُمتوں سے برباد ہونگے۔ ۱۰ ایسے ماجرے کے باعث میں کہ راست باز لوگ خوشی کرینگے۔

سردار مغنی کے لیئے، ‖امکتام داؤد: †النتشت کے سُر پر گایا جاوے*۔

کیا تم چپ چاپ رہتے ہو، جب کہ حق فرماتا ہی؟ ای آدم‌زادو، کیا تم سچی عدالت کرتے ہو؟ ۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ہو؛ تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو[ہ]۔ ۳ اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے[ط]؛ وے ‖پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹھ بولتے۔ ۴ اُن کا زہر سانپ کا سا زہر ہی[ی]؛ وے اُس بہرے ناگ کی مانند ہیں، جو اپنے کان بند کر رکھتا ہی، ۵ اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سنتا[ک]؛ بڑے سے بڑے منتر کی اُس میں تاثیر نہیں۔ ۶ ای خدا، اُن کے دانت اُن کے منہ میں توڑ؛ ای خداوند، شیربچوں کی داڑھیں توڑ ڈال[ل]۔ ۷ وے پانی کی طرح، جو بہہ جاتا ہی، گداز ہو جاویں[م]؛ جب وہ تیروں کو چلے میں جوڑے، تو وے کٹے ہوئے معلوم ہوں۔ ۸ جس طرح گھونگا گل جاتا وے فنا ہوویں: وے عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں[ن]۔ ۹ اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے، وہ گردباد کی مانند[س] اُنہیں، خواہ سابوت خواہ جلا ہوا ہو، اُڑا دیگا۔ ۱۰ صادق، جب اِنتقام کو دیکھیگا، تو خوش ہوگا[ع]؛ وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا[ف]؛ ۱۱ ایسا کہ آدمی کہیگا، یقیناً صادق کے لیئے جزا ہی[ص]؛ بےشک ایک خدا ہی، جو زمین پر اِنصاف کرتا ہی‘‘۔

۵۹ زبور

اس نہان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی مانگتا۔ ۶ اُن کی بےرحمی کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ خدا پر توکل کرتا۔ ۱۱ وہ مست کرتا کہ اُنہیں سزا دی جاوے۔ ۱۶ خدا کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، †مکتام داؤد، اُس وقت تصنیف ہوا، جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُس کے گھر کی چوکی دلوائی، تا کہ اُسے قتل کرے*: ‖النتشت کے سُر پر گایا جاوے*۔

ای میرے خدا، میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا[ع]؛ میرے مخالفوں سے مجھ کو ‖محفوظ رکھ۔ ۲ مجھے بدکاروں سے بچالے، اور خونی آدمیوں سے رہائی دے۔ ۳ دیکھ، کہ وے میری جان کی گھات میں لگے ہیں: زوراور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں[ف]؛ ای خداوند، میرا کچھ گناہ اور تقصیر نہیں[ص]۔ ۴ وے دوڑتے ہیں، اور آپ کو طیار کرتے ہیں، پر میرے کسی قصور کے سبب

[ز] زبور ۵۶: ۱

[ف] زبور ۴۰: ۱۱، اور ۴۳: ۳، اور ۶۱: ۷

[ب] امث ۳۰: ۱۴

[ج] زبور ۵۷: ۴، اور ۶۴: ۳

[د] زبور ۵۷: ۵، ۱۱

[ہ] زبور ۵۷: ۶، اور ۱۰: ۹

[و] زبور ۵۷: ۷

[ز] زبور ۵۷: ۸، ۹، اور ۱۰۸: ۲

[ف] زبور ۳۶: ۵، اور ۵۷: ۱۰، اور ۱۰۸: ۴

[ف] زبور ۵۷: ۵، ۱۱، اور ۱۰۸: ۵

[ہ] زبور ۱۰: ۷، اور ۳۶: ۳، اور ۵۵: ۱۱

[ط] زبور ۵۱: ۵

[ی] زبور ۱۴۰: ۳

[ک] یرم ۸: ۱۷

[ل] ایوب ۴: ۱۰، زبور ۳: ۷

[م] یشو ۵: ۹، زبور ۱۱۲: ۱۰

[ن] ایوب ۳: ۱۶، واعظ ۶: ۳

[س] امث ۱۰: ۲۵

[ع] زبور ۵۲: ۶، اور ۶۴: ۱۰، اور ۱۰۷: ۴۲

[ف] زبور ۶۸: ۲۳، زبور ۵۸: ۱۰، [ص] زبور ۵۹: ۴، اور ۱۷: ۳، اور ۳۵: ۷

† یا، داؤد کا سنہلا زبور

* ۱سمو ۱۹: ۱۱

‖ یعنی، مت ہلاؤ۔

* زبور ۵۶، سرنامہ۔

* زبور ۵۸: ۱۰، ‖ عبرانی میں، اُونچا کر۔ چڑھا۔

[ع] زبور ۵۹: ۲

[ف] زبور ۵۹: ۳، ۴

[ص] ۱سمو ۲۴: ۱۱

نہیں؛ تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ[a]، اور دیکھ۔ ۵ پس، ای خداوند، رب اُلافواج، اِسرائیل کے خدا، ساری قوموں کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ؛ دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر۔ سلاہ۔ ۶ وے شام کو لوٹتے ہیں[c]؛ وے کتے کی مانند بھونکتے ہیں، اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں۔ ۷ دیکھ، وے مجھ سے ڈکارتے ہیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں ہیں[d]، اور کہتے کہ کون سنتا ہی[e]؟ ۸ پر تو، ای خداوند، اُن پر ہنسیگا؛ تو ساری قوموں کو مسخرہ بناویگا[f]۔ ۹ ہرچند اُس کا زور ہی، پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا، کہ خدا ‖میری پناہ ہی[g]۔ ۱۰ میرا خدا جو ہی، اُس کی رحمت مجھ کو آگے سے لیئے آویگی[h]؛ خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا[i]۔ ۱۱ اُنہیں جان سے مت مار، نہ ہو، کہ میرے لوگ بھول جائیں[j]؛ اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر، ای خداوند، ہماری سپر۔ ۱۲ کہ اُن کے منہ کا گناہ، اُن کے ہونٹھوں کی بات ہی[k]؛ اِس لیئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوویں؛ کیونکہ وے لعن تعن کرتے، اور جھوٹھی باتیں کہتے ہیں۔ ۱۳ قہر سے اُن کو فنا کر، اُنہیں فنا کر، تا کہ وے باقی نہ رہیں[l]؛ اور لوگ یقین کرکے جانیں، کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب کی سلطنت کرتا ہی[m]۔ سلاہ۔ ۱۴ پھر شام کو وے لوٹیں، اور کتے کی مانند بھونکتے جائیں، اور شہر کی ہر طرف پھریں[n]۔ ۱۵ وے کھانے کی تلاش میں بھٹکتے پھرینگے[o]، اور جب سیر نہ ہوویں، تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے۔ ۱۶ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا؛ ہاں، میں صبح کو پکارکے تیری رحمت کے گیت گاونگا، کہ تو میرا مُحکم قلع ہی، اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ۔ ۱۷ اور ای میری قوت[p]، میں تیری مدح کرونگا، کہ خدا میرا مُحکم قلع، اور میرا رحیم خدا ہی[q]۔

۶۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اگلی آفتوں کے سبب نالہ کرتا، ۴ پھر آپ کو اُمید کے ٹیک سے سنبھالکے رہائی مانگتا، ۶ خدا کے وعدوں سے خاطر جمع ہوکے وہ مدد مانگتا جس کے اِنتظار میں رہا تھا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا ‖مکتام † سوسن عدوت* کے سر پر تعلیم کے لیئے گایا جاوے۔ وہ اُس وقت تصنیف ہوا، جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا، اور یواب پھرا، اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا تھا*۔

ای خدا، تو نے ہم کو رد کر دیا[r]، تو نے ہم کو ‖پراگندہ کیا، تو غصہ‌ور ہوا؛ تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو۔ ۲ تو نے زمین کو لرزایا؛ تو نے اُسے توڑا: اُس کے رخنے †ملا دے[s]، کہ وہ کانپتی ہی۔ ۳ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں[t]؛ تو نے ہم کو حیرت کی مَی پلائی[u]۔ ۴ تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا[v]، کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جاے۔ سلاہ۔ ۵ تا کہ تیرے محبوب رہائی پاویں[w]، تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچا لے، اور ہماری سن۔ ۶ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی[x]، اِس لیئے میں خوشی کرونگا؛ میں سکم کو[y] تقسیم کرونگا[z]، اور سکات کی وادی کو ماپونگا[a]۔ ۷ جلعاد میرا ہی، اور منسی میرا؛ اِفرائیم بھی میرے سر کا بال ہی[b]؛ یہوداہ میرا قانون‌ساز ہی[c]۔ ۸ موآب میرے دھونے کا لگن ہی[d]؛ میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا[e]؛ ای فلسط، ‖میرے باعث شادیانہ بجا[f]۔ ۹ مجھ کو ‖حصین شہر میں[g] کون لے جاویگا؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچاویگا؟ ۱۰ ای خدا[h]، کیا تو ہی نہیں، جس نے ہمیں رد کر دیا؟ تو ہی، ای خدا، جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا[i]؟ ۱۱ ‖مصیبت

---

[a] زبور ۳۵: ۲۳ اور ۴۴: ۲۳
[b] ۱۳ آیت
[c] زبور ۵۹: ۶، ۱۴
[d] زبور ۵۹: ۷
[e] اعمال ۱۲: ۱۴، ۱۶
[f] زبور ۲: ۴
[g] زبور ۵۹: ۹، ۱۷
[h] زبور ۵۹: ۱۰
[i] زبور ۵۹: ۱۰
[j] ہوس، پھند ۳: ۱۲، ۱۵
[k] اعمال ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷
[l] زبور ۷۹: ۶
[m] زبور ۷۲: ۸، ۱۸
[n] ۶ آیت
[o] ایوب ۱۵: ۲۳
[p] زبور ۵۹: ۱۰، ۱۱
[q] ۲ سمو ۲۲: ۳
[r] زبور ۴۴: ۹
[s] ۱ سمو ۴: ۱۰، آیتیں
[t] ۱ یا، سنبھالا
زبور † عہد کا سوسن۔
* زبور ۸۰
[u] ۲ سمو ۸: ۳، ۱۳
[v] ۱ تواا ۱۸: ۳، ۱۲
[w] ۱۰۴۰ کے قریب
[x] زبور ۲۳: ۱
‖ عبرانی میں، توز ڈالا۔
† عبرانی میں، چنگا کر
[y] ۲ توا ۷: ۶
[z] زبور ۷۱: ۲۰
[a] پیدا ۱۷: ۱، ۲۲
یرو ۲۸: ۱۵
[b] زبور ۲۰: ۵
[c] زبور ۲۰: ۸، ۹، وغیرہ
[d] زبور ۱۰۸: ۸
[e] پیدا ۴۹: ۱۰
[f] یشو ۱۳: ۶
[g] یشو ۱۳: ۲۷، دیکھو اِسا ۳۳: ۱۷
[h] پیدا ۳۴: ۲۰
[i] ۲ سمو ۸: ۲
[j] ۲ سمو ۸: ۱۳
[k] زبور ۱۰۸: ۱۰
‖ یا، مجھ پر شادیانہ بجا۔
(مہوملح کے طور پر:) دیکھو زبور ۱۰۸: ۹
[l] ۲ سمو ۵: ۶
[m] ۲ سمو ۱۱: ۱
اور ۱۲: ۲۶
[n] ۱۲ آیت
زبور ۴۴: ۹
اور ۱۰۸: ۱۰
[o] یشو ۲: ۱۲
‖ یا، دشمن کے مقابلہ میں۔

میں ہماری مدد کر، کہ رہائی اِنسان
کی طرف سے عبث ہے۔ ۱۲ خدا ہی
سے ہم بہادری کرینگے؛ کیونکہ وہی
ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا۔

۶۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اگلی نعمتیں جو اُس نے پائیں
نہیں یاد رکھکے خدا کی پناہ پھر لینے دوڑتا۔ ۵ خدا کے
وعدوں کے سبب داؤد اِقرار کرتا کہ میں اُس کی بندگی ہر
وقت کرونگا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
یدوتون کے ساتھ گایا جاوے۔

ای خدا، میرا نالہ سن؛ میری دعا
قبول کر۔ ۲ میں اپنی دلگیری میں
زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا:
اُس چٹان تک، جو مجھ سے اُونچی ہی،
مجھ کو لے پہنچا۔ ۳ کیونکہ تو میرے
لیئے ایک پناہ ہوا ہی؛ دشمنوں کے
رو بمرو ایک مضبوط برج۔ ۴ میں
تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا؛ میں
تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا۔ سلاہ۔
۵ کہ ای خدا، تو نے میری منتیں قبول
کیں؛ تو نے مجھ کو اُن لوگوں کی سی،
جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، میراث
دی۔ ۶ تو بادشاہ کی زندگی بہت
بڑھائیگا، اور اُس کی عمر پشت در
پشت تک۔ ۷ وہ خدا کے حضور ابد
تک ثابت رہیگا؛ ایسا کر، کہ رحمت
اور سچائی سے اُس کی محافظت ہو۔
۸ سو میں ابد تک تیرے نام کی ثنا
گاؤنگا، اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا۔

۶۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا کے سپرد کرکے اپنے
دشمنوں کو ڈانٹتا ہی۔ ۵ خدا ہی پر بھروسا رکھکے، اہل
ایمان کو دلاسا دیتا۔ ۹ دنیاوی چیزوں پر تکیہ کرنا بیجا
ہی۔ ۱۱ زور اور رحمت خدا ہی کی ملکیت ہیں۔

یدوتون* سردار مغنی کے لیئے، داؤد
کا زبور۔

میری جان چپکے فقط خدا ہی کے
اِنتظار میں ہی؛ کہ میری نجات اُس
سے ہی۔ ۲ وہی اکیلا میری چٹان، اور
میری نجات ہی؛ وہی میرا مضبوط
قلعہ ہی، مجھ کو شدت سے جنبش نہ
ہوگی۔ ۳ تم کب تک ایک مرد پر
حملہ کروگے؟ تم سب آپ ہی شکست
کھاؤگے، جیسے جھکی ہوئی دیوار، اور
جیسے ڈگمگاتی باڑ۔ ۴ وے منصوبہ
باندھتے ہیں، فقط اِس واسطے کہ اُسے
اُسکی شوکت سے اُتار دیں؛ وے جھوٹ
سے خوش ہوتے ہیں؛ وے اپنے منہ
سے تو برکت بھیجتے ہیں، پر اپنے باطن
میں لعنت کرتے ہیں۔ سلاہ۔ ۵ ای
میری جان، چپکے فقط خدا کے اِنتظار
میں رہ؛ کہ میری اُمید اُسی سے ہی۔
۶ وہی اکیلا میری چٹان، اور میری
رہائی، اور میرا گڑھ ہی؛ سو مجھ کو
جنبش نہ ہوگی۔ ۷ میری نجات، اور
میری شوکت، خدا کی طرف سے ہی؛
میرے زور کی چٹان، اور میری پناہ، خدا
ہی۔ ۸ ای لوگو، ہر وقت اُس پر توکل
کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل
دو؛ کہ خدا ہماری پناہ ہی۔ سلاہ۔
۹ یقیناً، کمقدر لوگ بیہودہ ہیں، اور
عالی قدر اشخاص جھوٹے ہیں؛ سو وے
سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں
بہت ہلکے ہیں۔ ۱۰ ظلم پر تکیہ نہ
کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیہودہ نہ بنو؛
اگر مال زیادہ ہوتا جاوے، تو اُس پر
دل نہ لگاؤ۔ ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا،
اور میں نے دو مرتبہ یہہ سنا، کہ زور
خدا کا ہی۔ ۱۲ اور رحمت بھی تجھی
سے ہی، ای خداوند؛ کہ تو ہر شخص
کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہی۔

۶۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کا بھی خدا کا کیوں پیاسا تھا۔
۳ خدا کی ستائش کرنے کا خاص طور جس پر عمل کرتا تھا۔
۱۱ اُس کا اِعتقاد اپنے دشمنوں کی ملاکت اور اپنی
نجات کی بابت۔

داؤد کا زبور، جب وہ دشت یہوداہ
میں تھا۔

ای خدا، تو میرا خدا ہی، میں ترکے
تجھ کو ڈھونڈھونگا؛ میری جان تیری
پیاسی ہی، اور میرا جسم خشک اور

* زبور ۱۳۲: ۱۷ یا، تعرو مارو گے؟
* یشع ۳۰: ۱۳
* زبور ۲۸: ۳
* ۱ تمتھ ۲: ۱
* ۲ سمو ۲۳: ۲۳
* ۱ سمو ۲۶: ۱۰
زبور ۳۲: ۶ و
توبہ ۲: ۱۳
* زبور ۱۸: ۱۰
* زبور ۳۱: ۲۰
یشع ۴۰: ۳۱
۱۲
۲ ایوب ۳۱: ۲۶
زبور ۶۲: ۹
لوقا ۱۶: ۱۵
۱ تمتھ ۶: ۱۰
۳۳ ایوب ۲۲: ۲۵
۱۳
* ملاکی ۳: ۱۵
* زبور ۱۹: ۱۰
اور ۱۰۳: ۱۱
۱۲
* ایوب ۳۴: ۱۱
۱۱
اعمال ۱۷: ۳۱
۱۲
یرو ۳۲: ۱۹
حزقی ۱۸: ۳۰
اور ۳۳: ۲۰
متی ۱۶: ۲۷
رومیوں ۲: ۶
۲ قرنتھیوں ۵: ۱۰
۲ قرنتھیوں ۱۱: ۱۵
افسیوں ۶: ۸
فلپی ۳: ۲۱
۱ پطر ۱: ۹
مکاشفہ ۲۲: ۱۲
۱ سمو ۲۲: ۵
اور ۲۳: ۱۴، ۱۵، ۱۶
* زبور ۴۲: ۲
اور ۶۳: ۱
اور ۱۴۳: ۶
‖ عبرانی میں، ماندہ۔

* زبور ۱۱۸: ۸ اور ۱۴۶: ۳
* ۲ تواریخ ۱۳: ۱۲
* یشع ۱۲: ۲
* گنتی ۲۴: ۱۸
* یشع ۱۳: ۲
* ۱ سمو ۱۰: ۱
* زبور ۲۲: ۴
* زبور ۶۱: ۲
اور ۱۴۰: ۱۳
* زبور ۱۷: ۸
* زبور ۱۰۲: ۱
اور ۱۴۲: ۴
(عبرانی میں، کے دنوں میں اور دنوں ملاکر)
* زبور ۲۱: ۴
* زبور ۱۰۳: ۱۷
اعمال ۱۳: ۳۴
* زبور ۱۰۹: ۳۱
۲ سمو ۲۳: ۱
۲ تواریخ ۲۹: ۳۰
* زبور ۶۲: ۱
۲ سمو ۲۲: ۲
* زبور ۶۲: ۶

|| عبرانی میں ماندہ. ||دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں، جہاں
پانی نہیں، تیرا مشتاق ہی؛ ۲ تاکہ تیری
b دیکھو ۱ سمو ۴ : ۲۱ قدرت، اور تیری حشمت کو دیکھے[b]،
۱ توا ۱۶ : ۱۱ جیسا کہ میں نے بیت‌قدس میں دیکھا
زبور ۲۷ : ۴ اور ۷۸ : ۶۱ ہی. ۳ اِس لیئے کہ تیری مہربانی
c زبور ۳۰ : ۵ زندگی سے بہتر ہی[c]، تو میرے ہونٹھ
تیری ستایش کرتے رہینگے. ۴ اِسی
d زبور ۱۰۴ : ۳۳ طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں[d]،
اور ۱۴۶ : ۲ تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لے
لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا. ۵ میری جان
یوں سیر ہوگی، گویا کہ گودا اور چربی
e زبور ۳۶ : ۸ سے[e]: اور میرا منھہ خوشی کرتے ہوئے
ہونٹھوں سے تیری ستایش کریگا: ۶ جب
f زبور ۴۲ : ۸ اور ۱۱۹ : ۵۵ کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں[f]،
اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا
اور ۱۴۹ : ۵ ہوں. ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ
ہوا، پس میں تیرے پروں کی چھاؤں
g زبور ۶۱ : ۴ تلے خوشی مناؤنگا[g]. ۸ میری جان
تیرے پیچھے لگی ہی؛ تیرا دھنا ہاتھ
مجھکو تھامتا ہی. ۹ سو وے، جو میری
جان کے خواہاں ہیں، تاکہ مجھے ہلاک
کریں، زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے.
h حزق ۳۵ : ۵ ۱۰ وے تلوار سے کھیت آوینگے[h]؛ وے
گیدڑوں کا لقمہ ہووینگے. ۱۱ لیکن بادشاہ
خدا سے مسرور ہوگا؛ ہر ایک شخص،
i اشع ۴۵ : ۲۳ جو اُس کی قسم کھاتا[i]، فخر کریگا؛ پر
یسع ۶۵ : ۱۶ اور ۱۰ : ۲۶ اُن کا منھہ، جو جھوٹھ بولتے ہیں، بند
صفن ۱ : ۵ ہو جائیگا.

۶۴ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے سبب شکایت کرکے رہائی مانگتا. ۷ وہ خاطر جمع ہوتا، اِس یقین پر کہ میرے دشمنوں کی ایسی بربادی ہوگی، کہ سب صادق لوگ دیکھتے ہی خوش ہو جائینگے.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خدا، میری فریاد میں میری
آواز سن، اور اُس دہشت سے، جو
دشمن کے سبب ہوتی، میری جان بچا.
۲ اور شریروں کی پنہانی مشورت، اور
a زبور ۱۱ : ۲ بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا؛
اور ۵۷ : ۴ ۳ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز
b زبور ۵۸ : ۷ یرم ۹ : ۳ کرتے ہیں[a]، اور کمان کھینچتے ہیں[b]، تاکہ
کڑوی باتوں کے تیر چلاویں؛ ۴ تاکہ
چھپکے کامل آدمی کو ماریں؛ وے
ناگہانی تیر لگاتے ہیں، اور ڈرتے نہیں.
۵ وے ایک بُرے کام میں آپ کو قوی
c دیکھو امث ۱ : ۱۱ کرتے ہیں[c]؛ وے پوشیدہ پھندے مارنے
کی باتچیت کرتے ہیں؛ وے کہتے
d زبور ۱۰ : ۱۱ ہیں، کہ ہم کو کون دیکھیگا[d]؟ ۶ وے
اور ۵۹ : ۷ بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ہیں؛ وے کہتے
کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی؛ اُن میں
سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی.
e زبور ۷ : ۱۲، ۱۳ ۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[e]؛ وے
|| عبرانی میں. اپنے اوپر گراوینگے. ناگہاں گھایل ہو جائینگے. ۸ سو وے
اپنی زبان ||کے پھندے میں آپ کو
f امث ۱۲ : ۱۳ پھنساوینگے[f]؛ سب، جو اُن کو دیکھینگے،
اور ۱۸ : ۷ بھاگینگے[g]؛ ۹ اور سب آدمی ڈرینگے[h]،
g زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۵۲ : ۶ اور خدا کے کام کو بیان کرینگے[i]؛ اور وے
h زبور ۴۰ : ۳ اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے.
i یرم ۵۰ : ۲۸ اور ۵۱ : ۱۰ ۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا،
k زبور ۳۲ : ۱۱ اور اُس پر توکل کریگا[k]؛ اور وے سب
اور ۵۸ : ۱۰ اور ۱۸ : ۳ جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے.

۶۵ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل کے سبب اُس کی ستایش کرتا. ۴ خدا کی نعمتوں کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ہو جاتے.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو گایا جاوے.

ای خدا، صیہون میں تیرا اِنتظار چپکے
سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی،
اور تجھی کو نذر ادا کی جائیگی. ۲ ای
تو، جو دعا کا سننیوالا ہی، سارے بشر
a یسع ۶۶ : ۲۳ تجھ پاس آوینگے[a]. ۳ خطاؤں نے مجھے
b زبور ۳۸ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲ مغلوب کیا ہی[b]؛ ہمارے گناہوں کا کفارہ
c زبور ۵۱ : ۲ تو ہی کریگا[c]. ۴ مبارک ہی وہ[d]، جسے
اور ۷۹ : ۹ یسع ۶ : ۷ تو نے چن لیا، اور اپنے نزدیک کیا[e]، تاکہ
عبر ۹ : ۱۴ ۱ یوحنا ۱ : ۷، ۹ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے؛
d زبور ۳۳ : ۱۲ اور ۸۴ : ۴ ہم تیرے گھر کی، ہاں، تیرے ہی مقدس
e زبور ۴ : ۳ ہیکل کی، خوبی سے سیر ہونگے[f]. ۵ تو
f زبور ۳۶ : ۸ صداقت سے ہولناک چیزیں دکھاکے ہم
کو جواب دیتا ہی. ای ہمارے نجات
دینیوالے خدا؛ تو زمین کے سارے کناروں
کا، اور اُن کا بھی، جو دور دریا کے بیچ
g زبور ۲۲ : ۲۷ میں ہیں، بھروسا ہی[g]. ۶ تو نے، جو

زور سے کمربستہ ھی[a]؛ اپني قدرت سے
پہاڑوں کو قائم کيا۔ ۷ تو درياؤں کے شور کو
اور اُن کي موجوں کي آواز کو[b]، اور لوگوں
کي دھوم کو[c] موقوف کراتا ھی۔ ۸ وے،
جو زمين کي اِنتہا ميں بستے ھيں،
تيرے نشانوں سے خوف کھاتے ھيں؛ کہ
تو صبح شام کے نکلنے کي جگہوں کو
||خوش و خورم کرتا ھی؛ ۹ تو زمين
کا حال ديکھا کرتا[d]، اور اُس کو سيراني
بخشتا ھی[e]؛ تو اُس کو خدا کے دريا
سے[f]، جو پاني سے بھرا ھی، مالامال کرتا
ھی؛ تو تيّاري کرکے اُن کے ليئے غلہ
موجود کرتا ھی۔ ۱۰ تو اُس کي ريگھاريوں
کو خوب تر کرتا، ايسے کہ اُس کے ڈھار
بيٹھ جاتے: تو اُس کو مينہوں سے نرم
کرتا ھی؛ تو اُس کي روئيدگي ميں
برکت بخشتا ھی۔ ۱۱ تو ||اپنے لطف
سے سال کو تاج بخشتا ھی؛ تيرے نقش پا
سے روغن ٹپکتا ھی۔ ۱۲ بيابان ميں
چراگاھوں پر قطرے ٹپکتے ھيں؛ اور پہاڑياں
ھر طرف خوشي سے کمربستہ ھوئي ھيں۔
۱۳ چراگاھيں گلّوں سے ملبس ھيں، اور
نشيب غلے سے ڈھنپ گئے ھيں؛ وے
خوشي سے للکارتے، بلکہ وے گاتے ھيں۔

۶۶ زبور

اس زبان ميں کہ داؤد لوگوں کو اُبھارتا، کہ وہ خدا کي ستايش کريں۔ ۱ اور اُس کے گھرانے کو برکت ديں۔ ۸ اور اُس کي نعمتوں کے سبب اُس کي شکرگذاري کريں۔ ۱۳ وہ اُس خدا کي خاص بندگي کرنے کي نيت مصمم ظاھر کرتا۔ ۱۶ خدا کي خاص مہرباني کا، جو اُس پر ھوئي، اقرار کرتا۔

سردار مغني کے ليئے، ايک زبور يا گيت۔

اي ساري سرزمينو، خدا کے ليئے
خوشي سے للّاؤ[a]۔ ۲ اُس کے نام کے
جلال کے گيت گاؤ؛ حمد کرتے ھوئے
اُس کي حشمت ظاھر کرو۔ ۳ خدا
سے کہو، تيرے کام کيا ھي مہيب ھيں[b]؛
تيري بڑي قدرت کے باعث تيرے سارے
دشمن ||تيري خوشامد کرينگے[c]۔ ۴ ساري
زمين تجھے سجدہ کرئيگي[d]، اور تيري
مدح‌خواں ھوويگي[e]؛ وے تيرے نام کا
گيت گاوينگے۔ ۵ آؤ خدا کے کام ديکھو[f]؛
کہ بني آدم کے حق ميں اُس کے کام
مہيب ھيں۔ ۶ اُس نے سمندر کو
خشکي بنا ڈالا[g]؛ وے دريا ميں پانو دھرکے
پار چلے گئے[h]؛ وھاں ھم اُس کے سبب
سے خوشوقت ھوئے۔ ۷ وہ اپني قدرت
سے ابدي سلطنت کرتا ھی؛ اُس کي
آنکھيں قوموں کو ديکھتي ھيں[i]؛ گردنکش
لوگ اپنے تئيں سربلند نہ کريں۔ سلاہ۔ ۸ اي
لوگو، ھمارے خدا کو مبارک کہو، اور اُس
کي ستايش کرکے آواز سناؤ؛ ۹ جو ھماري
جان کو زندہ رکھتا ھی، اور ھمارے پانو
پھسلنے نہيں ديتا[j]۔ ۱۰ کہ تو نے، اي
خدا، ھم کو آزمايا[k]؛ تو نے ھم کو يوں
تايا، جيسے روپا تايا جاوے[l]۔ ۱۱ تو نے
ھم کو دام ميں پھنسايا[m]؛ تو نے ھماري
کمروں پر رسّا باندھا ھی۔ ۱۲ تو نے لوگوں
کو ھمارے سروں پر چڑھايا[n]؛ ھم آگ اور
پاني ميں پڑے[o]؛ پر تو نے ھم کو سيراب
جگہہ ميں پہنچايا ھی۔ ۱۳ ميں سوختني
قرباني ليئے تيرے گھر ميں جاؤنگا[p]؛
ميں تيرے ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[q]،
۱۴ وے، جو بپت کے وقت ميں نے اپنے
لبوں سے مقرر کيں، اور اپنے منہہ سے
مانيں۔ ۱۵ ميں پلے ھوئے جانور
ليکے سوختني قربانياں، مينڈھوں کي
خشبوئيوں سميت، تيرے ليئے گذرانونگا؛
ميں بچھڑے اور بکرے چڑھاونگا۔ سلاہ۔
۱۶ اي سارے خدا ترسو، تم آؤ، سنو، کہ ميں
بيان کرتا ھوں، کہ اُس نے ميري جان
سے کيا کيا کچھہ کيا[r]۔ ۱۷ ميں اپنے
منہہ سے اُس پاس چلّايا؛ اور اُس کي
تعريف ميري زبان ||سے ھوئي۔ ۱۸ اگر
ميرا دل بدکاري پر مائل ھی، تو خداوند
ميري نہ سنيگا[s]۔ ۱۹ پر خدا نے تو
سنا ھی؛ اُس نے ميري دعا کي آواز
پر کان دھرا[t]۔ ۲۰ مبارک ھی خدا،
جس نے ميري دعا کو نہ پھيرا، اور نہ
اپني رحمت کو مجھ سے۔

[a] زبور ۹۵: ۱
[b] زبور ۸۹: ۹
[c] يرم ۵۱: ۴۲
[d] پيدا ۱۸: ۲۱
[e] زبور ۶۵: ۹
[f] حزق ۱۷: ۲۱
[g] پيدا ۸: ۱
[h] خرو ۱۴: ۲۱
[i] ۲ توا ۱۶: ۹
[j] زبور ۶۶: ۹
[k] زبور ۱۷: ۳
[l] زک ۱۳: ۹
[m] ۱ پطر ۵: ۷
[n] ۱ تمو ۶: ۹
[o] يسع ۴۳: ۲
[p] زبور ۶۵: ۱۳
[q] زبور ۵۰: ۱۴
[r] زبور ۶۶: ۱۶
[s] امثا ۲۸: ۹
[t] زبور ۶۶: ۱۹

۶۷ زبور

۱ ایک نمار اِس مضموں کی، کہ خدا کی بادشاہت قرب
پاوے: ۳ اِس لئے کہ اُسے واقعہ سے اُس کے لوگ زیادہ
خوش ہونگے، ۶ اور خدا کی نعمتوں بھی زیادہ کثرت سے
حاصل ہونگی۔

سردار مغنی کے لیئے، ایک زبور یا گیت،
جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

۱ خدا ہم پر رحم کرے، اور ہم کو برکت
دیوے، اور اپنے چہرے کو ‖ ہم پر
جلوہ‌گر فرماوے[a]؛ سلاہ۔ ۲ تاکہ تیری
راہ[b] زمین میں جانی جاوے، اور تیری
نجات ساری قوموں میں[c]۔ ۳ ای خدا،
لوگ تیری ستایش کریں؛ سب لوگ
تیری مدح‌خوانی کریں[d]۔ ۴ اُمتیں خوش
ہوویں، اور خوشی کے مارے، گاویں؛
کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا[e]،
اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرماویگا۔
سلاہ۔ ۵ ای خدا، لوگ تیری ستایش
کریں؛ سارے لوگ تیری ستایش کریں۔
۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی[f]؛ خدا،
ہمارا خدا، ہم کو برکت دیگا۔ ۷ خدا
ہم کو برکت دیگا، اور زمین کے سارے
کنارے اُس کا ڈر مانینگے[g]۔

۶۸ زبور

۱ ایک مناجات جو صندوق کے اُٹھا لیجانے کے وقت کی گئی:
اِس بیان میں، کہ ۴ لوگوں سے نصیحت کی جاتی، کہ
خدا کی نعمتوں کے سبب اُس کی ستایش کریں، ۱۰ ویسے
ہی اپنی امانت کی اُس کی خبرگیری کے باعث، ۱۱ اور
پھر اُس کے عجیب کاموں کے سبب۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

۱ خدا اُٹھے، اُس کے دشمن تتر بتر
ہووویں[a]؛ وے، جو اُس کا کینہ رکھتے ہیں،
اُس کے ‖ حضور سے بھاگیں۔ ۲ جسطرح
دھواں پراگندہ ہوتا ہی، اُسی طرح تو
اُنہیں پراگندہ کر[b]؛ جس طرح موم آگ
پر پگھلتا ہی[c]، شریر خدا کے حضور میں
فنا ہووویں۔ ۳ پر صادق شادمان ہوں[d]، اور
خدا کے سامہنے مسرور ہوں؛ ہاں خوشی کے
مارے پھولے نہ سماویں۔ ۴ خدا کے گیت
گاؤ[e]؛ اُس کے نام کے ثناخواں ہو؛ اُس
کی راہ طیار کرو، جو اپنے نام یاہ
سے[f] سوار ہوکے بیابانوں میں گذر جاتا[g]،

اور اُس کے حضور خوشی کرو۔ ۵ یتیموں
کا باپ اور بیواؤں کا ولی[h] اپنے مکان
مقدس میں خدا ہی۔ ۶ خدا تنہاؤں
کو گھرانیوالے کرتا ہی[i]؛ وہی اسیروں کو
چہتراکے کامیابی میں لاتا ہی[j]؛ پر سرکش
لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں[k]۔
۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے
آگے آگے باہر نکلا[l]، اور جس دم تو بیابان
سے گذرا؛ سلاہ: ۸ زمین لرزی، اور آسمان
ٹپکے، خدا کے حضور[m]؛ ہاں، سینا کی بھی
خدا کے حضور، جو اِسرایل کا خدا ہی،
جمبش ہوئی۔ ۹ ای خدا، تو نے زور
کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف
میراث کو قائم کیا[n]۔ ۱۰ تیری جماعت
اُس میں بسی؛ ای خدا، تو نے اپنے
لطف سے مسکینوں کے لیئے طیاری کی[o]۔
۱۱ خداوند نے حکم دیا، اور خوش‌خبری
دینیوالیوں کی بڑی ‖ جماعت تھی:
۱۲ لشکروالے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے[p]؛
اور عورت نے، جو گھر میں رہی، لوٹ
کا مال بانٹا۔ ۱۳ جب تم بھیڑسالوں
کے درمیان قرار پکڑوگے[q]، تب تم ایسے
ہوگے، جیسے کبوتر، جس کے بال روپے
سے مڑھے ہوں، اور جس کے پر خالص
سونے سے[r]۔ ۱۴ جس وقت قادر مطلق
نے بادشاہوں کو ‖ اُس میں تتربتر کیا[s]،
تو وہ صلمون کے برف کی مانند سفید
ہو گیا۔ ۱۵ خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ
ہی؛ بسن کے پہاڑ کی مانند ایک
چوٹیدار پہاڑ ہی۔ ۱۶ تم کیوں ‖ اِٹھا کرکے
تاکتے ہو، ای چوٹیدار پہاڑو؟ یہہ وہ
پہاڑ ہی، جس میں خدا نے چاہا، کہ
بسے[t]؛ ہاں، خداوند اُس میں تا ابد
بسیگا۔ ۱۷ خدا کی گاڑیاں بیس ہزار
ہیں، ‖ بلکہ ہزارہا ہزار ہیں[u]؛ خداوند
اُنکے درمیان ہی: سینا مقدس میں ہی۔
۱۸ تو اُونچے پر چڑھا[v]؛ تو نے اسیروں
کو اسیر کیا[w]؛ تو نے لوگوں کے، بلکہ سرکشوں
کے، درمیان[x]، ہدیے لیئے[y]، تاکہ خداوند

---

[a] عبرانی میں، معاریہ ساتھ
[b] گ ۱۲: ۲۵
زبور ۶۷: ۲
اور ۳۱: ۱۹
اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹
اور ۸۵: ۴
[c] اعداد ۱۴: ۲۱، ۲۸
[d] لوقا ۲: ۱۰، ۳۱
[e] طبقا ۳: ۱۱، ۱۲
[f] زبور ۹۶: ۱۱، ۱۲
[g] زبور ۹۶: ۱۳
اور ۹۸: ۹
اور ۱۴۵: ۱۰
[a] اعداد ۱۰: ۳۵
[b] ہوسیع ۱۳: ۳
[c] زبور ۹۷: ۵
[d] زبور ۳۲: ۱۱
اور ۶۴: ۱۰
[e] زبور ۶۶: ۴
[f] کرا ۱۹: ۱، ۲
[g] زبور ۶۸: ۴
حزق ۱: ۲۴، ۲۵
[h] گ ۱۲: ۲۵
یسعیاہ ۱: ۱۷، ۲۳
[i] زبور ۶۸: ۴
[j] کرا ۱۹: ۲، ۳
[k] زبور ۶۸: ۴
[a] گ ۱۴: ۱۴
[b] یسعیاہ ۱۳: ۱۱
[c] زبور ۹۷: ۵
[d] زبور ۳۲: ۱۱
اور ۶۴: ۱۰
[e] زبور ۶۶: ۴
[f] کرا ۱۹: ۲، ۳
[g] زبور ۶۸: ۴
حزق ۱: ۲۴، ۲۵
[h] گ ۱۲: ۲۵
یسعیاہ ۱: ۱۷، ۲۳
[i] زبور ۶۸: ۴
[j] کرا ۱۹: ۲، ۳
[k] زبور ۶۸: ۴
[l] زبور ۶۸: ۷
حبقوق ۳: ۳
[m] زبور ۱۱۴: ۷
[n] زبور ۶۸: ۹
[o] زبور ۶۸: ۱۰
[p] یشوع ۱۰: ۱۶
اور ۱۲: ۸
[q] قضاۃ ۵: ۱۶
[r] زبور ۶۸: ۱۳
[s] پیدایش ۱۴: ۱۴
[t] گ ۱۲: ۲۱
یشوع ۱۰: ۱۱
اور ۱۲: ۱۰
[u] ۲ سلاطین ۶: ۱۷
[v] زبور ۱۳۲: ۱۳، ۱۴
[w] قضاۃ ۵: ۱۲
[x] اعداد ۳: ۴۵
[y] زبور ۶۸: ۱۸
افسیوں ۴: ۸

[a] زبور ۶۷: ۱
اعداد ۶: ۲۵
[b] گ ۱۲: ۳
زبور ۱۳: ۶
[c] زبور ۱۲۶: ۳
[d] زبور ۶۷: ۳
[e] زبور ۹۶: ۱۰
[f] لاوی ۲۶: ۴
حزق ۳۴: ۲۷
[g] زبور ۶۷: ۷
[a] زبور ۶۸: ۱
[b] زبور ۱۰۴: ۳۲
[c] زبور ۹۷: ۵
[d] زبور ۳۲: ۱۱
اور ۶۴: ۱۰
[e] زبور ۶۶: ۴
[f] کرا ۱۹: ۲، ۳
[g] زبور ۶۸: ۴
حزق ۱: ۲۴، ۲۵
[h] گ ۱۲: ۲۵
یسعیاہ ۱: ۱۷، ۲۳
[i] زبور ۶۸: ۴
[j] کرا ۱۹: ۲، ۳
[k] زبور ۶۸: ۴
[l] زبور ۶۸: ۷
حبقوق ۳: ۳
[m] زبور ۱۱۴: ۷
[n] زبور ۶۸: ۹
[o] زبور ۶۸: ۱۰
[p] یشوع ۱۰: ۱۶
اور ۱۲: ۸
[q] قضاۃ ۵: ۱۶
[r] زبور ۶۸: ۱۳
[s] پیدایش ۱۴: ۱۴
[t] گ ۱۲: ۲۱
یشوع ۱۰: ۱۱
اور ۱۲: ۱۰
[u] ۲ سلاطین ۶: ۱۷
[v] زبور ۱۳۲: ۱۳، ۱۴
[w] قضاۃ ۵: ۱۲
[x] اعداد ۳: ۴۵
[y] زبور ۶۸: ۱۸
افسیوں ۴: ۸

خدا اُن میں بسے۔ ۳۶ خداوند ہر روز
مبارک ہی: وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی؛
وہی ہمارا نجات‌دہندہ خدا ہی۔ سلاہ۔
۲۰ ہمارا خدا، سو نجات‌دہندہ خدا
ہی؛ اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ
خداوند ہی کا کام ہی۔ ۲۱ بلکہ خدا
اپنے دشمنوں کے سر، اور اُس شخص
کی بالوالی کھوپڑی کو، جو گناہ کرتا جاتا
ہی، چور کر دیگا۔ ۲۲ خداوند نے
فرمایا، میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا؛
ہاں، میں دریا کے کھراؤ میں سے اُنہیں
پھیر لاؤنگا؛ ۲۳ تاکہ تیرے پاؤں تیرے
دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں، اور
تیرے کتوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو
جاویں۔ ۲۴ اُنہوں نے، ای خدا، تیری
چالیں دیکھیں؛ ہاں، میرے خدا، میرے
بادشاہ، کی چالیں مقدس میں دیکھیں۔
۲۵ گانیوالے آگے چلے، بجانیوالے پیچھے
پیچھے، اور کنواریاں اُنکے درمیان کنجریاں
بجاتی جاتیاں تھیں۔ ۲۶ ای تم جو اِسرائیل
کے چشمے سے ہو، مجمعوں میں خدا کو،
ہاں، خداوند کو، مبارک باد کہو۔ ۲۷ چھوٹا
بنیمین، اُن کا حاکم، اور یہوداہ کے سردار،
اور اُن کی گروہ، اور زبولون کے سردار، اور
نفتالی کے سردار وہاں ہیں۔ ۲۸ تیرے
خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا؛ ای
خدا، اُس کام کو، جو تو نے ہمارے لیئے
کیا، مضبوطی بخش۔ ۲۹ تیری ہیکل
کے سبب، جو یروشلم پر ہی،
بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے۔ ۳۰ تو
نیستان کے وحشی کو، اور بیلوں کے جھنڈ
کو، قوموں کے بچھڑوں سمیت، ڈانٹ،
تاکہ ہر ایک، چاندی کی اینٹیں لائے،
تابعدار بنے؛ اُس نے اُن قوموں کو، جو
جنگ سے خوش ہوتی ہیں، تتر بتر کیا
ہی۔ ۳۱ مصر سے اُمرا آوینگے؛ کوش
کے لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف
بڑھاوینگے۔ ۳۲ ای زمین کی مملکتو، خدا
کے گیت گاؤ، اور خداوند کے ثناخواں ہو:
سلاہ۔ ۳۳ اُسی کے، جو فلک الافلاک
پر، جو قدیم سے ہیں، سوار ہی؛
دیکھ، وہ اپنی آواز سناتا ہی، جو
زور کی آواز ہی۔ ۳۴ تم توانائی کی
نسبت خدا ہی کی طرف کرو، کہ اُس
کی جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہی، اور
اُس کا زور بدلیوں میں ہی۔ ۳۵ ای
خدا، تو اپنے مقدس مکانوں میں
مہیب ہی؛ اِسرائیل کا خدا وہ ہی،
جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا
ہی۔ خدا مبارک ہی۔

۶۹ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دکھ کے سبب شکایت کرتا ہے۔ ۲۲ وہ بددعائی کا ہے۔ ۲۲ وہ اپنے دشمنوں کو حرام کرتا ہے۔ ۳۰ خدا کی ستایش شکرگذاری کے ساتھ کرتا ہے۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
سوسنوں کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، تو مجھ کو بچا لے، کہ پانی
میری جان تک پہنچے ہیں۔ ۲ میں
گہرے کیچ میں دھنس چلا، جہاں کھڑا
ہونے کی جگہ نہیں: میں گہرے پانی
میں پڑا، تودیو میرے اُوپر سے کذرتے
ہیں۔ ۳ میں چلاتے چلاتے تھک گیا؛
میرا کلہ خشک ہوا؛ اپنے خدا کی
اِنتظار کرتے کرتے میری آنکھیں دھندلا
گئیں۔ ۴ وے، جو بے‌سبب میرا کینہ
رکھتے ہیں، شمار میں میرے سر کے
بالوں سے زیادہ ہیں؛ وے، جو مجھے
ہلاک کیا چاہتے ہیں، اور ناحق میرے
دشمن ہیں، زبردست ہیں: جو کچھ
کہ میں نے نہیں چھینا، سو میں پھیر
دونگا۔ ۵ ای خدا، تو میری نادانی سے
واقف ہی، اور میری تقصیریں تجھ سے
چھپی نہیں۔ ۶ ای خداوند، رب‌الافواج،
وے جو تیرا اِنتظار کرتے میرے لیئے
شرمندہ نہ ہوویں؛ وے، جو تجھ کو
ڈھونڈھتے ہیں، ای اِسرائیل کے خدا،
میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں۔ ۷ کیونکہ

* زبور ۴۵ سرنامہ۔

* زبور ۱۸ اور ۱۰۴ ۳ ۲ تیمتھیس ۴ ۱۸

* زبور ۲۲ ۲۱ وغیرہ۔

* زبور ۱۰ ۱۴

* زبور ۳۵ ۷ اور ۱۱۵ ۹ اور ۱۱۶ ۱۲ اور ۱۲۱ ۲ اور ۱۲۴ ۶

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائی ہی،
اور شرمندگی نے میرے منہہ کو ڈھانپا۔
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی
بنا، اور اپنی ما کے فرزندوں کے بیچ
اجنبی ٹھہرا[f]۔ ۹ کہ تیرے گھر کی
غیرت نے مجھہ کو کھا لیا[g]؛ اور اُن کی
ملامتیں، جو تجھہ کو ملامت کرتے ہیں،
مجھہ پر پڑیں[h]۔ ۱۰ اور جب میں رویا،
اور روزہ رکھکے اپنی جان کو تکلیف دی،
تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا[i]۔
۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس
پہنا، تو اُنھوں نے مجھے ضرب المثل کیا[k]۔
۱۲ وے، جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں، میری
بابت بکتے ہیں، اور نشہ باز میرے حق
میں گاتے ہیں[l]۔ ۱۳ لیکن، ای خداوند،
میں جو ہوں، تجھہ سے دعا مانگتا ہوں؛
تو قبولیت کے وقت[m]، ای خدا، اپنی
رحمت کی بےپایانی سے، اپنی ‖ نجات
دینیوالی سچائی سے، میری سن لے۔
۱۴ مجھے کیچ سے نکال، کہ میں نہ
ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے، جو
میرا کینہ رکھتے ہیں، اور پانیوں کی
گہرائی سے[n]، بچایا جاؤں[o]۔ ۱۵ پانی کی
بازہہ کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ
مجھے نگلنے نہ پائے؛ اور نہ کوا، اپنا منہہ مجھہ
پر بند کرنے پائے[p]۔ ۱۶ ای خداوند، میری
سن لے، کہ تیری مہربانی خوب ہی[q]؛
اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری
طرف متوجہ ہو[r]۔ ۱۷ اور اپنے بندے
سے اپنا منہہ نہ چھپا[s]، کہ مجھہ پر بپت
ہی؛ جلدی سے میری سن۔ ۱۸ میری
جان کے پاس آ، اور اُس کو چھڑا؛ میرے
دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے۔
۱۹ تو میری ملامت کشی، اور میری
رسوائی، اور میری بےحرمتی سے آگاہ ہی[t]؛
میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں۔
۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ ‖ میں بیمار
میں گرفتار ہوں؛ میں نے تاکا کیا، کہ کوئی
مجھہ سے ہمدرد ہووے[u]، پر کوئی نہیں؛
اور کوئی مجھے تسلی دیوے[v]، پر نہ ملا۔
۲۱ اُنھوں نے مجھے کھانے کے عوض پت
دیا؛ اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا[w]۔
۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے
لیئے پھندا ہو[x]؛ اور جو کچھہ اُن کی
بہتری کے لیئے ہی، اُن کے پھنسانے کا
دام ہووے۔ ۲۳ اُن کی آنکھیں اندھی
ہو جائیں، تاکہ نہ دیکھیں[y]؛ اور اُن کی
کمریں سدا کانپتی رہیں۔ ۲۴ اپنا غضب
اُن پر اُنڈیل دے[z]، اور تیرا قہر شدید
اُنھیں پکڑلے۔ ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ ہو جاے[a]؛
اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے۔
۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا
ہوا ہی[b]، ستاتے ہیں[c]؛ اور تیرے زخمیوں
کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں۔ ۲۷ اُن
کے گناہ پر گناہ بڑھا[d]، اور اُنھیں اپنی
صداقت میں داخل ہونے نہ دے[e]۔
۲۸ اُنھیں زندوں کے دفتر سے مٹا دے[f]،
اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نہ
کر۔ ۲۹ پر میں مسکین اور غمگین
ہوں: ای خدا، تیری نجات مجھے
سرفرازی بخشے۔ ۳۰ میں گیت گا کے
خدا کے نام کی حمد کرونگا[g]، اور شکرگذاری
کرکے اُس کی بڑائی کرونگا۔ ۳۱ اِس سے
خداوند، بیل اور بچھڑے کی نسبت سے،
جن کے سینگ اور کھر ہوتے ہیں، زیادہ
خوش ہوگا[h]۔ ۳۲ پریشان خاطر دیکھینگے،
اور خوش ہونگے[i]: اور تمہارے دل، ای تم
جو خدا کے طالب ہو، جی جاوینگے[k]۔
۳۳ کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا
ہی، اور اپنے اسیروں[l] کی حقارت نہیں
کرتا۔ ۳۴ آسمان اور زمین اُس کی
ستایش کریں[m]؛ سمندر بھی، اور ہر ایک
چیز، جو اُس میں رینگتی ہی۔ ۳۵ کہ
خدا صیہون کو بچا لیگا، اور یہوداہ کی
بستیوں کو بنائیگا[n]؛ تاکہ وے وہاں بسیں،
اور اُس کو اپنی میراث رکھیں۔ ۳۶ اُس
کے بندوں کی اولاد بھی اُس کی وارث
ہوگی[o]؛ اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق
ہیں، اُس میں بودوباش کرینگے۔

[f] زبور ۳۱: ۱۱؛ یسعیاہ ۵۳: ۳؛ یوحنا ۱: ۱۱
[g] زبور ۶۹: ۷؛ یوحنا ۲: ۱۷
[h] دیکھو زبور ۷۹: ۱۲؛ رومیوں ۱۵: ۳
[i] زبور ۳۵: ۱۳
[k] زبور ۳۵: ۱۵، ۲۶؛ یرمیاہ ۲۰: ۷
[l] ایوب ۳۰: ۹؛ زبور ۳۵: ۱۵، ۱۶
[m] یسعیاہ ۴۹: ۸؛ ۲ کرنتھیوں ۶: ۲
[n] زبور ۱۸: ۴، ۱۶؛ ۱۴۴: ۷
[o] زبور ۴۰: ۲
[p] زبور ۱۰۷: ۴۲
[q] زبور ۶۳: ۳؛ ۱۰۹: ۲۱
[r] زبور ۵۱: ۱
[s] زبور ۲۷: ۹؛ ۱۰۲: ۲
[t] زبور ۳۵: ۱۷؛ ۲۲: ۲۴
[u] زبور ۳۸: ۱۰؛ عبرانیوں ۴: ۱۵
[v] زبور ۷۷: ۲
[w] متی ۲۷: ۳۴، ۴۸؛ مرقس ۱۵: ۲۳؛ یوحنا ۱۹: ۲۹
[x] رومیوں ۱۱: ۹، ۱۰
[y] زبور ۶۹: ۲۳
[z] زبور ۷۹: ۶؛ یرمیاہ ۱۰: ۲۵
[a] زبور ۱۰۹: ۸؛ اعمال ۱: ۲۰
[b] یسعیاہ ۵۳: ۴
[c] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۹
[d] زکریاہ ۱: ۶؛ رومیوں ۱: ۲۴
[e] زبور ۶۹: ۲۸؛ متی ۲۵: ۱۰؛ رومیوں ۹: ۳۱؛ ۱۰: ۳؛ عبرانیوں ۳: ۱۸، ۱۹
[f] خروج ۳۲: ۳۲؛ فلپی ۴: ۳؛ مکاشفہ ۳: ۵
[g] زبور ۷: ۱۷
[h] یسعیاہ ۶۰: ۷
[i] زبور ۱۴: ۷؛ ۳۲: ۱۱؛ لوقا ۱۰: ۲۰؛ عبرانیوں ۱۲: ۲۳
[k] زبور ۲۲: ۲۶
[l] زبور ۶۸: ۶، ۱۸، ۳۳
[m] زبور ۶۹: ۳۴؛ ۹۶: ۱۱
[n] زبور ۲۲: ۲۶
[o] اے ۶۵: ۱۳
[p] زبور ۱۱۹: ۱۱۱؛ اور ۱۳۸: ۲
[q] یسعیاہ ۴۴: ۲۳؛ اور ۵۱: ۱۱
[r] زبور ۱۸: ۵۰؛ یسعیاہ ۵۴: ۱۷؛ ۶۵: ۹
[s] زبور ۶۹: ۳۶؛ ۱۰۲: ۲۸
[t] زبور ۶۹: ۳۵
[u] ۲ سموئیل ۷: ۲۹؛ زبور ۱۰۲: ۲۸

۷۰ زبور

اِس زبان میں، کہ ۱ داؤد خدا سے مناجات کرتا، کہ وہ شریروں کو جلد ملاک کرے، اور اپنے دیندار لوگوں کو سلامت رکھے۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور؛ تذکیر کے واسطے*۔

۱ ای خدا، میري رهائي کے لیئے، ای خداوند، میري کمک کے لیئے جلد آ۔
۲ وے، جو میري جان کے دربی هیں، شرمندہ اور خجل هووں؛ وے، جو مجھے بدي کرنے چاهتے اُلٹے پھرائے جاویں، اور رسوا هووں۔ ۳ وے، جو کہتے هیں، آها، آها، اُس بے عزتي کے بدلے جو اُنهوں نے کي، اُلٹے پھرائے جاویں۔
۴ وے سب، جو تیرے طالب هیں تجھ سے خوش اور خورم هوں؛ اور وے، جو تیري نجات کے عاشق هیں، سدا کہا کریں، کہ خدا کي بڑائي هو۔ ۵ میں مسکین هوں، اور محتاج؛ ای خدا، میري طرف جلد آ؛ تو هي میرا چارہ هی، اور میرا نجات دینےوالا؛ سو ای خداوند، دیر نہ کر۔

۷۱ زبور

اِس زبان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو ایمان سے اور خدا کي اگلي نعمتوں کي فکر کي بیکراري سے سمجھکر خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا، اور یہ بھي چاہتا کہ اُس کے جاني دشمن سزا پاویں۔ ۱۴ وہ آپ وعدہ کردہ پر اقرار کرتا، ۱۷ وہ خدا کي حمد کرتا، اور وعدہ بھي کرتا، کہ اپنے کلام میں کمال خوشي سے مشغول رہیگا۔

۱ ای خداوند، میرا بھروسا تجھ پر هی*؛ نو مجھے کبھي شرمندہ هونے نہ دے۔
۲ اپني صداقت سے مجھے بچالے[b]، اور مجھے مخلصي بخش؛ میري طرف کان دھر، اور مجھے رهائي دے۔ ۳ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو[c]، جہاں میں همیشہ جایا کروں؛ تو هي نے میري نجات کا حکم کیا هي؛ کہ تو میري چٹان، اور میرا گڑھ هی۔ ۴ ای میرے خدا، شریر کے هاتھ سے، اور کج اور بےرحم اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[d]۔ ۵ کیونکہ، ای خداوند، یہوواہ تو میري اُمید هی[e]، میري لڑکائي سے میرا بھروسا تجھي پر هی۔ ۶ میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا، تجھي سے سنبھالا گیا[f]؛ تو وہ هی، جس نے مجھے میري ما کے رحم میں سے نکالا: میں سدا تیري ستایش کرونگا۔ ۷ میں بہتوں کے لیئے ایک اچنبھا هوا هوں[g]، پر تو میري محکم پناہگاہ هی۔ ۸ میرا منہ تیري ستایش اور تیرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رہے[h]۔ ۹ بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے[i]، میري ضعیفي کے وقت مجھے ترک مت کر۔ ۱۰ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے هیں؛ اور وے، جو میري جان کي گھات میں هیں، آپس میں مصلحت کرتے[j]، ۱۱ اور کہتے هیں، کہ خدا نے اُسے ترک کیا هی: سو اُسکا پیچھا کرو، اور اُسے پکڑو؛ کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئي نہیں۔ ۱۲ ای خدا، مجھ سے دور نہ هو[k]؛ ای میرے خدا، جلد میري مدد کر[l]۔ ۱۳ وے، جو میرے جاني دشمن هیں، خجل اور فنا هووں؛ اور وے جو میري بدي چاهتے هیں، شرم اور رسوائي سے ملبس هووں[m]۔ ۱۴ پر میں هر دم اُمیدوار رهونگا، اور تیري ساري ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاونگا۔ ۱۵ میرا منہ تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا[n]؛ اِس لیئے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا[o]۔ ۱۶ میں خداوند خدا کي قوت سے اندر جاونگا؛ میں صرف تیري هي صداقت کا ذکر کرونگا۔ ۱۷ کہ، ای خدا تو نے مجھے لڑکائي سے تربیت کیا، اور اب تک میں تیري عجایب قدرتیں بیان کرتا رها هوں۔ ۱۸ اب میں بوڑھا اور سر سفید هوں؛ سو ای خدا، تو اب بھي مجھے ترک نہ کر[p]، یہاں تک کہ میں ||تیري قوت اِس پشت پر، اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر، جو آگے کو پیدا هوگا، ظاہر کروں۔ ۱۹ ای خدا، تیري صداقت بہت بلند هی[q]، کہ تو

* زبور ۳۸، سرنامہ۔
[a] زبور ۳۵: ۳، ۲۶، وغیرہ۔ اور ۴۰: ۱۴، ۱۶
[b] زبور ۳۲: ۴، ۳۳، ۲۰، اور ۴۰: ۱۳
[c] زبور ۳۱: ۲، ۳
[d] زبور ۱۴۰: ۱، ۴
[e] زبور ۱۴۱: ۸
[f] ۲ سمو ۱۷: ۲۶، متی ۲۷: ۴۳
[g] زبور ۲۲: ۷، ۸، ۱۱، اور ۳۱: ۱۱
[h] زبور ۳۵: ۲۸، اور ۷۱: ۲۴
[i] زبور ۳۷: ۲۷، اور ۷۱: ۹، ۱۸
[j] ۲ سمو ۱۷: ۱۰، متی ۲۷: ۱
[k] زبور ۲۲: ۱۱، اور ۳۵: ۲۲، اور ۳۸: ۲۱، اور ۷۱: ۱۲
[l] زبور ۳۸: ۲۲، اور ۷۰: ۵
[m] زبور ۳۵: ۴، ۲۶، اور ۷۰: ۲، ۳
[n] زبور ۳۵: ۲۸، اور ۷۱: ۲۴
[o] زبور ۳۹: ۵، اور ۴۰: ۵، اور ۱۳۹: ۱۷، ۱۸
[p] زبور ۷۱: ۹، ۱۸
[q] زبور ۳۶: ۶

نے بڑے بڑے کام کیئے؛ ای خدا، تیری
مثل کون هی"؟ ۲۰ تو هی، جس نے
|| همیں بڑی سخت مصیبتوں سے
آگاهی دی؛ اور تو هم کو پھر جلائیگا،
اور زمین کے اسفل سے هم کو پھر اُوپر لے
آئیگا. ۲۱ تو میری بڑائی زیادہ کریگا،
اور پھر توجه کرکے مجھے تسلی بخشیگا.
۲۲ اور میں بھی بین بجا بجاکے، ای
میرے خدا، تیری ستایش، تیری امانت
کی ستایش کرونگا؛ ای اِسرائیل کے
قدوس، میں ربط بجاکے تیرے گیت
گاؤنگا. ۲۳ میرے هونٹ، جس وقت
که میں تیری مدح سرائی کرونگا، نهایت
خوش هونگے، اور ایسے هی میرا جی،
جسے تو نے خلاصی بخشی. ۲۴ اور اپنی
زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت
کی باتیں کہتا رهونگا؛ که وے، جو میرے
ضرر کے خواهاں هیں، رسوا هوئے، اور
پشیمان هو گئے هیں.

۷۲ زبور

اس بیان میں که ۱ داؤد سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اُس
کی بادشاهت کے فیض اور حشمت کا احوال، جو مسیح
کی بادشاهت کی ایک علامت تھی، بیان کرتا. ۱۸ خدا
کو مبارک کہتا.

سلیمان †کا*.

ای خدا، بادشاه کو اپنی عدالتیں عطا
کر، اور بادشاه کے بیٹے کو اپنی صداقت
دے. ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت
سے حکم کریگا؛ اور تیرے مسکینوں میں
عدالت سے. ۳ پہاڑ لوگوں کے لیئے
سلامتی ظاهر کرینگے، اور ٹیلے بھی
صداقت سے. ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا
اِنصاف کریگا، اور محتاجوں کے فرزندوں
کو بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا.
۵ جب تک که سورج اور چاند باقی
رهینگے، ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے
ڈرا کرینگے. ۶ وہ بارش کی مانند، جو
کاٹے هوئے گھاس پر پڑے، نازل هوگا؛ اور
پھوهی کے مینھه کی طرح، جو زمین
کو سیراب کرتا هی. ۷ اُس کے عصر
میں، جب تک که چاند باقی رهیگا،
صادق پھلینگے، اور سلامتی فراوان هوگی.
۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے
اِنتہاے زمین تک اُسکا حکم جاری هوگا.
۹ وے، جو بیابان کے باشندے هیں، اُس
کے سامھنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن
ماٹی چاٹینگے. ۱۰ ترسیس اور جزیروں
کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور
سیبا کے بادشاه هدیے گذرانینگے. ۱۱ هاں
سارے بادشاه اُسکے حضور سجدہ کرینگے؛
ساری گروهیں اُس کی بندگی کرینگی.
۱۲ کیونکه وہ دهائی دینیوالے محتاج کو،
اور مسکین کو، اور اُن کو، جن کا کوئی
مددگار نه هو، چھڑاویگا. ۱۳ وہ مسکین
اور محتاج پر ترس کھاویگا، اور محتاجوں
کی جان بچالیگا. ۱۴ وہ اُن کی جانوں کو
ظلم اور غضب سے بچا لیگا؛ اُن کا خون
اُس کی نظر میں بیشقیمت هوگا.
۱۵ ||وہ جیتا رهیگا، اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا
هوگی: هر روز اُس کی مبارکباد کہی
جائیگی. ۱۶ اناج کی کثرت سرزمین
میں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر هوگی؛ اُس
کا پھل لبنان کے درخت کی طرح
جھڑجھڑائیگا، اور شہر کے لوگ میدان کے
گھاس کی مانند سرسبز هونگے. ۱۷ اُس
کا نام ابد تک باقی رهیگا؛ جب تک
که آفتاب رهیگا، اُس کے نام کا رواج
هوگا؛ لوگ اُس کے باعث اپنے تئیں
مبارک کہینگے؛ ساری قومیں اُسے مبارک
بادی دینگی.

۱۸ خداوند خدا، اِسرائیل
کا خدا، جو اکیلا هی عجایب کام کرتا
هی، مبارک هی. ۱۹ اُس کا جلیل
نام ابد تک مبارک هی؛ سارا جهان اُس
کے جلال سے معمور هووے؛ آمین، اور
آمین. ۲۰ داؤد بن یسی کی دعائیں
تمام هوئیں.

۷۳ زبور

اس بیان میں، که ۱ نبی اِمتحان میں پڑکے غالب آیا؛
۲ اِس کا بیان کرتا که شریروں کی اِقبالمندی دیکھکے،
۱۳ اُس نے ٹھوکر کھائی تھی، اور اُس کے اِیمان کا زوال

* زبور ۳۵ : ۱۰ اور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸
|| یا، مجھه کو.
† زبور ۶۰ : ۳
‡ عبرانی ۱۶ : ۲

* زبور ۹۲ : ۱، ۲ و ۳۳ اور ۱۰۴ : ۳۳
† ۲ سمو ۲۳ : ۲
یسعیاه ۶۰ : ۱

‡ زبور ۱۰۳ : ۴

* ۹، ۱۰ آیتیں

† ۱۳ آیت.

† یا، کے لیئے
* زبور ۱۲۷ : ۱ سرنامه.
۱ تا ۱۵

* یسعیاه ۱۱ : ۴، ۵ و ۴۲ اور ۴۲ : ۱
† زبور ۸۹ : ۱۴ یسعیاه ۳۲ : ۱ و ۶۳ : ۱
‡ زبور ۷۲ : ۲ و ۹۶ : ۱۳ و ۹۸ : ۹

* ۱۶، ۱۷ آیتیں
زبور ۸۹ : ۳۶، ۳۷
† ۲۰ تا ۱۲۳ : ۴
عبرانی ۱ : ۳

صادق پھلینگے، اور سلامتی فراوان هوگی.
۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے
اِنتہاے زمین تک اُسکا حکم جاری هوگا.
۹ وے، جو بیابان کے باشندے هیں، اُس
کے سامھنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن
ماٹی چاٹینگے. ۱۰ ترسیس اور جزیروں
کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور
سیبا کے بادشاه هدیے گذرانینگے. ۱۱ هاں
سارے بادشاه اُسکے حضور سجدہ کرینگے؛
ساری گروهیں اُس کی بندگی کرینگی.
۱۲ کیونکه وہ دهائی دینیوالے محتاج کو،
اور مسکین کو، اور اُن کو، جن کا کوئی
مددگار نه هو، چھڑاویگا. ۱۳ وہ مسکین
اور محتاج پر ترس کھاویگا، اور محتاجوں
کی جان بچالیگا. ۱۴ وہ اُن کی جانوں کو
ظلم اور غضب سے بچا لیگا؛ اُن کا خون
اُس کی نظر میں بیشقیمت هوگا.
۱۵ ||وہ جیتا رهیگا، اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا
هوگی: هر روز اُس کی مبارکباد کہی
جائیگی. ۱۶ اناج کی کثرت سرزمین
میں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر هوگی؛ اُس
کا پھل لبنان کے درخت کی طرح
جھڑجھڑائیگا، اور شہر کے لوگ میدان کے
گھاس کی مانند سرسبز هونگے. ۱۷ اُس
کا نام ابد تک باقی رهیگا؛ جب تک
که آفتاب رهیگا، اُس کے نام کا رواج
هوگا؛ لوگ اُس کے باعث اپنے تئیں
مبارک کہینگے؛ ساری قومیں اُسے مبارک
بادی دینگی.

۱۸ خداوند خدا، اِسرائیل
کا خدا، جو اکیلا هی عجایب کام کرتا
هی، مبارک هی. ۱۹ اُس کا جلیل
نام ابد تک مبارک هی؛ سارا جهان اُس
کے جلال سے معمور هووے؛ آمین، اور
آمین. ۲۰ داؤد بن یسی کی دعائیں
تمام هوئیں.

۷۳ زبور

اس بیان میں، که ۱ نبی اِمتحان میں پڑکے غالب آیا؛
۲ اِس کا بیان کرتا که شریروں کی اِقبالمندی دیکھکے،
۱۳ اُس نے ٹھوکر کھائی تھی، اور اُس کے اِیمان کا زوال

* یسعیاه ۲ : ۴
دان ۲ : ۴۴
لوقا ۱ : ۳۳

* دیکھو عبرانی ۲۳ : ۳۱
† ۱ سلاطین ۴ : ۲۴
زبور ۲ : ۸
اور ۸۲ : ۸
اور ۹۶ : ۱۰
ذکر ۹ : ۱۰
‡ زبور ۷۲ : ۱۵
یسعیاه ۶۰ : ۶
میکه ۵ : ۷
§ ۲ تواریخ ۹ : ۲۱
زبور ۴۵ : ۱۲
اور ۶۸ : ۲۹
یسعیاه ۶۰ : ۷
اور ۶۶ : ۲۰
یسعیاه ۴۹ : ۲۲، ۲۳
** ایوب ۲۹ : ۱۲

* زبور ۱۱۲ : ۱ تا ۹
† یا، وہ (یعنی مسکین) جیا رهیگا، اور وہ اُسے (یعنی بادشاه کو) سبا کا سونا دیگا؛ وہ اُسکے لیئے سدا دعا کریگا، هر روز اُسکی مبارکباد کریگا.
‡ ۱ سلاطین ۲۰ : ۲۶
§ زبور ۸۹ : ۲۶

* پیدا ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ اور ۲۶ : ۴ اور ۲۸ : ۱۴
† لوقا ۱ : ۶۸
هر ۱۰ : ۲۱
‡ اور ۱۳۶ : ۴
زبور ۷۲ : ۱۸
§ ۱ تواریخ ۱۶ : ۳۶
زبور ۴۱ : ۱۳ اور ۱۰۶ : ۴۸
* گنه ۱۴ : ۲۱ ذکر ۱۴ : ۲

ہوا تھا۔ ۱۰ اُس حالت میں خدا کے اِنتظام کا بھید دریافت کرنے سے، کہ وہ شریروں کو اَبد میں ہلاک کریگا، اور راستبازوں کو سلامت رکھیگا، قطعِ نظر ہوا۔

‖ آسف کا زبور*۔

تس پر بھی خدا اِسرائیل کے لیئے، جتنے صاف‌دل ہیں، خوب ہی ہے!
۲ لیکن میں جو ہوں، سو میرے پانوں کا پھسلنا نزدیک تھا، اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب۔ ۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا، جب کہ میں نے شریروں کی کامیابی دیکھی۔ ۴ کہ اُن کے مرنے تک کوئی عقدہ نہیں، اور اُن کی قوت کامل ہے۔ ۵ اور آدمیوں کی طرح اُن پر بپت نہیں پڑتی، اور نہ اَور لوگوں کی طرح اُن پر آفت آتی۔ ۶ اِسی لیئے گھمنڈ نے طوق کی طرح اُن کو گھیر لیا، اور ظلم نے اُن کو پوشاک کی مانند ڈھانپ لیا۔ ۷ اُن کی آنکھیں چربی کے باعث اُبھری ہوئی ہیں، اور اُن کے دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں۔ ۸ وے ٹھٹھا مارتے، اور شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے ہیں؛ غرور سے بولتے ہیں۔ ۹ اُنہوں نے اپنے مُنہ آسمانوں پر کیئے ہیں، اور اُن کی زبانیں زمین کی سیر کرتی ہیں۔ ۱۰ سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں، اور پانی بہتایت سے اُن سے نچوڑا جاتا ہے۔ ۱۱ اور وے کہتے ہیں، خدا کیونکر جانے؟ حق تعالیٰ کو کیا کچھ خبر ہے؟ ۱۲ دیکھو، یے شریر جو سدا اِطمینان رہتے ہیں، وے اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں۔ ۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا، اور بےگناہی سے اپنے ہاتھ دھوئے۔ ۱۴ کہ میں سارے دن بےآرام رہتا ہوں، اور ہر صبح کو تنبیہ پاتا ہوں۔ ۱۵ اگر میں کہتا، کہ یوں بیان کرونگا؛ تو دیکھ، کہ میں تیری اولاد کی گروہ سے بےوفائی کرتا۔ ۱۶ جب میں اِس کو سوچتا تھا، تاکہ وہ میری سمجھ میں آوے، تو میرے نزدیک یہ بڑا مشکل تھا۔ ۱۷ جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ ہوا، تب میں اُن کا انجام سمجھا۔ ۱۸ کہ یقیناً تو اُن کو پھسلتی جگہوں میں بیٹھاتا ہے، اور تو اُن کو ہلاکت میں ڈھکیل دیتا ہے۔ ۱۹ وے ایک دم میں کیا ہی ویران ہو گئے؛ وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ہو گئے۔ ۲۰ جاگنیوالے کے خواب کی مانند، ای خداوند، جب تو جاگیگا، تو اُن کی صورت کو حقیر جانیگا۔ ۲۱ کہ میرا دل ملول ہوا، اور میں اپنے گردوں میں چبھ گیا۔ ۲۲ اِس طرح میں جاہل تھا، اور نادان؛ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تھا۔ ۲۳ تد بھی میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھ تھا؛ تو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑا۔ ۲۴ تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا؛ اور آخرکار مُجھے جلال میں شامل کر لیگا۔ ۲۵ آسمان پر میرا کون ہے، مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا کوئی نہیں، جس کا میں مشتاق ہوں۔ ۲۶ میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہے؛ پر خدا میرے دل کی چٹان، اور میرا ابدی حصہ ہے۔ ۲۷ کہ دیکھ، وے، جو تجھ سے دور ہیں، فنا ہوتے ہیں؛ تو نے اُن سب کو، جو تیری طرف سے پھرکے زانی ہوئے، ہلاک کیا ہے۔ ۲۸ پر میں جو ہوں، سو میری بھلائی خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتی؛ میں نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہے، تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں۔

زبور ۷۴

اس بیان میں، کہ اُنہی شکایت کرتا ہے کہ مقدس اُجاڑ پڑا ہے، ۱۰ وہ خدا سے کمک مانگتا ہے، لہٰذا اُسی کی قدرت کی، ۱۸ اُس کے کھرکنیوالے دشمنوں کی، اُس کے فرمانوں کی، اور اُس کے عہد کی۔

† آسف کا مشکیل۔

ای خدا، تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لیئے رد کر دیا؟ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا ہے؟ ۲ اپنی اُس جماعت کو، جس کی تو نے قدیم سے خریداری کی، اپنے

* یا، ایک زبور آسف کے لیئے۔
† زبور ۷۳ : ۱
* ایوب ۲۱ : ۷ ; زبور ۳۷ : ۱ ; یرمیاہ ۱۲ : ۱
* ایوب ۲۰ : ۵ ; زبور ۷۳ : ۱۸ ; یسعیاہ ۲۱ : ۸ ; ۴۷ : ۹ ; ۵۹ : ۱۰ ; یرمیاہ ۵۱ : ۳۹ ; ۵۷ ; دانی ایل ۵ : ۲۱ ; ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۳
* زبور ۷۳ : ۱۰ ; ۷۸ : ۶۶ ; ۱۰۶ : ۴۳ ; یسعیاہ ۶۶ : ۵ ; ۲ تھسلنیکیوں ۱ : ۶
* ایوب ۲۱ : ۷ ; زبور ۷۳ : ۳ ; ۹۲ : ۷ ; ۹۴ : ۳ ; ۱۲ ; یرمیاہ ۱۲ : ۱ ; حبقوق ۱ : ۱۳
* ایوب ۲۱ : ۲۴ ; زبور ۷۳ : ۴ ; ۱۲۳ : ۴ ; یسعیاہ ۲۸ : ۲۲ ; ۵۳ : ۵ ; ۱۰ ; ۵۴ : ۱۷ ; یرمیاہ ۳۰ : ۱۲ ; ۱۵ ; ۴۶ : ۱۱ ; ۱۹ ; حزقی ایل ۳۴ : ۴ ; ۲۱ ; دانی ایل ۱۲ : ۱۰ ; ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۳
* ایوب ۱۵ : ۲۶ ; زبور ۱۰ : ۶ ; ۱۱ ; ۵۹ : ۷ ; ۱۲ ; ۷۳ : ۹ ; ۱۱ ; ۱۳۹ : ۲۰ ; یسعیاہ ۲۹ : ۱۵ ; ۳۰ : ۲۷ ; ۲۸ ; ۳۷ : ۲۹ ; ۶۵ : ۱۲ ; ۶۶ : ۴ ; یرمیاہ ۲۳ : ۲۴ ; ۲ پطرس ۳ : ۳ ; یہوداہ ۱۸
* زبور ۷۳ : ۱۳ ; ۱۴ ; ۱۰۱ : ۶ ; ۱۲۶ : ۵ ; ۶ ; ۱ تیمتھیس ۲ : ۸ ; یعقوب ۴ : ۸ ; ۱ پطرس ۳ : ۱۰ ; ۱ یوحنا ۳ : ۳
* زبور ۷۳ :

میراثی فرقے کو، جسے تو نے خلاصی بخشی، اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی، یاد فرما۔ ۳ دائمی ویرانیوں کی طرف اپنے قدم بڑھا؛ کہ دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا ہی۔ ۴ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان ‖غوغہ مچا رہے ہیں؛ اُنہوں نے اپنے ہی نشان نشان ٹھہرائے ہیں۔ ۵ ایک ایسا معلوم ہوتا، کہ گویا گھنے درختوں پر کلہاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا ہی۔ ۶ کہ اب وے اُس کی نقاشیوں کو ایک‌بارگی تبروں اور ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں۔ ۷ اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائی ہی؛ اُنہوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گراکے ناپاک کیا۔ ۸ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا، آؤ اُن کو ایک ساتھ برباد کریں؛ اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادت‌گاہوں کو جلا دیا ہی۔ ۹ ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے؛ کوئی نبی بھی نہیں؛ اور ہمارے درمیان کوئی نہیں، جو جانے، کہ یہہ کب تک ہوگا۔ ۱۰ ای خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ ۱۱ تو کیوں اپنا ہاتھ، اپنا دھنا ہاتھ، کھینچ لیتا ہی؟ اُسے اپنی بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر۔ ۱۲ خدا میرا قدیمی بادشاہ ہی، جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی۔ ۱۳ تو نے اپنی قدرت سے دریا کو چیرا؛ تو نے پانیوں میں ‖اژدروں کے سر کچلے۔ ۱۴ تو نے لویتن کے سروں کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کی خورش کیا۔ ۱۵ تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا؛ تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا۔ ۱۶ دن تیرا ہی، اور رات بھی تیری؛ نور و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے۔ ۱۷ زمین کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں؛ ایام گرمی اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا۔

۱۸ ای خداوند، اِسے یاد رکھ، کہ دشمن ملامت کرتا ہی، اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہی۔ ۱۹ اپنی فاختہ کی جان بھیڑیے کے قابو میں نہ کر، اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ نہ بھول۔ ۲۰ عہد پر ملاحظہ کر؛ کہ زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور ہو گئے۔ ۲۱ ایسا ہونے نہ دے، کہ مظلوم رسوا ہوکے اُلٹا پھرے؛ بلکہ مسکین اور محتاج تیرے نام کی ستایش کریں۔ ۲۲ اُٹھ، ای خدا، اپنے مقدمے میں آپ حجت کر، اور یاد رکھ، کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہی۔ ۲۳ اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا؛ کہ اُن کا غوغہ، جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں، نت بڑھتا ہی۔

۷۵ زبور

اِس مزمور میں، کہ ۱ نبی خدا کی ستایش کرتا ہی۔ ۲ وہ وعدہ کرتا کہ میں راستی سے عدالت کرونگا۔ ۴ خدا کے اِنعام پر ملاحظہ کرکے مغروروں کو ملامت کرتا۔ ۹ خدا کی حمد کرتا، اور پھر وعدہ کرتا کہ میں اِنصاف کرونگا۔

سردار مغنی کے لیئے، †آسف کا زبور، جو ‖النشت کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، ہم تیری حمد کرتے ہیں؛ ہم حمد کرتے ہیں، تیرا نام ہم سے نزدیک ہی، تیرے عجایب کاموں کی منادی ہوتی۔ ۲ جب کہ میں موقعہ پاؤں تب میں راستی سے عدالت کرونگا۔ ۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے، میں ہی نے اُسکے ستونوں کو سنبھالا ہی۔ سلاہ۔ ۴ میں نے گھمنڈیوں سے کہا، گھمنڈ نہ کرو؛ اور شریروں سے، سینگ نہ اُٹھاؤ؛ ۵ اپنا سینگ اُونچا نہ کرو، گردنکشی سے مت بولو۔ ۶ کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہی، اور نہ پچھم سے، اور نہ †دکھن سے؛ ۷ بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہی؛ وہ ایک کو پست کرتا، اور دوسرے کو سرفراز کرتا۔ ۸ کہ خداوند کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہی،

† یا، آسف کے گانے۔
‖ یا، مت بگاڑ زبور۔
* زبور ۵۷ سرنامہ۔
† عبرانی میں، طبریاں سے۔

جس میں سرخ مے ہی"؛ وہ ایک ترکیب سے بھرا ہی"؛ اُس میں سے وہ اُنڈیلتا ہی؛ مگر اُس کي تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے، اور پیئینگے۔ ۹ پر میں جو ہوں، ابد تک بیان کرونگا، اور یعقوب کے خدا کي حمد گاؤنگا۔ ۱۰ اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا"، پر صادقوں کے سینگ بلند کیئے جائینگے"۔

۷۶ زبور

اس میں بیان ہی، کہ خدا کي مہابت، کہ کلیسیہ کے درمیان کیسي ظاہر ہوئي۔ ۱۱ تاکہ لوگ اسے تعظیم کریں، کہ کمال رحم و قدرت اُس کي رکھتي ہیں۔

سردار مغني کے لیئے، || آسف کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہی"؛ اُس کا نام اسرائیل میں بزرگ ہی۔ ۲ اور سالم میں اُس کا خیمہ ہی، اور صیہون میں اُس کا مسکن۔ ۳ وہاں اُس نے کمانوں کے تیر، اور سپر، اور تلواریں توڑیں، اور لڑائیں موقوف کر دیں"۔ سلاہ۔ ۴ تو بزرگ، بلند شکاري پہاڑوں سے زیادہ شوکتوالا ہی"۔ ۵ مضبوط دلوں کے لوٹ" لُٹ گئے، وے اپني نیند میں سو رہے"؛ اور زبردستوں میں سے کسي نے اپنے ہاتھ نہ پائے۔ ۶ تیري ڈپٹ سے، اے یعقوب کے خدا، گاڑي اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے"۔ ۷ تجھ سے، ہاں، تجھي سے ڈرنا چاہیئے؛ اور جب تو ایک دفع قہر کرے، تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہی"؟ ۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سنایا، زمین ڈري، اور تھم گئي"؛ ۹ جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا، تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے۔ سلاہ۔ ۱۰ کیونکہ آدمي کا غضب تیري ستایش کریگا"، مگر غضب کے بقیے سے تو اپني کمر کو کسیگا۔ ۱۱ تم سب، جو اُس کے چوگرد ہو، خداوند اپنے خدا کي نذریں مانو، اور اُنہیں ادا کرو"؛ سب لوگ اُس کے حضور، جس سے ڈرنا چاہیئے، ہدیئے لاویں"۔ ۱۲ وہ امیروں کي جان لیتا؛ وہ زمین کے بادشاہوں کے لیئے مہیب ہی"۔

۷۷ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ زبور کا مصنف بیان کرتا کہ اُس نے اپني اے ایمانی کے ساتھ کس محنت اٹھائي تھي۔ ۱۰ فتح جو پائي سو خدا کي عجایب و غرایب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظہ کرنے سے ہوئي۔

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، || آسف کا زبور۔

میں خدا کي طرف اپني آواز اُٹھاؤنگا، اور پکارونگا، ہاں، خدا ہي کي طرف اپني آواز اُٹھاؤنگا، اور وہ میري طرف کان رکھیگا۔ ۲ بپت کے دن" میں نے خداوند کي تلاش کي"؛ میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں؛ میري جان نے تسلي پانے سے اِنکار کیا۔ ۳ میں خدا کو یاد کرتا، اور کھبراتا ہوں؛ میں سوچا کرتا، اور میرا جي ڈوبا جاتا"۔ سلاہ۔ ۴ تو نے میري آنکھیں کھلي رکھیں؛ میں حیران ہوتا، اور بول نہیں سکتا۔ ۵ میں اگلے دنوں کو، اور قدیمي برسوں کو سوچتا ہوں"۔ ۶ میں اپنے گیت رات کے وقت گایا کرتا ہوں"، اور اپنے ہي دل میں سوچ کرتا ہوں"؛ اور میري روح بہت سي تفتیش کرتي ہی۔ ۷ کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لیئے رد کریگا"؟ اور پھر کبھي مجھ پر مہرباني نہ فرمائیگا"؟ ۸ کیا اُس کي رحمت صاف ابد تک جاتي رہي، اور کیا اُس کا وعدہ پشت در پشت باطل ہو گیا"؟ ۹ کیا خدا اپني رحیمي بھول گیا"؟ کیا اُس نے قہر سے اپني رحمتوں کو بند کر دیا؟ سلاہ۔ ۱۰ سو میں نے کہا، میري ضعیفي تو یہ ہی"؛ حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھ اُسے اِنقلاب ہی۔ ۱۱ میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا"؛ کیونکہ میں تیرے قدیمي عجایبات کو یاد رکھونگا۔ ۱۲ میں تیرے سب کام کو نوٹ سوچونگا، اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا۔ ۱۳ اي خدا، تیري راہ مقدس ہی"؛ کون معبود

---

۱ ایوب ۲۱: ۲۰
۲ زبور ۲۰: ۳ یرو ۲۵: ۱۵ مکا ۱۴: ۱۰ اور ۱۶: ۱۹ ۲ پطر ۲: ۴ ۳ زبور ۱۰۳: ۱۰
۴ زبور ۱۰۱: ۱ یرو ۴۸: ۲۸ ۵ زبور ۱۰۱: ۱ ۱۰ اور ۱۳۲: ۱۷
یا آسف کي نسل۔
۱ زبور ۴۱، اور ۴۲ سرنامہ۔
یا، آسف کے لیئے۔
۲ زبور ۳۰: ۳
۳ زبور ۱۰۷: ۱۰ ۲ پطر ۱: ۱۹ ۱۱
۴ زبور ۱۳۲: ۱۰ اور ۱۳۲: ۱۷
۵ زبور ۱۴۲: ۴ اور ۱۴۳: ۴
۶ اب ۳۲: ۷ زبور ۱۰۳: ۱۴ ۷ زبور ۱۰۲: ۲۲ ۸ زبور ۱۰۳: ۹
۹ زبور ۱۰۳: ۸
۱۰ زبور ۱۰۰: ۵
۱۱ زبور ۱۰۲: ۲۴ ۱۲ یسع ۴۳: ۲۵ ۱۳ زبور ۱۴۳: ۵
۱۴ خروج ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸ ۱۵ زبور ۷۷: ۱۵ یسع ۵۱: ۹ ۱۶ زبور ۱۰۶: ۱۰
۱۷ زبور ۱۸: ۱۳ حبق ۳: ۱۰
۱۸ زبور ۹۷: ۴ ۱۹ زبور ۷۷: ۱۶ حبق ۳: ۱۵ ۲۰ زبور ۷۸: ۵۲
۱ پطر ۵: ۴
۱ سمو ۲: ۸ ایو ۳۶: ۷ زبور ۱۱۳: ۸ ۲ زبور ۷۶: ۱۲ ۳ زبور ۷۶: ۵
۴ زبور ۷۶: ۶ ۵ زبور ۷۶: ۵ ۶ زبور ۷۶: ۶ ۷ زبور ۷۶: ۷
۸ زبور ۷۶: ۸ ۹ زبور ۷۶: ۹ ۱۰ زبور ۷۶: ۱۰ ۱۱ زبور ۷۶: ۱۱ ۱۲ زبور ۷۶: ۱۲
۱۳ زبور ۱۴۳: ۵ ۱۴ خروج ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸ ۱۵ زبور ۷۷: ۱۵ یسع ۵۱: ۹ ۱۶ زبور ۱۰۶: ۱۰
۱۷ زبور ۱۸: ۱۳ حبق ۳: ۱۰
۱۸ زبور ۹۷: ۴ ۱۹ زبور ۷۷: ۱۶ حبق ۳: ۱۵ ۲۰ زبور ۷۸: ۵۲
۱ پطر ۵: ۴
۱ سمو ۲: ۸ ایو ۳۶: ۷ زبور ۱۱۳: ۸ ۲ زبور ۷۶: ۱۲ ۳ زبور ۷۶: ۵
۴ زبور ۷۶: ۶ ۵ زبور ۷۶: ۵ ۶ زبور ۷۶: ۶ ۷ زبور ۷۶: ۷
۸ زبور ۷۶: ۸ ۹ زبور ۷۶: ۹ ۱۰ زبور ۷۶: ۱۰ ۱۱ زبور ۷۶: ۱۱ ۱۲ زبور ۷۶: ۱۲
۱۳ زبور ۱۴۳: ۵

خدا کي مانند بڑا هی[p]؟ ۱۴ تو وہ خدا
هی، خو عجايب کام کرتا هی؛ تو نے اپنے
زور کو قوموں کے درميان ظاهر کيا۔ ۱۵ تو
نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو، بني يعقوب
اور بني يوسف کو، مخلصي بخشي[q]۔
سلاہ۔ ۱۶ پانيوں نے، اے خدا، پانيوں
نے تجھ کو ديکھا، وے ڈر گئے[r]؛ گہراؤ بھي
بےقرار هوئے۔ ۱۷ بدليوں نے پاني اُنڈيل
ديا، بادلوں نے آواز سنائي، تيرے تير
چاروں طرف سے اُڑے[s]۔ ۱۸ تيرے گرج
کي آواز گردباد ميں هوئي، بجليوں نے
جہان کو روشن کر ديا[t]؛ زمين لرزي اور
کانپي[u]۔ ۱۹ تيري راہ سمندر ميں
هی، اور تيرا گذر بڑے پانيوں ميں[v]:
تيرے نقش قدم معلوم نہيں[w]۔ ۲۰ تو نے
موسیٰ اور هارون کے هاتھ سے کلے کي مانند
اپنے لوگوں کي رهنمائي کي[x]۔

۷۸ زبور

اس بات ميں کہ خدا نے بني اسرائيل کو شريعت کے سکھانے اور سکھائے جانے کا فرض جتايا۔ ۹ خدا کے قہر کا احوال کہ هوکر بيابانوں اور بادشاهوں پر بڑا تھا۔ ۶۷ جب اسرائيل مردود هوئے، خدا نے يہوداہ اور صيہون اور داؤد کو چن ليا۔

آسف کا مشکيل[a]۔

ای ميري گروہ، ميري تعليم پر کان
رکھ[b]؛ ميرے منہ کي باتيں تم کان دهرکے
سنو۔ ۲ ميں اپنا منہ کھولکے ايک تمثيل
کہونگا؛ اور ميں راز کي باتوں کو، جو
قديم سے هيں، ظاهر کرونگا[c]؛ ۳ جنهيں
هم نے سنا هی، اور جانا، اور همارے
باپ‌دادوں نے هم سے بيان کيا[d]۔ ۴ هم
اُن کي اولاد سے پوشيدہ نہ رکھينگے[e]، بلکہ
آنيوالي پشت پر خداوند کي ستائش،
اور اُس کي قدرتيں، اور اُس کے عجايب
کام، جو اُس نے کيئے، ظاهر کرينگے[f]۔
۵ کيونکہ اُس نے يعقوب ميں ايک
شہادت قائم کي، اور بني اِسرائيل
ميں ايک شريعت کر رکھي[g]، جس
کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں
کو حکم کيا، کہ وے اُسے اپني اولاد کو
سکھاويں[h]۔ ۶ تاکہ آنيوالي پشت، وے
فرزند جو پيدا هوويں، سيکھيں اور وے
اُٹھکے اپني اولاد کو سکھلاويں[i]: ۷ اور
وے خدا پر توکل کريں، اور خدا کے کاموں
کو بھولا نہ ديں، بلکہ اُس کے حکموں کو
حفظ کريں؛ ۸ اور اپنے باپ‌دادوں کي
طرح[j] ايک شرير اور سرکش نسل نہ
هوں[k]؛ ايسي نسل، کہ جس نے اپنا دل
مستعد نہ کيا، اور اُن کے جي خدا سے
لگے نہ رهے[l]۔ ۹ بني اِفرائيم ميں هتھيار
لگاکے اور کمانيں پکڑ کے جنگ کے دن
پيٹھ پھيري۔ ۱۰ اُنهوں نے خدا کے عہد
کو حفظ نہ کيا، بلکہ اُس کي شريعت
پر چلنے سے اِنکار کيا[m]؛ ۱۱ اور اُس کے
کاموں کو، اور اُس کي عجايب قدرتوں کو،
جو اُس نے اُن پر ظاهر کيں، بھول گئے[n]۔
۱۲ اُس نے اُنکے باپ‌دادوں کے سامنے
زمين مصر ميں، ضوعن کے ميدان
ميں[o]، عجايب کام کيئے[p]۔ ۱۳ اُس
نے سمندر کے دو حصے کيئے، اور اُنهيں
پار پہنچايا[q]؛ اور اُس نے پانيوں کو تودہ
تودہ کھڑا کر ديا[r]۔ ۱۴ دن کے وقت اُس
نے بدلي سے اُن کي رهبري کي، اور ساري
رات آگ کے شعلے سے[s]۔ ۱۵ اُس نے
بيابان ميں چٹانوں کو چيرا، اور اُن
ميں سے اُن کے پينے کو گويا گہرے درياؤں
کا پاني بخشا[t]۔ ۱۶ اُس نے چٹان هي
ميں سے سيلاب نکالے، اور نہروں کا سا
پاني بہايا[u]۔ ۱۷ تب بھي وے اُس کا
گناہ کرتے گئے، اور بيابان ميں حق‌تعالیٰ
سے بغاوت کي[v]۔ ۱۸ اور اُنهوں نے اپنے
نفس کے ليئے کھانا مانگکے اپنے دلوں
ميں خدا کو آزمايا[w]۔ ۱۹ هاں، اُنهوں
نے خدا کي مخالفت ميں کلام کيا، اور
کہا، کيا خدا دشت ميں خوان نعمت
دے سکتا هی[x]؟ ۲۰ ديکھو، اُس نے چٹان
کو مارا، ايسا کہ پاني بہہ نکلا[y]، اور دھاريں
پھوٹ چليں؛ کيا وہ روٹي بھي دے سکتا
هی؟ کيا اپنے لوگوں کے ليئے گوشت
تيار کر سکتا هی؟ ۲۱ سو خداوند نے

---

p خر ۱۵: ۱۱
q خر ۶: ۶؛ اِب ۱۴: ۳۰
r خر ۱۴: ۲۱؛ يشو ۳: ۱۵، ۱۶
s زبور ۱۸: ۱۳؛ ۱ سمو ۲: ۱۰، وغيرہ
t ۲ سمو ۲۲: ۱۵
u حبق ۳: ۱۰
v زبور ۷۷: ۱۹
w خر ۱۳: ۲۱
x خر ۱۳: ۲۱؛ اور ۱۵: ۱۳؛ زبور ۷۷: ۲۰
a ۱ توا ۲۵: ۱
b استث ۳۲: ۱
c زبور ۴۹: ۴
d يوايل ۱: ۳
e پيد ۱۸: ۱۹
f خر ۱۲: ۲۶، ۲۷؛ اور ۱۳: ۸، ۱۴؛ يشو ۴: ۶، ۲۱؛ زبور ۱۴۵: ۴
g زبور ۱۴۷: ۱۹
h اِب ۴: ۱؛ اور ۶: ۷؛ يوايل ۱: ۳
i زبور ۱۰۲: ۱۸
j ۲ سلا ۱۷: ۱۴؛ حزق ۲۰: ۱۸
k خر ۳۲: ۹؛ اور ۳۳: ۳؛ اِب ۹: ۶، ۱۳؛ اور ۳۱: ۲۷؛ زبور ۶۸: ۶؛ ۱۰۶: ۶؛ ۲ توا ۳۰: ۹
l ۲ توا ۲۰: ۳۳
m ۲ سلا ۱۷: ۱۵
n زبور ۱۰۶: ۱۳
o پيد ۴۷: ۱۱؛ زبور ۷۸: ۴۳؛ ۱۳۲: ۶؛ حزق ۳۰: ۱۴
p خر ۷: ۳؛ اور ۱۰: ۱؛ ۱۱: ۹؛ اور ۱۴: ۴، ۱۷؛ اور ۱۵: ۱۱؛ اور ۱۶: ۱۲؛ اور ۱۷: ۶؛ اور ۱۸: ۱۱؛ اور ۳۴: ۱۰؛ يوايل ۲: ۳۰
q خر ۱۴: ۲۱؛ زبور ۱۳۶: ۱۳
r خر ۱۵: ۸؛ يشو ۳: ۱۳، ۱۶
s زبور ۱۰۵: ۳۹
t گن ۲۰: ۱۱؛ زبور ۱۰۵: ۴۱
u خر ۱۷: ۶؛ اور ۳۳: ۶؛ زبور ۱۰۵: ۴۱
v اِب ۱۷: ۷؛ زبور ۱۰۶: ۷
w خر ۱۷: ۲؛ گن ۱۴: ۲۲؛ زبور ۹۵: ۹
x خر ۱۶: ۳؛ گن ۱۱: ۴، ۱۸؛ زبور ۷۸: ۱۹
y خر ۱۷: ۶؛ گن ۲۰: ۱۱؛ زبور ۱۰۵: ۴۱؛ اِس ۴۸: ۲۱

سنا، اور نہایت غصے ہوا؛ اِس لیئے
یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی[۵]،
اور اِسرائیل پر قہر بھی اُٹھا. ۲۲ کیونکہ
اُنہوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا[۶]، اور
اُس کی نجات پر اِعتقاد نہ رکھا. ۲۳ اور
اُس نے اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا؛
اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے[۷]؛
۲۴ اور اُن پر من برسایا، کہ کھاویں[۸]، اور
اُن کو آسمانی گُنہ بخشا. ۲۵ ایک ایک
نے امیروں کی غذا کھائی؛ اُسنے اُنہیں
خوراک بھیجکر آسودہ کیا. ۲۶ اُس
نے آسمان میں پوربی ہوا چلائی[۹]،
اور اپنے زور سے اُس نے دکھنی ہوا کو
بھی بہایا. ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک
کی مانند گوشت، اور دریا کی ریت
کی مانند پردار مرغ برسائے. ۲۸ اور
اُس نے اُنہیں، اُن کے خیموں کے بیچ
میں، اور اُن کے مسکنوں کے آسپاس
گرایا. ۲۹ سو اُنہوں نے کھایا، اور خوب
سیر ہوئے[۱۰]؛ کہ اُس نے اُن کی تمنا اُنہیں
بخشی؛ ۳۰ وے اپنی تمنا سے کنارے
نہ رہے. پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے
مُنہوں میں تھا، ۳۱ تب خدا کا قہر
اُن پر بھڑکا[۱۱]، اور اُن میں سے تنومندوں کو
قتل کیا، اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا
ڈالا. ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنہوں
نے گناہ کیئے[۱۲]، اور اُسکی عجایب قدرتوں
کے سبب اِعتقاد نہ کیا. ۳۳ تب اُس
نے اُن کے دنوں کو بیہودگی میں، اور
اُن کے برسوں کو حیرانی میں تمام کیا[۱۳].
۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا،
تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈھا، اور باز آئے،
اور سویرے خدا کے طالب ہوئے[۱۴]؛ ۳۵ اور
یاد کیا، کہ خدا اُن کی چٹان[۱۵] ہے، اور
خدا تعالیٰ اُن کا فدیہ دینیوالا ہے[۱۶].
۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہ سے اُس کے
ساتھ ریاکاری کی، اور اپنی زبانوں سے
اُس سے جھوٹھ بولے[۱۷]؛ ۳۷ کیونکہ اُن
کے دل اُس کے ساتھ قایم نہ تھے[۱۸]، اور
وے اُس کے عہد میں وفادار نہ رہے.
۳۸ پر وہ رحیم ہی، اور اُس نے اُن کی
بدکاریاں بخشیں[۱۹]، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا؛
ہاں، بارہا اُس نے اپنے قہر کو روکا،
اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں.
۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا، کہ وے بشر
ہیں[۲۰]، جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی
ہی اور پھر نہیں آتی[۲۱]. ۴۰ کتنی بار
اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کی[۲۲]،
اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا. ۴۱ اور
اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا[۲۳]، اور اِسرائیل
کے قدوس پر داغ لگایا[۲۴]. ۴۲ اُنہوں نے
اُس کے ہاتھ کو یاد نہ کیا، اور نہ اُس
دن کو، کہ جب اُس نے اُن کو دشمن
سے چھڑایا. ۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر
میں اپنے نشان، اور ضوعن کے میدان میں
اپنے عجایب کام کر دکھلائے[۲۵]. ۴۴ اور اُن
کی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں
سے پی نہ سکے[۲۶]. ۴۵ اُس نے اُن میں
ڈانسوں کو بھیجا[۲۷]، جو اُنہیں کھا گئے؛ اور
مینڈکوں کو، جنھوں نے اُنہیں ہلاک کیا[۲۸].
۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو، اُن
کی محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے[۲۹].
۴۷ اُس نے اُن کی ڈاکوں کو اولوں سے[۳۰]،
اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے
مارا. ۴۸ اُس نے اُن کے مواشی کو اولوں
کے حوالے کیا[۳۱]، اور اُن کے گلوں کو بجلی
کے. ۴۹ اُس نے، بلا کے فرشتوں کو بھیجکے،
اُن پر اپنا شدت کا قہر، غصہ اور غضب
اور عذاب نازل کیئے. ۵۰ اُس نے اپنے
قہر کے لیئے راہ نکالی؛ اُن کی جان کو
موت سے بچا نہ دی، بلکہ اُنکی †جانیں
وبا کے حوالے کیں. ۵۱ اُس نے مصر
میں سارے پلوٹھے مارے[۳۲]؛ حام کے
*مسکنوں میں اُن کی قوتوں کے پہلے پھل.
۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند
روانہ کیا، اور اُن کو گلے کی طرح[۳۳] بیابان
میں راہ دکھائی. ۵۳ اور اُنہیں امن سے
لے گیا، ایسا کہ وے نہ ڈرے[۳۴]؛ پر اُن کے

[۵] گن ۱۱: ۱، ۱۰
[۶] عبر ۳: ۱۸، ۱۹؛ یہود ۵
[۷] پید ۷: ۱۱؛ ملا ۳: ۱۰؛ مکا ۲: ۶، ۱۳
[۸] زبور ۱۰۵: ۴۰
[۹] زبور ۷۸: ۲۶
[۱۰] گن ۱۱: ۳۱، ۳۲
[۱۱] گن ۱۱: ۳۳
[۱۲] گن ۱۴: ۱۱
[۱۳] گن ۱۴: ۲۹، ۳۲، ۳۳
[۱۴] گن ۲۱: ۷؛ زبور ۷۸: ۳۴
[۱۵] استث ۳۲: ۴، ۱۵، ۱۸، ۳۰، ۳۱
[۱۶] زبور ۱۹: ۱۴
[۱۷] زبور ۷۸: ۳۶
[۱۸] ۱ سلا ۸: ۶۱
[۱۹] پید ۱۸: ۲۶؛ زبور ۳۲: ۱؛ یسع ۴۳: ۲۵
[۲۰] زبور ۵۶: ۳۹
[۲۱] ایو ۷: ۷؛ یعق ۴: ۱۴
[۲۲] گن ۱۴: ۲۲؛ زبور ۱۰۶: ۷، ۱۳، ۱۴، ۲۱، ۳۳
[۲۳] زبور ۷۸: ۱۸، ۴۱، ۵۶
[۲۴] زبور ۷۸: ۴۱
[۲۵] زبور ۷۸: ۱۲
[۲۶] خرو ۷: ۱۷، ۲۰
[۲۷] خرو ۸: ۲، ۶
[۲۸] خرو ۸: ۲۴
[۲۹] خرو ۱۰: ۱۲، ۱۵
[۳۰] زبور ۱۰۵: ۳۲
[۳۱] خرو ۹: ۲۵
[۳۲] خرو ۱۲: ۲۹
[۳۳] زبور ۷۷: ۲۰
[۳۴] زبور ۷۸: ۵۳

دشمنوں کو سمندر نے ڈبو لیا[o]۔ ۵۴ اور
اُس نے اُنہیں اپنے مقدس سوانے پر
پہنچایا[p]، یعنے اُس پہاڑ پر، کہ جسے
اُسکے دہنے ہاتھ نے پایا تھا[q]۔ ۵۵ اور اُس
نے قوموں کو اُن کے سامہنے سے ہانکا،
اور قرعہ ڈالکے جریب سے اُنہیں میراث
بانٹی[r]، اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کو اُن
کے خیموں میں بسایا۔ ۵۶ تس پر بھی
اُنہوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا، اور اُسے
بیزار کیا[s]، اور اُس کی شہادتوں کو حفظ
نہ کیا؛ ۵۷ بلکہ برگشتہ ہوئے، اور اپنے
باپ‌دادوں کی مانند بےوفائی کی[t]، وے
ٹیڑھی کمان کی مانند ایک طرف پھر
گئے[u]۔ ۵۸ اور اُنہوں نے اپنے اُونچے
مکانوں کے سبب[v] اُسے غضبناک کیا[w]،
اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُس کو
غیرت دلائی۔ ۵۹ خدا یہہ سنکے غصے
ہوا، اور اِسرائیل سے نفرت کی۔ ۶۰ اور
اُس نے سیلوہ کے مسکن کو، اُس خیمے
کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا
تھا، ترک کیا[x]۔ ۶۱ اور اُس نے اپنے
‖عہد کے صندوق کو اسیر کروایا، اور اپنی
حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر
دیا[y]۔ ۶۲ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ
کیا[z]، اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا۔
۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا، اور
اُن کی ‖کنواریوں کا گونا نہ ہوا[a]۔ ۶۴ اُن
کے کاہن تلوار سے مارے پڑے[b]، اور اُن کی
بیواؤں نے اُن پر نوحہ نہ کیا[c]۔ ۶۵ تب
خداوند اُس شخص کی طرح، جو نیند
سے چونکے، اور اُس پہلوان کی مانند،
جو †مے کے نشے میں ہوا تھا[d]، جاگا[e]۔
۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں ‡کی پیچھاڑی
ماری[f]، اور اُس نے اُنہیں سدا کا ننگ
کیا۔ ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے
کو رد کیا، اور اِفرائیم کے فرقے کو چن نہ
لیا؛ ۶۸ پر اُس نے یہوداہ کے فرقے کو،
اور کوہ صیہون کو، جو اُسکا محبوب تھا[g]،
برگزیدہ کیا۔ ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس
کو آسمان سا بلند بنایا[h]، اور زمین کی مانند
جسکی نیو اُسنے ہمیشہ کے لیئے رکھی۔
۷۰ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا،
اور گلوں کے بہیڑسالوں میں سے اُسے نکال
لیا[i]: ۷۱ اُس نے اُسے بچیوالی بھیڑوں
کے پیچھے سے لے لیا[j]، تاکہ اپنے لوگوں،
بنی یعقوب کو، اور بنی اِسرائیل کو، جو
اُس کی میراث ہیں، چراوے[k]۔ ۷۲ سو
اُس نے اُنہیں اپنے دل کی راستی سے[l]
چرایا، اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے
اُن کی رہنمائی کی۔

۷۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور یروسلم کی ویرانی کے باعث
شکایت کرتا۔ ۸ وہ رہائی مانگتا۔ ۱۳ اور احسان
ماننے کا وعدہ کرتا۔

‖ آسف کا زبور۔

ای خدا، غیرقوموں نے تیری میراث
میں[m] دخل کیا؛ تیری مقدس ہیکل
کو اُنہوں نے ناپاک کیا[n]؛ یروسلم کو ڈھیر
کر دیا[o]۔ ۲ تیرے بندوں کی لاشوں کو
اُنہوں نے آسمانی پرندوں کی، اور تیرے
پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں
کی، خورش کیا[p]۔ ۳ اُنہوں نے اُن کے
لہو کو یروسلم کی گردنواح میں پانی کی
مانند بہایا؛ اور اُن کا دَاَرنیوالا کوئی نہ
ہوا[q]۔ ۴ ہم تو اپنے ہمسایوں کے لیئے
ایک ننگ[r]، اور اُن کے لیئے، جو ہمارے
آسپاس ہیں، جاے تمسخر اور اِستہزا
ہوئے۔ ۵ ای خداوند، کب تک؟ کیا تو
ہمیشہ بیزار رہیگا[s]؟ کیا تیری غیرت[t]،
آتش کی مانند بھڑکی رہیگی؟ ۶ اپنا
غصہ اُن قوموں پر اُنڈیل دے[u]، جنہوں
نے تجھ کو نہ پہچانا[v]، اور اُن بادشاہتوں
پر، کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا[w]۔ ۷ کہ
اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا، اور اُس کے
مسکن کو اُجاڑ دیا۔ ۸ اگلوں کی بدکاریوں
کو ہمارے حق میں یاد مت کر[x]؛ اپنی
رحمتوں کو جلد ہمارے لیئے آڑے کر، کہ
ہم بہت پست ہوگئے[y]۔ ۹ ای ہمارے
نجات‌دینیوالے خدا، اپنے نام کے جلال

---

o خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۱۰
p خر ۱۵: ۱۷، ۱۳
q زبور ۴۴: ۳
r زبور ۴۴: ۲
s یشو ۱۳: ۶ اور ۱۴: ۶، ۱۲ زبور ۱۰۶: ۲۱، ۲۲
t قاة ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پط ۱: ۱۴ حزق ۲۰: ۲۷، ۲۸
u ہوس ۷: ۱۶ ۱ پط ۲: ۱۶ ۱ سلا ۱۱: ۱۱ اور ۱۲: ۲۸ ۲ پط ۲: ۲۱، ۲۲
v ۱ پط ۴: ۳ ۱ سلا ۱۴: ۲۳
w قاة ۲: ۱۲، ۱۳، ۲۰
x حزق ۲۰: ۲۸
y ۱ سمو ۴: ۱۰، ۱۱ یرمی ۷: ۱۲، ۱۴ اور ۲۶: ۶، ۹
‖ عبرانی میں، صندوق۔
z قاة ۱۴: ۳۰
a ۱ سمو ۲: ۳۴
‖ عبرانی میں، کنواریاں سرائی نہ کہیں گئیں۔
b یرمی ۱۸: ۲۱ اور ۴۳: ۳
c زبور ۷۸: ۶۴ اور ۳۵: ۱۳
d یوایل ۱: ۵ اور ۳: ۱۸ ۱ سمو ۱۶: ۱۰ یرمی ۵۱: ۳۹، ۵۷
e زبور ۷۸: ۶۵
† عبرانی میں، جو مے سے خوش ہوکے للکارے۔
f یسعی ۶۶: ۲۴ زبور ۱۰۲: ۸
‡ پچھواڑے مارکے نیچا دکھلا دیا۔
g ۱ سمو ۱۵: ۲۲ اور ۱۶: ۶، ۱۳ زبور ۷۸: ۶۸
h زبور ۱۰۲: ۱۹
i ۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲
j ۲ سمو ۷: ۸ ۱ پط ۵: ۲ یسعی ۴۰: ۱۱
k ۲ سمو ۵: ۲ ۱ توا ۱۱: ۲ زبور ۷۸: ۷۱
l ۱ سلا ۹: ۴

l یا، آسف کے لوگ۔
m ۲ سمو ۲۱: ۱۲، ۱۴
n خر ۱۵: ۱۷ زبور ۷۴: ۷
o ۲ سلا ۲۵: ۹، ۱۰ ۲ توا ۳۶: ۱۹ میکہ ۳: ۱۲
p پید ۹: ۲ اور ۴۰: ۱۹ اور ۴۴: ۳۰
q زبور ۷۹: ۱۴۱: ۷ پید ۱۳: ۱۶ اور ۲۸: ۱۴ میکہ ۷: ۲
r زبور ۴۴: ۱۳، ۱۴ اور ۸۰: ۶
s زبور ۷۴: ۱، ۱۰ اور ۸۵: ۵ اور ۸۹: ۴۶
t حزق ۳۶: ۵ اور ۳۸: ۱۹
u یرمی ۱۰: ۲۵ مکاش ۱۶: ۱
v ۱ تسا ۴: ۵ زبور ۱۴: ۶
w زبور ۷۹: ۶ ۲ تسا ۱: ۸
x یسعی ۶۴: ۹
y ۱ اِت ۲۸: ۴۳ زبور ۱۴۲: ۶

کے لیئے ہماري مدد کر، ہم کو بچالے، اور اپنے ھي نام کے لیئے ہمارے گناھوں کو ڈھانپ لے۔ ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کہیں، کہ اُن کا خدا کہاں ھی؟ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا اِنتقام جو ہوا، ہماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے۔ ۱۱ اسیروں کي سِسکیوں کو آپ تک پہنچنے دے؛ †اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جو موت کے لیئے مقرر ہوئے ھیں، بچا لے۔ ۱۲ ہمارے ہمسایوں کي ہر ایک مذمت کا بدلہ، جس جس طرح کہ اُنہوں نے، اے خداوند، تیري مذمت کي، سات گنا اُنکي گود میں رکھ دے۔ ۱۳ سو ہم، تیرے بندے، اور تیري چراگاہ کي بھیڑیں، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگے: ہم ہر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے۔

۸۰ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور اپني دعا میں کلیسیا کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ خدا کي انگي نعمتوں کے لیئے اب اُنھیں یاد دلاتا۔ ۱۴ وہ رہائي مانگتا۔

سردار مغني کے لیئے، آسف ‖کا زبور، جو سوسنیم اِعدوت* کے سر پر کیا جاوے۔

۱ اے اِسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند[a] لے چلتا، اور کروبیم کے اوپر تخت نشین ھی[b]، جلوہ گر ہو۔ ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے[c]، اپني قوت کو حرکت دے، اور آکے ہم کو بچا۔ ۳ اے خدا، ہم کو پھیر[d]، اور اپنے چہرے کي روشني دکھا[e]، تو ہم بچ جائینگے۔ ۴ اے خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قہر کا دھونواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اُٹھ رھیگا؟ ۵ تو اُنھیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ھی[f]، اور اُنھیں مٹکے بھر بھر کے آنسو پلاتا ھی۔ ۶ تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ھی؛ ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ھیں[g]۔ ۷ اے خدا، لشکروں کے خدا، ہم کو پھیر، اور اپنا چہرہ روشن کر، تو ہم بچ جائینگے[h]۔

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا[i]؛ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا[j]۔ ۹ تو نے اُس کے آگے جگہ صاف کي[k]، اور اُس نے گہري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بھر دیا۔ ۱۰ پہاڑ اُس کے سایہ تلے چھپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈھنپ گئے۔ ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں، اور اپني ٹہنیاں نہر تک[l]۔ ۱۲ پھر تو نے اُس کي اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا[m]؟ کہ اب وے سب، جو اُس راہ سے گذرتے ھیں، اُسے نوچ لیتے ھیں؟ ۱۳ جنگلي سوار اُسے خراب کرتا ھی، اور دشتي چوپایا اُسے کھا جاتا ھی۔ ۱۴ اے خدا لشکروں کے خدا، ہم تیري منت کرتے، کہ پھر آ؛ آسمان پر سے نگاہ کر[n]، اور دیکھ، اور اِس تاک پر توجہ کر؛ ۱۵ اِس بنات پر، جسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا[o]۔ ۱۶ وہ آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي؛ وے تیرے چہرے کي ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ھیں[p]۔ ۱۷ تیرا ہاتھ، تیرے دہنے ہاتھ کے اِنسان پر ہو رہے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا ھی[q]۔ ۱۸ تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے؛ ہم کو جلا، کہ تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۹ اے خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، ہم کو پھیر، اپنے چہرے کي روشني چمکا دے، تو ہم بچ جائینگے[r]۔

۸۱ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا کہ ماتمِ خدا کي مناہي کرتے ہوئیں۔ ۳ خدا کي ایسي خدمت کرلي سبھوں کا فرض ٹھہرایا، یہ لحاظ اُن برکتوں کے جو وہ سب کو دیتا۔ ۸ خدا، اِس طرح کي نافرمانبرداري کا فرض لوگوں پر جتاتے وقت، اُن کي نافرماني کے سبب جس سے اُن کو ضرر پہنچتا تھا، شکایت کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، ‖آسف کا زبور، جو جتنیت کے ساتھ گایا جاوے*۔

۱ پکارکے خدا کي مدح گاؤ، کہ وہ ہمارا بوتا ھی؛ یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو۔ ۲ سر باندھکے ایک گیت

---

[a] پیدا ۴۸: ۱۵، ۱۶، ۴۹: ۲۴، زبور ۲۳: ۱، یرمیاہ ۳۱: ۱۰، حزقی ۳۴: ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، اور ۳۷: ۲۴، یوحنا ۱۰: ۱۱، ۱۴، ۱۶، زبور ۲۸: ۹، اور ۷۴: ۱، ۷۸: ۵۲، ۷۹: ۱۳، ۹۵: ۷، ۱۰۰: ۳، یسعیاہ ۴۰: ۱۱، ۴۹: ۹، ۱۰، حزقی ۳۴: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۳۱، عاموس ۳: ۱۲، میکاہ ۲: ۱۲، ۴: ۶، ۷، ۷: ۱۴، صفنیاہ ۳: ۱۹، ۲۰، زکریاہ ۱۰: ۳، ۸، ۱۱: ۴، ۷، ۹، ۱۳: ۷، ۹، لوقا ۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۲: ۳۲، ۱۹: ۱۰، یوحنا ۱۰: ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۱۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۲۶: ۳۱، ۳۲، اعمال ۲۰: ۲۸، ۲۹، ۱۷: ۱۳، ۱ پطرس ۲: ۲۵، ۵: ۲، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۲ تیمتھیس ۴: ۱۸، عبرانی ۱۳: ۲۰، ۲۱، ۱ پطرس ۲: ۲۵، ۵:

گائی اور طبلہ، اور خوش آواز دار بربط، بین سمیت، بجاؤ؛ ۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے، ہماری مقرری عید کے دن قربانی پھونکو۔ ۴ کیونکہ یہ اِسرائیل کی سنت، اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی[a]۔ ۵ اُس نے تو یہ یوسف کے درمیان شہادت کے لیئے ٹھہرایا؛ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا، وہاں میں نے ایک بولی سنی، جو نہ سمجھا[b]۔ ۶ میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھ اُتارا[c]؛ اُس کے ہاتھ تغاریوں سے چھڑائے گئے[d]۔ ۷ تو نے بپت میں فریاد کی[e]؛ میں نے تجھے چھڑایا؛ میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا[f]؛ میں نے تجھے ‖ مریبہ کے پانیوں پر آزمایا[g]۔ سلاہ۔ ۸ ای میرے لوگو، سنو، کہ میں †تجھ پر گواہی دونگا[h]؛ ای اِسرائیل، اگر تو میری سنیگا، ۹ تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے؛ تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا[i]۔ ۱۰ خداوند، تیرا خدا، میں ہوں، جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا[k]؛ اپنا منہ کھول، کہ میں اُسے بھر دونگا[l]۔ ۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا، اور اِسرائیل نے مجھے نہ چھوڑا[m]۔ ۱۲ تب میں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا[n]؛ وے اپنی مشورتوں پر چلے۔ ۱۳ ای کاش کہ میرے لوگ میری سنتے، اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا[o]۔ ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا؛ اور اُن کے بیریوں پر اپنا ہاتھ پھراتا۔ ۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے، اُس سے دبکے اُس کی خوشامد کرتے[p]؛ پر اِن کا وقت ابدی ہوتا۔ ۱۶ وہ اِن کو ‡ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا[q]، اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا[r]۔

۸۲ زبور

اِس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور قاضیوں کو نصیحت کرتا؛ ۵ اُن کی غفلت کے سبب اُن پر ملامت کرتا؛ ۸ اُٹھ کر، خدا سے منت کرتا کہ وہ اِنصاف کرے۔

‖ آسف کا زبور

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی[a]، اِلہوں کے درمیان[b] وہ عدالت کرتا ہی۔ ۲ تم کب تک بےاِنصافی سے عدالت کروگے، اور شریروں کی طرفداری کروگے؟ سلاہ۔ ۳ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو؛ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ[c]۔ ۴ محتاج اور مسکین کو رہائی دو؛ شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ[d]۔ ۵ وے نہیں جانتے اور وے سمجھینگے نہیں؛ وے اندھیرے میں چلتے ہیں؛ زمین کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں[e]۔ ۶ میں نے تو کہا، کہ تم اِلہ ہو[f]؛ اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے، اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاوگے۔ ۸ ای خدا، اُٹھ؛ تو آپ زمین کی عدالت کر[g]؛ کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی[h]۔

۸۳ زبور

اِس زبان میں، کہ ۱ راقم خدا سے اُس کے دشمنوں پر شکایت کرتا، کہ اُنہوں نے فساد برپا کیا ہے۔ ۹ اُن لوگوں کے اور جو کلیسیا کو دکھ دیتے ہیں، وہ مدت کرتا کہ آفتیں آویں۔

‖ آسف کا ایک گیت، یا زبور

ای خدا، چپ مت ہو؛ خاموشی مت کر[a]، اور چین نہ لے، ای خدا۔ ۲ کیونکہ، دیکھ، تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں[b]؛ اور اُنہوں نے، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں[c]، سر اُٹھایا ہی۔ ۳ وے چترائی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے ہیں، اور تیرے چھپائے ہوؤں کے[d] خلاف مشورت کرتے ہیں۔ ۴ وے کہتے ہیں، کہ آؤ، اُن کو اُکھاڑ ڈالیں، کہ قوم نہ رہیں[e]، اور اِسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے۔ ۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہی، اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی۔ ۶ ادوم کے اہل خیمہ اور اِسماعیلی، اور موآبی، اور سارے ہاجری، ۷ اور جبل اور عمون، اور

‖ یا، آسف کے لیئے۔

a اح ۲۳: ۲۴ گن ۱۰: ۱۰
b زبور ۱۱۴: ۱
c خر ۱: ۱۴
d خر ۲: ۲۳ اور ۶: ۶ زبور ۱۰۷: ۱۰
e خر ۲: ۲۳ اور ۱۴: ۱۰ زبور ۱۰۶: ۴۴
f خر ۱۹: ۱۹ ‖ یا، چھپکر۔
g خر ۱۷: ۷ گن ۲۰: ۱۳
† یا، تجھے کہا دونگا۔
h زبور ۵۰: ۷
i خر ۲۰: ۳، ۵ اِست ۵: ۷ یسع ۴۳: ۱۰ خر ۳۴: ۱۴ ۱ کر ۱۰: ۱۴ ۱ یو ۵: ۲۱
k خر ۲۰: ۲ ہو ۱۳: ۴
l زبور ۸۱: ۱۰
m خر ۳۲: ۹ اِست ۹: ۱۳ ۲۷
n رو ۱: ۲۴ ۲۸
o اِست ۵: ۴ اور ۳۲: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳ یسع ۴۸: ۱۸
p زبور ۶۶: ۳ رو ۱: ۳۰
‡ عبرانی میں، گیہوں کی چربی۔
q اِست ۳۲: ۱۳، ۱۴ ۳۷
r زبور ۱۴۷: ۱۴ ۱۶
۱ ایوب ۲۹: ۶

a زبور ۸۲: ۱ اور ۸۹: ۷
b خر ۲۱: ۶ جہاں ترجمہ ہوا قاضیوں پاس۔ اور ۲۲: ۲۸، حاکموں کو۔
c اِست ۱۰: ۱۷ ۲ توا ۱۹: ۷
d ۲ توا ۲۱: ۱۶ اِست ۱۰: ۵ ۱۰
e پید ۲۲: ۳ ۱۲
f ایوب ۲۱: ۱۴ اِست ۱۳: ۱۰ میکہ ۳: ۳
g زبور ۲۲: ۳۱ اور ۹۶: ۱۰ ۱۳
h خر ۲۲: ۲۸ ۱ آیت ۱
یوء ۳: ۱۰ ۲۴ ایوب ۲۱: ۲۲ ۳۴ زبور ۵۸: ۱ ۲ حزق ۴۴: ۲۴ میکہ ۴: ۱۳ زبور ۹۶: ۱۰ مکاش ۱۱: ۱۵

‖ یا، آسف کے لیئے۔

a زبور ۲۸: ۱ اور ۳۵: ۲۲ اور ۱۰۹: ۱
b زبور ۲: ۱ اعد ۲۴: ۱۰ زبور ۷۴: ۲۳
c زبور ۲۱: ۸ اور ۱۳۹: ۲۱
d زبور ۳۵: ۲۰ اور ۳۸: ۲۰
e دیکھو اِستر ۳: ۶، ۱۳ یرو ۱۱: ۱۹ اور ۴۸: ۲

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں
سمیت، متفق هیں۔ ۸ اصور بھي اُن
میں شامل هی؛ اُنھوں نے بني لوط کي
مدد میں اپنے هاتھ بڑھائے۔ سلاہ۔ ۹ تو اُن
سے ایسا کر، کہ جیسا تو نے مدیانیوں[a]، اور
سیسرا[b]، اور یابین سے، وادي قیسون میں،
کیا: ۱۰ جو عین‌دور میں هلاک هوئے،
وے زمین کي کھاد هو گئے[c]۔ ۱۱ اُنھیں،
هاں، اُن کے امیروں کو غراب اور
زئیب کي مانند کر[d]؛ بلکہ، اُن کے سارے
سرداروں کو زبح اور صلمنع کي مانند کر؛
۱۲ جنھوں نے کہا هی، کہ آؤ، خدا کے
گھروں کے هم مالک بنیں۔ ۱۳ اي میرے
خدا، اُنھیں گردباد کے مانند کر[e]، اور
بھوس کي مانند رو بہ رو هوا کے[f]۔
۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتي
هی، اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو
جھلس دیتا هی[g]؛ ۱۵ اُس طرح
تو اپني آندھي سے[h] اُن کا پیچھا کر، اور
اپنے طوفان سے اُنھیں ||پریشان کر۔
۱۶ اي خداوند، اُن کے منہ کو رسوائي
سے بھر دے[i]، تاکہ وے تیرے نام کے طالب
هوویں۔ ۱۷ وے ابد تک شرمندہ اور
پریشان هوں؛ هاں، وے رسوا هوں، اور
فنا هو جاویں۔ ۱۸ اور وے جانیں[j]، کہ
تو هي اکیلا، جس کا نام یہوواہ هی،
ساري زمین پر بلند و بالا هی[k]۔

۸۴ زبور

اس زبان میں، کہ اُنھي کا مکان میں خدا کے حضور جانے
کا زور وشور هوگا۔ ۴ اُن لوگوں کي سعادتمندي کا بیان
کرنا، جو وهاں رها کرتے۔ ۸ وہ دعا مانگنا کہ اُس میں
بھر جائے هاویہ۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور،
جو جتیت کے ساتھ گیا جاوے*۔

۱ اي لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن
کیا هي دلکش هیں[a]۔ ۲ میري روح
خداوند کي بارگاهوں کے لیئے آرزومند[b]،
بلکہ گداز هوتي هی؛ میرا من اور میرا
تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا هی۔ ۳ گوریے
نے بھي اپنا کھونسلا اور ابابیل نے اپنا
آشیانہ تو پایا هی، جہاں وے اپنے بچے
رکھیں، تیري قربانگاهوں کو، اي لشکروں
کے خداوند، میرے بادشاہ، اور میرے
خدا۔ ۴ مبارک وے هیں، جو تیرے
گھر میں بستے هیں[c]؛ وے سدا تیري
ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ۵ مبارک وہ
اِنسان، جس میں قوت تجھ سے هی،
اُن کے دل میں تیري راهیں هیں؛
۶ وے ||بکا کي وادي میں گذر کرتے
هوئے[d] اُسے ایک کوا بناتے؛ پہلي برسات
اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتي۔ ۷ وے
†قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے
هیں[e]؛ یہاں تک، کہ خدا کے آگے صیہون
میں حاضر هوتے هیں[f]۔ ۸ اي خداوند،
رب‌الافواج، میري دعا قبول کر؛ اي
یعقوب کے خدا، کان دھر۔ سلاہ۔ ۹ اي
خدا، اي هماري سپر[g]، نظر کر، اور اپنے
مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔ ۱۰ کہ ایک
دن، جو تیري بارگاهوں میں کٹے، ایک
هزار سے بہتر هی۔ میرے لیئے خدا کے
گھر †کي درباني شرارت کے خیموں میں
رهنے سے بہتر هی۔ ۱۱ کیونکہ خداوند
خدا ایک آفتاب هی[h]، اور سپر هی[i]؛
خداوند فضل اور جلال بخشتا هی؛ اُن
لوگوں سے، جو سیدهي چال چلتے هیں،
کوئي اچھي چیز دریغ نہ کریگا[j]۔ ۱۲ اي
لشکروں کے خداوند، مبارک وہ اِنسان
هی، جسے تیرا بھروسا هی[k]۔

۸۵ زبور

اس زبان میں، کہ داؤد زبور، اگلي نعمتوں کي للت
یاد کرکے، دعا مانگتا، کہ ویسي اَب اَب ملیں۔ ۸ اُن کي
راہ دیکھنے کے بعد آپ کو تیار ظاہر کرنا، اس باعث پر کہ
خدا نے مہرباني کي هی۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا* زبور۔

۱ اي خداوند، تو نے اپني سرزمین
پر مہرباني کي هی؛ تو یعقوب کے
قیدیوں کو پھیر لایا[a]۔ ۲ تو نے اپنے
لوگوں کے گناہ بخش دیئے[b]؛ تو نے اُن کي
سب خطا چھپا ڈالي۔ سلاہ۔ ۳ تو نے
اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا؛ تو اپنے

---

a زبور ۶۰: ۴

|| یا، آنسوؤں کي
b ۲ سمو ۲۲: ۳۴، ۳۳
† یا، قافلہ بہ قافلہ۔
c اِست ۳: ۱۸، ۱۹
d قضا ۴: ۱۸، ۱۹
ذکر ۱۴: ۱۲، ۱۳

e پیدا ۲۵: ۲۶
۱۱ آیت

f عبراني میں، کي اساس پر پھلیا۔
g پیدا ۱۵: ۱۲، ۱۷
پیدا ۱۹: ۱۵
۹ آیت
زبور ۱۱۴: ۳، ۵
اور ۱۱۶: ۳
اِست ۷: ۲
h زبور ۸۴: ۱۱
i زبور ۳۳: ۲۰

j زبور ۳۲: ۲
k زبور ۸۶: ۱۰

* ۱ یا، کے لیئے۔
a زبور ۱۲۶: ۱، ۴
اور ۱۴۷: ۲
b زبور ۳۲: ۱، ۵
اور ۱۰۳: ۳
c زبور ۸۶: ۵
اور ۱۳۰: ۴
d یرمی ۳۱: ۲۵
حزقی ۲۶: ۲۱
e پیدا ۱۸: ۳
f زبور ۳۲: ۵

غضب کي شدت سے باز آيا هي۔
۴ اي همارے نجات‌دينيوالے خدا، هم
کو پھرا، اور اپنے قهر کو هم پر سے دفعه
کر۔ ۵ کيا تو هم سے سدا بيزار رهيگا؟
کيا تو ساري پشتوں پر اپنے قهر کو
کھينچيگا؟ ۶ کيا تو پھرکے همميں
نه جلاويگا، تاکه تيرے لوگ تجھ سے
خوشي کريں؟ ۷ اي خداوند، هم کو
اپني رحمت دکھا، اور اپني نجات هم
کو بخش۔ ۸ ميں سنونگا، که خداوند
خدا کيا فرماتا هي: وه تو اپنے بندوں
اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتيں
کهيگا: پر لازم هي، که وے پھر جهالت
کي طرف نه پھريں۔ ۹ يقيناً اُسکي
نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں،
نزديک هي، تاکه جلال همارے سرزمين
ميں بسے۔ ۱۰ رحمت اور سچائي
ملي هوئي هيں، صداقت اور سلامتي نے
ايک دوسرے سے بوسا ليا هي۔ ۱۱ سچائي
زمين سے اُگيگي، اور صداقت آسمان
پر سے نيچے نظر کريگي۔ ۱۲ هاں،
خداوند بھي جو کچھ خوب هي سو
ديگا؛ اور هماري سرزمين اپنا حاصل
پيدا کريگي۔ ۱۳ صداقت اُس کے
آگے آگے چليگي، اور اپنے نقش قدم
کو ايک راه بناويگي۔

۸۶ زبور

اِس زبان میں کہ داؤد دعا مانگنے پر زیادہ مستعد ہوتا، اِس یقین سے، کہ میری دیندارِی رہا سہا میرا ہے، ۵ اور کہ خدا کی مہربانی اور توانائی معتدل ہیں۔ ۱۱ وہ چاہتا ہے کہ اکملی معنوں اُس کو ہر وقت عنایت ہووے۔ ۱۴ مغروروں کے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کی کوئی خاص نشانی مانگتا۔

داؤد کي نماز۔

اي خداوند، اپنا کان جهکا، اور ميري
سن، که ميں پريشان اور مسکين هوں۔
۲ ميري جان کي حفاظت کر، که ميں
ديندار هوں؛ اي تو جو ميرا خدا هي، اپنے
بندے کو، جس کا توکل تجھ پر هي،
رهائي دے۔ ۳ اي خداوند، مجھ پر
رحم کر، که ميں تمام دن تيرے آگے نالہ
کرتا هوں۔ ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش
کر؛ که اي خداوند، ميں اپنے دل کو
تيري طرف اُٹھاتا هوں۔ ۵ کيونکه تو،
اي خداوند بھلا هي، اور بخشنيوالا، اور
تيري رحمت اُن سب پر، جو تجھے
پکارتے هيں، وافر هي۔ ۶ اي خداوند،
ميري دعا سن، اور ميري مناجات کي
آواز پر کان دهر۔ ۷ ميں اپني بپت
کے دن تجھے پکارونگا، که تو ميري سنيگا۔
۸ معبودوں کے درميان، اي خداوند، تجھ
سا کوئي نهيں، اور تيري سي صنعتيں
کهيں نهيں۔ ۹ اي خداوند، ساري
قوميں، جنهيں تو نے خلق کيا، آوينگي،
اور تيرے آگے سجده کرينگي، اور تيرے
نام کي بزرگي کرينگي۔ ۱۰ که تو بزرگ
هي، اور عجايب کام کرتا هي؛ تو هي
اکيلا خدا هي۔ ۱۱ اي خداوند، مجھ
کو اپني راه بتا؛ ميں تيري سچائي ميں
چلونگا؛ ميرے دل کو ايک طرفه کر،
تا که ميں تيرے نام سے ڈروں۔ ۱۲ اي
خداوند، ميرے خدا، ميں اپنے سارے
دل سے تيري ستايش کرونگا، اور ابد
تک تيرے نام کي بزرگي کرونگا۔ ۱۳ که
تيري رحمت مجھ پر بهت هي، اور
تو نے ميري روح کو اسفل ‖ پاتال سے
نجات دي هي۔ ۱۴ اي خدا، مغروروں
نے مجھ پر چڑھائي کي هي، اور کٹر لوگوں
کي جماعت ميري جان کے پيچھے
پڑي هي؛ اور اُنهوں نے تجھے اپني
آنکھوں کے سامهنے نهيں رکھا۔ ۱۵ ليکن
تو، اي خداوند، خدا رحيم اور کريم
اور برداشت کرنيوالا هي، اور شفقت
اور وفا ميں بڑھ کر هي۔ ۱۶ ميري
طرف متوجه هو، اور مجھ پر رحم کر؛
اپنے بندے کو اپني توانائي بخش، اور
اپني لونڈي کے بيٹے کو نجات دے۔
۱۷ مجھے بھلائي کا کوئي نشان دکھا، تاکه
وے جو ميرا کينه رکھتے هيں، ديکھيں،
اور شرمنده هوويں؛ کيونکه تو نے، اي
خداوند، ميري مدد کي، اور مجھے
تسلي دي۔

---

۵ زبور ۸۰ : ۷
۶ زبور ۸۴ : ۷ اور ۷۱ : ۲۰ اور ۸۰ : ۳
۷ يسعياه ۴۵ : ۲۲
حبقوق ۳ : ۲
۸ حبقوق ۱ : ۱۳
۹ ذکريا ۸ : ۲۰، ۲۳
۱۰ پطرس ۲ : ۲۰، ۲۱
۱۱ يسعياه ۴۶ : ۱۳
۱۲ ذکريا ۸ : ۳
يوحنا ۱ : ۱۴
۱۳ زبور ۷۲ : ۳
يسعياه ۳۲ : ۱۷
لوقا ۲ : ۱۴
۱۴ يسعياه ۴۵ : ۸
۱۵ زبور ۸۴ : ۱۱
يعقوب ۱ : ۱۷
۱۶ زبور ۶۷ : ۲
۱۷ زبور ۸۶ : ۱۴
۱ ديکھو يسعياه ۶۱ : ۱
۲ زبور ۲۵ : ۱ اور ۱۴۳ : ۸
۵ ۱۰ آيت زبور ۱۳۰ : ۲ اور ۱۴۵ : ۹ يوايل ۲ : ۱۳
۶ نحميا ۹ : ۱۷
۷ خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۸۹ : ۶
۸ اِسا ۴۴ : ۶، ۲۴
۹ زبور ۲۲ : ۲۷ اور ۶۶ : ۴ ۱۸
يسعياه ۴۳ : ۷
مکاشفه ۱۵ : ۴
۱۰ خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۷۲ : ۱۸ اور ۷۷ : ۱۴
۱۱ اِسا ۲۶ : ۸
اور ۳۲ : ۳۱ يسعياه ۳۷ : ۱۶ اور ۴۴ : ۶
مرقس ۱۲ : ۲۹
۱ قرنتھيوں ۸ : ۶
افسيوں ۴ : ۶
۱۲ زبور ۲۵ : ۴ اور ۲۶ : ۳ اور ۱۱۶ : ۹ ۳۲
اور ۱۴۳ : ۸ ‖ يا، گور
۱۳ زبور ۵۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۸
۱۴ زبور ۵۴ : ۳

۱۵ خر ۳۴ : ۶ ۷ يوايل ۲ : ۱۳ نحميا ۹ : ۱۷ ۱ تيمتھيس ۱ : ۱۶ ۲ پطرس ۳ : ۱۵ ۱۶ آيت
۱۶ زبور ۲۵ : ۱۶ ۶۹ : ۱۶
۱۷ زبور ۷۳ : ۲۴

۸۷ زبور

۱ کلیسیہ کی خلقت اور اُس کی شوکت کی بابت۔
۳ شہر میں، اور عرت میں، اور خاطرجمعی میں، اُس کے لوگوں کی فرقی کی بابت۔

بنی قورح ‖ کا زبور، یا گیت۔

اُس کی بنیاد مقدس پہاڑوں میں[a] ہی۔ ۲ خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا ہی[b]۔ ۳ ای خدا کے شہر، تیری بابت جلّل والی باتیں کہی جاتی ہیں[c]! سلاہ۔ ۴ میں رہب[d] اور بابل کو مذکور کرونگا، کہ وے میرے پہچنتیوں میں شامل ہیں؛ دیکھ، فلستہ اور صور، کوش سمیت، یہ وہاں پیدا ہوا۔ ۵ اور صیہون کی بابت کہا جائیگا، کہ فلاں، فلاں اُس میں پیدا ہوا؛ اور حق تعالیٰ آپ اُس کو قیام بخشیگا۔ ۶ خداوند، جس وقت قوموں کے نام لکھیگا، تو گنکے کہیگا، کہ یہہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا۔ سلاہ۔ ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بھی ہونگے؛ میرے سارے چشمے تجھ میں موجود ہیں۔

۸۸ زبور

ایک ماتم جس میں ہماری نکاہوں مندرج ہیں۔

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح ‖ کا زبور، یا گیت، جو محنت کے ساتھ گایا جاوے۔ ‖ ہیمان ازراخی کا مشکیل*۔

۱ اے خداوند، میرے نجات دینیوالے خدا[e]، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کی[f]۔ ۲ میری دعا تیرے حضور پہنچے؛ اپنے کان میری فریاد پر دھر۔ ۳ کیونکہ میرا جی دکھوں سے بھرا ہوا ہی، اور میری جان پاتال کے نزدیک آ پہنچی ہی[g]۔ ۴ میں اُن میں گنا گیا ہوں، جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں[h]؛ میں اُس مرد کی مانند ہوں، جس کی قوت کچھ نہ ہو[i]؛ ۵ مردوں کے درمیان آزاد ہوں؛ اُن مقتولوں کی مانند، جو گور میں لیٹتے ہیں، جنھیں تو پھر یاد نہیں کرتا؛ بلکہ وے تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں[j]۔

۶ تو نے مجھ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا، اندھیرے مکانوں میں، گہراؤں میں۔ ۷ تیرا قہر مجھ پر پڑا رہتا: تو نے اپنی سارے موجوں سے مجھکو دکھ دیا[k]۔ ۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا؛ تو نے ایسا کیا، کہ اُنہیں مجھ سے نفرت آتی ہی[l]؛ میں قید میں پڑ گیا، اور نکل نہیں سکتا[m]۔ ۹ میری آنکھیں دکھ کے سبب جھنچلا گئیں ہیں[n]: ای خداوند، میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں[o]؛ میں نے اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں[p]۔ ۱۰ کیا تو مردوں کے لیئے عجایب کام کریگا؟ کیا ‖ مُردے اُٹھینگے، اور تیری ستایش کرینگے"؟ سلاہ۔ ۱۱ کیا گور میں تیری رحمت، اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا؟ ۱۲ کیا تیرے عجایب اندھیرے میں[q] معلوم ہونگے؟ اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین میں[r]؟ ۱۳ ای خداوند، میں جو ہوں، تجھے دھائی دیتا ہوں؛ میری دعا صبح کے وقت[s] تیرے حضور میں پہنچیگی۔ ۱۴ ای خداوند، تو کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہی[t] اور اپنا منہ مجھ سے چھپاتا ہی[u]؟ ۱۵ میں آفتادہ اور مرنے پر ہوں؛ میں تو تیرکیں سے تیری ہیبتیں سہتا؛ میں حیران ہوں[v]۔ ۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا؛ تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا۔ ۱۷ وے تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں؛ اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہی[w]۔ ۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے دور کر دیئے؛ میری جان پہچان تاریکی ہی ہیں[x]۔

۸۹ زبور

اس مقام میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کی حمد کرتا، اُس کے عہد کے سبب سے، ۵ پھر اُس کی عجیب قدرت کے سبب، ۱۰ پھر کلیسیہ کی نگہبانی کے سبب؛ ۱۱ اور آخر کو اُس مہربانی کے بابت جو داؤد کی بادشاہت پر اُس نے ظاہر کی تھی، ۳۸ بعد اُس کے چند حلات حادثوں کے سبب شکایت کرتا؛ ۴۹ پھر عرض کرتا، اور دعا بھی مانگتا اور خدا کی ستایش بھی کرتا۔

ایتان اِزراخی* کا مشکیل۔

میں ابد تک خداوند کی رحمتوں
کے گیت گاؤنگا؛ میں ساری پشتوں
کو اپنے منہ سے تیری سچائی کی خبر
دونگا۔ ۲ کیونکہ میں نے کہا، کہ رحمت
کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی؛
آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں
قایم کر رکھیگا[b]۔ ۳ میں نے اپنے
برگزیدے
سے ایک عہد کیا ہے[c]، میں نے اپنے
بندے داؤد سے قسم کھائی ہے[d]: ۴ میں
تیری نسل کو ابد تک قایم رکھونگا[e]،
اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار
بخشونگا[f]۔ سلاہ۔ ۵ اور ای خداوند، آسمان
تیرے عجایب کاموں کی ستایش کرینگے[g]؛
مقدس لوگوں کی جماعت[h] تیری
وفاداری کی بھی۔ ۶ کہ آسمان پر خداوند
کا نظیر کون[i]؟ بنی‌اللہ میں خداوند کی
مانند کون ہے؟ ۷ خدا قدوسوں کی
مجلس میں نہایت مہیب ہے؛ اور
اُن سب کی، جو اُسکے گرد ہیں، تعظیم
کے لایق ہے[j]۔ ۸ ای خداوند، رب‌الافواج،
تجھ سا توانا خداوند کون ہے[k]؟ اور تیرے
آسپاس تیری سچائی ہے۔ ۹ تو سمندر
کے جوش و خروش پر فرمانروا ہے[l]؛
تو اُس کی موجوں کو، جس وقت
کہ وے اُٹھتی ہیں، تھما دیتا ہے۔ ۱۰ تو
نے ||رہب کو زخمی کی طرح چور
کیا ہے[m]؛ تونے اپنے زور بازو سے اپنے
دشمنوں کو تتربتر کیا۔ ۱۱ آسمان تیرے،
زمین بھی تیری[n]، جہان اور اُس کی
||آبادی تو نے بنائی۔ ۱۲ اُتر اور دکھن
کا ایجاد کرنیوالا تو ہے[o]؛ تبور[p] اور حرمون[q]
تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں۔ ۱۳ تیرا
بازو زور کا ہے، تیرا ہاتھ قوی، تیرا
دہنا ہاتھ بلند ہے۔ ۱۴ عدالت اور
صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہے[r]؛
رحمت اور سچائی تیرے آگے آگے چلتی[s]۔
۱۵ مبارک وہ گروہ[t]، جو عبادت کی
قرنائی کی آواز[u] کی شناسا ہے؛ ای
خداوند، وے تیرے چہرے کے نور میں[v]
خرامان ہونگے۔ ۱۶ تیرے نام کے سبب
وے سارے دن خوشوقت رہینگے؛ تیری
صداقت سے وے بلندی پاوینگے۔ ۱۷ کیونکہ
اُن کے توانائی کی شوکت تو ہے؛ تیری
مہربانی سے ہمارے سینگ اُونچے کیئے
جائینگے[w]۔ ۱۸ کہ ہماری سپر خداوند
سے ہے، اور اِسرایل کے قدوس کی
طرف ہمارا بادشاہ ہے۔ ۱۹ تب تونے
رویا میں اپنے ||مقدس کو فرمایا اور کہا،
میں نے ایک زبردست †کو کمک کے لیئے
برپا کیا؛ میں نے قوم میں سے ایک
برگزیدہ کو[x] بلند کیا۔ ۲۰ میں نے اپنے
بندے داؤد کو پایا[y]؛ میں نے اُسے اپنے
مقدس تیل سے ممسوح کیا۔ ۲۱ میرا
ہاتھ[z] اُس کے ساتھ برقرار رہیگا؛ میرا
بازو اُسے زور بخشیگا۔ ۲۲ دشمن اُسے
ضرر نہ پہنچا سکیگا؛ اور نہ شرارت کا
فرزند اُسے دکھ دے سکیگا[a]۔ ۲۳ اور
میں اُس کے بیریوں کو اُس کے رو بہ رو
پامال کرونگا[b]؛ اور اُن کو، جو اُس کا
کینہ رکھتے ہیں، دے ماروںگا۔ ۲۴ مگر
میری سچائی اور میری رحمت اُس
کے ساتھ ہونگی[c]؛ اُس کا سینگ میرے
نام سے اُونچا ہوگا[d]۔ ۲۵ میں اُس کا ہاتھ
سمندر پر رکھونگا، اور اُس کا دہنا ہاتھ
نہروں پر[e]۔ ۲۶ وہ مجھے پکار کے کہیگا،
کہ تو میرا باپ[f]، میرا خدا، اور میری
نجات کی چٹان ہے[g]۔ ۲۷ میں اُسے
اپنا پلوٹھا بھی ٹھہراونگا[h]، اور زمین کے
بادشاہوں سے بالا[i]۔ ۲۸ ابد تک اپنی
رحمت اُس پر قایم رکھونگا[j]؛ اور میرا
عہد اُسکے ساتھ اُستوار ہوگا[k]۔ ۲۹ اُسکی
نسل کو ابد تک پایداری بخشونگا[l]، اور
اُس کے تخت کو بھی[m]، آسمان کے دنوں
کے برابر۔ ۳۰ اگر اُس کے فرزند[n] میری
شریعت کو چھوڑ دینگے[o]، اور میرے
حکموں پر نہ چلینگے؛ ۳۱ اگر وے
میرے حقوق کو عدول کرینگے، اور میرے

---

* ۱ سلا ۴ : ۳۱
۱ توا ۲ : ۶
a زبور ۱۰۱ : ۱
۸۸
b ۱ سلا ۸ : ۱۳
بسہ ۴۳ : ۱۰
c ۲ سمو ۷ : ۸
d ۱۱ ۔۔۔
۱ توا ۱۷ : ۱۰
۱۱ وغیرہ
دیکھو یرم
۳۳ : ۲۱
حزق ۳۴ : ۲۴
ہوس ۳ : ۵
۲۲، ۲۱
e افیس
۱ دیکھو ۱ آیت
لوقا ۱ : ۳۲،
۳۳
f زبور ۲۱ : ۴
اور ۱۰۲ : ۲۶
سکت ۲۸ : ۲۰
۲۱ : ۱۲
g ۸ آیت
زبور ۳۰ : ۵
اور ۶۷ : ۴
اور ۱۴۵ : ۵
h زبور ۱۱۳ : ۵
۷۶ : ۷
i زبور ۷۱ : ۱۹
خرو ۱۵ : ۱۱
۲ سمو ۷ : ۲۲
زبور ۳۵ : ۱۰
اور ۷۱ : ۱۹
j زبور ۲۰ : ۷
اور ۱۳۰ : ۴،
اور ۱۰۷ : ۳۲
۲۱
k یاہ ۵ مصر
۱۵ : ۷
زبور ۲۹ : ۱
۲۷، ۲۸
بسہ ۴۰ : ۲
اور ۷۱ : ۱۹
l بسہ ۴۵ : ۲
۱ تواریخ ۲۹ :
۱۱ : ۱۲
زبور ۲۴ :
۲، ۱
اور ۹۰ : ۲
m افسی ۵ مصر
ماموری۔
n ایوب ۲۶ : ۷
۱ یشو ۲۲ :
۱ یشو ۱۰ : ۱۲
o زبور ۹۲ : ۹
p زبور ۸۹ : ۱۳
q گن ۲۱ : ۲۸
اور ۲۴ : ۲۰
زبور ۹۵ : ۱۱

r زبور ۳ : ۲
اور ۴۳ : ۳
s ۲۴ آیت
زبور ۱۷۵ : ۱۰
اور ۱۲ : ۱۰
اور ۱۳۲ :
۱۷
t یا، مقدسوں
کو
u عبرانی میں،
پر کمک
دہری۔
v ۳۰ آیت
۱ سلا ۱۱ :
۳۶
w ۱ سمو ۲ : ۱،
۱۰
x زبور ۸۹ : ۱۹

y ۱ سمو ۱۶ :
۱۲
z زبور ۸۰ : ۱۷

a ۲ سمو ۷ : ۱۰،
۱۱
b ۱ توا ۱۷ : ۸
c ۲ سمو ۷ : ۱۵

d زبور ۶۱ : ۲
e ۱۲ آیت

f زبور ۷۲ : ۸
اور ۸۰ : ۱۷
g ۲ سمو ۷ : ۱۴
h ۱ تواریخ ۲۶ :
۲ سمو ۲۴ :
۲۰
i زبور ۷۲ : ۸
j ۲۸ آیت
فلپ ۲ : ۹،
۱۰
k ۲ سمو ۷ : ۱۵
l ۳۶ آیت
۲ سمو ۷ : ۱۶
m ۳۶ آیتیں
n ۳۲ آیت
بسہ ۲ : ۷
o زبور ۱۳۲ :
۱۲

حکموں کو یاد نہ رکھینگے: ۳۲ تو میں
چھڑي سے اُن کے گناهوں کي، اور کوڑوں
سے اُن کي بدي کي سزا دونگا۔ ۳۳ باوجود
اِس کے میں اپني رحمت اُس پر سے
کھینچونگا، اور نہ اپني سچائي کو جھٹلاؤنگا۔
۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا؛ اور
اُس سخن کو، جو میرے منہہ سے نکل
گیا، نہ بدلونگا۔ ۳۵ میں نے ایک بار
اپني قدوسي کي قسم کھائي؛ میں داؤد
سے جھوٹھ نہ بولونگا۔ ۳۶ اُس کي نسل
ابد تک قایم رهیگي، اور اُس کا تخت
میرے آگے سورج کي مانند۔ ۳۷ وہ
چاند کي طرح، اور آسمان کے سچے گواہ
کي مانند، ابد تک قایم رهیگا، سلاہ۔
۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا، اور ذلیل جانا؛
تو تو اپنے ممسوح سے بیزار هوا۔ ۳۹ تو
نے اُس عہد کو، جو اپنے بندے سے کیا
تھا، باطل کیا؛ تو نے اُس کے تاج کو
زمین پر پھینککے ناپاک بنایا۔ ۴۰ تو نے
اُس کي ساري احاطوں کو توڑ ڈالا؛ تو
نے اُس کي مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا۔
۴۱ سارے راہگیر اُسے لوٹتے هیں؛ وہ اپنے
همسایوں کا ننگ هوا۔ ۴۲ تو نے اُس
کے دشمنوں کے دهنے هاتھ کو بلند کیا؛
تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا۔
۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بھي
موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں
رہنے دیا۔ ۴۴ تو نے اُس کي شوکت کو کھو
دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے
مارا۔ ۴۵ تو نے اُس کي جوانی کے
دنوں کو کوتاہ کیا؛ تو نے اُسے شرمندگي
کے لباس سے ڈھانپا۔ سلاہ۔ ۴۶ اے
خداوند، کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے
تئیں چھپائے رهیگا؟ کیا تیرا غصہ آگ
کي طرح بھڑکتا هي رهیگا؟ ۴۷ یاد کر،
کہ میرا وقت کتنا کوتاہ هے؛ تو نے کیوں
سب بني آدم کو عبث پیدا کیا؟
۴۸ کون سا انسان جیتا هي، جو موت
کو نہ دیکھیگا؟ کیا وہ پاتال کے قبضے
سے اپني جان بچائیگا؟ سلاہ۔ ۴۹ اے
خداوند، تیري اگلي وے مہربانیاں کیا
هوئیں، جنهوں کي بابت تو نے داؤد سے
اپني وفاداري کي قسم کھائي؟ ۵۰ اے
خداوند، اپنے بندوں کي رسوائي یاد کر؛
کہ میں بہتیري قوموں کي ساري ملامتوں
کو اپني گود میں لیئے هوئے هوں؛
۵۱ کہ، جس سے اے خداوند، تیرے
دشمنوں نے حقارت کي هے؛ کہ جس
سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کي
حقارت کي هے۔ ۵۲ خداوند ابدالآباد
مبارک هے۔ آمین، اور آمین۔

۹۰ زبور

اس زبان میں کہ ۱ مومن اللہ پروردگار کی تعظیم کا ذکر
کرکے، ۳ انسان کي ناپایداري، ۷ اور تنبیہ الہي،
۱۰ اور زندگي کي کوتاهي کے سبب ناله کرتا۔ ۱۲ وہ دعا
مانگتا کہ خدا کے ہیکل انتظام کا بہت سچکے دینداري
کي ترقي کے لئے فایدہ اٹھاوے۔

مرد خدا موسیٰ کي نماز۔

اے خداوند، پشت در پشت همارے
|| پناہگاہ تو هي رها؛ ۲ پیشتر اُس سے
کہ پہاڑ پیدا هوئے، اور زمین اور دنیا کو
تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو هي خدا
هي۔ ۳ تو انسان کو خاک میں پھیر
دیتا هي، اور فرماتا هي، کہ اے بني
آدم، پھرو۔ ۴ کہ هزار برس تیرے آگے
ایسے هیں، جیسے کل کا دن جو گذر
گیا، اور جیسے ایک پہر رات۔ ۵ تو
اُنهیں یوں لے جاتا هي، جیسے سیلاب
سے؛ وے گویا نیند هیں: وے فجر کو
اُس گھاس کي مانند هیں، جو اُگي
هو؛ ۶ وہ صبح کو لہلہاتي هي، اور تر
و تازہ هوتي هي؛ شام کو کاٹي جاتي
هي، اور سوکھ جاتي هي۔ ۷ کہ هم
تیرے قہر سے فنا هو گئے، اور تیرے غضب
سے پریشان هوئے۔ ۸ تو نے همارے بدکارپاں
اپنے آگے رکھیں، اور همارے پوشیدہ گناہ
اپنے چہرے کي روشني میں۔ ۹ کہ
همارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے:
اور همارے برس خیال کي طرح بسر

---

۳۲ سمو ۷: ۱۴
۱ سلا ۸: ۲۵
۳۲ سمو ۷: ۱۵
عمو ۴: ۲
۷ سمو ۷: ۱۶
لوقا ۱: ۳۳
یوحنا ۱۲: ۳۴
۸۹: ۲۹ آیتیں
زبور ۱۳۲: ۱۲
۱۲
یرو ۳۳: ۲۰
۲ توا ۱: ۲۱
زبور ۸۹: ۳۹
اور ۲۱: ۱۰
۱ با ۱۱: ۳۲
زبور ۷۴: ۷
زبور ۷۴: ۷
نوحہ ۲: ۹
زبور ۸۹: ۴۰
زبور ۸۹: ۴۲
اور ۲۱: ۴
۴۵ آیت
زبور ۱۰۲: ۴
۱ پطر ۱: ۲۴
۱ یوح ۲: ۱۷
۱ کر ۷: ۳۱
۱ یعقو ۴: ۱۴
زبور ۸۹: ۴۶
۱ تیمو ۲: ۴
۲ پطر ۳: ۹
۱ تیمو ۶: ۱۶
۱ یوح ۴: ۱۸
زبور ۱۳۰: ۳
۱ کر ۱۳: ۱۲
۱ یوح ۴: ۱۷
۱ پطر ۴: ۶
۲ پطر ۳: ۸
زبور ۱۰۲: ۲۷
۱ تیمو ۶: ۱۶
۱ یوح ۱: ۵

ہو گئے۔ ۱۰ ہماري زندگي کے دن ستر برس ہيں؛ اور اگر قوت ہو، تو اسي برس: ليکن يہہ توانائي محنت اور مشقت ہي؛ کيونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہيں، اور اُڑ جاتے ہيں۔ ۱۱ تيرے قہر کي شدت کا جاننيوالا کون ہي؟ اور تيرے غضب کا، جو تيرے رعب کے مطابق ہي؟ ۱۲ ہميں ہماري عمر کے دن گننا سکھا[h]، ايسا کہ ہم دانا دل حاصل کريں۔ ۱۳ اي خداوند، پھر؛ کب تک؟ اور اپنے بندوں کي طرف پھر متوجہ ہو[i]۔ ۱۴ ہم کو سويرے اپني رحمت سے سير کر، تاکہ ہم اپني عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہيں[j]۔ ۱۵ جتنے دنوں تک تو نے ہم کو دکھي رکھا، اور جتنے برس تک ہم نے زيوني ديکھي، اِتنے برس تک ہم کو خورسندي دے۔ ۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو[k]، اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکھا۔ ۱۷ اور خداوند ہمارے خدا کي ||نعمت[l] ہم پر ہووے، اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قايم ہو؛ ہاں، تو ہمارے ہاتھوں کے کام کو قايم کر[m]۔

۹۱ زبور

۱ خداترسوں کے حال کي بابت۔ ۳ اُن کي سلامتي۔ ۹ اُن کا مسکن۔ ۱۱ اُن کے خادم۔ ۱۴ اُن کے بڑے دوستدار کي بابت: اور اُن فوايد کا ذکر جو اُس علاقہ کے ذمہ ميں اُن کو پہنچے۔

وہ، جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہي[n]، سو قادر مطلق کے سايہ تلے رہيگا[o]۔ ۲ ميں خداوند کي بابت کہتا ہوں، کہ وہ ميري پناہ[p]، اور ميرا گڑھ ہي؛ ميرا خدا، جس پر ميرا توکل ہي۔ ۳ يقيناً وہ تجھ کو صيّاد کے پھندے سے[q]، اور مہلک وبا سے رہائي ديگا۔ ۴ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپاويگا[r]، اور اُسکے پنکھوں کے نيچے تجھے پناہ مليگي؛ اُس کي وفاداري تيري سپر اور پھري ہوگي۔ ۵ تو رات کي ہيبت سے نہ ڈريگا، اور نہ اُس تير سے، جو دن کو اُڑتا ہي؛ ۶ اور نہ اُس وبا سے، جو اندھيرے ميں چلتي ہي، اور نہ اُس مري سے، جو دوپہر کو ويران کرتي ہي[s]۔ ۷ تيرے آسپاس ايک ہزار گر جاوينگے، اور دس ہزار تيرے دہنے ہاتھ پر؛ ليکن وہ تيرے نزديک نہ آويگي۔ ۸ فقط تو اپني آنکھوں سے نگاہ کريگا[t]، اور شريروں کے بدلے کو ديکھيگا۔ ۹ کيونکہ تو، اي خداوند ميري پناہگاہ[u] ہي۔ تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اِختيار کيا[v]؛ ۱۰ اِس ليئے تجھ پر کوئي آفت نہ آويگي[w]؛ اور کوئي وبا تيرے خيمے کے پاس نہ پہنچيگي۔ ۱۱ کيونکہ وہ تيرے ليئے اپنے فرشتوں کو حکم کريگا، کہ وے تيري سب راہوں ميں تيري نگہباني کريں[x]؛ ۱۲ کہ وے تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا ليںگے، تا نہ ہو، کہ تيرے پاؤں کو کسي پتھر سے ٹھيس لگے[y]۔ ۱۳ تو شير اور سانپ کو لتاڑيگا؛ تو شيربچا اور اژدھے کو پاؤں تلے کچليگا۔ ۱۴ اور اِس ليئے کہ اُس نے مجھ سے دل لگايا، ميں اُسے نجات دونگا: اور ميں اُسے اُونچے پر بيٹھاؤنگا، کہ اُس نے ميرا نام پہچانا[z]۔ ۱۵ وہ مجھے پکاريگا، اور ميں اُسے جواب دونگا[a]؛ اُس کے دکھ اُٹھانے کے وقت ميں اُس کے ساتھ ہونگا[b]؛ ميں اُسے چھڑاؤنگا، اور اُسے عزت دونگا[c]۔ ۱۶ ميں اُسے عمر کي درازي سے سير کرونگا[d]، اور اپني نجات اُسے دکھاؤنگا۔

۹۲ زبور

اِس نشان ميں، کہ اي لوگوں کو نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں، ۴ اُس کے عجايب کاموں کے سبب، ۶ پھر اُن آفتوں کے باعث جو اُس نے شريروں پر بھيجيں، ۱۰ اور ديندارروں پر اُس کي مہرباني کے سبب۔

ايک زبور، يا گيت، سبت کے دن کے ليئے۔

خداوند کا شکر کرنا، اور تيرے نام کي ستايش کے گيت گانا، اي حق تعالیٰ، بھلا ہي[e]؛ ۲ صبح کو تيري شفقت کا، اور رات کو تيري امانتداري کا تذکرہ کرنا[f]؛ ۳ دس تار کا ساز، اور بين، اور بربط †خوش اِلحاني سے بجا بجاکے۔ ۴ کہ تو نے، اي خداوند، اپنے کام سے مجھے خوشوقت کيا؛ ميں تيرے ہاتھوں کي صنعتوں سے شاديانہ بجاؤنگا۔ ۵ اي خداوند

[h] زبور ۳۹: ۴
[i] ۱ پط ۳: ۴، زبور ۱۳۵: ۱۴
[j] زبور ۸۵: ۶ اور ۱۳۱: ۲
[k] عبر ۲: ۴
[l] يا، صباحت۔
[m] زبور ۲۷: ۴
[n] يسہ ۲۶: ۳
[o] زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۶۴: ۲
[p] زبور ۱۴۴: ۲
[q] زبور ۱۴۴: ۷
[r] زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۶۱: ۴
[s] زبور ۹۱: ۶
[t] زبور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰
[u] مي ۷: ۷، لوقا ۱: ۴۷، ۱ تيمو ۴: ۱۰، عبر ۱: ۱۴
[v] ايوب ۲۲: ۲۱، زبور ۲۵: ۱۴
[w] زبور ۹۱: ۱۰
[x] متي ۴: ۶، لوقا ۴: ۱۰، ۱۱
[y] عبر ۱: ۱۴
[z] ايوب ۲۲: ۲۶، زبور ۲۵: ۱۴
[a] زبور ۵۰: ۱۵
[b] يسہ ۴۳: ۲
[c] ۱ سمو ۲: ۳۰
[d] امثا ۳: ۱۶

[e] ايوب ۵: ۹، ۱۱، وغيرہ۔ زبور ۱۴۷: ۱ اور ۱۴۸: ۱ امثا ۳: ۲۳، ۲۴
[f] يسہ ۴۳: ۲۱
[g] زبور ۳۳: ۲، ۳ ملا ۱: ۱۱
[h] ۲ آيت
[i] زبور ۹۰: ۱ اور ۱۳: ۱
[j] امثا ۱۲: ۲۲
[k] زبور ۴۴: ۷ اور ۷۱: ۳ مي ۴: ۶ لوقا ۴: ۱۰، ۱۱ عبر ۱: ۱۴
[l] ايوب ۱: ۱۰، زبور ۲۵: ۲۴
[m] زبور ۹۱: ۱۰
[n] زبور ۵۰: ۱۵
[o] يسہ ۴۳: ۲
[p] ۱ سمو ۲: ۳۰
[q] امثا ۳: ۲

† عبراني ميں، ہجايون۔
[r] زبور ۹۰: ۱۴
[s] ۱ کرا ۲۳: ۵، زبور ۳۳: ۲

تیرے کام کیا هي عظیم هیں[a]، تیرے
منصوبے نہایت عمیق هیں[b]! ۶ نادان
آدمي نہیں جانتا، اور جاهل اُسے سمجھتا
نہیں[c]؟ ۷ جب کہ شریر گھاس کے
مانند اُگتے هیں، اور سارے بدکردار
لہلہاتے هیں: تو یہ اِس لیئے هی، کہ
وے ابد تک فنا هو جاویں[d]. ۸ پر، ای
خداوند، تو ابدالآباد بلند هی[e]. ۹ کیونکہ
دیکھ، تیرے دشمن، ای خداوند، هاں،
تیرے دشمن فنا هونگے؛ سارے بدکاري
کرنیوالے تتر بتر هونگے[f]. ۱۰ تو میرے
سینگ کو[g] گینڈے کے سینگ کے مانند
بلند کریگا؛ میں تازہ تیل سے ملا جاؤنگا[h].
۱۱ میري آنکھیں میرے دشمنوں کو
فرار سے دیکھینگي، اور میرے کان بھي
شریروں کي خبر، جو مجھ پر چڑھ آئے،
سنینگے[i]. ۱۲ صادق کھجور کے درخت
کے مانند لہلہائیگا[j]؛ وہ لبنان کے دیودار
کي طرح بڑھیگا. ۱۳ وے، جو خداوند
کے گھر میں لگائے گئے هیں، همارے خدا
کي درگاهوں میں پھولینگے[k]. ۱۴ وے
بڑھاپے میں بھي میوہ دینگے؛ وے
شاداب اور تروتازہ هونگے: ۱۵ تاکہ ظاهر
کریں، کہ خداوند سیدھا هی: وہ میري
چٹان هی[l]؛ اُس میں ناراستي نہیں هی[m].

۹۳ زبور

ت اس حشمت کي، اور توانائي، اور قدوسي کي، جو مسیح کي بادشاهت میں دکھائي دینگي۔

خداوند سلطنت کرتا هی[n]؛ وہ شوکت
کا خلعت پہنے هوئے هی[o]؛ خداوند نے
پہنا هی؛ اُسنے اپني کمر قوت سے کسي[p]؛
اِسلیئے جہان قائم هی، کہ وہ ٹلتا نہیں[q].
۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم هی[r]؛
تو تو ازل سے هی. ۳ نہروں نے اُٹھائي،
ای خداوند، نہروں نے اپني آواز اُٹھائي؛
نہریں اپني جوش و خروش کي آواز
دیتي هیں. ۴ خداوند بلندي پر بہت
سے پانیوں کي آواز، اور سمندر کي بڑي
موجوں کي نسبت سے قویتر هی[s].
۵ تیري شہادتیں نہایت یقیني هیں؛
ای خداوند، قدوسي تیرے گھر کو همیشہ
زیب دیتي هی.

۹۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اپني دوهائي دیکر ظلم اور بیدیني کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ وہ بیان کرتا کہ دنیا کا اِنتظام خدا کے هاتھ میں هی۔ ۱۲ مصیبت سہنے کے فواید ظاهر کرتا، ۱۶ خدا مظلوموں کا حامي هی۔

ای خداوند اِنتقاموں کے خدا، ای
اِنتقاموں کے خدا[a]، جلوہگر هو. ۲ ای
جہان کے اِنصاف کرنیوالے[b]، اپنے تئیں
بلند کر؛ اور گھمنڈ کرنیوالوں کو
بدلا دے. ۳ ای خداوند، شریر کب
تک، هاں، شریر کب تک شادیانہ بجایا
کرینگے[c]. ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخي
کي باتیں بولتے[d]؛ سارے بدکاري کرنیوالے
لافزني کرتے؟ ۵ وے، ای خداوند، تیرے
لوگوں کو پیس ڈالتے هیں، اور تیري
میراث کو دکھ دیتے هیں. ۶ وے
بیوہ اور پردیسي کو جان سے مارتے هیں،
اور یتیم کو قتل کرتے هیں؛ ۷ اور کہتے
هیں، خداوند نہ دیکھیگا؛ یعقوب کا
خدا هرگز سمجھ نہ لیگا[e]. ۸ ای قوم کے
بےوقوفو[f]، سمجھو؛ ای جاهلو، تم کب
هوشیار هوگے؟ ۹ وہ، جس نے کان لگایا،
کیا نہیں سنتا[g]؟ وہ، جس نے آنکھ
بنائي، کیا نہیں دیکھتا؟ ۱۰ وہ، جو
قوموں کو نمبیہ دیتا هی، کیا وہ سزا نہ
کریگا؟ وہ جو اِنسان کو دانش سکھلاتا
هی، کیا وہ واقفیت نہ رکھتا هوگا؟
۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا
هی، کہ وے باطل هیں[h]. ۱۲ مبارک
وہ اِنسان، جسے تو، ای خداوند،
تادیب کرتا[i]، اور اپني شریعت میں سے
اُس کو سکھلاتا: ۱۳ تاکہ تو اُس کو
دکھ کے دن چین بخشے، یہاں تک کہ
شریروں کے لیئے گڑھا کھودا جاوے.
۱۴ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ
کریگا، اور اپني میراث کو چھوڑ نہ دیگا[j].
۱۵ کیونکہ عدالت صداقت کي طرف

[a] زبور ۹۲: ۵ اور ۱۴۱: ۵
[b] یسعیاہ ۲۸: ۲۹
[c] رومیوں ۱۱: ۳۳ ۳۴
[d] زبور ۷۳: ۱۸ اور ۹۲: ۷
[e] ایوب ۲۶: ۱۳ اور ۳۳: ۶ زبور ۷۳: ۱۷ اور ۹۲: ۸
[f] زبور ۵۸: ۱۰ اور ۹۲: ۹ یرمیاہ ۴۶: ۲۸ ملاکی ۴: ۱
[g] زبور ۸۹: ۱۷ اور ۱۱۲: ۹
[h] زبور ۲۳: ۵ اور ۹۲: ۱۰
[i] زبور ۵۴: ۷ اور ۹۲: ۱۱
[j] زبور ۹۲: ۱۲ یسعیاہ ۶۱: ۳ هوسیع ۱۴: ۵ ۶
[k] زبور ۹۲: ۱۳ اور ۱۳۵: ۲
[l] زبور ۶۲: ۲ اور ۹۲: ۱۵
[m] یرمیاہ ۲: ۳۱ هوسیع ۱۰: ۱۲ یوحنا ۷: ۱۸ ۱ یوحنا ۱: ۵
[n] زبور ۹۶: ۱۰ اور ۹۷: ۱ اور ۹۹: ۱ یسعیاہ ۵۲: ۷ مکاشفہ ۱۹: ۶
[o] زبور ۹۳: ۱ اور ۹۶: ۶ اور ۱۰۴: ۱ یسعیاہ ۵۲: ۱
[p] زبور ۶۵: ۶ اور ۹۳: ۱
[q] ۱ تواریخ ۱۶: ۳۰ زبور ۹۶: ۱۰ اور ۹۳: ۱
[r] زبور ۹۳: ۲ اور ۱۰۲: ۲۶ ۲۷
[s] زبور ۹۳: ۴ اور ۱۰۴: ۶ ۷ حبقوق ۳: ۸ ۱۰ مکاشفہ ۱۴: ۲ ۱۹: ۶
[a] زبور ۹۴: ۱ یرمیاہ ۵۱: ۵۶ ۱ سموئیل ۲: ۳ ۲ سموئیل ۲۲: ۴۸ زبور ۱۸: ۴۷ اور ۹۹: ۸ اور ۱۰۳: ۸ اور ۱۳۰: ۴ یسعیاہ ۳۵: ۴ ۶۱: ۲ ۶۳: ۴ لوقا ۱۸: ۷ ۸ ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۸ ۹ ۱ پطرس ۲: ۱۴ مکاشفہ ۶: ۱۰ ۱۸: ۲۰
[b] زبور ۹۴: ۲ پیدایش ۱۸: ۲۵ ۱ سموئیل ۲: ۱۰ ۲ سموئیل ۱۵: ۴ زبور ۷: ۱۱ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹ یسعیاہ ۳: ۱۳ ۶۶: ۱۶ یرمیاہ ۲۵: ۳۱ یوایل ۳: ۱۲ عاموس ۱: ۲ میکاہ ۵: ۱۵ ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۸ عبرانیوں ۱۰: ۳۰ ۱۲: ۲۳ یہوداہ ۱۵ مکاشفہ ۱۹: ۲
[c] زبور ۹۴: ۳ اور ۹۲: ۷ اور ۱۴۱: ۱۰ یسعیاہ ۱۳: ۱۱ ۲۶: ۲۱ یرمیاہ ۲۵: ۲۹ ۴۹: ۱۲ ۵۱: ۳۹ ۵۷ حزقیل ۳۵: ۱۱ ۱ پطرس ۴: ۱۷ ۱۸ مکاشفہ ۱۸: ۶ ۷
[d] زبور ۷۵: ۴ ۵ اور ۹۴: ۴ اور ۱۴۰: ۵ یسعیاہ ۳: ۹ یرمیاہ ۵۰: ۲۹ حزقیل ۳۵: ۱۳ دانی ایل ۷: ۸ ۲۰ ۲۵ ۱۱: ۳۶ ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۴ مکاشفہ ۱۳: ۵ ۶
[e] زبور ۹۴: ۷ اور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷ اور ۷۳: ۱۱ اور ۱۴: ۱ ۲ حزقیل ۸: ۱۲ ملاکی ۲: ۱۷ ۳: ۱۵ ۲ پطرس ۳: ۳ ۴
[f] امثال ۱: ۲۲ ۷: ۷ ۹: ۴ ۱۶ ۱۴: ۱۵ ۱۸ ۱۹: ۲۵ ۲۱: ۱۱ ۲۲: ۳ ۲۷: ۱۲ ۲۸: ۲۶ واعظ ۷: ۲۵ ۲۶ ۱۰: ۱۳ ۱۵ یسعیاہ ۳۲: ۶ ۷ یرمیاہ ۴: ۲۲ ۵: ۴ ۲۱ ۱۰: ۸ ۱۴ ۲۱ حزقیل ۱۳: ۳ ۲ تیمتھیس ۳: ۱۳ تیطس ۳: ۳
[g] زبور ۹۴: ۹ امثال ۲۰: ۱۲ ۲۸: ۱ ۲۹: ۱۳ ۲۶ یسعیاہ ۳۰: ۲۰ ۲۱ ۳۲: ۳ ۴ ۴۲: ۱۸ ۲۰ ۴۳: ۸ ۵۶: ۱۰ ۱۱ یرمیاہ ۵: ۲۱ ۶: ۱۰ ۲۹: ۲۳ ۳۲: ۱۹ حزقیل ۱۲: ۲ ۳۳: ۳۲ ۳۳ متی ۱۳: ۱۵ ۱۶ مرقس ۴: ۱۲ ۸: ۱۸ لوقا ۸: ۱۰ ۱۹: ۴۲ ۴۴ یوحنا ۹: ۳۹ ۴۱ ۱۲: ۴۰ اعمال ۲۸: ۲۶ ۲۷ رومیوں ۱۱: ۸ ۱۰ ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۱ ۱۲ ۱ یوحنا ۲: ۱۱ مکاشفہ ۳: ۱۷ ۱۸
[h] ۱ قرنتھیوں ۳: ۲۰ زبور ۹۴: ۱۱ ۱ قرنتھیوں ۳: ۲۰
[i] ایوب ۵: ۱۷ امثال ۳: ۱۱ ۱۲ عبرانیوں ۱۲: ۵ ۶ ۷ ۸ ۱۱ مکاشفہ ۳: ۱۹
[j] ۱ سموئیل ۱۲: ۲۲ زبور ۳۷: ۲۸ ۳۳ ۹۴: ۱۴ یرمیاہ ۳۱: ۳۷ ۳۳: ۲۴ ۲۶ رومیوں ۱۱: ۱ ۲ ۲۶ ۲۹

پھرکے آويگي؛ اور وے سب، جن کے دل سيدھے ہيں، اُس کے پيچھے پيچھے ہو لينگے۔ ۱۲ ميرے واسطے شريروں کے مقابلے ميں کون اُٹھيگا؟ اور ميرے ليئے بدکاري کرنيوالوں کا کون سامنا کريگا؟ ۱۷ اگر خداوند ميرا مددگار نہ ہوتا[n]، تو نزديک تھا، کہ ميري جان خاموشي کے عالم ميں جاکے رہتي۔ ۱۸ جس وقت ميں نے کہا، ميرا پانو پھسل چلا[o]، سو اي خداوند، تيري رحمت نے مجھ کو تھام ليا۔ ۱۹ جب کہ ميرے دل ميں فکريں کثرت سے ہوتيں، تب تيري تسلياں ميرے جي کو خوش کرتيں۔ ۲۰ کيا زيانکاري کے تخت کو[p]، جو آئين کے وسيلے سے مشقت کراتا ہے[q]، تيرے ساتھ کچھ شرکت ہے؟ ۲۱ وے صادق کي جان لينے پر ہجوم کرتے ہيں[r]، اور بےگناہ کے لہو بہانے کا فتوٰی ديتے ہيں[s]۔ ۲۲ ليکن خداوند ميرا برج ہے، اور ميرا خدا ميري پناہ کي چٹان ہے[t]۔ ۲۳ سو وہي اُن کي بدکاري اُن پر ڈاليگا، اور اُنہيں کي برائي ميں اُن کو فنا کريگا"؛ ہاں، خداوند ہمارا خدا اُن کو فنا کريگا۔

۹۵ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا ہے کہ خدا کی ستایش کریں، ۳ اُس کی بزرگواری کے سبب، ۶ اور اُس کی مہربانی کے باعث؛ ۸ اور کہ وے خدا کو ناراض نہ کریں۔

آؤ، ہم خداوند کي مدح سرائي کريں: ہم اپني نجات کي چٹان کو" خوش ہو کے للکاريں[a]۔ ۲ ہم شکرگذاري کرتے ہوئے اُسکے حضور ميں جاويں، اور زبور گاتے ہوئے اُسکے آگے خوشي کا نعرہ ماريں۔ ۳ کيونکہ خداوند بڑا ہي خدا ہے، اور بڑا ہي بادشاہ، جو سب معبودوں پر مقدم ہے[b]۔ ۴ زمين کي تري سے بڑي گہرائياں اُسکے قبضے ميں ہيں؛ پہاڑوں کي بلند چوٹياں بھي اُسي کي ہيں۔ ۵ سمندر اُس کا ہے، اور اُس نے اُسے پيدا کيا؛ اور اُسي کے ہاتھوں نے خشکي بھي بنائي[c]۔ ۶ آؤ، ہم سجدہ کريں، اور جھکيں، ہم اپنے خالق خداوند کے حضور، گھٹنے ٹيکيں[d]۔ ۷ کہ وہ ہمارا خدا ہے، اور ہم اُس کي چراگاہ کے لوگ، اور اُس کے ہاتھ کي بھيڑيں ہيں[e]۔ اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو[f]، جيسا کہ مريبہ ميں، آزمائش کے دن، بيابان کے درميان کرتے تھے[g]؛ ۹ جب کہ تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے آزمايا، اور ميرا امتحان کيا[h]، اور ميرے کام کو بھي ديکھا[i]۔ ۱۰ چاليس برس تک ميں اُس پشت سے ناراض رہا، اور ميں نے کہا، يہ وے لوگ ہيں، کہ جن کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہيں، اور اُنہوں نے ميري راہوں کو نہ پہچانا[j]؛ ۱۱ کہ جن سے ميں نے اپنے غصے ميں قسم کھائي، کہ وے ميري آرام‌گاہ ميں ‖داخل نہ ہونگے[k]۔

۹۶ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا ہے کہ خدا کی ستایش کریں، ۴ اُس کی بزرگی کے سبب، ۷ اور اُس کی بادشاہت کے سبب، ۱۱ اور اِس باعث بھی کہ وہ دنیا کی عدالت کرنے آتا ہے۔

آؤ، خداوند کے ليئے ايک نيا گيت گائيں؛ خداوند کے ليئے گا، اي ساري زمين[l]۔ ۲ خداوند کے ليئے گائيں، اور اُس کے نام کو مبارک کہيں؛ روز روز اُس کي نجات کي بشارت ديں۔ ۳ اُمتوں کے درميان اُس کے جلال کي، اور ساري قوموں کے بيچ اُس کي عجايب قدرتوں کو بيان کريں۔ ۴ کيونکہ خداوند بزرگ[m] اور نہايت ستايش کے لائق ہے[n]؛ وہي سارے معبودوں کي نسبت سے زيادہ مہيب ہے[o]۔ ۵ کہ اُمتوں کے سارے معبود ہيچ ہيں[p]؛ پر آسمانوں کا بنانيوالا خداوند ہے[q]۔ ۶ عظمت اور حشمت اُس کے آگے ہيں، توانائي اور جمال[r] اُس کے مقدس ميں ہيں۔ ۷ خداوند کي جاتيو، اي لوگوں کے گھرانو، خداوند کي

---

n زبور ۹۴: ۱۷
o زبور ۳۸: ۱۶
p عمو ۶: ۳
q زبور ۸۹: ۳۲ یسع ۱۰: ۱
r متی ۲۷: ۱
s خر ۲۳: ۷ اِست ۱۷: ۱۰
t زبور ۶۱: ۳ اور ۶۲: ۲، ۶
u زبور ۷: ۱۶ اِست ۲۲: ۲۲ اور ۱۰: ۲۲
a ۱ توا ۱۶: ۲۳ — ۳۳ زبور ۲۳: ۴
b زبور ۱۳۵: ۵ زبور ۱۸: ۳
c زبور ۱۰۰: ۳
d دیکھو یرو ۱۲: ۱۳، ۱۴ زبور ۱۱۵: ۱۵ یسع ۴۴: ۱۰
e زبور ۲۱: ۳

a پید ۱: ۱، ۱۰
b زبور ۷۲: ۱۵ اور ۸۰: ۱
c عبر ۳: ۴، ۱۰
d اور ۴: ۷
e خر ۱۷: ۷ ۲ خر ۷: ۲
f گن ۱۴: ۲۲ وغیرہ اور ۲۰: ۱۳ اِست ۴: ۱۶
g زبور ۷۸: ۸، ۱۵، ۴۰، ۵۶ ۱ قرن ۱۰: ۱
h گن ۱۴: ۲۲
i عبر ۳: ۹، ۱۰، ۱۲
j عبرانی میں اکثر داخل ہوں
k گن ۱۴: ۲۳، ۳۰، ۳۵ عبر ۳: ۱۱، ۱۸ اور ۴: ۳، ۵
l ۱ توا ۱۶: ۲۳ — ۳۳ زبور ۲۳: ۴
m گن ۱۴: ۲۵ زبور ۱۴۵: ۳
n زبور ۱۴۵: ۳ زبور ۱۸: ۳
o زبور ۹۶: ۴
p دیکھو یرو ۱۲: ۱۳، ۱۴ زبور ۱۱۵: ۴ ۱۲ زبور ۱۱۵: ۱۵ یسع ۴۴: ۱۰
q زبور ۲۱: ۲

حشمت و قوت جانو‘۔ ۸ خداوند کی، اُس کے نام کی لایق، بزرگی کرو؛ ہدیہ لاؤ؛ اور اُس کی بارگاہوں میں آؤ۔ ۹ خداوند کو ||تقدس کے حسن کے ساتھ‘ سجدہ کرو، ای ساری زمین، اُس کے حضور کانپتی رہ۔ ۱۰ قوموں کے درمیان کہو، کہ خداوند سلطنت کرتا ہی‘؛ اِس لیئے جہان قائم ہی، وہ جنبش نہیں پاتا؛ وہ صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا‘۔ ۱۱ آسمان خوشی کریں، اور زمین شادیانہ بجاوے‘‘؛ سمندر اور اُس کی معموری شور کریں‘‘۔ ۱۲ میدان، اُس سب سمیت، جو اُن میں ہی باغ باغ ہوویں؛ بن کے سارے درخت ||لہلہاویں، ۱۳ خداوند کے آگے: کیونکہ وہ آتا ہی؛ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی؛ وہ صداقت سے جہان کی، اور اپنی سچائی سے لوگوں کی، عدالت کریگا‘‘۔

۹۷ زبور

اِس یہاں میں، کہ ۱ راقم زبور خداوند کی بڑی حشمت کے ساتھہ ۔۔۔ ۔۔۔ خوشی مناتی کہ بتپرستوں پر الٰہی آفتیں پڑی ہیں۔ ۱۰ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ دینداری کریں، اور الٰہی انتظام سے خوشوقت رہیں۔

خداوند سلطنت کرتا ہی‘؛ زمین خوشی کرے: ||جتنے بڑے جزیرے شاد ہوویں‘۔ ۲ بدلیاں اور کالی گھٹائیں اُسکے آس پاس ہیں‘؛ صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بنیاد ہیں‘۔ ۳ ایک آگ اُس کے آگے آگے جاتی ہی‘، اور اُس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہی۔ ۴ اُس کی بجلیوں نے عالم کو روشن کیا؛ زمین دیکھتے ہی کانپ گئی‘۔ ۵ پہاڑ خداوند کے حضور سے موم کی مانند پگھل گئے‘، ساری زمین کے خداوند کے رو بہ رو۔ ۶ آسمان اُس کی صداقت کی منادی کرتے ہیں‘، اور ساری اُمتیں اُسکے جلال کو دیکھتی ہیں۔ ۷ شرمندہ ہوویں وے سب، جو کھودے ہوئے بت پوجتے ہیں، اور مورتوں پر پھولتے ہیں‘؛ ای سارے معبودو، تم اُسے سجدہ کرو‘۔ ۸ صیہون نے سنا، اور مگن ہوئی: یہوداہ کی بیٹیاں، ای خداوند، تیری عدالتوں سے خوش وقت ہوئیں۔ ۹ کیونکہ، ای خداوند، تو ساری زمین پر بالا ہی‘؛ تو سارے معبودوں سے نہایت سربلند ہی‘‘۔ ۱۰ تم، جو خدا کے چاہنےوالے ہو، بدی سے کینہ رکھو‘؛ وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کا نگہبان ہی‘؛ وہی اُن کو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہی‘۔ ۱۱ نور صادقوں کے لیئے بویا گیا ہی‘؛ اور خوشی اُن کے لیئے، جن کے دل سیدھے ہیں۔ ۱۲ ای صادقو، تم خداوند میں خوش ہو‘، اور اُس کی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو‘۔

۹۸ زبور

اِس یہاں میں، کہ ۱ راقم زبور یہودیوں سے، ۲ پھر غیر قوموں سے، ۳ اور پھر سارے محلوقات سے، نصیحت کرتا، کہ خدا کی ستایش کریں۔

خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ‘؛ کیونکہ اُس نے عجایبات کیئے‘؛ اُس کے دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشی‘۔ ۲ خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی‘؛ اُس نے اپنی صداقت اُمتوں کو کھولکے دکھلائی‘۔ ۳ اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا‘؛ زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا‘۔ ۴ ای ساری زمین، خداوند کے لیے خوشی کا نعرہ مار‘؛ آواز بلند کر، اور خوشی مناکے مدح کر۔ ۵ خداوند کے لیئے بربط بجاکے گاؤ؛ بربط بجاکے اور سر باندھ کے گاؤ۔ ۶ نرسنگے اور قرنئی پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازیں کرو‘۔ ۷ سمندر اور اُس کی معموری شور مچاویں‘؛ ساری دنیا بھی، اور سب جو اُس میں بستے ہیں۔ ۸ نہریں تالی دیویں، اور پہاڑیاں ملکے خوشیاں کریں‘۔ ۹ خداوند کے آگے: کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی‘‘؛ وہ صداقت سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا۔

۹۹ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ لوگ یہہ بات جانکے کہ خدا سبھوں میں بادشاہت کرتا، ۴ سب لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ بادشاہوں کے تخت پر مقدس پہاڑ پر جاکے خدا کي عبادت کریں۔

خداوند سلطنت کرتا ھي[a]؛ اُمتیں کانپیں: وہ کروبیوں کے اُوپر تخت‌نشین ھی[b]؛ زمین لرزے۔ ۲ خداوند صیہون میں بزرگ ھی، اور وہ ساري قوموں پر بلند ھی[c]۔ ۳ وے تیرے بزرگ اور مہیب نام کي ستایش کریں[d]، کہ وہ قدوس ھی؛ ۴ بادشاہ کي توانائي بھي، عدالت کو دوست رکھتي ھی[e]: تو نے صداقت کو قائم کیا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بني یعقوب میں انجام دیئے۔ ۵ تم خداوند ھمارے خدا کو بزرگ جانو[f]، اور اُسکے پانوں کي کرسي[g] کے پاس سجدہ کرو؛ وہ قدوس ھی[h]۔ ۶ موسیٰ اور ھارون، اُس کے کاھنوں کے درمیان، اور سموایل اُن کے بیچ، جو اُسکے نام‌لیوا ھیں[i]؛ وے خداوند کو پکارتے تھے، اُس نے اُن کي سني[j]۔ ۷ اُس نے بدلي کے ستون میں سے اُن کے ساتھ باتیں کیں[k]؛ اُنھوں نے اُس کي شہادتوں اور قول کو، جو اُس نے اُنھیں بخشا، حفظ کیا۔ ۸ ای خداوند، ھمارے خدا، تو نے اُن کي سني ھی؛ تو اُن کا بخشنیوالا خدا تھا[l]، اگرچہ تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بھي اُن سے لیتا تھا[m]۔ ۹ خداوند ھمارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو؛ کہ خداوند ھمارا خدا قدوس ھی[n]۔

۱۰۰ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راٹم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کي ستایش دل و جان سے کریں، ۴ اُس کي اورگزاري، ۵ اور اُس کي توانائي کے لحاظ سے۔

شکرگذاري کا زبور[o]۔

ای ساري سرزمینو، خداوند کے ليئے خوشي کا نعرہ مارو[p]۔ ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو؛ گاتے ھوئے اُس کے حضور میں حاضر ھو۔ ۳ تم جانو، کہ خداوند وھي خدا ھی؛ اُسي نے ھم کو بنایا[q]، نہ کہ ھم نے اپنے تئیں؛ ھم اُس کے لوگ ھیں، اور اُس کي چراگاہ کي بھیڑیں[r]۔ ۴ شکرگذاري کرتے ھوئے اُس کے دروازوں میں، اور حمد کرتے ھوئے اُس کي بارگاھوں میں داخل ھو[s]؛ اُس کا اِحسان مانو؛ اُسکے نام کو مبارک کہو۔ ۵ کہ خداوند بھلا ھی؛ اُس کي رحمت ابدي ھی[t]، اور اُس کي وفاداري پشت در پشت ھی۔

۱۰۱ زبور

داؤد دیانتداري کرنے کي بابت آپ منت مانتا، اور عہد کرتا۔

داؤد کا زبور۔

میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا[u]؛ ای خداوند، میں تیري ستایش کے گیت گاؤنگا۔ ۲ میں کامل راہ میں دانشمندي کے ساتھ چلونگا[v]۔ تو مُجھے پاس کب آویگا؟ میں اپنے گھر میں کامل دل سے[w] تہلتا پھرونگا۔ ۳ میں اپني آنکھوں کے رو بہ رو کسي †بري چیز کو نہ رکھونگا؛ میں کجروؤں کے کام سے[x] دشمني رکھتا[y]؛ مُجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ھوگا۔ ۴ کج دلا آدمي میرے یہاں سے چلا جاوے؛ میں †شریر سے آشنائي نہ کرونگا[z]۔ ۵ وہ، جو چھپکے اپنے ھمسائے پر تہمت لگاتا ھی، میں اُسے جان سے ماروںگا؛ وہ جو بلندنگاہ ھی[a]، اور وہ جس کے دل میں غرور سمایا، میں اُس کي برداشت نہ کرونگا۔ ۶ میري آنکھیں ملک کے ایمان‌داروں پر ھیں، کہ وے میرے ساتھ رھیں؛ وہ، جو کامل راہ پر چلتا ھی، میري خدمت کریگا۔ ۷ وہ، جو دغاباز ھی، میرے گھر کے اندر نہ رھیگا، اور جھوٹھ کہنیوالا میري نظر تلے نہ ٹھہریگا۔ ۸ میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا[b]، تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں۔

۱۰۲ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راٹم دعا مانگتے وقت اپنے بھاري شکایت کرتا، ۱۲ خدا کي ابدیت و رحمت پر غور کرنے سے وہ تسلي حاصل کرتا، ۱۸ خدا کي رحمتوں کي یادگاري کرتا

فرض سمجھنا. ۲۳ خدا کي بے تبدیلي کے خیال سے وہ آپ
اپني کمزوري کو پشتي دینا.

|| ایک مصیبت زدے کي نماز، جو مجبور
ھوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بیان
کرتا ھی*.

ای خداوند، میري دعا سن، اور میري
فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے[a]. ۲ اپنا
منھہ مجھہ سے نہ چھپا[b]؛ میري تنگي
کے دن میري طرف کان رکھہ[c]؛ جس
دن میں پکاروں، جلد مجھے جواب
دے. ۳ کہ میري عمر دھونوں کي طرح
غایب ھو جاتي[d]، اور میري ھڈیاں
لنڈي کي مانند جل جاتیں[e]. ۴ میرا
دل کھیتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکھہ
گیا[f]؛ میں روٹي کھانا بھي بھول جاتا.
۵ میرے کراھنے کے شور سے میري ھڈیاں
میرے گوشت سے آ ملیں[g]. ۶ میں
جنگلي حواصل کے مانند ھوا[h]؛ میں
ویرانے کا اُلو بنا[i]. ۷ میں پڑا جاگتا
ھوں[k]، اور گورے کي طرح چھت کے اوپر
اکیلا[l] رھتا. ۸ میرے دشمن سارے دن
مجھے ملامت کرتے ھیں؛ وے، جو
مجھہ پر جنون کرتے ھیں[m]، میرا نام
لیکے قسم کھاتے ھیں[n]. ۹ کیونکہ میں
روٹي کي جگہہ خاک پھانکتا ھوں، اور
اپنے پاني میں آنسو ملاتا ھوں[o]. ۱۰ تیرے
غضب اور قھر کے سبب سے؛ کیونکہ تو
نے مجھہ کو بلند کیا، پھر گرا دیا[p]. ۱۱ میري
عمر کے دن سایہ کي طرح گھٹتے ھیں[q]،
اور میں گھاس کي مانند مرجھایا[r].
۱۲ پر، تو ای خداوند، ابد تک باقي
رھیگا[s]، اور تیرا ذکر پشت در پشت[t].
۱۳ تو اُٹھیگا، اور صیھون پر رحمت
کریگا[u]، کہ اُس پر رحمت کرنے کا وقت
ھی، ھاں، اُس کا متعین وقت پہنچا
ھی[v]. ۱۴ کہ تیرے بندے اُس کے
پتھروں کو[w] چاھتے ھیں، اور اُس کي
خاک پر شفقت کرتے ھیں. ۱۵ اور
قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگي، اور
زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے[x].

۱۶ کیونکہ خداوند صیھون کو بنا کرتا، وہ
اپنے جلال میں ظاھر ھوتا[a]. ۱۷ وہ
مُحتاج کي دعا کي طرف متوجہ ھوتا[b]،
اور اُن کي دعا کو حقیر نہیں جانتا.
۱۸ یہہ پچھلي پشت کے لیئے[c] لکھا جائگا؛
اور لوگ، جو پیدا ھووینگے[d]، خداوند کي
ستایش کرینگے. ۱۹ کہ اُس نے اپنے
بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کي[e]؛
خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر
کي؛ ۲۰ تاکہ قیدي کا کراھنا سنے[f]؛
اور کہ || اُنہیں، جن پر قتل کا فتویٰ ھوا
ھی، چھڑاوے؛ ۲۱ تاکہ صیھون میں
خداوند کا نام بیان کیا جاوے[g]، اور یروسلم
میں اُس کي ستایش ھووے؛ ۲۲ جب
کہ اُمتیں اور مملکتیں خداوند کي
عبادت کے لیئے ایک ساتھ جمع ھوویں.
۲۳ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا؛
میري عمر کو کوتاہ کیا[h]. ۲۴ میں نے
کہا، ای میرے خدا، میري آدھي عمر
میں مُجھہ کو نہ اُٹھا لے[i]؛ تیرے برس
پشت در پشت ھیں[k]. ۲۵ تو نے قدیم
سے زمین کي بنا ڈالي؛ آسمان بھي
تیرے ھاتھہ کي صنعتیں ھیں[l]. ۲۶ وے
نیست ھو جائینگے[m]، پر تو † باقي رھیگا[n]؛
ھاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے
ھو جائینگے؛ تو اُنہیں لباس کي مانند
بدلیگا، اور وے مبدل ھووینگے: ۲۷ پر تو
وھي ھی[o]، اور تیرے برسوں کي اِنتہا نہ
ھوگي. ۲۸ تیرے بندوں کے فرزند بسے
رھینگے، اور اُن کي نسل تیرے حضور
قایم رھیگي[p].

۱۰۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو اُبھارتا
ھی کہ خدا کو مبارکباد کھیں، اُس کي رحمت کے سبب سے،
۱۰ اور خاص کرکے، اِس لیئے کہ وہ ھر وقت بلا ناغہ
ظاھر ھوتي ھی.

داود کا زبور.

ای میري جان، خداوند کو مبارک
کہہ[a]؛ اور وہ سب، جو مجھہ میں ھو،
اُس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

مبارک کہہ، اي ميري جان؛ اور اُس
کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر:
۳ وہ تيري ساري بدکاريوں کو بخشتا
ھي[b]؛ وہ تيرے ساري بيماريوں سے شفا
ديتا ھي[c]؛ ۴ وہ تيري جان ھلاکت سے
بچاتا ھي[d]؛ وہ تجھے پر شفقت اور
رحمتوں کا تاج رکھتا ھي[e]. ۵ وہ تيري
عمر کو اچھي اچھي چيزوں سے آسودہ
کرتا ھي؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرِنو
جوان ھوتا ھي[f]. ۶ خداوند سارے
مظلوموں کے ليئے صداقت اور اِنصاف
کرتا ھي[g]. ۷ اُس نے اپني راھيں موسیٰ
کو بتلائيں، اور اپنے کام بني اِسرائيل کو[h].
۸ خداوند رحيم اور کريم ھي، غصے ھونے
ميں دھيما، اور شفقت ميں بڑھکر ھي[i].
۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نہيں؛ وہ اپنے
غصے کو ابد تک نہيں رکھ چھوڑتا[k].
۱۰ اُس نے ھمارے گناھوں کے موافق ھم
سے سلوک نہيں کيا، اور ھماري بدکاريوں
کے مطابق بدلا نہيں ديا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس
طرح سے آسمان زمين کے اُوپر بلند ھي،
اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي
ھي[m]، جو اُس سے ڈرتے ھيں. ۱۲ پورب
پچھم سے جتنا دور ھي، اُتني دور تک
اُس نے ھماري خطاؤں کو ھم سے جدا
کيا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بيٹوں
پر ترس کھاتا ھي، اُسي طرح خداوند
اُن پر جو اُس سے ڈرتے ھيں، ترس
کھاتا ھي[o]. ۱۴ کہ وہ ھماري حقيقت
کو جانتا ھي؛ وہ ياد رکھتا ھي[p]، کہ ھم
مٹي ھيں[q]. ۱۵ اِنسان جو ھي، اُس
کے دن گھاس کي مانند ھيں[r]؛ وہ جنگلي
گل کي مانند پھولتا ھي[s]. ۱۶ کہ ھوا
اُس پر سے گذري، اور وہ نہيں؛ اور اُس
کا مقام پھر اُسے نہ پہچانيگا[t]. ۱۷ ليکن
خداوند کي رحمت اُن پر، جو اُس
سے ڈرتے ھيں، ازل سے ابد تک ھي اور
اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عہد کو حفظ
کرتے ھيں، اور اُس کے حکموں کو ياد کرکے
اُن پر عمل کرتے ھيں[v]. ۱۹ خداوند نے
آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا[w]، اور
اُس کي بادشاھت[x] سب پر مسلط ھي.
۲۰ خداوند کو مبارک کہو، اي اُسکے فرشتو[y]،
تم، جو †زور ميں سبقت لے جاتے ھو،
اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے ھو[z]، اور
اُسکے کلام کي آواز کو سنتے ھو. ۲۱ خداوند
کو مبارک کہو، اي سب اُسکے لشکرو[a]،
اي اُسکے خدمت کرنيوالو، تم، جو اُس
کي مرضي پر چلتے ھو[b]. ۲۲ خداوند
کو مبارک کہو، اي اُس کے سارے مخلوق
اُسکي مملکت کے ھر مقام ميں[c]؛ اي
ميري جان، تو خداوند کو مبارک کہہ[d].

۱۰۴ زبور

اِس زبان ميں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر،
۲ اور اُس کي عجيب پروردگاري و منطمي پر غور کرتا.
۳۱ خدا کا جلال ابدي ھي. ۳۳ نيز منت کرتا کہ ميں
خدا خدا کي ستايش کيا کرونگا.

اي ميري جان، خداوند کو مبارک
کہہ[e]. اي خداوند، ميرے خدا، تو نہايت
بزرگ ھي؛ تو حشمت اور جلال کا
لباس پہنے ھوئے ھي[f]، ۲ وہ نور کو پوشاک
کے مانند پہنتا ھي؛ اور آسمانوں کو پردے
کي مانند پھيلاتا ھي[g]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں
کو پانيوں ‖ميں بناتا ھي[h]، اور بدليوں
کو اپني رتھ ٹھہراتا ھي[i]؛ اورھوا کے بازوؤں
پر وہ سير کرتا ھي[k]: ۴ وہ †اپنے فرشتوں
کو روحيں بناتا ھي[l]، اور اپنے خدمتگذاروں
کو آگ کا شعلہ[m]: ۵ اُس نے زمين
کو اُس کي بنيادوں پر بنايا[n]، کہ اُسے
کبھي ابداُلآباد جنبش نہيں. ۶ تو نے
اُس کو گہراؤ سے ايسا ڈھانپا جيسے
لباس سے، اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے
تھے[o]. ۷ وہ تيري گھُرکي سے بھاگے[p]،
اور تيري گرجنيوالي آواز سے گريزاں ھوئے.
۸ †پہاڑوں پر چڑھے ھيں[q]، وے وادِيوں
ميں اُس جگہہ کے بيچ جو تو نے اُن کے
ليئے ‖بنائي[r]، اُتر جاتے ھيں. ۹ تو نے
ايک حد باندھي ھي[s]، اُس سے وے
گذرتے نہيں، اور زمين کو پھر چھپانے کے

---

[b] زبور ۳۲: ۱، ۵
[c] متي ۸: ۱۷
[d] مرقس ۵: ۳۴، ۱۰: ۵۲، لوقا ۷: ۵۰، ۸: ۴۸، ۱۷: ۱۹، ۱۸: ۴۲
[e] عبر ۲: ۹
[f] زبور ۱۴۵: ۱۶، یسعیاہ ۴۰: ۳۱
[g] زبور ۱۴۶: ۷، ۹
[h] زبور ۱۴۷: ۱۹، ۲۰
[i] خر ۳۴: ۶، ۷، گن ۱۴: ۱۸، یوایل ۲: ۱۳، یونس ۴: ۲، نحم ۱: ۳، زبور ۸۶: ۱۵، ۱۴۵: ۸، یرمیاہ ۳۲: ۱۸، یوایل ۲: ۱۳
[k] یسعیاہ ۵۷: ۱۶، میکاہ ۷: ۱۸، ۱۹
[l] عزرا ۹: ۱۳
[m] زبور ۵۷: ۱۰، ۱۰۸: ۴، افسیوں ۳: ۱۸
[n] یسعیاہ ۴۳: ۲۵، میکاہ ۷: ۱۸، ۱۹
[o] ملاکی ۳: ۱۷
[p] زبور ۷۸: ۳۹، پیدایش ۸: ۲۱، واعظ ۱۲: ۷، زبور ۱۰۳: ۱۴، ۱۳۹: ۱۴، ۱ پطرس ۱: ۲۴
[q] ایوب ۱۴: ۱، ۲، زبور ۱۴۴: ۴، یعقوب ۴: ۱۴
[r] ایوب ۷: ۶، ۸: ۹، ۱۴: ۲، ۵، زبور ۹۰: ۵، ۶، ۱۰۲: ۱۱، ۱۴۴: ۴
[s] خر ۲۰: ۶، زبور ۳۰: ۵، یسعیاہ ۵۴: ۸، یرمیاہ ۳۳: ۱۱
[t] زبور ۱۰۳: ۱۶
[u] زبور ۱۰۳: ۱۷، لوقا ۱: ۵۰
[v] استثنا ۷: ۹، نحمیاہ ۱: ۵، ۹: ۳۲، دانی ۹: ۴
[w] زبور ۱۰۳: ۱۹
[x] زبور ۱۰۳: ۲۲، یسعیاہ ۶: ۱، ۳
[y] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱، ۱۴۸: ۲
[z] عبرانی میں، زور میں توانا ھو، دیکھو زبور ۱۰۳: ۲۰
[a] متی ۲۶: ۵۳، عبر ۱: ۱۴
[b] پیدایش ۳۲: ۲، یشوع ۵: ۱۴، زبور ۱۰۳: ۲۱، دانی ۷: ۱۰، عبر ۱: ۱۴
[c] زبور ۱۴۵: ۱۰، ۱۲، ۱ آیت
[d] زبور ۱۰۳: ۱، ۲
[e] زبور ۱۰۳: ۱، ۲
[f] ایوب ۴۰: ۱۰، زبور ۹۳: ۱، یسعیاہ ۶۳: ۱
[g] دانی ۷: ۹، ۱ تیمتھیس ۶: ۱۶، ۱ یوحنا ۱: ۵
[h] پیدایش ۱: ۶، عاموس ۹: ۶
[i] پیدایش ۱: ۷، زبور ۱۰۴: ۳، یسعیاہ ۱۹: ۱
[k] زبور ۱۸: ۱۰، ۲ سموئیل ۲۲: ۱۱
[l] عبر ۱: ۷
[m] پیدایش ۱۹: ۲۴، زبور ۱۱: ۶، ۷۸: ۴۸، ۱۰۵: ۳۲، ۱۴۸: ۸
[n] ایوب ۳۸: ۴، ۶، زبور ۲۴: ۲، امثال ۳: ۱۹، ۸: ۲۹، یرمیاہ ۱۰: ۱۲، ۵۱: ۱۵، زکریاہ ۱۲: ۱
[o] پیدایش ۷: ۱۱، ۸: ۲، ۲ پطرس ۳: ۵، ۶
[p] زبور ۱۰۴: ۷، یسعیاہ ۵۰: ۲، ناحوم ۱: ۴
[q] پیدایش ۸: ۴، ۵، زبور ۱۰۴: ۸، † یا، پہاڑ اُٹھتے ہیں، وادیاں بیٹھ جاتیں، وغیرہ
[r] پیدایش ۱: ۹، ۱۰، ۷: ۱۹، ۲۰، ۸: ۵، ‖ عبرانی میں، بنا کی.
[s] ایوب ۳۸: ۸، ۱۰، ۱۱، ۲ پطرس ۳: ۵، ۶، زبور ۱۰۴: ۹، ۳۳: ۷، امثال ۸: ۲۹، یرمیاہ ۵: ۲۲

لیئے نہیں آئے؟ ۱۰ وہ چشموں کو
جاري کرکے ‖وادیوں میں بھیجتا، وے
پہاڑوں کے بیچ بہتي ہیں۔ ۱۱ اور وے
میدان کے ہر ایک جوپائے کو پاني دیتي
ہیں: گورخر بھي اُس سے اپني پیاس
بجھاتے ہیں۔ ۱۲ اُن ‖کے آسپاس ہوائي
پرندے بسیرے لیتے ہیں؛ وے ڈال ڈال
پر †چہچہاتے ہیں۔ ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں
سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی؛ تیري
صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ہی۔
۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس، اور اِنسان
کي خدمت کے لیئے سبزي وہي اُگاتا
ہی؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا
کرے؛ ۱۵ اور مے، جو اِنسان کے دل
کو خوش کرتي ہی، اور ‖روغن سے زیادہ
چہرے کو چمکاتي ہی، اور روٹي، جو
اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ہی۔
۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ہیں؛
لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے؛
۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں؛
اور لقلق، جو ہی، سرو کے درختوں
میں اُس کا گھر ہی۔ ۱۸ اور اُونچے
پہاڑ کوہي بکروں کے لیئے ہیں؛ اور
چٹان جنگلي خرگوشوں کي* پناہ کے
لیئے۔ ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي
تعداد کے لیئے بنایا؛ اور آفتاب اپنے
غروب کي جگہہ جان رکھتا ہی۔ ۲۰ تو
اندھیرا کرتا ہی، اور رات ہوتي ہی،
جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ہیں۔
۲۱ شیرببچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے
ہیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے
ہیں*۔ ۲۲ آفتاب نکلتے ہي وے جمع
ہوتے ہیں، اور اپني ماند میں لیٹ
جاتے ہیں۔ ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے
لیئے باہر نکلتا ہی، اور شام تک اپني
محنت کے لیئے۔ ۲۴ اے خداوند،
تیري صنعتیں کیا ہي بہت ہیں! تو
نے اُن سب کو حکمت سے بنایا؛
زمین تیرے مال سے پر ہی۔ ۲۵ پھر یہہ
ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی، جس
میں بے شمار چلنیوالے، چھوٹے بڑے جانور
موجود ہیں۔ ۲۶ اُس میں جہاز
رواں ہیں، اور وہ لویتان بھي*، جو تو
نے بنایا، تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے۔
۲۷ یے سب تیري طرف تکتے ہیں،
کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک
پہنچایا دیوے*۔ ۲۸ جو تو اُنہیں دیتا
ہی، سو وے لیتے ہیں؛ تو اپني مٹھي
کھولتا ہی، تو وے اچھي چیزوں سے سیر
ہوتے ہیں۔ ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ہی،
وے حیران ہوتے ہیں؛ تو اُن کا دم
پھیر لیتا ہی، وے مر جاتے ہیں، اور
اپني ماٹي میں پھر مل جاتے ہیں*۔
۳۰ تو †اپنا دم بھیجتا ہی؛ وے پیدا
ہوتے ہیں، اور تو روے زمین کو از سر نو
تازہ کرتا ہی۔ ۳۱ خداوند کا جلال
ابدي ہی؛ خداوند اپني صنعتوں سے
خوش ہی*۔ ۳۲ وہ زمین پر نگاہ
کرتا ہی، سو کانپ جاتي ہی*؛ وہ
پہاڑوں کو چھوتا ہی، سو اُن سے دھوئیں
اُٹھتا ہی*۔ ۳۳ میں تو جب تک جیتا
رہونگا، تب تک خداوند کے گیت
گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رہونگا،
اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا*۔
۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛
میں خداوند سے مسرور ہونگا۔ ۳۵ کاش
کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں،
اور شریر باقي نہ رہیں*! اے میري جان،
خداوند کو مبارکباد کہہ۔ ‖خداوند کي
ستایش کرو۔

۱۰۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنام لوگوں کو اُٹھارنا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنہیں یاد رکھیں۔ ۷ بایں‌ہہ پروردگار کي، کہ کیونکر اُس نے ابرہام کي حمایت، ۱۶ یوسف کي، ۲۳ اور مِصر کي، کہ وہ مصر میں مقام کرتا تھا۔ ۲۶ پھر موسیٰ کي، جب اُس نے اسرائیل کو چھڑا لیا تھا۔ ۳۰ اور اسرائیلیوں کي، جب اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کھلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنہیں کنعان میں بسایا۔

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو*؛

* پیدا ۱ : ۱۱، ۱۲
† یا، وادیوں میں۔
† یا، پر
† عبرانی میں آواز دیتے ہیں۔
* زبور ۱۴۷ : ۸، ۹
* یوب ۳۸ : ۴۱
* پیدا ۲۲ : ۱۳
* زبور ۱۰۴ : ۱۴، ۲۳
* پیدا ۲ : ۹، ۲۱
۳۰
* قضا ۹ : ۱۳
* زبور ۱۰۴ : ۱۵
* امثال ۳۱ : ۶
* یوب ۳۸ : ۴۱
* زبور ۱۰۴ : ۲۰
* پیدا ۱ : ۱۶
* یوب ۳۸ : ۱۵
* زبور ۱۰۴ : ۲۱
* پیدا ۱ : ۲۸
* یوب ۳۸ : ۳۹
۴۱
* یوایل ۲ : ۲۰
* پیدا ۱ : ۲۱
* زبور ۱۰۴ : ۲۶
* یوب ۴۱ : ۱
* زبور ۱۰۴ : ۲۷، ۲۸
* زبور ۱۰۴ : ۲۹، ۳۰
* زبور ۱۰۴ : ۳۱، ۳۲
* زبور ۱۰۴ : ۳۴
* زبور ۱۰۴ : ۳۵
* زبور ۱۰۴ : ۳۵
۲۷ : ۲۰
* آیت ۱
‖ عبرانی میں طلبوا یا۔
* ۱ توا ۱۶ : ۸
—۲۲
پیدا ۱۲ : ۸

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان
کرو[a]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی
حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب
عجائب کاموں کا چرچا کرو[b]۔ ۳ اُس
کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے
طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔
۴ خداوند کے اور اُس کی قوت کے
طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے
خواہاں رہو[c]۔ ۵ اُس کے عجایب
کاموں کو[d]، جو اُس نے کیئے، اُس کے
غرایب کو بھی، یاد کرو، اور اُن عدالت
کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منہ
سے فرمائے۔ ۶ ای ابرہام اُس کے بندے
کی نسل، ای بنی یعقوب، اُس کے
برگزیدو۔ ۷ وہی خداوند ہمارا خدا
ہے؛ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں
ہیں[e]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد
کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار
پشتوں کے لیئے فرمایا ہے، یاد رکھا[f]؛
۹ وہی عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا،
اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی[g]؛
۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت
اور اِسرائیل کے لیئے ایک عہد ابدی
ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان
کی زمین تجھ کو دیتا ہوں؛ یہہ †تیرا
موروثی حصہ ہے[h]: ۱۲ جس وقت
کہ وے شمار میں کم تھے[i]، اور بہت
تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسی تھے[j]،
۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ
مملکت پڑے پھرتے تھے۔ ۱۴ اُس نے
کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[k]؛ اُس
نے اُن کی خاطر بادشاہوں کو ملامت
کی[l]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو
مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدی
نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ
اُس سرزمین میں ہووے[m]؛ اُس نے روٹی
کی ساری ٹیک توڑی[n]۔ ۱۷ اُس نے
اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[o]: یوسف
بیچا گیا کہ غلام ہو[p]؛ ۱۸ جس کے

[a] زبور ۱۴۵ : ۴، ۱۱، ۱۲
[b] زبور ۷۷ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۲۷
[c] زبور ۲۷ : ۸
[d] زبور ۷۷ : ۱۱
[e] یسعہ ۲۶ : ۹
[f] لوقا ۱ : ۷۲
[g] پید ۲۷ : ۲ اور ۲۲ : ۱۶، وغیرہ
[h] پید ۲۸ : ۴ اور ۳۵ : ۱۲ اور ۴۸ : ۴ اور ۵۰ : ۲۴ اور خر ۶ : ۸ اور ۳۲ : ۱۳ اور لوقا ۱ : ۵۴ اور عبرانی میں میراث
† عبرانی میں میراث کی رسی
[i] پید ۱۳ : ۱۶ اور ۱۵ : ۵ اور ۴۶ : ۲۷ اور خر ۱ : ۵
[j] پید ۲۳ : ۴ اور ۲۸ : ۴ اور ۳۶ : ۷ اور ۳۷ : ۱ اور عبر ۱۱ : ۹
[k] پید ۳۵ : ۵
[l] پید ۱۲ : ۱۷ اور ۲۰ : ۳، ۷ پید ۲۱ : ۲۴ اور ۲۶ : ۱۱ یسعہ ۱ : ۱۴
[m] حزق ۴ : ۱۶
[n] پید ۴۵ : ۷ اور ۴۷ : ۲ پید ۳۷ : ۲۸، ۳۶

پاؤں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے دکھ
دیا[a]؛ اُس کی جان لوہے †کی قید ہوئی۔
۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا
ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[b]۔
۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائی
دی[c]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔
۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور
اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[d]؛
۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب
چاہے، باندھ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں
کو دانائی سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بھی
مصر میں آیا[e]، اور یعقوب حام کی
زمین میں[f] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس
نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا[g]، اور
اُنہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی
کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ
وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے،
اور اُس کے بندوں سے دغابازی[h]۔ ۲۶ تب
اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[i]، اور اپنے
برگزیدہ ہارون کو[j] بھیجا۔ ۲۷ اُنہوں نے
اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو
دکھلایا[k]، اور حام کی زمین میں معجزوں
کو[l]۔ ۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی[m]، سو
اندھیرا ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں
سے سرکشی نہ کی[n]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے
پانیوں کو لہو بنایا[o]، اور اُن کی مچھلیوں
کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کی سرزمین نے بہت
سے مینڈک اُگلے[p]؛ اُن کے بادشاہوں کی
کوٹھریوں میں بھی۔ ۳۱ اُس نے حکم
کیا، اور ڈانسیں اور مچھر اُن کی سب
حدود میں آئیں[q]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ
کی جگہہ اُن پر اولے برسائے[r]، اور اُن کی
سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی۔
۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے
انجیروں کو برباد کیا[s]، اور اُن کی حدود
کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم
کیا، اور ٹڈیاں آئیں[t]؛ ملخ بھی نکلے،
اور وے بے‌شمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کی
زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے، اور اُن

[a] پید ۳۹ : ۲۰ اور ۴۰ : ۱۵ † عبرانی میں لوہے میں آگئی: ۱ پید ۴۱ : ۴۵
[b] پید ۴۱ : ۱۴
[c] پید ۴۱ : ۴۰
[d] پید ۴۱ : ۱
[e] زبور ۷۸ : ۵۱ اور ۱۰۶ : ۲۲
[f] خر ۱ : ۷
[g] خر ۱ : ۸، وغیرہ
[h] خر ۱ : ۱۰
[i] خر ۳ : ۱۰ اور ۴ : ۱۲، ۱۳
[j] گن ۱۲ : ۸
[k] زبور ۱۰۵ : ۸
[l] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، اور اوراق زبور ۷۸ : ۴۳، وغیرہ
[m] زبور ۱۰۵ : ۲۸
[n] خر ۷ : ۲۲
[o] زبور ۷۸ : ۴۴
[p] خر ۸ : ۶
[q] زبور ۷۸ : ۴۵
[r] خر ۹ : ۲۳، ۲۵
[s] زبور ۷۸ : ۴۷
[t] خر ۱۰ : ۴، ۱۲، ۱۳ زبور ۷۸ : ۴۶

کے ملک کے میوے نکل گئیں۔ ۳۶ اور
اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے
مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]۔
۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ
نکال لیاؔ، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي
ناتوان نہ تھا۔ ۳۸ اُن کے نکل جانے سے
مصر خوش ہوا[r]؛ کیونکہ اُن کا خوف
اُن پر پڑا تھا۔ ۳۹ اُس نے بدلي کو
پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ
رات کو روشن کرے[s]۔ ۴۰ اُنھوں نے مانگا،
اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[t]، اور اُن کو
آسماني روٹي سے سیر کیا[u]۔ ۴۱ اُس
نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[v]؛
پاني نہر کے مانند خوشي پر بہے۔
۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام
کو، اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا۔
۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ
اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ
نکال لیا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي
سرزمینیں دیں[w]؛ اُنھوں نے قوموں کا
حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس
کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي
شریعتوں کو یاد رکھیں[x]۔ ||خداوند کي
ستایش کرو۔

۱۰۶ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے
خدا کي ستایش کریں۔ ۴ اپنے گناہوں کي معافي میں
طرح سے ناشکرگزاروں کي معافي بھي مانگیں۔ ۶ لوگوں
کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال۔ ۴۷ آخر کو
پھر دعا مانگنا اور خدا کي ثنا کرنا۔

||خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند
کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ھی؛ اور اُس
کي رحمت ابدي ھی[a]۔ ۲ کون خداوند
کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھی[b]؟
اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا
ھی؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو
یاد رکھتے ھیں؛ اور وہ، جو ھمیشہ
صداقت کے کام کرتا[c] ھی۔ ۴ اے خداوند
مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو
اپنے لوگوں پر کرتا ھی[d]؛ ھاں، مُجھ پر
اپني نجات لیکے متوجہ ھو؛ ۵ تاکہ
میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛
اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي
سے خوش ھوؤں، اور تیري میراث کے
ساتھ فخر کروں۔ ۶ ھم نے اپنے باپ‌دادوں
سمیت گناہ کیاؔ[e]؛ ھم نے نافرماني کي؛
ھم نے شرارت کي۔ ۷ ھمارے باپ‌دادے
مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو
نہ سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي
کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریا
قلزم پر، بغاوت کي[f]۔ ۸ لیکن اُس نے
اپنے نام کے لیئےؔ[g] اُنہیں بچایا، تاکہ
اپني قدرت ظاھر کرے[h]۔ ۹ اور اُس نے
دریا قلزم کو ڈانٹاؔ[i]، سو وہ سوکھ گیا؛ وہ
اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[j]،
جیسے بیابان میں سے۔ ۱۰ اُس نے اُنھیں
اُس کے ھاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا
تھا، رھائي دي[k]، اور دشمن کے ھاتھ سے
خلاصي بخشي۔ ۱۱ اور پانیوں نے اُن
کے بیریوں کو چھپا لیا[l]؛ اُن میں سے
ایک بھي نہ بچا۔ ۱۲ تب وے اُس
کي باتوں پر ایمان لائے؛ وے اُس کي
حمد و ثنا گائے[m]۔ ۱۳ وے جلد اُس
کے کاموں کو بھول گئے[n]؛ اور اُس کي
صلاح کے اِنتظار میں نہ رھے۔ ۱۴ اُنھوں
نے جنگل میں حرص سے خواہش کي[o]،
اور بیابان میں خدا کو آزمایا۔ ۱۵ اُس
نے اُن کا مطلب روا کیا[p]، پر اُن کي
جانوں میں لاغري بھیجي[q]۔ ۱۶ اُنھوں
نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند
کے مقدس مرد ھارون پر، حسد کیا[r]۔
۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛
اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[s]۔
۱۸ ھاں، اُن کي جماعت میں آگ
بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر
دیا[t]۔ ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک
بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ھوئي مورت کے آگے
سجدہ کیا[u]۔ ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے
اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

[p] خر ۱۲: ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱ و پیدا ۴۹: ۳
[q] خر ۱۲: ۳۰
[r] خر ۱۲: ۳۳
[s] خر ۱۳: ۲۱ و ۱۴: ۱۹، ۲۰ و نحمیاہ ۹: ۱۲ و زبور ۷۸: ۱۴ و ۱۰۵: ۳۹
[t] خر ۱۶: ۱۳ و گنتی ۱۱: ۳۱ و زبور ۷۸: ۲۶، ۲۷
[u] زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵
[v] خر ۱۷: ۶ و گنتی ۲۰: ۱۱ و زبور ۷۸: ۱۵، ۲۰ و ۱۰۵: ۴۱ و یسعیاہ ۴۸: ۲۱
[w] پید ۱۲: ۷ و ۱۳: ۱۵ و ۱۷: ۸ و ۲۸: ۴ و یشوع ۱۳: ۶ و ۲۱: ۴۳ و زبور ۱۰۵: ۴۴
[x] پید ۲۶: ۵ و ۴۱: ۴۰ و خر ۱۶: ۲۸ و اور ۲۰: ۶ و عبرانیوں میں حاشیہ یاد۔
[a] عزرا ۳: ۱۱ و حاشیہ یاد۔ و ۷: ۲۸ و نحمیاہ ۱۳: ۳۱ و زبور ۱۰۰: ۵ و ۱۰۳: ۱۷ و ۱۱۸: ۱ و ۱۳۶: ۱ و یرمیاہ ۳۳: ۱۱
[b] زبور ۱۰۶: ۲ و ۱۴۵: ۴
[c] زبور ۱۰۶: ۳ و یسعیاہ ۵۶: ۱
[d] زبور ۱۰۶: ۴ و ۱۱۹: ۱۳۲ و یرمیاہ ۱۴: ۲۱ و لوقا ۱: ۷۲
[e] زبور ۱۰۶: ۶ و اور ۳: ۲۵ و ۹: ۵ و ۱۴: ۲۰ و دانی ۹: ۵، ۸
[f] خر ۱۴: ۱۱، ۱۲ و ۱۶: ۲، ۳ و ۱۷: ۳ و گنتی ۱۴: ۲ و زبور ۷۸: ۱۷، ۴۰ و ۱۰۵: ۲۸ و ۱۰۶: ۳۳ و افسیوں ۴: ۳۰ و عبرانیوں ۳: ۸، ۱۵
[g] حزق ۲۰: ۱۴ و خر ۳۲: ۱۲ و یشوع ۷: ۹ و یسعیاہ ۶۳: ۱۲ و یرمیاہ ۱۴: ۷ و حزق ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲ و ۳۶: ۲۲
[h] خر ۹: ۱۶ و رومیوں ۹: ۱۷
[i] زبور ۱۰۶: ۹ و نحوم ۱: ۴ و یسعیاہ ۵۰: ۲ و ۵۱: ۱۰ و ۶۳: ۱۳ و پیدا ۸: ۱ و خر ۱۴: ۲۱، ۲۲ و ۱۵: ۸ و نحمیاہ ۹: ۱۱ و زبور ۷۸: ۱۳ و ۱۳۶: ۱۳ و یسعیاہ ۱۰: ۲۶ و ۶۳: ۱۲ و حبقوق ۳: ۸، ۱۵
[j] خر ۱۴: ۲۲ و ۱۵: ۱۹ و یشوع ۲۴: ۶ و نحمیاہ ۹: ۱۱ و زبور ۱۳۶: ۱۴ و یسعیاہ ۶۳: ۱۳ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۱
[k] زبور ۱۰۶: ۱۰ و ۱۰۷: ۲ و یسعیاہ ۶۳: ۹ و لوقا ۱: ۷۱، ۷۴ و ۱تمتھیس ۴: ۱۰ و ۲تمتھیس ۴: ۱۸
[l] خر ۱۴: ۲۸ و ۱۵: ۵ و نحمیاہ ۹: ۱۱ و زبور ۷۸: ۵۳ و ۱۰۶: ۱۱ و ۱۳۶: ۱۵ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۵ و عبرانیوں ۱۱: ۲۹ و ۲پطرس ۲: ۴
[m] خر ۱۵: ۱ و زبور ۱۰۶: ۱۲ و مکاشفہ ۱۵: ۳
[n] زبور ۱۰۶: ۱۳ و ۷۸: ۱۱ و ۱۰۳: ۲ و ۱۰۶: ۲۱ و یسعیاہ ۱۷: ۱۰ و یرمیاہ ۲: ۳۲ و ۱۸: ۱۵ و حزق ۲۳: ۳۵ و ۲۲: ۱۲ و ہوسیع ۲: ۱۳ و ۸: ۱۴ و ۱۳: ۶ و عبرانیوں ۱۲: ۵ و یعقوب ۱: ۱۱
[o] گنتی ۱۱: ۴، ۳۴ و زبور ۷۸: ۱۸، ۲۹ و ۱۰۶: ۱۴ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۶
[p] گنتی ۱۱: ۳۱، ۳۲ و زبور ۷۸: ۲۹ و ۱۰۵: ۴۰ و ۱۰۶: ۱۵ و گنتی ۱۱: ۳۳ و زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱ و ۱۰۶: ۱۵ و وعظ ۶: ۲
[q] گنتی ۱۱: ۳۳ و زبور ۷۸: ۳۱ و یسعیاہ ۱۰: ۱۶ و ۱۷: ۴ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۵
[r] گنتی ۱۶: ۱، ۳ و زبور ۱۰۶: ۱۶ و اعمال ۷: ۹ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۱۰ و یہوداہ ۱۱
[s] گنتی ۱۶: ۳۱، ۳۲ و ۲۶: ۱۰ و زبور ۱۰۶: ۱۷ و ۱تواریخ ۶: ۲۷
[t] گنتی ۱۶: ۳۵ و ۲۶: ۱۰ و زبور ۱۰۶: ۱۸
[u] خر ۳۲: ۴، ۸ و ۳۴: ۱۷ و لاویوں ۱۹: ۴ و ۲۶: ۱ و گنتی ۳۳: ۵۲ و استثنا ۴: ۱۵، ۲۳ و ۹: ۱۲، ۱۶ و ۲۷: ۱۵ و نحمیاہ ۹: ۱۸ و زبور ۱۰۶: ۱۹ و اعمال ۷: ۴۱ و رومیوں ۱: ۲۳ و ۱کرنتھیوں ۱۰: ۷ و ۱یوحنا ۵: ۲۱ و مکاشفہ ۹: ۲۰

جو گھاس کھاتا ھی، بدل ڈالا۔ ۲۱ اُنھوں
نے اپنے نجات‌دینےوالے خدا کو بھلا دیا،
جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے
تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین
میں، اور مہیب کام دریا قلزم پر۔
۲۳ اور اُس نے فرمایا، کہ میں اُنھیں
ھلاک کرونگا؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ
اُس درار میں اُس کے آگے نہ کھڑا ھوتا،
تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے، نہ ھووے
کہ وہ اُنھیں نابود کر ڈالے۔ ۲۴ ھاں، اُنھوں
نے اُس دلپزیر سرزمین کي تحقیر کي؛
وے اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے؛
۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کُرکُرائے، اور
خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے۔
۲۶ تب اُس نے اپنا ھاتھ اُن پر اُٹھایا،
کہ اُنھیں بیابان میں گرا دے؛ ۲۷ اور
اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور
اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے۔ ۲۸ وھاں
وے بعل‌فغور سے مل گئے، اور مُردوں کي
قربانیاں کھانے لگے۔ ۲۹ اُنھوں نے اُس کو
اپنے عملوں سے غصہ دلایا؛ اور وبا || اُن
میں پھوٹ نکلي۔ ۳۰ اُس وقت
فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا؛ سو وبا
جاتي رھي۔ ۳۱ اور یہہ اُس کے لیئے
صداقت گني گئي، پشت در پشت
ابد تک۔ ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو
مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا، سو موسیٰ
کو اُن کے سبب زیان ھوا؛ ۳۳ کیونکہ
اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا، ایسا
کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا۔
۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي
بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا،
مار نہ ڈالا؛ ۳۵ بلکہ غیر اُمتوں سے
میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے؛ ۳۶ اور
اُن کے بتوں کي پرستش کي، جو اُن
کے لیئے پھندا ھوئے۔ ۳۷ اُنھوں نے تو
اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین
کے لیئے قربان کیا؛ ۳۸ اور بے‌قصوروں

کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں
کا، خون کیا: کہ اُنھوں نے اُن کو کنعان
کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لہو
سے ناپاک ھوئي۔ ۳۹ یوں ھي اپنے
کاموں سے آلودہ ھوئے، اور اپنے فعلوں
سے زناکار بنے۔ ۴۰ تب خداوند کا غصہ
اپنے لوگوں پر بھڑکا، ایسا کہ اُس نے اپني
میراث سے بھي نفرت کي؛ ۴۱ اور
اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں
کر دیا؛ سو وے، جو اُن کا کینہ رکھتے
تھے، اُن پر مسلط ھوئے۔ ۴۲ اُن کے
دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زیردست
ھوکے اُن کے تابع ھو گئے۔ ۴۳ اُس نے
بارھا اُن کو رھائي دي؛ پر اُنھوں نے اپني
مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني
بدکاري کے سبب پست کیئے گئے۔
۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کي،
جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا۔
۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عہد
کو یاد فرمایا، اور اپني رحمتوں کي
فراواني کے مطابق پچھتایا۔ ۴۶ اُس
نے ایسا کیا، کہ اُن سب نے بھي جو
اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا۔
۴۷ ای خداوند، ھمارے خدا، ھم کو
رھائي بخش، اور ھم کو غیر قوموں میں
سے جمع کرلے، تاکہ تیرے مقدس نام
کا شکر کریں، اور تیري ستایش پر فخر
کریں۔ ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا،
ازل سے ابد تک مبارک ھووے؛ اور
سارے لوگ بولیں، آمین || خداوند کي
ستایش کرو۔

۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور چھڑائے ھوئے لوگوں سے
خصوصت کرتا، کہ خدا کي ستایش کرتے وقت، خدا کي
پروردگاري پر دھیان رکھیں، کہ، ۴ کیونکر مسافروں
کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۲ پھر مریضوں
کي، ۲۳ پھر جہاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف
حالتوں میں مختلف لوگوں کي۔

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ بھلا
ھی؛ اور اُس کي رحمت ابدي ھی۔
۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے ھوئے ھیں،
یوں کہیں: جنھیں اُس نے دشمن کے

ا اسم ۱۲ : ۷ ۲ اِست ۱۷ : ۳۲ ۲ نحوا ۱۱ : ۱۵ ۱ قرز ۱۰ : ۲۰
۲۰ : ۲۱ ۳ ملا ۱ : ۳ ۴ یسع ۵ : ۵۶ ۵ حزق ۲۰ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲۶

ا پید ۲ : ۱۱
ربو ۲ : ۳۳
۲ زبور ۷۸ : ۱۱، ۱۲
۳ زبور ۷۸ : ۱۱
اور ۱۰۶ : ۲۳، ۲۷
۴ خر ۳۲ : ۱۰، ۱۱، ۳۲
اِست ۹ : ۱۹، ۲۵
اور ۱۰ : ۱۰
حزق ۲۰ : ۱۳
۵ حزق ۱۳ : ۵
اور ۲۲ : ۳۰
۶ اِست ۷ : ۷
یرو ۳ : ۱۵
حزق ۲۰ : ۲۰
گ خر ۱۲ : ۴۰
۲۷
۸ خر ۶ : ۵
اِست ۳۲ : ۴۰
۹ گ ۱۳ : ۲۸
وغیرہ
زبور ۱۰۶ : ۱۱
حزق ۲۰ : ۱۰
عبر ۳ : ۱۱،
۲۸
۱۰ احا ۲۱ : ۳۳
زبور ۴۴ : ۱۱
حزق ۲۰ : ۲۳
۱۱ گ ۲۵ : ۳۴
اور ۳۱ : ۱۶
اِست ۳ : ۱۶
اور ۳۲ : ۱۷
ھوس ۹ : ۱۰
مکاش ۱۱ : ۱۴
۱۲ یا : ۱۵ اُن پر
رحم کیا۔
۱۳ گ ۲۰ : ۳،
۹ گ ۲۱ : ۱۴
۱۴ گ ۱۰ : ۱۳
۱۵ اور ۳۲ : ۱۲
۱۶ گ ۲۰ : ۱۳
اِست ۱۰ : ۱۷
اور ۳۲ : ۲۱
۱۷ اِست ۲ : ۱۴
۱۸ قاض ۱۰ : ۶،
۲۸، ۲۹،
وغیرہ
۱۹ قاض ۲ : ۱۴
اور ۳، ۹، ۱۰
۲۰ اِست ۲ : ۱۴
۲۱ قرز ۱۰ : ۱۲
۲۲ اور ۳۲ : ۱۷
عبر ۱۳ : ۱۵
۲۳ اِست ۲۲ : ۱۶
قاض ۵ : ۱۰
۲۴ زبور ۱۰۷ : ۲۳
۲۵ پید ۱ : ۲
۲۶ ایو ۹ : ۸
زبور ۱۰۴ : ۲
۲۷ زبور ۱۰۷ : ۲۵
۲۸ زبور ۱۰۷ : ۶،
۱۳، ۱۹،
۲۸
۲۹ عبر ۱۳ : ۵
۳۰ زبور ۱۰۷ : ۲۹
۳۱ زبور ۱۰۷ : ۸،
۱۵، ۲۱،
۳۱

۵ گ ۴۵ : ۳۳
۶ حزق ۲۰ : ۲
۷، ۱۸، ۳۰، ۳۱
۸ احا ۱۷ : ۷
گ ۱۵ : ۲۹
حزق ۲۰ : ۳۰
۹ قاض ۲ : ۱۴،
وغیرہ
زبور ۷۸ :
۵۹، ۶۲
۱۰ اِست ۲ : ۲۱
گ قاض ۲ : ۱۴
گنھ ۲ : ۲۷،
وغیرہ
۱۱ قاض ۲ : ۱۶
گنھ ۲ : ۲۷،
وغیرہ
۱۲ خر ۳ : ۲۱
۱۳ قاض ۲ : ۱۶
اور ۳ : ۹
اور ۱۰ : ۱۰
گنھ ۲ : ۲۷،
وغیرہ
۱۴ احا ۲۹ : ۱۸،
۳۲
۱۵ زبور ۵۱ : ۱
اور ۶۹ : ۱۶
یسع ۱۳ : ۲
نوحہ ۳ : ۳۲
۱۶ قاض ۲ : ۱۸
۱۷ عبر ۹ : ۱
یرو ۳۲ : ۲۰
۱۸ نحوا ۹ : ۲۸،
۳۱، ۳۲
۱۹ زبور ۱۰۶ : ۱۳
ا عبرانی میں:
ملھاو یاہ۔
۲۰ زبور ۱۴۷ : ۱۵،
۶۸
متی ۸ : ۱۶
۲۱ زبور ۱۰۷ : ۲۰
اور ۱۱۹ : ۱۰
اور ۱۳۶ : ۱

ہاتھ سے رہائي بخشي؛ ۳ اور اُنہيں
سرزمينوں سے جمع کيا[a]، پورب اور پچھم
اُتر اور الدکھن سے۔ ۴ وے بيابان ميں
اُس ويرانے ميں[b] جہاں راہ نہيں، بھٹکتے
تھے[c]، اُنہيں کوئي شہر نہ ملتا تھا، جہاں
بسيں۔ ۵ وے بھوکے اور پياسے بھي ہوئے،
اُن کي جان اُن ميں غش کھاني تھي۔
۶ سو اُنہوں نے اپني بپت ميں خداوند
کو پکارا؛ اُس نے اُن کي مصيبتوں سے
اُنہيں رہائي دي[d]۔ ۷ اور اُنہيں سيدھي
راہ ميں[e] چلايا، تاکہ وے بسنے لايق شہر
ميں پہنچيں۔ ۸ چاہيئے کہ وے خداوند
کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني
آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي
ستايش کريں[f]! ۹ کيونکہ اُس نے ترستي
ہوئي جان کو سير کيا، اور بھوکے کا جي
خوبي سے بھر ديا ہے[g]۔ ۱۰ وے، جو
تاريکي ميں اور موت کے سايہ ميں
بيٹھے تھے[h]، اور مصيبت اور لوہے سے
جکڑے ہوئے تھے[i]؛ ۱۱ کہ اُنہوں نے خدا
کے حکموں سے بغاوت کي[j]، اور حق
تعالےٰ کي مصلحت[k] کي حقارت کي؛
۱۲ اِس ليئے اُس نے اُن کے دلوں کو
مشقت سے عاجز کيا؛ وے گر پڑے، اور
کوئي مددگار نہ تھا[l]۔ ۱۳ تب اُنہوں
نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا،
اور اُس نے اُنہيں اُن کي مصيبتوں سے
چھڑايا[m]۔ ۱۴ اُس نے اُنہيں تاريکي
اور موت کے سايہ تلے سے باہر نکالا اور
اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا[n]۔ ۱۵ چاہيئے
کہ وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت
کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب
کاموں کي ستايش کريں[o]! ۱۶ کيونکہ
اُس نے پيتل کے دروازے توڑے، اور
لوہے کے بينڈے کاٹ ديئے[p]۔ ۱۷ احمق
اپني بري چال سے، اور اپني بدکاريوں کے
سبب اپنے پر دکھ لائے تھے[q]۔ ۱۸ اُن
کے جي کو ہر ايک طرح کے کھانے سے
نفرت ہوئي[r]، اور وے موت کے دروازوں

کے نزديک آ پہنچے[s]۔ ۱۹ تب اُنہوں
نے اپني مصيبت ميں خداوند کو پکارا؛
اُس نے اُنہيں اُن کے دکھوں سے خلاصي
دي ہے[t]۔ ۲۰ اُس نے اپنا کلام بھيجا[u]،
اور اُنہيں چنگا کيا[v]، اور اُس نے
اُنہيں اُن کے گڑھوں سے[w] رہائي بخشي۔
۲۱ چاہيئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکي
رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس
کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[x]!
۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں[y]، اور
شادماني سے اُسکے کاموں کو بيان کريں[z]۔
۲۳ وے، جو جہازوں ميں سمندر کي
سير کرتے ہيں؛ وے، جو بڑے پانيوں پر
جاکے کاروبار کرتے ہيں: ۲۴ وے ہي
خداوند کے کاموں کو، اور گہراؤ ميں اُس
کے عجايب کو ديکھتے ہيں۔ ۲۵ کيونکہ
وہ حکم کرتا ہے، اور طوفاني ہوا اُٹھتي
ہے[a]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي
ہے۔ ۲۶ وے آسمان پر چڑھتے ہيں؛
پھر گہراؤ ميں اُترتے ہيں؛ اُن کي جانيں
پريشاني سے پگھل جاتي ہيں[b]۔ ۲۷ وے
بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے
ہيں؛ اُن کے حواس بالکل اُڑ گئے ہيں۔
۲۸ سو وے اپني تنگي ميں خداوند کو
پکارتے ہيں؛ اور وہ اُن کي مصيبتوں سے
اُنہيں چھڑاتا ہے[c]۔ ۲۹ وہ آندھي کو تھما
ديتا ہے، ايسا کہ اُس کي موجيں قرار
پکڑتي ہيں[d]۔ ۳۰ تب وے خوش ہوتے
ہيں، کہ اُنہيں چين ملا؛ وہي اُن کو
جس بندر ميں وے جايا چاہتے ہيں،
لے پہنچاتا ہے۔ ۳۱ چاہيئے کہ وے
خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور
بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں
کي ستايش کريں[e]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع
ميں[f] اُس کي بڑائي کريں، اور بزرگوں
کي مجلس ميں اُسکي ستايش کريں۔
۳۳ وہ نہروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں
کو سوکھي زمين کر ڈالتا ہے[g]؛ ۳۴ جيد
زمين کو شور کر ديتا ہے، اُن کي شرارت
کے سبب سے، جو وہاں بستے ہيں[h]۔

---

a زبور ۱۰۶: ۴۷
b زبور ۱۰۶: ۴۰
c پيد ۱۶: ۷، ۱۴
اور ۲۱: ۱۴
d ۱ سمو ۱۴: ۴۷، ۴۸
اِيضاً
e ۲ سلا ۲۰: ۱
f زبور ۱۴۷: ۲
زبور ۱۰۶: ۸
متي ۸: ۸
g زبور ۱۴۵: ۱۶
اور ۱۰۳: ۵
ايوب ۳۳: ۲۶
h زبور ۱۰۷: ۱۰
اور ۸۸: ۶
اور ۱۴۳: ۳
i ۲ تيمو ۲: ۲۶
اِيضاً
j اعد ۲۰: ۲۴
زبور ۱۰۶: ۳۲
اور ۸۱: ۱۱
k عبر ۱۲: ۵
l زبور ۱۰۷: ۱۲
اور ۲۲: ۱۱
m ۱ يوں ۲: ۱
n زبور ۱۱۶: ۸
اور ۱۴۶: ۷
اور ۱۴۲: ۷
o زبور ۱۰۷: ۸
p يسع ۴۵: ۲
q زبور ۱۰۷: ۱۷
اور ۳۸: ۵
r ايوب ۳۳: ۲۰
s زبور ۱۰۷: ۱۸
t زبور ۱۰۷: ۶
u زبور ۱۰۷: ۲۰
v زبور ۱۰۷: ۶
w زبور ۱۰۷: ۱۴
x زبور ۱۰۷: ۸
y زبور ۱۱۶: ۱۷
z زبور ۱۰۷: ۲۲
a زبور ۱۰۷: ۲۵
b زبور ۱۰۷: ۲۶
c زبور ۱۰۷: ۶
d زبور ۱۰۷: ۲۹
e زبور ۱۰۷: ۸
f زبور ۱۰۷: ۳۲
g زبور ۱۰۷: ۳۳
h پيد ۱۳: ۱۰
اور ۱۹: ۲۵
اور ۱۱: ۲۹

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین
کو چشمے بناتا ھی[a]۔ ۳۶ وھاں وہ بھوکھوں
کو بساتا ھی، تاکہ وے رھنے کے لئے شہر
طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتی کریں، اور
انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے
پھل حاصل ھوویں۔ ۳۸ وہ اُنھیں برکت
بھی دیتا ھی[b]؛ سو وے بہت ھو جاتے
ھیں[c]، اور اُن کی مواشی کو کم ھونے نہیں
دیتا۔ ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے ھیں[d]، اور
ذلیل ھوتے ھیں، ظلم اور مصیبت اور
غم کے مارے۔ ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا
ھی[e]، اور ایسا کرتا ھی، کہ وے بےراہ
بیابان میں بھٹکتے پھرتے ھیں[f]۔ ۴۱ وہ
خاکساروں کو اُن کی عاجزی میں سے
اُٹھا کھڑا کرتا ھی[g]، اور اُن کے گھرانوں کو
گلے کی طرح[h] بناتا ھی۔ ۴۲ صادق لوگ
دیکھینگے، اور مسرور ھونگے[i]، اور ‖ سارے
بدکاروں کا منہہ بند ھو جائیگا[j]۔ ۴۳ وہ
کون سا دانا ھی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟
کہ وے خداوند کی رحمتوں کو خوب
سمجھینگے[k]۔

۱۰۸ زبور

اس بیان میں کہ ۱ داود آپ کو آمادہ کرتا کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رھے۔ ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کی مدد کرے۔ ۱۱ اُس کو یقین ھوتا کہ خدا اُس کی کمک کریگا۔

داؤد کا گیت، یا زبور۔

ای خدا، میرا دل قائم ھی؛ میں
اپنی شوکت کے ساتھ گاؤنگا، اور ستایش
کرونگا[a]۔ ۲ اے جاگ، ای بین اور بربط؛
میں سویرے جاگونگا[b]۔ ۳ ای خداوند،
میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری
کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیری حمد
گاؤنگا۔ ۴ کیونکہ تیری رحمت عظیم ھی
بلکہ آسمانوں سے بڑھ کر؛ اور تیری
امانتداری ‖ بدلیوں تک ھی۔ ۵ ای خدا،
تو آسمانوں پر سرفراز ھو، اور تیرا جلال
ساری زمین پر[c]؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب
رھائی پاویں؛ تو اپنے دھنے ھاتھ سے
نجات دے، اور میری سن[d]۔ ۷ خدا نے
اپنے تقدس میں فرمایا ھی، میں خوشی
کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور
سکات کی وادی کو ماپونگا۔ ۸ جلعاد
میرا ھی، اور منسی بھی میرا، اور افرائیم
بھی میرے سر کا زور ھی، اور یہوداہ میرا
قانون‌ساز ھی[e]؛ ۹ موآب میرے دھونے
کا لگن، ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا،
فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا۔ ۱۰ حصین
شہر میں کون مجھے لے جائیگا[f]؟ ادوم
تک میرا رھبر کون ھوگا؟ ۱۱ ای خدا،
کیا تو نہیں، جس نے ھمیں رد کیا؟
ای خدا، کیا تو نہیں، جو ھمارے
لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا؟
۱۲ بپت میں ھماری کمک کر، کہ
آدمی کی مدد باطل ھی۔ ۱۳ خدا
ھی سے ھم بہادری کرینگے؛ کیونکہ وھی
ھمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g]۔

۱۰۹ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داود اپنے تہمتوں پر شکایت کرتا، اور یہوداہ اِسکریوتی سے اِشارہ کرکے اُنھیں حرم کر دیتا۔ ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا۔ ۲۱ اپنی پریشانی کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا۔ ۲۶ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رھوگا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خدا، میرے محمود، چپ مت
ھو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنھوں نے شریر کا منہہ
اور دغاباز کا دھن مجھ پر کھلوایا ھی؛
وے جھوٹھی زبان سے میرے ساتھ باتیں
کرتے ھیں۔ ۳ اُنھوں نے کینہ کی باتوں سے
مجھ کو گھیر لیا ھی، اور وے بےسبب[b]
مجھ سے لڑتے ھیں۔ ۴ وے میری دوستی
کے عوض میں مجھ سے دشمنی کرتے
ھیں؛ پر میں جو ھوں، دعا کرتا۔ ۵ اُنھوں
نے میری نیکی کے عوض مجھ سے بدی
کی ھی، اور محبت کے بدلے میں
عداوت[c]۔ ۶ تو ایک سریر کو اُس پر
مقرر کر، اور اُس کے دھنے ھاتھ ‖ شیطان
کھڑا رھے[d]۔ ۷ کہ جب اُس کی عدالت
کی جاوے، تو وہ مجرم ٹھہرے، اور اُس
کی دعا گناہ گنی جاوے[e]۔ ۸ اُس کے

[a] زبور ۱۱۳: ۸ یسعیاہ ۴۱: ۱۸
[b] پید ۱۲: ۲ اور ۱۷: ۲۰
[c] خرو ۱: ۷
[d] ۲ سلا ۲۱: ۲۲
[e] ایوب ۱۲: ۲۱
[f] ۱۴: ۲ اور ۳۸: ۴۰
[g] زبور ۱۱۳: ۷ و ۸
[h] زبور ۱۰۷: ۴۱ و ۴۲
[i] ایوب ۲۲: ۱۹
[j] زبور ۶۳: ۱۱
[k] ھوسیع ۱۴: ۹
‖ عبرانی میں ساری
[a] زبور ۵۷: ۷ و ۸
[b] ایوب ۳۸: ۱۲
[c] زبور ۱۰۲: ۱۵
[d] ھوسیع ۱۴: ۴
‖ یا، اعلاک نکلیہ
[e] زبور ۱۰۷: ۴۰
[f] زبور ۶۰: ۹ و ۱۰
[a] زبور ۵۷: ۷
[b] زبور ۵۷: ۸
[c] زبور ۵۷: ۵ و ۱۱
[d] زبور ۶۰: ۵
[e] پید ۴۹: ۱۰
[f] زبور ۶۰: ۹
[g] زبور ۶۰: ۱۲
[a] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۶۹: ۴ یوح ۱۵: ۲۵
[b] زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴ یوح ۱۵: ۲۵
[c] زبور ۳۵: ۱۲
[d] زبور ۳۸: ۲۰ اور ۷۱: ۱۳ ‖ یا، ایک مخالف۔
[e] ذکر ۳: ۱
[f] اعمال ۱: ۲۰

دن تھوڑے ہوویں؛ اُس کا عہدہ دوسرا
۱ اے ۱۱: ۲۰ پاوے۔ ۹ اُس کے بچے یتیم ہو جاویں،
۲ مکا ۱۲: ۴ اور اُس کی جورو بیوا ہو جاوے۔
۱۰ اُس کے بچے سدا آوارہ رہیں، اور
بھیکھ مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے
خوراک ڈھونڈھتے پھریں۔ ۱۱ قرض خواہ
سب کچھ جو اُس کا ہو اپکڑ لے جاوے،
عبرانی میں پھندہ مارے: ۱ ایوب ۲۰: ۲۰ اور پردیسی اُسکی کمائی کو لوٹ لیویں۔
۱۲ کوئی اُس پر ترس نہ کھاوے؛ اور
کوئی نہ ہو جو اُس کے یتیموں پر رحم
۲ ایوب ۱۸: ۱۹ کرے۔ ۱۳ اُس کی نسل باقی نہ رہے؛
زبور ۳۷: ۲۸ اور دوسری پشت میں اُس کا نام مٹایا
۱ اے ۱۱: ۲۰ جاوے۔ ۱۴ اُس کے باپ دادوں کی
۲ مکا ۱۲: ۴ بدکاری خداوند کے حضور مذکور رہے، اور
۳ خرو ۲۰: ۵ اُس کی ماں کا گناہ مٹایا نہ جاوے۔
۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود
رہیں، اور وہ زمین پر سے اُن کا تذکرہ
۲ ایوب ۱۸: ۱۷ نابود کر دے۔ ۱۶ کیونکہ اُسنے رحیمی
زبور ۳۴: ۱۶ کو یاد نہ کیا؛ مگر وہ مسکین اور محتاج
۲ تیم ۳: ۱۲ کے پیچھے پڑا، بلکہ دل شکستہ کے بھی،
زبور ۳۴: ۲۱ تاکہ اُس کو قتل کرے۔ ۱۷ جیسا اُسنے
لعنت کرنے کو دوست رکھا، سو وہ اُس
۲ تیم ۳: ۱۲ پر آ پڑے؛ اور جیسا وہ برکت چاہنے سے
عبر ۱۲: ۱۷ بیزار رہا، سو وہ برکت اُس سے دور رہے۔
۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت
کے مانند پہن لیا، ویسے لعنت پانی کے
۲ کر ۶: ۱۰ مانند اُس کی انتڑیوں میں، اور تیل
کی طرح اُس کی ہڈیوں میں گھسے۔
۱۹ وہ اُس کے لیئے ایسی ہووے، جیسے
پوشاک، جس سے وہ ملبس ہوتا ہی،
اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کی کمر
کے گرد لپٹا رہتا ہی۔ ۲۰ خداوند کی
طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا،
جو میری جان کو برا کہتے ہیں، یہی
بدلا ہووے۔ ۲۱ پر تو ای یہوواہ خداوند
اپنے نام کے لیئے مجھ سے سلوک کر؛
کہ تیری رحمت خوب ہی؛ مجھے
نجات دے۔ ۲۲ کہ میں مسکین اور
محتاج ہوں، اور میرا دل مجھ میں
چھیدا ہوا ہی۔ ۲۳ میں ڈھلتے ہوئے
۳ زبور ۱۰۲: ۱۱ سایے کے مانند، تمام ہو چلا؛ میں
اور ۱۴۴: ۴ ٹڈی کی طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا ہوں۔
عبر ۱۲: ۱۲ ۲۴ میرے گھٹنے فاقے سے سست ہو گئے،
۴ زبور ۳۲: ۳ اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک
۵ ۱۰۹: ۲۱ دھوکھا ہی۔ ۲۵ میں اُن کا ننگ ہوا؛
وے مجھے تاکتے ہیں، اور اپنا سر ہلاتے
۵ متی ۲۷: ۳۹ ہیں"۔ ۲۶ ای خداوند، میرے خدا،
میری کمک کر؛ اپنی رحمت کے مطابق
مجھے نجات دے؛ ۲۷ تا کہ وے
۶ ایوب ۳۷: ۷ جانیں، کہ یہہ تیرا ہاتھ ہی؛ کہ تو نے،
ای خداوند، یہہ کیا ہی: ۲۸ وے
۲ سمو ۱۶: ۱۲ لعنت کریں، پر تو برکت دے؛ جب
۱۱ ۱۲ وے اُٹھیں، تو شرمندہ ہوویں؛ پر تیرا
۹ یسہ ۶۵: ۱۵ بندہ شادمان ہو۔ ۲۹ میرے دشمن
خجالت کی پوشاک سے ملبس ہوں،
۷ زبور ۳۵: ۲۶ اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ
اور ۱۳۲: ۱۸ کو چھپا لیویں۔ ۳۰ میں اپنے منہ سے
۸ زبور ۳۵: ۲۸ خداوند کی بہت ہی ستایش کرونگا؛
اور ۷۱: ۲۴ میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا۔
۹ زبور ۱۰۹: ۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر
اور ۱۲۱: ۵ کھڑا ہی، تاکہ اُس کو اُن سے، جو اُسکی
اور ۱۴۲: ۶ جان † پر فتوی دیتے ہیں، رہائی دیوے۔
۱۰ عبرانی میں: عدالت کی زبور۔

۱۱۰ زبور

اس زبور میں (۱) مسیح کی بادشاہت: (۲) اُس کی کہانت: (۳) اور اُس کی سرمدی۔ زبور داؤد۔

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا،
تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک
۱ متی ۲۲: ۴۴ کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں
مرقس ۱۲: ۳۶ تلے کی چوکی بناؤں۔ ۲ خداوند تیرے
لوقا ۲۰: ۴۲ زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا: تو
اعمال ۲: ۳۴ اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر۔
۱ قرن ۱۵: ۲۵ ۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن
عبر ۱۰: ۱۳ تقدس کے ساتھ* آپ سے †مستعد ہونگے؛
۱ پطر ۳: ۲۲ دیکھو زبور تیری جوانی کی اوس صبح کے رحم‌والی
۴۰: ۹ کی نسبت سے زیادہ ہوگی۔ ۴ خداوند
۸ زبور ۱۳۲: ۱۱ نے قسم کھائی ہی، اور وہ نہ پچھتاویگا؛
۱۱ عبرانی میں: مددگی۔
۱۲ واہ ۲: ۱۹
۱۳ عبر ۵: ۶ ۷: ۱۷

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن
ہی[a]. ۵ خداوند تيرے دہنے ہاتھ پر
اپنے قہر کے دن[b] بادشاہوں کو دے ماريگا.
۶ وہ قوموں ميں عدالت کريگا؛ وہ
اُنہيں لاشوں سے بھر ديگا؛ وہ ‖بہت
مملکتوں ميں لوگوں کے سروں کو کچليگا[c].
۷ وہ راہ ميں نالے کا پاني پيئيگا[d]: اِس
ليئے وہ سر کو بلند کريگا[e].

۱۱۱ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ ہي کو نمونہ دکھاکے
اوروں کو اُبھارتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کے
بزرگ کاموں کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کاموں
کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

†خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام
دل سے خداوند کي ستايش کرونگا،
صادقوں کي مجلس ميں اور جماعت
ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ ہيں[b]؛
اُن سب کے تفتيش کيئے ہوئے، جو
اُن کا شوق رکھتے ہيں[c]. ۳ اُس کا کام
جاہ و جلال ہی[d]، اور اُس کي صداقت
ابد تک قايم ہی. ۴ اُس نے اپنے
عجايب کاموں کے ليئے يادگاري رکھي؛
خداوند مہربان اور رحيم ہی[e]. ۵ اُس
نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے ہيں، ‖کھانا
ديا[f]؛ وہ اپنے عہد کو ابد تک ياد فرمائيگا.
۶ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں
کو دکھلايا، تاکہ اُنہيں قوموں کي ميراث
بخشے. ۷ اُس کے ہاتھ کے کام حق اور
عدالت ہيں[g]؛ اُس کے سارے احکام
يقيني ہيں[h]، ۸ وے ہميشہ ابد تک
قايم رہتے[i]؛ وے سچائي اور سيدھائي سے
کيئے گئے ہيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگوں
کے ليئے مخلصي بھيجي[l]؛ اپنے عہد
کو ابد تک مضبوط فرمايا ہی؛ اُس کا
نام قدوس[m] اور مہيب ہی. ۱۰ خداوند
کا خوف دانائي کا شروع ہی[n]؛ اُن
سب کي، جو اُس پر عمل کرتے ہيں،
اچھي سمجھ ہی؛ اُس کي ستايش
ابد تک قايم ہی.

۱۱۲ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ ديندار اِس جہان ميں سب طرح کا فايدہ
ديتي، ۳ اور اُس جہان ميں سارے مواعيد اُس سے حاصل ہوتے،
۱۰ ديندارو ں کي کاميابي ديکھکے بےدين لوگ دق ہونگے.

‖خداوند کي ستايش کرو. مبارک
وہ آدمي ہی، جو خداوند سے خوف
رکھتا ہی[a]، اور اُس کے فرمانوں سے نہايت
خوش ہی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين
پر زورآور ہوگي؛ صادقوں کي اولاد مبارک
ہوگي[c]. ۳ اُس کے گھر ميں مال اور
دولت ہوگي[d]، اور اُس کي صداقت
ابد تک قايم ہی. ۴ تاريکي ہي ميں
راستکاروں کے ليئے نور چمکتا ہی[e]، کہ
وہ مہربان، اور دردمند، اور صادق ہی.
۵ نيک آدمي مہرباني کرتا ہی اور
قرض ديتا[f]؛ وہ اپني کارروائي راستي
سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ‖کبھي
جنبش نہ ہوگي[h]؛ صادق کي يادگاري
ابدي ہوگي[i]. ۷ وہ بري خبريں سنکے
ہراسان نہ ہوگا[k]؛ اُس کا دل قايم ہی[l]،
کہ اُس کا توکل خداوند پر ہی[m]. ۸ اُس
کا دل برقرار ہی؛ وہ نہ ڈريگا[n]، يہاں
تک کہ وہ اپنے دشمنوں ‖کي خرابي
ديکھيگا[o]. ۹ اُس نے بکھرايا ہی؛ اُس
نے کنگالوں کو ديا ہی[p]؛ اُس کي صداقت
ابد تک قايم ہی؛ اُس کا سينگ جلال
کے ساتھ سرفراز ہوگا[q]. ۱۰ شرير ديکھيگا،
اور کڑھيگا[r]، اور اپنے دانت پيسيگا[s]،
اور پگھل جاويگا[t]؛ شريروں کي تمنا فنا
ہو جائيگي[u].

۱۱۳ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ
خدا کي ستايش کريں اُس کي بزرگي کے سبب، ۲ اور
اُس کي رحمت کے سبب.

‖خداوند کي ستايش کرو. اے خداوند
کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند
کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام
اِس دم سے ابد تک مبارک ہووے[b].
۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے
غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو.
۴ خداوند ساري اُمتوں پر بلند و بالا
ہی[c]؛ اُس کا جلال آسمانوں پر ہی[d].
۵ خداوند ہمارے خدا کي مانند کون
ہی[e]، جو بلندي پر رہتا ہی. ۶ اور آپ

---

a عبرا ني ۵ : ۶
اور ۶ : ۲۰
اور ۷ : ۱۷،
۲۱
دیکھو ذکر
۶ : ۱۳
b حزق ۲۱ : ۸
c زبور ۲ : ۹،
۱۲
رومی ۱۶ : ۲۰
مکاش ۱۱ : ۱۸
‖ یا، بڑي.
d زبور ۱۱۰ : ۷
جدع ۴۹ : ۱۱
e لوقا ۱۴ : ۱۱
f عبرا ني میں،
حلیلویاہ.
a زبور ۳۵ : ۱۸
اور ۴۰ : ۹
اور ۱۰۷ : ۳۲
اور ۱۴۹ : ۱
b زبور ۹۲ : ۵
اور ۱۴۳ : ۵
c مکاش ۱۵ : ۳
d ایوب ۳۶ : ۲۴
اور ۳۷ : ۲۳
اور ۴۲ : ۵
e زبور ۱۱۲ : ۴
f زبور ۱۴۵ : ۷
g زبور ۱۱۹ : ۱۳۷
مکاش ۱۶ : ۵
h زبور ۱۴۳ : ۸
i زبور ۱۱۹ : ۱۶۰
اور ۱۴۵ : ۱۳
k زبور ۱۹ : ۹
اور ۱۱۹ : ۱۶۰
l عبرا ني میں،
شکار
m زبور ۱۱۱ : ۹
n امثا ۱ : ۷
اور ۹ : ۱۰
o زبور ۱۱۲ : ۸
p ۲ کرنتھ ۹ : ۹
q زبور ۷۵ : ۱۰
r زبور ۳۵ : ۱۶
اور ۳۷ : ۱۲
s زبور ۳۵ : ۱۶
اور ۱۱۲ : ۱۰
t زبور ۶۸ : ۲
u امثا ۱۰ : ۲۸
اور ۱۱ : ۷
a زبور ۱۳۵ : ۱
b دان ۲ : ۲۰
c یسعیاہ ۱۹ : ۲۵
ملا ۱ : ۱۱
d زبور ۹۷ : ۹
اور ۱۱۳ : ۴
e زبور ۸۹ : ۶

کو پست کرتا، تاکہ آسمان زمين پر نگاہ
کرے؟ ۷ وہ مسکين کو خاک سے اُٹھا
ليتا ہی، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا
کرتا ہی۔ ۸ تاکہ اُسے اميروں کے ساتھ،
بلکہ اپنے ہي لوگوں کے اميروں کے ساتھ،
بٹھلاوے۔ ۹ وہ بانجھ عورت کو گھر
ميں بساتا ہی، ايسا کہ وہ بچوں کي
ماں خوشي کے ساتھ ہو۔ خداوند کي
ستايش کرو۔

۱۱۴ زبور

اس زبان ميں کہ ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، کہ ايمان
چيزوں کے نمونے پر وے بھي کہنے کے درميان خدا
سے خوف رکھيں۔

جب اِسرائيل مصر سے نکلا، اور
يعقوب کا گھرانا اجنبي زبان بولنيوالے
لوگوں ميں سے؛ ۲ تو يہوداہ اُس کي
مقدس ہوا، اور اِسرائيل اُسکي مملکت۔
۳ سمندر نے يہ ديکھا، اور پلٹ گيا؛
يردن نے بھي، اور اُلٹي بہي۔ ۴ پہاڑوں
نے مينڈھوں کي مانند چھلانگيں ماريں،
اور پہاڑيوں نے بھيڑ کے بچوں کي مانند۔
۵ اے سمندر، تجھے کيا ہوا، کہ تو
بھاگ؟ اور اے يردن، کيا ہوا، کہ تو اُلٹي
بہي؟ ۶ اور کيا ہوا اے پہاڑو، جو
تم مينڈھوں کي مانند چھلانگيں مارتے
ہو؟ اور اے ٹيلو، جو تم بھيڑ کے بچوں
کي مانند؟ ۷ اے زمين، تو خداوند کے
حضور بھونچال، يعقوب کے خدا کے حضور؛
جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا ہی؛
چقماق کے پتھر کو پاني کا چشمہ۔

۱۱۵ زبور

اس زبان ميں کہ ۱ راقم زبور اس خدا سے کہ خدا
دوستوں ميں، ۲ اور بت باطل چيزوں ميں، ۹ لوگوں
سے نصيحت کرتا کہ خدا ہي پر بھروسا رکھيں۔ ۱۲ خدا
کي لوگوں کے سب اُس کو مبارک کہنا مناسب ہی۔

ہم کو، اے خداوند، نہيں، ہم کو
نہيں، بلکہ اپنے نام کو برکي دے،
اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي
کے سبب سے۔ ۲ قومیں کيوں کہيں،
کہ اُن کا خدا اب کہاں ہی؟ ۳ ہمارا
خدا تو آسمان پر ہی؛ اُس نے جو
کچھ چاہا، سو کيا۔ ۴ اُن کے بت روپا
اور سونا ہيں، آدميوں کي دستکاريا۔
۵ وے منہ رکھتے ہيں، پر بولتے نہيں؛
وے آنکھيں رکھتے ہيں، پر ديکھتے نہيں؛
۶ وے کان رکھتے ہيں، پر سنتے نہيں؛
اُن کي ناکيں بھي ہيں، ليکن سونگھتے
نہيں؛ ۷ وے ہاتھ رکھتے ہيں، پر
پکڑتے نہيں؛ وے پاؤں رکھتے ہيں، پر
چلتے نہيں؛ وے اپنے گلے سے بھي آواز
نہيں نکالتے۔ ۸ وے، جو اُنہيں بناتے
ہيں، اور وے سب، جو اُن کا بھروسا
رکھتے ہيں، اُنہيں کي مانند ہيں۔
۹ اے اِسرائيل، تو خداوند پر توکل کر؛
وہي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر ہی۔
۱۰ اے ہارون کے گھرانے، خداوند پر توکل
کر، کہ وہي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر
ہی۔ ۱۱ اے خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند
پر توکل کرو؛ وہي اُن کا مددگار اور اُن
کي سپر ہی۔ ۱۲ خداوند نے ہم کو ياد
کيا؛ وہ ہميں برکت ديگا؛ وہ اِسرائيل
کے گھرانے کو برکت ديگا؛ وہ ہارون کے
گھرانے کو بھي برکت ديگا۔ ۱۳ وہ اُن
کو جو خداوند سے ڈرتے ہيں، چھوٹوں کو
بڑوں کے ساتھ، برکت ديگا۔ ۱۴ خداوند
تمہاري بڑھتي کرے، تمہاري اور تمہارے
لڑکوں کي بھي۔ ۱۵ تم خداوند کي طرف
سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا
کيا، مبارک ہو۔ ۱۶ آسمان، ہاں
آسمان خداوند کے ہيں، ليکن اُس نے
زمين بني آدم کو عنايت کي۔ ۱۷ مردے
خداوند کي ستايش نہيں کرتے، اور نہ وے
سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے۔
۱۸ ليکن ہم اِس وقت سے ليکے ابد
تک خداوند کو مبارک کہينگے۔ خداوند
کي ستايش کرو۔

۱۱۶ زبور

اس زبان ميں کہ ۱ راقم زبور اپني رہائي کے سبب خدا سے
اپني محبت اور اِستجابت کا اقرار کرتا۔ ۱۲ اپنے دل
کا شوق برماتا، کہ زيادہ شکرگذار ہو۔

ميں اِس لئے خداوند سے محبت رکھتا ہوں،
کہ اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

---

۴ اِسا ۴۴: ۲۸
زبور ۱۳۵: ۱۵ تا ۱۷، ۲۰: ۳، وغيرہ

۹ زبور ۱۳۵: ۱۹، ۱۲۵: ۱، ۱۱۸: ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳: ۱۱۹: ۶۱، ۱۳۴: ۱۳۵: ۲۰، ۱۳۶: ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۱۳۷: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۳۸: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۳۹: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۱۴۰: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۱: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۲: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۳: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۴: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۵: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۶: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۷: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۸: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۴۹: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵۰: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰

۱۰ دیکھو زبور ۱۱۵: ۹
زبور ۱۳۵: ۱۹، ۲۰
۱۱ زبور ۱۱۵: ۹
۱۲ زبور ۱۱۵: ۱۲
۱۳ زبور ۱۱۵: ۱۳
۱۴ زبور ۱۱۵: ۱۴
۱۵ پید ۱: ۱
زبور ۱۱۵: ۱۵
۱۶ پید ۱: ۲۸، ۱۴: ۱۹، ۲۲
۱۷ زبور ۱۱۵: ۱۷
۱۸ زبور ۱۱۵: ۱۸
۱۹ زبور ۱۱۵: ۱۹، ۱۳۵: ۲۰
دان ۶: ۱۰، ۲۰
۱۱ عبرانی میں محبت رکھتا ہوں کہ خداوند ان وغیرہ۔

سنيں[a]۔ ۲ کہ اُس نے ميري طرف کان
دهرے، سو ميں، جب تک کہ جيتا
رهونگا، اُس کا نام ليتے جاونگا۔ ۳ موت
کے دکهوں نے مُجهے گهيرا، اور قبر کے
دردوں نے مجهے پکڑا[b]؛ ميں دکھ اور غم
ميں گرفتار هوا۔ ۴ تب ميں نے خداوند
کا نام ليا، کہ اے خداوند مہرباني کرکے
ميري جان بچا لے۔ ۵ خداوند مہربان[c]
اور صادق هي[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنيوالا
هي۔ ۶ خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان
هي؛ ميں عاجز هو گيا تها، اُس نے مجهے
بچا ليا۔ ۷ اے ميري جان، اپني آرام‌گاہ
ميں پهر[e]، کہ خداوند نے تجهہ پر اِحسان
کيا هي[f]۔ ۸ تو نے مُجهہ کو مرنے سے، اور
ميري آنکهوں کو آنسو بہانے سے، اور
ميرے پاؤں کو پهسلنے سے بچايا[g]۔ ۹ ميں
خداوند کے آگے زندگي کي زمين ميں
چلونگا[h]۔ ۱۰ ميں ايمان لايا، اِس ليئے
ميں بولا[i]؛ مجهہ پر بڑي بپت تهي:
۱۱ ميں نے اپني گهبراهٹ ميں کہا[k]،
کہ سارے آدمي جهوٹهے هيں[l]۔ ۱۲ ميں
خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے
عوض ميں، جو مُجهے مليں، کيا دوں؟
۱۳ ميں نجات کا پياله اُٹهاؤنگا، اور
خداوند کا نام پکارونگا۔ ۱۴ ميں ابهي
اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے
ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[m]۔ ۱۵ خداوند
کي نگاہ ميں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا
کرانقدر هے[n]۔ ۱۶ اي خداوند، ميں منت
کرتا هوں، کيونکہ ميں تيرا بندہ هوں[o]؛
ميں تيرا بندہ، تيري لونڈي کا بيٹا[p]؛
تو نے ميرے بندهن کهولے۔ ۱۷ ميں تيرے
حضور شکرگذاري کے ذبيحے چڑهاونگا[q]، اور
خداوند کا نام پکارونگا۔ ۱۸ ميں ابهي اُسکے
سارے لوگوں کے آگے اپني نذريں خداوند
کے ليئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے
گهر کي بارگاهوں ميں[s]، اور تيرے درميان،
اي يروسلم۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۱۷ زبور

اِس ليان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا
کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب۔ ۲ اپني
واقفکاري سے اِس پر دلهاں لاتا کہ خدا هي پر بهروسا
رکهنا بهلا کام هي۔ ۱۱ راقم زبور مسيح کي علامت هيں۔
اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت
پانے کي خبر حاصل هوتي هي۔

اي ساري قومو، خداوند کي حمد
کرو؛ اي سب اُمتو، تم اُس کي ستايش
کرو[a]۔ ۲ کيونکہ اُس کي رحمت هم پر
غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد
تک هي[b]۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۱۸ زبور

اِس ليان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا
کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب۔ ۵ اپني
واقفکاري سے اِس پر دلهاں لاتا کہ خدا هي پر بهروسا
رکهنا بهلا کام هي۔ ۱۱ راقم زبور مسيح کي علامت هيں۔
اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت
پانے کي خبر حاصل هوتي هي۔

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ نيک
هي؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هي[a]۔
۲ اي کاش کہ اِسرائيل يہہ کہے[b]، کہ
اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۳ هارون
کا گهرانا بهي اب يہہ کہے، کہ اُس کي
رحمت ابد تک هي۔ ۴ اي کاش کہ،
وے جو خداوند سے ڈرتے هيں، يہہ کہيں،
کہ اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۵ ميں
نے تنگي ميں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند
نے ميري سنکے کشادگي بخشي[d]۔ ۶ خداوند
ميري طرف هي[e]، ميں نہيں ڈرنے کا؛
اِنسان ميرا کيا کر سکتا هي؟ ۷ خداوند
ميرے مدد گاروں ميں هي[f]؛ پس، ميں
اُنهيں جو ميرا کينہ رکهتے هيں ديکهہ
لونگا[g]۔ ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس
سے بہتر هي، کہ اِنسان کا بهروسا رکهے[h]۔
۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر،
کہ اميروں کا بهروسا رکهے[i]۔ ۱۰ سارے
قوموں نے مجهہ کو گهير ليا؛ ميں يقيناً
خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا۔
۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهيرا[k]، هاں،
اُنهوں نے تو مجهے گهيرا هي؛ ميں يقيناً
خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا۔
۱۲ اُنهوں نے مجهہ پر شہد کي مکهيوں
کي طرح گهير ليا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ
کي مانند[m] بجه گئے؛ ميں يقيناً خداوند
کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا۔ ۱۳ تو
نے مُجهے بڑے زور سے ڈهکيلا، تاکہ مُجهے
گرا دے؛ ليکن خداوند نے ميري مدد

---

[a] زبور ۱۱۸: ۱
[b] زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
[c] زبور ۱۰۳: ۸
[d] هجر ۳۴: ۶، لحم ۱: ۱۸
زبور ۱۱۶: ۵ اور ۱۴۵: ۱۷
[e] يرم ۳۰: ۱۰
[f] زبور ۱۱۶: ۷
[g] زبور ۱۱۶: ۸
[h] زبور ۲۷: ۱۳
[i] زبور ۱۱۶: ۱۰
[k] زبور ۳۱: ۲۲
[l] رومي ۳: ۴
[m] ۱ تمط ۲: ۶
[n] زبور ۷۲: ۱۴
[o] زبور ۱۱۶: ۱۶
[p] زبور ۸۶: ۱۶
[q] زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳
[r] زبور ۱۱۶: ۱۴، ۱۸
[s] زبور ۱۱۶: ۱۹

[a] رومي ۱۵: ۱۱
[b] زبور ۱۰۰: ۵

[a] ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۳۵
زبور ۱۰۶: ۱
اور ۱۰۷: ۱
اور ۱۳۶: ۱
[b] ديکهو زبور ۱۱۵: ۹ وغيرہ
[c] زبور ۱۲۰: ۱
[d] زبور ۱۱۸: ۱۹
[e] زبور ۲۷: ۱
اور ۵۶: ۴، ۱۱
[f] اور ۱۴۶: ۵
يسعہ ۵۱: ۱۲
عبر ۱۳: ۶
[g] زبور ۵۴: ۳
[h] زبور ۴۰: ۴
اور ۶۲: ۸، ۹
[i] يرم ۱۷: ۵، ۷
[k] زبور ۱۴۹: ۳
[l] زبور ۱۱۸: ۱۲
[m] ۲ سمو ۲۳: ۶، ۷
[n] زبور ۱۱۶: ۱۵
[o] زبور ۱۱۶: ۱۶
اور ۱۴۳: ۱۲
[p] زبور ۸۶: ۱۶
[q] زبور ۱۱۶: ۱۷
[r] زبور ۱۱۶: ۱۸
[s] زبور ۱۱۶: ۱۹

کي۔ ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا
† عبرانی میں کیت۔ * خر ۱۵ : ۲ † فخر هی ؛ وہ تو ميري نجات هوا۔
۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور
* یسعیاہ ۱۲ : ۲ نجات کي آواز هی۔ خداوند کا دهنا
* خر ۱۵ : ۶ هاتھ بهادري کرتا هی ؛ ۱۶ خداوند کا
دهنا هاتھ بلند هوا* ؛ خداوند کا دهنا
هاتھ بهادري کرتا هی۔ ۱۷ میں نه مرونگا،
† زبور ۱۱۸ : ۱۰ بلکه جيونگا† ؛ اور خداوند کے کام بيان
حبقوق ۱ : ۱۲ ؛ ۲ : ۴ کرونگا۔ ۱۸ خداوند نے مجھے خوب
‡ زبور ۷۳ : ۲۸ تنبيه کي‡ ؛ ليکن اُس نے مجھے موت
* ۲ قر ۶ : ۹ کے حوالے نه کيا۔ ۱۹ صداقت کے دروازے
میرے لیئے کھولو ؛ میں اُن سے اندر
* یسعیاہ ۲۶ : ۲ جاؤنگا* ؛ میں خداوند کي ستایش
† یهوداہ ۲۴ : ۲ کرونگا۔ ۲۰ خداوند کا دروازہ یہ هی† ؛
* یسعیاہ ۳۵ : ۸ اُس میں صادق داخل هوتے هیں*۔
ملاکی ۱ : ۱۰ ؛ ۲ : ۱۳ ؛ ۲۱ میں تيري حمد و ثنا کرونگا، که تو
زبور ۱۱۸ : ۱۴ نے ميري سن لي* ؛ اور ميري نجات هوا۔
۲۲ وہ پتھر، جسے معماروں نے رد کیا،
* متی ۲۱ : ۴۲ کونے کا سرا هو گیا هی*۔ ۲۳ یہہ خداوند
مرقس ۱۲ : ۱۰ سے هوا، جو هماري نظروں ميں عجيب
لوقا ۲۰ : ۱۷ هی۔ ۲۴ خداوند نے یہہ دن مقرر کیا ؛
اعمال ۴ : ۱۱ هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان
۱ پطر ۲ : ۷ هونگے۔ ۲۵ اے خداوند، ميں منت
کرتا هوں، نجات بخشيئے ؛ اے خداوند،
ميں منت کرتا هوں، کامیابي بخشيئے۔
* متی ۲۱ : ۹ ؛ مرقس ۱۱ : ۹ ؛ لوقا ۱۹ : ۳۸ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۳ ۲۶ مبارک هی وہ، جو خداوند کے نام
سے آتا هی* ؛ هم خداوند کے گھر ميں سے
تم کو مبارکباد دیتے هیں۔ ۲۷ خداوند
† پیدایش ۱ : ۴ وہ خدا هی، جس نے هم کو نور† دکھایا ؛
قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسیوں
سے باندهو۔ ۲۸ میرا خدا تو هی، اور
میں تیري ستایش کرونگا ؛ تو میرا خدا
هی، میں تیري بزرگي کرونگا۔ ۲۹ خداوند
کي شکرگذاري کرو ؛ که وہ نیک هی، اور
اُس کي رحمت ابد تک هی۔

۱۱۹ زبور

اِس زبان میں کہ ۱ اِس زبور میں مختلف دعائیں اور مناجاتیں اور فرمانبرداری کرنے کی مختلف مدارج ہیں۔

N آلف

مبارک وہ، جو راہ ميں کامل رفتار

هیں، اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے
* زبور ۱۲۸ : ۱ هیں*۔ ۲ مبارک وے هیں، جو اُس
کي شہادتوں کو یاد رکھتے هیں، اور
† ۱ یوحنا ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۸ اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈھتے هیں۔
۳ وے بدي بھي نہیں کرتے† ؛ وے اُس کي
راهوں پر چلتے هیں۔ ۴ تو نے حکم کیا
هی، که هم جي جان سے تیرے قواعد
کو حفظ کریں۔ ۵ کاش که میري راهیں
درست کي جائیں، تاکه تیرے حکموں
کو لحاظ کروں۔ ۶ جب که میں تیرے
سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا، تو شرمندہ
* ایوب ۲۲ : ۲۶ نه هونگا*۔ ۷ میں تیري صداقت کے
* ۱ یوحنا ۲ : ۲۸ انتظاموں کو سیکھکے* اپنے دل کي راستي
† ۱۷ آیت سے تیري ستایش کرونگا۔ ۸ میں تیرے
حکموں کو حفظ کرونگا ؛ تو مجھے آخر
تک نه چھوڑ۔

ב بیت

۹ جوان اپني راهیں کس طرح صاف
کر رکھے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے،
تیرے کلام کے مطابق۔ ۱۰ میں نے اپنے
* ۲ تواریخ ۱۵ : ۱۵ سارے دل سے تیري تلاش کي هی* ؛ تو
مجھ کو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت
دے۔ ۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے
† ۱۱ آیت دل کے بیچ چھپا لیا† ، تاکه میں تیرا
‡ زبور ۱۱۹ : ۱۵ ؛ امثال ۴ : ۲۱ ؛ لوقا ۲ : ۱۹ ؛ ۵۱ گناہ نه کروں۔ ۱۲ ای خداوند، تو مبارک
هی ؛ اپنے احکام مجھے سکھا‡۔ ۱۳ میں
§ ۱۵ آیت ؛ ۲۳ ، ۲۷ ، ۴۸ ، ۷۸ ، ۹۵ ، ۱۰۵ ، ۱۱۵ ، ۱۲۳ ، ۱۳۵ آیتیں ؛ زبور ۱۴۵ : ۵ § اپنے لبوں سے تیرے منہ کي ساري
عدالتوں کو بیان کیا۔ ۱۴ میں تیري
* زبور ۱۹ : ۱۰ شہادتوں کي راہ ميں ایسا شادمان هوں*،
جیسے که تمام دولت سے۔ ۱۵ میں
† زبور ۱ : ۲ ؛ ۳۲ : ۸ ؛ ۷۷ : ۱۲ ؛ ۱۴۳ : ۵ تیرے قواعد ميں غور کرونگا† ، اور تیري
آیتیں ‡ زبور ۱ : ۲ ؛ ۳۵ : ۲۸ ؛ ۷۱ : ۲۴ ؛ ۱۴۵ : ۷ روشوں کو ملاحظه کرونگا۔ ۱۶ میں تیرے
آیتیں حکموں ميں مگن رهونگا‡ ؛ میں تیرا
کلام نه بھولونگا۔

ג جیمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر§، تاکه
§ ۱۷ آیت میں جي جاؤں، اور تیرے کلام کو یاد
رکھوں۔ ۱۸ میري آنکھیں کھول، تاکه میں
تیري شریعت کے ‖ عجایب مضمونوں
‖ عبرانی میں عجائبات تو کو دیکھوں۔ ۱۹ میں زمین پر ایک مسافر
* پیدایش ۴۷ : ۹ ؛ ۱ تواریخ ۲۹ : ۱۵ ؛ زبور ۳۹ : ۱۲ ؛ ۱۱۹ : ۵۴ ؛ ۱ قرنتھیوں ۷ : ۳۱ ؛ عبرانیوں ۱۱ : ۱۳ هوں*: اپنے حکم مجھ سے نه چھپا۔ ۲۰ میرا

جي هردم تيري عدالتوں کے اِشتياق ميں
پڑا تڑپتا هی۔ ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن
لعنتيوں کو، جو تيرے حکموں سے بهٹک
جاتے هيں، ڈانٹا هی۔ ۲۲ ملامت اور حقارت
کو مجھ پر سے دفع کر؛ کيونکہ ميں
نے تيري شهادتوں کو حفظ کر رکها هی۔
۲۳ اميروں نے بهي مجلس کي، اور ميرے
خلاف باتيں کهيں؛ پر تيرا بنده تيرے
حقوق پر دهيان لگائے هوئے هی۔ ۲۴ تيري
شهادتيں بهي ميري عشرت اور ميري
صلاح دينيوالياں هيں۔

٦ دالت۔

۲۵ ميري جان خاک سے لگي جاتي
هی؛ تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو
جلا۔ ۲۶ ميں نے اپني راهيں بيان
کيں، اور تو نے ميري سني هی؛ مجھے
اپنے حقوق سکها۔ ۲۷ اپنے قواعد
کي راه کو مجھے سمجها دے، ميں تيرے
عجايب کاموں پر دهيان کرونگا۔ ۲۸ ميري
جان غم کے مارے †پگهل جاتي هی؛
اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر۔
۲۹ دروغگوئي کي راه مجھ سے دور کر،
اور مهرباني کرکے اپني شريعت مجھے
بخش۔ ۳۰ ميں نے سچائي کي راه
اِختيار کي، اور تيري عدالتيں اپنے
روبرو رکهيں۔ ۳۱ ميں تيري شهادتوں
سے چمٹ رها هوں؛ اي خداوند، مجھے
شرمنده نه کر۔ ۳۲ ميں تيرے حکموں
کي راه ميں دوڑونگا، اِس ليئے که تو
ميرا دل کشاده کرتا هی۔

٦ هے۔

۳۳ اي خداوند، مجھے اپنے حقوق کي
راه بتلا؛ ميں اُسے آخر تک ياد رکهونگا۔
۳۴ مجھ کو فهم عطا کر، اور ميں تيري
شريعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، ميں اُسے
اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا۔
۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے ميں
چلا، که ميري خوشي اُس ميں هی۔
۳۶ ميرے دل کو اپني شهادتوں کي
طرف مايل کر، نه که لالچ کي طرف۔
۳۷ ميري آنکهوں کو پهير دے، که
بطلان پر نظر نه کريں؛ اور اپني راه
ميں مجھے زندگي بخش۔ ۳۸ اپنے
قول کو اپنے بنده کے ليئے قايم رکھ، اِس
ليئے که وه تجھ سے خوف رکهتا هی۔
۳۹ اُس ملامت کو، جس سے ميں ڈرتا
هوں، مجھ سے دفع کر؛ که تيري عدالتيں
بهلي هيں۔ ۴۰ ديکھ، که ميں تيرے
قواعد کا مشتاق هوں؛ اپني صداقت
ميں مجھے زندگي بخش۔

٦ واؤ۔

۴۱ اي خداوند، اپني رحمتوں کو،
هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق
مجھ تک آنے دے۔ ۴۲ تا که ميں اُس
کو جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب
دوں؛ کيونکہ مجھے تيرے قول کا بهروسا
هی۔ ۴۳ اور حق بات کو ميرے منهہ سے
کسي طرح جدا نه کر دے؛ که تيرے
حکموں پر ميرا اِعتماد هی۔ ۴۴ اور ميں
تيري شريعت کو هر وقت ابدالآباد تک
حفظ کر رکهونگا۔ ۴۵ اور ميں کشاده جگهہ
ميں چلتا پهرتا رهونگا؛ که، تيرے قواعد کو
ڈهونڈهتا هوں۔ ۴۶ اور ميں بادشاهوں
کے آگے بهي تيري شهادتوں کا تذکره کرونگا،
اور شرمنده نه هونگا۔ ۴۷ اور تيرے حکموں
سے حظ اُٹهاونگا، که ميں اُنهيں چاهتا
هوں۔ ۴۸ ميں تيرے حکموں کي طرف،
جن سے ميں محبت رکهتا هوں، اپنے
هاتهہ اُٹهاونگا؛ اور تيرے حقوق کو سوچتا
رهونگا۔

٦ زين۔

۴۹ اپنے بنده کي خاطر اپنے قول کو،
جس کا تو نے مجھے اُميدوار کيا، ياد
فرما۔ ۵۰ يهہ ميرے دکهہ ميں ميري
تسلي هی، که تيرے سخن نے مجھے
زندگي بخشي هی۔ ۵۱ مغروروں نے
مجھ سے بهت ٹهٹهولياں کيں؛ ليکن ميں
نے تيري شريعت سے کنارہ نه کيا۔

---

۵ زبور ۴۲ : ۲ اور ۴۳ : ۱ اور ۸۴ : ۲ ۳۰، ۱۴۱ آيتيں
۶ ۱۱۸ ۱۱۸ آيتيں
۷ زبور ۳۹ : ۸
۱۰۷ آيت
۹ ۷۲، ۱۲ آيتيں
۱۰ زبور ۴۴ : ۲۵
۱۱ ۴۰ آيت
زبور ۱۴۳ : ۱۱
۱۲ ۲۶ آيت
زبور ۲۵ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱ اور ۸۶ : ۱۱
۱۳ زبور ۱۴۵ : ۱۳، ۱۴
† عبراني ميں ٹپکي ميں۔
۱۵ زبور ۱۰۲ : ۲۱
۱۶ زبور ۱۱۹ : ۲۹ ۱۴۳ : ۵ ۱۴۵ : ۱۷ ۱۴۲ : ۵
۱۷ ۱۲۵ آيت
۱۸ ۱۲۲ آيت
متي ۱۳ : ۱۱ ۲۲ ملاکي ۲ : ۷ ۲۶
۱۹ ۶۴ آيت
امثال ۲ : ۲ ۶ : ۲۱
۲۰ ۱۱۹ آيت
۲۱ حزقي ۲۲ : ۲۷ ميکاه ۷ : ۲ ۲۱ ۲۲
لوقا ۱۲ : ۱۵ ۱ تهسلنيکيوں ۲ : ۱۰ عبر ۱۳ : ۵
۲۲ زبور ۳۳ : ۱۵ ۱ پطرس ۵ : ۸ ۱ اميتھ ۴ : ۱۰ آيت
۲۳ ۲ سمو ۷ : ۲۵
۲۴ ۲۰ آيت
۲۵ ۲۵، ۳۷، ۸۸، ۱۰۷، ۱۴۹، ۱۵۶، ۱۵۹، آيتيں
۲۶ زبور ۱۱۹ : ۶۴ ۷۶ آيت
۲۸ زبور ۱۳۸ : ۱ متي ۱۰ : ۳۲ ۳۳ اعمال ۲۶ : ۲۶ ۲ ۱۶ آيت
۲۹ ۱۰۴ آيت
۳۰ ۱۷۳، ۱۷۴ آيتيں
۳۱ زبور ۱۱۹ : ۴
۳۲ ايوب ۲۰ : ۲۷
۳۳ ايوب ۲۳ : ۱۱ زبور ۴۴ : ۱۸ ۱۵۷ آيت

۵۲ ای خداوند، میں نے تیرے قدیمی
عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلی پائی۔
۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیری
شریعت کو چھوڑ دیا ہی، حیرانی نے
مجھے آ پکڑا۔ ۵۴ میرے مسافرخانے میں
تیرے احکام میرے گیت ہیں۔ ۵۵ ای
خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا
ہی، اور تیری شریعت کی محافظت
کی ہی۔ ۵۶ یہہ مجھ کو اِس لیئے ہی،
کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا۔

ח خیت۔

۵۷ ای خداوند، تو میرا بخرہ ہی؛
میں نے تو کہا ہی، کہ میں تیری باتوں
کو حفظ کرونگا۔ ۵۸ میں اپنے سارے دل
سے تیرے چہرے کی توجہ ڈھونڈتا
ہوں: تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم
فرما۔ ۵۹ میں نے اپنی راہوں پر غور کیا،
اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم
پھیرے۔ ۶۰ میں نے پھرتی کی، اور تیرے
حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی۔
۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا، پر
میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔
۶۲ میں آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری
صداقت کے اِنتظام کے سبب تیری
شکرگذاری کروں۔ ۶۳ میں اُن سب کا
ہمنشین ہوں، جو تجھ سے ڈرتے ہیں،
اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے
ہیں۔ ۶۴ ای خداوند، زمین تیری
رحمت سے معمور ہی: مجھے اپنے
حقوق سکھا۔

ט طیت۔

۶۵ ای خداوند، تو نے اپنے کلام کے
مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکی کی
ہی، ۶۶ مجھ کو اچھا اِمتیاز اور دانش
سکھا، کہ میں تیرے حکموں پر اِیمان
لایا ہوں۔ ۶۷ مصیبت میں گرفتار ہونے
سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا؛ پر اب
میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ہی۔
۶۸ تو نیک ہی، اور نیکی کرتا ہی؛
مجھے اپنے حقوق سکھا۔ ۶۹ مغروروں
نے مجھ پر جھوٹھ باندھا ہی، پر میں
تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ
کر رکھونگا۔ ۷۰ اُن کا دل چربی کے مانند
چکنا ہو رہا ہی؛ پر میں تیری شریعت
سے مگن ہوں۔ ۷۱ بھلا ہوا، کہ میں نے
دکھ پایا؛ کہ میں تیرے قواعد کو
سیکھونگا۔ ۷۲ تیرے منہ کی شریعت
میرے لیئے ہزاروں سونے روپے کے سکوں
سے بہتر ہی۔

י یود۔

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا، اور
مجھے آراستہ کیا: مجھ کو فہم عطا کر،
تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں۔ ۷۴ وے
جو تجھ سے ڈرتے ہیں، مجھے دیکھکے
خوش ہونگے؛ کیونکہ میں نے تیرے
سخن پر اعتماد رکھا۔ ۷۵ ای خداوند
میں جانتا، کہ تیری عدالتیں راست
ہیں؛ اور کہ تو نے وفاداری سے مجھ کو
دکھ دیا۔ ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے
سے وعدہ کیا ہی، ویسے تیری شفقت
میری تسلی کا باعث ہو۔ ۷۷ تیری
رحمتیں میرے شامل حال ہوویں، تا کہ
میں جیتا رہوں؛ کہ تیری شریعت
میری خوشی ہی۔ ۷۸ مغرور شرمندہ
ہوویں، کہ اُنہوں نے ناحق میرے
مقدمے کو بگاڑا؛ پر میں تیرے فرایض
پر دھیان رکھونگا۔ ۷۹ ایسا ہو، کہ وے
جو تجھ سے ڈرتے ہیں، اور وے، جو تیری
شہادتوں کو جانتے ہیں، میری طرف
پھریں۔ ۸۰ ایسا کر، کہ میرا دل تیرے
قواعد کی طرف کامل توجہ کرے؛ تا کہ
میں شرمندہ نہ ہوؤں۔

כ کف۔

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے
غش کھاتی ہی؛ میں تیرے قول پر اِعتماد
رکھتا ہوں۔ ۸۲ میری آنکھیں تیرے
سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ہوئے فنا
ہوئیں، کہ تو مجھے کب تسلی دیگا؟
۸۳ میں تو اُس مشک کی مانند ہوا،

جو دھوویں میں دھری ہو[a]؛ پر تیرے
قواعد کو میں بھول نہ جاتا۔ ۸۴ تیرے
بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں[b]؟ تو کب
میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[c]؟
۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے
پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے
ہیں[d]۔ ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛
وے ناحق[e] مجھ کو ستاتے ہیں[f]؛ تو میری
کمک کر۔ ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے
زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے
تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا۔ ۸۸ اپنی
رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش[g]؛
کہ میں تیرے منہ کی شہادت کو حفظ
کرونگا۔

ל لامد۔

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر
سدا ثابت ہی[h]۔ ۹۰ تیری سچائی
پشت در پشت ہی؛ تو نے زمین کو
قیام بخشا، اور وہ ٹھہر رہی۔ ۹۱ وے
||تیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن
تک قائم ہیں[i]؛ کیونکہ سب تیرے
خادم ہیں۔ ۹۲ اگر تیری شریعت
میری خوشی نہ ہوتی[j]، تو میں اپنی
مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔ ۹۳ میں
تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا؛ کہ
تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی
ہی۔ ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛
کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں۔
۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے
ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں
تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں۔
۹۶ میں نے ہر ایک کمال کو، کہ اُس
کی حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم
نہایت وسیع ہیں[k]۔

מ میم

۹۷ آہ! میں تیری شریعت سے
کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ
سارے دن اُس ہی میں ہی[l]۔ ۹۸ تو
اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے
دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی[m]؛
کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ ۹۹ میری
دانش اُن سب کی دانش سے، جو
مجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛
کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان
کرتا رہتا ہوں[n]۔ ۱۰۰ میں بوڑھوں سے
زیادہ سمجھتا ہوں[o]؛ کیونکہ میں نے تیرے
فرایض کو حفظ کیا ہی۔ ۱۰۱ میں نے
ہر ایک بری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے[p]،
تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں۔
۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ
کیا؛ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہی۔
۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی
میٹھی لگتی ہیں؛ بلکہ شہد سے بھی
زیادہ، جو میرے منہ میں ہو[q]۔ ۱۰۴ تیرے
فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید
پائی؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹی راہ سے
میں عداوت رکھتا ہوں[r]۔

נ نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے
چراغ[s]، اور میری راہ کی روشنی ہی۔
۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی، اور میں اُسے
پورا کرونگا[t]، کہ میں تیری صداقت کے
اِنصافوں کو حفظ کر رکھونگا۔ ۱۰۷ مجھ پر
بڑی مصیبت ہی: ای خداوند، اپنے
کلام کے مطابق مجھے جلا[u]۔ ۱۰۸ ای
خداوند، مہربانی فرما کے میرے منہ کے
ہدیوں کو قبول کر[v]، اور اپنی عدالتیں
مجھے سکھا[w]۔ ۱۰۹ میری جان ہمیشہ
میری ہتھیلی پر ہی[x]؛ باوجود اُس کے
میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔
۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا
ہی[y]، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ
ہوا[z]۔ ۱۱۱ میں نے تیری شہادتوں کو
ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا[a]؛ کیونکہ
وے میرے دل کی خوشی کے باعث
ہیں[b]۔ ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس
طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ
آخر تک[c] عمل کروں۔

[a] ایوب ۳۰: ۳۰
[b] زبور ۳۹: ۴
[c] مکاش ۶: ۱۰
[d] زبور ۱۱۹: ۸۵
[e] امث ۱۶: ۲۷
[f] زبور ۱۱۹: ۱۶۱
[g] اور ۳۸: ۱۵
[h] ۷۸ آیت
[i] ۹۰ آیت
[j] زبور ۱۱۹: ۱۱
[k] امث ۲۸: ۱۱
[l] ۲۸ آیت
[m] زبور ۱۱۹: ۹۷
[n] امث ۶: ۲۳
[o] نحم ۱: ۲۱
[p] ۸۸ آیت
[q] ہوس ۱۴: ۲
عبر ۱۳: ۱۵
[r] ۱۲۸ آیت
[s] ایوب ۱۳: ۲۷
۱۴ آیت
[t] زبور ۱۱۹: ۱۴
اور ۱۴۱: ۱۰
[u] ۲۱ آیت
[v] ۱۴۸ آیت
[w] ۱۲۶ آیت
[x] ۱۰۹ آیت
[y] زبور ۱۴۰: ۵
اور ۱۴۱: ۹
[z] ۲۱ آیت
[a] ۳۲ آیت
[b] ۸، ۷۷، ۱۷۴ آیتیں
[c] ۳۳ آیت

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار
ہوں، پر تیری شریعت سے محبت رکھتا
ہوں۔ ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان[a]،
اور میری سپر ہی؛ میں تیرے کلام
سے اُمید رکھتا ہوں[b]۔ ۱۱۵ ای بدکارو،
میرے پاس سے دور ہو جاؤ[c]؛ کہ میں
تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت
کرونگا۔ ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے
سنبھال، تاکہ میں جی جاؤں؛ اور
اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ
ہونے دے[d]۔ ۱۱۷ مجھ کو تھامیے، کہ میں
سلامت رہوں؛ اور میں ہمیشہ تیرے
حقوق پر نگاہ رکھونگا۔ ۱۱۸ تو اُن سب
کو رد کر دیتا ہی، جو تیرے حقوق سے
بھٹک جاتے[e]؛ کہ اُن کی فطرت جھوٹی
ہی۔ ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں
کو میل کی مانند[f] ||دور کیا؛ سو میں
تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں۔
۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی[g]،
اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں۔

ע عین۔

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت
کی ہی؛ مجھے اُن کے حوالے نہ کر، جو
مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ ۱۲۲ خیر کے
لیئے اپنے بندے کا ضامن ہو، تاکہ مغرور
لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں۔ ۱۲۳ میری
آنکھیں تیری نجات کے، اور تیری
صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا ہو
گئیں[h]۔ ۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی رحمت
کے مطابق سلوک کر، اور مجھ کو اپنے
حقوق سکھا[i]۔ ۱۲۵ میں تیرا بندہ ہوں[j]؛
مجھ کو فہم دے، تاکہ میں تیری شہادتوں
کو پہچانوں۔ ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام
کرنے کا وقت ہی، کہ اُنہوں نے تیری
شریعت کو توڑا۔ ۱۲۷ میں اِس لیئے
تیرے حکموں کو سونے سے، بلکہ چوکھے
سونے سے، زیادہ عزیز رکھتا ہوں[k]۔ ۱۲۸ اِس
لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب
باتوں کی بابت راست جانتا ہوں،
اور سب جھوٹی راہوں کو دشمن
رکھتا ہوں[l]۔

פ فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب
ہیں؛ اِس لیئے میری جان اُنہیں حفظ
کر رکھتی ہی۔ ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفہ
روشنی بخشتا ہی؛ وہ سارے سادے لوگوں
کو فہمید عنایت کرتا ہی[m]۔ ۱۳۱ میں
اپنا منہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں؛ کیونکہ
میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں[n]۔
۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا
ہی جو تیرے نام سے محبت رکھتے[o]، مجھ
پر بھی کر[p]، اور مجھ پر رحم فرما۔ ۱۳۳ اپنے
قول سے میرے قدموں کو درست رکھ[q]،
اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب
ہونے نہ دے[r]۔ ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے
مجھے مخلصی دے[s]؛ تب میں تیرے
فرایض کو حفظ کرونگا۔ ۱۳۵ اپنے بندے
کو اپنے چہرے کی جلوہگری دکھا[t]، اور
مجھے اپنے حقوق سکھا[u]۔ ۱۳۶ پانی
کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی ہیں،
اِس لیئے کہ لوگ تیری شریعت کو
حفظ نہیں کرتے[v]۔

צ صادے۔

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق ہی[w]، اور
تیرے اِنصاف واجبی ہیں۔ ۱۳۸ تو نے
اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال
امانتداری کے ساتھ جاری کیا ہی[x]۔
۱۳۹ میری غیرت مجھے کھا گئی[y]؛
کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو
فراموش کیا ہی۔ ۱۴۰ تیرا کلام نہایت
پاکیزہ ہی[z]؛ اِس لیئے تیرا بندہ اُس
سے محبت رکھتا ہی۔ ۱۴۱ میں حقیر
اور ذلیل ہوں؛ پر میں تیرے فرایض کو
فراموش نہیں کرتا۔ ۱۴۲ تیری صداقت
ابدی صداقت ہی، اور تیری شریعت
حق ہی[a]۔ ۱۴۳ مصیبت اور آفت
نے مجھے آ لیا ہی؛ لیکن تیرے احکام
میری خوشی ہیں[b]۔ ۱۴۴ تیری شہادتوں

---

[a] ۱ یا، دونوں سے۔
[b] زبور ۱۳۲: ۶ اور ۱۴۳: ۸
[c] ۱ سمو ۲۲: ۲۲ آیت
[d] زبور ۱۱۸: ۱۷ اور ۱۱۹: ۱۷۵ اور ۱۴۵: ۱۵ مثل ۲۳: ۱۳
[e] زبور ۱۲۵: ۵ اور روم ۱: ۲۸ اور ۲ تیمتھیس ۲: ۱۹
[f] حزقی ایل ۲۲: ۱۸ عبرانی میں موقوف کہ ۹ حصہ ۱۳: ۱۱
[g] ۲ تمتھیس ۲: ۱۹ آیت
[h] حزقی ایل ۲۰: ۴۶ اور ۲۱: ۲ اور ۲۸: ۲۱ اور ۲۹: ۲ اور ۳۵: ۲ اور ۳۸: ۲ اور دانی ایل ۱۱: ۴۱ حرف
[i] زبور ۱۱۹: ۱۲ اور ۱۳۵ اور ۱۴۳: ۱۰ اور ۱۴۵: ۱۴ اور ۱۴۶: ۸ اور ۱۴۷: ۶ اور ۱۴۹: ۴ اور امثال ۳: ۳۴ اور یعقوب ۴: ۶ اور ۱ پطرس ۵: ۵
[j] زبور ۱۱۶: ۱۶ اور ۱۴۳: ۱۲ اور ۱۴۴: ۱۰ اور یسعیاہ ۴۹: ۳ اور ۵۰: ۱۰ اور ۵۲: ۱۳ اور ۵۳: ۱۱ اور ۵۴: ۱۷ اور ۵۶: ۶ اور ۶۵: ۸ اور ۹ اور ۱۳ اور ۱۵ اور ۶۶: ۱۴ اور ملاکی ۳: ۱۸ اور ۴: ۲ اور ۳ اور لوقا ۱: ۵۴ اور ۶۹ اور ۷۲ اور ۷۳ اور ۲ تمتھیس ۲: ۲۴ اور ۲۶ اور عبرانیوں ۲: ۱۶ اور ۱۱: ۱۷ اور ۱۸ اور ۱۹ اور ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۲۱ اور یعقوب ۲: ۲۳ اور ۱ پطرس ۲: ۱۶ اور ۴: ۱۱ اور ۲ پطرس ۱: ۱ اور ۲ یوحنا ۱ اور ۳ یوحنا ۱ اور یہوداہ ۱ اور مکاشفہ ۱: ۱ اور ۲۲: ۳ اور ۶ اور ۹
[k] ۱ سمو ۱۴: ۲۶ اور ۲۷ اور ۲۹ اور ۴۳ اور ۴۵ اور زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱ اور ۲۱: ۳ اور ۶۳: ۵ اور ۱۱۹: ۱۰۳ اور ۱۲۷ اور ۱۶۲ اور امثال ۸: ۱۰ اور ۱۹ اور ۱۶: ۱۶ اور ۲۲: ۱ اور ۱ پطرس ۱: ۷ اور ۱۸ اور ۱۹
[l] زبور ۱۱۹: ۱۰۴ آیت
[m] زبور ۱۱۹: ۱۳۰ اور امثال ۱: ۴ اور ۸: ۵ اور ۹
[n] ۲ سمو ۱۲: ۱۶ اور ۲۱ اور ۲۲ اور زبور ۱۱۹: ۲۰ اور ۴۰ اور ۱۳۱ اور ۱۴۳ اور ۱۷۴ اور ۱۷۵ اور ۱ یوحنا ۵: ۳
[o] زبور ۱۱۹: ۱۳۲ آیت
[p] ۲ سمو ۱۲: ۲۴ اور ۲۵ اور زبور ۲۵: ۱۶ اور ۶۹: ۱۶ اور ۸۶: ۱۶ اور یسعیاہ ۶۳: ۷ اور ۹ اور لوقا ۱: ۲۸ اور ۳۰ اور ۱ تمتھیس ۱: ۱۳ اور ۱۶ اور عبرانیوں ۴: ۱۶ اور ۱ پطرس ۲: ۱۰
[q] ۱ سمو ۲۲: ۳۴ اور ۳۷ اور زبور ۱۷: ۵ اور ۱۱۹: ۱۰۱ اور ۱۳۳ اور امثال ۴: ۲۶ اور ۵: ۵ اور ۲۱ اور ۲۳: ۱۹ اور ۲۴: ۲۷ اور ۲۵: ۲۶ اور یرمیاہ ۱۰: ۲۳ اور ۱ تمتھیس ۴: ۱۵ اور ۱ پطرس ۴: ۱۱
[r] زبور ۱۱۹: ۱۳۳ اور ۱۳۴ اور ۱۳۵ اور ۱۳۶ اور ۱۳۷ اور ۱۳۸ اور ۱۳۹ اور ۱۴۰ اور ۱۴۱ اور ۱۴۲ اور ۱۴۳ اور ۱۴۴ اور ۱۴۵ اور ۱۴۶ اور ۱۴۷ اور ۱۴۸ اور ۱۴۹ اور ۱۵۰ اور ۱۵۱ اور ۱۵۲ اور

کي صداقت ابدي هی: مجھے فہم عطا
کر[ز]، تاکہ میں جي جاؤں۔

ק قوف۔

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا
هوں؛ ای خداوند، میري سن؛ میں
تیرے حقوق کو حفظ کرونگا۔ ۱۴۶ میں
تجھے پکارتا هوں؛ مجھے بچا لے؛ تو
میں تیري شہادتوں کو یاد رکھونگا۔
۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے[ز]
چلّاتا هوں، کہ مجھے تیرے سخن پر
اِعتماد هی[ط]۔ ۱۴۸ میري آنکھوں نے
پہروں پر سبقت کي هی[ی]، تاکہ میں
تیرے سخن کا دھیان رکھوں۔ ۱۴۹ ای
خداوند، اپني شفقت کے مطابق میري
آواز سن، اور اپني عدالتوں کے موافق
مجھے زندگي بخش[ک]۔ ۱۵۰ وے، جو
شرارت کے درپی هیں، نزدیک آئے؛ وے
تیري شریعت سے دور هیں۔ ۱۵۱ ای
خداوند، تو نزدیک هی[ل]، اور تیرے سارے
احکام حق هیں[م]۔ ۱۵۲ میں نے تیري
شہادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا،
کہ تو نے اُن کي بنیاد کو ابدي قیام[ن] بخشا۔

ר ریش

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر[س]، اور
مجھے رهائي دے؛ کہ میں نے تیري
شریعت کو فراموش نہیں کیا۔ ۱۵۴ میري
طرف سے جوابدهي کر[ع]، اور مجھے
مخلصي دے؛ اپنے قول کے مطابق مجھے
زندگي بخش[ف]۔ ۱۵۵ نجات شریروں سے
دور هی[ص]؛ کیونکہ وے تیرے حقوق کو
نہیں ڈهونڈهتے۔ ۱۵۶ ای خداوند،
تیري رحمتیں بہت هیں؛ اپني
عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر[ق]۔
۱۵۷ وے، جو میرے پیچھے پڑے هیں،
اور وے، جو میرے دشمن هیں، بہت
هیں؛ لیکن میں نے تیري شہادتوں سے
کنارہ نہ کیا[ر]۔ ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں
کو دیکھا، اور اُن سے نفرت کي[ش]؛ کیونکہ
اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ نہ کیا۔
۱۵۹ دیکھ، کہ میں تیرے فرایض کو کیسا
چاهتا هوں: ای خداوند، اپني شفقت
کے مطابق مجھے جلا[ت]۔ ۱۶۰ تیرا کلام
اِبتدا هي سے سچا هی؛ اور تیري صداقت
کا هر ایک اِنفصال ابد تک۔

ש شین۔

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچھے
پڑے هیں[ث]؛ پر میرا دل تیرے کلام هي
سے خوف کھاتا هی۔ ۱۶۲ میں تیرے
سخن سے، اُس کي مانند، جسے بڑي
لوٹ مل جاوے، خوش هوں۔ ۱۶۳ میں
جھوٹھ سے بیزار هوں، اور نفرت رکھتا
هوں؛ پر تیري شریعت کو دوست رکھتا
هوں۔ ۱۶۴ میں تیري صداقت کے
اِنفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے
تیري ستایش کرتا هوں۔ ۱۶۵ اُن کو بڑا
اِطمینان هی، جو تیري شریعت کو دوست
رکھتے هیں[خ]؛ اُن کو کسي طرح سے
ٹھوکر نہیں لگتي۔ ۱۶۶ ای خداوند، میں
تیري نجات کا اُمیدوار هوں[ذ]؛ اور میں
تیرے حکمونکو عمل میں لایا۔ ۱۶۷ میري
روح نے تیري شہادتوں کو حفظ کیا هی؛
اور میں اُنہیں بہ شدت عزیز رکھتا هوں۔
۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیري
شہادتوں کو حفظ کیا هی؛ کہ میري
ساري راهیں تیرے آگے هیں[ض]۔

ת تو۔

۱۶۹ ای خداوند، میرے نالے کو اپنے
حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق
مجھ کو فہم عطا کر[ظ]۔ ۱۷۰ میري منت
کو اپنے حضور پہنچنے دے، اور اپنے قول
کے مطابق مجھے رهائي دے۔ ۱۷۱ میرے
لبوں سے تیري ستایش نکلیگي، جب
کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے[غ]۔
۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي
رهیگي؛ کہ تیرے سارے احکام صداقت
هیں۔ ۱۷۳ ای کاش کہ تیرا هاتھ
میري کمک کرتا؛ کہ میں نے تیرے
فرایض کو اِختیار کیا هی[ف]۔ ۱۷۴ ای
خداوند میں تیري نجات کا مشتاق

[ز] ۳۴، ۷۳، ۱۶۶ آیتیں
[ز] زبور ۵: ۳ اور ۸۸: ۱۳ اور ۱۴۵: ۱۹ آیت
[ط] ۱۴۳ آیت
[ی] زبور ۶۳: ۶ آیت
[ک] ۳۰، ۱۵۴ آیتیں
[ل] زبور ۱۴۵: ۱۸ آیت
[م] ۱۴۲ آیت
[ن] لوقا ۲۱: ۳۳
[س] نوحہ ۳: ۵۹
[ع] ۱ سمو ۲۴: ۱۵
[ف] زبور ۱۳۹: ۲۳ میکہ ۷: ۹ آیت
[ص] ایوب ۳۰: ۴
[ق] ۱۴۹ آیت
[ر] زبور ۴۴: ۱۸ آیت
[ش] ۱۲۶ آیت حزق ۹: ۴
[ت] ۸۸ آیت
[ث] ۱ سمو ۲۴: ۱۱، ۱۴ اور ۲۶: ۱۸ ۲۳ آیت۔
[خ] ۱۱۰ آیت
[ذ] پیدا ۴۹: ۱۸ ۱۷۴ آیت
[ض] امثا ۵: ۲۱
[ظ] ۱۴۴ آیت
[غ] ۷۰ آیت
[ف] ۱ پطر ۴: ۲۹ لوقا ۱۰: ۴۲

ہوں؛ اور تیري شریعت میري خورمي ہی۔ ۱۷۵ میري جان جیتي رہے، تا کہ وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک ہو۔ ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند، جو کھوئي جاوے، بھٹک گیا ہوں؛ اپنے بندے کو ڈھونڈھ؛ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا۔

۱۲۰ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوائک کي بابت منت کرتا، ۲ اُسکي دغاباز زبان کے سبب آہ مظلومیت کرتا، ۵ اور مرے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو موتي، شکایت کرتا۔

معلمات کا زبور

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا؛ اُس نے میري سني۔ ۲ اي خداوند، میري جان کو جھوٹے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائي دے۔ ۳ اي جھوٹي زبان، تجھے کیا دیا جائیگا، اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ ۴ پہلوان کے تیز تیر، رتمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ۔ ۵ مجھ پر واویلا ہی، کہ میں مسک میں سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں۔ ۶ میري جان اُن کے ساتھ، جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہي۔ ۷ میں تو صلح کا آدمي ہوں؛ لیکن جب میں بولتا ہوں، تو وے جنگ پر طیار ہوتے ہیں۔

۱۲۱ زبور

اُن دھمکیوں کا اس و جس، جو مخالف کے لئے تکیہ کرنے۔

معلمات کا زبور

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف اُٹھاتا ہوں۔ کہاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے ہی، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۳ وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا؛ وہ، جو تیرا حافظ ہی، نہ اُونگھیگا۔ ۴ دیکھ، وہ، جو اسرائیل کا محافظ ہی، ہرگز نہ اُونگھیگا، اور نہ سوئیگا۔ ۵ خداوند تیرا محافظ ہی؛ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سایبان ہی۔ ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماہتاب سے رات کو، تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ ۷ خداوند ہر ایک برائي سے تجھے محفوظ رکھیگا؛ وہ تیري جان کو محفوظ رکھیگا۔ ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رہیگا۔

۱۲۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیا کے سبب اُس کو ہوئي، ظاہر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لئے دعا مانگتا۔

معلمات کا زبور داؤد۔

میں خوش ہوا، جس وقت وے مجھے کہنے لگے، آؤ، خداوند کے گھر چلیں۔ ۲ اي یروسلم، ہمارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں۔ ۳ اي یروسلم، تو بني ہی، اُس شہر کي مانند، جو کہ باہم خوب پیوستہ ہی: ۴ جس میں قبیلے، بلکہ یاہ کے قبیلے، اسرائیل کي شہادت کو چڑھ جاتے ہیں، کہ خداوند کے نام کي ستایش کریں۔ ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکھے ہوئے ہیں۔ ۶ یروسلم کي سلامتي کے لئے دعا مانگو: وے، جو تجھ کو دوست رکھتے ہیں، سلامت رہیں۔ ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے۔ ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں، تجھ میں سلامتي ہووے۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیري خیریت کا طالب رہونگا۔

۱۲۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ دیندار لوگ اپنا بھروسا جسے خدا پر رکھنے ظاہر کرتا، ۳ اور منت کرتا کہ استہزا سے رہائي پاویں۔

معلمات کا زبور

میں نے اپني آنکھ تیري طرف اُٹھائي، اي آسمان پر بیٹھنیوالے۔ ۲ دیکھو، جس طرح سے کہ غلاموں کي

۱۲۴

آنکھیں اپنے آقاؤں کے هاتھ کي طرف
هیں، اور لونڈیوں کي آنکھیں اپني بیبي
کے هاتھوں کي طرف لگي رهتي هیں،
اِسي طرح هماري آنکھیں خداوند اپنے
خدا کي طرف هیں، جب تک کہ وہ
هم پر رحم نہ فرماوے. ۳ ای خداوند،
هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، کہ
هم حقارت سے خوب سیر هو گئے.
۴ آسودہ حالوں کے تمسخر سے، اور
مغروروں کي حقارت سے هماري جان
نهایت سیر هوئي.

۱۲۴ زبور

کاهنا خدا کي شکرگذاري کرتي هی ایک معجزانہ رهائي کے
سبب جو اُس کو ملي تهي.

معلّمات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نہ هوتا، جو کہ هماري
طرف تها، چاهیئے کہ اِسرائیل اب کہے؛
۲ اگر خداوند نہ هوتا، جو کہ هماري
طرف تها، جس وقت کہ لوگ همارے
مقابلے میں اُٹھے؛ ۳ تو وے اُسي
وقت هم کو جیتا نگل جاتے، جب
کہ اُن کا غضب هم پر بھڑکا تها؛ ۴ اُسي
وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛
دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي
وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي
پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند،
جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نہ
هونے دیا. ۷ هماري جان چڑیا کي
طرح صیاد کے جال سے چهوٹي؛ کہ
جال ٹوٹا، اور هم نکل بھاگے. ۸ هماري
مدد خداوند کے نام سے هی، جس نے
آسمان اور زمین کو پیدا کیا.

۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کي کیسي سلامتي هی، جو خدا پر
توکل رکهتے. ۳ ایک دعا، کہ دیندارون پر برکت آوے،
اور شریرون پر آفتیں.

معلّمات کا زبور

وے، جن کا توکل خداوند پر هی،
کوہ صیہون کے مانند هیں، جو ٹلتا نہیں،
بلکہ ابد تک ثابت هی. ۲ یروسلم جو
هی، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں!
اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے ابد
تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هی.
۳ کیونکہ || شریروں کا سونٹا صادقوں کے
حصے میں نہیں ٹهہرنے کا؛ تا نہ هووے،
کہ صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتھ
بڑهاویں. ۴ ای خداوند، بهلوں سے، اور
اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر.
۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي
طرف بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو
بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا: لیکن
اِسرائیل پر سلامتي هوگي.

۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کیسا اپني نادر رهائي کي جو قید میں
سے هوئي تهي یادکاري کرکے، ۳ دعا مانگي، کہ اُس
ماجرہ کے سب لوگ انجام هوں، اور ایسوں کے وقوع
میں آنے کي اِیمان کے زور سے پیشخبري کرتي.

معلّمات کا زبور

خداوند جس وقت صیہوني اسیروں
کو پهر لایا، اُس وقت هم اُن کے مانند
تهے، جو خواب دیکهتے هیں. ۲ تب
همارے منہ هنسي سے بهر گئے، اور
هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں
کے درمیان یہہ چرچا تها، کہ خداوند نے
اُن سے بڑے سلوک کیئے. ۳ هاں،
خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛
هم خوش هیں. ۴ ای خداوند، همارے
اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے
مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتھ
بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو
کرینگے. ۶ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹهاکے،
روتا هوا چلا جاتا هی، پر بے شبہہ
خوشي کے ساتھ اپني پولیاں اُٹهائے هوئے
پهر آویگا.

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوایدکي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نیک
فرزند اُس کي بخشش هیں.

معلّمات کا زبور || سلیمان.

جب کہ خداوند هي گهر نہ بناوے،
تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے
هیں، بےفائدہ هی؛ اگر خداوند هي
شهر کا نگہبان نہ هوتا، تو پاسبان کي

* زبور ۱۲۱: ۱
* زبور ۹۴: ۳ اور هوسیع ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱۳ * اعمال ۱۶: ۹ * ایوب ۵: ۲۱
* زبور ۹۱: ۳ اعمال ۲۶: ۱۷ * دیکهو یرمیاہ ۳۱: ۱۲ وغیرہ
* زبور ۱۲۱: ۲ * پیدایش ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

|| یا، شرارت کا.
* اعمال ۲۲: ۵ پطرس ۱۳: ۵
* اعمال ۲: ۱۵
* زبور ۱۲۸: ۶ گلتیوں ۶: ۱۶

بيداري عبث هي۔ ۲ تمهيں کچھ فائدہ نہيں، جو سويرے اُٹھتے هو، اور آرام ليتا دير تک موقوف رکھتے، اور مشقتوں کي روٹياں کھاتے هو؛ يوں وہ اپنے پيارے کو نيند ديتا هي۔ ۳ ديکھو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں، اور پيٹ کے پھل اُسي سے ايک اجر هيں۔ ۴ جيسے پہلوان کے هاتھ ميں تيرہ ويسے هي جوانی کے فرزند هيں۔ ۵ مبارک وہ مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بھر ديا؛ وے پشيمان نہ هوںگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے۔

۱۲۸ زبور

اُن گھرانوں برکتوں کي راہ جو خدا پرستوں پر نازل هوتيں۔

معلّم کا زبور

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي۔ ۲ کہ تو اپنے هاتھوں کي کمائي کھاويگا؛ تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتھ هي۔ ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گھر کے اندر هے: تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودوں کي مانند هونگے۔ ۴ ديکھو، وہ انسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا۔ ۵ خداوند صيہون ميں سے تجھے برکت ديگا، اور تو اپني عمر بھر يروشلم کي کامياني ديکھيگا؛ ۶ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے ديکھيگا۔ سلامتي اِسرائيل پر هووے۔

۱۲۹ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ راہم اسرائيل کو اُٹھاوے کہ خدا کي ستايش کرے اس لئے کہ اُس نے اُسے بڑي مصيبتوں سے چھڑايا تھا۔ ۵ ظلم کرنے والوں پر لعنت کي جاتي۔

معلّم کا زبور

ميري جواني سے ليکے انھوں نے بارھا مجھے ستايا هي، اِسرائيل چاهيئے کہ اب کہے؛ ۲ ميري جواني سے ليکے بارھا انھوں نے مجھے دکھ ديا؛ پر وے مُجھ پر غالب نہ هوئے۔ ۳ هلواهوں نے ميري پيٹھ پر هل جوتا؛ اُنھوں نے اپني ريگھاريال لمبي کيں۔ ۴ خداوند صادق هي؛ اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا۔ ۵ وے سب، جو صيہون سے بغض رکھتے هيں، شرمندہ هوويں، اور اُلٹے پھرے جاويں۔ ۶ وے چھتوں کي گھاس کي مانند هوويں، جو پيشتر اُس سے، کہ ||کوئي اُسے اُکھاڑے، خشک هو جاتي هي؛ ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹھي نہيں بھرتا، اور نہ پولے باندھنيوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راہگذر نہيں کہتے، کہ خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام ليکے تمھارے ليئے دعا کرتے هيں۔

۱۳۰ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ راہم زبور دعا مانگے وقت اپني اُميد ظاہر کرے، ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بھي دکھلاوے، ۷ اِسرائيل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر بھروسا رکھے۔

معلّم کا زبور

اي خداوند، ميں گہراؤں ميں سے تجھے پکارتا هوں۔ ۲ اي خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان ملتوجہ هوويں۔ ۳ اي ياہ، اگر تو گناہ کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کھڑا رهيگا؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي، تاکہ لوگ تيرا ڈر رکھيں۔ ۵ ميں خداوند کے اِنتظار ميں هوں؛ ميري جان اُس کے اِنتظار ميں هے، اور مجھے اُس کے کلام کا بھروسا هے۔ ۶ ميري روح پاسبانوں کي بہ نسبت جو صبح کے منتظر هوتے هيں، هاں، پاسبانوں کي بہ نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زيادہ اِنتظار کرتي هي۔ ۷ اي اِسرائيل، خداوند پر توکل کر؛ کہ رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي۔ ۸ اور وهي اِسرائيل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا۔

۱۳۱ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاہر کرکے، ۳ اسرائيل کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل رکھے۔

معلّات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں،
اور میں بلندنظر نہیں ہوں ؛ میں بڑے
معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے
لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں
کرتا[a]. ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو
تھمڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ
دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، چو اپني
ما پاس ہی[b] : ہاں، میرا جي اپنے میں
اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ
چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرائیل، اِس دم
سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

۱۳۲ زبور

اس نشان میں، کہ ۱ داؤد دعا ۔ نکلے وقت خدا کے حضور
بیان کرتا کہ کھوکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت
خدا ترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا
اُٹھانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں
کا دو بارہ بیان.

معلّات کا زبور

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي
ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس
نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے
قادر[a] کي منت مانی[b]؛ ۳ یقیناً میں تو اپنے
رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے
پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ؛ ۴ میں نہ
خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور
نہ اونگھائي کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب
تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]،
اور یعقوب کے قادر کے لیئے ‖ ایک مسکن
نہ پاؤں. ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر
اِفراتا میں[e] سني؛ ہم نے اُس کو ‖ جنگل
کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ ہم اُس کے
مسکنوں میں جائینگے ؛ اور ہم اُس کے
پانوں کي چوکي کے سامنے سجدہ کرینگے[g].
۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرام‌گاہ میں
داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i].
۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]،
اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں.
۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے
ممسوح کے چہرے کو مت پھرا.

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے
قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ
میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو
تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھاؤنگا[m]. ۱۲ اگر
تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت
کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے،
تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک
بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند
نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ
اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے
چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں
بسونگا ؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں.
۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں
بہت سي برکت دونگا ؛ میں اُس کے
مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p].
۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا
لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r]
خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وہاں میں ایسا
کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ
پھوٹیگا[s] ؛ میں نے اپنے ممسوح کے لیئے
ایک چراغ طیار کر رکھا ہی[t]. ۱۸ اور
خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس
کرونگا[u]: لیکن اُس کے اُوپر اُسي کا تاج
چمکتا رہیگا.

۱۳۳ زبور

اس وحدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت
رکھنے سے ہوتا۔

معلّات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني
بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھ ہودوبش
کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگے مولے عطر
کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے ؛
اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي
داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان
تک پہنچے ؛ ۳ اور ہرمون[c] کي اُوس
کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے ؛
کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات
ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

---

[a] ۱ ایوب ۴۲ : ۳
[b] زبور ۱۳۱ : ۲
[c] یرو ۱۲ : ۱۶
[a] متي ۱۸ : ۴
۱ قرز ۱۴ : ۲۰
[b] زبور ۱۳۰ : ۷
۱۰۰ : ۴ کے قریب
[a] پید ۴۹ : ۲۴
[b] زبور ۱۳۲ : ۲ ؛ ۱۳۵ : ۲
[c] امث ۶ : ۴
[d] اعد ۱۰ : ۳۳
[e] عبرانی میں یعاریم۔
[f] ۱ سمو ۱۴ : ۲۵ ؛ ۲۸ : ۶
[g] زبور ۹۹ : ۵ ؛ ۱۳۲ : ۷
[h] گن ۱۰ : ۳۵ ؛ ۲ توا ۶ : ۴۱
[i] زبور ۱۳۲ : ۸
[k] ایوب ۲۹ : ۱۴ ؛ ۲۷ : ۵
[l] ۲ توا ۶ : ۴۲ ؛ زبور ۸۹ : ۳۵
[m] ۲ سمو ۷ : ۱۲ ؛ ۱ سلا ۸ : ۲۵ ؛ ۲ توا ۶ : ۱۶ ؛ لوقا ۱ : ۶۹ ؛ اعد ۲ : ۳۰
[n] زبور ۷۸ : ۶۸
[o] زبور ۱۳۲ : ۱۴
[p] زبور ۱۳۲ : ۱۵
[q] ۲ توا ۶ : ۴۱ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۰
[r] زبور ۱۳۲ : ۹
[s] حزق ۲۹ : ۲۱ ؛ لوقا ۱ : ۶۹
[t] ۱ سلا ۱۱ : ۳۶ ؛ ۲ سمو ۲۱ : ۱۷ ؛ ۱ سلا ۱۵ : ۴ ؛ ۲ توا ۲۱ : ۷
[u] زبور ۱۳۲ : ۱۸
[a] پید ۱۳ : ۸ ؛ عبر ۱۳ : ۱
[b] خرو ۳۰ : ۲۵، ۳۰
[c] ۱ اسا ۴ : ۴۸
[d] اعد ۶ : ۲۴ ؛ اسا ۲۸ : ۵ ؛ زبور ۱۳۲ : ۳ ؛ ۱۳۳ : ۵

بيداري عبث هي[a]۔ ۲ تمهيں کچھ
فائدہ نہيں، جو سويرے اُٹھتے هو، اور
آرام ليتا ديرتک موقوف رکھتے، اور
مشقتوں کي روٹياں کھاتے هو[b]؛ يوں وہ
اپنے پيارے کو نيند ديتا هي۔ ۳ ديکھو،
فرزند خداوند کي طرف سے ميراث
هيں[c]، اور پيٹ کے پھل اُسي سے ايک
اجر هيں[d]۔ ۴ جيسے پہلوان کے هاتھ
ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں۔
۵ مبارک وہ مرد، جس نے اپنے ترکش
کو اُن سے بھر ديا: وے پشيمان نہ هوںگے،
جس وقت دروازے پر دشمنوں سے
باتيں کرينگے[e]۔

۱۲۸ زبور

اُن گوگوں ترکيوں کي نسبت جو حد برسوں پر نازل هوئيں۔

معلّت کا زبور

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے
ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا
هي۔ ۲ کہ تو اپنے هاتھوں کي کمائي
کھويگا[b]؛ تو سعادتمند هي، اور خير تيرے
ساتھ هي۔ ۳ تيري جورو اُس تاک
کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي
هوئي تيرے گھر کے آس پاس هي؛
تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے
پودھوں کي مانند[d] هونگے۔ ۴ ديکھو، وہ
انسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا
مبارک هوگا۔ ۵ خداوند صيہون ميں
سے تجھے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر
بھر يروسلم کي کامياني ديکھيگا؛ ۶ بلکہ
تو اپنے بچوں کے بچے ديکھيگا[f]۔ سلامتي
اِسرائيل پر هووے[g]۔

۱۲۹ زبور

اس گيت ميں، کہ ۱ راقم اِسرائيل کو اِقرار کرتا کہ خدا کي
مہرباني کرنے اِس لئے کہ اُس نے اُس بڑي مصيبتوں سے
چھڑايا تھا۔ ۵ ظلم کرنے والوں پر لعنت کي جاتي۔

معلّت کا زبور

ميري جواني سے لےکے[a] اُنھوں نے بارہا
مجھے ستايا هي، اِسرائيل چاهيئے کہ اب
کہے[b]: ۲ ميري جواني سے لےکے
بارہا اُنھوں نے مجھے دکھ ديا؛ پر وے
مُجھ پر غالب نہ هوئے۔ ۳ هلواهوں نے
ميري پيٹھ پر هل جوتا؛ اُنھوں نے اپني
ريگھاريال لمبي کيں۔ ۴ خداوند صادق
هي؛ اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ
ڈالا۔ ۵ وے سب، جو صيہون سے بغض
رکھتے هيں، شرمندہ هوويں، اور اُلٹے
پھرئے جاويں۔ ۶ وے چھتوں کي گھاس کي
مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، کہ
||کوئي اُسے اُکھاڑے، خشک هو جاتي
هي؛ ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني
مٹھي نہيں بھرتا، اور نہ پولےباندھنيوالا
اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نہيں
کہتے، کہ خداوند کي برکت تم پر هو:
هم خداوند کا نام ليکے تمهارے ليئے
دعا کرتے هيں[d]۔

۱۳۰ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ راقم زبور دعا مانگنے وقت اپني اُميد
ظاهر کرتا۔ ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بھي دکھلاتا۔
۷ اِسرائيل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر بھروسا رکھے۔

معلّت کا زبور

اي خداوند، ميں گہراؤں ميں سے[a]
تجھے پکارتا هوں۔ ۲ اي خداوند، ميري
آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے
کان متوجہ هوويں۔ ۳ اي ياہ، اگر تو
گناہ کا حساب لے، تو اي خداوند، کون
کھڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت
هي[c]، تاکہ لوگ تيرا ڈر رکھيں[d]۔ ۵ ميں
خداوند کے اِنتظار ميں هوں[e]؛ ميري جان
اُس کے اِنتظار ميں هي، اور مجھے اُس
کے کلام کا بھروسا هي[f]۔ ۶ ميري روح
پاسبانوں کي بہ نسبت جو صبح کے منتظر
هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي بہ نسبت جو
صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زيادہ اِنتظار
کرتي هي۔ ۷ اي اِسرائيل، خداوند پر
توکل کر[h]؛ کہ رحمت خداوند کے پاس
هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]۔
۸ اور وهي اِسرائيل کو اُس کي ساري
بدکاريوں سے رهائي ديگا[j]۔

۱۳۱ زبور

اس يہاں ميں، کہ ۱ داؤد اپ کو فروتن ظاهر کرکے،
۳ اِسرائيل کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل رکھے۔

a زبور ۱۲۷: ۱، ۲
b پند ۳: ۲۴، ۱۶: ۲۶
c پند ۲۳: ۲۴ اور ۱۷: ۶ و ۲۷: ۱۱
d ۱ سمو ۱: ۲۸
e ۱ سمو ۲: ۱۰
f دیکھو ایوب ۵: ۲۶
g ۱ سمو ۲۲: ۱۷

a زبور ۱۱۲: ۱
b زبور ۱۱۵: ۱۳
c زبور ۱۱۶: ۱۶
d پسا ۵۲: ۸
e حزق ۱۹: ۱۰
f زبور ۱۲۵: ۱
g زبور ۱۲۸: ۲
d زبور ۱۲۷: ۳
e زبور ۱۳۴: ۳
f ۲ تیمو ۲: ۱۹
g زبور ۱۲۵: ۵
a دیکھو حزق ۱۶: ۳، ۴۵
هوس ۲: ۱۵، ۱۱: ۱
b زبور ۱۲۴: ۱، ۲

a زبور ۱۳۷: ۲
||یا، اُس کي روئيدگي کامل هو۔
b روت ۲: ۳
زبور ۱۱۸: ۲۶
a لوقا ۱۳: ۳۰
یوحنا ۲: ۲۰
a زبور ۱۳۰: ۲
روم ۳: ۲۰، ۲۲، ۱۴
اور ۱۴: ۳
b ملا ۳: ۲
اور ۱۴: ۲
c زبور ۱۰۳: ۳
d زبور ۱۱۲: ۱
اور ۱۲۸: ۱
e یسع ۸: ۱۷
اور ۲۶: ۸
اور ۳۰: ۱۸
اور ۶۴: ۴
f زبور ۱۱۹: ۸۱
g زبور ۶۳: ۶
اور ۱۱۹: ۱۴۷
h زبور ۱۳۱: ۳
i زبور ۶۸: ۲۰
۱۳۰
j زبور ۱۰۳: ۳
متی ۱: ۲۱

معلات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں،
اور میں بلندنظر نہیں ہوں ؛ میں بڑے
معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے
لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں
کرتا[a]۔ ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو
تھمڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ
دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، چو اپني
ما پاس ہی[b] : ہاں، میرا جي اپنے میں
اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ
چھڑایا گیا ہو۔ ۳ ای اِسرائیل، اِس دم
سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c]۔

۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور
بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت
خداترسي کے ساتھ کي تھي۔ ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا
لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي۔ ۱۱ خدا کے وعدوں
کا دو بارہ بیان۔

معلات کا زبور۔

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي
ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس
نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے
قادر[a] کي منت مانی[b]؛ ۳ یقیناً میں تو اپنے
رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے
پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ؛ ۴ میں نہ
خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور
نہ اونگھائي کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب
تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]،
اور یعقوب کے قادر کے لیئے ‖ ایک مسکن
نہ پاؤں۔ ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر
اِفراتا میں[e] سني: ہم نے اُس کو ‖ جنگل
کے میدانوں میں پایا[f]۔ ۷ ہم اُس کے
مسکنوں میں جائینگے ؛ اور ہم اُس کے
پاؤں کي چوکي کے سامنے سجدہ کرینگے[g]۔
۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں
داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]۔
۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]۔
اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں۔
۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے
ممسوح کے چہرے کو مت پھرا۔

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے
قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ
میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو
تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]۔ ۱۲ اگر
تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت
کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے،
تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک
بیٹھتے چلے جائینگے۔ ۱۳ کہ خداوند
نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ
اُس کے لیئے مسکن ہو۔ ۱۴ یہ میرے
چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں
بسونگا ؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں۔
۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں
بہت سي برکت دونگا ؛ میں اُس کے
مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]۔
۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا
لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r]
خوشي سے للکارینگے۔ ۱۷ وہاں میں ایسا
کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ
پھوٹیگا[s] ؛ میں نے اپنے ممسوح کے لیئے
ایک چراغ طیار کر رکھا ہی[t]۔ ۱۸ اور
خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس
کرونگا[u]: لیکن اُس کے اُوپر اُسي کا تاج
چمکتا رہیگا۔

۱۳۳ زبور

اِس فایدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت
رکھنے سے ہوتا۔

معلات کا زبور داؤد۔

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني
بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش
کریں[a]! ۲ یہ اُس مہنگےمولے عطر
کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے ؛
اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي
داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان
تک پہنچے ؛ ۳ اور ہرمون[c] کي اُوس
کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے ؛
کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات
ابدي کي بابت حکم فرمایا[d]۔

---

[a] ایوب ۴۲ : ۳
[b] زبور ۱۳۱ : ۲
[c] رومی ۱۲ : ۱۶
[a] متی ۱۸ : ۳ ؛ ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۲۰
[b] زبور ۱۳۰ : ۲ ؛ ۱۴۰ : ۱۰ کے قریب
[a] پیدایش ۴۹ : ۲۴
[b] زبور ۱۳۲ : ۲ ؛ ۵ : ۷
[c] امثال ۶ : ۴
[d] اعداد ۱۰ : ۳۳
[e] عبرانی میں یعریم۔
[f] ۱ سموئیل ۱۷ : ۱۲ ؛ ۱ تواریخ ۱۳ : ۵ ؛ ۱۴ : ۸ ؛ زبور ۱۳۲ : ۶ ؛ یسعیاہ ۱۰ : ۲۹
[g] زبور ۵ : ۷ ؛ ۹۹ : ۵
[h] گنتی ۱۰ : ۳۵ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۴۱ ؛ زبور ۶۸ : ۱ ؛ ۱۳۲ : ۸
[i] ۲ تواریخ ۶ : ۴۱
[k] ایوب ۲۹ : ۱۴ ؛ زبور ۱۳۲ : ۹ ؛ یسعیاہ ۶۱ : ۱۰
[l] ۲ سموئیل ۷ : ۱۱ ؛ ۱ تواریخ ۱۷ : ۱۰ ؛ زبور ۸۹ : ۳، ۴، ۳۵، وغیرہ اور ۱۱۰ : ۴
[m] ۲ سمو ۷ : ۱۲ ؛ ۱ سلا ۸ : ۲۵ ؛ ۲ توا ۶ : ۱۶ ؛ لوقا ۱ : ۶۹ ؛ اعمال ۲ : ۳۰
[n] زبور ۴۸ : ۲، ۱۲
[o] زبور ۱۳۲ : ۱۴
[p] ۲ زبور ۱۳۲ : ۱۵
[q] ۲ توا ۶ : ۴۱ ؛ ۱ پطرس ۲ : ۹
[r] زبور ۱۳۱ : ۹
[s] حزقی ۲۹ : ۲۱ ؛ لوقا ۱ : ۶۹
[t] دیکھو ۱ سلا ۱۱ : ۳۶ اور ۱۵ : ۴ ؛ ۲ توا ۲۱ : ۷
[u] زبور ۳۵ : ۲۶ اور ۱۳۲ : ۱۸
[a] پید ۱۳ : ۸ ؛ عبر ۱۳ : ۱
[b] خرو ۳۰ : ۲۳، ۲۵، ۳۰
[c] ۱ سمو ۴ : ۴۸
[d] ۲ سمو ۶ : ۲۲ ؛ ۱ سلا ۸ : ۲۸ ؛ زبور ۱۳۲ : ۳

۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہيں۔

معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو[a]، جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رهتے هو[b]، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے هاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق هی[d]، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے[e]۔

۱۳۵ زبور

اس بیان میں، کہ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب۔ ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب۔ ۸ پھر اُس کي عنایتوں کو یاد کر۔ ۱۵ بت واہیات هی۔ ۱۹ خداوند کو مبارک کہنا فرض هی۔

‖ خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کي ستایش کرو[a]۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، همارے خدا کے گھر کي بارگاهوں میں[b]، کھڑے رهتے هو[c]۔ ۳ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکہ خداوند نیک هی[d]؛ اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہ کام دلپسند هی[e]۔ ۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا[f]، اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکہ میں جانتا هوں، کہ خداوند بزرگ هی؛ اور کہ همارا رب سارے معبودوں سے بڑا هی[g]۔ ۶ جو کچھ کہ خداوند نے چاها، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراؤ میں کیا[h]۔ ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وهي اُٹھاتا هی[i]، اور بجلي مینہ کے ساتھ بناتا هی[j]، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے[k] نکال لاتا هی۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے[l]، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسي نے بھیم کے نشانیاں اور عجایب غرایب کام[m]، ای مصر، تجھ میں فرعون[n] اور اُس کے سارے خادموں کو دکھائے۔ ۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاهوں کو قتل کیا[o]، ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو[p]۔ ۱۲ اور اُن کي زمین میراث میں، هاں، اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي[q]۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک هی[r]؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقي رهیگا۔ ۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائیگا[s]۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کي دستکاریاں، هیں[t]۔ ۱۶ وے منہ رکھتے هیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکھیں رکھتے هیں، پر دیکھتے نہیں؛ ۱۷ وے کان رکھتے هیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو منہ سے سانس بھي نہیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے هیں، اُنھیں کي مانند هیں، اور هر ایک، جسے اُن کا بھروسا هی، ایسا هي هی۔ ۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ ای هارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[u]۔ ۲۰ ای لوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے هو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں[v] مبارک هی؛ وہ یروسلم میں بستا هی: خداوند کي ستایش کرو۔

۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو[a]؛ کہ وہ بھلا هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی[b]۔ ۲ اُس کا، جو اِلٰهوں کا خدا هی[c]، شکر کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند هی، کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۴ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

---

a زبور ۱۳۵: ۱، ۲
b ۱ توا ۹: ۳۳
c ۱ تمط ۲: ۸
d زبور ۱۲۴: ۸
e زبور ۱۲۸: ۵، زبور ۱۳۵: ۲۱

a عبرانی میں خداوند کا
b زبور ۱۳۳: ۱
c ۲ تمط ۲: ۱۵
d زبور ۱۳۵: ۳، یوحنا ۱: ۱۶
e زبور ۱۴۷: ۱
f زبور ۱۳۵: ۴، ۱ تمط ۲: ۱۰
g زبور ۹۵: ۳، ۹۶: ۴، ۹۷: ۹، ۹۹: ۲، ۱۳۵: ۵، ۱۴۵: ۳، ۱ توا ۱۶: ۲۵، ۲ توا ۲: ۵، ۱۴: ۱۱، ۲۰: ۶، ایوب ۳۶: ۲۶، ۳۷: ۲۳، یرمیاہ ۱۰: ۶، ۳۲: ۱۷، دانی ۴: ۳۵
h زبور ۱۱۵: ۳، ۱۳۵: ۶، ایوب ۲۳: ۱۳، ۲۶: ۱۳، ۳۳: ۶، ۳۴: ۱۴، ۳۷: ۶، ۳۸: ۲۵، ۴۱: ۱۱، یسعیاہ ۴۴: ۲۴، ۴۵: ۱۲، ۱۸، یرمیاہ ۱۰: ۱۲، ۵۱: ۱۵، ۱۶، زکریاہ ۱۲: ۱، عبرانیوں ۱۱: ۳
i زبور ۱۳۵: ۷، یرمیاہ ۱۰: ۱۳، ۵۱: ۱۶
j زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸، ۱۳۵: ۷، ۱ سلا ۱۸: ۴۵، ایوب ۳۶: ۲۹، ۳۷: ۱۱، ۱۵، ۳۸: ۲۵، ۲۸، یرمیاہ ۱۰: ۱۳، ۵۱: ۱۶
k زبور ۱۳۵: ۷، ۱ سلا ۱۸: ۴۵، ایوب ۳۶: ۲۹، ۳۷: ۱۱، ۱۵، ۳۸: ۲۵، ۲۸، یرمیاہ ۱۰: ۱۳، ۵۱: ۱۶
l خر ۱۲: ۲۹، زبور ۱۳۵: ۸، ۱۰، ۱۳۶: ۱۰
m زبور ۱۰۵: ۲۷، ۱۳۵: ۹
n خر ۳: ۱۰، زبور ۱۰۵: ۲۳، ۱۰۶: ۲۲
o گن ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۳، ۳۴، ۳۵، زبور ۱۳۵: ۱۷، وغیرہ
p یشو ۱۲: ۷
q زبور ۷۸: ۵۵، اور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
r خر ۳: ۱۵، زبور ۱۰۲: ۱۲
s اِست ۳۲: ۳۶، زبور ۱۳۵: ۱۴
t زبور ۱۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، یرمیاہ ۱۰: ۳، ۵، ۹، ۱۴، ۱۵، ۵۱: ۱۷، ۱۸، ۱۹، حبقوق ۲: ۱۸، ۱۹
u زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، وغیرہ
v زبور ۱۳۴: ۳

a ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱، ۲ توا ۵: ۱۳، ۷: ۳، عزرا ۳: ۱۱، زبور ۱۰۶: ۱، ۱۰۷: ۱، ۱۱۸: ۱، ۱۳۶: ۱، یرمیاہ ۳۳: ۱۱
b ۱ توا ۱۶: ۴۱، ۲ توا ۵: ۱۳، ۷: ۳، عزرا ۳: ۱۱، زبور ۱۰۰: ۵، ۱۰۶: ۱، ۱۰۷: ۱، ۱۱۸: ۱، ۱۳۵: ۳، یرمیاہ ۳۳: ۱۱
c ۲ تمط ۱: ۱۷، ۱ پطر ۱: ۲۱، مکا ۱۹: ۱۶

عجايب کام کرتا هی[d]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے[e]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۶ اُسي کا، جس نے زمين کو پانيوں کے اُوپر پھيلايا[f]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نير بنائے[g]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۸ آفتاب، کہ جس کا عمل دن کو هی[h]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هی؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کے پلوٹھيوں سميت مارا[i]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۱ اور اِسرائيليوں کو اُن کے درميان سے نکال ليا[k]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۲ قوي هاتھ سے، اور بڑھائے هوئے بازو سے[l]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۳ اُسي کا، جس نے دريائے قلزم دو حصے کيئے[m]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۴ اور اِسرائيليوں کو اُسکے درميان سے پار لے گيا؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۵ اور فرعون کو اُسکے لشکر سميت، دريائے قلزم ميں چھاڑ ديا[n]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۶ اُسي کا، جو بيابان ميں اپنے لوگوں کا رهنما هوا[o]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کيا[p]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۸ اور نامور سلاطين کو جان سے مارا[q]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۹ اموريوں کے بادشاہ صيحون کو[r]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۰ اور بسن کے بادشاہ عوج کو[s]؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۱ اور اُن کي سرزمين کو ميراث کر ديا[t]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی: ۲۲ اپنے بندے اِسرائيل کي ميراث؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، هماري پستي کي حالت ميں، ياد فرمايا[u]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ کہ اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۲۵ اُسي کا، جو هر جاندار کو روزي ديتا هی[v]؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔

۱۳۷ زبور

۱ يہودا کي وفاداري جب قيد ميں هوئي۔ اِس بيان ميں، کہ ۷ نبي ادوم اور بابل پر لعنت کرتا۔

بابل کي نہروں پر، وهاں هم بيٹھے، ۵۷۰ کے قريب
اور صيہون کو ياد کرکے روئے۔ ۲ هم نے
اپني بربطيں بيد کے درختوں ميں، جو
اُس کے بيچ ميں تھے، ٹانگ ديں۔
۳ کيونکہ وهاں اُنہوں نے، جو هميں اسير
کرکے لے گئے تھے، هم سے درخواست کي،
کہ هم کچھ گاويں؛ اور وے، جو همارے
ستانے والے تھے[a]، چاهتے تھے کہ هم
خوشي مناويں، يہہ کہکے، کہ صيہون کے
گيتوں ميں سے همارے ليئے ايک گيت
گاؤ۔ ۴ هم کيونکر اجنبي کي سرزمين
ميں خداوند کے گيت گاويں؟ ۵ اي
يروسلم، اگر ميں تجھہ کو بھول جاؤں، تو
ميرا دهنا هاتھہ اپنا هنر بھولے۔ ۶ اگر ميں
تجھہ کو ياد نہ رکھوں، اور اگر ميں يروسلم
کو اپني اول خوشي سے زيادہ تر عزيز نہ
جانوں، تو ميري زبان تالو سے لگ جائے[b]۔
۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت
ميں[c]، يروسلم کے دن کو ياد کر، کہ اُنہوں نے
کہا، اُسے ‖ برباد کرو؛ اُسے بيخ و بن سے
برباد کرو۔ ۸ اي بابل کي بيٹي، جو
†غارتگر هی[d]، مبارک وہ جو تجھہ سے
اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کيا،
اِنتقام ليوے[e]۔ ۹ مبارک وہ، جو تيرے
لڑکوں کو پکڑکے †پتھروں پر پٹک ديوے[f]!

۱۳۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا، کہ اُس کا کلام حق تھا۔ ۴ وہ اُسکے سب خبر دينا، کہ زمين کے سلاطين خدا کي ثنا کرينگے۔ ۷ وہ اپنا اِعتماد جو خدا پر رکھتا تھا ظاہر کرتا۔

---

[a] زبور ۱۸: ۲
[b] پيد ۱: ۱: ۱
اعما ۱۴: ۱۵
پطر ۱: ۱۰
[c] پيد ۱: ۲: ۷
زبور ۳۳: ۶
پطر ۳: ۵
[d] پيد ۱: ۱۴
[e] پيد ۱: ۲۱
[f] خر ۱۴: ۲۱
زبور ۱۳۶: ۱۳
[g] خر ۱۴: ۲۱
اور ۱۵: ۳
۱۷
[h] خر ۱۵: ۶
[i] خر ۱۴: ۲۱
۲۲
زبور ۱۳۶: ۱۴
[k] خر ۱۳: ۴
زبور ۱۳۵: ۹
[l] خر ۶: ۱
اور ۱۵: ۱۲
اِست ۸: ۱۵
[m] زبور ۷۸: ۱۳
[n] خر ۱۴: ۲۸
زبور ۱۳۶: ۱۵
[o] خر ۱۳: ۸
اور ۱۵: ۱۳
اِست ۸: ۱۵
[p] زبور ۱۳۵: ۱۰
۱۱
يا، رورزور
[q] اِست ۹: ۷
[r] گن ۲۱: ۲۱
[s] گن ۲۱: ۳۳
[t] يشو ۱۲: ۱
وغيرہ
زبور ۱۳۵: ۱۲
۲۲
[u] پيد ۸: ۱
اِست ۳۲: ۳۶
زبور ۱۳: ۲
[v] زبور ۱۰۴: ۱۰
۲۷
اور ۱۴۵: ۱۵
اور ۱۴۷: ۹
[a] زبور ۷۹: ۱
[b] حزق ۳: ۲۶
[c] يرم ۴۹: ۷
وغيرہ
توبہ ۳: ۲۲
حزق ۳۵: ۵
۱۲
عبد ۱۰
وغيرہ
عبرانی ميں
بدلہ کرو۔
يا، برباد ہوا
[d] چاہيے
[e] يسع ۱۳: ۱۷
۱۹، وغيرہ
[f] زبور ۱۳۷: ۱
يرم ۴۸: ۱۲
اور ۵۰: ۲
يرم ۵۱: ۵۶
۲۶
ملاکی ۱۸: ۲
† عبرانی ميں،
چٹانوں پر
يسع ۱۳: ۱۶

داؤد کا زبور

میں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا؛ اِلہوں کے آگے میں تیري ثناخواني کرونگا[a]۔ ۲ میں تیري مقدس هیکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تیرے نام کي ستایش کرونگا، تیري رحمت کے سبب، اور تیري سچائي کے سبب؛ کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیاده بڑهایا[d]۔ ۳ جس دن میں نے پکارا، تو نے میري سني، اور میري روح کو همت دیکے قوي کیا۔ ۴ اي خداوند، زمین کے سب بادشاہ تیرے منہ کے کلام سنکے تیري ستایش کرینگے[e]۔ ۵ هاں، وے خداوند کي راهوں میں گائینگے، کہ خداوند کا جلال بڑا هی۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند بلند هی[f]، اور پستوں پر توجہ کرتا هی[g]، پر مغروروں کو دور سے پہچانتا هی۔ ۷ هرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پهرتا هوں، پر تو مجھے زنده کریگا[h]، تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا هاتھ بڑهائیگا، اور اپنے دہنے هاتھ سے مجھے بچائیگا۔ ۸ خداوند میرے لیئے کام کو انجام دیگا[i]؛ اي خداوند، تیري رحمت ابد تک هی؛ اپنے هاتھوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر[j]۔

۱۳۹ زبور

رهبر کے لیئے۔ داؤد خدا کي ستایش کرتا اس لیئے کہ وہ همه‌داں هی۔ ۱۰ اور اُس کي رهنمائي چاهتا۔ ۱۹ وہ بادشاہوں کو نصیحت دیتا۔ ۲۳ وہ دعا مانگتا کہ خدا مجھے اُس کي راہ پر چلائے۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور

اي خداوند، تو مجھے جانچتا، اور پہچانتا هی[a]۔ ۲ تو میرا بیٹهنا اور میرا اُٹهنا جانتا هی[b]؛ تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا هی[c]۔ ۳ تو میرا چلنا، اور میرا لیٹنا خوب جانتا هی[d]، همه تو میري ساري روشوں سے واقف هی۔ ۴ نہ دیکھ، میري زبان پر کوئي ایسي بات نہیں، کہ جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاہ نہیں[e]۔ ۵ تو آگے پیچهے میرا گهیرنیوالا هی، اور تو نے اپنا هاتھ مجھ پر رکها هی۔ ۶ ایسا عرفان میرے لیئے نہایت عجوبہ هی؛ یہ بلند هی، میں اُس کے تئیں نہیں پہنچ سکتا[f]۔ ۷ تیري روح سے میں کدهر جاؤں، اور تیري حضوري سے میں کہاں بهاگوں[g]؟ ۸ اگر میں آسمان کے اُوپر چڑھ جاؤں، تو تو وهاں هی[h]؛ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچهاؤں، تو دیکھ، تو وهاں بهي هی[i]۔ ۹ اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کي اِنتہا میں جا رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تیرا هاتھ مجھے لے چلیگا، اور تیرا دہنا هاتھ مجھے سنبهالیگا۔ ۱۱ اگر میں کہوں، کہ تاریکي تو مجھے چهپا لیگي؛ تب رات میرے گرد روشني هو جائیگي۔ ۱۲ یقیناً تاریکي تیرے سامهنے تیرگي نہیں پیدا کرتي[j]؛ پر رات دن کي مانند روشن هی؛ تاریکي اور روشني دونوں ایکسا هیں۔ ۱۳ کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکهتا هی؛ میري ماں کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ کیا[k]۔ ۱۴ میں تیري ستایش هي کرتا رهونگا؛ کیونکہ میں دهشت ناک طور سے عجیب و غریب بنا هوں: تیرے کام حیرت افزا هیں؛ اِسکا میرے جي کو بڑا یقین هی۔ ۱۵ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تها، اور زمین کے اسفل میں مفتوش هوتا تها، تو میرے جسم کي صورت تجھ سے چهپي نہ تهي[l]۔ ۱۶ تیري آنکهوں نے میرے بےترتیب مادّہ کو دیکها؛ اور تیرے دفتر میں یے سب چیزیں تحریر کي گئیں، اور اُن کے دنوں کا حال بهي کہ کب بنینگي، جب هنوز اُن میں سے کوئي نہ تهي۔ ۱۷ اي خدا، تیرے اندیشے میرے حق میں کیا هي قیمتي هیں[m]؛ اُنکي کل جمع کیا هي بڑي هی۔ ۱۸ میں اُنہیں کیا گنوں؟ وے تو شمار میں ریت سے زیاده هیں؛

جب میں جاگتا ہوں، تو پھر بھي تیرے ساتھ ہوں۔ ۱۹ ای خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا[a]؛ پس، ای خونیو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ[b]۔ ۲۰ کیونکہ وے تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں[c]؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے ہیں۔ ۲۱ ای خداوند، کیا میں اُن کا کینہ نہیں رکھتا، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف ہوکے اُٹھتے ہیں، بیزار نہیں[d]؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینہ رکھتا ہوں؛ میں اُنھیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں۔ ۲۳ ای خدا، مجھے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجھے آزما، اور میرے اندیشوں کو پہچان[e]۔ ۲۴ دیکھ، کیا مجھ میں کوئي دردانگیز || عادت ہی، کہ نہیں؛ اور مجھ کو ابدي راہ میں چلا[f]۔

۱۴۰ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، کہ سائول اور دوئیک کے ظلموں سے بچ جاوے۔ ۸ وہ چاہتا کہ اُن کو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر بھروسا رکھنے سے خاطرجمعي پاتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، شریر اِنسان سے مجھے کو رہائي دے؛ ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ[a]؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے ہیں؛ وے ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے[b]۔ ۳ سانپوں کي مانند وے اپني زبانیں تیز کرتے؛ اُنکے ہونٹوں کے تلے افعي کا زہر ہے[c]۔ سلاہ۔ ۴ ای خداوند، شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے مجھے محفوظ رکھ[e]؛ کیونکہ وے اِس فکر میں ہیں، کہ میرے قدموں کو گرا دیویں۔ ۵ مغروروں نے چھپکے میرے لیئے پھندا اور رسیاں طیار کي ہیں[f]؛ اُنھوں نے راہ گذر میں جال بچھایا ہے؛ اُنھوں نے میرے لیئے دام لگائے ہیں۔ سلاہ۔ ۶ میں نے خداوند سے کہا، تو میرا خدا ہے؛ ای خداوند، میري مناجات کي آواز سن۔ ۷ ای یہوواہ خداوند، ای میري نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا۔ ۸ ای خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے، تاکہ وے سر نہ اُٹھاویں[g]۔ سلاہ۔ ۹ اور جنھوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے، ایسا کر، کہ اُن کے ہونٹوں کي زیانکاري اُنھیں کے سروں پر پڑے[h]۔ ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں[i]؛ وہ اُنھیں آگ میں جھونکیگا، اور گڑھوں میں گرا دیگا، کہ وے پھر اُٹھ نہ سکیں۔ ۱۱ بدزبان آدمي زمین پر قائم نہ رہیگا؛ ستمگر اِنسان ستم ہي کا شکار ہوکے ذبوح ہو جائیگا۔ ۱۲ مجھے کو یقین ہے، کہ خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا[j]، اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ ۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے۔

۱۴۱ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، کہ اُس کي عرض منظور ہووے، ۳ کہ اُس کا دل سچا ہو، ۷ اور اُس کي جان شریروں سے بچي رہے۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میں تجھے پکارتا ہوں؛ میري طرف جلد آ[a]؛ جب میں تجھے پکاروں، تب میري آواز پر کان دھر۔ ۲ کہ میري دعا تیرے حضور بخور کي طرح[b] پہنچائي جاوے[c]؛ اور میرے ہاتھوں کا اُٹھانا[d] شام کي قرباني کي مانند ہو[e]۔ ۳ ای خداوند، میرے منہ پر نگہبان بٹھا؛ میرے ہونٹوں کے دروازوں کي دربانی کر۔ ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل ہونے نہ دے، کہ وہ بدکاروں میں شامل ہوکے بدکاري نہ کرے؛ اور مجھے اُن کے مزیدار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے[f]۔ ۵ صادق مجھ کو مارے، وہ مہرباني ہی؛ وہ مجھے تادیبہ دے[g]؛ یہ میرے سر کا روغن ہی؛

---

[a] زبور ۱۰۱: ۸
[b] یسعیاہ ۴۸: ۲۲
[c] زبور ۱۳۹: ۱۱۵
[d] یہوداہ ۱۵
[e] ۲ تواریخ ۱۶: ۹ زبور ۱۳۹: ۱۰۸
[f] ایوب ۳۱: ۱ زبور ۲۶: ۲ [g] زبور ۵: ۸ اور ۱۴۳: ۱۰
[a] زبور ۱۴۰: ۴
[b] زبور ۱۴۰: ۱
[c] زبور ۱۴۰: ۳
[d] زبور ۱۴۰: ۴ و ۱۴۴: ۷
[e] زبور ۱۴۰: ۱
[f] زبور ۱۴۰: ۵ اور ۶۴: ۵ اور ۱۱۹: ۱۱۰ اور ۱۴۲: ۳ یرمیاہ ۱۸: ۲۲
[g] زبور ۱۴۰: ۹
[h] زبور ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۲۳ امثال ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷ زبور ۷: ۱۶
[i] زبور ۱۴۰: ۱۰ [j] ۱ سلاطین ۸: ۳۲ زبور ۹: ۴
[a] زبور ۷۰: ۵
[b] مکاشفہ ۵: ۸ اور ۸: ۳، ۴
[c] مکاشفہ ۵: ۸
[d] زبور ۱۳۴: ۲ ۱ تمطاؤس ۲: ۸ عزرا ۹: ۴
[e] امثال ۲۷: ۲
[f] امثال ۲۳: ۶ [g] امثال ۹: ۸ اور ۱۹: ۲۵ اور ۲۱: ۱۱ گلتیوں ۶: ۱

اگرچہ دوبارہ بھی کرے، میرا سر اُس سے
انکار نہ کریگا؛ پر میری دعا اُنکی بدکاریوں
کے برعکس کی جائیگی۔ ۶ اُنکے حاکموں نے
چٹان کے کناروں کے درمیان چھٹی پائی[h]، اور
اُس وقت اُنہوں نے میری باتیں سنیں،
کہ وے میٹھی تھیں۔ ۷ ہماری ہڈیاں قبر
کے منہ میں[i] یوں بکھیر گئیں، جیسے کہ
لکڑی ہوتی، جب کوئی اُسے زمین پر
چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، اے یہوواہ
خداوند، میری آنکھیں تیری طرف ہیں[k]؛
میرا توکل تجھ پر ہی؛ تو میری جان کو
مت اُنڈیل۔ ۹ مجھ کو اُس دام سے
بچا جو اُنہوں نے میرے لیئے بچھایا[l]، اور
بدکاروں کے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام
میں ایک ساتھ پڑیں جاویں[m]، جبکہ میں
اُس طرف نکل جاؤں۔

۱۴۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا
انصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔
۵ اپنا ایمان بڑھانا دھیان کرتا ہے اور دعا مانگتا ہے۔
۷ وہ فضل مانگتا۔ ۹ پھر رہائی مانگتا۔ ۱۰ پھر یہ چاہتا
کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ہلاک
کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

ای خداوند، میری دعا سن، میری
منتوں پر کان رکھ؛ اپنی وفاداری سے
اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے[a]۔
۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت
میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئی انسان حیاتی جان
تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا[c]۔
۳ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا
ہی؛ اُس نے میری زندگی کو خاک
پر پٹے مال کیا؛ اُس نے مجھ کو اُن کی
مانند، جو مدت سے مر گئے ہیں، تاریکی
میں بٹھایا ہی۔ ۴ اِس لیئے میرا جی
مجھ میں اُداس ہو گیا ہی[d]؛ میرا دل
میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی۔ ۵ میں اگلے
دنوں کو یاد کرتا ہوں؛ میں تیرے سارے
کاموں کو سوچتا ہوں؛ میں تیری
دستکاری پر غور کرتا ہوں۔ ۶ میں اپنے
ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں[e]؛ میری
روح ‖خوشک زمین کی مانند تیری
پیاسی ہی[f]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند،
جلد میری سن؛ میری روح تمام ہونے
پر ہی؛ مجھ سے منہ نہ موڑ، نہیں تو
میں اُن کی مانند ہو جاؤنگا، جو گڑھے
میں کرتے ہیں[g]۔ ۸ مجھ کو صبح کے
وقت[h] اپنی شفقت کی آواز سنا؛ کیونکہ
میرا توکل تجھ پر ہی: اپنی راہ کہ
گیا ہوں[i]؛ مجھ کو اُن سے، جو میرے
پیچھے پڑے ہیں، چھڑا لے، کہ وے مجھ
سے زورآور ہیں۔ ۷ میری روح کو قید سے
رہائی بخش، تاکہ تیرے نام کی ستایش
ہووے؛ صادق لوگ میرے آس پاس جمع
ہونگے[k]، جب کہ تو مجھ پر اِحسان کریگا[l]۔

۱۴۴ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا
انصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔
۵ اپنا ایمان بڑھانا دھیان کرتا ہے اور دعا مانگتا ہے۔
۷ وہ فضل مانگتا۔ ۹ پھر رہائی مانگتا۔ ۱۰ پھر یہ چاہتا
کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ہلاک
کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

ای خداوند، میری دعا سن، میری
منتوں پر کان رکھ؛ اپنی وفاداری سے
اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے[a]۔
۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت
میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئی انسان حیاتی جان
تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا[c]۔
۳ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا
ہی؛ اُس نے میری زندگی کو خاک
پر پٹے مال کیا؛ اُس نے مجھ کو اُن کی
مانند، جو مدت سے مر گئے ہیں، تاریکی
میں بٹھایا ہی۔ ۴ اِس لیئے میرا جی
مجھ میں اُداس ہو گیا ہی[d]؛ میرا دل
میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی۔ ۵ میں اگلے
دنوں کو یاد کرتا ہوں؛ میں تیرے سارے
کاموں کو سوچتا ہوں؛ میں تیری
دستکاری پر غور کرتا ہوں۔ ۶ میں اپنے
ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں[e]؛ میری
روح ‖خوشک زمین کی مانند تیری
پیاسی ہی[f]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند،
جلد میری سن؛ میری روح تمام ہونے
پر ہی؛ مجھ سے منہ نہ موڑ، نہیں تو
میں اُن کی مانند ہو جاؤنگا، جو گڑھے
میں کرتے ہیں[g]۔ ۸ مجھ کو صبح کے
وقت[h] اپنی شفقت کی آواز سنا؛ کیونکہ
میرا توکل تجھ پر ہی: اپنی راہ کہ

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکہ میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا ہوں[l]۔ ۹ ای خداوند، مجھ کو میرے دشمنوں سے رھائي دے؛ کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں۔ ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکہ تو ھي تو میرا خدا ھی؛ تیري نیک روح[n] مجھے ہاراستي کے ملک میں[o] لے چلے۔ ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے زندہ کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا۔ ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو دُکھ دیتے ہیں، نابود کر؛ کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں[r]۔

۱۴۴ زبور

اس میں داؤد خدا کو مبارک کہتا ہے کہ اُس نے اُس پر اور اُس کي آدم پر رحم کیا ہے۔ ۵ وہ خدا سے دعا مانگتا ہے کہ اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑاوے۔ ۹ وہ خدا سے اقرار کرتا ہے کہ میں تیري ستایش کروںگا۔ ۱۲ وہ منت کرتا ہے کہ ساري رعیت پر خوشحالي ہو۔

داؤد کا زبور۔

خداوند، میري چٹان، مبارک ہو۔ جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]۔ ۲ میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وہ جس پر میرا توکل ہے۔ جو میرے لئے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہے[b]۔ ۳ اے خداوند، اِنسان کیا ہے، کہ تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدمزاد کون ہے، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو اِبطّال کي مانند ہے[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے ہوئے سایہ کي مانند[e]۔ ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پہاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]۔ ۶ بجلي گرا، اور اُنہیں تتر بتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنہیں کھبرا دے[h]۔ ۷ اُوپر سے[i] اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رھائي دے؛ مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[j] ہاتھ سے چھڑا لے[k]۔ ۸ جن کے منہ سے واہي باتیں نکلتي ہیں[l]، اور اُن کا دھنا ہاتھ جھوٹھ کا دھنا ہاتھ ہی۔ ۹ ای خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[m]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا۔ ۱۰ تو ھي ہی، جو شاہوں کو نجات بخشتا ہی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا ہی[n]۔ ۱۱ مجھ کو اجنبي اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے، اور رھائي بخش، جنہوں کے منہ سے واہي کلام نکلتا ہی، اور جنہوں کا دھنا ہاتھ جھوٹھ کا دھنا ہاتھ ہی[o]۔ ۱۲ تاکہ ہمارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[p]، اور ہماري بیٹیاں زاویہ کي گیوزیوں کي مانند ہوویں، جو محل کے اندازہ سے خوش تراش ہوں؛ ۱۳ تاکہ ہمارے مخزن مالامال ہوویں، جن میں سے ہر قسم کي چیز میسر ہووے، اور ہماري بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں؛ اور کہ ٹوٹ پڑنے کي نوبت نہ ہووے، اور نہ نکل جانے کي؛ اور کہ ہمارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نہ ہو۔ ۱۵ مبارک ہی وہ گروہ، جس کا یہ حال ہو؛ مبارک ہی وہ گروہ، جس کا خدا خداوند ہی[q]۔

۱۴۵ زبور

اس میں داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مہربانی کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دینیوالي رحمت کے واسطے۔

داؤد کا ثنائے زبور[a]۔

ای خدا، میرے بادشاہ، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا۔ ۲ میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا؛ اور میں ابدالآباد تیرے نام کي ستایش کرونگا۔ ۳ خداوند

---

[a] زبور ۱۸: ۳۴ ملا ۲: ۱۱
[b] ۱ کرنتھ ۱۵: ۲۷ آیت
[c] زبور ۸: ۴، ۱۱۶: ۱۲، ۱۳۹: ۱۷
[d] زبور ۱۴۴: ۳
[e] ۱ تواریخ ۲۹: ۱۵، ایوب ۸: ۹، ۱۴: ۲، زبور ۱۰۲: ۱۱، ۱۰۹: ۲۳، ۱۴۴: ۴، واعظ ۶: ۱۲
[f] زبور ۱۴۴: ۵
[g] خروج ۱۹: ۱۸، زبور ۱۰۴: ۳۲
[h] زبور ۱۸: ۱۴
[i] زبور ۱۴۴: ۷
[j] ۲ سمو ۲۲: ۴۴، ۴۵، زبور ۱۸: ۴۳، ۴۴، ۱۴۴: ۷، ۱۱
[k] زبور ۱۴۴: ۱۰
[l] زبور ۱۲: ۲، ۴۱: ۶، ۱۴۴: ۸، ۱۱
[m] زبور ۳۳: ۲، ۹۲: ۳، ۱۴۴: ۹
[n] زبور ۱۸: ۵۰، ۱۴۴: ۱۰
[o] زبور ۱۴۴: ۸، ۱۱
[p] ۲ سمو ۲۳: ۴، ۵، زبور ۱۲۸: ۳، ۱۴۴: ۱۲
[q] زبور ۱۴۴: ۱۵
[r] زبور ۱۱۶: ۱۶
[a] ۲ سمو ۲۲: ۳۵، ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۴۷، ۵۱، زبور ۱۸: ۳۴، ۴۶، ۱۴۴: ۱
[b] ۲ سمو ۲۲: ۴۸، ۴۹، زبور ۱۸: ۴۷، ۴۸، ۱۴۴: ۲
[c] ۲ تواریخ ۶: ۱۸، ایوب ۷: ۱۷، ۱۸، زبور ۸: ۴، ۱۴۴: ۳، عبر ۲: ۶
[d] ۱ تواریخ ۲۹: ۱۵، ایوب ۸: ۹، ۱۴: ۲، زبور ۱۰۲: ۱۱، ۱۰۹: ۲۳، ۱۴۴: ۴، واعظ ۶: ۱۲
[e] ایوب ۸: ۹، ۱۴: ۲، زبور ۱۰۲: ۱۱، ۱۴۴: ۴
[f] زبور ۱۴۴: ۵
[g] خروج ۱۹: ۱۸، زبور ۱۰۴: ۳۲
[h] زبور ۱۸: ۱۴، ۱۴۴: ۶
[i] زبور ۱۴۴: ۷
[j] ۲ سمو ۲۲: ۴۴، ۴۵، زبور ۱۸: ۴۳، ۴۴، ۱۴۴: ۷، ۱۱
[k] زبور ۱۴۴: ۱۰
[l] زبور ۱۲: ۲، ۴۱: ۶، ۱۴۴: ۸، ۱۱
[m] زبور ۳۳: ۲، ۹۲: ۳، ۱۴۴: ۹
[n] زبور ۱۸: ۵۰، ۱۴۴: ۱۰
[o] زبور ۱۴۴: ۸، ۱۱
[p] ۲ سمو ۲۳: ۴، ۵، زبور ۱۲۸: ۳، ۱۴۴: ۱۲
[q] زبور ۱۴۴: ۱۵
[r] زبور ۱۱۶: ۱۶
[a] زبور ۱۰۰ کا سرنامہ۔

بزرگ ہی، اور وہ نہایت ستایش کے
لایق ہی[b]؛ اور اُسکی بزرگی تحقیق کرنے
سے باہر ہی[c]۔ ۴ ہر ایک پشت دوسری
پشت سے تیرے کاموںکی ستایش کریگی[d]،
اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی۔ ۵ میں
تیری جناب کی جلیل عزت پر اور
تیرے عجایب کاموں پر ||دھیان کرونگا۔
۶ اور لوگ تیرے هولناک کاموں کی
قدرت کا چرچا کریں؛ میں تیری
بزرگی کا بیان کرونگا۔ ۷ وے تیرے بڑے
اِحسان کا بہت سا ذکر کرینگے، اور تیری
صداقت کے گیت گاینگے۔ ۸ خداوند
مہربان اور رحیم ہی؛ غصہ کرنے میں
دھیما، اور شفقت میں بڑھکر ہی[e]۔
۹ خداوند سب کے لیئے بھلا ہی[f]؛ اور
اُس کی رحمتیں اُسکے سارے صنعتوں
پر ہیں۔ ۱۰ ای خداوند، تیری ساری
دستکاریں تیری ثناخوانی کرتی ہیں[g]؛
اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد
کہینگے۔ ۱۱ وے تیری سلطنت کے جلال
کا بیان کرینگے، اور تیری قدرت کا چرچا
کرینگے؛ ۱۲ تاکہ آدمیزادوں پر اُسکی
قدرتیں، اور اُسکی سلطنت کی جلیل
شوکتیں ظاہر کریں۔ ۱۳ تیری بادشاہت
||ابدی بادشاہت ہی[h]، اور تیری
حکومت پشت در پشت قایم رہیگی۔
۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں،
تھامتا ہی؛ اور اُن سب کو، جو نہرکئے
ہیں، اُٹھا کھڑا کرتا ہی[i]۔ ۱۵ سب کی
آنکھیں تجھپر لگی ہیں[k]؛ تو اُنھیں وقت
پر اُنکی روزی دیتا ہی[l]۔ ۱۶ تو اپنی
مٹھی کھولتا ہی، اور ہر ایک جاندار کا
پیٹ بھرتا ہی[m]۔ ۱۷ خداوند اپنی ساری
راہوں میں صادق ہی، اور اپنے سب
کاموں میں ||رحیم ہی۔ ۱۸ خداوند
اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے ہیں،
نزدیک ہی[n]؛ اُن سب سے، جو سچائی
سے[o] اُس کو پکارتے ہیں۔ ۱۹ وہ اُن
لوگوں کی مراد، جو اُس سے ڈرتے ہیں،
پوری کریگا؛ وہی اُن کی فریاد سنیگا،
اور اُنھیں بچایگا۔ ۲۰ خداوند اُن سب
کی، جو اُس سے محبت رکھتے ہیں،
حفاظت کرتا ہی[p]؛ لیکن سارے خبیثوں
کو نابود کریگا۔ ۲۱ میرا منہ خداوند
کی ستایش کا مضمون کہیگا؛ ہاں، ہر
ایک بشر ابدالاباد اُس کے مقدس نام
کو مبارک کہا کرے۔

۱۴۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور منت مانتا، کہ میں سدا خدا
کی ستایش کرونگا۔ ۳ وہ نصیحت دیتا ہی کہ کوئی آدمی
اِنسان پر بھروسہ نہ کرے۔ ۵ خدا کی قدرت اور عدالت
اور رحمت اور بادشاہی ایسی ہی، کہ وہ اکیلا اِس لایق
ہی، کہ سب لوگ اُس پر بھروسا رکھیں۔

۱ ||خداوند کی ستایش کرو۔ ای میری
جان، خداوند کی ستایش کر[a]۔ ۲ میں
جب تک جیتا رہونگا، خداوند کی
ستایش کرونگا[b]؛ میں جب تک موجود
ہوں، خداوند کی ثناخوانی کرونگا۔
۳ امیروں پر، آدمیزادے پر توکل نہ
کرو[c]؛ کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت
نہیں۔ ۴ اُس کا دم نکل جاتا ہی، وہ
اپنی مٹی میں پھر جاتا ہی[d]؛ اُسی دن
اُس کے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں[e]۔
۵ مبارک ہی وہ[f]، جس کی کمک
یعقوب کا خدا ہی، اور جس کا توکل
خداوند اُس کے خدا پر ہی؛ ۶ جس
نے آسمان بنایا، اور زمین اور دریا، اور
سب جو کچھ کہ اُن میں ہی[g]؛ جو
ہمیشہ اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہی؛
۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا ہی[h]، اور
بھوکھوں کو روٹی دیتا ہی[i]؛ خداوند
اسیروں کو چھڑاتا ہی[k]۔ ۸ خداوند اندھوں
کی آنکھیں کھول دیتا ہی[l]؛ خداوند
اُنھیں، جو نہر گئے ہیں، سیدھا کھڑا
کرتا ہی[m]؛ خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا
ہی۔ ۹ خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہی[n]؛

وہ يتيموں اور بيووں کو سنبھالتا ہی ؛
ليکن شريروں کي راہ کو اُونچا نيچا کرتا
ہی۔ ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت
کريگا، ہاں، تيرا خدا، اے صيہون، پشت
در پشت۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۴۷ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کي ثنا
کريں، اِس واسطے کہ وہ کاميابي پر نگاہداري کرتا: ۴ پھر
اُس کي قدرت: ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب۔ ۷ پھر
اُس کي انتظام کے باعث، پھر اُن برکتوں کے لئے جو بادشاہت
پر قائم ہوئي تھيں: ۱۵ پھر اُس اختيار کے واسطے جسے
ہوا پر اور بادلوں پر رکھا: ۱۹ اور پھر اُن فرمانوں کے
لئے جو کاميابي کو عنايت ہوئے تھے۔

۱ خداوند کي ستايش کرو: کہ ہمارے
خدا کي ثناخواني کرنا بھلا ہی[a] ؛ اِس
ليئے کہ وہ دل عزيز ہی[b]، ستايش
کرنا شايستہ ہی[c]۔ ۲ خداوند يروسلم
کو تعمير کرتا ہی[d] ؛ وہ اِسرائيلي بچھڑے
ہوؤں کو جمع کرتا ہی[e]۔ ۳ وہ شکستہ‌دلوں
کا علاج کرتا ہی[f] ؛ وہ اُن کے زخموں کو
باندھتا ہی۔ ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا
ہی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا ہی۔
۵ ہمارا خداوند بزرگ ہی[h]، اور بڑا قادر
ہی[i] ؛ اُسکا فہم بيان سے باہر ہی[k]۔ ۶ خداوند
حليموں کو سنبھالتا ہی، پر شريروں کو
زمين پر پٹک ديتا ہی[l]۔ ۷ جواب ميں
اپني بارب پر تم خداوند کي شکرگذاري کے
گيت گاؤ، بربط بجاکے ہمارے خدا کي
ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا
پردہ ڈالتا ہی ؛ جو زمين کے ليئے مينہ
طيار کرتا ہی : جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا
ہی[m] ؛ ۹ جو بہيموں کو روزي ديتا
ہی، اور کوّوں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے
ہيں[n]۔ ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے
خوشي نہيں، اور مرد کي پنڈليوں سے
رضا نہيں[o]۔ ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو
اُس سے ڈرتے ہيں، اور اُن سے، جو اُس
کي رحمت کے اُميدوار ہيں، رضا ہی۔
۱۲ اے يروسلم، خداوند کي ستايش کر ؛
اے صيہون، اپنے خدا کي ستايش کر۔
۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں
کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے
بچوں کو برکت دي۔ ۱۴ وہ تيري
اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجھے
† ستھرے سے ستھرے گيہوں سے آسودہ
کرتا[q]۔ ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا
ہی[r] ؛ اُس کا کلام نہايت تيزرَو ہی[s]۔
۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا ہی[t] ؛
وہ پالا راکھ کي مانند بکھيرتا ہی۔ ۱۷ وہ
اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا
ہی ؛ اُس کي ٹھنڈ کي برداشت کون
کر سکتا ہی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا
ہی، اور اُنہيں گلا ديتا ہی[u] ؛ وہ اپني
ہوا چلاتا ہی، اور پاني بہہ جاتے ہيں۔
۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[v]، اور اپنے حقوق
اور اپني عدالتيں[w] اِسرائيل پر ظاہر کرتا
ہی۔ ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک
نہيں کيا[x]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے
آگاہ ہو گئيں۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني
موجودات، ۷ اور ميوہ‌دار، ۱۱ اور عام لوگ سب
ہوں خاطر خدا کي ستايش کريں۔

۱ خداوند کي ستايش کرو۔ آسمانوں
پر سے خداوند کي ستايش کرو ؛ بلنديوں
پر سے[a] اُس کي ستايش کرو۔ ۲ اے
اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش
کرو[b] ؛ اے اُس کے سب لشکرو، اُسکي
ستايش کرو۔ ۳ اے سورج، اور اے چاند،
اُس کي ستايش کرو ؛ اے روشن ستارو،
تم سب اُس کي ستايش کرو۔ ۴ اے
آسمانوں کے آسمانو[c]، اور اے پانيو، جو
آسمانوں کے اُوپر ہو[d]۔ اُس کي ستايش
کرو۔ ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش
کريں، کہ اُس نے حکم ديا۔ اور وے
موجود ہو گئے[e]۔ ۶ اُس نے اُن کو ابدي
پائےداري بخشي[f] ؛ اُس نے ايک تقدير
مقرر کي، جو ٹل نہيں سکتي۔ ۷ اے
تنّينو[g]، اور اے گہرايو، زمين پر سے خداوند

---

a زبور ۱۴۶: ۱۰
b خر ۱۵: ۲۶، زبور ۱۶: ۲، اور ۱۴۵: ۱۷، ملاکي ۱: ۸، ۱ يوحنا ۵: ۳
c زبور ۹۲: ۱
d زبور ۱۰۲: ۱۶، يسعياہ ۴۴: ۲۶، اور ۶۱: ۴، نحمياہ ۱: ۱۰، ۲: ۱۷، ۱۸، دانی ۹: ۲۵
e زبور ۳۳: ۱۴، يسعياہ ۵۶: ۸، يرمياہ ۳۱: ۱۰
f زبور ۳۴: ۱۸، يسعياہ ۶۱: ۱، لوقا ۴: ۱۸، ديکھو پيد ۳۷: ۳۵، يسعياہ ۵۳: ۴، ۵، لوقا ۴: ۱۸
g زبور ۱۴۷: ۴، يسعياہ ۴۰: ۲۶
h زبور ۹۵: ۳، ۹۶: ۴، ۹۹: ۲، ۳، ۱ تواريخ ۱۶: ۲۵، ۲ تواريخ ۲: ۵، زبور ۱۳۵: ۵، اور ۱۳۶: ۲، يرمياہ ۱۰: ۶، ۷، ۱۰، ۱۶
i ۲ تواريخ ۲۰: ۶، زبور ۶۲: ۱۱، دانی ۲: ۲۰، ۲۳، رومیوں ۱۱: ۳۳
k ايوب ۵: ۹، ۹: ۱۰، ۳۷: ۵، ۲۳، زبور ۱۴۵: ۳، يسعياہ ۴۰: ۲۸، رومیوں ۱۱: ۳۳
l ۱ سمو ۲: ۳، ۷، ۸، ايوب ۲۲: ۲۹، ۳۰، ۴۰: ۱۱، ۱۲، زبور ۱۰۷: ۴۰، امثال ۳: ۳۴، ۱۶: ۵، يعقوب ۴: ۶، ۱ پطرس ۵: ۵
m ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷، زبور ۱۰۴: ۱۴، ۱۴۵: ۱۵، ۱۶، ۱ تيمتھيس ۶: ۱۷
n ايوب ۳۸: ۴۱، زبور ۱۴۷: ۹، لوقا ۱۲: ۲۴
o زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱ سمو ۲: ۹، زبور ۱۴۷: ۱۰، اور ۱۴۹: ۴، ۱ کرنتھيوں ۱: ۲۵، ۲۷، ۲۹
p زبور ۱۴۶: ۸، ۹، يرمياہ ۳۱: ۱۲، ۱۴
q زبور ۸۱: ۱۶، ۱۴۷: ۱۴، يوحنا ۶: ۳۵، ۴۸، ۵۱
r زبور ۳۳: ۹، ۱۰۷: ۲۰
s زبور ۱۴۷: ۱۵، عبرانيوں ۴: ۱۲
t ايوب ۳۷: ۶، ۱۰
u ۱ سمو ۲: ۶، ۷، ايوب ۱۲: ۱۵، ۳۷: ۱۰، ۱۳، زبور ۱۰۴: ۲۹، ۳۰، ۱۳۵: ۷، يرمياہ ۱۰: ۱۳، ۵۱: ۱۶، عاموس ۴: ۷، ۱۳، ۵: ۸، ۹: ۶
v ۱۰ آيت ديکھو، ايوب ۲۲: ۲۷، زبور ۱۰۳: ۷، ۱۴۷: ۱۹، ۲۰، يسعياہ ۴۰: ۲۷، ۴۲: ۲۴، ۴۸: ۱۷، ۱۸، ۵۵: ۱۱، ۵۹: ۲۱، يرمياہ ۳۲: ۱۹، عاموس ۳: ۷، ملاکي ۴: ۴، يوحنا ۱۷: ۸، ۱۴
w زبور ۱۴۷: ۱۹، ۲۰، ۱۰۳: ۷، ۱۴۶: ۸، ۹، ۱۴۷: ۱۹، ۲۰، يسعياہ ۴۰: ۲۷، ۴۲: ۲۴، ۴۸: ۱۷، ۱۸، ۵۵: ۱۱، ۵۹: ۲۱، يرمياہ ۳۲: ۱۹، عاموس ۳: ۷، ملاکي ۴: ۴، يوحنا ۱۷: ۸، ۱۴
x زبور ۱۰۳: ۷، ۱۴۶: ۸، ۹، ۱۴۷: ۱۹، ۲۰، يسعياہ ۴۰: ۲۷، ۴۲: ۲۴، ۴۸: ۱۷، ۱۸، ۵۵: ۱۱، ۵۹: ۲۱، يرمياہ ۳۲: ۱۹، عاموس ۳: ۷، ملاکي ۴: ۴، يوحنا ۱۷: ۸، ۱۴

a زبور ۱۴۸: ۴، ۱ تواريخ ۲۹: ۲۰، ۲ تواريخ ۲۰: ۱۹، نحمياہ ۹: ۵، زبور ۱۳۵: ۱، ۲
b زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱، ۱۴۸: ۲، ۵، يسعياہ ۶: ۲، ۳، لوقا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۹: ۳۸، ۲ تھسلنيکيوں ۱: ۷، مکاشفہ ۵: ۱۱، ۱۲
c ۱ سلاطين ۸: ۲۷، ۲ تواريخ ۲: ۶، ۶: ۱۸، نحمياہ ۹: ۶، زبور ۱۴۸: ۴، ۱۵۰: ۱، افسيوں ۴: ۱۰
d پيد ۱: ۶، ۷، ۷: ۱۱، ۸: ۲، ۴۹: ۲۵، استثنا ۳۳: ۲۸، زبور ۳۳: ۶، ۷، ۱۰۴: ۳، ۱۳، ۱۴۸: ۴، ۶
e زبور ۳۳: ۶، ۹، ۱۴۸: ۵، ۶، يسعياہ ۴۸: ۱۳، ۴۵: ۱۲، ۱۸، ۵۱: ۱۳، ۱۶، يرمياہ ۱۰: ۱۲، ۳۲: ۱۷، ۵۱: ۱۵، عبرانيوں ۱۱: ۳
f زبور ۱۱۹: ۹۱، ۱۴۸: ۶، يرمياہ ۳۱: ۳۵، ۳۶، ۳۳: ۲۰، ۲۵، ۲۶
g زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴، يسعياہ ۲۷: ۱، ۵۱: ۹، ۱۰، حزقی ۲۹: ۳، ۳۲: ۲، ۲ پطرس ۳: ۵

کي ستايش کرو. ۸ آگ اور اولے، برف
اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے
حکم کو بجا لاتے ہيں[a]؛ ۹ پہاڑ اور سارے
ٹيلے[b]، ميوہ‌دار درخت اور سارے ديودار؛
۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور
کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاہان
زمين، اور ساري اُمتيں، اُمرا اور زمين
کے سب عدالت کرنيوالے: ۱۲ جوان و
کنواريں بھي، اور بوڑھے بچوں سميت؛
۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں،
کہ اُس کا نام کيلا ستايش ہے[a]؛ اُسي
کا جلال زمين اور آسمان کے اُوپر ہے[b]
ہے[c]. ۱۴ وہي اپنے لوگوں کے سينگ کو[d]
بلند کرتا ہے؛ يہي اُس کے پاک لوگوں
کي، بني اِسرائيل کي، اُس قوم کي جو
اُس سے نزديک ہے[e]. شوکت ہے[f].
خداوند کي ستايش کرو.

۱۵۰ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم صحبت دیتا ہے کہ خدا کی ستایش کریں ۲ اور اس کام میں سب طرح کے ساز استعمال کریں.

۱ خداوند کي ستايش کرو. خداوند
کے مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛
اُس کي قدرت کي فرا پر اُس کي
ستايش کرو. ۲ اُس کي قدرتوں کے
سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي
بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي
ستايش کرو: ۳ قرنائي پھونکتے ہوئے اُس
کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چھيڑتے
ہوئے[c] اُس کي ستايش کرو. ۴ طبلہ[d]
بجاتے ہوئے[e] اور ||ناچتے ہوئے اُس کي
ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو[f] اور
بانسليوں کو بجاتے ہوئے اُس کي ستايش
کرو. ۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے اُس
کي ستايش کرو؛ خوش‌آواز جھانجھ بجا
بجاکے اُس کي ستايش کرو[g]. ۶ ہر ايک
چيز، جو سانس ليتي ہے، خداوند کي
ستايش کرے. خداوند کي ستايش کرو.

بزرگواري پر فخر کريں، اور اپنے بستروں
پر پڑے ہوئے بلند آواز سے گايا کريں[a].
۶ خدا کي ستايشيں اُن کي زبان پر
ہوويں؛ اور ايک دودھاري تلوار[b] اُن کے
ہاتھوں ميں ہو؛ ۷ تاکہ غير اُمتوں سے
اِنتقام ليويں، اور لوگوں کو سزا ديويں؛
۸ کہ اُن کے بادشاہوں کو زنجيروں سے
اور اُن کے اميروں کو لوہے کي بيڑيوں سے
جکڑيں؛ ۹ تاکہ اُن پر وہ فتوی جو لکھا
ہوا ہے، جاري کريں[c]؛ کہ اُس کے پاک
لوگوں کي يہي شوکت ہے[d]. خداوند
کي ستايش کرو.

۱۵۰ زبور

اس زبان میں، کہ ۱ راقم صحبت دیتا ہے کہ خدا کی ستایش کریں ۲ اور اس کام میں سب طرح کے ساز استعمال کریں.

۱ خداوند کي ستايش کرو. اُس کے
مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛
اُس کي قدرت کي فرا پر اُس کي
ستايش کرو. ۲ اُس کي قدرتوں کے
سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي
بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي
ستايش کرو: ۳ قرنائي پھونکتے ہوئے اُس
کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چھيڑتے
ہوئے[c] اُس کي ستايش کرو. ۴ طبلہ[d]
بجاتے ہوئے[e] اور ||ناچتے ہوئے اُس کي
ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو[f] اور
بانسليوں کو بجاتے ہوئے اُس کي ستايش
کرو. ۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے اُس
کي ستايش کرو؛ خوش‌آواز جھانجھ بجا
بجاکے اُس کي ستايش کرو[g]. ۶ ہر ايک
چيز، جو سانس ليتي ہے، خداوند کي
ستايش کرے. خداوند کي ستايش کرو.

---

[a] زبور ۱۴۸: ۸ — ۱۲
[b] یسعیاہ ۴۴: ۲۳
[c] زبور ۱۴۸: ۱۳
[d] زبور ۱۴۸: ۱۴
[e] زبور ۱۴۸: ۱۴
[f] زبور ۱۴۸: ۱۴
[a] زبور ۱۴۸: ۱
[b] زبور ۱۴۵: ۶
[c] زبور ۱۴۸: ۲
[d] زبور ۱۴۸: ۱۴
[e] زبور ۱۴۸: ۱۴
[f] زبور ۱۴۸: ۱۴
[g] زبور ۱۴۸: ۱۴
[a] ایوب ۳۵: ۱۰
[b] عبرانی میں، کلا.
[c] عبر ۴: ۱۲، مکاش ۱: ۱۶
[d] زبور ۱۴۸: ۱۴
[e] زبور ۱۴۸: ۱۴
[f] زبور ۱۴۸: ۱۴
[a] زبور ۱۴۸: ۱
[b] زبور ۱۴۵: ۶
[c] زبور ۱۴۸: ۲
[d] زبور ۱۴۸: ۱۴
[e] زبور ۱۴۸: ۱۴
[f] زبور ۱۴۸: ۱۴
[g] زبور ۱۴۸: ۱۴

سلیمان کے امثال

۱ باب

۱ اس فائدہ کی بابت جو امثال سے ہوتا۔ ۲ اس عالم میں،
کہ انسان معرفت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام
و زبان لوں ۷ ۱۰ پھر کہ شریر لوگوں کی پھسلاہٹوں
سے اپنے تئیں باز رکھیں۔ ۲۰ دانائی شکایت کرتی ہے
لوگ اُس حقیر جانتے۔ ۲۴ وہ اپنے منکر جانیوالوں کو
دھمکی دیتی ہے۔

۱ داؤد کے بیٹے بنی اِسرائیل کے بادشاہ
سلیمان کے امثال[a]: ۲ دانائی اور تادیب
سیکھنے کو، اور تمیز کی باتیں سمجھنے
کو؛ ۳ اور عقل کی تربیت پانے کو،
اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساری
راستی بوجھنے کو[b]؛ ۴ اور سادہ لوگوں
کو ہوشیاری دینے کے لیئے[c]، اور جوان کو
دانش اور اِمتیاز۔ ۵ دانا آدمی اگر
سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[d]، اور عقلمند
مصلحتیں حاصل کریگا۔ ۶ کہ مثل، اور
مقولہ، اور ہی خرد کی باتوں کو، اور اُن
کے معموں کو سمجھے۔

۷ خداوند کا خوف †دانش کی اِبتدا
ہی[e]؛ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو
حقیر جانتے ہیں۔ ۸ اے میرے بیٹے،
اپنے باپ کی تربیت کا شنو ہو، اور
اپنی ماں کی تائید کو مت ترک کر[f]۔
۹ کہ یہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج،
اور تیرے گردن کے لیئے طوق ہیں[g]۔

۱۰ اے میرے بیٹے، اگر گنہگار لوگ
تجھے پھسلاویں، تو مت مان[h]۔ ۱۱ اگر
وے کہیں، آ، ہمارے ساتھ چل، کہ
خونریزی کے لیئے کمات میں لگیں[i]،
اور چھپکے ناحق بےگناہ کی کمین میں
بیٹھیں؛ ۱۲ اور گور کی مانند اُن کو
جیتا نگل جاویں، اور اُن کی طرح، جو
گڑھے میں گرتے ہیں[j]، سموچا؛ ۱۳ ہم
کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ہم
لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو
بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا،
ہم سب کے لیئے ایک ہی تھیلی ہوگی۔
۱۵ تو، اے میرے بیٹے، تو راہ میں اُن
کے ساتھ مت چل[k]، بلکہ اُن کے راستے
سے اپنے پاؤں کو روکے رہ[l]۔ ۱۶ کیونکہ اُنکے
پاؤں شرارت کو دوڑتے ہیں، اور خونریزی
کے لیئے جلدی کرتے ہیں[m]۔ ۱۷ یقیناً
جب چڑیا دیکھ لے، تو دام بچھانا عبث
ہی۔ ۱۸ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لیئے
گھات میں لگے ہیں؛ وے چھپکے اپنی
ہی کمین میں بیٹھے۔ ۱۹ ہر ایک جو
ناحق زردوست ہی، اُس کی روشیں
ایسی ہی ہیں[n]؛ کہ وے اُس کے مالکوں
کی جان کو لے لیتے ہیں۔

۲۰ دانائی سڑک پر ہوکے بلاتی ہی؛
وہ بازاروں میں آواز سناتی ہی[o]؛ ۲۱ وہ،
جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے
ہیں، پکارتی ہی، اور شہر کے پھاٹکوں کی
ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہی: ۲۲ اے سادہ
لوگو، تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے،
اور کب تک ٹھٹھیباز اپنی ٹھٹھیبازی پر
مائل رہینگے، اور جاہل علم سے کینہ
رکھینگے؟ ۲۳ تم میری تنبیہ پر متوجہ
ہو؛ دیکھو، میں اپنی روح تم پر ڈالونگا[p]،
اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا۔

۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ
مانا؛ میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا، پر کوئی
متوجہ نہ ہوا[q]؛ ۲۵ بلکہ تم نے میری
ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا[r]، اور میری
سرزنش کی قدر نہ کی: ۲۶ تو میں بھی
تمہاری پریشانی پر ہنسونگا[s]، اور جب
تم پر دہشت غالب ہوگی، تو میں
تمہیں ماروںگا؛ ۲۷ جس وقت تمہاری
دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی[t]،
اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ سلاطین ۴ : ۳۲
امثال ۱ : ۱ ۔ ۲۹ : ۲۷
اور ۲۵ : ۱
واعظ ۱۲ : ۹
۱ سموئیل میں راستباز ۱۶ : ۷
امثال ۱ : ۳ ۔ ۲
امثال ۱ : ۴ ۔ ۹
امثال ۱ : ۵ ۔ ۹
۲ زبور ۱۱۹ : ۱۰۰
امثال ۱ : ۷ ۔ ۹ : ۱۰ ۔ ۱۵ : ۳۳
امثال ۱ : ۸ ۔ ۴ : ۱ ۔ ۶ : ۲۰
۹ امثال ۳ : ۲۲ ۔ ۴ : ۹
۱ تیمتھیس ۱ : ۵
امثال ۱ : ۱۰ ۔ ۱۶ : ۲۹
۱ زبور ۱ : ۱
امثال ۴ : ۱۴ ۔ ۱۵
۱۲ زبور ۵۵ : ۱۵
امثال ۱ : ۱۳ ۔ ۱۸ : ۸ ۔ ۲۶ : ۲۲
۱۵ زبور ۱۱۹ : ۱۰۱
۱۶ یسعیاہ ۵۹ : ۷
رومیوں ۳ : ۱۵
۱۹ امثال ۲۰ : ۲۰ ۔ ۲۸ : ۲۴
۱ تیمتھیس ۶ : ۱۰
۲۰ امثال ۸ : ۱ ۔ ۹ : ۳
اور ۱ : ۲۱ ۔ ۷ : ۷
یوحنا ۷ : ۲۸
۲۳ یوایل ۲ : ۲۸
۲۴ یسعیاہ ۶۵ : ۱۲ ۔ ۶۶ : ۴
اور ۷ : ۱۳
یرمیاہ ۷ : ۱۳
ذکریاہ ۷ : ۱۱
۲۵ زبور ۱۰۷ : ۱۱
۲۶ لیوی ۲۶ : ۱۷
زبور ۲ : ۴
۲۷ امثال ۱۰ : ۲۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

پہنچيگي؛ اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑيگي: ۲۸ تب وے مجھ کو پکاريںگے، پر ميں جواب نہ دونگا؛ وے سويرے مجھ کو ڈھونڈھينگے، پر مجھے نہ پاوينگے: ۲۹ کيونکہ اُنھوں نے دانش کا کينہ رکھا، اور خداوند کے خوف کو اِختيار نہ کيا؛ ۳۰ اُنھوں نے ميري مصلحت کو منظور نہ کيا؛ بلکہ اُنھوں نے ميري ساري سرزنش کو حقير جانا؛ ۳۱ سو وے اپني ھي راہ کے ميوے کھاوينگے، اور اپني ھي مصلحتوں سے سير ھونگے. ۳۲ کہ جاھلوں کي برگشتگي اُنھيں قتل کريگي، اور احمقوں کي کاميابي، اُنھيں جان سے ماريگي. ۳۳ ليکن وہ، جو ميري سنتا ھي، اِطمينان سے سکونت کريگا، اور بلا کے خوف سے محفوظ رھيگا۔

۲ باب

اس باب ميں، کہ ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعدہ کرتي ہے کہ ديندار کي مدد کريگي؛ ۱۰ اور ديندار کي صحبت سے محفوظ رکھيگي؛ ۲۰ اور نيک راہوں ميں ھدايت پاوگے۔

۱ اے ميرے بيٹے، اگر تو ميري باتوں کو قبول کريگا، اور ميرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھيگا؛ ۲ ايسے کہ تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دھرے، اور فہميد سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ ھاں، اگر تو تھمنديں کے ليئے پکاريگا، اور فہميد کے ليئے اپني آواز اُٹھاويگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو يوں ڈھونڈھيگا، جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے ھيں؛ اور يوں اُس کي تلاش کريگا، جسطرح گنج خفيہ کي تلاش کرتے ھيں؛ ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھيگا، اور خدا کي شناسائي کو پاويگا. ۶ کيونکہ خداوند دانائي بخشتا ھي؛ اُس کے منہ سے دانش اور فہم نکلتي ھي. ۷ وہ راستکاروں کے ليئے کاميابي کو رکھ چھوڑتا ھي؛ وہ اُن کے ليئے، جن کي روش کامل ھي، ايک سپر ھي؛ ۸ تا کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ھو، اور اپنے پاک لوگوں کي راہ کا نگہبان.

۹ تب ھي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور ھر ايک نيک روش کو سمجھيگا.

۱۰ جس وقت دانائي تيرے دل ميں داخل ھوگي، اور دانش تيرے جي کو پياري لگيگي: ۱۱ اُس وقت اِمتياز تيري نگہباني کريگي، اور فہميد تيري حافظ ھوگي؛ ۱۲ تا کہ تجھے شرير کي راہ سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراھي کي باتيں کرتا ھي، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راہوں کو ترک کرتے ھيں، تا کہ تاريکي کي راہوں ميں چليں؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت ھوتے ھيں، اور شريروں کي گمراھي سے خرمي کرتے ھيں؛ ۱۵ جن کي روشيں ٹيڑھي ھيں، اور وے اپني راہوں ميں کجرو ھيں؛ ۱۶ تا کہ تو بيگانہ عورت سے، بچا رھے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے پھسلاتي ھي؛ ۱۷ جو اپني جوانی کے خاوند کو ترک کر ديتي ھي، اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا ديتي ھي. ۱۸ کيونکہ اُس کا گھر موت کي طرف جھکا ھوا ھي، اور اُسکي راہيں مردوں کي طرف جاتي ھيں. ۱۹ سب جو کہ اُس کي طرف جائے، پھر نہيں لوٹتے؛ وے زندگي کي راہوں کو پھر نہيں پکڑتے.

۲۰ تا کہ تو بھلے لوگوں کي راہ پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو اپنائے رھے.

۲۱ کيونکہ سيدھے لوگ ملک ميں بسينگے، اور صاف دل لوگ اُس ميں باقي رھينگے؛ ۲۲ ليکن شرير لوگ زمين پر سے کاٹ ڈالے جائينگے، اور بے اِيمان اُس سے اُکھاڑے جائينگے۔

۳ باب

اس باب ميں، کہ ۱ راہم نصيحت دينا، کہ فرمانبرداري کرو، ۵ پھر کہ ايمان لاؤ. ۹ پھر کہ اپنے سے انکار کريں، ۱۱ پھر کہ خدا کي بندگي ميں سرگرمي کريں، ۱۳ اور پھر کہ صبر کريں. ۱۳ دانائي کي خوبي دکھاتا ھے. ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل ھوتا. ۲۱ فوائد جو اُس کے مالک سے ھوں. ۲۷ راہم نصيحت دينا، کہ شرارت دبانے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

ايوب ۲۰:۲۰ اور ۲۷:۲۰ ۲ سے ۲۰:۲۰ زبور ۱۰۹:۲۲

۲ ايوب ۲۱:۲۱ ۲ سے ۱۰:۲۰ ۲ ۱۰:۲۰ ۲ ۱۰:۲۰ ۲

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

میں مستعد رہیں، ۳۰ پھر کہ ملنساری، ۳۱ اور قیامت کریں۔ ۳۳ شریروں کا برا حال۔

ای میرے بیٹے، میری شریعت کو فراموش نہ کر؛ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے؛ ۲ کہ وے عمر کی درازی، اور پیری، اور سلامتی[b] تجھ کو بخشینگے۔ ۳ ایسا مت کر، کہ رحمت اور صداقت تجھے کو ترک کریں؛ بلکہ اُن کو تو اپنی گردن پر باندھ؛ اور اُن کو اپنے دل کی تختی پر لکھ رکھ؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر پاویگا۔

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر، اور اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر۔ ۶ اپنی ساری راہوں میں اُس کا اِقرار کر، اور وہ تیری رہنمائی کریگا۔ ۷ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان؛ خداوند سے ڈر، اور بدی سے باز رہ۔ ۸ یہہ تیری ناف کے لیئے صحت، اور تیری ہڈیوں کے لیئے تراوت ہوئیگی۔ ۹ اپنے مال سے، اور اپنی ہر قسم کی افزایش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر؛ ۱۰ تو تیرے انبارخانے نعمت پیداوار سے معمور ہوینگے، اور تیرے کولھو نئی مے سے چھلک جائینگے۔

۱۱ ای میرے بیٹے، خداوند کی تنبیہ کو حقیر مت جان، اور اُسکی تادیب سے بیزار مت ہو۔ ۱۲ کیونکہ خداوند جس کو پیار کرتا ہے، اُس کو تنبیہ دیتا ہے، جس طرح باپ اُس بیٹے کو، کہ جس سے وہ خوش ہے۔

۱۳ کیا ہی مبارک ہے وہ اِنسان، جس نے دانائی کو پایا ہے؛ اور وہ آدمی، جس نے عقلمندی کو حاصل کیا۔ ۱۴ کیونکہ اُس کی سوداگری چاندی کی سوداگری سے، اور اُس کا حاصل چوکھے سونے سے بہتر ہے۔ ۱۵ کہ وہ لعلوں سے زیادہ بیشقیمت ہے؛ اور ساری چیزیں، جن کی خواہش تو رکھ سکتا ہے، اُس کے برابر نہیں۔ ۱۶ عمر کی درازی اُسکے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

دہنے ہاتھ میں ہے؛ اور اُسکے بائیں ہاتھ میں دولت اور عزت ہیں۔ ۱۷ اُسکی راہیں خوشی کی راہیں ہیں، اور اُس کی ساری روشیں سلامتی کی ہیں۔ ۱۸ وہ اُن کے لیئے، جو اُسے پکڑے رہتے ہیں، زندگانی کا درخت ہے؛ خوش حال ہے وہ جو اُسے لیئے رکھتا ہے۔ ۱۹ خداوند نے دانائی سے زمین کی بنیاد کی، اور عقلمندی سے آسمان آراستہ کیا۔ ۲۰ اُس کی دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں، اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکیں۔

۲۱ ای میرے بیٹے، اُن کو اپنی آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے؛ بلکہ عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھ۔ ۲۲ سو وے تیری جان کے لیئے حیات، اور تیری گردن کے لیئے رونق ہونگی۔ ۲۳ تب تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا، اور تیرا پانو ٹھوکر نہ کھائیگا۔ ۲۴ جس وقت تو لیٹ رہیگا، تو ہراسان نہ ہوویگا، ہاں، تو لیٹ رہیگا، اور تیری نیند میٹھی ہوگی۔ ۲۵ اچانک حول سے، اور شریروں کے طوفان سے، جب کہ وہ آئے، مت کُہرا۔ ۲۶ کہ خداوند تیرے اِعتماد کا باعث ہوگا، اور تیرے پانوں کا حافظ، تاکہ وہ قید نہ ہووے۔

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ‖مستحق ہیں، اُسے باز مت رکھ، جس وقت کہ تیرے ہاتھ میں ایسا کرنے کا اِختیار ہو۔ ۲۸ جب تیرے پاس ہو، تو اپنے ہمسایہ کو یہہ مت کہہ، جا، اور پھر آ، کہ میں کل دونگا۔ ۲۹ اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھ؛ جس حال کہ وہ بےفکر ہوکے تیرے پاس رہتا ہے۔

۳۰ کسی اِنسان سے بےسبب جھگڑا مت کر، جس حال میں کہ اُس نے تجھ سے کچھ بدی نہیں کی۔

۳۱ ظالم پر حسد نہ کر، اور اُس کی راہوں میں سے کسی کو پسند نہ کر؛ ۳۲ کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت

a اِسا ۵۸ : ۸
b اِستث ۴ : ۴۰ (۲۹) ۳۰ : ۲۰
c پید ۲ : ۲ اور ۳ : ۲۲
d زبور ۱۰۳ : ۳ اور ۱۳۰ : ۸ اِسا ۵۸ : ۲۷ یو ۲ : ۱۰ اور ۱۰ : ۱۰ پید ۱ : ۲ اِسا ۳۳ : ۶ ایوب ۳۱ : ۲۸
e اِسا ۱ : ۹
f زبور ۳۷ : ۲۴ اور ۹۱ : ۱۱ اِسا ۲۳ : ۱ ۲۵ : ۴ زبور ۳ : ۵ اور ۴ : ۸
g زبور ۱۱۲ : ۷ اور ۱۲۱ : ۳ ۱۰ : ۲۶
h اِستث ۲۴ : ۱۵ یعقو ۵ : ۴
i عبرانی میں، ملک۔
j روم ۱۳ : ۷ گلا ۵ : ۶
k اِسا ۱۰ : ۲۸ ۱۲ : ۲۵
l روم ۱۲ : ۱۸
m زبور ۳۷ : ۱ اور ۹۳ : ۳ اِسا ۲۶ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

a اِسا ۵ : ۸
b اِسا ۱۹ : ۳۰ (۲۹) ۲۰ ۲۱
c زبور ۱۱۹ ۱۱۰
d خر ۱۳ : ۹ اِسا ۵ : ۸ اِسا ۲۱ : ۳ اور ۳ : ۳ ۱۷ : ۳ ۲ قرن ۳ : ۳ زبور ۱۱۱ : ۱۰
e دیاہو ۱ : ۸ یشو ۲۲ : ۵ لوقا ۲ : ۱۹ اعما ۲۰ : ۳۲ روم ۱۲ : ۳ زبور ۱۹ : ۷ ۱۰ ۱۱۹ : ۹۸ ۱۰۰ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۳۰ ۱۳۳ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۶۵ ۱۶۸ یشو ۱ : ۸ ۲۲ : ۵ ۲ تیمو ۳ : ۱۵ اِسا ۲۹ : ۱۳ ۵۸ : ۲ ۶۶ : ۵ یرمیاہ ۱۲ : ۲ حزقی ۳۳ : ۳۱ متی ۱۵ : ۸ مرقس ۷ : ۶
f زبور ۱۱۹ : ۱۰۴ ۱۲۸ ۱۶۳ امثا ۸ : ۱۳ ۱۳ : ۵ رومی ۱۲ : ۹
g پید ۱۸ : ۱۹ اور ۲۶ : ۵ ۱ سمو ۱۲ : ۲۳ ۱ سلا ۳ : ۶ ۹ : ۴ ۱۰ : ۱ ۱۱ : ۱ ۲ سلا ۲۲ : ۲۱ ۲۳ : ۱ ۱ تمغ ۲۹ : ۱۷ ۱ یوح ۳ : ۲۱ ۴ : ۱۷ ۵ : ۱۴ ۱ پطر ۳ : ۱۲ ۱ یوح ۳ : ۲۲ ۵ : ۱۴ ۱ تمغ ۱ : ۵ ۱ پطر ۱ : ۲۱ ۱ یوح ۳ : ۷ ۱۰ ۱۲ ۱۸ ۱۹ ۲ : ۲۹ ۳ : ۷ ۱۰ ۱۲ ۱۸ ۱۹ ۲ : ۲۹
h ۱ سلا ۲ : ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ہی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہی۔

۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہی؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہی۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہوینگے، پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی۔

۴ باب

اس باب میں، ۱ سلیمان اس مقصد سے کہ سننیوالے ہوشیار ہو سکھیں، ۳ اپنے ماں باپ کا حال بیان کرتا ہ کیونکر اُنہوں نے اُس کی تربیت کی تھی۔ ۵ ۶ وہ دانائی کی باتیں سنے، ۱۴ اور شریروں کی راہ سے کنارہ کرے۔ ۲۰ وہ نصیحت دینا کبھی نہ چھوڑے۔ ۲۳ اور اپنے قلب کی پہرہ رکھے۔

ای لڑکو، باپ کی تعلیم سنو، اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو۔ ۲ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں؛ سو تم میری حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپنی ماں کے سامھنے لاڈلا اکلوتا تھا۔ ۴ اُس نے بھی مجھے سکھایا، اور مجھے کہا، کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ۔ ۵ تو دانائی حاصل کر، اور عقلمندی حاصل کر؛ اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے مُنہ کی باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیری حمایت کریگی؛ اُس سے محبت رکھ، وہ تیری نگہبان ہوگی۔ ۷ دانائی اول چیز ہی؛ سو تو دانائی حاصل کر؛ اور اپنی سب حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکی بزرگی کر، وہ تجھے بڑھاویگی؛ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی؛ وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگی۔ ۱۰ ای میرے بیٹے، سن، اور میری باتیں مان؛ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پاؤں تنگ جگہ میں نہ ہونگے؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا۔ ۱۳ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھ، کہ وہ تیری زندگانی ہی۔

۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو، اور خبیثوں کے رستے میں مت جا۔ ۱۵ اُس سے باز رہ، اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاری نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں؛ اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں، اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی۔ ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے ہیں، اور اندھیر کی مے پیتے ہیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کی روش اُس چمکتے والے نور کی مانند ہی، جو پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہی۔ ۱۹ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہی؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں، نہیں جانتے۔

۲۰ ای میرے بیٹے، میری باتوں پر دھیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دھر۔ ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غائب نہ ہونے دے؛ اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے ہیں، زندگانی، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت ہیں۔

۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر، کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں۔ ۲۴ مُنہ کی ٹیڑھی کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی تکتہ کریں۔ ۲۶ اپنے پاؤں کی روش کو غور کر؛ سو تیری ساری راھیں ثابت ہو جاوینگی۔ ۲۷ نہ دھنے ہاتھ کو مڑ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

زبور ۱۱۲: ۱۰ امثال ۱۴: ۱۹ ۲۹: ۱۰
زبور ۳۴: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۱۲
زبور ۱۱۲: ۳ ۱۲۱: ۸ ۱۲۷: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
زبور ۱۱۲: ۹ ۱۲۷: ۳ ۱۲۸: ۳ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
۱ پطر ۱: ۱۴ ۲: ۱
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
۱ پطر ۱: ۱۴ ۲: ۱
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
۱ پطر ۱: ۱۴ ۲: ۱
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
۱ پطر ۱: ۱۴ ۲: ۱
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵
زبور ۱۱۲: ۱ ۱۲۸: ۱ ۱۲۹: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۳۵: ۲۱ ۱۴۶: ۵ ۱۴۷: ۱۳ ۱۴۸: ۱۳ ۱۴۹: ۴ ۱۵۰: ۲ امثال ۳: ۳۳ ۱۰: ۲۹ ۱۱: ۱۱ ۱۲: ۷ ۱۴: ۱۱ ۲۱: ۱۲ ۲۲: ۱۲ ۲۴: ۲۵ ۲۸: ۱۱ ۲۹: ۱۸ ملا ۲: ۲ ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور نہ بائیں کو[a]؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پھیر[b].

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو آگاہ کرتا ہے کہ دانائي کي تعلیم ہي لگاکے سنیں. ۳ زنکاري اور عیاشي کے بد انجام ظاہر کرکر. ۱۵ وہ نصیحت دیتا ہے کہ اپني ہي ایک جورو رکھکے اُس کے ساتھہ پاک وضع سے گذران کریں. ۲۲ شریروں کے کام خود اُن کو گرفتار کریںگے.

ای میرے بیٹے، میري دانائي پر دھیان رکھہ، اور میري فہمید کي طرف اپنے کان دھر؛ ۲ تاکہ تو امتیاز پر نگاہ رکھے، اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں[c].

۳ کیونکہ بےگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکا کرتا ہے[d]، اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے؛ ۴ پر اُس کا انجام ناگدونا کي مانند کڑوا ہے[e]، اور دودھاري تلوار کي مانند تیز ہے[f]. ۵ اُسکے پانو موت ہي میں اُترتے ہیں[g]؛ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں. ۶ تا نہ ہو، کہ تو زندگي کي راہ کو دھیان کرنے لگے، اُس کي راہیں مارپیچ کي ہوتیں: سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا. ۷ پس، ای لڑکو، میري سنو، اور میرے منہہ کي باتوں سے کنارہ نہ کرو. ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ، اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نہ جاؤ؛ ۹ تا نہ ہووے، کہ تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بےرحموں کو دے: ۱۰ نہ ہووے، کہ بےگانہ لوگ تیري [h]قوت سے سیر ہوویں، اور تیري ساري کمائي اجنبي کے گھر میں صرف ہو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ہو جاوینگے، تو کراہیگا، ۱۲ اور تو کہیگا، افسوس، میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا[i]، اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا[k]؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نہ مانا، اور اُن کي طرف، جو مجھے تربیت کرتے تھے، اپنا کان نہ جھکایا! ۱۴ قریب تھا، کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ہر ایک قسم کي بدي کروں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۵ اپنے ہي حوض سے پاني پي، اور اپني ہي باولي میں سے بہتا پاني: ۱۶ تو تیرے چشمے باہر پھیلینگے، اور گلیوں میں تیرے پاني کي نہریں. ۱۷ تو ہي اکیلا اُن کا مالک ہو، اور کوئي بیگانہ تیرا شریک نہ ہو. ۱۸ تیرے چشمے میں برکت ہو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتھہ[l] خوش‌وقت رہ. ۱۹ وہ عشق‌انگیز غزل اور دلپسند آہو تیري ہي[m]؛ اُس کي چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو، اور اُس کي محبت سے ہمیشہ فریفتہ رہ. ۲۰ اور، ای میرے بیٹے، تو کس لیئے بیگانہ عورت سے فریفتہ، اور اجنبي سے ہمکنار ہوگا؟ ۲۱ کہ انسان کي راہیں خداوند کي آنکھوں کے سامنے ہیں، اور وہ اُس کي ساري روشوں کو جانچتا ہے[n].

۲۲ شریر کي بدکاریاں اُسي کو پکڑ لینگي، اور وہ اپنے ہي گناہ کي رسیوں سے جکڑا جائیگا[o]. ۲۳ وہ بے تربیت پائے مر جائیگا[p]؛ اور اپني جہالت کي شدت میں بھٹکتا پھریگا.

۶ باب

۱ ضامن ہونے کي بابت. ۶ کاہلت کي بابت. ۱۲ زنکاري کي بابت. ۱۶ اِس جہان میں، کہ سات چیزوں سے خدا کو نفرت ہے. ۲۰ فرمانبرداري پر ترغیب ہو رہي ہے. ۲۴ زناکاري سے رہائي ہو ہوگا.

ای میرے بیٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن ہوا، اور اگر تو نے کسي بیگانے سے شرط کا ہاتھہ مارا[q]: ۲ تو تو اپنے ہي منہہ کي باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ہي منہہ کے سخن سے پکڑا گیا. ۳ ای میرے بیٹے، اب یہہ کر، اور اپنے تئیں بچا، جب کہ تو اپنے دوست کے ہاتھہ میں گرفتار ہوا ہے؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بھائي کي منت سماجت کر. ۴ اپني آنکھیں نیند کے سپرد مت کر، نہ اپني پلکیں اُونگھ کے[r]. ۵ اپنے تئیں غزل کي طرح صیاد کے

[a] امث ۴ : ۲۷ اور ۲۶ : ۳۰ [b] زبور ۱۱۹ : ۱۰۱ [c] ملا ۲ : ۷ [d] غزل ۴ : ۱۱ [e] ارمیاہ ۹ : ۱۵ [f] عبر ۴ : ۱۲ [g] زبور ۹ : ۱۷ [h] یا، دولت سے. [i] امث ۱ : ۲۹ [k] امث ۱ : ۲۵ اور ۱۵ : ۱۲ [l] ملا ۲ : ۱۴ [m] دیکھو غزل ۲ : ۳ اور ۴ : ۵ اور ۷ : ۳ [n] امث ۲ : ۱۰ اور ۵ : ۲۱ [o] ۲ تواا ۱۱ : ۱۲ ایوب ۳۶ : ۸ اور ۳۴ : ۲۱ امث ۱۱ : ۵ اور ۱۳ : ۶ اور ۲۱ : ۷ ہوس ۲ : ۷ عبر ۲ : ۱۳ [p] زبور ۱۰۹ : ۱۷ [q] ایوب ۱۷ : ۳ اور ۳۱ : ۳۵ [r] امث ۱۰ : ۱۰ اور ۲ : ۱۲ اور ۲۰ : ۱۳ اور ۲۲ : ۲۹ اور ۲۴ : ۳۳ [s] زبور ۱۳۲ : ۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

دست سے، اور چڑيا کے مانند چڑيمار کے ہاتھ سے بچا

۶ اي کاہل آدمي، چيونٹي کے پاس جا؛ اُس کي روشيں ديکھ، اور دانش حاصل کر۔ ۷ کہ وہ، باوجوديکہ اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نہيں، ۸ گرمي کے موسم ميں اپنے ليئے خورش طيار کرتي ہي، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي ہي۔ ۹ اي کاہل آدمي، تو کب تک سويا کريگا؟ تو کب اپني نيند سے اُٹھيگا؟ ۱۰ تھوڑا سونا، اور تھوڑا اُونگھنا، اور تھوڑا ہاتھوں کو نيند کے ليئے سميٹ ليٹنا؛ ۱۱ سو تيري مفلسي مسافر کي طرح آ پہنچيگي، اور تيري محتاجي ہتھيار بند مرد کي طرح۔

۱۲ آوارہ آدمي اور شرير انسان منہ کي کجروي ميں چلتا ہي۔ ۱۳ وہ اپني آنکھيں مارتا ہي؛ وہ اپنے پاؤں سے باتيں کرتا ہي؛ وہ اپني اُنگليوں سے تعليم ديتا ہي۔ ۱۴ کجروياں اُس کے دل ميں ہيں؛ وہ سدا زيانکاري کے منصوبے باندھتا ہي؛ وہ جھگڑے برپا کرتا ہي۔ ۱۵ سو اُس پر ناگہاني ہلاکت آويگي؛ وہ ايک ہي ايسي شکست کھاويگا، کہ جس کا علاج نہ ہوگا۔

۱۶ خداوند اِن چھ چيزوں کا کينہ رکھتا ہي، ہاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت ہي: ۱۷ اُونچي آنکھيں، جھوٹي زبان، اور وے ہاتھ جو بيگناہ کا خون کرتے، ۱۸ دل جو برے منصوبے باندھتا ہي، پاؤں جو جلد برائي کے ليئے دوڑتے ہيں، ۱۹ جھوٹا گواہ، جو جھوٹ بولتا ہي، اور وہ جو بھائيوں کے درميان جھگڑے برپا کرتا ہي۔

۲۰ اي ميرے بيٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ماں کي تاکيد کو مت چھوڑ۔ ۲۱ اُنہيں سدا اپنے دل پر باندھ رکھ، اور اُنہيں اپني گردن پر کانٹھ لگا۔ ۲۲ کہ جب تو کہيں جائيگا، تو وہ تيرا رہبر ہوگا؛ اور جب تو سوئيگا، تو وہ تيري نگہباني کريگا؛ اور جب تو جاگيگا، تو وہ تجھ سے باتيں کريگا۔ ۲۳ کہ حکم جو ہي، چراغ ہي؛ اور تاکيد جو ہي، نور ہي؛ اور تربيت کي تنبيہيں جو ہيں، زندگي کي راہيں ہيں، ۲۴ کہ تجھے بري عورت سے محفوظ رکھيں، اور بيگانہ عورت کي زبان کي چاپلوسي سے۔ ۲۵ اپنے دل ميں اُس کے حسن کي رغبت مت رکھ؛ اور نہ اُس کے پلکوں سے پھنسا۔ ۲۶ کيونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ايک ہي گردہ روٹي کي نوبت ہوتي ہے؛ اور خصم والي زنيہ قيمتي جان کا شکار کرتي ہي۔ ۲۷ کيا ہو سکتا ہي، کہ انسان اپنے سينے ميں آگ ليوے، اور اُس کے کپڑے جل نہ جاويں؟ ۲۸ کيا ممکن ہي، کہ کوئي جلتے ہوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پاؤں نہ جليں؟ ۲۹ ايسا ہي ہي ہو، جو اپنے ہمسائے کي جورو سے ہمبستر ہوتا ہي؛ جو کوئي اُسے چھوتا ہي، سو بيگناہ نہيں رہ سکتا۔ ۳۰ لوگ چور کو، جو کہ بھوکا ہو کے اپنا نفس بھرنے کو چوري کرے، حقير نہيں جانتے ہيں؛ ۳۱ پر اگر وہ پکڑا جاوے، تو سات گُنا دےگا؛ سمجھ ۶: ۳۱ ۲ سمو ۱۲: ۶ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کريگا۔ ۳۲ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا ہي، کم عقل ہي؛ جو يہہ کرتا ہي، اپني جان کو ہلاک کرتا ہي۔ ۳۳ وہ زخم اور ذلت پاويگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نہ جائيگي۔ ۳۴ کہ غيرت سے مرد کو غضب ہوتا ہي؛ سو وہ اِنتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھاويگا۔ ۳۵ وہ || کسي طرح کا فديہ منظور نہ کريگا؛ وہ ہرگز راضي نہ ہوگا، اگرچہ تيرے طرف سے بہت سے اِنعام ديئے جاويں۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

ايوب ۳۱: ۱

امثال ۲۲: ۲۶، ۲۷

۲ سمو ۱۲: ۸

۱ سمو ۲۵: ۲

۱ سمو ۲۵: ۳۸

۱ سمو ۲۶: ۱۰

۱ سمو ۲۶: ۲۳

۲ سمو ۱۲: ۱۱

۱ سمو ۲۶: ۲۴

۱ سمو ۲۶: ۲۱

۱ سمو ۲۵: ۲۸

۱ سمو ۲۵: ۲۹

۱ سمو ۲۵: ۲۶

۱ سمو ۲۵: ۳۱

۱ سمو ۲۵: ۳۳

۱ سمو ۲۵: ۳۴

۱ سمو ۲۵: ۳۵

۱ سمو ۲۵: ۳۹

۱ سمو ۲۵: ۳۹

۱ سمو ۲۵: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو آمادہ کرتا کہ دانائي سے سچي دوستي رکھیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رہیں.
۶ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني ھي آنکھوں سے دیکھا تھا، کہ کیونکر ۱۰ ایک زانیہ نے چترائي کرکے اُس کے لئے پھندا لگایا تھا، ۲۲ اور وہ محض بیوقوف شہوت‌پرستي کرکے اُس میں پھنسا تھا.
۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

اي میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ
کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا
رکھہ[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور
جیتا رہ[b]؛ اور میري تاکید کو اپني
آنکھوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو
اپني اُنگلیوں پر باندھہ؛ اُن کو اپنے دل
کي تختي پر لکھہ[d]. ۴ دانائي کو کہہ،
کہ تو میري بہن ھي، اور فہمید کو اپني
آشنا جان؛ ۵ تاکہ وے تجھہ کو بیگانہ
عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني
باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي ھي،
بچا رکھیں[e].
۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں
بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کي؛
۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کي،
اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو
عقلمندي میں قاصر تھا[f]، دیکھا. ۸ اُس
گلي میں، جو اُس کے کونے سے لگ
بھگ تھي، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس
کے گھر کي راہ لي؛ ۹ گودھولي میں
شام کو، کالي اندھیري میں آدھي رات
کو[g]: ۱۰ اور دیکھو، کہ وہاں ایک عورت،
جو دل کي چتري تھي، فاحشہ کے بھیس
میں اُسے ملي. ۱۱ وہ غوغائي اور
خودسر ھي[h]؛ اُس کے پانو اپنے گھر
میں نہیں ٹھہرتے[i]؛ ۱۲ چنانچہ اب
وہ گھر کے باھر ھي؛ پھر اب وہ بازاروں
میں ھي، اور کونے کونے کمین میں لگي
ھي. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس
کي چمیاں لیں، اور ڈھیٹھي نظر کرکے
اُس سے کہا، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے
مجھہ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں

نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے
میں تیري ملاقات کو باھر نکلکے سویرے
تیرے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي
تھي؛ سو میں نے تجھے پایا. ۱۶ میں نے
اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے
دھاري دار کتان[k] کو بچھایا ھي. ۱۷ میں
نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني
کے عطر سے، خوشبو کیا ھي. ۱۸ آ، ملکے
صبح تک محبت سے مست ہوویں؛
آ، باھم عشق‌بازي سے جي بہلاویں.
۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛
اُس نے دور کا سفر کیا ھي: ۲۰ وہ
تھیلا نقد کا اپنے ھاتھہ میں لے گیا ھي:
اور وہ چاند رات کو گھر آویگا. ۲۱ غرض
اُس نے اپني دلکش گفتگو کي بہت
باتوں سے اُس کو بہکایا[l]، اور اپنے لبوں
کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراہ کیا. ۲۲ وہ
ایکایک اُس کے پیچھے ہو لیا، جیسے
کہ بیل ذبح ہونے کو، اور جیسے کہ کوئي
زنجیر پہنے ہوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے
کو جاتا. ۲۳ یہاں تک کہ برچھي اُس کے
جگر کے پار ہوگئي، اُس مرغ کي مانند،
جو دام کي طرف جلد جاتا ھي، اور
نہیں جانتا، کہ وہاں اُس کي جان
جائیگي[n].
۲۴ سو اب، اي بیٹو، میري سنو، اور
میرے منھہ کي باتوں پر دھیان رکھو.
۲۵ اپنے دل کو اُس کي راھوں پر مائل
ہونے نہ دے؛ بھٹککر اُس کي راھگذروں
میں مت جا. ۲۶ کہ اُس نے بہتوں
کو گھایل کرکے گرا دیا ھي؛ ھاں، اُس
نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ھي[o].
۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راھیں ھي، جو موت
کے اندروني مکانوں میں پہنچاتي ھیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائي کہ کیونکر منادي کرتي؛ ۱ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي خصوصیات، ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۰ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کي دولت. ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش کرنا اِس لیئے مناسب ھي کہ اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل ہوتي.

[a] امثا ۲: ۱
[b] احبا ۱۸: ۵ امثا ۴: ۴ یسع ۵۵: ۳
[c] استثنا ۳۲: ۱۰
[d] امثا ۳: ۳ اور ۶: ۲۱
[e] امثا ۲: ۱۶ اور ۵: ۳ اور ۶: ۲۴
[f] امثا ۹: ۴ اور ۱۶
[g] ایوب ۲۴: ۱۵
[h] امثا ۹: ۱۳
[i] ۱ تیمتھیس ۵: ۱۳ طیطس ۲: ۵
[k] یسع ۱۹: ۹
[l] امثا ۵: ۳
[m] یسع ۶: ۲۴ زبور ۱۲: ۲
[n] واعظ ۹: ۱۲
[o] نحمیاہ ۱۳: ۲۶
[p] امثا ۲: ۱۸ اور ۵: ۵ اور ۹: ۱۸

کيا دانائي نہيں پکارتي؟ اور کيا فہم بلند آواز نہيں کرتي؟ ۲ وہ سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر، اور چوراہوں کے چبوترے پر کھڑي ہوتي ہے۔ ۳ وہ پھاٹکوں کے نزديک، شہر کے مدخل پر، جہاں سے دروازوں ميں داخل ہوتے ہيں چلاتي ہے، ۴ کہ اے آدميو، ميں تمہيں بلاتي ہوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز بھيجتي ہوں: ۵ اے بيوقوفو، خرد کو سمجھو؛ اور اے جاہلو، تم سمجھنے والا دل پيدا کرو۔ ۶ سنو، کہ ميں نفيس مضمون کہتي ہوں؛ اور ميرے لبوں سے، جب وے کھلتے ہيں، سچي باتيں نکلتي ہيں۔ ۷ کہ ميرے منہ سچ سچ کہتا ہے؛ اور ميرے لبوں کو شرارت سے نفرت ہے۔ ۸ ميرے منہ کي ساري باتيں صداقت سے ہيں؛ اُن ميں کچھ ٹيڑھا ترچھا نہيں۔ ۹ وے سب اُس کے نزديک، جو دانش رکھتا ہے سيدھي ہيں؛ اور اُن کے خيال ميں جو حقيقت شناس ہيں، راست ہيں۔ ۱۰ ميري تربيت کو قبول کرو، نہ روپے کو؛ اور معرفت کو چنے ہوئے سونے سے زيادہ پسند کرو۔ ۱۱ کہ دانائي لعلوں سے بھي بہتر ہے؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا کي جاتي ہے، اُس کے برابر ہو نہيں سکتيں۔ ۱۲ ميں، جو دانائي ہوں، ہوشياري کے ساتھ رہتي ہوں، اور علم کے مقصد مجھ ہي سے ايجاد ہوتے ہيں۔ ۱۳ خداوند کا خوف يہ ہے، کہ انسان بدي سے کينہ رکھے؛ غرور اور شيخي، اور بدراہي، اور منہ کي کجروي سے، ميں کينہ رکھتي ہوں۔ ۱۴ مصلحت اور سيدھي تدبير ميري ہي ہيں؛ ميں ہي دانش ہوں، اور قوت ميري ہي ہے۔ ۱۵ شاہان ميرے سبب سے سلطنت کرتے ہيں، اور سلاطين اِنصاف سے فيصلہ کرتے ہيں۔ ۱۶ ميرے باعث سے والي، اور اميرے، اور زمين کے سارے منصف حکومت کرتے ہيں۔ ۱۷ ميں اُن پر عاشق ہوں، جو مجھ پر عاشق ہيں؛ اور وے، جو مجھ کو سويرے ڈھونڈھتے ہيں، مجھ کو پاوينگے۔ ۱۸ دولت اور عزت ميرے ساتھ ہيں؛ ہاں، وہ دولت جو پايدار ہے، اور صداقت۔ ۱۹ ميرا پھل سونے سے، ہاں، چوکھے سونے سے، اور ميرا حاصل خالص چاندي سے بہتر ہے۔ ۲۰ ميں صداقت کي راہ ميں اور عدالت کي راہگذروں کے درميان چلتي ہوں؛ ۲۱ تاکہ ميں اُن کو، جو مجھے پيار کرتے ہيں، اچھے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن کے خزانے بھر دوں۔ ۲۲ خداوند نے اپنے انتظام کے شروع ميں مجھے رکھتا تھا، اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے۔ ۲۳ ميں ازل سے مقرر ہوئي، زمين کي پيدائش کي ابتدا سے پہلے۔ ۲۴ ميں اُس وقت پيدا ہوئي، جب کہ گہراؤ نہ تھے، اور چشموں کے مکاں پاني سے بھرے نہ تھے۔ ۲۵ ميں پہاڑوں کے قائم کيے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے پيدا ہوئي؛ ۲۶ جبکہ اُس نے نہ زمين بنائي تھي، نہ ميدان، بلکہ دنيا کا پہلا ڈھيلا بھي نہيں۔ ۲۷ ميں اُس وقت تھي، جب کہ اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دائرا کھينچا؛ ۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس نے کہراؤ کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹھہرائي، کہ پاني اُس کے حکم سے باہر نہ جائيں؛ جس وقت اُسنے زمين کي نيوں ڈاليں؛ ۳۰ اُس وقت ميں پروردہ کي مانند اُس کے ساتھ تھي؛ اور ميں روز روز اُس کي خوشنودي تھي، اور ہر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تھي؛ ۳۱ ميں اُس کي زمين کي آباد اطراف ميں شادي کرتي تھي، اور ميري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے ہوئي۔ ۳۲ سو اب، اے فرزندو، ميري

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میري راهوں کو حفظ کرتے هیں، قیکبخت هیں۔ ۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نہ کرو۔ ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میري سنتا هی، اور جو هر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا هی، اور میرے دروازوں کي چوکھٹوں پر اِنتظار کرتا رهتا هی۔ ۳۵ کیونکہ جو مجھ کو پاتا هی، سو زندگي کو پاتا هی؛ اور وہ خداوند کي طرف سے فضل حاصل کریگا۔ ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا هی، سو اپني جان سے بدي کرتا هی؛ وے سب، جو میرا کینہ رکھتے هیں، موت کو پیار کرتے هیں۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانائي کا جشن۔ ۳ اور اُس کي تعلیم۔ ۱۳ حماقت والي کي عادتیں؛ ۱۶ وہ کہاوتي جو اُس کے سبب سے هوتي۔

دانائي نے اپنے لیئے گھر بنایا هی؛ اُس نے اپنے سات ستون تراشے هیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا هی؛ اُس نے اپني مي کو ملایا هی؛ اُس نے اپني میز کو چنا هی۔ ۳ اُس نے اپني سہیلیوں کو بھیجا هی؛ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کي جوتیوں پر پکارتي هی، ۴ جو کوئي بیوقوف هو، اِدھر آوے؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي هی، وہ کہتي هی، ۵ چلے آ، اور میري روٹیوں میں سے کھا، اور اُس مي میں سے، جسے میں نے ملایا هی، پي۔ ۶ جاهلوں کي صحبت چھوڑ دے، اور زندہ هو، اور دانش کي راہ پر چلے چل۔ ۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا هی، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا هی؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا هی، آپ هي چھوت پاتا هی۔ ۸ ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ مت کر، نہ هو کہ وہ تیرا کینہ رکھے؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ تجھے پیار کریگا۔ ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، کہ وہ زیادہ دانائي حاصل کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں زیادہ ترقي کریگا۔ ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هی، اور قدوس کي پہچان فہمید هی۔ ۱۱ کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے، اور تیري زندگاني کے برس بہت هو جائینگے۔ ۱۲ اگر تو دانا هوگا، تو تیري دانائي تیرے هي لیئے هوگي؛ اور تو جو ٹھٹھا کرتا هی، تو تو آپ هي اُس کي سزا کا بوجھ اُٹھائیگا۔

۱۳ بیوقوف عورت غوغائي هوتي هی؛ وہ احمق هی، اور کچھ نہیں جانتي۔ ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر پیڑھي پر بیٹھي هی، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو اپني سیدھي راہ چلے جاتے هیں، بلاوے: ۱۶ کہ جو کوئي سادہ لوح هی، اِدھر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالي هی، وہ اُس کو کہتي هی، ۱۷ چوري کے پاني میں شیریني هی؛ اور وہ روٹي، جو چھپکے کھائي جاوے، بڑي مزیدار هی۔ ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وهاں مردے هیں؛ اُس کے سارے مہمان جہنم کي تہہ میں هیں۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِن باتوں میں سے دسویں باب سے لیکر پچیسویں باب تک مختلف اور بد اطوار کي بابت چند مثلیں مندرج هیں جن سے روشن هوتا کہ کون بھلا اور کون بھا هیں۔

سلیمان کي مثلیں۔ دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بے دانش فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هی۔ ۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے، پر صداقت موت سے نجات دیتي هی۔ ۳ خداوند صادقوں کي جان کو بھوکھ سے هلاک هونے نہ دیگا؛ پر وہ شریروں کو اُن کي شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا۔ ۴ وہ جو ڈھیلے هاتھ سے کام کرتا هی، کنگال هو جاویگا، پر چالاکوں کا هاتھ دولت پیدا کرتا هی۔ ۵ جو گرمي کے موسم میں اِکٹھا کرتا هی، وہ دانشور بیٹا هی: پر وہ، جو درو کے وقت سو رهتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث هی۔ ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منہ کو ظلم چھپا دیگا۔ ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا۔ ۸ وہ، جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا؛ پر گپّي بیوقوف گر پڑیگا۔ ۹ وہ جو راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا هی؛ پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشہور کیا جائیگا۔ ۱۰ وہ جو آنکھیں مٹکاتا هی، غمگین کرتا هی؛ اور گپّي بیوقوف گر پڑیگا۔ ۱۱ صادق کا منہ زندگي کا چشمہ هی؛ پر ظلم شریروں کا منہ ڈھانپ لیگا۔ ۱۲ کینہ‌وري جھگڑا برپا کرتي هی؛ پر مُحبت سارے گُناہوں کو ڈھانپ دیتي هی۔ ۱۳ وہ جو صاحب فہم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی، پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹھ کے لیئے لٹھ هی۔ ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے هیں؛ پر جاہل کا منہ ہلاکت سے نزدیک هی۔ ۱۵ مُتدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شہر هی؛ کنگالوں کي ہلاکت اُن کي تنگ‌دستي هی۔ ۱۶ صادق کي کمائي زندگي کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پھل گُناہ کے لیئے هی۔ ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هی، وہ زندگي کي راہ پر هی؛ پر وہ جو تنبیہ سے بھاگتا هی، گمراہ هوتا هی۔ ۱۸ وہ، جو جھوٹے ہونٹوں سے کینہ چھپاتا هی، اور وہ، جو تہمت کرتا هی، بیوقوف هی۔ ۱۹ کلام کي کثرت میں کچھ نہ کچھ گُناہ هوگا؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی۔ ۲۰ صادق کي زبان چوکھي چاندي هی؛ شریروں کا دل کم‌قیمت هی۔ ۲۱ صادقوں کے ہونٹ بہتوں کو تسلّي دیتے هیں، لیکن جاہل لوگ بےدانش سے مرتے هیں۔ ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هی، اور وہ اُس پر کچھ مشقت نہ بڑھاتا۔ ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هی؛ پر وہ، جو دانشمند هی، اُس کے لیئے عقل هوگي۔ ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا۔ ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر باقي نہ رهیگا؛ لیکن صادق جو هی ایک ابدي بنیاد هی۔ ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دھواں آنکھوں کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هی، جو اُسے بھیجتے هیں۔ ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هی؛ پر شریروں †کي زندگي گھٹائي جاتي هی۔ ۲۸ صادقوں کا اِنتظار خوشي هی؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي۔ ۲۹ خداوند کي راہ سیدھے لوگوں کے لیئے توانائي هی؛ پر بدکرداروں کے لیئے ہلاکت هی۔ ۳۰ صادقوں کو کبھي جنبش نہ هوگي؛ پر شریر زمین پر هرگز نہ رهینگے۔ ۳۱ صادقوں کا منہ خرد ظاہر کرتا هی، پر وہ زبان، جو کجرو هی، کاٹ ڈالي جائیگي۔ ۳۲ صادق کے ہونٹوں کو معلوم هی، کہ پسندیدہ بات کیا هی؛ پر شریر کا منہ کجرویاں هیں۔

۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هی؛ لیکن †پورا بٹھرا اُس کي خوشي هی۔ ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب رسوائي بھي آتي هی؛ پر دانائي خاکساروں کے ساتھ هی۔ ۳ سیدھوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي؛ اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنھیں ہلاک کریگي۔ ۴ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا؛ پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هی۔ ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدھي کرتي هی؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی۔ ۶ سیدھوں کي صداقت اُن کو رهائي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۵ استث ۱۴ : ۲۱
اور ۱۵ : ۲۱
۵ ایوب ۱۵ : ۳۴
۲۱
۶ زبور ۱۴۵ : ۱۹
۱۱
متي ۶ : ۳۳
۱ پطر ۳ : ۱۴
۱۰
۷ زبور ۳۷ : ۳۶
۱۰
۸ زبور ۳۴ : ۲۱
۳۰ آیت
متي ۱۰ : ۲۶
۳۳
اور ۱۲ : ۳۲
۱ استث ۲۸ : ۱۳
۹ امثال ۱۲ : ۱۴
۱۰ زبور ۳۲ : ۱۱
۱۱ امثال ۱۰ : ۶
۱۲ امثال ۱۴ : ۲۱
۱۳ امثال ۱۷ : ۹
۱۴ امثال ۱۳ : ۱۰
۱۵ امثال ۲۰ : ۱۶
۱۶ امثال ۱۱ : ۲۲
۱۷ امثال ۱۹ : ۸
۱۸ امثال ۱۰ : ۱۸
۱۹ امثال ۱۰ : ۱۹
۲۰ امثال ۱۰ : ۲۰
۲۱ امثال ۱۰ : ۲۱
۲۲ امثال ۱۰ : ۲۲
۲۳ امثال ۱۰ : ۲۳
۲۴ امثال ۱۰ : ۲۴
۲۵ امثال ۱۰ : ۲۵
۲۶ امثال ۱۰ : ۲۶
۲۷ امثال ۱۰ : ۲۷
۲۸ امثال ۱۰ : ۲۸
۲۹ امثال ۱۰ : ۲۹
۳۰ امثال ۱۰ : ۳۰
۳۱ امثال ۱۰ : ۳۱
۳۲ امثال ۱۰ : ۳۲
۳۳ امثال ۱۰ : ۳۳
۳۴ امثال ۱۰ : ۳۴
۳۵ امثال ۱۰ : ۳۵
۳۶ امثال ۱۰ : ۳۶
۳۷ امثال ۱۰ : ۳۷
۳۸ امثال ۱۰ : ۳۸
۳۹ امثال ۱۰ : ۳۹
۴۰ امثال ۱۰ : ۴۰
۴۱ امثال ۱۰ : ۴۱
۴۲ امثال ۱۰ : ۴۲
۴۳ امثال ۱۰ : ۴۳
۴۴ امثال ۱۰ : ۴۴
۴۵ امثال ۱۰ : ۴۵
۴۶ امثال ۱۰ : ۴۶
۴۷ امثال ۱۰ : ۴۷
۴۸ امثال ۱۰ : ۴۸
۴۹ امثال ۱۰ : ۴۹
۵۰ امثال ۱۰ : ۵۰
۵۱ امثال ۱۰ : ۵۱
۵۲ امثال ۱۰ : ۵۲
۵۳ امثال ۱۰ : ۵۳
۵۴ امثال ۱۰ : ۵۴
۵۵ امثال ۱۰ : ۵۵
۵۶ امثال ۱۰ : ۵۶
۵۷ امثال ۱۰ : ۵۷
۵۸ امثال ۱۰ : ۵۸
۵۹ امثال ۱۰ : ۵۹
۶۰ امثال ۱۰ : ۶۰
۶۱ امثال ۱۰ : ۶۱
۶۲ امثال ۱۰ : ۶۲
۶۳ امثال ۱۰ : ۶۳
۶۴ امثال ۱۰ : ۶۴
۶۵ امثال ۱۰ : ۶۵
۶۶ امثال ۱۰ : ۶۶
۶۷ امثال ۱۰ : ۶۷
۶۸ امثال ۱۰ : ۶۸
۶۹ امثال ۱۰ : ۶۹
۷۰ امثال ۱۰ : ۷۰
۷۱ امثال ۱۰ : ۷۱
۷۲ امثال ۱۰ : ۷۲
۷۳ امثال ۱۰ : ۷۳
۷۴ امثال ۱۰ : ۷۴
۷۵ امثال ۱۰ : ۷۵
۷۶ امثال ۱۰ : ۷۶
۷۷ امثال ۱۰ : ۷۷
۷۸ امثال ۱۰ : ۷۸
۷۹ امثال ۱۰ : ۷۹
۸۰ امثال ۱۰ : ۸۰
۸۱ امثال ۱۰ : ۸۱
۸۲ امثال ۱۰ : ۸۲
۸۳ امثال ۱۰ : ۸۳
۸۴ امثال ۱۰ : ۸۴
۸۵ امثال ۱۰ : ۸۵
۸۶ امثال ۱۰ : ۸۶
۸۷ امثال ۱۰ : ۸۷
۸۸ امثال ۱۰ : ۸۸
۸۹ امثال ۱۰ : ۸۹
۹۰ امثال ۱۰ : ۹۰
۹۱ امثال ۱۰ : ۹۱
۹۲ امثال ۱۰ : ۹۲
۹۳ امثال ۱۰ : ۹۳
۹۴ امثال ۱۰ : ۹۴
۹۵ امثال ۱۰ : ۹۵
۹۶ امثال ۱۰ : ۹۶
۹۷ امثال ۱۰ : ۹۷
۹۸ امثال ۱۰ : ۹۸
۹۹ امثال ۱۰ : ۹۹
۱۰۰ امثال ۱۰ : ۱۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگی؛ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جاوینگے۔ ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکی تمنا بھی مری؛ اور ظالموں کی اُمید فنا ہو جاتی ہی۔ ۸ صادق مصیبت سے رہائی پاتا ہی، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا ہی۔ ۹ ریاکار اِنسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہی: پر صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہی۔ ۱۰ جب صادق لوگوں کی ترقی ہوتی ہی، تو شہر خوش ہوتا ہی، اور جب شریر مر جاتا ہی، تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں۔ ۱۱ صادقوں کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی؛ پر وہ خبیثوں کے منہ سے گرائی جاتی ہی۔ ۱۲ وہ، جو †سمجھ سے خالی ہی، اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہی؛ پر صاحب فہم چپ ہو رہتا ہی۔ ۱۳ لغرا آدمی آگے جاکے بھید فاش کرتا ہی؛ پر وہ جو دل سے اعتبار ہی، بات چھپاتا ہی۔ ۱۴ جہاں مصلحت نہیں، وہاں لوگوں کی تباہی ہی؛ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی۔ ۱۵ وہ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہی، اُسکا برا ہوتا ہوگا؛ پر وہ، جو †ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہی، بےخطر ہی۔ ۱۶ جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہی، اور پہلوان دولت حاصل کرتے ہیں۔ ۱۷ رحم‌دل اِنسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہی؛ پر وہ جو کٹھور ہی، اپنے جسم کو بھی دکھ دیتا ہی۔ ۱۸ شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہی جھوٹی ہی؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا۔ ۱۹ جس طرح راستبازی زندگی کو لے پہنچتی، اُسی طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی، اپنی موت کو پہنچتا۔ ۲۰ جنہوں کے دلوں میں برائی ہی، اُن سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں، اُن سے وہ خوش ہی۔ ۲۱ ہرچند ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۲ امثا ۱۶ : ۵ ؛ ۲۲ : ۵
واعظ ۸ : ۱۰ ؛ ۸ : ۱۳
۳ امثا ۱۰ : ۲۸
۸ امثا ۲۱ : ۱۸
۹ ایوب ۸ : ۱۳

۱۰ اسمر ۱۵ : ۲۸ ؛ ۱۶ : ۱۲
امثا ۲۸

۱۱ امثا ۲۹ : ۸
† عبرانی میں دل سے۔

۱۲ امثا ۱۱ : ۱۲ ؛ ۱۷ : ۱۸
امثا ۱۰ : ۱۰

۱۳ لاو ۱۹ : ۱۶ وغیرہ
امثا ۱۱ : ۱۳ ؛ ۲۰ : ۱۹
۱۴ امثا ۱۱ : ۱۴ ؛ ۲۴ : ۶
اور ۳۲ : ۲۸ ؛ ۳۳ : ۱۱
۱۵ امثا ۶ : ۱ ؛ ۱۱ : ۱۵
† یا، اُن سے جو شرط کا ہاتھ مارتے ہیں۔
۱۶ امثا ۱۱ : ۱۶ ؛ ۳۱ : ۲۹
۱۷ یعی ۵۸ : ۷ اور وغیرہ
۱۸ ہوسے ۱۰ : ۱۲ ؛ کلسی ۳ : ۹
یعق ۳ : ۱۸

سے ہاتھ ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نہ چھوٹیگا؛ لیکن صادق کی نسل رہائی پاویگی۔ ۲۲ شکیل عورت، جو بےاِمتیاز ہو، ایسی ہی، جیسے سونے کی نتھ سوأر کی تھتھنی میں۔ ۲۳ صادق کی تمنا صرف نیکی ہی؛ پر شریروں کی اُمید غضب ہی۔ ۲۴ کوئی تو ایسا ہی، جو کھنڈاتا ہی، تدبھی مال بڑھتا ہی؛ پھر کوئی ہی، جو نیکی سے ہاتھ زیادہ کھینچتا ہی، پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا۔ ۲۵ †وہ جو فیاض‌دل ہی، موٹا ہو جائیگا، اور وہ جو سیراب کرتا ہی، آپ ہی سیراب ہوگا۔ ۲۶ وہ، جو غلہ مول لے رکھتا ہی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا ہی، برکت ہوگی۔ ۲۷ وہ، جو کوشش سے نیکی کے درپی ہی، مقبولیت کا طالب ہی، اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہی، وہ اُس کے آگے آویگی۔ ۲۸ جسے اپنے مال پر بھروسا ہی، وہ گر پڑیگا؛ پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا۔ ۲۹ وہ، جو اپنے گھرانے کو دکھ دیتا ہی، ہوا کا وارث ہوگا؛ اور جاہل اُس کی چاکری کریگا جس کا دل ہوشیار ہی۔ ۳۰ صادق کا پھل جو ہی، زندگی کا درخت ہی؛ اور وہ، جو نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہی، دانا ہی۔ ۳۱ دیکھ، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو۔

۱۲ باب

جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہی، معرفت کو دوست رکھتا ہی؛ پر جو کوئی تنبیہہ سے کینہ رکھتا ہی، حیوان ہی۔ ۲ نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہی؛ پر وہ اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا ہی، مجرم ٹھہراویگا۔ ۳ کوئی اِنسان شرارت سے پایدار نہیں رہ سکتا، پر صادقوں کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ ۴ نیک عورت اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ امثا ۱۶ : ۵ ؛ ۲۲ : ۵
۲ زاور ۱۲ : ۱۲ ؛ ۲ : ۲
۳ رومی ۱۱ : ۶ ؛ ۹ : ۱۶
۴ زاور ۱۲ : ۱۱ ؛ ۱
† عبرانی میں، برکت کی جان ہوگی: ہوگی
۲۵ قرا ۱۱۲ : ۵ ؛ ۹
۲۶ امثا ۱۱ : ۲۶ ؛ ۲۸ : ۲۰
۲۷ متی ۲۵ : ۲۹ ؛ ۱۰
۲۸ مرقس ۸ : ۳۶ ؛ ۷
۲۹ ایوب ۲۷ : ۱۳
۳۰ امثا ۱۱ : ۳۰ ؛ ۱۳ : ۱۲
اور ۱ : ۱۰ ؛ ۱۶
۳۱ اور ۱ : ۱۰ ؛ ۲ : ۲
اور ۳۳ : ۲ ؛ ۳
۳۲ ایوب ۲۱ : ۳۰ ؛ ۲۴
زاور ۵۲ : ۵ ؛ ۷
مرقس ۱۰ : ۳۰ ؛ ۲۳
لوقا ۱۲ : ۲۱ ؛ ۲۲
۱ تمطا ۴ : ۱۷
۱ زاور ۱ : ۳ ؛ ۳
اور ۵۲ : ۸ ؛ ۸
اور ۱۲ : ۲۲ ؛ ۲۳
وغیرہ
۱ پطر ۱ : ۴ ؛ ۷
یعق ۴ : ۸
۲ امثا ۱۰ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوہر کے لیئے ایک تاج ہی؛ پر وہ، جو خجل کرتی ہی، اُس کی ہڈیوں میں سڑاہٹ کے مانند ہی۔ ۵ صادقوں کے اندیشے راستی ہیں، پر شریروں کے منصوبے مکر ہیں۔ ۶ شریروں کی باتیں یہی ہیں، کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں؛ پر سیدھے لوگوں کا منہ اُنہیں رہائی دیتا ہی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ہیں، اور وے موجود نہیں؛ پر صادقوں کا گھر قائم رہیگا۔ ۸ اِنسان کی تعریف اُس کی عقلمندی کے مطابق کی جاتی ہی؛ پر وہ، جو کج دلا ہی، رسوا ہوگا۔ ۹ وہ اِنسان، جو چھوٹا سمجھا جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر ہووے، اُس سے بہتر ہی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹی کا محتاج رہے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپائے کی جان کی خبر لیتا ہی؛ پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہی۔ ۱۱ جو اپنی زمین میں کشتکاری کرتا ہی، روٹی سے سیر ہوگا؛ پر وہ، جو نکاروں کا پیرو ہی، دانش سے خالی ہی۔ ۱۲ شریر بدی کا شکار چاہتے ہیں؛ پر صادقوں کی جڑ پھیلتی ہی۔ ۱۳ شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری سے پھندے میں پھنستا ہی؛ پر صادق مصیبت سے نکل بھیگا۔ ۱۴ اِنسان اپنے منہ کے پھلوں کے وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے ہاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی۔ ۱۵ بیوقوف کی روش اُس کی نگاہ میں بھلی ہی؛ پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا ہی، خردمند ہی۔ ۱۶ جاہل کا غصہ فی الفور دریافت ہو جاتا ہی؛ پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو سچ بولتا ہی، صداقت کو آشکارا دکھلاتا ہی؛ پر جھوٹا گواہ دغا دیتا ہی۔ ۱۸ بے تامل کی بولی ایسی ہی، جیسے تلوار کی ہولیں؛ پر دانشوروں کی زبان صحت بخش ہی۔ ۱۹ سچے ہونٹ ہمیشہ تک ثابت ہونگے، پر

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جھوٹھی زبان صرف ایک دم کی ہی۔ ۲۰ وے، جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں، اُنکے دل میں دغا ہی؛ پر خوشی اُنکے لیئے ہی، جو کہ صلح کی مصلحت کرتے ہیں۔ ۲۱ صادق پر کوئی برا حادثہ نہ پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان ہوگا۔ ۲۲ جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر وے، جو راستی سے کام رکھتے ہیں، اُس کی خوشی ہیں۔ ۲۳ دانشور آدمی معرفت کو چھپاتا ہی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کی منادی کرتے ہیں۔ ۲۴ چالاک آدمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا؛ اِلپر سست آدمی خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جھکا دیتا ہی؛ پر بھلی بات اُس کو خوشنود کرتی ہی۔ ۲۶ وہ، جو صادق ہی، اپنے ہمسایہ کی رہنمائی کرتا ہی؛ پر شریروں کی راہ اُنہیں بھٹکاتی ہی۔ ۲۷ سست آدمی اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نہیں کرتا؛ پر چالاک آدمی کا مال گرانبہا ہی۔ ۲۸ صداقت کی راہ میں زندگانی ہی، اور اُس کے راہگذروں میں ہرگز موت نہیں۔

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سنتا ہی؛ پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں دھرتا۔ ۲ اِنسان اپنے منہ کے پھل میں سے اچھا کھاویگا؛ پر غداروں کی جان ستم کو۔ ۳ وہ، جو اپنے منہ کی نگہبانی کرتا ہی، اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی؛ پر وہ، جو اپنے ہونٹوں کو پسارتا ہی، ہلاک ہوگا۔ ۴ سست آدمی کا جی بہت کچھ چاہتا ہی، لیکن اُسے کچھ نہیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جی موٹا ہوگا۔ ۵ صادق اِنسان جھوٹھ سے کینہ رکھتا ہی؛ پر شریر آدمی نفرت انگیز ہی، اور رسوا ہو جاتا ہی۔ ۶ صداقت اُس کی، جس کی روش سیدھی ہی، نگہبانی کرتی ہی؛ پر شرارت بھٹکتے پانو کو ٹھیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کھلاتي هی۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هی، لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں هی: ایک آپ کو کنگال کرتا هی، لیکن بڑا دولتمند هی۔ ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔ ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا۔ ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن کے ساتھ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں۔ ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹ جاتي هی؛ پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بےآرامي هوتي؛ پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی۔ ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک کیا جائیگا؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی، اُس کي خیریت هوگي۔ ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هی، تاکہ وہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا پانے کا باعث هووے۔ ۱۵ فہم کي درستي قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هی۔ ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هی۔ ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار ایلچي صحت‌بخش هی۔ ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هی، عزت پائیگا۔ ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هی، تب جي بہت خوش هوتا هی؛ پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هی۔ ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هی دانا هوگا؛ پر جاهلوں کا هم‌نشین هلاک کیا جائیگا۔ ۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هی؛ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا۔ ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هی، پر گنہگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی۔ ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هی؛ پر ایسا بھي هوتا هی، کہ کوئي، اِنصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هی۔ ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هی، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُس کي تادیب کرتا هی۔ ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هی؛ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا۔

۱۴ باب

دانشور عورت اپنا گھر بناتي هی؛ پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هی۔ ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛ پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اُس کي حقارت کرتا هی۔ ۳ جاهلوں کے منہ میں غرور مثل لاٹھي کي هی؛ پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگہباني کرتے هیں۔ ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں گاندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی۔ ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا؛ لیکن جھوٹھ گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هی۔ ۶ ٹھٹھےباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي هی جو فہم‌والا هی۔ ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نہ دیکھے، کنارہ کر جا۔ ۸ دانا اِنسان کي حکمت یہ هی، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکا هی۔ ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں؛ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی۔ ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هی؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا۔ ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا؛ پر صادق کا خیمہ ||نمودار رهیگا۔ ۱۲ ایک راہ هی، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیتي، پر اُس کي اِنتہا میں موت کي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

* ایوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷
امث ۲۸ : ۸
واعظ ۲ : ۲۶
† امث ۱۳ : ۱۱
* امث ۱۱ : ۱۸
اور ۲۲ : ۸
اور ۲۳ : ۳
اور ۲۱ : ۱۷
۱۷
زبور ۱۰۳ : ۱۸
اور ۱۱۲ : ۳
* امث ۲۸ : ۳
* روت ۴ : ۱۱

ایوب ۱۲ : ۴

امث ۱۰ : ۹

* هبر ۱۳ : ۴
اور ۲۵ : ۱۹
امث ۱۹ : ۱۱
اور ۱۲ : ۱۷
۲۰ آیت

امث ۸ : ۹
اور ۱۷ : ۲۴

امث ۱۰ : ۲۳

* ایوب ۱۵ : ۱۵
† عبرانی میں هاتھ سے۔
۱۱ آیت

۲ تمو ۳ : ۱۶

امث ۱۰ : ۲۱
اور ۱۳ : ۱۴
اور ۱۶ : ۲۲
۲۲ آیت ۲۲ : ۹

امث ۱۲ : ۲۳
اور ۱۰ : ۲
* امث ۲۵ : ۱۳

امث ۱۵ : ۵
۲۱
۱۲ آیت

زبور ۱۰۴ : ۱۰

جاتي هی۔ ۸ اور لوگ خداوند کے خوف
کے سبب بدي سے باز رهتے هیں۔
۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي
مرضي کے مطابق هوتي هیں، تو وہ اُس
کے دشمنوں کو بھي اُس کے دوست بناتا
هی۔ ۸ تھوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ
هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي
کے هو، بہتر هی۔ ۹ آدمي کا دل
اپني ایک راہ ٹھہراتا هی؛ پر خداوند
اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هی۔
۱۰ کاہن ربّاني بادشاہ کے لبوں پر هی۔
اور اُس کا منہ عدالت کرنے میں خطا
نہیں کرتا۔ ۱۱ پورا وزن اور ٹھیک
ترازو خداوند کي هیں؛ تھیلي کے †سارے
باٹ اُس کا کام هیں۔ ۱۲ شرارت کا
کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت هی؛ کہ
تخت کي پایداري صداقت سے هی۔
۱۳ سچے لب بادشاہوں کي رضامندي
هیں؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا
هی، پیار کرتے هیں۔ ۱۴ بادشاہ کا غصہ
موت کے هرکاروں کي مانند هی؛ پر
دانش‌مند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا هی۔
۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگاني
هی؛ اور اُس کي رضا آخري برسات
کي ایک بدلي کي مانند هی۔ ۱۶ خرد
حاصل کرنا سونے سے کیا هي بہت بہتر
هی؛ اور فہمید پیدا کرنا روپے سے
بہت پسندیدہ هی۔ ۱۷ راستکار آدمي
کي شاہراہ یہ هی، کہ بدي سے بچے؛
اور وہ، جو اپني راہ سے خبردار هی،
اپني جان کا نگہبان هی۔ ۱۸ ہلاکت
سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا
غرور هی۔ ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن
بننا اُس سے بہتر هی، کہ لوٹ کا مال
مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجیئے۔ ۲۰ وہ،
جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هی، بھلائي
دیکھیگا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند
پر هی، سعادتمند هی۔ ۲۱ وہ جو
عقلمند دل رکھتا هی، دانا کہلاتا هی؛
اور شیرین زباني سے معرفت کي فراواني

هوتي هی۔ ۲۲ صاحب دانش کے لیئے
دانش زندگاني کا چشمہ هی؛ پر
جاہلوں کي تربیت جہالت هی۔
۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منہ کو
تربیت کرتا هی، اور اُس کے لبوں کي
فضیلت کو بڑھاتا هی۔ ۲۴ دلپسند باتیں
شہد کے چھتے کي مانند جي کو میٹھي
لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا
هیں۔ ۲۵ ایسي راہ موجود هی، کہ
اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیوے؛ پر اُس
کي اِنتہا میں موت کي راہیں هیں۔
۲۶ ‖ وہ جو محنت کرتا هی، اپنے لیئے
کرتا هی، کیونکہ اُس کا منہ اُس سے
محنت کرواتا هی۔ ۲۷ †شریر آدمي
شرارت کو کھودکے نکالتا هی، اور اُس کے
لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هی۔
۲۸ کجرو آدمي فتنہ‌انگیزي کرتا هی،
اور کانپھوسي کرنیوالا دوستوں کو بھي
جدا کر دیتا هی۔ ۲۹ ظالم آدمي اپنے
همسائے کو ورغلاتا هی، اور اُس کو اُس
راہ میں لے جاتا هی، جو بھلي نہیں۔
۳۰ وہ آنکھیں مارکے شرارتیں اِیجاد کرتا
هی، اور لب ہلاکے فساد برپا کرتا هی۔
۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی،
بہ شرطیکہ وہ راستباري کي راہ پر
پایا جاوے۔ ۳۲ جو غصہ کرنے میں
دھیما هی، پہلوان سے بہتر هی؛ اور وہ
جو اپني روح پر ضابط هی، اُس سے
جو شہر کو لے لیتا هی۔ ۳۳ قرع گود میں
ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند
کي طرف سے هی۔

۱۷ باب

روکھا ایک نوالا، جو چین کے ساتھ هو،
اُس گھر سے، جو ذبیحوں سے پر هو، پرجھگڑا
اُنکے ساتھ هی، بہتر هی۔ ۲ دانشمند
چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هی،
حکمران هوگا، اور وہ بھائیوں میں شامل
هوکے میراث کا حصہ لیویگا۔ ۳ چاندي
کے لیئے گھڑیا هی، اور سونے کے لیئے
بھٹي؛ پر خداوند دلوں کو تاڑتا هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ گن ۳۲ : ۲۳
لوقا ۱۲ : ۲
۵ زبور ۱۰ : ۱۸
۱۹
۶ امث ۱۶ : ۳۱
۷ عبرانی میں
سب کچھ
۸ زبور ۳۷ : ۱۶
۱۰ امث ۱۶ : ۱۲
۱۱ زبور ۶۲ : ۹
امث ۱۶ : ۱۱
رومیوں ۱۲ : ۱۷
۱۲ امث ۱۶ : ۱۲
۱۳ امث ۱۶ : ۱۵
۱۴ امث ۱۶ : ۱۴
۱۵ ایوب ۲۹ : ۲۴
زبور ۴ : ۶
امث ۱۶ : ۱۵
۱۶ امث ۱۶ : ۱۶
۱۷ امث ۱۸ : ۲۴
۱۸ امث ۱۶ : ۱۸
۱۹ امث ۱۶ : ۱۹
۲۰ امث ۱۶ : ۲۰
۲۱ امث ۱۶ : ۲۱
۲۲ امث ۱۶ : ۲۲
۲۳ امث ۱۶ : ۲۳
۲۴ امث ۱۶ : ۲۴
۲۵ امث ۱۶ : ۲۵
۲۶ امث ۱۶ : ۲۶
۲۷ امث ۱۶ : ۲۷
۲۸ امث ۱۶ : ۲۸
۲۹ امث ۱۶ : ۲۹
۳۰ امث ۱۶ : ۳۰
۳۱ امث ۱۶ : ۳۱
۳۲ امث ۱۶ : ۳۲
۳۳ امث ۱۶ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ امث ۱۳ : ۳
اور ۱۴ : ۲۰
۲ زبور ۳۷ : ۲۰
متی ۱۲ : ۲۴
۳ امث ۱۷ : ۱۰
‖ عبرانی میں
اُس کي جان
جو محنت
وغیرہ
* دیکھو
امث ۱۶ : ۲۶
واعظ ۶ : ۷
† عبرانی میں
بعل ۵ آدمی
امث ۱۶ : ۲۷
۲۸
اور ۱۵ : ۱۸
اور ۲۶ : ۲۱
اور ۲۹ : ۲۲
۴ امث ۱۷ : ۱۷
۵ امث ۱۷ : ۵
اور ۲۴ : ۱۸
۶ زبور ۱۲۷ : ۳
امث ۲۰ : ۲۹
اور ۲۲ : ۶
۷ امث ۱۹ : ۱۰
۸ امث ۱۷ : ۸
۹ امث ۱۷ : ۹
۱۰ امث ۱۷ : ۱۰
۱۱ امث ۱۷ : ۱۱
۱۲ امث ۱۷ : ۱۲
۱۳ امث ۱۷ : ۱۳
۱۴ امث ۱۷ : ۱۴
۱۵ امث ۱۷ : ۱۵
۱۶ امث ۱۷ : ۱۶
۱۷ امث ۱۷ : ۱۷
۱۸ امث ۱۷ : ۱۸
۱۹ امث ۱۷ : ۱۹
۲۰ امث ۱۷ : ۲۰
۲۱ امث ۱۷ : ۲۱
۲۲ امث ۱۷ : ۲۲
۲۳ امث ۱۷ : ۲۳
۲۴ امث ۱۷ : ۲۴
۲۵ امث ۱۷ : ۲۵
۲۶ امث ۱۷ : ۲۶
۲۷ امث ۱۷ : ۲۷
۲۸ امث ۱۷ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا ھی، اور دروغگو کچرو زبان کا شنوا ھوتا ھی۔ ۵ وہ، جو مسکین پرھنستا ھی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا ھی[a]؛ اور وہ، جو اوروں کي مصیبت سے خوش ھوتا ھی، بےگناہ نہ ٹھہریگا[b]۔ ۶ بیٹوں کے بیٹے بوزھوں کے تاج[c]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپدادے ھیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نہیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ لب اشرافدل کو۔ ۸ ھدیہ اُس کي آنکھوں میں، جس کے ھاتھ لگتا ھی، گراں بہا جواھر ھی، اور وہ، جدھر اُس کا توجہ ھوتا ھی، کام کا ٹھہرتا ھی[d]۔ ۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ھی، دوستي کا جویاں ھی[e]؛ پر وہ جو ایسي بات کا دو بارہ ذکر کرتا ھی، دوستوں میں جدائي کرتا ھی[f]۔ ۱۰ ایک تنبیہ دانشور آدمي میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتي ھی، کہ کوڑے مارنا جاھل میں۔ ۱۱ جو محض سرکش ھی، شرارت کا جویاں ھی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچھ کا کہ جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل ھونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل ھونے سے بہتر ھی[g]۔ ۱۳ وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا ھی[h]، بدي اُس کے گھر سے ھرگز جدا نہ ھو جائیگي۔ ۱۴ جھگڑے کا شروع پاني کے ٹوٹنے کي مانند ھی: سو اِس لیئے جھگڑے کو، پیشتر اُس سے کہ تیز ھو جاوے، چھوڑ دو[i]۔ ۱۵ وہ، جو شریر کو صادق ٹھہراتا ھی، اور وہ، جو صادق کو شریر ٹھہراتا ھی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ھی[j]۔ ۱۶ کاھے کو احمق کے ھاتھ میں قیمت موجود ھی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال کہ اُس کا دل اُس کي طرف نہیں[k]؟ ۱۷ وہ جو دوست ھی، ھروقت دوستي رکھتا ھی، اور بھائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا ھوا ھی[l]۔ ۱۸ وہ اِنسان جو ‖ دانش سے خالي ھی، شرط کا ھاتھ مارتا ھی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن ھوتا ھی[m]۔ ۱۹ وہ، جو فتنہانگیز ھی، گناہ کو دوست رکھتا ھی؛ اور وہ، جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ھی، ھلاکت کو ڈھونڈھتا ھی[n]۔ ۲۰ وہ، جس کے دل میں برائي ھی، بھلائي نہ پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکتہچیني ھی، وہ آفت میں گریگا[o]۔ ۲۱ وہ، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا ھی، اپنے ھي غم کے لیئے کرتا[p]؛ کہ بےدانش کے باپ کو خوشي نہیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بھلي تاثیر کرتا ھی[q]، پر افسردہ دل ھڈیوں کو خشک کر دیتا ھی[r]۔ ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا ھی تاکہ عدالت کي راھیں بگاڑے[s]۔ ۲۴ حکمت اُس کے چہرے کے سامھنے ھی، جو معرفتوالا ھی[t]؛ پر جاھل کي آنکھیں زمین کے کناروں سے لگي ھیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم ھی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[u]۔ ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بھلا نہیں[v]۔ ۲۷ وہ، جو عالم ھی، باتیں کم کرتا[w]؛ ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند ھی۔ ۲۸ احمق بھي، جب تک چپکا ھی، عقلمند گنا جاتا ھی[x]؛ اور وہ، جو اپنے لب موندے ھوئے رکھتا ھی، دانشمند مرد ھی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علیحدہ کرکے اپني ھوس کو ڈھونڈھتا ھی، اور ساري دانائي سے چڑھتا ھی۔ ۲ بےدانش فہم سے حظ نہیں اُٹھاتا؛ مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاھر کرے۔ ۳ جہاں کہیں شریر لوگ آتے ھیں، وھاں رسوائي آتي ھی، اور نصیحت کے ساتھ ملامت ھوتي ھی۔ ۴ اِنسان کے منہ کي باتیں گہرے پانیوں کے مانند ھیں[y]، اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ھی[z]۔ ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] امث ۱۴ : ۳۱
[b] ایوب ۳۱ : ۲۹
[c] عبد ۱۲
[d] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳
[e] امث ۱۸ : ۱۶ اور ۱۹ : ۶
[f] امث ۱۶ : ۲۸ اور ۱۷ : ۹
[g] ھوس ۱۳ : ۸
[h] زبور ۳۵ : ۱۲ و ۱۰۹ : ۵ پید ۴۴ : ۴ دیکھو رومی ۱۲ : ۱۷ و ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۱۵ ۱ پطر ۳ : ۹
[i] امث ۲۰ : ۳ ۱ کرنتھیوں ۶ : ۷
[j] خر ۲۳ : ۷ امث ۲۴ : ۲۴ رومی ۵ : ۱۶
[k] امث ۱۷ : ۱۶ ۲۴
[l] روت ۱ : ۱۶ امث ۱۸ : ۲۴ ‖ عبرانی میں، دل سے۔
[m] امث ۱۱ : ۱۵ اور ۲۰ : ۱۶ و ۲۷ : ۱۳ دیکھو زبور ۳۷ : ۲۱
[n] امث ۱۰ : ۱۴ اور ۱۲ : ۱۳ و ۲۹ : ۶
[o] امث ۲۰ : ۲۰ اور ۲۸ : ۱۸
[p] امث ۱۷ : ۲۱ ۲۵
[q] امث ۱۵ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۲
[r] زبور ۳۲ : ۳ و ۱۰۲ : ۴
[s] خر ۲۳ : ۸ و استث ۱۶ : ۱۹
[t] امث ۱۴ : ۶ واعظ ۲ : ۱۴ اور ۸ : ۱
[u] امث ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۱۹ : ۱۳ و ۲۱ آیت
[v] ۲۵ آیت امث ۲۸ : ۵ و ۲۹ : ۲۷
[w] ایوب ۱۳ : ۵

جاتي هی[a]؛ اور لوگ خداوند کے خوف
کے سبب بدي سے باز رهتے هیں[b].
۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي
مرضي کے[c] مطابق هوتي هیں، تو وه اُس
کے دشمنوں کو بھي اُس کے دوست بناتا
هی. ۸ تھوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ
هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي
کے هو، بهتر هی[d]. ۹ آدمي کا دل
اپني ایک راه ٹھهراتا هی[e]؛ پر خداوند
اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هی[f].
۱۰ کلام رباني بادشاه کے لبوں پر هی.
اور اُس کا منھ عدالت کرنے میں خطا
نهیں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹھیک
ترازو خداوند کي هیں[g]؛ تھیلي کے †سارے
باٹ اُس کا کام هیں. ۱۲ شرارت کا
کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هی؛ کہ
تخت کي پایه‌داري صداقت سے هی[h].
۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي
هیں[i]؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا
هی، پیار کرتے هیں. ۱۴ بادشاه کا غصه
موت کے هرکاروں کي مانند هی[j]؛ پر
دانش‌مند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا هی.
۱۵ بادشاه کے چهرے کے نور میں زندگاني
هی؛ اور اُس کي رضا[k] آخري برسات
کي ایک بدلي کي مانند هی[l]. ۱۶ خرد
حاصل کرنا سونے سے کیا هی بهت بهتر
هی[m]؛ اور فهم پیدا کرنا روپے سے
بهت پسندیده هی. ۱۷ راستکار آدمي
کي شاهراه یه هی، که بدي سے بچے؛
اور وه، جو اپني راه سے خبردار هی،
اپني جان کا نگهبان هی. ۱۸ هلاکت
سے پهلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا
غرور هی[n]. ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن
بننا اُس سے بهتر هی، که لوٹ کا مال
مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجیئے. ۲۰ وه،
جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هی، بھلائي
پائیگا؛ اور وه، جس کا توکل خداوند
پر هی، سعادتمند هی[o]. ۲۱ وه جو
عقلمند دل رکھتا هی، دانا کهلاتا هی؛
اور شیریں زباني سے معرفت کي فراواني

هوتي هی. ۲۲ صاحب دانش کے لیئے
دانش زندگاني کا چشمه هی[p]؛ پر
جاهلوں کي تربیت جهالت هی.
۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منھ کو
تربیت کرتا هی[q]، اور اُس کے لبوں کي
فضیلت کو بڑهاتا هی. ۲۴ دلپسند باتیں
شهد کے چھتے کي مانند جي کو میٹھي
لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا
هیں. ۲۵ ایسي راه موجود هی، که
اِنسان کو سیدهي دکھائي دیوے؛ پر اُس
کي اِنتها میں موت کي راهیں هیں[r].
۲۶ ‖ وه جو محنت کرتا هی، اپنے لیئے
کرتا هی[s]، کیونکه اُس کا منھ اُس سے
محنت کرواتا هی. ۲۷ †شریر آدمي
شرارت کو کبودگي نکالتا هی، اور اُس کے
لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هی.
۲۸ کجرو آدمي فتنه‌انگیزي کرتا هی[t]،
اور کاندپوسي کرنیوالا دوستوں کو بھي
جدا کر دیتا هی[u]. ۲۹ ظالم آدمي اپنے
همسائے کو ورغلاتا هی[v]، اور اُس کو اُس
راه میں لے جاتا هی، جو بھلي نهیں.
۳۰ وه آنکھیں مارکے شرارتیں ایجاد کرتا
هی، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هی.
۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی[w]،
به شرطیکه وه راستباري کي راه پر
پایا جاوے. ۳۲ جو غصه کرنے میں
دهیما هی، پهلوان سے بهتر هی[x]؛ اور وه
جو اپني روح پر ضابط هی، اُس سے
جو شهر کو لے لیتا هی. ۳۳ قرعه گود میں
ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند
کي طرف سے هی.

۱۷ باب

روکھا ایک نوالا، جو چین کے ساتھ هو،
اُس گھر سے، جو ذبیحوں سے پُر هو، پرهیزگرا
اُنکے ساتھ هی، بهتر هی[a]. ۲ دانشمند
چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هی[b]،
حکمران هوگا، اور وه بھائیوں میں شامل
هوکے میراث کا حصه لیویگا. ۳ چاندي
کے لیئے کٹهریا هی، اور سونے کے لیئے
بھٹي؛ پر خداوند دلوں کو تاڑتا هی[c].

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] امثا ۱۳ : ۱۴ ؛ ۱۴ : ۲۷
[b] زبور ۳۴ : ۷ ؛ متی ۱۶ : ۲۴
[c] ۱ تیمو ۲ : ۴
[d] زبور ۳۷ : ۱۶
[e] امثا ۱۶ : ۹ ؛ ۱۹ : ۲۱
[f] ۱ سمو ۲ : ۳
[g] احبا ۱۹ : ۳۶
† عبرانی میں، پتھر
[h] یسع ۱۶ : ۵
[i] زبور ۱۰۱ : ۷
[j] امثا ۱۶ : ۱۴
[k] عبرانی میں، اُس کي جان
[l] ایو ۲۹ : ۲۳
[m] زبور ۱۹ : ۱۰ ؛ امثا ۸ : ۱۰، ۱۹
[n] امثا ۱۶ : ۱۸
[o] زبور ۳۲ : ۱۰ ؛ امثا ۲۸ : ۲۵ ؛ یسع ۳۰ : ۱۸
[p] امثا ۱۰ : ۱۱ ؛ ۱۳ : ۱۴ ؛ ۱۶ : ۲۲
[q] امثا ۱۶ : ۲۳
[r] امثا ۱۴ : ۱۲
‖ عبرانی میں، اُس کي جان جو محنت کرتي هے
[s] ۲ تھسلنیکیوں ۳ : ۱۰
† دیکھو امثا ۱۰ : ۱۲
[t] امثا ۶ : ۱۴، ۱۹ ؛ ۱۶ : ۲۸
[u] زبور ۱۰۱ : ۵ ؛ امثا ۱۶ : ۲۸ ؛ ۱۸ : ۱
[v] واعظ ۴ : ۹ ؛ † عبرانی میں، لعل کا آدمي
[w] امثا ۱۶ : ۳۱ ؛ ۲۰ : ۲۹
[x] امثا ۱۴ : ۲۹ ؛ ۱۶ : ۳۲ ؛ ۲۵ : ۲۸ ؛ واعظ ۷ : ۸

[a] امثا ۱۵ : ۱۷ ؛ ۱۶ : ۸
[b] امثا ۱۰ : ۵ ؛ ۱۹ : ۲۶
[c] زبور ۲۶ : ۲ ؛ ۱۳۹ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا ھی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا ھوتا ھی۔ ۵ وہ، جو مسکین پرھنستا ھی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا ھی[a]؛ اور وہ، جو اوروں کي مصیبت سے خوش ھوتا ھی، بےگناہ نہ ٹھہریگا[b]۔ ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج[c]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپدادے ھیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نہیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ لب اشراف دل کو۔ ۸ ھدیہ اُس کي آنکھوں میں، جس کے ھاتھ لگتا ھی، گرانبہا جواھر ھی، اور وہ، جدھر اُس کا توجہ ھوتا ھی، کام کا ٹھہرتا ھی[d]۔ ۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ھی، دوستي کا جویاں ھی[e]؛ پر وہ جو ایسي بات کا دو بارہ ذکر کرتا ھی، دوستوں میں جدائي کرتا ھی[f]۔ ۱۰ ایک تنبیہ دانشور آدمي میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتي ھی، کہ کوڑے مارنا جاھل میں۔ ۱۱ جو محض سرکش ھی، شرارت کا جویاں ھی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچھ کا کہ جس کے بچے چھنے گئے آدمي سے مقابل ھونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل ھونے سے بہتر ھی[g]۔ ۱۳ وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا ھی[h]، بدي اُس کے گھر سے ھرگز جدا نہ ھو جائیگي۔ ۱۴ جھگڑے کا شروع پاني کي توڑنے کي مانند ھی: سو اِس لیئے جھگڑے کو، پیشتر اُس سے کہ تیز ھو جاوے، چھوڑ دو[i]۔ ۱۵ وہ، جو شریر کو صادق ٹھہراتا ھی، اور وہ، جو صادق کو شریر ٹھہراتا ھی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ھی[j]۔ ۱۶ کاھے کو احمق کے ھاتھ میں قیمت موجود ھی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال کہ اُس کا دل اُس کي طرف نہیں[k]؟ ۱۷ وہ جو دوست ھی، ھروقت دوستي رکھتا ھی، اور بھائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا ھوا ھی[l]۔ ۱۸ وہ اِنسان جو ‖ دانش سے خالي ھی، شرط کا ھاتھ مارتا ھی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن ھوتا ھی[m]۔ ۱۹ وہ، جو فتنہانگیز ھی، گناہ کو دوست رکھتا ھی؛ اور وہ، جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ھی، ھلاکت کو ڈھونڈھتا ھی[n]۔ ۲۰ وہ، جس کے دل میں برائي ھی، بھلائي نہ پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکتہچیني ھی، وہ آفت میں گریگا[o]۔ ۲۱ وہ، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا ھی، اپنے ھي غم کے لیئے کرتا[p]؛ کہ بےدانش کے باپ کو خوشي نہیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بھلي تاثیر کرتا ھی[q]، پر افسردہ دل ھڈیوں کو خشک کر دیتا ھی[r]۔ ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا ھی تاکہ عدالت کي راھیں بگاڑے[s]۔ ۲۴ حکمت اُس کے چہرے کے سامھنے ھی، جو معرفتوالا ھی[t]؛ پر جاھل کي آنکھیں زمین کے کناروں سے لگي ھیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم ھی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[u]۔ ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بھلا نہیں[v]۔ ۲۷ وہ، جو عالم ھی، باتیں کم کرتا[w]؛ تبھدا مزاج آدمي خردمند ھی۔ ۲۸ احمق بھي، جب تک چپکا ھی، عقلمند گنا جاتا ھی[x]؛ اور وہ، جو اپنے لب موندے ھوئے رکھتا ھی، دانشمند مرد ھی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحدہ کرکے اپني ھوس کو ڈھونڈھتا ھی، اور ساري دانائي سے چڑھتا ھی۔ ۲ بےدانش فہم سے حظ نہیں اُٹھاتا؛ مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاھر کرے۔ ۳ جہاں کہیں شریر لوگ آتے ھیں، وھاں رسوائي آتي ھی، اور فضیحت کے ساتھ ملامت ھوتي ھی۔ ۴ اِنسان کے منہ کي باتیں گہرے پانیوں کے مانند ھیں[a]، اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ھی[b]۔ ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] امثا ۲۴ : ۲۱
[b] ایوب ۳۱ : ۲۹، عبد ۱۲
[c] زبور ۱۲۷ : ۳، ۵ اور ۱۲۸ : ۳، ۶
[d] امثا ۱۸ : ۱۶، اور ۱۹ : ۶
[e] امثا ۱۷ : ۹، ۱۲
[f] امثا ۱۶ : ۲۸
[g] ھوس ۱۳ : ۸، زبور ۱۰۱ : ۵، ۶، یرم ۱۸ : ۲۱، دیکھو رومی ۱۲ : ۱۷، ۱۹، افسی ۵ : ۱۱، ۱ پطر ۳ : ۹، ۱۱، ۱ یوح ۳ : ۱۲، افسی ۴ : ۲۶، ۲۷
[h] مر ۲۳ : ۳۴، امثا ۲۵ : ۲۱، یسع ۵ : ۲۳
[i] امثا ۲۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۶
[j] روت ۱ : ۱۶، امثا ۱۸ : ۲۴، ‖ عبرانی میں، دل سے
[k] امثا ۱۷ : ۱۶، ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۲۹ : ۱۱، ۲۰
[l] امثا ۱۷ : ۱۷، اور ۲۷ : ۱۰
[m] امثا ۶ : ۱، ۳، واعظ ۵ : ۴، اور ۲۰ : ۱۶
[n] امثا ۱۰ : ۱۲، اور ۲۶ : ۲۱، اور ۲۹ : ۲۲، ۲۳
[o] ۱ سمو ۲۵ : ۲۱، ۲۲، ۲۸، ۳۱، ۳۴، ۳۳، امثا ۱۳ : ۲۱، ۲۲ آیت
[p] امثا ۱۷ : ۲۱، ۲۵، ۱۹ : ۱۳، ۲۶ آیت
[q] امثا ۱۲ : ۲۵، ۱۵ : ۱۳، ۱۵
[r] زبور ۳۲ : ۳، ۴، ۱۰۲ : ۴، ۱۴۳ : ۴، ۷
[s] خر ۲۳ : ۸، تث ۱۶ : ۱۹، ۲۷ : ۲۵، امثا ۱۷ : ۲۳، ۲۹ : ۴، ۷، ۱۴، ۲۶، واعظ ۳ : ۱۶، ۵ : ۸، ۷ : ۷، ۱۰ : ۴، ۲۰، یسع ۱ : ۲۳، ۵ : ۲۳، ۱۰ : ۲، عاموس ۵ : ۱۲، میکہ ۳ : ۱۱، ۷ : ۳، زبور ۲۶ : ۱۰، ۱۵ : ۵، ۸۲ : ۲، دیکھو زبور ۹۴ : ۲۰، ۲۱
[t] امثا ۱۴ : ۶، ۳۳، ۱۵ : ۱۴، ۱۷ : ۲۴، ۱۹ : ۲۵، ۲۱ : ۱۱، ۲۲ : ۱۲، ۲۴ : ۷، ۲۸ : ۵، ۲۹ : ۱۸، ۱ سمو ۲ : ۳، ۹، ۱۶ : ۷، ۲ تمت ۲ : ۲۵، ۳ : ۷، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۴ : ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں[ف]۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہانگیزی کرتے ہیں، اور اُس کا منہ تھپیڑے مانگتا ہی۔ ۷ بےدانش کا منہ اُس کی ہلاکت ہی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کی جان کے لیئے پھندے[ف]۔ ۸ لترے کی باتیں لذیذ نوالے ہیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتی ہیں[ف]۔ ۹ وہ، جو کام میں سستی کرتا ہی، فضول خرچ کا بھائی ہی[ف]۔ ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج ہی[ف]؛ صادق اُس میں دوڑتا ہی، اور امن میں رہتا ہی۔ ۱۱ دولتمند آدمی کا مال اُسکا حصین شہر[ف]، اور اُسکے تصور میں ایک اُونچی دیوار کی مانند ہی۔ ۱۲ ہلاکت سے پیشتر آدمی کا دل مغرور ہوتا ہی، اور عزت سے آگے فروتنی ہوتی ہی[ف]۔ ۱۳ وہ جو اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے[ف]، اُس کا جواب دیوے، یہ اُس کی حماقت اور خجالت ہی۔ ۱۴ انسان کی جان، اپنی دلجوئی کا تحمل کریگی؛ پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا سکتا ہی؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہی؛ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں ہیں۔ ۱۶ آدمی کا ہدیہ اُس کے لیئے جگہ کر لیتا ہی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا ہی[ف]۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سکتا ہی، نیکوکار معلوم ہوتا ہی؛ پر اُسکا ہمسایہ آکے اُس کا بھید دریافت کرتا ہی۔ ۱۸ قرعہ جھگڑتا جبکہ کو موقوف کرتا ہی، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا ہی۔ ۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکل تر ہی؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے ہیں، جیسے قلع کے بینڈے۔ ۲۰ آدمی کا پیٹ اپنے منہ کے میووں سے بھرتا ہی[ف]، اور اپنے لبوں کی برکت سے سیر ہوتا ہی۔ ۲۱ موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے ہیں، اُس کا میوہ کھاتے ہیں[ف]۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفہ پایا، اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا[ف]۔ ۲۳ مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں؛ پر دولتمند سخت جواب دیتا ہی[ف]۔ ۲۴ کسی کے بہت یار اُس کی بربادی کے لیئے ہیں؛ پر ایک دوست ایسا ہی، جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ہی[ف]۔

۱۹ باب

۱ وہ مسکین، جو اپنی راستی میں چلتا ہی، اُس سے، جس کے ہونٹھوں میں کجروی ہی اور احمق ہی، بہتر ہی[ف]۔ ۲ کہ روح دانش سے خالی رہے، یہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پاؤں سے جلدبازی کرتا ہی، خطا کرتا ہی۔ ۳ آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی ہی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہی[ف]۔ ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہی؛ پر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہی[ف]۔ ۵ جھوٹا گواہ بےسزا نہ ٹھہریگا[ف]، اور جھوٹہ بولنیوالا نہ بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں[ف]؛ اور ہر ایک آدمی اُسی کا دوست ہی، جو انعام دیتا ہی[ف]۔ ۷ مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُس کا کینہ رکھتے ہیں[ف]؛ پس، وے، جو اُس کے دوست ہیں، اُس سے کتنی زیادہ دور بھاگینگے[ف]؟ وہ خوشامد کی باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا ہی، پر وے اُس کے خواہاں نہیں۔ ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا ہی، اپنی جان کو پیار کرتا ہی؛ وہ، جو دانش کی محافظت کرتا ہی، فائدہ اُٹھاویگا[ف]۔ ۹ جھوٹا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا[ف]؛ اور جو جھوٹہ بولتا ہی، فنا ہوگا۔ ۱۰ خوش وضعی احمق کو سجتی نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع ہی، کہ خادم شاہزادوں پر حکمران ہو۔ ۱۱ آدمی کی دانائی اُس کے غصے کو ٹالتی ہی[ف]؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[ف] دیکھو متی ۲۰ : ۲۲
[ف] امثا ۱۲ : ۱۹ اور ۱۳ : ۳
[ف] امثا ۱۸ : ۸ اور ۲۶ : ۲۲
[ف] امثا ۱۸ : ۹
[ف] امثا ۱۰ : ۴ اور ۱۲ : ۲۴ اور ۱۳ : ۴
[ف] امثا ۱۸ : ۱۰
[ف] امثا ۱۸ : ۱۲
[ف] امثا ۱۸ : ۱۳
[ف] امثا ۱۸ : ۱۷
[ف] امثا ۱۸ : ۲۳
[ف] زبور ۳۷ : ۲۵
[ف] امثا ۱۴ : ۲۰ اور ۱۹ : ۴ اور ۷
[ف] ہر ۲۲ : ۲۵
[ف] امثا ۱۹ : ۶
[ف] امثا ۱۴ : ۲۰ اور ۱۹ : ۴
[ف] امثا ۱۹ : ۹
[ف] زبور ۳۸ : ۱۱
[ف] امثا ۱۹ : ۵
[ف] امثا ۱۴ : ۵ اور ۲۱ : ۲۸
[ف] امثا ۱۹ : ۷
[ف] امثا ۱۴ : ۲۰ اور ۱۹ : ۴
[ف] امثا ۱۹ : ۱۷
[ف] امثا ۱۴ : ۲۹ اور ۱۶ : ۳۲
[ف] امثا ۱۹ : ۱۲
[ف] امثا ۱۶ : ۱۴ اور ۲۰ : ۲
[ف] امثا ۱۹ : ۱۸
[ف] امثا ۱۹ : ۲۹ اور ۲۶ : ۳
[ف] امثا ۱۹ : ۱۹
[ف] امثا ۱۴ : ۱۷ اور ۲۲ : ۲۴
[ف] امثا ۱۹ : ۲۰
[ف] امثا ۱۹ : ۲۵ اور ۲۱ : ۱۱
[ف] امثا ۱۹ : ۲۶
[ف] امثا ۲۸ : ۲۴ اور ۳۰ : ۱۱
[ف] امثا ۱۹ : ۲۷
[ف] امثا ۱۹ : ۲۸ اور ۲۴ : ۲۱
[ف] امثا ۱۹ : ۲۹ اور ۲۶ : ۳
[ف] امثا ۱۹ : ۱۱

اور یہہ اُس کي شانداري هی، که خطا سے آنا کاني کرے"۔ ۱۲ بادشاہ کا غضب شبر کي غرش کي مانند هی[o]، اور اُس کي رضا ایسي هی، جیسے که اوس، جو کھاس پر پڑتي هی[p]۔ ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هی[q]، اور جورو کا جھگڑا رُکنا سدا کا ٹپکا هی[r]۔ ۱۴ گھر اور مال وہ میراث هی، جو باپ سے حاصل هوتي هی[s]؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هی[t]۔ ۱۵ کہالت دل کو نیند میں غرق کر دیتي هی[u]؛ اور آرام طلب کا دل بھوکا رهتا هی[v]۔ ۱۶ وہ، جو حکم کو حفظ کرتا هی، اپني جان کي محافظت کرتا هی[w]؛ پر وہ، جو اپني راهوں سے غافل هی، مارا جاتا هی۔ ۱۷ وہ، جو مسکینوں پر رحم کرتا هی، خداوند کو اُدھار دیتا هی[x]؛ جو کچھ اُس نے دیا هوگا، وہ اُسے پھر دیگا۔ ۱۸ جب تک که اُمید باقي هی، اپنے بیٹے کو تربیت کیئے جا[y]، پر اُس کے مار ڈالنے پر †دل نه لگا۔ ۱۹ بڑا غصه‌ور آدمي سزا هي پاویگا؛ کیونکه اگر تو اُسے رهائي دیوے، تو تجھے یہہ بار بار کرنا هوگا۔ ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربیت پذیر هو، تاکه تیري عاقبت[z] دانائي کے ساتھ هو۔ ۲۱ آدمي کے دل میں بھتیرے منصوبے هوتے هیں؛ پر خداوند کا منصوبه، وهي قایم رهیگا[a]۔ ۲۲ اگر کوئي آدمي شفقت کرے، تو یہہ اُس کا لُطف هی؛ اور کنگال جھوٹھے سے بہتر هی۔ ۲۳ خداوند کا خوف زندگي کے لیئے هی[b]، اور وہ، جس کو یہہ هی، خوشي سے اوقات کاٹیگا؛ بدي میں وہ گرفتار نه هوگا۔ ۲۴ سست آدمي[c] اپنا هاتھ قاب میں چھپاتا هی، اور اِتنا نہیں کرتا، که اُسے اپنے منہ تک پھر لاوے۔ ۲۵ ٹھٹھے کرنیوالے کو مار، تو وہ جو سادہ دل هی هوشیار هو جائیگا[d]؛ اور صاحب دانش کو تنبیه کر، که وہ معرفت حاصل کریگا[e]۔ ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ کرتا هی، اور اپني ما کو کھدیڑتا هی، وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا هی، اور رسوائي حاصل کرتا هی[f]۔ ۲۷ ای میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پھراتي هی، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکھ۔ ۲۸ ||نمک حرام گواہ عدالت پر هنستا هی، اور شریر کا منہ بدکاري نگلتا رهتا هی[g]۔ ۲۹ ٹھٹھے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹھہرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹھ کے لیئے تازیانه[h]۔

۲۰ باب

۱ مے مسخره بناتي هی، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلوده کرتي هی؛ جو اُن کا فریب کھاتا، وہ دانشمند نہیں هی[i]۔ ۲ بادشاہ کا رعب ایسا هی، جیسے شیر کي غرش[j]؛ جو کوئي اُسے غصه دلاتا هی، وہ اپني جان سے بدي کرتا هی[k]۔ ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هی، که جھگڑے سے باز آوے[l]؛ لیکن هر ایک بےدانش چھیڑتا رهتا هی۔ ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نہیں چلاتا[m]؛ سو وہ کاٹنے کے وقت بھیک مانگیگا، اور اُس پاس کچھ نه هوگا[n]۔ ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گہرے پاني کي مانند هی[o]؛ پر سمجھدار آدمي اُسے کھینچ نکالیگا۔ ۶ بھتیرے هیں، جو اپني اپني وفاداري مشہور کرتے هیں[p]؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هی[q]؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راہ چلتا هی[r]؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں[s]۔ ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هی، اپني آنکھوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هی[t]۔ ۹ کون کہہ سکتا هی، که میں نے اپنے دل کو صاف کیا هی، میں گناہ سے پاک هوں[u]؟ ۱۰ || دو طرح کے بٹکھرے اور †دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هی[v]۔ ۱۱ لڑکے کا حال بھي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هی[w]، که اُس کا کام پاک اور سیدھا هی، که نہیں۔

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالی آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا ہی۔ ۱۳ بہت سونے سے دل مت لگا، نہ ہووے کہ تو کنگال ہو جاوے؛ اپنی آنکھیں کھول، کہ تو روٹی سے سیر ہوگا۔ ۱۴ مول لینیوالا کہتا ہی، کہ یہ بری ہی، بری ہی؛ پر جب وہ چل نکلتا ہی، تب فخر کرتا ہی۔ ۱۵ سونا تو ہی، اور بہت سے لعل بھی ہیں؛ پر معرفت کے ہونٹ بے بہا جواہر ہیں۔ ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن ہووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو †اجنبی کا ضامن ہووے، اُس کی چیز گرو رکھ لے۔ ۱۷ دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہی، پر آخر کو اُس کا منہ کنکروں سے بھر جاتا ہی۔ ۱۸ ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہی؛ اور جنگ خوب مشورت لیکے کر۔ ۱۹ چغل‌خور کا جاتا ہی اور بھید فاش کرتا ہی؛ سو تو اُس کے ساتھ، جو لبوں سے ٹھیٹ ہی، صحبت مت رکھ۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا ہی، اُس کا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھ جاویگا۔ ۲۱ جو سمد ہی، کہ ایک مدت ابتدا میں ایک تخت حاصل ہووے، پر اُس کا انجام نا مبارک ہی۔ ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدی کا بدلہ لونگا؛ پر خداوند کا انتظار کر، کہ وہ تجھے بچاویگا۔ ۲۳ دو طرح کے لوگوں سے خداوند کو نفرت ہی، اور مکر کی ترازو اچھے نہیں۔ ۲۴ آدمی کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا ہی؛ پس، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ کوئی اپنی طریق کو سمجھے؟ ۲۵ پھندا آدمی کے لیئے ایک پھندا ہی، کہ ناسمجھی سوچے کہے، یہ تبرک ہی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے۔ ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا ہی، اور اُن پر دانے کا پہیا پھروانا ہی۔ ۲۷ آدمی کی روح خداوند کا چراغ ہی، کہ انسان کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی ہی۔ ۲۸ رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان ہیں، بلکہ رحمت ہی سے اُس کا تخت سنبھالا جاتا ہی۔ ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت ہی، اور بوڑھوں کی زینت اُن کے سفید بال ہیں۔ ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا ہی؛ اُسی طرح سے کوڑے پیٹ کو اندرونی سے صاف کرتے ہیں۔

۲۱ باب

۱ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہی؛ وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہی پھیرتا ہی۔ ۲ ہر ایک انسان کی روش اُسی کی نگہ میں ٹھیک ہی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا ہی۔ ۳ راستی و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہی۔ ۴ بلند نگاہی، اور دل کی خود پسندی، اور شریروں کا چراغ، گناہ ہی۔ ۵ جانفشانوں کے منصوبے فقط نہایت کے واقع ہوتے ہیں؛ پر ہر سارے †دولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پہنچتے ہیں۔ ۶ دروغگوئی کرکے خزانہ فراہم کرنا، ایک اُڑتی ہوئی بھاپ ہی اُن لوگوں کی، جو موت کو ڈھونڈھتے ہیں۔ ۷ شریروں کی زیادتی اُن کو جھاڑ ڈالیگی؛ کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا ہی۔ ۸ گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہی؛ پر جو پاک ہی، اُس کا کام سیدھا ہی۔ ۹ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بیتار رہنے سے بہتر ہی۔ ۱۰ شریر کا جی برائی کا مشتاق ہی؛ اُسکا ہمسایہ اُس کی نگاہ میں قابلیت نہیں پاتا۔ ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دی جاتی ہی، تب وہ، جو سادہ لوح ہی، دانش حاصل کرتا ہی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی، تو معرفت پاتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۳ اقر ۲۰: ۲۱
۱ زبور ۱۴: ۱-۳
امث ۲۱: ۱۴

۱۰ ایو ۲۰: ۲۶
امث ۲۰: ۲۶
۱۱ امث ۲۰: ۱۱
۱۲ امث ۲۰: ۱۲
۱۳ امث ۲۰: ۱۳
۱۴ امث ۲۰: ۱۴
۱۵ امث ۲۰: ۱۵
۱۶ ایو ۲۲: ۶، ۲۷: ۸
امث ۲۰: ۱۶
۱۷ امث ۲۰: ۱۷
۱۸ امث ۲۰: ۱۸
۱۹ امث ۲۰: ۱۹
۲۰ امث ۲۰: ۲۰
۲۱ امث ۲۰: ۲۱
۲۲ امث ۲۰: ۲۲
۲۳ امث ۲۰: ۲۳
۲۴ زبور ۳۷: ۲۳
امث ۲۰: ۲۴
۲۵ امث ۲۰: ۲۵
۲۶ امث ۲۰: ۲۶
۲۷ امث ۲۰: ۲۷
۲۸ امث ۲۰: ۲۸
۲۹ امث ۲۰: ۲۹
۳۰ لاو ۱۳: ۵۴
امث ۲۰: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ سمو ۱۵: ۲۲
زبور ۵۱: ۱۶، ۱۷
امث ۱۵: ۸
اشع ۱: ۱۱
ہوس ۶: ۶
متی ۹: ۱۳، ۱۲: ۷
۲ امث ۱۶: ۲
۳ امث ۱۰: ۲۹
۴ زبور ۱۰۱: ۵
امث ۶: ۱۷، ۲۱: ۴
۵ امث ۱۳: ۱۱، ۲۸: ۲۰
۶ امث ۱۰: ۲
۷ زبور ۱۴۰: ۱۱
امث ۲۱: ۷
۸ امث ۲۱: ۸
۹ امث ۲۱: ۹
۱۰ امث ۲۱: ۱۰
۱۱ امث ۱۹: ۲۵

ہی[ا]۔ ۱۲ صادق آدمی دانشمندی سے
شریر کے گھر پر ملاحظہ کرتا ہی، کہ خدا
شریروں کو اُن کی برائی کے سبب سے
گرا دیتا ہی۔ ۱۳ جو مسکین کا نالہ
سنکے اپنے کان بند کر لیتا ہی، وہ آپ
بھی نالہ کریگا، اور اُس کی سنی نہ
جائیگی[ب]۔ ۱۴ چھپے میں عطیہ دینا
غصے کو ٹھنڈا کرتا ہی، اور گود میں اِنعام
رکھ دینا شدت کے قہر کو[ج]۔ ۱۵ صادقوں
کی خوشی اِنصاف کرنے میں ہی: پر
اُن کے لیئے، جو بدکاری کرتے، ہلاکت
ہی[د]۔ ۱۶ وہ اِنسان، جو سمجھ کی راہ
سے بھٹکتا ہی، مُردوں کے غول میں پڑا
رہیگا۔ ۱۷ وہ جو کنگال تمنا کو دوست
رکھتا ہی، کنگال آدمی رہیگا: وہ جو مے
اور اِتر کی پرواہ نہی کرتا مالدار نہ ہوگا۔
۱۸ شریر تاوان صادقوں کے بدلے، اور خطاکار
راست بازوں کے عوض فدیہ دیئے جاوینگے[ہ]۔
۱۹ بیابان میں رہنا جھگڑالو اور
غصہور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہی[و]۔
۲۰ خزانہ دلپسند اور تیل دانشمندوں
کے گھر میں ہیں[ز]؛ پر احمق آدمی
انہیں اُڑا دیتا۔ ۲۱ وہ، جو صداقت
اور رحمت کی پیروی کرتا ہی، زندگی
اور صداقت اور عزت پاتا ہی[ح]۔
۲۲ دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر
چڑھتا ہی[ط]، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد
ہی، اُسے گرا دیتا ہی۔ ۲۳ وہ، جو اپنے
منہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی،
اپنی جان کو دقداریوں سے بچاتا ہی[ی]۔
۲۴ مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھےباز اُس کا
نام ہی، جو غرور اور غصے سے کاروبار
کیا کرتا ہی۔ ۲۵ آرام طلب کی تمنا
اُسے بے جان کرتی ہی؛ کیونکہ اُس کے
ہاتھ محنت کو پسند نہیں کرتے[ک]۔
۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا
ہی؛ پر صادق آدمی دیتا ہی، اور رکتا
نہیں چھوڑتا[ل]۔ ۲۷ شریروں کی قربانی
نفرت ہی[م]؛ خصوصاً، جب کہ وہ بد
نیت سے لاتا ہی۔ ۲۸ جھوٹا گواہ ہلاک[ن]

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[ا] امثا ۱۶ : ۶، ۲۵
[ب] مثی ۷ : ۲، اور ۱۸ : ۳۰ وغیرہ، یعقو ۲ : ۱۳
[ج] امثا ۱۷ : ۸، ۲۳
[د] امثا ۱۰ : ۲۹، اور ۱۸ : ۶
[ہ] امثا ۱۱ : ۸، ۲۱
[و] امثا ۲۱ : ۹، ۱۹، اور ۲۵ : ۲۴
[ز] امثا ۲۱ : ۲۰
[ح] زبور ۱۱۲ : ۳، مثی ۶ : ۳۳، امثا ۱۲ : ۲۸، ۱۴ : ۳۱، ۱۹ : ۲۳، ۲۱ : ۲۱، واعظ ۸ : ۱۲، وغیرہ
[ط] امثا ۲۱ : ۲۲، اور ۲۴ : ۵، ۶، یعقو ۴ : ۶
[ی] امثا ۱۳ : ۳، ۲۱ : ۲۳
[ک] امثا ۱۰ : ۴، ۱۲ : ۲۴، ۱۹ : ۱۵، ۲۴ : ۳۰، ۳۴
[ل] زبور ۳۷ : ۲۱، ۲۶، اور ۱۱۲ : ۵، زبور ۱۵ : ۵، امثا ۲۸ : ۸، یسع ۳۳ : ۱۵، حزق ۱۸ : ۸، ۱۳، لو ۶ : ۳۴، ۳۵
[م] امثا ۱۵ : ۸، ۲۹، اور ۲۱ : ۲۷، یسع ۱ : ۱۱، ۱۳، عمو ۵ : ۲۲

ہوتا ہی[ا]؛ پر وہ شخص، جو سنا کرتا
ہی، ہمیشہ مستعد رہیگا۔
۲۹ شریر اِنسان اپنے چہرے کو سخت
بے حیا کر دیتا ہی؛ پر وہ، جو صادق
ہی، اپنی راہ کو طیار کرتا ہی۔ ۳۰ کوئی
حکمت، کوئی فہمید، کوئی مشورت
نہیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے[ب]۔
۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گھوڑا تو طیار
کیا جاتا ہی[ج]؛ پر فتحیابی خداوند کی
طرف سے ہی[د]۔

۲۲ باب

نیک نام بےقیاس خزانے سے زیادہتر
پسندکیا جاوے[ہ]، اور اِحسان روپے اور
سونے سے۔ ۲ دولتمند اور مسکین
ایک ہی جگہہ فراہم ہوتے ہیں[و]: اُن
سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہی[ز]۔
۳ ہوشیار اِنسان بلا کو پیشبینی سے
دیکھتا ہی، اور آپ کو چھپاتا ہی[ح]؛ پر
نادان ٹوک گذرتے ہیں، اور سزا پاتے
ہیں۔ ۴ دولت، اور عزت، اور حیات،
فروتنی، اور خداوند کے خوف کا اجر
ہیں[ط]۔ ۵ کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے
اور پھندے ہیں[ی]: وہ، جو اپنی جان کی
نگہبانی کرتا ہی، اُن سے دور رہیگا[ک]۔
۶ لڑکے کو اُس راہ میں، کہ جس میں
جانا ہی، سوبرے تربیت کر؛ کیونکہ
جب وہ بوڑھا ہوا، تو وہ اُس راہ سے
نہ ہٹیگا[ل]۔ ۷ مالدار مسکین پر حکمران
ہوتا ہی[م]، اور قرضدار قرض دینیوالے کا
چاکر ہی۔ ۸ وہ، جو بدکاری بوتا ہی،
بدآفت کاٹیگا[ن]، اور اُسکے غصے کا سونٹا فنا
ہو جائیگا۔ ۹ وہ، جس کی آنکھیں
نیک ہیں، برکت پاویگا؛ کیونکہ وہ
اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا
ہی[س]۔ ۱۰ ٹھٹھا کرنیوالے آدمی کو نکال
دے، کہ فساد جاتا رہیگا[ع]؛ ہاں، جھگڑا
رُکتا اور رسوائی دور ہو جائینگے۔ ۱۱ وہ،
جو صافدلی کو چاہتا، اُس کے ہونٹوں
میں لطف ہوتا ہی، اور بادشاہ اُس کا
دوستدار ہوگا[ف]۔ ۱۲ خداوند کی آنکھیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[ا] امثا ۱۵ : ۳۱، ۳۲
[ب] یسع ۸ : ۹، ۱۰
[ج] یرو ۴۶ : ۴، اعد ۲۲ : ۲۱، زبور ۳۲ : ۹، اور ۱۴۷ : ۱۰، یسع ۳۱ : ۱
[د] زبور ۲۰ : ۷
[ہ] واعظ ۷ : ۱
[و] امثا ۲۹ : ۱۳، فرق ۲ : ۲۱، ایوب ۳۱ : ۱۵
[ز] امثا ۱۴ : ۳۱، ۱۷ : ۵
[ح] امثا ۱۴ : ۸، ۱۵ : ۲۱، اور ۲۷ : ۱۲
[ط] زبور ۱۱۲ : ۱، مثی ۶ : ۳۳، امثا ۱۵ : ۳۳، ۱۸ : ۱۲، ۲۹ : ۲۳
[ی] ۲ تیمو ۳ : ۱۵
[ک] امثا ۱۳ : ۶، ۱۶ : ۱۷، ۱۹ : ۸، ۲۱ : ۲۳، یعقو ۵ : ۲۰، ۱ پطر ۳ : ۱۰، ۱ یوح ۵ : ۱۸
[ل] امثا ۲۲ : ۱۵، ۲۹ : ۱۵، ۱۷، افسی ۶ : ۴، کلسی ۳ : ۲۱
[م] امثا ۲۲ : ۷، ۲۸ : ۳، ۲۹ : ۱۳، ۱۴، اور ۲۲ : ۲۶، ۲۷، ۲ پطر ۲ : ۱۹
[ن] ایوب ۴ : ۸، ۵ : ۶، ہوسی ۸ : ۷، ۱۰ : ۱۳، گلا ۶ : ۸، ۱ تیمو ۶ : ۹، ۱۰، ۲ تیمو ۲ : ۲۶، ۱ پطر ۴ : ۱۸، ۱۹، ۲ پطر ۲ : ۱۲، ۱۳، یہو ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، مکا ۲۲ : ۱۲، ۱۵، ۱۸ : ۶، ۲۰، ۲۲ : ۱۲، ۱۵، ۱۸ : ۶، ۲۰، ۲۲ : ۱۲
[س] امثا ۲۸ : ۲۷، ۲ کرن ۹ : ۹، ۱۰، ۱ تیمو ۶ : ۱۸، ۱۹
[ع] امثا ۲۲ : ۱۰، ۲۹ : ۸، گلا ۴ : ۲۹، ۳۰
[ف] امثا ۱۶ : ۱۳، ۲۲ : ۱۱، ۲۹ : ۲۰

معرفت کي نگہباني کرتي ہیں، اور وہ خطاکاروں † کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ہی۔
۱۳ آرامطلب اِنسان کہتا ہی، کہ باہر شیر کچرا ہی ؛ میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا"۔ ۱۴ پیگانہ عورت کا منہ ایک گہرا گڑھا ہی"؛ اُس میں وہ گرتا ہي، جس سے خداوند بیزار ہی۔ ۱۵ جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہی : پر تربیت کي چھڑي، اُسے اُس میں سے دور کر دیگي۔ ۱۶ وہ جو ہمسکین پر ظلم کرتا ہی کہ اُسکي دولت بڑھے، وہ ضرور کو دیگا، اور یقیناً کنگال ہو جائیگا۔ ۱۷ اپنے کان کو جھکا، اور دانشوں کي باتوں کو سن، اور میري دانش پر اپنا دل لگا۔ ۱۸ کہ یہ کیا ہي پسندیدہ ہی، اگر تو اُن کو اپنے † اندر میں رکھے ؛ وے تیرے لبوں پر بھي اکٹھا مستعد ہونگي۔ ۱۹ کہ تیرا بھروسا خداوند پر ہو، میں نے آج کے دن تجھے، ہاں، تجھي کو جتا دیا ہی۔ ۲۰ یقیناً میں نے تیرے لیئے مصلحت اور دانش کي عمدہ باتیں اُس نبیذت سے نہیں، ۲۱ کہ میں سچائي کي باتوں کي حقیقت تجھ پر جتاؤں، تا کہ تو اُن کے جواب میں، جنہوں نے تجھ پاس بھیجا ہے، سچائي کي باتیں کہہ سکے۔ ۲۲ مسکین کو غارت مت کر، اُس کے مسکین ہونے کے سبب سے ؛ اور خراب حال پر، جو ‖عدالت دے پر ہی، ظلم نہ کر۔ ۲۳ کیونکہ خداوند اُن کي طرف سے حجت ثابت کریگا، اور اُن کي جانوں کو، جانوں نے اُن کو غارت کیا، غارت کریگا۔ ۲۴ غصہ ور آدمي سے دوستي مت کر، اور غضبناک اِنسان کے ساتھ مت جا : ۲۵ کہ ہو، کہ تو اُسکي روشیں سیکھے، اور اپني جان کو پھندے میں پھنساوے۔ ۲۶ تو اُن میں مت شامل ہو جو شرط کے ہاتھ مارتے ہیں، اور نہ اُن میں، جو قرض کي بابت ضمانی کرتے ہیں* ؛ ۲۷ کہ اگر تجھ پاس دینے کو کچھ نہ ہو، تو کیا ضرور ہی، کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے؟ ۲۸ اُن قدیم حدوں کو، جو تیرے باپ‌دادوں نے باندھي ہیں، مت سرکا"۔ ۲۹ تو کسي کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ہی ؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا ؛ وہ کم‌قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا۔

۲۳ باب

جس وقت تو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے، تو خوب غور کر، کہ ‖تیرے سامنے کون ہی۔ ۲ اگر تو کھانے میں حریص ہی، تو اپنے گلے پر چھري رکھ دے۔ ۳ اُس کے مزیدار کھانوں کي تمنا مت کر، کہ وہ دغا کا کھانا ہی۔ ۴ مالدار ہونے کے لیئے محنت مت کر* ؛ اپني ہي اُس دانشمندي سے باز آ"۔ ۵ کیا تو اُن چیزوں پر، جو ہیں نہیں، اپني آنکھیں دوڑاویگا؟ کیونکہ وے یقیناً اپنے لیئے پر نکالیں، کہ عقاب کي مانند آسمان کي طرف اُڑ جاویں۔ ۶ تو اُس کي روٹي، جو بدچشم ہی، مت کھا، اور اُس کے مزیدار کھانوں کي تمنا مت رکھ"۔ ۷ کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں، وہ ویسا ہي ہی ؛ وہ تجھ کو کہتا ہی، کھا اور پي ؛ پر اُس کا دل تیري طرف نہیں۔ ۸ وہ لقمہ، جو تو نے کھایا ہی، تو اُسے اُگل دیگا، اور اپني میٹھي باتیں کھو دیگا۔ ۹ بیوقوف کے کانوں میں اپني باتیں مت ڈال ؛ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کي تحقیر کریگا"۔ ۱۰ زمین کي قدیم حدیں مت سرکا، اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر۔ ۱۱ کیونکہ اُن کا رہائي بخشنیوالا زبردست ہی : وہ خود ہي تجھ پر اُن کي حجتیں ثابت کریگا"۔ ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا، اور ہوشیاري کي باتوں پر کان رکھ۔ ۱۳ لڑکے کي تادیب سے دست‌بردار مت ہو ؛ کہ اگر تو اُسے چھڑي ماریگا، تو وہ مر نہ جائیگا"۔ ۱۴ تو اُسے چھڑي ماریگا، اور جہنم سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

† یا، کھوٹے کاموں میں۔
۲ اشا ۲۰ : ۱۸
۳ اِبا ۱۱ : ۱۴
اور ۲۲ : ۱۷
اشا ۲۳ : ۱۰
۵ اشا ۲۰ : ۲
۶ اور ۲۲ : ۹
۷ اور ۲۲ : ۲۲
۸ اشا ۲۰ : ۲۱
۹ اور ۲۲ : ۲۱
۱۰ اور ۲۲ : ۲۳
۱۱ اور ۲۲ : ۲۴
۱۲ اور ۲۲ : ۲۵
۱۳ اور ۲۲ : ۲۶
۱۴ اور ۲۲ : ۲۷
۱۵ اور ۲۲ : ۲۸
۱۶ اور ۲۳ : ۱۰
۱۷ اور ۲۳ : ۱۱
۱۸ اور ۲۳ : ۱۲
۱۹ اور ۲۳ : ۱۳
۲۰ اور ۲۳ : ۱۴
۲۱ اور ۲۳ : ۱۵
۲۲ اور ۲۳ : ۱۶
۲۳ اور ۲۳ : ۱۷

اُس کی جان کو بچاویگا‡۔ ۱۵ ای میرے بیٹے، اگر تیرا دل دانشور ہی، تو میرا دل، ہاں، میرا ہی دل خوش ہوگا۔ ۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی، تو میرے گردے شادمان ہونگے۔ ۱۷ ایسا ہونے نہ دے، کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے؎؛ بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ۔ ۱۸ کیونکہ آگے کو اجر ہی؛ اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی۔ ۱۹ ای میرے بیٹے، تو سن، اور دانشمند ہو، اور اپنے دل کی رہبری کر۔ ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو، جو مےخور ہیں؛ اور نہ اُن میں جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے ہیں۔ ۲۱ کہ وے، جو شرابی اور اوباش ہیں، کنگال ہو جائینگے، اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائیگی۔ ۲۲ اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہی سن، اور اپنی ما کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر نہ جان۔ ۲۳ سچائی کو مول لے، اور اُسے مت بیچ؛ حکمت، اور تربیت، اور خرد کو بھی۔ ۲۴ صادق کا باپ نہایت خوش ہوگا، اور وہ، جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو، خوشی حاصل کریگا۔ ۲۵ تیرے ما باپ خوش ہونگے، اور وہ جس کے پیٹ میں تو پڑا، مسرور ہوگی۔ ۲۶ ای میرے بیٹے، اپنا دل مجھ کو دے، اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں۔ ۲۷ کہ چیدل ایک گہری کھائی ہی، اور اجنبی رنڈی تنگ کوا ہی۔ ۲۸ وہ قزاق کی طرح گھات میں لگی ہی، اور بنی آدم میں نمکحراموں کو زیادہ کرواتی ہی۔ ۲۹ وہ کون ہی، جو افسوس کرتا ہی؟ اور کون غمزدہ ہی؟ اور کون بڑا قضیہ لڑنیوالا ہی؟ اور کون یاوہگو ہی؟ اور کون بیسبب گھایل ہی؟ اور کس کی آنکھوں کی سرخی ہی۔ ۳۰ وے، جو دیر تلک مےنوشی کرتے ہیں؛ وے، جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ۳۱ جب مے لال ہووے، اور اُس کا عکس جام پر پڑے، اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے، تو اُس پر نظر مت کر۔ ۳۲ کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہی، اور بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہی؛ ۳۳ تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی، اور تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا۔ ۳۴ بلکہ تو اُس کی مانند ہو جائیگا، جو دریا †کے درمیان لیٹ جاوے، اور مستول کے سرے پر سو رہے۔ ۳۵ تو کہیگا، اُنہوں نے تو مجھ کو مارا ہی، پر دکھتا نہ تھا؛ اُنہوں نے مجھے پیٹا ہی، پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا؛ میں کب بیدار ہونگا؟ میں پھر اُس کا سراغ لگاؤنگا۔

۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر، اور اُن کی صحبت کی خواہش مت رکھ۔ ۲ کیونکہ اُن کے دل ہلاکت کی فکر کرتے ہیں، اور اُن کے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں۔ ۳ دانائی کے باعث سے گھر بنا کیا جاتا ہی، اور فہمید کے سبب سے اُس کو قیام ہی: ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی۔ ۵ دانا آدمی زور اور ہی؛ ہاں معرفتوالے اِنسان کا زور بڑھتا رہتا ہی۔ ۶ کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ کر سکتا ہی، اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی۔ ۷ حکمت جاہل کے لیئے بہت بلند ہی؛ وہ دروازے پر منہ نہ کھولیگا۔ ۸ وہ جو زیوں منصوبے اِیجاد کرتا ہی، صاحب فطرت کہلائیگا۔ ۹ نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہی، اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق کو نفرت ہی۔ ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست ہو جاتا، تو تیرا تہوڑا زور ہوتا۔ ۱۱ اُن کو، جو قتل کے لیئے گھسیٹے گئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۸ پیدا ۲۰ : ۲
۹ پیدا ۲۵ : ۲۵ اپنیں
امثا ۲۲ : ۲۴
۱۰ زبور ۳۷ : ۱
اور ۲۳ : ۱۷
۱۱ امثا ۳ : ۳۱
اور ۲۳ : ۱۷
۱۲ امثا ۲۸ : ۱۴
۱۳ زبور ۱۱۹ : ۱۰۳
امثا ۲۴ : ۱۳
۱۴ زبور ۱۹ : ۱۰
۱۵ امثا ۲۰ : ۲۰
۱۶ ایوب ۵ : ۱۹
۱۷ امثا ۲۳ : ۱۷
۱۸ امثا ۲۳ : ۱۸
۱۹ امثا ۲۳ : ۱۵
۲۰ زبور ۱۰۶ : ۳۶
۲۱ امثا ۲۳ : ۲۰
۲۲ امثا ۲۳ : ۲۲
۲۳ امثا ۲۳ : ۲۳
۲۴ امثا ۲۳ : ۲۴
۲۵ امثا ۲۳ : ۲۵
۲۶ امثا ۲۳ : ۲۶
۲۷ امثا ۲۳ : ۲۷
۲۸ امثا ۲۳ : ۲۸
۲۹ امثا ۲۳ : ۲۹
۳۰ امثا ۲۳ : ۳۰
۳۱ امثا ۲۳ : ۳۱
۳۲ امثا ۲۳ : ۳۲
۳۳ امثا ۲۳ : ۳۳
۳۴ امثا ۲۳ : ۳۴
۳۵ امثا ۲۳ : ۳۵
۱ امثا ۲۴ : ۱
۲ امثا ۲۴ : ۲
۳ امثا ۲۴ : ۳
۴ امثا ۲۴ : ۴
۵ امثا ۲۴ : ۵
۶ امثا ۲۴ : ۶
۷ امثا ۲۴ : ۷
۸ امثا ۲۴ : ۸
۹ امثا ۲۴ : ۹
۱۰ امثا ۲۴ : ۱۰
۱۱ امثا ۲۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

‡ زبور ۷۳ : ۸ امثا ۲۳ : ۲
؎ امثا ۲۳ : ۱۷ اور ۲۴ : ۱
† امثا ۲۳ : ۳۴ میں اپنی آنکھ دیکھ
† امثا ۲۳ : ۳۴ میں دل میں
؎ امثا ۲۳ : ۲۲ پید ۴۸ : ۳
؎ اف ۵ : ۱۱ کرنتھ ۲ : ۱۱ ۲۲ : ۱۲ پید ۲۰ : ۱۲
؎ زبور ۱۱۲ : ۱۰ واعظ ۲ : ۲۶ اور ۷ : ۲۶
؎ امثا ۲۱ : ۲۲ واعظ ۹ : ۱۶
؎ امثا ۱۱ : ۱۴ اور ۱۵ : ۲۲ اور ۲۴ : ۶ لوقا ۱۴ : ۳۱
؎ زبور ۱۰۷ : ۴۰ امثا ۱۳ : ۹ ۲۹ : ۹ رومی ۱ : ۳۲
؎ امثا ۲۴ : ۱۱ میں سکت۔

ہوں، چنانچہ اگر تو اُن سے جو مارے جانے
پر طیار ہیں، اپنا ہاتھ کھینچے؛ ۱۲ اگر
تو کہے، کہ دیکھو، ہمیں یہ معلوم نہ
تھا: تو کیا وہ، جو دلوں کا جانچنیوالا
ہے، یہ نہیں سمجھتا؟ اور وہ، جو تیری
جان کا نگہبان ہے، یہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ ہر شخص کو، جیسے اُس کے
کام ہیں، ویسا اجر نہ دیگا؟ ۱۳ اے
میرے بیٹے، تو شہد کھا، کہ وہ اچھا
ہے، اور شہد کا چھتا بھی، کہ وہ تیرے
تالو میں میٹھا ہے: ۱۴ اسی طرح
حکمت تیری جان کے لیئے
ہوگی؛ جب وہ تجھ کو مل جاوے، تو
تیرے لیئے ایک اچھا بدلہ ہوگا، اور تیری اُس
آس نہ جائیگی۔ ۱۵ شریر کی طرح، تو
صادق کے گھر کی تاک میں مت بیٹھ؛
اُس کے خیمہ کے مکان کو غارت مت کر:
۱۶ کہ صادق سات بار گرتا ہے،
اور پھر اُٹھتا ہے؛ پر شریر ٹھوکر کھاتے
گرتا ہے۔ ۱۷ جب تیرا دشمن گرے،
تو خوشی مت کر، اور جب وہ
پھسل جاوے، تو دل شاد نہ ہو: ۱۸ کہ
ایسا نہ ہو کہ خداوند دیکھے، اور اُس کی
نظر میں بد برا ٹھہرے، اور وہ اپنا قہر اُس
پر سے اُٹھا لیوے۔ ۱۹ زمینداروں کے
سبب تو مت کڑھ، اور شریروں پر حسد
مت کر۔ ۲۰ کیونکہ شریر آدمی کی
عاقبت نیک نہ ہوگی؛ خبیثوں کا
چراغ بجھایا جائیگا۔ ۲۱ اے میرے
بیٹے، تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر، اور
اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ، جو
نئی مزاج ہیں۔ ۲۲ کیونکہ اُن پر
دفعتہ آفت آویگی، اور اُن دونوں کی
بربادی کی خبر کس کو ہے؟ ۲۳ یہ
بھی حکیموں کی طرف سے ہیں۔
عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال
پر نظر کرنا اچھا نہیں۔ ۲۴ وہ جو شریر کو
کہتا ہے، کہ تو صادق ہے، لوگ اُس
پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے
نفرت کرینگی: ۲۵ پر وے، جو اُس
سے مقابلہ کرتے ہیں، خوش ہونگے، اور
اچھی برکت اُن کو ملیگی۔ ۲۶ ہر ایک
شخص اُس ہی کے ہونٹ، جو معقول
جواب دیتا ہے، چومیگا۔ ۲۷ پہلے اپنے
سرانجام باہر میں طیار کر، اور اُنہیں
میدان میں اپنے لیئے درست کر؛
بعد اُس کے اپنا گھر بنا۔ ۲۸ اپنے ہمسائے
کے برخلاف بے‌سبب گواہ مت ہو؛
اور اپنے لبوں سے دھوکا مت کر۔ ۲۹ ایسا
مت کہہ، کہ میں اُس سے یوں کرونگا،
جس طرح اُس نے مجھ سے کیا؛ میں
اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک
کرونگا۔ ۳۰ میں نے آرمطلب انسان
کے کھیت پر، اور اُس شخص کے تاکستان
کی طرف، جو دانش سے خالی تھا، گذر
کیا؛ ۳۱ اور دیکھو، وہ سب کانٹوں
سے بھرا ہوا تھا، اور کرنے اُس کی سطح پر
اُگ گئے تھے، اور اُس کی سنگین دیوار
ڈھئی گئی تھی۔ ۳۲ تب میں نے دیکھا
اور اُس کو دل سے غور کیا؛ ہاں، میں
نے اُس پر خوب نگہ کی، اور عبرت پائی۔
۳۳ تھوڑا سا سونا، اور تھوڑا سا اونگھنا، اور
سونے کے لیئے ہاتھ سمیٹنا: ۳۴ سو
تیری تنگ‌دستی اُس طرح آویگی،
جس طرح کوئی سفر سے آوے، اور تیری
محتاجی ایک مسلح آدمی کی مانند۔

۲۵ باب

۱ حزقیاہ بادشاہ کی امثال کی نسبت۔ ۲ بادشاہوں کی
عزت کا بھید ہونا، اور اُن کا دل بھی ناپیدا ہے۔
۸ بے‌ضرورت مقدمہ نہ کرنا۔ ۱۱ موقع کی بات۔
۱۵ نرمی سے حاکم کا رجھانا۔ ۲۱ دشمن سے نیکی۔
۲۳ غیبت سے باز رہنا۔ ۲۸ اپنے پر قابو رکھنا۔

اور یہ بھی سلیمان کی امثال ہیں،
جن کی نقل حزقیاہ بادشاہ یہوداہ کے لوگوں نے
نقل کی تھی۔ ۲ خدا کی شان یہ ہے،
کہ بات پوشیدہ کرے؛ پر بادشاہوں
کی شوکت اُس میں ہے، کہ ہر چیز
کا کھوج کریں۔ ۳ جس طرح آسمان
نہایت بلند، اور زمین نہایت پست
ہے، اُسی طرح بادشاہوں کے دل کا
حال دریافت نہیں ہوتا۔ ۴ روپے کی
میل جھانٹ دال، تو سونار کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ سموئیل ۱۶: ۱۰ تا ۱۳
۲ سموئیل ۲۳: ۱
۱ تواریخ ۲۹: ۲۹
۲ سموئیل ۱۲: ۲۸ تا ۳۱
۱ تواریخ ۲۰: ۳
۲ سموئیل ۱۲: ۲۶ تا ۲۸
۱ تواریخ ۲۰: ۱
۲ سموئیل ۱۱: ۱
۱ سموئیل ۲۴: ۱۳
۱ سموئیل ۲۴: ۱۰
۱ سموئیل ۲۴: ۱۱
۱ سموئیل ۲۴: ۱۲
۱ سموئیل ۲۴: ۱۳
۱ سموئیل ۲۴: ۱۴
۱ سموئیل ۲۴: ۱۵
۱ سموئیل ۲۴: ۱۶
۱ سموئیل ۲۴: ۱۷
۱ سموئیل ۲۴: ۱۸
۱ سموئیل ۲۴: ۱۹
۱ سموئیل ۲۴:

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا[d]. ۵ شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کر، تب اُس کا تخت صداقت سے پایہ‌دار پاویگا[e]. ۶ شاہ کے حضور اپني شوکت ظاہر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگہ کھڑا مت ہو. ۷ کیونکہ اگر تجھ کو کہا جاوے، اُوپر آ، تو یہہ اُس سے بہتر ہی، کہ تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکھوں سے پایا، پست ہو جاوے[f]. ۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا[g]؛ آخر کو، جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے ہمسائے کے ساتھ اپنے دعوی کا چرچا کر، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نہ کر: ۱۰ تا نہ ہووے، کہ جو کوئي اُسے سنے، تجھے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نہ مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کہا جاوے[h]، سونے کے سیبوں کي مانند ہی جو روپہلي ٹوکریوں میں ہوں. ۱۲ جیسے سونے کي نتھ کي، اور کندن کا گہنا، ویسا ہي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے ہی. ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا ہي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنھوں نے اُسے بھیجا ہی؛ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کي جان کو تازہ دم کرتا ہی[i]. ۱۴ وہ، جو ایک جھوٹھے انعام پر اپني بڑائي کرتا ہی[j]، اُن بدلیوں اور ہواؤں کي مانند ہی، جن کے ساتھ بارش نہ ہو. ۱۵ تحمل کرنے سے شاہزادہ راضي ہو جاتا ہی[k]؛ اور ملایم زبان ہڈي کو بھي توڑتي ہی. ۱۶ کیا تو نے شہد پایا؟ تو اِتنا کھا، جتنا تیرے لیئے بس ہی[l]؛ تا نہ ہووے کہ تو زیادہ کھا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے. ۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھ، تا نہ ہو، کہ وہ تجھ سے ||دق ہو، اور تیرا کینا پیدا کرے. ۱۸ وہ آدمي، جو اپنے ہمسائے پر جھوٹھي گواہي دیتا ہی، ایک گوپال، اور ایک تلوار، اور ایک تیز تیر ہی[m]. ۱۹ مصیبت کے وقت بےاعتماد اِنسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کي مانند ہی، جو ٹوٹا ہوا ہو، اور اُس پانو کي مانند ہی، جو بند سے اُکھڑ گیا ہو. ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بہت دلگیر ہی[n]، ایسا ہی، جیسا کہ کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو، اُسے روٹي کھانے کو دے؛ اور اگر وہ پیاسا ہو، اُسے پاني پینے کو دے[o]: ۲۲ کہ تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا، اور خداوند تجھ کو جزا دیگا[p]. ۲۳ شمالي ہوا مینہہ کو موجود کرتي ہی[q]، اُسي طرح چغل‌خوري ترش‌روئي کو[r]. ۲۴ گھر کي چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہی[s]. ۲۵ جیسے کہ ٹھنڈا پاني تھکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے ہي وہ خوش‌خبري ہی، جو دور ملک سے آوے. ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جھبش کھانا ایسا ہی، جیسا چشمہ، جس کا پاني گدلا ہو گیا ہو، یا سوتا، جو بگڑ گیا ہو. ۲۷ بہت شہد کھانا کچھ خوب نہیں[t]، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہی[u]. ۲۸ وہ، جو اپنے نفس پر ضابط نہیں، اُس شہر کي مانند ہی، جو ڈھایا ہوا، اور بغیر دیوار کے ہی[v].

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بات، ۱۳ پھر آرام طلبوں کي بات، ۱۷ اور پھر فسادانگیز بکواسیوں کي بات، جو اپنے حاشیہ ہر ایک کے کام میں داخل کرے.

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو[w]، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتي. ۲ جس طرح گُوزرے کا آوارہ پھرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

d ۲۵ : ۴
e ۱ تمط ۲ : ۲۱
f امث ۲۵ : ۶ ، ۷
g ۱ کرنتھ ۶ : ۱
h ۱۲ : ۱۸ ، ۱۵ : ۲۳ ، ۲۵ : ۱۱
i ۱۳ : ۱۷ ، ۲۵ : ۱۳
j یہوداہ ۱۲
k ۲۵ : ۱۵ ، ۱۹ : ۱۱ ، وغیرہ
l ۲۵ : ۱۶ ، ۲۷ : ۲۰ ، وغیرہ
m امث ۱۰ : ۱۸ ، ۲۵ : ۱۸ ، اور ۱۶ : ۲۸ ، ۲۷ آیت
n ۲۵ : ۲۰
o ۱۶ آیت
p ۲ سمو ۱۲ : ۱۲
q ۲۵ : ۲۳ ، وغیرہ
r ۱۰ : ۱۸ ، ۲۵ : ۲۳
s ۲۱ : ۹ ، ۱۹ ، ۲۵ : ۲۴
t ۲۵ : ۲۷
u ۱۱ : ۲۷
v ۲۵ : ۲۸
w ۲۶ : ۱ ، ۱ سمو ۱۲ : ۱۷

||عبرانی میں سر ہو۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ہو، کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ ۳ گھوڑے کے لیئے کوڑا، اور گدھے کے لیئے لگام ہی، پر احمق کی پیٹھ کے لیئے چھڑی ہی۔ ۴ بیوقوف کو اُس کی حماقت کی مانند جواب مت دے، تا نہ ہو، کہ تو بھی اُس کے مانند ہو جاوے۔ ۵ بیوقوف کو اُسکی حماقت کے مطابق جواب دے، تا نہ ہو، کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور ٹھہرے۔ ۶ وہ، جو ایک بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہی، اپنے پانو کاٹتا ہی، اور خسارت پی لیتا ہی۔ ۷ جس طرح لنگڑے کی ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں، اُس طرح بیوقوفوں کے منہ میں تمثیل ہی۔ ۸ جیسے کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہی۔ ۹ جس طرح کانٹا شرابی کے ہاتھ میں چبھتا ہی، اُسی طرح جاہلوں کے منہ کے لیئے تمثیل ہی۔ ۱۰ حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا، وہ بیوقوفوں کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بھی اُجرت دیتا ہی۔ ۱۱ جس طرح کُتا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہی، اُسی طرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہی۔ ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ہو، دیکھتا ہی؟ تو اُس کی بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید ہی۔ ۱۳ کاہل آدمی کہتا ہی، راہ میں شیر ہی؛ بیچ گلیوں میں ہی۔ ۱۴ جس طرح دروازہ اپنی چولوں ہی پر پھرتا ہی، آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہی۔ ۱۵ آرام طلب اِنسان اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہی، اور اُسے منہ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا ہی۔ ۱۶ کاہل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے، جو دلیلیں لا سکتے ہیں، زیادہ دانشمند جانتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُس کا نہیں ہی، شریک ہوتا ہی، اُس کی مانند ہی، جو کُتے کا کان پکڑ لیتا ہی۔ ۱۸ جس طرح وہ دیوانہ اِنسان ہی، جو جلتی لکڑیاں، اور تیر، اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہی، ۱۹ ایسا ہی ہی وہ شخص جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیکر کہتا ہی، کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا۔ ۲۰ جب لکڑی کی کمتی ہوتی، تو آگ بجھ جاتی ہی؛ سو جہاں کہ لتڑا نہیں، وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہی۔ ۲۱ جیسے کہ انگاروں پر کوئلے، اور آگ پر ایندھن ہی، ویسا ہی فتنہانگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لیئے ہی۔ ۲۲ لتڑے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں، جو پیٹ کے اندر پہنچیں۔ ۲۳ اُلفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کے مانند ہیں، جس پر روپے کا میل مڑھا ہو۔ ۲۴ وہ، جو کینہ رکھتا ہی، لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا، پر دل میں دغا رکھتا ہی؛ ۲۵ جب وہ ملایم باتیں کرے، اُس پر اعتماد نہ کر؛ کیونکہ اُس کے دل میں سات نفرتیں ہیں۔ ۲۶ جس کی بدخواہی مکر میں چھپی ہوئی ہی، اُس کی خباثت جماعت کے آگے فاش کی جائیگی۔ ۲۷ وہ، جو گڑھا کھودتا ہی، آپ ہی اُس میں گریگا؛ اور جو پتھر ڈھلکاتا ہی، وہ پلٹکے اُسی پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینہ رکھتی ہی، جن کو اُس نے رنجیدہ کیا؛ اور دہن چاپلوس تباہی کرتا ہی۔

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندی کی۔ ۵ اور مخفی محبت کی؛ ۶ پھر خیرداری کرنے کی بابت، کہ کسی کو ٹھوکر نہ کھلاویں؛ ۲۳ اور خانہ داری کی بابت۔

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر، کیونکہ تو نہیں جانتا ہی، کہ کل کیا ہوگا۔ ۲ اپنا ہونے دے، کہ دوسرا اِنسان تیری ستایش کرے، نہ کہ تیرا ہی منہ بیگانہ کرے، نہ کہ تیرے ہی لب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۶ گن ۲۲ : ۲۸
۱ سمو ۲۵ : ۳۳
۲ زبور ۱۴۱ : ۳
امثا ۱۰ : ۱۹ ؛ ۱۷ : ۲۷
۵ متی ۱۲ : ۳۷
— ۳
زبور ۳۹ : ۱
— ۲۰
۷ یا، جیسے کوئی گونگوں میں پھر بولے۔
۹ واعظ ۱۰ : ۱۱
۱۰ ایوب ۹ : ۴ اور ۳۶ : ۵
۱۱ امثا ۲۶ : ۱۱ کی نوشتوں میں۔
۱۲ امثا ۲۶ : ۱۲
۱۳ زبور ۳۸ : ۱۱ ہوگا۔
۱۴ زبور ۱۴۱ : ۴
۱۵ زبور ۱۴۰ : ۱۱ اور ۱۴۱ : ۴ اور ۱۴۰ : ۴ امثا ۲۶ : ۱۴ واعظ ۱۰ : ۱۵
۱ یاکا یہوسی کرونگا۔
امثا ۲۵ : ۱۴
۲ امثا ۱۴ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۴
۳ امثا ۲۶ : ۲۸
۴ یعقو ۴ : ۱۶
۵ لوقا ۱۲ : ۱۹ ، ۲۰
یعقو ۴ : ۱۳ وغیرہ
۶ امثا ۲۰ : ۱۴ ، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاري ھی، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ھی۔ ۴ غضب سخت بےرحمي ھی، اور قہر ایک سیلاب ھی؛ لیکن کون ھی، جو ||غیرت کے برابر کبھی ٹہر سکے؟ ۵ وہ ملامت، جو ظاھر ھووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ ھو، بہتر ھی۔ ۶ وے گھاؤ، جو دوست کے ھاتھ سے لگیں، پروفا ھیں؛ پر چپیاں، جو دشمن لیوے، ||دغا دینیوالیاں ھیں۔ ۷ آسودہ‌جان ||چھتے سے بھي نفرت رکھتي ھی؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا ھی، ھر ایک کڑوي چیز میٹھي ھی۔ ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آوارہ ھو، ایسا ھي ھی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے۔ ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث ھیں: ایسي ھي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیریني ھی۔ ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بپت پڑے، تب بھائي کے گھر مت جا: کہ ھمسایہ جو نزدیک ھو، اُس بھائي سے جو دور ھو بہتر ھی۔ ۱۱ اي میرے بیٹے، دانشور ھو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا ھی، جواب دے سکوں۔ ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکھتا ھی، اور آپ کو چھپاتا ھی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ھیں، اور سزا پاتے ھیں۔ ۱۳ جو بیگانے کا ضامن ھووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا ھو، گرو مانگ لے۔ ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا ھی، اُس کے لیئے یہہ ایک لعنت محسوب ھوگي۔ ۱۵ ھمیشہ کا ٹپکا، جو جھڑي کے دن میں ھو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک ھیں۔ ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا ھی، ھوا کو چھپاتا ھی، اور اپنے دھنے ھاتھ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا ھی۔ ۱۷ جس طرح لوہا لوھے کو تیز کرتا ھی، اُسي طرح آدمي اپنے دوست کے چہرے کي آب‌داري اُس ھي سے ھی۔ ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگہباني کرتا ھی، اُس کا میوہ کھائیگا؛ اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا ھی، عزت پاویگا۔ ۱۹ جس طرح پاني میں چہرہ چہرے سے مشابہ ھی، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے۔ ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نہیں، اُسي طرح اِنسان کي آنکھیں، سیر نہیں ھوتیں۔ ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کُٹھالي، اور سونے کے لیئے بھٹي ھی، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرنے والے کے لیئے ھی۔ ۲۲ اگرچہ تو احمق کو پیسے ھوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبھي دور نہ ھوگي۔ ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چاٹاکي کر، اور اپنے جھنڈوں کو اچھي طرح دیکھ۔ ۲۴ کہ دولت سدا نہیں رھتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رھتي ھی؟ ۲۵ گھاس سوکھ جاتي ھی، پھر سبزہ نمایاں ھوتا ھی، اور پہاڑوں کا چارا کاٹکے فراھم کیا جاتا ھی؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے ھیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت ھیں: ۲۷ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي ھی۔

۲۸ باب

دینداري اور دینداري و دیانتداري کے حق میں چند باتوں کا فایدہ عام کر کہنا۔

شریر لوگ، ھرچند کوئي اُن کا پیچھا نہیں کرتا، بھاگتے ھیں؛ پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر ھیں۔ ۲ ملک کي

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

|| یا، ڈاہ۔
۱ یوحنا ۳: ۲۰، ۲۱
۲ امثا ۲۸: ۱، ۲۳ کو ۲: ۴
۳ زبور ۱۴۱: ۵
|| یا، بہت۔
|| عبرانی میں چھتے کو روداتا۔
۷ ایوب ۶: ۷
۸ امثا ۲۷: ۸
۹ امثا ۲۷: ۹
۱۰ امثا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴ دیکھو امثا ۲۷: ۱۰
۱۱ امثا ۲۳: ۱۵، ۲۴، ۲۵
۱۲ امثا ۲۲: ۳
۱۳ امثا ۲۰: ۱۶ اور ۲۷: ۱۳
۱۴ امثا ۲۷: ۱۴
۱۵ امثا ۱۹: ۱۳ اور ۲۷: ۱۵، ۱۶
۱۶ امثا ۲۹: ۳
۱۷ امثا ۲۷: ۱۷
۱۸ امثا ۲۷: ۱۸
۱۹ امثا ۲۷: ۱۹
۲۰ امثا ۳۰: ۱۵، ۱۶ حبق ۲: ۵
۲۱ واعظ ۱: ۸ اور ۲: ۷
۲۲ امثا ۱۷: ۳
۲۳ امثا ۲۲: ۲۹ یسع ۱: ۵ یرو ۵: ۳
۲۴ عبرانی میں پردل لگا۔
۲۵ زبور ۱۰۴: ۱۴
۲۶ پید ۴: ۲، ۱۲
۲۷ امثا ۲۱: ۲۶، ۳۱ زبور ۱۱۲: ۵، ۹

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا ہو، اِنتظام بحال رہیگا۔ ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکین پر ظلم کرتا ہی، دھرلے کا مینہہ ہی، جو ایک دانہ بھي نہیں چھوڑتا[b]۔ ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے ہیں، شریروں کي تعریف کرتے ہیں[c]؛ پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں، اُن سے جھگڑتے ہیں[d]۔ ۵ شریر آدمي حق و اِنصاف سے آگاہ نہیں ہیں[e]؛ پر وے، جو خداوند کے طالب ہیں، سب کچھ جانتے ہیں[f]۔ ۶ اُس سے، جو اپني راہوں میں کجرو ہی، اگرچہ تونگر ہو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا ہی، بہتر ہی[g]۔ ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا ہی، دانشور بیٹا ہی: پر وہ، جو لوچوں کا ہمنشین ہی، اپنے باپ کو رسوا کرتا ہی[h]۔ ۸ جو سودخوري اور ضم سے اپني دولت بڑھاتا ہی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا ہی[i]۔ ۹ وہ، جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی، تاکہ شریعت کو نہ سنے[j]، اُس کي دعا بھي نفرتانگیز ہوگي[k]۔ ۱۰ وہ، جو صادق کو بھٹکاتا ہی، تاکہ وہ بري راہ میں چلے، سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا[l]؛ پر وے جو راسترو ہیں، اچھي چیزوں کے وارث ہونگے[m]۔ ۱۱ مالدار اِنسان اپني دانست میں دانشور ہی؛ پر وہ مسکین، جو دانشوار ہی اُسے دریافت کر جاتا ہی۔ ۱۲ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم‌دھام ہوتا ہی؛ پر جب شریر برپا ہوتے ہیں، تب مرد ڈھونڈھنے کي نوبت ہوتي[n]۔ ۱۳ وہ، جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہی، کامیاب نہ ہوویگا؛ پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا ہی، اور اُسے چھوڑ دیتا ہی، اُس پر رحمت ہوویگي[o]۔ ۱۴ مبارک ہی وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا ہی[p]؛ پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا ہی، زبان میں گریگا[q]۔ ۱۵ جیسا گرجتا ہوا شیر، اور شکار ڈھونڈھنیوالا ریچھ، ویسا ہي وہ شریر ہی، جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو[r]۔ ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم ہی، بڑا ظالم بھي ہی؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکھتا ہی، اُسکي عمر دراز ہوگي۔ ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا ہی، بھاگکے گڑھے میں گریگا[s]؛ اُسے کوئي تھام نہیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدھا چلا جاتا ہی، بچ جاویگا[t]؛ پر وہ، جو راہ سے بھٹکا ہوا ہی، ناگہان گر پڑیگا[u]۔ ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا ہی، روٹیوں سے سیر ہوویگا؛ پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا ہی، کنگال پن سے سیر ہوویگا[v]۔ ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور ہوتا ہی؛ پر جو دولتمند ہونے کے لیئے اُتاولي کرتا ہی، بے‌سزا نہ چھوٹیگا[w]۔ ۲۱ آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں[x]؛ کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا ہی[y]۔ ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا ہی، بري آنکھ رکھتا ہی، اور نہیں جانتا، کہ کنگال‌پن اُس پر آویگا[z]۔ ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا ہی، آخر کو اُس کي بہ‌نسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا ہی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[a]۔ ۲۴ وہ جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا ہی، اور کہتا ہی، کہ یہہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتھي ہی[b]۔ ۲۵ جس کے دل میں گھمنڈ ہی، وہ جھگڑا برپا کرتا ہی[c]؛ پر جس کا توکل خداوند پر ہی، موٹا تازہ کیا جاویگا[d]۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہی، بےوقوف ہی؛ پر جو دانش سے راہ چلتا ہی، رہائي پاویگا۔ ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا ہی، محتاج نہ ہوگا[e]؛ پر جو چشم‌پوشي کرتا ہی، اُس پر بہت لعنتیں ہونگي۔ ۲۸ جب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[a] متی ۱۸: ۲۸
[b] زبور ۱۰: ۲ اور ۳۷: ۳۵ امثال ۱۴: ۳۱ اور ۲۲: ۱۶
[c] زبور ۱۰: ۳ اور ۴۹: ۱۸ امثال ۲۴: ۲۴
[d] لوقا ۱۱: ۵۳ اور ۲۲: ۶۳ رومیوں ۲: ۸ اور ۱۰: ۲۱
[e] امثال ۲۱: ۲۹ متی ۱۵: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۶ یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۲: ۴۰
[f] زبور ۹۲: ۶ و ۷ یسعیاہ ۱: ۳ اور ۲۹: ۱۶ اور ۴۴: ۱۸ و ۱۹ اور ۵۶: ۱۰ و ۱۱ یرمیاہ ۴: ۲۲ اور ۵: ۴ و ۵ اور ۹: ۳ و ۶ اور ۲۴: ۷ اور ۳۱: ۳۴ ہوسیع ۴: ۱ و ۶ اور ۵: ۴ یوحنا ۸: ۱۹ و ۵۵ اور ۱۶: ۳ رومیوں ۱۰: ۲ و ۳ ۱ تیمتھیس ۱: ۷ ۱ یوحنا ۲: ۴ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۹ اور ۳: ۶ و ۱۰ اور ۴: ۸
[g] امثال ۱۹: ۱ اور ۲۸: ۶
[h] امثال ۲۹: ۳ لوقا ۱۵: ۱۳ و ۳۰
[i] امثال ۱۳: ۲۲ اور ۲۸: ۸ ایوب ۲۷: ۱۶ و ۱۷ زبور ۳۹: ۶ اور ۴۹: ۱۰ و ۱۱ واعظ ۲: ۲۶ حزقی ۱۸: ۸ و ۱۳ اور ۲۲: ۱۲ دانی ۱۱: ۲۴
[j] زبور ۶۶: ۱۸ امثال ۱: ۲۸ یسعیاہ ۱: ۱۵ یرمیاہ ۱۱: ۱۱ زکریاہ ۷: ۱۳ متی ۱۸: ۱۷ ۱ تیمتھیس ۴: ۲
[k] زبور ۱۰۹: ۷ امثال ۱۵: ۸ اور ۲۱: ۲۷ یسعیاہ ۱: ۱۱ و ۱۳ یرمیاہ ۶: ۲۰ ملاکی ۲: ۱۳
[l] امثال ۲۶: ۲۷ زبور ۷: ۱۵ و ۱۶ اور ۹: ۱۵ اور ۳۵: ۸ اور ۵۷: ۶ واعظ ۱۰: ۸ یرمیاہ ۹: ۱۵ اور ۱۸: ۲۲ حزقی ۱۹: ۴ و ۸ دانی ۶: ۲۴ متی ۱۵: ۱۴ لوقا ۶: ۳۹ ۱ تیمتھیس ۶: ۹
[m] امثال ۲۰: ۲۱ اور ۲۲: ۹ متی ۵: ۵ اور ۱۹: ۲۹ ۱ کرنتھیوں ۶: ۹ و ۱۰ اور ۱۵: ۵۰ گلتیوں ۵: ۲۱ افسیوں ۵: ۵ ۱ تیمتھیس ۱: ۹ و ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۱۴ و ۱۵ مکاشفہ ۲۱: ۸ اور ۲۲: ۱۵
[n] امثال ۲۹: ۲ و ۱۶ ایوب ۳۴: ۲۹ و ۳۰ زبور ۱۰۷: ۴۲ واعظ ۸: ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ یسعیاہ ۲۶: ۱۰ و ۱۱ اور ۵۹: ۱۵ و ۱۶ یرمیاہ ۵: ۲۶ و ۲۷ حزقی ۲۲: ۳۰ دانی ۱۲: ۱۰ ہوسیع ۵: ۴ عاموس ۵: ۱۳ میکاہ ۷: ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ صفنیاہ ۳: ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ متی ۲۴: ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ لوقا ۱۲: ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ اور ۲۱: ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۶ و ۷ و ۸ ۲ پطرس ۲: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ یہوداہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ مکاشفہ ۱۶: ۱۵ اور ۲۲: ۱۲
[o] امثال ۲۸: ۱۳ ۱ یوحنا ۱: ۹
[p] زبور ۱۱۲: ۱ و ۷ و ۸ امثال ۲۳: ۱۷ و ۱۸ اور ۲۴: ۲۱ و ۲۲ واعظ ۸: ۱۲ و ۱۳ یسعیاہ ۵۰: ۱۰ و ۱۱ ۱ پطرس ۲: ۱۷
[q] امثال ۲۸: ۱۴ خروج ۷: ۱۳ اور ۸: ۱۵ اور ۹: ۳۴ اور ۱۰: ۱ و ۲۰ و ۲۷ اور ۱۱: ۱۰ اور ۱۴: ۴ و ۸ و ۱۷ اور ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ و ۵ اور ۳۴: ۹ استثنا ۲: ۳۰ یشوع ۱۱: ۲۰ ۱ سموئیل ۶: ۶ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۳ نحمیاہ ۹: ۱۶ و ۱۷ زبور ۹۵: ۸ اور ۱۰۶: ۳۳ یسعیاہ ۶۳: ۱۷ یرمیاہ ۷: ۲۶ اور ۱۹: ۱۵ حزقی ۲: ۴ اور ۳: ۷ دانی ۵: ۲۰ زکریاہ ۷: ۱۲ متی ۱۹: ۸ مرقس ۱۰: ۵ رومیوں ۲: ۵ عبرانیوں ۳: ۸ و ۱۵ اور ۴: ۷
[r] امثال ۲۹: ۲ دانی ۴: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ اور ۵: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ اور ۶: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

شریر آدمي برپا ہوتے ہیں[a]، تو لوگ اپنے
تئیں چھپاتے ہیں[b]؛ پر جب وے فنا ہوتے
ہیں، تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں۔

۲۹ باب

۱ بادشاہي انتظام کے حق میں چند باتیں: ۱۰ پھر گھر
کے خاص انتظام کے حق میں: ۲۲ بابت غصہ
کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي،
اور رشوت خوري کي۔

وہ ‖ جو باوجود بار بار تنبیہ پانے کے
سخت گردني کرتا ہے، ناگہاں برباد کیا
جاؤیگا[a]، اور اُس کا کوئي چارہ نہ ہوگا۔
۲ جس وقت صادق بڑھتے پاتے ہیں،
تو خلق خوش ہوتي ہے[b]؛ پر جب
شریر اِقتدارولے ہوتے ہیں، تو خلق غم
کرتي ہے[c]۔ ۳ وہ جو حکمت سے اُلفت
رکھتا ہے، اپنے باپ کو خوش کرتا ہے[d]؛
پر جو چھنالوں سے ہم صحبت ہوتا ہے،
اپنا مال اُڑاتا ہے[e]۔ ۴ بادشاہ عدالت
سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا ہے:
پر وہ شخص، جو رشوت لیتا ہے، اُس
کو بُدبَودار کرتا ہے۔ ۵ وہ اِنسان، جو اپنے
ہمسایہ کي خوشامد کرتا ہے، اُس
کے پاؤں کے لیئے جال بچھاتا ہے۔
۶ خبیث اِنسان کے گُناہ میں پھندا
ہے؛ پر صادق جو ہے، گاتا ہے، اور
خوشي کرتا ہے۔ ۷ صادق آدمي مسکینوں
کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہے[f]؛ لیکن
شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظہ نہیں
کرتا۔ ۸ ٹھٹھےباز آدمي شہر ‖ میں
فساد برپا کرتے ہیں[g]؛ لیکن دانشوالے
قہر کو پھیر دیتے ہیں[h]۔ ۹ اگر دانشوالا
اِنسان بےدانش سے جھگڑا کرے، خواہ
وہ قہر کرے، خواہ ہنسي کرے، لیکن آرام
نہیں ہوتا[i]۔ ۱۰ خونریز آدمي صادق کا
کینہ رکھتے ہیں[k]؛ لیکن اہل اِنصاف
اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے ہیں۔
۱۱ جاہل اپنے دل میں جو کچھ
ہي ظاہر کرتا ہے؛ پر دانشمند اُسے
پیچھے کے موقعہ تک چھپائے رکھتا ہے[l]۔
۱۲ اگر کوئي حاکم جھوٹھ پر کان رکھتا
ہے، تو اُس کے سارے خادم خبیث ہو
جاتے ہیں۔ ۱۳ مسکین اور ‖ زبردست
باہم فراہم ہوتے ہیں[m]؛ اور خداوند
اُن دونوں کي آنکھیں روشن کرتا ہے[n]۔
۱۴ جب بادشاہ دیانتداري سے[o]
مسکینوں کي عدالت کرتا ہے، تو اُس
کا تخت سدا قائم رہتا[p]۔ ۱۵ چھڑي اور
تنبیہ دانش بخشتیواليان ہیں[q]؛ پر وہ
لڑکا، جو بےتربیت چھوڑدیا جاتا ہے،
اپني ما کو رسوا کریگا[r]۔ ۱۶ جب شریر
لوگ فراوان ہوتے ہیں، تو بدکاري بہت
ہوتي ہے؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباہي
دیکھینگے[s]۔ ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت
کر، کہ وہ تجھے چین دیگا؛ ہاں، وہ تیري
روح کو خوش‌وقت کریگا[t]۔ ۱۸ جہاں
رویا نہیں، وہاں لوگ بےقید ہو جاتے
ہیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا
ہے نیکبخت ہے[v]۔ ۱۹ زباني نصیحت
ہي سے چاکر نہیں سدھرتا؛ کیونکہ ہرچند
وہ سمجھتا ہے، پر جواب نہیں دیتا۔
۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل
کیئے بولا کرتا ہے، دیکھتا ہے؟ اُس کي
بہ‌نسبت بےدانش کي بابت زیادہ
اُمید ہے[w]۔ ۲۱ وہ، جو اپنے خادم‌زاد کو
نرمي سے ناز میں پالتا ہے، آخرکار وہ
اُسکا بیٹا بنیگا۔ ۲۲ غصہ‌ور آدمي فساد
برپا کرتا ہے، اور غضبناک اِنسان بہت
گناہ کرتا ہے[x]۔ ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو
پست کریگا؛ پر وہ، جو دل سے فروتن ہے،
عزت حاصل کریگا[y]۔ ۲۴ جو کوئي چور کا
شریک ہوتا ہے اپني جان سے دشمني رکھتا
ہے؛ وہ لعنت کي قسم سنتا ہے، اور حال
بیان نہیں کرتا[z]۔ ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي
کو پھنساتا ہے[a]؛ پر جو خداوند پر توکل
کرتا ہے، † محفوظ رہیگا۔ ۲۶ بہت ہیں،
جو ‖ حاکم کي مہرباني کے طالب ہیں؛
لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت
ہے[b]۔ ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے
شریر ہے، اور راست‌رو شریر سے نفرت
کرتا ہے[c]۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

a ۲ پ ۲۱ آیت ۸ امث ۲۱ : ۲
b ایوب ۲۴ : ۸
‖ عبرانی میں، ملامتوں کا آدمي جو۔
c ۱۵ سے ۲۸ : ۱
۲ توا ۳۱ ۱۶ امث ۱ : ۲۴ — ۲۷
d آستر ۱۰ : ۳ امث ۱۰ : ۱ اور ۲۳ : ۲۴، ۲۵
e آستر ۳ : ۶ امث ۱۰ : ۱ اور ۲۸ : ۷ اور ۲۰ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۷ امث ۲۸ : ۱، ۱۰
f ایوب ۲۹ : ۱۶ زبور ۱۴۱ : ۵ عبرانی میں، کو پہچانتي ہیں۔
g امث ۲۱ : ۱۱
h حزق ۲۲ : ۳۰
i متي ۲۱ : ۷
k پید ۴ : ۵، ۸ ۱ یوحنا ۳ : ۱۲
l قاد ۲۱۶ ۱۲ امث ۱۲ : ۱۶ اور ۱۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

a امث ۲۹ : ۲۵ یسعیاہ ۵۱ : ۱۲، ۱۳
b متي ۱۰ : ۲۸
c زبور ۱۰۷ : ۲۷، ۲۸ ۲ امث ۲۰ : ۲۸ زبور ۱۴۵ : ۱۹ امث ۱۰ : ۲۴ اور ۱۱ : ۲۳
d ۲ تیمتھ ۲ : ۲۶
e ۱ پطر ۵ : ۸
f امث ۱۰ : ۱۲ ۱ پید ۴ : ۸ اور ۲۰ : ۳، ۱۱
g عبرانی میں، آدمي پر رحم جوڑیگا۔
h حاکم کے صفحہ دیکھو
زبور ۴۶ : ۱ امث ۲۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

نفرت هی؛ اور جو راسترو هی، شریروں
کے لیئے نفرت هی۔

۳۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ آجور اپنا اِیمان ظاهر کرتا۔ ۷ اُس کی دعا میں دو منتیں جو شامل تهیں۔ ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نه کرنا هی۔ ۱۱ شریروں کی چار پشتوں کی بابت۔ ۱۵ پهر چار چیزوں کی بابت، جو کدهی آسوده نهیں هوتیں۔ ۱۷ ماباپ کو حقیر جاننا منع هی۔ ۱۸ چار چیزوں کی بابت جن کا حال دریافت کرنا مشکل هی۔ ۲۱ چار چیزوں کی، جن کا برداشت کرنا مشکل هی۔ ۲۴ چار چیزیں هیں جو بهت دانشمند هیں۔ ۲۹ چار چیزیں جو خوش رفتار هیں۔ ۳۲ غصه کا بهڑکانا منع هی۔

۱ یاقه کے بیتے آجور کا اِلہامی کلام:
اُس آدمی نے اِتی ایل، هاں، اِتی ایل
اور اُکال سے کہا، ۲ که میں هر ایک
اِنسان کی نسبت سے حیوان هوں،
اور آدمی کی سی دانش مجهه میں
نهیں؛ ۳ میں نے دنیاوی حکمت نهیں
سیکهی، پر مقدسوں کا علم میں رکهتا
تها۔ ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس
پر سے اُترتا؟ کس نے هوا کو اپنی مٹهی
میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو
چادر میں باندها؟ کس نے زمین کی
ساری حدیں ٹهہرائیں؟ اگر تو کہه سکتا
هی، تو بتا، که اُس کا نام کیا هی، اور
اُس کے بیتے کا نام کیا هی؟ ۵ خدا کا
هر ایک سخن پاک هی؛ وه اُن کے لیئے،
جن کا توکل اُس پر هی، ایک سپر هی۔
۶ تو اُس کی باتوں میں کچهه مت
ملا، نه هو که وه تجهه کو تنبیه دے، اور
تو جهوتها ٹهہرے۔ ۷ میں نے تجهه سے
دو سوال کیئے هیں؛ سو میرے مرنے کے
آگے مجهے دینے سے اِنکار نه کر؛ ۸ بطالت
اور دروغگوئی مجهه پاس سے دور رکهه؛
اور مجهه کو نه کنگال کر، نه دولتمند،
پر میرے حال کے لائق مجهے خوراک
دے؛ ۹ تا نه هووے، که میں سیر هو
جاؤں، اور اِنکار کرکے کہوں، که خداوند
کون هی؟ یا محتاج هوکے چوری
کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔
۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور
تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجهه پر
لعنت کرے، اور تو مجرم ٹهہرے۔ ۱۱ ایک
پشت ایسی هی، جو اپنے باپ پر
لعنت کرتی هی، اور اپنی ما کو مبارک
نهیں کہتی۔ ۱۲ ایک پشت ایسی
هی، جو اپنی نگاه میں پاک هی، لیکن
اُس کی گندگی اُس سے دهوئی نهیں
گئی۔ ۱۳ ایک پشت ایسی هی، که
واه وا، کیا هی بلند نظر هی، اور اُن کی
پلکیں اُوپر کو رهتی هیں۔ ۱۴ ایک
پشت ایسی هی، که جس کے دانت
تلواریں هیں، اور داڑهیں چهریاں، تاکه
زمین کے مسکینوں کو کاٹ کهاویں، اور
کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں۔
۱۵ جونک کی دو بیٹیاں هیں، جو
چلاتی هیں، که دو، دو۔ تین هیں، جو
کبهی سیر نهیں هوتیں؛ بلکه چار هیں،
جو کبهی نهیں کہتیں، که بس: ۱۶ گور
اور بانجهه کا رحم؛ اور زمین جو سیراب
نهیں؛ اور آتش جو کبهی نه کہے،
که بس۔ ۱۷ وه آنکهه، جو اپنے باپ
کو چڑاتی هی، اور اپنی ما کا فرمانبردار
هونا حقیر جانتی هی، جنگلی کوے
وادی میں اُس کو اُچککے نکال لینگے،
اور گدهه کے بچے اُسے کها لینگے۔ ۱۸ یهه
تین ایسی عجیب هیں، که میری عقل
سے باهر هیں؛ بلکه چار هیں، جنهیں
میں نهیں جانتا: ۱۹ عقاب کی راه
آسمان میں؛ اور سانپ کی راه چٹان پر؛
اور جهاز کی راه سمندر† کے بیچ میں؛
اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتهه هی۔
۲۰ زنا کرنیوالی عورت کی راه یوں هی
هی: وه کهاتی هی، اور اپنا منهه پونچهتی
هی، اور کہتی هی، که میں نے کچهه زبونی
نه کی هی۔ ۲۱ تین چیزوں سے زمین
بےچین هوتی هی؛ بلکه چار هیں، جن
کی وه برداشت نهیں کر سکتی: ۲۲ غلام
سے، جو که بادشاهت کرنے لگے؛ اور
احمق سے، جب اُس کا پیٹ بهرے؛

† عبرانی میں، کے دل میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاہی جاوے؛ اور لونڈی سے، جو اپنی بیبی کی ولی‌عہد ہو۔ ۲۴ چار ہیں، جو دنیا میں حقیر ہیں، لیکن بڑے سیانے ہیں: ۲۵ چیونٹے، ہرچند کہ زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمی میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں؛ ۲۶ اور جنگلی خرگوش، اگرچہ ناتوان خلقت ہیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں؛ ۲۷ اور ٹڈی، جس کا کوئی بادشاہ نہیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتی ہیں؛ ۲۸ اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہی، اور وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہی۔ ۲۹ تین خوش‌رفتار ہیں، بلکہ چار، جن کا چلنا خوش‌نما ہی: ۳۰ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بہادر ہی، اور کسی کے سامہنے سے پھرتا نہیں؛ ۳۱ جنگلی گھوڑا سرانجام سے کسا ہوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاہ، ‖ جس کا سامہنا کوئی نہ کرے۔ ۳۲ اگر تو نے آپ کو بڑا ٹھہرانے کی نادانی کی، یا تو نے کچھ بڑا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے منہہ پر رکھہ۔ ۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہی، اور ناک زور دینے سے لہو؛ اسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد پیدا ہوتا ہی۔

۳۱ باب

۱ لموایل کو اُس کی ماں کی تعلیم جو لوگوں سے کہی گئی۔ ۲ مصیبت‌زدوں کو نیائی دینے اور اُن کی حمایت کرنے کی مناسبت جتائی جاتی ہی۔ ۱۰ ایک جورو کے اوصاف، اور اُس کی تعریف۔

۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاہ کی باتیں، وہ الہامی کلام[a]، جو اُس کی ماں نے اُسے سکھایا۔ ۲ کیا کہوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپنی دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی طرف نہ نکال[d]۔ ۴ ای لموایل، بادشاہوں کو مےخوری زیبا نہیں، اور نشیبالی چیزیں شاہزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ۵ تا نہ ہووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور ہر مظلوم میں سے کسی کا اِنصاف کرتے ہوئے بھٹک جاویں[f]۔ ۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہی، اور مے اُن کو، جو شکستہ دل ہیں[g]؛ ۷ تاکہ وہ پیوے، اور اپنی تنگ‌دستی فراموش کرے، اور اپنی تباہ‌حالی کو پھر یاد نہ کرے۔ ۸ اپنا منہہ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کی حجت بیان کرنے کو، جو ہلاک ہونے پر ہیں[i]۔ ۹ اپنی زبان کھول، سچی عدالت کر[k]، اور مسکینوں اور تہی‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[l]۔

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتی ہی؟ کہ اُس کی قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ہی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوہر کے دل کو اُس پر اِعتماد ہی: سو اُسے منفعت کی کمی نہ ہوگی۔ ۱۲ وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی، بدی نہ کریگی۔ ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتی ہی، اور خوشی کے ساتھہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہی۔ ۱۴ وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہی؛ وہ اپنی خوراک دور سے لے آتی ہی۔ ۱۵ وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہی، اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہی[o]۔ ۱۶ وہ کسی کھیت کی بابت سوچ کرتی ہی، اور اُسے مول لیتی ہی، اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہی۔ ۱۷ وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہی، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہی۔ ۱۸ وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہی، کہ وہ مفید ہی؛ رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا۔ ۱۹ وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہی، اور اُس کے ہاتھ اکیرن پکڑتے ہیں۔ ۲۰ وہ غریب غربا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہی؛ ہاں، وہ اپنے[p] ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہی[q]۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

دیندار عورت کے اوصاف۔

[a] واعظ ۱۲: ۱۰ † عبرانی میں: طام کے سب فرزندوں کا [b] زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲ [c] زبور ۱۴۸: ۱۴ [d] ۱ سموئیل ۳: ۱۳؛ ۸: ۳ [e] آستر ۱: ۱۶، ۱۹ [f] احبار ۱۹: ۱۵ [g] امثال ۱۴: ۱۰ [h] خروج ۴: ۱۱ [i] ایوب ۲۹: ۱۶ [k] زبور ۸۲: ۳ [l] یسعیاہ ۱: ۱۷ [m] روت ۳: ۱۱؛ اور ۱۸: ۲۲ [n] زبور ۱۱۹: ۱۴۷ [o] زبور ۱۲۷: ۲ [p] ۲ توا ۱۲: ۲۲ [q] لوقا ۱۲: ۳۳ [r] ۱ سموئیل ۲: ۲۸ [s] عبر ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک ||سرخ لباس اوڑھے ہوئے ھی۔ ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي ھی؛ اُسکي پوشاک مہین کتّاني اور ارغواني ھی۔ ۲۳ اُسکا شوھر پھاٹک کي مجلسگاہ میں مشہور ھی، جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا ھی۔ ۲۴ وہ مہین کتّان کے تہان بنتي اور بیچتي ھی، اور پٹکے سوداگروں کے پاس پہنچاتي ھی۔ ۲۵ عزت اور حشمت اُس کي پوشاک ھیں، اور وقت آیندے کي بابت وہ خوشوقت ھوگي۔ ۲۶ وہ اپنا منہ کھولتے حکمت کي باتیں بولتي ھی؛ اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت ھی۔ ۲۷ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاہ کرتي ھی، اور کاھلي کي روٹي نہیں کھاتي۔ ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے ھیں، اور اُسے مبارک کہتے ھیں؛ اور اُس کا شوھر بھي اُس کي تعریف کرتا ھی۔ ۲۹ بہتیري بیٹیوں نے ||نیکوکاري کي ھی، پر تو سب پر سبقت لے گئي۔ ۳۰ حسن دھوکا ھی، اور جمال میں پائداري نہیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي ھی، ستودہ ھو جائیگي۔ ۳۱ اُسے اُسکے ھاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں کي مجلسگاہوں میں اُسکي ستایش کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

||یا، دولت بالائي ھی۔

امثا ۱۲: ۴

واعظ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا ھے کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل ھیں: ۴ اِس لیئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بیقراري کي حد میں معلوم ھوتي ھیں: ۱۲ کہ ساري دولت میں سے کوئي شے واقع میں نہیں آئي، اور ساري باتیں فراموش ھو جاتي ھیں۔ ۱۶ اور اِس لیئے کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحصیلات کرلي تھیں اُسکا بیان دربارہ بنا ھوا۔

۹۷۱ کے قریب

۱ ۲ سلیمان داؤد کے بیٹے واعظ کي باتیں۔ ۲ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا ھے، بطالتوں کي بطالت: سب کچھ باطل ھے۔

۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ھے کیا حاصل ھوتا ھے؟ ۴ ایک پشت جاتي ھے، اور دوسري پشت آتي ھے، پر زمین ھمیشہ قائم رھتي ھے۔ ۵ سورج نکلتا ھے، اور سورج ڈھلتا ھے، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ||جلد چلا جاتا ھے۔ ۶ ھوا دکھن طرف چلي جاتي ھے، اور پھیر کہ اُتر کي طرف پھرتي ھے: یہہ سدا چکر مارتي ھے: اور اپنے کھھاو کے مطابق پھیرا کرتي ھے۔ ۷ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي ھیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا؛ اُسي جگہہ، جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر ھي کو وے پھر جاتي ھیں۔ ۸ ساري چیزیں تھک جاتي ھیں؛ آدمي یہہ بتا نہیں سکتا: آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں ھوتي، اور نہ کان سننے سے بھرتا ھے۔ ۹ جو ھوا، وھي پھر ھوگا: اور جو چیز بن چکي ھے، وھي ھے جو بنائي جائیگي؛ اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں۔ ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي ھے جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہہ تو نئي ھے؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ھم سے آگے تھے، موجود تھي۔ ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

۵ یوم ۲: ۸

۸ ایوب ۲۸: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۲۰

امثا ۲۷: ۲۰

۸ واعظ ۱۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۰ آیت

أن چیزوں کي جو آتي ہیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد ہونگے، یاد نہ ہوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسراایل کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہی، اُس سب کي تفتیش و تحقیق کروں؛ خدا نے بني آدم کو یہہ سخت دکھ دیا[۱] کہ وے اِس شغل میں اٹکائے گئے رہیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے ہیں؛ اور دیکھ، سب کچھ بطلان اور ہوا کي چران ہی۔ ۱۵ وہ جو ٹیڑھا ہی، سیدھا کیا جا نہیں سکتا[۲]، اور جو موجود نہیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہی۔ ۱۶ میں نے یہہ بات اپنے دل میں کہي، دیکھ، میں نے بڑي ترقي کي، بلکہ اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ حکمت پائي[۳]: ہاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا[۴]، تو معلوم کیا، کہ یہہ بھي ہوا پر چرنا ہی۔ ۱۸ کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہی[۵]؛ اور جس کا عرفان فراوان ہوتا، اُس کا دکھ زیادہ ہوتا۔

۲ باب

اِس جہان میں کہ ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل ہی۔ ۱۲ ہرچند کہ دانشمند جاہلوں سے اچھے ہیں۔ لیکن دونوں کا ایک ہي انجام ہی۔ ۱۸ دولت بٹورنے کے لئے محنت کرنا بطلان ہی، کہ نہیں معلوم ہی کہ ہمارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پھلوں سے خوش رہنا ہر صورت سے مفید؛ پر ایسي خوشوقتي خدا کي ہی بخشش ہی۔

میں نے اپنے دل میں کہا، کہ ارے آ، میں تجھ کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[۶]: لو، یہہ بھي بطلان ہی[۷]۔ ۲ میں نے ہنسي سے کہا، تو دیوانہ: اور شادماني سے، یہہ کیا کرتي ہی[۸]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، کہ کیونکر

[۱] پید ۳: ۱۹؛ واعظ ۲: ۲۰

[۲] واعظ ۱: ۱۵

[۳] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳؛ اور ۴: ۳۰؛ اور ۱۰: ۲۳

[۴] واعظ ۲: ۳، ۱۱

[۵] اور ۷: ۲۳؛ ۱ تسا ۵: ۲؛ ۲ واعظ ۱: ۱۸

[۶] لوقا ۱۲: ۱۹؛ ۱ تمو ۵: ۶

[۷] اش ۱۴: ۱۳؛ واعظ ۲: ۱

جسم کي طاقت کے واسطے مےنوشي کروں[۹]، پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت کي طرف مائل رہے: اور احمقي کو پکڑے رکھوں، جب تک دیکھوں، کہ اِس میں بني آدم کي کیا بہبودي ہی، کہ وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یہي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچے اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں ہر قسم کے میوہدار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانہزاد میرے گھر میں پیدا ہوئے: میں بھي بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکري کے گلوں کا مالک تھا، ایسا کہ میں اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاہوں اور دساوروں کا خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا[۱۰]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراہم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ ہوا، اور سبھوں کي بہ‌نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقي کي[۱۱]: میري حکمت بھي مجھ میں قائم رہي۔ ۱۰ اور سب کچھ، جو میري آنکھیں چاہتي تھیں، میں نے اُن سے باز نہیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نہیں روکا؛ کیونکہ میرا دل میري ساري محنت سے شادمان ہوا؛ اور میري ساري محنت سے میرا بخرہ یہي تھا[۱۲]۔ ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے ہاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[۸] واعظ ۱: ۱۷

[۹] ۱ سلا ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۱، ۳، ۴، ۲۱، وغیرہ (۱ یا۔ موسیقي کے مرغوب کے ساز باجے بہم پہنچائے۔

[۱۰] واعظ ۱: ۱۶

[۱۱] واعظ ۱: ۲۲ اور ۹: ۱۸ اور ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

بھي، نظر کي، اور دیکھا، کہ سب بطلان اور ہوا کي چراں ہی، اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ نہیں۔

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا؛ کیونکہ وہ شخص، جو بادشاہ کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وہ، جو قدیم سے بُرا کرتے آئے ہیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکھا، کہ جیسي روشني کو تاریکي پر فضیلت ہی، ویسي ہي حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہی۔ ۱۴ دانشور اپني آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہی، پر احمق اندھیرے میں چلتا ہی؛ تس پر بھي میں جان لیا، کہ ایک ہي حادثہ اُن سب پر گذرتا ہی۔ ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا، جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہی، ویسا مجھ پر بھي ہوتا؛ پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہ بھي بطلان ہی۔ ۱۶ کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا؛ کیونکہ وہ جو ہوا ہی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائینگے: اور ہائے! دانشور بیوقوف مرتا ہی۔ ۱۷ سو میں زندگي سے بیزار ہوا؛ کیونکہ وہ کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، مجھے برا معلوم ہوا؛ کیونکہ سب بطلان اور ہوا کي چراں ہی۔

۱۸ پس میں اپني ساري محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تھا، بیزار ہوا؛ اِس لیئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمي کے لیئے، جو میرے بعد ہوگا، چھوڑ جاؤں۔ ۱۹ اور کون جانتا ہی، کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ پھر بھي وہ میري ساري محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے نیچے اپني حکمت ظاہر کي، ضابط ہوگا۔ یہ بھي بطلان ہی۔ ۲۰ تب میں پھرا، کہ اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا، ناامید کروں۔ ۲۱ کیونکہ ایک شخص ہی جس کے کام حکمت اور دانائي اور کامیابي کے ساتھ ہیں: لیکن وہ اُسے دوسرے آدمي کے لیئے، جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کي، چھوڑ جائیگا، کہ اُس کي میراث ہو۔ یہ بھي بطلان اور بڑے غضب ہی۔ ۲۲ کیونکہ آدمي کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کي ہی، کیا حاصل ہوتا؟ ۲۳ کیونکہ اُسکے لیئے عمر بھر غم ہی، اور اُس کي محنت رنج ہی؛ ہاں اُس کا دل رات کو بھي آرام نہیں پاتا۔ یہ بھي بطلان ہی۔

۲۴ سو انسان کے لیئے اِس سے تو وہ کھاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کے درمیان خوش ہو کے اپنا جي بہلاوے، کچھ بہتر نہیں۔ یہ بھي میں نے دیکھا، کہ یہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہی۔ ۲۵ کیونکہ کون کھا سکتا، اور کون حظ اُٹھا سکتا، اُس سے زیادہ کہ میں کرتا؟ ۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمي کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہی، حکمت اور دانائي، اور خوشي بخشتا ہی؛ لیکن گنہگار کو یہ دیتا ہی، کہ وہ جمع کرے، اور ڈھیر لگاوے، تا کہ اُسے دیوے، جو خدا کو پسند آتا ہی۔ یہ بھي بطلان اور ہوا کي چراں ہی۔

۳ باب

اس باب میں کہ انسان کے کاموں کے لیئے ایک وقت مقرر ہی، اور ہر کام کا ایک وقت ہی۔ ۱۰ خدا کے کاموں میں جس سے انسان کا دلچسپہ زیادہ ہو جاتا ہی۔ ۱۶ خدا کے کاموں میں ایک اور بڑي دقت ہی۔ ۱۸ اور انسان کے حیوان کا ہم درجہ معلوم ہونا۔

ہر چیز کا ایک موسم ہی، اور ہر کام کا، جو آسمان کے نیچے ہوتا، ایک وقت ہی؛ ۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہی،

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

واعظ ۱: ۲، ۱۴، ۱۷ اور ۲: ۱۱، ۱۷، ۲۶

واعظ ۱: ۱۳، ۱۷ اور ۲: ۲۶

واعظ ۱: ۱۱ و ۲: ۱۶

واعظ ۲: ۱۴، ۱۵ اور ۶: ۸

واعظ ۲: ۲۲، ۲۳ اور ۴: ۸

واعظ ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۲، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵

۱ تیمتھیس ۶: ۷ اور ۱ تیمتھیس ۶: ۱۷

ایوب ۱: ۲۱ اور ۲: ۱۰ اور ۴۲: ۱۱

واعظ ۲: ۲۶ اور ۵: ۱۹ اور ۶: ۲ اور ۷: ۲۶ اور ۹: ۷

پیدائش ۱: ۲۶، ۲۷ اور ۵: ۱، ۲ اور ۹: ۶

ایوب ۱۴: ۵ اور ۳۰: ۲۳ اور ۳۴: ۱۵ اور ۳۶: ۲۵ اور ۴۲: ۱۷

واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت ہی[a]: درخت
لگانے کا ایک وقت ہی، اور اُکھاڑنے کا ایک
وقت ہی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت ہی؛
اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہی؛ ڈھانے
کا ایک وقت ہی، اور اُتھانے کا ایک وقت
ہی؛ ۴ رونے کا ایک وقت ہی، اور ہنسنے
کا ایک وقت ہی؛ غم کھانے کا ایک وقت
ہی، اور ناچنے کا ایک وقت ہی؛ ۵ پتھر
پھینکنے کا ایک وقت ہی، اور پتھر بٹورنے
کا ایک وقت ہی؛ ہم آغوشی کرنے کا
ایک وقت ہی، اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا
کا ایک وقت ہی[b]؛ ۶ پانے کے لیئے کھوجنے کا
ایک وقت ہی، اور کھو دینے کا ایک وقت
ہی؛ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہی، اور
خرچ کرنے کا ایک وقت ہی؛ ۷ پھاڑنے کا
ایک وقت ہی، اور سینے کا ایک وقت
ہی؛ چپ رہنے کا ایک وقت ہی[c]، اور
بولنے کا ایک وقت ہی؛ ۸ اُلفت کرنے
کا ایک وقت ہی، اور عداوت کرنے کا ایک
وقت ہی[d]؛ جنگ کا ایک وقت ہی،
اور صلح کا ایک وقت ہی۔ ۹ کام کرنیوالے
کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا
ہی، کیا حاصل ہوتا ہی[e]؟ ۱۰ میں نے
اُس کام کو دیکھا، جو خدا نے بنی آدم
کو دیا ہی، کہ اُس میں مشغول ہوویں[f]۔
۱۱ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے موسم
میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار
و بار کو بھی اُن کے دل میں جاگزیں کیا
ہی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو
خدا شروع سے آخر تک کرتا ہی، نہیں
دریافت کر سکتا[g]۔ ۱۲ میں پتیجانتا
کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچھ خوبی
نہیں مگر یہہ، کہ وے خوشوقت ہوویں،
اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کر لیں[h]؛
۱۳ اور یہہ بھی کہ ہر ایک اِنسان کھاوے
اور پیوے، اور اپنی ساری محنت کا فائدہ
پاوے، تو یہہ بھی خدا کی بخشش ہی[i]۔
۱۴ اور مُجھ پر یقین ہی، کہ سب کچھ
جو خدا کرتا ہی، ہمیشہ کہ لیئے ہی؛

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُس میں کوئی چیز بڑھائی* نہیں جا
سکتی، اور نہ اُس میں کوئی چیز گھٹائی
جائے[j]: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ
اُس کے حضور ڈرتے رہیں۔ ۱۵ جو کچھ
کہ ہوا تہا، اب بھی ہی[k]؛ اور جو کچھ
ہونے کو ہی، سو آگے بھی ہوا؛ اور خدا
گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہی۔

۱۶ پھر میں نے سورج کے نیچے
عدالت کا مکان دیکھا؛ وہاں شرارت تھی[l]؛
اور صداقت کا مکان؛ وہاں بھی بدکاری
تھی۔ ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں
کہا، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کی
عدالت کریگا[m]؛ کیونکہ ہر ایک مُہم کے
لیئے اور ہر کام کے لیئے ایک وقت ہی[n]۔
۱۸ میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے
حال کی بابت کہا، کاش کہ خدا اُن
پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے
مانند ہیں، پہچانیں۔ ۱۹ کیونکہ جو بنی
آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک
ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہی[o]: جس
طرح یہہ مرتا ہی، اُس ہی طرح وہ
مرتا ہی؛ ہاں، سب میں ایک ہی
سانس ہی، اور اِنسان کو حیوان پر
فوقیت نہیں؛ کیونکہ سب بطّل ہی۔
۲۰ سب کے سب ایک ہی جگہہ جاتے
ہیں؛ سب کے سب خاک سے ہیں،
اور سب کے سب پھر خاک میں جا
ملتے ہیں[p]۔ ۲۱ بنی آدم کی روح جو
اُوپر چڑھتی[q]، اور جانوروں کی روح جو
زمین کے نیچے اُترتی، کون جانتا؟ ۲۲ سو
میں نے دیکھا، کہ اِنسان کے واسطے اِس
سے کہ وہ اپنے کار و بار میں خوش رہا
کرے[r]، کچھ بہتر نہیں، اِس لیئے کہ اُس
کا بخرہ وہ ہی[s]: کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا،
کہ جو کچھ، کہ اُسکے بعد ہوگا دیکھ لے[t]۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بنی آدم کی حالت زیادہ بطالت مآل
ہونی ظلم کے سبب، ۳ اور حسد کے باعث، ۷ پھر لالچ سے،
۹ اور بے علاقہ رہنے سے، ۱۳ اور نکمائی اور خودسری سے۔

[a] ۲ تیمتھیس ۴: ۶
[b] ۱ کرنتھیوں ۷: ۵
[c] عاموس ۵: ۱۳
[d] رومیوں ۱۲: ۱۸
[e] ۱ کرنتھیوں ۳: ۱۴
[f] واعظ ۱: ۱۳
[g] رومیوں ۱۱: ۳۳، ۳۴
[h] واعظ ۳: ۱۲، ۲۲
[i] ۱ تیمتھیس ۶: ۱۷
[j] یعقوب ۱: ۱۷
[k] واعظ ۱: ۹
[l] واعظ ۳: ۱۶
[m] واعظ ۸: ۱۲
[n] رومیوں ۲: ۱، ۸
۲ تیمتھیس ۴: ۱
۲ تسالونیکیوں ۱: ۶
۲ پطرس ۳: ۷ آیت
[o] زبور ۴۹: ۱۲، ۲۰
زبور ۷۳: ۲۲
واعظ ۲: ۱۴، ۱۶
[p] پیدائش ۳: ۱۹
واعظ ۱۲: ۷
[q] زبور ۱۰۴: ۲۹
[r] واعظ ۲: ۲۴
[s] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۱۹ آیت
واعظ ۲: ۱۰
واعظ ۳: ۲۲
واعظ ۵: ۱۸، ۱۹
واعظ ۹: ۷
واعظ ۱۱: ۸
[t] واعظ ۶: ۱۲
اور ۷: ۱۴
واعظ ۸: ۷
واعظ ۱۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب مَیں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہیں[a]، نظر کی؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا: اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا. ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا[b]. ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہی، جو اب تک نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی[c].

۴ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا. یہ بھی بطلان اور ہوا کی چرا ہی. ۵ بےدانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہی، اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہی. ۶ ایک مُٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہی، کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرا ہو[d].

۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا. ۸ کوئی اکیلا ہی، اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں: اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی؛ تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں، اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی[e]: وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کروں، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[f]؟ یہ بھی بطلان، ہاں، یہ سخت رنج ہی.

۹ ایک سے دو بہتر ہیں؛ کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہی. ۱۰ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا؛ پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی، کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے. ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں، تو گرم ہوتے ہیں؛ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامنا کرینگے؛ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی.

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہی. ۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاہت کرنے آیا؛ باوجودے کہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا. ۱۵ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیئے برپا ہوتا ہی. ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہی؛ تد بھی وے جو اُس کے بعد آئینگے، اُس سے خوش نہ ہونگے. یقیناً یہ بھی بطلان اور ہوا کی چرا ہی.

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ چند بطالتیں ہیں جو عبادت کے علاقہ میں ہوتیں، ۸ پھر ظلم کے سبب زیادہ لوگوں میں اور ہوس، ۹ پھر اور میں جو دولت سے متعلق ہیں. ۱۰ دولتمندی میں خوشوقتی کرنے کا زور خدا کی بخشش ہی.

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی[a]، تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیحے گذرانے پر[b]؛ کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زیوں کا کام کرتے ہیں. ۲ اپنے منہ سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے؛ کیونکہ خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر: اِس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر. ۳ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی؛ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی[c]. ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[a] واعظ ۳: ۱۶ اور ۴: ۱
[b] ایوب ۳: ۲۱، وغیرہ
[c] ایوب ۲۱: ۷ تا ۲۶ واعظ ۸: ۱۴
[d] امثا ۱۵: ۱۶، ۱۷ اور ۲۳: ۴
[e] امثا ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶
[f] زبور ۳۹: ۶

[a] دیکھو خر ۳: ۵ یشو ۵: ۱۵ وغیرہ ۱ سمو ۷: ۱۰ زبور ۲۲ زبور ۱۰۰: ۲ امثا ۱۵: ۸ اور ۲۱: ۲۷ ہوس ۶: ۱
[b] امثا ۱۵: ۲۶ متی ۶: ۷
[c] امثا ۱۰: ۱۹ متی ۶: ۷
[a] گن ۳۰: ۲ تث ۲۳: ۲۱، ۲۲، ۲۳ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۶۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ہی: وہ جو تو نے منت مانی ہو دے ڈال۔ ۵ تیرا منت نہ ماننا اُس سے بہتر ہی، کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے۔ ۶ اپنے منہ کو چھوڑ نہ دے، کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار ہو جاوے؛ اور ||فرشتے کے حضور مت کہہ، کہ بھول چوک تھی؛ کاہے کو خدا تیري آواز سے بیزار ہو، اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے؟ ۷ کیونکہ خوابوں کے وفور میں اور باتوں کي کثرت میں گوناگوں بطالتیں ہیں؛ پس تو خدا سے ڈر۔

۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کي مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو ہوتے دیکھے، تو اُس بات سے حیران مت ہو؛ کیونکہ وہ، جو اُس سے جو بہت بلند ہی بلندتر ہی، نگاہ کرتا ہی: اور اُن سے بھي کوئي بالاتر ہیں۔

۹ زمین کا حاصل سب کے لیئے ہی، بلکہ کھیتي باري سے بادشاہ کا بھي کام نکلتا ہی۔ ۱۰ وہ جو روپے پر عاشق ہی روپے سے آسودہ نہ ہوگا؛ اور جو دولت چاہتا ہی، اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا۔ یہہ بھي بطلان ہی۔ ۱۱ جب مال کي فراواني ہوتي ہی، تو اُس کے کھانیوالے بھي بہت ہوتے ہیں؛ اور اُس کے مالکوں کے لیئے کیا فائدہ ہی، مگر یہہ، کہ وے اُسے اپني آنکھوں سے دیکھیں؛ ۱۲ محنتي کي نیند میٹھي ہی، خواہ وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت؛ لیکن دولت کي فراواني مالدار کو سونے نہیں دیتي۔

۱۳ ایک بلاے عظیم ہی، جسے میں نے سورج کے نیچے ہوتے دیکھا، کہ دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لیئے رکھي جاتي ہی؛ ۱۴ اور وہ مال کسي برے حادثے سے برباد ہوتا ہی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا ہوتا ہی، تو اُس وقت اُس کے ہاتھ میں کچھ نہیں بچ رہتا ہی۔ ۱۵ جس طرح سے وہ اپني ما کے پیٹ سے نکلا، اُسي طرح ننگا، جیسا کہ آیا تھا، پھر

ز زبور ۶۶ : ۱۳، ۱۴ و امث ۲۰ : ۲۵ || یا، کاہن۔ ۸ ا قزا ۱۰ : ۱

ا واعظ ۲ : ۱۳

ب واعظ ۳ : ۱۹

ز زبور ۱۲ : ۶ اور ۴۹ : ۱۰ اور ۸۲ : ۱

ل واعظ ۶ : ۲

جائیگا"؛ اور اپني کمائي میں سے کچھ ساتھ نہ رکھیگا، جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جاوے۔ ۱۶ اور یہہ بھي سخت زبوني ہی، کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا، ویسا ہي جائیگا؛ اور اُس نے جو ہوا کے لیئے محنتیں اُٹھائیں، کیا فائدہ پایا؟ ۱۷ وہ اپني عمر بھر ||اندھیرے میں کھاتا ہی، اور اُس کي دقداري، اور بیزاري، اور خفگي بہت ہیں۔

۱۸ لو، جو میں نے دیکھا: یہہ خوب ہی، بلکہ خوشنما ہی، کہ آدمي کھاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج کے نیچے کرتا ہی، اپني عمر بھر راحت اُٹھاوے، جتني عمر خدا اُسے دیوے؛ کہ اُس کا بخرا یہي ہی۔ ۱۹ ہر ایک آدمي بھي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اِختیار بھي دیا کہ اُس میں سے کھاوے، اور اپنا بخرہ لیوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي کرے؛ یہہ تو خدا کي بخشش ہی؛ ۲۰ وہ اپني زندگي کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا؛ اِس لیئے کہ خدا اُس کي خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہی۔

۶ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ وہ دولت، جس سے کچھ کام نہیں نکلتا۔ کسي باطل ہی۔ ۳ فرزندوں کي بابت۔ ۶ اور اُس آدمي کے نزاع کے حق میں جس کي دولت مطلق نہ ہو۔ ۹ آنکھوں کے دوڑے میں اور جي کے قرارقرول ہونے میں کسي بطالت موجود ہیں۔ ۱۱ بطالتوں کي تقریر کا خاتمہ۔

ایک زبوني ہی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکھي، اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائي جاتي ہی۔ ۲ کوئي ایسا ہی، کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشي ہی، یہاں تک کہ اُس کو کسي چیز کي، جسے اُس کا جي چاہتا ہی، کمي نہیں؛ تس پر بھي خدا نے اُسے توفیق نہیں دي، کہ اُس سے کھاوے؛ بلکہ اجنبي آدمي اُسے کھاتا ہی: یہہ بطلان ہی، اور ایک سخت زبوني ہی۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

م ایوب ۱ : ۲۱ زبور ۴۹ : ۱۷ ا تمط ۶ : ۷ ن امث ۱۱ : ۲۹ و واعظ ۱ : ۳ || عبرانی میں، تاریکي۔ ۷ زبور ۱۲۷ : ۲

ع واعظ ۲ : ۲۴، زبور ۱۲۸ : ۲، ۱۳، ۲۲ اور ۱۲۱ : ۷ اور ۱۲۱ : ۲ ا تمط ۶ : ۱۷ و واعظ ۲ : ۱۰ ور ۳ : ۲۲ واعظ ۳ : ۲۳ ور ۸ : ۱۵ اور ۹ : ۷

ن واعظ ۵ : ۱۵

ہ ایوب ۲۱ : ۲۰، وغیرہ زبور ۱۷ : ۱۴ ور ۷۳ : ۷ ف لوقا ۱۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمی کے سو فرزند ہوویں، اور وہ بہت برس جیتا رہے، ایسا کہ اُس کی عمر کے برس بہت سے ہوویں، اور اگر اُس کا جی اُس سے جو خوب ھی سیر نہ ہو، اور اُس کا دفن نہ ہو، تو میں کہتا ہوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر ہی۔ ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا، اور تاریکی میں جاتا ہی، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھی نہ دیکھا، نہ کسی چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہی۔

۶ ہاں، اگرچہ وہ دو چند ایک ہزار برس جیتا، تو بھی اُس نے کچھ خوبی نہ دیکھی: کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمی کی ساری محنت اُس کے منہ کے لیئے ہی: تو بھی اُس کا جی نہیں بھرتا۔ ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہی جو بیوقوف کے نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنا جانتا ہی کیا فائدہ؟

۹ آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے جس پر فقط جی چلا جاے بہتر ہی: یہ بھی بطالت اور ہوا کی چرانی ہی۔ ۱۰ جو کچھ ہوا ہی، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا ہی، اور معلوم ہی کہ وہ انسان ہی: اور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور ہی جھگڑ نہیں سکتا۔

۱۱ چونکہ بہت سی چیزیں ہیں، جن سے بطالت فزوں ہوتی ہی، پس انسان کو کیا فائدہ ہی؟ ۱۲ اور کون جانتا ہی کہ انسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کی عمر بطالت کے کٹے ہوئے دنوں میں، جنہیں پرچھائیں کے مانند وہ کاٹتا ہی، کیا اچھا ہی؟ کون انسان کو بتلا سکتا ہی، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع ہوگا؟

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بطالتوں سے رہائی پانے کے لیئے، چند چیزیں مفید ہیں، یعنے نیکنامی، ۲ اور نفس کشی کرنے کی عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت، ۲۲ حکمت حاصل کرنی کیا ہی مشکل!

نیکنامی مہنگے مولی عطر سے بہتر ہی، اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے۔

۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہی: کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہی؛ اور جو زندہ ہی اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا۔

۳ غمگینی ہنسی سے بہتر ہی: کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سدھر جاتا ہی۔

۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں ہی؛ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہی۔

۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے طعنے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر ہی۔

۶ شکستے کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹخنا ویسا ہی بےدانشوں کا ہنسنا ہی؛ یہ بھی بطالت ہی۔

۷ یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ہی، اور رشوت دل کو بگاڑتی ہی۔

۸ کسی بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر ہی: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہی کہ دل میں مغرور ہو۔

۹ تو اپنے جی میں جلد غصہور مت بن، اِس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں پڑا رہتا ہی۔ ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت تجویز نہیں کرتا۔

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھی چیز ہی: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سودمند ہی۔

۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ ہی اور روپا ایک آڑ ہی؛ لیکن دانش کی ایک خاص خوبی ہی، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں، زندگی بخشتی ہی۔ ۱۳ خدا کے کام کو دیکھ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا ہی، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہی؟

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي میں مشغول ھو، پر مصیبت کے دن میں سوچ[k]؛ اِس کو بھي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ھی، اِتنے لیئے، کہ اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے۔ ۱۵ میں نے اپني بطالت کے دنوں میں یہہ سب کچھ دیکھا: ایک راستکار ھی، جو اپني راستکاري میں مرتا ھی[l]؛ اور ایک بدکار ھی، جو اپني بدکاري میں عمر دراز ھوتا ھی۔ ۱۶ حد سے زیادہ نیکوکار نہ ھو[m]، اور حکمت میں اِعتدال سے بڑھ مت جا[n]: تجھے اپنا برباد کرنا کیا ضرور ھی؟ ۱۷ حد سے زیادہ بدکار نہ ھو، اور احمق مت بن: اپنے وقت سے پہلے کاہے کو مریگا[o]؟ ۱۸ اچھا ھی، کہ تو اِسکو پکڑکے رکھے، اور کہ تو اُس پر سے بھي ھاتھہ نہ اُٹھاوے: کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ھی، اُن سب سے بچ نکلیگا۔ ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ھوں، زیادہ زوراور کرتي ھی[p]۔ ۲۰ اِس لیئے کہ کوئي اِنسان زمین پر ایسا صادق نہیں، کہ نیکي کرے اور خطا نہ کرے[q]۔ ۲۱ پھر بھي سب باتوں کے سننے پر، جو کہي جاوں، اپنا دل مت لگا؛ نہ ھو کہ تو سن پاوے کہ تیرا نوکر تجھہ پر لعنت کرتا ھی: ۲۲ کیونکہ تو تو اپنے دل سے جانتا ھی، کہ تو نے آپ اِسي طرح سے بارھا اَوروں پر لعنت کي ھی۔

۲۳ میں نے حکمت سے یہہ سب کچھہ آزمایا ھی: میں نے کہا کہ میں دانشور ھوؤنگا؛ پر وہ مجھہ سے کہیں دور تھي[r]۔ ۲۴ وہ جو ھوا ھی سو دور اور نہایت گہرا ھی[s]؛ اُسے کون پا سکتا ھی[t]؟ ۲۵ میں نے اپنے دل کے ساتھہ توجہہ کي، تاکہ جانوں اور تفتیش کروں، اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں، اور کہ حماقت کي بدي کو، اور اِیلہي اور دیوانگي کو سمجھوں[u]: ۲۶ تب میں نے موت سے

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تلختر اُس عورت کو پایا، جس کا دل پھندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے ھاتھہ ھتھکڑیوں کے مانند ھیں[v]: وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ھی، سو اُس سے بچیگا ھی؛ لیکن وہ جو گنھکار ھی، اُس سے پکڑا جاتا ھی۔ ۲۷ دیکھو، واعظ کہتا ھی[w]، میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کرکے، کہ نتیجہ نکالوں، یہہ پایا ھی؛ ۲۸ جو اب تک میرا جي ڈھونڈھا کرتا، پر مجھے مل نہیں گیا؛ ھزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا[x]، پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں پائي۔ ۲۹ لو، میں نے صرف اِتنا پایا، کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا[y]، پر اُنھوں نے بہت سي بندشیں تجویز کرکے باندھیں[z]۔

۸ باب

۱ کون دانشور کا برابر ھی؟ اور ایک بات کي تفسیر کون کرنے جانتا ھي؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منہ کو روشن کرتي ھی[a]، اور اُس کے چہرے کي ||اِدھیٹائي[b] اُس سے بدل جاتي ھی۔ ۲ میں تجھے صلاح دیتا، کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] مانتا رہ۔ ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوٹ مت ھو[d]: اور برے کام پر مستعد مت ھو؛ کیونکہ جو وہ چاھتا ھی، سو کرتا ھی۔ ۴ اِسلیئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ھی، اور کون اُسے کہیگا، تو یہہ کیا کرتا ھی[e]؟ ۵ وہ جو حکم مانتا ھی، سو زیاني کو نہ دیکھیگا؛ اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجھتا ھی۔

۶ اِس لیئے کہ ھر کام کا ایک وقت[f] اور ایک واجبي طور ھی؛ کہ اِنسان کي تباھي اُس پر بڑي ھوتي؛ ۷ کیونکہ

---

k واعظ ۸ : ۱۴
l واعظ ۸ : ۱۴
m امث ۲۸ : ۲۶
n ۲ تیمتھ ۴ : ۳
o ایوب ۲۲ : ۱۶، زبور ۵۵ : ۲۳، واعظ ۷ : ۱۷
p امث ۲۱ : ۲۲، اور ۱۶ : ۳۲، واعظ ۹ : ۱۶، ۱۸
q ۱ سلا ۸ : ۴۶، ۲ توا ۶ : ۳۶، امث ۲۰ : ۹، ۱ یوح ۱ : ۸، رومی ۳ : ۲۳، ۱ یوح ۵ : ۱۹
r واعظ ۱ : ۱۳
s رومی ۱۱ : ۳۳، ایوب ۲۸ : ۳، ۲ کرنتھیوں ۴ : ۳، ۴ : ۱۰
t ایوب ۱۱ : ۷، ۳۷ : ۲۳، ۳۸ : ۱۶
u واعظ ۱۷ : ۲۵، اور ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

v امث ۵ : ۳، ۴، اور ۲۲ : ۱۴
w واعظ ۱ : ۱، ۲
x ۱ سلا ۲۵ : ۳، ایوب ۳۳ : ۲۳، زبور ۱۲ : ۱
y پید ۱ : ۲۷، ۵ : ۱، ۹ : ۶
z پید ۶ : ۵، ۸ : ۲۱

اس جہان میں کہ ۱ بادشاھوں کي نکتہ چیني کرنا مناسب ھی۔ ۲ اِس پر خیال کرنا ھی کہ عالم کا اِنتظام خدا کے ھاتھہ ھی۔ ۱۲ دیندار کا حال مصیبت ھي میں بھي، شریر کے حال سے بہتر ھی، ھرچند کہ اِنتظامي کے ساتھہ ھو۔ ۱۶ خدا کے کام دریافت سے باھر ھیں۔

a ۱ کرنتھیوں ۱ : ۲۰، ۲ : ۶، اور ۴ : ۶
b دیکھو اعمہ ۲۶ : ۲۴
c عبرانی میں، مضبوطي۔
d امث ۲۸ : ۲۶، ۲ تیمتھ ۲ : ۲۲، ۲۹ : ۲۱، حزق ۱۱ : ۱۲، رومی ۱۳ : ۱، ۴، واعظ ۱۰ : ۴
e ایوب ۹ : ۱۲، ۲۳ : ۱۳، ۴۰ : ۸
f واعظ ۳ : ۱، ۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[a]، اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔
۸ کسی آدمی کو روح پر اِقتدار نہیں[b] کہ اُسے پکڑ رکھے؛ اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگی۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا: ایساوقت ہی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ہی۔ ۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے۔ اور لوگ بھی آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھی جاتے تھے۔ اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ہوئے: یہہ بھی بطلان ہی۔
۱۱ اِزبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ہی[c]۔
۱۲ اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے، اور اُن کی عمر دراز ہووے[d]، تد بھی میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنھیں کا بھلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے حضور کانپتے ہیں[e]۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کدھی نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطلان ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ہی؛ کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں جنھیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے[f]؛ میں نے کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی۔ ۱۵ تب میں نے خوشی کی تعریف کی؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کی محنت

[a] واعظ ۸: ۱۷ اور ۱۱: ۵، ۶
[b] ۲ تیمتھیس ۲: ۲۶
[c] واعظ ۸: ۱۱
[d] زبور ۷۳: ۳
[e] ۱ یوحنا ۴: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

کے درمیان، اُس کی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی، اُس کے ساتھ رہیگی[a]۔
۱۰ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں:)
۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، دریافت نہیں کر سکتا ہی[b]: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ہی، کہ ہر چند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا[c]۔

۹ باب

اِس بات میں، کہ ۱ ایک ہی طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب اُمید والوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشی کے لیئے مقام نہیں ملتی۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ہی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر چیز ہی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کی تفتیش کی، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں[d]؛ اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔
۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکسا گذرتا ہی[e]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لاتا، اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا، ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی، ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔
۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہی، کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہی: ہاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

[a] واعظ ۸: ۱۵ اور ۳: ۱۲، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۷: ۷
[b] ایوب ۵: ۹ واعظ ۳: ۱۱ رومیوں ۱۱: ۳۳
[c] زبور ۷۳: ۱۶
[d] واعظ ۸: ۱۷
[e] ایوب ۲۱: ۲۳ وغیرہ زبور ۷۳: ۳، ۱۲ ملاکی ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رهتي هی، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں۔ ۴ کیونکہ کون هی کہ مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکہ جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هی۔ ۵ اِس لیئے کہ زندے جانتے هیں، کہ هم مرینگے؛ پر مردے کچھ بھي نہیں جانتے، اور اُن کے لیئے اور کچھ اجر نہیں؛ کیونکہ اُن کي یادگاري جاتي رهتي۔ ۶ اُن کي محبت بھي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نہ هونگے، نہ بخرہ پاوینگے۔ ۷ اپني راہ چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کھا، اور خوشدلي سے اپني مے پي؛ کہ خدا ابھي تیرے کاموں کو قبول کرتا هی۔ ۸ همیشہ اُجلا لباس پہنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نہ رکھ۔ ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجھے بخشي هی، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتھ جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، کہ اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے کي، تیرا یہي بخرا هی۔ ۱۰ جو کام تیرا هاتھ کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور پھر کر؛ کیونکہ وهاں گور میں، جہاں تو جاتا هی، نہ کام، نہ منصوبہ، نہ آگاهي، نہ حکمت هی۔

۱۱ پھر میں نے توجہ کي، اور سورج کے نیچے دیکھا، کہ دوڑا هے کو هر وقت دوڑنا نہیں آتا، اور نہ جنگ زوراور کو، بلکہ نہ روٹي دانشمند کو ملتي، نہ دولت فہمیدوالوں کو، نہ عزت اهل خرد کو هی، بلکہ اُن سب کو وقت اور اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هی۔ ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بھي نہیں پہچانتا؛ جس طرح مچھلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بھي بد وقتي میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هی، پھنس جاتے هیں۔ ۱۳ یہ بھي میں نے دیکھا، کہ سورج کے نیچے حکمت هی، اور یہ مجھے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چھوٹا شہر تھا، اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے: اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا، اور اُسے گھیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے: ۱۵ مگر اُس شہر کے بیچ اُنھوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا؛ باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا۔ ۱۶ تب میں نے کہا، کہ حکمت زور سے بہتر هی؛ تس پر بھي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هی، اور اُسکي باتیں سني نہیں جاتیں۔ ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی، زیادہ تر سني جاتیں۔ ۱۸ حکمت لڑائي کے بہت سے هتیاروں سے بہتر هی؛ پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا هی۔

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي: ۱۶ بےقیدي کي بابت۔ ۱۸ کہاںت کي، ۱۹ اور روپیوں کي۔ ۲۰ اپنے دل میں بھي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت۔

موئي مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کھانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بےنسبت، تھوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي۔ ۲ دانشور کا دل اُس کے دھنے هاتھ هی؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هی۔ ۳ هاں، احمق جو هی، جب وہ راہ چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ جاتي هی، اور وہ سب سے کہتا هی، کہ میں احمق هوں۔ ۴ اگر حاکم تجھ پر قہر کرے، تو اپني جگہہ مت چھوڑ؛ کیونکہ برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹھنڈا کر دیتي هی۔ ۵ ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکھي؛ ایک خطا کي طرح هی، جو حاکم هي سے هوتي هی۔ ۶ احمقي بہت بلندنشین

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۴ ایوب ۱۴ : ۲۱، لوقا ۱۲ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۲ : ۲۶، وغیرہ ۱ تسا ۵ : ۳

۵ دیکھو ۲ سمو ۲۰ : ۲۱، ۲۲

۶ استث ۲۱ : ۲۲ اور ۲۳ : ۵ واعظ ۷ : ۲۱، ۲۸ آیت ۳۰ مرقس ۶ : ۲، ۳

۷ ۱۶ آیت ۵ یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲

۸ استث ۱۹ : ۱۱، ۱۲ اور ۲۷ : ۲۴ ۹ واعظ ۳ : ۲

۱۰ ۳۰ سمو ۲۰ : ۲۰، وغیرہ استث ۲۰ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ہوتي هي[a]، پر دولتمند نیچے کي جگہ میں بیٹھتے هیں۔ ۷ میں نے دیکھا، کہ نوکر گھوڑوں پر سوار هوکے پھرتے هیں[b]، اور سردار نوکروں کے مانند زمین پر پیدل چلتے هیں۔ ۸ وہ جو گڑھا کھودتا هی، سو اُس میں گریگا[c]؛ اور جو دیوار کو توڑتا هی، اُسے سانپ ڈسیگا۔ ۹ جو پتھروں کو سرکاتا هی، سو اُن سے دکھ پاتا هی؛ اور جو لکڑي چیرتا هی، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے میں هوتا هی۔ ۱۰ اگر لوہا کُند هی، اور آدمي دھار تیز نہ کرے، تو بہت سا زور کرنا پڑتا هی؛ پر انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید هی۔ ۱۱ اگر سانپ نے بغیر منتر کے ڈسا هی[d]، تو منتر کرنیوالے کو کچھ فائدہ نہ هوگا۔ ۱۲ دانشمند کي منہ کي باتیں لطیف هیں[e]؛ پر احمق کے هونٹھ اُسي کو نگل جاتے هیں[f]۔ ۱۳ اُس کے منہ کي باتوں کي اِبتدا حماقي هی، اور اُس کي باتوں کي اِنتہا فاسد ابلهي هی۔ ۱۴ احمق بہت سي باتیں بناتا هی[g]؛ پر آدمي نہیں بتا سکتا هی، کہ کیا هوگا؛ اور جو کچھ اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کہہ سکتا هی[h]؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تھکاتي هی؛ کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھي نہیں جانتا۔

۱۶ تجھ پر اي مملکت، افسوس هی، جب تیرا بادشاہ لڑکا هو، اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هیں[i]۔ ۱۷ نیکبخت هی تو، اي سرزمین، جب تیرا بادشاہ امیرزادہ هو، اور تیرے سردار بروقت نوش کریں، اِس مقصد سے کہ اُن کي توانائي باقي رهے، اور نہ کہ بدمست هوویں[j]۔

۱۸ جب بہتسي کہالت هوتي هی، گھر کا گچ بگڑ جاتا هی، اور ڈھیلے هاتھوں سے چھت ٹپکتي هی۔

۱۹ هنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے هیں، اور مي جان کو خوش کرتي هی[k]؛ پر روپیوں سے سب کام نکلتا هی۔

۲۰ تو اپنے دل میں بھي بادشاہ پر لعنت نہ کر[l]، اور نہ اپني خوابگاہ میں بھي مالدار پر لعنت کر؛ کیونکہ هوائي چڑیا مضمون کو لے اُڑیگي، اور پردار اُس بات کو کھولدیگا۔

۱۱ باب

۱ خیرات کرنے کے طور کي بابت۔ ۷ زندگي کے درمیان موت کو، ۹ اور ایام جواني میں عدالت کے دن کو یاد کرنے کي مناسبت۔

اپني خورش کا غلہ پانیوں کي سطح پر ڈال دے[a]؛ کیونکہ تو بہت دنوں کے پیچھے اُسے پاویگا[b]۔ ۲ سات کو، بلکہ آٹھ کو حصہ دے[c]؛ کیونکہ تو نہیں جانتا هی، کہ زمین پر کیا بلا آویگي[d]۔ ۳ جب بادل پاني سے بھرے هوتے هیں، تو زمین پر برسکے اپنے تئیں خالي کرتے هیں؛ اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے، تو جہاں درخت گرتا هی، وهیں پڑا رهتا هی۔ ۴ جو هوا کو نظر کرتے نکلتا هی، سو نہیں بوتا هی؛ اور جو بادلوں کو دیکھتا هی، سو نہیں لوتا هی۔ ۵ جیسا تو نہیں جانتا هی، کہ هوا کي کیا راہ هی[e]، اور حاملہ کے رحم میں هڈیاں کیونکر بڑھتي هیں[f]، ویسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچھ کرتا هی، نہیں جانیگا۔ ۶ فجر کو اپنا بیج بو، اور شام کو بھي اپنا هاتھ ڈھیلا هونے نہ دے؛ کیونکہ تو نہیں جانتا هی، کہ اُن میں سے کون کام کا هوگا، یہہ یا وہ، یا دونوں کے دونوں برابر بھلے هونگے۔

۷ نور تو میٹھا هی، اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا هی[g]۔ ۸ هاں، اگر آدمي بہتسے برسوں تک جیوے، اور اُن سبھوں میں خوشي کرے؛ تد بھي مناسب هی، کہ وہ تاریکي کے دنوں کو یاد رکھے؛ کیونکہ وے بہت هونگے۔ سب کچھ جو آتا هی، سو بطلان هی۔

۹ اي جوان، تو اپني جواني میں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں میں اپنا جي بھلا، اور اپنے دل کي راهوں میں اور اپني آنکھوں کي منظوري میں چل[h]؛ پر جان رکھ، کہ اِن ساري باتوں کے لیئے خدا تجھ کو عدالت میں لاویگا[i]۔ ۱۰ اور دل‌داري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[j]؛ کیونکہ لڑکپن اور جواني دونوں هیچ هیں[k]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[a] دیکھو بسو ۲۸ : ۲۸ اور ۳۲ : ۲۰ [b] ۱ سمو ۱۵ : ۱۰ ۱ اسا ۱۲ : ۱۰ متي ۱۰ : ۳۲ [c] زبور ۷ : ۱۵ ۹ : ۱۵ امثا ۲۶ : ۲۷ [d] گنتی ۲۱ : ۶ ۸ : ۲۱ عا ۵ : ۱۹ [e] زبور ۱۴۱ : ۵ لوقا ۴ : ۲۲ کلسی ۴ : ۶ ۱ تمطا ۲ : ۱۴ ۱۵ [f] امثا ۱۰ : ۱۴ ۱۵ : ۲ ۲۹ : ۲۰ [g] زبور ۱۴۱ : ۴ ۱۵ [h] ۱ سمو ۲۵ : ۳۸ ۱ اسا ۲۰ : ۳۰ [i] ۲ سمو ۱۲ : ۱۲ [j] ۲ سمو ۱۳ : ۲۸ ۲۹ [k] زبور ۱۰۳ : ۱۵ ۱۶ [l] خرو ۲۲ : ۲۸ [m] زبور ۱۰۵ : ۱۴ ۱۵ [n] ۱ تمطا ۶ : ۱۰ [o] ۱ سمو ۲۶ : ۹ ۱۱ [p] ۱ سمو ۲۴ : ۶ ۱۰ [q] ۱ سمو ۲۴ : ۱۳ ۱۴ [r] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [s] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [t] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [u] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [v] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [w] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [x] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [y] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱ [z] ۱ سمو ۲۴ : ۱۰ ۱۱

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خالق کو جوانی میں یاد کرنا فرض ہے۔ ۸ پھر کہ واعظ کا مقصد ہے، کہ اُس کی باتوں سے لوگوں کی ترقی ہو۔ ۱۳ ساری بطالتوں کی قاہر مثالے کے لیئے خدا کا خوف کرنا اولا مفید ہے۔

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب کہ برے دن ہنوز نہیں آئے، اور وے برس نزدیک نہ ہوئے، جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی نہیں[b]؛ ۲ جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں؛ ۳ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زوراور لوگ کبڑے ہو جاویں، اور پیسنےوالیاں بےکاج رہیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑی سی ہیں، اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندلا جاویں، ۴ اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں، جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی، اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں[c]؛ ۵ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں، اور دھشتیں راہ میں ہوں، اور بادام || ناپسند ہووے، اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو، اورخواہش نفس مٹ جاوے؛ کیونکہ اِنسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے[e]: ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جاے، اور سونے کی کٹوری توڑی جاے، اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے۔ ۷ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی تھی[f]، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی[g] جس نے اُسے دیا[h]۔

۸ بطالتوں کی بطالتں، واعظ کہتا ہے، سب بطالتں ہیں[i]۔ ۹ غرض، ازبسکہ واعظ دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی؛ ہاں، اُس نے بخوبی غور کیا، اور خوب تجویز کی، اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]۔ ۱۰ واعظ دل پزیر باتیں پانے کی تلاش میں رہا، اور یہہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں۔ ۱۱ دانشمند کی باتیں پینوں کے مانند ہیں، اور اُن کھونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں، اور وے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں۔ ۱۲ سو اب، ای میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ہو: بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہی؛ اور بہت پڑھنا جسم کو تھکانا ہی[l]۔

۱۳ اب آؤ، ہم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ کہ اِنسان کا فرض کلی یہی ہی۔ ۱۴ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو، ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلی ہو، خواہ بری، عدالت میں لاویگا[n]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[a] اسا ۲۶ : ۶، ۱۰ ۲۷ : ۲ لوقا ۲ : ۲۷

[b] دیکھو ۲ سمو ۱۹ : ۳۵

[c] ۲ سمو ۱۹ : ۳۵

[d] ۱ یا، کا درخت پھولے لگے۔

[e] ایوب ۱۷ : ۱۳ [f] پید ۱ : ۱۷

[g] زبور ۱۰۴ : ۲۹، ۳۰

[h] ایوب ۳۴ : ۱۴، ۱۵

[i] زبور ۳۹ : ۵، ۶ ۶۲ : ۹ واعظ ۱ : ۲

[k] ۱ سلا ۴ : ۳۲

[l] واعظ ۱ : ۱۸

[m] اِستث ۶ : ۲ اور ۱۰ : ۱۲

[n] واعظ ۱۱ : ۹ متی ۱۲ : ۳۶ اعمال ۱۷ : ۳۰، ۳۱ رومی ۲ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۲ ۱ قرا ۳ : ۱۳ ۲ قرا ۵ : ۱۰

غزل الغزلات

۱ باب

۱ کلیسا کے مسیح پر عاشق ہونے کی بابت۔ اِس باب میں، کہ ۵ وہ اپنی بدصورتی مان لیتی، ۷ اور منت کرتی کہ مسیح کے گلے میں شامل ہونے کے لیئے رہنمائی پاوے۔ ۸ مسیح اُسے کوروں کے خیموں تک راہ بتلاتا؛ ۹ اور اپنا پیار دکھلاتے، ۱۱ کئی ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا۔ ۱۲ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادی دیتے۔

سلیمان کی غزل الغزلات[a]۔ ۲ وہ اپنے منہ کے چوموں سے مجھے چومے؛ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی[b]۔ ۳ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو، سو تیرا نام ہی؛ اُس عطر کی مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں۔ ۴ مجھے کھینچ[c]، تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی: بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا[d]: ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی؛ ہم تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب قلم بند ہوا۔

[a] ۱ سلا ۴ : ۳۲

[b] غزل ۴ : ۱۰

[c] ہوسے ۱۱ : ۴ یرو ۳۱ : ۳ یوحنا ۶ : ۴۴ اور ۱۲ : ۳۲ [d] زبور ۴۵ : ۱۴، ۱۵ یرو ۱۳ : ۲ اِکر ۱۹ : ۹

عشق کي تعریف میں سے زیادہ کرینگي؛ وے سچے دل سے تجھ پر عاشق ھیں۔
۵ میں سیاہفام، پر جمیلہ ھوں، ای یروسلم کي بیٹیو، قیدار کے خیموں کي مانند، سلیمان کے پردوں کي مانند۔
۶ مجھے مت تاکو، کہ میں سیاہفام ھوں، اور کہ میں دھوپ کي جلي ھوں؛ میري ماکے بیٹے مُجھ سے ناخوش تھے؛ اُنھوں نے مجھے تاکستانوں کي نگہباني کرائي؛ پر میں نے اپنے تاکستان کي، جو خاص میرا ھی، نگہباني نہیں کي۔
۷ مُجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا پیارا ھی، کہ کہاں چراتا ھی؛ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ھی؟ کاھیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس ایسے تائب کي طرح ھوں۔

۸ اي تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ھی، اگر تو یہ نہیں جانتي ھی، تو گلے کے نقشِ قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواھوں کے خیموں کے پاس پاس چرا۔

۹ ای میري جاني، میں تجھے فرعون کي رتھ کي گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہ دیتا ھوں۔ ۱۰ تیرے گال خوشنما ھیں، کہ اُن پر موتیوں کي لڑیاں ھیں، اور ایسي ھي تیري گردن، کہ اُس پر سونے کي زنجیریں۔
۱۱ ھم تیرے لیئے سونے کے طوق بنواینگے، اور اُن میں چاندي کے پھول جڑینگے۔
۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرما رھتے، میرے سنبل کي مہک اُڑتي رھتي۔
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستا ھی؛ وہ ساري رات میري چھاتیوں کے درمیان دھرا رھیگا۔ ۱۴ میرا معشوق میہندي کے پھولوں کا ایک دستہ ھی، جو عین جدي کے انگوري باغوں میں سے ھو۔
۱۵ دیکھ، تو خوش منظر ھی، ای میري جاني؛ دیکھ تو خوش رو ھی؛ تو کبوتر چشم ھی۔
۱۶ دیکھ، تو ھي خوبصورت ھی، ای میرے محبوب، بلکہ دل پسند ھی؛ ھمارا چھپردار پلنگ بھي سبز ھی؛
۱۷ ھمارے گھر کے شہتیر سرو ھیں، اور ھماري کڑیاں صنوبر۔

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کي آپس میں کي الفت۔ ۸ اس جان میں، کہ کلیسیا مسیح کي راہ دیکھتي؛ ۱۰ وہ بلاتي جاتي۔ ۱۴ مسیح کي سپردگي جو کلیسئے پر ظاہر کیا۔ ۱۶ کلیسئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کي اُمید۔

میں سرون کي نرگس، اور وادیوں کي سوسن ھوں۔
۲ جیسي کہ سوسن خاروں کے درمیان، ویسي میري جاني بیٹیوں کے درمیان ھی۔
۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ھی: میں اُس کے سایے میں نہایت خوش ھوکے بیٹھي ھوں، اور اُسکا پھل میرے ا منہ میں میٹھا لگا۔ ۴ وہ مجھ کو می خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا، عشق ھی۔ ۵ انجیر کے قرصوں سے مُجھ کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو؛ کیونکہ میں عشق کي بیمار ھوں۔ ۶ اُس کا بایاں ھاتھ میرے سر تلے ھی، اور اُسکا دھنا ھاتھ مُجھے اپنے گلے سے لگاتا ھی۔
۷ ای یروسلم کي بیٹیو، میں غزالوں اور میدان کي ھرنیوں کي قسم تمھیں دیتا ھوں، کہ تم میري پیاري کو نہ جگاؤ، اور نہ اُتھاؤ، جب تک کہ وہ آپھے نہ چاھے۔
۸ وہ میرے محبوب کي آواز! دیکھ، وہ پہاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ھوئے آتا ھی۔ ۹ میرا محبوب آھو یا جوان ھرن کي مانند ھی: دیکھ، وہ ھماري دیوار کے پیچھے آ کھڑا ھی، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ھی، جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ھی۔
۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کہا، اُٹھ، ای میري پیاري، ای میري نازنین، چلي آ۔ ۱۱ کیونکہ دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بھاري مینھہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کي بہار ھی؛ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا، اور ھماري سرزمین میں قمریوں کي آواز سننے میں آتي ھی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں ھرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتي ھی۔ سو اُٹھ، ای میري

پیشتر مسیح سے ۱۰:۱۴ کے قریب

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ!
۱۴ ای میری کبوتر، جو چٹانوں
کے درّاروں میں، اور کڑاڑوں کی آڑ میں
چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا،
اپنی آواز مجھے سنا؛ کہ تیری آواز
شیریں ہی، اور تیرا چہرہ دلپسند ہی۔
۱۵ ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو،
اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب
کرتے ہیں؛ کیونکہ ہماری تاکوں میں
پھول لگے ہیں۔
۱۶ میرا محبوب میرا ہی، اور میں
اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان
چراتا ہی۔ ۱۷ جب کہ دن اٹھلے،
اور سایہ بڑھے، تب تو پھر آ؛ ای میرے
محبوب، تو غزال یا کڑاڑ والے پہاڑوں
پر کے جوان ہرن کی طرح ہوکے آ۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کلیسیا اِمتحان میں پڑکے جاں نثاری کرتی اور فتحیاب ہوتی ہی۔ ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے
ڈھونڈھا، جسے میرا جی چاہتا ہی؛
میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ
ملا۔ ۲ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے
کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور
اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی
چاہتا ہی۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر
نہ پایا۔ ۳ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے
ہیں، مجھے ملے: کیا تم نے اُس کو دیکھا،
جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ۴ جب
میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی، تو
وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے
ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ
چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی
ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل
میں، نہ لے جاؤں۔
۵ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمھیں
ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم
دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت
جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک
کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے۔
۶ یہہ کون ہی، جو مُر اور لبان کا عطر،
اور سوداگروں کی ساری خوش بوئیاں

غزل ۸ : ۴
لاوی ۱۸ : ۱۳، ۱۹ ؛ ۲۰ : ۱۸ ؛ لوقا ۱۲ : ۲۲
غزل ۲ : ۷ ؛ ۳ : ۵ ؛ ۸ : ۴ اور ۲ : ۷ ؛ ۳ : ۵ کا حاشیہ میں۔ ماس لیوب۔
غزل ۲ : ۶ ؛ ۸ : ۳ اور ۲ : ۶ کا حاشیہ میں۔
غزل ۸ : ۱۴

ملے ہوئے، بیابان سے دھوئیں کے ستون
کی مانند چلی آتی ہی؟ ۷ دیکھو
اُس کی پالکی، جو سلیمان کی ہی؛
جس کے آس پاس اِسرائیلی بہادروں
میں سے ساٹھ پہلوان ہیں۔ ۸ سب
کے سب شمشیردار اور جنگ میں
ماہر ہیں: ہر ایک کی تلوار رات کے
خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر
لٹکائی ہوئی ہی۔ ۹ سلیمان بادشاہ نے
لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔
۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے ٹیکن
سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی،
اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں
نے عشق سے مُرصع کیا۔ ۱۱ ای صیہون کی
بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو،
جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما
نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل
کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کے جمال کا تفصیل وار بیان کرتا۔ ۸ اپنی محبت اُس پر ظاہر کرتا۔ ۱۶ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رہنے کے لیئے آپ کی سب طرح کی تیاری ہو جاوے۔

دیکھ، ای میری جانی، تو شکیل ہی!
دیکھ، تو خوب صورت ہی! تیری
آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں
کی سی ہیں؛ تیرا بال بکریوں کے گلے
کی مانند ہی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھی
ہوں۔ ۲ تیرے دانت بھیڑوں کے گلے
کی مانند ہیں، جن کے بال کترے گئے،
اور جو نہان سے نکلتی ہیں؛ اُن میں
سے ہر ایک دو دو بچے جنی ہی، اور
اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں۔ ۳ تیرے
لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں؛
تیرا منہ خوب ہی؛ تیرے رخسار
تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے
مانند ہیں۔ ۴ تیری گردن ایسی
جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاحخانے
کے لیئے بنا ہی: اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی
گئی ہیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں
کی سپریں ہیں۔ ۵ تیری دو چھاتیاں
آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک
ساتھ پیدا ہوئے، جو سوسنوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰:۱۴ کے قریب

غزل ۲ : ۱۶ ؛ ۶ : ۳
غزل ۱ : ۱۵ اور ۴ : ۱
غزل ۴ : ۷
غزل ۶ : ۶
غزل ۴ : ۲
غزلہ ۳ : ۱۱
غزل ۷ : ۴
دیکھو امثال ۱۹ : ۱۲ ؛ ۲۷ : ۱۵
غزل ۸ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی عیب نہیں[i]۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ؛ امانہ کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[k] کی چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بہن، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت می سے کتنی زیادہ لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کی رنم ساری خوشبوؤں سے! ۱۱ تیرے ہونٹوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں[m]، اور تیری پوشاک کی رنم لبنان کی سی رنم ہی[n]۔ ۱۲ میری بہن، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے انارؤں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛ مینہدی ہیں[o]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور جٹامانسی، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالحہ؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q]۔

۵ باب

اس باب میں۔ ۱ مسیح کلیسیئے کا نام لیکے اسے بلاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اٹھاتی۔ عشق کی بیمار ہو جاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا خصلداران ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛ میں اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو[c]، کھا لو؛ پی لو، ہاں ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا؛ میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول، میری بہن، میری جانی، میری کبوتر، میری ٹپاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔

۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں؛ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پاؤں دھو چکی ہوں: میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کی طرف جمبش ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنہوں نے مجھے مارا اور کھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتی ہوں، کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

---

[a] غزل ۴: ۱۰
[b] لوقا ۱۰: ۴۲
[c] یوحنا ۳: ۲۹ اور ۱۵: ۱۴، ۱۵
[d] ۱ یا، محبوں سے مست ہو
[e] ۲ یا، کاملہ۔
[f] غزل ۳: ۲
[g] غزل ۳: ۳
[h] غزل ۲: ۱۷، ۴: ۶
[i] ۲ قرنتھیوں ۷: ۱
[k] استثنا ۳: ۹، ۲۵
[l] غزل ۱: ۲
[m] امثال ۲۴: ۲۶، ۲۷
[n] غزل ۴: ۱۱
[o] غزل ۴: ۱۳
[p] یوحنا ۴: ۱۰، ۱۴ اور ۷: ۳۸
[q] غزل ۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ہوتا ہي۔
۱۱ اُس کا سر ایسا ہی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ہیں، اور کوے کي سي کالي ہیں۔ ۱۲ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ہیں[a] جو لب دریا دودھ میں ‖نہاکے تمکنت سے بیٹھي ہیں۔ ۱۳ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ہوئي کیاري کي مانند ہیں: اُس کے لب سوسن ہیں، جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہی۔ ۱۴ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کي کریاں، جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ ہاتھي دانت کا سا کام ہي، جس پر نیلم کے گل بنے ہوں۔ ۱۵ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کُندے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو ہی۔ ۱۶ اُس کا †منہ شیریني ہی؛ ہاں، وہ سرآپا عشق‌انگیز ہی۔ اے یروسلم کي بیٹیو، یہ میرا پیارا، یہ میرا جاني ہی۔

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لاني تھي ظاہر کرتي۔ ۴ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ۱۰ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاہر کرتا۔

تیرا محبوب کہاں گیا، اے تو جو عورتوں میں خوب‌ترین ہی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ۲ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے۔ ۳ میں اپنے معشوق کي ہوں، اور میرا معشوق میرا ہی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہی۔
۴ اے میري جاني، تو ترصہ کي مانند خوبصورت ہی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر ہی، اور حیران کرنیوالي ہی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈےدار ہو۔ ۵ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي ہیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند ہی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي ہوں۔ ۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلے کي مانند ہیں، جو نہاں سے

† عبرانی میں تالو۔

[a] غزل ۱: ۸ اور ۵: ۹، ۱۰

[b] غزل ۲: ۱۶ اور ۷: ۱۰

نکلیں، جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جني ہی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں۔ ۷ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے ہیں[c]۔ ۸ ساٹھ بیگمیں، اور اسي حرمیں، اور بے‌شمار کنواریاں تو ہیں؛ ۹ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بے‌نظیر ہی؛ وہ اپني ماں کي اکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڈلي ہی۔ بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي۔

۱۰ یہ کون ہی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ ہی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈےدار فوج کي مانند ہیبتناک[d]؟
۱۱ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[e]۔ ۱۲ کیوں ہوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکایک مجھ کو‖ عمیناداب کي گاڑیوں پر چڑھایا۔ ۱۳ پھر آؤ، پھر آؤ، اے شولمیت؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔—تم شولمیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي ہی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں۔

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسئے کے حسن کي تعریف ہوتي۔ ۱۰ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاہر کرتي۔

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ہوئے، اے شاہزادي[f]، کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے کولہوں کي گولائي جواہر کي لڑي کے مانند ہی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ہي۔
۲ تیري ناف کول پیالہ ہی، جس میں ملائي ہوئي مے کي کمتي نہیں؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ہی، جس کے آس پاس سوسن لگي ہیں۔ ۳ تیري دو چھاتیاں دو آہوبروں کي مانند ہیں، جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے[g]۔ ۴ تیري گردن ہاتھي‌دانت کے برج کي مانند ہي[h]؛ تیري آنکھیں اُن کُنڈوں کي مثل ہیں، جو حسبون میں بت‌ربین کے پھاٹک پر ہیں؛ تیري ناک لبنان کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

[c] غزل ۴: ۳

[d] غزل ۶: ۴، ۱۰

[e] زبور ۶۵: ۹، ۱۲

‖ یا، میرے رضامند لوگوں کي۔

† یا، میرے بید ۳۲: ۲ ‡ یا، ناچیں۔

[f] زبور ۴۵: ۱۳

[g] غزل ۴: ۵

[h] غزل ۴: ۴

برج کی مثل ہی، جو دمشق کے رخ بنا ہی۔ ۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہی، اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی: بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہی۔ ۶ ای محبوبہ، تو کیسی جمیلہ ہی: عیش کے لیئے تو کیسی جان‌فزا ہی! ۷ یہ تیری قامت تاڑ کی مثل ہی، اور تیری چھاتیاں، انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں۔ ۸ میں نے کہا، کہ میں اِس تاڑ پر چڑھونگا، اور اُس کی شاخوں کو تھام رکھونگا: فی‌الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کے مانند ہوں، اور تیرے نتھنوں کا رائحہ سیب سا ہووے؛ ۹ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو۔—جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی، اور سوتے ہوؤں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی۔

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں[a]، اور وہ مجھ پر مائل ہی[b]۔ ۱۱ ای میرے محبوب، چل، ہم بیہتوں کے درمیان سیر کریں، اور گانوں میں رات کو کاٹیں۔ ۱۲ پھر تڑکے انگوری باغوں میں چلیں، اور دیکھیں، کہ تاک پھلا رہی، اور اُسکے پھول نکلے ہیں، اور انار کی ڈالیاں کھلی ہیں[c]: وہاں میں اپنی محبتیں تجھ پر جتاؤنگی۔ ۱۳ دودیوں کی[d] زور مہک ہی، اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے ترو خشک میوے ہیں[e]، جو میں نے تیرے لیئے ذخیرہ کیئے ہیں، ای میرے محبوب۔

۸ باب

۱ کلیسئے کی محبت مسیح سے رکھتی ہی۔ ۱ اُسکے مشن کی شدت جو ہوئی۔ ۵ غیر قوموں کی طلبی۔ ۱۳ اس بات میں، کہ کلیسیا دعا مانگتی، ۱۴ مسیح دوبارہ آوے۔

کاش کہ تو ایسا ہوتا، جیسا میرا بھیا ہی، جسنے میری ماں کی چھاتیوں کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی، تو تیری مچھیاں لیتی، اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا۔ ۲ میں تجھ کو اپنی ماں کے گھر میں لے جاؤنگی: وہاں تو مجھے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبو می پلاؤنگی[f]۔ ۳ اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہی، اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چمٹا لیگا[g]۔

۴ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمھیں قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے[h]۔

۵ یہ کون ہی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہی[i]؟ میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا: وہاں تیری ما تجھے جنی؛ وہاں تیری والدہ تجھے جنی۔

۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ، اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر[j]: کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہی؛ اور غیرت گور سا بے‌مروت ہی؛ اُسکی لوئیں آگ کی لوئیں ہیں، اور یہوواہ کے شعلے کی مانند۔ ۷ بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا، اور نہ بازھیں اُسے ڈبا سکتی ہیں: اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وہ سراسر لایق حقارت کے ٹھہرتا[k]۔

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہی[l]، جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں: ہم اپنی بہن کے لیئے جس دن اُس کی بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وہ دیوار ہووے، تو ہم اُس پر چاندی کا ایک قلعہ بناوینگے؛ اگر وہ دروازہ ہووے، تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے۔ ۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں، اور میرے پستان دو برج ہیں: تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی، جسنے سلامتی پائی ہی۔ ۱۱ بعل‌ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[m]، کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے بدلے ہزار مثقال روپا لاوے۔ ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا ہی ہی، وہ میرے سامھنے ہی: ای سلیمان، تو ہزار لے، اور وے جو اُسکے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو۔ ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہی، رفیق تیری صدا سنتے ہیں؛ مجھ کو بھی سنا[n]۔

۱۴ جلدی کر[o]، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آہو بچے کی مانند، جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہی[p]، ہو جا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کی قریب

[a] غزل ۶: ۳ اور ۷: ۱۰
[b] زبور ۴۵: ۱۱
[c] غزل ۶: ۱۱
[d] پیدا ۳۰: ۱۴
[e] متی ۱۳: ۵۲

[f] غزل ۳: ۴
[g] اس ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کی قریب

[h] غزل ۲: ۷ اور ۳: ۵
[i] غزل ۳: ۶
[j] پیدا ۳۸: ۱۸ زبور ۲۰: ۳ یرو ۲۲: ۲۴ حبی ۲: ۲۳
[k] اشع ۵۰: ۱ متی ۳۵
[l] حزق ۱۶: ۴۶
[m] متی ۲۱: ۳۳
[n] غزل ۲: ۱۴
[o] دیکھو ملاکی ۳: ۱ ۲۰: ۲۲ ۲۰
[p] غزل ۲: ۱۷

يسعياه نبي کي کتاب

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

۱ باب

اِس بات ميں، کہ ۱ يسعياه يہوداه کي بغاوت کے سبب اُس پر شکايت کرتا. ۵ اُس کي اُفتوں کے سبب وہ نالہ کرتا. ۱۰ اُن لوگوں کي بالکل عبادت گذاري پر عيب لگانا. ۱۲ چند وعدوں اور دھمکيوں کا مذکور کرکے، اُنھيں نصيحت ديتا کہ توبہ کريں. ۲۱ اُن کي شرارت کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الٰہي کہ ہونےوالا ہي اُن پر جتا ديتا. ۲۵ خدا کا آنےوالا فضل اُن پر ظاہر کرتا، ۲۸ اور شريروں کي يکسر ہلاکت کي خبر ديتا.

رويا[a] يسعياه بن عموص کي، جو اُس نے يہوداه اور يروسلم کي بابت يہوداه کے بادشاہوں عزياه، اور يوتام، اور آخز، اور حزقياه کے دنوں ميں ديکھي. ۲ سنو، اي آسمانو، اور کان لگا، اي زمين، کہ خداوند يوں فرماتا ہي[b]، کہ لڑکوں کو ميں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنھوں نے مجھ سے سرکشي کي. ۳ بيل اپنے مالک کو پہچانتا ہي، اور گدھا اپنے صاحب کي چرني کو[d]: بني اِسرايل نہيں جانتے[e]، ميرے لوگ کچھ نہيں سوچتے ہيں[f]. ۴ آہ، خطاکار گروہ، ايک قوم جو گناہ سے لدي ہوئي ہي، بدکاروں کي نسل، خراب اولاد[g]، کہ اُنھوں نے خداوند کو ترک کيا، اِسرايل کے قدوس کو حقير جانا، اُس سے بالکل پھر گئے.

۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم زيادہ نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بيمار ہي، اور دل بالکل سست ہي. ۶ تلوے سے لےکے چاندي تک اُس ميں[i] کہيں صحت نہيں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے ہوئے گھاؤ ہيں؛ وے نہ دبائے گئے، نہ باندھے گئے، نہ تيل سے نرم کيئے گئے ہيں[j]. ۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہي، تمہاري بستياں جل گئيں؛ پرديسي لوگ تمہاري زمين کو تمہارے سمہنے نکلتے ہيں، وہ ويران ہي، گويا کہ اُسے اجنبي لوگوں نے اُجاڑا ہي[k]. ۸ اور صيہون کي بيٹي چھوڑي گئي ہي، جيسي جھونپڑي تاکستان ميں، اور چھپريا ککڑي کے کھيت ميں[l]، يا اُس شہر کي مانند جو گھيرا گيا ہي[m]. ۹ اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا بقيہ باقي نہ چھوڑتا[n]، تو ہم سدوم کي مثل اور عمورہ کے مانند ہو جاتے[o].

۱۰ اي سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا کلام سنو؛ اي عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کي شريعت پر کان دھرو. ۱۱ خداوند کہتا ہي، تمہارے ذبيحوں کي کثرت سے مجھے کون کام[q]؟ ميں مينڈھوں کي سوختني قربانيوں سے اور فربہ بچھڑوں کي چربي سے سير ہوں، اور بيلوں اور بھيڑوں اور بکروں کا لہو نہيں چاہتا ہوں. ۱۲ جب تم ميرے حضور آکے اپنے تئيں دکھلاتے ہو[r]، تو کون تم سے يہ چاہتا ہي کہ ميري بارگاہوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جھوٹھے ہديئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجھے نفرت ہي؛ نئے چاند اور سبت اور عيدي جماعت سے بھي[t]؛ کہ ميں عيد اور بے ديني دونوں کي برداشت نہيں کر سکتا ہوں. ۱۴ ميرا جي تمہارے نئے چاندوں[u] اور تمہاري عيدوں سے[v] بيزار ہي؛ وے مجھ پر ايک بوجھ ہيں؛ ميں اُن کے اُٹھانے سے تھک گيا[w]. ۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھيلاؤگے[x]، تو ميں تم سے چشم پوشي کرونگا؛ ہاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو ميں نہ سنونگا[y]: تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہيں[z].

۱۶ اپنے تئيں دھوؤ[a]، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو ميري آنکھوں کے

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

[a] ۲ گ ۱۲: ۶
[b] إسا ۱: ۲۴، ۲ پطر ۲: ۱۲، اور ۱۶: ۱۹، اور ۲۲: ۲۱، حزق ۳۱: ۳، میکہ ۶: ۱، اور ۱۶: ۲، [c] ہوسی ۱۱: ۱، [d] یسا ۱: ۳، لوقا ۱۳: ۱۵، [e] ۲ تمت ۲: ۷، [f] یرمی ۸: ۶، [g] ہوسی ۹: ۱۵، [h] یسا ۱: ۱۳، یرمی ۲: ۳۰، اور ۳: ۳، [i] یسا ۱: ۱۳، یرمی ۲: ۳۰، اور ۳: ۳، [j] ۲ تمت ۲: ۱۷، [k] یرمی ۲۲: ۲۲، [l] ایوب ۲۷: ۱۸، نوحہ ۲: ۶، [m] یرمی ۴: ۱۷، [n] نوحہ ۳: ۲۲، [o] رومی ۹: ۲۹، [p] إسا ۱: ۱۰، [q] ہوسی ۱۱: ۱، [r] إسا ۱: ۱۲، حزق ۴۶: ۹، [s] ۱ سمو ۱۵: ۲۲، زبور ۵۰: ۸، ۹، اور ۵۱: ۱۶، امث ۱۵: ۸، اور ۲۱: ۲۷، یسا ۶۶: ۳، یرمی ۶: ۲۰، اور ۷: ۲۱، عمو ۵: ۲۱، ۲۲، میکہ ۶: ۷، [t] ۱ تمت ۲: ۸، [u] ۱ تمت ۲: ۱۷، اور ۳: ۲۳، [v] متی ۱۵: ۹، [w] ہوایل ۱: ۱۴، اور ۲: ۱۵، [x] ۱ گ ۸: ۲۸، ۲ اخ ۲۹: ۲۹، وغیرہ، نوحہ ۲: ۱، [y] یسا ۱۰: ۳۲، ایوب ۲۷: ۹، زبور ۱۳۴: ۲، امث ۱: ۲۸، یسا ۵۹: ۲، یرمی ۱۴: ۱۲، میکہ ۳: ۴، [z] زبور ۲۶: ۶، ۱۰، ۱ تمط ۲: ۸، [a] یسا ۱: ۲۵، یرمی ۴: ۱۴،

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلی سے باز آؤ؛
۱۷ نیکوکاری سیکھو، اِنصاف کے پیرو
ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی
فریادرسی کرو، بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔
۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں،
خداوند کہتا ہی: اگرچہ تمھارے گناہ
قرمزی ہوویں، پر برف کے مانند سفید
ہو جاوینگے؛ اور ہرچند وے ارغوانی
ہوویں، پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے۔
۱۹ اگر تم راضی اور فرمان‌بردار ہوگے، تو
تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر
اگر تم اِنکار کروگے، اور باغی ہوگے، تو تم
تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند
نے اپنے منہ سے فرمایا ہی۔
۲۱ وہ بستی جو سراسر پاک دامن
تھی، کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو
اِنصاف سے معمور تھی؛ راستبازی اُس
میں بستی تھی، اور اب خونی رہتے
ہیں۔ ۲۲ تیری چاندی میل ہو گئی؛
تیری مے میں پانی مل گیا۔ ۲۳ تیرے
سردار کردن‌کش، اور چوروں کے شریک
ہیں؛ اُنمیں سے ہر ایک رشوت‌دوست
اور اِنعام کا طالب ہی؛ وے یتیموں کا
اِنصاف نہیں کرتے، اور بیوؤں کی فریاد
اُن تک نہیں پہنچتی۔ ۲۴ اِس لیئے
خداوند، رب‌الافواج، جو اِسرائیل کا
قادر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ ہاں، میں
اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا،
اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔
۲۵ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا،
اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف
کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھ میں
ہی جدا کراؤنگا۔ ۲۶ اور میں
تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح، اور تیرے
مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق
بحال کرونگا: اُس کے بعد تو راستباز
بستی اور دیانت‌دار آبادی کہلائیگی۔
۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے
جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستبازی
کے باعث، نجات پاوینگے۔
۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک
ساتھ ہلاک ہونگے، اور جو خداوند سے
باغی ہوئے، فنا کیئے جائینگے۔ ۲۹ کہ وے
اُن بلوطوں سے، جنھیں تم نے چاہا
ہی، شرمندہ ہونگے، اور تم اُن باغوں سے،
جنھیں تم نے پسند کیا ہی، خجل ہوگے،
۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے،
جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ
کی مثل، جو بےآبی سے سوکھ جاوے۔
۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا
سن، اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا؛
وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئی
اُن کی آگ نہ بجھاویگا۔

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ انجام سے مسیحی بادشاہت کے آنے کی خبر دیتا۔ ۶ شرارت ہی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو بھی ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کی ہیبت اور مہابت پر لحاظ کرکے، کہ یہی نافہم آن میں دولی، سب کو نصیحت دیتا کہ وے نفس خوف رکھیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں دیکھی۔ ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی۔ ۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں: کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا؛ اور وے اپنی تلواروں کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی، اور وے پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے۔ ۵ ای یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

ا یوب ۲۱: ۳۰ زبور ۹۷: ۱ اور ۱۰۱: ۶ اور ۷۳: ۲۷ اور ۹۷: ۷ اور ۱۰۴: ۳۰
ب یسعیاہ ۵۷: ۵ و ۶۵: ۳ اور ۶۶: ۱۷
ج حزقی ۳۲: ۲۱
د یسعیاہ ۱۷: ۱۰
ہ یرمیاہ ۲۳: ۱۴ و ۲۹: ۲۳ ۱ یوحنا ۲: ۱۱
و زبور ۱۰۴: ۳۲ یسعیاہ ۶۴: ۱ و ۶۶: ۱۵ حبقوق ۳: ۵ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاشفہ ۲۰: ۱۱
ز یرمیاہ ۲۲: ۲۰ حزقی ۲۷: ۳۱ زکریاہ ۱۱: ۱ مکاشفہ ۱۸: ۱۹
ح یرمیاہ ۵: ۲۸ حزقی ۲۲: ۲۷ ہوسیع ۴: ۱۸ میکہ ۳: ۱۱ زبور ۱۵: ۵ اور ۲۶: ۱۰ اور ۵۳: ۳ اور ۱۱۹: ۷۰ ۱ تیمتھیس ۶: ۵ ۲ پطر ۲: ۱۴ یہوداہ ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۱۲
ط یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ی یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ک یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ل یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
م یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ن یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
س یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ع یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ف یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ص یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ق یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ر یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ش یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ت یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱
ث یرمیاہ ۲۳: ۱۴ حزقی ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۱

آؤ، کہ ہم خداوند کي روشني میں چلیں۔

۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب کے گھروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے کہ اُن کي معموري مشرقیوں سے[a] ہوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے[b] ہیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں[c]۔ ۷ پھر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال ہی، اور اُن کے خزانوں کي کچھ اِنتہا نہیں؛ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا ہی، اور اُن کي رتھوں کا کچھ شمار نہیں[d]۔ ۸ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بھي بھرپور ہی[e]؛ وے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجدہ کرتے ہیں۔

۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل ہوتا، اور تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا۔

۱۰ پہاڑ کے نیچے گھُس، اور خاک میں چھپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث[f]۔

۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکھ نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن[g] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[h]۔ ۱۲ کیونکہ رب الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلندنظر اور گھمنڈي پر آویگا، اور وہ پست کیا جائیگا؛ ۱۳ اور لبنان کے سارے دیودارو پر، جو بلند اور اُونچے ہیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پہاڑوں پر، اور سارے بلند کوہوں پر؛ ۱۵ اور ہر ایک اُونچے برج پر، اور ہر ایک فصیلي دیوار پر؛ ۱۶ اور ترسیس کے سارے جہازوں پر[i]، غرض، سارے خوشنما ظروف پر۔ ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن[j] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[k]۔ ۱۸ اور بت جو ہیں، وے بالکل فنا ہو جائینگے۔ ۱۹ اور وے پہاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے[l]، خداوند کے خوف سے[m]، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلادے[n]۔ ۲۰ اُس دن آدمي اپني روپہلي مورتوں اور سونہلي صورتونکو، جو اُنھوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینک دینگے[o]؛ ۲۱ تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گھُس جاویں[p]، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وہ اُٹھیگا، کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے[q]۔

۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتھنوں میں ہی، باز رہو[r]؛ کیونکہ اُسکي کیا قدر ہی؟

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کناہ سے کیسي بےاِنتظامي ہوتي، ۱ لوگوں کي گستاخي۔ ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ، ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں ہونگي۔

کیونکہ، دیکھو، خداوند، رب الافواج، یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیہ[a]، اُٹھا لیگا[b]؛ ۲ بہادر اور صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کہنسال کو، ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنہیں جو سحر میں ماہر، اور جادو میں مشاق ہیں[c]۔ ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور ننھے بچے اُن پر حکمراني کرینگے[d]۔ ۵ لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر، اور ہر ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑھے سے، اور پاجي شریف سے گھمنڈ کریگا۔ ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائي کا دامن پکڑکے کہے، کہ تو تو پوشاکوالا ہی: سو آ، تو ہمارا حاکم ہو، اور یہہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو۔ ۷ اُس دن وہ †قسم کھائیگا اور کہیگا، میں تو صحت بخش نہ ہونگا، کہ میرے گھر میں نہ روٹي ہی، نہ کپڑا:

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[a] اف ۲: ۸
[b] گن ۲۴: ۲۰؛ ۱سمو ۱۸: ۱۴
[c] زبور ۱۴۴: ۷، ۱۱؛ یرو ۵: ۲
[d] اِست ۱۷: ۱۶، ۱۷؛ [e] یرو ۵۰: ۲، ۳۸؛ ۱۶، ۲۱؛ اِیتھن ملاک ۱: ۱۰؛ [f] یسہ ۲: ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۱؛ اور ۱۱: ۱۰، ۱۱؛ اور ۱۲: ۵، ۶؛ اور ۲۴: ۲۱؛ اور ۲۶: ۵؛ اور ۲۷: ۱؛ اور ۶۶: ۱۵، ۱۶؛ اور ۲۸: ۵؛ اور ۲۹: ۱۸؛ اور ۳۰: ۳۳؛ اور ۳۲: ۱۹؛ یرو ۴۸: ۷، ۸؛ حزق ۳۰: ۶؛ ۳۱: ۱۴؛ اور ۳۱: ۱۱، ۲۲؛ ہوس ۲: ۱۵، ۱۶؛ یوایل ۳: ۱۸؛ عمو ۹: ۱۱؛ عبد ۸؛ میکہ ۵: ۱۳؛ اور ۷: ۱۰؛ اور ۷: ۱۶، ۱۷؛ حز ۳۵: ۶، ۱۱؛ ذکر ۱۴: ۱۶؛ ۱ تیمتھ ۶: ۱۵؛ یسہ ۵: ۱۵، ۱۶؛ اور ۱۳: ۱۱؛ یسہ ۱۴: ۸؛ اور ۶۵: ۱۶؛ حزق ۳۱: ۱۴؛ ذکر ۱۳: ۲؛ [g] یسہ ۳۰: ۲۵؛ [h] ۱سلا ۱۰: ۲۲؛ ۱ تیمتھ ۱: ۱۷؛ [i] ۱ تیمتھ ۶: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[j] ۱۰، ۱۱ آیت ہوس ۱۰: ۸؛ لوقا ۲۳: ۳۰؛ مکاش ۶: ۱۶ اور ۹: ۶؛ [k] ۲ قسا ۱: ۱۰؛ [l] یسہ ۳۰: ۲۲، حبق ۲: ۱۱، ۲۰؛ عبر ۱۲: ۲۶؛ یسہ ۳۰: ۲۲؛ اور ۳۱: ۷؛ [m] ۱۰، ۱۱ آیت؛ [n] ۱۳، ۱۹ آیتیں؛ ایوب ۴۰: ۳؛ [o] زبور ۱۳۶: ۳؛ یرو ۱۷: ۵

[a] یرو ۳۷: ۲۱ اور ۳۸: ۱؛ [b] احو ۲۶: ۲۶

[c] دیکھو ۱سلا ۲۸: ۱۵؛ [d] واعظ ۱۰: ۱۶

† عبراني میں، ہاتھ اُٹھائیگا پید ۱۴: ۲۲

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کر۔ ۸ کہ یروسلم ٹھوکر کھا گئی، اور یہوداہ گر گیا؛ کیونکہ اُن کی بول چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں، کہ اُسکے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں۔

۹ اُنکے منہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہی؛ وے اپنے گناہوں کو سدوم کے مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہی، کیونکہ وے آپ اپنے اُوپر بلا لاتے ہیں۔ ۱۰ راست بازوں سے کہو، کہ بھلا ہوگا، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے۔ ۱۱ شریروں پر واویلا ہی، کہ برا ہوگا، کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی۔

۱۲ میری اُمت جو ہی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں، اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں۔ اے میری اُمت، تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں، اور تیرے راہگیروں کی راہوں کو بگاڑتے ہیں۔

۱۳ خداوند کھڑا ہی کہ مُقدمہ پیش کرے، اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہی۔ ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو ہو، سو تاکستان چٹ کر گئے ہو، اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہی۔ ۱۵ خداوند رب الافواج فرماتا ہی، کہ اِس کی کیا معنی ہی، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو، اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟

۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہی، از بسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں، اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں، اور اپنے پانوں سے نت نازرفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتیاں جاتی ہیں؛ ۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاریگا۔

۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی جھنکار، اور جالیاں، اور چاند دور کرالیگا،

۱۹ اور آویزے، اور کھنگرو، اور باریک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پیکریاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور ناک کی نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کی پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے، ۲۳ اور آرسیاں، اور کتانی باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی، اور پٹکے کے بدلے رسی، اور گندھے ہوئے بال کی جگہہ چندلاپن، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ۔ ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے۔ ۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے، سو وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب وہ سب آفتیں اتمام پاوینگی تب مسیح کی بادشاہت ایک مقدس معلوم ہو جائیگی۔

اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگی، کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی، اور اپنے کپڑے پہنینگی: تو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں، تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔ ۲ اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بنی اِسرائیل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما ہوگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوڑا ہوا ہوگا، اور یروسلم میں باقی رہیگا، بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ہوگا، مقدس کہلائیگا۔ ۴ جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالیگا، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر، اور اُس کی مجلسگاہوں پر، دن کو ایک بادل اور دھواں، اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا، جو اُس سارے شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لیئے ہوگا:

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱ میکہ ۳ : ۱۲

۲ یسعیاہ ۱۳ : ۱۶ اور ۱۸ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۱۹ : ۵۰

۳ واعظ ۸ : ۱۰

۴ زبور ۲۸ : ۵

۵ زبور ۱۱۱ : ۱۰ واعظ ۸ : ۱۱

۶ ۳ آیت

۷ یسعیاہ ۱۰ : ۱

۸ میکہ ۳ : ۱

۹ یسعیاہ ۵ : ۸ میکہ ۲ : ۲ متی ۲۳ : ۳۲

۱۰ یسعیاہ ۵ : ۲۳ میکہ ۳ : ۲

۱۱ یسعیاہ ۳ : ۹ زبور ۷۳ : ۱۸ ۱ تیمتھیس ۵ : ۲۴

۱۲ یسعیاہ ۵ : ۱۱ میکہ ۲ : ۱

۱۳ یسعیاہ ۳ : ۱۶ ۱ پطرس ۳ : ۳

۱۴ یسعیاہ ۳ : ۱۷ ۱ تیمتھیس ۲ : ۹

۱۵ یسعیاہ ۳ : ۲۴ میکہ ۱ : ۱۰

۱۶ یسعیاہ ۳ : ۱۸ ۲۳

۱۷ یسعیاہ ۳ : ۲۴ ۲ سموئیل ۱۴ : ۲۶ اور ۲۱ : ۲۰

۱۸ یسعیاہ ۳ : ۲۵ لوقا ۱ : ۲۸

۱۹ یرمیاہ ۲۳ : ۵ ۳۳ : ۱۵ زکریاہ ۳ : ۸ اور ۶ : ۱۲

۲۰ حج ۱۳ : ۳ ملاکی ۳ : ۳ یسعیاہ ۱۰ : ۲۰ اور ۶۰ : ۲۱ یوایل ۳ : ۱۷

۲۱ ملاکی ۳ : ۲، ۳

۲۲ ۲ تھسلنیکیوں ۲ : ۸

۲۳ زکریاہ ۱۴ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۶ اور ایک خیمہ ہوگا، جو دن کو گرمی میں سایہ‌دار مکان، اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہوگا[a].

۵ باب

اِس بیان میں، کہ انگوری باغ کی تمثیل درمیان لا کے خدا اپنے اِنتظام کا بیان کرتا، کہ اُس نے کیوں اِیسی آفتیں اُن پر بھیجی تھیں۔ ۸ آفتیں جو آئی تھیں سو لالچ کے سبب؛ ۱۱ پھر اوباشی کے سبب؛ ۱۸ پھر بے‌دینی، ۲۰ اور ناانصافی کے باعث تھیں۔ ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کی طرف سے سزا دینے پر مقرر ہوئے۔

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کی بابت[b] گاؤنگا۔ میرے محبوب کا تاکستان ‖بلند اور جیّد پہاڑ کی چوٹی پر لگا: ۲ اور اُسنے اُسے کھودا، اور اُسکے پتھر نکالکے پھینک دیئے، اور †اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں، اور اُسکے بیچوں بیچ برج بنایا، اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا، اور اِنتظار کیا، کہ اُس میں اچھے انگور لگیں، لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے[c]۔ ۳ اب، ای یروسلم کے باشندو، اور یہوداہ کے لوگو، میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی اِنصاف کیجیے[d]۔ ۴ کہ میں اپنے تاکستان کے لیئے کیا زیادہ کر سکا، جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کیا، تو کس لیئے یہہ جنگلی انگور لایا؟ ۵ اب لو، وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمھیں بتاتا ہوں: کہ میں اُس کی باڑ گرا دونگا، اور وہ چراگاہ ہوگا؛ اُس کی اِحاطہ توڑ‌دالونگا[e]، اور وہ پامال کیا جائیگا۔ ۶ اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا، وہ نہ چھانٹا جائیگا، نہ نرایا جائیگا؛ وہاں سدا‌گلاب اور کانٹے اُگینگے؛ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہہ نہ برسائیں۔ ۷ سو رب‌اُلافواج کا تاکستان جو ہی، بنی اِسرائیل کا گھرانا ہی، اور بنی یہوداہ اُس کے خوشنما پودھوں کا ذخیرہ ہی: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کیا، پر دیکھ، خونریزی ہی، وہ راستبازی کا منتظر رہا، پر دیکھ، نالہ ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۸ اُن پر واویلا ہی، جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں، جب تک جگہ نہ ملے، اور تم چھوڑے جاتے کہ اکیلے زمین میں بسو[f]! ۹ رب‌اُلافواج نے میرے کان میں کہا[g]، سچ تو یوں ہی، کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے، بڑے اور اچھے بےچراغ ہونگے۔ ۱۰ کہ پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بط می حاصل ہوگی، اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ[h]۔

۱۱ اُن پر واویلا ہی، جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں، تا کہ نشیبازی کے درپی ہوویں، اور شام کو بھی اپنے تئیں می سے سوزاں کرتے[i]! ۱۲ اور اُن کے جشن کی محفلوں میں بربط، اور بین، اور دف، اور بانسری ہی، مَی کے ساتھ[j]؛ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہیں، اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری پر ملاحظہ نہیں کرتے[k]۔

۱۳ اِس لیئے میرے لوگ اسیری میں جاتے ہیں، جس وقت کہ وے نہ جانتے ہوویں[l]؛ اُن کے عزتوالے بھوکوں مرتے، اور اُن کے مالدار پیاس سے خوشک ہوتے[m]۔ ۱۴ سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہی، اور اپنا منہہ بےاِنتہا پسارتا ہی، اور اُس میں اشراف لوگ اور رزیل قوم، بلکہ اُسکی غوغائی انبوہ، اور ہر ایک جو اُس میں فخر کرتا ہی، اُتریںگے۔ ۱۵ اور کم‌قدر آدمی جھکایا جائیگا، اور عالی‌قدر پست ہوگا، اور مغروروں کی آنکھیں نیچے ہو جائینگی[n]؛ ۱۶ اور رب اُلافواج عدالت میں سربلند ہوگا، اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے کی جائیگی۔ ۱۷ تب برے جہاں جی چاہے چرینگے، اور دولتمندوں[o] کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلے کھائینگے۔ ۱۸ اُن پر واویلا ہی، جو بدی کی طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں، اور سزا کو گاڑی کے رسے سے؛ ۱۹ اور جو کہتے ہیں، کہ وہ جلدی

---

[a] یسہ ۲۵ : ۴

[b] زبور ۸۰ : ۸ ؛ یرمی ۲ : ۲۱ ؛ یسہ ۲۷ : ۲ ؛ یرمی ۱۲ : ۱۰ ؛ حزق ۱۹ : ۱۰ ؛ لوقا ۲۰ : ۹ ‖عبرانی میں، دوست کے لیئے دوست کے گیت پر۔ † یا، سورق کی۔

[c] اِسہ ۳۲ : ۱۰ ؛ یسہ ۱ : ۳۰

[d] رومی ۳ : ۴

[e] زبور ۸۰ : ۱۲ ؛ ۸۹ : ۴۰

[f] میکہ ۲ : ۲

[g] یسہ ۲۲ : ۱۴

[h] دیکھو حزق ۴۵ : ۱۱

[i] اِسہ ۲۳ : ۲۹، ۳۰ ؛ واعظ ۱۰ : ۱۶، ۱۷ آیت ۲

[j] عمو ۶ : ۵، ۶

[k] ایوب ۳۴ : ۲۷ ؛ زبور ۲۸ : ۵

[l] یسہ ۱ : ۳ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۴

[m] ہوسی ۴ : ۶

[n] یسہ ۲ : ۱۱، ۱۷

[o] یسہ ۱۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتی سے اپنا کام کرے، کہ ہم دیکھیں؛ اور بنی اِسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک ہو، اور آن پہنچے، تا کہ ہم اُسے جانیں۔

۲۰ اُن پر واویلا ہی، جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں، اور روشنی کی جگہ اندھیرا، اور اندھیرے کی جگہ روشنی کرتے ہیں، اور مٹھائی کے بدلے کڑوائی، اور کڑوائی کے بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہی، جو اپنی آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپنی نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہی، جو مے پینے میں زوراور، اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں؛ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں، اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!

۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہی، اور جلتا ہوا پرال بیتھ جاتا ہی، اِسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ ہوگی، اور اُن کی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی؛ کیونکہ اُنھوں نے رب الافواج کی شریعت کو ناچیز، اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خد وند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہی، اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہی، اور اُنھیں مارا ہی؛ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکی لاشیں بازاروں میں غلیظ کی مانند پڑی ہیں. باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی۔

۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہی، اور اُنھیں زمین کی اِنتہا سے سیٹی بجاکے بلاتا ہی؛ اور دیکھو، وے دوڑکے جلد آتے ہیں: ۲۷ کوئی اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ پھسل پڑتا ہی؛ وے نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے؛ اُن کا کمربند کھلتا نہیں ہی؛ اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی:

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کی ساری کمانیں کشیدہ ہیں؛ اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے شیرنی کے مانند گرجتے ہیں؛ ہاں، وے جوان شیرونکے مانند گرجتے ہیں؛ وے غراتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے ہیں، اور کوئی بچانیوالا نہیں. ۳۰ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی: اور یے زمین کی طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگ حالی ہی؛ اور روشنی اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہی.

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا؛ ۵ اس سے حراساں ہوتا؛ خدا کے اِس لعاظا سے خاطرجمع ہوتا؛ ۸ وہ اُس کا پیغمبر ہو جانا۔ ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا ہی، کہ سرکشی کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں. ۱۳ اُن میں سے تھوڑے لوگ بچ پاوینگے.

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا، میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی. ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا. ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج ہی: سارا زمین اُس کے جلال سے معمور ہی. ۴ اور پکارنیوالے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا.

۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہائے مجھ پر! میں تو برباد ہوا! نہ میں ناپاک ہونٹوں کا آدمی ہوں، اور نجس لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں؛ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا.

۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۷۵۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دست‌پناہ سے مذبح پر سے[a] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُترا: ۷ اور اُس نے میرے منہ کو چھوا[b]، اور کہا، کہ دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیری خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا، کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری[c] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، || میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.

۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[d]. ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[e]، اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[f]، اور پھریں، اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا، ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[g]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[h]، اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو.

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم[i] ہوگا.

۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان میں لینے کی اجازت ملتی، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دی جاتی کہ شاہ اسور کے عاجز سے تجھ پر سزا ملیگی.

پیشتر مسیح سے ۷۴۳ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ آرام رضین شاہ اِسراایل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی، کہ ارام اِفرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہی: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی، جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں. ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے بیٹے || شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہی[c]، آخز سے جا مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکّٹیوں کے دو دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے. ۵ ازبسکہ ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تخت‌نشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس منصوبے کو پائےداری نہیں[d]، بلکہ ایسا نہ ہوگا؛ ۸ کیونکہ ارام کا دارُالسلطنت دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]؛ اور پینسٹھ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا.

۹ اِفرائیم کا بھی دارُالسلطنت سمرون ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا. اگر تم ایمان نہ لاؤگے، تو یقیناً قائم نہ رہوگے[f].

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اُوپر بلندی میں. ۱۲ پر آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

پیشتر مسیح سے ۷۴۳ کے قریب

|| یعنی، بقیہ پھر لوٹیگا: دیکھو بب ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۱

---

a اعداد ۲۱ : ۳۰، بب ۸ : ۲۰

b ۲ سمو ۲۲ : ۳۴، زبور ۱۸ : ۳۳

c ۲ توا ۲۰ : ۲۰

d ۲ قاض ۶ : ۳۶، وغیرہ، متی ۱۲ : ۳۸

---

a ۸ سلگا ۸ : ۴ ۔ b دیکھو یرو ۱ : ۹ ۔ دان ۱۰ : ۱۶

c یسد ۱ : ۲۶ اور ۳ : ۲۲ اور ۱۱ : ۷ || عبرانی میں، مجھے دیکھو.

d بب ۴۳ : ۸ ۔ متی ۱۳ : ۱۴، مرقس ۴ : ۱۲، لوقا ۸ : ۱۰، یوحنا ۱۲ : ۴۰، اعمال ۲۸ : ۲۶، رومیوں ۱۱ : ۸ ۔ e زبور ۶۹ : ۲۳ ۔ f بب ۶ : ۱۰ ۔ g یرمیاہ ۴ : ۷ ۔ h ۲ سلا ۲۵ : ۲۱ ۔ i عزرا ۹ : ۲، ۲ سلا ۱۰ : ۱۳، روم ۱۱ : ۵

---

a ۲ توا ۲۸ : ۱ ۔ b ۲ سلا ۱۶ : ۵ ۔ c ۲ توا ۲۸ : ۶

d ۲ سلا ۱۵ : ۳۰ ۔ e ۲ سلا ۱۶ : ۹

f ۲ توا ۲۰ : ۲۰

g دیکھو ۲ توا ۳۲ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۷۴۳ کے قريب

نبي نے کہا، اي داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے نہايت چھوٹي بات ھي؛ سو کيا تم ميرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ايک نشان ديگا؛ ديکھو، کنواري حاملہ ہوگي[h]، اور بيٹا جنيگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوايل[k] رکھيگي. ۱۵ وہ دھي و شہد کھائيگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا اِمتياز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے کہ يہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نيک پسند کرنے کا اِمتياز پاوے[l]، يہ، سرزمين، جسے تو برباد کرتا ھي، اپنے دونوں بادشاھوں سے چھوڑي جائيگي[m].

۱۷ خداوند تجھ پر اور تيرے لوگوں اور تيرے باپ کے گھرانے پر ايسے ايام لاويگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائيم يہوداہ سے جدا ہوا[o]، آج تک کبھي نہ آيا، يعنے شاہ اسور کو. ۱۸ اور اُس دن ايسا ہوگا کہ خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر سے مکھيوں کو، اور اسور کي سرزمين ميں سے زنبوروں کو، سيٹي بجاکے[p] بلويگا. ۱۹ سو وے سب آوينگے، اور وحشت کي وادِيوں ميں اور چٹانوں کے دراروں ميں[q]، اور سب خاردتوں ميں، اور سب چراگاھوں ميں چھا جائينگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس دُسترے سے، جو نہر کے پار کرايا گيا، يعنے اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پاؤں کے بال مونڈيگا، اور اُس سے داڑھي بھي کھرچي جائيگي. ۲۱ اور اُس دن ايسا ہوگا کہ کوئي آدمي ايک بچھيا اور دو بھيڑيں پاليگا، ۲۲ اور ايسا ہوگا کہ وے دودھ کي فراوني سے مکھن کھائينگے؛ کيونکہ ہر ايک، جو اِس سرزمين ميں بچ رہيگا، مکھن اور شہد ھي کھايا کريگا، ۲۳ اور اُس دن ايسا ہوگا، کہ ہر ايک جگہ جہاں ايک ہزار تاک ہونگي، جن کي قيمت ايک ہزار روپيوں کي ہوگي،

پيشتر مسيح سے ۷۴۳ کے قريب

۸ مي ۱ : ۳ نحوا ۱ : ۳۱ ۲۴

يسع ۱ : ۲ ۸ يسع ۸ : ۳

ديکھو يسع ۷ : ۳

۳ : ۲ سلا ۱۵ : ۳۰ اور ۱۱ : ۹

۲۶ تواا ۲۸ : ۱۱ ۱۰ ۱ سلا ۱۲ : ۱۱

۲ يسع ۱۵ : ۵ ۲۱ : ۲ يرم ۱۶ : ۱۶

۲ سلا ۱۸ : ۱۷ ۲ تواا ۲۸ : ۲۰ ۲۱ ديکھو حزق ۵ : ۱

اُن کي جگہہ، سدا گلاب اور خارستان ہوگا. ۲۴ لوگ تير اور کمانيں ليکے وہاں آوينگے؛ کيونکہ وہ ساري سرزمين سداگلاب اور خار ہوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پہاڑيوں پر، جو کدالي سے کھودي جاتي تھيں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھيگا: سو وے گاے بيل کي چراگاھيں ہونگي، اور بھيڑ بکري اُنھيں لتاڑينگي.

۸ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ مہيرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے الٰہي پيغام ہوگا، کہ ارام اور اِسرائيل دونوں شاہ اسور سے مغلوب ہونگے. ۵ يہوداہ بھي (بےايماني کے سبب اُس ہي طرح سے زير کيا جائيگا. ۹ الٰہي اُقتوں کا دور کر ديا جانا کسي کے مقدور ميں نہيں. ۱۱ خدا اُن لوگ دلاسا پاوينگے. ۱۲ بےپرستہ لوگ سخت عذاب ميں گرفتار ہونگے.

پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ ايک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکھ[a]، کہ ||مہيرشالال حاش بز کے ليئے. ۲ اور کہ ميں ديانتدار گواھوں کو، يعنے اورياہ کاہن کو اور ذکرياہ بن يہبرکياہ کو[b] مقرر کروں. ۳ اور ميں نبيہ کے پاس گيا؛ سو وہ پيٹ سے ہوئي، اور ايک بيٹا جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہيرشالال حاش بز رکھ. ۴ کہ اُس سے پيشتر، کہ يہ لڑکا ای ميرے باپ ای ميري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمريوں کي لوٹ کو اُٹھواکے شاہ اسور کے حضور لے جائينگے[d].

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمايا، ۶ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آہستہ بہتا ھي، ناپسند کيا، اور رضين اور رملياہ کے بيٹے پر مائل ہوئے[f]: ۷ سو اب ديکھ، کہ خداوند دريا کے سخت شديد سيلاب کو، يعنے شاہ اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑھا لائيگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھيگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر گذريگا: ۸ اور وہ يہوداہ کے درميان بہيگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائيگي؛

۵ يسع ۳۰ : ۸ حبق ۲ : ۲ || يعنے، جلدي کرني لوٹ کے ليئے، جلد آ، غنيمت کے ليئے.

۶ ۲ سلا ۱۷ : ۱۰

۱۰ ديکھو يسع ۱۲ : ۷

۴ ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۹ يسع ۱۷ : ۳ ۷۴۱ کے قريب

۷ نحوا ۹ : ۱۰ يرم ۲ : ۱۸ ۸ يسع ۷ : ۱۷ ۲۰ ۹ يسع ۱۰ : ۱۲

وہ گردن تک پہنچ جائیگی[h]؛ اور اُسکے
پروں کے پھیلاو سے تیری سرزمین کی ساری
عرض ای عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگی۔
۹ ارے قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جاؤگے؛ اور ای تم سب،
جو زمین کی دور اطراف میں ہو، اُسے
سنو: اپنی کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے؛ اپنی کمریں کسو،
پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے۔ ۱۰ تم
منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا؛ حکم
سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے
ساتھ ہی[n]۔

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس
کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں
کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا،
مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ،
جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش
مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم
مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]۔ ۱۳ رب الافواج
جو ہی، تم اُس کی تقدیس کرو[q]؛ اور
اُس ہی سے ڈرتے رہو، اور اُس ہی کی
دھشت رکھو[r]۔ ۱۴ وہ تمھارے لیئے
ایک مقدس ہوگا[s]؛ پر اِسرائیل کے دونوں
گھرانوں کے لیئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے
کی چٹان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے
لیئے پھندا اور دام ہوویگا۔ ۱۵ بہت
لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے،
اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے،
اور پکڑے جائینگے۔ ۱۶ شہادت‌نامہ بند
کر لو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت
پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ
دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا
منہ چھپاتا ہی[v]؛ میں اُس کا اِنتظار
کرونگا[w]۔ ۱۸ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت،
جو خداوند نے مجھے بخشے[x]، رب الافواج
کی طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا
ہی، بنی اِسرائیل کے درمیان۔ نشانیوں
اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[y]۔

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم
دیوں کے یاروں اور افسونگروں کی[z]، جو
پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[a]، تلاش کرو؛
تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ
اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں
کی بابت مردوں سے[b] سوال کریں؟
۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر
کریں[c]؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ
بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[d]۔ ۲۱ تب
وے خراب‌حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین
میں گذرینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب
وے بھوکھے ہوں، تو وے اپنی جان سے
بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا
پر لعنت کرینگے[e]؛ اور وے اُوپر تاکینگے،
۲۲ پھر زمین کی طرف گھوریںگے[f]، اور کیا
دیکھتے ہیں؟ تنگی، اور تاریکی کو؛ کہ وے
سیاست ہی سے تاریک[g] ہو جائینگے، اور
تیرگی میں کھدیڑے جائینگے۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہی اِقتدار
پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی! ۸ تفصیل
اُن آفتوں کی جو اِسرائیل پر آویگی، اُن کی مغروری کے
سبب، ۱۳ اور اُن کی ریاکاری، ۱۸ اور اُن کی سخندلی
کے سبب۔

لیکن تیرگی[h] وہاں نہ رہیگی، جہاں
آگے کو بپت پڑی تھی: کہ اُس نے پہلے
زبلون کی سرزمین کو، اور نفتالی کی
سرزمین کو ذلت دی[i]، پر آخری زمانے
میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی
سمت یردن کے پار بزرگی دیگا۔ ۲ وے
لوگ، جو تاریکی میں چلتے تھے، بڑی
روشنی دیکھتے؛ اور اُن پر، جو موت
کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور
چمکتا[j]۔ ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا،
جس کی خوشی تو نے اُفزود نہ کی تھی،
وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے
درو کے وقت، اور غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[k]۔ ۴ کیونکہ
تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے
کاندھے کے لٹھ کو[l]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

h یسعیاہ ۳۰ : ۲۸ ؛ ۱۴ : ۸
i یسعیاہ ۸ : ۸
k یوایل ۳ : ۹، ۱۱
l ایوب ۵ : ۱۲
m یسعیاہ ۷ : ۷
n یسعیاہ ۸ : ۱۰، اعمال ۴ : ۲۵، ۲۶
o یسعیاہ ۸ : ۱۲
p ۱ پطرس ۳ : ۱۴، ۱۵
q گنتی ۲۰ : ۱۲
r زبور ۷۶ : ۷ ؛ لوقا ۱۲ : ۵
s حزقی ۱۱ : ۱۱، ۱۶
t یسعیاہ ۲۸ : ۱۶، لوقا ۲ : ۳۴، رومیوں ۹ : ۳۳، ۱ پطرس ۲ : ۸
u متی ۲۱ : ۴۴، لوقا ۲ : ۱۸، رومیوں ۹ : ۳۲، اور ۱۱ : ۷
v یسعیاہ ۵۴ : ۸
w عبرانیوں ۲ : ۱۳، لوقا ۲ : ۲۵، ۳۸
x عبرانیوں ۲ : ۱۳
y زبور ۷۱ : ۷، ذکر ۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

z ۱ سمو ۲۸ : ۸، یسعیاہ ۲ : ۶، ۳ : ۲
a یسعیاہ ۲۹ : ۴
b زبور ۱۰۶ : ۲۸
c لوقا ۱۶ : ۲۹، ۳۱
d میکہ ۳ : ۶

e مکاشفہ ۱۶ : ۱۱
f یسعیاہ ۵ : ۳۰
g یسعیاہ ۱ : ۲۲

h ۷۴۰ کے قریب متی ۴ : ۱۳، ۱۶
i ۲ سلا ۱۵ : ۲۹، ۲ تواریخ ۳۰ : ۶
k ۷۴۰ کے قریب متی ۴ : ۱۶، افسیوں ۵ : ۸، ۱۴
l گنتی ۳۰ : ۵، یسعیاہ ۱۰ : ۲۷ اور ۱۴ : ۲۵

کے عصا کو، ایسا توڑا ہی، جیسا کہ مدیان
کے دن میں ہوا تھا۔ ۵ کہ جنگ میں
کھربے پہنے ہوؤں کے سب کھربے، اور
کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں، جلانے کے
لیئے آگ کا ایندھن ہونگے۔ ۶ کہ
ہمارے لیئے ایک لڑکا تولد ہوتا[h]، اور ہم
کو ایک بیٹا بخشا گیا[i]؛ اور سلطنت
اُس کے کاندھے پر ہوگی[k]: اور وہ اِس
نام سے کہلاتا ہی، عجیب[l]، مشیر،
خدائے قادر[m]، ابدیت کا باپ، سلامتی
کا شاہزادہ[n]: ۷ اُس کی سلطنت
کے اِقبال اور سلامتی کی کچھ اِنتہا نہ
ہوگی[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کی
مملکت پر آج سے لیکے ابد تک
بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت
سے اُسے قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی
غیوری یہہ کریگی[p]۔

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک
سخن بھیجا، اور وہ سخن اِسرائیل پر نازل
ہوا۔ ۹ اور سارے لوگ، کیا بنی اِفرائیم اور
کیا اہل سمریہ، معلوم کرینگے، جو کہ
تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں، ۱۰ کہ
اینٹیں گر گئیں، پر ہم تراشے ہوئے پتھروں
کی عمارت بنائینگے؛ گولر کے درخت
کاٹے گئے، پر ہم سرو کے بدلینگے۔ ۱۱ اِس
لیئے خداوند رضین کی مخالف گروہیں
کو اُن پر چڑھائیگا، اور اُن کے بیریوں کو
خود ہتیار بندھوائیگا۔ ۱۲ آگے آرامی
ہونگے، اور پیچھے فلسطی، اور وے اِسرائیل
کو منہ پسار کے کھا جائینگے۔ باوجود اُس
سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں گیا،
بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[q]۔

۱۳ کیونکہ لوگ اُس کی طرف، جو
اُنہیں مارتا ہی، نہیں پھرے[r]، اور وے
رب الافواج کو نہیں ڈھونڈتے تھے۔ ۱۴ سو
خداوند اِسرائیل کے سر اور دم اور شاخ اور
نی کو ایک ہی دن میں[s] کاٹ ڈالیگا۔
۱۵ وہ جو پرانا ہی، اور عزتدار، وہی سر
ہی، اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھلاتا
ہی، وہی دم ہی۔ ۱۶ کیونکہ وے، جو
اِن لوگوں کے پیشوا ہیں، اُن سے خطاکاری
کرواتے ہیں[t]، اور وے، جو اُنکی پیروی کرتے
ہیں، نگلے جائینگے۔ ۱۷ سو خداوند اُن
کے جوانوں سے خوشنود نہیں[u]، اور وہ اُن
کے یتیموں اور اُن کی بیوؤں پر کبھی
رحم نہ کریگا؛ کہ اُن میں ہر ایک
بےدین اور بدکردار ہی[v]، اور ہر ایک منہ
حماقت کی بات بولتا ہی۔ باوجود
اُس سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں
گیا، بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[w]۔

۱۸ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی
ہی[x]؛ وہ سدا گلاب کی باڑی اور خارستان
کو فنا کر دیگی، اور جنگل کی جھاڑی
میں شعلہ انگیز ہوگی، کہ وے دھوئیں کے
مانند اُڑتے پھرینگے۔ ۱۹ رب الافواج کے
قہر سے یہہ سرزمین جلائی جائیگی، اور
لوگ آگ کے کندوں کے مانند ہونگے؛
اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت
نہ کریگا[y]۔ ۲۰ اور کوئی یک دھنے ہاتھ
پر قتل کریگا، اور بھوکا ہوگا؛ اور وہ بائیں
ہاتھ پر کھائیگا، اور وے سیر نہ ہونگے[z]؛
اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا
گوشت کھائیگا[a]: ۲۱ منسی اِفرائیم کا
اور اِفرائیم منسی کا: اور وے ملکے یہوداہ
کے مخالف ہونگے۔ باوجود اُس سب
کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ
اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[b]۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ظالموں پر واویلا ہوتا۔ ۵ اسور، وہ
قوم جس سے بابلیوں کے مارکھانے کی پیشگوئی ہی، تکبر کے
باعث توڑا جائیگا۔ ۲۰ اِسرائیل میں سے تھوڑے لوگ بچ
جائینگے۔ ۲۴ اِسرائیل کی خاطرجمعی دیتی اس وقت
ہی، کہ وہ شاہ اسور کے ماتھہ کے تھپےہ سے نکل جائیگا۔

اُن پر واویلا ہی، جو بےانصافی کے
آئین مقرر کرتے ہیں[c]، اور اُن لکھنیوالوں
پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے۔
۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے ناامید
کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بندوں
میں محتاج ہیں، چھین لیویں، اور

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

[a] خر ۲۳ : ۲
زبور ۸۳ : ۹
یسہ ۹ : ۱۰
[b] یسہ ۵ : ۲۵ ، ۹ : ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۱
[c] لوقا ۱۱ : ۴۶
یہو ۳ : ۸
[d] متی ۲۳ : ۱۴
[e] قاض ۱۳ : ۲۰
[f] ملاخ ۳ : ۱
[g] اِفسی ۲ : ۱۴
[h] ۱ تمو ۱ : ۱۵
۲۲

[i] یسہ ۱۱ : ۱ ، ۱۲
یسہ ۲۸ : ۱۶
۱۳۸ کے قریب
[k] یسہ ۲۲ : ۲۲
[l] قاض ۱۳ : ۱۸
[m] پید ۱۷ : ۱
[n] عبر ۷ : ۲
[o] لوقا ۱ : ۳۳
[p] ۲ سلاطین ۱۹ : ۳۱
یسہ ۹ : ۷ ، ۳۷ : ۳۲

[q] یسہ ۵ : ۲۵ ، ۹ : ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۱
[r] عام ۴ : ۶ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱
[s] یسہ ۱۹ : ۱۵
[t] یرمی ۲۳ : ۱۳
[u] زبور ۱۰۳ : ۸ ، ۱۰
[v] یسہ ۱ : ۲۱ ، ۲۳
[w] یسہ ۵ : ۲۵ ، ۹ : ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۱
[x] یسہ ۹ : ۱۸
[y] قضا ۷ : ۲۰ ، ۲۱
[z] لاو ۲۶ : ۲۶
[a] یرمی ۱۹ : ۹
[b] یسہ ۵ : ۲۵ ، ۹ : ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
[c] زبور ۹۴ : ۲۰
اور ۱۲۵ : ۳ ، ۴

بیووں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن[b]، جو دور سے آویگی، کیا کروگے[c]؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے۔ باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[d]۔

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر؛ جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہی، سو میرے قہر کا ہتھیار ہی۔ ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا[e]، اور اُن لوگوں کی مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہی، میں اُسے حکم قطعی دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں کی کیچڑ کے مانند لتاڑے[f]۔ ۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی، اور اُس کے دل میں اِرادہ نہیں ہی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے؛ اور بہتسی گروہوں کو کاٹ ڈالے[g]۔ ۸ کیونکہ وہ کہتا ہی، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں[h]؟ ۹ کیا کلنو[i] کرکمیس[j] کے مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند[k] نہیں ہی؟ ۱۰ جس طرح سے میرے ہاتھ نے بتوں کی مملکتیں پائیں، اور اُن کی کھودی ہوئی مورتیں بھی، جو یروسلم اور سمرون کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہی یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ ۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا[l]، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُس کی بلندنگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا[m]۔ ۱۳ کہ وہ کہتا ہی، میں نے اپنے ہاتھ کے زور سے، اور اپنی دانش سے یہہ کیا ہی، کہ میں دانشمند ہوں؛ ہاں، میں نے قوموں کی حدیں سرکائیں۔ اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگی مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا[n]: ۱۴ اور میرے ہاتھ نے[o] لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہی؛ اور جیسے کوئی اُن انڈوں کو، جو پڑے ہوویں، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساری زمین پر قابض ہوا؛ اور کسی ایک میں یہہ سکت نہ ہوئی، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے۔ ۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس سے کاٹتا ہی، لاف زنی کریگا[p]؟ یا آرا آراکش کے سامہنے شیخی کریگا؟ یہہ ایسا ہی، کہ جیسے لٹھ اُس کو، جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی، ہلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑی نہیں ہی، اُٹھاوے۔ ۱۶ اِس سبب سے خداوند، رب الافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغری بھیجیگا[q]، اور اُس کی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش کے مانند، بپرکائیگا؛ ۱۷ بلکہ اِسرایل کا نور ہی آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا؛ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سدا گلابوں کو ایک دن میں جلاکے بھسم کر دیگا[r]؛ ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کی خوشنمائی کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو جائیگا، جیسا کوئی مریض جو غش کھاوے۔ ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے، کہ ایک لڑکا بھی اُنہیں گنکے لکھ لے۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے، جو بنی اِسرایل میں سے باقی رہ جائینگے، اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے[s]، بلکہ خداوند اِسرایل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھی فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقی ہوگا، خدا ے قادر کی طرف پھریگا[t]۔ ۲۲ کیونکہ اگرچہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] ہوس ۹ : ۷ ؛ لوقا ۱۱ : ۲۲
[b] ایوب ۳۱ : ۱۴
[c] یسع ۳۰ : ۶ ؛ اور ۳۱ : ۱ ؛ ۳۶ : ۶ ؛ ۳۶ : ۹
[d] یسع ۵ : ۲۵ ؛ اور ۹ : ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۱
[e] یرو ۵۰ : ۲۵
[f] یسع ۱۰ : ۱۷
[g] یرو ۳۴ : ۲۲
[h] پیدا ۲۰ : ۲ ؛ یسع ۲۳ : ۸
[i] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴ ، وغیرہ ؛ اور ۱۹ : ۱۳ ، وغیرہ
[j] عمو ۱ : ۵
[k] ۲ توا ۲۸ : ۲۰ ؛ ۲ سلا ۱۶ : ۹
[l] ۲ تا ۲۱ : ۱۷
[m] یرو ۵۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[n] یسع ۳۷ : ۲۴
[o] حزق ۲۸ : ۴ ، وغیرہ ؛ دان ۴ : ۳۰
[p] ایوب ۴۱ : ۲۰
[q] یرو ۵۱ : ۲۰
[r] یسع ۱۰ : ۱۷
[s] یسع ۱ : ۱۸ ؛ اور ۲۲ : ۴
[t] دیکھو ۲ سلا ۱۹ : ۳۱ ؛ ۲ توا ۲۸ : ۲۰
[u] یسع ۷ : ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

تيرے لوگ، اى اِسرائيل، سمندر کي ريت کے مانند هوں[a]، مگر اُن ميں کا صرف ايک بقيه، پھريگا[b]، که وه سزا کي تکميل[c] جو اُس نے ٹھهرائي هي، صداقت سے ٹبريز هوگي. ۲۳ کيونکه خداوند رب‌الافواج، سزا کي وه تکميل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمين کے بيچ ميں کريگا[d].

۲۴ تس پر بهي خداوند رب‌الافواج يه فرماتا هي، که اى ميرے لوگو، تم جو صيهون ميں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[e]: وه تو تجھ کو لٹھ سے مارے اور تجھ پر مصر کے طور پر[f] اپنا ڈنڈا اُٹھاوے؛ ۲۵ ليکن ايک تهوڑي هي ديرهي[g] که جوش و خروش موقوف هوگا، اور ميرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے دهيما هو جائيگا[h]. ۲۶ کيونکه رب‌الافواج مديان کي خونريزي کے مطابق، جو عوريب کي پهاڑي پر هوئي[i]، اُس پر ايک کوڑا اُٹھاويگا[j]؛ اُس کا عصا سمندر پر هوگا؛ هاں، وه اُسے مصر کي طرح هي اُٹھاويگا[k]. ۲۷ اور اُس دن ايسا هوگا که اُس کا بوجھ تيرے کاندھے پر سے[l]، اور اُس کا جوا تيري گردن پر سے اُٹھا ليا جائيگا، اور وه جوا مسحوي کے باعث سے[m] توڑا جائيگا. ۲۸ وه عيت ميں آ ٹهي، مجرون ميں هوکے گذر گيا، مکماس ميں اپنا اسباب رکھ چهوڑ هي: ۲۹ وے کهاڑي سے پار گئے[n]؛ وے جبع ميں شب‌باش هوئے؛ راميه هراسان هي؛ جبعه سائول بهاگ نکلتا هي[o]. ۳۰ اى جليم کي بيٹي[p]، چيخ مار: اى مسکين عنتوت[q]، اپني آواز ليس کو سنا. ۳۱ مدمينه[r] چلا گيا؛ جيبيم کے رهنيوالے نکل بهاگے. ۳۲ پھر آج کے دن نوب ميں[s] خيمه‌زن هوگا: تب وه اپنا هاتھ صيهون کي بيٹي[t] کے پهاڑ، يروسلم کے کوه پر، هلاويگا[u]. ۳۳ ديکهو، خداوند رب‌الافواج هيبتناک وضع سے مارکے

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

[a] روم ۹: ۲۷
[b] يسه ۱۰: ۲۱
[c] يسه ۲۸: ۲۲
[d] يسه ۲۸: ۲۲
[e] ملاکي ۴: ۱ روم ۹: ۲۷
[f] خر ۱۴ باب
[g] يسه ۵۴: ۸
[h] ملاکي ۴: ۱
[i] قضا ۷: ۲۵
[j] يسه ۱۰: ۲۶
[k] خر ۱۴: ۲۶، ۲۷
[l] يسه ۱۴: ۲۵
[m] زبور ۱۰۵: ۱۸
[n] يسه ۱۰: ۲۹
[o] ۱ سمو ۱۵: ۳۴
[p] ۱ سمو ۲۵: ۴۴
[q] يرم ۱: ۱
[r] يرم ۴۸: ۲
[s] ۱ سمو ۲۱: ۱
[t] زبور ۹: ۱۴
[u] زبور ۱۴۸: ۱۴

شاخوں کو چهانٹ ڈاليگا؛ وه جو اُونچے قد کا هي کاٹ ڈالا جائيگا[a]، اور وے جو بلند هيں پست هو جائينگے. ۳۴ اور وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈاليگا، اور لبنان ايک زبردست کے هاتھ سے گر جائيگا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يسي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا، اور اُس کي بادشاهت صلحپذير هوگي. ۱۰ اِسرائيل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتھ هوگا، اور غير قوموں کے بلائے جانے کي.

پر يسي کے تنے سے[b] ايک کونپل نکليگا[c]، اور اُس کي جڑوں سے ايک پهلدار شاخ پيدا هوگي[d]؛ ۲ اور خداوند کي روح اُس پر ٹھهريگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[e]: ۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت تيزفهم هوگا؛ وه اپني آنکھوں کے ديکھنے کے مطابق حکم نه کريگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فيصل کريگا؛ ۴ بلکه وه راستي سے مسکينوں کا اِنصاف کريگا[f]، اور اِنصاف سے زمين کے خاکساروں کے ليئے اِنفصال کريگا؛ اور وه اپنے منهه کي لاٹھي سے زمين کو ماريگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شريروں کو فنا کر ڈاليگا[g]. ۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[h]. ۶ اُس وقت بهيڑيا برے کے ساتھ رهيگا، اور چيتا حملوں کے ساتھ بيٹهيگا، اور بچهيا اور شير بچه اور پالا هوا بيل ملے جلے رهينگے[i]، اور ننها بچه اُن کي پيشروي کريگا. ۷ گاے اور ريچهني ملکے چرينگي، اُن کے بچے ملے جلے بيٹهينگے، اور شير ببر بيل کي طرح پوآل کهائيگا. ۸ اور دودھ پيتا بچه سانپ کے بل پاس کهيليگا، اور وه لڑکا، جس کا دودھ چهڑايا گيا هوگا، کالے کي بانبهي ميں هاتھ ڈاليگا. ۹ وے ميرے مقدس کوه کي سب اطراف ميں کسي کو دکھ نه ديںگے، اور توڑ نه ڈاليںگے[j]؛

[a] اعد ۱۳: ۳۳، ۱۰ آيت
[b] يسه ۵۳: ۲ ذکر ۶: ۱۲ ملاکي ۴: ۲
[c] يسه ۴: ۲ يرم ۲۳: ۵
[d] يسه ۶۱: ۱ متي ۳: ۱۶، يوحنا ۱: ۳۲، ۳۳ اور ۳: ۳۴
[e] زبور ۱۴۳: ۱۰ ملاکي ۲: ۶
[f] زبور ۷۲: ۲، ۴
[g] ايوب ۴: ۹ ملا ۴: ۱ ۲ تسا ۲: ۸ ملاکي ۲: ۶ اور ۱۶: ۱۹ اور ۱۷: ۱۴ و ديکهو ۴۹: ۲ ۱۴: ۱
[h] يسه ۵۷: ۱۷ حزق ۳۴: ۲۵ هوسيع ۲: ۱۸
[i] ايوب ۵: ۲۳ يسه ۶۵: ۲۵ اور ۶۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی، اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی[k]۔

۱۰ اور اُس دن[l] ایسا ہوگا کہ یسی کی اُس جڑ کی، جو قوموں کے لیئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی[m]، قومیں طالب ہونگی[n]: اور اُس کی آرامگاہ جلال بخشیگی[o]۔ ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا ہوگا، کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھاکے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندری اطراف سے پھیر لاویگا۔ ۱۲ اور وہ قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا، اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے گئے ہیں، جمع کریگا، اور سارے بنی یہوداہ کو، جو پراگندہ ہوبینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا۔ ۱۳ تب بنی اِفرائیم میں حسد نہ رہیگا، اور بنی یہوداہ میں کے کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے: بنی اِفرائیم بنی یہوداہ پر حسد نہ کرینگے، اور بنی یہوداہ بنی اِفرائیم سے کینہ نہ رکھینگے[s]۔ ۱۴ پر وے پچھم کی طرف فلسطیوں کے کاندھوں پر جھپٹینگے، اور وے ملکے اا پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے[t]، اور بنی عمون اُن کے تابعدار ہونگے[u]۔

۱۵ تب خداوند دریاے مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا[v]، اور اپنی زوراور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ ہلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جائینگے[w]۔ ۱۶ اور اُس کے باقی لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رہینگے، ایسی ایک شاہراہ ہوگی[x] جیسی بنی اِسرائیل کے لیئے تھی، جس دن کہ وے مصر کی زمین سے نکلے[y]۔

۱۳ باب

اہل بابل کا ایک شکرانہ جو خدا کی رحمتوں کے سبب ادا کرینگے ہیں۔

اور اُس دن[a] تو کہیگا، کہ ای خداوند، میں تیری ستایش کرونگا؛ کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا، پر تیرا غصہ اُتر گیا، اور تو نے مجھے تسلی دی۔ ۲ دیکھو، خدا میری نجات ہی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نہ ڈرونگا: کہ یاہ یہوواہ[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود ہی، اور وہ میری نجات ہوا ہی۔ ۳ سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے[d]، ۴ اور اُس دن تم کہوگے، کہ خداوند کی ستایش کرو؛ اُس کا نام ‖ لو[e]؛ لوگوں کے درمیان اُس کی قدرتیں بیان کرو[f]، اور کہو، کہ اُس کا نام عالیشان ہی[g]۔ ۵ خداوند کی مدح سرائی کرو، اِس لیئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہی[h]؛ ساری زمین کو یہہ معلوم ہی۔ ۶ ای صیہون کی بسنیوالی، تو چلا اور للکار، کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ ہی[k]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنی فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قہر کو انجام دینے کے لیئے مقرر ہوئی تھیں۔ ۶ وہ اپنا ارادہ ظاہر کرتا کہ بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے۔ ۱۹ بابل کی ویرانی کا حال۔

بابل کی بابت وہ اِلہامی بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا۔ ۲ تم بے آب پہاڑ پر[b] ایک جھنڈا کھڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور ہاتھ ہلاؤ[d]، کہ وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں۔ ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے ہوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بہادروں کو[e]، جو میری خداوندی سے مسرور ہیں[f]، بلایا ہی، کہ وے میرے قہر کو انجام دیویں۔ ۴ پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہی، ایک بڑے لشکر کا سا شور: یہہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہی جو فراہم ہوئیں: رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[k] حبق ۲: ۱۴
[l] یسع ۲: ۱۱
[m] ۱ آیت
روم ۱۵: ۱۲
[n] روم ۱۵: ۱۰
[o] عبر ۴: ۱، وغیرہ
[p] یسع ۲: ۱۱
[q] ذکر ۱۰: ۱۰
[r] یوح ۷: ۳۵، یعق ۱: ۱
[s] یرم ۳: ۱۸، حزق ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲، ہوس ۱: ۱۱
[t] اا عبرانی میں، مشرق کے فرزندوں۔
[u] دان ۱۱: ۴۱، یسع ۱۱: ۱۴
[v] ذکر ۱۰: ۱۱
[w] مکا ۱۶: ۱۲
[x] یسع ۱۱: ۱۶، ۱۹: ۲۳
[y] خر ۱۴: ۲۹، یسع ۵۱: ۱۰، اور ۶۳: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] یسع ۱۲: ۱
[b] زبور ۸۳: ۱۸، خر ۶: ۳، زبور ۱۱۸: ۱۴
[c] یوح ۴: ۱۰، ۱۴، اور ۷: ۳۷، ۳۸
[d] اا یا، مشہور کرو۔
[e] ۱ توا ۱۶: ۸، زبور ۱۰۵: ۱، ۱
[f] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶
[g] زبور ۳۴: ۳
[h] خر ۱۵: ۱، ۲۱
[k] زبور ۲۶: ۲۲، اور ۹۸: ۱، یسع ۵۴: ۵، ۱۴، صفہ ۳: ۱۴
[a] زبور ۲۷: ۲۲، اور ۸۹: ۱۸، یسع ۱۳: ۱، ۱۴، ۲۱
[b] یرم ۵۱: ۲۵، اور ۵۰: ۲۶، یسع ۱۳: ۲
[c] یسع ۱۱: ۱۲
[d] یرم ۵۰: ۳۲، یسع ۱۰: ۳۲
[e] یوایل ۳: ۱۱
[f] زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا کي طرف سے، آتے ہیں، ہاں، خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھیار، تاکہ ساري مملکت کو برباد کریں.

۶ اب تم واویلا کرو، کہ خداوند کا دن نزدیک ہی[۵]؛ وہ قادر مطلق کي طرف سے ایک بڑي ہلاکت کے مانند[۶] آویگا.

۷ اِس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہوونگے، اور ہر ایک آدمي کا دل پگھل جائیگا؛

۸ اور وے ہراسان ہونگے: جانکني اور غمگیني اُنہیں آ لیگي[۷]: اُن کا ایسا پیچھن ہوگا، جیسا اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں؛ وے سراسیمہ ہوتے، ایک دوسرے کو تکا کرینگے، اور اُن کے چہرے شعلےنما چہرے ہونگے. ۹ دیکھو، خداوند کا وہ دن آتا ہی، جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت درشت ہی، تاکہ ملک کو ویران کرے[۸]، اور گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود کرے[۹]. ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشني نہ چمکائینگے: اور سورج طلوع ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا[۱۰]. ۱۱ اور میں جہان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شریروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا؛ اور میں مغروروں کا فخر بند کرونگا[۱۱]، اور ہیبت ناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا. ۱۲ میں ایسا کرونگا، کہ مرد کندن کي نسبت سے، ہاں، اِنسان اوفیر کے سونے کي نسبت سے بھي بہت ہي کمیاب ہونگے. ۱۳ اِس لیئے کہ میں آسمانوں کو لرزاونگا[۱۲]، اور زمین اپني جگہ سے جھٹکي جائیگي، رب الافواج کے قہر کے مارے، اور اُس کے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں[۱۳]. ۱۴ اور وے آہو کي مانند ہونگے، جو کھدیڑا جاتا ہی، یا بھیڑوں کي طرح، جنہیں کوئي فراہم نہ کرے؛ اُن میں سے ہر ایک اپني قوم کي طرف متوجہ ہوگا، اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا[۱۴]. ۱۵ ہر ایک جو مل جائیگا، کھونچا کھائیگا؛ اور ہر ایک، جو عایب ہو جاتا، تلوار سے مارا پڑیگا. ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکھوں کے سامنے پٹکے جائینگے[۱۵]، اُن کے گھر لوٹے جائینگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائیگي. ۱۷ دیکھو، میں مادیوں کو اُن پر چڑھاونگا[۱۶]، جو کہ روپے کو خاطر میں نہیں لاتے، اور سونے سے خوش نہیں ہوتے. ۱۸ اُن کي کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگي، اور وے پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے، اور اُن کي آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگي.

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسدیوں کي زرکي کي رونق ہی[۱۷]، سدوم اور عمورہ کي مانند ہو جائیگي، جن کو خدا نے اُلٹ دیا[۱۸]. ۲۰ وہ ابد تک آباد نہ ہوگي[۱۹]، اور پشت در پشت کوئي اُس میں نہ بسینگے؛ وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے اِستادہ نہ کرینگے، اور وہاں گڈریے گلوں کو نہ بٹھائینگے؛ ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وہاں بیٹھینگے، اور اُن کے گھروں میں اُلّو بھرے ہوئے ہونگے[۲۰]؛ وہاں شتر مرغ بسینگے، اور بزکوھي وہاں ودینگے، پھاندینگے، ۲۲ اور گیدڑ اُن کے عیشان مکانوں میں، اور بھیڑیئے اُن کے رنگ محلوں میں چلائینگے: اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہی، اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے[۲۱].

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسرائیل پر رحم کرکے اُس بحال کریگا، ۳ وے بابل پر شادیانہ بجائینگے. ۲۲ خدا کا ارادہ اسور کي بابت ظاہر کیا جاتا. ۲۸ فلستیہ کو دھمکي دي جاتي.

کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا[۱]، بلکہ وہ اِسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرکے رکھیگا، اور اُنہیں اُن کي سرزمین میں پھر بٹھلائیگا[۲]؛ اور پردیسي اُن کے ساتھ میل کرینگے، اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے[۳]. ۲ اور قومیں اُنہیں لے آوینگي، اور اُنہیں اُن کے ملک میں پہنچاوینگي[۴]؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ ہوشع ۱۰ : ۱۹
آموس ۵ : ۱۸
۶ زبور ۱۲۷ : ۴
یسعیاہ ۱۳ : ۱۰
حبقوق ۳ : ۱۶
۷ ایوب ۱۸ : ۲۰
۲۱ : ۶
یرمیاہ ۴۸ : ۴۱
۴۹ : ۲۲
۸ یوایل ۱ : ۱۵
۹ زبور ۶۸ : ۲
پطرس ۳ : ۱۰
۱۰ زبور ۱۰۵ : ۲۸
یسعیاہ ۱۳ : ۱۰
حزقی ۳۲ : ۷
یوایل ۲ : ۱۰
۳۱ : ۱۵
متی ۲۴ : ۲۹
مرقس ۱۳ : ۲۴
لوقا ۲۱ : ۲۵
۱۱ یسعیاہ ۲ : ۱۱
۱۲ حجی ۲ : ۶
عبرانیوں ۱۲ : ۲۶
۱۳ زبور ۱۱۰ : ۵
نوحہ ۲ : ۲۱

۴ ملا ۴ : ۱
۵ زبور ۱۰۴ : ۳۵
۶ پطرس ۳ : ۷
۱۰
مکاشفہ ۲۰ : ۹
۱۱ زبور ۷۵ : ۴
امثال ۱۶ : ۱۸
۱۲ یسعیاہ ۱۳ : ۱۳
۲۴ : ۱۸
۱۳ یرمیاہ ۵۰ : ۱۵
۲۹
۵۱ : ۶
۱۴ یوایل ۳ : ۲
۱۵ زبور ۱۳۷ : ۹
ہوسیع ۱۳ : ۱۶
نحوم ۳ : ۱۰
۱۶ یسعیاہ ۲۱ : ۲
یرمیاہ ۵۱ : ۱۱
۲۸
دانی ۵ : ۲۸
۳۱
۱۷ یسعیاہ ۱۳ : ۱۹
۲۱ : ۹
یرمیاہ ۵۰ : ۴۰
۵۱ : ۴۱
۱۸ پیدایش ۱۹ : ۲۴
۲۵
۲۹
استثنا ۲۹ : ۲۳
یرمیاہ ۴۹ : ۱۸
۵۰ : ۴۰
۱۹ یرمیاہ ۵۰ : ۳۹
۵۱ : ۶۲
اور ۲۶ : ۲۰
۲۰ یرمیاہ ۵۰ : ۳۹
۵۱ : ۳۷
۲۱ یسعیاہ ۱۳ : ۲۲
۳۴ : ۱۴
۲۲ اور ۵۱ : ۳۳

مکاشفہ ۱۸ : ۲
۲۳ یسعیاہ ۱۴ : ۲۳
۲۴ زبور ۱۳۲ : ۱۰۶
۱۳
۱ ذکر ۱ : ۱۷
اور ۲ : ۱۲
۲ یسعیاہ ۶۰ : ۱۰
۱۴ : ۱
افسیوں ۲ : ۱۲
۱۳ وغیرہ
۳ یسعیاہ ۴۹ : ۲۲
اور ۶۶ : ۲۰
اور ۶۰ : ۱۰
اور ۶۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور اِسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُن کا مالک ہو کے اُنہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا، کیونکہ وے اُنہیں، جنھوں نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے۔

۳ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی، راحت بخشیگا،

۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا[ز]، اور کہیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[ح]! وہ، جو سونا کی جبراً لینیوالی تھی، موقوف کی گئی! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا[ط]، اور نا اِنصاف حاکموں کا عصا؛ ۶ وھی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا، اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا۔ ۷ ساری زمین آرام سے ھی، وہ ساکن ھی؛ وے ایکا ایک گیت گاتے ھیں۔ ۸ ھاں، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اُوپر، یہ کہکے، خوشی کرتے[ی]، کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا، تب سے کوئی لکڑھارا ھماری طرف نہ آیا۔ ۹ پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتی ھی، کہ تیرے آنے وقت تیرا اِستقبال کرے[ک]؛ وہ تیرے سبب مُردوں کو، زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ھی؛ وہ اُمتوں کے سارے بادشاھوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھواکے کھڑا کرتا ھی۔ ۱۰ وے سب بولینگے، اور تجھے کہینگے، کیا تو بھی ھمارے مانند نا زور ھوا؛ تو ایسا ھو گیا جیسے ھم ھیں؟ ۱۱ تیری شان و شوکت، اور تیرے ساز اور بِج کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ھوا، اور کرم ھی تیرا بالاپوش بنے۔ ۱۲ ای صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا[ل]! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ۱۳ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا، میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[ز] ۲ تمت ۲۰: ۶
[ح] مکاش ۱۸: ۶، ۱۶
[ط] زبور ۱۲۵: ۳
[ی] ۲ تمت ۲۰: ۶
[ک] حزق ۳۲: ۲۱
[ل] لوق ۱۰: ۱۸

آسمان پر چڑھونگا[م]؛ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[ن]؛ اور میں اُتر کی اطراف میں[س] جماعت کے پہاڑ کے اُوپر چڑھکے بیٹھونگا۔ ۱۴ میں بدلیوں کی اُونچائی پر چڑھونگا، میں خدا تعالیٰ کی مانند ھوؤنگا[ع]۔ ۱۵ لیکن تو پاتال میں، گڑھے کی اطراف میں، اُتارا گیا[ف]۔ ۱۶ وے، جن کی نظر تجھ پر پڑیگی، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا یہ وھی شخص ھی، جس نے زمین کو لرزایا، اور مملکتوں کو ھلا دیا، ۱۷ جس نے جہان کو ویران کیا، اور اُس کی بستیاں اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھوڑا کہ گھر کی طرف جاویں۔ ۱۸ اُمتوں کے سارے بادشاہ، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ھیں؛ ۱۹ پر تو اپنی گور سے باھر نفرتی کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛ تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے گئے، اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ھیں، ڈھانپا گیا؛ اُس لش کے مانند جو پاؤں سے لتاڑا گیا۔ ۲۰ تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا، اور اپنی رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کی نسل کدھی نام آور نہ ھوگی[ع]۔ ۲۱ اُسکے فرزندوں کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ دادوں کے گناھوں کے سبب طیار کرو، تاکہ وے برپا نہ ھوویں، اور ملک کے مالک نہ ھو جاویں، اور شہر بناکے دنیا کو آباد نہ کریں۔ ۲۲ کیونکہ رب الافواج فرماتا ھی، کہ میں اُن پر چڑھونگا، اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا[ف]، اور اُنھیں جو باقی ھیں[ص]، بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[ق]، خداوند فرماتا ھی۔ ۲۳ رب الافواج کہتا ھی، میں اُسے خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا[ر]، اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[م] متی ۱۱: ۲۳
[ن] دان ۸: ۱۰
[س] زبور ۴۸: ۲
[ع] یسہ ۴۷: ۸
۲ تسا ۲: ۴
[ف] متی ۱۱: ۲۳

[ع] ایوب ۱۸: ۱۹
زبور ۲۱: ۱۰
اور ۳۷: ۲۸
اور ۱۰۹: ۱۳
[ف] ملا ۲: ۳
متی ۲۳: ۳۵

[ص] اعا ۱۰: ۲
[ق] یسہ ۱۴: ۲۲
۲ سلا ۱۴: ۱۲
[ر] ایوب ۱۸: ۱۹
یسہ ۳۴: ۱۱
صفہ ۲: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۲۴ رب الافواج قسم کھاکے فرماتا ھی، کہ يقيناً، جيسا ميں نے چاھا ھی، ايسا ھي ھو جائيگا؛ اور جيسا ميں نے ارادہ کيا ھی، ايسا ھي واقع ھوگا: ۲۵ ميں اپنے ھي ملک ميں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوآ اُن پر سے اُتريگا، اور اُس کا بوجھ اُن کے کاندھوں پر سے ٹليگا. ۲۶ يہ وہ ارادہ ھی جو ساري دنيا کي بابت مقرر کيا گيا، اور يہ وہ ھاتھ ھی، جو ساري اُمتوں پر بڑھايا گيا ھی. ۲۷ کہ رب الافواج نے ارادہ کيا ھی، سو کون اُسے باطل کريگا؟ اور اُس کا ھاتھ بند کيا گيا ھی، سو کون اُسے پھراويگا؟

۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مر گيا، اُسي سال يہ الہامي کلام بيان ھوا. ۲۹ اي ساري فلسطيہ، تو اِس ليئے خوشي مت کر، کہ اُس کا لٹھ، جس نے تجھے مارا، ٹوٹا ھی؛ کيونکہ سانپ کي اصل سے ايک ڈنک نکليگا، اور اُس کا پھل ايک اُڑنيوالا سانپ ھوگا. ۳۰ تب مسکينوں کے پلوٹھے کھائينگے، اور محتاج چين سے بيٹھينگے؛ پر ميں تيري جڑ کال سے مروونگا، اور تيرے باقي لوگ قتل کيئے جائينگے. ۳۱ اے او دروازے، واويلا کر؛ اے او شہر، چلّا؛ اي فلسطيہ، تو بالکل گداز ھو گئي؛ کيونکہ شمال سے ايک دھواں اُٹھيگا، اور کوئي اُس کے لشکروں ميں پيچھے نہ رہ جائيگا. ۳۲ اُس وقت کروھوں کے قاصدوں کو کيا جواب کوئي ديگا؟ کہ خداوند نے صيہون کو بنا کيا ھی، اور اُس ميں اُس کے مسکين بندے پناہ لينگے.

۱۵ باب

اس باب ميں، کہ ۱ موآب کا دواگمر حال.

موآب کي بابت اِلہامي کلام. يقيناً حملہ کي رات ميں عار موآب خراب ھو گيا؛ يقيناً حملہ کي رات ميں قير موآب خراب ھو گيا؛ ۲ وے مندر اور ديبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے ليئے چڑھ جاتے: نبو اور ميدبا پر اھل موآب واويلا کرتے: اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور ھر ايک کي داڑھي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے رستوں ميں ٹاٹ کا کمربند باندھتے ھيں، اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر، اور بازاروں ميں نوحہ کرتے: پھر وے روتے ھوئے اُترتے ھيں. ۴ حشبون اور العلہ واويلا کرتے ھيں، کہ اُنکي آواز يہض تک سني گئي: اِس پر موآب کے ھتھياربند سپاھي چلا چلا کے روتے؛ اُس کي جان اُس ميں گھبرا جاتي. ۵ ميرا دل موآب کے ليئے چلاتا، کہ اُس کے بھاگنيوالے صغر تک اِگلت شلشياہ تک، پہنچے؛ ھاں، وے لوحيت کي چڑھائي پر روتے ھوئے چڑھ جائے، اور ھرونيم کے رستے ميں ھلاکت کا واويلا کرتے. ۶ کيونکہ نمريم کي نہريں خراب ھو گئيں؛ کيونکہ گھاس کمھلا گئي، اور سبزہ مرجھا گيا، اور روئيدگي فنا ھوئي. ۷ اِس ليئے وے تحفہ مال، جو اُنھوں نے حاصل کيا تھا، اور ذخيرہ، جو اُنھوں نے رکھ چھوڑا تھا، ||بيد کي ندي پار لے جاتے. ۸ کہ غلغلہ موآب کي سرحدوں تک ھوا، اور اُن کا نوحہ اجليم تک، اور اُنکا ماتم بير ايليم تک پہنچا. ۹ ھرچند کہ ديبون کي نديان لہو سے بھري ھيں، توبھي ميں ديبون پر زيادہ مُصيبت ڈالونگا؛ کہ اُس پر جو موآب سے بھاگيگا، اور اُس سرزمين کے باقي لوگوں پر، ايک شير بير بھيجونگا.

۱۶ باب

اس باب ميں، کہ ۱ اُني موآب کو نصيحت کرتا کہ وہ مسيح بادشاہ کي تابعداري کريں. ۶ موآب کي شيخي کے سبب اُسے دھمکي دي جاتي. ۹ اُني اُس پر افسوس کرتا. ۱۲ بالآخر اُس آفت کي جو موآب پر آيا چاھتي تھي.

تم ||صلع سے بيابان کي راہ صيہون کي بيٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بھيجو. ۲ کيونکہ جس طرح بھٹکا ھوا پرندہ ھی، جو گھونسلے سے نکالا گيا، اُسي طرح موآب کي بيٹياں ارنون کے پايابوں

پيشتر مسيح سے ۷۲۶ کے قريب

۱۲ ||يا، عربہ کي وادي ميں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں ہونگي، اور کہینگي، ۳ صلاح دو، اِنصاف کا فیصلہ کرو؛ اپنا سایہ دوپہر کو بھي تہیک رات کے مانند ظاہر کرو؛ اُن کو، جو نکال دیئے گئے ہیں، چھپا لو؛ اُنہیں، جو بھاگے آئے ہیں، ظاہر نہ کرو. ۴ موآب کے خارج کیئے ہوئے تیرے ساتھ رہیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامہنے سے چھپا لے؛ کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے، اور غارتگري تمام ہو جائیگي؛ اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے. ۵ یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا[a]، اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي پیروي کریگا[b]، اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا.

۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کي بات سني ہی[c]؛ وہ بڑا گھمنڈي ہی؛ اُس میں گستاخي اور تکبر اور شیخي ہی: پر اُس کي جبروتي فخریں کچھ چیز نہ ہونگي[d]. ۷ سو موآب واویلا کریگا؛ موآب کے لیئے، ہر ایک واویلا کریگا[e]؛ قیرحراست[f] کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے، کہ وے بالکل مارے پڑیں. ۸ کہ حشبون کے کھیت[g] سوکھ گئے؛ سبمہ کے تاک[h] جو ہی سو غیرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفہ قالیوں کو توڑ دیا: وے یعزیر تک بڑھیں؛ وے جنگل میں بھي پھیلیں؛ اُسکي لتوں نے آپ کو پھیلایا؛ وے دریا پار گذریں.

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند[i] سبمہ کي تاک کے لیئے زاري کرونگا؛ اي حشبون، اي اِلیعالي[j]، میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا؛ کیونکہ تیرے ایام گرمي کے میووں پر، اور غلہ کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا ہی. ۱۰ اور شادماني چھین لي گئي، اور خوشي ہرے بھرے کھیتوں میں نہ رہي؛ انگوري باغوں میں گانا نہیں، اور للکارنا نہیں[k]؛ لتاڑنیوالے انگوروں کو کولھوؤں میں پھر نہیں مسلتے،

[a] یسعیاہ ۱۶: ۱۴، ۲۷
[b] میکہ ۴: ۷؛ لوقا ۱: ۳۳
[c] زفنیاہ ۲: ۸؛ اور ۱۱: ۳؛ اور ۲۵: ۱۰
[d] یرمیاہ ۴۸: ۲۹
[e] یسعیاہ ۱۵: ۵
[f] ۲ سلاطین ۳: ۲۵
[g] یسعیاہ ۲۴: ۷
[h] آیت ۱۰
[i] یرمیاہ ۴۸: ۳۲
[j] یسعیاہ ۱۵: ۴
[k] یرمیاہ ۴۸: ۳۳

میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا. ۱۱ سو ‖ میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغاں کرتا ہی[l]، اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.

۱۲ اور ایسا ہوگا، کہ ہرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[m] چڑھکے آپ کو تھکاوے، بلکہ اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے، پر کچھ فائدہ نہ ہوگا.

۱۳ یہہ وہ سخن ہی، جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہی: ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تین برس کے اندر[n]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند ہوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگي اور باقي لوگ تھوڑے ہونگے، اور کچھ زور نہ رکھینگے.

[l] یسعیاہ ۱۵: ۵
[m] یسعیاہ ۱۵: ۲
[n] یسعیاہ ۲۱: ۱۶

۱۷ باب

اِس باب میں ہی، کہ ۱ ارام اور اِسرائیل کو دھمکي دي جاتي. ۶ اُن میں سے تھوڑے بہت بچ رہنے کو ترک کرینگے. ۹ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سیاست اُٹھائینگے. ۱۲ ایک واویلا اِسرائیل کے دشمنوں پر ہوتا ہی.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

دمشق کي بابت اِلہامي کلام[o]. دیکھو، دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا، اور وہ ایسا تو ہو جائیگا کہ ڈھیر ڈھیر بنیگا. ۲ عرائر کي بستیاں خالي ہو جائینگي، وے کلوں کي چراگاہیں ہونگي، وے وہاں بیٹھینگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بھي وہاں نہ ہوگا[p]. ۳ اور اِفرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا[q]، دمشق اور باقي ارام سے سلطنت جاتي رہیگي؛ رب الافواج فرماتا ہی، کہ جو حال بني اِسرائیل کي شوکت کا ہوا ہی، وہي اُن کا حال ہوگا. ۴ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ یعقوب کي حشمت گھٹ جائیگي اور اُس کا چربیدار بدن دبلا ہوگا[r]. ۵ یہہ ایسا ہوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا کھڑے کھیت کاٹکے غلہ جمع کرے[s]، اور اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بھي ہو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي میں خوشہ چیني کرے.

[o] یرمیاہ ۴۹: ۲۳
[p] میکہ ۴: ۴
[q] یسعیاہ ۱۷: ۹
[r] یسعیاہ ۱۰: ۱۶
[s] یرمیاہ ۵۱: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے
پھل باقی رہینگے، جیسے کہ زیتون کے
درخت میں ہوتے، جب وہ ہلایا
جاوے، دو تین دانے پھنگی پر، چار پانچ
اُس کی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر،
خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ہی۔
۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کی طرف
نظر کریگا، اور اُس کی آنکھیں اِسرائیل
کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ
مذبحوں پر، اپنے ہاتھ کے کام پر، نظر نہ
کریگا، اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی
اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت،
کسی پر توجہ نہ ہوگی۔
۹ اُس دن اُس کے حصین شہر،
اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے، اور
اُس شاخ کی مانند جو سب سے اُوپر
ہی، جسے اِسرائیل کے سامھنے ہی اُنہوں
نے چھوڑا ہی: اور وہاں ویرانی ہوگی۔
۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے
خدا کو فراموش کیا، اور اپنی توانائی کی
چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوب صورت
بودھے لگائیگا، اور اجنبی پنیری اُس
میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے
لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھی
باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو
پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا۔
۱۲ اے، بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا،
وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتی
ہیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا، وے بڑے
پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتی ہیں!
۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی
مانند شور کرینگی: پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا،
اور وے دور بھاگ جائینگی، اور اُس
بھوسے کی طرح جو تیلوں نے اُوپر آندھی
سے اُڑتا پھرے، یا اُس پتے کی طرح جو
بگولے میں گھومے، ماری ماری پھرینگی۔
۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ہیبت
ہی: اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

زبور ۴۶: ۱۳

میکہ ۷: ۷

۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کی طرف
نظر کریگا، اور اُس کی آنکھیں اِسرائیل
کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ
مذبحوں پر، اپنے ہاتھ کے کام پر، نظر نہ
کریگا، اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی
اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت،
کسی پر توجہ نہ ہوگی۔

زبور ۱۰۳: ۱۶

۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے
خدا کو فراموش کیا، اور اپنی توانائی کی
چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوب صورت
بودھے لگائیگا، اور اجنبی پنیری اُس
میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے
لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھی
باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو
پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا۔

یرمیاہ ۵: ۲۲

۱۲ اے، بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا،
وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتی
ہیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا، وے بڑے
پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتی ہیں!
۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی
مانند شور کرینگی: پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا،
اور وے دور بھاگ جائینگی، اور اُس
بھوسے کی طرح جو تیلوں نے اُوپر آندھی

زبور ۱۰۴: ۷

زبور ۱۳: ۵
ہوسیع ۱۳: ۳

سے اُڑتا پھرے، یا اُس پتے کی طرح جو
بگولے میں گھومے، ماری ماری پھرینگی۔
۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ہیبت
ہی: اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود
ہیں۔ وے، جو ہم کو غارت کرتے ہیں،
یہہ اُن کا حصہ ہی، اور وے، جو ہم کو
لوٹتے ہیں، یہہ اُن کا بخرہ ہی۔

۱۸ باب

اُس مُلک میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں کی خبر لیکر کوشیوں
کو ہلاک کریگا۔ ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ
کلیسیئے میں شامل ہو جائینگے۔

ارے او پَرپَراتے ہوئے پنکھوں کی
سر زمین، جو کوش کی ندیوں کے پرے
ہی: ۲ جو دریا کی راہ سے بردی کے
ڈبوں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی
ہی، اور کہتی، ای تیز رفتار ایلچیو،
اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ہمتی
ہی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب
تک مہیب ہی؛ ایسی قوم جو زبردست
اور فتحیاب ہی، جس کی زمین ندیوں
سے منقسم ہوئی۔ ۳ ای جہان کے سارے
باشندو، اور ای زمین کے رہنیوالو، جس
وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے،
تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا
جائے، تم سنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھ سے
یوں فرمایا ہی، کہ میں اپنے مقرر مسکن
میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا
رہونگا، اُس شدید گرمی کی مانند، جو
تڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی، اور
اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو درو
کی گرمی میں ہوتا ہی۔ ۵ کہ فصل سے
پیشتر جس وقت کلی کھل چکی، اور
پھول کی جگہہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں،
اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسولے سے کاٹ
ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا۔ ۶ اور
وے پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے
وحشی درندوں کے لیئے پڑی رہینگی،
اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم
میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشی
درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔
۷ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے،
جو زوراور اور ہمتی ہی، اُس گروہ کی
جو اِبتدا سے آج تک مہیب ہی، اُسی
قوم کی جو زبردست اور ظفریاب ہی،

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲ سمو ۲۰: ۲۰
۲ مم ۶: ۲۰
حزقی ۳: ۴، ۵
۲ مم ۱۲: ۲
عزرا ۳: ۱۰ اور

۲ مم ۵: ۲۱
یسعیاہ ۲۸: ۲۱

جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی،
ایک ہدیہ رب‌الافواج کو، رب‌الافواج کے
نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون ہی،
پہنچایا جائیگا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہر نوعت جو مصریوں کے درمیان ہوگی۔
۱۱ اُن کے والیوں کی نادانی۔ ۱۸ مصری بلائے جائینگے
کہ کلیسیا میں شامل ہوویں۔ ۲۳ اُس عہد کا حال جو
مصر اور اسور اور اِسرائیل کے درمیان ہو جائیگا۔

مصر کی بابت اِلہامی کلام[a]۔ دیکھو،
خداوند ایک تندرو ابر پر سوار ہوکر[b]
مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس
کے حضور میں لرزاں ہو جائینگے[c]، اور
مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا۔
۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس
میں مخالف کر دونگا، اُن میں ہر ایک
اپنے بھائی سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے
سے لڑیگا[d]، شہر شہر سے، اور سلطنت
سلطنت سے۔ ۳ اور مصر کا جی اُس
کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس
کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں
اور افسونگروں کی، اور اُن کی جنکے پاس
دیو ہیں، اور جادوگروں کی، تلاش کرینگے[e]۔
۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم
کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست
بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا، یوں خداوند
رب‌الافواج فرماتا ہی۔ ۵ دریا سے بھی
پانی سوکھ جائیگا، اور ندی خشک
اور خالی ہو جائیگی[g]؛ ۶ اور نالے بدبو
ہو جائینگے، اور مصر کی نہریں[h] خالی
ہوویںگی، اور سوکھ جاوینگی، اور بید
اور نی کمہلا جائینگی۔ ۷ چراگاہیں
ندی پر، ندی کے کناروں پر، اور وہ سب
چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی
جاتی ہیں، مرجھا جائینگی، اور فنا
ہوویںگی، اور ہرگز نہ ہونگی۔ ۸ تب
ماہیگیر ماتم کرینگے؛ اور سب، جو
ندی میں بنسی ڈالتے ہیں، غم کرینگے،
اور وے جو پانیوں کی سطح پر جال
ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے۔
۹ اور سن کے جھارنیوالے[i]، اور کتان
کے بننیوالے گھبرا جائینگے۔ ۱۰ ہاں،
اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائی،
اور سارے اجیردار رنجیدہ دل ہوئے۔

۱۱ یقیناً ضوعن[k] کے شاہزادے احمق
بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کی
مشورت فاسد ہو گئی: سو کیونکر تم
فرعون سے کہتے ہو، کہ میں دانشمندوں
کا فرزند، اور شاہان قدیم کی نسل ہوں؟
۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں[l]؟ وے
تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، کہ
رب‌الافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ
کیا ہی۔ ۱۳ ضوعن کے والیان احمق
ہوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے[m]، اور
اُنہوں نے، ہاں، اُنہوں نے، ||جنہوں پر
اُس کی گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو
گمراہ کیا۔ ۱۴ خداوند نے ایک کجرو
روح اُن کے درمیان ڈالی ہی[n]؛ اور
اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں
میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو
قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی۔ ۱۵ اور مصر
کا کوئی کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ
یا نی کرے[o]۔ ۱۶ اُس دن مصری عورتوں
کے مانند ہو جاوینگے[p]، اور ہیبت‌زدہ اور
ہراسان ہونگے، رب‌الافواج کے ہاتھ کے
ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا[q]۔
۱۷ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لیئے
دہشت‌والی چیز ہوگی: ہر ایک، جس
کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں
ہول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو
رب‌الافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا ہی۔

۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر
ہونگے، جو کنعانی زبان بولینگے[r]، اور
رب‌الافواج کی قسم کھاوینگے؛ اُن میں
سے ایک کا نام ||قریت‌الہرس کہلاویگا۔
۱۹ اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں
بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کی
سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا[s]:

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

[a] دیکھو زاور ۶۸ : ۳۱ اور ۷۲ : ۱۰ یسعیاہ ۱۸ : ۱ صفنیاہ ۳ : ۱۰ ملاکی ۱ : ۱۱
[b] زبور ۱۰۴ : ۳ اور حزقی ۱ : ۴ اور ۱۰ : ۴ اور ناحوم ۱ : ۳ اور زبور ۹۷ : ۲ اور ۱۰۴ : ۳ اور حزقی ۳۰ : ۱۲ اور یرمیاہ ۴۳ : ۱۲
[c] خرو ۱۵ : ۱۴ اور یشوع ۲ : ۹ اور ۵ : ۱
[d] قاض ۷ : ۲۲ اور ۱ سمو ۱۴ : ۲۰ اور ۲ تواری ۲۰ : ۲۳
† عبرانی میں نگل جاؤنگا۔
[e] یسعیاہ ۸ : ۱۹ اور ۴۱ : ۲۳ اور ۴۴ : ۲۵ اور ۴۷ : ۱۳
[f] یسعیاہ ۲۰ : ۴ اور حزقی ۲۹ : ۱۹ اور ۳۰ : ۲۱ اور ۳۲ : ۱۱
[g] یسعیاہ ۴۲ : ۱۵ اور یرمیاہ ۵۱ : ۳۶ اور حزقی ۳۰ : ۱۲
[h] ۲ سلاطین ۱۹ : ۲۴ اور یسعیاہ ۳۷ : ۲۵
[i] یسعیاہ ۳۸ : ۸
[k] گنتی ۱۳ : ۲۲ اور یشوع ۱۵ : ۲۲
[l] قضاۃ ۱ : ۲۰
[m] یرمیاہ ۲ : ۱۶ ||عبرانی میں، جو اُس کی گروہوں کے کونے کے پتھر تھے۔
[n] ۱ سلاطین ۲۲ : ۲۲ یسعیاہ ۲۹ : ۱۰
[o] یسعیاہ ۹ : ۱۴
[p] یرمیاہ ۵۱ : ۳۰ ناحوم ۳ : ۱۳
[q] یسعیاہ ۱۱ : ۱۵
[r] صفنیاہ ۳ : ۹ ||یا، سورج کا شہر۔
[s] پیدائش ۲۸ : ۱۸ خرو ۲۴ : ۴ یشوع ۲۲ : ۱۰، ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کي سرزمین میں رب الافواج کا ایک نشان، اور ایک گواہ ہوگا؛ اِسلیئے کہ اُنھوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رہائي دینیوالا، اور ایک حامي بھیجا، اور اُنھیں رہائي دي۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا، اور اُس دن مصري خداوند کو پہچانینگے، اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے؛ ہاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔ ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنھیں چنگا بھي کریگا: اور وے خداوند کي طرف رجوع ہونگے، اور وہ اُن کي دعا سنیگا، اور اُنھیں صحت بخشیگا۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگي؛ اور اسوري مصر میں آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے؛ اور مصري اسوریوں کے ساتھ مِلکے عبادت کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور اسور کا ثلث ہوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا: ۲۵ کہ رب الافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک ہو مصر میري اُمت، اسور میرے ہاتھ کي صنعت، اور اِسرائیل میري ۔ میراث۔

۲۰ باب

اس باب میں، کہ اللہ اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے ہوئے رویا میں حزقیاہ کا بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحدہ فوج سے غارت کیا جانیکا، ۱۱ ادوم نبي کو خبر دیتا، اور اُسے تسلی دي جاني کہ توبہ کرے، ۱۳ عرب پر مقررات میں ایک آفت آوینگي۔

دشت دریا کي بابت اِلہامي کلام۔

جس طرح سے کہ جنوبي گردباد زور سے آتي چلي آتي ہے، اُسي طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے۔ ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئي: غدّار غدّار کرتا ہے، اور غارتگر غارت کرتا ہے: اے ایلام، چڑھائي کر؛ اے مادی، محاصرہ کر؛ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں۔ ۳ سو میري کمر میں تیس ہے، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے ہیں، شدت ہوتي ہے، اُسي طرح میري حالت بھي جانکني کي سي ہے؛ میں ہراسان ہوں، کہ سن نہیں سکتا؛ میں پریشان ہوں، کہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ میرا دل گھبرایا، اور ہول ایکایک مجھ پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا۔ ۵ دسترخوان بچھایا گیا، نگہبان کھڑا کیا گیا، وے کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں: اُٹھو، اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبھا ہو؛ ۱۴ اِسي طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بوڑھوں کو، برہنہ اور ننگے پانوں اور اُن کي سرینوں کو بےستر مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا۔ ۵ تب وے ہراسان ہونگے، اور کوش سے، جو اُن کي اُمیدگاہ تھي، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تھا، شرمندہ ہونگے۔ ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے، کہ دیکھو، ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا، جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے، تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں: پس ہم کس طرح رہائي پا سکیں؟

۲۱ باب

اس باب میں، کہ اللہ اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے ہوئے رویا میں حزقیاہ کا بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحدہ فوج سے غارت کیا جانیکا، ۱۱ ادوم نبي کو خبر دیتا، اور اُسے تسلی دي جاني کہ توبہ کرے، ۱۳ عرب پر مقررات میں ایک آفت آوینگي۔

دشت دریا کي بابت اِلہامي کلام۔

جس طرح سے کہ جنوبي گردباد زور سے آتي چلي آتي ہے، اُسي طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے۔ ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئي: غدّار غدّار کرتا ہے، اور غارتگر غارت کرتا ہے: اے ایلام، چڑھائي کر؛ اے مادی، محاصرہ کر؛ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں۔ ۳ سو میري کمر میں تیس ہے، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے ہیں، شدت ہوتي ہے، اُسي طرح میري حالت بھي جانکني کي سي ہے؛ میں ہراسان ہوں، کہ سن نہیں سکتا؛ میں پریشان ہوں، کہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ میرا دل گھبرایا، اور ہول ایکایک مجھ پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا۔ ۵ دسترخوان بچھایا گیا، نگہبان کھڑا کیا گیا، وے کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں: اُٹھو،

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۱ یسعیاہ ۸: ۱۸، ۲ تواریخ ۳۲: ۳۱، یسعیاہ ۱۹: ۱۲، ۲۰: ۳، یرمیاہ ۴۴: ۳۰، حزقی ایل ۲۹: ۲، ۳۰: ۲۱، ۳۲: ۲۱، ۲ سلاطین ۱۹: ۹، یسعیاہ ۳۷: ۹، ۳۰: ۲، ۳۱: ۱ اور ۳۶: ۶

۳ یسعیاہ ۲۰: ۲

۴ یسعیاہ ۱۹: ۴

۵ یسعیاہ ۱۹: ۱۶

۶ یسعیاہ ۲۱: ۹، مکاشفہ ۱۴: ۸، ۱۶: ۱۹، ۱۸: ۲

۷ یسعیاہ ۲۱: ۲، ۲۲: ۶، یرمیاہ ۴۹: ۳۵، ۵۱: ۱۱، دانی ایل ۵: ۲۸، ۸: ۲۰

۸ یسعیاہ ۲۱: ۵، یرمیاہ ۵۱: ۳۹، ۵۷

۹ یسعیاہ ۱۳: ۱۷، ۲۱: ۲، یرمیاہ ۵۱: ۱۱، ۲۸

۱۰ یسعیاہ ۲۱: ۵، یرمیاہ ۵۱: ۳۹، ۵۷

۱۱ یسعیاہ ۲۱: ۱۲

۱۲ یسعیاہ ۲۱: ۱۴

۱۳ یسعیاہ ۲۱: ۱۳

۱۴ یسعیاہ ۲۱: ۱۵

۱۵ یسعیاہ ۲۱: ۱۶

۱۶ یسعیاہ ۲۱: ۱۷

۱۷ یسعیاہ ۲۱: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

ای والیو، سپر پر تیل ملو[a]۔ ۶ کہ خداوند نے مجھسے یوں فرمایا، جا، نگہبان بٹھلا؛ جو کچھ دیکھے، سو بتلاوے۔ ۷ اُس نے اسوار دیکھے[b] گھڑچڑھوں کے، جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھي سوار، اور اُونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس نے بڑي فکر سے تاکا۔ ۸ تب اُس نے شیر کي سي آواز سے پکارا، کہ ای خداوند میں اپني دیدگاہ پر[c] تمام دن کھڑا رہا، اور میں نے تمام رات کو اپني چوکي پر کاٹا: ۹ اور دیکھ، سپاہیوں کے غول، اور اُن میں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے۔ پھر اُس نے بات بڑھاکے یہہ کہا، بابل گر پڑا، گر پڑا[d]، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں[e]۔ ۱۰ ای میرے دائیں ہوئے، اور میرے کھلیہان کے غلہ[f]، جو کچھ میں نے رب الافواج اِسرائیل کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ دیا۔

۱۱ دومہ کي بابت اِلہامي کلام[g]۔ کسي نے مجھکو شعیر سے پکارا، کہ ای نگہبان، رات کي کیا خبر ہی؟ ای نگہبان، رات کي کیا خبر ہي؟ ۱۲ نگہبان بولا، صبح ہوتي ہی، اور رات بھي۔ اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھرکے آؤ۔

۱۳ عرب کي بابت اِلہامي کلام[h]۔ عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے، ای ددانیوں کے[i] قافلو۔ ۱۴ پاني لیکے پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ ای تیما کي سرزمین کے باشندو، روٹي لیکے بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو۔ ۱۵ کیونکہ وے تلواروں کے سامہنے سے، ننگي تلوار سے، اور کھینچي ہوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت سے بھاگے ہیں۔ ۱۶ کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں فرمایا، ہنوز ایک برس، ہاں، مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں[j]، قیدار[k] کي ساري حشمت جاتي رہیگي۔ ۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقي رہے، قیدار کے بہادر لوگ، گھٹ جائینگے؛ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

۲۲ باب

اِس نہان میں، کہ ۱ ایي یہوداہ کي خبر پاکے کہ فارسي اُس پر چڑھائي کرینگے، اِس باعث والہ کرتا ہي۔ ۸ وہ یہوداہوں کو ملامت کرتا کہ وے اِنسانوالي حکمت اور دنیاوي خوشي ہي چیز سمجھتے ہیں۔ ۱۵ وہ اِلہام سے خبر دیتا کہ شبنہ عہدے سے خارج کیا جائیگا؛ ۲۰ اور کہ اِلیاقیم، جو مسیح کا نشان تہا، اُس کا جانشین ہوگا۔

رویا کي وادي کي بابت اِلہامي کلام۔ اب تجھسے کیا ہوا، جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ ۲ ای تو، جو غل و شور سے بھرا تہا، اور جو غوغائي شہر تہا، اور شادمان بستي[a]: تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے، اور لڑائي میں مارے نہیں گئے۔ ۳ تیرے سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے، وے بغیر تیراندازونکے گرفتار ہوئے؛ جتنے تجھ میں پائے گئے، سب کے سب، بلکہ وے بھي جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسیر کیئے گئے ہیں۔ ۴ اِسي لیئے میں نے کہا، مجھ سے چشم پوشي کرو، کہ میں ڈٹھ مارکے روؤنگا؛ میري تسلي کي فکر مت کرو، کیونکہ میري قوم کي بیٹي برباد ہو گئي[b]۔ ۵ کہ یہہ خداوند رب الافواج کي طرف سے رویا کي وادي میں دکھہ کا دن ہی[c]، اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہی[d]؛ کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہی، پہاڑوں تک پکارنا ہی۔ ۶ کیونکہ ایللم ترکش اُٹھا لیتا ہی[e]؛ رتھ کے سواروں سمیت گھڑچڑھے موجود ہیں، اور قیر نے[f] سپر کا غلاف اُتارا۔ ۷ تیري خاص وادیاں گاڑیوں سے بھري ہوئي ہیں، اور سوار دروازے ہي پر پرے باندھتے ہیں۔

۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا، اور تو اب دشت‌محل کے سلاح‌خانے پر[g] نگاہ کرتا ہی۔ ۹ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے، کہ بےشمار ہیں، اور تم نیچے تالاب کا پاني ایک جا جمع کرتے ہو۔ ۱۰ اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے، اور تم گھر ڈھا دیتے، تاکہ شہرپناہ کو مضبوط کرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ کے پاني کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

a یسعیاہ ۲۱ : ۵
b ۲ سلاطین ۷ : ۶
c حبقوق ۲ : ۱
d یسعیاہ ۲۱ : ۹
e یرمیاہ ۵۰ : ۲
f یرمیاہ ۵۱ : ۳۳
g ۱ تواریخ ۲۶ : ۳۰، یرمیاہ ۴۹ : ۷، حزقی ایل ۲۵ : ۱۳، عاموس ۱ : ۱۱
h یرمیاہ ۴۹ : ۲۸، حزقی ایل ۲۵ : ۱۰
i ۲ تواریخ ۱۷ : ۱۱، ۲۶ : ۷
j یسعیاہ ۱۶ : ۱۴
k زبور ۱۲۰ : ۵، یسعیاہ ۶۰ : ۷

a یسعیاہ ۳۲ : ۱۳
b یرمیاہ ۴ : ۱۹، ۹ : ۱
c یسعیاہ ۲۲ : ۵
d توبہ ۱ : ۵، ۲ : ۲
e یرمیاہ ۴۹ : ۳۵
f یسعیاہ ۱۵ : ۱
g ۲ سلاطین ۲۰ : ۲، ۲ تواریخ ۳۲ : ۵
h ۲ سلاطین ۲۰ : ۲۰، ۲ تواریخ ۳۲ : ۳، ۳۰

ایک کھائي بناتے؟ لیکن تم اُس کے بانی
پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کي طرف،
جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي، ملتوجہ نہیں ہوتے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند
رب‌الافواج اُسي دن میں رونے کا حکم
کرتا، اور ماتم کرنے کا، اور سر منڈانے کا؛
اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھ،
خوشي اور شادمانی ہی: اور گائے بیل
کو ذبح کرتے، اور بھیڑ بکري حلال کرتے،
اور گوشت کھاتے، اور مي پیتے: کہ آؤ،
کھاویں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے۔
۱۴ سو رب‌الافواج نے میرے کان میں
کہا، کہ تمہاري اِس بدکاري کا کفارہ
تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا، خداوند
رب‌الافواج یہي فرماتا ہی۔

۱۵ خداوند رب‌الافواج یہہ ارشاد
کرتا ہی، کہ اِس خزانچي شبنہ پاس،
جو محل پر معین ہی، اندر جا، اور
کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہی؟ اور تیرا
یہاں کون ہی؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے
قبر تراشتا ہی؟ وہ اُونچے پر اپني گور
تراشتا ہی، اور چٹان ہي میں اپنے لیئے
حویلي گڑھواتا ہی؟ ۱۷ دیکھ، اے زبردست،
خداوند تجھے کو مٹھہ کے بل گرا دیگا،
پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔ ۱۸ وہ بیشک
تجھ کو گیند کي مانند گھما گھما کے وسیع
سرزمین میں اُچھال پھینکیگا: وہاں تو
مریگا، اور وہاں تیري حشمت کي
گاڑیاں رہینگي، اے تو جو اپنے منیب
کے گھر کي رسوائي ہی۔ ۱۹ کیونکہ میں
تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا،
ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ
اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں
اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو بلاونگا،
۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناونگا،
اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري
حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد کر
دونگا: اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت
یہوداہ کا باپ ہوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد
کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا:
سو وہ کھولیگا، اور کوئي بند نہ کریگا، اور
وہ بند کریگا، اور کوئي نہ کھولیگا۔
۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند
مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے
باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت ہوگا۔
۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري
حشمت، خواہ نسل خواہ انکرا، اور سارے
چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے
قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔
۲۵ اُس دن، رب‌الافواج فرماتا ہی، وہ
کھونٹي، جو مضبوط جگہہ میں لگائي گئي
تھي، ہٹائي جائیگي، اور وہ کاٹي جائیگي
اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھہ گر
پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس باب میں کہ ۱ صور کي ہولناک غارت ہوا چاہتي
۱۲ مستعي زوال میں اُس کے باشندوں کے کلیتہ کي
طرف رجوع ہونے کي خبر دي جاتي ہی۔

صور کي بابت اِلہامي کلام۔ اي
ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ
گیا: وہاں کوئي گھر اور کوئي داخل ہونے
کي جگہہ نہیں: کتیم کي سرزمین سے
اُنہیں یہہ خبر پہنچتي ہی۔ ۲ اي ٹاپو
کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے،
جو سمندر پار جاتے، بھر دیا ہی، حیراني
سے چپ رہو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے
سیحور کا غلہ، اور ندي کي فصل اُسکي
آمدني تھي: سو وہ قوموں کي تجارتگاہ
بنا۔ ۴ اي صیدا تو شرما؛ کہ سمندر
نے کہا ہی، سمندر کے گڑھ ہي نے، یہ
فرمایا، کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا، اور میں
بچے نہیں جني، میں جوانوں کو نہیں
پالتي اور کنواریوں کي پرورش نہیں کرتي
ہوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر
کي خبر سے دلگیر ہونگے، اُسي طرح وے
صور کي خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔
۶ اي ٹاپو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے
ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یہہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ تیم ۳: ۱۰، ۱۱
۲ دیکھو پسہ ۲۱: ۲
۳ پیدا ۱۰: ۱۵، ۱۹
۴ دیکھو عز ۳: ۲
پسہ ۱۰: ۲۰
میکہ ۱۲: ۱۱
۵ پسہ ۲۲: ۲۲، ۲۳
۱ قرن ۱۵: ۳۲
۶ پسہ ۱۰: ۱
۷ پسہ ۲۳: ۱۲
حزق ۲۳: ۴۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

۸ پیدا ۱۰: ۱۵، ۱۸
اور ۲۷: ۳۰
حزق ۲۸: ۲۱
اور ۲۷: ۳ اور
۲۸ الواب
عمو ۱: ۹، ۱۰
زکر ۹: ۳، ۴
۱۴ آیت
۹ حزق ۲۷: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمھاري شادمان بستي[a] ھی، جس کي پراني نيو قديم سے ھی؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، کہ پرديس ميں رھے۔ ۸ کسنے يہہ منصوبہ سور کے برخلاف باندھا، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي ھی[b]، جس کے سوداگر والياں، اور جس کے بيوپاري دنيا کے عزتوالے ھيں؟ ۹ ربّ الافواج نے يہہ منصوبہ باندھا، کہ ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزتوالوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اي ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر بڑھ جا، کہ اُس ميں کوئي بند باندھا ھوا نہ رھا۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر اپنا ھاتھ بڑھايا، اُس نے مملکتوں کو ھلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا ھی، کہ اُس کے حصين مکانوں کو ڈھاويں۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اي صيدا کي کنواري بيٹي، جو بےحرمت ھوئي ھی، تو پھر کدھي فخر نہ کريگي: اُٹھہ، کتيم ميں[c] پار جا، کہ تجھے وھاں بھي چين نہ مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکھہ: يہہ قوم موجود نہ تھي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصہ ٹھہرايا ھی، جو کہ بيابان ميں رھتے تھے[d]؛ اُنھوں نے اپنے برج اُٹھائے، اور اُنھوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اي ترسيس کے جہازو، واويلا کرو؛ کيونکہ تمھارا محکم قلع اُجاڑا گيا[e]۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا ھوگا کہ صور کسي بادشاہ کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش ھو جائيگي، اور ستر برس کے پيچھے صور کو، چھنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت ھوگي۔ ۱۶ او چھنال، جو کہ فراموش ھو گئي ھی، بربط اُٹھا لے، اور شہر ميں پھرا کر، تا کہ خوب بجيتر، اور بہت سي غزليں گا، تا کہ تجھے ياد کريں۔

۱۷ کيونکہ ستر برس کے بعد ايسا ھوگا، کہ خداوند، صور کي خبر ليوے آويگا، اور وہ

[a] يسعياہ ۲۳ : ۲ و ديکھو حزقي ۲۸ : ۲، ۱۲

[b] مکاش ۱۸ : ۲۳

[c] ذکر ۹ : ۲، ۳

[d] ۱ آيت

[e] ۱ آيت حزقي ۲۷ : ۲۵، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

پھر خرچي کے ليئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[f]۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے ليئے مقدس ھوگي[g]: اُس کا مال ذخيرہ نہ کيا جائيگا، اور نہ رکھہ چھوڑا جائيگا، بلکہ اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے ليئے ھوگا، جو خداوند کے حضور رھتے ھيں، کہ کھاکے سير ھوويں، اور نفيس پوشاک پہنيں۔

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاھتي تھيں۔ ۱۳ اِس بيان ميں، کہ لوگوں ميں سے تھوڑے بہت خوش ھوکے اُس کي ستايش کرينگے۔ ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاھت کي ترقي کراويگا۔

ديکھو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا ھی، اور اُوپر کے تلے کرتا ھی، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا ھی۔ ۲ اور يوں ھوتا، کہ جيسا رعيت کا حال ھی، ويسا [h]ناخن کا[i]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول ليںيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[j]، جيسا قرض ديںيوالے کا، ويسا قرض ليںيوالے کا، جيسا سود ديںيوالے کا، ويسا سود ليںيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت ھوگي؛ کہ خداوند نے يہہ سخن فرمايا ھی۔ ۴ زمين غمگين ھوتي اور مرجھاتي ھی؛ جہان بيتاب اور پژمردہ ھوتا؛ سرزمين کے عالي‌قدر لوگ ناتوان ھوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے ھيں نجس ھوئي[k]، کہ اُنھوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عہد ابدي کو توڑا۔ ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[l]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس ليئے زمين کے لوگ بھسم ھوئے، اور تھوڑے آدمي رہ گئے۔ ۷ نئي مي اُداس رھتي[m]، انگور کمبھلاتا ھی، اور سب جو دل‌شاد تھے آہ بھرتے ھيں۔ ۸ ڈھولکوں کي خوشي بند ھو گئي، اُن کے غل شور

[f] يسعياہ ۲۳ : ۱۷

[g] عزرا ۷ : ۱۹، ۲۰

[h] يا، والي: ھوسيع ۴ : ۹

[i] حزقي ۷ : ۱۲، ۱۳

[j] لاو ۲۵ : ۱۶

[k] يسعياہ ۲۶ : ۲۱ و ۵۹ : ۳، ۴

[l] ملا ۴ : ۶

[m] يسعياہ ۱۶ : ۸، ۹ ہوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

جو وجد کرتے تھے آخر ہو گئے، بربط کي شادماني جاتي رهي۔ ۹ وے پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیئنگے ؛ شراب اُن کو جو اُسے پیئیں، تلخ معلوم هوتي. ۱۰ شہر توڑا هی، اور ویران هو گیا ؛ هر ایک گھر بند هو گیا، که کوئي اندر جا نه سکے. ۱۱ مے کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ رها هی، ساري خوشي پر تاریکي چھا گئي، سرزمین کي عشرت جاتي رهي. ۱۲ شہر میں ویرانه هو رها هی، اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے.

۱۳ تو بھي سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وه ایسا هوگا، جیسا زیتون کا درخت، جب جھڑجھڑایا گیا، اور انگوروں کے چنے هوئے خوشه، جب دراؤ هو چکا. ۱۴ وے اپني آواز بلند کرینگے، وے کیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب، وے دریا پر سے للکارینگے. ۱۵ اِس لیئے تم شعلوں کي سرزمین میں خداوند کي، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کي، جو اِسرائیل کا خدا هی، ستایش کرو.

۱۶ اِنتہاے زمین سے نغموں کي آواز همیں سنائي دیتي هی : جلال و عظمت اُس راستباز کے هووں! پر میں نے کہا : میري تباهي، میري تباهي، مجھ پر واویلا هی ؛ ثقیرے توڑتے هیں، هاں، ثقیرے توت توڑتے هیں. ۱۷ اے سرزمین کے باشندے، خوف، اور گڑھا، اور دام تجھ پر مسلط هیں. ۱۸ اور ایسا هوگا، که جو خوفناک آواز سنکے بھاگے، سو گڑھے میں گریگا، اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے، سو دام میں پھنسیگا ؛ کیونکه اُوپر کے دریچے کھلے هیں، اور زمین کي نیوں هلتي هیں. ۱۹ سرزمین ایک لخت اُجڑ گئي، سرزمین یکسر شکست هوئي، سرزمین شدت سے هلائي گئي. ۲۰ سرزمین متوالے کي مانند ڈکمگاتي، اور جھونپڑي کے موافق سرکائي جاتي، کیونکه اُس کے گناه کا بوجھ اُس پر بھاري هوا ؛ وه گریگي اور پھر نه اُٹھیگي. ۲۱ اور اُس دن میں ایسا هوگا، که خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندي پر هیں، اور سرزمین پر شاهان سرزمین کو سزا دیگا. ۲۲ اور وے اُن قیدیوں کے مانند، جو اکٹھے میں قید خانے میں قید کیئے جائینگے ؛ اور وے قید خانے میں قید کیئے جائینگے ؛ پر بہت دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائیگي. ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج شرمنده، که جس وقت رب الافواج کوه صیہون پر اور یروشلم میں، اپنے بزرگوں کي کروه کے آگے، حشمت کے ساتھ سلطنت کرے.

۲۵ باب

اِس باب میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۲ اُس کي جاں نواز نعمتوں سے، ۶ اور اُس کي نعمت کے راحت جو هر طرف سے خالب هوني هی.

اے خداوند، تو میرا خدا هی ؛ میں تیري تمجید کرونگا، تیرے نام کي ستایش کرونگا ؛ کیونکه تو نے عجائب کام کیئے هیں، تیري مصلحتیں قدیم سے وفاداري اور سچائي هیں. ۲ کیونکه تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا، اور مُحکم بستي کو ایک ویرانه ؛ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا، که شہر نه رها : وه پھر بنایا نه جائیگا. ۳ اِس لیئے زبردست لوگ تیري ستایش کرینگے، اور هیبتناک گروهوں کي بستي تیرا ڈر مانیگي. ۴ که تو مسکین کے لیئے قلعه هوا، اور محتاج کے لیئے اُسکي پریشاني کے وقت میں ایک محکم شہر، اور آندهي سے ایک پناهگاه، اور گرمي سے چھاؤں، جبکه ظالموں کي سانس ایسي هو، جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا هی. ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا، جیسے گرمي کو، جو بے آب مکان میں هو ؛ که جس طرح ابر کے سائے سے گرمي نیست هوتي هی، اُسي طرح مغروروں کا شادیانه بجانا موقوف هوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲ پیدا ۱۰ : ۱۰ اور ۱۱ : ۹ اور ۱۴ : ۲ حزق ۲۶ : ۱۴ هوس ۱۲ : ۱۱ مکاش ۱۸ : ۲۲

۳ پیدا ۱۳ : ۱۰ یو ۱۹ : ۲۰ حزق ۳۲ : ۷ یوایل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ ۲ عبر ۱۲ : ۲۲ ۴ مکاش ۲۱ : ۴، ۶

۷ ۱۲ کے قریب

۵ هز ۲ : ۱۰ زاور ۱۱۸ : ۲۸

۶ زاور ۱۴۸ : ۱۴ ۷ کر ۲۲ : ۱۹

۸ پیدا ۲۱ : ۱۶ اور ۲۲ : ۱۳ یو ۱۶ : ۲۰

۹ مکاش ۱۱ : ۱۳

۱۰ پیدا ۱۹ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲ پیدا ۱۰ : ۱۰ اور ۱۱ : ۹ اور ۱۴ : ۲ حزق ۲۶ : ۱۴ هوس ۱۲ : ۱۱ مکاش ۱۸ : ۲۲

۳ پیدا ۱۳ : ۱۰ یو ۱۹ : ۲۰ حزق ۳۲ : ۷ یوایل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ ۲ عبر ۱۲ : ۲۲ ۴ مکاش ۲۱ : ۴، ۶

۷ ۱۲ کے قریب

۵ هز ۲ : ۱۰ زاور ۱۱۸ : ۲۸

۶ زاور ۱۴۸ : ۱۴ ۷ کر ۲۲ : ۱۹

۸ پیدا ۲۱ : ۱۶ اور ۲۲ : ۱۳ یو ۱۶ : ۲۰

۹ مکاش ۱۱ : ۱۳

۱۰ پیدا ۱۹ : ۲۴

۱۱ دیکھو ۲ سلا ۲۲ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ یو ۲۸ : ۲۲ ۲۳ ۲۴ حز ۱۳ : ۱۰ ۱۴ یرم ۴۸ : ۴۳ ۱۵ یرم ۴۸ : ۴۴ ۱۶ یرم ۴۸ : ۴۵ ۱۷ یسع ۲۴ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور رب الافواج اِس پہاڑ پر[a] ساری قوموں کے لیئے[b] فربہ چیزوں سے ایک ضیافت طیار کریگا[c]، بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے، ہاں، فربہ چیزوں سے جو پُرمغز ہوں، اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو۔ ۷ اور وہ اِس پہاڑ میں اُس پردے کو، جو ساری قوموں پر پڑا ہی[d]، اور اُس نقاب کو، جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہی، † نیست کر دیگا۔ ۸ وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا[e]؛ اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا[f]، اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی۔

۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا، لو، یہہ ہمارا خدا ہی، ہم اُس کی راہ تکتے تھے، اور اُسی نے ہمیں بچایا[g]؛ یہہ خداوند ہی، ہم اُسکے اِنتظار میں تھے: ہم اُس کی نجات سے خوش و خورم ہوینگے۔ ۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا، اور موآب اپنی ہی جگہ میں پول کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا، لتاڑا جائیگا۔ ۱۱ اور وہ اُس کے درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہی، اپنے ہاتھ پھیلائیگا؛ پر وہ اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا۔ ۱۲ اور وہ تیری دیواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا[h]۔

۲۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبی ایک گیت میں سب کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کی عدالتوں کے سبب سے، ۱۲ اور اُس کی مہربانی کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاہر کیا تھا، ۲۰ نصیحت کی جاتی کہ خدا کا اِنتظار کرنا مناسب ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُس دن[a] یہوداہ کی سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا، ہمارا تو ایک مُحکم شہر ہی؛ اُس کی دیواروں اور برجوں کے بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا[b]۔ ۲ تم دروازے کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکھا ہی، اندر آوے[c]۔ ۳ جس کا دل قائم ہی، تو خوب سلامتی سے اُس کی نگہبانی کریگا؛ کیونکہ اُسکا توکل تجھ پر ہی۔ ۴ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکھو، کہ یہوواہ یقیناً یاہ، ایک ابدی چٹان ہی[d]۔

۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹھے ہیں، نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا: اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا، اور گرد کر دیا[e]۔ ۶ وہ پانو سے پامال ہوتا ہی، ہاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے۔ ۷ صادق کی راہ راستی ہی: ای تو، جو حق ہی، تو ہی صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہی[f]۔ ۸ ہاں، تیری عدالتوں کی راہ میں، ای خداوند، ہم تیرے منتظر رہے: ہماری جان کا اِشتیاق تیرے نام، اور تیری یاد کی طرف ہی[g]۔ ۹ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی تھی: میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی[h]؛ کیونکہ جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں، تب دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے۔ ۱۰ ہرچند شریر پر مہربانی کی جاوے، پر وہ راستی نہ سیکھیگا[i]؛ راستی کے ملک میں[j] ناراستی کے کام کریگا، اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا۔ ۱۱ ای خداوند، تیرا ہاتھ بلند ہی، پر وے اُسے نہیں دیکھتے[k]؛ لیکن وے دیکھینگے، اور پشیمان ہونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں پر ہوگی، اُنھیں بھسم کر دیگی۔

۱۲ ای خداوند، تو نے ہمارے لیئے سلامتی ٹھہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیئے انجام دیا ہی۔ ۱۳ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے سوا[l] اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے[m]، پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۴ وے مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وے رحلت کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] زبور ۱۴۸: ۱۴ و ۱۱۹: ۸۰
[b] پیدا ۱۲: ۳
[c] دان ۷: ۱۴
متی ۸: ۱۱
لوقا ۱۴: ۱۵
متی ۲۲: ۴
[d] فرا ۳: ۱۰
لوقا ۲: ۱۸
[e] عبرانی میں، نگل جائیگا۔
احبو ۱۳: ۳
افسی ۱۰: ۴
مکاش ۲۰: ۱۴
اور ۲۱: ۴
[f] مکاش ۷: ۱۷
اور ۲۱: ۴
[g] پیدا ۴۹: ۱۸
طبا ۲: ۱۳
[h] زبور ۲۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] پیدا ۲۶: ۱
[b] زبور ۱۴۸: ۱۴
[c] زبور ۱۱۸: ۱۹ و ۲۰
[d] پیدا ۴۹: ۲۴
[e] پیدا ۱۹: ۲۵ اور ۳۲: ۱۲
[f] امثا ۵: ۲۱
[g] پیدا ۱۲: ۳ و ۲۶: ۵
[h] زبور ۶۳: ۱ و غزل ۳: ۱
[i] واعظ ۸: ۱۲ و روم ۳: ۴
[j] زبور ۱۴۳: ۱۰
[k] ایوب ۳۴: ۲۰ زبور ۱۰: ۴ پیدا ۱۹: ۱۱
[l] تو ۱: ۲
[m] ۲ تو ۱۲: ۱

نظر کي، اور اُنھيں نابود کيا، اور اُن کے ذکر کو بھي مٹا ديا ھی۔ ۱۵ اي خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي ھی، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي: تو جلالي ٹھہر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑھا ديا ھی۔ ۱۶ اي خداوند، سختي ميں وے تيري طرف رجوع ھوئے، اور جس وقت تيري تاديب اُنپر تھي، اُنھوں نے تجھ سے دھيمي آواز کے ساتھ دعا مانگي۔ ۱۷ جس طرح کہ پيٹوالي عورت، جس کے جنے کے دن نزديک ھوں، درد کھاتي ھی، اور اُس پير سے جو اُسے لگي چيخيں مارتي ھی، اي خداوند، ھم تيري نگاہ ميں ويسے ھي ھيں۔ ۱۸ ھم حاملہ ھوئے، ھميں دردزہ لگا، پر گويا ھوا جنے: ھم نے سرزمين کے ليئے رھائي حاصل نہيں کي، اور دنيا ميں جو بسيں، وے تو پيدا نہيں ھوئے ھيں۔ ۱۹ تيرے مردے جي اُٹھينگے؛ اُن کي لاشيں اُٹھ کھڑي ھونگي۔ تم جو خاک ميں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ؛ کيونکہ تيري اوس اُس اوس کي مانند ھی جو نباتات پر پڑتي ھی، اور زمين مُردوں کو جن ڈاليگي۔

۲۰ اے ميري قوم، اپني اندر کي کوٹھريوں ميں داخل ھو، اور اپنا دروازہ اپنے پيچھے بند کر لے؛ اور اپنے تئيں تھوڑي دير چھپا، جب تک کہ غصہ گزر جائے۔ ۲۱ کيونکہ ديکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تا کہ زمين کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے؛ اور زمين اُس خون کو ظاھر کريگي جو اُس ميں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس ميں پڑے ھيں، پھر نہ چھپاويگي۔

۲۷ باب

اس باب ميں بھي کہ ۱ خدا کو کر اپنے انگوري باغ کي خبر ليتا۔ ۲ اُس کي تعريف سے اُسکي اُمتوں سے فرق رکھتي ھی۔ ۱۲ پاتھ اُس ملنے کي جس ميں يہودي اور غير قومولے شامل ھونگے۔

اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لويتان کو، اُس تيزرو سانپ کو، اور لويتان کو، اُس پيچيدہ سانپ کو، سزا ديگا، اور دريائي اژدہے کو قتل کريگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کي بابت ايک گيت گاؤ۔ ۳ ميں خداوند اُس کي حفاظت کرتا ھوں؛ ميں اُسے ھر دم سينچتا ھوں؛ تا نہ ھو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے، ميں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا ھوں۔ ۴ مجھ ميں قہر نہيں: تو بھي، اي کاش کہ جنگ گاہ ميں ميرے برخلاف سدا گلاب اور کانٹے ھوتے! تو ميں اُن پر خروج کرتا، اور اُنھيں ايک ساتھ جلا ديتا۔ ۵ پر اگر کوئي ميري توانائي کا دامن پکڑے، تو مجھ سے صلح کرے؛ ھاں، وہ مجھ سے صلح کرے۔ ۶ آيندے ميں يعقوب جڑ پکڑيگا، اور اِسرائيل پنپيگا اور پھوليگا، اور زمين کي سطح کو ميووں سے مالا مال کريگا۔

۷ کيا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنيوالے کو مارا ھی؟ آيا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنيوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساتھ اُسکے نکالے جانے کے وقت اُس سے حجت کي ھی؛ وہ پوربي ھوا کے دن اپني سخت آندھي سے اُسے اُڑا لے گيا ھی؛ ۹ تو بھي، اِس طرح سے يعقوب کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور يہ اُسکا سارا پھل ھی، کہ اُسکا گناہ دور کيا گيا؛ جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ يسيرتيں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کيئے جائينگے۔

۱۰ کہ وہ حصين شہر ويران ھی، اور وہ بستي اُجاڑ، اور بيابان کے مانند خالي ھی؛ وھاں بچھڑا چريگا، اور وھاں وہ ليٹ رھيگا، اور اُس کي ڈالياں بالکل کاٹ کھائيگا۔ ۱۱ جب اُسکي شاخيں مرجھا جائينگي، تب توڑي جائينگي؛ عورتيں آئينگي، اور اُنھيں جلائينگي؛ کيونکہ وہ ايک کروہ ھی، جو دانش سے خالي ھی: اِس ليئے اُن کا خالق اُنپر رحم نہ کرتا، اور اُن کا بنانيوالا اُنپر ترس نہ کھاتا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

* ھوس ۱۰: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

* زبور ۷۴: ۱۴، ۱۵
* يسعياہ ۵۱: ۹
* حزق ۲۹: ۳، ۵
* زبور ۷۴: ۱۳
* يرم ۲: ۲
* يسعياہ ۱: ۵
* زبور ۱۴۱: ۵، ۶
* ۲ سمو ۲۳: ۵
* يسعياہ ۹: ۱۹
* ۱ ايوب ۲۲: ۲۱
* ۲ سمو ۲۱: ۲
* ھوس ۱۴: ۲
* ۸ ايوب ۲۰: ۲۶
* زبور ۷۸: ۳۸
* يرم ۴۶: ۲۸
* ۱ ايوب ۲۰: ۲۹
* زبور ۱۰۹: ۱۳
* يرم ۱۱: ۱۹
* ۱ سمو ۱۵: ۳۳
* زبور ۱۰۱: ۸
* ۲ تيمو ۲: ۱۹
* ۱ يوحنا ۳: ۵
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* يسعياہ ۱۰: ۲۶
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* ۲ تيمو ۲: ۱۹
* ۱ يوحنا ۳: ۵
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* يسعياہ ۱۰: ۲۶

* ديکھو يسعياہ ۲۱: ۱۰ اور ۳۴: ۱۳

* ۱ پطر ۲: ۲۵
* يسعياہ ۵۳: ۶
* ۱ پطر ۲: ۲۴
* يسعياہ ۵۳: ۴، ۵
* ۱ ايوب ۲۲: ۲۲
* ۱ پطر ۲: ۲۲
* ۱ يوحنا ۳: ۵
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* يسعياہ ۱۰: ۲۶
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* ۲ تيمو ۲: ۱۹
* ۱ يوحنا ۳: ۵
* ۲ سمو ۱۲: ۱۴
* يسعياہ ۱۰: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندي کي بارہ سے لیکے مصر کي دھار تک جھڑجھڑانے کي نوبت آویگي، اور تم، اي بني اِسرائیل، ایک ایک کرکے جمع کیئے جاؤگے. ۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا؛ اور وے، جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے، اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن ہوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے.

۲۸ باب

اس یہاں میں، کہ ۱ نبي افرائیم کو اُس کي مغروري اور شراب خواري کے سبب دھمکي دیتا. ۵ اُن میں سے ایک بقیہ مسیح کي بادشاہت میں سرفراري پاویگا. ۷ وہ اُن کي گمراہي کے سبب اُن سے ملامت کرتا. ۹ اُن کي تعلیم پر ہي مطلق نہیں ہی. ۱۴ بلکہ پیشگوئي میں ڈولے رکھتے. ۱۶ مسیح جو قائم بنیاد ہی اُس کے وسیلہ جانے کا وعدہ ہوتا. ۱۸ وے جو بے فکر ہو رہے آزمائے جائینگے. ۲۳ ہیں اُن کو اُبھارتا کہ خدا کے اِنتظام پر تعاجب کریں، کہ اُس میں کامل اِنتخار دکھائي دیتا.

۲۵ کے قریب

۲۵ آیت

۲۵ آیت

وائے اُس گھمنڈ کے تاج پر" جو اِفرائیم کے متوالوں کا ہی، اور اُن کي شاندار شوکت پر" جو کمھلایا ہوا پھول ہی، جو اُن لوگوں کي شاداب وادي کے سرے پر ہی، جو مي سے مغلوب ہوتے! ۲ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زوراور ہی، جو اُس آندھي کے مانند جس کے ساتھ اولے ہیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا. ۳ اِفرائیم کے متوالوں کے گھمنڈي تاج" پایمال کیئے جائینگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرجھایا ہوا پھول"، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر ہی، انجیر کے پہلے پھل کے مانند ہوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر لگے، جس پر کسي کي نگاہ پڑے، اور وہ اُسے دیکھتے ہي اور ہاتھ میں لیتے ہي جھپ کیا جاتا.

۵ اُس دن رب الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا اَفسر اور حسن کا تاج ہوگا، ۶ اور عدالت کي روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹھیگا، اور ہمت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پھرا دینگے.

۷ پر یہ بھي مي کے سبب سے خطا کرتے ہیں"؛ وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں؛ کاہن اور نبي نشے سے خطا کرتے ہیں"؛ وے مي سے مغلوب ہوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے ہیں. ۸ کہ سب میزیں اُگلي ہوئي چیزوں سے اور گندگي سے بھري ہوئي ہیں، کہ کوئي جگہ بھي صاف نہیں.

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھا دیگا"؟ مُاں کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہوتا جاتا؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں.

۱۱ ہاں، وہ وحشي کے سے ہونٹوں اور اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا": ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ یہ وہ آرامگاہ ہی، تم اُن کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو؛ اور یہ چین کي حالت ہی؛ پر وے شنوا نہ ہوئے.

۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہ ہوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں، تاکہ وے چلے جاویں، اور پیچھے گریں، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھسیں، اور گرفتار ہووں.

۱۴ پس، اي ٹھٹھیبازآدمیو، جو اِس گروہ پر، کہ یروسلم میں ہی، حکمراني کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو. ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ہو، کہ ہم نے موت سے عہد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، ہم پر نہ پڑیگا، کہ ہم نے جھوٹ کو اپني پناہ کیا ہی، اور دروغگوئي کي آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہی":

۱۶ باوجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں صیہون میں بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۱ سلا ۲۰ : ۱۱
ہوس ۴ : ۱۱
۲ پسہ ۵۶ : ۱۰، ۱۱
۱۲

۹ ہو ۹ : ۱۰

۱۱ قر ۱۴ : ۲۱

۱۶ پسہ ۲۸ : ۱۶
حزق ۱۳ : ۱۰
۱۱ آیت

۱۰ آیت

۸ عمو ۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مہنگ مولا، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو اِیمان لاوے، ‖ اُتاولی نہ کریگا۔ ۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہول پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالینگے، اور پانی چھپنے کے مکان بہا لے جائینگے۔ ۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا، ٹوٹیگا، اور تمہاری موافقت، جو عالم غیب سے ہوئی، قائم نہ رہیگی: جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑھانیوالے کے نیچے پامال ہو جاؤگے۔ ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ تمہیں لے جائیگا: ہر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھی: بلکہ اُسکا چرچا سننا بھی گھبراہٹ کا سبب ہوگا۔ ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہے، کہ کوئی اُسپر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہے: اور بالاپوش تنگ ہے، کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا۔ ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا کوہ پرسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا، جیسا جبعون کی وادی میں، تا اپنا بلکہ اپنا غیرمعمولی کام کرے، اور اپنا عمل کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل۔ ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاری بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں نے خداوند رب الافواج سے سنا ہے، کہ اُس نے کامل اور مصمم اِرادہ کیا ہے، کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے۔

۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو؛ سنو ہوکر میری بات پر دل لگاؤ۔ ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہے؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا، تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھیٹتا، اور زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو بانٹ بانٹ میں نہیں بوتا، اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۱ یا۔ شیرہ۔
۱ پطر ۲: ۶
یسعیاہ ۲۸: ۱۶
زبور ۱۱۸: ۲۲
متی ۲۱: ۴۲
اعمال ۴: ۱۱
رومیوں ۹: ۳۳
اور ۱۰: ۱۱
افسیوں ۲: ۲۰
۱ پطر ۲: ۶
۲ تھسلنیکیوں ۲: ۸

کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں روپتا؟ ۲۶ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا ہے۔ ۲۷ کہ اجواین کو داونے کے ہینگے سے نہیں دانوتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاٹھی سے اجواین کو جھاڑتا ہے، اور زیرے کو چھڑی سے۔ ۲۸ روٹی کے غلے پر دانوں چلاتا ہے، لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور اپنی گاڑی کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا۔ ۲۹ یہہ بھی رب الافواج سے مقرر ہوا ہے، جسکا اِنتظام عجیب اور اُس کی دانائی بڑی ہے۔

۲۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروشلم پر خدا کی طرف سے آنیوالی تھی: ۹ تو بھی اُس کے دشمنوں کا بھی ہرگز بھلا نہیں۔ ۱۰ یہودیوں کی غفلت۔ ۱۳ اور اُن کی محض ریاکاری۔ ۱۵ دیندروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ۔

۷۱۳ کے قریب

‖ اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر پر، جس کا محاصرہ داؤد نے کیا؛ سال پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید منایا جائے؛ ۲ تو بھی میں اریئیل کو دکھ دونگا، اور وہاں نوحہ اور خمخواری ہوگی؛ پر میرے لیئے اریئیل ہی ٹھہریگا۔ ۳ میں تیرے آسپاس خیمہ‌زن ہونگا، اور مورچہ‌بندی کرکے تجھے محاصرہ کرونگا، اور تجھپر برج اُٹھاؤنگا۔ ۴ اور تو نیچے آنارا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی، تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی ہوگی، جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرکنے کی آواز معلوم ہوگی۔ ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں کی گروہ اُنیوالی بھوسی کی مانند؛ اور یہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع ہوگا۔ ۶ رب الافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتھ، اور بڑی آواز اور آندھی،

۱ یا۔ خدا کا شیر یا۔ خدا کو فرمائیگا۔
۲ سمو ۵: ۹
حزقی ۴۳: ۱۵، ۱۶
۱ یا۔ جہاں داؤد بسا تھا۔
۲ سمو ۵: ۶، ۹
۵ یسعیاہ ۱۹: ۱۴
۶ یسعیاہ ۲۵: ۴
ایوب ۲۰: ۷
یسعیاہ ۲۹: ۷، ۲۰: ۱۴
۶ یسعیاہ ۲۹: ۲۰، ۳۰: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے
ساتھ، تجھے سزا دینے آویگا[f]۔
۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو
اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو
اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ
کرینگے، اور اُسے دکھ دینگے، خواب یا رات
کي رویا[g] کے مانند هو جائینگے[h]۔ ۸ اور یہ
ٹھیک اِس طرح هوگا، جس طرح بھوکھا
آدمي خواب میں هو، اور کیا دیکھتا
هي؟ کہ کھاتا هي؛ پر جاگ اُٹھا هي، اور
اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح
پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ
وہ پیتا هي؛ پر جاگتے هي، دیکھو، وہ
بےتاب هي، اور پیاسے کا پیاسا هي:
ایسا هي حال اُن ساري قوموں کے غول کا
هوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي هیں۔
۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و
عشرت کرو، اور اندھے هو جاؤ: وے مست
هیں[l]، پر مے سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے
هیں، پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کہ خداوند
نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈالا هي[n]،
اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي هیں،
موندي هیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر،
جو کہ غیب‌بین[p] هیں، حجاب ڈالا۔
۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي هو
گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو
سر بہ مہر هو[q]، جسے لوگ ایک پڑھے‌لکھے
کو دیویں اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے؛
اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ
سر بہ مہر هي[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب
ایک اَن‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ
اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ
هوں، پڑھ نہیں سکتا۔
۱۳ سو خداوند فرماتا هي، ازبسکہ
یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي
ڈھونڈھتے هیں، اور اپنے هونٹھوں سے
میري تکریم کرتے هیں، لیکن اُن کے دل
مجھ سے دور هیں[s]، کہ میرا خوف جو
اُن کو هوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں
کے سننے سے[t] هوا۔ ۱۴ اِس لیئے میں
اُن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرنے کے
لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت
انگیز اور تعجب کا باعث هوگا[u]؛ کہ اُنکے
عاقلوں کي عقل زایل هو جائیگي اور اُنکے
داناوں کے هوش‌هواس ٹھکانے نہ رهینگے[x]۔
۱۵ اُنپر واویلا هي، جو اپني مشورت کو
خدا سے خوب چھپا رکھتے هیں[y]، جن کا
کاروبار اندھیرے میں هوتا هي، اور وے
کہتے هیں، کون هم کو دیکھتا هي؟ کون
همیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ هاے، تمھاري کیسي
کجي هي! کیا کمھار مٹي کے برابر گنا
جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا
هي، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں
کیا[a]؟ کیا بنائي هوئي چیز بنانیوالے کو
کہیگي، کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا
بہت تھوڑا عرصہ نہیں هي، کہ لبنان بدل
جاکے ایک شاداب میدان هو جاویگا،
اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b]۔
۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں
سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور
اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]۔ ۱۹ تب
مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ
خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب
غربا[e] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت
هونگے۔ ۲۰ کہ ظالم فنا هو جائیگا، اور
ٹھٹھا کرنیوالا نابود هوگا[f]، اور سب، جو
بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رهتے[g]، کاٹ
ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے
مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے
جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے[h]، اور راست‌باز آدمي کو
بے سبب پھیر دیتے هیں۔ ۲۲ باوجود
اِس کے خداوند، جو ابرهام کا نجات
دینیوالا هي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق
میں یوں فرماتا هي، کہ یعقوب اب
پشیمان نہ هوگا، اور هرگز وہ زرد‌رو نہ
هوگا۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند
میرے هاتھوں کے بنائے هوئے کاموں پر[k]
اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے
نام کي تقدیس کرینگے؛ هاں، وے یعقوب

[f] یسعہ ۲۸: ۲ اور ۳۰: ۳۰
[g] ایوب ۲۰: ۸
[h] یسعہ ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۷۳: ۲۰
[l] دیکھو یسعہ ۲۸: ۷، ۸
[m] یسعہ ۵۱: ۲۱
[n] روم ۱۱: ۸
[o] زبور ۶۹: ۲۳
[p] یسعہ ۶: ۱۰، ۱ سمو ۹: ۹
[q] یسعہ ۸: ۱۶
[r] دان ۱۲: ۴، ۹، مکاش ۵: ۱-۵، اور ۶: ۱
[s] متي ۱۵: ۸، ۹، مرقس ۷: ۶، ۷
[t] کلسي ۲: ۲۲
[u] حبق ۱: ۵
[x] یرم ۴۹: ۷، عبد ۸، ۱ قرنت ۱: ۱۹
[y] یسعہ ۳۰: ۱
[z] زبور ۹۴: ۷
[a] یسعہ ۴۵: ۹، روم ۹: ۲۰
[b] یسعہ ۳۲: ۱۵
[c] یسعہ ۳۵: ۵
[d] یسعہ ۶۱: ۱
[e] یعقو ۲: ۵
[f] یسعہ ۲۸: ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲: ۱
[h] عمو ۵: ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴: ۳
[k] یسعہ ۱۹: ۲۵ اور ۴۵: ۱۱ اور ۶۰: ۲۱ افس ۲: ۱۰

کے قدوس کی تقدیس کرینگے، اور اِسرائیل
کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھی،
جو روح میں گمراہ ہیں، فہم حاصل
کرینگے، اور وے جو مکرے تھے، تعلیم
پذیر ہونگے۔

۳۰ باب

اِس بات میں کہ اپنے لوگوں کو دھمکاتا ہے، اِس لئے
کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے۔ ۸ اور خدا کے کلام کو
حقیر جانتے تھے۔ ۱۲ اُن رحمتوں کا چرچا ہوتا، کہ جنہیں
خدا اپنے لئے ظاہر کرتا۔ ۲۷ خدا کا قہر اُمور پر
نازل ہوتا، جس سے وہ برباد ہو جاتا، اور یہودی بچے
حال سے خوش ہو جاتے۔

خداوند فرماتا ہے، اُن باغی لڑکوں
پر افسوس، کہ اپنی مصلحت کرتے ہیں،
جو میری طرف سے نہیں؛ اور عہد و
پیمان کرتے ہیں، جو میری روح کی
طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں؛
۲ وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر
جاویں، اور میرے منہ سے اُنہوں نے
پوچھ نہیں لیا، تاکہ فرعون کی پناہ
میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں
جاکے امن سے رہیں۔ ۳ لیکن فرعون کی
حمایت تمہارے لیئے خجالت ہوگی،
اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمہارے
واسطے کھراہٹ ہوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار
صوعن میں تو تھے، اور اُس کے ایلچی
حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں
سے ہر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھ
فائدہ نہ بخش سکی، خجل ہوگا؛ وہ
مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت
اور ملامت کا باعث ہوگی۔ ۶ جنوب
کے بہیمات کا بوجھ۔ تنگی اور مصیبت
کی سرزمین میں، جہاں سے سنکھنی
اور سنگھ، اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے
ناگ آتے ہیں، وے اپنی دولت گدھوں کے
کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے
کُبڑوں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے
جاتے ہیں، کہ جس سے اُن کو کچھ
فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے
جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ
ہوگی؛ اِس لیئے میں نے اُس کی
بابت کہا ہے، کہ وہ رہب ہے، جو
سستی کرکے بیٹھی ہے۔

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختی
پر لکھ، اور کتاب میں قلمبند کر، کہ یہ
آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ہمیشہ تک،
گواہی رہے۔ ۹ کہ یہ ایک باغی گروہ
ہے، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو
خداوند کی شریعت کے سننے سے اِنکار
کرتے ہیں؛ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو
کہتے ہیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں
کو، کہ ہم پر سچی رویتیں ظاہر مت
کرو؛ ہم سے ملائم باتیں کرو، اور ہم سے
جھوٹھی رویتیں بتاؤ۔ ۱۱ راہ سے باہر
جاؤ، راستے سے برگشتہ ہوؤ، اور اِسرائیل
کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف
کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس
یوں فرماتا ہے، ازبسکہ تم نے اِس سخن
کو رد کر دیا ہے، اور ظلم اور کجروی
پر بھروسا رکھا، اور اُسی پر ٹھہرے رہے؛
۱۳ اِس لیئے یہ بدکاری تمہارے لیئے
ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی
دیوار جو کرا چاہتی، ایک اُونچی اُبھری
ہوئی دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک
دم میں ہووے۔ ۱۴ وہ ایسے ٹوٹیگی
جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا، جسے وہ
توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ
اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا،
جس میں چولہے پر سے آگ اُٹھائی
جاوے، یا کُنڈ سے پانی لیا جاوے۔ ۱۵ کہ
خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں
فرماتا ہے، کہ پھر آنے میں، اور چپکے
بیٹھنے میں، تمہاری سلامتی ہے؛
خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت
ہے؛ پر تم نے یہ نہ چاہا۔ ۱۶ تم نے
کہا، سو نہیں؛ بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے
بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور
کہ ہم تیزرو جانوروں پر سوار ہونگے: سو
وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیزرو ہونگے۔
۱۷ ایک کی گھُرکی سے ایک ہزار بھاگینگے؛
پانچ کی گھُرکی سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم
اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کی
چوٹی پر، اور اُس نشان کے مانند جو
کوہ پر نصب کیا جاوے، رہ جاوگے۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مہرباني دکھلانے کے ليئے ٹھہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے ليئے وہ اُٹھيگا، کيونکہ خداوند عادل خدا هی: مبارک وے سب جو اُس کي راہ تکتے هيں۔ ۱۹ کہ يقيناً صيہوني قوم يروسلم ميں بسيگي؛ تو هر وقت نہ روئيگي: وہ تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجھ پر رحم فرماويگا، وہ اُسے سنتے هي تجھے جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچہ خداوند تم کو مصيبت کي روٹي اور دشواري کا پاني ديتا هی، پر آگے کو تيرے سکھلانيوالے تجھ سے اپنے تئيں پوشيدہ نہ رکھينگے؛ پر تيري آنکھيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکھينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے پيچھے سے يہ آواز سُنينگے، جو کہتي، کہ راہ يہي هی، اُس پر چلو، جب کہ تم دہنے اور جب کہ تم بائيں مڑو. ۲۲ تب تم اپني کھودي هوئي مورتوں کا روپہلا لباس، اور ڈھالے هوئے پتلوں کے سونہلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے؛ تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پھينک ديگا، تو اُسے کہيگا، نکل دور هو. ۲۳ تب وہ تيرے بيج کے ليئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غلہ بہتيرا اور کثرت سے هوگا؛ اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هی، ايسا چارہ، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکھا کرکے چھانا گيا، کھائينگے. ۲۵ اور هر ايک اُونچے پہاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت کہ برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي ندياں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکہ سات دن کي روشني کے برابر هوگي، جس دن خداوند اپنے لوگوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلا کے گھاؤ کو چنگا کريگا.

۲۷ ديکھو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هی، اُس کا غضب بھڑکا اور بھاري دهواں هوتا: اُسکے لب قہر آلودہ، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هی؛ ۲۸ اُسکي سانس بہتے نالے ايسي هی، جيسا کہ سيلاب، جسکي بازھ هو، اور وہ آدهي گردن تک چڑھے؛ وہ گروهوں کو بطالت کے چھاج ميں پھٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگا، تا کہ اُنھيں گمراہ کرے. ۲۹ تب تم گيت گاوگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو، اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خراماں هو، کہ خداوند کے پہاڑ ميں اِسرايل کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکہ خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور اپنے قہر کي شدت، اور آتش سوزاں کے شعلے، اور بازھ، اور آندهي، اور اولوں کے ساتھ، اپنے هاتھ کا اُترنا دکھلائيگا. ۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباہ هو جائيگا؛ وہ اُسے لٹھ سے ماريگا. ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ساتھ هوگي: کہ وہ شورشارکي لڑائيوں ميں اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکہ طوفت مدت سے آراستہ کيا گيا؛ هاں، وہ بادشاہ کے ليئے گہرا اور وسيع طيار کيا گيا هی؛ اُس کا ڈھير آگ اور بہت سا ايندھن هی، اور خداوند کي سانس، گندھک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هی.

۳۱ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ نبي اُن کي بري ہمواري فاش کرتا جو مصر پر توکل رکھتے اور خدا کو ترک کرتے تھے. ۶ وہ اُنھيں نصيحت کرتا کہ وے توبہ کريں، ۸ اسور کي غارت کي خبر آگے کو دیتا.

اُن پر واويلا هی، جو مدد کے ليئے مصر کو جاتے، اور گھوڑوں پر اِعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بھروسا رکھتے هيں، کہ بہت سي هيں، اور گھڑچڑھوں کا، کہ اُنکا شمار بڑا هی؛ پر اِسرايل کے قدوس پر

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۸ يسعياه ۱۱ : ۲
۲ تسا ۲ : ۸
۴ يسعياه ۸ : ۸
۵ يسعياه ۳۲ : ۲۹
۱ زبور ۴۲ : ۴
۳۰ يسعياه ۲ : ۳
۱۱ يسعياه ۲۸ : ۲
اور ۳۲ : ۱۹
۱۲ يسعياه ۲۹ : ۶
۱۳ يسعياه ۳۲ : ۲۶
۱۴ يسعياه ۱۰ : ۵، ۲۴
۱۵ يسعياه ۲۱ : ۱، ۹
اور ۲۲ : ۶، ۱۶
۱۶ يسعياه ۳۷ : ۳۱
اور ۶۵ : ۲۱، ۲۲
وغيرہ
۱۷ يسعياه ۲۰ : ۶
۱۸ زبور ۱۴۶ : ۳
اور يرمياه ۱۷ : ۵، ۶
۱۹ يسعياه ۳۰ : ۲۰
۲۰ ۱ سلا ۲۲ : ۲۲
۲۰ زبور ۱۲۷ : ۲
۲۱ زبور ۳۲ : ۸
عمو ۸ : ۱۱
۲۲ يشو ۲۲ : ۷
۲۳ لوا ۳۱ : ۵۰
يسعياه ۳۰ : ۲۰
اور ۳۲ : ۷
۲۴ هوس ۱۴ : ۵، ۶
۲۵ مي ۵ : ۱۰
۱ سلا ۳ : ۸
۲۶ يسعياه ۲ : ۲
اور ۳۴ : ۳
۲۷ يسعياه ۳۰ : ۲۷، ۲۸
۲۸ يسعياه ۳۰ : ۳۳
۲۹ يسعياه ۳۰ : ۳۲
۳۱ يسعياه ۳۰ : ۳۱
۳۲ يسعياه ۳۰ : ۳۲
۳۳ يسعياه ۳۰ : ۳۳
۱ يسعياه ۳۶ : ۶
۲ يسعياه ۳۰ : ۲
۳ حزق ۱۷ : ۱۵
۴ زبور ۲۰ : ۷
يسعياه ۳۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے۔ ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہی، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں، چڑھائی کریگا۔ ۳ کیونکہ مصری تو انسان ہیں، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں، روح نہیں۔ سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھویگا، تو حمایتی گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔ ۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہی، کہ جس طرح سے سنگھ اور سنپولی کا بچہ، اپنے شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جانے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں، خوفزدہ نہیں، اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے شور سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح رب الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگا۔ ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی، اُسیطرح رب الافواج یروسلم کی حمایت کریگا؛ حمایت ہی کریگا، اور اُسے رہائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا، اور بچ نکلنے دیگا۔

۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس سے بنی اِسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہی۔ ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے بتوں کو، جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے بنائے ہیں، رد کر دیگا۔

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ہاں، اُسکی تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی؛ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے۔ ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے ڈر جائینگے؛ یہ خداوند فرماتا ہی،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ہی۔

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آوے۔ ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا۔

دیکھ، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے۔ ۲ ہاں، ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا، اور طوفان سے چھپنے کی جگہ، اور پانی کی ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بھاری چٹان کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین میں۔ ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندھلائینگی، اور اُن کے کان جو سنتے ہیں سنینگے۔ ۴ بےلحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی۔ ۵ پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ پاجی آدمی جنڈالپن کی باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا، کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے، اور تا کہ بھوکے کے پیٹ کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہی، تا کہ جھوٹی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو، ہلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا۔

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو، اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو، میری باتوں پر کان دھرو۔ ۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں، ای بےپرواؤ، تم بےآرام ہو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی۔ ۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، گھبراؤ؛ ای بےپرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۱ زبور ۴۵: ۱۰، ۱۱ وغیرہ۔
یرو ۲۳: ۵، ۶
حزق ۳۷: ۲۴، ۲۵
۲ یسع ۴: ۶ اور ۲۵: ۴
۳ یسع ۲۱: ۱۸ اور ۳۰: ۲۵، ۲۶
۴ عمو ۱: ۲
۵ یسع ۳۱: ۴، ۵
۶ زبور ۲۲: ۲۶ اور ۱۴۰: ۱۲
۷ عمو ۸: ۴
۸ یسع ۲۲: ۲۵ اور ۲۴: ۲۱ اور ۲۶: ۵ اور ۴۹: ۲۶
۹ دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۳۵
۱۰ یسع ۲۹: ۱، ۲، ۷، ۸
۱۱ یسع ۲۹: ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کھیتوں کے، اور پھلدار تاکوں کے سبب اپني چھاتیاں پیٹتي ھیں. ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا گلاب جمینگے[e]، ھاں، باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں[f] بھي. ۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے[g]، اور شہر کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور دیدباني کا برج مدت تک ماند ھونگے، گورخروں کي آرامگاھیں، اور گلوں کي چراگاھیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا سے روح ھم پر اُنڈیلي نہ جاوے[h]؛ تب بیابان میوہدار باري ھو جائیگا، اور میوہدار باري ایک بن گني جائیگي[i]. ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوہدار باري میں رھا کریگي. ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ھوگا[k]، اور صداقت کا پھل ابدي سکھ اور آرام ھوگا. ۱۸ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گھروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رھینگے. ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شہر پست مکان میں پست ھو جائیگا. ۲۰ بختاور تم ھو، جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ھو، اور بیل اور گدھوں کے پانو اُدھر چلاتے ھو[n].

۳۳ باب

۱ اُن الٰہي آفتوں کي بابت جو کلدیوں کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجھ پر واویلا ھي، کہ تو غارت کرتا ھي، اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ھي، اور کسي نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا[o]؛ جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے[p]. ۲ اي خداوند، ھم پر رحم کر، کہ ھم تیري راہ تکتے ھیں[q]؛ تو ھر صبح اُن کا بازو ھو، اور بپت کے وقت ھماري سلامتي. ۳ لوگ کھڑبڑي کي آواز سنتے ھي بھاگے، تیرے اُٹھنے ھي سے قومیں تتر بتر ھو گئیں. ۴ اور تمھارے لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹورا لیتے ھیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدھر اُدھر دوڑتي ھي، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند ھي[r]، کیونکہ وہ بلندي پر رھتا؛ وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ھي. ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري ھوگي: وہ تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ھوگا؛ خداوند ھي کا خوف اُسکا خزانہ ھي. ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باھر کھڑے ھوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پھوٹ پھوٹکے روتے ھیں[s]. ۸ شاہ راھیں سنسان ھیں[t]، کہ چلنیوالا نہ رھا؛ اُسنے عہدشکني کي[u]، شہروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نہ لایا ھي. ۹ زمین کڑھتي اور مرجھاتي ھي[v]: لبنان رسوا ھوا؛ وہ کمھلا جاتا: سرون بیابان کي مانند ھي، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے. ۱۰ اب میں اُٹھونگا[w]، خداوند فرماتا ھي، اب میں سرفراز ھوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمھارے پیٹ ھي میں کوڑے کا حمل ھوگا؛ تم کرکٹ جنوگے[x]؛ تمھاري غضبناکي وھي آگ ھي، جو تمھیں بھسم کریگي. ۱۲ اور قومیں جلتے ھوئے کنکر کے مانند ھونگي، وے کاٹے ھوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي[y].

۱۳ تم جو دور ھو، سنو[z]، کہ میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک ھو، میري قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنھگار جو صیہون میں ھیں ڈر گئے؛ کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا ھي. کون ھم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ھي؟ اور کون ھم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستي سے چلتا ھي، اور سیدھي باتیں کرتا ھي. جو اُس سود کو، جو جوڑ اور جفا سے حاصل ھو، حقیر جانتا ھي، جو رشوت کے لینے سے اپنا ھاتھ کھینچتا ھي[a]، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[e] یسعیاہ ۳۲ : ۱۳
[f] ہوسیع ۹ : ۶ و یسعیاہ ۲۲ : ۲
[g] یسعیاہ ۲۷ : ۱۰
[h] زبور ۱۰۴ : ۳۰ و یوایل ۲ : ۲۸
[i] یسعیاہ ۲۱ : ۱۷ اور ۳۵ : ۲
[k] یعقوب ۳ : ۱۸
[l] ۲ تواریخ ۳۲ : ۳۰ و ۳۳ : ۱۴
[m] حجی ۲ : ۱۷
[n] یسعیاہ ۳۲ : ۲۰
[o] یسعیاہ ۲۱ : ۲ حبقوق ۲ : ۸
[p] مکاشفہ ۱۳ : ۱۰
[q] یسعیاہ ۲۵ : ۹

[a] زبور ۱۵ : ۵ اور ۲۴ : ۴

[r] ۲ سلاطین ۱۸ : ۱۲ و ۱۹ : ۳۲ و زبور ۹۷ : ۹
[s] ۲ سلاطین ۱۸ : ۱۴، ۱۶، ۱۷
[t] یسعیاہ ۲۴ : ۴
[u] زبور ۱۵ : ۴
[v] یسعیاہ ۲۴ : ۴
[w] زبور ۱۲ : ۵
[x] زبور ۷ : ۱۴ و یسعیاہ ۵۹ : ۴
[y] یسعیاہ ۱ : ۳۱
[z] یسعیاہ ۴۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزي کے مضمون نہ سنے، اور آنکھیں موندتا ہی، تاکہ زیانکاري نہ دیکھے؟: ۱۶ سو وہي ہی، جو اُونچے پر رہیگا: اُس کي پناہگاہ پہاڑ کا قلع ہوگا: اُسکو روٹي دي جائیگي، اُس کو پاني بھي ہر وقت ملیگا۔ ۱۷ تیري آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگي: وے اُن سرزمینوں پر، جو بہت دور ہیں، نظر کرینگي۔ ۱۸ تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں ہی وہ کاتب؟ کہاں ہی وہ محصل؟ کہاں ہی وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا، اُس قوم کو، جس کي بولي تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانہ زبان کي ہی، کہ بوجھي نہیں جاتي۔ ۲۰ ہماري عیدگاہ صیہون پر نظر کر: تیري آنکھیں یروسلم کو دیکھینگي، کہ سلامتي کا مقام ہی، بلکہ ایسا خیمہ، جو ہلایا نہ جائیگا، جس کي میخوں میں سے ایک بھي اُکھاڑي نہ جائیگي، اور اُس کي ڈوریوں میں سے ایک بھي توڑي نہ جائیگي۔ ۲۱ بلکہ وہاں دوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور نہروں کے بدلے ہمارے گنجایش کے لیئے آپ موجود ہوگا، کہ وہاں ڈانڈ کي کوئي کشتي نہ جائیگي، اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا۔ ۲۲ کہ خداوند ہمارا حاکم ہی، خداوند ہمارا شریعت دینیوالا ہی، خداوند ہمارا بادشاہ ہی؛ وہي ہم کو بچائیگا۔ ۲۳ تیري رسیاں ڈھیلي ہوگئے لٹک رہیں: نہ تو مستول کي جول کو مضبوط نہ کر سکے: نہ پال نہ اُڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا: لنگڑے بھي غنیمت پر قابض ہو گئے۔ ۲۴ وہاں کے باشندوں میں سے کوئي نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں: اُن لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بستے ہیں، بخشے گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۳۴ باب

۱ اُن قوموں کي بابت جو خدا بھیجیگا، جس وقت وہ اپني کلیسیا کي طرف سے ہوکے اِنتقام لینے آوے۔ ۱۱ کلیسیا کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں۔ ۱۶ اِس بیان میں، کہ یہہ پیشگوئي یقیني بات ہوگي۔

اے قومو، تم نزدیک آکے سنو؛ اور اے لوگو، تم کان رکھو: زمین اور اُسکي معموري، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي ہیں، سنیں۔ ۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساري قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکي ساري فوجوں پر ہی: اُس نے اُنہیں حرم کر دیا، اُس نے اُنہیں سونپ دیا، کہ ذبح کیئے جاویں۔ ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائینگے، بلکہ اُن کي لاشوں سے سڑي ہو اُٹھیگي؛ اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگھل جائینگے۔ ۴ اور فلک کا سارا لشکر بھي گل جائیگا، اور آسمان کاغذ کے طومار کي مانند لپیٹے جائینگے؛ بلکہ اُن کا سارا لشکر جھڑیوں جھڑ جائیگا، جیسے کہ تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی۔ ۵ کہ میري تلوار آسمان میں مست کرلي جائیگي؛ دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنھیں میں نے حرم کر دیا ہی، عدالت کرنے کو اُتریگي۔ ۶ خداوند کي تلوار لہو سے بھري ہی؛ وہ چربي اور برّوں اور بکروں کے لہو سے، اور مینڈھوں کے گردوں کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہی، اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي۔ ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڈ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لہو سے شرابور ہو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي سے چکنائي جائیگي۔ ۸ کیونکہ خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لینے کا ایک سال ہی، کہ جس میں صیہون کا اِنصاف کرے۔ ۹ اور اُس کي ندیاں دھونا ہو جائینگي، اور اُس کي خاک گندھک، اور اُس کي زمین رال سوزاں ہوگي۔ ۱۰ یہہ رات دن کبھي نہ بجھیگي؛

۹ زبور ۱۱۹ : ۳۷
۱۲ فرا ۲۰ : ۲
۱۳ سلا ۲۲ : ۲۱
۱۸ یسا ۴۱ : ۲۴
۱۹ یرو ۱۰ : ۱۰
۲۰ زبور ۴۸ : ۱۲
۲۱ زبور ۴۶ : ۴
۲۲ یسا ۳۳ : ۲۱
۱ یسا ۴۰ : ۱۲
۲ یسا ۶۰ : ۱۲
۵ زبور ۱۱۰ : ۵
۶ یسا ۴۲ : ۲۲
۷ پیدا ۱۰ : ۲
۸ زبور ۱۰۲ : ۲۶
عبر ۱ : ۱۱
۹ پیدا ۱۹ : ۲۴
استث ۲۹ : ۲۳
۱۰ یسا ۶۶ : ۲۴
مرقس ۹ : ۴۴
۱۱ پطر ۲ : ۶
۱۲ مکا ۶ : ۱۴
۱۳ یسا ۳۵ : ۷
۱۴ یسا ۱۳ : ۲۱
۱۵ یرو ۵۰ : ۳۹
۱۶ یسا ۳۴ : ۱۱
۱۷ یرو ۴۹ : ۱۹
ملا ۱ : ۴
۱۸ یسا ۶۳ : ۳
یرو ۴۶ : ۱۰
حزق ۳۹ : ۱۷
۱۹ یسا ۶۳ : ۴
ملا ۴ : ۱
۲۰ دیکھو ایو ۲۰ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا[m]؛ نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی؛ اُس سمت سے ابدالاباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا.

۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے[n]؛ لکلک اور جنگلی کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا، اور سنسانی کا ساھول ڈالا جائیگا[o]. ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا، جسے وے بلاویں کہ حکمرانی کریں، اور اُسکے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں. ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصروں میں، اور اُونٹکٹارے اور گزنہ اُس کے قلعوں میں جمینگے[p]؛ اور وہ بھیڑیوں کی جاے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا. ۱۴ اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبلا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[q]؛ اور الاورغ شب وہاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا. ۱۵ وہاں قفاقت باندھنی نکالیگی، اور انڈے دیگی، اور اپنے چھاتو تلے سیوئیگی اور پوسیگی؛ وہاں گدھ جمع ہونگے، اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی مادہ ہوگی.

۱۶ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو[r]: اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا، اور کوئی بے جفت نہ ہوگا. کیونکہ میرے منہ نے یہی حکم کیا ہے، اور اُس کی روح ہی جسنے اُنہیں جمع کیا ہے. ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرعہ ڈالا، اور اُسکے ہاتھ نے رسی ڈالکے اُنہیں حصہ بانٹ دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک ہونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسینگے.

۳۵ باب

۱ مسیح کی بادشاہت کی اِیالمندی. ۳ اُس زمان میں، کہ کمزوروں کو اُس لحاظ سے کہ انجیل میں دی جاتی ہے، اور اُس کے معجزے میں بہت سی نعمتیں مل سکیں، تسلی دی جاتی ہے.

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے؛ اور دشت خوشی کریگا[a]، اور النرگس کی مانند شگفتہ ہوگا. ۲ وہ کثرت سے کلیاں اُگیگا[b]، اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا؛ لبنان کی شوکت، اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دی جائیگی؛ وے خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے.

۳ کمزور ہاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری بخشو. ۴ اُن کو، جو کچدلے ہیں، کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیئے ہوئے آتا ہے؛ ہاں، خدا ہی آئیگا، اور تمھیں بچائیگا. ۵ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی[c]، اور بہروں کے کان کھولے جائینگے[d]. ۶ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے[e]، اور گونگے کی زبان گائیگی[f]؛ کیونکہ بیابان میں پانی، اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی[g]. ۷ بلکہ صحرا تالاب ہو جائیگا، اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں[h]، جہاں ہر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ہوگا.

۸ اور وہاں ایک اُونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی، اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی: وہ جو ناپاک ہی اُس پر عذر نہ کریگا[i]؛ وہ اُنہیں کے لیئے ہی؛ مسافر، اگرچہ ناواقف ہوویں، اُسمیں گمراہ نہ ہونگے. ۹ وہاں شیر نہ ہوگا، اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا؛ وہ وہاں نہ ملیگا[j]؛ مگر وے جو چھڑائے ہوئے ہیں، وہاں سیر کرینگے. ۱۰ ہاں، خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے[k]، اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے، اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا؛ وے خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے، اور غم اور آہ سرد دفع کی جائینگی[l].

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کریگا. ۴ رباشاقی سنحیرب کی طرف سے آکے بہت ٹھرکی باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں. ۲۲ اُس کی باتیں حزقیاہ کے حضور دہراتے.

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا، کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[m] مکاش ۱۴: ۱۱ اور ۱۸: ۱۸ اور ۱۹: ۳ [n] صفہ ۲: ۱۴ [o] مکاش ۱۸: ۲ [p] ۲ سلا ۲۱: ۱۳ نوحہ ۲: ۹ [q] یسہ ۱۳: ۲۱ ہوز ۹: ۶ [r] یسہ ۳۴: ۱۶ وغیرہ (عبرانی میں نہایت)

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] یسہ ۵۵: ۱۲ [b] ۱ پا. کلاں. ۴: ۲۰

[c] یسہ ۲۹: ۱۸ اور ۴۲: ۷ متی ۹: ۲۷، ۲۸ وغیرہ اور ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰، ۳۴ وغیرہ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۹: ۶، ۷ [d] متی ۱۱: ۵ مرقس ۷: ۳۲، ۳۷ وغیرہ [e] متی ۱۱: ۵ اور ۱۵: ۳۰، ۳۱ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۵: ۸، ۹ اعمال ۳: ۲، ۸ وغیرہ اور ۷: ۷ اور ۱۴: ۸ وغیرہ [f] یسہ ۳۲: ۴ متی ۹: ۳۳ اور ۱۲: ۲۲ اور ۱۵: ۳۰، ۳۱ [g] یسہ ۱۸: ۳۱ اور ۴۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۳۸، ۳۹ [h] یسہ ۳۴: ۱۳ [i] یسہ ۵۲: ۱ یوایل ۳: ۱۷ مکاش ۲۱: ۲۷ اور ۲۲: ۱۵ [j] حزق ۳۴: ۲۵ [k] یسہ ۵۱: ۱۱ [l] یسہ ۲۵: ۸ مکاش ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۲ سلا ۱۸: ۱۳ تا ۳۷: ۸ تا ۱۰ ۲ توا ۳۲: ۹

پر چڑھا، اور اُنہیں لے لیا۔ ۲ اور شاہ اسور نے رب ساقي کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک میں ہی، مقام کیا۔ ۳ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ متصدي، اور مجاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے۔

۴ اور رب ساقي نے اُنہیں کہا، تم تو حزقیاہ سے یہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہی[a]، وہ کون سي اُمید ہی جسے تو ایسا کہکے رکھتا ہی، کہ ۵ مجھ میں، لیکن فقط منہ کي بات ہی، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود ہي: سو اب تو کس پر اِعتماد کرتا ہی جو تو نے مجھ سے سرکشي کي؟ ۶ دیکھ، تجھے اُس ٹوٹتي ہوئي چھڑي پر مصر کے نل پر بھروسا ہی[b]؛ اُس پر اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے ہاتھ میں بیٹھ جائیگي، اور چبھیگي: شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا ہي ہی۔ ۷ پر اگر تو مجھے کہیگا، کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی: کیا وہ نہیں کہ جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ۸ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھ میدان پکڑیلے، اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے لیلے اُن پر سوار چڑھا سکے۔ ۹ پس تجھ میں یہ طاقت کہاں ہی، کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا منہ پھراوے؟ تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا ہی۔ ۱۰ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آیا ہوں؟ خداوند ھي نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ جا، اور اُسے غارت کر۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ نے رب ساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہ بولي ہم سمجھتے ہیں، اور شہرپناہ کے لوگوں کے سنتے ہي یہودي لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے۔

۱۲ تب رب ساقي بولا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مُجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمہارے ساتھ اپني گوہ کھائیں اور اپني پیشاب پیوں؟ ۱۳ پھر رب ساقي کھڑا ہوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو۔ ۱۴ شاہ یوں فرماتا ہی، کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے؛ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا۔ ۱۵ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہ کہکے، کہ خداوند یقیناً ہم کو چھڑائیگا، اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ میں نہ آویگا۔

۱۶ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی، کہ ||اندرانہ دیکے مجھ سے میل کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ، اور تم میں سے ہر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے[c]، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پیوے؛ ۱۷ جب تک کہ میں آؤں، اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمہارے ملک کے مانند ہی، لے جاؤں؛ کہ وہ آناج اور مي کي سرزمین ہی، وہ روٹي کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک ہی۔ ۱۸ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ہی، کہ خداوند ہم کو چھڑاویگا: بھلا، کیا گروھوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچایا ہی؟ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمریوں کا ملک میرے ہاتھ

|| عبرانی میں ایک ترکیب ہے

[c] ذکر ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھی جس نے اپنا ملک میرے ھاتھ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے ھاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ھو رھے، اور اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھي نہ کہي؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا۔

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ منصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ھوئے رب سافي کي باتیں اُس سے بیان کیں۔

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا۔ ۸ سنحیرب جو ارداھ کا مُلک کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک پرفرمانہ حزقیاہ کے اس بھیجتا۔ ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا۔ ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور یھوداہ کي سلامتي کي خبر اُسے دے دیتا۔ ۳۶ ایک فرشتہ اسوریوں کو ھلاک کرتا۔ ۳۸ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا۔

اور ایسا ھوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]۔ ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھر کے ناظم، اور شبنہ منصدي، اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا۔ ۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں کہتا ھی، کہ آج کا دن دکھ، اور ملامت اور تہمت کا دن ھی؛ کیونکہ لڑکے پیدا ھونے پر ھیں، اور جننے کي قوت نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا رب‌ساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں، تنبیہ دیگا۔ پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود ھیں، دعا مانگ۔ ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

[a] ۲ سلا ۱۹: ۱، ۲ واؤ ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۶ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، ھراساں مت ھو: ۷ دیکھ، میں اُس میں روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس ھي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۸ سو رب‌ساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا۔ ۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا بادشاہ ترھاقہ تجھ پر لشکرکشي کرنے کو آتا ھی۔ سو جب یہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنھیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد ھی، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا۔ ۱۱ دیکھ، تو نے سنا ھی، کہ اسور کے بادشاھوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا ھی؛ سو کیا تو رھائي پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں ھمارے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، سو چھڑایا؛ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہ‌سفرویم، اور ھینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

[b] یرو ۴۹: ۲۳

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول دیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱۶ اے رب‌الافواج، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ھی، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ھی: تو ھي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ ۱۷ اے خداوند، کان دھر اور سن[c]؛ اے خداوند، اپني

[c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجھے کہلا بھیجیں، تاکہ خدا ے حي کو ملامت کرے، سن لے. ۱۸ سچ هی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر: سو اُنھوں نے اُن کو فنا کیا. ۲۰ اب، ای خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتھ سے بچا لے، تاکہ زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جانیں، کہ خداوند تو هي اکیلا هی.

۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، اِسلیئے کہ تو نے سنحیرب کي بابت دعا میں مجھ سے عرض کي، ۲۲ سو یہي کلام هی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، کہ صیہون کي باکرہ بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجھ پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجھ پر سر دهلتي: ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکھیں اُوپر کرکے اِسرائیل کے قدوس پر گستاخي کي. ۲۴ تو نے اپنے خادموں † کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، کہ میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پہاڑوں کي چوٹیوں پر چڑها، اور لبنان کي وادیوں میں گیا؛ وهاں کے بلند دیودارون کے پیڑوں اور سروں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جهاں تک اُس کے کرمل کي اِنتها هی، گھسا چلا گیا. ۲۵ میں نے کھودا، اور پاني پیا، بلکہ میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کي سب ندیاں سُکھا ڈالونگا.

۲۶ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا، کہ میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشہ کھینچا؟ اب میں نے، جو مقرر کیا تھا، سو پورا کیا، کہ تو نے محصور شہروں کو خراب کرکے کھنڈر کر دیا. ۲۷ سو وهاں کے بسنیوالے کمزور هوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ هوئے؛ وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کي سبزي، جیسے کہ چھتوں پر کي گھاس، اور جیسا کہ اناج کا پتا جس کے دانتھے کے نکلنے سے پیشتر سوکھ جاتا هی. ۲۸ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باهر بھیتر آنا جانا، اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا هوں. ۲۹ اِس لیئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا، اور تیرا کھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں ماروںگا، اور اپني لگام تیرے منہ میں دونگا، اور تو جس راہ سے آیا، میں تجھے اُسي راہ سے پھر پھیرونگا. ۳۰ اب تیرے لیئے یہي نشان هی، کہ تم اِس سال وے چیزیں، جو اور خود اُگتي هیں، کھاوگے؛ اور دوسرے سال بھي ایسي هي چیزیں: اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاوگے، اور اُن کے میوے کھاوگے. ۳۱ اور وہ بقیہ، جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا، پھر نیچے میں جڑ باندھیگا، اور اُوپر پھلیگا. ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رہے هیں کوہ صیہون پر سے، خروج کرینگے: رب الافواج کي غیوري یہہ کام کریگي. ۳۳ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا هی، کہ وہ اِس شہر میں نہ آویگا، نہ اُس کے اندر تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندهیگا؛ ۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسي راہ سے پھر جائیگا، اور اِس شہر میں آ نہ سکیگا، خداوند فرماتا هی. ۳۵ اور میں اپني خاطر، اور اپنے بندے داود کي خاطر، اِس شہر کي پشتي کرکے اُسے بچاونگا. ۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۲ سلا ۳۰: ۲۸ حزق ۳۸: ۴

۲ سلا ۱۹: ۳۲ ۲۱ یسع ۲: ۱۹

۲ سلا ۱۹: ۳۵ ۲ توا ۳۲: ۲۱ یسع ۴۸: ۳۵

† عبرانی میں کے ساتھ ہے

پيشتر مسيح سے ۷۱۰

اسوريوں کي لشکرگاہ ميں ايک لاکھ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب لوگ صبح سويرے اُٹھے، تو ديکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔

۲ سلا ۱۹ : ۳۵

۳۷ تب سنحيرب شاہ اسور نے کوچ کيا، اور چلا گيا، اور پھر گيا، اور نينواہ ميں رہا۔ ۳۸ اور ايسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر ميں پوجا کرتا تھا، ادرمملک اور ساراضر اُسکے بيٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کيا؛ اور وے بھاگکے ارارات کي سرزمين کو گئے: اور اُس کا بيٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ حزقياہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزديک ہي دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس زمياتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت ميں سورج کا سايہ دس درجے ہٹ جاتا۔ ۱۰ اُس کي شکرگذاري کا گيت۔

۷۱۳ ق م

اُنہيں دنوں ميں حزقياہ کو موت کي بيماري ہوئي[a]۔ تب يسعياہ نبي اموص کا بيٹا اُس پاس آيا، اور اُسے کہا، خداوند يوں فرماتا ہے، تو اپنے گھرانے کو وصيت کر[b]، کہ تو مر جائيگا، اور نہ جيئيگا۔ ۲ تب حزقياہ نے اپنا منہہ ديوار کي طرف کيا، اور خداوند سے دعا مانگي، ۳ اور کہا، اے خداوند، ميں منت کرتا ہوں، کہ تو ياد فرما، کہ ميں کس طرح تيرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تيري نظر ميں بھلا تھا، اُس پر عمل کيا[c]۔ اور حزقياہ زار زار رويا۔

۲ سلا ۲۰ : ۱ وغيرہ ۲ توا ۳۲ : ۲۴

۲ سمو ۱۷ : ۲۳

۴ تب خداوند کا يہہ کلام يسعياہ پر نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقياہ سے کہہ، کہ خداوند تيرے باپ داود کا خدا يوں فرماتا ہے، کہ ميں نے تيري دعا سني، ميں نے تيرے آنسو ديکھے: سو ديکھہ، ميں تيري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا ديتا ہوں۔ ۶ اور ميں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا؛ اور ميں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ۷ اور خداوند کي طرف سے تيرے ليئے يہہ نشان

۲ سمو ۲۰ : ۵

۲ سلا ۲۰ : ۱۱

۲ توا ۳۲ : ۲۴ وغيرہ

پيشتر مسيح سے ۷۱۳

ہي، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کريگا: ۸ ديکھہ ميں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سايہ کے درجوں ميں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي ميں انداز ہوتے، دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گيا تھا، اُن ميں کے دس درجے پھر چڑھ گيا[e]۔

۲ سلا ۲۰ : ۸، وغيرہ

۹ شاہ يہوداہ حزقياہ کي تحرير، جب وہ بيمار تھا، اور اپني بيماري سے چنگا ہوا: ۱۰ ميں نے کہا، کہ ميں اپني آدھي عمر کے درميان پاتال کے پھاٹکوں ميں داخل ہونگا؛ ميري زندگي کے باقي برس مجھہ سے چھين ليئے گئے۔

يسعياہ ۳۸ : ۷ وغيرہ

۱۱ ميں نے کہا، ميں ياہ کو، ہاں، ياہ کو زندوں کے ملک ميں[f] پھر نہ ديکھونگا؛ انسان اور دنيا کے بسنيوالے مجھے پھر دکھائي نہ ديںگے۔ ۱۲ ميرا خيمہ توڑا جاتا ہے، اور گڈريئے کے پال کے مانند مجھہ سے لے ليا جاتا: ميں جلاہے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا ہوں؛ وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر ديتا؛ صبح سے ليکے شام تک تو مُجھہ کو آخر کر ڈالتا ہے۔ ۱۳ ميں نے صبح تک تحمل کيا؛ تب وہ شير کے مانند ميري ساري ہڈياں چور کر ڈالتا: صبح سے ليکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہے۔ ۱۴ ميں ابابيل اور سارس کي طرح کاں کاں چيں چيں کرتا؛ ميں کبوتر کي طرح کُرھتا[g]؛ ميري آنکھيں اُوپر ديکھتے ديکھتے فنا ہو جاتيں؛ اي خداوند، مجھہ پر غلبہ ہو، ميرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔

ايوب ۷ : ۸ يسعياہ ۵۹ : ۱۱

۱۵ ميں کيا کروں؟ اُس نے تو مجھہ سے وعدہ کيا، اور اُسي نے اُسے پورا کيا: ميں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اي خداوند، اِنہيں چيزوں سے انسان کي زندگي ہے، اور اِن سب سے ميري روح کي حيات ہے: بلکہ تو ہي نے مجھے چنگا کيا، اور جيتا رکھا۔ ۱۷ ديکھہ، ميرا سخت درد چين سے تبديل ہوا،

ايوب ۷ : ۱۱ اور ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے مجھے سڑاہت کے گڑھے سے رہائی دی: کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا، اور موت تیری حمد کیا کرے: وے جو گور میں اُترے ہیں، تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ہی، زندہ ہی تیری ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں: باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تھا، اِس لیئے ہم اپنے تار دار ساز اُٹھاکے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے رہینگے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کے واسطے دمل پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہی؟

۳۹ باب

۱ اس بیان میں، کہ ۱ مرودک بلدان اُس نشانی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھتے ہیں۔ ۳ یہ احوال سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا ہے کہ یہوداہ کو اسیر کرکے بابل میں لے جائینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے ڈاکے اور تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ہوا۔ ۲ اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا، اور بلسان، اور عطر گران بہا، اور تمام سلاح خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا: اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکھلائی۔

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ وے بابل ہی سے، میرے پاس آئے۔

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی اُنہوں نے دیکھا: میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھلایا۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا، کہ رب الافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہی، اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ہی، اُٹھاکے بابل کو لے جائینگے: خداوند فرماتا ہی، کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے، جو تیری نسل سے ہونگے، اور تجھ سے پیدا ہونگے، لے جائینگے، ‖ اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہسرا ہونگے۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے کہا[b]۔ اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا۔

۴۰ باب

۱ لوگوں کی منادی کرنے کی بابت۔ ۳ یوحنا بپتسمہدینیوالے کی منادی۔ ۱۲ نبی کا خدا کی صفتوں کا بیان کرنا کہ وہ قادر مطلق ہی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۱ لوگوں کو دلاسا دینا۔

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی دو، تمہارا خدا فرماتا ہی۔ ۲ یروسلم کو دلاسا دو، اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا، اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا[c]۔

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[d]: تم خداوند کی راہ درست کرو، صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[e]۔ ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے: اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور نا ہموار جگہیں ہموار کی جائیں[f]۔ ۵ اور

[a] ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ
[b] ۱ سمو ۳: ۱۸
[c] یرو ۱۶: ۱۸
[d] ملا ۳: ۱
[e] متی ۳: ۳، مرقس ۱: ۳، لوقا ۳: ۴، یوحنا ۱: ۲۳
[f] لوقا ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا ہوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے: کہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہی۔ ۶ ایک آواز ہوئي، کہ منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس ہی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند ہی[ز]: ۷ گھاس مرجھاتي ہی، پھول کمھلاتے ہیں، کیونکہ خداوند کي ہوا اُس پر بہتي ہی[ح]: یقیناً لوگ گھاس ہیں۔ ۸ ہاں، گھاس مرجھاتي ہی، پھول کمھلاتے ہیں، پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہی[ط]۔

۹ اي تو جو صیہون کو، خوشخبریاں سناتي ہی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ؛ اي تو جو یروسلم کو بشارت دیتي ہی، زور سے اپني آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مت ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا[ک]؛ دیکھو، اُس کا صلہ اُس کے ساتھ ہی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے[ل]! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا کنبہ چراویگا[م]؛ وہ برروں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں ہیں، آہستہ آہستہ لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[ن]؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو اندار کیا ہی، یا اُس کا مشیر ہوکے اُسے سکھایا[س]؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي ہی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راہ سکھائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھ، قومیں تو دل کي ایک بوند کے مانند ہیں، اور پلڑے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کي مہین گرد کے مانند گني جاتیں؛ دیکھ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا ہی۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافي نہیں، اور اُسکے بہیمے سوختني قرباني کے لیئے بس نہیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھ چیز نہیں[ع]؛ بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر ہیں[ف]۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے[ص]؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا ہی؛ سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیتکے بناتا ہی[ق]۔ ۲۰ اور جو ایسا تہیدست ہی، کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھ نہیں، وہ ایسي لکڑي چن لیتا ہی جو نہ سڑیگي؛ وہ ہوشیار کاریگر کي تلاش کرتا ہی، جو ایسي مورت بناوے جو ہل نہ سکے[ر]۔ ۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہ بات اِبتدا سے تمھیں کہي نہیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نہیں سمجھے[ش]؟ ۲۲ یہہ ہی وہ، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا ہی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند ہیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا ہی[ت]، اور اُنہیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا ہی، ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی[ث]؛ ۲۴ وے ہنوز لگائے نہ گئے، وے ہنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا: تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خشک ہو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہونگا، وہ قدوس فرماتا ہی[خ]۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ۔ اور دیکھو، کہ کس نے اِن

[ز] ۱ پطر ۱: ۲۴
[ح] ۱ پطر ۱: ۲۴
[ط] ۱ پطر ۱: ۲۵
[ک] مکاشفہ ۲۲: ۱۲
[ل] یسعیاہ ۶۲: ۱۱
[م] حزقی ۳۴: ۲۳، اور ۳۷: ۲۴، یوحنا ۱۰: ۱۱، عبر ۱۳: ۲۰، ۱ پطر ۲: ۲۵، اور ۵: ۴
[ن] امثا ۳۰: ۴
[س] ۱ کرنتھ ۲: ۱۶، رومی ۱۱: ۳۴
[ع] دان ۴: ۳۵
[ف] زبور ۶۲: ۹
[ص] زبور ۸۹: ۶
[ق] یسعیاہ ۴۱: ۷، اور ۴۴: ۱۲، وغیرہ
[ر] یسعیاہ ۴۱: ۷، اور ۴۴: ۱۰، وغیرہ
[ش] یسعیاہ ۴۰: ۲۱، اعمال ۱۳: ۴۱
[ت] زبور ۱۰۴: ۲، اعمال ۷: ۴۹، رومی ۲: ۲۰
[ث] ۱ کرنتھ ۱: ۲۸، زبور ۱۰۷: ۴۰، یسعیاہ ۴۰: ۲۳، اور ۴۱: ۱۲
[خ] ۱ کرنتھ ۱۳: ۱۲، ۱ یوحنا ۳: ۲، زبور ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ہے، اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا[a]؛ اُس کي قدرت کي بزرگي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ایک بھي غیر حاضر نہیں رہتا۔ ۲۷ سو اي یعقوب، تو کیوں کہتا ہے، اور اي اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا ہے، کہ میري راہ خداوند سے پوشیدہ ہے، اور میري عدالت میرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا ہے، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں ہوتا؛ اُس کے فہم کي تھاہ نہیں ملتي[b]۔ ۲۹ وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے، اور ناتوانوں کي توانائي کو زیادہ کرتا ہے۔ ۳۰ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ ہو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راہ تکتے ہیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[c]؛ وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے، وے چلینگے اور سست نہ ہو جائینگے۔

۴۱ باب

اِس باب میں یہ دکھایا ہے کہ خدا اپنے لوگوں سے محبت کرتا ہے اور رحمتوں کي بابت جو اُس نے کلیسیا پر ظاہر کي تھیں، ۱۰ پھر اپنے وعدوں کي بابت، ۲۱ اور اُن لوگوں کي بیہودگي کي بابت۔

۱ اي بحري ممالک، میرے آگے چپ ہو رہو[a]؛ اور قومیں جو ہیں سو وے سر نو زور پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض کریں: آؤ، ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کیا[b]، اور اپنے پانوؤں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنہیں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بھوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یہہ کام کیا ہے اور اُسے انجام دیا[c]؟ وہ، جو ساري پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا ہے؛ میں، خداوند، پہلا ہوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وہي ہوں[d]۔ ۵ بحري ممالک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں، زمین کے کنارے ہراساں ہوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک اپنے پڑوسي کي کمک کرتا ہے، اور اپنے بھائي سے کہتا ہے کہ ہمت باندھ۔ ۷ بڑھئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو ہتھوڑي سے صاف کرتا ہے، اُس کو، جو نہائي پر مارتا ہے، دلاسا دیا[e]، اور کہا، جوڑن تو اچھا ہے؛ سو اُنہوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا ہے، تاکہ وہ نہ ہلے[f]۔ ۸ پر تو، اي اِسرائیل، میرے بندے، اي یعقوب، جسے میں نے پسند کیا[g]، جو میرے دوست ابرہام[h] کي نسل سے ہے، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ ہے، میں نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نہ کرونگا:

۱۰ تو مت ڈر؛ کہ میں تیرے ساتھ ہوں؛ ہراساں مت ہو؛ کہ میں تیرا خدا ہوں: میں تجھے زور بخشونگا، میں تیري کمک کرونگا، میں اپني صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا[i]۔ ۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بپھرتے تھے، پشیمان اور رسوا ہوینگے[j]؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہوکے ہلاک ہو جائینگے۔ ۱۲ تو اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا، اور نہ پائیگا؛ وے جو تجھ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے۔ ۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دہنا ہاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر، کہ میں تیري پشتي کرونگا۔ ۱۴ ہراساں مت ہو، اي کیڑے یعقوب، اي اِسرائیل

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

---

a ۴۰: ۲۶ آیت
b ۴۰: ۲۸ اور ۴۰: ۱۲
c ۴۰: ۳۱ اور ۴۳: ۱۹
d ۴۳: ۱۳ اور ۴۶: ۴ مکاشفہ ۱: ۸ اور ۲۲: ۱۳
e ۴۰: ۱۹ اور ۴۴: ۱۲
f ۴۰: ۲۰
g ۴۲: ۱ ۴۳: ۱۰ ۴۴: ۱ ۴۵: ۴
h ۲ تواریخ ۲۰: ۷ یعقوب ۲: ۲۳
i ۴۱: ۱۰ ۴۲: ۶ ۴۵: ۸
j ۴۵: ۲۴ ۴۵: ۱۶ اور ۴۵: ۲۰ زکریاہ ۱۲: ۳

a زبور ۱۴۷: ۴
b زبور ۴۵: ۱۰ رومیوں ۱۱: ۳۳
c زبور ۱۰۳: ۵
d ۴۱: ۲۵ ۴۶: ۱۱ ۴۸: ۱۵ ۴۵: ۱۳ ۴۶: ۲ یرمیاہ ۵۰: ۹ ۵۱: ۱۱ دانی ایل ۸: ۴ ۱۱: ۳ ۱۶
a زکریاہ ۲: ۱۳
b ہراي میں راستباز ۴۱: ۲ ۴۵: ۱۳
c دیکھو یسعیاہ ۴۱: ۴ ۴۸: ۱۲ ۴۴: ۶ مکاشفہ ۱: ۱۷ ۲۲: ۱۳ ۴۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے فانی لوگ: میں تیری مدد کرونگا، خداوند فرماتا ہی، ہاں میں جو اِسراایل کا قدوس تیرا رہائی دینیوالا ہوں۔ ۱۵ دیکھ، میں تجھے داونے کی ایک نئی گاڑی، کہ جس کے بہت سے تیز دندھارے دانت ہوں، بناونگا[۴]: تو پہاڑوں کو دانویگا، اور اُنہیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوس کے مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنہیں پچھوڑیگا[۵]، اور ہوا اُنہیں اُڑا لے جائیگی، اور گردباد اُنہیں تتر بتر کریگی: پر تو خداوند سے شادمان ہوگا، اور اِسراایل کے قدوس پر فخر کریگا[۶]۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا: اُن کی زبان پیاس سے خشک ہی: میں خداوند اُن کی سنونگا، میں اِسراایل کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھولونگا[۷]: میں صحرا کو تالاب، اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا[۸]۔ ۱۹ میں بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا: میں صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کبیر کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں اور سمجھیں، کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہہ بنایا[۹]، اور اِسراایل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا۔ ۲۱ اپنی حجتیں پربا کرو، خداوند فرماتا ہی، اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا ہی: ۲۲ وے اُنہیں آشکارا کریں، اور ہمیں ہونیوالی چیزوں کی خبر دیویں: اور ہمیں دکھلاویں، کہ اُن کی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں، تاکہ ہم اُنہیں سوچیں، اور اُن کے انجام کو سمجھیں: یا وے آیندہ کا احوال ہمیں کہہ سناویں[۱۰]۔ ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا[۱۱]، تاکہ ہم جانیں، کہ تم اِلٰہ ہو: ہاں، بھلا یا برا کچھ تو کرو، تاکہ ہم ڈریں، اور ایک ساتھ گھبراویں۔ ۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر ہو، اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہی[۱۲]: وہ جو تمہیں پسند کرتا ہی، مکروہ ہی۔ ۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہی اور وہ آتا ہی: وہ آفتاب کے مطلع سے ہوکے میرا نام لیگا[۱۳]: اور وہ شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا[۱۴]، کمہار کے مانند جو ماٹی گوندھتا ہی۔ ۲۶ کس نے یہہ اِبتدا سے بیان کیا، کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دی[۱۵]، کہ ہم کہیں، کہ سچ ہی؟ کوئی اُس کا بیان کرنیوالا نہیں، کوئی اُس کی خبر دینیوالا نہیں، کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سنے۔ ۲۷ میں ہی نے پہلے[۱۶]، صیہون سے کہا، کہ دیکھ، اُنہیں دیکھ: اور میں ہی نے یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[۱۷]۔ ۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئی نہ تھا[۱۸]؛ اُن کے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا، کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے سب بطالت ہیں: اُن کے کام ہیچ ہیں[۱۹]: اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں۔

۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت اور اُس کی حلیمی اور وفاداری کی۔ ۵ بابت اُس وعدے کی جسے خدا نے اُس کے ساتھ کیا۔ ۱۰ اِس جہان میں، کہ نئی نعمت دینا کہ اِنجیل کے سبب ہر ایک خدا کی ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کی بےایمانی کے سبب، اُن سے ملامت کرنا۔

۷۱۲ کے قریب

دیکھو میرا بندہ[۱]، جسے میں سنبھالتا؛ میرا برگزیدہ، جس سے میرا جی راضی ہی[۲]: میں نے اپنی روح اُس پر رکھی[۳]؛ وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کریگا۔ ۲ وہ نہ چلّائیگا، اور اپنی صدا بلند نہ کریگا، اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا، اور دھمکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا؛ وہ عدالت کو جاری کرائیگا، کہ دائم رہے۔ ۴ اُسکا زوال نہ ہوگا، اور نہ مسلا جائیگا، جب تک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے؛ اور بحری ممالک اُس کی شریعت کی راہ تکیں[۴]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ پطر ۲: ۱۳
۲ قرا ۱۰: ۱۰
۳ ۵۰: ۵
۴ یرو ۵۱: ۲۰
۵ ۴۱: ۱۶
۶ ۴۵: ۲۵
۷ ۴۱: ۱۸
۸ ۴۳: ۲۰
۹ ۴۵: ۷
۱۰ ۴۱: ۲۲، ۲۳
۱۱ ۴۵: ۱۱
۱۲ ۴۰: ۱۷
۱۳ ۴۱: ۲۵
۱۴ ۴۱: ۲۵
۱۵ ۴۳: ۹
۱۶ ۴۱: ۲۷
۱۷ ۴۰: ۹
۱۸ ۴۱: ۲۸
۱۹ ۴۱: ۲۹
۱ متی ۱۲: ۱۸
۲ ۳: ۱۷
۳ ۶۱: ۱
۴ زبور ۷۲: ۸
۵ پید ۴۹: ۱۰
۶ ۱ پطر ۲: ۲۲
۷ ۱ پطر ۲: ۲۴
۸ یوح ۱۲: ۴۱
۹ ۱ کر ۱۵: ۳
۱۰ ۱ تیم ۱: ۱۵
۱۱ ۱ یوح ۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق
کرتا، اور اُنہیں تانتا، جو زمین کو اور
اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا،
اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس
دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں
روح بخشتا، یوں فرماتا ہے: ۶ میں
خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا،
میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا، اور تیری
حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور
قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا؛ ۷ کہ
تو اندھوں کی آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں
کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے
میں بیٹھے ہیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔
۸ یہوواہ میں ہوں، یہ میرا نام ہے،
اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا،
اور نہ ستایش جو میرے لیئے ہوتی
کھودی ہوئی مورتوں کے لیئے ہونے نہ
دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں
پوری ہوئیں، اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں؛
اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں، میں تم سے
بیان کرتا ہوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے
ایک نیا گیت گاؤ، اے تم جو سمندر پر
گذرتے ہو، اور تم جو اُس میں بستے
ہو؛ اے بحری ممالک، اور اُن کے باشندو،
تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو۔
۱۱ بیابان اور اُس کی بستیاں، قیدار کے
آباد دیہات، اپنی آواز بلند کرینگے؛ سلع
کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کی
چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند
کا جلال ظاہر کرینگے، اور بحری ممالک
میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ ۱۳ خداوند
ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگی
مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا؛
وہ چلّائیگا، ہاں، وہ جنگ کے لیئے
للکاریگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری
دیکھائیگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ
رہا؛ میں خاموش ہو رہا، اور آپ کو
روکتا گیا: پر اب میں اُس عورت کی
طرح، جسے دردِزہ ہو، چلاؤنگا، اور
ہانپونگا، اور زور زور سے تھنڈتی سانس

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بھی لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو
ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو
خشک کرونگا، اور اُن کی ندیاں بسنے کے
لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا
دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے،
کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛
میں اُنہیں اُن رستوں پر، جن سے وے
آگاہ نہیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے
تاریکی کو روشنی، اور اُونچی نیچی جگہوں
کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک
کرونگا، اور اُنہیں ترک نہ کرونگا۔
۱۷ وے پیچھے ہٹیں، اور نہایت
پشیمان ہوں، جو کھودی ہوئی مورتوں
کا بھروسا رکھتے ہیں، اور ڈھالے ہوئے بتوں
کو کہتے ہیں، تم ہمارے اِلٰہ ہو۔ ۱۸ سنو،
اے بہرو، اور دیکھو، اے اندھو، تاکہ تم
دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ہے، مگر میرا بندہ؟
اور کون ایسا بہرا ہے، جیسا میرا رسول،
جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ہے
جیسا کہ وہ جو کامل ہے، اور خداوند
کے خادم کے مانند اندھا کون ہے؟ ۲۰ تو
نے بہت چیزیں دیکھی ہیں، پر اُن پر
لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ہیں،
پر کچھ نہیں سنتا۔ ۲۱ خداوند اپنی
صداقت کے سبب راضی ہوا: وہ شریعت
کو بزرگی دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔
۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ہے جو لوٹی گئی،
اور غارت کی گئی؛ وے سب کے سب
زندانوں میں بندھے ہوئے، اور قیدخانوں
میں چھپائے گئے ہیں؛ وے شکار ہوئے،
اور کوئی نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور
کوئی نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ہے
تمہارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟
کون جی لگاوے، اور آیندے میں سنا
کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا،
کہ غنیمت ہووے، اور اِسرائیل کو کہ
لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند
نے نہیں، جس کے مخالف ہو کے اُنہوں
نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا،
کہ اُس کی راہوں پر چلیں، اور وے اُسکی

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگي[e]، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا[f]؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نہ لاتا۔

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسیئے کو تسلي دیتا۔ ۸ لوگوں پر دعویٰ کرتا کہ وہ اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواہي دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا۔ ۱۸ اور کہ یہودي عجب رہائي پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا۔ اِس لیئے کہ اُنکي چال ایسي تھي کہ اُنکي بابت عذر مطلق نہ ہو سکتي۔

سو اب خداوند، کہ جس نے، اے یعقوب، تجھ کو پیدا کیا[a]، اور جس نے، اے اِسرائیل، تجھ کو بنایا[b]، یوں کہتا ہی، مت ڈر، کہ میں نے تجھے رہائي دي[c]؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا[d]: تو میرا ہی۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا[e]، تو میں تیرے ساتھ ہوونگا[f]؛ اور جب تو ندیوں میں ہوکے جائیگا، تو وے تجھے نہ ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگي[g]، اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں خداوند، تیرا خدا ہوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں ہوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا[h]۔ ۴ از بسکہ تو میري نگاہ میں بیش قیمت تھا، تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے کہ میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیري جان کے عوض میں گروہیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھ ہوں[i]؛ میں تیري نسل کو پورب سے لے آونگا، اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ چھوڑ: میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ہر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا[j]، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا[k]، جسے میں نے بنایا[l]، ہاں، جسے میں ہي نے طیار کیا۔

۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے ہیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان ہیں، باہر لائے حاضر کر[m]۔ ۹ ساري قومیں فراہم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع ہوویں: اُن کے درمیان کون ہی، جو اُسے بیان کرے، یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے[n]؟ وے اپنے گواہوں کو لاویں، تاکہ وے سچے ثابت ہوویں؛ اور لوگ سنیں، اور کہیں کہ یہہ سچ ہی؟ ۱۰ تم میرے گواہ ہو[o]، خداوند فرماتا ہی، اور میرا بندہ بھي[p]، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا کہ تم جانو، اور مجھ پر اِیمان لاؤ، اور سمجھو، کہ میں وہي ہوں: مجھ سے آگے کوئي خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھي کوئي نہ ہوگا[q]۔ ۱۱ میں، میں ہي، یہوواہ ہوں[r]؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں ہي نے ظاہر کیا، جس وقت کہ تم میں کوئي اجنبي معبود نہ تھا: سو تم میرے گواہ ہو[s]، خداوند فرماتا ہی، کہ میں ہي خدا ہوں۔ ۱۳ اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہي ہوں[t]، اور کوئي نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے: میں کام کرونگا، کون ہی جو اُس میں ہرج کردے[u]؟

۱۴ خداوند، تمہارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ تمہاري خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بھي جو اپني خوشي کے جہازوں پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس ہوں، اِسرائیل کا خالق، تمہارا بادشاہ ہوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہی، وہ جس نے دریا میں رستہ[v]، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائي ہي[w]، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا ہی[x]، یوں فرماتا ہی، وے سب کے سب گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ہاں، اُوے بتي کي طرح بجھ گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

a یسعیاہ ۴۴: ۲ و ۲۱ و ۲۴ و ۴۸: ۲
b پیدایش ۳۲: ۲۸
c یسعیاہ ۴۱: ۱۳ و ۱۴ و ۴۴: ۲
d یسعیاہ ۴۵: ۳ و ۴ و ۴۸: ۱۲ و ۱۵
e زبور ۶۶: ۱۲ اور ۱۰۵: ۱۳ وغیرہ
f پیدایش ۲۸: ۱۵ و ۲۶: ۳ و ۳۱: ۳ و ۴۶: ۴ و یشوع ۱: ۵ و ۳: ۷ و ۱ تواریخ ۲۲: ۱۱ و ۲۸: ۲۰
g دانی ۳: ۲۵، ۲۷
h امثال ۲۱: ۱۸ اور ۱۰: ۲۱
i یسعیاہ ۴۱: ۱۰، ۱۳ و ۴۳: ۱ و ۴۴: ۲ اور ۴۵: ۱۴ و ۴۹: ۲۵ و ۵۴: ۱۰ و ۶۱: ۸ و ۶۲: ۹ و ۶۵: ۲۵ و یرمیاہ ۳۰: ۱۱ و ۴۶: ۲۸ و حزقی ۳۴: ۲۸ و ۳۶: ۲۸ و ۳۷: ۲۳ و ہوسیع ۱: ۱۰ و ۲: ۲۳ و عاموس ۹: ۱۵ و زکریاہ ۸: ۷ و ۱۰: ۱۰ و ۱۳: ۹ و ملاکی ۳: ۱۷
j یسعیاہ ۴۸: ۱ و ۶۵: ۱ و ۱۵ و ۶۶: ۵ و ۲ تیمتھیس ۲: ۱۹
k یسعیاہ ۴۳: ۲۱ و ۴۴: ۲۱ و ۴۹: ۵ و ۵۴: ۱۷ و ۶۰: ۲۱ و ۶۵: ۱۸ و ۶۶: ۲۲ و زبور ۱۰۲: ۱۸ و ۱۴۹: ۲ و حزقی ۲۸: ۱۵ و ۱ پطرس ۲: ۹
l پیدایش ۱: ۲۷ و ۵: ۱ و ۲ و ۶: ۷ و ۷: ۴ و ۹: ۶ و یسعیاہ ۴۵: ۱۲ و ۱۸ و زبور ۱۰۴: ۳۰ و ۱۴۸: ۵ و ۲ کرنتھیوں ۴: ۶ و افسیوں ۲: ۱۰ و ۴: ۲۴ و کلسیوں ۳: ۱۰
m یسعیاہ ۴۲: ۱۹ و ۲۰ و حزقی ۱۲: ۲ و متی ۱۳: ۱۳ و مرقس ۸: ۱۸ و رومیوں ۱۱: ۸
n یسعیاہ ۴۱: ۲۱، ۲۲ و ۴۲: ۹ و ۴۵: ۲۱ و ۴۸: ۳ و ۵ و ۶
o یسعیاہ ۴۳: ۱۲ و ۴۴: ۸ و لوقا ۲۴: ۴۸ و اعمال ۱: ۸ و ۲: ۳۲ و ۳: ۱۵ و ۵: ۳۲ و ۱۰: ۳۹ و ۱۳: ۳۱ و ۲۶: ۱۶ و ۱ یوحنا ۱: ۲ و ۴: ۱۴ و مکاشفہ ۱: ۵ و ۳: ۱۴
p یسعیاہ ۴۲: ۱ و ۴۴: ۱ و ۲ و ۴۹: ۳ و ۵ و ۵۲: ۱۳ و ۵۳: ۱۱ و متی ۱۲: ۱۸ و لوقا ۲۲: ۳۷ و اعمال ۳: ۱۳ و ۲۶ و ۴: ۲۷ و ۳۰ و فلپیوں ۲: ۷
q یسعیاہ ۴۳: ۱۳ و ۴۴: ۶ و ۸ و ۴۵: ۵ و ۶ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۲ و ۴۶: ۹ و زبور ۱۸: ۳۱ و ۸۶: ۸ و ۱۳۵: ۵ و ہوسیع ۱۳: ۴ و ۱ کرنتھیوں ۸: ۴ و ۶ و ۱ تیمتھیس ۲: ۵
r خروج ۳: ۱۴ و ۶: ۲ و ۶ و ۸ و ۲۹ و ۲۰: ۲ و ۵ و ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۲: ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۷ و ۲۳: ۲۲ و ۲۴: ۳ و ۷ و ۸ و ۳۴: ۱۰ و ۱۱ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۷ و لاویوں ۱۸: ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۲۱ و ۳۰ و ۱۹: ۳ و ۴ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۸ و ۲۱: ۱۲ و ۲۲: ۲ و ۳ و ۸ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۲۳: ۲ و ۳ و ۴ و ۲۲ و ۲۶: ۱ و ۲ و ۱۳ و ۴۴ و ۴۵ و گنتی ۳: ۱۳ و ۴۱ و ۴۵ و ۸: ۱۷ و ۱۰: ۱۰ و ۱۵: ۴۱ و ۲۶: ۴ و ۵۹ و استثنا ۴: ۳۷ و ۵: ۶ و ۶: ۴ و ۷: ۹ و ۸: ۱۴ و ۱۰: ۲۱ و ۱۱: ۴ و ۱۳ و ۲۹: ۵ و ۳۲: ۳۹ و یسعیاہ ۴۳: ۳ و ۱۱ و ۴۵: ۵ و ۶ و ۱۸ و ۴۹: ۲۶ و ۶۰: ۱۶ و یرمیاہ ۱۴: ۸ و ۱۶: ۲۱ و ۳۲: ۲۷ و ۳۳: ۲ و حزقی ۲۰: ۵ و ۷ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۸: ۲۶ و ۳۴: ۲۷ و ۳۵: ۴ و ۳۶: ۱۱ و ۳۸: ۲۳ و ۳۹: ۶ و ۲۲ و ۲۸ و دانی ۵: ۲۳ و ہوسیع ۱۲: ۹ و ۱۳: ۴ و یوایل ۲: ۲۷ و ۳: ۱۷ و عاموس ۲: ۱۰ و ۳: ۱ و ۹: ۷ و میکاہ ۶: ۴ و ۷: ۱۵ و ۲۰ و زکریاہ ۲: ۱۱ و ۱۳: ۹ و ملاکی ۴: ۴ و متی ۱: ۲۳ و ۲۸: ۲۰ و لوقا ۱: ۶۸ و ۷۴ و ۷۵ و ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۶ و ۱۸ و عبرانیوں ۸: ۱۰ و ۱۱: ۱۶ و ۱ پطرس ۱: ۱۵ و ۱۶ و ۱ یوحنا ۲: ۲۹ و ۳: ۹ و ۴: ۷ و ۵: ۱ و ۴ و ۱۸ و یہوداہ ۱ و مکاشفہ ۲۱: ۷
s یسعیاہ ۴۳: ۱۰ و ۴۴: ۸ و لوقا ۲۴: ۴۸ و اعمال ۱: ۸ و ۲: ۳۲ و ۳: ۱۵ و ۵: ۳۲ و ۱۰: ۳۹ و ۱۳: ۳۱ و ۲۶: ۱۶ و ۱ یوحنا ۱: ۲ و ۴: ۱۴ و مکاشفہ ۱: ۵ و ۳: ۱۴
t یسعیاہ ۴۱: ۴ و ۴۳: ۱۰ و ۴۸: ۱۲ و ۱۵ و ۱۶ و ۵۲: ۶ و یوحنا ۸: ۲۴ و ۲۸ و ۵۸ و ۱۳: ۱۹ و مکاشفہ ۱: ۸ و ۱۷ و ۲۱: ۶ و ۲۲: ۱۳
u ایوب ۹: ۱۲ و ۲۳: ۱۳ و دانی ۴: ۳۵
v خروج ۱۴: ۱۶، ۲۲ و یشوع ۳: ۱۳، ۱۶ و زبور ۷۷: ۱۹ و ۱۰۶: ۹ و نحمیاہ ۹: ۱۱ و یشعیاہ ۵۱: ۱۰ و ۱۵ و ۶۳: ۱۳
w خروج ۱۵: ۴، ۱۰ و نحمیاہ ۹: ۱۱
x خروج ۱۴: ۲۳ و ۲۸ و ۱۵: ۴ و ۱۹ و زبور ۷۶: ۵ و ۶ و یسعیاہ ۴۰: ۲۴ و ۴۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو، اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ دیکھ، میں ایک نئی چیز کرونگا؛ اب وہ نمود ہوگی: کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔ ۲۰ دشت کے بہیمے، اژدر اور شترمرغ، میری تعظیم کرینگے، کہ میں بیابان میں پانی، اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے کے لیئے ہوویں۔ ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو اپنے لیئے بنایا؛ وے میری ستایش کرینگے۔

۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام نہیں لیا، بلکہ، ای اِسرائیل، تو مجھ سے دل هو۔ ۲۳ تو بروں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا، اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی؛ میں نے تجھے هدیوں کی بابت تکلیف نہ دی، اور نہ خوشبوئیوں کی بابت تجھے دقت دی۔ ۲۴ تو نے روپے سے میرے لیئے خوشبودار اُونھ نہیں خریدی، اور تو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہ کیا؛ لیکن تو نے اپنے گناھوں سے مجھے باربردار کرایا، اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔ ۲۵ میں ھی وہ ھوں، جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناھوں کو مٹاتا ھوں، اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔ ۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ھم ملکے آپس میں بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میری مخالفت کی ھے۔ ۲۸ اِس لیئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا، اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اِسرائیل کو چھڑا کہ اُس پر طعنہ زنی ھو۔

باب ۴۴

اس باب میں، کہ ۱ خدا وعدہ سے اپنی کلیسیا کو تسلی دیتا۔ ۲ بابت بتوں کی، کہ وہ باطل ہیں۔ ۹ اور بت تراش احمق ہیں۔ اس باب میں، کہ ۲۱ نبی لوگوں کو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

آیندہ کی بابت کہ وہ خدا کی ستایش کریں اُس کی نجات اور بےانتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، ای یعقوب، میرے بندے، اور اِسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ھی، سن: ۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے تجھے بنایا، اور رحم ھی سے تیری کمک کی ھی، یوں فرماتا ھی، ای یعقوب، میرے بندے، اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر ندی بہاؤنگا، میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا؛ ۴ اور وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کی طرح، جو بہتے پانی کے کنارے پر ھو۔ ۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا ھوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ھاتھ پر لکھیگا، کہ میں خداوند کا ھوں، اور آپ کو اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔

۶ خداوند، اِسرائیل کا بادشاہ، اور اُس کا نجات دہندہ، رب الافواج، یوں فرماتا ھی، کہ میں اوّل، اور میں آخر ھوں، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۷ اور کون میرے مانند بولاتا، اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی، اِس کا بیان کرتا، اور اِس کی ترتیب میرے لیئے دیتا ھی؟ ھاں، آیندہ والی چیزیں اور باتیں جو ھونیوالی ھیں، وے اُنھیں بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ھراسان مت ھو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں بتلایا، اور تیرے آگے ظاھر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ھو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ھی؟ کوئی چٹان نہیں؛ میں ایسی کوئی نہیں جانتا۔

۹ کھودی ھوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ھیں، اور اُن کی نفیس چیزیں بےنفعہ؛ وے آپ ھی اپنے گواہ ھیں: وے دیکھتے نہیں، اور بوجھتے نہیں، تاکہ پشیمان ھوویں۔ ۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ ہی؟ ڈھالی؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب ہمسائے شرمندہ ہونگے؛ کیونکہ بنانیوالے تو آپ ہی اِنسان ہیں: وے سب کے سب اِکٹھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے ہوں: وے ڈر جاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ ۱۲ لوہار کلہاڑا بناتا ہی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہی، اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کی قوت سے گڑھتا ہی: ہاں، وہ بھوکا ہو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا؛ وہ پانی نہیں پیتا، اور سست ہو جاتا ہے۔ ۱۳ بڑھئی سوت پھیلاتا ہی، اور تیز ہتیار سے اُس کی صورت کھینچتا ہی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ہی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہی: وہ اُسے اِنسان کی شکل، بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہہ بناتا ہی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔ ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاٹتا ہی، اور سرو سہی اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار ٹھہراتا ہی: وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینھ اُسے سینچتا ہی۔ ۱۵ وے ہی آدمی کے اِس کام آتے ہیں، کہ اُنہیں جلاوے: کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہی، اور اپنے تئیں گرم کرتا ہی: ہاں، وہ آگ سلگاتا، اور روٹی پکاتا ہی: وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہی: وہ ایک کھودی ہوئی مورت بناتا، اور اُسکے آگے منہ کے بل گرتا۔ ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہی: اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہی: وہ کباب بھونتا، اور سیر ہوتا ہی: پھر وہ تاپتا اور کہتا ہی، واہ‌جی‌رے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھی۔ ۱۷ مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہی لیکر ایک خدا، ایک کھودی ہوئی مورت، اپنے لیئے بناتا ہی: اور اُسکے آگے منہ کے بل گر جاتا ہی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کہتا ہی،

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ع یرو ۱۰: ۵ و حبق ۲: ۱۸
ف زبور ۱۱۵: ۴ و ۱۳۵: ۱۵ اور ۱۷۳: ۱۷ اور ۱۷۴: ۱۶

ع پید ۱۴: ۱۹ اور ۲۱: ۳۳ و یرو ۱۰: ۲۵ وغیرہ

مجھے بچا، کہ تو میرا خدا ہی۔ ۱۸ وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؛ کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں، سو وے دیکھتے نہیں، اور اُنکے دل بھی، سو وے سمجھتے نہیں۔ ۱۹ بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا، اور نہ کسی کی معرفت اور تمیز ہی، کہ اِتنا کہے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا: پس، میں کیونکر اُس کی جو بچ رہا ہی ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کُندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا ہی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بہکایا ہی، کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا، اور نہیں کہتا، کیا میرے دھنے ہاتھ میں جھوٹھ نہیں؟

ف ہوس ۴: ۱۲ و ۱۳: ۲ و زبور ۱۰۲: ۷ و ۱ قرنتھ ۱۲: ۲

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ ہی؛ میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ ہی، ای اِسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا ہی۔ ۲۲ میں نے تیری خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناہوں کو گھٹا کے مانند مٹا ڈالا؛ میری طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی۔ ۲۳ ارے، ای آسمانو، گاؤ، کہ خداوند نے یہہ کیا: اور للکارو، ای زمین کے گہراؤ: پھولے نہ سماؤ، ای پہاڑو، ای جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی، اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا۔ ۲۴ خداوند تیرا نجاتدہندہ، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا، یوں فرماتا ہی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں؛ میں ہی نے اکیلا آسمانوں کو تانا؛ اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہی؛ ۲۵ دروغ‌گوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں؛ ۲۶ جو اپنے

ع پید ۴۳: ۲۵

ع پید ۴۳: ۱ اور ۴۸: ۲۰ و خرو ۲۰: ۲ و یشع ۴۸: ۲۱

ف زبور ۹۶: ۱۱ اور ۹۸: ۷ و یسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۲: ۹ و ۵۵: ۱۲

ع پید ۴۳: ۱ و یسع ۴۴: ۲ و ۴۹: ۵ و زکر ۱۲: ۱ و ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۳ و عبر ۱۲: ۹

ف ایوب ۹: ۸ و زبور ۱۰۴: ۲ و یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۵: ۱۲ اور ۵۱: ۱۳

ع پید ۴۴: ۲۵ و ۴۷: ۷ و یسع ۴۴: ۷ و ۴۷: ۱۳ و یرو ۵۰: ۳۶ و ۵۱: ۵۷ و دان ۲: ۲۷

ف خرو ۳۱: ۶ و ۳۵: ۳۵ و ۱ سلاطین ۷: ۱۴ و ۲ تواریخ ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا ہوں[a]، جو یروسلم کي بابت کہتا ہوں: کہ وہ آباد کي جائیگي، اور یہوداہ کے شہروں کي بابت، کہ وے بنائے جائینگے، اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا؛ ۲۷ جو سمندر کو کہتا ہوں، کہ سوکھ جا، اور میں تیري ندیاں سکھا ڈالونگا[b]: ۲۸ جو خورس کے حق میں کہتا ہوں، کہ وہ میرا چرواہا ہي، اور وہ میري ساري مرضي پوري کریگا، اور یروسلم کي بابت کہتا ہوں، کہ وہ بنائي جائیگي، اور ہیکل کي بابت، کہ اُسکي بنیاد ڈالي جائیگي[c]۔

۴۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا خورس کو بلاتا ہی، کہ کلیسیا کي رہائي کرے۔ ۵ وہ اپني لاثانی قدرت کا ذکر فرماکر لاکے لوگوں پر دعوی کرتا کہ اُس کو فرمانبردري کریں۔ ۲۰ اپني الٰہیات دنیوالي قدرت پیش کرکے مقابلہ کے طور پر بتوں کو باطل ٹھہراتا۔

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہی، کہ میں[d] نے اُس کا دہنا ہاتھ پکڑا، کہ اُمتوں کو اُس کے قابو میں کروں[e]، اور بادشاہوں کي کمریں کھولوں، اور دھڑلے ہوئے دروازے اُس کے لیئے کھول دوں، اور وے دروازے بند نہ کیئے جائینگے؛ ۲ میں تیرے آگے چلونگا، اور تیري جگہوں کو سیدھا کرونگا[f]؛ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو تکڑے تکڑے کرونگا، اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا[g]۔ ۳ اور میں [h] گڑے ہوئے خزانے، اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا، تاکہ تو جانے، کہ میں، خداوند اِسرائیل کا خدا ہوں، جس نے تیرا نام لیکے بولایا ہی[i]۔ ۴ میں نے اپنے بندے یعقوب، اور اپنے برگزیدے اِسرائیل کے لیئے[j] تجھے تیرا نام صاف صاف لیکے بولایا، میں نے تجھے مہرباني سے پکارا، گو کہ تو مجھکو نہیں جانتا[k]۔

۵ میں ہي خداوند ہوں[l]، اور کوئي نہیں[m]؛ میرے سوا کوئي خدا نہیں: میں نے تیري کمر باندھي[n]، اگرچہ تو نے مجھے

[a] دیکھو یرمیاہ ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰، ۳۲، ۳۳
[b] ۲ تواریخ ۳۶: ۲۲، ۲۳ عزرا ۱: ۱ وغیرہ
[c] یسعیاہ ۴۴: ۲۸
[d] ۲ سموئیل ۲۲: ۴۴ زبور ۱۸: ۴۳
[e] دانی ۲: ۳۹
[f] زبور ۱۰۷: ۱۶ میکاہ ۱: ۴ ناحوم ۱: ۵ حبقوق ۳: ۶ مکاشفہ ۱۶: ۱۲ ۲۰: ۱۲
[g] یسعیاہ ۴۵: ۲ ۴۱: ۱۵ ۴۲: ۱۶ ۴۵: ۱۳ ۴۹: ۱۱ ۵۰: ۲ ۵۱: ۵ ۵۴: ۱۲ ۶۰: ۱۱، ۱۷ ۶۲: ۱۰ یرمیاہ ۵۱: ۳۰ حزقی ۳۸: ۱۱ زکریاہ ۲: ۴ مکاشفہ ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۲۱
[h] ۱ سموئیل ۱۲: ۳ یرمیاہ ۴۱: ۸ متی ۱۳: ۴۴
[i] یسعیاہ ۴۳: ۱ ۴۸: ۱۲ ۴۹: ۱ ۶۵: ۱ یرمیاہ ۱: ۵ گلتیوں ۱: ۱۵
[j] یسعیاہ ۴۱: ۸ ۴۴: ۱، ۲ ۴۵: ۴ ۴۸: ۲۰ ۴۹: ۵ ۶۵: ۹، ۱۵، ۲۲ یرمیاہ ۳۰: ۱۰ ۴۶: ۲۷، ۲۸ حزقی ۲۸: ۲۵ ۳۷: ۲۵ عاموس ۹: ۱۴ عبرانیوں ۱۱: ۹ مکاشفہ ۲۱: ۷
[k] ۱ تواریخ ۲۸: ۹ یوحنا ۸: ۵۵ ۱۵: ۲۱ ۱۶: ۳ ۱۷: ۲۵ ۱ یوحنا ۳: ۱ ۴: ۸
[l] یسعیاہ ۴۳: ۱۱ ۴۵: ۲۱ ۴۶: ۹ ۴۷: ۸ ۴۸: ۱۲ ۴۹: ۲۳ ۶۰: ۱۶ ۶۳: ۸ یرمیاہ ۱۶: ۲۱ ۳۳: ۲ عاموس ۴: ۱۳ ۵: ۸ ۹: ۶ نحوم ۱: ۵ زکریاہ ۱۲: ۱ ملاکی ۱: ۱۱ ۲: ۱۰ ۱ تیمتھیس ۲: ۵ ۶: ۱۵ مکاشفہ ۱: ۸ ۴: ۸ ۱۱: ۱۷ ۱۶: ۵ ۲۲: ۶
[m] زبور ۱۰۲: ۲۷ یسعیاہ ۴۴: ۶ ۴۵: ۱۸ ۴۶: ۹ یوایل ۲: ۲۷ زکریاہ ۱۴: ۹ مرقس ۱۲: ۳۲ ۱ کرنتھیوں ۸: ۴ ۱۰: ۲۰ ۱ تیمتھیس ۲: ۵ یعقوب ۲: ۱۹
[n] زبور ۱۸: ۳۲، ۳۹ ۱۴۷: ۱۰ یسعیاہ ۴۵: ۱ ۴۹: ۵ حبقوق ۳: ۱۳ افسیوں ۶: ۱۴ ۱ پطرس ۱: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نہ پہچانا: ۶ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانیں[o]، کہ میرے سوا کوئي نہیں: میں ہي خداوند ہوں، اور میرے سوا کوئي نہیں۔ ۷ میں ہي روشني بناتا ہوں، اور تاریکي پیدا کرتا ہوں، میں سلامتي کو بناتا ہوں، اور بلا کو پیدا کرتا ہوں[p]: میں ہي خداوند اِن سبھوں کا بنانیوالا ہوں۔ ۸ اے آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو[q]، ہاں، بدلیاں راستبازي کو برساویں: زمین کھل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پھلے، وہ اُنھیں ایک ساتھ اُگاوے: میں خداوند اُس کا بنانیوالا ہوں۔ ۹ واویلا اُس پر، جو اپنے خالق[r] سے جھگڑتا ہی! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں سے جھگڑے۔ کیا مٹي کمہار سے کہے، کہ تو کیا بناتا ہی[s]؟ کیا تیري دستکاري کہے، اُس کے تو ہاتھ نہیں؟ ۱۰ اُس پر واویلا ہی، جو اپنے والد سے کہتا، کہ یہ کیا ہی، جس کا تو باپ ہو؟ اور اپني ما سے، کہ تو کیا جنتي ہی؟ ۱۱ خداوند، اِسرائیل کا قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا ہی، آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے بیٹوں کے حق[t] میں مجھ سے پوچھ کے، یا میرے ہاتھوں کے کاموں کي بابت[u] تجھ مجھے فرماؤگے؟ ۱۲ میں نے زمین بنائي[v]، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا[w]؛ اور میں ہي نے، ہاں، میرے ہاتھوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا[x]۔ ۱۳ میں نے اُس کو صداقت کے لیئے برپا کیا ہی[y]، اور میں اُس کي ساري راہیں آراستہ کرونگا؛ وہ میرا شہر بنائیگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت[z] اور عوض لیئے چھڑائیگا[a]، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۱۴ خداوند یوں فرماتا ہی، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آوینگے، اور وے تیرے ہوینگے[b]؛ وے تیري پیروي کرینگے؛ وے بیڑیاں پہنے ہوئے[c] اپنا ملک

[o] زبور ۱۰۲: ۱۵ یسعیاہ ۴۵: ۲۰ ۴۹: ۱۲ ملاکی ۱: ۱۱ ۱ عمو ۱: ۳
[p] زبور ۷۲: ۳ اور ۸۵: ۱۰
[q] یسعیاہ ۴۵: ۱۴ ۵۱: ۵
[r] یسعیاہ ۴۵: ۹ ۲۹: ۱۶ رومیوں ۹: ۲۰
[s] یسعیاہ ۲۹: ۱۵ ۴۵: ۹ ۶۴: ۸ یرمیاہ ۱۸: ۶ رومیوں ۹: ۲۰
[t] ۲ سموئیل ۷: ۱۴ ۱ تواریخ ۲۸: ۶
[u] یسعیاہ ۴۵: ۱۱ ۶۵: ۲۳ یرمیاہ ۳۲: ۲۰
[v] پیدایش ۱: ۱ ۲: ۴ ۱۴: ۱۹، ۲۲ زبور ۱۱۵: ۱۵ ۱۲۱: ۲ ۱۲۴: ۸ ۱۳۴: ۳ ۱۴۶: ۶ ۱۴۸: ۵ یسعیاہ ۴۲: ۵ ۴۵: ۱۸ ۵۱: ۱۳ ۶۵: ۱۷ ۶۶: ۲۲ یرمیاہ ۱۰: ۱۲ ۳۲: ۱۷ ۵۱: ۱۵ زکریاہ ۱۲: ۱ عبرانیوں ۱: ۱۰ ۱۱: ۳ ۲ پطرس ۳: ۵ مکاشفہ ۱۰: ۶ ۱۴: ۷
[w] پیدایش ۱: ۲۶، ۲۷ ۵: ۱ ۶: ۷ ۹: ۶ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۷ ۱ تیمتھیس ۲: ۱۳
[x] پیدایش ۲: ۱ زبور ۳۳: ۶ ۱۴۸: ۲، ۵ یسعیاہ ۴۰: ۲۶ ۴۵: ۱۲ ۴۸: ۱۳ ۵۱: ۱۶ عبرانیوں ۱۱: ۳
[y] یسعیاہ ۴۱: ۲ ۴۲: ۶ ۴۵: ۱ ۴۶: ۱۱ دانی ۸: ۴ ۱۱: ۳، ۳۶ عزرا ۱: ۱ وغیرہ
[z] یسعیاہ ۵۲: ۳ ۵۵: ۱
[a] یسعیاہ ۴۳: ۳ ۴۵: ۱ ۴۹: ۲۴، ۲۵ ۵۲: ۳ ۵۴: ۵ ۶۳: ۹ یرمیاہ ۳۱: ۱۱ زکریاہ ۱۰: ۸ ۱ پطرس ۱: ۱۸ ۱۹
[b] زبور ۷۲: ۱۰ ۶۸: ۲۹ یسعیاہ ۴۹: ۲۳ ۶۰: ۵، ۶، ۹، ۱۱ ۶۶: ۲۰ حجی ۲: ۷ زکریاہ ۱۴: ۱۴ مکاشفہ ۲۱: ۲۴ ۲۶
[c] ۱ سموئیل ۱۵: ۳۳ ۲ سموئیل ۳: ۳۴ زبور ۱۴۹: ۸ یسعیاہ ۴۵: ۱۴ ۴۹: ۲۳ ۵۲: ۲ ۶۰: ۱۴ ۶۶: ۲۰ یرمیاہ ۴۰: ۴ زکریاہ ۸: ۲۳ ۱۴: ۱۶ ۱ کرنتھیوں ۱۴: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے، یقیناً خدا تجھ میں ہی[d]، اور کوئي دوسرا نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں۔ ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہی، جو آپ کو چھپاتا ہی[f]، ای اِسراایل کے خدا، ای نجات دینیوالے۔ ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھي ہونگے؛ وے جو بت‌تراش ہیں[g]، سب کے سب گھبرا جائینگے۔ ۱۷ پر اِسراایل خداوند میں ہوکے ابدي نجات کے ساتھ رہائي پاویگا[h]؛ تم ابدالاباد کدھي پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوگے۔ ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ہی؛ اُسي نے زمین بنائي اور طیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکہ اُسے آبادي کے لیئے آراستہ کیا؛ وہ یوں فرماتا ہی، کہ میں خداوند ہوں[k]، اور میرے سوا اور کوئي نہیں۔ ۱۹ میں نے چھپے میں[l]، زمین کے کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا؛ میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے عبث ڈھونڈھو؛ میں خداوند سچ کہتا ہوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ہوں[m]۔

۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ہو، غول باندھو، اور جمع ہوکے پاس آؤ: وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے ہیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ہیں، دانش سے خالي ہیں[n]۔ ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک آؤ: ہاں، وے باہم مشورت کریں: کس نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کي خبر آگے سے دي ہی[o]؟ کیا میں خداوند ہي نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ہی[p]؛ صادق‌القول، اور نجات‌دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں۔ ۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین کے کناروں کے سارے رہنیوالو[q]؛ کہ میں

[d] زبور ۱۱۱: ۱۰ اور ۱۱۲: ۱ اور ۱۲۸، ۱۳۸

[e] یسعیاہ ۴۴: ۱۷، ۱۹، ۲۰ اور ۴۵: ۲۰ اور ۴۶: ۶ اور ۴۶: ۹ اور ۴۵: ۱۴، ۲۱، ۲۲ اور ۴۵: ۵، ۶، ۱۸ اِفسیوں ۴: ۶، ۱ کرنتھیوں ۸: ۴ اور ۱۲: ۳ وغیرہ

[f] زبور ۲۲: ۲۷ اور ۱۰۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[g] یسعیاہ ۴۴: ۹ اور ۴۵: ۱۶، ۲۰

[h] یسعیاہ ۴۵: ۱۷ اور ۲۵ اُفسیوں ۱: ۶ رومیوں ۱۱: ۲۶

[i] یسعیاہ ۴۲: ۵

[k] یسعیاہ ۴۵: ۵، ۶، ۱۸

[l] اِیوب ۳۸: ۶ زبور ۷۴: ۲۰ اور ۸۸: ۶ حزقی ایل ۲۸: ۸ یسعیاہ ۴۵: ۱۹

[m] زبور ۱۱۹: ۱۳۰ اور ۱۱۹: ۱۶۰ اور ۱۴۳، ۱۴۵

[n] یسعیاہ ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۲۰ اور ۴۵: ۲۰ اور ۴۶: ۶ اور ۴۶: ۷ اور ۴۵: ۱۶ اور ۴۵: ۱۳ اور ۴۵: ۵، ۶، ۱۸ اِیوب ۳۸: ۴ یسعیاہ ۴۰: ۱۴ اور ۴۱: ۲۶ وغیرہ

[o] لاوی ۲۲: ۲۷ اور ۱۷: ۵

خدا ہوں، اور میرے سوا کوئي نہیں؟ ۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي ہی[r]؛ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہی، اور نہ پھریگا، کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا[s]، اور ہر ایک زبان میري قسم کھائیگي[t]۔ ۲۴ میرے حق میں ہر کوئي کہیگا، کہ یقیناً خداوند ہي میں میرے لیئے راستبازي اور توانائي ہی[u]؛ اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو اُس سے بیزار تھے، پشیمان ہوینگے[v]۔ ۲۵ اِسراایل کي ساري نسل خداوند میں صادق ٹھہریگي[w]، اور اُس پر فخر کریگي[x]۔

۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک اُٹھایا کرتا، ۵ بلحاظ قدرت کے مورتوں کا خدا کے ساتھ مقابلہ نہیں ہوسکتا؛ ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ہوسکتا؟

بیل جھکتا ہی[a]، نبو نہرتا ہی؛ اُن کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے ہیں؛ جو بوجھ تم لیئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں[b]۔ ۲ وے جھکتے، وے باہم نہرتے ہیں، وے اُس بار کو بچا نہ سکے، اور وے آپ ہي اسیري میں جاتے[c]۔

۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسراایل کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رہے ہو، جو رحم سے مجھ پر بار ہو پڑے، اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري سنو۔ ۴ میں بڑھاپے تک بھي وہي ہوں[e]، اور سر سفیدي کے وقت تک[f] لیئے جاؤنگا؛ میں ہي نے خلق کیا، اور میں ہي اُٹھاتا رہونگا؛ میں ہي لیئے چلونگا، اور رہائي دونگا۔

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے[g]، اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکہ ہم ایکسا ٹھہریں؟ ۶ وے سونا تھیلي سے با اِفراط نکالتے ہیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ہیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ہیں، تاکہ وہ ایک بت بناوے[h]؛ پھر وے منہہ کے بل گرتے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یرمیاہ ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴

[b] یرمیاہ ۴۸: ۷ اور ۴۹: ۳

[c] یرمیاہ ۴۸: ۴۶

[d] خر ۱۹: ۴ اِیو ۳۱: ۱۸ اور ۳۳: ۱۱ زبور ۷۱: ۶ اور ۲۲: ۹ یسعیاہ ۴۶: ۳ زبور ۱۰۲: ۲۸ ملاکی ۱: ۲ زبور ۴۸: ۱۴ اور ۷۳: ۲۴ یسعیاہ ۴۰: ۱۱ اور ۴۸: ۱۵، ۲۰

[e] یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۳: ۱۳ اور ۴۸: ۱۲

[f] پیدا ۴۸: ۱۵ زبور ۷۱: ۹، ۱۸

[g] یسعیاہ ۴۰: ۱۸، ۲۵

[h] یسعیاہ ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۷ اور ۴۴: ۱۲، ۱۳ ۱۹ ہوسیع ۱۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ھیں، ھاں، وے سجدہ کرتے ھیں۔ ۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ھیں، وے اُسے لے چلتے[f]، اور اُس کي جگہ پر نصب کرتے ھیں، اور وہ کھڑا رھتا ھی: وہ اپني جگہ سے سرک نہیں جاتا: ھاں، کوئي اُسے پکارے[g] تو پکارے، پر وہ جواب نہیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ھی۔ ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ: اے برگشتو، اِسے پھر سوچ میں لاؤ۔ ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے ھیں یاد کرو[h]، کہ میں خدا ھوں، اور کوئي دوسرا نہیں[i]: میں خدا ھوں، اور مجھ سا کوئي نہیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتہا تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نہیں ھوئیں، بتاتا ھوں[j]، اور جو کہتا ھوں، میري مصلحت قایم رھیگي[k]، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا: ۱۱ جو عقاب کو پورب سے[l]، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا[m]، ایک بعید ملک سے بلاتا ھوں: میں ھي نے یہہ کہا، اور میں اِس کا انجام دونگا[n]: میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں ھي اُسے پورا کرونگا۔

۱۲ اے سخت‌دلو[o]، جو صداقت سے دور ھو[p]، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا ھوں[q]: وہ دور نہیں ھوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي[r]: اور میں صیہون میں نجات[s]، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تھیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۸ اور مغروري، ۱۰ اور ذمہ‌مالي کے باعث: ۱۱ اِس بیان سے، کہ وہ ایسي ھوگي کہ اُن کا مٹانا امر محال ھوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

آ تو[t]، اور خاک پر بیٹھ[u]، اے بابل کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ، اے کسدیوں کي دختر: تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کہلائیگي۔ ۲ چکي لے[v]، اور آٹا پیس: اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیت لے: ٹخنے ننگي کر، اور ندیوں سے ھوکے پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا[w]، بلکہ تیرا ستر بھي دیکھا جائیگا: میں بدلا لونگا[x]، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا۔ ۴ ھمارا نجات‌دینیوالا جو ھي[y]، رب الافواج اُس کا نام ھی، وہ اِسرائیل کا قدوس ھی۔ ۵ اے کسدیوں کي بیٹي، چپ ھوکے بیٹھ[z]؛ ھاں، اندھیرے میں داخل ھو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں کي ملکہ نہ کہلائیگي[a]۔

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا[b]؛ میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا[c]، اور اُنھیں تیرے ھاتھ میں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نہیں کیا، تو نے بوڑھوں پر بھي اپنا بھاري جوآ رکھا[d]۔

۷ اور تو نے کہا بھي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رھونگي[e]، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا[f]، اور نہ انجام کو غور کیا[g]۔ ۸ پس اب یہہ بات سن، اے تو جو عشرتوں میں ڈوبي ھی، جو بےپروا رھتي ھی؛ جو اپنے دل میں کہتي ھی، کہ میں ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں[h]؛ میں بیوہ کي طرح نہ بیٹھونگي[i]، اور نہ بےاولاد ھونے کي حالت سے واقف ھونگي۔

۹ سو ناگہاں[j] ایک ھي دن میں بے دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگي[k]، کہ تیرے ٹرکے جاتے رھینگے، اور تو بیوہ ھو جائیگي؛ وے، باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بے شمار قوي سحروں کے[l]، کامل ھوکے تجھ پر چڑھینگي۔

۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر بھروسا کیا[m]؛ تو نے کہا، کوئي مجھے کو نہیں دیکھتا ھی[n]۔ تیري حکمت اور تیري دانش نے تجھے بہکایا؛ کہ تو نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ھي ھوں، اور میرے سوا اور کوئي نہیں[o]۔

۱۱ اِس لیئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا ترکا ھونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجھ پر نازل ھوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

---

f یسعیاہ ۴۶ : ۷
g یرمیاہ ۱۰ : ۵
h یسعیاہ ۴۳ : ۱۸ اور ۴۶ : ۹
i خروج ۸ : ۱۰
j یسعیاہ ۴۶ : ۱۰
k یسعیاہ ۴۶ : ۱۰
l یسعیاہ ۴۱ : ۲ اور ۴۵ : ۱۳
m یسعیاہ ۴۶ : ۱۱
n یسعیاہ ۴۶ : ۱۱
o زبور ۸۱ : ۱۱ اعمال ۷ : ۳۹ اور ۲۸ : ۲۶ متی ۳ : ۷ لوقا ۳ : ۸ رومیوں ۹ : ۸
p یسعیاہ ۴۶ : ۱۲
q زبور ۸۵ : ۹ اور ۹۶ : ۱۱ یسعیاہ ۴۶ : ۱۳ اور ۵۱ : ۵ حبقوق ۲ : ۳
r حجی ۲ : ۷ زکریاہ ۶ : ۱۵
s یسعیاہ ۴۶ : ۱۳ زبور ۱۴ : ۷ اور ۵۳ : ۶ لوقا ۲ : ۳۸
t زبور ۱۳۷ : ۸ یرمیاہ ۵۱ : ۲۵ مکاشفہ ۱۸ : ۷
u ایوب ۲ : ۸ یسعیاہ ۴۷ : ۵ و ۲۶ : ۵ مراثی ۲ : ۱۰ حزقی ۲۶ : ۱۶ یونہ ۳ : ۶
v خروج ۳۲ : ۲۰ گنتی ۵ : ۱۷ اور ۱۹ : ۹ زبور ۱۰۲ : ۹ و ۱۰۵ : ۴۱ یرمیاہ ۵۲ : ۱۸
w یسعیاہ ۴۷ : ۲ و ۲۰ : ۴ حزقی ۱۶ : ۳۷ ناحوم ۳ : ۵ مکاشفہ ۳ : ۱۸ و ۱۶ : ۱۵
x زبور ۱۳۷ : ۸ یرمیاہ ۵۱ : ۲۴ و ۵۶ مکاشفہ ۱۸ : ۶ و ۲۰
y ایوب ۱۹ : ۲۵ زبور ۱۹ : ۱۴ و ۷۸ : ۳۵ یسعیاہ ۴۱ : ۱۴ و ۴۳ : ۱۴ و ۴۴ : ۶ و ۴۸ : ۱۷ و ۴۹ : ۷ و ۵۴ : ۵ و ۵۹ : ۲۰ یرمیاہ ۵۰ : ۳۴ ہوسیع ۱۳ : ۴ زکریاہ ۱۴ : ۵ رومیوں ۱۱ : ۲۶
z ایوب ۲ : ۸ یسعیاہ ۴۷ : ۱ مراثی ۲ : ۱۰ حزقی ۲۶ : ۱۶ یونہ ۳ : ۶
a یسعیاہ ۴۷ : ۷ و ۵ مکاشفہ ۱۸ : ۷
b زبور ۱۰۶ : ۴۰ یسعیاہ ۴۷ : ۶ و ۶۳ : ۱۰ دان ۹ : ۲۶ دیکھو ۲ سمو ۲۴ : ۱۴
c ۲ تواریخ ۳۶ : ۱۴ ذکر ۱ : ۱۵
d ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ۲ اِسمو ۱۶ : ۱۰ ایوب ۲۱ : ۷ مکاشفہ ۱۸ : ۷
e یسعیاہ ۴۷ : ۵ و ۷ مکاشفہ ۱۸ : ۷
f یسعیاہ ۴۲ : ۲۵ زبور ۷۳ : ۱۱ حبقوق ۱ : ۱۱
g استثنا ۳۲ : ۲۹ زبور ۹۲ : ۶ یسعیاہ ۴۷ : ۷ و ۵۶ : ۱۲ یرمیاہ ۵ : ۱۲ و ۱۲ : ۴ حزقی ۸ : ۱۲ و ۹ : ۹ ملاکی ۲ : ۱۷
h یسعیاہ ۴۷ : ۸ صفنیاہ ۲ : ۱۵ مکاشفہ ۱۸ : ۷
i یسعیاہ ۴۷ : ۹ مکاشفہ ۱۸ : ۸
j یسعیاہ ۴۷ : ۱۱ یرمیاہ ۵۱ : ۸ مکاشفہ ۱۸ : ۸
k یسعیاہ ۴۷ : ۱۱ یرمیاہ ۵۱ : ۸ مکاشفہ ۱۸ : ۸
l یسعیاہ ۴۷ : ۱۲ نحوم ۳ : ۴
m زبور ۵۲ : ۷ یسعیاہ ۴۷ : ۱۰ یرمیاہ ۴۸ : ۷ دانی ۸ : ۲۵ و ۱۱ : ۲۱ و ۲۴
n زبور ۱۰ : ۱۱ و ۷۳ : ۱۱ حزقی ۸ : ۱۲ و ۹ : ۹ صفنیاہ ۱ : ۱۲ ملاکی ۲ : ۱۷
o یسعیاہ ۴۷ : ۸ صفنیاہ ۲ : ۱۵ مکاشفہ ۱۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھ پر آویگی[e]، اور تجھ کو کچھ خبر نہ رہیگی. ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہی، اِستعمال کیا کر؛ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے، شاید کہ تو غالب آوے. ۱۳ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی[e]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے، کھڑے ہوویں[f]، اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آوینگی رہائی دیویں. ۱۴ دیکھو، وے بادھ کے مانند ہونگے[g]، آگ اُنہیں جلائیگی؛ وے آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ ہوگا، کہ جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ ہوگی، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں. ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کی، تیرے لیئے یوں ہونگے: ہاں، وے جن کے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہی[h]؛ تو گمراہ کے ہر ایک اپنے سامہنے کی راہ لیگے؛ تیرا رہائی دینیوالا کوئی نہ رہیگا.

۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قابل کرنے کے لیئے، کہ اُن کی مونوالی مگرائی آگ سے اُس پر کھلی تھی، مونیوالے احوال کی خبر آگے سے دی تھی. ۹ وہ اپنے نام کی خاطر اُن کو نجات دیتا. ۱۲ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ اُس کی فرمانبرداری کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسی کی، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس ہی کے ہاتھ ہی. ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کی خدمت میں ایسے سست و غافل تھے. ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوی بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا.

یہہ بات سن، ای یعقوب کے گھرانے؛ ای تم، جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو، اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے ہو[b]، اور اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے ہو، پر امانت اور صداقت سے نہیں[c]. ۲ کہ وے شہر قدس[d] کے لوگ کہلاتے ہیں، اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے ہیں[e]، جس کا نام رب‌الافواج ہی. ۳ میں نے قدیم سے ہونیوالی باتوں کی خبر دی ہی[f]؛ وے میرے منہ سے نکلیں؛ میں نے اُنہیں مشہور کیا؛ میں نے ناگہانی کیا، اور وے بر آئیں[g]. ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا، کہ تو سگرا ہی، اور تیری گردن کا پٹھا[h] لوہے کا ہی، اور تیری پیشانی پیتل کی ہی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن کے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر ظاہر کی ہیں، تا نہ ہووے کہ تو کہے، میرے بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے ہوئے صنم نے، اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یے باتیں فرمائیں. ۶ تو نے یہہ سنا ہی، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی ہوئی چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا. ۷ وے ابھی خلق کی گئیں، اور سابق میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنہیں نہیں سنا، تا نہ ہو، کہ تو کہے، دیکھ، میں اُنہیں جانتا تھا. ۸ ہاں، تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، ہاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا ہی، اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہی[j].

۹ میں نے اپنے نام کی خاطر[k]، اپنے غصے میں تاخیر کی ہی[l]، اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں. ۱۰ دیکھ، میں نے تجھے تپایا[m]، پر نہ چاندی کے مانند؛ میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا. ۱۱ میں نے اپنی خاطر[n]، ہاں، اپنی ہی خاطر یہہ کیا ہی؛ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[o]؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[p].

۱۲ ای یعقوب، میری سن؛ اور ای اِسرائیل، جو میرا بولایا ہوا ہی؛ میں وہی ہوں[q]، میں ہی اول، اور میں ہی آخر بھی ہوں[r]. ۱۳ یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی[s]، اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] ۱ تسا ۵ : ۳
[b] یسہ ۵۷ : ۱۰
[c] یسہ ۴۸ : ۲۵
دان ۲ : ۴۰
[d] نحوم ۱ : ۱۰
ملا ۴ : ۱
[e] مکاش ۱۸ : ۱۱
[f] زبور ۶۸ : ۴
[g] زبور ۲۱ : ۱
اور ۱۰۶ : ۸
یسہ ۴۳ : ۲۵
۱۱ آیت
حزق ۲۰ : ۹،
۱۴، ۲۲، ۴۴
[h] زبور ۷۸ : ۳۸
[i] زبور ۶۶ : ۱۰
۱۰ آیت
[j] دیکھو اِستث ۳۲ : ۲۶، ۲۷
حزق ۲۰ : ۱۳
[k] یسہ ۴۲ : ۹
[l] ۲ تسا ۲ : ۱۳
[m] یسہ ۵۱ : ۱۲
اور ۵۴ : ۶
مکاش ۱ : ۱۷
[n] زبور ۱۰۳ : ۱۳
۱۵
[o] زبور ۶۸ : ۴
[p] زبور ۱۰۲ : ۲۵
[q] ۱ یوحنا ۲ : ۲۵
[r] مکا ۳ : ۱۴
[s] زبور ۱۰۲ : ۲۵

پیشقر مسیحے سے ۷۱۲ کے قریب

اُنھیں پکارا[a]، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے. ۱۴ تم سب ملکے فراہم ہوؤ، اور سن لو: اُن سبھوں میں سے وہ کون ہی، جس نے یے باتیں بیان کیں[b]؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہی[c]، اُس کي خوشي جو ھی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا ھاتھ کسدیوں کي مخالفت میں ہوگا[d]. ۱۵ میں، میں ھي نے کہا، ھاں، میں نے اُسے بلایا[e]؛ میں اُسے لایا ھوں، اور وہ اپني روش میں بخت آور ہوگا.

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہ سنو: میں نے شروع ھي سے پوشیدگي میں کچھ نہیں کہا[f]؛ جس وقت سے کہ وہ تھا، میں وھیں تھا؛ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپني روح کو بھیجا ھی[g]. ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا[h]، اِسرایل کا قدوس، یوں فرماتا ھی: میں ھي خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھے فائدہ کي باتیں سکھلاتا ھوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ھی، لے چلتا ھوں[i]. ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ھوتا[j]! تو تیري سلامتي نہر کي مانند، اور تیري صداقت سمندر کي موجوں کي مانند ھوتي: ۱۹ تیري نسل بھي ریت کے مانند[k]، اور تیرے صلبي فرزند اُس کے صلبي سنگریزوں کے مانند بہت ھوتے: اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا.

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان سے بھاگو؛ ترنم کي آواز سے بیان کرو، اسے مشہور کرو، ھاں، اُس کي خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ؛ تم کہنے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رھائي بخشي[l]. ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنھیں لے گیا، وے پیاسے نہ ھوئے[m]، کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پاني نکالا؛ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني دھڑدھڑا نکلا[n]. ۲۲ خداوند فرماتا ھی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتي نہیں[o].

۴۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس اکیلا جاتا، ہر اُن کي شکایت کرتا. ۵ وہ غیر قوموں پاس اکیلا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنھیں سناوے. ۱۳ خدا کي محبت، جو کلیسیا سے رکھتا، دایمي ھی. ۱۸ کلیسیا پھر نہال ھو جائیگی. ۲۴ اسیري میں سے اُن کي رھائي پوري توانائي سے ھوگي.

ای بحري سرزمینو[p]، میري سنو، ای لوگو، تم جو دور ھو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بولایا؛ میں جب سے اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب ھي سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا[q]. ۲ اور اُس نے میرے منہ کو تیز تلوار کے مانند کیا[r]، اور مجھ کو اپنے ھاتھ کے سایے تلے چھپایا[s]؛ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا[t]، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا. ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ھی[u]، تجھ میں ای اِسرایل، میں اپنا جلال ظاھر کرونگا[v]. ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث مشقت کھینچي، میں نے مُفت بطّلت کے لیئے اپني قوت اُڑائي؛ تو بھي یقیناً میرا مقدمہ خداوند کے ساتھ ھی، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس[w].

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ھی، جس نے مجھے بنایا[x]، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ھو جاؤں، تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھرا لاؤں؛ اگرچہ اِسرایل اُس کے نزدیک جمع نہ ھووے[y]، تو بھي میں خداوند کي نظر میں جلیل اُلقدر ھونگا، اور میرا خدا میري توانائي ھوگا. ۶ وہ فرماتا ھی، یہ تو کم ھی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرایل کے بچے ھوؤں کے پھرا لانے کے لیئے میرا بندہ ھو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا[z]، کہ تجھ سے میري نجات زمین کے کناروں تک بھي پہنچے.

۷ خداوند، اِسرایل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا ھی[a]، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ھي، اور اُسے، جو حاکموں

پیشقر مسیحے سے ۷۱۲ کے قریب

[a] پیدا ۴۱:۱
[b] پیدا ۴۱:۲۲، ۲۶، اور ۴۵:۲۱
[c] پیدا ۴۱:۴۳، ۴۲:۱، اور ۴۴:۲، ۷، اور ۴۵:۴، ۲۱
[d] پیدا ۴۵:۱، ۲۸
[e] پیدا ۴۱:۴۳، ۴۵:۹، ۲، وغیرہ
[f] پیدا ۴۰:۱۱
[g] پیدا ۴۸:۱۵، ۱۶، ذکر ۷:۱۲، ۱۳، اور ۴۲:۱، ۴۸:۱۶
[h] پیدا ۴۸:۱۵، ۱۶، اور ۴۳:۱، ۴۴:۲۴
[i] زبور ۳۲:۸
[j] یسا ۴۸:۱۸
[k] پیدا ۲۲:۱۷، زبور ۱۳۲:۱۲، یسا ۴۸:۱۹
[l] یسا ۴۸:۲۰، ۲۱، زبور ۱۱۴:۸
[m] خرو ۱۷:۶، گنتی ۲۰:۱۱
[n] زبور ۷۸:۱۵، ۱۰۵:۴۱
[o] یسا ۴۸:۲۲، ۵۷:۲۱
[p] دیکھو پیدا ۱۰:۵، یرمی ۲۵:۲۲، حزقی ۲۷:۳، ۳۹:۶، دانی ۱۱:۱۸
[q] یرمی ۱:۵
[r] یسا ۴۹:۲، مکا ۱:۱۶، ۱۹:۱۵
[s] پیدا ۱۹:۸، خرو ۲۳:۲۰، زبور ۱۷:۸، ۹۱:۱، ۴
[t] زبور ۴۵:۵، ۱۲۷:۴، ۵
[u] پیدا ۲۶:۲۴، خرو ۱۴:۳۱، ۳۲:۱۳، گنتی ۱۲:۷، ۸، یشو ۱:۲، ۸:۳۱، ۱ سمو ۳:۱۹، ۱ سلا ۸:۲۶، ۲ سلا ۲۱:۸، ۲ توا ۶:۱۷، ۳۲:۳۲، نحمی ۱:۸، ۹:۱۷، زبور ۸۹:۳، ۱۰۵:۶، ۴۲، ۱۳۲:۱۰، یرمی ۳۳:۲۱، ۲۶، حزقی ۳۷:۲۴، ۲۵، عامو ۹:۱۱، زکر ۳:۸، ۶:۱۲، ۱۳:۷، ۱ کرن ۷:۲۲، ۲۳، ۲۴، یہو ۱۳:۱۷، ۱۴:۱۲، اور ۱۵:۱۰، ۱۲:۱۷، افسی ۱:۶، ۱ پطر ۲:۱۶، ۱ یوح ۲:۱۷، اور ۱۲:۱۱
[v] آیت ۱۰
[w] یسا ۴۰:۱۰، ۶۲:۱۱، مکا ۲۲:۱۲
[x] یسا ۴۴:۲، ۲۴، ۴۵:۹، ۱۱، ۵۴:۵، ۵۵:۵، یرمی ۱:۵، ۳۳:۲، زکر ۱۲:۱
[y] یسا ۴۹:۲۱، ۵۴:۱، ۳، ۶۰:۲۱، ۶۶:۸، ۲۲، یرمی ۳۰:۱۱، ۴۶:۲۸، حزقی ۲۰:۴۱، ۴۲، ۳۴:۱۳، ۳۶:۲۴، ۳۷:۲۱، ۲۲، ۳۹:۲۷، ۲۸، عامو ۹:۱۴، مکا ۷:۴، ۲۰:۸
[z] یسا ۴۲:۶، ۴۹:۶، لوقا ۲:۳۲، اعما ۱۳:۴۷، اور ۲۶:۲۳
[a] پیدا ۴۳:۳، ۵۳:۳، زبور ۲۲:۶، ۱۱۸:۲۲، ۱۱۹:۱۴۱، یسا ۵۳:۳، متی ۲۱:۴۲، ۲۳:۳۹، لوقا ۱۳:۳۴، اور ۱۸:۳۱، ۲۳:۱۸، اعما ۴:۱۱، ۱ پطر ۲:۴، ۷

کا چاکر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ شاہان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے ہونگے: شاہزادے بھی، اور سجدہ کرینگے[a]، خداوند کے لیئے، جو صادق القول ہی اور اِسرائیل کا قدوس ہی، جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہی.
۸ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سنی[b]، اور نجات کے دن میں تیری مدد کی؛ اور میں نے تیری حفاظت کی، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عہد بخشا[c]، تاکہ زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکہ تو قیدیوں کو کہے، کہ نکل چلو[d]، اور اُن کو، جو اندھیرے میں ہیں، کہ آپ کو دکھاؤ. وے راہوں میں چرینگے، اور ساری اُونچی اُونچی جاگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی. ۱۰ وے نہ بھوکھے ہونگے، نہ پیاسے[e]، اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُن کو مارینگا[f]؛ کیونکہ وہ، جس کی رحمت اُن پر ہی، اُنھیں لے چلیگا، اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی رہبری کریگا[g]. ۱۱ اور میں اپنے سارے کوھستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا، اور میری شاہراھیں اُونچی کی جائینگی[h].
۱۲ دیکھو، یے دور سے آوینگے، اور دیکھو، یے اُتر سے اور پچھم سے[i]، اور یے سینیم کے ملک سے.
۱۳ ای آسمانو، گاؤ[j]؛ خوش ہو، ای زمین؛ آواز نغمہ اُٹھاؤ، ای پہاڑو: کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلی بخشتا ہی، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہی. ۱۴ لیکن صیہون کہتی ہی، یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہی، اور خداوند مجھے بھول گیا ہی[k].
۱۵ کیا ہو سکتا ہی کہ کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے[l]؟ ہاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نہ بھولونگا[m]. ۱۶ دیکھ، میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھودی ہی[n]، اور تیری شہر پناہ ہمیشہ تک میرے سامھنے ہی.
۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے،

اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے[o].
۱۸ اپنی آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر[p]؛ یے سب کے سب ملکر اِکٹھے ہوتے ہیں، اور تجھ پاس آتے ہیں. خداوند کہتا ہی، اپنی حیات کی قسم، کہ تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پہن لیگی[q]، اور اُنھیں اپنے پر دلہن کی مانند باندھیگی. ۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے ہوئے ملک میں اب بسنیوالوں کی کثرت سے گنجائش نہ رھیگی[r]، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع ہونگے. ۲۰ بلکہ تیرے وے لڑکے[s]، جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے[t]، تیرے کانوں میں پھر کہینگے، کہ جگہہ بسنے کے لیئے تنگ ہی، ہمیں جگہہ دے، کہ ہم بسیں.
۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگی، کون میرے لیئے اِن کا باپ ہوا؟ کہ میں تو بانجھ ہو گئی، اور اکیلی تھی؛ میں تو خارج کی ہوئی، اور پردیس میں رہی: سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلی چھوڑی گئی: پھر یے کہاں تھے؟
۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا[u]، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پہنچائینگے. ۲۳ اور شاہان تیرے پالنیوالے باپ ہونگے[v]، اور اُن کی بیگمات تیری پالنیوالی مائیں: وے تیرے آگے اوندھے منہہ زمین پر جھکینگے، اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹینگے[w]؛ اور تو جانیگی، کہ میں ہی خداوند ہوں: کیونکہ وے جو میری راہ تکتے ہیں، پشیمان نہ ہونگے[x].
۲۴ کیا ہو سکتا ہی، کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے[y]، یا وہ جو زوراور سے اسیر ہوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ ہاں، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ زوراور کے اسیر بھی لے لیئے جائینگے، اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ کہ میں اُس سے، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱
[b] ۲ کرنتھیوں ۶: ۲
[c] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳
[d] زکریاہ ۹: ۱۱
[e] یسعیاہ ۴۹: ۱۰
[f] مکاشفہ ۷: ۱۶
[g] زبور ۲۳: ۱
[h] یسعیاہ ۴۰: ۴
[i] یسعیاہ ۴۳: ۵، ۶
[j] یسعیاہ ۴۴: ۲۳
[k] دیکھو یسعیاہ ۴۰: ۲۷
[l] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳
[m] ملاکی ۳: ۱۶، ۱۷
[n] متی ۲۶: ۱۱
[o] رومیوں ۱۶: ۲۰
[p] دیکھو عزرا ۱: ۳
[q] مکاشفہ ۲۱: ۲
[r] غزل ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[s] ۱۹ آیت
[t] یسعیاہ ۶۰: ۴
[u] اعمال ۱۳: ۶
[v] دیکھو یسعیاہ ۵۴: ۱، ۲
ذکریاہ ۴: ۹ اور ۶: ۱۵
[w] یسعیاہ ۶۰: ۴
[x] متی ۱: ۲۰، ۲۱، رومیوں ۱۰: ۱۱، وغیرہ
[y] یسعیاہ ۶۰: ۴ اور ۶۱: ۲۰
[z] زبور ۷۲: ۹
[a] ۷ آیت
یسعیاہ ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۶
[b] زبور ۷۲: ۹ میکاہ ۷: ۱۷
[c] زبور ۳۴: ۲۲ رومیوں ۵: ۹ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱ متی ۱۰: ۲۲ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ہی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رہائی دونگا۔ ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا؛ اور وے ۱۱ میٹھی می کے مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جاوینگے؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں۔

۵۰ باب

۱ مسیح اس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے منحرف ہوئے تھے، میرے کسی قصور سے نہیں ہوا، کہ اُن کو چھٹا سکتا ہوں، ۵ کہ اُس کام پر ہر وقت مستعد رہتا ہی، ۷ اور اپنے باپ کی مدد پر تمت توکل رکھتا، ۱۰ خدا ہی پر بھروسا رکھنا، اور نہ کہ آپ کا اپنے اوپر، سب پر فرض کے طور سے چلنا چاہئے۔

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تیری ماں کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ہی؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو، تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو، اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دی گئی۔ ۲ کس لیئے ہوا، کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئی جواب دینیوالا نہ ہوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہی کہ چھڑا نہ سکے؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپنی ایک جھڑکی سے سمندر کو سکھا دیتا ہوں، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں؛ اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے مرتی ہیں۔ ۳ میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں، اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں۔ ۴ خداوند یہوواہ نے مجھ کو علما کی زبان بخشی، تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی، جو تھکا ماندہ ہی، کلام ہی سے کمک کروں؛ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہی، اور میرا کان اُبھارتا ہی، کہ عالموں کی طرح سنوں۔ ۵ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہی، اور میں باغی نہیں ہوں، اور نہ برگشتہ ہوتا۔ ۶ میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے: میں اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا۔ ۷ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ہونگا، اور اِسی لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہ رکھ دیا، اور مجھے یقین ہی، کہ پشیمان نہ ہونگا۔ ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی؛ وہ کون ہی، جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ہم آمنے سامنے کھڑے ہوویں: کون ہی جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ پاس آوے۔ ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ہو جاوینگے؛ کیڑے اُنہیں کھائینگے۔

۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا، اور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے۔ ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ہو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو، چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنہیں تم نے سلگایا۔ تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤگے، کہ عذاب میں لیٹ رہوگے۔

۵۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اُن لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وہ ابرہام کی طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلی بخش وعدوں کے سبب، ۶ اور اُس کی نجات کے سبب جو راستی سے متعلق ہی، ۹ اور انسان کی ذات کے لحاظ سے جو فنا پذیر ہی۔ ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے اپنوں کی حمایت کرتا، کہ وہ انسان سے نہ ڈریں۔ ۱۲ یروشلم کی مصیبتوں پر وہ آہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا۔

میری سنو، اے لوگو، تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو، اور خداوند کے جویاں ہو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ہو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ پطرس ۲: ۲۰
۱ یوحنا ۱: ۷، ۹
۲ تمتھیس ۱۴: ۲۰
اور ۱۷: ۶
۳ زبور ۱۶: ۹
یسعیاہ ۲۶: ۲۰

۴ یسعیاہ ۵۰: ۱
یرمیاہ ۳: ۸
ہوسیع ۲: ۲
۵ دیکھو ۲ سلاطین ۴: ۱
متی ۱۸: ۲۵
۶ یسعیاہ ۵۴: ۶

۷ اعمال ۲۴: ۲
یوحنا ۱۳: ۱
ہوسیع ۲: ۲
۸ دیکھو ۲ سلاطین ۴: ۱
متی ۱۸: ۲۵
۹ یسعیاہ ۵۴: ۶

۱۰ اعمال ۱۳: ۴۱
یسعیاہ ۱۰: ۱۰
۱۱ یسعیاہ ۱۰: ۱۰
اور ۱۳: ۶
۱۲ یسعیاہ ۱۰: ۱۰
۱۳ یسعیاہ ۱۰: ۱۰
۱۴ عبرانیوں ۱۳: ۵
۱۵ عبرانیوں ۱۳: ۵
۱۶ عبرانیوں ۱۳: ۵
۱۷ عبرانیوں ۱۳: ۵
۱۸ عبرانیوں ۱۳: ۵
۱۹ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۰ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۱ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۲ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۳ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۴ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۵ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۶ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۷ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۸ عبرانیوں ۱۳: ۵
۲۹ عبرانیوں ۱۳: ۵
۳۰ عبرانیوں ۱۳: ۵
۳۱ عبرانیوں ۱۳: ۵
۳۲ عبرانیوں ۱۳: ۵
۳۳ عبرانیوں ۱۳: ۵
۳۴ عبرانیوں ۱۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۳ متی ۲۶: ۳۹
یوحنا ۱۳: ۳۱
فلپی ۲: ۸
عبر ۱۰: ۵
وغیرہ
۴ متی ۲۶: ۶۷
اور ۲۷: ۲۶
یوحنا ۱۸: ۲۲
۵ نومبر ۳: ۳۰
۶ حزقی ۳: ۸، ۹
۷ رومی ۸: ۳۱، ۳۳، ۳۴

۸ ایوب ۱۳: ۲۸
زبور ۱۰۲: ۲۶
یسعیاہ ۵۰: ۹
۹ یسعیاہ ۵۰: ۱
۱۰ زبور ۲۳: ۴

۱۱ ایوب ۲۰: ۲۰
زبور ۷۳: ۲۰

۱ یوحنا ۲: ۲۱
۲ زبور ۱۱۹: ۹۵

۱ پطرس ۱: ۱۸
۲ زبور ۱۱۹: ۹۵

۳ یسعیاہ ۵۱: ۱۲
۴ زبور ۱۱۹: ۹۵

۵ اعمال ۲: ۳۹
۶ رومی ۸: ۳۱، ۳۳، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو۔ ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو تمھیں جني، نگاہ کرو[ز]: کہ جب میں نے اُسے بلایا[ح]، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دي، اور اُسکو بہت بنایا[ط]۔ ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا[ی]: وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا[ک]: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي۔

۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري طرف کان دھرو، ای میري گروہ؛ کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگي[ل]، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا[م]۔ ۵ میري راستبازي نزدیک ہی[ن]، میري نجات چل نکلي ہی، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے[س]؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي[ع]، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[ف]۔ ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ[ص]، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھونوں کے مانند غایب ہو جائینگے[ق]، اور زمین کپڑے کي طرح پراني ہوگي[ر]، اور وے جو اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛ پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي۔

۷ میري سنو[ش]، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت ہی[ت]: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہزني سے ہراسان نہ ہوو[ث]۔ ۸ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا[خ]، اور کرم اُنھیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات پشت در پشت۔

۹ جاگ، جاگ[ذ]، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو[ض]؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں[ظ]، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وہي نہیں، جس نے رہب[غ] کو کاٹا[ا]، اور اژدھے کو گھایل کیا[ب]؟ ۱۰ کیا تو وہي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا[ج]، جس نے دریا کي تہاہ کو رستہ بنا ڈالا، تاکہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں خداوند نے خریدا ہی پھرینگے[د]، اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے۔

۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا ہی، میں ہي ہوں[ہ]: تو کون ہی کہ اِنسان سے، جو مر جاتا ہی[ک]، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا[ل]، ڈرتا ہی؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہی، جس نے آسمان پھیلائے[م]، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ہي، ڈرتا ہی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہی[ن]؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا[س]، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي۔

۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تہا دیتا ہوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش مارتي ہیں؛ اُس کا نام رب الافواج ہی۔ ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منہہ میں ڈالیں[ع]، اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا[ف]، تاکہ افلاک کو برپا کروں[ص]، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ہی۔

۱۷ جاگ، جاگ[ق]، اُٹھ کھڑي ہو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا[ر]، تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا ہی[ش]۔ ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھ پکڑے۔ ۱۹ ایے دو حادثے تجھ پر پڑے[ت]؛ کون تیرے لیئے غم‌خوار ہو؟ ویراني اور ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار: کون کچھ کرے؟ ۲۰ میں خود تجھے تسلي دونگا؟ تیرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[ز] یسعیاہ ۵۱ : ۱، ۲ پطرس ۲ : ۱۰ ۱۲
[ح] حزقی ۳۳ : ۲۴
[ط] پیدایش ۱۲ : ۲، ۱۷ : ۲، ۲۲ : ۱۷، ۲۶ : ۴، ۲۸ : ۱۴
[ک] پیدایش ۲ : ۸، ۱۳ : ۱۰، یسعیاہ ۵۸ : ۱۱، حزقی ۳۶ : ۳۵
[ل] زبور ۱۰۲ : ۱۱، ۱۲
[م] یسعیاہ ۴۲ : ۱، ۶، ۴۹ : ۶، اور ۶۰ : ۳
[ن] یسعیاہ ۴۶ : ۱۳، ۵۶ : ۱، اور ۶۲ : ۱، رومیوں ۱ : ۱۷، ۱۰ : ۶
[س] زبور ۹۸ : ۲، یسعیاہ ۴۲ : ۴، ۶۰ : ۹، رومیوں ۱۵ : ۱۲
[ع] یسعیاہ ۴۲ : ۴، ۶۰ : ۹
[ف] یسعیاہ ۴۹ : ۲، ۵۹ : ۲۱، رومیوں ۱۵ : ۱۲
[ص] زبور ۱۲۱ : ۱، ۱۲۳ : ۱، ۲ کرنتھیوں ۴ : ۱۸
[ق] متی ۲۴ : ۳۵، ۲ پطرس ۳ : ۱۰، ۱۲
[ر] زبور ۱۰۲ : ۲۶، یسعیاہ ۵۰ : ۹، ۱ تیمتھیس ۶ : ۱۶
[ش] زبور ۴۰ : ۷، ۸، یسعیاہ ۵۰ : ۷، ۹، متی ۵ : ۱۷، ۱۸، لوقا ۱۶ : ۱۷
[ت] زبور ۱۵ : ۴، ۱۶ : ۴، ۵۰ : ۱۶، ۱۰۵ : ۳، ۱۱۹ : ۱۵۳
[ث] زبور ۳۷ : ۱، ۷، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۶، ۳۷، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

[ا] ایوب ۲۶ : ۱۲
[ب] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴
[ج] یسعیاہ ۴۴ : ۲۷
[د] یسعیاہ ۳۵ : ۱۰، ۶۰ : ۱۱
[ہ] یسعیاہ ۴۳ : ۱۱، ۴۵ : ۲۱
[ک] یسعیاہ ۴۰ : ۶، ۷
[ل] ۱ پطر ۱ : ۲۴
[م] ایوب ۹ : ۸، زبور ۱۰۴ : ۲، یسعیاہ ۴۴ : ۲۴
[ن] زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶، اور ۷۳ : ۱۹
[س] زبور ۳۴ : ۲۰، اور ۹۱ : ۶، اور ۱۲۱ : ۳، ۴
[ع] ایوب ۲۰ : ۲۵
[ف] زکر ۹ : ۱۱
[ص] ۲ سمو ۲۲ : ۱۲، ۱۳، زبور ۱۸ : ۱۱، ۱۲، ۹۷ : ۲، ۹۹ : ۱
[ق] ۲ پطرس ۳ : ۱۰، ۱۲
[ر] یرمیاہ ۲۵ : ۱۵، ۱۶
[ش] دیکھو اِستھر ۲۷، ۲۸، ۳۴، زبور ۷۵ : ۸، اور ۱۰۷ : ۲۷، حزقی ۲۳ : ۳۳، ۳۴، زکر ۱۲ : ۲، ملاکی ۲ : ۱۰، ۱۱، ۳ : ۶، ۱۱، ۴ : ۶، ۱ پطر ۴ : ۱۷، ۱۸، مکا ۱۴ : ۱۰، ۱۶ : ۱۹، ۱۸ : ۶
[ت] یسعیاہ ۴۷ : ۹، یرمیاہ ۱۵ : ۵، ۴۸ : ۱۷، ۴۹ : ۱۷، ۵۰ : ۱۳، ۱۸، ۵۱ : ۹، ۴۱، ۶۰، نحوم ۳ : ۷، صفنیاہ ۲ : ۱۵، مکا ۱۸ : ۱۰، ۱۶، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کیا گئے ہیں[a]، وے ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ‖ ہرن دام میں: وے خداوند کے غضب سے، اور تیرے خدا کي گھرکي سے بھرے ہوئے ہیں۔

۲۱ پس، اب تو جو آزردہ اور مست ہی، پر مي سے نہیں[b]، یہہ بات سن:
۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ہی[c]، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں تہرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لونگا: تو اُسے پھر کبھي نہ پیئیگي: ۲۳ اور میں اُسے اُن کے ہاتھ میں دونگا، جو تجھے دکھ دیتے[d]، اور جو تجھ سے کہتے تھے، کہ جھک جا، تا کہ ہم گذر جائیں[e]: اور تو نے اپني پیٹھ کو زمین کي طرح رکھ دیا، بلکہ سڑک کي طرح راہگذروں کے لیئے۔

۵۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسیا کو نجات کرتا، کہ یہوواہ یقین رکھے کہ اُس ہي سے مدت بغیر روپے کے نجات ملے گي: ۳ پھر وہ اُس نجات کي منادي کرنیوالوں کو قبول کریں، ۷ اور اُس کي کہ کل ناظر کے سبب سے خوشي کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چھڑاویں۔ ۱۳ مسیح کي دانشمندي کي روشني ظاہر ہو جائیگي۔

جاگ، جاگ[f]؛ اي صیہون، اپني شوکت پہن لے؛ اي یروسلم، مقدس شہر[g]، اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے: کیونکہ آگے کو کوئي نامختون یا ناپاک[h] تجھ میں کبھي داخل نہ ہوگا[i]۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے[j]؛ اُٹھ، جلوس فرما، اي یروسلم: اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک، اي صیہون کي اسیر بیٹي[k]۔ ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو[l]، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میرے لوگ ابتدا میں مصر کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں[m]، اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا۔ ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہی، اب مجھ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میري گروہ مفت اسیر کي گئي ہی؟ وے جو اُن پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] نوحہ ۲: ۱۱، ۱۹
‖ یا، کاڑھني
[b] دیکھو ۲۹: ۱۰ اعمال
[c] نوحہ ۱: ۱۸، ۲۲
[d] یرو ۵۰: ۳۳، ۳۴

[e] یرو ۵۱: ۲۳
[f] ذکر ۲: ۷، ۱۰
[g] زبور ۱۱۴: ۱، ۲
[h] یسعیاہ ۳۵: ۸
[i] نحوم ۱: ۱۵
[j] دیکھو ۱۰: ۳۲
[k] زبور ۶۸: ۱۸
اور ۱۰۶: ۱۰
[l] یسعیاہ ۵۰: ۱
[m] پید ۴۶: ۶

حکمراني کرتے ہیں، ہاے ہاے کرتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، اور ہر روز نت میرے نام کي تکفیر کي جاتي ہی[a]۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے؛ یقیناً وے اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہي ہوں؛ دیکھو، میں ہي ہوں۔

۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہي خوشنما ہیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہی، اور سلامتي کي منادي کرتا ہی، اور خیریت کي خبر لاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار دیتا ہی[b]؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی[c]۔ ۸ تیرے نگہبان اپني آواز بلند کرینگے: وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا، تب وے روبرو ہوکے دیکھینگے۔

۹ خوشي سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو، اي یروسلم کے ویرانو؛ کیونکہ خداوند نے اپني قوم کو دلاسا دیا[d]، اُس نے یروسلم کو آزاد کیا[e]۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکھوں کے سامہنے ننگا کیا ہی[f]، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کي نجات کو دیکھیگي[g]۔

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے جاؤ[h]، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ؛ اور پاک ہوؤ، اے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے جاتے ہو[i]۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے[j]، کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا[k]، اور اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا[l]۔

۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا[m]؛ وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند ہوگا[n]۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہوگئے، کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زاید[o]، اور اُس کي پیکر بني آدم سے زیادہ بگڑ گئي: ۱۵ اُسیطرح وہ بہت سي قوموں پر چھڑکیگا[p]، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منہ بند کرینگے[q]؛ کیونکہ وے وہ کچھ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ گیا تھا، اور جو کچھ اُنھوں نے نہ سنا تھا، وے دریافت کرینگے[r]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳
رومیوں ۲: ۲۴
[b] نحوم ۱: ۱۵
رومیوں ۱۰: ۱۵
[c] زبور ۹۳: ۱
اور ۹۶: ۱۰
اور ۹۷: ۱
[d] یسعیاہ ۴۰: ۱، ۲
[e] یسعیاہ ۵۱: ۳
[f] زبور ۹۸: ۲
[g] لوقا ۳: ۶
[h] یسعیاہ ۴۸: ۲۰
یرو ۵۰: ۸
اور ۵۱: ۶، ۴۵
ذکر ۲: ۶، ۷
۲ قرن ۶: ۱۷
مکاشفہ ۱۸: ۴
[i] اعمال ۱۲: ۲۵
دیکھو عبر
[j] دیکھو ۵۲: ۱۲
[k] خرو ۱۳: ۲۱
[l] یسعیاہ ۴۸: ۲۰
[m] دیکھو ۴۲: ۱
[n] فلپ ۲: ۹
[o] زبور ۴۵: ۲
۷
[p] یسعیاہ ۵۲: ۱۵
۳
[q] حزق ۳: ۲۶
اعمال ۲۲: ۱۴
عبر ۱۲: ۲۵
۱۴
[r] یسعیاہ ۶۵: ۱
۲۳
[s] یسعیاہ ۶۰: ۱۰
[t] رومیوں ۱۵: ۲۱
اور ۱۶: ۲۵،
۲۶
اعمال ۱۳: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اِس بیان میں، کہ نبي لوگوں پر اُن کي بےایمانی کے سبب شکایت کرتا۔ مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگوں اِس باعث اُس سے بیزار ہوویں، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع ہو جاویں۔

ہمارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا[b]؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا ہی[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي ہو: اُس کے ذلیل دول کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئي نمایش بھي نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں[d]۔ ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تھا[e]: وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا[f]: لوگ اُس سے گویا روپوش تھے: اُس کي تحقیر کي گئي، اور ہم نے اُس کي کچھ قدر نہ جاني[g]۔

۴ یقیناً اُس نے ہماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اُوپر چڑھایا[h]: پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا ہی۔ ۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]: ہماري ہي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست ہوئي، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں[j]۔ ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے[k]: ہم میں سے ہر ایک اپني راہ کو پھرا: پر خداوند نے ہم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادي۔ ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھي اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[l]: وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان ہی، اُسي طرح اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[m]۔ ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[n]: میري گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑي۔ ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ وہ ہوا[o]: کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں ہرگز چھل نہ تھا[p]:

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے: اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[q]، تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز ہوگي[r]، اور خداکي مرضي اُس کے ہاتھ کے وسیلے بر آویگي[s]: ۱۱ اپني جان ہي کا دکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور سیر ہوگا: اپني ہي پہچان سے "میرا صادق بندہ[t] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا[u]، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا[v]۔ ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دونگا[w]، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھ بانٹ لیگا[x]، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[y]، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور گنہگاروں کي شفاعت کي[z]۔

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کایسا نہایت فراواں ہوگي، ۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۶ اور مصیبتوں میں سے بخشي رہائي ہوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۰ اور اُن کي حفاظت یہاں تک ہوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ ہوں۔

ارے، اي بانجھ، تو جو نہیں جنتي تھي، خوشي سے للکار: تو جو حاملہ نہ ہوتي تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چلّا: کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ بےکس چھوڑي ہوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ ہیں[b]۔ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[c]، ہاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا: دریغ مت کر: اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر۔ ۳ اِس لیئے کہ تو دھني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث ہوگي[d]، اور اُجاڑ شہروں کو بساویگي۔ ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگي: تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ ہوگي: کہ تو اپني جوانی کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸ رومیوں ۱۰: ۱۶
[b] یسعیاہ ۵۹: ۱ لوقا ۱: ۶۶
[c] لوقا ۱: ۷۸
[d] یسعیاہ ۵۳: ۱۴ مرقس ۹: ۱۲
[e] زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۴۹: ۷
[f] عبرانیوں ۴: ۱۵
[g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱
[h] متی ۸: ۱۷ عبرانیوں ۹: ۲۸
[i] ۱ پطرس ۲: ۲۴
[j] رومیوں ۴: ۲۵ ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۳ ۱ پطرس ۳: ۱۸
[k] ۱ پطرس ۲: ۲۵
[l] زبور ۳۸: ۱۳، ۱۴
[m] ۱ پطرس ۲: ۲۳
[n] اعمال ۸: ۳۳
[o] دانی ۹: ۲۶
[p] ۱ پطرس ۲: ۲۲
[q] متی ۲۶: ۲۸ اور ۲۷: ۱۲، ۱۴
[r] مرقس ۱۴: ۲۱ اور ۱۵: ۲۵
[s] ۱ پطرس ۲: ۲۳
[t] اعمال ۳: ۱۳ اور ۷: ۵۲
[u] رومیوں ۵: ۱۹
[v] ۱ یوحنا ۲: ۱
[w] فلپیوں ۲: ۹
[x] کلسیوں ۲: ۱۵
[y] مرقس ۱۵: ۲۸ لوقا ۲۲: ۳۷
[z] لوقا ۲۳: ۳۴ رومیوں ۸: ۳۴ عبرانیوں ۷: ۲۵ اور ۹: ۲۴ ۱ یوحنا ۲: ۱

[a] ملاکی ۳: ۱۴ گلتیوں ۴: ۲۷
[b] ۱ سموئیل ۲: ۵ یسعیاہ ۵۴: ۱ گلتیوں ۴: ۲۷
[c] یسعیاہ ۵۴: ۲ اور ۴۹: ۲۰
[d] پیدایش ۲۸: ۱۴ اور ۴۸: ۱۹ اعمال ۱۵: ۱۶ رومیوں ۱۱: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگی۔ ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہی؛ اُسکا نام رب الافواج ہی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس ہی؛ وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی۔ کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہی، اور جوانی میں کی ایک جورو کے مانند جو رد کی گئی ہو، پھر بوُلایا ہی۔ ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا؛ لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کی شدت کے حال میں میں نے اپنا مُنہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا؛ پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا، خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا ہی۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہی؛ کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا، اُسی طرح اب میں نے قسم کھائی، کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا، اور تجھ کو نہ گیرکونگا۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں، اور کوہ ہل جائیں، پر میری مہربانی، جو تجھ پر ہی، کبھی ٹلنے نہ ہوگی، اور میری صلح کا عہد جنبش نہ کریگا، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ہی، یوں فرماتا ہی۔

۱۱ اے تو، جو آزردہ خاطر ہی، اور آندھی کی اُچھلی ہوئی ہی، اور تسلی سے محروم ہی، دیکھ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاونگا، اور تیرے بنیاد نیلموں سے ڈالونگا۔ ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے، اور تیری ساری اِحاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناونگا۔ ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پاوینگے؛ اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی۔ ۱۴ تو راستبازی سے پائدار ہو جائیگی؛ تو ظلم سے دور رہیگی، کہ تو نہ ڈریگی؛ اور گھبراہٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی۔ ۱۵ ممکن ہی، کہ وے کدھی اِکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں؛ جو کوئی تیرے برخلاف جمع ہوں، اپنوں کو چھوڑکے تیری طرف آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوہار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا ہی، اور اپنے کام کے لیئے ہتھیار نکالتا ہی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھی پیدا کرتا۔

۱۷ کوئی ہتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی، تو اُسے مجرم کریگی۔ یہہ خداوند کے بندوں کی میراث ہی؛ اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہی، خداوند فرماتا ہی۔

۵۵ باب

اِس باب میں، کہ اِنجیل خدا کے وعدے سا کے سب کو ناکید کرتا کہ وہ اِیمان لاویں، ۶ اور توبہ کریں۔ ۸ اُن کی کہ جو اِیمان لانے میں ہوئی جو اِیمان لانیوالے ہوں۔

ارے، اے سب پیاسو، پانی پاس آؤ؛ اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو؛ آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛ آؤ، مے اور دودھ، بے روپے، اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لیئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لیئے جو روٹی نہیں، اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی، مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سنو، اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ، اور تمہارا جی چربی سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو، تا کہ تمہاری جان زندہ رہے: میں تم سے ابدی عہد باندھونگا، اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا۔ ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا، بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا، اور وے گروہیں، جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں، خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ پطرس ۱: ۱۴
۲ کرنتھیوں ۱۲: ۱
۳ گلتیوں ۱۴: ۶
۴ پطرس ۲: ۹
۵ زبور ۳۰: ۵
یسعیاہ ۲۶: ۲۰
اور ۵۴: ۷
۶ قرنتھیوں ۴: ۱۷
۷ یسعیاہ ۵۴: ۸، ۹
۸ پطرس ۳: ۶
۹ پیدائش ۸: ۲۱
۱۰ پطرس ۱: ۲۴
اور ۵۱: ۶
یسعیاہ ۵۱: ۶
دیکھو یرمیاہ ۳۱: ۳۵، ۳۶
۱۱ زبور ۶۹: ۲۱
یسعیاہ ۵۴: ۱۱
۱۲ مکاشفہ ۲۱: ۱۸، ۲۱
۱۳ متی ۷: ۲۴
زبور ۹۱: ۱۴
یوحنا ۱۴: ۲۱
۱۴ متی ۵: ۱۰
دیکھو ۱ تیمتھیس ۶: ۱۹
۱۵ یسعیاہ ۵۴: ۱۷
۱ پطرس ۲: ۲۴
۱ یوحنا ۲: ۲۹
۱۶ یسعیاہ ۴۵: ۱۲
۱۷ یسعیاہ ۵۴: ۱۴
۱ پطرس ۲: ۲۴
۱ یوحنا ۲: ۲۹
۱ پیدائش ۱۰: ۱۱
۲ پیدائش ۱۲: ۲
۳ پیدائش ۱۲: ۳
۴ پیدائش ۱۲: ۳
۵ پیدائش ۱۲: ۳
۶ پیدائش ۱۲: ۳
۷ پیدائش ۱۲: ۳
۸ پیدائش ۱۲: ۳
۹ پیدائش ۱۲: ۳
۱۰ پیدائش ۱۲: ۳
۱۱ پیدائش ۱۲: ۳
۱۲ پیدائش ۱۲: ۳
۱۳ پیدائش ۱۲: ۳
۱۴ پیدائش ۱۲: ۳
۱۵ پیدائش ۱۲: ۳
۱۶ پیدائش ۱۲: ۳
۱۷ پیدائش ۱۲: ۳
۱۸ پیدائش ۱۲: ۳
۱۹ پیدائش ۱۲: ۳
۲۰ پیدائش ۱۲: ۳
۲۱ پیدائش ۱۲: ۳
۲۲ پیدائش ۱۲: ۳
۲۳ پیدائش ۱۲: ۳
۲۴ پیدائش ۱۲: ۳
۲۵ پیدائش ۱۲: ۳
۲۶ پیدائش ۱۲: ۳
۲۷ پیدائش ۱۲: ۳
۲۸ پیدائش ۱۲: ۳
۲۹ پیدائش ۱۲: ۳
۳۰ پیدائش ۱۲: ۳
۳۱ پیدائش ۱۲: ۳
۳۲ پیدائش ۱۲: ۳
۳۳ پیدائش ۱۲: ۳
۳۴ پیدائش ۱۲: ۳
۳۵ پیدائش ۱۲: ۳
۳۶ پیدائش ۱۲: ۳
۳۷ پیدائش ۱۲: ۳
۳۸ پیدائش ۱۲: ۳
۳۹ پیدائش ۱۲: ۳
۴۰ پیدائش ۱۲: ۳
۴۱ پیدائش ۱۲: ۳
۴۲ پیدائش ۱۲: ۳
۴۳ پیدائش ۱۲: ۳
۴۴ پیدائش ۱۲: ۳
۴۵ پیدائش ۱۲: ۳
۴۶ پیدائش ۱۲: ۳
۴۷ پیدائش ۱۲: ۳
۴۸ پیدائش ۱۲: ۳
۴۹ پیدائش ۱۲: ۳
۵۰ پیدائش ۱۲: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا[k]، تیرے پاس دوڑتی آوینگی۔

۶ جب تک کہ خداوند مل سکتا ہی، تم اُسے ڈھونڈھو[l]؛ جب تک کہ وہ نزدیک ہی، تم اُسے پکارو؛ ۷ وہ جو شریر ہی، اپنی راہ کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کی طرف پھرے، کہ وہ اُس پر رحمت کریگا[o]، اور ہمارے خدا کی طرف، کہ وہ کثرت سے معاف کریگا۔

۸ کہ خداوند کہتا ہی، میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں، اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں[p]۔ ۹ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اُونچے ہیں[q]، اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے، اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے۔

۱۰ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتا ہی[r]، اور پھر وے وہاں نہیں جاتے، بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں، اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کے باعث ہوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کھانیوالے کو روٹی دیوے: ۱۱ اُسی طرح میرا کلام، جو میرے منہ سے نکلتا ہی، ہوگا[s]: وہ مجھ پاس بےانجام نہ پھریگا، بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی، وہ اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر ہوگا۔

۱۲ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے، اور سلامتی کے ساتھ روانہ کیئے جاؤگے[t]؛ پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھوٹے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[v]۔ ۱۳ کانٹوں[w] کی جگہ سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے اُس کے درخت جمینگے[x]؛ اور یہ خداوند کے نام کے لیئے ہوگا، ایک ابدی نشان، جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا[y]۔

۵۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبی لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وہ دینداری میں ترقی کریں۔ ۳ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاہر کرتا کہ بغیر طرفداری کے ہر ایک خداترس اُس کو منظور ہوویگا۔ ۹ وہ اندھے نگہبانوں کو ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازی کو عمل میں لاؤ؛ کیونکہ میری نجات آنے پر ہی[a] اور میری راستبازی آشکار ہونے پر۔ ۲ مبارک وہ اِنسان، جو یہہ کرتا ہی، اور وہ آدمزاد، جو اِسے پکڑے رہتا؛ جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نہیں کرتا[b]، اور اپنا ہاتھ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہی۔

۳ اور بیگانہ آدمی جو خداوند سے مل گیا، ہرگز نہ کہے، کہ خداوند نے مجھہ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا؛ اور خوجہ نہ کہے، کہ دیکھو، میں ایک سوکھا درخت ہوں[c]۔ ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں، اور اُن کاموں کو، جو مجھے پسند آتے، اِختیار کرتے ہیں، اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں، ۵ میں اُنہیں کو اپنے گھر میں اور اپنی چاردیواری کے بیچ[d] یادگاری کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہی، بخشونگا؛ میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا، جو مٹایا نہ جائیگا۔ ۶ اور بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا ہی، کہ اُسکی بندگی کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس کے بندے ہوویں، وے سب جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں، اور میرے عہد کو لیئے رہیں، ۷ میں اُن کو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا، اور اپنی عبادتگاہ میں اُنہیں شادمان کرونگا[e]؛ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر قبول ہونگے[f]؛ کیونکہ میرا گھر ساری قوموں[g] کی عبادتگاہ کہلائیگا[h]۔ ۸ خداوند یہوواہ، جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے ہوؤں کا جمع کرنیوالا ہی، یوں فرماتا ہی[i]، کہ میں اُن کے سوا، جو اُسی کے ہوکے جمع ہوئے ہیں، اوروں کو بھی اُس پاس جمع کرونگا[j]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسعیاہ ۴۶: ۱۳؛ متی ۳: ۲؛ اور ۴: ۱۷؛ رومیوں ۱۳: ۱۱، ۱۲ [b] یسعیاہ ۵۸: ۱۳ [c] دیکھو اِستر ۲: ۱۴، ۳، ۱۳، ۴، ۳۴، اور ۱۷: ۹، اور ۱۸: ۷، ایوب ۱: ۱ [d] ۱ سموئیل ۱۵: ۱۲ [e] یسعیاہ ۶۰: ۷، ۱ پطرس ۲: ۵، عبرانیوں ۱۳: ۱۵، ۱ پطرس ۵: ۲، ۱ یوحنا ۱: ۹، ۲: ۱، ۱۱: ۱، ۱۲: ۱۷، لوقا ۱۹: ۴۶، [f] زبور ۱۴۷: ۲، یسعیاہ ۶۰: ۱۴، ایوب ۲۲: ۲۶، ۲۷، افسیوں ۲: ۱۸، اور ۳: ۱۲، ۱۵، ۱۶ [g] متی ۲۱: ۱۳، مرقس ۱۱: ۱۷، [h] ۱ تیمتھیس ۳: ۱۵، ۱ پطرس ۲: ۵، [i] یسعیاہ ۱۱: ۱۲، ۲۷: ۱۳، حزقی ۳۴: ۱۳، ۳۶: ۲۴، ۳۷: ۲۱، ۳۹: ۲۷، [j] یوحنا ۱۰: ۱۶، ۱۱: ۵۲، اعمال ۱۰: ۳۵، ۴۳، اور ۱۵: ۸، ۹، رومیوں ۱۰: ۱۲، ۱۳، ۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۲۷، اور ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، افسیوں ۲: ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳: ۶، کلسیوں ۱: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۳: ۱۱، ۱ تیمتھیس ۲: ۴، ۶، ۳: ۱۶، ۴: ۱۰، ۲ تیمتھیس ۱: ۹، ۱۰، ۲: ۱۰، ۴: ۱۷، ۱۸، تیطس ۲: ۱۱، ۱۴، ۳: ۴، ۵، ۶، ۷، عبرانیوں ۲: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۵: ۹، ۱۰، ۶: ۲۰، ۷: ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۹: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۱۰: ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱۲: ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۱۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۱ پطرس ۱: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲: ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۲۴، ۲۵، ۳: ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۴: ۱۴، ۵: ۱۰، ۱ یوحنا ۱: ۷، ۹، ۲: ۱، ۲، ۱۲، ۳: ۵، ۸، ۹، ۴: ۱۰، ۵: ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۰، مکاشفہ ۱: ۵، ۶، ۷: ۱۴، ۱۲: ۱۱، ۱۳: ۸، ۱۴: ۳، ۴، ۱۵: ۳، ۴، ۱۹: ۷، ۸، ۹، ۲۱: ۲، ۹، ۲۷، ۲۲: ۱۴، ۱۷، [k] یسعیاہ ۶۰: ۱، ۲، ۳، ۱۹، ۲۰، [l] زبور ۳۲: ۶، متی ۷: ۷، لوقا ۱۱: ۹، ۱۰، ۱۳: ۲۵، ۲۶، ۲۷، یوحنا ۷: ۳۴، ۳۶، اور ۸: ۲۱، ۲۲، ۱۳: ۳۳، ۲ کرنتھیوں ۶: ۲، عبرانیوں ۳: ۷، ۸، ۱۵، ۴: ۷، [m] ۲ تواریخ ۷: ۱۴، حزقی ۱۸: ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۳: ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹، متی ۳: ۲، ۸، ۴: ۱۷، ۱۸: ۳، مرقس ۱: ۱۵، ۶: ۱۲، لوقا ۱۳: ۳، ۵، ۱۵: ۷، ۱۰، اعمال ۲: ۳۸، ۳: ۱۹، ۲۶، ۵: ۳۱، ۸: ۲۲، ۱۱: ۱۸، ۱۷: ۳۰، ۲۶: ۲۰، رومیوں ۲: ۴، ۲ کرنتھیوں ۷: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۹، ۲ پطرس ۳: ۹، ۱ یوحنا ۱: ۹، ۲: ۱، ۲، ۱۲، مکاشفہ ۲: ۵، ۲۱، ۲۲، ۳: ۳، ۱۹، [n] زبور ۱۰: ۴، امثال ۲۱: ۴، ۲۸: ۱۳، یرمیاہ ۴: ۱۴، ۱۸: ۱۱، ۲۵: ۵، ۳۵: ۱۵، ۳۶: ۳، ۷، ۴۴: ۵، حزقی ۱۸: ۲۷، ۲۸، ۳۳: ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹، متی ۳: ۸، لوقا ۱۵: ۷، ۱۰، اعمال ۳: ۱۹، ۲۶، ۸: ۲۲، ۱۷: ۳۰، ۲۶: ۲۰، ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۹، ۲ پطرس ۳: ۹، مکاشفہ ۲: ۵، ۲۱، ۲۲، ۳: ۳، ۱۹، [o] زبور ۱۰۳: ۸، ۱۳، یرمیاہ ۳۱: ۲۰، ۳۳: ۲۶، حزقی ۱۶: ۶۲، ۶۳، دانی ۹: ۹، متی ۱۸: ۲۷، ۳۲، ۳۳، لوقا ۱۵: ۲۰، ۲۳: ۳۴، اعمال ۵: ۳۱، ۱۳: ۳۸، ۲۶: ۱۸، افسیوں ۱: ۷، کلسیوں ۱: ۱۴، ۲: ۱۳، ۱ یوحنا ۱: ۹، ۲: ۱۲، [p] ۱ سموئیل ۱۶: ۷، ۱ تواریخ ۲۸: ۹، ۲ تواریخ ۶: ۳۰، ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۵، ۲۷، ۳: ۱۹، [q] زبور ۱۰۳: ۱۱، ۱۴۵: ۳، امثال ۲۵: ۳، واعظ ۵: ۲، ۸: ۱۴، ۱۱: ۵، یسعیاہ ۵۵: ۸، ۹، ۶۴: ۴، ۱ کرنتھیوں ۲: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۳: ۱۹، [r] زبور ۶۵: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴۷: ۸، ۱۴۸: ۸، یرمیاہ ۱۴: ۲۲، ۵۱: ۱۶، عاموس ۴: ۷، ۸، ۹، ۵: ۸، ۹: ۶، متی ۵: ۴۵، ۶: ۳۰، اعمال ۱۴: ۱۷، عبرانیوں ۶: ۷، یعقوب ۵: ۱۷، ۱۸، [s] زبور ۱۱۹: ۸۹، ۱۴۷: ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰، یسعیاہ ۴۰: ۸، ۵۵: ۱۰، ۱۱، یرمیاہ ۱: ۱۲، ۲۳: ۲۸، ۲۹، حزقی ۱۲: ۲۵، ۲۸، ۲۴: ۱۴، ۳۷: ۱۴، متی ۵: ۱۸، ۲۴: ۳۵، لوقا ۱۶: ۱۷، ۲۱: ۳۳، ۱ پطرس ۱: ۲۵، [t] زبور ۱۲۶: ۵، ۶، یسعیاہ ۴۸: ۲۰، ۲۱، ۵۲: ۱۲، ۵۵: ۱۲، ۶۶: ۲۰، ۲ کرنتھیوں ۸: ۲، ۳، ۴، ۹: ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۷، [u] زبور ۹۸: ۸، یسعیاہ ۴۴: ۲۳، ۴۹: ۱۳، ۵۲: ۹، ۱۰، ۵۴: ۱، ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۰: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۱: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۵: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۶۶: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، [v] یسعیاہ ۵۵: ۱۲، ۱۳، [w] یسعیاہ ۵۵: ۱۳، [x] یسعیاہ ۵۵: ۱۳، [y] یسعیاہ ۵۵: ۱۳،

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ ای دشتي حیوانو، تم سب کے سب آؤ؛ کھا لو، ای جنگل کے سارے درندو[a]۔ ۱۰ اُسکے نگہبان اندھے ہیں[b]؛ وے سب جاہل ہیں، وے سب گونگے کتے ہیں[c]، جو بھونک نہیں سکتے ؛ وے خواب دیکھنیوالے ہیں، جو پڑے رہتے ہیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ہیں۔ ۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ہیں[d]، جو کبھي سیر نہیں ہوتے[e] ؛ وے چرواہے ہیں، جو سمجھ نہیں رکھتے ؛ وے سب پھرکے اپني اپني راہ لیتے ہیں، ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ہی۔ ۱۲ ہر ایک کہتا ہی، تم آؤ، مي لاؤنگا، اور ہم نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بھي آج ھي کي طرح[f] ہوگا، بلکہ اُس سے بہت بہتر۔

۵۷ باب

اس نہاں‌میں، کہ ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتھ ہوتي ہی۔ ۳ خدا یہودیوں کو کنیہ دیتا، اس لئے کہ وے کنعان کي طرح اُنہوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تھي۔ ۱۳ تاہموں کو خوشخبریاں سناتا۔

راستباز ہلاک ہوتا ہی، اور کوئي اِس بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا ہی ؛ اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ہیں[g]، اور کوئي نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا، کہ آنیوالي آفت سے بچے[h]۔ ۲ وہ سلامتي میں داخل ہوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے[i]، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے۔

۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرني کے بیٹو، اے زانی اور چھنال کے بچو[j]۔ ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا منہ پسارتے ہو، اور جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ہو، ۵ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک[k] ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ہو[l]، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو[m]؟ ۶ وادي کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں ؛ وے ھي تیرا حصہ ہیں ؛ ہاں، تو نے اُنہیں کے لیئے تپاون بڈایا ہی، اور ہدیہ چڑھایا ہی۔ کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈھا کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[n] رکھا ہی[o]، اور اُسي پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئي۔ ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجھ سے جدا ہوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُٹھایا ہی ؛ ہاں، تو چڑھي ہی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھي بنایا، اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہی: تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ہی[p]، تو نے اُس جگہہ کو پسند کیا ہی۔ ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئي ہی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہی[q]، اور اپنے ایلچي دور دور بھیجے ہیں، بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ہی۔ ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے تھک گئي ہی ؛ توبھي تو نے نہیں کہا ہی، کہ ناامیدي کي بات ہی[r]: تو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطي پائي، اِس لیئے تو اُداس نہیں ہوئي۔

۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا خوف کیا[s]، کہ تو جھوٹھ بولي، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپني خاطر میں نہ رکھا ؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا، توبھي تو مجھ سے نہ ڈري[t]؟ ۱۲ میں تیري صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے۔

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے بتوں کي جمعیت تجھے چھڑاوے ؛ پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگي ؛ ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا ؛ لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہی، زمین کا مالک ہوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا : ۱۴ تب یہہ بات کہي جائیگي، ارے تم، راہ کو اُونچي کرو، اُونچي کرو، خوب برابر کرو، میري قوم کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاتي ہی، اُٹھا لے جاؤ۔ ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالي اور بلند ہی، اور ابدالاباد

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

---

[a] حزق ۳۹ : ۱۷، ۱۸
[b] حزق ۳۳ : ۶، ۷
[c] حزق ۳۴ : ۲، ۸
[d] حزق ۱۶ : ۲۸
[e] حزق ۱۶ : ۲۶، ۲۸ اور ۲۳ : ۵، ۱۲، ۲۰
[f] یسع ۵۶ : ۱۲ اور ۵۲ : ۶ ہوس ۶ : ۱ اور ۱۲ : ۸
[g] یرم ۲ : ۲۵
[h] یسع ۵۱ : ۱ ۲ تمت ۳ : ۱۳، ۱۴
[i] یسع ۵۷ : ۱۰
[j] زبور ۵۰ : ۱۶ ۲ تمت ۳ : ۲ ۲ پطر ۲ : ۱۴
[k] یسع ۱۷ : ۱۰ ۲ تمت ۴ : ۳
[l] احبا ۲۰ : ۲ ۲ سلا ۲۱ : ۶ ۲ تمت ۴ : ۳ ۲ پطر ۲ : ۱۴
[m] زبور ۱۰۶ : ۳۷ یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۵ حزق ۱۶ : ۲۰ اور ۲۳ : ۳۹
[n] یسع ۵۷ : ۸
[o] ۲ سلا ۱۶ : ۴ یرم ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۶ حزق ۶ : ۱۳ اور ۲۰ : ۲۸
[p] امث ۷ : ۱۷ حزق ۲۳ : ۴۱
[q] زبور ۴۵ : ۸ امث ۷ : ۱۷ یسع ۵۷ : ۹ حزق ۲۳ : ۴۰ ملا ۴ : ۱۹
[r] یرم ۲ : ۲۵ اور ۱۸ : ۱۲
[s] ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ ۲ تمت ۴ : ۱
[t] زبور ۵۰ : ۲۱ یسع ۴۲ : ۱۴ اور ۶۴ : ۱۲
[u] یسع ۵۷ : ۱۳ اور ۶۵ : ۱۱
[v] یسع ۴۰ : ۳ اور ۶۲ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

سکونت کرتا ہي، جس کا نام قدوس ہي[p]، يوں فرماتا ہي، ميں بلند اور مقدس مکان ميں رہتا ہوں[q]، اور اُس کے ساتھ بھي جو شکستہ دل اور فروتن ہي[r]؛ کہ عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں[s]۔ ۱۶ کيونکہ ميں ہميشہ نہ جھگڑونگا، اور ميں سدا غضبناک نہ رہونگا[t]؛ کہ يوں بھي روح ميرے حضور بيتاب ہو جاتي، اور جانيں جو ميں نے بنائيں[u]۔ ۱۷ کہ ميں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک ہوا[v]، سو ميں نے اُسے مارا؛ ميں نے آپ کو چھپايا[w]، اور غصے ہوا، اِس ليئے کہ وہ اُس راہ پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گيا تھا[x]۔ ۱۸ ميں نے اُس کي چاليں ديکھيں، اور ميں بھي اُسے چنگا کرونگا[y]؛ ميں اُس کا رہبر ہوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غم خواروں کو پھر دلاسا دونگا[z]۔ ۱۹ خداوند کہتا ہي، کہ ميں لبوں کا پھل پيدا کرتا ہوں[a]؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور ہي[b]، اور اُسکو بھي جو نزديک ہي؛ اور ميں ہي اُسے صحت دونگا۔ ۲۰ ليکن شرير جو ہيں، سمندر کے مانند ہيں[c]، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نہيں سکتا، جس کا پاني کيچڑ اور جھاگ اُچھالتا ہي۔ ۲۱ ميرا خدا فرماتا ہي، کہ شريروں کے ليئے سلامتي نہيں[d]۔

۵۸ باب

اس باب ميں، ۱ نبي حکم پاکے کہ لوگوں کو اُن کي ريا کاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جو اُنکے روزے کا ۶ سچے روزے سے مقابلہ کرتا۔ ۸ وہ خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاہر کرتا، جو ديندار‌ي کے شرط پر پورے ہونگے، ۱۳ اور اُنھيں بھي جو سبت کے مانند پر موقوف ہيں۔

گلا پھاڑکے چِلّا، دريغ نہ کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور ميرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور يعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاہر کر۔ ۲ کہ وے روز روز ميرے طالب ہيں، اور اُس گروہ کے مانند، جس نے صداقت کے کام کيئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نہ کيا، ميري راہوں کا بھيد دريافت کرنے چاہتے ہيں؛ وے صداقت کي شريعتيں مجھ سے طلب کرتے ہيں؛ وے خدا کي نزديکي چاہتے ہيں۔

۳ وے کہتے ہيں، ہم نے کس ليئے روزے رکھے[e]؟ تو تو ديکھتا نہيں؛ اور ہم نے کيوں اپني جان کو دکھ ديا ہي[f]؟ تو اُس پر لحاظ نہيں رکھتا؟ ديکھو، تم اپنے روزے کے دن کام ميں مشغول رہتے ہو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو۔ ۴ ديکھو، تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو، کہ جھگڑا رگڑا کرو، اور خبثت کے مُکے مارو[g]؛ اِس طرح کا روزہ رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے ہو، کہ اپني آواز بلند کرتے ہو، سو نہ چاہيئے۔ ۵ کيا يہہ وہ روزہ ہي، جو مجھکو پسند ہي[h]؟ ايسا دن، کہ اُس ميں آدمي اپني جان کو دکھ دے[i]، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے[j]؟ کيا تم يہہ روزہ، اور ايسا دن، جو خداوند کا منظور نظر ہو کہوگے؟ ۶ کيا وہ روزہ، جو ميں چاہتا ہوں، يہہ نہيں، کہ ظلم کي زنجيريں توڑيں[k]، اور جوئے کے بندھن کھوليں، اور مظلوموں کو آزاد کريں، بلکہ ہر ايک جوئے کو توڑ ڈاليں[l]؟ ۷ کيا يہہ نہيں، کہ تو اپني روٹي بھوکوں کو کھلاوے[m]، اور مسکينوں کو، جو آوارہ ہيں، اپنے گھر ميں لاوے، اور جب کسي کو ننگا ديکھے، تو اُسے پہناوے[n]، اور تو اپنے ‖ ہمجنس سے روپوشي نہ کرے[o]؟

۸ تب تيري روشني صبح کے مانند پھوٹيگي[p]، اور تيري عافيت کي ترقي جلد ظاہر ہوگي؛ تيري راستبازي تيرے آگے آگے چليگي، اور خداوند کا جلال تيرا چنداول ہوگا[q]۔ ۹ تب تو پکاريگا، اور خداوند جوانب ديگا؛ تو چلائيگا، اور وہ بول اُٹھيگا، ميں يہاں ہوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگليوں سے اِشارہ کرنے

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

[p] ايوب ۲۵ : ۲ ۔ [q] لوقا ۱ : ۴۹ ۔ [r] زبور ۳۸ : ۵ ۔ [s] ذکر ۲ : ۱۳ ۔ [t] زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۱۰۳ : ۷ ۔ [u] اور ۱۳۸ : ۳ ۔ [v] يسعياہ ۶۲ : ۲ ۔ [w] زبور ۱۴۷ : ۳ ۔ [x] يسعياہ ۶۲ : ۱ ۔ [y] زبور ۱۰۳ : ۳ ۔ [z] اور ۱۴۷ : ۳ ۔ [a] ميکہ ۷ : ۱۸ ۔ [b] ۲ تي ۲ : ۱۹ ۔ [c] ايوب ۳۸ : ۱۱ ۔ [d] عبر ۴ : ۹ ۔ [e] يرو ۶ : ۱۴ ۔ [f] يسعياہ ۶۲ : ۲ ۔ [g] اور ۶۵ : ۵ ۔ [h] يسعياہ ۶۱ : ۲ ۔ [i] يرو ۴۳ : ۲۲ ۔ [j] يسعياہ ۶۲ : ۲ ۔ [k] عبر ۱۳ : ۱۵ ۔ [l] اعمال ۲ : ۳۸ اف ۲ : ۱۲ ۔ [m] ايوب ۲۹ : ۱۵ ، وغيرہ اعمال ۴ : ۱۲ ۔ [n] يسعياہ ۶۱ : ۱۰ ۔ [o] يسعياہ ۲۸ : ۲۲ ۔

[p] ملا ۳ : ۱۴ ۔ [q] اعمال ۱۶ : ۲۶ ، ۲۱ ، ۳۱ اور ۲۳ : ۲۷ ۔ [r] ۱ سلا ۲۱ : ۹ ، ۱۲ ، ۱۳ ۔ [s] ذکر ۷ : ۵ ۔ [t] اعمال ۱۶ : ۲۹ ۔ [u] آستر ۴ : ۳ ، ايوب ۲ : ۸ ، دان ۹ : ۳ ، يوء ۲ : ۱۲ ۔ [v] حزق ۱۸ : ۷ ، ۱۶ ، متي ۲۵ : ۳۵ ۔ [w] يرو ۳۴ : ۹ ۔ [x] حزق ۱۸ : ۷ ، ۱۶ ۔ [y] ايوب ۱۱ : ۱۷ ، ۱۸ ، يسعياہ ۴۰ : ۳۱ ۔ [z] عبر ۱۳ : ۱۹ ، يسعياہ ۵۲ : ۱۲ ۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو، اور ہرزہ‌گوئی کو[۹] اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا، اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی: ۱۱ اور خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا، اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا، اور تیری ہڈیوں کو پرمغز کریگا؛ سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا، اور پانی کے چشمے کے مانند جس کا پانی نہ گھٹے۔ ۱۲ اور وے، جو تیرے ہونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے[۹]، اور جو بنیادیں پشت در پشت اُجڑ پڑیں، تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادی کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے[۹]، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو پرا جانے، کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بے‌فائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور ہوگا[۹]، اور میں تجھے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا[۹]، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا؛ کیونکہ خداوند ہی کے مُنہ سے یہہ ارشاد ہوا ہے[۹]۔

۵۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ گناہ کیسی مہلک چیز ہے۔ ۳ یہودیوں کے کون گناہ تھے۔ ۹ اُنکے گناہ کے سبب سے اُنپر ۱۱ نجات خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ ۲۰ مسیح نجاتوالے کا عہد۔

دیکھو، خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں[۹]، کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاری نہیں، کہ سن نہ سکے؛ ۲ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کرتی ہیں، اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں سنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے[۹]، اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں؛ تمہارے لب جھوٹھ بولتے، اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے۔ ۴ کوئی اِنصاف کی بات پیش نہیں کرتا، اور کوئی سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے ہیں، اور جھوٹھ بولتے ہیں؛ اُنہیں زبان کا پیٹ ہے، وے بدکاری جنتے ہیں[۹]۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں، اور مکڑی کی طرح جالا بنتے ہیں: وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھاتے، مر جائیگا؛ اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے اَفعی نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی[۹]، وے اپنی بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے؛ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں، اور ظلم کا کام اُن کے ہاتھوں میں ہے۔ ۷ اُن کے پانو بدی پر دوڑتے ہیں، اور وے ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے[۹]؛ اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں؛ تباہی اور خرابی اُن کی راہوں میں ہیں۔ ۸ وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کی روشوں میں اِنصاف نہیں؛ وے اپنے لیئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں[۹]؛ جو کوئی اُس میں جاتا، سلامتی کو نہ پہچانیگا۔

۹ اِس لیئے راستی ہم سے دور ہے، اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا؛ ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں، پر دیکھو، تاریکی ہے[۹]، اور جگمگاہٹ کی، پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں، ہاں، یوں ٹٹولتے ہیں، کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں[۹]؛ ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں، کہ گویا رات ہوتی ہے؛ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مردے ہیں۔ ۱۱ ہم ریچھوں کے مانند غراتے ہیں، اور کبوتروں کی طرح کڑھتے ہیں[۹]؛ ہم اِنصاف کی راہ تکتے ہیں، پر وہ نہیں، اور نجات کے منتظر ہیں، پر وہ ہم سے دور ہے۔ ۱۲ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

[۹] زبور ۱۲ : ۲

[۹] یسہ ۶۱ : ۴

[۹] ایوب ۱۵ : ۳۵ زبور ۷ : ۱۴

[۹] ایوب ۸ : ۱۴، ۱۵

[۹] اٹھ ۱ : ۱۶ رومی ۳ : ۱۵

[۹] زبور ۱۲۵ : ۵ امثا ۲ : ۱۵

[۹] یرو ۸ : ۱۵

[۹] ایسہ ۲۸ : ۲۱ ایوب ۵ : ۱۴ عمو ۸ : ۹

[۹] یسہ ۳۸ : ۱۴ حزق ۷ : ۱۶

[۹] یسہ ۵۸ : ۱۳

[۹] یسہ ۵۸ : ۱۴

[۹] یسہ ۵۸ : ۶

[۹] یسہ ۵۸ : ۱

[۹] یسہ ۵۸ : ۱۲

[۹] یسہ ۵۸ : ۷

[۹] امثا ۱ : ۱۶ رومی ۳ : ۱۵

[۹] ایوب ۲۲ : ۲۶ زبور ۳۷ : ۴

[۹] پید ۲۸ : ۱۳ زبور ۲۲ : ۲۷

[۹] یسہ ۴۱ : ۹ اور ۴۳ : ۶ میکہ ۷ : ۲۰

[۹] گن ۱۱ : ۲۳ یسہ ۵۰ : ۲

[۹] یسہ ۵۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ہیں، اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہي دیتے ہیں: کیونکہ ہماري بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں، اور ہم اپني بدکاریوں کو جانتے ہیں: ۱۳ کہ ہم نے بغاوت کي ہی، اور خداوند سے بےایماني کي، اور اپنے خدا کي پیروي سے کنارے ہو گئے: ہم ظلم اور سرکشي کي باتیں بولتے تھے، اور جھوٹي باتیں دل میں تصور کرکے بولتے تھے۔ ۱۴ عدالت تو ہٹائي گئي، اور اِنصاف دور کھڑا ہو رہا: صداقت بازار میں گر پڑي، اور راستي داخل نہیں ہو سکتي۔ ۱۵ ہاں، راستي گم ہو گئي، اور وہ جو بدي سے بھاگتا ہی، شکار ہو جاتا ہی: خداوند نے یہہ دیکھا، اور اُس کي نظر میں برا معلوم ہوتا، کہ عدالت نہیں۔

۱۶ اور اُس نے دیکھا، کہ کوئي آدمي نہیں[ا]، اور تعجب کیا کہ کوئي شفاعت کرنیوالا نہیں[ب]: سو اُس ہي کے بازو نے اُسکے لیئے نجات حاصل کي[ج]، اور اُسکي راستبازي ہي نے اُسے سنبھالا۔ ۱۷ ہاں، اُس نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پہنا[د]، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا: اور اُس نے لباس کي جگہ پر اِنتقام کي پوشاک پہني، اور غیرت کا جُبا اوڑھا۔ ۱۸ جیسے اُنکے اَعمال ہیں، ویسي اُن کو جزا دیگا؛ اپنے بیریوں پر قہر کریگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا[ہ]، ہاں، بحري ممالک کو پورا بدلا دیگا۔ ۱۹ تب وے جو پچھم میں ہیں، خداوند کے نام سے ڈرینگے، اور جو پورب میں ہیں، اُسکے جلال سے ترسان ہونگے[و]۔ جب دشمن باڑھ کے مانند چڑھ آویگا[ز]، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل ایک نشان کھڑا کریگي۔

۲۰ اور وہ بچانیوالا صیہون میں آویگا[ح]، ہاں، اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدي سے باز آئے، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۱ کیونکہ میں جو ہوں سو اُن کے ساتھ میرا عہد یہہ ہی، خداوند فرماتا ہی، کہ میري روح جو تجھ پر ہی، اور میري

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

باتیں، جو میں نے تیرے منہہ میں ڈالي ہیں، تیرے منہہ سے، اور تیري نسل کے منہہ سے، اور تیري نسل کي نسل کے منہہ سے، اب سے لیکے ابد تک، جاتي نہ رہینگي[ط]؛ خداوند کا یہي اِرشاد ہی۔

۶۰ باب

اس بیان میں، کہ غیر قوموں کے مرید ہونے کے سبب سے کلیسیا کي بڑي شوکت ہوا چاہتي۔ ۱۰ وہ تھوڑي مصیبت سہنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتیں حاصل کرتي۔

اُٹھ، روشن ہو، کہ تیري روشني آئي[ي]، اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا ہی[ک]۔ ۲ کہ دیکھ، تاریکي زمین پر چھا جائیگي، اور تیرگي قوموں پر؛ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا، اور اُسکا جلال تجھ پر نمود ہوگا۔ ۳ اور قومیں تیري روشني میں، اور شاہان تیرے طلوع کي تجلي میں چلینگے[ل]۔ ۴ اپني آنکھیں اُٹھاکر چاروں طرف نگاہ کر[م]؛ وے سب کے سب اِکٹھے ہوتے ہیں، وے تجھ پاس آتے ہیں[ن]؛ تیرے بیٹے دور سے آوینگے، اور تیري بیٹیاں گود میں اُٹھائي جائینگي۔ ۵ تب تو دیکھیگي، اور روشن ہوگي؛ ہاں، تیرا دل اُچھلیگا، اور کشادہ ہوگا؛ کیونکہ سمندر کي فراواني تیري طرف پھریگي، اور قوموں کي دولت تیرے پاس فراہم ہوگي[س]۔ ۶ اُونٹنیں کثرت سے آکے تجھے چھپا لینگے، مدیان اور عیفہ[ع] کے جوان اُونٹنیں؛ وے سب، جو سبا کے ہیں؛ آوینگے[ف]؛ وے سونا اور لبان لاوینگے[ص]؛ اور خداوند کي تعریفوں کي بشارتیں سناوینگے۔ ۷ قیدار[ق] کي ساري بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگي، نبیط کے مینڈھے تیري خدمت میں حاضر ہونگے؛ وے میري منظوري کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے، اور میں اپني شوکت کے گھر کو بزرگي دونگا[ر]۔ ۸ یے کون ہیں، جو بدلي کي طرح اُڑتے آتے ہیں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک کي طرف؟ ۹ یقیناً بحري ممالک میري راہ تکینگے[ش]، اور ترسیس کے جہاز پہلے آوینگے، کہ تیرے بیٹوں کو اُن کے روپے

[ا] یسع ۵۹: ۱۶
[ب] حزق ۲۲: ۳۰
[ج] مزا ۹۸: ۱ و یسع ۶۳: ۵
[د] زبور ۹۳: ۱ و یسع ۵۹: ۱۷
[ہ] افس ۶: ۱۴، ۱۷ و اشعا ۵۹: ۱۸
[و] ۴۵: ۶
[ز] زبور ۱۱۲: ۳ و ملا ۳: ۱۱ و مکاش ۱۲: ۱۵
[ح] رومی ۱۱: ۲۶
[ط] زبور ۱۰۲: ۱۸ و یسع ۵۹: ۲۱
[ي] افس ۵: ۱۴
[ک] ملا ۴: ۲
[ل] مکاش ۲۱: ۲۴
[م] یسع ۴۹: ۱۸
[ن] مکاش ۲۱: ۲۴ و یسع ۴۹: ۲۲
[س] زبور ۷۲: ۱۰ و یسع ۶۶: ۱۲
[ع] پید ۲۵: ۴
[ف] زبور ۷۲: ۱۰
[ص] یسع ۶۱: ۶
[ق] متی ۲: ۱۱
[ر] پید ۲۵: ۱۳
[ش] زبور ۷۲: ۱۰ و یسع ۴۲: ۴ اور ۵۱: ۵

اور سونے سمیت" دور سے° خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے^ لاویں ؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہی^. ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھاوینگے^، اور اُن کے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے^ ؛ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا^، پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا^. ۱۱ اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی ؛ وے دن رات کبھی بند نہ ہوینگی^، تا کہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاہوں کو دھومدھام کے ساتھ. ۱۲ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیری خدمتگذاری نکریگی، برباد ہو جاویگی^؛ ہاں، وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی. ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو، اور صنوبر اور دیودار، ایک ساتھ^، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں^. ۱۴ اور تیرے ستانیکروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہتے ہوئے آوینگے ؛ ہاں، وے سب، جنھوں نے تیری تحقیر کی، تیرے پاؤں پر پڑینگے^، اور وے خداوند کا شہر، اِسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا نام رکھینگے^. ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کی گئی، اور تجھ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا. ۱۶ تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی ؛ ہاں، بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی^، اور تو جانیگی، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں^. ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاونگا، اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا ؛ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا. ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی ؛ تو اپنی دیواروں کا نام نجات^، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی. ۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے، اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی^، بلکہ خداوند تیرا ابدی نور، اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا^. ۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا، اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا^، کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے. ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے^ ؛ وے ابد تک سرزمین کے وارث^، اور میری لگائی ہوئی ٹہنی"، اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے"، تا کہ میری بزرگی ظاہر ہووے. ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی^ ؛ میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا.

۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت. ۴ اہل ایمان کی بحالی کی، ۱۰ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہونگی.

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہی^؛ کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا^، تا کہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں ؛ اُسنے مجھے بھیجا ہی، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں^ ؛ اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کی منادی کروں^ ؛ ۲ کہ خداوند کے سال مقبول کا^، اور ہمارے خدا کے اِنتقام کے روز کا اِشتہار دوں^، اور اُن سب کو، جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں^؛ ۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑی، اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن، اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت بخشوں^، تاکہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں^، کہ اُس کا جلال ظاہر ہووے^.

۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

* زبور ۱۰۲ : ۱۵
ذکر ۱۴ : ۱۶
° کتہ ۴۹ : ۲۳
^ یرو ۳۳ : ۹
* پید ۲۰ : ۳
* ذکر ۲ : ۱۵
* پید ۴۱ : ۴۳
مکاہ ۲۱ : ۲۴
* پید ۴۹ : ۱۰
* پید ۵۴ : ۵
مکاہ ۲۱ : ۲۵
* ذکر ۱۴ : ۱۰
۱۱ : ۱۶
متی ۲۱ : ۴۴
* پید ۴۵ : ۷
اور ۴۶ : ۴
* دیکھو ۱ تو ۲۸ : ۴
زبور ۱۳۲ : ۷
* پید ۴۱ : ۴۳
ملاہ ۳ : ۱
* ہر ۱۴ : ۲۲
ملاہ ۱۴ : ۱
* پید ۴۱ : ۴۳
اور ۴۱ : ۴۲
اور ۴۲ : ۴۱
۱۱ : ۴۲
* دیکھو ۱ تو ۲۹ : ۱۱
* لوقا ۴ : ۱۸
یوہ ۱ : ۳۲
اور ۳ : ۳۴
* زبور ۴۵ : ۷
* زبور ۱۴۷ : ۳
پید ۱۰ : ۵۷
* پید ۴۲ : ۶
دیکھو یرو ۳۴ : ۵
* دیکھو اعم ۲ : ۲۵
* پید ۴۳ : ۲۴
اور ۱۳ : ۴
اور ۱۱۲ : ۱۴
ملاہ ۳ : ۳
رتسا ۱ : ۱۰
۶۰ : ۲۱
* پید ۱۴۵ : ۵۷
متی ۲۵ : ۲۱
* زبور ۱۴۵ : ۱۷
*
* پید ۲۲ : ۱۷
* یوہ ۱۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے، جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔ ۵ پردیسی آکھڑے ہونگے، اور تمہارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبی کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔

۶ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے؛ وے تمھیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے؛ تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے لیئے ہوگی۔

۷ تمہاری خجالت کے عیوض دونا ملیگا؛ وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہوینگے: سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے، اور اُنھیں دائمی شادمانی ہوگی۔ ۸ کیونکہ میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں؛ اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں: سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا۔ ۹ اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی، اور اُن کی اولاد اُمتوں کے درمیان؛ سب، جو اُنھیں دیکھینگے، اِقرار کرینگے، کہ یہ وہ نسل ہی، جسے خداوند نے مبارک کیا ہی۔

۱۰ میں خداوند سے نہایت شادمان ہوؤنگا، میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی؛ کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا، جس طرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہی، اور دلہن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتی ہی۔ ۱۱ کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جموتی ہی، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئی گئی ہیں، اُگاتا ہی، اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگاویگا۔

۶۲ باب

اس بیان میں کہ ۱ نبی کی کمال آرزو ہی کہ کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ ۶ مسیحی خادموں کا عہدہ (جس کی بابت نبی اُن کو نصیحت کرتا)

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اِس لیئے میں، کہ اِنجیل کی منادی کی جاوے، ۱۰ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں۔

صیہون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا، اور یروسلم کی خاطر میں دم نہ لونگا، جب تک کہ اُس کی راستبازی نور کے مانند نہ چمکے، اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہگر نہ ہو۔ ۲ تب قومیں تیری راستبازی، اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منہہ خود تجھے رکھ دیگا۔ ۳ اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشان تاج ہوگا، اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر۔ ۴ تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی، اور تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا، بلکہ تو ‖ حفظیباہ کہلائیگی، اور تیری سرزمین † بعولاہ؛ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہی، اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی۔

۵ کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہی، اُسیطرح وے جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے؛ اور جس طرح دلہا دلہن پر ریجھتا ہی، اُسی طرح تیرا خدا تجھ پر ریجھیگا۔ ۶ ای یروسلم، میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں، وے سارے دن اور ساری رات کبھی چپ نہ رہینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے نہ رہو۔ ۷ اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ کراوے، اُسے چین کرنے نہ دو۔ ۸ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی، کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا، کہ کھائیں؛ اور اجنبیزادہ تیری مے، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پیئینگے؛ ۹ بلکہ وے ہی، جنھوں نے فصل کی ہی، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کی مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لئے ہیں، اُسے میری مقدس بارگاہوں میں پیئینگے۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

[1] یسہ ۴۱ : ۸، اور ۵۸ : ۱۲
[2] حزق ۳۶ : ۳۳، ۳۵
[3] اف ۲ : ۱۲
[4] عبر ۱۱ : ۶
[5] یسہ ۶۰ : ۱۷
[6] اور ۲۶ : ۲۱
[7] ۱ پطر ۲ : ۵، ۹
[8] مکاش ۱ : ۶
[9] اور ۱۰ : ۱
[10] یسہ ۶۰ : ۶، ۹، ۱۱، ۱۶
[11] ۳۰ : ۲۰
[12] ذکر ۹ : ۱۲
[13] زبور ۱۱۱ : ۷
[14] یسہ ۵۵ : ۳
[15] یسہ ۶۵ : ۲۳
[16] حبق ۳ : ۱۸
[17] زبور ۱۳۲ : ۹، ۱۶
[18] یسہ ۴۹ : ۱۸
مکاش ۲۱ : ۲
[19] زبور ۹۲ : ۳ اور ۹۸ : ۱
[20] یسہ ۶۲ : ۱۸
اور ۶۶ : ۷

[a] دیکھو ۴۰، ۱۲ آیتیں
یسہ ۶۵ : ۱۵
[b] ذکر ۹ : ۱۶
[c] یسہ ۴۱ : ۱۴ اور ۵۴ : ۵، ۷
[d] ہوس ۱ : ۶، ۱
[e] ۱ پطر ۲ : ۱۰
[f] یسہ ۶۲ : ۱۲
‖ یعنی، میری خوشی اُس میں۔
† یعنی، خاوند والی۔

[g] یسہ ۶۵ : ۱۹
[h] حزق ۳۳ : ۱۷ اور ۳۳ : ۷
[i] یسہ ۶۲ : ۱۱
صفہ ۳ : ۲۰
[j] اِستث ۲۸ : ۳۰، ۳۳ وغیرہ ۱۷ : ۷
[k] دیکھو اِستث ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳، ۲۶ اور ۲۷ : ۶، ۱۱، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۹۱ کے قریب

۱۰ جاکے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اُونچی کرو، شاہ راہ اُونچی کرو، پتھر سرکا دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھ، خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھ، تیرا نجات دینیوالا آتا ہی: دیکھ، اُسکا اجر اُس کے ساتھ، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی۔ ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے ہوئے، کہلائینگے، اور تو مطلوبہ کہلاویگی، اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا۔

۶۳ باب

اس میں، ۱ مسیح کا حال بیان کرنا، کہ میں کون ہوں، ۲ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا ہوں، ۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح سے رحمت کرتا ہوں، ۱۰ وا اپنے وعدہ فہر کے دروغ اپنی بڑی رحمت کو یاد کرنا، ۱۵ کلیسیا اپنی مصیبتوں اور خطاؤں کے دروغ اپنے ایمان کا اقرار کرتی۔

یہہ کون ہی، جو ادوم سے، اور خضب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ جس کا لباس درخشاں ہی، اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہوں، جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں، اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ ۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولھو میں روندتا ہی؟ ۳ میں نے تن تنہا انگوروں کو کولھو میں کچلا، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا: ہاں، میں نے اُنھیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنھیں روندا، اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہی، اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آ پہنچا ہی۔ ۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا: سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا، اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ ہاں، میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنھیں پرزہ پرزہ کیا، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند ہی کی ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی، اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔ ۸ کہ اُس نے کہا، یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں، ایسے بُرکے جو بے وفائی نہ کرینگے: چنانچہ وہ اُن کا بچانیوالا ہوا۔ ۹ اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنھیں بچایا: اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنھیں نجات دی؛ اُس نے اُنھیں اُٹھایا، اور قدیم سے ہمیشہ اُنھیں لیئے پھرا۔ ۱۰ لیکن وے باغی ہوئے، اور اُنھوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا: اِس لیئے وہ اُن کا دشمن ہو گیا، اور وہ اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کی اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ہی جو اُن کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہی، جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراؤں میں سے اُن کی رہنمائی کی؛ گھوڑے کی طرح، جو بیابان میں چلے، اُنھوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُترے، اُسی طرح خداوند کی روح اُنھیں آرامگاہ میں لائی، اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر، اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ؛ تیري غیرت اور تیري قوت کہاں ہی؟ تیري بڑي مہربانی، اور تیري رحمتیں جو مجھ پر ہوئي تھیں، کیا موقوف کي گئیں؟ ۱۶ یقیناً تو ہمارا باپ ہی، اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو، اور اِسرائیل ہمیں نہیں پہچانتے: تو ای خداوند، ہمارا باپ ہی، اور تو ہمارا نجات بخشنیوالا ہی؛ تیرا نام ابد سے ہی.

۱۷ ای خداوند، کیوں تو نے ہمیں اپني راہوں سے کہرا دیا؟ کیوں تو نے ہمارے دل کو سخت کیا، کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کي خاطر اپني میراث کے فرقوں کي خاطر پھر آ. ۱۸ تیري قوم مقدس تھوڑي مدت تک اُسے قبضے میں رکھتي تھي، اور اب ہمارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پائمال کیا. ۱۹ ہم تو اُن کے مانند ہوئے، کہ جن پر تو نے کبھي تسلط نہیں رکھي، اور جو تیرے نام کے نہیں کہلائے.

۶۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ کیسیا منت کرتي کہ خدا کي قدرت ظاہر کي جاوے، ۸ خدا کي رحمت کو مانگے، وہ اپني قہري خواري کا اقرار کرتي. ۱۱ وہ مصیبت کے سبب سے شفاعت کرتي.

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے، اور اُتر آوے، کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں، ۲ جس طرح آگ سوکھي ڈالیوں کو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا ہی، تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور ہووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان ہوویں! ۳ جس وقت تو نے ڈرونے کام کیئے، جن کے ہم منتظر نہ تھے، تو اُتر آیا، اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے. ۴ کیونکہ اِبتدا سے کسي نے نہ سنا، نہ کسي کے کانوں تک پہنچا، اور نہ کسي خدا کو تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے اِنتظار کھینچنیوالے کے ساتھ وہ ایسا کچھ کرے. ۵ تو اُس سے ملتا ہی، جو خوشي کے ساتھ راستبازي کے کام کرتا ہی، اور اُن سے، جو تیري راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں: دیکھ، تو غصہ ہی، کیونکہ ہم نے گناہ کیئے، لیکن، اِس لیئے کہ وے راہیں ابدي ہیں، ہم نجات پاوینگے؟ ۶ اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز، اور ہماري ساري راستبازیاں گندي دھجي کي سي ہیں، اور ہم سب پتے کي طرح کنبھلاتے ہیں، اور ہماري بدکاریاں آندھي کے مانند ہمیں اُڑا لے گئیں: ۷ سوا اِسکے کوئي نہیں جو تیرا نام لیوے، جو آپ کو اُبھارکے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے؛ پس ہماري بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منہ ہم سے چھپایا، اور ہم کو پگھلا ڈالا. ۸ تو بھي، ای خداوند، تو ہمارا باپ ہی، ہم مٹي ہیں، اور تو ہمارا کمہار ہی، اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں.

۹ ای خداوند، نہایت غصہ مت ہو، اور ہماري بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ: لیکن کر، دیکھ، ہم تیري منت کرتے ہیں، ہم سب تیرے لوگ ہیں. ۱۰ تیرے پاک شہر بیابان بن گئے، صیہون سنسان ہوا، یروسلم ویران ہی. ۱۱ ہمارا مقدس اور خوشنما گھر، جسمیں ہمارے باپ دادے تیري ستایش کرتے تھے، آگ سے جلایا گیا، اور ہماري ساري نفیس چیزیں برباد ہو گئیں. ۱۲ ای خداوند، کیا تو اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا، اور کیا تو خاموش رہیگا، اور ہم کو نہایت سخت رکھیگا؟

۶۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ غیر قوموں کي ولایت کہ کیونکر ہوگي، ۳ یہودي اپني بےایمانی اور بت پرستي اور ریا کاري کے سبب رد کیئے جاتے ہیں. ۸ اُن میں سے ایک بقیہ بچائے جاویگا. ۱۱ اُن آنکھوں کي بابت جو شریروں پر پڑتیں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتیں. ۱۷ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجہ کي، جنھوں نے مجھ سے نہ مانگا؛ اُنھوں نے مجھے پایا، جنھوں نے مجھے نہ ڈھونڈا: میں نے ایک گروہ کو، جو میرے نام کي نہیں کہلاتي تھي، کہا، مجھے دیکھ، مجھے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ا اِستث ۲۶: ۱۵
زبور ۸۰: ۱۴
ب زبور ۳۳: ۱۳
ج یرم ۳۱: ۲۰
ہوس ۱۱: ۸
د اِستث ۳۲: ۱۰
اخبار ۲۱: ۱۰
یسع ۶۳: ۹
ہ ایوب ۱۴: ۴
واعظ ۷: ۲۰
زبور ۱۱۱: ۱۰
و دیکھو یسع ۶۳: ۱۷
مقابلہ ہوسیع ۱۲: ۶
ز ۲ سمو ۱۲: ۲۵ کے
زبور ۱۰۶: ۴۵
ح ۱ سمو ۱۰: ۱۸
زبور ۱۰۶: ۴۶
ط ۲ اخبار ۳۶: ۱۶
ی زبور ۷۹: ۱
یرم ۵۱: ۵۱
ک ۲ سمو ۲۴: ۱۰
ل زبور ۱۰۲: ۱۴
م ۲ تواریخ ۳۶: ۲۱
ن زبور ۱۳۷: ۱
س ۲ سمو ۱: ۲۰
میکہ ۱: ۱۰
ع یرم ۴: ۲۶
ف قاض ۵: ۴، ۵
زبور ۶۸: ۸
حبق ۳: ۳، ۶
ص زبور ۳۱: ۱۹
۱ قرن ۲: ۹
ق زبور ۲۴: ۴
ر ۱ تمو ۱: ۱۵
ش اعمہ ۱۰: ۴۳
ت یسع ۶۵: ۱۲
ث یسع ۶۵: ۱۵
خ یسع ۶۵: ۱۳
ذ یسع ۶۵: ۱۳
ض زبور ۱۰۲: ۱۳
ظ یسع ۶۵: ۱۷
ع یسع ۶۵: ۱۸
غ یسع ۶۵: ۱۹
ف یسع ۶۵: ۲۰
ق یسع ۶۵: ۲۱
ر زبور ۱۰۲: ۲۶
ش عبر ۱: ۱۱
ت یسع ۶۵: ۲۲
ث یسع ۶۵: ۲۳
خ یسع ۶۵: ۲۴
ذ یسع ۶۵: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۱۸ کے قریب

دیکھو۔ ۱ میں نے ایک سرکش گروہ کي طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں ایسي راہ چلتي هی که اچھي نہیں، همیشه اپنے هاتھوں کو پھیلایا کیا، ۳ ایسي گروہ کي طرف، جو سدا میرے منہ پر مجھے کھجاکے غصه دلاتي تھي، اور باغوں میں قربانیاں کرتي تھي، اور کھپروں پر خوشبوئي جلاتي تھي؛ ۴ جو قبروں میں بیٹھي تھي، اور گوروں میں رات کو کاٹتي تھي؛ جو سوّاروں کا گوشت کھاتي تھي، اور نفرتي چیزوں کا شوربا اُن کے برتنوں میں تھا؛ ۵ اور کہتي تھي، اُدھر هي کپڑا رہ، میرے نزدیک مت آ، کیونکه میں تجھ سے زیادہ پاک هوں. یے ایسے هیں جیسے دھونواں میري ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بھر جلا کرتي هی. ۶ دیکھو، میرے آگے یه قلم بند هوا هی: سو میں چپ نه رهونگا، میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي گود میں بھي بدلا دونگا، ۷ تمھاري بدکاریوں کا، اور تمھارے باپ دادوں کي بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھ، خداوند فرماتا هی؛ کیونکه وے پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے، اور ٹیلوں پر میري تحقیر کرتے تھے؛ اُن کے کاموں کا بدلا میں اُن کي گود میں ماپ کے دونگا.

۸ خداوند یوں فرماتا هی، جس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود هی، اور کوئي کہتا هی، اُسے خراب نه کر، که اُس میں برکت هی: اُسي طرح میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن سبھوں کو هلاک نه کرونگا. ۹ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یہوداہ میں سے، جو میرے پہاڑ کے وارث هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث هونگے، اور میرے بندے وهاں بسینگے. ۱۰ اور سرون، گاؤں کا گھر هوگا، اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے هو، اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے هو، اور الاقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے هو، اور †تقدیر کے لیئے جام بھرتے هو؛ ۱۲ میں تمھیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح هونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یہي هوگا، اِس لیئے که جب میں نے بولایا، تم نے جواب نہیں دیا، جب میں نے کہا، تم نے نه سنا، بلکه میري آنکھوں کے آگے بدي کي، اور وہ چیز پسند کي، که جس سے میں ناخوش هوا. ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، که دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بھوکے رهوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رهوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ۱۴ دیکھو، میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر تم دلگیري کے سبب نالہ کروگے، اور جانکاهي سے واویلا کروگے. ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا باعث هوگا؛ کیونکه خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا. ۱۶ یہاں تک، که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے خیر کریگا؛ اور جو کوئي زمین میں قسم کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا؛ کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هو گئیں، اور وے میري آنکھوں سے پوشیدہ هیں.

۱۷ که دیکھو، میں نئے آسمان، اور نئي زمین کو پیدا کرتا هوں؛ اور جو آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نه هوگا، اور وے خاطر میں پھر نه آوینگے. ۱۸ بلکه تم میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکھو، میں یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو خورمي بناؤنگا. ۱۹ اور میں یروسلم سے خوش هونگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور؛

پیشتر مسیح سے ۶۱۸ کے قریب

* رومی ۱۰: ۲۰، ۲۱ † عبرانی میں، گد۔ عبری میں، منی۔

* یسعیاہ ۶۵: ۲ اور ۶۶: ۴، دیکھو احبار ۲۶: ۳۰، ۱ سموئیل ۱۵: ۲۳، * یسعیاہ ۶۶: ۳، دیکھو احبار ۱۱: ۷

۸ دیکھو متی ۲۱: ۴۳، لوقا ۱۹: ۴۴، اور ۲۱: ۲۲، یہوداہ ۱۲ * ایوب ۳۲: ۲۲، ملاکی ۳: ۱۶، ۸ زبور ۵۰: ۲۱، زبور ۱۰۱: ۸، یرمیاہ ۱۱: ۱۴، حزقی ۸: ۱۸، حزقی ۹: ۱۰، * حزقی ۱۶: ۳۶، حزقی ۲۳: ۲۹، * ۲ سموئیل ۱۲: ۱۴، ۱ سلاطین ۱۴: ۱۶، ۲ سلاطین ۲۱: ۱۲، یرمیاہ ۱۹: ۴، ۸، ۹، ۱۱، ۱۳، اعداد ۱۶: ۲۹، وغیرہ * یسعیاہ ۶۶: ۴، یرمیاہ ۷: ۱۳، ذکر ۷: ۱۱، متی ۲۱: ۳۳—۴۳، * متی ۲۵: ۴۱، لوقا ۲۳: ۳۰، * ۲ تیمتھیس ۲: ۱۹، * یسعیاہ ۶۲: ۲، اعمال ۱۱: ۲۶، * زبور ۶۳: ۱۱، یرمیاہ ۴: ۲، * اسحاق ۸: ۱۴، زبور ۶۳: ۱۱، مکاشفہ ۱۰: ۶، اور ۱۴: ۷، صفنیاہ ۱: ۵، * یسعیاہ ۶۵: ۱۷، اور ۶۶: ۲۲، ۲ پطرس ۳: ۱۳، مکاشفہ ۲۱: ۱، * یسعیاہ ۶۵: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سنی نہ جائیگی[e]، اور نہ نالہ کرنے کی آواز۔ ۲۰ سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا، جو کم عمر رہے، اور نہ ایسا کوئی بوڑھا، جو اپنی عمر پوری نہ کرے ؛ کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے، پر گنہگار، جو سو سو برس کے ہوکے مر جاویں، وے ملعون ہونگے[f]۔ ۲۱ وے گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے ؛ وے تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[g]۔ ۲۲ اور ایسا نہ ہوگا کہ وے بناویں، اور دوسرا بسے ؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کھاوے : کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند ہونگے[h]، اور میرے برگزیدے[i] اپنے ہاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُٹھائینگے۔ ۲۳ اُن کی مشقت بے ثمرہ نہ ہوگی، اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہان ہلاک ہوں[j] ؛ کیونکہ وے اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے[k]۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں جواب دونگا[l] ؛ اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے، کہ میں سن لونگا۔ ۲۵ بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[m] ؛ لیکن سانپ جو ھی سو خاک پھانکیگا[n]۔ وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور ہلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا ھی۔

۶۶ باب

اِس یہاں* میں، کہ ۱ خدا، جو دراجلال ھی، وہی عبادت پسند کرتا جو خلوصدلی اور فروتنی سے کی جاوے۔ ۵ کلیسئے کے فرزندوں کی مخصوص پیدایش کا حال سنا کے، ۱۰ اور اُن لوگوں کی تفصیل کرکے جو اہل ایمان کو ملینگی، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا۔ ۱۵ خدا کی صفحت آفتیں شریروں پر ہونگی۔ ۱۹ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا ہوگی، ۲۴ اور وے بھی جنہوں کی ہلاکت کو دیکھینگی۔

خداوند یوں فرماتا ھی، کہ آسمان میرا تخت ھی، اور زمین میرے پانوں رکھنے کی چوکی[o] ؛ وہ گھر کہاں ھی، کہ میرے واسطے بنایا چاھتے، اور میری آرامگاہ کہاں ھی ؟ ۲ کہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں، اور یہ سب موجود ہوئی ھیں، خداوند فرماتا ھی : لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[p]، اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل ھی[q]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ھی[r]۔ ۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند ھی، جس نے ایک آدمی کو مار ڈالا[s] ؛ اور وہ جو ایک برہ قربانی کرتا ھی، اُس کے برابر ھی، جس نے ایک کتے کی گردن کاٹی ھی[t] ؛ جو ھدیہ چڑھاتا ھی ایسا ھی، جیسے اُس نے سوّر کا لہو گذرانا ھی ؛ وہ جو یادگاری کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند ھی، جسنے بت کو مبارک کہا ھی۔ ھاں، اُنھوں نے اپنی اپنی راھیں چن لیں، اور اُن کے جی اُنکی نفرتی چیزوں سے مسرور ھیں۔ ۴ میں بھی اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے ھیں اُنھیں اُن پر ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسی نے جواب نہ دیا ؛ جب میں نے کہا، تو اُنھوں نے نہ سنا[u] ؛ بلکہ اُنھوں نے میری آنکھوں کے آگے شرارت کی، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تھا۔

۵ خداوند کی بات سنو، ای تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ھو[v] ؛ تمھارے بھائی جو تمھارا کینہ رکھتے، اور میرے نام کے واسطے تمھیں خارج کر دیتے ھیں، کہتے ھیں، خداوند کی تمجید کی جائیگی[w] ؛ پر وہ تمھاری خوشی کے لیئے دکھائی دیگا[x]، اور وے پشیمان ھونگے۔ ۶ شہر کی طرف سے غل غلے کی آواز! اور ھیکل کی طرف سے بھی آواز! یہہ خداوند کی آواز ھی، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ھی۔ ۷ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑی ؛ اور اُس کے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند نرینہ پیدا ھوا۔ ۸ ایسی بات کسنے سنی؟ ایسی چیزیں کسنے دیکھیں ؟ کیا ھو سکتا، کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

e یسع ۳۵ : ۱۰ اور ۵۱ : ۱۱
f مکاش ۲۲ : ۱۷ اور ۲۱ : ۴
g واعظ ۸ : ۱۲

h دیکھو اسم ۲۱ : ۲۳ یسع ۲۸ : ۳۰ یسع ۶۵ : ۸ عبر ۱۱ : ۱۴
i زبور ۱۲۷ : ۱۲
j ۱، ۱۵ ایوب
k یسع ۲۸ : ۱ اور ۶۱ : ۹ ہوس ۹ : ۱۲
l یسع ۶۵ : ۲۴
m زبور ۲۲ : ۲۱ دان ۶ : ۲۱
n یسع ۶۵ : ۲۵ اور ۶۷ : ۱۷ پید ۳ : ۱۴

o ۱ سلاط ۸ : ۲۷ اشع ۶ : ۱ متی ۵ : ۳۴، ۳۵ اعمہ ۷ : ۴۸، ۴۹ اور ۱۷ : ۲۴
p یسع ۵۷ : ۱۵ اور ۶۱ : ۱
q زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۷
r عز ۹ : ۴ اور ۱۰ : ۳ امث ۲۸ : ۱۴
s ۲ ایت
t یسع ۱ : ۱۱ ۱ سمو ۲۸ : ۱۸

u امث ۱ : ۲۴ یسع ۶۵ : ۱۲ یرم ۷ : ۱۳

v ۲ ایت
w یسع ۵ : ۱۹
x ۲ تسا ۱ : ۱۰ طیط ۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ٦٦٨ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا ھووے؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے، ووھیں وہ اپنے بچے جن بیٹھي. ٩ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ھی: کیا میں جو جناتا ھوں، جننے سے باز رکھوں؟ تمھارا خدا کہتا ھی. ١٠ تم یروسلم کے ساتھ خوشي کرو، اور اُس کے سبب شادماني کرو، تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ھو؛ اُسکے ساتھ نہایت خوش ھو، تم سب جو اُس کے لیئے ماتم کرتے تھے. ١١ تاکہ تم چوسو، اور اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر ھوؤ؛ تاکہ تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت کي فراوني سے حظ اُٹھاؤ. ١٢ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ھی، دیکھ، میں سلامتي کو نہر کے مانند، اور قوموں کي دولت بڑھ کے مانند اُس پر بہا کرونگا؛ تب تم اُنہیں چوسوگے، اور بغل میں اُٹھائے جاوگے، اور گھٹنوں پر کدائے جاوگے. ١٣ جس طرح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتي ھی، اُسي طرح میں تمھیں دلاسا دونگا؛ یروسلم ھي میں تم تسلي پاوگے. ١٤ اور جب تم یہہ دیکھوگے، تو تمھارا دل خوش ھوگا، اور تمھاری ھڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگي؛ اور خداوند کا ھاتھ اپنے بندوں پر ظاھر ھوگا، پر اُس کا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا. ١٥ کیونکہ دیکھو، خداوند آگ لیئے ھوئے آویگا، اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي، تاکہ جوش سے اپنا غصہ، اور آتش کے شعلہ کے ساتھ اپنا قہر اُن پر لاوے. ١٦ کہ آگ سے اور اپني تلوار سے خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا: اور خداوند کے مقتول بہت سے ھونگے. ١٧ وے جو باغوں کے بیچ میں || احد کي پیروي میں اپنے تئیں پاک اور طاھر کرتے ھیں، اُن کے درمیان جو سوّر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوھا کھاتے ھیں، وے سب کے سب فنا ھو جائینگے، خداوند فرماتا ھی. ١٨ پر میں جو ھوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ھیں: اور ایسا ھوگا، کہ میں ساري اُمتوں کو، اور || گروھوں کو، جنکي زبانیں مختلف ھیں، فراھم کرونگا، اوروے سب آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے. ١٩ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کي طرف بھیجونگا، یعنے ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیراندازھیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحري ممالک کو، جنھوں نے میري خبر نہیں سني، اور میرا جلال نہیں دیکھا: وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے. ٢٠ اور خداوند فرماتا ھی، کہ وے تمھارے سارے بھائیوں کو، ساري قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں پر، اور سانڈنیوں پر بیٹھاکے، خداوند کے ھدیے کے لیئے، یروسلم میں میرے کوہ مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بني اِسرائیل پاک برتنوں میں ھدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ھیں. ٢١ اور خداوند فرماتا ھی، کہ میں اُن میں سے کاھن اور لاوي ھونے کے لیئے لونگا. ٢٢ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو میں بناؤنگا، میرے حضور قائم رھینگے، اُسي طرح تمھاري نسل، اور تمھارا نام باقي رھیگا، خداوند فرماتا ھی. ٢٣ اور ایسا ھوگا، کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک، سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور آوینگے، خداوند فرماتا ھی. ٢٤ اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر، جو مجھ سے باغي ھوئے، نظر کرینگے؛ کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا، اور اُن کي آگ نہ بجھیگي؛ اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگي.

پیشتر مسیح سے ٦٦٨ کے قریب

|| عبراني میں، زبانوں کو فراھم، وغیرہ

١ لوقا ٢ : ٣٢

١ ملا ١ : ١١

٢ یسع ٤٩ : ٢٣ اور ٦٠ : ١٦ و ٦٦ : ١١ و ١٢

٣ یسع ٦٦ : ١٢ و ١٣ اور ٦٦ : ٤

٤ یرو ٣٠ : ٢٤

٥ ھز ٢ : ٢٣ یسع ٦٥ : ٢٣ ١ پطر ٢ : ٩ مکاش ٢١ : ٣ ٧ یسع ٦٥ : ١٧ ٢ پطر ٣ : ١٣ مکاش ٢١ : ١

٦ زکر ١٤ : ١٦

٧ زبور ٦٥ : ٢

٨ ١١ آیت

٩ مرقس ٩ : ٤٤، ٤٦، ٤٨

یرمیاہ نبی کی کتاب ۔

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عہد کی بابت۔ ۳ اُس کا بلایا جانا، کہ نبی ہو۔ اِس نشان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کی ایک ڈالی، اور اُبلتی ہوئی ایک دیگ، روبرو میں اُسے دکھائی دیتیں۔ ۱۵ نبی یہوداہ کو آیندہ کی آفت کی خبر دینا۔ ۱۷ خدا نبی سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا۔

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں، جو بنیامین کی مملکت میں عنطوتی کاہنوں میں سے تھا؛ ۲ جسپر خداوند کا کلام، اُمون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں، نازل ہوا. ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک، جو پانچویں مہینے میں تھا، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا، میں تجھے جانتا تھا، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا، اور قوموں کے لیئے تجھے نبی ٹھہرایا. ۶ تب میں نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں بول نہیں سکتا، کیونکہ لڑکا ہوں.

۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماونگا، تو کہیگا. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں. ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھکے میرا منہہ چھوا. اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھ، میں نے اپنی باتیں تیرے منہہ میں ڈال دیں. ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے.

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا، اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں، جس کا منہہ اُتر کی طرف سے ہی.

۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت آوبگی، جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی.

۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر، اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا. ۱۶ اور میں اُن کی ساری شرارت کی بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہی، اور بےگانے اِلٰہوں کے سامنے لبان جلایا، اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپنی عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا.

۱۷ اِس لیئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو، اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

۱ پیدا ۲۲ : ۱۸
۲ تواری ۱ : ۶ ۰ ۷
۳ پیر ۲۲ : ۷ ۰ ۲ تمو ۴ : ۶۲۹ کے قریب
۴ یو ۲۵ : ۳

۵ یو ۳۱ : ۲
۶ یو ۵۲ : ۲۸ ۰ ۲۹
۷ سلا ۲۰ : ۸

۸ پیدا ۴۱ : ۱۰ ۰ خر ۳۲ : ۱۲ ۰ لوقا ۱ : ۴۱ ۰ ۴۴
۹ کلک ۱ : ۱۰ ۰ ۱۱
۱۰ خر ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۲۲ ۰ ۳۰ پیدا ۲ : ۵ ۰ ۶ ۰ ۲ کر ۲۲ : ۲۱ ۰ ۳۸ ۰ متی ۲۸ : ۲۰ ۰ حزق ۲ : ۶ اور ۳ : ۹ ۰ ۱۲ اعمال ۴ : ۲۹ ۰ ۳۱ خر ۳ : ۱۲ پیدا ۲۶ : ۲۴ ۰ ۲۸ : ۱۵ ۰ یشو ۱ : ۵ ۰ ۹ یرو ۱۵ : ۲۰ ۰ اعد ۲۶ : ۱۶ ۰ خر ۱۳ : ۶ ۰ پیدا ۲۱ : ۶

۱۱ حزق ۱ : ۱۱ اور ۲۴ : ۳

۱۳ یرو ۴ : ۶ اور ۶ : ۱

۱۴ یرو ۴ : ۶ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۲۵ : ۹

۱۷ یرو ۳۱ : ۳ اور ۴۳ : ۱۰
۱۸ پیدا ۲۸ : ۲۰ ۰ یرو ۱۵ : ۲۰
۱۹ سلا ۱۸ : ۲۶ ۰ ۲ سلا ۳ : ۲۱ اور ۹ : ۱ ۰ ایوب ۴۲ : ۷ ۰ لوقا ۲۲ : ۲۸ ۰ ۱ پطر ۲ : ۱۳ ۰ خر ۲ : ۱۴ ۰ ۸ اعمال حزق ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاھنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوھے کا ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے تو تیرے ساتھ لڑیں، لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ھی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنی اگلی مہربانیاں ظاہر میں لاکے یہودیوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کی تھی: ۹ جناچہ اس شرارت میں وے سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے۔ ۱۴ آپ ہی اپنی ساری قسمیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ۲۰ یہوداہ کے گناہ کو گنتے تھے۔ ۲۱ اُن کا اعتقاد جو اپنی ایمانداری پر رکھتے تھے، بےبنیاد ثابت ہوتا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، ۲ اُس نے کہا، کہ تو جا، اور یروسلم کے سنتے ھی پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی، اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں، جب کہ تو بیابان میں، ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی، میرے پیچھے پیچھے چلی۔ ۳ اِسرائیل خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکی فرایش کا پہلا پھل تھا: سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہگار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئی، خداوند فرماتا ھی۔ ۴ اے اھل یعقوب، اور اھل اِسرائیل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو۔

۵ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تمھارے باپدادوں نے مجھ میں کون سی ناانصافی پائی، جو وے مجھ سے دور بھاگے، اور بطلان کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے؟ ۶ اور اُنھوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ھی، جو ھمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں، جہاں کوئی نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا، ھمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری میراث کو مکروہ کرایا۔ ۸ کاھنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ھی؟ اور اُنھوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا؛ اور چرواھوں نے مجھ سے سرکشی کی: اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی۔

۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ھی، میں پھر تم سے بگڑ کرونگا، اور تمھارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی بگڑ کرونگا۔ ۱۰ کیونکہ پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو، کہ ایسی بات کہیں ھوئی، جیسی کہ یہہ بات ھی؟ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے اِلھوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع ھی بدلا۔ ۱۲ ای آسمانو، اِس سے متعجب ھو جاؤ، ھاں، بےشدت حیران ھو؛ نہایت مضطرب ھوؤ، خداوند فرماتا ھی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنھوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے ھیں، ٹوٹے ھوئے حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

۱۴ کیا اِسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہزاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غراتے؛ وے اپنی آواز سناتے ھیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وھاں کوئی بسنیوالا نہ رھا۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ھیں۔ ۱۷ کیا تو یہہ اپنے اُوپر نہیں لایا ھی، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کيا[e]، جس وقت وہ تجھ کو راہ ميں لے چلتا تھا[d]؟ ۱۸ اور اب ميصور[e] کا پاني پينے کو تجھے مصر کي راہ ميں کيا کام ہي[f]؟ اور نہر فرات کا پاني پينے کو تجھے آسور کي راہ ميں کيا کام ہي؟ ۱۹ تيري ہي شرارت تيري ہي تاديب کريگي[g]، اور تيري بغاوتيں تجھ کو سزا ديںگي: جان اور ديکھ، کہ يہہ برا اور بےنہايت بيجا ہي، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کيا ہي، اور کہ ميرا خوف تجھ کو نہيں، خداوند رب‌الافواج فرماتا ہي۔ ۲۰ کيونکہ مدت ہوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا، اور بندھنوں کو توڑ ديا، اور کہا، کہ ميں تابع نہ رہونگي[h]: ہاں، ہر ايک اُونچے پہاڑ پر، اور ہر ايک ہرے درخت کے تلے[i] تو زنا کرنے کو ليٹتي ہي[k]۔ ۲۱ ميں نے تجھے ايک ستھري تاک لگايا، بالکل چوکھا بيہن[l]، پھر تو کيونکر اُوپري انگور کي کمقدر لتا ميرے ليئے ہو گئي[m]؟ ۲۲ ہرچند تو اپنے کو سجي سے دھووے، اور بہت سي ريہہ اِستعمال کرے[n]، تد بھي خداوند خدا کہتا ہي، تيرے شرارت کا داغ ميرے حضور بنا رہتا ہي[o]۔ ۲۳ تو کيونکر کہتي ہي، کہ ميں ناپاک نہيں ہوں[p]؛ ميں نے بعليم کي پيروي نہيں کي؟ وادي ميں اپني روش ديکھ، اور جو کچھ تو نے کيا ہي، معلوم کر[q]: تو ايک تيزرو اُونٹني کي مانند ہي، جو مست ہوکے اِدھر اُدھر دوڑتي ہي؛ ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جسے کي عادت ہي کہ دشت ميں رہے، اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتي ہي[r]؛ اُس کي مستي کي حالت ميں کون اُسے پھرا سکتا ہي؟ اُس کے ڈھونڈھنيوالے تھک نہيں جاتے؛ اُس کے مہينے ميں وے اُسے پاوينگے۔ ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بےجوتي نہ ہو جاويں، اور اپنے گلے کو، کہ پياس نہ لگے: ليکن تو نے کہا، کہ نااُميدي کي بات ہي[s]؛ ايسا نہيں، کيونکہ ميں بےگانوں پر عاشق ہوئي ہوں، اور اُن کے پيچھے چلونگي[t]۔ ۲۶ جيسا چور جب پکڑا جاتا ہي رسوا ہوتا ہي، ويسا ہي اِسرائيل کا گھرانا، وے اور اُن کے بادشاہ، اُن کے اميرو اور اُن کے کاہن، اور اُن کے نبي رسوا ہوتے ہيں، ۲۷ جو کہ کاٹھ سے کہتے ہيں، کہ تو ميرا باپ؛ اور پتھر کو، کہ تو مجھے جني ہي: کيونکہ اُنہوں نے ميري طرف پيٹھ کي، اور منہ نہيں: پر اپني مصيبت کے وقت وے کہينگے، کہ اُٹھکے ہم کو بچا[u]۔ ۲۸ ليکن تيرے معبود کہاں ہيں، جنہيں تو نے اپنے ليئے بنايا[v]؟ وے اُٹھيں، اگر تيري مصيبت کے وقت تجھے بچا سکيں[w]؛ کيونکہ اے يہوداہ، جتنے تيرے شہر ہيں، اُتنے تيرے معبود ہيں[x]۔ ۲۹ تم کاہيکو مجھ سے حجت کروگے[y]؟ تم سب مجھ سے پھر گئے ہو، خداوند کہتا ہي۔ ۳۰ ميں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پيٹا ہي؛ وے تربيت‌پذير نہ ہوئے[z]: تمہاري ہي تلوار، پھاڑنيوالے شيرببر کي مانند، تمہارے نبيوں کو کھا گئي ہي[a]۔

۳۱ اے تم جو اِس پشت کے ہو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو۔ کيا ميں اِسرائيل کے ليئے بيابان يا تاريکي کي زمين[b] ہوا؟ ميرے لوگ کيوں کہتے، کہ ہم جہاں چاہيں پھرتے ہيں[c]، پھر تيرے پاس نہ آوينگے[d]؟ ۳۲ کيا کنواري اپنے گہنے، يا دلہن اپنے پٹکے بھول جاتي ہي؟ پر ميرے لوگ بيشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے[e]۔ ۳۳ کيوں تو اپني راہ نکالتي ہي کہ عشق کا سراغ لے؟ يقيناً تو نے فاحشوں کو بھي اپني راہيں سکھلائيں۔ ۳۴ تيرے ہي دامنوں ميں بےگناہ مسکينوں کا خون بھي پايا جاتا ہي[f]: ميں نے اُسے بڑي تلاش سے نہيں پايا، بلکہ اِن سبھوں ميں علانيہ ديکھا۔ ۳۵ باوجود اِس کے تو کہتا ہي، کہ اِس ليئے کہ ميں بےقصور ہوں، اُس کا غضب يقيناً مجھ پر سے پلٹ جائيگا[g]۔ ديکھ، ميں

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[e] يرو ۲: ۱۸
[d] اِست ۳۲: ۱۰، ۱۵
[e] يشو ۱۳: ۳، ۲ کرست ۳۰: ۲، ۳
[f] يسہ ۳: ۹، ۱۰ ہوس ۵: ۵

[g] ہر ۲۱: ۸، يشو ۲۴: ۱۸، قاض ۱۰: ۱۳، ۱۶
[h] يسہ ۵۱: ۱۰، ۱۱ اِست ۲: ۲۰، يسہ ۵۷: ۵، ۷، يرو ۳: ۶
[i] ہر ۳۳: ۱۵، ۱۶
[k] ہر ۲۵: ۱۷، زبور ۶۴: ۲، يسہ ۵۷: ۵، ۸، ۱۰، يرو ۳: ۲، ۶، ۸، وغيرہ
[l] اور ۲: ۲۱، متی ۲۱: ۳۳، مرقس ۱۲: ۱، لوقا ۲۰: ۹
[m] اِست ۳۲: ۳۲، يسہ ۱: ۲۱، اور ۹: ۳
[n] ايوب ۹: ۳۰، اِست ۳۲: ۳۵، ايوب ۱۴: ۱۷، ہوس ۱۳: ۱۲، ملا ۳: ۲، ۳، يرو ۲: ۲۲، ۳۱
[o] ايوب ۳۱: ۷، وغيرہ يرو ۱۴: ۲

[p] يرو ۱۸: ۱۲

[q] يرو ۳: ۳
[r] ايوب ۳۹: ۵، ۶، ۷، يرو ۱۴: ۶
[s] يرو ۱۸: ۱۲
[t] يرو ۳: ۱، ۸، ۹، ۲۰، حز ۱۶: ۳۲، ہوس ۲: ۵، ۷، ۱۳
[u] قاض ۱۰: ۱۰، زبور ۷۸: ۳۴، يسہ ۲۶: ۱۶
[v] اِست ۳۲: ۳۷، قاض ۱۰: ۱۴، ۱۵
[w] يسہ ۴۵: ۲۰
[x] يرو ۱۱: ۱۳
[y] ۲۳، ۳۵ آيتيں
[z] يسہ ۱: ۵، اور ۹: ۱۳، يرو ۵: ۳، ۲ توا ۳۶: ۱۶، لوقہ ۱۹: ۴۴، متی ۲۳: ۳۷، وغيرہ
[a] اعمہ ۷: ۵۲، ۱ تسا ۲: ۱۵، ۱ پطر ۴: ۱۷، يہود ۱۵ آيت
[b] زبور ۱۲: ۴، اِست ۳۲: ۱۵

[c] زبور ۱۰۶: ۲۱، يرو ۱۳: ۲۵، ہوس ۸: ۱۴
[d] زبور ۱۰۶: ۳۸، يرو ۱۹: ۴
[e] ۲۳، ۲۵ آيتيں

تجھ پر حجت ثابت کرونگا۔ اِس تیرے کہنے سے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔
۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنا دَاوَاندَول پھرتی ہی؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی، جیسے اَسور سے تو شرمندہ ہوئی۔
۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی؛ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

باب ۳

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ کی زناکاری اور خدا کی بڑی رحمت کی بابت۔ ۶ یہوداہ اِسرائیل سے بھی بدتر ٹھہرتی۔ ۱۲ توبہ کرنیوالوں کو اِنجیل کی بشارتیں دی جاتیں۔ ۲۰ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے بلائی جاتی، اور اپنے گناہوں کا اِقرار کرتی۔

کہاوت ہی، کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زِنا کیا؛ تَد بھی میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہی۔
۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کون سی جگہ ہی جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی۔ عرب کی مانند، جو بیابان میں ہی، تو اُنکے لیئے راہوں پر بیٹھی؛ تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا۔ ۳ اِس لیئے بارش نہیں ہوتی، اور آخری برسات نہیں ہوئی؛ تیری پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہی، اور تو شرم نہیں مانتی ہی۔ ۴ کیا اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگی، کہ اے میرے باپ، تو میری جوانی کا راہبر تھا؟
۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسی باتیں تو کہہ چکی، لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا برے کام کیئے۔

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا ہی، کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری کی۔ ۷ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نے یہ حال دیکھا۔ ۸ پھر میں نے دیکھا، کہ جب اِسی باعث سے، کہ اُس نے زناکاری کی تھی، میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق نامہ لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نہ ڈری، بلکہ اُس نے بھی جاکے چھنالا کیا۔ ۹ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی برائی سے زمین کو ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی۔ ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کی بےوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر مکر سے، خداوند کہتا ہی۔ ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی۔

۱۲ جا، اور اُتر کی طرف پکارکے کہہ، خداوند فرماتا ہی، کہ ای برگشتہ اِسرائیل، پھر آ؛ میں آپکے کو تم پر نہ گِرنے دونگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا۔ ۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اِقرار کر، خداوند فرماتا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بےگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری، اور میری آواز نہیں سنی۔ ۱۴ خداوند فرماتا ہی، ای برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی، تو بھی پھر آو؛ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمھیں صیہون میں لے آونگا۔ ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے تمھیں دانائی اور سمجھداری چراوینگے۔
۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے، اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۱ پیدا ۲۸ : ۱۴
۲ یوحنا ۸ : ۴۱
۳ ۲ آیت
۴ یرو ۳ : ۱ ؛ ۵ : ۲۱ ؛ حزق ۱۶ : ۲۶ ؛ ۲۳ : ۳۷ ؛ ۴۳ : ۷ ؛ ۴۴ : ۷ ؛ ۲ سلا ۲۱ : ۶ ؛ ۲۴ : ۳ ؛ ۲ تیمو ۴ : ۳ ؛ ۱ یوحنا ۲ : ۱۶
۵ ۲ آیت
۶ حزق ۲۳ : ۱۱ ؛ ۲ سلا ۱۷ : ۱۹ ؛ ۲۱ : ۲۲ ؛ حزق ۲۳ : ۳۱ ؛ ۲ سلا ۱۷ : ۱۸ ؛ حزق ۲۳ : ۱۱ وغیرہ
۷ یرو ۳ : ۶ ؛ ۲ آیت
۸ یرو ۳ : ۲۷
۹ ۲ آیت
۱۰ یرو ۳ : ۲۷
۱۱ ۲ تیمو ۲ : ۱۳
۱۲ ہوسی ۱۴ : ۴ ؛ حزق ۱۸ : ۲۱ اور ۳۳ : ۱۱
۱۳ ۲ سلا ۲۰ : ۲۰
۱۴ زبور ۱۰۳ : ۹ اور ۱۳۰ : ۳ ؛ ۱ آیت ؛ ۴ : ۱ ؛ ۱ تیمو ۲ : ۴ وغیرہ
۱۵ ۱ آیت
۱۶ ۱ پیدا ۸ : ۱۷ ؛ ۹ : ۱ ؛ ۳۵ : ۱۱ ؛ ۴۷ : ۲۷ ؛ ۴۸ : ۴ ؛ خرو ۱ : ۷ ؛ لاو ۲۶ : ۹ ؛ ۱ تیمو ۴ : ۱۴ ؛ ۲ تیمو ۱ : ۶ ؛ ۱ پطر ۴ : ۱۰ وغیرہ
۱۷ یرو ۳ : ۱۴ ؛ ۲۳ : ۳ ؛ حزق ۳۴ : ۲۳ ؛ ۳۷ : ۲۴ ؛ افسی ۴ : ۱۱ ؛ ۱ پطر ۵ : ۴
۱۸ یرو ۳ : ۱۲ ؛ ۵۰ : ۴ ؛ حزق ۳۷ : ۱۶ ؛ ۲۲ ؛ ہوسی ۱ : ۱۱ ؛ عاموس ۹ : ۱۴ ؛ زکر ۱۰ : ۶ ؛ ۱۴ : ۹ ؛ مکا ۱۱ : ۱۵ ؛ ۲۰ : ۴
۱۹ زبور ۱۰۶ : ۲۴ ؛ یرو ۳ : ۶ ؛ ۱۲ : ۱۰ ؛ حزق ۲۰ : ۶ ؛ ۱۵ ؛ دانی ۸ : ۹ ؛ ۱۱ : ۱۶ ؛ ۴۱ ؛ ۴۵ ؛ زکر ۷ : ۱۴
۲۰ ملا ۳ : ۷ ؛ ۱۲ ؛ ۱۸ ؛ ۴ : ۲
۲۱ زبور ۱۰۶ : ۶ ؛ یرو ۳ : ۲۱ ؛ ۳۱ : ۹ ؛ حزق ۲۰ : ۴۳ ؛ ۳۶ : ۳۱ ؛ ۳۷ ؛ دانی ۹ : ۴ ؛ ۲۰ ؛ عزرا ۹ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۱۵ ؛ نحمی ۱ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۹ : ۲ ؛ ۳۳ ؛ ۳۴ ؛ دانی ۹ : ۵ ؛ ۸ ؛ ۱۱ ؛ ۱۵ ؛ ۱۶ ؛ ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۷ ؛ ۳۲ ؛ ۳۳ ؛ ۳۴ ؛ ۳۶ ؛ ۱ تیمو ۱ : ۱۵ ؛ ۱ یوحنا ۱ : ۹ ؛ ۲ : ۱ ؛ ۲ ؛ ۱۲ ؛ ۴ : ۱۰ وغیرہ
۲۲ ۱۹ آیت ؛ ہوسی ۱۴ : ۴ ؛ یرو ۳ : ۱۲ ؛ ۱۴ ؛ ۲۲ ؛ ۴ : ۱ ؛ ۱۴ : ۷ ؛ ۲۰ ؛ ۲۲ ؛ ۲۳ : ۳۹ ؛ ۳۱ : ۱۸ ؛ ۳۳ ؛ ۳۴ ؛ ۵۰ : ۴ ؛ ۵ ؛ ۲۰ ؛ حزق ۳۶ : ۲۶ ؛ ۲۷ ؛ ۳۷ : ۲۳ ؛ ۲۴ ؛ ۲۵ ؛ ۲۷ ؛ ۲۸ ؛ ہوسی ۲ : ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۳ ؛ ۱۴ : ۴ ؛ ۵ ؛ ۸ ؛ عاموس ۹ : ۱۵ ؛ زکر ۸ : ۸ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ملا ۳ : ۱۷ ؛ ۱ تیمو ۱ : ۱۶ ؛ ۲ تیمو ۲ : ۱۹ ؛ ۲۱ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۸ ؛ ۱۹ ؛ ۲ پطر ۳ : ۱۳ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۲ ؛ مکا ۲۱ : ۲ ؛ ۳ ؛ ۲۷ ؛ ۲۲ : ۴
۲۳ یرو ۳ : ۱۷ ؛ ۱۶ : ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۳ : ۷ ؛ ۸ ؛ ۲۴ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۳۰ : ۲۲ ؛ ۳۱ : ۱ ؛ ۳۳ ؛ ۳۲ : ۳۸ ؛ حزق ۱۱ : ۲۰ ؛ ۳۶ : ۲۸ ؛ ۳۷ : ۲۳ ؛ ۲۷ ؛ زکر ۸ : ۸ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱ تیمو ۳ : ۱۵ ؛ ۲ تیمو ۲ : ۱۹ ؛ ۲۱ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۸ ؛ ۱۹ ؛ ۲ پطر ۳ : ۱۳ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۲ ؛ مکا ۲۱ : ۲ ؛ ۳ ؛ ۲۷ ؛ ۲۲ : ۴
۲۴ یرو ۳ : ۱۷ ؛ ۱۶ : ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۳ : ۷ ؛ ۸ ؛ ۲۴ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۳۰ : ۲۲ ؛ ۳۱ : ۱ ؛ ۳۳ ؛ ۳۲ : ۳۸ ؛ حزق ۱۱ : ۲۰ ؛ ۳۶ : ۲۸ ؛ ۳۷ : ۲۳ ؛ ۲۷ ؛ زکر ۸ : ۸ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱ تیمو ۳ : ۱۵ ؛ ۲ تیمو ۲ : ۱۹ ؛ ۲۱ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۸ ؛ ۱۹ ؛ ۲ پطر ۳ : ۱۳ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۲ ؛ مکا ۲۱ : ۲ ؛ ۳ ؛ ۲۷ ؛ ۲۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق ؛ اُس کا خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا[1] ؛ وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۱۷ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم ھي میں، ساري قومیں خداوند کے نام سے[m] جمع ہونگي: اور وے پھر اپنے برے دل کي مگرائي کي پیروي نہ کرینگے[n]۔ ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا[o]، وے ملکے اُتر کي زمین میں سے[p] اِس زمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ‌دادوں کو میراث میں دیا، آوینگے[q]۔ ۱۹ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دل چسپ، قوموں کي سب سے نفیس میراث[r]، تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے اپنا باپ کہکے پکاریگي ؛ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگي[s]۔ ۲۰ تو یقیني جس طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتي ھی، اُسي طرح سے تم نے، اي اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي کي، خداوند کہتا ھی[t]۔ ۲۱ اُونچي جگہوں پر ایک آواز سنني میں آئي، بني اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کي[u]؛ کیونکہ اُنھوں نے اپني راہ تیرھي کي، اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے۔ ۲۲ اي برگشتہ لڑکو، پھر آؤ[v]، میں تمہاري برگشتگیاں دفع کرونگا[w]۔ دیکھو، ھم تیرے پاس آتے ھیں، کہ تو ای خداوند، ھمارا خدا ھی۔ ۲۳ في‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کي طرف اور پہاڑوں کي کثرت سے ہوگي، سو عبث ھی[x]؛ یقیناً وہ خداوند ھمارے خدا سے ھی[y]۔ ۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث ھی، ھماري جواني کے وقت سے، ھمارے باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتي ھی[z]۔ ۲۵ ھم اپنے ننگ میں پڑے رھتے، اور رسوائي ھم کو ڈھانپتي ؛ اِس لیئے کہ ھم اور ھمارے باپ‌دادے جواني کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ھیں[a]، اور ھم نے خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کي[b]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُس اپنے پاس بلاتا۔ ۳ وہ بہت ہولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاھتي تھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے۔ ۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ ہوتا ھی۔

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند فرماتا ھی، تو تو میري طرف پھر آ[c]: اور اگر تو اپني مکروھات کو میري نظر سے دور کریگا، تو تو آوارہ نہ ہوگا ؛ ۲ اور اگر تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے[d] زندہ خداوند کي قسم کھاویگا[e]، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگي[f]، اور اُس پر فخر کرینگي[g]۔

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ھی، کہ اپني پڑتي زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[h]، اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[i]۔ ۴ ای یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ[j]، اور اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ ہووے کہ تمھاري بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن ہو، اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے۔

۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو؛ بلند آواز سے پکارو، اور کہو، کہ جمع ہو، کہ حصین شہروں میں چلیں[k]۔ ۶ تم صیہون ھي میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو، اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو اور ھلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے لاتا ھوں[l]۔ ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا، اور قوموں کے ھلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا ھی[m]؛ وہ اپني جگہہ سے نکلا کہ تیري زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے، کہ وہاں اِنسان نام کو نہ رھے[n]۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[1] یسع ۶۵ : ۱۷
[m] یسع ۶۶ : ۲۰
[n] یرو ۱۱ : ۸
[o] دیکھو یسع ۱۱ : ۱۳
حزق ۳۷ : ۱۶، ۲۲
ھوس ۱ : ۱۱
۲ تمت ۳ : ۱
یرو ۳۱ : ۸
عمو ۹ : ۱۵
[p] زبور ۱۰۷ : ۳
حزق ۲۰ : ۴۲
دان ۹ : ۷
اور ۱۱ : ۴۱، ۴۵
اِستر ۳ : ۶
[q] یسع ۶۶ : ۲۰
[r] زبور ۱۶ : ۶
حزق ۲۰ : ۶
دان ۸ : ۹
اور ۱۱ : ۴۱، ۴۵
اِستر ۳ : ۶
[s] یسع ۶۳ : ۱۶
[t] یرو ۳ : ۲۰
[u] یسع ۶۵ : ۱۹
[v] یسع ۴۵ : ۲۲
[w] ھوس ۱۴ : ۴
اور ۳ : ۲۲
[x] زبور ۱۲۱ : ۱
۱۲۳ : ۱
[y] زبور ۳ : ۸
[z] یرو ۱۱ : ۱۳
ھوس ۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[a] ھز ۹ : ۷
[b] یرو ۲۲ : ۲۱
[c] یرو ۱۳ : ۱، ۲۲
یوایل ۲ : ۱۲
[d] یسع ۴۸ : ۱
ذکر ۸ : ۸
[e] اِسا ۶۵ : ۱۶
[f] یسع ۶۵ : ۱۶
اور ۴ : ۲
دیکھو یرو ۴ : ۲
[g] یسع ۴۵ : ۲۵
۶۴ : ۱۱
[h] ھوس ۱۰ : ۱۲
متی ۱۳ : ۳
[i] اِرمی ۱۲ : ۱۳
[j] اِستر ۹ : ۲۷
اور ۴ : ۴
یرو ۹ : ۲۵، ۲۶
رومی ۲ : ۲۹
فلپ ۳ : ۳
[k] یرو ۶ : ۱
[l] یرو ۱ : ۱۴، ۱۵
اور ۶ : ۱، ۲۲
[m] اِسا ۱۴ : ۲۱
یرو ۵ : ۶
دان ۷ : ۴
[n] یرو ۲۵ : ۹، ۱۱
[o] یسع ۱۵ : ۵
[p] یسع ۴۸ : ۲۰
[q] یسع ۱۰ : ۲۸
یرو ۲ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو،
چھاتی پیٹو، اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند
کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں
جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند
کہتا ہے، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں
کے دل سست ہو جائینگے؛ اور کاہن
حیرت‌زدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔
۱۰ تب میں نے کہا، ہائے، اے خداوند
خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو
یہ کہکے دغا دی، کہ تم سلامت رہوگے،
حالانکہ تلوار جان پر لگی ہے۔ ۱۱ اُس
وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہ کہا
جائیگا، کہ بیابان کی ننگی اُونچی جگہوں پر سے
ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی
طرف چلیگی، اُسکے اوسانے کے لیئے
نہیں، ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں
سے شدید ہے، میرے لیئے چلیگی؛ ابھی
میں اُن پر اپنے فتوے دونگا۔ ۱۳ دیکھو،
وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس
کی گاڑیاں جیسے آندھی؛ اُس کے گھوڑے
عقابوں سے تیز تر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ
ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ اے یروسلم، تو اپنے
دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائی
پاوے۔ کب تک تو باطل خیالوں کو
اپنے دل میں جگہ دیگی؟ ۱۵ کیونکہ
دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے، اور
اِفرائیم کے پہاڑ سے مصیبت کی منادی
ہوتی ہے۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو؛ دیکھو،
یروسلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ
کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ
کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت
کے رکھوالوں کے مانند وے اُسے چاروں طرف
گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت
کی، خداوند کہتا ہے۔ ۱۸ تیری چال
اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہ حاصل
کیا؛ یہ تیری شرارت ہے، یہ ازبسکہ
تلخ ہے، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا ہے۔

۱۹ ہائے میری انتڑیاں! ہائے میری انتڑیاں!
میرے دل کے پردے میں درد ہے؛ میرے
دل کی ایسی گھبراہٹ ہے، کہ میں
چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، اے میری
جان، تو نے نرسنگے کی آواز، اور لڑائی کی
للکار سنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی
خبر ہوتی ہے؛ یقیناً تمام سرزمین برباد
ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے
پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔
۲۱ کب تک میں یہ جھنڈا دیکھا کروں،
اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ۲۲ فی الحقیقت
میرے لوگ نادان ہیں، اُنہوں نے مجھے
نہیں پہچانا؛ وے بےشعور لڑکے ہیں،
اور اِمتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے
میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے
لیئے سمجھ نہیں رکھتے۔ ۲۳ میں نے
سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ ویران اور سنسان ہے؛ افلاک کو بھی،
کہ بےنور ہیں۔ ۲۴ میں نے پہاڑوں
پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے
کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔
۲۵ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ کوئی آدمی نہیں؛ اور سب ہوائی
پرندے اُڑ بھاگے۔ ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا
دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت
ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر
کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر
برباد ہو گئے۔ ۲۷ کیونکہ خداوند یوں
کہتا ہے، کہ تمام ملک ویران ہوگا؛ تو
بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔
۲۸ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اُوپر
کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ
چکا، میں نے اِرادہ کیا ہے، میں اُس
سے نہ پچھتاونگا، اور اُس سے درگذر نہ
کرونگا۔ ۲۹ کھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے
شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی؛
وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے،
اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک
شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن
میں نہ رہیگا۔ ۳۰ اور تو ای برباد کی
ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا
پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے
کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۴ زبور ۳۲ : ۷
حزقی ۷ : ۲۶
۵ یرو ۱۰ : ۲۰

۶ حزقی ۱۴ : ۲۱
۲ تسلا ۲ : ۱۲
۹ یرو ۱۲ : ۵
اور ۱۵ : ۱۳

۱۰ یرو ۶ : ۱۴
حزقی ۱۳ : ۱۰
ہوسی ۸ : ۱۱

۱۱ یرو ۴ : ۱۲

۱۳ یسع ۵ : ۲۸
۱۴ یرو ۴ : ۱۴
توبہ ۱۸ : ۱۲
ہوسی ۱۰ : ۱۳
۱۶ یسع ۵ : ۲۶
۱۷ یرو ۶ : ۳

۱۸ یرو ۲ : ۱۹

۱۹ ایو ۳۰ : ۲۷
۲۰ یرو ۴ : ۲۰
۲۱ یرو ۴ : ۲۱
۲۳ پید ۱ : ۲
۲۴ یسع ۵ : ۲۵
حزقی ۳۸ : ۲۰
۲۵ ہوسی ۴ : ۳

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۲۷ یرو ۵ : ۱۰
۱۸
اور ۳۰ : ۱۱
اور ۴۶ : ۲۸
۲۸ ہوسی ۴ : ۳
۲۹ یسع ۲ : ۱۵
اور ۵ : ۳۰
۳۰ مکا ۲۲ : ۱۱
یرو ۴ : ۳۰

سُرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت
بنائیگي[a]؛ تیرے عاشق تجھ کو حقیر
جانینگے، وے تیري جان کے طالب ہونگے[b].
۳۱ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي
ایک آواز جسے درد لگے ہوں، اور اُس
کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا
جنے، صیہون کي بیٹي کي سدا سني،
کہ وہ ہانپتي ہی، اور اپنے ہاتھ پھیلاکے
کہتي ہی[c]، ہاے مجھ پر، کہ خونیوں سے
میري جان بہ لب ہوئي۔

۵ باب

۱ بابت اُن الٰہي آفتوں کي جو یہودیوں پر آئي تھیں، اُنکي
کھروري کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بےدیني،
۱۱ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۰ اور اُن کي بڑي
بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور دیني کے باعث۔

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو،
اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو،
اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي
آدمي وہاں ملے[a]، کوئي بھي ہو جو
اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ہوتا[b]؛
اور میں اُسے معاف کرونگا[c]. ۲ اور اگرچہ
وے کہیں[d]، کہ خداوند زندہ ہی[e]، تد
بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ہیں[f].
۳ اي خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي
پر نہیں ہیں[g]؟ تو نے اُنھیں مارا ہی، پر
اُنھوں نے افسوس نہیں کیا[h]؛ تو نے اُنھیں
غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ہوئے[i]؛
اُنھوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے
سخت تر بنایا؛ اُنھوں نے پھرنے سے اِنکار
کیا ہی. ۴ تب میں نے کہا، کہ یقیناً
یے عوام ہیں؛ وے جاہل ہیں؛ کیونکہ
وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي
عدالت سے آگاہ نہیں ہیں[j]. ۵ میں
خاص لوگوں کے پاس جاونگا، اور اُنھیں
بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور
اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف
ہونگے[k]: پر اُنھوں نے بالکل جوآ توڑا ہی،
اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ہی[l]. ۶ اِس
لیئے جنگل کا شیر ببر اُنھیں پھاڑیگا[m]،
شام کا بھیڑیا اُنھیں ہلاک کریگا[n]، تیندوا
اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رہیگا[o]؛
جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛
کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ہوئیں،
اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں۔

۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف
کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا،
اور اُن کي قسم کھائي؟ جو خدا نہیں
ہیں[p]: اگرچہ میں نے اُنھیں پیٹ بھر
کھلایا تھا[q]، تد بھي اُنھوں نے زناکاري کي،
اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اِکٹھے
ہوئے. ۸ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے
مانند ہیں[r]: وے صبح سویرے اُٹھکے ہر
ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي
سے ھنہناٹا کیا ہی". ۹ خداوند کہتا ہی،
کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ
لونگا[s]؟ اورایسي قوم سے میرا جي اِنتقام
نہ لیگا[t]؟

۱۰ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور
توڑتے جاؤ[u]: پر بالکل خراب نہ کرو[v]؛
اُس کي چڑھتي ہوئي ڈالیاں چھانٹو،
کیونکہ وے خداوند کي نہیں ہیں.
۱۱ کیونکہ خداوند کہتا ہی، کہ اِسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ
سے نہایت بےوفائي کي[w]. ۱۲ اُنھوں
نے خداوند سے اِنکار کیا ہی[x]، اور کہا، کہ
وہ نہیں ہی؛ ہم پر ہرگز آفت نہ
آویگي[y]، اور تلوار اور کال کو ہم نہ
دیکھینگے[z]. ۱۳ اور نبي جو ہیں سو
ہوا ہو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ہی؛
اُنھوں پر ایسا ہي ہوگا. ۱۴ پس خداوند
ربّ الافواج یوں کہتا ہی، اِس لیئے کہ
تم یہہ بات کہتے ہو، سو دیکھو، میں
اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ[a] اور
اِس قوم کو لکڑي بناونگا، اور وہ اُنھیں
بھسم کر دیگي. ۱۵ اي اِسرائیل کے
گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دور
سے[b] چڑھا لاونگا[c]، خداوند کہتا ہی؛ وہ
زبردست قوم ہی، وہ قدیم قوم ہی، وہ
ایسي قوم ہی، جس کي زبان تو نہیں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[a] ۲ سلا ۹ : ۳۰
حزق ۲۳ : ۴۰
[b] یرو ۲۲ : ۲۰، ۲۲
نوحہ ۱ : ۲، ۱۱
[c] ہوسے ۱ : ۶
نوحہ ۱ : ۱۷

[a] حزق ۲۲ : ۳۰
[b] بند ۱۸ : ۲۳، وغیرہ
زاور ۱۲ : ۱
[c] بند ۱۸ : ۲۶
[d] طبا ۱ : ۱۰
[e] یرو ۴ : ۲
[f] یرو ۷ : ۹

[g] ۲ تموا ۱۱ : ۲
[h] یسہ ۹ : ۱۰
اور ۶ : ۱۳
یرو ۲ : ۳۰
[i] یرو ۷ : ۲۸
ملد ۳ : ۲

[j] یرو ۸ : ۷

[k] میکہ ۳ : ۱
[l] زاور ۶ : ۵
[m] یرو ۴ : ۷
[n] زاور ۱۱ : ۱۰، ۱۱
حبا ۱ : ۸
ملد ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[o] ہوسے ۱۳ : ۷
[p] یشو ۲۳ : ۷
مفد ۱ : ۵
[q] اسا ۳۲ : ۲۱
گلا ۴ : ۸
[r] اسا ۳۱ : ۱۵

[s] حزق ۲۲ : ۱۱
[t] یرو ۱۳ : ۲۷

[u] ۲ سا ۲۰ آیت
یرو ۹ : ۱
[v] یرو ۴۴ : ۲۲

[w] یرو ۳۱ : ۸، ۲۰
[x] ۲ تموا ۳ : ۲۰
یرو ۴ : ۱۰
[y] ۲ تموا ۳ : ۲۹
یرو ۴ : ۱۰
[z] یسہ ۲۸ : ۱۵
[a] یرو ۱۴ : ۱۳

[a] یرو ۱ : ۹

[b] ۲ سا ۳۹ : ۳
یرو ۱۶ : ۱۳
[c] اسا ۲۸ : ۳۶
یسہ ۵ : ۲۶
یرو ۱ : ۱۵
اور ۶ : ۲۲

جانتا، اور جو کچھ وے کہتے ہیں تو
نہیں سمجھتا۔ ١٦ اُن کي ترکش کھلي
ہوئي قبر کي مانند ہي؛ وے سب
بہادر ہیں۔ ١٧ تيري فصل کا اناج اور
تيري روٹي جو تيرے بيٹوں اور بيٹيوں
کے کھانے کي تھي، وے کھا جائينگے؛ تيري
گائے بھيڑ وے چٹ کرينگے؛ تيرے انگور
اور تيري انجير وے کھائينگے؛ تيرے حصين
شہروں کو، جن پر تيرا آسرا ہي، وے
تلوار سے ويران کر دينگے۔ ١٨ باوجود
اِس کے خداوند کہتا ہي، کہ اُنہيں
دنوں ميں بھي ميں تمہيں بالکل ہلاک
نہ کرونگا۔
١٩ اور يوں ہوگا، کہ جب تم لوگ
کہوگے، کہ خداوند ہمارے خدا نے يہ
سارا سلوک ہم سے کيوں کيا؟ تب تو
اُنہيں کہيگا، کہ جس طرح سے تم
لوگوں نے مجھے چھوڑديا اور اپني سرزمين
ميں بيگانے معبودوں کي بندگي کي، ١٠
اُسي طرح تم اُس سرزمين ميں، جو
تمہاري نہيں ہي، بيگانے لوگوں کي بندگي
کروگے۔ ٢٠ يعقوب کے گھرانے ميں يہ
بات اِشتہار کرو، اور يہوداہ ميں اُس
کي منادي کرو، اور کہو، ٢١ اب اِسے
سن، اے دِلاور اور بےعقل قوم، جو
آنکھيں رکھتي ہي، پر ديکھتي نہيں، جو
کان رکھتي ہي، پر سنتي نہيں؛ ٢٢ خداوند کہتا ہي، کيا تم مجھ سے
نہيں ڈرتے؟ کيا تم ميرے حضور نہيں
تھرتھراتے، جس نے ريت کو سمندر کي
حد پر ايک ايسے قديم حکم سے قايم کيا،
کہ وہ اُس سے بڑھ نہيں سکتا: اور
ہرچند اُس کي لہريں باہم پٹري اُچھلتي
ہيں، تد بھي وے غالب نہيں ہوتيں؛
ہرچند وے شور کريں، تد بھي وے اُس
سے گذر نہيں سکتيں؟ ٢٣ ليکن اِس
قوم کا دل باغي اور سرکش ہي؛ اُنہوں
نے سرکشي کي، اور گلے گذرے۔ ٢٤ اُنہوں
نے اپنے دل ميں نہيں کہا، کہ ہم
خداوند اپنے خدا سے ڈريں، جو موسم
پر اگلي اور پچھلي بارشوں کو ديتا ہي؛
وہي فصل کے مقرري ہفتوں کو ہمارے
ليئے موجود کر رکھتا ہي۔
٢٥ تمہاري بدکاريوں نے يہ چيزيں تم
سے پھرائيں، ہاں، تمہاري خطاکاريوں نے
اِن اچھي چيزوں کو تم سے باز رکھا۔
٢٦ کيونکہ ميري قوم کے درميان شرير
لوگ پائے جاتے ہيں؛ وے پھندا لگانيوالوں
کي مانند گھات ميں بيٹھتے ہيں؛ وے
جال پھيلاتے، وے آدميوں کو پکڑتے
ہيں۔ ٢٧ جيسے کہ پنجرا چڑيوں سے
بھرا ہي، تيسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہي:
اِسي ليئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے۔
٢٨ وے موٹے ہو گئے، وے چکنے ہيں:
وے برے کاموں ميں شريروں سے سبقت
لے جاتے: وے فرياد کو، يتيموں کي فرياد
کو نہيں سنتے، تو بھي وے کامياب رہتے؛
اور محتاجوں کا اِنصاف نہيں کرتے۔
٢٩ خداوند کہتا ہي، کيا ميں اِن باتوں
کا بدلا نہ لوں؟ اور کيا ميري روح ايسي
قوم سے اِنتقام نہ ليگي؟
٣٠ ايک حيرت‌افزا اور ہولناک کام
ملک ميں ہوا؛ ٣١ نبيا آيندے کي
جھوٹھي خبريں ديتے ہيں، اور کاہن
اُن کے وسيلے حکمراني کرتے ہيں، اور
ميرے لوگ ايسي باتوں کو پسند کرتے
ہيں: اب، تم اُس کے آخر ميں کيا
کروگے؟

٦ باب

اس باب ميں، کہ ١ دشمن جو يروشلم کے محاصرہ کرنے والے ہيں کو بيان کيا ہي، ٩ اُس کي تباہي کا بيان ہي، ١٠ اُن کے گناہوں کے سبب سے۔ ١٦ نبي اُن کو الٰہي آفتوں پر جو گناہ کے سبب آئي تھيں ملامت کرتا ہي، ٢٠ قربانيوں کے ناقابل جانے کي خبر ديتا ہي، ٢٢ وہ لوگوں کو نصيحت کرتا ہي کہ اِن آفتوں کے باعث وے ماتم کرنے لگيں۔

اي بني بنياميں، تم سب يروسلم
کے درميان سے پناہ کے ليئے بھاگ نکلو؛
اور تقوع ميں نرسنگا پھونکو؛ اور بيت
ہکرم ميں ايک نشان کھڑا کرو: کہ اُتر کي
طرف سے ايک بلا، اور بڑي ہلاکت آتي

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب

٥ اِس ١٤ : ١٦ ؛ ٢٢ : ٢٢ ؛ ٢٣ : ٢٣
٦ ايوب ٢٤ : ٢ ؛ زبور ١٠ : ٨ ؛ ٥٩ : ٣ ؛ ٦٤ : ٤ ؛ ٩١ : ٣ ؛ ١٢٤ : ٧ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٧ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٨ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٩ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٠ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١١ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٢ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٣ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٤ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٥ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٦ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٧ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٨ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
١٩ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٠ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢١ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٢ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٣ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٤ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٥ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٦ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٧ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٨ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٢٩ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٣٠ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦
٣١ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب

٦١٢ کے قريب

٥ زبور ١٣٧ : ٨ ؛ يرم ١٣ : ٢٢ ؛ متي ٥ : ٢٥ ؛ اعمال ١٣ : ٤٦ ؛ ١٧ : ٦ ؛ ١ اِسے ١٣ : ١٣ ؛ يوايل ٢ : ٢٣ ؛ ٢ پطر ٢ : ٢٢ ؛ ٣ يرم ٣ : ٣ ؛ ٤ امث ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ حبقو ١ : ٨ ؛ ١٥ ؛ ١٦

٧ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦

٨ پيدا ١٨ : ٢٠ ؛ ١٩ : ١٣ ؛ ٢ تواريخ ٣٦ : ١٦ ؛ يرم ٦ : ١٠ ؛ ذکر ٧ : ١١ ؛ ٩ ايوب ٢٢ : ٢٧ ؛ زبور ٥٠ : ١٧ ؛ ١٠٧ : ١١ ؛ يرم ١٢ : ٢ ؛ ١٠ آيت ملا ٢ : ٩

١٠ يرم ٢٣ : ١٤ ؛ ہوسيع ٦ : ٩ ؛ ١١ يرم ٨ : ١٠ ؛ اور ٤٢ : ٢٢ ؛ حزق ١٣ : ١٠ ؛ ١٢ ميکہ ٢ : ١١

٢٢ اِس ٥٧ : ٢٠ ؛ ٦٥ : ٢ ؛ يرم ١٨ : ١٤ ؛ ٤٩ : ٣١ ؛ حز ٣٨ : ١١ ؛ زبور ٧٣ : ٤ ؛ ١٢٠ : ٥ ؛ ١٤٠ : ٥ ؛ ١٤١ : ٩ ؛ ١٤٢ : ٣ ؛ امثال ١ : ١١ ؛ ٧ : ٢٣ ؛ ١٢ : ٦ ؛ ٢٩ : ٦ ؛ اِس ٥٩ : ٥ ؛ ٦ ؛ يرم ٥ : ٢٦ ؛ ٩ : ٨ ؛ حبق ١ : ١٥ ؛ ١٦

٦١٢ کے قريب

٥ اعمال ٤ : ٢١

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

ھی[b]۔ ۲ میں صیہون کی بیٹی کو، جو شکیل اور نازنین ھی، ھلاک کرونگا۔ ۳ چرواھے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس آوینگے، اور گردا گرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے[c]؛ ھر ایک اپنی اپنی جگہ میں چراویگا۔ ۴ تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو[d]؛ اُٹھو، اور ھم دوپہر کے وقت چڑھائی کریں[e]۔ ھم پر افسوس ھی! کہ دن ڈھلتا ھی، اور شام کے سائے بڑھ جاتے ھیں۔ ۵ اُٹھو، رات کو چڑھ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈھا دیں۔

۶ کیونکہ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندھو: یہہ وہ شہر ھی، جس کو چاھیئے کہ بڑی سزا دی جاوے: اُس کے درمیان ھر طرح کا ظلم ھی۔ ۷ جس طرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ھی[f]، اُسی طرح وہ اپنی خبثت کو اُچھال رھی ھی: ظلم اور ستم کی صدا اُسمیں سنی جاتی ھی[g]؛ ھر دم میرے سامھنے دکھ درد اور زخم ھیں۔ ۸ ای یروسلم، تربیت پذیر ھو، تا نہ ھووے، کہ میرا دل تجھ سے ھٹ جائے[h]؛ نہ ھو، کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں۔

۹ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، کہ جو اِسراایل میں سے باقی رھیں، اُن کو وے انگور کی مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا ھاتھ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے ھیں، توکریوں میں پھر داخل کر۔ ۱۰ میں کس سے کہوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون ھیں، یہاں تک کہ وے سن نہیں سکتے[i]: دیکھ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث ھی[k]، وے اُس سے خوش نہیں ھوتے۔ ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ھوں؛ اُس کے سہنے سے میں تھک گیا ھوں[l]؛ میں اُسے باھر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کی جماعت پر اُنڈیلونگا[m]: کیونکہ خصم اپنی جورو کے ساتھہ، اور بوڑھا اُس سمیت، جو پوری عمر کا ھی، پکڑا جائیگا۔ ۱۲ اور اُن کے گھر، کھیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے ھو جائینگے[n]: کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ میں اپنا ھاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا۔ ۱۳ اِس لیئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ھیں؛ اور نبی سے کاھن تک ھر ایک جھوٹا معاملہ کرتا ھی[o]۔ ۱۴ کیونکہ وے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاھراً چنگا کرتے ھیں[p]، کہ سلامتی، سلامتی؛ حالانکہ سلامتی نہیں ھی[q]۔ ۱۵ چاھیئے تھا اِس لیئے کہ اُنھوں نے مکروہ کام کیئے تھے، کہ وے شرمندہ ھوویں[r]؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ ھوئے، اور نہ اُنھوں نے خجلت اُٹھائی؛ اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا جاتے ھیں، گرینگے، خداوند کہتا ھی، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے۔ ۱۶ خداوند یوں کہتا ھی، کہ راھوں پر کھڑے ھو، اور دیکھو، اور پرانے رستوں کی بابت پوچھو، کہ بھلی راہ کہاں ھی؟ اُسی میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[s]۔ پر اُنھوں نے کہا، کہ ھم اُس میں نہ چلینگے۔ ۱۷ اور میں نے تمھارے اُوپر نگہبان بھی ٹھہرائے، اور کہا، کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ پر اُنھوں نے کہا، کہ ھم نہ سنینگے[t]۔

۱۸ اِس سبب، ای قومو، سنو، اور ای جمع کیئے ھوئے لوگو، معلوم کرو، کہ اُن کے درمیان کیا ھی۔ ۱۹ ای زمین، سن[u]، دیکھ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پھل ھی[v]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میری باتوں کو نہ مانا، اور میری شریعت کو رد کر دیا ھی۔ ۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا[w] سے لبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھ تک آتے ھیں[x]؟ تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ھیں، اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے[y]۔ ۲۱ اِسی لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں ٹھوکر کھلانیوالی

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[b] اِسا ۲۸ : ۳۰ ؛ یرو ۸ : ۱۰
[c] یرو ۱ : ۱۵ ؛ ۴ : ۱۷
[d] یوایل ۳ : ۹
[e] یرو ۱۵ : ۸
[f] یسہ ۵۷ : ۲۰
[g] زبور ۵۵ : ۹ ، ۱۱ ؛ یرو ۲۰ : ۸ ؛ حزق ۷ : ۱۱ ، ۲۳
[h] حزق ۲۳ : ۱۸ ؛ ھوسیع ۹ : ۱۲
[i] یرو ۷ : ۲۶ ؛ اعمال ۷ : ۵۱ ؛ دیکھو حز ۱۲ : ۲
[k] یرو ۲۰ : ۸ ؛ ۲
[l] یرو ۲۰ : ۹
[m] زبور ۶۹ : ۲۴ ؛ یسہ ۶۶ : ۱۵ ؛ یرو ۱۰ : ۲۵
[n] یسہ ۸ : ۲۱ ؛ یرو ۶ : ۱۲ ؛ ۸ : ۱۰ ؛ ۴۵ : ۵ ؛ حزق ۳۳ : ۲۶ ؛ عاموس ۵ : ۱۶ ، ۱۷ ؛ ۶ : ۸ ؛ صفنیاہ ۱ : ۱۳ ؛ عاموس ۵ : ۱۱ ؛ میکہ ۶ : ۱۵ ؛ صفنیاہ ۱ : ۱۳
[o] یسہ ۵۶ : ۱۱ ؛ یرو ۸ : ۱۰ ؛ ۲۳ : ۱۱ ؛ اور ۱۴ : ۱۸ ؛ ۲۳ : ۱۱ ؛ میکہ ۳ : ۵ ، ۱۱
[p] یرو ۸ : ۱۱ ؛ حزق ۱۳ : ۱۰ ؛ ۲۲ : ۲۸ ؛ یرو ۴ : ۱۰ ؛ اور ۱۴ : ۱۳ ؛ ۲۳ : ۱۷ ؛ ۴۲ : ۱۱
[q] یرو ۳ : ۳ ؛ اور ۸ : ۱۲
[r] یسہ ۴۴ : ۹ ؛ یرو ۲ : ۲۶ ؛ ۶ : ۱۵ ؛ ۸ : ۱۲ ؛ زفنیاہ ۳ : ۵
[s] یسہ ۳۰ : ۱۵ ؛ یرو ۶ : ۱۶ ؛ متی ۱۱ : ۲۹
[t] یسہ ۲۱ : ۱۱ ؛ اور ۶۵ : ۱۲ ؛ یرو ۲۵ : ۴ ؛ حزق ۳ : ۱۷ ؛ حبقوق ۲ : ۱
[u] یسہ ۱ : ۲
[v] امثال ۱ : ۳۱
[w] یسہ ۶۰ : ۶
[x] زبور ۵۰ : ۷ ؛ اور ۵۱ : ۱۶ ، ۱۷ ؛ یسہ ۱ : ۱۱ ؛ اور ۶۶ : ۳ ؛ عاموس ۵ : ۲۱ ؛ میکہ ۶ : ۶ ، ۷ ؛ عبرانیوں ۱۳ : ۱۵
[y] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲ ؛ زبور ۴۰ : ۶ ؛ ۵۱ : ۱۶ ؛ ھوسیع ۶ : ۶ ؛ میکہ ۶ : ۶ ، ۷ ؛ عبرانیوں ۱۰ : ۵ ، ۶ ، ۸

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرینگے، پڑوسی اور اُس کا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے۔ ۲۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہی، اور دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی۔ ۲۳ وے کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے؛ وے سنگدل ہیں، اور رحم نہیں کرتے: اُن کے نعروں کی صدا سمندر کی مانند ہی[a]؛ اور گھوڑوں پر سوار ہوتے، اور جنگی مردوں کے مانند تیرے مقابل، اے صیہون کی بیٹی، وے صف باندھتے ہیں۔ ۲۴ ہم نے اُنکا شہرہ سنا ہی: ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے: ہم مصیبت میں اور دردِ میں جنمدیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں۔ ۲۵ میدان میں مت جاؤ، اور راہ میں مت پھرو؛ کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف ہر طرف ہی۔

۲۶ اے میری قوم کی بیٹی، کمر پر ٹاٹ باندھ، اور راکھ میں لوٹ[b]؛ اکلوتے کے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مر جاوے[c]، ماتم کی شکل بنا، اور الدل خراش نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آویگا۔ ۲۷ میں نے تجھے اپنی قوم کے لیئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، کہ تو اُنکی راہوں کو جانے اور پرکھے۔ ۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں[d]؛ وے غیبت کو کیا کرتے ہیں[e]؛ وے تو تانبا اور لوہا ہیں[f]؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے ہیں۔ ۲۹ دھونکنی جل گئی، سیسا آگ سے بھسم ہو گیا؛ کسیرا بےفائدہ گداز کرتا ہی، کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے۔ ۳۰ کھوٹی چاندی لوگ اُن کا نام رکھینگے[g]، کہ خداوند نے اُنہیں رد کر دیا ہی۔

۷ باب

طرح سے سنبھالا کو ترک کیا تھا۔ ۱۰ اُن کی بدپرستی کے سبب اُن کو دھمکیاں دیتا۔ ۲۱ نافرمانوں کی قربانیاں رد کر دیتا۔ ۲۹ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے غم خوار ہوویں اُن مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنھوں نے تولفت میں کیئے تھے، ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آئی تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ہی جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ہی۔ ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو[a]، اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے، اور کہہ، کہ اے یہوداہ کے سب لوگ، جو خداوند کی بندگی کے لیئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ ۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ اپنی اپنی راہ، اور اپنے اپنے کام سدھارو، تب میں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا[b]۔ ۴ تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹھی باتوں پر آسرا مت رکھو، کہ خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہے ہیں۔ ۵ کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو[c]: ۶ اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ بہاؤ، اور بےگانے معبودوں کی پیروی، جس میں تمہارا نقصان ہی، نہ کرو[d]: ۷ تو میں تم کو اِس مکان میں[e]، اور اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا ہی[f]، برابر بسنے دونگا۔

۸ دیکھو، تم جھوٹھی باتوں پر[g]، جو سودمند نہیں ہو سکتیں، اِعتماد کرتے ہو[h]: ۹ کیا تم چوری کروگے، خون کروگے، زناکاری کروگے، جھوٹھی قسم کھاوگے، اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے[i]، اور غیر معبودوں کی، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروی کروگے[j]: ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں[k]، جو میرے نام کا کہلاتا ہی[l]، آکے کھڑے ہوگے، اور کہوگے، کہ ہم نے خلاصی پائی؛ تاکہ یے سب نفرتی کام کرو؟

---

[a] اِس جان میں، کہ خدا یرمیاہ کو بھیجتا تاکہ بنی یہوداہ اُس کی نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنہیں اسیر کروانے اور اجنبیوں کے ملک میں بھیجنے کی ضرورت نہ ہووے۔
[b] اُن کا اِعتماد جو اپنے پر رکھتے تھے باطل ٹھہراتا۔
[c] اور ایسا ارادہ ظاہر کرتا، کہ اُنہیں ترک کرے، جس

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا ہی، تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہی؟ دیکھ، خداوند کہتا ہی، کہ میں ہی نے یہہ دیکھا ہی۔ ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلاہ میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ، اور دیکھو، کہ میں نے اپنی گروہ اِسراایل کی بُرائی کے سبب اُسے کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اِسی لیئے کہ تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا ہی، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا ہی رہا، پر تم نے نہ سنا؛ اور میں نے تمہیں بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا؛ ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمہارا اِعتماد ہی، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا، وہی کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا ہی۔ ۱۵ اور میں تمہیں اپنے سامہنے سے نکال دونگا، جس طرح سے میں نے تمہاری ساری برادری، اِفرائیم کی بالکل نسل‌کو، نکال دیا ہی۔ ۱۶ اِسی باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر، اور نہ منت کر، اور مُجھ سے شفاعت نہ‌کر؛ کہ میں تیری نہ سنونگا۔

۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے ہیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے ہیں، اور باپ آگ سلگاتے ہیں، اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں، تاکہ آسمان کی ملکہ کے لیئے کلیچہ بناویں، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا ہی، کہ کیا وے مُجھی کو غصے میں لاتے ہیں؟ کیا وے آپ اپنی زردروئی کے لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اِسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نہیں۔

۲۱ رب‌الافواج، اِسراایل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ، اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ‌دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا، اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا، اور حکم نہیں دیا: ۲۳ بلکہ اُنہیں اِتنا ہی کہکے میں نے حکم دیا، کہ میری آواز کے شنوا ہو، اور میں تمہارا خدا ہونگا، اور تم میرے لوگ ہوگے؛ اور اُس ساری راہ میں چلو، جو میں تمہیں فرماؤں، تاکہ تمہارا بھلا ہووے۔ ۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا، بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے برے دل کی ضد پر چلے، اور پلٹ گئے، اور آگے نہ بڑھے۔ ۲۵ جس دن سے تمہارے باپ‌دادے مصر کی زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا؛ میں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں بھیجا ہی؛ ۲۶ لیکن اُنہوں نے میری نہ سنی، اور اپنا کان نہ لگایا، بلکہ اپنی گردن سخت کی؛ اُنہوں نے اپنے باپ‌دادوں سے زیادہ بدکاری کی۔ ۲۷ اگرچہ تو یے ساری باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیری نہ سنینگے؛ اگرچہ تو اُنہیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، کہ یہہ وہ قوم ہی، جو خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنتی، اور تنبیہ نہیں مانتی؛ سچائی گر گئی، اور اُن کے منہہ سے جاتی رہی۔

۲۹ ای یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور پھینک دے، اور اُونچی جگہوں پر جاکے نوحہ کر، کیونکہ خداوند نے اُس نسل کے سبب نوحہ‌گری کریں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲ یسع ۵۶ : ۵
۳ متی ۲۱ : ۱۳
مرقس ۱۱ : ۱۷
لوقا ۱۹ : ۴۶
۴ یشو ۱۸ : ۱
۵ قاض ۱۸ : ۳۱
۱ اِسمو ۴ : ۳
۱۲ : ۱۲
۱ سمو ۷ : ۱۰
۱۱
زبور ۷۸ : ۶۰
یرو ۲۶ : ۶
۶ توا ۳۶ : ۱۵
۱۵
۲۵ آیت
یرو ۱۱ : ۷
۷ آیت ۱ : ۴۳
یسع ۶۵ : ۱۲
اور ۶۶ : ۴
۱۰ : ۳ : ۱
۱۱
زبور ۷۸ : ۶۸
یرو ۲۶ : ۶
۹ سلا ۱۷
۲۳
۹ زبور ۷۸ : ۶۷،
۶۸
۱۰ ہر ۳۲ : ۱۰
یرو ۲۱ : ۱۴
اور ۱۴ : ۱۰
۱۱ یرو ۱۱ : ۱۴
۱۳ یرو ۴۴ : ۱۷،
۱۹
۱۴ یرو ۱۹ : ۱۳
۱۵ اِسا ۴۲ : ۲۵،
۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱ یسع ۱ : ۱۱
یرو ۶ : ۲۰
عمو ۵ : ۲۱
دیکھو ہوس ۸ : ۱۳
۲ یسع ۱۵ : ۲۲
زبور ۵۰ : ۱۶،
۱۷
ہوس ۶ : ۶
۳ خر ۱۵ : ۲۶
اِست ۶ : ۳
یرو ۷ : ۲۳، ۲۴
۴ خر ۱۹ : ۵
احا ۲۶ : ۱۳
۵ زبور ۸۱ : ۱۱
یرو ۱۱ : ۸
۶ اِست ۲۱ : ۱۶
زبور ۸۱ : ۱۲
۷ یرو ۷ : ۲۵
اور ۴۴ : ۴
ہوس ۴ : ۱۶
۸ ۲ توا ۳۶ : ۱۵
۱۰
یرو ۲۵ : ۴
اور ۲۶ : ۱۹
۱۳ اِست ۹ : ۲۴ آیت
یرو ۱۱ : ۸
اور ۱۲ : ۲۳
اور ۲۳ : ۲
۴ ۴
۹ لیو ۲۶ : ۱۷،
۱۱
یرو ۱۹ : ۱۵
۱۰ یرو ۱۶ : ۱۲
حزق ۲ : ۷
۳ : ۵
اور ۴۲ : ۲۳
۱۱ یرو ۳ : ۶
۱۲ ایوب ۲۱ : ۲۰
یسع ۱۵ : ۲
یرو ۱۶ : ۲
اور ۴۸ : ۳۷
میکہ ۱ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ٦٠٠ كے قريب

كو جس پر اُس كا قہر بھڑكا تھا، مردود كيا، اور ترک كر ديا هي. ٣٠ كہ بني يہوداہ نے ميري نظر ميں برائي كي، خداوند كہتا هي: اُس گھر ميں، جو ميرے نام كا كہلاتا هي، اُنہوں نے اپني مكروہات ركھيں، كہ اُسے ناپاک كريں؛ ٣١ اور اُنہوں نے توفت كے اُونچے مكان، جو بن‌ہنوم كي وادي ميں هيں، بنائے، كہ اپنے بيٹوں اور بيٹيوں كو آگ ميں جلاويں، جس كا ميں نے حكم نہيں ديا، اور ميرے دل ميں اِس كا خيال بھي آيا نہ تھا.

٣٢ اِس ليئے، ديكھ، وے دن آتے هيں، خداوند كہتا هي، كہ آگے كو يہ توفت نہيں كہلائيگي، اور نہ بن هنوم كي وادي، بلكہ وادي‌القتل كہلائيگي؛ وے توفت ميں يہاں تک گاڑينگے، كہ جگہہ نہ رهيگي. ٣٣ اور اِس قوم كي لاشيں هوائي پرندوں اور دشتي چرندوں كي خوراک هونگي؛ اور كوئي اُنہيں نہ هانكيگا. ٣٤ تب ميں يہوداہ كے شہروں ميں اور يروسلم كے بازاروں ميں، خوشي كي آواز، اور شادي كي آواز، دُلہے كي آواز، اور دُلہن كي آواز، موقوف كراؤنگا؛ كہ زمين ويران هوگي.

٨ باب

اِس بيان ميں، كہ ١ يہوديوں ميں سے خواہ زندوں خواہ مردوں پر آدمي جو آويگي. ٤ نبي اُن كي اصلاح كيلئے اور صحتياب كے سب اُنہيں ملامت كرتا. ١٣ اُن پر وہ صحتياب جو آيا چاہتي نبي ظاہر كرتا. ١٨ اور اُن كي تاداني پر نوحہ كرتا.

خداوند فرماتا هي، كہ اُس وقت وے يہوداہ كے بادشاهوں كي هڈياں، اور اُس كے سرداروں كي هڈياں، اور كاهنوں كي هڈياں، اور نبيوں كي هڈياں، اور يروسلم كے باشندوں كي هڈياں اُن كي قبروں ميں سے نكال ڈالينگے؛ ٢ اور اُن كو سورج اور چاند اور سارے آسماني لشكر كے آگے، جنہيں وے دوست ركھتے تھے، اور جن كي خدمت كرتے تھے، اور جن كے وے پيرو تھے، اور جن سے صلاح ليتے تھے، اور جن كے آگے اُنہوں نے سجدہ كيا، بچھائينگے؛ وے سميٹي نہ جائينگي، اور نہ گاڑي جائينگي، بلكہ وے روے زمين پر كھاد كي طرح هونگي. ٣ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گھرانے ميں سے باقي رهينگے، اُن سب باقي مكانوں ميں، جہاں جہاں ميں اُنہيں هانک دوں، موت كو زندگي سے زيادہ چاهينگے، ربّ‌الافواج فرماتا هي.

٤ اِس كے سوا تو اُنہيں كہيگا، كہ خداوند يوں كہتا هي، كيا وے گرينگے اور پھر نہ اُٹھينگے؟ كيا وے برگشتہ هونگے، اور پھر نہ پھرينگے؟ ٥ پس يروسلم كے يے لوگ كيوں هميشہ كي برگشتگي كے ساتھہ برگشتہ هوتے؟ وے مكر سے لپٹے هوئے هيں، اور پھر آنے سے اِنكار كرتے. ٦ ميں نے كان لگايا اور سنا؛ وے اچھي باتيں نہيں بولتے؛ كسي نے اپني برائي سے توبہ كركے نہيں كہا، كہ ميں نے كيا كيا؟ هر ايک اپني راهوں پر پھركے چلا، جس طرح گھوڑا لڑائي كے درميان دوڑتا هي. ٧ هاں، هوائي لقلق اپنے مقرر وقتوں كو جانتي هي؛ اور قمري، اور ابابيل، اور چكوا، اپنے آنے كا وقت پہچان ليتے هيں؛ پر ميري قوم خداوند كي عدالت كو نہيں پہچانتي هي. ٨ تم كيونكر كہتے هو، كہ هم تو دانشمند، اور خداوند كي شريعت همارے پاس هي"؟ ديكھ حقيقت ميں اُس نے اُسے عبث بنا ركھا هي: نقل نويسوں كا قلم باطل هي. ٩ دانشمند شرمندہ هوئے، وے حيران هوئے، اور پكڑے گئے: ديكھ، اُنہوں نے خداوند كے كلام كو حقير جانا، تو اُن ميں كيا دانائي هو سكتي هي؟ ١٠ اِسي ليئے ميں اُن كي جوروں اوروں كو، اور اُن كے كھيت اُنہيں، جو اُن كے وارث هونگے، دونگا؛ كيونكہ وے سب، چھوٹے سے بڑے تک، لالچي هيں، اور

پيشتر مسيح سے ٦٠٠ كے قريب

٥ ٢ سلا ٢١ : ١
حزق ٨ : ١٦
٥ يرو ٢٢ : ١٩
٥ ٢ سلا ١ : ٢١
زبور ٨٣ : ١٠
يرو ١ : ٢٢
اور ١٦ : ٤
٥ ايوب ٣ : ٢١، ٢٢
اور ٢٠ : ١٨
مكا ١ : ٧

٥ يرو ٢ : ٢٤
٥ يرو ٥ : ٣
٥ ٢ پطر ٢ : ٢٢

٥ يسع ٣ : ١

٥ امثل ١٢ : ٢٦

٥ يرو ٨ : ٩

٥ يرو ٢ : ٢٣

٥ يرو ١٥ : ١٩

٥ ١ سلا ٢٨ : ٢٠
يرو ٦ : ١٣
عمو ٥ : ١٠
مكا ٤ : ١٣
٥ يشعيا ٥٦ : ١١
يرو ٦ : ١٣

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی کرتا ہے۔ ۱۱ اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط تنک چنگا کیا، کہ سلامتی، سلامتی؟ جب کہ سلامتی نہ تھی۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنہوں نے مکروہ کام کیا تھا، شرمندہ ہوئے؟ نہیں، وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے؛ وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے: اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بھی گرینگے: خداوند کہتا ہے، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بھی ڈگمگا کے گرینگے۔

۱۳ میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا، خداوند کہتا ہے: تاک میں انگور نہ ہونگے، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے، اور پتے بھی سوکھ جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنہیں دبا دینگے۔ ۱۴ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھ رہتے؟ آؤ، اِکٹھے ہوویں، اور محکم شہروں میں جا گھسیں، اور وہاں چپکے ہو رہیں؛ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہے، اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا، اِس لیئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں۔ ۱۵ ہم سلامتی کے منتظر تھے، پر خیریت مطلق نہ ہوئی؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکھ، دہشت۔ ۱۶ اُسکے گھوڑوں کے فرانے کی آواز دان سے سنی جاتی ہے: اُس کے بھاری بدن‌والوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہے: کہ وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچھ جو اُس میں ہے، اور شہر کو بھی، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جائے۔ ۱۷ کہ دیکھ، میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا، جن پر منتر کارگر نہ ہوگا، اور وے تمہیں کاٹینگے، خداوند کہتا ہے۔

۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہے: میرا دل مجھ میں سست ہو گیا۔ ۱۹ دیکھ، میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دور ملک سے آتی:—کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُسکے درمیان نہیں؟ وے کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں سے اور بےگانہ بطالتوں سے مجھ کو غصے میں لائے؟ ۲۰ درو کا وقت گذرا، گرمی کے ایام تمام ہوئے، اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔ ۲۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ‌دل ہوا: میں کڑھتا رہتا ہوں؛ حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر نوحہ کرتا ہے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے ایک طرح کی خطائیں کی تھیں۔ ۱ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئی تھیں۔ ۲ لوگوں کی پوہ شکشمکلی نافرمانی کے سبب سے ہوئی۔ ۱۰ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وہ اپنی تباہی کی بابت فکر کریں، ۲۳ اور اپنے پر نہیں بلکہ خدا پر اِعتماد رکھیں۔ ۲۵ وہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دھمکا دیتا۔

ای کاش کہ میرا سر پانی ہوتا، اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن اور رات روتا۔ ۲ کاش کہ میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکہ وے سب زناکار ہیں، بےوفاؤں کی جماعت۔ ۳ وے اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹھ بولنے کے لیئے کھینچتے ہیں؛ اور سچائی کے لیئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں؛ کیونکہ وے برائی سے برائی تک بڑھ جاتے، اور مجھ کو نہیں جانتے، خداوند کہتا ہے۔ ۴ ہر ایک اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے، اور تم کسی بھائی پر اِعتماد نہ کرو: کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کے ساتھ پیچھے سے پانو اٹکا دیگا، اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا۔ ۵ اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا، اور سچ نہ بولیگا؛ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹھ بولنا سکھلایا، اور برائی کرنے میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱ پید ۶ : ۱۴
۲ حزق ۱۳ : ۱۰
۳ یرو ۳ : ۳
اور ۶ : ۱۵
۴ پید ۳۱ : ۳۰ ، ۵ پید ۳۲ : ۲۱ ، ۶ پید ۱ : ۴
۷ یرو ۴ : ۱۹ ، اور ۶ : ۱ ، اور ۱۴ : ۱۷ ، ۸ پید ۳۷ : ۲۵ ، اور ۴۳ : ۱۱ ، یرو ۴۶ : ۱۱ ، اور ۵۱ : ۸
۹ پید ۵ : ۱ ، وغیرہ ، ۱۰ یوایل ۱ : ۷ ، ۱۱ مری ۱ : ۱۶ ، اوطا ۳ : ۹ ، وغیرہ
۱۲ یرو ۴ : ۲۲
۱۳ یرو ۹ : ۱۵ ، اور ۴۴ : ۱۰
۱۴ یرو ۱۴ : ۱۴
۱۵ یرو ۴ : ۱۸
۱۶ قاض ۵ : ۲۲ ، یرو ۴۶ : ۲۲
۱۷ زبور ۵۸ : ۴ ، واعظ ۱۰ : ۱۱
۲ پید ۲۲ : ۴ ، یرو ۴ : ۲۹ ، ۱۹ ، اور ۱۳ : ۱۷ ، اور ۱۴ : ۱۷ ، اور ۳۱ : ۱۶ ، نوحہ ۲ : ۱۱ ، اور ۳ : ۴۸
۵ یرو ۱۰ : ۷ ، ۸
۶ زبور ۱۴ : ۴ ، یسع ۵۹ : ۴ ، ۱۳ ، ۱۵
۱۷ ۲ سمو ۲۳ : ۲ ، ہوسے ۴ : ۱
۱۸ یرو ۱۴ : ۲ ، میکہ ۷ : ۶ ، ۱۹
۲۰ یرو ۲۱ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشاں ہو رہے۔ ۶ تیری بودوباش
کا مقام فریب کے درمیان ہی؛ فریب
سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے کا اِنکار کیا،
خداوند کہتا ہی۔ ۷ اِسلیئے رب الافواج
یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اُن کو پگھلا
ڈالونگا، اور اُنھیں آزماؤنگا؛ کہ اپنی قوم
کی بیٹی کی بابت کیا اور کر سکوں؟
۸ اُن کی زبان تیر قاتل کی مانند ہی؛
وہ مکر کی بات بولتی ہی: ہر ایک اپنے
پڑوسی کو منہ سے سلام کہتا، پر باطن میں
اُس کی گھات میں لگا ہی۔
۹ خداوند کہتا ہی، کہ کیا میں اِن
کاموں پر اُنھیں سزا نہ دونگا؟ کیا ایسی
قوم سے میری روح اِنتقام نہ لیوے؟
۱۰ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا
کرونگا، اور بیابان کی چراگاہوں کے لیئے
واویلا، کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں،
کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا؛ چوپایوں
کی آواز لوگ نہیں سنتے: ہوائی پرندے
اور چرندے بھاگ گئے؛ وے جاتے رہے۔
۱۱ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور
گیدڑوں کا غار کرونگا؛ اور میں یہوداہ
کے شہروں کو یہاں تک ویران کرونگا، کہ
کوئی باشندہ نہ رہیگا۔
۱۲ عقلمند آدمی کون ہی، تا کہ اِسے
سمجھے؟ اور وہ کون ہی، جس سے
خداوند کے منہ نے کہا، کہ وہ اُسے ظاہر
کرے، کہ سرزمین کس لیئے ویران ہوئی،
اور بیابان کی مانند جل گئی، کہ کوئی
نہیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کہتا ہی،
اِسی لیئے کہ اُنھوں نے میری شریعت
کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی،
ترک کر دیا ہی، اور میری آواز کو نہ سنا،
اور اُس کے موافق نہ چلے؛ ۱۴ بلکہ
اُنھوں نے اپنے مکّر دلوں کی، اور بعلیم
کی پیروی کی، جس طرح سے اُن کے
باپ‌دادوں نے اُنھیں سکھایا تھا۔ ۱۵ اِس
لیئے رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں اُنھیں ہاں اِس

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

قوم کو افسنطین کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا
پانی پینے کو دونگا۔ ۱۶ اور میں اُنھیں
غیرقوموں میں، جن کو نہ وے نہ اُن کے
باپ‌دادے جانتے تھے، تتر بتر کرونگا؛ اور
ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگی،
یہاں تک کہ میں اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔
۱۷ رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ سوچو،
اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ، کہ آویں؛
اور عیار عورتوں کو بلوا بھیجو، کہ وے بھی
آویں: ۱۸ اور وے جلدی کریں، اور
ہمارے لیئے نوحہ اُٹھاویں، کہ ہماری
آنکھوں سے آنسو بہیں، اور ہماری پلکوں
سے پانی دھڑدھڑا نکلے۔ ۱۹ یقیناً صیہون
سے نوحہ کی آواز سنی جاتی ہی، کہ
کیا ہی ہم غارت ہوئے! ہم شدت سے
رسوا ہوئے، کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں،
اور اُنھوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا
ہی۔ ۲۰ ای عورتو، تم فقط خداوند کا
کلام سنو، اور تمہارا کان اُس کے منہ کی
بات قبول کرے، اور تم اپنی بیٹیوں کو
نوحہ‌گری سکھاؤ، اور ہر ایک اپنی پڑوسن
کو نوحہ‌انگیزی سکھادے۔ ۲۱ کیونکہ موت
ہمارے کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہی، اور
ہمارے محلوں میں پیٹھی ہی، کہ لڑکوں
کو جو باہر ہوں، اور جوانوں کو جو بازاروں
میں ہوں، کاٹ ڈالے۔ ۲۲ بولو، خداوند
یوں کہتا ہی، کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد
کی مانند کھیت پر گرینگی، اور مٹھی
بھر دانہ کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد
رہ جاوے، جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔
۲۳ خداوند یوں فرماتا ہی، حکیم
اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، اور قوت‌والا
اپنی قوت پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے
مال پر فخر نہ کرے: ۲۴ لیکن جو فخر کرتا
ہی اِسپر فخر کرے، کہ سمجھتا اور مجھے
جانتا ہی، کہ میں خداوند ہوں، جو دنیا
میں رحمت اور عدالت اور راستبازی
سے حکمرانی کرتا ہوں: کہ میری
خوشنودی اُنھیں چیزوں میں ہی،
خداوند کہتا ہی۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

۲۵ ديکھ، وے دن آتے ہيں، خداوند کہتا، کہ ميں اُن سب کو جو مختون ہيں نامختونوں کے ساتھ سزا دونگا[a]؛ ۲۶ مصر کو، اور يہوداہ کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم ڈاڑھي رکھتے ہيں[b]، جو بيابان کے باشندے ہيں؛ کيونکہ يہہ ساري قومميں نامختون ہيں، اور اِسرايل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہيں[c]۔

۱۰ باب

اِس ميں بيان ہے، کہ اِلٰہي خدا کو بتوں سے مقابلہ کرکے نتيجہ نکالتا ہے، کہ اُن ميں مطلق مشابہت نہيں ہے۔ ۱۲ وہ لوگوں کو نصيحت کرتا کہ آنيوالي آفتوں سے نکل بھاگيں۔ ۱۹ خيمہ کي بربادي پر جو اسےوقوف چرواہوں سے ہوئي تھي، نوحہگري کرنا۔ ۲۳ وہ بڑي عاجزي سے ايک منت کرتا۔

اے اِسرايل کے گھرانے، وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہے، سنو: ۲ خداوند يوں کہتا ہے، کہ تم قوموں کي روش کو نہ سيکھو[d]، اور آسمان کے نشانوں سے حيران نہ ہوؤ، ہرچند قوميں اُن سے حيران ہيں۔ ۳ کيونکہ قوموں کے دستور بطالت ہيں: کہ وے اُس درخت کي مانند ہيں، جو جنگل ميں کلہاڑي سے کاٹا جاتا، جسے کاريگر اپنے ہاتھوں سے بناوے[e]۔ ۴ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراستہ کرتے؛ وے اُس ميں ہتھوڑيوں سے کيليں جڑکے اُسے قائم کرتے ہيں، کہ وہ نہ ہلے[f]۔ ۵ وے کھجور کي طرح سيدھے ہيں، پر بولتے نہيں[g]؛ البتہ ضرورت ہے کہ اُنہيں اُٹھا لے جاويں، کيونکہ وے چل نہيں سکتے[h]۔ اُن سے مت ڈرو، کيونکہ اُن ميں ضرر پہنچانے کي سکت نہيں، اور نہ اُن ميں قوت ہے کہ فائدہ بخشے[i]۔ ۶ اے خداوند، تيرا کوئي نظير نہيں ہے: تو بڑا ہے، اور قدرت کے سبب تيرا نام بزرگ ہے[j]۔ ۷ کون ہے، اے قوموں کے بادشاہ، جو تجھ سے نہ ڈرے[k]؟ کيونکہ يہہ تجھ کو سجتا ہے؛ کيونکہ قوموں کے سارے حکيموں کے درميان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے بيچ تيرا ہمتا کوئي نہيں ہے[l]۔ ۸ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق ہيں[m]؛ درخت جو ہے، سو خود بطالتوں پر ايک ملامت ہے۔ ۹ ترسيس سے چاندي کا پيٹا ہوا پتر لايا جاتا ہے، اور اُوفاز سے سونا[n]، کاريگر کي کاريگري، اور تٹھيرے کي دستکاري: نيلا اور ارغواني اُن کا لباس ہے؛ وے سب کے سب ہوشيار آدميوں کي کاريگري ہيں[o]۔ ۱۰ ليکن خداوند سچا خدا ہے، وہ زندہ خدا[p] اور ابدي بادشاہ ہے[q]: اُسکے قہر سے زمين تھرتھراتي، اور قوميں اُسکي جلجلاہٹ کي برداشت نہيں کرسکتي ہيں۔ ۱۱ † تم اُنسے اِس طرح کہو، کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمين کو نہيں بنايا[r]، زمين پر سے اور اِس آسمان کے نيچے سے نيست ہونگے[s]۔ ۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنيا کو بنايا ہے[t]، اُسي نے اپني حکمت سے جہان کو قائم کيا ہے[u]، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو پھيلايا ہے[v]۔ ۱۳ جس وقت وہ اپني آواز نکالتا ہے، آسمانوں ميں پانيوں کي اِفراط ہوتي ہے[w]، اور وہ زمين کي سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہے[x]؛ وہ مينہہ کے ساتھ بجلي کو بھي بناتا، اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہے۔ ۱۴ ہر ايک آدمي حيوان کے مانند[y] اور بيدانش ہے[z]؛ ہر ايک تٹھيرا مورت سے شرمندہ ہوتا[a]: کيونکہ وہ صورت، جو اُس نے ڈھالي ہے، سو جھوٹھي ہے، اُن ميں دم نہيں[b]۔ ۱۵ وے باطل ہيں، بلکہ ہنسي ٹھٹھا کي چيز: بدلا ليتے کے وقت وے نابود ہونگے[c]۔ ۱۶ يعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہيں ہے[d]، کہ وہ سب چيزوں کا خالق ہے؛ اور اِسرايل اُس کي ميراث کا عصا ہے[e]: رب الافواج اُس کا نام ہے[f]۔

۱۷ اے گھيرے ہوئے قلع کي باشندہ، زمين پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]۔ ۱۸ کيونکہ خداوند يوں کہتا ہے، ديکھو کہ ميں سرزمين کے باشندوں کو اِسي وقت، گويا

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

۲ رومي ۲ : ۲۸، ۲ پطرس ۳ : ۳ اور ۴۱ : ۳۲

[a] احبار ۲۶ : ۴۱ حزقي ۴۴ : ۷ رومي ۲ : ۲۸، ۲۹

۶۰۰ کے قريب

[b] ۲ تواريخ ۲۶ : ۷ اور ۲۰ : ۱ اور ۲۷ : ۵

۱ پطرس ۴ : ۱۵، ۱۶ اور ۴۴ : ۹، ۱۰ وغيرہ

[c] اور ۴۵ : ۲۰، ۲۱

[d] ۲ پطرس ۴ : ۱۲ اور ۴۱ : ۷

[e] زبور ۱۱۵ : ۴ اور ۱۳۵ : ۱۵ حبقوق ۲ : ۱۹

[f] زبور ۹۳ : ۱ اور ۹۶ : ۱۰ اور ۱۱۹ : ۵ ۱ پطرس ۵ : ۶

[g] زبور ۱۱۵ : ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷

[h] ۱ تيمتھيس ۶ : ۷ ۸ ۱۶ زبور ۱۰۴ : ۲ ۱ تيمتھيس ۶ : ۱۶

[i] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[j] ۲ سموئيل ۷ : ۲۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶ ۸ اور ۹۵ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۷ : ۹ اور ۱۳۵ : ۵ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[k] زبور ۶۷ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۹ : ۳ اور ۱۱۱ : ۹ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[l] ۲ سموئيل ۷ : ۲۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶ ۸ اور ۹۵ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۷ : ۹ اور ۱۳۵ : ۵ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[m] زبور ۹۴ : ۸ اور ۹۲ : ۶ اور ۷۳ : ۲۲ اور ۱۱۱ : ۱۰ امثال ۱ : ۷ اور ۱۲ : ۱ اور ۱۵ : ۵ رومي ۱ : ۲۲

[n] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[o] ۱۱ آيت

[p] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[q] زبور ۱۰ : ۱۶ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۴۵ : ۶ اور ۹۰ : ۲ اور ۹۳ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۴ ۲۷ اور ۱۱۹ : ۸۹ ۹۰ ۹۱ اور ۱۴۵ : ۱۳ يسعياہ ۴۰ : ۲۸ اور ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ ۱ تيمتھيس ۱ : ۱۷ مکاشفہ ۱۵ : ۳

† يہہ کسدّيوں کي زبان ميں ہے۔

[r] زبور ۹۶ : ۵ ۱ تواريخ ۱۶ : ۲۶ يسعياہ ۲ : ۱۸ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۳۷ : ۱۹ دانی ايل ۵ : ۴ ۲۳ اور ۶ : ۲۷ عبرانيوں ۱۱ : ۳ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ۲۱

[s] زبور ۹۶ : ۵ ۱ تواريخ ۱۶ : ۲۶ يسعياہ ۲ : ۱۸ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۳۷ : ۱۹ دانی ايل ۵ : ۴ ۲۳ اور ۶ : ۲۷ عبرانيوں ۱۱ : ۳ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ۲۱

[t] پيدائش ۱ : ۱ ۶ ۷ زبور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۱۹ : ۹۰ ۹۱ اور ۱۳۶ : ۵ ۶ ۷ يسعياہ ۴۰ : ۲۶ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۵ : ۱۲ ۱۸ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ ۱۶ عبرانيوں ۱ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۲ پطرس ۳ : ۵ ۷ مکاشفہ ۱۰ : ۶ ۱۴ : ۷

[u] امثال ۳ : ۱۹ ۲۰ اور ۸ : ۲۷ ۲۸ ۲۹ اور ۲۴ : ۳ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۰ : ۴ اور ۳۱ : ۱۵ ۲۱ ۲۷ زبور ۱۰۴ : ۲ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ اور ۱۱۹ : ۹۰ ۹۱ اور ۱۳۶ : ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ يسعياہ ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۵ : ۱۲ ۱۸ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ ۱۶ عبرانيوں ۱ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۲ پطرس ۳ : ۵ ۷ مکاشفہ ۱۰ : ۶ ۱۴ : ۷

[v] ايوب ۹ : ۸ زبور ۱۰۴ : ۲ اور ۱۳۶ : ۶ يسعياہ ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۴ : ۲۴ اور ۴۵ : ۱۲ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ زکريا ۱۲ : ۱

[w] ۱ سلاطين ۱۸ : ۴۵ ايوب ۳۶ : ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۷ : ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۵ ۲۱ زبور ۱۳۵ : ۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۶ ۱۷ ۱۸

[x] پيدائش ۲ : ۶ ۷ ايوب ۳۶ : ۲۷ ۲۸ زبور ۱۳۵ : ۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۶ ۱۷ ۱۸

[y] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[z] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[a] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[b] حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹

[c] ۱۱ آيت

[d] زبور ۱۲۱ : ۵ اور ۱۴۲ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۳۲ ۳۳ ۳۴

[e] آيت ۲۴ زبور ۷۴ : ۲ ۳ اور ۷۸ : ۷۱ اور ۱۰۵ : ۶ اور ۱۳۵ : ۴ اور ۱۴۵ : ۱۲ يرمياہ ۳۱ : ۳۵ اور ۳۲ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۹ ۲۰

[f] ديکھو يرمياہ ۳۲ : ۱۸

[g] حزقي ۱۲ : ۳، وغيرہ

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

۸ رومي ۲ : ۲۸، ۲ پطرس ۳ : ۳ اور ۴۱ : ۳۲

[a] احبار ۲۶ : ۴۱ حزقي ۴۴ : ۷ رومي ۲ : ۲۸، ۲۹

۶۰۰ کے قريب

[b] ۲ تواريخ ۲۶ : ۷ اور ۲۰ : ۱ اور ۲۷ : ۵

۱ پطرس ۴ : ۱۵، ۱۶ اور ۴۴ : ۹، ۱۰ وغيرہ

[c] اور ۴۵ : ۲۰، ۲۱

[d] ۲ پطرس ۴ : ۱۲ اور ۴۱ : ۷

[e] زبور ۱۱۵ : ۴ اور ۱۳۵ : ۱۵ حبقوق ۲ : ۱۹

[f] زبور ۹۳ : ۱ اور ۹۶ : ۱۰ اور ۱۱۹ : ۵ ۱ پطرس ۵ : ۶

[g] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ حبقوق ۲ : ۱۹ ۱ پطرس ۵ : ۶

[h] ۱ تيمتھيس ۶ : ۷ ۸ ۱۶ زبور ۱۰۴ : ۲ ۱ تيمتھيس ۶ : ۱۶

[i] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[j] ۲ سموئيل ۷ : ۲۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶ ۸ اور ۹۵ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۷ : ۹ اور ۱۳۵ : ۵ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[k] زبور ۶۷ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۹ : ۳ اور ۱۱۱ : ۹ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[l] ۲ سموئيل ۷ : ۲۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶ ۸ اور ۹۵ : ۳ اور ۹۶ : ۴ اور ۹۷ : ۹ اور ۱۳۵ : ۵ مکاشفہ ۱۵ : ۴

[m] زبور ۹۴ : ۸ اور ۹۲ : ۶ اور ۷۳ : ۲۲ اور ۱۱۱ : ۱۰ امثال ۱ : ۷ اور ۱۲ : ۱ اور ۱۵ : ۵ رومي ۱ : ۲۲

[n] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[o] ۱۱ آيت

[p] زبور ۱۱۵ : ۴ ۵ ۶ ۷ اور ۱۳۵ : ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱ پطرس ۵ : ۶

[q] زبور ۱۰ : ۱۶ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۴۵ : ۶ اور ۹۰ : ۲ اور ۹۳ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۴ ۲۷ اور ۱۱۹ : ۸۹ ۹۰ ۹۱ اور ۱۴۵ : ۱۳ يسعياہ ۴۰ : ۲۸ اور ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ ۱ تيمتھيس ۱ : ۱۷ مکاشفہ ۱۵ : ۳

† يہہ کسدّيوں کي زبان ميں ہے۔

[r] زبور ۹۶ : ۵ ۱ تواريخ ۱۶ : ۲۶ يسعياہ ۲ : ۱۸ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۳۷ : ۱۹ دانی ايل ۵ : ۴ ۲۳ اور ۶ : ۲۷ عبرانيوں ۱۱ : ۳ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ۲۱

[s] زبور ۹۶ : ۵ ۱ تواريخ ۱۶ : ۲۶ يسعياہ ۲ : ۱۸ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۳۷ : ۱۹ دانی ايل ۵ : ۴ ۲۳ اور ۶ : ۲۷ عبرانيوں ۱۱ : ۳ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ۲۱

[t] پيدائش ۱ : ۱ ۶ ۷ زبور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۱۹ : ۹۰ ۹۱ اور ۱۳۶ : ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ يسعياہ ۴۰ : ۲۶ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۵ : ۱۲ ۱۸ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ ۱۶ عبرانيوں ۱ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۲ پطرس ۳ : ۵ ۷ مکاشفہ ۱۰ : ۶ ۱۴ : ۷

[u] امثال ۳ : ۱۹ ۲۰ اور ۸ : ۲۷ ۲۸ ۲۹ اور ۲۴ : ۳ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۰ : ۴ اور ۳۱ : ۱۵ ۲۱ ۲۷ زبور ۱۰۴ : ۲ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ اور ۱۱۹ : ۹۰ ۹۱ اور ۱۳۶ : ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ يسعياہ ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۵ : ۱۲ ۱۸ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ ۱۶ عبرانيوں ۱ : ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۲ پطرس ۳ : ۵ ۷ مکاشفہ ۱۰ : ۶ ۱۴ : ۷

[v] ايوب ۹ : ۸ زبور ۱۰۴ : ۲ اور ۱۳۶ : ۶ يسعياہ ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۴ : ۲۴ اور ۴۵ : ۱۲ اور ۴۸ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۳ زکريا ۱۲ : ۱

[w] ۱ سلاطين ۱۸ : ۴۵ ايوب ۳۶ : ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۷ : ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۵ ۲۱ زبور ۱۳۵ : ۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۶ ۱۷ ۱۸

[x] پيدائش ۲ : ۶ ۷ ايوب ۳۶ : ۲۷ ۲۸ زبور ۱۳۵ : ۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۶ ۱۷ ۱۸

[y] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[z] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[a] يسعياہ ۴۴ : ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۴۵ : ۱۶ ۲۰ حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹ ۲۰

[b] حبقوق ۲ : ۱۸ ۱۹

[c] ۱۱ آيت

[d] زبور ۱۲۱ : ۵ اور ۱۴۲ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷ يرمياہ ۵۱ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۳۲ ۳۳ ۳۴

[e] آيت ۲۴ زبور ۷۴ : ۲ ۳ اور ۷۸ : ۷۱ اور ۱۰۵ : ۶ اور ۱۳۵ : ۴ اور ۱۴۵ : ۱۲ يرمياہ ۳۱ : ۳۵ اور ۳۲ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۹ ۲۰

[f] ديکھو يرمياہ ۳۲ : ۱۸

[g] حزقي ۱۲ : ۳، وغيرہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخوں سے، نکال پھینکونگا[۱]، اور اُنھیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں[۲]۔
۱۹ ہائے مجھ پر میرے درار کے سبب! ۱ ۱ ۲۰ ۲۱
میري چوٹ دردانگیز ھی[۳]؛ پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ھی[۴]، اور مجھے اُسے اُٹھانا ھی[۵]۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا[۶]، اور میري سب میخیں اُکھاڑي گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ھیں: اب کوئي نہ رھا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لٹکادے۔ ۲۱ کیونکہ چرواھے حیوان کي مانند ھو گئے، اور اُنھوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ھی: اِس لیئے وے کامیاب نہ ھوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ھو گئے۔ ۲۲ دیکھ، غوغا کي آواز اور بڑے ھنڈیے کي، اُتر کے ملک کي طرف سے آتي ھی[۷]، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے[۸]۔
۲۳ اي خداوند، میں جانتا ھوں، کہ پُتلي راہ نکالتي اِنسان سے نہیں ھی[۹]؛ اِنسان جو چلتا ھی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاھے بڑھاوے۔ ۲۴ اي خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے[۱۰]؛ اپنے قہر سے نہیں نہ ھو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ اي خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں[۱۱]، اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے[۱۲]: کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کي بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا[۱۳]۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کي منادي کرتا ہے ۹ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا ہے کہ اُنھوں نے عہدشکني کي تھي۔ ۱۱ وہ اُنکے سے اُن باتوں کي خبر دیتا ہے جو اُنپر آنا چاھتي تھیں۔ ۱۸ اور اُن بلاؤں کي بھي جو عناتوتیوں پر آنا چاھتي تھیں، اِس لیئے کہ اُنھوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے اُسکا کہا نہ مانا۔

۶۰۰ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کي باتیں سنو، اور بني یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو: ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرایل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عہد کي باتوں کو نہیں سنتا[۱]، ۴ جو میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے، لوھے کے تنور سے، یہہ کہکے باھر لے آیا[۲]، کہ تم میري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ھی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ھوگے، اور میں تمھارا خدا ھونگا[۳]؛ ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے کي[۴]، کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ھی، وفا کروں؛ چنانچہ آج کے دن ایسا ھی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، اي خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھسے کہا، کہ یہ ساري باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادي کر، اور کہہ، کہ اِس عہد کي باتیں سنو، اور اُن پر عمل کرو[۵]۔ ۷ کیونکہ میں تمھارے باپ‌دادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باھر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ھوں: میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رھا، کہ میري سنو[۶]۔ ۸ پر اُنھوں نے یہہ بات نہ مانی[۷]، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ھر ایک نے اپنے برے دل کي ضد کي پیروي کي[۸]؛ اِس لیئے میں اِس عہد کي ساري دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنھیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنھوں نے نہیں کیا، اُن پر پوري کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ھی[۹]۔ ۱۰ وے اپنے باپ‌دادوں کي خرابیوں کي طرف، جنھوں نے میري باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے[۱۰]، اور بےگانے معبودوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

[۱] اِستثنا ۲۷: ۲۶ گلا ۳: ۱۰
[۲] اِستثنا ۴: ۲۰ ۱ سلاطین ۸: ۵۱
[۳] اِستثنا ۲۶: ۱۷، ۱۸ یرمیاہ ۷: ۲۳ عبرانیوں ۸: ۱۰
[۴] اِستثنا ۲۹: ۱۲، ۱۳ زبور ۱۰۵: ۹، ۱۰
[۵] یرمیاہ ۳۲: ۲۰، ۲۱ دانی ۹: ۱۵
[۶] یرمیاہ ۷: ۲۵، ۲۶ ۲۵: ۳، ۴ ۲۶: ۵ ۳۵: ۱۵ ۴۴: ۴، ۵ دانی ۹: ۱۰
[۷] یرمیاہ ۴۴: ۲۱، ۲۳ زکریاہ ۷: ۱۲، ۱۳
[۸] یرمیاہ ۲۱: ۱۰ ۳۲: ۲۹ ۳۴: ۲۲ ۳۷: ۸ ۳۸: ۱۸ ۳۹: ۸ ۵۱: ۳۰ حزقی ۲۹: ۱۲ ۳۰: ۷ ۳۵: ۴ زکریاہ ۱۴: ۲
[۹] یرمیاہ ۱۰: ۲۳ امثال ۲۰: ۲۴
[۱۰] یرمیاہ ۳۰: ۱۱ ۴۶: ۲۸
[۱۱] زبور ۷۹: ۶ ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۵ ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۸
[۱۲] زبور ۱۴: ۴ ۷۹: ۶ یرمیاہ ۱۰: ۲۵
[۱۳] یرمیاہ ۱۰: ۲۱ ۲۳: ۱ حزقی ۳۴: ۲ ۳۷: ۲۴ زکریاہ ۱۰: ۳ ۱۱: ۵، ۱۷
[۱] یرمیاہ ۱۱: ۳ ۱۷: ۲۰ ۲۲: ۲ گلا ۳: ۱۰
[۲] یرمیاہ ۳۴: ۱۳ ۱ سلاطین ۸: ۵۱
[۳] خروج ۶: ۷ لاویوں ۲۶: ۱۲ یرمیاہ ۷: ۲۳ ۳۰: ۲۲ ۳۱: ۳۳ ۳۲: ۳۸ حزقی ۱۱: ۲۰ ۳۶: ۲۸ ۳۷: ۲۳ ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۶ عبرانیوں ۸: ۱۰ ۱۱: ۱۶ مکاشفہ ۲۱: ۳
[۴] خروج ۳: ۸، ۱۷ ۱۳: ۵ لاویوں ۲۰: ۲۴ گنتی ۱۳: ۲۷ ۱۴: ۸ ۱۶: ۱۳، ۱۴ استثنا ۶: ۳ ۱۱: ۹ ۲۶: ۹، ۱۵ ۲۷: ۳ یشوع ۵: ۶ حزقی ۲۰: ۶، ۱۵ عبرانیوں ۱۱: ۹
[۵] یرمیاہ ۱۱: ۶ ۳۴: ۶
[۶] یرمیاہ ۷: ۲۵ ۲۵: ۳، ۴ ۲۶: ۵ ۳۵: ۱۵ ۴۴: ۴، ۵ دانی ۹: ۱۰
[۷] یرمیاہ ۱۱: ۸ ۱۷: ۲۳ ۲۵: ۴ ۳۵: ۱۵ زکریاہ ۱: ۴ ۷: ۱۱، ۱۲
[۸] یرمیاہ ۳: ۱۷ ۷: ۲۴ ۱۱: ۸ ۱۶: ۱۲ ۱۸: ۱۲ ۲۳: ۱۷ حزقی ۲۰: ۸
[۹] یرمیاہ ۱۱: ۱۰ ۱۳: ۱۰ ۱۶: ۱۲ ۱۸: ۱۲ ۲۳: ۱۷ حزقی ۲۰: ۸
[۱۰] یرمیاہ ۱۱: ۸ ۱۳: ۱۰ ۱۶: ۱۲ ۱۸: ۱۲ ۲۳: ۱۷ حزقی ۲۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو ہوکے اُن کی بندگی کی: اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا ہے۔

۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ دیکھ، میں ایسی بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بھاگ نہ سکینگے؛ اور ہرچند وے مُجھے پکاریں، پر میں اُن کی نہ سنونگا[1]۔ ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے باشندے جائیں، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے ہیں، پکاریں[m]، پر وے مصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز نہ بچاوینگے۔ ۱۳ کیونکہ، ای یہوداہ، جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود تھے[n]: اور جتنے یروسلم کے کوچے ہیں، اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ[o]، اور نہ اُن کے واسطے اپنی آواز بلند کر، اور نہ منت کر: کیونکہ جب وے اپنی بپت کے سبب مجھے پکارینگے، میں اُن کی نہ سنونگا۔ ۱۵ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام[p]، جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے[q]؟ اورمقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا[r]؛ جب تو بدکاری کرتی تب تو خوش ہوتی ہے[s]۔ ۱۶ خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت[t]، جس کا پھل خوشنما ہے، کہلایا؛ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُس نے اُس پر آگ لگائی، اور اُس کی ڈالیاں توڑی گئیں، ۱۷ کیونکہ رب‌الافواج نے، جس نے تجھے لگایا[u]، تجھ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاری کے لیئے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی، کہ بعل کے آگے لبان جلایا تاکہ مُجھے غصہ دلاوے۔

۱۸ خداوند نے یہ مجھ پر ظاہر کیا، اور میں نے اِسے جانا؛ تب ہی تو نے مجھے اُن کے کام دکھائے۔ ۱۹ میں گھریلے برہ کی مانند تھا، جو ذبح ہونے کے لیئے لایا جاتا ہے؛ اور مجھے نہ معلوم تھا، کہ اُنھوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے[v]، کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں، اور ہم اُسے زندوں کے ملک[w] سے کاٹ ڈالیں[x]، تاکہ اُس کا نام پھر ذکر نہ ہووے۔ ۲۰ پر، ای رب‌الافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا ہے، جو گردوں اور دل کو جانچتا ہے[y]، وہ اِنتقام جو تو اُن سے لیگا، میں ہی دیکھونگا؛ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا۔ ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت، جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں[z] ہیں، کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر[a]، نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جاے: ۲۲ اِسی واسطے رب‌الافواج یوں کہتا ہے، کہ دیکھ، میں اُن کو سزا دونگا؛ جوان تلوار سے مارے جائینگے؛ اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے، ۲۳ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا؛ کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر، اُن کی سیاست کے برس میں، آفت لاؤنگا"۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ بیدینوں کی اقبال مندی کی بابت شکایت کرتا، پر ایمان ہی سے اُن کی آخری تباہی کی خبر پاتا۔ ۵ خدا آپ اُس کے بھائیوں کی بےوفائی سے خبردار کراتا، ۷ اور اپنی میراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن میں کے توبہ‌کرنےوالے اسیروں سے وعدہ کرتا، کہ وہ اُنھیں اُن کے ملک میں پھر لے آویگا۔

ای خداوند تو صادق ہے؛ توبھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے[b]؛ ہاں، مُجھے پروانگی دے، کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبیث لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں؛ وے سب کیوں چین سے رہتے، جو برملا بےوفائی سے چلتے[c]؟ ۲ تو نے اُنھیں لگایا ہے، اور اُنھوں نے جڑ بھی پکڑی ہے؛ وے بڑھ گئے، پھل بھی لائے: تو اُن کے منہ سے نزدیک ہے، پر اُن کے گردوں سے دور ہے[d]۔ ۳ لیکن، تو، ای خداوند،

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

[1] زبور ۱۸ : ۴۱
اشع ۱ : ۱۵
یسع ۱ : ۱۵
یرو ۱۴ : ۱۲
حزق ۸ : ۱۸
میکہ ۳ : ۴
ذکر ۷ : ۱۳
[m] اِست ۳۲ : ۳۷، ۳۸
[n] یرو ۲ : ۲۸ اور ۳ : ۲۴ ہوس ۱۰ : ۱
[o] خر ۳۲ : ۱۰، یرو ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴، ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
[p] زبور ۵۰ : ۱۶، یسع ۱ : ۱۱، [q] حزق ۱۶ : ۲۵، وغیرہ
[r] حجی ۲ : ۱۲، ۱۳
[s] طبا ۱ : ۱۵
[t] اشع ۲۷ : ۲
[u] زبور ۸۰ : ۸ رو ۱۱ : ۱۷
[v] یسع ۱۱ : ۱۹ یرو ۱۱ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

[w] یرو ۱۱ : ۱۹، ۲۲ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۵۲ : ۵ اور زبور ۸۳ : ۴
[x] ۲ سمو ۱۶ : ۷
[y] ۱ توا ۲۸ : ۹ زبور ۷ : ۹ یرو ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۲ مکاش ۲ : ۲۳
[z] یرو ۱۱ : ۲۱ یسع ۳۰ : ۱۰، عمو ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۱۳، ۱۶ میکہ ۲ : ۶
[a] ایوب ۲۱ : ۱۴، اور ۲۲ : ۱۷ زبور ۳۷ : ۱، ۳۵ اور ۷۳ : ۳، وغیرہ یرو ۵ : ۲۸ حبق ۱ : ۴ ملا ۳ : ۱۵
[b] یسع ۲۶ : ۱۳ متی ۱۵ : ۸ مر ۷ : ۶
[c] ایوب ۲۱ : ۷ زبور ۷۳ : ۳
[d] یرو ۲ : ۲۱

مجھے جانتا ہی[d]؛ تو نے مجھے ديکھا، اور ميرے دل کو جو تيري طرف ہی آزمايا ہی[e]؛ بھيڑوں کي مانند تو اُنہيں ذبح ہونے کے ليئے کھينچ کے نکال، ہاں، ذبح کے دن کے واسطے اُنہيں الگ کر دے[f]۔ ۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمين پر بستے ہيں کب تک سرزمين ناليہ کرے[g]، اور تمام ملک کي سبزي مرجھاوے[h]؟ چرندے اور پرندے غارت ہوئے[i]؛ کيونکہ اُنہوں نے کہا، کہ کوئي ہمارا انجام نہ ديکھيگا۔

۵ اگر تو پيدل چلنيوالوں کے ساتھ دوڑا ہی، اور اُنہوں نے تجھے تھکا ديا، پھر تجھ ميں تاب کہاں ہی، کہ گبرجٹوں کے ساتھ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمين ميں تو نڈر ہوا، تو يردن الا کي بڑھ ميں تو کيا کريگا[k]۔ ۶ چنانچہ تيرے بھائيوں اور تيرے باپ کے گھرانے نے بھي تيرے ساتھ بےوفائي کي ہی[l]؛ ہاں، اُنہوں نے بڑي آواز سے تيرے پيچھے للکارا: اُن پر اعتقاد مت رکھ، اگرچہ وے ملايم باتيں تجھ سے کريں[m]۔

۷ ميں نے اپنا گھر ترک کيا، ميں نے اپني ميراث چھوڑ دي؛ ميں نے اپني پياري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ کيا۔ ۸ ميري ميراث ميرے ليئے ايسي ہو گئي جيسا کہ شيربيشہ جو جنگل ميں ہی؛ وہ مجھ پر بڑي آواز سے گرجتي ہی، اِسي ليئے ميں اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔ ۹ ميري ميراث ميرے حق ميں ايسي ہی جيسا مُردارخوار ابلق پرندہ ہی؛ جنگلي حيوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے ہيں؛ آ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، اُنہيں لاؤ، کہ وے کھا جاويں[n]۔ ۱۰ بہت سے چرواہوں[o] نے ميرے تاکستان کو خراب کيا[p]؛ اُنہوں نے ميرا حصہ پامال کيا[q]؛ ميرے دلپسند حصہ کو اُجاڑکے بيابان بنايا ہی۔ ۱۱ اُنہوں نے اُسے ويران کيا؛ وہ ويران ہوکے مجھ سے فرياد کرتي ہی[r]؛ ساري زمين ويران ہو گئي، تو بھي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نہيں[s]۔

۱۲ بيابان کي ساري اُونچي جگہوں پر غارتگر آئے ہيں؛ کيونکہ خداوند کي تلوار زمين کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اورسلامتي کسي بشر کو نہيں ہوتي۔ ۱۳ اُنہوں نے گيہوں بويا پر کانٹے جمع کر ليئے[t]، اُنہوں نے مشقت کھينچي، پر فائدہ نہ اُٹھاوينگے؛ وے تمہارے پيداوار سے شرمندہ ہونگے، اِس ليئے کہ خداوند کا قہر شديد ہوا۔

۱۴ ميرے سارے بُرے پڑوسيوں کي برخلافي سے، جنہوں نے اُس ميراث کو چھوا[u]، جس کا ميں نے اپني قوم اِسرائيل کو وارث کيا، خداوند يوں کہتا ہی، ديکھ، ميں اُنہيں اُن کي سرزمين سے اُکھاڑ ڈالونگا، اوريہوداہ کے گھرانے کو اُن کے درميان سے نکال پھينکونگا[v]۔ ۱۵ اور بعد اُس کے کہ ميں اُنہيں اُکھاڑ ڈالونگا، ايسا ہوگا، کہ ميں پھر اُن پر رحم کرونگا[w]، اور ہر ايک کو اُسکي ميراث ميں، اور ہر ايک کو اُس کي زمين ميں پھر لاؤنگا[x]۔ ۱۶ اور ايسا ہوگا، کہ اگر وے جي لگاکے ميرے لوگوں کي طريقيں سيکھينگے، کہ ميرے نام کي قسم کھائيں کہ خداوند زندہ ہی[y]، جيسا اُنہوں نے ميرے لوگوں کو سکھايا کہ بعل کي قسم کھاويں، تو وے ميرے لوگوں ميں شامل ہوکے بن جائينگے[z]۔ ۱۷ ليکن اگر وے شنوا نہ ہونگے، تو ميں اُس قوم کو ايک لعنت اُکھاڑ ڈالونگا، ہاں، ميں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا، اور نيست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا ہی[a]۔

۱۳ باب

اِس باب ميں، کہ خدا اپني سے ايک کمربند فرات کے کنارہ پر چھپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ايسا بيان کرتا کہ اِسي طور پر ميرے لوگ برباد ہونگے۔ ۱۲ چند مثلوں کا ذکر کرکے جو مي سے بھري جاتي ہيں، وہ آگے کو خبر ديتا کہ ميرے لوگوں کي تباہحالي کے درميان اُن کي مستي ہوگي۔ ۱۰ اُن کو نصيحت کرتا کہ وے ايسي چال چلنے لگيں کہ آئندہ اُنہيں اُن پر لانہ پڑيں۔ ۲۲ وہ اُن پر فاش کرتا کہ اُن کے مکروہ کاموں کے سبب وہ اُنہيں آئي ہيں۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

[d] ۲ تيم ۲: ۱۹
[e] يوحنا ۱۰: ۲۷، ۲۸
[f] يعقو ۵: ۵
[g] يرم ۴: ۲، ۲۳: ۱۰
[h] يوئ ۱: ۱۰، ۱۲
[i] زبور ۱۰۷: ۳۴
[k] زبور ۸۸: ۴۸
[l] يرم ۹: ۴
[m] يرم ۹: ۸
[n] يسع ۵۶: ۹
[o] يرم ۶: ۳
[p] يرم ۱۰: ۲۱، ۲۳: ۱
[q] يرم ۱۲: ۱۰
[r] يوئ ۱: ۱۸، ۲۰
[s] يسع ۵۷: ۱، ۲
[t] يرم ۸: ۱۴، ۹: ۱۵
[u] زکر ۲: ۸
[v] ۲ سلا ۱۷: ۲۳، ۲۵: ۲۱
[w] يرم ۳۰: ۳، ۳۲: ۴۴
[x] حزق ۲۸: ۲۵
[y] عمو ۱: ۱۴
[z] يرم ۴: ۲
[a] الف ۲: ۲۰، ۲۱
۱ پطر ۲: ۹
[b] يسع ۱۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

خداوند نے مجھسے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں مت بھگو۔ ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا۔ ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مُجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر ہے، لیکے اُٹھ، اور فرات کو جا، اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے۔ ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھسے فرمایا تھا۔ ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ خداوند نے مجھسے کہا، کہ اُٹھ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے، نکال لے۔ ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور دیکھ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا۔ ۸ تب خداوند کا کلام یہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا۔ ۱۰ یہ بُرے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے ہیں، اور اپنے ہي دل کي سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بےگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنہیں پوجتے ہیں، وے اِس کمربند کي مانند ہونگے جو کسي کام کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا ہے، ویسا ہي خداوند کہتا ہے، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھ سے لگا رہے، تاکہ وے میرے گروہ ہوں، اور اُن کے سبب سے میرا نام ہو، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال ہووے، پر اُنہوں نے نہ سنا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھري جائیگي؛ اور وے تجھے کہینگے، کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو، ہاں، اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور کاہنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا۔ ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ذلیل دونگا؛ خداوند کہتا ہے: میں شفقت نہ کرونگا، اور ہرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاونگا، بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا۔

۱۵ سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو: کہ خداوند ہي نے فرمایا ہے۔ ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے، اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پاؤں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے ہو، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے، اور اُسے سخت تاریکي بناوے۔ ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمہارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگي؛ ہاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي؛ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا۔ ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُتر کے بیٹھو؛ کیونکہ تمہاري بزرگي کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا۔ ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کر کے لے گئے۔ ۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں دیکھو: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہے، تیرا خوشنما

۱۴ ۱۹ : ۱۶ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

گلہ ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا، تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھایا کہ تجھپر حکمراں ہوں : کیا تجھ کو اُس عورت کی مانند جسے دردزہ ہو، درد نہ لیگا ؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری برائی کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے، اور تیری ایڑیوں سے بےادبی کی گئی ؟ ۲۳ کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو، یا نیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہی ؟ تب ہی، تم نیکی کر سکوگے، جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی. ۲۴ اِس لیئے میں اُن کو اُس کوزے کی مانند، جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہی، تتر بتر کرونگا. ۲۵ خداوند کہتا ہی، کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ، تیرا ناپا ہوا بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہی، اور جھوٹ پر بھروسا رکھا ہی ؛ ۲۶ میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا، کہ تیرا ستر دیکھا جاوے. ۲۷ تیری زناکاریاں، اور تیرا ہنہنانا، تیری حرامکاری کی برائی، اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب میں نے دیکھا ہی. ای یروسلم، تجھ پر واویلا ! کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی ؟ کتنی اور دیر تک یہہ موقوف رہے ؟

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سخت کال کے باعث، ۲ یرمیاہ دعا مانگتا. ۱۰ خداوند نبی کی شفاعت منظور نہیں کرتا. ۱۳ وہ پھر، کہ ہم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبی ہیں، کہنے کام ۱۵ اوینگے. ۱۷ یرمیاہ آمارا جاتا ہی کہ اپنے معبودوں کی طرف سے خدا کے حضور دعا کرے.

خداوند کا وہ کلام، جو خشکسالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا. ۲ یہوداہ ماتم کرتا ہی، اور اُس کے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں ؛ وے ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں ؛ اور یروسلم کا نالہ اُوپر تک پہنچا. ۳ اُنکے اُمرا اپنے ادنے لوگوں کو پانی کے لیئے بھیجتے ؛ وے کنڈوں تک جاتے، پر پانی نہیں پاتے ؛ خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے : وے پشیمان ہوتے، اور گھبراتے ؛ وے اپنے سر ڈھانپتے. ۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئی، کہ زمین پر پانی نہیں برسا تھا ؛ کسان شرمندہ ہوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے. ۵ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی، اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی، کیونکہ گھاس نہیں ہی. ۶ اور گورخر اُونچی جگہوں پر کھڑے رہتے، وے ناگوں کے مانند ہوا سڑکتے، اُن کی آنکھیں بیتھ جاتیں، کہ گھاس نہ رہی.

۷ اگرچہ ہماری برائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں، تو بھی، ای خداوند، اپنے ہی نام کے لیئے عمل کر : کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں : ہم تیرے خطاکار ہیں. ۸ ای اسرائیل کی اُمیدگاہ، بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو کیوں ملک میں پردیسی کے مانند بنا، اور اُس مسافر کی مانند جو تیرا ڈالا ہی، جس میں رات کاٹے ؟ ۹ تو کیوں اِنسان کے مانند ہکا بکا ہی، اور اُس بہادر کی مانند، جو رہائی نہیں دے سکتا ؟ پھر حال، ای خداوند، تو تو ہمارے درمیان ہی، اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں ؛ تو ہمیں ترک نہ کر. ۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا ہی، کہ اُنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہی، اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا : اب وہ اُنکی بدکاری یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کی سزا دیگا.

۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُنکی خیر ہو. ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا ؛ اور جب وے سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا : بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا.

۱۳ تب میں نے کہا، ہائے، ای خداوند یہوواہ ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے ہیں، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۵ یرو ۱۰ : ۲۵
۶ یرو ۱۰ : ۱۹ اور ۱۷ : ۱۶
۷ یسہ ۳۳ : ۲۰ اور ۴۰ : ۲۷
۸ پیدا ۲۲ : ۱۴
حزق ۲۰ : ۴۰
لے ۲۶ : ۴۱
۹ زبور ۷۸ : ۶۰
یرو ۲ : ۱۳
۱۰ ایوب ۳۱ : ۲۲
زبور ۱۳۷ : ۷
یرو ۱۳ : ۲۶
۱۱ ۲ تمت ۲۲ : ۵
توبہ ۳ : ۸
حزق ۲۰ : ۴۰
اور ۳۹ : ۲۶
ہوس ۸ : ۱۳
۱۲ یرو ۱۴ : ۱۲
۱۳ یسہ ۳۰ : ۱۰
۱۴ یرو ۲۳ : ۲۱
۱۵ یرو ۲۷ : ۱۵
۱۶ ۱ سلا ۱۳ : ۱۸
۱۷ یرو ۹ : ۱
لو ۱۹ : ۴۱
۱۸ یرو ۱۴ : ۳
۱۹ ۲ توا ۲۹ : ۱۹
یرو ۸ : ۲۲
۲۰ دان ۹ : ۸
۲۱ یرو ۱۴ : ۷
۲۲ ۱ سلا ۱۲ : ۱۰
یرو ۱۰ : ۱۵
۱۵ : ۱۸
ہوس ۶ : ۱
اور ۱۳ : ۴
۱ سلا ۱۷ : ۱
زبور ۱۳۵ : ۷
یرو ۱۰ : ۱۳
۱۵ : ۱۰
۲۳ : ۲۲
حزق ۱۳ : ۹
میکہ ۳ : ۶
زکر ۱۳ : ۲
۱ یرو ۲۷ : ۹
اور ۲۹ : ۸
۲ یرو ۱۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

۱ زبور ۴۰ : ۱۴
۲ یسہ ۱۰ : ۳۰
۳ زبور ۶۹ : ۲۰
۴ زبور ۲۵ : ۱۱
۵ یرو ۱۲ : ۱۳
۶ یسہ ۳۳ : ۲
۷ یرو ۱۴ : ۲۰
۸ یرو ۱۷ : ۱۳
۹ یسہ ۳۳ : ۲
۱۰ ۲ توا ۳۶ : ۱۶
۱۱ ۱ سلا ۲۸ : ۶
یرو ۷ : ۱۶
۱۲ یرو ۱۱ : ۱۴
۱۳ ۱ سلا ۲۲ : ۲۲
۱۴ یرو ۲۳ : ۲۱
۱۵ یرو ۲۷ : ۱۰
۱۶ ۲ توا ۳۶ : ۱۷
یرو ۵ : ۱۲
۱۷ یرو ۹ : ۱
۱۸ ۲ توا ۳۴ : ۲۵
یرو ۱۱ : ۱۷
۱۹ ۲ توا ۲۴ : ۲۰
۲۰ یرو ۳ : ۲۵
۲۱ یرو ۱۴ : ۷
۲۲ یرو ۱۰ : ۷
۲۳ یرو ۵ : ۳۱
۲۴ یرو ۲۳ : ۱۴
۲۵ یرو ۲۳ : ۱۴
۲۶ یرو ۱۳ : ۲۲
۲۷ یرو ۱۳ : ۲۶
۲۸ یرو ۱۳ : ۲۷
۲۹ یرو ۱۳ : ۲۷
۳۰ یرو ۱۳ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے، اور تمپر کال نہ آویگا؛ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسي سلامتي دونگا، جو قایم رہیگي؛ ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹھي نبوت کرتے ہیں؛ میں نے اُنھیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا، نہ اُنھیں کہا: وے جھوٹھي رویا، اور جھوٹھا علم غیب، اور بےاصل باتیں اور اپنے دلوں کي مکاریاں نبوت کي طرح تمپر ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۵ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، اُن نبیونکي بابت، جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں، جنھیں میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ہیں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ہوگا"؛ ایسے نبي تلوار اور کال سے ہلاک کیئے جائینگے۔ ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے جائینگے، وے، اور اُنکي جوروں، اور اُنکے بیٹے اور اُنکي بیٹیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا کوئي نہ ہوگا، کہ میں اُن کي بُرائي اُن پر ڈالونگا۔

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میري آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں اور ہرگز نہ تھمیں: کیونکہ میري قوم کي کنواري بیٹي بڑے زخم کے ساتھ بھاري صدمہ کے سبب شکست ہو گئي۔ ۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں، تو دیکھ وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں، اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں، تو دیکھ، وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ہاں، نبي اور کاہن دونوں ایک ملک کي طرف، جسے وے نہیں جانتے ہیں، خارج ہوئے جائینگے۔ ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیري جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتي ہي؟ تو نے ہم کو کیوں مارا، اور ہمارے لیئے شفا نہیں؟ ہم سلامتي کي راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ہوئي: اور صحت پانے کے وقت کي، پر دیکھ، دہشت آئي۔ ۲۰ اي خداوند، ہم اپني برائي، اور اپنے باپ‌دادوں کي سرکشي کا اِقرار کرتے ہیں، کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہی۔ ۲۱ اپنے نام کے لیئے تو ہمیں رد نہ کر، اور اپنے جلالي تخت کو بے عزت نہ کرا: یاد فرما، اور ہم سے عہد شکني نہ کر۔ ۲۲ قوموں کي بطلانوں میں کوئي ہی، جو مینہہ کو برسا سکتي ہی؟ یا افلاک پاني دے سکتے ہیں؟ اي خداوند، ہمارے خدا، کیا تو وہي نہیں ہی؟ اِسي لیئے ہم تیرے اِنتظار میں رہینگے، کیونکہ تو ہي یہہ سب کام کرتا ہی۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت یہودیوں کے رد ہو جانے کي اور گونا گون آفتیں اُٹھانے کي۔ ۱۰ یرمیاہ لوگوں کي کینہ‌وري کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کي تسلي کے واسطے اُس سے ایک وعدہ کیا جاتا، ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکي دي جاتي۔ ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرنے خدا اُس سے ایک اور وعدہ کرتا۔

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسیٰ[a] یا سموایل[b] میرے حضور کھڑے ہوتے[c]، تد بھي میرا دل اِس قوم کي طرف متوجہ نہ ہوتا: اُنکو میرے سامہنے سے نکال دے، کہ وے چلے جائیں۔ ۲ اور یوں ہوتا، کہ جب وے تجھ سے کہیں، کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ وے جو موت کے لیئے ہیں، سو موت کو جائیں؛ اور جو تلوار کے لیئے ہیں، سو تلوار کو؛ اور جو کال کے لیئے ہیں، سو کال کو؛ اور جو اسیري کے لیئے ہیں، سو اسیري کو[d]۔ ۳ اور میں چار قسم کي آفتوں کو اُنپر بھیجونگا[e]، خداوند فرماتا ہی: تلوار کو، کہ قتل کرے، اور کتوں کو، کہ پھاڑ ڈالیں، اور آسماني پرندوں کو، اور زمین کے درندوں کو، کہ نگلیں اور ہلاک کریں[f]۔ ۴ اور میں اُنھیں، یہوداہ کے بادشاہ منسي بن حزقیاہ کے سبب[g]، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ہی، چیتور دونگا، کہ وے زمین کي ساري مملکتوں میں سنائے جاؤں[h]۔ ۵ اب، اي یروسلم، کون

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

[a] یرو ۳ : ۱ ۔ [b] زبور ۹۹ : ۶ ۔ [c] حزق ۱۴ : ۱۴، ۲۰ ۔ [d] یرو ۴۳ : ۱۱ ۔ [e] یرو ۲۴ : ۱۰ ۔ [f] زبور ۷۹ : ۲ ۔ [g] ۲ سلا ۲۱ : ۱۱ ۔ [h] یرو ۲۴ : ۹ ۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہم‌درد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ہے، خداوند کہتا ہے، تو پیچھے پھر گئی: اِس لیئے میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاونگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا۔ ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛ میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا، کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں: میں نے دوپہر کے وقت ماؤں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک پرزی عذاب و دہشت ڈالی ہے۔ ۹ وہ جو سات جنی ہے، سو سست ہو گئی ہے؛ اُسنے جان دے دی ہے: دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی ہے: خداوند کہتا ہے، کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔

۱۰ مجھ پر واویلا، اے میری ماں کہ تو مجھے جنی! کہ میں لڑنا آدمی ہو جاؤں، اور تمام سرزمین میں ایک فتنہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تاہم بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھپر لعنت کرتا ہے۔ ۱۱ خداوند نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاونگا، کہ تیری خیر ہو؛ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراونگا۔ ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو، اُتر کے لوہے کو، اور پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹوا دونگا، قیمت کے لیئے نہیں، مگر تیرے سارے گناہوں کے لیئے؛ تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور میں تجھے تیرے دشمنوں کی خدمت کراونگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں جانتا ہے: کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی، جسے میں تم پر بھی بھڑکا دونگا۔

۱۵ ای خداوند، تو یہہ جانتا ہے؛ مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے ستانیوالوں سے میرا اِنتقام لے: تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا: جان رکھ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی ہے۔ ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں، اور میں نے اُنہیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خورمی تھیں: کیونکہ، ای خداوند، رب‌الافواج، میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں۔ ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُنکے ساتھ پھوٹے خوشی کی: تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا: کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے۔ ۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہے، اور میرا گھاؤ لاعلاج، کہ صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیئے سراسر دھوکہ کی نہر کا سا ہو گیا ہے، اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا۔

۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاونگا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرلے، تو تو میرے مُنہ کی مانند ہوگا: وے تیری طرف پھریں، لیکن تو اُن کی طرف نہ پھرے۔ ۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراونگا، اور وے تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب نہ ہونگے: کیونکہ خداوند کہتا ہے، میں تیرے ساتھ ہوں، کہ تیری حفاظت کروں، اور تجھے رہائی دوں۔ ۲۱ ہاں، میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاونگا۔

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ارمیاہ کو حکم دیا جاتا ہے کہ نکاح نہ کرے اور ماتم‌خانوں اور صاحبتعزیوں میں ہرگز داخل نہ ہو، اِس مقصد پر کہ اِس ہی طور سے یہودیوں کی بالکل تباہی جو ہوا چاہتی تھی اُن پر جانی جاوے۔ ۱۰ اُس مصر کے لوگوں کے باپدادوں سے بدتر تھے۔ ۱۴ اُن کی رہائی جو ہونیوالی تھی، مصر میں سے چھوٹنے کی بہ‌نسبت زیادہ تعجب کا باعث ہوگی۔ ۱۷ خدا اُنہیں اُن کی شرارتی کے سبب دوہرا سزا دیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

---

* یرمیاہ ۱۲ : ۳
* یرمیاہ ۱۱ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۲
* زبور ۶۹ : ۲۰
* حزقی ۳ : ۱۴، ۱۵، مکاشفہ ۱۰ : ۱۰
* ایوب ۲۳ : ۱۲، زبور ۱۱۹ : ۱۵۳، ۱۱۱، ۱۱۲
* زبور ۱ : ۱ اور ۲۶ : ۴، ۵
* یرمیاہ ۳۰ : ۱۰
* دیکھو یرمیاہ ۱۵ : ۱۸، ۱۷ ایوب ۶ : ۱۵، وغیرہ
* ذکر ۳ : ۸
* آیت ۱۸، حزقی ۱۴ : ۶ اور ۱۸ : ۳۰، ۳۲
* یرمیاہ ۱۵ : ۱۲ اور ۱۷ : ۱
* یرمیاہ ۱۵ : ۲۰

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ٢ تو اپنے لیئے جورو نہ کر، کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیئے اِس مکان میں ہوویں. ٣ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کي بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنہیں جنیں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہی، ٤ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے[c]؛ اُن پر کوئي ماتم نہ کریگا[d]، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛ وے کہاد کي مانند زمین کي سطح پر پڑے رہینگے[e]: تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکي لاشیں آسماني پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[f]. ٥ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو[g]، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا، نہ اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ کہ خداوند کہتا ہی، میں نے اپني سلامتي کو، یعنے، مہرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہی. ٦ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے، دونوں، مرینگے: وے گاڑے نہ جائینگے، اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[h]، اور کوئي اُنکے لیئے اپنے کو چیرے نہ کریگا[i]، اور نہ کوئي اپنے بال منڈاویگا[j]. ٧ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹي نہ توڑینگے، کہ اُنہیں مردوں کي بابت تسلي دیں: اور وے اُنہیں دلداري کا پیالہ نہ دینگے، کہ وے اپنے باپ اور اپني ماں کے لیئے پیئیں[k]. ٨ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو، کہ اُنکے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے. ٩ ربّ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اِس مکان میں تمھارے دیکھتے ہوئے اور تمھارے ہي دنوں میں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[l].

١٠ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھ سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بڑي باتیں ہمارے برخلاف کہیں[1]؟ ہماري کیا شرارت؟ اور ہماري خطا کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي ہی؟ ١١ تب تو اُنہیں کہیگا، اِسي لیئے ہی، خداوند کہتا ہی، کہ تمھارے باپ‌دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی[m]، اور بےگانے معبودوں کي پیروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجھے ترک کیا، اور میري شریعت پر عمل نہیں کیا؛ ١٢ اور تم ہي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کیا[n]؛ کیونکہ دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا ہی، کہ میري نہ سنے[o]: ١٣ اِس لیئے میں تمھیں اِس زمین سے خارج کرکے[p] ایسے ملک میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ تمھارے باپ‌دادے جانتے تھے[q]؛ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا.

١٤ تو بھي، دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، جن میں لوگ کبھي نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا[r]؛ ١٥ بلکہ، خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو اُتر کي سرزمین سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا؛ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، پھر لاؤنگا[s].

١٦ دیکھ، میں بہت سے مچھیوں کو بلوا بھیجونگا[t]، خداوند کہتا ہی، اور وے اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور وے ہر پہاڑ سے، اور ہر ٹیلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے. ١٧ کیونکہ میري آنکھیں اُن کي ساري راہوں پر ہیں[u]؛ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کي شرارت

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

[a] ١ سمو ٢٤ : ٢٣
[b] يرو ٥ : ١١
اور ٢٣ : ٢٢
اور ٢٢ : ٨
[c] ٢ سمو ٢١ : ١٠
اور ٢٢ : ٣٣
[d] يرو ٢٢ : ١٨، ١٩
اور ٢٥ : ٣٣
[e] زبور ٨٣ : ١٠
يرو ٨ : ٢
اور ٩ : ٢٢
[f] زبور ٧٩ : ٢
يرو ٧ : ٣٣
اور ٣٤ : ٢٠
[g] حزق ٢٤ : ١٦
[h] ٢ توا ٣٥ : ٢٤، ٢٥
[i] لاو ١٩ : ٢٨
١ سمو ١٤ : ٢
[j] يرو ٤١ : ٥
اور ٤٧ : ٥
[k] ٢ سمو ١٢ : ٢٠، ٢١
[l] حزق ٢٦ : ١٣
هوس ٢ : ١١
مکاش ١٨ : ٢٣
[m] ديکھو ١ سمو ١٢ : ١٤، ١٥
ايوب ٣٢ : ١٢
اشع ٥٨ : ١٣، ١٤
[n] يرو ٧ : ٢٦
[o] يرو ١٣ : ١٠
[p] ٢ سمو ٢١ : ١، ٢، ٢٦، ٢٨
اور ٢٨ : ٢٥، ٣١، ٣٢، ٣٤، ٣٦
[q] يرو ١٥ : ١٤
[r] يسع ٤٣ : ١٨
يرو ٢٣ : ٧، ٨
[s] يرو ٢٣ : ٦
اور ٣٠ : ٣
اور ٣٢ : ٣٧
[t] عمو ٤ : ٢
حبق ١ : ١٥
[u] ايوب ٣٤ : ٢١
امث ٥ : ٢١
اور ١٥ : ٣
يرو ٣٢ : ١٩

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

میري آنکھوں سے چھپي نہیں ہی۔
۱۷ اور میں پہلے اُنکي شرارت اور خطاکاري کي دوني سزا دونگا؛ کیونکہ اُنھوں نے میري سرزمین کو اپني مکروہ چیزوں کي لاشوں سے ناپاک کیا، اور اُنھوں نے میري میراث کو اپني گھنوني چیزوں سے بھر دیا ہی۔ ۱۹ اي خداوند، تو جو میري قوت، اور میرا گڑھ ہی، اور بپت کے دن میں میري پناہگاہ، دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگي، کہ في الحقیقت ہمارے باپدادوں نے جھوٹھ، اور بطلان کي چیزیں میراث میں لیں، اور اُن میں سے کوئي نہیں جس سے فائدہ ہوتا۔ ۲۰ کیا اِنسان اپنے لیئے اِلٰہوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں ہیں؟ ۲۱ اِس لیئے، دیکھ، میں اِس مرتبہ اُنھیں آگاہ کرونگا، میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنھیں معلوم کرونگا؛ اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی۔

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ کي اصري گناہ کے سبب ہوتي، ۵ لعنت اُس پر جسکي بھروسا اِنسان پر بھروسا رکھتا ہی، ۷ اور برکت اُس پر جسکي امید خداوند پر ہی۔ ۹ اِنسان کے اندیشہ دل خدا کو ٹھیک نہیں سکتا۔ ۱۰ خدا کي سلامتي کہ کیسي ہی۔ ۱۲ بني اُس پر شفقت کرتا جو اُس کي پناہگاہ سے ٹھہرا ہوا تخت ہی۔ ۱۴ وہ اکیلا خدا کہ جسکے پاک کرنے کي بات عہد کو ہوہر جاري رکھتي۔

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کي نوک سے لکھا گیا ہی؛ اُن کے دل کي تختي پر، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہی: ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے، ہرے درختوں کے پاس، اور اونچے پہاڑوں پر، اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں۔ ۳ اي میرے پہاڑ جو میدان میں ہی، تیرا مال، اور تیرے سارے خزانے، اور تیرے اونچے مکان، جانہیں تو نے اپني ساري سرحدوں پر گناہ کے لیئے بنایا، لٹاؤنگا۔ ۴ اور تو از خود اُس میراث سے، جو میں نے تجھے دي، اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھالیگا؛ اور میں اُس زمین میں، جسے تو نہیں جانتا، تجھ سے تیرے دشمنوں کي خدمت کراونگا؛ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کي آگ بھڑکائي، سو ہمیشہ تک جلتي رہیگي۔

۵ خداوند یوں کہتا ہی، لعنت اُس اِنسان پر ہی، جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہی، اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہی، اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہی۔ ۶ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند ہوگا، جو بیابان میں ہی، اور نیکي کو جس وقت وہ آویگي نہ دیکھیگا، پر دشت کے خشک بےآب مکانوں میں، اور شورزار زمین میں رہیگا، جس میں کوئي بسنیوالا نہ ہو۔ ۷ مبارک ہی وہ آدمي جو خداوند پر توکل کرتا ہی، اور جس کي اُمیدگاہ خداوند ہی: ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کي مانند ہوگا، جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے، اور اپني جڑ دریا کي طرف پھیلاوے، اور جب گرمي آوے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے، بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں: اور خشکسالي سے وہ اندیشمند نہ ہو، اور پھل لانے سے باز نہ آئے۔

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہباز ہی، اور نہایت فاسد ہی: اُسکو کون دریافت کر سکتا ہی؟ ۱۰ میں خداوند دل کو جانچتا ہوں، اور گردوں کو آزماتا، تاکہ میں ہر ایک آدمي کو اُسکي چال کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق، بدلا دوں۔ ۱۱ جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو آپ نے نہ دیئے ہوں، اُس ہي طرح وہ ہی جو بےاِنصافي سے دولت حاصل کرتا ہی، سو اپني عمر کے بیچ و بیچ اُسے کم کریگا، اور آخر کو بھوآ رہیگا۔

۱۲ ایک جلالي تخت، اِبتدا سے مقرر کیا ہوا، ہمارے مقدس کا مکان، ۱۳ اِسرائیل کي اُمیدگاہ، خداوند ہی: وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ہیں، شرمندہ ہونگے؛ اور وے جو مجھسے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

یرمیاہ ۱۷ : ۱ ۳۰ : ۱۲ ۱۰ : ۲۰ ۲ حزقی ۲۰ : ۲۸ ۱ سموئیل ۱۵ : ۲۳ ۳ یرمیاہ ۱۶ : ۱۸ ۴ یرمیاہ ۱۵ : ۱۴ ۵ یرمیاہ ۱۷ : ۵ ۶ یرمیاہ ۴۸ : ۶ ۷ زبور ۴۰ : ۴ ۸ دیکھو یسعیاہ ۳۲ : ۲ ۹ یرمیاہ ۲۹ : ۸ ۱۰ مکاشفہ ۲ : ۲۳ ۱۱ زبور ۵۵ : ۲۳ لوقا ۱۲ : ۲۰ ۱۲ یرمیاہ ۱۴ : ۸ ۱۳ زبور ۷۳ : ۲۷ یسعیاہ ۱ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے"، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا ہی، ترک کیا ہی[a]. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا ہوونگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر ہی[b].

۱۵ دیکھ وے مجھے کہتے ہیں، کہ خداوند کا کلام کہاں ہی؟ وہ اب ہی آوے[c]. ۱۶ میں نے تو، تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[d]، اور سوگ کے دن کی آرزو نہیں کی؛ تو خود جانتا ہی: کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ۱۷ تو میرے لیئے ہول سا مت ہو؛ تو بپت کے دن میں میری پناہ ہی[e]. ۱۸ وے جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوویں[f]، پر میں شرمندہ نہ ہوؤں[g]؛ وے ہراسان ہوویں، پر میں ہراسان نہ ہوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اور دوني شکست سے اُنہیں شکست دے[h].

۱۹ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہی، کہ جا، اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو؛ ۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاہان یہوداہ[i]، اور ای سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے، جاتے ہو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم آپ سے چوکس رہو، اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ[j]؛ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باہر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمہارے باپ‌دادوں کو فرمایا[k]. ۲۳ لیکن اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا[l]، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نہ ہوں، اور تربیت کو حاصل نہ کریں. ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا ہی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

" دیکھو لوقا ۲۰ : ۱۰
[a] یرو ۲ : ۱۳
[b] زبور ۱۰۹ : ۱ ؛ ۱۴۲ : ۵ اور ۱۴۸ : ۱۴
[c] ۲ پطر ۳ : ۴
[d] یسہ ۶ : ۸
[e] حزق ۱۲ : ۲۲
[f] عمو ۵ : ۱۸
[g] ۲ پطر ۳ : ۳، ۴
[h] یرو ۱ : ۱۹ وغیرہ
[i] یرو ۱۷ : ۲۵
[j] زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴
[k] یرو ۱۷ : ۲۰ اور ۲۲ : ۲
[l] یرو ۲۵ : ۴
[m] یرو ۱۱ : ۳ اور ۲۲ : ۲
[n] ۲ کر ۱۵ : ۳۲، وغیرہ
[o] خر ۲۰ : ۸ اور ۳۴ : ۱۲ اور ۳۵ : ۲ اور حزق ۲۰ : ۱۲، ۲۰ اور نحمہ ۱۳ : ۱۹
[p] عبر ۳ : ۷، ۸، ۱۵ اور ۴ : ۷
[q] یرو ۷ : ۲۶ اور ۱۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤ کے، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کرینگے؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے[m]؛ اور یہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا. ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے[n]، اور میدان سے"، اور کوہستان سے، اور دکھن سے"، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور ہدیے، اور لبان لیئے ہوئے آوینگے؛ اور اُن کے سانھ وے جو ہونگے، شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاوینگے[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نہ سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھ اُٹھائے ہوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور ہرگز نہ بجھیگي[q].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ کمہار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہ ظاہر کرتا کہ سب قوموں کا میں ہي مالک ہوں، ۱۱ یہوداہ کو خبر دي جاتی کہ اُس کي بے‌موقع بغاوت کے سبب بھنسي آنچیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنہوں نے اُس پر ایکا کیا تھا دعا مانگتا ہی.

۲،۵ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھ، اور کمہار کے گھر جا، اور میں وہاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ۳ تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہ چاک پر کچھ کام کرتا ہی. ۴ اُس وقت وہ مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمہار کے ہاتھ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھرکے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا. ۵ تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا، ۶ کہ ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمہار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں[r]؟ خداوند کہتا ہی. دیکھو، جس طرح

[r] یسہ ۴۵ : ۹ اور روم ۹ : ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹي کمہار کے هاتھ میں هی، اُس هي طرح ای اِسرائیل کے گھرانے، تم میرے هاتھ میں هو. ۷ اگر کسي وقت میں کسي قوم، اور کسي بادشاهت کے حق میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ویران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپني برائي سے باز آوے، تو میں بهي اُس بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھ کرنا ٹھہرایا تها. ۹ اور پهر اگر میں کسي قوم اور کسي بادشاهت کي بابت کہوں، کہ اُسے بنواؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو میري نظر میں برا هی کرے، اور میري آواز کو نہ سنے، تو میں بهي اُس نیکي سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تها. ۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا هوں کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، دیکھو، میں تمهارے لیئے مصیبت تجویز کرتا هوں، اور تمهاري مخالفت میں منصوبہ باندهتا هوں: سو اب تم میں سے هر ایک اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني اپني راهیں اور کاموں کو راست کرے. ۱۲ پر اُنہوں نے کہا، کہ ناامیدي کي بات هی؛ اِسلیئے کہ هم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے، اور هر ایک اپنے اپنے بُرے دل کي ضدي پر عمل کریگا. ۱۳ اِس باعث خداوند یوں فرماتا هی، کہ اب قوموں کے درمیان پوچهو، کہ کسي نے ایسي باتیں سُني هیں؟ اِسرائیل کي کنواري نے نہایت هولناک کام کیا. ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدانوالے پهاڑ پر سے کبهي غائب هوگا؟ کیا وہ ٹهنڈا بہتا پاني، جو دور سے آتا هی، سوکھ جائیگا؟ ۱۵ تو بهي میري قوم مجهکو بهول گئي، اور باطل کے واسطے بخور جلاتي، اور وے اُنهیں اُنکي راهوں میں، قدیم راهوں میں، ٹیڑهي کهائیوں، تادہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ میں جو بنائي نہ گئي. ۱۶ کہ وے اپني سرزمین کو حیراني اور همیشہ کي هنسي ٹهٹهے کا باعث کریں؛ هر ایک جو اُدهر سے گذرے، دنگ هوگا، اور اپنے سر کو هلاویگا. ۱۷ میں اُنهیں دشمن کے سامهنے گویا پوربي هوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن کي بپت کے دن میں میں اُنهیں پیٹهہ دکهلاؤنگا، چہرہ نہ دکهلاؤنگا.

۱۸ تب اُنهوں نے کہا، کہ آؤ، هم یرمیاہ کي مخالفت میں منصوبے باندهیں؛ کیونکہ شریعت کاهن سے جاتي نہ رهیگي، اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي سے. آؤ، هم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کریں. ۱۹ اے خداوند، تو مجهہ پر توجہہ کر، اور اُنکي آواز جو مجهہ سے جهگڑتے هیں سن. ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے؟ کیونکہ اُنهوں نے میري جان کے لیئے گڑها کهودا. یاد کر، کہ میں تیرے حضور کهڑا هوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں. ۲۱ اِسلیئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنهیں تلوار کي دهار کے سپرد کر؛ اُنکي جوروؤں سے اُن کے بچے چهینے جاویں، اور وے خود رانڈیں هوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛ اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل هووں. ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑهالاویگا، اُنکے گهروں سے ماتم کي صدا سُنے؛ کیونکہ اُنهوں نے میري گرفتاري کے لیئے گڑها کهودا، اور میرے پاؤں کے لیئے پهندے چهپائے. ۲۳ پر اے خداوند، تو اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنهوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا هی؛ اُنکي شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر.

۱۹ باب

اس باب میں، کہ کمہار کے نہاں ایک مراهن کے اوزہ جانے پر پیشگوئي کي جاتي کہ اِس هي طرح سے سارے هي یہوداہ اُن کے گناهوں کے سبب سے تباہ هوجائینگے.

خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو جاکے کمہار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاهنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے؛ ۲ اور بن هنوم کي

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

۱ سلا ۱۰ : ۵
لوق ۲ : ۱۰
۲ یرو ۱۰ : ۱
۳ حزی ۱۴ : ۲۱ اور ۳۳ : ۲۴
۴ یرو ۲۲ : ۳ یوء ۱۰ : ۳
۵ دیکهو یرو ۲۶ : ۲ ۲۰ : ۲
۶ یرو ۱۱ : ۱۰
۷ اسا ۱۱ : ۱۰
۸ سلا ۲ : ۷
۹ یرو ۲ : ۲۸، ۴۴
۱۰ زبور ۱۰۶ : ۳۸
۱۱ زبور ۳۵ : ۲ اور ۱۰۳ : ۲۲ اعمال
۱۲ زبور ۱۰۹ : ۱۵
۱۳ زبور ۳۵ : ۴ اور ۱۰۱ : ۱۵ اعمال
۱۴ زبور ۳۵ : ۱ اور ۱۰۹ : ۱۵ یرو ۱۸ : ۲۰ اور ۱۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادي میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا، اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا تو وہاں سنا: ۳ اور کہہ، ای یہوداہ کے بادشاہو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو؛ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں اِس مکان پر ایسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جھنجھنا جائینگے۔ ۴ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے ٹھہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلٰہوں کے واسطے لبان جلایا، جنھیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا؛ ۵ اور اُنھوں نے بعل کے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کي سوختني قربانیوں کے لیئے آگ میں جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا ذکر کیا، اور نہ یہ میرے خیال میں بھي آیا: ۶ اِسلیئے دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ مقام توفت نہ کہاویگا، اور نہ بن ہنوم کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائیگا۔ ۷ اور اِس مقام ہي میں میں یہوداہ اور یروسلم کي صلاح باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، تلوار سے گر جائینگے؛ اور میں اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ وے کھاویں۔ ۸ اور میں یہہ شہر حیراني اور ‖ حقارت کا باعث کرونگا؛ ہر ایک جو اُس سے گذریگا، دنگ ہوگا، اور اُسکي سب آفتوں کے سبب پھپکاریگا۔ ۹ اور میں اُنھیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکي بیٹیونکا گوشت کھلاؤنگا، بلکہ ہر ایک دوسرےکا گوشت کھائیگا، محاصرہ کے وقت، اُس تنگي میں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکي جان کے خواہاں اُنھیں تنگ کرینگے۔ ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈالیو۔ ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئي کمہار کے برتن کو توڑے، جو پھر ثابوت نہ ہو سکے، اور لوگ توفت میں گاڑینگے، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے۔ ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا ہی: چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کي مانند کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گھر، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کي مانند ناپاک ہو جاوینگے، ہاں، وے سب گھر، جنکي چھتوں پر اُنھوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلٰہوں کے لیئے تپاون تپلائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوکے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستیوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے نہایت گردنکشي کي تا کہ میري باتوں کو نہ سنیں۔

۲۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا ہی، اور اس باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھ خبر ملتي کہ مولناک سزا تجھہ کو دي جائیگي۔ ۲ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دھاڑاري کرتے۔ ۱۴ وہ اپني پیدایش کے سبب افسوس کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

ایسا ہوا، کہ فشور بن اِمّیر کاہن نے، جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا، یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا۔ ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبي کو مارا، اور اُسے اُس کاٹھہ میں ڈالا، جو بنیامین کے پھاٹک بالا میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا۔ ۳ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ فشور نے

ᵃ یوں یرو ۱۹: ۱۱، ۱۳
ᵇ زاور ۲: ۶ یسہ ۳۰: ۱۴ نوحہ ۴: ۲ حزیر ۷: ۳۲
ᶜ ۲سلا ۲۲: ۱۰
ᵈ ۲سلا ۲۲: ۱۴ یرو ۳۲: ۲۹ مقد ۱: ۹
ᵉ یرو ۷: ۱۸
ᶠ دیکھو ۲توا ۲۰: ۵
ᵍ یرو ۷: ۲۲ اور ۱۷: ۲۳
ʰ پیدا ۴۶: ۲۱ اِسا ۲۸: ۲۱
ⁱ زاور ۱۴: ۲ اور ۱۰: ۳ اور ۱۱: ۴ اور ۳۴: ۲۰ اِمیاہی سن، پھپکار
ʲ یرو ۱۸: ۱۶ اور ۴۹: ۱۷ اور ۵۰: ۱۳ حزیر ۲۷: ۳۶ اِسا ۲۸: ۵ یسہ ۵: ۶ نوحہ ۲: ۱۵
ᵏ ۱توا ۲۴: ۱۴
ˡ یرو ۲۰: ۴ حزیر ۱۲: ۱۲
ᵐ ۲توا ۲۸: ۱۱
ⁿ ۲توا ۲۸: ۱۵
ᵒ ۱توا ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاتھ سے نکالا. تب یرمیاہ نے
اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں،
بلکہ || مجور مسابب رکھا. ۴ کیونکہ
خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں
ایسا کر دونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے
سب دوستوکے لیئے، خوف کا باعث
ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کي تلوار
سے مارے پرینگے، اور تیري آنکھیں یہہ حال
دیکھینگي: اور میں سارے یہوداہ کو بابل
کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور
اُنھیں تلوار سے قتل کریگا. ۵ اور میں اِس
شہر کي ساري ||دولت، اور اُسکے سارے
محاصل، اور اُسکي ساري نفیس چیزوں
کو، اوریہوداہ کے بادشاہوںکے سب خزانوں
کو دے ڈالونگا؛ ہاں، میں اُنھیں اُن کے
دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا، جو
اُنھیں لوٹینگے، اور اُنھیں پکڑکے بابل میں
لے جائینگے. ۶ اور ای فشور، تو اور سب
جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے
جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور
وہاں تو مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور
تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھي
نبوت کي.

۷ ای خداوند، تو نے مجھے ترغیب
دي ہی، اور میں نے ترغیب پائي؛ تو
مُجھ سے توانا تر تھا، اور تو غالب آیا.
میں سب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں، ہر
ایک مُجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی.
۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا،
زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب
اور ہلاکت ہوتي ہی؛ اور خداوند کا کلام ہر
روز میري ملامت اور ہنسي کا باعث ہوتا
تھا. ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ
کرونگا، نہ آگے کبھي اُسکا نام لیکے بولونگا.
لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتي آگ
کي مانند تھا، جو میري ہڈیوں میں
چھپي ہوئي تھي، اور میں اپنے تئیں
صبر کرنے سے تھک گیا، اور سہہ نہ سکا.

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کي تہمت
سني، چاروں طرف خوف تھا. اُسکي
بابت اِطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم
اُسکي اِطلاع کرینگے. میرے سارے یارمیرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں،
شاید وہ راغب ہو جائیگا، تب ہم اُسپر
غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے.
۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کي
مانند میري طرف ہو رہا: اِسلیئے میرے
ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائي، اور غالب نہ
ہوئے، وے نہایت شرمندہ ہوئے؛ اِسلیئے
کہ اُنھوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی: اُن کي
شرمندگي ہمیشہ تک ہوگي، کبھي
فراموش نہوگي. ۱۲ پس، ای رب الافواج،
جو صادقوںکو آزماتا ہی، اور گردوں اور دل
پر نگاہ رکھتا ہی، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا،
میں اُسے دیکھوں؛ اِسلیئے کہ میں نے
اپنا مقدمہ تجھپر ظاہر کیا. ۱۳ خداوند کي
ثنا گاؤ، خداوند کي ستائش کرو؛ کیونکہ
اُسنے مسکین کي جان کو بدکارونکے ہاتھ
سے چھڑایا ہی.

۱۴ لعنت اُس دن پر، جسمیں میں
پیدا ہوا: وہ دن جسمیں میري ما مجھ
کو جني، ہرگز مبارک نہووے. ۱۵ لعنت
اُس آدمي پر، جسنے میرے باپ کو یہہ
کہکے خبر دي، کہ تیرے لیئے ایک بیٹا
پیدا ہوا، کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش
کیا. ۱۶ ہاں، وہ آدمي اُن شہروں کي
مانند ہووے، جنھیں خداوند نے اُلٹ دیا،
اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوفناک
شور سنے، اور دوپہر کے وقت ایک بڑي
للکار؛ ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم
میں قتل نہ کیا؛ تب میري ما میري
قبر ہوتي، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک پھولا
رہتا. ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا، کہ
مشقت اور رنج دیکھوں، اور کہ میرے
دن رسوائي میں کاٹے جاویں؟

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

|| یعنی، دہشت گرداگرد.
زبور ۳۱: ۱۳
۱۰ آیت یرو ۶: ۲۵ اور ۴۹: ۲۹ اور ۵۱: ۴۱
۱ عزرا ۱۰: ۲۳ زبور ۱۱۵: ۴ اور ۱۳۵: ۱۷ وغیرہ
۲ یرو ۲۰: ۴ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۹: ۲۲ وغیرہ
۳ یرو ۴: ۱۰
۴ زبور ۳۱: ۱۳
۵ ایوب ۱۹: ۱۴ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳، ۲۰ لوقا ۲۱: ۱۶، ۱۷
۶ یرو ۱: ۱۹ ۱۱
۷ یرو ۱۵: ۲۰ اور ۱۷: ۱۸
۸ یرو ۲۳: ۴۰
۹ یرو ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰
۱۰ زبور ۵۴: ۵ اور ۱۰۹: ۳۱
۱۱ زبور ۳۵: ۱۰ اور ۱۰۹: ۳۱
۱۲ ایوب ۳۴: ۲۱ یرو ۱۱: ۲۰
۱۳ یہد ۱۱: ۲۶
۱۴ یرو ۱۸: ۲۲
۱۵ ایوب ۳: ۳ ۲۰: ۱۱
۱۶ ایوب ۳: ۱۰
۱۷ توبہ ۴: ۳

پيشتر مسيح سے ۵۸۹ کے قريب

۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ صدقياہ لوگوں کو يرمياہ پاس بھيجتا کہ دريافت کريں کہ نبوکدرضر کي چڑھائي کا کيا انجام ہوگا۔ ۳ يرمياہ اُنھيں خبر ديتا کہ شہر کا سخت محاصرہ ہوگا، اور لوگوں کي دروازگيز اسيري ہوجائيگي۔ ۸ کسديوں کي پناہ ليني کے ليئے بہتر تدبير ٹھہرانا۔ ۱۱ وہ بادشاہي خاندان کو ملامت کرتا۔

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے يرمياہ کو پہنچا، جب صدقياہ بادشاہ نے فشور[a] بن ملکياہ، اور صفنياہ[b] بن معسياہ کاہن کو اُسکے پاس يہہ کہنے کو بھيجا، ۲ کہ، ہمارے خاطر خداوند سے پوچھيو[c]، کيونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائي کرتا ہے، شايد کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجيب کاموں کے موافق ايسا سلوک کرے، کہ وہ ہم لوگوں کے يہاں سے چلا جاوے۔

۳ تب يرمياہ نے اُنسے کہا، کہ تم صدقياہ کو ايسا کہو: ۴ کہ خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا ہے، کہ ديکھ، ميں لڑائي کے ہتھياروں کو، جو تمہارے ہاتھ ميں ہيں، جنسے تم بابل کے بادشاہ اور کسديوں کے ساتھ، جو چار ديواروں کے باہر تمہيں گھيرے ہوئے ہيں، لڑتے ہو، پھيرونگا، اور ميں اُنہيں اِس شہر کے بيچ ميں اِکٹھے کرونگا[d]۔ ۵ اور ميں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے[e] اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا؛ ہاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قہر سے۔ ۶ اور ميں اِس شہر کے باشندونکو، اِنسان و حيوان کو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا ہو جائينگے۔ ۷ اور اِسکے بعد، خداوند کہتا ہے، ميں يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ کو، اور اُسکے ملازمونکو، اور قوم کو، ہاں، اُنکو جو اِس شہر ميں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلينگے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے ميں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے ميں، اور اُنکے ہاتھ ميں جو اُن کي جان کے خواہاں ہيں، حوالہ کرونگا[f]: اور وہ اُنہيں تلوار کي دھار سے ماريگا؛ وہ اُنہيں نہ چھوڑيگا، اور نہ اُنپر ترس کھائيگا، نہ رحمت کريگا[g]۔

۸ اور اِس قوم سے تو کہيگا، کہ خداوند يوں کہتا ہے، کہ ديکھو، ميں تمہيں حيات کي راہ اور موت کي راہ دکھاتا ہوں[h]۔

۹ جو کوئي اِس شہر ميں رہيگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مريگا: ليکن جو نکليگا، اور کسديوں کي، جو تمہيں گھيرے ہوئے ہيں، پناہ ليگا، سو جيئيگا، اور اُسکي جان اُسکے ليئے غنيمت ہوگي[i]۔

۱۰ کيونکہ ميں نے اپنا منہ اِس شہر کي طرف کيا ہے، کہ اُس سے برائي کروں، اور اُس سے بھلائي نہ کروں، خداوند کہتا ہے: بابل کے بادشاہ کے قابو ميں وہ کر ديا جائيگا[j]، اور وہ اُسے آگ سے جلاويگا[k]۔

۱۱ اور يہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو: ۱۲ اے داؤد کے گھرانے، خداوند يوں کہتا ہے، تم صبح اُٹھکے[l] اِنصاف کرو[m]، اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ، نہ ہو کہ تمہارے کاموں کي برائي کے سبب ميرا قہر آگ کي طرح بھڑکے، اور اِسطرح جلے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے۔ ۱۳ اے وادي کي باشندہ، اور ميدان کي چٹان، جو کہتي ہے، کہ کون ہمپر حملہ کريگا؟ يا، ہمارے مسکنوں ميں کون گھسيگا؟ خداوند کہتا ہے، ميں تيرا مخالف ہوں[n]۔ ۱۴ اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق ميں تمہيں سزا دونگا[o]، خداوند فرماتا ہے؛ اور ميں اُس کے بن ميں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي کو بھسم کريگي[p]۔

۲۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ وعدہ سناکے اور شريروں کو يہہ بات جتاکے کہ سزا ملکي وہ اُنھيں نصيحت کرتا، کہ وہ توبہ کريں۔ ۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور يہوياقيم پر، ۲۰ اور کونياہ پر پڑا چاہتي تھيں۔

خداوند يوں کہتا ہے، کہ يہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا، اور وہاں يہہ بات سنا، ۲ اور کہہ، اے يہوداہ کے بادشاہ، جو داؤد کے تخت پر بيٹھا ہے، خداوند کا کلام سن[q]، تو، اور تيرے ملازم، اور تيرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل ہوتے ہيں: ۳ خداوند يوں کہتا ہے، کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو[r]، اور ظالم کے ہاتھ سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ: اور کسي سے بدسلوکي نہ کرو، اور مسافر، يتيم، اور بيوہ

پيشتر مسيح سے ۵۸۹ کے قريب

[a] يرو ۳۸ : ۱
[b] ۲سلا ۲۵ : ۱۸، يرو ۲۹ : ۲۵ اور ۳۷ : ۳
[c] يرو ۳۷ : ۳، ۲۱
[d] يسہ ۱۳ : ۴
[e] خر ۶ : ۱
[f] يرو ۳۴ : ۲۰ اور ۳۸ : ۲، ۳ اور ۳۹ : ۱۷ اور ۴۵ : ۵، ۶
[g] اِسا ۲۷ : ۱۱ ۲ توا ۳۱ : ۱۷
[h] اِسا ۳۰ : ۱۹
[i] يرو ۳۸ : ۲، ۱۷، ۱۸
[j] يرو ۳۲ : ۳، ۴ اور ۳۴ : ۳ عمو ۱ : ۴
[k] يرو ۳۸ : ۱۷، ۲۳ اور ۳۴ : ۲، ۲۲ اور ۳۷ : ۱۰ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳ اور ۵۲ : ۱۳
[l] ۲توا ۲۰ : ۱۹ کے قريب
[m] زبور ۱۰۱ : ۸ ۲ يرو ۲۲ : ۳ ذکر ۷ : ۹
[n] يرو ۲۱ : ۴
[o] حزق ۱۳ : ۲۰
[p] اِسا ۱ : ۳۱ يسہ ۴۲ : ۱۰، ۱۱
[q] ۲ توا ۳۱ : ۱۹ يرو ۵۲ : ۱۳
[r] يرو ۲۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کے خون کو مت بہاؤ۔ ۴ کیونکہ اگر تم یہي کام کروگے، تو داؤد کے جانشین بادشاہ، رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے، ہر ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ۔ ۵ پر اگر تم اِن باتونکو نہ سنوگے، تو میں اپني ذات کي قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ یہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا۔ ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي بابت خداوند یوں کہتا ہی، کہ تو میرے لیئے جلعاد ہی، اور لبنان کي چوٹي: تد بھي میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئي نہیں بستا۔ ۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھي؛ اور وے تیرے خاص دیودارونکو کاٹینگے، اور اُنھیں آگ میں ڈالینگے۔ ۸ اور بہت قومیں اِس شہر کي سمت سے گذرینگي، اور اُنمیں سے ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہی؟ ۹ تب وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہی، اور بےگانے اِلٰہوں کو پوجا، اور اُنکي بندگي کي۔ ۱۰ مردے کے لیئے نہ روؤ، نہ اُسکے لیئے نوحہ کرو: مگر اُسکے لیئے جو چلا جاتا زار زار روؤ: کیونکہ وہ پھر نہ آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا۔ ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کي بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا، خداوند یوں کہتا ہی، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا: ۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں، مریگا، اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا۔

۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنے گھر کو بےانصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہی؛ جو اپنے پڑوسي کو بیگار پکڑتا ہی، اور اُسکي مزدوري اُسے نہیں دیتا؛ ۱۴ جو کہتا ہی، کہ میں اپنے

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناونگا؛ اور وہ اپنے لیئے جھنجھریاں توڑکے بناتا ہی؛ اور دیودار کي لکڑي کي چھت لگاتا ہی، اور اُسے شنجرفي کرتا ہی۔ ۱۵ کیا تو اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہی؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا، اور عدالت و صداقت نہیں کي؟ تب اُسکا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعویٰ سنکے اُسکا اِنصاف کیا؛ تب اُسکا بھلا ہوا: کیا یہي میري پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہی۔ ۱۷ پر تیري آنکھیں اور تیرا دل کسي چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے۔ ۱۸ اِسي لیئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کي بابت یوں کہتا ہی، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ روئینگے، کہ ہاے، میرے بھائي! یا ہاے، بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے، ہاے، خداوند! یا ہاے، اُسکي شوکت! ۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا؛ یروسلم کے پھاٹکونکے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا۔

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا؛ اور بسن میں اپني آواز بلند کر، اور اباریم پر سے رو، کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے گئے۔ ۲۱ میں نے تیري اِقبالمندي کے دن میں تجھ سے کلام کیا؛ پر تو بولي، میں نہ سنونگي: تیري جواني سے یہي تیري عادت ہی کہ تو میري آواز کو نہیں مانتي۔ ۲۲ ایک آندھي تیرے چرواہوں کو چرائیگي، اور تیرے عاشق اسیر ہوکے جائینگے؛ اُسوقت تو اپني ساري شرارت کے لیئے شرم کھائیگي، اور پشیمان ہوگي۔ ۲۳ اے لبنان کي بسنیوالي، جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتي ہی، تو کیسي عاجز ہوگي جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو جنلے پر ہو تجھے لگیں۔ ۲۴ مجھے اپني حیات کي قسم، خداوند فرماتا ہی، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ[a] میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا[b]، تد بھی میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہی، یعنی، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا[c]۔ ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیری ما کو جو تجھے جنی، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے[d]، نکال ڈالونگا؛ اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھی نہ لوٹینگے۔ ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت‌انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہی؟ یا ردی باسن ہی جو منظور نہیں ہوتا[e]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکی اولاد، اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ہیں۔ ۲۹ ای زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[f]۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہی، اِس آدمی کو بے اولاد لکھو؛ ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اِقبالمندی کا منہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئی اُس کی اولاد میں سے بھی اِقبالمند نہ ہوگا، کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے[g]۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبی خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا۔ ۵ مسیح اُس پر حکمران ہوگا، اور اُسے بچائیگا۔ ۹ جھوٹے نبیوں کو ملامت کرنا، ۳۳ اور اُن کو بھی جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے۔

اُن چرواہوں پر واویلا ہی، جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں[a]! خداوند کہتا ہی۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسرایل کا خدا، اُن چرواہوں کی مُخالفت میں، جو میری قوم کو چراتے ہیں، یوں کہتا ہی، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہبانی نہیں کی: دیکھو، میں تمہارے کاموں کی برائی تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کہتا ہی۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے[c]، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے[d]؛ اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہی۔

۵ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا[e]، اور اِقبالمند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]۔ ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]، اور اِسرایل سلامتی سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ‖خداوند ہماری صداقت[i]۔ ۷ اِسی لیئے، دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہی، جو بنی اِسرایل کو ملک مصر سے نکال لایا[j]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ہی، جو اِسرایل کے گھرانے کی اولاد کو اُتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا[k]، اور اُنہیں داخل کرایا، کہ وے اپنی زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کی بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں[l]: خداوند کے سبب اور اُس کی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی[m]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتی ہی[n]: میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں[o]: کیونکہ اُن کی عادت بری ہی، اور اُنکا زور † زیادتی ہی۔ ۱۱ کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں[p]؛ ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کی برائی پائی، خداوند کہتا ہی[q]۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکی راہ اُن کے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلہی جگہیں تاریکی کے وقت میں[r]: وے اُنمیں دھکیدیے

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

[a] دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۶، ۸ ؛ ۱ توا ۳ : ۱۶
[b] یرو ۲۲ : ۲۴
[c] حزقی ۱۲ : ۱۳ ؛ ۲۹ : ۱۸ ؛ دانی ۱ : ۲
[d] یرو ۱۶ : ۱۳
[e] ہوسی ۸ : ۸
[f] زبور ۵۰ : ۴ ؛ یسعی ۱ : ۲ ؛ میکہ ۶ : ۲
[g] ۲ سلا ۲۴ : ۱۷ ؛ ۲ توا ۳۶ : ۱۰
[h] یرو ۲۲ : ۳۰
[i] دیکھو ۱ تیمو ۱ : ۱۷ ؛ ۶ : ۱۶ ؛ متی ۱ : ۱۲
[j] یرو ۳۶ : ۳۰
[a] یرو ۱۰ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۲ ؛ حزقی ۳۴ : ۲
[b] ہوسی ۴ : ۶
[c] یرو ۲۹ : ۱۴ ؛ ۳۲ : ۳۷
[d] حزقی ۳۴ : ۲۳، وغیرہ
[e] یرو ۳۳ : ۱۵
[f] حزقی ۳۴ : ۲۳، وغیرہ
[g] یسعی ۴ : ۲ اور ۱۱ : ۱ اور ۴۰ : ۱۰، ۱۱ ؛ یرو ۳۳ : ۱۶، ۱۷ ؛ دان ۹ : ۲۴ ؛ زکر ۳ : ۸ اور ۶ : ۱۲ ؛ ہوسی ۱ : ۱۱ ؛ زبور ۷۲ : ۲ ؛ یسعی ۹ : ۶ اور ۳۲ : ۱، ۱۸ ؛ ۲ پطر ۳ : ۱۳ ؛ زکر ۱۴ : ۱۱
[h] یرو ۳۳ : ۱۶
[i] افسی ۲ : ۱۴ ؛ عبرانی میں، یہوواہ صدقینو۔
[j] یرو ۲۳ : ۷، ۸ ؛ ۱ قرا ۱ : ۳۰
[k] یرو ۱۶ : ۱۵، ۱۴ : ۱۵
[l] یسعی ۲۱ : ۳ ؛ حبقو ۳ : ۶ ؛ ۳ آیت
[m] ۲۳ دیکھو حبقو ۳ : ۱۶
[n] یرو ۴ : ۲۸ ؛ ۵ : ۱، ۸ اور ۱۲ : ۴ ؛ ہوسی ۴ : ۳، ۲ ؛ یرو ۹ : ۱۰ اور ۲۳ : ۱۰ ؛ † عبرانی میں، راست نہیں۔
[o] یرو ۶ : ۱۳ اور ۸ : ۱۰ ؛ حظ ۳ : ۴
[p] یرو ۷ : ۳۰ اور ۱۱ : ۱۵ اور ۳۲ : ۳۴ ؛ حزقی ۸ : ۹ ؛ ۲۲ : ۲۶
[q] زبور ۵۰ : ۲۱
[r] امثا ۴ : ۱۸ ؛ یرو ۲۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۱۹ کے قریب

جائے وہاں گرینگے: کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا، کہ یہ اُن سے اِنتقام لینے کا برس ہی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۳ اور میں نے سمریں کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہی: اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی، اور میرے لوگ اِسرائیل کو بھٹکایا ہی۔ ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی: وے زناکاری کرتے، اور جھوٹھ کے پیرو ہوتے؛ وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں، یہاں تک کہ کوئی اپنی برائی سے نہیں پھرتا: وے سب میرے لیئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم، اور اُس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں۔ ۱۵ اِسی لیئے رب لاٰوج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اُنہیں ناگدوذا کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا؛ کیونکہ یروسلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بے دینی پھیلی ہی۔ ۱۶ رب لاٰوج یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کی باتیں مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے ہیں؛ وے تم کو بطالت کی طرف مایل کرتے؛ وے اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں، اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہ سے نکلیں۔ ۱۷ وے اُنکو، جو مجھے حقیر جانتے ہیں، کہتے رہتے ہیں، خداوند نے کہا، کہ تمہاری سلامتی ہوگی؛ اور ہر ایک کو، جو اپنے دل کی سچلاہٹ پر چلتا، وے کہتے ہیں، کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی۔ ۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی، اور اُسپر کان لگایا؟ ۱۹ دیکھ، خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُس کی طرف چلی، ایک چکر مارتا ہوا طوفان، جو شریروں کے سر پر پڑیگا۔ ۲۰ خداوند کا غضب پھر دھیما نہ ہوگا، جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے، اور اپنے دل کے اِرادے پورے نہ کرے: تم آنیوالے دنوں میں اُسے بہ خوبی معلوم کروگے۔ ۲۱ میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا، پر وے دوڑے ہیں: میں نے اُن سے نہیں

پیشتر مسیح سے ۶۱۹ کے قریب

۱ پطر ۱: ۱۱، ۲۳
۲ پطر ۲: ۸، ۹
۳ یسع ۱: ۹، ۱۰
۴ ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۸
۵ حزق ۱۳: ۲۲، ۲۳
۶ ۲ پطر ۲: ۱۹
۷ ۱ یوح ۴: ۱
۸ حزق ۱۳: ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۳
۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۰ زبور ۱۴۱: ۷
۱۱ یرم ۲۵: ۱۵
۱۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۳ زبور ۱۴۱: ۷
۱۴ یرم ۲۵: ۱۵
۱۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۶ یرم ۲۵: ۱۵
۱۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۰۰ ۱ سلا ۵: ۲۴

۱ پطر ۱: ۱۱، ۲۳
۲ پطر ۲: ۸، ۹
۳ یسع ۱: ۹، ۱۰
۴ ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۸
۵ حزق ۱۳: ۲۲، ۲۳
۶ ۲ پطر ۲: ۱۹
۷ ۱ یوح ۴: ۱
۸ حزق ۱۳: ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۳
۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۰ زبور ۱۴۱: ۷
۱۱ یرم ۲۵: ۱۵
۱۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۳ زبور ۱۴۱: ۷
۱۴ یرم ۲۵: ۱۵
۱۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۶ یرم ۲۵: ۱۵
۱۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۲۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۳۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۴۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۵۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۶۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۷۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۸۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۰ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۱ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۲ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۳ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۴ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۵ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۶ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۷ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۸ ۱ سلا ۵: ۲۴
۹۹ ۱ سلا ۵: ۲۴
۱۰۰ ۱ سلا ۵: ۲۴

کہا، پر اُنہوں نے نبوت کی۔ ۲۲ پس اگر وے میری مصلحت میں ثابت‌قدم رہتے، تب وے میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے، تاکہ اُن کو اُنکی بری راہ سے، اور اُن کے کاموں کی برائی سے پھراویں۔ ۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں، خداوند کہتا ہی، اور دور کا خدا نہیں؟ ۲۴ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہی، کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہی۔ کیا آسمان اور زمین مجھسے بھرے نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں نے کہا، جو میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے، اور کہتے ہیں، کہ میں نے خواب دیکھا، خواب دیکھا۔ ۲۶ کب تک یہ نبیوں کے دل میں رہیگا، کہ جھوٹھی نبوت کریں؟ ہاں، وے اپنے دل کی فریبکاری کے نبی ہیں: ۲۷ جو گمان رکھتے ہیں، کہ اپنے خوابوں سے، جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا، میری قوم کو میرا نام بھلا دیں، جسطرح اُنکے باپ‌دادے بعل کے سبب سے میرا نام بھول گئے؟ ۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہی، سو خواب بیان کرے؛ اور جسکے پاس میرا کلام ہی، سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہی؟ خداوند کہتا ہی؛ اور ہتھوڑے کی مانند، جو چٹان کو چورچور کرتا ہی؟ ۳۰ اِس لیئے، دیکھ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں۔ ۳۱ دیکھ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو اپنی زبان کو اِستعمال کرتے، اور کہتے ہیں، کہ وہ فرماتا ہی۔ ۳۲ دیکھ، میں اُنکا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو جھوٹھے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں، اور نہیں بیان کرتے، اور اپنے جھوٹھی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں؛ لیکن میں نے اُنہیں نہیں بھیجا،

پیشتر مسیح سے ۶۱۹ کے قریب

۳ ۱۸ آیت
۴ یوح ۲۵: ۵
۵ زبور ۱۳۹: ۷، وعبر ۴: ۱۳، ۶ عمو ۹: ۲، ۳ ۱ سلا ۸: ۲۷، ۲ تمت ۴: ۱۰
۷ زبور ۱۳۹: ۷
۸ ۲۷ آیت، ۲۸ آیت، ۲۹ آیت، ۳۲ آیت، ۱ سلا ۲۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲ تمت ۴: ۳، ۴
۹ ۲۳ آیت، ۲۴ آیت، ۲۵ آیت، ۲۶ آیت، ۲۷ آیت، ۲۸ آیت، ۲۹ آیت، ۳۰ آیت، ۳۱ آیت، ۳۲ آیت، ۳۳ آیت، ۳۴ آیت، ۳۵ آیت، ۳۶ آیت، ۳۷ آیت، ۳۸ آیت، ۳۹ آیت، ۴۰ آیت، ۴۱ آیت، ۴۲ آیت، ۴۳ آیت، ۴۴ آیت، ۴۵ آیت، ۴۶ آیت، ۴۷ آیت، ۴۸ آیت، ۴۹ آیت، ۵۰ آیت، ۵۱ آیت، ۵۲ آیت، ۵۳ آیت، ۵۴ آیت، ۵۵ آیت، ۵۶ آیت، ۵۷ آیت، ۵۸ آیت، ۵۹ آیت، ۶۰ آیت، ۶۱ آیت، ۶۲ آیت، ۶۳ آیت، ۶۴ آیت، ۶۵ آیت، ۶۶ آیت، ۶۷ آیت، ۶۸ آیت، ۶۹ آیت، ۷۰ آیت، ۷۱ آیت، ۷۲ آیت، ۷۳ آیت، ۷۴ آیت، ۷۵ آیت، ۷۶ آیت، ۷۷ آیت، ۷۸ آیت، ۷۹ آیت، ۸۰ آیت، ۸۱ آیت، ۸۲ آیت، ۸۳ آیت، ۸۴ آیت، ۸۵ آیت، ۸۶ آیت، ۸۷ آیت، ۸۸ آیت، ۸۹ آیت، ۹۰ آیت، ۹۱ آیت، ۹۲ آیت، ۹۳ آیت، ۹۴ آیت، ۹۵ آیت، ۹۶ آیت، ۹۷ آیت، ۹۸ آیت، ۹۹ آیت، ۱۰۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

۱ سلا ۱۰ : ۱

۲ ۲ سلا ۲۴ : ۱۲

نہ اُنہیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند کہتا ہے۔

۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبی، یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا بھاری پیغام کیا ہے؟ تب تو اُنہیں کہیگا، کیا ہے بھاری پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ہے، خداوند کہتا ہے۔ ۳۴ اور نبی، اور کاہن، اور قوم، جو کوئی کہے، خداوند کا بھاری پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا۔ ۳۵ چاہیئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی سے، اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا ہے؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟ ۳۶ پر خداوند کے بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا، کہ ہر ایک آدمی کا سخن اُسی کے لیئے بھاری پیغام ہوگا؛ کیونکہ تم نے زندہ خدا، رب الافواج، ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے۔ ۳۷ تو نبی سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟ ۳۸ لیکن جب کہ تم کہتے ہو، خداوند کا بھاری پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو، خداوند کا بھاری پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا، کہ مت کہو، خداوند کا بھاری پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکھو، میں، ہاں، میں ہی تم سے بالکل بےخبر رہونگا، اور تم کو اور اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو دیا، اپنی نظر سے گرا دونگا: ۴۰ اور میں ہمیشہ کے لیئے تمہیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدی خجالت دونگا، جو کبھی فراموش نہ ہوگی۔

۳۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیر لیے کو دکھاتا، ۲ یہود، مخصوص طاہر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیری سے رہائی پاوینگے، ۹ پر صدقیاہ اور باقی لوگ، جو برے تھے، ہلاک کیئے جائینگے۔

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ کے امیرونکو بڑھیوں اور لوہاروں کے ساتھ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا، خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا، اور دیکھ، دو ٹوکریاں انجیروں کی خداوند کی ہیکل کے سامہنے دھری تھیں؛ ۲ ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے، پہلے پکے ہوئے انجیرونکی مانند؛ اور دوسری ٹوکری میں برے سے برے انجیر، جو برائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے۔ ۳ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر، بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں، ایسے برے ہیں۔

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے، کہ اِن اچھے انجیروں کی مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہے، کہ وہاں اُن کا بھلا ہو۔ ۶ کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنہیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا، اور میں اُنہیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا: میں اُنہیں لگاؤنگا، اور نہ اُکھاڑونگا۔ ۷ اور میں اُنہیں ایسا دل دونگا، کہ مجھے پہچانیں، کہ میں خداوند ہوں: اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا، جس حال کہ وے میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے۔

۸ پر برے انجیرونکی بابت، جو برائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں، خداوند یقیناً یوں کہتا ہے، کہ یونہیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقی لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں، اور جو مصر کی سرزمین میں بستے ہیں، چھوڑ دونگا؛ ۹ ہاں، میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا؛ تاکہ وے ہر مکان میں، جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا، وہاں وے ملامت، اور مثل کہنے کو، اور طعنہ، اور لعنت کرنے کے باعث ہوویں۔ ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیرہ ۲ توا ۳۶ : ۱۰

۳ عمو ۷ : ۱، ۴، اور ۸ : ۱

۵ یرو ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰

۶ یرو ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰، ۲ اِسا ۳۰ : ۶، یرو ۳۲ : ۴۱، حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶، ۲۷

۷ یرو ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸

۸ یرو ۲۹ : ۱۷

۹ دیکھو یرو ۲۴، اور ۴۴ ابواب، ۲ اِسا ۲۸ : ۲۵، ۳۲، ۲ سلا ۱۷ : ۷ تا ۲۰، ۲۳ : ۲۰ یرو ۱۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۷ ۱۰ لاوی ۲۶ : ۳۳، ۱۴، ۱۵ یرو ۲۹ : ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنہیں اور اُنکے باپ‌دادوں کو دی، مٹ جائینگے۔

۲۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر الزام دیکے اس لئے کہ اُنہوں نے نبیوں کی باتیں نہ مانی تھیں، ۸ اُن کی اسیری کی پیشگوئی کرتا کہ ستر برس تک رہیگی، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا۔ ۱۵ خدا نبی کو می کا جام دکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہ ظاہر کرتا کہ ساری قومیں قہرالٰہی کی مے پیکے ہلاک کی جائینگی۔ ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے اور توبہ کرینگے۔

۶۰۷ کے آخر میں، اور ۶۰۶ کے شروع میں

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں[a]، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا، اور یوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے[b] آج تک، جو تیئیس برس ہیں، خداوند کا کلام مجھ کو آیا کیا، اور میں تم سے کہتا رہا، صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا تھا، پر تم نے نہ سنا۔ ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت‌گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا[c]؛ پر تم نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا۔ ۵ اُنہوں نے کہا، کہ ہر ایک اپنی بری راہ سے، اور اپنے کاموں کی برائی سے باز آؤ، اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ‌دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا، بستے رہو۔ ۶ اور تم بےگانے اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا۔ ۷ پر تم نے میری نہ سنی، خداوند کہتا ہی؛ تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے مجھے غصہ دلاؤ۔

۸ اِس لیئے رب‌الافواج یوں کہتا ہی، اِس لیئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں، ۹ دیکھ، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو[d]، اور اپنے خدمت‌گذار[e] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ہی، اور میں اُنہیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں پر، اور اِن ساری قوموں پر، جو چوگرد ہیں، چڑھا لاؤنگا، اور اُنہیں حرم کر دونگا، اور اُنہیں جا ے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ رہینگے[f]۔ ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ اُنکے درمیان خوشی کی آواز، اور خورمی کی آواز، دلہے کی آواز، اور دلہن کی آواز[g]، چکی کی آواز، اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے۔ ۱۱ اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہوجائیگی؛ اور یہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی۔

۱۲ اور ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ جب ستر برس پورے ہونگے[h]، میں بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کی سرزمین کو، اُنکی بدکاری کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے[i]۔ ۱۳ ہاں، میں اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں، جو میں نے اُسکی بابت کہیں، یعنی، وے سب جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساری قوموں کو کہہ سنائیں، پوری کرونگا۔ ۱۴ کہ اِن سے، ہاں، اِنہیں سے بہت قومیں[j] اور بڑے بادشاہ[k] غلام کی سی خدمت لینگے[l]، تبھی میں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق، اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق، بدلا لونگا[m]۔

۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہی، کہ غضب کی مے کا یہہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے[n]، اور ساری گروہوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں، پلا، ۱۶ کہ وے پییئں، اور لڑکھڑاویں، اور تڑپھیں[o]، اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ ۱۷ تب میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن ساری گروہوں کو، جنکے پاس خداوند

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[a] یرو ۲۲ : ۶ اور ۳۶ : ۱، دیکھو ۲ سمو ۲۴ : ۲۸ اور ۲ تو ۳۵ : ۲۰ [b] یرو ۱ : ۲، ۲۵ سے ۲۸ تک [c] ۲ تو ۳۶ : ۱۵ [d] یرو ۱ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲، ۲۰ : ۱۰ [e] یرو ۲۷ : ۶ اور ۴۳ : ۱۰ [f] یرو ۱۸ : ۱۶ [g] ۲ سمو ۱۹ : ۳۵ [h] یرو ۲۹ : ۱۰ [i] یسا ۱۳ : ۱۹ [j] یرو ۵۰ : ۹ [k] ۲ تو ۳۶ : ۲۰ [l] یرو ۲۷ : ۷ [m] مکا ۱۸ : ۶ [n] یرو ۵۱ : ۷ [o] واعظ ۱۲ : ۴

[a] ۲ تو ۳۶ : ۲۱، ۲۲ [b] عز ۱ : ۱ [c] یرو ۲۹ : ۱۰ [d] دان ۹ : ۲ [e] ۶۰۵ کے قریب سے شروع کرکے [f] یسا ۱۳ : ۱۷ اور ۲۱ : ۲ کے قریب میں ختم ہوگا۔ [g] عز ۱ : ۱ [h] یسا ۱۳ : ۱۷ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۲۱ : ۱ وغیرہ [i] یرو ۵۰ : ۳ [j] یرو ۵۰ : ۹، ۴۱، ۴۳ اور ۵۱ : ۲۷، ۲۸ [k] یرو ۵۰ : ۴۱ اور ۵۱ : ۲۷ [l] یرو ۵۰ : ۲۵ [m] یرو ۵۰ : ۱۵ اور ۵۱ : ۲۴ [n] یرو ۴۹ : ۱۲ [o] ایوب ۲۱ : ۲۰ اور ۷۵ : ۸، یسا ۵۱ : ۱۷، مکا ۱۴ : ۱۰، یرو ۵۱ : ۷، حزق ۲۳ : ۳۳، نحوم ۳ : ۱۱

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا: ۱۸ یعنے، یروسلم، اور یہوداہ کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاہوں، اور اُسکے امیروں کو، کہ وے برباد ہوویں، اور جلے حیراني، اور سیٹي[a] اور لعنت کے سبب ٹھہریں[b]؛ جیسا آج کے دن ہی؛ ۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو[c]، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں[d]، اور عوص کي زمین[e] کے سارے بادشاہوں کو، اور فلسطیوں کي زمین کے سارے بادشاہوں کو[f]، اور عسقلون، اور غزہ، اور عقرون کو، اور اشدود کے بقیہ لوگوں کو؛ ۲۱ ادوم[g]، اور موآب[h]، اور بني عمون کو[i]؛ ۲۲ اور صور کے سارے بادشاہوں کو[j]، اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاہوں کو[k]؛ ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو داڑھي کے گوشے منڈاتے[l]؛ ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاہوں کو[m]، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہونکو، جو بیابان میں بستے ہیں، ۲۵ اور زمري کے سارے بادشاہوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاہوں کو[n]، اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو؛ ۲۶ اور اُنر کے سارے بادشاہوں کو[o]، جو نزدیک اور جو دور ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کي ساري بادشاہتوں کو، جو روے زمین پر ہیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پیئیگا[p]۔ ۲۷ اور تو اُنہیں کہیگا، کہ اِسرایل کا خدا، رب الافواج، یوں فرماتا ہی، کہ تم پیو[q]، اور مست ہو، اور قی کرو[r]، اور گر پڑو، اور پھر نہ اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وے پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کہیگا، کہ رب الافواج یوں کہتا ہی، یقیناً تم کو پینا ہوگا۔ ۲۹ کیونکہ دیکھ، میں اُس شہر پر، جو میرے نام کا کہلاتا ہی[s]، آفتیں لانا شروع کرتا ہوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے: کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں[t]، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۳۰ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کي خبر دیکے اُن کي مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کہیگا، کہ خداوند بلندي پر سے گرجیگا[u]، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا[v]؛ وہ بڑے زور شور سے اپني چراگاہ[w] کے اُوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا[x]۔ ۳۱ ایک غوغا زمین کي سرحدوں تک پہنچا ہی: کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا[y]: وہ سارے بشر کي عدالت کریگا[z]؛ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا، خداوند کہتا ہی۔ ۳۲ رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگي، اور ایک بڑي آندھي زمین کي سرحدوں سے اُٹھائي جائیگي[a]، ۳۳ اور خداوند کے مقتول[b] اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے؛ اُن پر کوئي نوحہ نہ کریگا[c]، وے سمیٹے نہ جائینگے، نہ گاڑے جائینگے[d]: کھاد کي طرح وے روے زمین پر پڑے رہینگے۔

۳۴ اي چرواہو، واویلا کرو، اور چلاؤ[e]؛ اور اي گلے کے سردارو، تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ: کہ تمہارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پہنچے ہیں؛ تم ایک نفیس برتن کي طرح گر جاؤگے۔ ۳۵ اور چرواہوں کو بھاگنے کي کوئي راہ نہ رہیگي، اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل بھاگنے کي۔ ۳۶ چرواہوں کے نالہ کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہی، کہ خداوند نے اُنکي چراگاہ کو برباد کیا ہی۔ ۳۷ ہاں، وے آرام بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندي جاتي ہیں۔ ۳۸ اُسنے جوان شیر ببر کي طرح اپني جھاڑی[f] کو چھوڑا ہی؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قہر کي شدت سے، اُنکا ملک ویران ہو گیا۔

۲۶ باب

اس ميں بيان ہے کہ ۱ يرمياہ وعدہ ديتا کہ اور دھمکيوں ديکے آخري نصيحت کرتا کہ توبہ کريں۔ ۸ اس باعث وہ پکڑا جاتا۔ ۱۰ اور حاکم کے روبرو لايا جاتا۔ ۱۲ وہ اپنا عذر کرتا۔ ۱۶ جبکہ نبي کا اجر مل جو اُس وقت ذکر ہوا۔ ۲۰ اور اوريا، کا حال سے کہ حاکم اُسے چھوڑ ديتے۔ ۲۴ اخيقام اُس کي خبرگيري کرتا۔

يہوياقيم کے بادشاہ يوسياہ کے بيٹے يہوياقيم کي بادشاہي کے شروع ميں، يہہ کلام خداوند کي طرف سے نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند يوں کہتا ہے، تو خداوند کے گھر کے صحن ميں کھڑا ہو، اور يہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے، جو خداوند کے گھر ميں سجدہ کرنے کو آتے ہيں، ساري باتيں، جو ميں نے تجھے حکم ديا ہے کہ اُنسے کہے، کہہ؛ ايک بات کم نہ کر: ۳ شايد کہ وے سنيں، اور ہر ايک اپني بري راہ سے باز آوے، کہ ميں پچھتاؤں کے اُس بدي سے، جو اُنکي بدکرداريوں کے باعث اُنسے کيا چاہتا ہوں، باز آؤں۔ ۴ اور تو اُنسے کہيگا کہ خداوند يوں کہتا ہے، اگر تم ميري نہ سنوگے، کہ ميري شريعت پر، جو ميں نے تمہارے آگے مقرر کي، عمل کرو، ۵ اور ميرے خدمتگار نبيوں کي باتيں سنو، جنہيں ميں نے تمہارے پاس بھيجا، ہاں، سويرے اُٹھے بھيجا، پر تم نے نہ سنا؛ ۶ تو ميں اِس گھر کو سيلا کي مانند کر ڈالونگا، اور اِس شہر کو زمين کي ساري قوموں کے نزديک ايک لعنت ٹھہراؤنگا۔ ۷ چنانچہ کاہنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے يرمياہ کو خداوند کے گھر ميں يے باتيں کہتے سنا۔

۸ اور ايسا ہوا، کہ جب يرمياہ ساري باتيں کہہ چکا، جو خداوند نے اُسے حکم ديا تھا کہ ساري قوم سے کہے، تب کاہنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے اُسے پکڑا اور کہا، کہ تو يقيناً قتل کيا جائيگا۔ ۹ تو نے خداوند کا نام ليکے کس واسطے نبوت کي ہے، اور کہا، کہ يہہ گھر سيلا کي مانند ہوگا، اور يہہ شہر ويران کيا جائيگا، اور اُس ميں ايک بسنيوالا نہ ہوگا؟ اور سارے لوگ يرمياہ کي مخالفت پر خداوند کے گھر ميں جمع ہوئے۔

۱۰ جب يہوداہ کے سرداروں نے يے باتيں سنيں، تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر ميں آئے، اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کي دہليز پر بيٹھے۔ ۱۱ اور کاہنوں اور نبيوں نے سرداروں سے اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ يہہ شخص قتل کے لائق ہے؛ کيونکہ اُس نے اِس شہر کے برخلاف نبوت کي، جيسا تم نے اپنے کانوں سے سنا۔

۱۲ تب يرمياہ نے سارے سرداروں اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند نے مجھے بھيجا، کہ اِس گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساري باتيں جو تم نے سني ہيں، ميں نبوت سے کہوں۔ ۱۳ سو اب تم اپني راہوں اور اپنے کاموں کو درستہ کرو، اور خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنو ہو، تاکہ خداوند اُس بدي سے، جو اُسنے تم سے کرنے کو کہا ہے، پچھتاکے باز آوے۔ ۱۴ اور ميري بابت، ديکھو، کہ ميں تمہارے قابو ميں ہوں؛ جو تمہيں بھلا لگے، اور بہتر ٹھہرے، مجھ سے کرو۔ ۱۵ پر يقين جانو، کہ اگر تم مجھے قتل کروگے، تو بےگناہ کا خون اپنے پر، اور اِس شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر، لاؤگے؛ کيونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھيجا ہے، کہ تمہارے سنتے ہي يے ساري باتيں کہوں۔

۱۶ تب سرداروں اور ساري قوم نے کاہنوں اور نبيوں سے کہا، کہ يہہ شخص قتل کے لائق نہيں ہے: کيونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کيا۔ ۱۷ تب ملک کے کئي بزرگوں نے اُٹھکے کہا، اور قوم کي ساري جماعت سے بولے، ۱۸ کہ ميکاہ مورشتي نے يہوداہ کے بادشاہ حزقياہ کے دنوں ميں نبوت کي، اور يہوداہ کي ساري قوم سے کہا، اور يوں بولا، کہ رب الافواج يوں کہتا ہے، کہ صيہون کھيت کي طرح جوتا جائيگا، اور يروسلم ڈھير ڈھير ہوگا، اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کي اُونچي جگہوں

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب — ۶۱۰ کے آخر ميں اور ۶۰۹ کے شروع ميں

* يرمياہ ۱۱: ۱۹ ؛ ۲۶: ۱۴

ا سمو ۳: ۱۷ ؛ مزمور ۱۱۵: ۱ ؛ متي ۱۰: ۳۷ ؛ ۱۶: ۲۴ ؛ لوقا ۱۴: ۲۶ ؛ ۱۷: ۳۳ ؛ ۱ يوحنا ۳: ۱۶ ؛ ۴: ۱۰

* يرمياہ ۳۶: ۳

* يرمياہ ۲۶: ۱۹ ؛ ۳۶: ۳ ؛ يونس ۳: ۹ ؛ ۴: ۲

* يرمياہ ۱۸: ۸ ؛ ۲۶: ۱۳ ؛ ۴۲: ۱۰ ؛ يوئيل ۲: ۱۳ ؛ يونس ۳: ۱۰ ؛ ۴: ۲

* يرمياہ ۲۲: ۵ ؛ ۴۴: ۶ ؛ دانی ۹: ۲۶ ؛ لوقا ۱۹: ۴۳ ؛ ۲۱: ۲۰

* يرمياہ ۲۶: ۹ ؛ اور ۲۹: ۱۸ ؛ ۴۲: ۱۸ ؛ ۴۴: ۸ ؛ زبور ۷۹: ۴ ؛ يرمياہ ۲۴: ۹ ؛ ۲۵: ۹ ؛ ۴۲: ۱۸ ؛ ۴۴: ۱۲ ؛ حزقی ۵: ۱۴ ؛ ۲۲: ۴ ؛ دانی ۹: ۱۶ ؛ يوئيل ۲: ۱۷

* ديکھو اعداد ۳۵: ۳۳ ؛ ولايت ۷۱۰ کے قريب

* ميکہ ۳: ۱۲

* ۲ تواريخ ۳۲: ۲۶ ؛ يرمياہ ۲۶: ۱۹ ؛ ميکہ ۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۱۰ کے قریب

کی مانند ہوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا۔ اِس طرح ہم اپنی جانوں سے بڑی بدی کرینگے۔ ۲۰ اور بھی ایک آدمی تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئی کی، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کی ساری باتوں کے موافق، نبوت کی؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکی باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاہا؛ پر اُوریاہ یہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئی آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کئتے اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اوروے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسنے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مارڈالا، اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا، تا کہ وہ قتل ہونے کے لیئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

۲۶ سلا ۲۲ : ۱۲، ۱۳، یر ۲۱ : ۲

۲۷ باب

اس بیان میں، کہ یرمیاہ بندوں اور جوؤں بنا کے اُنھیں نکھلا دیتا، اور یوشع کوئی نبیا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے، ۸ وہ اُنھیں نصیحت فرماتا کہ شاہ بابل کی خدمت کریں، اور جھوٹے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وہی نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۶ نبی خبر دیتا کہ لوگ الٰہی ظروف بابل کو لے جائینگے، اور وے وہاں برسوں رہینگے جب تک خدا اُن کی خبر لیوے کو نہ آوے۔

۵۹۸ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ[a] یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں، خداوند کی طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھسے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنھیں اپنی گردن پر ڈال[b]۔ ۳ اور اُنھیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بنی اممون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں کے ہاتھ بھیجیو، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر ہیں[c]، اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا[d]۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساری مملکتیں اپنے خدمتگذار[e] بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں[f]، اور میدان کے جانوروں کو بھی اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں[g]۔ ۷ اور سے ساری قومیں اُسکی، اور اُسکے بیٹے کی، اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی[h]، جب تک کہ اُسکی مملکت کا تہیک وقت نہ آوے[i]؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے[j]۔ ۸ اور ایسا ہوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس کی، ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی، اور اپنی گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی، اُس قوم کو، خداوند کہتا ہی، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کی، اور اپنے غیب‌دانوں کی، اور اپنے خواب بینوں کی، اور اپنے شگونیوں کی، اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو، جو تم سے کہتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں[k]، کہ تم کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمھیں ہلاک نکالوں، کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ دیگی، اور اُسکی خدمت کریگی، میں اُس کو اُسکی مملکت میں چین سے رہنے دونگا، خداوند کہتا ہی، اور وہ اُس کی کھیتی کریگی، اور اُس میں بسیگی۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

[a] زبور ۱۱۰ : ۱، اور ۱۴۹ : ۶، یسعیاہ ۴۵ : ۱۲
[b] زبور ۱۱۰ : ۱، دان ۲ : ۳۷، ۳۸، [c] یرو ۲۷ : ۵، ۶ اور ۳۲ : ۱۷، حزق ۲۹ : ۱۸، ۲۰، [d] یرو ۲۸ : ۱۴، [e] یرو ۲۵ : ۹، دان ۲ : ۳۸، [f] ۲ توا ۳۶ : ۲۰، [g] یرو ۲۷ : ۶، ۲۸ : ۱۴، [h] یرو ۲۷ : ۷، اور ۳۰ : ۸، دان ۷ : ۱۲، [i] یرو ۲۷ : ۲۲، [j] یرو ۲۷ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساري باتوں کے موافق ميں نے يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ سے کہا، اور بولا، کہ اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت کرو، اور جيتے رھو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال اور وبا سے کيوں مروگے، تو اور تيرے لوگ، جيسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا ھي، جو بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کريگي؟ ۱۴ اور اُن نبيوں کي باتيں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے ھيں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کروگے: کيونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھي جھوٹھي نبوت کرتے ھيں۔ ۱۵ کہ ميں نے اُنھيں نہيں بھيجا، خداوند کہتا ھي، پر وے ميرے نام سے جھوٹھي نبوت کرتے ھيں؛ تا کہ ميں تم کو ھنکيکے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبيوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ھيں، ھلاک ھو جاؤ۔ ۱۶ ميں نے کاھنوں سے بھي اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند يوں فرماتا ھي، اپنے نبيوں کي باتيں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے ھيں، کہ ديکھو، خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھير لائے جائينگے؟: کيونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے ھيں۔ ۱۰ اُنکي نہ سنو، بابل کے بادشاہ کي خدمتگذاري کرو، اور جيتے رھو: يہ شہر کاھيکو ويرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبي ھوں، اور خداوند کا کلام اُنکي معرفت ميں ھي، تو وے رب الافواج سے شفاعت کريں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر ميں، اور يہوداہ کے بادشاہ کے گھر ميں، اور يروسلم ميں باقي رھے ھيں، بابل ميں نہ پہنچيں۔

۱۹ کيونکہ ستونوں کي بابت رب الافواج يوں کہتا ھي، اور بحر کي بابت، اور کرسيوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي بابت جو اِس شہر ميں رہ گئے ھيں؟، ۲۰ جنھيں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گيا، جسوقت وہ يہوداہ کے بادشاہ يکونياہ بن يہوياقيم کو، اور يہوداہ اور يروسلم کے سارے اميروں کو يروسلم سے بابل ميں اسير کرکے لے گيا؛ ۲۱ ھاں، رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت، جو خداوند کے گھر ميں، اور يہوداہ کے بادشاہ کے محل ميں، اور يروسلم ميں رہ گئے ھيں، يوں کہتا ھي، ۲۲ کہ وے بابل ميں پہنچائے جائينگے، اور وھاں، اُس دن تک کہ ميں اُنکو ياد نہ فرماؤں، موجود رھينگے، خداوند کہتا ھي، اُس وقت ميں اُنھيں اُٹھا لونگا، اور اِس مکان ميں پھر پہنچاؤنگا"۔

۲۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حننياہ جھوٹھي پيشينگوئي کرتا کہ تو کل طاروف پھر لينے آويگے، اور يکوياہ بھي لوٹيگا۔ ۵ يرمياہ يہہ بات سکر، آمين کہتا، پر اُن پر چڑھا ديتا کہ وقوع ھي سے معلوم ھو جائيگا، کہ کون نبي سچا ھي اور کون جھوٹھا۔ ۱۰ حننياہ يرمياہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا۔ ۱۲ يرمياہ ايک لوھے کے جوئے کي، ۱۵ اور حننياہ کي ناگھاني موت کي خبر ديتا۔

پيشتر مسيح سے ۵۹۸

اور اُسي سال ميں، يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ کي سلطنت کے شروع ميں، چوتھے برس کے پانچويں مہينے ميں، ايسا ھوا، کہ جبعوني عزور کا بيٹا حننياہ نبي نے خداوند کے گھر ميں کاھنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ھي، ميں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑ ديا ھي۔ ۳ دو ھي برس کے اندر ميں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل ميں پہنچاديا، اِس مکان ميں پھر لے آونگا؛ ۴ يہوداہ کے بادشاہ يکونياہ بن يہوياقيم کو بھي؛ اور يہوداہ کے سارے اسيروں کو، جو بابل ميں گئے، اِس مکان ميں پھر لاونگا، خداوند کہتا ھي: کيونکہ ميں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔

۵ تب يرمياہ نبي نے کاھنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے، جو خداوند کے گھر ميں کھڑے تھے، حننياہ نبي سے کہا، ۶ ھاں، يرمياہ نبي نے کہا، کہ آمين؛ خداوند ايسا کرے: خداوند تيري باتوں کو جنکي تو نے نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان ميں پھر لاديے آويں۔ ۷ تسپر بھي اب يہہ بات سنديلے، جو ميں تجھ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پيشتر مسيح سے ۵۹۸

۲ تواريخ ۳۶: ۱۰
۲ تواريخ ۳۶: ۱۳
۲ تواريخ ۳۶: ۱۰
يرو ۲۹: ۱
اور ۵۲: ۳۲
۵ عز ۱: ۷
اور ۶: ۵

۵۹۶ کے قريب

۵ يرو ۲۷: ۱۶
۷ يرو ۲۷: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۵۹۶ کے قريب

کہتا ہوں: ۸ اُن نبيوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے اگلے زمانے ميں تھے، بہت سے ملکوں اور بڑي بادشاہتوں کي بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق ميں، نبوت کي ہي. ۹ وہ نبي جو سلامتي کي خبر ديتا ہي، جب اُس نبي کا کلام پورا ہو جائيگا، تب جانا جائيگا، کہ في الحقيقت خداوند نے اُسے بھيجا ہي[a].

۱۰ تب حننياہ نبي نے يرمياہ نبي کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[b]. ۱۱ اور حننياہ نے سارے لوگوں کے ديکھتے وقت يہہ کہا، اور بولا، کہ خداوند يوں کہتا ہي، کہ ميں اِسيطرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر سے دو ہي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[c]. تب يرمياہ نبي اپني راہ چلا گيا.

۱۲ پر خداوند کا کلام يرمياہ پر نازل ہوا، اور کہا، اُسکے بعد کہ حننياہ نبي نے يرمياہ نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تھا، ۱۳ کہ جا، اور حننياہ سے کہہ، کہ خداوند يوں کہتا ہي، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا، پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عيوض بناويگا. ۱۴ کيونکہ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہي، ميں نے اِن ساري قوموں کي گردن پر لوہے کا جوآ ڈال ديا، تا کہ وے شاہ بابل نبوکدنضر کي خدمت کريں[d]؛ سو وے اُسکي خدمتگذاري کرينگي: اور ميں نے بہائم بھي اُسے ديے[e].

۱۵ تب يرمياہ نبي نے حننياہ نبي سے کہا، اے حننياہ، اب سن؛ خداوند نے تجھے نہيں بھيجا ہي؛ پر تو اِس قوم کو جھوٹھ کہہ کہکے اُميدوار کرتا ہي[f]. ۱۶ اِس ليئے خداوند يوں کہتا ہي، کہ ديکھ، ميں تجھے روے زمين پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسي سال ميں مريگا، کيونکہ تو نے خداوند کي طرف سے پھر جانے کي بات کہي ہي[g]. ۱۷ چنانچہ اُسي سال ساتويں مہينے حننياہ نبي مر گيا.

۲۹ باب

اِس ميں بيان ہي، کہ ۱ يرمياہ اُن اسيروں کے نام پر جو بابل ميں تھے خط لکھکر بھيجتا، اِس مضمون کا، کہ صبر کرکے وہاں رہيں، ۸ اور اپنے نبيوں کے خواب خيال کو يقين نہ کريں؛ ۱۰ اُنہيں خبر ديتا کہ ستر برس بعد وے اپنے ملک ميں پھر آوينگے. ۱۰ وہ پيشگوئي کرتا کہ نافرماني کے سبب باقي يہودي ہلاک کئے جائينگے. ۲۰ اخاب اور صدقياہ نامي دو جھوٹھے نبيوں کا حال بيان کرتا کہ اُن کے الہام نہايت بد ہونگے. ۲۴ سمعياہ عداوت سے يرمياہ کي بابت خط لکھتا. ۳۰ يرمياہ از راہ خط الہام سے سمعياہ کا حال ظاہر کرتا کہ اُس کا الہام ہولناک ہوگا.

اب يے اُس خط کي باتيں ہيں، جو يرمياہ نبي نے يروسلم سے باقي بزرگوں کو جو اسير ہو گئے تھے، اور کاہنوں کو، اور نبيوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنھيں نبوکدنضر يروسلم سے اسير کرکے بابل لے گيا تھا، ۲ اُسکے بعد، کہ يکونياہ بادشاہ، اور ملکہ، اور خوجے، اور يہوداہ اور يروسلم کے اُمرا، اور بڑھئي، اور لوہار، يروسلم سے چلے گئے تھے[a]، ۳ اِلعصہ بن سافن اور جمرياہ بن خلقياہ کے ہاتھ، (جنھيں يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ نے بابل ميں شاہ بابل نبوکدنضر کے پاس بھيجا؛) اِرسال کيا، اور اُسنے کہا، ۴ رب الافواج اِسرائيل کا خدا، اُن سب اسيروں کو، جنھيں ميں نے يروسلم سے اسير کرواکے بابل بھيجا ہي، يوں فرماتا ہي: ۵ تم گھر بنؤ، اور اُنميں بسو؛ اور باغ لگؤ، اور اُنکے ميوے کھاؤ[b]؛ ۶ جوروواں کرو، کہ تم سے بيٹے بيٹياں ہوں؛ اور اپنے بيٹوں کے ليئے جوروواں لو، اور اپني بيٹياں خصموں کو دو، کہ وے بيٹے بيٹياں جنيں؛ کہ وہاں تم بڑھو، اور تم گھٹ نہ جؤ. ۷ اور اُس شہر کي خير مناؤ، جس ميں ميں نے تم کو اسير کرواکے بھيجا، اور اُسکے ليئے خداوند سے دعا مانگو[c]: کہ اُسکي سلامتي ميں تمھاري سلامتي ہوگي.

۸ کيونکہ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہي، کہ اُن نبيوں کو جو تمھارے درميان ہيں، اور اپنے غيبگوؤں کو اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے خوابوں کو، جو تمھارے ہي کہنے سے خواب ديکھتے ہيں نہ مانو[d]. ۹ کہ وے ميرا نام ليکے تمھيں آگے کي جھوٹھي خبريں ديتے ہيں: ميں نے اُنھيں نہيں بھيجا، خداوند کہتا ہي[e].

۱۰ کيونکہ خداوند يوں کہتا ہي، کہ جب بابل ميں ستر برس گذر چکينگے[f]،

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۲، وقبعد؛ يرو ۲۲: ۲۱ اور ۲۸: ۴

[b] ۲ سلا ۲۵ آيت

[c] عزر ۶: ۱۰؛ ۱ تمط ۲: ۲

[d] يرو ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۷: ۱۴، ۱۵ افسـ ۵: ۶؛ ۱ يو ۴: ۱ آيت ۶۰۶ کے قريب

[e] ۲ توا ۳۱: ۲۱، ۲۲ عزر ۱: ۱

[f] يرو ۲۵: ۱۲ اور ۲۷: ۲۲ دان ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا ہے، کہ وے بیلائی کے اندیشے ہیں، برائی کے نہیں، تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں۔ ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھ سے دعا مانگوگے، اور میں تمہاری سنونگا۔ ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور پاؤگے، جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے۔ ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا، خداوند کہتا ہے: اور میں تمہاری اسیری کو الموقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں میں نے تمہیں ڈھانک دیا ہے، جمع کرونگا، خداوند کہتا ہے؛ اور میں تمہیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کروا کے بھیجا پھر لے آؤنگا۔

۱۵ چونکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لیئے نبی برپا کیئے ہیں؛— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے، اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس شہر میں بستے ہیں، اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہوکے نہیں گئے، یوں کہتا ہے؛ ۱۷ رب الافواج یوں کہتا ہے، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا، اور اُنہیں ردّی انجیروں کی مانند بنادونگا، جو ایسے سڑے ہیں، کہ کھائے نہیں جاتے ہیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے سڈلے جائیں، اور ساری قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنہیں ہانکا ہے، جاے لعنت اور حیرت اور پھپکار اور ملامت کا باعث ہونگے۔ ۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا ہے، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، ہاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ہے۔

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو، جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ہے، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۱ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اخی اب بن قولایاہ کی بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت، جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹی پیشینگوئیاں سناتے ہیں، یوں فرماتا ہے، کہ دیکھو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر، جو بابل میں ہیں، اُنکی ایک لعنتی مثل بنالینگے، اور کہینگے، کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخی اب کی مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا؛ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدذاتی کی، اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھ زناکاری کی، اور میرا نام لیکے جھوٹی باتیں کہیں، جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا ہوں، اور گواہ ہوں، خداوند کہتا ہے۔

۲۴ تو نحلامی سمعیاہ کو بھی کہہ، اور یہہ سنا، ۲۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہے، اِسی لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنوں کو اِس طور پر لکھ بھیجے، ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہ تجھ کو کاہن کیا، کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو، اور کہ تو ہر ایک سڑی کو، اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہے، قید کرے، اور کاٹھ میں ڈالے۔ ۲۷ پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا ہے، کہ میں تمہارا نبی ہوں، کیوں کوشمالی نہیں دی؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ہے، کہ اِس اسیری کی مدت دراز ہے؛ تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صفنیاہ کاہن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبی سنتا تھا، پڑھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۵۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور کہا، ۳ اسیري کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نحلامي سمعیاہ کي بابت یوں کہتا ہی، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نہیں بھیجا[a]، پر اُس نے ایک جھوٹھي بات کہکے تمھیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں نحلامي سمعیاہ کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نہ رہیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا ہی؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ ہونے کي بات کہي[b]۔

۳۰ باب

اس باب میں، ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاہر کرتا کہ یہودي پھر اوینگے۔ ۳ اُنکي اُنکے ملک میں واپسي لاوینگے۔ ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا۔ ۱۸ وہ شادماني سے اوڑھیگے۔ ۲۰ پھر اُنپر خبریں نازل ہونگی۔

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ساري باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں، تو کتاب میں لکھ، ۳ کہ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اپني قوم اِسرائیل اور یہوداہ کي اسیري کو الٹوقوف کراونگا[c]، خداوند کہتا ہی: اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پھر آوینں، اور اُسکے مالک ہوویں[d]۔

۴ اور یے وے باتیں ہیں، جو خداوند نے اِسرائیل اور یہوداہ کي بابت کہیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا ہی، ہم نے ہرتري کي آواز سني، خوف ہوا، اور سلامتي ہي نہیں۔ ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا کسي مرد کو دردزہ لگ؟ کیا سبب ہی، کہ میں ہر ایک مرد کو، جنناوالي عورت کي مانند، اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں، اور سب کے چہرے زرد ہوگئے؟ ۷ ہاے! کہ وہ دن بڑا ہی[e]، یہاں تک کہ اُسکي مانند کوئي نہیں[f]: وہ یعقوب کي مصیبت کا وقت ہی؛ پر وہ اُس سے رہائي پاویگا۔ ۸ کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا، رب الافواج کہتا ہی، کہ میں اُسکا جوا تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا؛ اور بےگانے پھر اُس سے خدمت‌گذاري نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ داؤد[g] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[h]، خدمت کرینگے۔

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا ہی، اور اي اِسرائیل، مت گھبرا[i]، کہ دیکھو، میں تجھے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چھڑونگا[j]؛ اور یعقوب پھریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ ہوگا، اور کوئي اُسے نہ ڈراویگا۔ ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا، تمام کرڈالونگا[k]، تد بھي تجھے تمام نہ کرونگا[l]؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا[m]، کہ تجھے بن سزا دیے نہ رہونگا۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تیري چوٹ لاعلاج ہی، اور تیرا گھاؤ سخت دردناک ہی[n]۔ ۱۳ کوئي نہیں ہی، جو تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا ہو جاوے؛ مرہم تو کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا[o]۔ ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے[p]؛ وے تیرے طالب نہیں ہیں؛ في‌الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے کہ تیري بڑي شرارت ہوئي، اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے[s]۔ ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي ہی؟ تیرا درد لاعلاج ہی: اِس لیئے کہ تیري شرارت نہایت بڑھ گئي[t]، اور تیري خطائیں بہت ہوئیں، میں نے تجھ سے ایسا کیا۔ ۱۶ تسپر بھي سب، جو تجھے نگلتے ہیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے[u]؛ اور جو تجھے غارت کرتے ہیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[a] یرمیاہ ۲۹: ۳۱، ۳۲
[b] حزقی ۱۳: ۶، ۷ اور ۲۲: ۲۸
[c] هوسیع ۶: ۱۱
[d] لوقا ۱: ۶۸
[e] اعمال ۲: ۳۰
[f] اور ۱۳: ۱۳
[g] یسعیاہ ۱۳: ۸
[h] اور ۴۶: ۵
[i] اور ۴۶: ۲۷
[j] یرمیاہ ۴۶: ۲۷، ۲۸
[k] عمو ۹: ۸
[l] یرمیاہ ۴: ۲۷
[m] زبور ۶: ۱
[n] یسعیاہ ۲۷: ۸
[o] یرمیاہ ۱۰: ۲۴ اور ۴۶: ۲۸
[p] ۲ تواریخ ۲۱: ۱۶
[q] یرمیاہ ۱۵: ۱۸
[r] یرمیاہ ۳۰: ۱۴
[s] ۲ توقہ ۲: ۲
[t] ایوب ۱۳: ۲۴
[u] اور ۱۴: ۲
[v] زبور ۳۹: ۱۱
[w] ایوب ۳۳: ۱۹
[x] یرمیاہ ۱۵: ۱۸

۱۱ عبرانی میں، ۱۷ روزنگا۔
۱۸ ۱۰ آیت
یرمیاہ ۳۲: ۴۴
حزقی ۲۵: ۱۷
عمو ۹: ۱۴، ۱۵
۱۰
[y] یرمیاہ ۱۰: ۱۶
[z] ۲ یرمیاہ ۳: ۲۱
اور ۶: ۲۴
[a] ہوسیع ۱۱: ۱۰
۲۱
عمو ۱۰: ۲۸
حطی ۱: ۱۴، ۱۵
وہ‌وہ ۱۲: ۱
دانی ۱۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا، اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہ صیہون ہی، جسکا کوئی طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیری میں ہیں، پھیر لونگا، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی: اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا حاکم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل گنوایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ ۲۳ دیکھ، خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی؛ ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخری دنوں میں اِسے سمجھوگے۔

۳۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اِس خوشخبری کی منادی ہوتی۔ ۱۵ راحل ماتم کرتی، پر تسلی پاتی۔ ۲۲ مسیح کے ظہور کا وعدہ ہوتا۔ ۲۷ وہ اپنی کلیسیا کی کثرت خبر دیگا۔ ۳۱ اُسکے نئے عہد اور ۳۵ کلیسیا کی پائداری۔ ۳۸ اور اُس کے لوگوں کی فراوانی کی خبر دی جاتی۔

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی، میں اِسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھی، جو تلوار سے بچ نکلی تھی، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے بڑی ابدی عشق سے تجھے پیار کیا؛ اِسلیئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔ ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنا کی جائیگی، ای اِسرائیل کی کنواری: تو پھر تبلے اُٹھاکے اپنے نئیں سنواریگی، اور خوشی کرنیوالوں کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی: لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاؤ، اور قوموں کی اول قوم کے لیئے للکارو؛ منادی کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپنی قوم کو، اِسرائیل کے باقی لوگوں کو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُنکو سرزمین سے اُنہیں لاونگا، اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛ کیونکہ میں اِسرائیل کا باپ ہوں، اور اِفرائیم میرا پلوٹھا ہی۔

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اِسرائیل کو تتر بتر کیا، وہی اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کی، ویسے وہ اُس کی نگہبانی کریگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیہ میں لیا ہی، اور اُسے
اُسکے ہاتھ سے، جو اُس سے زورآور تھا، رہائی
دی ہی۔ ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور
صیہون کی چوٹی پر گاوینگے، اور خداوند
کی نعمتوں، یعنے، اناج، اور مے، اور تیل،
اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں
کی طرف ایک ساتھ رواں ہونگے؛ اور اُن
کی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی،
اور وے کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے۔ ۱۳ اُس
وقت کنواری، جوان اور بوڑھے لوگوں
سمیت، ناچتی ہوئی خوشی کریگی، کہ
میں اُنکے غم کو خوشی سے بدلونگا، اور
اُنکو تسلی دونگا، اور اُنکی غمگینی کے
پیچھے پھر اُنھیں شادمان کرونگا۔ ۱۴ اور
میں کاھنوں کی جان کو فربہی سے سیر
کرونگا، اور میرے لوگ میری نعمتوں سے
آسودہ ہونگے، خداوند کہتا ہی۔

۱۵ خداوند یوں کہتا ہی، کہ رامہ
میں ایک آواز سنی گئی ہی، نوحہ اور
زار زار رونے کی؛ راخل اپنے لڑکوں پر
روتی ہی، اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلی
نہیں چاہتی، کیونکہ وے نہیں ہیں۔
۱۶ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اپنی زاری
کی آواز کو روک، اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں
سے باز رکھ؛ کہ تیری محنت کے لیئے
اجر ہی، خداوند کہتا ہی: اور وے دشمنوں
کی زمین سے پھر آوینگے۔ ۱۷ اور تیری
عاقبت کی بابت اُمید ہی، خداوند
کہتا ہی، کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں
پھر داخل ہونگے۔

۱۸ فی الحقیقت میں نے اِفرائیم کو
اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجھے تنبیہ
دی، اور میں نے، اُس بچھڑے کی مانند
جو سدھایا نہیں گیا، تنبیہ پائی؛ تو مجھے
پھیر تو میں پھرونگا؛ کیونکہ تو، ای خداوند،
میرا خدا ہی۔ ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے
کہ میں پھرا، تب میں نے توبہ کی؛ اور
اپنی تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو ہاتھ
اپنی ران پر مارا؛ میں شرمندہ بلکہ پریشان
خاطر ہوا، اِسلیئے کہ میں نے اپنی جوانی
کی ملامت اُٹھائی تھی۔ ۲۰ کیا اِفرائیم میرا
پیارا بیٹا ہی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہی؟
کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا، تو
بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں:
اِس لیئے میری انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑی
جاتی ہیں؛ میں یقیناً اُسپر رحمت
کرونگا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ اپنے لیئے
ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس
شاہ راہ سے، ہاں، اُس راہ سے جس میں
تو گیا، اپنا دل لگا؛ پھر پلٹ، ای
اِسرائیل کی کنواری، اپنے اِن شہروں
میں پھر چلی آ۔

۲۲ ای برگشتہ کنواری، تو کب تک
دودلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند زمین پر
ایک نئی شی پیدا کرتا، کہ عورت مرد
کو گھیر لیگی۔ ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جب میں
اُنکے اسیروں کو پھر لے آونگا، تو وے ھنوز
یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں
اِس بات کا چرچا کرتے ہونگے، کہ ای
صداقت کے مسکن، ای قدوسی کے پہاڑ،
خداوند تجھے مُبارک کہے۔ ۲۴ اور یہوداہ،
اور اُسکے سارے شہر، وے جو کسان ہیں،
اور وے جو گلے لیئے ہوئے پھرتے، ایک ساتھ
وہاں بسینگے۔ ۲۵ کیونکہ میں نے تھکی
ہوئی جان کو آسودہ کیا، اور ہر غمگین
روح کو سیر کیا۔ ۲۶ اِسپر میں جاگا،
اور نگاہ کی، اور میری نیند مجھے میٹھی
معلوم ہوئی۔

۲۷ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھر میں،
اور یہوداہ کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور
حیوان کا بیج بوونگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا،
کہ جس طرح میں نے اُنکی گھات میں
بیٹھکے اُنھیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا،
اور برباد کیا، اور دکھ دیا، اُسیطرح میں
چوکی دیکے اُنھیں بناونگا اور لگاونگا،
خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ اُن دنوں میں یہہ
پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ‌دادوں نے کچے
انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو
گئے۔ ۳۰ کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

ا پیدا ۴۴: ۲۳ اور ۴۸: ۲۰
ا سموئیل ۲: ۳۵
ا حزقی ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۴۰
ا ہوسیع ۳: ۵
ا پیدا ۴۸: ۱۵
ا پیدا ۴۶: ۳۰ اور لوقا ۲: ۲۹
ا یسعیاہ ۶۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۹ مکاشفہ ۲۱: ۴

ا یشعیاہ ۲۸: ۲۰

ا متی ۲: ۱۸

ا پید ۴۲: ۳۸

ا عبرانیوں ۱۲: ۵ ہوسیع ۱۱: ۱

ا لوقا ۱۵: ۲۲

ا اسا ۴۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

ا پیدا ۲۲: ۳۰ پیدا ۲۶: ۱۵ ہوسیع ۱: ۱۰ ۸ پیدا ۲۱: ۱۸ ہوسیع ۱۴: ۳

ا یوء ۵۰: ۵

ا یوء ۴۲: ۵، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲

ا یوء ۲: ۱۰، ۲۳، ۳۶

ا ذکر ۸: ۳

ا زبور ۱۲۲: ۳، ۶، ۷، ۸ یسعیاہ ۱: ۲۶

ا یوء ۳۳: ۱۲، ۱۳

ا حزقی ۳۶: ۹، ۱۰، ۱۱ ہوسیع ۲: ۲۳ ذکر ۱۰: ۹

ا یوء ۳۴: ۲۷

ا یوء ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۷

ا یوء ۱۴: ۶

ا حزقی ۱۸: ۲، ۳

سبب مریگا": ہر ایک جو کچے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹے ہونگے۔

۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا؛ ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین مصر سے اُنھیں نکال لاؤں، اور اُنھوں نے میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنھیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی. ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا؛ اُن دنونکے بعد، خداوند فرماتا ہی، میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛ اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو؛ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا.

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہی، اور جسنے رات کی روشنی کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی، جو سمندر کو تہما دیتا ہی، جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں، اُس کا نام رب‌الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہی، تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو. ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ گر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کی نیوؤں کا اندازہ کیا جاوے، تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہی.

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسی اُسکے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگی. ۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھڑپھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف، خداوند کے لیئے مقدس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا.

۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ، جب صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس کی پیشگوئی کے سبب، ۶ حننئیل کا کھیت مول لیتا، ۱۴ اپنے برتوں کو سپرد کیئے جانے سے اُنھیں حفاظت سے رکھنیکے سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ آیندہ میں لوگ بابل سے پھرینگے. ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا، ۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنھیں اسیری میں بھیجنیکی، ۴۴ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادمانی کے ساتھہ پھر لاویگا.

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا اٹھارھویں برس تھا، خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلم کا محاصرہ کرتی تھی؛ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا. ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھہ سے نہ نکل بچیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہی: ہر چند تم کسدیوں کے ساتھہ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں ہی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛ کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی[e]۔ ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو: کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی؛ اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی۔ ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[f]۔ ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی۔ ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مُہر تھا۔ ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواھوں کے آگے، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نئیریاہ بن محصیاہ کو سونپا[g]۔

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی، اور یہہ قبالہ جو بے مُہر اور کھلا ہوا ہی، اور اُنھیں مٹّی کے برتن میں رکھ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر، اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[h]۔

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دُعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ، دیکھ، تونے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[i]، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی[j]: ۱۸ تو ہزاروں پر مہرباني کرتا ہی، اور باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کي گود میں رکھ دیتا ہی[k]؛ زبردست اور قادر خدا[l]، رب الافواج اُسکا نام ہی[m]؛ ۱۹ مشورت میں بزرگ[n] اور کام کرنے میں قدرت‌والا ہی: بني آدم کي ساري راھیں تیري زیر نظر ہیں[o]، اور تو ہر ایک کو اُسکي راھوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[p]۔ ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ہی[q]؛ ۲۱ کیونکہ تو نے اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھ، اور قوي ھاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑي دھاک سے نکال لایا[r]؛ ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں دیا، جسکي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں دونگا: ایسي سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی[s]؛ ۲۳ اور وے اُس میں داخل ہوئے، اور اُسکے مالک ہوگئے؛ پر اُنھوں نے تیري آواز نہیں سني، نہ تیري شریعت پر چلے[t]، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛ اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئي. ۲۴ دیکھ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمے باندھے جاتے ہیں؛ اور شہر کسدیوں کے ھاتھ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار اور کال، اور وبا کے سبب[u] حوالہ کیا جاتا[v]؛ اور جو کچھ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛ اور دیکھ، تو آپ دیکھتا ہی. ۲۵ تو بھي، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدي دیکے مول لے، اور گواھوں کي گواھي کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[w]۔

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[e] لاو ۲۵: ۲۵، ۲۷، ۳۲، روت ۴: ۴
[f] پیدا ۲۳: ۱۶، ذکر ۱۱: ۱۲
[g] دیکھو یسہ ۸: ۲
[h] یرو ۳۱: ۴
[i] ۲ سلا ۱۹: ۱۵، ۱۶، [j] پیدا ۱۸: ۱۴، لوقا ۱: ۳۷، [k] خر ۲۰: ۵، اور ۳۴: ۷، اِست ۵: ۹، ۱۰، ۷: ۹، [l] یسہ ۹: ۶، [m] یرو ۱۰: ۱۶، [n] یسہ ۲۸: ۲۹، [o] ایوب ۳۴: ۲۱، زبور ۳۳: ۱۳، امثا ۵: ۲۱، [p] یرو ۱۶: ۱۷، ۱۷: ۱۰، [q] خر ۹: ۱۶، ۱ توا ۱۷: ۲۱، یسہ ۶۳: ۱۲، دان ۹: ۱۵، [r] خر ۶: ۱، ۳ سہ ۲۷: ۲۳، اعوا ۱۷: ۲۱، زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲، [s] خر ۳: ۸، ۱۷، یرو ۱۱: ۵، [t] لاو ۲۶: ۲۹، یرو ۷: ۲۶، [u] یرو ۱۴: ۱۲، [v] یرو ۳۲: ۳، ۳۶، ۴۳ آیتیں، [w] ۳۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا[a]: کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی[b]؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا[c]: ۲۹ اور کسدی، جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے[d]، اُن گھروں سمیت جن کي چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا[e]، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجھے غصہ دلاویں. ۳۰ کیونکہ بني اِسرائیل اور بني یہوداہ نے اپني جواني سے لیکے اب تک فقط وہي کیا جو میري نظر میں برا تہا، بني اِسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا ہی. ۳۱ کہ یہہ شہر، جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہی، یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامہنے سے دفع کروں[f]. ۳۲ بني اِسرائیل اور بني یہوداہ کي ساري بدکاري کے لیئے جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاہوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاہنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي، کہ مجھے رنجیدہ کروں[g]. ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میري طرف پیٹھ کي، اور منہ نہ کیا[h]: ہرچند میں نے اُنہیں سکہلایا، سویرے اُٹھکے سکہلایا[i]، تد بہي اُنہوں نے کان نہ لگایا، کہ تعلیم پاویں. ۳۴ بلکہ اُس گہر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی، اُنہوں نے اپني مکروہات رکہیں، کہ اُسے ناپاک کریں[j]. ۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو، جو بن ہنوم کي وادي میں ہیں، بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک[k] کے لیئے آگ میں گذرانیں[l]، جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں بہي یہہ مضمون گذرا[m]، کہ وے ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کراویں.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۶ تس پر بہي اِس شہر کي بابت، جس کے حق میں تم کہتے ہو، کہ تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی[n]: ۳۷ دیکھ، میں اُنہیں اُن ساري سرزمینوں سے، جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی، جمع کرونگا[o]، اور اِس مقام میں پھر لاونگا، اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا[p]: ۳۸ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا[q]: ۳۹ اور میں ایسي توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل ہو جاوینگے[r]، اور ایک ہي راہ پر چلینگے، اور مجھ سے نت ڈرینگے، تاکہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بہلا ہووے: ۴۰ اور میں اُنکے ساتھ عہد ابدي باندھونگا[s]، کہ میں اُنکي بہلائي کرنے سے باز نہ آونگا، اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا[t]، کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں. ۴۱ ہاں، میں اُن سے خوش ہوکے اُن سے نیکي کرونگا[u]، اور اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاونگا[v]. ۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساري عظیم بلا نازل کي[w]، اُسي طرح میں اُن سے وہ ساري نیکي، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہی، پہنچاونگا. ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کي بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہی، کہ وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان[x]، کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کي گئي، کھیت پیسہ مول لیئے جائینگے[y]. ۴۴ بنیامین کي سرزمین میں[z]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور کوہستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکہن کے شہروں میں، لوگ کھیتوں کو نقدي دیکے مول لینگے، اور قبالے لکہائینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے، اور گواہوں کي گواہي کروائینگے؛ کیونکہ میں اُن کي اسیري کي حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کہتا ہی[a].

---

[a] یرمیاہ ۳۲ : ۲۷
[b] پیدایش ۱۸ : ۱۴ اور لوقا ۱ : ۳۷
[c] ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۰ تا ۱۶ اور ۲۵ : ۱ تا ۱۰
[d] یرمیاہ ۳۲ : ۲۹ اور ۳۴ : ۲ اور ۳۷ : ۸ اور ۳۸ : ۱۷ اور ۵۲ : ۱۳
[e] یرمیاہ ۱۹ : ۱۳ اور ۳۲ : ۲۹
[f] یرمیاہ ۳۲ : ۳۱
[g] استثنا ۳۲ : ۱۶ اور ۲۱
[h] یرمیاہ ۷ : ۲۴ اور ۲۶ : ۵ اور ۳۵ : ۱۵
[i] یرمیاہ ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۳ اور ۲۶ : ۵
[j] حزقی ایل ۲۰ : ۳۹ اور ۴۳ : ۷ تا ۹
[k] یرمیاہ ۳۲ : ۳۵
[l] ۲ سلاطین ۲۳ : ۱۰ اور یرمیاہ ۷ : ۳۱
[m] لاویوں ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ تا ۵
[n] یرمیاہ ۳۲ : ۳
[o] یرمیاہ ۲۳ : ۳ اور ۳۱ : ۸ اور حزقی ایل ۳۴ : ۱۳ اور ۳۶ : ۲۴
[p] یرمیاہ ۳۲ : ۳۷ اور حزقی ایل ۳۴ : ۲۵ اور ۲۸ : ۲۶
[q] یرمیاہ ۳۱ : ۳۳ اور حزقی ایل ۱۱ : ۲۰ اور ۳۶ : ۲۸ اور ۳۷ : ۲۳ اور زکریاہ ۸ : ۸
[r] ۱ تواریخ ۲۸ : ۹ اور یرمیاہ ۳۲ : ۳۹ اور حزقی ایل ۱۱ : ۱۹ اور متی ۱۴ : ۳۰
[s] یرمیاہ ۳۲ : ۴۰ اور حزقی ایل ۱۶ : ۶۰ اور ۳۷ : ۲۶
[t] یرمیاہ ۳۲ : ۴۰
[u] یرمیاہ ۳۲ : ۴۱
[v] یرمیاہ ۳۲ : ۴۱
[w] یرمیاہ ۳۲ : ۴۲
[x] یرمیاہ ۳۲ : ۴۳
[y] یرمیاہ ۳۲ : ۴۴
[z] یرمیاہ ۱۷ : ۲۶ اور ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳
[a] یرمیاہ ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۱۰ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازی کی شاخ ہی، اُن ہی کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاری رہینگی، ۲۰ اور مقرر اُن کی مبارک نسل ہوگی.

خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا[b]؛ خداوند اُسکا نام ہی[c]. ۳ کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑی اور گہری چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کی بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکی ساری خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منہ چھپایا ہی. ۶ دیکھ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کی اسیری کی، اور اِسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنھیں، اُنکی ساری شرارت سے جو اُنھوں نے میرے برخلاف کی ہی، پاک کرونگا[j]؛ اور میں اُنکی ساری بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنھوں نے مجھ سے بغاوت کی ہی، معاف کرونگا[k].

۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[l]، جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکی کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنینگی: اور اُس ساری بھلائی اور اِقبالمندی کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگی اور کانپینگی[m]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان ہی[n]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشی کی آواز اور خورمی کی آواز سنی جائیگی[o]؛ دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز؛ اُنکی آواز جو کہتے ہیں، رب الافواج کی ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ہی، اور اُسکی رحمت ابدی ہی[p]؛ ہاں، اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لائے[q]. کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدل کرونگا، کہ ایسی ہو، جسطرح کہ شروع میں تھی[r]، خداوند کہتا ہی. ۱۲ رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے[s]. ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کی سرزمین میں[t]، اور یروسلم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے[u]، خداوند کہتا ہی. ۱۴ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی[v]، کہ میں وہ اچھی بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہی، پوری کرونگا[w].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کی شاخ جھواؤنگا[x]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[y]، اور یروسلم سلامتی سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند ہماری صداقت.

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[a] یرو ۳۲: ۲، ۳
[b] یسہ ۳۷: ۲۶
[c] خر ۱۵: ۳
[d] یرو ۳۲: ۸ اور ۱۲: ۲
[e] زبور ۱۴۱: ۷، حبق ۱: ۱۰، یسہ ۳۷: ۳۳
[f] یرو ۳۲: ۲۴
[g] یرو ۳۰: ۱۷
[h] یرو ۳۰: ۳، اور ۳۲: ۴۴ آیت ۱۱
[i] یسہ ۱: ۲۶، یرو ۲۴: ۶، اور ۳۰: ۲۰، اور ۳۱: ۴، ۲۸، اور ۳۲: ۴۰، حزق ۳۶: ۲۵، ۲۶، ذکر ۱۳: ۱، ملا ۳: ۱۴، ۱۶
[j] یرو ۳۱: ۳۴، میکہ ۷: ۱۸، ۱۹
[k] یسہ ۶۲: ۲، ۱۲، یرو ۱۳: ۱۱
[l] عبرانی میں، یہوواہ صدقینو.
[m] یرو ۳۲: ۴۰
[n] یسہ ۶۴: ۱۰، یرو ۴۴: ۲، ۶، ۲۲
[o] یرو ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰، مکاش ۱۸: ۲۳
[p] ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۲ توا ۵: ۱۳، اور ۷: ۳، عزر ۳: ۱۱، زبور ۱۳۶: ۱، یسہ ۱۲: ۴، ۲ احہ ۲: ۱۴، زبور ۱۰۷: ۱، اور ۱۱۸: ۱، ۲۹ آیت
[q] یسہ ۶۶: ۲۰، یرو ۴۱: ۵، اور ۵۰: ۱۹
[r] یرو ۱۷: ۲۶ اور ۳۲: ۴۴
[s] احہ ۲۷: ۳۲
[t] یرو ۳۲: ۴۴ اور ۳۳: ۲۶، ۲۷، ۳۱
[u] یرو ۲۱: ۲۵
[v] یرو ۲۳: ۵، ۶ اور ۳۱: ۲۷، ۳۱
[w] یرو ۲۹: ۱۰
[x] یسہ ۴: ۲ اور ۱۱: ۱، یرو ۲۳: ۵، ۶
[y] یرو ۲۳: ۶

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمی کی
کمتی ہوگی؛ ۱۸ اور میرے حضور میں
بھی، کاہنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے
آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں، اور ہدیے
چڑھاویں، اور ہمیشہ کی قربانی کریں،
آدمی کی کمتی نہ ہوگی۔
۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن
سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات
سے کیا، توڑ سکتے، کہ دن اپنے وقت پر
اور رات اپنے ہی وقت پر نہ ہو، ۲۱ تو
ایسا بھی ہووے، کہ وہ عہد جو میں نے
اپنے بندے داؤد سے کیا ہی توڑا جاوے،
کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا
نہ ہووے؛ اور لاوی کاہنوں سے بھی، جو
میری خدمت کرتے ہیں، میرا عہد توڑا
جائے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے
میں نہیں آتا، اور سمندر کی ریت
ناپی نہیں جاتی، ویسا ہی میں اپنے
بندے داؤد کی نسل کو، اور لاویوں کو،
جو میری خدمت کرتے ہیں، فراوانی
بخشونگا۔ ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تو نے یہہ نہیں
دیکھا، کہ یے لوگ کیا کہتے ہیں، کہ جن
دو گھرانوں کو خداوند نے چنا، اُس نے
انہیں رد کر دیا؟ اِسی طرح وے میری
اُمت کو حقیر جانتے ہیں، کہ گویا اُنکے
نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ ۲۵ خداوند
یوں کہتا ہی، کہ اگر دن رات کے ساتھ
میرا عہد نہ ہو، اور اگر میں نے آسمان
اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ہو،
۲۶ تو میں یعقوب کی نسل کو، اور اپنے
بندے داؤد کو رد کر دونگا، یہاں تک کہ
میں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کی
نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے
فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں؛ بلکہ
میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا، اور
اُن پر رحمت کرونگا۔

۳۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو
اُن کے اسیر ہوجانے کی خبر آگے سے دیتا ہی۔ ۸ روسا
اور رعایا اپنے غلام لونڈی آزاد کرکے، اور پھر جبردستی
کرکے اُن کو پکڑ رکھتے۔ ۱۲ اِس نافرمانی کے سبب
یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا کہ صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے
قبضے میں گرفتار ہونگے۔

وہ کلام، جو خداوند کی طرف سے
یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت بابل کا
بادشاہ نبوکدنضر، اور اُسکی ساری فوج،
اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں،
جو اُسکی تابع تھیں، اور ساری قومیں
یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی
تھیں، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو، اور اُس سے
کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں
اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں
کر دونگا، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا:
۳ اور تو اُسکے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا،
بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے ہاتھ میں
حوالہ کیا جائیگا؛ اور تیری آنکھیں بابل
کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی، اور
وہ روبرو تجھہ سے باتیں کریگا، اور تو بابل
میں جائیگا۔ ۴ تسپر بھی، اے یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛
خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہی، کہ
تو تلوار سے نہ مریگا؛ ۵ تو امن کی حالت
میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں
نے لیئے، اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھہ
سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے،
تیرے لیئے بھی جلاوینگے؛ اور تجھہ پر
نوحہ کرینگے، اور کہینگے، ہاے، خداوند!
کیونکہ میں نے یہہ بات کہی، خداوند کہتا
ہی۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہہ ساری باتیں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں
کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ
کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے
شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس
اور عزیقہ سے لڑتی تھی؛ کیونکہ یے حصین
شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے۔
۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے
یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ صدقیاہ

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي کي تھي؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو، اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد یا عبراني عورت کو آزاد کر دے؛ کہ کوئي اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے۔ ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے، سنا، کہ ہر ایک کو لازم ھی، کہ اپنے غلام اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور اُنھیں چھوڑ دیا۔ ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں۔

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ، جس دن میں اُنھیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات برس کي اِنتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھ برس تک تیري خدمت کي، تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے باپ‌دادوں نے میری نہ سني، نہ اپنا کان لگایا۔ ۱۵ اور آج ھي کے دن تم پھرکے اور ھي ہو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھی، میرے حضور عہد باندھا تھا: ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ہوئے میرے نام کو ناپاک کیا، اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے آن کي مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمھارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ ۱۷ اِسلیئے

* ہر ۲۱ : ۲ اِحـ ۲۰ : ۱۰ ۱۲ آیت ۱۴ اِحـ ۲۰ : ۳۵ ۳۶ ۴۲

۵۹۰ کے قریب

* دیکھو ۲۱ آیت ۲ یرو ۳۴ : ۸

* ہر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰ اِسـ ۱۵ : ۱۲

* یرو ۲ : ۱۰

* یوں ۲ سلا ۲۴ : ۱۱ لیـ ۲۵ : ۴۰ اِحـ ۲۱ : ۱۹

خداوند یوں کہتا ھی، کہ تم نے میري نہ سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیوے: دیکھ، خداوند کہتا ھي، میں تمھیں تلوار اور وبا اور کال کي آزادي کا مژدہ دیتا ہوں؛ اور میں تمھیں زمین کي ساري بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ تم اِضطراب میں گرفتار ہو۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھ سے عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں، جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا ھی، پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاھن، اور زمین کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذري، ۲۰ ھاں، میں اُنھیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، حوالہ کرونگا: اور اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي۔ ۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، اور بابل کے بادشاہ کي فوج کے ہاتھ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا، کر دونگا۔ ۲۲ دیکھ، میں حکم کرونگا، خداوند کہتا ھی، اور اُنھیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاونگا؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے: اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

* یرو ۳۴ : ۲۲، ۳۷ : ۸، ۱۰

* متی ۲۷ : ۲ مکا ۱۵ : ۱ لوقا ۲۳ : ۱ یو ۱۸ : ۲۸

* دیکھو پید ۱۵ : ۱۰، ۱۷

* یرو ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷

* دیکھو یرو ۳۴ : ۲، ۱۱

* یرو ۳۷ : ۸، ۱۰

* یرو ۳۸ : ۳ اور ۳۱ : ۵، ۸، ۱۰ اور ۳۲ : ۲۸، ۴۳ اور ۳۳ : ۱۰

* یرو ۱ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲، ۶

۶۰۷ کے قریب

۳۵ باب

اِس باب میں یہ دکھایا ھی کہ ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي۔ ۱۲ اور یرمکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني واعت ملامت کا ٹھہرائي جاتي۔ ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ھی۔

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں[a] کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا اور اُسکي کوٹھریوں میں سے[b] ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں می پلا۔ ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبضنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان[c] کي کوٹھري کے اُوپر تھي۔ ۵ اور میں نے می بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ می پیو۔ ۶ پر اُنھوں نے کہا، کہ ہم می نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب[d] بن ریکاب نے ہم کو یہ کہکے حکم دیا، کہ تم می نہ پیؤ، نہ تم، نہ تمہارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بناؤ، نہ بیج بوؤ، نہ تاکستان لگاؤ، نہ اُنکا مالک ہوؤ: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو۔ ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروؤں، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر می نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یونہیں ہم یروسلم میں بسے ہیں۔

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے[e]، کہ میري باتیں سنو، خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ می نہ پیؤ، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج کے دن تک می نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی: لیکن میں نے تم سے کہا ہی[f]، صبح سویرے اُٹھکے کہا[g]، اور تم نے میري نہ سني۔ ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہی[h]، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو[i]، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمہارے باپ دادوں کو دي ہی تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني۔ ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، دیکھ، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہی، نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہی، پر اُنھوں نے نہ سنا[j]؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہی، پر اُنھوں نے جواب نہ دیا۔

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی: ۱۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کا خدا

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

---

۲۰ سلا ۱۰: ۱۰
۱۵ ۱ تواری ۲۰: ۲۰
۱۵ ۱ سلا ۱۰: ۵
۵
۲۰ ریسلا ۱۲: ۱۰
اور ۲۵: ۲۸
۱ تواری ۱۰: ۱۰
۱۱
۲۰ سلا ۱۰: ۱۰
۱۵
۲۰ ۲: ۲۰
۲۰ ۲: ۲۰

---

[a] ۱ تواری ۲: ۵۵
[b] ۱ تواری ۹: ۲۶
[c] ۲ تواری ۳۴: ۹
[d] ۲ تواری ۳۰: ۱۲
اور ۳۴: ۳۳
[e] یو ۳۲: ۳۳
[f] ۲۵ تواری ۳۶: ۱۵
۱۰
[g] یو ۲۲: ۱۳
اور ۲۵: ۳
[h] یو ۲۰: ۲۵
اور ۲۵: ۴
[i] یو ۲۵: ۵
[j] یو ۲۵: ۱۱
اور ۲۹: ۱۹
۲۰ ۲۰
[k] اسا ۱: ۲۴
یسعیاہ ۶۵: ۱۲
اور ۶۶: ۴
یو ۱۶: ۱۳

پيشتر مسيح سے ۶۰۷ کے قريب

۱ يرو ۲۵ : ۱

يوں کہتا ہی، کہ يوندب بن ريکاب کے ليئے، آدمي کي کمي، جو کہ ميرے حضور ميں کھڑا ہووے، کدھي نہ ہوگي"۔

۳۶ باب

اس جہان ميں، کہ ۱ يرمياہ باروک کے ہاتھ سے اپني پيشينگوئي قلمبند کراتا ہ ۵ اور وہي آدمي، حکم پاکے، اُس اسمبلي کو جماعت کے درميان پڑھ ليتا۔ ۱۱ سرداران اس کي خبر ميکاياہ کے وسيلے سے پاکے يہودي کو بھيجتے کہ طومار کو ليئے آوے، اور آپ اُن کے روبرو پڑھے۔ ۱۹ وے باروک کو چھپاتے کہ وہ اور يرمياہ دونوں آپ کو چھپاويں۔ ۲۰ شاہ يہوياقيم اِس حال سے آگاہ ہو جاکے، طومار کي کئي ايک باتيں سنتا، تب اُسے کاٹ کاٹ جلا ڈالتا۔ ۲۷ يرمياہ اُن آفتوں کي خبر ديتا جو اُس پر ہونگي۔ ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتوں اُس ميں شامل کر ديتا۔

اور يوں ہوا، کہ يہوداہ کے بادشاہ يہوياقيم بن يوسياہ کے چوتھے برس ميں يہہ کلام خداوند کي طرف سے يرمياہ کو پہنچا، اور ۲ کہ کتاب کا ايک طومار اپنے ليئے لے، اور ساري باتيں جو ميں نے اِسرائيل کي بابت، اور يہوداہ کي بابت، اور ساري قوموں کي بابت تجھ سے کہيں، اُس دن سے ليکے کہ ميں تجھ سے کہنے لگا، ہاں، يوسياہ کے دنوں سے آج کے دن تک، اُس ميں لکھ۔ ۳ شايد کہ يہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال، جو ميں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں، سنے، کہ وے ہر ايک اپني بدراہي سے باز آويں، اور ميں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں۔ ۴ تب يرمياہ نے باروک بن نيرياہ کو بلايا: اور باروک نے خداوند کي ساري باتيں يرمياہ کے منہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تھيں، کتاب کے اُس طومار ميں لکھيں۔ ۵ اور يرمياہ نے باروک کو حکم ديا، اور کہا، کہ ميں تو قيد ہوں؛ ميں خداوند کے گھر ميں نہيں جا سکتا ہوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتيں، جو تونے ميرے کہے سے اُس طومار ميں لکھي ہيں، خداوند کے گھر ميں، روزے کے دن، لوگوں کے سامہنے پڑھ سنا؛ اور سارے يہوداہ کے سامہنے بھي، جو اپنے شہروں سے آئے ہوں، تو وہي باتيں پڑھکے سنا۔ ۷ شايد، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرينگے، اور وے ہر

۲ سمو ۸ : ۱۸
يشع ۸ : ۱
ذکر ۱ : ۱

۳ يرو ۳۰ : ۲

۴ يرو ۳۰ : ۱، ۲ و ۳۶ : ۲

۵ ديکھو يرو ۳۶ : ۴

۶ ديکھو يرو ۳۶ : ۴

۷ يرو ۳۶ : ۳

۸ ديکھو يرو ۳۶ : ۴

۱ سام ۱۲ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۳ ۔۔۔ ۲۱ سام ۲۲ : ۱

۸ آيت

پيشتر مسيح سے ۶۰۷ کے قريب

۶۰۶ کے قريب

ايک اپني بدراہي سے باز آوينگے: کيونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم پر کہہ سنايا ہی، شديد ہی۔ ۸ اور باروک بن نيرياہ نے سب کچھ، جو يرمياہ نبي نے اُسکو فرمايا تھا، اُسکے مطابق کيا، اور خداوند کے گھر ميں خداوند کي وہ باتيں، جو دفتر ميں لکھي تھيں، پڑھ سنائيں۔ ۹ اور يہوداہ کے بادشاہ يہوياقيم بن يوسياہ کے پانچويں برس کے نويں مہينے ميں ايسا ہوا، کہ يروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو يہوداہ کے شہروں سے يروسلم ميں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي۔ ۱۰ تب باروک نے اُس طومار ميں يرمياہ کي باتيں خداوند کے گھر کے بيچ، صافر جمرياہ بن سافن کي کوٹھري ميں، اُوپر کے صحن کے درميان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر، سارے لوگوں کے سامہنے پڑھ سنائيں۔

۱۱ جب ميکاياہ بن جمرياہ بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب ميں تھيں، سنا تہا، ۱۲ تب وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري ميں، گيا: اور ديکھو، سب سردار، يعنے اِليسمع سافر، اور دلايہ بن سمعياہ، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمرياہ بن سافن، اور صدقياہ بن حننياہ، اور سارے سردار، وہاں بيٹھے تھے۔ ۱۳ تب ميکاياہ نے وے ساري باتيں جو اُسنے سني تھيں، جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تہا اُن سے کہيں۔ ۱۴ اور سارے سرداروں نے يہودي بن نتنياہ بن سلمياہ بن کوشي سے باروک کے پاس يہہ کہلا بھيجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہی، اپنے ہاتھ ميں لے، اور چلا آ۔ سو باروک بن نيرياہ طومار کو اپنے ہاتھ ميں ليکے اُنکے پاس آيا۔ ۱۵ اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اب بيٹھ جا، اور ہمارے روبرو يہہ پڑھکے سنا۔ تب باروک نے اُسے اُنکے سامہنے پڑھکے سنايا۔ ۱۶ اور ايسا ہوا، کہ جب اُنہوں نے وے ساري باتيں سُنيں، تو وے آپس ميں ڈر

۱۰ ۲ يرو ۲۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ بے ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے۔ ۱۷ اور اُنھوں نے یہہ کہکے باروک سے پوچھا، کہ ہم سے کہہ، کہ تو نے یے ساری باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں؟ ۱۸ تب باروک نے اُنسے کہا، کہ وہ یے ساری باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا، اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا۔ ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے تئیں چھپا، تو اور یرمیاہ؛ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو۔

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے، پر اُنھوں نے اُس طومار کو اِلیسمع صافر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا، اور سارے مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا۔ ۲۱ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا، کہ طومار لاوے، اور وہ اُسے اِلیسمع صافر کی کوٹھری میں سے لے آیا: اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھکے سنایا۔ ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں* بیٹھا تھا، کہ نواں مہینا تھا؛ وہاں انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن تھی۔ ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے، تو اُس نے اُسے صافر کی چھری سے کاٹا، اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا، یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا۔ ۲۴ سو وے نہ ڈرے، نہ اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے*، نہ تو بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے، جنھوں نے یہہ سب باتیں سنی تھیں۔ ۲۵ لیکن اِلناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی، کہ طومار کو نہ جلائیے؛ پر اُسنے اُنکی نہ سنی۔ ۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادے یرحمی ایل کو، اور شرایاہ بن عزری ایل، اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا، کہ باروک صافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو: پر خداوند نے اُنھیں چھپایا۔

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو، جو باروک نے یرمیاہ کے کہنے سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا یہہ کلام

* دیکھو عزر ۱۰:۹

* یرمیاہ ۳۶:۲۲ و ۱ یرمیاہ ۱۱:۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں وے سب سابق باتیں، جو اگلے طومار میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ھی لکھ۔ ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور کہا ھی، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ھی، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور ایسا ویران کر دیگا، کہ نہ تو اِنسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟ ۳۰ اِس لیئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ھی، کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے*؛ اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی* کہ دن کو گرمی میں، اور رات کو پالے میں پڑی رہے۔ ۳۱ اور میں اُسکو، اور اُسکی نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن کی شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور میں اُنپر، اور یروسلم کے باشندوں پر، اور یہوداہ کے لوگوں پر، وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ھی، نازل کرونگا؛ پر اُنھوں نے نہ سنی۔

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ صافر کو دیا؛ اور اُسنے اُس کتاب کی ساری باتیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا، یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں: اور اُنکے سوا، ویسے ھی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں۔

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرعون کی فوج کے نکلنے کے باعث کسدی یروسلم کا محاصرہ چھوڑ دینگے اور چلے جائینگے، اور اُس وقت صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بھیجتا ھی کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ۳ یرمیاہ اِلہام سے خبر دیتا ھی کہ کسدی ضرور پھر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے۔ ۱۱ اِسی کو ہوگو زا جانکے وے اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے۔ ۱۱ لیکن صدقیاہ کو خبر دیتا ھی کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر ہو جائینگے۔ ۱۶ اِسی باعث عرض کرتا ھی کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ جانچہ بادشاہ اُس پر کچھ مہربانی ظاہر کرتا۔

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی

پیشتر مسیح سے ۵۱۱ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

۲ سلا ۲۴ : ۱۲
۲ توا ۳۶ : ۱۰
يرو ۲۲ : ۲۴
۲ توا ۳۱ : ۱۴، ۱۶
۵۱۰

سرزمين ميں بادشاہ کيا تھا، کونياہ بن يہويقيم کي جگہہ پر بادشاہي کرتا تھا۔
۲ ليکن نہ اُسنے، نہ اُسکے ملازموں نے، نہ ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وہ باتيں سنيں[a]، جو اُسنے يرمياہ نبي کي معرفت کہي تھيں۔ ۳ اور صدقياہ بادشاہ نے يہوکل بن سلمياہ، اور صفنياہ بن معسياہ[b] کاہن سے يرمياہ نبي کو کہلا بھيجا، کہ اب ہمارے ليئے خداوند ہمارے خدا سے دعا مانگ۔ ۴ ہنوز يرمياہ لوگونکے درميان آيا جايا کرتا تھا؛ کيونکہ اُنہوں نے اُسے قيدخانے ميں نہيں ڈالا تھا: ۵ اُس وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تھي[c]، اور جب کسديوں نے، جو يروسلم کا محاصرہ کرتے تھے[d]، اُنکا شہرہ سنا، وے يروسلم سے روانہ ہو گئے۔

۶ تب خداوند کا يہہ کلام يرمياہ نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۷ کہ خداوند اِسرائيل کا خدا يوں کہتا ہے، کہ تم يہوداہ کے بادشاہ سے، جسنے تمہيں ميري طرف بھيجا، کہ مجھہ سے سوال کرو، يوں کہو، ديکھہ، فرعون کي فوج، جو تمہاري مدد کرنے کو نکلي ہے، اپني سرزمين مصر کو پھر جائيگي۔ ۸ اور کسدي پھر آکے اِس شہر سے لڑينگے، اور اُسے لے لينگے، اور اُسے آگ سے جلاوينگے[e]۔ ۹ خداوند يوں کہتا ہے، کہ تم اپنے تئيں يہہ کہکے مت بہلاؤ، کہ کسدي ضرور ہم سے جانے رہينگے: کيونکہ وے نہ جائينگے۔ ۱۰ اور اگرچہ تم کسديوں کي ساري فوج کو، جو تم سے لڑتي ہے، مارتے، اور اُن ميں سے صرف زخمي لوگ باقي رہتے، تد بھي وے ہر ايک اپنے خيمہ سے اُٹھتے، اور اِس شہر کو پھونک ديتے[f]۔

۱۱ اور ايسا ہوا، کہ جب کسديوں کي فوج فرعون کي فوج کے سبب[g] يروسلم کے سامہنے سے کوچ کر گئي تھي، ۱۲ تب يرمياہ بنيامين کي سرزمين ميں جانے کو يروسلم سے نکل گيا، کہ اپنا حصہ قوم کے درميان وہاں سے ليوے۔ ۱۳ اور جب وہ بنيامين کے دروازے پر پہنچا، وہاں نگہبانوں کا ايک جمعدار تھا، جسکا نام اِرياہ بن سلمياہ بن حننياہ تھا؛ اور اُسنے

پيشتر مسيح سے ۵۹۰

يہہ کہکے يرمياہ نبي کو پکڑا، کہ تو کسديوں کي طرف بھاگا جاتا ہے۔ ۱۴ تب يرمياہ نے کہا، کہ جھوٹھ؛ ميں کسديوں کي طرف بھاگا نہيں جاتا ہوں۔ پر اُسنے اُسکي نہ سني: سو اِرياہ يرمياہ کو پکڑکے سرداروں کے پاس لايا۔ ۱۵ اور سرداريرمياہ پر غصے ہوئے، اور اُسے مارا، اور يوناتن صافر کے گھر ميں[h] اُسے قيد کيا؛ کيونکہ اُنہوں نے اُس گھر کو قيدخانہ مقرر کيا تھا۔

[h] يرو ۳۷ : ۱۵، ۲۰

۱۶ جب يرمياہ زندان ميں[i] اور اُسکے تہخانوں ميں داخل ہوا تھا، اور يرمياہ وہاں بہت دنوں تک رہا تھا، ۱۷ تب صدقياہ بادشاہ نے آدمي بھيجکے اُسے نکلوايا: اور بادشاہ نے اپنے گھر ميں اُس سے يہہ کہکے خفيتاً پوچھا، کہ کيا خداوند کي طرف سے کوئي کلام ہے؟ اور يرمياہ نے کہا، کہ ہے؛ کيونکہ اُسنے کہا، کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ ميں حوالہ کيا جائيگا۔ ۱۸ اور يرمياہ نے صدقياہ بادشاہ سے کہا، کہ ميں نے تيرا، اور تيرے ملازموں کا، اور اِس قوم کا کيا قصور کيا ہے، کہ تم نے مجھے قيدخانے ميں ڈالا ہے؟ ۱۹ اب تمہارے نبي کہاں ہيں، جو يہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے، کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس سرزمين پر نہ چڑھ آويگا؟ ۲۰ اي ميرے خداوند بادشاہ، اب ميري سنيئے: ميري درخواست آپ کے سامہنے قبول ہو، کہ مجھے يوناتن صافر کے گھر ميں نہ پھروا ديجيئے، نہ ہو کہ ميں وہاں مر جاؤں۔ ۲۱ تب صدقياہ بادشاہ نے حکم کيا، کہ يرمياہ کو قيدخانے کے صحن ميں رکہيں[j]، اور ہر روز روٹي کا ايک گردہ نانبائيوں کے محلے سے ليکے اُسے ديا کريں، جب تک کہ سارے شہر کي روٹياں چک نہ جائيں[k]۔ اور يرمياہ قيدخانے کے صحن ميں رہا۔

[i] يرو ۳۷ : ۲، ۵۱۹

[j] يرو ۳۲ : ۲، ۳۳ : ۱، ۳۷ : ۲۱
[k] يرو ۳۷ : ۲۱ اور ۵۲ : ۶، ۲۰

۳۸ باب

اس ميں بيان ہے، کہ ۱ سردار يرمياہ کے ايک پيغام سے بيزار ہوکے اُسے ملکياہ کے پاني قيد کرالتے۔ ۷ عبد ملک شاہ سے عرض کرکے نبي کو کنوے سے نکلواتا ہے۔ ۱۴ نبي بادشاہ سے پوشيدہ ملاقات کرکے اُسے صلاح ديتا، کہ اپني جان بچانے کے ليئے کسديوں سے مل جائے۔ ۲۴ بادشاہ سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سردروں سے پوشيدہ رکھتا۔

[a] يرو ۳۷ : ۲
[b] ۲۹ : ۲۵، ۲۹
[c] ۲ سلا ۲۴ : ۷
[d] حزق ۱۷ : ۱۵
[e] ۲ توا ۳۶ : ۱۷ آيت
يرو ۳۴ : ۲۲
[f] يرو ۳۷ : ۸، ۱۰
[g] آيت ۵
[h] يرو ۳۷ : ۱۵، ۲۰
[i] يرو ۳۷ : ۲، ۵۱۹
[j] يرو ۳۲ : ۲، ۳۳ : ۱، ۳۷ : ۲۱
[k] يرو ۳۷ : ۲۱ اور ۵۲ : ۶، ۲۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

اُس وقت سفطياہ بن متان، اور جدلياہ بن فشور، اور يوکل بن سلمياہ[a]، اور فشور بن ملکياہ[b] نے وے باتيں[c]، جو يرمياہ سارے لوگوں سے کہتا رہا، سنيں؛ ۲ کہ وہ کہتا تھا، خداوند يوں کہتا ہے، کہ جو اِس شہر ميں رہيگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائيگا: اور جو کسديوں ميں جا مليگا، سو جيئيگا؛ اور اُسکي جان اُسکے ليئے غنيمت ہوگي، اور وہ جيتا رہيگا[d]۔ ۳ خداوند يوں کہتا ہے، کہ يہ شہر بابل کے بادشاہ کي فوج کے قبضے ميں يقيناً کر دي جائيگا، اور وہ اُسے لے ليگا[e]۔ ۴ اِسليئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا، کہ ہم تيري مذمت کرتے ہيں، کہ اِس مرد کو مار ڈال؛ کيونکہ وہ جنگي لوگوں کے ہاتھوں کو، جو اِس شہر ميں باقي رہے ہيں، اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ايسي باتيں کہنے سے سست کرتا ہے: کہ يہ شخص اِس قوم کا خيرخواہ نہيں ہے، بلکہ بدخواہ ہے۔ ۵ تب صدقياہ بادشاہ نے کہا، ديکھو، وہ تمہارے قابو ميں ہے: کيونکہ بادشاہ ايسا نہيں جو تمہاري مخالفت کرے۔ ۶ تب اُنہوں نے يرمياہ کو پکڑ کے ملکياہ، شہزادے کي چوکي ميں، جو قيدخانے کے صحن ميں تھي[f]، ڈال ديا؛ اور اُنہوں نے يرمياہ کو رسي باندھے لٹکا ديا۔ اور چوکي ميں کچھ پاني نہ تھا، بلکہ کيچڑ تھي: اور يرمياہ کيچڑ ميں دھنس گيا۔

۷ اور جب عبد ملک[g] کوشي نے، جو بادشاہي گھر کے خواجہسراؤں ميں سے ايک تھا، سنا، کہ اُنہوں نے يرمياہ کو چوکي ميں ڈال ديا ہے؛ اور بادشاہ بنيمين کے دروازے ميں بيٹھا تھا؛ ۸ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا، اور بادشاہ سے يہ عرض کي، اور کہا، ۹ کہ اي ميرے خداوند بادشاہ، اِن لوگوں نے جو کچھ يرمياہ نبي سے کيا سو برا کيا، کہ اُنہوں نے اُسے چوکي ميں ڈال ديا ہے، اور جہاں وہ ہے بھوکا سے مريگا: کيونکہ شہر ميں روٹي نہيں ہے۔ ۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشي کو يہ کہکے حکم ديا، کہ تو يہاں سے تيس آدمي ‖ اپنے ساتھ لے، اور يرمياہ نبي کو، پيشتر اُس سے کہ وہ مر جائے، چوکي ميں سے نکال۔ ۱۱ اور عبد ملک اُن آدميوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ ليکے بادشاہ کے گھر ميں خزانے کے نيچے گيا، اور پرانے چيتھڑے اور پرانے ستے ہوئے لتے وہاں سے ليئے، اور اُنہيں رسيوں سے چوکي ميں يرمياہ کے پاس لٹکايا۔ ۱۲ اور عبد ملک کوشي نے يرمياہ سے کہا، کہ اِن پرانے چيتھڑوں اور ستے ہوئے لتوں کو رسي کے نيچے اپني بغل تلے رکھ۔ اور يرمياہ نے ويسا ہي کيا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے رسيوں سے يرمياہ کو کھينچا[h]، اور چوکي سے نکالا: اور يرمياہ قيدخانے کے صحن ميں رہا۔

۱۴ تب صدقياہ بادشاہ نے يرمياہ نبي کے پاس لوگ بھيجے، اور اُسے خداوند کے گھر کے تيسرے مدخل ميں اپنے پاس بلوا ليا؛ اور بادشاہ نے يرمياہ سے کہا، ميں تجھ سے ايک بات پوچھتا ہوں؛ تو مجھ سے کچھ نہ چھپا۔ ۱۵ اور يرمياہ نے صدقياہ سے کہا، کہ اگر ميں تجھ سے کہونگے کہوں، کيا تو مجھے يقيناً قتل نہ کريگا؟ اور اگر ميں تجھے صلاح دوں، تو ميري نہ سنيگا؟ ۱۶ تب صدقياہ بادشاہ نے يرمياہ کے آگے پوشيدہ قسم کھاکے کہا، زندہ خداوند کي قسم، جسنے ميري يہ جان بنائي ہے، ميں تجھے قتل نہ کرونگا، اور تجھے اُنکے ہاتھ ميں، جو تيري جان کے خواہاں ہيں، حوالہ نہ کرونگا۔ ۱۷ اور يرمياہ نے صدقياہ سے کہا، کہ خداوند رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے، يقيناً اگر تو نکلے بابل کے بادشاہ کے سرداروں[i] ميں جا مليگا[j]، تو تيري جان بچيگي، اور يہ شہر آگ سے جلايا نہ جائيگا؛ اور تو اور تيرا گھرانا جيئيگا: ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ مليگا، تو يہ شہر کسديوں کے ہاتھ ميں ديا جائيگا، اور وے اُسے پھونک ديںگے، اور تو اُن کے ہاتھ سے رہائي نہ پاويگا[k]۔

۱۹ اور صدقياہ بادشاہ نے يرمياہ سے کہا، کہ ميں اُن يہوديوں سے ڈرتا ہوں، جو کسديوں سے ملے ہوئے ہيں، نہ ہو کہ وے مجھے اُنکے ہاتھ ميں حوالہ کريں، اور وے مجھ پر طعنہ ماريں[l]۔ ۲۰ اور يرمياہ نے کہا، وے تجھے حوالہ نہ کرينگے،

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

۱۰ آيت ۸ يرو ۳۲: ۲۱

۱۳ يرو ۳۹: ۱۴

۱۶ يرو ۳۷: ۲۱

۱۷ يرو ۲۱: ۸ اور ۳۸: ۲

۱۸ ديکھو يرو ۳۲: ۲۸

۱۹ يرو ۳۸: ۵

۲۰ ۲ سلا ۲۴: ۱۲

۲۱ يرو ۲۱: ۸ اور ۳۸: ۲ اور ۴۴: ۳۰ آيت

۲۲ يرو ۳۸: ۲۲

۲۳ يرو ۳۹: ۶

[a] يرو ۳۶: ۱۲ [b] يرو ۲۱: ۱ [c] يرو ۲۱: ۹ [d] يرو ۲۱: ۹ [e] يرو ۳۲: ۲۸ اور ۳۴: ۲ [f] يرو ۳۲: ۲ [g] يرو ۳۹: ۱۶ [h] يرمياہ ۳۷: ۲۱ [i] يرو ۳۸: ۴ [j] يرو ۲۱: ۹ [k] يرو ۳۹: ۱۸ [l] يرو ۲۶: ۲۴

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں، سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو یہی کلام ہے، جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی: اور وے یہہ کہینگی، تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہے، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوگ پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا، بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس آکے کہیں، کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا، اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ پہنچے، کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا، وہ وہیں تھا۔

۳۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جاتا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جاتیں اور وہ بابل کو لیجایا جاتا۔ ۸ شہر غارت کیا جاتا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسیر کرلئے جائے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا۔ ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل سراضر، سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار، نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے، اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔

۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ہے، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا بھی لیا؛ اور اُسے لیکے ربلاہ میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں، اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔

۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا، اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھہ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس نے اُنہیں بخشے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱ عبرانی میں، کی آواز۔

۲ عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔

۳ یرو ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳

۱۸ آیت

۱ عبرانی میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔

۴ یرو ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳، ۱۸، ۲۱ ۲۲

۵ ۲ سلا ۲۵ : ۴ وغیرہ یرو ۵۲ : ۷ وغیرہ

۶ یرو ۳۸ : ۲۳

۷ حزی ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرو ۳۲ : ۴ کے

۸ ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرو ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳

۹ ۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغیرہ یرو ۵۲ : ۱۵، وغیرہ

۱۰ یرو ۳۲ : ۲۱ اور ۳۱ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

۲ سلا ۲۵ : ۱، ۳ یرو ۵۲ : ۴، ۷

۵۸۸

۵ یرو ۳۸ : ۲۷

۲ سلا ۲۵ : ۵ ۴، وغیرہ یرو ۵۲ : ۷، وغیرہ

۶ یرو ۳۲ : ۳ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳

۲ سلا ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوسردان ۱۱کو یہہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھ دکھ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے۔ ۱۳ سو جلوداروں کے سردار نبوسردان، نبوششبان خوجوں کا سردار، اور نیرگل شراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے، ۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا، اور جدلیاہ[۴] بن اخی‌قام بن سافن کے سپرد کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ لوگوں کے درمیان رہا۔

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہہ کلام اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا، عبد ملک کوشی سے کہہ[۳]، کہ رب‌الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اپنی باتیں، جو میں نے اِس شہر کی خرابی کی بابت، اور نہ کہ اُسکی بھلائی کی بابت کہیں، پوری کرونگا[۴]، اور سب کچھ اُس دن تیرے ہی آگے ہوگا۔ ۱۷ پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا، خداوند کہتا ہی: اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ میں، جن سے تو ڈرتا ہی، حوالہ نہ کیا جائیگا۔ ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاونگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ تیری جان تیرے لیئے غنیمت ہوگی[۵]، اِس لیئے کہ تو نے مجھ پر بھروسا رکھا، خداوند کہتا ہی[۶]۔

۴۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ تو۱ جدلیاہ کے پاس جاتا۔ ۷ بابلی یہودی جو تتر بتر ہوئے تھے اُس کی حکم‌انی میں جمع ہوتے۔ ۱۳ یوحنان اسماعیل کا فساد فاش کرنا، پر حاکم اُس کی بات نہیں مانتا۔

۴۰۰ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسردان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروشلم اور یہوداہ کے تھے، جنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو راما سے روانہ کر دیا۔ ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کی، جو اِس مکان پر آئی خبر دی تھی[۵]۔ ۳ سو خداوند نے اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا؛ اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کی خطا کی، اور اُسکی نہیں سنی[۶]، اِسواسطے یہہ تم پر آئی ہی۔ ۴ اور دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے، جو تیرے ہاتھوں میں ہیں، رہائی دی ہی۔ اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے، تو تو چل[۷]، اور میں تجھ پر نگاہ نیک کرونگا؛ اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں برا لگے، تو رہ جا: دیکھ، ساری سرزمین تیرے آگے ہی[۸]: جدھر تیرا جی چاہے، اور تو مناسب جانے، اُدھر جا۔ ۵ اُسنے ہنوز جواب نہ دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن اخی‌قام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہی، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھ رہ؛ نہیں تو، جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہووے، اُدھر جا۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دی، اور انعام بھی دیا، اور اُسے رخصت کیا۔ ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخی‌قام کے پاس مصفاہ[۹] میں گیا، اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان، جو زمین میں باقی رہ گئے تھے، رہا۔

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخی‌قام کو زمین کا حاکم کیا ہی[۱۰]، اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[۱۱]، جو اسیر ہوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے، اُسکے سپرد کیا تھا؛ ۸ تب اِسمٰعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بنی قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بنی عوفی نطوفاتی، اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔ ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[۴] یرو ۳۹: ۲۸
[۵] یرو ۳۹: ۱۰ و ۴۰: ۱
[۶] یرو ۳۹: ۱۱ و ۱۲
[۷] یرو ۳۹: ۱۴
[۸] پید ۲۰: ۱۵
[۹] ۲ سلا ۲۵ ۲۲ و یرو ۴۱: ۱
[۱۰] یرو ۴۰: ۵ و ۴۱: ۱۸
[۱۱] ۲ سلا ۲۵ ۲۳ و ۲۶ و یرو ۴۱: ۱۶ و ۴۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسی میں تمہارا بھلا ہوگا۔ ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو، مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کی، جو ہمارے پاس آویں، ||خدمت کروں: پر تم مے، اور تابستانی میوے، اور تیل جمع کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور اپنے شہروں میں، جنہیں تم نے قبضہ کیا ہی، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے، جو موآب اور بنی عمون، اور ادوم، اور اُن ساری نواحیوں میں تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہی، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہی: ۱۲ تب سارے یہودی ہر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے اور تابستانی میوے وفور سے جمع کیئے۔

۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے، مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ہی، کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہی، کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکی بات سچ نہ جانی۔ ۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا، مجھے جاتے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئی نہ جانیگا: وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودی، جو تجھہ پاس جمع ہوئے ہیں، پتھرائے جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ، جو باقی رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل کی بابت جھوٹھ کہتا ہی۔

۴۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکر، اُنہیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقی لوگوں کو ساتھہ لیکر عمونیوں کی سمت بھاگے۔ ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضہ سے چھڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا۔

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاہی نسل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲ سلا ۲۵ : ۲۵
یرو ۴۰ : ۷، ۸

۵ ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

۶ احبا ۲۱ : ۲۷، ۲۸
اِبا ۱۴ : ۱۱
یسہ ۱۵ : ۶
[m] دیکھو ۱ سمو ۱۱ : ۷
۲ سلا ۲۰ : ۹

سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی اُس کے ساتھہ، جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[n]، اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھہ روٹی کھائی۔ ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ، اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھہ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا[o]، اور اُسے قتل کیا۔ ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو اُسکے ساتھہ، یعنے جدلیاہ کے ساتھہ، مصفاہ میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر تھے، اور جنگی مردوں کو اِسماعیل نے قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا، اور کسی کو خبر نہ ہوئی، اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلہ، اور سمرون سے، کئی ایک شخص، جو سب کے سب اسّی آدمی تھے، داڑھی منڈائے[p]، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو کاٹے کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھہ میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں[q]۔ ۶ اور اِسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنہیں قتل کیا، اور اُنہیں چوآن میں ڈالا۔ ۸ پر اُنمیں دس آدمی موجود تھے، جنہوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل نہ کر؛ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں، اور جَو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ہیں۔ سو وہ باز رہا، اور اُنہیں اُنکے بھائیوں کے ساتھہ قتل نہ کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں اِسماعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھہ قتل کیا، سو وہی ہی جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا[r]: اور اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل

[n] دیکھو یرو ۴۱ : ۵
۱۰ سلا ۱۵ : ۲۲
۲ توا ۱۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے۔ یعنی بادشاہ کی بیٹیوں کو، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا۔ اسیر کرکے لے گیا؛ اُنہیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے۔

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے، اِسماعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سنی جو اُسنے کی تھی، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے۔ ۱۴ تب سارے لوگ، جنہیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے۔ ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامھنے سے بچ نکلا، اور بنی عمون کی طرف گیا۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا، جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے، بہادر جنگی مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کی سرائے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ہے، آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا۔

۴۲ باب

اس باب میں کہ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا ہے کہ وہ خدا کی مرضی دریافت کرے۔ اور فرماتا ہے کہ میں اُس کی فرمانبرداری کرونگا۔ ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا ہے کہ اگر یہودیاہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاوگے ملاک ہوگے۔ ۱۹ اُن کو ملامت کرتا ہے کہ اُنھوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح[a]، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا، کہ ہماری درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن سب باقی لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے[b]؛ کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے[c]، جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں، بچ رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ہم چلیں[d]، اور وہ کام جو ہم کریں، بتلا دے۔ ۴ تب یرمیاہ نبی نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمہاری سنی؛ دیکھ، میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمہیں بتاؤنگا[e]؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔ ۵ اور اُنھوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے[f]، اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا۔ ۶ خواہ بھلا معلوم ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں، تو ہمارا بھلا ہووے[g]۔

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں، یوں فرماتا ہے؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے، تو میں تمہیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا؛ اور میں تمہیں لگاؤنگا،

---

[a] ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱، ۱۳

[b] ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹، یسع ۳۷: ۴، حبقو ۳: ۲، اعما ۲۱: ۵

[c] ۲ سلا ۲۲: ۱۴، اعما ۷: ۱۷، ۱۸: ۱۰، پند ۳۱: ۱۰

[d] خرو ۱۸: ۲۰

[e] ۱ سمو ۲۸: ۶، اعما ۲۰: ۲۷، پند ۳۱: ۱۰

[f] ۱ پاد ۲: ۴۲، یرو ۲۳: ۲۴

[g] ۱ پاد ۲: ۳، یرو ۲۶: ۱۳

[a] ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱، ۱۳

[b] ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹، یسع ۳۷: ۴، حبقو ۳: ۲، اعما ۲۱: ۵

[c] ۲ سلا ۲۲: ۱۴، اعما ۷: ۱۷، ۱۸: ۱۰، پند ۳۱: ۱۰

[d] خرو ۱۸: ۲۰

[e] ۱ سمو ۲۸: ۶، اعما ۲۰: ۲۷، پند ۳۱: ۱۰

[f] ۱ پاد ۲: ۴۲، یرو ۲۳: ۲۴

[g] ۱ پاد ۲: ۳، یرو ۲۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱، ۱۳

[b] ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹، یسع ۳۷: ۴، حبقو ۳: ۲، اعما ۲۱: ۵

[c] ۲ سلا ۲۲: ۱۴، اعما ۷: ۱۷، ۱۸: ۱۰، پند ۳۱: ۱۰

[d] خرو ۱۸: ۲۰

[e] ۱ سمو ۲۸: ۶، اعما ۲۰: ۲۷، پند ۳۱: ۱۰

[f] ۱ پاد ۲: ۴۲، یرو ۲۳: ۲۴

[g] ۱ پاد ۲: ۳، یرو ۲۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی۔
۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں۔ ۱۲ اور میں تم پر رحم کرونگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا۔
۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے، نہ نرسنگے کی آواز سنینگے، نہ روٹی کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ۱۵ سو اَی یہوداہ کے باقی لوگو، خداوند کا کلام سنو: رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رہیں، تلوار اور کال، اور وبا سے مرینگے: اُنمیں سے کوئی باقی نہ رہیگا، نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بچ سکیگا۔ ۱۸ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہی، اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔
۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوئے خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں مت جاؤ: یقین کر جانو، کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی۔
۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہی؛ کیونکہ تم نے یہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے۔
۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی؛ تو بھی تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو، یا کسی بات کو جسکے لیئے اُس نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے۔
۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے۔

۴۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کی پیشگوئی کو باور کرکے بنی وطنیوں کو مصر میں لیجاتا۔ ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابلیوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے، یہ سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا،
۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھ کہتا ہی؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ: ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔
۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگونکو، جو ساری قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے، ساتھ لیا؛
۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کی بیٹیوں، اور ہر کسی کو، جسے

پیشتر مسیح سے ۵۷۱

۲۶ آیت

۱۷ آیت
حزق ۶ : ۱۱

یرمیاہ ۴۴ : ۱ ، ۱

۵ یرمیاہ ۴۰ : ۱۱ ، ۱۲

۶ یرمیاہ ۴۱ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلياہ بن اخيقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا[a]، اور يرمياہ نبي کو۔ اور باروک بن نيرياہ کو ساتھ ليا۔ ۷ سو وے مصر کي سرزمين ميں آئے: کيونکہ اُنھوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا: چنانچہ وے تحفنحيس[b] ميں پہنچے۔

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحيس ميں يرمياہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ ميں لے، اور اُنھيں اينٹ کے پختے کے کُلھاو ميں جو تحفنحيس ميں فرعون کے قصر کي دہليز پر ہے، بني يہوداہ کي آنکھوں کے سامنے چھپا: ۱۰ اور اُنسے کہہ، کہ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے، کہ ديکھ، ميں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بُلاؤنگا، اور اُن پتھروں پر، جنھيں ميں نے چھپوايا ہے، اُس کا تخت رکھونگا؛ اور وہ اپنے خيمے کو اُس پر بچھاويگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمين مصر کو ماريگا[c]، اور جو موت کے ليئے ہيں موت کو، اور جو اسيري کے ليئے ہيں اسيري کو، اور جو تلوار کے ليئے ہيں تلوار کو[d] حوالہ کريگا۔ ۱۲ اور ميں مصر کے معبودوں[e] کے گھروں ميں آگ لگاؤنگا؛ اور وہ اُنھيں جلاويگا، اور اُسيرکرکے لے جائيگا: اور جيسے چرواہا اپنا کپڑا ليپتا ہے، ويسے وہ زمين مصر کو ليپيگا؛ اور وہ سلامت سے چلا جائيگا۔ ۱۳ اور وہ بيت شمس کے لاٹھوں کو، جو زمين مصر ميں ہے، توڑيگا؛ اور مصريوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا ديگا۔

باب ۴۴

اس بات ميں، کہ يرمياہ يہوداہ کي اُس تباہ حالي کا بيان کرتا ہو اُنکي بت پرستي کے سبب سے ہوئي تھي۔ ۱۵ اُن لوگوں نے انجام کي، جو مصر ميں بت پرستي کرتے، خبر دي کہ وے ہلاک کئے جائينگے۔ ۱۰ يہوداہ کي سخت ملامت کي کہ جہالت تھي۔ ۲۰ يہ اُس لحاظ سے اُن کو سمجھايا کہ تم پر آفتيں آوينگي۔ ۲۱ اور نشان کے طور پر بتلايا کہ مصر غارت ہو جائيگا۔

وہ کلام جو سارے يہوديوں کي بابت، جو سرزمين مصر ميں، اور مجدل[f] ميں، اور تحفنحيس[g] ميں، اور نوف[h] ميں، اور فتروس کي سرزمين ميں بستے تھے، يرمياہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے، کہ تُمنے يہ ساري بلا، جو ميں نے يروسلم پر، اور يہوداہ کے سارے شہروں پر، نازل کي، ديکھي؛ اور ديکھ، وے آج کے دن ويرانہ ہيں، اور اُن ميں ايک بسنيوالا بھي نہيں[i]، ۳ اُس شرارت کے سبب جو اُنھوں نے مجھے غصہ دلانے کے ليئے کي ہے، کہ وے بيگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے[j]، اور اُنکي بندگي کرتے تھے، جنھيں نہ وے جانتے تھے[k]، نہ وے، نہ تم، نہ تمھارے باپ دادے۔ ۴ اور ميں نے اپنے سارے خدمتگذار نبيوں کو تمھارے پاس بھيجا، صبح سويرے اُٹھکے بھيجا[l]، اور کہا، کہ تم وہ نفرتي کام، جس سے ميں نفرت رکھتا ہوں، نہ کرو۔ ۵ پر اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان ليا، کہ اپني برائي سے باز آويں، اور بيگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاويں۔ ۶ اِس ليئے ميرا غضب و قہر اُنڈيلا گيا[m]، اور يہوداہ کے شہروں اور يروسلم کے بازاروں پر بھڑکا: اور وے خراب اور ويران ہوئے، جيسے آج کے دن ہيں۔ ۷ اور اب خداوند رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے: کہ تم کيوں اپني جانوں سے يہہ بڑي بدي کرتے ہو، کہ يہوداہ ميں سے مرد اور عورت، بچا اور دودھ پيتا بچا کاٹا جائے، اور تمھارے ليئے کوئي باقي نہ رہے؟ ۸ کہ تم سرزمين مصر ميں، جہاں تم بسنے کے ليئے گئے ہو، اپنے ہاتھوں کے کاموں سے، اور بيگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھے کو غصہ دلاتے ہو[n]، کہ تم نيست کيئے جاؤ، اور زمين کي ساري قوموںکے درميان لعنت اور ملامت کے باعث ہو؟ ۹ کيا تم اپنے باپ دادوں کي بدکاريوں، اور يہوداہ کے بادشاہوںکي بدکاريوں، اور اُنکي جوروؤں کي بدکاريوں، اور اپني ہي بدکاريوں، اور اپني جوروؤں کي بدکاريوں، جو تم نے يہوداہ کي سرزمين ميں، اور يروسلم کے بازاروں ميں کي ہيں، بھول گئے ہو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھي دل شکستہ نہ ہوئے، اور نہ ڈرے[o]، اور ميري شريعت اور حقوق پر، جو ميں نے تمھارے اور تمھارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہيں، وے نہ چلے۔

۱۱ اِس ليئے رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے، کہ ديکھ، ميں اپنا مُنہ

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

[a] يرو ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۲
[b] يرو ۴۳: ۷ ۔ ۹
[c] يرو ۴۳: ۱۱ ۔ ۱۳
[d] يرو ۱۵: ۲ اور ۴۳: ۱۱
[e] يسع ۱۹: ۱ ۔ ۴ اور ۴۶: ۲۵
[f] خرو ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۷
[g] يرو ۴۳: ۷ ۔ ۹
[h] يسع ۱۹: ۱۳ اور ۴۶: ۱۴
[i] يرو ۴۴: ۲۲
[j] يرو ۱۱: ۱۲ اور ۴۴: ۳
[k] زبور ۷۹: ۶ اور ۱۴: ۴
[l] ۲ توا ۳۶: ۱۵ ۔ ۱۶ اور ۲۵: ۴ اور ۲۶: ۵ اور ۲۹: ۱۹
[m] يرو ۴۲: ۱۸
[n] يرو ۴۴: ۳
[o] زبور ۱۰۱: ۱۷ اور ۲۸: ۶۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بدي کے ليئے تمھارے برخلاف کرونگا"، تا کہ سارے يہوداہ کو نيست کروں۔ ۱۲ اور ميں يہوداہ کے باقي لوگونکو، جنھوں نے سرزمين مصر ميں جانے کے ليئے اپنا رخ کيا ھی، کہ وھاں مقام کريں، پکڑونگا، اور وے سرزمين مصر ميں نابود ھونگے ؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑينگے ؛ وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ھونگے ؛ وے تلوار اور کال سے فنا ھو جائينگے ؛ اور وے لعنت، اور حيراني، اور نفرين، اور ملامت کے باعث ھونگے۔ ۱۳ اور ميں اُنکو، جو سرزمين مصر ميں بستے ھيں، اُس ھي طرح سزا دونگا، جسطرح ميں نے يروسلم کو تلوار، اور کال، اور وبا سے سزا دي ھی۔ ۱۴ اور يہوداہ کے باقي لوگوں ميں سے، جو سرزمين مصر ميں گئے کہ وھاں مقام کريں، کوئي نکل نہ سکيگا، اور نہ بچيگا، کہ پھر کے يہوداہ کي سرزمين ميں آوے، جس کے وے مشتاق ھيں کہ پھر کے آويں اور اُس ميں بسيں: کيونکہ کوئي نہ پھريگا، سوا اُنکے جو نکل بھاگيں۔

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تھے کہ اُنکي جوروؤں نے بيگانے معبودوں کے آگے لبان جلايا ھی، اور سب عورتوں نے، جو پاس کھڑي تھيں، ايک بڑي جماعت نے، يعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمين مصر ميں، فتروس ميں بستے تھے، يرمياہ کو يہہ کہکے جواب ديا، ۱۶ کہ يہہ بات، جو تو نے خداوند کا نام ليکے ھم سے کہي، ھم کدھي نہ مانينگے، ۱۷ بلکہ ھم تو وہ بات کرينگے، جو ھمارے ھي منہہ سے نکلتي ھی: ھم تو آسمان کي ملکہ کے ليئے لبان جلاوينگے، اور اُس کو تپاون تپاوينگے جسطرح ھم آپ، اور ھمارے باپ دادے، ھمارے بادشاہ، اور ھمارے سردار، يہوداہ کے شہروں ميں، اور يروسلم کے بازاروں ميں کرتے تھے۔ کہ اُسوقت ھم بہت روٹي رکھتے تھے، اور خوشحال تھے، اور بدي نہيں ديکھتے تھے۔ ۱۸ پر جب سے ھم نے آسمان کي ملکہ کے ليئے لبان جلانا، اور اُسکے ليئے تپاون تپانا چھوڑ ديا، تب سے ھم ھر چيز کے محتاج ھيں، اور تلوار اور کال سے فنا ھوئے۔ ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے ليئے ھم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تھے، کيا ھم نے اپنے شوھروں کے بغير اُس کي بندگي کےليئے کليچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب يرمياہ نے سارے گروہ سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنھوں نے اُسے جواب ديا تھا، کہا، ۲۱ کيا وہ لبان جو تم نے، اور تمھارے باپ دادوں نے، تمھارے بادشاھوں نے، اور تمھارے سرداروں نے، رعيت کے ساتھ، يہوداہ کے شہروں ميں اور يروسلم کے بازاروں ميں جلايا ھی، خداوند نے کچھ ياد نہيں کيا؟ کيا وہ خاطر ميں نہ لايا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمھارے برے کاموں کي، اور تمھارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کيئے، برداشت نہيں کر سکتا تھا ؛ اِس ليئے تمھاري زمين ويران ھی، اور حيراني اور لعنت کا باعث، جس ميں کوئي بسنيوالا نہ رھا، چنانچہ آج کے دن ھی۔ ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلايا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہيں ھوئے، نہ اُسکي شريعت نہ اُس کے قوانين نہ اُس کي شہادتوں پر چلے ؛ اِس ليئے يہہ بلا تم پر پڑي ھی، چنانچہ آج کے دن ھی۔ ۲۴ اور يرمياہ نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے يوں کہا، کہ اے سارے يہوداہ، جو مصر کي سرزمين ميں ھو، خداوند کا کلام سن ؛ ۲۵ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ھی، کہ تم نے اور تمھاري جوروؤں نے اپني زبان سے کہا ھی، اور يہہ کہکے اپنے ھاتھ سے اُسکو انجام بھي ديا ھی، کہ ھم اُن نذروں کو، جو ھم نے آسمان کي ملکہ کے ليئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا ھی، ضرور ادا کرينگے : يقيناً عورتيں تمھاري نذروں کو دائم رکھينگي، اور يقيناً وے تمھاري نذروں پر وفا کرينگي۔ ۲۶ اِس ليئے، اے سارے بني يہوداہ، جو سرزمين مصر ميں بستے ھو، خداوند کا کلام سنو: ديکھو، خداوند کہتا ھی، ميں نے اپنے

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

* ۱ سلا ۲۲ : ۱۰ ۔ ۲ توا ۲۰ : ۱ ۔ ۲ توا ۲۱ : ۱۰ ۔ عمو ۹ : ۸ ۔
* يرو ۴۲ : ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲
* يرو ۴۲ : ۱۸
* يرو ۴۳ : ۱۱
۲۸ آيت
* يرو ۴۴ : ۱۱، ۱۲، ۲۷، ۲۸ ۔ ۱۰ آيت
* دان ۹ : ۱۱، ۱۲
* يرو ۴۳ : ۷ ۔ ۱۰ آيت
* ۱۰ آيت وغيرہ
* ۱ سمو ۱۴ : ۴۵ ۔ لو ۲۱ : ۱۸ ۔ اعما ۲۷ : ۳۴ ۔ ۱ سمو ۱۴ : ۴۵ ۔ لو ۲۱ : ۱۸ ۔ اعما ۲۷ : ۳۴ ۔ فلپ ۲ : ۲۷ ۔ ۱ سمو ۱۴ : ۴۵ ۔ لو ۲۱ : ۱۸ ۔ اعما ۲۷ : ۳۴ ۔ فلپ ۲ : ۲۷ ۔ ديکھو ۲۰ آيت
* يرو ۴۴ : ۷ ۔ ۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۷

بزرگ نام کی قسم کھائی ہی[a]، کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے منہ سے ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا[b]، کہ وہ کہیگا، خداوند یہوواہ زندہ ہی۔ ۲۷ دیکھو، میں اُنکی گھات میں، اُن سے بدی کرنے کے لیئے، اور نیکی نہیں، لگا رہونگا[c]: اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمین مصر میں ہیں، تلوار اور کال سے نابود ہونگے[d]، جب تک وے تمام نہ ہوں۔ ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے، اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آوینگے، تھوڑے ہونگے[e]: اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے، جو سرزمین مصر میں گئے، کہ وہاں سکونت کریں، جانینگے، کہ کس کا کلام قائم رہیگا، میرا یا اُن کا۔ ۲۹ اور تمہارے لیئے یہہ نشان ہی، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِس جگہ میں تم کو سزا دونگا، تاکہ تم جانو، کہ میری باتیں تم پر بُرائی کے لیئے ثابت ہونگی[f]: ۳۰ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھو، میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُسکے قتل چاہنے والوں کے ہاتھ میں کردونگا، جسطرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھ میں کردیا تھا[g]، جو اُس کا دشمن، اور اُس کی جان کا قصد تھا۔

باب ۴۶

اس باب میں، کہ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا ہی کہ فرعون کی فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائیگی، ۱۳ اور کہ نبوکدنضر ملک مصر کو اپنی تابعداری میں لاویگا، ۲۷ وہ یعقوب کو جس نے تسلی پائی تھی، دلاسا دیتا۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبی کو غیرقوموں کی بابت[a] پہنچا؛ یعنے، ۲ مصر کی بابت: مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت[b]، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویاقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی۔ ۳ سپر اور قتال کو تیار کرو[c]، اور لڑائی پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار ہو، اور خود سر پر رکھکے کھڑے ہو؛ نیزوں کو جِلا دو؛ بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے پیٹھ پھیرے ہیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائی؛ وے ایک بارگی بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر ہی[d]، خداوند کہتا ہی۔ ۶ سبکدل نہ بھاگنے پاوینگے، نہ بہادر نکل سکینگے؛ وے ٹھوکر کھائینگے[e]، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یہہ کون ہی، جو دریا کی مانند[f] بڑھتا آتا ہی، جسکے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہی، اور اُسکے پانی بڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں؛ اور وہ کہتا ہی، کہ میں چڑھونگا، اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور

۴ تو اُس سے یوں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، وہ جو میں نے بنایا، میں ڈھا دونگا[g]، اور وہ جو میں نے لگایا، میں اُکھاڑ پھینکونگا، یعنے، اِس ساری سرزمین کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہی؟ مت ڈھونڈھ؛ کہ دیکھ، میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا[h]، خداوند کہتا ہی: پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت[i] کے طور پر بخشونگا۔

باب ۴۶

اس باب میں [illegible] ۲ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا ہی کہ فرعون کی فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائیگی، ۱۳ اور کہ نبوکدنضر ملک مصر کو اپنی تابعداری میں لاویگا، ۲۷ وہ یعقوب کو جس نے تسلی پائی تھی، دلاسا دیتا۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبی کو غیرقوموں کی بابت[a] پہنچا؛ یعنے، ۲ مصر کی بابت: مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت[b]، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویاقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی۔ ۳ سپر اور قتال کو تیار کرو[c]، اور لڑائی پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار ہو، اور خود سر پر رکھکے کھڑے ہو؛ نیزوں کو جِلا دو؛ بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے پیٹھ پھیرے ہیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائی؛ وے ایک بارگی بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر ہی[d]، خداوند کہتا ہی۔ ۶ سبکدل نہ بھاگنے پاوینگے، نہ بہادر نکل سکینگے؛ وے ٹھوکر کھائینگے[e]، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یہہ کون ہی، جو دریا کی مانند[f] بڑھتا آتا ہی، جسکے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہی، اور اُسکے پانی بڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں؛ اور وہ کہتا ہی، کہ میں چڑھونگا، اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

[a] پیدا ۲۲: ۱۶ حزق ۲۲: ۱۴ عبر ۶: ۱۳

[b] ۱ سمو ۳: ۲۹ اور ۲۸: ۲۱ حزق ۲۵: ۱۳

[c] ۱۲ آیت

[d] ۲ سمو ۲۴: ۱۳ ۱ تمہ ۲۱: ۱۲ یسع ۳: ۲۵ حزق ۶: ۱۱ ۱۴: ۲۱ عاموس ۴: ۱۰

[e] یسع ۱۰: ۲۰ ۳۷: ۴ حزق ۱۲: ۱۶

[f] ۲۸ آیت

[g] ۲ تمہ ۳۶: ۱۷ ۲ یسع ۲۴: ۱۳ ۲۵: ۹ ۱۱ حزق ۲۹: ۱۸ ۳۰: ۱۰ دانی ۲: ۳۷ ۵: ۱۸

[a] یرمیاہ ۴۶: ۱ ۴۷: ۱ ۴۸: ۱ ۴۹: ۱ حزق ۲۵: ۱ ۲۶: ۱ ۲۹: ۱ ۳۰: ۱ ۳۲: ۱ ۳۳: ۲۳ ۳۵: ۱ عاموس ۱: ۳ ۱۳ عوبد ۱ یونہ ۱: ۱ ۳: ۱ نحوم ۱: ۱ حبقوق ۱: ۱ ۲: ۶ صفن ۲: ۴ ۵ ۸ ۹ ۱۲ ۱۳ ۱۵ زکر ۹: ۱ ملاکی ۱: ۱

[b] ۲ تمہ ۳۵: ۲۰ یسع ۲۳: ۲۹ ۲۴: ۲ ۲۵: ۱۹ ۲۶: ۱ ۲۷: ۳ ۲۹: ۲ ۳۰: ۲ ۳۱: ۱ ۳۲: ۱ ۳۴: ۲ ۳۶: ۱ ۳۷: ۵ ۳۹: ۴ ۴۳: ۸ ۴۴: ۱ ۴۶: ۱۳ ۴۹: ۲۸ ۵۲: ۴ حزق ۲۹: ۲ ۳۰: ۲۱ ۳۲: ۲ دانی ۸: ۲ ۱۱: ۵ ۱۱

[c] یرمیاہ ۵۱: ۱۱ ۱۲ نحوم ۲: ۱ ۳ حبقوق ۲: ۱۶

[d] ۲۱ آیت ۴۹: ۲۹ ۳۰ ۳۲ ۳۷ حزق ۱۲: ۱۴ ۲۳: ۲۳ ۳۲: ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ عاموس ۳: ۹ ۱۰ ۶: ۱۴ صفن ۲: ۱۱ ۳: ۶ ۷ ۱۵ ۱۹ ۲۰ زکر ۱۴: ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵

[e] ۱۲ آیت ۵۰: ۳۲ حزق ۳۰: ۲۵ ۲۶ ۳۲: ۲۱ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ دانی ۱۱: ۱۹

[f] یرمیاہ ۴۷: ۲ ۵۱: ۴۲ ۵۵ دانی ۱۱: ۲۲ ۴۰

[g] دیکھو یسع ۲۲: ۹ ۱۰ یرمیاہ ۳۳: ۴ ۵ حزق ۲۶: ۹ دانی ۱۱: ۱۵

[h] یرمیاہ ۴۷: ۴ ۵۰: ۳۷ ۵۱: ۵۲ حزق ۳۰: ۱۳ ۱۶ زکر ۱۳: ۲

[i] یرمیاہ ۳۰: ۱۱ ۴۶: ۲۸ ۴۹: ۱۲ ۱ کرن ۱۰: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۶۰۷ کے قريب

انکے باشندوں کو نيست کرونگا۔ ۹ گھوڑوں پر چڑھو، اور رتھيں کھڑکتي جاويں؛ اور بہادر نکليں: کوش اور فوط، جو سپر ليئے پھرتے، اور لودي جو کمان کشي ميں ماہر ہيں۔ ۱۰ کيونکہ يہ خداوند رب الافواج کا دن ہی، اور اِنتقام کا دن، تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کھا جائيگي، اور سير ہوگي اور اُنکا لہو پيکے مست ہوگي؛ کيونکہ خداوند رب الافواج کے ليئے اُتر کي سرزمين ميں دريائے فرات کے کنارے ذبيحہ مقرر ہی۔ ۱۱ اي مصر کي کنواري بيٹي، جلعاد کو چڑھ جا، اور بلسان لے! تو بے فايدہ بہت دوائيں اِستعمال کرتي ہی، تو چنگي نہ ہوگي۔ ۱۲ قوموں نے تيري رسوائي کا حال سنا، اور تيرے نالہ سے زمين بھر گئي: کيونکہ بہادر نے بہادر پر ٹھوکر کھائي، وے دونوں ايک ساتھ گر گئے۔

۱۳ وہ کلام، جو خداوند نے يرمياہ نبي کو کہا، جس وقت شاہ بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آيا۔ ۱۴ مصر ميں آشکارہ کرو، مجدال ميں اِشتہار دو، ہاں، نوف ميں مناديو کرو، اور تحفنحيس ميں يہہ کہو کہ آپ کو موجود کر طيار ہو رہ؛ کيونکہ تلوار تيري چاروں طرف کھا جاتي ہی۔ ۱۵ کيا سبب ہی کہ تيرا بہادر گرايا گيا؟ وہ کھڑا رہ نہ سکا، کيونکہ خداوند نے اُسکو ڈھکيل ديا۔ ۱۶ بہت ہيں جو ٹھوکر کھاتے ہيں، ہاں، ايک دوسرے پر گر پڑتا ہے؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ اُٹھو، اور ہم اپنے لوگوں ميں اور اپنے وطن ميں مہلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاويں۔ ۱۷ وے وہاں چلائے، کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ہوا: اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے ديا۔ ۱۸ وہ بادشاہ، جسکا نام رب الافواج ہی، يوں کہتا ہی، کہ مجھے اپني حيات کي قسم، جيسا تبور پہاڑوں ميں، اور جيسا کرمل سمندر کے کنارے ميں ہی، ويسا وہ آويگا۔ ۱۹ اي بيٹي، مصر کي باشندہ، تو اسيري کے ليئے اپنے اسباب طيار کر؛ کہ نوف ويران اور اُجاڑ ہوگا، جس ميں ايک بسنيوالا نہ رہے۔ ۲۰ مصر نہايت خوبصورت بچھيا ہی؛ ليکن خرابي آتي ہی، اُتر کي زمين سے آتي ہی۔ ۲۱ اُسکے اجورہ دار بھي اُسکے درميان موٹي بچھيوں کي مانند ہيں؛ پر وے بھي روگردان ہوئے، وے اِکٹھے بھاگے: وے کھڑے نہ رہے، کيونکہ اُنکي ہلاکت کا دن اُنپر آيا ہی، اُنسے اِنتقام ليني کا وقت پہنچا۔ ۲۲ وہ سانپ کے مانند چنچلائيگي؛ کيونکہ وے فوج ليکے کوچ کرينگے، اور کلہاڑياں ليکے، لکڑہاروں کي مانند اُسپر آوينگے۔ ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹينگے، خداوند کہتا ہی، اگرچہ وہ ايسا گھنا ہی، کہ کوئي اُس ميں ہوکے نہ جاوے: کيونکہ وے ٹڈيوں سے زيادہ، بلکہ بے شمار ہيں۔ ۲۴ مصر کي بيٹي سراسيمہ ہوگي، اُتر کي قوم کے ہاتھ ميں مبتلا ہوگي۔ ۲۵ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، کہتا ہی، ديکھ، ميں آمون نوکو، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں، اور اُسکے بادشاہوں کو، يعني، فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا رکھتے ہيں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور ميں اُن کو اُنکے قابو ميں جو اُنکي جان کے خواہاں ہيں، يعني، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ ميں، اور اُسکے ملازموں کے ہاتھ ميں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وہ ايسي آباد ہوگي جيسے اگلے دنوں ميں تھي، خداوند کہتا ہی۔

۲۷ پر تو اي ميرے بندہ يعقوب، مت ڈر، اور تو اي اِسرائيل، مت گھبرا: کيونکہ ديکھ، ميں تجھے دور سے، اور تيري اولاد کو اُنکي اسيري کي زمين سے رہائي دونگا، اور يعقوب پھريگا، اور آرام اور چين کريگا، اور کوئي اُسے نہ ڈرويگا۔ ۲۸ اي ميرے بندہ يعقوب، ہراسان مت ہو، خداوند کہتا ہی، کيونکہ ميں تيرے ساتھ ہوں؛ اگرچہ ميں سب قوموں کو، جن ميں ميں نے تجھے ہانک ديا، نيست و نابود کروں، تو بھي تجھے نيست و نابود نہ کرونگا؛ پر ميں اندازے سے تيري تاديب کرونگا، کيونکہ تجھے بن سزا ديئے نہ چھوڑ سکونگا۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۷ کے قريب

۲ تواريخ ۳۵ : ۲۰
۲ پيدا ۱۴ : ۱۰
۲ بادشاہ ۲۳ : ۲۹
اور ۲ : ۱
۲ تواريخ ۳۵ : ۲۰
يسعياہ ۱۰ : ۲۸

۲ پيدا ۲۲ : ۲
ميکاہ ۱ : ۷
ديکھو حزقي ايل ۳۰ : ۱۷
۲ پيدا ۳۷ : ۲۵
۳ يرو ۸ : ۲۲
اور ۵۱ : ۸
حزقي ايل ۳۰ : ۲۱

۲ پيدا ۱۹ : ۱
يرو ۴۶ : ۱۱
حزقي ايل ۲۹ : ۸
اور ۳۰ : ۱۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۴
زبور ہوائي ۷۸ : ۴۷
کے قريب
۲ سم ۱۸ : ۱۸
۲ تواريخ ۳۵ : ۲۰

اِستر ۹ : ۲۶
۲ سم ۱ : ۲۰

۲ پيدا ۴۱ : ۵۷
۲ تواريخ ۳۵ : ۲۴

۲ پيدا ۴۶ : ۳
۲ بادشاہ ۲۴ : ۷
يرو ۳۷ : ۵
حزقي ايل ۲۹ : ۶
۲ پيدا ۱۵ : ۱۸
۲ تواريخ ۳۶ : ۲۱
عزرا ۱ : ۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۲۲
عزرا ۱ : ۱
يسعياہ ۴۴ : ۲۸
۲ تواريخ ۳۶ : ۲۲
عزرا ۱ : ۱
يسعياہ ۴۵ : ۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۲۳
عزرا ۱ : ۲
يسعياہ ۴۵ : ۱
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۶
دانی ايل ۱ : ۱
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۰
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۷
دانی ايل ۱ : ۲
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۷
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
يرو ۲۲ : ۱۱
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۰
۲ تواريخ ۳۶ : ۱
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۴
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۴
يرو ۲۲ : ۱۸
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۴
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۴
يرو ۲۲ : ۱۸
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۳
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۳
يرو ۵۲ : ۲۷
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۵
دانی ايل ۱ : ۱
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۶
دانی ايل ۱ : ۱
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۰
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
۲ بادشاہ ۲۴ : ۱۷
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۱۰
يرو ۲۲ : ۱۱
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۰
۲ تواريخ ۳۶ : ۱
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۴
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۴
يرو ۲۲ : ۱۸
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۴
۱ تواريخ ۳ : ۱۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۴
يرو ۲۲ : ۱۸
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۵
۲ تواريخ ۳۶ : ۳
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۳
۲ تواريخ ۳۶ : ۳
يرو ۵۲ : ۲۷
۲ بادشاہ ۲۳ : ۳۱
۲ تواريخ ۳۶ : ۵

پيشتر مسيح سے ۵۷۱ کے قريب

۲ پيدا ۲۰ : ۳
ہوں ہوں ۱۱ : ۱۰
۲ يرو ۱ : ۱۴
اور ۴۷ : ۲
حزقي ايل ۳۰ : ۱۰ آيتيں
زبور ۷۳ : ۱۸
يرو ۵۰ : ۱۳
۲ ديکھو ۲۷
يرو ۵۰ : ۴۵
۲ ديکھو بسد ۲۱ : ۳

۲ بسد ۱۰ : ۲۴

۲ کاہ ۲ : ۶

۲ يرو ۱ : ۱۰

۲ حزقي ۳۰ : ۱۴، ۱۶
نحوم ۳ : ۸
۲ يرو ۴۶ : ۲۵
حزقي ۳۰ : ۱۴

۲ يرو ۴۴ : ۳۰
حزقي ۳۲ : ۱۱

۲ حزقي ۲۱ : ۱۱، ۱۳، ۱۴

۲ بسد ۴۱ : ۱۳، ۱۴
اور ۴۲ : ۱۰
اور ۴۴ : ۲۸
يرو ۳۰ : ۱۰، ۱۱

۲ يرو ۱۰ : ۲۴
اور ۳۰ : ۱۱

۴۷ باب

فلسطیوں کي هونيوالي هلاکت کي بابت۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

خداوند کا کلام، جو يرمياہ نبي کو فلسطیوں کي بابت[a] پہنچا، پیشتر اُس سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا[b]۔ ۲ خداوند یوں کہتا هی: دیکھو، اُتر سے[c] پاني چڑھتے هیں[d]، اور وے ایک بازھ کي طرح هونگے، اور سرزمین پر، اور سب پر، جو اُس میں هی، شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر یہہ جائینگے: اُس دم لوگ چلاوینگے، اور سرزمین سارے کے باشندے نالہ کرینگے۔ ۳ اُسکے قوت‌ور گھوڑوں کے سموں کے پٹنے کي آواز[e] سے، اُسکي گاڑیوں کے ریلے سے، اور اُسکے پہیوں کي گڑگڑاہٹ سے، باپ اپنے لڑکوں کي طرف نہ دیکھینگے، اُنکے هاتھ اِس قدر کمزور هونگے؛ ۴ یہہ اُس دن کے سبب سے هوگا، جو آتا هی کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے، اور صور اور صیدا سے[f] هر مددگار کو، جو باقي رہ گیا هی، نیست کرے: کیونکہ خداوند فلسطیوں کو، کفتور[g] کے جزیرے کے بچے هوئے لوگوں کو، غارت کریگا[h]۔ ۵ غزہ[i] پر چندلین آئي هی: عسقلون[j] اپني وادي کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا: تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا[k]؟ ۶ اَے خداوند کي تلوار، تو کب تک نہ ٹھہریگي[l]؟ تو جا اپنے غلاف میں، آرام لے، اور چپ کر۔ ۷ وہ کس طرح ٹھہر سکتي هی، کیونکہ خداوند نے عسقلون اور سمندر کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا هی[m]؟ اُسنے اُسے وهاں مقرر کیا هی[n]۔

۴۸ باب

۱ نبوت اُن آفتوں کي جو موآب پر بڑا چاهتي تھیں، ۹ اُن کي مفروري کے سبب، ۱۱ اور اُن کي آرام طلبي کے باعث، ۱۴ اور اِس لیئے کہ وہ اپنے بت پر اور دیوتا پر بھروسا کرتا تھا، ۲۲ اور کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے لوگوں کو حقیر جانا تھا۔ ۴۰ آخري زمانے میں موآب پھر آباد هوگا۔

موآب کي بابت[o]۔ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هی، هاے نبوہ[p] پر! کہ وہ ویران هو گیا: قریتایم[q] رسوا هوا، اور لے لي گئي: ||مسجاب خجل هو گیا، اور حیران هوا هی۔ ۲ موآب کي تعریف

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

حشبون[a] میں پھر نہ کي جائیگي[b]؛ اُنھوں نے یہہ کہکے اُسپر برے منصوبے باندھے، کہ آؤ هم اُسے نیست کریں، کہ وہ قوم نہ کہلاوے۔ تو بھي، اے مدمین، کاٹ ڈالا جائیگا؛ تلوار تیرا پیچھا کریگي۔ ۳ حورونیم میں چیخیں مارنے کي آواز هوگي[c]، ویرانی اور بڑي هلاکت۔ ۴ موآب برباد هوا؛ اُسکے بچے اپنے نوحہ کي آواز سناتے هیں۔ ۵ کیونکہ لوحیت کي چڑھائي پر رونے پر رونا بڑھتا جاتا[d]؛ یقیناً حورونیم کي اُتار پر مخالف هلاکت کي سي آواز سنتے هیں۔ ۶ بھاگو، اپني جان بچاؤ[e]، اور بیابان میں رتمہ کے درخت کي مانند هو۔

۷ اور اِسلیئے کہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا، تو پکڑا جائیگا، اور کموس[f] اپنے کاهنوں اور سرداروں سمیت اسیر هوکے جائیگا۔ ۸ اور غارتگر هر ایک شہر پر آویگا[g]، اور کوئي شہر نہ بچیگا: وادي بھي ویران هوگي، اور میدان اُجاڑ هو جائیگا، جیسا خداوند نے کہا هی۔ ۹ موآب کو پر لگادو[h]، تاکہ وہ پرواز کرے، اور چل دے: کہ اُسکے شہر اُجاڑ هونگے، اور اُنمیں کوئي باشندہ نہ رہیگا۔ ۱۰ لعنتي وہ هووے، جو خداوند کا کام دغا کے ساتھ کرے[i]، اور لعنتي وہ هووے، جو اپني تلوار کو خونریزي سے باز رکھے۔

۱۱ موآب اپني لڑکائي سے بآرام هی، اور اُسکي تلچھٹ تہنشین رهي[j]، اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں اُنڈیلا نہیں گیا، نہ اسیر هوکے گیا؛ اِس لیئے اُسکا مزہ اُسمیں رها هی، اور اُسکي بو نہ بدلي۔ ۱۲ سو، دیکھو، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ میں اِنقلاب کرنے والوں کو اُس کے پاس بھیجونگا، کہ وے اُسے اُنڈاوں، اور اُسکے ناندوں کو خالي کریں، اور اُنکے مشکوں کو توڑ ڈالیں۔ ۱۳ تب موآب کموس سے[k] شرمندہ هوگا، جس طرح اِسرائیل کا گھرانا بیت‌ایل سے جو اُنکا بھروسا تھا[l] خجل هوا[m]۔

۱۴ تم کیونکر کہتے هو، کہ هم پہلوان هیں، اور جنگ کے لیئے زوراور لوگ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ھیں؟ ۱۵ موآب غارت ھوا، اُس کے شہروں کا دھونوں اُٹھ رہا ھی، اور اُسکے چنے ھوئے جوان قتل ھونے کے لیئے اُتر گئے، وہ بادشاہ کہتا ھی، جس کا نام رب الافواج ھی۔ ۱۶ نزدیک ھی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکی اِدبار دوڑی آتی ھی۔ ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد آ گرد ھیں، اُس پر افسوس کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ھو، کہو، کہ یہہ موتا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! ۱۸ ای دیبون کی بیٹی، جو وھاں کی باشندہ ھی، اپنی شوکت سے تلے اُتر، اور پیاسی بیٹھ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ ۱۹ ای عراعر کی باشندہ، توراہ پر کھڑی ھو، اور نگاہ کر رکھ؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بچی پوچھ اور کہہ، کہ کیا ماجرا ھی؟ ۲۰ موآب رسوا ھوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون میں اِشتہار دو، کہ موآب غارت ھوا ھی، ۲۱ اور کہ صحرا کی اطراف پر، حولن پر، اور جہضاہ پر، اور موفعت پر، ۲۲ اور دیبون پر، اور نبو پر، اور بیت دبلتیم پر، ۲۳ اور قریتیم پر، اور بیت جمول پر، اور بیت معون پر، ۲۴ اور قریوت پر، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر، جو دور ھیں یا نزدیک ھیں، سب پر عذاب آیا۔ ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا ھی، اور اُسکا بازو توڑا گیا، خداوند کہتا ھی۔

۲۶ تم اُسکو مدھوش کرو؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپنی قے میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے۔ ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا۔ ۲۸ ای موآب کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو، اور کبوتر کی مانند ھو، جو گہرے غار کے منہ کے کناروں میں آشیانہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ا یسع ۱۲ : ۲، ۱۸ ۱۸ : ۲، ۱۸ اپنی
ب یرو ۵۰ : ۲۷ ج یرو ۴۸ : ۱۸ اور ۵۱ : ۲۷
د دیکھو یسع ۳ : ۱۶ اور ۱۴ : ۲۵ ھ گنہ ۲۱ : ۲۹ و یسع ۱۵ : ۵ ز یسع ۴۷ : ۱ یرو ۵۱ : ۱۹ ح ۲ سمو ۱ : ۲۰ ط ۱ سمو ۱۳ : ۱۴ ۱۱
ی یسع ۱۶ : ۷ ک دیکھو یسع ۲۲ : ۱۳ ۴۸ آیت
ل یرو ۲۶ : ۱۰ م ۱ سمو ۲ : ۳ ن یرو ۴۸ : ۲۶ س زبور ۷۵ : ۸ دیکھو حزق ۲۳ : ۳۱ ۶۰۰ کے قریب ع یرو ۲۲ : ۲۰، ۲۱ ف گنہ ۲۱ : ۲۸ ص عدد ۲ : ۸ ق دیکھو یرو ۴۹ : ۲۲ ر زبور ۵۵ : ۶ ش ۱ آیت ت امث ۶ : ۳۱

بتاتی ھی۔ ۲۹ ھم نے موآب کا غرور سنا ھی، (وہ نہایت مغرور ھی) اُسکی گستاخی بھی، اور اُسکی شیخی، اور اُسکا گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر۔ ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا ھوں، خداوند کہتا ھی، اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں، جنسے کچھ نہ بن پڑیگا، کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں کرتا ھی۔ ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا۔ ۳۲ ای سبمہ کے انگور، میں یعزیر کی روآئی کی طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ھیں، وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ھی۔ ۳۳ خوشی اور شادمانی ھرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں مے باقی نہ رھی؛ اب کوئی للکارکے نہ للکاریگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ھوگا۔ ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو اِلیعالی اور جہاز تک، اور غرس سے حورونیم تک، اِگلات شلیشیاہ تک بلند کرتے ھیں؛ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ھو گئے ھیں۔ ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا ھی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ھی، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی جلاتا ھی، موآب کے درمیان سے موقوف ھوگا۔ ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسری کی آواز کی مانند آھیں کرتا، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شہنائی کی آواز کی طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقی رھا، سو تلف ھو گیا۔ ۳۷ فی الحقیقت ھر ایک سر چندلا ھوگا، اور ھر ایک کی داڑھی منڈائی جائیگی: ھر ایک کے ھاتھ پر زخم ھوگا، اور ھر ایک کی کمر پر ٹاٹ۔ ۳۸ موآب کے سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب

ا یسع ۱۶ : ۶، ۷ وغیرہ ب یسع ۱۶ : ۶ یرو ۴۸ : ۲۹ ج یسع ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۷، ۱۱ د یسع ۱۶ : ۸، ۹ ھ یوایل ۱ : ۱۲ و یسع ۱۵ : ۴، ۵ ز یسع ۱۵ : ۶، ۷ ح یسع ۱۵ : ۸ ط یسع ۱۵ : ۲، ۳ ی یرو ۴۸ : ۳۷ ک یسع ۱۵ : ۲ اور ۱۶ : ۱۲ ل یرو ۴۸ : ۴۵ م ۲ سمو ۱۰ : ۴ ن یسع ۱۵ : ۳ س ۲ آیت ع یسع ۱۵ : ۲ اور ۱۶ : ۱۲

بازاروں میں جمع ہوگا؛ کیونکہ میں
تجھے موآب کو اُس برتن کی طرح جو
پسند نہ آوے، توڑ ڈالونگا، خداوند کہتا ہے۔
۳۹ وے واویلا کرینگے، اور کہینگے، کہ اُسنے
کیسی شکست کھائی! موآب نے شرم کے
مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری! اُسیطرح
موآب اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکے چوگرد
ہیں، ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا۔
۴۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ دیکھو،
وہ عقاب کی مانند اُڑیگا، اور اپنے پروں
کو موآب کے اوپر پھیلائیگا۔ ۴۱ وہاں کے
شہر لے لیئے جائینگے، اور قلعجات لیکا یک
قبضے میں آئینگے؛ اور اُس دن موآب
کے بہادروں کے دل جنڈیلی عورت کے
دل کی طرح ہونگے۔ ۴۲ اور موآب ہلاک
کیا جائیگا، یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگا،
اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے مقابل
آپ کو بلند کیا۔ ۴۳ دہشت، اور گڑھا،
اور جال تجھ پر غالب ہونگے، اے موآب
کے باشندو، خداوند کہتا ہے۔ ۴۴ وہ جو
دہشت سے بھاگے، گڑھے میں گریگا؛ اور
جو گڑھے سے نکلے، جال میں پھنسیگا؛
کیونکہ میں اُنپر، اں، موآب پر، اُن کی
سیاستکا برس لاؤنگا، خداوند کہتا ہے۔
۴۵ وے جو بھاگے حشبون کے سایہ کے تلے
پناہ لیتے کھڑے ہوئے؛ پر حشبون سے
آگ، اور سیحون میں سے ایک شعلہ
نکلیگا، اور موآب کی ڈاڑھی کے کونے کو، اور
ہر ایک فسادی کے چاندی کو کھا لیگا۔
۴۶ ہے تجھ پر وای موآب! کموس کے
لوگ ہلاک ہوئے؛ کہ تیرے بیٹوں کو اسیر
کرکے لے گئے، اور تیری بیٹیاں اسیر ہوئیں۔
۴۷ پاوجود اِسکے میں آخری دنوں
میں موآب کے اسیری کو مبدل کرونگا،
خداوند کہتا ہے۔ موآب کی عدالت
یہاں تک ہوئی۔

۴۹ باب

۱ عمون کی بابت۔ خداوند یوں
کہتا ہے، کیا اِسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟
کیا اُسکا کوئی وارث نہیں؟ پھر کیوں اُسکے
بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہے،
اور اُسکے لوگ اُس کے شہروں میں بسے
ہیں؟ ۲ اِسلیئے، دیکھو، وے دن آتے ہیں،
خداوند کہتا ہے، کہ میں ایسا کرونگا، کہ
بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا ہلڑ سنا
جائیگا، بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا، اور
اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی،
تب اِسرائیل اُن کا، جو اُس کے وارث
تھے، وارث ہوگا، خداوند کہتا ہے۔
۳ اے حشبون، واویلا کر، کہ عی برباد کی
گئی: اے ربہ کی بیٹیو، چلاؤ، اور اپنی
کمر پر ٹاٹ باندھو، ماتم کرو، اور شہر
باڑوں سے ہوکے اِدھر اُدھر دوڑو: کیونکہ
ملکام بادشاہ اسیر ہو کے جائیگا، اور اُسکے
کاہن اور اُسکے سردار بھی ساتھ جائینگے۔
۴ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہے؟ تیری
وادی پھر جاتی ہے، اے برگشتہ بیٹی،
جو پھر کہے اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی
ہے، کہ کون مجھ تک آ سکتا ہے؟
۵ دیکھو، خداوند رب الافواج کہتا ہے،
میں تجھ پر اُن سب کا، جو تیرے گرد
و پیش ہیں، خوف غالب کرونگا، اور
تم میں سے ہر ایک اُسکے سامنے سے ہانکا
جائیگا؛ اور کوئی نہ ہوگا جو آواروں کو
جمع کرے۔ ۶ مگر اُس کے بعد میں
عمونیوں کے اسیری کو مبدل کرونگا،
خداوند کہتا ہے۔
۷ عدوم کی بابت۔ رب الافواج یوں
کہتا ہے، کہ کیا تیمان میں خرد مطلق
نہ رہی؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی
رہی؟ کیا اُنکی عقل زائل ہو گئی؟ ۸ اے
ددان کے باشندو، تم پلٹکے بھاگو، اور
نشیبوں میں جا بسو: کیونکہ میں اُسپر
عیسو کی آفت، جسوقت اُس سے اِنتقام
لوں، نازل کرونگا۔ ۹ اگر انگور توڑنیوالے تیرے
پاس آویں، تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟
یا، اگر رات کو چور آویں، تو وے فقط
اپنے مطلب بھر لوٹ لینگے۔ ۱۰ پر میں
عیسو کو بالکل ننگا کرونگا، اُسکے چھپنے

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہوئے مکانوں کو بے‌ستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے: اُسکی نسل، اور اُسکے بھائی، اور اُس کے پڑوسی سب نیست کیئے جائینگے، اور وہ آگے کو نہ رہیگا۔ ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ، میں اُنھیں جیتا رکھونگا؛ اور تیری بیواؤں مجھ پر توکل کریں۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، جن کو سزاوار نہ تھا، کہ پیالہ پیئیں، اُنھوں نے خوب پیا[r]؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا۔ ۱۳ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی[s]، خداوند کہتا ہی، کہ بصرہ[t] جاے حیرت، اور ملامت، اور ویرانی، اور لعنت ہوگا، اور اُس کے سارے شہر سدا ویران رہینگے۔ ۱۴ میں نے خداوند سے ایک افواہ سنی ہی[u]، بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہی، کہ تم جمع ہو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائی پر چڑھو۔ ۱۵ کہ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب دیا ہی، ای تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہی، اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہی: باوجودے کہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند[v] اُونچا باندھے[w]، تد بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا[x]، خداوند کہتا ہی۔ ۱۷ اور ادوم بھی حیرت ہوگا؛ ہر ایک، جو اُسکی طرف سے گذریگا، حیران ہوگا[y]؛ اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب پھپکار کریگا۔ ۱۸ کہ جسطرح سدوم اور عمورہ، اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال تھا[z]، جب وے غارت ہو گئے تھے، سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس میں رہیگا، خداوند کہتا ہی۔ ۱۹ دیکھ، وہ شیر ببر کی طرح[a] یردن اُلکے بن میں[b] سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا؛ پر میں اُنکو سے اُسے اِشارہ کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاونگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہی،

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[r] یرمیاہ ۱۷: ۱۴
[s] یرمیاہ ۴۹: ۲۰
[t] یرمیاہ ۴۹: ۲۵، ۲۶ عبد ۱۶
[u] یشعیاہ ۲۱: ۱۶، ۱۷ یشعیاہ ۴۵: ۲۳ عمو ۶: ۸ [v] یشعیاہ ۱۴: ۲۳ اور ۳۴: ۱۳ [w] یرمیاہ ۴۹: ۳۱، ۳۲ اور ۵۱: ۵۳ [x] عبد ۴ [y] عمو ۶: ۲ [z] پیدائش ۱۹: ۲۵ اِستثنا ۲۹: ۲۳ یرمیاہ ۵۰: ۴۰ عمو ۴: ۱۱ [a] یرمیاہ ۴۹: ۴۴ وغیرہ [b] یردن کے طرف: ۱۵: ۳ [c] زبور ۱۲۰: ۵ [d] یرمیاہ ۵۰: ۴۴

جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی[c]؟ کون ہی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہی، جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا[d]؟ ۲۰ اِسلیئے خداوند کی مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا ہی، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھا ہی، سنو[e]: یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے ہیں، اُنھیں گھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا۔ ۲۱ اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی[f]؛ اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائی دیگا۔ ۲۲ دیکھ، وہ چڑھیگا، اور عقاب کی طرح اُڑیگا[g]، اور بصرہ کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بہادرونکا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا، جسے دردزہ ہوا۔

۲۳ دمشق کی بابت[h]۔ حمات اور ارفاد دنگ ہو گئے ہیں، کیونکہ اُنھوں نے ایک بری خبر سنی: وے پگھل جاتے ہیں؛ سمندر نے جمبش کھائی[i]، وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹا ہی، اُسنے بھاگنے کے لیئے منہ پھیرا، اور ہول نے اُسے لیا ہی؛ درد اور رنج نے، اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں[j]، اُسے پکڑا ہی۔ ۲۵ کیونکر ہی، کہ وہ تعریفی شہر[k]، میرا شادمان شہر، نہیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے[l]، اور سارے جنگی مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، رب‌الافواج کہتا ہی۔ ۲۷ اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاونگا[m]، کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے۔

۲۸ قیدار کی بابت[n]، اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت، جنھیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہی، خداوند یوں کہتا ہی، کہ اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور پورب کے لوگوں[o] کو ہلاک کرو۔ ۲۹ اُن کے خیمیں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے[p]:

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[e] یرمیاہ ۴۹: ۲۰ [f] حزقی ۲۶: ۱۵ ایوب ۳۱: ۲۳ [g] یرمیاہ ۴۸: ۴۰ اور ۴۹: ۲۲ [h] یشعیاہ ۱۷: ۱ اور ۳۷: ۱۳ عمو ۱: ۳ زکر ۹: ۱، ۲ [i] یشعیاہ ۵۷: ۲۰ [j] یرمیاہ ۴۸: ۴۱ اور ۴۹: ۲۴ [k] یشعیاہ ۲۲: ۲ اور ۶۲: ۱۲ اور ۶۶: ۶ اور ۴۸: ۲۹، ۴۱ ۲۲ آیت [l] یرمیاہ ۴۹: ۲۶ اور ۵۰: ۳۰ [m] یرمیاہ ۴۹: ۲۷ عمو ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[n] یرمیاہ ۴۹: ۲۸ [o] قضاۃ ۶: ۳ ایوب ۱: ۳ زبور ۱۲۰: ۵ [p] یرمیاہ ۴۹: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُنکے پردوں، اور اُنکے سارے برتنوں، اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لیئے لیتے جائینگے، اور وے اُن کے سبب سے چلائینگے، کہ چاروں طرف خوف ہی!

۳۰ بھاگو، دور نکل جاؤ، بیابان میں آ کرے رہو، اے حصور کے باشندو، خداوند فرماتا ہی؛ کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی، اور تمہارے برخلاف اِرادہ باندھا ہی

۳۱ اُٹھو، اُس آسودہ قوم پر، جو بےفکر رہا کرتی ہی، چڑھو، خداوند کہتا ہی، کہ اُسکے نہ دروازے، نہ اڑینگے، اور تنہا سکونت کرتی ہی۔ ۳۲ اور اُنکے اُونٹ غنیمت کے لیئے ہونگے، اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لیئے؛ اور میں اُن لوگوں کو، جنکی ڈاڑھیوں کے گوشے مُنڈے ہیں، چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا؛ اور میں اُنکی آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لونگا، خداوند کہتا ہی۔

۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام، ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا؛ وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا، اور نہ کوئی آدمزاد اُسمیں رہیگا۔

۳۴ خداوند کا کلام، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں، عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا، اور اُسنے کہا؛ ۳۵ رب الافواج یوں کہتا ہی، دیکھ، میں عیلام کی کمان کو، اُنکی اِلبزی توانائی کو، توڑ ڈالونگا۔ ۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا، اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں پراگندہ کرونگا؛ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی، جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔

۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے آگے، جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں، ہراسان کرونگا، اور میں اُنپر بدی، یعنی، اپنے قہر شدید کو، نازل کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ اور تلوار کو اُنکے پیچھے بھیجونگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالوں۔ ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا، اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا، خداوند کہتا ہی۔

۳۹ پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں عیلام کے اسیری کو مبدل کرونگا، خداوند کہتا ہی۔

۵۰ باب

۱، ۲، ۲۱، ۳۵ اُس آفت کی بابت، جو بابل پر پڑا چاہتی تھی۔ ۴، ۱۷، ۳۳ اسرائیل کے چھڑائے جانے کی بابت۔

وہ کلام، جو خداوند نے بابل کی بابت، اور سرزمین کسدیوں کی بابت، یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا۔ ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو، اور اِشتہار دو، اور جھنڈا کھڑا کرو: مد دی کرو، مت چھپاؤ: کہو، کہ بابل لے لیا گیا، بیل رسوا ہوا، مرودک سراسیمہ کیا گیا ہی؛ اُسکے بت خجل ہوئے، اُسکی مورتیں پریشان کی گئیں۔ ۳ کیونکہ اُنپر سے ایک قوم اُس پر چڑھتی ہی، جو اُس کی سرزمین کو اُجاڑ کریگی، یہاں تک کہ کوئی اُس میں نہ رہیگا: وے بھاگے ہیں، وے روانہ ہوئے، کیا اِنسان، اور کیا حیوان۔

۴ اُن دنوں میں، اور اُس ہی وقت میں، خداوند کہتا ہی، بنی اِسرائیل آوینگے، وے اور بنی یہوداہ ایک ساتھ؛ وے روتے روتے چلے جائینگے، اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے۔ ۵ وے اُس طرف متوجہ ہوکے، صیہون کی راہ پوچھینگے، کہ آؤ، ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُس کے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو۔ ۶ میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہوئے: اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کردیا ہی، اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا ہی؛ وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے، اور اپنے چین کا مکان بھول گئے۔ ۷ سب جنہوں نے اُنکو پایا، اُنہیں نگل گئے: اور اُنکے دشمنوں نے کہا، ہم قصوروار نہیں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہی، وہ خداوند جو جاے صداقت ہی، ہاں، وہ جو اُنکے باپ دادوں کی اُمیدگاہ ہی۔ ۸ بابل میں سے بھاگو، اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو، اور اُن

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

پیدا ۴۸ : ۴۷ ۲ آیت ۵۹۵

۲ یسعہ ۱۳ : ۱۷ اور ۲۱ : ۱ اور ۴۶ : ۱ عبرانی میں کے مانند ہے۔

۳ یسعہ ۱۳ : ۲۱ یرو ۵۱ : ۴۳

۴ دیکھو یرو ۳۱ : ۳۳ یرو ۵۱ : ۴۸

۵ یسعہ ۱۳ : ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۴۰ آیتیں

۶ ہوسے ۱ : ۱۱ عزر ۳ : ۱۳ زبور ۱۱۹ : ۱۷۶ ۷ ہوسے ۴ : ۱۶ یرو ۲۳ : ۱ اور حزقی ۳۴ : ۶ ۸ یرو ۵۱ : ۶، ۴۵ اور مکاشفہ ۱۸ : ۴ ۹ زبور ۲۲ : ۴ یرو ۵۰ : ۳۲ اور ۵۱ : ۲۹ ۱۰ یرو ۵۱ : ۳۷ ۲۲ آیت ۱ پطر ۵ : ۸ یرو ۵۱ : ۳۴ اور ۴۴ : ۳۰ ۱۱ زبور ۱۲۶ : ۲ ۱۲ یرو ۵۱ : ۴۳ ذکر ۲ : ۶ ۱۳ دیکھو یرو ۴۹ : ۱۷ ۱۴ زبور ۷۹ : ۱۲ اور ۱۲۹ : ۴ ۱۵ زبور ۱۳۷ : ۸ یسعہ ۴۷ : ۶ یرو ۵۱ : ۲۴، ۳۵ ۱۶ یرو ۵۱ : ۹ ذکر ۱۱ : ۶ ۱۷ یرو ۵۰ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکروں کي مانند ہو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں.
۹ کہ دیکھ، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں کي ایک گروہ کو برپا کرونگا، اور بابل پر لے آونگا؛ اور وے اُسکے مقابل پرے باندھینگے؛ وہاں سے وے آوینگے جو اُسے لے لینگے اُس رخ سے آوینگے؛ اُن کے تیر کارآزمودہ بہادر کے تیروں کي مانند ہونگے، جو خالي ہاتھ نہیں لوٹتا ہي". ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا: سب، جو اُسے لوٹینگے، آسودہ ہونگے، خداوند کہتا ہی. ۱۱ ازبسکہ تم شادمان تھے، اور تم نے خوشي کي، اے میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچھیا کي مانند کودتے پھاندتے رہے، اور تم گھوڑوں کے مانند ہنہناتے رہے: ۱۲ اِسلیئے تمہاري ما نہایت شرمندہ ہوئي، وہ جو تمہیں جني خجلت کھاتي: دیکھ، وہ جو قوموں میں کي پچھلي فوم ہی، بیابان ہوئي، سوکھي زمین ہوئي، اور ویرانہ ہی. ۱۳ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا، بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا؛ جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران ہوگا، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پیپکار کریگا. ۱۴ تم بابل کو گھیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندھو، اي سب کمانکشو، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نہ کرو؛ کیونکہ وہ خداوند کي خطاکار ہوئي ہی. ۱۵ اُسے گھیرکے تم اُس پر للکارو؛ † اُسنے اِطاعت منظور کي؛ اُسکي بنیادیں دھس گئیں، اُسکي دیواریں ڈھائي گئیں؛ کیونکہ خداوند کا اِنتقام یہي ہی جو اُس سے لیا جاتا؛ جیسا اُس نے کیا، ویسا تم اُس سے کرو. ۱۶ بابل میں ہر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو درو کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛ ظالم کي تلوار کي ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا.
۱۷ اِسراایل پراگندہ بھیڑ ہی؛ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہی؛ پہلے، اسور کے بادشاہ نے اُسے کھا لیا ہی"، اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکي ہڈیوں کو نوچکے صاف کیا ہی". ۱۸ اِسلیئے رب الافواج، اِسراایل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں بابل کے بادشاہ اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دي ہی. ۱۹ لیکن میں اِسراایل کو اُسکے مسکن میں پھر لاونگا، اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکي جان آسودہ ہوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کہتا ہی، اِسراایل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچھ نہ ہوگي؛ اور یہوداہ کي خطائیں اور پائي نہ جائینگي: کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا، اُنہیں معاف کرونگا.
۲۱ ‖ مرتاایم کي سرزمین پر، اور † فکود کے باشندوں پر چڑھائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچھے پڑکے اُنہیں نابود کر، خداوند کہتا ہی، اور سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا، سو تو اُسکے مطابق عمل کر. ۲۲ لڑائي اور بڑي ہلاکت کي آواز سرزمین میں ہی. ۲۳ تمام دنیا کا ہتھوڑا کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت ہوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پھندا لگایا، اور اي بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجھے خبر نہ رہي؛ تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے کہ تو نے خداوند سے لڑائي کي ہی. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانہ کھولا ہی، اور اپنے قہر کے ہتھیاروں کو باہر لایا؛ کیونکہ یہہ کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں ہوتا ہی، خداوند رب الافواج کا ہی. ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑھو، اور اُسکے انبارخانوں کو کھولو، اُس کو کُدتہ کر ڈالو، اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نہ رہو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو ہلاک کرو، وے اُنہیں مسلخ میں لے جاوں: ہاے اُن پر! کہ اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت". ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بابل میں بھاگے ہیں، اور صیون میں اِسکي خبر دیتے ہیں، کہ خداوند ہمارا خدا اپنے ہیکل کا بدلا لیتا ہی، اُسکے ہیکل کا بدلا. ۲۹ بابل پر تیراندازوں کو بلاؤ، سب کمانکشوں کو، اُسکے گرد خیمہ زن ہو؛ کوئي بچنے نہ پاوے: اُسکے کام کے موافق اُسکا بدلا دو؛ جو کچھ اُس نے کیا ہی، اُسکے موافق اُس سے کرو؛ کیونکہ اُس نے خداوند کے برخلاف، اِسراایل کے قدوس کے برخلاف، گستاخي کي ہی. ۳۰ اِسلیئے اُسکے جوان اُسکے چوکوں میں گرینگے، اور اُسکے سارے جنگي اُس روز نیست ہونگے، خداوند کہتا ہی. ۳۱ دیکھ، اي مغرور، میں تیرا مخالف ہوں، خداوند یہوہ کہتا ہی، کیونکہ تیرا دن آیا، وہ وقت جب میں تجھے سزا دونگا. ۳۲ اور مغرور ٹھوکر کھاکر گریگا، اور کوئي اُسے اُٹھانیوالا نہ ہوگا؛ اور میں اُسکے شہروں میں آگ لگاونگا، اور وہ اُسکے چاروں طرف کي ساري چیزوں کو بھسم کریگي. ۳۳ رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ بني اِسراایل اور بني یہوداہ اکٹھے ستائے جاتے ہیں؛ اور جتنے اُنکے اسیر کرکے لے گئے، سب نے اُنکو پکڑے رکھا ہی؛ اُنہوں نے اُنکو جانے نہ دینا چاہا. ۳۴ اُنکا چھڑانیوالا زبردست ہی؛ رب الافواج اُسکا نام ہی: وہ اُنکے مقدمہ کو ضرور لڑیگا، تاکہ زمین کو آرام دے، اور بابل کے باشندوں کو بیقرار کرے. ۳۵ خداوند کہتا ہی، تلوار کسدیوں پر، اور بابل کے باشندوں پر، اور اُسکے حکیموں پر آئیگي. ۳۶ تلوار اُسکے فالگیروں پر آئیگي، اور وے بیوقوف بنینگے؛ تلوار اُسکے بہادروں پر آئیگي، اور وے گھبرا جاینگے. ۳۷ تلوار اُنکے گھوڑوں پر، اور اُنکے رتھوں پر، اور اُنکے سارے مخلوط لوگوں پر آئیگي، اور وے عورتوں کے مانند ہونگے: تلوار اُسکے خزانوں پر آئیگي، اور وے لوٹے جاینگے. ۳۸ اُسکے پانیوں پر خشکي آئیگي، اور وے سوکھ جاینگے؛ کیونکہ وہ کھودي ہوئي مورتوں کي زمین ہی، اور وے ڈراونے بتوں پر فریفتہ ہیں. ۳۹ اِسلیئے بیابان کے جانور گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے، اور شتر مرغ اُسمیں بسینگے: وہ پھر کبھي آباد نہ ہوگا؛ پشت در پشت اُسمیں کوئي نہ بسیگا. ۴۰ جسطرح سے خدا نے سدوم اور عمورہ اور اُنکے پاس کے شہروں کو اُلٹ دیا، خداوند کہتا ہی، اُسي طرح سے وہاں کوئي نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُسمیں بسیگا. ۴۱ دیکھ، ایک قوم شمال سے آتي ہی، اور ایک بڑي قوم، اور بہت سے بادشاہ زمین کے کناروں سے برپا ہونگے. ۴۲ وے کمان اور برچھي پکڑے ہوئے ہیں؛ وے بیرحم ہیں، اور رحم نہیں کرینگے؛ اُنکي آواز سمندر کي مانند گرجیگي، اور وے گھوڑوں پر سوار ہونگے، اي بابل، تیرے مقابلہ کے لیئے سب کے سب لڑائي کے آدمي صف باندھینگے. ۴۳ بابل کے بادشاہ نے اُنکي خبر سنکر اُنکے ہاتھ سست پڑ گئے؛ تنگي اُسے آپکڑي، اور دردزہ کرنیوالي کي سي پیڑ. ۴۴ دیکھ، وہ یردن کے پھولنے کي جگہ سے مضبوط چراگاہ پر چڑھکر آئیگا؛ پر میں اُنکو یکایک اُس سے بھگا دونگا، اور جو برگزیدہ ہی اُسے اُسپر مقرر کرونگا: کیونکہ مجھ سا کون ہی، اور کون میرے لیئے وقت ٹھہرائیگا؟ اور کونسا چرواہا ہی جو میرے سامنے ٹھہر سکے؟ ۴۵ اِسلیئے خداوند کي وہ تجویز جو اُس نے بابل کے برخلاف، اور وہ مقصد جو اُس نے کسدیوں کي سرزمین کے برخلاف ٹھہرایا ہی، سنو: یقیناً اُنکے گلہ کے چھوٹے سے چھوٹے بچے اُنکو گھسیٹینگے؛ یقیناً وہ اُنکے سبب سے اُنکي چراگاہ کو ویران کرینگے. ۴۶ بابل کے لینے کے شور سے زمین کانپ اُٹھیگي، اور اُسکي چیخ قوموں میں سنائي دیگي.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بابل سے بھاگ جائے اور بچ نکلتے ہیں، یہہ آواز ہوتی، جو کہ صیہون میں اِشتہار کرتی، کہ خداوند ہمارے خدا کا اِنتقام، ہاں، اپنی ہیکل کے سبب سے اُس کا اِنتقام یہی ہی۔ ۲۹ تیراندازوں کو بلاکے اِکٹھے کرو، کہ بابل پر جاویں: ای سارے کمان‌کشو، ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ کھڑا کرو، کہ اُس کے بچنے کی جگہہ نہ ہو: اُسکے کام کے موافق اُس کو بدلا دو؛ سب کچھ جو اُسنے کیا، اُس سے کرو: کیونکہ اُسنے خداوند اِسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی شیخی کی۔ ۳۰ اِس لیئے اُس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے، خداوند کہتا ہی۔ ۳۱ دیکھہ، ای تو، جو بڑا گھمنڈی ہی، میں تیرا مخالف ہوں، خداوند رب‌الافواج کہتا ہی: فی الحقیقت تیرا دن، آ پہنچا، ہاں، وہ وقت، کہ جس میں میں تجھے سزا دوں۔ ۳۲ اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا، اور وہ گریگا، اور کوئی اُسے نہ اُٹھاویگا، اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاونگا، اور ہر ایک کو جو اُسکے آس پاس ہوگا، وہ اُنھیں بھسم کریگی۔

۳۳ رب‌الافواج یوں کہتا ہی، کہ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ ایک ساتھہ مظلوم ہوئے؛ اور اُن کے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر فید شدید کی، اور اُنھیں چھوڑنے سے اِنکار کیا۔ ۳۴ اُن کا چھڑانیوالا زورآور ہی، رب‌الافواج اُسکا نام ہی: وہ سراسر اُنکی حجت ثابت کریگا، تاکہ وہ زمین کو راحت بخشے، اور بابل کے باشندوں کو کنپدوے۔

۳۵ خداوند کہتا ہی، کہ تلوار کسدیوں پر، اور بابل کے باشندوں پر، اور اُس کے سردارون پر، اور اُسکے حکیموں پر ہی۔ ۳۶ لافزنوں پر ایک تلوار ہی، اور وے بےوقوف ہو جائینگے؛ اُسکے بہادروں پر ایک تلوار ہی، اور وے ہول کھائینگے۔ ۳۷ اُسکے گھوڑوں پر، اور اُسکی رتھوں پر، اور سارے متفرق ذات‌والوں پر، جو اُسکے درمیان ہیں، ایک تلوار ہی، اور وے عورتوں کی مانند ہونگے: اُسکے خزانوں پر ایک تلوار ہی، اور وے لوٹے جائینگے۔ ۳۸ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار ہی، اور وے سوکھہ جائینگے؛ کیونکہ وہ تراشی ہوئی مورتوں کی مملکت ہی، اور اپنے دہشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنھوں نے اپنے تئیں احمق کر دکھایا۔ ۳۹ اِسلیئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھہ وہاں بسینگے، اور شترمرغ اُس میں بسیرا لینگے، اور وہ ابد تک پھر آباد نہ ہوگی، پشت در پشت کوئی اُس میں سکونت نہ کریگا۔ ۴۰ جس طرح خدا نے سدوم اور عمورہ اور اُسکی نواحی کے شہروں کو اُلٹ دیا، خداوند کہتا ہی اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس میں رہیگا۔ ۴۱ دیکھہ، ایک قوم، ہاں، ایک بڑی گروہ اُتر سے آویگی، اور بہتیرے بادشاہ زمین کی سرحدوں سے برپا کیئے جائینگے۔ ۴۲ وے کمان اور نیزہ پکڑینگے؛ وے کٹر ہیں، اور رحم نہ کرینگے؛ اُنکی آواز سمندر کے جوش کی مانند ہوئیگی ہی: اور وے گھوڑوں پر چڑھینگے، اور جنگی مردوں کی طرح تیرے مقابل، ای بابل کی بیٹی، صف آرائی کرینگے۔ ۴۳ بابل کے بادشاہ نے اُنکی خبر سُنی ہی، اور اُسکے ہاتھہ سست پڑ گئے ہیں؛ پریشانی نے اور جنَنیوالی عورت کے سے دردوں نے اُسے آ لیا۔ ۴۴ دیکھہ، وہ شیر ببر کی طرح یردن کے ثبن میں سے نکلیگا محکم بستی پر چڑھیگا؛ پر میں اُسکے لیئے آنکھہ سے اِشارہ کرونگا، اور اُنھیں اُسکے اُوپر سے بھگاونگا: پر چنا ہوا کون ہی، کہ جسے میں مقرر کروں، کہ اُسکا سامنا کرے؟ کیونکہ مجھہ سا کون ہی؟ اور کون ہی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہی، جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ۴۵ اِسلیئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندھا ہی، سنو؛ اور اُسکے اِرادے کو، جو اُسنے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۴۵ اُسکے کھینچے ہوئے تیر ہیں، اور اُسکی کمانیں زور آور ہیں، اور اُسکے گھوڑوں کے سُم چقماق کی مانند ہیں، اور اُسکے رتھہ بگولے کی مانند ہیں: ۲۹ اُسکے سوار زور آور

میں کیا ہی؛ یقیناً گلے میں وے جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے، یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب حیران ہوگا۔ ۴۶ اُس غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہی[ز]، اور وہ نعرہ قوموں نے سنا ہی۔

۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کی بابت جسے خدا اِسرائیل کا اِنتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا۔ ۵۰ اِس بیان میں۔ کہ یرمیاہ وہ دفتر جس میں یہہ پیشگوئی لکھی تھی سرایاہ کے ہاتھہ میں سپرد کرتا، تاکہ وہ اُسے لیکے فرات کے بیچ پھینک دیوے، اِس مقصد پر کہ ایسے عمل سے بابل کی بربادی، کہ وہ ہمیشہ تک ڈوبی رہیگی، سب دیکھنیوالوں پر جتائی جاوے۔

خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں بابل پر، ہاں، اُس مخالف دارالسلطنت کے رہنیوالوں پر، ایک مہلک ہوا چلاؤنگا[ہ]؛ ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا[ط]، کہ اُسے اُسانیں، اور اُس کی سرزمین کو صاف کریں؛ یقیناً اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیری ہوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[ی]۔ ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپنی کمان کھینچے[ک]؛ تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو؛ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو[ل]۔ ۴ وے جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائینگے، اور وے جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہینگے[م]۔ ۵ کیونکہ اِسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے، رب الافواج سے، ترک نہیں کیئے گئے؛ ہرچند کہ اُن کی ولایت اِسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی۔ ۶ بابل میں سے نکل بھاگو[ن]، اور ہر ایک اپنی جان بچائے، اُسکی سزا میں شریک ہوکے ہلاک مت ہو جاؤ؛ کیونکہ یہہ خداوند کے اِنتقام کا وقت ہی[س]؛ وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا ہی[ع]۔ ۷ بابل خداوند کے ہاتھہ میں سونے کا پیالہ تھا[ف]، جسنے ساری دنیا کو متوالا کیا[ص]؛ قوموں نے اُس کی مے پی، اِس لیئے قومیں دگمگاتی ہیں[ق]۔ ۸ بابل ایکایک گر گئی، اور غارت ہوئی[ر]؛ اُسپر واویلا کرو[ش]؛ اُسکے زخم کے لیئے بلسان لو، شاید کہ وہ چنگی کی جاوے[ت]۔ ۹ ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے، پر وہ شفا نہ چاہتی تھی؛ تم اُسکو چھوڑو؛ آؤ، ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں[ث]؛ کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی، اور افلاک تک بلند ہوئی[خ]۔ ۱۰ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ کیا[ذ]؛ آؤ، ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[ض]۔ ۱۱ تیروں کو صیقل کرو، || سپروں کو بھر دو[ظ]، خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی[غ]؛ کیونکہ اُسکا اِرادہ بابل کی بابت ہی، کہ اُسے نیست کرے[أ]؛ فی الحقیقت خداوند کا اِنتقام اور اُسکی ہیکل کا اِنتقام یہہ ہی[ب]۔ ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پہرہداروں کو بٹھاؤ، کمینگاہیں طیار کرو[ج]؛ کیونکہ خداوند نے جو اِرادہ اُسنے باندھا تھا، اور جو کچھہ اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا، سو پورا کیا۔ ۱۳ اَی تو، جو بڑے پانیوں[د] پر سکونت کرتی ہی، جسکے گنج فراوان ہیں، تیری تمامی کا وقت آ پہنچا، اور تیری غارتگری کا پیمانہ پر ہوا۔ ۱۴ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی[ہ]، کہ فی الحقیقت میں تجھہ میں لوگ اِس طرح سے بھرونگا، جس طرح سے ٹڈیاں[و]، اور وے تجھہ پر جنگ کا نعرہ مارینگے[ی]: ۱۵ اُسنے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہی[ک]، اور جہان کو اپنی حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہی[ل]۔ ۱۶ وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا[م]، اور وہ ایسا کرتا ہی، کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں[ن]؛ وہ بجلیاں پانی کے ساتھہ پیدا کرتا ہی، اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہی۔ ۱۷ ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہی[س]؛ ہر ایک سونار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہی؛ کیونکہ اُسکی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہی، اور اُن میں سانس نہیں[ع]۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

ز یرو ۴۶ : ۱۲
ح یسع ۱۳ : ۱۴، یرو ۵۰ : ۱۶
ط مکاش ۱۸ : ۵
ی زبور ۳۷ : ۱۰، ۱۱، ۲۹، یرو ۵۰ : ۲۸، ۱ یا، ترکشوں کو بھرو
ک یرو ۴۶ : ۹
ل یسع ۱۳ : ۱۷، ۲۸ آیت
م یرو ۵۰ : ۳۰
ن یرو ۵۰ : ۲۸
س یرو ۵۰ : ۲۸
ع نحوم ۲ : ۱، اور ۳ : ۱۴
ف مکاش ۱۷ : ۱، ۱۵
ص
ق یرو ۴۹ : ۱۳، عمو ۶ : ۸
ر نحوم ۲ : ۱۰
ش یرو ۵۰ : ۱۵
ت پیدا ۱۰ : ۱۰، ۱۲، ۱۲ : ۳، وغیرہ
ث ایوب ۹ : ۸، زبور ۱۰۴ : ۲، یسع ۴۰ : ۲۲
خ یرو ۵۱ : ۹، ۱۳
ذ زبور ۱۳۵ : ۷
ض
ظ یرو ۵۰ : ۱۴
غ
أ یرو ۵۰ : ۴۵
ب
ج یرو ۵۰ : ۲۹
د
ہ یرو ۵۰ : ۲۸
و نحوم ۳ : ۱، اور ۳ : ۱۵
ی
ک یرو ۵۰ : ۲۹
ل
م یرو ۵۰ : ۳۹، ۱۳
ن عمو ۶ : ۸
س یرو ۵۰ : ۲
ع

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

۱۸ وے بطلان ہیں[m]، گمراہیونکی کاریگری:
جب کہ اُن کی تحقیقات ہووے، تو وے
نیست و نابود کیئے جائینگے. ۱۹ یعقوب
کا بخرہ اُنکی مانند نہیں ہی[n]؛ کیونکہ
وہ ساری چیزوں کا خالق ہی، اور اِسرائیل
اُس کی میراث کا عصا ہی: اُس کا نام
رب اُلفوج ہی. ۲۰ تو میرا جنگی تبر
ہی، اور لڑائی کے ہتھیار[o]، اور تجھی سے
میں قوموں کو توڑ ڈالتا، اور تجھ سے
بادشاہوں کو نیست کر دیتا. ۲۱ تجھی
سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا؛ اور
تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار کو چور کرتا.
۲۲ تجھی سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا؛
تجھی سے بوڑھے اور جوان[p] کو توڑتا؛ اور
تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ تاڑ
کرتا. ۲۳ اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے
گلے کو توڑ ڈالتا، اور تجھی سے کسان اور
اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا؛ اور تجھ سے
سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا.
۲۴ اور میں بابل کو، اور کسدستان کے
سارے باشندوں کو، اُس سارے زیان کا، جو
اُنہوں نے صیہون کو تمہارے آگے کیا ہی،
عوض دیتا[q]، خداوند کہتا ہی. ۲۵ دیکھ،
خداوند کہتا ہی، اے ہلاک کرنیوالے
پہاڑ، جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہی،
میں تیرا مخالف ہوں، اور میں اپنا ہاتھ
تجھ پر بڑھاؤنگا، اور چٹانوں پر سے تجھے
ڈھکاؤنگا، اور تجھے کوہ سوختنی کر دونگا.
۲۶ اور وے نہ ایک پتھر کونے کے لیئے، نہ
ایک پتھر نیو کے لیئے تجھ سے لینگے؛
بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا[r]، خداوند
کہتا ہی. ۲۷ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو[s]،
قوموں کے درمیان تم نرسنگا پھونکو، قوموں
کو اُسکی مخالفت میں مخصوص کرو[t]،
ارارط، اور منی، اور اشدز کی مملکتوں
کو اُسپر چڑھا لاؤ[u]؛ سپہسالار کو اُسکے مقابل
مقرر کرو، ایسا کرو، کہ ٹڈیوں کی اُسپر اُس
شدت سے چڑھائی کریں جیسے رولیندار
ٹڈیاں چڑھتیں. ۲۸ قوموں کو، مادیوں
کے بادشاہوں کو[v]، اور اُس کے عاملوں کو،
اور اُس کے حاکموں کو، اور اُس کی
سلطنت کی ساری سرزمین کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

۲۹ اور زمین کانپیگی، اور غم کریگی؛ کیونکہ خداوند
کے اِرادے بابل کی مخالفت میں قائم
رہینگے، کہ بابل کی سرزمین کو ویران کر
دے، جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے[w].
۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں،
قلعوں میں بیٹھے، اُنکا زور گھٹ گیا؛
وے عورتوں کی مانند ہوئے[x]؛ اُسکے مسکن
جلائے گئے، اُس کے اڑبنگے توڑے گئے[y].
۳۱ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو، اور قاصد
قاصد سے ملنے کو دوڑیگا، کہ بابل کے
بادشاہ کو اِطلاع دیوے، کہ تیرا شہر سرتاسر
لے لیا گیا[z]، ۳۲ اور گذرگاھیں لے لی
گئیں[a]، اور کٹھگھرے آگ سے جلائے
گئے، اور فوج ہراساں ہو گئی. ۳۳ کیونکہ
رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی،
کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہی[b]؛
جب روندنے کا وقت آیا[c]؛ تھوڑی دیر
ہی، کہ اُسکے درو کا وقت آ پہنچا[d].
۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھا
لیا[e]، اُس نے مجھے شکست دی ہی،
اُسنے مجھے خالی برتن کر دیا، مگرمچھ
کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہی، اُسنے
اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا،
اُسنے مجھے نکال دیا. ۳۵ صیہون کی
باشندہ کہیگی، کہ جو ستم مجھ پر اور
میرے لوگوں پر ہوا، بابل پر ہووے؛ اور
یروشلم کہیگی، کہ کسدستان کے باشندوں
پر میرا لہو ہووے. ۳۶ اِس لیئے خداوند
یوں کہتا ہی، دیکھ، میں تیری حجت
ثابت کرونگا[f]، اور تیرا اِنتقام لونگا، اور
اُس کے بحر کو سکھاؤنگا، اور اُسکے سوتے
کو خشک کر دونگا. ۳۷ اور بابل کھنڈر
ہو جائیگا، اور گیدڑوں کا مقام[g]، اور
حیرانی اور سیٹی کا باعث ہوگا، اور اُس
میں کوئی نہ بسیگا[h]. ۳۸ وے شیر ببروں
کی مانند اِکٹھے گرجینگے، جوان شیر
ببروں کی طرح وے غرائینگے. ۳۹ اُنکی
طیش میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا،
اور اُن کو مست کرونگا[i]، کہ وے وجد
کریں، اور خواب دائمی میں پڑے رہیں،

اور نہ جاگیں، خداوند کہتا ہی. ۴۰ میں
اُنہیں بروں کی طرح، اور مینڈھوں کی
طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار
لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لی گئی
ہی، ہاں، ساری زمین کی ستودہ[q] ایک
بارگی لی گئی! بابل قوموں کے درمیان
کیسی ویران ہو گئی! ۴۲ سمندر بابل
پر چڑھ گیا ہی[r]؛ وہ اُسکی لہروں کی
کثرت سے چھپ گئی. ۴۳ اُس کی
بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک
زمین اور صحرا ہو گئیں، ایسی سرزمین
جس میں کوئی نہیں بستا، نہ وہاں
آدمزاد کا گذر ہوتا ہی. ۴۴ کیونکہ میں
بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو
کچھ وہ نگل گیا ہی، میں اُسکے منہ سے
نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پھر رواں
نہ ہونگی؛ چنانچہ بابل کی دیوار گر
گئی ہی[u]. ۴۵ ای میری قوم، اُس میں
سے نکل آ[v]، اور تم میں ہر ایک اپنی اپنی
جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا
لیوے. ۴۶ نہ ہو، کہ تمہارا دل سست
ہووے، اور تم اُس افواہ سے ڈرو[w]، جو زمین
میں سنی جائیگی؛ ایک افواہ ایک سال
آویگی، اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال
میں، اور ملک میں ظلم ہوگا، اور حاکم
حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکھ،
وے دن آتے ہیں، کہ میں بابل کی تراشی
ہوئی مورتوں سے اِنتقام لونگا[x]، اور اُسکی
ساری سرزمین گھبرا جائیگی، اور اُسکے
سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے ہوئے
ہونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین
اور سب کچھ، جو اُن میں ہی، بابل
کے اُوپر شادیانہ بجائینگے[y]؛ کیونکہ غارتگر
اُتر سے آکے اُس پر چڑھینگے[z]، خداوند
کہتا ہی. ۴۹ بابل بھی گریگی، ای
اِسرائیل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں
ہیں، ای ساری زمین کے مقتولو، کہیت
رہینگے. ۵۰ ای تلوار کے بچے ہوؤ، بڑھ
جاؤ، مت کھڑے رہو[a]؛ دور ہی سے خداوند
کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمہارے
دل میں آوے. ۵۱ ہم گھبرائے ہوئے

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[p] یرو ۲۵ : ۲۶
[q] یسعیاہ ۱۴ : ۱۲، یرو ۵۱ : ۴۱
[r] دان ۴ : ۲۰
[s] دیکھو یسعیاہ ۱۳ : ۸ ، ۲۱ : ۹
[t] یرو ۵۰ : ۳۱، ۳۲
[u] ۲۱ آیت
[v] یسعیاہ ۴۸ : ۲۰، یرو ۵۰ : ۸، مکاشفہ ۱۸ : ۴
[w] ۲ سلاطین ۱۹ : ۷
[x] یرو ۵۰ : ۲ ، ۲۷ آیت
[y] یسعیاہ ۴۴ : ۲۳، اور ۴۹ : ۱۳
[z] یرو ۵۱ : ۴۸
[a] عبرانی میں، مرِ منوحا، تواریخ

ہیں، کیونکہ ہم نے ملامت سنی[b]؛ شرم
کے باعث ہم نے روپوشی کی؛ کیونکہ
بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں
گھس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکھ، وے دن
آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اُس
کی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا[c]،
اور اُس کی ساری ولایت میں گھایل
کراہینگے. ۵۳ ہرچند بابل آسمان پر
چڑھا ہو[d]، اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی
تراائی کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا ہو،
تد بھی غارتگر میری طرف سے اُس پر
چڑھینگے، خداوند کہتا ہی. ۵۴ بابل
سے رونے کی آواز[e]، اور بڑی ہلاکت کی
صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہی؛
۵۵ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا
ہی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور
موقوف کر دیتا ہی؛ اُسکی لہریں بڑے
پانیوں کی طرح شور مچاتی تھیں، اُنکے
شور کی آواز نکل آتی تھی. ۵۶ اِس
لیئے کہ غارتگر اُس پر، ہاں، بابل پر
چڑھ آیا ہی، اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے
جائینگے؛ اُن کی ہر ایک کمان توڑی
جائیگی؛ کہ خداوند بدلا لینیوالا خدا
ہی، وہ ضرور اِنتقام لیگا[f]. ۵۷ اور میں
اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو،
اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپہ‌سالاروں کو،
اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[g]، اور
وے ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے،
اور نہ جاگینگے، وہ بادشاہ کہتا ہی،
جسکا نام رب الافواج ہی[h]. ۵۸ رب الافواج
یوں کہتا ہی، کہ بابل کے بھاری شہر کی
دیواریں سراسر ڈھائی جائینگی[i]، اور اُس
کے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے
جائینگے؛ یوں، لوگوں کی محنت بیفایدہ
ٹھہریگی[j]، اور قوموں کا کام جو اُنھوں نے
کیا، اور اُس سے تھک گئیں، فقط آگ
کے واسطے ہوگا.

۵۹ یہہ وہ بات ہی، جو یرمیاہ نبی
نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہی،
جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے
ساتھ، اُسکے جلوس کے چوتھے برس،
بابل میں گیا. اور یہہ سرایاہ || سردار

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[b] زبور ۴۴ : ۱۵، ۶۹ : ۱۹ اور ۷۱ : ۱۳ آیت
[c] یرو ۵۱ : ۴۷ آیت
[d] عمو ۹ : ۲ ، عبد ۳
[e] یرو ۵۰ : ۲۲
[f] زبور ۱۳ : ۲ ، یرو ۵۰ : ۲۱ ، ۲۳ آیت
[g] ۳۱ آیت
[h] یرو ۴۶ : ۱۸ اور ۴۸ : ۱۵
[i] ۴۴، ۵۸ آیت
[j] حبق ۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۶۵

سلیم‌الطبع تھا۔ ۶۰ اِسی طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتونکو، جو بابل پر آنیوالی تھیں، کتاب میں قلمبند کیا، یعنے، اِن ساری باتوں کو، جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں۔ ۶۱ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا، کہ جب تو بابل میں آئیگا، اور دیکھیگا، اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا، ۶۲ تب تو کہیگا، کہ ای خداوند، تو نے اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہی، کہ میں اُسکو نیست کرونگا، ایسا کہ کوئی اُس میں نہ بسے[۴]، نہ اِنسان نہ حیوان، پر ہمیشہ تک ویران رہے۔ ۶۳ اور ایسا ہوگا، کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا، تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا، اور فرات کے بیچ پھینک دیگا[۵]: ۶۴ اور تو کہیگا، کہ بابل اِسی طرح ڈوب جائیگی، اور اُس مصیبت کے تلے سے، جو میں اُسپر ڈال دونگا، پھر نہ اُٹھیگی: اور وے بےتاب رہینگے[۶]۔ یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں۔

۴ یرو ۵۰: ۳۹، ۴۰، ۵۱: ۲۶، ۶۲

۵ دیکھو مکاشفہ ۱۸: ۲۱

۶ ۵۰: ۴۰

۵۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صدقیاہ بغاوت کرتا۔ ۴ یروسلم گھیرا جانا اور لے لیا جانا۔ ۸ صدقیاہ کے بیٹے قتل کیے جانے، اور اُسکی آنکھوں کی آنکھیں نکالی جانے۔ ۱۲ نبوزردان شہر کو غارت کرتا، اور اُسے پھونک دیتا۔ ۲۸ وہ لوگوں کو اُسیر کرکے اپنے ساتھ بابل لےجاتا۔ ۳۱ اویلمرودک یہویکین کو سرفراز کردیتا۔

صدقیاہ، جب بادشاہ ہوا، تو اِکیس برس کا تھا[۱]؛ اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی؛ اور اُسکی ماں کا نام حموطل تھا، جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ اور اُسنے اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا تھا، خداوند کے آگے بدکاری کی۔ ۳ اور خداوند کے غضب سے، جو کہ یروسلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا، یہاں تک، کہ اُسنے اُنھیں اپنے آگے سے دور کر دیا، یہہ ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی۔

۵۹۹ ق م
۲ سلا ۲۴: ۱۸، ۱ توا ۳: ۱۵

۴ اُسکی سلطنت کے نویں برس[۵] کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے، اپنی ساری فوج کے ساتھ یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُسکے مقابل خیمہزن ہوا، اور اُسکے گرداگرد برج بنائے۔ ۵ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھیرا ہوا رہا۔ ۶ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بےنہایت بڑھ گئی تھی، ایسے، کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی۔ ۷ تب شہر توڑا گیا، اور سارے جنگی مرد بھاگے، اور وے رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی، شہر سے نکلے؛ (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے؛) لیکن اُنھوں نے میدان کی راہ لی۔

۵۹۰ ق م
۲ سلا ۲۵: ۱، ۱۰، یرو ۳۹: ۱، ذکر ۸: ۱۹

۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا: اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا۔ ۹ سو وے بادشاہ کو پکڑکے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے[۶]، اور اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامھنے قتل کیا[۷]؛ یہوداہ کے سارے سرداروںکو بھی ربلہ میں قتل کیا۔ ۱۱ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں، اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا، اور اُسے بابل لے گیا، اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا۔

۶ یرو ۳۹: ۵، ۵۲: ۹

۷ حزق ۱۲: ۱۳

۱۲ پانچویں مہینے[۸] کے دسویں دن، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا[۹]، جلوداروں کا سردار، نبوزردان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا، یروسلم میں آیا۔ ۱۳ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر جلا دیا؛ اور یروسلم کے سارے گھر، اور بڑے آدمیونکے سارے گھر، آگ سے بھسم کر دیئے۔ ۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے، یروسلم کی ساری دیواروں کو ہر طرف سے توڑ ڈالا۔ ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان[۱۰]، بعضے محتاجوں کو، اور باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن بھگوڑوں کو، جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے،

۸ ذکر ۷: ۱، اور ۸: ۱۹

۹ دیکھو ۲۹ آیت

۱۰ یرو ۳۹: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسیر کرکے لے گیا۔ ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا، کہ تاکستانوں کي باغباني کریں، اور کھیتي کریں۔ ۱۷ اور پیتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑا، اور اُن کا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے۔ ۱۸ اور دیگیں، اور بیلچا، اور گلگیریں، اور لگنیں، اور چمچا، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کي خدمت کے کام میں اِستعمال ہوتے تھے، وے لے گئے۔ ۱۹ اور باسنوں، اور انگیٹھیوں، اور لگنوں، اور دیگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پیالوں کو، سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا، اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا، جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۲۰ دو ستون، ایک بحر، اور برنجي بارہ بیل، جو نیچے تھے، اور کرسیاں، جنھیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب ظروف کا پیتل بےتول تھا۔ ۲۱ یہ ستون جو تھے، اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا، اور بارہ ہاتھ کي رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول موٹا تھا؛ یہ کھوکھلا تھا۔ ۲۲ اور اُس کے اُوپر پیتل کا ایک سرھانا تھا، اور وہ سرھانا پانچ ہاتھ اُونچا تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد پیتل کي جالیاں، اور انار کي کلیاں بني ہوئي تھیں۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں اِسکے مطابق تھیں۔ ۲۳ اور چاروں ہواؤں کے رخ چھیانوے انار تھے، اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے۔ ۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو، اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو، اور تین دربانوں کو لے گیا۔ ۲۵ اور ایک خوجے کو، جو سپہسالار تھا، اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخص کو، جو شہر میں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو دیکھتا تھا، اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں کو، جو شہر میں تھے، وہ شہر سے لے گیا۔ ۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑکے ربلہ میں، بابل کے بادشاہ کے حضور، لے گیا۔ ۲۷ اور بابل کے بادشاہ نے اُنھیں حمات کي سرزمین کے ربلہ میں مارکے قتل کیا، اور یہوداہ کو اسیر کرکے، اُنکي سرزمین سے لے گیا۔ ۲۸ یے وے لوگ ہیں، جن کو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا: ساتویں برس میں تین ہزار تیئس یہودي: ۲۹ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمي اسیر کرکے لے گیا: ۳۰ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں، جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پینتالیس آدمي یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا: سب آدمي چار ہزار چھ سو تھے۔

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کي اسیري کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا، کہ بابل کے بادشاہ اویل‌مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا، اور قیدخانے سے نکالا، ۳۲ اور اُسنے اُس سے ‖ محبت کي باتیں کہیں، اور اُسکي کرسي اُن بادشاہوں کي کرسیوں سے، جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ۳۳ اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا، اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا۔ ۳۴ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ، برابر، ایک ایک روز کے لیئے اُس کا روزینہ، اُسکے مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاہ کي طرف سے اُسے دیا جاتا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۵: ۱۳، ۱۶، ۱۷

۳ ہو ۲۷: ۱۹

۴ عز ۱: ۷، ۸: ۳۳، ۲ سلا ۲۵: ۱۳، ۱۶

۶۰۰

۷ ۲ سلا ۲۴: ۲، ۸ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۲، ۹ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۴

۵۹۰

۱۰ دیکھو ۲ ایمت ہو ۳۲: ۹

۵۸۵

۵۶۲

۱۱ ۲ سلا ۲۵: ۷، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰

۱۲ پید ۴۰: ۱۳، ۲۰ ‖ عبرانی میں، اچھي باتیں۔

۱۵ ۲ سمو ۱۴: ۱۴

یرمیاہ نبی کا نوحہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ باب

۱ یروسلم کے گناہوں کے سبب اُس کی پست حالی کے بابت۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ وہ اپنے دکھ درد کے باعث نالہ کرتی۔ ۱۸ اور اقرار کرتی کہ میری عدالت جو خدا نے کی ہی، سو حق و واجبی ہی۔

وہ بستی، کیونکر اکیلی بیٹھی ہی
جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی
مانند ہو گئی[a]؛ وہ جو قوموں کے درمیان
بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی[b]؛
سو خراجگذار ہوئی۔ ۲ وہ رات کو
زار زار روتی ہی[c]، اور اُسکے آنسو اُسکے
رخساروں پر لگے ہیں: اُسکے یاروں میں
سے[d] کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے:
اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے
بےوفائی کی، وے اُسکے دشمن ہو گئے۔
۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب
جو اُسنے لی تھی، یہوداہ اسیر ہوکے گئی[e]؛
وہ غیرقوموں کے درمیان بستی ہی[f]، وہ
آرام نہیں پاتی: اُن سبھوں نے جو اُسکے
پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا۔
۴ صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں، کہ
کوئی مقررعیدوں کو نہیں آتا: اُسکے سارے
پھاٹک سنسان ہیں: اُسکے کاہن تھنڈی
سانس بھرتے ہیں، اُسکی کنواریاں غمگین،
اور وہ ازردہ خاطر ہی۔ ۵ اُسکے مخالف
غالب ہوئے[g]، اور اُسکے دشمن کامیاب؛
کیونکہ خداوند نے اُس کی بغاوتوں کی
کثرت کے سبب[h] اُسے رنج میں ڈالا ہی؛
اُسکی اولاد دشمن کے آگے اسیر ہوکے
گئی[i]۔ ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون
کی بیٹی سے جاتی رہی: اُسکے اُمرا اُن
ہرنوں کی مانند ہیں، جو چراگاہ نہیں
پاتے، اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے
ناتوان ہوکے جاتے۔ ۷ یروسلم اپنے رنج
اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے
لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے، اور
کوئی مددگار نہ تھا، اگلے دنوں کی اپنی
ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی؛ دشمنوں
نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا۔
۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہی[j]، اِس لیئے
وہ کریہہ ٹھہری؛ وے سب جو اُسے بزرگی
دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے، اِسلیئے
کہ وے اُس کا ننگاپن دیکھتے ہیں[k]؛
ہاں، وہ بھی آہ بھرتی، اورمنہ پھیرتی ہی۔
۹ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہی: وہ
اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی[l]؛ اِس
لیئے عجیب طرح سے وہ پست کی
گئی؛ اُس کا کوئی تسلی‌دینیوالا نہ رہا۔
ای خداوند، میری مصیبت پر نظر کر،
کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہی۔ ۱۰ بدخواہ
نے اُسکی ساری نفیس چیزوں[m] پر اپنا
ہاتھ چلایا ہی، یقیناً آپ ہی نے دیکھا ہی
کہ غیرقومیں، جن کی بابت تونے فرمایا،
کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ
ہوویں[n]، سو وے اُس کے مقدس میں
داخل ہوئیں[o]۔ ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ
کرتے، اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں[p]؛ اُنھوں نے
اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں، تاکہ
اپنی جان کے سمھالنے کے لیئے خوراک
ملے: ای خداوند، دیکھ، اور ملاحظہ کر،
کہ میں ذلیل ہو گئی۔

۱۲ ای سارے راہ چلنیوالو، کیا تمھارے
آگے یہ کچھ نہیں ہی؟ دیکھو، اور نگاہ
رکھو، کیا کوئی مصیبت میری مصیبت
کے برابر ہی[q]، جو مجھ پر پڑی ہی، جسے
خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر
ڈالا۔ ۱۳ اُس نے اُوپر سے میری ہڈیوں
میں آگ بھیجی، اور وہ اُن میں اثر
کرکے غالب ہوئی: اُس نے میرے پانوں
کے لیئے دام بچھایا[r]، اُسنے مجھے اُلٹا
پھیرا: اُسنے مجھے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[a] یسا ۴۷: ۵
[b] ۲ سمو ۱: ۱۹، ۲۵
[c] ۲ یرو ۱۳: ۱۷
[d] یرو ۳۰: ۱۴، اور ۴۸: ۱۷، ۱۱ آیت
[e] ۲ یرو ۲۵: ۲۱ آیت
[f] یرو ۴۰: ۲۲
[g] ۱ اسمو ۲۸: ۱۵، ۲۵
[h] یرو ۱۴: ۲۰، ۱۹: ۴
[i] یرو ۵۲: ۲۸
[j] ۲ سمو ۱۲: ۱۴
[k] حزق ۱۶: ۳۷ اور ۲۳: ۲۹، هوس ۲: ۱۰
[l] ۲ اسمو ۲۴: ۱۰، یسا ۴۷: ۷
[m] ۲ سمو ۱۲: ۸، ۱ سلا ۲۱: ۴
[n] ۲ سمو ۱۲: ۳۱
[o] لیو ۱۳: ۱۱
[p] یرو ۵۲: ۶، ۱۱
[q] یرو ۳۰: ۱۲، ۱۵ اور ۴۵: ۳، نوحہ ۲: ۱۳ اور ۳: ۱
[r] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

سارے دن اُداس رہتي۔ ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے ہاتھ سے باندھا گیا[a]: اُسکے حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں: اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہي: خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتي ہوں۔ ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا، کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے: خداوند نے یہوداہ کي کنواري بیٹي کو کولھو میں لتاڑا[b]۔ ۱۶ اِنھیں سببوں سے میں روتي ہوں: میري آنکھ، میري آنکھ پاني ہوکے بہہ جاتي ہی[c]، اِسلیئے کہ تسلي دینیوالا[d]، میرے جي کا سمھالنیوالا، مجھ سے دور ہی: میرے لڑکے بالے جاتے رہے، اِس لیئے کہ دشمن غالب ہی۔ ۱۷ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نہیں[e]: یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہی، کہ اُسکے دشمن اُس کے چوگرد ہوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي ہی۔

۱۸ خداوند صادق ہی[f]، کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[g]: اي سب لوگو، سنو، میں تمھاري منت کرتا ہوں، اور میرے غم پر نگاہ کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہوکے گئے۔ ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنھوں نے مجھے بھلوا دیا[h]: میرے کاھنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[i]، شہر ھي میں جاں دي۔ ۲۰ دیکھ، اي خداوند، کہ میں تنگحال ہوں: میري انتڑیاں اُبلتي ہیں[j]: میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہی، کیونکہ میں نے شدت سے سرکشي کي ہی: باھر تلوار چھین لیتي، اور گھر میں موت ہی[k]۔ ۲۱ اُنھوں نے میرا آہ مارنا سنا، اور کہ میرا تسلي دینیوالا کوئي نہیں[l]: میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني: وے خوش ہیں کہ تونے ایسا کیا: تو وہ دن، جسکي منادي کي ہی[m]، پہنچائیگا، اور وے میري مانند ہو جائینگے۔ ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[n]، اور جیسا تونے میرے سارے گناھوں کے سبب مجھ سے کیا ہی، ویسا ھي اُن سے کر: کیونکہ میري آھیں بہت ھیں، اور میرا دل سست ہی[o]۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یروسلم کي شکستحالي پر نوحہ کرنا۔ ۲۰ وہ اِس کي بابت خدا سے فریاد کرنا۔

کیونکر خداوند نے صیہون کي بیٹي کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اِسرایل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[p]، اور اپنے قہر کے دن اپنے پانوں رکھنے کي کرسي[q] کو یاد نہ کیا۔ ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نہ کیا[r]: اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کي بیٹي کے قلعوں کو ڈھا دیا، اُسنے اُنھیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاہت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا[s]۔ ۳ اُسنے اپنے قہر شدید میں اِسرایل کا ھر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دھنا ھاتھ کھینچ لیا[t]: وہ، شعلہدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتي ہی، یعقوب پر بھڑکا[u]۔ ۴ اُسنے دشمن کي طرح[v] اپني کمان کھینچي: وہ اپنا دھنا ھاتھ لگاکے بیري کے مانند کھڑا ھوا، اور صیہون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا[w]: اُسنے اپنے قہر کو آگ کي طرح اُنڈیلا[x]۔ ۵ خداوند دشمن کي مانند ھوا ھی[y]، اُسنے اِسرایل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا[z]، اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا، اور یہوداہ کي بیٹي کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا۔ ۶ اُسنے اُسکي اِحاطے کو[a] جیسے باغ کي اِحاطے کو[b] توڑ ڈالا ھی: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ھی: خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا[c]، اور اپنے قہر کے جوش

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[a] اِستا ۲۸: ۴۸

[b] پیدا ۴۹: ۲۴، مکاشا ۱۴: ۱۹، ۲۰

[c] اور ۱۹: ۱، ۳

[d] یرو ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷ نوحہ ۱: ۲، ۹، ۱۶، ۲۱ اِنجیل

[e] یرو ۴: ۳۱، ۲ پطر ۲: ۱ اِنجیل

[f] لیو ۱۹: ۳۳، دان ۹: ۷، ۱۴

[g] ۱ سمو ۱۲: ۱۴، ۱۵

[h] ۲ تمو ۴: ۱۰ اِنجیل

[i] ایوب ۳۰: ۲۷، پیدا ۱۲: ۱۱، یرو ۵۲: ۶، اور ۴۸: ۳۶، نوحہ ۲: ۱۱، عوب ۱۴: ۱۱، ۱ اِستا ۲۲: ۲۵، حزق ۲۷: ۱۵ ۲ اِنجیل

[j] پیدا ۴۲، ۱۳ وغیرہ، یرو ۴۸: ۳۶ وغیرہ

[k] متی ۱۱: ۲۳

[l] ۱ تموا ۲۸: ۲، زبور ۹۹: ۵، اور ۱۳۲: ۷

[m] ۲۰، ۲۱ اِنجیل، نوحہ ۳: ۵۷

[n] زبور ۱۰۹: ۱۵

[o] زبور ۵۶: ۸، ۱۱

[p] یسعہ ۱۴: ۱۲

[q] یسعہ ۶۰: ۱۳

[r] حزق ۲۴: ۲۱

[s] ۲ اِنجیل، یرو ۳۰: ۱۴

[t] ۱ سمو ۲۰: ۱۳، ۲ سلا ۱۰: ۹، یرو ۴۸: ۱۳

[u] زبور ۷۸: ۶۳، اور ۸۹: ۴۶

[v] یسعہ ۶۳: ۱۰ ۲ اِنجیل

[w] حزق ۲۴: ۲۵

[x] ۲ اِنجیل، یرو ۳۰: ۱۴

[y] ۲ سلا ۲۴: ۱۰، یرو ۴۴: ۱۳

[z] زبور ۸۹: ۴۰، اور ۱۴۸: ۹، یسعہ ۵: ۵، ۶، یسعہ ۶۴: ۱۱

[a] نوحہ ۱: ۴، ۵، عاط ۳: ۱۸

[b] ۱ سمو ۱۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا۔
۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا، اُسنے
اپنے مقدس سے نفرت کی؛ اُن کے
محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ
میں حوالہ کیا؛ اُنہوں نے خداوند کے
گھر میں ایسا شور مچایا، جیسا کہ عید
کے دن میں ہوتا تھا۔ ۸ خداوند نے
صیہون کی بیٹی کی دیوار کے ڈھانے
کا قصد کیا: اُسنے ایک رسی کھینچی،
اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا؛
اِس لیئے اُسنے اُسکی فصیل اور دیوار
کو غمخوار کیا؛ وے ایک ساتھ ماتم کرتے۔
۹ اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے:
اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا، اور توڑ
تاڑ کیا: اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں
کے درمیان ہیں؛ شریعت جاری نہیں،
اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف
سے رویا نظر نہیں آتی۔ ۱۰ صیہون کی
بیٹی کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں،
وے چپ رہتے ہیں؛ اُنہوں نے اپنے
سروں پر خاک اُڑائی، اپنی کمروں پر
ٹاٹ باندھا: یروسلم کی کنواریاں اپنے
سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں۔
۱۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ‌حالی
کی بابت میری آنکھوں کی بینائی
آنسوؤں سے گھٹ چلی، میری انتڑیوں
میں مروڑ ہی، میرا کلیجہ بھکے زمین
پر گرا؛ اِس لیئے کہ اطفال اور دودھ
پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش
کھاتے ہیں۔ ۱۲ وے اپنی ماؤں کو
جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند
شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا ہے، اور
جس وقت اُن کی جانیں اُنکی ماؤں
کی کودوں میں اُنڈیلی جاتی تھیں،
کہنے لگے، کہ غلہ اور مے کہاں؟ ۱۳ کس
کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھ کو کس
سے تشبیہ دوں، ای یروسلم کی بیٹی؟
کس سے تجھے برابر کروں، تاکہ میں تجھے
تسلی بخشوں، ای صیہون کی کنواری
بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی مانند
بڑا ہی: کون تیری دوا کر سکتا ہی؟
۱۴ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور
باطل مضمون دیکھے، اور تیری شرارت کو
تجھ پر ظاہر نہیں کیا، تاکہ تیری اسیری
کو بدل ڈالیں، بلکہ الجھوٹھے پیغام
اور تیرے خارج ہونے کے جھوٹھے سبب
تیرے لیئے مشاہدہ کیئے۔ ۱۵ سارے راہ
چلنیوالے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں، وے
سنسنا جاتے ہیں، اور یہ کہتے ہوئے
یروسلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں، کہ یہ
وہی شہر ہی، جو کمال حسین تھا، اور
تمام جہان کا فرحت‌بخش کہلاتا تھا۔
۱۶ تیرے سارے دشمن تجھ پر منہ پسارتے
ہیں، وے پھپھکارتے ہیں، اور دانت
پیستے، اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے؛
بیشک یہ وہی دن ہی، کہ جسکے ہم
منتظر تھے؛ ہم نے پایا، ہم نے دیکھا۔
۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا،
ویسا کیا: اُسنے اپنی دھمکی کو، جو
اگلے دنوں میں دی تھی، پورا کیا؛ اُسنے
ڈھایا، اور رحم نہ کیا: اُس نے تیرے
دشمنوں کو تجھ پر غالب کرکے خوش
کیا: اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ
بلند کیا۔ ۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے
فریاد کی ہی؛ ای صیہون کی بیٹی کی
دیوار، سیلاب کی طرح رات دن آنسو
بہا، تو آرام نہ کر، اور تیری آنکھ کی
پتلی سستانے نہ پائے۔ ۱۹ اُٹھ، اور رات
کو چلا؛ پہروں کے اِبتدا میں اپنا دل
خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل؛
تو اپنے بچوں کی جان کے لیئے، جو ہر
گلی کے سرے پر مارے بھوکے کے غش کھاتے
ہیں، اُس کی طرف ہاتھ اُٹھا۔
۲۰ ای خداوند، دیکھ، اور غور کر، کہ
یہ تونے کس سے کیا۔ دیکھ، کہ عورتیں
اپنا پھل، اپنے بالشت بھر لمبے بچوں کو
کھاتی ہیں! دیکھ، کہ کاہن اور نبی
خداوند کے مقدس میں مارے جاتے
ہیں! ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیوں میں
خاک پر پڑے ہیں؛ میری کنواریاں اور
میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے: تو
نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا، تو

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

* زبور ۷۴ : ۴
** ۲ سلا ۲۱ : ۱۳، یسہ ۳۴ : ۱۱
* پید ۱۸ : ۲۱
** ۲ توا ۲۵ : ۹، ۲ سلا ۱۴ : ۱۳، ۱۰ اور ۲۵ : ۲
نوحہ ۱ : ۳
اور ۴ : ۲۰
* ۲ توا ۳۶ : ۱۹
* زبور ۷۴ : ۳
حزق ۷ : ۲۶
یسہ ۳ : ۲۶
نوحہ ۳ : ۴۸
* ایوب ۱۶ : ۱۰
نوحہ ۲ : ۱۶
* یسہ ۱۵ : ۳
حزق ۷ : ۱۸
اور ۲۷ : ۳۱
* زبور ۲۲ : ۷، ۱۰۹ : ۲۵
وغیرہ
* نوحہ ۱ : ۱۰
* ایوب ۱۵ : ۱۲
زبور ۲۲ : ۱۳
* ۲ تیمو ۴ : ۳

* پید ۲ : ۸
اور ۹ : ۳۱
اور ۱۳ : ۱۳
اور ۲۳ : ۱۹
اور ۲۷ : ۱۳
اور ۲۱ : ۸، ۹
حزق ۱۳ : ۲
یسہ ۵۸ : ۱
‖ عبرانی میں، جھوٹات بوجھے۔
* ۲ سلا ۱۰ : ۸
یرہ ۱۸ : ۱۶
نحوم ۳ : ۱۹
* حزق ۲۵ : ۶
* ۲ سلا ۱۱ : ۲۱
زبور ۴۴ : ۱۴
* زبور ۳۵ : ۲۱
اور ۵۶ : ۲
* ایوب ۱۶ : ۱۰، ۱۰
زبور ۲۲ : ۱۳
نوحہ ۳ : ۴۶
** زبور ۷۹ : ۲
** زبور ۳۵ : ۲۱
* اعما ۲۱ : ۱۱، وغیرہ
وغیرہ
یسہ ۵۸ : ۱۰
* ۲ ۸ آیت
* زبور ۳۹ : ۱۲
اور ۸۹ : ۴۶
* ۲ ۸ آیت
* یرہ ۱۴ : ۱۷
نوحہ ۱ : ۱۶
* زبور ۷۹ : ۱۱، ۱۴۲ : ۷
* زبور ۷۴ : ۷
* یسہ ۵۹ : ۱۰
نوحہ ۴ : ۱۴
نحوم ۳ : ۱۰
* ۱۱ آیت
* اعما ۲۶ : ۲۹
یسہ ۲۸ : ۲۲
یرہ ۱۱ : ۱۹
نوحہ ۴ : ۱۰
حزق ۵ : ۱۰
* نوحہ ۲ : ۱۳، ۱۱
* ۲ توا ۳۶ : ۱۷

نے قتل کيا اور رحم نہ کيا۔ ۴۴ تو نے
ہولوں کو ميرے آس پاس يوں جمع کيا،
جيسے عيد کے دن بھيڑ لگتي ہے، يہاں
تک، کہ خداوند کے قہر کے دن کوئي نہ
بچا، نہ باقي رہا؛ جنکو ميں نے اپني گود
ميں پالا پوسا، اُنکو ميرے دشمن نے فنا کيا۔

۳ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ خداترس لوگ اپني مصيبتوں کے سبب
واويلا کرتے۔ ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وہ اپني
اُميد کو بڑھا ديتے۔ ۳۷ خدا کي عدالتيں مان ليتے کہ
واجبي ہيں۔ ۵۵ وہ دعا مانگتے کہ وہ آپ رہائي پاويں،
۶۴ اور کہ دشمنوں کو سزا دي جاوے۔

ميں وہي شخص ہوں، جسنے اُسکے
قہر کے ڈنڈے سے دکھ ديکھا۔ ۲ وہ مجھے
لے چلا، اور تاريکي ميں لے آيا، روشني ميں
نہيں۔ ۳ يقيناً اُسنے بار بار پھرکے مُجھ
پر تمام دن اپنا ہاتھ چلايا ہے۔ ۴ اُسنے
ميرا گوشت اور چمڑا سکھلا ڈالا[a]؛ ميري
ہڈيوں کو چور کيا[b]۔ ۵ اُس نے ميري
مخالفت ميں تعمير کي، اُسنے ميرے
سر پر مارا، اور وہ دکھتا ہے۔ ۶ اُس نے
مجھے اُن مردوں کي مانند، جو مدت
سے مر گئے، تاريک مکانوں ميں بٹھا ديا[c]۔
۷ اُسنے ميرے گرد ايسي اِحاطہ باندھي
جس سے ميں نکل نہيں سکتا ہوں[d]؛
اُسنے ميري زنجير بھاري بنائي۔ ۸ اور
جب ميں چلاتا اور پکارتا ہوں[e]، تو وہ
ميري دعا کو رد کرتا ہے۔ ۹ اُسنے تراشے ہوئے
پتھروں سے ميري راہوں کو بند کيا، اُس
نے ميرے رستوں کو پيچدار کيا۔ ۱۰ وہ
ميرے ليئے ايسا ہوا، جيسے بھالو جو گھات
ميں بيٹھا ہو، اور جيسے شير ببر جو
چھپکے کمين گاہ ميں لگا ہو[f]۔ ۱۱ اُسنے
ميري راہوں کو کج کيا، اور مجھے ريزہ ريزہ
پھاڑا[g]؛ مجھے بيکس چھوڑا۔ ۱۲ اُسنے
کمان کھينچي، اور مجھے اپنے تير کا
ہدف بنايا[h]۔ ۱۳ اُسنے اپنے ترکشزادوں
کو ميرے گردوں ميں داخل کيا[i]۔ ۱۴ ميں
اپنے لوگوں کے آگے مضحکہ ہوا[j]، اور تمام
دن اُن کا راگ ہوں[k]۔ ۱۵ اُسنے مجھے
ميں تلخياں بھر ديں، اور ناگدونے سے
مست کيا[l]۔ ۱۶ سنگريزوں سے ميرے
دانتوں کو توڑا[m]، مجھے خاکستر ميں
لوٹايا۔ ۱۷ تو نے ميري جان کو سلامتي سے
الگ کرکے ٹال ديا: ميں بہبودي کو بھول
گيا۔ ۱۸ اور ميں نے کہا، کہ ميري اُميد
اور ميري آس خداوند سے ٹوٹ گئي[n]۔
۱۹ تو ميرے رنج اور دکھ کو، يہہ ناگدونا،
اور يہہ پت، ياد کر[o]۔ ۲۰ ہاں، ياد کيا
کر، کيونکہ ميري جان مجھ ميں جھک
جاتي ہے۔ ۲۱ اِسکو ميں اپنے دل ميں
پھيرتا ہوں، اِس ليئے مجھے اُميد ہے۔
۲۲ يہہ خداوند کي رحمتوں سے ہے،
کہ ہم نيست نہ ہوئے[p]؛ اِس ليئے کہ
اُسکي شفقتيں موقوف نہيں ہوتي ہيں۔
۲۳ وے ہر صبح کو نئي تازہ ہيں[q]: تيري
وفاداري عظيم ہے۔ ۲۴ ميري جان کہتي
ہے، کہ خداوند ميرا حصہ ہے[r]، اِسليئے
ميں اُسپر بھروسا رکھتا ہوں۔ ۲۵ خداوند
اُنپر مہربان ہے، جو اُسکے منتظر ہيں[s]،
اُس جان پر، جو اُسے ڈھونڈھتي ہے۔
۲۶ بھلا ہے، کہ اِنسان خداوند کي نجات
کا اُميدوار رہے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري
کرے[t]۔ ۲۷ اِنسان کا اِسميں بھلا ہے، کہ
وہ اپني جواني کے دنونميں جوا اُٹھاوے[u]،
۲۸ کہ وہ اکيلا بيٹھے، اور چپکا رہے[v]، کيونکہ
اُسہي نے اُسے اُسپر رکھا ہے؛ ۲۹ کہ وہ
اپنا منہہ خاک پر رکھے[w]، کہ شايد کچھ
اُميد ہے؛ ۳۰ کہ وہ اپنا گال اُسکو ديوے
جو اُسے طمانچہ مارتا ہے[x]؛ وہ ملامت
سے خوب سير رہے۔ ۳۱ کيونکہ خداوند
ابدالاباد تک مردود نہ رکھيگا[y]۔ ۳۲ اگرچہ
وہ دکھ ديتا ہے، تسپر بھي اپني رحمتوں
کي فراواني کے مطابق شفقت کريگا۔
۳۳ کيونکہ وہ خوشي سے مصيبت نہيں
بھيجتا، اور نہ بني آدم کو دکھ ديتا ہے[z]۔
۳۴ اگر وے زمين کے سارے قيديوں کو پائمال
کريں، ۳۵ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور کسيکا حق
باطل کريں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ
ڈاليں، تو خداوند ||منظور نہيں کرتا ہے[a]۔
۳۷ کون ہے، جو کہتا ہے، اور وہ ہو
جاتا ہے، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم
نہيں ديا[b]؟ ۳۸ کيا اللہ تعالیٰ کے منہہ سے
بھلا اور برا نہيں نکلتا[c]؟ ۳۹ کاہيکو آدمي

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

a نوحہ ۳ : ۴
b زبور ۳۱ : ۱۰ ؛ ۱۴۲ : ۳ ؛ يرو ۶ : ۲۵ ؛ اور ۴۶ : ۵
c حزق ۳۲ : ۱۴ ؛ نوحہ ۳ : ۶
d ايوب ۱۹ : ۸ ؛ ۳۰ : ۲۶
e زبور ۲۲ : ۲ ؛ ۸۸ : ۱۳ ؛ يرو ۱۴ : ۱۲ ؛ حزق ۸ : ۱۸
f زبور ۱۰ : ۹ ؛ ۱۷ : ۱۲ ؛ اور ۴۹ : ۱۹ ؛ ۵۰ : ۴۴ ؛ نوحہ ۳ : ۵ ؛ ايوب ۳۸ : ۴۰ ؛ ۳۹ : ۱
g ايوب ۱۶ : ۱۲ ؛ ۱۹ : ۱۰ ؛ زبور ۷ : ۲ ؛ ۲۲ : ۱۳ ؛ ۵۰ : ۲۲ ؛ يسعياہ ۳۸ : ۱۳
h ايوب ۶ : ۴ ؛ ۱۶ : ۱۲ ؛ زبور ۳۸ : ۲ ؛ ۶۴ : ۷ ؛ يرو ۵۰ : ۲۹
i ايوب ۶ : ۴ ؛ ۱۶ : ۱۳ ؛ زبور ۳۸ : ۲ ؛ ۹۱ : ۵ ؛ يرو ۲۱ : ۵ ؛ ايوب ۳۰ : ۲۱ ؛ زبور ۸۸ : ۱۶ ؛ ۸۹ : ۳۸ ؛ ۱۳۲ : ۱۰
j ايوب ۳۰ : ۹ ؛ زبور ۶۹ : ۱۲ ؛ يرو ۲۰ : ۷ ؛ ۴۸ : ۲۶ ؛ ۴۹ : ۲۶ ؛ ۵۱ : ۵۱ ؛ نوحہ ۳ : ۱۴ ؛ ۶۳
k زبور ۱۱۹ : ۵۱ ؛ اور ۲۰ : ۷ ؛ ۴۸ : ۲۷ ؛ ۴۹ : ۳۷ ؛ حزق ۵ : ۱۴ ؛ ۲۳ : ۳۲
l زبور ۶۰ : ۳ ؛ ۷۵ : ۸ ؛ اور ۲۵ : ۱۵ ؛ ۵۱ : ۷ ؛ مکا ۱۴ : ۱۰ ؛ ۱۶ : ۱۹
m زبور ۳ : ۷ ؛ ۵۸ : ۶ ؛ ايوب ۱۶ : ۱۰ ؛ ۲۹ : ۱۷ ؛ زبور ۳۵ : ۱۶ ؛ ۳۷ : ۱۲ ؛ ۱۱۲ : ۱۰ ؛ ۱۱۹ : ۶۱ ؛ ۱۴۰ : ۹ ؛ ۱۴۱ : ۷ ؛ مرثا ۲ : ۱۶ ؛ ۳ : ۴۶ ؛ حزق ۲ : ۶ ؛ ۳ : ۹ ؛ دانی ۸ : ۷ ؛ ۱۱ : ۴۵ ؛ ۱۲ : ۲
n زبور ۳۱ : ۲۲ ؛ ۷۷ : ۷ ؛ ۸۸ : ۵ ؛ يسعياہ ۳۸ : ۱۱ ؛ ۵۳ : ۸ ؛ يرو ۷ : ۲۹ ؛ ۱۱ : ۱۹ ؛ ۴۸ : ۴۲ ؛ حزق ۳۷ : ۱۱ ؛ دانی ۹ : ۲۶ ؛ ۱۲ : ۱
o زبور ۲۵ : ۷ ؛ ۷۹ : ۸ ؛ ۱۰۳ : ۱۴ ؛ ۱۰۹ : ۱۴ ؛ ۱۳۷ : ۷ ؛ يرو ۱۴ : ۱۰ ؛ ۳۱ : ۳۴ ؛ ۳۶ : ۳ ؛ ۵۰ : ۲۰ ؛ حزق ۱۸ : ۲۲ ؛ ۳۳ : ۱۶ ؛ مکا ۱۸ : ۵
p ملا ۳ : ۶
q زبور ۳۳ : ۴
r زبور ۱۱۹ : ۵۷ ؛ ۱۴۲ : ۵ ؛ اور ۱۰ : ۱۶ ؛ ۵۱ : ۱۹ ؛ يرو ۱۰ : ۱۶ ؛ زبور ۱۳۰ : ۷ ؛ يسعياہ ۵۵ : ۱۸ ؛ مکا ۲ : ۷
s زبور ۲۵ : ۳ ؛ ۳۷ : ۳۷ ؛ ۸۴ : ۱۱ ؛ ۱۱۹ : ۱۱۶ ؛ ۱۴۵ : ۱۹ ؛ يسعياہ ۴۹ : ۲۳ ؛ ۶۵ : ۱۰ ؛ ۶۶ : ۵ ؛ صفن ۲ : ۳ ؛ ۳ : ۱۲ ؛ زکر ۱۳ : ۹ ؛ ملا ۳ : ۱۸
t زبور ۳۷ : ۷ ؛ ۶۲ : ۱ ؛ ۱۳۰ : ۵ ؛ يسعياہ ۲۵ : ۹ ؛ ۲۶ : ۸ ؛ ۳۰ : ۱۸ ؛ ۴۰ : ۳۱ ؛ ۴۹ : ۲۳ ؛ ۶۴ : ۴ ؛ لوقا ۲ : ۲۵ ؛ ۲۳ : ۵۱ ؛ رومی ۸ : ۲۵ ؛ عبر ۱۰ : ۳۶ ؛ ۱۱ : ۱۳ ؛ ۱۲ : ۱ ؛ يعقو ۵ : ۷ ؛ ۲ پطر ۳ : ۱۲ ؛ ۱ يوح ۲ : ۲۸
u زبور ۷۱ : ۵ ؛ ۱۲۹ : ۱ ؛ يسعياہ ۴۷ : ۱۲ ؛ ۵۴ : ۴ ؛ يرو ۴۶ : ۲۶ ؛ ۴۸ : ۴۷ ؛ ۴۹ : ۳۹ ؛ حزق ۱۶ : ۶۰ ؛ ۲۳ : ۲۰ ؛ ۲۹ : ۱۴ ؛ ۳۸ : ۸ ؛ دانی ۱۲ : ۱۳ ؛ ہوسی ۲ : ۱۵ ؛ ۱۲ : ۹ ؛ ۱۳ : ۵ ؛ عاموس ۹ : ۱۱ ؛ زکر ۱۳ : ۱
v زبور ۳۹ : ۹ ؛ ۴۶ : ۱۰ ؛ ۶۲ : ۵ ؛ ۱۳۱ : ۲ ؛ يسعياہ ۳۰ : ۱۵ ؛ ۳۲ : ۱۷ ؛ لوقا ۱۰ : ۳۹ ؛ ۱ تھسلنی ۴ : ۱۱ ؛ ۲ تھسلنی ۳ : ۱۲
w زبور ۴۴ : ۲۵ ؛ يسعياہ ۵۱ : ۲۳ ؛ ۵۲ : ۱۴ ؛ ۵۳ : ۳ ؛ ۵۰ : ۶ ؛ متی ۲۶ : ۶۷ ؛ ۲۷ : ۳۰ ؛ لوقا ۲۲ : ۶۳ ؛ ۲ کرنتھ ۱۱ : ۲۰ ؛ ۱ پطر ۴ : ۱۴
x زبور ۳۷ : ۲۸ ؛ ۹۴ : ۱۴ ؛ ۱۱۸ : ۲۲ ؛ يسعياہ ۴۹ : ۱۴ ؛ ۵۴ : ۷ ؛ ۵۷ : ۱۶ ؛ يرو ۳۱ : ۳۷ ؛ ۳۳ : ۲۴ ؛ ۴۶ : ۲۸ ؛ حزق ۲۰ : ۱۷ ؛ عبر ۱۲ : ۵ ؛ ۱۳ : ۵ ؛ يہوداہ ۹
y زبور ۷۷ : ۷ ؛ ۷۹ : ۵ ؛ ۸۹ : ۴۶ ؛ يسعياہ ۵۴ : ۸ ؛ يرو ۳ : ۵ ؛ ۳۱ : ۳۷ ؛ ۳۳ : ۲۶ ؛ ۴۶ : ۲۸ ؛ حزق ۲۰ : ۱۷ ؛ عبر ۱۲ : ۵ ؛ ۱۳ : ۵ ؛ يہوداہ ۹
z حزق ۳۳ : ۱۱ ؛ عبر ۱۲ : ۱۰

|| عبرانی میں، نہیں دیکھتا ہے

a حبقو ۱ : ۱۳
b زبور ۳۳ : ۹ ؛ ۱۴۸ : ۵
c ايوب ۲ : ۱۰ ؛ يسعياہ ۴۵ : ۷ ؛ عاموس ۳ : ۶

جو زندہ ھی کرکراوے؟ ایسا آدمي اپنے گناھونکي سزا کے باعث؟ ۴۰ آؤ، ھم کھوجیں اور اپني راھونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پھریں۔ ۴۱ ھم اپنے دل کو ھاتھوں سمیت آسمان کي طرف خدا کے آگے اٹھاویں۔ ۴۲ ھم نے گناہ کیا اور بغي ھوئے ھیں، تو نے معاف نہیں کیا۔ ۴۳ تو نے ھم کو قہر تلے ڈھانپ دیا، اور ھمیں رگیدا؛ تو نے ھمیں قتل کیا، اور رحم نہ کیا۔ ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چھپا رکھا، کہ ھماري دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ھو۔ ۴۵ تو نے ھمیں گروھوں کے درمیان کوڑا اور جھاڑن کي مانند کیا۔ ۴۶ ھمارے سارے دشمن ھم پر اپنے منہ پسارتے ھیں۔ ۴۷ ھول اور پھندے میں ھم گرفتار ھوئے، ویراني اور تباھي ھی۔ ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي ھلاکت کے سبب میري آنکھ پاني کي نہروں کي مانند بہہ رھي ھی۔ ۴۹ میري آنکھ ٹپکا کرتي ھی، اور تھمتي نہیں؛ کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں ھوتے، ۵۰ جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ کرے، اور دیکھے۔ ۵۱ میري آنکھ میرے شہر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو فسردہ کرتي ھی۔ ۵۲ جو بے سبب میرے دشمن تھے، اُنھوں نے مجھے چڑیوں کي طرح شدت سے رگیدا: ۵۳ اُنھوں نے میري جان کو چوآں میں دکھ دیا، اور میرے اُوپر ایک پتھر ڈالا۔ ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے؛ میں نے کہا، کہ میں مر چلا۔

۵۵ گہرے چوآں میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا۔ ۵۶ تو نے میري سني؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نہ کر۔ ۵۷ تو اُس دن میں، جس دن میں نے تجھے پکارا، نزدیک آیا، اور کہا، کہ مت ڈر۔ ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں؛ اور میري جان کو رھائي بخشي۔ ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکھي: تو میرے مقدمے کو فیصل کر۔ ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے اندیشونکو، جو اُنھوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکھا ھی۔ ۶۱ ای خداوند، تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري فکریں، جو اُنھوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بھي جو مجھ پر چڑھے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جو دے سارے دن مجھ پر باندھتے ھیں: ۶۳ تو نے اُنکا بیٹھ جانا، اور اُنکا اُٹھ کھڑا ھونا دیکھا ھی؛ میں اُن کا راگ رنگ ھوا۔

۶۴ ای خداوند، اُنکے ھاتھونکے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے۔ ۶۵ اُن کو دل کي سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے۔ ۶۶ قہر سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُن کو نابود کر۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ صیہون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي۔ ۱۳ وہ اپنے گناھوں کا اقرار کرتي۔ ۲۱ ادوم کو خبر دي جاتي کہ اُسے سزا ملیگي۔ ۲۲ صیہون کو دلاسا دیا جاتا۔

سونا کیونکر بے جلا ھو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتھر ھر ایک گلي کے سرے پر پھینکے گئے ھیں۔ ۲ صیہون کے مہنگ مولے بیٹے، جو کندن سے مشابہ تھے، سو وے کیسے کمہار کے ھاتھونکے بنائے ھوئے کوزوں کے مانند ٹھہرے۔ ۳ گیدڑ بھي چھاتیاں نکالتي ھیں، وے اپنے بچوں کو دودھ چساتي ھیں؛ میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بے رحم ھی۔ ۴ دودھ پیتے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي ھی؛ ننھے بچے روٹي مانگتے ھیں، پر اُنکے لیئے کوئي توڑتا نہیں۔ ۵ وے جو مزیدار کھانا کھاتے تھے، سو گلیوں میں بے تاب پڑے ھیں؛ وے جو قرمزي پوشاک پہنے ھوئے پلے تھے، سو مزبلہ سے ھم آغوشي کرتے ھیں۔ ۶ کیونکہ میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناہ کي سزا سے زیادہ ھی؛ وہ تو ایک لمحہ میں معدوم ھو گئي، اور اِنسان کے ھاتھ اُسپر دراز نہ کیئے گئے۔ ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بھي صاف اور دودھ سے سفید تھے، اُنکے بدن مونگے سے بھي زیادہ سرخ تھے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ اسا ۱۹ : ۳
۲ یسعی ۵ : ۱ ۰
۳ زبور ۶۲ : ۳
۴ خاص ۵ : ۱
۵ نوحہ ۲ : ۲۰، ۲۱
۶ ۵ آیت
۷ ۱ قرنتھ ۱۳ : ۱۳
۸ نوحہ ۲ : ۱۶
۹ فیلپ ۲۳ : ۱۲
۱۰ پیدا ۴۵ : ۳۳
۱۱ پیدا ۴۶ : ۳۴
۱۲ پیدا ۴۷ : ۴
۱۳ یرو ۶ : ۱۹
۱۴ اور ۱۰ : ۱
۱۵ اور ۱۴ : ۱۷
۱۶ نوحہ ۲ : ۱۸
۱۷ زبور ۲۲ : ۲۴
۱۸ نوحہ ۳ : ۴۴
۱۹ نوحہ ۲ : ۲۲
۲۰ یسعی ۵۷ : ۱۶
۲۱ یرو ۳۲ : ۳۵
۲۲ اور ۷ : ۳۱
۲۳ اور ۱۹ : ۵
۲۴ اور ۱۹ : ۹
۲۵ یرو ۳۸ : ۶
۲۶ اور ۳۸ : ۱۳
۲۷ ۲۲ آیت
۲۸ دان ۹ : ۱۷
۲۹ زبور ۱۱۹ : ۱۳۶
۳۰ اور ۱۴۲ : ۴
۳۱ زبور ۱۳۰ : ۱
۳۲ ۱۴۰ : ۱۲
۳۳ اور ۱۴۲ : ۶
۳۴ اور ۱۴۳ : ۱
۳۵ اور ۱۴۰ : ۱۲
۳۶ اور ۱۴۳ : ۱۱
۳۷ یسعی ۵۹ : ۱۸
۳۸ یرو ۵۰ : ۳۴
۳۹ زبور ۱۱۹ : ۱۵۴
۴۰ یرو ۵۱ : ۳۶
۴۱ زبور ۱۴۰ : ۱۲
۴۲ ۱۴۶ : ۷
۴۳ ۱۴۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۵ یرو ۱۱ : ۱۹
۶ ۱۳ آیت
۷ زبور ۱۳۷ : ۲
۸ ۱۴ آیت
۹ زبور ۲۸ : ۴
دیکھو یرو ۱۱ : ۲۰
۱۰ ۲ تمطاؤس ۱۴ : ۳
۱۱ زبور ۲۸ : ۴
۱۲ یسعی ۲۵ : ۱۲
یرو ۱۰ : ۱۱
۱۳ نوحہ ۲ : ۱۱
۱۴ یسعی ۵۲ : ۱۴
۱۵ یسعی ۵۲ : ۱۵
۱۶ ۱ قرنتھ ۹ : ۲۵
۱۷ ایوب ۳۰ : ۲۹
۱۸ ۳۱ آیت
۱۹ زبور ۲۲ : ۱۵
۲۰ دیکھو نوحہ ۲ : ۱۱، ۱۲
۲۱ ایوب ۳۰ : ۱
۲۲ پیدا ۱۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تھا۔ ۸ اب اُنکا چہرہ سہور سے بھي کالا ھی[h]، وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کي ھڈیوں سے سٹا ھي[i]، وہ سوکھ گیا، لکڑي کي مانند ھوگیا۔ ۹ وے جو تلوار سے قتل کیئے جاتے ھیں اِنسے بہتر ھیں جو بھوکھ سے مرتے ھیں؛ کہ بے کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے، اور مر رھتے ھیں۔ ۱۰ رحم‌دل عورتوں[k] کے ھاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا[l]؛ میري قوم کي بیٹي کي ھلاکت میں وے‌ھي اُنکي خوراک ھوئے[m]۔

۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا[n]؛ اُسنے صیہون میں ایک آگ بھڑکائي[o]، اور وہ اُسکي بنیادوں کو کھا گئي۔ ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے، کہ بیري اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے۔

۱۳ اُسکے نبیوں کے گناھوں، اور اُسکے کاھنوں کي خطاؤں کے سبب[p]، جنھوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا[q]، یہ ھوا۔ ۱۴ وے اندھے ھوکے گلیوں میں بھٹکتے تھے، وے خون سے آلودہ تھے[r]، ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے[s]۔ ۱۵ وے اُنھیں پکارتے رھے، کہ دور ھو، ای ناپاکو[t]، دور ھو، دور ھو، چھوؤ مت: وے تو بھاگے، وے آوارہ پھرتے؛ قوموں کے درمیان کہا جاتا ھي، کہ وے پھر رھنے کا ٹھکانہ نہ پاوینگے۔ ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں تفرقہ ڈالا ھي: وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا: اُنھوں نے کاھنوں کي شخصیت پر نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مہرباني نہ کي[u]۔

۱۷ ھم جو ھیں، سو ھماري آنکھیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تھي[v]، فنا ھوئیں: ھم اپني دیدگاھوں پر سے اُس قوم کے منتظر رھے، جو ھمیں بچا نہ سکي۔ ۱۸ وے ھم کو ھر قدم پر رگیدتے ھیں[w]، یہاں تک، کہ ھم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ھیں: ھمارا آخر نزدیک ھی، ھمارے دن پورے ھوئے، کیونکہ ھماري اجل آ پہنچي[x]۔ ۱۹ ھمارے پیچھا کرنیوالے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

آسمان کے عقابوں سے بھي تیز پر ھیں[a]: اُنھوں نے ھمیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں ھماري گھات میں لگے۔ ۲۰ ھمارے نتھنونکا دم، خداوند کا مسیح[b]، جس کي بابت ھم نے کہا، کہ ھم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے، سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ھوا[c]۔

۲۱ ای اُدوم کي بیٹي، تو جو عوض کي سرزمین میں بستي ھی، خوش و خورم ھو[d]؛ پیالہ تجھ تک بھي پہنچیگا[e]؛ تو مست ھوگي، اور آپ کو ننگا کریگي۔

۲۲ ای صیہون کي بیٹي، تیري بدکاري کي سزا تمام ھوئي[f]؛ وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا؛ ای اُدوم کي بیٹي، وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا[g]، اور تیرے گناھوں کے سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا۔

۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي ھی۔

ای خداوند، جو کچھ ھم پر ھوا، اُسکو یاد رکھ[h]: متوجہ ھو، اور ھماري رسوائي پر نگاہ کر[i]۔ ۲ ھماري میراث اجنبیوں کي ھوئي[j]، ھمارے گھر بیگانوں نے لیئے۔ ۳ ھم یتیم ھیں، اور ھمارے باپ نہیں؛ ھماري مائیں بیووں کي مانند ھو گئیں۔ ۴ ھم نے اپنا پاني بھي مول لے لیکے پیا، اور لکڑي ھمارے ھاتھ میں بیچي گئي۔ ۵ ھماري گردنوں پر جوآ ڈالکے ھم کو دکھ دیتے[k]: ھم مشقت کھینچتے، اور آرام نہیں پاتے ھیں۔ ۶ ھم نے مصریوں اور اسوریوں[l] کا تابع ھونا منظور کیا[m]، تا کہ ھم روٹي سے آسودہ ھوں۔ ۷ ھمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیا[n]، اور وے نہیں ھیں[o]؛ اور ھم اُن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجھ اُٹھاتے۔ ۸ غلام ھم پر حکمراني کرتے[p]؛ کوئي نہیں، جو ھمیں اُنکے ھاتھ سے چھڑاوے۔ ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ھی، ھم جانبازیاں کرکے اپني روٹي حاصل کرتے۔ ۱۰ کال کے ھولناک صدمے سے ھمارا پوست

[h] یرم ۴: ۸
[i] ۲ سمو ۱: ۲۲
[k] یسع ۴۹: ۱۵
[l] ۲ تواری ۲۸: ۵۳
[m] ۲ سلا ۶: ۲۹
[n] یرم ۷: ۲۰
[o] ۲ تواری ۳۴: ۲۱، ۲۵
[p] یرم ۴: ۲۱
[q] ۲ تواری ۲۴: ۲۲
یرم ۲۶: ۲۱، ۲۳
[r] حزق ۲۲: ۲
۲۶، ۲۸
ملا ۳: ۳
متی ۲۳: ۲۷، ۳۷
[s] یرم ۲: ۳۴
۲ کر ۱۱: ۲۶
اعم ۱۳: ۵۰
[t] توحہ ۴: ۱۵
[u] ۲ سلا ۲۴: ۲۰
یسع ۱: ۱۵
اور ۳۰: ۱۲، ۱۳
یرم ۲۲: ۳
حزق ۲۴: ۱۶
۲ سلا ۲۵: ۹، ۱۰
[v] حزق ۲۹: ۶، ۷
[w] عمو ۸: ۲

[a] ۲ سمو ۱: ۲۳
یرم ۴: ۱۳
[b] پید ۲: ۷
توحہ ۴: ۲۰
[c] یرم ۴۸: ۴۴
حزق ۱۲: ۱۳
اور ۱۷: ۲۰، ۲۱
[d] واعظ ۱۱: ۹
[e] یرم ۲۵: ۱۵، ۲۶
۵۱، ۶۴
عبد ۱۰
[f] یسع ۴۰: ۲
[g] زبور ۱۳۷: ۷
[h] زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱
[i] زبور ۷۴: ۲۰
توحہ ۲: ۲۰
[j] زبور ۷۹: ۱
[k] اِسا ۲۸: ۲۸
یرم ۲۸: ۱۴
ھوسی ۱۲: ۱
[l] عمراني میں کو ماتھ دیکھ۔
[m] پید ۴۱: ۵۶
یرم ۵۰: ۱۵
[n] یرم ۳۲: ۱۸
[o] حزق ۱۸: ۲
پید ۴۲: ۱۳
[p] عزرا ۹: ۷
نحمہ ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۱ کے قریب

تنور کی مانند سیاہ ہو گیا[a]۔ ۱۱ اُنھوں نے صیہون میں عورتوں کو، اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو، جبراً بےحرمت کیا ہے[b]؛ ۱۲ اُمرا کو اُن کے ایک ہاتھ سے ٹنگا دیا ہے: اور مشائخ کی رودار کی نہ گئی[c]۔ ۱۳ اُنھوں نے جوانوں کو پکڑکےاُنسے چکی پسوائی[d]؛ اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں۔ ۱۴ بزرگ لوگونکا پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا، اور جوان اپنی نغمہ‌پردازی سے باز آئے۔ ۱۵ ہمارے دل کی خوشنودی جاتی رہی: ہمارا ناچنا ماتم سے مبدل ہوا۔ ۱۶ تاج ہمارے سر سے گر پڑا[e]: ہم پر افسوس، کہ ہم نے گناہ کیا۔ ۱۷ اِس باعث میرا دل ناتوان ہوا[f]، اِن باتونکے سبب میری آنکھیں دھندھلا گئیں[g]۔ ۱۸ کوہ صیہونکی ویرانیکے سبب لومڑیاں اُسمیں چلتی پھرتی ہیں۔ ۱۹ پر تو، ای خداوند، ابد تک باقی رہیگا[h]، اور تیرا تخت پشت در پشت ہے[i]۔ ۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لیئے کیوں بھولتا ہے[j]، اور اِتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہے؟ ۲۱ ای خداوند، ہم کو اپنی طرف پھرا، اور ہم پھرینگے[k]؛ ہمارے دن نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا۔ ۲۲ ||پر تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا، تو ہم سے نہٹ بےزار ہے۔

[a] نوحہ ۱ : ۲۲
[b] زبور ۷۸ : ۶۳
[c] نوحہ ۵ : ۱۲
[d] قضاۃ ۱۶ : ۲۱
[e] ایوب ۱۹ : ۹
[f] زبور ۶ : ۲
[g] زبور ۳۱ : ۹
[h] زبور ۱۰۲ : ۱۲، ۲۶، ۲۷ اور ۱۴۵ : ۱۳
[i] نوحہ ۵ : ۱۹
[j] زبور ۴۴ : ۲۳
[k] زبور ۸۵ : ۴، ۵، ۶

حزقی ایل نبی کی کتاب

۱ باب

۱ باب اُس وقت کی جس میں حزقی ایل نے کبار ندی کے ساحل پر پہلے نبوت حاصل کی۔ ۴ چار کروبیوں کی رویا ہو اُسے نظر آئی۔ ۱۰ چار پہلوؤں کی رویا۔ ۲۶ اور خدا کے جلال کی جلوہ‌گری کی۔

اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ جب میں نہر کبار[a] کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا، تو آسمان کھل گیا[b]، اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں[c]۔ ۲ اور اُس مہینے کے پانچویں دن، یعنے، یہویکین بادشاہ کی اسیری[d] کے پانچویں برس میں، ۳ ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو، جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا، پہنچا، اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا[e]۔

۴ اور میں نے نظر کی؛ تو کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر سے ایک گردباد اُٹھی[f]، ایک بڑی کھٹا، اور ایک آگ ||جسکی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں، اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی، اور اُسکے بیچ میں سے، یعنے، اُس آگ میں سے صیقل کیئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ‌گر ہوئی۔ ۵ اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی[g]؛ اور اُن کی شکل یہ تھی[h]، کہ وے اِنسان سے مشابہ تھے[i]۔ ۶ اور ہر ایک کے چار چار منہ، اور چار چار پنکھ تھے۔ ۷ اور اُن کے پانو جو تھے، سو سیدھے پانو تھے؛ اور اُن کے پانووں کے تلوے بچھڑے کے پانووں کے تلوے تھے، اور وے مانجھے ہوئے پیتل کے مانند جھلکتے تھے[j]۔ ۸ اور اُنکی چاروں طرف پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے[k]؛ اور منہ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے۔ ۹ اُن کے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے[l]؛ اور وے چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے[m]، بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے۔ ۱۰ رہی اُن کے چہروں کی مشابہت، سو اُن چاروں کا

[a] ۲ تا ۴ : ۱۰ ۱۵ کے قریب
[b] متی ۳ : ۱۶، مرقس ۱ : ۱۰، لوقا ۳ : ۲۱، یوحنا ۱ : ۵۱، اعمال ۷ : ۵۶، مکاشفہ ۴ : ۱، ۱۹ : ۱۱
[c] حزقی ۸ : ۳، ۴۰ : ۲، دانی ۸ : ۲، مکاشفہ ۲۱ : ۱۰
[d] ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۲، ۱۵، ۲ تواریخ ۳۶ : ۶، ۱۰، یرمیاہ ۲۲ : ۲۴، ۲۸، ۲۹ : ۲
[e] حزقی ۳ : ۲۲، ۳۳ : ۲۲، ۳۷ : ۱
[f] زبور ۱۸ : ۹، ۱۰، ۹۷ : ۲، ۳، ۴، ناحوم ۱ : ۴
[g] حزقی ۸ : ۲، دانی ۱۰ : ۶، مکاشفہ ۱ : ۱۴، ۱۵، ۲ : ۱۸
[h] حزقی ۱۰ : ۱۵، ۲۰
[i] حزقی ۱۰ : ۲۱، ۴۱ : ۱۸، ۱۹، دانی ۷ : ۴، ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۰ : ۵، ۶، ۱۶، ۱۸، مکاشفہ ۴ : ۶، ۷، ۵ : ۶، ۸، ۱۴، ۱۹ : ۴
[j] دانی ۱۰ : ۶، مکاشفہ ۱ : ۱۵، ۲ : ۱۸
[k] حزقی ۱۰ : ۱۲، ۲۱
[l] ۱۱ آیت
[m] ۱۲ آیت، حزقی ۱۰ : ۱۱

ایک چہرہ اِنسان کا، اور ایک چہرہ شیر ببر
کا اُنکي دھني طرف: اور اُن چاروں کا
ایک چہرہ سانڈ کا اُنکي بائیں طرف:
اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا
تھا۔ ۱۱ اُنکے چہرے یونہیں: اور اُنکے
پنکھ اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے: ہر ایک
کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جُڑے
ہوئے تھے، اور دو دو سے اُن کا بدن
ڈھنپا ہوا تھا۔ ۱۲ اُن میں سے ہر ایک
سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا: جدھر روح
جاتي تھي، وے جاتے تھے: وے چلتے
ہوئے پھرتے نہ تھے۔ ۱۳ رھي اُن جانداروں
کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے
ہوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي
مانند تھي: وہ اُن جانداروں کے درمیان
اِدھر اُدھر آتي جاتي تھي، اور وہ آگ
نوراني تھي: اور اُس آگ میں سے بجلي
نکلتي تھي۔ ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے
تھے، اور پلٹ آتے تھے، جس طرح
سے بجلي کوندھ جاتي ھی۔

۱۵ سو جب میں اُن جانداروں کو
دیکھ رھا، تو کیا دیکھتا ھوں، کہ اُن
جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار
منھ رکھتا ھوا زمین پر ھی۔ ۱۶ رھي
اُن پہیوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ،
سو وہ زبرجد کي سي دکھائي دیتي تھي؛
اور اُن چاروں کا ایک ھي ڈول تھا: اور
اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ایسي
تھي، گویا کہ پہیا پہیئے کے بیچ میں
ھی۔ ۱۷ جب وے چلتے تھے وے چار سو
ڈھلتے تھے، اور ڈھلتے ھوئے وے پیچھے
پھرتے نہ تھے۔ ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تھے،
سو ایسے اُونچے تھے، کہ ڈر لگتا تھا، اور
اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں
بھري ھوئي تھیں۔ ۱۹ جب وے جاندار
چلتے تھے، پہیئے اُنکے ساتھ چلتے تھے،
اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے
جاتے تھے، پہیئے بھي اُٹھائے جاتے تھے۔
۲۰ جہاں کہیں روح جانیوالي تھي، وے
جاتے تھے، جدھر روح جانے پر تھي: اور
پہیئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے، کیونکہ
‖ جاندار کي روح پہیوں میں تھي۔
۲۱ جب وے چلتے تھے، یے چلتے تھے،
اور جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے،
اور جب وے زمین پر سے اُٹھائے جاتے
تھے، پہیئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے،
کیونکہ پہیوں میں † جاندار کي روح
تھي۔ ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو
اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا، ایسي
تھي، جیسا دھشت انگیز بلور کا جلوہ
ھوتا، وہ اُن کے سروں کے اُوپر پھیلا تھا۔
۲۳ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مسطح
تھے، ایک دوسرے کي سمت کو تھا: ھر
ایک کے دو دو تھے، جن سے اُن کے بدنوں
کا ایک پہلو، اور دو دو تھے، جن سے
دوسرا پہلو ڈھپا تھا۔ ۲۴ اور میں نے اُنکے
پروں کي آواز سني، گویا کہ بہت پانیوں
کي آواز، ھاں، قادرِمطلق کي آواز ھی،
جب وے چلتے تھے، ایسي شور کي
آواز ھوئي جیسي لشکر کي آواز ھی:
وے جب ٹھہرتے تھے، اپنے پروں کو لٹکا
دیتے تھے۔ ۲۵ اور جس وقت
وے ٹھہرتے تھے، اور اپنے پروں کو لٹکا
دیتے تھے، اُس فضا میں سے، جو اُنکے
سروں کے اُوپر تھا، ایک آواز ھوتي تھي۔

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن
کے سروں کے اُوپر تھا، تخت کي صورت
تھي، اور اُس کي نمود نیلم کے پتھر
سي تھي، اور اُس تختنما صورت پر کسي
اِنسان کي سي شبیہ اُسکے اُونچے پر نظر
آئي۔ ۲۷ اور میں نے اُسکي کمر سے لیکے
اُوپر بلندي تک صیقل کیئے ھوئے پیتل کا
سا رنگ، اور شعلہ سا جلوہ، اُسکے درمیان
اور گرداگرد دیکھا، اور اُسکي کمر سے لیکے
نیچے تک میں نے شعلہ کي سي تجلي
دیکھي، اور چارسو ایک جگمگاھٹ تھي۔
۲۸ جیسي اُس کمان کي صورت ھی،
جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھلائي
دیتي ھی، ویسي ھي آپس کي اُس
جگمگاھٹ کي نمود تھي۔ خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

۱ یا، ایک
† یا، ایک
جیتي روح۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

۲ دیکھو مکاشفہ ۴: ۷
۳ یسعیاہ ۶: ۲
۴ آیت ۲۲ حزقی ایل ۱: ۲۲
۵ آیت ۲۰ آیتیں ۱۹، ۲۱
۶ مکاشفہ ۴: ۵
۷ دیکھو پیدایش ۱۵: ۱۲
۸ متی ۲۴: ۲۹
۹ حزقی ۱۰: ۱
۱۰ حزقی ۱: ۱۶ دانی ایل ۱۰: ۶
۱۱ آیت ۱۲
۱۲ حزقی ۱۰: ۱۲ ذکریاہ ۴: ۱۰
۱۳ حزقی ۱۰: ۱۶، ۱۹ آیت ۱۲
۱۴ آیت ۱۱

۱ حزقی ۱۰: ۵
۲ حزقی ۴۳: ۲ دانی ایل ۱۰: ۶ مکاشفہ ۱: ۱۵
۳ ایوب ۳۷: ۴، ۵ زبور ۲۹: ۳، ۴ اور ۶۸: ۳۳
۴ حزقی ۱: ۲۶
۵ خر ۲۴: ۱۰
۶ حزقی ۸: ۲
۷ مکاشفہ ۴: ۳ اور ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

جلال کي صورت کي يہي نمائش تھي۔ اور ديکھتے ھي ميں اوندھے منہہ گرا، اور ميں نے ايک آواز سني جيسے کہ کسي نے کہا۔

۲ باب

۱ حزقی ایل کا نبي کے عہدہ پر مقرر ہونا۔ ۲ اُس کام کي بابت حکم جو اُسے ملا۔ ۹ اُسکي ماتم انگیز پیشگوئیوں کا طومار۔

اور اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، اپنے پاؤں پر کھڑا ھو، کہ ميں تو تجھ سے کچھ کہونگا۔ ۲ جب اُس نے مجھے يوں کہا، روح مجھ ميں داخل ھوئي، اور مجھے پاؤں پر کھڑا کيا؛ تب ميں نے اُس کي سني جو مجھ سے باتيں کرتا تھا۔ ۳ سو اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، ميں تجھے بني اِسرائيل، اُن باغي گروھوں کے پاس، جو مجھ سے پھر گئيں ھيں، بھيجتا ھوں: وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ھيں۔ ۴ کيونکہ وے بےحيا لڑکے ھيں اور سخت دل، جن کے پاس ميں تجھ کو بھيجتا ھوں۔ اور تو اُن سے کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں فرماتا ھے۔ ۵ سو وے خواہ سنيں يا سننے سے اِنکار کريں، (کہ وے تو سرکش خاندان ھيں) تد بھي اِتنا تو ھوگا کہ وے جانينگے کہ ايک نبي اُن ميں رھا۔

۶ اور تو، اي آدمزاد، اُن سے ھراساں مت ھو، نہ اُن کي باتوں سے ڈر، ھرچند سدا کُلّب اور خار تيرے ساتھ ھيں، اور بچھوؤں کے بيچ ميں تو رھتا ھي؛ اُنکي باتوں سے ترساں مت ھو اور اُنکے چہروں سے مت کہبرا، گو کہ وے باغي خاندان ھيں۔ ۷ سو تو ميري باتيں اُن سے کہہ، خواہ وے سنيں خواہ سننے کے ليئے مائل نہ ھوں، کہ وے نہايت باغي ھيں۔

۸ پر تو، اي آدمزاد، تو ميرا کلام، جو تجھ سے کہتا ھوں سن؛ تو اُس سرکش خاندان کي مانند سرکشي مت کر: اپنا منہہ کھول، اور جو کچھ ميں تجھے ديتا ھوں کھا لے۔

۹ اور ميں نے نگاہ کي، تو ديکھو، ايک ھاتھ ميري طرف بڑھايا ھوا ھي، اور ديکھو، اُس ميں کتاب کا طومار ھي؛ ۱۰ اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

۱ حزق ۳: ۲۴ اور ۱۱: ۵
۲ حزق ۳: ۱۲، ۱۴
۳ حزق ۳: ۲۶، ۲۷
دان ۸: ۲۷
اعد ۱۲: ۶
مکا ۱: ۱
۴ دان ۱۰: ۱۱، ۱۹
۵ حزق ۲: ۳، ۴
۶ حزق ۳: ۷، ۹
۷ یرو ۱: ۱۷، ۱۸
حزق ۳: ۸، ۹
۲ تمر ۱۰: ۳
ع امثا ۲۹: ۲۰
۸ یرو ۱: ۱۸
لوقا ۱۲: ۴
۹ یرو ۱: ۱۸
یسعی ۵۱: ۷
حزق ۳: ۹
۱۰ پطر ۳: ۱۴
۱۰ حزق ۳: ۱، ۳
۱۱ مکا ۱۰: ۹، ۱۰
۱۲ حزق ۳: ۱۴
۱۳ یرو ۴: ۱۹
حزق ۳: ۲، ۳

اُسنے اُسے کھولکے ميرے سامھنے رکھ ديا؛ اُس ميں باھر بھيتر لکھا ھوا تھا: اور اُسپر يہہ قلمبند تھا، نوحہ، اور ماتم، اور واويلا۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حزقی ایل اُس طومار کو کھا لیتا۔ ۴ خدا اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۰ خدا اُس سے بیان کرتا کہ نبوت کي نعمت اُن کن شرطوں کي قید میں بخشي جاتي۔ ۲۲ خدا مي مي جو نبي کا منہہ بند کرتا اور پھر کھول بھي دیتا۔

پھر اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، جو کچھ تو نے پايا، سو کھا؛ اِس طومار کو نگل جا، اور جاکے اھل اِسرائيل کو کہہ۔ ۲ تب ميں نے منہہ کھولا، اور اُسنے وہ طومار مجھے کھلايا۔ ۳ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، ايسا کر، کہ تيرا پيٹ اِس طومار کو، جو ميں تجھے ديتا ھوں، کھاوے اور تو اُس سے اپني انتڑياں بھر دے۔ تب ميں نے کھايا، اور وہ ميرے منہہ ميں شہد کي مانند ميٹھا تھا۔

۴ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ اب تو اي آدمزاد، تو اھل اِسرائيل پاس جا، اور ميري باتيں اُنہيں کہہ۔ ۵ کيونکہ تو ايسي گروہ ميں، جو گہرے لب کي اور بھاري زبان کي ھي، نہيں بھيجا جاتا ھي، بلکہ اھل اِسرائيل کے درميان؛ ۶ اور نہ کہ بہتسي قوموں کے پاس جنکے لب گہرے ھيں، اور اُن کي زبان بھاري مشکل ھي، کہ اُنکي بات تو سمجھ نہيں سکتا: يقيناً اگر ميں تجھے اُنکے پاس بھيجتا، وے تيري سنتے۔

۷ ليکن اھل اِسرائيل تيري بات نہ سنينگے، کيونکہ وے ميري طرف کان لگانے کو نہيں چاھتے: کيونکہ سارے اھل اِسرائيل بےحيائي کي پيشاني رکھتے اور سنگ دل ھيں۔ ۸ ديکھ، ميں نے اُنکے چہروں کے مقابل تيرے منہہ کو درشت کيا ھي، اور تيري پيشاني کو اُنکي پيشاني کے مقابل سخت کيا ھي۔ ۹ ديکھ، ميں نے تيري پيشاني کو ھيرے کي مانند چقمق کے پتھر سے بھي زيادہ کڑا کيا ھي: اُنسے مت ڈر، اور اُنکے چہروں کے باعث مت گھبرا، کہ وے باغي خاندان ھيں۔ ۱۰ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، ميري ساري

۱۴ مکا ۱۰: ۱۰
دیکھو یرو ۲۰: ۹
۱۵ زبور ۱۱۹: ۵۳ اور ۱۳۹: ۲۱
۱۶ حزق ۳: ۴
۱۷ یسعی ۲۱: ۶، ۸، ۲۲
۱۸ حزق ۳: ۸، ۹
۱۹ یسع ۵۰: ۷
یرو ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲۰
میکہ ۳: ۸
۲۰ یرو ۲۰: ۷، ۱۱، ۱۷
حزق ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو میں تجھے کہونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن۔ ۱۱ اب اُٹھ، اسیروں پاس، یعنے، اپنی قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتیں کر، اور اُنہیں کہہ: خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی: خواہ وے سنیں، خواہ وے نہ سنیں۔

۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[h]، اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کپکپ کی آواز سنی، جو کہتی تھی، کہ خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود ہوا مبارک۔ ۱۳ اور جانداروں کے پروں کی آواز، کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پہیوں کی آواز، اور ایک بڑے دھڑکے کی آواز میرے سننے میں آئی۔ ۱۴ اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئی[i]: سو میں تلخمدل ہوکے اور روح میں جوش کھاکے روانہ ہوا، کہ خداوند کا ہاتھ[m] مجھ پر غالب ہو رہا۔

۱۵ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے پر رہتے تھے، پہنچا، اور میں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا[n]، اور اُن میں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا۔ ۱۶ اور سات دنوں کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور وہ بولا، ۱۷ ای آدمزاد[o]، میں نے تجھے اہل اِسرائیل کا نگہبان[p] مقرر کیا، سو تو میرے منہ کا کلام سن، اور میری طرف سے اُنہیں جتا۔ ۱۸ جب میں شریر سے کہوں، کہ تو یقیناً مریگا، اور تو اُسے نہ جتاوے، اور شریر سے نہ کہے، کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو، تاکہ وہ اُس سے پھرکے اپنی جان بچاوے، تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا[q]؛ پر میں اُس کے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا۔ ۱۹ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا ھی، اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بری راہ سے نہ پھرا ھی: تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا؛ پر تو نے اپنی جان کو بچایا ھی[r]۔ ۲۰ اور اگر راستباز اپنی راستبازی چھوڑ دیوے، اور گناہ کرے، اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھانیوالا پتھر رکھوں، وہ مر جائیگا: اِس لیئے کہ تو نے اُسے نہیں جتایا، تو وہ اپنے گناہ میں مریگا، اور اُسکی صداقت کا کام جو اُس نے کیا یاد نہ کیا جائیگا؛ پر میں اُس کے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا۔ ۲۱ لیکن اگر تو اُس راستباز کو چتا دیوے کہ گناہ نہ کرے، اور وہ گناہ نہ کرتا ھو، تو وہ جیئگا، اِس لیئے کہ نصیحت پذیر ھوا ھی، اور تو نے اپنی جان کو بچایا ھی۔

۲۲ اور وہاں خداوند کا ھاتھ مجھ پر تھا[s]، اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُٹھ، وادی میں[t] نکل جا، اور وہاں میں تجھ سے باتیں کرونگا۔ ۲۳ تب میں اُٹھکے وادی میں گیا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ خداوند کا جلال[u]، اُس شوکت کی مانند جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی[v]، کھڑا ھی: اور میں منہ کے بھل گرا[w]۔ ۲۴ تب روح مجھ میں داخل ھوئی[x]، اور اُسنے مجھے پاؤں پر کھڑا کیا، اور مجھ سے باتیں کرکے کہا، کہ اپنے گھر جا، اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ۔ ۲۵ اور ای آدمزاد، دیکھ، وے تجھپر بندھن ڈالینگے[y]، اور اُنسے تجھے باندھینگے، سو تو اُن کے درمیان پھر باھر نہ جائیگا۔ ۲۶ اور میں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی[z]، کہ تو گونگا رہ جائے، اور تو اُنکے لیئے نصیحتگو نہ ھوگا، کیونکہ وے بغی خاندان ھیں[a]۔ ۲۷ پر جب میں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا منہ کھولونگا[b]، تب تو اُنسے کہیگا، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی[c]: جو سنتا ھی، سو سنے، اور جو سننے سے باز رھتا، سو باز رھے، کیونکہ وے بغی خاندان ھیں[d]۔

۴ باب

۱ نبی کا شہر کے محاصرہ کا نشان دکھلانا کی، یروسلم کے احوال کا، یروبعام کی بتپرستی کے عہد سے ایک شہر والوں کے اسیر ھو جانے کے وقت تک، بیان کرنا۔ ۹ اُس محاصرہ میں تھوڑے اسباب معاش کا ھو لوگوں کو ملیگے کال کی سختی پر دلالت کرنے کے لیئے مذکور ھونا۔

۱ اور ای آدمزاد، تو اِک کھپرا اُٹھا لے، اور اپنے آگے رکھ دے، اور اُسپر ایک شہر، یروسلم ھی کی تصویر کھینچ: ۲ اور اُسکا محاصرہ کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامھنے ایک دمدمہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[h] ۱۴ آیت حزق ۱ : ۳
[i] حزق ۸ : ۳
[m] حزق ۱ : ۳
[n] حزق ۱ : ۱
[o] حزق ۲ : ۱
[p] حزق ۳ : ۱۷
[q] حزق ۱۸ : ۲۰، ۲۷
[r] لوقا ۱۲ : ۲۰، ۲۲
[s] حزق ۳ : ۲۲
[t] حزق ۳۲ : ۲۲ اور ۳۳ : ۲۲
[u] ۱۲ آیت
[v] ۱، ۲۶ آیتیں حزق ۱ : ۲۸ ۳ : ۲۳
[w] حزق ۱ : ۲۸
[x] حزق ۱ : ۱
[y] حزق ۳ : ۲۵
[z] حزق ۳ : ۲۶
[a] حزق ۲ : ۵، ۷
[b] حزق ۳۳ : ۲۲ اور ۳۳ : ۲۲
[c] ۱۷ آیت
[d] ۷، ۲۶ آیتیں حزق ۱۲ : ۳، ۲

[۱] یا، ایک اینٹ۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باندھ، اور اُسکے گرد خیمے کھڑا کر، اور
اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ ۳ پھر
اپنے لیئے لوہے کا ایک توا لے، اور اپنے اور
شہر کے درمیان اُسے نصب کر، کہ وہ لوہے
کي دیوار ٹھہرے، اور تو اپنا منہ اُس کے
مقابل کر، اور وہ گھیرے جانے کي حالت
میں ہو، اور تو اُسکا گھیرنیوالا ہوگا۔ یہ
اہل اِسرائیل کے لیئے نشان ہی[a]۔ ۴ پھر
تو اپني بائیں کروٹ لیٹ رہ، اور اہل
اِسرائیل کي بدکاري اُسپر رکھ دے: جتنے
دنوں تک تو لیٹا رہیگا، تو اُنکي بدکاري
کا حامل رہیگا۔ ۵ پر میں نے اُن کي
بدکاري کے برسوں کو، اُن دنوں کے شمار
کے مطابق جو تین سو نوے دن ہیں،
تجھ پر رکھا: سو تو اہل اِسرائیل کا گناہ
اُٹھائیگا[b]۔ ۶ اور جب تو اُنھیں پورا کر
چکے، پھر اپني دھني کروٹ لیٹ رہ، اور
چالیس دن تک اہل یہوداہ کي بدکاري
کا حامل ہو: میں نے تیرے لیئے ایک
ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر
کیا۔ ۷ پھر یروسلم کي طرف، جس کا
محاصرہ ہو رہا، اپنا منہ کر، اور اپنا بازو
ننگا کر، اور اُس کے برخلاف نبوت کر۔
۸ اور دیکھ، میں تجھ پر بندھن ڈالونگا[c]،
کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے، جب
تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے۔
۹ اور تو اپنے لیئے گیہوں، اور جَو،
اور بقلا، اور مسور، اور چینا، اور باجرا لے،
اور اُنھیں ایک ہي برتن میں رکھ اور
اپني اِتني روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک
تو کروٹ لیٹا رہے: تو تین سو نوے دن
تک اُنھیں کھایا کر۔ ۱۰ اور تیرا کھانا کہ
تو کھائیگا، سو ایک ایک دن کے لیئے بیس
بیس مثقل کو وزن کرکے کھا: تو وقت بہ
وقت اُسے کھایا کر۔ ۱۱ تو پاني بھي اندازے
سے، ایک ہین کا چھٹواں حصہ، پیئیگا:
تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر۔ ۱۲ اور تو
جَو کے پُھلکے کھایا کریگا، اور تو اُن کي
آنکھوں کے سامنے اِنسان کي گوہ سے اُنھیں
پکائیگا۔ ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ اِسي
طرح سے بني اِسرائیل اپني ناپاک روٹیوں
کو اُن قوموں کے درمیان، جہاں میں
اُنھیں آوارہ کرونگا، کھایا کرینگے[d]۔ ۱۴ تب
میں نے کہا، کہ ہائے، خداوند یہوواہ،
دیکھ میري جان کبھي ناپاک نہیں ہوئي[e]،
اور اپني جواني سے اب تک کوئي مردار
چیز، جو آپسے مر جاے یا پھاڑي جاوے،
میں نے ہرگز نہیں کھائي[f]، اور حرام
گوشت[g] میرے منہ میں کبھي نہیں آیا۔
۱۵ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھ، میں
اِنسان کي گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا
ہوں، سو تو اپني روٹي اُس سے پکا۔
۱۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
دیکھ، میں یروسلم میں روٹي کي ٹیک
توڑ ڈالونگا[h]، اور وے روٹي تولکے فکرمندي
سے کھائینگے[i]، اور پاني ماپکے حیرت سے
پیئینگے[j]، ۱۷ تا کہ وے روٹي پاني کے
مُحتاج ہوویں، اور باہم سراسیمہ ہوویں،
اور اپني بدکاري کے سبب سے مر رہیں[k]۔

۵ باب

اس نہاں میں، کہ اِني بال کا شان دکھلائے، ۵ وہ صفتي
ظاہر کرتا ہو خدا یروسلم سے اُس کي بغاوت کے سبب کرنے
پر تھا: ۱۲ یعني، کہ اُس پر کال بھیجیگا، اور تلوار
چلا ئیگا، اور اُس کے لوگوں کو قتر بتر کریگا۔

اي آدمزاد، تو ایک تیز چھري لے،
ہاں، حجام کا اُسترہ تجھ سے لیا جاے،
اور اُس سے اپنا سر اور اپني داڑھي مُنڈا[l]؛
اور ترازو لے اور بالوںکو تولنے بانٹ دے۔
۲ تب تو شہر کے بیچ[m] میں اُنکا تیسرا حصہ
لیکے آگ کے درمیان پھینک دے، جس
وقت محاصرے کے دن پورے ہوویں[n]؛ اور
تیسرا حصہ لیکے چھري سے اِدھر اُدھر
مار، اور تیسرا حصہ ہوا میں اُڑا دے، اور میں
تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا۔ ۳ اور
اُنمیں سے تھوڑے بال گنکے لے، اور اُنھیں
اپنے دامن میں باندھ[o]۔ ۴ پھر اِنمیں
سے کئي ایک لے، اور اُنھیں آگ کے بیچ
میں ڈال، اور آگ سے اُنھیں جلا: کہ
اُسمیں سے ایک آگ نکلیگي جو اِسرائیل
کے سارے گھرانے پر پڑیگي[p]۔

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی: یہي
یروسلم ہی: میں نے اُسے قوموں اور
مملکتوںکے درمیان، جو اُسکے آس پاس

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[a] حزق ۱۲: ۶، ۱۱ اور ۲۴: ۲۴، ۲۷
[b] ۵۷۵ کے قریب سے شروع کرکے، ۱ سلا ۱۲: ۲۲ اور ۵۱۵ کے قریب میں تمام ہوگے۔
[c] گل ۱۴: ۲۵
[d] حزق ۴: ۱۳
[e] اعمی ۲۲: ۲۶ زبور ۱۰۶: ۳۸ ۱۶ یسع ۱: ۴ حزق ۱۴: ۶ اور ۱۸: ۶، ۱۳ ۱۰، ۱۱ عبر حزق ۱۲: ۲۲ ۸ ۲۲ عبر اعم ۲۱: ۲۱
[f] حزق ۴: ۱۴
[g] اعمی ۱۰: ۱۴
[h] لاو ۲۶: ۲۶ اور حزق ۴: ۱۶
[i] حزق ۱۲: ۱۹
[j] حزق ۱۲: ۱۸ اور ۲۳: ۳۳
[k] ۱۰، ۱۱ عبر حزق ۱۲: ۱۲ ۸ ۲۲ عبر اعم ۲۱: ۲۱ حزق ۲۴: ۲۳
[l] اسراني میں اسے جلا سر پر، وغیرہ
[m] دیکھو اعد ۲۱: ۱۰ یسع ۲۰: ۲ حزق ۴۳: ۲۰
[n] حزق ۴: ۸
[o] یرو ۴۰: ۶ اور ۴۱: ۱۰
[p] یرو ۴۱: ۱، ۲، وغیرہ اور ۴۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ھیں، رکھا ھی۔ ۶ لیکن اُس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے تومونکي بہ‌نسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ عدول کیا؛ کہ اُنھوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نہیں کیا۔ ۷ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی: ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمھارے گرد و پیش ھیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نہیں کیا، مگر اُن گروھونکي عدالتونکو جو تمھارے آس پاس ھیں حفظ کیا[a]؛ ۸ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، ھاں، میں ھي تیرا مخالف ھوں، اور تیرے درمیان سب قوموںکي آنکھونکے سامھنے تجھے سزا دونگا۔ ۹ اور میں تیرے سارے نفرتي کامونکے سبب تجھ میں وھي کرونگا، جو میں نے ھرگز نہیں کیا ھی[b]، اور جو میں پھر کبھي نہ کرونگا۔ ۱۰ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے[c]، اور بیٹے اپنے باپونکو کھائینگے: اور میں تجھ سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو ھر ایک ھوا پر پراگندہ کرونگا[d]۔ ۱۱ اِسلیئے خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[e] میرے مقدس کو ناپاک کیا ھی[f]، اِسلیئے میں بھي تجھے گھٹا ڈالونگا، میري آنکھیں رعایت نہ کرینگي، میں ھرگز رحم نہ کرونگا[g]۔

۱۲ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں ھلاک ھو جائیگا؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[h]؛ اور تیسرا حصہ میں ھر ایک ھوا پر پراگندہ کرونگا[i]، اور تلوار کھینچکے اُن کے پیچھے پڑونگا[j]۔ ۱۳ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا[k]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[l]، اور اپنا جي اُنسے ٹھنڈا کرونگا[m]۔ اور جب میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں، تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپني غیرت سے[n] یہ سب کچھ کہا تھا۔ ۱۴ اِسکے سوا، میں تجھے کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ھیں، اور اُن سب کي نگاھونمیں، جو اُدھر سے گذر کرینگے، ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[o]۔ ۱۵ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِھانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس ھیں[p]، ھوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[q]۔ میں‌ھي خداوند نے یہہ فرمایا ھی۔ ۱۶ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي ھلاکت کے لیئے ھیں، اُن کي طرف روانہ کرونگا[r]، جن کو میں تمھارے ھلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمھاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[s]۔ ۱۷ اور میں تم میں کال اور برے درندے[t] بھیجونگا، اور وے تجھے لاولد کرینگے؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[u]؛ اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا۔ میں‌ھي خداوند نے کہا ھی۔

۶ باب

۱ اُنھیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاھتي تھیں۔ اِس بیان میں، کہ ۸ تھوڑے سے لوگ بچینگے، جو مبارک ھونگے۔ ۱۱ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وہ اُن قوموں کے سبب توبہ‌کري کریں۔

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ھوا، ۵۹۴ پیشتر مسیح سے

اور اُسنے کہا، ۲ اي آدم‌زاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منھ کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور بول، کہ اي اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا ھی، کہ دیکھو، میں، ھاں، میں ھي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمھارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]۔ ۴ اور تمھارے مذبح اُجڑ جائینگے، اور تمھارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمھارے مقتولوں کو تمھاري مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]۔ ۵ اور بني

[a] پیدا ۲ : ۱۰، ۱۱ حزقی ۱۱ : ۴۷
[b] توحہ ۴ : ۶ ۱ کاں ۱ : ۱۲ عمو ۳ : ۲
[c] احم ۲۶ : ۲۹ اِستث ۲۸ : ۵۳ ۲ سلا ۶ : ۲۸ یرو ۱۹ : ۹ توحہ ۲ : ۲۰ اور ۴ : ۱۰
[d] احم ۲۶ : ۳۳ اِستث ۴ : ۲۷ ۲۲ آیت حزقی ۱۲ : ۱۵ ذکر ۷ : ۱۴
[e] حزقی ۱۱ : ۲۱ ۲ توا ۲۶ : ۱۴ آیت حزقی ۷ : ۲۰ اور ۸ : ۱۰ وغیرہ
[f] اور ۲۳ : ۳۸
[g] حزقی ۱۲ : ۱۴ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۱ دیکھو ۲ آیت
[h] یرو ۱۵ : ۲ اور ۲۱ : ۹ حزقی ۶ : ۱۲
[i] یرو ۹ : ۱۶ ۳، ۱۰ آیتیں حزقی ۵ : ۸
[j] احم ۲۶ : ۳۳ ۲ آیت حزقی ۱۲ : ۱۴ توحہ ۴ : ۱۱
[k] حزقی ۵ : ۱۳ اور ۷ : ۸
[l] حزقی ۲۱ : ۱۷ اِستث ۳۲ : ۳۶ یسع ۱ : ۲۴
[m] حزقی ۲۱ : ۱۷ اِستث ۳۲ : ۴۱ یسع ۱ : ۲۴
[n] حزقی ۳۶ : ۶ اور ۳۸ : ۱۹
[o] احم ۲۶ : ۶، ۹ نحمہ ۲ : ۱۷
[p] اِستث ۲۸ : ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ زبور ۷۹ : ۴ یرو ۲۴ : ۹ توحہ ۲ : ۱۵ حزقی ۵ : ۱۴، ۱۵
[q] اِستث ۲۸ : ۴۵ ۶۳، ۶۴
[r] احم ۲۶ : ۲۱ حزقی ۴ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۳
[s] احم ۲۶ : ۲۲ اِستث ۳۲ : ۲۴ حزقی ۱۴ : ۲۱ اور ۳۳ : ۲۷ اور ۳۴ : ۲۸
[t] حزقی ۳۸ : ۲۲

[a] حزقی ۳۶ : ۱ اور ۳۸ : ۱۲
[b] احم ۲۱ : ۳۱، ۳۲ نحمہ ۲ : ۱۷
[c] اِستث ۲۸ : ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ زبور ۷۹ : ۴ یرو ۲۴ : ۹ توحہ ۲ : ۱۵ حزقی ۵ : ۱۴، ۱۵
[d] ۲ احم ۲۶ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴

اسرائیل کی لاشیں اُنکے بتوںکے آگے پھینک دونگا، اور میں تمھاری ہڈیوں کو تمھاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھراونگا. ۶ تمھاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہوونگے، اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے، کہ تمھارے مذبح خراب کیئے جائیں اور ویران ہووں، اور تمھارے بت توڑے جائیں، اور نہ رہیں، اور تمھاری مورتیں کاٹ ڈالی جائیں، اور تمھاری دستکاریاں نابود ہو جاویں. ۷ اور مقتول تمھارے درمیان گرینگے، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں.

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا، تا کہ تمھارے چند بچ ہوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے، جبکہ مملکتوں میں تم پراگندہ ہو جاوگے. ۹ اور وے جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموںکے درمیان، جہاں جہاں وے اسیر ہوکے جائینگے، مجھ کو یاد کرینگے، جب میں اُنکے زناکار دلونکو، جو مجھ سے دور ہوئے، اور اُنکی زناکار آنکھونکو جو بتوں کی پیروی میں ہوئیں، شکستہ کرونگا، اور وے آپ اپنی ساری بدکاریونکے سبب جو اُنھوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں، اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے. ۱۰ تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں؛ میں نے جو کہا کہ اُنپر یہہ برائی لاونگا، سو عبث نہ کہا.

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ہاتھ سے تھپیڑا مار، اور پانو سے پیٹ، اور کہہ، کہ اہ اِسرائیل کے سارے گھنونے کاموںپر افسوس! کہ وے تلوار سے، اور کال سے، اور مری سے گرینگے. ۱۲ وہ جو دور ہی، سو مری سے مریگا، اور وہ جو نزدیک ہی، تو تلوار سے گریگا، اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جاوے، سو کال سے مریگا؛ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاونگا. ۱۳ اور جب اُنکے مقتول اُونچے ٹیلے پر، اور پہاڑونکی ساری چوٹیوں پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے، اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے، ہر جگہ جہاں وے اپنے سارے بتونکے لیئے خوشبوئی جلاتے تھے، اُنکی مورتونکے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے ہونگے، تب وے پہچانینگے، کہ خداوند میں ہوں. ۱۴ اور میں اُنپر اپنا ہاتھ چلاونگا، اور میں اُنکی سرزمین کو اُن کی بود و باش کے سب مکانونمیں دبلہ کے بیاباں سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا: تب وے پہچانینگے، کہ میں خداوند ہوں.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل آخر میں کیسا ویران ہوگا. ۱۰ اُن میں سے جو بچ جائینگے کھونکر رو روکے توبہ کرینگے. ۲۰ اِسرائیلیوں کے غیرقوم کاموں کے سبب مقدس مکانوں سے ناپاک کیا جائیگا. ۲۳ نئی ایک زنجیر کا نشان دکھلایا. اور اُس میں سے بہت سا مضمون جو لوگوں کی درد ناک اسیری سے تعلق رکھتا تھا نکالا.

اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اِسرائیل کی سرزمین کا آخر ہوا: اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہی. ۳ اب تیری اجل آئی، اور میں اپنا غضب تجھ پر نازل کرونگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا، اور تجھے اُن سارے گھنونے کاموں کا بدلا، جو تو نے کیئے ہیں، تجھ پر لاد دونگا. ۴ میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی، اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا، بلکہ میں تیری روشوں کا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے، تا کہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں.

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، ایک بلا، اکلوتی بلا، دیکھ، وہ آتی ہی. ۶ آخر آیا، آخر آیا ہی، وہ تجھ پر برپا ہوا ہی: دیکھ، وہ آ پہنچا. ۷ ای تو، جو زمین پر بستا ہی، اِنقلاب تجھ تک آیا ہی؛ وقت آ پہنچا، ہنگامے کا دن متصل ہوا، اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار. ۸ اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا، اور اپنا غضب جو تجھ پر ہی انجام تک پہنچاونگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴

۱۳ آیت
حزقی ۶: ۱۳
اور ۱۱: ۱۰، ۱۲
۱۲
اور ۲۲: ۲۰
۴ پیدا ۴۴: ۲۸
حزقی ۵: ۱۰
۱۲
اور ۱۲: ۱۵
اور ۱۳: ۲۲
۹ زبور ۱۰۶: ۴۵
پیدا ۸: ۱
اور ۱۹: ۲۹
۵ گن ۱۵: ۳۹
حزقی ۶: ۹
۱۰
۱۰ احبا ۲۶: ۳۰
ایسا ۲: ۸
حزقی ۲۰: ۴۳
اور ۳۶: ۳۱
۱۱ حزقی ۲۱: ۱۴
۱۲ حزقی ۵: ۱۰
۱۳ حزقی ۶: ۷
۱۴ پید ۱۹: ۲۵
۱۵ حزقی ۱۲: ۲۲
۱۶ حزقی ۱۴: ۲۲
۱۷ پید ۱۰: ۱۹
۱۸ حزقی ۲۱: ۷
۱۹ حزقی ۲۱: ۲۱
۲۰ پید ۱۷: ۸
۲۱ حزقی ۲۸: ۷

۳ پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴
۳ آیت
عمو ۸: ۲
متی ۲۴: ۱۰
۱۲
۴ ۸، ۹ آیتیں
۱۰ آیت
حزقی ۵: ۱۱
اور ۸: ۱۸
اور ۹: ۱۰
۲۲ آیت
حزقی ۷: ۹
اور ۲۰: ۴۴
۱۰ آیت
۱۲ آیت
حبق ۱: ۱۴
۱۰
۵ حزقی ۲۰: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[a]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا۔ ۹ میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں هرگز رحم نہ کرونگا[b]: جیسي کہ تیري راهیں هیں، ویسا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان هونگے، اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند هوں[c]۔ ۱۰ دیکھ، وہ دن، دیکھ، وہ آن پہنچا هی: تجھ تک اِنقلاب آیا[d]؛ عصا میں کلیاں لگیں، غرور میں کونپل پھوٹے۔ ۱۱ ستمگري نکلي، جو شرارت کے لیئے چھڑي هو[e]: کوئي اُن میں سے نہ رهیگا، اُنکے انبوہ میں سے کوئي نہیں، اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ؛ اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[f]۔ ۱۲ وقت آیا[g]، دن پہنچا: خریدنیوالا خوش نہ هو، نہ بیچنیوالا اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل هوگا۔ ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ هنوز وے زندوں کے درمیان هوویں؛ کیونکہ رویا اُنکي ساري جماعت کي بابت هی؛ ایک بھي نہ لوٹیگا، اور نہ کوئي اپني بدکاري سے اپني جان کو قیام بخشیگا۔ ۱۴ ترهي پھونکو؛ سب طیار هو جاویں؛ لیکن کوئي جنگ میں نہیں جاتا هی، کیونکہ میرا قہر اُن کي ساري بھیڑ پر هی۔ ۱۵ تلوار باهر، اور مري اور کال بھیتر هیں[h]: وہ جو کھیت میں هی، تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شہر میں هی، کال اور مري اُسے نگل جائینگے۔

۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے، بچ نکلینگے[i]، اور وادیوں کے کبوتروں کي مانند پہاڑوں پر رهینگے، اور سب کے سب نالہ کرینگے، هر ایک اپني بدکاري کے لیئے۔ ۱۷ سارے هاتھ ڈهیلے هونگے[j]، اور سارے گھٹنے پاني هوکے بہہ جائینگے۔ ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[k]، اور هول اُنھیں ڈهانپیگا[l]؛ اور سبھوں کے منہ پر شرم هوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر چنداپن۔ ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتي چیز کي مانند هوگا: خداوند کے قہر کے دن میں اُن کا سونا چاندي اُنھیں نہ بچا سکیگا[m]؛ وے اپنے جي کو سیر نہ کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ اُنھوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري کي تھي[n]۔

۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو هی، سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنھوں نے اپني نفرتي مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں[o]؛ اِس لیئے میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کي مانند کر دیا۔ ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لیئے پردیسیوں کے هاتھ میں، اور لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے هاتھ میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرینگے۔ ۲۲ اور میں اپنا منہ اُن سے پھیرونگا، تاکہ وے میري حرم سرا کو ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے، اور اُسے ناپاک کرینگے۔

۲۳ بیڑي بنا: کیونکہ ملک خونریزي کے گناهوں سے بھرپور هی[p]، اور شہر ظلم سے بھرا هی۔ ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو برے سے برے هیں لے آؤنگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک هونگے، اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے۔ ۲۵ هلاکت آني هی، اور وے سلامتي کو ڈهونڈهتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگي۔ ۲۶ بلا پر بلا آویگي[q]، اور افواہ پر افواہ هوگي: تب وے نبي کي رویا کي تلاش کرینگے[r]: پر شریعت کاهن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتي رهیگي۔ ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا، اور سردار حیراني کا لباس پہنینگے، اور رعیت کے هاتھ کانپینگے: میں اُن کي روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنھوں نے فتوی دیا، اُس طرح میں اُن پر فتوی دونگا، تاکہ وے جانلیں کہ خداوند میں هوں[s]۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] ۸ آیت ۱۸ : ۳۰ ۔ [b] ۹ آیت ۵ : ۱۱ ۔ [c] ۹ آیت ۶ : ۷ ۔ [d] ۷ آیت ۱۱ : ۶ ۔ [e] اِسرائیل میں کہي: ۱۱ یوایل ۱ : ۷ ۔ [f] ۱۱ یرمیاہ ۱۶ : ۵ ، ۶ ، حزقی ایل ۲۴ : ۱۶ ، ۲۲ ۔ [g] ۱۰ آیت ۳۰ : ۳ ، عوبدیاہ ۱۵ ۔ [h] ۱۵ لوقا ۲۱ : ۲۰ ، حزقی ایل ۵ : ۱۲ ۔ [i] حزقی ایل ۶ : ۸ ۔ [j] ۱۷ یسعیاہ ۱۳ : ۷ ، یرمیاہ ۶ : ۲۴ ، حزقی ایل ۲۱ : ۷ ۔ [k] ۱۸ یسعیاہ ۳ : ۲۴ ، اور ۱۵ : ۳ ، ۲ ، یرمیاہ ۴۸ : ۳۷ ، عاموس ۸ : ۱۰ ۔ [l] زاور ۱۰۹ : ۲۹ ۔ [m] ۱۹ امثال ۱۱ : ۴ ، صفنیاہ ۱ : ۱۸ ۔ [n] حزقی ایل ۱۴ : ۳ ، ۴ ، اور ۴۴ : ۱۲ ۔ [o] یرمیاہ ۷ : ۳۰ ۔ [p] ۲۳ ملاکی ۲ : ۱۶ ، حزقی ایل ۹ : ۹ ، اور ۱۱ : ۶ ۔ [q] ۲۵ امثال ۲۴ : ۲۳ ، یرمیاہ ۴ : ۲۰ ۔ [r] زاور ۷۴ : ۹ ، لوقا ۲ : ۱ ، حزقی ایل ۷ : ۲۶ ۔ [s] ۲۷ آیت

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حزقی ایل رویا میں یروسلم کو جاتا؛ ۵ وہاں ایک رشک انگیز بت کو، ۷ اور بت خانے کے منقش کاٹانوں کو، ۱۳ اور تاموز پر ماتم کرنیوالیوں کو، ۱۵ اور آفتاب پرستوں کو دیکھنا۔ ۱۸ اِس بت پرستی کے سبب قہر الٰہی کی خبر دی جاتی کہ ٹال موکا۔

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور یہوداہ کے مشایخ میرے آگے بیٹھے تھے[a]، کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا[b]۔ ۲ تب میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک صورت، آگ کی مانند، نظر آتی ہی[c]: اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ، اور اُسکی کمر سے اُوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا، جس کا رنگ صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا تھا[d]۔ ۳ اور اُسنے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی[e]، اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑکے مجھے لیچلا[f]: اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا[g]، اور مجھے خدا کی رویتوں میں[h] یروسلم کے بیچ، اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر، جہاں رشک کی مورت کی نشیمن تھی[i]، جو رشک کو چڑاتی ہی[k]، لے آئی۔ ۴ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں بنی اِسرائیل کے خدا کا جلال، اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہی[l]۔

۵ تب اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، اپنی آنکھیں تو اُتر کی طرف اُٹھا۔ سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر کی طرف، مذبح کے دروازے پر، رشک کی وہی مورت مدخل میں ہی۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو اُن کے کام دیکھتا ہی؟ یہہ بڑی گندگیاں ہیں، جو اہل اِسرائیل یہاں کرتے ہیں، تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑکے اُس سے دور جاؤں: پر تو ایک اور بار پھر، اور تو اِس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا۔

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا؛ اور میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دیوار میں ایک چھید ہی۔ ۸ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، دیوار تو کھود: سو میں نے دیوار کو کھودا، اور ایک دروازہ دیکھا۔ ۹ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ بھیتر جا، اور جو جو نفرتی کام وے یہاں کرتے ہیں، اُنہیں دیکھ۔ ۱۰ تب میں نے اندر جاکے دیکھا؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں، اور کریہ جانوروں کی سب صورتیں، اور اہل اِسرائیل کی سب مورتیں، گردا گرد دیوار پر منقش ہیں۔ ۱۱ اور اہل اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں، اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچو بیچ کھڑا ہی، اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا، اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہی۔ ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے دیکھا ہی، جو اہل اِسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں، ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں، کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہی؛ خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہی[j]۔

۱۳ اور اُسنے مجھے یہہ بھی کہا، کہ تو ایک اور بار پھر، اور اِنسے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا۔ ۱۴ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر آستانے کے دروازے پر لایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتیاں تھیں۔

۱۵ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا تو نے یہہ دیکھا ہی؟ تو ایک اَور بار پھر، اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اِن سے بھی بدتر ہیں۔ ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر، دھلیز اور مذبح کے درمیان[m]، پچیس ایک شخص ہیں[n] جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] حزق ۱۴ : ۱ اور ۲۰ : ۱ اور ۳۳ : ۳۱

[b] حزق ۱ : ۳ اور ۳ : ۲۲

[c] حزق ۱ : ۲۷، ۲۸

[d] حزق ۱ : ۴

[e] داں ۵ : ۵

[f] حزق ۳ : ۱۴

[g] حزق ۱۱ : ۱، ۲۴

[h] اور ۴۰ : ۲

[i] یہو ۵ : ۳۰ اور ۳۲ : ۳۵

[k] حزق ۵ : ۱۱، ۱۶ : ۲ تا ۲۶، ۲۰ : ۲۸

[l] حزق ۱ : ۲۸ اور ۳ : ۲۳

[j] حزق ۹ : ۹

[m] ۲ یواہ ۲۳ : ۷

[n] حزق ۱۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۱۴

طرف ھی[۹]، اور اُن کے منہہ پورب کي جانب ھیں، اور پورب کي جانب آفتاب کي پرستش کرتے ھیں[۹].

۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے یہہ دیکھا ھی؟ کیا اھل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹي بات ھی، کہ وے یہہ گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ھیں، کہ اُنھوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ھي[۹]، اور پھرکے مجھے غصہ دلایا ھي: اور دیکھہ، وے اپني ناک ڈالي سے لگاتے ھیں. ۱۸ لیکن میں بھي قہر سے بدسلوکي کرونگا[۹]: میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا[۹]: اور اگرچہ وے چلا چلاکے اپنے نالے کي صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں، تو بھي میں اُن کي نہ سنونگا[۹].

۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاہر ھوا، کہ اُن میں سے بچے نکل پھینکے. ۵ اور باقي سب ھلاک کیئے جائینگے. ۸ اِس خیال میں، کہ خدا اُنکے لئے کسي کي شفاعت منظور نہیں کرسکتا.

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، کہ اُنھیں، جو شہر کے منتظم ھیں، نزدیک بلا، ھر ایک شخص اپنا ھتھیار جان مارنے کا اپنے ھاتھ میں لے آوے. ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اُوپر کے دروازے کي راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل ھی، چلے آئے، اور ھر ایک مرد کے ھاتھ میں اُس کا خونریز ھتھیار تھا، اور اُن کے درمیان ایک آدمي کتاني لباس پہنے تھا[۹]، اور اُس کي کمر پر لکھنے کي دوات تھي: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ھوئے. ۳ اور اِسراایل کے خدا کا جلال[۹] کروبي پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا. اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شہر کے درمیان سے، ھاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کي پیشاني پر، جو اُن سارے نفرتي کاموں کے سبب سے، جو اُسکے درمیان کیئے جاتے ھیں، آھیں مارتے اور روتے ھیں[۹]، نشان کر دے[۹].

۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمھاري آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو[۹]. ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں کو[۹] ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان ھی، اُن میں سے کسي کے پاس نہ جاؤ[۹]: اور میرے مقدس سے شروع کرو[۹]. تب اُنھوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ھیکل کے آگے تھے[۹]، شروع کیا. ۷ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باھر نکلو. سو وے نکل گئے، اور شہر میں قتل کرنے لگے.

۸ اور جب وے اُنھیں قتل کر رھے، اور میں بچ رھا تھا، تو یوں ھوا، کہ میں منہہ کے بھل گرا[۹]، اور چلاکے کہا، کہ ھاے، خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرکے اِسراایل کے سب باقي لوگوں کو ھلاک کریگا[۹]؟ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اِسراایل اور یہوداہ کے خاندان کي بدکاري نہایت عظیم ھی، کہ سرزمین خون سے بھري ھی[۹]، اور شہر بےانصافي سے بھرا ھی: کیونکہ وے کہتے ھیں، کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ھی[۹]، اور خداوند نہیں دیکھتا[۹]. ۱۰ سو میں جو ھوں، میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا[۹]: میں اُن کي چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[۹].

۱۱ اور دیکھو، کہ وہ آدمي جو کتاني لباس پہنے، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، جواب دیکے بولا، کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا.

۱۰ باب

۱ اُسکے انگاروں کي روبا جسکے ساتھہ حکم ھوا کہ وے شہر کے اُوپر بکھیرے جاویں. ۸ کروبیوں کي رویا.

تب میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ اُس فضا پر[۹] جو کروبیوں کے سر

پیشتر مسیح سے ۵۱۴

۹ یرو ۲: ۲۰ اور ۳۲: ۳۴ ۹ اِسا ۴: ۱۱ ۹ سلا ۲۳: ۱۱ ۹ ایوب ۱۶: ۲۶ ۹ یرو ۳۳: ۱۷ ۹ حزق ۵: ۹

۹ حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴ ۹ اور ۸: ۱۸ ۹ اور ۲۳: ۱۴ ۹ حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴، ۹ اور ۸: ۱۸ ۹ اِسا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۲۵ یرو ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ ۹ سمو ۳: ۳۹ ذکر ۷: ۱۴

۵۱۴ کے قریب

۹ حزق ۱: ۴، ۲۶ ۹ سمو ۶: ۲ ۹ اِسا ۶: ۱ ۹ دیکھو حزق ۳: ۲۳ ۹ اور ۴: ۴ اور ۷: ۲۰، ۲۱ ۹ اور ۱۱: ۲۲، ۲۳

۹ گن ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴۵، ۴۷ یشو ۷: ۶ ۹ حزق ۱۱: ۱۳ ۹ ۲ سلا ۲۱: ۱ ۹ حزق ۸: ۱۷ ۹ حزق ۲۸: ۱۲، ۱۳ ۹ زبور ۷۸: ۶۱، ۶۲ یسع ۲۴: ۱۵ ۹ حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴ اور ۸: ۱۸ ۹ حزق ۱۱: ۲۱

۵۱۴ کے قریب

۹ حزق ۱: ۲۲، ۲۶

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ سال

کے اُوپر تھا، ایک چیز ایسي دکھائي دي جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے، اور اُسکي صورت تخت کي سي تھي۔ ۲ اور اُسنے اُس آدمي کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، فرمایا اور کہا، کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبي کے تلے ہیں، اور آگ کے انگارے، جو کروبیوں کے درمیان ہیں، مٹھي بھر کے اُٹھا، اور شہر کے اُوپر بکھیر دے۔ اور وہ گیا، اور میں دیکھتا تھا۔ ۳ جب وہ شخص اندر گیا، تب کروبي گھر کي دہني طرف کھڑے ہوئے، اور اندروني صحن بادل سے بھر گیا۔ ۴ تب خداوند کا جلال کروبي پر سے اُٹھ گیا، اور گھر کے آستانے پر آیا، اور گھر بادل سے بھر گیا، اور صحن خداوند کے جلال کي چمک سے معمور ہوا۔ ۵ اور کروبیوں کے پروں کي صدا باہر کے صحن تک پہنچي خدائے قادر مطلق کي آواز کي سي، اُسکے فرماتے وقت سني جاتي تھي۔ ۶ اور یوں ہوا کہ جب اُس نے اُس شخص کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، حکم کیا، اور کہا، کہ وہ پہیئے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے، تب وہ اندر گیا اور پہیئے کے پاس کھڑا ہوا۔ ۷ اور ایک کروبي نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھ اُس آگ کي طرف جو کروبیوں کے درمیان تھي، بڑھایا، اور آگ لیکے اُس شخص کے ہاتھوں پر، جو کتاني لباس پہنے تھا، رکھي؛ اُس نے لے لي، اور باہر نکلا۔

۸ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ کا سا قول نظر آیا۔ ۹ پھر جو میں نے نگاہ کي، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ چار پہیئے کروبیوں کے آس پاس ہیں، ایک کروبي کے پاس ایک پہیا، اور دوسرے کروبي کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا، اور اُن پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۔ ۱۰ اور اُنکي شکلیں جو تھیں، سو وے چاروں ایک طرح کي تھیں، جیسے پہیا پہیئے کے اندر ہو۔ ۱۱ جب وے چلتے تھے، وے اپني چاروں طرف پر چلتے تھے، وے

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ سال

حزقي ايل ۱: ۳

ديکھو مکاشفہ ۴: ۵

حزقي ايل ۱: ۴

ديکھو ۹: ۳ آيت

حزقي ۹: ۳ اور ۱۰: ۴ و ۱۸ و ۱۱: ۲۳ و ۴۳: ۴ و ۴۴: ۴ و سلاطين ۸: ۱۰ و ۱۱

حزقي ۴۳: ۲ و ۴۴: ۲ و زبور ۲۹: ۳ وغيرہ

حزقي ۱: ۱۵

حزقي ۱: ۲۱ آيت

حزقي ۱: ۱۹

حزقي ۱: ۱۰

چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے؛ جدھر سر دیکھتا تھا، اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے: چلتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے؛ ۱۲ ہاں، اُن کے سارے بدن، اور پیٹھ، اور ہاتھ، اور پر؛ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں، اُن چاروں میں اُن کے پہیئے تھے۔ ۱۳ یہ پہیئے جو تھے، سو میں نے سنا کہ اُنھیں کسي نے پکارا اور کہا، اے پہیئے۔ ۱۴ اور ہر ایک کے چار منہ تھے؛ پہلے کا منہ کروبي کا منہ، اور دوسرے کا منہ اِنسان کا منہ، اور تیسرے کا منہ شیر ببر کا منہ، اور چوتھے کا منہ عقاب کا منہ۔ ۱۵ اور کروبي اُونچے کیئے گئے۔ یہ وہ جاندار تھا، جو میں نے کبار کي ندي کے پاس دیکھا تھا۔ ۱۶ اور جب کروبي چلتے تھے، پہیئے بھي اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے؛ اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے، تاکہ زمین سے اُوپر چڑھیں، تو وے پہیئے اُن کے پاس سے جدا نہ ہوئے۔ ۱۷ جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے، اور جب وے بلند ہوتے تھے، یے اُنکے ساتھ بلند کیئے جاتے تھے؛ کیونکہ جاندار کي روح اُن میں تھي۔ ۱۸ اور خداوند کا جلال گھر کے آستانے پر سے اُٹھ چلا، اور کروبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا۔ ۱۹ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کیئے، اور میري نظر کے سامنے زمین سے بلندي پر چڑھ گئے، جس وقت وے نکل گئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ تھے۔ اور وے خداوند کے گھر کے پوربي دروازے کي دہلیز میں کھڑے ہوئے، اور اِسرائیل کے خدا کا جلال اُن کے اُوپر جلوہ گر تھا۔ ۲۰ یہ وہ جاندار ہے، جو میں نے اِسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھا تھا، اور مجھے معلوم تھا، کہ یے کروبي ہیں۔ ۲۱ ہر ایک کے چار منہ تھے، اور ہر ایک کے چار پنکھ، اور اُن کے پنکھوں تلے اِنسان کا سا ہاتھ تھا۔ ۲۲ اور اُن کے چہروں

حزقي ۱: ۱۲ آيت ۲۱

ہوسيع ۱۲: ۴

حزقي ۱۱: ۲۲

حزقي ۱۱: ۲۲ آيت ۱۹

حزقي ۹: ۳

حزقي ۱: ۱ آيت ۱۵

حزقي ۱: ۵ آيت ۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کي صورت جو تھي، سو وے هي چہرہ تھے[b]، جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھے تھے؛ وہ وهي نمائشیں، اور وهي حقیقت۔ وے سب کے سب سیدھے آگے هي کو چلے جاتے تھے[c]۔

۱۱ باب

۱ سرداروں کي گستاخي۔ ۴ اُن کے گناہ کا بدلا جو ہوا۔ ۱۳ اِس پر اُن میں، کہ حزقی ایل شکایت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بھید جس سے بعضوں کو اٹھا لیا تھا، ۲۲ اور شریروں کو سزا دي تھي، ظاہر کرتا۔ ۲۲ خدا کا جلال شہر کے درمیان سے اُٹھکر اُس سے جدا ہو جاتا۔ ۲۴ حزقی ایل رویا میں اسیروں کے درمیان پھر پہنچا۔

اور روح مجھ کو اُٹھاکے[a] خداوند کے گھر کے پورب دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف هي، لے گئي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس دروازے کي دہلیز پر پچیس شخص ہیں[c]؛ اور میں نے اُنکے درمیان یازنیاہ بن عزور، اور فلطیاہ بن بنایاہ، لوگوں کے سرداروں کو، دیکھا۔ ۲ اور خداوند نے مجھسے کہا، کہ اے آدمزاد، یہ وے لوگ ہیں جو اِس شہر میں بدي کا منصوبہ باندھتے ہیں، اور بري مشورت کرتے ہیں، ۳ کہ وے کہتے ہیں، کہ وہ نزدیک نہیں[d]؛ آؤ، گھر بنائیں: وہ تو دیگ هي[e]، اور هم گوشت۔

۴ اِس لیئے، تو اُنکا مخالف ہوکے اُن سے نبوت کر؛ اے آدمزاد، نبوت کر۔ ۵ اور خداوند کي روح مجھ پر پڑي[f]، اور اُسنے مجھسے کہا، کہ یہہ کہہ: خداوند یوں کہتا هي، کہ اے اہل اِسرائیل، تم نے یوں یوں کہا هي: میں تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے، ایک ایک جانتا ہوں۔ ۶ تم نے اِس شہر میں بہتوں کو قتل کیا[g]، بلکہ اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا هي۔ ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ تمہارے مقتول، جنکي لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر چھوڑي هیں، یہہ وهي گوشت، اور یہہ شہر وهي دیگ هي[h]؛ پر میں تم کو اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا[i]۔ ۸ تم تلوار سے ڈرے ہو، اور خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا۔ ۹ اور میں تمہیں اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا، اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھوں میں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[j]۔ ۱۰ تم تلوار سے مارے پڑوگے[k]؛ اِسرائیل کي سرحد پر[l] میں تمہاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[m]۔ ۱۱ یہہ شہر تمہارا دیگ نہ ہوگا[n]، نہ تم اُس میں کا گوشت ہوگے، بلکہ میں بني اِسرائیل کي سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا۔ ۱۲ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[o]، جس کي شریعتوں پر تم نہیں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا، بلکہ اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں تم نے عمل کیا هي[p]۔

۱۳ اور جب میں نبوت کرتا تھا، تو یوں ہوا، کہ فلطیاہ بن بنایاہ مر گیا۔ تب میں منہہ کے بل گرا[q]، اور بلند آواز سے چلاکے کہا، کہ ہاے، خداوند یہوواہ! کیا تو بني اِسرائیل کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالیگا؟ ۱۴ پھر خداوند کا کلمہ مجھسے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۵ کہ اے آدمزاد، تیرے بھائي، تیرے بھائي، تیرے قرابتي، اور سارے اہل اِسرائیل، سب کے سب جو هیں، وے هي هیں، جن کي بابت یروسلم کے باشندے کہتے هیں، کہ خداوند سے دور رہو: یہہ سرزمین ہم کو میراث میں دي گئي هي۔ ۱۶ اِس لیئے تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ هرچند میں نے اُنہیں قوموں کے درمیان دور کر رکھا هي، اور اُنہیں ملکوں میں پراگندہ کیا، لیکن میں اُنکے لیئے تھوڑي دیر تک، اُن ملکوں میں جہاں جہاں میں نے اُنہیں پراگندہ کیا، ایک مقدس ہونگا[r]۔ ۱۷ اِس لیئے تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ میں تمہیں لوگوں میں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں میں سے، جن میں تم پراگندہ ہوئے، تمہیں سمیت لونگا، اور اِسرائیل کا ملک تمہیں دونگا[s]۔ ۱۸ اور وے وهاں آوینگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کریہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] حزق ۳ : ۱۴، ۸ : ۳
[b] ۲ سلا ۲۰ : ۴، ۱۱، ۲۰، ۲۱ یرو ۳۶ : ۱۰ اور ۵۲ : ۲۰
[c] ۲ سلاطین ۲۱ : ۳، ۵ ۲ سلاطین ۲۳ : ۱۲ ۲ زبور ۱۰۶ : ۳۷ حزق ۲۰ : ۲۶ اور ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[d] دیکھو ۳ آیت ۱۰ : ۲
[e] احبا ۱۴ : ۴۵، ۴۳، وغیرہ ۲ سلا ۱۲ : ۴۰، ۳۱ حزق ۲۴ : ۳، ۱۰، ۱۱ آیت
[f] احبا ۱۴ : ۴۵ حزق ۱۱ : ۵
[g] دیکھو حزق ۱۲ : ۸
[h] حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۳ ۲ پطر ۲ : ۴ دیکھو یسع ۱ : ۱۲ حزق ۲۴ : ۳، ۴، وغیرہ ۲ حزق ۲۴ : ۳ اور ۲۵ : ۳
[i] حزق ۲۰ : ۳۴ اور ۲۲ : ۱۹، ۲۰
[j] ۲ زبور ۱۰۶ : ۴۱ اور ۱۴۹ : ۷ یسع ۴۸ : ۱۴
[k] یرو ۲۱ : ۴، ۷ حزق ۵ : ۱۲ اور ۶ : ۱۱، ۱۲ اور ۷ : ۱۵ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۴ : ۲۱ اور ۲۸ : ۲۳ اور ۳۳ : ۲۷ اور ۳۹ : ۲۳
[l] یرو ۴۹ : ۳۹ حزق ۲۸ : ۲۵ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۶ : ۲۴
[m] حزق ۶ : ۷ اور ۷ : ۴، ۹ اور ۱۲ : ۱۵، ۲۰ اور ۲۳ : ۴۹ دیکھو ۳ آیت ۱۰ : ۲ آیت
[n] حزق ۲۴ : ۳، ۶، ۱۰
[o] حزق ۶ : ۱۰ اور ۷ : ۴، ۹ اور ۱۲ : ۱۵، ۲۰ اور ۲۳ : ۴۹
[p] ۲ سلا ۱۷ : ۳۴، ۴۱ نحمیاہ ۹ : ۲۶، ۳۰ حزق ۵ : ۷ اور ۲۰ : ۱۸
[q] حزق ۹ : ۸ اور ۲۴ : ۲۵ اور ۳۳ : ۲۲
[r] حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۲۸ : ۲۵ اور ۳۹ : ۲۷
[s] حزق ۳۴ : ۱۳ اور ۳۶ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے۔ ۱۹ اور میں اُنہیں ایک ہی دل دونگا، اور نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا، اور سنگین دل کو اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں، اور اُن پر عمل کریں: اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ ۲۱ رہے وے جنکا دل اپنی نفرتی اور کریہ چیزوں کی مرضی پر اُنکی پیروی میں ہی، سو خداوند کہتا ہی، کہ میں اُن کی روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا۔ ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے، اور اِسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ گر تھا۔ ۲۳ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شہر کی پورب طرف کے پہاڑ پر ٹکتا ہوا۔

۲۴ انجام کار، روح نے مجھے اُٹھایا، اور خدا کی روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا۔ سو وہ رویا، جو میں نے دیکھی، مجھ سے اُوپر اُٹھ گئی۔ ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں، جو اُسنے مجھ پر ظاہر کی تھیں۔

۱۲ باب

اس باب میں کہ ۱ حزقی ایل نشان کے واسطے سفر کی طیاری کرتا ہی، ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشگوئی کرتا کہ صدقیاہ سفر کرکے بابل میں نہ پہنچیگا۔ ۱۷ حزقی ایل تھرتھراہٹ کا نشان دکھلاتا، تاکہ لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کی ہولناکی گھبراہٹ معلوم کریں۔ ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرتا اُن کی ایک بیجا کہاوت کے سبب۔ ۲۶ وہ انجام جو رویا سے ظاہر ہوا جلد ہونے پر تھا۔

۵۹۴ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہی، جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں، پر وے نہیں دیکھتے، اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں، پر وے نہیں سنتے، کیونکہ وے باغی خاندان ہیں۔ ۳ اِس لیئے، ای آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ہی اپنے مکان سے روانہ ہو: تو اُنکی نظر کے سامنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن ہی، کہ وے سوچیں، ہرچند وے باغی خاندان ہیں۔ ۴ اور تو دن میں اُن کی آنکھوں کے سامنے اپنے اسباب کو باہر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے ہیں، اور شام کو اُنکی نظر کے آگے، اُنکی مانند جو اسیر ہوکے نکل جاتے ہیں، نکل جا۔ ۵ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور اُس راہ سے اسباب نکال۔ ۶ اُنہیں دیکھاکے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں، اُسے نکال لے جا: تو اپنے منہ کو ڈھانپ، تاکہ تیری نظر زمین پر نہ پڑے، کیونکہ میں نے تجھے اھل اِسرائیل کے لیئے ایک نشان بنا رکھا ہی۔ ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کی مانند، نکالا؛ اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی؛ میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا۔

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ ای آدمزاد، کیا اھل اِسرائیل نے، جو باغی خاندان ہیں، تجھ سے نہیں کہا، کہ تو کیا کرتا ہی؟ ۱۰ اُنسے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہ اِلہامی پیغام یروسلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اھل اِسرائیل کے لیئے جو اُنکے درمیان ہیں، ۱۱ کہہ، کہ میں تمہارے لیئے نشان ہوں: جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن ہونگے، اور اسیری میں جائینگے۔ ۱۲ اور جو اُن میں سردار ہی، سو شام کو اندھیرے میں اُٹھکے، اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا: وے دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جاویں: وہ اپنا منہ ڈھانپیگا، تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے۔ ۱۳ اور

میں اپنا جال اُسپر بچھاؤنگا، کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا: لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا، اگرچہ وھاں مریگا۔ ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا، اور میں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا۔ ۱۵ اور جب میں اُنھیں قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور مملکتوں میں اُنھیں کھنڈا دونگا، تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ھوں۔ ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ھونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مری سے بچا رکھونگا، تاکہ وے قوموں کے درمیان، جہاں کہیں آویں، اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ھوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، ۱۸ کہ ای آدمزاد، تو تھرتھراکے اپنی روٹی کھا، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پانی پی لے۔ ۱۹ اور اِس ملک کے لوگوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ، یروسلم، اور اِسرائیل کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ھی، کہ وے فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے، اور حیرانی سے اپنا پانی پیئینگے، تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث، اُسکی سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وہ بھری ھی، خالی ھو جاوے؛ ۲۰ اور وہ بستیاں جو آباد ھیں اُجاڑ ھو جائینگی، اور سرزمین ویران ھوویگی، تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ھوں۔

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۲ کہ ای آدمزاد، وہ کیا کہاوت ھی، جو تم اِسرائیل کی سرزمین کی بابت کہتے ھو، کہ عرصے میں دن بہت ھوتے ھیں، اور ساری رویا بے انجام ھوتی ھی۔ ۲۳ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ میں ایسا کرونگا، کہ یہہ کہاوت موقوف ھو جاوے، اور وے اِسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے؛ بلکہ تو اُنھیں کہہ، کہ دن نزدیک آیا، اور ساری رویا کا انجام ھوتا ھی۔ ۲۴ کیونکہ آگے کو اھل اِسرائیل کے درمیان رویاے باطل، اور خوشامد کی غیبداني نہ ھوگی۔ ۲۵ کیونکہ میں خداوند ھوں، میں ھی بولتا ھوں: جو بات میں کہونگا، سو ھو جائیگی؛ اُس کے ھونے میں دیری نہ لگیگی؛ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا، کہ ای باغی خاندان، میں تمھارے دنوں میں کلام کہونگا، اور اُسے پورا کرونگا۔

۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ ای آدمزاد، دیکھ، اھل اِسرائیل کہتے ھیں، کہ جو رویا میں اُسنے دیکھا ھی، سو بہت مدت میں ظاھر ھوگا، اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت دور ھیں؛ ۲۸ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مدت پیچھے ظاھر نہ ھوگا، بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ھی، وہ سخن جو میں کہوں، پورا ھو جائیگا۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اپنی جھوٹی نبیوں کو، ۱۰ اُن کی کچی کہچل کے سبب ملامت کرنا۔ ۱۷ نبیہ جو ہوئیں، اُن کی اور اُن کے ٹکیوں کی بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، اِسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ھیں، اُن کا مخالف ھوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے ھیں، اُن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سنو۔ ۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا ھی، جو اپنی ھی روح کی پیروی کرتے ھیں، اور اُنھوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ ۴ ای اِسرائیل، تیرے نبی اُن لومڑیوں کے مانند ھیں جو اُجاڑ مکانوں میں رھتیں۔ ۵ تم رخنوں کے اُوپر نہ گئے، اور نہ اِسرائیل کے گھر کے لیئے اِحاطہ باندھی ھی، تاکہ وے خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے ھوویں۔ ۶ وے دھوکا اور جھوٹا شگون دیکھکے کہتے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ا ایوب ۱۹ : ۶
یرو ۵۲ : ۹
نوحہ ۱ : ۱۳
حزقی ۱۲ : ۲۰
۲ سلا ۲۵ : ۵، ۶
یرو ۵۲ : ۱۱
حزقی ۱۲ : ۱۶
۲ سلا ۲۵ : ۱۱
۳ ۵ ۰
حزقی ۵ : ۱۰
ب حزقی ۵ : ۲، ۱۲
ج زبور ۱۰۶ : ۲۶
حزقی ۶ : ۷، ۱۳
اور ۱۱ : ۱۰، ۲۱، ۲۰
اُنیس
د حزقی ۶ : ۸، ۹، ۱۰

ہ حزق ۴ : ۱۶

و زبور ۱۰۷ : ۳۳

ز ذکر ۷ : ۱۴

ح ۲۲ آیت
حزقی ۱۱ : ۳
صفو ۱ : ۳
۲ پطر ۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ا یرمیاہ ۲۸ : ۱
حزقی ۱۳ : ۲
ب نوحہ ۲ : ۱۴

ج یسعیاہ ۵۶ : ۱۱
۲۸ آیت
دان ۹ : ۱۲
لوقا ۲۱ : ۲۲

د ۲۲ آیت

ہ ۲ پطر ۳ : ۴

و ۲۳، ۲۵ آیتیں

ا یرو ۱۴ : ۱۴
اور ۲۳ : ۱۶، ۲۶

ب ۱۹ آیت

ج مزل ۲ : ۱۵

د زبور ۱۰۶ : ۲۳، ۳۰
حزقی ۲۲ : ۳۰

ہیں، کہ خداوند کہتا ہی، اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہی: اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے، کہ سخن پورا ہو جائیگا۔ ۷ کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی، کیا تم نے جھوٹی غیب‌دانی نہیں کی، اور بولتے ہو، کہ خداوند نے کہا ہی، اگرچہ میں نے نہیں کہا؟ ۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ تم نے جھوٹ کہا ہی، اور دھوکا دیکھا، اِس لیئے دیکھو، خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں تمہارا مخالف ہوں، ۹ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر، جو دھوکا دیکھتے ہیں، اور جھوٹی غیب‌دانی کرتے ہیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے، نہ وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے، اور نہ وے اِسرائیل کے ملک میں داخل ہونگے: سو تم جانوگے، کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔

۱۰ اِس سبب، ہاں، اِس سبب سے، کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو بہکایا کہتا ہی، کہ سلامتی ہی، اور سلامتی نہ تھی، اور ایک نے دیوار اُٹھائی، اور دیکھو، دوسروں نے اُسپر کچی چونا کی: ۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا پلستر کرتے ہیں، کہہ، کہ وہ گریگی؛ کہ برسات کی جھڑی ٹپکیگی، اور تم، اے بڑے بڑے اولو، پڑوگے، اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی۔ ۱۲ اور دیکھو، وہ دیوار گریگی۔ کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے، کہ وہ چونا کہاں ہی جو تم نے اُس پر کی تھی؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا، اور میرے قہر سے جھاجھم مینھہ برسیگا، اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے، تا کہ اُسے نابود کریں۔ ۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے کچی کہکی ہی، توڑ ڈالونگا، اور زمین پر گراونگا، یہاں تک کہ اُس کی نیو ظاہر ہو جائیگی؛ ہاں، وہ گریگی، اور تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوگے، اور جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۵ میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنہوں نے اُسپر کچی کہکی کی ہی، نازل کرونگا؛ اور تب میں تم سے کہونگا، کہ دیوار نہ رہی، اور نہ وے جنہوں نے کہکی کی: ۱۶ یعنے، اِسرائیل کے نبی، جو یروسلم کے لیئے نبوت کرتے ہیں، اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں، اور سلامتی تو ہی نہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۱۷ اور ای آدمزاد، تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں ہیں، مخالف کی طرح متوجہ ہو، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۱۸ اور تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ افسوس تم پر، جو سب کی کہنیوں کے نیچے کی گدی سیتی ہو، اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لیئے تکیہ بناتی ہو، کہ جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی، اور اپنی جانوں کو بچاوگی؟ ۱۹ کیا تم مٹھی بھر جو کے لیئے، اور روٹی کے ٹکڑوں کے لیئے، مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگی، کہ تم اُن جانوں کو مارڈالو جو مرنے کے لائق نہیں، اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں، کہ تم میرے لوگوں سے، جو جھوٹ سنتے ہیں، جھوٹ بولتی ہو۔ ۲۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں تمہارے تکیوں کا، جنہیں لیکے تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو، کہ اُنہیں اُڑا دو، دشمن ہوں، اور میں اُنہیں تمہاری دہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں کو، کہ جنکی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو، تا کہ اُن جانوں کو اُڑا دو، چھڑاونگا۔ ۲۱ اور میں تمہاری کدیوں کو پھاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاونگا، اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو، اور تم جانوگی، کہ میں خداوند ہوں۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ برس

۲۳ آیت حزقی ۱۲: ۲۵ اور ۲۸: ۲۲

۱ پطر ۱: ۱۶ لوقا ۱: ۷۰ زبور ۱۱۹: ۱۴۱ حزقی ۲۲: ۲۸ حزقی ۱۱: ۱۱ یوح ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۱۲

حزقی ۲۲: ۳۰

۲ پطر ۲: ۱ ۱ یوح ۴: ۱

۲ دیکھو استث ۱۸: ۲۲ میکہ ۳: ۶ و ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ برس

۲۳ آیت حزقی ۱۲: ۲۴ اور ۳۰: ۱۸

"یرو ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱

۲۰ آیت حزقی ۲۰: ۴۱ اور ۲۱: ۲

۲۱ پطر ۲: ۱۴

۲ دیکھو استث ۲۸: ۴۸ میکہ ۳: ۶ و ۷

۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۲۲ اِس لیئے کہ تم نے جھوٹھ بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا، جو میں نے غمگین نہیں کیا، اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہی، تا کہ وہ اپنی جان بچانے کے لیئے اپنی بری راہ سے باز نہ آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت نہ دیکھوگی، اور پھر جھوٹھی غیب‌دانی کرنے نہ پاؤگی؛ کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا: اور تم جانوگی کہ خداوند میں ہوں۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا جب بت‌پرستوں کو جواب دیوا اُن کے دلوں کی حالت پر لحاظ کرکے دیوا، ۲ نبی اُن کو نصیحت کرتا کہ وے، اُن گناہوں کے سبب جو برگشتہ قبیلوں کے باعث اُن پر آیا چاہتی تھیں، دہشت کھا کے توبہ کریں۔ ۱۲ خدا کے حکم کی بابت جو بھیڑدیل می تہ اُن پر کال کی آفت آوے، ۱۵ پھر کہ درندہ جانور اُن پر ایک پڑیں، ۱۷ پھر کہ تلوار چلے، ۱۹ اور نداں کہ اُن میں وبا پھیلے۔ ۲۲ عبرت کے واسطے اُن میں سے توبہ بچکی باقی رہیگی۔

۵۹۴ کے قریب

اور اِسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے‌ے۔ ۲ تب خداوند کا کلام مُجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۳ کہ ای آدمزاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہی، اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو، اپنے چہرے کے سامھنے رکھا ہی: کیا ایسے مجھ سے سوال کریں؟ ۴ اِس لیئے تو اُن سے باتیں کر، اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اہل اِسرائیل میں سے ہر ایک، جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہی، اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے سامھنے دھرتا ہی، اور نبی پاس آتا ہی، میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کی کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا، ۵ تاکہ میں اہل اِسرائیل سے جیسے اُن کے دل ہیں ویسا سلوک کروں، کیونکہ وے سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں۔

۶ اِس لیئے تو اہل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ توبہ کرو، اور اپنے بتوں سے پھرو، اور اپنے سارے مکروہات سے اپنا منہہ پھیرو۔ ۷ کیونکہ ہر ایک اہل اِسرائیل میں سے، اور اُن بیگانوں میں سے، جو بنی اِسرائیل میں رہتے ہیں، جو مجھ سے جدا ہو جاتا ہی، اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہی، اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے آگے دھرتا ہی، اور نبی پاس آتا ہی، کہ اُسکی معرفت مجھ سے سوال کرے، اُسکو میں ہی خداوند آپ جواب دونگا۔ ۸ اور میں اپنا منہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا، اور اُسے انگشت‌نما اور ضرب‌المثل بناؤنگا، اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۹ اور وہ نبی، جو ہی، کہ دغا کھا کے کچھ کہے، تو میں خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہی، اور میں اپنا ہاتھہ اُس پر چلاؤنگا، اور اُسنے اپنے اِسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دونگا۔ ۱۰ اور وے اپنی بدکاری کی سزا کی برداشت کرینگے: جیسی پوچھنیوالے کے گناہ کی سزا ہوتی، ویسی نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی؛ ۱۱ تا کہ اہل اِسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں، اور وے اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر ناپاک نہ کریں، بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہی، وے میرے لوگ ہووین، اور میں اُن کا خدا ہوؤں۔

۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۳ کہ ای آدمزاد، جب کہ کوئی سرزمین خطا سے شدید کرکے میری گنہگار ہوتی ہی، اور میں اپنا ہاتھہ اُس پر چلاؤں، اور اُس کی روٹی کی ٹیک توڑوں، اور اُس پر کال بھیجوں، اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو ہلاک کروں؛ ۱۴ ہرچند یے تین شخص، نوح، اور دانی‌ایل، اور ایوب، اُس میں موجود ہوتے، تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ وے اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جانوں کو بچاتے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱ پطر ۴ : ۳

۲ آیت، وغیرہ حزق ۱۲ : ۲۴ مکہ ۳ : ۶ ۲ آیت حزق ۱۴ : ۸ اور ۱۵ : ۷

۱ احبا ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۳، ۶ یرو ۴۴ : ۱۱ حزق ۱۵ : ۷ ۹ گل ۲۹ : ۱۰ اِسا ۲۸ : ۳۷ حزق ۵ : ۱۵ ۱۰ حزق ۶ : ۷ ۱۳ سلا ۲۲ : ۲۳ ایوب ۱۲ : ۱۶ یرو ۴ : ۱۰ ۲ تسا ۲ : ۱۱

۲ پطر ۲ : ۱۰

۱۶ حزق ۲۰ : ۲۱ اور ۳۶ : ۲۷

۱۸ احبا ۲۶ : ۲۶ یسہ ۳ : ۱ حزق ۵ : ۱۶ اور ۶ : ۱۶ ۱۹ یرو ۱۵ : ۱ اور ۱۲، ۱۸ ۲۰ آیتیں دیکھو یرو ۱۲ : ۲ اور ۱۱ : ۱۴ اور ۱۴ : ۱۱ ۲۱ اِسا ۶۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسی سرزمین میں برے درندے بھیجوں[a]، کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، ہرچند یے تین شخص اُس کے درمیان ہوتے[b]، تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط وے ہی بچ جاتے، پر ملک بے چراغ ہوتا۔

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں[c]، اور کہوں، کہ ای تلوار ملک میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں[d]: ۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ ہرچند یے تین شخص اُس میں ہوتے[e]، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے۔

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں[f]، اور خونریزی کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں[g]، کہ وہاں کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح، اور دانی ایل، اور ایوب، اُس کے درمیان ہوتے[h]، تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے، وے اپنی ہی صداقت سے اپنی ہی جانوں کو چھڑاتے۔

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ کتنا زیادہ ہوگا، جب کہ میں اپنی چار بڑی بلاؤں، یعنے، تلوار اور کال، اور برے درندے، اور وبا[i] یروسلم پر بھیجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھی، دیکھ، کہ وہاں تھوڑے بچکے باقی رہینگے[j]، جو باہر نکالے جائینگے؛ اُن میں بیٹے ہونگے، اور بیٹیاں: دیکھ، وے نکلکے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکی روش اور اُن کے کام دیکھوگے[k]: اور اُسکی بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجی، اور اُن سب آفتوں کی بابت جو میں اُس پر لایا ہوں، تم خاطرجمع ہو جاوگے۔

[a] احبا ۲۶: ۲۲ حزق ۵: ۱۷
[b] ۱۴:۱۴، ۲۰ ایضاً
[c] ۲ سم ۲۴: ۱۵ حزق ۵: ۱۷ اور ۲۱: ۳، ۴ اور ۳۲: ۱۱ اور ۳۳: ۲
[d] حزق ۲۵: ۱۳ حبق ۱: ۹
[e] ۱۴ آیت
[f] ۲ سم ۲۴: ۱۵ یرم ۱۴: ۱۲ حزق ۵: ۱۷ اور ۳۸: ۲۲
[g] حزق ۷: ۸
[h] ۱۴ آیت
[i] حزق ۵: ۱۷ اور ۳۳: ۲۷
[j] حزق ۶: ۸
[k] حزق ۱۴: ۲۳

۲۳ اور وے بھی، جب تم اُن کی راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمھیں تسلی کے باعث ہونگے، اور تم جانوگے، کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو بےسبب نہیں کیا[a]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۱۵ باب

۱ نبی اس کا ذکر کرکے کہ انگور کی درخت کی لکڑی بلکل ناکارہ ہی، ۶ اُس سے یروشلم کا بیان کرتا کہ یروشلم اِس لیئے رد ہوگیا کہ کچھ کام کا نہیں تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدم‌زاد، کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے، کسی شاخ سے جو بن میں ہی، کچھ بہتر ہی؟ ۳ کیا اُس کی لکڑی کوئی لیتا ہی، کہ اُس سے کوئی کام بناوے؟ یا لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں، کہ برتن اُس پر لٹکاویں؟ ۴ دیکھ، وہ آگ میں اِیندھن کے لیئے ڈالی جاتی ہی[a]: جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی، اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکی، کیا وہ کسی کام کی ہی؟ ۵ دیکھ، جب وہ سابوت تھی، وہ کسی کام کی لائق نہ تھی: اور جب کہ آگ اُس پر لگی، اور وہ جل گئی، کیا اُس سے کوئی کام بنیگا؟

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس طرح تاک کی لکڑی بنکے اور درختوں کی بہ نسبت ہی، کہ جسے میں نے آگ کے لیئے اِیندھن ٹھہرایا، اُسی طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہی۔ ۷ ہاں، میں نے اپنا منہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہی[b]: وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسری آگ اُنھیں بھسم کریگی[c]: اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں[d]۔ ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے بڑی خطاکاری کی ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

[a] یوح ۱۵: ۶
[b] احبا ۱۷: ۱۰ حزق ۱۴: ۸
[c] یسع ۲۴: ۱۸
[d] حزق ۶: ۷ اور ۷: ۴ اور ۱۱: ۱۰ اور ۲۰: ۳۸، ۴۲، ۴۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴

۱۶ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ تيي ايک نھايت ظلم کي تمثيل لاکے آسي مثال سے يروسلم کا اصلي حال بيان کر دکھلاتا۔ ۶ خدا کي نادر شفقت ۔ جو اُس نے اُس پر کي تھي۔ ۱۵ کيسي غارت انگيز زنا کاريان اُس لڑکي نے کي تھيں۔ ۳۵ وہ سخت آفتيں جو اُس پر آئيں۔ ۴۴ اُس کي بدکاري جس ميں وہ اپني ما کي برابري کرتي تھي، اور اپني دو بہنوں سدوم اور سمرون سے سبقت لے گئي تھي، سو ايسي ہولناک ہوئي کہ بڑي سزا کي لايق ٹھہري۔ ۶۰ پھر ايک وعدہ ہونا، کہ آخر ميں اُس پر رحمت کي جائيگي۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، يروسلم کو اُسکے نفرتي کاموں سے آگاہ کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند يہوواہ يروسلم سے يوں کہتا ھي، کہ تيري ولادت اور تيري پيدايش کنعان کي سرزمين سے ھي؛ تيرا باپ اموري تھا، اور تيري ما حتي۔ ۴ اور تيري پيدايش جو ھي، سو جس دن کہ تو پيدا ہوئي، تيري ناف کاٹي نہ گئي، اور تو صفائي کے ليئے پاني سے نہلائي نہ گئي، اور تجھ پر نمک مطلق ملا نہ گيا، اور تو کپڑوں ميں لپيٹي نہ گئي۔ ۵ کسي کي آنکھ نے تجھ پر رحم نہ کيا، کہ تيرے ليئے ايسا کچھ کرے، اور تجھ پر مہرباني دکھلاوے، بلکہ تو اپنے جنم‌دن ميں باھر کھيت ميں پھينکي گئي، کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے۔

۶ تب ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجھے تيرے ھي لہو ميں لوٹتا ہوا ديکھا، اور ميں نے تجھے، جب تو اپنے لہو ميں تھي، کہا، کہ جيتي رہ؛ ھاں، ميں نے تجھے، جب تو اپنے لہو ھي ميں تھي، کہا، جيتي رہ۔ ۷ ميں نے تجھے، اُن کونپلوں کے مانند جو ميدان ميں ھيں ہزارھا ہزار بڑھايا، سو تو بڑھي، اور بڑي ہوئي، اور کمال و جمال تک پہنچي، کہ تيري دونوں چھاتياں طرحدار ہوئيں، اور تيرے بال لمبے ہوئے، ھرچند کہ آگے تو ننگي اور برھنہ تھي۔ ۸ پھر ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجھ پر نظر کي، اور کيا ديکھتا ھوں، کہ تيرا وہ وقت تھا کہ جس ميں عشق پيدا ہووے: تب

حزق ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲ اور ۲۳ : ۳، ۱۸

حزق ۲۱ : ۳۰

۳۵ آيت

حوسع ۲ : ۳

حکم ۱ : ۲

بيشتر مسيح سے ۵۹۱۴

۱ گنتي ۲۱ : ۳ ۲ خر ۲۱ : ۲ پيد ۲ : ۲

میں نے اپنا دامن تجھ پر پھيلايا، اور تيري برھنگي ڈھانپي، اور ميں نے تجھ سے قسم کھاکے عہد باندھا، خداوند يہوواہ فرماتا ھي، اور تو ميري ہو گئي۔ ۹ پھر ميں نے تجھے پاني سے غسل ديا، اور تيرا لہو، جو تجھے لگا ہوا تھا، دھو ڈالا، اور تجھ پر روغن ملا۔ ۱۰ اور ميں نے تجھے بوقيمدار کپڑے اوڑھائے، اور تخس کے چام کي جوتي پہنائي، اور ميں نے ستھري کتان سے تيري پگڑي باندھي، اور تجھے ريشمي اوڑھني سے ملبس کيا۔ ۱۱ ميں نے تجھے زيور پہناکے سنوارا، اور تيرے ھاتھوں پر کڑے، اور تيرے گلے پر طوق ڈالا۔ ۱۲ اور ميں نے تيري ناک ميں نتھ، اور تيرے کانوں ميں بالياں پہنائيں، اور ايک سجيلا تاج تيرے سر پر رکھا۔ ۱۳ سو تو سونا چاندي سے آراستہ ہوئي، اور تيري پوشاک کتاني، اور ريشمي، اور چکندوزي کي تھي: اور تو مہين ميدہ، اور شہد، اور چکنائي کا کھانا کھايا کرتي تھي: اور تو کمال خوبصورت ہوئي، اور تو اِقبالمند تھي، يہاں تک کہ تيري بادشاھت ہو گئي۔ ۱۴ اور تيري خوبصورتي کا شہرہ قومونکے درميان ہوا؛ کيونکہ خداوند يہوواہ کہتا ھي، کہ وہ ميري اُس رونق سے جو ميں نے تجھے بخشي، کامل ہو گئي تھي۔

۱۵ ليکن تو اپني خوبصورتي پر تکيہ کرتي تھي، اور اپنے شہرے کے وسيلے سے زنا کرنے لگي، اور ھر ايک سے، جس کا تيري طرف گذر ہوا، حرامکاريان کرکے کھل کھيلي؛ ھاں، اُسي سے کي۔ ۱۶ اور تو نے اپني رضائيوں ميں سے ليکے اپنے ليئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کيئے، اور اُن پر ايسي زنا کي، جيسي نہ ہوئي، نہ پھر ہوگي: ۱۷ اور تو نے اپنے ستھرے زيور ميرے سونے چاندي کے، جو ميں نے تجھے بخشے، ليکے اپنے ليئے مردوں کي صورتيں بنائيں، اور اُن سے زنا کي۔ ۱۸ اور اپنے بوقلمونکازھي ہوئي پوشاکيں

۹ پيد ۲۴ : ۲۲، ۴۷ ۱ آمث ۱ : ۹

۱۳ اِست ۲ : ۱۳، ۱۴ زبور ۴۵ : ۲

۱۴ نوحہ ۲ : ۱۵

۱۵ دیکھو اِست ۳۲ : ۱۵ پيد ۴۱ : ۴۰ ميکہ ۳ : ۱۱ ۱ سمو ۱۰ : ۲۱ اور ۱۵ : ۱۲ پيد ۲۰ : ۲ اور ۳۸ : ۱۵، ۲۱ حزق ۲۳ : ۴۳، ۴۴ حوسع ۲ : ۱ ۲ سمو ۱۱ : ۲ ۲ سمو ۲۳ : ۷ حزق ۲۰ : ۲۸ حوسع ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

لیکے اُنهیں ڈهانپ دیا، اور میرا روغن
اور لبان اُنکے آگے دهرا. ١٩ اور میرا کهانا،
جو میں نے تجهے دیا، یعنے، مهین میده،
اور چکنائي، اور شهد جو میں تجهے
کهلاتا تها، تو نے اُنکي مزه‌داري کے لیئے اُن
کے آگے رکها؛ خداوند یهوواه کهتا هي،
که یونهیں هوا. ٢٠ اور تو نے اپنے بیتوں
کو اور اپني بیتیوں کو، جنهیں تو میرے
لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنهیں اُن کے
آگے قرباني کیا، تاکه وے اُنهیں چٹ
کریں. کیا تیري زناکاریاں چهوتي بات
تهیں، ٢١ که تو نے میرے بیتوں کو بهي
ذبح کیا، اور اُنهیں حوله کیا که وے اُن
کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟
٢٢ اور اپنے سارے گهنونے کاموں، اور
زناکاریوں کے کرتے هي، تو نے اپني لرکائي
کے دنوں کو، جب که تو ننگي اور برهنه
تهي، اور اپنے لهو میں لوتتي پوتتي تهي،
کبهي یاد نه کیا. ٢٣ اور ایسا هوا، که
اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا،
واویلا تجهه پر! خداوند یهوواه کهتا؛)
٢٤ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانه
بنایا، اور هر ایک بازار میں اونچا مکان
طیار کیا. ٢٥ تو نے رستے کے هر کونے پر
اپنا اونچا مکان تعمیر کیا، اور اپني
خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور هر ایک
رهگذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور
حرامکاریاں فراواني سے کیاں. ٢٦ اور تو
نے اهل مصر اپنے پروسیوں سے، جو بڑے
جسم‌والے هیں، زنا کي، اور چهنالا افراط
سے کر کرکے مجهے غصه دلایا. ٢٧ اور
دیکه، میں نے اپنا هاتهه تجهه پر چلایا هي،
اور تیري معمولي روتي کو کم کر دیا، اور
تجهے تیري بدخواه فلسطیوں کي بیتیوں
کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے
شرمنده هوتي تهیں، کر دیا. ٢٨ تب
تو نے اهل اسور سے حرامکاري کي، اِس
لیئے که تو سیر نه هو سکتي تهي؛ هاں، تو
نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بهي آسوده نه
هولي. ٢٩ اور تو نے ملک کنعان سے، کسدیوں
کے ملک تک، اپني زناکاریاں فراواں کیاں،

پر اُس سے بهي سیر نه هوئي. ٣٠ خداوند
یهوواه کهتا هي، که تیرا دل کیسا بیتاب
هي، که تو یهه سب کچهه کرتي هي، جو
مغرور فاحشه عورت کا کام هي؛ ٣١ که تو
هر ایک سرک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانه
بناتي هي، اور هر ایک بازار میں اپنا اونچا
مکان طیار کرتي هي؛ اور تو کسبي کي
مانند نهیں، که تو خرچي لینا حقیر جانتي
تهي؛ ٣٢ بلکه بیاهي چهنال کي مانند هي،
جو اپنے شوهر کے عوض غیر لوگوں کو قبول
کرتي هي. ٣٣ لوگ ساري کسبیوں کو
خرچي دیتے هیں، پر تو اپنے دهگروں کو
هدیے دیتي هي، اور اُنهیں خرچي بهي
دیتي هي، تاکه وے چاروں طرف سے تیرے
پاس آویں، اور تیرے ساتهه زنا کریں.
٣٤ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف
طور پر زناکاري کرتي، اِس لیئے که زناکاري
کے لیئے تیرے پیچهے کوئي آپ سے
نهیں جاتا، بلکه تو خرچي دیتي هي،
اور آپ خرچي نهیں لیتي؛ اِس طرح
تو اُن سے خلاف چلتي.
٣٥ سو تو، اے زانیه، خداوند کي بات
سن: ٣٦ خداوند یهوواه یوں کهتا هي،
اِس لیئے که تیرے پیسے اُرائے گئے،
اور تیري برهنگي ظاهر کي گئي، تیري
زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں
سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي
هي، اور تیرے لرکوں کے خون کے سبب
جو تو نے اُنهیں گذرانا: ٣٧ اِس لیئے،
دیکه، میں تیرے سارے یاروں کو جنهیں
تو اچهي لگي، اور سبهوں کو، جنهیں تو
چاهتي تهي، اُن سب سمیت جنکا
تو کینه رکهتي هي، جمع کرونگا؛ میں
اُنهیں چاروں طرف سے تیري مخالفت
پر فراهم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي
کو اُگهارونگا، اور وے تیري ساري برهنگي
دیکهینگے. ٣٨ اور میں تیرا اِنصاف
ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں اور
خونریزوں کا اِنصاف کرتے هیں، اور میں
غضب اور غیرت میں تجهه سے خون کا

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

عبراني میں، تیرا تانبا اُنڈیلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سا بدلا لونگا. ۳۹ اور میں تجھے اُنکے ہاتھ میں کر دونگا، اور وے تیرے کسبي‌خانہ کو ڈھائینگے[a]، اور تیرے اُونچے مکانوں کو توڑ دینگے، اور تیرے کپڑے اُتارینگے، اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے[b]، اور تجھے عریان اور ننگي کرکے چھوڑ دینگے. ۴۰ اور وے تجھ پر ایک غول چڑھا لاوینگے[c]، اور تجھے سنگسار کرینگے[d]، اور اپني تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے. ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے[e]، اور بہت سي عورتوں کي نظر کے آگے تجھے سزا دینگے[f]: سو میں ایسا کر دونگا کہ تجھ میں چنڈالا کرنے کي بات نہ رہیگي[g]، اور تو پھر خرچي نہ دیگي. ۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بیڑکا تھا بجھا دونگا[h]، اور میري بدگماني جو تجھ سے ہی جاتي رہیگي، اور میں بےوسواس ہو جاؤنگا، اور پھر غصے نہ ہوؤنگا. ۴۳ اِس لیئے کہ تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو یاد نہ کیا[i]، اور یہ سب کچھ کرکے مجھ کو دق کیا، اِس لیئے خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ دیکھ میں تیري بدراہي کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا[j]: کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے اُوپر ایسي بدذاتي کر نہ سکیگي.

۴۴ دیکھ، ہر ایک شخص، جو کہاوت کہا کرتا ہی، تیري بابت یہہ مثل کہیگا، کہ جیسي ماں ویسي بیٹي. ۴۵ تو بیٹي اپني اُس ماں کي ہی، جو اپنے شوہر اور اپني اولاد سے گھن کھاتي تھي؛ تو سگي بہن اپنے اُن بہنوں کي ہی، جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتي تھیں: تمہاري ماں حتي، اور تمہارا باپ اموري تھا[k]. ۴۶ اور تیري بڑي بہن سمرون ہی، جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتي ہی، وہ اور اُسکي بیٹیاں، اور تیري چھوٹي بہن، جو تیرے دہنے ہاتھ کو رہتي ہی، سو سدوم اور اُس کي بیٹیاں ہیں[l]. ۴۷ لیکن تو فقط اُن کي راہ پر چلي، سو نہیں؛ اور صرف اُن کے گھنونے کاموں کے مطابق کیا، سو نہیں؛ کہ یہہ تو فقط چھوٹي بات تھي؛ بلکہ تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے زیادہ بگڑ گئي[m]. ۴۸ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ تیري بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا، نہ اُسنے، نہ اُسکي بیٹیوں نے[n]، جیسا تو نے کیا، تو نے، اور تیري بیٹیوں نے. ۴۹ دیکھ، تیري بہن سدوم کي خباثت یہہ تھي: غرور، اور روٹي کي سیري[o]، اور بہت سي کہالت اُس میں اور اُسکي بیٹیوں میں تھیں؛ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتي تھي؛ ۵۰ اور وے مگري تھیں، اور اُنھوں نے میرے حضور گھنونے کام کیئے[p]؛ اِس لیئے جب میں نے دیکھا، اُنھیں اُٹھا ڈالا. ۵۱ اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھي نہیں کیئے، کہ تو نے اُسکي بنسبت مکروہ کام کثرت سے کیئے، اور تیري بہن تیري بنسبت بےگناہ ہیں[q]، اِس قدر نفرتي کام تجھ سے ہوئے. ۵۲ پس تو آپ، جو اپني بہنوں کو مجرم ٹھہراتي ہی، اُن گناہوں کے سبب سے جو تو نے کیئے، جو اُن کے گناہوں کے بنسبت زیادہ نفرت‌انگیز ہیں، ملامت اُٹھا: وے تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتي ہیں: پس تو بھي رسوا ہو، اور شرم کھا، کہ تو نے اپني بہنوں کو بےگناہ ٹھہرایا ہی. ۵۳ اور میں اُن کي اسیري کو مبدل کرونگا[r]، یعنے، سدوم اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو، اور سمرون اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو، اور میں تیرے اسیروں کي اسیري کو اُن کے درمیان پھیر دونگا، ۵۴ تاکہ تو اپني رسوائي سہے، اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہووے، جسوقت کہ تو اُنکو تسلي دیتي ہو[s]. ۵۵ اور تیري بہن، سدوم اور اُسکي بیٹیاں، پھر بحال ہو جاوینگي. اور سمرون اور اُسکي بیٹیاں پھر بحال ہو جاوینگي، اور تو اور تیري بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگي. ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپني بہن

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] ۲ سلا ۲۱: ۱۰، ۲۰، ۲۵، ۱۸ آیتیں
[b] حزق ۲۳: ۲۶، ۲۹
[c] یوحنا ۸: ۵، ۷
[d] ۱ سلا ۱۴: ۲۱، ۲ سلا ۹: ۸، ۱۰: ۷، ۲۱: ۲۱، ۲۴، ۲۲: ۳۸، ۲۳: ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۲۴: ۲۵، ۱ تیمتھ ۵: ۲۰
[e] حزق ۲۳: ۴۷
[f] حزق ۲۳: ۲۷، ۲۹
[g] زبور ۷۸: ۴۲ آیت ۲۲
[h] حزق ۵: ۱۳، ۶: ۶، ۷: ۸، ۲۰: ۸، ۲۱، ۳۳، ۳۴
[i] حزق ۲۳: ۳۵
[j] ۱ سلا ۱۲: ۱۶، ۲ توا ۱۰: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵
[k] پید ۱۰: ۱۵، ۱۶
[l] پید ۱۳: ۱۳، ۱۸: ۲۰، ۱۹: ۵، ۲۴، ۲۵
[m] حزق ۵: ۶، ۷، ۹، ۱۱، ۱۶: ۴۸، ۵۱، ۲۲، ۴۷
[n] ۲ سلا ۱۳: ۱۲، ۲۲، ۳۲
[o] حزق ۲۸: ۲، ۵، ۱۷
[p] حزق ۲۲: ۱۱
[q] پید ۱۳: ۱۳، ۱۸: ۲۰، ۲۱، ۱۹: ۵، ۷، ۱۳، ۱۴
[r] یرو ۴۸: ۴۷، ۴۹: ۶، ۳۹، متی ۱۲: ۴۱، ۴۲
[s] حزق ۱۴: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سدوم کا نام زبان پر بھي نہیں لیتي تھي،
۵۷ اُس سے پیشتر، کہ تیري بدکاري
فاش ہوئي: چنانچہ یہہ اُس وقت تھي،
جب کہ ارام کي بیٹیوں نے اور اُن سبھوں
نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت
کي[a]، اور فلسطیوں کي بیٹیوں نے چاروں
طرف سے تیري تحقیر کي[b]. ۵۸ خداوند
کہتا ہی، کہ تو اب اپني بدذاتي اور
گھنونے کاموں کا پھل کھاتي ہی[c]. ۵۹ کہ
خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں تجھ
سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا،
کہ تو نے قسم کو حقیر جانا[d]، اور
عہدشکني کي[e].
۶۰ تس پر بھي میں اپنے اُس عہد کو،
جو میں نے تیري جواني کے دنوں میں
تیرے ساتھ باندھا، یاد کرونگا[f]، اور ہمیشہ
کا عہد[g] تیرے ساتھ قائم کرونگا. ۶۱ اور
جب تو اپني بڑي بہنوں کو، اُنکے سوا
جو تجھ سے چھوٹي تھیں، قبول کریگي،
تب تو اپني راہوں کو یاد کرکے پشیمان
ہوگي[h]؛ اور میں اُنہیں تجھے دونگا، کہ
تیري بیٹیاں ہوویں[i]، لیکن یہہ تیرے
عہد کے سبب سے نہیں[j]. ۶۲ اور میں
اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا[k]، اور تو
جانیگي کہ خداوند میں ہوں: ۶۳ تاکہ
تو یاد کرے[l]، اور پشیمان ہووے، اور شرم
کے مارے اپنا منہہ پھر کھولے نہ کھولے[m]،
جب کہ میں سب کچھ جو تو نے کیا
ہی معاف کرتا ہوں، خداوند یہوواہ
کہتا ہی.

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت کي تمثیل ہوتي ہی. ۱۱ اور اُس مثال کي خدا کي اُمتوں کي خبردیتا ہی جو یروسلم پر اُس سبب آني تھیں کہ اُس کے لوگوں نے شاہبابل سے عداوت کرکے مصر کي پناہ لي تھي. ۲۲ خدا وعدہ کرتا ہی کہ میں اِسرائیل کا سرو آپ لگاؤنگا.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، ایک پہیلي
نکال، اور اہل اِسرائیل سے ایک تمثیل
کہہ، ۳ اور بول، کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی، کہ ایک بڑا عقاب[n]،
جو بڑے بازو اور لنبے پنکھ رکھتا تھا،
اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا ہوا،
لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کي
پھنگي توڑلي[o]. ۴ وہ سب سے اُونچي
ڈالي توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا،
اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا.
۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے
گیا، اور اُسے قابل زراعت کھیت میں
بویا[p]؛ اُسنے اُسے بہت پاني کے کنارے پر،
جس طرح بید کا درخت[q] لگاتے ہیں،
بویا. ۶ اور وہ اُگا، اور انگور کا ایک
پست‌قد[r] درخت ہوا، جو اِدھر اُدھر
پھیلا تھا، اور اُسکي ڈالیاں اُسکي طرف
جھکي تھیں، اور اُسکي جڑیں اُسکے نیچے
تھیں؛ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت
ہوا، اُسکي شاخیں نکلیں، اور اُس کي
خوبصورت پھنگیاں بڑھیں. ۷ اور ایک
اور بڑا عقاب تھا، جسکے بڑے بڑے پنکھ
اور بہت سے پر و بال تھے. اور دیکھو، کہ
اِس تاک نے اپني جڑیں اُسکي طرف
جھکائیں[s]، اور اُسکي طرف اپنے نخلستان
کي کیاریوں میں سے اپني ڈالیاں بڑھائیں،
تاکہ وہ اُسے سینچے. ۸ وہ بہت پانیوں
کے کنارے پر جید کھیت میں لگائي گئي
تھي، کہ اُسکي ڈالیاں نکلیں، اور اُس
میں میوہ لگیں، اور وہ نفیس انگور کا
درخت ہووے. ۹ سو تو کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کیا وہ لہلہاویگا؟ کیا
وہ اُسکي جڑ نہ اُکھاڑیگا، اور اُسکا پھل نہ
توڑ ڈالیگا[t]، کہ وہ خشک ہو جاوے، اور
اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں
مرجھائیں؟ باوجود کہ وہ زور شور سے
نہیں، اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ
سے اُکھاڑے. ۱۰ دیکھ، وہ لگایا تو گیا پر کیا
بڑھیگا؟ کیا وہ، جب پوربي ہوا اُسپر
لگیگي، سوکھ نہ جائیگا[u]؟ وہ اپني کیاري
میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا.
۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ تو اُس باغي
خاندان سے کہہ، کیا تم اِن باتوں کے معنے
نہیں جانتے؟ پھر کہہ، دیکھو، کہ بابل کا
بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُس کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

[a] ۲ سلا ۱۶: ۵۷
[b] ۲ توا ۲۸: ۱۸
[c] یسہ ۵۷: ۳
اور ۱۶: ۲۸
[d] ۲ تم ۲۴: ۱۹
[e] حزق ۱۶: ۵۹
[f] حزق ۱۶: ۶۰
۶۱
[g] اِست ۲۹: ۱۲
۱۴
[h] زبور ۱۰۶: ۴۵
[i] یرو ۳۲: ۴۰
اور ۵۰: ۵
[j] حزق ۱۶: ۶۳
اور ۳۶: ۳۲
گلا ۳: ۲۶
وغیرہ
[k] یرو ۳۱: ۳۱
وغیرہ
[l] ہوسے ۲: ۱۵
۲۰
[m] ۱ کر ۱۱
۱۴ اِست
[n] حزق ۱۷: ۳
[o] ۲ سلا ۲۴: ۱۲
۱۳
[p] ہوسے ۱۰: ۱
[q] اِست ۴۴: ۴
[r] ۱ سلا ۲۰: ۱۴ اِست
[s] حزق ۱۷: ۷
اور ۱۲: ۱۴
[t] حزق ۱۹: ۱۲
ہوسے ۱۳: ۱۵
[u] حزق ۱۷: ۱۰
اور ۱۹: ۱۲

بادشاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے اُنھیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا[a]. ۱۳ اور اُسنے بادشاهي نسل میں سے ایک کو لیا، اور اُسکے ساتھ عہد باندھا[b]، اور اُس سے قسم لي[c]؛ اور ملک کے پہلوانوں کو بھي لے گیا، ۱۴ تاکہ وہ حقیر[d] مملکت ہووے، ایسي کہ وہ پھر پنپ نہ سکے، مگر یہہ، کہ وہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رهے. ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں کو مصر میں بھیجکر کہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیویں[e]، اُس سے سرکشي کي[f]. کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ شخص بچ جائیگا، جو ایسا کچھ کرتا هی؟ اُسنے عہدشکني کي، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ ۱۶ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ اُسي مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن هی جسنے اُسے بادشاہ کیا، اور جسکي قسم کو اُسنے حقیر جانا، اور جسکا عہد اُسنے توڑا، وہ بابل میں اُسکے یہاں مریگا[g]. ۱۷ اور فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بہت لوگوں کو لیکے، لڑائي میں اُسکي شراکت نہ کریگا[h]، جس وقت کہ دمدمہ باندهتے هووں[i]، اور برج بناتے هوں، کہ بہت جانوں کو هلاک کریں. ۱۸ حالانکہ اُسنے قسم کو حقیر جانا، اور اُس عہد کو توڑا، هر چند کہ، دیکھو، اُسنے تو اپنا هاتھ دیا تھا[j]، اُسنے یہہ سب کچھ کیا، سو وہ نہ بچیگا. ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وہ میري هي قسم هی جو اُسنے حقیر جانی، اور وہ میرا هي عہد هی جو اُسنے توڑا، اُسي کا بدلا میں اُسي کے سر پر ڈال دونگا. ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا، اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائیگا[k]، اور میں اُسے بابل کو لے آونگا، اور میرا گناہ جو اُسنے کیا هی، اُس گناہ کي بابت میں وهاں اُس سے جھگڑونگا[l]. ۲۱ اور اُسکے سارے بھگوڑے، اُسکي ساري گروهوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے، اور جو بچے رهینگے سو چاروں طرف پراگندہ هو جائینگے[m]، اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے یہہ کہا هی.

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ میں بلند دیودار کي سب سے اُونچي ڈالي کي پھنگي لونگا[n]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پھر اُسکي نرم شاخوں میں سے ایک پھنگي توڑ ڈالونگا[o]، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا[p]. ۲۳ اِسرایل کے اُونچے پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[q]، سو وہ شاخیں نکالیگي، اور اُس میں میوہ لگینگے، اور وہ ایک عالي‌شان دیودار هوگا، اور ساري چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[r]، وے اُسکي ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے. ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے، کہ مُجھ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا[s]، اور چھوٹے درخت کو بلند کیا: هرے درخت کو سکھا دیا، اور سوکھے درخت کو هرا کیا: میں خداوند نے کہا، اور اُسے انجام دونگا[t].

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کھٹے انگوروں کي تمثیل کو جو لوگوں میں جاري تھي خدا سمجھاتا. ۵ وہ اپنے اِنتظام کا بیان کرتا کہ وہ کیونکر کسي صادق باپ کا معاملہ فرمل کرتا: ۱۰ پھر کہ کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتھہ سلوک کرتا: ۱۴ پھر کہ شریر کا نیک بیٹا اُس کے هاتھہ سے کیا پاتا: ۱۹ اور پھر جب شریر آدمي توبہ کرے، ۲۴ اور جب صادق آدمي برگشتہ هوکے گناہ کرے، اِن دونوں کے ساتھہ کیا کیا سلوک کرتا. ۲۵ وہ اپنا اِنصاف سب پر ظاہر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ توبہ کریں.

اور خداوند کا کلام مُجھے پہنچا اور اُس نے کہا، کہ ۲ تم اِسرایل کے ملک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے هو، کہ باپ‌دادوں نے کھٹے انگور کھائے، اور بیٹوں کے دانت کند هو گئے"؟ ۳ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ تم پھر اِسرایل میں یہہ مثل نہ کہوگے. ۴ دیکھو، ساري جانیں میري هیں: دیکھو، جس طرح باپ کي جان، اُس هي طرح بیٹے کي جان، دونوں میري هیں: وہ جان، جو گناہ کرتي هی، سو هي مریگي[u].

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴ کے قریب

[a] ۲ اَیام ۳۶ : ۶
[b] ۲ سلا ۲۴ : ۱۷ — ۱۹
[c] ۲ سلا ۲۴ : ۱۰
[d] ۲ توا ۳۶ : ۱۳
[e] ۲ اَیام حزق ۲۹ : ۱۴
[f] اَیام ۱۰ : ۱۰ پسا ۳۱ : ۱ اور ۳۰ : ۱، ۲
[g] ۲ سلا ۲۴ : ۲۰
[h] ۲ توا ۳۶ : ۱۷
[i] ۲ اَیام حزق ۲۶ : ۸
[j] ۲ اَیام ۳۶ : ۱۰
[k] یرو ۳۲ : ۳
اور ۳۴ : ۳
اور ۳۷ : ۱۷
حزق ۱۲ : ۱۳
[l] یرو ۳۲ : ۲
[m] یرو ۴۲ : ۳۷
حزق ۵ : ۲
[n] ۱ توا ۲۱ : ۲
[o] نوحہ ۴ : ۲۰
[p] حزق ۱۷ : ۲۲ اور ۲۴ : ۳
[q] حزق ۲۰ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴ کے قریب

[r] حزق ۱۲ : ۱۴
پسا ۱۰۴ : ۱۲
یرو ۲۳ : ۵
دکر ۳ : ۸
[s] پسا ۷۵ : ۶
زبور ۲ : ۶
[t] پسا ۲ : ۴، ۶
حزق ۲۰ : ۴۰
میکہ ۴ : ۱
[u] دیکھو حزق ۳۱ : ۶
دان ۴ : ۱۲
لوقا ۱ : ۵۲
[v] حزق ۲۲ : ۱۴
اور ۲۴ : ۱۴
۵۹۱۴
[w] یرو ۳۱ : ۲۹
نوحہ ۵ : ۷
۶۰ اَیام
روم ۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وہ اِنسان جو صادق ہی، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق ہوں،
۶ جس نے پہاڑوں پر چڑھکے نہیں کھایا[a]، اور اہل اِسرائیل کے بتوں پر اپني آنکھیں اُٹھاکے نگاہ نہیں کي، اور اپنے ہمسایے کي جورو کو ناپاک نہ کیا[b]، اور حایض زندي کے پاس نہیں گیا[c]، ۷ اور کسي پر ستم نہ کیا[d]، اور قرضدار کا گرؤ پیر دیا[e]، اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا ہی، بھوکوں کو اپني روٹي کھلائي ہی[f]، اور ننگے کو کپڑا پہنایا ہی، ۸ سود پر نہیں دیا لیا[g]، اور بدي سے اپنا ہاتھ کھینچا ہی، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا ہی[h]، ۹ میري راہوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ سچائي پر عمل کرے؛ وہ صادق ہی، خداوند یہوواہ کہتا ہی، وہ بےشبہ جیئیگا[i]۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے، جو راہ مارے، یا خونریزي[m] کرے، اور اُن گناہوں میں سے کوئي ایک گناہ کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے، بلکہ پہاڑوں پر چڑھکے کھائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور مُحتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چھین لیوے، گرؤ پھیر نہ دیوے، اور بتوں پر اپني آنکھیں اُٹھاکے نظر کرے، اور گھنونے کام کرے[n]، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کھاوے: تو کیا وہ جیئیگا؟ وہ نہ جیئیگا؛ اُسنے یہ سارے نفرتي کام کیئے؛ وہ یقیناً مر جائیگا؛ اُس کا لہو اُس پر ہوگا[o]۔

۱۴ پھر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے، جو اُن سارے گناہوں کو، جو اُسکا باپ کرتا ہی، دیکھے، اور خوف کھاکے اُسکے سے کام نہ کرے، ۱۵ اور پہاڑوں پر چڑھکے نہ کھاوے[p]، اور اہل اِسرائیل کي مورتوں کي طرف اپني آنکھیں نہ اُٹھاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نہ کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نہ کرے، گرؤ روک نہ رکھے، اور ظلم کرکے کچھ چھین نہ لیوے،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] حزق ۲۲ : ۹
[b] احبا ۲۰ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۰
[c] احبا ۱۸ : ۱۹ اور ۲۰ : ۱۸ اور حزق ۲۲ : ۱۰
[d] احبا ۱۹ : ۱۳ اور ۲۵ : ۱۴
[e] خرو ۲۲ : ۲۶ اِسا ۵۸ : ۶ ۱۲
[f] اِسا ۵۸ : ۷ حزق ۱۸ : ۱۶ متي ۲۵ : ۳۵ ۳۶
[g] خرو ۲۲ : ۲۵ احبا ۲۵ : ۳۶ ۳۷ اِسا ۳۳ : ۱۵
[h] اِسا ۵۹ : ۴ لعہ ۵ : ۹ زبور ۱۰۶ : ۳
[i] اِسا ۱ : ۱۶ ۱۷ ذکر ۸ : ۱۶
[m] حزق ۲۰ : ۱۲ ہوز ۴ : ۲ یعہ ۳ : ۹ خرو ۲۱ : ۱۲ کی ۳۵ : ۲۰
[n] حزق ۱۸ : ۶ ۱۱
[o] احبا ۲۰ : ۹ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۲۷ حزق ۳ : ۱۸ اور ۳۳ : ۸ اعما ۱۸ : ۶
[p] احبا ۲۶ : ۱ ۱ سمو ۱۵ : ۲۳ ۱ توا ۱۰ : ۲۲ ۲ توا ۳۴ : ۳ ۴ ۲۵ ۲۸ ۲۹ ۳۰ یعہ ۲ : ۱۰ ۱۱ ۲ یسع ۱۷ : ۱۰ ۱۱ ۲ یسع ۱۰ : ۲۹ ۳۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

بھوکے کو اپني روٹي کھلاوے، اور ننگے کو کپڑے پہناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار ہووے، اور بیاج نہ لیوے، نہ سودخور ہووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راہوں پر چلے: وہ اپنے باپ کے گناہوں کے لیئے نہ مریگا؛ وہ یقیناً جیتا رہیگا، ۱۸ اُس کا باپ جو ہی، ازبسکہ اُس نے بےرحمي سے ستم کیا، اور اپنے بھائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچھا نہیں؛ دیکھو، وہ تو اپني ہي بدکاري میں مر جائیگا[a]۔

۱۹ پر تم کہتے ہو، کہ کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ہی[b]؟ سو جب کہ بیٹے نے وہ جو شرع میں درست اور روا ہی کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وہ یقیناً جیئیگا۔ ۲۰ وہ جان جو گناہ کرتي ہی، سو ہي مریگي[c]۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجھ نہیں اُٹھاویگا، اور نہ باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجھ اُٹھاویگا[d]؛ صادق کي صداقت اُسي پر ہوگي[e]، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي[f]۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي ہیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچھ شرع میں درست اور روا ہی، کرے، تو وہ یقیناً جیئیگا، وہ نہ مریگا[g]۔ ۲۲ اُس کے سارے گناہ، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نہ ہونگے[h]: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وہ جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ کیا مجھے اُس سے کچھ شادماني ہی، کہ شریر مر جاوے، اور اِس سے نہیں کہ وہ اپني راہوں سے باز آوے، اور جیوے[i]؟

۲۴ پھر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناہ کرے، اور اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا ہی، کرے: تو کیا وہ جیئیگا[k]؟ اُس کي ساري

[a] حزق ۳ : ۱۸ ۲۰ : ۹
[b] خرو ۲۰ : ۵ اِسا ۵ : ۱ ۲ سلا ۲۴ : ۲۶ اور ۳۲ : ۳۳ ۳ ۴
[c] ۴ گنا آیت
[d] اِسا ۵۴ : ۱۶ ۲ سلا ۱۴ : ۶ ۲ توا ۶ : ۲۳ پید ۴۱ : ۳۹ ۳۰ یعہ ۳۱ : ۳۰ ۱۱ ۲ یسع ۱۰ : ۳۰ ۱۱ ۲ یسع ۱۷ : ۱۰ ۱۱ ۲ یسع ۱۰ : ۲۹ ۳۱
[e] رو ۲ : ۶ ۱۱
[f] ۲۰ گنا آیت حزق ۳۳ : ۱۲ ۱۳ ۱۶
[g] حزق ۳۳ : ۱۶
[h] ۲۲ آیت حزق ۳۳ : ۱۲ ۱۳ ۱۶
[i] حزق ۳۳ : ۱۱ ۱ تیمو ۲ : ۴ ۲ پطر ۳ : ۹
[k] حزق ۳۳ : ۱۳ اور ۳۳ : ۱۲ ۱۳ ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

صداقت جو اُسنے کي، یاد نہ ہوگي: وہ اپنے گناہوں میں، جو اُس نے کیئے، اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں، اُن هي میں وہ مریگا۔

۲۵ تس پر بھي تم کہتے ہو کہ خداوند کي روش برابر نہیں[a]۔ ای اهل اِسراایل سنو تو: کیا میري روش برابر نہیں؟ کیا تمهاري روش باهم مختلف نہیں؟ ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[b]، تو وہ اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي مر جائیگا۔ ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت سے، جو کرتا هی، باز آوے، اور وہ کام کرے جو درست اور جایز هی، تو وہ اپني جان جیتي رکھیگا[c]۔ ۲۸ اِس لیئے کہ اُس نے سوچا[d]، اور اپنے سارے گناہوں سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وہ یقیناً جیئیگا، وہ نہ مریگا۔ ۲۹ تد بھي اهل اِسراایل کہتے هیں، کہ خداوند کي روش برابر نہیں[e]۔ ای اهل اِسراایل، کیا میري روشیں برابر نہیں؟ کیا تمهاري روشیں باهم مختلف نہیں؟ ۳۰ پس خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ ای اهل اِسراایل، میں هر ایک کي روش کے مطابق تمهاري عدالت کرونگا[f]۔ سو توبہ کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے باز آؤ[g]، تا کہ بدکاري تمهاري هلاکت کا باعث نہ هو۔

۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم گنہگار هوئے آپ سے جدا کرکے پھینک دو[h]، اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح پیدا کرو[i]؛ کاهے کو تم، جو اهل اِسراایل هو، مروگے؟ ۳۲ کہ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اُس کے مرنے سے جو مرتا هی شادماني نہیں[j]: اِس لیئے پھرو، اور جیتے رهو۔

۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑھے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوني، اور اُس مثال سے اِسراایل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جانا، اور اُس پر نوحہ هونا۔ ۱۰ اور کهلاني هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جانا، اور اُس پر بھي ماتم هونا۔

اب تو اِسراایل کے سرداروں پر نوحہ کر[a]، ۲ اور کہہ، کہ تیري ما کون هی؟ ایک سنگھني هی: وہ سنگھوں کے درمیان لیٹتي تهي، اور جوان سنگھ کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا۔ ۳ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا، سو وہ جوان سنگھ هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو نگلنے لگا۔ ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا هوا، تو وہ اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین مصر میں لائے[c]۔ ۵ اور جب سنگھني نے دیکها، کہ وہ بات ملتوي رهي، اور پھر کہ اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور اُسے پالکے جوان سنگھ کیا۔ ۶ اور وہ سنگھوں کے درمیان سیر کرتا پھرا، اور جوان سنگھ هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو کها جانے لگا[f]۔ ۷ اور اُسنے || اُنکے محلوں کو برباد کیا، اور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛ اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ گئي، اور اُس کي آبادي نہ رهي۔ ۸ تب بہتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں نے اُس پر اپنا جال پهیلایا[g]؛ وہ اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا[h]۔ ۹ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاہ کے پاس لے آئے[i]: اُنهوں نے اُسے قلعہ میں ڈالا، تاکہ اُس کي آواز اِسراایل کے پہاڑوں پر پھر سني نہ جائے[j]۔

۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابہ تهي[k] جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي؛ وہ بہت سے پانیوں کے باعث پهلدار هوئي[l]، اور اُس کي بہتسي ڈالیاں هو گئیں۔ ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي موٹي هو گئیں، کہ بادشاهوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند هوا[m]، اور وہ اپني گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي دیتي تهي۔ ۱۲ لیکن وہ غضب سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

a حزقی ۲۰ : ۲۷ اور ۲۷ : ۳

b ۱ سلا ۲۳ : ۳ ۲ سلا ۲۳ : ۳۲

c ۲ سلا ۲۳ : ۳۳ ۲ توا ۳۶ : ۳ یرو ۲۲ : ۱۱، ۱۲

d ۲ توا ۳۳ : ۲۳

e ۲ سلا ۲۴ : ۱۴، ۱۵ — ۱۷ ۱ یا۔ اُن کي بھواؤں کو بے عزت کیا۔

f ۲ سلا ۲۴ : ۲

g ۲ سلا ۲۴ : ۷

h ۲ توا ۳۶ : ۶ یرو ۲۲ : ۲۸

i حزقی ۱۷ : ۶

j حزقی ۱۷ : ۶

k یسع ۵ : ۷، ۸ ۲۰

l پیدا ۴۹ : ۲۲

m یون حزقی ۳۱ : ۳ دان ۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑي گئي، زمین پر بھي گرائي گئي، اور پوربي ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے؛ اور اُس کي مضبوط ڈالیاں توڑي گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم ہوئیں. ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھي اور پیاسي زمین میں لگائي گئي ہے. ۱۴ اور ایک چھڑي سے، جو اُس کي ڈالیوں کي بني تھي، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئي ہے؛ اور اُسکي کوئي ایسي موٹي ڈالي نہ رہي، کہ سلطنت کا عصا ہو. یہہ نوحہ ہے، اور نوحہ کے لیئے رہیگا.

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسراایل کے مشائخ خدا سے کچھ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جانا کہ ایسا کام کرنے کي اجازت مل نہیں سکتي. ۵ خدا اُن کے باپ دادوں کا احوال اُن کو یاد دلاتا، کہ اُنھوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کي سرزمین میں بغاوتیں کي تھیں. ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخري زمانے میں اچھا کرکے وسلے سے میں تمھیں جمع کرونگا. ۴۵ ایک بن کي تمثیل ہوتي اور اُس مثال سے جان ہوتا ہے یروشلم بتکمیل برباد ہونے لگتا.

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کي دسویں تاریخ میں یوں ہوا، کہ اِسراایل کے کلي بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے. ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ اي آدمزاد، اِسراایل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، تم مجھ سے کچھ پوچھنے نہ پاؤگے. ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، اي آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے باپ دادوں کے نفرتي کاموں سے اُنھیں آگاہ کر:

۵ اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ جس دن میں نے اِسراایل کو برگزیدہ کیا، تب میں نے اہل یعقوب کي نسل پر ہاتھ اُٹھاکے، قسم کھائي، اور مصر کي سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا؛ میں نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا، اور اُنھیں کہا، میں خداوند تمھارا خدا ہوں؛ ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ اُنھیں مصر کي سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھہرائي تھي، جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں؛ اور وہ سارے ملکوں کي شوکت ہے؛ ۷ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتي چیزوں کو، جو اُس کے منظور نظر ہیں، پھینک دیوے، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو: میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۸ لیکن وے مجھ سے باغي ہوئے، اور نہ چاہا کہ میري سنیں: اُن میں سے کسي نے اُن نفرتي چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک نہ کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیل دونگا، اور اپنے سارے غضب کو مصر کي زمین میں اُن پر نازل کرونگا. ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تاکہ میرا نام اُن قوموں کي آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رہتے تھے، اور جن کي نگاھوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا جس وقت اُنھیں مصر کي زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے.

۱۰ سو میں نے اُنھیں مصر کي سرزمین سے نکالا، اور اُنھیں بیابان میں لایا. ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنھیں دیئے، اور اپني عدالتیں اُنھیں دکھلائیں، جن پر آدمي اگر عمل کرے، تو اُن ہي سے جیئیگا. ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھي اُنھیں دیئے، کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں، تاکہ وے جانیں، کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں. ۱۳ لیکن اہل اِسراایل بیابان میں مجھ سے باغي ہوئے؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے، اور میري عدالتوں سے، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن ہي سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

* حزقی ۲۲ : ۲۰ ، ۱۵ ، ۱۳ ، ۱۰ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۰ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۰ ، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکھتے تھے[a]، اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے[b]: تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[c] اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنھیں فنا کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے[d] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي آنکھوں کے سامھنے میں اُنھیں باھر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۱۵ اور میں نے بھي بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا[e]، کہ میں اُنھیں اُس سرزمین میں نہ لاونگا، جو میں نے اُنھیں دي، جسمیں دودھ اور شہد بہتے ھیں، اور جو ساري سرزمینوں کي شوکت ھی[f]؛ ۱۶ کیونکہ وے میري عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے[g]، اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، کہ اُن کا جي اُن کے بتوں کے پیچھے چلتا تھا[h]. ۱۷ تس پر بھي میري آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنھیں ھلاک نہ کیا[i]، اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں کي راھوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند تمھارا خدا ھوں: میري شریعتوں پر چلو، اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل کرو[j]؛ ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو[k]، کہ وے میرے اور تمھارے درمیان نشان ھوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے بھي مجھ سے بغاوت کي[l]؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے، اور میري عدالتوں کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا[m]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[n]. ۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ھاتھ کھینچا[o]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح سے کام کیا[p]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي نظر کے آگے میں اُنھیں باھر لایا تھا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پھر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا، کہ میں اُنھیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں میں اُنھیں پراگندہ کرونگا[q]؛ ۲۴ اِس لیئے کہ وے میري عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے[r]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، اور اُن کي آنکھیں اُن کے باپ‌دادوں کے بتوں پر تھیں[s]، ۲۵ سو میں نے اُنھیں وہ سنتیں دیں جو بھلي نہ تھیں، اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رھیں[t]؛ ۲۶ اور میں نے اُنھیں اُن ھي کے ھدیوں سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں[u]، ناپاک کیا، تاکہ میں اُنھیں خراب کروں، اور وے جانیں کہ خداوند میں ھوں[v].

۲۷ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اھل اِسرائیل سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ سوا اِس کے، تمھارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میري بے‌عزتي کي[w]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار ھوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنھیں اُس ملک میں لایا، جسے اُنھیں دینے کو میں نے اپنا ھاتھ اُٹھایا تھا، تب اُنھوں نے ھر ایک اُونچے پہاڑ کو[x]، اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا، اور وھاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا، اور وھاں اپني غضب‌انگیز نذر کو گذرانا، اور وھاں اپني خشبوئي چڑھالي، اور وھاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں نے اُنھیں کہا، کہ یہ کیسا اُونچا مکان ھی جہاں تم جاتے ھو؟ اور اُنھوں نے اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک ھی. ۳۰ اِس لیئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کیا تم بھي اپنے باپ‌دادوں کے طور پر ناپاک ھوئے ھو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز کاموں کي مانند تم بھي زناکاري کرتے ھو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ھدیے چڑھاتے[y]،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

[a] احبا ۲۶ : ۱۵، ۴۴
ایضیں
[b] خر ۳۱ : ۱۴
[c] گن ۱۴ : ۲۹ اور ۲۶ : ۶۵
زبور ۱۰۶ : ۲۶
[d] ۹، ۲۲ ایضیں
[e] گن ۱۴ : ۲۸
زبور ۱۰۶ : ۲۶ اور ۱۰۶ : ۲۶
[f] ۶ آیت
[g] ۱۳، ۲۴ ایضیں
[h] گن ۱۵ : ۳۹
[i] زبور ۷۸ : ۳۸، ۴۰، ۴۱
[j] احبا ۲۶ : ۳، ۱۴
[k] زبور ۱۰۶ : ۳۹
[l] ۱۳ آیت
ایضیں
[m] احبا ۱۸ : ۵
[n] گن ۱۴ : ۳۵
زبور ۷۸ : ۲۱، ۳۱
اور ۱۰۶ : ۴۰
[o] ۹، ۱۴ ایضیں
[p] گن ۱۴ : ۱۳
زبور ۱۰۶ : ۸
[q] احبا ۲۶ : ۳۳
زبور ۴۴ : ۱۱
[r] ۱۶ آیت
[s] ۱۳، ۲۱ ایضیں
[t] زبور ۷۸ : ۳۸
[u] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

[a] ۱۳، ۱۴ ایضیں
[b] احبا ۲۶ : ۳۴
اِست ۲۸ : ۶۴
زبور ۱۰۶ : ۳۷
[c] یرو ۱۹ : ۴
[d] ۱۳، ۱۶ ایضیں
[e] دیکھو حزق ۶ : ۶
[f] دیکھو زبور ۸۱ : ۱۲
[g] ۲۱ آیت
رومی ۱ : ۲۴
[h] کلسیاہ ۳ : ۶
[i] یسا ۱ : ۱۴
۲ سلا ۱۷ : ۱۷
اور ۲۱ : ۶
۲ توا ۲۸ : ۴
اور ۳۳ : ۶
یرو ۳۲ : ۳۵
حزق ۱۶ : ۲۰، ۲۱
[j] حزق ۶ : ۷
[k] ہوسیع ۲ : ۱۳
[l] یسا ۵۷ : ۵، وغیرہ
حزق ۶ : ۱۳
[m] حزق ۱۶ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو آگ میں ہوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو: سو ای اهل اِسرائیل، کیا میں تمھیں اِجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی، مجھے اپنی حیات کی قسم، مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے. ۳۲ اور وہ جو تمھارے جی میں آتا ہی، کہ تم کہتے ہو، کہ ہم غیرقوموں کی مانند ہونگے، اور ملکوں کی گروھوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے، سو کبھی واقع نہ ہوگا۔

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اور میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، قہر نازل کرکے، تمھیں قوموں میں سے باھر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے ہو، جمع کرونگا، ۳۵ اور میں تمھیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا. ۳۶ جس طرح سے میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا، خداوند یہوواہ کہتا ہی، اُس ھی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا. ۳۷ اور میں تمھیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا، اور تمھیں عہد کے بند میں لاؤنگا. ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں، جدا کرونگا: میں اُنھیں اُس ملک سے جس میں وے سفر کرکے کُلے نکال دونگا، پر وے اِسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں. ۳۹ اور تم، جو اهل اِسرائیل ہو، خداوند یوں کہتا ہی، کہ جاؤ، اور ھر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو، اور بعد اِس کے اگر میری نہ سنوگے، تو اپنی قربانیوں سے، اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر نا ناپاک مت کرو. ۴۰ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ میرے مقدس پہاڑ پر، اِسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر، تمام اهل اِسرائیل، سب جو ملک میں ھیں، میری بندگی کرینگے؛ وھاں میں اُنھیں قبول کرونگا، اور وھاں میں تمھاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمھارے نذرونکے پہلے پھل کو، اور تمھاری مقدس چیزیں پسند کرونگا. ۴۱ جب میں تمھیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے، جنمیں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا، تب میں تمھیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی. ۴۲ اور جب میں تمھیں اِسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں پر ھاتھ اُٹھایا کہ تمھیں دونگا، لاؤں، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں. ۴۳ اور وھاں تم اپنی روشوں کو، اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ہوئے ہو، یاد کروگے، اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظرمیں گھنونے ہوگے. ۴۴ خداوند یہوواہ کہتا، کہ ای اهل اِسرائیل، جب میں تمھارے بُرے روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں.

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، کہ ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کی طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کی طرف باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر: ۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن؛ خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاونگا، اور وہ ھر ایک ھرا درخت اور ھر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ھی، کھا لیگی: اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا، اور جنوب سے شمال تک سب کے منہ اُس سے جھلس جائینگے. ۴۸ اور سارے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

حزقی ۱۴ : ۳ ۳۱ : ۳۱ ۳۶ : ۳۷

۴۱ پطرس ۲ : ۹ ۴ اور ۶۰ : ۶ ذکر ۸ : ۲۰ وغیرہ ملا ۳ : ۴ رومی ۱۲ : ۱

۴۲ افس ۵ : ۲ فلپ ۴ : ۱۸

۴۳ حزقی ۶ : ۹ اور ۳۶ : ۳۱ اور ۳۲ : ۶۱ ۴۳ آیتیں حزقی ۳۶ : ۳۱ اور ۳۸ : ۳ حزقی ۱۱ : ۲۱

۴۴ افس ۲ : ۱۱ حزقی ۲۰ : ۹ متی ۱۰ : ۶

۴۵ حزقی ۳۶ : ۲۲ ۳۸ آیت حزقی ۲۴ : ۲۴

۴۶ حزقی ۲۱ : ۲ اور ۲۱ : ۲

۴۷ یوحنا ۱۴ : ۲۱ لوقا ۲۳ : ۳۱

۴۸ حزقی ۲۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، کہ میں خداوند نے اُسے سلگایا؛ وہ نہ بجھیگي۔ ۴۹ تب میں نے کہا، کہ ہائے! خداوند یہوواہ، وے تو میري بابت کہتے ہیں، کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

۲۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حزقی ایل اُمیں مارکے آہ کو لوگوں کے سامنے ایک نشان دکھلاتا، اور ۳ س پر یروسلم کي موقوالي بربادي کي خبر دیتا۔ ۸ ایک تیز اور چمکائي ہوئي تلوار ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جائي ہی۔

۵۹۳ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو یروسلم کي
ب حزق ۲۰: ۴۶ طرف اپنا رخ کر[ب]، اور مقدس مکانوں کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اِسرایل کي سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي کر[ج]، ۳ اور اِسرایل کي سرزمین سے کہہ،
ج ۱ پا ۳۲: ۲ عمو ۷: ۹، میکہ ۲: ۱، ۱۱ کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں تیرا مخالف ہوں، اور اپني تلوار کو، میان سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے
د ایوب ۹: ۲۲ بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[د]۔ ۴ سو اِس لیئے کہ میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا، اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے نکلکے، جنوب سے شمال تک[ہ]، سارے
ہ حزق ۲۰: ۴۷ جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر جانینگے، کہ میں خداوند نے اپني تلوار میان سے کھینچي ہی؛ وہ پھر اُس میں نہ جائیگي۔ ۶ سو ای آدمزاد، کمر کي شکستگي سے آہیں مار، اور تلخکامي سے اُن کي آنکھوں کے سامنے تھندي سانس
یسع ۲۲: ۴ بھر[و]۔ ۷ اور ایسا ہوگا، کہ جب وے تجھے کہیں، کہ تو کیوں ہائے کرتا ہی، تو جواب دے، کہ اُس افواہ کے لیئے، کیونکہ وہ آتي ہی؛ اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے، اور ہر ایک جي ڈوب جائیگا، اور
ز حزق ۷: ۱۲ سارے گھٹنے پاني کي مانند بہہ جائینگے[ز]: خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ دیکھ، وہ آتا ہی، اور واقع ہو جائیگا۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۹ ای آدمزاد، نبوت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

و ۲ پا ۲۲: ۴۱، ۱ یوح ۲: ۲۸، آیتیں

کر، اور کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو کہہ، ایک تلوار، ایک تلوار ہی، وہ تیز کي گئي، اور صیقل بھي کي گئي ہی[ح]۔ ۱۰ اُس پر باڑ کي گئي، تاکہ اُس سے بڑي خونریزي کي جاوے؛ وہ صیقل کي گئي تاکہ وہ چمکے: پھر کیا ہم خوش ہوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي کو حقیر جانتا۔ ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل ہونے کے لیئے دیا، تاکہ وہ ہاتھ میں چلائي جاوے؛ وہ تیز اور صیقل کي گئي تاکہ قتل کرنیوالے کے ہاتھ میں دي جاوے[ط]۔
ط ۱۱ آیت ۱۲ ای آدمزاد، تو رو رو کے چلا، کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگي، وہ اِسرایل کے سب سرداروں پر ہوگي، وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کیئے گئے ہیں: اِس لیئے تو اپني ران پر ہاتھ مار[ی]۔ ۱۳ یقیناً
ی یرم ۳۱: ۱۹ وہ آزمائي گئي[ک]، اور اگر عصا اُسے حقیر
ک ایوب ۱: ۲۳، ۲ قرا ۲: ۲۰ آیت جانے، تو کیا؟ وہ نابود ہوگا، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۴ اور ای آدمزاد، تو نبوت کر، اور تالي مار[ل]، اور تلوار تیسرے
ل حزق ۶: ۱۱ مرتبہ بھي دوني بنائي جاوے، وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر ہوئي؛ وہ ایک تلوار ہی، جو بڑي خونریزي کي ہی، جو کہ اُنہیں گھیرتي ہی[م]۔ ۱۵ میں نے
م ۱ سلا ۲: ۳۰، اور ۲۲: ۲۶ یہہ تلوار تنگي رکھي ہی، تا کہ اُن کے دل پگھل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں۔ ہائے، یہہ چمکائي گئي، اُنہیں قتل کرنے کو کھینچي گئي[ن]!
ن ۱۰: ۲۸ آیتیں ۱۶ متفق ہو، دھنے یا بائیں جا[س] تک، جدھر تیرا منہہ پڑے۔ ۱۷ اور
س حزق ۱۲: ۲ میں بھي تالي ماروںگا[ع]، اور اپنا قہر کرکے
ع ۱۲ آیت حزق ۲۲: ۱۳، ۲۴: ۸ اپنے جي کو ٹھنڈا کرونگا[ف]: میں خداوند نے یہہ فرمایا ہی۔

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۹ ای آدمزاد، تو اپنے لیئے دو راہیں نکال، جن میں بابل کے بادشاہ کي تلوار آوے: ایک ہي ملک سے وے دونوں راہیں نکلیں: اور ایک ہاتھ[ص] نشان کے لیئے بنا، شہر کي راہ کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اُسے بتا. ۲۰ ایک راہ نکال، کہ اُس میں تلوار بنی عمون کی ربہ[a] پر، اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے. ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ ‖ بتری سڑک پر، وھاں جہاں دوراھے کا سرا ھی، کھڑا ھوگا، کہ رمّالی کرے، اور تیر ھلکے قرعہ ڈالے، اور † پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر کرے. ۲۲ اُس کے دھنے ھاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منہ کھولے، کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے[b]، کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے[c]، کہ دمدمہ باندھے، کہ برج بناوے. ۲۳ لیکن اُنکی نظر میں یہہ ایسا ھوگا جیسا جھوٹھا شگون، یعنے، اُن کے لیئے جو بھاری قسم کھاتے تھے[d]، پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاوین. ۲۴ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اِزیسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی، کہ تمہاری بغاوتیں عیانیہ ھوئیں، یہاں تک، کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھ پڑتی ھیں، ھاں، اِس لیئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی، تم ھاتھ میں گرفتار ھو جاؤگے.

۲۵ اَرے تو بےدین شریر اِسرائیل کے بادشاہ[e]، جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ھی[f]. ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ کلاہ اُتار، اور تاج لے جا: یہہ ایسا نہ رھیگا: پست کو بلند کر، اور اُسے جو بلند ھی پست کر[g]. ۲۷ میں ھی اُسے اُلٹ، اُلٹ، اُلٹ دونگا: یہہ پھر نہ ھوگا، اور جب کہ وہ، جسکا حق ھی، آویگا، میں وہ اُسے دونگا[h].

۲۸ اور تو، اَی آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی، اور اُنکی ملامت کی بابت[i] یوں فرماتا ھی، کہ تو کہہ، کہ تلوار، کھینچی ھوئی تلوار، وہ خونریزی کے لیئے صیقل کی گئی، تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے[j]:

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکا دیکھتے ھیں[k]، اور وے تجھ کو جھوٹھا رمل کہتے ھیں، کہ تجھ کو اُنکی گردنوں پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے، جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں، آ پہنچا[l]. ۳۰ کیا میں اُسے میان میں پھر کرونگا[m]؟ میں تیری پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں[n] تیری عدالت کرونگا[o]. ۳۱ اور میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا[p]، اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا[q]، اور تجھکو حیوانی آدمیوں کے ھاتھ میں، جو برباد کرنے میں چتر ھیں، کر دونگا. ۳۲ تو آگ کے لیئے ایندھن ھوگا، اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا[r]، کیونکہ میں خداوند نے کہا ھی.

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم ھی میں کرتے تھے اُن کی فہرست. ۱۷ اِس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کی میل کنور میں جمع جاتی اُسی طرح خدا اُن لوگوں کو بھسم کردیگا. ۲۳ بعض ہدایتی جو نبیوں، اور کاہنوں، اور اُمیروں، اور عام لوگوں سے بھی ھوئی.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اَی آدمزاد، کیا تو اِلزام دیگا[s]، کیا تو اِس خونی شہر[t] پر اِلزام دیگا؟ ایسا، تو اُسکے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھلا؛ ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ ای شہر، تو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ھی، تاکہ تیرا وقت آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ھی. ۴ تو اُس خون کے سبب سے، جو تو نے بہایا، مجرم ٹھہرا[u]؛ اور تو بتوں کے باعث، جنھیں تو نے بنایا ھی ناپاک ھوا؛ تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ھی، اور اپنے برسوں تک پہنچا ھی: اِس لیئے میں نے تجھے قوموں کی جاے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا[v]. ۵ جو لوگ تجھ سے نزدیک ھیں، اور وے جو تجھ سے دور ھیں تجھے ٹھٹھا مارینگے، کہ تیرا نام بد، اور تو فسادی مشہور ھی. ۶ دیکھ، اِسرائیل کے سردار[w]، سب کے سب جو تجھ میں ھیں اپنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

[a] یرو ۴۹: ۲؛ حزقی ۲۵: ۵؛ عمو ۱: ۱۴
[b] یرمیاہ میں سرک کی آواز
[c] یرمیاہ میں لڑائیوں
[d] یرو ۳۲: ۱۴
[e] حزقی ۷: ۲
[f] حزقی ۳۵: ۵؛ ۳۶: ۵؛ ۲۵: ۲۹
[g] ایوب ۴۰: ۱۱ آیت ۱۲
[h] پید ۴۹: ۱۰؛ زبور ۷۲: ۱۷؛ یسعیاہ ۹: ۷
[i] یرو ۴۹: ۱؛ حزقی ۲۱: ۲۸؛ صفنیاہ ۲: ۸
[j] حزقی ۱۶: ۳۶؛ ۲۳: ۲۹
[k] پید ۳۱: ۱۵؛ یرمیاہ ۱۴: ۱۴
[l] حزقی ۱۲: ۲۳؛ ۲۸: ۲؛ اور ۳۳: ۲۸
[m] ایوب ۳۳: ۳۰؛ زبور ۱۰۷: ۲۰
[n] حزقی ۱۶: ۳؛ ۲۱: ۳۰
[o] پید ۱۵: ۱۴؛ حزقی ۲۰: ۳۵
[p] حزقی ۷: ۸؛ ۲۰: ۳۳
[q] حزقی ۲۱: ۳۱؛ ۳۸: ۱۹
[r] زبور ۳۴: ۱۶؛ ۱۰۹: ۱۵
[s] حزقی ۲۰: ۴؛ ۲۳: ۳۶
[t] یونہ ۱: ۲
[u] ۲ سمو ۱۲: ۹؛ ۱ سلا ۱۱: ۳۳؛ حزقی ۱۶: ۳۸؛ دان ۹: ۱۱
[v] یرو ۲۹: ۱۸؛ ۴۲: ۱۸؛ ۴۴: ۱۲
[w] حزقی ۴۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بھر خونریزي پر مستعد تھے. ۷ تیرے بیچ اُنھوں نے ما باپ کو حقیر جانا ھی[r]: اُنھوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ھی: اُنھوں نے تجھ میں یتیموں اور بیووں کو دکھ دیا ھی[s]. ۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ھی[t]، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ھی[u]. ۹ تیرے بیچ میں وے لوگ ھیں جو چغل‌خوري کرکے خون کرواتے ھیں[v]: اور تیرے درمیان وے ھیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ھیں[w]: تیرے بیچ میں وے ھیں جو فسق و فجور کرتے ھیں. ۱۰ تیرے بیچ باپ کو بھي اُنھوں نے بے‌ستر کیا[x]: تیرے بیچ اُنھوں نے اُس عورت سے، جو حیض کے سبب خارج کي گئي تھي[y]، مباشرت کي ھی. ۱۱ کسي نے دوسرے کي جورو سے برا کام کیا ھی[z]؛ اور دوسرے نے اپني بہو سے بدذاتي کي ھی[a]؛ اور کسي نے اپني بہن، اپنے باپ کي بیٹي کو، تیرے درمیان خراب کیا ھی[b]. ۱۲ تیرے بیچ میں اُنھوں نے رشوت لي[c]، تاکہ خون کیا جائے؛ تو نے بیاج اور سود لیا ھی[d]، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو لوٹا ھی، اور مجھے فراموش کیا[e]، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۳ دیکھ، میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا، اور تیري خونریزي کے باعث جو تیرے بیچ میں ھوئي ھی، میں نے اپنے ھاتھ پر ھاتھ مارا ھی[f]. ۱۴ کیا تیرا دل ثبات‌پائیگا، اور تیرے ھاتھوں میں زور رھیگا، اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا[g]؟ میں خداوند نے کہا ھی، اور میں ھي عمل کرونگا[h]. ۱۵ ھاں، میں تجھ کو قوموں میں کھنڈا دونگا، اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا[i]، اور تیري گندگي، جو تجھ میں ھی، نابود کر دونگا[j]؛ ۱۶ اور تو قوموں کي نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا، اور معلوم کریگا، کہ میں خداوند ھوں[k]. ۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

[r] اِست ۲۷ : ۱۲
[s] حز ۲۲ : ۲۹، ۲۱، ۲۲
[t] ۲۶ آیت
[u] احم ۱۱ : ۲۰، حزق ۲۳ : ۳۸
[v] حز ۲۳ : ۱۰ احم ۱۱ : ۱۶
[w] حزق ۱۸ : ۶، ۱۱
[x] احم ۱۸ : ۷، ۸ اور ۲۰ : ۱۱ ۱ قرن ۵ : ۱
[y] احم ۱۸ : ۱۹ اور ۲۰ : ۱۸ حزق ۱۸ : ۶
[z] احم ۱۸ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰
[a] اِست ۲۲ : ۲۴ یرو ۵ : ۸
[b] حزق ۱۸ : ۱۲ احم ۱۸ : ۱۱ اور ۲۰ : ۱۲
[c] حز ۲۲ : ۱۲ اِست ۱۹ : ۱۰ اور ۲۷ : ۸
[d] حز ۱۸ : ۸، ۱۳ اور ۲۲ : ۲۵ احم ۲۵ : ۳۶ اِست ۲۳ : ۱۹ حزق ۱۸ : ۱۳ [e] اِست ۲۱ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۸ حزق ۲۳ : ۳۵
[f] حزق ۲۱ : ۱۷
[g] دیکھو حزق ۲۱ : ۷
[h] حزق ۱۷ : ۲۴
[i] اِست ۴ : ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴ حزق ۱۲ : ۱۵، ۱۶
[j] حزق ۲۴ : ۲۲، ۳۸ زکر ۱۳ : ۲ حزق ۶ : ۷

پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدمزاد، اھل اِسرائیل میرے لیئے میل ھو گئے ھیں[l]: وے سب کے سب پیتل، اور رانگا، اور لوھا، اور سیسا ھیں، جو گٹھریے کے بیچ میں ھیں: وے ایسے ھیں جیسا روپے کا میل ھوتا ھی. ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ھو گئے ھو، سو اب دیکھو، میں تمھیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا. ۲۰ جس طرح لوگ روپا، اور پیتل، اور لوھا، اور سیسا، اور رانگا کو گٹھریے میں جمع کرتے ھیں، اور اُنپر آگ پھونکنے تاکہ اُنھیں پگھلا ڈالیں، اِسي طرح میں اپنے قہر میں، اور اپنے غضب میں، تمھیں جمع کرونگا، اور تمھیں وھیں چھوڑ دونگا، اور تمھیں پگھلاؤنگا؛ ۲۱ ھاں، میں تمھیں اِکٹھے کرونگا، اور اپنے غضب کي آگ تم پر پھونکونگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا[m]. ۲۲ جس طرح روپا گٹھریے میں گلایا جاتا ھی، اُسي طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ھی[n].

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، ۲۴ اور اُسنے کہا، کہ ای آدمزاد، اُس سے کہہ، کہ تو وہ سرزمین ھی، جو صاف نہیں کي گئي ھی، اور جسپر قہر کے دن میں پاني کي بارش نہ ھوئي. ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ھی[o]: وے اُس شیر‌ببر کے مانند ھیں، جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ھی: وے جانوں کو کھا جاتے ھیں[p]: وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے[q]؛ اُنھوں نے اُسکے بیچ اُسکي بہتیریوں کو رانڈیں کر دیا. ۲۶ اُسکے کاھنوں نے میري شریعتوں کو عدول کیا[r]، اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ھی[s]؛ اُنھوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق نہ رکھا؛ اُنھوں نے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہیں کیا ھی[t]: اُنھوں نے اپني آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں،

[l] حزق ۲۲ : ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲
[m] حزق ۲۰ : ۸، ۳۳ ۲۱ آیت
[n] حزق ۲۰ : ۸، ۳۳ ۲۱ آیت
[o] ھوس ۶ : ۹
[p] متی ۲۳ : ۱۴ مکا ۳ : ۱۱ مذ ۳ : ۳، ۴
[q] ملا ۲ : ۹
[r] احم ۲۲ : ۸، وغیرہ ۱ سمو ۲ : ۲۹
[s] احم ۲۰ : ۱۰ یرو ۲۵ : ۱۹ حزق ۲۲ : ۲۶
[t] لاو ۱۰ : ۱۰ حزق ۴۴ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بےعزت ہوا۔ ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کے مانند ہیں[m]، کہ خونریزي کرتے، اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں، تاکہ ناروا نفع پاویں۔ ۲۸ اُسکے نبي اُن پر نکما کہگن کرتے ہیں[n]، دھوکا دیکھتے، اور جھوٹي خبریں دیتے ہیں[o]، اور بولتے ہیں، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہے۔ ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے ہیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے[p]، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے ہیں[q]۔ ۳۰ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈھونڈھا[r]، جو دیوار اُٹھاوے[s]، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامھنے کھڑا ہو، تاکہ میں اُسے ویران نہ کروں، پر کوئي نہ ملا۔ ۳۱ اِس سبب میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا[t]، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنھیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یہوواہ کہتا ہے[u]۔

۲۳ باب

۱ بابت اُن زناکاریوں کي جو اهولہ اور اهولہ نے کي تھیں۔ ۲۲ اُنھیں جو اهولہ کے عاشقوں کے سپرد ہوئے اُس پر آوےگي۔ ۳۵ اُس جاں ستاں سے جو اُن دونوں بہنوں کو اُن کي زناکاریوں کي سب سے سخت ملامت کرا۔ ۴۰ اور اُنھیں اُجرتي گانوں کي طرح دیا۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، دو عورتیں[v] تھیں، جو ایک ھي ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں۔ ۳ اُنھوں نے مصر میں زناکاري کي[w]؛ وے اپني جواني میں یارباز ہوئیں؛ وہاں اُنکي چھاتیاں ملي گئیں، اور وہاں اُنکي بکر کے پستان چھوئے گئے۔ ۴ اُن میں کي بڑي کا نام اهولہ، اور اُس کي بہن اهولیبہ: اور وے میري جوروں ہوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں[x]۔ اُنکے بارے نام؛ اهولہ، سمرون ہے؛ اور اهولیبہ، یروسلم۔ ۵ اور اهولہ نے، جب دنوں میں وہ میري تھي، چھنالا کرنے لگي: اور اپنے عاشقوں پر، یعني، اسوریوں[y] پر، جو ہمسایہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۲۷ ا سلا ۱۱: ۱۴

۲۸ یسع ۱: ۲۳ حزقی ۲۲: ۲۷ میکہ ۳: ۱۱ ۳ یوح ۱۰: ۱۲ ۱۳ ملا ۲: ۸ حزقی ۱۳: ۶ ۹ حزقی ۱۳: ۷ اور ۲۱: ۲۹ ۱۰ یرو ۵: ۲۶، ۲۷، ۲۸ حزقی ۲۲: ۲۹ ۱۱ عاموس ۴: ۱ اور ۱۳: ۲۵ اعما ۲۰: ۲۹ حزقی ۲۲: ۳۰ ۱۲ یرو ۲۲: ۳ ۱۳ حزقی ۱۳: ۵ زکر ۱۳: ۶ ۲۴ ۱ ۱۴ ۱۵ ۲۵ ۱۶ اعما ۱۳: ۴۱

۲۶ ۱ سلا ۱۲: ۳، ۴، ۱۵، ۲۱، ۲۳ اور ۱۴: ۱، ۱۰، ۱۱ ۸ حزقی ۱۶: ۳۷، ۴۱

۱۰ یرو ۳: ۸ ۱۱ یرو ۳: ۱۱ حزقی ۱۶: ۴۶، ۵۱ ۱۲ ۱ سلا ۲: ۱۰ ۱۴ نحو ۳: ۸ ۲۲—۲۴ حزقی ۲۳: ۱۲، ۲۳ آیات

تھے، عاشق ہوئي، ۶ کہ وے سرلشکر، اور حاکمان تھے، اور سب کے سب دل‌پسند جوان مرد، اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے، اور ارغواني پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے، چھنالا کیا: اور وہ اُن سب کے ساتھ، جنسے وہ عشق‌بازي کرتي تھي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہو گئي۔ ۸ اُس نے ہرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تھي، نہ چھوڑا[z]؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کي جوانی میں اُس سے خلوت کي تھي، اُنھوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تھا، اور اپني زنا اُسپر اُنڈیلي تھي۔ ۹ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں، ہاں، اسوریوں کے ہاتھ میں، جن پر وہ عاشق تھي، کر دیا[a]۔ ۱۰ اُنھوں نے اُسکو بےستر کیا[b]، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت‌نما ہوئي، کیونکہ اُنھوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔

۱۱ اور اُس کي بہن اهولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا[c]، پر وہ شہوت‌پرستي میں اُس سے بدتر ہوئي[d]، اور اُسنے اپني بہن کي زناکاري کي نسبت سے زیادہ زناکاري کي۔ ۱۲ وہ بني اسور[e]، یعني، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے ہمسایہ تھے، جو بھڑکیلي پوشاک پہنتے تھے، اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے[f]، اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تھے، عاشق ہوئي۔ ۱۳ اور میں نے دیکھا، کہ وہ بھي ناپاک ہو گئي؛ اُن دونوں کي ایک ھي راہ و رسم تھي۔ ۱۴ بلکہ اُسنے زناکاري زیادہ کي: کیونکہ جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکھیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے کھینچي ہوئي تھیں، ۱۵ اور کہ اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے، اور اُن کے سروں پر اچھي رنگین پگڑیاں تھیں، اورکہ سب کے سب دیکھنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ء

میں سرلشکر ھیں، بابل کے بیٹوں سے مشابہ، جن کا وطن کسدستان ھی ؛
۱۶ تب دیکھتے ھي وہ اُنپر مرنے لگي[a]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا: ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنھوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا، اور جب وہ اُنسے ناپاک ھوئي، تو اُس کا جي اُن سے پھر گیا[b]. ۱۸ تب اُس کي زناکاري علانیہ ھوئي، اور اُس کي برھنگي بےستر ھوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بہن سے ھٹ گیا تھا، ویسا میرا دل اُس سے بھي ھٹا[c]. ۱۹ تسپر بھي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کي سرزمین میں چھنالا کرتي تھي[d]، زناکاري پر زناکاري کي. ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[e] گدھوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گھوڑوں کا سا اِنزال تھا. ۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي شہوت‌پرستي، کہ جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چھاتیاں ملتے تھے، پھر یاد دلائي.

۲۲ اِس لیئے، اي اهولیبہ، خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، دیکھ، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پھر گیا ھی، اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں، اور اُنھیں بلا لاونگا کہ وے تجھے چاروں طرف سے گھیر لیویں[f]. ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فکود[g]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ھوتے ھیں[h]، تجھ پر چڑھا لاونگا. ۲۴ سو وے، رتھوں، اور چھکڑوں، اور کڑھوں کي بڑي انبوہ کے سبب زوراور ھوکے، تجھ پر حملہ کرینگے ؛ اور ڈھال اور پھري پکڑکے اور خود پہنکے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے : میں عدالت کا کام اُنھیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے. ۲۵ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضب‌ناک ھوکے تجھ سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے : وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچھ تیرا باقي رھیگا، آگ سے بھسم ھوگا. ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجھسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوت لینگے[i]. ۲۷ اور میں تیري شہوت‌پرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکھي[j]، موقوف کراونگا[k]، یہاں تک کہ تو اُنکي طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگي، اور پھر مصر کو یاد نہ کریگي. ۲۸ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں تجھے اُنکے ھاتھ میں، جنسے تو بیزار ھی[l]، ھاں، اُن ھي کے ھاتھ میں جنسے تیرا جي پھر گیا ھی[m]، کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے، اور تجھے ننگ دھڑنگ اور بےستر چھوڑ دینگے[n]، یہاں تک کہ تیري شہوت‌پرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بھید تیري رسوائي کے لیئے فاش ھو جاویگا. ۳۰ میں اِس لیئے یہ تجھ سے کرونگا، کہ تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچھا کیا[o]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک ھوئي ھی. ۳۱ تو اپني بہن کي راہ پر چلي ھی، اِس لیئے میں نے اُسکا پیالہ تیرے ھاتھ میں دیا ھی[p]. ۳۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ تو اپني بہن کے پیالہ سے، جو گہرا اور بڑا ھی، پیئیگی ؛ تو ھنسي جائیگي، اور ٹھٹھوں میں اُڑائي جائیگي[q]؛ کیونکہ اُس میں بہت سي سمائي ھی. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے بھرا جائیگي ؛ ویراني اور حیرت کا پیالہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ء

[a] حزق ۱۶ : ۲۱
[b] ۲ سمو ۱۱ : ۲ ؛ حزق ۱۶ : ۲۱
[c] ۲۸، ۲۲ آیتیں
[d] ہو ۲ : ۸
[e] ۳ آیت
[f] حزق ۱۶ : ۳۷
[g] ۲۳ آیت ؛ یرو ۵۰ : ۲۱
[h] ۱۲ آیت
[i] حزق ۱۶ : ۳۹
[j] ۳، ۱۱ آیتیں
[k] حزق ۱۶ : ۴۱ اور ۲۳ : ۲۷
[l] حزق ۱۶ : ۳۷
[m] ۱۷ آیت
[n] حزق ۱۶ : ۳۹ ؛ ۲۳ آیت
[o] حزق ۶ : ۹
[p] یرو ۲۵ : ۱۵، وغیرہ
[q] حزق ۲۲ : ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بےعزت ہوا۔ ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کے مانند ہیں[m]، کہ خونریزي کرتے، اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں، تاکہ ناروا نفع پاویں۔ ۲۸ اُسکے نبي اُن پر نکما کہگں کرتے ہیں[n]، دھوکا دیکھتے، اور جھوٹھي خبریں دیتے ہیں[o]، اور بولتے ہیں، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہی۔ ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے ہیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے[p]، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے ہیں[q]۔ ۳۰ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈھونڈھا[r]، جو دیوار اُٹھاوے[s]، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامھنے کھڑا ہو، تاکہ میں اُسے ویران نہ کروں، پر کوئي نہ ملا۔ ۳۱ اِس سبب میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا[t]، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنھیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یہوواہ کہتا ہی[u]۔

۲۳ باب

۱ باب اُن زناکاریوں کی جو اهولہ اور اهولیبہ نے کي تھیں۔ ۲۲ اُنھیں جو اهولہ کے عاشقوں کے سپرد کیا اُس پر اُونکي۔ ۳۶ اِس باب میں، کہ یہي دونوں بہنوں کو اُن کي زناکاریوں کي سب سے سخت ملامت کرتا، ۴۰ اور اُنمیں اِیلچیوں کي جہ دیتا۔

اور خداوند کا کلام مجھپے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، دو عورتیں[a] تھیں، جو ایک ھي ما کے پیٹ سے پیدا ہوئیں۔ ۳ اُنھوں نے مصر میں زناکاري کي[b]؛ وے اپني جوانی میں[c] یارباز ہوئیں؛ وھاں اُنکي چھاتیاں ملي گئیں، اور وھاں اُنکي بکرے پستان چھوئے گئے۔ ۴ اُن میں کي بڑي کا نام اهولہ، اور اُس کي بہن اهولیبہ: اور وے میري جوروں ہوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں[d]۔ اُنکے نام سے نام: اهولہ، سمرون ہی؛ اور اهولیبہ، یروسلم۔ ۵ اور اهولہ نے، جب دنوں میں وہ میري تھي، چھنالا کرنے لگي: اور اپنے عاشقوں پر، یعنے، اسوریوں[e] پر، جو ہمسایہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

تھے، عاشق ہوئي، ۶ کہ وے سرلشکر، اور حاکمان تھے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد، اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے، اور ارغواني پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگذیدہ مرد تھے، چھنالا کیا: اور وہ اُن سب کے ساتھ، جنسے وہ عشقبازي کرتي تھي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہو گئي۔ ۸ اُس نے ہرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تھي، نہ چھوڑا[f]؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کي جوانی میں اُس سے خلوت کي تھي، اُنھوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تھا، اور اپني زنا اُسپر اُنڈیلي تھي۔ ۹ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے ھاتھ میں، ھاں، اسوریوں کے ھاتھ میں، جن پر وہ مرتي تھي، کر دیا[g]۔ ۱۰ اُنھوں نے اُسکو بےستر کیا[h]، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت‌نما ہوئي، کیونکہ اُنھوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔ ۱۱ اور اُس کي بہن اهولیبہ نے یہہ سب کچھ دیکھا[i]، پر وہ شہوت‌پرستي میں اُس سے بدتر ہوئي[j]، اور اُسنے اپني بہن کي زناکاري کي نسبت سے زیادہ زناکاري کي۔ ۱۲ وہ بني اسور[k]، یعنے، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے ہمسایہ تھے، جو بھڑکیلي پوشاک پہنتے تھے، اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے[l]، اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تھے، عاشق ہوئي۔ ۱۳ اور میں نے دیکھا، کہ وہ بھي ناپاک ہو گئي؛ اُن دونوں کي ایک ھي راہ و رسم تھي۔ ۱۴ بلکہ اُسنے زناکاري زیادہ کي: کیونکہ جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکھیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے نھینپي ہوئي تھیں، ۱۵ اور کہ اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے، اور اُن کے سروں پر اچھي رنگین پگڑیاں تھیں، اورکہ سب کے سب دیکھنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

[m] یسع ۱ : ۲۳ حزق ۲۲ : ۲۷ میکہ ۳ : ۲، ۳ [n] ۲ تمت ۳ : ۱۳ [o] حزق ۱۳ : ۶، ۷، ۱۱ [p] حزق ۲۲ : ۲۹ [q] اور ۲۱ : ۲۱ [r] یرو ۵ : ۱ [s] حزق ۲۲ : ۳۰ [t] ۲ تمت ۲۲ : ۲۲ اور ۲۳ : ۹ [u] اعد ۱۴ : ۲۳ حزق ۲۲ : ۳۱ [a] یرو ۳ : ۱ [b] حزق ۲۰ : ۸ [c] ۲ سلا ۱۹ : ۲۶ [d] ۲ سلا ۱۵ : ۲، ۴، ۵، ۶، ۲۲ اور ۱۸ : ۱، ۱۰، ۱۱ [e] ۲ سلا ۱۵ : ۱۹، ۲۰ حزق ۲۳ : ۱۲، ۲۳، ۲۴ [f] یرو ۳ : ۸ [g] ۲ سلا ۱۷ : ۶، ۱۸ : ۱۱ حزق ۱۶ : ۳۷، ۳۹ [h] یرو ۳ : ۱۱ [i] حزق ۱۶ : ۴۷، ۵۱ [j] ۲ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۱ ۲ توا ۲۸ : ۱۵ حزق ۱۶ : ۲۲—۲۵، ۲۸ [k] حزق ۲۳ : ۲۳ [l] ایضاً

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ برس

میں سرلشکر ھیں، بابل کے بیٹوں سے مشابہ، جن کا وطن کسدستان ھی ؛ ۱۶ تب دیکھتے ھي وہ اُنپر مرنے لگي[a]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا : ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنھوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا، اور جب وہ اُنسے ناپاک ھوئي، تو اُس کا جي اُن سے پھر گیا[b]. ۱۸ تب اُس کي زناکاري علانیہ ھوئي، اور اُس کي برھنگي بےستر ھوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بہن سے ھٹ گیا تھا، ویسا میرا دل اُس سے بھي ھٹا[c]. ۱۹ تسپر بھي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کي سرزمین میں چھنالا کرتي تھي[d]، زناکاري پر زناکاري کي. ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[e] گدھوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گھوڑوں کا سا اِنزال تھا. ۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي شہوت‌پرستي، کہ جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چھاتیاں ملتے تھے، پھر یاد دلائي.

۲۲ اِس لیئے، ای اھولیبہ، خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، دیکھ، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پھر گیا ھی، اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں، اور اُنھیں بالا لاؤنگا کہ وے تجھے چاروں طرف سے گھیر لیویں[f]. ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فکود[g]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ھوتے ھیں[h]، تجھ پر چڑھا لاؤنگا. ۲۴ سو وے، رتھوں، اور چھکڑوں، اور کروھوں کي بڑي انبوہ کے سبب زوراور ھوکے، تجھ پر حملہ کرینگے ؛ اور ڈھال اور پھري پکڑکے اور خود پہنکے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے : میں عدالت کا کام اُنھیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے. ۲۵ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضب‌ناک ھوکے تجھ سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے : وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچھ تیرا باقي رھیگا، آگ سے بھسم ھوگا. ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجھسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[i]. ۲۷ اور میں تیري شہوت‌پرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکھي[j]، موقوف کراونگا[k]، یہاں تک کہ تو اُنکي طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگي، اور پھر مصر کو یاد نہ کریگي. ۲۸ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں تجھے اُنکے ھاتھ میں، جنسے تو بیزار ھی[l]، ھاں، اُن ھي کے ھاتھ میں جنسے تیرا جي پھر گیا ھی[m]، کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے، اور تجھے ننگ دھڑنگ اور بےستر چھوڑ دینگے[n]، یہاں تک کہ تیري شہوت‌پرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بھید تیري رسوائي کے لیئے فاش ھو جاویگا. ۳۰ میں اِس لیئے یہ تجھ سے کرونگا، کہ تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچھا کیا[o]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک ھوئي ھی. ۳۱ تو اپني بہن کي راہ پر چلي ھی، اِس لیئے میں نے اُسکا پیالہ تیرے ھاتھ میں دیا ھی[p]. ۳۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ تو اپني بہن کے پیالہ سے، جو گہرا اور بڑا ھی، پیئیگی ؛ تو ھنسي جائیگي، اور ٹھٹھوں میں اُڑائي جائیگي[q] ؛ کیونکہ اُس میں بہت سي سمائي ھی. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے بھر جائیگي ؛ ویراني اور حیرت کا پیالہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ برس

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱ ؛ حزق ۱۶ : ۲۶

[b] ۲۲، ۲۸ آیتیں

[c] یرو ۶ : ۸

[d] ۳ آیت

[e] حزق ۱۶ : ۲۶

[f] حزق ۱۶ : ۳۷ ؛ ۲۸ آیت

[g] یرو ۵۰ : ۲۱

[h] ۱۲ آیت

[i] حزق ۱۶ : ۳۹

[j] ۳، ۱۱ آیتیں

[k] حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۲۲ : ۱۵

[l] حزق ۱۶ : ۳۷

[m] ۱۷ آیت

[n] حزق ۱۶ : ۳۹ ؛ ۲۶ آیت

[o] حزق ۶ : ۹

[p] یرو ۲۵ : ۱۵، وغیرہ

[q] حزق ۲۲ : ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

تیري بہن سمرون کا پیالہ ھی۔ ۳۴ تو اُسے پیئیگي اور نچوڑیگي، اور اُس کي ٹھیکریاں چبڑ چبڑ کھائیگي، اور اپني چھاتیاں نوچیگي؛ کیونکہ میں نے کہا ھی، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔ ۳۵ پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ تو مجھے بھول گئي، اور مجھے اپني پیٹھ کے پیچھے پھینک چلي، سو تو بھي اپني بدذاتي اور زناکاري کا بوجھ اُٹھا لیگي۔

۳۶ پھر خداوند نے مجھے کہا، ای آدمزاد، کیا تو اهولہ اور اهولیبہ پر حجت ڈابت کریگا؟ ھاں، اُن کے گھنونے کام اُن پر ظاھر کر! ۳۷ کہ اُنھوں نے زنا کي، اور خون اُنکے ھاتھوں پر لگا ھی؛ ھاں، اُنھوں نے اپنے بتوں سے زنا کي، اور اُن بیٹوں سے بھي، جنھیں وے میرے لیئے جني، آگ میں گذر کرائي، تاکہ اُنکے لیئے کھائے ھوں۔ ۳۸ اُس کے سوا اُنھوں نے مجھ سے یہہ کیا ھی، کہ اُسي دن اُنھوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا، اور میرے سبتوں کو حرمت نہ دي۔ ۳۹ کیونکہ جب وے اپني اولاد کو بتوں کے لیئے ذبح کر چکیں، تب وے اُسي دن میرے مقدس میں داخل ھوئیں، تاکہ اُسے ناپاک کریں؛ اور دیکھ، اُنھوں نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا ھی۔ ۴۰ بلکہ اُنھوں نے دور سے مرد بلائے، جن کے پاس ایلچي بھي بھیجا، اور دیکھ، وے آئے: تو اُنکے لیئے نہائي، اور آنکھوں میں کاجل لگایا، اور بناؤ سنگار کیا۔ ۴۱ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھي، اور اُسکے سامھنے میز آراستہ کي، اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا۔ ۴۲ اور لوگوں کے ایک ھجوم شادیانہ بجاتے ھوئے کي آواز اُس میں تھي، اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے؛ وے ھاتھوں پر کنگن پھنتے اور سروں پر خوشنما تاج رکھتے تھے۔ ۴۳ تب میں نے اُسکي بابت جو زناکاري کرکے بڑھیا ھوگئي تھي، کہا، کیا یہہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے، اور وہ اُنسے کریگي؟ ۴۴ تد بھي وے اُس پاس گئے؛ جس طرح کسي چھنال کے پاس جاتے ھیں، اُسي طرح وے اُن بدذات عورتوں اهولہ اور اهولیبہ کے پاس گئے۔

۴۵ لیکن صادق مرد زنا کرنیوالیوں کا فتوی اور خوني عورتوں کا فتوی اُن پر دینگے؛ کہ وے زنا کرنیوالیاں ھیں؛ اور خون اُنکے ھاتھوں میں لگا ھی۔ ۴۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ میں اُن پر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں چھوڑ دونگا، کہ وے ظلم اُٹھاویں، اور لوٹے جاویں۔ ۴۷ اور وہ گروہ اُن پر سنگسار کریگي، اور اپني تلواروں سے اُنھیں مار ڈالیگي، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگي، اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلا دیگي۔ ۴۸ اِس طرح سے میں بدذاتي کو زمین سے کھو دونگا، تاکہ ساري عورتیں عبرت‌پذیر ھوویں، اور تمھاري بدذاتي کے مطابق نہ کریں۔ ۴۹ اور وے تمھارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لینگے، اور تم اپنے بتوں کے گناھوں کي سزا کا بوجھ اُٹھاوگے، تاکہ تم جانو، کہ خداوند یہوواہ میں ھي ھوں۔

۲۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اپني ایک اُلجھي ھوئي دیگ کي تمثیل لانا، ۲ اور اُس کے بیان میں یہہ ظاھر کرنا کہ یروشلم ضرور اُڑت کیا جائیگا۔ ۱۵ اپني حکم پانا کہ اپني جورو کي لاش پر نوحہ نہ کرے، ۱۹ تاکہ لوگوں پر یہہ آشکارہ ھو، کہ وے آفتیں جو یہودیوں پر آیا چاھتي تھیں تواسي طرح ھوئي، کہ اُن پر نوحہ بھي کرنا ناممکن ھوگا۔

پھر نویں برس کے دسویں مہینے کي دسویں تاریخ میں، خداوند کا کلام مجھ تک پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ، ۲ ای آدمزاد، آج کے دن، ھاں، اِسي دن کا نام لکھ رکھ: شاہ بابل نے عین اِسي دن یروسلم پر خروج کیا۔ ۳ اور اُس باغي خاندان کے حق میں ایک تمثیل سنا، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ ایک دیگچہ چڑھا دے، ھاں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۵۹۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۳

---

۴ زبور ۷۸: ۵۰ یسعیاہ ۵۱: ۱۷

۵ یرمیاہ ۲: ۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ حزقی ایل ۲۲: ۱۲ ۱ سلاطین ۱۴: ۹ نحمیاہ ۹: ۲۶

۶ حزقی ایل ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲ یسعیاہ ۵۸: ۶

۷ حزقی ایل ۱۶: ۲۸، ۳۶ ایت ۲۰ ایت

۸ حزقی ایل ۱۶: ۲۰، ۲۱، ۳۶ اور ۲۳: ۳۷ ایت

۹ حزقی ایل ۲۲: ۸ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۴ حزقی ایل ۲۳: ۳۸ ۲ پطرس ۲: ۸

۱۰ حزقی ایل ۲۳: ۲۹ ۲ تواریخ ۲۸: ۱۹ یسعیاہ ۳: ۹ یرمیاہ ۴۴: ۲۲ ایت

۱۱ حزقی ایل ۲۰: ۳۸، ۴۲، ۴۴ اور ۳۶: ۲۳

۱۲ یسعیاہ ۶۵: ۱۲ یرمیاہ ۷: ۱۳ ۲ سلاطین ۲۱: ۱۲ یرمیاہ ۱۹: ۳ ۱ سموئیل ۳: ۱۱ ۲ تواریخ ۳۴: ۲۷ حزقی ایل ۹: ۴ ۱ سلاطین ۱۴: ۱۰ ھوسیع ۹: ۱۲

۱۳ ۲ سلاطین ۲۵: ۱ یرمیاہ ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴

۱۴ حزقی ایل ۲۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بھي ڈال۔ ۴ اُسکے ٹُکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے، اچھے اچھے ٹُکڑے، رانیں، اور شانیں، اور ستھري ستھري ہڈیاں اُس میں بھر دے۔ ۵ اور گلے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے، اور اُسے خوب جوش دے؛ وے اُسکي ہڈیاں اُس میں خوب پکاویں۔

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، اُس خوني شہر پر واویلا ھی، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا ھی، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعہ نہ پڑے۔ ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان ھی؛ اُسنے دھوپ کي جلي ہوئي چٹان پر اُسے بٹایا؛ زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے: ۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دھوپ کي جلي ہوئي چٹان پر لگا دیا، تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے۔

۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، واویلا اُس خوني شہر پر! میں اِیندھن کا بڑا ڈھیر لگاونگا۔ ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور ہڈیاں بھي جلا دو۔ ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دھرو، کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے، اور اُسکا زنگار فنا ہووے۔ ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکاني، کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا، آگ میں بھي اُسکا زنگار بنا رھتا ھی۔ ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت ھی؛ کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاھتا ھوں، پر تو پاک ھونا نہیں چاھتي ھی: تو اپني ناپاکي سے پھر پاک نہ ھوگي، جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں۔ ۱۴ مجھ خداوند نے یہ کہا ھی؛ یہ ھو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا؛ میں نہ ھٹونگا، نہ چھوڑونگا، نہ پچھتاؤنگا: تیري راھوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھ سے عدالت کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۶ ای آدمزاد، دیکھ، میں تیري آنکھ کي پیاري کو ایک ھي ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نہ کر، نہ رویا کر، اور تیرے آنسو نہ بہیں۔ ۱۷ چپکے ٹھنڈي سانسیں بھر، مردہ پر نوحہ مت کر، سر پر اپني پگڑي باندھ، اور پاؤوں میں جوتي پہن، اور اپنے ھونٹھوں کو مت ڈھانپ، اور عوام کي روٹي مت کھا۔ ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تھا۔

۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا، کہ کیا تو ھمیں نہ بتاویگا، کہ وہ جو تو کرتا ھی، ھم سے کیا نسبت رکھتا؟ ۲۰ سو میں نے اُنھیں کہا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرایل کے گھرانے کو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اپنے مقدس کو، جو تمھارے زور کا فخر، اور تمھاري آنکھ کي پیاري، اور دل کي محبوب ھی، ناپاک کرونگا، اور تمھارے بیٹے اور تمھاري بیٹیاں، جنھیں تم چھوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا؛ تم اپنے ھونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے، اور عوام کي روٹي نہ کھاوگے۔ ۲۳ اور تمھاري پگڑیاں تمھارے سروں پر، اور تمھاري جوتیاں تمھارے پاؤوں میں ھونگي: اور تم نوحہ اور زاري نہ کروگے، پر اپني شرارت کے سبب سے گھلوگے، اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈي سانسیں بھروگے۔ ۲۴ چنانچہ حزقی ایل تمھارے لیئے نشان ھی: سب کچھ جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے: اور جب یہہ ھو جائیگا، تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ھوں۔ ۲۵ اور تو، ای آدمزاد،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

---

۱ دیکھو یرو ۱ : ۱۳
حزق ۱۱ : ۳

۲ حزق ۲۲ : ۳
اور ۲۳ : ۳۷
۲ اِستث

۳ دیکھو ۲ سمو ۲۱ : ۸
یوایل ۳ : ۳
عبد ۱۱
نحوم ۳ : ۱۰
۱ اخ ۲۰ : ۱۳
اِستث ۲۲ : ۱۶، ۲۲

۴ متی ۲۷ : ۲۵
۵ اِستث
نحوم ۳ : ۱
حبق ۲ : ۱۲

۶ حزق ۲۲ : ۱۵

۷ لیو ۱۶ : ۲۸، ۲۷
۸ دیکھو اخ ۱۰ : ۶
اور ۲۱ : ۱۰
۲۲ سمو ۱۵ : ۳۰
۹ میکہ ۳ : ۷

۱۰ حزق ۱۲ : ۲
اور ۳۲ : ۱۸

۱۱ زبور ۲۷ : ۴
۱۲ یرو ۷ : ۱۴
حزق ۲۴ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
۱۳ حزق ۲۳ : ۴۷

۱۴ یرو ۱۶ : ۶، ۷
۲۷ اِستث
۱۵ ایوب ۲۷ : ۱۰
زبور ۷۸ : ۶۴
۱۶ اخ ۲۱ : ۲۱
حزق ۳۳ : ۱۰
۱۷ یسع ۲۰ : ۳
حزق ۲۴ : ۳
اور ۱۲ : ۶، ۱۱
۱۸ یرو ۱۶ : ۷
یوم ۱۳ : ۱۲
اور ۱۴ : ۲۹
۱۹ حزق ۲۱ : ۷
اور ۲۴ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور، اور اُن کي شان و شوکت، اور اُنکے منظور نظر اور اُنکے دل کے مرغوب یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کي بیٹیاں اُن سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں میں یہہ سناوے۔ ۲۷ اُس دن تیرا منہہ اُسپر جو بچ نکلا ہی کھل جائیگا، اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رہیگا: سو تو اُن کے لیئے ایک نشان ہوگا، اور وے جانینگے، کہ خداوند میں ہوں۔

۲۵ باب

۱ بابل اُس اِنتقام کي جو خدا بني عمون سے، ۸ اور موآب اور سعیر، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلستیوں سے اِس باعث لیگا کہ اُنہوں نے یہوداہ کے بیٹوں سے بدسلوکي کي تھي۔

۵۹۰

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، بني عمون کي طرف اپنا رخ کر، اور اُنکے برخلاف پیشینگوئي کر۔ ۳ اور بني عمون سے کہہ، خداوند یہوداہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوداہ یوں فرماتا ہی، اِزبسکہ تو نے میرے مقدس کي بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا، اور اِسرائیل کي سرزمین کي بابت جس وقت وہ اُجاڑي گئي، اور اہل یہوداہ کي بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے، آہا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کرونگا، کہ تو اُن کي ملکیت ہو، اور وے تجھ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور اپنے مکان تیرے درمیان بندکرینگے، اور تیرے میوے کھائینگے، اور تیرا دودھ پیئینگے۔ ۵ اور میں ربہ کو اُونٹسالا، اور بني عمون کي سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۶ کیونکہ خداوند یہوداہ یوں کہتا ہی، اِزبسکہ تو نے تالیاں بجائیں، اور پانو مارا، اور اِسرائیل کي مملکت کي بربادي پر اپني کمال عداوت سے بڑي شادماني کي: ۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛ اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا، اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا: میں تجھے ہلاک کرونگا، اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں۔

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اِزبسکہ موآب اور سعیر کہتے ہیں، کہ یہوداہ کا گھرانا سارے غیرقوموں کي مانند ہی: ۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکي سرحد کے شہروں سے، جو زمین کي شوکت ہیں، بیت یسیموت، اور بعل معون، اور قریتیم سے، کھول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو بني عمون کي مخالفت میں میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان بني عمون کا ذکر نہ رہے۔ ۱۱ اور میں موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اِزبسکہ ادوم نے اِس یہوداہ سے کینہکشي کي، اور اُن سے اپنا اِنتقام لینے گناہ کیا، ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا، اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا، اور ددان کے لوگ بھي تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۱۴ اور میں اپني قوم اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو وہ اِنتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۵۹۰

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اِزبسکہ فلسطیوں نے کینہکشي کي، اور دل کي کینہوري سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں؛ ۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا، اور سمندر کے ساحل کے باقي لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ ۱۷ اور میں قہر کي جھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور موآب اور غیروں سے لیگا۔

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو
وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔"

۲۶ باب

اِس باب میں، ۱ خدا صور شہر کو دھمکاتا ہی اِس لیئے
کہ اُس نے یروسلم کی خجارت کی تھی۔ ۷ بابت اُس
اختیار کی جو نبوکدرضر کو ملا تھا، کہ اُسے لے لیوے۔
۱۰ دریائی مسافروں اور رہ والوں کی حیرانی جو ہوئی
جس وقت اُس شہر کی غارت کی خبر اُنہیں ملی تھی،
اور نوحہ گری جو اُنھوں نے اُس کے اوپر کی۔

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن
یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، ازبسکہ صور"
یروسلم کی بابت کہتی ہی، کہ آھا! وہ
جو قوموں کی دروازہ تھی توڑی گئی ہی؛
اب وہ سب کچھ مجھ پر مایل ہوتا ہ
میں بھر جاؤنگی، کہ وہ اُجڑ گئی ہی:
۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی،
دیکھ، ای صور، میں تیرا مخالف ہوں،
اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا
لاؤنگا، جس طرح سمندر اپنی
موجوں کو چڑھا لاتا ہی۔ ۴ اور وے صور
کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں
کو ڈھا دینگے، اور میں اُسکی مٹی اُسپر
سے جھاڑ پھینکونگا، اور اُسے دھوپ کی
جلی ہوئی چٹان کر دونگا۔ ۵ وہ سمندر
کے درمیان" جال بچھانے کی جگہ ہوگی:
کیونکہ میں ہی نے کہا، خداوند یہوواہ
فرماتا ہی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت
ہوگی۔ ۶ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات
میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی، اور وے
جانینگی کہ میں خداوند ہوں"۔

۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی،
دیکھ، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو،
جو شاہنشاہ ہی، گھوڑوں اور رتھوں اور
گھڑچڑھوں، اور فوجوں، اور بہت سے لوگوں
کے انبوہ کے ساتھ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔
۸ وہ تیری بیٹیوں کو، جو دیہات میں
ہیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد
گرد مورچہبندی کریگا، اور تیرے برابر
ایک دیوار باندھیگا، اور تیری مخالفت
میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق
کو تیری شہرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے
تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔
۱۰ اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب
دھول جو اُڑیگی تجھے دھانپ دیگی:
اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں
کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں
کانپ جائینگی، جب وہ تیرے پھاٹکوں
میں گھس جائیگا، جس طرح کسی
شہر میں گھس جاتے ہیں، جب اُس
میں رخنہ ہو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں
کے سموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل
ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل
کریگا، اور تیری توانائی کے ستون زمین
سے برابر ہو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیری
دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب
تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیری
دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ محلوں
کو ڈھا دینگے، اور تیرے پتھر اور لکڑے
اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال
دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کی آواز
بند کر دونگا"، اور تیری بربطوں کی صدا
پھر سنی نہ جائیگی۔ ۱۴ اور میں تجھے
دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا: تو
جال پھیلانے کی جگہ ہوگی"؛ تو پھر بنائی
نہ جائیگی؛ کیونکہ میں خداوند نے یہہ
کہا ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا
ہی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے،
جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے،
اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو،
کیا نہ تھرتھراوینگے؟ ۱۶ تب سمندر
کے سارے سردار" اپنے تختوں پر سے
اُتریںگے"، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے،
اور اپنے بوقلمدار پیراہن اُتار پھینکینگے؛
وے تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر
بیٹھینگے"؛ وے ہر دم کانپینگے"، اور
تیرے سبب حیرتزدہ ہونگے۔ ۱۷ اور
وے تجھ پر یہہ نوحہ کرینگے"، اور تجھے
کہینگے، ھاے، تو کیسی نابود ہوئی
جو بحری ممالک سے آباد تھی، وہ
بستی جو ستودہ تھی، جو سمندر میں
زوراور تھی"، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

۵۸۸

۱ پطر ۵: ۲۳
پید ۲۵: ۲۲
اور ۳۷: ۳
عدد ۱: ۱
ذکر ۹: ۲
حزقی ۲۹: ۳
اور ۳۱: ۳

۱۴۱ آیت
۱ حزقی ۲۷: ۳۲

۲ حزقی ۲۵: ۷

۳ عزر ۳: ۱۲
نحمی ۲: ۱۳

۴ یرمی ۵۱: ۴۲

۱۸ آیت
۵ حزقی ۲۶: ۱۵
اور ۳۱: ۱۲
۶ پید ۱۰: ۴
۷ نوحہ ۳: ۹

۸ نحوم ۳: ۱۰
۹ حزقی ۲۷: ۳۰
۱۰ حزقی ۲۷: ۳۵
حزقی ۲۷: ۳۲
مکاش ۱۸: ۱۱

۱۱ پید ۱۴: ۱۱
اور ۲۴: ۸
پطر ۱: ۲۴
اور ۱۲: ۹
اور ۲۵: ۱۰
۱۲ پید ۲۳: ۱۹
حزقی ۲۸: ۱۳
مکاش ۱۸: ۲۲
۱۳ ۳ آیتیں

۱۵ پید ۲۳: ۴

جنسے وے سب جو اُس میں آمد و
رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! ۱۸ اب
جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں؛
ہاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے
گھبراتے ہیں. ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہے، جب میں تجھے، اُن
شہروں کے مانند جو بےچراغ ہیں،
ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر
بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ
جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن
سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے، پرانے
وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا،
اور زمین کي اسفل جاگہوں میں، اور
اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں،
اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے،
تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے؛
پر میں زندوں کے ملک کو شوکت دونگا.
۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا، اور
تو نابود ہوگي؛ ہرچند تیري تلاش کي
جاوے، تو کہیں ابد تک پائي نہ جاوے،
خداوند یہوواہ فرماتا ہے.

۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کي بابت، ۲ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود ہیں. ۲۱ شہر کي بڑي قوتیں جو ہوں، جس کو کسي تدبیر سے شہر والے دور نہ کر سکے.

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، تو صور پر نوحہ
شروع کر؛ ۳ اور صور سے کہہ، اي تو،
جس نے سمندر کے تیں مدخل میں
جگہہ پائي، اور بہت سے بحري ممالک
کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي
ہے، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، کہ
اي صور، تو کہتي ہے، کہ میرا کمال
حسن ہے. ۴ تیري سرحدیں سمندر
کے درمیان ہیں: تیرے معماروں نے تیري
خوشنمائي کو کامل کیا ہے. ۵ وے
سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي
تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار
کاٹتے تیرے لیئے مستول بناتے تھے.
۶ وے بسن کے بلوط لیئے تیرے ڈانڈوں کو
بناتے تھے؛ تیرے پٹوتنوں کو بقس کي
لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں
سے لاتے تھے، اور ہاتھي دانت سے جسے
وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے
تھے. ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے
بوقیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور
ارغواني سے، جو اِلیسہ کے ساحلوں سے
لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا. ۸ صیدا اور ارود
کے رہنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور اي
صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے
درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے.
۹ جبل کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے
درمیان تھے، کہ ||جہاز کے رخنہ بند
کریں: سمندر کے سارے جہاز، اور اُنکے
ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے
لیئے تجارت کا کام کریں. ۱۰ فارس اور
لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر میں تھے،
اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود
تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق
بخشتے تھے. ۱۱ ارود کے مرد، تیري ہي
فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شہر
پناہ پر موجود تھے، اور جمدیم لوگ
تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنہوں نے
اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں
پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا.
۱۲ ترسیس سب طرح کے مال کي
کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي
تھي؛ وے روپا، اور لوہا، اور رانگا، اور
سیسا لائے تیرے بازار میں بیپار کرتے تھے.
۱۳ یاون، توبل، اور مسک، تیرے تجار
تھے؛ وے تیرے بازار میں ||آدمیوں
اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے
تھے. ۱۴ اہل تجرمہ نے تیري ہاٹوں
میں گھوڑوں اور چابک‌سواروں اور خچروں
کي تجارت کي. ۱۵ بني ددان تیرے
سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک
تجارت کے لیئے تیرے اِختیار میں تھے؛
وے عوض میں ہاتھي کے خمدار دانت
اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے. ۱۶ ارامي
تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے
ساتھ تجارت کرتے تھے؛ وے گوہر شب

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۰ آیت

* حزق ۲۶: ۱۸، ۱۵، ۲۸

* حزق ۲۶: ۲۰
۱۳، ۲۱
۲۲، ۲۲
* حزق ۲۶: ۲۱
اور ۲۸: ۱۹
* زبور ۳۷: ۳۶

۱ صور کے بازاروں کي بابت، ۲ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود ہیں. ۲۱ شہر کي بڑي قوتیں جو ہوں، جس کو کسي تدبیر سے شہر والے دور نہ کر سکے.

* حزق ۲۶: ۱۹
اور ۲۷: ۲
اور ۲۶: ۱۵
اور ۳۲: ۲
* حزق ۲۸: ۲
* پید ۱۰: ۴
* حزق ۲۸: ۱۲

۵ آیت

* پید ۱۰: ۶
۲ توا ۲۱: ۱۶

۱ پید ۲۵: ۲
|| عبرانی میں
بنی ادم.
* مکاشفہ ۱۸: ۱۲
* پید ۳۷: ۲۸
حزق ۲۷: ۱۳

۱ پید ۲۵: ۲
† یا، آدومی

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۶ پید ۱۰: ۲
زبور ۷۲: ۱۰
|| یا، کالابھي
کریں.

* ۱ سلاطین ۱۰: ۲۲
حزق ۲۷: ۳، ۹
اور ۳۸: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یہوداہ اور اِسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے؛ وے منیت[p] اور پنگ کا گیہوں، اور شہد، اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے[r]۔ ۱۸ اهل دمشق تیري دستکاریوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بہتایت کے باعث، حلبون کي مي اور سفید اُون کي تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان اُوزل سے تیرے بازار میں آتے تھے؛ آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s] تیرا سوداگر تھا، کہ سواري کے چارجامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور قیدار[t] کے سب امیر تجارت کي راہ سے تیرے علاقہ‌مند تھے؛ وے برے، اور مینڈھے، اور بکري لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے؛ وے هر قسم کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور هر طرح کے قیمتي پتھر، اور سونا، تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[v]، اور کنہ، اور عدن، اور سبا[w] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ یے هي تیرے تجار تھے؛ جو || کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، اور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے بوقیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو دوري سے کسے هوئے، اور مضبوط کیئے هوئے، تیري تجارتگاہ میں بیچنے کے لیئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جہاز[x] تیري تجارت کي بابت تیري تعریف گاتے تھے: تو تو معمور تھي، اور سمندر کے درمیان[y] نہایت شان و شوکت رکھتي تھي۔

۲۶ تیرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني میں لائے؛ پورب کي هوا نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا هی[z]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب، اور تیرا بازار، اور تیري اجناس تجارت، تیرے اهل جہاز، اور تیرے ناخدا، تیرے ناؤ کے گھنیوالے، اور تیرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھ میں هیں، اُس سارے اجتوہ سمیت جو تیرے درمیان فراهم هوا، تیري تباهي کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[a]۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلّانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائینگي[b]۔ ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اهل جہاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے؛ وے خشکي پر کھڑے هونگے[c]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے[d]، اور راکھ میں لوٹینگے[e]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال کو منڈاوینگے[f]، اور ٹات کے پٹکے باندھینگے، اور وے تیرے لیئے دل شکست هوکے روئینگے، اور جان گداز نوحہ کرینگے۔ ۳۲ اور نوحہ[g] کرتے هوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے، اور تجھ پر یوں روکے کہینگے، کون صور کي مانند هی[h]، جو سمندر کے درمیان میں تباہ هوئي؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بہت قوموں کو مالا‌مال کر دیتي تھي[i]؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمین کے بادشاهوں کو دولتمند کرتي تھي۔ ۳۴ پر اب تو پانیوں کے گہراؤں میں سمندر کے زور سے تُوت گئي هی[j]؛ تیري تجارت اور تیرے بیچ کا سارا اجتوہ ایک ساتھ گر گیا[k]۔ ۳۵ بحري ممالک کے سارے رهنیوالے تیري بابت حیرتزدہ هونگے[l]، اور اُنکے بادشاہ نہایت ترسان هونگے، اور اُنکا چہرہ زرد هو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[m]؛ تو جائے عبرت هوگي، اور پھر کدهي نہ هوگي[n]۔

۲۸ باب

۱ بابت اُس الٰهي آفت کي جو والي صور پر اِس سبب سے آني تھي، کہ اُس نے خدا کے حضور میں بھي هولناک کشتاخي کي تھي۔ ۱۱ ایک مرثیہ هی، جس میں اُس کي قدیم شوکت کا بیان هی کہ بیوکر کناہ سے گھٹائي گئي۔ ۲۰ بابت اُس آفت کي جو صیدا پر آیا چاهتي تھي۔ ۲۴ اِسرائیل کے اقبال هوجانے کي بابت۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

p پیدا ۳۷: ۲۵
q پیدا ۴۳: ۱۱
r ۱ سلاطین ۱۰: ۱۵، ۲ تواریخ ۹: ۱۴
s پیدا ۲۵: ۳
t پیدا ۲۵: ۱۳
u پیدا ۱۰: ۷، ۱ سلاطین ۱۰: ۱، ۲ تواریخ ۹: ۱، زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵
v پیدا ۱۱: ۳۱، ۲ سلاطین ۱۹: ۱۲
w پیدا ۱۰: ۲۸
x یسعیاہ ۲: ۱۶
y زبور ۴۸: ۲، یسعیاہ ۲۳: ۱، ۱۴
z پیدا ۴۹: ۱۳

a مکاشفہ ۱۸: ۱۹
b حزقی ایل ۲۶: ۱۵، ۱۸
c مکاشفہ ۱۸: ۱۷، وغیرہ
d ایوب ۲: ۱۲، مکاشفہ ۱۸: ۱۹
e استر ۴: ۱، ۳، یرمیاہ ۶: ۲۶، ۲۵: ۳۴، اور ۴۸: ۳۷، میکاہ ۱: ۱۰
f حزقی ایل ۲۶: ۱۶، ۲ آیت
g مکاشفہ ۱۸: ۱۸
h مکاشفہ ۱۸: ۱۹
i حزقی ایل ۲۶: ۱۲، ۱۱
j حزقی ایل ۲۶: ۱۹، ۲۷: ۲۶
k ۲۷ آیت
l حزقی ایل ۲۶: ۱۸، ۱۵
m حزقی ایل ۲۶: ۲۱
n یرمیاہ ۱۸: ۱۶، حزقی ایل ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، والي صور سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تیرے دل میں گھمنڈ سمایا، اور تونے کہا ہی، کہ میں اِلٰہ ہوں[a]، اور اِلٰہوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا ہوں[b]، اور تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا ہی: اگرچہ تو اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان ہی[c]: ۳ دیکھہ، تو دانی ایل سے زیادہ دانشمند ہی[d]؛ ایسا کوئي بھید نہیں جو تجھہ سے چھپا ہو: ۴ تو نے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا: ۵ تو نے اپني بڑي حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني دولت بہت بڑھائی[e]، اور تیرا دل تیري دولت کے باعث پھول ہی: ۶ اِسلیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، ازبسکہ تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا؛ ۷ اِسلیئے دیکھہ، میں تجھہ پر پردیسیوں کو جو قوموں میں ہیبتناک ہیں، چڑھا لاؤنگا: وے اپني تلواریں تھینچکے تیري دانش کي خوبی کو دینگے، اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے. ۸ وے تجھے گڑھے میں اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول ہوتے. ۹ کیا تو اُسکے آگے جو تجھے قتل کریگا، پھر کہیگا، کہ میں اِلٰہ ہوں؟ لہذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے ہاتھہ میں اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان ٹھہرا. ۱۰ جیسے نامختون مرتے ہیں[f]، ویسے ہي تو اجنبي کے ہاتھہ سے مارا پریگا، کہ میں ہي نے کہا ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۲ ای آدمزاد، صور کے بادشاہ پر بہہ نوحہ کر، اور اُس سے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، تو خاتم الکمال ہوا، تو دانش سے معمور، اور اعلی جمال ہی[g]. ۱۳ تو عدن میں، باغ اللہ میں[h]، رہا کرتا تھا؛ ہر ایک قیمتي پتھر تیرے پوشش کے لیئے تھا، یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور الماس، اور ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد، اور گوہر شب چراغ، اور سونا: تیري ڈھولکیوں[i] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا: جس دن تو خلق کیا گیا، وے طیار ہوئیں. ۱۴ تو ایک مسح کیا ہوا کروبي تھا، جو سایہ بخشتا تھا[j]، اور میں نے تجھے خدا کے مقدس پہاڑ پر رکھا تھا؛ تو وہاں رہا، اور تو آتشي پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا. ۱۵ تو اپني پیدائش کے دن سے اپني راہ رسم میں کامل تھا، جب تک کہ تجھہ میں بدکاري نہ پائي گئي. ۱۶ تیري سوداگري کي فراواني کے سبب سے اُنھوں نے تجھہ میں ظلم بھي بھر دیا، اور تو خطاکار ٹھہرا: سو میں نے تجھہ کو خدا کے پہاڑ پر سے کندکي کي طرح پھینک دیا، اور تجھہ سایہ بخشنیوالے کروبي کو[k] آتشي پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا. ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گھمنڈ کرتا تھا[l]؛ تو نے اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے اپني حکمت کھو دي: میں نے تجھے زمین پر ڈال دیا ہی، بادشاھوں کے آگے تجھے دھرا، تاکہ وے تجھے دیکھہ لیں. ۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے، اور اپني سوداگري کي ناراستي سے، اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا، جو تجھے بھسم کریگي، اور میں تیرے سارے دیکھنیوالوں کي آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھہ کر دونگا. ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننیوالے ہیں تجھے دیکھکے حیران ہونگے: تو جاے عبرت ہوگا، اور پھر کدھي نہ ہوگا[m].

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، ۲۱ اور اُسنے کہا، ای آدمزاد، صیدا[n] کي طرف متوجہہ ہو، اور اُسکي مخالفت میں نبوت کر، اور کہہ، ۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھہ، میں تیرا مخالف ہوں، ای صیدا، اور میں تیرے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] یسہ ۱۴: ۱۳، ۱۴
[b] حزق ۲۲: ۲
[c] ذکر ۹: ۲
[d] دان ۱: ۲۰
[e] زبور ۱۱۲: ۳ ذکر ۹: ۳
[f] حزق ۲۱: ۲۹ اور ۳۲: ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، ۳۲
[g] حزق ۲۸: ۱۲
[h] حزق ۳۱: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۱۸: ۶
[j] خرو ۲۵: ۲۰ ۳۷: ۷ ۱ توا ۲۸: ۱۸
[k] حزق ۲۸: ۱۶
[l] حبق ۲: ۴
[m] حزق ۲۶: ۲۱ اور ۲۷: ۳۶
[n] یسہ ۲۳: ۴، ۱۲ یرم ۲۵: ۲۲ اور ۴۷: ۴ حزق ۳۲: ۳۰
[o] حزق ۲۸: ۲۲ اور ۳۸: ۲۳ اور ۳۹: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا، تا کہ وے معلوم کریں، کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُس میں عدالت کروں، اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں۔ ۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا، اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگی، گرینگے ؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۲۴ تب اہل اِسرائیل کے لیئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے، کوئی چبھنیوالا کانٹا، یا دُکھانیوالا خار نہ رہیگا، اور وے جانینگے، کہ خداوند یہوواہ میں ہوں۔ ۲۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں اہل اِسرائیل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگندہ ہو گئے، جمع کرونگا، تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُنسے اپنی تقدیس کراؤنگا، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے : ۲۶ اور وے اُس میں بے خطرہ سکونت کرینگے، اور مکان بناوینگے، اور انگورستان لگاوینگے، اور بے سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبھوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کی حقارت کرتے تھے، سزا دونگا : اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں۔

۲۹ باب

۱ بابت اُس اُمت کی جو فرعون پر آنی تھی اِس لیئے کہ اُسنے اِسرائیل کے ساتھ دغابازی کی تھی۔ ۸ مصر کی ہولناکی تباہی کے حق میں۔ اِس بیان میں، کہ ۴۰ چالیس برس کے بعد مصر پھر بحال کیا جائیگا۔ ۱۰ ارادہ درمیانہ مصر کی سرزمین نبوکدرضر کو دے دی جائی۔ ۲۱ نبوت سے معلوم ہو جاتا ہے اِسرائیل پھر ایک قوم ہو جائیگا۔

۵۸۹ دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد، تو مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف اپنا رخ کر، اور اُسکی اور سارے ملک مصر کی مخالفت میں نبوت کر: ۳ باتیں کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، ای مصر کے بادشاہ فرعون، میں تیرا مخالف ہوں ؛ اُس بڑے گھڑیال کا، جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہی، اور کہتا ہی، کہ میری ندی میری ہی ہی، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا۔ ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا، اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی، اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا، اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی۔ ۵ اور میں تجھے، ہاں، تجھے اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا ؛ تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا ؛ تو بٹورا نہ جائیگا، اور نہ جمع کیا جائیگا : میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہی۔ ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، اِسلیئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے۔ ۷ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا، تو ٹوٹ گیا، اور اُنکا سارا کاندھا پھاڑ ڈالا ؛ پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اکبڑوا ڈالا۔

۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا۔ ۹ اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی۔ اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں ؛ اِسلیئے کہ اُس نے کہا ہی، کہ ندی میری ہی ہی، اور میں نے اُسے پیدا کیا ہی۔ ۱۰ دیکھ، اِس لیئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف ہوں، اور مصر کی سرزمین، مجدال سے سوینہ تک، بلکہ کوش کی سرحد تک، مخض ویران اور اُجاڑ کر دونگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱۱ میں نہ اُس میں سے آدمی کے پاؤں گذرینگے، نہ حیوان کے پاؤں اُس میں سے گذرینگے، نہ وہ آباد ہوگا، پورے چالیس برس۔ ۱۲ اور میں مصر کو اُجاڑ ملکوں کے بیچ اُجاڑ کر دونگا، اور اُسکے شہر اُن شہروں کے بیچ جو اُجاڑ ہو گئے ہیں، چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے۔ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنکو ملکوں میں تتر بتر کرونگا۔

۵۸۸ ۱۳ تو بھی خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ چالیس برس کے آخر میں میں مصریوں کو اُن قوموں میں سے جمع کرونگا، جہاں وے پراگندہ ہو گئے تھے۔ ۱۴ اور میں مصر کی اسیری کو پھیر لاؤنگا، اور اُنکو پتروس کی سرزمین میں، جو اُنکی پیدائش کی جگہ ہی، پھر لاؤنگا، اور وے وہاں ایک ادنی سلطنت ہونگے۔ ۱۵ وہ سلطنتوں میں سب سے ادنی ہوگا، اور پھر کبھی اپنے اوپر قوموں پر سربلند نہ ہوگا : اور میں اُنکو گھٹاؤنگا، تا کہ وے قوموں پر حکومت نہ کرینگے۔ ۱۶ اور وہ پھر کبھی اِسرائیل کے گھرانے کا بھروسا نہ ہوگا، جو اُنکی بدکرداری کی یاد دلاتا ہی، جب وے اُنکے پیچھے ہو لیئے تھے : اور وے جانینگے، کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔

۱۷ پھر ۵۸۹ کے ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدم‌زاد، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صور کے برخلاف بڑی خدمت کرائی : ہر سر گنجا ہو گیا، اور ہر کاندھا چھلا گیا ؛ تو بھی نہ تو اُسنے اور نہ اُسکی فوج نے صور سے اُس خدمت کے لیئے جو اُسنے اُسکے برخلاف کرائی، مزدوری پائی۔ ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں مصر کی سرزمین نبوکدرضر بابل کے بادشاہ کو دیتا ہوں ؛ اور وہ اُسکی دولت لیجائیگا، اور اُسکا مال لوٹیگا، اور اُسکا شکار اُسکی فوج کی مزدوری ہوگا۔ ۲۰ میں نے اُسکو مصر کی سرزمین دی ہی، جسکے لیئے اُسنے خدمت کی، کیونکہ اُسنے میرے لیئے کام کیا، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔

۲۱ اُس دن میں اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے ایک سینگ اُگاؤنگا، اور تجھے اُنکے بیچ منہ کھولنے دونگا، تا کہ وے جانیں، کہ میں خداوند ہوں۔

۳۰ باب

۱ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ واویلا کرو، ہائے اُس دن کے لیئے! ۳ کیونکہ وہ دن نزدیک ہی، ہاں، خداوند کا دن نزدیک ہی، ابر کا دن ہوگا، قوموں کے لیئے وقت ہوگا۔ ۴ اور مصر پر تلوار آئیگی، اور حبش میں بڑا درد ہوگا، جب مصر میں مقتول گریں، اور اُسکی دولت لیجائیں، اور اُسکی بنیادیں ڈھا دی جائیں۔ ۵ حبش اور پوط اور لود اور سارے عرب اور کوب اور اُس ملک کے باشندے جو عہد باندھتے ہیں، اُنکے ساتھ تلوار سے گریں۔ ۶ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ مصر کے سہارے بھی گریں، اور اُسکے زور کا غرور جاتا رہیگا : مجدال سے سوینہ تک اُسکے باشندے اُسمیں تلوار سے گریں، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔ ۷ اور وے اُن ملکوں کے بیچ جو اُجاڑ ہو گئے ہیں، اُجاڑ ہونگے، اور اُسکے شہر اُن شہروں کے بیچ جو ویران ہو گئے ہیں، ویران ہونگے۔ ۸ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، جب میں مصر میں آگ لگاؤنگا، اور اُسکے سارے مددگار توڑے جائینگے۔ ۹ اُس دن میرے حضور سے قاصد جہاز پر سوار ہو کر نکلینگے، تا کہ بے فکر حبش کو ڈراویں، اور اُن پر مصر کے دن کی سی بڑی پیڑا آئیگی، کیونکہ دیکھ، وہ آتا ہی۔ ۱۰ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں مصر کی بھیڑ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ سے مٹاؤنگا۔ ۱۱ وہ اور اُسکی قوم کے سب لوگ، جو اُسکے ساتھ ہیں، ملک کے ظالم، تلوار کھینچے ہوئے مصر پر لائے جائینگے، اور وے مصریوں کے برخلاف ملک کو خون سے بھر دینگے۔ ۱۲ اور میں دریا کو خشک کر دونگا، اور ملک کو بدوں کے ہاتھ بیچ ڈالونگا، اور پردیسیوں کے ہاتھ سے ملک اور اُسکے سب باشندوں کو اُجاڑ کر دونگا : میں خداوند نے یہ کہا ہی۔

۱۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں بتوں کو برباد کرونگا، اور نوف کے بیچ سے بیجا معبودوں کو نیست کرونگا، اور مصر کی سرزمین میں پھر کوئی سردار نہ ہوگا، اور میں مصر کی سرزمین میں خوف پھیلاؤنگا۔ ۱۴ اور میں پتروس کو اُجاڑ کر دونگا، اور صوعن میں آگ لگاؤنگا، اور نو میں سزا دونگا۔ ۱۵ اور میں مصر کے قلعہ سین پر جو مصر کی طاقت ہی، اپنا قہر نازل کرونگا، اور نو کی بھیڑ کو کاٹ ڈالونگا۔ ۱۶ اور میں مصر میں آگ لگاؤنگا : سین بڑا درد کریگا، اور نو پھاڑا جائیگا، اور نوف کے دشمن دن دھاڑے اُسمیں گھسینگے۔ ۱۷ اون اور فبستہ کے جوان تلوار سے گریں، اور وے قیدی ہو جائینگے۔ ۱۸ تحفنحیس میں دن تاریک ہوگا، جب میں وہاں مصر کی گردنوں کے جوئے توڑونگا، اور اُسکی طاقت کا غرور اُسمیں جاتا رہیگا : اُسکے حق میں ابر چھا جائیگا، اور اُسکی بیٹیاں قیدی ہو جائینگی۔ ۱۹ اور میں مصر میں سزا دونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۲۰ پھر ۵۸۸ کے گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۱ ای آدم‌زاد، میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑ ڈالا ؛ اور دیکھ، وہ نہ تو مرہم لگایا گیا، نہ پٹی باندھی گئی، کہ اُسکو شفا دے، تا کہ وہ تلوار پکڑنے کے لیئے پھر طاقتور ہو جائے۔ ۲۲ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف ہوں، اور اُسکے دونوں بازو، یعنی توڑا ہوا اور پورا بازو، توڑونگا، اور تلوار اُسکے ہاتھ سے گرا دونگا۔ ۲۳ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنکو ملکوں میں تتر بتر کرونگا۔ ۲۴ اور میں بابل کے بادشاہ کے بازو مضبوط کرونگا، اور اپنی تلوار اُسکے ہاتھ میں دونگا ؛ لیکن فرعون کے بازو توڑونگا، اور وہ اُسکے سامنے کراہیگا، جیسے کوئی مقتول کراہتا ہی۔ ۲۵ میں بابل کے بادشاہ کے بازو مضبوط کرونگا، اور فرعون کے بازو گر پڑینگے، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، جب میں اپنی تلوار بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں دونگا، اور وہ اُسکو مصر کی سرزمین پر چلائیگا۔ ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنکو ملکوں میں تتر بتر کرونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۳۱ باب

۱ بابت مصر کی ہولناکی اور اُسکی بڑائی کے حق میں۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ اُسکی بڑائی کے سبب سے اُسکو بابل کے حوالہ کیا جائیگا۔ ۱۸ اور اُسکی ہولناکی کے سبب سے اُسکو پاتال میں ڈالا جائیگا۔

۵۸۸ گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد، مصر کے بادشاہ فرعون اور اُسکی بھیڑ سے کہہ، کہ تو اپنی بڑائی میں کس کے برابر ہی؟ ۳ دیکھ، اشور لبنون کا ایک سرو تھا، جسکی ڈالیاں خوبصورت تھیں، اور جو گھنے سایہ کا، اور بلند قد کا تھا، اور اُسکی چوٹی گھنی ڈالیوں کے بیچ تھی۔ ۴ پانی نے اُسکو بڑھایا، گہرے سوتوں نے اُسکو اُونچا کیا، اُنکی نہریں اُسکے چاروں طرف بہتی تھیں، اور اُنکو میدان کے سب درختوں تک پہنچاتی تھیں۔ ۵ اِس لیئے وہ میدان کے سب درختوں سے اُونچا ہو گیا، اور اُسکی ڈالیاں بڑھ گئیں، اور اُسکی شاخیں بہت پانی کے سبب سے لمبی ہو گئیں، جب وہ بڑھا۔ ۶ سب ہوا کے پرندے اُسکی ڈالیوں میں گھونسلا کرتے تھے، اور سب میدان کے درندے اُسکی شاخوں کے نیچے بچے دیتے تھے، اور سب بڑی قومیں اُسکے سایہ میں بسیرا کرتی تھیں۔ ۷ وہ اپنی بڑائی میں خوبصورت تھا، اپنی شاخوں کی لمبائی میں، کیونکہ اُسکی جڑ بہت پانی پر تھی۔ ۸ خدا کے باغ کے سرو اُسکو چھپا نہ سکتے تھے، صنوبر اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور چنار اُسکی شاخوں کی مانند نہ تھے ؛ خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی خوبصورتی کے برابر نہ تھا۔ ۹ میں نے اُسکو اُسکی بہت سی ڈالیوں کی خوبصورتی دی تھی، اور عدن کے سب درخت جو خدا کے باغ میں تھے، اُسکو رشک کرتے تھے۔

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ چونکہ تو اُونچا ہوا، اور اُسنے اپنی چوٹی گھنی ڈالیوں کے بیچ بڑھائی، اور اُسکا دل اُسکی بلندی کے سبب سے مغرور ہوا، ۱۱ اِس لیئے میں اُسکو قوموں کے زبردست کے ہاتھ میں دونگا، تا کہ وہ اُسکے ساتھ ضرور سلوک کرے : میں نے اُسکو اُسکی شرارت کے سبب سے نکال دیا ہی۔ ۱۲ اور غیر قوموں کے ظالم، جو سب کے سب ہولناک ہیں، اُسکو کاٹ ڈالینگے، اور اُسکی ڈالیاں پہاڑوں اور سب وادیوں میں گریں، اور اُسکی شاخیں ملک کے سب نالوں میں ٹوٹی پڑی رہیں، اور زمین کے سب لوگ اُسکے سایہ میں سے نکل کر اُسکو چھوڑ دیں، اور اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کریں۔ ۱۳ اُسکے گرنے پر سب ہوا کے پرندے اُسکے اوپر بسیرا کرینگے، اور سب میدان کے درندے اُسکی شاخوں پر رہینگے۔ ۱۴ تا کہ پانی کے پاس کے سب درخت پھر اپنی بلندی کے سبب سے مغرور نہ ہوں، اور اپنی چوٹی گھنی ڈالیوں کے بیچ نہ بڑھائیں، اور اُنکے زور پر اُنکے سب پینے والے بھروسا نہ کریں، کیونکہ وے سب کے سب موت کے حوالہ کیئے جائینگے، زمین کے نیچے کے حصہ میں، بنی آدم کے بیچ، اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترتے ہیں۔

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترا، میں نے ماتم کرایا، اور اُسکے لیئے گہرے سوتوں کو ڈھانپ دیا، اور اُنکو روکا، اور لبنون کو اُسکے لیئے سوگوار کیا، اور میدان کے سب درخت اُسکے سبب سے مرجھا گئے۔ ۱۶ جب میں نے اُسکو پاتال میں اُترنے والوں کے ساتھ گرا دیا، تو قومیں اُسکے گرنے کی آواز سے لرز گئیں، اور عدن کے سب درخت، لبنون کے چنیدہ اور بہتر درخت، سب پانی پینے والے، اُسکو پاتال کے نیچے کے حصہ میں تسلی پائے۔ ۱۷ وے بھی اُسکے ساتھ پاتال میں، اُنکے پاس جو تلوار سے گرے ہوئے ہیں، اُتر گئے، ہاں، اُسکے بازو، جو اُسکے سایہ میں رہتے تھے، قوموں کے بیچ۔

۱۸ تو جلال اور بڑائی میں عدن کے درختوں میں سے کس کے برابر ہی؟ تو بھی تو عدن کے درختوں کے ساتھ پاتال کے نیچے کے حصہ میں اُتارا جائیگا : تو نامختونوں کے بیچ، اُنکے ساتھ جو تلوار سے گرے ہوئے ہیں، پڑا رہیگا۔ فرعون اور اُسکی ساری بھیڑ کا یہی حال ہوگا، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔

۳۲ باب

۱ بابت مصر کی ہولناکی کے حق میں۔ ۱۷ اِس بیان میں، کہ اُسکو پاتال میں ڈالا جائیگا۔

۵۸۸ بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد، مصر کے بادشاہ فرعون کے حق میں ماتم کر، اور اُسے کہہ، کہ تو قوموں میں جوان شیر کی مانند ہوا تھا، اور تو سمندروں میں اژدہا کی مانند تھا، اور اپنی ندیوں میں بڑے زور سے چلتا تھا، اور پانی کو اپنے پاؤں سے گدلا کرتا تھا، اور اُنکی ندیوں کو پلید کرتا تھا۔ ۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں بہت سی قوموں کے جمع کے ساتھ اپنا جال تجھ پر پھیلاؤنگا، اور وے میرے جال میں تجھے کھینچ لائینگے۔ ۴ تب میں تجھے خشکی پر چھوڑ دونگا، اور میدان میں پھینک دونگا، اور آسمان کے سب پرندوں کو تجھ پر بسیرا کراؤنگا، اور تمام جنگلی درندوں کو تجھ سے سیر کرونگا۔ ۵ اور میں تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا، اور تیری لاش کو وادیوں کے بیچ بھر دونگا۔ ۶ اور میں تیرے خون سے، جو تو بہائیگا، پہاڑوں تک زمین کو سیراب کرونگا، اور نالے تجھ سے بھر جائینگے۔ ۷ اور جب میں تجھے بجھاؤنگا، تو آسمان کو ڈھانپ دونگا، اور اُسکے ستاروں کو تاریک کرونگا : سورج کو بدلی سے چھپا دونگا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ ۸ آسمان کے سب چمکنے والے اجرام کو تجھ پر تاریک کرونگا، اور تیرے ملک پر اندھیرا کرونگا، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔ ۹ میں بہت سے لوگوں کے دلوں کو، جب تیری تباہی کی خبر اُنکی قوموں میں پہنچائونگا، جن ملکوں کو تو نہیں جانتا، غمگین کرونگا۔ ۱۰ ہاں، میں بہت سے لوگوں کو تیرے سبب سے حیران کرونگا، اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بہت ڈرینگے، جب میں اپنی تلوار اُنکے سامنے اُنکے بیچ چمکاؤنگا، اور وے ہر آن اپنی اپنی جان کے لیئے کانپینگے، تیرے گرنے کے دن۔

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ بابل کے بادشاہ کی تلوار تجھ پر آئیگی۔ ۱۲ میں تیری بھیڑ کو بہادروں کی تلوار سے گراؤنگا، جو سب کے سب قوموں کے ظالم ہیں، اور وے مصر کے غرور کو برباد کرینگے، اور اُسکی ساری بھیڑ نیست کی جائیگی۔ ۱۳ میں اُسکے سب چوپایوں کو بڑے پانی کے کنارہ سے ہلاک کرونگا، اور آدمی کا پاؤں پھر اُنکو گدلا نہ کریگا، اور نہ چوپایوں کے کھر اُنکو گدلا کرینگے۔ ۱۴ تب میں اُنکے پانی کو صاف کرونگا، اور اُنکی ندیوں کو تیل کی مانند بہاؤنگا، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔ ۱۵ جب میں مصر کی سرزمین کو اُجاڑ کر دونگا، اور ملک اپنی بھرپوری سے محروم ہوگا، جب میں اُن سب کو جو اُسمیں بستے ہیں، مار ڈالونگا، تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۱۶ یہ ماتم ہی، جو کرایا جائیگا : قوموں کی بیٹیاں اُسکے لیئے ماتم کرائینگی، مصر اور اُسکی ساری بھیڑ کے لیئے ماتم کرائینگی، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔

۱۷ پھر ۵۸۸ کے بارھویں برس کے پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدم‌زاد، مصر کی بھیڑ کے لیئے ماتم کر، اور اُسکو اور بڑی قوموں کی بیٹیوں کو، اُنکو جو گڑھے میں اُترتے ہیں، پاتال کے نیچے کے حصہ میں اُتار دے۔ ۱۹ تو کس سے بڑھ کر خوبصورت ہی؟ نیچے اُتر جا، اور نامختونوں کے بیچ پڑا رہ۔ ۲۰ وے تلوار سے گرے ہوئے کے بیچ گریں : تلوار دی گئی ہی : اُسکو اور اُسکی ساری بھیڑ کو کھینچ لے جاؤ۔ ۲۱ بہادروں کے سردار اُسکو اور اُسکے مددگاروں کو پاتال کے بیچ سے کہینگے، کہ وے اُتر گئے، نامختون، تلوار سے گرے ہوئے پڑے رہے۔ ۲۲ اشور اور اُسکی ساری جماعت وہاں ہی، اُسکی قبریں اُسکے چاروں طرف ہیں : وے سب کے سب تلوار سے گرے ہوئے، نامختون ہیں۔ ۲۳ جنکی قبریں گڑھے کے کنارہ پر بنائی گئی ہیں، اور اُسکی جماعت اُسکی قبر کے چاروں طرف ہی : وے سب کے سب تلوار سے گرے ہوئے، نامختون ہیں، جنہوں نے زندوں کی سرزمین میں دہشت پھیلائی تھی۔ ۲۴ عیلام وہاں ہی، اور اُسکی ساری بھیڑ اُسکی قبر کے چاروں طرف ہی : وے سب کے سب تلوار سے گرے ہوئے، نامختون ہیں، جو زندوں کی سرزمین میں دہشت پھیلاتے ہوئے گڑھے میں اُترے، اور اپنی شرمندگی کو اُٹھائے ہیں، جو گڑھے میں اُترتے ہیں۔ ۲۵ اُسکے لیئے اُسکی بھیڑ کے ساتھ مقتولوں کے بیچ بستر بچھایا گیا ہی : اُسکی قبریں اُسکے چاروں طرف ہیں : وے سب کے سب نامختون، تلوار سے گرے ہوئے ہیں، کیونکہ زندوں کی سرزمین میں اُنکی دہشت پھیلائی گئی تھی، اور وے اپنی شرمندگی کو اُٹھائے ہیں، جو گڑھے میں اُترتے ہیں : وہ مقتولوں کے بیچ رکھا گیا ہی۔ ۲۶ مسک اور توبل اور اُنکی ساری بھیڑ وہاں ہی، اُنکی قبریں اُسکے چاروں طرف ہیں : وے سب کے سب نامختون، تلوار سے گرے ہوئے ہیں، کیونکہ زندوں کی سرزمین میں اُنکی دہشت پھیلائی گئی تھی۔ ۲۷ اور وے اُن جبابرہ کے ساتھ جو نامختونوں میں سے گرے ہوئے ہیں، جو اپنے ہتھیاروں کے ساتھ پاتال میں اُترے، اور جنکے سر اُنکی تلواروں پر رکھے گئے، اور جنکی بدکرداری اُنکی ہڈیوں پر ہی، کیونکہ زندوں کی سرزمین میں اُنکی دہشت پھیلائی گئی تھی، پڑے نہ رہے۔ ۲۸ تو بھی تو نامختونوں کے بیچ توڑا جائیگا، اور تلوار سے گرے ہوئے کے ساتھ پڑا رہیگا۔ ۲۹ ادوم اور اُسکے بادشاہ اور اُسکے سب سردار وہاں ہیں، جو اپنی بہادری کے باوجود تلوار سے گرے ہوئے کے ساتھ رکھے گئے ہیں : وے نامختونوں کے ساتھ اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترتے ہیں، پڑے ہیں۔ ۳۰ شمال کے سب سردار اور سب صیدونی وہاں ہیں، جو اپنی دہشت کے سبب سے مقتولوں کے ساتھ اُترے، اور اپنی بہادری کے باوجود شرمندہ ہوئے، اور نامختون تلوار سے گرے ہوئے کے ساتھ پڑے ہیں، اور گڑھے میں اُترنے والوں کے ساتھ اپنی شرمندگی کو اُٹھائے ہیں۔ ۳۱ فرعون اُنکو دیکھیگا، اور اپنی ساری بھیڑ کے سبب سے تسلی پائیگا، فرعون اور اُسکا سارا لشکر تلوار سے گرے ہوئے، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔ ۳۲ کیونکہ میں نے اُسکو زندوں کی سرزمین میں دہشت پھیلانے دی ہی، اور فرعون اور اُسکی ساری بھیڑ نامختونوں کے بیچ، تلوار سے گرے ہوئے کے ساتھ، پڑا رہیگا، خداوند یہوواہ کا یہ فرمان ہی۔

۳۳ باب

۱ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدم‌زاد، اپنے لوگوں کے بنی وطن سے کہہ، کہ جب میں کسی ملک پر تلوار لاؤں، اور ملک کے لوگ اپنے میں سے ایک شخص کو لیکر اُسکو اپنا پاسبان مقرر کریں، ۳ اور وہ تلوار کو ملک پر آتے دیکھکر نرسنگا پھونکے، اور لوگوں کو خبردار کرے، ۴ تو جو کوئی نرسنگا کی آواز سنے، اور خبردار نہ ہو، اور تلوار آکر اُسکو لے جائے، اُسکا خون اُسکے سر پر ہوگا۔ ۵ اُسنے نرسنگا کی آواز سنی، اور خبردار نہ ہوا، اُسکا خون اُسی پر ہوگا : اگر وہ خبردار ہوتا، تو اپنی جان بچاتا۔ ۶ لیکن اگر پاسبان تلوار کو آتے دیکھے، اور نرسنگا نہ پھونکے، اور لوگ خبردار نہ ہوں، اور تلوار آکر اُنمیں سے کسی کو لے جائے، تو وہ اپنی بدکرداری کے سبب سے لیجایا جائیگا، لیکن اُسکا خون پاسبان کے ہاتھ سے طلب کرونگا۔

۷ اِس لیئے اے آدم‌زاد، میں نے تجھے اِسرائیل کے گھرانے کا پاسبان مقرر کیا ہی : تو میرے منہ کا کلام سنکر اُنکو میری طرف سے خبردار کریگا۔ ۸ جب میں شریر سے کہوں، کہ اے شریر، تو ضرور مریگا، اور تو اُسکو اُسکی راہ سے باز آنے کے لیئے خبردار نہ کرے، تو وہ شریر اپنی بدکرداری کے سبب سے مریگا، لیکن اُسکا خون تیرے ہاتھ سے طلب کرونگا۔ ۹ لیکن اگر تو شریر کو اُسکی راہ سے باز آنے کے لیئے خبردار کرے، اور وہ اپنی راہ سے باز نہ آئے، تو وہ اپنی بدکرداری کے سبب سے مریگا، لیکن تو اپنی جان بچائیگا۔

۱۰ اے آدم‌زاد، اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ، کہ تم یوں کہتے ہو، کہ ہمارے گناہ اور ہمارے جرم ہم پر ہیں، اور ہم اُنمیں گھلے جاتے ہیں، پھر ہم کیونکر جیتے رہینگے؟ ۱۱ اُنسے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ شریر کی موت سے مجھے خوشی نہیں، بلکہ اِس سے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور جیتا رہے۔ باز آؤ، باز آؤ اپنی بری راہوں سے، کیونکہ اے اِسرائیل کے گھرانے، تم کیوں مرو؟ ۱۲ اور تو اے آدم‌زاد، اپنے لوگوں کے بنی وطن سے کہہ، کہ صادق کی صداقت اُسکو اُسکی نافرمانی کے دن نہ بچائیگی، اور نہ شریر اپنی شرارت سے گرنے کے دن ٹھوکر کھائیگا، اور نہ صادق اپنی صداقت کے سبب سے اُسکے گناہ کے دن جیتا رہیگا۔ ۱۳ جب میں صادق سے کہوں، کہ تو ضرور جیتا رہیگا، اور وہ اپنی صداقت پر بھروسا کرکے بدی کرے، تو اُسکی ساری صداقت یاد نہ کی جائیگی، بلکہ وہ اپنی بدی کے سبب سے جو اُسنے کی ہی، مریگا۔ ۱۴ پھر جب میں شریر سے کہوں، کہ تو ضرور مریگا، اور وہ اپنے گناہ سے باز آئے، اور انصاف اور صداقت کرے، ۱۵ اور شریر گرو رکھی ہوئی چیز واپس کرے، اور لوٹ کا مال پھیر دے، اور زندگی کی رسموں پر چلے، اور بدی نہ کرے، تو وہ ضرور جیتا رہیگا، وہ نہ مریگا۔ ۱۶ اُسکے سب گناہ جو اُسنے کیئے ہیں، اُسکے برخلاف یاد نہ کیئے جائینگے : اُسنے انصاف اور صداقت کی ہی، وہ ضرور جیتا رہیگا۔

۱۷ تو بھی تیرے لوگ کہتے ہیں، کہ خداوند کی راہ برابر نہیں، حالانکہ اُنکی راہ ہی برابر نہیں۔ ۱۸ جب صادق اپنی صداقت سے باز آئے، اور بدی کرے، تو وہ اُسی میں مریگا۔ ۱۹ اور جب شریر اپنی شرارت سے باز آئے، اور انصاف اور صداقت کرے، تو وہ اُنکے سبب سے جیتا رہیگا۔ ۲۰ تو بھی تم کہتے ہو، کہ خداوند کی راہ برابر نہیں۔ اے اِسرائیل کے گھرانے، میں تم میں سے ہر ایک کو اُسکی راہوں کے موافق عدالت کرونگا۔

۲۱ پھر ۵۸۸ کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یروشلیم سے بھاگا ہوا ایک شخص میرے پاس آکر کہنے لگا، کہ شہر مار لیا گیا۔ ۲۲ اُس بھاگے ہوئے کے آنے سے پہلے شام کو خداوند کی قدرت میرے اوپر ہوئی، اور اُسنے میرا منہ کھولا، یہاں تک کہ وہ صبح کو میرے پاس آیا، تب میرا منہ کھل گیا، اور میں گونگا نہ رہا۔

۲۳ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۴ ای آدم‌زاد، اِسرائیل کی اُن ویرانوں میں بسنے والے یہ کہتے ہیں، کہ ابرہام اکیلا تھا، تو بھی اُسنے ملک کا وارث ہونا پایا : لیکن ہم تو بہت ہیں، ملک ضرور ہمارا وارث ہونے کو ہمیں دیا گیا ہی۔ ۲۵ اِس لیئے اُنسے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ تم لہو کے ساتھ کھاتے ہو، اور اپنی آنکھیں بتوں کی طرف اُٹھاتے ہو، اور خون بہاتے ہو، پھر کیا تم ملک کے وارث ہوگے؟ ۲۶ تم اپنی تلوار پر بھروسا کرتے ہو، اور مکروہ کام کرتے ہو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کی بیوی کو پلید کرتا ہی، پھر کیا تم ملک کے وارث ہوگے؟ ۲۷ تو اُنسے یوں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ جو ویرانوں میں ہیں، وے ضرور تلوار سے گرینگے، اور جو کھلے میدان میں ہی، اُسکو میں درندوں کی خوراک کر دونگا، اور جو گڑھوں اور غاروں میں ہیں، وے ضرور وبا سے مرینگے۔ ۲۸ اور میں ملک کو اُجاڑ اور ویران کر دونگا، اور اُسکی قوت کا غرور جاتا رہیگا، اور اِسرائیل کے پہاڑ ایسے اُجاڑ ہونگے، کہ کوئی اُنمیں سے نہ گذریگا۔ ۲۹ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُنکے کیئے ہوئے سب مکروہ کاموں کے سبب سے ملک کو اُجاڑ اور ویران کر دونگا۔

۳۰ اور تو اے آدم‌زاد، اپنے لوگوں کے بنی وطن کے حق میں دیواروں اور گھروں کے دروازوں پر باتیں کرتے ہیں، اور ایک دوسرے سے، ہر ایک اپنے بھائی سے، کہتے ہیں، کہ آؤ، خدا

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱۱ کسی اِنسان کا پاؤں اُدھر نہ پڑیگا، اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پاؤں کا نشان اُس میں ہوگا[a]، کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوویگی۔ ۱۲ اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا[b]، اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے، اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا۔

۱۳ لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ چالیس برس کے آخر آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وے پراگندہ ہو گئے سمیٹونگا[c]؛ ۱۴ اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا، اور اُنہیں فتروس کی زمین، اُنکے وطن، میں لوٹاؤنگا، اور وے وہاں حقیر مملکت ہونگے۔ ۱۵ وہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی، اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی: کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا، تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں۔ ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے جسے توکل نہیں ہوگی[d]، کہ وے، جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں، تو اُن کی شرارت یاد دلاوینگے: لیکن جانینگے، کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۸ کہ اے آدمزاد، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کروائی ہی[e]؛ ہر ایک سر بے بال ہوگیا، اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا، پر نہ اُسنے، اور نہ اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکی مخالفت میں کی تھی، کچھ درمزد پایا۔ ۱۹ اِسلیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا؛ وہ اُس کی گروہ کو اسیر کریگا، اور اُسکی لوٹ کو لوٹ لیگا، اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا، وہ اُسکے لشکر کا درماہہ ہوگی۔ ۲۰ میں نے مصر کی سرزمین اُسکے محنتانہ میں، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کی، اُسے دی: کیونکہ اُنہوں نے میرے لیئے مشقت کھینچی تھی[f]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا، کہ اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹنیگا[g]، اور تجھے اُنکے درمیان منہ کی کشادگی[h] عطا کرونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔

۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے حمکیوں کی تباہی جو ہوا چاہتی تھی۔ ۲۰ اِس بیان میں، کہ بابل کا بازو تو زور پکڑیگا، تا کہ مصر کے بازو کو توڑ ڈالے۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، چلاؤ کہ، افسوس اُس دن پر[i]! ۳ اِس لیئے کہ وہ دن قریب ہی، ہاں، خداوند کا دن[j]، بدلیوں کا دن، قریب ہی؛ وہ غیرقوموں کا خاص وقت ہوگا۔ ۴ کیونکہ تلوار مصر پر آویگی، اور جب مصر میں مقتول گرینگے، اور وے اُسکی گروہ کو اسیر کرکے لے جائینگے[k]، اور اُس کی بنیادیں ڈھائی جائینگی[l]، کوش کے لوگوں کو شدت کا درد ہوگا۔ ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جُلے لوگ[m]، اور کوب، اور اُس سرزمین کے رہنیوالے جو عہدنامہ رکھتے، اُنکے ساتھ تلوار سے گرینگے۔ ۶ خداوند یوں کہتا ہی، کہ مصر کے پشتے گر جائینگے، اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا؛ مجدال سے سوینیہ تک[n] وے اُس میں تلوار سے گر جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۷ اور وے ویران ملکوں کے درمیان ویران ہونگے[o]، اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رہینگے۔ ۸ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار ہلاک کیئے

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

---

[a] حزق ۲۹: ۱۰، ۱۲

[b] حزق ۲۹: ۱۲، ۲۰

[c] یسع ۱۱: ۱۱، ۱۲ اور ۴۳: ۵، ۶

[d] یسع ۳۶: ۶ اور ۳۷: ۷، ۸

[e] یرو ۲۷: ۶ حزق ۲۶: ۷

[f] یرو ۲۵: ۱۴

[g] زبور ۱۳۲: ۱۷

[h] حزق ۲۹: ۲۱

[i] یسع ۱۳: ۶

[j] حزق ۷: ۷، ۱۲

[k] یرو ۴۶: ۱۹ حزق ۲۹: ۱۹

[l] حزق ۲۹: ۱۰

[m] یرو ۲۵: ۲۰، ۲۴

[n] حزق ۲۹: ۱۰

[o] حزق ۲۹: ۹، ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۷۲

جائينگے، تو وے معلوم کرينگے، کہ خداوند ميں هوں. ۱۰ اُس دن بہت سے ايلچي جہازوں پر بيٹهے هوئے[a] ميري طرف سے روانہ هونگے، کہ غافل کوشيوں کو ڈراويں؛ اور جيسے مصر کے دن ميں، ويسے هي اُنکو بهي شدت کا دکھ هوگا: ديکهہ، وہ آتا هي. ۱۰ خداوند يہوواہ يوں کہتا هي، کہ ميں مصر کي انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتهہ سے مٹاؤنگا[b]. ۱۱ وہ اور اُسکي گروہ اُسکے ساتهہ، جو قوموں ميں هيبتناک هي[c]، زمين کے اُجاڑنے کو لائے جائينگے، اور وے مصر پر اپني تلوار ميان سے کهينچکے چلائينگے، اور سر زمين کو مقتولوں سے معمور کرينگے. ۱۲ اور ميں ندييوں کو سکها دونگا[d]، اور سرزمين کو شريروں کے هاتهہ بيچونگا[e]؛ اور ميں اُس سرزمين کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبيوں کے هاتهہ سے ويران کرونگا: ميں خداوند نے کہا هي. ۱۳ خداوند يہوواہ يوں فرماتا هي، کہ ميں بتوں کو بهي نيست کرونگا، اور نوف ميں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[f]، اور آگے کو مصر کي سرزمين کا کوئي بادشاہ نہ هوگا[g]، اور مصر کي سرزمين ميں ايک دهشت رکهونگا[h]. ۱۴ اور فتروس[i] کو ويران کرونگا، اور †صوعن[j] ميں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[k]. ۱۵ اور ميں ‡سين پر، جو مصر کي قوت هي، اپنا قهر اُنديلونگا، اور هامون نو کو کاٹ ڈالونگا[l]. ۱۶ اور جب ميں مصر ميں ايک آگ لگا دونگا[m]؛ سين نہايت دُکهيگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائيگي، اور نوف پر هر روز مصيبت هوگي. ۱۷ ‡اون اور §في‌بست کے جوان تلوار سے مارے جائينگے، اور عورتيں اسير هوکے جائينگي. ۱۸ اور تحفنحيس[n] ميں بهي دن اندهيرا هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت ميٹ جائيگي؛ اور وہ جو هي، اُس پر بدلي چها جائيگي، اور اُسکي بيٹياں اسير هوکے جائينگي. ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جانينگے کہ خداوند ميں هوں.

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

۲۰ گيارهويں برس کے پہلے مہينے کي ساتويں تاريخ کو يوں هوا، کہ خداوند کا کلام مُجهے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۱ اي آدمزاد، ميں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا[o]؛ اور ديکهہ، وہ باندها نہيں جائيگا، دوا کي تدبير کرکے[p] اُسپر پٹّياں کسي نہ جائينگي، کہ تلوار پکڑنے کے ليئے مضبوط هو. ۲۲ اِسليئے خداوند يہوواہ يوں فرماتا هي، ديکهہ، ميں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هي، اور اُسے جو ٹوٹا تها، توڑونگا[q]، اور اُسکے هاتهہ سے تلوار گراؤنگا. ۲۳ اور مصريوں کو قوموں کے درميان تتر بتر کرونگا[r]، اور ملکوں ميں بتهراؤنگا. ۲۴ اور ميں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاتهہ ميں دونگا؛ ليکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وہ اُسکے آگے، گهايل کي اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آہ ماريگا. ۲۵ هاں، شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائينگے، اور جب اپني تلوار شاہ بابل کے هاتهہ ميں دوں، اور وہ اُنکو سرزمين مصر پر چلاوے، تو وے جانينگے کہ ميں خداوند هوں[s]. ۲۶ اور ميں مصريوں کو قوموں ميں پراگندہ کرونگا[t]، اور ملکوں ميں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانينگے، کہ ميں خداوند هوں.

۳۱ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ اَشوري فرعون سے کهيدت بيان کرتا. ۳ کہ اَشور کي شان و شوکت بڑي تهي، پر غرور کے سبب وہ پست‌حال هوگيا. ۱۸ آگے کے خبر دينا کہ مصر کي ويسي پستحالي هو جائيگي.

اور گيارهويں برس کے تيسرے مہينے کي پہلي تاريخ کو يوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، شاہ مصر فرعون، اور اُس کي گروہ سے کہہ، کہ تو اپني بزرگي ميں کس کي مانند هي[u]؟ ۳ ديکهہ، اسورلبنان کا ايک ديودار تها[v]، جسکي ڈاليان خوبصورت تهيں، اور پتيوں کي کثرت سے وہ خوب سايہ‌دار تها،

[a] يسعياہ ۱۸:۲، ۲
[b] حزقي ۲۹:۱۹
[c] حزقي ۲۸:۷
[d] يسعياہ ۱۱:۱۰، ۱۰
[e] يسعياہ ۱۹:۴
[f] يسعياہ ۱۹:۱
[g] يرمياہ ۴۶:۲۵
[h] اور ۲۷:۲۸
[i] ذکر ۱۴:۲
[j] ذکر ۱۴:۱۰
[k] يسعياہ ۱۹:۱۶
[l] حزقي ۲۱:۱۴
[m] ہوسيع ۸:۱۴
[n] ۱ سموئيل ۱۴:۱۵
[o] زبور ۳۷:۱۷
[p] ۲۲ آيت حزقي ۲۱:۲۲
[q] زبور ۱۰:۱۷
[r] ۲۶ آيت حزقي ۲۱:۲۳
[s] زبور ۱:۱۶
[t] ۲۳ آيت حزقي ۲۱:۲۴
[u] يرمياہ ۴۶:۲۵
[v] ۲ سموئيل ۱۴:۸
[a] يسعياہ ۱۸:۲
[b] حزقي ۲۹:۱۹
[c] حزقي ۲۸:۷
[d] يسعياہ ۱۱:۱۰، ۱۰
[e] يسعياہ ۱۹:۴
[f] يسعياہ ۱۹:۱
[g] يرمياہ ۴۶:۲۵
[h] اور ۲۷:۲۸
[i] ذکر ۱۴:۲
[j] ذکر ۱۴:۱۰
[k] يسعياہ ۱۹:۱۶
[l] حزقي ۲۱:۱۴
[m] ہوسيع ۸:۱۴
[n] ۱ سموئيل ۱۴:۱۵
[o] زبور ۳۷:۱۷
[p] ۲۲ آيت حزقي ۲۱:۲۲
[q] زبور ۱۰:۱۷
[r] ۲۶ آيت حزقي ۲۱:۲۳
[s] زبور ۱:۱۶
[t] ۲۳ آيت حزقي ۲۱:۲۴
[u] يرمياہ ۴۶:۲۵
[v] ۲ سموئيل ۱۴:۸

† يا، تانس.
‡ زبور ۷۸: ۴۳، حزقي ۳۰: ۱۵، ۱۶
§ يا، پوتيفرع.
‡ يسعياہ ۱۹: ۱۱، پوتيفرع.
* يرمياہ ۴۶: ۲۵
* ۸ آيت
يا، هونيوليس.
§ يا، پوتيفرع
* يرمي ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی۔ ۴ پانیوں نے اُسے بڑا کیا[۴]، گہراؤ نے اپنی نہروں سے، جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاری ہو رہی تھیں، اُسے سربلند کیا، اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا؛ ۵ اِسلیئے اُن پانیوں کی کثرت سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا[۵]، اور اُسکی شاخیں بہت، اور اُسکی ڈالیاں دراز ہوئیں۔ ۶ ہوا کے سارے پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے[۶]، اور اُس کی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتی تھیں، اور سب بڑی بڑی قومیں اُسکے سایے تلے بستی تھیں۔ ۷ یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا، کہ اُسکی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی۔ ۸ خدا کے باغ[۷] کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے، سرو اُسکی شاخوں، اور شاہ بلوط اُس کی ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا۔ ۹ میں نے اُسے اُسکی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا، یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا میں تھے، اُسپر رشک آتا تھا۔

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا، اور اُسنے اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اُونچا کیا، اور اُسکے دل میں اُسکی بلندی پر غرور سمایا[۸]؛ ۱۱ اِس لیئے میں نے اُسے غیرقوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا؛ یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا؛ میں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب نکال دیا۔ ۱۲ اور اجنبی لوگ، جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں[۹]، اُسے کاٹ ڈالینگے، اور پھینک دینگے؛ پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُسکی شاخیں گر پڑینگی[۱۰]، اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُسکی ڈالیاں توڑی جائینگی،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں، اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے۔ ۱۳ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے[۱]، اور اُس کی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے، ۱۴ تا کہ سارے درختوں میں سے، جو پانیوں کے کنارے پر ہیں، کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو، اور اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اُونچی نہ کرے، اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں، کوئی اپنی بلندی میں اُنکے آس پاس نہ رہے؛ کیونکہ وے سب کے سب موت[۲] کے قابو میں کر دیئے گئے، اور زمین کی نیچی جگہوں میں[۳]، بنی آدم کے درمیان، جو گڑھے میں اُترے ہیں، موجود ہیں۔

۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے، میں ماتم کرواؤنگا، میں اُس کے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا، اور اُسکی نہروں کو روک دونگا، اور بڑی سیلابیں تھہر جائینگی، ہاں، میں لبنان کو اُس کے لیئے سیاہپوش کرواؤنگا، اور اُسکے لیئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے۔ ۱۶ جس وقت میں نے اُسے، اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں، پاتال میں ڈالا[۴]، میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں[۵]، اور عدن کے سارے درخت، لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے[۶]، سب نے، جو پانی کو جذب کرتے ہیں، زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائی[۷]۔

۱۷ وے بھی اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے، اور وے بھی جو اُسکے بازو تھے، اور غیرقوموں کے درمیان اُس کے سایے تلے بستے تھے[۸]، وہیں ہونگے۔

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکی مانند ہی[۹]؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا: تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا[۱۰]۔ یہی

[۴] پیدا ۲ : ۹ ؛ ۱۰ : ۱۰ ؛ حزقی ۲۶ : ۱۹ ؛ ۳۱ : ۳
[۵] دان ۴ : ۱۱
[۶] حزقی ۱۷ : ۲۳ ؛ دان ۴ : ۱۲
[۷] پیدا ۲ : ۸ ؛ اور ۱۳ : ۱۰ ؛ حزقی ۲۸ : ۱۳
[۸] حزقی ۲۸ : ۲
[۹] حزقی ۲۸ : ۷
[۱۰] حزقی ۳۰ : ۴ ؛ اور ۳۲ : ۱۲
[۱] یسع ۱۸ : ۶ ؛ حزقی ۳۲ : ۴
[۲] زبور ۸۲ : ۷
[۳] حزقی ۳۲ : ۱۸
[۴] یسع ۱۴ : ۱۵
[۵] حزقی ۲۶ : ۱۵
[۶] یسع ۱۴ : ۸
[۷] حزقی ۳۲ : ۱۸
[۸] حزقی ۳۲ : ۲۰
[۹] ۲ سمو ۲۲ : ۳۳ ؛ حزقی ۳۲ : ۱۹
[۱۰] حزقی ۲۸ : ۱۰ ؛ اور ۳۲ : ۲۱ ؛ ۲۴ ؛ ۲۵ ؛ وغیرہ

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ — ۵۸۷

فرعون اور اُسکي ساري گروہ هي، خداوند يهوواہ کہتا هي:

۳۲ باب

اس سال ميں جس ميں [1] نبي مصر پر ايک نوحه کرتا، که اُسے خبر ملي تهي که وه ايک مُدت هولناک وضع سے تباه هو جائيگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائيگي. ۱۲ سب نامختون گروهوں کے درميان مصروالي گروه بهي پاڈل ميں ڈالي جائيگي.

بارهويں برس کے بارهويں مهينے کي پهلي تاريخ کو يوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ۲ اي آدمزاد، مصر کے بادشاه فرعون پر نوحه اُٹها[a]، اور اُسے کہه، که تو قوموں کے درميان جوان شير ببر کي مانند هي[b]، اور تو درياؤں کے گهڑيال کا سا هي[c]؛ تو اپني نهروں ميں سے ناگاه نکل آتا تها، اور تو نے اپنے پانوں سے پانيوں کو تهه و بالا کيا، اور اُن کي نهروں کو گدلا کر ديا[d]. ۳ خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، که ميں بهتيري قومون کا انبوه لیکے تجهه پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجهے ميرے هي جال ميں باهر نکالينگے. ۴ تب ميں تجهے خشکي ميں چهوڑ دونگا[f]، اور کهلے هوئے ميدان پر تجهے پهينکونگا، اور هما کے سارے پرندوں کو تجهه پر بٹهاؤنگا[g]، اور تجهسے ساري زمين کے درندوں کو سير کرونگا. ۵ اور تيرا گوشت پهاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور واديوں کو تيري بلندي سے بهر دونگا. ۶ اور ميں اُس سرزمين کو جسکے پاني ميں تو پيرتا تها پهاڑوں تک تيرے لهو سے تر کرونگا، اور نهريں تجهه سے لبريز هونگي. ۷ اور جب ميں تجهے بجهاؤنگا، تو آسمان کو ڈهانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چهپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نهيں ديگا[i]. ۸ اور ميں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجهه پر تاريک کرونگا، اور ميري طرف سے تيري زمين پر تاريکي چها جائيگي خداوند يهوواہ کہتا هي. ۹ اور جب ميں تيري شکسته حالي کي خبر کو قوموں کے درميان، اُن ملکوں ميں جن سے تو ناواقف هي، پهنچاؤنگا، تو بهتيري قوموں کو دل آزرده کرونگا. ۱۰ بلکه بهتيري قوموں کو تيرے حال سے حيران کرونگا[j]، اور اُنکے بادشاه تيرے سبب سے تري لرزش کهائينگے، جب ميں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن ميں سے هر کوئي اپني جان کے ليئے تيرے گرنے کے دن هر دم تهرتهرائينگے[k].

۱۱ کيونکه خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، که بابل کے بادشاه کي تلوار تجهه پر نکليگي[l]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بيچ هيبتناک هيں[m]، ميں تيري گروہ کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑينگے، اور اُسکي ساري بهيڑ نيست کي جائيگي[n]. ۱۳ اور ميں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانيوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنهيں گدلا کرينگے، نه حيوان کے سم اُنهيں تهه و بالا کرينگے[o]. ۱۴ تب ميں اُنکے پانيوں کو گهرا کر دونگا، اور ايسا کرونگا که اُنکي ندياں روغن کي طرح بهيں، خداوند يهوواہ کہتا هي. ۱۵ جب ميں مصر کي سرزمين کو ويران کرونگا، اور وه ملک اُسسے، جسسے معمور تها، خالي هو جائيگا، جب ميں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانينگے که خداوند ميں هوں[p]. ۱۶ يه وه مرثيه هي[q] جسے پڑهکے وے اُسپر نوحه کرينگے: قوموں کي بيٹياں اُسکے ليئے نوحه کرينگي؛ اُس کے ليئے، هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بهيڑ پر نوحه کرينگي، خداوند يهوواہ کہتا هي.

۱۷ بارهويں برس کے مهينے کے پندرهوں دن يوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۸ اي آدمزاد، مصر کي بهيڑ پر واويلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بيٹيوں کو، اُنکے ساتهه جو گڑهے ميں اُترتے هيں، زمين کي اسفل جگهوں ميں گرا دے[r]. ۱۹ حسن ميں کون تجهه سے افضل تها[s]؟ اُتر، اور نامختونوں کے ساتهه پڑا رہ[t]. ۲۰ وے اُنکے درميان گرينگے جو تلوار سے مارے پڑے هيں: وه تلوار کے حوالے کي گئي هي؛

---

[a] حزقي ۲۶ : ۲ ۲۰ آيت
[b] حزقي ۱۹ : ۱، ۶ اور ۳۸ : ۱۳
[c] حزقي ۲۹ : ۳
[d] حزقي ۳۴ : ۱۸
[e] حزقي ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ هوسيع ۷ : ۱۲
[f] حزقي ۲۹ : ۵
[g] حزقي ۳۹ : ۱۳، ۱۷
[h] حزقي ۳۱ : ۱۲
[i] يسعياه ۱۳ : ۱۰ يوايل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ هوسيع ۴ : ۳ متي ۲۴ : ۲۹ مکاشفه ۶ : ۱۲، ۱۳
[j] حزقي ۲۶ : ۱۶ اور ۲۷ : ۳۵
[k] حزقي ۳۱ : ۱۴، ۱۸
[l] يرمياه ۴۶ : ۲۶ حزقي ۳۰ : ۴
[m] حزقي ۲۸ : ۷
[n] هوسيع ۱۳ : ۱۶
[o] ۲
[p] خر ۷ : ۵ اور ۱۴ : ۴، ۱۸ زبور ۹ : ۱۶ حزقي ۶ : ۷ ۱ سموئيل ۲ : ۱۲ ۲ توا ۳۰ : ۲۵
[q] حزقي ۲۶ : ۱۷ ۲ آيت
[r] حزقي ۲۶ : ۲۰ اور ۳۱ : ۱۴
[s] حزقي ۳۱ : ۲، ۳، ۱۸
[t] ۲۱، ۲۴ اِشعيا، وغيره حزقي ۲۸ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اُسے اور اُسکي ساري گروہوں کو گھسیٹکے لے جا۔ ۲۱ وے جو زورآوروں کے درمیان سب سے زورآور ھیں، پاتال کے بیچ، اُس سے اور اُنسے جو اُسکے کمکي ھیں مخاطب ھونگے: وے اُتریںگے۔ وے نامختون پڑے رھینگے، تلوار کے مقتول۔ ۲۲ اسور اور اُس کي ساري گروہ وھاں ھیں؛ اُس کي چاروں طرف اُنکي قبریں ھیں؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے ھوئے: ۲۳ جنکي قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں، اور اُسکي ساري گروہ اُسکي قبر کے گرداگرد ھي؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے ھوئے، جو زندوں کي زمین میں ھیبت کے باعث تھے۔ ۲۴ ایلام اور اُسکي ساري گروہ، جو اُسکي قبر کے گرداگرد ھیں، وھاں ھیں؛ سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے ھوئے ھیں، وے زمین کي نیچي جگھوں میں نامختون اُتر گئے، جو زندوں کي زمین میں ھیبت کے باعث تھے؛ لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ھیں خجالت پائي۔ ۲۵ اُنھوں نے اُس کے لیئے اور اُس کي ساري گروہ کے لیئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر لگایا ھي: اُسکي قبریں اُسکے گردگرد ھیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے: وے زندوں کي زمین میں ھیبت کے باعث تھے، لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ھیں خجالت پائي؛ وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے۔ ۲۶ مسک، اور توبل، اور اُسکي ساري گروہ وھاں ھیں؛ اُسکي قبریں اُسکے گردگرد ھیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مقتول، اگرچہ وے زندوں کي زمین میں ھیبت کے باعث تھے۔ ۲۷ کیا وے اُن بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں سے گر گئے، جو اپنے جنگ کے ھتھیاروں سمیت پاتال میں اُترگئے، پڑے نہ رھینگے؟ اُن کي تلواریں اُن کے سروں تلے رکھي گئي تھیں، اور اُنکے گناہ اُنکي ھڈیوں پر لدے ھیں کہ وے زندوں کي زمین میں بہادروں کو بھي ھیبت کے باعث تھے؟ ۲۸ اور تو

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

۲۱ یسا ۱۴: ۹ اور ۱۴: ۹، ۱۰
۲۲ آیت ۲۳، ۲۵ آیتیں، وغیرہ
۲۴، ۲۶، ۲۹، ۳۰ آیتیں
۲۳ ۱ سمو ۱۴: ۱۵
۲۴ حزقی ۳۲: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۲ آیتیں
۲۵ پیدا ۱۰: ۲۲ وغیرہ
۲۱ آیت
۲۳ آیت
۲۶ پیدا ۱۰: ۲ حزقی ۲۷: ۱۳ اور ۳۸: ۲
۲۷ ۲۳، ۳۰ آیتیں، وغیرہ
۲۸ آیت
۲۹ یسا ۱۵: ۹
۳۰ آیت

نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا، اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا۔ ۲۹ وھاں ادوم بھي ھی، اُسکے بادشاہ، اور اُسکے سارے امیر، کہ باوجودیکہ اُنکي قوت تھي، تو بھي تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ھیں؛ وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ھیں پڑے رھتے۔ ۳۰ شمال کے مسح کیئے ھوئے لوگ سب کے سب، اور سارے صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے، وھاں ھیں؛ وے باوجود اپنے رعب کے اپني زورآوري کي بابت شرمندہ ھوئے، وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رھینگے، اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترے آپ اپني رسوائي اُٹھاوینگے۔ ۳۱ فرعون اُنھیں دیکھیگا، اور اُسے اپني ساري گروہ کي بابت تسلي آویگي، ھاں، فرعون اور اُسکے سارے لشکر کي بابت، جو تلوار سے مقتول ھیں، خداوند یہوواہ کہتا ھی۔ ۳۲ کیونکہ میں نے زندوں کي زمین میں اپني ھیبت ڈالي: اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا، ھاں، فرعون اور اُس کي ساري گروہ، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نگہبان کے کام کا ذکر ھوتا، کہ لوگوں کو ھر ایک خطرے سے ھوشیار کرنا اُس فرض ھی؛ ۷ اِس لحاظ سے حزقی ایل کو حکم دیا جاتا کہ اُس طرح کي اگاہي لوگوں کو بخشے۔ ۱۰ خدا اپنا انتظام قائلوں کي اور ھدایت کرنیوالوں کي بابت حق و واجبي ٹھہراتا، ۱۲ وہ اپنا انصاف دوبارہ لوگوں پر جتاتا، ۲۱ لیي، اِس کي خبر پاکے پر کہ یروسلم مارا پڑا، تمام ملک کي ھوا والي ویراني کي ہشگوئي کرتا۔ ۳۰ بابت اُس انہیں اُمت کي جو اُن لوگوں پر جو نبیوں سے ھنسي ٹھٹھا کرتے تھے اپنا چاھتي تھي۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، تو اپني قوم کے فرزندوں سے یہ کہکر بول، کہ جس وقت میں کسي سرزمین پر تلوار چلاؤں، اور اُس سرزمین کے لوگ اپني سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں، اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہراویں، ۳ اور وہ، جب تلوار کو اپني سرزمین پر آتے دیکھے، ترھي پھونکے، اور لوگوں کو ھوشیار کرے؛ ۴ تب جو کوئي ترھي کي آواز سنے اور ھوشیار

۲ حزقی ۳: ۱۷، ۱۸
۳ حزقی ۳۳: ۶
۴ حزقی ۳۸: ۶، ۱۵ اور ۳۹: ۲
۵ حزقی ۲۸: ۲۱
۶ یسا ۱۸: ۳، ۵، ۲۵
یملا ۱: ۱۷
۷ آیت
ھوسے ۹: ۸
۸ حزقی ۳: ۱۸، ۲۰
۹ حزقی ۳: ۱۹
۱۰ حزقی ۱۲: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

نہ ہووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر ہوگا[a]: ۵ اُسنے ترہي کي آواز سني، اور ہوشیار نہ ہوا: اُسکا خون اُسي پر ہوگا. پر وہ جو ہوشیار ہوتا، تو اپني جان بچاتا.

۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے، اور ترہي نہ پھونکے، اور لوگ ہوشیار کیئے نہ جاویں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درمیان سے کسي کو لے جاوے، وہ تو اپني بدکاري میں مارا پڑا[e]؛ لیکن میں نگہبان کے ہاتھ سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.

۷ سو تو، ای آدمزاد، کہ میں نے تجھے اہل اِسرایل کا نگہبان مقرر کیا[f]، میرے منہہ کا کلام سن رکھہ، اور میري طرف سے اُنہیں ہوشیار کر. ۸ جب میں شریر سے کہوں، کہ ای شریر، تو یقیناً مریگا، اور اُس وقت اگر تو شریر سے نہ کہے، اور اُسے اُسکي بدراہي سے آگاہ نہ کرے، وہ شریر تو اپني بدکاري میں مریگا، پر میں تیرے ہاتھہ سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا. ۹ لیکن اگر تو اُس شریر کو چتاوے کہ وہ اپني بري راہ سے باز آوے، اگر اُس وقت وہ اپني راہ سے باز نہ آوے، تو وہ اپني بدکاري میں مریگا، لیکن تو نے اپني جان بچائي ہی.

۱۰ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اہل اِسرایل سے کہہ، کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو، کہ في الحقیقت ہماري خطائیں، اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں، اور اُن میں گھلتے رہتے[g]، تو ہم کیونکر جیتے رہتے[h]؟

۱۱ تو اُنسے کہہ، کہ خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم ہی، کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھہ خوشي نہیں[i]، بلکہ اُس میں ہی، کہ شریر اپني راہ سے باز آوے، اور جیئے: باز آؤ، تم اپني بري راہوں سے باز آؤ؛ تم کاہے کو مروگے، ای اہل اِسرایل[k]؟

۱۲ اِس لیئے، ای آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے یوں کہہ، کہ صادق کي صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچاویگي[l]، اور شریر کي شرارت جو ہی، سو جس دن میں اُس سے باز آویگا، وہ اپني شرارت کے سبب نہیں گریگا[m]، اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن کہ وہ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا.

۱۳ جب میں صادق سے کہوں، کہ تو یقیناً جیئیگا؛ اگر وہ اپني صداقت پر تکیہ کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتیں یاد نہ ہونگي[n]؛ لیکن اُس گناہ کے سبب سے، جو اُسنے کیا ہی، مر جائیگا. ۱۴ پھر جب شریر سے کہوں، کہ تو یقیناً مریگا: اگر وہ اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وہ شریر گرو پھیر دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ لیا ہی واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نہ کرے: تو وہ یقیناً جیئیگا، وہ نہیں مریگا. ۱۶ اُس کي خطاؤں میں سے جو اُسنے کیں، ایک بھي اُسکے منہہ پر دھري نہ جائیگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي ہي، وہ یقیناً جیئیگا.

۱۷ پر تیري اُمت کے فرزند کہتے ہیں، کہ خداوند کي راہ برابر نہیں[t]: لیکن وے جو ہیں، اُنہیں کي راہ ہموار نہیں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چھوڑکے بدکاري کرے، تو وہ یقیناً اُس بدکاري کے سبب سے مریگا[u]. ۱۹ پھر اگر شریر اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنہیں کے سبب سے جیئیگا.

۲۰ تسپر بھي تم کہتے ہو، کہ خداوند کي راہ برابر نہیں ہی[v]. ای اہل اِسرایل، میں تم میں سے ہر ایک کي اُسکي راہ کے مطابق عدالت کرونگا.

۲۱ ہماري اسیري[w] کے بارہویں برس کے دسویں مہینے کي پانچویں تاریخ کو یوں ہوا، کہ ایک شخص جو یروسلم سے بھاگ نکلا تھا مجھہ پاس آیا[x]، اور بولا، کہ شہر مارا پڑا[y]. ۲۲ اور شام کے وقت اُس بھاگنیوالے کے پہنچنے سے پیشتر

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[a] حزق ۱۸: ۱۳

[e] ۸ آیت

[f] حزق ۳: ۱۷، ۱۸ و ۳۳: ۷

[g] حزق ۲۴: ۲۳، ۱ یوحنا ۱: ۸ و ۲: ۱، ۲ اِسم ۲۱: ۱۴ و ۳۲: ۱۱

[h] ۲ سمو ۱۲: ۱۳، حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲، ۲ پطر ۳: ۹

[i] حزق ۱۸: ۲۱، ۲۲

[k] حزق ۱۸: ۳۱

[l] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴

[m] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۳ و ۳ توا ۷: ۱۴

[n] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴

[o] حزق ۳: ۱۸، ۱۹ اور ۱۸: ۲۷

[p] حزق ۱۸: ۷، ۱۲، ۱۶

[q] خر ۲۲: ۱، ۴، اِحم ۶: ۴، ۵، کل ۲: ۶، ۷، لوقا ۱۹: ۸

[r] اِحم ۱۸: ۵، حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱

[s] حزق ۱۸: ۲۲

[t] ۲۰ آیت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹

[u] حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷

[v] ۱۷ آیت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹

[w] ۲ سلا ۲۵: ۳

[x] حزق ۲۴: ۲۶

[y] ۲ سلا ۲۵: ۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

خداوند کا هاتھ مجھ پر تھا[a]، اور اُسنے ميرا منھ کھلوا ديا، اُس وقت تک کہ وہ آدمي صبح کو ميرے پاس آيا: ھاں، اُسي نے ميرا منھ کھلوا ديا، اور ميں پھر گونگا نہ رھا[b]۔ ۲۸ تب خداوند کا کلام مُجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ اي آدمزاد[c]، اِسرائيل کي سرزمين کے ويرانوں[d] کے باشندے يہ کہتے ھوئے بولتے ھيں، کہ ابرھام ايک ھي تھا، اور وہ اِس سرزمين کا وارث ھوا[e]، پر ھم بہت ھيں، زمين ھميں ميراث ميں دي گئي[f]۔ ۲۵ اِس ليئے تو اُنسے کہہ دے، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا ھي، کہ تم لہو سميت کھاتے ھو[g]، تم اپنے بتوں کي طرف آنکھ اُٹھاکے ديکھتے ھو[h]، اور خونريزي کرتے ھو[i]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۶ تم اپني تلوار پر تکيہ کرتے ھو، تم مکروہ کام کرتے ھو، اور تم ميں سے ھر کوئي اپنے ھمسايے کي جورو کو ناپاک کرتا ھي[j]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۷ تو اُنھوں سے يوں کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں فرماتا ھي، کہ مجھے اپني حيات کي قسم، وے جو ويرانوں ميں[k] ھيں تلوار سے مارے پڑينگے، اور اُسے، جو کھلے ميدان ميں ھي، درندوں کو دونگا کہ نگل جائيں[l]، اور وے جو قلعوں اور غاروں[m] ميں ھيں، مري سے مرينگے۔ ۲۸ کيونکہ ميں اِس سرزمين کو اُجاڑ دونگا[n]، اور اُسکے قوت کا گھمنڈ[o] جاتا رھيگا، اور اِسرائيل کے پہاڑ ويران ھونگے[p]، يہاں تک کہ کوئي گذريگا نہيں۔ ۲۹ اور جب ميں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب، جو اُنھوں نے کيئے ھيں، زمين کو ويران کر دونگا، تو وے جانينگے کہ ميں خداوند ھوں۔

۳۰ پر اي آدمزاد، في الحال تيري قوم کے فرزند ديواروں کے پاس، اور گھروں کے آستانوں پر، تيري بابت گفتگو کرتے ھيں، اور ايک دوسرے سے، ھاں، ھر کوئي اپنے بھائي سے يہ کہکے بولتا ھي، کہ آ، اور اُس بات کو، جو خداوند سے نکلتي ھي، سن[q]۔ ۳۱ في الحقيقت وے تجھ پاس آتے ھيں، جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے[r]، اور ميري گروہ کے مانند تيرے آگے بيٹھتے ھيں[s]، اور تيري باتيں سنتے ھيں، پر اُن پر عمل نہيں کرينگے؛ کيونکہ وے اپنے منھ سے بہت سي اُلفت ظاھر کرتے[t]، پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا ھي[u]۔ ۳۲ اور ديکھ، تو اُن کے آگے ايسا ھي جيسے ايک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش اِلحان ھو، اور باجا خوب بجا سکے؛ کيونکہ وے تيري باتيں سنتے ھيں، پر اُن پر عمل نہيں کرتے۔ ۳۳ اور جب يہہ واقع ھوگا[v]، (ديکھ، کہ ايسا واقع ھوگا،) تب وے جانينگے کہ ھمارے درميان ايک نبي تھا[w]۔

۳۴ باب

اس باب ميں، کہ ۱ اپني چرواھوں کو ملامت کرنا۔ ۷ خدا اُن پر حکم کرنا۔ ۱۱ کيونکہ وہ اپنے گلہ کي خبر ليگا۔ ۲۰ مسيح کي بادشاھت کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، اِسرائيل کے چرواھوں کا مخالف ھوکے[x] اُن سے نبوت کر، ھاں، نبوت کر اور اُن سے کہہ، چرواھوں کي بابت: کہ خداوند يہوواہ چرواھوں کو يوں فرماتا ھي، کہ اِسرائيل کے چرواھوں پر، جو آپ اپنے تئيں کھلاتے ھيں، واويلا ھي[y]! کيا، چوپانوں کو يہہ بات لايق نہ تھي کہ گلوں کو چراويں؟ ۳ تم دودھ ميں سے ليتے ھو[z]، اور اُون پہنتے ھو، اور اُنھيں جو موتے ھو گئے ذبح کرتے[a]؛ پر گلہ نہيں چراتے۔ ۴ تم نے کمزوروں کو توانائي نہيں بخشي، اور بيماروں کو چنگا نہيں کيا[b]، اور ٹوٹے ھوئے کو نہيں باندھا، اور وے جو ھانکے گئے ھيں اُنھيں پھر نہيں لائے، اور جو کھوئے ھوئے تھے[c] اُنکو نہيں ڈھونڈھا، بلکہ بےمروتي سے اور بےرحمي سے اُنپر حکومت کي[d]۔ ۵ اور وے تتر بتر ھو گئے[e] کہ اُنکا گڈريا نہ تھا[f]، اور جب وے پراگندہ تھے، تو ميدان کے درندوں کي خوراک[g] ھوئے[h]۔ ۶ ميري بھيڑيں سارے پہاڑوں پر

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

[a] حزقي ۱ : ۳ ؛ ۳ : ۲۲ ؛ ۳۷ : ۱
[b] حزقي ۲۴ : ۲۷
[c] حزقي ۲ : ۱ ؛ ۳ : ۱ ؛ ۳۳ : ۲ ؛ ۳۷ : ۹ ؛ دانی ۸ : ۱۷ ؛ ۱۰ : ۹ ؛ ۱۲ : ۹ ؛ متی ۸ : ۲۰ ؛ ۱۲ : ۸ ؛ ۱۷ : ۲۲ ؛ مرقس ۲ : ۲۸ ؛ لوقا ۵ : ۲۴ ؛ ۶ : ۵ ؛ ۹ : ۵۸ ؛ ۱۹ : ۱۰ ؛ یوحنا ۱ : ۵۱ ؛ ۳ : ۱۳ ؛ ۶ : ۶۲ ؛ اعمال ۷ : ۵۶ ؛ ۱ تیمتھیس ۳ : ۱۶ ؛ عبرانیوں ۲ : ۶ ؛ مکاشفہ ۱ : ۱۳ ؛ ۱۴ : ۱۴ ؛ ۲۰ : ۱۱ ؛ ۲۱ : ۱
[d] حزقي ۳۳ : ۲۴
[e] پيدائش ۱۵ : ۷ ؛ اعمال ۷ : ۵ ؛ ديکھو عبرانيوں ۱۱ : ۸
[f] متي ۳ : ۹ ؛ يوحنا ۸ : ۳۳ ؛ ۳۹
[g] پيدائش ۹ : ۴ ؛ احبار ۱۷ : ۱۰ ؛ ۱۹ : ۲۶ ؛ ۱ سموئيل ۱۴ : ۳۲ ؛ زبور ۵۹ : ۱۵ ؛ حزقي ۳۳ : ۲۵ ؛ ۳۹ : ۱۷ ؛ ۴۴ : ۷ ؛ ۱ کرنتھيوں ۱۰ : ۲۱ ؛ ۱۱ : ۲۹ ؛ مکاشفہ ۱۶ : ۶ ؛ ۱۷ : ۶ ؛ ۱۸ : ۲۴ ؛ ۱۹ : ۲
[h] حزقي ۱۸ : ۶ ؛ ۲۲ : ۹ ؛ ۳۳ : ۲۵ ؛ ۱ سموئيل ۱۴ : ۳۲ ؛ ۲۸ : ۷ ؛ ۱ يوحنا ۵ : ۱۶
[i] حزقي ۲۲ : ۲ ؛ ۲۴ : ۶ ؛ ۹ ؛ ۲۲ : ۳ ؛ ۴ ؛ ۶ ؛ ۱۲ ؛ ۲۷ ؛ ۲۹ ؛ ۳۱ ؛ ۳۳ : ۸ ؛ ۱۵ ؛ ۲۵ ؛ ۲۶ ؛ ۳۶ : ۱۸ ؛ ۳۸ : ۱۳ ؛ ۴۵ : ۹ ؛ ۴۸ : ۱۴ ؛ ۲ سموئيل ۱۲ : ۹ ؛ ۱ تیمتھیس ۶ : ۱۰ ؛ ۱ پطرس ۴ : ۳ ؛ ۲ پطرس ۲ : ۱۴ ؛ یہوداہ ۱۱
[j] حزقي ۱۸ : ۶ ؛ ۱۵ ؛ ۲۲ : ۱۱ ؛ ۳۳ : ۲۶ ؛ ۴۴ : ۲۲ ؛ احبار ۱۸ : ۲۰ ؛ ۲۰ : ۱۰ ؛ استثنا ۲۲ : ۲۴ ؛ ۲ سموئيل ۱۱ : ۴ ؛ ۲۷ ؛ ۱۲ : ۹ ؛ ۱۰ ؛ ۱۳ : ۱۲ ؛ ۲۰ : ۳ ؛ یرمیاہ ۵ : ۸ ؛ ۲۹ : ۲۳ ؛ ۱ کرنتھیوں ۶ : ۱۸ ؛ ۱۰ : ۸ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۴ ؛ ۱ پطرس ۴ : ۳ ؛ ۲ پطرس ۲ : ۱۴ ؛ یہوداہ ۷ ؛ ۱۱ ؛ مکاشفہ ۲ : ۱۴ ؛ ۲۰ ؛ ۱۷ : ۲ ؛ ۴ ؛ ۱۸ : ۳ ؛ ۹
[k] حزقي ۳۳ : ۲۷
[l] حزقي ۵ : ۱۷ ؛ ۱۴ : ۱۵ ؛ ۲۱ ؛ ۲۹ : ۵ ؛ ۳۲ : ۴ ؛ ۶ ؛ ۳۳ : ۲۷ ؛ ۳۹ : ۴ ؛ ۱۷ ؛ ۲۰ ؛ احبار ۲۶ : ۲۲ ؛ استثنا ۳۲ : ۲۴ ؛ ۴۲ ؛ یرمیاہ ۱۵ : ۳ ؛ ۱۶ : ۴ ؛ ۱۹ : ۷ ؛ ۳۴ : ۲۰ ؛ ۲۱ ؛ ۴۱ : ۳ ؛ ۴۲ : ۱۸ ؛ ۲۲ ؛ ۴۴ : ۱۲ ؛ ۲۷ ؛ ۴۶ : ۱۰ ؛ ۴۹ : ۳۷ ؛ ۵۰ : ۱۶ ؛ ۵۱ : ۳۲ ؛ ۵۲ : ۸ ؛ مکاشفہ ۶ : ۸ ؛ ۱۸ : ۲۴
[m] حزقي ۳۳ : ۲۷ ؛ ۱ سموئيل ۱۳ : ۶ ؛ ۱۴ : ۱۱ ؛ ۲ سموئيل ۲۳ : ۱۳ ؛ ۱ تواريخ ۱۱ : ۱۵ ؛ ۱۶ ؛ ۱۸ ؛ یسعیاہ ۲ : ۱۹ ؛ ۲۱ ؛ ۳۲ : ۱۴ ؛ یرمیاہ ۴ : ۲۹ ؛ ۴۸ : ۲۸ ؛ ۴۹ : ۳۰ ؛ عاموس ۵ : ۱۹ ؛ مکاشفہ ۶ : ۱۵
[n] حزقي ۶ : ۱۴ ؛ ۱۲ : ۲۰ ؛ ۳۳ : ۲۸ ؛ ۲۹ ؛ ۳۵ : ۳ ؛ ۷ ؛ ۱۵ ؛ ۳۶ : ۳۴ ؛ ۳۸ : ۱۲ ؛ یسعیاہ ۶ : ۱۱ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱۴ : ۲۳ ؛ ۲۴ : ۱ ؛ ۳ ؛ ۱۹ ؛ ۲۶ : ۲۰ ؛ ۲۷ : ۱۰ ؛ ۳۴ : ۱۰ ؛ یرمیاہ ۴ : ۲۷ ؛ ۵ : ۱۰ ؛ ۱۸ ؛ ۴ : ۲۷ ؛ ۵۱ : ۲۹ ؛ ۴۳ ؛ ۶۲ ؛ زکریاہ ۷ : ۱۴ ؛ ۱۱ : ۶ ؛ ۱۴ : ۱۲ ؛ ۱۳ ؛ مکاشفہ ۱۶ : ۱۹ ؛ ۱۸ : ۲
[o] حزقي ۷ : ۲۴ ؛ ۳۰ : ۶ ؛ ۱۸ ؛ ۳۳ : ۲۸ ؛ لاویوں ۲۶ : ۱۹ ؛ ۱ سموئيل ۱۵ : ۲۳ ؛ ۲ تواريخ ۳۲ : ۵ ؛ زبور ۳۱ : ۲۳ ؛ ۷۳ : ۶ ؛ یسعیاہ ۱۳ : ۱۱ ؛ ۱۶ : ۶ ؛ ۲۳ : ۹ ؛ ۲۵ : ۱۱ ؛ یرمیاہ ۱۳ : ۹ ؛ ۴۸ : ۲۹ ؛ ۵۰ : ۳۱ ؛ عاموس ۶ : ۸ ؛ ۸ : ۷ ؛ زکریاہ ۱۰ : ۱۱ ؛ ۱۱ : ۳ ؛ ملاکی ۱ : ۴
[p] حزقي ۶ : ۲ ؛ ۳ ؛ ۱۴ ؛ ۳۳ : ۲۸ ؛ ۲۹ ؛ ۳۵ : ۳ ؛ ۷ ؛ ۱۵ ؛ ۳۶ : ۳۴ ؛ ۳۸ : ۱۲ ؛ یسعیاہ ۶ : ۱۱ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱۴ : ۲۳ ؛ ۲۴ : ۱ ؛ ۳ ؛ ۱۹ ؛ ۲۶ : ۲۰ ؛ ۲۷ : ۱۰ ؛ ۳۴ : ۱۰ ؛ یرمیاہ ۴ : ۲۷ ؛ ۵ : ۱۰ ؛ ۱۸ ؛ ۴ : ۲۷ ؛ ۵۱ : ۲۹ ؛ ۴۳ ؛ ۶۲ ؛ زکریاہ ۷ : ۱۴ ؛ ۱۱ : ۶ ؛ ۱۴ : ۱۲ ؛ ۱۳ ؛ مکاشفہ ۱۶ : ۱۹ ؛ ۱۸ : ۲
[q] حزقي ۲ : ۵ ؛ ۷ ؛ ۳ : ۱۰ ؛ ۱۱ ؛ ۲۷ ؛ ۳۳ : ۳۰ ؛ ۳۲ ؛ ۳۶ : ۳ ؛ ۴ ؛ ۳۷ : ۴ ؛ ۲۱ ؛ ۳۸ : ۱۴ ؛ ۱۸ ؛ ۳۹ : ۱ ؛ ۷ ؛ ۲۰ ؛ ۴۳ : ۱۰ ؛ ۴۴ : ۵ ؛ ۴۷ : ۶ ؛ ۴۸ : ۱۴ ؛ ۲ سموئيل ۲۳ : ۲ ؛ ۳ ؛ ۱ تواريخ ۲۸ : ۸ ؛ ۲ تواريخ ۲۹ : ۵ ؛ ۳۴ : ۲۷ ؛ زبور ۴۹ : ۱ ؛ ۵۰ : ۷ ؛ ۸۱ : ۸ ؛ ۹۵ : ۷ ؛ یسعیاہ ۱ : ۱۰ ؛ ۲۸ : ۱۴ ؛ ۳۲ : ۹ ؛ ۴۲ : ۲۳ ؛ ۴۴ : ۱ ؛ ۴۶ : ۳ ؛ ۱۲ ؛ ۴۸ : ۱ ؛ ۱۶ ؛ ۵۱ : ۴ ؛ ۷ ؛ ۵۵ : ۳ ؛ یرمیاہ ۲ : ۴ ؛ ۷ : ۲ ؛ ۱۹ : ۳ ؛ ۲۱ : ۱۱ ؛ ۲۲ : ۲ ؛ ۲۹ ؛ ۲۳ : ۱ ؛ ۲ ؛ ۲۸ ؛ ۲۹ ؛ ۲۵ : ۴ ؛ ۲۶ : ۴ ؛ ۵ ؛ ۲۷ : ۱۸ ؛ ۲۹ : ۱۹ ؛ ۳۱ : ۱۰ ؛ ۳۴ : ۴ ؛ ۳۵ : ۱۵ ؛ ۳۷ : ۲ ؛ ۴۲ : ۱۵ ؛ ۴۴ : ۲۶ ؛ ۴۵ : ۳ ؛ ۵۰ : ۴ ؛ ۵ ؛ ۵۱ : ۴۵ ؛ ۵۹ : ۱۲ ؛ عاموس ۳ : ۱ ؛ ۵ : ۱ ؛ ۴ ؛ ۶ : ۱ ؛ ۷ : ۱۶ ؛ میکاہ ۱ : ۲ ؛ ۳ : ۹ ؛ ۶ : ۱ ؛ ۲ ؛ زکریاہ ۷ : ۷ ؛ ۱۱ ؛ ۸ : ۱۴ ؛ ۱۷ ؛ ملاکی ۲ : ۲ ؛ ۳ : ۵ ؛ ۷ ؛ ۱۰ ؛ ۱۶ ؛ ۱۷ ؛ ۴ : ۱ ؛ ۴ ؛ ۵ ؛ ۶ ؛ متی ۳ : ۷ ؛ ۱۲ ؛ ۱۱ : ۱۵ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۴۳ ؛ ۱۷ : ۵ ؛ ۲۲ : ۲۹ ؛ ۲۴ : ۱۵ ؛ مرقس ۴ : ۹ ؛ ۲۳ ؛ ۷ : ۱۴ ؛ ۱۶ ؛ ۸ : ۱۸ ؛ لوقا ۸ : ۸ ؛ ۹ : ۴۴ ؛ ۱۴ : ۳۵ ؛ یوحنا ۸ : ۴۳ ؛ ۴۷ ؛ ۱۰ : ۳ ؛ ۲۷ ؛ ۱۸ : ۳۷ ؛ اعمال ۲ : ۱۴ ؛ ۳ : ۲۲ ؛ ۷ : ۳۷ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱۵ : ۲۱ ؛ ۲۸ : ۲۶ ؛ رومیوں ۱۰ : ۱۸ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۴ : ۲۱ ؛ ۲ کرنتھیوں ۳ : ۱۵ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۳ ؛ عبرانیوں ۱ : ۱ ؛ ۲ : ۱ ؛ ۳ : ۷ ؛ ۱۵ ؛ ۴ : ۷ ؛ ۱۲ : ۲۵ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۰ ؛ ۲ پطرس ۱ : ۲۱ ؛ ۳ : ۲ ؛ ۱ یوحنا ۲ : ۷ ؛ ۲۴ ؛ ۳ : ۱۱ ؛ مکاشفہ ۲ : ۷ ؛ ۱۱ ؛ ۲۹ ؛ ۳ : ۶ ؛ ۱۳ ؛ ۲۲ ؛ ۱۰ : ۷ ؛ ۱۱ : ۳ ؛ ۱۳ : ۹ ؛ ۱۴ : ۱۳ ؛ ۱۶ : ۱۵ ؛ ۱۹ : ۱۷ ؛ ۲۱
[r] حزقي ۱۴ : ۱ ؛ ۲۰ : ۱ ؛ ۳۳ : ۳۱
[s] حزقي ۸ : ۱ ؛ ۱۴ : ۱ ؛ ۲۰ : ۱ ؛ ۳۳ : ۳۱ ؛ ۳۷ : ۱
[t] حزقي ۲۳ : ۳۲ ؛ یسعیاہ ۲۹ : ۱۳ ؛ یرمیاہ ۱۲ : ۲ ؛ متی ۱۵ : ۸ ؛ مرقس ۷ : ۶ ؛ لوقا ۶ : ۴۶ ؛ رومیوں ۱۰ : ۹ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۳ ؛ ۱ یوحنا ۴ : ۲ ؛ ۳ ؛ مکاشفہ ۱۳ : ۶
[u] حزقي ۲۲ : ۲۷ ؛ ۳۳ : ۳۱ ؛ میکاہ ۳ : ۱۱ ؛ ۱ تیمتھیس ۶ : ۵ ؛ ۱۰ ؛ ۲ پطرس ۲ : ۳ ؛ ۱۴ ؛ ۱۵
[v] حزقي ۲۴ : ۲۴ ؛ ۲۷ ؛ ۳۳ : ۳۳
[w] حزقي ۲ : ۵ ؛ ۳۳ : ۳۳ ؛ ۱ سموئيل ۳ : ۲۰ ؛ یوحنا ۴ : ۴۴
[x] حزقي ۱۳ : ۲ ؛ ۱۷ ؛ ۲۸ : ۲۱ ؛ ۲۹ : ۲ ؛ ۳۰ : ۲ ؛ ۳۴ : ۲ ؛ ۳۵ : ۲ ؛ ۳۸ : ۲ ؛ ۳۹ : ۱ ؛ دانی ۳ : ۴ ؛ ۸ : ۵ ؛ ۱۱ : ۳۶ ؛ عاموس ۷ : ۱۶ ؛ میکاہ ۲ : ۱۲ ؛ ۳ : ۵ ؛ ۸ ؛ زکریاہ ۱۳ : ۳ ؛ ۷ ؛ متی ۲۴ : ۴۹ ؛ ۲۵ : ۳۲ ؛ لوقا ۲۱ : ۱۲ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۴ : ۲۹ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۱۴ ؛ ۱ تیمتھیس ۵ : ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲ تیمتھیس ۴ : ۲ ؛ ۱ پطرس ۵ : ۱ ؛ ۲ ؛ ۵ ؛ یہوداہ ۱۴ ؛ ۱۵ ؛ مکاشفہ ۱۱ : ۱۸ ؛ ۱۶ : ۶ ؛ ۱۸ : ۲۰ ؛ ۲۴ ؛ ۱۹ : ۲
[y] حزقي ۲۴ : ۶ ؛ ۹ ؛ ۳۰ : ۲ ؛ ۳۴ : ۲ ؛ ۱۰ ؛ یسعیاہ ۵ : ۸ ؛ ۲۲ ؛ ۱۰ : ۱ ؛ ۲۸ : ۱ ؛ ۲۹ : ۱ ؛ ۳۳ : ۱ ؛ یرمیاہ ۲۲ : ۱۳ ؛ ۴۸ : ۱ ؛ حبقوق ۲ : ۶ ؛ ۹ ؛ ۱۲ ؛ ۱۵ ؛ ۱۹ ؛ زکریاہ ۱۰ : ۲ ؛ ۱۱ : ۱۷ ؛ متی ۱۱ : ۲۱ ؛ ۲۳ : ۱۳ ؛ ۱۴ ؛ ۱۵ ؛ ۲۳ ؛ ۲۵ ؛ ۲۶ ؛ ۲۷ ؛ ۲۹ ؛ لوقا ۶ : ۲۴ ؛ ۱۰ : ۱۳ ؛ ۱۱ : ۴۲ ؛ ۴۳ ؛ ۴۴ ؛ ۴۶ ؛ ۴۷ ؛ ۵۲ ؛ ۱۶ : ۱۴ ؛ ۱۷ : ۱ ؛ ۲۰ : ۴۶ ؛ ۴۷ ؛ یعقوب ۵ : ۱ ؛ یہوداہ ۱۱ ؛ مکاشفہ ۱۸ : ۷ ؛ ۱۰ ؛ ۱۶ ؛ ۱۹
[z] حزقي ۳۴ : ۳ ؛ ۱ سموئيل ۸ : ۱۱ ؛ ۱۲ ؛ ۱۴ : ۵۲ ؛ ۱۷ : ۳۴ ؛ ۲۰ : ۳۱ ؛ ۲۲ : ۷ ؛ ۲ سموئيل ۱۲ : ۴ ؛ ۲۳ : ۲۱ ؛ ۱ تواريخ ۱۱ : ۲۳ ؛ ۲۷ : ۲۹ ؛ ۲ تواريخ ۲۶ : ۱۰ ؛ ۲۷ : ۵ ؛ ۳۳ : ۱۱ ؛ زبور ۱۰۵ : ۲۵ ؛ ۱۲۴ : ۳ ؛ ۱۲۹ : ۳ ؛ یسعیاہ ۱۴ : ۲ ؛ ۴۷ : ۶ ؛ ۵۳ : ۸ ؛ ۵۸ : ۳ ؛ ۶۰ : ۱۲ ؛ ۶۵ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۲ : ۳۴ ؛ ۵ : ۲۶ ؛ ۲۷ ؛ ۲۸ ؛ ۶ : ۲۹ ؛ ۱۴ : ۳ ؛ ۴ ؛ ۱۵ : ۱۳ ؛ ۱۷ : ۳ ؛ ۲۰ : ۵ ؛ ۲۲ : ۱۳ ؛ ۱۷ ؛ ۲۶ : ۲۳ ؛ ۲۷ : ۶ ؛ ۲۸ : ۱۴ ؛ ۳۰ : ۱۶ ؛ ۳۱ : ۲۱ ؛ ۳۲ : ۲۹ ؛ ۴۳ ؛ ۴۴ ؛ ۴۵ : ۴ ؛ ۴۶ : ۲۴ ؛ ۴۸ : ۷ ؛ ۴۹ : ۳ ؛ ۵۰ : ۱۱ ؛ ۵۱ : ۳۴ ؛ ۳۵ ؛ ۵۲ : ۱۷ ؛ ۲۰ ؛ ۲۱ ؛ ۲۳ ؛ مرثیہ ۲ : ۱۴ ؛ ۳ : ۴۶ ؛ ۵۲ ؛ ۴ : ۳ ؛ ۴ ؛ ۵ : ۹ ؛ ۱۰ ؛ ۱۲ ؛ ۱۳ ؛ ۱۵ ؛ ۱۶ ؛ ۱۷ ؛ ۲۱ ؛ حزقی ۴ : ۱۲ ؛ ۱۳ ؛ ۵ : ۱۰ ؛ ۱۷ ؛ ۶ : ۵ ؛ ۷ ؛ ۱۱ ؛ ۷ : ۱۵ ؛ ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۳ ؛ ۹ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۱۰ ؛ ۱۱ : ۱۵ ؛ ۲۱ ؛ ۱۲ : ۱۹ ؛ ۱۳ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۱۴ : ۲۱ ؛ ۱۵ : ۶ ؛ ۷ ؛ ۱۶ : ۲۷ ؛ ۳۰ ؛ ۳۱ ؛ ۳۶ ؛ ۳۷ ؛ ۴۱ ؛ ۴۳ ؛ ۴۵ ؛ ۴۷ ؛ ۵۱ ؛ ۵۲ ؛ ۵۴ ؛ ۵۵ ؛ ۵۶ ؛ ۵۷ ؛ ۵۸ ؛ ۵۹ ؛ ۶۳ ؛ ۱۷ : ۱۶ ؛ ۱۸ ؛ ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ ۲۱ ؛ ۲۳ ؛ ۲۴ ؛ ۲۶ ؛ ۲۷ ؛ ۲۹ ؛ ۳۰ ؛ ۳۱ ؛ ۳۲ ؛ ۳۳ ؛ ۳۴ ؛ ۳۵ ؛ ۳۶ ؛ ۳۷ ؛ ۳۸ ؛ ۳۹ ؛ ۴۰ ؛ ۴۱ ؛ ۴۲ ؛ ۴۳ ؛ ۴۴ ؛ ۴۵ ؛ ۴۶ ؛ ۴۷ ؛ ۴۸ ؛ ۴۹ ؛ ۵۰ ؛ ۵۱ ؛ ۵۲ ؛ ۵۳ ؛ ۵۴ ؛ ۵۵ ؛ ۵۶ ؛ ۵۷ ؛ ۵۸ ؛ ۵۹ ؛ ۶۰ ؛ ۶۱ ؛ ۶۲ ؛ ۶۳ ؛ ۶۴ ؛ ۶۵ ؛ ۶۶ ؛ ۶۷ ؛ ۶۸ ؛ ۶۹ ؛ ۷۰ ؛ ۷۱ ؛ ۷۲ ؛ ۷۳ ؛ ۷۴ ؛ ۷۵ ؛ ۷۶ ؛ ۷۷ ؛ ۷۸ ؛ ۷۹ ؛ ۸۰ ؛ ۸۱ ؛ ۸۲ ؛ ۸۳ ؛ ۸۴ ؛ ۸۵ ؛ ۸۶ ؛ ۸۷ ؛ ۸۸ ؛ ۸۹ ؛ ۹۰ ؛ ۹۱ ؛ ۹۲ ؛ ۹۳ ؛ ۹۴ ؛ ۹۵ ؛ ۹۶ ؛ ۹۷ ؛ ۹۸ ؛ ۹۹ ؛ ۱۰۰ ؛ ۱۰۱ ؛ ۱۰۲ ؛ ۱۰۳ ؛ ۱۰۴ ؛ ۱۰۵ ؛ ۱۰۶ ؛ ۱۰۷ ؛ ۱۰۸ ؛ ۱۰۹ ؛ ۱۱۰ ؛ ۱۱۱ ؛ ۱۱۲ ؛ ۱۱۳ ؛ ۱۱۴ ؛ ۱۱۵ ؛ ۱۱۶ ؛ ۱۱۷ ؛ ۱۱۸ ؛ ۱۱۹ ؛ ۱۲۰ ؛ ۱۲۱ ؛ ۱۲۲ ؛ ۱۲۳ ؛ ۱۲۴ ؛ ۱۲۵ ؛ ۱۲۶ ؛ ۱۲۷ ؛ ۱۲۸ ؛ ۱۲۹ ؛ ۱۳۰ ؛ ۱۳۱ ؛ ۱۳۲ ؛ ۱۳۳ ؛ ۱۳۴ ؛ ۱۳۵ ؛ ۱۳۶ ؛ ۱۳۷ ؛ ۱۳۸ ؛ ۱۳۹ ؛ ۱۴۰ ؛ ۱۴۱ ؛ ۱۴۲ ؛ ۱۴۳ ؛ ۱۴۴ ؛ ۱۴۵ ؛ ۱۴۶ ؛ ۱۴۷ ؛ ۱۴۸ ؛ ۱۴۹ ؛ ۱۵۰ ؛ ۱۵۱ ؛ ۱۵۲ ؛ ۱۵۳ ؛ ۱۵۴ ؛ ۱۵۵ ؛ ۱۵۶ ؛ ۱۵۷ ؛ ۱۵۸ ؛ ۱۵۹ ؛ ۱۶۰ ؛ ۱۶۱ ؛ ۱۶۲ ؛ ۱۶۳ ؛ ۱۶۴ ؛ ۱۶۵ ؛ ۱۶۶ ؛ ۱۶۷ ؛ ۱۶۸ ؛ ۱۶۹ ؛ ۱۷۰ ؛ ۱۷۱ ؛ ۱۷۲ ؛ ۱۷۳ ؛ ۱۷۴ ؛ ۱۷۵ ؛ ۱۷۶ ؛ ۱۷۷ ؛ ۱۷۸ ؛ ۱۷۹ ؛ ۱۸۰ ؛ ۱۸۱ ؛ ۱۸۲ ؛ ۱۸۳ ؛ ۱۸۴ ؛ ۱۸۵ ؛ ۱۸۶ ؛ ۱۸۷ ؛ ۱۸۸ ؛ ۱۸۹ ؛ ۱۹۰ ؛ ۱۹۱ ؛ ۱۹۲ ؛ ۱۹۳ ؛ ۱۹۴ ؛ ۱۹۵ ؛ ۱۹۶ ؛ ۱۹۷ ؛ ۱۹۸ ؛ ۱۹۹ ؛ ۲۰۰ ؛ ۲۰۱ ؛ ۲۰۲ ؛ ۲۰۳ ؛ ۲۰۴ ؛ ۲۰۵ ؛ ۲۰۶ ؛ ۲۰۷ ؛ ۲۰۸ ؛ ۲۰۹ ؛ ۲۱۰ ؛ ۲۱۱ ؛ ۲۱۲ ؛ ۲۱۳ ؛ ۲۱۴ ؛ ۲۱۵ ؛ ۲۱۶ ؛ ۲۱۷ ؛ ۲۱۸ ؛ ۲۱۹ ؛ ۲۲۰ ؛ ۲۲۱ ؛ ۲۲۲ ؛ ۲۲۳ ؛ ۲۲۴ ؛ ۲۲۵ ؛ ۲۲۶ ؛ ۲۲۷ ؛ ۲۲۸ ؛ ۲۲۹ ؛ ۲۳۰ ؛ ۲۳۱ ؛ ۲۳۲ ؛ ۲۳۳ ؛ ۲۳۴ ؛ ۲۳۵ ؛ ۲۳۶ ؛ ۲۳۷ ؛ ۲۳۸ ؛ ۲۳۹ ؛ ۲۴۰ ؛ ۲۴۱ ؛ ۲۴۲ ؛ ۲۴۳ ؛ ۲۴۴ ؛ ۲۴۵ ؛ ۲۴۶ ؛ ۲۴۷ ؛ ۲۴۸ ؛ ۲۴۹ ؛ ۲۵۰ ؛ ۲۵۱ ؛ ۲۵۲ ؛ ۲۵۳ ؛ ۲۵۴ ؛ ۲۵۵ ؛ ۲۵۶ ؛ ۲۵۷ ؛ ۲۵۸ ؛ ۲۵۹ ؛ ۲۶۰ ؛ ۲۶۱ ؛ ۲۶۲ ؛ ۲۶۳ ؛ ۲۶۴ ؛ ۲۶۵ ؛ ۲۶۶ ؛ ۲۶۷ ؛ ۲۶۸ ؛ ۲۶۹ ؛ ۲۷۰ ؛ ۲۷۱ ؛ ۲۷۲ ؛ ۲۷۳ ؛ ۲۷۴ ؛ ۲۷۵ ؛ ۲۷۶ ؛ ۲۷۷ ؛ ۲۷۸ ؛ ۲۷۹ ؛ ۲۸۰ ؛ ۲۸۱ ؛ ۲۸۲ ؛ ۲۸۳ ؛ ۲۸۴ ؛ ۲۸۵ ؛ ۲۸۶ ؛ ۲۸۷ ؛ ۲۸۸ ؛ ۲۸۹ ؛ ۲۹۰ ؛ ۲۹۱ ؛ ۲۹۲ ؛ ۲۹۳ ؛ ۲۹۴ ؛ ۲۹۵ ؛ ۲۹۶ ؛ ۲۹۷ ؛ ۲۹۸ ؛ ۲۹۹ ؛ ۳۰۰ ؛ ۳۰۱ ؛ ۳۰۲ ؛ ۳۰۳ ؛ ۳۰۴ ؛ ۳۰۵ ؛ ۳۰۶ ؛ ۳۰۷ ؛ ۳۰۸ ؛ ۳۰۹ ؛ ۳۱۰ ؛ ۳۱۱ ؛ ۳۱۲ ؛ ۳۱۳ ؛ ۳۱۴ ؛ ۳۱۵ ؛ ۳۱۶ ؛ ۳۱۷ ؛ ۳۱۸ ؛ ۳۱۹ ؛ ۳۲۰ ؛ ۳۲۱ ؛ ۳۲۲ ؛ ۳۲۳ ؛ ۳۲۴ ؛ ۳۲۵ ؛ ۳۲۶ ؛ ۳۲۷ ؛ ۳۲۸ ؛ ۳۲۹ ؛ ۳۳۰ ؛ ۳۳۱ ؛ ۳۳۲ ؛ ۳۳۳ ؛ ۳۳۴ ؛ ۳۳۵ ؛ ۳۳۶ ؛ ۳۳۷ ؛ ۳۳۸ ؛ ۳۳۹ ؛ ۳۴۰ ؛ ۳۴۱ ؛ ۳۴۲ ؛ ۳۴۳ ؛ ۳۴۴ ؛ ۳۴۵ ؛ ۳۴۶ ؛ ۳۴۷ ؛ ۳۴۸ ؛ ۳۴۹ ؛ ۳۵۰ ؛ ۳۵۱ ؛ ۳۵۲ ؛ ۳۵۳ ؛ ۳۵۴ ؛ ۳۵۵ ؛ ۳۵۶ ؛ ۳۵۷ ؛ ۳۵۸ ؛ ۳۵۹ ؛ ۳۶۰ ؛ ۳۶۱ ؛ ۳۶۲ ؛ ۳۶۳ ؛ ۳۶۴ ؛ ۳۶۵ ؛ ۳۶۶ ؛ ۳۶۷ ؛ ۳۶۸ ؛ ۳۶۹ ؛ ۳۷۰ ؛ ۳۷۱ ؛ ۳۷۲ ؛ ۳۷۳ ؛ ۳۷۴ ؛ ۳۷۵ ؛ ۳۷۶ ؛ ۳۷۷ ؛ ۳۷۸ ؛ ۳۷۹ ؛ ۳۸۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتي پھرتي تھیں: هاں، میري بھیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر هو گئیں، اور کسي نے اُنکو نه ڈهونڈها، نه اُن کي تلاش کي۔

۷ اِس لیئے، ای چرواهو، تم خداوند کا کلام سنو: ۸ خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم: ازبسکه میري بھیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میري بھیڑیں هر ایک دشتي درنده کي خوراک هوئیں، اِسلیئے که کوئي گڈریا نه تها، اور میرے چوپانوں نے میري بھیڑوں کي تلاش نه کي، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بھرا[a]، اور میرے گلے کو نه چرایا: ۹ اِسلیئے، ای چرواهو، خداوند کا کلام سنو: ۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھو، میں چرواهوں کا مخالف هوں، اور اپنا گله اُنکے هاتھ سے طلب کرونگا[b]، اور اُنھیں گله بانی کي خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواهے بھي کبھا نه سکینگے[c]؛ کیونکه میں اپنا گله اُنکے منه سے چھڑا لونگا، که وے اُنکي خوراک نه هوں۔

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هی، دیکھ، میں، میں هي اپني بھیڑوں کي تلاش کرونگا، اور اُنھیں ڈهونڈھ نکالونگا۔ ۱۲ جس طرح سے گڈریا، جس دن که وه بھیڑوں کے درمیان هو جو پراگنده هو گئي هیں، اپنے گله کو ڈهونڈھتا هی، اُسیطرح میں اپني بھیڑونکو ڈهونڈھونگا، اور اُنھیں هر کھیں سے جھاں وے ابر اور تاریکي کے دن[d] تتر بتر هو گئي هیں، بچا لاؤنگا؛ ۱۳ اور میں اُنھیں ساري قومون کے درمیان سے پھیر لاؤنگا، اور سارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا[e]، اور اُنھیں کي سرزمین میں پھنچاؤنگا، اور اِسرایل کے پھاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا۔ ۱۴ اور اچھي چراگاه میں میں اُن کو چراؤنگا[f]، اور اُنکا بھیڑسالا اِسرایل کے اُونچے پھاڑوں پر هوگا؛ وهاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے[g]، اور اچھي چراگاه میں اِسرایل کے پھاڑوں پر چرینگے۔ ۱۵ میں هي اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنھیں لٹاؤنگا، خداوند یهوواه فرماتا هی۔ ۱۶ میں اُسکو جو کھویا گیا ڈهونڈھونگا[h]، اور اُسے جو هانکا گیا هی پھیر لاؤنگا، اور اُسکي هڈي کو جو ٹوٹ گئي هی باندھونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا؛ پر موٹوں اور زبردستوں کو هلاک کرونگا[i]، میں اُنھیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا[j]۔ ۱۷ اور، ای میري بھیڑو، تمھارے حق میں خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھ، میں مواشي اور مواشي کے درمیان، مینڈھوں اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف کرونگا[k]۔ ۱۸ کیا تمھیں چھوٹي بات معلوم هوئي، که تم اچھا سبزه زار کھا جاؤ، اور اِس باعث تم نے اُس سبزه کو جو بچ رها اپنے پاؤں سے لتاڑ دیا؟ اور که گھرے پانیوں میں پانی پیؤ، اور اِس سبب تم نے باقي کو اپنے پاؤں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اورمیرا گله جو هی، وے اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے لتاڑا هی کھاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے گدلا کیا پیتے هیں۔

۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که دیکھ، میں، هاں، میں موٹے اور دبلے مواشي کے بیچ اِنصاف کرونگا[l]۔ ۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندھے سے دھکیلا هی، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا هی، یهاں تک که وے تتر بتر هوئے: ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا، وے پھر کبھي شکار نه هونگے؛ اور میں مواشي اور مواشي کے درمیان اِمتیاز کرونگا[m]۔ ۲۳ اورمیں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[n]، اور وه اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بنده داؤد[o]؛ وه اُنکو چراویگا، اور وهي اُن کا چوپان هوگا۔ ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا هونگا[p]، اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان سردار هوگا[q]؛ مجھ خداوند نے یوں کها هی۔ ۲۵ اورمیں اُنکے ساتھ صلح کا عهد

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[a] دیکھو ۳ آیت یسع ۵۶: ۱۱
[b] میکه ۳: ۶ متی ۱۸: ۱۲
[c] مرقس ۶: ۳۴ لوقا ۱۵: ۴
[d] یسع ۱۰: ۱۹ عمو ۳: ۱۲
[e] یرو ۱۰: ۱۴

[f] حزقی ۲۰: ۴۰ ۳۷: ۲۲ ۳۸: ۲۶ آیتیں ذکر ۱۰: ۸ متی ۲۴: ۳۱، ۳۲

[g] ۱۰ آیت

[h] ۱۲ آیت لوقا ۱۹: ۱۰
[i] یسع ۱۱: ۴، ۵ یرو ۲۳: ۱، ۲ حزقی ۲۰: ۳۸ عمر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۵: ۲۰ اور ۴: ۵
[j] یرو ۳۰: ۱۴ حزقی ۴۵: ۱۴، ۲۵
[k] یوایل ۳: ۲ متی ۲۵: ۳۲

[l] ۱۷ آیت

[m] ۱۷ آیت یسع ۱۱: ۴ یرو ۲۳: ۴، ۵ یرو ۱۱: ۱۱ عمر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴ یرو ۳۰: ۹ حزقی ۴۵: ۱۴، ۲۲
[n] حزقی ۳۷: ۲۴ یرو ۳۰: ۹ لوقا ۱: ۶۹ ۲۲
[o] هوس ۳: ۵ عمر ۲۹: ۳۵ ۳۰ آیت حزقی ۳۷: ۲۲ [p] حزقی ۳۷: ۲۷ لوقا ۱: ۶۸ ۲۲

[q] لاوی ۲۶: ۱۲ [r] یرو ۳۲: ۳۸ عبرانی میں، وکیں۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا[1] اور سارے بنے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا[2]، اور وے بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے[3]، اور جنگلوں میں سووینگے۔ ۲۶ اور میں اُنہیں، اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا[4]، اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا[5]؛ برکت کے مینہہ برسا کرینگے[6]۔ ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا[7]، اور زمین اپنا حاصل دیگی، اور وے سلامتی کے ساتھ اپنی سرزمین میں رہینگے، اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا[8]، اور اُنکے ہاتھ سے، جو اُنسے اپنی خدمت کرواتے ہیں[9]، چھڑاؤنگا۔ ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نہ ہوینگے[10]، اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئی آدمی اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا[11]۔ ۲۹ اور میں اُنکے لیئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا[12]، اور وے پھر کبھی اپنی زمین میں بھوکے ہلاک نہ ہوینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے[13]۔ ۳۰ اِسی طرح وے جانینگے، کہ میں خداوند، اُنکا خدا، اُنکے ساتھ ہوں، اور کہ وے، ہاں، اہل اِسرائیل، میرے لوگ ہیں[14]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۳۱ اور تم، اے میرے کلے، میری چراگاہ کے کلے[15]، اِنسان ہو، اور میں تمہارا خدا ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۳۵ باب

باعث اُس حکم کی جو کوہ شعیر پر اِس لحاظ سے کیا گیا کہ اُس کے باشندوں نے دشمن اسرائیل سے عداوت کی تھی۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، تو شعیر کے پہاڑ کے سامھنے منھہ کر[16]، اور اُسکے برخلاف نبوت کر۔ ۳ اور اُس سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، اے شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف ہوں، اور تجھہ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا[17]، اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا۔ ۴ میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا[18]، اور تو ویران ہوگا، اور جانیگا، کہ خداوند میں ہوں۔ ۵ اِس لیئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہی[19]، اور تو نے بنی اِسرائیل کو، اُنکی مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کی شرارت کے وقت[20]، تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہی: ۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں تجھے خون کے لیئے تیار کرونگا، اور خون تجھے رگیدیگا؛ اِس لیئے کہ تو نے خونریزی سے نفرت نہ رکھی، سو خون تیرا پیچھا کریگا[21]۔ ۷ اِسی طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وہاں سے ہوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا[22]۔ ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں کے تلے چھپا ڈالونگا[23]؛ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیری وادیوں، اور تیری ساری نہروں میں گرینگے۔ ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا[24]، اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں[25]۔ ۱۰ اُس سبب سے کہ تو نے کہا، کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو ملک میرے ہونگے، اور ہم اُن کے مالک ہونگے[26]، باوجودیکہ خداوند وہاں تھا[27]؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں تیرے غصے کے مطابق[28]، اور تیرے رشک کے موافق، جیسی تو نے اپنی کینہ وری سے اُنکے ساتھ بدسلوکی کی، میں بھی تجھ سے کرونگا، اور جب میں تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان مشہور ہوونگا۔ ۱۲ اور تو جانیگا، کہ میں خداوند ہوں[29]، اور کہ میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں، کہ وے ویران ہوئے، وے ہمارے قبضے میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں، سنیں۔ ۱۳ اِسی طرح تم نے میرے برخلاف اپنی زبان سے لافزنی کی[30]، اور میرے مقابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[1] حزقی ۳۴: ۲۵ / [2] احبا ۲۶: ۶ / [3] یسع ۱۱: ۶ / [4] اور ۳۹: ۲۶ / [5] ہوسی ۶: ۳ / [6] یوء ۲: ۲۳ / [7] ۲۸ آیت / [8] یسع ۵۶: ۵ / حزقی ۳۴: ۲۷ / [9] یسع ۱۴: ۲ / زکر ۶: ۱۰ / [10] احبا ۲۶: ۶ / [11] زبور ۴: ۸ / ملا ۳: ۱۱ / [12] احبا ۲۶: ۴ / زبور ۷۲: ۱۶ / یسع ۴: ۲ / [13] یوء ۲: ۱۹ / [14] ۲۸ آیت / [15] حزقی ۳۴: ۳۱ / اور ۳۶: ۳۸ / یوء ۲: ۲۶ / [16] حزقی ۶: ۲ / [17] یسع ۱: ۲۵ / [18] لاو ۲۶: ۳۱ / [19] زبور ۱۳۷: ۷ / حزقی ۲۱: ۲۵، ۲۹ / دان ۹: ۲۶ / عبد ۱۱ / [20] زبور ۷۸: ۳۸ / [21] پید ۹: ۵ / [22] قاض ۵: ۶ / حزقی ۲۹: ۱۰ / [23] عبرانی میں، میں پھر ہونگا / [24] حزقی ۳۱: ۱۲ / اور ۳۶: ۳۵ / یوء ۳: ۱۷، ۲۰ / [25] ۱۵ آیت / [26] حزقی ۳۶: ۱۳ / ملا ۱: ۴، ۵ / [27] حزقی ۳۵: ۱۰ / اور ۴۸: ۳۵ / [28] زبور ۱۰۶: ۴۶ / [29] حزقی ۳۵: ۴، ۹ / متی ۲۵: ۴۶ / [30] زبور ۳۵: ۲۱ / حزقی ۳۶: ۲ / مکاش ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں۔ ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی، تب میں تجھے ویران کرونگا۔ ۱۵ جس طرح تو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا؛ ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا"؛ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۳۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِن دنوں قوموں جنھوں نے گھنونوری سے اِسرائیل کے ساتھ بدسلوکی کی تھی، اُس باعث ملاک کی جائیں؛ ۱۳ اِس احوال سے اِسرائیل کو ایک طور پر تسلی ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے کیئے تھے، اور بھی دلاسا ہوتا۔ ۱۶ اِسرائیل گناہ کے سبب سے مردود ہوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال ہوجائیگا، پر اپنے مراتب کے سبب سے نہیں۔ ۲۵ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی بادشاہت سے ملتیں۔

اور تو، ای آدمزاد، اِسرائیل کے پہاڑوں سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا ہی، کہ اھا[b]، اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں[c] کے بھی ہم مالک ہوئے"؛ ۳ اِس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اِس سبب سے، ہاں، اِسی سبب سے کہ اُنھوں نے تم کو ویران کیا، اور تمھیں ہر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمھارے مالک ہووہیں، اور تمھارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہی[d]، اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو: ۴ اِس لیئے، ای اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے ہیں، جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ[e] اور جاے تمسخر ہوئے ہیں[f]، یوں فرماتا ہی، ۵ ہاں، اِسی لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں[g]، قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے، جنھوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کیئے[h]، تاکہ اُس کی چراگاہ اُنکے لیئے غنیمت ہو، کلام کہا ہی۔ ۶ اِس لیئے کہ تو اِسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی دیکھ، کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہی[i]:

۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا[j]، کہ یقیناً تمھارے آس پاس کی قوموں آپ ہی ملامت اُٹھاوینگی۔

۸ پر تم، ای اِسرائیل کے پہاڑو، اپنی شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اِسرائیل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر ہیں۔ ۹ دیکھو، میں اتمھاری طرف ہوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، ہاں، اِسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد ہونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے[k]۔ ۱۱ اور میں اِنسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا[l]، اور وے بہت ہونگے، اور پھلینگے؛ اور میں تمھیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ اِحسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[m]۔ ۱۲ ہاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمی، یعنے، میرے اِسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک ہونگے، اور تو اُنکی میراث ہوگی[n]، اور آگے کو اُنھیں بےاولاد نہ کریگی[o]۔ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں، کہ تو، ای زمین، اِنسان کو نگلتی ہی[p]، اور تو نے اپنی قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی، نہ آگے کو تو اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[a] یسعیاہ ۴۴: ۲۳، ۴۹: ۱۳، ۱۴
[b] اعداد ۱۲: ۱۵
[c] ۳۵: ۴ ایضاً
[d] زبور ۱۲۳: ۳، ۴
[e] حزقی ۲۵: ۲۱ تا ۱۵ آیت
[f] حزقی ۲۰: ۵
[g] حزقی ۵: ۱۳، ۱۷: ۲۱
[h] یسعیاہ ۱۴: ۲ تا ۴، ۶۰: ۱۰، ۱۱، ۶۲: ۸
[i] حزقی ۲۵: ۳، ۶، ۷، ۲۶: ۲، ۳۵: ۱۲، ۱۵
[j] حزقی ۲۰: ۲۳، ۲۸، ۴۲
[k] یسعیاہ ۴۹: ۱۹، ۲۰، ۵۴: ۳، ۶۱: ۴
[l] یرمیاہ ۳۰: ۱۹، ۳۳: ۲۲
[m] حزقی ۲۸: ۲۶، ۳۴: ۲۸، ۳۹: ۲۸
[n] یسعیاہ ۵۴: ۱ تا ۳، ۶۰: ۲۱، ۶۵: ۹
[o] حزقی ۳۴: ۲۹
[p] گنتی ۱۳: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

قوموں کو بے اولاد کریگی، خداوند یہوواہ کہتا ہی. ۱۵ اور میں ایسا کرونگا، کہ لوگ تجھ پر کبھی غیر قوموں کا طعنہ نہ سنینگے، اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اُٹھاویگی، اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیذلت نہ کریگی، خداوند یہوواہ کہتا ہی.

۱۶ اور خداوند کا کلام مجھسے پہنچا، ۱۷ اور اُسنے کہا، اے آدمزاد، اہل اِسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے، مگر اُنھوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا؛ اُنکی راہ میرے آگے حایض عورت کی ناپاکی سی تھی. ۱۸ اِس لیئے، میں نے اُنپر اُس خونریزی کے سبب جو اُنھوں نے اُس سرزمین میں کی تھی، اور اُن بتوں کے سبب، جنسے اُنھوں نے اُسے ناپاک کیا تھا، اپنا قہر اُنڈیلا. ۱۹ اور میں نے اُن کو قوموں میں پراگندہ کیا، اور وے ملکوں میں تتر بتر ہو گئے، اور اُن کی راہوں، اور اُن کے کاموں کے موافق میں نے اُنکی عدالت کی. ۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے درمیان، جہاں جہاں وے روانہ ہوئے، آئے تھے، تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا، جب اِن کی بابت کہتے تھے، کہ یہ خداوند کے لوگ ہیں، اور اُسکی سرزمین سے نکل آئے ہیں.

۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا، جسے اہل اِسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں وے روانہ ہوئے، ناپاک کیا تھا. ۲۲ اِس لیئے تو اہل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اے اہل اِسرائیل، تمھاری خاطر سے نہیں، بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر، جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں تم روانہ ہوئے تھے، ناپاک کیا، یہہ کرتا ہوں. ۲۳ میں اپنے بزرگ نام کی، جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا، جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا، تقدیس کرونگا؛ اور جب میں اُنھیں کے آگے تم سے میری تقدیس ہوئگی، تب غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی. ۲۴ کیونکہ میں تمھیں غیر قوموں میں سے نکال لونگا، اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا، اور تمھیں تمھارے وطن میں لے آؤنگا.

۲۵ تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا، اور تم پاک صاف ہوگے: اور میں تم کو تمھاری ساری گندگی سے اور تمھارے سارے بتوں سے پاک کرونگا. ۲۶ اور میں تمھیں ایک نیا دل بخشونگا، اور ایک نئی روح تمھارے اندر میں ڈالونگا، اور تمھارے کوشت میں سے سنگین دل نکال ڈالونگا، اور کوشتین دل تمھیں عنایت کرونگا. ۲۷ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا، اور میں ایسا کرونگا، کہ تم میری سنتوں پر عمل کروگے، اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُنھیں بجا لاؤگے. ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے باپ دادوں کو دیا ہی، بسوگے؛ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمھارا خدا ہونگا. ۲۹ اور میں تمھیں تمھاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا، اور میں اناج مفتو اُونگا، اور اِفراط بخشونگا، اور تم پر کال نہیں ڈالونگا. ۳۰ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افراش بخشونگا، یہاں تک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاوگے. ۳۱ تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو، جو بھلے نہ تھے، یاد کروگے، اور تم اپنی بدکاریوں، اور نفرت انگیز کاموں کے سبب، اپنی نظروں سے کر جاؤگے. ۳۲ میں تمھاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی: یہہ تمھیں دریافت رہے: تم اپنی راہوںکے سبب خجلت اُٹھاؤ، اور شرمندہ ہوؤ، اے اہل اِسرائیل. ۳۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں تمھیں تمھاری ساری بدکاریوں سے صاف کرونگا، اُسی دن تم کو تمھارے شہروں میں بساؤنگا، اور تمھارے ویران مکان بنائے جائینگے. ۳۴ اور وہ ویران زمین، جو

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

سارے راہگذروں کي نظروں میں ویران پڑي تھي، جوتي جائیگي. ۳۵ اور وے کہینگے کہ یہہ سرزمین، جو خراب پڑي تھي، باغ عدن کي مانند" ہو گئي، اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد ہوئے. ۳۶ تب غیر قومیں، جو تمہارے آس پاس باقي رہي ہیں، جانینگي، کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں، اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں: مجھ خداوند نے کہا ہي، اور میں ہي کرونگا". ۳۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ تد بھي اہل اِسرائیل مجھ سے اِسکي بابت سوال کرینگے، تاکہ میں اُن کے لیئے ایسا کروں: میں اُنکے لوگوں کو کلہ کي طرح فراوان کرونگا. ۳۸ جیسا مقدس کلہ تھا، اور جس طرح یروسلم کا کلہ اُسکي عیدوں میں تھا، اُسي طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے، اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔

۳۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سوکھي هڈیوں کے جي اُٹھنے سے، ۱۱ جلاے اُمید ہوتي کہ اسرائیل دوبارہ زندگي پاوینگا. ۱۵ دو چھڑیوں کے اُس میں ملنے سے، ۱۸ اسرائیل کا یہوواہ میں مل جانا کہ وے دونوں ایک ہي قوم ہو جاوینں صاف ظاہر کیا جاتا. ۲۰ مسیح کي بادشاہت کے وعدہ۔

خداوند کا هاتھ مجھ پر تھا"، اور اُسنے مجھے خداوند کي روح میں اُتھا لیا"، اور اُس وادي میں، جو هڈیوں سے بھرپور تھي، مجھے اُتار دیا. ۲ اور مجھے اُن کے آس پاس چوکڑد پھرایا؛ اور دیکھو، وے وادي کے میدان میں بہت تھیں، اور دیکھو، وے نہایت سوکھي تھیں. ۳ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا یے هڈیاں جي سکتي ہیں؟ میں نے جواب میں کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، تو ہي جانتا ہي". ۴ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ تو اِن هڈیوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ ای سوکھي هڈیو، تم خداوند کا کلام سنو. ۵ خداوند یہوواہ اِن هڈیوں کو یوں فرماتا ہي، کہ دیکھو، میں تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا"، اور تم جیوگے.

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

۶ اور تم پر نسیں بٹھاؤنگا، اور گوشت چڑھاؤنگا، اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا، اور تم میں روح ڈالونگا، اور تم جیوگے، اور جانو گے کہ میں خداوند ہوں". ۷ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور جب میں نبوت کرتا تھا، تو ایک شور ہوا، اور، دیکھو، ایک جنبش، اور هڈیاں آپس میں مل گئیں، هر ایک هڈي اپني هڈي سے. ۸ اور جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھو، نسیں اور گوشت اُنپر چڑھ آئے، اور چمڑے کي اُن پر پوشش ہو گئي، پر اُن میں روح نہ تھي. ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، ای آدمزاد، اور هوا سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ ای سانس"، تو چاروں هواؤں میں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پھونک، کہ وے جیئیں. ۱۰ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن میں روح آئي"، اور وے جي اُٹھے، اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے، ایک نہایت بڑا لشکر.

۱۱ تب اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، یے هڈیاں سارے اہل اِسرائیل ہیں. دیکھو، یے کہتے ہیں، کہ هماري هڈیاں سوکھ گئیں، اور هماري اُمید جاتي رہي"؛ هم تو بالکل فنا ہو گئے. ۱۲ اِس لیئے تو نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ دیکھو، ای میرے لوگ، میں تمہاري قبروں کو کھولونگا"، اور تمہیں تمہاري قبروں سے باہر نکالونگا، اور اِسرائیل کي سرزمین میں لاؤنگا". ۱۳ اور، ای میرے لوگ، جب میں تمہاري قبروں کو کھولونگا، اور تم کو تمہاري قبروں سے باہر نکالونگا، تب جانوگے، کہ خداوند میں ہوں. ۱۴ اور میں اپني روح تم میں ڈالونگا"، اور تم جیوگے، اور میں تم کو تمہاري سرزمین میں بساؤنگا، تب تم جانوگے، کہ مجھ خداوند نے کہا، اور پورا کیا، خداوند فرماتا ہي.

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۶ ای آدمزاد، تو ایک لکڑي لے، اور اُسپر لکھ"، یہوداہ کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

پیدا ۱ : ۲ حزق ۲۸ : ۱۳ یوایل ۲ : ۳

حزق ۱۷ : ۲۲ اور ۳۴ : ۲۳ اور ۳۷ : ۲۴ دیکھو حزق ۱۶ : ۶۰ اور ۳۰ : ۳۰ ۳۱ ۱۰۵ آیت

۵۸۷ کے قریب حزق ۳۶ : ۳۳ اور ۳۸ : ۱۲ یوحنا ۱۱ : ۵۲ ۱ : ۱۲

پیدا ۲۲ : ۳۱ ۱ سمو ۲ : ۶ یوب ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۰۴ : ۲۹ افسی ۲ : ۱ ۱ یوحنا ۴ : ۲ زبور ۱۰۴ : ۳۰ ۱ آیت

حزق ۳۶ : ۲۷

دیکھو گن ۲۴ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور بنی اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے": پھر دوسری لکڑی لے، اور اُسپر یہہ لکھ، یوسف کے لیئے، جو اِفرائیم کا عصا تھا، اور سارے اهل اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے: ۱۷ اور اُن دونوں کو جوڑ تا کہ وے ایک لکڑی تیرے لیئے ہوویں، اور وے تیرے هاتھ میں ایک ہونگی.

۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں، اور کہیں، کہ اِن کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ هی، کیا تو همیں نہیں بتاویگا؟ ۱۹ تو تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میں یوسف کی لکڑی کو جو اِفرائیم کے هاتھ میں هی، اور اُس کے رفیقوں کو جو اِسرائیل کے گھرانے هیں، لونگا، اور اُس کے ساتھہ، هاں، یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ ملا دونگا، اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا، اور وے میرے هاتھ میں ایک ہونگی.

۲۰ اور وے لکڑیاں، جنپر تو لکھتا هی، اُنکی آنکھوں کے آگے تیرے هاتھ میں ہونگی. ۲۱ اور تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میں اهل اِسرائیل کو غیرقوموں کے درمیان سے، جہاں جہاں وے گئے، لونگا، اور هر طرف سے اُنہیں فراهم کرونگا، اور اُنہیں اُنکی مملکت میں لاونگا. ۲۲ اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا؛ اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ هوگا: اور وے آگے کو دو قومیں نہ ہونگی، اور پھر کبھی الگ کی جائے دو مملکتیں نہ ہونگی. ۲۳ اور وے کبھی آپ کو اپنے بتوں سے، اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے، اور اپنی خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے؛ پر میں اُنہیں اُن کے سارے مکانوں سے، جہاں اُنہوں نے گناہ کیا هی، چھڑاونگا، اور اُنہیں پاک کرونگا؛ سو وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُن کا خدا هونگا. ۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ هوگا؛ اور اُن سب کا ایک هی چرواہا هوگا؛ اور وے میرے حکموں پر چلینگے، اور میرے

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

شرعوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے. ۲۵ اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا هی، جہاں تمہارے باپدادے بستے تھے، بسینگے؛ اور وے، هاں، وے اور اُنکی اولاد، اور اُنکی اولاد کی اولاد، همیشہ کو اُس میں سکونت کرینگی؛ اور میرا بندہ داؤد همیشہ کے لیئے اُنکا سردار هوگا.

۲۶ اور میں اُن کے ساتھہ سلامتی کا عہد باندھونگا؛ سو وہ اُنکے ساتھہ ابدی عہد هوگا: اور میں اُنہیں بساونگا، اور اُنہیں افزائش بخشونگا، اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو همیشہ تک قائم رکھونگا. ۲۷ میرا خیمہ بھی اُن کے ساتھ هوگا؛ هاں، میں اُنکا خدا هونگا، اور وے میرے لوگ هونگے. ۲۸ اور جب میرا مقدس همیشہ کے لیئے اُنکے درمیان رهیگا، تو غیرقومیں جانینگی، کہ میں خداوند اِسرائیل کو مقدس کرتا هوں".

۳۸ باب

۱ جوج کی فوج. ۸ اُس کی کمیوری. ۱۴ اُس حکم کی بابت جو خدا نے اُس پر کیا.

اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو جوج کے مقابل، جو ماجوج کی سرزمین کا هی، اور روش اور مسک اور توبال کا سردار هی اپنا منہہ کر، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، ای جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار، میں تیرا مخالف هوں: ۴ اور میں تجھے پھرا دونگا، اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں ماروںگا، اور تجھے، اور تیرے سارے لشکر، اور گھوڑوں اور سواروں کو، جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنکی پہنے، ایک بڑا انبوہ، جو پھریاں اور سپریں لیئے هوئے هیں، اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے هیں، اُنہیں کھینچ نکالونگا: ۵ اور اُن کے ساتھ فارس اور کوش اور فوط، جو سب کے سب سپریں لیئے هوئے، اور خود پہنے هوئے هیں: ۶ جومر، اور اُسکا سارا لشکر، اور اُتر کی دور اطراف کے اهل تجرمہ، اور اُسکا

۲۷ حزقی ۳۴: ۲۷
۲۸ حزقی ۳۷: ۲۸
۲۹ یسعہ ۶۰: ۲۱
یوایل ۲: ۲۸
عمو ۹: ۱۵
۲۹ ۲ آیت
یوحنا ۱۴: ۲۶
۳۰ زکر ۱۴: ۹
یسعہ ۵۹: ۲۱
یرمی ۳۲: ۴۰
۳۱ حزقی ۳۶: ۲۵
۳۲ حزقی ۳۶: ۲۸
۳۷: ۲۳
۳۳ ۲ قرنتھیوں ۶: ۱۶
۳۴ احبار ۲۶: ۱۱
۱۲
۳۵ حزقی ۳۶: ۳۵
یوحنا ۱۷: ۱۰
۳۶ حزقی ۳۷: ۱۱
اور ۱۴: ۱۱
۳۷ اور ۳۶: ۲۸
۳۸ حزقی ۳۷: ۲۶
۲۷
۱ حزقی ۲۰: ۱۲۶

۲ حزقی ۳۹: ۱
مکاشفہ ۲۰: ۸
۳ حزقی ۳۲: ۲۲
۲۳
۴ حزقی ۳۹: ۲
۵ پیدائش ۱۰: ۲
۱ تواریخ ۱: ۵
۶ پیدائش ۱۰: ۳
۱ تواریخ ۱: ۶
۲۶ ۲ آیت
۱۵ حزقی ۲۷: ۱۴
۱ سلاطین ۱۰: ۲۸
۲۹
۲۲ حزقی ۲۱: ۳۱
اور ۲۱: ۲
۲۳ حزقی ۲۳: ۱۲
۲۴ پیدائش ۱۰: ۲
۲۵ حزقی ۲۷: ۲۷
۲۶ حزقی ۲۷: ۱۴

پیشتر مسیحے سے ۵۸۷ کے قریب

سارا لشکر، بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں۔ ۷ تو طیار ہو، اور اپنے لیئے تیاري کر، تو آپ اور تیري ساري جماعت جو تجھ پاس فراہم ہوئي ہی، اور تو اُنکي حمایت کے لیئے ہو۔

۸ اور بہت دنوں[k] کے بعد، تو سردار مقرر ہوگا[l]، اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر، جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائي ہوئي ہی، اور جس کے لوگ بہتیري قوموں کے درمیان سے فراہم کیئے گئے ہیں[m]، اِسرائیل کے پہاڑوں پر[n]، جو قدیم سے ویران تھے، چڑھ آویگا؛ پر وہ ساري قوموں میں سے نکال لي گئي ہی، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے[o]۔ ۹ تو چڑھیگا، اور آندھي کي مانند آویگا[p]، تو بادل کي مانند زمین کو چھپاویگا[q]، تو، اور تیرا سارا لشکر، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ۔ ۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ایسا بھي ہوگا، کہ اُس دن میں بہت سے مضمون تیرے دل میں آوینگے، اور تو ایک برا اندیشہ کریگا۔ ۱۱ اور تو کہیگا، کہ میں دیہات کي سرزمین پر چڑھونگا؛ میں اُن پر جو چین میں ہیں[r]، اور آرام سے بستے ہیں[s]، جو شہرپناھیں نہیں رکھتے اور بغیر ارپنگوں اور پھاٹکوں کے رہتے ہیں، حملہ کرونگا۔ ۱۲ تاکہ تو لوٹے، اور مال کو چھین لیوے، اور تو اپنا ہاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے ہیں[t]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں[u]، جنھوں نے مواشي اور مال حاصل کیئے، اور جو زمین کي ناف پر بستے ہیں، چلاوے۔ ۱۳ سبا[v] اور ددان[w] اور ترسیس کے سوداگر[x]، اور اُنکے سارے جوان شیر ہیر[y]، تجھے کہینگے، کیا تو غارت کرنے آیا؟ کیا تو نے اپنا غول اِس لیئے جمع کیا ہي، کہ مال چھین لے، اور چاندي اور سونا لے لیوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے۔

۱۴ اِسلیئے، اي آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں

[k] یسع ۸ : ۱، ۱۰ یرو ۴۱ : ۳، ۴۳ اور ۵۱ : ۱۲ [l] پید ۴۹ : ۱ [m] اِست ۳۰ : ۳ ۱۱ آیت [n] یسع ۲۱ : ۱۰ [o] حزق ۳۴ : ۱۳ [p] حزق ۳۶ : ۱، ۸ [q] یرو ۴۶ : ۸ حزق ۳۸ : ۹، ۱۶ [r] ۱ آیت [s] یسع ۲۸ : ۲ [t] یرو ۴۹ : ۱۴ ۱۶ آیت [u] حزق ۳۶ : ۳۴، ۳۵ [v] ۲ پید ۱۰ : ۲۸ [w] حزق ۲۷ : ۱۵، ۲۰ [x] حزق ۲۷ : ۱۲، ۲۲ [y] دیکھو حزق ۲۷ : ۲۱، ۹

پیشتر مسیحے سے ۵۸۷ کے قریب

[k] یسع ۸ : ۱، ۱۰ یرو ۴۱ : ۳، ۴۳ اور ۵۱ : ۱۲ [l] پید ۴۹ : ۱ [m] اِست ۳۰ : ۳ ۱۱ آیت [n] یسع ۲۱ : ۱۰ [o] حزق ۳۴ : ۱۳ [p] حزق ۳۶ : ۱، ۸ [q] یرو ۴۶ : ۸ حزق ۳۸ : ۹، ۱۶ [r] ۱ آیت [s] یسع ۲۸ : ۲ [t] یرو ۴۹ : ۱۴ ۱۶ آیت [u] حزق ۳۶ : ۳۴، ۳۵ [v] ۲ پید ۱۰ : ۲۸ [w] حزق ۲۷ : ۱۵، ۲۰ [x] حزق ۲۷ : ۱۲، ۲۲ [y] دیکھو حزق ۲۷ : ۲۱، ۹

کہتا ہی، کہ جس دن[b] میرے اِسرائیلي لوگ چین سے بسینگے، کیا تجھے خبر نہ ہوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگہہ سے، اُتر کي دور اطراف سے[d] آویگا، تو، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ[e] جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے، ایک بڑي فوج، اور بھاري لشکر۔ ۱۶ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کا سامنا کرنے آویگا، اور زمین کو بادل کي طرح[f] چھپا لیگا: یہہ آخري دنوں میں[g] ہوگا، اور میں تجھے اپني سرزمین پر چڑھا لاونگا، تاکہ غیرقومیں مجھے جانیں[h]، جسوقت میں، اي جوج، اُنکي آنکھوں کے آگے تجھ ھي سے اپني تقدیس کرونگا۔ ۱۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کیا تو وھي ہی، کہ جسکي بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اِسرائیلي نبیوں کي معرفت، جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تھے، بولا، کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاونگا؟ ۱۸ اور یوں ہوگا، کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اِسرائیل کي مملکت پر چڑھیگا، تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۱۹ کیونکہ میں نے اپني غیرت سے[i]، اور قہر کي آتش سے[k] کہا، یقیناً اُسي دن اِسرائیل کي سرزمین میں ایک بڑا زلزلا ہوگا[l]؛ ۲۰ یہاں تک کہ سمندر کي مچھلیاں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمین کے چرندے، اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں، اور سارے اِنسان جو روے زمین پر ہیں، میرے سامنے تھرتھرا جائینگے، اور پہاڑ اُلٹے جائینگے[n]، اور کڑاڑے دیتھہ جائینگے، اور ھر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگي۔ ۲۱ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی، اور ھر ایک اِنسان کي تلوار اُسکے بھائي پر چلیگي[q]۔ ۲۲ اور میں وبا بھیجکے اور خونریزي کرکے[r] اُسے سزا دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

[b] حزق ۳۶ : ۳۸ اور ۳۹ : ۲۱ [d] یرو ۱ : ۱۴، ۵۱ : ۴۸ زبور ۸۹ : ۱۲ [e] حبی ۳ : ۳، ۷ مکا ۱۶ : ۱۴ [f] ہوس ۴ : ۳ [g] پید ۴۹ : ۱ یسع ۲ : ۲ نحوم ۱ : ۵، ۶ [h] حزق ۳۹ : ۷ [i] زبور ۷۹ : ۵ ۸۹ : ۴۶ [k] قاض ۲ : ۱۴ ۱ سمو ۱۴ : ۲۲ ۲۰ [l] اگا ۲ : ۶، ۷ عبر ۱۲ : ۲۶ [m] حزق ۳۸ : ۲۰ [n] زبور ۴۶ : ۲ میکا ۱ : ۴ [o] حزق ۵ : ۱۷ [p] زبور ۱۰۵ : ۱۶ [q] قاض ۷ : ۲۲ ۱ سمو ۱۴ : ۲۰ [r] اگا ۲ : ۲۲، ۲۳ [s] حزق ۵ : ۱۷ [b] پید ۲۵ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ ہیں، ایک شدت کا مینہ، اور بڑے بڑے اولے، اور آگ، اور گندھک برساؤنگا۔
۲۳ اِسی طرح میں اپنی بزرگی، اور اپنی تقدیس کرؤنگا، اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۳۹ باب

۱ بابت اُس الٰہی آفت کی جو جوج پر بزرگی۔ ۹ قوم جو اسرائیل پاؤنگا۔ ۱۲ اِس بات میں، کہ کیا کیا کہا جب پرندوں مرغوں کے لئے طیار کیا جائے۔ ۲۳ اسرائیل کو بعد اُس کے کہ وہ اپنے گناہوں کے سبب اسیر ہوا تھا، خدا پھر فراہم کریگا اور اُس کا مہربان ظاہر ہوگا۔

اِس لیئے تو، اے آدمزاد، جوج کے برخلاف نبوت کر، اور بول، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ، میں تیرا مخالف ہوں، اے جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار: ۲ اور میں تجھے پلٹ دونگا، اور تجھے لیئے پھرونگا، اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی طرف سے چڑھ آوے، اور تجھے اِسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا: ۳ اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے گرا دونگا، اور ایسا کرونگا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے۔ ۴ تو اِسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا، تو اور تیرا سارا لشکر، اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہے: اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں، اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لیئے دونگا۔ ۵ تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا: کیونکہ میں ہی نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔
۶ اور میں ماجوج پر، اور اُن پر جو جزیروں میں بےپروائی سے سکونت کرتے ہیں، ایک آگ بھیجونگا، اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۷ اِسی طرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ اِسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا، اور آگے کو میں ہونے نہ دونگا، کہ وے میرے پاک نام کو بے حرمت کریں: اور غیر قومیں جانینگی، کہ میں خداوند اور اِسرائیل کا قدوس ہوں۔
۸ دیکھ، وہ پہنچا، اور وقوع میں آیا، خداوند یہوواہ کہتا ہے: یہ وہی دن ہے، کہ جس کی بابت میں نے کہا۔
۹ تب وے جو اِسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلینگے، اور آگ لگاکر ہتھیاروں کو جلاوینگے، یعنے، سپروں اور ڈھالوں کو، کمانوں اور تیروں کو، اور بھالوں اور برچھیوں کو، اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے رہینگے: ۱۰ یہاں تک کہ وے میدان سے لکڑی نہ لاوینگے، اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے، کیونکہ وے ہتھیار ہی جلاوینگے: اور وے اُنکو جنہوں نے اُن کو لوٹا ہے، لوٹینگے، اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہے غارت کرینگے، خداوند یہوواہ کہتا ہے۔

۱۱ اور اُسی دن یوں ہوگا، کہ میں وہاں اِسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا، یعنے، راہگذروں کی وادی، جو سمندر کے پورب ہے: اُس سے راہگذروں کی راہ بند ہوگی: اور وے وہاں جوج کو، اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑ دینگے، اور اُسے ||هامون‌جوج کی وادی نام رکھینگے۔ ۱۲ اور سات مہینے تک اُن اِسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے، تاکہ زمین کو صاف کریں: ۱۳ ہاں، اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے، اور یہ اُنکے لیئے نامور ہونے کا سبب ہوگا، جس دن کہ میں بزرگی پاؤنگا، خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ ۱۴ اور وے چند آدمیوں کو چن لینگے، جو اِس کام میں سدا مشغول رہینگے، اور وے زمین پر گذرتے ہوئے راہگذروں کی مدد سے اُنہیں، جو وے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں، گاڑینگے، تاکہ وے اُسے صاف کریں: کامل سات مہینوں کے بعد وے تلاشی لینگے۔
۱۵ اور وے پردیسی جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے، جب اُن میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے، تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا، یہاں تک کہ گاڑنیوالے هامون‌جوج کی وادی میں اُسے گاڑیں۔ ۱۶ اور شہر بھی ||هامونہ کہلائیگا۔ وے اِسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

حزقی ۳۸: ۲۲
ملاکی ۴: ۱
زبور ۱۱: ۶
یسع ۶۶: ۱۶
اور ۲۵: ۳۰
حزقی ۳۱: ۴
زبور ۱۴۹: ۶
حزقی ۳۸: ۲۱
اور ۵۰: ۲۵
۱۰ آیت
حزقی ۳۸: ۴
۶
۱۱ آیت
حزقی ۳۸: ۱۸
۲۰
۱۳ آیت
حزقی ۳۸: ۲۲
۱۴ آیت
حزقی ۳۸: ۲۲
۱۶ آیت
۱۲ آیت
۱۲ آیت
۱۲ آیت
۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

۱۷ اور اے آدمزاد، خداوند يهوواه كهتا هی، كه تو هر ايک پردار مرغ اور ميدان کے هر ايک درندے سے كه[1]، كه تم جمع هوكر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح كرتا هوں[2]، هاں، اِسرائيل کے پهاڑوں پر، ايک بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاكه تم گوشت كهاؤ اور لهو پيو۔ ۱۸ تم بهادروں کا گوشت كهاؤگے[3]، اور زمين کے سرداروں کا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں کا، اور برّوں، اور بكروں، اور بيلوں کا؛ وے سب کے سب بسن کے فربه هيں[4]۔ ۱۹ اور تم ميرے ذبيحے کي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح كيا، يهاں تک چربي كهاؤگے كه چهک جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے كه مست هو جاؤگے۔ ۲۰ اِسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے[5]، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے[6]، خداوند يهوواه كهتا هی۔ ۲۱ اور ميں غير قوموں کے درميان اپني بزرگي ظاهر كرونگا[7]، اور سارے غير قومیں ميري اُن عدالتوں کو جنهيں ميں نے پورا كيا، اور ميرے اُس هاتهه کو جسے چلّاكر اُنپر ركهوں[8]، ديكهينگي۔ ۲۲ سو اهل اِسرائيل جانينگے كه اُس دن سے ليكے آگے کو ميں خداوند اُن کا خدا رهونگا[9]۔

۲۳ اور غير قومیں جانينگي، كه اهل اِسرائيل اپني بدكاريوں کے سبب اسير هوكے گئے[10]؛ چونكه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا[11]، اور اُن کو اُنکے دشمنوں کے هاتهه ميں كر ديا[12]، سو وے سب کے سب تلوار سے گر گئے۔ ۲۴ اُن کي ناپاكي اور اُنکے گناهوں کے مطابق ميں نے اُن سے كيا[13]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا۔ ۲۵ باوجود اُس کے خداوند يهوواه يوں كهتا هی، كه اب ميں يعقوب کے اسيري کو پهراؤنگا[14]، اور سارے اهل اِسرائيل[15] پر رحم كرونگا، اور اپنے مقدس نام کے ليئے غيور هوؤنگا۔ ۲۶ اُسكے بعد، كه وے اپني رسوائي کا بوجهه اُٹهاويں[16]، اور اُن ساري بدكاريوں کا بهي جو كه اُنهوں نے مجهه سے بغاوت كي تهي، جس وقت كه اپني سرزمين ميں بے آرام رهتے تهے[17]، اور كسي نے اُنهيں نه ڈرايا۔ ۲۷ جب ميں اُن کو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن کے دشمنوں کي سرزمينوں ميں سے فراهم كرونگا[18]، اور بهتيري قوموں کي نظروں ميں اُن کے درميان تقديس پاؤنگا[19]؛ ۲۸ تب وے جانينگے، كه ميں خداوند اُن کا خدا هوں[20]، اِس ليئے كه ميں نے اُنهيں غير قوموں کا اسير كروايا تها، اور كه ميں نے اُنهيں اُن هي کے ملک ميں لاكے جمع كيا، اور اُن ميں سے ايک کو بهي وهاں نه چهوڑا۔ ۲۹ اور ميں پهر كبهي اُن کي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپاركهونگا[21]؛ كيونكه ميں اپني روح اهل اِسرائيل پر اُنڈيلونگا[22]، خداوند يهوواه كهتا هی۔

۴۰ باب

۱ يهاں رويا کے اهول کا كه كس وقت ميں، اور كس وسع سے اور كس مقصد سے دكهائي گئي۔ ۶ يهاں پوربي پهاٹک کا۔ ۲۰ پهر اُتر کے پهاٹک کا۔ ۲۲ پهر دكهن کے پهاٹک کا۔ ۲۴ پهر پوربي پهاٹک کا۔ ۳۵ پهر اُتر کے پهاٹک کا۔ ۴۱ بابت آٹهه میزوں کي۔ ۴۴ گوئیوں کے حق میں۔ ۴۸ گهر کے برامده کي بابت۔

ههاري اسيري کے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس کے شروع ميں، اور اُس مهينے کي دسويں تاريخ ميں، جو شهر کي بربادي[23] کا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[24]، اور وه مجهے وهاں لے گيا۔ ۲ وه مجهے خدا کي رويتوں ميں اِسرائيل کے ملک کے بيچ لے گيا[25]، اور اُسنے مجهے ايک نهايت بلند پهاڑ پر[26] بٹهايا؛ اور اُسي پر اُس کي دكهن طرف، ايک شهر کا سا نقشه تها۔ ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو كيا ديكهتا هوں، كه ايک شخص تها، جس کي رنگت پيتل کي رنگت سي تهي[27]، اور اُس کے هاتهه ميں سن کي ايک ڈوري[28] اور پيمائش کا ايک سرکنڈا تها[29]؛ اور وه پهاٹک پر كهڑا تها۔ ۴ اور اُس

[1] احبار ۳۹: ۱۷ تا ۲۰
[2] حزقی ایل ۳۹: ۱۷
[3] مکاشفه ۱۹: ۱۸
[4] پیدائش ۴۱: ۲
[5] زبور ۷۶: ۶
[6] حزقی ایل ۳۹: ۲۰
[7] مکاشفه ۱۹: ۱۱ تا ۱۸
[8] اِستر ۸: ۱۷
[9] زبور ۲۲: ۲۷
[10] حزقی ایل ۳۹: ۲۳
[11] یسعیاه ۵۹: ۲
[12] احبار ۲۶: ۲۵
[13] حزقی ایل ۳۶: ۱۹
[14] یوایل ۳: ۱
[15] حزقی ایل ۳۹: ۲۵
[16] حزقی ایل ۳۹: ۲۶
[17] احبار ۲۶: ۵
[18] حزقی ایل ۳۶: ۲۴
[19] حزقی ایل ۳۸: ۲۳
[20] خروج ۲۹: ۴۶
[21] حزقی ایل ۳۹: ۲۹
[22] یوایل ۲: ۲۸
ذکریاه ۱۲: ۱۰
اعمال ۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ کے قریب

[23] حزقی ۳۳: ۲۱
[24] حزقی ۱: ۳
[25] حزقی ۸: ۳
[26] مکاشفه ۲۱: ۱۰
[27] حزقی ۱: ۷
دان ۱۰: ۶
[28] حزقی ۴۷: ۳
[29] مکاشفه ۲۱: ۱۵
اور ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

شخص نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، اپنی آنکھوں سے دیکھ، اور کانوں سے سن[a]، اور جو میں تجھے دکھلاؤں، اُس سب پر اپنے دل سے دھیان کر؛ کیونکہ تو اِس لیئے یہاں پہنچایا گیا، تاکہ میں وہ سب کچھ تجھے دکھاؤں: سو تو سب جو کچھ دیکھتا ہی، اِسرائیل کے گھرانے کو بتا۔

[a] حزق ۴۴: ۵

[b] حزق ۴۲: ۲۰

۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس گھر کے باہروار آسپاس ایک دیوار ہی[b]: اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمایش کا ایک سرکنڈا ہی، چھ ہاتھ لمبا، اور اُن میں کا ایک ایک ہاتھ پورے ہاتھ سے چار اُنگل بڑا تھا؛ سو اُس نے اُس عمارت کی چوڑائی ناپی، وہ ایک سرکنڈا ہوئی، اور اُونچائی ایک سرکنڈا۔

۶ تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آیا، اور اُس کی سیڑھی پر چڑھا، اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا: اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا۔ ۷ اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی، اور ایک سرکنڈا چوڑی تھی؛ اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا؛ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس ہیکل کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا۔ ۸ اور اُسنے پھاٹک کی ڈیوڑھی ہیکل سے ایک سرکنڈا ناپی۔ ۹ تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی، اور اُسکے کھنبے دو ہاتھ؛ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی ہیکل کی طرف تھی۔ ۱۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں؛ یہ تینوں پیمایش میں برابر تھیں؛ اور اِدھر اُدھر کے کھنبوں کا ایک ہی ناپ تھا۔ ۱۱ اور اُسنے پھاٹک کے دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ، اور لمبائی تیرہ ہاتھ ناپی؛ ۱۲ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد، ایک ہاتھ بھر اِدھر، اور ایک ہاتھ بھر اُدھر تھی، اور کوٹھریاں چھ ہاتھ اِدھر، اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں۔ ۱۳ تب اُس نے پھاٹک کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا، دروازے کے مقابل دروازہ۔ ۱۴ اور اُسنے ساٹھ ہاتھ کے کھنبے بنائے، اور صحن کے کھنبوں کے پاس گردا گرد دروازے تھے۔ ۱۵ اور مدخل کے پھاٹک کے سامہنے سے لیکے بیترونی پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا۔ ۱۶ اور کوٹھریوں میں اور اُن کے کھنبوں میں پھاٹک کے بیتر گرد بہ گرد جھروکھے تھے[c]؛ ویسے ہی دالان کے بیتر گرد بہ گرد بھی جھروکھے تھے، اور کھنبوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں۔ ۱۷ پھر وہ مجھے باہر کے صحن[d] میں لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ حجرے ہیں[e]، اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا، اور اُس گچ پر تیس حجرے تھے[f]۔ ۱۸ اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر تھا، یعنے، نیچے کا گچ۔ ۱۹ تب اُسنے اُس کی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامہنے سے، بیترکے صحن کے آگے، پورب طرف، اور اُتر طرف، باہر باہر، سو ہاتھ ناپی۔

[c] ۱ سلا ۶: ۴

[d] مکاش ۱۱: ۲

[e] ۱ سلا ۶: ۵

[f] حزق ۴۰: ۱۷

۲۰ پھر اُسنے باہروار صحن کے پھاٹک کہ جسکا رخ اُتر طرف تھا، اُسکی لنبائی اور چوڑائی ناپی۔ ۲۱ اور اُسکی کوٹھریاں، تین اِس طرف، تین اُس طرف تھیں: اور اُسکے کھنبے، اور اُس کے دالان، پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے: اُس کی لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ ۲۲ اور اُسکی جھانجھریاں، اور اُسکے دالان، اور اُسکے نخل، اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے، جسکا رخ پورب کی طرف تھا؛ اور اُوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی؛ اُسکی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں۔ ۲۳ اور بھیتر کے صحن کا پھاٹک پورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامہنے تھا: اور اُسنے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے۔

۲۴ اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دکھن کی طرف ایک پھاٹک ہی؛ اور اُسنے اُسکے

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں، اِرد گرد، اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے، اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف۔ ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا؛ اور اُسنے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے۔ ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا؛ اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا؛ ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ہاتھ لنبی[ف]، اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُس کی ڈیوڑھیاں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔

ف دیکھو ۲۱، اور ۲۵، اور ۲۹، اور ۳۶، اور اٹھیس

۳۲ اور وہ مجھے پوربی طرف بھیتروار صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسکی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۴ اور اُس کی دھلیزیں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا؛ ۳۶ اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکی دھلیزوں، اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو، جن میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۷ اور اُس کے کھنبھے باہروار صحن کی طرف تھے، اور اُسکے کھنبھوں پر، اِدھر اُدھر، نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور ھجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے، جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس طرف تھیں، کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی[ق] اور تقصیر کی قربانی[ر] ذبح کریں۔ ۴۰ اور اُس طرف باہروار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاو کے پاس دو میزیں تھیں، اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف تھیں، آٹھ میزیں، جن پر وے ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لیئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں، جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی، اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی، اور ہاتھ بھر اُونچی تھیں، جن پر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں، اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا ہوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہروار اندرونی صحن میں، جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا، گانیوالوں[س] کے ھجرے تھے، اور اُن کا رخ دکھن کی طرف تھا: اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا، جس کا رخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ ھجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ھی، اُن کاھنوں کے لیئے ھی، جو گھر کی نگہبانی کرتے ھیں[ت]۔ ۴۶ اور وہ ھجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ھی، اُن کاھنوں کے لیئے، جو مذبح کی محافظت میں حاضر ھیں[ث]: یے بنی صدوق[ج] ھیں،

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

ق احبا ۴: ۲، ۳، ۱۴: ۵: ۶: ۲ اور ۷: ۲، ۱

ر احبا ۵: ۶، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۷: ۱، ۷

س ۱ توا ۶: ۳۱

ت احبا ۸: ۳۵، گن ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵، ۱ توا ۹: ۲۳، ۲ توا ۱۳: ۱۱، ۱۴، زبور ۱۳۴: ۱، ۲

ث گن ۱۸: ۵، حزق ۴۴: ۱۵، ۱ سمو ۲: ۳۵، حزق ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُس کی خدمت کریں۔
۴۷ اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لنبا، اور سو ہاتھ چوڑا، چوکور ناپا: اور مذبح گھر کے آگے تھا۔ ۴۸ پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا، اور ڈیوڑھی کو ناپا، پانچ ہاتھ اِدھر، اور پانچ ہاتھ اُدھر: اور پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف تھی، اور تین ہاتھ اُس طرف۔ ۴۹ ڈیوڑھی
۱ سلاطین ۷: ۶ کی لنبائی بیس ہاتھ[a]، اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی؛ اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے، کہ جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھ جاتے
۱۰ سلاطین ۲۱: ۹ تھے: اور دھلیز پر ستون[b] تھے، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف۔

۴۱ باب

ہیکل کے اندازوں، اور اُس کے جدا جدا مکانوں، اور کوٹھریوں، اور اُس کے کوٹھوں کی باتوں کی بابت۔

اور وہ مجھے ہیکل میں لایا، اور دھلیزوں کو ناپا، چوڑائی اِس طرف چھ ہاتھ، اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ،
۲ یا مدخل یہ خیمہ کی چوڑائی تھی۔ ۲ اور دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ، اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں پانچ ہاتھ اِس طرف، اور پانچ ہاتھ اُس طرف تھی: اور اُسنے اُس کی لنبائی کو چالیس ہاتھ ناپا، اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ۔
۳ تب وہ اندر گیا، اور دروازے کے تھنبھے کو دو ہاتھ ناپا، اور دروازہ چھ ہاتھ، اور دروازہ کی چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ ۴ اور اُسنے ہیکل کے آگے لنبائی کو بیس ہاتھ، اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا، اور مجھے
۱۰ سلاطین ۸: ۶۴ ۲ تواریخ ۴: ۱ کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے[c]۔ ۵ اور اُس نے گھر کی دیوار چھ ہاتھ ناپی، اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر کے گرد بہ گرد چار ہاتھ تھی۔ ۶ اور بغل
۱۰ سلاطین ۶: ۵ ۱۰ کی کوٹھریاں[d] تین تھیں، کوٹھری کے اُوپر کوٹھری، قطار میں تیس، اور وے اُس دیوار میں، جو گھر کے آس پاس کی بغل کی کوٹھریوں کے لیئے تھی، داخل کی گئی تھیں، تاکہ وے مضبوط ہوویں، پر گھر کی دیوار سے وے ملی ہوئی نہ تھیں۔

۷ اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے اُوپر تک، چاروں طرف، زیادہ چوڑا ہوتا جاتا تھا؛ کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرد گرد اُونچا اُونچا چلا جاتا تھا[e]؛ اِس سبب سے گھر کی چوڑائی اُوپر زیادہ تھی، اور نیچے سے لیکے بیچ تک، اور اُس سے اُوپر تک بڑھ گئی۔ ۸ اور میں نے گھر کی چاروں طرف کی اُونچائی بھی دیکھی؛ بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھ بڑے بڑے ہاتھ کے پورے سرکنڈے کی تھیں[f]۔ ۹ اور بغل کی
حزقی ۴۰: ۵ کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ؛ اور جو خالی رہا، سو گھر کی بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا۔ ۱۰ اور ھجروں کے درمیان۔ گھر کی چاروں طرف گرد بہ گرد، بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ تھا۔
۱۱ اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس خالی جگہ کی طرف تھے، ایک دروازہ اُتر طرف، اور ایک دروازہ دہن طرف: اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ ہاتھ کی تھی۔ ۱۲ اور وہ عمارت، جو علیحدہ جگہ کے آگے اُس کی پچھم طرف تھی، سو اُسکی چوڑائی ستر ہاتھ تھی، اور اُس عمارت کی دیوار چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی، اور اُسکی لنبائی نوے ہاتھ تھی۔ ۱۳ سو اُس نے گھر کو سو ہاتھ لنبا ناپا، اور علیحدہ جگہ اور عمارت اُس کی دیواروں سمیت سو ہاتھ لنبی تھی، ۱۴ اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگہ کا سامنا جو پورب طرف تھا، سو اُس کی چوڑائی سو ہاتھ تھی۔ ۱۵ اور علیحدہ جگہ کے آگے عمارت کی لنبائی جو پچھاڑی تھی، اور اُس کی جانب کے برامدے اِس طرف سے اور اُس طرف سے، بھیتر کی ہیکل اور باہر کے دالانوں کے ساتھ، اُسنے سو ہاتھ ناپے۔
حزقی ۴۰: ۱۶ آیت ۲۶ ۱۶ اور دروازے کے کھنبے، اور جھنجھریاں[g]، اور گرد آگرد کے برامدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبوں کے مقابل تین طرف تھے، لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے: اور زمین سے جھنجھریوں تک

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱ سلاطین ۶: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جھنجیریاں بھي مزھي ھوئي تھیں۔ ۱۱ دروازے کے اُوپر تک، اور اندروني گھر تک اور اُسکے باھر بھي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گھر کے باھر بھیتر، سب ٹھیک اندازے سے تھے۔ ۱۸ اور کروبي[a] اور نخل بنے تھے، اِس طرح، کہ ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تھا، اور ہر ایک کروبي کے دو دو منہ تھے: ۱۹ چنانچہ ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منہ تھا[b]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منہ: گھر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تھا۔ ۲۰ زمین سے دروازے کے اُوپر تک، اور ھیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تھے۔ ۲۱ اور ھیکل کے دروازے کے تھنبے چوکور تھے، اور وے بھي جو مقدس مکان کے سامھنے تھے، جیسي صورت اِس کي، ویسي ھي صورت اُسکي تھي۔ ۲۲ لکڑي کا مذبح[c] تین ھاتھ اُونچا تھا، اور اُسکي لنبائي دو ھاتھ تھي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي || کرسي، اور اُس کي دیوارین، لکڑي کي تھیں۔ اور اُسنے مجھے کہا، کہ یہ وہ میز ھے[d]، جو خداوند کے آگے ھی[e]۔ ۲۳ اور ھیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تھے[f]؛ ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے تھے، دو پلے جو موڑے جاتے تھے، دو ایک دواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے۔ ۲۵ اور اُن پر، یعنے، ھیکل کے کواڑوں پر، کروبي اور نخل بنے تھے، جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے؛ اور باھر کي ڈیوڑھي کے رخ پر تختہ بندي تھي۔ ۲۶ اور ڈیوڑھي کي بغلوں میں، اور گھر کي بغلي کوٹھریوں میں، اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جھنجیریاں[m] اور نخل تھے۔

۴۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ کاھنوں کے لئے، کون کوٹھریاں ھوئیں۔ ۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے۔ ۱۵ باھروار صحن کے اندازے۔

پھر وہ مجھے باھروار صحن میں اُتر طرف کي راہ سے لے گیا، اور اُس کوٹھري میں، جو علیحدہ جگہ[g] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تھي، لے آیا۔ ۲ سو ھاتھ

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[a] ۱ سلاط ۶: ۲۹، ۳۲، ۳۵
[b] عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کا منہ۔
[c] دیکھو حزق ۴۱: ۲۲
[d] عبراني میں، ٹیبل۔
[e] حزق ۴۴: ۱۶، ملا ۱: ۷، ۱۲
[f] خر ۲۶: ۳۱، ۱ سلاط ۶: ۳۱، ۳۲، ۲ توا ۳: ۱۴
[m] حزق ۴۱: ۱۶، ۲۰ آیت ۱۱ آیت

کي لنبائي کي جگہ کے مقابل، اُتر طرف کا دروازہ تھا، اور اُسکي چوڑائي پچاس ھاتھ تھي؛ ۳ بیس ھاتھ کے مقابل جو بھیتروار صحن کے لیئے تھے، اور باھروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹھریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تھیں[h]۔ ۴ اور کوٹھریوں کے سامھنے بھیتر بھیتر دس ھاتھ چوڑا تھا، اور ایک رستا ایک ھاتھ کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تھے۔ ۵ اُوپروالي کوٹھریاں چھوٹي تھیں، کیونکہ اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تھے۔ ۶ کیونکہ وے تین درجے کي تھیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نہ تھے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تھیں۔ ۷ اور وہ دیوار، جو باھر کوٹھریوں کے مقابل اور باھروار صحن کي طرف کوٹھریوں کے آگے تھي، سو پچاس ھاتھ لنبي تھي۔ ۸ کیونکہ باھروار صحن کي کوٹھریوں کي لنبائي پچاس ھاتھ تھي: اور دیکھو، کہ ھیکل کے سامھنے سو ھاتھ تھے۔ ۹ اور اِن کوٹھریوں کے نیچے پورب کي طرف وہ مدخل تھا، جہاں وے باھروار صحن سے داخل ھوتے تھے۔ ۱۰ دکھن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحدہ جگہ، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹھریاں تھیں۔ ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تھا، جیسا اُتر طرف کي کوٹھریوں کے آگے تھا: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنھیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق۔ ۱۲ اور دکھن طرف کي کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا، یعنے، سیدھي دیوار کي راہ، پورب طرف، جہاں داخل ھوتے تھے۔

۱۳ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُتر کي کوٹھریاں اور دکھن کي کوٹھریاں جو علیحدہ جگہ کے مقابل ھیں، مقدس کوٹھریاں ھیں، جہاں کاھن، جو خداوند کے حضور جاتے ھیں، اقدس چیزیں کھائینگے[n]: وے

[h] حزق ۴۱: ۱۱
[n] احبا ۶: ۱۶، ۲۶ اور ۲۴: ۹

وہاں اقدس چیزیں، یعنے، نذر کی قربانی، اور خطا کی قربانی، اور تقصیر کی قربانی دھرینگے؛ کیونکہ وہ مکان مقدس ہی۔ ۱۳ جب کاہن داخل ہوویں، تو وے مقدس سے باہروار صحن میں نہ جاویں، بلکہ اپنی خدمت کے پیراہن وہاں رکھیں؛ کیونکہ وے مقدس ہیں، اور وے دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں جاویں۔ ۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا، تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لیا، جسکا منظر پورب طرف ہی، اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا۔ ۱۶ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے۔ ۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے۔ ۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھی پانچ سو سرکنڈے ناپے۔

۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹکے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ ۲۰ اُس نے اُسکی چاروں طرف ناپیں: اُسکی چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو سرکنڈے لمبی، اور پانچ سو چوڑی تھی، تا کہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے۔

۴۳ باب

اِس باب میں کہ خدا کا جلال مکان کے درمیان پھر جلوہ گر ہوتا۔ ۱۰ اِسرائیل کے گھر کے صاحب خدا اپنے مکان میں تشریف لا سکتا ہے۔ ۱۳ نئی نوگوں کو تعمیر کرنا، کہ وہ توبہ کریں، اور مکان کے دستوروں پر نظر رکھا کریں۔ ۱۳ مذبح کے اندازے، ۱۸ اور وہ قانون جو اُس کی بابت مقرر ہوئے تھے۔

بعد اُسکے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا، اُس پھاٹک پر جسکا منظر پورب طرف ہی۔ ۲ اور دیکھ، کہ اِسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا، اور اُسکی آواز بہتیرے پانیوں کے شور کی سی تھی، اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی۔ ۳ اور وہ اُس رویا کی نمایش کے مطابق، جسے میں نے دیکھا، ہاں، اُس رویا کے مطابق تھا، جسے میں نے دیکھا، جب میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا؛ اور ویسے رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں، جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی؛ اور میں منہ کے بھل گرا۔ ۴ اور خداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہی، گھر میں داخل ہوا۔ ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا، اور اندرونی صحن میں مجھے لایا، اور دیکھ، کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہی۔ ۶ اور میں نے کسی کو سنی، جو گھر میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا؛ اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا۔

۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اے آدمزاد، یہ میری تخت‌گاہ، اور میرے پانوؤں کی کرسی، جہاں میں بنی اِسرائیل کے درمیان ابد تک رہونگا، اور اہل اِسرائیل، وے اور اُنکے بادشاہ، آگے کو میرے مقدس نام کو اپنی زناکاری سے، اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے، اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے؛ ۸ کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس، اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے، اِس طرح کہ میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی: اِسیطرح وے اپنے اُن کھنونے کاموں سے، جو اُنھوں نے کیئے، میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے؛ اِسلیئے میں نے اپنے قہر میں اُنھیں ہلاک کیا۔ ۹ پس اب وے اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں مجھ سے دور کردیں، تب میں اُن کے درمیان ابد تک رہونگا۔

۱۰ تو، اے آدمزاد، اہل اِسرائیل کو یہ گھر دکھلا، تا کہ وے اپنے گناہوں کے سبب شرمندہ ہو جاویں؛ اور وے اِس نمونہ کو ناپیں۔ ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں، تو اُس گھر کا نقشہ، اور اُس کی ترتیب، اور اُس کے مخارج و مداخل، اور اُنکے سارے نقشے، اور اُسکے سارے قوانین، اور اُس کے سارے ڈھانچے، اور سارے آئین کو اُنھیں دکھلا، اور اُنکی نظر کے آگے لکھ، تا کہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں، اور اُنپر عمل کریں۔ ۱۲ یہ اِس گھر کا آئین ہی؛ اُس کی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس کے گرداگرد نہایت مقدس ہونگی۔ دیکھ، یہ اِس گھر کا آئین ہی۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں: اور یہ ہاتھ جو ہی، سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہی[a]؛ کھوکھلی جگہ ایک ہاتھ، اور ایک ہاتھ چوڑی، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا: اور یہہ مذبح کی سطح ہی۔ ۱۴ اور زمین کی کھوکھلی جگہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ، اور اُسکی چوڑائی ایک ہاتھ، اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ، اور چوڑائی ایک ہاتھ۔ ۱۵ اور || قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لنبی، اور بارہ چوڑی، چوکور ہوگی۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لنبی، اور چودہ ہاتھ چوڑی، چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ؛ اور اُسکی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھ، اور اُسکی سیڑھی پورب طرف ہوگی۔

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختنی قربانی چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[b]۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بنی لاوی کو، جو صادوق کی نسل سے ہیں[c]، جو میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[d]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکی کرسی کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوکھٹ کی کنگنی پر لگا: اِسی طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں[e] مقدس کے باہر[f] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں[g]، اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ ۲۵ اور تو سات دن تک[h] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیئے طیار کر رکھ؛ وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بے عیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور || اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔ ۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[i]، تو یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھی، کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو، اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمہیں قبول کرونگا[j]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۴۴ باب

اِس نشان میں، کہ ۱ یوں ہی پھاٹک فقط سردار ہی کے لیئے ہی۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہی اِس لیئے کہ اُنہوں نے میکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت پرستی کریں کہانت نہ پاوینگے۔ ۱۰ صادوق کے بیٹے منظور ہونے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۲ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہر واروں مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہی[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا؛ چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہی[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔ ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہی، خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا، اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[d]۔

۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا: اور میں نے دیکھا، اور دیکھ، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہ کے بل گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ، اور جو کچھ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھ سے کہتا ہوں، اُسے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[a] حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸

|| عبرانی میں، ہراءیل، یعنے خدا کا پہاڑ۔ † عبرانی میں، اریئل، یعنے، شہر خدا۔ یسع ۲۱: ۱

[b] دیکھو خر ۲۰: ۲۶

[c] احبا ۱: ۵

[d] حزق ۴۳: ۱۹

[e] خر ۲۹: ۱۰، ۱۲ احبا ۸: ۱۴، ۱۵ حزق ۴۵: ۲۲، ۲۶

[f] خر ۲۹: ۱۴ عبر ۱۳: ۱۱

[a] احبا ۲: ۱۳

[b] خر ۲۹: ۳۶، ۳۷ احبا ۸: ۳۳

|| عبرانی میں، اپنی متھیلیوں کو بھریگی، خر ۲۹: ۲۴، ۳۵ ۸ احبا ۹: ۱ ۹ ایوب ۴۲: ۸ حزق ۴۵: ۲۰، ۲۱ روم ۱۲: ۱ ۱ پطر ۲: ۵

[c] حزق ۴۴: ۱

[a] حزق ۴۳: ۴

[b] پید ۳۱: ۵۴ ۱ قرز ۱۰: ۱۸

[c] حزق ۴۶: ۲، ۸

[d] حزق ۴۴: ۲۳ اور ۴۶: ۹ حزق ۱: ۲۸

[e] حزق ۴۰: ۴

[f] حزق ۴۳: ۳

[g] حزق ۴۰: ۴

کو لحاظ کر۔ ۶ اور تو اہل اِسرائیل کے باغی لوگوں[a] سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، کہ ای اہل اِسرائیل، تم بس جاؤ، کہ تم نے جو سارے گھنونے کام کیئے ہیں[b]، ۷ چنانچہ، جسوقت تم میری روٹی[c] اور چربی اور لہو[d] گذرانتے تھے، تب دل کے نامختون[e] اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں کو[f] میرے مقدس میں لائے[g]، تا کہ وے میرے مقدس میں آویں، اور میرے گھر کو ناپاک کریں، اور تمہوں نے تمہارے سارے نفرتانگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا۔ ۸ اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی[h]، بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہے، تا کہ میری چیزوں کی نگہداری کریں۔

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ اُن اجنبی زادوں میں سے، جو بنی اِسرائیل کے درمیان ہیں، کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا[i]۔ ۱۰ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ ہوئے، جسوقت کہ اِسرائیل گمراہ ہو گیا[j]، دیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروئی کرتے مجھ سے گمراہ ہوئے، سو وے بھی اپنی شرارت کی سزا پاوینگے۔ ۱۱ تو بھی وے میرے مقدس میں خادم ہونگے، اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے[k]، اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے، وے لوگوں کا سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے[l]، اور لوگوں کے آگے اُنکی خدمت کے لیئے کھڑے رہینگے[m]۔ ۱۲ چونکہ اُنہوں نے اُنکے لیئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی، اور وے اہل اِسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوئے[n]، اِسلیئے میں نے اُنپر اپنا ہاتھ بڑھایا[o]، اور وے اپنی شرارت کی سزا پاوینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ ۱۳ اور وے میرے حضور[p] نہیں سکیںگے، کہ میرے آگے کہانت کریں، یا قدس الاقدس میں میری مقدس چیزوں کے پاس آویں[q]؛ بلکہ وے اپنی رسوائی اٹھاوینگے[r]، اور اپنے گھنونے کاموں کی، جو اُنہوں نے کیئے ہیں، سزا پاوینگے۔ ۱۴ تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لیئے، اور اُسکی ساری خدمت کے لیئے، اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لیئے نگہبان مقرر کرونگا[s]۔

۱۵ پر کاہن، بنی لاوی[t]، صدوق کے بیٹے[u] جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے، جسوقت کہ بنی اِسرائیل مجھ سے گمراہ ہو گئے[v]، سو وے میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آوینگے، اور میرے حضور کھڑے رہینگے[w]، کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں[x]، خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ۱۶ اور وے میرے مقدس میں داخل ہونگے، اور خدمت کے لیئے میری میز[y] کے پاس آوینگے، اور میری چیزوں کی نگہداری کرینگے۔

۱۷ اور یوں ہوگا، کہ جسوقت وے اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے، تو وے کتانی پوشاک پہنے ہوئے آوینگے، اور جب تک کہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ہی میں خدمت کرتے رہینگے، اُن اُنسے اونی لباس نہ جائیگا۔ ۱۸ وے اپنے سروں پر کتانی ٹوپی، اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنینگے[z]، اور جو کچھ پسینے کا باعث ہو، اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں۔ ۱۹ اور جسوقت وے باہرونی صحن میں، یعنی عوام کے باہرونی صحن میں نکل جاوینگے، تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار دینگے[a]، اور مقدس حجروں میں رکھینگے، اور دوسری پوشاک پہنینگے: مگر وے اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے[b]۔ ۲۰ اور وے اپنا سر نہ مُنڈاوینگے[c]، اور نہ بال کو لنبا ہونے دینگے، وے صرف اپنے سروں کے بال کتروائینگے۔ ۲۱ اور جب اندرونی صحن میں داخل ہوں، تو کوئی کاہن مے نہ پیئے[d]۔ ۲۲ اور وے بیوہ، یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے[e]، بلکہ اہل اِسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے، مگر وے اُس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو، اپنے لیئے لیوینگے۔ ۲۳ اور وے میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتلینگے، اور اُنہیں سکھائینگے کہ وے نجس اور طاہر میں اِمتیاز کریں[f]۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعاملہ میں عدالت کے لیئے کھڑے ہونگے: وے میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے؛ اور وے میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو مقدس کرینگے، اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے۔ ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسی مردہ کے پاس نہ جائینگے؛ مگر فقط باپ، یا ماں، یا بیٹا بیٹی، یا بھائی، یا کنواری بہن کے لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں۔ ۲۶ اور وے اُسکے پاک ہونے کے بعد، اُسکے لیئے اور سات دن شمار کرینگے۔ ۲۷ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندرونی صحن کے درمیان، جاوے، تا کہ مقدس میں خدمت گذاری کرے، تو وہ اپنے لیئے خطا کی قربانی گذرانیگا، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۸ اور یہ اُنکی میراث ہوگی: میں ہی اُنکی میراث ہوں؛ اور تم اِسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے: میں ہی اُنکی ملکیت ہوں۔ ۲۹ اور وے نذر کی قربانی، اور خطا کی قربانی، اور تقصیر کی قربانی کھائینگے، اور ہر ایک چیز جو اِسرائیل میں حرم کی جاوے، اُنہیں کی ہوگی۔ ۳۰ اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا، اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی، ہر ایک قربانی کاہن کی ہوگی: اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو، تا کہ برکت تیرے گھر پر نازل ہوکے رہے۔ ۳۱ پر وہ جو آپ سے مرا، یا درندوں کا پھاڑا ہوا، کیا پرند، کیا چرند، چاہیئے کہ کاہن اُسے نہ کھاویں۔

۴۵ باب

زمین کا حصہ جو مقدس کے لیئے ہو، اور وہ جو شہر کے لیئے ہو۔ ۷ اور وہ جو سردار کے لیئے مقرر ہو۔ ۹ قوانین جو سرداروں کے لیئے مقرر ہوں۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث ملے، تو تم زمین کا یک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹھوئے ہوئے ہدیے کے طور پر گذروگے؛ اُس کی لنبائی پچیس ہزار کی، اور چوڑائی دس ہزار کی لنبائی میں پچیس ہزار کی چوڑائی دس ہزار کی ہوگی، اور یہ اُسکے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مقدس ہوگی۔ ۲ اُس میں سے ایک قطعہ، جسکی لنبائی پانچ سو، اور چوڑائی پانچ سو، جو چاروں طرف برابر ہی، مقدس کے لیئے ہوگا، اور اُس کی اِحاطے کے لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی۔ ۳ اور تو اُس پیمایش کی پچیس ہزار کی لنبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا، اور اُس میں مقدس قدس الاقدس، ہوگا۔ ۴ زمین کا مقدس حصہ اُن کاہنوں کے لیئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے، اور وہ مقام اُن کے گھروں کے لیئے ہوگا، اور وہ مقدس کے لیئے مقدس جگہ ہوگی۔ ۵ اور وہ جس کی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار، گھر کے خادم، بنی لاوی کے لیئے ہوگا، تا کہ بیس شہروں کی جگہ ہو۔

۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں، اور لنبائی میں پچیس ہزار، مقدس کے ہدیہ والے حصہ کے برابر مقرر کرو: سو وہ سارے اہل اِسرائیل کے لیئے ہوگا۔

۷ اور مقدس ہدیہ والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی ایک طرف، اور دوسری طرف مقدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل، پچھم سے پچھم، اور پورب سے پورب، ایک حصہ سردار کے لیئے ہوگا؛ اور لنبائی اُسکی پچھمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو۔ ۸ اِسرائیل کے درمیان، زمین میں سے اُسکا یہی حصہ ہوگا، اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے، اور وے باقی زمین اہل اِسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے۔

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ای اِسرائیل کے سردارو، اِتنا تمہارے لیئے بس ہو، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو، عدالت و صداقت کرو، اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیدتی جو تم نے کی ہی موقوف کرو، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۰ اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو۔ ۱۱ ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو، کہ بط میں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۰ حزق ۴۲: ۲۰

۲۱ حزق ۴۸: ۱۰

۲۲ آیت ۱۳، حزق ۴۸: ۱۰، وغیرہ

۲۳ حزق ۴۸: ۱۳

۲۴ دیکھو حزق ۴۶: ۷، ۱۱

۲۵ حزق ۴۵: ۲۱

۱ حزق ۴۸: ۲۱

۲ دیکھو یرو ۳۲: ۷، حزق ۴۶: ۱۶، اور ۴۸: ۱۸

۳ حزق ۴۵: ۹

۴ احبا ۱۹: ۳۶، ۳۵، استث ۲۵: ۱۳، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۱۴

خومر کا دسواں حصہ ہو، اور ایفہ بھي خومر کا دسواں حصہ ہو: اُس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو۔ ۱۲ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو؛ اور بیس مثقال، پچیس مثقال، پندرہ مثقال کا، تمہارا مانہ ہوگا۔ ۱۳ اور ہدیہ جو تم گذرانوگے، سو یہ ہی، گیہوں کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ اور جَو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ گذرانوگے۔ ۱۴ اور تیل، یعنے، تیل کے بط کي بابت یہہ حکم ہی، کہ تم کر میں سے جو دس بط کا خومر ہی، ایک بط کا دسواں حصہ دیجیو؛ کیونکہ خومر میں دس بط ہیں۔ ۱۵ اور گلے میں سے ہر دو سی کے پیچھے اِسرائیل کي ‖ ستھري چراگاہ کا ایک برہ نذر کي قرباني کے لیئے، اور سوختني قرباني کے لیئے، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے، تاکہ اُن کے لیئے کفارہ ہو، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے لیئے، جو اِسرائیل میں ہی، یہي ہدیہ دینگے۔ ۱۷ اور سردار سوختني قربانیاں اور نذر کي قربانیاں، اور تہواروں، عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں، اور سبتوں، اور اہل اِسرائیل کے سارے مقدس دنوں میں دیوینگا؛ وہ خطا کي قرباني، اور نذر کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قربانیاں، اہل اِسرائیل کے کفارے کے لیئے طیار کریگا۔ ۱۸ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے، اور مقدس کو پاک کر۔ ۱۹ اور کاہن خطا کي قرباني کے بچھڑے کا لہو لیویگا، اور اُسے گھر کے کھنبھوں پر، اور مذبح کي کرسي کے چاروں کونوں پر، اور اندرونی صحن کے دروازے کے کھنبھوں پر لگاویگا۔ ۲۰ اور تو مہینے کي ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لیئے جو سہو کرے، اور اُس کے لیئے بھي جو نادان ہی، ایسا ہي کریگا؛ اِسي طرح تم گھر کا کفارہ دیا کروگے۔ ۲۱ تم پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ فصح کو، جو سات دن کي عید ہی، مانوگے، اور فطیري روٹي کھائي جائیگي۔ ۲۲ اور اُسي دن سردار اپنے لیئے، اور سارے اہل مملکت کے لیئے، خطا کي قرباني کے واسطے ایک بچھڑا طیار کر رکھیگا۔ ۲۳ اور عید کے ساتوں دن میں، وہ ہر روز سات دن تک سات بے عیب بچھڑے، اور سات مینڈھے مہیا کریگا، تا کہ خداوند کے آگے سوختني قرباني ہوں، اور ہر روز بکروں میں سے ایک بچہ تا کہ وہ خطا کي قرباني ہو۔ ۲۴ اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لیئے ایک ایفہ بھر نذر کي قرباني، اور ہر ایک مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل طیار کریگا۔ ۲۵ ساتویں مہینے کي پندرھویں تاریخ کو بھي وہ عید کے لیئے، جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں میں کیا تھا، طیاري کریگا، خطا کي قرباني کے مطابق، سوختني قرباني کے مطابق، اور نذر کي قرباني کے مطابق، اور تیل کے مطابق۔

۴۶ باب

عبادت کي بابت قوانین جو سردار کے لئے مقرر ہوئے؛ اور وے جو لوگوں کے لئے جاري کیئے گئے۔ ۱۱ سردار کي سوغات کے حق میں ایک قانون۔ ۱۹ بابت اُن صحنوں کي جہاں بعض دالھوں کو جوش دیکے اور بعضوں کو دور میں سیک کے پکانا تھا۔

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اندرونی صحن کا پھاٹک جسکا منظر پورب کي طرف ہی، اُن چھ دنوں تک جنمیں کام کرنا روا ہی بند رہیگا، پر سبت کے دن کھولا جائیگا، اور نئے چاند کے دن بھي کھولا جائیگا۔ ۲ اور سردار باھر اُس پھاٹک کے اُسارے کي راہ سے داخل ہوگا، اور پھاٹک کے کھنبھے پاس کھڑا رہیگا، اور کاہن اُسکي سوختني قرباني، اور اُس کي سلامتي کي قربانیاں کرینگے، اور وہ پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کریگا؛ تب نکلیگا، پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا۔ ۳ اور ملک کے لوگ اُسي پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے۔ ۴ اور سوختني قرباني، جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا، سو یہ ہی: چھ بے عیب

پیشتر مسیح سے ۵۱۴

۱ عبر ۲۰: ۱۴ احبا ۲۰: ۲۵ گن ۲۸: ۴۷

‖ عبرانی میں چکنے۔

۱ سام ۱: ۲۴

۲ حزق ۴۴: ۱، ۲

۳ حزق ۴۶: ۸

۴ حزق ۴۵: ۱۷

۵ احبا ۲۳: ۲۴ گن ۲۹: ۱۲ عزر ۳: ۴

۶ احبا ۲۳: ۱۸ گن ۲۸: ۱۱

۷ احبا ۲۳: ۱۲

۸ حزق ۴۴: ۳

۹ آیت ۲

۱۰ احبا ۱۶: ۲۹ عبر ۹: ۷ احبا ۲۳: ۲۷ گن ۲۹: ۷ عزر ۸: ۲۱ اور ۲۱: ۱۰ ۱۱، ۱۲ وغیرہ

۱۱ حزق ۴۵: ۲۴ ۲۵

۱۲ احبا ۲۲: ۲۱ گن ۱۵: ۳ عزر ۳: ۵

۱۳ دیکھو گن ۲۸: ۱۰، ۲۲، ۳۰ اور ۲۹: ۱۰، ۱۱، ۱۶ وغیرہ

۱۴ حزق ۴۵: ۲۴

۱۵ احبا ۲۳: ۲۴ گن ۲۹: ۱۲ اِسا ۶۶: ۲۳

۱۶ حزق ۴۵: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بے عیب مینڈھا: ۵ اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل۔ ۶ اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا: ایک بے عیب جوان بیل اور چھ برے، اور ایک مینڈھا، سب کے سب بے عیب ہونگے۔ ۷ اور وہ ایک نذر کی قربانی طیار کریگا، یعنے، ہر ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور برّوں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل۔ ۸ اور جب سردار آوے کہ داخل ہو، تو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا، اور اُسی کی راہ سے نکلیگا۔

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے، تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو بپیتر آتا ہی، سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا؛ اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہی، سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا؛ جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا، اُس سے باہر نہ جائیگا، پر اُس کے سامہنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا۔ ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بھی اُنکے درمیان ہوکے جائیگا، اور جب وے باہر نکلینگے، تو وہ بھی نکل آویگا۔ ۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ ہوگی: اور برّوں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل۔ ۱۲ اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے طیار کرے، یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذرانے آوے، تب وہ پھاٹک جسکا منظر پورب طرف ہی اُسکے لیئے کھولا جائیگا، اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا، اُس ہی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا: تب وہ باہر نکل آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا۔ ۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے || پہلے سال کا ایک بے عیب برہ سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویگا؛ تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا۔ ۱۴ اور تو اُسکے لیئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا، یعنے، ایفہ کا چھٹّا حصہ، اور مہین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی: دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی۔ ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویں۔

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے، تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کی ہوگی؛ وہ وراثتاً اُنکی میراث ہو جائیگی۔ ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے، تو وہ خلاصی کے سال تک اُسکا ہوگا، بعد اُسکے، سردار کا پھر ہو جائیگا؛ مگر اُسکی میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے ہوگی۔ ۱۸ اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا، کہ اُنہیں اُنکی میراث سے بے دخل کرے؛ پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا کہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں۔

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے، جو پھاٹک کی بغل میں تھا، کاہنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تھا، لایا، اور دیکھ، پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی۔ ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھ، وہ جگہہ ہی، جسمیں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش کریں؛ اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکاوینگے، تاکہ اُنہیں باہروار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لیئے نہ لے جائیں۔ ۲۱ پھر وہ مجھے باہروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا، اور دیکھ، صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

|| عبرانی میں، اپنے سال کا پہلا۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۴۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لنبے، اور تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن تھے، ایک دوسرے کے متصل؛ یے چاروں کونیوالے ایک ھي ناپ کے تھے۔
۲۳ اور اُنکے گرداگرد، اُن چاروںکے گرداگرد، ایک دیوار تھي، اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کي جگھیں بني تھیں۔
۲۴ تب اُسنے مجھے کہا، کہ یہ اُبالنیوالوں کي جگہ ھی، جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں۔

۴۷ باب

۱ مقدس پانیوں کي رویا۔ ۶ صحت بخش آبجو اُن میں ھی۔ ۱۳ اِسرائیل سرزمین کي سرحدیں۔ ۲۲ فرع قادیکے اُس کي تقسیم جو اُنہوں نے کي۔

پھر وہ مُجھے گھر کے دروازے پر لایا، اور دیکھو، پانی گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے، کہ گھر کا سامھنا پورب رخ تھا، اور پانی گھر کي دھني طرف کے نیچے سے مذبح کي دکھن طرف ہوکے بہتے تھے۔ ۲ تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کي راہ سے باھر لایا، اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب کي طرف ھی، باھر واپھاٹک پر پھراکے لے آیا، اور دیکھو، دھني طرف سے پانی نکل آئے تھے۔ ۳ اور وہ مرد، جس کے ھاتھ میں پیمائش کي ڈوري تھي، پورب طرف نکلا، اور ہزار ھاتھ ناپا، اور مجھے پانیوں میں لایا، اور پانی ٹخنوں تک تھے۔
۴ پھر وہ ہزار ھاتھ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا، اور پانی گھٹنوں تک تھے؛ پھر اور ایک ہزار ناپا، اور اُسمیں ہوکے مجھے لایا، اور پانی کمر تک تھے۔
۵ بعد اُسکے اور ایک ہزار ھاتھ ناپا، اور وہ ایسا دریا تھا، کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا؛ کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوگئے، طیراو کے پانی، ایک دریا، جسکے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا۔
۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا تونے یہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا، اور دریا کے کنارے پر پھر پہنچایا۔
۷ اور جب میں پھر آیا، تو دیکھو، دریا کے کنارے کي اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے۔ ۸ تب اُس نے مجھے کہا، کہ یہ پانی پورب دیس کي طرف بہہ جاتے ھیں، اور میدان میں نکل آتے، اور سمندر میں جا ملتے ھیں، اور سمندر میں ملتے ھي اُسکے پانی ||ناقص سے اچھے ھو جائینگے۔ ۹ اور یوں ھوگا، کہ ھر ایک شي جو جیتي، اور چلتي پھرتي ھی، جہاں کہیں یہ دریا آویگا، جیئیگي، اور مچھلیوں کي بڑي کثرت ھوگي؛ اِس لیئے کہ یے پانی وھاں آوینگے؛ کیونکہ وے اچھے ھو جائینگے، اور ھر ایک شی، جہاں کہیں یہ دریا آتا ھی، جیئیگي۔ ۱۰ اور یوں ھوگا، کہ عین جدي سے لیکے عین اِجلیم تک، اُسپر مچھوے کھڑے رھینگے؛ وے مقام جال بچھانے کي جگہ ھونگے؛ اُن کي مچھلیاں اپني اپني جنس کے مطابق بڑے سمندر کي مچھلیوں کي سي نہایت کثیر ھونگي۔ ۱۱ پر اُس کي کیچڑ کي جگہیں اور اُسکي ترائیاں درست نہ کي جائینگي؛ وے شورستان ھونگي۔ ۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ھر ایک قسم || کے میوہدار درخت اُگینگے، جنکے پتے کبھي نہیں مرجھائینگے، اور جنکے میوہ کبھي چک نہ جائینگے؛ وے اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لاوینگے، اِسلیئے کہ اُنکے پانی مقدس میں سے نکل آئے ھیں؛ اور اُن کے میوے کھانے کے لیئے، اور اُنکے پتے دوا کے لیئے ھونگے۔

۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ یہ وہ سرحد ھی، جسکے بموجب تم زمین کو تقسیم کرو گے، کہ اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي میراث ھووے۔ یوسف کے لیئے دو حصے ھونگے۔ ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھ اُسے میراث میں لوگے، جسکي بابت میں نے † اپنا ھاتھ اُٹھایا کہ تمھارے باپدادوں کو دونگا، اور یہ زمین تمھاري میراث میں پڑیگي۔
۱۵ اور اُتر طرف زمین کي یہي سرحد ھوگي: بڑے سمندر سے لیکے حتلون کي راہ صداد تک: ۱۶ حمات، بیروتہ، سبریم، جو دمشق کي سرحد اور حمات کي سرحد کے درمیان ھی؛

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

|| عبراني میں، شفا پاوینگے۔

۴ کے ۲۴ : ۲ متی ۲۳ : ۳ حزق ۳۸ : ۲۸

|| عبراني میں، کي خورش کے لیئے۔
۷ آیت ۱۲ ایوب ۲۸ : ۱۱ زبور ۱ : ۳ ہزق ۱۷ : ۸

۴ مکاش ۲۲ : ۲

۵ یشع ۴۴ : ۳ ۱ توا ۵ : ۱ حزق ۳۸ : ۲۲ † یا، قسم کھائي۔

۶ یشع ۱۲ : ۲ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۸ اور ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۱۳ حزق ۲۰ : ۵، ۲۸، ۴۲

۸ حزق ۴۸ : ۲۱ ۱ حزق ۴۸ : ۱ ۳ کے ۳۴ : ۸ ۴ کے ۳۴ : ۵ ۵ : ۸ ۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور ‖ حصرحتیکون، جو حوران کے کنارے پر ہی۔ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ ہوگی، یعنے، حصرعینان[a]، دمشق کی سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کی سرحد۔ اور یہہ اُتر کی سرحد ہی۔ ۱۸ اور پوربی سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر ہی، ہوگی؛ اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس ہی تم پیمائش کروگے۔ اور یہہ پورب کی سرحد ہی۔ ۱۹ اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ہی، یعنے، تمر سے، مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں ہیں[b]، اُس وادی سے بڑے سمندر تک۔ یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ہی۔ ۲۰ اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا۔ یہی پچھم کی سرحد ہی۔ ۲۱ اِسی طرح تم اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے۔

۲۲ اور یوں ہوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمہارے درمیان بستے ہیں[c]، اور جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی ہیں، سو اُنہیں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمہارے نزدیک بنی اِسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے[d]، اور تمہارے ساتھ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے۔ ۲۳ اور یوں ہوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہی، وہاں اُسے میراث دوگے، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں: ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھی: ۱۰ پھر وہ جو شہر اور اُس کی نواحی کے لیئے تھی: اور وہ جو سردار کو ملی۔ ۳۰ شہر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کی بابت۔

اور یے فرقوں کے نام ہیں۔ اُتر کے کنارے سے، حتلون کی راہ کی سرحد تک، حمات جانے کی راہ، حصرعینان، دمشق کی سرحد اُتر کی طرف، حمات کی سرحد تک[e]، کہ یے اُس کی پوربی اور پچھمی سرحدیں ہیں: دان کے لیئے، ایک حصہ۔

۲ اور دان کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ۔ ۳ اور آشر کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، نفتالی کے لیئے ایک حصہ۔ ۴ اور نفتالی کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، منسی کے لیئے ایک حصہ۔ ۵ اور منسی کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ۔ ۶ اور اِفرائیم کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ۔ ۷ اور روبن کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، یہوداہ کے لیئے ایک حصہ۔

۸ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، وہ ہدیہ والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے، پچیس ہزار اُسکی چوڑان[f]، اور اُسکی لنبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔ ۹ وہ ہدیہ والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس ہزار لنبا ہوگا، اور دس ہزار چوڑا ہوگا۔ ۱۰ اور یہہ مقدس ہدیہ والا حصہ اُنکے لیئے، ہاں، کاہنوں کے لیئے ہوگا؛ اُتر طرف پچیس ہزار اُسکی لنبائی ہوگی، اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پچھم طرف، اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پورب طرف، اور پچیس ہزار اُسکی لنبائی دکھن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔

۱۱ یہہ اُن کاہنوں کے لیئے ہوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے ہیں[g]، جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ ہوئے، جب بنی اِسرائیل گمراہ ہوئے، جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے[h]۔ ۱۲ اور زمین کا یہہ ہدیہ والا حصہ، جو گذرانا جاتا ہی، بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُن کے لیئے نہایت مقدس چیز ٹھہریگا۔ ۱۳ اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لیئے ایک حصہ ہوگا پچیس ہزار لنبا، اور دس ہزار

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[a] ۱ با، ٹھہرالا گائو۔
[b] ۲ کر ۴۴ : ۱ حزق ۴۷ : ۱۹
[c] ۲ گ ۲۰ : ۱۳ اِت ۳۲ : ۲۱ زاور ۸۱ : ۷ حزق ۴۷ : ۲۸
[d] دیکھو اف ۳ : ۶ مکاش ۷ : ۹، ۱۰
[e] روم ۲۰ : ۱۲ کلسّ ۳ : ۱۱ فلم ۳ : ۱۱
[f] حزق ۴۵ : ۱، وغیرہ
[g] حزق ۴۴ : ۱۵
[h] حزق ۴۴ : ۱۰
[i] حزق ۴۵ : ۱، ۳، ۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

چوڑا؛ فی الجملہ اُسکی لنبائی پچیس ہزار، اور چوڑائی دس ہزار ہوگی۔ ۱۴ اور وے اُس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں، اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں، اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں؛ کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ہی۔

۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان میں سے بچ رہا، اُس پچیس ہزار کے مقابل، بستی اور اُسکی نواحی کے لیئے عام جگہہ ہوگی؛ اور شہر اُسکے درمیان ہوگا۔ ۱۶ اور اُس کی پیمائشیں یے ہونگی: اُتر طرف چار ہزار پان سی، اور دکھن طرف چار ہزار پان سی، اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور پچھم طرف چار ہزار پان سی۔ ۱۷ اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس، اور دکھن طرف دو سی پچاس، اور پورب طرف دو سی پچاس، اور پچھم طرف دو سی پچاس۔ ۱۸ اور لنبان کی بچتی جو مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل ہی، پورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی، اور وہ مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل ہوگی، اور اُس کا حاصل اُسکی خوراک کے لیئے ہوگا جو شہر میں خدمت گذاری کرتے۔ ۱۹ اور شہر کی خدمت کرنیوالے اِسرائیل کے سارے قبیلوں میں سے ہوکے اُس کی خدمت کرینگے۔ ۲۰ سارے ہدیہ والے حصے کی لنبائی پچیس ہزار ہوگی، اور اُسکی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی؛ تم مقدس ہدیہ والے حصے کو، چوکھونٹا کرکے، شہر کی ملکیت کے ساتھہ گذرانوگے۔

۲۱ اور بچتی، جو مقدس ہدیہ والے حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف، جو ہدیہ والے حصے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف، اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف، سردار کے حصوں کے مقابل ہی، سو سردار کے لیئے ہوگی؛ اور وہ مقدس ہدیہ والا حصے ہوگا؛ اور گھر کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔ ۲۲ اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت کے لیئے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہی، یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لیئے ہوگی۔ ۲۳ اور باقی قبیلوں کا ایسا ہی ہوگا: سو پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، بنیمین کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، سمعون کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۵ اور سمعون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِشکار کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۶ اور اِشکار کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، زبلون کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۷ اور زبلون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، جد کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل، دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد، جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہی، اور دریا تک، بڑے سمندر کی طرف ہوگی۔ ۲۹ یہہ وہ سرزمین ہی، جسے تم میراث کے لیئے اِسرائیل کے قبیلوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے، اور یے اُنکے حصے ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں، چار ہزار پان سی اندازے میں۔ ۳۱ اور شہر کے پھاٹک اِسرائیل کے قبیلوں سے نامزد ہونگے؛ تین پھاٹک اُتر طرف؛ ایک پھاٹک رؤبن کا، ایک پھاٹک یہوداہ کا، ایک پھاٹک لاوی کا۔ ۳۲ اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک، ایک پھاٹک یوسف کا، ایک پھاٹک بنیمین کا، ایک پھاٹک دان کا۔ ۳۳ اور دکھن طرف چار ہزار پان سی اُسکا اندازہ تھا، اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک سمعون کا، ایک پھاٹک اِشکار کا، ایک پھاٹک زبلون کا۔ ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک جد کا، ایک پھاٹک آشر کا، ایک پھاٹک نفتالی کا۔ ۳۵ چوگرد اُسکے اٹھارہ ہزار ہیں، اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا، کہ ایہوواہ شاممہ۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱ حزق ۴۵: ۱

۲ حزق ۴۲: ۲۰

۳ حزق ۴۷: ۱۱

۴ حزق ۴۷: ۱۳، ۲۱، ۲۲

۵ حزق ۴۵: ۱

۶ مکاش ۲۱: ۱۲، وغیرہ

۷ یرو ۳۳: ۱۶ ‖ یعنے، خداوند وہاں۔ دیکھو حزق ۱۲: ۱۵ قاد ۶: ۲۴ ۷ یرو ۳: ۱۷ یسعیاہ ۶۲: ۲ ذکر ۲: ۱۰ مکاش ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۳

دانی ایل نبی کی کتاب

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہویقیم اَسیر ہوکے جاتا۔ ۳ اسپناز دانی ایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا۔ ۸ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پانی پیتے، اور بہت تازہ اور خوش رو ہوتے۔ ۱۷ دانش اور علم میں مہارت جو وے رکھتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا۔ ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیت المقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنھیں سنعار[c] کی سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا: چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱؛ ۲ توا ۳۶: ۶

[b] یرو ۲۷: ۱۹، ۲۰

[c] پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲؛ یسا ۱۱: ۱۱؛ زکر ۵: ۱۱

[d] ۲ توا ۳۶: ۷

۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ‌سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بنی اِسرایل میں سے، اور *بادشاہ کی نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر کرے: ۴ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور، اور صاحب علم ہوں، اور جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں[e]۔ ۵ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاہی خوراک میں سے، اور اپنے پینے کی مَی میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا: اِس طرح سے اُنھیں تین برس تک پالا، کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[f]۔ ۶ اُن کے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ تھے؛ ۷ اور خواجہ‌سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا[g]: یعنے، دانی ایل کو بیلطشضر[h]، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسایل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا۔

[e] پید ۴۱: ۳۹، ۴۰؛ ۱ سلا ۱۰: ۸؛ ۱۱ آیت

[f] پید ۴۰: ۴؛ ۲ سلا ۲۵: ۲۹، ۳۰

[g] دان ۴: ۸ اور ۵: ۱۲

[h] یرو ۲۹: ۷

۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کی مَی سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[i]؛ اور اُسنے خواجہ‌سراؤں کے سردار سے درخواست کی، کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔ ۹ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ‌سراؤں کے سردار کی نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[j]۔ ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہی، ڈرتا ہوں؛ کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سر کو اِسی طرح خطرے میں ڈالوگے۔ ۱۱ تب دانی ایل نے ‖ ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ۱۲ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پانی دے۔ ۱۳ بعد اُسکے، ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر۔ ۱۴ چنانچہ اُسنے اُنکی یہ بات قبول کی، اور دس روز تک اُنھیں آزماتا رہا۔ ۱۵ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کی اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔ ۱۶ تب ملضر نے اُنکی خوراک اور مَی کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھی، موقوف کیا، اور اُنھیں پھلیاں کھانے کو دیں۔

[i] احبا ۷: ۲۲

[j] پید ۳۹: ۲۱؛ ۱ سلا ۱۰: ۸؛ ۱۱ آیت

۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[k]، اور ہر طرح کی حکمت اور

[k] ۱ سلا ۳: ۱۲؛ یسا ۱۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

علم میں مہارت بخشي؛ ۵ اور دانی ایل کو ہر طرح کي رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا۔ ۱۸ اور جب وے دن بیت گئے جن کي بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُن کے بعد وے اُنھیں سامھنے لاویں، خوجوں کا سردار اُنھیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا۔ ۱۹ اور بادشاہ نے اُن سے گفتوگو کي، اور اُن میں سے دانی ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل اور عزریاہ کي مانند کوئي نہ تھا: اِس لیئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رھنے لگے۔ ۲۰ اور ہر طرح کي خردمندي اور دانشوري کے باب میں، جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا، اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے، جو اُسکے تمام ملک میں تھے، اُنھیں دس درجہ بہتر پایا۔ ۲۱ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا۔

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اپنا خواب بھول جاتا، اور کسدیوں کو بلاکے اُنھیں حکم دیتا کہ وے اُسے وہ خواب یاد دلاویں، اِس شرط پر کہ تمام ہاویں اور نہیں تو، سیاست اُٹھاویں۔ ۱۰ اُن کا ہر جس وقت وے اپني نامقدوري ظاہر کرتے، فنوں دیا جانا۔ ۱۴ دانی ایل مہلت پاکے خواب کي آگاہي حاصل کرتا۔ ۱۹ خدا کا شکر کرنا۔ ۲۴ اُس کے کہنے کے مطابق اپنا حاضر کیا جانا۔ ۲۶ بادشاہ کے حضور خواب بتانا۔ ۴۶ اُس کي تعبیر کرنا۔ ۴۹ دانی ایل سرفراز کیا جانا۔

اور نبوکدنضر کي سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے، کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا، اور اُس کي نیند جاتي رھي۔ ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا، کہ فالگیروں، اور نجومیوں، اور جادوگروں، اور کسدیوں کو بلاویں، کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں. چنانچہ وے آئے، اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، کہ میں نے ایک خواب دیکھا ھی، اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کي فکر سے میرا دل گھبراتا ھی۔ ۴ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے آرامي زبان میں عرض کي، کہ بادشاہ ابد تک جیتا رہ: اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ھم اُسکي تعبیر کرینگے۔ ۵ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا، یہ بات مجھ سے جاتي

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

۱ اعد ۴: ۲۲
۲ تکہ ۱۲: ۲
۲ تواد ۲۱: ۲
دان ۵: ۱۱
۱۲، ۱۴
اور ۱۰: ۱
۳ پید ۴۱: ۴۶
۴ آیت
۱۶ سلا ۱۰۱: ۱
۲ دان ۲: ۲۸
اور ۱۰: ۱
وہ اُس وقت تک رہا جس وقت اُس کي قوم رہائي پاکے اپنے ملک میں پھر گئي، پر میں اُس ہي وقت نہ مرا، تک خط اِس ہي مطابق اسمعال کیا گیا، زور ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۱۱ میں۔
۵ پید ۴۱: ۸
دان ۴: ۵
۶ آستر ۱: ۱۱
دان ۵: ۱۰
۲ پید ۴۱: ۱۶
خر ۲۸: ۳۰
دان ۵: ۱۰
۷ دان ۴: ۷
۸ سلا ۱۰۱: ۱۰
دان ۴: ۳۰
اور ۱۰: ۱۲
۱۳

رھي ھی: اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ، اور اُس کي تعبیر نہ کرو، تو تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے، اور تمھارے گھر گھورا بن جائینگے۔ ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکي تعبیر بتلاؤ، تو میں تمھیں اِنعام اور اجورہ دونگا، اور بڑي عزت بخشونگا: اِس لیئے خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکي تعبیر مجھ سے بیان کرو۔ ۷ اُنھوں نے پھر جواب میں کہا، بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ھم اُسکي تعبیر کرینگے.

۸ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یقیناً میں جانتا ھوں، کہ || تم دیري کرنے سے فایدہ اُٹھانے چاھتے ھو، اِس لیئے کہ دیکھتے ھو، کہ بات مجھ سے جاتي رھي ھی. ۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے، تو تمھارے لیئے ایک ھي حکم ھی؛ کیونکہ تم نے جھوٹھ اور حیلہ کي باتیں بنائیں، تاکہ میرے آگے کہو، جب تک کہ وقت ٹل جائے: پس، خواب کو بتلاؤ، تو میں جانوں، کہ اُسکي تعبیر بھي بیان کر سکتے ھو۔

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کي، کہ ساري دنیا میں ایسا تو کوئي ایک شخص بھي نہیں، جو بادشاہ کي بات کو بتا سکے: اور نہ کوئي بادشاہ، یا امیر، یا حاکم ایسا ھوا، جس نے ایسا سوال کسي فالگیر، یا نجومي، یا کسدي سے کیا ھو۔ ۱۱ اور یہ بات، جو بادشاہ پوچھتا ھي، مشکل بات ھی: اور سوا اِلٰہوں کے[۸]، جن کي سکونت اِنسان کے ساتھ نہیں، کوئي نہیں ھی، کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے.

۱۲ اِس لیئے بادشاہ غصے ھوا، اور اُسکا قہر بے نہایت بھڑکا، اور اُسنے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکیمونکو ھلاک کریں۔ ۱۳ سو یہ حکم جا بہ جا پہنچا، کہ حکما مقتول ھوں؛ تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھي ڈھونڈھنے لگے، کہ اُنھیں قتل کریں.

۱۴ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو، جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا، خردمندي اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

۸ ۲۸ آیت
دان ۵: ۱۱

|| کسدي میں، تم وقت کو خریدنا چاھتے ھو۔
۹ دیکھو
افسـ ۵: ۱۶
۲ آستر ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوري سے جواب دیا: ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک نے دانی ایل سے اُسکي حقیقت کہي. ۱۶ اور دانی ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کي، کہ مجھے مہلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکي تعبیر بیان کرونگا. ۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میسایل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو اِطلاع دي، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں[۱]؛ نہ ہو، کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقي حکیموں کے ساتھ، مقتول ہوں.

۱۹ تب دانی ایل پر رات کے خواب میں[۲] وہ راز کھلا. تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا. ۲۰ دانی ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو، کہ حکمت اور قدرت اُس هي کي هی[۳]. ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں[۴] کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی؛ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا، اور بادشاہوں کو قایم کرتا ہی[۵]؛ وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی[۶]. ۲۲ وہ گہري اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی[۷]؛ اور جو کچھ اندھیرے میں ہی، اُسے جانتا ہی[۸]؛ اور نور اُسي کے ساتھ رہتا ہی[۹]. ۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں، اور تیري ستایش کرتا ہوں، ای میرے باپ دادوں کے خدا، جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشي، اور جو چیز ہم نے تجھ سے مانگي[۱۰]، تو نے مجھ پر ظاہر کي؛ کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی.

۲۴ بعد اُس کے، دانی ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کي طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر ہوا تھا، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر؛ مجھے بادشاہ کے حضور لے چل؛ میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا. ۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابي سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کي، کہ میں نے یہوداہ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا. ۲۶ بادشاہ نے دانی ایل سے، جس کا لقب بیلطشصّر تھا، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکھا، اور اُسکي تعبیر کو مجھ سے بیان کرسکتا ہی؟ ۲۷ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکما، اور نجومي، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے هیں؛ ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا ہی، جو سب بھید آشکارہ کرتا هي[۱]؛ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی، جو آخري ایام میں[۲] ہوگي. تیرا خواب اور تیرے دماغي خیالیں جو تونے اپنے پلنگ پر دیکھے، سو یے هیں؛ ۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ ایندے میں کیا ہوگا؛ سو وہ، جو رازوں کا کھولنیوالا ہی[۳]، تجھ پر ظاہر کرتا ہی، کہ کیا کچھ ہوگا. ۳۰ لیکن یہہ راز مجھ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مُجھ میں کسي اور زندہ کي نسبت سے زیادہ حکمت ہی[۴]، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کي تعبیر بادشاہ سے کي جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے[۵].

۳۱ تو تو نے، ای بادشاہ، نظر کي تھي، اور دیکھ، ایک بڑي مورت تھي. وہ بڑي مورت، جس کي رونق بےنہایت تھي، تیرے سامہنے کھڑي ہوئي، اور اُس کي صورت ہیبتناک تھي. ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تھا[۶]، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندي کے، اُس کا شکم اور رانیں تانبے کي تھیں؛ ۳۳ اُس کي ٹانگیں لوہے کي، اور اُسکے پانو کچھ لوہے کے اور کچھ مٹّي کے تھے. ۳۴ اور تو اُسے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر، بغیر اُسکے کہ کوئي ہاتھ سے کاٹکے[۷] نکالے، آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

[۱] کلدي میں، کہ اسیري کے فرزندوں میں.

[۱] متي ۱۸: ۱۹

[۲] دان ۲: ۱۹ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶

[۳] زبور ۱۴۵: ۲ اور ۱۱۳: ۲

[۴] دان ۷: ۱۲، ۲۵ اور ۱۱: ۶

[۵] ایوب ۱۲: ۱۸ زبور ۷۵: ۶، ۷ یرو ۲۷: ۵ دان ۴: ۱۷

[۶] یعد ۱: ۵ [۷] ایوب ۱۲: ۲۲ زبور ۲۵: ۱۴، ۲۸، ۲۹ آیتیں

[۸] زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ عبر ۴: ۱۳ [۹] دان ۵: ۱۱، ۱۴ یعد ۱: ۱۷

[۱۰] ۱۸ آیت

[۱] پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۲۸ آیتیں عمو ۳: ۷ [۲] پید ۴۹: ۱

[۳] ۲۲، ۲۸ آیتیں [۴] یوں پید ۴۱: ۱۶ اعہ ۳: ۱۲

[۵] ۴۷ آیت

[۶] دیکھو ۳۸ آیت، وغیرہ

[۷] دان ۸: ۲۵ ذکر ۴: ۶ مرقس ۹: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

لوهے اور مٹي کے تھے، لگ، اور اُنهيں ٹکڑے ٹکڑے کيا۔ ۳۵ تب لوها، اور مٹي، اور تانبا، اور چاندي، اور سونا، ٹکڑے ٹکڑے کيئے گئے، اور تابستاني کهليهان کي بهوسي کے مانند هوئے[a]، اور هوا اُنهيں اُڑا لے گئي، يهاں تک که اُن کا پتا نه ملا[b]؛ اور وه پتهر، جس نے اُس مورت کو مارا، ایک بڑا پهاڑ بن گيا[c]، اور تمام زمين کو بهر ديا[d]۔

۳۶ وه خواب يه هي، اور اُس کي تعبير بادشاه کے حضور بيان کرتا هوں۔ ۳۷ تو، اي بادشاه، بادشاهوں کا بادشاه هي[e]؛ اِس ليئے که آسمان کے خدا نے تجهے ایک بادشاهت[f]، اور توانائي، اور قوت، اور شوکت بخشي هي۔ ۳۸ اور جهاں کهيں بني آدم سکونت کرتے هيں اُنهوں نے ميدان کے چوپائے اور هوا کے پرندے تيرے قابو ميں کر ديئے، اور تجهے اُن سبھوں کا حاکم کيا[g]: تو هي وه سونے کا سر هي[h]۔ ۳۹ اور تيرے بعد ایک اور سلطنت[i] برپا هوگي جو تجهه سے چهوٹي هوگي[j]، اور اُس کے بعد ایک اور سلطنت تانبے کي، جو تمام زمين پر حکومت کريگي؛ ۴۰ اور چوتهي سلطنت لوهے کي مانند مضبوط هوگي[k]؛ اور جس طرح که لوها توڑ ڈالتا هي، اور سب چيزوں پر غالب هوتا هي، هاں، لوهے کي طرح سے جو سب چيزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا هي، اُس هي طرح وه ٹکڑے ٹکڑے کريگي، اور کچل ڈاليگي۔ ۴۱ اور جو که تو نے ديکها، که اُس کے پاؤں اور اُنگلياں کچھ تو کمهار کي مٹي کي اور کچھ لوهے کي تهيں[l]، سو اُس سلطنت ميں تفرقه هوگا؛ مگر جيسا که تو نے ديکها که اُس ميں لوها کلاوے سے ملا هوا تها، سو لوهے کي توانائي اُس ميں هوگي۔ ۴۲ اور جيسا که پاؤں کي اُنگلياں کچھ لوهے کي اور کچھ مٹي کي تهيں، سو وه سلطنت کچھ قوي، کچھ ضعيف هوگي۔ ۴۳ اور جيسا تو نے ديکها که لوها کلاوے سے ملا هوا هي، وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملائينگے؛ ليکن جيسا لوها مٹي سے ميل

[a] زبور ۱ : ۴ هوسيع ۱۳ : ۳ [b] زبور ۳۷ : ۳۶، ۳۷ [c] يسعياه ۲ : ۲، ۳ [d] زبور ۸۰ : ۹ [e] عزرا ۷ : ۱۲ يسعياه ۴۷ : ۵، ۷ يرمياه ۲۷ : ۶ حزقي ۲۶ : ۷ هوسيع ۸ : ۴ [f] عزرا ۱ : ۲

نهيں کهاتا، تيسا وے ‖ باهم ميل نه کهائينگے۔ ۴۴ اور اُن بادشاهوں کے ايام ميں آسمان کا خدا[a] ایک سلطنت برپا کريگا، جو تا ابد نيست نه هوويگي[b]؛ اور وه سلطنت دوسري قوم کے قبضے ميں نه پڑيگي؛ وه اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نيست کريگي[c]، اور وهي تا ابد قايم رهيگي۔ ۴۵ جيسا که تو نے ديکها، که وه پتهر بغير اُسکے که کوئي هاتھ سے اُسکو پهاڑ سے کاٹ نکالے، آپ سے آپ نکلا، اور اُسنے لوهے، اور تانبے، اور مٹي، اور چاندي، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کيا[d]؛ خدا تعالٰي نے بادشاه کو وه کچھ دکهايا جو آگے کو هونيوالا هي؛ اور يه خواب يقيني هي، اور اُس کي تعبير يقيني۔

۴۶ تب شاه نبوکدنضر اوندهے منهه گرا، اور دانی ایل کو سجده کيا[e]، اور حکم ديا که اُسے اِنعام اور عطر ديويں[f]۔ ۴۷ بادشاه نے دانی ایل سے کها، که حقيقت ميں تيرا خدا اِلٰهوں کا اِلٰه، اور بادشاهوں کا خداوند هي، جو پوشيدوں کا فاش کرنيوالا هي[g]، جس حال که تو اِس راز کو کهول سکا۔ ۴۸ تب بادشاه نے دانی ایل کو سرفراز کيا، اور اُسے بهت سے تحفے عطا کيئے، اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائي بخشي[h]، اور بابل کے حکيموں کے سرداروں پر حکمراني عنايت کي[i]۔ ۴۹ تب دانی ایل نے بادشاه سے درخواست کي، اور اُس نے سدرک، اور ميسک، اور عبيدنجو کو بابل کے صوبه کي کارپردازي پر مقرر کيا[j]؛ ليکن دانی ایل بادشاه کے آستانے پر مقيم هوا[k]۔

۳ باب

اِس باب ميں، که ۱ نبوکدنضر ایک طلائي مورت دورا ميں نصب کرکے اُس کي تقديس کرتا۔ ۸ يهودي سدرک، ميسک اور عبدنجو پر فاش کرتے که اُنهوں نے مورت کي پرستش نه کي تهي۔ ۱۴ وه دهمکائي جاتے، پر اپنے ايمان کا صاف اِقرار کرتے۔ ۱۹ خدا اُنهيں بهٹهي ميں سے چهڑاتا۔ ۲۴ نبوکدنضر اُس معجزه کو ديکهکے خدا تعالٰي کي ستايش کرتا۔

اور نبوکدنضر بادشاه نے ایک سونے کي مورت بنوائي، جس کي لنبائي ساٹھ

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

‖ کلدي ميں، بهه اُس سے۔

[a] دانی ایل ۴ : ۳۴ آيت ۴۴ [b] دانی ایل ۴ : ۳، ۳۴ اور ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۴، ۲۷ [c] مکاشفه ۲ : ۲۷ لوقا ۱ : ۳۳ [d] زبور ۲ : ۹ يسعياه ۶۰ : ۱۲ ۱ قرنتهيوں ۱۵ : ۲۴ [e] پيدائش ۴۲ : ۶ ۲۸ آيت ۴۶ [f] دانی ایل ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۲۹ اور ۶ : ۳ [g] عزرا ۴ : ۱۰

۲۸ آيت [h] دانی ایل ۲ : ۴۸ [i] دانی ایل ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۲۹ [j] عزرا ۲ : ۴۸، ۴۹ [k] دانی ایل ۲ : ۴۹

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

[a] دانی ایل ۲ : ۴۴ [b] دانی ایل ۴ : ۳، ۳۴ اور ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۴، ۲۷ [c] مکاشفه ۲ : ۲۷ لوقا ۱ : ۳۳ [d] زبور ۲ : ۹ يسعياه ۶۰ : ۱۲ ۱ قرنتهيوں ۱۵ : ۲۴ [e] پيدائش ۴۲ : ۶ ۲۸ آيت ۴۶ [f] دانی ایل ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۲۹ اور ۶ : ۳ [g] عزرا ۴ : ۱۰

۲۸ آيت [h] دانی ایل ۲ : ۴۸ [i] دانی ایل ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۲۹ [j] عزرا ۲ : ۴۸، ۴۹ [k] دانی ایل ۲ : ۴۹

۵۸۰ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

ہاتھ، اور چوتھائی چھ ہاتھ کی تھی، اور اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں، نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں، اور مشیروں، اور مجتہدوں، اور سارے صوبوں کے منصب‌داروں کو جمع کریں، تاکہ وے اُس مورت کی، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، تقدیس کرنے کو آویں۔ ۳ تب امیر، اور حاکم، اور سرلشکر، اور منصف، اور خزانچی، اور مشیر، اور مجتہد، اور صوبوں کے سارے منصب‌دار، اُس مورت کی تقدیس کے لیئے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، جمع ہوئے؛ اور وے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا، کھڑے ہوئے۔ ۴ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا، کہ ای قومو، ای گروھو، اور ای ‖ مختلف لغتیں بولنیوالو، تمھارے لیئے یہہ حکم ھی، کہ، ۵ جس وقت قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنو، تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ھی، اوندھے منہ گرو، اور سجدہ کرو: ۶ اور جو کوئی اوندھا منہ نہ گرے، اور سجدہ نہ کرے، تو اُسی گھڑی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۷ سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنی، اُسی وقت ساری قومیں، اور گروھیں، اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، اوندھے منہ گرے، اور اُنھوں نے سجدہ کیا۔

۸ سو اُس وقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے، اور یہودیوں پر نالش کی۔ ۹ اُنھوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کی، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ۔ ۱۰ ای بادشاہ، تو نے حکم کیا ھی، کہ جو کوئی قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنے، سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جھکے، اور سجدہ کرے؛ ۱۱ اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اب چند یہودی ھیں، جنھیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ھی، یعنے، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، اِن آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ھی؛ وے تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ھیں، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے تو نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے۔

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنھوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔ ۱۴ نبوکدنضر نے اِرشاد کیا، اور اُنھیں کہا، ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا یہہ سچ ھی، کہ تم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ھو، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے میں نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بھی اگر مستعد رھو، کہ جس دم قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنو، تو اُسی دم اُس مورت کے آگے، جسے میں نے کھڑا کیا، اوندھے منہ گر پڑو، اور سجدہ کرو، تو بہتر؛ پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ ڈالے جاؤگے؛ اور وہ خدا کون ھی، جو تمھیں میرے ھاتھ سے چھڑاویگا؟ ۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ ای نبوکدنضر، اِس مقدمے میں تجھے جواب دینا ھم ضرور نہیں جانتے۔ ۱۷ دیکھ، تو، ھمارا خدا ھی، جسکی عبادت ھم کرتے ھیں، وہ ھمیں آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ھی؛ اور وہ، ای بادشاہ، تیرے ھاتھ سے ھم کو چھڑاویگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

دان ۲ : ۴۱

‖ عبرانی میں، زبانو۔

۵ دان ۳ : ۱ اور ۱ : ۲۰

۵ یرو ۲۹ : ۲۲ مکاش ۱۳ : ۱۵

۶ جیسے عبر ۳۲ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۱۶

۷ عبر ۲ : ۱۰ ۲ سلا ۱۸ : ۳۰

۸ متی ۱۰ : ۱۹

۵ دان ۳ : ۸

۹ دان ۲ : ۴ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶، ۲۱

۱۸ اور نہیں تو، ای بادشاہ، تجھے معلوم ہو، کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرینگے، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے تو نے نصب کیا ہی، سجدہ نہ کرینگے۔

۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا، اور اُسکے چہرے کا رنگ، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو پر مبدل ہوا، اور اُس نے حکم دیا، کہ بھٹی کی آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا، ہفت چند زیادہ کریں۔ ۲۰ اور لشکر کے زوراور پہلوانوں کو حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو باندھیں، اور جلتی بھٹی میں ڈال دیں۔ ۲۱ تب وے اشخاص اپنی قبا، اور زیرجامہ، اور ٹوپی، اور پوشاک سمیت باندھے گئے، اور جلتی بھٹی کے بیچ و بیچ میں ڈالے گئے۔ ۲۲ اِس لیئے کہ بادشاہ کا ‖ حکم تاکیدی تھا، اور بھٹے کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی، آگ کی لَو نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو اُٹھایا تھا، ہلاک کیا۔ ۲۳ اور یے تین شخص، یعنی، سدرک، اور میسک اور عبیدنجو، باندھے ہوئے جلتی بھٹی کے درمیان گر پڑے۔ ۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا، اور اُسنے جلد اُٹھکر اُمرائے دولت سے مخاطب ہوکر کہا، کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھواکر جلتی بھٹی میں نہیں ڈلوایا؟ اُنھوں نے جواب میں کہا، ای بادشاہ، سچ ہی۔ ۲۵ اُسنے جواب میں کہا، دیکھو، میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں، اور اُنھیں کچھ ضرر نہ ہوا؛ اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے[a] کی سی ہی۔

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آکر پکارا، کہ ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، خدا تعالیٰ کے بندو، باہر نکلو، اور اِدھر آؤ۔ تب سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے۔ ۲۷ اور سارے امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور بادشاہ کے مشیروں نے، فراہم ہوکر، اُن شخصوں پر نظر کی، کہ آگ کی اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی[b]، اور نہ اُنکے سر کا ایک بال جھلس گیا، اور نہ اُنکی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا، اور نہ آگ سے جلاہٹ کی بو اُن پر سے معلوم ہوتی تھی۔ ۲۸ تب نبوکدنضر نے پکارکے کہا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا، اور اپنے بندوں کو، جنھوں نے اُس پر توکل کرکے[c] ‖ بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا ہی، اور اپنے بندوں کو نثار کیا، کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں، چنڑایا ہی۔ ۲۹ اِس لیئے میں حکم کرتا ہوں[d]، کہ جو قوم، یا گروہ، یا اہل لغت، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نالائق سخن بولینگے، تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے[e]؛ کیونکہ کوئی دوسرا خدا نہیں، جو اِس طرح چھڑا سکے[f]۔ ۳۰ تب بادشاہ نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اِقرار کرتا کہ خدا ہی ابدی بادشاہ ہی۔ ۴ وہ اپنے ایک خواب کا بیان کرتا جس کی تعبیر کسی حکیموں سے نہ ہو سکی۔ ۸ دانی ایل اُس خواب کا بیان سکی۔ ۱۹ اُس کی تعبیر کرتا۔ ۲۸ مطابق اُس تعبیر کے واقعات ہو دولں۔

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں، اور گروہوں، اور اہل لغت کے لیئے، جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ہیں[g]؛ سلامتی تمہاری زیادہ ہو۔ ۲ میں نے مناسب جانا، کہ اُن نشانیوں کی، اور عجیب کاموں کی، جو خدا تعالیٰ[h] نے مجھ سے کیئے، اِطلاع دوں۔ ۳ اُس کی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں، اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں[i]! اُسکی مملکت ایک ابدی مملکت ہی[j]، اور اُس کی سلطنت پشت در پشت۔

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا، اور اپنے قصر میں کامران ہوا: ۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا، جس

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

[a] عبر ۱۱ : ۳۴
[b] زبور ۳۴ : ۸ ۲۰
[c] یوح ۱۲ : ۲۰ ۲۶، دان ۶ : ۲۲، ۲۳
‖ عبرانی میں، تبدیل کیا۔
[d] دان ۶ : ۲۶
[e] دان ۲ : ۵، ۳
[f] دان ۳ : ۲۹

۵۷۰ کے قریب

[g] دان ۳ : ۴ اور ۶ : ۲۵
[h] دان ۳ : ۲۶
[i] دان ۶ : ۲۷
[j] ۲ سمو ۲۳ : ۵ آیت دان ۷ : ۲۷ اور ۶ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۰۰ کے قریب

آکدی میں کلام۔

[a] ۲ سمو ۲۳ : ۲
[b] ایوب ۱ : ۱۰ اور ۳۴ : ۲۰ زبور ۳۴ : ۷ ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا۔ ۲ اِس لیئے میں نے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تا کہ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں۔ ۳ چنانچہ ساحر، اور نجومی، اور کسدی، اور فالگیر حاضر هوئے؛ اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنھوں نے مجھ سے اُس کی تعبیر نہ کی۔

۸ آخر کو، دانی ایل میرے سامھنے آیا، جس کا نام بیلطشضر جو میرے الٰہ کا بھی نام هی؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں کی روح هی؛ سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، کہ ۹ ای بیلطشضر، ساحروں کے سردار، اِس لیئے کہ میں جانتا هوں، کہ قدوس اِلٰهوں کی روح تجھ میں هی، اور کہ کوئی راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکھا، اور اُس کی تعبیر بیان کر۔ ۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یے تھے؛ میں نے نگاہ کی، اور، دیکھو، کہ زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هی، جو نہایت بلند؛ ۱۱ سو وہ درخت بڑھا، اور اُسنے مضبوطی پیدا کی، اور اُس کی پھنگ آسمان تک پہنچی، اور وہ زمین کی اِنتہا تک دکھائی دیتا تھا۔ ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تھے، اور اُسکے میوے فراوان تھے، اور اُس میں سب کی خوراک تھی۔ میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے، اور هوا کے پرندے اُسکی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے، اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائی۔ ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا، تو کیا دیکھتا هوں، کہ ایک نگہبان، هاں، ایک قدسی آسمان پر سے اُتر آیا۔ ۱۴ اُس نے بڑی آواز سے للکار کے کہا، درخت کو کاٹو، اُسکی شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جھاڑو، اور اُسکا میوہ کھنڈا دو؛ چرندے اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکی شاخوں پر سے اُتر جاویں۔ ۱۵ تس پر اُسکی جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑو؛ هاں، لوهے اور تانبے کے حلقے سے باندھا هوا میدان کی هری گھاس میں رهنے دو؛ اور وہ آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کی گھاس کے ساتھ حیوانوں کے حصہ میں پڑے۔ ۱۶ اُسکا دل آدمی کا سا دل نہ رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛ اور سات دور اُس پر گذر جائینگے۔ ۱۷ یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے هی، اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق هی، تا کہ زندہ لوگ پہچانیں، کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا هی، اور جسے چاهے اُسے دیتا هی، بلکہ آدمیوں میں سے ادنا آدمی کو اُس پر قایم کرتا هی۔ ۱۸ مجھ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا هی؛ پر تو ای بیلطشضر، اُس کی تعبیر بیان کر؛ کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر بیان کریں، مگر تجھ میں یہہ سکت هی، اِس لیئے کہ قدوس اِلٰهوں کی روح تجھ میں موجود هی۔

۱۹ تب دانی ایل، جس کا لقب بیلطشضر هی، ایک ساعت تک سراسیمہ رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا۔ بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای بیلطشضر، خواب اور اُسکی تعبیر سے تو مت گھبرا۔ بیلطشضر نے جواب میں کہا، ای میرے خداوند، یہہ خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینہ رکھتے هیں، اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے۔ ۲۰ وہ درخت، جو تو نے دیکھا، کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطی پیدا کی، اور اُسکی پھنگ آسمان تک پہنچی، اور زمین کی اِنتہا تک دکھائی دیتا تھا، ۲۱ جس کے پتے خوشنما تھے، اور اُسکا میوہ فراوان تھا، اور اُس میں سبھوں کی خوراک تھی؛ جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

۱ دان ۲ : ۲۸، ۲۹
۲ دان ۲ : ۲
۳ دان ۲ : ۲
۴ دان ۲ : ۲
۸ دان ۱ : ۷
۹ بعد ۶۳ : ۱۱، ۱۸ آیت، دان ۲ : ۱۱ اور ۵ : ۱۱، ۱۲
۸ دان ۲ : ۲۸ اور ۵ : ۱۱
۱۰ حزق ۳۱ : ۳، ۵ اور ۲۰ آیت
۱۱ حزق ۱۷ : ۲۳، دیکھو لوقا ۱۳ : ۱۹، ۲۰
۱۲ زبور ۱۰۴ : ۱۲، ۲۳ آیتیں
۱۳ یسعیاہ ۶۳ : ۱۵، دان ۸ : ۱۳، ذکر ۱۴ : ۵، یہوداہ ۱۴
۱۴ متی ۳ : ۱۰
۱۵ دان ۴ : ۲۳، اور ۱۲ : ۷
۱۶ زبور ۹ : ۱۶
۱۷ دان ۲ : ۲۱ اور ۵ : ۲۱، ۲۰، ۳۲ آیتیں
۱۸ پیدا ۴۱ : ۸، ۱۰، دان ۵ : ۸، ۱۰، ۱۵ آیت
۱۹ ۵ آیت
۲۰ دیکھو ۲ سمو ۱۸ : ۳۲ یرو ۲۱ : ۷
۲۱ ۱۰، ۱۱، ۱۲ آیتیں

تھے، اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے: ۲۲ ای بادشاہ، سو تو ہي ہی؛ کہ تو بڑھا، اور مضبوط ہوا[a]؛ کیونکہ تیري بزرگي بڑي بلکہ آسمان تک پہنچي ہی، اور تیري سلطنت زمین کي اِنتہا تک[b]۔ ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا، کہ ایک نگہبان، ہاں، ایک قدسي آسمان پر سے آتا[c]، اور بولا، کہ درخت کو کاٹ ڈالو، اور اُسے برباد کرو؛ تس پر اُس کي جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑو؛ ہاں، اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کي ہري گھاس میں رہنے دو، کہ وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو، اور جب تک اُس پر سات دَور گذر جاویں، اُسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو[d]: ۲۴ ای بادشاہ اُسکي تعبیر، اور حق تعالیٰ کا وہ حکم، جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہی، سو یہ ہی: ۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانکے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا[e]، اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کي طرح گھاس کھائیگا[f]، اور آسمان کے شبنم سے تو تر ہوگا، اور تجھ پر سات دَور گذر جائینگے؛ جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ اِنسان کي مملکت میں حکمراني کرتا ہی[g]، اور جسے چاہے اُسي کو دیتا ہی[h]۔ ۲۶ اور یہ جو اُنہوں نے حکم کیا، کہ درخت کي جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دے، سو یہ ہی، کہ بعد اُسکے کہ تو جانیگا، کہ بادشاہت کا اِقتدار آسمان کي طرف سے ہی[i]، تو تو اپني سلطنت پر پھر قائم ہوگا۔ ۲۷ اِس لیئے، ای بادشاہ، آپ کے آگے میري نصیحت قبول ہو، اور تو اپني خطاؤں کو صداقت سے، اور اپني بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے[j]؛ اگر ایسا ہوگا[k]، تو تیري رفاہیت ایک مدت تک رہیگي[l]۔

۲۸ یہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا۔ ۲۹ جب ایک برس گذر گیا، تو وہ بابل کي مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا۔ ۳۰ بادشاہ نے فرمایا، اور کہا، کیا یہ وہ بڑي بابل نہیں، جسے میں نے اپني توانائي کي شدت سے بنایا، تاکہ وہ دارالسلطنت ہو، اور اُس سے میري شان و شوکت جلوہ‌گر ہووے[m]؟ ۳۱ بادشاہ کے منہ سے جیوں یہ کلام نکلا[n]، آسمان سے ایک آواز آئي[o]، کہ ای بادشاہ نبوکدنضر، تجھے کہا جاتا ہی، سلطنت تجھ سے جاتي رہي: ۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانکے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیري سکونت ہوگي[p]، اور تجھے بیل کي طرح گھاس کھلاوینگے، اور سات دَور تجھ پر گذرینگے، تاکہ تو جانے، کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کي مملکت میں حکمراني کرتا ہی، اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہی۔ ۳۳ اُسي گھڑي نبوکدنضر بادشاہ پر یہ بات انجام تک پہنچي؛ اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں کي طرح گھاس کھاتا رہا، اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ اُسکے بال عقابوں کے پروں کي مانند، اور اُسکے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے۔

۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد، میں نبوکدنضر نے آسمان کي طرف اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا، اور اُسکي حمد و ثنا کي، جسکي حیات ابدي ہی، اور اُسکي سلطنت ابدي سلطنت ہی[q]، اور اُسکي مملکت پشت در پشت: ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں[r]؛ اور وہ جیسا چاہتا ہی، ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہی[s]؛ اور کوئي نہیں، جو اُس کے ہاتھ کو روک سکے[t]، اور اُس سے کہے، کہ تو کیا کرتا ہی[u]؟ ۳۶ اُسي وقت میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میري سلطنت کي شوکت کے لیئے میرا رعب اور دبدبہ مجھ میں پھر آئے[v]، اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا؛ اور میں اپني مملکت میں قائم ہوا، اور میرا جلال

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

[a] دان ۲ : ۳۸
[b] یرم ۵۱ : ۹
[c] ۱۳ آیت
[d] دان ۵ : ۲۱
[e] ۲۲ آیت
[f] دان ۵ : ۲۱ وغیرہ
[g] زبور ۱۰۳ : ۱۹ ۲۲ ۱۱۵ : ۳ عزرا ۱ : ۲
[h] ایوب ۴۲ : ۲ یرم ۲۷ : ۵ ۶ زبور ۱۱۵ : ۳ اور ۱۳۵ : ۶ دان ۲ : ۲۱
[i] متی ۲۱ : ۲۵ لوقا ۲۰ : ۴ ۲۱
[j] ۱ پطر ۴ : ۸
[k] زبور ۵۱ : ۱۲ وغیرہ
[l] ۱ سلا ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۲ کے قریب

[m] اعزا ۱۶ : ۱۸ دان ۵ : ۲۰ ۴ دان ۵ : ۲۰ لوقا ۱۲ : ۲۰ ۵ ۲۸ آیت

۵۶۱ کے قریب ۲۸ آیت

[n] دان ۵ : ۲۱

۲۸ آیت دان ۵ : ۲۱ وغیرہ

[o] زبور ۱۰۳ : ۲۰ ۲۱ اِیلس ۲ : ۱۱

[p] یرم ۲۷ : ۵ ۶ متی ۲۱ : ۲۵ لوقا ۲۰ : ۴ ۲۱

[q] زبور ۱۴۵ : ۱۳ وغیرہ

[r] ۱ سلا ۲۱

[s] دان ۲ : ۲۱ ۴ : ۱۷ ۲۵ ۳۲ ۵ : ۲۱ یسعیاہ ۴۰ : ۱۵ ۱۷ ۲۲ زبور ۱۱۵ : ۳ ۱۳۵ : ۶ ۱ ایوب ۴۲ : ۲ ۲۱

[t] ایوب ۹ : ۱۲ یسعیاہ ۴۳ : ۱۳ دان ۴ : ۳۰ ۱ : ۲۰

۵۶۳ کے قریب ۲۶ آیت

[u] دان ۴ : ۳۵

[v] دان ۲ : ۶ ۴۸ ۵ : ۷ ۱۶ ۲۹

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

ا ایوب ۳۲ : ۱۲
اعمال ۲۲ : ۳
متی ۲۶ : ۳۳
ب زبور ۳۳ : ۴
مکاش ۱۵ : ۳
اور ۱۶ : ۷
عبر ۱۸ : ۱۱
دان ۵ : ۲۰

اور رونق نہایت افزود ہوئی۔ ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری، اور ستایش، اور تکریم کرتا ہوں؛ کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں، اور اُسکی ساری راہیں عدالت[a]؛ اور وہ اُنھیں، جو مغروری سے چلتے ہیں، ذلیل کر سکتا ہی۔

۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بیلشصر کا کافرانہ جشن۔ ۵ چند سطریں دیوار پر لکھی ہوئی، جنھیں مجوسی پڑھ نہ سکے۔ بادشاہ کو گھبرا دینیں۔ ۱۰ ملکہ کی سفارش کے باعث دانی ایل حاضر کیا جاتا۔ ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستی کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھتا اور اُن کا مضمون بیان کرتا۔ ۳۰ بابلی بادشاہت مادیوں کے ہاتھ میں کردی جاتی۔

بیلشصر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی[b]، اور اُن ہزاروں کے آگے مےنوشی کی۔ ۲ بیلشصر نے، جب مے چکھ گیا، حکم کیا، کہ سونے اور چاندی کے ظروف، جنھیں نبوکدنضر اُس کا ||باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا[b]، لے آویں؛ تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا، اُسکی جوروں، اور صوریتنیں اُن میں مے پیئیں۔ ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو ہیکل سے، یعنے، خدا کے گھر سے، جو یروسلم میں ہی، نکالے گئے تھے، لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکی جوروں، اور اُسکی صوریتنیں اُن میں پینے لگیں۔ ۴ اُنھوں نے مے پی، اور سونے، اور چاندی، اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے معبودوں کی ستایش کی[c]۔

۵ اُسی گھڑی[d] میں کسی آدمی کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں، اور اُنھوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا؛ اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ سرا، جو لکھا تھا، دیکھا۔ ۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اُس ||کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہو گئی، اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]۔ ۷ بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا[f]، کہ نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہ کہکر فرمایا، کہ جو کوئی اُس لکھے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، سو ارغوانی خلعت پاویگا، اور اُس کی گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا[h]۔ ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے، پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے، اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاہر کر سکے[i]۔ ۹ تب بیلشصر نہایت گھبرایا[k]، اور اُسکا چہرہ مبدل ہوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمہ ہوئے۔

۱۰ تب ملکہ، بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے، جشن‌گاہ میں آئی؛ ملکہ یوں کہکر بولی، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[l]: تیرے خیالات تجھ کو نہ گھبراویں، اور تیرا چہرہ مبدل نہ ہو: ۱۱ تیری مملکت میں ایک شخص ہی، جس میں قدوس اِلٰہوں کی روح ہی[m]، اور ||تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، اِلٰہوں کی حکمت کی مانند، اُس میں پائی جاتی تھی، جسے نبوکدنضر بادشاہ †تیرے باپ نے، ای بادشاہ، تیرے ہی باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تھا[n]؛ ۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کی تعبیر کرنے، اور رازوں کے کھولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت، اُسی دانی ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشصر نام رکھا[p]، پائی گئی: پس دانی ایل بلایا جاوے، کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا۔

۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ دانی ایل سے یوں کہکر بولا، کیا تو وہی دانی ایل ہی، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی، جنھیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شہرہ سنا ہی، کہ اِلٰہوں کی روح تجھ میں ہی[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجھ میں موجود ہیں۔ ۱۵ پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں، اور اُسکا

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

۸ دان ۶ : ۲

۱ دان ۲ : ۲۷ اور ۴ : ۷
۲ دان ۲ : ۱

۱ دان ۲ : ۴ اور ۳ : ۹

۳ دان ۲ : ۴۸ اور ۴ : ۸، ۹، ۱۸
|| یا، تیرے دادا کے
۲ آیت

† یا، تیرے دادا نے
۲ آیت

۴ دان ۴ : ۹
۵ دان ۲ : ۳

۶ دان ۱ : ۷

۹، ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

۱ عزرا ۱ : ۳

|| یا، دادا؛ جیسے پر ۲۷ : ۲
۲ سمو ۹ : ۷
۲ تواریخ ۳۶ : ۱۰
۱۱، ۱۳
آیتیں
۵ دان ۱ : ۲
یرو ۵۲ : ۱۹

۶ مکاش ۶ : ۱۵

۵ دان ۴ : ۳۱

|| یا، کے کمربند، پسا ۴۵ : ۲۷

۶ نحوم ۲ : ۱۰
۷ دان ۵ : ۲۹ اور ۶ : ۲
۸ پسا ۴۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مضمون مجھ پر ظاہر کریں ؛ لیکن وے
اُسکا مضمون مجھ پر ظاہر نہ کر سکے[r].
۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہی، کہ تو
معنے کہہ سکتا ہی، اور شبہہ زائل کرتا
ہی: پس، اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے،
اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، تو
ارغوانی خلعت پاویگا، اور تیری گردن
میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور تو
مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا[s].
۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں
بادشاہ کے حضور کہا، تیرا اِنعام تیرے ہی
پاس رہے، اور اپنا صلہ دوسرے کو دے،
توبھی میں بادشاہ کے لیئے اِس لکھے کو
پڑھونگا، اور اُسکی معنی اُسے بتلا دونگا.
۱۸ ای تو بادشاہ، خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر
تیرے باپ کو سلطنت، اور حشمت، اور
شوکت، اور عزت بخشی[t]: ۱۹ اور اُس
حشمت کے سبب، جو اُسنے اُسے دی،
ساری قومیں، اور اُمتیں، اور اہل لغت
اُسکے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے[u]: جسکو
چاہا اُسنے ہلاک کیا، اور جسے چاہا
اُسنے جیتا چھوڑا؛ جسکو چاہا سرفراز
کیا، اور جسے چاہا ذلیل کیا. ۲۰ لیکن
جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا[v]،
اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا، وہ اپنے
تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معزول
ہوا، اور اُسکی حشمت چھینی گئی:
۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا
گیا[w]، اور اُسکا دل حیوانوں سا بنا، اور
گورخروں کے ساتھ رہتا تھا، اور اُسے بیلوں
کی طرح گھاس کھلاتے تھے، اور اُسکا بدن
آسمان کے شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ
اُسنے معلوم کیا، کہ حق تعالیٰ اِنسان
کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی، اور جسے
چاہے اُسپر قائم کرتا ہی[x]. ۲۲ لیکن تو،
ای بیلشضر، جو اُسکا بیٹا ہی، باوجودیکہ
تو اُس سب سے واقف تھا، تسپربھی تو
نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی[y]; ۲۳ بلکہ
آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند
کیا؛ اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے
لائے، اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں
اور اپنی صورتیوں کے ساتھ، اُن میں

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مے پی[b]، اور تو نے چاندی، اور سونے،
اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے
معبودوں کی، جو نہ دیکھتے، اور نہ سنتے،
اور نہ جانتے ہیں[c]، اُنکی حمد کی، اور
اُس خدا کی، جسکے ہاتھ میں تیرا دم
ہی، اور جسکے قابو میں تیری ساری
راہیں ہیں[d]، اُس کی تعظیم نہ کی.
۲۴ سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھ کا سرا
بھیجا گیا، اور یہہ نوشتہ لکھا گیا.
۲۵ اور نوشتہ، جو لکھا گیا، سو یہہ ہی،
منے، منے، تقیل، اُو پھرسین.
۲۶ اور لفظ منے کی یہہ معنی ہی، کہ
خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا،
اور اُسے تمام کر ڈالا. ۲۷ تقیل کی یہہ
معنی ہی، کہ تو ترازو میں تولا گیا، اور
کم نکلا[e]. ۲۸ پریس کی یہہ معنی ہی، کہ
تیری مملکت منقسم ہوئی، اور مادیوں[f]
اور فارسیوں[g] کو دی گئی. ۲۹ تب
بیلشضر نے حکم کیا، اور اُنہوں نے دانی ایل
کو ارغوانی خلعت پہنایا، اور سونے کا
کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا، اور اُسکے لیئے
منادی کروائی، کہ وہ مملکت میں تیسرے
درجہ کا حاکم ہوا[h].
۳۰ اُسی رات کو، بیلشضر، جو
کسدیوں کا بادشاہ تھا، قتل ہوا. ۳۱ اور
دارا[k] مادی نے باسٹھ برس کی عمر میں
ہوکے مملکت لے لی.

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دانی ایل پیشواؤں کا سردار مقرر ہوتا. ۴ وے اُسکے مقابل اکٹھا کرنا. بادشاہ سے درخواست کرلی کہ وہ ایسا آئین مقرر کرے جو خدا ترسی سے صاف خلاف ہوا. ۱۰ اُس آئین کے عدول کے باعث دانی ایل شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جانا. ۱۸ دانی ایل شیر ببروں کے درمیان سلامت رہنا. ۲۴ اُس کے دشمن نگلے جانے. ۲۵ اور بہ ذریعہ ایک فرمان کے خدا تعالیٰ کی تکریم ہونی.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

دارا کو پسند آیا، کہ مملکت پر ایک
سو بیس سردار مقرر کرے، جو سارے
ملکوں پر حکومت کریں[a]; ۲ اور اُنپر
تین پیشوا، جنکا اول دانی ایل تھا، تا کہ
سردار اُنہیں حساب دیں، کہ بادشاہ
خسارت نہ کھینچے. ۳ اور اِس لیئے
کہ ایک فاضل روح[b] دانی ایل میں تھی،

[r] ۷، ۸ آیتیں
[s] ۲۹ آیت
[t] دان ۲ : ۳۷، ۳۸
[u] اور ۴ : ۱۷، ۲۲، ۲۵
[v] یرم ۲۷ : ۷ دان ۳ : ۴
[w] دان ۴ : ۳۰، ۳۷
[x] دان ۴ : ۳۲، وغیرہ
[y] دان ۴ : ۱۷، ۲۵
[z] ۲ توا ۳۳ : ۲۳
اور ۳۶ : ۱۲
[b] ۳، ۴ آیتیں
[c] زبور ۱۱۵ : ۴، ۶
[d] یرم ۱۰ : ۲۳
[e] ایوب ۳۱ : ۶ زبور ۶۲ : ۹ یرم ۶ : ۳۰
[f] نبی نے اس کی خبر آگے سے دی تھی، یسع ۲۱ : ۲
[g] ۳۱ آیت دان ۹ : ۱ دان ۶ : ۲۸
[h] ۷ آیت
[i] یرم ۵۱ : ۳۱، ۳۹، ۵۷
[k] دان ۹ : ۱
[a] آستر ۱ : ۱
[b] دان ۵ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے۔

۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں؛ لیکن وے کوئی دانو، یا کوئی قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ ۵ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے۔ ۶ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی، کہ ای دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ! ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں، اور ناظموں، اور امیروں، اور مشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوی دیویں، کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے، ای بادشاہ، کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیربببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ ۸ اب، ای بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا۔ ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا۔

۱۰ اور جب دانی ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گھر میں آیا، اور اپنی کوٹھری کا دریچہ، جو یروسلم کی طرف تھا، کھولکر، اور دن بھر تین مرتبہ گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا۔ ۱۲ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا، کہ ای بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیربببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہ بات سچ ہی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں۔ ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی، کہ ای بادشاہ، وہ دانی ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی، سو تجھ کو نہیں مانتا، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی۔ ۱۴ جب بادشاہ نے یہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا۔ اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔

۱۵ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ ای بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا۔ ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی ایل کو لائے، اور شیربببروں کی ماند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی، سو تجھے چھڑاوے۔ ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہ پر رکھا گیا، اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی، تاکہ وہ بات، جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی، مبدل نہ ہو۔

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا، اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکی نیند جاتی رہی۔ ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدی سے شیربببروں کی ماند کی طرف چلا۔ ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کرکے کہا، ای دانی ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکی بندگی تو سدا کرتا ہے، قادر ہوا کہ تجھے شیربببروں سے چھڑاوے؟

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا، کہ ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ! ۲۲ میرے خدا نے اپنا فرشتہ بھیجکر شیربببروں کے مونہوں کو بند کیا، کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا، اِسلئے کہ میں اُسکے حضور بیگناہ پایا گیا، اور تیرے حضور بھی، ای بادشاہ، میں نے کچھ قصور نہیں کیا۔

۲۳ تب بادشاہ بہت خوش ہوا، اور حکم دیا، کہ دانی ایل کو ماند میں سے نکالیں۔ سو دانی ایل ماند میں سے نکالا گیا، اور اُس میں کوئی زخم نہ پایا گیا، اِسلئے کہ وہ اپنے خدا پر ایمان لایا تھا۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر اِلزام لگایا تھا، لائے، اور اُنکے بیٹوں اور اُنکی بیبیوں کو ماند میں ڈالا؛ اور اُنکے ہڈیوں کے پہنچنے سے پہلے شیربببروں نے اُن پر غلبہ کیا، اور اُنکی سب ہڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ تب دارا بادشاہ نے سارے لوگوں، قوموں، اور زبانوں کے آدمیوں کو جو تمام زمین پر بستے تھے، لکھا، کہ تمہارا بھلا بہت ہووے۔

۲۶ میں یہ حکم دیتا ہوں، کہ میری مملکت کے ہر حصے میں لوگ دانی ایل کے خدا کے حضور کانپیں اور خوف کھاویں؛ کیونکہ وہ زندہ خدا ہی، اور ابد تک قائم رہیگا، اور اُسکی مملکت غیر فانی ہے، اور اُسکی سلطنت کا انت نہ ہوگا۔

۲۷ وہ چھڑاتا اور بچاتا ہے، اور آسمان اور زمین پر نشان اور عجائب کام کرتا ہے، جسنے دانی ایل کو شیربببروں کے زور سے چھڑایا ہے۔

۲۸ سو یہ دانی ایل دارا کے اور فارس کے کورس بادشاہ کے عہد میں کامیاب رہا۔

۷ باب

۱ دانی ایل کی رویا۔ ۲ چار بڑے جانور۔ ۱۵ رویا کی تعبیر۔

۱ بابل کے بادشاہ بلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے ایک رویا دیکھی، اور اُسکے بستر پر اُسکے دماغ میں خیالات آئے؛ تب اُس نے رویا لکھی، اور اُسکی باتوں کا خلاصہ بیان کیا۔

۲ دانی ایل نے کہا، کہ میں رات کو اپنی رویا میں دیکھتا تھا، اور دیکھو، آسمان کی چاروں ہواؤں نے بڑے سمندر کو جوش دیا۔ ۳ اور چار بڑے جانور سمندر میں سے نکلے، جو ایک دوسرے سے مختلف تھے۔

۴ پہلا شیر کی مانند تھا، اور اُسکے عقاب کے پر تھے؛ میں دیکھتا رہا، یہانتک کہ اُسکے پر نوچے گئے، اور وہ زمین پر سے اُٹھایا گیا، اور آدمی کی مانند دو پاؤں پر کھڑا کیا گیا، اور اُسکو آدمی کا دل دیا گیا۔

۵ اور دیکھو، ایک دوسرا جانور، جو ریچھ کی مانند تھا، اُٹھا، اور اُسنے ایک طرف اپنے تئیں سنبھالا، اور اُسکے منہ میں اُسکے دانتوں کے بیچ تین پسلیاں تھیں؛ اور اُسکو یہ حکم ہوا، کہ اُٹھ، بہت سا گوشت کھا۔

۶ اِسکے بعد میں نے دیکھا، اور دیکھو، ایک اور، چیتے کی مانند، جسکی پیٹھ پر پرندے کے چار پر تھے؛ اور اُس جانور کے چار سر تھے، اور اُسکو حکومت دی گئی۔

۷ اِسکے بعد میں رات کے رویا میں دیکھتا رہا، اور دیکھو، ایک چوتھا جانور، جو ڈراؤنا اور ہولناک اور بہت زبردست تھا؛ اور اُسکے بڑے بڑے لوہے کے دانت تھے؛ وہ کھاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا تھا، اور باقی کو پاؤں تلے روندتا تھا؛ اور وہ سب جانوروں سے جو اُس سے پہلے تھے، مختلف تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے۔

۸ میں سینگوں پر غور کرتا تھا، اور دیکھو، اُنکے بیچ میں ایک اور چھوٹا سینگ نکلا، اور پہلے سینگوں میں سے تین اُسکے سامنے سے جڑ سے اُکھاڑے گئے؛ اور دیکھو، اِس سینگ میں آدمی کی سی آنکھیں تھیں، اور ایک منہ تھا، جو بڑی باتیں بولتا تھا۔

۹ میں دیکھتا رہا، یہانتک کہ تخت رکھے گئے، اور قدیم الایام بیٹھا؛ اُسکا لباس برف کی مانند سفید، اور اُسکے سر کے بال خالص اُون کی مانند تھے؛ اُسکا تخت شعلہ آتش تھا، اور اُسکے پہیے جلتی آگ تھے۔

۱۰ ایک آتشی دریا جاری تھا، اور اُسکے سامنے سے نکلتا تھا؛ ہزار ہزار اُسکی خدمت کرتے تھے، اور لاکھ لاکھ اُسکے حضور کھڑے تھے؛ عدالت بیٹھی، اور کتابیں کھولی گئیں۔

۱۱ میں دیکھتا رہا، اُس سینگ کی بڑی باتوں کے سبب سے جو بولتا تھا؛ میں دیکھتا رہا، یہانتک کہ وہ جانور مارا گیا، اور اُسکی لاش برباد کی گئی، اور آگ کے شعلہ کے حوالہ کی گئی۔

۱۲ اور باقی جانوروں کی سلطنت اُنسے چھین لی گئی، تاہم اُنکی عمر ایک وقت اور زمانہ تک بڑھائی گئی۔

۱۳ میں رات کے رویا میں دیکھتا رہا، اور دیکھو، آسمان کے بادلوں کے ساتھ کوئی ابن آدم سا آیا، اور قدیم الایام تک پہنچا، اور اُسکے حضور لایا گیا۔

۱۴ اور اُسکو سلطنت اور عزت اور بادشاہت دی گئی، تاکہ سب لوگ، قومیں، اور زبانیں اُسکی خدمت کریں؛ اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے، جو زائل نہ ہوگی، اور اُسکی بادشاہت ایسی ہے، جو برباد نہ ہوگی۔

۱۵ میں دانی ایل اپنے دل میں غمگین ہوا، اور میرے دماغ میں خیالات نے مجھے گھبرایا۔

۱۶ میں اُن کھڑے ہوئے لوگوں میں سے ایک کے پاس گیا، اور اُس سے اِن سب باتوں کی سچائی دریافت کی؛ سو اُسنے مجھ سے کہا، اور اُن باتوں کی تعبیر مجھے بتائی۔

۱۷ یہ چار بڑے جانور چار بادشاہ ہیں، جو زمین پر سے اُٹھینگے۔

۱۸ پر خدا تعالیٰ کے مقدسوں کو سلطنت ملیگی، اور وے ابد تک، ہاں ابد الآباد تک سلطنت کرینگے۔

۱۹ تب میں چوتھے جانور کی بابت دریافت کرنا چاہا، جو سب سے مختلف تھا، اور بہت ڈراؤنا تھا، جسکے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے، جو کھاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا تھا، اور باقی کو پاؤں تلے روندتا تھا؛

۲۰ اور اُسکے سر پر دس سینگوں کی بابت، اور اُس دوسرے کی بابت جو نکلا تھا، اور جسکے سامنے سے تین گر گئے تھے، یعنی اُس سینگ کی بابت جسکی آنکھیں تھیں، اور ایک منہ تھا، جو بڑی باتیں بولتا تھا، اور جسکی شکل اپنے ساتھیوں سے بڑی تھی۔

۲۱ میں دیکھتا رہا، اور اُس سینگ نے مقدسوں سے لڑائی کی، اور اُن پر غالب آیا،

۲۲ یہانتک کہ قدیم الایام آیا، اور خدا تعالیٰ کے مقدسوں کے حق میں انصاف کیا گیا، اور وہ وقت آیا، کہ مقدسوں نے سلطنت کی۔

۲۳ اُسنے یوں کہا، کہ چوتھا جانور زمین پر چوتھی سلطنت ہوگی، جو سب سلطنتوں سے مختلف ہوگی، اور تمام زمین کو کھائیگی، اور اُسکو روندیگی، اور پیس ڈالیگی۔

۲۴ اور دس سینگ اُس سلطنت سے دس بادشاہ ہیں، جو اُٹھینگے؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹھیگا، اور وہ پہلوں سے مختلف ہوگا، اور تین بادشاہوں کو زیر کریگا۔

۲۵ اور وہ خدا تعالیٰ کے خلاف باتیں بولیگا، اور خدا تعالیٰ کے مقدسوں کو ستائیگا، اور وقتوں اور شریعت کے بدلنے کا خیال کریگا؛ اور وے ایک وقت اور وقتوں اور آدھے وقت تک اُسکے ہاتھ میں دیے جائینگے۔

۲۶ پر عدالت بیٹھیگی، اور اُسکی سلطنت چھین لی جائیگی، تاکہ اُسکو برباد کرکے ہمیشہ کیلئے نیست کر دیں۔

۲۷ اور سلطنت اور حکومت اور زیر دست سلطنتوں کی عظمت جو تمام زمین پر ہیں، خدا تعالیٰ کے مقدس لوگوں کو دی جائیگی؛ اُنکی سلطنت ابدی سلطنت ہوگی، اور سب حکومتیں اُسکی خدمت کرینگی اور اُسکی فرمانبرداری کرینگی۔

۲۸ یہاں تک اُس بات کا انت ہے۔ میں دانی ایل اپنے خیالات سے بہت گھبرایا، اور میرا چہرہ میرے اندر متغیر ہوا، پر میں نے اُس بات کو اپنے دل میں رکھا۔

۸ باب

۱ دانی ایل کی رویا۔ ۲ مینڈھا اور بکرا۔ ۱۵ جبرائیل کا دانی ایل کو سمجھانا۔

۱ بادشاہ بلشضر کے عہد میں تیسرے سال میں مجھ دانی ایل کو ایک رویا دکھائی دی، اُسکے بعد جو پہلے دکھائی دی تھی۔

۲ میں نے رویا میں دیکھا، اور ایسا ہوا، کہ جب میں نے دیکھا، تو میں شوشن کے قلعہ میں تھا، جو عیلام کے صوبہ میں ہے؛ اور میں نے رویا میں دیکھا، اور میں اُولای ندی کے پاس تھا۔

۳ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، اور دیکھو، ایک مینڈھا ندی کے سامنے کھڑا ہے، جسکے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ اُونچے تھے، پر ایک دوسرے سے اُونچا تھا، اور اُونچا جو پیچھے نکلا تھا۔

۴ میں نے دیکھا، کہ مینڈھا مغرب اور شمال اور جنوب کی طرف سینگ مارتا ہے؛ اور کوئی جانور اُسکے سامنے ٹھہر نہ سکا، اور نہ کوئی اُسکے ہاتھ سے چھڑانے والا تھا؛ پر وہ اپنی مرضی کے موافق کرتا تھا، اور بڑا ہو گیا۔

۵ میں غور کرتا تھا، اور دیکھو، ایک بکرا مغرب کی طرف سے آیا، اور تمام زمین پر چلا، اور زمین کو نہ چھوا؛ اور اُس بکرے کی آنکھوں کے بیچ ایک نمایاں سینگ تھا۔

۶ اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس آیا، جسکو میں نے ندی کے سامنے کھڑا دیکھا تھا، اور اپنی زور آور طاقت کے غصہ میں اُسکی طرف دوڑا۔

۷ اور میں نے دیکھا، کہ وہ اُسکے پاس پہنچا، اور اُسکے ساتھ غصہ ہوا، اور مینڈھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور مینڈھے میں اُسکے سامنے ٹھہرنے کی طاقت نہ تھی، پر اُسنے اُسکو زمین پر گرا دیا، اور پاؤں تلے روندا؛ اور مینڈھے میں اُسکے ہاتھ سے چھڑانے کی طاقت نہ تھی۔

۸ اور بکرا بہت بڑا ہو گیا، اور جب وہ زور آور ہوا، تو اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُسکی جگہ چار نمایاں سینگ آسمان کی چار ہواؤں کی طرف نکلے۔

۹ اور اُنمیں سے ایک چھوٹا سینگ نکلا، اور جنوب اور مشرق اور فخر کی زمین کی طرف بہت بڑھا۔

۱۰ اور وہ آسمان کے لشکر تک بڑھا، اور لشکر اور ستاروں میں سے کئی کو زمین پر گرا دیا، اور اُنکو پاؤں تلے روندا۔

۱۱ ہاں وہ لشکر کے سردار تک بڑھا، اور اُسکی روزانہ قربانی اُس سے لی گئی، اور اُسکے مقدس کی جگہ ڈھا دی گئی۔

۱۲ اور لشکر روزانہ قربانی کے بدلے گناہ کے سبب سے اُسکے حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائی کو زمین پر گرا دیا، اور وہ اپنے کام میں کامیاب رہا۔

۱۳ تب میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور ایک مقدس نے اُس بولنے والے سے پوچھا، کہ یہ رویا روزانہ قربانی اور گناہ کے سبب سے جو ویرانی کرتا ہے، اور مقدس اور لشکر کے پامال ہونے کی بابت کب تک پوری ہوگی؟

۱۴ اُسنے مجھ سے کہا، کہ دو ہزار تین سو صبح و شام تک؛ تب مقدس پاک کیا جائیگا۔

۱۵ اور جب میں دانی ایل نے رویا دیکھی، اور اُسکے معنی دریافت کرنا چاہے، تو دیکھو، ایک شخص کی مانند آدمی میرے سامنے کھڑا ہوا۔

۱۶ اور میں نے اُولای کے بیچ میں سے آدمی کی آواز سنی، جسنے پکارا، اور کہا، کہ ای جبرائیل، اِس شخص کو رویا کا مطلب سمجھا دے۔

۱۷ سو وہ میرے کھڑے ہوئے کی جگہ کے پاس آیا؛ اور جب وہ آیا، تو میں گھبرا گیا، اور منہ کے بل گر پڑا؛ پر اُسنے مجھ سے کہا، کہ ای آدم زاد، سمجھ لے؛ کیونکہ رویا آخر وقت کی بابت ہے۔

۱۸ اور جب وہ مجھ سے باتیں کرتا تھا، تو میں گہری نیند میں منہ کے بل زمین پر پڑا تھا؛ پر اُسنے مجھے چھوا، اور کھڑا کیا۔

۱۹ اور اُسنے کہا، کہ دیکھ، میں تجھے بتاتا ہوں، کہ غضب کے آخر وقت میں کیا ہوگا؛ کیونکہ آخر وقت کی بابت ہے۔

۲۰ جو مینڈھا تو نے دیکھا، جسکے دو سینگ تھے، وہ مادیوں اور فارسیوں کا بادشاہ ہے۔

۲۱ اور بکرا یونان کا بادشاہ ہے؛ اور بڑا سینگ جو اُسکی آنکھوں کے بیچ تھا، وہ پہلا بادشاہ ہے۔

۲۲ اور جو سینگ ٹوٹا، اور اُسکی جگہ چار نکلے، اُسکے معنی یہ ہیں، کہ اُسکی قوم میں سے چار سلطنتیں اُٹھینگی، پر اُسکی سی زور آوری سے نہیں۔

۲۳ اور اُنکی سلطنت کے آخر میں، جب سرکش اپنی انتہا کو پہنچیں، تو ایک بادشاہ اُٹھیگا، جو سخت رو اور حیلہ باز ہوگا۔

۲۴ اور اُسکی طاقت بڑھیگی، پر اپنی طاقت سے نہیں؛ اور وہ ہولناک طور پر برباد کریگا، اور کامیاب رہیگا، اور کام کریگا، اور زور آور لوگوں کو اور مقدس لوگوں کو برباد کریگا۔

۲۵ اور اپنی عقل سے وہ اپنے ہاتھ میں حیلہ کو کامیاب کریگا، اور اپنے دل میں بڑا بنیگا، اور بہتیروں کو بیخبری میں برباد کریگا؛ وہ رئیسوں کے رئیس کے برخلاف کھڑا ہوگا، پر بغیر ہاتھ کے توڑا جائیگا۔

۲۶ اور شام و صبح کی رویا جو بیان کی گئی، سچ ہے؛ پر تو اِس رویا کو بند کر رکھ؛ کیونکہ وہ بہت دنوں کی بابت ہے۔

۲۷ اور میں دانی ایل بیمار ہوا، اور کئی دن بیمار پڑا رہا؛ پھر میں اُٹھا، اور بادشاہ کے کام کرتا رہا؛ اور میں اِس رویا سے حیران تھا، پر کوئی اُسکو سمجھا نہ سکا۔

۹ باب

۱ دانی ایل کی دعا۔ ۲۰ جبرائیل کا دانی ایل کو سمجھانا۔

۱ دارا کے جو اخسویرس کا بیٹا تھا، اور مادیوں کی نسل سے تھا، جو کسدیوں کی سلطنت پر بادشاہ ہوا تھا،

۲ اُسکی سلطنت کے پہلے سال میں، میں دانی ایل نے کتابوں سے سمجھا، کہ یروسلم کی ویرانی کے دن جو یرمیاہ نبی پر خداوند کا کلام نازل ہوا تھا، اُنکا شمار ستر برس کا ہے۔

۳ اور میں نے اپنا منہ خداوند خدا کی طرف کیا، کہ دعا اور مناجات کروں، روزہ اور ٹاٹ اور خاکستر کے ساتھ۔

۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا کی، اور اقرار کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، ای عظیم اور مہیب خدا، جو عہد اور رحمت اپنے اُن سے محبت رکھنے والوں اور اپنے حکموں کے ماننے والوں کیلئے نگاہ رکھتا ہے؛

۵ ہم نے گناہ کیا، اور بدکاری کی، اور شرارت کی، اور سرکش ہوئے، اور تیرے حکموں اور تیرے آئین سے پھر گئے؛

۶ اور تیرے خدمتگار نبیوں کی نہ سنی، جنہوں نے تیرے نام سے ہمارے بادشاہوں، ہمارے سرداروں، اور ہمارے باپ دادوں، اور سارے ملک کے لوگوں سے کلام کیا۔

۷ ای خداوند، راستی تیری ہے، پر ہمارے لئے آج کے دن شرمندگی ہے، یہوداہ کے لوگوں، یروسلم کے باشندوں، اور سارے اسرائیل کیلئے، جو نزدیک اور دور ہیں، اُن سب ملکوں میں جنمیں تو نے اُنکو اُنکی اُس خیانت کے سبب سے جو اُنہوں نے تیرے ساتھ کی، ہانک دیا ہے۔

۸ ای خداوند، ہمارے لئے، ہمارے بادشاہوں، ہمارے سرداروں، اور ہمارے باپ دادوں کیلئے شرمندگی ہے، کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے۔

۹ خداوند ہمارا خدا رحیم اور غفور ہے، اگرچہ ہم نے اُسکے برخلاف سرکشی کی ہے؛

۱۰ اور خداوند ہمارے خدا کی بات نہ مانی، کہ اُسکی شریعت پر چلتے، جو اُسنے اپنے خدمتگار نبیوں کے وسیلہ ہمارے آگے رکھی۔

۱۱ ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت کو توڑا، اور پھر گئے، کہ تیری بات نہ مانیں؛ اِسلئے وہ لعنت اور قسم جو خدا کے خادم موسیٰ کی شریعت میں لکھی ہے، ہم پر نازل ہوئی، کیونکہ ہم نے اُسکے برخلاف گناہ کیا ہے۔

۱۲ اور اُسنے اپنی وہ باتیں جو ہمارے اور ہمارے حاکموں کے برخلاف کہی تھیں، اُنکو اِس طرح پورا کیا، کہ ہم پر بڑی آفت نازل کی؛ کیونکہ جیسی آفت یروسلم پر نازل ہوئی، ایسی آسمان کے نیچے کہیں نہیں ہوئی۔

۱۳ جیسا موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے، ویسی ہی یہ ساری آفت ہم پر نازل ہوئی؛ تاہم ہم نے خداوند اپنے خدا کا لطف حاصل کرنے کیلئے نہ تو اپنی بدکاری سے توبہ کی، اور نہ تیری سچائی پر غور کیا۔

۱۴ اِسلئے خداوند نے آفت پر نظر کی، اور اُسکو ہم پر نازل کیا؛ کیونکہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں جو اُسنے کئے راست ہے، پر ہم نے اُسکی بات نہ مانی۔

۱۵ اور اب ای خداوند ہمارے خدا، تو نے اپنے زور آور ہاتھ سے اپنے لوگوں کو مصر کے ملک سے نکالا، اور اپنا نام ایسا کیا، جیسا آج کے دن ہے؛ ہم نے گناہ کیا ہے، ہم نے بدکاری کی ہے۔

۱۶ ای خداوند، اپنی ساری راستی کے موافق، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تیرا قہر اور تیرا غضب تیرے شہر یروسلم، تیرے مقدس پہاڑ سے پھر جائے؛ کیونکہ ہمارے گناہوں اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کے سبب سے یروسلم اور تیرے لوگ ہمسایوں میں ملعنت ہو گئے ہیں۔

۱۷ اب ای ہمارے خدا، اپنے خادم کی دعا اور اُسکی منت سن، اور اپنے لئے اپنے ویران مقدس پر اپنا منہ روشن کر۔

۱۸ ای میرے خدا، کان لگا کر سن، آنکھیں کھول کر دیکھ، ہماری ویرانی اور اُس شہر پر جو تیرا کہلاتا ہے؛ کیونکہ ہم اپنی راستی کے سبب سے نہیں، پر تیری بڑی رحمت کے سبب سے تیرے حضور اپنی منت پیش کرتے ہیں۔

۱۹ ای خداوند، سن؛ ای خداوند، معاف کر؛ ای خداوند، غور کر، اور کر؛ ای میرے خدا، دیر نہ کر؛ اپنے لئے کر، کیونکہ تیرا شہر اور تیرے لوگ تیرا نام رکھتے ہیں۔

۲۰ اور میں بولتا اور دعا کرتا تھا، اور اپنے گناہ اور اپنے لوگوں اسرائیل کا گناہ اقرار کرتا تھا، اور خداوند اپنے خدا کے مقدس پہاڑ کیلئے اُسکے حضور منت کرتا تھا؛

۲۱ ہاں میں دعا کرتا تھا، اور جو شخص جبرائیل کو پہلے رویا میں دیکھا تھا، وہ شام کی قربانی کے وقت میرے پاس جلدی سے اُڑتا ہوا آیا۔

۲۲ اور اُسنے مجھے سمجھایا، اور میرے ساتھ باتیں کیں، اور کہا، کہ ای دانی ایل، میں اب تجھے عقل اور سمجھ بخشنے کو نکلا ہوں۔

۲۳ تیری منت کے شروع میں حکم نازل ہوا، اور میں تجھے بتانے آیا ہوں، کیونکہ تو بہت عزیز ہے؛ سو اِس بات پر غور کر، اور رویا کو سمجھ لے۔

۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں، کہ سرکشی کا خاتمہ ہو، اور گناہ کا انت ہو، اور بدکاری کا کفارہ ہو، اور ابدی راستی آئے، اور رویا اور نبی پر مہر ہو، اور قدوس کا مسح ہو۔

۲۵ سو تو جان لے اور سمجھ لے، کہ یروسلم کے بحال کرنے اور بنانے کا حکم نازل ہونے سے مسیح پیشوا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہونگے؛ پھر وہ چوک اور فصیل کے ساتھ تنگی کے زمانہ میں بحال کیا جائیگا اور بنایا جائیگا۔

۲۶ اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح کاٹا جائیگا، اور اُسکا کچھ نہ رہیگا؛ اور آنیوالے بادشاہ کے لوگ شہر اور مقدس کو برباد کرینگے، اور اُسکا انت سیلاب کے ساتھ ہوگا، اور آخر تک لڑائی ہوگی، اور ویرانیاں مقرر ہیں۔

۲۷ اور وہ ایک ہفتہ کیلئے بہتیروں کے ساتھ عہد کو پکا کریگا، اور آدھے ہفتہ میں وہ ذبیحہ اور نذر کو موقوف کریگا، اور ہیکل میں مکروہ چیز کھڑی کریگا، یہانتک کہ جو ویرانی مقرر ہے، وہ اُس پر نازل ہو۔

۱۰ باب

۱ دانی ایل کی رویا۔ ۱۲ جبرائیل کا دانی ایل کو سمجھانا۔

۱ فارس کے کورس بادشاہ کے تیسرے سال میں دانی ایل پر ایک بات ظاہر کی گئی، جسکا نام بلتشضر تھا؛ اور وہ بات سچ تھی، اور بڑی لڑائی کی تھی؛ اور اُسنے بات کو سمجھا، اور رویا کو سمجھ لیا۔

۲ اُن دنوں میں میں دانی ایل تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔

۳ تین ہفتوں کے پورے ہونے تک میں نے مرغوب روٹی نہ کھائی، اور نہ میرے منہ میں گوشت اور مے گئی، اور نہ میں نے تیل لگایا۔

۴ اور پہلے مہینہ کے چوبیسویں دن میں دجلہ کے بڑے دریا کے کنارے تھا۔

۵ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، اور دیکھو، ایک آدمی کتان کا لباس پہنے ہوئے، جسکی کمر اُفاز کے خالص سونے سے باندھی ہوئی تھی۔

۶ اور اُسکا بدن زبرجد کی مانند، اور اُسکا منہ بجلی کی مانند، اور اُسکی آنکھیں جلتی مشعلوں کی مانند، اور اُسکے بازو اور پاؤں چمکتے پیتل کی مانند، اور اُسکی باتوں کی آواز گروہ کی آواز کی مانند تھی۔

۷ اور میں دانی ایل ہی نے رویا دیکھی؛ اور میرے ساتھ کے لوگوں نے رویا نہ دیکھی، پر ایسا ہوا، کہ ایک بڑا خوف اُنپر آ پڑا، اور وے بھاگ گئے، اور اپنے تئیں چھپا لیا۔

۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یہ بڑی رویا دیکھی، اور مجھ میں طاقت نہ رہی؛ کیونکہ میری رونق بگڑ کر بگاڑ ہو گئی، اور میں نے کچھ طاقت نہ رکھی۔

۹ تاہم میں نے اُسکی باتوں کی آواز سنی؛ اور جب میں اُسکی باتوں کی آواز سنتا تھا، تو میں منہ کے بل گہری نیند میں زمین پر پڑا تھا۔

۱۰ اور دیکھو، ایک ہاتھ نے مجھے چھوا، جسنے میرے گھٹنے اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں جو زمین پر ٹیکی تھیں، مجھے اُٹھایا۔

۱۱ اور اُسنے مجھ سے کہا، کہ ای دانی ایل، تو جو بہت عزیز ہے، اُن باتوں کو جو میں تجھ سے کہتا ہوں سمجھ لے، اور سیدھا کھڑا ہو؛ کیونکہ میں اب تیرے پاس بھیجا گیا ہوں۔ جب اُسنے مجھ سے یہ بات کہی، تو میں کانپتا ہوا کھڑا ہوا۔

۱۲ تب اُسنے مجھ سے کہا، کہ ای دانی ایل، مت ڈر؛ کیونکہ جس دن سے تو نے سمجھنے کا دل کیا، اور اپنے خدا کے حضور اپنے تئیں دکھ دیا، اُسی دن سے تیری باتیں سنی گئیں، اور میں تیری باتوں کے سبب سے آیا ہوں۔

۱۳ پر فارس کی سلطنت کا سردار اکیس دن تک میرا مقابلہ کرتا رہا؛ تب دیکھو، میکائیل جو سرداروں میں سے ایک بڑا سردار ہے، میری مدد کو آیا؛ اور میں نے اُسکو فارس کے بادشاہوں کے پاس چھوڑا۔

۱۴ اب میں تجھے سمجھانے آیا ہوں، کہ تیرے لوگوں کو آخر دنوں میں کیا کچھ ہوگا؛ کیونکہ رویا ابھی بہت دنوں کی بابت ہے۔

۱۵ اور جب اُسنے مجھ سے یہ باتیں کہیں، تو میں منہ زمین کی طرف کئے ہوئے چپ رہا۔

۱۶ اور دیکھو، آدم زاد کی مانند کسی نے میرے ہونٹوں کو چھوا؛ تب میں نے اپنا منہ کھولا، اور بولا، اور اپنے سامنے کھڑے ہوئے سے کہا، کہ ای میرے خداوند، اِس رویا کے سبب سے میرے غم نے مجھے گھبرایا ہے، اور میں نے کچھ طاقت نہ رکھی۔

۱۷ اور میرے خداوند کے اِس خادم کا میرے خداوند سے کیونکر بولنا ہو سکتا ہے؟ کیونکہ مجھ میں نہ تو اب طاقت رہی، اور نہ دم باقی رہا۔

۱۸ تب پھر اُس شخص کی مانند جو دیکھنے میں آدمی سا تھا، اُسنے مجھے چھوا، اور مجھے قوی کیا۔

۱۹ اور اُسنے کہا، کہ ای تو جو بہت عزیز ہے، مت ڈر؛ تجھے سلامتی ہو، مضبوط ہو، ہاں مضبوط ہو۔ جب اُسنے مجھ سے باتیں کیں، تو میں قوی ہوا، اور کہا، کہ میرا خداوند بولے؛ کیونکہ تو نے مجھے قوی کیا ہے۔

۲۰ تب اُسنے کہا، کہ کیا تو جانتا ہے، کہ میں تیرے پاس کیوں آیا ہوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاتا ہوں؛ اور جب میں جاتا ہوں، تو دیکھو، یونان کا سردار آئیگا۔

۲۱ پر جو کچھ سچائی کی کتاب میں لکھا ہے، میں تجھے بتاؤنگا؛ اور تمہارے سردار میکائیل کے سوا میرا مدد کرنیوالا کوئی نہیں۔

۱۱ باب

۱ فارس کے بادشاہوں کی بابت۔ ۲ یونان کے بادشاہ کی بابت۔ ۵ مصر اور شام کے بادشاہوں کی بابت۔ ۲۱ انطیوخس اپیفانس کی بابت۔

۱ اور میں نے بھی، دارا مادی کے پہلے سال میں، اُسکے قوی کرنے اور مضبوط کرنے کیلئے کھڑا ہوا۔

۲ اور اب میں تجھے سچائی بتاتا ہوں، کہ دیکھو، فارس میں تین بادشاہ اور اُٹھینگے؛ اور چوتھا اُن سب سے بہت دولتمند ہوگا، اور اپنی دولت کے سبب سے سب کو یونان کی بادشاہت پر اُبھارے گا۔

۳ اور ایک زبردست بادشاہ اُٹھیگا، جو بڑی سلطنت کریگا، اور اپنی مرضی کے مواف

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا، ای بادشاہ، تا ابد زندہ رہ۔ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہی، اور شیر ببروں کے منہ کو بند کر رکھا ہی، یہاں تک کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا، اِسلیئے کہ اُسکے آگے مجھ میں بے گناہی پائی گئی، اور تیرے آگے، ای بادشاہ، میں نے خطا نہیں کی۔ ۲۳ پس، بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا، اور حکم دیا، کہ دانی ایل کو اُس مانند سے نکالیں۔ سو دانی ایل اُس مانند سے نکالا گیا، اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا تھا، اِس لیئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن شخصوں کو جنھوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے، اور اُنھیں، اُنکے لڑکے بالوں اور جورؤں سمیت، شیر ببروں کی مانند میں ڈال دیا، اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے، اور اُس سے پیشتر کہ مانند کی تہہ تک پہنچیں، شیر ببروں نے اُنکی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں، اور گروھوں، اور اھل لغت کو، جو روے زمین پر بستے تھے، نامہ لکھا؛ تمہاری سلامتی افزود ہو۔ ۲۶ میں یہ حکم کرتا ہوں، کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترسان و لرزاں ہوں؛ کیونکہ وہی زندہ خدا ہی، اور ہمیشہ قائم ہی، اور اُس کی سلطنت لازوال ہی، اور اُسکی مملکت آخر تک رہیگی۔ ۲۷ وہی چھڑاتا اور بچاتا ہی، اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہی؛ اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ہی۔ ۲۸ پس، یہ دانی ایل دارا کی سلطنت، اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا۔

۷ باب

اس باب میں، ۱ چار حیوانوں کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۹ خدا کی بادشاہت کی بابت۔ ۱۵ اُس رویا کے معنوں کا بیان۔

شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب، اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں؛ تب

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

۱ اُسنے اُس خواب کو لکھا، اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا۔ ۲ دانی ایل بولا، اور کہا، کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان کی چار ھواؤں بڑے سمندر پر باھم زور سے چلیں۔ ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان، جو ایک دوسرے سے متفرق تھے، نکلے۔ ۴ پہلا شیر ببر کی مانند تھا، اور عقاب کے سے پنکھ رکھتا تھا؛ اور میں دیکھتا رہا، جب تک اُسکے پر اُکھاڑے گئے، اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا، اور آدمی کی طرح پانوں پر کھڑا کیا گیا، اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا۔ ۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند تھا، اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا، اور اُسکے منہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں: اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اُٹھ، اور بہت گوشت کھا۔ ۶ بعد اُسکے میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک اور حیوان تیندوا کی مانند اُٹھا، جسکی پیٹھ پر پرندے کے سے چار پر تھے؛ اور اُس حیوان کے چار سر تھے، اور سلطنت اُسے دی گئی۔ ۷ اِسکے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک، اور نہایت زبردست، اور اُسکے دانت لوھے کے تھے، اور بڑے بڑے تھے؛ وہ نگل جاتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا، اور بچتی کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تھا؛ اور یہ اُن سب حیوانوں سے، جو اُسکے آگے تھے، متفرق تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے۔ ۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں، اِنسان کی آنکھوں کی مانند، اور ایک منہ تھا، جو بڑی بڑی باتیں بول رہا ہی۔

۹ میں یہاں تک دیکھتا رہا، کہ کرسیاں رکھی گئیں، اور قدیم الایام بیٹھ گیا؛

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

۵ مکا ۱۳ : ۱ ۲

۶ اِسا ۲۸ : ۶۱ ۲ سمو ۱ : ۲۳ ہوز ۱۳ : ۷، ۸ اور ۴۸ : ۴۰ حزق ۱۷ : ۳ حبقو ۱ : ۸

۷ دان ۲ : ۴۰

۸ دان ۸ : ۸، ۲۲

۹ دان ۲ : ۴۵ ۱۱، ۲۳ آیتیں

۸ دان ۲ : ۴۱ مکا ۱۳ : ۱ ۲

۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵ آیتیں دان ۸ : ۵ ۸ مکا ۹ : ۷ ۹ زبور ۱۲ : ۳ ۲۰ آیت مکا ۱۳ : ۵ ۱۰ مکا ۲۰ : ۴ ۱۱ یا، گرائی گئیں۔ ۱۰ زبور ۹۰ : ۲ ۱۲، ۲۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تھا، اور اُسکے سر کا بال صاف ستھرے اُون کي مانند؛ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کے مانند تھا، اور اُسکے پہیئے جلتي آگ کے مثل تھے. ۱۰ ایک آتشي سیلاب بہہ رہا، جو اُسکے آگے سے نکلاتھا؛ ہزاروں ہزار اُسکي خدمت میں حاضر تھے، اور لاکھوں لاکھ اُسکے آگے کھڑے تھے؛ عدالت ہو رهي تھي، اور کتابیں کھلي ہوئي تھیں. ۱۱ میں نے دیکھا، یہاں تک، کہ اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گھمنڈ کي باتیں بولتا رہا، ہاں، میں یہاں تک دیکھتا رہا، کہ وہ حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن ہلاک کیا گیا، اور شعلہزن آگ میں ڈالا گیا. ۱۲ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بھي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے. ۱۳ میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا، اور قدیم الایام تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے. ۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي، کہ سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے اُسکي خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت ہے، جو جاتي نہ رہیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نہ ہوگي.

۱۵ مجھ دانی ایل کي روح میرے بدن میں ملول ہوئي، اور میرے سر کي رویتوں نے مجھے گھبرا دیا. ۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچھي. اُسنے مجھ سے کہا، اور ساري حقیقت مجھے بتلائي. ۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں، جو زمین میں برپا ہونگے. ۱۸ لیکن حق تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے، اور ابد تک، ہاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے. ۱۹ تب میں نے چاہا، کہ چوتھے حیوان کي حقیقت جانوں، جو اُن سبھوں سے متفرق تھا، کہ نہایت ہیبتناک تھا، جسکے دانت لوہے کے، اور ناخن پیتل کے تھے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تھا؛ ۲۰ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تھے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، ہاں، اُس سینگ کي جس کي آنکھیں تھیں، اور ایک منہ، جو بڑے گھمنڈ کي باتیں بولتا تھا، اور اُسکا چہرہ اُس کے ساتھیوں کي نسبت سے زیادہ رعبدار تھا. ۲۱ میں نے دیکھا، کہ وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب ہوتا رہا، ۲۲ جب تک کہ قدیم الایام آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں کا اِنصاف کیا گیا، اور وقت آ پہنچا، کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوویں. ۲۳ وہ یوں بولا، کہ چوتھا حیوان چوتھي سلطنت ہے جو دنیا میں ہوگي؛ وہ ساري سلطنتوں سے متفرق ہوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي. ۲۴ اور وے دس سینگ جو ہیں، سو دس بادشاہ ہیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹھیگا، اور وہ پہلوں سے متفرق ہوگا، اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا. ۲۵ اور وہ حق تعالی کي مُخالفت میں باتیں کریگا، اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا، اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے، یہاں تک کہ ایک مدت، اور مدتیں، اور آدھي مدت گذر جائیگي. ۲۶ پر عدالت بیٹھیگي، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، کہ اُسے ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود کریں. ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت ہے، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار ہوینگي. ۲۸ وہ بات یہاں تک تمام ہوئي. میں جو دانی ایل ہوں،

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

ا زبور ۱۰۴: ۲
ب مکاش ۱: ۱۴،
حزق ۱: ۱۵، ۱۶
ج زبور ۶۸: ۱۷
اور ۹۷: ۳
یسع ۶۶: ۱۵
اور ۶۲: ۱۵
د ۲ سلا ۲۲: ۱۱
زبور ۱۸: ۱۲
عبر ۱۲: ۲۲
ہ مکاش ۵: ۱۱
و مکاش ۲۰: ۹،
۱۲
ز مکاش ۱۱: ۲۰

ح حزق ۱: ۲۶
متی ۲۴: ۳۰
اور ۲۶: ۶۴
مکاش ۱: ۷،
۱۳
اور ۱۴: ۱۴
ط زبور ۲: ۶،
۷، ۸
اور ۸: ۶
اور ۱۱۰: ۱
۱، ۲
متی ۱۱: ۲۷
اور ۲۸: ۱۸
یوحنا ۳: ۳۵
۱قرنتھ ۱۵: ۲۴
افسی ۱: ۲۲
ی دان ۳: ۳۳
ک زبور ۱۴۵: ۱۳
دان ۴: ۳۴
۳۵ آیت
مکہ ۴: ۷
لوقا ۱: ۳۳
یوحنا ۱۲: ۳۴
عبر ۱۲: ۲۸
ل ۲۸ آیت
م ۳۰ آیت
ن یسع ۶۰: ۱۲،
۱۳، ۱۴،
۲۲، ۲۷
آیتیں
س قضاۃ ۲: ۱۱،
۱۲
مکاش ۲: ۲۶،
۲۷
اور ۳: ۲۱
اور ۳، ۲۰
ع ۲ آیت

ا دان ۸: ۱۲، ۲۴
اور ۱۱: ۳۶
مکاش ۱۱: ۷
اور ۱۳: ۷
اور ۱۷: ۱۴
اور ۱۹: ۱۹
ب ۲ آیت
ll عبري میں، کو عدالت دي گئي.
ج ۸ آیت
د قرز ۶: ۲
مکاش ۱: ۶
اور ۵: ۱۰
اور ۲۰: ۴
ہ دان ۲: ۴۰
و ۴۲، ۴۳
آیتیں
مکاش ۱۲: ۱۴

ز یسع ۳۷: ۲۳
دان ۸: ۲۴،
۲۵
اور ۱۱: ۲۸،
۳۰، ۳۱، ۳۶
مکاش ۱۳: ۶، ۷
ح مکاش ۱۷: ۶
اور ۱۸: ۲۴
ط دان ۲: ۲۱
ی دان ۲: ۴۴
ک مکاش ۱۳: ۷
ل دان ۷: ۱۴
مکاش ۱۲: ۱۴
۱۰، ۱۱، ۲۲
آیتیں
م ۱۴، ۱۸، ۲۲
آیتیں
ن دان ۲: ۴۴
لوقا ۱: ۳۳
یوحنا ۱۲: ۳۴
مکاش ۱۱: ۱۵
س یسع ۶۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا، اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا[a]؛ پر میں نے یہ بات اپنے دل میں رکھی[b]۔

۸ باب

۱ ایک مینڈھے اور ایک بکرے کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۱۳ مقدس کی خرابی کی بابت، کہ دو ہزار تین سو دن رات تک رہیگی۔ ۱۵ اُس بیان میں، کہ جبرایل دانی ایل کو تسلی دیتا، اور رویا کے مضمون کا بیان کرتا۔

بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے، ہاں، مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی، بعد اُسکے، جو شروع میں[c] مجھے نظر آئی تھی۔ ۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں سوسن کے قصر[d] میں تھا، جو صوبہ عیلام میں ہے؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا، کہ میں اُولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں۔ ۳ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہے، جسکے دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ اُونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا۔ ۴ میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا، کہ پچھم، اُتر، دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک کہ کوئی جانور اُسکے سامہنے کھڑا نہ ہو سکا، نہ کوئی اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکا؛ پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا[e]، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ ۵ اور میں اِس سوچ میں تھا، کہ دیکھ، ایک بکرا پچھم کی طرف سے آگے تمام روے زمین پر ایسا پھرا، کہ زمین کو بھی نہ چھوا؛ اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ[f] تھا۔ ۶ اور وہ اُس دو سینگوالے مینڈھے کے پاس، جسے میں نے ندی کے سامہنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا۔ ۷ اور میں نے اُسے دیکھا، کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا، اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور مینڈھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور مینڈھے کو قوت نہ تھی، کہ اُس کا سامہنا کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئی نہ تھا، کہ مینڈھے کو اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ ۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا: اور جب وہ پرزور ہوا، تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہہ نادر چار سینگ[g] آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ[h] نکلا، جو دکھن[i] اور پورب اور دلپسند سرزمین[j] کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک[k] پہنچا[l]، اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا[m]، اور اُنہیں لتاڑا؛ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار[n] تک اپنے کو بلند کیا[o]؛ اور اُس سے دائمی قربانی[p] اُٹھائی گئی[q]، اور مقدس کا مکان گرایا گیا۔ ۱۲ سو وہ لشکر[r]، دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب، اُسے حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائی کو[s] زمین پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب ہوتا رہا[t]۔

۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سنا، اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا[u]، کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت، اور اُس اُجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت، کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوویں، کب تک رہیگی؟ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ دو ہزار تین سو دن تک ہی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی، اور اُسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا[v]، تو دیکھ، میرے سامہنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت آدمی کی سی تھی[w]۔ ۱۶ اور میں نے ایک آدمی کی آواز سنی، کہ اُولائی کے درمیان[x] پکارکے کہا، کہ ای جبرایل[y]، اِس شخص کو اِس رویت کی معنی سمجھا۔ ۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا، اور جب پہنچا، میں ڈر گیا، اور اوندھے منہہ گرا[z]؛ پر اُسنے مجھے کہا، ای آدمزاد، سمجھ؛ کیونکہ یہہ رویت آخری زمانے میں انجام ہوگی۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

---

[a] دان ۷: ۲۸
[b] اور ۱۲: ۴
[c] ۲۲ آیت
[d] دان ۸: ۲
[e] اور ۱۱: ۲۱، ۲۴
[f] دان ۱۱: ۲۵
[g] زبور ۸۹: ۳۸
[h] حزق ۲۰: ۶، ۱۵
[i] دان ۱۱: ۱۶، ۴۱
[j] ۴۵
[k] یسعیاہ ۱۳: ۱۰
[l] دان ۸: ۲۸
[m] مکاش ۱۲: ۴
[n] یشوع ۵: ۱۴
[o] یرمیاہ ۴۸: ۲۶، ۴۲
[p] دان ۱۱: ۳۶
۳۷ آیت
[q] خر ۲۹: ۳۸
کی ۲۸: ۳
حزق ۴۶: ۱۳
[r] دان ۱۱: ۳۱
[s] اور ۱۲: ۱۱
[t] دان ۱۱: ۳۱
[u] زبور ۱۱۹، ۱۲۶
یسعیاہ ۶۴: ۱۱
۳۷ آیت
[v] دان ۸: ۱۵
۲۶ آیت
اور ۱۲: ۷
۱ پطر ۱: ۱۰
[w] دیکھو دان ۸: ۱۲
۱ پطر ۱: ۱۰، ۱۱
[x] حزق ۱: ۱
[y] دان ۹: ۲۱
[z] لوقا ۱: ۱۲، ۲۹
۶۵
[a] حزق ۱: ۲۸
مکاش ۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھ سے کہہ رہا تھا، میں اَوندھے مُنہہ بھاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تھا؛ تب اُسنے مجھے چھوآ، اور سیدھا کھڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ، میں تجھے سمجھاؤنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر تمامي ہوگي[d]۔ ۲۰ وہ مینڈھا[e]، جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ہیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں۔ ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان ہی، سو اُسکا پہلا بادشاہ ہی[g]۔ ۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلطنتیں ہیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا ہونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ ہوگا۔ ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمانہ آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش رو[i] اور صاحب فطرت برپا ہوگا[k]۔ ۲۴ یہہ بڑا زبردست ہوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ ہوگي[l]؛ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور ہوگا[m]، اور کام بجا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا[n]۔ ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے ہاتھہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا؛ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹھہ کھڑا ہوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے ہاتھہ کے[r] شکست پاویگا۔ ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کہي گئي، سو سچ ہی[s]؛ پر تو رویت کو بند کر رکھہ؛ کیونکہ اِسکو ابھي بہت دنوں کا عرصہ ہی[t]۔ ۲۷ اور مجھہ دانی ایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا[u]؛ بعد اُسکے میں اُٹھا، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[v]؛ اور رویت سے گھبرا رہا، پر کوئي اُسے نہ سمجھا[w]۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی ایل اسي کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي ہی، ۳ گناہوں کا اِقرار کرنا، ۱۶ اور دعا مانگنا کہ یروسلم پھر بسایا جاوے۔ ۲۰ جبرایل اُسے ستر ہفتوں کي میعاد کي خبر دینا۔

اخسویرس کے بیٹے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تھا، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تھا، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b]۔

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکھکے، اور ٹاٹ پہنکے، اور راکھہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]۔ ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، جو عظیم اور مہیب خدا ہی، اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیري فرمانبرداري کرتے ہیں یاد رکھتا ہی، اور اُنپر رحم کرتا ہی[d]: ۵ ہم نے خطا کي، ہم نے بدکاري کي، ہم نے شرارت کي، ہمنے بغاوت کي، کہ ہم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا ہی[e]: ۶ اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے[f]، جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں، ہمارے امیروں، اور ہمارے باپ دادوں، اور ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا۔ ۷ ای خداوند، صداقت تیري ہی[g]، مگر زردروئي ہمارے لیئے، جیسا آج کے دن ہی؛ ہاں، یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں، اُن سب ملکوں میں، جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا، اُنہیں پراگندہ کیا۔ ۸ ای خداوند، زردروئي ہمارے لیئے ہی[h]، ہمارے بادشاہوں،

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

a دان ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۱
b دان ۸ : ۲۷ اور ۱۰ : ۲، ۳
c دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۱۰
d دان ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۳۶
e دان ۸ : ۳، ۲۰
f دان ۸ : ۵، ۲۱
g دان ۸ : ۵، ۲۱
h دان ۸ : ۸، ۲۲
i دان ۸ : ۲۳
k دان ۸ : ۲۳
l دان ۸ : ۲۴
m دان ۸ : ۲۴
n دان ۸ : ۲۴
o دان ۸ : ۲۵
p دان ۸ : ۲۵
q دان ۱۱ : ۲۵، ۲۶
r دان ۸ : ۲۵
s دان ۸ : ۲۶
t دان ۸ : ۲۶
u دان ۸ : ۲۷
v دان ۸ : ۲۷
w دان ۸ : ۲۷، دیکھو ۱۶ آیت

a دان ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۱
b ۲ توا ۳۶ : ۲۱، یرو ۲۵ : ۱۱، ۱۲ اور ۲۹ : ۱۰
c نحمہ ۱ : ۴، یرو ۲۹ : ۱۲، ۱۳، دان ۶ : ۱۰، یعہ ۴ : ۸، ۱۰
d خر ۲۰ : ۶، اِسا ۶۴ : ۷، نحمہ ۱ : ۵، اور ۱ : ۲۲
e ۱ سلا ۸ : ۴۷، ۴۸، نحمہ ۱ : ۶، ۷ اور ۱ : ۳۳، ۳۴، زبور ۱۰۶ : ۶، یعہ ۶۴ : ۵، ۶، ۷
f یرو ۱۴ : ۷
g ۲ توا ۳۲ : ۱۰ آیت
h ۲ توا ۳۲ : ۱۵ آیت
i دیکھو ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

ہمارے امیروں، اور ہمارے باپ دادوں کے لیئے؛ کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے۔
۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں[f]؛ ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہی؛ ۱۰ ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے، کہ اُسکی شریعتوں پر، جنھیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا[g]، چلیں۔ ۱۱ ہاں، سارے اِسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا، اور برگشتہ ہوئے ہیں، تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں[h]: سو وہ لعنت ہم پر آپڑی، اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہی[i]؛ اِس لیئے کہ ہم اُسکے گنہگار ٹھہرے۔ ۱۲ اور اُسنے اپنی وہ باتیں، جو اُسنے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے، جو ہم پر حکومت کرتے تھے، برخلاف کہیں، سو ثابت کیں[k]، کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا؛ کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا، جیسا یروسلم میں کیا گیا ہی[l]۔ ۱۳ چنانچہ وے ساری لعنتیں، جو موسیٰ کی توریت میں لکھی ہیں[m]، ہمپر نازل ہوئیں: توبھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی[n]، تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آوں، اور تیری سچائی میں خبردار ہوویں۔ ۱۴ اِسلیئے خداوند ہمارے گھات میں لگا رہا[o]، کہ بلا لاوے، اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا؛ کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں، جو وہ کرتا ہی، صادق ہی[p]؛ پر ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے[q]۔ ۱۵ اور اب، ای خداوند، ہمارے خدا، جو زوراور بازو سے اپنے لوگوں کو زمینِ مصر سے باہر نکال لایا[r]، اور تو نے اپنا بڑا نام کیا[s]، جیسا آج کے دن ہی، ہم نے گناہ کیا، ہم نے شرارت کی[t]۔
۱۶ ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق[u]، اپنے قہر اور اپنے خشم سے، جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہی جو کوہ مقدس[v] ہی، دستبردار ہو: کیونکہ ہمارے گناہوں کے، اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے[w] یروسلم[x] اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو اُس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے[y]۔ ۱۷ اب، ای ہمارے خدا، اپنے بندے کی دعا اور اِلتماس سن، اور اپنے چہرے کی روشنی[z] کو خداوند کی خاطر[a] اپنے مقدس پر جو ویران ہی[b]، چمکا۔ ۱۸ ای میرے خدا، اپنا کان اِدھر کر، اور سن؛ اپنی آنکھیں کھول[c]، اور ہمارے ویرانوں کو، اور اُس شہر کو، جو تیرے نام کا کہلاتا ہی[d]، دیکھ؛ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں، بلکہ تیری بےنہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے ہیں۔ ۱۹ ای خداوند، سن؛ ای خداوند، معاف کر؛ ای خداوند، سن لے، اور عمل کر؛ ای میرے خدا، اپنی ہی خاطر[e] دیری نہ کر؛ اِس لیئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی۔
۲۰ میں یہ کہتا ہی تھا، اور دعا مانگتا[f]، اور اپنے اور اپنی قوم اِسرائیل کے گناہوں کا اِقرار کرتا تھا، اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لیئے، اپنی مناجات کرتا ہی تھا؛ ۲۱ ہاں دعا مانگتے ہی ہنوز میرے منھ سے باتیں ہو رہیں، کہ وہی شخص، یعنے، جبرایل[g]، جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا، حکم کے مطابق تیزپری کرتا ہوا آیا، اور مجھے چھوا[h]؛ یہ شام کی قربانی گذرانے کے وقت کے قریب تھا[i]۔ ۲۲ اور اُسنے مجھے خبر دی، اور مجھ سے باتیں کیں، اور کہا، ای دانی ایل، میں اب اِسلیئے نکل آیا ہوں، کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں۔ ۲۳ جیوں تو نے دعا مانگنی شروع کی، وہں یہ حکم نکلا، اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں[j]؛ کیونکہ تو بہت عزیز ہی[k]؛ سو اِس بات کو بوجھ[l]، اور اِس رویت کو سمجھ۔
۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

[f] نحمیاہ ۹: ۱۷؛ زبور ۱۳۰: ۴
[g] ۲ سلاطین ۱۷: ۱۳
[h] یسعیاہ ۱: ۵؛ ۵۳: ۶؛ یرمیاہ ۳: ۲۵؛ ۱۴: ۷، ۲۰؛ ۳۲: ۲۳؛ ۴۴: ۱۰، ۲۳؛ حزقی ایل ۲۰: ۸، ۱۳، ۲۱؛ نحمیاہ ۹: ۲۶، ۲۹
[i] احبار ۲۶: ۱۴، ۱۵؛ استثنا ۲۸: ۱۵، ۶۳؛ ۲۹: ۲۰، ۲۱، ۲۷؛ ۳۰: ۱، ۱۷؛ یشوع ۲۳: ۱۵، ۱۶؛ ۲ سلاطین ۱۷: ۲۰، ۲۳؛ ۲۴: ۳، ۲۰؛ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۶؛ یرمیاہ ۱۱: ۳، ۸؛ ۱۷: ۱۸؛ ۲۲: ۹؛ ۴۴: ۲۳؛ دانی ایل ۹: ۱۱، ۱۲؛ زکریاہ ۷: ۱۲؛ ۸: ۱۴
[k] یرمیاہ ۴۴: ۲۸
[l] یرمیاہ ۳۲: ۲۰؛ ۴۴: ۶؛ حزقی ایل ۵: ۹؛ متی ۲۴: ۲۱
[m] استثنا ۲۸: ۱۵، ۴۵؛ ۲۹: ۲۰، ۲۷؛ ۳۰: ۱، ۱۷؛ یشوع ۲۳: ۱۵، ۱۶؛ ۲ سلاطین ۱۷: ۲۰، ۲۳؛ ۲۴: ۳، ۲۰؛ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۶؛ یرمیاہ ۱۱: ۳، ۸؛ ۱۷: ۱۸؛ ۲۲: ۹؛ ۴۴: ۲۳؛ دانی ایل ۹: ۱۱، ۱۲؛ زکریاہ ۷: ۱۲؛ ۸: ۱۴
[n] زبور ۱۱۹: ۵۸؛ یرمیاہ ۲۶: ۱۹؛ زکریاہ ۷: ۲
[o] یرمیاہ ۴۴: ۲۷؛ دانی ایل ۹: ۱۴
[p] زبور ۱۱۶: ۵؛ ۱۴۵: ۱۷؛ یرمیاہ ۱۲: ۱؛ ۵۰: ۷؛ دانی ایل ۹: ۷
[q] یرمیاہ ۳: ۲۵؛ ۲۲: ۲۱؛ ۴۴: ۲۳؛ دانی ایل ۹: ۱۰
[r] خروج ۶: ۱؛ ۳۲: ۱۱؛ استثنا ۴: ۳۷؛ ۹: ۲۶، ۲۹؛ زبور ۱۳۶: ۱۲؛ یرمیاہ ۳۲: ۲۱؛ حزقی ایل ۲۰: ۳۳، ۳۴
[s] یشوع ۷: ۹؛ ۲ سموئیل ۷: ۲۳؛ ۱ تواریخ ۱۷: ۲۱؛ نحمیاہ ۹: ۱۰؛ یرمیاہ ۳۲: ۲۰؛ دانی ایل ۹: ۱۵
[t] زبور ۱۰۶: ۶؛ یرمیاہ ۳: ۲۵؛ ۱۴: ۲۰؛ حزقی ایل ۲۰: ۴۳؛ ۳۶: ۳۱
[u] زبور ۳۱: ۱؛ ۷۱: ۲؛ یسعیاہ ۴۵: ۲۴؛ ۴۶: ۱۳؛ ۵۱: ۵، ۶، ۸؛ ۵۶: ۱؛ ۶۲: ۲؛ یرمیاہ ۹: ۲۴؛ ۲۳: ۶؛ ۳۳: ۱۶؛ دانی ایل ۹: ۲۴؛ میکاہ ۶: ۵؛ ۷: ۹
[v] زبور ۲: ۶؛ ۴۸: ۱، ۲؛ ۸۷: ۱؛ یسعیاہ ۲۷: ۱۳؛ ۵۶: ۷؛ ۶۶: ۲۰؛ یرمیاہ ۳۱: ۲۳؛ یوایل ۲: ۱؛ ۳: ۱۷؛ عوبدیاہ ۱۶؛ زکریاہ ۸: ۳؛ متی ۴: ۵؛ ۲۷: ۵۳؛ مکاشفہ ۱۱: ۲؛ ۲۱: ۲
[w] زبور ۷۹: ۸؛ یرمیاہ ۱۴: ۷، ۲۰؛ ۳۲: ۳۲؛ ۴۴: ۹؛ حزقی ایل ۲۰: ۴۳؛ ۳۶: ۳۱
[x] ۲ تواریخ ۳۶: ۱۶؛ یرمیاہ ۲۵: ۱۸؛ ۲۹: ۱۸؛ ۴۴: ۲، ۶؛ حزقی ایل ۵: ۱۴؛ دانی ایل ۹: ۱۶
[y] زبور ۷۹: ۴؛ یرمیاہ ۲۴: ۹؛ ۲۹: ۱۸؛ حزقی ایل ۵: ۱۴؛ ۲۲: ۴؛ ۳۶: ۳۰
[z] گنتی ۶: ۲۵؛ زبور ۴: ۶؛ ۳۱: ۱۶؛ ۶۷: ۱؛ ۸۰: ۳، ۷، ۱۹؛ ۱۱۹: ۱۳۵؛ یسعیاہ ۶۳: ۱۵؛ دانی ایل ۹: ۱۷
[a] ۲ سموئیل ۷: ۲۱؛ ۱ تواریخ ۱۷: ۱۹؛ زبور ۲۳: ۳؛ ۱۰۶: ۸؛ ۱۱۵: ۱؛ یسعیاہ ۴۸: ۹، ۱۱؛ یرمیاہ ۱۴: ۷، ۲۱؛ حزقی ایل ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴؛ ۳۶: ۲۲، ۳۲؛ دانی ایل ۹: ۱۹
[b] یسعیاہ ۶۴: ۱۰؛ یرمیاہ ۲۵: ۱۱، ۱۸؛ ۲۹: ۱۸؛ ۴۴: ۲، ۶؛ حزقی ایل ۵: ۱۴؛ دانی ایل ۹: ۲، ۱۶
[c] ۲ تواریخ ۶: ۴۰؛ ۷: ۱۵؛ زبور ۳۴: ۱۵؛ ۱۳۰: ۲؛ یسعیاہ ۳۷: ۱۷؛ ۶۶: ۴؛ دانی ایل ۹: ۱۸
[d] یرمیاہ ۱۴: ۹؛ ۲۵: ۲۹؛ حزقی ایل ۴۸: ۳۵؛ دانی ایل ۹: ۱۹
[e] یسعیاہ ۴۸: ۹، ۱۱؛ حزقی ایل ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴؛ ۳۶: ۲۲، ۳۲؛ دانی ایل ۹: ۱۹
[f] دانی ایل ۹: ۲۰
[g] دانی ایل ۸: ۱۶؛ ۹: ۲۱
[h] دانی ایل ۸: ۱۸؛ ۱۰: ۱۰، ۱۶، ۱۸
[i] ۱ سلاطین ۱۸: ۳۶
[j] دانی ایل ۸: ۱۵؛ ۱۰: ۱۱، ۱۲
[k] دانی ایل ۱۰: ۱۱، ۱۹
[l] متی ۲۴: ۱۵؛ دیکھو گنتی ۱۴: ۳۴؛ حزقی ایل ۴: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے ھیں، تاکہ اُس مدت میں شرارت ختم ھو، اور خطاکاریاں آخر ھو جاویں، اور بدکاري کي بابت کفارہ کیا جاوے[ز]، اور ابدي راستبازي پیش کي جاوے[ح]، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ھووے، اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ھی مسح کیا جاوے[ط]۔ ۲۵ سو تو بوجھ اور سمجھ[ي]، کہ جس وقت سے یروسلم کي دو بارہ تعمیر کا حکم نکلے[ک]، مسیح[ل] بادشاھزادہ[م] تک سات ھفتے ھیں، اور باسٹھ ھفتے؛ اُس وقت بازار پھر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائي جائیگي، مگر تنگي کے دنوں میں[ن]۔ ۲۶ اور باسٹھ ھفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا[س]، || پر نہ اپنے لیئے[ع] اور بادشاہ جو آویگا، سو اُسکے لوگ[ف] شہر[ص] اور مقدس کو غارت کرینگے[ق]، اور اُسکا آخر آویگا[ر] گویا طوفان کے زور سے[ش]، اور آخر تک لڑائي رھیگي، اور مقرر کي ھوئي خرابیاں ھونگیں۔ ۲۷ اور وہ اُس عہد کو[ت] بہتوں کے ساتھ[ث] ایک ھفتے کے لیئے قائم کریگا: اور ھفتے کے بیچ ذبیحہ اور ھدیہ موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کي مکروھات[خ] دھري جائینگي، یہاں تک کہ اُس کي بالکل غارت ھو[ذ]، اور وہ بلا جو مقرر کي گئي ھی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ھوگي۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانی ایل ماجرے کرنے کے بعد ایک رویا دیکھتا، ۱۰ فرشتے کا مارے گھبرا جانا، پر ایک فرشتہ آکے اُسے تسلي دیتا۔

۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر، جسکا نام بیلطشضر[ض] رکھا گیا، ایک بات ظاھر کي گئي؛ اور وہ بات سچ تھي[ظ]، پر بڑي لشکرکشي کي تھي[ع]: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا[غ]۔ ۲ میں

دانی ایل اُن دنوں میں تین ھفتوں تک غم کھاتا رھا۔ ۳ میں نے مرغوب کي روٹي نہ کھائي، اور میرے منہہ میں بوٹي اور مے نہ پڑي، اور میں نے اپنے پر تیل نہ ملا[ف]، یہاں تک کہ تین ھفتے پورے گذر گئے۔ ۴ اور پہلے مہینے کي چوبیسویں تاریخ میں میں بڑي ندي دجلہ[ق] کے کنارے پر تھا۔ ۵ اور میں نے آنکھ اُٹھاکے نظر کي[ر]؛ اور کیا دیکھتا ھوں، کہ ایک شخص کتاني پیراھن پہنے ھوئے[ش]، جسکي کمر پر[ت] اُوفاز کے خالص سونے[ث] کا پٹکا بندھا تھا، کیڑا ھی۔ ۶ اُسکا بدن زبرجد[خ] کي مانند، اور اُسکا منہہ بجلي کا سا تھا[ذ]، اور اُسکي آنکھیں دو روشن چراغوں[ض] کي مانند تھیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے ھوئے پیتل کے سے تھے[ظ]، اور اُسکي باتیں کرنے کي آواز ایک ایسي تھي، جیسي انبوہ کي آواز[غ] جب ھوتي۔ ۷ مجھ دانی ایل نے تن تنھا[ف] یہ رویا دیکھي، کہ اُن شخصوں نے، جو میرے ساتھ تھے، رویا نہ دیکھي؛ لیکن اُن پر ایسا لرزہ چڑھا، کہ وے آپ آپکو چھپانے بھاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یہ بڑي رویا دیکھي، اور مجھ میں تاب نہ رھي[ق]؛ کیونکہ میرا روپ رنگ مجھ میں زرد روئي سے مبدل ھوا[ر]، اور میري طاقت جاتي رھي۔ ۹ پر میں نے اُسکي آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کي آواز اور باتیں سنتے وقت منہہ کے بل بھاري نیند میں پڑا[ش]، اور میرا منہہ زمین کي طرف تھا۔

۱۰ اور دیکھو، ایک ھاتھ نے مجھے چھوا[ت]، اور مجھے گھٹنوں اور ھتھیلیوں پر بٹھلایا۔ ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا، ای دانی ایل، عزیز مرد[ث]، اُن باتوں کو، جو میں تجھے کہتا ھوں، سمجھ لے، اور سیدھا کیڑا ھو جا؛ کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ھوں۔ اور جب اُسنے مجھے یہ بات کہي، میں کانپتا ھوا کھڑا ھو گیا۔ ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای دانی ایل، مت

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

ا یسہ ۵۳ : ۱۰
ب یسہ ۵۳ : ۱۱
یرو ۲۳ : ۵، ۶
عبر ۹ : ۲۴
مکاش ۱۴ : ۱
د زبور ۴۵ : ۷
لوقا ۱ : ۳۵
یوح ۱ : ۴۱
عبر ۹ : ۱۱
ھ ۲۳ آیت
متي ۲۴ : ۱۵
و عز ۶ : ۲۴
اور ۷ : ۱۰
اور ۷ : ۱، وغیرہ
لمک ۲ : ۳۷
ز یوح ۱ : ۲۹
اور ۳ : ۲۵
ح یسہ ۵۳ : ۴
لمک ۹ : ۲۴
۱۷، ۱۸
اور ۶ : ۱۰
ط یسہ ۵۳ : ۸
مرق ۱ : ۱۲
لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶
ي ۱ یا، اور اُس کي کوئي چیز نہیں،
یوح ۱۴ : ۳۰
ک ۱ پطر ۲ : ۲۱
ل اور ۳ : ۱۸
م متي ۲۲ : ۲
ن لوقا ۱۹ : ۴۴
۲۱ : ۲۴
س متي ۲۶ : ۲
ع ۵ دیکھو یسہ ۵۳ : ۸، ۹، ۶ دان ۹ : ۲۶، ۲۷ نحوم ۱ : ۸، یسہ ۵۲ : ۱۴، ۳ یرو ۳۱ : ۳۱ حزق ۱۶ : ۶۰، ۶۲، ۶۳ یسہ ۵۴ : ۱۱ متي ۲۶ : ۲۸ رومہ ۵ : ۱۵، ۱۹ عبر ۹ : ۲۸ ف متي ۲۴ : ۱۵ مرق ۱۳ : ۱۴ لوقا ۲۱ : ۲۰ دیکھو یسہ ۱۰ : ۲۲، ۲۳ اور ۲۸ : ۲۲ دان ۱۱ : ۳۶ لوقا ۲۱ : ۲۴ رومہ ۱۱ : ۲۶

۵۳۴ کے قریب

ا دان ۱ : ۲۱
ب دان ۶ : ۲۸
ج مکاش ۱۹ : ۱۰
د ۱۳ آیت
ہ دان ۱ : ۱۷ اور ۱۵ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۵ کے قریب

ا متي ۶ : ۱۷
ب یشو ۵ : ۱۳
ج دان ۱۲ : ۷، ۱۳
د مکاش ۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۹ : ۱۲
ہ یوح ۱۰ : ۹
و حزق ۱ : ۱۶
ز حزق ۱ : ۱۴
ح مکاش ۱ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۲
ط حزق ۱ : ۷
مکاش ۱ : ۱۵
ي حزق ۱ : ۲۴
مکاش ۱ : ۱۵
ک ۹ سلاطین ۱۷ : ۱۷ اعد ۱۶ : ۷
ل دان ۸ : ۲۷
م دان ۷ : ۲۸
ن دان ۸ : ۱۸
س یوح ۱۹ : ۲۱
دان ۷ : ۱۷
ع دان ۹ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

ڈر، کہ پہلے ہی دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے، اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرے، تیری باتیں سنی گئیں، اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں۔ ۱۳ پر فارس کی مملکت کا سردار اِکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا: اور دیکھ، میکائیل، جو سرداروں میں بڑا ہی، میری مدد کو پہنچا: سو میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھ ٹھہرا۔ ۱۴ اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا، میں تجھے بتلانے کو آیا ہوں: کیونکہ ہنوز یہہ رویا بہت دنوں کے میعاد کے لیئے ہی۔ ۱۵ اور جب اُسنے یہہ باتیں مجھ سے کہیں، میں نے اپنا منہ زمین کی طرف کیا، اور میں گونگا ہو گیا۔ ۱۶ اور دیکھو، کسی نے، جو بنی آدم کی مانند تھا، میرے ہونٹوں کو چھوا ہی: تب میں نے اپنا منہ کھولا، اور بولا، اور اُسکو جو میرے سامہنے کھڑا تھا کہا، ای میرے خداوند، اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھ پر ہجوم کیا ہی، اور مجھ میں کچھ قوت نہ رہی۔ ۱۷ اور یہہ کیونکر ہو سکتا ہی، کہ میرے ایسے خداوند کا یہہ بندہ میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو ہوں، سو ایک لخت مجھ میں تاب و طاقت نہ رہی، اور مجھ میں تو دم باقی نہیں۔ ۱۸ تب اور ایک نے، جسکی صورت آدمی کی سی تھی، آکے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے زور بخشا۔ ۱۹ اور وہ بولا، کہ ای عزیز مرد، مت ڈر: تیری سلامتی ہووے، زور پکڑ ہاں، توانا ہو۔ اور جب اُسنے مجھے یہہ کہا، میں نے توانائی پائی، اور بولا، ای میرے خداوند، اب فرمائیے؛ کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہی۔ ۲۰ تب وہ بولا، آیا، تو جانتا ہی، کہ میں تجھ پاس کس لیئے آیا ہوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب، دیکھ، یونان کا سردار آویگا۔ ۲۱ پر میں تجھے بتا دونگا، جو کچھ کہ سچائی کی کتاب میں لکھا ہی: اور کوئی نہیں ہی، جو اِنکے مقابلے میں میری کمک کرنے کے لیئے کمر باندھیگا، مگر میکائیل جو تمہارا سردار ہی۔

۱۱ باب

۱ بابت شاہ فارس کی جو شاہ یونان کے ہاتھہ سے شکست پاتا۔ ۵ اُنکے اور دکھن کے بادشاہوں کے درمیان عہد جو باندھے گئے اور لڑائیاں جو ہوئیں۔ ۳۰ رومیوں کی چڑھائی کی بابت، اور اُس غلبہ کی جو وہ کریگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے برس میں، میں ہی تھا، جو کھڑا ہوا، تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں۔ ۲ اور اب میں تجھ کو وہ جو سچ ہی بتلاؤنگا۔ دیکھ، فارس میں اَور ہی تین بادشاہ برپا ہونگے، اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا؛ اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زوراور ہو جاویگا، تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوویں۔ ۳ لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا، اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا، اور جو چاہیگا سو کریگا۔ ۴ اور جب وہ برپا ہوگا، تو اُس کی سلطنت توڑیگی، اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی، پر اُسکی نسل کو نہ پہنچیگی، اور نہ اُسکے تسلط سے موافق ہوگی، کیونکہ اُسکی بادشاہت جڑ سے اُکھڑ جائیگی، اور وہ اُنکے لیئے جو اُنکے سوا ہیں ہوگی۔

۵ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا، اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا، اور تسلط پاویگا، اور اُسکی سلطنت بڑی سلطنت ہوگی۔ ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے؛ کیونکہ شاہ جنوب کی بیٹی شاہ شمال کے پاس آویگی تا کہ اِتحاد ہووے؛ پر وہ اُس بازو کی قوت کو نہ رکھیگی؛ اور وہ بھی کھڑا نہ ہوگا، اور نہ اُسکا بازو؛ بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے، اور اُسکے باپ سمیت، اور اُس سمیت، جسنے اُسے اُس ایام میں زور دیا تھا، حوالہ کی جائیگی۔ ۷ لیکن

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

أسکی نسل سے، کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے، ایک أسکی جگہہ برپا ہوگا؛ وہ ایک لشکر کے ساتھ آویگا، اور شاہ شمال کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا؛ اور وہ اُترکے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زورآور رہیگا. ۹ پھر وہ ||شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا، پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا. ۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً چڑھیگا، اور اُمڈیگا[a]، اور گذریگا؛ اور پھراویگا؛ اور اُوے اُسکے قلع تک لڑینگے[b]. ۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا، اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے قابو میں دیا جائیگا. ۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ غالب نہ رہیگا. ۱۳ کیونکہ شاہ شمال پھریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد، اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے آویگا. ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے، اور تیرے قوم کے قزاک بھی اُٹھینگے، کہ اُس رویا کو پورا کریں: پر وے گر جائینگے. ۱۵ چنانچہ شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا، اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے §بازو قائم نہ رہینگے، اور نہ اُسکے چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی. ۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا، اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کرسکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین جلیل میں * قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگی. ۱۷ اور وہ اپنا رخ کریگا، تا کہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے: وہ یوں ہی عمل کریگا؛ اور وہ اُسے ||جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہووے، پر وہ نہ ٹھہریگی، اور نہ اُسکی جانب مائل رہیگی[m]. ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا، اور بہت سے لے لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو اُسنے اُسکی طرف سے اُٹھائی تھی، موقوف کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسی پر پھر کر ڈالیگا. ۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہہ پھیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور گر پڑیگا، اور پھر پایا نہ جائیگا[n]. ۲۰ اور اُسکی جگہہ پر ایک اَور برپا ہوگا، جو اُس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج اینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب سے، اور نہ جنگ سے. ۲۱ پھر اُس کی جگہہ پر ایک پاجی برپا ہوگا[o]، جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان آویگا، اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا. ۲۲ اور وہ †لشکر جو بازو کی طرح چڑھ آوے[p]، اُسکے سامہنے سے اُٹھا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا، اور امیر عہد بھی[q]. ۲۳ اور جب اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ حیلہبازی کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائی کریگا، اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا. ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ غنیمت، اورلوٹ، اور مال اُنمیں بانٹیگا، اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا. ۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور شاہ

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یعنی، اُتروالا بادشاہ۔

‡ یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا۔

§ یعنی، لشکر۔

* عبرانی میں، کھڑا ہوگا۔

[a] دان ۸ : ۴، ۷
[b] ۲ سمو ۲۰ : ۱۵
[k] یشوع ۱ : ۵
[m] ۱ سمو ۱۸ : ۲۱
[n] ۲ تواری ۲۰ : ۳۳
[o] دان ۷ : ۸ اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵
[p] دان ۸ : ۱۰، ۲۴، ۲۵
[q] یشوع ۱۱ : ۲۰
[r] دان ۸ : ۲۵

† عبرانی میں، بازو کے بازو۔

پوری ہوئی ۱۷۱ کے قریب

پوری ہوئی ۱۷۰ کے قریب

عبرانی میں، عورتوں کی دیوتی۔
[m] دان ۹ : ۲۶

[a] یسع ۸ : ۲۸، دان ۹ : ۲۶
[b] ۲ تواری ۲۰ : ۳۳

[k] یرمیاہ ۴۶ : ۸، زبور ۳۷ : ۳۵، حزق ۲۹ : ۳، ۲۱

جنوب آپہارا جائیگا، کہ بڑا اور نہایت زوراور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے؛ پر وہ نہ ٹھہریگا؛ کیونکہ وے اُسکی مُخالفت میں منصوبے باندھینگے: ۲۶ ہاں، وے، جو اُس کي خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں، اُسے توڑینگے، اور مخالف کي فوج باڑھ کي طرح چڑھیگي، اور بہتیرے مارے پڑینگے. ۲۷ اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاري پر مائل ہوگا، اور وے ایک ہي میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھ بولینگے؛ پر کامیابي نہ ہوگي؛ کیونکہ تمامي مقرر ہي وقت پر ہوگي. ۲۸ تب وہ بڑي دولت کے ساتھ اپني سرزمین میں لوٹ جاویگا؛ اور اُسکا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا؛ اور وہ عمل کریگا، اور اپني سرزمین میں مراجعت کریگا. ۲۹ معین وقت پر وہ پھر آویگا، دکھن کي طرف خروج کریگا، پر نہ یہ اگلے طور اور نہ پچھلے طور پر ہوگا.

۳۰ کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ کرینگے، سو وہ آزردہ ہوگا، اور پھریگا، اور عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا، اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا، اور اُن لوگوں کے ساتھ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہی اِتفاق کریگا. ۳۱ اور اُسکی فوج اُسکي طرف ہوکے، اِستادگي کریگي، اور وے محکم مقدس کو ناپاک کرینگے، اور دایمي قرباني کو موقوف کرینگے، اور خراب کرنیوالي مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے. ۳۲ اور وہ اُنہیں، جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں، خوشامد کرکے برگشتہ کریگا، پر وے لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے، اور کام کرینگے. ۳۳ اور وے، جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں، بہتوں کو تربیت کرینگے؛ لیکن وے تلوار سے، اور آتش سے، اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے. ۳۴ اور جب وے تباہي میں پڑینگے، اُنہیں تھوڑي سي کمک پہنچیگي، لیکن بہتیرے خوشامدگوئي سے اُن میں شامل ہو جائینگے. ۳۵ اور بعضے اہل فہم گر جائینگے، تاکہ اُن کا اِمتحان ہو، اور وے صاف و سفید ہو جاویں، یہاں تک کہ وقت آخر آوے؛ کیونکہ یہ مقرري وقت پر موقوف ہی.

۳۶ اور بادشاہ اپني مرضي کے مطابق عمل کریگا، اور آپ کو بلند کریگا، اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا، اور اِلہوں کے اِلہ کے مقابل ہوکے بہتسي حیرت افزا باتیں کہیگا، اور اِقبالمند ہوگا، یہاں تک کہ قہر کے دن پورے ہوں؛ کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہي سو واقع ہوگا. ۳۷ اور وہ اپنے باپ دادوں کے اِلہوں کي طرف متوجہ نہ ہوگا، اور نہ عورتوں کي مرغوبہ کو، اور نہ کسي اِلہ کو مانیگا، بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا. ۳۸ مگر اُسکي جگہ پر اِلحصاروں کے معبود کي تعظیم کریگا؛ اور اُس معبود کي، جسے اُسکے باپ دادے نہ جانتے تھے، سونا، اور چاندي، اور قیمتي پتھر، اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا. ۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبي معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا: جو اُسے قبول کرتا ہی، وہ اُسے بڑي عزت بخشیگا، اور اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا، اور قیمت کے لیئے زمین کو تقسیم کریگا.

۴۰ اور آخر کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا، اور شاہ شمال رتھ، اور سوار، اور بہت جہاز لیکے گردباد کي مانند اُس پر چڑھ آویگا، اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا، اور اُمنڈیگا، اور گذریگا. ۴۱ اور سرزمین جلیل میں بھي داخل ہوگا، اور بہت گرائے جائینگے، مگر ادوم، اور موآب، اور بني عمون کے خاص لوگ، اُس کے ہاتھ سے بچینگے. ۴۲ اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلاویگا، اور ملک مصر بھي رہائي نہ پاویگا. ۴۳ پر وہ سونا چاندي کے خزانوں، اور مصر کي ساري نفیس چیزوں پر قابض ہوگا، اور لوبي اور کوشي اُسکي پیروي کرینگے. ۴۴ لیکن

پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[m] پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا[n]، اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ میکائیل کی خبر ہوئی کہ وہ بنی اسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا۔ ۵ دانی ایل اُن مدتوں کی خبر پاتا جو مقرر کی گئی تھیں۔

اور اُس وقت میکائیل[a]، وہ بڑا سردار، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیئے کھڑا ہی، اُٹھیگا؛ اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، جو اُمت کی اِبتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا[b]؛ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا[c] رِہائی پاویگا[d]۔ ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدی کے لیئے[e]، اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لیئے[f]۔ ۳ پر ‖ اہل دانش[g] فلک کی چمک کے مانند چمکینگے[h]، اور وے، جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے[i]، ستاروں کی مانند[k] ابدالاباد تک۔ ۴ لیکن تو، ای دانی ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]؛ بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ ہوگی۔

۵ اور میں دانی ایل نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کی اِس طرف، دوسرا، دریا کے[o] کنارے کی اُس طرف۔

۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[p]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی[q]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دھنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر[r] اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہی قسم کھائی[s]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدھی مدت[t] تک رہینگی: اور جب وہ پورا کر چکیگا[u] اور مقدس لوگوں[v] کا زور کھو دیگا، یے سب چیزیں پوری ہونگی۔ ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا؛ تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی ایل، تو اپنی راہ چلا جا، کہ یے باتیں آخر کے وقت تک[w] بند و سر بہ مہر رہینگی۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[x]؛ لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے[y]، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[z]۔ ۱۱ اور جس وقت سے دایمی قربانی موقوف کی جائیگی[a]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہی قایم کی جائیگی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہونگے۔ ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا ہی، اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہی۔ ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[b] آوے: کہ تو چین کریگا[c]، اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا[d]۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

[m] زبور ۴۸ : ۲، ۱۱، ۴۱ ایضیں
[n] ۲ تسا ۲ : ۸
[a] ۲ تسا ۸ : ۸
مکاؔ ۲۱ : ۲۰

[a] دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱

[b] یسہ ۲۶ : ۲۰، ۲۱
یرو ۳۰ : ۷
متی ۲۴ : ۲۱
مکاؔ ۱۶ : ۱۸
[c] خر ۳۲ : ۳۲
زبور ۶۹ : ۲۸
اور ۱۳۹ : ۲۸
حزق ۱۳ : ۹
لوقا ۱۰ : ۲۰
فلم ۴ : ۳
مکاؔ ۳ : ۵
اور ۱۳ : ۸
[d] روم ۱۱ : ۲۶
[e] متی ۲۵ : ۴۶
یوح ۵ : ۲۸، ۲۹
اعہ ۲۴ : ۱۵
[f] یسہ ۶۶ : ۲۴
روم ۹ : ۲۱
‖ یا، وے جو معلم ہیں۔
[g] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵
۱۸ اعہ ۳ : ۱۸
متی ۱۳ : ۴۳
[h] یسہ ۵۲ : ۱۳
۱ قرن ۱۵ : ۴۱، ۴۲
[i] دان ۸ : ۲۶
۹ آیت
[k] دان ۱۰ : ۳
۹ آیت
[l] مکاؔ ۱۰ : ۴
اور ۲۲ : ۱۰
† ہراني میں، اِدھر اُدھر دوڑینگے۔
[o] دان ۱۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

[p] دان ۱۰ : ۵
[q] دان ۸ : ۱۳

[r] اِسہ ۳۲ : ۴۰
مکاؔ ۱۰ : ۵، ۶
[s] دان ۴ : ۳۴
[t] دان ۷ : ۲۵
اور ۱۱ : ۱۳
مکاؔ ۱۲ : ۱۴
[u] لوقا ۲۱ : ۲۴
مکاؔ ۱۰ : ۷
[v] دان ۸ : ۲۴

[w] ۴ آیت

[x] دان ۱۱ : ۳۵
ذکر ۱۳ : ۹
[y] ہوس ۱۴ : ۹
مکاؔ ۹ : ۲۰
اور ۲۲ : ۱۱
[z] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵
یوح ۷ : ۱۷
اور ۸ : ۳۲
اور ۱۸ : ۳۷
[a] دان ۸ : ۱۱
اور ۱۱ : ۳۱

[b] ۷ آیت
[c] یسہ ۵۷ : ۲
مکاؔ ۱۴ : ۱۳
زبور ۱ : ۵

هوسیع نبي کي کتاب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ ہوسیع پر الٰہی کی خبر دینے کو دینی اور روحانی زناکاری کے سبب سے ابھارا تھا، جومر کو جورو کرتا، ۳ اور اُس سے بزرعیل، ۶ اور لورحامہ، ۸ اور اوعمي پیدا ہوا۔ ۱۰ یہوداہ اور اِسرائیل کی خیر می کہ اپنے ملک کو پھرینگے۔

یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے ایام میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں میں، خداوند کا کلام بیري کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا۔ ۲ خداوند کے کلام کا شروع، جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا۔ خداوند نے ہوسیع کو فرمایا، کہ جا، اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لیئے لے[a]؛ کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑکے بڑي زناکاري کي هی[b]۔ ۳ پس، اُسنے جاکر دبلیم کي بیٹي جومر کو لیا؛ وہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني۔ ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ اُسکا نام ایزرعیاہ رکھ؛ اِس لیئے کہ تھوڑي مدت هی، اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیاہ کے خون کا بدلا لونگا[c]، اور اِسرائیل کے گھرانے کي سلطنت کو تمام کرونگا[d]۔ ۵ اور اُسي دن ایسا ماجرا ہوگا، کہ میں یزرعیاہ کي وادي میں اِسرائیل کي کمان توڑونگا[e]۔

۶ اور وہ پھر حاملہ ہوئي اور ایک بیٹي جني۔ اور خدا نے اُسے فرمایا، کہ اُسکا نام †لورحامہ رکھ؛ کیونکہ میں اِسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا[f]، ‡پر اُنھیں بالکل اُٹھالے جاونگا۔ ۷ لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا، اور اُنھیں خداوند اُنکے خدا کے وسیلے سے رہائي دونگا[g]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي، اور گھوڑوں، اور سواروں کے زور سے اُنکو رہائي نہیں دونگا[h]۔

۸ اورلورحامہ کے دودھ چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئي، اور ایک بیٹا جني۔ ۹ اور اُسنے فرمایا، کہ اُسکا نام §نوعمي رکھ؛ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں هو، اور میں تمھارا نہیں ہونگا۔

۱۰ تو بھي بني اِسرائیل شمار میں دریا کي ریت کے دانوں کي مانند ہونگے[i]، جو ماپے نہیں جاتے، اور گنے نہیں جاتے؛ اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہ جہاں اُنھیں کہا گیا هی[j]، کہ تم میرے لوگ نہیں هو، اُسکے عوض میں اُن سے کہا جائیگا، تم زندہ خدا کے فرزند هو"۔ ۱۱ اور بني یہوداہ، اور بني اِسرائیل باهم فراهم ہونگے، اور اپنے لیئے ایک سردار قبہراوینگے[k]، اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے؛ کہ یزرعیاہ کا دن عظیم ہوگا۔

۲ باب

لوگوں کي بت پرستي کي بابت۔ ۱ الٰہي آفتیں جو اُس بابت اُن پر آوینگي۔ ۱۴ خدا کا وعدہ کرنا کہ میں اُن کو پھر مل کرونگا۔

اپنے بھائیوں کو کہو، ||عمي، اور اپني بہنوں کو، †رحامہ۔ ۲ تم اپني ما سے بحث کرو، بحث کرو، کیونکہ وہ میري جورو نہیں هی[a]، اورمیں اُس کا خصم نہیں هوں: تاکہ وہ اپني حرامکاریاں اپني آنکھوں کے سامھنے سے دور کرے[b]، اور اپني زناکاریاں اپني چھاتیوں کے درمیان سے: ۳ نہ هوکہ میں اُسے ننگا کروں[c]، اور اُس طرح ڈال دوں جس طرح وہ اپني پیدایش کے دن هوئي[d]، اور اُس کو بیاباں کي طرح بناؤں[e]، اور سوکھي زمین کي مانند کروں، اور پیاس سے مار ڈالوں۔ ۴ اور اُس کي اولاد پر رحم نہ کرونگا، اِس لیئے کہ وے زنازادہ هیں[f]۔ ۵ کیونکہ اُن کي ما نے چھنالا کیا هی[g]؛ وہ جو اُنھیں جني، اُسنے رسوائي کا کام کیا هی: اِسلیئے کہ اُسنے کہا هی، کہ میں اپنے دھکڑوں کا، جو مجھ کو روٹي، اور پاني، اور اُون، اور سن، اور تیل، اور شربت دیتے هیں[h]، پیچھا کرونگي۔

پيشتر مسيح سے ٧٨٥ کے قريب

٦ ديکھ، اِس سبب ميں تيري راه
کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور ديوار بهي
اُٹهاؤنگا[k]، که وه اپنے رستے نه پاوے.
٧ اور وه اپنے دهگڑوں کے پيچهے پيچهے
جائيگي، پر اُنکے برابر نهيں پهنچيگي؛ اور
اُنکو ڈهونڈهيگي، پر نهيں پاويگي؛ تب
وه کهيگي، که ميں اپنے پہلے خصم[l] پاس
پهر جاؤنگي[m]؛ کيونکه ميري وه حالت
اِس سے جو اب هي بهتر تهي. ٨ کيونکه
اُسنے نه جانا[n]، که ميں هي نے اُسکے تئيں
اناج، اور نئي مى، اور تيل ديا، اور اُسکے
سونے اور روپے کو، جس سے اُنهوں نے بعل
کي مورتيں بنائيں، افزود کيا[o]. ٩ اِسليئے
ميں پهرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکي فصل
کے وقت پر، اور اپني مى کو اُسکے موسم پر
لے لونگا، اور اپني اُون اور سن، جو ميں
نے اُسے ديا که وه اُس سے اپنے ننگيپن
کو چهپاوے، سو پهير لونگا[p]. ١٠ پهر اُسکي
بڑي بدذاتي کو اُس کے دهگڑوں کے آگے
فاش کرونگا[q]، اور کوئي اُسکو ميرے هاتهه
سے نهيں چهڑاويگا. ١١ اور اُسکي ساري
خوشيوں کو[r]، اور عيدوں کو، اور نئے چاند
کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو[s]، اور
اُسکي ساري معين مجلسوں کو موقوف
کرونگا. ١٢ اور ميں اُسکے انگور اور انجير
کے اُن درختوں کو، جن کي بابت اُسنے
کها هى، يے ميري خرچي هيں، جسے
ميرے عاشقوں نے مجهے بخشا هى[t]، برباد
کرونگا، اور اُنهيں جنگل بناؤنگا، اور جنگلي
جانور اُنکو کهائينگے[u]. ١٣ اور ميں بعليم
کے دنوں کا بدلا، جنميں اُسنے اُنکے ليئے
لبان جلايا، اور وه اپنے تئيں کان کي
باليوں سے اور زيوروں سے سجاکر[x] اپنے
عاشقوں کے پيچهے گئي، اور مجهے بهول
گئي، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا هى.
١٤ ديکھ، باوجود اُسکے ميں اُسکو موه
لونگا، اور هرچند که اُسے بيابان ميں لے
جاؤں[y] تو بهي اُس سے تسلي کي باتيں
کهونگا. ١٥ اور وهاں سے اُسکے تاکستان
اُسے دونگا، اور عکور کي وادي[z] بهي، تا که وه
اُميد کا دروازه هو؛ اور وه وهاں گايا کريگي،

[k] ايوب ٣ : ٢٣ اور ١٩ : ٨ نوحه ٣ : ٧، ٩
[l] حزق ١٦ : ٨
[m] هوس ٥ : ١٥ لوقا ١٥ : ١٨
[n] يسع ١ : ٣
[o] حزق ١٦ : ١٧، ١٨، ١٩
[p] ٣ ۶ ايضاً
[q] حزق ١٦ : ٣٧ اور ٢٣ : ٢٩
[r] عمو ٨ : ١٠
[s] ١ سلا ١٢ : ٣٢ عمو ٨ : ٥
[t] ٥ ايضاً
[u] زبور ٨٠ : ١٢، ١٣ يسع ٥ : ٥
[x] حزق ٢٣ : ٤٠، ٤٢
[y] حزق ٢٠ : ٣٥
[z] يشو ٧ : ٢٦ يسع ٦٥ : ١٠

پيشتر مسيح سے ٧٨٥ کے قريب

جس طرح جواني کے ايام ميں کرتي
تهي[a]، اور اُس دن کي مانند، جسميں
وه مصر کي زمين سے نکل آئي[b]. ١٦ اور
اُس دن ايسا هوگا، خداوند فرماتا هى،
که تو مجهے ║ايشي کهيگي، اور پهر † بعلي
نه کهيگي. ١٧ کيونکه بعليم کے ناموں کو
اُسکے منهه سے نکالونگا، اور وے پهر کبهي
اُنکے نام سے ياد نه هونگے[c]. ١٨ اور ميں
اُس دن اُنکے ليئے ميدان کے وحشيوں،
اور هوا کے پرندوں، اور زمين کي رينگنيوالي
چيزوں سے ايک عهد کرونگا[d]؛ اور کمان،
اور تلوار، اور لڑائي کو اُس سرزمين ميں
توڑ ڈالونگا[e]، اور ايسا کرونگا که وے امن
و امان کے ساتهه آرام ميں ليٹ جاويں[f].
١٩ اور تجهے اپني ابدي منگيتر کرونگا؛
هاں، تجهے صداقت اور عدالت، اور
مهرباني، اور رحمت سے اپني منگيتر
کرونگا. ٢٠ ميں تجهے وفاداري سے اپني
منگيتر کرونگا، اور تو خداوند کو پهچانيگي[g].
٢١ اور اُسي دن ايسا هوگا، که ميں
سنونگا، خداوند فرماتا هى، ميں آسمان
کي سنونگا، اور آسمان زمين کي سنيگا[h]؛
٢٢ اور زمين اناج، اور نئي مى، اور تيل
کي سنيگي، اور وے ‡ يزرعه‌ايل کي سنينگے[i].
٢٣ اور ميں اُس کو اُس سرزمين ميں
اپنے ليئے بوؤنگا[k]؛ اور لورحامه پر رحم
کرونگا[l]، اور لوعمي کو کهونگا، که تو ميري
قوم هى[m]؛ اور وے کهينگے، اى ميرے خدا.

٣ باب

اِس باب ميں، که ١ ايک زانيه اُلٹی پهرکے تکفير کرتي هى، ٢ اور اُس سے مشابهت رکهتي هوئي اسرائيل کي حالت ظاهر کي جاتي، که اُن کے بحال هو جانے کے وقت تک وے يوں الگ و ويران ره گئے.

خداوند نے مجهے فرمايا، که پهر جا،
اور ايک عورت سے، جو اُسکے دوست کي
پياري هى[a]، پر زنا کرتي هى[b]، محبت
رکهه، جس طرح سے که خداوند بني
اِسرايل سے، جو غير معبودوں پر نگاه
کرتے هيں، اور کشمش کے کليچے چاهتے
هيں، محبت رکهتا هى. ٢ سو ميں نے
اُسکو پندره روپيئے اور ڈيڑهه خومر جَو
سے اپنے ليئے مول ليا: ٣ اور اُسکو کها،

[a] يرم ٢ : ٢ حزق ١٦ : ٨، ٢٢، ٦٠
[b] خر ١٥ : ١
║ يعنے، اپنا آدمي.
† يعنے، اپنا خداوند.
[c] خر ٢٣ : ١٣ يشو ٢٣ : ٧ زبور ١٦ : ٤ ذکر ١٣ : ٢
[d] ايوب ٥ : ٢٣ يسع ١١ : ٦، ٩
[e] حزق ٣٤ : ٢٥ زبور ٤٦ : ٩ يسع ٢ : ٤
[f] حزق ٣٤ : ٢٨ ذکر ٩ : ١٠
[g] ير احو ٢١ : ٥
[h] يرم ٣١ : ٣٣، ٣٤
يوح ١٧ : ٣ ذکر ٨ : ١٢
‡ يعنے، خدا نے بويا.
[i] هوس ١ : ٤
[k] يرم ٣١ : ٢٧ ذکر ١٠ : ٩
[l] هوس ١ : ٦
[m] هوس ١ : ١٠ ذکر ١٣ : ٩ روم ٩ : ٢٦ ١ پطر ٢ : ١٠
[a] يرم ٣ : ٢٠
[b] هوس ١ : ٢

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

تو میرے لیئے بہت دن تک بیٹھی رهیگی؛ تو حرامکاری نہ کریگی، نہ کسی مرد کی هوگی، اور میں بھی تیرے لیئے یوں هی رهونگا. ۴ کیونکہ بنی اِسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ[a]، اور بغیر حاکم، اور بغیر قربانی، اور بغیر بت، اور بغیر افود[b]، اور بغیر ترافیم کے رهینگے[c]؛ ۵ بعد اُسکے بنی اِسرائیل پھرینگے، اور خداوند اپنے خدا کو[d]، اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے[e]؛ اور آخری دنوں میں[f] وے ڈرتے هوئے خداوند کی اور اُسکی مہربانی کی پناہ لینگے.

۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ الٰہی آفتیں جو لوگوں پر آوینگی سو اُن کے گناہوں کے سبب، ۲ اور کاهنوں کی بدکاری، ۱۲ اور خاص کر اُن کی بت پرستی کے باعث هونگی. ۱۵ نبی یہوداہ کو صحبت کرتا، کہ وے اسرائیل کی بلاؤں دیکھکے عبرت پذیر هوویں.

۱ اے بنی اِسرائیل، خداوند کا کلام سنو: کیونکہ اِس سرزمین کے رهنیوالوں سے خداوند کا ایک جھگڑا هی[a]، کیونکہ ملک میں نہ راستی، نہ شفقت، نہ خدا شناسی هی[b]. ۲ کوسنے، اور جھوٹ بولنے، اور خون، اور چوری، اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھ نہیں هوتا؛ وے پھوٹ نکلے هیں، اور خون پر خون هوتا هی. ۳ اِس لیئے سرزمین ماتم کریگی[c]، اور هر ایک جو کہ اُسمیں رهتا هی، اور میدان کے حیوانی اور هوا کے پرندے، سب سمیت ناتواں هو جائینگے[d]؛ بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب هو جائینگی. ۴ تسپر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرے، اور نہ کوئی اُسے اِلزام دے، کیونکہ تیرے لوگ اُنکے مانند هیں، جو کاهنوں سے بحث کرتے هیں[e]. ۵ اِسلیئے تو دن کو گر پڑیگا، اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا، اور میں تیری ما کو تباہ کرونگا.

۶ میرے لوگ هلاک هوئے هیں، اِس لیئے کہ دانائی رکھتے نہ تھے[f]؛ اِسواسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کی هی، میں بھی تجھ سے نفرت کرونگا، کہ تو میرے آگے کاهن نہیں هوگا: اور اِس لیئے کہ تو اپنے خداوند کے شرع کو بھولا هی، میں بھی تیری اولاد کو بھول جاونگا. ۷ جیسے وے بڑھے ویسے اُنھوں نے میرے گناہ زیادہ کیئے[g]؛ اِسلیئے اُنکی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا[h]. ۸ وے میرے لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے هیں، اور اُن کی بدکاری پر اپنا دل لگاتے هیں. ۹ پس جیسا لوگوں کا حال، ویسا کاهنوں کا حال هوگا[i]؛ میں اُن کے چلن کی سزا اُنھیں دونگا، اور اُنکے کاموں کا بدلا اُن سے لونگا. ۱۰ وے کھاوینگے، پر آسودہ نہیں هونگے[j]؛ وے زنا کرینگے، پر اولاد نہیں بڑھیگی؛ کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز آئے هیں. ۱۱ حرامکاری اور مے اور نئی مے دل کو کھو دیتی هیں[k].

۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے هیں[l]؛ اُنکی لاٹھی اُن کو بتا دیتی هی؛ کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنھیں گمراہ کیا هی[m]، اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑکے حرامکاری کرتے هیں. ۱۳ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے هیں[n]، اور ٹیلوں پر لبان جلاتے هیں؛ اور بلوط، اور چنار، اور شاہبلوط کے پیڑ تلے بھی؛ کیونکہ اُن کے چھانو سہانے هیں: اِس سبب تمھاری بیٹیاں چھنالا کرتیں، اور تمھاری بہو زناکاری کرتی هیں[o]. ۱۴ جب تمھاری بیٹیاں چھنالا کرینگی، اور تمھاری بہو زناکاری کرینگی، تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا؛ کیونکہ وے آپ بھی قحبوں کے ساتھ گذارے جاتے هیں، اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے هیں: اِسلیئے یے لوگ، جو نادان هیں، برباد کیئے جائینگے[p].

۱۵ ای اِسرائیل، هرچند تو شہوتپرستی کرے، تو بھی ایسا نہ هووے کہ یہوداہ بھی گنہگار هو؛ تم جلجال[q] میں نہ آؤ، اور بیت آون[r] میں نہ چڑھ جاؤ، اور قسم نہ کھاؤ، کہ خداوند جیتا هی[s]. ۱۶ کیونکہ اِسرائیل پیچھے هٹ جاتا هی[t]، اُس بچھیا کی مانند جو پیچھے هٹتی هی: اب خداوند اُنکو کشادہ جگہہ میں برہ کی طرح چراویگا. ۱۷ اِفرائیم بتوں سے مل

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

[a] ہوسیع ۱۳ : ۱۱
[b] ۱ سموئیل ۲۸ : ۳، ۹ ملاکی ۳ : ۱۵
[c] ۲ پیدائش ۲۸ : ۱۴ ۲ تواریخ ۱۵ : ۳
[d] ۲ تواریخ ۳۴ : ۳
[e] یرمیاہ ۳۰ : ۹، ۱۰ ہوسیع ۳ : ۵ یرمیاہ ۲۳ : ۵، ۶ حزقی ۳۴ : ۲۳، ۲۴ اور ۳۷ : ۲۴، ۲۵
[f] پیدائش ۴۹ : ۱ یسعیاہ ۲ : ۲ میکاہ ۴ : ۱ یرمیاہ ۲۳ : ۲۰ دانی ۱۰ : ۱۴ میکاہ ۴ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

[a] یسعیاہ ۳ : ۱۳ اور ۵۹ : ۱ ۲ تواریخ ۲۰ : ۲۰ ہوسیع ۱۲ : ۲ میکاہ ۶ : ۲ یرمیاہ ۲ : ۹ ملاکی ۳ : ۵
[b] ہوسیع ۴ : ۶ اور ۶ : ۶ یرمیاہ ۵ : ۱
[c] یرمیاہ ۴ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴ ہوسیع ۴ : ۳ یوایل ۱ : ۱۰
[d] یرمیاہ ۲۵ : ۳۱ ہوسیع ۱۲ : ۲ میکاہ ۶ : ۲ زکریاہ ۱۲ : ۲
[e] ۲ تواریخ ۱۵ : ۲ یسعیاہ ۵۵ : ۶ یرمیاہ ۲۹ : ۱۳ عاموس ۵ : ۴، ۶
[f] یسعیاہ ۵ : ۱۳ اور ۲۷ : ۱۱ یرمیاہ ۸ : ۷ اور ۹ : ۳ اور ۲۴ : ۷ اور ۳۱ : ۳۴ ملاکی ۲ : ۷
[g] ہوسیع ۱۳ : ۶ اور ۱۰ : ۱ عاموس ۴ : ۴ اور ۵ : ۵
[h] ۱ سموئیل ۲ : ۳۰ زبور ۱۰۶ : ۲۰ یرمیاہ ۲ : ۱۱ رومیوں ۱ : ۲۳
[i] یسعیاہ ۲۴ : ۲ یرمیاہ ۵ : ۳۱
[j] لاویوں ۲۶ : ۲۶ میکاہ ۶ : ۱۴ حجی ۱ : ۶
[k] ۲ پیدائش ۲۸ : ۱۴ دیکھو واعظ ۷ : ۷
[l] یسعیاہ ۴۴ : ۱۹ یرمیاہ ۲ : ۲۷ حبقوق ۲ : ۱۸
[m] ۲ پیدائش ۲۰ : ۱۲ ہوسیع ۵ : ۴
[n] یسعیاہ ۱ : ۲۹ اور ۶۵ : ۳ یرمیاہ ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۶ حزقی ۶ : ۱۳ اور ۲۰ : ۲۸
[o] عاموس ۷ : ۱۷ رؤیا ۱ : ۲۰
[p] ۱ سموئیل ۲ : ۱۲ ایوب ۲۱ : ۱۴
[q] ہوسیع ۹ : ۱۵ اور ۱۲ : ۱۱ عاموس ۴ : ۴ اور ۵ : ۵
[r] یشوع ۷ : ۲ اور ۱۸ : ۱۲ ۱ سموئیل ۱۳ : ۵ اور ۱۴ : ۲۳
[s] ہوسیع ۱۰ : ۵ عاموس ۵ : ۵ یرمیاہ ۱۲ : ۱۶ اور ۴ : ۲ زکریاہ ۵ : ۴
[t] ہوسیع ۴ : ۱۶ یرمیاہ ۳۱ : ۲۲ زکریاہ ۷ : ۱۱

گیا هی: اُسے چھوڑ دو[g]. ۱۸ جب وے شراب‌خواری کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں؛ اُس ‖ کے سردار روسیاه هونا منظور کرتے. ۱۹ هوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا[h]، اور وے اپنی قربانیوں سے شرمنده هونگے[i].

۵ باب

۱ یاعنی اُن الٰهی بلاؤں کی جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے نازل هونگی، ۱۰ جب تک که وے توبه نه کرلیں.

ای کاهنو، یه بات سنو، اورای اِسرائیل کے خاندان، کان دهرو؛ اور ای بادشاه کے گهرانے، سنو؛ کیونکه فتوىٰ تم پر هی، اِس لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے[a]، اور ایک جال بهی جو تابور پر بچهایا هوا هی. ۲ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے[b]؛ پر میں اُن سبهوں کو تنبیه دونگا. ۳ میں اِفرائیم کو جانتا هوں[c]، اور اِسرائیل بهی مجهه سے چهپا نهیں؛ کیونکه تو، ای اِفرائیم، زناکاری کرتا هی[d]، اور اِسرائیل آلوده هی. ۴ اُنکے کام اُنهیں اُنکے خدا کی طرف رجوع هونے نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاری کی روح اُنکے اندر هی[e]، اور وے خداوند کی پروا نهیں رکهتے. ۵ اور اِسرائیل کا غرور[f] اُسکے منهه پر گواهی دیتا هی؛ اور اِسرائیل اور اِفرائیم اپنی اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یهوداه بهی اُنکے ساتهه گریگا. ۶ وے گلوں اور بهیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈهونڈهنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے[g]؛ که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کردیا. ۷ اُنهوں نے خداوند کے ساتهه بےوفائی کی[h]؛ کیونکه حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مهینے کا عرصه[i] اُنهیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا. ۸ جبعیه میں قرنا بجاؤ، اور رامه میں نُرهی[k]؛ بیت‌آون[l] میں للکارو[m]، که ای بنیامین، وه تیرا پیچها کرتا هی[n]. ۹ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا؛ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان، جو کچهه که یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی. ۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں[o]؛ میں اُنپر اپنا قهر پانی کی طرح اُنڈیلونگا. ۱۱ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی[p]، اِسلیئے که وه اپنی چاه سے اُس حکم پر چلا[q]. ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے گهن کی مانند هونگا[r]. ۱۳ اور اِفرائیم نے اپنی ناسازی دیکهی، اور یهوداه نے اپنا زخم[s]: تب اِفرائیم اسور کو گیا هی[t]، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بهیجا هی[u]؛ لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا، اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا. ۱۴ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کی مانند[v]، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے جوان سنگهه کی مانند هونگا؛ میں، هاں، میں هی پهاڑونگا، اور چلا جاونگا[w]؛ میں اُٹها لے جاونگا، اور کوئی نه چهڑاویگا.

۱۵ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان میں پهر جاکے رهونگا، جب تک که وے سیاست نه اُٹهاویں[x]؛ تب وے میرے منهه کو ڈهونڈهینگے؛ وے اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے[y].

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبی اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں. ۴ اُن کی کج‌دلی اور بدکاری کے سبب وه شکایت کرتا هی.

آؤ، هم خداوند کی طرف پهریں؛ کیونکه اُسنے پهاڑا هی[a]، اور وهی همیں چنگا کریگا[b]؛ اُسنے مارا هی، اور وهی همارا زخم باندهیگا. ۲ وه دو دن بعد همیں حیات تازه بخشیگا[c]، تیسرے دن میں، وه هم کو اُٹها کهڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زنده رهینگے. ۳ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے هم پیروی کرینگے[d]: صبح کی مانند[e] اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کی مانند[f] همارے لیئے اُسکی آمد هوگی[g]، پچهلے مینه کی مانند، جو زمین کو تر کرتا هی.

۴ ای اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں[h]؟ ای یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه تمهاری نیکی صبح کے بادل کی مانند هی[i]، اور اوس کی مانند جو سویرے جاتی رهتی

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

a متی ۱۰: ۱۴، ‖ عبرانی میں، کی پهریاں.
زبور ۳۰: ۹
b پرو ۳: ۱۱، ۱۲
اور ۱۰: ۱
c پسه ۱: ۲۱
هو ۲: ۲۶
d هو ۶: ۱۰
e پسه ۲۱: ۸
f عمو ۳: ۲
g حزق ۲۳: ۵، وغیره
هوز ۴: ۱۷
h هوز ۴: ۱۲
i هوز ۴: ۱۲، ۱۰
k هوز ۵: ۴

a اِسه ۲۸: ۲۸
b پسه ۱: ۱۸
پرو ۱۱: ۱۱
حزق ۲۲: ۱۸
میکه ۳: ۴
c پرو ۲: ۳۴
d پسه ۳۸: ۸
پرو ۳: ۲۰
اور ۱۰: ۱۱
هوز ۲: ۷
e یوایل ۲: ۱۱
f ذکر ۱۰: ۱
g هوز ۶: ۳
یوایل ۲: ۱
یشو ۲: ۲۳
h پیدا ۳: ۱۵
i پسه ۲۱: ۱۰، ۳۰
k قاض ۵: ۱۴
l اِسه ۱۰: ۵، اور ۲۸: ۲۳

a میکه ۶: ۱۶
b اِسه ۱۲: ۳
c پرو ۳۰: ۲۶
d ۲ سلا ۱۲: ۵
۲۸
میکه ۶: ۱۶
e هوز ۷: ۱۱
اور ۲۲: ۱۰
f هوز ۱۰: ۶
g توبه ۳: ۱۰
هوز ۱۳: ۷، ۸

h زبور ۵۰: ۲۲

a اِسه ۲۶: ۲۰، ۲۱
یرو ۲۱: ۱۲، ۱۳
حزق ۶: ۹
اور ۲۰: ۴۳
اور ۳۶: ۳۱
b زبور ۷۸: ۳۸

c اِسه ۳۲: ۳۹
d ۱ سمو ۲: ۶
ایوب ۵: ۱۸
هوز ۶: ۱
e پرو ۳۰: ۱۲
f ۱ قزا ۱۰: ۳

a پسه ۵۴: ۱۳
b ۲ سمو ۲۲: ۳۵
ایوب ۲۹: ۲۳
c زبور ۷۲: ۶

d هوز ۱۱: ۹
e هوز ۱۳: ۳

هی. ۵ اِس لیئے میں نے اُنہیں نبیوں
کے وسیلے سے تراش ڈالا هی[۵]، اور اپنے
منہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا هی[۵]؛
تیري بلائیں جو آئیں، سو بجلي کي
مانند چلیں. ۶ کیونکہ میں نے رحم
چاها[۶]، اور نہ کہ قرباني[۶]؛ اورخداشناسي
سوختني قربانیوں کي نسبت سے زیادہ
طلب کي[۶]. ۷ لیکن وے اُن آدمیوں
کي مانند هیں، جو عہد شکني کرتے
هیں[۷]؛ اُنہوں نے وهاں مجھ سے بیوفائي کي
هی[۷]. ۸ جلعاد[۸] جو هی، سو بدکاروں کي
بستي هی، وہ لہولہان قدموں سے لتاڑي
هوئي هی. ۹ جس طرح سے ڈکیتوں کے
غول کسي آدمي کي گھات میں لگتے هیں،
اُس هي طرح کاهنوں کي گروہ[۹] سکم کي
راہ میں قتل کرتي جاتي هی؛ هاں، وے
جان بوجھکے بدکاري کرتے هیں. ۱۰ میں
نے ایک هولناک چیز اِسرائیل کے گھرانے
میں دیکھي[۱۰]: وهاں اِفرائیم کي زناکاري
هی[۱۰]، اور اِسرائیل آلودہ هوا. ۱۱ اے
یہوداہ، تیرے لیے بھي درو کرنے کا وقت مقرر
هوا[۱۱]. ۱ جس وقت میں نے اپنے لوگوں
کے اسیري کو پھر پھیرا[۱]،

۷ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبي اُن کے بہت سے گناہوں کے
سبب اُنھیں ملامت کرتا. ۱۰ پھر نبي کي بابت جو اُن
پر اُن کي رياکاري کے باعث نازل هوا تھا.

جب میں اِسرائیل کو چنگا کرنے پر
تھا، تو اِفرائیم کي بدکاري اور سمریوں کي
شرارت ظاهر هوئي: کیونکہ وے دغا کرتے
هیں[۱]؛ چور گھستا هی، اور ڈکیتوں کا
غول باهر لوٹتا هی. ۲ اور وے اپنے دل
میں نہیں سوچتے، کہ مجھے اُنکي ساري
شرارتیں یاد هیں[۲]؛ اب اُنکے عملوں نے
اُنہیں آسپاس سے گھیر لیا هی[۲]؛ وے
میرے منہ کے سامہنے هیں[۲]. ۳ وے
بادشاہ کو اپني بدکاري سے، اور امیروں
کو اپني دروغگوئي سے خوش کرتے هیں[۳].
۴ وے سب کے سب زناکار هیں[۴]، اور
اُس تنور کي مانند هیں، جسے نانبائي
گرم کرتا هی، اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر
بھڑکانے سے باز رهتا هی جب تک کہ خمیر
اُٹھ نہ جائے. ۵ همارے بادشاہ کے دن
میں اُمرا مے نوشي کرکے حرارت کے باعث
بےآرام هیں؛ وہ ٹھٹھیبازوں کي رفاقت
میں اپنا هاتھ بڑھاتا هی. ۶ اُنہوں
نے گھات میں لگے هوئے اپنے داوں کو،
جو کہ تنور کي مانند هیں، پیش کیا
هی: اُن کا نانبائي ساري رات سویا کرتا
هی؛ وہ صبح کے وقت شعلہدار آگ کي
مانند جلتا هی. ۷ وے سب کے سب تنور
کي مانند دهدهکتے هیں، اوراپنے قاضیوں
کو کھا جاتے هیں؛ اُنکے سارے بادشاہ[۷]
مارے پڑے هیں[۷]؛ اُنکے درمیان کوئي نہ
رها جو میرا نام لے[۷]. ۸ اِفرائیم جو هی،
غیر قوموں سے مل جُل گیا[۸]؛ اِفرائیم
ایک چپاتي هی، جو اُلٹي نہ گئي.
۹ پردیسي اُسکي توانائي کو نگل گئے[۹]، اور
اُسکو خبر نہیں؛ اورجہاں تہاں اُس پر
سفید بال بھي هو گئے، پر وہ اُس سے
واقف نہیں. ۱۰ اور اِسرائیل کا غرور
اُسکے منہ پر گواهي دیتا هی[۱۰]: تس پر
بھي وے خداوند اپنے خدا کي طرف
نہیں پھرتے هیں[۱۰]، اورباوجود اِس سارے
حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈھتے.

۱۱ اِفرائیم اُس کبوتر کي مانند هی[۱۱]
جو بیوقوف اورناسمجھ هو: وے مصر کو پکارتے
هیں، اسور کو جاتے هیں[۱۱]. ۱۲ جب وے
جائینگے، میں اُن پر اپنا جال مارونگا[۱۲]؛
اُن کو هوا کے پرندوں کي مانند نیچے
اُتارونگا، اورمیں اُنکو تنبیہ دونگا، چنانچہ
اُنکي جماعت کے درمیان یہہ سنا جاتا
هی[۱۲]. ۱۳ اُن پر واویلا هی! کیونکہ وے
میري طرف سے بھاگ گئے؛ هلاکت اُن
پر! کہ وے مجھ سے باغي هوئے: هرچند
میں هي نے اُنہیں چھڑایا[۱۳]، وے میرے حق
میں جھوٹھ بولے. ۱۴ بلکہ وے اپنے اپنے
بچھونے پر چلاتے هیں، پر مجھ کو دل سے
نہیں پکارتے[۱۴]؛ وے اناج اور مے کے لیئے تو
جمع هوتے، پر مجھ سے باغي رهتے هیں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

[a] هوسیع ۱۱ : ۲
[b] زبور ۷۸ : ۵۶
[c] زبور ۹۳ : ۳

[d] هوسیع ۱ : ۳، ۶

۷۲۰ کے قریب

[e] اِسرائیل میں، تالو۔
[f] هوسیع ۵ : ۸
[g] ۱ سلاطین ۱۲ : ۲۸، ۲۹
[h] یرمیاہ ۴ : ۱۳
[i] حبقوق ۱ : ۸
[j] هوسیع ۲ : ۲
[k] قاموس : ۲۰۰ مثلیم، فقیہ۔

[l] هوسیع ۳ : ۱
اور ۱۴ : ۲

[m] یرمیاہ ۱۳ : ۲۲

[n] اعمال ۲۲ : ۸
هوسیع ۱۱ : ۵ و ۱۳

[o] هوسیع ۲ : ۱
[p] ۲ سلاطین ۱۷ : ۶ و ۱۸ : ۱۱
[q] یرمیاہ ۴۸ : ۷
[r] هوسیع ۱۰ : ۶
[s] هوسیع ۹ : ۳، ۶
[t] یرمیاہ ۱۶ : ۱۸
[u] هوسیع ۸ : ۱۳
اور ۹ : ۳
[v] مصر میں کوئی سو نہیں، اور ایسے ملک کو جو مصر کا سا برا ہوگا۔ ۲ سلاطین ۱۷ : ۴
[w] هوسیع ۱۱ : ۱۱
[x] حزقی ایل ۳ : ۱۵
[y] دان ۱ : ۸
[z] هوسیع ۹ : ۴
[a] یرمیاہ ۱۶ : ۷
[b] هوسیع ۸ : ۱۳
[c] ۱ سلاطین ۱۲ : ۲۸، ۲۹

۱۵ باوجودے کہ میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، تو بھی وے مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں۔ ۱۶ وے پھرتے ہیں، پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں[a]؛ وے ٹیڑھی کمان کی مانند ہیں، جو دغا دیتی[b]؛ اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب[c] تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کی سرزمین میں[d] مسخرے بنینگے۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دی جاتی کہ اُن کی بےدینی کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت‌پرستی کے سبب اُن پر ہلاکت آویگی۔

اپنے ||منہ سے قرنا لگا[e]۔ وہ عقاب کی طرح[f] خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ہی، کیونکہ اُنھوں نے میرے عہد سے عدول کیا، اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی[g]۔ ۲ وے مجھے پکاریں[h]، ای میرے خدا، ہم بنی اِسرائیل تجھے پہچانتے ہیں[i]۔ ۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ہی پھینک دی: دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے۔ ۴ اُنھوں نے بادشاہ مقرر کیئے[j]، پر میری طرف سے نہیں؛ اُنھوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ہی، اور میں نے اُنھیں نہ جانا: اُنھوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں[k]، تاکہ وے نیست کیئے جاویں۔

۵ ای سمرون، تیرا بچھڑا نفرت‌انگیز ہی: میرا غصہ اُن پر بھڑکا ہی، کب تک اِنکا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے[l]؟ ۶ کیونکہ یہہ بھی اِسرائیل ہی سے تھا: کاریگر نے اُسکو بنایا ہی، اِس لیئے وہ خدا نہیں: فی‌الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔ ۷ اِس لیئے کہ اُنھوں نے ہوا بوئی، وے گردباد لوئینگے[m]: اُنکا انکورا نہ نکلیگا؛ نہ اُنکی بالوں کے لگنے سے دانا پیدا ہوگا؛ اور اگر پیدا ہو تو بےگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[n]۔ ۸ اِسرائیل نگلا گیا[o]: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند ہونگے، جو پسند نہیں آتا[p]۔ ۹ کہ وے اسور کو اُٹھ گئے ہیں[q]، اُس گورخر کی مانند[r] جو تنہا رہتا ہی: اِفرائیم نے دھگڑوں کو خرچی دی ہی[s]۔ ۱۰ سو میں بھی، اگرچہ اُنھوں نے قوموں کے درمیان خرچی دی ہی، اب اُنھیں جمع کرونگا[t]، اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[u] کے بوجھ کے سبب سے غمگینی کرینگے۔ ۱۱ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاری کے لیئے بہت سے مذبح بنائے[v]؛ وے مذبح باعث تھے، جن سے اُسکی بدکاری ہوئی۔ ۱۲ میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون[w] اُسکے لیئے لکھے؛ پر وے بیگانے گنے جاتے ہیں۔ ۱۳ وے میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لیئے گوشت چڑھاتے ہیں، اور کھاتے ہیں[x]؛ خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا[y]؛ اب وہ اُنکی برائی یاد کریگا، اور اُنکے گناہوں کی اُنھیں سزا دیگا[z]: وے مصر کو پھر جائینگے[a]۔ ۱۴ اِسلیئے کہ اِسرائیل نے اپنے خالق[b] کو فراموش کیا ہی[c]، اور بتخانے بنائے ہیں[d]، اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگی[e]۔

۹ باب

بات اسرائل کی تکشمخالی اور اُن کی اُسپری کی، جو گناہ کے اور نیچ ترک بت‌پرستی کے سبب ہوئی تھی۔

ای اِسرائیل، قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول؛ کیونکہ تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چھوڑا ہی[f]، تجھے تو ہر ایک کھلیان میں خرچی پانی بھلی لگی[g]۔ ۲ کھلیان اور کولھو اُن کی پرورش کے لیئے نہیں کافی ہونگے[h]، اور نئی مے کی کوتاہی ہوگی۔ ۳ وے خداوند کی سرزمین میں[i] نہ بسینگے؛ بلکہ اِفرائیم مصر کو پھر جائیگا[j]، اور وے اسور[k] میں ناپاک چیزیں کھائینگے[l]۔ ۴ وے مے کو خداوند کے لیئے نہ تپاوینگے[m]، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے[n]؛ وے اُنکے لیئے نوحہ‌گروں کی روٹی کے مانند ہونگے[o]؛ جتنے اُسے کھائینگے، آلودہ ہونگے؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

[d] ۲ سلاطین ۱۰ : ۲۹
[e] یرمیاہ ۴۸ : ۴۰
[f] هوسیع ۴ : ۱۲
[g] یرمیاہ ۲ : ۲۰
[h] اِستثنا ۲۸ : ۳۸
[i] یرمیاہ ۲ : ۲۸
[j] هوسیع ۹ : ۶
[k] هوسیع ۵ : ۱۳
[l] حزقی ایل ۴ : ۱۳
[m] دان ۱ : ۸
[n] هوسیع ۸ : ۱۳
[o] یرمیاہ ۱۶ : ۷
[p] یرمیاہ ۲۲ : ۱۰
[q] هوسیع ۵ : ۱۳
[r] ۲ سلاطین ۱۵ : ۱۹
[s] هوسیع ۸ : ۹
[t] یرمیاہ ۲۹ : ۱۴
[u] هوسیع ۳ : ۵
[v] عاموس ۷ : ۱۷
[w] اِستثنا ۲۸ : ۶۴
[x] ۲ اِسلاطین ۱۷ : ۶
[y] یرمیاہ ۴۳ : ۷
[z] هوسیع ۲ : ۱۲
[a] هوسیع ۸ : ۱۳
[b] ۲ اِسلاطین ۱۹ : ۴
[c] زبور ۱۰ : ۴
[d] یرمیاہ ۲ : ۲۸
[e] عاموس ۱ : ۴، ۷، ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۲ : ۲، ۵

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض[1] خداوند کے گھر میں داخل نہیں هونگي. ۵ تم جماعت کے دن[m]، اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھو، وے تباهي کے آگے سے چلے جاتے هیں؛ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا[n]، موف اُنکو گاڑیگا، گزنے[o] اُنکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث هونگے، خار اُنکے ڈیروں میں اُگیگي. ۷ سزا کے دن آئے هیں، اِنتقام کے دن آئے هیں؛ اِسرائیل معلوم کریگا: نبي بیوقوف هی، روحاني آدمي دیوانه هی[p]، تیري بڑي بدکاري اور نهایت عداوت کے سبب سے. ۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد کا اِنتظار کرتا هی: نبي اپني ساري راهوں میں چڑیمار کا جال هی: وه اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا هی. ۹ اُنهوں نے، جیسا که جبعه کے ایام[q] میں هوا، آپ کو نهایت خراب کیا هی[r]: وه اُنکي شرارت یاد کریگا[s]: وه اُنکے گناهوں کي سزا دیگا. ۱۰ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کي مانند جو بیابان میں هوں، پایا؛ جیسا که انجیر کا پهلا پکا هوا پهل[t] جو پهلے مرتبه لگے[u]، ویسا تمهارے باپ‌دادوں کو دیکها[v]؛ لیکن وے بعل‌فغور پاس گئے[w]، اور اُس بےحیا کے لیئے[x] اُنهوں نے آپ کو نذر کر دیا[y]؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروه هوئے[z]. ۱۱ اِفرائیم، سو اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑجائیگي، یهاں تک که نه جنم، اور نه رحم، اور نه حاملگي هوگي. ۱۲ بلکه هرچند وے اپنے بچوں کو پالیں[a]، تو بهي میں اُنکو چھین لونگا، که کوئي آدمیوں کے درمیان نه رهے[b]: فی‌الحقیقت اُن پر واویلا هوگا[c]، جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں[d]. ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا هوں که وه صور کي طرح[e] نفیس جگه میں لگایا هوا هی: لیکن اِفرائیم کا یه حال هوگا، که وه اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائیگا[f]. ۱۴ ای خداوند، اُنکو دے:

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[1] اِحا ۱۰ : ۱۰
[m] هوسیع ۲ : ۱۱
[n] هوسیع ۹ : ۶
[o] ۲ آیمی
[p] یسعیاه ۴۴ : ۲۵
اور ۵۰ : ۳۶
اور ۲۹ : ۲۶
هوسیع ۹ : ۷
[q] حزقی ۲۳ : ۳
وغیره
پیکه ۳ : ۱۱
[r] قضاة ۱۹ : ۲۲
[s] یسعیاه ۹ : ۱۳
هوسیع ۸ : ۱۳
[t] یرمیاه ۲۴ : ۲
پیکه ۷ : ۱
[u] دیکهو هوسیع
۹ : ۱۰
[v] مکاشفه ۶ : ۱۳
[w] زبور ۱۰۶ : ۲۸
۲۹
[x] یرمیاه ۱۱ : ۱۳
[y] دیکهو قاض
[z] هوسیع ۹ : ۱۰
[a] ایوب ۲۷ : ۱۴
۱۵
[b] اِسا ۲۶ : ۱۴
[c] ۱ سمو ۴ : ۷
۲ سمو ۱ : ۱۲
[d] هوسیع ۹ : ۱۲
[e] حزقی ۲۸ : ۲
[f] ۲ سمو ۲۱ : ۶
۹
هوسیع ۹ : ۱۳

تو اُنهیں کیا دیگا؟ اُنهیں وه پیٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتیاں جو خشک رهیں[g]. ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال[h] میں هی؛ هاں، وهاں میں نے اُن سے عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب سے، میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا هی[i]؛ اور پھر اُنسے محبت نه رکھونگا: اُنکے سارے سردار گردنکش هیں[j]. ۱۶ اِفرائیم مارا هوا هی اُنکي جڑ سوکھ گئي، اُنهیں پھل نه لگیگا؛ اور اگر اُنکي جوروں اُنسے حامله هوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا[k]. ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کر دیگا، اِس لیئے که وے اُسکے شنوا نهیں هوئے: اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے[l].

[g] ۲ آیت ۲۵
[h] ۱ سمو ۱۵ : ۳۳
[i] ۱ سمو ۱۶ : ۱
[j] یسعیاه ۱ : ۲۳
[k] ۲ آیت ۲۵
[l] اِستثنا ۲۸ : ۶۴
۶۵

۱۰ باب

نبي اِسرائیل کو اُن کي بےدیني اور بےپرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دھمکاتا هی.

۱ اِسرائیل ایک لهلهاتي هوئي تاک هی[m]، جس میں پھل لگا؛ جیسے اُسکے پھل زیاده هیں ویسے هي اُسنے بهت سے مذبح تعمیر کیئے[n]: اُسکي زمین کي جیسي خوبي تهي، اُنهوں نے ویسے هي اچھي مورتیں[o] بنائیں. ۲ اُن کا دل بٹ گیا[p]؛ اب اُن کے گناه ظاهر هونگے: وه اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا، اور اُنکے بتوں کو توڑیگا. ۳ کیونکه اب وے کهینگے، که همارا کوئي بادشاه نهیں[q]؛ اِس لیئے که هم خداوند سے نهیں ڈرتے؛ تو بادشاه همارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے پوچ باتیں بولتے هیں، اور عهد باندهتے هي جهوٹهي قسم کهاتے هیں: اِس لیئے جیسا خشخاش کهیت کي ریکهاریوں میں[r] ویسي بلا اُوکے پھولتي هي. ۵ بیت‌آون[s] کي بچھیوں[t] کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے؛ که وهاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے، اور وهاں کے †بت‌پرست کاهن اُسکے باعث کودینگے پھرینگے، هاں، اُسکي شوکت[u] کے سبب، که اُس میں سے جاتي رهي. ۶ اُسے بهي اسور میں لے جاکے اُس مخالف بادشاه[v] کي نذر

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[m] یرمیاه ۲ : ۲۱
حزقی ۱۵ : ۱
یوحنا ۱۵ : ۱
[n] هوسیع ۸ : ۱۱
اور ۱۲ : ۱۱
[o] هوسیع ۸ : ۴
[p] ۱ سلا ۱۸ : ۲۱
متی ۶ : ۲۴
[q] هوسیع ۳ : ۴
اور ۱۱ : ۵
پیکه ۳ : ۹
۲ آیت
[r] دیکهو اِت
۲۱ : ۱۸
عمو ۵ : ۷
اور ۶ : ۱۲
اعه ۸ : ۱۴
عبر ۱۲ : ۱۵
[s] هوسیع ۴ : ۱۵
[t] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸
۲۹
هوسیع ۸ : ۵
† عبرانی میں،
کماریم.
[u] ۱ سلا ۴ : ۲۱
ملا ۲ : ۵
[v] ۲ سمو ۲۴ : ۱
۲۵
هوسیع ۵ : ۱۳
[w] ۲ سمو ۱۲ : ۲۸
هوسیع ۱۲ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کرینگے: اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا، اور اِسرائیل اپني مشورت سے خجل هوگا۔ ۷ سمرون جو هی، سو اُسکا بادشاه کٹ گیا هی؛ وه اُس چیلي کے مانند هی جو پاني کي سطح پر هو۔ ۸ اور آون کے اُونچے مکان، جو اِسرائیل کا مجسم گناه هیں، ڈهائے جائینگے، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگینگے؛ اور وے پهاڑوں کو کهینگے، که همیں ڈهانپو، اور ٹیلوں کو، که هم پر گرو۔ ۹ ای اهل اِسرائیل، جبعه کے دنوں سے گناه کرتے آئے: وهاں وے باقي رهے؛ کیا وه لڑائي جبعه میں اُن شیطان بچوں پر نه آ پڑے؟ ۱۰ میري مراد هی که میں اُنهیں سزا دوں؛ اور قومیں اُن پر فراهم هونگي، جب میں اُنهیں اُن کے دو گناهوں کے لیئے سزا دونگا۔ ۱۱ سو اِفرائیم ایک سدهائي هوئي بچهیا هی، جسے داونا پسند آتا هی؛ پر میں اُس کي اچهي گردن کي طرف گذر جاؤنگا: میں اِفرائیم پر سوار بٹهاؤنگا؛ یهوداه هل جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈهیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۲ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ، اور نیکي کے مطابق لوؤ؛ بنجر کو اپنے لیئے جوتو؛ کیونکه یهه وه وقت هی که جسمیں تم خداوند کو ڈهونڈهو جب تک که وه آوے اور راستي کو تم پر برساوے۔ ۱۳ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي؛ تم نے جهوٹ کے پهل کهائے؛ کیونکه تو نے اپني راه پر، اپنے بهادروں کے انبوه پر تکیه کیا۔ ۱۴ اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شار برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈهائے جائینگے، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بیت اربیل کو ڈها دیا، جب که ماں اپنے بچوں سمیت کچلي گئي که وه ٹکڑے ٹکڑے هوگئي۔ ۱۵ یوں وه تم سے بیت ایل میں تمهاري بےنهایت شرارت کے سبب سے کچھ کریگا: شاه اِسرائیل صبح کو بالکل فنا هو جائیگا۔

۱۱ باب

۱ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرائیل نے خدا کي نعمتوں کے بدل میں اُس سے کي تهي۔ ۵ حکم الٰهي سے آفت هو اُس پر آئي۔ ۸ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي۔

جب اِسرائیل لڑکا تها، میں نے اُسکو عزیز رکها، اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلالیا۔ ۲ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلالیا، تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے؛ اُنهوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا۔ ۳ میں نے اِفرائیم کے هاتهه پکڑکے اُنهیں پانو پانو چلنا سکهلایا؛ لیکن اُنهوں نے نه جانا که میں هي نے اُنهیں صحت بخشي۔ ۴ میں نے اُنهیں اِنسان کي طرح رسیوں سے، اور محبت کي دوریوں سے کهینچا؛ میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تها جو اُنکي گردن پر سے جوآ اُتارتے، اور میں نے اُنهیں خوراک دیکے کهلائي۔ ۵ وے زمین مصر میں پهر نهیں جائینگے؛ پر اسور جو هی، اُنکا بادشاه هوگا، اِس لیئے که وے پهرنے سے اِنکار کرتے هیں۔ ۶ تلوار اُنکے شهروں میں چمکائي جائیگي، اور اُنکے ازبنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائیگي۔ ۷ کیونکه میرے لوگ مائل هیں که مجهه سے برگشتگي کریں؛ باوجودیکه اُنهوں نے اُن کو بلایا که حق تعالیٰ کي طرف پهریں، پر کسي نے نه چاها که اُسے بزرگي دیوے۔ ۸ ای اِفرائیم، میں تجهے کیونکر دستبردار هوؤں؟ ای اِسرائیل، میں تجهے کیونکر حواله کرکے چهوڑ دوں؟ میں کیونکر تجهے اده‌ماه کي مانند کروں، اور تجهے ضبوئیم کي مانند بناؤں؟ دل میرا مجهه میں پیچ کهاتا هی؛ میري شفقتیں حرکت میں آئیں۔ ۹ میں اپنے قهر کي شدت کے مطابق عمل نهیں کرونگا؛ میں پهر کدهي اِفرائیم کو هلاک نه کرونگا؛ کیونکه میں خدا هوں، اور اِنسان نهیں؛ میں تیرے درمیان قدوس هوں؛ اور میں قهر کے ساتهه نهیں آؤنگا۔ ۱۰ وے خداوند کي پیروي کرینگے، جب که وه شیر ببر کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ کے قریب

۱ هوس ۱۱: ۱ ؛ ۱۲: ۱۳
۳ ؎ ۱۰ یعني ۴۳: ۱
۴ هوس ۱۳: ۴ ؛ ۱۰
۵ اِست ۱: ۲۱ ؛ ۲۰ اسلاطین ۱۲: ۲۰
۶ هوس ۱۰: ۶
۷ یسه ۶۵: ۲ ؛ ۱۹ لوقا ۲۳: ۳۰ ؛ مکاش ۶: ۱۶ اور ۹: ۶
۸ هوس ۹: ۹
۹ دیکهو قاض ۲۰
۱۰ اِست ۲۸: ۶۴
۱۱ یرو ۲۳: ۲۵ ؛ حزق ۲۳: ۲۹ ؛ ۳۲
۱۲ هوس ۸: ۱۳
۱۳ یرو ۵: ۳۰
میکه ۴: ۱۳
۱۴ اعمال ۱۱: ۱۸
۱ یرو ۴: ۳
۵ ایوب ۴: ۸ ؛ اعمال ۲۲: ۸ ؛ هوس ۸: ۷ ؛ گلا ۶: ۷
۶ هوس ۱۳: ۱۶
۲ ۲ سلا ۱۸: ۱۳ ؛ ۳۲ اور ۱۹: ۱۳
۴ هوس ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

۵ هوس ۲: ۱۵
۵ متي ۲: ۱۵
۵ خر ۴: ۲۲ ؛ ۲۳
۲ ۲ سلا ۱۷: ۱۶
هوس ۲: ۱۳ اور ۱۳: ۲
۳ اِست ۱: ۳۱ اور ۳۲: ۱۰ ؛ ۱۱ ؛ ۱۲
یسه ۴۱: ۳
۴ متي ۹: ۲۱
۴ احبار ۲۶: ۱۳
۵ زبور ۱۸: ۲۵
هوس ۲: ۸
۵ دیکهو هوس ۸: ۱۳ اور ۹: ۳
۶ ۲ سلا ۱۷: ۱۷ ؛ ۱۳ ؛ ۱۴
۷۲۸ کے قریب سلمنصر کے خراج گذار هوگئے۔
۶ هوس ۱۰: ۶
۶ یرو ۳: ۱۹ وغیره
اور ۸: ۵
هوس ۳: ۱۶
۶ هوس ۲: ۱۶
۶ یرو ۹: ۲
هوس ۶: ۶
۷ پهل ۱۴: ۸ اور ۱۷: ۱۳ ؛ ۲۰
اِست ۲۹: ۲۳
عمو ۳: ۱۱
۷ اِست ۳۲: ۳۶
یسه ۱۴: ۱۵
یرو ۳۱: ۲۰
۸ حکو ۲۳: ۱۹
یسه ۵۵: ۸، ۹
ملا ۳: ۶

طرح گرجے؛ جسوقت وہ گرجیگا، اُس
وقت اُسکے فرزند سمندر کي طرف سے جلد
آوینگے، ۱۱ وے مصر سے گورپا کي طرح، اور
اسور کي سرزمین سے کبوتر کي مانند جلد
آوینگے، اور میں اُنکو اُنہیں کے گھروں میں
بساؤنگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ اِفرائیم نے
دروغگوئي سے، اور اِسرائیل کے گھرانے نے
مکاري سے مجھ کو گھیرا ہی؛ اور یہوداہ بھي
اب تک خدا کے ساتھ ڈانواڈول ہی، ہاں،
اُس قدوس وفادار کے ساتھ۔

۱۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبي اِفرائیم، اور یہوداہ، اور یعقوب کو
نصیحت دیتا۔ ۳ اُنکي تقصیروں کو یاد دلاتا کہ وہ اُنہیں متنبہ
کرکے توبہ کریں۔ ۷ اِفرائیم کي بدکارياں عصب الٰہي
بھڑکاتي ہیں۔

اِفرائیم ہوا پر چرتا ہی؛ ہاں، وہ
پوربي ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی: وہ روز
روز زیادہ جھوٹھ بولتا، اور ظلم کرتا ہی:
وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں،
اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی۔
۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھي ایک
جھگڑا ہی، اور یعقوب کو جیسي اُس
کي روشیں ہیں ویسي سزا دے دیگا؛
اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا۔
۳ اُس نے رحم میں اپنے بھائي کي
ایڑي پکڑي، اور وہ اپنے زور سے خدا
کے ساتھ کشتي لڑا۔ ۴ ہاں، وہ فرشتے
کے ساتھ کشتي لڑا اور غالب آیا؛ وہ
رویا، اور اُسنے اُس سے منت کي؛ اُس
نے اُسے بیت ایل میں پایا، اور وہاں وہ
ہمارے ساتھ ہم کلام ہوا؛ ۵ یعني، خداوند،
رب الافواج؛ یہوواہ اُس کا یادگار ہی۔
۶ پس، تو اپنے خدا کي طرف پھر؛
نیکي اور راستي کو حفظ کر، اور ہمیشہ
اپنے خدا کا امیدوار رہ۔
۷ کنعان جو ہی، سو اُس کے ہاتھ
میں دغا کي ترازو ہی؛ وہ چھل کو
دوست رکھتا ہی۔ ۸ اِفرائیم تو کہتا
ہی، کہ ہاں، میں دولتمند ہوں، اور
میں نے بہت سا مال پایا؛ میري ساري
محنتوں میں وے کوئي زیادتي جو گناہ
ٹھہرے مجھ میں نہیں پاوینگے۔ ۹ تس
پر بھي میں زمین مصر سے خداوند تیرا
خدا ہوں؛ میں آیندہ بھي تجھکو خیموں
میں عیدي ایام کے دستور پر بساؤنگا۔
۱۰ میں نے تو نبیوں کي معرفت سے کلام
کیا ہی، اور بہت سي رویتیں ظاہر
کي ہیں، اور میں نے نبیوں کو درمیان
دیکے بہت سي تشبیہیں دکھائیں۔
۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاري ہی؛ وے
یقیناً بڑي بطالت ہیں: ہاں، وے
جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں؛
اُنکے مذبح بھي کھیت کي ریگیاریوں پر
کے تودوں کے مانند بہت ہیں۔ ۱۲ اور
یعقوب ارام کي سرزمین میں بھاگ
گیا؛ ہاں، اِسرائیل جورو کے خاطر نوکر
بنا؛ اُسنے زوجہ کے لیئے چوپاني کي۔
۱۳ ایک پیغمبر کي معرفت سے خداوند
نے اِسرائیل کو مصر سے باہر نکالا، اور پیغمبر
سے وہ محفوظ رہا۔ ۱۴ اِفرائیم نے بڑے سخت
غصہ دلایا؛ اِس لیئے اُسکا
خداوند اُسکا خون اُسکے اُوپر چھوڑیگا، اور
اُسکي ملامت کو اُس پر پھر ڈالیگا۔

۱۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِفرائیم کي شوکت بت پرستي کے سبب سے
مٹ جائیگي۔ ۵ اُنکي بت مروتي کے سبب اُنپر بھي آفت پڑیگي۔
۹ خدا کا اُنکي رہائي کا وعدہ کرنا، وہ اُن پر رحم کریگا۔ ۱۰ عقوبت
کے سبب اُنھوں پر آني آفتیں۔

جب جب اِفرائیم بولتا تھا،
تب تب ہیبت ہوتي، وہ اِسرائیل کے درمیان
سرفراز کیا گیا؛ پر بعل ہي سے گنہگار
ہوا، اور مر گیا۔ ۲ اور اب وے گناہ پر گناہ
کرتے جاتے ہیں؛ اُنھوں نے اپني چاندي
کي ڈھالي ہوئي مورتیں اپنے لیئے بنائیں،
اور اپني فہمید کے مطابق بت طیار کیئے،
جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں:
وے اُن کے حق میں کہتے ہیں، جو لوگ
قرباني گذرانتے، سو بچھڑوں کي مچھیاں
لیویں۔ ۳ اِس لیئے وے صبح کے ابر کي
مانند ہونگے، اور اوس کي مانند، جو سویرے
جاتي رہتي ہی؛ اور بھوسي کي طرح،
جو بگولے کے ساتھ کھلیہان پر سے اُڑائي
جاتي ہی؛ اور اُس دھونویں کي مانند
ہونگے جو دریچے سے نکلا چلا جاتا ہی۔
۴ لیکن میں مصر کي سرزمین سے خداوند
تیرا خدا ہوں؛ اور میرے سوا تو کسي

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

۱ پید ۳۱ : ۴۱
یوایل ۳ : ۱۱
عمو ۱ : ۲
۲ ذکر ۸ : ۲
۳ پید ۲۵ : ۲۶
هوس ۱۰ : ۱۱
۴ هوس ۱۲ : ۱۲
۵ خرو ۲۸ : ۲۰، ۲۹ : ۴۶
اور ۳۰ : ۲۱، ۳۱ : ۲۵

۷۲۵ کے قریب

۶ هوس ۱۲ : ۱ : ۲
۷ پید ۳۸ : ۲۴
۸ پید ۳۲ : ۲۸، ۳۵ : ۱۰، ۴۸ : ۳ وغیرہ
۹ پید ۲۸ : ۱۵، ۴۶ : ۳
اور ۲۶ : ۲۴
۱۰ خرو ۳ : ۱۵
اور ۶ : ۳
زبور ۸۹ : ۲۷
۱۱ پید ۳۱ : ۴۷
۱۲ پید ۲۹ : ۱۰، ۳۱ : ۴۱
هوس ۱۲ : ۱۲
۱۳ پید ۲۸ : ۵
۱۴ پید ۴۹ : ۲۵
خرو ۱۲ : ۲۹، ۱۳ : ۱۵
اور ۱۴ : ۱۳
زبور ۷۸ : ۴۲، ۱۰۶ : ۱۰
میکہ ۶ : ۴
۱ سلا ۱۲ : ۲۸
۱۳ : ۲
۱۵ گن ۲۴ : ۸
۱ سلا ۲۲ : ۱۱
۱۶ یسع ۱۳ : ۷
هوس ۱۰ : ۱۴
۱۷ دان ۱۱ : ۱۸
۱ سلا ۱۸ : ۲۸
۱۸ هوس ۸ : ۴
اور ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۳ هوس ۱۳ : ۴
۵ اعمو ۲۳ : ۴۲، ۴۳
نحم ۸ : ۱۷
ذکر ۱۳ : ۲
۶ ۱ سلا ۱۷ : ۱۰، ۱۸ : ۱۲
۱۱ عبرانی میں، کے ہاتھ سے۔
۷ هوس ۵ : ۱
اور ۸ : ۴
۸ هوس ۶ : ۸
اور ۱۲ : ۸
۹ هوس ۱۳ : ۹
اور ۱۰ : ۱
۱۰ پید ۲۸ : ۱۲، ۳۲ : ۲۸، ۳۵ : ۱۵
۱۱ پید ۴۱ : ۴۵، ۴۶ : ۲۰، ۴۸ : ۵
۱۲ پید ۲۹ : ۱۵، ۳۱ : ۴۱
هوس ۱۲ : ۱۲
۱۳ پید ۴۶ : ۲۷
زبور ۱۰۵ : ۲۲
میکہ ۶ : ۴
۱۴ پید ۴۶ : ۳۴، ۴۷ : ۳
اور ۱۸ : ۳
زبور ۱۲۷ : ۳
یسع ۴۴ : ۲۳
میکہ ۷ : ۱۴
۱ سلا ۱۰ : ۲۸
۱۵ دان ۱۱ : ۱۸
۱۶ پید ۴۲ : ۲۵، ۴۳ : ۲۱
هوس ۱۴ : ۹

معبود کو نہیں جانتا تھا: اِسلیئے کہ میرے
سوا کوئی اور نجات‌دینیوالا نہیں ہی۔
۵ میں نے بیابان میں[h]، اُس سرزمین
میں جہاں پانی نایاب ہی، تیري خبر
لي۔ ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے
سیر ہوئے[i]: وے سیر ہوئے، اور اُن کے
دل میں گھمنڈ سمایا؛ اِس سبب
سے مجھے بھول گئے[j]۔ ۷ اِس لیئے
میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند
ہوا[k]؛ اُس تیندوا کي مانند جو راہ
میں بیٹھا ہو، میں اُن کي گھات میں
لگا رہا[l]۔ ۸ میں اُس ریچھ کے مانند
جسکے بچے چھین لیئے گئے ہوں اُنسے
دوچار ہوا[m]، اور اُنکے دل کے پردے کو پھاڑ
اور شیرني کي طرح اُنکو وہاں نگل گیا؛
دشتي درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا۔
۹ ای اِسرائیل، تو نے اپنے تئیں برباد
کیا ہی[n]؛ تس پر بھي مجھ ہي سے
تیري کمک ہو سکتي ہی[o]۔ ۱۰ اب
تیرا بادشاہ کہاں،* تا کہ وہ تجھے تیرے
سارے شہروں میں بچاوے[p]؟ اور تیرے
قاضي کہاں؟ جنکي بابت تو کہتا تھا،
کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے[q]۔
۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا،
اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا[r]۔ ۱۲ اِفرائیم
کي بدکاري باندھ رکھي گئي، اُسکے سزا کا
سامان ذخیرہ کیا گیا[s]۔ ۱۳ جنذیوالي
عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[t]؛ وہ
بےدانش فرزند ہی[u]؛ نہیں تو، وہ اُس
جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک
نہ رہتا[v]۔ ۱۴ میں اُنہیں پاتال کے قابو
سے فدیہ میں لونگا[w]: میں اُنہیں موت سے
چھڑاؤنگا؛ ای موت، تیري مرے کہاں ہی؟
ای پاتال، تیري ہلاکت کہاں[x]؟ پچھتانا
میري آنکھوں کے سامھنے سے چھپا ہی[y]۔
۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان
برومند تو ہی[z]، پر پوربي ہوا آویگي[a]؛
خداوند کي ہوا بیابان سے اُٹھیگي، اور
اُسکا سوتا سوکھ جائیگا، اور اُسکا چشمہ
خشک ہو جائیگا: وہ سارے دلچسپ
برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا۔ ۱۶ سمرون
اُجڑ جائیگي؛ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے
بغاوت کي ہی[b]: وے تلوار سے گر جائینگے؛
اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي
عورتیں چیرے پھاڑے جائینگي[c]۔

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ نبي اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔
۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا ہ میں تمھیں ایک برکت دونگا۔

ای اِسرائیل، تو خداوند اپنے خدا
کي طرف پھر[d]؛ کیونکہ تو اپني بدکاري
کے سبب گر گیا[e]۔ ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے
خداوند کي طرف پھرو، اور اُسے کہو، کہ
سارے بدکاري کو دورکر، اور ہمیں عنایت
سے قبول کر: تب ہم اپنے ہونٹوں کے
بچھڑے نذر گذرانینگے[f]۔ ۳ اسور تو ہمیں
رہائي نہیں دیگا[g]؛ ہم گھوڑوں پر سوار
نہیں ہونگے[h]؛ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو
کبھي نہیں کہینگے، کہ تم ہمارے معبود
ہو[i]؛ اِسلیئے کہ تجھي سے یتیم شفقت
پاتا ہی[j]۔
۴ میں اُنکي بغاوتوں[k] کو رفع کرونگا:
میں کشادہ‌دلي سے اُن کو پیار کرونگا[l]؛
کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹھ گیا ہی۔
۵ میں اِسرائیل کے لیئے اوس کي مانند
ہونگا[m]؛ وہ سوسن کي طرح پھولیگا، اور
لبنان کي طرح اپني جڑیں پھینکیگا۔
۶ اُسکي ڈالیاں پھیلینگي، اور زیتون کے
درخت کي مانند[n] وہ خوشنما، اور لبنان
کي مانند خوشبو ہوگا[o]۔ ۷ جو لوگ کہ
اُسکے زیر سایہ رہتے ہیں[p]، وے بحال ہو
جائینگے، وے گیہوں کي طرح ہرے بھرے
ہونگے، اور تاک کي طرح پھوت پھوت
نکلینگے؛ اُنکي شہرت لبنان کي مے
کي سي ہوگي۔ ۸ اِفرائیم کہیگا، کہ
مجھے بتوں سے پھر کیا کام ہی[q]؟ میں
نے اُسکي سني ہي[r]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛
میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں۔ میرے
سبب سے تو برومند ہوا[s]۔ ۹ دانا کون
ہی، کہ وہ یے باتیں سمجھے[t]؛ اور اہل
دل کون ہی، جو اِنہیں جانے؟ کیونکہ
خداوند کي راہیں سیدھي ہیں، اور نیک
لوگ اُن میں چلینگے؛ پر نافرمان اُن
میں گر پڑینگے[u]۔

یوایل نبی کی کتاب

۱ باب

اس بیان میں کہ ۱ یوایل چند الٰہی آفتوں کا ذکر کرکے لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے آہ و فغاں رکھیں، ۸ اور ماتم کریں۔ ۱۴ اُن کو اُبھارتا کہ ناله کرنے کے وقت روزہ بھی رکھیں۔

۱ خداوند کا کلام، جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا۔ ۲ اے بوڑھو، یہہ سنو، اور زمین کے سارے رہنیوالو، کان دھرو۔ کیا ایسا کچھ تمہارے ایام میں، یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ ۳ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو، اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے، اور انکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ ۴ کہ جو کچھ چانٹیوالی تڈی سے بچا، اُسے ٹوئی تڈی نے کھایا ہی؛ اور جو کچھ ٹوئی تڈی سے بچا، اُسے چانٹیوالی تڈی نے کھایا؛ اور جو کچھ چانٹیوالی تڈی سے بچا اُسے تسلیوالی تڈی نے کھایا۔ ۵ اے مئوالو جاگو، اور روؤ؛ اے تم سب جو مے نوشی کرتے ہو، نئی مے کے لیئے چلّاؤ، کیونکہ وہ تمہارے منہہ سے چھین لی گئی ہی۔ ۶ اِس لیئے کہ ایک قوم ملکِ میری سرزمین پر چڑھ آئی ہی؛ وے زورآور اور بے شمار ہیں، اور اُنکے دانت شیر ببر کے دانت ہیں، اور انکی ڈاڑھیں شیرنی کی سی ہیں۔ ۷ اُنہوں نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہی، میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہی؛ اُسکے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈال دیا؛ اُس کی ڈالیاں سفید کر ڈالیں۔

۸ تم ماتم کرو، جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لیئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہی۔ ۹ ہدیہ اور نذر خداوند کے گھر میں لائی موقوف ہو گیا؛ کاہن لوگ، خداوند کے خدمتگذار، روتے ہیں۔ ۱۰ کھیت اُجاڑ ہو گیا، زمین روتی ہی، کہ غلہ خراب ہو گیا؛ نئی مے خشک ہوئی، روغن ضایع ہو گیا۔ ۱۱ اے کھیتی کرنیوالو، تم خجالت اُٹھاؤ، اے تاکستان کے باغبانو، چلّاؤ؛ گیہوں اور جَو کے سبب سے، کیونکہ میدان کے طیار کھیت مارے پڑے۔ ۱۲ تاک خشک ہو گئی، انجیر کا درخت مرجھا گیا؛ انار، اور خرمہ، اور سیب کے درخت، ہاں، میدان کے سارے درخت جھرا گئے، ہاں، بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مرجھا گئی۔ ۱۳ اے کاہنو، اپنی کمریں کسکے ماتم کرو؛ اے مذبح کے خدمت کرنیوالو، تم واویلا کرو؛ اے میرے خدا کے خادمو، تم داخل ہوکے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو؛ کیونکہ ہدیے اور نذریں تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے۔

۱۴ تم روزہ کے لیئے ایک دن کو مقدس کرو، ریاضت کے دن کی منادی کرو؛ بزرگوں کو، اور زمین کے سارے رہنیوالوں کو، خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو، اور خداوند کے آگے ناله کرو، ۱۵ افسوس اِس دن کے باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی، اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی، سو اُسکی مانند وہ آتا ہی۔ ۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامہنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں، ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ ۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے، کھلیہان سنسان پڑے ہیں، کھتے توڑ ڈالے گئے؛ کیونکہ غلہ مرجھا گیا۔ ۱۸ چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں، اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں؛ کیونکہ اُن کے لیئے چراوہ نہیں ہی؛ ہاں، بھیڑوں کے گلے بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ ۱۹ اے خداوند، میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں؛ کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہی، اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہی۔ ۲۰ دشت کے بہایم بھی تیری طرف اُوپر تاکتے ہیں؛ کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھ گئیں، اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی۔

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۱۰ آیت ۲ پطر ۳: ۱۱ ۲ پطر ۳: ۱۲ یوء ۳۸: ۳۴ دیکھو زاور ۷: ۳ پطر ۱: ۱۹ ۲ پطر ۳: ۸ آیت ۱۲ آیت

۲۰ لوقا ۲۱: ۲۴ یوایل ۲: ۱۰، ۳۱ ۲ طمو ۲۳: ۵ ۲۰ لوقا ۲۱: ۲۴ ۲ پطر ۳: ۷ ۱۴ پطر ۱: ۱۲ یوایل ۲: ۲

۲ دیکھو اِے ۱۳: ۶ اور ۱۱: ۱۱ ۱۵ ۱۶

۲ موء ۳: ۱

۵ زاور ۱۰۰: ۳ ۱۰ یوء ۲۹: ۱۰ ۱۹ یوایل ۱: ۲۰ ۲ ایوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۰۴: ۲۲ اور ۱۴۵: ۱۵ ۱۹ سلا ۱۷: ۲ اور ۱۸: ۵

۲ باب

اس باب میں، گو ۱ اہی صیہون پر بھہ جاتا کہ خدا کي عدالتیں دمشتناک ہیں۔ ۱۲ اُن کو چیتا دیتا کہ وے توبه کریں۔ ۱۵ وہ حکم دیتا کہ ایک روزہ رکھا جاوے، ۱۸ اور آئندہ یقین دلاتا کہ ایسا کرکے تم برکت پاؤگے۔ ۲۱ وہ صیہون کو دلاسا دیتا ہی، اس یقین پر کہ اُسے حال میں برکتیں ملینگی اور آیندہ میں بھی۔

صیہون میں ترهي پھونکو[a]، میرے مقدس پہاڑ پر چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو[b]؛ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں؛ کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہی، ہاں، آ هي پہنچا ہی[c]؛ ۲ اندھیري اور تاریکی کا دن[d]، ابر سیاہ اور گھن گھور کا دن؛ جسطرح سے کہ صبح کي روشني پہاڑوں پر پڑتي ہی، ایک قوم بڑي اور زوراور[e] ہی، کہ ویسي آگے بھي کبھي نہیں ہوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت ہرگز نہیں ہوگي۔ ۳ اُنکے آگے آگے ایک آگ ہی، جو کھا لیتي ہی[g]، اور اُنکے پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہی جو جلاتا جاتا ہی؛ اُنکے آگے زمین باغ عدن کي مانند ہی[h]، اور اُنکے پیچھے ایک ویران بیابان ہی[i]؛ ہاں، اُن سے کچھہ نہیں بچتا۔ ۴ اُنکي نمود گھوڑوں کي سي نمود ہی[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے ہیں۔ ۵ پہاڑوں کي چوٹیوں پر رتھوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پھاندتے ہیں[l]؛ آگ سوزاں کي مانند جو دھتر دھتر جلتي، اور کھونٹي کو کھا لیتي ہی؛ وے ایک زوراور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے لیئے صف باندھے مستعد ہیں۔ ۶ اُنکے رو بہ رو لوگ تھرتھراتے؛ ہاں، سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا[n]۔ ۷ وے پہلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح دیوار پر چڑھ جاتے؛ اور ہر ایک اپني اپني راہ چلا جاتا، اور وے اپنے صف کو نہ توڑتے۔ ۸ وے ایک دوسرے کو نہیں ٹھیلتے؛ ہر کوئي اپني اپني راہ چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتھیاروں پر گریں، تو بھي شکست نہیں کھاتے۔ ۹ وے شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑتے، دیوار پر پھاندتے، گھروں پر چڑھ جاتے، چوروں کي طرح[o] کھڑکیوں سے گھس جاتے[p]۔ ۱۰ اُنکے آگے زمین کانپتي[q]، آسمان تھرتھراتے، سورج اور چاند تاریک ہو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دینے سے باز آتے[r]۔ ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائیگا[t]، کہ اُسکي لشکرگاہ بہت بڑي ہی؛ کیونکہ وہ زوراور ہی[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا ہی؛ کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہی[v]: کون اُس کي برداشت کر سکتا ہی[w]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا ہی، تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھہ رکھکے اور ماتم اور زاري کرکرکے میري طرف پھرو[x]؛ ۱۳ اور اپنے دل کو پھاڑو[y] نہ کہ اپنے کپڑوں کو[z]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجہ ہوؤ؛ کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہی[a]، قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہی، اور سزا دینے سے دریغ کرتا؛ ۱۴ کون جانے، کہ وہ پھرے، اور پچھتاوے[b]، اور اپنے پیچھے ایک برکت[c] چھوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک ہدیہ اور نذرانہ[d] ہو۔

۱۵ صیہون میں ترهي پھونکو[e]، اور ایک دن کو روزہ کے لیئے مقدس ٹھہراؤ، اور مقدس جماعت کي منادي کرو[f]۔ ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو[g]؛ بوڑھوں کو اِکٹھے کرو[h]، لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھي فراہم کرو[i]؛ دولہا اپني کوٹھري سے، اور دلہن اپنے خلوت‌خانے سے نکل آئے[k]۔ ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، دیوڑھي اور قربانگاہ کے درمیان روبا کریں[l]، اور کہیں کہ اے خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني میراث کي اِہانت روا نہ رکھہ[m]؛ ایسا نہ ہو، کہ غیر قومیں اُن پر حکومت کریں؛ وے قوموں کے درمیان کاہے کو کہیں، کہ اُن کا خدا کہاں ہی[n]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمین پر غیرت آویگي[o]، اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا[p]۔ ۱۹ بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا، اور اُنسے کہیگا، کہ دیکھو، میں تمہارے لیئے اناج، اور

[a] یرو ۴ : ۵ ؛ ۱۵ آیت
[b] گن ۱۰ : ۱۰
[c] یوایل ۱ : ۱۵ ؛ عبد ۱۵ ؛ صف ۱ : ۷ ، ۱۴ ، ۱۵
[d] عموہ ۵ : ۱۸ ، ۲۰
[e] یوایل ۱ : ۶ ؛ ۱۰ ، ۱۱ ، ۲۵ ؛ اِیتھی ۱ خر ۱۰ : ۱۴
[f] یوایل ۱ : ۱۹ ، ۲۰
[g] پیدا ۲ : ۸ ؛ اور ۱۳ : ۱۰ ؛ یسہ ۵۱ : ۳ ؛ حزق ۳۶ : ۳۵
[h] مکاش ۹ : ۷
[i] مکاش ۹ : ۱
[k] ۴ آیت
[l] یرو ۵ : ۶ ؛ نوحہ ۴ : ۱۹ ؛ نحوم ۳ : ۲
[m] یرو ۵۰ : ۴۲ ؛ ۵۱ : ۲۷
[n] یرو ۳۰ : ۶
[o] یوایل ۲ : ۹
[p] ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

[a] زبور ۴۸ : ۷ ؛ یسہ ۱۴ : ۱۰ ؛ حزق ۳۳ : ۳ ؛ ۳۱ آیت ؛ یوایل ۳ : ۱۶ ؛ متي ۲۴ : ۲۹ ؛ ۲۰ آیت
[b] یرو ۴ : ۵ ، ۲۱ ؛ یوایل ۲ : ۱ ؛ عمو ۳ : ۶
[c] یوایل ۱ : ۱۵ ؛ عمو ۵ : ۱۸ ، ۲۰ ؛ صف ۱ : ۷ ، ۱۴
[d] مکاش ۱۸ : ۸
[e] یرو ۳۰ : ۷ ؛ عمو ۵ : ۱۸ ؛ صف ۱ : ۱۵ ، ۱۶
[f] ۲ گن ۲۴ : ۲۳ ؛ ملا ۳ : ۲
[g] یرو ۴ : ۱۰
[h] ہوس ۱۲ : ۶ ؛ اور ۱۴ : ۱
[i] زبور ۳۴ : ۱۸ ؛ اور ۵۱ : ۱۷
[k] پیدا ۳۷ : ۳۴ ؛ ۲ سمو ۱ : ۱۱ ؛ ایوب ۱ : ۲۰
[l] خر ۳۴ : ۶ ؛ زبور ۸۶ : ۱۵ ؛ یونہ ۴ : ۲
[m] ۲ سمو ۲۲ : ۳۴ ؛ ۲ سلا ۱۹ : ۴ ؛ عمو ۵ : ۱۵ ؛ یونہ ۳ : ۹ ؛ صف ۲ : ۳
[n] یسہ ۳۶ : ۱۰ ؛ حجي ۲ : ۱۷ ؛ یوایل ۱ : ۹ ، ۱۳ ؛ ۲ گن ۲۰ : ۴ ؛ ۱ آیت
[o] یوایل ۱ : ۱۴ ؛ خر ۲۱ : ۱۰ ، ۲۲
[p] یوایل ۱ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۲ : ۱۳
[q] زبور ۷۹ : ۹
[r] حزق ۸ : ۱۶
[s] متي ۲۴ : ۳۵ ؛ خر ۳۲ : ۱۲ ؛ ۱۱ : ۱۲
[t] اِسا ۶ : ۹ ، ۲۶ ؛ ۲۱ —
[u] زبور ۳۲ : ۱۰ ؛ اور ۲۱ : ۱۰ ؛ اور ۲۱ : ۲ ؛ میکہ ۷ : ۱۰
[v] زبور ۱۰۴ : ۱۴ ؛ اور ۸ : ۴
[w] اِسا ۳۳ : ۱۴ ؛ یسہ ۹۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

نئي مے، اور قیل بھیجونگا، کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے: اور میں پھر تمکو غیر قوموں میں رسوا نہ کرونگا: ۲۰ اِسکے سوا اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا، اور اُسے سوکھي ویران زمین میں ہانک دونگا، اُس کي اگلي پورب کے سمندر میں، اور اُسکي پچھلي پچھم کے سمندر میں؛ اور اُسکي بدبو اُٹھیگي، اور اُسکي گندگي چڑھیگي، کہ اُسنے بڑي گستاخي کي ہے۔

۲۱ اے سرزمین، مت ڈر؛ خوش و خورم رہ؛ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا۔ ۲۲ اے دشتي بہیمو، ہراسان مت ہو؛ کیونکہ بیابان کي چراگاہ سبز ہوتي ہے، اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں، انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں۔ ۲۳ پس، اے صیہون کي اولاد، تم خوش ہوؤ، اور خداوند اپنے خدا میں خورمي کرو؛ کیونکہ وہ اگلي برسات اعتدال سے تمھیں بخشتا، بلکہ وہ تمھارے لیئے زور کي بارش بھیجتا، وہي اگلي اور پچھلي برسات جیسے سابق میں ہوتي تھي: ۲۴ یہاں تک کہ کھلیہان کیہوں سے بھر جائینگے، اور سارے کولہو نئي مے اور قیل سے لبریز ہونگے۔ ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو، جنھیں ٹڈي، ٹڈي، اور چٹنے والي ٹڈي، اور نکنیلي ٹڈي، اور چبانیوالي ٹڈي نے، یعنے، اُس بڑي فوج نے، جس کو میں نے تمھارے درمیان بھیجا تھا، کھایا ہے، سو تمھیں پھیر دونگا۔ ۲۶ اور تم بہتایت سے کھاؤگے، اور سیر ہوگے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي جسنے تم سے عجایب سلوک کیئے، ستایش کروگے؛ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہونگے۔ ۲۷ تب تم جانوگے، کہ میں اِسرائیل کے درمیان ہوں، اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں، اور کہ دوسرا کوئي نہیں، اور میرے لوگ کبھي شرمندہ نہیں ہونگے۔

۲۸ اور اِس کے بعد ایسا ہوگا، کہ میں اپني روح سارے بشر پر ڈھالونگا، اور تمھارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے، اور تمھارے بوڑھے خواب دیکھینگے، اور تمھارے جوان رویتیں؛ ۲۹ بلکہ میں اُنھیں دنوں میں اپني روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا۔ ۳۰ اور میں آسمانوں اور زمین پر عجایب قدرتیں ظاہر کرونگا، یعنے، لہو، اور آگ، اور دھوئیں کے ستون۔ ۳۱ سورج اندھیرا، اور چاند لہو ہو جائیگا، پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آ پہنچے۔ ۳۲ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي خداوند کا نام لیگا، سو نجات پاویگا؛ کہ صیہون کے پہاڑ پر، اور یروسلم میں، جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے، اُن باقي لوگوں کے ساتھ جنھیں خداوند بلاویگا، وے، جو چبڑائے ہوئے ہیں، ہونگے۔

۳ باب

اُن آفتوں کي بابت جو خدا کي طرف سے اُس کے لوگوں کے دشمنوں پر پڑتي ہیں۔ ۱ اِس بیان میں، کہ خدا اُن قوموں کو جو اُسکي آفتوں کے وسیلے سے آسمان پہنچایا جاوے، ۲۰ اُس برکت کي بابت جسے وہ اپني راستي کو دیدیگا۔

اور دیکھو، اُنھیں دنوں میں، اور اُسي وقت میں، کہ جب یہوداہ اور یروسلم کے اسیروں کو پھیر لاونگا، ۲ تب ساري قوموں کو اِکٹھا کرونگا، اور اُنھیں یہوسفط کي وادي میں تلے لے آؤنگا، اور وہاں اُن پر میري کروہ اور میري میراث اِسرائیل کے لیئے، جنھیں اُنھوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میري سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا، حجت ثابت کرونگا۔ ۳ ہاں، اُنھوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا، اور ایک لڑکي کے بدلے ایک لڑکا دیا، اور مے کے لیئے ایک لڑکي بیچي، تاکہ وے پیئیں۔ ۴ پھر تمھیں مجھ سے کیا کام ہے، اے صور و صیدا، اور فلسطیوں کي ساري نواحي؟ کیا تم مجھ کو بدلا دوگے؟ اور اگر دوگے، تو میں وہیں فوراً تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھینک مارونگا۔ ۵ کیونکہ تم نے میرا روپا، اور میرا سونا لے لیا ہے، اور میري لطیف اور نفیس چیزیں لیجاکے اپنے مندروں میں رکھیں؛

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

ᵈ دیکھو یوایل ۲ : ۲۰
ᵉ ملاکي ۱ : ۳، ۴
ᶠ ۱۱، ۱۴
ᵍ یوایل ۲ : ۱۴
ʰ دیکھو ہر ۲۲
ⁱ حزق ۳۶ : ۳۵
ʲ ذکر ۱۴ : ۸، ۱۱
ᵏ اِسا ۱۱ : ۲۴
ˡ یوایل ۱ : ۱۵
ᵐ ذکر ۱۴ : ۱۱
ⁿ دیکھو یوایل ۲ : ۱۱
ᵒ پسا ۱۰۳ : ۱۴
ᵖ ۱۰۴ : ۱۴
ᵠ اور ۳۸ : ۲۲
ʳ حبق ۳ : ۶
ˢ پسا ۱۰۴ : ۳۲
ᵗ اِسا ۶۶ : ۱۵
ᵘ یرم ۴۶ : ۱۰
ᵛ حزق ۳۸ : ۲۲
ʷ پسا ۱۸ : ۷
ˣ یرم ۲۵ : ۳۰
ʸ عاد ۱۶
ᶻ روم ۱۰ : ۱۳
ᵃᵃ پسا ۸۶ : ۵
ᵃᵇ اور ۳۱ : ۳۴
ᵃᶜ عبد ۱۷
ᵃᵈ روم ۱۱ : ۲۶
ᵃᵉ پسا ۱۴۷ : ۲
ᵃᶠ ۱۴۹ : ۷
ᵃᵍ پید ۱۰ : ۲
ᵃʰ میکہ ۴ : ۲
ᵃⁱ اور ۲۱ : ۱۱
ᵃʲ ۲۳
ᵃᵏ روم ۹ : ۲۷
ᵃˡ اور ۳۱ : ۳۴
ᵃᵐ ۳۳
ᵃⁿ یوء ۳ : ۲
ᵃᵒ حزق ۳۸ : ۱۴
ᵃᵖ ذکر ۱۴ : ۲
ᵃᵠ ۳
ᵃʳ توا ۲۰ : ۲
ᵃˢ ۲۱
ᵃᵗ ۲۲ آیت
ᵃᵘ پسا ۲۲ : ۲۸
ᵃᵛ حزق ۳۵ : ۲۲
ᵃʷ عبد ۱۱
ᵃˣ نحوم ۳ : ۷
ᵃʸ
ᵃᶻ عمو ۱ : ۹، ۱۰
ᵇᵃ حزق ۲۵ : ۱۵، ۱۶، ۱۷
ᵇᵇ

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کي اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ھی، تاکہ اُنھیں اُنکے ملک کي سرحد سے دور کرو۔ ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگہہ سے، جہاں تم نے بیچا ھي، ترغیب دیکے لاؤنگا[h]، اور تمھارا بدلا تمھارے سر پر ڈھالونگا؛ ۸ اور تمھارے بیٹوں اور تمھاري بیٹیوں کو بھي بني یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[i] کے ہاتھ، جو دور ملک میں رہتے ھیں[k]، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ھی۔

۹ اِس بات کي، غیرقوموں کے درمیان، منادي کرو، لڑائي کي طیاري کرو، پہلوانوں کو بےدار کرو، سارے جنگي جوان حاضر ھوں، وے چڑھ آویں[l]: ۱۰ اپنے ہل کي پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ، اور ھنسوؤں کو پیٹکے بھالے[m]: ناتواں اِنسان کہے، کہ میں زوراور ھوں[n]۔ ۱۱ ای اِردگرد کي سب قومو، تم پھرتي سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان[p] وھاں اُتر جاویں۔ ۱۲ قومیں بےدار ھو جاویں، اور یہوسفط کي وادي[q] میں آویں؛ کیونکہ میں وھاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کي قوموں کي عدالت کروں[r]۔ ۱۳ ھنسوا لگاؤ[s]، کیونکہ کھیت پک گیا ھی[t]: آؤ، روندو، کہ کولھو لب آلب ھوا ھی[u]، اور سارے حوض لبریز ھیں؛ کیونکہ اُن کي شرارت عظیم ھی۔ ۱۴ گروہ پر

[h] دیکھو یسہ ۵۸: ۹، ۱۰، یرو ۳۱: ۳۴، حزق ۳۵: ۵
[i] دیکھو یسہ ۶۶: ۱۹
[k] میکہ ۴: ۳
[l] ۲ آیت
[m] یوایل ۳: ۱۰
[n] زکر ۱۲: ۸
[o] ۲ آیت
[p] زبور ۱۰۳: ۲۰، یسہ ۱۳: ۳
[q] ۲ آیت
[r] زبور ۹۶: ۱۳، اور ۹۸: ۹، اور ۱۱۰: ۶، یسہ ۲: ۴، اور ۶۶: ۱۶، میکہ ۴: ۳، منی ۱۳: ۴۰، ۴۲، مکاشہ ۱۴: ۱۵، ۱۸
[s] یرو ۵۱: ۳۳، ھوسے ۶: ۱۱
[t] یسہ ۶۲: ۹، نوحہ ۱: ۱۵، میکہ ۴: ۱۳، ۲۰

گروہ اِنفصال کي وادي[x] میں ھی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کي وادي میں آ پہنچا[y]۔ ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے ھو جائینگے[z]، اور ستارے اپني روشني بخشنے سے باز آوینگے۔ ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا[a]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کي پناہگاہ[c]، اور بني اِسرایل کا محکم قلع ھی۔ ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں[d]، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[e] رھتا ھوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھي مقدس ھوگا، اور اجنبي لوگ کبھي اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[f]۔

۱۸ اور اُسي دن ایسا ھوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئي مے ٹپکیگي، اور ٹیلوں پر سے دودھ کي ایک ندي بہیگي[g]، اور یہوداہ کي ساري نہریں بہتے پاني سے بھر جائینگي[h]، اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاري ھوگا[i]، اور ستم کي وادي کو[k] سیراب کریگا۔ ۱۹ مصر ایک ویرانہ ھوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنھوں نے بني یہوداہ پر کیا؛ کہ اُنھوں نے اُنکے ملک میں بےگناھوں کا خون کیا۔ ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رھیگا[n]، اور یروسلم بھي پشت در پشت۔ ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نہ جانا تھا، کہ خداوند صیہون میں بستا ھی[p]۔

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

[x] ۲ آیت
[y] یوایل ۲: ۱، ۱۱، ۳۱
[z] یوایل ۲: ۱۰، ۳۱
[a] یرو ۲۵: ۳۰، یوایل ۳: ۱۶، عمو ۱: ۲
[b] حجي ۲: ۶، ۲۱، یسہ ۱۳: ۱۳، ۶۰، ۵
[c] یوایل ۲: ۲۷
[d] دان ۱۱: ۴۵، عبد ۱۶، ذکر ۸: ۳
[e] یسہ ۲۵: ۶، ۸: ۱۸، اور ۶۲: ۱، نوحہ ۲: ۱، ذکر ۱۴: ۲۱، مکاشہ ۲۱: ۲۷
[f] عمو ۹: ۱۴، ۸ یسہ ۳۰: ۲۵
[g] زبور ۳۶: ۸، حزق ۴۷: ۱، ذکر ۱۴: ۸، مکاشہ ۲۲: ۱، ۲
[h] گن ۲۴: ۷، ۱ یسہ ۱۱: ۱، وغیرہ
[i] یرو ۳۱: ۱۲، حزق ۴۷: ۱۲، یوایل ۳: ۱۸، عمو ۹: ۱۳، عبد ۱۰
[k] عمو ۹: ۱۵، ۱۰ یسہ ۳۴: ۳
[l] حزق ۲۹: ۹، ۳۰: ۱۲، ۱۲ آیت، مکاشہ ۲۱: ۳

عاموس نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عاموس اُن الہی اُقتوں کي خبر دیتا جو ارام پر ۳ اور فلسطیوں پر ۶ اور صور پر ۹ اور ادوم پر ۱۱ اور عمون پر آیا چاھتي تھیں۔

تقوع[a] کے چرواھوں میں[b] سے عاموس کي باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں[c]، اور اِسرایل کے بادشاہ یروبعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرایل کي بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں۔ ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

[a] ۲ سمو ۱۴: ۲
[b] ۲ توا ۲۶: ۱۰، عمو ۷: ۱۴
[c] ۲ سمو ۱۴: ۲، ۲ توا ۲۶: ۱، ۲۳، ۲۷: ۱، ۲۸: ۱، ۲۹: ۱، ۳۰: ۱، ۳۴: ۱، ۳۵: ۱، ۳۶: ۱، یسہ ۱: ۱، ۶: ۱، ۷: ۱، ۱۴: ۲۸، ۳۶: ۱، ۳۷: ۱، ۳۸: ۱، ۳۹: ۱، یرو ۱: ۲، ۲۶: ۱، ۲۷: ۱، ۲۸: ۱، ۳۵: ۱، ۳۶: ۱، ۴۵: ۱، ۴۹: ۳۴، ۵۲: ۱، ھوسے ۱: ۱، یوایل ۱: ۱، میکہ ۱: ۱، سپنی ۱: ۱، حجي ۱: ۱، ذکر ۱: ۱، ۷: ۱، ملاکی ۱: ۱
[d] ۲ سلا ۱۴: ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹
[e] زکر ۱۴: ۵، ۲ تواریخ ۲۶: ۱۶، ۲۰، ۲۱، میکہ ۱: ۱۱، ۱۲، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

نعرہ مارتا[a]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کرتا: اِسلیئے گڑریوں کي چراگاهیں ماتم کرینگی، اور کرمل کي چوٹي[b] سوکھ جائیگي. ۳ خداوند یوں فرماتا هی، که دمشق[c] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه اُنهوں نے جلعاد کو کیهان میں دانوں کي آهني کلوں سے کوت ڈالا هی[d]: ۴ پس، میں حزائیل کے گهر میں ایک آگ بهیجونگا، وه بن هدد کے محلوں کو کها جائیگي[e]. ۵ اور میں دمشق کے ارزلے کو توڑونگا، اور ۱۱ بقعت آون کے تخت نشین کو، اور بیت عدن کے گهر کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا؛ اور ارام کے لوگ اسیر هوکے قیر کو[f] جائینگے[g]، خداوند فرماتا هی.

۶ خداوند یوں فرماتا هی، که غزه[h] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں چار کے سبب، میں اُس سے دست بردار نه هونگا؛ کیونکه وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑلے گئے هیں، که اُنهیں ادوم کے حوالے کریں[i]: ۷ پس، میں غزه کي شهرپناه پر ایک آگ بهیجونگا[j]، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي: ۸ اور اشدود کے تخت نشین کو، اور اُسکو، جو اسقلون کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا[k]؛ اور اپنے هاتھ کو عقرون پر پهیرکے جهٹونگا، اور فلستیوں کے باقي لوگ نیست هو جائینگے[l]، خداوند یهوه فرماتا هی.

۹ خداوند یوں فرماتا هی، که صور[m] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دست بردار نه هونگا؛ کیونکه اُنهوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالے کیا[n]، اور برادري کے عهد کو یاد نهیں کیا: ۱۰ پس، میں صور کي شهرپناه پر ایک آگ بهیجونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي[o].

۱۱ خداوند یوں فرماتا هی، که ادوم[p] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

اُسنے تلوار پکڑکے[a] اپنے بهائي[b] کو رگیدا، اور اپني رحم دلي کو روک رکها، اور اُسکا غصه همیشه پهاڑتا رها[c]، اور وه اپنے غصے کو سدا رکه چهوڑتا تها: ۱۲ پس، میں تیمان پر ایک آگ بهیجونگا[d]، اور وه بصراه کے محلوں کو کها جائیگي.

۱۳ خداوند یوں فرماتا هی، که بني عمون[e] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ اِس لیئے که اُنهوں نے جلعاد کي حامله عورتوں کا پیٹ چاک کیا[f]، تا که اپني سرحدیں بڑهاویں[g]: ۱۴ پس، میں ربّاه[h] کي شهرپناه پر ایک آگ بهڑکاونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي، اور اُس جنگ کے دن نعره هوگا[i]، اور اُس آندهي کے دن گردباد آئیگي: ۱۵ اور اُنکا بادشاه، بلکه وه اپنے امیروں کے ساتهه اسیر هوکے جائیگا[j]، خداوند فرماتا هی.

۲ باب

(بات خدا کے فرمان هو موآب پر ۴ اور یهوداه پر، ۶ اور اسرائیل پر بهرکا تها، ۹ اِس بات میں، که خدا اُن پر شکایت کرتا هی که اُنهوں نے نشانی کي نهیں)

خداوند یوں فرماتا هی، که موآب کے[k] تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه اُسنے ادوم کے بادشاه کي هڈیوں کو جلاکر چونه بنادیا هی[l]: ۲ پس، میں موآب پر ایک آگ بهیجونگا، اور وه قریوت[m] کے محلوں کو کها جائیگي؛ اور موآب اُس شورشار کے درمیان نعره مارتے[n] اور ترهي پهونکتے هي مر جائیگا: ۳ اور میں قاضي کو اُس کے درمیان هي کاٹ ڈالونگا، اور اُسکے سارے امیروں کو اُسکے ساتهه قتل کرونگا، خداوند فرماتا هی.

۴ خداوند یوں فرماتا هی، که یهوداه کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ اِسلیئے که اُنهوں نے خداوند کي شریعت کو حقیر جانا، اور اُسکے حکموں کو حفظ نهیں کیا[o]، اور اُنکے اُن جهوٹهے معبودوں[p] نے، جنکي پیروي اُنکے باپدادوں نے کي[q]،

---

۱۲ عاموس ۱: ۱۰، ۱۱ یرمیاه ۴۹: ۲۲ ۱۳ عدد، ۲۱: ۲۴، تثنیه ۲: ۳۳، ۳۴، ۳: ۶، ۱۰، یشوع ۱۰: ۲۸، ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۱۱: ۱۱، ۱۴، قضاة ۱۱: ۲۱، ۱ سموئیل ۱۵: ۳، ۸، ۲ سموئیل ۸: ۲، ۱۲، ۱ تواریخ ۱۸: ۲، ۱۲، ۲ تواریخ ۲۵: ۱۲، یرمیاه ۴۸: ۴۵، ۴۶ ۱۴ عاموس ۱: ۱۴، ۱۵ ۱۵ یرمیاه ۴۹: ۳

۱ عاموس ۱: ۱۱، ۱۲، ۹: ۱۲، اوبدیاه ۱۸، ۱۹، ملاکی ۱: ۴ ۲ گنتی ۲۱: ۲۸، ۲۹، یرمیاه ۴۸: ۴۵، ۴۶ ۳ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۴ ۲ سموئیل ۵: ۲۵، ۱ تواریخ ۱۴: ۱۶، یسعیاه ۲۸: ۲۱ ۵ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۶ یرمیاه ۴۷: ۱، ۵ ۷ یرمیاه ۴۷: ۴، حزقی ۲۵: ۱۵، ۱۶، صفنیاه ۲: ۴، زکریاه ۹: ۵، ۷ ۸ یرمیاه ۴۷: ۵، ۷ ۹ یوایل ۳: ۴، ۶، ۱ مکابیوں کی کتاب ۵: ۱۵، ۳۶، ۳۹ ۱۰ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۱۱ حزقی ۲۵: ۱۲، ۱۴، ۳۵: ۱۵، عوبدیاه ۱۰، ۱۴، ملاکی ۱: ۲، ۴ ۱۲ پیدائش ۳۶: ۱۱، ۱۵، ۴۲، ۱ تواریخ ۱: ۳۶، ۵۳، یرمیاه ۴۹: ۷، ۲۰، حزقی ۲۵: ۱۳، عوبدیاه ۸، ۹ ۱۳ یرمیاه ۴۹: ۱، ۲ ۱۴ یرمیاه ۴۹: ۳، حزقی ۲۱: ۲۰، ۲۵: ۲، ۵، عوبدیاه ۱۴ ۱۵ یرمیاه ۴۹: ۲۶، ۵۰: ۳۰، ۵۱: ۴، ۴۴، ۴۷، ۵۲، ۵۴، ۵۶، حزقی ۲۶: ۱۱، ۱۳، ۳۰: ۱۰، ۳۲: ۱۱، ۱۳، عاموس ۱: ۱۵، ۲: ۳، صفنیاه ۲: ۱۳، ۱۵، زکریاه ۱۰: ۱۱

۱ عاموس ۱: ۱۱، ۹: ۱۲، اوبدیاه ۱۸، ۱۹، ملاکی ۱: ۴ ۲ گنتی ۲۱: ۲۸، ۲۹، یرمیاه ۴۸: ۴۵، ۴۶ ۳ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۴ ۲ سموئیل ۵: ۲۵، ۱ تواریخ ۱۴: ۱۶، یسعیاه ۲۸: ۲۱ ۵ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۶ یرمیاه ۴۷: ۱، ۵ ۷ یرمیاه ۴۷: ۴، حزقی ۲۵: ۱۵، ۱۶، صفنیاه ۲: ۴، زکریاه ۹: ۵، ۷ ۸ یرمیاه ۴۷: ۵، ۷ ۹ یوایل ۳: ۴، ۶، ۱ مکابیوں کی کتاب ۵: ۱۵، ۳۶، ۳۹ ۱۰ یرمیاه ۴۹: ۲۷ ۱۱ حزقی ۲۵: ۱۲، ۱۴، ۳۵: ۱۵، عوبدیاه ۱۰، ۱۴، ملاکی ۱: ۲، ۴ ۱۲ پیدائش ۳۶: ۱۱، ۱۵، ۴۲، ۱ تواریخ ۱: ۳۶، ۵۳، یرمیاه ۴۹: ۷، ۲۰، حزقی ۲۵: ۱۳، عوبدیاه ۸، ۹ ۱۳ یرمیاه ۴۹: ۱، ۲ ۱۴ یرمیاه ۴۹: ۳، حزقی ۲۱: ۲۰، ۲۵: ۲، ۵، عوبدیاه ۱۴ ۱۵ یرمیاه ۴۹: ۲۶، ۵۰: ۳۰، ۵۱: ۴، ۴۴، ۴۷، ۵۲، ۵۴، ۵۶، حزقی ۲۶: ۱۱، ۱۳، ۳۰: ۱۰، ۳۲: ۱۱، ۱۳، عاموس ۱: ۱۵، ۲: ۳، صفنیاه ۲: ۱۳، ۱۵، زکریاه ۱۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ہی: ۵ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے محلوں کو کھا جائیگی۔

۶ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ اِسرائیل کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو؛ ۷ وے اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہووے لالچ رکھتے ہیں، اور غریبوں کو اُنکی راہ سے پھراتے ہیں؛ اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں، کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں: ۸ اور وے ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں؛ اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مے کو، جو جریمانہ لگکے اُنہوں نے پائی، پیتے ہیں۔

۹ تو بھی میں ہی نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ہی، جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی، اور وے بلوط کے درخت کی مثل مضبوط تھے؛ ہاں، میں ہی نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا، اور تلے سے اُس کی جڑیں کاٹیں۔

۱۰ اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لیئے پھرا، تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لیو۔ ۱۱ اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی، اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کیئے۔ کیا یہہ سچ نہیں، ای بنی اِسرائیل؟ خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا، کہ نبوت مت کرو۔ ۱۳ دیکھو، میں تم کو اِسطرح تلے دباونگا، جسطرح گاڑی دباتی ہی جسکے اُوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں۔ ۱۴ تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی، اور زوراور اپنا زور مار نہ سکیگا، اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچاویگا۔ ۱۵ اور کمان کھینچنیوالا کھڑا نہ رہیگا، اور تیزقدم اپنے کو نہ بچاویگا، اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا۔ ۱۶ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہی، ننگا نکل بھاگیگا، خداوند فرماتا ہی۔

۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کی جو پوری تھی کہ خدا اِسرائیل پر آفتیں بھیجے۔ ۱ اُن کا اِشتہار کیا جانا اور اُن کے سببوں کا بھی بیان ہونا۔

ای بنی اِسرائیل، یہہ بات سنو، جو خداوند تمہاری مخالفت میں فرماتا ہی، اور اُس ساری قوم کی مخالفت میں، جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں۔ ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہی: اِسلیئے میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں کی سزا دونگا۔ ۳ اگر دو شخص مُتفق الرائے نہ ہوں، تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ہو، تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہی، جب اُسکے لیئے دام نہیں لگا ہو؟ کیا پھندا، جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو، زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا شہر میں ترہی پھونکی جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ ۸ شیر ببر گرجا ہی: کون ہی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہی: کون ہی، جو نبوت نہیں کریگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو، اور کہو، کہ سمریہ کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے ہنگامے کو جو اُسکے بیچ ہوتا ہی، اور جوروجفا کو جو اُسکے درمیان ہیں، دیکھو۔ ۱۰ کیونکہ وے نیکی کرنے نہیں جانتے، خداوند فرماتا

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

یرو ۱۷ : ۲۰ ، حوسہ ۸ : ۱۵

یسعہ ۲۱ : ۲ ، عمو ۸ : ۶

یسعہ ۱۰ : ۲ ، عمو ۵ : ۱۲

حزق ۲۲ : ۱۱

احبا ۲۰ : ۳ ، حزق ۳۶ : ۲۰

روء ۲ : ۳

حزق ۲۳ : ۴۱

اخبا ۸ : ۱۰

اور ۲۱ : ۲

ملا ۲ : ۱۱

گنت ۲۱ : ۲۴ ، اِستث ۳ : ۲ ، یشو ۲۴ : ۸

۲ کر ۱۲ : ۲۸ ، ۲۲ : ۳۳

یسعہ ۵ : ۲۴ ، ملا ۴ : ۱

یرم ۱۲ : ۱۵ ، میکہ ۴ : ۴

۲ اِست ۷ : ۱۰ ، اور ۲ : ۲

۵ گن ۱۲ : ۶ ، قاض ۱۳ : ۵

یسعہ ۵۳ : ۱۰

یرو ۱۱ : ۲۱ ، عمو ۲ : ۱۲ ، میکہ ۲ : ۶

یرو ۱۱ : ۱۹ ، عمو ۹ : ۱۵ ، روء ۱ : ۱۶ ، زفن ۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

۵ زاور ۳۳ : ۱۷

۶ اِست ۷ : ۲ ، اور ۱۰ : ۱۵ ، زاور ۱۴۷ : ۲۰ ، ۱۴۸ : ۸ ، ۱۰ ، ۱۵۰ : ۲ ، ۴ ، ۶ ، دیکھو دان ۹ : ۱۲ ، متی ۱۱ : ۲۲ ، لوقا ۱۲ : ۴۷ ، روء ۲ : ۹ ، ۱ پطر ۴ : ۱۷

یسعہ ۴۵ : ۷

۷ یرم ۵ : ۲۶ ، اور ۱۸ : ۲ ، ۷ ، زاور ۱۴۰ : ۵ ، ۱۴۱ : ۹ ، یوحنا ۱۰ : ۱۵ ، ۱ عمو ۱ : ۲ ، ۱ اعما ۴ : ۲۰ ، ۲۸ ، ور ۵ : ۲۰ ، ۲۱ ، افز ۱ : ۱۶

۸ یرو ۴ : ۲۲

ہی، جو اپنے محلوں میں ظلم اور دغدیتی
کا انبار کرتے ہیں۔ ۱۱ اِس لیئے خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ایک دشمن
اُس سرزمین کو گھیر لیگا[۸]، اور تیری
قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے،
اور تیرے محل لوٹے جائینگے۔ ۱۲ خداوند
یوں فرماتا ہی، کہ جسطرح سے گڈریا دو
ٹنگریاں، یا کان کا ایک ٹکڑا، شیربر کے
منہ سے چھڑا لیتا ہی، ویسا ہی بنی
اِسرائیل، جو سمرون میں پلنگ کے گوشے
میں، اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے
رہتے ہیں، چھڑا لیئے جائینگے۔ ۱۳ تم
لوگ سنو، اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی
دو، خداوند یہوواہ رب الافواج فرماتا ہی۔
۱۴ کہ میں جس دن میں اِسرائیل کے
گناہوں کی سزا دونگا، اُسی دن میں
بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا،
بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے، اور
وے زمین پر گرینگے۔ ۱۵ اور میں جاڑے کے
موسم[۹] کے گھر کو اور گرمی[۱۰] کے گھر سمیت
برباد کر دونگا، اور عاجی محل بھی[۱۱] ڈھائے
جائینگے، اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے،
خداوند فرماتا ہی۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ خدا اسرائیل کو اس بات پر ملامت کرتا
کہ اُنہوں نے نیکی کا نہاں، ۴ اور بت پرستی کی تھی،
۱۰ اور عدل اختیار کرنے کو کہتا ہی۔

اے بنی کی گائو[۱]، جو سمرون کے
کوہستان میں رہتی ہو، اور غریبوں کو
ستاتی ہو، اور مسکینوں کو کچلتی ہو، اور
اپنے مالک کو کہتی ہو، کہ لاؤ، ہم پیئیں۔
۲ سو تم یہ بات سنو۔ خداوند یہوواہ
نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی[۵]، کہ
دیکھو، وے دن تم پر آوینگے، جنمیں وے
تم کو آنکڑیوں سے، اور تمہاری اولاد کو
بنسیوں سے کھینچ لے جائینگے۔ ۳ اور تم
میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُسکے
سامہنے ہوگا نکل بھاگیگا[۶]؛ ہاں، تم قصر میں
سے نکال ڈالے جاؤگے، خداوند فرماتا ہی۔
۴ بیت ایل میں آؤ، اور سرکشی کرو[۷]،
اور جلجال میں[۸] بغاوت فراوانی سے کرو؛
ہاں، صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ[۹]، اور ہر
ایک تیسرے سال اپنی دھیکیاں گذرانو[۱۰]:
۵ اور شکرانے کے ہدیے خمیری کے ساتھ[۱۱]
آگ پر چڑھاؤ، اور ۱۱ اختیاری ہدیوں[۱۲]
کی منادی کرو، اور مشہور کرو، اِسلیئے
کہ یے سب کام تمہیں پسند ہیں[۱۳]، ای
بنی اِسرائیل، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۶ ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے
ہر شہر میں دانت کی صفائی، اور
تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی
ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں
پھرے[۱۴]، خداوند فرماتا ہی۔ ۷ اور اگرچہ
میں نے مینہہ کو، جب کہ زراعت کے
پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے،
روک لیا ہی کہ تم پر نہ آوے؛ اور میں نے
ایک شہر پر برسایا، اور دوسرے شہر پر نہیں
برسایا؛ ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا، اور
دوسرے قطعہ کی، جہاں مینہہ نہ آیا، تراوت
جاتی رہی۔ ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ
ہوکے ایک بستی میں آئیں، کہ وے لوگ
پانی پیئیں، پر سیر نہ ہوئے؛ تسپر بھی
تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند
فرماتا ہی۔ ۹ پھر میں نے باد سموم اور
گیندھے سے تم کو مارا[۱۵]؛ اور تمہارے باغ،
اور تاکستان، اور انجیروں کے درخت، اور
زیتونی پیڑ ٹڈیوں نے کھا لیئے[۱۶]؛ تسپر
بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند
فرماتا ہی۔ ۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں
ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجی[۱۷]؛ پر
میں نے تمہارے جوانوں کو تمہارے اسیر
کیئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا،
اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی
بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہی؛ تسپر
بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند
فرماتا ہی[۱۸]۔ ۱۱ میں نے تم میں سے
بعضوں کو تباہ کیا، جسطرح خدا نے سدوم
اور عمورہ کو اُلٹ دیا[۱۹]؛ اور تم اُس لکڑی
کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لی
جائے[۲۰]: تسپر بھی تم میری طرف نہیں
پھرے، خداوند فرماتا ہی[۲۱]۔ ۱۲ اِسلیئے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[۸] ۲ سلا ۱۷: ۵، ۶
[۹] یرمیاہ ۳۶: ۲۲
[۱۰] قضاۃ ۳: ۲۰
[۱۱] ۱ سلا ۱۲: ۲۹، ۳۰
[۱] زبور ۲۲: ۱۲
[۲] پیدا ۱۸: ۲۰، ۲۱
[۳] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰
[۴] ۱ سلا ۱۳: ۱، ۲
[۵] زبور ۸۹: ۳۵
[۶] یرمیاہ ۴۴: ۲۸
[۷] پیدا ۳۱: ۵۲
[۸] یشوع ۱۲: ۲۳
[۹] ۱ سلا ۱۲: ۳۳
[۱۰] ۱ سلا ۱۲: ۳۲
[۱۱] احبار ۷: ۱۳
[۱۲] یا، وقف کے ہدیوں کی
[۱۳] احبار ۲۲: ۱۸، ۲۱
[۱۴] یسعیاہ ۹: ۱۳
[۱۵] یوایل ۱: ۴
[۱۶] حجی ۲: ۱۷
[۱۷] خرو ۹: ۳
[۱۸] یسعیاہ ۹: ۱۳
[۱۹] پیدا ۱۹: ۲۴، ۲۵
[۲۰] زکر ۳: ۲
[۲۱] یرمیاہ ۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[۱] یسعیاہ ۳: ۱۶
[۲] ۲ سلا ۱۵: ۱۹
[۳] ۲ سلا ۱۷: ۶
[۴] ۲ سلا ۱۸: ۱۱
[۵] زبور ۸۹: ۳۵
[۶] یرمیاہ ۴۴: ۲۸
[۷] پیدا ۳۱: ۵۲
[۸] یشوع ۱۲: ۲۳
[۹] ۱ سلا ۱۲: ۳۳
[۱۰] ۱ سلا ۱۲: ۳۲
[۱۱] احبار ۷: ۱۳
[۱۲] یا، وقف کے ہدیوں کی
[۱۳] احبار ۲۲: ۱۸، ۲۱
[۱۴] یسعیاہ ۹: ۱۳
[۱۵] یوایل ۱: ۴
[۱۶] حجی ۲: ۱۷
[۱۷] خرو ۹: ۳
[۱۸] یسعیاہ ۹: ۱۳
[۱۹] پیدا ۱۹: ۲۴، ۲۵
[۲۰] زکر ۳: ۲
[۲۱] یرمیاہ ۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

ای اِسرائیل، میں تجھ سے یوں ہی کرونگا: اور چونکہ میں تجھ سے یوں کرونگا، ای اِسرائیل، تو اپنے خدا کی ملاقات کی طیاری کر۔ ۱۳ کیونکہ دیکھ، وہی ہی جسنے پہاڑوں کو بنایا ہی، اور ہوا کو پیدا کیا ہی، اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے بتاتا ہی، اور صبح کو تاریکی کرتا ہی، اور زمین کے اُونچے مکانوں پر چلتا ہی، اُسکا نام خداوند، رب الافواج ہی۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل پر ایک نوحہ ہوتا، ۴ نبی اُن کو نصیحت دیتا کہ وے توبہ کریں۔ ۲۱ خدا اُن کی ناکارآمد بندگی کو نامنظور کرتا۔

ای اِسرائیل کے خاندان، اِس سخن کو، جو میں تمہاری بابت کہتا ہوں، یعنے، اِس نوحہ کو سنو۔ ۲ اِسرائیل کی کنواری کر پڑی: وہ پھر نہ اُٹھیگی: وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی، کوئی نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۳ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، وہ شہر، جسمیں سے ہزار نکلتے تھے، سو اُسمیں اِسرائیل کے لیئے ایک سو رہ جائینگے؛ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے، اُس میں دس رہ جائینگے۔

۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ہی، کہ تم میرے طالب ہو، تو تم زندہ رہوگے۔ ۵ لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو، اور جلجال میں داخل مت ہو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ؛ کیونکہ جلجال تو اسیر ہوکے جائیگا، اور بیت ایل ناچیز ہو جائیگا۔ ۶ تم خداوند کے طالب ہو، تب تو زندہ رہوگے؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک جاوے، اور اُسے کھا جاوے، اور بیت ایل میں اُسکا بجھانیوالا کوئی نہ ہووے۔ ۷ ای تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ہو، اور راستی کو زمین پر ڈال دیتے ہو، ۸ اُس کی تلاش کرو جسنے ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا، جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی، اور اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا ہی: اُسکا نام خداوند ہی؛ ۹ وہ جو زبردستوں پر ایک ناگہانی ہلاکت لاتا ہی، اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابی ٹوٹتی ہی۔ ۱۰ وے اُسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازے پر سرزنش کرتا ہی، اور وے اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہی۔ ۱۱ پس، اِسلیئے کہ تم مسکینوں کو پائمال کرتے ہو، اور اُنسے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو، تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہی، پر اُنمیں نہیں بسوگے، اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں، پر اُنکی مے پینے نہ پاؤگے۔ ۱۲ کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں: کہ تم صادقوں کو ستاتے ہو، تم رشوت لیتے ہو، اور مسکین کو عدالتگاہ سے کنارہ کر دیتے ہو۔ ۱۳ اِسلیئے اُن دنوں میں وے جو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے، کیونکہ وہ برا وقت ہی۔ ۱۴ تم نیکی کے طالب ہو اور بدی کے نہیں، تا کہ تم زندہ رہو؛ اور یوں ہی خداوند، رب الافواج، تمہارے ساتھ رہیگا، جیسا کہ تم کہتے ہو۔ ۱۵ بدی کا کینہ رکھو، اور نیکی کو چاہو، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شاید کہ خداوند، لشکروں کا خدا، یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے۔ ۱۶ اِس لیئے یہوواہ رب الافواج، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوویگا، اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے بلاوینگے۔ ۱۷ اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی: اِسلیئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اُس سے تمہارا کیا فائدہ؟ خداوند کا دن تاریکی ہی، روشنی نہیں۔ ۱۹ جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے، اور ریچھ اُسے ملے؛ یا گھر میں جاکر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

ا دیکھو حزق ۱۳ : ۵ ؛ اور ۲۲ : ۳۰ ؛ لوقا ۱۴ : ۳۱ ؛ ۳۲
ب زبور ۱۳۹ : ۲ ؛ دان ۲ : ۲۸
ج عمو ۵ : ۸ ؛ اور ۹ : ۶
د اِسا ۴۲ : ۱۳ ؛ اور ۴۳ : ۱۶ ؛ میکہ ۲ : ۱۳ ؛ ۵ : ۸ ؛ عاموس ۹ : ۶
ہ پید ۱۹ : ۲۴ ؛ حزق ۳۸ : ۲۲ ؛ پید ۱۰ : ۲۷
و پید ۱۸ : ۲۰ ؛ حزق ۱۶ : ۴۹ ؛ ۲ پطر ۲ : ۷
ز عمو ۵ : ۱۴ ؛ ۱ تمو ۶ : ۱۷
ح ۱ تمو ۶ : ۱۰ ؛ ۲ تمو ۴ : ۳
ط عمو ۵ : ۵ ؛ ۴ : ۴ ؛ عمو ۸ : ۱۴
ی ہوسے ۴ : ۱۵ ؛ اور ۱۲ : ۱۱ ؛ ۱۳ : ۲
ک ۲ تمو ۴ : ۱۰
ل ۲ پطر ۳ : ۱۲
م ۲ پطر ۳ : ۱۰ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۲
ن ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۶
س ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۵۴ ؛ ۱ تمو ۱ : ۱۷ ؛ ۶ : ۱۶
ع ۱ یوحنا ۴ : ۸
ف ۱ یوحنا ۴ : ۱۶
ص ۱ یوحنا ۴ : ۱۷
ق ۱ یوحنا ۴ : ۱۸
ر ۱ یوحنا ۴ : ۱۹
ش ۱ یوحنا ۴ : ۲۰
ت ۱ یوحنا ۴ : ۲۱
ث ۱ یوحنا ۵ : ۱
خ ۱ یوحنا ۵ : ۲
ذ ۱ یوحنا ۵ : ۳
ض ۱ یوحنا ۵ : ۴
ظ ۱ یوحنا ۵ : ۵
غ ۱ یوحنا ۵ : ۶
ا ۱ یوحنا ۵ : ۷
ب ۱ یوحنا ۵ : ۸
ج ۱ یوحنا ۵ : ۹
د ۱ یوحنا ۵ : ۱۰
ہ ۱ یوحنا ۵ : ۱۱
و ۱ یوحنا ۵ : ۱۲
ز ۱ یوحنا ۵ : ۱۳
ح ۱ یوحنا ۵ : ۱۴
ط ۱ یوحنا ۵ : ۱۵
ی ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
ک ۱ یوحنا ۵ : ۱۷
ل ۱ یوحنا ۵ : ۱۸
م ۱ یوحنا ۵ : ۱۹
ن ۱ یوحنا ۵ : ۲۰
س ۱ یوحنا ۵ : ۲۱
ع ۲ یوحنا ۱ : ۱
ف ۲ یوحنا ۱ : ۲
ص ۲ یوحنا ۱ : ۳
ق ۲ یوحنا ۱ : ۴
ر ۲ یوحنا ۱ : ۵
ش ۲ یوحنا ۱ : ۶
ت ۲ یوحنا ۱ : ۷
ث ۲ یوحنا ۱ : ۸
خ ۲ یوحنا ۱ : ۹
ذ ۲ یوحنا ۱ : ۱۰
ض ۲ یوحنا ۱ : ۱۱
ظ ۲ یوحنا ۱ : ۱۲
غ ۲ یوحنا ۱ : ۱۳
ا ۳ یوحنا ۱ : ۱
ب ۳ یوحنا ۱ : ۲
ج ۳ یوحنا ۱ : ۳
د ۳ یوحنا ۱ : ۴
ہ ۳ یوحنا ۱ : ۵
و ۳ یوحنا ۱ : ۶
ز ۳ یوحنا ۱ : ۷
ح ۳ یوحنا ۱ : ۸
ط ۳ یوحنا ۱ : ۹
ی ۳ یوحنا ۱ : ۱۰
ک ۳ یوحنا ۱ : ۱۱
ل ۳ یوحنا ۱ : ۱۲
م ۳ یوحنا ۱ : ۱۳
ن ۳ یوحنا ۱ : ۱۴
س ۳ یوحنا ۱ : ۱۵
ع ۳ یوحنا ۱ : ۱۶
ف ۳ یوحنا ۱ : ۱۷
ص ۳ یوحنا ۱ : ۱۸
ق ۳ یوحنا ۱ : ۱۹
ر ۳ یوحنا ۱ : ۲۰
ش ۳ یوحنا ۱ : ۲۱
ت ۳ یوحنا ۱ : ۲۲
ث ۳ یوحنا ۱ : ۲۳
خ ۳ یوحنا ۱ : ۲۴
ذ ۳ یوحنا ۱ : ۲۵
ض ۳ یوحنا ۱ : ۲۶
ظ ۳ یوحنا ۱ : ۲۷
غ ۳ یوحنا ۱ : ۲۸
ا ۳ یوحنا ۱ : ۲۹
ب ۳ یوحنا ۱ : ۳۰
ج ۳ یوحنا ۱ : ۳۱
د ۳ یوحنا ۱ : ۳۲
ہ ۳ یوحنا ۱ : ۳۳
و ۳ یوحنا ۱ : ۳۴
ز ۳ یوحنا ۱ : ۳۵
ح ۳ یوحنا ۱ : ۳۶
ط ۳ یوحنا ۱ : ۳۷
ی ۳ یوحنا ۱ : ۳۸
ک ۳ یوحنا ۱ : ۳۹
ل ۳ یوحنا ۱ : ۴۰
م ۳ یوحنا ۱ : ۴۱
ن ۳ یوحنا ۱ : ۴۲
س ۳ یوحنا ۱ : ۴۳
ع ۳ یوحنا ۱ : ۴۴
ف ۳ یوحنا ۱ : ۴۵
ص ۳ یوحنا ۱ : ۴۶
ق ۳ یوحنا ۱ : ۴۷
ر ۳ یوحنا ۱ : ۴۸
ش ۳ یوحنا ۱ : ۴۹
ت ۳ یوحنا ۱ : ۵۰
ث ۳ یوحنا ۱ : ۵۱
خ ۳ یوحنا ۱ : ۵۲
ذ ۳ یوحنا ۱ : ۵۳
ض ۳ یوحنا ۱ : ۵۴
ظ ۳ یوحنا ۱ : ۵۵
غ ۳ یوحنا ۱ : ۵۶
ا ۳ یوحنا ۱ : ۵۷
ب ۳ یوحنا ۱ : ۵۸
ج ۳ یوحنا ۱ : ۵۹
د ۳ یوحنا ۱ : ۶۰
ہ ۳ یوحنا ۱ : ۶۱
و ۳ یوحنا ۱ : ۶۲
ز ۳ یوحنا ۱ : ۶۳
ح ۳ یوحنا ۱ : ۶۴
ط ۳ یوحنا ۱ : ۶۵
ی ۳ یوحنا ۱ : ۶۶
ک ۳ یوحنا ۱ : ۶۷
ل ۳ یوحنا ۱ : ۶۸
م ۳ یوحنا ۱ : ۶۹
ن ۳ یوحنا ۱ : ۷۰
س ۳ یوحنا ۱ : ۷۱
ع ۳ یوحنا ۱ : ۷۲
ف ۳ یوحنا ۱ : ۷۳
ص ۳ یوحنا ۱ : ۷۴
ق ۳ یوحنا ۱ : ۷۵
ر ۳ یوحنا ۱ : ۷۶
ش ۳ یوحنا ۱ : ۷۷
ت ۳ یوحنا ۱ : ۷۸
ث ۳ یوحنا ۱ : ۷۹
خ ۳ یوحنا ۱ : ۸۰
ذ ۳ یوحنا ۱ : ۸۱
ض ۳ یوحنا ۱ : ۸۲
ظ ۳ یوحنا ۱ : ۸۳
غ ۳ یوحنا ۱ : ۸۴
ا ۳ یوحنا ۱ : ۸۵
ب ۳ یوحنا ۱ : ۸۶
ج ۳ یوحنا ۱ : ۸۷
د ۳ یوحنا ۱ : ۸۸
ہ ۳ یوحنا ۱ : ۸۹
و ۳ یوحنا ۱ : ۹۰
ز ۳ یوحنا ۱ : ۹۱
ح ۳ یوحنا ۱ : ۹۲
ط ۳ یوحنا ۱ : ۹۳
ی ۳ یوحنا ۱ : ۹۴
ک ۳ یوحنا ۱ : ۹۵
ل ۳ یوحنا ۱ : ۹۶
م ۳ یوحنا ۱ : ۹۷
ن ۳ یوحنا ۱ : ۹۸
س ۳ یوحنا ۱ : ۹۹
ع ۳ یوحنا ۱ : ۱۰۰

اور اُسکو سانپ کاٹے۔ ٢٠ کيا خداوند کا دن تاريکي نہ ہوگا، اور روشني نہيں؟ بلکہ نہايت اندھيرا ہوگا، جس ميں کچھ صفائي نہ ہو۔

٢١ ميں تمہاري عيدوں کو مکروہ جانتا ہوں، ہاں، اُنسے نفرت رکھتا ہوں[d]، اور ميں تمہاري مقدس جماعتوں سے خوش نہيں ہونگا[e]۔ ٢٢ اور تم ہرچند سوختني قربانيوں اور ہديوں کو ميرے آگے گذرانوگے، توبھي ميں اُنہيں قبول نہيں کرونگا[f]؛ اور تمہارے موٹے بيلوں کے شکرانے کے ہديوں کي طرف متوجہ نہيں ہونگا۔ ٢٣ اي تو، اپنے راگوں کي آواز کو ميرے آگے سے دور کر؛ کيونکہ ميں تيرے ربابوں کي آواز کو نہيں سنونگا۔ ٢٤ ليکن تو ايسا کر کہ عدالت پاني کي طرح بہتي رہے، اور راستي بڑي نہر کي مانند[g]۔ ٢٥ اي اہل اِسرائيل، کيا تم لوگ چاليس برس تک بيابان ميں ميرے آگے ذبيحے اور ہديے گذرانتے رہے[h]؟ ٢٦ تم نے تو ملکوم[i] کے خيمے کو، اور اپنے بتوں کے کيوں کو، اپنے معبود کے تارے کو، جو تم نے اپنے ليئے بنايا، اُٹھايا کيئے: ٢٧ اِس ليئے ميں تمہيں اسير کرکے دمشق کے پار[k] لے جاؤنگا، خداوند، جسکا نام رب‌الافواج ہے[l]، فرماتا ہے۔

٦ باب

اِس باب ميں، کہ ١ اِسرائيل کي عياشي کے سبب، ٧ وہ جلد خستہ ہو جائيگي۔ ١٢ وہ اصلاح پذير نہيں ہيں۔

اَے بےفکر افسوس، جو صيہون ميں چين سے ہيں[a]، اور سمرون کے پہاڑ پر بےفکر ہوکے رہتے ہيں، اُس قوم کے معروف اشخاص پر جو اور قوموں کي نسبت سے اول ٹھہرتي[b]، جنکے پاس اِسرائيل کے گھرانے آتے ہيں۔ ٢ تم کلنہ[c] کو پار اُتر کے[d]، جاؤ، اور ديکھو؛ اور وہاں سے بڑي حمات[e] تک سير کرو؛ تب فلسطيوں کے جات[f] کو اُتر جاؤ: کيا وے اِن مملکتوں سے بہتر ہيں[g]؟ اور اُنکے سوانے تمہارے سوانوں سے بڑے ہيں؟ ٣ افسوس ہي اُن لوگوں پر جو برے دن[h] کا خيال اپنے سے دور کرتے ہيں[i]، اور ظلم کي چوکي[k] کو اپنے پاس کھينچتے ہيں[l]؛ ٤ جو ہاتھي‌دانت کے پلنگ پر لوٹتے ہيں، اور اپني چارپائيوں پر پھيل پھيل ليٹتے ہيں، اور گلے ميں کے برّوں کو، اور تھان ميں سے بچھڑوں کو ايکے کھاتے ہيں؛ ٥ اور رباب کي آواز کے ساتھ گاتے ہيں[m]، اور داؤد کي طرح[n] موسيقي کے سازوں کو اپنے ليئے اِيجاد کرتے ہيں؛ ٦ اور پياليوں ميں سے مے پيتے ہيں، اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے ہيں؛ ليکن يوسف کي شکستہ‌حالي کے ليئے غم نہيں کھاتے[o]۔

٧ اِس ليئے وے پہلے اسيروں کے ساتھ اسير ہوکے جائينگے، اور اُنکي نعرہ‌کش محفل جو آرام سے پڑے ہيں اُٹھ جائيگي۔ ٨ خداوند يہوواہ نے اپني ذات کي قسم کھائي ہے[p]، خداوند رب‌الافواج يوں فرماتا ہے، کہ ميں يعقوب کي حشمت سے[q] نفرت رکھتا ہوں، اور اُسکے محلوں سے کينہ؛ اِس ليئے ميں اُس شہر کو، || اُن سب سميت جو اُس ميں ہے، حوالہ کر دونگا۔ ٩ بلکہ يوں ہوگا، کہ اگر کسي گھر ميں دس آدمي باقي رہينگے، تو وے بھي مرينگے۔ ١٠ اور کسي کا رشتہ‌دار، وہ جو اُسے جلانا ہے، اُسے اُٹھاويگا تاکہ اُسکي ہڈيوں کو گھر سے نکالے، اور اُس سے، جو اندروني گھر کے بيتر ہے، کہيگا، کہ اب تک تيرے ساتھ اور کوئي ہے؟ وہ کہيگا، کوئي نہيں۔ تب وہ بوليگا، کہ چپ رہ[r]، کہ خداوند کا نام ہم ذکر نہ کريں[s]۔ ١١ کيونکہ ديکھ، خداوند نے حکم کيا ہے[t]، اور وہ بڑے گھر ميں رخنہ ڈاليگا، اور چھوٹے گھر کو دراروں سے ناقص کريگا[u]۔

١٢ کيا چٹان پر گھوڑے دوڑينگے؟ کيا کوئي بيل ليکے وہاں ہل جوتيگا؟ تد بھي تم نے عدالت کو ہلاہل سے، اور نيکوکاري کے پھلوں کو ناگدونے سے مبدل کيا[v]: ١٣ تم لوگ جو نکمي چيز پر فخر کرتے ہو، اور کہتے ہو، کيا ہم نے اپنے ليئے اپني طاقت سے سينگ نہيں نکالے؟ ١٤ ليکن، اي اِسرائيل کے

پيشتر مسيح سے ٧٨٧

[a] اشع ٣٢: ٩، ١١
[b] يسع ٦: ١
[c] ١ تواريخ ١٨: ٨
[d] يوء ٢: ٢٠
[e] ہوس ٨: ٣
[f] ١ سمو ١٥: ٢٢، يسع ١: ١١، ١٣، يرم ٦: ٢٠، ہوس ٨: ١٣، عاموس ٥: ٢١، ٢٢، يسع ٦٦: ٣، ميکہ ٦: ٦، ٧
[g] يسع ٣٢: ٢
[h] اعمال ٧: ٤٢، ١ سمو ١٥: ٢٢، زبور ٥٠: ٨، ١٣، ١٤، ٢٣، ١ سمو ١٥: ٢٢، يسع ١: ١١، ١٥، ٦٦: ٣، ٤، ہوس ٦: ٦، ميکہ ٦: ٦، ٧

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ھی، دیکھ، میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا[۶]، اور وے تم کو حمات کے مدخل[۶] سے لیکے بیابان کے نہر تک ستائینگے.

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ٹڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت جو آنا چاھتي تھیں، عاموس کي دعا سے دور کي جائیں. ۷ دیوار کي طرف ایک ساھول لٹکایا جاتا، جس سے ۸،۹ مراد تھي کہ اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ اصحاب عاموس پر شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاہت کا احوال، ۱۶ اور اُس آفت کا جو اصحاب پر آنیوالي تھي بیان کرتا.

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ اُسنے زراعت کي آخري روئیدگي کي اِبتدا میں، ٹڈیاں پیدا کیں؛ اور، دیکھو، وھي آخري حاصل تھا، جو بادشاھي زراعت کے کٹ چکنے کے بعد ھوا. ۲ اور یوں ھوا، کہ جب وے زمین کي گھاس کو بالکل کھا چکیں، تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا ھوں، کہ تو معاف کر: یعقوب کي کیا حقیقت ھی، کہ وہ اُٹھکے کہترا ھووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ھی[۵]. ۳ اِس سے خداوند پچھتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، کہ یہہ نہ ھوگا[۶].

۴ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے؛ اور وہ بڑي گہرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعہ کو کھا گئي. ۵ تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا ھوں کہ باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت ھی، کہ وہ اُٹھ کہترا ھووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ھی[۵]. ۶ اِس سے بھي خداوند پچھتاکے باز آیا: یہہ نہیں ھوگا، خداوند یہوواہ نے کہا.

۷ پھر مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو ساھول سے بنائي گئي تھي، کھڑا تھا؛ اور ساھول اُسکے ھاتھ میں تھا. ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ ای عاموس، تو کیا دیکھتا ھي؟ میں نے کہا، ایک ساھول کو. خداوند نے کہا، کہ دیکھ، میں ایک ساھول کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاونگا[۵]، اور میں پھر اُنکي طرف سے گذر نہ کرونگا[۶]. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے اُونچے مکان[۶] اُجاڑ ھونگے، اور اِسرائیل کے مقدس ویران ھو جائینگے؛ اور میں تلوار لیکر یروبعام کے گھرانے پر چڑھونگا[۶].

۱۰ تب بیت ایل کے کاھن[۸] عمصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یروبعام[۹] کو کہلا بھیجا، کہ عاموس نے اِسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندھي ھی، اور سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب نہیں رکھتي. ۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا ھی، کہ یروبعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ھوکے جائینگے. ۱۲ اور عمصیاہ نے عاموس سے کہا، کہ ای غیبگو تو یہاں سے بھاگکے یہوداہ کي سرزمین میں جا، اور وھاں روٹي کھا، اور وھاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت ایل میں پھر کبھي نبوت نہ کر[۸]؛ اِس لیئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس[۹] اور اُس کا دارالسلطنت ھی.

۱۴ تب عاموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا، کہ میں تو نبي نہیں، اور نہ نبي کا بیٹا ھوں[۱۰]؛ بلکہ میں چرواھا ھوں[۱۱]، اور گولر کے پھلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ جا، اور میري گروہ اِسرائیل سے نبوت کر.

۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا ھی، کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اِضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات مت ٹپکا: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا ھی[۱۲]، تیري جورو شہر میں چھنالا کریگي[۱۳]، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ھوکے جائینگے.

۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ تابستاني پھلوں کي ایک ٹوکري رویا میں نظر آئي، جس سے یہہ مراد ھی کہ اِسرائیل کا آخر آ پہنچا ھی. ۴ وہ اپنے ظالم کے سبب ملامت اُٹھائیگا. ۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگرچہ وہ نہ کریں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

۶ عمو ۸ : ۲
میکہ ۷ : ۱۴، مرسیع.
پید ۲۶ : ۲۴ اور ۴۶ : ۱
عمو ۵ : ۵ اور ۸ : ۱۴
۷ یوري ھوئي.
۲ سلا ۱۴ : ۲۵
۸ ۱ سلا ۱۲ : ۲۹، ۳۲
۹ ۲سلا ۱۴ : ۲۳

۸ عمو ۲ : ۱۲
۹ ۱سلا ۱۱ : ۳۶ اور ۱۲ : ۱

۱۰ ۱ سلا ۲۰ : ۳۵
۱۱ ۲ سلا ۲ : ۳، ۵ اور ۳ : ۴ اور ۱ : ۱
۱۲ عمو ۱ : ۱، ذکر ۱۳ : ۵

۱۳ حزق ۲۱ : ۲
میکہ ۲ : ۹
۱۴ دیکھو یرو ۲۸ : ۱۲ اور ۲۱ : ۲۲، ۲۵، ۳۱، ۳۲
۱۵ یسع ۱۳ : ۱۶
نوحہ ۲ : ۲۱
حزق ۴ : ۱۳
ذکر ۱۴ : ۲

۱ یرو ۲ : ۱۵
۲ گن ۳۴ : ۸، ۱۰
۱ سلا ۸ : ۶۵
۳ عمو ۷ : ۹
۴ ۱ سلا ۱۲ : ۲۸
۵ پید ۱۹ : ۲۱، ۲۲
۶ آیت ۳
یونہ ۳ : ۱۰
یعز ۵ : ۱۶
۷، ۸ آیتیں
۹ آیت ۳

۱۰ دیکھو ۲ سلا ۲۱ : ۱۳
یسع ۲۸ : ۱۷
اور ۳۴ : ۱۱
نوحہ ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک ٹوکری جس میں پکے میوے ہیں۔ ۲ اور اُس نے کہا، کہ ای عاموس، تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا، کہ پکے میووں کی ایک ٹوکری۔ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ میری گروہ اِسرائیل کی اجل آ پہنچی؛ میں پھر اُن سے در گذر نہ کرونگا۔ ۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی؛ جا بہ جا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی؛ وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے۔

۴ اِس بات کو سنو، ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو، تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ؛ ۵ اور تم کہتے ہو، کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا، تاکہ ہم غلہ بیچیں؟ اور سبت کا دن، تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے، اور دغا سے جھوٹی ترازو بناتے۔ ۶ تاکہ ہم روپے پر مسکین کو، اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں، اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں۔ ۷ خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہی، کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا۔ ۸ کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگی، اور ہر ایک جو اُسپر بستا ہی ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ بارہ کے مانند سرتاسر نہ چڑھیگی، اور مصر کی ندی کی مانند موج مارےگی، اور اُتر جائیگی۔ ۹ اور اُسی دن میں یہی ہوں ہوگا، خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ میں ایسا کرونگا، کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا، اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا؛ ۱۰ اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے، اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا؛ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا، اور ہر ایک کے سر پر چندلپن بھیجونگا؛ اور میں ایسا ماتم کرونگا، جیسا اِکلوتے بیٹے پر ہوتا ہی، اور اُسکا انجام تلخ دن ہوگا۔

۱۱ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا؛ سو وہ نہ روٹی کا، اور نہ پانی کی پیاس کا کال، بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سنی نہ جائینگی۔ ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو، اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے، اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لیئے اِدھر اُدھر دوڑینگے؛ پر نہیں پاوینگے۔ ۱۳ اور اُس دن شکیل کنواریاں، اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کیا جائینگے؛ ۱۴ وے لوگ، جو سمرون کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں، اور کہتے ہیں، کہ ای دان، تیرے معبود کی حیات کی قسم، اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی؛ سو وے گر جائینگے، اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے۔

۹ باب

۱ ویرانی جو بیت ایل پر ہوگی۔ ۱۱ اِس بیان میں، کہ داؤد کا خیمہ مرمت ہوکر پھر کھڑا کیا جائیگا۔

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوتے دیکھا، اور اُسنے فرمایا، ستونوں کے سرھانوں کو مار، کہ بنیادیں ہلیں، ہاں، اُنہیں توڑ ڈال، کہ سبھوں کے سر پر لگ جاویں: اور میں اُن کی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا: اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا، اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پاویگا۔ ۲ اگرچہ وے پاتال میں سیندھ کے جائیں، تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا: اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں، تو میں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا۔ ۳ اگرچہ وے آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپاویں، میں کھوجکے اُنہیں وہاں سے نکالونگا؛ اور اگرچہ سمندر کی تہہ میں میری نظر سے چھپ جائیں، تو میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا، اور وہ اُن کو کاٹیگا۔ ۴ اور اگرچہ وے اسیر ہوکے اپنے دشمنوں کے آگے جاویں، تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا، اور وہ اُنکو مار ڈالیگی؛ ہاں، میں اُنپر نگاہ بد کرونگا،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

---

* حزق ۷ : ۲
* عمو ۷ : ۸
* عمو ۸ : ۲، ۳
* عمو ۶ : ۱۰، ۱۱
* زبور ۱۴ : ۴
اشع ۳۰ : ۱۳، ۱۴
* نحمہ ۱۳ : ۱۵، ۱۶
* میکہ ۶ : ۱۰، ۱۱
* ہوسے ۱۲ : ۷
* عمو ۸ : ۵
* عمو ۶ : ۸
* ہوسے ۴ : ۳
اور ۱۰ : ۱
* ہوسے ۴ : ۹

* ۱ سمو ۳ : ۱
زبور ۷۴ : ۱
حزق ۷ : ۲۶

* ۲ سمو ۲۱ : ۱
* ہوسے ۴ : ۱۵

* عمو ۵ : ۵
* دیکھو اعد ۲۱ : ۹
اور ۱۸ : ۲۵
اور ۱۱ : ۱۰، ۱۲، ۲۳
اور ۲۸ : ۱۳

* زبور ۱۳۹ : ۲۱، ۲۲
حبق ۳ : ۱۳

* عمو ۲ : ۱۴

* زبور ۱۳۹ : ۸، ۹
* ایوب ۲۶ : ۶
پید ۱ : ۶، ۷
عبد ۴

* احا ۲۶ : ۴۳
اِست ۲۸ : ۶۵
حزق ۵ : ۱۲
* احبا ۲۶ : ۳۰
تث ۳۲ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور نظر نیک نہ کرونگا۔ ۵ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ہی، کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ہو جائیگی، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے؛ اور وہ ندی کی بڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی، اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ ۶ یہہ وہ ہی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ہی، اور زمین پر اپنے گردوں کی محراب کو قایم کرتا ہی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی، اور اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا ہی: اُسکا نام خداوند ہی۔ ۷ ای بنی اِسرایل، کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہی. کیا میں اِسرایل کو مصر کی سرزمین سے، اور فلسطیوں کو کفتور سے، اور ارامیوں کو قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ ۸ دیکھو، خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رہے؛ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا، خداوند فرماتا ہی. ۹ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرایل کے گھرانے کو سارے قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا. ۱۰ میری گروہ میں کے سارے گنہگار، جو کہتے ہیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی، اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی، سو تلوار سے مارے جائینگے.

۱۱ میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر کرونگا؛ ۱۲ تا کہ وے ادوم کے باقی لوگوں کو، اور سارے قوموں کو، جن پر میرا نام کہا جائیگا، اپنی میراث میں لے لیویں، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ہی، فرماتا ہی. ۱۳ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالا کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا، اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی، اور سارے ٹیلے گداز ہونگے. ۱۴ اور میں اپنی گروہ اِسرایل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا، اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کی مے پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے. ۱۵ کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپنی سرزمین سے، جس کو میں نے اُنہیں دیا ہی، کدھی اُکھاڑے نہ جائینگے، خداوند تیرا خدا فرماتا ہی.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

۲ عمو ۶ : ۳

۱ زبور ۱۰۴ : ۳، ۱۳

۴ عمو ۵ : ۸

۱ عمو ۴ : ۱۳

۱۱ یرو ۴۲ : ۴

۱۲ اِست ۲ : ۲۳

یرو ۴۲ : ۴

۹ عمو ۹ : ۱

۴ آیت

۹ یرو ۳۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۳۵، ۳۶

عبد ۱۶ : ۱۷

۱۴ یسہ ۶۱ : ۴ اور ۶۵ : ۲۱ حزق ۳۶ : ۳۳، ۳۵

۱۵ یسہ ۶۰ : ۲۱ یرو ۳۲ : ۴۱ حزق ۳۴ : ۲۸ یوایل ۳ : ۲۰

عبدیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

۱ ادوم کی ہلاکت جو ہونیوالی تھی، ۳ اُن کی مغروری کے سبب، ۱۰ اور اُس ناانصافی کے باعث جو اُنہوں نے یعقوب کے ساتھ کی تھی، ۱۷ بابت اُس نجات اور فتح کی جو یعقوب حاصل کریگا.

عبدیاہ کی رویا. خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہی: ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہی، اور غیروں قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی، اُٹھو تم، اور آؤ، ہم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں. ۲ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کردیا ہی: تو نہایت ذلیل ہی.

۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی، ای تو، جو چٹان کے دراروں میں

۵۸۷ کے قریب

۱۱ یسہ ۲۱ : ۱۱ اور ۲۴ : ۱ حزق ۲۵ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ یوایل ۳ : ۱۹ ملا ۱ : ۲ ۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رہتا ہی[c]؛ تیرا تو مکان بلند ہی، اور تو اپنے دل میں کہتا ہی، ایسا کون ہی، جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا[d]؟ ۴ اگرچہ تو عقاب کي مانند بلندي پکڑے[e]، اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے[f]، تو بھي میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا، خداوند فرماتا ہی. ۵ اگر چور تیرے پاس آئے ہوں، یا رات کو ڈکیت، (تیري کیسي بربادي ہی!) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چرتے[g]؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس آئے ہوں، تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے[h]؟ ۶ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا، اور اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئي! ۷ تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی: اور اُن لوگوں نے، جو تجھ سے میل رکھتے تھے[i]، تجھے فریب دیا، اور تجھے مغلوب کیا: اور اُنھوں نے جو تیري روٹي کھاتے تھے، تیرے نیچے جال بچھایا؛ اُسمیں ذرہ دانائي نہیں[j]. ۸ خداوند فرماتا ہی، کیا میں اُس دن میں دانایوں کو جو ادوم میں ہیں، اور عقلمندي کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہی، نابود نہ کرونگا[k]؟ ۹ اے تیمان[l]، تیرے پہلوان گھبرا جائینگے[m]، یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا.

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم کے سبب، جو تو نے اپنے بھائي یعقوب پر کیا ہی[n]، تو خجالت سے ملبس ہوگا، اور تو ابدالاباد تک نیست رہیگا[o]. ۱۱ جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا، جس دن کہ اجنبي لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے، اور بےگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہوکر یروسلم پر قرع ڈالا[p]، تو بھي اُن میں سے ایک کي مانند تھا. ۱۲ تجھے لازم نہ تھا، کہ تو اُس دن[q] اپنے بھائي پر، جس وقت وہ جلاوطن ہوا، نظر کرتا[r]، اور بني یہوداہ کي ہلاکت کے دن میں، خوشوقت ہوتا[s]، اور مصیبت کے دن گھمنڈ کي باتیں کہتا. ۱۳ تجھے مناسب نہ تھا، کہ تو میرے لوگونکے پھاٹکوں سے اُنکي مصیبت کے دن میں گھستا؛ تجھے ہاں، تجھے لازم نہ تھا، کہ اُنکي مصیبت کے دن اُنکي بپت پر نظر کرتا، اور اُنکي مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا: ۱۴ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹي میں کھڑے ہوکر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے، اور نہ اُس دکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑکے حوالہ کرے. ۱۵ کیونکہ سارے قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہی[t]: جیساتو نے کیا ہی، ویسا تجھسے کیا جائیگا[u]؛ تیري بدي کا بدلا تیرے سر پر پڑیگا. ۱۶ کیونکہ جسطرح تمنے میرے مقدس پہاڑ پر پیا، اُسیطرح سارے قومیں سدا پیئینگي[v]؛ ہاں، پیئینگي، اور سڑکینگي؛ اور وے ایسي ہونگي کہ گویا وے تھي ہي نہیں.

۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں[w]، صیہون کے پہاڑ پر[x] موجود ہونگے، اور وہ مقدس ہوگا، اور یعقوب کا گھرانا اپني میراث پر قابض ہوگا. ۱۸ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا، اور یوسف کا گھرانا شعلہ[y]، اور عیسو کا گھرانا پوال؛ اور وے اُن کے درمیان بھڑکینگے، اور اُنکو کھا جائینگے؛ اور عیسو کے گھرانے سے کوئي نہیں بچیگا، کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا. ۱۹ دکھن کے رہنیوالے عیسو کے کوہستان کے[z]، اور میدان کے باشندے فلسطیوں کے مالک ہونگے[a]، اور وے اِفرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے؛ اور بنیامین جلعاد کا وارث ہوگا. ۲۰ اور بني اِسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر، جو کنعانیوں کے بیچ صارپت[b] تک موجود ہیں، اور یروسلم کے اسیر، جو سفاراد میں ہیں، دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے[c]. ۲۱ اور رہائي دینیوالے[d] صیہون کے پہاڑ پر چڑھکے آوینگے، تا کہ عیسو کے کوہستان کي عدالت کریں؛ اور سلطنت خداوند کي ہوگي[e].

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

[a] ۲ سلا ۱۴: ۲
[b] یسہ ۱۴: ۱۳
[c] ۴ ۱۵: ۱۵
[d] مکاہ ۱۸: ۷
[e] ایوب ۲۰: ۶
[f] یرو ۴۹: ۱۶
[g] اور ۱۹: ۵، ۱۳
[h] عمو ۹: ۲
[i] رحبعا ۲: ۲
[j] یرو ۴۹: ۹

[k] اِست ۲۴: ۲۲
[l] یسہ ۱۱: ۱۴
[m] اور ۳۵: ۳

[n] یرو ۳۸: ۲۲

[o] یسہ ۱۱: ۱۱، ۱۲

[p] ایوب ۵: ۱۲، ۱۳
[q] یسہ ۳۴: ۵
[r] زبور ۱۳۷: ۷
[s] حزق ۳۵: ۵
[t] عمو ۱: ۱۱
[u] حزق ۳۵: ۱۰
[v] ملا ۱: ۲، ۳

[w] یوایل ۲: ۳۲
[x] یوشع ۳: ۱۷
[y] اور ۲۵: ۱۹
[z] یوایل ۳: ۴
[a] حزق ۳۵: ۱۵
[b] عوبد ۱۹، ۲۰
[c] یرو ۳۲: ۴۴
[d] ۱ تمط ۴: ۱۱، ۱۲
[e] یسہ ۶۰: ۱۲
[f] زبور ۲۲: ۲۸
[g] دان ۲: ۴۴
[h] اور ۲: ۱۴، ۲۰
[i] ذکر ۱۴: ۹
[j] لوقا ۱: ۳۳
[k] مکاہ ۱۱: ۱۵
[l] اور ۱۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

[m] ایوب ۴۱: ۲۱
[n] امث ۱۷: ۵
[o] اور ۱۴: ۱۷، ۱۸
[p] میکہ ۷: ۸

۵۸۵ کے قریب

[q] حزق ۳۰: ۳
[r] یوایل ۳: ۴
[s] حزق ۳۵: ۱۵
[t] عبد ۲: ۸

[u] یرو ۲۵: ۲۸، ۲۹
[v] اور ۴۱: ۱۲
[w] یوایل ۳: ۱۷
[x] ۱ پطر ۴: ۱۷
[y] عمو ۵: ۶
[z] یوایل ۲: ۳۲

[a] عمو ۹: ۱۲
[b] ملا ۲: ۷

[c] یسہ ۱۷: ۱، ۶
[d] ۱ سمو ۲۴: ۱۲
[e] یرو ۳۴: ۴۴
[f] ۱ تمط ۴: ۱۱
[g] یسہ ۲۰: ۶
[h] زبور ۲۲: ۲۸
[i] دان ۲: ۴۴
[j] اور ۲: ۱۴، ۲۰
[k] ذکر ۱۴: ۹
[l] لوقا ۱: ۳۳
[m] مکاہ ۱۱: ۱۵
[n] اور ۱۱: ۲

یونہ نبي کي کتاب

۱ باب

اِس مےں بےان ہے کہ ۱ یونہ نےنوہ کو جانے کا حکم پاکے ترسیس کو بھاگ جاتا۔ ۷ ایک آندھی سے وہ روکا جاتا؛ ۱۱ بعد اُس کے وہ سمندر مےں ڈالا جاتا۔ ۱۷ جہاں ایک مچھلی اُس کو نگل جاتی۔

اور خداوند کا کلام || یونہ[a] بن امتی کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ[b] کو جا، اور اُسکي مخالفت مےں منادي کر: کیونکہ اُنکي شرارت میرے سامہنے اُوپر آئي[c]۔ ۳ لیکن یونہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے[d] کے لیئے اُٹھا: اور وہ یافا[e] مےں اُتر گیا، اور وہاں ایک جہاز کو، جو ترسیس کو جانے پر تھا، پایا؛ تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا، تا کہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے۔

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑي آندھي بھیجي[f]، اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کي، ایسي کہ گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جاویگا۔ ۵ تب ملاح ہراسان ہوئے، اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا، اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں، سمندر مےں ڈال دیں[g]، تا کہ یوں اُسے ہلکا کریں۔ پر یونہ جہاز کے || اندر[h] اُترکر پڑا تھا، اور سوگیا۔ ۶ تب ناخدا اُسکے پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ کیوں ہوا، کہ تو پڑکے سو رہا؟ اُٹھ، اپنے خدا کو پکار[i]؛ اگر ایسا ہوگا، کہ خدا ہمیں یاد کرے[j]، تو ہم ہلاک نہ ہونگے۔

۷ اور اُنھوں نے آپس مےں کہا، کہ آؤ، ہم لوگ قرعہ ڈالکر[k] دریافت کریں، کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئي۔ چنانچہ اُنھوں نے قرعہ ڈالا، اور قرعہ مےں یونہ کا نام نکلا۔ ۸ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو ہم کو بتلا، کسکے سبب سے یہہ بلا ہم پر آئي ہے[l]: تیرا کیا پیشہ ہے؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم مےں کا ہے؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا، کہ مےں عبرانی ہوں، اور یہوواہ، آسمان کے خدا سے، جس نے سمندر اور خشکي کو پیدا کیا ہے[m]، ترسان ہوں۔ ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے، اور اُسے کہنے لگے، کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے دریافت کیا تھا، کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے؛ اِسلیئے کہ اُسنے آپ اُنھیں کہا تھا۔

۱۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہ ہم تجھ سے کیا کریں، تاکہ سمندر ہمارے لیئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفاني ہوتا چلا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُسنے اُنھیں کہا، کہ تم لوگ مجھے کو اُٹھاکر سمندر مےں ڈال دو[n]، تو تمھارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا: کیونکہ مےں جانتا ہوں، کہ یہہ بڑي آندھي میرے ہي سبب سے تم پر نازل ہوئي۔ ۱۳ تسپر بھي ملاحوں نے ڈانڈ مارنے مےں بڑي محنت کي، تا کہ کنارہ پکڑیں، لیکن وے نہ سکے[o]؛ اِس لیئے کہ سمندر اُن کي مخالفت مےں اَور بھي زیادہ زور سے موج مارتا تھا۔ ۱۴ تب وے خداوند کے حضور چلائے اور بولے، کہ اے خداوند، ہم تیري منت کرتے ہیں، کہ ہم لوگ اِس آدمي کي جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں، اور خون ناحق کو ہماري گردن پر مت ڈال[p]: کیونکہ، اے خداوند، تو نے جو چاہا ہے، سو ہي کیا ہے[q]۔ ۱۵ اور اُنھوں نے یونہ کو اُٹھاکر سمندر مےں ڈال دیا۔ اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا[r]۔ ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نہایت ڈرے[s]، اور اُنھوں نے خداوند کے حضور یک قرباني نذراني، اور نذریں مانیں۔

۱۷ پر خداوند نے یک بڑي مچھلي مقرر کر رکھي تھي، کہ یونہ کو نگل جاوے۔ اور یونہ تین دن رات مچھلي کے پیٹ مےں رہا[t]۔

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

[a] متی ۱۲: ۳۹، ۴۰ میں یونس بھلایا۔
[b] ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[c] پید ۱۸: ۲۰، ۲۱
[d] یوشو ۲۲: ۴، ۵
[e] اور ۱۹: ۱۱
[f] پید ۱۸: ۲۰، ۲۱
[g] عز ۹: ۲۶
[h] یشع ۵۰: ۳
[i] مکاش ۱۸: ۶
[j] یونہ ۳: ۹
[k] یشوع ۱۴: ۴۱
[l] ۲ تواا ۱۶: ۱۰
[m] اعہ ۹: ۳۵
[n] پید ۱۴: ۱۶
ایوب ۱: ۱۶
اور ۲: ۷
[o] زبور ۱۰۷: ۲۵
[p] یوں، اعہ ۲۲: ۲۸، ۲۹، ۳۸
[q] عبرانی میں اسکے کناروں میں۔
[r] اعہ ۲۴: ۳
[s] زبور ۱۰۷: ۲۸
[t] یوایل ۲: ۱۳
[u] یشوع ۲: ۱۴، ۱۶
[v] اعہ ۵: ۳۸، ۳۹
[w] اور ۱۴: ۱۱، ۱۳، ۲۲
[x] اعہ ۱۶: ۳۳
[y] یشوع ۲: ۱۹
[z] اعہ ۱۳: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

[a] ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[b] پید ۱۰: ۱۱، ۱۲
[c] یونہ ۱: ۲، ۳
[d] اور ۳: ۱۱
[e] یشوع ۱۹: ۴۶، ۴۷
[f] عز ۹: ۶
[g] یشوع ۲: ۹
[h] مکاش ۱۸: ۶
[i] یونہ ۳: ۹
[j] یشوع ۱۴: ۶۸
[k] ۲ تواا ۱۶: ۱۰
[l] اعہ ۹: ۳۵
[m] پید ۱۴: ۱۶
ایوب ۱: ۱۶
اور ۲: ۷
[n] زبور ۱۰۷: ۲۵
[o] ۸ یوں، اعہ ۲۲: ۲۸، ۲۹، ۳۸
[p] عبرانی میں اسکے کناروں میں۔
[q] اعہ ۲۴: ۳
[r] زبور ۱۰۷: ۲۸
[s] یوایل ۲: ۱۳
[t] یشوع ۲: ۱۴، ۱۶
[u] اعہ ۵: ۳۸، ۳۹
[v] اور ۱۴: ۱۱، ۱۳، ۲۲
[w] اعہ ۱۶: ۳۳
[x] یشوع ۲: ۱۹
[y] اعہ ۱۳: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۲ باب

۱ یونہ کي دعا۔ ۱۰ اس بیان میں، کہ وہ مچھلي کے پیٹ سے بچ نکلتا۔

تب یونہ نے مچھلي کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛
۲ اور کہا، کہ میں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میري سني[b]؛
ہاں، میں پاتال کے بطن میں سے چلایا، اور تو نے میري آواز سني۔ ۳ کیونکہ
تو ھي نے مجھے گہراو میں سمندر کے
‖ درمیان ڈالا[c]، اور پاني کے دھاروں نے
مجھے گھیر لیا، اور تیري ساري موجیں
اور دھیر مجھ پر سے گذر گئے[d]۔ ۴ تب
میں نے کہا، کہ میں تیري نظر سے دور
پھینکا گیا[e]؛ توبھي تیري مقدس ہیکل
کي طرف پھر نظر کرونگا[f]۔ ۵ پانیوں نے
مجھے کو میري جان تک گھیر لیا[g]، اور
گہراو نے چاروں طرف سے مجھے بند کر
رکھا ھی، اور سمندر کے سوار میرے سر
پر لپیٹے گئے۔ ۶ اور میں پہاڑوں کي
جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے
مجھ پر ھمیشہ کے لیئے بند رھتے؛ مگر،
اي خداوند میرے خدا، تو میري جان
کو گور میں سے رھائي دیگا[h]۔ ۷ جسوقت
میرا جي مجھ میں ڈوب گیا، تب
میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میري
دعا تیري مقدس ہیکل میں تجھ
تک پہنچي[i]۔ ۸ جو لوگ کہ جھوٹي
بطالتوں[j] کو مانتے ھیں، وے اپني نعمتیں
کھو دیتے ھیں۔ ۹ پر میں شکرگذاري کي
آواز سناکے تیرے آگے قرباني گذرانونگا[k]؛
میں اپني نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات
خداوند سے ھی[l]۔
۱۰ اور خداوند نے مچھلي کو کہا، اور
اُس نے یونہ کو خشکي پر اُگل دیا۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یونہ دوبارہ بھیجا جاتا، نینویوں کے درمیان منادي کرتا۔ ۵ اُن کے توبہ کرنے پر، ۱۰ خدا انھیں اپنے ارادہ سے باز آتا۔

اور خداوند کا کلام دوسري بار یونہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ کو جا، اور وہاں اُس بات کي منادي کر، جس کا میں تجھے حکم دیتا۔
۳ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا۔ اور نینوہ ‖ خدا کے سامھنے ایک بڑا شہر تھا، کہ اُسکي اِحاطہ تین دن کي راہ تھي۔ ۴ اور یونہ شہر میں داخل ھونے لگا، اور ایک دن کي راہ جاکے منادي کي، اور کہا[m]، چالیس اور دن ھونگے، تب نینوہ برباد کیا جائیگا۔
۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد کیا[n]، اور روزہ کي منادي کي، اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا۔
۶ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچي؛ اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا، اور بادشاھي لباس کو اُتار ڈالا[o]، اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ پر بیٹھ گیا[p]۔ ۷ اور بادشاہ اور اُسکے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اِشتہار نینوہ میں کیا گیا، اور اِس بات کي منادي ھوئي، کہ کوئي اِنسان، یا حیوان، گلہ، یا رمہ، کوئي چیز مطلق نہ چکھے، اور نہ کھاوے، اور نہ پاني پیوے[q]؛ ۸ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ھوویں، اور خدا کے حضور شدت سے ڈالہ کریں؛ بلکہ ھر کوئي اپني اپني بري راہ سے[r]، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنکے ھاتھوں میں ھی[s]، باز آویں۔ ۹ کیا جانیں، کہ خدا پھریگا، اور پچھتائیگا، اور اپنے قہر شدید سے باز آویگا، تاکہ ھم لوگ ھلاک نہ ھوں[t]؟
۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا، کہ وے اپني اپني بري راہ سے باز آئے: تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے کہي تھي کہ میں اُن سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[u]، اور اُسنے اُن سے وہ بدي نہ کي۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یونہ خدا کي رحمت سے بیزار ھوکر کڑھتا ھی، ۴ اور اِلٰہي ربوبیت کے درخت کي معرفت سے تنبیہ پاتا۔

پر یونہ اُس سے نہایت ناخوش ھوا، اور نہایت رنجیدہ ھو گیا۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، کہ اي خداوند، میں تجھ سے عرض کرتا ھوں، کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا، جس وقت میں ھنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

[a] زبور ۱۲۰: ۱
[b] اور ۱۳۰: ۱، ۲
[c] اور ۱۴۲: ۳
[d] نوحہ ۳: ۵۵، ۵۶
[e] زبور ۳۱: ۲۲
[f] ۱ سمو ۲: ۱
‖ عبرانی میں، دل میں۔
[g] زبور ۱۸: ۴
[h] زبور ۳۰: ۳
[i] زبور ۱۱: ۷
[j] زبور ۳۱: ۲۳
[k] ۱ سلاطین ۸: ۳۸، ۳۹
[l] زبور ۳: ۸
[m] زبور ۱۱۹: ۱۰۱
نوح ۳: ۶۴
[n] زبور ۱۰۷: ۲۰
[o] ۱ سلاطین ۲۱: ۲۷
[p] زبور ۳۵: ۱۳
[q] زبور ۱۰۷: ۱۸
[r] اور ۱۸: ۱۱، ۱۲
[s] حزق ۲۲: ۲
[t] زبور ۸۵: ۳
[u] ۲ تواریخ ۳۰: ۹
یوایل ۲: ۱۳، ۱۴
[v] یسعیاہ ۵۵: ۷
[w] یسعیاہ ۵۸: ۶
[x] ۲ سمو ۱۲: ۱۳
یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
[y] ۲ پطر ۳: ۹
[z] یرمیاہ ۱۸: ۸
عمو ۳: ۶، ۱۰
[a] پید ۶: ۶، ۷
یا، خدا کا۔
ہوں، زبور ۶: ۶
اور ۳۰: ۹
[b] دیکھو اِبہ ۴: ۲۲
[c] متي ۱۲: ۴۱
لوقا ۱۱: ۳۲
[d] ایوب ۴: ۸
[e] ۲ تواریخ ۳۰: ۹
یوایل ۲: ۱۳
[f] یسعیاہ ۵۵: ۷
[g] یسعیاہ ۵۸: ۶
[h] ۲ سمو ۱۲: ۱۳
یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
[i] ۲ پطر ۳: ۹
[j] یرمیاہ ۱۸: ۸
عمو ۳: ۶، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا"؛ کیونکہ میں جانتا تھا، کہ تو کریم اور رحیم خدا ہی[a]، جو غصہ کرنے میں دھیما ہی، اور نہایت مہربان ہی، اور پچھتا کے آپکو بدی سے باز رکھتا ہی۔ ۳ اب، ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں؛ کہ میری جان کو مجھ سے لے[b]؛ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہی[c]؟ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیدہ ہوتا ہی؟ ۵ اور یونہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا، اور وہاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھا رہا، کہ دیکھے اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہی۔ ۶ تب خداوند خدا نے || ریندی کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونہ کے اُوپر دوزایا، تاکہ وہ اُسکے سر پر سایہ کرے، اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے۔ اور یونہ اُس ریندی کے پیڑ کے سبب سے †نہایت خوش ہوا۔ ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس ریندی کے درخت کو کاٹا، ایسا کہ وہ سوکھ گیا۔ ۸ اور جب آفتاب چڑھا، تب ایسا ہوا، کہ خدا نے پورب کی طرف سے لوہ چلائی؛ اور آفتاب کی گرمی نے یونہ کے سر میں اثر کیا؛ وہ غش میں آیا، اور اپنی جان کے لیئے موت چاہی، اور کہا، کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہی[d]۔ ۹ اور خدا نے یونہ کو کہا، کیا تو اُس ریندی کے درخت کے سبب شدت سے رنجیدہ ہی؟ اُسنے کہا، میں یہاں تک رنجیدہ ہوں، کہ مرنے چاہتا ہوں۔ ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، کہ تجھے اُس ریندی کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچھ محنت نہ کی، اور نہ تو نے اُسے اُگایا، جو || ایک ہی رات میں اُگا، اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا: ۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے بڑے شہر نینوہ[e] پر، جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں، جو اپنے دہنے بائیں ہاتھ کے درمیان اِمتیاز نہیں کر سکتے[f]، اور مواشی بھی بہت ہیں[g]، شفقت نہ کروں؟

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

[a] ۴ آیت

[b] یونہ ۱ : ۳ ؛ ۴ خر ۳۲ : ۳۲ ؛ زبور ۸۶ : ۵ ؛ یوایل ۲ : ۱۳ ؛ ۱ سلا ۱۹ : ۴

[c] ۸ آیت

|| عبرانی میں قاؤون۔

† عبرانی میں بڑی خوشی سے خوش ہوا۔

[d] یونہ ۴ : ۲ اور ۳ : ۹ ، ۱۰

[e] ۱۱ : ۱ ؛ ۳ : ۱

[f] زبور ۳۶ : ۶ اور ۱۴۵ : ۹

[g] ۱۱ آیت

میکہ نبی کی کتاب

۱ باب

۱ میکہ اس کا بیان کرتا کہ شہر اللہی، جو یعقوب پر پڑا تھا، سو اُس کی بت‌پرستی کے سبب سے ایا۔ ۱۰ آنہیں چلا دینا کہ لوٹہ کریں۔

خداوند کا کلام، جو یہوداہ کے شاہان یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستی میکہ[a] کو پہنچا، جو اُسنے سمرون اور یروسلم کی بابت دیکھا[b]۔ ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دھر، ای زمین[c]، تو اور سب سمیت جو تجھ پر ہیں: اور خداوند یہوواہ، ہاں، خداوند اپنی مقدس ہیکل سے[d] تم پر گواہی دیوے[e]۔ ۳ کیونکہ، دیکھ، خداوند اپنے مکان سے[f] باہر نکلتا ہی[g]، اور وہ اُتریگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا[h]۔ ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے تلے پگھل جاوینگے[i]، اور وادیاں پھٹینگی، جیسا کہ موم آگ کے سامہنے پگھل جاتا، اور جیسا پانی جو کڑاڑے پر سے بہہ جاتا ہی۔ ۵ یہہ سب یعقوب کی خطا اور اِسرایل کے گناہ کے سبب سے ہی۔ یعقوب کی خطا کیا ہی؟ کیا سمرون نہیں؟ اور یہوداہ کے اُونچے مکان کیا ہیں؟ کیا یروسلم نہیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند[j] اور انگوری باغ لگانے کی جگہہ کے مانند

۷۵۰ کے قریب

[a] یرو ۲۶ : ۱۸

[b] عمو ۱ : ۱ ؛ ۲ پست ۱ : ۱

[c] پست ۱ : ۲

[d] زبور ۱۱ : ۴

[e] یوئیل ۱ : ۲

[f] حبق ۲ : ۲۰

[g] زبور ۱۰۳ : ۷

[h] ملا ۳ : ۵

[i] زبور ۱۱۵ : ۵ ؛ ۹۷ : ۵ ؛ پست ۱ : ۲۰

[j] ۸ آیت ۱۳ : ۳ اور ۲۳ : ۲۱

[k] عمو ۳ : ۱۳

[l] ۴ آیت ۵ : ۵

[m] زبور ۹۷ : ۵ ؛ پست ۱ : ۵ ، ۱۸ ؛ ۳ : ۸

[n] عمو ۹ : ۵

[o] حبق ۳ : ۶ ، ۱۰

[p] ۲ سلا ۱۹ : ۲۵

[q] میکہ ۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا؛ اور میں اُسکے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا، اور اُس کی نیووں کو اُبھارونگا!۔ ۷ اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کی جائینگی، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچی کے طور پر ملے تھے[m]، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکہ اُس نے یہہ سب کچھ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی، اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو جائیگی۔ ۸ اِس لیئے میں کڑھونگا، اور ماتم کرونگا[n]، میں ننگا اور برہنہ ہو کے پھرونگا[o]: میں اژدہوں کی طرح چلّاؤنگا، اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا[p]۔ ۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہی؛ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا[q]، وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک، ہاں، یروسلم تک پہنچا۔

۱۰ تم جات میں اُسکی خبر مت دو[r]، اور اکبکو میں مت روؤ؛ † بیت عفرہ میں، خاک پر لوٹا کرو۔ ۱۱ ای سفیر کی رہنیوالی، تو ننگی ہوکے اور شرم کھاکے چلی جا[s]: وہ جو زانن میں بستی ہی نکل نہیں جاتی؛ بیت ایضل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کی جگہہ تم سے لے لی جائیگی۔ ۱۲ مروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لیئے کڑھتی ہی؛ کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی، جو یروسلم کے پھاٹک تک پہنچی۔ ۱۳ ای لکیس[t] کی رہنیوالی، بادپا جانور کو گڑی میں جوت: وہ صیہون کی بیٹی کے لیئے پہلا گناہ ہوئی؛ کیونکہ اِسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں۔ ۱۴ اِسلیئے تو موریست جات کو طلاق کر دیگی: اکذیب[u] کے گھرانے اِسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے۔ ۱۵ بلکہ، ای مریسہ[v] کی باشندہ، میں اُسکو، جو تجھہ پر قابض ہو، تیرے درمیان لاؤنگا؛ وہ عدولام[w] تک، جو اِسرائیل کی شوکت ہی، آویگا۔ ۱۶ آپکو چندلا بنا[x]، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے اپنے سر منڈا؛ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر؛ کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر ہوکے گئے۔

۲ باب

۱ ظلم کی بابت۔ ۳ ایک نوحہ جو ہوگا۔ ۷ بیجا نصائح اور بت‌پرستی کے سبب سے نبی کا اُنہیں ملامت کرنا۔ ۱۲ وعدہ ہونا کہ یعقوب پھر بحال کیا جائیگا۔

اُنپر واویلا ہی، جو برائی کے منصوبے باندھتے ہیں[a]، اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں اِیجاد کرتے[b]! جب صبح روشن ہوتی، وے یہہ عمل میں لاتے ہیں، کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت میں ہی[c]۔ ۲ وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں[d]، اور ظلم کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں؛ اور گھروں کا طمع کرتے ہیں: اور اُنکو چھین لیتے ہیں: اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر، ہاں، مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھہ، میں اِس گھرانے[e] کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں، کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے؛ کیونکہ یہہ ایک برا وقت ہوگا[f]۔

۴ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا[g]، اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا[h]، اور کہیگا، کہ ہم بالکل غارت ہوئے؛ اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا؛ اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں۔ ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئی نہیں رکھیگا، جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے، تاکہ وہ پیمائش کی رسی ڈالے[i]۔ ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کہتے ہیں، کہ نبوت مت کرو؛ سو وے اُنکے آگے نبوت نہ کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی۔

۷ ای لوکو، تم جو یعقوب کا گھرانا کہلاتے ہو، کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی؟ کیا اُسکے یہے ہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُسکے لیئے، جو سیدھا چلتا، مفید نہیں ہیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے؛ تم اُنپر سے جو بےفکر ہوکے راستے پر چلتے

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

[m] هوسیع ۲ : ۸
[n] زبور ۳۱ : ۹
[o] یسعیاہ ۲۱ : ۳
[p] یسعیاہ ۵۹ : ۵
[q] یسعیاہ ۸ : ۸
[r] یوحنا ۸ : ۳
[s] عموس ۵ : ۲۷ اعمال ۷ : ۴۳
[t] حبقوق ۲ : ۶
[u] ۲ سموئیل ۱۳ : ۲
[v] میکہ ۱ : ۱۵
[w] یشوع ۱۲ : ۱۵
[x] ۲ سموئیل ۱۳ : ۳۷ یسعیاہ ۲۲ : ۱۲ اور ۴۷ : ۵
[a] اِستثنا ۳۲ : ۳۵ زبور ۳۶ : ۴ اور ۹۴ : ۲۰ عموس ۵ : ۱۵ اور ۶ : ۳
[b] زبور ۳۶ : ۴ اور ۱۴۰ : ۲
[c] پیدائش ۳۱ : ۲۹ اعمال ۵ : ۴
[d] یسعیاہ ۵ : ۸ عموس ۲ : ۶ اور ۸ : ۴
[e] یرمیاہ ۸ : ۳ اور ۱۸ : ۱۱ اور ۲۶ : ۳
[f] عموس ۵ : ۱۳ افسیوں ۵ : ۱۶
[g] حبقوق ۲ : ۶
[h] ۲ سموئیل ۱ : ۱۷ یرمیاہ ۹ : ۱۰ اور ۲۶ : ۱۸ حزقی ۲۷ : ۳۲ عاموس ۵ : ۱ میکہ ۳ : ۹
[i] زکریاہ ۲ : ۱ اعمال ۷ : ۴۵ اور ۱۳ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

ہیں، گویا کہ وے کھال سے پھر آنے ہیں، قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو۔ ۹ تم میرے لوگوں کی جوروؤں کو اُنکے ستھرے گھروں سے نکال دیتے ہو: اور تم نے اُنکی اولاد سے ہمیشہ کے لیئے میری فوقیت جدا کر لی۔ ۱۰ تم لوگ اُٹھو، اور جاؤ، کیونکہ یہ تمہاری آرامگاہ نہیں[m]: کہ یہ ناپاکی کے سبب تمھیں ہلاک کریگی[n]، ہاں، سخت ہلاکت ہوگی۔ ۱۱ اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹھ کی پیروئی کرکے دروغگوئی کرے[o]، اور کہے، کہ میں تجھ سے مَی اور نشے کی بابت نبوت کرونگا، تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا۔

۱۲ ای یعقوب، میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا؛ میں یقیناً اِسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع کرونگا[p]؛ میں اُنھیں اُن بھیڑوں کی مانند جو بصرہ میں ہوں، اور اُس گلہ کی مانند جو اُسکی چراگاہ کے درمیان ہو، اِکٹھا کرونگا؛ آدمیوں کی کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے[q]۔ ۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا ہی؛ وے توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے، اور اُسمیں سے نکل جاتے۔ اور اُنکا بادشاہ اُنکے آگے آگے چلیگا، ہاں، خداوند اُنکا سردار ہوگا[r]۔

۳ باب

۱ امیروں کی بےرحمی۔ ۵ نبیوں کی دروغگوئی۔ ۸ دونوں کی بابت میکہ کی پیشگوئی۔

اور میں نے کہا، کہ ای یعقوب کے سردارو، اور اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمھاری منت کرتا ہوں، سو میری عرض سنو: کیا تمھارے لیئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہی[s]؟ ۲ تم وے ہو، جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں، اور بدی کو پیار کرتے ہیں؛ جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کھینچتے ہیں، اور اُنکی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں؛ ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں[t]، اور اُنکی کھال اُنپر سے کھینچتے ہیں؛ اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں، اور اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں، گویا کہ وے ہانڈی کے لیئے، اور گویا کہ وے گوشت ہیں جو دیگ میں پڑا ہو[u]۔ ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے، پر وہ اُن کی نہیں سنیگا[v]؛ ہاں، وہ اُس وقت اُنسے اپنا منہ پوشیدہ کریگا، اِسلیئے کہ اُنھوں نے برے عمل کیئے ہیں۔

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں، جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں[w]، اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں[x]، اور سلامتی پکارتے ہیں، پر اُس سے جو اُن کے منہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہی[y]، لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں، یوں فرماتا ہی: ۶ اِسلیئے تم پر رات ہو جائیگی، جسمیں تم رویا نہیں دیکھوگے[z]؛ اور تم پر تاریکی چھا جائیگی جسکے باعث تم غیب‌دانی نہ کر سکوگے: اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا، اور اُن کے لیئے دن اندھیرا بن جائیگا[a]۔ ۷ تب غیب‌دان پشیمان ہونگے، اور رمالی کرنیوالے شرم کھائینگے؛ ہاں، سارے لوگ اپنی داڑھی کو ڈھانپینگے؛ کیونکہ خدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہی[b]۔ ۸ لیکن میں، خداوند کی روح کے سبب سے، قوت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں، تا کہ یعقوب کو اُسکا گناہ، اور اِسرائیل کو اُسکی خطا جتاؤں[c]۔ ۹ ای یعقوب کے گھرانے کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمھاری منت کرتا ہوں، تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو، اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو، اِس بات کو سنو۔ ۱۰ تم جو صیہون کو خونریزی سے[d] اور یروسلم کو بےانصافی سے بناتے ہو[e]۔ ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں[f]؛ اور اُسکے کاہن اُجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں[g]؛ اور اُسکے غیب‌دان نقدی کے لیئے رمالی کرتے ہیں؛ تسپر بھی وے خداوند پر تکیہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں[h]؟ کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی۔ ۱۲ اِسلیئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا[i]؛ اور یروسلم تودہ تودہ بن جائیگا[j]؛ اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

[m] اِستث ۱۲ : ۹
[n] احبار ۱۸ : ۲۸
[o] یرو ۲۳ : ۱۴
[p] حزق ۱۳ : ۳
[q] میکہ ۲ : ۶، ۷
[r] یرو ۳۱ : ۱۰
[s] حزق ۳۶ : ۳۷
[t] ہوسی ۳ : ۱
[u] یسع ۵۲ : ۱۲
[v] زبور ۱۸ : ۴۱
[w] یرو ۲۳ : ۱۶
[x] حزق ۱۳ : ۱۰
[y] ذکر ۷ : ۱۳
[z] یسع ۵۶ : ۱۰، ۱۱
[a] حزق ۱۳ : ۲۰
اور ۳۲ : ۷
[b] میکہ ۳ : ۷
[c] یرو ۵ : ۲۵
[d] حزق ۲۲ : ۲۷
حبق ۲ : ۱۲
[e] صفن ۳ : ۳
[f] یرو ۲۲ : ۱۳
[g] یسع ۵۶ : ۱۱
[h] حزق ۳۳ : ۲۴
ہوسی ۳ : ۴
میکہ ۲ : ۳
[i] یرو ۲۶ : ۱۸
[j] یسع ۳۲ : ۱۴
یرو ۷ : ۱۴
روم ۲ : ۱۷
[k] یرو ۲۶ : ۱۸
میکہ ۱ : ۶
[l] زبور ۷۹ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اُونچے مکانوں کي طرح ہو جائیگا۔

۴ باب

۱ بات اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاہت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیئے کي ہونیوالي تھي۔

لیکن آخري دنوں میں ایسا ہوگا، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف || روانہ ہونگي۔

۲ اور بہتیري قومیں آوینگي، اور کہینگي، کہ چلو، کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ، اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں، اور وہ ہمیں اپني راہیں سکھلاویگا، اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۳ اور وہ بہتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہتیري زورآور گروہوں کے لیئے جو دور رہتي ہوں، اِنفصال کریگا: یہاں تک کہ وے اپني تلواروں کو توڑکر پھالیں بنالینگے، اور اپني برچھیوں کو ہنسوئے[b]: ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نہیں چلائیگي، اور وے پھر جنگ کي تعلیم نہ لینگے[c]۔ ۴ تب وے ہر کوئي اپني اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے[d]، اور اُنہیں کوئي نہیں ڈراویگا: کیونکہ رب الافواج کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے۔ ۵ کیونکہ سارے قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[e]: پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]۔ ۶ خداوند فرماتا ہے، کہ میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے ہیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے ہیں، فراہم کرونگا[g]، اور اُن کو، جنہیں میں نے دکھ دیا تھا، سمیٹ لونگا[h]۔ ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھہراؤنگا[i]، اور اُنہیں جو دور تک آوارہ کیئے گئے تھے ایک زورآور قوم بناؤنگا: اور خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے ابدالاباد تک اُنپر سلطنت کریگا[k]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۸ اور تو، || اي گلے کے برج اور صیہون کي بیٹي کے ٹیلے، تجھ پر یہہ آویگي، یعني، اگلي سلطنت، ہاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاہت آویگي۔ ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي ہي؟ کیا تجھ میں کوئي بادشاہ نہیں ہی؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہی؟ کیونکہ تجھے جنجیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي ہیں[m]۔ ۱۰ درد کھا، اور جنجیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹھا، اي صیہون کي بیٹي: کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگي، اور میدان میں رہیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وہاں ہي تو رہائي پائیگي؛ وہاں خداوند تجھ کو دشمنوں کے قبضے سے چھڑاویگا۔

۱۱ اور اب بہتیري قومیں تیرے مقابل جمع ہوئي ہیں[n]، اور کہتي ہیں، کہ وہ ناپاک کیا جائے، ہم اپني آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں[o]۔ ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں ہیں[p]، اور اُسکے اِرادے کو نہیں جانتے؛ کیونکہ وہ اُنہیں، اُن کٹھوں کي طرح جو کھلیہان میں ہوں، جمع کریگا[q]۔ ۱۳ اي صیہون کي بیٹي، اُٹھ، اور دائیں چلا[r]؛ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا، اور تیرے کُھروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بہتیري قوموں کو تتّر بتّر کریگي[s]؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي[t]، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند ہي[u]۔

۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش۔ ۲ اُسکي بادشاہت۔ ۵ اُسکي ملاہاري۔

اي فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع ہو؛ ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہي؛ اُنہوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑي ماري ہي[v]۔ ۲ پر اي بیت لحم[w] اِفراتاہ، ہرچند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں[x] میں[y] شامل ہونے کے لیئے چھوٹا ہي، تو بھي تجھ میں سے وہ شخص نکلکے مجھ پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

پیشتر مسیح سے

|| عبراني میں، مجدل عدر۔

[a] یسعیاہ ۲ : ۲، وغیرہ حزقی ۱۷ : ۲۲، ۴۰ : ۲ || عبراني میں، بہہ جائینگي۔

[b] یوایل ۳ : ۱۰

[c] زبور ۴۶ : ۹

[d] ۱ سلاطین ۴ : ۲۵ ذکر ۳ : ۱۰

[e] یرمیاہ ۱۱ : ۱۳

[f] ذکر ۱۰ : ۱۲ [g] حزقی ۳۴ : ۱۳ [h] ملاکی ۴ : ۶ زبور ۱۰۷ : ۲ حزقی ۳۴ : ۱۶ [i] زبور ۱۴۷ : ۲ میکہ ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۱۸ [k] یسعیاہ ۹ : ۷ لوقا ۱ : ۳۳ اور ۲۸ : ۱۸ دان ۲ : ۴۴ ۷ : ۱۴ مکاشفہ ۱۱ : ۱۵

[m] یسعیاہ ۲۶ : ۱۷ اور ۶۶ : ۷ یرمیاہ ۴ : ۳۱ ۶ : ۲۴ ۴۸ : ۴۱ ۴۹ : ۲۲ ۵۰ : ۴۳

[n] توبہ ۴ : ۱۱ [o] عبد ۱۲ میکہ ۴ : ۱۱ [p] یسعیاہ ۵۵ : ۸ ۶۴ : ۴ رومیوں ۱۱ : ۳۳ [q] یسعیاہ ۲۱ : ۱۰ [r] یسعیاہ ۴۱ : ۱۵ ۱۶ ۴۲ : ۱۳ یرمیاہ ۵۱ : ۳۳ [s] دان ۲ : ۴۴ [t] یسعیاہ ۱۸ : ۷ اور ۲۳ : ۱۸ اور زبور ۶۸ : ۲۹ ذکر ۱۴ : ۱۴ اور ۶ : ۵

[v] توبہ ۳ : ۱۵ متي ۵ : ۳۹ اور ۲۷ : ۳۰ [w] متي ۲ : ۶ یوحنا ۷ : ۴۲ [x] عبر ۱۸ : ۲۰ [y] ۱ سمو ۲۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم ہوگا[a]؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام الزل سے ہی[b]. ۳ تس پر بھي وہ اُنھیں چھوڑ دیگا، اُس وقت تک کہ وہ جو جننے کا درد کھانے پر ہی جن چکے[c]: تب اُس کے باقي بھائي[d] بني اِسراایل کے پاس پھر آوینگے.

۴ اور وہ قائم ہوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا[e]؛ اور وے قائم رھینگے؛ کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ ہوگا[f]. ۵ اور یہي سلامتي کا باعث ہوگا[g]. اور جب اسور ھماري سرزمین میں آویگا، اور ھمارے محلوں میں قدم ماریگا، تب ھم سات چرواھے، اور آٹھ سرکردہ برپا کرکے، اُسپر چڑھینگے. ۶ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو[h]، اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور اسور سے رھائي ہوگي[i]، جب کہ وہ ھماري سرزمین میں آویگا، اور ھماري سرحدوں میں قدم رکھیگا. ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ[j] بہتیري قوموں کے درمیان ایسے ہونگے، جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا پھوھي گھاس پر[k]، جو آدمي کے لیئے نہیں ٹھہرتي، اور نہ بني آدم کي خاطر رہ جاتي ہی.

۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں کے درمیان بہتیري گروھوں کے بیچ ایسے ہونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ، اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلے میں ہوتا ہی؛ کہ جب وہ اُن کے درمیان گذر کرتا ہی، وہ لتاڑتا بھي ہی، اور پھاڑ ڈالتا، اور کوئي چھڑانیوالا نہیں. ۹ تیرا ھاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے. ۱۰ اور اُسي دن میں یوں ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ میں تیرے گھوڑوں کو، جو تیرے درمیان ہیں، کاٹ ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا؛ ۱۱ اور تیري سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا: ۱۲ اور میں تیرے ھاتھ کي جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے[l]، ۱۳ اور تیري کھودي ہوئي مورتیں، اور وہ مورتیں جو نصب کي گئي ہیں، تیرے درمیان سے نیست کر دونگا[m]، اور تو آگے اپنے ھاتھ کي بنائي ہوئي چیزکو نہیں پوجیگا: ۱۴ اور میں تیري یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا، اور تیرے شہروں کو تباہ کرونگا؛ ۱۵ اور میں غصہ اور قہر کے ساتھ اُن قوموں سے، جو شنوا نہ ہوئیں، اِنتقام لونگا[n].

۶ باب

۱ خدا کا جھگڑا جو لوگوں کے ساتھ ہی اُن کي نافرماني کے باعث. ۶ اور اُن کي جہالت. ۱۰ اور اُن کي بےانصافي. ۱۶ اور اُن کي بت‌پرستي کے سبب.

اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی؛ کہ اُٹھ، پہاڑوں کے سامھنے مباحثہ کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں. ۲ اي سارے پہاڑو، اور اي چٹانو، زمین کي بنیادو[o]، خداوند کا جھگڑا سنو[p]؛ کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہی، اور وہ اِسراایل پر حجت ثابت کریگا[q]. ۳ اي میرے لوگو، میں نے تم سے کیا کیا ہی[r]؟ اور تمھیں کس بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھ پر گواھي دو. ۴ کیونکہ میں تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا[s]، اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لیا؛ اور تیرے آگے موسےٰ، اور ھارون، اور مریم کو بھي بھیجا ہی. ۵ اي میرے لوگ، یاد کرو، کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا ہی[t]؛ اور کہ کیا ہوا ستیم سے جلجال تک[u]؛ تا کہ تم خداوند کي راستیوں سے واقف ہو جاؤ[v].

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں، اور خدا تعالےٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور یک‌ساله بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ ۷ کیا خداوند ھزاروں مینڈھوں سے[w]، یا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

[a] پیدا ۴۹ : ۱۰
[b] زبور ۹۰ : ۲
[c] اشع ۸ : ۴، ۲۳
[d] یوح ۱ : ۱
[e] میکہ ۴ : ۶، ۷
[f] میکہ ۵ : ۴
[g] زبور ۱۲۱ : ۷، ۸
[h] اور ۴۶ : ۲۱
[i] حزق ۳۴ : ۲۳
[j] میکہ ۷ : ۱۴
[k] زبور ۷۲ : ۶
[l] پیدا ۴۹ : ۱۰
[m] ذکر ۱۰ : ۴
[n] لوقا ۱ : ۷۴
[o] اعمال ۱۳ : ۴۶، ۴۸
[p] رومی ۱۱ : ۱۱
[q] لوقا ۱ : ۱۶
[r] ۲ کرن ۶ : ۲
[s] ۱ پطر ۲ : ۲۴
[t] زبور ۵۰ : ۲
[u] ۱ یوح ۳ : ۸
[v] پیدا ۱۲ : ۳
[w] ۱ اشع ۳۲ : ۱
[x] زبور ۵۰ : ۸
[y] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲
[z] ۱ یوح ۲ : ۲۰، ۲۷
[a] ۲ تسا ۱ : ۸
[b] زبور ۱۴۱ : ۷
۸ آیت
[c] ۲ تسا ۱ : ۸
[d] اشع ۳۲ : ۱
زبور ۵۰ : ۵
۱ پ ۳ : ۲۱
[e] پیدا ۱۴ : ۲
[f] ہوسی ۱۲ : ۲
[g] پیدا ۱۲ : ۱۸
اور ۱۳ : ۴
اور ۴۳ : ۲۶
[h] ہوسی ۳ : ۱
[i] ۲ پطر ۲ : ۵، ۶
۳۱
[j] خرو ۱۲ : ۵۱
اور ۱۳ : ۳۰
اور ۲۰ : ۲
[k] اِستث ۳ : ۲۰
عمو ۲ : ۱۰
[l] گن ۲۲ : ۵
اور ۲۳ : ۷
اور ۲۴ : ۱۰، ۱۱
اِستث ۲۳ : ۴
یشو ۲۴ : ۹، ۱۰
[m] ملکا ۶ : ۱۴
[n] گن ۲۵ : ۱
اور ۳۳ : ۴۹
یشو ۳ : ۱
اور ۲۲ : ۱۰
[o] قاض ۵ : ۱۱
[p] زبور ۵۰ : ۱۰
اور ۵۱ : ۱۶
[q] پسا ۲ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس ہزار نہروں[a] سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض[b]، اپنے پیٹ کے پھل کو اپني جان کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا۔ ۸ ای اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھ کہ بھلا ہی[c]؛ اور خداوند تجھ سے اَور کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو اِنصاف کرے، اور رحم‌دلي کو پیار کرے[d]، اور اپنے خدا کے ساتھ فروتني سے چلے۔ ۹ خداوند کي آواز شہر کو پکارتي ہی، اور جو عقلمند ہی، تیرے نام پر لحاظ کریگا: تم اُس سوٹے کي سنو، اور اُسکي بھي جسنے اُسے مقرر کیا ہی۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں، اور چھوٹا ‖ پیمانہ جو لعنتي ہی[e]؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي ترازو[f] اور جھوٹے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں، بےگناہ ٹھہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں، اور اُسکے باشندے جھوٹ بولتے ہیں، بلکہ اُن کے منہ میں اُنکي زبان دغا دینیوالي ہی[g]۔ ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم‌کاري کرونگا[h]، اور تیرے گناہوں کے سبب تجھ کو ویران کر ڈالونگا۔ ۱۴ تو کھائیگا، پر آسودہ نہیں ہوگا[i]، کہ تیرے اندر میں اُداسي ہوگي؛ تو پکڑ لیگا، پر نہیں چھڑا لیگا؛ اور جو کچھ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا۔ ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں؛ زیتون کو کولھو میں پیڑیگا، پر تیل نہیں بھریگا؛ اور تو نئي مے کے لیئے انگور کو نچلیگا، پر اُسے نہیں پیئیگا[j]۔

۱۶ کیونکہ عمري[k] کے قانونوں خوب حفظ کیئے گئے[l]، اور اخی‌اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں[m]، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر چلتے ہو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رہنیوالوں کو پھپکاري کا باعث بناؤں[n]؛ سو تم میري گروہ کي رسوائي اُٹھاوگے[o]۔

۷ باب

اِس باب میں کہ ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس کے لوگ ٹھوکر میں، ۳ اور کہ اکثر بےدیني میں ہونگے،

۵ خدا ہي کا بھروسا رکھو، اور اِنسان کا نہیں۔ ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئي۔ ۱۳ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گمراہي کي خبر دیکر، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا ہی۔

افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی، جیسا کہ تابستاني میوہ جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی[a]: کوئي گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے؛ انجیر کا کوئي پہلے پکا ہوا پھل نہیں، جس کا میرا جي مشتاق ہی[b]۔ ۲ دیندار آدمي ملک میں سے جاتا رہا[c]، اور کوئي بني آدم میں راستباز نہیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں: ہر کوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو پھنساتا ہی[d]۔ ۳ بدي کرنے کے لیئے وے ہاتھ چالاک ہیں؛ سردار اُجرت مانگتا ہی[e]، اور قاضي بھي وہي چاہتا ہی[f]، اور بڑے آدمي اپنے دل کي شہوت کي باتیں کرتے ہیں؛ اور اِسي طرح برائي کے لیئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی، سو سدا گلاب کي مانند ہی[g]؛ اور جو بڑا ہي راستباز ہی، سو کانٹوں کي ٹٹي سے تیز ہی: تیرے نگہبانوں کا دن، ہاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا ہی؛ اب اُنکي گھبراہٹ ہوگي۔

۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نہ کرو[h]: همراز کا بھروسا نہ رکھو؛ ہاں، تو اپنے منہ کے دروازے اپني ہمکنار جورو ہي کے سامنے بند کررکھ۔ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی؛ اور بیٹي اپني ما کے، اور بہو ساس کے منہ پر چڑھتي ہی[i]؛ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر ہي کے لوگ ہیں۔ ۷ لیکن میں خداوند کي راہ دیکھونگا[j]، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا؛ میرا خدا میري سنیگا۔

۸ ای میري دشمن، تو مجھپر شادماني مت کر[k]: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا[l]؛ جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور ہوگا[m]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

[a] ایوب ۲۲: ۲۵ و ۲۹: ۶
[b] یسعیاہ ۵۱: ۲۱ و ۵۲: ۳
[c] اور ۲۱: ۲ و ۲۲: ۱۰
[d] یرو ۹: ۲۴
[e] اور ۲۲: ۱۳
[f] حزقی ۴۵: ۱۰
[g] ۲ اِتی ۲۴: ۲۴
[h] ۲ اِتی ۲۱: ۲۶
[i] یسعیاہ ۱: ۱۵
[j] عمو ۵: ۱۱
[k] ۱ سلاطین ۱۶: ۲۵
[l] میکہ ۶: ۱۶
[m] ۱ سلاطین ۱۶: ۲۹ تا ۲۲: ۴۰
[n] ۲ تواریخ ۲۹: ۸
[o] ۱ سلاطین ۹: ۷
[a] یسعیاہ ۲۸: ۴
[b] ہوسیع ۹: ۱۰
[c] زبور ۱۲: ۱
[d] اور ۵: ۱ و ۷: ۲۵ و ۹: ۶
[e] یسعیاہ ۱: ۲۳
[f] حبقوق ۱: ۴
[g] ہوسیع ۴: ۱۸
[h] یسعیاہ ۱: ۲۱
[i] میکہ ۳: ۱۱
[j] ۲ سمو ۲۲: ۴۲
[k] حزقی ۲: ۶
دیکھو یسعیاہ ۵۵: ۱۳
[l] یرو ۹: ۴
[a] حزقی ۲۲: ۷
متی ۱۰: ۳۵، ۳۶
۲۴: ۱۰
لوقا ۱۲: ۵۳
اور ۲۱: ۱۶
۱ تمطا ۳: ۲، ۳
[b] یسعیاہ ۸: ۱۷
[c] اٰمث ۲۴: ۱۷
[d] ہوسیع ۴: ۲
[e] زبور ۳۲: ۵
[f] یسعیاہ ۲۳: ۱۱
[g] زبور ۳۲: ۶
اٰمث ۲۴: ۱۶
[h] زبور ۴۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱ میں خداوند کے قہر کي برداشت کرونگا[a]، کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہی، یہاں تک کہ وہ میرے لیئے حجت ثابت کرے، اور میرے لیئے اِنصاف کرے؛ وہ مُجھے اُجالے میں لاویگا[b]، اور میں اُسکي راستبازي کو دیکھونگا. ۱۰ تب میري دشمن اُس حالت کو دیکھیگي، اور وہ جو مجھے کہتي تھي، کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہی[c]، شرمندگي سے ملبس ہوگي[d]؛ میري آنکھیں اُسے دیکھینگي[e]؛ اب وہ گلیوں کے چہلے کي مانند لتاڑي جائیگي[f]. ۱۱ جس دن کہ تیري دیواریں پھر اُٹھائي جائینگي[g]، اُس دن وہ حکم دور تک جاري کیا جائیگا؛ ۱۲ اُسي دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک، اور کوھستان سے کوھستان تک، تجھ پاس آوینگے[h]. ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُسمیں بستے ھیں اور اُنکے کاموں کے پھل[i] کے سبب سے ویران ہوگي.

۱۴ اپني قوم کو، سونٹا پکڑکے، اپنے گلے کو، جو تیري میراث ہی، اور بن میں[k] الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہی، چرا: اُنہیں بسن اور جلعاد میں بہ دستور قدیم چرنے دے.

۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کي سرزمین سے نکلا ہوا تھا، میں اُسکے مطابق اُنہیں اپني عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا[l].

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگي، اور باوجود اپني ساري توانائي کي خجالت اُٹھائینگي[m]؛ وے اپنے منہ پر اپنے ہاتھ رکھینگي[n]، اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے. ۱۷ وے سانپ کي طرح خاک چاٹینگي[o]، اور زمین کے رینگنیوالوں کي طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگي[p]؛ وے خداوند ھمارے خدا کي طرف ڈرتي ہوئي متوجہ ہونگي، ھاں، وے تیرے سبب سے ھراسان ہونگي[q]. ۱۸ تجھ سا خدا کون ہی[r]، جو بدکاري کو معاف کرے[s]، اور اپني میراث کے باقي لوگوں[t] کے گناھوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ ھمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا ہی[u]، کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہی. ۱۹ وہ پھرکے ھم پر شفقت کریگا؛ وہي ھمارے گناھوں کو دبائیگا؛ ھاں، تو اُنکي ساري خطاؤں کو سمندر کے گھرائے میں ڈال دیگا. ۲۰ تو یعقوب سے وفاداري کریگا، اور ابرھام کو وہ مہرباني دکھلائیگا[v]، جس کي بابت تو نے قدیم زمانے میں ھمارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي[w].

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

[a] زبور ۹۸: ۲۲ اور ۷۸: ۲۲
[b] یسعیاہ ۲۶: ۲۱
[c] زبور ۴۲: ۳، ۱۰
[d] یرمیاہ ۲: ۲۶
[e] زبور ۱۱۲: ۸
[f] یسعیاہ ۱۰: ۶
[g] عاموس ۹: ۱۱، ۱۲
[h] یسعیاہ ۱۱: ۱۱، ۱۶ اور ۲۷: ۱۳ اور ۶۶: ۲۰
[i] یرمیاہ ۲۱: ۱۴
[k] میکہ ۷: ۱۴
[l] یسعیاہ ۴۳: ۱۶، ۱۷

۷۱۳ کے قریب

[m] حزقی ۲۰: ۴۳ اور ۳۶: ۳۱
[n] زبور ۳۵: ۲۶
[o] یرمیاہ ۵۱: ۲۵
[p] ۲ سموئیل ۲۲: ۴۶
[q] ہوسیع ۳: ۵
[r] میکہ ۷: ۱۸
[s] زبور ۳۲: ۱
[t] زکریاہ ۸: ۶، ۱۱
[u] یرمیاہ ۳: ۱۲
[v] لوقا ۱: ۷۲، ۷۳
[w] زبور ۱۰۵: ۹، ۱۰

نحوم نبي کي کتاب

۱ باب

خدا کي حشمت کي بابت جیسي کہ اُس مہرباني میں جو اپنے لوگوں پر کرتا، اور اُس سختي میں بھي جو اپنے مخالفوں پر کرد پلاتا ہی، ظاہر ہوئي.

۱ نینوہ[a] کي بابت اِلہامي کلام. اِلقوشي نحوم کي رویا کي کتاب. ۲ خداوند غیور[b] اور اِنتقام‌لینے‌والا خدا ہی[c]؛ ھاں، خداوند اِنتقام‌لینے‌والا اور قاہر ہی؛ خداوند اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا ہی، اور اپنے دشمنوں کے لیئے قہر کو رکھ چھوڑتا ہی. ۳ خداوند غصہ میں دھیما[d]، مگر زور میں توانا ہی[e]؛ اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا؛ خداوند کي راہ گردباد میں اور آندھي میں ہی[f]، اور بدلیاں اُسکے پاؤں کي دھول ہیں. ۴ وہي سمندر کو ڈانٹتا ہی، اور اُسے سکھا دیتا ہی[g]، اور ساري ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہی؛ بسن[h] اور کرمل کمہلاتے ہیں،

[a] حزقی ۳۲: ۲۲
[b] خر ۲۰: ۵ اور ۳۴: ۱۴
[c] اِستثنا ۳۲: ۳۵، ۴۱
[d] یعقو ۱: ۱۹، ۲۰
[e] یشوع ۲۴: ۱۹
[f] اِستثنا ۳۲: ۲۲
[g] یسعیاہ ۵۰: ۲
[h] عاموس ۴: ۱

اور لبنان کے پھول مرجھاتے ہیں. ۵ اُس
کے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں[a]، اور ٹیلے
پگھل جاتے ہیں[b]؛ اور زمین اُسکے حضور
میں پھول اُٹھتی ہی[c]؛ ہاں، دنیا، اور
سب جو کچھ کہ اُس میں ہی. ۶ اُس
کے قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے؟ اور اُس
کے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے[d]؟
اُسکا قہر آگ کي مانند ڈھالا جاتا ہی[e]،
اور چٹان اُس سے ڈھائي جاتي ہیں.
۷ خداوند نیک ہی[f]، اور بپت کے دن
ایک حصین قلع ہی: وہ اُنکو جو اُسکا
بھروسا رکھتے ہیں پہچانتا ہی[g]. ۸ لیکن
اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑي باڑھ سے
نیست و نابود کریگا[h]، اور تاریکي اُسکے
دشمنوں کو رگیدیگي. ۹ تم خداوند کے
برخلاف ہوکے کون منصوبہ باندھتے ہو[i]؟
وہ صاف نابود کر ڈالیگا[j]: بپت دو بار
نہیں اُٹھیگي. ۱۰ ہرچند وے کانٹوں کي
مانند[k] تورے مروڑے گئے، اور اپني مي
سے شرابور ہیں[l]، لیکن وے سوکھے پوآل
کي طرح بالکل جلائے جائینگے[m]. ۱۱ ‖ ایک
شریر صلّاح کار تجھ میں سے نکلا ہی، جو
خداوند کے برخلاف ہوکے برے منصوبے
باندھتا ہی[n]. ۱۲ خداوند یوں فرماتا
ہی، اگرچہ وے صحیح و سالم ہوں، اور
وے بہتیرے ایسے ہوویں، تس پر بھي
اُسي حالت میں وے کاٹے جائینگے[o]،
اور وہ جاتا رہیگا[p]. باوجودے کہ میں
نے تجھ کو دکھ دیا، پھر کبھي تجھے دکھ
نہ دونگا. ۱۳ اور اب میں اُسکا جوا
تجھ پر سے توڑ ڈالونگا[q]، اور تیرے بندھنوں
کو ترکا ڈالونگا. ۱۴ لیکن خداوند تیرے
حق میں فرماتا ہی، کہ تیرے نام کا اور
کوئي بویا نہ جائیگا؛ میں تیرے بتخانے
کے بیچ سے کھودي ہوئي اور ڈھالي ہوئي
مورتوں کو نیست کرونگا؛ میں اُسے تیري
قبر کرونگا[r]، کیونکہ تو نکما ہی. ۱۵ دیکھ،
اُسکے پاؤں پہاڑوں پر ہیں، جو خوشخبري
لاتا ہی[s]، اور سلامتي کي منادي کرتا ہی!
اے یہوداہ، تو اپني عیدوں کو کیا کر،

اپني نذریں، جو تو نے مانی ہیں، ادا
کر؛ کیونکہ اِس کے بعد ‖ شریر تیرے
درمیان سے نہیں گذریگا[t]؛ وہ صاف
کاٹ ڈالا گیا[u].

۲ باب

موشاک اور نقرباب نینوہ کي بابت جو خدا کي طرف سے تھي
جاکے نینوہ پر چڑھائي کرتي.

پراگندہ کرنیوالا[v] تیرے روبرو چڑھ آیا
ہی: تو قلع کو محفوظ رکھ، اور راہ کي
نگہبداني کر، اپني کمر باندھ، اور آپ کو
سارے زور سے مضبوط کر[w]. ۲ کیونکہ خداوند
یعقوب کي رونق کو اِسرایل کي رونق
کي مانند پھر بحال کریگا؛ اگرچہ خالي
کرنیوالوں نے اُنہیں خالي کیا ہی، اور
اُنکي ڈالیاں توڑ ڈالي ہیں[x]. ۳ اُسکے
پہلوانونکي سپر سرخ رنگي گئي ہی[y]، جنگي
مرد قرمزي پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں؛
گاڑیاں اُسکي طیاري کے دن میں آگ کے
جھلکتے ہوئے ہنسوؤں سے آراستہ ہیں، اور
صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں. ۴ بازاروں
میں گاڑیاں بےطور دوڑتي پھرتیں،
شاہراہوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛
وے مشعلوں کي سي نظر آتیں، وے بجلي
کي سي کوندھتیں. ۵ وہ اپنے بہادروں
کو یاد فرماتا؛ وے چلتے ہوئے ٹکر کھاتے؛ وے
اُسکي دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدي کرتے،
اور † آڑتلا طیار کیا جاتا. ۶ نہروں کے دروازے
کھل جاتے، اور قصر گداز ہو جاتا. ۷ ‡ چونکہ
ایسا ٹھہرایا گیا ہی، اِس لیئے وہ ننگي
کي جاتي، ہاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي
لونڈیاں کبوتروں کي مانند[z] گنگناتي ہوئي
ماتم کرتیں، اور چھاتي پیٹتیں. ۸ نینوہ
تو قدیم‌الایام سے تالاب کي مانند ہی،
تو بھي وے بھاگے چلے جاتے ہیں. وے
پکارینگے، کہ کھڑے ہو، کھڑے ہو؛ پر کوئي
منہ نہیں پھیرتا. ۹ چاندي کو لوٹو، اور
سونے کو لوٹو؛ کیونکہ اموال کي کچھ اِنتہا
نہیں ہی؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے
ہیں. ۱۰ خلو، اور سنسناہي، اور ویراني
ہی؛ دل کا پگھلنا[a] اور گھٹنوں کا تڑتڑانا[b]؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] زبور ۹۷ : ۵ ؛ میکاہ ۱ : ۴
[b] زبور ۱۰۴ : ۳۲ ؛ میکاہ ۱ : ۴
[c] ۲ پطر ۳ : ۱۰
[d] ملا ۳ : ۲
[e] مکاش ۱۶ : ۱۸
[f] ۱ تواا ۱۱ : ۳۴
[g] زبور ۱۰۰ : ۵ ؛ یوء ۳ : ۱۱ ؛ نحوم ۱ : ۷ ؛ ۲ تمطا ۲ : ۱۹
[h] دان ۹ : ۲۶ اور ۱۱ : ۴۴ ، ۴۵
[i] زبور ۲ : ۱ ؛ ۱ سمو ۲ : ۳
[j] ۲ سمو ۲۲ : ۳۸
[k] ۲ سمو ۲۳ : ۶
[l] نحوم ۳ : ۱۱
[m] ملا ۴ : ۱
‖ عبرانی میں بلعل. ایک ملاعکار
[n] ۲ سمو ۱۱ : ۱۴ ، ۲۵ ، ۲۵
[o] ۲ سمو ۲۲ : ۴۳
[p] دان ۱۱ : ۴۴
[q] یوء ۲ : ۲۰ اور ۳۰ : ۸
[r] ۲ سمو ۱۱ : ۲۱ ، ۲۲
[s] یسعیاہ ۵۲ : ۷ ؛ رومی ۱۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[t] عبرانی میں، ادوم.
[u] ۱۱۷ : ۱۲ ؛ اِفسیوں ۲ : ۱۴ ؛ کلسیوں ۲ : ۱۴
[v] یوء ۲ : ۱۰ ، ۱۱ ، ۲۲
[w] نحوم ۳ : ۱۴
[x] زبور ۸۰ : ۱۲ ؛ حزق ۱۹ : ۱۰ ؛ یسعیاہ ۱۶ : ۸
[y] ۲ سمو ۸ : ۱۳ ، ۴
† یا، فصیل.
‡ یا، اگرچہ اُسکي مقسوط بنیاد نہیں.
[z] یسعیاہ ۳۸ : ۱۴ اور ۵۹ : ۱۱
[a] یسعیاہ ۱۳ : ۷
[b] دان ۵ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

ہر ایک کي کمر میں شدت سے درد ہی[8]، اور اُن سبھوں کے چہرے کا رنگ اُترا ہوا ہی[9]۔ ۱۱ شیرنیوں کا غار اور شیر ببروں کے بچونکي خوراک پانے کي جگہ کہاں ہی[10]، کہ جس میں شیر ببر، اور شیرني، اور شیر ببر کے بچے پھرتے تھے، اور اُنکو کسي نے نہیں ڈرایا؟ ۱۲ شیر ببر اپنے بچوں کي خوراک کے موافق پھاڑتا تھا، اور اپني شیرنیوں کے لیئے گلا گھونٹتا تھا، اور اپني ماندوں کو شکار سے، اور غاروںکو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔ ۱۳ رب الافواج فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں تیرا مخالف ہوں[1]، اور میں اُسکي گاڑیوں کو جلا دونگا، کہ دھواں ہوکے اُڑیں، اور تلوار تیرے جوان شیر ببروں کو کھا جائیگي، اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اور تیرے ایلچیوں کي آواز پھر سنی نہ جائیگي[2]۔

۳ باب

نینوہ کي ہولناک تباہي۔

خونریز شہر پر[3] واویلا! وہ جھوٹھ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہی؛ وہ شکار کو نکل جانے نہیں دیتا۔ ۲ کوڑے کي آواز، اور پہیوں کي کھڑکھڑاہٹ، اور گھوڑوں کي ٹپٹپیوں کا شور، اور اُچھلنیوالي گاڑیوں کي صدا ہی[4]۔ ۳ گھڑچڑھوں کا سوار ہو جانا، اور تلواروں کي چمک، اور بھالوں کي جھلک ہوتي، اور مقتولوں کا ڈھیر، اور لاشوں کا تودہ ہی؛ لاشوں کي انتہا نہیں؛ وے اُن کي لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ۴ اُس کي خوبصورت جادو کرنیوالي فاحشہ کي زناکاریوں کي کثرت سے یہ ہوتا ہی[5]، کہ وہ قوموں کو اپني زناکاریوں سے، اور گھرانوں کو اپني جادوگریوں سے بیچ ڈالتي تھي۔ ۵ رب الافواج فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں تیرا مخالف ہوں[6]، اور تیرے دامنوں کو اُٹھاکے اُنہیں تیرے منہ پر پھینک ڈالونگا[7]، اور قوموں کو تیري برہنگي[8]، اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھاؤنگا۔ ۶ اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[8] یرمیاہ ۳۰ : ۶ ؛ [9] یوایل ۲ : ۶ ؛ [10] ایوب ۴ : ۱۰، ۱۱

[1] حزقی ۲۹ : ۳ ؛ ۳۰ : ۲۲ ؛ [2] حزقی ۲۶ : ۱۳ ؛ عاموس ۵ : ۲۳

[3] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷، ۱۹ ؛ اور ۱۹ : ۲۱، ۲۳ ؛ [4] حزقی ۲۶ : ۱۰ ؛ اور ۲۳ : ۲۴ ؛ حبقوق ۱ : ۸ ؛ [5] یرمیاہ ۵۱ : ۷ ؛ مکاشفہ ۱۸ : ۳ ؛ [6] نحوم ۲ : ۱۳ ؛ [7] یسعیاہ ۴۷ : ۲ ؛ یرمیاہ ۱۳ : ۲۲، ۲۶ ؛ حزقی ۱۶ : ۳۷ ؛ میکاہ ۱ : ۱۱ ؛ حبقوق ۲ : ۱۶

میں مکروہ گندگیاں تجھ[9] پر ڈالونگا، اور تجھے رُسوا کر دونگا[10]، ہاں، تجھے انگشتنما کرونگا[11]۔ ۷ اور ایسا ہوگا، کہ ہر ایک جو تجھ پر نگاہ کریگا، تجھ سے بھاگیگا[12]، اور کہیگا، کہ نینوہ ویران ہوئي ہی؛ اُسپر کون روئیگا[13]؟ میں تیرے لیئے تسلي دینیوالے کہاں سے ڈھونڈھ لاؤں؟ ۸ کیا تو امون نو[14] سے بھلي ہی[15]، جو ندیوں کے درمیان بسي تھي، اور پاني اُسکي چاروں طرف تھا، جسکي شہرپناہ سمندر تھي، اور جسکي دیوار دریا پر ہوئي؟ ۹ کوش اُسکا زور تھا، اور مصر بھي، اور اُنکي اِنتہا نہ تھي؛ فوط اور لوبم تیرے مدد کرنیوالے تھے۔ ۱۰ تسبر بھي وہ جلاوطن ہوئي، ہاں، اسیر ہوکے گئي؛ اُس کے بچے اُسکے سب گلیوں کے سرے پر[16] پٹک ڈالے گئے[17]: اور اُنھوں نے اُس کے عزتداروں کے قرعے ڈالے[18]، اور اُسکے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔ ۱۱ تو بھي سرمست ہوگي؛ تو آپ کو چھپائیگي، تو بھي دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگي۔ ۱۲ تیرے سارے حصار ایسے ہونگے جیسے انجیر کے درخت جنپر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں[19]؛ کہ اگر وے ہلائے جائیں، تو وے کھانیوالے کے منہ میں گر پڑینگے۔ ۱۳ دیکھ، تیرے لوگ، جو تیرے درمیان ہیں، سو عورتوں کے سے ہیں[20]؛ تیري مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے منہ پر کھلے پڑے رہینگے؛ آگ تیرے ارزینگوں کو کھا جائیگي[21]۔ ۱۴ تو اُسوقت کے لیئے جب تو گھیري جاوے پاني بھر، اور اپنے اُرتلوں کو مضبوط کر[22]؛ چہلے میں اُتر، اور گارے کو سان، اور پچاوے کو درست کر۔ ۱۵ وہاں آگ تجھے کھا جائیگي؛ تلوار تجھے کاٹ ڈالیگي؛ وہ، چاٹنیوالي ٹڈي کي طرح، تجھے کھا جائیگي[23]، اگرچہ تو اپنے ٹڈیں چاٹنیوالي ٹڈیوں کي مانند فراواں کرے، اور ہجوم کرنیوالي ٹڈیوں کي طرح آپ کو بہت کرے۔ ۱۶ تونے اپنے سوداگروں کو فراواں کیا کہ وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[9] ملا ۲ : ۱ ؛ [10] عبر ۱۰ : ۳۳ ؛ [11] مکاشفہ ۱۸ : ۱۰ ؛ [12] یرمیاہ ۱۵ : ۵ ؛ [13] یرمیاہ ۲۲ : ۱۰، ۲۵، ۲۷ ؛ حزقی ۳۰ : ۱۴—۱۶ ؛ [14] عاموس ۶ : ۲

[15] نوحہ ۲ : ۹ ؛ [16] زوبر ۱۴ : ۲ ؛ یسعیاہ ۱۳ : ۱۶ ؛ [17] یوایل ۳ : ۳ ؛ عبد ۱۱ ؛ [18] یرمیاہ ۲۵ : ۲۷، ۲۷ ؛ نحوم ۳ : ۱۰ ؛ [19] مکاشفہ ۶ : ۱۳ ؛ [20] یرمیاہ ۵۰ : ۳۷ ؛ اور ۵۱ : ۳۰ ؛ [21] زوبر ۱۴ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۵۱ : ۳۰ ؛ [22] نحوم ۲ : ۱ ؛ [23] یوایل ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

ہوئے؛ چاٹنیوالي تدیاں ‖ خراب کر دیتیں، اور اُڑ جاتیں۔ ۱۷ تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالي تدیوں کے سے ہیں[a]، اور تیرے سردار بڑي سے بڑي تدیونکے سے ہیں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رہتي ہیں، اور جب آفتاب نکلتا ہی، تو بھاگ جاتیں، اور اُنکا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہی۔ ۱۸ ای اسور کے بادشاہ[b]، تیرے گڑریے سوتے ہیں[c]؛ تیرے سردار لیٹ گئے ہیں؛ تیري رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئي ہیں[d]، اور کوئي نہیں ہی، جو اُنکو اِکٹھا کرے۔ ۱۹ تیري شکستگي کا درمان نہیں ہی، تیرا زخم کاري ہی[e]: سب جو تیري شہرت سنینگے تجھ پر تالي بجاوینگے[f]؛ کیونکہ کون ہی جسپر تیري شرارت سدا ہجوم نہ کرتي تھي؟

حبقوق نبي کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمین میں پھیلي تھي نالہ کرتا تھا، ۵ یہ ظاہر کیا جاتا ہی، کہ کسدي آکے ہرشناک وضع سے انتقام لینگے۔ ۱۲ اِس پر نبي شکایت کرتا کہ انتقام لینیوالے اسرائیلیوں سے بھي بدتر ہیں۔

وہ اِلہامي کلام، جو حبقوق نبي نے دیکھا۔ ۲ ای خداوند، میں کب تک نالہ کروں، اور تو نہ سنیگا[g]؟ ظلم کے سبب کب تک میں تیرے آگے چلاؤں، اور تو نہ بچاویگا؟ ۳ تو کیوں مجھے بدي کو دیکھنے دیتا، اور آپ آزردہ‌حالي پر نظر کرتا رہتا؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں: وے لوگ موجود ہیں، جو فتنہ‌انگیزي اور فساد برپا کرتے ہیں۔ ۴ اِس لیئے شریعت ڈھیلي ہو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نہیں ہوتا؛ کیونکہ شریر راستکاروں کو گھیر لیتے ہیں[h]؛ اِس سبب جھوٹي عدالت ہو رہي ہی۔

۵ غیرقوموں کے درمیان دیکھو، اور ملاحظہ کرو، اور نہایت تعجب کرو: اِسلیئے کہ میں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں، جسکا بیان ہرچند کہ کوئي تم سے کرے، تم ہرگز باور نہ کروگے[i]۔ ۶ کیونکہ دیکھو، میں ‖ کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا؛ وے تلخ‌رو اور تیزمزاج قوم ہیں[j]، جو زمین کے وسیع ملکوں میں ہوکے گذر جاتے، تا کہ اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نہیں ہیں چھین لیویں۔ ۷ وے ڈراونے اور ہیبتناک ہیں؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتوی اُنہیں سے نکلیگا۔ ۸ اُن کے گھوڑے چیتوں سے بھي تیزقدم ہیں، اور وے اُن بھیڑیوں سے بھي جو شام کو نکلتے[k] زیادہ سبک‌پا ہیں: اور اُنکے سوار جمعاتے ہوئے آتے، ہاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے ہیں؛ وے عقاب کے مانند[l]، جو اپني خوراک پر جھپٹتا ہی، پرواز کرتے۔ ۹ وے لوتنے کو سب کے سب آتے ہیں؛ اُنکے چہرے صف بصف آگے کي طرف بڑھتے، اور وے اسیروں کو ریت کے دانوں کي مانند جمع کرتے ہیں۔ ۱۰ وے بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے، اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے؛ اور وے ہر ایک قلعہ کو دیکھکے ہنسي کرتے؛ وے مٹّي سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے۔ ۱۱ تب اُن کي طبیعت اوڑ بھي تیز ہو جاتي؛ اور وے گذر جاتے، اور گناہ کرتے، ایسا گمان کرکے کہ یہہ میري قوت میرے معبود کي طرف سے ہی[m]۔

۱۲ ای میرے خداوند خدا، ای میرے قدوس، کیا تو ازل سے نہیں ہی[n]؟ ہم نہیں مرینگے۔ ای خداوند، تو نے اُنھیں

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] حبقوق ۱: ۸
[b] زبور ۲۶: ۲
[c] ۱ سلاطین ۲۲: ۱۷
[d] میکاہ ۲: ۱
[e] نوحہ ۲: ۱۳
[f] حزقی ۲۵: ۶
[g] دیکھو پسہ ۱۳: ۸، وغیرہ

۶۲۶ کے قریب

[h] یرمیاہ ۵: ۲۶
[i] حبقوق ۲: ۵
[j] ۲ سلاطین ۲۴: ۲
[k] یرمیاہ ۵: ۶
[l] استثنا ۲۸: ۴۹
[m] دان ۵: ۴
[n] زبور ۹۰: ۲ اور ۹۳: ۲
[o] نوحہ ۵: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے ٹھہرایا ھی[1]؛ اور اے ای خداے قادر، تو نے اُنھیں سرزنش کے لیئے مقرر کیا ھی۔ ۱۳ تیری آنکھیں ایسی پاک ھیں، کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا[2]، اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ھی: پھر کاھیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا ھی[3]، اور جسوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستباز ھی نگل جاتا ھی تب تو کس لیئے چپکا رھتا ھی؟ ۱۴ اور بنی آدم کو سمندر کي مچھلیوں کي مانند بناتا ھی، اور کیڑے مکوڑوں کي مانند کرتا ھی، جنپر کوئي حکومت کرنیوالا نہیں۔ ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسي سے اُٹھا لیتے ھیں، اور اپنے جال میں پھنساتے ھیں[4]، اور مہاجال میں جمع کرتے ھیں: اِسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ھیں۔ ۱۶ اِسي لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ھیں، اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ھیں[5]؛ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ھی، اور اُنکي غذا چرب ھی۔ ۱۷ کیا وے اِسلیئے اپنے جال کو خالي کرتے، اور قوموں کو ھر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آنے؟

۲ باب

اِس نشان میں، کہ ۱ نبي جوابِ الٰہي کي راہ دیکھتے ھي، ۴ اور ایمان سے راستباز کو اِلہام پاتا، کہ اِنتظار کرنیوالے کو فرض ھی کہ ایمان لاکے منتظر رھے۔ ۵ اُنھیں جو کسدیوں پر اُویگی اُن کي حوصلہ‌مندي، ۹ اور لالچ، ۱۲ اور بےرحمي، ۱۵ اور مستي، ۱۸ اور بت‌پرستي کے سبب۔

میں اپني دیدگاہ پر کھڑا رھونگا[6]، اور برج پر اپنے لیئے جگہہ ٹھہراؤنگا، اور منتظر رھونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا کہیگا[7]، اور میں اپنے مباحثے کي بابت کیا جواب دونگا۔ ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ رویا کو لکھ[8]، اور لوحوں پر قلمبند کر، کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے۔ ۳ کیونکہ یہہ رویا ھنوز ایک مقرري وقت کے لیئے ھی[9]، مگر آخر کو اپنا مضمون ظاھر کریگي، اور جھوٹھہ نہ کہیگي: اگرچہ وہ دیري کرے، تو بھي اُسکا منتظر رہ، کہ وہ یقیناً آئیگي،

[1] حبقوق ۱: ۱۲
[2] زبور ۵: ۴
[3] یرمیاہ ۱۲: ۱
[4] حزقی ۳۰: ۲۵ الٰہی چٹان۔
[5] اِستثنا ۳۲: ۴
[6] زبور ۵: ۵ و ۱۴: ۱
[7] یرمیاہ ۱۶: ۱۶ عمو ۴: ۲
[8] اِستثنا ۸: ۱۷ یشع ۱۰: ۱۳ اور ۳۷: ۲۴، ۲۵
[9] یشع ۲۱: ۸، ۱۱
[10] یشع ۸۵: ۸
[11] یشع ۵۰: ۴ اور ۳۰: ۸
[12] دان ۸: ۱۴ اور ۱۲: ۴، ۹، ۲۶

اور درنگ نہ کریگي۔ ۴ دیکھ مغرور کو! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ھی: پر صادق اپنے اِیمان سے جیئیگا[10]۔

۵ ھاں، ازبسکہ مي دھوکھا دینیوالي ھی، آدمي گستاخ ھوتا؛ وہ اپنے گھر میں نہیں رھتا؛ وہ پاتال کي مانند اپني تمنا بڑھاتا ھی[11]؛ وہ موت کا سا ھی کہ آسودہ نہیں ھوتا؛ بلکہ ساري قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ھی، اور ساري گروھوں کو اپنے نزدیک فراھم کرتا ھی۔ ۶ کیا سب کے سب اُسکي بابت مثل نہ لاوینگے[12]، اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور نہ کہینگے، کہ اُسپر واویلا ھی جو اُس مال سے، جو کہ اُسکا نہیں ھی، ترقي کرتا ھی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اُوپر بہت سے گرو لادتا ھی! ۷ کیا وے جو تجھے ستاوینگے اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ھونگے، اور تو اُنکے لیئے لوٹ ھوگا؟ ۸ اِسلیئے کہ تو نے بہت سي قوموں کو لوٹ لیا ھی، لوگوں کے سارے بچے ھوئے تجھے لوٹ لینگے[13]: آدمیوں کي خونریزي اور ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شہر، اور اُسکے سارے باشندوں پر ھوا[14]۔

۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ھی[15]، تا کہ اپنے آشیانے کو بلندي پر بناوے[16]، اور مصیبت کے غلبے سے رھائي پاوے۔ ۱۰ تو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم حاصل کیا، اور اپني جان کا گنہگار ھوا۔ ۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ھی چلائیگا، اور اِینٹ شہتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگي۔

۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزي سے قصبے کو بنا کرتا ھی[17]، اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ھی۔ ۱۳ دیکھو، کیا یہہ حال رب‌الافواج کي طرف سے نہیں ھی، کہ لوگ آگ ھي کے لیئے محنت مشقت کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے تئیں تھکاویں[18]۔ ۱۴ کیونکہ جس طرح

[13] یشع ۳۳: ۱
[14] ۱۷ آیت
[15] یرمیاہ ۲۲: ۱۳
[16] عوبدیاہ ۳: ۴
[17] یرمیاہ ۲۲: ۱۳ حزقی ۲۴: ۹ میکہ ۳: ۱۰ نحوم ۳: ۱
[18] یرمیاہ ۵۱: ۵۸

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی، اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کي شناسائي سے معمور ہوگي۔

۱۵ اُسپر واویلا ہی جو اپنے ہمسائے کو مي پلاتا ہی، اور اپنے مشکیزے سے اُنڈیلکے اُسے متوالا کرتا ہی، تا کہ تو اُسکا ستر دیکھے۔ ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بھر گیا ہی: تو بھي پي، اور اپني کھلڑي بےپردہ کر. خداوند کے دھنے ہاتھ کا پیالہ چڑھیر جکے تجھ تک پہنچیگا، اور تیري شوکت پر شرمندگي کي قي پڑیگي۔ ۱۷ کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے، جسطرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنھیں ڈراتا ہی: آدمیوں کي خونریزي، اور ظلم کے سبب، جو ملک، اور شہر، اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا۔

۱۸ تراشي ہوئي مورت سے کیا حاصل، کہ اُسکے بنانیوالے نے اُسے کھودکے بنایا ہی؟ ڈھالي ہوئي مورت، اور جھوٹھوں کے سکھلانیوالے سے کیا فائدہ، جو کام کا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا ہی؛ کہ گونگے بتوں کو بناتا ہی؟ ۱۹ اُسپر واویلا ہی، جو لکڑي سے کہے، کہ جاگ؛ اور بےزبان پتھر سے، کہ جاگ اُٹھ، وہ سکھلاوے! دیکھ وہ تو ہی، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع ہی، پر اُسکے بیچ میں مطلقاً دم نہیں۔ ۲۰ مگر خداوند اپني مقدس ہیکل میں ہی: ساري زمین اُسکے آگے خاموش ہو رہے۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حبقوق دعا مانگنے وقت خدا کي حشمت کے سبب کانپتا ہی۔ ۱۰ اِعتقاد جو اُسکے اِیمان میں آمیز تھا۔

حبقوق نبي کي دعا، شجیونوت کے سر پر۔ ۲ ای خداوند، میں نے تیري خبر سني، اور ڈر گیا: ای خداوند، تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے || رونق بخش، برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے؛ قہر کے درمیان رحم کو یاد کر۔ ۳ خدا † تیمان سے، اور وہ جو قدوس ھی کوہ فاران سے آیا۔ سلاہ. اُس کي شوکت سے آسمان چھپ گیا، اور زمین اُسکي حمد سے معمور ہوئي۔ ۴ اُسکي جگمگاہٹ نور کي مانند تھي: اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں: پر وہاں بھي اُسکي قدرت درپردہ تھي۔ ۵ مري اُسکے آگے آگے چلي؛ اور اُسکے قدموں پر آتشي وبا روانہ ہوئي۔ ۶ وہ کھڑا ہوا، اور اُسنے زمین کو || لرزا دیا: اُسنے نگاہ کي، اور قوموں کو پراگندہ کر دیا: اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے، اور پراني پہاڑیاں اُسکے آگے دھس گئیں؛ اُسکي قدیم راھیں یہي ھیں۔ ۷ میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھي، اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے۔ ۸ کیا تو ندیوں سے بیزار تھا، ای خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا، کہ تو اپنے گھوڑوں پر، اور فتحیابي کي گاڑیوں پر سوار ہوا؟ ۹ کمان تیري بالکل ننگي کي گئي، جیسا کہ تو نے فرمایا: ھاں، قوموں کے ساتھ قسم بھي کي. سلاہ. تو نے زمین کو چیرکے اُسے ندیاں کر دیا۔ ۱۰ پہاڑوں نے تجھے دیکھا، اور کانپ گئے؛ پاني کي بارش بہکے گذر گئي: گہراؤ نے اپني آواز بلند کي، اور اپنے ہاتھ اُوپر کو اُٹھائے۔ ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے، تیرے تیروں کي روشني کے باعث جو اُڑے، اور تیرے بھالے کي چمکاہٹ کے سبب۔ ۱۲ تو قہر کے ساتھ زمین پر کوچ کر گیا: تو نے نہایت غصے ہوکے قوموں کو روند ڈالا ہی۔ ۱۳ تو اپني قوم کو رھائي دینے کے لیئے، ھاں، اپني ممسوح کو رھائي دینے کے لیئے نکل چلا: تو بنیاد کو گردن تک ننگا کر کے، شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہی۔ سلاہ. ۱۴ تو نے اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالي درجے کا تھا، اُسي کے بھالوں سے مار ڈالا: وے مجھے پراگندہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

---

۴ پسہ ۱۱: ۱، ۲ ھوہ ۲: ۵
۲ پسہ ۹: ۲۲
۳ پیدا ۲۵: ۲۶، ۲۷ اور ۵۱: ۵۲
۵ اُبت
۶ پسہ ۳۲: ۱۰ اور ۴۱: ۲
۷ یوہ ۱۰: ۱، ۱۳ ذکر ۱۰: ۲
۸ زبور ۱۱۵: ۵ ۲ قرن ۱۲: ۲
۹ زبور ۱۳۵: ۱۷
۱۰ زبور ۱۱: ۴
۱۱ یشو ۱۰: ۲ ذکر ۲: ۱۳
۱۲ زبور ۲، ۷ سرانجام.
۱۳ عبرانی میں زندہ کرو۔ ۱ زبور ۸۵: ۶ † یا، تیمن سے۔

۸ اِسا ۴۳: ۲، ۲۹ زبور ۷۸: ۴ اور ۱۰۳: ۳
۱۰ اُبت
۱۱ زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱
۱۲ عبر ۱۲: ۲۶، ۲۸ حاف ۵: ۴، ۵ زبور ۶۸: ۸ اور ۷۷: ۱۸ اور ۱۱۴: ۳، ۴
۱۳ عبر ۱۲: ۲۶ یشو ۳: ۱۰ ۱۴ یشو ۱۰: ۱۲، ۱۴
۱۴ یشو ۱۰: ۱۱، ۱۴ زبور ۱۱۸: ۱۰، ۱۴ اور ۷۷: ۱۶، ۱۸
۱۵ یرو ۵۱: ۳۴ حبو ۱: ۶ میکہ ۴: ۱۳
۱۶ یشو ۱۰: ۱۰، ۲۵ اور ۱۱: ۵، ۲۲
۱۷ زبور ۶۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھي کي طرح نکل آئے؛ اُنکا فخر یہہ تھا، کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاوین۔ ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھ سمندر سے، ہاں، بڑے پاني کے ڈھیو کے درمیان سے گذر گیا[۹]۔ ۱۶ اِسکے سنتے ہي میرا کلیجا دہل گیا[۲]؛ اُس آواز سے میرے ہونٹھ ہلنے لگے: سڑاہٹ میري ہڈیوں میں پیٹھ گئي؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا کہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب کہ وے لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آویں۔

۱۷ ہرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے، اور تاکوں میں میوہ نہ لگیں، اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں، اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہو، اور گلہ بھیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تھانوں میں نہ رہیں؛ ۱۸ تسپر بھي[۵] میں خداوند کي یاد میں خوشي کرونگا[۶]؛ میں اپني نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہوؤنگا۔ ۱۹ خداوند خدا میري قوت ہي[۷]، اور وہ مجھے ہرني کے سے پانو دیگا[۸]، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر[۹] سیر کروائیگا۔ سردار مغني کے لیئے ||میري بینوں کے ساتھ۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

۹ ایوب ۱۳: ۱۰، ۱۴ یسہ ۴۱: ۱۹ اور ۶۱: ۱۰
۱۰ زبور ۲۷: ۱
۱۱ ۲ سمو ۶: ۲۲، ۲۳
۶ زبور ۱۸: ۲۳
۷ اِسے ۶۴: ۱۳
اور ۶۳: ۱۵
۸ ||عبرانی میں نہیوت: دیکھو زبور ۵ کا سرنامہ۔

صفنیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

بابت ایک بڑي آفت کي جسے خدا نے یہوداہ کے چند گناہوں کے سبب سے اُس پر اٹھائي تھي۔

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آموں کے ایام میں، خداوند کا کلام، جو صفنیاہ بن کوشي، بن جدلیاہ، بن امریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا۔ ۲ میں ملک کي سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا[۱]؛ ہوا کے پرندوں کو، اور سمندر کي مچھلیوں کو، اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھانیوالے[۲] بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقي لوگوں کو[۳]، اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا[۴]؛ ۵ اور اُنکو بھي، جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں[۵]؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے[۶] خداوند کي قسم کھاتے ہیں[۷]، اور ملکام کي سوگند کرتے ہیں[۸]؛ ۶ اور اُنکو بھي، جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں[۹]، اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈتے[۱۰]، اور اُسکے طالب نہیں ہوتے۔ ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو[۱۱]؛ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہي[۱۲]؛ اِسلیئے کہ خداوند نے ذبیحے کي طیاري کي ہی[۱۳]، اور جنھیں اُسنے بلایا اُنھیں مخصوص کیا ہی۔ ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا ہوگا، کہ میں امیروں کو[۱۴]، اور بادشاہزادوں کو، اور اُن سبھوں کو، جنتے کہ اجنبي پوشاک پہنتے ہیں، سزا دونگا۔ ۹ میں اُسي دن میں اُن سبھوں کو، کہ جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے ہیں، اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں، سزا دونگا۔ ۱۰ اور اُسي دن میں ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ مچھلي پھاٹک[۱۵] سے نالے کي آواز، اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کي، اور ٹیلوں پر سے بڑي کھڑکھڑاہٹ کي صدا اُٹھیگي۔ ۱۱ اے مکتیس کے رہنیوالو، تم ماتم کرو[۱۶]؛

۶۳۰ کے قریب

۱ ہوس ۴: ۳
۲ حزق ۷: ۱۹ اور ۱۴: ۳، ۴، ۷
متی ۱۳: ۴۱
۳ اور ۳ سلاطین ۲۳: ۴ و ۶۴۶ کے قریب
۴ ۲ سلا ۲۳: ۵
۵ ہوس ۱۰: ۵
۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۲
۷ یرو ۱۲: ۱۶
۸ ۱ سلاطین ۱۸: ۱۰
۹ ۲ سلا ۱۷: ۱۴، ۲۳
۱۰ ۱ توا ۲۸: ۹

۶۳۰ کے قریب

۱۱ یسہ ۳۸: ۱۰
ہوس ۴: ۱۰
۱۲ یشو ۲۳: ۷
۱ سلا ۱۱: ۲
۲۳
۱۳ یسہ ۴: ۳
یرو ۲: ۱۴، ۱۷
اور ۱۰: ۲۲
۱۴ ہوس ۷: ۳
۱۵ حبقو ۲: ۲۰
زکر ۲: ۱۳
۱۶ یسہ ۱۳: ۲
۱۷ یسہ ۶۴: ۹
یرو ۴۱: ۵
حزق ۳۹: ۱۷
مکاش ۱۹: ۱۷
۱۸ یرو ۴۱: ۶

۲۶ تو ۳۳: ۱۳

۱۹ یسہ ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکہ ‖ سارے بیوپاری مارے گئے؛ وے جو چاندی کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، سو منقطع ہوئے۔ ۱۲ اور اُس وقت یوں ہوگا، کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں[۲]، اور اپنے دل میں کہتے ہیں، کہ خداوند نہ بھلا کریگا، نہ برا کریگا[۳]، اُنکو سزا دونگا. ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے؛ وے تو گھروں کو بناوینگے، پر اُنمیں بود و باش نہیں کرینگے[۴]؛ اور تاکستان لگاوینگے، پر اُنکی مے نہیں پیئینگے[۵]. ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب ہے، ہاں، نزدیک ہے[۶]، اور بڑی جلدی کرتا ہے: ہاں، خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہے: وہاں زبردست آدمی پھوٹکے روئیگا. ۱۵ وہ دن قہر کا دن ہے[۷]، دکھ اور رنج کا دن، ویرانی اور خرابی کا دن، تاریکی اور اُداسی کا دن، ابر اور تیرگی کا دن. ۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگی للکار کا دن[۸]. ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت ڈالونگا، یہاں تک، کہ وے اندھوں کے مانند چلینگے[۹]، اِسلیئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے؛ اُنکا خون دھول کی طرح گرایا جائیگا[۱۰]، اور اُنکا گوشت گوہ کی مانند[۱۱]. ۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکی چاندی نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا[۱۲]؛ پر ساری سرزمین کو اُسکی غیرت کی آگ کھا جائیگی[۱۳]؛ کیونکہ وہ ایک لخت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا[۱۴].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ اپنی لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ بابت اُس آفت کی جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عمون پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آنا چاہتی تھی.

تم عقل پکڑو اور تامل کرو، ای ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے کہ تقدیر اِلہی جنے، اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھس کی مانند جانا رہے، اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہووے، اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے.

۳ ای ملک کے سارے حلیم لوگو، جو اُسکے حکموں پر چلتے ہو، تم خداوند کو ڈھونڈھو؛ راستبازی کو ڈھونڈھو، فروتنی کی تلاش کرو؛ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ.

۴ کیونکہ غزہ ترک کی جائیگی، اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی[۱]: اور اشدود جو ھی وے دن کے دوپہر کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگی.

۵ سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر[۲]، کریتیوں کی قوم پر، واویلا ہی! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہی، ای کنعان[۳]! فلسطیوں کی سرزمین؛ میں تجھے نیست و نابود کرونگا، یہاں تک کہ کوئی بسنیوالا نہ رہے. ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاہوں، اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑ خانوں کے لیئے ہونگے[۴]. ۷ اور وھی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں[۵] کے لیئے ہوگی؛ وے اُس میں چرایا کرینگے؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے؛ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا[۶]، اور اُن کی اسیری کو مبدل کریگا[۷].

۸ میں نے موآب کی ملامت[۸] اور بنی عمون کے طعنے سنے[۹]، کہ اُنھوں نے میری قوم کو ملامت کی، اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا ہی[۱۰]. ۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھاکر فرمایا ہی، یقیناً موآب[۱۱] سدوم کی مانند ہوگا، اور بنی عمون[۱۲] عمورہ کی مانند، بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی، جو پرخار، اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی[۱۳]؛ میرے لوگوں کے بچے ہوئے[۱۴] اُنہیں لوٹینگے، اور میری قوم کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے. ۱۰ یہ اُن پر اُنکی مغروری کے سبب واقع ہوگا[۱۵]؛ کیونکہ اُنھوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہی، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہی. ۱۱ خداوند اُنکے لیئے ہیبتناک ہوگا، اور زمین کے

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

‖ یا، کنعان کے سب لوگ.

۲ پطر ۳: ۳
عمو ۵: ۱۱
۳ زفن ۱: ۱۲
عمو ۶: ۱۰
۴ زفن ۱: ۱۳
۵ اِستث ۲۸: ۳۰، ۳۹
عمو ۵: ۱۱
۶ میکہ ۱: ۱۵
۷ یوایل ۲: ۱، ۱۱

۸ یسعہ ۲۲: ۵
پطر ۳: ۷
یوایل ۲: ۳، ۱۱
عمو ۵: ۱۸
۹ اِستث ۲۸: ۲۹
۱۰ یرو ۴: ۱۹
۱۱ اِستث ۲۸: ۶۵
۱۲ زفن ۱: ۱۸
۱۳ حزق ۷: ۱۹
۱۴ مکا ۶: ۱۷

۱ اِستث ۲۸: ۳۰، ۳۹
۲ یسعہ ۱۱: ۱۴
حزق ۲۵: ۱۶
۳ پید ۱۰: ۱۵
۴ حزق ۲۵: ۵
۵ زفن ۲: ۹
۶ حزق ۲۵: ۲
۷ ۲ تمر ۳۶: ۲۳
۸ یرو ۴۸: ۲۶
حزق ۲۵: ۸
۹ حزق ۲۵: ۳
۱۰ ۲ سمو ۱۹: ۳۵
یرو ۴۸: ۲۹
۱۱ پید ۱۹: ۲۴
۱۲ یسعہ ۱۱: ۱۴
اِستث ۲۳: ۳
۱۳ پید ۱۹: ۲۴
۱۴ یرو ۴۹: ۱۱
۱۵ اِستث ۳۲: ۲۷
۱۶ ۲ تمر ۳۲: ۲۶
۱۷ زفن ۲: ۱۱

۱ ایوب ۲۱: ۲۱
زبور ۱: ۴
یسعہ ۱۲: ۱۳
حبو ۲: ۳
۲ یسعہ ۱۳: ۶
یوایل ۱: ۱۵
۳ زبور ۱۰۳: ۱۶
یرو ۲۲: ۲۳
اِستث ۲۸: ۶۴
۴ زبور ۱۰۳: ۱۶
یرو ۲۲: ۲۳
حزق ۲۰: ۳۵
۵ ملا ۳: ۱۶
۶ یرو ۳۰: ۳
۷ ۲ تمر ۳۶: ۲۱
۸ یرو ۴۸: ۲۶
۹ حزق ۲۵: ۳
۱۰ صفن ۲: ۸
۱۱ یسعہ ۱۵: ۱
۱۲ یرو ۴۹: ۱
۱۳ یرو ۴۹: ۱۳
۱۴ یرو ۴۹: ۱۱
۱۵ ۲ تمر ۳۲: ۲۶
۱۶ ۲ تمر ۳۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، کہ وے گھل جائینگے، اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہ میں، ہاں، بحری ممالک کے سب باشندے اُس کی پرستش کرینگے[g]۔

۱۲ تم بھی، ای کوش کے رہنیوالو[h]، میری تلوار[i] سے مارے جاؤگے۔ ۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا، اور اسور کو خراب کریگا[j]، اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کر دیگا۔ ۱۴ اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے[k]، ہاں، قوموں کے سارے بہایم[l]؛ ہواسل اور ساہی اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے[m]؛ چہچہانے کی آواز اُنکے جھروکھوں میں ہوگی؛ اُنکی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی، کیونکہ سرو کا کام[n] جو بنا ہی بے آر چھوڑا گیا ہی۔

۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بےفکر ہوکے رہتا تھا[o]، جس نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں[p]؛ سو وہ کیسی ویرانی ہوا، حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ؛ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا، سو پھپھکاریگا[q]، اور اپنا ہاتھ ہلاویگا[r]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبی یروسلم کو اُسکے بعض گناہوں کے سبب سخت ملامت کرتا ہی۔ ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اُس دن کی راہ دیکھا کریں کہ جس میں اسرائیل پھر بحال کی جائیگی۔ ۱۴ اور نجات إلہی کے سبب شادمانی کریں۔

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! ۲ اُس نے کلام کو نہیں سنا[s]؛ وہ تربیت‌پذیر نہ ہوئی[t]؛ خداوند پر بھروسا نہ رکھا؛ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار گرجنیوالے ببر ہیں[u]؛ اُسکے قاضی بھیڑیئے ہیں، جو شام کو نکلتے[v]، اور ہڈیوں کے چبانے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے۔ ۴ اُسکے نبی لافزن اور دغاباز ہیں[w]؛ اُس کے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہی؛ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہی[x]۔ ۵ خداوند، جو صادق ہی[y]، اُس کے درمیان ہی[z]، وہ کچھ بےانصافی نہیں کریگا؛ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہی، اُس میں کسر نہیں؛ مگر بےانصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہی[a]۔ ۶ میں نے

قوموں کو کاٹ ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا، کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا؛ اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے، ایسا کہ کوئی انسان نہیں، کوئی باشندہ نہیں۔ ۷ میں نے کہا، کہ فقط مجھ سے ڈرتی رہ؛ تو نصیحت قبول کر[b]؛ ایسا کہ اُسکی بستی کاٹی نہ جاوے، اُس سبکے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا؛ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپنی طریقوں کو بگاڑا[c]۔

۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو[d]، خداوند فرماتا ہی، اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لیئے اُٹھوں؛ کیونکہ میرا اِرادہ ہی، کہ قوموں کو جمع کروں[e]، اور مملکتوں کو اِکٹھا کروں، تاکہ میں اپنے غضب کو، ہاں، سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں؛ کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی[f]۔ ۹ کیونکہ میں پھر اُس وقت لوگوں کو پاک ہونٹھ کرونگا، تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں، اور ‖ ایک دل ہوکر اُسکی بندگی کریں۔ ۱۰ کوش کی نہروں کے پار سے[g] میرے عابد، ہاں، میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی، میرے لیئے ہدیہ لاویگی۔ ۱۱ اُسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب، جن سے تو میری گنہگار ہوئی ہی، خجلت نہ اُٹھاویگی؛ کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور[h] اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی۔ ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم[i] کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا، اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے۔ ۱۳ اِسرائیل کے باقی لوگ[j] بدکاریاں نہیں کرینگے[k]، اور جھوٹھ نہیں بولینگے[l]، اور اُنکے منہہ میں دغا دینیوالی زبان نہیں پائی جائیگی؛ بلکہ وے کھائینگے، اور لیٹ رہینگے، اور کوئی اُنکو نہیں ڈراویگا[m]۔

۱۴ ای صیہون کی بیٹی، تو گا؛ ای اِسرائیل، تو للکار[n]؛ ای یروسلم کی بیٹی، تو اپنے تمام دل سے خوشی اور خورمی کر

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی؛ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[a] تیرے درمیان هی[b]؛ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي۔ ۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، کہ تو مت ڈر؛ اور صیہون کو، کہ تیرے هاتھ ڈھیلے نہ هوں[c]۔ ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هی[d]، سو قادر هی؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا؛ اپني محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا۔ ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں[e]، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھ تھا، فراهم کرونگا۔ ۱۹ دیکھ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، ماروںگا، اور وہ جو لنگڑاتي هی اُسے رهائي دونگا[f]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنهیں ستودہ اور نامور کرونگا۔ ۲۰ جس وقت کہ میں تمهیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاؤنگا[g]؛ کیونکہ جسوقت تمهاري آنکھوں کے آگے تمهاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نام آور کرونگا، اور تمهیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هی۔

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

[a] یوء ۲ : ۲۷
[b] حزق ۳۹ : ۲۸
[c] ۲ تمر ۱۵ : ۲
[d] زپ ۳ : ۵
[e] عزر ۱۰ : ۶
[f] میکہ ۴ : ۶، ۷
[g] یسع ۱۱ : ۱۲
اور ۲۷ : ۱۲
اور ۵۶ : ۸
حزق ۲۸ : ۲۵
اور ۳۴ : ۱۳
اور ۳۷ : ۲۱
عمو ۹ : ۱۴

حجي نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب کہ اُنہوں نے ہیکل کو نہیں تعمیر کیا تھا ملامت کرتا هی۔ ۲ اُن کو ترغیب دیتا کہ ابھي کام میں هاتھ لگاویں۔ ۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعدہ اِلٰہي سناتا کہ خدا تمهارے ساتھ هوگا۔

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے برس[a]، اور اُسکے چھٹے مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ، خداوند کا کلام سیلتی ایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو یہوداہ کا ناظم تھا، اور یہوصدق[c] کے بیٹے یہوسوع[d] کو، جو سردار کاهن تھا، حجي نبي ‖ کي معرفت پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ رب‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ یہ لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابھي نہیں پہنچا۔ ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، کہ ۴ اے تم، کیا تمهارا وقت هی، کہ اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہ‌بندي کي گئي هی سکونت کرو[f]، اور یہہ گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب رب‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم ‖ اپني راهوں پر غور کرو[g]۔ ۶ تم نے بہت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو؛ تم کھاتے هو، پر آسودہ نہیں هوتے[h]؛ تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے؛ تم کپڑے پہنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا؛ اور وہ جو مزدوري کرتا هی سو محنتانہ جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے[i]۔ ۷ رب‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم سب اپني راهوں پر غور کرو۔ ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ؛ میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جاؤنگي، خداوند فرماتا هی۔ ۹ تم منتظر بہت کے رهے، اور دیکھو، تھوڑا ملا[j]؛ اور جب تم اُسے گھر میں لائے، تو میں نے اُسپر پھونکا[k]۔ کیوں؟ رب‌الافواج فرماتا هی۔ سبب یہہ هی، کہ میرا گھر ویران هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا هی۔ ۱۰ اِسلیئے

۵۲۰ کے قریب
[a] عزر ۴ : ۲۴
اور ۵ : ۱
[b] ۱ توا ۳ : ۱۹، ۲۰
متي ۱ : ۱۲، ۱۳
لوقا ۳ : ۲۷
[c] ۱ توا ۵ : ۴۰
[d] عزر ۳ : ۲
اور ۵ : ۲
[e] حزق ۳ : ۲۲
اور ۴۰ : ۱
[f] ۲ تمر ۷ : ۲
[g] ۲ تمر ۱۳ : ۱۵
[h] لاو ۲۶ : ۲۶
میکہ ۶ : ۱۴
[i] حجي ۲ : ۱۶
[j] ۲ تمر ۱۲ : ۱۰
[k] حجي ۲ : ۱۲
[l] حجي ۱ : ۶

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ كے قريب

آسمان تمهارے اُوپر بند هی كہ اوس نہیں گرتي[a]، اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئي. ۱۱ اور میں نے خشكسالي كو طلب كیا[b]، كہ وہ زمین پر، اور پہاڑوں پر، اور اناج پر، اور نئي مے پر، اور تیل پر، اور سب پر، جو زمین سے حاصل هوتا هی، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور هاتھ كي ساري محنت پر آوے.

۱۲ تب زروبابل بن سیالتی ایل، اور یہوسوع بن یہوصدق سردار كاهن، اور قوم كے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا كے كلام كے، اور حجي نبي كي باتوں كے، موافق اُسكے كہ جسكے لیئے خداوند اُنكے خدا نے اُسے بھیجا تها، شنوا هوئے[c]؛ اور لوگ خداوند كے حضور قدر كرگئے. ۱۳ تب خداوند كا پیغام پاكے، اُس قوم كو كہا، كہ خداوند فرماتا هی، میں تمهارے ساتھ هوں[d]. ۱۴ پھر خداوند نے زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ كے ناظم[e] كي روح كو، یہوسوع بن یہوصدق سردار كاهن كي روح كو، اور قوم كے باقي لوگوں كي روح كو ترغیب دي[f]: سو وے آئے، اور رب الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے میں مشغول هوئے[g]. ۱۵ اور یہ واقعہ دارا بادشاہ كي سلطنت كے دوسرے برس كے چهٹهیں مہینے كي چوبیسویں تاریخ میں هوا.

۲ باب

اس بیان میں، كہ ۱ نئي لوگوں كو تعمیر كے كام كي بابت اِس پیغام سے تقویت دیتا، كہ دوسري هیكل كي رونق پہلي كي نسبت سے بہت زیادہ هوگي. ۱۰ پاك اور ناپاك چیزوں كي مثال سے اُن پر یہ ظاهر كرتا كہ اُن كے گناہ باعث هوئے تهے كہ وہ كام رك گیا تها. ۲۰ بابت اُس وعدے كي جو خدا نے زروبابل سے كیا هی.

ساتویں مہینے، اور اُس مہینے كي اِكیسویں تاریخ خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے كہا، كہ ۲ اب زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ كے ناظم كو، اور یہوسوع بن یہوصدق سردار كاهن كو، اور قوم كے باقي لوگوں كو فرما اور ایسا كہہ، كہ، ۳ تم میں سے كون رها هی جسنے اِس هیكل كو اُسكي پہلي رونق پر دیكها[a]؟ اور اب یہہ كیسي هی جو اب دیكهتے هو؟ كیا یہہ اُسكي نسبت سے تمهاري نظروں میں ناچیز نہیں دكهلائي دیتي هی[b]؟ ۴ لیكن، اي زروبابل، مضبوط رہ[c]، خداوند فرماتا هی؛ اور اي یہوسوع بن یہوصدق سردار كاهن، مضبوط رہ؛ اور اي سرزمین كے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هی، اور كام كرو؛ كیونكہ میں تمهارے ساتھ هوں، رب الافواج فرماتا هی: ۵ كلام اُس عہد كا، جو مصر سے نكلتے وقت میں نے تم سے باندها[d]، سو قایم هی، اور میري وہ روح تمهارے درمیان رهتي هی[e]: مت ڈرو. ۶ كیونكہ رب الافواج یوں فرماتا هی، كہ هنوز ایك مرتبہ، اور تهوڑي سي مدت بعد[f]، میں آسمان، اور زمین، اور تري، اور خشكي كو هلا دونگا[g]: ۷ بلكہ میں ساري قوموں كو هلا دونگا، اور ساري قوموں كي مرغوب چیزیں هاتھ آئینگي[h]، اور میں اِس گهر كو جلال سے بهر دونگا، رب الافواج فرماتا هی، ۸ چاندي میري هی، اور سونا میرا هی، رب الافواج فرماتا هی. ۹ اِس پچهلے گهر كا جلال پہلے گهر كے جلال سے زیادہ هوگا[i]، رب الافواج فرماتا هی؛ اور میں اِس مكان میں سلامتي بخشونگا[j]، رب الافواج فرماتا هی.

۱۰ اور دارا بادشاہ كي سلطنت كے دوسرے سال، اور اُسكے نویں مہینے كي چوبیسویں تاریخ، خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے كہا، ۱۱ كہ رب الافواج یوں فرماتا هی، شرع كي بابت كاهنوں سے دریافت كر، اور كہہ، ۱۲ كہ اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے لباس كے دامن میں لیئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، یا پسي، یا مے، یا تیل، یا كسي طرح كے كهانے كي چیز كو چهوئے، تو كیا وہ چیز پاك ٹهہریگي؟ تب كاهنوں نے جواب دیا، اور كہا، كہ نہیں. ۱۳ پھر حجي نے كہا، كہ اگر كسي مردہ كے چهونے كے سبب

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ كے قریب

[a] عز ۳ : ۱۲
[b] حجي ۲ : ۱۷
[c] ۲ تواریخ ۳۶ : ۲۲، عز ۱ : ۱
[d] عز ۵ : ۲، ۹
[e] ۲ تواریخ ۳۶ : ۲۲، عز ۱ : ۱
[f] عز ۵ : ۲، ۹
[g] ۱ تواریخ ۲۹ : ۱، ۲۰، ۲ تواریخ ۲۴ : ۱۰، عز ۳ : ۱۰
[h] ۱ تواریخ ۲۹ : ۱۰، ۱۱
[i] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[j] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[k] حجي ۲ : ۱۷
[a] عز ۳ : ۱۲
[b] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[c] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[d] حجي ۲ : ۱۷
[e] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[f] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[g] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[h] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[i] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[j] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[k] حجي ۲ : ۱۷
[a] عز ۳ : ۱۲
[b] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[c] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[d] حجي ۲ : ۱۷
[e] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[f] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[g] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[h] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[i] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[j] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[k] حجي ۲ : ۱۷
[a] عز ۳ : ۱۲
[b] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[c] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[d] حجي ۲ : ۱۷
[e] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[f] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[g] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[h] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[i] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[j] ۱ سلاطین ۸ : ۶۴، ۲ تواریخ ۷ : ۷
[k] حجي ۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو[m]، اور اِن میں سے کسی ایک کو چھوئے، تو کیا ناپاک ٹھہریگی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگی. ۱۴ پھر حجی نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا ہی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی حال ہوا[n]، اور اُن کے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا؛ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے، ناپاک ہوئی. ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کی ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا، اندیشہ کرو[o]؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں[p]؛ اور جب کولہو کے پاس گیا، کہ پچاس بورہ بھر لیوے، تو فقط بیس پائے. ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم، اور گیروئی، اور اولوں سے[q] تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا، پر تم میری طرف نہ پھرے[r]، خداوند فرماتا ہی. ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

[m] حجی ۲ : ۱۳
[n] تیطس ۱ : ۱۵
[o] حجی ۲ : ۱۵
[p] حجی ۲ : ۱۶، ذکر ۸ : ۱۰
[q] اعمال ۲۷ : ۲۲، ۱ سلا ۴ : ۹، عمو ۴ : ۹، حجی ۲ : ۱۷، حجی ۱ : ۱۱، ۱ پطر ۵ : ۸، عمو ۴ : ۹، ۵ : ۱۱، ۹ : ۴، ۱۰، ۱۱
[r] یسعیاہ ۹ : ۱۳، یرمیاہ ۵ : ۳، ۷ : ۲۸، ۳۲ : ۳۳، ۳۵ : ۱۷، ۴۴ : ۵، حزقی ۵ : ۶، ۶ : ۶، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

کو غور کرو، نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے، یعنی، جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی؛ غور کرو. ۱۹ کیا بیج ہنوز کھلیان میں ہی؟ ہاں، ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا[s].

۲۰ پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کو پہنچا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم[t] زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا[u]؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا[v]، اور غیر قوموں کی سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا، اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا[w]، اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے ہیں ایک ساتھ گر جائینگے، ہر ایک آدمی اپنے بھائی کی تلوار سے. ۲۳ رب الافواج فرماتا ہی، کہ ای میرے بندے زروبابل بن سیالتی ایل، اُسی دن میں تجھے لونگا، خداوند فرماتا ہی، اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا[x]، اِس لیئے کہ میں نے تجھے منظور کیا[y]، میں رب الافواج فرماتا ہون.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

[s] ذکر ۸ : ۹، ۱۰ ذکر ۸ : ۱۲
[t] حجی ۱ : ۱۴
[u] عبر ۱۲ : ۲۶، ۲۷، ۲ پطر ۳ : ۱۰، متی ۲۴ : ۲۹
[v] دان ۲ : ۴۴، متی ۲۴ : ۷
[w] میکہ ۵ : ۱۰، زکر ۹ : ۱۰، ۱۰ : ۴، اور ۱۰ : ۵
[x] غزل ۸ : ۶، یرو ۲۲ : ۲۴، یسعیاہ ۴۲ : ۱، ۴۳ : ۱۰، اور ۴۴ : ۱، ۱۰

ذکریاہ نبی کی کتاب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۷ گھوڑوں کی رویا جو اُس نے دیکھی. ۱۲ فرشتہ کی منت کے مطابق یسعیاہ وعدہ یروشلم سے کہتے جاتے. ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑھیوں کی رویا جو نظر آئی.

۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس[a] کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ[b] بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمہارے باپ‌دادوں سے نہایت ناراض ہوا. ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی، کہ تم میری طرف پھرو، رب الافواج فرماتا ہی؛ تو میں تمہاری طرف پھرونگا، رب الافواج فرماتا ہی. ۴ تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہوؤ، جنھیں اگلے نبیوں نے پکارکے کہا ہی[c]، کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی، کہ تم اپنی بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ؛ پر اُنھوں نے نہ سنا، اور مجھے نہ مانا، خداوند فرماتا ہی. ۵ تمہارے باپ‌دادے جو تھے، سو کہاں؟ اور انبیا، کیا وے سدا جیتے ہیں. ۶ پر میری وے باتیں[d] اور میرے وے احکام جو

۵۲۰ کے قریب

[a] عزرا ۴ : ۵، حجی ۱ : ۱، ۱۵، ۲ : ۱۰، عزرا ۵ : ۱، ۶ : ۱۴
[b] متی ۲۳ : ۳۵
[c] یرمیاہ ۲۵ : ۴، ۵، ۲۶ : ۵، ۳۵ : ۱۵، میکہ ۶ : ۸، ملا ۳ : ۷، لوقا ۱۱ : ۴۹، ۵۰، ۱ پطر ۱ : ۱۰، ۱۲، ۱۵
[d] یسعیاہ ۵۹ : ۲۱، یرمیاہ ۱۳ : ۱۱، ۳۲ : ۴۰، حزقی ۱۸ : ۱۸، ۳۷ : ۲۴، ہوسیع ۱۴ : ۹، ۱ یسعیاہ ۱ : ۱۰، ۵۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۳۰ کے قریب

میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے، کیا وے تمہارے باپدادوں تک نہیں پہنچے تھے؟ چنانچہ وے پھرے، اور اُنہوں نے کہا، کہ رب‌الافواج جیسا اُسنے چاہا تھا کہ ہم سے کرے، سو ہماري عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق ویسا ہي اُسنے ہم سے کیا ہی۔

۷ دارا کے دوسرے برس، اور گیارھویں مہینے کي چوبیسوں تاریخ، جو سباط کا مہینا ہی، خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۸ میں رات کو دیکھتا تھا، اور دیکھو، کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہوکر[a] مہندي کے درختوں کے درمیان، جو نشیب میں تھے، کھڑا تھا، اور اُسکے پیچھے سرنگ، اور الکمیت، اور نقرے گھوڑے تھے[b]۔ ۹ تب میں نے کہا، کہ ای میرے خداوند، یے کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے، جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا، مجھے کہا، کہ میں تجھے دکھاؤنگا، کہ یے کیا ہیں۔ ۱۰ اور وہ شخص جو مہندي کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، اُسنے جواب میں کہا، کہ یے وے ہیں، جنھیں خداوند نے بھیجا ہی، کہ ساري دنیا میں سیر کریں[c]۔ ۱۱ اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مہندي کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، جواب میں کہا، کہ ہم نے ساري دنیا کي سیر کي ہی[d]، اور دیکھو، ساري زمین بیٹھي ہوئي ہی، اور آرام سے ہی۔

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا، کہ ای رب‌الافواج، تو یروسلم پر اور یہوداہ کے شہروں پر، جنپر تو ستر برس[e] سے غضب نازل کرتا ہی، کب تک رحم نہ کریگا[f]؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں، جو مجھسے گفتگو کرتا تھا، ملائم اور دلپذیر باتیں کہیں[g]۔ ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا، مجھے کہا، کہ تو چلاکے کہہ، کہ رب‌الافواج یوں فرماتا ہی، کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے لیئے غیرت آتي ہی[h]، بلکہ بڑي غیرت۔ ۱۵ اور میں اُن غیر قوموں سے، جو اب بڑے چین سے ہیں، نہایت ناخوش ہوں؛ کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا[i]، اور اُنہوں نے اُس آفت کو زیادہ کر دیا۔ ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں رحمت کرکے[j] یروسلم میں پھر آیا ہوں؛ اُس میں میرا گھر بنا کیا جائیگا، رب‌الافواج فرماتا ہی؛ اور ایک رسي یروسلم پر کھینچي جائیگي[k]۔ ۱۷ پھر چلاکے کہہ، کہ رب‌الافواج یوں فرماتا ہی، کہ میرے شہر اِقبال‌مندي سے پھر لبریز ہونگے، کیونکہ خداوند پھر صیہون کو تسلي بخشیگا[l]، اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا[m]۔

۱۸ پھر میں نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نگاہ کي، اور دیکھو، کہ چار سینگ تھے۔ ۱۹ اور میں نے اُس فرشتے سے، جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا، پوچھا، کہ یے کیا ہیں؟ اُسنے مجھے جواب دیا، یے وے سینگ ہیں، جنھوں نے یہوداہ، اور اِسرائیل، اور یروسلم کو پراگندہ کیا ہی[n]۔ ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئي دکھلائے۔ ۲۱ تب میں نے کہا، کہ یے لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے جواب دیا، کہ یے وے سینگ ہیں، کہ جنھوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہی، ایسا کہ کوئي آدمي بھي اپنا سر اُٹھا نہ سکا؛ لیکن یے اِس لیئے آئے ہیں، کہ اُنھیں ڈراویں، اور غیر قوموں کے سینگوں کو، جنھوں نے یہوداہ کي مملکت پر اُسکے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی[o]، گرا دیویں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یروسلم کي خبرداري کرکے کس کو اکٹھا کہ اُسے ناپے۔ ۲ صیہون کے چھوڑائے جانے کي خبر دي جاتي۔ ۱۰ وعدہ ہوتا کہ خدا اُس کے درمیان سکونت کریگا۔

پھر میں نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نگاہ کي، اور دیکھو، ایک شخص ناپنے کي رسي ہاتھ میں لیئے ہوئے ہی[p]۔ ۲ اور میں نے کہا، کہ تو کہاں جاتا ہی؟ اُسنے مجھے کہا، کہ یروسلم کے ناپنے کو[q]، تاکہ دیکھوں کہ اُس کي چوڑائي کتني، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

[a] یشوع ۶ : ۱۳، مکاش ۶ : ۴
[b] ۱ یا، اہلی۔
[c] ذکر ۶ : ۷، ۸
[d] عزر ۴ : ۱، ۲ اور ۵ : ۳
[e] یرم ۲۵ : ۱۱، ۱۲
[f] دان ۹ : ۲، ذکر ۱ : ۱۲، زبور ۷۹ : ۵، مکاش ۶ : ۱۰، ۱۱
[g] زبور ۹۴ : ۱۳، ۱۹
[h] یوایل ۲ : ۱۸، ذکر ۸ : ۲
[i] یسع ۴۷ : ۶، ۲ تمت ۱ : ۱۵، اور ۵۴ : ۸، ذکر ۱ : ۱۵، اور ۸ : ۲
[j] ذکر ۲ : ۱، ۲
[k] یسع ۵۱ : ۳
[l] یسع ۱۲ : ۱، ذکر ۱ : ۱۷، اور ۸ : ۳
[m] یسع ۱۴ : ۱، ذکر ۲ : ۱۲، اور ۳ : ۲
[n] عزر ۴ : ۱، ۶، اور ۵ : ۳
[o] زبور ۷۵ : ۴، ۵
[p] حزق ۴۰ : ۳
[q] مکاش ۱۱ : ۱، اور ۲۱ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکي لمبائي کتني۔ ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتوگو کرتا تھا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا، ۴ اور اُسے کہا، کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب هوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں کي مانند آباد هوگا، جن کي شہرپناہ نہ هو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب جو اُس میں هو جاوے۔ ۵ کیونکہ خداوند فرماتا هی، کہ میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشي دیوار هونگا، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا۔

۶ اهاں، اهاں، اُتر کي سرزمین سے بهاگ کے آؤ، خداوند فرماتا هی؛ اگرچہ میں نے تم کو آسمان کي چاروں هواؤں کي مانند پراگندہ کیا، خداوند فرماتا هی۔ ۷ ای صیہون، تو، جو بابل کي بیٹي کے ساتھ رهاکرتي هی، اپنے کو چھڑا۔ ۸ کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا هی، کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا؛ فی الحقیقت جو کوئي تمھیں چھوتا هی، سو اُسکي آنکھ کي پتلي کو چھوتا هی۔ ۹ کیونکہ، دیکھ، میں اُن پر اپنا هاتھ هلاؤنگا، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ هونگے: تب تم جانوگے کہ رب الافواج نے مجھے بھیجا هی۔

۱۰ ای صیہون کي بیٹي، تو گا، اور خوشي کر؛ کیونکہ، دیکھ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا، خداوند فرماتا هی۔ ۱۱ اور اُسي دن بہتیري قومیں خداوند سے میل کرینگي، اور وے میرے لوگ هونگي، اور میں تیرے بیچ میں رهونگا، اور تو جانیگا، کہ رب الافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا هی۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر هوگا۔ ۱۳ ای ساري خلقت، خداوند کے آگے چپکي هو رہ؛ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان سے اُٹھا هی۔

۳ باب

اِس نشان میں، کہ ۱ یہوسوع کے اُوپر، کہ وہ ایک نشاني هی، کلیسیاہ کے نہال هو جانے کي، اور مسیح هو شاخ هی اُس کے ظاهر هونے کي خبر دي جاتي۔

اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا، کہ سردار کاهن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا، || اور شیطان اُسکے دهنے هاتھ اِستادہ تھا، تاکہ اُس سے مخالفت کرے۔ ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، کہ ای شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے؛ هاں، وہ خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا هی، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لکڑي نہیں جو آگ سے نکالي گئي هی؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنھیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، کہ میلي پوشاک کو اُس پر سے اُتارلو۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے تیري بدکاري تجھ سے دور کي، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا۔ ۵ اور میں نے کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں، تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائي۔ اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا هوا۔ ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ ۷ رب الافواج یوں فرماتا هی، کہ اگر تو میري راهوں پر چلیگا، اور میري || شریعت کو حفظ کریگا، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا، اور میرے صحنوں کي نگہباني کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے هیں، ایسے لوگ دونگا جو کہ تیري رهنمائي کریں۔ ۸ اب، ای یہوسوع سردار کاهن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے هیں؛ کیونکہ یے اشخاص بطور نشاني کے هیں؛ کہ دیکھ، میں اپنے بندے شاخ نامے کو پیش لاؤنگا۔ ۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دهرا هی، دیکھ: اُس ایک هي پتھر پر سات آنکھیں هونگي: دیکھ، میں اُس پر کندہ کرونگا، رب الافواج فرماتا

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

* حبق ۲ : ۱
|| یعنے، ایک مخالف۔
* زبور ۱۰۹ : ۶
مکاہ ۱۲ : ۱۰
* یہوداہ ۹
* ذکر ۲ : ۱۲
رومی ۸ : ۳۳
* عمو ۴ : ۱۱
رومی ۱۱ : ۵
یہوداہ ۲۳
* یسعہ ۶۲ : ۳
* یسعہ ۶۱ : ۱۰
لوقا ۱۰ : ۲۲
مکاہ ۱۲ : ۸
* خر ۲۸ : ۳۶
ذکر ۶ : ۱۱
|| عبرانی میں، امامت۔
* احبا ۸ : ۳۵
* اسلا ۶۲ : ۳
حزق ۴۴ : ۱۷
* اِسا ۴۲ : ۱
* یرمی ۲۳ : ۵
یرمی ۳۳ : ۱۵
* ذکر ۶ : ۱۲
اور ۱۳ : ۷
** زبور ۱۱۰ : ۱
یسعہ ۵۳ : ۱۲
اور ۲۰ : ۳
حزق ۲۱ : ۲۶
اور ۴۴ : ۳
* یسعہ ۴۲ : ۱
اور ۴۹ : ۳
۶ : ۵۲
اور ۵۲ : ۱۳
اور ۵۳ : ۱۱
حزق ۳۴ : ۲۳
۳۷ : ۲۴
† عبرانی میں، زمخ۔
* یسعہ ۴ : ۲
اور ۱۱ : ۱
یرمی ۲۳ : ۵
اور ۳۳ : ۱۵
ذکر ۶ : ۱۲
لوقا ۱ : ۷۸
* زبور ۱۱۸ : ۲۲
۲۲
یسعہ ۲۸ : ۱۶
* ذکر ۴ : ۱۰
مکاہ ۵ : ۶

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

هی؛ اور ميں اِس سرزمين کي بدکاري کي سياست کو ايک هي دن ميں دور کرونگا۔ ۱۰ اُسي دن[y] رب‌الافواج فرماتا هی، تم ميں سے هر ايک تاک کے چھانو اور انجير کے تلے[z] اپنے همسايے کو بلاويگا.

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مونهيل شمعدان کي مثال سے يهه ظاهر کيا جاتا که زروبابل کي کوششيں هيکل کي تعمير کرنے ميں به انجام نيک هونگي. ۱۱ زيتون کے دو درخت جو نظر آئے تهے دو ممسوحوں سے مراد رکھتے.

اور وه فرشته جو مجهه سے باتيں کرتا تها[a]، پهر آيا، اور جيسا کوئي نيند سے جگايا جاتا هی، ويسا اُسنے مجهے جگايا[b]. ۲ اور مجهه کو کها، تو کيا ديکهتا هی؟ اور ميں نے کها، که ميں ديکهتا هوں، اور ديکهو، ايک شمعدان[c] بالکل سونے کا، اور اُسکے سر پر ايک کٹورا هی، اور اُس کے اُوپر اُس کے سات چراغ[d]، اور اُن سات چراغوں کي، جو اُس کے اُوپر هيں، سات نليان. ۳ اور اُس کے نزديک دو درخت زيتون کے[e]، ايک جو هی کٹورے کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائيں طرف. ۴ اور ميں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب ديکر کها، که ای ميرے خداوند، يے کيا هيں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب ديکر کها، کيا تو نهيں جانتا، که يے کيا هيں؟ ميں نے کها، نهيں، ای ميرے خداوند. ۶ تب اُسنے مجهے جواب ديکر کها، که يے زروبابل کے ليئے خداوند کا کلام هی، که نه تو ||زور سے، اور نه تو توانائي سے[f]، بلکه ميري روح سے، رب‌الافواج فرماتا هی. ۷ ای بڑے پهاڑ[g]، تو کيا هی؟ تو زروبابل کے آگے ايک ميدان هو جائيگا: اور وهي سرے کا پتهر[h] يه پکارتے هوئے نکاليگا، که[i] اُسپر فضل اُس پر فضل هووے. ۸ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۹ زروبابل کے هاتهوں نے اِس گهر کي نيو ڈالي[j]، اور اُسي کے هاتهه اُسے تمام بهي کرينگے[k]؛ تب

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

[y] يرو ۳۱ : ۳۴ اور ۵۰ : ۲۰، ميکه ۷ : ۱۸، ۱۹
[z] زکر ۳ : ۱۰، ۱ سلا ۴ : ۲۵، يسع ۳۶ : ۱۶، ميکه ۴ : ۴
[a] زکر ۲ : ۳
[b] دان ۸ : ۱۸
[c] خر ۲۵ : ۳۱، مکاش ۱ : ۱۲، ۲۰
[d] خر ۲۵ : ۳۷، مکاش ۴ : ۵
[e] ۱۱ : ۴، ۱۲ ايضن، مکاش ۱۱ : ۴
|| يا، لشکر، هوم ۱ : ۷
[f] يرو ۵۱ : ۲۵، متي ۲۱ : ۲۱
[g] زبور ۱۱۸ : ۲۲، خر ۲۱ : ۴۲، ۴۴
[h] هر ۳ : ۱۰
[i] هر ۶ : ۱۵

تو جانيگا[l]، که رب‌الافواج نے مجهے تم پاس بهيجا هی[m]. ۱۰ کيونکه کون هی جس نے اِن چهوٹي چيزوں[n] کے دن کي تحقير کي هی؟ کيونکه خداوند کي وے سات آنکهيں، جو ساري زمين کي سير کرتي هيں[o]، خوشي سے اُس ساهول کو ديکهتي هيں، جو زروبابل کے هاتهه ميں هی.

۱۱ تب ميں نے اُسے جواب ميں کها، که يے دونوں زيتون کے درخت[p]، جو شمعدان کے دهنے بائيں هيں، کيا هيں؟ ۱۲ اور ميں نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کها، که زيتون کي يے دو شاخيں، جو سونے کي دو نليوں کے متصل هيں، جن کي راه سے ||سنهلا تيل اُن ميں سے نکلا چلا جاتا هی، سو کيا هيں؟ ۱۳ اُسنے مجهے جواب ديکر کها، کيا تو نهيں جانتا هی، که يے کيا هيں؟ ميں نے کها، نهيں، ای ميرے خداوند. ۱۴ اُسنے مجهے کها، که يے وے دو †ممسوح هيں[q]، جو ساري زمين کے خداوند[r] کے حضور کهڑے رهتے هيں[s].

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جهوٹي قسم کهانيوالوں کا لعنتي حال جتايا جاتا هی. ۵ عورت کي مثال سے جسے ايک ايفه ميں قيد کرکے بابل ليگئے، يهه بات ظاهر کي جاتي، که بني اِسرائيل کي بت‌پرستي وهيں رهيگي، اور پهر نهوگي نه کريگي.

تب ميں پهرا، اور ميں نے اپني آنکهيں اُوپر کيں، اور نظر کي، اور ديکهو، ايک اُڑتا هوا طومار[t]. ۲ اُسنے مجهے کها، که تو کيا ديکهتا هی؟ ميں نے جواب ديا، که ايک اُڑتا هوا طومار ديکهتا هوں، جس کي لنبائي بيس هاتهه، اور چوڑائي دس هاتهه. ۳ پهر اُسنے مجهے کها، يه وه لعنت هی[u]، جو تمام روے زمين پر نازل هوتي هی؛ اور هر ايک جو چوري کرتا هی، اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائيگا؛ اور هر ايک جو بهيجا قسم کهاتا هی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائيگا. ۴ ميں اُسے پيش لاتا، رب‌الافواج فرماتا هی، اور وه چور کے گهر ميں، اور اُسکے گهر ميں، جو ميرے نام

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

[l] زکر ۲ : ۹، ۱۱
[m] اور ۲ : ۱۰
[n] يسع ۴۸ : ۱۶، زکر ۴ : ۱۰
[o] حبي ۲ : ۲۰، ۲ توا ۱۶ : ۹، امث ۱۵ : ۳
[p] زکر ۳ : ۱، ۲ آيت
|| عبراني ميں وه سونا نکلا، وغيره
† عبراني ميں، تيل کے فرزند.
[q] مکاش ۱۱ : ۴
[r] ديکهو يشو ۳ : ۱۱، ۱۳
[s] زکر ۶ : ۵، [t] زکر ۳ : ۸، لوقا ۱ : ۱۹
[u] حزق ۲ : ۹
[v] ملا ۴ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کي جهوٹهي قسم کهاتا هی[c]، گهسیگا، اور
اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے
اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت
برباد کریگا[d].
۵ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا
تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کہا، که اب تو
اپني آنکهیں اُٹها، اور دیکهه، که یهه جو
نکل آتا هی کیا هی. ۶ میں نے کہا، که
یهه کیا هی؟ وه بولا، که یهه جو نکلتا هی،
ایک ایفه هی. اور اُسنے کہا، که ساري
سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هی. ۷ اور
دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هی؛ اور ایک
عورت هی جو ایفه کے بیچوں بیچ بیٹهي
هوئي هی. ۸ اور اُسنے کہا، که یهه شرارت
هی. اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا
دیا، اور اُس سیسے کے باٹ کو اُسکے منهه
پر دهر دیا. ۹ پهر میں نے اپني آنکهیں
اُٹهائیں، اور نگاه کي، اور، دیکهو، دو
عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں
میں بهري تهي؛ کیونکه اُنکے پنکهه لکلک
کے پنکهوں کي مانند تهے؛ اور وے ایفه کو
آسمان زمین کے ادهر میں اُٹها لے گئیں.
۱۰ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه
سے کلام کرتا تها، کہا، که یے ایفه کو کدهر
لے جاتي هیں؟ ۱۱ اُسنے مجهے کہا، اِس
واسطے لیئے جاتي هیں که سنعار کي
سرزمین میں[e] اُسکا ایک گهر بناویں[f]: که
وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر
رکها جائیگا.

۶ باب

۱ چار گاڑیوں کي رویا. ۹ اِس بیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثل سے مسوم کي، جو شاخ هی، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هی.

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اُوپر
اُٹهائیں، اور نگاه کي: تو دیکهو، اُن دو
پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل
آئیں؛ اور وے پہاڑ تانبے کے پہاڑ تهے[a].
۲ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے[b]، اور
دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے[c]؛
۳ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے[d]، اور
چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاه‌سفید

گهوڑے تهے. ۴ تب میں نے اُس فرشتے
کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها[e]، خطاب
کرکے کہا، که اي میرے خداوند، یے کیا
هیں؟ ۵ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر
کہا، که یے آسمان کي چاروں روحیں
هیں[f]، جو ساري زمین کے خداوند کے
حضور میں کهڑي تهیں، اور اب[f] نکلکر
جاتي هیں. ۶ اور مشکي گهوڑے، جو
اُس میں هیں، سو اُتر[g] ملک میں جاتے
هیں، اور نقرے اُنکي پچهم طرف جاتے
هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے
هیں. ۷ اور سیاه‌سفید نے نکلکر یهه مانگا،
که ساري سرزمین پر سیر کریں[h]: اور اُسنے
کہا، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو: اور
اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي. ۸ تب اُسنے
مجهه کو پکارا، اور اُسنے کہا، که اُنکو دیکهه جو
اُتر کے ملک کو گئے هیں؛ اُنهوں نے میرے
جي کو اُتر کے ملک میں ٹهنڈا کیا هی[i].
۹ پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور
اُس نے کہا، که ۱۰ تو اسیروں سے یعنے،
خلدي، اور طوبیاه، اور یدعیاه سے جو
بابل سے آئے هیں، لے. اور تو اُسي دن جا،
هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل
هو؛ ۱۱ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں
کو بنا[k]، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق
سردار کاهن کے سر پر رکهه؛ ۱۲ اور اُس
سے یوں کهه، که رب‌الافواج یوں فرماتا هی،
که دیکهه، وه شخص[l]، جسکا نام شاخ[m]
هی؛ اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه
خداوند کي هیکل کو بنا کریگا[n]: ۱۳ هاں،
وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا؛ اور وه
صاحب شوکت هوگا[o]، اور اپنے تخت پر
بیٹهکے حکومت کریگا؛ اور وه اپنے تخت پر
جلوس کرکے کاهن بهي هوگا[p]؛ اور سلامتي
کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي.
۱۴ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور
یدعیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے
هونگے، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک
یادگاري[q] هوویں. ۱۵ اور وے، جو دور
دور هیں[r]، سو آوینگے، اور خداوند کي
هیکل میں تعمیر کرینگے؛ اور تم جانوگے،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کہ رب‌الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی۔ ۵ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري کروگے، تو یوں ہوگا۔

۷ باب

۱ اسیروں کا سوال روزہ رکھنے کي بابت۔ ۴ اِس بیان میں، کہ نئي روزہ کے مقدمے میں اُن کو ملامت کرنا۔ ۸ اسیري جو ہوئي سو گناہ کے سبب سے ہوئي۔

۵۱۸ دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کي چوتھي تاریخ، یعنے، کسلیو مہینے میں، ذکریاہ کو پہنچا؛ ۲ یہہ اُس وقت ہوا جس وقت بیت‌ایل نے شراُضر، اور رجم‌ملک، اور اُنکے لوگوں کو بھیجا تھا، تاکہ وے خداوند کے چہرے کو مناویں، ۳ اور کہ رب‌الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں[a]، کیا میں پانچویں مہینے میں[b] روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں، جیسا کہ میں نے سالہاسال سے کیا ہي ؟

۴ تب رب‌الافواج کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۵ تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ، کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں[c] مہینے میں اُن ستر برس[d] تک روزہ رکھا[e]، اور ماتم کیا، تو کیا کبھي میرے لیئے، ہاں، میرے ہي لیئے روزہ رکھا تھا[f]؟ ۶ اور جب تم نے کھایا اور پیا، تو کیا تم نے اپنے لیئے نہ کھایا اور پیا ؟ ۷ کیا یہے وے باتیں نہیں ہیں، جو خداوند نے اگلے نبیوں کي معرفت سے پکار پکارکے کہیں، جس وقت کہ یروسلم آباد اور آسودہ‌حال تھا، اور اُسکے گرداگرد کے شہر ویسے ہي تھے، جس‌وقت لوگ دکھن کي سرزمین[g] اور میدان میں سکونت کرتے تھے ؟

۸ پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا؛ ۹ اور اُسنے کہا، کہ رب‌الافواج یوں فرماتا ہي، کہ تم سچي عدالت کرو، اور ہر کوئي اپنے اپنے بھائي پر کرم اور رحم کیا کرے[h]. ۱۰ اور بیوہ، اور یتیم، اور مسافر، اور مسکین پر ظلم نہ کرو[i]: اور کوئي تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائي نے اُسکے ساتھ،

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

کیا ہو[k]. ۱۱ لیکن وے شنوا نہ ہوئے، بلکہ اُنھوں نے گردن‌کشي کي[l]، اور اپنے کانوں کو بند کیا[m]، تاکہ نہ سنیں. ۱۲ بلکہ اُنھوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا[n]، تاکہ شریعت کو، اور اُن پیغاموں کو، جنھیں رب‌الافواج نے اگلے نبیوں کي معرفت اپني روح سے بھیجا تھا، نہ سنیں[o]؛ اِس لیئے رب‌الافواج کي طرف سے بڑا قہر نازل ہوا[p]. ۱۳ اور یوں ہوا، کہ جس طرح میں چلّایا، اور وے شنوا نہ ہوئے، اُسي طرح وے چلّائے، اور میں نے نہیں سنا[q]، رب‌الافواج فرماتا ہي: ۱۴ بلکہ میں نے اُنھیں اُن ساري قوموں میں، جنسے وے ناواقف تھے[r]، پراگندہ کیا[s]. اِس طرح اُنکے پیچھے سرزمین ویران ہوئي[t]، ایسي کہ کسي نے اُس میں آمد و رفت نہ کیا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس دلچسپ زمین[u] کو ویران کرایا ہي.

۸ باب

۱ یروسلم کے بحال ہوجانے کے حق میں۔ ۲ اِس بیان میں، کہ تعمیر کرنے کي بابت نبي اُن کو ترغیب دیتا اِس لحاظ سے کہ خدا نے اُن پر بڑي مہرباني کي تھي۔ ۱۶ نیک کام کرنے کا فرض اُن پر جتایا جانا۔ ۱۸ وعدہ ہي کہ اخیر میں اُن کي خوشي اور ترقي دونوں ہونگي۔

پھر خداوند کا کلام مجھے کو پہنچا، اور ۲ اُسنے کہا، کہ رب‌الافواج یوں فرماتا ہي، کہ مجھے صیہون کے لیئے بڑي سے بڑي غیرت ہوئي ہي[a]؛ بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُسکے لیئے غیرت ہوئي. ۳ خداوند یوں فرماتا ہي، کہ میں صیہون میں پھر آیا[b]، اور* یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا[c]؛ اور یروسلم کا نام سچائي کي بستي[d] ہوگا، اور رب‌الافواج کا پہاڑ[e] مقدس پہاڑ[f] کہلائیگا. ۴ رب‌الافواج یوں فرماتا ہي، کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھي عورتیں[g] یروسلم کے کوچوں میں بیٹھي ہوئي ہونگي، اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا ہوگا. ۵ اور شہر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ہونگے، جو کوچوں

---

[a] زکر ۷ : ۳
[b] زکر ۸ : ۱۹
[c] زکر ۷ : ۱
[d] ۲ تمہ ۳۶ : ۲۱، ۲۲
[e] یرم ۲۵ : ۱۱، ۱۲
[f] زکر ۷ : ۵، ۶
[g] یشع ۱۹ : ۱۸
[h] زکر ۷ : ۹، ۱۰
[i] ملا ۳ : ۵
[k] امث ۱ : ۲۴، ۲۸
[l] یشع ۱ : ۲۳
[m] زکر ۷ : ۱۱
[n] حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶
[o] ۲ تمہ ۳۶ : ۱۵، ۱۶
[p] زکر ۷ : ۱۲
[q] امث ۱ : ۲۸
[r] احبا ۲۶ : ۳۳
[s] یرم ۹ : ۱۶
[t] زکر ۷ : ۷
[u] دان ۸ : ۹

[a] نحوم ۱ : ۲
زکر ۱ : ۱۴
[b] زکر ۱ : ۱۶
[c] زکر ۲ : ۱۰
[d] یشع ۱ : ۲۶
[e] یشع ۲ : ۲، ۳
[f] یوء ۳ : ۱۷
[g] دیکھو ۱ سمو ۲ : ۳۱، یشع ۶۵ : ۲۰، زکر ۸ : ۴
اور ۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ٥١٨

ھی میں کہیلتی ہونگی۔ ٦ اور ربالافواج
یوں فرماتا ھی، کہ اگرچہ یہہ اِن دنوں
میں اِس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں
حیرتافزا ھو، تو کیا میری نظر میں بھی
حیرتافزا ہوگا[h]، ربالافواج فرماتا ھی؟
٧ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ دیکھ،
میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے
ملک، اور اُسکے غروب ہونے کے ملک سے
چھڑا لونگا[i]؛ ٨ اور میں اُنہیں لاؤنگا،
اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛
اور وے میرے لوگ ہونگے[k]، اور میں
سچائی و صداقت[l] سے اُنکا خدا ہونگا۔
٩ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ ای
لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں
نبیوں[m] کی زبان سے سنتے ھو، جو اُس
دن کہی تھیں، جب ربالافواج کے
مسکن، یعنے، ہیکل کی نیو ڈالی جاتی
تھی[n]، تاکہ وہ بنا کیا جاوے، اپنے ہاتھ
مضبوط کرو[o]۔ ١٠ کیونکہ اُن دنوں سے
آگے نہ اِنسان کے لیئے مزدوری تھی،
اور نہ حیوان کا کرایا تھا[p]؛ اور دشمنوں
کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کی
سلامتی نہ تھی[q]؛ کیونکہ میں نے سب
آدمیوں کو روانہ کیا، کہ اُن میں سے ہر ایک
اُسکے پڑوسی کا دشمن ہووے۔ ١١ لیکن اب
میں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لیئے
نہیں ہوؤنگا جس طرح میں اگلے ایام
میں تھا، ربالافواج فرماتا ھی؛ ١٢ بلکہ
زراعت کا خوب پیداوار ہوگا[r]: کہ تاک
اپنا پھل نکالیگی، اور زمین اپنا حاصل
دیگی[s]، اور آسمان اپنی اوس بخشینگے[t]؛
اور میں اِس قوم کے باقی لوگوں کو اِن
سب برکتوں کا مالک کرونگا۔ ١٣ اور یوں
ہوگا، ای یہوداہ کے گھرانے، اور ای اِسرائیل
کے گھرانے، کہ جس طرح تم غیر قوموں
کے درمیان ایک لعنت تھے[u]، اُسی طرح
سے میں تم کو چھڑاؤنگا، اور تم ایک
برکت ہوگے[v]: مت ڈرو، بلکہ تمہارے
ہاتھ مضبوط ہوں[w]۔ ١٤ کیونکہ ربالافواج
یوں فرماتا ھی، کہ جس طرح سے میں

پیشتر مسیح سے ٥١٨

نے قصد کیا تھا[x] کہ تم کو سزا دوں، جس
وقت تمہارے باپدادوں نے مجھے غصیور
کرایا، ربالافواج فرماتا ھی، اور میں اپنے
اِرادے سے پچھتا کے باز نہ آیا[a]؛ ١٥ اُسی
طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِرادہ کیا
ھی، کہ یروسلم اور یہوداہ کے گھرانے سے
نیکی کروں؛ پس، تم مت ڈرو۔
١٦ پر لازم ھی کہ تم اِن باتوں پر عمل
کرو؛ چاھیئے، کہ ہر ایک آدمی اپنے
پڑوسی سے سچ کہے[b]، اور تم اپنے پھاٹکوں
میں سچی اور صحیح عدالت کرو۔ ١٧ اور
تم میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی
کو خیال نہ کرے، جو اُسکے پڑوسی نے اُس
سے کی ھو[c]، اور جھوٹھی قسم کو منظور نہ
کرے[d]؛ کیونکہ میں اِن سب چیزوں
سے نفرت رکھتا ہوں، خداوند فرماتا ھی۔
١٨ پھر ربالافواج کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُسنے کہا، کہ ١٩ ربالافواج یوں فرماتا
ھی، کہ چوتھے مہینے کا روزہ[e]، اور پانچویں
کا روزہ[f]، اور ساتویں کا روزہ[g]، اور دسویں
کا روزہ[h]، اہل یہوداہ کے لیئے خوشی اور
خورمی کے دن[i] اور طربانگیز عیدیں
ہونگے؛ اِس لیئے تم سچائی اور سلامتی
کو عزیز رکھو[k]۔ ٢٠ ربالافواج یوں فرماتا
ھی، کہ آگے کو ایسا ہوگا، کہ قومیں اور
بہتیرے شہروں کے رہنیوالے آوینگے؛
٢١ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے
شہر میں جاکر کہینگے، آؤ جلدی سے،
تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو مناویں[l]،
اور ربالافواج کو ڈھونڈھیں: میں بھی،
ہاں، میں ھی جاؤنگا۔ ٢٢ اور بہتیری
اُمتیں اور زوراور قومیں ربالافواج کے
ڈھونڈھنے کو[m]، اور خداوند کے چہرے کے
منانے کو یروسلم میں آوینگی۔ ٢٣ ربالافواج
یوں فرماتا ھی، کہ اُن دنوں میں ایسا
ہوگا، کہ قوموں کے دس مرد، جنکی جدی
جدی لغت ھو، ہاتھ بڑھائینگے، ہاں، ایک
یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور
کہینگے، کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے؛ کیونکہ
ہم نے سنا ھی، کہ خدا تمہارے ساتھ ھی[o]۔

۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ خدا اپنی کلیسیا کی حمایت کرتا۔ ۹ نبی صیون کو نصیحت کرتا، کہ مسیح کے آنے کے سبب ۱۱ اور اُس کی سلطنت کے سبب بادشاہت کے آنے کے باعث خوشی کرے۔ ۱۲ خدا کا وعدہ کہ جس فتح دونگا اور حمایت بھی کرونگا۔

خداوند کا اِلہامی کلام[a] جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہی، اور وہ دمشق[b] تک پہنچکے وہاں ٹھہر جائیگا: یہہ اُس وقت ہوگا، جب بنی آدم اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں خداوند کی طرف ہونگی۔[c] ۲ اور وہ حمات[d] کی مخالفت میں بھی، جو اُسکے متصل ہی؛ صور[e] اور صیدا[f] کی مخالفت میں بھی، ہرچند کہ وہ بڑی عقلمند ہی۔[g] ۳ ہاں، اگرچہ صور نے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا[h]، اور چوکھے سونے کا گلیوں کی کیچڑ کی مانند؛ ۴ دیکھو، خداوند اُسے خارج کر دیگا[i]، اور وہ اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسے کھا لیگی۔ ۵ عسقلون دیکھیگی، اور ڈریگی، اور عزہ بھی دیکھیگی اور بہت درد کھائیگی[l]؛ عقرون بھی، کہ اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمندہ ہوئی: اور عزہ سے بادشاہ جاتا رہیگا، اور عسقلون بے چراغ ہوگی۔ ۶ اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاونگا۔ ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منہ میں سے، اور اُسکی نفرت انگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وہ بھی، ہاں، وہ بھی ہمارے خدا کے لیئے بچ رہیگا، اور وہ اُس یبوسی کی مانند ہوگا، جو یہوداہ میں ہی، اور عقرون کی مانند ہوگا۔ ۸ اور میں اپنے گھر کے آسپاس خیمہ کھڑا کرونگا[n]، جس وقت وہ فوج کے سبب سے چڑھکے گذر جائے اور اُس وقت بھی جب وہ پھر آوے؛ تس پیچھے کوئی ظالم اُن کے درمیان نہیں گذریگا[o]؛ کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں[p]۔

۹ ای صیہون کی بیٹی، تو نہایت خوشی کر؛ ای یروسلم کی بیٹی، تو خوب للکار[q]؛ کہ دیکھ، تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا ہی[r]؛ وہ صادق ہی، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں ہی؛ وہ فروتن ہی، اور گدھے پر، بلکہ جوان گدھے پر، ہاں، گدھی کے بچے پر سوار ہی۔ ۱۰ اور میں اِفرائیم کی گاڑیاں، اور یروسلم کے گھوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی: اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا[t]: اور اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کی اِنتہا تک ہوگی۔ ۱۱ اور تو جو ہی، تیرے ساتھ کے عہد کے لہو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جہاں پانی نہیں ہی نکالکے باہر کرونگا[v]۔

۱۲ تم اُس مضبوط قلعہ میں پھر آؤ، ای اُمیدوار اسیرو[w]؛ میں آج کے دن کہتا ہوں، کہ میں تجھے دو چند دونگا[x]؛ ۱۳ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لیئے جھکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بھر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، ای صیہون برپا کیا ہی، کہ تیرے ہی بیٹوں پر چڑھیں، ای یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا۔ ۱۴ اور خداوند اُنکی مدد کے لیئے دکھلائی دیگا، اور اُسکے تیر بجلی کی طرح نکلینگے[y]؛ ہاں، خداوند یہوواہ ترہی پھونکیگا، اور وہ دکھن کے بگولوں[z] کے ساتھ خروج کریگا۔ ۱۵ اور رب الافواج اُنکی دستگیری کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتھروں کو گراکے اُنہیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[a] وے معمور ہونگے۔ ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپنی قوم کو بچا لیگا: وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح اُسی دن بچا لیگا؛ کیونکہ وے تاج کے جواہر کے مانند ہونگے[b]، جو اُسکی سرزمین کے اُوپر بلندی پکڑینگے[c]۔ ۱۷ کیونکہ اُس کا اِحسان کیا ہی عظیم ہی[d]، اور اُسکا حسن کیا ہی خوب! نوجوان غلے سے بڑھینگے، اور لڑکیاں نئی مے سے[e]۔

پیشتر مسیح سے ۸۷۴ کے قریب

[a] پیدا ۲۳ : ۲۳
[b] عمو ۱ : ۳
[c] ۲توا ۲۰ : ۱۲؛ زبور ۱۴۵ : ۱۵
[d] پید ۱۴ : ۱ باب
[e] پیدا ۲۳ باب
حزق ۲۶ باب
اور ۲۸ باب
عمو ۱ : ۹
[f] یشا ۱۷ : ۱
[g] حزق ۲۸ : ۱۲
عبد ۲۰
[h] حزق ۲۸ : ۴، ۵
وغیرہ
[i] ایوب ۲۷ : ۱۶
حزق ۲۸ : ۷
[k] ۲سمو ۲۲ : ۱۰
[l] حزق ۲۶ : ۱۷، ۱۸
[m] یرمی ۳۰ : ۱، ۲۰
حلہ ۲ : ۴
[n] عمو ۱ : ۸
[o] زبور ۶۴ : ۷
ذکر ۷ : ۱۴
[p] ۲سمو ۲۴ : ۱۶
[q] زبور ۴۸ : ۴، ۵
اور ۷۷ : ۱۷
اور ۱۴۴ : ۶
[r] پیدا ۲۱ : ۵
[s] زبور ۴۶ : ۹
[t] اخبا ۳ : ۱۸، ۲۰
پیدا ۱۲ : ۳
[u] پیدا ۲۲ : ۱۸
ملا ۳ : ۱۲
پیدا ۱۱ : ۱۲
[v] زبور ۶۸ : ۱۹
[w] یوایل ۳ : ۱۸
عمو ۹ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۷۴ کے قریب

[a] پیدا ۲۲ : ۱۱
ذکر ۲ : ۱۰
متی ۲۱ : ۵
یوحنا ۱۲ : ۱۵
[b] پید ۲۳ : ۶
اور ۳۰ : ۹
لوقا ۱۱ : ۲۸
یوحنا ۱ : ۴۹
ہوسی ۱ : ۷
اور ۲ : ۱۸
میکہ ۵ : ۱۰
حجی ۲ : ۲۲
[c] افسی ۲ : ۱۴، ۱۷
[d] زبور ۳۱ : ۸
[e] ہمر ۱۴ : ۸
پیدا ۳۲ : ۷
اور ۴۱ : ۱۴
[f] ارمی ۱ : ۱
[g] عبر ۱۱ : ۲۶
اور ۱۳ : ۲۶
[h] پیدا ۴۹ : ۹
[i] پیدا ۴۹ : ۹

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا کي اور لد کے بتوں کي پناہ ڈھونڈھنا ہی۔ ۵ جس طرح سے خدا نے اپنے گلے سے ملاقات کي تھي کہ اُنھیں سزا دے، ۶ وہ اُن سے دوچار ہوگا کہ اُنھیں چھاوے اور نکال کرے۔

تم خداوند سے مانگو[a] کہ وہ اخیر برسات میں[b] مینھہ برساوے[c]؛ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا، اور مینھہ شدت سے برساتا، اور ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا. ۲ کیونکہ ترافیم نے بطالت کي باتیں کہي ہیں[d]، اور غیب‌بینوں نے دھوکا دیکھا ہی، اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ہي؛ وے ہوا[e] کي سي تسلي دیتے ہیں[f]: اِسلیئے وے گلے کي مانند بھٹک رہے؛ اُنھوں نے دکھ پایا، اِس لیئے کہ اُنکا کوئي چرواہا نہ تھا[g]. ۳ میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہی، اور میں نے بکروں کو سزا دي ہی[h]؛ تد بھي رب‌الافواج نے اپنے گلے، یعنی اہل یہوداہ پر، نظر کي ہی[i]، اور اُنکو جنگ‌گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا[j]. ۴ اُسي کي طرف سے کونے کا پتھر[k]، اُسي سے کھونٹي[l]، اُسي سے جنگي کمان، اُسي سے ہر ایک حاکم نکلیگا.

۵ اور وے پہلوانوں کے مانند لڑائي میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کي طرح لتاڑینگے[m]؛ اور وے لڑینگے، اِس لیئے کہ خداوند اُنکے ساتھ ہی، اور اُنھیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے. ۶ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا، اور یوسف کے گھرانے کو رہائي بخشونگا؛ اور میں اُنھیں لاکے پھر بٹھاؤنگا[n]، اِس لیئے کہ میں نے اُن پر رحم کیا ہی[o]؛ اور وے ایسے ہونگے، گویا کہ میں نے اُنھیں کدھي دور نہیں کیا تھا؛ کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں، اور اُنکي سنونگا. ۷ اور اِفرائیم پہلوان سا ہوگا، اور اُنکا دل، جیسا کہ مے سے، وبسا مسرور ہوگا[p]؛ بلکہ اُن کي اولاد بھي دیکھیگي اور شادماني کرینگي؛ اُن کا دل خداوند میں خوش ہوگا. ۸ میں اُنکے لیئے سیٹي بجاونگا[q]،

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

[a] یرو ۱۴: ۲۲
[b] ایوب ۲۱: ۲۳
[c] یوایل ۲: ۲۳
[d] اِسا ۴۴: ۱۴
[e] یرو ۱۰: ۱۴
[f] قاض ۱۷: ۵
[g] یرو ۱۰: ۸
حبقو ۳: ۱۸
[h] ایوب ۳۴: ۲۰
[i] حزق ۳۴: ۱۰
[j] حزق ۳۴: ۱۲
[k] لوقا ۱: ۶۹
[l] عزر ۹: ۸
[m] کے ۱۴: ۱۷
[n] یسعی ۲۲: ۲۳
[o] زبور ۱۸: ۳۲
[p] یرو ۳: ۱۸
حزق ۳۶: ۲۴
[q] هوسے ۲: ۲۳
[r] زکر ۱۳: ۹
[s] زبور ۱۰۶: ۴
زکر ۹: ۱۰
[t] یسعی ۶۰: ۲۲

اور اُنھیں فراہم کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنکے لیئے فدیہ دیا ہی، اور وے بہت ہو جائینگے، جس طرح آگے بہت ہو گئے تھے[r]. ۹ ہرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا[s]، تو بھي وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے[t]، اور وے اپنے بال‌بچوں سمیت جیئینگے، اور پھر آوینگے. ۱۰ میں اُن کو مصر کي سرزمین سے پھر لاؤنگا[u]، اور اُنھیں اسور سے سمیٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کي سرزمین میں پھر لاؤنگا، یہاں تک کہ اُنکے لیئے گنجائش نہ ہوگي[v]. ۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا؛ اور وہ سمندر کي لہروں کو ماریگا، اور دریا کي ساري گہرائیاں سوکھ جائینگي[w]؛ اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا[x]، اور مصر کا عصا جاتا رہیگا[y]. ۱۲ اور میں اُن کو خداوند میں تقویت دونگا، اور وے اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے[z]، خداوند فرماتا ہی.

۱۱ باب

۱ یروسلم کے برباد ہوجانے کي بابت۔ ۴ اِس بیان میں، کہ اگرگدوں کي خبر لي جائي، اور بائي لوکھ مردود ہوئے۔ ۱۰ مسیح کے اِنکار کرنے کے سبب نعم اور حبل دونوں لاٹھیاں توڑي جائیں۔ ۱۰ ایک بیوقوف چرواہے کا ذکر ہی کہ وہ برپا ہوگا اور لعنتي ہو جائیگا.

اي لبنان[a]، تو اپنے دروازوں کو کھول دے، تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے. ۲ اي سرو کے درختو، تم نوحہ کرو؛ اِس لیئے کہ دیودار گر گئے؛ کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں؛ اي بسني بلوط کے درختو، فغاں کرو؛ کیونکہ محافظ بن گرا ہی[b].

۳ چرواہوں کے نالے کي آواز ہی، اِس لیئے کے اُنکي حشمت غارت ہوئي؛ جوان شیر ببروں کے گرجنے کي آواز ہی کیونکہ یردن کا فخر ڈھایا گیا. ۴ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہی، کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لیئے ہیں چرا[c]؛ ۵ جن کے مالک اُنھیں ذبح کرتے ہیں، اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے[d]؛ اور اُن میں سے ہر ایک جو اُنھیں بیچتا ہی، کہتا ہی، کہ

[u] یسعی ۱۱: ۱۱، ۱۶
هوسے ۱۱: ۱۱
[v] یسعی ۴۹: ۲۰
[w] یسعی ۱۱: ۱۵، ۱۶
زکر ۱۰: ۱۱
[x] یسعی ۱۰: ۲۵
[y] حزق ۳۰: ۱۳
[z] میکہ ۴: ۵

[a] زکر ۱۰: ۱۰
[b] یسعی ۳۲: ۱۹
[c] زکر ۱۳: ۷ آیت
[d] یرو ۲: ۳
اور ۵۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

خداوند مبارک ہو، کہ میں مالدار ہوا[e]؛ اور اُنکے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہے۔ ۶ کیونکہ میں ملک کے رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا، خداوند فرماتا ہے: پر دیکھ، میں اُن آدمیوں کو، ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور میں اُنھیں اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا۔

۷ پس، میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تھیں[f]، ہاں، گلے کے مسکینوں[g] کو، چرایا؛ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسری کو حبل؛ اور گلے کو چرایا۔ ۸ اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں[h] ہلاک کر دیا، اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی، اور اُنکا جی بھی مجھسے بیزار ہوا۔ ۹ تب میں نے کہا، کہ میں تمھیں پھر نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے دو[i]: اور جو کاٹے جانے پر ہی، کاٹا جاوے؛ اور جو باقی رہینگے، سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے۔

۱۰ تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ کہ اپنے عہد کو، جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا، توڑوں۔ ۱۱ سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی؛ اور جھنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو میری راہ تکتے، تبھے جانا، کہ یہہ خداوند کی بات ہی۔ ۱۲ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ اگر تمھاری نظر میں بھلا لگے، تو میری قیمت مجھے دو؛ اور نہیں تو، مت دو؛ اور اُنھوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیے تولکے دیئے[l]۔ ۱۳ اور خداوند نے مجھے حکم دیا، کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے[m]، اُس اچھی قیمت کو جو اُنھوں نے میری ٹھہرائی تھی؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لیئے پھینک دیا۔ ۱۴ تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا، تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اِسرائیل میں ہی توڑ ڈالوں۔

[e] اِسے ۱۱: ۵، ہوسے ۱۲: ۸

[f] ۷ آیت ۸ مقد ۳: ۱۲، متی ۱۱: ۷

[g] ہوسے ۵: ۷

[h] یرو ۱۵: ۲ اور ۴۳: ۱۱

[i] ۸ مقد ۳: ۱۲، ۲ آیت

[k] متی ۲۶: ۱۵ دیکھو مرقس ۱۴: ۱۰، ۳۲

[l] متی ۲۷: ۹، ۱۰

[m] ۱۳ متی ۲۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۱۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لیئے لے۔ ۱۶ کیونکہ دیکھ، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا، اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا، اور اُسے جو کھڑا رہنا نہیں چراُئیگا، پر موٹوں کا گوشت کھائیگا، اور اُن کے کھروں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۷ اُس بدذات گڈریے پر واویلا ہی[n]، جو گلے کو چھوڑ جاتا ہی! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکی دھنی آنکھ پر ہوگی؛ اُسکا بازو بالکل سوکھ جائیگا، اور اُس کی دھنی آنکھ پھوٹ جائیگی۔

[n] یرو ۲۳: ۱، حزق ۳۴: ۲، یوحنا ۱۰: ۱۲، ۱۳

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروسلم ایک پیالہ ہی جس کے سبب وہ آپ کانپتی، ۳ اور ایک پتھر ہی جس سے اُس کے دشمن دب جائے۔ ۶ یہوداہ کی بابت کہ کونکر فتحیابی کے ساتھ وہ بحال ہوجائیگا۔ ۹ یروسلم کی توبہ کی بابت۔

خداوند کے سخن کا فتوی جو اِسرائیل پر ہی؛ وہ خداوند فرماتا ہی، جو آسمانوں کو پھیلاتا ہی[o]، اور زمین کی نیو ڈالتا ہی، اور اِنسان کے اندر اُسکی روح پیدا کرتا ہی[p]: ۲ دیکھو، میں ایسا کرونگا، کہ یروسلم آس پاس کی ساری قوموں کے لیئے لڑکھڑاہٹ کا پیالہ ہوگی[q]، اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا، جس وقت کہ یروسلم گھیرا جاوے۔

۳ اور میں اُس دن[r] یروسلم کو ساری قوموں کے لیئے ایک بھاری پتھر کر دونگا[s]، اور سب جو اُسے اُٹھائینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی۔ ۴ اُسی دن، خداوند فرماتا ہی، میں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا[t]، کہ سب حیران رہ جاوینگے، اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا؛ مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا، پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وے اندھے ہوجاویں۔ ۵ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

[o] یسہ ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۴۵: ۱۲، ۱۸ اور ۴۸: ۱۳

[p] گن ۱۶: ۲۲ واعظ ۱۲: ۷ یسہ ۵۷: ۱۶ عبر ۱۲: ۹

[q] یا، نشہ کا پیالہ۔ یسہ ۵۱: ۱۷، ۲۲، ۲۳

[r] ۶، ۸، ۹، ۱۱ آیتیں ذکر ۱۴: ۲، ۱۳ اور ۱۴: ۳، ۶، ۹، ۱۳

[s] متی ۲۱: ۴۴

[t] زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

که یروسلم کے باشندے، رب‌الافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هی.

۶ میں اُس دن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑیوں کے بیچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درمیان هووے، کرونگا؛ اور وے دهنے بائیں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلینگے؛ اور یروسلم پھر اپنے مقام پر یروسلم هي میں نشست کریگي. ۷ اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رهائي دیگا، تاکه داؤد کا گھرانا، اور یروسلم کے باشندے یہوداہ کي بنسبت اپني زیادہ بڑائي نه کریں. ۸ اُسي دن خداوند یروسلم کے باشندوں کي حمایت کریگا؛ اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا، اور داؤد کا گھرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.

۹ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں اُن ساري قوموں کي، جو یروسلم پر چڑھائي کرنے آئي هیں، سراغ لگاؤنگا، که میں اُنہیں هلاک کروں. ۱۰ اور میں داؤد کے گھرانے پر، اور یروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا؛ اور وے مجھ پر، جسے اُنہوں نے چھیدا هی، نظر کرینگے؛ اور وے اُس کے لیئے ماتم کرینگے، جیسا کوئي اپنے اِکلوتے کے لیئے ماتم کرتا هی؛ اور وے اُس کے لیئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹھے کے لیئے تلخکامي میں پڑتا هی.

۱۱ اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم هوگا، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي میں. ۱۲ اور ساري مملکت ماتم کریگي، هر ایک گھرانا علیحدہ؛ داؤد کا گھرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروں علیحدہ؛ ناتن کا گھرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروں علیحدہ؛ ۱۳ لاوي کا گھرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروں علیحدہ؛ || شمعي کا گھرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروں علیحدہ؛ ۱۴ سارے گھرانے جو باقي رهینگے، ایک ایک گھرانا علیحدہ، اور اُنکي جوروں علیحدہ.

۱۳ باب

۱ بابت اُس چشمه کي، ۲ جس سے یروسلم کي ناپاکي، جو بت‌پرستي اور جھوٹي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائیگي. ۷ مسیح کے مارے جانے کي بابت، اور تیسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق میں.

اُس دن[a] گناہ اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لیئے، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے، ایک سوتا || پھوٹ نکلیگا[b].

۲ اور اُسي دن یوں هوگا، رب‌الافواج فرماتا هی، که میں بتوں کے نامونں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنہیں پھر کوئي یاد نه کریگا: اور میں نبیوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا. ۳ اور ایسا هوگا، که جب کوئي نبوت کریگا، تو اُسکے ما باپ، جنسے وہ پیدا هوا، اُسے کہینگے، که تو نه جیئیگا، کیونکه تو خداوند کا نام لیکے جھوٹ بولتا هی؛ اور اُسکے باپ اور ما، جنسے وہ پیدا هوا، جس وقت وہ پیشین‌گوئي کریگا، اُسے هول مارینگے[e]. ۴ اور اُس دن ایسا هوگا، که نبیوں میں سے هر ایک، جس وقت وہ نبوت کرے، اپني رویا سے شرمنده هوگا[f]؛ اور وے کبھي بالوئي لباس[g] نه پہنینگے، تاکه فریب دیں. ۵ بلکه ایک ایک کہیگا، که میں نبي نہیں؛ میں کسان هوں[h]؛ کیونکه میرے ابتداے جوانی سے کسي نے مجھے غلام کر رکھا تھا. ۶ اور ایک اُس سے پوچھیگا، که تیرے هاتھوں پر یے کیا زخم هیں؟ تو جواب دیگا، وے زخم هیں، جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے.

۷ اے تلوار، تو میرے چرواهے پر، اُس اِنسان پر، جو میرا همدم هی[i]، بیدار هو، رب‌الافواج فرماتا هی؛ اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[j]؛ پر میں اپنے هاتھ چھوٹوں پر[k] چلاؤنگا. ۸ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، که ساري سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے، اور مرینگے؛ لیکن تیسرا حصه اُس میں

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

a عبد ۱۸

b ذکر ۱۲ : ۱۰

|| عبرانی میں، کھولا جائیگا.

c خر ۲۳ : ۱۳، یشو ۲۷ : ۷، زاور ۱۶ : ۵، حزق ۳۰ : ۱۳، هوس ۲ : ۱۷، میکه ۵ : ۱۲، ۱۳

d ۲ پطر ۲ : ۱

e ۲ اے ۱۳ : ۱۴، ۱۵، اور ۱۸ : ۲۸

f میکه ۳ : ۶، ۷

g ۲ سلا ۸ : ۱

h عمو ۷ : ۱۴

i زکر ۱۱ : ۱۷

j حزق ۳۴ : ۲۳

k یوحنا ۱۰ : ۲۸، اور ۱۴ : ۱۶

l فلپ ۲ : ۷، ۸

m متی ۲۶ : ۳۱، مرقس ۱۴ : ۲۷

n متی ۱۸ : ۱۰، لوقا ۱۲ : ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۸۷ کے قریب

باقي رهيگا". ۹ اور ميں تيسرے حصے
کو چلاؤنگا، که وے آگ کے درميان[o] هو کے
گذريں، اور ميں اُنهيں يوں صاف کرونگا
جس طرح سے روپے کو صاف کرتے
هيں[p]: اور يوں ڈاونگا جس طرح سونے
کو تاتے هيں: وے ميرا نام ليںگے، اور
ميں اُنکي سنونگا[q]؛ ميں کهونگا، که
يه ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے،
که خداوند ميرا خدا[r] هے.

۱۴ باب

اِس عنوان میں کہ ۱ یروسلم کے غارت کرنےوالے آپ غارت کیے جائینگے. ۳ مسیح کے آنے کی بابت، اور اُن معجزوں کے حق میں جو اُس کی بادشاہت کے وسیلے سے ملینگی. ۱۲ یروسلم کے دشمنوں پر مری جو ہوگی. ۱۶ باقی لوگوں کے خداوند کی طرف رجوع ہونے کی. ۲۰ اور اُن کے اوقات کے مال کے مقدس ہو جانے کی بابت.

ديکهو، خداوند کا دن آتا هے[a]، اور
تيرے لوٹ کا مال تيرے درميان بانٹا
جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں کو
فراهم کرونگا[b] که يروسلم پر چڑهيں اور
لڑيں؛ اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر کے
گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت
کي جائينگي: اور آدها شهر اسير هو کے
جائيگا؛ پر وے جو باقي رهَ جائينگے،
شهر ميں کاٹے نه جائينگے. ۳ تب
خداوند خروج کريگا، اور اُن قوموں کے
ساتهه، جس طرح سابق ميں جنگ کے
دن لڑا تها، لڑائي کريگا.
۴ اور اُسکے پاؤں اُسي دن زيتون کے
پهاڑ پر[d]، جو يروسلم کے سامهنے پورب کو
هے، جمے رهينگے؛ اور زيتون کا پهاڑ
بيچوں بيچ سے پچهم کي طرف اور پورب
کي طرف کو ايسا پهٹ جائيگا، که اُس
ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي[e]؛
کيونکه آدها پهاڑ اُتر کي طرف سرک
جائيگا، اور آدها اُسکا دکهن کي طرف.
۵ اور تم ميرے پهاڑوں کي وادي کو
بهاگوگے؛ کيونکه پهاڑوں کي وادي آصل
سے جا مليگي؛ هاں، جس طرح سے
تم شاه يهوداه عزياه کے ايام ميں زلزلے کے
آگے[f] بهاگے تهے، اُسي طرح سے بهاگوگے؛
کيونکه خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور
سارے قدسي تيرے ساتهه[h]. ۶ اور اُسي
دن ايسا هوگا، که نفيس اجرام فلک کي
روشني نه هوگي؛ پر نهايت کسيف
تاريکي هوگي. ۷ پر ايک دن هوگا[i] جو
خداوند کو معلوم هے[k]؛ وه تو دن اور
رات نه هوگا؛ بلکه يوں هوگا، که شام
کے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور اُسي دن
يوں هوگا، که جيتا پاني يروسلم ميں سے
جاري هوگا[m]؛ اُسکا آدها پوربي سمندر
کي طرف، اور اُسکا آدها پچهمي سمندر
کي طرف؛ ايام گرمي ميں اور جاڑے
ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري
دنيا کا بادشاه هو جائيگا[n]؛ اُس دن
ايک خداوند هوگا، اور اُسکا نام ايک هوگا[o].
۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوکے اُس
عرابه کي مانند هو جائيگي[p]، جو جبع
سے ليکے رمون تک يروسلم کي دکهن
طرف هے، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين
کے پهاٹک سے پهلے پهاٹک کے مقام تک
اور کونے کے پهاٹک تک، اور حننئيل
کے برج[q] سے بادشاه کے انگوري کولهوؤں
تک، اپنے هي موقع پر آباد کي جائيگي[r].
۱۱ اور لوگ اُس ميں سکونت کرينگے،
اور پهر لعنت مطلق نه هوگي[s]؛ بلکه
يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].
۱۲ اور وه مري، که جس سے خداوند
ساري قوموں کو، جو لڑنے کو يروسلم پر
چڑهه آويں، ماريگا، سو يه هے: اُن کا
گوشت جس وقت وے اپنے پاؤں پر
کهڑے هونگے، فنا هو جائيگا؛ اور اُن کي
آنکهيں اُن کے چشم‌خانوں ميں گل
جائينگي، اور اُن کي زبان اُنکے منهه ميں
سڑ جائيگي. ۱۳ اور اُسي دن يوں هوگا،
که خداوند کي طرف سے اُنکے درميان
بڑي گهبراهٹ آ پڑيگي[u]، اور اُن ميں
سے ايک دوسرے کا هاتهه پکڑيگا، اور اُسکا
هاتهه دوسرے کے هاتهه کے مقابل اُٹهايا
جائيگا[v]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں
لڑيگا، اور ساري غير قوموں کا مال جو
آسپاس هيں، کيا سونا، کيا روپا، کيا

پیشتر مسیح سے ۱۴۸۷ کے قریب

---

[o] رومیوں ۱۱ : ۵ ۔ [p] یسعیاہ ۴۸ : ۱۰ ۔ ۱ پطرس ۱ : ۷ ۔ [q] زبور ۹۱ : ۱۵ اور ۱۰۲ : ۱۷ ۔ [r] ذکریاہ ۱۰ : ۶ ۔ زبور ۱۴۴ : ۱۵ ۔ [a] یوایل ۲ : ۳۱ ۔ حزقی ایل ۳۸ : ۱۴ ۔ ہوسیع ۲ : ۲۲ ۔ ذکریاہ ۸ : ۸ ۔ [b] یسعیاہ ۱۳ : ۹ ۔ یوایل ۳ : ۲ ۔ اعمال ۴ : ۲۷ ۔ [c] یوایل ۳ : ۲ ۔ [d] یسعیاہ ۱۳ : ۱۶ ۔ [e] زبور ۱۱۴ : ۵ ۔ حزقی ایل ۴۷ : ۱ ۔ یوایل ۳ : ۱۸ ۔ [f] عاموس ۱ : ۱ ۔ زبور ۶۰ : ۱ ۔ متی ۲۴ : ۲۰ ۔ [g] یسعیاہ ۶۳ : ۵ ۔ [h] متی ۲۵ : ۳۱ ۔ [i] یسعیاہ ۳۰ : ۲۶ اور ۶۰ : ۱۹ ۔ ۲۰ ۔ مکاشفہ ۲۱ : ۲۳ ۔ [k] حزقی ایل ۳۷ : ۱۶ ۔ یوایل ۳ : ۱۸ ۔ مکاشفہ ۲۲ : ۱ ۔ [l] دان ۲ : ۴۴ ۔ مکاشفہ ۱۰ : ۶ ۔ اعمال ۳ : ۲۰ ۔ [m] یسعیاہ ۳۰ : ۲۵ ۔ [n] یوایل ۳ : ۱۶ ۔ [o] یسعیاہ ۴۵ : ۲۳ ۔ [p] یسعیاہ ۴۰ : ۴ ۔ [q] نحمیاہ ۳ : ۱ اور ۱۲ : ۳۹ ۔ [r] یرمیاہ ۳۱ : ۳۸ ۔ ذکریاہ ۱۴ : ۱۰ ۔ [s] یرمیاہ ۳۱ : ۴۰ ۔ [t] یوایل ۳ : ۲۰ ۔ [u] ۲ تواریخ ۱۴ : ۱۳ ۔ ۲۰ : ۲۳ ۔ [v] قاضیوں ۷ : ۲۲ ۔ ۲ تواریخ ۲۰ : ۲۳ ۔ حزقی ایل ۳۸ : ۲۱

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

لباس، بڑي کثرت سے فراهم* کيا جائيگا‖.
۱۵ اور گهوڑوں، اور خچروں، اور اونٹوں،
اور گدهوں، اور سب حيوان کو جو اُن
لشکرگاهوں ميں هونگے، اُسي طرح کي
مري[2] جيسي يه هي ماريگي.
۱۶ اور يوں هوگا، که هر ايک جو اُن
سب قوموں ميں سے، جو يروسلم پر
چڑھ آويں، بچ رهيگا، سال بہ سال بادشاہ
رب‌الافواج کو سجدہ کرنے[a]، اور عيد خيمے[b]
ماننے کو جائيگا. ۱۷ اور يوں هوگا، که زمين
کے سارے گهرانوں ميں سے، جو بادشاہ
رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو يروسلم
ميں نه آوے، اُنپر مينهه نه برسيگا[c]. ۱۸ اور
اگر مصر کا گهرانا نه چڑھ جائے، اور نه آوے،
تو اُن پر بهي نهيں پڑيگا[d]؛ بلکه اُن پر
وه مري هوگي، جس سے خداوند اُن

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

* حزق ۳۹ : ۱۰، ۱۲، وغيره
۲ ۲۲ آيت
a يسعه ۶۶ : ۲۳
اور ۱۴ : ۱۶، ۲۱
b احبا ۲۳ : ۳۴، ۳۶
تثنيه ۱۶ : ۱۳
هوس ۱۲ : ۹
c يوئ ۲ : ۲۳
d يسعه ۶۰ : ۱۲
e اِيا ۱۱ : ۱۰

غير قوموں کو، جو نهيں جاتي هيں که
خيموں کي عيد مانيں، ماريگا. ۱۹ يهي
مصر کي سزا هوگي، اور ساري قوموں کي
سزا، جو نهيں جاتي هيں که خيموں کي
عيد مانيں.
۲۰ اُسي دن گهوڑوں کي ‖ گهنٹيوں
پر يه رقم هوگا، **قدس يهوواه کو**؛
اور خداوند کے گهر کي ديگ اُن پياليوں کے
جو مذبح کے آگے دهرے گئے برابر هونگي.
۲۱ بلکه يروسلم اور يهوداه ميں کي سب
ديگ رب‌الافواج کے ليئے قدس هونگي
اور وے سب، جو ذبيحے کو ذبح کرتے
هيں آوينگے، اور اُن ميں سے کسي کو
ليںگے، اور اُن ميں پکاوينگے؛ اور اُس دن
ميں پهر کوئي کنعاني[e] رب‌الافواج کے گهر
ميں نه هوگا*.

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

‖ يا، لگاموں پر
خر ۲۸ : ۳۶
* يسعه ۲۳ : ۱۸

a يسعه ۶۰ : ۶، ۷
بوايل ۳ : ۱۷
مکاش ۱۴ : ۴، ۷
اور ۲۲ : ۹
b اعزا ۲۳ : ۳۴، ۴۰، ۴۱، ۴۲

ملاکي نبي کي کتاب

۱ باب

اس ديباچه ميں، که ملاکي اِسرائيل پر شکايت کرتا، که اُن ميں پيار نه تها: ۲ که اُن کي صاف بےحرمتي ايسي؛ ۶ اور خدا کي بےعزتي کرتے تهے.

خداوند کا اِلهامي کلام جو ملاکي ‖ کي معرفت سے اِسرائيل کے ليئے اِرشاد هوا.
۲ خداوند فرماتا هي، که ميں نے تمهيں پيار کيا هي*. تد بهي تم کهتے هو، که تو نے همميں کيونکر پيار کيا؟ کيا عيسو يعقوب کا بهائي نه تها؟ خداوند فرماتا هي؛ ليکن ميں نے يعقوب کو پيار کيا[a]،
۳ اور ميں نے عيسو سے دشمني رکهي، اور اُس کے پهاڑوں اور اُسکي ميراث کو ويران کرکے دشتي سانپوں کے نصيب کيا[b].
۴ چونکه ادوم کهتا هي، که همارا تهس نهس تو هوا؛ ليکن هم پهرکے، ويران مکانوں کي تعمير کرينگے. رب‌الافواج فرماتا هي، که وے تعمير تو کريں، پر ميں ڈهاؤنگا؛ اور لوگ اُن کا يه نام رکهينگے

۳۹۷ کے قريب

‖ عبراني ميں، کا سوا.

* اِيا ۲ : ۱، ۱۰ اور ۱۰ : ۱۰

a روم ۹ : ۱۳

b يرو ۴۹ : ۱۰
حزق ۳۵ : ۳، ۷، ۹، ۱۴، ۱۵، ۳۶ : ۵، وغيره

۳۹۷ کے قريب

‖ عبراني ميں، کا سوا.
† عبراني ميں کے سوا.

شرارت ‖ کي مملکت، اور وه قوم، جس پر هميشه خداوند کا قهر هو رها. ۵ اور تمهاري آنکهيں ديکهينگي، اور تم کهوگے، که خداوند کي بزرگي† اِسرائيل † کي مملکت سے هووے[a].
۶ بيٹا اپنے باپ کي*، اور نوکر اپنے آقا کي تعظيم کرتا هي: پس، اگر ميں باپ هوں، تو ميري عزت کهاں[b]؟ اور اگر آقا هوں، تو ميرا خوف کهاں؟ رب‌الافواج تمهيں کهتا هي، اي کاهنو، جو ميرے نام کو حقير جانتے هو. تو بهي تم کهتے هو، که کس بات ميں هم نے تيرے نام کو ذليل کيا[c]؟ ۷ تم ميرے مذبح پر ناپاک روٹياں[d] چڑهاتے هو، اور کهتے هو، که کيونکر هم نے تجهے ناپاک کيا؟ اِس ميں، که کهتے هو، خداوند کي ميز حقير هي.
۸ که جب تم اندهے کو قرباني کے ليئے گذرانتے هو، تو کيا برا نهيں هي[e]؟ اور اگر لنگڑے کو اور بيمار کو گذرانو، تو کيا برا

* يسعه ۴۵ : ۹
a يسعه ۶۰ : ۱۲
بوايل ۳ : ۱۷
مکاش ۱۴ : ۴، ۷
اور ۲۲ : ۹
b اعزا ۱۹ : ۳
تثنيه ۳۲ : ۶
يسعه ۶۳ : ۱۶
c اِيا ۱ : ۶
d احبا ۲۲ : ۲۲
اِيا ۱۸ : ۲۵، ۲۶ آيت
e احبا ۲۲ : ۲۲
اِيا ۱۸ : ۲۵، ۲۶ آيت

نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کي نذر کر؛ تو کیا وہ تجھ سے راضي ہوگا، اور تو اُسکے آگے منظور نظر ہوگا؟ ربّ الافواج فرماتا ہی. ۹ اب تم خدا کو منائو، تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے: تمہارے ہي †سبب سے یہہ ہوا ہی‡"؛ کیا وہ تمھیں اپنا منظور نظر کریگا؟ ربّ الافواج فرماتا ہی. ۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رایگان آگ سلگانے پر راضي نہیں ہو". میں تم سے راضي نہیں ہوں، ربّ الافواج فرماتا ہي؛ اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا[۵]. ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک[۲] میرا نام قوموں کے درمیان[۹] بزرگ ہوگا؛ اور ہر مکان میں[۲] میرے نام پر لبان[۴] اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے: کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا[۱]، ربّ الافواج فرماتا ہی.

۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا؛ چونکہ کہتے ہو، کہ خداوند کي میز نجس ہی"* اور اُسکا پھل، ہاں، اُس کي خوراک، بےحقیقت ہی. ۱۳ اور تم نے کہا، کہ دیکھو، کیا بڑي تکلیف ہی! اور اُسے تحقیر کیا، ربّ الافواج فرماتا ہی؛ پھر تم پھاڑے ہوئے، اور لنگڑے، اور بیمار کو لائے، اور اِسي طرح کا ہدیہ گذرانا؛ کیا میں اُسکو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں[۲]؟ ربّ الافواج فرماتا ہی. ۱۴ پر وہ جو دغاباز ہی اُس پر لعنت، کہ اُسکے گلے میں نر ہی، پر معیوب چیز کي نذر کرتا اور خداوند کے لیئے گذرانتا ہی[۷]؛ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں[۴]، ربّ الافواج فرماتا ہی، اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ کاهنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے عہد سے غفلت کي تھي، ۱۱ اور لوگوں کو بھي ڈانٹتا ہي اِس لیئے کہ اُنھوں نے بےعبادتي، ۱۴ اور زنا کاري، ۱۷ اور بےایماني کي تھي.

اور اب، اي کاهنو، تمہارے لیئے حکم ہی. ۲ اگر تم شنوا نہ ہوگے، اور دل میں یہہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگي دو ربّ الافواج فرماتا ہی*، تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا، اور میں تمہاري برکتوں پر لعنت کرونگا؛ ہاں، اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا، اِس لیئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو. ۳ دیکھو، میں تمہارے ضرر کے لیئے بیج پر بددعا کرونگا؛ اور نجس جو ہی، ہاں، تمہاري مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا، تمہارے منہہ پر پھینک دونگا، اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے[۵]. ۴ اور تم جانوگے، کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی، اِس لیئے کہ میرا عہد لاوي کے ساتھ رہا، ربّ الافواج فرماتا ہی. ۵ میرا عہد زندگي اور سلامتي کي بابت جو کہ میں نے اُسے دیں، اُسکے ساتھ تھا[۴]، کیونکہ وہ مجھ سے ڈرتا رہا، اور میرے نام کے حضور ترسان رہا". ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منہہ میں تھي[۴]، اور اُسکے لبوں میں کوئي شرارت پائي نہ گئي؛ وہ میرے ساتھ سلامتي اور راستي سے چلتا رہا، اور اُسنے بہتوں کو بدي کي راہ سے پھیرا[۸]. ۷ کیونکہ کاهن کے ہونٹوں میں چاہیئے کہ معرفت حفاظت سے رہے. اور لازم ہی کہ لوگ اُسکے منہہ سے شریعت کو تلاش کریں[۴]؛ اِس لیئے کہ وہ ربّ الافواج کا رسول ہی". ۸ پر تم راہ سے کنارے ہوگئے؛ تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائي[۹]؛ تم نے لاوي کے عہد کو خراب کیا[۸]، ربّ الافواج فرماتا ہی. ۹ اور اِس لیئے میں نے تمھیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا[۱]، کہ تم نے میري راہوں کو حفظ نہیں کیا، بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے. ۱۰ کیا ہم سبھوں کا ایک ہي باپ نہیں‡"؟ کیا ایک ہي خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا"؟ پس، کیا سبب ہی، کہ ہم اپنے باپ‌دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے، اور آپس میں ایک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟

۱۱ یہوداہ نے بےوفائي کي ہی؛ اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی: یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا، ناپاک کیا، اور اجنبي معبود

پیشتر مسیح سے ۴۹۷ کے قریب

* ایوب ۱۳۲ : ۸ ۱ عبرانی میں، کے چہرے کو. † عبرانی میں، ہاتھہ سے. ‡ ہوس ۱۲ : ۱ ۵ ۱ قرنتھ ۱۰ : ۱۳ ۲ پیدا ۱ : ۱۱ یوء ۲ : ۲۰ عمو ۵ : ۲۱ ۹ زبور ۱۱۳ : ۳ ۱ پیدا ۱۱ : ۱ ۲ یوحنا ۴ : ۲۱، ۲۳ ۴ ۱ تمطا ۲ : ۸ ۵ ملاکی ۸ : ۳ ۷ پیدا ۱۶ : ۱۱، ۲۰ ۷ ۷ احبار

۷ احبار ۲۲ : ۲۰، وغیرہ

۸ احبار ۷ زبور ۳۷ : ۲ ۱ تمطا ۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۹۷ کے قریب

۵ احبار ۲۶ : ۱۴، وغیرہ استثنا ۲۸ : ۱۵، وغیرہ ۵ ۱ سلاطین ۱۴ : ۱۰ ۶ گنتی ۲۵ : ۱۲ حزقی ۳۴ : ۲۵ اور ۳۷ : ۲۶ ۴ استثنا ۳۳ : ۸، ۹ ۴ ۱ سمو ۲ : ۳۰ ۹ یرمیاہ ۲۳ : ۲۲ یعقو ۵ : ۲۰ ۹ احبار ۱۰ : ۱۱ استثنا ۱۷ : ۹، ۱۰ اور ۲۴ : ۸ حز ۴۴ : ۲۳ یرو ۱۸ : ۱۸ حجی ۲ : ۱۱، ۱۲ ۸ گنتی ۲۵ : ۱۳ ۱ ۱ سمو ۲ : ۲۷ یرو ۱۸ : ۱۵ ۸ نحمہ ۱۳ : ۲۹ ۱ ۱ سمو ۳ : ۳۰ ۳ ۱ قرنتھ ۸ : ۶ افسی ۴ : ۶ ۴ ایوب ۳۱ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

کي بیٹي بیاہ لیا۔ ۱۲ خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ہی، کیا وہ جو پہرا دیتا، یا وہ جو جواب دیتا، اور اُسے بھي جو رب الافواج کے آگے ہدیہ گذرانتا ہی، ڈیرہ کر دیگا، کہ وہ یعقوب کے خیموں میں نہ رہے۔ ۱۳ اور یہہ تم نے دوبارہ کیا، کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں، اور رونوں، اور فریادوں تلے چھپا دیا، یہاں تک کہ وہ پھر کبھي ہدیہ قبول نہ کرے، اور تمہارے ہاتھ کي نذرخوشي سے کبھي نہ لے۔

۱۴ تس پر بھي تم کہتے ہو، کہ سبب کیا ہی؟ سبب یہہ ہی، کہ خداوند تیرے اور تیري جوانی کي جورو کے درمیان گواہ ہوا، کہ تو نے اُس سے بےوفائي کي ہی: تدبھي وہ تیري جاني، اور تیرے عہد کي جورو ہی۔ ۱۵ اور کیا اُسنے ایک ہي کو نہ بنایا، باوجودے کہ روح کا بقیہ اُسي کا رہا۔ اور کاہے کو ایک؟ تا کہ الٰہي نسل پاوے۔ اِس لیئے تم اپني طبیعت سے خبردار رہو، اور کوئي اپني جوانی کي جورو سے بےوفائي نہ کرے۔ ۱۶ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی، کہ میں طلاق سے بیزار ہوں، اور اُس سے بھي، جو ظلم تلے اپني الٰبس کو چھپا ڈالتا ہی، رب الافواج فرماتا ہی: اِس لیئے تم اپني طبیعت کي بابت خبردار رہو، تا کہ بےوفائي نہ کرو۔

۱۷ تم نے اپني باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہی۔ تدبھي تم کہتے ہو، کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا؟ اِس میں، جو کہتے ہو، کہ ہر کوئي جو برائي کرتا ہی، سو خداوند کي نظر میں نیک ہی اور وہ اُن سے خوش ہی؛ اور یہہ، کہ اِنصاف کا خدا کہاں ہی؟

۳ باب

۱ مسیح کے رسول کي بابت، اور مسیح کي مشمت اور فضل کے حق میں۔ ۷ لوگوں کي بغاوت کي بابت۔ ۸ پھر اِس بات میں، کہ کیونکر اُنہوں نے خدا سے چوري کي تھي۔ ۱۳ پھر کہ اُنہوں نے بےدیني کي تھي۔ ۱۶ نرگون کے واسطے جو خداترسوں سے کہا گیا۔

دیکھو، میں اپنے رسول کو بھیجونگا، کریگا؛ اور وہ خداوند جس کي تلاش میں تم ہو، ہاں، عہد کا رسول، جس سے تم خوش ہو، وہ اپني ہیکل میں ناگہان آویگا؛ دیکھو، وہ یقیناً آویگا، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۲ پر اُسکے آنے کے دن میں کون ٹھہر سکیگا، اور جب وہ نمود ہوگا، کون ہی جو کھڑا رہیگا؟ کیونکہ وہ اُسُنار کي آگ اور دھوبي کے صابن کي مانند ہی: ۳ اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا، اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا؛ اور وہ بني لاوي کو پاک کریگا؛ وہ اُنہیں روپے اور سونے کي مانند صاف کریگا، تا کہ وے راستبازي سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں۔ ۴ تب یہوداہ اور یروسلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آویگا، جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا۔ ۵ اور میں عدالت کے لیئے تمہارے نزدیک آؤنگا، اور جادوگروں پر، اور زناکاروں پر، اور جھوٹي قسم کھانیوالوں پر، اور اُن پر، جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوري نہیں دیتے، اور بیوؤں اور یتیموں پر ستم کرتے، اور مسافر کو پھرا دیتے، کہ وہ اپنا حق نہ پاوے، اور مجھ سے نہیں ڈرتے، مستعد ہوکے گواہي دونگا، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۶ کیونکہ میں خداوند ہوں؛ میں بدلتا نہیں، اِسي لیئے، اے بني یعقوب، تم نیست نہیں ہوئے۔

۷ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے میرے قانونوں سے پھر جاتے، اور اُنہیں تم نے حفظ نہیں کیا۔ تم میري طرف پھرو، تو میں تمہاري طرف پھرونگا، رب الافواج فرماتا ہی۔ لیکن تم کہتے ہو، کہ ہم کس بات میں پھریں؟

۸ کیا کوئي آدمي خدا کو چھینسیگا؟ پر تم نے مجھ کو چھینسا۔ اور تم کہتے ہو، کہ ہم نے کس بات میں تجھے چھینسا؟ دھیکیوں اور ہدیوں میں۔ ۹ سو تم اُس لعنت سے لعنتي ہوئے: کیونکہ تم نے، ہاں، اِس تمام قوم نے مجھے چھینسا۔

۱۰ تم ساري دھیکیوں کو گنجینے میں

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

۵ پیدا ۲۰ : ۳
۶ پیدا ۱۳ : ۱۰
۷ حجي ۲ : ۳
۸ ملا ۱ : ۱
۹ مکاش ۱۷ : ۱۰
الاعراف میں صاف کرنیوالي کي۔
۱۰ دیکھو پیدا ۷ : ۱۱
متي ۳ : ۱۰، ۱۲
۱۱ پیدا ۳ : ۱۷
۱۲ ذکر ۱۴ : ۱۰
۱ پطر ۲ : ۹
۱۳ ملا ۱ : ۱۳

۱۴ ذکر ۱۰ : ۲
پیدا ۲ : ۲۴، ۲۵
۱۲

۱۵ ۲ کر ۱۱ : ۳
روم ۱۱ : ۲۶، ۲۷
پیدا ۱ : ۲۷
۱۶ توحد ۵ : ۲۲

۱۷ اعم ۷ : ۵۱

۱۸ ذکر ۱ : ۳

۱۹ ملا ۱ : ۱

۲۰ لیو ۱۲ : ۱۰، ۱۲

۲۱ استث ۴ : ۱۹، ۲۰

لاؤ، تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو؛ اور اِسي سے میرا اِمتحان کرو، رب الافواج فرماتا ہی، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں، اور تم پر برکت نہ برساؤں، ایسا کہ تم پاس اُسکے لیئے جگہہ نہ رہے۔ ۱۱ اور میں نگلنےوالیوں کو تمہاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمہاري زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگي؛ اور تمہاري تاکیں کھیت میں بےپھل نہ ہونگي، رب الافواج فرماتا ہی۔ ۱۲ اور سب قومیں تمھیں مبارک کہینگي؛ کہ تم ایک دلکشا مملکت ہوگے، رب الافواج فرماتا ہی۔

۱۳ تمہاري باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں، خداوند فرماتا ہی۔ تس پر تم کہتے ہو، کہ ہم نے تیري مخالفت میں ایسي کونسي بات کہي ہی؟ ۱۴ تم نے تو کہا، کہ خدا کي بندگي کرني عبث ہی؛ اور کیا فائدہ ہوگا، اگر ہم اُسکے حکموں کو مانیں، اور رب الافواج کے آگے ماتمي صورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں، ہاں، وے جو شرارت کرتے ہیں، سو ترقي پاتے ہیں؛ وے خدا کو بھي آزماتے، تو بھي اُن کو رہائي ملتي۔

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے آپس میں بار بار گفتگو کي، اور خداوند نے کان دھرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکھتے تھے، اُسکے آگے یادگاري کا دفتر لکھا گیا۔ ۱۷ اور وے میرا خاص خزانہ ہونگے، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہی، رب الافواج فرماتا ہی؛ اور جس طرح کوئي اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی، میں اُن پر شفقت کرونگا۔ ۱۸ تب تم پھروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي نہیں کرتا، اِمتیاز کروگے۔

۴ باب

۱ الٰہي آفتاب جو شرارون پر پھرینگي، ۲ اور الٰہي برکتیں جو نیکوں پر نازل ہونگي۔ ۴ اِس بیان میں، کہ کیونکر تمہیں اُن کو نصیحت کرنا کہ شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور اُنھیں اِلیاہ کے آنے کي خبر دینا اور اُسکا عہدہ بیان کرنا۔

کیونکہ دیکھو، وہ دن آتا ہی، جو تنور کي مانند سوزاں ہوگا: تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاري کرتا ہی، کھونٹھي کے مانند ہونگے؛ اور وہ دن، جو آتا ہی، اُن کو جلاویگا، رب الافواج فرماتا ہی، ایسا کہ وہ اُن کي نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالي۔

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے ہو، آفتاب صداقت طالع ہوگا، اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگي: اور تم نکلوگے، اور گؤخانے کے بچھڑوں کي طرح کودوگے، پھاندوگے۔ ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے؛ کیونکہ جس دن کہ میں یہہ تھہراؤں، وے تمہارے پانوں تلے کي راکھہ ہونگے، رب الافواج فرماتا ہی۔

۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت کو یاد رکھو، جسے میں نے سارے بني اِسرائیل کے لیئے حوریب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا۔

۵ دیکھو، خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں اِلیاہ نبي کو تمہارے پاس بھیجونگا: ۶ اور وہ باپ‌دادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپ‌دادوں کي طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نہ ہو، کہ میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت سے ماروں۔

پرانے عہدنامے کا خاتمہ ہوا۔

اِنجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خداوند اور نجات دینیوالے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

اِس کا ترجمہ یونانی زبان سے زبان اُردو میں بنارس ترنسلیشن کمیٹی
سے کیا گیا جسے تصحیح کرکے اب چوتھی
بار چھپواتے ہیں۔

مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹی کی طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِہتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوی میں چھاپی گئی۔

متي کي انجيل

١ باب

١ يسوع مسيح کا نسب‌نامہ ابرہام سے لیکر یوسف تک. ١٨ اِسکے بیان میں، کہ روح‌القدس کے سایہ پڑنے سے مریم حاملہ ہوئی، اور اُس سے یسوع پیدا ہوا تب جس وقت وہ یوسف کی مگنیتر تھی. ١٩ ایک فرشتہ آکے یوسف کی دلگمانی کو دور کردیتا، اور مسیح کے ناموں کی معنی بیان کرتا.

یسوع مسیح، اِبنِ داؤد[a]، اِبنِ ابرہام[b] کا نسب‌نامہ[c]. ٢ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا[d]؛ اور اِضحاق سے یعقوب پیدا ہوا[e]؛ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائي پیدا ہوئے[f]: ٣ اور یہوداہ[g] سے پارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے[h]؛ اور پارس سے حصروم پیدا ہوا، اور حصروم سے آرام پیدا ہوا[i]؛ ٤ اور آرام سے عمیندب پیدا ہوا؛ اور عمیندب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا؛ ٥ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید، روت کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور عوبید سے یسي پیدا ہوا؛ ٦ اور یسي سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا[j]؛ اور داؤد بادشاہ سے سلیمان، اُس سے جو اُوریاہ کي جورو تھي، پیدا ہوا[k]؛ ٧ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا[l]؛ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا، اور ابیاہ سے اسا پیدا ہوا؛ ٨ اور اسا سے یہوسفط پیدا ہوا؛ اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا؛ اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا؛ ٩ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا؛ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا؛ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا؛ ١٠ اور حزقیاہ سے منسي پیدا ہوا[m]؛ اور منسي سے امون پیدا ہوا؛ اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا؛ ١١ اور ||یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائي[n]، جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑا[o]، پیدا ہوئے؛ ١٢ اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد، یکونیاہ سے سلتیایل پیدا ہوا[p]، اور سلتیایل سے زروبابل پیدا ہوا؛ ١٣ اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا؛ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوا؛ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہوا؛ ١٤ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا؛ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا؛ اور اخیم سے اِلیہود پیدا ہوا؛ ١٥ اِلیہود سے اِلعزر پیدا ہوا؛ اور اِلعزر سے متّھن پیدا ہوا؛ اور متّھن سے یعقوب پیدا ہوا؛ ١٦ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا، جو شوہر تھا مریم کا، جس سے یسوع، جو مسیح کہلاتا ہے، پیدا ہوا. ١٧ پس، سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں: اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں؛ اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں.

١٨ اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں ہوئي[q]: کہ جب اُس کي ما مریم کي منگني یوسف کے ساتھ ہوئي، تو اُن کے اِکٹھے آنے سے پہلے، وہ روح‌القدس سے حاملہ پائي گئي[r]. ١٩ تب اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا، اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے[s]، اِرادہ کیا، کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے. ٢٠ وہ اِن باتوں کے سوچ ہي میں تھا، کہ دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر ہوکے کہا، اے یوسف، اِبنِ داؤد، اپني جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر؛ کیونکہ جو اُس کے رحم میں

[a] زبور ١٣٢: ١١؛ یسعیاہ ١١: ١؛ یرمیاہ ٢٣: ٥؛ متي ٢٢: ٤٢؛ اعمال ٢: ٣٠؛ اور ١٣: ٢٣؛ رومیوں ١: ٣؛ [b] پیدایش ١٢: ٣؛ اور ٢٢: ١٨؛ گلتیوں ٣: ١٦؛ [c] ١ تواریخ ١: ٢٨؛ [d] پیدایش ٢١: ٢؛ [e] پیدایش ٢٥: ٢٦؛ [f] پیدایش ٢٩: ٣٥؛ اور ٣٥: ٢٣-٢٦؛ وغیرہ [g] روت ٤: ١٨، وغیرہ [h] ١ تواریخ ٢: ٤، وغیرہ [i] ١ تواریخ ٢: ٩، وغیرہ [j] ٢ سموئیل ٥: ١٤؛ اور ١ تواریخ ١٤: ٤؛ [k] ٢ سموئیل ١١: ٢٤؛ [l] ١ تواریخ ٣: ١٠، وغیرہ [m] ٢ سلاطین ٢١: ١؛ ٢ تواریخ ٣٣: ١-١٣ || بعض نسخوں میں یوں ہے، یوسیاہ سے یہویقیم اور یہویقیم سے یکونیاہ، وغیرہ [n] دیکھو ١ تواریخ ٣: ١٥، ١٦؛ [o] ٢ سلاطین ٢٤: ١٤، ١٥؛ اور ٢٥: ١١؛ ٢ تواریخ ٣٦: ٢٠؛ یرمیاہ ٢٧: ٢٠؛ اور ٥٢: ٢٨، ٢٩؛ [p] عزرا ٣: ٢؛ [q] لوقا ١: ٢٧؛ [r] متي ١: ١٨، ٢٥؛ لوقا ١: ٣٤، ٣٥؛ [s] استثنا ٢٤: ١

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔

ھی، سو روح القدس سے ھی۔ ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگي، اور تو اُس کا نام ‖یسوع رکھیگا؛ کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناھوں سے بچائیگا۔ ۲۲ یہہ سب کچھ ھوا، کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ھو؛ کہ ۲۳ دیکھو، ایک کنواري حاملہ ھوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام عمانوایل ‖رکھینگے، جس کا ترجمہ یہہ ھی، خدا ھمارے ساتھہ۔ ۲۴ تب یوسف نے، سوتے سے اُٹھکر، جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اپني جورو کو اپنے یہاں لے آیا: ۲۵ پر اُس کو نہ جانا، جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جني؛ اور اُسنے اُسکا نام یسوع رکھا۔

۲ باب

اس باب میں، ۱ مجوسي یروشلم سے بیت‌لحم کو ستارہ کے ذریعہ سے مسیح کا ٹھکانا پاتے ھیں۔ ۱۱ اُس کي پرستش کرتے، اور اُس کے آگے نذریں گذرانتے۔ ۱۳ یوسف یسوع اور اُس کي ماں کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جاتا ہے۔ ۱۶ ہرودیس اطفال کو قتل کرواتا۔ ۱۹ وہ پھر مرجاتا۔ ۲۲ یسوع کو پھر ناصرت کے شہر کو جاتے وہاں رہتے۔

اور جب یسوع، ہرودیس بادشاہ کے وقت، یہودیہ کے بیت‌لحم میں پیدا ھوا، تو دیکھو، کئي مجوسیوں نے، پورب سے یروشلم میں آکے، ۲ کہا، کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ھوا سو کہاں ھی؟ کہ ھم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا، اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ھیں۔ ۳ جب ہرودیس بادشاہ نے یہہ سنا، تب وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروشلم گھبرایا۔ ۴ تب اُس نے، سب سردار کاھنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے، اُن سے پوچھا، کہ مسیح کہاں پیدا ھوگا؟ ۵ اُنھوں نے اُس سے کہا، یہودیہ کے بیت‌لحم میں؛ کیونکہ نبي کي معرفت یوں لکھا ھی؛ کہ، ۶ اي بیت‌لحم، یہوداہ کي سر زمین، تو یہوداہ کے سرداروں میں ھرگز کمتروں نہیں ھی؛ کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا، جو میري قوم اِسرائیل کي رعایت کریگا۔ ۷ تب ہرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلاکر اُن سے تحقیق کي، کہ وہ ستارہ کب دکھلائي دیا۔ ۸ اور اُنھیں یہہ کہکے بیت‌لحم میں بھیجا، کہ جاکر اُس لڑکے کي بابت خوب دریافت کرو؛ اور جب اُسے پاؤ، مجھے خبر دو، کہ میں بھي جاکے اُسے سجدہ کروں۔ ۹ وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ ھوئے، اور دیکھو، وہ ستارہ، جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا، اُن کے آگے آگے چل رھا، اور اُس جگہہ کے اُوپر، جہاں وہ لڑکا تھا، جاکے ٹھہرا۔ ۱۰ وے اُس ستارہ کو دیکھکے بہت ھي خوش ھوئے۔

۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کي ماں مریم کے ساتھہ پایا، اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا؛ اور اپني جھولیاں کھولکے سونا، اور لوبان، اور مر، اُسے نذر گذرانا۔ ۱۲ اور خواب میں آگاہي پاکر کہ ہرودیس کے پاس پھر نہ جاؤں، وے دوسري راہ سے اپنے ملک کو پھرے۔ ۱۳ جب وے روانہ ھوئے، تو دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائي دیکے، کہا، اُٹھہ، اُس لڑکے اور اُس کي ماں کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جا، اور وھاں رہ، جب تک میں تجھے خبر نہ دوں؛ کیونکہ ہرودیس اس لڑکے کو ڈھونڈھیگا، کہ مار ڈالے۔ ۱۴ تب وہ اُٹھہ کے، رات ھي کو، لڑکے اور اُس کي ماں کو ساتھہ لیکر، مصر کو روانہ ھوا: ۱۵ اور ہرودیس کے مرنے تک وھاں رھا، کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ھو، کہ، میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔

۱۶ جب ہرودیس نے دیکھا، کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا، تو نہایت غصّہ ھوا، اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم اور اُس کي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو، جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے، اُس وقت کے موافق کہ اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کي تھي، قتل کروایا۔

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱ تواریخ ۳: ۵ ۲ یعني، نجات دہندہ۔
۲ تواریخ ۲۸: ۱۵
۷ اعمال ۳: ۱۲ اور ۴: ۱۰ اور ۱۳: ۲۳ ۲۰
۱ ‖یا رکھا جائیگا
۲ سموئیل ۷: ۱۴
۱ خروج ۴: ۲۲ ۲ تواریخ ۲۱: ۳
۱ سموئیل ۱۶: ۱ ۲ سموئیل ۵: ۲ ۱ تواریخ ۱۱: ۲ ۲ تواریخ ۶: ۶ زبور ۷۸: ۷۱ حزقی ایل ۳۴: ۲۳ میکاہ ۵: ۲ متی ۲: ۶ یوحنا ۷: ۴۲

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱ تواریخ ۱: ۲۹ ۲ تواریخ ۳۶: ۲۲ عزرا ۱: ۱ ۲ تواریخ ۳۶: ۲۳ عزرا ۱: ۲ ۲ تواریخ ۳۶: ۲۳ عزرا ۱: ۲ ۱ سموئیل ۱۰: ۱ ۱ سلاطین ۱: ۳۴ ۴۵ ۲ تواریخ ۳۶: ۲۰ ۲۱ یرمیاہ ۲۵: ۱۱ ۱۲ ۲۹: ۱۰ دانی ایل ۹: ۲ ۲ تواریخ ۳۶: ۲۲ عزرا ۱: ۱ یرمیاہ ۲۵: ۱۲ ۲۹: ۱۰ دانی ایل ۹: ۲ عزرا ۱: ۱

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا، پورا ہوا[a]؛ کہ ۱۸ رامہ میں ایک آواز سُنّے میں آئی ہے، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کی، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی، اور تسلّی نہیں چاہتی، اِس لیئے کہ وے نہیں ہیں۔

سنہ عیسوی سے پیشتر تیسرے برس میں۔

۱۹ جب ہیرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائی دیکے، ۲۰ کہا، اُٹھ، اور اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا؛ کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مر گئے۔ ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا۔ ۲۲ مگر جب سُنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ، یہودیا پر بادشاہت کرتا ہے، تو وہاں جانے سے ڈرا: اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا[b]۔ ۲۳ اور ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا[c]، جاکے رہا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو، کہ وہ ناصری کہلائیگا[d]۔

۳ باب

اس باب میں کہ ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرتا۔ اُس کا خاص عہدہ اور کِردار کے طور، بپتسمہ دینے کا اصول۔ ۷ آسکا فریسیوں کو ملامت کرنا۔ ۱۳ اور یسوع کو لہر یردن میں بپتسمہ دینا۔

سنہ عیسوی ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا[a]، یہودیہ کے بیابان[b] میں ظاہر ہوکے، منادی کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے[c]۔ ۳ کہ یہہ وہی ہے، جس کا ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنے والے کی آواز ہے[d]، کہ خداوند کی راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ[e]۔ ۴ اِس یوحنا کی پوشاک اُونٹ کے بالوں کی تھی، اور چمڑے کا کمربند اُس کی کمر میں تھا[f]؛ اور ٹڈّی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی[g]۔

۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رہنے والے اُس پاس چلے آئے[h]۔ ۶ اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[i]۔

۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں، تو اُنہیں کہا، کہ ای سانپوں کے بچّو[j]، تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا[k]؟ ۸ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہے[l]؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ ۱۰ اور درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہے؛ پس ہر ایک درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے[m]۔ ۱۱ میں تو تمہیں توبہ کے لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں؛ لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ہے، مجھ سے زورآور ہے، کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں[n]؛ وہ تمہیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا[o]: ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا[p]، اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو ہرگز نہیں بجھتی، جلاویگا[q]۔

۱۳ تب یسوع جلیل سے[r] یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے[s]۔ ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس آیا ہے۔ ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب ہونے دے؛ کیونکہ ہمیں مناسب ہے، کہ یوں ہی سب راستبازی پوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا۔ ۱۶ اور یسوع بپتسمہ پاکے پانی سے نکلکے اُوپر آیا[t]، اور دیکھو، کہ اُس کے لیئے آسمان

سنہ عیسوی ۲۶

[a] مرقس ۱: ۴، لوقا ۳: ۳، اعمال ۱۹: ۴، ۱۸

[b] متی ۱۲: ۳۴ اور ۲۳: ۳۳، لوقا ۳: ۷، [c] ۱۰، [d] روم ۸: ۲، ۱۱، اعمال ۱۰: ۱۰

[e] یوحنا ۸: ۳۳، ۳۹، اعمال ۱۳: ۲۶، [f] متی ۷: ۱۹، لوقا ۱۳: ۷، ۹، یوحنا ۱۵: ۲

[a] مرقس ۱: ۸، لوقا ۳: ۱۶، یوحنا ۱: ۲۶، ۳۳، اعمال ۱: ۵، ۱۱: ۱۶، [b] اور ۱۹: ۴، اور ۱۳: ۲۴، [c] یسعیاہ ۴۰: ۳، مرقس ۱: ۳، لوقا ۳: ۴، یوحنا ۱: ۲۳، [d] لوقا ۱: ۷۶، [e] مرقس ۱: ۲، [f] ۲ سلاطین ۱: ۸، زکریاہ ۱۳: ۴، [g] احبار ۱۱: ۲۲، [h] ۲ سلاطین ۱۷: ۱۳، [i] ۲۲، [j] متی ۱۲: ۳۴، [k] لوقا ۳: ۷، [l] یوحنا ۸: ۳۳، ۳۹، [m] رومیوں ۱۱: ۱۷، ۲۱، اعمال ۱۳: ۴۰، ۴۱، [n] مرقس ۱: ۷، لوقا ۳: ۱۶، یوحنا ۱: ۲۷، [o] اعمال ۱: ۵، ۱۱: ۱۶، [p] یسعیاہ ۴۱: ۱۵، ۱۶، [q] ملاکی ۳: ۲، ۳، ۴: ۱، متی ۱۳: ۴۰، ۴۲، ۴۹، ۵۰، [r] مرقس ۱: ۹، [s] ملاکی ۳: ۱، متی ۱۱: ۱۰

سنہ عیسوی ۲۷

[t] متی ۴: ۲۲، [u] مرقس ۱: ۱۰، لوقا ۳: ۲۱

کھل گیا، اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے، اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ ۱۷ اور دیکھو، کہ آسمان سے ایک آواز یہ کہتی آئی "، کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہی، جس سے میں خوش ہوں"۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح روزہ رکھتا، اور آزمایا جاتا۔ ۱۱ فرشتگان اُسکی خدمتگذاری کرتے۔ ۱۲ وہ گلیلاہ میں جاکے رہتا۔ ۱۷ واعظ کا کام شروع کرتا۔ ۱۸ وہ پطرس، اور اندریاس، ۲۱ اور یعقوب، اور یوحنا کو بلاتا۔ ۲۳ وڑسب طرح کے بیماروں کو چنگا کرتا۔

تب یسوع روح کے وسیلے " بیابان میں لایا گیا، تاکہ شیطان اُسے آزمائے"۔ ۲ اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا، آخر کو بھوکا ہوا۔ ۳ تب آزمایش کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو کہہ، کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں۔ ۴ اُس نے جواب میں کہا، لکھا ہی، کہ اِنسان صرف روٹی سے نہیں، بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی، جیتا ہی"۔ ۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر میں " اپنے ساتھ لے گیا، اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا، کہ ۶ اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے: کیونکہ لکھا ہی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا، اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے، ایسا نہ ہو، کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے"۔ ۷ یسوع نے اُس سے کہا، یہ بھی لکھا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما"۔ ۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا، اور دنیا کی ساری بادشاہتیں، اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائیں؛ ۹ اور اُس سے کہا، اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے، تو یہ سب کچھ تجھے دونگا۔ ۱۰ تب یسوع نے اُسے کہا، اے شیطان، دور ہو: کیونکہ لکھا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور اُس اکیلے کی بندگی کر"۔ ۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ گیا، اور دیکھو، فرشتوں نے آکے اُس کی خدمت کی"۔

۱۲ جب یسوع نے سنا، کہ یوحنا گرفتار ہوا، تب جلیل کو چلا گیا"۔ ۱۳ اور ناصرت کو چھوڑ کر، کفرناحوم میں، جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں ہی، جا رہا: ۱۴ کہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا، پورا ہو؛ ۱۵ زبولون کی سرزمین، اور نفتالی کی سرزمین، یعنے، غیر قوموں کا جلیل، جو دریا کی راہ یردن کے پار ہی"؛ ۱۶ اُن لوگوں نے، جو اندھیرے میں بیٹھے تھے، بڑی روشنی دیکھی، اور اُن پر، جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے، نور چمکا۔

۱۷ اُسی وقت سے یسوع نے مُنادی کرنی، اور یہ کہنا شروع کیا، کہ توبہ کرو"؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی"۔

۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا، تو اُس نے دو بھائی"، یعنے، شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ہی، اور اُس کے بھائی اندریاس کو، دریا میں جال ڈالتے دیکھا، کہ وے مچھوے تھے۔ ۱۹ اور اُنہیں کہا، کہ میرے پیچھے چلے آؤ، کہ میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا"۔ ۲۰ وے، اُسی وقت جالوں کو چھوڑکر، اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۲۱ اور وہاں سے بڑھے، اُس نے اور دو بھائی، یعنے زبدی کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائی یوحنا کو، اپنے باپ زبدی کے ساتھ ناؤ پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا، اور اُنہیں بلایا"۔ ۲۲ وہیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر، وے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔

۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا ہوا، اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا، اور بادشاہت کی خوش خبری کی مُنادی کرتا"، اور لوگوں کے سارے دکھ اور بیماری دفع کرتا تھا"۔ ۲۴ اور اُس کی خبر تمام سوریہ میں پھیلی، اور سب بیماروں کو، جو طرح طرح کی بیماری اور

سنہ عیسوی ۲۶

۸ عبر ۱ : ۱۴ سنہ عیسوی ۳۰ ۲ مرقس ۱ : ۱۴ لوقا ۳ : ۲۰ اور ۴ : ۳۱، ۱۴ یوحنا ۴ : ۴۳ سنہ عیسوی ۳۱

۸ یسعیاہ ۹ : ۱، ۲

۱۲ یسعیاہ ۴۲ : ۷ لوقا ۴ : ۳۲

۱۴ مرقس ۱ : ۱۴، ۱۵ متی ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷

۱۸ مرقس ۱ : ۱۶ لوقا ۵ : ۲ یوحنا ۱ : ۴۰

۲۱ مرقس ۱ : ۱۹، ۲۰ لوقا ۵ : ۱۰، ۱۱

۲۳ متی ۹ : ۳۵ مرقس ۱ : ۲۱، ۳۹ لوقا ۴ : ۱۵، ۴۴

۲۴ متی ۸ : ۱۶ مرقس ۱ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور ||مرگیوں، اور جھولے کے مارے ہوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا۔ ۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل، اور دکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لی۔

۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ مبارک کون ہیں؛ ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ اور دنیا کی روشنی، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۷ اور کون چراغ ہیں: ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہے۔ ۲۱ وہ بیان کرتا ہے کہ قتل ڈرانے میں، ۲۷ اور زنا کرنے میں، ۳۳ اور قسم کھانے میں کتنی اور باتیں مندرج ہیں۔ ۳۸ وہ نصیحت کرتا ہے کہ ناحق کی برداشت کریں۔ ۴۴ دشمنوں سے بھی محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال تک پہنچنے میں ہر طرح کی سعی اور کوشش کریں۔

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا[a]؛ اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپنی زبان کھولکے، اُنہیں سکھلانے لگا، اور کہا، کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں[b]؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّی پاوینگے[c]۔ ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں[d]؛ کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے[e]۔ ۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے[f]۔ ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں؛ کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا[g]۔ ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں[h]؛ کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے[i]۔ ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے۔ ۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں[k]؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ ۱۱ مبارک ہو تم، جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں، اور ستاویں[l]، اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں[m]۔ ۱۲ خوش ہو اور خوشی کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمہارے لیئے بڑا بدلا ہے[n]؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسی طرح ستایا ہے[o]۔

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزا بگڑ جائے، تو وہ کس چیز سے ||مزہ‌دار کیا جائے؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جائے، اور آدمیوں کے پاؤں تلے روندا جائے[p]۔ ۱۴ تم دنیا کے نور ہو[q]؛ جو شہر، کہ پہاڑ پر بسا ہے، چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ اور چراغ بالکے، ||پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا[r]۔ ۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامہنے چمکے، تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں[s]، اور تمہارے باپ کی، جو آسمان پر ہے، ستایش کریں[t]۔

۱۷ یہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا[u]؛ میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو[v]۔ ۱۹ پس جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے[w]، اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا؛ پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔ ۲۰ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہوگی، تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہ ہوگے۔

۲۱ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر[x]؛ اور جو کوئی خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو، عدالت میں سزا کے قابل ہوگا[y]؛ اور جو کوئی

---

a مرقس ۳ : ۱۳

b لوقا ۶ : ۲۰ دیکھو زبور ۵۱ : ۱۷

c اشعیاہ ۶۱ : ۲، ۳؛ زبور ۱۲۶ : ۵، ۶؛ یرمیاہ ۳۱ : ۱۳

d زبور ۳۷ : ۱۱

e زبور ۳۷ : ۲۲، ۲۹

f یسعیاہ ۵۵ : ۱، ۲؛ لوقا ۶ : ۲۱

g یوحنا ۱۶ : ۲۲

h زبور ۲۴ : ۴

i عبرانیوں ۱۲ : ۱۴

k ۲ تیمتھیس ۳ : ۱۲

l زبور ۳۵ : ۱۱، ۱۲؛ ۱ پطرس ۴ : ۱۴

m ۱ پطرس ۳ : ۱۶

n لوقا ۶ : ۲۳

o اعمال ۷ : ۵۲

p ۲ تیمتھیس ۲ : ۲۱

q فلپیوں ۲ : ۱۵

r مرقس ۴ : ۲۱

s ۱ پطرس ۲ : ۱۲

t ۱ کرنتھیوں ۱۴ : ۲۵

u رومیوں ۳ : ۳۱

v لوقا ۱۶ : ۱۷

w ۲ یوحنا ۸

x خروج ۲۰ : ۱۳؛ استثنا ۵ : ۱۷

y ۱ یوحنا ۳ : ۱۵

سنہ عیسوی ۳۱

|| یا، دیوانوں۔

z مرقس ۳ : ۷

|| یونانی میں، نمکین۔

a مرقس ۹ : ۵۰

لوقا ۱۴ : ۳۴، ۳۵

b اعمال ۴ : ۱۸ ظ ۵ : ۴۰

|| یونانی میں، مدلوں، جو سے بڑے سات سیر کی گنجایش رکھتا تھا۔

c مرقس ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳

d ۱ پطر ۳ : ۱۳

e یوحنا ۱۵ : ۸

f اعمال ۱۴ : ۲۵

g رومیوں ۳ : ۳۱ اور ۱۰ : ۴

گلتیوں ۳ : ۲۴

h لوقا ۱۶ : ۱۷

i ۲ پطر ۲ : ۱۰

سنہ عیسوی ۳۱

اپنے بھائی کو ‖ راکا کہے[۲]، صدر مجلس میں سزا کے لائق ہوگا: اور جو اُس کو †مورہ کہے، جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا.

۲۳ پس اگر تو قربان‌گاہ میں اپنی نذر لے جاوے[۴]، اور وہاں تجھے یاد آوے، کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہی؛ ۲۴ تو وہاں اپنی نذر قربان‌گاہ کے سامنے چھوڑکے چلا جا؛ پہلے اپنے بھائی سے میل کر، تب آکے اپنی نذر گذران[۵]. ۲۵ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہی[۶] جلد اُس سے مل جا[۷]؛ نہ ہو، کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے کرے، اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے، اور تو قید میں پڑے. ۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے، تو وہاں سے کسی طرح نہ چھوٹیگا.

۲۷ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو زنا نہ کر[۸]: ۲۸ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے[۹]، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا. ۲۹ سو اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو[۱۰]، اُسے نکال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[۱۱]: کیونکہ تیرے لئے میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے. ۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لیئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو، اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے؛ کیونکہ تیرے لئے میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے. ۳۱ یہ بھی کہا گیا، کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے، اُسے طلاق‌نامہ لکھ دے[۱۲]: ۳۲ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنی جورو کو، زنا کے سوا، کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے، اُس سے زنا کرواتا ہی؛ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی[۱۳].

۳۳ پھر تم سُن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا[۱۴]، کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا[۱۵]؛ بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لیئے پوری کر[۱۶]: ۳۴ پر میں تمھیں کہتا ہوں، ہرگز قسم نہ کھاؤ[۱۷]: نہ تو آسمان کی، کیونکہ وہ خدا کا تخت ہی[۱۸]؛ ۳۵ نہ زمین کی، کیونکہ وہ اُس کے پانو کی چوکی ہی؛ اور نہ یروسلم کی، کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہی[۱۹]؛ ۳۶ اور نہ اپنے سر کی قسم کھا، کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا. ۳۷ پر تمھاری گفتگو میں، ہاں کہ ہاں، اور نہیں کہ نہیں ہو[۲۰]؛ کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہی سو برائی سے ہوتا ہی.

۳۸ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت[۲۱]: ۳۹ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرو[۲۲]؛ بلکہ جو تیرے دہنے گال پر تمانچہ مارے، دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے[۲۳]. ۴۰ اور اگر کوئی چاہے، کہ تجھ پر دعوٰی کرکے تیرا کُرتا لے لے، کُرتے کو بھی اُسے لینے دے. ۴۱ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار[۲۴] لے جاوے، اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا. ۴۲ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور جو تجھ سے قرض چاہے، اُس سے منہ نہ موڑ[۲۵].

۴۳ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، اپنے پڑوسی سے دوستی رکھ[۲۶]، اور اپنے دشمن سے عداوت[۲۷]: ۴۴ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ اور جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاہو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو[۲۸]؛ اور جو تمھیں دکھ دیں، اور ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[۲۹]: ۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے، جو آسمان پر ہی، فرزند ہو؛ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہی[۳۰]، اور راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی. ۴۶ کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو، جو تمھیں پیار کرتے ہیں، تو تمھارے لیئے کیا اجر ہی[۳۱]؟ کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے؟

سنہ عیسوی ۳۱

---

۲ یعقوب ۱:۱۹، ۲۰
۳ عبر. واحی، یا. بے‌وقوف
۴ یعنی، احمق، یا. پاگل.
۵ متی ۸:۴ اور ۱۹:۲۳
۶ دیکھو ایوب ۲۲:۲۷، متی ۱۸:۱۶، ۱ تمط ۶:۳، ۱ پطر ۲:۳، ۲ پطر ۲:۳، ۲ دیکھو زاور ۱۰۲:۲۷
۷ یسع ۵:۲۰، ۲۶
۸ لوقا ۱۲:۵۸، ۵۹
۹ دیکھو متی ۲۸:۵، عبر ۴:۱۳
۱۰ ۲ سمو ۱۱:۲، ایو ۱۵:۳۱، امث ۲۵:۷، ۲۷:۲۳، متی ۲۷:۵، ۲۸، ۲ پطر ۱۴:۲، ۱ یوح ۱۶:۲، یہوداہ ۱۸
۱۱ متی ۲۹:۱۸، ۳۰، مرقس ۴۳:۹، ۴۵، ۴۷
۱۲ متی ۳۱:۱۹، مرقس ۴:۱۰، لوقا ۱۸:۱۶، ۱ کرنتھ ۱۰:۷، ۱۱
۱۳ لاو ۱۸:۲۰، گنتی ۱۴:۵، ۲۹، ۱ سمو ۲۲:۱۵، امث ۱۲:۲۲، ۱۴:۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹:۳۰، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

سنہ عیسوی ۳۱

۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ پس تم کامل ہو، جیسا تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، کامل ہی[a].

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر ہی۔ ۵ پھر دعا مانگنے کا، ۱۶ پھر بھائیوں کے قصوروں کے معاف کرنے کا، ۱۶ پھر روزہ رکھنے کا، ۱۹ پھر اُس چیز کا ذکر ہی، جہاں دھیرو کرنا فرض ہی، ۲۴ پھر خدا کی خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کی خدمت کرنے کا ذکر ہی۔ ۲۵ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ دنیوی چیزوں کی بابت تکلیف نہ ہوویں، ۳۳ پر خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستی کو ڈھونڈھیں۔

خبردار رہو، کہ تم ‖ اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامہنے دکہلانے کے لیئے نہ کرو[a]، نہیں تو، تمہارے باپ سے، جو آسمان پر ہی، اجر نہ ملیگا۔ ۲ اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے، اپنے سامہنے تُرہی مت بجا، جیسے ریاکار عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے ہیں، تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے۔ ۳ پر جب تو خیرات کرے، تو چاہیئے کہ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے، جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہی؛ ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے، اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکہتا ہی، خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے[b]۔

۵ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کی مانند مت ہو؛ کیونکہ وے عبادت‌خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کہڑے ہوکے، دعا مانگنے کو دوست رکہتے ہیں، تاکہ لوگ اُنہیں دیکہیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے۔ ۶ لیکن جب تو دعا مانگے، اپنی کوٹہری میں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے، اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ؛ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکہتا ہی، ظاہر میں تجھے بدلا دیگا۔ ۷ اور جب دعا مانگتے ہو، غیر قوموں کی مانند بےفایدہ بک بک مت کرو[c]؛ کیونکہ وے سمجہتے ہیں، کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُن کی سنی جائیگی[d]۔

سنہ عیسوی ۳۱

۸ پر اُن کی مانند مت ہو، کیونکہ تمہارا باپ، تمہارے مانگنے کے پہلے، جانتا ہی، کہ تمہیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہی۔ ۹ پس تم اِسی طرح دعا مانگو، کہ ای ہمارے باپ[e]، جو آسمان پر ہی، تیرے نام کی تقدیس ہو۔ ۱۰ تیری بادشاہت آوے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہی[f]، زمین پر بھی ہو آوے[g]۔ ۱۱ ہماری روزینہ کی روٹی[h] آج ہم کو بخش۔ ۱۲ اور جس طرح ہم‖ اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں، تو اپنے دین ہم کو بخش دے[i]۔ ۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال[j]، بلکہ برائی سے بچا[k]: کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں[l]۔ آمین۔ ۱۴ اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی، جو آسمان پر ہی، تمہیں بھی بخشیگا[m]۔ ۱۵ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا[n]۔

۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ[o]: کیونکہ وے اپنا منہ بگاڑتے ہیں، کہ لوگوں کے نزدیک روزہ‌دار ظاہر ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے۔ ۱۷ پر جب تو روزہ رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منہ دھو[p]؛ ۱۸ تاکہ تو آدمی پر نہیں، بلکہ تیرے باپ پر، جو پوشیدہ ہی، روزہ‌دار ظاہر ہو؛ اور تیرا باپ، جو پوشیدگی میں دیکہتا ہی، آشکارا تجھے بدلا دے۔

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو[q]، جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں، اور جہاں چور سیندھ دیتے، اور چراتے ہیں: ۲۰ بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے، اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے، نہ چراتے ہیں[r]: ۲۱ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا۔ ۲۲ بدن کا چراغ آنکھ

سنہ عیسوی ۳۱

[a] کرنتھیوں ۱۳: ۱، وغیرہ

[b] زبور ۱۰۳: ۱۲، ۱۳۰: ۴، متی ۶: ۴، لوقا ۱۴: ۱۴

[c] ۱ سلاطین ۱۸: ۲۶، ۲۹، متی ۲۳: ۱۴، اعمال ۱۹: ۳۴، ۱ کرنتھیوں ۱۳: ۱

[d] دیکھو ایوب ۳۳: ۱۳، امثال ۱۰: ۸، ‖ یا، بکواس کرنا ہی۔

[e] متی ۲۳: ۹، وغیرہ

[f] متی ۲۶: ۴۲، لوقا ۲۲: ۴۲، ۱ یوحنا ۵: ۱۴

[g] ۱ تمتھیس ۲: ۱، ۲ پطرس ۳: ۱۲، مکاشفہ ۵: ۱۰، ۱۹: ۶، ۱ یوحنا ۲: ۱۷، ۱ تیمتھیس ۱: ۱۷، ۶: ۱۵، ۱۶، مرقس ۱۱: ۲۵، ۲۶

[h] استثنا ۸: ۳، متی ۴: ۴

[i] متی ۱۸: ۳۵، لوقا ۱۱: ۴، کلسیوں ۳: ۱۳

[j] متی ۲۶: ۴۱، مرقس ۱۴: ۳۸، لوقا ۲۲: ۴۰، ۴۶، ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳، ۲ پطرس ۲: ۹، مکاشفہ ۳: ۱۰، ۱۶: ۱۰، ۱۵، ۲ یوحنا ۱۰، ۱۱، ۱ تیمتھیس ۶: ۹، ۲ تیمتھیس ۴: ۱۸، ۲۸، یعقوب ۱: ۱۲، ۱۳، ۲ پطرس ۲: ۹

[k] ۲ تھسلنیکیوں ۳: ۳، ۱ یوحنا ۵: ۱۸، ۱۹

[l] ۱ تواریخ ۲۹: ۱۱، ۱۲، ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۶، ۱ تمتھیس ۱: ۱۷، ۶: ۱۵، ۱۶، مکاشفہ ۱: ۶، ۴: ۱۱، ۵: ۱۳، ۷: ۱۲، ۱۹: ۱

[m] متی ۱۸: ۳۵، مرقس ۱۱: ۲۵، ۲۶، افسیوں ۴: ۳۲، کلسیوں ۳: ۱۳

[n] متی ۷: ۱، ۲، لوقا ۶: ۳۷، رومیوں ۲: ۱، ۱ کرنتھیوں ۴: ۵، یعقوب ۴: ۱۱، ۱۲

[o] یسعیاہ ۵۸: ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، متی ۹: ۱۴، ۱۵، لوقا ۵: ۳۳، ۳۴، ۱۸: ۱۲

[p] روت ۳: ۳، دانی ۱۰: ۳

[q] ۱ تمتھیس ۶: ۱۷، ۱۸، عبر ۱۳: ۵، یعقوب ۵: ۱، ۲، وغیرہ

[r] متی ۱۹: ۲۱، لوقا ۱۲: ۳۳، ۳۴، اور ۱۸: ۲۲، ۱ تمتھیس ۶: ۱۹، ۱ پطرس ۱: ۴

پہلا حصہ

سنہ عیسوی ۳۱

ھی"؛ پس اگر تیری آنکھ صاف ہو، تو
تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ ۲۳ پر اگر
تیری آنکھ صاف نہیں، تو تیرا سارا بدن
اندھیرا ہوگا۔ اِس لیئے اگر وہ نور، جو
تجھ میں ھی، تاریکی ہو، تو کیسی
تاریکی ٹھہریگی!

۲۴ کوئی آدمی دو خاوندوں کی
خدمت نہیں کر سکتا: اِس لیئے کہ یا
ایک سے دشمنی رکھیگا، اور دوسرے سے
دوستی: یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو
ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور ممون دونوں
کی خدمت نہیں کر سکتے"۔ ۲۵ اِس
لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ اپنی
زندگی کے لیئے فکر نہ کرو، کہ ہم کیا
کھائینگے، اور کیا پیئینگے، نہ اپنے بدن کے
لیئے، کہ کیا پہنینگے۔ کیا جان خوراک
سے بہتر نہیں، اور بدن پوشاک سے؟
۲۶ ہوا کے پرندوں کو دیکھو: وہ نہ بوتے،
نہ لوتے، نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے
ھیں"، تو بھی تمہارا آسمانی باپ، اُن
کو پالتا ھی۔ کیا تم اُن سے بہت
بہتر نہیں ہو؟ ۲۷ تم میں سے کون
ھی جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک
گھڑی بڑھا سکتا ھی؟ ۲۸ اور پوشاک
کی کیوں فکر کرتے ہو؟ جنسلی سوسنوں
کو دیکھو، کہ وے کس طرح سے بڑھتی
ھیں؛ وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی
ھیں: ۲۹ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ
سلیمان بھی، اپنی ساری شان و شوکت
میں، اُن میں سے ایک کی مانند پہنے
نہ تھا۔ ۳۰ پس جب خدا میدان
کی گھاس کو، جو آج ھی ہے، اور کل تنور
میں جھونکی جاتی، یوں پہناتا ھی، تو
کیا تم کو، اے کم اعتقادو، زیادہ نہ
پہنائیگا؟ ۳۱ اِس لیئے یہ کہکے فکر
مت کرو، کہ ھم کیا کھائینگے؟ یا کیا
پیئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ ۳۲ کیونکہ اِن
سب چیزوں کی تلاش میں غیرقومیں
رھتی ھیں، اور تمہارا آسمانی باپ جانتا
ھی، کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج
ہو۔ ۳۳ پر تم پہلے خدا کی بادشاہت،
اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈھو، تو
یہ سب چیزیں بھی تمہیں ملینگی"۔
۳۴ پس کل کی فکر نہ کرو، کیونکہ کل اپنی
چیزوں کی آپ ھی فکر کر لیگا۔ آج
کا دکھ آج ھی کے لیئے بس ھی۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنا وعظ ختم کرتا ھی اُن کو نصیحت
دیتا جو عیبگیری کرتے، ۶ پھر حکم دیتا کہ وے پاک چیزیں
کتوں کو نہ دیویں، ۷ اُنہیں نصیحت کرتا کہ دعا مانگیں،
۱۳ پھر کہ تنگ دروازہ سے داخل ہوں، ۱۵ پھر کہ جھوٹے
نبیوں سے خبردار رہیں، ۲۱ پھر کہ نہ فقط کلام کے سننوالے، پر اُس
پر عمل کرنیوالے ہوویں۔ ۲۴ اور یوں اُن ہوا لیوں سے مشابہ
ہوں، جن کی بنیاد چٹان پر ھی، ۲۶ اور نہ کہ بالو پر۔

۱ عیب نہ لگاؤ، کہ تم پر بھی عیب
نہ لگایا جاوے"۔ ۲ کیونکہ جس طرح
تم عیب لگاتے ہو، اُسی طرح تم پر بھی
عیب لگایا جائیگا؛ اور جس پیمانہ سے
تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے
ناپا جائیگا"۔ ۳ اور کیوں اُس تنکے کو،
جو تیرے بیائی کی آنکھ میں ھی،
دیکھتا ھی، پر اُس کاتڑے پر، جو تیری
آنکھ میں ھی، نظر نہیں کرتا؟ ۴ یا
کیونکر تو اپنے بیائی کو کہتا، اُس تنکے
کو، جو تیری آنکھ میں ھی، لا نکال
دوں؛ اور دیکھ، خود تیری آنکھ میں
کاتڑ ھی۔ ۵ اے ریاکار، پہلے کاتڑ کو
اپنی آنکھ سے نکال، تب اُس تنکے کو
اپنے بیائی کی آنکھ سے اچھی طرح
دیکھکے نکال سکیگا۔

۶ وہ چیز جو پاک ھی کتوں کو مت
دو"، اور اپنے موتی سوؤروں کے آگے نہ
پھینکو؛ ایسا نہ ہو، کہ وے اُنہیں پامال
کریں، اور پھرکر تمہیں پھاڑیں۔

۷ مانگو، کہ تمہیں دیا جائیگا؛
ڈھونڈھو، کہ تم پاؤگے؛ کھٹکھٹاؤ، تو تمہارے
واسطے کھولا جائیگا: ۸ کیونکہ جو کوئی
مانگتا ھی، اُسے ملتا؛ اور جو کوئی
ڈھونڈھتا، سو پاتا ھی؛ اور جو کوئی

سنہ عیسوی ۳۱

ا دیکھو ۱ سلا ۱۴: ۳
زاور ۲۵: ۳۷
مرا ۴: ۲۴
لوقا ۶: ۳۷
۱ تمط ۶: ۸

۲ لوقا ۱۱: ۳۴، ۳۵

۳ گنت ۱۵: ۳۹
۱ تمط ۶: ۱۰
یعق ۴: ۴
۱ یوح ۲: ۱۶

۴ کلسی ۲: ۲۳
۱ تمط ۶: ۸
فلپ ۴: ۶
۱ پطر ۵: ۷

۵ ایوب ۳۸: ۴۱
زبور ۱۴۷: ۹
لوقا ۱۲: ۲۴
وغیرہ

۶ یا ناں ازلام سے نکالو

۷ لوقا ۱۱: ۹، ۱۰
روم ۱۰: ۱۲
اور ۱۳: ۶، ۷
۱ قر ۱۴: ۱۳
یعق ۴: ۲، ۳
۱ یوح ۳: ۲۲
۱۵: ۷، ۱۶
۱۶: ۲۳، ۲۴

۸ مرا ۴: ۲۵
لوقا ۱۱: ۱۰

۹ اعا ۱۲: ۱۵، ۱۶
اور ۲۳: ۱۰
اعد ۱۲: ۱۴، ۱۵
۲۱
۱ متی ۲۲: ۲۰
مرا ۱۱: ۲۳
لوقا ۱۱: ۱۱، ۱۲
۲۰
اور ۱۸: ۱۰
یوح ۱۴: ۱۳
اور ۱۶: ۲۳
اور ۱۵: ۲۴، ۲۵
۲۶
۱ یوح ۵: ۱۴
اور ۱۵: ۱۶، ۲۳
۱ اعا ۹: ۱۰
یوح ۱۴: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۱

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ ۹ یا، تم میں سے کون آدمی ہی، کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے؟ ۱۰ یا اگر مچھلی مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب کہ تم جو برے ہو، اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں، اچھی چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاہتے ہو، کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں، ویسا تم بھی اُن کے ساتھ کرو؛ کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی۔

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو؛ کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ، اور کشادہ ہی وہ راستہ، جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی، اور بہت ہیں، جو اُس سے داخل ہوتے: ۱۴ کیا ہی تنگ ہی وہ دروازہ، اور سکڑی ہی وہ راہ، جو زندگی کو پہنچاتی، اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے ہیں۔ ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے۔ کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۱۷ اُسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا، اور برا درخت برے پھل لاتا ہی۔ ۱۸ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، نہ برا درخت اچھے پھل لا سکتا۔ ۱۹ ہر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی۔ ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے۔

۲۱ نہ ہر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کہتا ہی، آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوگا، مگر وہی، جو میرے باپ کی جو آسمان پر ہی اُسکی مرضی پر چلتا ہی۔ ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی، اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا، کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور ہو۔

۲۴ پس، جو کوئی میری یہ باتیں سنتا، اور اُنہیں عمل میں لاتا ہی، میں اُسے اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا ہوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا؛ ۲۵ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا؛ پر وہ نہ گرا، کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ ۲۶ پر جو کوئی میری یہ باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا، جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا: ۲۷ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا اا‌ھولناک واقع ہوا۔

۲۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یسوع یہ باتیں کہہ چکا، تو وہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئی۔ ۲۹ کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں، بلکہ اِختیاروالے کی طور پر سکھلاتا تھا۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۲ مسیح ایک کوڑھی کو صاف کرتا، ۵ ایک صوبہدار کا وکر چکا کرتا، ۱۴ پھر پطرس کی ساس کو، ۱۶ اور بھیڑ بیماروں کو شفا دیتا: ۱۸ پھر اپنی پیروی کرنے کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کی آندھی کو تھما دیتا، ۲۸ دو دیووں میں سے دو جو اُن میں کھسے تھے نکال دیتا، ۳۱ اور اُنھیں اِجازت دیتا کہ سوّروں میں پیٹھیں۔

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ ۲ اور دیکھو، ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاہے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہی۔ ۳ تب یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا، میں چاہتا ہوں، تو پاک صاف ہو۔ اور وہیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔ ۴ پر یسوع نے اُسے کہا، دیکھ، کسی سے نہ کہیو؛ پر جاکے اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی گذران، تا کہ اُن کے لیئے گواہی ہو۔

سنہ عیسوی ۳۱

۵ اور جب یسوع کفرنحوم میں داخل ہوا، تو ایک صوبہدار اُسکے پاس آکر اُسکی منت کرنے لگا، ۶ اور کہا، ای خداوند، میرا خادم مفلوج ہو کر گھر میں پڑا ہی، اور سخت دکھ اُٹھاتا ہی۔ ۷ یسوع نے اُسے کہا، میں آکے اُسے چنگا کرونگا۔ ۸ صوبہدار نے جواب میں کہا، ای خداوند، میں اِس لایق نہیں، کہ تو میری چھت تلے آئے؛ پر صرف زبان سے کہہ دے، تو میرا خادم چنگا ہو جائیگا۔ ۹ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں، اور سپاہی میرے ماتحت ہیں، اور جسے کہتا ہوں، جا، وہ جاتا ہی؛ اور دوسرے سے، آ، وہ آتا ہی؛ اور اپنے نوکر سے، یہ کر، وہ کرتا ہی۔ ۱۰ یہ سنکر یسوع نے تعجب کیا، اور پیچھے آنیوالوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اسرائیل میں بھی ایسا ایمان کسی میں نہیں پایا۔ ۱۱ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آئینگے، اور ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے؛ ۱۲ پر بادشاہت کے فرزند باہر اندھیرے میں ڈالے جائینگے، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ ۱۳ تب یسوع نے صوبہدار سے کہا، جا، جیسا تو نے ایمان کیا ہی، تیرے لیئے ہو۔ اور اُسی گھڑی اُسکا خادم چنگا ہو گیا۔

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے اُسکی ساس کو تپ میں پڑی ہوئی دیکھا۔ ۱۵ اور اُسکا ہاتھ چھوا، اور تپ اُسے چھوڑ گئی، اور وہ اُٹھکر اُسکی خدمت کرنے لگی۔ ۱۶ جب شام ہوئی، تو لوگ بہت سے دیووں کے ستائے ہوئے اُسکے پاس لائے، اور اُس نے کلام سے روحوں کو نکالا، اور سب بیماروں کو چنگا کیا۔ ۱۷ تا کہ جو یسعیاہ نبی کے وسیلہ سے کہا گیا تھا، پورا ہو، کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لیں، اور ہمارے دکھ اُٹھائے۔

۱۸ اور یسوع نے اپنے گرد بھیڑ دیکھکر حکم دیا، کہ پار چلیں۔ ۱۹ اور ایک فقیہ نے آکے اُسے کہا، ای اُستاد، جہاں کہیں تو جائیگا، میں تیرے پیچھے ہو لونگا۔ ۲۰ یسوع نے اُسے کہا، لومڑیوں کے بھٹ ہیں، اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے، پر ابن آدم کے لیئے سر دھرنے کی جگہ نہیں۔ ۲۱ اور شاگردوں میں سے ایک نے اُسے کہا، خداوند، مجھے پہلے جانے دے کہ اپنے باپ کو دفن کر آؤں۔ ۲۲ پر یسوع نے اُسے کہا، میرے پیچھے ہو لے، اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔

۲۳ اور وہ کشتی پر چڑھا، اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے۔ ۲۴ اور دیکھو، دریا میں ایسا بڑا طوفان اُٹھا، کہ کشتی لہروں سے چھپ گئی؛ پر وہ سو رہا تھا۔ ۲۵ تب اُسکے شاگرد پاس آکے اُسے جگانے لگے، اور کہا، ای خداوند، بچا، ہم ہلاک ہوتے ہیں۔ ۲۶ اُس نے اُنہیں کہا، ای کم ایمانو، کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُٹھکر اُس نے آندھی اور دریا کو جھڑکا، اور بڑا چین ہو گیا۔ ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے، یہ کیسا آدمی ہی، کہ آندھی اور دریا بھی اُسکا حکم مانتے ہیں۔

۲۸ اور جب وہ پار گدریوں کے علاقہ میں پہنچا، تو دو دیوانے قبروں میں سے نکلکر اُسے ملے، جو ایسے خونخوار تھے، کہ کوئی اُس راہ سے گذر نہ سکتا تھا۔ ۲۹ اور دیکھو، اُنہوں نے چلاکر کہا، ای یسوع خدا کے بیٹے، ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو وقت سے پہلے ہمیں عذاب دینے یہاں آیا ہی؟ ۳۰ اور اُن سے کچھ دور بہتیرے سوّروں کا گلہ چر رہا تھا۔ ۳۱ پس دیووں نے اُسکی منت کرکے کہا، اگر تو ہمیں نکالتا ہی، تو سوّروں کے گلہ میں بھیج دے۔ ۳۲ اُس نے اُنہیں کہا، جاؤ۔ تب وہ نکلکر سوّروں میں پیٹھے، اور سارا گلہ کڑاڑے سے دریا میں جھپٹا، اور پانی میں مر گیا۔ ۳۳ اور چرواہے بھاگے، اور شہر میں جاکے سب باتیں، اور دیوانوں کا حال بیان کیا۔ ۳۴ اور دیکھو، سارا شہر یسوع سے ملنے نکلا؛ اور اُسے دیکھکر منت کی، کہ ہمارے علاقہ سے چلا جا۔

سنہ عیسوی ۳۱

۵ اور جب یسوع کفرناحم میں داخل ہوا، ایک صوبہدار اُس پاس آیا، اور اُس سے منّت کرکے کہا، کہ، ۶ ای خداوند، میرا چھوکرا جیولے کا مارا گھر میں پڑا، اور نہایت دُکھ میں ہی۔ ۷ تب یسوع نے اُس سے کہا، میں آکے اُسے چنگا کرونگا۔ ۸ صوبہدار نے جواب میں کہا، ای خداوند، میں اِس لائق نہیں، کہ تو میری چھت تلے آوے؛ بلکہ، صرف ایک بات کہہ، تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا۔ ۹ کیونکہ میں بھی آدمی ہوں، جو دوسرے کے اِختیار میں ہوں، اور سپاہی میرے حکم میں ہیں: اور جب ایک کو کہتا ہوں، جا، وہ جاتا ہی؛ اور دوسرے کو، کہ آ، وہ آتا ہی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا ہی۔ ۱۰ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ ۱۱ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے، اور ابرہام و اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت میں بیٹھینگے۔ ۱۲ پر بادشاہت کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے؛ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبہدار کو کہا، جا، اور جیسا تو اِیمان لایا، تیرے لیئے ویسا ہی ہو؛ اور اُسی گھڑی اُس کا چھوکرا چنگا ہو گیا۔

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا، کہ اُس کی ساس تپ میں اور اُس پر تپ چڑھی ہی۔ ۱۵ اور اُس کا ہاتھ چھوا؛ اور تپ اُس پر سے اُتر گئی، اور وہ اُٹھی، اور اُن کی خدمت کرنے لگی۔

۱۶ جب شام ہوئی، اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے، اور اُسنے اُن روحوں کو کلام ہی سے دور کیا، اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا۔

۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہووے، کہ، اُس نے آپ ہماری ماندگیاں لے لیں، اور ہماری بیماریاں اُٹھا لیں"۔

۱۸ جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی، اُس نے حکم کیا، کہ پار جاویں۔ ۱۹ اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا، ای اُستاد، جہاں کہیں تو جاے، میں تیرے پیچھے چلونگا"۔ ۲۰ اور یسوع نے اُس سے کہا، کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں، اور ہوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے ہیں، پر اِبن آدم کے لیئے جگہہ نہیں، جہاں اپنا سر دھرے۔ ۲۱ اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا، ای خداوند، مجھے رخصت دے، کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں"۔ ۲۲ پر یسوع نے اُس سے کہا، تو میرے پیچھے آ، اور مردوں کو اپنے مردے گاڑنے دے۔

۲۳ اور جب وہ ڈونگ پر چڑھا، اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے۔ ۲۴ اور، دیکھو، دریا میں ایسی بڑی آندھی آئی، کہ ڈونگ لہروں میں چھپ جاتی تھی: پر وہ سوتا تھا۔ ۲۵ تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا، اور کہا، ای خداوند، ہمیں بچا، کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں۔ ۲۶ اُسنے اُنہیں کہا، ای کم اِعتقادو، کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا، تو بڑا نیوا ہو گیا۔ ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے، کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہی، کہ ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے ہیں۔

۲۸ جب اُس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا، دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے، قبروں سے نکلکر اُسے ملے؛ وے ایسے تُند تھے، کہ کوئی اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا۔ ۲۹ اور، دیکھو، اُنہوں نے چلّاکے کہا، ای یسوع، خدا کے بیٹے، ہمیں تجھ سے کیا کام؟ تو یہاں آیا، کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکھ دے؟ ۳۰ اور اُن سے کچھہ دور بہت سوّروں کا غول چرتا تھا۔ ۳۱ سو دیووں نے اُس کی منّت کرکے کہا، اگر تو ہم کو نکالتا ہی،

سنہ عیسوی ۳۱

لوقا ۲ : ۱، وغیرہ

لوقا ۲۵ : ۱۹، ۲۰

زبور ۱۱۰ : ۱

۲ کرنتھیوں ۵ : ۲۱

۱ پطرس ۲ : ۲۴

لوقا ۹ : ۵۷، ۵۸

۲ لوقا ۹ : ۵۹، ۶۰

۹ دیکھو ۱ سلا ۱۹ : ۲۰

مرقس ۴ : ۳۷، وغیرہ

لوقا ۸ : ۲۳، وغیرہ

زبور ۶۵ : ۷، ۸ اور ۱۰۷ : ۲۹

مرقس ۵ : ۱، وغیرہ

لوقا ۸ : ۲۶، وغیرہ

سنہ عیسوی ۳۱

تو ہمیں اُن سو روں کے غول میں جانے دے۔ ۳۲ تب اُس نے اُنہیں کہا، جاؤ۔ اور وے نکلکے اُن سوؤروں کے غول میں گئے؛ اور دیکھو، سوؤروں کا سارا غول کڑارے پر سے دریا میں کودا، اور پانی میں ڈوب مرا۔ ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا۔ ۳۴ اور، دیکھو، سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کی منّت کی، کہ اُن کی سرحدوں سے باہر جاوے۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا، ۹ اور متی کو جو محصول کی چوکی پر تھا بلاتا، ۱۰ مسیح محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے پھاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرتا، ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاری رہتا تھا صحت بخشتا، ۲۳ پھر جائیرو کی بیٹی کو جلاتا، ۲۷ پھر دو اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا، ۳۲ پھر ایک گونگے دیوانے کو چنگا کرتا، ۳۶ اور لوگوں کے مارے دکھل پر رحم دکھلاتا۔

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا[a]۔ ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائی پر پڑا تھا، اُس پاس لائے[b]۔ یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے[c]، اُس جھولے کے مارے سے کہا، اے بیٹے، خاطرجمع رکھ؛ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ کُفر بکتا ہی۔ ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے[d] کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو؟ ۵ کیا کہنا آسان ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار ہی، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا لے، اور اپنے گھر چلا جا۔ ۷ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا۔ ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا؛ اور خدا کی تعریف کرنے لگے، کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی۔

۹ پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا، تو متی نامے ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ۔ وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا۔

۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے[e]۔ ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں[f] اور گنہگاروں[g] کے ساتھ کیوں کھاتا ہی؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو۔ ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں قربانی کو نہیں، بلکہ رحم کو چاہتا ہوں[h]؛ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ہوں[i]۔

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ رکھتے ہیں[j]؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا براتی، جب تک دلہا اُن کے ساتھ ہی، اُداس ہو سکتے ہیں[k]؟ لیکن، وے دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جایگا؛ تب وے روزہ رکھینگے[l]۔ ۱۶ کوئی پرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہی، اور اُس کا چیر بڑھ جاتا۔ ۱۷ اور نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مے بہہ جاتی، اور مشکیں خراب ہو جاتیں: بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں، تو دونوں بچی رہتی ہیں۔

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میری بیٹی اب تمام ہوئی، پر تو چل، اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ، کہ وہ جی اُٹھیگی[m]۔ ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کے پیچھے چلا۔

۲۰ اور، دیکھو، ایک عورت نے، جس

سنہ عیسوی ۳۱

[a] مرقس ۵ : ۱، ۱۴، لوقا ۸ : ۲۶، ۳۷
[b] مرقس ۲ : ۳، وغیرہ
[c] لوقا ۵ : ۲۰، وغیرہ
[d] متی ۱۲ : ۲۵، لوقا ۶ : ۸، اور ۱۱ : ۱۷، یوحنا ۲ : ۲۴، ۲۵
[e] مرقس ۲ : ۱۵، وغیرہ لوقا ۵ : ۲۹، وغیرہ
[f] متی ۱۱ : ۱۹، لوقا ۷ : ۳۴، اور ۱۵ : ۱، ۲
[g] گلتی ۲ : ۱۵
[h] ہوسیع ۶ : ۶، میکہ ۶ : ۸، متی ۱۲ : ۷
[i] ۱ تمطاؤس ۱ : ۱۵
[j] مرقس ۲ : ۱۸، وغیرہ لوقا ۵ : ۳۳، وغیرہ اور ۱۸ : ۱۲
[k] یوحنا ۳ : ۲۹
[l] اعمال ۱۳ : ۲، ۳ اور ۱۴ : ۲۳، ۱ قرنتھیوں ۷ : ۵
[m] مرقس ۵ : ۲۲، وغیرہ لوقا ۸ : ۴۱، وغیرہ

سنہ عیسوی ۳۱

کا بارہ برس سے لہو جاری تھا، اُس کے
پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا۔
۲۱ وہ اپنے جی میں کہتی تھی، اگر میں
صرف اُس کا کُرتا چھُؤنگی، بھلی چنگی
ہوجاؤنگی۔ ۲۲ تب یسوع نے پیچھے
پھرکے اُسے دیکھا، اور کہا، اے بیٹی، خاطرجمع
رکھ، کہ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا۔
پس، وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی
ہوگئی۔ ۲۳ اور جب یسوع اُس سردار
کے گھر پہنچا، اور اُس نے بانسلی بجانیوالوں
اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا، ۲۴ تو
اُنہیں کہا، کنارے ہوا، کہ لڑکی مری
نہیں، بلکہ سوتی ہے۔ وے اُس پر ہنسے۔
۲۵ جب وے لوگ باہر نکالے گئے، اُس
نے اندر جاکے اُس کا ہاتھ پکڑا، اور وہ لڑکی
اُٹھی۔ ۲۶ تب اُس کی شہرت اُس
تمام ملک میں پھیلی۔

۲۷ اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا،
دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہ
کہتے آئے، کہ اے ابن داؤد، ہم پر رحم کر۔
۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا، وے اندھے
اُس پاس آئے؛ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا
تمہیں اعتقاد ہے، کہ میں یہ کر سکتا
ہوں؟ وے اُس سے بولے، ہاں، اے خداوند۔
۲۹ تب اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوکے
کہا، کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہے، ویسا
تمہارے لیئے ہو۔ ۳۰ اور اُن کی آنکھیں
کھُل گئیں۔ اور یسوع نے اُنہیں تاکید کرکے
کہا، خبردار، کوئی نہ جانے۔ ۳۱ پر
اُنہوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس
کی شہرت کی۔

۳۲ جس وقت وے باہر نکلے، دیکھو، لوگ
ایک گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا اُس پاس
لائے۔ ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا، وہ گونگا
بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا، ایسا کبھی
اسرائیل میں نہ دیکھا گیا۔ ۳۴ پر فریسیوں
نے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار کی مدد
سے دیوؤں کو نکالتا ہے۔ ۳۵ اور یسوع
اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے،

سنہ عیسوی ۳۱

اُن کے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا،
اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی،
اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور دکھ
درد دور کرتا تھا۔

۳۶ اور جب اُس نے جماعتوں کو
دیکھا، اُس کو اُن پر رحم آیا؛ کیونکہ،
وے، اُن بھیڑوں کی مانند، جن کا چرواہا
نہ ہو، عاجز اور پریشان تھیں۔ ۳۷ تب
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ پکے
کھیت تو بہت ہیں، پر مزدور تھوڑے؛
۳۸ اِس لیئے تم کھیت کے مالک کی
منّت کرو، کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے
لیئے مزدوروں کو بھیج دیوے۔

۱۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے بارہ رسولوں کو کام پر بھیجتا۔ اور اُنہیں اقتدار بخشتا۔ کہ معجزے دکھلاویں۔ ۵ وہ اُنہیں یہ حکم کرتا، اور تعلیم دیتا۔ ۱۶ اور سختی بھی دیتا کہ مخالفوں کی عداوت سے زیادہ ڈرے نہ ہوں۔ ۴۰ اور وعدہ بھی کرتا کہ اُن لوگوں کو جو تمہیں قبول کریں نیک برکت دی جائیگی۔

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو
پاس بُلاکے اُنہیں اقتدار بخشی، کہ
ناپاک روحوں کو نکالیں، اور ہر طرح کی
بیماری اور دکھ درد کو دور کریں۔
۲ اور بارہ رسولوں کے یہ نام ہیں، پہلا،
شمعون، جو پطرس کہلاتا ہے، اور اُس کا
بھائی اندریاس؛ زبدی کا بیٹا یعقوب،
اور اُس کا بھائی یوحنا؛ ۳ فیلبوس
اور برتھولما؛ توما، اور محصول لینیوالا
متی؛ حلفا کا بیٹا یعقوب، اور لبی، جو
تھدی بھی کہلاتا؛ ۴ شمعون کنعانی،
اور یہوداہ اسکریوتی، جس نے اُسے
پکڑوا بھی دیا۔ ۵ اُن بارھوں کو یسوع
نے فرمانے بھیجا، کہ غیر قوموں کی طرف
نہ جانا، اور سامریوں کے کسی شہر
میں داخل نہ ہونا؛ ۶ بلکہ، پہلے،
اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں
کے پاس جاؤ۔ ۷ اور چلتے ہوئے منادی کرو،
اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک
آئی۔ ۸ بیماروں کو چنگا کرو، کوڑھیوں
کو پاک صاف کرو، مُردوں کو جلاؤ،

یا اقدار بخشا۔

۱ مرقس ۳ : ۱۵، ۶ : ۷، لوقا ۹ : ۱، ۲ تیمتھیس ۱ : ۱۲، ۱ پطرس ۴ : ۱۰، ۲ متی ۴ : ۲۳، ۹ : ۳۵، مرقس ۱ : ۳۹، ۳ : ۱۴، ۶ : ۶، لوقا ۴ : ۱۵، ۴۴، ۵ : ۱۷، ۸ : ۱، ۱۳ : ۲۲، ۸ یوحنا ۱ : ۴۲، ۹ متی ۴ : ۱۸، ۱۰ : ۲، مرقس ۳ : ۱۶، ۱۰ لوقا ۶ : ۱۴، اعمال ۱ : ۱۳، ۱۱ یوحنا ۱۲ : ۴، ۱۲ متی ۱۰ : ۳، ۱۳ دیکھو اسلا ۱۲ : ۲۴، یوحنا ۱۲ : ۲۱، ۱۴ یسعیاہ ۳۵ : ۵، ۶، ۶۱ : ۱، ۱۵ حزقی ۳۴ : ۵، ۶، ۱۶ یرمیاہ ۵۰ : ۶، ۱۷ متی ۱۵ : ۲۴، ۱۸ متی ۳ : ۲، ۴ : ۱۷، لوقا ۳ : ۳، ۱۹ متی ۱۰ : ۴۱، ۲۰ لوقا ۶ : ۲۰، ۲۱ متی ۳ : ۲، اور ۴ : ۱۷، لوقا ۳ : ۱۰، ۱۱، ۲۲ متی ۴ : ۲۳، ۹ : ۳۵، مرقس ۱ : ۳۹، لوقا ۴ : ۴۴، ۲۳ متی ۱۰ : ۸، ۲۴ متی ۱۰ : ۹، ۱۰، مرقس ۶ : ۸، ۹، لوقا ۹ : ۳، ۱۰ : ۴، ۲۵ متی ۱۰ : ۱۰، لوقا ۱۰ : ۷، ۱ کرنتھیوں ۹ : ۱۴، ۱ تیمتھیس ۵ : ۱۸، ۲۶ متی ۱۰ : ۱۱، ۱۲، لوقا ۹ : ۴، ۱۰ : ۵، ۷، ۲۷ متی ۱۰ : ۱۳، ۱۴، مرقس ۶ : ۱۱، لوقا ۹ : ۵، ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۲۸ پیدائش ۱۸ : ۲۵، ۱ سموئیل ۲۴ : ۱۲، ۲۹ متی ۱۰ : ۱۵، ۱۱ : ۲۴، ۳۰ متی ۱۰ : ۱۶، ۳۱ متی ۱۰ : ۱۷، ۱۸، ۳۲ متی ۱۰ : ۱۹، ۲۰، مرقس ۱۳ : ۱۱، لوقا ۱۲ : ۱۱، ۱۲، ۳۳ متی ۱۰ : ۲۱، ۲۲، مرقس ۱۳ : ۱۲، ۱۳، لوقا ۲۱ : ۱۶، ۱۷، ۳۴ متی ۱۰ : ۲۳، ۱۶ : ۲۸، مرقس ۹ : ۱، لوقا ۹ : ۲۷، ۳۵ متی ۱۰ : ۲۴، ۲۵، لوقا ۶ : ۴۰، یوحنا ۱۳ : ۱۶، ۱۵ : ۲۰، ۳۶ میکاہ ۷ : ۶، ۳۷ متی ۱۰ : ۳۷، ۳۸، لوقا ۱۴ : ۲۶، ۲۷، ۳۹ متی ۱۶ : ۲۵، مرقس ۸ : ۳۵، لوقا ۹ : ۲۴، ۱۷ : ۳۳، یوحنا ۱۲ : ۲۵، ۴۰ متی ۱۰ : ۴۰، ۴۱، ۴۲، لوقا ۱۰ : ۱۶، یوحنا ۱۳ : ۲۰، ۴۱ متی ۱۰ : ۴۱، ۴۲ متی ۱۰ : ۴۲، مرقس ۹

سنہ عیسوي ۳۱

دیووں کو نکالو؛ تم نے مفت پایا، مفت دو۔ ۹ نہ سونا، نہ روپا، نہ تامبا[m] اپني کمر میں رکھو۔ ۱۰ راستے کے لیئے نہ جھولي، نہ دو کرتے، نہ جوتیاں، نہ لاٹھي لو؛ کیونکہ خوراک مزدور کا حق ھی[o]۔ ۱۱ اور جس شہر یا بستي میں داخل ھو، دریافت کرو، کہ لائق وھاں کون ھی، اور جب تک وھاں سے نہ نکلو، وھیں رھو[p]۔ ۱۲ اور جب تم کسي گھر میں جاؤ، اُسے سلام کرو۔ ۱۳ اگر وہ گھر لائق ھی، تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا[q]؛ اور اگر لائق نہیں، تو تمہارا سلام تم پر پھر آویگا[r]۔ ۱۴ اور جو کوئي تمہیں قبول نہ کرے، اور تمہاري باتیں نہ سنے[s]، اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پاؤں کي گرد جھاڑ دو[t]۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني ھوگي[u]۔

۱۶ دیکھو، میں تمہیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ھوں[v]؛ پس تم سانپوں کي طرح ھوشیار[w]، اور کبوتروں کي مانند بے بد ھو۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رھو، کہ وے تمہیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے[x]، اور اپنے عبادت‌خانوں میں کوڑے ماریںگے[y]؛ ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے سامنے حاضر کیئے جاؤگے[z]، کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواھي ھو۔ ۱۹ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں، فکر نہ کرو، کہ ھم کس طرح، یا کیا کہینگے[a]، کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا ھوگا، سو اُسي گھڑي تمہیں ||اُس کي آدھي ھوگي[b]۔ ۲۰ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں، بلکہ تمہارے باپ کي روح جو تم میں بولتي ھی[c]۔ ۲۱ بھائي بھائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں اُٹھینگے، اور اُنھیں مروا ڈالینگے[d]۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے[e]؛ پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا، سو ھي نجات پاویگا[f]۔ ۲۳ جب وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں، تو دوسرے میں بھاگ جاؤ[g]؛ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ تم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چُکوگے، جب تک کہ اِبن آدم نہ آ لے[h]۔ ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں، نہ نوکر اپنے خاوند سے[i]۔ ۲۵ بس ھی، کہ شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند ھو۔ جب اُنھوں نے گھر کے مالک کو بعل‌زبول کہا ھی، تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہینگے[j]؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہیں، جو کھُل نہ جائے، اور نہ چھپي، جو جانني نہ جائے[k]۔ ۲۷ جو کچھ میں تمہیں اندھیرے میں کہتا[l] ھوں، اُجالے میں کہو؛ اور جو کچھ تمہارے کانوں میں کہا جائے، کوٹھوں پر منادي کرو۔ ۲۸ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نہیں کر سکتے، مت ڈرو[m]، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جہنم میں ھلاک کر سکتا ھی۔ ۲۹ کیا ||ایک پیسے کو دو گورے نہیں بکتے؟ اور اُن میں سے، ایک بھي، تمہارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نہیں گرتا۔ ۳۰ بلکہ تمہارے سر کے بال بھي سب گنے ھوئے ھیں[n]۔ ۳۱ پس مت ڈرو، تم بہت گوروں سے بہتر ھو۔ ۳۲ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا[o]، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا اِقرار کرونگا[p]۔ ۳۳ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا اِنکار کرونگا[q]۔ ۳۴ یہہ مت سمجھو، کہ میں زمین پر صلح ||کروانے آیا؛ صلح

سنہ عیسوي ۳۱

[m] متی ۱۰ : ۹ اعمال ۲۸ : ۲۰
[o] ۱ تیمتھیس ۵ : ۱۸
[p] متی ۱۰ : ۱۱ مرقس ۶ : ۱۰ لوقا ۹ : ۴ اور ۱۰ : ۷
[q] متی ۱۰ : ۱۳ اور ۲۳ : ۳۹ لوقا ۱۰ : ۵ ۶
[r] لوقا ۱۰ : ۶ زبور ۳۵ : ۱۳
[s] مرقس ۶ : ۱۱ لوقا ۹ : ۵ اور ۱۰ : ۱۰ ۱۱
[t] اعمال ۱۳ : ۵۱ اعمال ۱۸ : ۶ اور ۱۳ : ۵۱
[u] متی ۱۱ : ۲۲ ۲۴ لوقا ۱۰ : ۱۲ ۱۴
[v] لوقا ۱۰ : ۳ رومیوں ۱۶ : ۱۹ فلپی ۲ : ۱۵
[w] متی ۲۴ : ۹ مرقس ۱۳ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۲ اعمال ۵ : ۴۰
[x] لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۲ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۳۲ ۲ کرنتھیوں ۱۱ : ۲۳ ۲۵ ۲۶
[y] مرقس ۱۳ : ۹ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۲ اعمال ۲۲ : ۱۹ اور ۲۶ : ۱۱
[z] اعمال ۲۵ : ۲۳ اور ۲۶ : ۳۲ ۱ تیمتھیس ۶ : ۱۳
[a] مرقس ۱۳ : ۱۱ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴
[b] ۱ یوحنا ۴ : ۱۷ ۲ تیمتھیس ۴ : ۱۷
[c] حزقی ۳ : ۲۷ یوحنا ۷ : ۳۹ ۲ سموئیل ۲۳ : ۲ اعمال ۲ : ۴ اور ۶ : ۱۰ ۲ تیمتھیس ۴ : ۱۷

[d] میکہ ۷ : ۶ متی ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۴ ۱۵ ۱۶
[e] متی ۲۴ : ۹ یوحنا ۱۵ : ۱۸ ۱۹ اور ۱۶ : ۲ ۳
[f] متی ۲۴ : ۱۳ مرقس ۱۳ : ۱۳
[g] متی ۲۳ : ۳۴ مرقس ۱۳ : ۱۳
[h] متی ۱۶ : ۲۸ اور ۲۶ : ۶۴ مرقس ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۶۲ لوقا ۹ : ۲۷ اور ۲۱ : ۳۲
[i] متی ۱۰ : ۲۴ ۲۵ لوقا ۶ : ۴۰ یوحنا ۱۳ : ۱۶ اور ۱۵ : ۲۰
[j] متی ۱۲ : ۲۴ مرقس ۳ : ۲۲ لوقا ۱۱ : ۱۵ یوحنا ۸ : ۴۸ ۵۲
[k] مرقس ۴ : ۲۲ لوقا ۸ : ۱۷ اور ۱۲ : ۲ ۳
[l] متی ۱۰ : ۲۷ لوقا ۱۲ : ۳
[m] یسعیاہ ۵۱ : ۱۲ ۱۳ لوقا ۱۲ : ۴ ۵ ۱ پطرس ۳ : ۱۴
[n] لوقا ۱۲ : ۷ ||یوحنائي میں، اٹھارواں، جو رومي دیہاڑ دسواں حصہ تھا؛ دیکھو متی ۱۰ : ۲۸
[o] متی ۱۰ : ۳۲ ۳۳ لوقا ۱۲ : ۸ ۹ رومیوں ۱۰ : ۹ ۱۰ ۱ یوحنا ۴ : ۱۵
[p] مکاشفہ ۳ : ۵
[q] مرقس ۸ : ۳۸ لوقا ۹ : ۲۶ ۲ تیمتھیس ۲ : ۱۲ ||یوحنائي میں، قالنے آیا۔

سنه عیسوي ۳۱

کروانے نہیں، بلکه تلوار چلانے کو آیا هوں۔ ۳۵ کیونکه میں آیا هوں، که مرد کو اُس کے باپ، اور بیٹي کو اُس کي ما، اور بہو کو اُس کي ساس سے جدا کروں۔ ۳۶ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر هي کے لوگ هونگے۔ ۳۷ جو کوئي باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ چاهتا هی، میرے لائق نہیں هی، اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا، میرے لائق نہیں هی۔ ۳۸ اور جو کوئي اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرے لائق نہیں هی۔ ۳۹ جو کوئي اپني جان بچاتا هی، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئي میرے واسطے اپني جان کھوئیگا، اُسے پائیگا۔

۴۰ جو تمھیں قبول کرتا، مجھے قبول کرتا هی؛ اور جو مجھے قبول کرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هی۔ ۴۱ جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا هی، نبي کا اجر پائیگا؛ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا، راستباز کا اجر پائیگا۔ ۴۲ اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام سے، فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پاني پلائیگا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که وہ اپنا بدلا هرگز نه پائے گا۔

۱۱ باب

اس باب میں بتایا هے که ۱ یوحنا اپنے شاگردوں میں سے دو کو مسیح پاس بھیجتا ۲ یوحنا کي اس قدر بھي جو مسیح نے ٹھہرائي ۷ اور اُسکا درجه بیان کیا ۱۶ لوگوں کي بے پروائي ۲۰ اور مسیح کي بات کسي بھي ۲۵ مسیح کا شکر کرنا اور هر دو کے لوگوں کو اُن کي شریر اور سخت دلي کي بابت ملامت کرنا ۲۸ اور اپنے پاس بلانا، تا اُس نے اصل کو ساده دلوں پر ظاهر کیا تھا ۲۹ آخر کو، اُن سب کو جو اپنے گناهوں کو ایک بڑا بوجھ جانتے تھے اپنے پاس بلاکر که وہ رهائي پاویں۔

اور ایسا هوا، که جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا، تو وهاں سے روانه هوا، که اُنکے شهروں میں تعلیم اور منادي کرے۔ ۲ تب یوحنا نے قیدخانه میں[a] مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پوچھوایا[b]، که ۳ کیا، جو آنیوالا تھا، تو هي هی[c]، یا هم دوسرے کي راه تکیں؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، که جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے هو، جاکے یوحنا سے بیان کرو؛ که ۵ اندھے دیکھتے، اور لنگڑے چلتے، کوڑھي پاک صاف هوتے، اور بہرے سنتے، اور مُردے جي اُٹھتے هیں[d]، اور غریبوں کو خوش خبري سنائي جاتي هی[e]۔ ۶ اور مبارک وہ هی، جو میرے سبب ٹھوکر نه کھائے[f]۔

۷ جب وے روانه هوئے، یسوع یوحنا کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا، که تم جنگل میں کیا دیکھنے کو گئے[g]؟ کیا، ایک سرکنڈا جو هوا سے هلتا هی[h]؟ ۸ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک مرد کو، جو مہین کپڑا پہنے هی؟ دیکھو، جو مہین پوشاک پہنتے بادشاهوں کے محلوں میں هیں۔ ۹ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک نبي؟ هاں، میں تم سے کہتا هوں، بلکه نبي سے بڑا[i]۔ ۱۰ کیونکه یہ وہ هی، جس کي بابت لکھا هی، که، دیکھو، میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا هوں، جو تیرے آگے تیري راه درست کریگا[j]۔ ۱۱ میں تم سے سچ کہتا هوں، که اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا هوئے، یوحنا بپتسمه دینیوالے سے کوئي بڑا ظاهر نہیں هوا؛ لیکن جو آسمان کي بادشاهت میں چھوٹا هی، سو اُس سے بڑا هی۔ ۱۲ یوحنا بپتسمه دینیوالے کے وقت سے اب تک آسمان کي بادشاهت پر زبردستي هوتي هی، اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے هیں[k]۔ ۱۳ کیونکه سب نبي اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کي خبر دي[l]۔ ۱۴ اور اِلیاس جو آنیوالا تھا، یہي هی[m]؛ چاهو، تو قبول کرو۔ ۱۵ جس کسي کے کان سننے کے هوں، سنے[n]۔

۱۶ لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں[o]؟ وے اُن لڑکوں کي مانند هیں، جو بازاروں میں بیٹھکے اپنے

سنه عیسوي ۳۱

[a] لوقا ۳ : ۱۸، ۱۹، وغیره
[b] یعد ۳۵ : ۴، ۶
[c] دان ۹ : ۲۴، ۲۶
یوحنا ۶ : ۱۴
[d] یسعه ۲۶ : ۱۹ اور ۲۹ : ۱۸، ۱۹، ۳۵ : ۵، ۶، ۴۲ : ۷، یوحنا ۵ : ۲۳، اور ۳ : ۲، اور ۹ : ۳۲، اور ۱۰ : ۲۱، ۳۸، اور ۱۴ : ۱۱، [e] زبور ۲۲ : ۲۶، یسعه ۶۱ : ۱، لوقا ۴ : ۱۸، یعد ۵ : ۵، [f] یسعه ۸ : ۱۴، متي ۱۳ : ۵۷، اور ۲۶ : ۳۱، زبور ۱۱۹ : ۱۶۵، [g] متي ۳ : ۱، اور ۴ : ۱۲، لوقا ۷ : ۲۴، [h] کتا ۱۴ : ۴، ۱ پطر ۱ : ۲۴، [i] لوقا ۱ : ۷۶، ۸ یسعه ۴۰ : ۳، یوحنا ۱ : ۲۳، ملاکي ۳ : ۱، متي ۱۷ : ۱۲، اور ۲۶ : ۲۴، لوقا ۱ : ۱۷، اور ۲۲ : ۲۷، [j] ملا ۳ : ۱، مرقس ۱ : ۲، لوقا ۱۶ : ۱۶، اور ۷ : ۲۷، [k] لوقا ۱۶ : ۱۶، [l] ملا ۳ : ۱، ۴ : ۵، [m] متي ۱۷ : ۱۲، لوقا ۱ : ۱۷، [n] متي ۱۳ : ۹، لوقا ۸ : ۸، مکاشه ۲ : ۷، ۱۱، ۱۷، ۲۹، اور ۳ : ۶، ۱۳، ۲۲، [o] لوقا ۷ : ۳۱

سنہ عیسوی ۳۱

یاروں کو پکارکے کہتے ہیں، کہ ۱۷ ہم نے تمہارے واسطے بانسلی بجائی، پر تم نہ ناچے؛ ہم نے تمہارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چھاتی نہ پیٹی۔ ۱۸ کیونکہ یوحنا کھاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ اُس پر ایک دیو ہی۔ ۱۹ اِبن آدم کھاتا پیتا آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ دیکھو، ایک کھاؤ، اور شرابی، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار۔ پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہری۔

۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی: ۲۱ ای کُرازین، تجھ پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجھ پر افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑھکے، اور خاک میں بیٹھکے، کب کے توبہ کر چکتے۔ ۲۲ پس میں تم سے کہتا ہوں، کہ صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی۔ ۲۳ اور ای کفرناحم، جو آسمان تک پہنچایا گیا، تو دوزخ میں گرایا جائیگا؛ کیونکہ یے معجزے جو تجھ میں دکھائے گئے، اگر سدوم میں دکھائے جاتے، تو آج تک قائم رہتا۔ ۲۴ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آسانی ہوگی۔

۲۵ اُسی وقت یسوع پھر کہنے لگا، کہ، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں تیری تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، اور بچوں پر کھول دیا۔ ۲۶ ہاں، ای باپ، کہ یونہیں تجھے پسند آیا۔ ۲۷ میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا، اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا، مگر باپ؛ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا۔

۲۸ ای تم لوگو، جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو، سب میرے پاس آؤ، کہ میں تمہیں آرام دونگا۔ ۲۹ میرا جوا اپنے اُوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو؛ کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار ہوں، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجھ ہلکا ہی۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمہ میں بے اعتبار اور نادان ٹھہراتا، ۳ اور اُس رائے کے ثبوت میں دلیلیں لاتا، پاک کتابوں سے، ۹ اور عقل سے بھی، ۱۳ اور ایک معجزہ بھی دکھا دیتا۔ ۲۲ ایک اندھے اور گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا چنگا کر دیتا۔ ۳۱ روح قدس کے حق میں برا کہنا کدھی معاف نہ ہو سکیگا۔ ۳۶ بیہودہ باتوں کا بھی حساب لیا جائیگا۔ ۳۸ مسیح چند بے ایمانوں کو جو نشان ڈھونڈھتے تھے سمجھاتا، ۴۲ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بھائی اور بہن اور ماں ہی۔

اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا، اور اُس کے شاگرد بھوکے تھے، اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے۔ ۲ تب فریسیوں نے دیکھکے، اُس سے کہا، دیکھ، تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں، جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔ ۳ پر اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے؛ ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں کھائیں، جو اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا، مگر فقط کاہنوں کو روا تھا؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا، کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے، تو بھی بے گناہ ہیں؟ ۶ اور میں تمہیں کہتا ہوں، کہ یہاں ایک شخص ہی، جو ہیکل سے بھی بزرگ ہی۔ ۷ پر اگر تم اُس کی معنی جانتے، کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں، تو تم بےگناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے۔ ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی۔ ۹ پھر وہاں سے روانہ ہوکے، اُنکے عبادت‌خانہ میں گیا:

سنہ عیسوی ۳۱

۱۰ یوحنا ۱۳ : ۱۵
فلپ ۲ : ۸
۱ پطر ۲ : ۲۱
۱ یوحنا ۲ : ۶
۱۱ ذکر ۷ : ۹
فلپ ۲ : ۷، ۸
۱۲ پیر ۲ : ۱۶
۱۳ ایوحنا ۵ : ۳

۱۴ اِسا ۲۳ : ۲۵
مرقس ۳ : ۶
لوقا ۶ : ۱۱

۱۵ ۱ سمو ۲۱ : ۶؟

۱۶ خر ۲۵ : ۳۰
احبا ۲۴ : ۵

۱۷ خر ۲۹ : ۳۳، ۳۴
احبا ۸ : ۳۱
اور ۲۴ : ۹

۱۸ گن ۲۸ : ۹
یوحنا ۷ : ۲۲

۱۹ توا ۶ : ۱۸
ملا ۳ : ۱

۲۰ ہوسیع ۶ : ۶
میکہ ۶ : ۶، ۸
متی ۹ : ۱۳

۲۱ مرقس ۳ : ۱
لوقا ۶ : ۶

سنہ عیسوی ۳۱

۱۰ اور دیکھو، وہاں ایک شخص تھا، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ تب اُنھوں نے اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں، اُس سے پوچھا، کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی؟ ۱۱ اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ایسا کون ہی، کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو، اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے، وہ اُسے پکڑکے نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہی؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی۔ ۱۳ تب اُس نے اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا کر۔ اور اُس نے اُسے بڑھا کیا، اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا۔

۱۴ تب فریسیوں نے باہر جاکے اُسکی ضد پر صلاح کی، کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں۔ ۱۵ یسوع یہ جانکے وہاں سے چلا؛ اور بہت سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہولیں، اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا؛ ۱۶ اور اُنہیں تاکید کی، کہ مجھے ظاہر نہ کرنا: ۱۷ تاکہ وہ، جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا، پورا ہو، کہ ۱۸ دیکھو میرا خادم، جسے میں نے چنا؛ اور میرا پیارا، جس سے میرا دل خوش ہی؛ میں اپنی روح اُس پر ڈالونگا، اور وہ غیرقوموں سے شرع بیان کریگا۔ ۱۹ وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا، اور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سنیگا۔ ۲۰ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا، اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھاویگا، جب تک اِنصاف کو غالب نہ کرلوے۔ ۲۱ اور اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگی۔

۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا لائے، اور اُسنے اُسے چنگا کیا؛ چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا۔ ۲۳ اور سارے بھیڑ دنگ ہو گئے، اور کہنے لگے، کیا یہ داؤد کا بیٹا نہیں؟ ۲۴ پر فریسیوں نے سنکے کہا، کہ یہ دیووں کو نہیں نکالتا، مگر دیووں کے سردار بعلزبول کی مدد سے۔ ۲۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنھیں کہا، جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو، ویران ہو جاتی؛ اور جس جس شہر یا گھر میں مخالفت ہو، آباد نہ رہیگا: ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے، تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا؛ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ ۲۷ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لیئے وے ہی تمہارے عدالت کرینگے۔ ۲۸ پر اگر میں خدا کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں، تو البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آ پہنچی۔ ۲۹ نہیں تو، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ کوئی کسی زورآور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے؟ مگر یہ، کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے۔ تب اُس کا گھر لوٹے۔ ۳۰ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مخالف ہی، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، بِکھیرتا ہی۔

۳۱ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کُفر معاف کیا جائیگا؛ مگر وہ کُفر جو روح کے حق میں ہو، لوگوں کو معاف نہ ہوگا۔ ۳۲ جو کوئی اِبن آدم کے حق میں بُرا کہے، اُسے معاف ہو سکیگا؛ پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے، اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا، نہ اِس جہان میں، نہ اُس جہان میں۔ ۳۳ یا تو درخت کو اچھا ٹھہراؤ، اور اُس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو بُرا کہو، اور اُس کا پھل بُرا؛ کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی۔ ۳۴ اے سانپوں کے بچّو، تم بُرے ہوکے کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہی، سو ہی منہ پر آتا ہی۔ ۳۵ اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی، اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں

سنہ عیسوی ۳۱

لوقا ۱۳ : ۱۴ ؛ ۱۴ : ۳ ؛ یوحنا ۵ : ۱۰

دیکھو خر ۲۳ : ۵ ؛ اِ ۴۲ : ۱ ؛ ۴۹ : ۱

متی ۴ : ۲۱ ؛ ۱۰ : ۴ ؛ مرقس ۳ : ۱۹ ؛ لوقا ۶ : ۱۵ ؛ یوحنا ۱۸ : ۲۰ ؛ اعمال ۱ : ۱۳

دیکھو متی ۸ : ۴ ؛ مرقس ۱ : ۴۴ ؛ لوقا ۵ : ۱۴ ؛ ۱۷ : ۱۴

۲ سموئیل ۲۳ : ۲ ؛ ۱ تواریخ ۲۰ : ۵ ؛ متی ۹ : ۲۷ ؛ ۲۰ : ۳۰ ؛ ۲۱ : ۹ ؛ ۱۵ : ۲۲ ؛ مرقس ۱۰ : ۴۷ ؛ لوقا ۱۸ : ۳۸ ؛ ۳۹ ؛ یوحنا ۷ : ۴۲

متی ۴ : ۲۳ ؛ ۹ : ۳۵ ؛ مرقس ۱ : ۳۹ ؛ لوقا ۴ : ۴۴

۱ سموئیل ۱۶ : ۱۳ ؛ یسعیاہ ۴۲ : ۱ ؛ ۴۹ : ۶ ؛ متی ۳ : ۱۷ ؛ ۱۷ : ۵ ؛ مرقس ۱ : ۱۱ ؛ ۹ : ۷ ؛ لوقا ۳ : ۲۲ ؛ ۹ : ۳۵ ؛ ۲ پطرس ۱ : ۱۷

متی ۱۰ : ۱۶ ؛ یوحنا ۷ : ۲۶ ؛ ۱۸ : ۲۰

یسعیاہ ۴۲ : ۳ ؛ ۴ ؛ متی ۱۲ : ۲۰

متی ۹ : ۳۴ ؛ ۱۰ : ۲۵ ؛ مرقس ۳ : ۲۲ ؛ لوقا ۱۱ : ۱۵ ؛ متی ۹ : ۳۴ ؛ یوحنا ۸ : ۴۸ ؛ ۵۲ ؛ ۱۰ : ۲۰

۲ سموئیل ۳ : ۲۷ ؛ متی ۱۰ : ۲۵ ؛ مرقس ۳ : ۲۲ ؛ لوقا ۱۱ : ۱۵ ؛ ۱۸ : ۱۰ ؛ ۱۹ : ۱۵

متی ۱۲ : ۳۱ ؛ ۳۲ ؛ مرقس ۳ : ۲۸ ؛ ۲۹ ؛ لوقا ۱۲ : ۱۰ ؛ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶

متی ۷ : ۱۷ ؛ ۱۸ ؛ لوقا ۶ : ۴۳ ؛ ۴۴ ؛ یعقوب ۳ : ۱۱ ؛ ۱۲

متی ۳ : ۷ ؛ ۲۳ : ۳۳ ؛ لوقا ۳ : ۷

متی ۱۲ : ۳۴ ؛ لوقا ۶ : ۴۵

متی ۱۲ : ۳۴ ؛ ۲۳ : ۳۳ ؛ لوقا ۳ : ۷

دان ۲ : ۴۴ ؛ اور ۲ : ۱۴ ؛ لوقا ۱ : ۳۳ ؛ اور ۲۰ : ۲۰ ؛ اور ۱۷ : ۲۰ ؛ ۲۱

یسعیاہ ۴۹ : ۲۴ ؛ ۲۵ ؛ لوقا ۱۱ : ۲۱ ؛ ۲۲

سنہ عیسوي ۳۱

باھر لاتا۔ ۳۶ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ ھر ایک بیہودہ بات جو کہ لوگ کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے۔ ۳۷ کیونکہ تو اپني باتوں ھي سے راستکار گنا جائیگا، اور اپني باتوں ھي سے گنہگار ٹھہریگا۔

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا، کہ ای اُستاد، ھم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاھتے ھیں[ز]۔ ۳۹ اُس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا، کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ھیں[ح]؛ پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنھیں دکھایا نہ جائیگا۔ ۴۰ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلي کے پیٹ میں رھا[ط]، ویسا ھي ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رھیگا۔ ۴۱ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[ی]، اور اُنھیں گنہگار ٹھہرائینگے[ک]؛ کیونکہ اُنھوں نے یونس کي منادي پر توبہ کي[ل]، اور دیکھو، یہاں ایک ھي جو یونس سے بزرگ ھي۔ ۴۲ دکھن کي بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگي، اور نہیں گنہگار ٹھہرائیگي[م]؛ کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي؛ اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان سے بزرگ ھی۔ ۴۳ جب ناپاک روح آدمي سے باھر نکلتي[ن]، تو سوکھي جگھوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[س]۔ اور جب نہیں پاتي، ۴۴ تو کہتي ھے، کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلي تھي، پھر جاؤنگي؛ اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیس پاتي ھی۔ ۴۵ تب وہ جاکے اور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ھیں، اپنے ساتھ لاتي؛ اور وے داخل ھوکے وھاں بستي ھیں؛ سو اُس آدمي کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ھوتا ھی[ع]۔ اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھي ایسا ھي ھوگا۔

۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رھا تھا، دیکھو، اُسکي ما اور اُسکے بھائي[غ] باھر کھڑے اُس سے بات کیا چاھتے تھے[ف]۔ ۴۷ تب کسي نے اُس سے کہا، کہ دیکھ، تیري ما اور تیرے بھائي باھر کھڑے تجھ سے بات کیا چاھتے ھیں۔ ۴۸ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون ھی میري ما؟ اور کون ھیں میرے بھائي؟ ۴۹ اور اپنا ھاتھ اپنے شاگردوں کي طرف بڑھاکے کہا، کہ دیکھ میري ما اور میرے بھائي! ۵۰ کیونکہ جو کوئي میرے باپ کي، جو آسمان پر ھی، مرضي پر چلتا ھی، میرا بھائي، اور بہن، اور ما، وھي ھی[ص]۔

۱۳ باب

۳ بونیوالے اور بیج کي تمثیل: ۱۸ اُس کي تفسیر جو بیج نے کي۔ ۲۴ کڑوے دانوں کي تمثیل۔ ۳۱ رائی کے بیج کي۔ ۳۳ خمیر کي۔ ۳۴ کیوں باتیں کي۔ ۴۵ بیشقیمت موتي کي۔ ۴۷ جال کي جو دریا میں ڈالا گیا؛ ۵۲ اور اِس کا بیان کہ کیونکر مسیح کے معمولیوں نے اُسے ٹھکرایا۔

اُسي روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا[ق]۔ ۲ اور ایسي بڑي بھیڑ اُس پاس جمع ھوئي[ب]، کہ وہ ایک ڈونگي پر چڑھ بیٹھا[ر]، اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رھي۔ ۳ اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ دیکھو، ایک کسان بیج بونے گیا[ش]؛ ۴ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا، اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا: ۵ اور کچھ پتھریلي زمین پر گرا، جہاں بہت مٹي نہ تھي: اور اِس سبب کہ بہت مٹي نہ پائي، جلد اُگا: ۶ پر جب دھوپ ھوئي جل گیا، اور اِس لیئے کہ جڑ نہ پکڑي تھي، سوکھ گیا۔ ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا؛ کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا۔ ۸ اور کچھ اچھي زمین میں گرا، اور پھل لایا، کچھ سو گُنا[ت]، کچھ ساٹھ گُنا، کچھ تیس گُنا۔ ۹ جس کے کان سننے کے لیئے ھوں، تو سنے[ث]۔ ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ھی؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ تمھیں عنایت ھوئي[خ] کہ آسمان کي بادشاھت کے بھید جانو[ذ]

سنہ عیسوي ۳۱

ز متي ۱۶ : ۱
مرقس ۸ : ۱۱
لوقا ۱۱ : ۱۶
۲۹
ح یوحنا ۲ : ۱۸
۶ : ۳۰
ط یونس ۱ : ۱۷
متي ۱۲ : ۴۰
مرقس ۸ : ۳۱
یوحنا ۲ : ۱۹
ي یونس ۳ : ۵
ک لوقا ۱۱ : ۳۲
ل دیکھو یونس ۳ : ۱۱
م متي ۱۲ : ۴۲
ن لوقا ۱۱ : ۲۴
س ۲ سمو ۱۶ : ۱۰
۲ تیمو ۴ : ۱۷
لوقا ۱۱ : ۲۴
ع لوقا ۱۱ : ۲۶
ف ایوب ۱۹ : ۱۳
۲ پطر ۲ : ۲۰
غ مرقس ۳ : ۳۱
اور ۱۰ : ۲۱
۲ پطر ۲ : ۲۰
ف متي ۱۲ : ۴۶
مرقس ۳ : ۳۱
لوقا ۸ : ۱۹
۲۰
ص ۱ یوحنا ۲ : ۱۷
عبر ۲ : ۱۱
یوحنا ۱۵ : ۱۴
اور ۳ : ۸
اعمال ۱۳ : ۲۲
۲ کرنتھ ۱۱ : ۲
گلتی ۱ : ۱۰
ق متي ۱۳ : ۱
ر مرقس ۳ : ۹
لوقا ۵ : ۳
ش مرقس ۴ : ۲
لوقا ۸ : ۴
ت پیدا ۲۶ : ۱۲
ث متي ۱۱ : ۱۵
۱۳ : ۹
مرقس ۴ : ۹
۲۳
لوقا ۸ : ۸
۱۴ : ۳۵
خ متي ۱۱ : ۲۵
ذ لوقا ۸ : ۱۰
عبر ۵ : ۱۲
۱ کرنتھ ۲ : ۶
۱۰
۱ تیمو ۳ : ۹
۱۶

سنہ عیسوی ۳۱

پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئی۔ ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کی بہت بڑھتی ہوگی؛ پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ اُس پاس ہی، سو بھی لے لیا جائیگا۔ ۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں: کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے ہیں۔ ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی نبوت پوری ہوئی: کہ، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے: ۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں، اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں موند لیں، تا ایسا نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں۔ ۱۶ پر مبارک تمہاری آنکھیں، کیونکہ وے دیکھتیں، اور مبارک تمہارے کان، کہ وے سنتے ہیں۔ ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبی اور راستبازوں نے آرزو کی، کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے ہو سنیں، پر نہ سنا۔

۱۸ اب تم کسان کی تمثیل سنو۔ ۱۹ جب کوئی اُس بادشاہت کی بات سنتا، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا تھا لے جاتا ہی: یہ وہ ہی، جو راہ کے کنارے بویا گیا۔ ۲۰ جو پتھریلی زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام سنتا، اور جلد خوشی سے مان لیتا ہی؛ ۲۱ لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑتی، چند روز ہی؛ کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا ہی، تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی۔ ۲۲ جو کانٹوں میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، پر اِس دنیا کی فکر، اور دولت کا فریب، کلام کو دبا دیتے،

سنہ عیسوی ۳۱

اور وہ بے پھل ہوتا ہی۔ ۲۳ پر جو اچھی زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار بھی ہوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں ساٹھ گنا، بعضے میں تیس گنا۔

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا، کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہی، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا۔ ۲۵ پر جب لوگ سو گئے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بوکے چلا گیا۔ ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ بھی ظاہر ہوا۔ ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، ای صاحب کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ۲۸ اُس نے اُنہیں کہا، کسو دشمن نے یہ کیا۔ تب نوکروں نے کہا، اگر مرضی ہو، تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں۔ ۲۹ اُس نے کہا، نہیں: ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو: کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے دستے باندھو؛ پر گیہوں میرے کوٹھے میں جمع کرو۔

۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، کہ آسمان کی بادشاہت خردل کے دانہ کی مانند ہی، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا۔ ۳۲ وہ سب بیجوں میں چھوٹا؛ پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا پیڑ ہوتا، کہ ہوا کی چڑیائیں آکے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتیں۔

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہی، کہ آسمان کی بادشاہت خمیر کی مانند ہی، جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین ایپیمانوں میں مِلایا،

سنہ عیسوی ۳۱

متی ۱۳: ۱۰-۱۷
مرقس ۴: ۱۰-۱۲
لوقا ۸: ۹-۱۰
۱ کرنتھیوں ۲: ۱۰
۱ یوحنا ۴: ۶

یسعیاہ ۶: ۹-۱۰
حزقی ۱۲: ۲
مرقس ۴: ۱۲
لوقا ۸: ۱۰
یوحنا ۱۲: ۴۰
اعمال ۲۸: ۲۶
رومی ۱۱: ۸
۲ کرنتھیوں ۳: ۱۴-۱۵
افسی ۴: ۱۸

متی ۱۱: ۱۶-۱۷
لوقا ۱۰: ۲۳-۲۴
عبرانی ۱۱: ۱۳
۱ پطرس ۱: ۱۰-۱۲

متی ۱۳: ۱۸-۲۳
مرقس ۴: ۱۳-۲۰
لوقا ۸: ۱۱-۱۵

متی ۱۳: ۳

متی ۱۳: ۲۴-۳۰

متی ۱۳: ۳۱-۳۲
مرقس ۴: ۳۰-۳۲
لوقا ۱۳: ۱۸-۱۹

متی ۱۳: ۳۳-۳۵
مرقس ۴: ۳۳-۳۴
لوقا ۱۳: ۲۰-۲۱
۱ کرنتھیوں ۵: ۶
گلتی ۵: ۹

۳۵ ویں آیت جو زبور گیارہ کی ہے کہا ہی رکھا گیا۔

يہاں تک کہ وہ سب خميرہ ہو گيا".
۳۴ يہ سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں
کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل
اُن سے نہ بولتا تھا: ۳۵ تاکہ جو نبي
نے کہا تھا پورا ہو، کہ، ميں تمثيلوں ميں
کلام کرونگا؛ ميں اُن باتوں کو، جو
دنيا کے شروع سے پوشيدہ ہيں، ظاہر
کرونگا". ۳۶ تب يسوع اُن جماعتوں
کو رخصت کرکے گھر کو گيا؛ اور اُس
کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کھيت
کے کڑوے دانہ کي تمثيل ہميں بتا.
۳۷ اُس نے اُنہيں جواب ميں کہا،
اچھے بيج کا بونيوالا ابن آدم ہي؛
۳۸ کھيت، دنيا ہوا"؛ اچھے بيج، اِس
بادشاہت کے لڑکے ہيں؛ اور کڑوے دانے،
شرير کے فرزند؛ ۳۹ وہ دشمن جس
نے اُنہيں بويا، شيطان ہي؛ کاٹنے کا
وقت اِس دنيا کا آخر اور کاٹنيوالے
فرشتے ہيں". ۴۰ پس جس طرح
کڑوے دانے جمع کيئے جاتے، اور آگ ميں
جلائے جاتے ہيں، اِس جہان کے آخر
ميں ايسا ہي ہوگا. ۴۱ ابن آدم اپنے
فرشتوں کو بھيجيگا، اور وے سب ٹھوکر
کھلانيوالي چيزيں، اور بدکاروں کو، اُس
کي بادشاہت ميں سے چنکر، ۴۲ اُنہيں
اِجلتے تنور ميں ڈال ديںگے؛ اور وہاں
رونا اور دانت پيسنا ہوگا. ۴۳ تب
راستباز اپنے باپ کي بادشاہت ميں
آفتاب کي مانند نوراني ہونگے". جسکے
کان سننے کے ليئے ہوں، تو سنے.

۴۴ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس
خزانہ کي مانند ہي، جو کھيت ميں
گڑا ہي، جسے ايک شخص پاکے چھپا
ديتا ہي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا
سب کچھ بيچتا ہے، اور اُس کھيت کو
مول ليتا ہي.

۴۵ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس
سوداگر کي مانند ہي، جو قيمتي موتيوں
کي تلاش ميں ہي. ۴۶ جب اُس
نے ايک بيشقيمت موتي پايا"، تو جاکے
جو کچھ اُس کا تھا سب بيچ ڈالا،
اور اُسے مول ليا.

۴۷ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس
جال کي مانند ہي، جو دريا ميں ڈالا
گيا، اور ہر طرح کي مچھلي سميٹ
لايا". ۴۸ جب وہ بھر گيا، اُسے کنارے
کھينچ لائے، اور بيٹھکے اچھي مچھلياں
برتنوں ميں جمع کيں، پر بُري پھينک
ديں. ۴۹ اِس جہان کے آخر ميں ايسا
ہي ہوگا؛ فرشتے آوينگے، اور راستبازوں
ميں سے شريروں کو الگ کرينگے، ۵۰ اور
اُنہيں جلتے تنور ميں ڈال ديںگے؛
وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا.

۵۱ يسوع نے اُنہيں کہا، تم يہ سب سمجھے؟
اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند. ۵۲ تب
اُس نے اُنہيں کہا، ہر ايک فقيہہ، جو
آسمان کي بادشاہت کي تعليم پا چکا،
اُس گھر والے کي مانند ہي، جو اپنے
خزانہ سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا ہي.

۵۳ اور ايسا ہوا، کہ جب يسوع يہ
تمثيليں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا.
۵۴ اور اپنے وطن ميں آکے، اُس نے
اُن کے عبادتخانہ ميں اُنہيں ايسي
تعليم دي، کہ وے حيران ہوئے، اور
کہنے لگے، کہ ايسي حکمت، اور معجزے،
اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کيا يہ
بڑھئي کا بيٹا نہيں؟ اور اُس کي ماں مريم
نہيں کہلاتي؟ اور اُسکے بھائي يعقوب، اور
يوسيس، اور شمعون، اور يہوداہ؟ ۵۶ اور
اُس کي سب بہنيں ہمارے ساتھ نہيں
ہيں؟ پس اُس نے يہ سب کچھ کہاں
سے پايا؟ ۵۷ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر
کھائي؛ پر يسوع نے اُنہيں کہا، کہ نبي
اپنے وطن اور گھر کے سوا، اور کہيں
بے عزت نہيں ہي". ۵۸ اور اُس نے
اُن کي بے اعتقادي کے سبب وہاں
بہت معجزے نہيں دکھائے.

سنہ عيسوي ۳۱
لوقا ۱۳ : ۲۰، ۲۱
مرقس ۴ : ۳۳، ۳۴
زبور ۷۸ : ۲
ہوسيع ۱۲ : ۱۰
زبور ۴۹ : ۴
افسيوں ۱ : ۹
قضاۃ ۱ : ۲۶
متي ۲۴ : ۱۴
مرقس ۱۳ : ۱۰
روم ۱۶ : ۲۶
۱ پطرس ۱ : ۲۰
۱ يوحنا ۲ : ۱۸
۲ تھسلنيکيوں ۲ : ۳
مکاشفہ ۱۴ : ۶، ۷
متي ۱۳ : ۴۱
زکريا ۱۴ : ۵
يا. جلي ہوئي
ہلاکت ميں
متي ۱۳ : ۴۲
مکاشفہ ۱۸ : ۸
متي ۱۳ : ۴۳
دان ۱۲ : ۳
افسيوں ۵ : ۸
۱ تھسلنيکيوں ۵ : ۵
۱ آيت
۲ قرنتھيوں ۴ : ۶
مکاشفہ ۲۱ : ۲۱
—
متي ۱۳ : ۴۵، ۴۶
اور ۱۳ : ۱۹، ۲۰
اور ۱۰ : ۱۹، ۲۰
۱۱
متي ۲۲ : ۱۰
متي ۲۵ : ۳۲
۲۲ آيت
۲ تھسلنيکيوں ۲ : ۸
متي ۱۳ : ۵۲
۲ کرنتھيوں ۶ : ۱۰
متي ۲ : ۲۳
مرقس ۶ : ۱
لوقا ۴ : ۱۶
۲۳
۲ پطرس ۳ : ۲
مرقس ۶ : ۳
لوقا ۴ : ۲۲
يوحنا ۶ : ۴۲
متي ۱۳ : ۵۵
۵۶ مرقس ۶ : ۳
متي ۱۱ : ۶
مرقس ۶ : ۴
۱ کرنتھيوں ۱ : ۲۳
لوقا ۴ : ۲۴
يوحنا ۴ : ۴۴
۵ مرقس ۶ : ۵، ۶

سنہ عیسوی ۳۲ کے شروع میں

۱۴ باب

۱ مسیح کی نابت ہیرودیس کی رائے جو تھی۔ ۳ یوحنا رمسہ دینیوالے کا حال، کہ کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ یسوع ایک ویران جگہ جاتا؛ ۱۵ اور وہاں پانچ روٹی اور دو مچھلی لیکے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلاتا؛ ۲۲ دریا کے اُوپر چلتا ہوا جانکے وہ اپنے شاگردوں پاس جاتا؛ ۳۴ پار آکر گنسرت ملک میں پہنچنا، اور وہاں بیماروں کو جو اُس کی پوشاک کا دامن چھوتے تھے چنگا کرنا۔

اُس وقت، ملک کی چرچائی کے حکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سنی۔ ۲ اور اپنے نوکروں سے کہا، کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی ہے: وہی مردوں میں سے جی اُٹھا ہی: اِس لیئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔

سنہ عیسوی ۳۰

۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب، جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی، گرفتار کیا[a]، اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال دیا تھا۔ ۴ اِس لیئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا، کہ تجھے اُس کو رکھنا روا نہیں[b]۔ ۵ اور ہیرودیس نے چاہا، کہ اُسے مار ڈالے، پر لوگوں سے ڈرا: کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے[c]۔ ۶ پر جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی، ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی، اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ ۷ چنانچہ اُس نے قسم کھاکے وعدہ کیا، کہ جو کچھ تو مانگیگی، میں تجھے دونگا۔ ۸ تب وہ، جیسا اُس کی ماں نے اُسے سِکھا رکھا تھا، بولی، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے۔ ۹ بادشاہ دلگیر ہوا: پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے، اُس نے حکم کیا، کہ اُسے دیدیں۔ ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تھالی میں لائے اُس لڑکی کو دیا: وہ اپنی ماں کے پاس لے گئی۔ ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی، اور اُسے گاڑا، اور جاکے یسوع کو خبر دی۔

سنہ عیسوی

۱۳ جب یسوع نے سنا، تو وہاں سے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں

سنہ عیسوی ۳۲

گیا[d]: لوگ یہ سنکے، شہروں سے نکلے، اور خشکی کی راہ سے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑی بھیڑ دیکھی؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تھے، اُنہیں چنگا کیا۔

۱۵ اور جب شام ہوئی، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ جگہ ویرانہ ہی، اور شام ہو گئی؛ لوگوں کو رخصت کر، کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں[e]۔ ۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، اُن کا جانا کچھ ضرور نہیں؛ تم اُنہیں کھانے کو دو۔ ۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کے سوا کچھ نہیں ہی۔ ۱۸ وہ بولا، کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔ ۱۹ پھر اُس نے حکم کیا، کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں؛ تب اُن پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کو لیا، اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی[f]، اور روٹی توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں۔ ۲۰ اور وے سب کھاکے آسودہ ہوئے؛ اور اُنہوں نے ٹُکڑوں کی، جو بچ رہے تھے، بارہ ٹوکریاں بھر اُٹھائیں۔ ۲۱ اور وے، جنہوں نے کھایا تھا، سوا عورت اور لڑکوں کے، قریب پانچ ہزار کے مرد تھے۔

۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، کہ کشتی پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں۔ ۲۳ پھر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا[g]: اور جب شام ہوئی، وہیں اکیلا رہا[h]۔ ۲۴ پر وہ کشتی، اُس وقت، دریا کے بیچ پہنچکر، لہروں سے ڈگمگاتی تھی: کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ ۲۵ اور رات کے پچھلے پہر، یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا[i]، وے گھبراکے کہنے لگے، یہ بھوت ہی؛ اور ڈرکے چلائے۔ ۲۷ وہیں یسوع نے اُنہیں کہا، کہ خاطر جمع رکھو؛

---

[a] متی ۱۴: ۳ و مرقس ۶: ۱۷ و لوقا ۳: ۱۹ و ۲۰
[b] احبار ۱۸: ۱۶ و ۲۰: ۲۱ و استثنا ۲۵: ۵ و ۶ و متی ۱۹: ۹ و مرقس ۶: ۱۸ و ۱ کرنتھیوں ۷: ۱۰ و ۱۱
[c] متی ۲۱: ۲۶ و مرقس ۱۱: ۳۲ و لوقا ۲۰: ۶
[d] متی ۱۴: ۱۳ و مرقس ۶: ۳۲ و لوقا ۹: ۱۰ و یوحنا ۶: ۱ و ۲
[e] متی ۹: ۳۶ و مرقس ۶: ۳۴
[f] متی ۱۵: ۳۶ و مرقس ۸: ۶ و لوقا ۹: ۱۶ و یوحنا ۶: ۱۱
[g] مرقس ۶: ۴۶ و لوقا ۶: ۱۲ و ۹: ۲۸
[h] یوحنا ۶: ۱۵
[i] ایوب ۹: ۸

میں ہی ہوں: مت ڈرو۔ ۲۸ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا، ای خداوند، اگر تو ہی ہی، تو مجھے فرما، کہ میں پانی پر چلکے تیرے پاس آؤں۔ ۲۹ اُس نے کہا، آ۔ تب پطرس کشتی پر سے اُترکے پانی پر چلنے لگا، کہ یسوع کے پاس جائے۔ ۳۰ پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہی، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چِلّاکے کہا، ای خداوند، مجھے بچا۔ ۳۱ وہیں یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، ای کم اِعتقاد، تو کیوں شک لایا؟ ۳۲ اور جب وے کشتی پر آئے، ہوا تھم گئی۔ ۳۳ اور اُنھوں نے، جو کشتی پر تھے، آکے اُسے سجدہ کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی[m]۔

۳۴ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[n]۔ ۳۵ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دی، اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے؛ ۳۶ اور اُس کی مِنّت کی، کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن چھوئیں: اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے ہو گئے[o]۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ مسیح فقیہوں اور فریسیوں کو ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے اپنی روایت میں جاری کرکے خدا کے حکموں سے عدول کیا تھا ۱۰ وہ بولا دیتا کہ کیونکر اُس چیز سے جو منہ میں جاتی اِنسان ناپاک نہیں ہوتا جاتا۔ ۲۱ وہ ایک کنعانی عورت کی بیٹی کو۔ ۳۰ اور بہت اور لوگوں کو چنگا کرتا۔ ۳۲ اور سات روٹی اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلی سے وہ عورتوں اور لڑکے باتوں کے سوا چار ہزار مردوں کو کھانا کھلاتا۔

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کی روایتوں کو ٹال دیتے ہیں[b]؟ کہ روٹی کھانے کے وقت اپنے ہاتھ نہیں دھوتے۔ ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ تم کس واسطے اپنی روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو؟ ۴ کیونکہ خدا نے فرمایا ہی، کہ اپنے باپ کی عزت کر[c]؛ اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جائے[d]۔ ۵ پر تم کہتے ہو، کہ جو کوئی اپنے[e] باپ یا ما کو کہے، کہ جو کچھ مجھے تجھ کو دینا واجب تھا، سو خدا کی نذر ہوا؛ ۶ اور اپنے باپ یا ما کی عزت نہ کرے، تو کچھ مضایقہ نہیں۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا۔ ۷ ای ریاکارو، یسعیاہ نے کیا خوب تمھارے حق میں نبوت کی[f]، جب کہا کہ ۸ یہ لوگ اپنے منہ سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے، اور ہونٹوں سے میری عزت کرتے ہیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور ہیں[g]۔ ۹ لیکن وے عبث میری پرستش کرتے ہیں؛ کیونکہ تعلیم کرتے ہیں اِنسان ہی کے حکم سکھاتے ہیں[h]۔

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[i]: ۱۱ جو چیز منہ میں جاتی ہی، آدمی کو ناپاک نہیں کرتی[j]، بلکہ وہ جو منہ سے نکلتی ہی، وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہی۔ ۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کیا تو جانتا ہی، کہ فریسی یہہ بات سنکر ناراض ہوئے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، جو پودھا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، جڑ سے اُکھاڑا جائیگا[k]۔ ۱۴ اُنھیں جانے دو: وے اندھے اندھوںکے راہ دکھانیوالے ہیں[l]۔ پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے، تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ ۱۵ پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا، وہ تمثیل ہمیں سمجھا[m]۔ ۱۶ یسوع نے کہا، کیا تم بھی اب تک بےسمجھ ہو[n]؟ ۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے، کہ جو کچھ منہ میں جاتا، پیٹ میں پڑتا ہی، اور گڑھے میں پھینکا جاتا[o]؟ ۱۸ پر وہ باتیں جو منہ سے نکلتیں، دل سے آتی ہیں؛ وے آدمی کو ناپاک کرتی ہیں[p]۔ ۱۹ کیونکہ بُرے خیال، خون، زنا، حرامکاری، چوری، جھوٹی گواہی، کفر، دل ہی سے نکلتے ہیں[q]۔ ۲۰ یہی باتیں آدمی کی ناپاک کرنیوالی ہیں: پر بِن دھوئے ہاتھ کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔

سنہ عیسوی ۳۲

[a] مرقس ۷ : ۱، ۵
[b] گلت ۱ : ۱۴
[c] خر ۲۰ : ۱۲
احبا ۱۹ : ۳
اِستث ۵ : ۱۶
اِستث ۲۷ : ۱۶
[d] خر ۲۱ : ۱۷
احبا ۲۰ : ۹
اِستث ۲۷ : ۱۶
اُمثا ۳۰ : ۱۷
[e] مرقس ۷ : ۱۱
[f] مرقس ۷ : ۶، ۷
[g] مرقس ۷ : ۶
[h] کلسی ۲ : ۲۲
[i] زبور ۴۹ : ۳
متی ۱۱ : ۱۵
اور ۲۴ : ۱۵
مرقس ۴ : ۹
لوقا ۸ : ۸
[j] مرقس ۷ : ۱۵
اور ۱۱ : ۲۷
اعمال ۱۰ : ۱۵
رومی ۱۴ : ۱۴
[k] یسعیاہ ۶۰ : ۲۱
متی ۱۳ : ۲۹
[l] متی ۲۳ : ۱۶
لوقا ۶ : ۳۹
[m] یوحنا ۱۶ : ۲۵
افسیوں ۵ : ۱۶
وکاہ ۴
[n] یسعیاہ ۲۹ : ۱۶
ملاکی ۳ : ۸
متی ۲۲ : ۲۹
لوقا ۲۴ : ۲۵
[o] مرقس ۷ : ۱۷
[p] متی ۱۲ : ۱۷
مرقس ۷ : ۱۸
[q] افسیوں ۵ : ۳
کلسی ۳ : ۵
۱پطر ۴ : ۳
[r] یعقو ۳ : ۶
اور ۴ : ۱۱
اُمثا ۶ : ۱۶
یعقو ۴ : ۱۱
یہوداہ ۸
[s] ۱تمتھ ۴ : ۳
[t] مرقس ۷ : ۲
[u] ۱تمتھ ۴ : ۳
[v] ۱کرنتھ ۸ : ۸
[w] ۱کرنتھ ۱۰ : ۲۵، ۲۷
[x] ۱کرنتھ ۱۰ : ۲۸
[y] ۱کرنتھ ۱۰ : ۲۹، ۳۰
[z] ۱کرنتھ ۱۰ : ۳۱
[a] ۱کرنتھ ۱۰ : ۳۲
[b] ۱کرنتھ ۱۰ : ۳۳

سنہ عیسوی ۳۲

۲۱ تب یسوع وہاں سے روانہ ہوکے، صور اور صیدا کی اطراف میں گیا۔ ۲۲ اور دیکھو، ایک کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتی ہوئی چلی آئی، کہ ای خداوند، داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر، کہ میری بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بیحال ہی۔ ۲۳ اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کی منّت کی، کہ اُسے رخصت کر، کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلّاتی ہی۔ ۲۴ اُس نے جواب میں کہا، میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا، اور کسی پاس نہیں بھیجا گیا۔ ۲۵ پر وہ آئی، اور اُسے سجدہ کرکے کہا، ای خداوند، میری مدد کر۔ ۲۶ اُس نے جواب دیا، مناسب نہیں، کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتّوں کو پھینک دیویں۔ ۲۷ اُس نے کہا، سچ ای خداوند، مگر کتّے بھی، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کی میز سے گرتے، کھاتے ہیں۔ ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای عورت، تیرا اعتقاد بڑا ہی: جو چاہتی ہی، تیرے لیئے ہو۔ اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی چنگی ہو گئی۔ ۲۹ پھر یسوع وہاں سے روانہ ہوکے، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا، اور ایک پہاڑ پر چڑھکر وہاں بیٹھا۔ ۳۰ اور بہت جماعتیں، لنگڑوں، اندھوں، گونگوں، اور لنگڑوں، اور اُن کے سوا بہتیروں کو ساتھ لیکر، اُس پاس آئیں، اور اُنہوں یسوع کے پاؤں پر ڈالا، اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا۔ ۳۱ ایسا، کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا، کہ گونگے بولتے، لنگڑے تندرست ہوتے، لنگڑے چلتے، اور اندھے دیکھتے ہیں، تو تعجب کیا، اور اسرائیل کے خداوند کی ستایش کی۔

۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلکے کہا، کہ مجھے اِس جماعت پر رحم آتا ہی، کہ تین دن میرے ساتھ رہی، اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں؛ اور میں نہیں چاہتا، کہ اُنہیں فاقہ سے رخصت کروں، ایسا نہ ہو، کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں۔ ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، کہ اِس ویرانہ میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے پاویں، کہ ایسی جماعت کو آسودہ کریں؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنہیں کہا، کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وے بولے، سات، اور کئی ایک چھوٹی مچھلیاں۔ ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، کہ زمین پر بیٹھ جاویں۔ ۳۶ پر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر، شکر کیا، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ ۳۷ اور سب کھاکے آسودہ ہوئے: اور ٹکڑوں سے جو بچ رہے تھے، اُنہوں نے سات ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں۔ ۳۸ اور کھانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار ہزار مرد تھے۔ ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتی پر چڑھ، اور مگدلا کی اطراف میں آیا۔

۱۶ باب

اس باب میں کہ فریسی ایک نشان مانگتے۔ ۵ یسوع اپنے شاگردوں کو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رکھتا۔ ۱۳ یسوع کی نسبت پطرس کا اقرار۔ ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کی خبر آگے سے دیتا۔ ۲۳ اور پطرس کو اس کا ملامت کرنا کہ اُسے ایسی خبر نہ دی چاہیئے۔ ۲۴ اور اس کو یہ تعلیم کہ وہ اپنی جان کو کیونکر بچاوے۔ ۲۸ اور اس کو بھی کہ جو چھوٹا نہ چکھے گا کہ موت کیا ہی۔

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاہا، کہ ایک آسمانی نشان ہمیں دکھا۔ ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کہ جب شام ہوتی، تم کہتے ہو، کہ کل پھرچہا ہوگا، کیونکہ آسمان لال ہی۔ ۳ اور صبح کو کہتے، کہ آج آندھی چلیگی، کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہی۔ ای ریاکارو، تم آسمان کی صورت کو اِمتیاز کر سکتے ہو، پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بدکار اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں، پر یونس نبی کے نشان کے سوا، کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑکے چلا گیا۔ ۵ اور اُسکے شاگرد پار پہنچے، اور روٹی ساتھ لینے کو بھول گئے تھے۔

سنہ عیسوی ۳۲

مرقس ۸: ۱۰
متی ۱۵: ۳۹
مرقس ۸: ۱۰

متی ۱۴: ۱۹
۱۵: ۳۶
لوقا ۹: ۱۶
یوحنا ۶: ۱۱

کرمہ ۸: ۱۰

متی ۱۲: ۳۸
۱۶: ۴
لوقا ۱۱: ۲۹
اور ۱۲: ۵۶
۵۹
افز ۱: ۲۲

متی ۱۲: ۳۹

مرقس ۸: ۱۴

سنہ عیسوی ۳۲

۶ یسوع نے اُنہیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو۔ ۷ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہ سبب ہی، کہ ہم روٹی نہ لائے۔ ۸ لیکن یسوع نے یہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو، کہ یہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہی؟ ۹ اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے، اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ ۱۰ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ۱۱ یہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو، کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ۱۲ تب اُنہوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ اور یسوع نے قیصریا فلپی کی اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں جو اِبن آدم ہوں، کون ہوں؟ ۱۴ اُنہوں نے کہا، کہ بعضے کہتے ہیں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ بعضے، اِلیاس؛ اور بعضے، یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئی۔ ۱۵ اُس نے اُنہیں کہا، پر تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ ۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون یونس، مبارک تو؛ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ہی، تجھ پر یہ ظاہر کیا۔ ۱۸ میں یہ بھی تجھ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہی، اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا: اور دوزخ کا اِختیار اُس پر نہ چلیگا۔ ۱۹ اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا: جو کچھ تو زمین پر اِبند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا، آسمان پر کھولا جائیگا۔

۲۰ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نہ کہنا، کہ میں یسوع مسیح ہوں۔

۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور ہی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکھ اُٹھاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جی اُٹھوں۔ ۲۲ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جھڑکا کر کہنے لگا، کہ ای خداوند، تیری سلامتی ہو: یہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا۔ ۲۳ پر اُس نے پھرکے پطرس سے کہا، ای شیطان، میرے سامنے سے دور ہو: تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہی؛ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کی باتوں کا خیال رکھتا ہی۔

۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی چاہے، کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئی میرے لیئے جان کھوئیگا، اُسے پائیگا۔ ۲۶ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپنی جان کھووے؟ پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی؟ ۲۷ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا؛ تب ہر ایک کو اُس کے اِاستعمال کے موافق بدلا دیگا۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں، بعضے ہیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھ نہ لیں، موت کا مزہ نہ چکھینگے۔

سنہ عیسوی ۳۲

۲۳

سنہ عیسوي ۳۳

۱۷ باب

مسیح کي صورت کے بدل جانے کا احوال۔ ۱۴ اِسکے جان میں، کہ یسوع ایک چھوکرے سے دیو نکالتا ہی۔ ۲۲ وہ اپنے مارے جانے کي خبر آپ سے دیتا۔ ۲۴ اور ہیکل کا جزیہ ادا کرتا۔

اور چھ دن بعد، یسوع پطرس، اور یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا[a]، ۲ اور اُن کے سامہنے اُس کي صورت بدل گئي: اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا، اور اُس کي پوشاک نور کي مانند سفید ہو گئي۔ ۳ اور دیکھو، موسیٰ اور اِلیاس اُس سے باتیں کرتے اُنھیں دکھائي دیئے۔ ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا، ای خداوند، ہمارے لیئے یہاں رہنا اچھا ہی: اگر مرضي ہو، تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے۔ ۵ وہ یہہ کہتا ہي تھا، کہ دیکھو، ایک نوراني بدلي نے اُن پر سایہ کیا[b]؛ اور دیکھو، اُس بدلي سے ایک آواز اِس مضمون کي آئي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا[c] ہی[d]، جس سے میں خوش ہوں[e]؛ تم اُسکي سنو[f]۔ ۶ شاگرد یہہ سنکر مُنہ کے بل گرے، اور نہایت ڈر گئے۔ ۷ تب یسوع نے آکے اُنھیں چھوا[g]، اور کہا، کہ اُٹھو، اور مت ڈرو۔ ۸ اور اُنھوں نے اپني آنکھ اُٹھاکے، یسوع کے سوا، اور کسي کو نہ دیکھا۔ ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، یسوع نے اُنھیں تاکید سے فرمایا، کہ جب تک اِبن آدم مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے، اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو[h]۔ ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہی[i]؟ ۱۱ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کہ اِلیاس البتہ پہلے آویگا، اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا[j]۔ ۱۲ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا، لیکن اُنھوں نے اُس کو نہیں پہچانا[k]، بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا[l]۔ اِسي طرح اِبن آدم بھي اُن سے دکھ اُٹھاویگا[m]۔

سنہ عیسوي ۳۳

۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا، کہ اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي بابت کہا[n]۔

۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے، ایک شخص اُس پاس آیا، اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا[o]، ۱۵ ای خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر؛ کیونکہ وہ سڑي ہی، اور بہت دکھ اُٹھاتا ہی؛ کہ اکثر آگ میں گرتا، اور اکثر پاني میں۔ ۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا، پر وے اُسے چنگا نہ کر سکے۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، ای بے اِعتقاد اور ٹیڑھي قوم، میں کب تک تمھارے ساتھ رھونگا؟ کب تک تمھاري برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا؛ وہ اُس سے نکل گیا؛ اور وہ چھوکرا اُسي گھڑي چنگا ہو گیا۔

۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا، ہم کیوں اُس کو نکال نہ سکے؟ ۲۰ یسوع نے اُنھیں کہا، اپني بے اِیماني کے سبب؛ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان ہوتا، تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے، کہ یہاں سے وہاں چلا جا، تو وہ چلا جاتا؛ اور کوئي بات تمھاري ناممکن نہ ہوتي[p]۔ ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو، بغیر دعا و روزہ کے، نہیں نکالے جاتے۔

۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے، یسوع نے اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا[q]، ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے؛ پھر وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا۔ تب وے نہایت غمگین ہوئے۔

۲۴ جب وے کفرناحم میں آئے، نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا[r]، کہ کیا تمہارا اُستاد انیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا، ہاں۔ دیتا ہی۔ ۲۵ جب وہ گھر میں آیا، تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا، کہ ای شمعون، تو کیا سمجھتا ہی؟ دنیا

---

a مرقس ۹ : ۲ ؛ لوقا ۹ : ۲۸
b مرقس ۹ : ۷ ؛ لوقا ۹ : ۳۴
c متي ۳ : ۱۷ ؛ مرقس ۱ : ۱۱ ؛ لوقا ۳ : ۲۲ ؛ ۲ پطرس ۱ : ۱۷
d یوحنا ۱۲ : ۲۸
e متي ۱۲ : ۱۸ ؛ افسیوں ۱ : ۶
f استثنا ۱۸ : ۱۵ ؛ اعمال ۳ : ۲۲ ؛ ۷ : ۳۷
g دانی ۸ : ۱۸ ؛ ۱۰ : ۱۰ ؛ ۲ پطرس ۱ : ۱۸ ؛ اور ۱ : ۱۷
h متي ۸ : ۴ ؛ مرقس ۱ : ۴۴ ؛ ۵ : ۴۳ ؛ ۷ : ۳۶ ؛ لوقا ۵ : ۱۴ ؛ ۸ : ۵۶
i ملاکي ۴ : ۵ ؛ متي ۱۱ : ۱۴ ؛ ۱۷ : ۱۰ ؛ مرقس ۹ : ۱۱ ؛ لوقا ۱ : ۱۷
j متي ۱۱ : ۱۴ ؛ ۱۷ : ۱۱ ؛ مرقس ۹ : ۱۲ ؛ اعمال ۳ : ۲۱
k متي ۱۱ : ۹ ؛ ۱۴ : ۵ ؛ ۲۱ : ۲۶ ؛ مرقس ۶ : ۲۰ ؛ لوقا ۲۰ : ۶
l ۱ سلاطین ۱۹ : ۲ ؛ ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱ ؛ ۳۶ : ۱۶ ؛ نحمیاہ ۹ : ۲۶ ؛ یرمیاہ ۲۶ : ۲۳ ؛ ۳۷ : ۱۵ ؛ ۳۸ : ۶ ؛ متي ۱۴ : ۳ ؛ مرقس ۶ : ۱۷ ؛ لوقا ۳ : ۱۹ ؛ ۹ : ۹ ؛ اعمال ۷ : ۵۲ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۵
m متي ۱۶ : ۲۱ ؛ ۲۰ : ۱۸ ؛ ۲۶ : ۲ ؛ مرقس ۸ : ۳۱ ؛ ۹ : ۳۱ ؛ ۱۰ : ۳۳ ؛ لوقا ۹ : ۲۲ ؛ ۱۸ : ۳۱ ؛ ۲۴ : ۷ ؛ اعمال ۳ : ۱۸ ؛ ۱۷ : ۳ ؛ ۲۶ : ۲۳
n متي ۱۱ : ۱۴ ؛ ۱۷ : ۱۰ ؛ مرقس ۹ : ۱۳ ؛ لوقا ۱ : ۱۷
o متي ۸ : ۲ ؛ ۹ : ۱۸ ؛ ۲۰ : ۲۰ ؛ مرقس ۱ : ۴۰ ؛ ۵ : ۲۲ ؛ ۱۰ : ۱۷ ؛ لوقا ۵ : ۱۲ ؛ ۸ : ۴۱ ؛ ۱۸ : ۱۸
p متي ۱۷ : ۲۰ ؛ ۲۱ : ۲۱ ؛ مرقس ۱۱ : ۲۳ ؛ لوقا ۱۷ : ۶ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۳ : ۲ ؛ یعقوب ۵ : ۱۵
q متي ۱۶ : ۲۱ ؛ ۲۰ : ۱۸ ؛ ۲۶ : ۲ ؛ مرقس ۸ : ۳۱ ؛ ۹ : ۳۱ ؛ ۱۰ : ۳۳ ؛ لوقا ۹ : ۲۲ ؛ ۱۸ : ۳۱ ؛ ۲۴ : ۷ ؛ اعمال ۳ : ۱۸ ؛ ۱۷ : ۳ ؛ ۲۶ : ۲۳
r ۱۱ یونانی میں، دراخمہ، جس کي قیمت دس آنہ تھي: دیکھو ہر ۳۸ : ۱۲ ؛ اور ۳۸ : ۲۸

سنہ عیسوي ۳۲

کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ھیں؟ اپنے لڑکوں سے، یا غیروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غیروں سے۔ یسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس سے آزاد ھیں۔ ۲۷ لیکن تاکہ ھم اُنھیں ٹھوکر نہ کھلاویں، تو جاکے دریا میں بنسي ڈال، اور جو مچھلي کہ پہلے نکلے، اُسے لیکے، اُسکا منہ کھول، تو ||ایک سکہ پاویگا: اُسے لیکے، میرے اور اپنے واسطے اُنھیں دے۔

۱۸ باب

اِس بیان میں کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو چتا دیتا ہے کہ وہ فروتن ھوویں۔ اور بد خواہ نہ ھوویں: ۷ کہ وہ کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں، اور چھوٹوں کو حقیر نہ جانیں: ۱۰ وہ اُن کو سکھلاتا ہے کہ بھائیوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا مناسب ھے، جس وقت وہ ھم کو ہموار کریں: ۲۱ اور کتني بار اُن کو معاف کریں: ۲۳ اِس کي تفسیر میں کسي بادشاہ کي ایک تمثیل پیش لاتا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب لیا، ۲۸ اور اُسے جس نے اپنے ھم خدمت پر رحم نہ کیا، سزا دي۔

اُس وقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا، کہ آسمان کي بادشاھت میں سب سے بڑا کون ھے*؟ ۲ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، ۳ اور کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، اگر تم لوگ ||توبہ نہ کرو، اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو، تو آسمان کي بادشاھت میں ھرگز داخل نہ ھوگے[b]۔ ۴ پس، جو کوئي آپ کو اِس بچہ کي مانند چھوٹا جانے، وھي آسمان کي بادشاھت میں سب سے بڑا ھے[c]۔ ۵ اور جو کوئي میرے نام پر، ایسے بچہ کي خاطرداري کرے، میري خاطرداري کرتا ھے[d]۔ ۶ پر جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر ایمان لاتے ھیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، تو اُس کے لیئے یہہ بہتر ھے، کہ چکّي کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاوے، اور وہ ||بیچ سمندر میں ڈُبایا جائے[e]۔

۷ ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس ھے: کہ ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کا آنا ضرور[f]؛ پر افسوس اُس شخص پر، جس کے سبب ٹھوکر لگے!!

۸ اگر تیرا ھاتھ، یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[g]: کہ لنگڑا یا ٹنڈا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھے، کہ دو ھاتھ یا دو پانوں ھوتے ھمیشہ کي آگ میں ڈالا جاوے۔ ۹ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال، اور پھینک دے: کیونکہ کانا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھے، کہ تیري دو آنکھ ھوں، اور تو جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے۔ ۱۰ خبردار، اِن چھوٹوں میں سے کسي کو ناچیز نہ جانو؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ آسمان پر اُن کے فرشتے[h] میرے باپ کا منہ جو آسمان پر ھے ھمیشہ دیکھتے ھیں[i]۔ ۱۱ کیونکہ اِبن آدم آیا ھے، کہ کھوئے ھوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے[j]۔ ۱۲ تم کیا سمجھتے ھو؟ اگر کسي شخص کے پاس سو بھیڑ ھوں، اور اُن میں سے ایک کھو جائے، کیا وہ ننانوے کو نہ چھوڑیگا، اور پہاڑوں پر جاکے، اُس کھوئي ھوئي کو نہ ڈھونڈھیگا[k]؟ ۱۳ اور اگر ایسا ھو، کہ اُسے پاوے، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وہ اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئي تھیں، زیادہ خوش ھوگا۔ ۱۴ اِسي طرح تمھارے باپ کي، جو آسمان پر ھے، مرضي نہیں، کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئي ھلاک ھووے۔

۱۵ پھر اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے، جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا[l]؛ اگر وہ تیري سنے، تو نے اپنے بھائي کو پایا[m]۔ ۱۶ اگر وہ نہ سنے، تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے، تاکہ ھر ایک بات دو یا تین گواھوں کے منہ سے ثابت ھو[n]۔ ۱۷ اگر وہ اُن کي نہ مانے، تو جماعت سے کہہ؛ پر اگر وہ جماعت کو بھي نہ مانے، تو اُس کو غیر قوم‌والے کي مانند بےدین، اور محصول لینیوالے کے برابر جان[o]۔ ۱۸ میں تم سے سچ

سنہ عیسوي ۳۲

* متي ۱۸ : ۱، ۴، ۲۳، مرقس ۹ : ۳۴، لوقا ۹ : ۴۶

۱۱ یونانی میں، سےنجر، اُس کا وزن ایک لونے کے برابر تھا، اور اُس کي قیمت ایک روپیہ چار آنہ تھي۔

[a] زبور ۸۴ : ۲، ذکر ۱۳ : ۷، عبر ۲ : ۱۴
[b] آمس ۱ : ۱۴، لوقا ۱ : ۱۹
[c] لوقا ۹ : ۴۸، اور ۲۲ : ۲۶
[d] یوحنا ۱۳ : ۲۰، اور ۱۴ : ۲۱
[e] لوقا ۱۷ : ۲

۱۱ یونانی میں پھرائے نہ جاوے۔

[f] زبور ۱۴۱ : ۹، متي ۱۸ : ۷، مرقس ۹ : ۴۲، لوقا ۱۷ : ۱، ۲، ۱ کرنتھیوں ۱۱ : ۱۹، ۱ یوحنا ۲ : ۱۸، متي ۲۶ : ۲۴، اور ۲۷ : ۳، ۵
[g] متي ۵ : ۲۹، ۳۰، مرقس ۹ : ۴۳، ۴۵، ۴۷

۱۱ یونانی میں گہرے سمندر میں۔

[h] مرقس ۹ : ۳۷، لوقا ۱۰ : ۱۶
[i] لوقا ۱۵ : ۷، ۱۰
[j] لوقا ۱۹ : ۱۰
[k] لوقا ۱۵ : ۴، ۷
[l] احبار ۱۹ : ۱۷، لوقا ۱۷ : ۳
[m] یعقوب ۵ : ۱۹، ۲۰، ۱ پطرس ۳ : ۱
[n] اعداد ۳۵ : ۳۰، ۱ تمتھیس ۵ : ۱۹، عبر ۱۰ : ۲۸
[o] زبور ۱۰۹ : ۱۷، متي ۵ : ۴۶، ۱ کرنتھیوں ۵ : ۹، ۱۱، ۲ تھسلنیکیوں ۳ : ۶، ۱۴، ۲ یوحنا ۱۰

کہتا ہوں، جو کچھ تم زمین پر باندھوگے، آسمان پر باندھا جائیگا: اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے، آسمان پر کھولا جائیگا۔ ۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیئے میل کرکے دعا مانگیں، وہ میرے باپ کی طرف سے، جو آسمان پر ہے، اُن کے لیئے ہوگی۔ ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہوں، وہاں میں اُن کے بیچ ہوں۔

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا، ای خداوند، اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے، تو میں اُسے کتنی مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا، بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک۔

۲۳ اِس لیئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہے، جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینے چاہا۔ ۲۴ جب حساب لینے لگا، ایک کو اُس پاس لائے، جس سے اُس کو دس ہزار اشرفی پانے تھے۔ ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا، اُسکے خداوند نے حکم کیا، کہ وہ اور اُس کی جورو، اور اُس کے بال بچے، اور جو کچھ اُس کا ہو بیچا جاوے، اور قرض بیباق کیا جاوے۔ ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، ای خداوند، صبر کر، کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا، اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش دیا۔ ۲۸ اُسی نوکر نے نکلکے اپنے ساتھی نوکروں میں سے ایک کو پایا، جس پر اُس کے سو اشرفی آتے تھے: اُس نے اُس کو پکڑکر، اُس کا گلا گھونٹا اور کہا، جو میرا آتا ہے، مجھے دے۔ ۲۹ تب اُس ساتھی نوکر اُس کے پاؤں پر گرا، اور اُس کی مِنّت کرکے کہا، صبر کر، کہ میں سب ادا کرونگا۔ ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے اُسے قیدخانہ میں ڈالا، کہ جب تک قرض ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۱ اُس کے ساتھی نوکر یہہ ماجرا دیکھکے نہایت غمگین ہوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا۔ ۳۲ تب اُس کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ ای شریر چاکر، میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا، کیونکہ تو نے میری مِنّت کی: ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا، کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا، تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ سو اُس کے خاوند نے غصہ ہوکے اُسکو اداروغہ کے حوالہ کیا، کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۵ اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا، اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا۔

۱۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح بیماروں کو چنگا کرتا؛ ۳ طلاق دینے کی بابت فریسیوں کو جواب دیتا: ۱۰ اُن کو وہ حال بتلاتا جس میں جانا ضرور ہے: ۱۳ وہ چھوٹے لڑکوں کو قبول کرتا؛ ۱۶ ایک جوان کی ہدایت کرتا کہ کیونکر ہمیشہ کی زندگی پاوے، ۲۰ اور کیونکر کمال تک پہنچے؛ ۲۳ اپنے شاگردوں سے بیان کرتا کہ آسمان کی بادشاہت میں شامل ہونا دولتمند کے لیئے کیسا مشکل ہے، ۲۷ اور اُن سے ایک بڑا اجر کا وعدہ کرتا کہ اُن کو ملیگا جو کسی چیز کو ترک کردینے تا کہ اُس کی تعمیل کریں۔

اور یوں ہوا، کہ یسوع، جب اُس کلام کو تمام کر چکا، جلیل سے روانہ ہوا، اور یردن کے پار یہودیہ کی سرحد میں آیا؛ ۲ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی؛ اور اُس نے اُنہیں وہاں چنگا کیا۔

۳ اور فریسی اُس کی آزمایش کے لیئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کیا روا ہے، کہ مرد ہر ایک سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دیوے؟ ۴ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا، کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنائی، ۵ اور فرمایا، کہ اِس لیئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا، اور اپنی جورو سے مِلا رہیگا: اور وے دونوں ایک تن ہونگے؟ ۶ اِس لیئے اب وے

سنہ عیسوی ۳۲

متی ۱۸: ۱۸
یوحنا ۲۰: ۲۳
۱ قرنتھیوں ۵: ۴
متی ۵: ۲۳

یوحنا ۳: ۲۲ اور ۴: ۱

لوقا ۱۷: ۴

متی ۱۸: ۲۱
مرقس ۱۱: ۲۵
لوقا ۶: ۳۷

۱۱ یونانی میں، ایذا دینیوالوں کی۔

۱ تمتھیس ۱: ۱۳
متی ۶: ۱۲
مرقس ۱۱: ۲۵
یعقوب ۲: ۱۳

۱ یونانی میں، طلنتون۔ ایک طلنتون کا دس ہزار اشرفیوں کے برابر ہونا ۲۴ واں حاشیہ دیکھو۔ قیمت کا پتہ لگانے کے لیئے سونا چھبیس روپے فی تولہ لیجئے۔

۱ یونانی میں، ہیچ ہے۔

۱ کی دیہاڑ کا دن۔ یہودیہ میں ایک اشرفی کا دن بھر کی مزدوری ہونا ۲۰ واں حاشیہ دیکھو۔

سنہ عیسوی ۳۳

۵ مرقس ۱۰: ۱
یوحنا ۱۰: ۴۰

۸ متی ۱۲: ۱۵

۴ پیدائش ۱: ۲۷ اور ۵: ۲
ملاکی ۲: ۱۵

۶ پیدائش ۲: ۲۴
مرقس ۱۰: ۷
۱ کرنتھیوں ۶: ۱۶
افسیوں ۵: ۳۱
۱ قرنتھیوں ۶: ۱۶ اور ۷: ۲

سنہ عیسوی ۳۳

دو نہیں، بلکہ ایک تن ہیں۔ ۶ پس، جسے خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نہ توڑے۔ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، کہ طلاق نامہ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے[ز]؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمہاری سخت‌دلی کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی، پر شروع سے ایسا نہ تھا۔ ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنی جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی[ح]: اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے، زنا کرتا ہی۔

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی، تو جورو کرنا اچھا نہیں[ط]۔ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں، مگر وے جنہیں دیا گیا[ی]۔ ۱۲ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں، جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے؛ اور بعضے خوجہ ہیں، جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا؛ اور بعضے خوجہ ہیں، جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا[ک]۔ جو اُس کو قبول کر سکتا ہی، سو کرے۔

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے، کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے[ل]، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، کہ لڑکوں کو چھوڑ دو، اور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی[م]۔ ۱۵ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں سے روانہ ہوا۔

۱۶ اور دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا[ن]، ای نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں[س]؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی؟ نیک تو کوئی نہیں، مگر ایک، یعنی، خدا؛ پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے، تو حکموں پر عمل کر۔ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یہہ، کہ تو خون نہ کر[ع]، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹھی گواہی نہ دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر[ف]: اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[ص]۔ ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقی ہی؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل ہوا چاہے، تو جاکے سب کچھ جو تیرا ہی، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا[ق]: تب آکے میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا: کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی[ر]۔ ۲۴ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان ہی، کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا، تو نہایت حیران ہوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنہیں کہا، یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا، پر خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہی[ش]۔

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا[ت]، دیکھ، ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لیئے[ث]: پس ہم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے، جب نئی خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے[خ]، اور اِسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے۔ ۲۹ اور جس نے گھر، یا بھائی، یا بہن، یا ماں باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو گنا

سنہ عیسوی ۳۳

[ز] اِست ۲۴ : ۱ متی ۵ : ۳۱

[ح] متی ۵ : ۳۲ مرقس ۱۰ : ۱۱، ۱۲ لوقا ۱۶ : ۱۸ ۱کرنتھ ۷ : ۱۰، ۱۱

[ط] امثا ۲۱ : ۱۹

[ی] ۱کرنتھ ۷ : ۲، ۷، ۱۷

[ک] یسعیاہ ۵۶ : ۳، ۴ اور ۱۳ : ۱۰ اعمال ۸ : ۲۷

[ل] مرقس ۱۰ : ۱۳ لوقا ۱۸ : ۱۵

[م] متی ۱۸ : ۳

[ن] مرقس ۱۰ : ۱۷ لوقا ۱۸ : ۱۸

[س] لوقا ۱۰ : ۲۵

[ع] خرو ۲۰ : ۱۳ اِست ۵ : ۱۷

[ف] خرو ۲۰ : ۱۲ اِست ۵ : ۱۶

[ص] متی ۲۲ : ۳۹ رومی ۱۳ : ۹ گلا ۵ : ۱۴ یعقو ۲ : ۸

[ق] متی ۶ : ۲۰ لوقا ۱۲ : ۳۳ اور ۱۶ : ۹ اعمال ۴ : ۳۵ اور ۳ : ۳۴، ۳۵ ۱تمطا ۶ : ۱۸، ۱۹

[ر] متی ۱۳ : ۲۲ مرقس ۴ : ۱۹ لوقا ۸ : ۱۴ ۱تمطا ۶ : ۹، ۱۰

[ش] پیدا ۱۸ : ۱۴ ایوب ۴۲ : ۲ یرمی ۳۲ : ۱۷ زکر ۸ : ۶ لوقا ۱ : ۳۷ اور ۱۸ : ۲۷ مرقس ۱۰ : ۲۷ لوقا ۱۸ : ۲۷

[ت] اِست ۳۳ : ۲ متی ۳ : ۲ لوقا ۵ : ۱۱

[ث] متی ۲۰ : ۲۱ لوقا ۲۲ : ۲۸، ۲۹، ۳۰ اِفز ۵ : ۲، ۳ مکاش ۲ : ۲۶

[خ]

سنہ عیسوی ۳۳

پاوینگا، اور ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوگا۔ ۳۰ پر بہت سے جو پہلے ہیں، پچھلے ہو جائینگے؛ اور جو پچھلے ہیں، پہلے ہونگے۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح تاکستان کے مزدوروں کي تمثیل لاکے یہہ بات جتادیتا، کہ خدا کسي اِنسان کا قرضدار نہیں ہی: ۱۲ وہ اپني موت کي خبر آگے سے دیتا: ۲۰ زبدي کے بیٹوں کي ماں کو جواب دیتے ہي اپنے شاگردوں کو سکھلاتا کہ فروتني کرني تمھیں فرض ہی: ۳۰ اور دو اندھوں کي آنکھیں کھول دیتا۔

کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُس صاحبِ‌خانہ کي مانند ہی، جو تڑکے باہر نکلا، تا کہ اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے۔ ۲ اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک دینار روزینہ مقرر کرکے، اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا۔ ۳ اور اُس نے پھر، دن چڑھے، باہر جاکے، اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا، ۴ اور اُن سے کہا، تم بھي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچھ واجبي ہی، تمھیں دونگا۔ سو وے گئے۔ ۵ پھر اُس نے، دوپہر اور تیسرے پہر کو، باہر جاکے، ویسا ہي کیا۔ ۶ ایک گھنٹہ دن رہتے، پھر باہر جاکے، اَوروں کو بیکار کھڑے پایا، اور اُن سے کہا، تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے ہو؟ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، اِسلیئے کہ کسي نے ہم کو مزدوري پر نہیں رکھا۔ اُس نے اُنہیں کہا، تم بھي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچھ واجبي ہی سو پاؤگے۔ ۸ جب شام ہوئي، انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا، مزدوروں کو بُلا، اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُن کي مزدوري دے۔ ۹ جب وے، جنہوں نے گھنٹے بھر کام کیا تھا، آئے، تو ایک ایک دینار پایا۔ ۱۰ جب اگلے آئے، اُنہیں یہہ گمان تھا، کہ ہم زیادہ پاوینگے؛ پر اُنہوں نے بھي ایک ایک دینار پایا۔ ۱۱ جب اُنہوں نے یہہ پایا، تو گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے، ۱۲ اور کہا، پچھلوں نے ایک ہي گھنٹے کا کام کیا، اور تو نے اُنہیں ہمارے برابر کر دیا، جنھوں نے تمام دن کي محنت اور دھوپ سہي۔ ۱۳ اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا، ای میاں، میں تیري بے اِنصافي نہیں کرتا؛ کیا تو نے ایک دینار پر مجھ سے اِقرار نہیں کیا؟ ۱۴ تو اپنا لے، اور چلا جا: پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں، پچھلے کو بھي دونگا۔ ۱۵ کیا مجھے روا نہیں، کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ کیا تو اِس لیئے بري نظر سے دیکھتا ہی، کہ میں نیک ہوں؟ ۱۶ اِسي طرح پچھلے پہلے ہونگے، اور پہلے پچھلے؛ کیونکہ بہت سے بُلائے گئے، پر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔

۱۷ اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تھا، راہ میں بارہ شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کہا، ۱۸ دیکھو، ہم یروسلم کو جاتے ہیں؛ اور اِبنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس پر قتل کا حکم دینگے، ۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے، کہ ٹھٹھوں میں اُڑاوں، اور کوڑے ماریں، اور صلیب پر کھینچیں: پر وہ تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا۔

۲۰ تب زبدي کے بیٹوں کي ماں اپنے بیٹوں کو لیئے اُس پاس آئي، اور اُسے سجدہ کرکے چاہا، کہ اُس سے کچھ عرض کرے۔ ۲۱ اُس نے اُس سے کہا، تو کیا چاہتي ہی؟ وہ بولي، فرما، کہ میرے دونوں بیٹے، تیري بادشاہت میں، ایک تیري دہني، اور دوسرا تیري بائیں طرف بیٹھیں۔ ۲۲ یسوع نے جواب میں کہا، تم نہیں جانتے، کہ کیا مانگتے ہو۔ کیا وہ پیالہ، جو میں پینے پر ہوں، پي سکتے ہو؟ اور وہ بپتسمہ، جو میں پاتا ہوں، تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، ہم سکتے ہیں۔ ۲۳ اُس نے اُن سے کہا، تم البتہ میرا پیالہ پیوگے، اور وہ بپتسمہ، جو میں پاتا ہوں، پاوگے؛ لیکن میري دہني اور میري بائیں طرف بیٹھنا میرے اِختیار میں نہیں کہ کسي کو دوں، مگر اُن کو

سنہ عیسوی ۳۳

ª مرقس ۱۰ : ۳۱، متي ۱۹ : ۳۰
لوقا ۱۳ : ۳۰
ª متي ۲۰ : ۱۶ اور ۲۲ : ۱۴، مرقس ۱۲ : ۳۱، ۳۲
مرقس ۱۰ : ۳۱
لوقا ۱۳ : ۳۰

۱ ایک دینار کا وزن تین ماشہ تھا، اور اُسکي قیمت پانچ آنہ تھي۔ دیکھو متي ۱۸ : ۲۸

ª روم ۴ : ۴
ª اِست ۱۵ : ۹، اُمثا ۳۳ : ۵، متي ۶ : ۲۳
ª متي ۱۹ : ۳۰
ª متي ۲۲ : ۱۴

ª مرقس ۱۰ : ۳۲
لوقا ۱۸ : ۳۱
یوحنا ۱۲ : ۱۶
ª متي ۱۶ : ۲۱
ª متي ۲۷ : ۲، مرقس ۱۵ : ۱، ۱۰، وغیرہ
لوقا ۲۳ : ۱
یوحنا ۱۸ : ۲۸، وغیرہ
اعمال ۳ : ۱۳
ª متي ۴ : ۲۱، مرقس ۱ : ۲۰

ª متي ۱۶ : ۲۴

ª متي ۲۶ : ۳۹، ۴۲
مرقس ۱۴ : ۳۶
لوقا ۲۲ : ۴۲
یوحنا ۱۸ : ۱۱
ª لوقا ۱۲ : ۵۰

ª اعمال ۲ : ۳۸
رومیوں ۶ : ۳
۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۱۳
مکاشفہ ۱ : ۵

سنه عيسوي ۳۳

جن کے ليئے ميرے باپ نے مقرر کيا[a]۔ ۲۴ اور جب اُن دسوں نے يه سنا، اُن دو بھائيوں پر غصے هوئے[b]۔ ۲۵ تب يسوع نے اُنھيں بلاکے کہا، که تم جانتے هو، که غير قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے، اور اِختياروالے اُن پر اپنا اِختيار دکھاتے هيں؛ ۲۶ پر تم لوگوں ميں ايسا نه هوگا[c]: بلکه جو تم ميں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هو؛ ۲۷ اور جو تم ميں سردار بنا چاهے[d]، تمهارا بنده هو: ۲۸ چنانچه اِبن آدم[e] بھي اِس ليئے نهيں آيا، که خدمت لے[f]، بلکه خدمت کرے[g]، اور اپني جان بهتيروں کے ليئے[h] فديه ميں دے[i]۔ ۲۹ جب وے اِريحا سے روانه هونے لگے[j]، بڑي بھيڑ اُس کے پيچھے هو لي۔

۳۰ اور، ديکھو، دو اندھے[k]، جو راه کے کنارے بيٹھے تھے، جب سنا، که يسوع چلا جاتا هی، پکارنے لگے، که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر۔ ۳۱ پر جماعت نے اُنھيں ڈانٹا، که چپ رهيں: ليکن وے اور بھي چلّائے، اور بولے که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر۔ ۳۲ تب يسوع کھڑا رها، اور اُنھيں بلاکے کہا، تم کيا چاهتے هو، که ميں تمهارے ليئے کروں؟ ۳۳ اُنھوں نے اُسے کہا، که ای خداوند، هماري آنکھيں کھُل جائيں۔ ۳۴ يسوع کو رحم آيا، اور اُن کي آنکھوں کو چھوا: اور اُسي دم اُن کي آنکھيں بينا هوئيں، اور وے اُس کے پيچھے هو ليئے۔

۲۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح گدهے پر سوار هو يروسلم ميں داخل هوتا، ۱۲ هيکل ميں فروخت کرنيوالوں کو جو نکال ديتا، ۱۷ انجير کے درخت پر لعنت کرتا، ۲۳ کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کو چپ کراتا، ۲۸ اور دو بيٹوں کي تمثيل لاکے، ۳۳ اور باغبانوں کي جنهوں نے اُن سب کو جو اُن کے پاس بھيجے گئے تھے قتل کيا، اُنھيں ملامت کرتا۔

اور جب وے يروسلم کے نزديک پهنچکے بيت فجا ميں[a] زيتون کے پهاڑ پاس آئے[b]، تب يسوع نے دو شاگردوں کو يه کہکے بھيجا، که، ۲ سامهنے کي بستي ميں جاؤ، اور وهاں ايک گدهي بندهي، اور اُس کے ساتھ ايک بچّه پاؤگے: کھول کے ميرے پاس لاؤ۔ ۳ اور اگر کوئي تم کو کچھ کہے، تو کهيو، که خداوند کو يه درکار هيں: که وه اُسي دم اُنھيں بھيج ديگا۔ ۴ يه سب کچھ هوا، تاکه جو نبي نے کہا تھا، پورا هو، که: ۵ سيهون کي بيٹي سے کهو، ديکھ، تيرا بادشاه فروتني سے، گدهي پر بلکه گدهي کے بچّه پر سوار هوکے، تجھ پاس آتا هی[c]۔ ۶ سو شاگردوں نے جاکے، جيسا يسوع نے اُنھيں فرمايا تھا، بجا لائے[d]، ۷ اور اُس گدهي کو بچّه سميت لے آئے، اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے[e]، اور اُسے اُن پر بٹھلايا۔ ۸ اور ايک بڑي جماعت نے اپنے کپڑے راستے ميں بچھائے؛ اور کتنوں نے درختوں کي ڈاليں کاٹکے راه ميں چھترائيں[f]۔ ۹ اور بھيڑ جو اُس کے آگے پيچھے چلي جاتي، پکارکے کہتي تھي، اِبن داؤد کو هوشعنا[g]: مبارک وه جو خداوند کے نام پر آتا هی[h]: اُسے || آسمان پر هوشعنا۔ ۱۰ اور جب وه يروسلم ميں داخل هوا[i]، سارے شهر ميں غل مچا، اور کہنے لگے، که يه کون هی؟ ۱۱ تب بھيڑ نے کہا، که يه جليل کے ناصرت کا يسوع نبي هی[j]۔

۱۲ اور يسوع خدا کي هيکل ميں گيا، اور اُن سب کو جو هيکل ميں خريد فروخت کر رهے تھے، نکال ديا[k]، اور صرافوں کے تختے[l]، اور کبوتر فروشوں کي چوکيل اُلٹ ديں، ۱۳ اور اُن سے کہا، يه لکھا هی، که ميرا گھر عبادت کا گھر کہلائيگا[m]: پر تم نے اُسے چوروں کا کھوه بنايا[n]۔ ۱۴ اور اندھے اور لنگڑے هيکل ميں اُس پاس آئے؛ اُس نے اُنھيں چنگا کيا۔ ۱۵ جب سردار کاهنوں، اور فقيهوں نے اُن کرامتوں کو، جو اُس نے دکھائيں، اور لڑکوں کو هيکل ميں پکارتے، اور اِبن داؤد کو هوشعنا کہتے ديکھا، تو بهت غصے هوئے، ۱۶ اور اُس سے کہا، تو سنتا

سنه عيسوي ۳۳

[a] متي ۲۵: ۳۴
[b] مرقس ۱۰: ۴۱
لوقا ۲۲: ۲۴، ۲۵
[c] ۱ پطرس ۵: ۳
[d] متي ۲۳: ۱۱
مرقس ۹: ۳۵
اور ۱۰: ۴۳
[e] متي ۸: ۲۰
يوحنا ۱۳: ۳۱
[f] لوقا ۲۲: ۲۷
[g] يوحنا ۱۳: ۱۴
[h] متي ۲۶: ۲۸
رومن ۵: ۱۵، ۱۹
عبرانيوں ۹: ۲۸
[i] يسعياه ۵۳: ۱۰، ۱۱
[j] دان ۹: ۲۴، ۲۶
يوحنا ۱۲: ۱، ۱۲
[k] متي ۹: ۲۷
۲۰: ۳۰
مرقس ۱۰: ۴۶
لوقا ۱۸: ۳۵
[l] متي ۹: ۲۷

[a] مرقس ۱۱: ۱، ۱۲
لوقا ۱۹: ۲۹
[b] ذکريا ۱۴: ۴

[a] يسعياه ۶۲: ۱۱
ذکريا ۹: ۹
يوحنا ۱۲: ۱۵
[b] مرقس ۱۱: ۴
[c] ۲ سلاطين ۹: ۱۳
[d] ديکھو احبار ۲۳: ۴۰
يوحنا ۱۲: ۱۳
[e] يعني، لعنت نعشتے۔
[f] زبور ۱۱۸: ۲۵، ۲۶
[g] متي ۲۳: ۳۹
|| لوقائي ميں، بلند تر ہوں چکروں پر
[h] مرقس ۱۱: ۹
لوقا ۱۹: ۳۸
يوحنا ۱۲: ۱۳، ۱۵
[i] متي ۲: ۳
۱۰
[j] متي ۲۱: ۲۳
لوقا ۷: ۱۶
يوحنا ۶: ۱۴
اور ۷: ۴۰
اور ۹: ۱۷
[k] مرقس ۱۱: ۱۵
لوقا ۱۹: ۴۵
يوحنا ۲: ۱۴
[l] اعمال ۱۶: ۲۵
[m] يسعياه ۵۶: ۷
[n] يرمياه ۷: ۱۱
مرقس ۱۱: ۱۷
لوقا ۱۹: ۴۶

[a] مرقس ۱۱: ۱، ۱۱
لوقا ۱۹: ۲۹
[b] ذکريا ۱۴: ۴

سنہ عیسوی ۳۳

ھی، کہ یہ کیا کہتے ھیں؟ یسوع نے اُنھیں کہا، ھاں؛ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے تو نے کامل تعریف کروائی؟

۱۷ پھر وہ اُنھیں چھوڑکے شہر کے باھر بیتعنیا میں گیا؛ اور وھاں رات بتائی۔

۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جاتے لگا، اُسے بھوک لگی۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا، اور جب پتّوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پایا، تو کہا، اب سے تجھ میں کبھو پھل نہ لگے۔ وونھیں انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہ دیکھکر تعجب کیا، اور کہا، کہ یہ انجیر کا درخت کیا ھی جلد سوکھ گیا؟! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اگر تم یقین کرو، اور شک نہ لاؤ، تو نہ صرف یہی کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر ھوا، بلکہ اگر اِس پہاڑ سے کہوگے، تو کلکر دریا میں جا گر، تو ویسا ھی ھوگا۔ ۲۲ اور جو کچھ دعا میں اِیمان سے مانگوگے، سو پاؤگے۔

۲۳ جب وہ ھیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا، تب سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا، تو کس اِختیار سے یہ کرتا ھی؟ اور کس نے تجھے یہ اِختیار دیا؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں؛ اگر بتاؤ، تو میں بھی تمھیں بتاؤں، کہ یہ کس اِختیار سے کرتا ھوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے، یا اِنسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، کہ اگر ھم کہیں، آسمان سے، تو وہ ھم سے کہیگا، پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ ۲۶ اور اگر ھم کہیں، کہ اِنسان سے، تو عوام سے ڈرتے ھیں؛ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ھیں۔ ۲۷ تب اُنھوں نے جواب میں یسوع سے کہا، ھم نہیں جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا، میں بھی تمھیں نہیں بتاتا، کہ کس اِختیار سے یہ کرتا ھوں۔

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ کیوں، تم کیا سمجھتے ھو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے؛ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، ای بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نہیں جاؤنگا؛ مگر پیچھے پچھتاکے گیا۔ ۳۰ پھر چھوٹے پاس جاکر وھی کہا۔ اُس نے جواب میں کہا، اچھا، ای خداوند؛ پر نہ گیا۔ ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاھت میں داخل ھوتے ھیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستی کی راہ سے تم پاس آیا، اور تم نے اُس کی نہ مانی، پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کی مانی؛ تم یہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کی مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گھر کا مالک تھا، جسنے انگورستان لگایا، اور اُس کی چاروں طرف روندھا؛ اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولہو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا: ۳۴ اور جب میوہ کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا، کہ اُس کا پھل لاویں۔ ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ ۳۶ پھر اُس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑھکر تھے، بھیجا؛ اُنھوں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ھی کیا۔ ۳۷ آخر، اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہ کہکر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا، آپس میں کہنے لگے، وارث یہی ھی؛ آؤ، اِسے مار ڈالیں، کہ اِس کی میراث ھماری ھو جاے۔ ۳۹ اور اُسے پکڑکے، اور انگورستان کے باھر لے جاکر، قتل کیا۔ ۴۰ جب

سنہ عیسوی ۳۳

---

۴ زبور ۸ : ۲

۶ مرقس ۱۱ : ۱۱
یوحنا ۱۲ : ۱۸

۷ مرقس ۱۱ : ۱۲

۸ مرقس ۱۱ : ۱۳

۹ مرقس ۱۱ : ۲۰

۱۰ متی ۱۷ : ۲۰
لوقا ۱۷ : ۶
۱۱ یعقوب ۱ : ۶

۱۲ لاویوں ۲۳ : ۲۹
اور ۳۱
گنتی ۱۵ : ۳۰
متی ۵ : ۱۹
اور ۲۳ : ۴
اور ۳۲
اعمال ۷ : ۵۲
افسیوں ۶ : ۱۰
عبر ۱۱ : ۳۶
۱۳ زبور ۱۱۸ : ۲۲
عبر ۲ : ۷
۱۴ زبور ۱۱۸ : ۲۲
متی ۳ : ۱۰
اور ۲۳ : ۳۳
یوحنا ۱۵ : ۲
اعمال ۴ : ۱۱
۱۵ متی ۲۶ : ۴
وغیرہ
مرقس ۱۴ : ۱
وغیرہ
لوقا ۲۲ : ۱
وغیرہ
یوحنا ۱۸ : ۱
وغیرہ
اعمال ۲ : ۲۳

۵ لوقا ۷ : ۲۹، ۳۰

۷ متی ۳ : ۷
وغیرہ

۸ لوقا ۳ : ۱۲، ۱۳

۹ زبور ۸۰ : ۸
غزل ۸ : ۱۱
یسعیاہ ۵ : ۱
یرمیاہ ۲ : ۲۱
مرقس ۱۲ : ۱
لوقا ۲۰ : ۹
۱۰ متی ۲۱ : ۳۳، ۳۴، ۳۵
۱۱ غزل ۸ : ۱۱، ۱۲
۱۲ لوقا ۲۳ : ۳۴
اور ۳۱
لوقا ۲۰ : ۱۹
متی ۵ : ۲۵
اور ۲۳ : ۳۴، ۳۵
اور ۳۷
اعمال ۷ : ۵۲
افسیوں ۲ : ۱۵
عبر ۱۱ : ۳۶، ۳۷
۱۳ زبور ۱۱۸ : ۲۲
عبر ۲ : ۷
۱۴ زبور ۱۱۸ : ۲۲
متی ۳ : ۱۰
اور ۲۳ : ۳۳
یوحنا ۱۵ : ۲
اعمال ۴ : ۱۱
۱۵ متی ۲۶ : ۴
وغیرہ
مرقس ۱۴ : ۱
وغیرہ
لوقا ۲۲ : ۱
وغیرہ
یوحنا ۱۸ : ۱۳
وغیرہ
اعمال ۲ : ۲۳

۱۶ متی ۱۳ : ۵
مرقس ۴ : ۲۰
لوقا ۸ : ۱۵

سنہ عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے ساتھ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے[o]، اِن بدوں کو بُري طرح مار ڈالیگا[p]، اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا[q]، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاوِیں۔ ۴۲ یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وھي کونے کا سرا ہوا[r]؛ یہ خداوند کي طرف سے ھی، اور ھماري نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا کي بادشاھت تم سے لے لي جائیگي[s]، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دي جائیگي۔ ۴۴ جو اِس پتّھر پر گریگا، چور ھو جائیگا[t]؛ پر جس پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا[u]۔ ۴۵ جب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہ تمثیلیں سنیں، تو سمجھ گئے، کہ ھمارے ھي حق میں کہتا ھی۔ ۴۶ اور اُنھوں نے چاھا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے[v]۔

۲۲ باب

۱ بادشاہزادہ کے بیاہ کي تمثیل۔ ۷ غیر قوموں کي بلاءت ۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا۔ ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب ھی کہ نہیں۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں کي دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرع‌داں کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ھی جواب دیتا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منہ بند کر دیتا۔

یسوع اُنھیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا[w]، کہ ۲ آسمان کي بادشاھت اُس بادشاہ کي مانند ھی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں؛ پر اُنھوں نے نہ چاھا، کہ آویں۔ ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح ھوئے[x]، اور سب کچھ طیار ھی: بیاہ میں آؤ۔ ۵ پر وے کچھ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپني سوداگري کو؛ ۶ اور باقیوں نے، اُسکے نوکروں کو، پکڑکے، اُنھیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا۔ ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ ھوا؛ اور اپني فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا[y]، اور اُن کا شہر پھونک دیا۔ ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي طیاري تو ھوئي، پر وے، جن کو بلایا، لایق تھے[z]۔ ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمھیں مِلیں بیاہ میں بلاؤ۔ ۱۰ سو اُن نوکروں نے، راستوں پر جاکے، بھلے بُرے جو اُنھیں مِلے، سب کو جمع کیا[a]، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا۔

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وھاں ایک آدمي دیکھا، جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا[b]: ۱۲ اور اُس سے کہا، ای میاں، تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي زبان بند ھو گئي۔ ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے ھاتھ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ، اور باھر اندھیرے میں ڈال دو[c]؛ وھاں رونا، اور دانت پیسنا ھوگا۔ ۱۴ کیونکہ وے جو بُلائے گئے بہت ھیں، پر برگزیدہ تھوڑے[d]۔

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي، کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں[e]۔ ۱۶ سو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، ای اُستاد، ھم جانتے ھیں، کہ تو سچا ھی، اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا، اور کسي کي کچھ پروا نہیں رکھتا؛ کیونکہ تو آدمیوں کے ظاھر حال پر نظر نہیں کرتا ھی۔ ۱۷ پس، ھم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا ھی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ھی، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے، کہا، ای ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے ھو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ۔ وے ایک دینار اُس پاس لائے۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا ھی؟ ۲۱ اُنھوں نے کہا، قیصر کا۔ پھر اُس نے کہا، پس،

سنہ عیسوي ۳۳

o دیکھو لوقا ۲۰ : ۱۶
p لوقا ۲۱ : ۲۴، عبر ۲ : ۳
q اعمہ ۱۳ : ۴۶ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۸ : ۲۸، رومی ۱۱ : ۱۱، اور ۱۱ ابواب ۳ زبور ۱۱۸ : ۲۲، یسہ ۲۸ : ۱۶، مرقس ۱۲ : ۱۰، لوقا ۲۰ : ۱۷
r اعمہ ۴ : ۱۱، افسی ۲ : ۲۰، ۱پطر ۲ : ۷، متي ۲۱ : ۴۲، ۳ یسہ ۸ : ۱۴، ۱۵، ذکر ۱۲ : ۳، لوقا ۲۰ : ۱۸، رومی ۹ : ۳۳، ۱پطر ۲ : ۸، ۴ یسہ ۲۸ : ۱۶، دان ۲ : ۴۴، ۵ ۱۱ آیت، لوقا ۲۰ : ۱۶، یوحنا ۷ : ۴۰

s لوقا ۱۲ : ۱۶، مکاشفہ ۱۹ : ۷، ۹

t دان ۲ : ۴۴، لوقا ۲۰ : ۱۸

u اعمہ ۱۳ : ۴۰

v متي ۲۱ : ۴۶، ۱۱، ۱۳، اعمہ ۱۳ : ۴۶

w متي ۲۲ : ۱، ۱۴، ۳۸، ۴۵

x خرو ۳۴ : ۲۵، افسی ۵ : ۲۳، فلپ ۳ : ۱۰، ۱۲، مکاشفہ ۳ : ۴، اور ۱۶ : ۱۵ اور ۱۹ : ۸

y متي ۸ : ۱۲

z متي ۲۰ : ۱۶

a مرقس ۱۲ : ۱۳، لوقا ۲۰ : ۲۰

جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو[a]؛
اور جو خدا کی ہیں، خدا کو دو۔ ۲۲ اُنہوں
نے یہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑکر
چلے گئے۔
۲۳ اُسی دن صدوقی[b]، جو قیامت کے
منکر ہیں[c]، اُس پاس آئے، اور اُس سے
سوال کیا، کہ ۲۴ ای اُستاد، موسیٰ
نے کہا ہی، جب کوئی بے اولاد مرجاے،
تو اُس کا بھائی اُس کی جورو کو بیاہ
لے، تا کہ اپنے بھائی کے لیئے نسل جاری
کرے[d]۔ ۲۵ سو ہمارے درمیان سات
بھائی تھے؛ پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور
اِس سبب، کہ اُس کی اولاد نہ تھی،
اپنی جورو اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا۔
۲۶ یونہیں دوسرا، اور تیسرا بھی، ساتوں
تک۔ ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بھی
مر گئی۔ ۲۸ پس وہ، قیامت میں،
اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی؟
کیونکہ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔
۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، تم
نوشتوں[e] اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر
غلطی کرتے ہو۔ ۳۰ کیونکہ قیامت
میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاہے جاتے
ہیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی
مانند ہیں[f]۔ ۳۱ اور مُردوں کے جی
اُٹھنے کی بابت خدا نے، جو تمہیں
فرمایا، وہ تم نے نہیں پڑھا، کہ ۳۲ میں
ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور
یعقوب کا خدا ہوں[g]؟ خدا مُردوں کا نہیں،
بلکہ زندوں کا خدا ہی۔ ۳۳ جماعتیں
یہ سنکر اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئیں[h]۔
۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس
نے صدوقیوں کا منہ بند کیا ہی، وے جمع
ہوئے[i]۔ ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک
سکھانیوالے[j] نے اُس سے، آزمانے کے لیئے،
یہ پوچھا، کہ ۳۶ ای اُستاد، شرع میں
بڑا حکم کون ہی؟ ۳۷ یسوع نے اُس
سے کہا، خداوند کو جو تیرا خدا ہی،
اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور
اپنی ساری سمجھ سے پیار کر[k]۔ ۳۸ پہلا
اور بڑا حکم یہی ہی۔ ۳۹ اور دوسرا اُس
کی مانند ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا
پیار کر، جیسا آپ کو[l]۔ ۴۰ اِنہیں دو
احکام پر سارا شرع اور سب نبیا کی
باتیں موقوف ہیں[m]۔
۴۱ جب فریسی جمع تھے، یسوع نے
اُن سے پوچھا[n]، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں
تمہارا کیا گمان ہی؟ وہ کس کا بیٹا
ہی؟ وے بولے، داؤد کا۔ ۴۳ اُس نے
اُن سے کہا، پھر داؤد، روح کے بتانے
سے، کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی، کہ
۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے
پاؤں کی چوکی نہ کروں، تو میرے دھنے
بیٹھ[o]؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس کو
خداوند کہتا ہی، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر
ٹھہرا؟ ۴۶ پر کوئی اُس کے جواب
میں ایک بات نہ بول سکا[p]، اور اُس
دن سے کسی کا ہواو نہ پڑا، کہ اُس سے
پھر کچھ سوال کرے[q]۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ یسوع لوگوں کو چتا دیتا کہ فقیہوں اور فریسوں کی اچھی تعلیم پر چلیں، پر نہ کہ اُن کی بری چال پر۔ چاہئے کہ مسیحی شاگرد اُن کی دولمندی سے خبردار رہیں۔ ۱۳ اُن کی ریاکاری اور ظاہرداری کے سبب اُن پر اُنکے افسوس کہا؛ ۲۳ اور یروشلم کی غارت کی خبر دیتا ہے۔

۱ تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں
سے کہنے لگا، کہ ۲ فقیہہ اور فریسی
موسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں[r]: ۳ اِس
لیئے جو کچھ وے تمہیں ماننے کو کہیں،
مانو، اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے
سے کام نہ کرو: کیونکہ وے کہتے ہیں[s]،
پر کرتے نہیں۔ ۴ کہ وے بھاری بوجھیں،
جن کا اُٹھانا مشکل ہی، باندھتے، اور
لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں[t]؛ پر
آپ اُنہیں اپنی ایک اُنگلی سے سرکانے
پر راضی نہیں ہیں۔ ۵ وے اپنے سب
کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے[u] کرتے ہیں؛
اپنے تعویز چوڑے[v]، اور اپنے جُبّوں کے
دامن لمبے بناتے ہیں، ۶ اور مہمانیوں
میں صدر جگہ، اور عبادت‌خانوں میں
اول کرسی[w]، ۷ اور بازاروں میں سلام،

سنہ عیسوی ۳۳

[a] مرقس ۱۲ : ۱۷
[b] متی ۳ : ۷
[c] اعمال ۲۳ : ۸
[d] پیدائش ۳۸ : ۸
[e] یوحنا ۵ : ۳۹
[f] ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۴۲، ۴۳
[g] خروج ۳ : ۶
[h] متی ۷ : ۲۸
[i] مرقس ۱۲ : ۲۸
[j] لوقا ۱۰ : ۲۵
[k] استثنا ۶ : ۵
[l] احبار ۱۹ : ۱۸
[m] متی ۷ : ۱۲
[n] مرقس ۱۲ : ۳۵
لوقا ۲۰ : ۴۱
[o] زبور ۱۱۰ : ۱
اعمال ۲ : ۳۴
افسیوں ۱ : ۲۰، ۲۲
عبرانیوں ۱ : ۱۳
[p] زبور ۱۱۰ : ۱، ۲
۱۳
[q] لوقا ۱۴ : ۶
[r] مرقس ۱۲ : ۳۸
لوقا ۲۰ : ۴۶

سنہ عیسوی ۳۳

[s] احبار ۱۹ : ۱۵
متی ۱۹ : ۱۹
مرقس ۱۲ : ۳۱
لوقا ۱۰ : ۲۷
رومیوں ۱۳ : ۹
گلتیوں ۵ : ۱۴
یعقوب ۲ : ۸
[t] متی ۷ : ۱۲
[u] متی ۶ : ۱
[v] گنتی ۱۵ : ۳۸
[w] متی ۶ : ۵
اور ۲۲ : ۱۲
استثنا ۳ : ۳
مرقس ۱۲ : ۳۸، ۳۹
لوقا ۱۱ : ۴۳
اعمال ۲۶ : ۵
۳ یوحنا ۹

سنہ عیسوی ۳۳

اور یہہ کہ لوگ اُنھیں ربی، ربی، کہیں، چاہتے ہیں۔ ۸ پر تم ربی نہ کہلاؤ[a]: کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی، یعنے، مسیح، اور تم سب بھائی ہو۔ ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو: کیونکہ تمہارا ایک ہی باپ ہی، جو آسمان پر ہی[b]۔ ۱۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ: کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی، یعنے، مسیح۔ ۱۱ بلکہ، جو تم میں بڑا ہی، تمہارا خادم ہوگا[c]؛ ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چھوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا، سو بڑا کیا جائیگا[d]۔

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے کہ آسمان کی بادشاہت کو لوگوں کے آگے بند کرتے ہو: نہ تم آپ اُس میں جاتے، نہ اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے[e]۔ ۱۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے، اور مکر سے لمبی چوڑی نماز پڑھتے ہو[f]: اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤگے۔ ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم تری اور خشکی کا دورہ اِس لیئے کرتے ہو، کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے ہو۔ ۱۶ ای اندھے راہ دکھانیوالو[g]، تم پر افسوس، کہ کہتے ہو، اگر کوئی ہیکل کی قسم کھاوے، تو کچھ مضایقہ نہیں[h]؛ پر اگر ہیکل کے سونے کی قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور ہی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندھو، کون بڑا ہی، سونا، یا ہیکل، جو سونے کو پاک کرتی ہے؟ ۱۸ پھر تم کہتے ہو، اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے، تو کچھ مضایقہ نہیں؛ پر اگر نذر کی، جو اُس پر چڑھتی، قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض ہی۔ ۱۹ ای نادانو اور ای اندھو، بڑا کون ہی، نذر، یا قربانگاہ، جو نذر کو پاک کرتی ہے؟ ۲۰ پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہی، اُس کی اور اُن سب چیزوں کی، جو اُس پر چڑھیں، قسم کھاتا۔ ۲۱ اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہی، اُس کی اور جو اُس میں رہنیوالا ہی[i]، اُس کی بھی قسم کھاتا ہی۔ ۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہی، خدا کے تخت[j] اور اُس پر جو بیٹھنیوالا ہی، اُس کی بھی قسم کھاتا ہی۔ ۲۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ پودینہ، اور انیسون، اور زیرہ کی، دھیکی لگاتے ہو[k]، پر شریعت کی بھاری باتوں، یعنے، اِنصاف، اور رحم، اور اِیمان کو چھوڑ دیا[l]؛ لازم تھا، کہ تم اُنھیں اِختیار کرتے، اور اِنھیں بھی نہ چھوڑتے۔ ۲۴ ای اندھے راہ دکھانیوالو، کہ مچھر چھانتتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے ہو۔ ۲۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پیالہ اور رکابی کو اُوپر سے صاف کرتے[m]، پر وے اندر لوٹ اور برائی سے بھرے ہیں۔ ۲۶ ای اندھے فریسی، تو پہلے پیالہ اور رکابی اندر سے صاف کر، کہ وے باہر سے بھی صاف ہوں۔ ۲۷ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں[n] کی مانند ہو، جو باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں، پر بھیتر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہیں۔ ۲۸ اِسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے، پر باطن میں ریاکار، اور شرارت سے بھرے ہو۔ ۲۹ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ نبیوں کی قبریں بناتے[o]، اور راستبازوں کی گوریں سنوارتے ہو، ۳۰ اور کہتے، اگر ہم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں ہوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔ ۳۱ اِسی طرح تم اپنے پر گواہی دیتے ہو، کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو[p]۔ ۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو[q]، ۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچّو[r]، تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے؟ ۳۴ اِس لیئے، دیکھو، میں نبیوں، اور

سنہ عیسوی ۳۳

[a] ۱ سلا ۸ : ۱۳، ۲ تیمو ۶ : ۲، زاوور ۲۶ : ۸، اور ۱۳۳ : ۱۴
[b] زوور ۱۱ : ۴، متی ۶ : ۳۴، اعہ ۷ : ۴۸
[c] لوقا ۱۱ : ۴۳
[d] ۲ سمو ۲۲ : ۲۸، ایوب ۲۲ : ۲۹، امثا ۲۹ : ۲۳، اور ۲۱ : ۲۴، لوقا ۱۴ : ۱۱، اور ۱۸ : ۱۴، یعقو ۴ : ۶، ۱ پطر ۵ : ۵
[e] لوقا ۱۱ : ۵۲
[f] مرقس ۱۲ : ۴۰، لوقا ۲۰ : ۴۷، ۲ قرنتھ ۹ : ۷، طیط ۱ : ۱۱
[g] متی ۱۵ : ۱۴، ۲۳ : ۱۶
[h] متی ۵ : ۳۳، ۲۳
[i] ۱ سلا ۴ : ۱۷، ۲ تیمو ۲ : ۱۹
[j] یسعی ۶۶ : ۱، اعہ ۷ : ۴۹
[k] لاوی ۲۷ : ۳۰، استثنا ۱۴ : ۲۲، ۱ سمو ۱۵ : ۲۲، ۲ پطر ۲ : ۱۱، ۱ تیمو ۵ : ۱۸
[l] لوقا ۱۱ : ۴۲
[m] مرقس ۷ : ۴، لوقا ۱۱ : ۳۹
[n] لوقا ۱۱ : ۴۴، اعہ ۲۳ : ۳
[o] ۲ تیمو ۳ : ۱۲، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۵
[p] اعہ ۷ : ۵۱، ۵۲
[q] استثنا ۹ : ۷، ۳۱ : ۲۷، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۶
[r] پیدا ۱۵ : ۱۶، استثنا ۹ : ۲، متی ۳ : ۷، اور ۱۲ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

دانائوں اور فقیہوںکو تمہارے پاس بھیجتا ہوں[d]؛ تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے[e]، اور صلیب پر کھینچوگے، اور بعضوں کو اپنے عبادت‌خانوں میں کوڑے ماروگے[f]، اور شہر بہ شہر ستاؤگے: ۳۵ تا کہ سب راستبازوں کا خون[g] جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے، ہابل راستباز کے خون سے[h] برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک[i]، جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا. ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ یہ سب کچھ اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا. ۳۷ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو مار ڈالتی[k]، اور اُنہیں، جو تجھ پاس بھیجے گئے، پتھراؤ کرتی ہی[l]، میں نے کتنی بار چاہا، کہ تیرے لڑکوں کو، جس طرح مرغی اپنے بچوں کو[m] پروں تلے[n] اِکٹھے کرتی ہی، جمع کروں، پر تم نے نہ چاہا! ۳۸ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی. ۳۹ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھوگے، جب تک کہ کہوگے، مبارک ہی وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ہی[o].

۲۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح نبوت سے ہیکل کی غارت کی خبر دیتا ہی: ۳ پھر ظاہر کرتا ہی کہ اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کتنی اور کیسی آفتیں پڑینگی؛ ۲۳ نشانیاں کہ جنسے معلوم ہو کہ مسیح آنے پر ہی کہ عدالت کرے. ۳۶ ظاہر کرتا ہی کہ وہ دن اور وہ گھڑی معلوم نہیں. ۴۲ چاہتا ہی کہ ہم اچھے نوکروں کے مانند انتظار میں رہیں، ہر دم یہ آمید رکھکے کہ مخزا خداوند ابھی آن پہنچیگا.

اور یسوع ہیکل سے نکلکے چلا گیا، اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے، کہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھاویں[p]. ۲ یسوع نے اُن سے کہا، تم یہہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا، جو گرایا نہ جائیگا[q].

۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں[r] اُس پاس آکے کہا، ہم سے کہہ، کہ یہہ کب ہوگا[s]؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا ہی؟ ۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، خبردار، کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے[t]. ۵ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے[u]، اور کہینگے، کہ میں مسیح ہوں؛ اور بہتوں کو گمراہ کرینگے[v]. ۶ اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کی افواہوں کی خبر سنوگے؛ خبردار، مت گھبرائیو: کیونکہ اُن سب باتوں کا ہونا ضرور ہی، پر اب تک آخر نہیں ہی. ۷ کہ قوم قوم پر، اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگی[w]، اور کال اور مری پڑیگی، اور جگہ جگہ بھونچال آوینگے. ۸ یہہ سب کچھ مصیبتوں کا شروع ہی. ۹ تب وے تمہیں اذیت میں ڈال دینگے، اور تمہیں مار ڈالینگے[x]؛ اور میرے نام کے سبب سب قوم تم سے کینہ رکھینگی. ۱۰ اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے[y]، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا، اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا. ۱۱ اور بہت جبوتھے نبی اُٹھینگے[z]، جو بہتوں کو گمراہ کرینگے[a]. ۱۲ اور بےدینی کے بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈھی ہو جائیگی. ۱۳ پر جو آخر تک سہیگا، وہی نجات پاویگا[b]. ۱۴ اور بادشاہت کی اِس خوشخبری[c] کی منادی تمام دنیا میں ہوگی[d]، تا کہ سب قوموں پر گواہی ہو؛ تب آخر ہوگا. ۱۵ پس، جب تم اُس ویران کرنیوالی مکروہ چیز کو[e]، جس کی خبر دانی‌ایل نبی نے دی[f]، پاک جگہ میں کھڑے دیکھوگے، (جو پڑھے، سو سمجھ لے:) ۱۶ تب جو یہودیہ میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں: ۱۷ اور جو کوٹھے پر ہو، نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ نکالے: ۱۸ اور جو کھیت میں ہو، پیچھے نہ پھرے، کہ اپنے کپڑے لے. ۱۹ پر اُن پر افسوس، جو اُن دنوں پیٹوالیاں، اور دودھ پلانیوالیاں ہوں[g]! ۲۰ سو تم دعا مانگو، کہ تمہارا بھاگنا

سنہ عیسوی ۳۳

---

[d] ۱ افسی ۵ : ۱ ۲ افسی ۵ : ۲ ۶ فلپ ۳ : ۱۸ ۲ تمتھ ۳ : ۳ ۱ یوحنا ۴ : ۱ [e] ۱ تھسلنی ۲ : ۱۴ اور ۲۳ : ۳۴، ۳۵ ۲۳ اعمال ۲۳ : ۱۴ یوحنا ۱۶ : ۲ [f] ۱ تھسلنی ۲ : ۱۴ [g] ۱ یوحنا ۳ : ۱۲ [h] پیدا ۴ : ۸ [i] ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱ [k] ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱ [l] ۱ سلاطین ۱۹ : ۱۰، ۱۴ [m] زبور ۹۱ : ۴ اور ۱۷ : ۸ [n] روت ۲ : ۱۲ [o] زبور ۱۱۸ : ۲۶ متی ۲۱ : ۹ [p] مرقس ۱۳ : ۱ لوقا ۲۱ : ۵ [q] ۱ سلاطین ۹ : ۷ یرمیاہ ۲۶ : ۶ میکاہ ۳ : ۱۲ لوقا ۱۹ : ۴۴ [r] پیدا ۱۸ : ۱ [s] دانی ۱۲ : ۶ [t] ۲ تواریخ ۲۹ : ۸ یسعیاہ ۱۹ : ۲ حبقوق ۲ : ۲۲ ذکر ۱۴ : ۱۳ متی ۱۱ : ۱۷ مرقس ۱۳ : ۶ لوقا ۲۱ : ۸ یوحنا ۵ : ۴۳ اور ۱۶ : ۲ اعمال ۴ : ۱۲، ۳۰ اور ۵ : ۳۶ اور ۸ : ۹، ۱۱ موقع ۲ پطر ۳ : ۳ میکاہ ۲ : ۱۱ ۱۳ [u] متی ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ ۲ تمتھ ۴ : ۳ اور ۱۰ : ۲۳ متی ۱۰ : ۲۲ اعمال ۲۲ : ۲۱ ۲ پطر ۱ : ۲ [v] ۱ تمتھ ۴ : ۱ [w] ۲ تواریخ ۱۵ : ۶ یسعیاہ ۱۹ : ۲ حجی ۲ : ۲۲ ذکر ۱۴ : ۱۳ متی ۱۱ : ۱۷ مرقس ۱۳ : ۸ لوقا ۲۱ : ۱۰ یوحنا ۱۶ : ۲۱ اعمال ۴ : ۲۶ اور ۱۱ : ۲۸ رومیوں ۱۵ : ۲۴ [x] متی ۱۰ : ۱۷ اور ۲۱ : ۳۴ اعمال ۴ : ۳، ۳ اور ۵ : ۴۰ اور ۱۲ : ۴ [y] متی ۱۱ : ۶ [z] ۱ یوحنا ۴ : ۱ [a] متی ۷ : ۱۵ [b] دانی ۱۲ : ۱۲ متی ۱۰ : ۲۲ [c] متی ۴ : ۲۳ اور ۹ : ۳۵ [d] رومیوں ۱۰ : ۱۸ فلپ ۱ : ۶، ۲۲ [e] مرقس ۱۳ : ۱۴ [f] دانی ۹ : ۲۷ اور ۱۱ : ۳۱ اور ۱۲ : ۱۱ [g] لوقا ۲۳ : ۲۹

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي[a]، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي. ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر[b] وے دن گھٹائے جائینگے. ۲۳ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، ہی؛ تو اُسے نہ ماننا[c]. ۲۴ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے[d]، کہ اگر ہو سکتا[e]، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے. ۲۵ دیکھو، میں تمھیں آگے ہي کہہ چکا. ۲۶ پس، اگر وے تمھیں کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں ہی، تو باہر نہ جائیو: یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري میں ہی، تو نہ ماننیو. ۲۷ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا ہي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا[f]. ۲۸ کیونکہ جہاں مُردار ہو، وہاں گِدھ بھي جمع ہونگے[g].

۲۹ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد[h]، ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں ہل جائینگي[i]: ۳۰ تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا[k]؛ اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے[l]، اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے[m]. ۳۱ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا[n]، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں ||طرف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے. ۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو[o]، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ہی: ۳۳ اِسي طرح جب یہ سب دیکھو، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے ہي پر ہی[p]. ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہ سب کچھ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے[q]. ۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں ہرگز نہ ٹلینگي[r].

۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو، میرے باپ کے سوا[s]، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا[t]. ۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي ||پر چڑھا[u]، ۳۹ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۴۰ دو آدمي کھیت میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا[v]. ۴۱ دو عورتیں چکي پیستیاں ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي.

۴۲ اِس لیئے جاگتے رہو[w]: کیونکہ تمھیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آویگا. ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا[x]، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا. ۴۴ اِس لیئے تم بھي طیار رہو[y]: کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہ ہو، اِبن آدم آویگا. ۴۵ پس کون ہی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا[z]، کہ وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ ۴۶ مبارک ہی وہ خادم، جسے اُس کا خاوند آکر ایسا ہي کرتے پاوے[a]. ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا[b]. ۴۸ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی؛ ۴۹ اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

سنہ عیسوي ۳۳

[a] دان ۹: ۲۶ اور ۱۲: ۱ یوایل ۲: ۲
[b] یسعہ ۶۵: ۸، ۹ ذکر ۱۴: ۲، ۳
[c] مرقس ۱۳: ۲۱ لوقا ۱۷: ۲۳ اور ۲۱: ۸
[d] ۲ تسا ۲: ۹، ۱۰ آیتیں مکاش ۱۳: ۱۳، ۱۴
[e] یوحنا ۱۰: ۲۷ اور ۱۷: ۱۲ رومی ۸: ۲۸، ۲۹ ۲ تمط ۲: ۱۹
[f] لوقا ۱۷: ۲۴
[g] ایوب ۳۹: ۳۰ لوقا ۱۷: ۳۷
[h] دان ۷: ۱۱، ۱۲
[i] یسعہ ۱۳: ۱۰ حزی ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۱۰، ۳۱ اور ۳: ۱۵ عمو ۸: ۹ اور ۹: ۵ مرقس ۱۳: ۲۴، ۲۵ لوقا ۲۱: ۲۵، ۲۶ اعمہ ۲: ۱۹، ۲۰ مکاش ۶: ۱۲، ۱۳ دان ۷: ۱۳
[k] ذکر ۱۲: ۱۰، ۱۲
[l] متي ۲۴: ۳۰ مرقس ۱۳: ۲۶ مکاش ۱: ۷
[m] ۱ تھ ۴: ۱۶ ۲ تسا ۱: ۷ یہوداہ ۱۴ مکاش ۱: ۷
[n] متي ۲۴: ۳۱ ۱ قر ۱۵: ۵۲ ۱ تسا ۴: ۱۶ ||یونانی میں، ہواؤں.
[o] لوقا ۲۱: ۲۹
[p] یعقو ۵: ۹
[q] متي ۲۴: ۳۴ مرقس ۱۳: ۳۰ لوقا ۲۱: ۳۲
[r] زبور ۱۰۲: ۲۶ یسعہ ۵۱: ۶ متي ۵: ۱۸ مرقس ۱۳: ۳۱ لوقا ۲۱: ۳۳
[s] عبر ۱: ۱ ۱۱: ۷ ذکر ۱۴: ۷
[t] مرقس ۱۳: ۳۲ اعمہ ۱: ۷ ۱ تسا ۵: ۲ ۲ پطر ۳: ۱۰ ||یونانی میں، میں گیا.
[u] پیدا ۶: ۳، ۵ اور ۷: ۷ لوقا ۱۷: ۲۷ ۱ پطر ۳: ۲۰ لوقا ۱۷: ۲۷ وغیرہ
[v] متي ۲۴: ۴۰ مرقس ۱۳: ۲۷ وغیرہ لوقا ۲۱: ۳۶
[w] لوقا ۱۲: ۳۷ ۱ تسا ۵: ۶
[x] ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاش ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵
[y] متي ۲۵: ۱۳ ۱ تسا ۵: ۲، ۴
[z] لوقا ۱۲: ۴۲ اعمہ ۶: ۳ ۱ قر ۴: ۲ عبر ۳: ۵، ۶
[a] مکاش ۱۶: ۱۵
[b] متي ۲۵: ۲۱، ۲۳ لوقا ۲۲: ۲۹

سنہ عیسوی ۳۳

کھانے پینے لگے ؛ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسی دن آویگا، کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے، اور اُسی گھڑی، کہ وہ نہ جانے، ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا : وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[a]۔

۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کی تمثیل، ۱۴ اور توڑوں کی تمثیل. ۳۱ آخری عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی مانند ہوگی، جو اپنے مشعلیں لیکر دُلہا[a] کے اِستقبال کے واسطے نکلیں. ۲ اُن میں پانچ ہوشیار، اور پانچ نادان تھیں[b]. ۳ جو نادان تھیں، اُنہوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھ نہ لیا : ۴ پر ہوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا. ۵ جب دُلہا نے دیر کی، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں[c]. ۶ آدھی رات کو دھوم مچی[d]، کہ دیکھو، دُلہا آتا ہی ؛ اُس کے اِستقبال کے واسطے نکلو. ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپنی مشعلیں درست کیں[e]. ۸ اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو، کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں. ۹ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نہ ہو، کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے : بہتر ہی، کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دُلہا آ پہنچا، اور وے جو طیار تھیں، اُس کے ساتھ شادی کے گھر میں گئیں : اور دروازہ بند ہوا[f]. ۱۱ پیچھے وے دوسری کنواریاں بھی آئیں، اور کہنے لگیں، ای خداوند، ای خداوند[g]، ہمارے لیئے دروازہ کھول. ۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمہیں نہیں پہچانتا[h]. ۱۳ اِس لیئے جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ کون سے دن، یا کون سی گھڑی، اِبن آدم آویگا[i].

[a] متی ۸ : ۱۲ اور ۲۲ : ۱۳
[a] اعد ۵ : ۲۱، ۲۹، ۳۰
[b] لوقا ۱۲ : ۳۵، ۳۶
[c] متی ۲۴ : ۴۸ اور ۲۵ : ۵
[d] متی ۲۵ : ۶ اور لوقا ۱۲ : ۳۷
[e] لوقا ۱۲ : ۳۵
[f] متی ۷ : ۲۱، ۲۲
[g] زبور ۱۰۶ : ۴
[h] یوحنا ۱۰ : ۱۴، ۲۷
[i] متی ۲۴ : ۴۲، ۴۴
مرقس ۱۳ : ۳۳
۲ تمطاؤس ۲ : ۱۹
[i] لوقا ۱۲ : ۴۰
۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۲
مکاشفہ ۳ : ۳ اور ۱۶ : ۱۵

سنہ عیسوی ۳۳

۱۴ کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہی[a]، جس نے دور مُلک میں سفر کرتے وقت، اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنھیں اپنا مال سُپرد کیا : ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک ؛ ہر ایک کو، اُس کی لیاقت کے موافق[b] دیا؛ اور تُرت سفر کیا. ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے، جاکر اور لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ۱۷ یونہیں اُس نے بھی، جسے دو ملے تھے، دو اور کمائے. ۱۸ پر جس نے ایک پایا، گیا، اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپیے گاڑ دیئے. ۱۹ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھی لیکر آیا، اور کہا، ای خداوند، تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے : دیکھ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے. ۲۱ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانتدار نوکر، شاباش ! تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر اِختیار دونگا[c]: تو اپنے خاوند کی خوشی[d] میں شامل ہو. ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے تھے، وہ بھی آکر کہنے لگا، ای خداوند، تو نے مجھے دو توڑے سونپے : دیکھ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھی کمائے. ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانتدار نوکر، شاباش[e]! تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا : اپنے خاوند کی خوشی[f] میں شامل ہو. ۲۴ تب وہ بھی، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے، کہنے لگا، ای خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمی جانتا تھا، کہ جہاں نہیں بویا، وہاں تو کاٹتا، اور جہاں نہیں چھتڑایا، وہاں جمع کرتا ہی : ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا؛ دیکھ، تیرا جو ہی موجود ہی. ۲۶ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا، ای بد

[a] متی ۲۴ : ۴۷ اور لوقا ۱۲ : ۴۴
[b] متی ۲۵ : ۱۵ اور لوقا ۱۹ : ۱۳
[c] متی ۲۴ : ۴۵
[d] متی ۲۵ : ۲۱، ۲۳
[e] لوقا ۱۹ : ۱۷
[f] متی ۲۴ : ۴۷
۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲
عبر ۱۲ : ۲۳
۱ پطر ۱ : ۴
۲ یوحنا میں داخل ہو.
[g] ۲۱ آیت

سنہ عیسوي ۳۳

اور سست نوکر، تو نے جانا، کہ میں وہاں کاٹتا ہوں، جہاں نہیں بویا، اور وہاں جمع کرتا، جہاں نہیں چھینٹا: ۲۷ پس تجھے مناسب تھا، کہ میرے روپیئے صرافوں کو دیتا، کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا۔ ۲۸ سو اِس سے یہہ توڑا چھینکر، جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو۔ ۲۹ کیونکہ جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بڑھتي ہوگي: اور جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، وہ بھي جو رکھتا ہو، لےلیا جائیگا[e]۔ ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[f]۔

۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آویگا، اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتھ، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا[g]: ۳۲ اور سب قوم اُس کے آگے حاضر کي جائینگي[h]: اور جس طرح گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہی، وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا[i]۔ ۳۳ اور بھیڑوں کو دھنے، اور بکریوں کو بائیں، کھڑا کریگا۔ ۳۴ تب بادشاہ اُنہیں جو اُسکے دھنے ہیں کہیگا، اي میرے باپ کے مبارک لوگو، اُس بادشاہت کو[j]، جو دنیا کي بنیاد ڈالنے سے تمھارے لیئے طیار کي گئي ہی[k]، میراث میں لو: ۳۵ کیونکہ میں بھوکا تھا، تم نے مجھے کھانا کھلایا[l]: میں پیاسا تھا، تم نے مجھے پاني پلایا؛ میں پردیسي تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا[m]: ۳۶ ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا پہنایا[n]؛ بیمار تھا، تم نے میري عیادت کي: قید میں تھا، تم میرے پاس آئے[o]۔ ۳۷ اُس وقت راستباز اُسے جواب میں کہینگے، اي خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکا دیکھا، اور کھانا کھلایا؟ یا پیاسا، اور پاني پلایا؟ ۳۸ کب ہم نے تجھے پردیسي دیکھا، اور اپنے گھر میں اُتارا؟ یا ننگا، اور کپڑا پہنایا؟ ۳۹ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تجھ پاس آئے؟

[e] متي ۱۳ : ۱۲، مرقس ۴ : ۲۵، لوقا ۸ : ۱۸، اور ۱۹ : ۲۶، یوحنا ۱۵ : ۲، [f] متي ۸ : ۱۲، اور ۲۴ : ۵۱، [g] ذکر ۱۴ : ۵، متي ۱۶ : ۲۷، اور ۱۷ : ۲۸، مرقس ۸ : ۳۸، اعمال ۱ : ۱۱، [h] اسا ۶۶ : ۱۸، یوحنا ۱۲ : ۳۲، رومیوں ۱۴ : ۱۰، [i] حزقی ۲۰ : ۳۸، اور ۳۴ : ۱۷، متي ۱۳ : ۴۹، [j] رومیوں ۸ : ۱۷، ۱پطر ۱ : ۴، اور ۳ : ۹، مکاشفہ ۲۱ : ۷، [k] متي ۲۰ : ۲۳، مرقس ۱۰ : ۴۰، افسیوں ۱ : ۴، عبر ۱۱ : ۱۶، [l] یسعیاہ ۵۸ : ۷، حزقی ۱۸ : ۷، یعقو ۱ : ۲۷، [m] عبر ۱۳ : ۲، [n] ۲کرنتھیوں ۵ : ۳، [o] ۱یوحنا ۳ : ۱۶، ۱یعقو ۲ : ۱۵، ۱۶، [p] ۲تمطا ۱ : ۱۶،

۴۰ تب بادشاہ اُن سے جواب میں کہیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا، تو میرے ساتھ کیا[p]۔ ۴۱ تب وہ بائیں طرفوالوں سے بھي کہیگا، اي ملعونو، میرے سامھنے سے[q] اُس ہمیشہ کي آگ[r] میں جاؤ، جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي ہی[s]: ۴۲ کیونکہ میں بھوکا تھا، پرتم نے مجھے کھانے کو نہ دیا؛ پیاسا تھا، تم نے مجھے پاني نہ پلایا: ۴۳ پردیسي تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اُتارا: ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا: بیمار اور قید میں تھا، تم نے میري خبر نہ لي۔ ۴۴ تب وے بھي جواب میں اُسے کہینگے، اي خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکا، یا پیاسا، یا پردیسي، یا ننگا، یا بیمار، یا قیدي دیکھا، اور تیري خدمت نہ کي؟ ۴۵ تب وہ اُنہیں جواب میں کہیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ نہ کیا، تو میرے ساتھ بھي نہ کیا[t]۔ ۴۶ اور وے ہمیشہ کے عذاب میں جائینگے: پر راستباز ہمیشہ کي زندگي میں[u]۔

[q] اسا ۱۴ : ۳۱، اور ۱۷ : ۵، ذکر ۲ : ۸، اعمال ۲ : ۵، [r] اِتھا ۲۰ : ۲، یوحنا ۵ : ۲۹، رومیوں ۲ : ۷، وغیرہ، [s] مرقس ۱۴ : ۱، لوقا ۲۲ : ۱، یوحنا ۱۳ : ۱، [t] زبور ۲ : ۲، یوحنا ۱۱ : ۵۲، اعمال ۴ : ۲۵، وغیرہ، [u] رومیوں ۲ : ۷،

۲۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہوں کے بزرگان مسیح پر اکٹھا کرتے۔ ۶ ایک عورت اُسکے سر کے اوپر عطر ڈالتی۔ ۱۴ یہوداہ اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا۔ ۱۷ مسیح فسح کا کھانا کھاتا ہی: ۲۶ عشاے ربانی کا دستور جاري کرتا: ۳۱ باغ میں دعا مانگتا ہی: ۴۷ یہوداہ اُسکو چومکے پکڑوا دیتا، ۵۷ اور پھر وہ اُسے قیافا پاس لے جاتے، ۶۹ اور وہاں پطرس اُسکا اِنکار کرتا۔

اور یوں ہوا، کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ۲ تم جانتے ہو، کہ دو روز بعد عید فسح ہوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے کیا جائیگا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ ۳ تب سردار کاھن، اور فقیہہ، اور قوم کے بزرگ، قیافا نامے سردار کاھن کے گھر میں اِکٹھے ہوئے[b]، ۴ اور صلاح کي، کہ یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں۔

[a] متي ۲۶ : ۱۷، مرقس ۱۴ : ۱۲، لوقا ۲۲ : ۷، یوحنا ۱۳ : ۱، [b] زبور ۲ : ۲، یوحنا ۱۱ : ۴۷، اعمال ۴ : ۲۵، وغیرہ،

سنہ عیسوي ۳۳

سنہ عیسوی ۳۳

۵ تب اُنھوں نے کہا، عید کو نہیں، نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے۔

۶ جس وقت یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا[d]، ۷ ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر اُس پاس لائی، اور جب وہ کھانے بیٹھا، اُس کے سر پر ڈھالا۔ ۸ اُس کے شاگرد یہ دیکھکر، خفا ہوکے کہنے لگے، کاہے کو یہہ بےفایدہ خرچ ہوا[e]؟ ۹ کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا، اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا۔ ۱۰ یسوع نے یہہ جانکر اُنھیں کہا، کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُسنے تو میرے ساتھ نیک کام کیا۔ ۱۱ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمھارے ساتھ ہیں[f]؛ پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھ نہ رہونگا[g]۔ ۱۲ کہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا، تو یہہ میرے کفن کے لیئے کیا ہی۔ ۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں اِس اِنجیل کی منادی ہوگی، یہہ بھی جو اُس نے کیا، اِس کی یادگاری کے لیئے کہا جائیگا۔

۱۴ تب اُن بارہ میں سے، ایک نے[h]، جس کا نام یہوداہ اِسقریوتی تھا، سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا، ۱۵ جو میں اُسے تمھیں پکڑوا دوں، تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنھوں نے اُس سے تیس روپیئے کا اقرار کیا[i]۔ ۱۶ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کے لیئے ڈھونڈھتا تھا۔

۱۷ سو بےخمیری روٹیونکی عید کے پہلے دن، شاگردوں نے یسوع پاس آکر، اُس سے کہا، تو کہاں چاہتا ہی، کہ ہم تیرے لیئے فسح طیار کریں[j]، کہ تو اُسے کھاے؟ ۱۸ اُسنے کہا، شہر میں فلانے شخص پاس جاکر، اُس سے کہو، کہ اُستاد فرماتا ہی، میرا وقت نزدیک پہنچا؛ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا۔ ۱۹ سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا، وے بجا لائے، اور فسح طیار کیا۔ ۲۰ جب شام ہوئی، وہ اُن بارھوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[k]۔ ۲۱ جب وے کھا رہے تھے، اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا۔ ۲۲ تب وے نہایت دلگیر ہوئے، اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو کہنے لگا، ای خداوند، کیا میں ہوں؟ ۲۳ اُسنے جواب میں کہا، جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہی، وہی مجھے پکڑوا دیگا[l]۔ ۲۴ اِبن آدم، جس طرح اُس کے حق میں لکھا ہی[m]، جاتا ہی؛ لیکن، اُس شخص پر افسوس، جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا[n]؛ اگر وہ شخص پیدا نہ ہوتا، اُس کے لیئے بہتر تھا۔ ۲۵ تب یہوداہ نے، جو اُس کا پکڑوانیوالا تھا، جواب میں کہا، ای ربی، کیا میں ہوں؟ اُس نے کہا، تو نے آپ ہی کہا۔

۲۶ اُن کے کھاتے وقت[o]، یسوع نے روٹی لی[p]، اور اوابرکت مانگکے توڑی، پھر شاگردوں کو دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہہ میرا بدن ہی[q]۔ ۲۷ پھر پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیکر کہا، تم سب اِس میں سے پیو[r]؛ ۲۸ کیونکہ یہہ میرا لہو ہی[s]؛ یعنے، نئے عہد کا لہو[t]، جو بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لیئے بہایا جاتا[u]۔ ۲۹ میں تم سے کہتا ہوں، کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا[v] اُس دن تک کہ تمھارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں[w]۔

۳۰ پھر وے اازیت گاہ کے زیتون کے پہاڑ کو گئے[x]۔ ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کہا، تم سب[y] اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے[z]؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ میں گڈریے کو ماروںگا، اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر ہوجائینگی[a]۔ ۳۲ لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاونگا[b]۔ ۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں، پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاونگا۔ ۳۴ یسوع

سنہ عیسوی ۳۳

[d] مرقس ۱۴ : ۳
[e] یوحنا ۱۲ : ۵
[f] استثنا ۱۵ : ۱۱
[g] یوحنا ۱۲ : ۸
[h] متی ۲۶ : ۱۴
[i] زکریاہ ۱۱ : ۱۲
[j] خروج ۱۲ : ۳
[k] مرقس ۱۴ : ۱۷
[l] زبور ۴۱ : ۹
لوقا ۲۲ : ۲۱
یوحنا ۱۳ : ۱۸
[m] زبور ۲۲
یسعیاہ ۵۳
دان ۹ : ۲۶
مرقس ۹ : ۱۲
لوقا ۲۴ : ۲۵، ۴۶
اعمال ۱۷ : ۲، ۳
اور ۲۶ : ۲۲، ۲۳
[n] اقرنتھیوں ۱۵ : ۳
[o] یوحنا ۱۳ : ۲
[p] مرقس ۱۴ : ۲۲
لوقا ۲۲ : ۱۹
اقرنتھیوں ۱۱ : ۲۳، ۲۴
[q] کئی ایک نسخوں میں شکر کرکے مندرج ہی: دیکھو مرقس ۱۴ : ۲۲
[r] اقرنتھیوں ۱۱ : ۲۵
[s] مرقس ۱۴ : ۲۴
[t] دیکھو خروج ۲۴ : ۸
احبار ۱۷ : ۱۱
[u] یسعیاہ ۵۳ : ۱۲
متی ۲۰ : ۲۸
رومیوں ۳ : ۲۵
عبرانیوں ۹ : ۲۸
[v] مرقس ۱۴ : ۲۵
لوقا ۲۲ : ۱۸
[w] اعمال ۱۰ : ۴۱
[x] یوحنا ۱۸ : ۱
[y] یا، زاور
[z] مرقس ۱۴ : ۲۷
[a] یسعیاہ ۱۳ : ۷
متی ۲۶ : ۳۱
[b] متی ۲۸ : ۱۰
مرقس ۱۴ : ۲۸
اور ۱۶ : ۷

سنہ عیسوی ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ تو اِسی رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو، تو بھی تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی یہ کہا۔

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا[h]، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں۔ ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے[i] ساتھ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل نہایت غمگین ہی[k]، بلکہ میری موت کی سی حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ ۳۹ اور کچھ آگے بڑھکے منہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے[l] ہوئے کہا، کہ ای میرے باپ، اگر ہو سکے[m]، تو یہ پیالہ[n] مجھ سے گذر جائے: تو بھی میری خواہش نہیں، بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو[o]۔ ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنھیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو[p]: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی۔ ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا، کہ ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا، تو تیری مرضی ہو۔ ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنھیں سوتے پایا: کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں۔ ۴۴ اور اُنھیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہی۔ ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی۔

سنہ عیسوی ۳۳

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا، آیا[q]، اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔ ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہ کہکے پتا دیا تھا، کہ جسے میں چوموں، وہی ہی؛ اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اُس نے وہیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربی، سلام: اور چوم لیا[r]۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں[s]، تو کاہے کو آیا؟ تب اُنھوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے[t] ہاتھ بڑھاکر اپنی تلوار کھینچی، اور سردار کاھن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپنی تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں، تلوار ہی سے مارے جائینگے[u]۔ ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا[v]؟ ۵۴ پر نوشتوں کی بات، کہ یونہی ہونا ضرور ہی[w]، تب کیونکر پوری ہوگی؟ ۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمھارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے مجھے نہ پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہ سب اِس لیئے ہوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں[x]۔ تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے[y]۔

۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاھن پاس لے گئے[z]، جہاں فقیہ اور بزرگ جمع تھے۔ ۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاھن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر کیا ہوتا ہی۔ ۵۹ تب سردار کاھن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی

[h] مرقس ۱۴ : ۳۲ — ۴۲
لوقا ۲۲ : ۳۹ — ۴۶
[i] متی ۴ : ۲۱
[k] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[l] مرقس ۱۴ : ۳۵
لوقا ۲۲ : ۴۱
عبر ۵ : ۷
[m] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[n] متی ۲۰ : ۲۲
[o] یوحنا ۵ : ۳۰
اور ۶ : ۳۸
فلپ ۲ : ۸
[p] مرقس ۱۴ : ۳۸
اور لوقا ۲۲ : ۴۰، ۴۶
۱ تمتھ ۶ : ۹
[q] یوحنا ۱۸ : ۳
[r] مرقس ۱۴ : ۴۵
[s] ۲ سمو ۲۰ : ۹
زبور ۴۱ : ۹
اور ۵۵ : ۱۳
[t] یوحنا ۱۸ : ۱۰
[u] پید ۹ : ۶
مکاش ۱۳ : ۱۰
[v] ۲ سلا ۶ : ۱۷
دان ۷ : ۱۰
[w] یسعہ ۵۳ : ۷
وغیرہ
۲۴ آیت
لوقا ۲۴ : ۲۵، ۲۶، ۴۴
[x] نوحہ ۴ : ۲۰
۲۴ آیت
[y] دیکھو یوحنا ۱۸ : ۱۵
[z] مرقس ۱۴ : ۵۳
لوقا ۲۲ : ۵۴
یوحنا ۱۸ : ۱۲، ۱۳، ۲۴

سنہ عیسوی ۳۳

گواہی ڈھونڈھنے لگے، تاکہ اُسے مار ڈالیں؛ ۶۰ پر نہ پائی؛ اور اگرچہ بہت جھوٹے گواہ آئے[c]، پر کوئی بات نہ ٹھہری۔ آخر، دو[d] جھوٹے گواہوں نے آکر، ۶۱ کہا، کہ اِس نے کہا ہے، کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا، اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں[e]۔ ۶۲ تب سردار کاہن نے اُٹھکر اُس سے کہا، تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۶۳ پر یسوع چپ رہا[f]۔ تب سردار کاہن نے اُس سے کہا، میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں[g]، کہ اگر تو مسیح، خدا کا بیٹا ہی تو ہم سے کہہ۔ ۶۴ یسوع نے اُس سے کہا، ہاں، وہی جو تو کہتا ہے: بلکہ، میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو[h] قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے[i]، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ ۶۵ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکر[j] کہا، کہ یہ کُفر کہہ چکا ہے؛ اب ہمیں اور گواہ کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کُفر سنا۔ ۶۶ اب تمہاری کیا صلاح؟ اُنہوں نے جواب میں کہا، وہ قتل کے لائق ہے[k]۔ ۶۷ تب اُنہوں نے اُس کے منہ پر تھوکا[l]، اور اُسے گھونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے تمانچہ مارکے[m] کہا، کہ ۶۸ اے مسیح، ہمیں نبوت سے بتا، کہ کس نے تجھے مارا[n]؟

۶۹ جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا[o]، ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھ تھا۔ ۷۰ پر اُس نے سب کے سامنے اِنکار کرکے کہا، میں نہیں جانتا، کہ تو کیا کہتی ہے۔ ۷۱ پھر جب وہ اُسار کی طرف باہر چلا، ایک دوسری نے اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں تھے کہا، کہ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ ۷۲ تب اُس نے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا، کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا۔ ۷۳ تھوڑی دیر بعد، اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا، بیشک تو بھی اُن میں سے ہے، کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہے[p]۔ ۷۴ تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا، میں اِس شخص کو نہیں جانتا[q]۔ ونہیں مرغ نے بانگ دی۔ ۷۵ تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی، جو اُس نے اُس سے کہی تھی، کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا[r]۔ وہ باہر جاکے زار زار رویا۔

۲۷ باب

اِس بیان میں کہ ۱ مسیح کو باندھکے پلاطس کے حوالے کرتے۔ ۳ یہوداہ آپ کو پھانسی دیتا۔ ۱۱ پلاطس اپنی حیرت کی باتوں کے سبب چمت کرکے، ۲۴ اپنے ہاتھ دھوتا ہے: ۲۶ پھر برابس کو چھڑاتا۔ ۲۷ مسیح کافروں کا تاج پاتا، ۳۴ پھر صلیب پر لٹکایا جاتا۔ ۵۰ ملائمت اُٹھاتا۔ ۵۱ پھر جان دیتا، اور دفن کیا جاتا: ۶۱ اُسکی قبر پر مہر کی جاتی، اور پہرہ بٹھایا جاتا۔

جب صبح ہوئی، سب سردار کاہنوں، اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت صلاح کی[a]، کہ اُسے کیونکر قتل کریں: ۲ پھر اُسے باندھکر باہر لے گئے، اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا[b]۔

۳ تب یہوداہ، جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا، دیکھکر، کہ اُس کے قتل کا حکم ہوا، پچھتایا، اور وہ تیس روپیئے سردار کاہنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا[c]، ۴ اور کہا، میں نے گناہ کیا، کہ بے گناہ ‖ کو قتل کے لیئے پکڑوایا۔ وے بولے، ہمیں کیا؟ تو جان۔ ۵ تب وہ روپیئے ہیکل میں پھینککر چلا گیا، اور جاکے آپ گو پھانسی دی[d]۔ ۶ پر سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا، اِنہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں، کہ یہ خون کا دام ہے۔ ۷ تب اُنہوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا۔ ۸ اِس سبب آج تک وہ کھیت، خون کا کھیت، کہلاتا ہے[e]۔ ۹ تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا، پورا ہوا، کہ اُنہوں نے وہ تیس روپیئے لیئے،

سنہ عیسوی ۳۳

[a] زبور ۲: ۲؛ اور ۳۱: ۱۳؛ مرقس ۱۴: ۵۵؛ یوں بھی اعمال ۴: ۲۶
[b] اِت ۲۱: ۱۰؛ متی ۲۶: ۶۰؛ یوحنا ۲: ۱۹؛ مرقس ۱۴: ۵۸
[c] مرقس ۱۴: ۶۰
[d] ۲ سمو ۱۵: ۳؛ متی ۲۶: ۶۳؛ ۱ تمو ۶: ۱۳
[e] ۲ سمو ۱۲: ۱۴؛ زبور ۳۲: ۵؛ ۳۸: ۱۳؛ ۳۹: ۹؛ یسعیاہ ۵۳: ۷
[f] متی ۲۶: ۶۳؛ مرقس ۱۴: ۶۱؛ لوقا ۲۳: ۹
[g] ۱ سمو ۱۴: ۲۴؛ ۲۸: ۱۰؛ ۱ سلا ۱۷: ۱؛ ۲ سلا ۱۱: ۱۱؛ ۱ تمو ۵: ۲۱؛ ۶: ۱۳
[h] دان ۷: ۱۳؛ متی ۱۶: ۲۷؛ ۲۵: ۳۱؛ لوقا ۹: ۲۶؛ ۲۱: ۲۷؛ یوحنا ۵: ۲۷؛ اعمال ۷: ۵۶؛ رویا ۱: ۷؛ ۱۴: ۱۴
[i] زبور ۱۱۰: ۱؛ متی ۲۲: ۴۴؛ مرقس ۱۲: ۳۶؛ لوقا ۲۰: ۴۲؛ ۲۲: ۶۹؛ اعمال ۲: ۳۴؛ عبرانیوں ۱: ۳؛ ۸: ۱؛ ۱۰: ۱۲؛ ۱۲: ۲
[j] اعمال ۱۴: ۱۴
[k] احبار ۲۴: ۱۶؛ یوحنا ۱۹: ۷
[l] یسعیاہ ۵۰: ۶؛ متی ۲۶: ۶۷؛ مرقس ۱۴: ۶۵؛ لوقا ۲۲: ۶۳
[m] یوحنا ۱۸: ۲۲؛ ۱۹: ۳
[n] زبور ۴۵: ۷؛ یسعیاہ ۱۱: ۳؛ متی ۲۶: ۶۸؛ مرقس ۱۴: ۶۵؛ لوقا ۲۲: ۶۴
[o] متی ۲۶: ۶۹؛ مرقس ۱۴: ۶۶؛ لوقا ۲۲: ۵۵؛ یوحنا ۱۸: ۱۷، ۲۵
[p] متی ۲۶: ۷۳؛ مرقس ۱۴: ۷۰؛ لوقا ۲۲: ۵۹؛ یوحنا ۱۸: ۲۶
[q] متی ۲۶: ۷۴؛ مرقس ۱۴: ۷۱
[r] متی ۲۶: ۷۵؛ مرقس ۱۴: ۷۲؛ لوقا ۲۲: ۶۱؛ یوحنا ۱۳: ۳۸
[a] زبور ۲: ۲؛ مرقس ۱۵: ۱؛ لوقا ۲۲: ۶۶؛ اعمال ۴: ۲۶
[b] متی ۲۷: ۱۱؛ مرقس ۱۵: ۱؛ لوقا ۲۳: ۱؛ اور ۲۳: ۱؛ یوحنا ۱۸: ۲۸؛ اعمال ۳: ۱۳؛ ۱ تمو ۶: ۱۳
[c] متی ۲۶: ۱۵؛ ۲۷: ۳
[d] ۲ سمو ۱۷: ۲۳؛ اعمال ۱: ۱۸
[e] اعمال ۱: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۳

اُس کی ٹھہرائی ہوئی قیمت، جس کی قیمت بنی اِسراایل میں سے بعضوں نے ٹھہرائی ہے؛ ۱۰ اور اُنہوں نے وہ روپیے کمہار کے کھیت کے واسطے دیئے، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ ۱۱ پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا: اور حاکم نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ یسوع نے اُس سے کہا، ہاں، تو ٹھیک کہتا ہی۔ ۱۲ اور اُس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رہے تھے، پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا۔ ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کیا تو نہیں سنتا، کہ یے تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا؛ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ ۱۵ حاکم کا دستور تھا، کہ ہر عید کو لوگوں کی خاطر ایک بندھوا، جسے وے چاہتے، چھوڑ دیتا تھا۔ ۱۶ اُس وقت اُن کا براباس نامے ایک مشہور بندھوا تھا۔ ۱۷ سو جب وے اِکٹھے ہوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ براباس، یا یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی؟ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا، کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا۔

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا، اُسکی جورو نے اُسے کہلا بھیجا، کہ تو اِس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ، کیونکہ میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائی۔ ۲۰ لیکن سردار کاہنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ براباس کو مانگ لیں، اور یسوع کو قتل کریں۔ ۲۱ حاکم نے پھر اُن سے کہا، تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ وے بولے، براباس کو۔ ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی، میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا، اُسے صلیب دے۔ ۲۳ حاکم نے کہا، کیوں؟ اُسنے کیا بدی کی؟ پر اُنھوں نے اور بھی چلّاکے کہا، کہ اُسے صلیب دے۔

۲۴ جب پلاطس نے دیکھا، کہ کچھ بن نہیں پڑتا، بلکہ اور بھی ہلڑ ہوتا ہی، تو پانی لیکے بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں؛ تم جانو۔ ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا، اُس کا خون ہم پر، اور ہماری اولاد پر ہو۔

۲۶ تب اُس نے براباس کو اُن کے لیئے چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکر حوالہ کیا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔

۲۷ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو †دیوانخانے میں لے جاکر اپنی تمام گروہ اُس کے گرد جمع کی۔ ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا۔ ۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں دیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر، اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا، ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تھوکا، اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا۔ ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے، تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے، اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے۔

۳۲ جب باہر جاتے تھے، اُنہوں نے ایک قورینی آدمی شمعون نامے کو پایا؛ اُسے بیگار پکڑ، کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے۔ ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے، یعنے، کھوپڑی کی جگہہ پر، پہنچکے،

۳۴ پِت ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا: اُس نے چکھکے، نہ چاہا کہ پیئے۔ ۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر، اُس کے کپڑوں پر چٹّھی ڈالکے اُنہیں بانٹ لیا، تا کہ جو نبی نے کہا تھا، پورا ہو، کہ اُنھوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ لیئے، اور میرے لباس پر چٹّھی ڈالی۔ ۳۶ پھر وہاں بیٹھکے اُس کی نگہبانی کرنے لگے؛ ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ دیا، کہ یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی۔

سنہ عیسوی ۳۳

۳۸ تب اُس کے ساتھ دو ڈاکو، ایک داہنے اور ایک بائیں، صلیب دیئے گئے۔ ۳۹ اور راہ چلتے لوگ سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے تھے، ۴۰ اور کہتے تھے، اے تو جو مندر کو ڈھاتا، اور تین دن میں بناتا ہی، اپنے تئیں بچا! اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو صلیب پر سے اُتر آ۔ ۴۱ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے، ۴۲ اوروں کو بچایا، اپنے تئیں نہیں بچا سکتا! اگر وہ اسرائیل کا بادشاہ ہی، تو اب صلیب پر سے اُتر آوے، تو ہم اُس پر ایمان لاویں گے۔ ۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا کیا ہی؛ اگر اُسے چاہتا ہی، تو اب اُسے چھڑا لے؛ کیونکہ اُس نے کہا تھا، کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ ۴۴ اِسی طرح ڈاکو بھی جو اُس کے ساتھ صلیب دیئے گئے تھے، اُسے طعنے دیتے تھے۔

۴۵ پھر دوپہر سے لیکر تین بجے تک سارے ملک پر اندھیرا چھایا رہا۔ ۴۶ اور تین بجے کے قریب یسوع بڑی آواز سے چلّایا، ایلی ایلی لما شبقتنی؟ یعنے، اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۴۷ اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے، کئی سنکر کہنے لگے، یہ ایلیاہ کو پکارتا ہی۔ ۴۸ اور اُن میں سے ایک دوڑا، اور اسفنج لیکر سرکہ سے بھرا، اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلانے لگا۔ ۴۹ پر اَوروں نے کہا، رہنے دے، دیکھیں ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہی یا نہیں۔ ۵۰ یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلّاکے جان دیدی۔

۵۱ اور دیکھو، مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا، اور زمین ہلی، اور چٹانیں پھٹ گئیں، ۵۲ اور قبریں کھل گئیں، اور بہت سے مقدسوں کی لاشیں جو سو گئے تھے، جی اُٹھیں، ۵۳ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدس شہر میں گئیں، اور بہتیروں کو دکھائی دیں۔ ۵۴ پر صوبیدار، اور جو اُس کے ساتھ یسوع پر پہرا دیتے تھے، زلزلہ اور جو کچھ ہوا تھا دیکھکر بہت ڈر گئے، اور کہنے لگے، سچ مچ یہ خدا کا بیٹا تھا۔

۵۵ اور وہاں بہت سی عورتیں دور سے دیکھ رہی تھیں، جو گلیل سے یسوع کی خدمت کرتی ہوئی اُس کے پیچھے آئی تھیں۔ ۵۶ اُن میں مریم مگدلینی، اور یعقوب اور یوسف کی ماں مریم، اور زبدی کے بیٹوں کی ماں تھیں۔

۵۷ جب شام ہوئی، تو یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمی آیا، جو آپ بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ ۵۸ اُس نے پیلاطس کے پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی۔ تب پیلاطس نے حکم دیا، کہ لاش دیدی جاوے۔ ۵۹ یوسف نے لاش لیکر صاف مہین مصری کتان میں لپیٹی، ۶۰ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی، رکھی، اور بڑا پتھر قبر کے دروازہ پر لڑھکاکر چلا گیا۔ ۶۱ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں۔

۶۲ دوسرے دن جو تیاری کے دن کے پیچھے ہی، سردار کاہن اور فریسی پیلاطس کے پاس جمع ہوئے، ۶۳ اور کہا، اے خداوند، ہمیں یاد ہی، کہ اُس دغاباز نے اپنے جیتے جی کہا تھا، کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا۔ ۶۴ پس حکم دے، کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جاوے، ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چرا لے جائیں، اور لوگوں سے کہنے لگیں، کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی؛ اور یہ پچھلا دغا پہلے سے بدتر ہو۔ ۶۵ پیلاطس نے اُن سے کہا، تمہارے پاس پہرہ کے سپاہی ہیں، جاؤ، جیسا تم سمجھتے ہو، نگہبانی کرو۔ ۶۶ پس وے جاکر پتھر پر مُہر کرکے اور پہرہ کے سپاہی ساتھ لیکر قبر کی نگہبانی کرنے لگے۔

۲۸ سبت کے پیچھے، اتوار کے پو پھٹتے، مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر دیکھنے آئیں۔ ۲ اور دیکھو، بڑا بھونچال آیا، کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا، اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا، اور اُس پر بیٹھا۔ ۳ اُسکی صورت بجلی کی مانند تھی، اور اُسکا لباس برف سا سفید۔ ۴ اور اُسکے ڈر سے پہرہ کے سپاہی کانپے، اور مُردہ سے ہو گئے۔ ۵ فرشتہ نے عورتوں سے کہا، تم مت ڈرو؛ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ تم یسوع کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو۔ ۶ وہ یہاں نہیں ہی، کیونکہ جیسا کہا تھا، اُسی طرح جی اُٹھا ہی۔ آؤ، وہ جگہہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔ ۷ اور جلد جاکر اُسکے شاگردوں سے کہو، کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی، اور دیکھو، وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہی، وہیں تم اُسے دیکھوگے۔ دیکھو، میں نے تم سے کہدیا۔ ۸ پس وے قبر سے جلد چلی، ڈر اور بڑی خوشی کے ساتھ دوڑتی ہوئی شاگردوں کو خبر دینے گئیں۔

۹ اور دیکھو، یسوع اُن سے ملا، اور کہا، سلام! اُنہوں نے پاس آکر اُسکے پاؤں پکڑ لیئے، اور اُسے سجدہ کیا۔ ۱۰ تب یسوع نے اُن سے کہا، مت ڈرو؛ جاؤ، میرے بھائیوں سے کہو، کہ گلیل کو جائیں، وہیں مجھے دیکھینگے۔

۱۱ وے جا ہی رہی تھیں، کہ دیکھو، پہرہ کے کئی سپاہیوں نے شہر میں آکر سردار کاہنوں سے سب حال جو ہوا تھا کہدیا۔ ۱۲ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہوکر صلاح کی، اور سپاہیوں کو بہت سا روپیہ دیکر ۱۳ کہا، یہ کہنا، کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے، اُسکے شاگرد آکر اُسے چرا لے گئے۔ ۱۴ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچے، تو ہم اُسے سمجھا لینگے، اور تمہیں بےفکر کرینگے۔ ۱۵ پس اُنہوں نے روپیہ لیکر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا؛ اور یہ بات یہودیوں میں آج تک مشہور ہی۔

۱۶ پھر گیارہ شاگرد گلیل کو اُس پہاڑ پر گئے، جو یسوع نے اُنہیں بتایا تھا۔ ۱۷ اور اُسے دیکھکر سجدہ کیا، پر بعضوں نے شک کیا۔ ۱۸ یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا، کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا ہی۔ ۱۹ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو؛ ۲۰ اور جو جو باتیں میں نے تمہیں فرمائی ہیں، سب کے ماننے کی تعلیم دو؛ اور دیکھو، میں زمانہ کے آخر تک سدا تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین۔

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھی صلیب
پر کھینچے گئے، ایک دہنے، دوسرا بائیں[ز].
۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر
ہلا کر اُسے ملامت کرتے تھے[ح]، ۴۰ اور
کہتے تھے، واہ! تو جو ہیکل کا ڈھانیوالا،
اور تین دن میں بنانیوالا ہی[ط]، آپ کو
بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہی[ی]، صلیب
پر سے اُتر آ۔ ۴۱ یونہیں سردار کاہنوں
نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا
مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر
آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسرائیل کا
بادشاہ ہی، تو اب صلیب پر سے اُتر
آوے، تو ہم اُس پر اِیمان لاوینگے.
۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[ک]؛ اگر وہ
اُس کو چاہتا ہی، تو وہ اب اُس کو
چھڑاوے؛ کیونکہ وہ کہتا تھا، کہ میں
خدا کا بیٹا ہوں. ۴۴ اِسی طرح وے چور
بھی، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے
گئے تھے، اُسے طعنہ مارتے تھے[ل]. ۴۵ تب
چھٹوں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساری
سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[م]. ۴۶ نوں گھنٹے
کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چِلاکر
کہا[ن]، ایلی، ایلی، لما سبقتانی؟ یعنے، ای
میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے کیوں
مجھے چھوڑ دیا[س]؟ ۴۷ اُن میں سے
بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سنکر کہا،
کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ہی. ۴۸ وونہیں
اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور
سرکے میں بھگویا[ع]، اور نرکٹ پر رکھکر،
اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا،
ہم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا ہی،
کہ نہیں.
۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چِلاکر[ف]
جان دی. ۵۱ اور دیکھو، ہیکل کا پردا
اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[ص]؛ اور زمین
کانپی، اور پتھر ترک گئے؛ ۵۲ اور قبریں
کھل گئیں؛ اور بہت لاشیں پاک لوگوں
کی، جو آرام میں تھے اُٹھیں: ۵۳ اور اُسکے
اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر، اور مقدس
شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں.
۵۴ جب صوبہ‌دار نے اور جو اُس کے
ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے، بھونچال
اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے،
اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[ق].
۵۵ اور وہاں بہت سی عورتیں، جو
جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکی
خدمت کرتی آئی تھیں[ر]، دور سے دیکھ
رہیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلینی،
اور یعقوب اور یوسیس کی ما مریم، اور
زبدی کے بیٹوں کی ما تھیں[ش]. ۵۷ جب
شام ہوئی، یوسف نام ارمتیا کا ایک
دولتمند[ت]، جو یسوع کا بھی شاگرد تھا،
آیا؛ ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے
یسوع کی لاش مانگی. تب پلاطس نے
حکم دیا، کہ لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف
نے، لاش لیکر، ستری صاف چادر میں
لپیٹی، ۶۰ اور اپنی نئی قبر میں، جو
چٹان میں کھودی تھی، رکھی[ث]: اور ایک
بھاری پتھر قبر کے منہ پر ڈھلکاکے چلا گیا.
۶۱ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں
قبر کے سامنے بیٹھی تھیں.
۶۲ دوسرے روز، جو طیاری کے دن کے
بعد ہی، سردار کاہنوں، اور فریسیوں نے
ملکر پلاطس کے پاس جمع ہوکے کہا،
کہ، ۶۳ ای خداوند، ہمیں یاد ہی،
کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا، کہ
میں تین دن بعد جی اُٹھونگا[خ]. ۶۴ اِس
لیئے حکم کر، کہ تیسرے دن تک قبر کی
نگہبانی کریں، نہ ہو کہ اُس کے شاگرد
رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں، اور لوگوں
سے کہیں، کہ وہ مُردوں میں سے جی
اُٹھا؛ تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر
ہوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمہارے
پاس پہرے والے ہیں؛ جاکے مقدور بھر اُس
کی نگہبانی کرو. ۶۶ اُنھوں نے جاکر
اُس پتھر پر مُہر کر دی[ذ]، اور پہرے بٹھاکر،
قبر کی نگہبانی کی.

سنہ عیسوی ۳۳

ز مرقس ۱۵ : ۲۷
ح زبور ۲۲ : ۷
ط متی ۲۶ : ۶۱
ی متی ۴ : ۳، ۶
ک زبور ۲۲ : ۸
ل مرقس ۱۵ : ۳۲
م عاموس ۸ : ۹
ن زبور ۲۲ : ۱
س زبور ۲۲ : ۱
ع زبور ۶۹ : ۲۱
ف متی ۲۷ : ۵۰
ص خروج ۲۶ : ۳۱
ق متی ۲۷ : ۵۴
ر لوقا ۸ : ۲، ۳
ش مرقس ۱۵ : ۴۰
ت یسعیاہ ۵۳ : ۹
ث متی ۲۷ : ۶۰
خ متی ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۳ اور ۲۰ : ۱۹ اور ۲۶ : ۶۱ مرقس ۸ : ۳۱ اور ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳۴ لوقا ۹ : ۲۲ اور ۱۸ : ۳۳ اور ۲۴ : ۷، ۲۱ یوحنا ۲ : ۱۹
ذ دان ۶ : ۱۷

سنہ عیسوي ۳۳

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ عورتوں پر ظاہر کرتا کہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہی. ۹ مسیح خود اُنھیں کو دکھلائي دیتا. ۱۱ سردار کاھن سپاہیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر کہ وے یہہ مشہور کریں کہ کسي نے مسیح کي لاش چُرائي تھي. ۱۶ اور مسیح اُن کو شاگردوں پر ظاہر کرتا، ۱۹ اور اُنھیں حکم دیتا، کہ جاکے سب قوموں کو سکھلاویں، اور بپتسمہ دیویں.

سبت کے بعد، جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکھنے آئیں. ۲ اور، دیکھو، ایک بڑا بھونچال آیا تھا: کیونکہ خداوند کا فرشتہ[c] آسمان سے اُتر کے آیا، اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکاکے، اُس پر بیٹھ گیا. ۳ اُس کا چہرہ بجلي کا سا[d]، اور اُس کي پوشاک سفید برف کي سي تھي: ۴ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے، اور مردے سے ہو گئے.

۵ پر فرشتے نے ||مخاطب ہوکر اُن عورتوں سے کہا، تم مت ڈرو: میں جانتا ہوں، کہ تم یسوع کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتي ہو. ۶ وہ یہاں نہیں ہی: کیونکہ جیسا اُس نے کہا تھا[e]، وہ اُٹھا ہی. آؤ، یہہ جگہہ، جہاں خداوند پڑا تھا، دیکھو. ۷ اور جلد جاکے، اُس کے شاگردوں سے کہو، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا ہی: اور، دیکھو، وہ تمھارے آگے جلیل کو جاتا ہی[f]: وہاں تم اُسے دیکھوگے: دیکھو، میں نے تمھیں جتا دیا.

۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھ روانہ ہوکر، اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.

۹ جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں، دیکھو، یسوع اُنھیں ملا[g]، اور کہا، سلام. اُنھوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کیا.

۱۰ تب یسوع نے اُنھیں کہا، مت ڈرو: پر جاکے میرے بھائیوں[h] سے کہو، کہ جلیل کو جاویں: وہاں مجھے دیکھینگے.

۱۱ جب وے چلي جاتي تھیں، دیکھو، پہرےوالوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر، سب کچھ جو ہوا تھا، سردار کاھنوں سے بیان کیا. ۱۲ تب اُنھوں نے بزرگوں کے ساتھ اِکٹھے ہوکر صلاح کي؛ اور اُن پہرےوالوں کو بہت روپئے دیئے، ۱۳ اور کہا، تم کہو، کہ رات کو جب ہم سوتے تھے، اُس کے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے. ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے، ہم اُسے سمجھاکر تمھیں خطرے سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچہ اُنھوں نے روپئے لیکر سکھلانے کے موافق کیا: اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہی.

۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد، جلیل کے اُس پہاڑ کو، جہاں یسوع نے اُنھیں فرمایا تھا[i]، گئے. ۱۷ اور اُسے دیکھکر، اُنھوں نے اُس کو سجدہ کیا؛ پر بعضے دبدھے میں رہے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا، کہ آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجھے دیا گیا[j]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[k] سب قوموں کو شاگرد کرو[l]، ||اور اُنھیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دو، ۲۰ اور اُنھیں سکھلاؤ، کہ اُن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہی[m]، عمل کریں؛ اور دیکھو، میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمھارے ساتھ ہوں. آمین.

---

[a] مرقس ۱۶ : ۱ ; لوقا ۲۴ : ۱ ; یوحنا ۲۰ : ۱
[b] متي ۲۷ : ۵۶
[c] دیکھو مرقس ۱۶ : ۵ ; لوقا ۲۴ : ۴ ; یوحنا ۲۰ : ۱۲
[d] دان ۱۰ : ۶
[e] متي ۱۲ : ۴۰ ; اور ۱۶ : ۲۱ ; اور ۲۰ : ۱۹
[f] متي ۲۶ : ۳۲ ; مرقس ۱۶ : ۷
[g] یوحنا ۲۰ : ۱۴
[h] متي ۲۵ : ۴۰ ; مرقس ۱۶ : ۷
[i] متي ۲۶ : ۳۲
[j] دان ۷ : ۱۴ ; متي ۱۱ : ۲۷ ; اور ۲۸ : ۱۸ ; لوقا ۱۰ : ۲۲ ; یوحنا ۳ : ۳۵ ; اور ۱۳ : ۳ ; اور ۱۷ : ۲ ; افسیوں ۱ : ۲۰ ; فلپی ۲ : ۹ ; عبرانیوں ۱ : ۲ ; اور ۲ : ۸ ; ۱ پطرس ۳ : ۲۲ ; مکاشفہ ۱۲ : ۵ ; مرقس ۱۶ : ۱۵ ; لوقا ۲۴ : ۴۷ ; اعمال ۱ : ۸ ; ۲ : ۳۸ ; رومیوں ۱۰ : ۱۲ ; قلسیوں ۳ : ۱۱ ; ۱ تیمتھیس ۲ : ۵ ; ۱ یوحنا ۲ : ۱ ; ۴ : ۱۴ ; ۵ : ۱۱ ; ۱۲ ; ۲۰ ; ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۷ ; افسیوں ۱ : ۲۲ ; عبرانیوں ۲ : ۸ ; مکاشفہ ۱۱ : ۱۵ ; ۱۲ : ۱۰ ; ۱۹ : ۱۶
[k] اعمال ۱ : ۸ ; رومیوں ۱۰ : ۱۸ ; کلسیوں ۱ : ۶ ; ۲۳
[l] لوقا ۲۴ : ۴۷ ; اعمال ۲ : ۳۸ ; ۱۰ : ۴۸ ; ۱۹ : ۵
[m] متي ۲۶ : ۲۹ ; مرقس ۱۶ : ۱۵ ; ۲۰ ; ۱ یوحنا ۲ : ۳ ; ۷ ; ۳ : ۲۲ ; ۲۴ ; ۵ : ۳ ; ۲ یوحنا ۶ ; مکاشفہ ۱۲ : ۱۷ ; ۱۴ : ۱۲ ; ۲۲ : ۱۴

مرقس کي انجيل

١ باب

سنه عيسوي ٢٦ کے آخر ميں

١ يوحنا بپتسما دينے والے کا عہدہ. اِس بيان ميں، کہ ١ يسوع بپتسما پاتا، ١٢ اور آزمايا جاتا: ١٤ وہ وعظ کرتا: ١٦ وہ پطرس اور اندرياس، اور يعقوب اور يوحنا کو بلاتا کہ اُسکے شاگرد ہوں: ٢٣ کسي کو جس پر ديو چڑھا تھا چنگا کرنا، ٢٩ اور پطرس کي ساس کو. ٣٢ اور بہتيرے اور مرضوں کو شفا بخشنا. ٤١ اور ايک کوڑھي کو صاف کرنا.

خدا کے بيٹے[a] يسوع مسيح کي اِنجيل کا شروع؛ ٢ جيسا نبيوں کي کتابوں ميں لکھا ہے، کہ ديکھ، ميں اپنے رسول کو تيرے آگے بھيجتا ہوں[b]، وہ تيري راہ کو تيرے سامہنے طيار کريگا. ٣ بيابان ميں ايک پکارنيوالے کي آواز ہے، کہ خداوند کي راہ کو بنؤ، اور اُس کے راستوں کو سيدھا کرو. ٤ يوحنا بيابان ہي ميں بپتسمہ ديتا تھا[c]، اور گناہوں کي معافي کے ليئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا تھا. ٥ اور سارے سرزمين يہوديہ کے اور يروشلم کے رہنےوالے اُس پاس نکل آئے[d]، اور سبھوں نے اپنے گناہوں کا اِقرار کرکے يردن کے دريا ميں اُس سے بپتسمہ پايا. ٦ اور يوحنا اُونٹ کے بالوں کي پوشاک پہنے[e]، اور چمڑے کا کمربند اپني کمر ميں باندھے تھا، اور ٹڈي[f] اور جنگلي شہد کھاتا تھا؛ ٧ اور منادي کرتا تھا، کہ ميرے پيچھے ايک مجھ سے زورآور آتا ہے، اور ميں اِس لائق نہيں، کہ جھککے اُس کي جوتيوں[g] کا تسمہ کھولوں. ٨ ميں نے تو تمہيں پاني سے بپتسمہ ديا، پر وہ تمہيں روح قدس سے[h] بپتسمہ ديگا. ٩ اور اُنہيں دنوں ميں ايسا ہوا، کہ يسوع نے ناصرت جليل سے آکر، يردن ميں يوحنا کے ہاتھ سے بپتسمہ پايا. ١٠ اور جونہيں وہ پاني سے باہر آيا، اُس نے آسمان کو کُھلے، اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے ديکھا[i]؛ ١١ اور آسمان سے ايک آواز آئي، کہ تو ميرا عزيز بيٹا ہے[j]، جس سے ميں راضي ہوں. ١٢ اور روح اُسے في الفور بيابان ميں لے گئي[k]. ١٣ اور وہ وہاں بيابان ميں چاليس دن تک رہکے شيطان سے آزمايا گيا؛ اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہتا تھا؛ اور فرشتے اُس کي خدمت کرتے تھے[l]. ١٤ پر يوحنا کي گرفتاري کے بعد يسوع نے جليل ميں آکے[m]، خدا کي بادشاہت کي خوشخبري کي منادي کي[n]، ١٥ اور کہا، کہ وقت پورا ہوا[o]، اور خدا کي بادشاہت نزديک آئي[p]؛ توبہ کرو، اور اِنجيل پر ايمان لاؤ. ١٦ اور جليل کے دريا کے کنارے پھرتے ہوئے، اُس نے شمعون، اور اُسکے بھائي اندرياس کو، دريا ميں جال ڈالتے ديکھا[q]: کہ وے مچھوے تھے. ١٧ يسوع نے اُنہيں کہا، تم ميرے پيچھے چلے آؤ، اور ميں تمہيں آدميوں کے مچھوے بناؤنگا. ١٨ اور وے وہنہيں اپنے جالوں کو چھوڑکر اُس کے پيچھے ہو ليئے[r]. ١٩ اور وہاں سے تھوڑي دور بڑھکے اُس نے زبدي کے بيٹے يعقوب، اور اُس کے بھائي يوحنا کو بھي، کشتي پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے ديکھا[s]. ٢٠ اور في الفور اُنہيں بلايا، اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي ميں مزدوروں کے ساتھ چھوڑکے اُس کے پيچھے ہو ليئے.

٢١ تب وے کفرناحم ميں داخل ہوئے[t]، اور وہ في الفور عبادت‌خانے ميں جاکے

سنه عيسوي ٢٧

[m] متي ٤ : ١٢ [n] مرقس ١ : ١٤ [o] گلا ٤ : ٤ [p] متي ٣ : ٢ و ٤ : ١٧ و مرقس ١ : ١٥ [q] متي ٤ : ١٨ و لوقا ٥ : ٢ [r] متي ٤ : ٢٠ و لوقا ٥ : ١١ [s] متي ٤ : ٢١ و لوقا ٥ : ١٠ [t] متي ٤ : ١٣ و لوقا ٤ : ٣١

سنه عيسوي ٢٧

[a] متي ٣ : ١٧ و ١٧ : ٥ و يوحنا ١ : ٣٤ و ٢٠ : ٣١ [b] زبور ٩١ : ١١ و متي ١١ : ١٠ و لوقا ٧ : ٢٧ [c] متي ٣ : ١ و مرقس ١ : ٤ و لوقا ٣ : ٣ [d] متي ٣ : ٥ و ٦ [e] ٢ سلاطين ١ : ٨ و متي ٣ : ٤ [f] احبار ١١ : ٢٢ [g] يوحنا ١ : ٢٧ و اعمال ١٣ : ٢٥ [h] متي ٣ : ١١ و لوقا ٣ : ١٦ و يوحنا ١ : ٣٣ و اعمال ١ : ٥ و ١١ : ١٦ [i] متي ٣ : ١٦ و لوقا ٣ : ٢٢ و يوحنا ١ : ٣٢ [j] متي ٣ : ١٧ و ١٧ : ٥ و لوقا ٣ : ٢٢ و ٩ : ٣٥ و ٢ پطرس ١ : ١٧ [k] متي ٤ : ١ و لوقا ٤ : ١ و عبرانيوں ٤ : ١٥ [l] متي ٤ : ١١ و لوقا ٤ : ١٣ [m] متي ٤ : ١٢ [n] مرقس ١ : ١٤ [o] گلا ٤ : ٤ [p] متي ٣ : ٢ و ٤ : ١٧ و مرقس ١ : ١٥ [q] متي ٤ : ١٨ و لوقا ٥ : ٢ [r] متي ٤ : ٢٠ و لوقا ٥ : ١١ [s] متي ٤ : ٢١ و لوقا ٥ : ١٠ [t] متي ٤ : ١٣ و لوقا ٤ : ٣١

سنه عيسوي ٣١

سنہ عیسوی ۳۱

تعلیم دینے لگا۔ ۲۲ اور وے اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے[a]، کہ وہ اُن کو اِختیارواے کی طرح، نہ فقیہوں کی مانند، تعلیم دیتا تھا۔ ۲۳ وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھی[b]؛ ۲۴ وہ یوں کہکے چِلّایا، کہ، ای یسوع ناصری، ||چھوڑ دے؛ ھمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ھمیں ھلاک کرنے آیا ھی؟ میں تجھے جانتا ھوں، کہ تو کون ھی، خدا کا قدوس۔ ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چُپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا۔ ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مروڑکے[e] اور بڑی آواز سے چِلّاکے اُس میں سے نکل گئی۔ ۲۷ اور وے سب حیران ھوکے آپس میں یہہ کہتے ھوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا ھی؟ یہہ کیسی نئی تعلیم ھی؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اِقتدار سے حکم کرتا ھی، اور وے اُس کو مانتی ھیں۔ ۲۸ وونہیں اُس کی شہرت جلیل کی چاروں طرف پھیل گئی۔ ۲۹ اور وے فی الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]۔ ۳۰ اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی؛ تب اُنھوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی۔ ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا ھاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور فی الفور اُس کی تپ جاتی رھی، اور اُس نے اُن کی خدمت کی۔ ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]۔ ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ھوا تھا۔ ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بہت سے دیوں کو نکالا؛ اور دیوں کو بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا۔ ۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھ رات رھتے، وہ اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وھاں دعا مانگی۔ ۳۶ اور شمعون اور اُس کے

[a] متی ۷ : ۲۸
[b] لوقا ۴ : ۳۳
[c] یاہاں، ھاں۔ متی ۸ : ۲۹
[d] ۲۵ آیت
[e] مرقس ۱ : ۲۰
[f] متی ۸ : ۱۴ لوقا ۴ : ۳۸
[g] متی ۸ : ۱۶ لوقا ۴ : ۴۰
[h] مرقس ۳ : ۱۲ لوقا ۴ : ۴۱ دیکھو اعمال ۱۶ : ۱۷، ۱۸
[i] لوقا ۴ : ۴۲

سنہ عیسوی ۳۱

ساتھی اُس کے پیچھے چلے۔ ۳۷ جب اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ھیں۔ ۳۸ اُسنے اُنھیں کہا، آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں، تاکہ میں وھاں بھی منادی کروں[j]؛ کیونکہ میں اِسی لیئے نکلا ھوں[k]۔ ۳۹ اور وہ ساری جلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا، اور دیوں کو دور کرتا تھا[l]۔ ۴۰ تب ایک کوڑھی نے آکے اُس کی مِنّت کی[m]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، کہ اگر تو چاھے، تو مجھے پاک کر سکتا ھی۔ ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ھاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا، کہ میں چاھتا ھوں؛ تو پاک ھو۔ ۴۲ یہہ بات کہتے ھی اُسکا کوڑھ جاتا رھا، اور وہ پاک ھوا۔ ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یہہ کہا، کہ دیکھہ، کسی سے کچھ مت کہہ، بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور اپنے پاک ھونے کی بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[n]، تاکہ وے اُن پر گواھی ھوں۔ ۴۵ پر اُس نے باھر جاکے بہت باتیں کہیں[o]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ یسوع ظاھرا شہر میں داخل نہ ھو سکا، پر باھر ویران جگہوں میں رھا: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[p]۔

[j] لوقا ۴ : ۴۳
[k] یسہ ۶۱ : ۱ ؛ یوحنا ۱۶ : ۲۸ اور ۱۷ : ۸
[l] متی ۴ : ۲۳ لوقا ۴ : ۴۴
[m] متی ۸ : ۲ لوقا ۵ : ۱۲
[n] احبار ۱۴ : ۲، ۳، ۱۰ لوقا ۵ : ۱۴
[o] لوقا ۵ : ۱۵
[p] مرقس ۲ : ۱۳

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۳ متی کو محصول کی چوکی پر سے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے لھاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑنے تھے، عذر کرتا۔

سنہ عیسوی ۳۱

اور کئی دن بعد، وہ کفرناحم میں پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ھی[q]۔ ۲ تب فی الفور وھاں اِتنے آدمی جمع ھوئے، کہ دروازے کی دھلیز تک بھی اُن کی سمائی نہ ھوئی، اور اُس نے اُنھیں کلام کہہ سنایا۔ ۳ اور ایک مفلوج

[q] متی ۹ : ۱ لوقا ۵ : ۱۸

سنہ عیسوی ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھوائے اُس پاس لے آئے۔ ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا۔ ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر اُس مفلوج کو کہا، ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہ معاف کر سکتا ہی[a]؟ ۸ اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں۔ اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[b]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا۔ ۱۲ اور وہ فی‌الفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا؛ اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کی تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا۔ ۱۳ اور وہ پھر دریا کے کنارے گیا[c]، اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دی۔ ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفہ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہو لے[d]۔ وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[e]؛ کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیئے۔

۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[f]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبہ کریں۔ ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[g]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتی، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے۔ ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا، تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے۔ ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پراني پوشاک میں کوئي پیوند نہیں کرتا؛ نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگایا گیا ھی پرانے کو کھینچتا ھی، اور وہ چیر بڑھ جاتي ھی۔ ۲۲ اور نئي مے کو پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا ھی؛ نہیں تو مشکیں نئي مے سے پھٹ جاتي ھیں، اور مے بہہ جاتي ھی، اور مشکیں برباد ھوتي ھیں؛ بلکہ نئي مے کو نئي مشکوں میں رکھنا چاھیئے۔ ۲۳ اور یوں ھوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ھوکے جاتا تھا[h]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ھوئے بالیں توڑنے لگے[i]۔ ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھ، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ھی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ داود نے، جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بھوکے تھے؛

سنہ عیسوی ۳۱

[a] متی ۹: ۲، ۳، اور ۱۸: ۱۱، لوقا ۵: ۲۱، ۳۲
[b] اور ۱۹: ۱۰، (قسط ۱۰: ۱۵)
[c] متی ۱۳: ۱
[d] لوقا ۵: ۲۷
[e] متی ۹: ۱۰، لوقا ۵: ۲۹
[f] متی ۹: ۱۲، لوقا ۵: ۳۱
[g] متی ۹: ۱۴، لوقا ۵: ۳۳
[h] متی ۱۲: ۱، لوقا ۶: ۱
[i] اِث ۲۳: ۲۵

سنہ عیسوی ۳۱

کیا کیا"؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں، جن کا کھانا کاہنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا"، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے۔ ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی[ف]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسجد میں ایک آدمی کا ہاتھ جو سوکھ گیا تھا چنگا کرنا۔ ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دینا ۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹنا ہی: ۱۳ اپنے بارہ رسولوں کو چننا۔ ۲۲ اُن کا کفر فاش کرنا جو بعلزبول کا نام لیکے دیوں کو نکالتے تھے: ۳۱ اور صاف بیان کرنا، کہ میرا بھائی، اور بہن، اور ماں کون ہیں۔

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا: وہاں ایک شخص تھا، جس کا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا[ف]۔ ۲ اور وے اُس کی گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں۔ ۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی، یا بدی کرنی؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ ہو رہے۔ ۵ تب اُس نے، اُن کی سختدلی کے سبب غمگین ہوکے، غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا، اور اُس کا ہاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا ہو گیا۔ ۶ تب فریسیوں نے فی‌الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھ اُس کی ضد میں مشورت کی، کہ اُسے کیونکر قتل کریں۔ ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا، اور ایک بڑی بھیڑ جلیل، اور یہودیا، ۸ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے ہو لی: اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہ خبر سنکے

سنہ عیسوی ۳۱

کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئی۔ ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا۔ یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتی تھیں[ف]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا ہی[ف]۔ ۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑی تاکید کی، کہ اُسے مشہور نہ کریں[ف]۔ ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاہتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[ف]؛ اور وے اُس پاس آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رہیں، اور کہ وہ اُن کو منادی کرنے کو بھیجے؛ ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیوں کو نکالنے کی قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا؛ ۱۷ اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بنی رعد: ۱۸ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متی کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو، اور تھدی، اور شمعون کنعانی کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتی کو، جو اُس کا پکڑوانےوالا بھی تھا: اور وے گھر میں آئے۔ ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہوئے، کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے[ف]۔ ۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود ہی[ف]۔

۲۲ تب فقیہوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ ہی، اور وہ دیوں کے سردار کی مدد سے دیوں کو نکالتا ھی"۔ ۲۳ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ شیطان شیطان کو نکالے"؟

ف متی ۱۲: ۴، لوقا ۶: ۴
ف متی ۱۲: ۱۰، لوقا ۶: ۶
ف متی ۱۲: ۱۴
ف متی ۱۲: ۱۵، لوقا ۶: ۱۷
ف متی ۱۲: ۲۲، لوقا ۶: ۱۲
ف متی ۱۰: ۱، لوقا ۶: ۱۳، ۹: ۱
ف متی ۱۰: ۴، لوقا ۶: ۱۶
ف متی ۱۲: ۱۶، مرقس ۱: ۴۴، ۵: ۴۳، ۷: ۳۶، ۸: ۲۶، ۳۰، لوقا ۴: ۴۱، ۵: ۱۴، ۸: ۵۶، ۹: ۲۱
ف متی ۱۲: ۲۴، لوقا ۱۱: ۱۵
ف متی ۱۲: ۲۶، لوقا ۱۱: ۱۸
ف متی ۱۲: ۲۹، لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲
ف متی ۱۲: ۳۱، لوقا ۸: ۱۹، ۲۰
ف متی ۱۲: ۳۲، لوقا ۱۲: ۱۰
ف متی ۱۲: ۲۵

سنہ عيسوي ۳۱

۲۴ اور اگر کسي بادشاہت ميں پھوٹ پڑے، تو وہ بادشاہت قائم رہ نہيں سکتي۔ ۲۵ اور اگر کسي گھرانے ميں پھوٹ پڑے، تو وہ گھرانا قائم رہ نہيں سکتا۔ ۲۶ اور اگر شيطان اپنا ہي مخالف ہوکے آپ سے پھوٹ کرے، تو وہ قائم رہ نہيں سکتا، بلکہ اُس کا آخر ہو جاويگا۔ ۲۷ کسي زوراور کے گھر ميں گھسکے اُس کے اسباب کو کوئي لوٹ نہيں سکتا، جب تک کہ وہ پہلے اُس زوراور کو نہ باندھے، تب اُس کے گھر کو لوٹيگا[o]۔ ۲۸ ميں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بني آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے ہيں، معاف کيے جائينگے[p]: ۲۹ ليکن وہ جو روح قدس کے حق ميں کفر بکے، اُس کي معافي ہرگز نہيں ہوتي، بلکہ وہ ہميشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چکا: ۳۰ کيونکہ اُنہوں نے کہا تھا، کہ اُس کے ساتھ ايک ناپاک روح ہے۔

۳۱ اُس وقت اُس کے بھائي اور اُس کي ما آئي[q]، اور باہر کھڑے رہکے، اُسے بلوا بھيجا۔ ۳۲ اور جماعت اُس کے آس پاس بيٹھي تھي، اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ ديکھ، تيري ما اور تيرے بھائي باہر تجھے طلب کرتے ہيں۔ ۳۳ اُس نے اُنہيں جواب ديا، کون ہے ميري ما، يا ميرے بھائي؟ ۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بيٹھے تھے، نگاہ کرکے کہا، ديکھو ميري ما اور ميرے بھائي! ۳۵ اِس ليئے کہ جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا ہے، ميرا بھائي، اور ميري بہن، اور ما، وہي ہے۔

۴ باب

۱ بيج بونيوالے کي تمثيل۔ ۱۳ اور اُس کي تفسير جو مسيح نے کي۔ ۲۱ دانش کي روشني جو ہم پاس ہي چاہئے کہ اَوروں پر چمکاويں کہ وے بھي فائدہ حاصل کريں۔ ۲۶ اُس بيج کي تمثيل جو پوشيدہ ميں جما ہے، ۳۰ اور خردل کے بيج کي تمثيل۔ ۳۵ مسيح کا آندھي کو جو سمندر پر بڑي تھي تھما دينا۔

وہ پھر دريا کے کنارے پر تعليم کرنے لگا[a]: اور ايک بڑي بھيڑ اُس پاس جمع ہوئي ايسي کہ وہ دريا ميں ايک کشتي پر چڑھ بيٹھا؛ اور ساري بھيڑ خوشکي ميں دريا کے کنارے پر رہي۔ ۲ تب اُس نے اُنہيں تمثيلوں ميں بہت کچھ سکھلايا، اور اپني تعليم ميں[b] اُن سے کہا، ۳ سنو؛ ديکھيئے، ايک کسان بونے کو گيا: ۴ اور بوتے وقت يوں ہوا، کہ کچھ راہ کے کنارے گرا، اور ہوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے۔ ۵ اور کچھ سنگين زمين پر گرا، جہاں اُسے بہت مٹي نہ ملي؛ اور وہ جلد اُگا، کيونکہ اُس نے دَلدار زمين نہ پائي: ۶ اور جب سورج نکلا، وہ جل گيا، اور جڑ نہ رہنے کے سبب سوکھ گيا، ۷ اور کچھ کانٹوں ميں گرا، اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا ديا، اور وہ پھل نہ لايا۔ ۸ اور کچھ اچھي زمين ميں گرا، وہ اُگا، اور بڑھکے پھلا، بعضے تيس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا۔ ۹ پھر اُس نے اُنہيں کہا، کہ جس کو سُننے کے کان ہوں، سنے۔

۱۰ اور جب وہ اکيلا ہوا، اُنہوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، اُن بارہ سے مِلکے اُس سے اُس تمثيل کے معنے پوچھے[c]۔ ۱۱ اُس نے اُنہيں کہا، کہ خدا کي بادشاہت کے بھيد کو جاننا تمہيں ديا گيا ہے، پر اُن کے ليئے جو باہر ہيں[d]، سب باتيں تمثيلوں ميں ہوتي ہيں: ۱۲ تاکہ وے ديکھتے ميں ديکھيں، مگر بوجھيں نہيں؛ اور کان سے سنيں، پر سمجھيں نہيں[e]؛ نہ ہووے کہ وے کبھي پھريں، اور اُن کے گناہ بخشے جائيں۔ ۱۳ پھر اُس نے اُنہيں کہا، کيا تم يہہ تمثيل نہيں سمجھتے؟ تو سب تمثيلوں کو کيونکر سمجھوگے؟

۱۴ کسان کلام بوتا ہے[f]۔ ۱۵ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں کلام بويا جاتا ہے، وے ہيں، کہ جب اُنہوں نے سنا، تو شيطان فی‌الفور آکے اُس کلام کو، جو اُن کے دلوں ميں بويا گيا تھا، لے جاتا ہے۔ ۱۶ اور اُسي طرح جو سنگين زمين ميں بويا گيا، وے ہيں، جو کلام کو سنکے

سنہ عيسوي ۳۱

[o] يسعياہ ۴۹: ۲۴، ۲۵
متي ۱۲: ۲۹
[p] متي ۱۲: ۳۱، ۳۲
لوقا ۱۲: ۱۰
يوحنا ۸: ۲۱
[q] متي ۱۲: ۴۶، ۴۷
لوقا ۸: ۱۹، ۲۰

[a] متي ۱۳: ۱، ۲
لوقا ۵: ۱، ۳
[b] مرقس ۱۲: ۳۸، ۳۹
[c] متي ۱۳: ۱۰، ۱۱
لوقا ۸: ۹، ۱۰
وغيرہ
[d] کرنتھيوں ۱ ۵: ۱۲، ۱۳
۱ تمتھيس ۳: ۷
۱ تمتھيس ۶: ۴، ۱۶
[e] يسعياہ ۶: ۹، ۱۰
متي ۱۳: ۱۴، ۱۵
لوقا ۸: ۱۰
يوحنا ۱۲: ۴۰
اعمال ۲۸: ۲۶، ۲۷
رومن ۱۱: ۸
[f] متي ۱۳: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۱

فی‌الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں؛ ۱۷ اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے، بلکہ تھوڑی مدت کے ہیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے ہیں، جو کلام سنتے ہیں، ۱۹ اور دنیا کی فکریں، اور دولت کی دغابازی[h]، و اور چیزوں کا لالچ، داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہیں، اور وہ بےپھل ہوتا ہی۔ ۲۰ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا، وے ہیں، جو کلام کو سنتے ہیں، اور قبول کرکے پھل لاتے ہیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گُنا۔

۲۱ اور اُس نے اُنھیں کہا، کیا چراغ اِس لیئے ہی، کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں[i]، اور چراغ‌دان پر نہ رکھیں؟ ۲۲ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جاوے، اور نہ چھپی ہی، مگر اِس لیئے کہ ظہور میں آوے[k]۔ ۲۳ جس کو سُننے کے کان ہوں، سنے[l]۔ ۲۴ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ غور کرو کہ تم کیا سنتے ہو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا[m]؛ اور تمھیں جو سنتے ہو، زیادہ دیا جائیگا۔ ۲۵ اِس لیئے کہ جس کے پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچھ نہیں، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہی، لے لیا جائیگا[n]۔

۲۶ اور اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت ایسی ہی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے[o]؛ ۲۷ اور رات و دن وہ سووے، اُٹھے، اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے، کہ وہ نہ جانے۔ ۲۸ اِس لیئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہی، پہلے سبزی، پھر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے۔ ۲۹ اور جب دانہ پک چکا، تو وہ فی‌الفور ہنسوا بھجواتا ہی[p]، کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا ہی۔

۳۰ پھر اُس نے کہا، کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سی مثال لاویں؟ ۳۱ وہ۔ خردل کے دانہ کی مانند ہی، کہ جب زمین میں بویا جاتا ہی، زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہی: ۳۲ پر جب بویا گیا، تو اُگتا ہی، اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا، اور بڑی ڈالیاں نکالتا، یہاں تک کہ ہوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں۔ ۳۳ اور وہ اُن سے ایسی بہتیری تمثیلوں میں اُن کی ‖سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا[q]۔ ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نہ کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا۔ ۳۵ اُسی دن، جب شام ہوئی، اُسنے اُنھیں کہا، کہ آؤ، ہم پار جاویں[r]۔ ۳۶ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے کہ کشتی پر تھا، لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی چھوٹی کشتیاں تھیں۔ ۳۷ تب بڑی آندھی چلی، اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں، کہ وہ پانی سے بھر چلی تھی۔ ۳۸ اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیہ رکھکے سو رہا تھا؛ تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا، ای اُستاد، تجھے فکر نہیں، کہ ہم سب ہلاک ہوتے ہیں؟ ۳۹ تب اُس نے اُٹھکے ہوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کہا، تھہر جا؛ تھما رہ۔ تو ہوا تھہر گئی، اور بڑا نیوا ہو گیا۔ ۴۰ پھر اُنھیں کہا، تم کیوں ایسے خوفناک ہوئے، اور کاہے کو اِعتقاد نہیں رکھتے؟ ۴۱ وے نہایت ڈرے، اور آپس میں کہنے لگے، یہ کس طرح کا ہی، کہ ہوا اور دریا بھی اُس کے فرمانبردار ہیں؟

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک دیوانہ کو، جس میں شیاطین کا ایک لشکر گھسا تھا، چھڑاتا ہی، ۱۳ وے سوّروں میں پیٹھ جاتے ہیں۔ ۲۰ ایک عورت کو جس کے لہو کا جریان تھا شفا دیتا، ۳۰ اور جاءیرس کی بیٹی کو پھر جلاتا۔

اور وے دریا کے پار گدریئیوں کے ملک میں پہنچے[s]۔ ۲ اور جیوں وہ کشتی

سنہ عیسوی ۳۱

[h] ۱ تیمتھ ۶ : ۹، ۱۰ ۔ ۲ تیمتھ ۴ : ۱۰
[i] متی ۵ : ۱۵ ۔ لوقا ۸ : ۱۶ ۔ ۱۱ : ۳۳
[k] متی ۱۰ : ۲۶ ۔ لوقا ۸ : ۱۷ ۔ ۱۲ : ۲
[l] متی ۱۱ : ۱۵ ۔ ۱ آیت
[m] متی ۷ : ۲ ۔ لوقا ۶ : ۳۸
[n] متی ۱۳ : ۱۲ ۔ ۲۵ : ۲۹ ۔ لوقا ۸ : ۱۸ ۔ ۱۹ : ۲۶
[o] متی ۱۳ : ۲۴
[p] مکاشفہ ۱۴ : ۱۵

سنہ عیسوی ۳۱

[q] متی ۱۳ : ۳۴ ۔ یوحنا ۱۶ : ۲۵ ۔ ۲۹
[r] متی ۸ : ۱۸، ۲۳ ۔ لوقا ۸ : ۲۲
[s] متی ۸ : ۲۸ ۔ لوقا ۸ : ۲۶

‖ یونانی میں، اُن کے سننے کی طاقت کے موافق۔

سنہ عیسوی ۳۱

سے اُترا، وُنہیں ایک آدمی، جس میں ایک ناپاک روح تھی، قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے مِلا: ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا، اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے، اور کوئی اُسے تابع میں نہ لا سکا. ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چلّایا کرتا، اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا. ۶ پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے سجدہ کیا، ۷ اور بڑی آواز سے چلّاکے کہا، ای خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں، مجھے نہ ستا. ۸ کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا، کہ ای ناپاک روح، اُس آدمی میں سے نکل آ. ۹ پھر اُسنے اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ہی؟ تب اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ہی، اِس لیئے کہ ہم بہت ہیں. ۱۰ پھر اُس نے اُس کی بہت مِنّت کی، کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال. ۱۱ اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوّروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا. ۱۲ سو سب دیوؤں نے اُس کی مِنّت کرکے کہا، کہ ہم کو اُن سوّروں کے درمیان بھیج، تا کہ ہم اُن میں پیٹھیں. ۱۳ یسوع نے فی الفور اُنہیں اِجازت دی، اور وے ناپاک روحیں نکلکے سوّروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا؛ اور وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے. ۱۴ اور وے جو سوّروں کو چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی. تد وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے. ۱۵ اور یسوع پاس آئے، اور اُس دیوانے کو، جس میں دیوؤں کا تمن تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار دیکھا: اور ڈر گئے. ۱۶ اور جنہوں نے یہ دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور سوّروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا. ۱۷ تب وے اُس کی مِنّت کرنے لگے، کہ اُن کی سرحد سے نکل جاے[5]. ۱۸ جیوں وہ کشتی پر آیا، اُسنے، جس میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کی، کہ اُس کے ساتھ رہے[6]. ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے اِجازت نہ دی، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنہیں خبر دے، کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا. ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپولس کے ملک میں، اُن کاموں کی، جو یسوع نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادی کرنے لگا؛ اور سبھوں نے تعجب کیا. ۲۱ اور جب یسوع کشتی پر پیر پار آیا[7]، بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی؛ اور وہ دریا کے نزدیک تھا. ۲۲ اور دیکھو، کہ عبادت‌خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص، جس کا نام جایرس تھا، آیا[8]، اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛ ۲۳ اور یہہ کہکے کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے پر ہی، اُس کی بہت مِنّت کی، کہ وہ آوے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، کہ وہ چنگی ہو: تو وہ جیئیگی. ۲۴ تب وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے چلی، اور اُسے دبا لیا. ۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاری تھا[9]، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں کی دوائیں کھائی تھیں، اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا، بلکہ اُس کی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی، ۲۷ یسوع کی خبر سنکے، اُس بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی، اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا. ۲۸ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں، تو چنگی ہو جاؤنگی. ۲۹ اور فی الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا؛ اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی.

سنہ عیسوی ۳۱

۵ متی ۸ : ۳۴ اعم ۱۶ : ۳۹

۶ لوقا ۸ : ۳۸

۷ متی ۹ : ۱ لوقا ۸ : ۴۰

۸ متی ۹ : ۱۸ لوقا ۸ : ۴۱

۹ احم ۲۰ : ۲۸ متی ۹ : ۲۰

سنه عيسوي ٣١

٣٠ تب يسوع نے في‌الفور اپنے ميں جانلہ کہ مجھ ميں سے قوت نکلي[g]؛ اُس بھيڑ کي طرف متوجہ هوکر کہا، کہ ميرے کپڑے کو کس نے چھوآ؟ ٣١ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو ديکھتا هي، کہ لوگ تجھ پر گرے پڑتے هيں، پھر تو کہتا هي، مجھے کس نے چھوآ؟ ٣٢ تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کي، تا کہ اُسے جس نے يہہ کام کيا تھا، ديکھے۔ ٣٣ اور وہ عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر واقع هوا تھا، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس سے کہا۔ ٣٤ تب اُس نے اُسے کہا، اي بيٹي، تيرے ايمان نے تجھے بچايا[h]؛ سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي رہ۔ ٣٥ جب وہ يہي کہتا تھا، عبادت‌خانے کے سردار کے يہاں سے لوگوں نے آکے کہا، کہ تيري بيٹي مر گئي[i]، اب کيوں اُستاد کو زيادہ تکليف ديتا هي؟ ٣٦ يسوع نے اُس بات کو، جو وے کہہ رهے تھے، سنتے هي، عبادت‌خانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اِعتقاد رکھ۔ ٣٧ اور اُس نے، سوا پطرس، اور يعقوب، اور يعقوب کے بھائي يوحنا کے، کسي کو اپنے ساتھ جانے نہ ديا۔ ٣٨ اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر ميں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پيٹتے ديکھا۔ ٣٩ اور بھيتر جاکے، اُنھيں کہا، تم کاهے کو غل کرتے، اور روتے هو؟ لڑکي مر نہيں گئي، بلکہ سوتي هي[k]۔ ٤٠ وے اُس پر هنسے؛ ليکن وہ سب کو باهر کرکے[l]، لڑکي کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھيوں کو لےکے، جهاں وہ لڑکي پڑي تھي، اندر آيا۔ ٤١ اور اُس لڑکي کا هاتھ پکڑکر اُسے کہا، طاليتا قومي، جس کا ترجمہ يہہ هي، کہ اي لڑکي، ميں تجھے کہتا هوں، اُٹھ۔ ٤٢ وونہيں وہ لڑکي اُٹھکے چلنے لگي؛ کيونکہ وہ بارہ برس کي تھي۔ تب وے ‖ بہت هي حيران هوئے۔ ٤٣ پھر اُس نے اُنھيں بہت تاکيد سے حکم کيا، کہ يہہ کوئي نہ جانے[m]، اور فرمايا، کہ اُسے کچھ کھانے کو ديں۔

سنه عيسوي ٣١

٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ مسيح کے هموطني اُسے حقير جانتے۔ ٧ وہ اپنے بارہ رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اِقتدار بخشتا۔ ١٤ مسيح کي بابت لوگوں کي متفرق راے۔ ٢٧ يوحنا بپتسمہ دينےوالے کا سر کاٹا جاتا۔ اور اُسکي لاش دفن کي جاتي۔ ٣٠ رسول منادي کر کرکے پھر آتے۔ ٣٤ پانچ روٹيوں اور دو مچھليوں کا معجزہ۔ ٤٨ مسيح دريا پر پيدل چلتا: ٥٣ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرتا۔

پھر وهاں سے روانہ هوا، اور اپنے وطن ميں آيا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پيچھے هو ليئے۔ ٢ جب سبت کا دن هوا، وہ عبادت‌خانے ميں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حيران هوکر کہا، کہ يہہ باتيں اُس نے کہاں سے پائيں[b]؟ اور يہہ کيا حکمت هي، جو اُسے ملي هي، کہ ايسي کرامات اُس کے هاتھ سے ظاهر هوتي هيں؟ ٣ کيا يہہ مريم کا بيٹا بڑھئي نہيں؟ اور يعقوب، اور يوسيس، اور يہوداہ؟ و شمعون کا بھائي نہيں[c]؟ اور کيا اُس کي بہنيں همارے پاس يہاں نہيں هيں؟ اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[d]۔ ٤ تب يسوع نے اُنھيں کہا، نبي بےعزت نہيں هي، مگر اپنے وطن ميں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر ميں۔ ٥ اور وہ کوئي معجزہ وهاں نہ دکھلا سکا[f]؛ سوا اِس کے، کہ تھوڑے سے بيماروں پر هاتھ رکھکے اُنھيں چنگا کيا۔ ٦ اور اُس نے اُن کي بےاِيماني سے تعجب کيا[g]۔ اور آس پاس کے گانوں ميں وعظ کرتا پھرا[h]۔

٧ اور اُن بارہ کو بلايا، اور اُن کو دو دو کرکے بھيجنا شروع کيا، اور اُنھيں ناپاک روحوں پر اِختيار ديا[i]؛ ٨ اور حکم کيا، کہ سفر کے ليئے، سوا لاٹھي کے، کچھ نہ لو، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ اپنے کمربند ميں پيسے: ٩ مگر ‖ جوتياں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو۔ ١٠ اور اُنھيں کہا، جهاں تم کسي گھر ميں داخل

---

[a] متي ١٣: ٥٤ لوقا ٤: ١٦
[b] يوحنا ٦: ٤٢
[c] متي ١٣: ٥٥
[d] ديکھو متي ١١: ٦
[e] متي ١٣: ٥٧
[f] متي ١٣: ٥٨
[g] يوحنا ٤: ٤٨ ديکھو يسعياہ ٥٣: ١
[h] متي ٩: ٣٥
[i] متي ١٠: ١ مرقس ٣: ١٣ لوقا ٩: ١
[k] متي ١٠: ١٠ لوقا ٣: ٤ ١٠: ٤
[l] يوناني ميں، کھڑا رہے۔
[m] اعمال ١٢: ٨

هو، تو جب تک تم اُس جگہہ سے
جاؤ، وهیں رهو۔ ١١ اور جتنے تمهیں
قبول نه کریں، اور تمهاري نه سنیں،
تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پاؤں
کي گرد جهاڑ دینا، تاکه اُن پر گواهي
هو۔ میں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت
کے دن، صدوم اور عمورہ کے لیئے
اُس شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهل
هوگي۔ ١٢ اور اُنهوں نے جاکے منادي
کي، که توبه کرو۔ ١٣ اور بهت سے دیوؤں
کو دور کیا، اور بهتوں کو، جو بیمار تهے،
اُن پر تیل ڈهالکے چنگا کیا۔ ١٤ اور
جب هیرودیس بادشاه نے سنا، (کیونکه
اُس کا نام مشهور هوا تها:) تب اُس
نے کها، که یوحنا بپتسمه دینیوالا مُردوں
میں سے جي اُٹها، اِس لیئے معجزے
اُس سے ظاهر هوتے هیں۔ ١٥ اوروں نے
کها، که وه اِلیاس هی۔ پهر اوروں نے
کها، یه ایک نبي هی، یا نبیوں میں
سے کسي کي مانند هی۔ ١٦ پر هیرودیس
نے سنکر کها، که یه تو یوحنا هی، جس
کا سر میں نے کٹوایا هی: وه مُردوں
میں سے جي اُٹها هی۔ ١٧ کیونکه
هیرودیس نے آپ هیرودیاس کے واسطے،
جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي،
لوگ بهیجکر یوحنا کو پکڑواکے، قیدخانے
میں بند کیا، کیونکه اُس نے اُس سے
بیاه کیا تها۔ ١٨ اور یوحنا نے هیرودیس
کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا
تجهه پر روا نهیں۔ ١٩ اِس لیئے هیرودیاس
اُس کا کینه رکهتي تهي، اور چاهتي تهي، که
اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه
پڑتا تها: ٢٠ اِس واسطے که هیرودیس،
یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر،
اُس سے ڈرتا، اور اُس کي پاسداري
کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں
پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي
سے سنتا تها۔ ٢١ آخر، قابو کا دن آیا،
که هیرودیس نے اپني سالگرہ میں اپنے
بزرگوں، اور رساله‌داروں، اور جلیل کے
امیروں کي ضیافت کي: ٢٢ تب
هیرودیاس کي بیٹي آکي، اور ناچکے
هیرودیس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش
کیا: تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها،
جو تو چاهے، سو تو مانگ، که میں
تجهے دونگا۔ ٢٣ اور اُس سے قسم کهائي،
که میري آدهي بادشاهت تک، جو
کچهه تو مجهه سے مانگے، میں تجهے دونگا۔
٢٤ اور وه چلي گئي، اور اپني ما سے
پوچها، که میں کیا مانگو؟ وه بولي، که
یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر۔ ٢٥ تب
وه في‌الفور بادشاه کے پاس جلدي سے
آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، میں
چاهتي هوں، که تو یوحنا بپتسمه دینیوالے
کا سر ایک ||باسن میں ابهي مجهے دے۔
٢٦ بادشاه بهت غمگین هوا، پر اپني
قسم، اور ساتهه بیٹهنیوالوں کے سبب نه
چاها، که اُس سے اِنکار کرے۔ ٢٧ تب
بادشاه نے في‌الفور جلّاد کو حکم کرکے
بهیجا، که اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے
اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ٢٨ اور
ایک ||باسن میں رکهکے لایا، اور اُس لڑکي
کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا۔
٢٩ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور
اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر میں رکها۔
٣٠ اور رسول یسوع کے پاس جمع هوئے،
اور جو کچهه اُنهوں نے کیا، اور جو کچهه
سکهلایا تها، سب اُس سے بیان کیا۔
٣١ تب اُس نے اُنهیں کها، الگ ویرانه
میں چلو، اور ذرہ سستاؤ، اِس لیئے که
وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور
اُنهیں کهانا کهانے کي بهي فرصت نه تهي۔
٣٢ تب وے الگ کشتي پر چڑهکے ایک
ویرانے میں گئے۔ ٣٣ پر لوگوں نے اُنهیں
جاتے دیکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا،
اور سارے شهروں سے خشکي خشکي
اُدهر دوڑے، اور اُن سے آگے جا پهنچے،
اور اِکٹهے هوکے اُس پاس آئے۔ ٣٤ اور

سنه عیسوي ٣١

١ متي ١٤: ١
لوقا ٩: ٩
اور ٧: ٨، ٩
٣ متي ١٤: ١
لوقا ١٠: ٩
٤ اعه ١٣: ٥١
اور ١٨: ٦

٥ عزرا ٥: ٣، ٤
اور ٢: ٢

٦ یعه ٥: ١٤
٧ متي ١٤: ١
لوقا ٩: ٩

٨ متي ١١: ١٤
مرقس ٨: ٢٨

٩ متي ١٤: ٢
لوقا ٩: ٧

سنه عیسوي ٣٠

١٠ اِس ١٨: ٢٥
اور ٢١: ١٠

١١ یا، نهالي میں

١٢ لوقا ٩: ١٠

١٣ متي ١٤: ١٣

١٤ مرقس ٣: ٢٠

١٥ متي ١٤: ١٣

سنه عیسوي ٣٢

١٦ متي ١٤: ١

سنہ عیسوی ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑی بھیڑ کو دیکھا؛ اُسے اُن پر رحم آیا[a]، کیونکہ وے اُن بھیڑوں کی مانند تھے، کہ جن کا گڈریا نہیں؛ اور وہ اُنھیں بہت سی باتیں سکھلانے لگا۔ ۳۵ جب دن بہت ڈھلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، یہ جگہہ ویران ہی، اور بہت دیر ہوئی[b]: ۳۶ اُنھیں رخصت کر، تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹی مول لیں، کہ کھانے کو اُن پاس کچھ نہیں۔ ۳۷ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، تم اُنھیں کھانے کو دو۔ تب وے بولے، کیا ہم جاکے دو سو ‖ دینار کی روٹیاں مول لیں، اور اُنھیں کھلاویں[c]؟ ۳۸ اُس نے اُنھیں کہا، تمھارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاکے دیکھو۔ اُنھوں نے دریافت کرکے کہا، پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں[d]۔ ۳۹ تب اُس نے اُنھیں حکم کیا، کہ اُن سب کو ہری گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھلاؤ۔ ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹھے۔ ۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں لیکے، آسمان کی طرف دیکھکے برکت چاہی[e]، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُس نے وے دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ ۴۲ وے سب کھاکے سیر ہوئے۔ ۴۳ اور اُنھوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں، اور کچھ مچھلیوں سے بھی اُٹھائیں۔ ۴۴ اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں، پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ ۴۵ اور فی‌الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتی پر چڑھو[f] اور اُس پار بیت‌صیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنھیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام ہوئی، کشتی بیچ دریا میں تھی[g]، اور وہ اکیلا خشکی پر تھا۔ ۴۸ اُس نے دیکھا، کہ وے کھیونے سے بہت تنگ ہیں، کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی؛ تب پچھلے پہر رات کو، یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا، اور چاہا کہ اُن سے آگے بڑھے[h]۔ ۴۹ جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا، خیال کیا، کہ ‖ کچھ دھوکا ہی، اور چلّا اُٹھے: ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا، اور گھبرائے۔ پر وہ فی‌الفور اُن سے کلام کرکے اُنھیں کہنے لگا، خاطر جمع رکھو؛ میں ہوں؛ مت ڈرو۔ ۵۱ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا، اور ہوا تھم گئی؛ تب اُنھوں نے اپنے دلوں میں بےنہایت حیران ہوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اِس لیئے کہ اُنھوں نے روٹیوں کے معجزہ کو تہ سمجھا تھا[i]؛ کیونکہ اُن کے دل سخت تھے[j]۔ ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے[k]، اور گھاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتی پر سے اُترے، فی‌الفور لوگ اُسے پہچانکے، اُس ملک کی ہر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے، جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ ہی، لے جانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستی، یا شہر، یا گانو میں گیا، اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا، اور اُس کی مِنت کی، کہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن کو چھو لیں[l]؛ اور جتنوں نے اُسے چھوا، اچھے ہو گئے۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ فریسی مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹھہراتے کہ وے ان دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے تھے۔ ۵ وہ آپ اِنسانی روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تھے۔ ۱۴ کھانا کھانے سے اِنسان ناپاک نہیں ہوتا۔ ۲۴ صوروفنیکی عورت کی بیٹی میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشتا۔ ۳۱ اور ایک بہرے کو جس کی زبان میں لکنت تھی چنگا کرتا۔

تب فریسی اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے[m]۔ ۲ جب اُنھوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے اِن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے

سنہ عیسوی ۳۲

سنہ عیسوی ۳۲

[a] متی ۹ : ۳۶ اور ۱۴ : ۱۴ لوقا ۷ : ۱۳
[b] متی ۱۴ : ۱۵ لوقا ۹ : ۱۲
[c] ‖ رومی دینار کی مجموعہ پانچ آنا تھی۔ دیکھو متی ۱۸ : ۲۸ و ۲ سلاطین ۶ : ۲۵
[d] متی ۱۴ : ۱۷ لوقا ۹ : ۱۳ یوحنا ۶ : ۹ دیکھو متی ۱۵ : ۳۴ مرقس ۸ : ۵
[e] ۱ سمو ۹ : ۱۳ متی ۲۶ : ۲۶
[f] متی ۱۴ : ۲۲ یوحنا ۶ : ۱۷
[g] متی ۱۴ : ۲۳ یوحنا ۶ : ۱۶، ۱۷
[h] لوقا ۲۴ : ۲۸ ‖ یا، بھوت ہی۔
[i] مرقس ۶ : ۵۲، ۸ : ۱۷، ۱۸
[j] مرقس ۳ : ۵ اور ۱۶ : ۱۴
[k] متی ۱۴ : ۳۴
[l] متی ۹ : ۲۰ مرقس ۳ : ۱۰، ۶ : ۵۶ اعمال ۱۹ : ۱۲
[m] متی ۱۵ : ۱ : ۲

سنہ عیسوی ۳۲

دیکھا، تو عیب لگایا۔ ۳ اِس لیئے کہ فریسی اور سب یہودی، بزرگوں کی روایت پر عمل کرکے، جب تک کہ اپنے ہاتھ کُہنی تک نہ دھو لیں، نہ کھاتے۔ ۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کر لیں، نہیں کھاتے۔ اور بہت سی باتیں ہیں، جنکو وے رواج کے سبب مانتے ہیں، جیسے پیالوں اور ‖ لوٹوں اور تامبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا۔ ۵ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا، کہ تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے، پر روٹی بن دھوئے ہاتھ سے کھاتے ہیں[5]؟ ۶ اُسنے اُنھیں جواب میں کہا، کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی ہی، جیسا کہ لِکھا ہی، کہ یہ لوگ ہونٹوں سے میری بزرگی کرتے ہیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور ہیں[6]۔ ۷ اور وے بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ہیں، اِنسان کے احکام ہیں۔ ۸ اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کی روایت، جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دھونا، مانتے ہو؛ اور ایسے بہتیرے کام ہیں، جو تم کرتے ہو۔ ۹ اور اُس نے اُنھیں کہا، تم خدا کے حکم کو بخوبی باطل کرتے ہو، تا کہ اپنی روایت کو قائم رکھو۔ ۱۰ کیونکہ موسیٰ نے کہا، کہ اپنے باپ اور اپنی ما کی تعظیم کر[7]؛ اور جو کوئی باپ یا ما کو کوسے، وہ جان سے مارا جائے[8]: ۱۱ پر تم کہتے ہو، اگر کوئی اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو فائدہ مجھے تجھ کو پہنچانا تھا، سو قربان[9]، یعنی، ہدیہ ہوا؛ ۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کی ما کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے؛ ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے، جو تم نے جاری کی ہی، باطل کرتے ہو؛ اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو۔

۱۱ گویا میں یکسا رہوں اُس میں سیر کے تین ہاتھ سمائے تھے۔

[5] متی ۱۵: ۲

[6] یسعیاہ ۲۹: ۱۳ متی ۱۵: ۸، ۹

[7] خر ۲۰: ۱۲ احا ۵: ۱۶ متی ۱۵: ۴ خر ۲۱: ۱۷ احا ۲۰: ۹

[8] متی ۱۵: ۴ اور ۲۳: ۱۹

[9] یعنی، ہدیہ ہوا

سنہ عیسوی ۳۲

۱۴ پھر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کہا، کہ تم سب کے سب میری سنو، اور سمجھو[10]: ۱۵ ایسی کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں ہی جو اُس میں داخل ہوکے اُسے ناپاک کر سکے؛ پروہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی ہیں وے ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ ۱۶ اگر کسی کے کان سُننے کے ہوں، تو سُنے[11]۔ ۱۷ جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا[12]۔ ۱۸ تب اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم بھی ایسے ناسمجھ ہو؟ کیا تم نہیں جانتے ہو، کہ جو چیز باہر سے آدمی کے بھیتر جاتی ہی، اُسے ناپاک نہیں کر سکتی؛ ۱۹ اِس لیئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں، بلکہ پیٹ میں جاتی ہی، اور پاخانے میں نکلتی ہی، یوں سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہی؟ ۲۰ پھر اُس نے کہا، جو آدمی میں سے نکلتا ہی، وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی۔ ۲۱ کیونکہ اندر، یعنے، آدمی کے دل ہی سے، بُرے اندیشے، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل[13]، ۲۲ چوریاں، لالچ، بدی، مکر، مستی، بدنظری، کُفر، شیخی، نادانی: ۲۳ یہ سب بری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں، اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

[10] متی ۱۵: ۱۰

[11] متی ۱۱: ۱۵ ۱۳: ۹، ۴۳

[12] متی ۱۵: ۱۵

[13] یعقو ۴: ۲ اور ۱ یوح ۳: ۱۵

سنہ عیسوی ۳۲

۲۴ پھر وہاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا[14]، اور ایک گھر میں داخل ہوکے چاہا، کہ کوئی نہ جانے؛ لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا۔ ۲۵ کیونکہ ایک عورت، جس کی بیٹی میں ناپاک روح تھی، اُس کی خبر سنکے آئی، اور اُس کے پانوں پر گری: ۲۶ یہ عورت یونانی اور قوم کی صوروفینیکی تھی؛ اُس نے مِنت کی، کہ وہ اُس دیو کو اُس کی بیٹی پر سے اُتارے۔ ۲۷ پر یسوع نے اُسے کہا، کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے: کیونکہ فرزندوں کی روٹی لیکے کُتّوں

[14] متی ۱۵: ۲۱

سنہ عیسوی ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نہیں۔ ۲۸ اُس نے جواب میں کہا، ہاں، ای خداوند، لیکن کتے میز کے تلے فرزندوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ ۲۹ تب اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب سے چلی جا؛ وہ دیو تیری بیٹی پر سے اُتر گیا۔ ۳۰ جب وہ گھر میں پہنچی، تو کیا دیکھا، کہ دیو دور ہو گیا، اور بیٹی بچھونے پر پڑی ہی۔

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں سے روانہ ہوا، اور دکاپولس کی سرحدوں میں ہوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے، ایک بہرے کو جسکی زبان میں لُکنت تھی اُس پاس لائے[n]، اُس کی مِنّت کی، کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے۔

۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا، اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تھوک لیکے[o] اُس کی زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کی طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کی[q]، اور اُسے کہا، اِفتاح، یعنے، کُھل جا۔ ۳۵ وونہیں اُس کے کان کُھل گئے، اور اُس کی زبان کی گرہ بھی کُھل گئی، اور وہ خوب بولنے لگا[r]۔ ۳۶ اور اُسنے اُنھیں حکم دیا، کہ کسی سے نہ کہیں[s]؛ لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا، وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت حیران ہوکے کہا، اُس نے سب کچھ اچھا کیا: کہ بہروں کو سُنّے کی، اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہی۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو معجزانہ طور پر کھانا کھلاتا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکھانے سے اِنکار کرتا۔ ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا کہ وے فریسیوں کے خمیر سے اور ہیرودیس کے خمیر سے خبردار رہیں: ۲۲ وہ ایک اندھے کی آنکھیں کھول دیتا: ۲۷ اور آپ کو وہ مسیح ظاہر کرتا جو مارا جائیگا اور پھر جی اُٹھیگا: ۳۴ اور اُنھیں نصیحت کرتا کہ جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں۔

اُن دنوں میں جب بڑی بھیڑ جمع تھی، اور اُن پاس کچھ کھانے کو نہ تھا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے اُنھیں کہا[a]، ۲ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہی، کہ اب تین دن گذرے کہ یے لوگ میرے ساتھ ہیں، اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں: ۳ اگر میں اُنھیں بھوکے گھر جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں ماندے پڑینگے: کیونکہ بعضے اُن میں ہیں، جو دور سے آئے ہیں۔ ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئی آدمی روٹی پاوے، کہ اِنھیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وے بولے، سات[b]۔ ۶ پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا، کہ زمین پر بیٹھ جائیں، اور اُس نے وھی سات روٹیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس کئی ایک چھوٹی مچھلیاں تھیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، کہ اُنھیں بھی اُنکے آگے دھریں۔ ۸ چنانچہ اُنھوں نے کھایا اور سیر ہوئے: اور اُن ٹکڑوں کی، جو بچ رہے تھے، سات ٹوکریاں اُٹھائیں۔ ۹ اور کھانیوالے چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنھیں رخصت کیا۔

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھکے[d] دلمنوتہ کی اطراف میں آیا۔ ۱۱ تب فریسی نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئی نشان چاہا[e]۔ ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا۔ ۱۳ اور وہ اُن سے جدا ہوکے پھر کشتی پر چڑھکے پار گیا۔

۱۴ اور وے روٹی لینے کو بھول گئے تھے[f]، اور کشتی پر سوا ایک روٹی کے،

سنہ عیسوی ۳۲

[a] متی ۱۵: ۳۲

[b] متی ۱۵: ۳۴ دیکھو مرقس ۶: ۳۸

[c] متی ۱۴: ۱۹ مرقس ۶: ۴۱

[d] متی ۱۵: ۳۹

[e] متی ۱۶: ۱ اور ۱: ۱ یوحنا ۶: ۳۰

[f] متی ۱۶: ۵

[m] متی ۱۵: ۲۹

[n] یا، گونگے کو

[o] متی ۹: ۲۵ مرقس ۷: ۳۳ لوقا ۱۱: ۱۴

[p] مرقس ۶: ۴۱ یوحنا ۱۱: ۴۱ اور ۱۷: ۱

[q] یوحنا ۱۱: ۳۳، ۳۸

[r] یسعیاہ ۳۵: ۵، ۶ متی ۱۱: ۵ مرقس ۷: ۳۷

[s] متی ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴

سنہ عیسوی ۳۲

اُن پاس کچھ نہ تھا۔ ۱۵ اور اُس نے
اُنہیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے
خمیر، اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز
کرو[a]۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو
کرکے کہنے لگے، یہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے
ساتھ روٹی نہیں[b]۔ ۱۷ یسوع نے یہ
دریافت کرکے اُنہیں فرمایا، تم کیوں خیال
کرتے ہو، کہ یہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے
ساتھ روٹی نہیں؟ کیا تم اب تک
نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا
تمہارا دل اب تک سخت ہی[c]؟
۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے، تم نہیں دیکھتے؟
اور کان ہوتے ہوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا
تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت
میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیئے
توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں
بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا،
بارہ[d]۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار
ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے
کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے
کہا، سات[e]۔ ۲۱ تب اُس نے اُنہیں
کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے[f]؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور
وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور
اُس کی مِنّت کی، کہ وہ اُسے چھوئے۔
۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑکے اُسے
بستی سے باہر لے گیا، اور اُس کی آنکھوں
میں تھوککے[g]، اپنے ہاتھ اُس پر رکھے،
اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھ دیکھتا
ہی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا،
میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا
ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی
آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے
کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ہوا، اور سب کو
اچھی طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے
یہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستی میں نہ
جا، اور بستی میں کسی سے مت کہہ[h]۔

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ
فلپی کی بستیوں میں گئے، اور راہ میں
اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور اُنہیں

سنہ عیسوی ۳۲

کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں کون
ہوں[i]؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ یُوحنا
بپتسمہ دینیوالا[j]، اور بعضے اِلیاس، اور
بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس
نے اُنہیں کہا، تم کیا کہتے ہو، کہ میں
کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُس
سے کہا، تو تو مسیح ہی[k]۔ ۳۰ تب
اُس نے اُنہیں تاکید کی، کہ میری
بابت کسی سے یہ مت کہو[l]۔ ۳۱ پھر
وہ اُنہیں سکھانے لگا، کہ ضرور ہی، کہ
اِبن آدم بہت سا دکھ اُٹھاوے، اور وہ
بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے
رد کیا جائے، اور مارا جاے، اور تین روز
کے پیچھے جی اُٹھے[m]۔ ۳۲ اور اُس
نے یہ بات صاف کہی۔ تب پطرس
اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔
۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں
پر نگاہ کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا،
ای شیطان، میرے سامہنے سے دور ہو:
کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں، بلکہ
اِنسان کی چیزوں کی فکر کرتا ہی۔

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے
شاگردوں کے ساتھ پاس بلاکے اُن سے کہا،
جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہے، چاہیئے
کہ وہ اپنے سے اِنکارکرے، اور اپنی صلیب
کو اُٹھاکے میری پیروی کرے[n]۔ ۳۵ اِس
لیئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان
بچاوے، اُسے گنوائیگا[o]؛ پر جو کوئی
میرے اور اِنجیل کے لیئے اپنی جان کو
گنوائیگا، وہی اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکہ
اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل
کرے، اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے،
تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۳۷ اور آدمی
اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟
۳۸ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار
زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے
شرمائیگا[p]، اِبن آدم بھی، جب اپنے
باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے
ساتھ آویگا، اُس سے شرمائیگا[q]۔

[a] متی ۱۶: ۶
لوقا ۱۲: ۱
[b] متی ۱۶: ۷
[c] مرقس ۶: ۵۲
[d] متی ۱۴: ۲۰
مرقس ۶: ۴۳
لوقا ۹: ۱۷
یوحنا ۶: ۱۳
[e] متی ۱۵: ۳۷
۸ آیت
[f] مرقس ۶: ۵۲
۲۲ آیت
[g] مرقس ۷: ۳۳
[h] متی ۸: ۴
مرقس ۱: ۴۴
[i] متی ۱۶: ۱۳
لوقا ۹: ۱۸
[j] متی ۱۴: ۲
[k] متی ۱۶: ۱۶
یوحنا ۶: ۶۹
اور ۱۱: ۲۷
[l] متی ۱۶: ۲۰
[m] متی ۱۶: ۲۱
اور ۱۷: ۲۲
لوقا ۹: ۲۲
[n] متی ۱۰: ۳۸
اور ۱۶: ۲۴
لوقا ۹: ۲۳
اور ۱۴: ۲۷
[o] یوحنا ۱۲: ۲۵
[p] دیکھو رد
۱: ۱۶
۲ قرنتھ ۸: ۱
اور ۱۲: ۲
[q] متی ۱۰: ۳۳
لوقا ۹: ۲۶
اور ۱۲: ۹

سنہ عیسوي ۳۳

۹ باب

اِس بیان میں: ۱ کہ مسیح کي صورت بدل جانے کي جلالي دکھائي دیتي: ۱۱ اِلیاہ کي آمد کي بابت وہ اپنے شاگردوں سے واضح بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر اُنکے سے دیتا: ۳۳ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ وے عاجزي کریں: ۳۸ اور حکم دیتا کہ وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نہ ہوں کام میں نہ روکیں، نہ اعمالِ ایمان میں سے کسي کو ٹھوکر کھلاوں۔

اُس نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں، بعضے ہیں[a]، کہ جب تک خدا کي بادشاہت قدرت سے آتي نہ دیکھیں[b]، موت کا مزہ نہ چکھینگے۔

[a] متي ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
[b] متي ۲۴ : ۳۰، ۳۱ اور ۲۶ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸

۲ اور چھ دن کے بعد، یسوع نے پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتھ لیا، اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي۔ ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي، اور بہت سفید، برف کي طرح[c] ہو گئي، کہ ویسي دنیا میں کوئي دھوبي سفید نہ کر سکے۔ ۴ تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھ اُنھیں دکھائي دیا: اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے۔ ۵ پطرس نے ||مخاطب ہوکر یسوع سے کہا، کہ اي اُستاد، ہمارے لیئے بہتر ہے، کہ یہاں رہیں، اور تین قبرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ کے، اور ایک اِلیاس کے لیئے۔ ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا، کہ کیا کہتا؛ اِس لیئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے۔ ۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور یہ کہتي تھي، کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے: اُس کي سنو۔ ۸ اور ایکایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے ساتھ نہ دیکھا۔ ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، اُسنے اُنھیں حکم کیا، کہ جو کچھ تم نے دیکھا ہے، جب تک کہ اِبنِ آدم مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے، کسي سے نہ کہنا[d]۔ ۱۰ اور وے اُس کلام کو اپس میں رکھکے چرچا کرتے تھے، کہ مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ہیں۔

[c] دان ۷ : ۹ متي ۲۸ : ۳
|| یونانی میں جواب دیکر۔
[d] متي ۱۷ : ۹

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، اور پوچھا، کہ فقیہہ لوگ کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہے[e]؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ اِلیاس تو پہلے آتا ہے، اور سب کچھ بحال کرتا ہے؛ اور اِبن آدم کے حق میں بھي کیونکر لکھا ہے، کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا[f]، اور حقیر کیا جائیگا[g]۔ ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا ہے[h]، اور جیسا اُسکے حق میں لکھا گیا تھا، اُنھوں نے جو کچھ کہ چاہا، اُس کے ساتھ کیا۔

[e] ملا ۴ : ۵ متي ۱۷ : ۱۰
[f] زبور ۲۲ : ۶ یسعیاہ ۵۳ : ۲، وغیرہ
[g] دان ۹ : ۲۶
[h] لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بھیڑ، اور فقیہوں کو، اُن سے بحث کرتے دیکھا[i]۔ ۱۵ اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا۔ ۱۶ تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا، تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا، اي اُستاد، میں اپنے بیٹے کو، جس میں گونگي روح ہے، تیرے پاس لایا ہوں[j]۔ ۱۸ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي، پٹک دیتي ہے، اور وہ کف بھر لاتا ہے، اور اپنے دانت پیستا ہے، اور وہ سوکھ جاتا ہے: میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے اُسے باہر کر دیں، پر وے نہ کر سکے۔ ۱۹ اُس نے اُسکے جواب میں کہا، اي بے اِیمان قوم، میں کب تک تمھارے ساتھ رہوں؟ میں کب تک تمھاري برداشت کروں؟ اُسے میرے پاس لاؤ۔ ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، في الفور روح نے اُسے اینٹھایا[k]، اور وہ زمین پر گرا، اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کتني مُدت سے یہ اِس کو ہوا؟ وہ بولا، بچپن سے۔ ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالتي تھي تاکہ اُسے جان سے مارے؛ پر اگر تو کچھ کر سکتا ہے، تو ہم پر رحم کرکے ہماري مدد کر۔

[i] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
[j] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸
[k] مرقس ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲

۲۳ یسوع نے اُسے کہا، اگر تو اِیمان لا سکے، تو اِیماندار کے لیئے سب کچھ ہو سکتا ہی"۔ ۲۴ تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چِلّایا، اور آنسو بہاکے کہا، ای خداوند، میں اِیمان رکھتا ہوں؛ تو میری بے اِیمانی کا چارہ کر۔ ۲۵ جب یسوع نے دیکھا، کہ لوگ دوڑکے جمع ہوتے ہیں، تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے اُس سے کہا، ای گونگی بہری روح، میں تجھے حکم کرتا ہوں، اِس سے باہر نکل، اور اِس میں پھر کبھی مت داخل ہو۔ ۲۶ وہ چِلّاکر، اور اُسے بہت اینٹھاکر، اُس سے نکل گئی؛ اور وہ مردہ سا ہو گیا، ایسا کہ بہتوں نے کہا، کہ وہ مر گیا۔ ۲۷ تب یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا، اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۲۸ اور جب وہ گھر میں آیا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا، کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ ۲۹ اُس نے اُنہیں کہا، کہ یہ جنس، سوا دعا اور روزہ کے، کسی اور طرح سے نکل نہیں سکتی۔

۳۰ پھر وے وہاں سے روانہ ہوئے اور جلیل میں ہوکے گذر گئے، اور اُس نے چاہا، کہ کوئی نہ جانے۔ ۳۱ اِس لیئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا، اور اُنہیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھ میں گرفتار کروایا جاتا ہی، اور وے اُسے قتل کرینگے؛ اور وہ مارا جاکے تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا۔ ۳۲ لیکن اُنہوں نے یہ بات نہ سمجھی، اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے۔

۳۳ پھر وہ کفرناحم میں آیا، اور گھر میں پہنچکے اُن سے پوچھا، کہ تم راستے میں باہم کیا بحث کرتے تھے؟ ۳۴ پر وے چپ رہے، اِس لیئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے، کہ ہم میں سے بڑا کون ہی؟ ۳۵ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا، اور اُنہیں کہا، اگر کوئی چاہے، کہ پہلے درجہ کا ہو، وہ سب میں پچھلا، اور سب کا خادم ہوگا۔ ۳۶ اور ایک چھوتے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، اور جب اُسے گودی میں لیا تھا، اُن سے کہا، ۳۷ جو کوئی میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے، مجھے قبول کرتا ہی: اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہی، نہ مجھے، بلکہ اُسے، جسنے مجھے بھیجا ہی، قبول کرتا ہی۔

۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا، ای اُستاد، ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیوں کو نکالتے دیکھا، اور وہ ہمارا پیرو نہیں: اور ہم نے اُسے منع کیا، کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا۔ ۳۹ تب یسوع نے کہا، اُسے منع نہ کرو، کیونکہ ایسا کوئی نہیں، جو میرا نام لیکے کوئی کرامات کرے، اور مجھے فوراً برا کہہ سکے۔ ۴۰ وہ جو ہمارا مخالف نہیں، ہماری طرف ہی۔ ۴۱ اِس لیئے کہ جو کوئی میرے نام پر ایک پیالہ پانی تمہیں، اِس واسطے کہ تم مسیح کے ہو، پینے کو دے، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ کھوئیگا۔ ۴۲ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر اِیمان لائے ہیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، اُس کے لیئے یہ بہتر تھا، کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا جاوے، اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے۔ ۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، تو اُسے کاٹ ڈال؛ کہ زندگی میں لنڈا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ، اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ہی، ڈالا جائے: ۴۴ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتی۔ ۴۵ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال: کیونکہ زندگی میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ دو پانو رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی، ڈالا جاوے:

سنہ عیسوی ۳۲

* متی ۱۷ : ۱۴، مرقس ۹ : ۱۴، لوقا ۹ : ۳۷

* متی ۱۷ : ۲۰، لوقا ۱۷ : ۶

* متی ۱۸ : ۱، لوقا ۹ : ۴۶

* متی ۱۰ : ۴۰، لوقا ۹ : ۴۸

* گ ۱۱ : ۲۳، لوقا ۹ : ۴۹

* افز ۱۲ : ۳

* دیکھو متی ۱۰ : ۴۲

* متی ۱۸ : ۶

* متی ۵ : ۲۹، ۳۰، ۱۸ : ۸، ۹، لوقا ۱۷ : ۲

* اِسا ۶۶ : ۲۴، متی ۳ : ۱۲، اور مرقس ۹ : ۴۸ اور ۴۶ اور ۴۴ نہیں ہے ۲۴ : ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

۴۶ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتی۔ ۴۷ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہے، کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے: ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتی۔ ۴۹ کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائیگی۔ ۵۰ نمک اچھی چیز ہے: لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جاوے، تو کس سے اُسے مزیدار کروگے؟ پس آپ میں نمک رکھو، اور آپس میں ملاپ کرو۔

۱۰ باب

اس باب میں کہ ۲ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کی بابت بحث کرتا ہے۔ ۱۳ وہ اُن لڑکوں کو جنھیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا ہے: ۱۷ ایک دولتمند کی ایک مثال کو حل کرتا کہ کھوکر ہمیشہ کی زندگی مل سکتی ہے: ۳۳ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دیتا جو دولت رکھنے سے ہوتا ہے: ۲۸ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئی چیز ترک کر دینے وعدہ کرتا کہ اُنہیں اجر ملیگا: ۳۲ اپنے مارے جانے اور پھر اُٹھنے کی پیشگوئی کرتا: ۳۵ دو حوصلہ مند اُمیدواروں کو جتا دیتا ہے کہ اُس کے ساتھ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوزانو بہتر جانیں: ۴۶ اور برطمی کی آنکھیں کھول دیتا۔

سنہ عیسوی ۳۳

پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا، اور لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے، اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا۔ ۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کی راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا ہے، کہ مرد جورو کو طلاق دے؟ ۳ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسیٰ نے تو اِجازت دی ہے، کہ طلاق نامہ لکھکے طلاق دیں۔ ۵ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنہیں کہا، اُس نے تمہاری سختدلی کے سبب سے تمہارے لیئے یہ حکم لکھا۔ ۶ لیکن خلقت کی اِبتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا۔ ۷ اِس سبب سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا، اور اپنی جورو سے ملا رہیگا؛ ۸ اور وے دونوں ایک تن ہونگے؛ سو وے اب دو تن نہیں، بلکہ ایک تن ہیں۔ ۹ پس جسے خدا نے جوڑا ہے، آدمی جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں ہوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کی بابت پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُنہیں کہا، جو کوئی جورو کو چھوڑے، اور دوسری سے بیاہ کرے، تو اُسکی نسبت زنا کرتا ہے۔ ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاہی جائے، تو وہ بھی زنا کرتی ہے۔

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تاکہ وہ اُنہیں چھوئے؛ پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع یہ دیکھکے ناخوش ہوا، اور اُنہیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنہیں منع نہ کرو؛ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی طرح قبول نہ کرے، وہ اُس میں داخل نہ ہوگا۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا، اور اُن پر ہاتھ رکھکے اُنہیں برکت دی۔

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اے نیک اُستاد، میں کیا کروں، تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے؟ کہ نیک کوئی نہیں مگر ایک، یعنے خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو جانتا ہے، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے، فریب نہ دے، اپنے ماں باپ کی عزت کر۔ ۲۰ اُس نے جواب میں کہا، اے اُستاد، میں نے جوانی سے اِن سب کو مانا ہے۔ ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھ میں کمی ہے؛ جا، اور جو کچھ تیرا ہو، بیچ

سنہ عیسوی ۳۳

۴ احبار ۲۰: ۱۳، حزقی ۱۶: ۴۳، ۴۸

۵ متی ۵: ۳۱، لوقا ۱۶: ۱۸، ۱ کرنتھ ۷: ۱۰، ملا ۲: ۱۶، ۶ پیدا ۱: ۲۷، ۵: ۲، ۷ پیدا ۲: ۲۴، متی ۱۹: ۵، ۱ کرنتھ ۶: ۱۶، افسی ۵: ۳۱، ۸ پیدا ۲: ۲۴، ۱ کرنتھ ۶: ۱۶، افسی ۵: ۳۱، ۹ متی ۱۹: ۶، ۱۱ متی ۵: ۳۲، لوقا ۱۶: ۱۸، رومی ۷: ۳، ۱ کرنتھ ۷: ۱۰، ۱۱، ۱۲ خرو ۲۱: ۷، ۱۳ متی ۱۹: ۱۳، لوقا ۱۸: ۱۵، ۱۷ متی ۱۹: ۱۶، لوقا ۱۸: ۱۸، ۱۸ لوقا ۱۸: ۱۹، ۱۹ خرو ۲۰: ۱۲-۱۶، استث ۵: ۱۶-۲۰، رومی ۱۳: ۹، ۲۱ متی ۱۹: ۲۱، لوقا ۱۸: ۲۲، ۱ پطر ۲: ۲۱، ۲۳ متی ۱۸: ۳

سنه عیسوی ۳۳

ڈال، اور غریبوں کو دے، تو تو آسمان پر خزانه پاویگا"؛ اور اِدهر آ، اور صلیب اُٹهاکے میرے پیچهے هولے۔ ۲۲ وه اُس بات سے اُداس هوا، اور غم کهاتا هوا چلا گیا، کیونکه بڑا مالدار تها۔

۲۳ تب یسوع نے، چاروں طرف نظر کرکے، اپنے شاگردوں سے کها، خدا کی بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هی مشکل هی"! ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران هوئے۔ تب یسوع نے پهر جواب میں اُنهیں کها، ای لڑکو، جو لوگ دولت پر بهروسا رکهتے هیں، اُنکے لیئے خدا کی بادشاهت میں داخل هونا کیا هی مشکل هی! ۲۵ که سوئی کے ناکے سے اُونٹ کا جانا، خدا کی بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے، آسان هی۔ ۲۶ وے بهت هی حیران هوکے آپس میں کهنے لگے، پهر کون نجات پا سکتا هی؟ ۲۷ یسوع نے اُن کی طرف نگاه کرکے کها، که اِنسان کے نزدیک ناممکن هی، پر خدا کے نزدیک نهیں؛ کیونکه خدا کے نزدیک سب کچهه هو سکتا هی۔

۲۸ تب پطرس اُس سے کهنے لگا، دیکهه، هم نے سب کچهه چهوڑا، اور تیرے پیچهے هو لیئے۔ ۲۹ یسوع نے جواب میں کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، ایسا کوئی نهیں، جس نے گهر، یا بهائیوں، یا بهنوں، یا باپ، یا ماں، یا جورو، یا لڑکے بالوں، یا کهیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے چهوڑ دیا هی، ۳۰ جو بالفعل اِس جهان میں سو گنا نه پاوے، گهر، اور بهائی، اور بهن، اور ماں، اور لڑکے، اور کهیت، تصدیعوں کے ساتهه: اور پهر آنیوالے جهان میں همیشه کی زندگی پاوے۔ ۳۱ لیکن بهتیرے، جو اگلے هیں، پچهلے، اور جو پچهلے، اگلے هونگے۔

۳۲ اور جب وے راه میں هوکے یروسلم کو جاتے تهے، یسوع اُن سے آگے بڑها؛ تب وے حیران هوئے، اور پیچهے چلتے چلتے بهت ڈر گئے۔ اور پهر بارهوں کو لیکے، جو کچهه اُس پر هونیوالا تها اُن سے کهنے لگا": ۳۳ که، دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں، اور اِبن آدم سردار کاهنوں، اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس کے قتل کا حکم دینگے، اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے: ۳۴ اور وے اُس سے هنسی کرینگے، اور اُسے کوڑے مارینگے، اور اُس پر تهوکینگے، اور اُسے قتل کرینگے، اور وه تیسرے دن جی اُٹهیگا۔

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کها، ای اُستاد، هم چاهتے هیں، که جو کچهه هم مانگیں، تو همارے لیئے کرے۔ ۳۶ اُس نے اُن سے کها، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں؟ ۳۷ اُنهوں نے اُس سے کها، هم کو بخش، که تیرے جلال میں، هم، ایک تیرے دهنے هاتهه، اور دوسرا تیرے بائیں هاتهه، بیٹهیں۔ ۳۸ تب یسوع نے اُنهیں کها، تم نهیں جانتے، که کیا مانگتے هو: کیا وه پیاله جو میں پیتے پر هوں، تم پی سکتے هو؟ اور وه بپتسمه، جو میں پاتے پر هوں، تم پا سکتے هو؟ ۳۹ اُنهوں نے اُس سے کها، که هم سکتے هیں۔ یسوع نے اُنهیں کها، تم تو وه پیاله، جو میں پیتا هوں، پیوگے، اور وه بپتسمه، جو میں پاتے پر هوں، پاوگے: ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائیں هاتهه کسی کو بیٹهنے دینا، میرا کام نهیں، مگر اُن کو، جن کے لیئے یه طیار کیا گیا هی۔ ۴۱ جب اُن دسوں نے سنا، تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا هونے لگے۔ ۴۲ تب یسوع نے اُنهیں اپنے پاس بلایا اور اُنهیں کها، تم جانتے هو، که وے جو غیر قوموں کے سردار || کهلاتے هیں، اُن پر خاوندی کرتے هیں، اور اُن کے بزرگ اُن پر حکومت کرتے هیں۔ ۴۳ پر تم میں ایسا نه هوگا: بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هوگا: ۴۴ اور تم میں سے جو کوئی سردار هوا چاهے، وه سب کا بنده هوگا۔ ۴۵ کیونکه اِبن آدم بهی نهیں آیا، که اُس کی خدمت کی جاوے، بلکه آپ خدمت

سنه عیسوی ۳۳

" مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱

" متی ۱۹: ۲۳ اور ۲۱: ۲۳ لوقا ۱۸: ۲۴ اور ۱: ۱۵

" متی ۱۹: ۲۳ لوقا ۱۸: ۲۴

* ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۴۹: ۶ اور ۶۲: ۱۰ امثال ۱۱: ۴ اور ۲۸: ۸

* متی ۲۰: ۲۰

* مرقس ۱۴: ۳۶ متی ۲۶: ۳۹ لوقا ۲۲: ۴۲

* متی ۲۰: ۲۴

|| یا، معلوم هوئے۔

* لوقا ۲۲: ۲۵

* متی ۲۰: ۲۶، ۲۷ مرقس ۹: ۳۵ لوقا ۲۲: ۲۶

سنہ عیسوي ۳۳

کرے[ط]، اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[ي]۔

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے، اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتي تھي[ک]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندھا تھا، راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگتا تھا: ۴۷ اور یہہ سنکر، کہ وہ یسوع ناصري ہی، چلّانے اور کہنے لگا، اي داؤد کے بیٹے یسوع، مجھ پر رحم کر۔ ۴۸ اور ہر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا، کہ چپ رہے، پر وہ اور بھي زیادہ چلّایا، کہ اي داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ ۴۹ تب یسوع نے کھڑے ہوکے حکم کیا، کہ اُسے بلاؤ۔ اُنھوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بلایا، کہ خاطر جمع رکھ، اُٹھ: وہ تجھے بلاتا ہی۔ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا، اور یسوع پاس آیا۔ ۵۱ یسوع نے ‖مخاطب ہوکے اُس سے کہا، کہ تو کیا چاہتا ہی، کہ میں تیرے لیئے کروں۔ اُسنے اُس اندھے سے کہا، اي †ربي، یہہ، کہ میں اپني آنکھیں پاؤں۔ ۵۲ یسوع نے اُس سے کہا، جا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[ف]۔ وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں، اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوتا: ۱۲ ایک پھولے درخت پر جس میں پھل نہ تھا لعنت کہتا: ۱۵ ہیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ۲۰ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اِعتقاد کامل رکھیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ۲۷ اپنے اِختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي گواہي جو سرحدّ مرد خدا تھا پیش لاتا۔

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، ۲ اور اُن سے کہا[ق]، کہ اُس بستي میں، جو تمہارے سامھنے ہی، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل ہوگے، ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچے کو پاوگے، جس پر کبھي کوئي سوار نہیں ہوا؛ اُسے کھولکے لے آؤ۔ ۳ اور اگر کوئي شخص تمھیں کہے، کہ تم یہہ کیوں کرتے ہو؟ تم کہیو، خداوند کو اُس کي ضرورت ہی، تو وہ في‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا۔ ۴ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا، جہاں دوراہا تھا، پایا، اور اُسے کھولا۔ ۵ بعضوں نے، اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے، اُنھیں کہا، یہہ کیا کرتے ہو، کہ گدھي کے بچے کو کھولتے ہو؟ ۶ اُنھوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تھا، کہا؛ تب اُنھوں نے اُن کو جانے دیا۔ ۷ وے اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس پر سوار ہوا۔ ۸ اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا[ر]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتھرائیں۔ ۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے، پکارکے کہتے تھے، کہ ‖ ہوشعنا! مبارک وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ہی[ش]: ۱۰ ہمارے باپ داؤد کي بادشاہت، جو خداوند کے نام سے آتي ہی، مبارک! عالم بالا میں ہوشعنا[ت]! ۱۱ یسوع یروسلم میں داخل ہوا، اور ہیکل میں آیا[ث]؛ اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا، وہ اُن بارھوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو گیا، کیونکہ شام کا وقت تھا۔

۱۲ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باہر آئے، اُس کو بھوکھ لگي[خ]: ۱۳ اور دور سے اُنجیر کا ایک درخت پتّوں سے لدا ہوا دیکھکے، وہ گیا، کہ شاید اُس میں کچھ پاوے؛ جب وہ اُس پاس آیا، تو پتّوں کے سوا کچھ نہ پایا[ذ]؛ کیونکہ اُنجیر کا موسم نہ تھا۔ ۱۴ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا، کوئي تجھ سے پھل کبھي نہ کھاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا۔

۱۵ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکے، اُنھیں، جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے، باہر نکالنے لگا[ض]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ۱۶ اور کسي کو ہیکل میں ہوکے برتن

سنہ عیسوي ۳۳

[ط] یوحنا ۱۳: ۱۴
[ي] متي ۲۰: ۲۸، ۱کرنتھ ۶: ۲۰، عبرا ۲: ۱۴
[ک] متي ۲۰: ۲۹، لوقا ۱۸: ۳۵
[ف] متي ۹: ۲۲، مرقس ۵: ۳۴
[ق] متي ۲۱: ۱، لوقا ۱۹: ۲۹، یوحنا ۱۲: ۱۴
[ر] ۲سلاطین ۹: ۱۳
[ش] زبور ۱۱۸: ۲۶
[ت] زبور ۱۴۸: ۱
[ث] متي ۲۱: ۱۲
[خ] متي ۲۱: ۱۸
[ذ] متي ۲۱: ۱۹
[ض] متي ۲۱: ۱۲، لوقا ۱۹: ۴۵، یوحنا ۲: ۱۴

‖ یعني، نجات بخشیئے۔
‖ یونانی میں، جواب دیکر۔
† یونانی میں، رونی۔

سنہ عیسوی ۳۳

لے جانے نہ دیا۔ ۱۷ اور اُنہیں یہ کہکے سمجھایا، کیا یہ نہیں لِکھا ہی، کہ میرا گھر سب قوموں کے لِیئے عبادتخانہ کہلائیگا[ا]؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ہی[ب]۔ ۱۸ فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہ سنا، اور فکر میں تھے، کہ اُسے کِسی طرح جان سے ماریں[ا]؛ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے، اِس لِیئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے دنگ ہو گئے تھے[ج]۔ ۱۹ اور جب شام ہوئی، وہ شہر سے باہر گیا۔

۲۰ اور صبح کو، جب وے اُدھر سے گذرے، تو دیکھا، کہ وہ اِنجیر کا درخت جڑ سے سوکھ گیا[د]۔ ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، ای ربی، دیکھ، اِنجیر کا یہ درخت، جس پر تو نے لعنت کی تھی، سوکھ گیا ہی۔ ۲۲ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکھو: ۲۳ کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے، اُٹھ، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نہ لاوے، بلکہ یقین کرے، کہ یہ باتیں، جو وہ کہتا ہی، ہو جائینگی، تو جو کچھ وہ کہیگا، سو ہوگا[ہ]۔ ۲۴ اِس لِیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ دعا میں جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین لاؤ، کہ مِلیگا، تو تم پاؤگے[و]۔ ۲۵ اور جب کہ تم دعا کے لِیئے کھڑے ہوتے ہو، اگر تمہیں کِسی پر کچھ شکایت ہو، تو اُسے معاف کرو[ز]، تاکہ تمہارا باپ بھی، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصوروں کو معاف کرے۔ ۲۶ اور اگر تم معاف نہ کروگے، تو تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصور بھی معاف نہ کریگا[ح]۔

۲۷ وے پھر یروسلم میں آئے۔ جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا، سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے[ط]۔ ۲۸ اور اُس سے کہا، کہ تو کِس اِختیار سے یہ کام کرتا ہی؟ اور کِس نے تجھے

سنہ عیسوی ۳۳

[ا] یسہ ۵۶: ۷
[ب] یرو ۷: ۱۱
[ج] متی ۲۱: ۴۶ لوقا ۱۹: ۴۷
[د] متی ۲۱: ۱۹
[ہ] متی ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۲۱ لوقا ۱۷: ۶
[و] متی ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ لوقا ۱۱: ۹
[ز] متی ۶: ۱۴ اور ۱۸: ۳۵
[ح] متی ۱۸: ۳۵
[ط] متی ۲۶: ۳ لوقا ۲۲: ۵۲

اِختیار دیا، کہ یہ کام کرے؟ ۲۹ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ تم جواب دو، تو میں تمہیں بتاؤنگا، کہ میں کِس اِختیار سے یہ کام کرتا ہوں۔ ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا، یا اِنسان سے؟ مجھے جواب دو۔ ۳۱ تب وے آپس میں سوچکے کہنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہیگا، پھر تم کیوں اُس پر اِیمان نہیں لائے۔ ۳۲ اور اگر ہم کہیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لِیئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق جانتے تھے[ا]۔ ۳۳ تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں کہا، ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بھی تم سے نہیں کہتا، کہ میں کِس اِختیار سے یہ کام کرتا ہوں۔

[ا] متی ۳: ۵ اور ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک تاکستان کی تمثیل لا کر، جو ناشکر باغبانوں کو کرایہ پر دی گئی تھی، یہودیوں کا حال آگے سے ظاہر کرتا، کہ وہ مردود ہونگے، اور کہ غیر قومیں داخل کی جائینگی: ۱۳ مسیح آپ کو ایک پہلو سے جسے قیصر کو جزیہ دینے کی بابت فریسیوں اور ہیرودیوں نے اُس کے لینے والا تھا پھراتا ہی: ۱۸ صدوقیوں کو قایل کرتا کہ قیامت کا اِنکار جو اُنہوں نے کیا سو حق کے خلاف تھا: ۲۸ ایک فقیہ کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ہی جواب دیتا: ۳۵ فقیہوں کے حال مسیح کی بابت رد کر دیتا: ۴۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ اُن کی خودستدی اور ریاکاری سے خبردار رہیں: ۴۱ اور ایک غریب بیوہ کی تعریف کرتا کہ دو چھدام دینے سخاوت میں سب سے سبقت لے گئی تھی۔

پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کی چاروں طرف گھیرا، اور کولہو کی جگہ کھودی، اور ایک بُرج بنایا، اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا[ا]۔ ۲ پھر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا، تاکہ وہ باغبانوں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے کچھ لے۔ ۳ اُنہوں نے اُسے پکڑکے مارا، اور خالی ہاتھ بھیجا۔ ۴ اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا؛ اُنہوں نے اُس پر پتھر پھینکے اُسکا سر پھوڑا، اور بے حرمت کرکے پھیر بھیجا۔ ۵ پھر

[ا] متی ۲۱: ۳۳ لوقا ۲۰: ۹

سنہ عیسوي ۳۳

أس نے ایک اور کو بھیجا؛ اُنھوں نے اُسے قتل کیا؛ پھر اور بہتیروں کو: اُن میں سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا۔
۶ اب اُس کا ایک ھي بیٹا تھا جو اُس کا پیارا تھا، آخر کو اُس نے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا، یہہ وارث ھی؛ آؤ، ھم اُسے مار ڈالیں، تو میراث ھماري ھو جائیگي۔ ۸ اور اُنھوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باھر پھینک دیا۔ ۹ پس باغ کا مالک کیا کہیگا؟ وہ آویگا، اور اُن باغبانوں کو ھلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ ۱۰ کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا، کہ وہ پتھر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وھي کونے کا سرا ھوا[h]: ۱۱ یہہ خداوند کي طرف سے ھوا، اور ھماري نظروں میں عجیب ھی؟ ۱۲ تب اُنھوں نے چاھا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر لوگوں سے ڈرتے تھے؛ کیونکہ وے سمجھ گئے تھے، کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہي[i]؛ اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے۔

۱۳ پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ھیرودیوں کو اُس پاس بھیجا، کہ اُسے اُس کي باتوں سے پھندے میں ڈالیں[j]۔ ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کہا، ای اُستاد، ھم جانتے ھیں، کہ تو سچا ھی، اور تجھ کو کسي کي پروا نہیں، کیونکہ تو لوگوں کي طرفداري نہیں کرتا، بلکہ خدا کي راہ راستي سے بتاتا ھی؛ قیصر کو جزیا دینا روا ھی، یا نہیں؟ ۱۵ ھم دیویں یا نہ دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ھو؟ [k]ایک دینار مجھ پاس لاؤ، کہ میں دیکھوں۔ ۱۶ وے لائے؛ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ یہہ کس کي صورت، اور کس کا سکہ ھی؟ اُنھوں نے کہا، قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، جو چیزیں قیصر کي ھیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کي ھیں، خدا کو دو۔ تب وے اُس سے حیران ھوئے۔

سنہ عیسوي ۳۳

[l] متي ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷ اعمال ۲۳: ۸

۱۸ پھر صدوقي[l]، جو قیامت کا اِنکار کرتے ھیں، اُس پاس آئے، اور اُنھوں نے اُس سے سوال کرکے کہا، کہ ۱۹ ای اُستاد، ھمارے لیئے موسیٰ نے لِکھا ھی، کہ اگر کسي کا بھائي مر جاے، اور اُس کي جورو رھے، اور فرزند نہ ھو، تو اُسکا بھائي اُس کي جورو کو لیوے، تاکہ اپنے بھائي کے لیئے اولاد پیدا کرے[m]۔ ۲۰ اب سات بھائي تھے؛ پہلے نے جورو کي، اور بے اولاد مر گیا۔ ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بھي کوئي فرزند نہ رھا؛ اور اُسي طرح سے تیسرے نے۔ ۲۲ یونہیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نہیں چھوڑ گئے؛ سب کے پیچھے وہ عورت بھي مر گئي۔ ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹھینگے، وہ اُن میں سے کس کي جورو ھوگي؟ کیونکہ وہ ساتوں کي جورو ھوئي تھي۔ ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے ھو، کہ تم نہ نوشتوں کو، نہ خدا کي قدرت کو جانتے ھو؟ ۲۵ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے، تو وے نہ بیاہ کرینگے، نہ بیاھے جائینگے، بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ھیں، ویسے ھونگے[n]۔ ۲۶ اور مُردوں کے جي اُٹھنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نہیں پڑھا، کہ خدا نے جھاڑي میں سے اُس سے کیونکر کہا، کہ میں ابرھام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ھوں[o]؟ ۲۷ وہ مُردوں کا خدا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا ھی؛ پس تم بڑي غلطي کرتے ھو۔

۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجھا، کہ اُس نے اُنھیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچھا، کہ سب

[h] زبور ۱۱۸: ۲۲

[i] متي ۲۱: ۴۵، ۴۶ مرقس ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴

[j] متي ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰

[k] یا چاندي کي قیمت کا سکہ آنا تھا۔ دیکھو متي ۱۸: ۲۸

[l] متي ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷ اعمال ۲۳: ۸

[m] اِست ۲۵: ۵

[n] قرنتھیوں ۱۵: ۳۵، ۴۱، ۴۲

[o] خر ۳: ۶

سنہ عیسوی ۳۳

حکموں میں اول کون ہی[a]؟ ۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب حکموں میں اول یہہ ہی، کہ ای اِسرائیل سن: وہ خداوند، جو ہمارا خدا ہی، ایک ہی خداوند ہی[b]: ۳۰ اور تو خداوند کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل سے، اور اپنی ساری جان سے، اور اپنی ساری عقل سے، اور اپنے سارے زور سے پیار کر: اول حکم یہی ہی۔ ۳۱ اور دوسرا جو اُس کی مانند ہی، یہہ ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر[c]۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہی۔ ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا خوب! ای اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ خدا ایک ہی؛ اُس کے سوا اور کوئی نہیں[d]: ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے، اور ساری عقل سے، اور ساری جان سے، اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی[e]۔ ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا، تو اُس سے کہا، تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں۔ اور بعد اُس کے کسی نے جرأت نہ کی، کہ اُس سے سوال کرے[f]۔

۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی[g]؟ ۳۶ کیونکہ داؤد آپ ہی روح قدس کے بتانے سے کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کی چوکی کروں[h]۔ ۳۷ داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی؛ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہی؟ اور عوام خوشی سے اُس کی سنتے تھے۔

۳۸ اُس نے اپنی تعلیم میں[i] اُنہیں کہا، فقیہوں سے ہوشیار رہو[j]، جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا، اور بازاروں میں سلاموں کو[k]، ۳۹ اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اُونچی جگہوں کو چاہتے ہیں: ۴۰ وے بیواؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں، اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں؛ اُنہیں زیادہ سزا ہوگی[l]۔

۴۱ پھر یسوع بیت اُلمال کے سامہنے بیٹھکر دیکھ رہا تھا[m]، کہ لوگ بیت اُلمال[n] میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں، اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا۔ ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام، یعنے ایک ادھیلا، اُس میں ڈالا۔ ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو بیت اُلمال میں ڈالتے ہیں، زیادہ ڈالا ہی[o]۔ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا، پر اُس نے اپنی غریبی سے، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اپنی ساری پونجی ڈالی[p]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح آگے سے خبر دیتا کہ ہیکل برباد کی جائیگی: ۱ پھر، کہ اِنجیل کے سب شاگرد بھیجے جائینگے: ۱۰ پھر، کہ اِنجیل کی سب قوموں کے درمیان منادی کی جائیگی: ۱۴ پھر، کہ یہودیوں پر سخت آفتیں آوینگی: ۲۴ پھر ظاہر کرتا کہ وہ آپ کیونکر عدالت کرنے آوینگا: ۳۲ اور یہ لحاظ اِس کے کہ اُس کے آنے کا وقت کسی پر روشن نہیں ہی، سب کا فرض اُن پر جاتا کہ جاگتے رہیں، اور دعا مانگتے رہیں، تا کہ جب ایک ایک کے مرنے دم مسیح اُس کے پاس آوے کوئی ہمیں مستعد نہ پاوے۔

جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا، اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، ای اُستاد، دیکھ، یے کتنے بڑے پتھر، اور کتنی بڑی عمارتیں ہیں[q]! ۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، کہ تو اِن بڑی عمارتوں پر نگاہ کرتا ہی؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، جو گرایا نہ جائیگا[r]۔ ۳ اب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامہنے بیٹھا تھا، پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا، ۴ ہم سے کہہ، کہ یہہ کب ہوگا، اور اُس وقت کا، جب یہہ سب کچھ پورا ہوگا، کیا نشان ہی[s]؟ ۵ یسوع نے جواب

سنہ عیسوی ۳۳

[a] متی ۲۲: ۳۶
[b] اِست ۶: ۴
[c] لوقا ۱۰: ۲۷
[d] اِست ۴: ۳۵، ۳۹
[e] ۱ سمو ۱۵: ۲۲، زبور ۴۰: ۶، ۵۱: ۱۶، ۱۷، ہوسیع ۶: ۶، میکہ ۶: ۶، ۸
[f] متی ۲۲: ۴۶
[g] متی ۲۲: ۴۲، لوقا ۲۰: ۴۱، یوحنا ۷: ۴۲
[h] زبور ۱۱۰: ۱
[i] مرقس ۴: ۲
[j] متی ۱۶: ۶، لوقا ۱۲: ۱، ۲۰: ۴۶
[k] متی ۲۳: ۷، لوقا ۱۱: ۴۳، ۲۰: ۴۶
[l] متی ۲۳: ۱۴
[m] لوقا ۲۱: ۱
[n] ۲ سلا ۱۲: ۹
[o] ۲ قرن ۸: ۱۲
[p] ۱ یوحنا ۳: ۱۷
[q] متی ۲۴: ۱، لوقا ۲۱: ۵
[r] لوقا ۱۹: ۴۴
[s] متی ۲۴: ۳، لوقا ۲۱: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

میں اُنھیں کہنا شروع کیا، ہوشیار رہو، کہ تمھیں کوئی گمراہ نکرے[a]: ۶ کیونکہ بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کہینگے، کہ میں وہی ہوں، اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو، مت گھبرائیو، کیونکہ اُن چیزوں کا واقع ہونا ضرور ہی، لیکن آخر ابھی نہیں ہوگا۔ ۸ کیونکہ قوم قوم پر، اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھیگی، اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹھینگے: یہ ‖مصیبتوں کا شروع ہی[a]۔

۹ پر تم آپ سے خبردار رہو: کیونکہ وے تمھیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادت‌خانوں میں تم مار کھاوگے، اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاوگے[b]، تا کہ اُن پر گواہی ہو۔ ۱۰ لیکن ضرور ہی، کہ پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کی منادی ہو[c]۔ ۱۱ پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نہ کرو، کہ ہم کیا کہینگے، اور نہ سوچو[d]: بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمھیں بتایا جاوے، وہی کہیو: کیونکہ کہنیوالے تم نہیں ہو، بلکہ روح قدس ہی[e]۔ ۱۲ بھائی بھائی کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[f]: اور لڑکے ما باپ کا سامھنا کرکے اُنھیں مروا ڈالینگے۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمھارے دشمن ہونگے[g]: پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا، وھی نجات پاویگا[h]۔

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو[i]، جس کا دانئیل نبی نے ذکر کیا[j]، اُس جگہ میں، جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں، دیکھو، (جو پڑھتا ہی، سو سمجھ لے،) تب وے جو یہودیہ میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگیں[k]: ۱۵ اور وہ جو کوٹھے پر ہو، گھر میں نہ اُترے، اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لیئے نہ جائے: ۱۶ اور جو کھیت میں ہی، اپنی پوشاک اُٹھانے کے لیئے پیچھے نہ پھرے۔ ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں، اور اُن پر جو دودھ پلاتیاں ہوں، افسوس ہی[l]! ۱۸ اور دعا مانگو، کہ تمھارا بھاگنا جاڑے میں نہ ہو۔ ۱۹ کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی، کہ اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نہ ہوئی، اور نہ ہوگی[m]۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا، تو ایک آدمی نہ بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چُنا ہی، اُن دنوں کو گھٹایا۔ ۲۱ اُس وقت اگر کوئی تمھیں کہے، دیکھو، مسیح یہاں، یا دیکھو، وہاں ہی، تو یقین نہ کیجیو: ۲۲ کیونکہ جھوٹے مسیح، اور جھوٹے نبی اُٹھینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکھلائینگے، کہ اگر ہو سکتا، تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ ۲۳ پر تم خبردار رہو؛ دیکھو، میں نے تمھیں سب کچھ پہلے ھی کہہ دیا ہی[n]۔

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندھیرا ہوگا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا[o]؛ ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ ۲۶ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے[p]۔ ۲۷ اور اُس وقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کی حد سے آسمان کی حد تک، چاروں ‖طرف سے، اِکٹھے کریگا۔ ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو[q]؛ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی، اور پتّے نکلتے ھیں، تب تم جانتے ہو، کہ گرمی نزدیک ھی: ۲۹ اُسی طرح تم بھی، جب دیکھو، کہ یہ احوال ہونے لگے، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے پر ھی۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے، جب تک یہ سب

سنہ عیسوی ۳۳

---

[a] پط ۲۱ : ۸ اف ۵ : ۶ ۱ تسا ۲ : ۳

‖اس یونانی لفظ کی اصلی معنی درندہ ہی۔

[a] متی ۲۴ : ۸

[b] متی ۱۰ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۴ : ۹ ۱۰ مکاش ۲ : ۱۰ [c] متی ۲۴ : ۱۴ [d] متی ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴ [e] اعمال ۲ : ۴ اور ۴ : ۸، ۳۱ [f] میکہ ۷ : ۶ متی ۱۰ : ۲۱ اور ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶ [g] متی ۲۴ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۷ [h] دان ۱۲ : ۱۲ متی ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ مکاش ۲ : ۱۰ [i] متی ۲۴ : ۱۵ [j] دان ۹ : ۲۷

[k] لوقا ۲۱ : ۲۱

[l] متی ۲۴ : ۱۹ اور ۲۱ : ۲۳ یوایل ۲ : ۶ متی ۲۴ : ۲۱

[m] دان ۱۲ : ۱ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲ متی ۲۴ : ۲۱

[n] متی ۲۴ : ۲۳ لوقا ۲۱ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸

[o] ۲ پطر ۳ : ۱۰

[p] دان ۷ : ۱۰ صفہ ۱ : ۱۵ متی ۲۴ : ۲۹، وغیرہ لوقا ۲۱ : ۲۵

[q] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ متی ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰ مرقس ۱۳ : ۲۶ اعمال ۱ : ۱۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ مکاش ۱ : ۷ ‖یونانی میں، ہواؤں۔

[r] متی ۲۴ : ۳۴ لوقا ۲۱ : ۳۲، وغیرہ

سنہ عیسوی ۳۳

کچھ واقع نہ ہووے۔ ۳۱ آسمان اور زمین
ٹل جائینگے، پر میری باتیں نہ ٹلینگی۔
۳۲ مگر اُس دن، اور اُس گھڑی کی
بابت، سوا باپ کے، نہ تو فرشتے جو
آسمان پر ہیں، اور نہ بیٹا، کوئی نہیں
جانتا ہی۔ ۳۳ تم خبردار ہوؤ، جاگتے
رہو اور دعا مانگو: کیونکہ تم نہیں جانتے،
کہ وقت کب ہی۔ ۳۴ یہہ ایسا ہی،
جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے
پردیس گیا، اور اپنے نوکروں کو اِختیار
دیکر، ہر ایک کو اُس کا کام دیا، اور
دربان کو حکم کیا، کہ جاگتا رہے۔ ۳۵ اِس
لیئے تم جاگتے رہو؛ کیونکہ تم نہیں جانتے،
کہ گھر کا مالک کب آویگا، شام کو، یا
آدھی رات کو، یا مرغ کے بانگ دیتے
وقت، یا صبح کو؛ ۳۶ تا ایسا نہ ہو،
کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے۔
۳۷ اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں،
سب سے کہتا ہوں، جاگتے رہو۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پر ایک بندش باندھی جاتی۔
۳ ایک عورت اُس کے سر پر بیشقیمت عطر ڈھالتی۔
۱۰ یہوداہ رویئے لیکے اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا۔ ۱۲ مسیح
پیشتر خبر دیتا کہ میرے شاگردوں میں سے ایک مجھے پکروائیگا:
۲۲ فسح کھانے کے بعد مسیح مشاء آخری کا دستور مقرر
کرتا۔ ۲۶ آگے سے ظاہر کرتا کہ سب شاگرد مجھے چھوڑکے
بھاگ جائینگے۔ اور کہ پطرس میرا انکار کریگا۔ ۴۳ یہوداہ
اُسے چومکے پکرواتا۔ ۵۰ وہ باقیوں میں گرفتار ہوتا؛
۵۳ اُس پر یہودیوں کی مجلس جھوٹی نالش کرکے،
اور کمال بے دینی کے ساتھ اُس پر فتوی دیتی: ۶۶ اُس
سے پطرس بدسلوکی کرکے ۶۸ اور پطرس تین بار اُس کا
اِنکار کرتا۔

دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی
کی عید تھی؛ اور سردار کاہن اور فقیہہ
تدبیر کر رہے تھے، کہ اُسے کیونکر مکر سے
پکڑکے جان سے ماریں۔ ۲ پر اُنہوں نے
کہا، کہ عید کے دن نہیں، ایسا نہ ہو،
کہ لوگوں میں بلوا ہووے۔

۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون
کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا، ایک عورت
جٹاماسی کا بیشقیمت خالص عطر مرمر
کے عطردان میں لائی، اور ڈبیا توڑکے،
عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا۔ ۴ تب
بعضے اپنے دل میں آزردہ ہوکے کہنے لگے،
عطر کی یہہ خرابی کس لیئے ہوئی؟
۵ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک
سکتا، اور غریبوں کو دیا جاتا۔ اور وے
اُسے ملامت کرنے لگے۔ ۶ تب یسوع
نے کہا، اُسے چھوڑ دو؛ کیوں اُسے ستاتے
ہو؟ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک
کیا ہی۔ ۷ اِس واسطے کہ غریب غربا
ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں، اور جب
تم چاہو، اُن سے نیکی کر سکتے ہو: پر
میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا۔
۸ جو کچھ وہ کر سکی، سو کر چکی؛
اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن
کے لیئے معطر کیا۔ ۹ میں تم سے سچ
کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں
کہیں یہہ اِنجیل منادی کی جائیگی،
یہہ بھی جو اِس نے کیا ہی، اِس کی
یادگاری کے لیئے بیان کیا جائیگا۔

۱۰ تب یہوداہ اِسقریوتی، جو اُن
بارھوں میں سے تھا، سردار کاہنوں پاس
گیا، تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دیوے۔
۱۱ وے یہہ سنکے خوش ہوئے، اور اُس کو
روپیئے دینے کا اِقرار کیا؛ تب وہ فکر میں
لگا، کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے۔

۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن، جب
وے فسح کو ذبح کرتے تھے، اُس
کے شاگردوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاہتا
ہی، کہ ہم جائیں اور طیاری کریں، کہ
تو فسح کو کھاوے؟ ۱۳ اُس نے اپنے
شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، اور اُنہیں
کہا، شہر میں جاؤ: وہاں ایک شخص
پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا؛
اُس کے پیچھے چلے جاؤ۔ ۱۴ اور وہ
جس گھر میں داخل ہووے، تم اُس گھر
کے مالک سے کہو، اُستاد کہتا ہی، کہ وہ
اُترنے کی جگہہ، جہاں میں اپنے شاگردوں
کے ساتھ فسح کھاؤں، کہاں ہی؟ ۱۵ وہ

سنہ عیسوی ۳۳

۱۱ اِسے ۱۰:۱۰ *

۱۲ متی ۲۶:۱۷ * لوقا ۲۲:۷ *

سنہ عیسوی ۳۳

ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمہیں دکھاویگا؛ وہاں ہمارے لیئے طیاری کرو۔ ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شہر میں آکے، جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا، ویسا ہی پایا، اور فسح طیار کیا۔ ۱۷ جب شام ہوئی، وہ اُن بارھوں کے ساتھ آیا۔ ۱۸ جب وے بیٹھکے کھانے لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ ایک تم میں سے، جو میرے ساتھ کھاتا ہی، مجھے پکروائیگا۔ ۱۹ تب وے غمگین ہونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں ہوں؟ اور دوسرا، کیا میں ہوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ بارھوں میں سے ایک ہی، جو میرے ساتھ باسن میں ہاتھ ڈالتا ہی۔ ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکھا ہی، جاتا ہی؛ لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکروایا جاتا ہی! اُس آدمی کے لیئے بہتر تھا، کہ وہ پیدا نہ ہوتا۔

۲۲ جب وے کھاتے تھے، یسوع نے روٹی اُٹھائی، اور ‖شکر کرکے توڑی، اور اُنہیں دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہ میرا بدن ہی۔ ۲۳ پھر اُس نے پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنہیں دیا؛ اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا۔ ۲۴ اور اُسنے اُنہیں کہا، کہ یہ میرا نئے عہد کا لہو ہی، جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ہی۔ ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کی بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیؤں، پھر نہ پیؤنگا۔

۲۶ تب وے ایک † زبور گاکے باہر نکلے، اور زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا، تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے، اِس لیئے کہ یہ لکھا ہی، میں گڈریئے کو ماروںگا، اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی۔ ۲۸ پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا۔

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں، پر میں نہ کھاؤنگا۔ ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ آج اِسی رات کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۱ تب اُس نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ہو، تو بھی ہرگز تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا۔

۳۲ پھر وے ایک جگہ میں، جس کا نام گتسیمنے تھا، آئے۔ اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا، جب تک کہ میں دعا مانگوں، تم یہاں بیٹھے رہو۔ ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا، اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ہونے لگا؛ ۳۴ اور اُن سے کہا، میری جان کا غم موت کا سا ہی؛ تم یہاں ٹھہرو، اور جاگتے رہو۔ ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگی، کہ اگر ہو سکے، تو یہ گھڑی مجھ سے ٹل جائے۔ ۳۶ اور کہا، ای ابا! ای باپ، سب کچھ تجھ سے ہو سکتا ہی؛ اِس پیالے کو مجھ سے ٹال دے؛ لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں، بلکہ جو تو چاہتا ہی۔ ۳۷ پھر وہ آیا، اور اُنہیں سوتے پایا، اور پطرس کو کہا، ای شمعون، تو سوتا ہی؟ کیا تو ایک گھڑی جاگ نہ سکا؟ ۳۸ جاگتے رہو، اور دعا مانگو، تا ایسا نہ ہو، کہ تم اِمتحان میں پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی۔ ۳۹ وہ پھر گیا، اور وہی بات دعا میں مانگی۔ ۴۰ اور پھر آکے اُنہیں سوتے پایا، کیونکہ اُن کی آنکھیں بھاری تھیں، اور وے نہیں جانتے تھے، کہ اُسے کیا جواب دیویں۔ ۴۱ پھر تیسری بار آکے اُنہیں کہا، کہ اب سوتے رہو، اور آرام کرو؛ بس، وقت آ پہنچا؛ دیکھو، اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ہی۔ ۴۲ اُٹھو، ہم

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۲۶: ۲۰، وغیرہ

متی ۲۶: ۲۱ لوقا ۲۲: ۲۲

‖ یا، برکت مانگکے۔

متی ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قرنتھ ۱۱: ۲۳

† یا، کوہ۔

متی ۲۶: ۳۰

متی ۲۶: ۳۱

ذکر ۱۳: ۷

مرقس ۱۱: ۲

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۲۶: ۳۳، لوقا ۲۲: ۳۳، یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸

متی ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱

یوحنا ۱۲: ۲۷

رومیوں ۸: ۲۶ گلتیوں ۴: ۶

عبرانیوں ۵: ۷

یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸

رومیوں ۷: ۲۳ گلتیوں ۵: ۱۷

یوحنا ۱۳: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

چلیں؛ دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا ھی، نزدیک ھی۔

۴۳ وہ یہہ کہتا ھي تھا، کہ في‌الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامے، اور اُس کے ساتھ سردار کاھنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بھیڑ، تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچي۔ ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ پتا دیا تھا، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وھي ھی؛ اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ۔ ۴۵ وہ آکے في‌الفور اُس پاس گیا، اور کہا، اي ربي، اي ربي، اور اُسے چوما۔

۴۶ اور اُنھوں نے اُس پر ھاتھ ڈالکے اُسے پکڑ لیا۔ ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وھاں حاضر تھے، تلوار کھینچکر سردار کاھن کے نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا۔ ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب ھوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو آئے ھو؟ ۴۹ میں تو ھر روز تمھارے پاس ھیکل میں تعلیم دیتا تھا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا؛ لیکن یہہ ھی کہ نوشتے پورے ھوویں۔ ۵۰ تب وے سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے۔

۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا، اُس کے پیچھے ھو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُن کے ھاتھوں میں چھوڑکر ننگا بھاگا۔

۵۳ تب یسوع کو سردار کاھن پاس لے گئے؛ اُسکے یہاں سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیہہ اِکٹھے آئے۔ ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان کے اندر تک ھو لیا، اور نوکروں کے ساتھ بیٹھکر آگ تاپنے لگا۔ ۵۵ تب سردار کاھنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواھي ڈھونڈھي، کہ اُسے جان سے ماریں؛ پر نہ پائي۔ ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھي گواھي دي، پر اُن کي گواھیاں موافق نہ تھیں۔ ۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُس پر یہہ جھوٹھي گواھي دي، اور کہا کہ ۵۸ ھم نے اُسے کہتے سنا ھی، کہ میں اِس ھیکل کو، جو ھاتھ سے بني ھی، ڈھا دونگا، اور تین دن میں ایک دوسري کو، جو ھاتھ سے نہ بنے، بناؤنگا۔ ۵۹ تس پر بھي اُن کي گواھي موافق نہ تھي۔ ۶۰ تب سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے ھو، یسوع سے پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تجھ پر کیا گواھي دیتے ھیں؟ ۶۱ پر وہ چپ رھا، اور کچھ جواب نہ دیا۔ پھر سردار کاھن نے اُس سے پوچھا، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا ھی؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وھي ھوں؛ اور تم اِبن آدم کو القادر کے دھنے ھاتھ بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ ۶۳ تب سردار کاھن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا، اب ھمیں اور گواہ کیا درکار ھیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا؛ تم کو کیا معلوم ھوتا ھی؟ اُن سبھوں نے فتوٰی دیا، کہ وہ قتل کے لائق ھي۔ ۶۵ تب کتنے اُس پر تھوکنے، اور اُسکا منہہ ڈھانپنے، اور اُسے گھونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے ھاتھ سے اُسے تھپیڑے مارے۔

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تھا، سردار کاھن کي لونڈیوں میں سے ایک وھاں آئي؛ ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر، اُس کي طرف نظر کرکے، کہنے لگي، تو بھي یسوع ناصري کے ساتھ تھا۔ ۶۸ اُس نے یہہ کہکے اِنکار کیا، کہ میں اُسے نہیں جانتا، اور نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتي ھي۔ اور باھر صحن میں گیا؛ اور مرغ نے بانگ دي۔ ۶۹ پھر وہ لونڈي، اُسے دیکھکر، اُن سے جو وھاں کھڑے تھے کہنے لگي، یہہ اُنھیں میں سے ایک ھی۔ ۷۰ اُس نے پھر اِنکار کیا۔ اور تھوڑي دیر پیچھے، پھر اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے، پطرس کو کہا، سچ تو

سنہ عیسوي ۳۳

متی ۲۶ : ۴۷ مرقس ۱۴ : ۴۳ یوحنا ۱۸ : ۳، ۱۰

متی ۲۶ : ۴۷ لوقا ۲۲ : ۴۷ یوحنا ۱۸ : ۳

متی ۲۶ : ۴۸ مرقس ۱۴ : ۴۴

متی ۲۶ : ۵۰ لوقا ۲۲ : ۴۸

زبور ۴۱ : ۹ یسعیاہ ۵۳ : ۷، ۸ وغیرہ لوقا ۲۲ : ۳۷ اور ۲۴ : ۴۴

زبور ۳۵ : ۱۱ ۲۷ آیت

متی ۲۶ : ۵۷ لوقا ۲۲ : ۵۴ یوحنا ۱۸ : ۱۳

متی ۲۶ : ۵۹

متی ۲۶ : ۶۴ مرقس ۱۴ : ۶۲ لوقا ۲۲ : ۶۹

متی ۲۶ : ۶۵ لوقا ۲۲ : ۶۴ یوحنا ۱۸ : ۲۲

متی ۲۶ : ۶۹ لوقا ۲۲ : ۵۶ یوحنا ۱۸ : ۱۷

متی ۲۶ : ۷۱ لوقا ۲۲ : ۵۸ یوحنا ۱۸ : ۲۵

سنہ عیسوی ۳۳

أنهيں ميں سے هی[m]، کیونکہ تو جلیلي، اور تیري بولي ویسي هي هی[n]۔ ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، کہ میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے هو، نہیں جانتا۔ ۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي۔ تب پطرس کو وهي بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تھي، یاد آئي، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ تب ||اِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[o]۔

۱۵ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ یسوع کو باندھکے اُسے پلاطس کے حضور لے جانے، اوروہاں اُسپر نالش کرنے۔ ۱۰ عوام کے کہنے سے ایک خونی برابّاس چھڑایا جاتا، اور یسوع حوالہ کیا جاتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ ۱۶ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سر پر رکھا جاتا؛ ۲۱ پھر اُس پر تھوکے، اور اُس سے ہنسي کرنے: ۲۱ صلیب کے اُٹھانے هي وہ شمعون کیرانی: ۲۲ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جانا: ۲۱ یہودي سرداروں کي ملامتوں کو اُٹھاتا: ۳۹ مگر رومي صوبہدار اُس کے اِبن اللہ هونے کا اِقرار کرتا: ۴۳ اور یوسف بڑي عزت کے ساتھ اُس کا دفن کرتا۔

جوں صبح هوئي، سردار کاهن نے بزرگوں اور فقیهوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھ مشورت کرکے، یسوع کو باندها، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]۔ ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا هی[b]۔ ۳ اور سردار کاهنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے کچھ جواب نہ دیا۔ ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ، وے تجھ پر کتني گواهیاں دیتے هیں[c]۔ ۵ توبھي یسوع نے کچھ اور جواب نہ دیا[d]، یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا۔ ۶ اور وہ عید میں ایک قیدي کو، جسے وے چاهتے تھے، اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا[e]۔ ۷ اور ایک شخص برابّاس نام، اُن لوگوں کے ساتھ، جو فساد میں اُسکے شریک هوئے تھے، اور جنهوں نے فساد هي میں خون کیا تھا، قید تھا۔ ۸ تب بھیڑ چلّاکے اُس سے عرض کرنے لگي، کہ جیسا تیرا دستور هی، ویسا هي هماري

سنہ عیسوی ۳۳

واسطے کر۔ ۹ پلاطس نے اُنهیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاهتے هو، کہ میں تمهارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا، کہ سردار کاهنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا۔ ۱۱ پر سردار کاهنوں نے لوگوں کو اُبهارا، کہ وہ برعکس اُنکے لیئے برابّاس کو چھوڑ دے[f]۔ ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاهتے هو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے هو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چلّائے، کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائي کي هی؟ تب وے اور بھي زیادہ چلّائے، کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي چاهکر، اُن کے لیئے برابّاس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، کہ صلیب پر کھینچا جائے[g]۔ ۱۶ اور سپاهي اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمہ تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]۔ ۱۷ اُنهوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا۔ ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، کہ ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے۔ ۲۰ اور جب اُس سے هنسي کر چکے، تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے۔ ۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نامی، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے هوئے، اُدهر سے گذرا؛ اُنهوں نے اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُٹها لے چلے[i]۔ ۲۲ اور وے اُسے مقام گُلگُتا میں، جس کا ترجمہ کهوپڑي کي جگہہ هی، لائے[j]۔ ۲۳ اور مي میں مر ملےکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نہ لیا[k]۔ ۲۴ اور اُنهوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

سنہ عیسوی ۳۳

---

[m] متي ۲۶ : ۷۳؛ لوقا ۲۲ : ۵۹؛ یوحنا ۱۸ : ۲۶
[n] اعمال ۲ : ۷
[o] یا، پھوٹ پھوٹکے رونے لگا۔
[a] متي ۲۷ : ۲
[b] زبور ۲ : ۲؛ متي ۲۷ : ۱۱؛ لوقا ۲۳ : ۳؛ یوحنا ۱۸ : ۳۳؛ اور ۱۹ : ۷؛ یوحنا ۱۸ : ۲۸؛ اعمال ۳ : ۱۳؛ اور ۴ : ۲۷
[c] متي ۲۷ : ۱۲
[d] یسعیاہ ۵۳ : ۷؛ یوحنا ۱۹ : ۹
[e] متي ۲۷ : ۱۵؛ لوقا ۲۳ : ۱۷؛ یوحنا ۱۸ : ۳۹
[f] متي ۲۷ : ۲۰؛ اعمال ۳ : ۱۴
[g] متي ۲۷ : ۲۶؛ یوحنا ۱۹ : ۱، ۱۶
[h] متي ۲۷ : ۲۷
[i] متي ۲۷ : ۳۲؛ لوقا ۲۳ : ۲۶
[j] متي ۲۷ : ۳۳؛ لوقا ۲۳ : ۳۳؛ یوحنا ۱۹ : ۱۷
[k] متي ۲۷ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

کپڑے بانٹے، اور اُن پر قرع ڈالا، کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے[ز]۔ ۲۵ اور تیسرا گھنٹا تھا[ح]، کہ اُنہوں نے اُس کو صلیب دی۔ ۲۶ نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہ تھا، کہ **یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی**[ط]۔ ۲۷ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو، ایک کو دہنے ہاتھ، اور دوسرے کو بائیں، صلیب پر کھینچا[ی]۔ ۲۸ تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا، کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا، پورا ہوا[ک]۔ ۲۹ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے، سر ہلاتے تھے[ل]، اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے، کہ واہ، تو جو ہیکل کو ڈھاتا، اور تین دن میں بناتا تھا[م]، ۳۰ اپنے تئیں بچا، اور صلیب پر سے اُتر آ۔ ۳۱ اِسی طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا، اُس نے اوروں کو بچایا؛ اپنے تئیں بچا نہیں سکتا۔ ۳۲ بنی اِسرائیل کا بادشاہ، مسیح، اب صلیب پر سے اُتر آوے، تاکہ ہم دیکھیں، اور ایمان لاویں۔ اور اِنہوں نے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے، اُسے ملامت کی[ن]۔ ۳۳ اور جب چھٹا گھنٹا ہوا، اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا[س]۔ ۳۴ اور نویں گھنٹے، یسوع بڑی آواز سے چلّاکے بولا، ایلی، ایلی، لما سبقتنی، جس کا ترجمہ یہہ ہی؛ ای میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا[ع]؟ ۳۵ بعضے اُن میں، جو وہاں کھڑے تھے، یہہ سنکے بولے، دیکھو، وہ اِلیاس کو بلاتا ہی۔ ۳۶ اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے، اور ایک نرکت پر رکھکے[ف]، اُسے چسایا[ص]، اورکہا، ہٹ جاؤ، ہم دیکھیں تو، کہ اِلیاس اُسے اُتارنے آوے۔ ۳۷ تب یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکر دم چھوڑ دیا[ق]۔ ۳۸ اور ہیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[ر]۔

۳۹ اور اُس صوبہ‌دار نے، جو اُس کے سامہنے کھڑا تھا، اُسے یوں چلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھکے، کہا، کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا[ش]۔ ۴۰ وہاں کئی عورتیں دور سے[ت] دیکھ رہی تھیں[ث]؛ اُن میں مریم مگدلینی، اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ما، اور سلومے تھیں۔ ۴۱ اُنہوں نے جب وہ جلیل میں تھا، اُس کی پیروی کی، اور اُسکی خدمت بھی کی تھی[خ]؛ پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں، جو اُس کے ساتھ یروسلم میں آئی تھیں۔

۴۲ اور جب کہ شام ہوئی[ذ]، اِسلیئے کہ طیاری کا دِن تھا، جو سبت سے پہلے ہوتا، ۴۳ یوسف ارمتیا، جو نامور مُشیر اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا[ض]، آیا، اور دلیری سے پلاطس پاس جاکے، یسوع کی لاش مانگی۔ ۴۴ اور پلاطس نے متعجب ہوکر شبہہ کیا، کہ وہ ایسا جلد مر گیا، اور صوبہ‌دار کو بلاکے اُس سے پوچھا، کیا دیر ہوئی، کہ وہ مر گیا؟ ۴۵ اور جب صوبہ‌دار سے ایسا معلوم کیا تھا، تو لاش یوسف کو دلا دی۔ ۴۶ اور اُس نے مہین سوتی کپڑا مول لیا تھا، اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا، اور ایک قبر میں، جو چٹّان کے بیچ کھودی گئی تھی، اُسے رکھا[ظ]، اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا۔ ۴۷ مریم مگدلینی، اور یوسیس کی ما مریم، اُس جگہہ کو، جہاں وہ رکھا گیا، دیکھ رہی تھیں۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرشتہ تین عورتوں پر یہہ ظاہر کرتا، کہ مسیح جی اُٹھا ہی۔ ۱۰ مسیح خود مریم مگدلینی کو دکھائی دیتا ۱۲ پھر اَب کو دو اور آدمیوں پر ظاہر کرتا، جس واسطے وہ دیہات کی طرف جاتے تھے: ۱۴ تب رسولوں پر ظاہر ہوتا، ۱۵ اور اُنہیں حکم دیتا کہ مرکہیں جاکے اِنجیل کی منادی کریں: ۱۹ بعد اُس کے وہ آسمان پر چڑھ جاتا۔

جب سبت کا دِن گذر گیا[ا]، مریم مگدلینی، اور یعقوب کی ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں[ب]، تاکہ آنکر اُس پر ملیں۔ ۲ اور ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے[ج] سورج نکلتے ہوئے قبر پر آئیں۔ ۳ اور آپس میں کہنے لگیں، کہ ہمارے لیئے

سنہ عیسوی ۳۳

[ز] متی ۲۷: ۳۵، لوقا ۲۳: ۳۴، یوحنا ۱۹: ۲۳، [ح] دیکھو متی ۲۷: ۴۵، لوقا ۲۳: ۴۴، یوحنا ۱۹: ۱۴، [ط] متی ۲۷: ۳۷، یوحنا ۱۹: ۱۹، [ی] متی ۲۷: ۳۸، لوقا ۲۳: ۳۲، [ک] یسعیاہ ۵۳: ۱۲، لوقا ۲۲: ۳۷، [ل] زبور ۲۲: ۷، [م] متی ۲۶: ۶۱، ۲۷: ۴۰، یوحنا ۲: ۱۹، [ن] متی ۲۷: ۴۴، لوقا ۲۳: ۳۹، [س] متی ۲۷: ۴۵، لوقا ۲۳: ۴۴، [ع] زبور ۲۲: ۱، متی ۲۷: ۴۶، [ف] متی ۲۷: ۴۸، یوحنا ۱۹: ۲۹، [ص] زبور ۶۹: ۲۱، [ق] متی ۲۷: ۵۰، لوقا ۲۳: ۴۶، یوحنا ۱۹: ۳۰، [ر] متی ۲۷: ۵۱، لوقا ۲۳: ۴۵، [ش] متی ۲۷: ۵۴، لوقا ۲۳: ۴۷، [ت] زبور ۳۸: ۱۱، [ث] متی ۲۷: ۵۵، لوقا ۲۳: ۴۹، [خ] لوقا ۸: ۲، ۳، [ذ] متی ۲۷: ۵۷، لوقا ۲۳: ۵۰، یوحنا ۱۹: ۳۸، [ض] لوقا ۲: ۲۵، ۳۸، [ظ] متی ۲۷: ۶۱، ۲۸: ۱، لوقا ۲۳: ۵۵، یوحنا ۲۰: ۱، [ا] متی ۲۸: ۱، لوقا ۲۴: ۱، یوحنا ۲۰: ۱، [ب] لوقا ۲۳: ۵۶، [ج] لوقا ۲۴: ۱، یوحنا ۲۰: ۱،

سنہ عیسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا؛ کیونکہ وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ہوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[a]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ہو: وہ جي اُٹھا ہی؛ وہ یہاں نہیں: دیکھو یہہ جگہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[b]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[c]، تم اُسے وہاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ہیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھ نہ بولیں، کیونکہ ڈرتي تھیں[d].

۹ ہفتے کے پہلے روز، وہ سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلینی کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[e]، دکھائي دیا[f]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[g]. ۱۱ وے یہہ سنکے، کہ وہ جیتا ہی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نہ لائے[h].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت کہ وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[i]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نہ لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[j]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے اِیماني اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکہ وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین نہ لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم تمام دنیا میں جاکے[k] ہر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[l]. ۱۶ جو کہ اِیماں لاتا، اور بپتسمہ پاتا ہی، نجات پائیگا[m]: اور جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[n]. ۱۷ اور وے جو اِیمان لائینگے، اُن کے ساتھ یے علامتیں ہونگي: کہ وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[o]؛ اور نئي زبانیں بولینگے[p]؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[q]؛ اور اگر کوئي ہلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھ نقصان نہ ہوگا؛ وے بیماروں پر ہاتھ رکھینگے، تو چنگے ہو جائینگے[r].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[s] آسمان پر اُٹھایا گیا[t]، اور خدا کے دھنے ہاتھ بیٹھا[u]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باھر جاکر ہرجگہ منادي کي، اور خداوند ساتھ ہوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ہوتے تھے، ثابت کرتا رہا[v]. آمین.

سنہ عیسوي ۳۳

---

[a] لوقا ۲۴ : ۳
یوحنا ۲۰ : ۱، ۲، ۱۲
[b] متي ۲۸ : ۵، ۶
مرقس ۱۶ : ۲
[c] متي ۲۶ : ۳۲
مرقس ۱۴ : ۲۸
[d] دیکھو متي ۲۸ : ۸
لوقا ۲۴ : ۹
[e] لوقا ۸ : ۲
[f] یوحنا ۲۰ : ۱۴
[g] لوقا ۲۴ : ۱۰
یوحنا ۲۰ : ۱۸
[h] لوقا ۲۴ : ۱۱
[i] مرقس ۱۶ : ۱۲
[j] لوقا ۲۴ : ۳۶
یوحنا ۲۰ : ۱۹
اعمال ۱ : ۶
۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۵
[k] متي ۲۸ : ۱۹
مرقس ۱۶ : ۱۵
[l] یوحنا ۱۵ : ۲۶، ۲۷
۱ تمتھیس ۳ : ۱۶
۱ یوحنا ۱ : ۲
[m] مرقس ۱۶ : ۱۶
اعمال ۲ : ۳۸
اور ۲۲ : ۱۶
۱ پطرس ۳ : ۲۱
[n] یوحنا ۳ : ۱۸، ۳۶
لوقا ۱۲ : ۹
[o] لوقا ۱۰ : ۱۷
اعمال ۵ : ۱۶
اور ۸ : ۷
اور ۱۶ : ۱۸
اور ۱۹ : ۱۲
[p] اعمال ۲ : ۴
اور ۱۰ : ۴۶
اور ۱۹ : ۶
اقرنتھیوں ۱۲ : ۱۰، ۲۸
[q] لوقا ۱۰ : ۱۹
[r] اعمال ۵ : ۱۵، ۱۶
اور ۱۹ : ۱۲
اور ۲۸ : ۸
یعقوب ۵ : ۱۴، ۱۵
[s] اعمال ۱ : ۳، ۴
[t] لوقا ۲۴ : ۵۱
[u] زبور ۱۱۰ : ۱
اعمال ۷ : ۵۵
[v] مرقس ۱۶ : ۲۰
اور ۱۴ : ۳
اقرنتھیوں ۲ : ۴، ۵
عبرانیوں ۲ : ۴

لوقا کي انجیل

۱ باب

۱ دیباچہ تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، کہ اپني ما کے پیٹ میں کیونکر پلا، ۲۶ اور مسیح کا وہي حال. ۳۱ نیز اُن کي باتیں جو اِلہامات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنہ جو ہوا. ۶۷ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکہ بہتوں نے کمر باندھي، کہ اُن کاموں کا جو في الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

[a] مرقس ۱ : ۱

سنہ عیسوی سے پیشتر چھٹوت برس میں۔

ہم سے روایت کی[ع]؛ ۳ میں نے بھی مناسب جانا[ف]، کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے، تیرے لیئے، ای بزرگ تھیوفلس[ص]، بہ ترتیب[ق] لکھوں، ۴ تاکہ تو اُن باتوں کی حقیقت کو، جن کی تو نے تعلیم پائی، جانے[ر]۔

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں[ش]، ابیاہ کے فریق[ت] میں سے ذکریاہ نامے ایک کاہن تھا: اُس کی جورو ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی، اور اُس کا نام اِلیسبات تھا۔ ۶ وے دونوں خدا کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنیوالے تھے[ث]۔ ۷ اور اُن کے لڑکا نہ تھا، کیونکہ اِلیسبات بانجھ تھی، اور دونوں بہت دن کے تھے۔ ۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ خدا کے حضور، اپنے فریق کی باری پر[خ]، کاہن کا کاروبار کرتا تھا، ۹ کاہنی کے دستور پر اُس کی چِٹّھی نکلی، کہ خداوند کی ہیکل میں جاکے خوشبوئی جلاوے[ذ]۔ ۱۰ اور لوگوں کی ساری جماعت، خوشبوئی جلانے وقت، باہر دعا مانگ رہی تھی[ض]۔ ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشتہ، خوشبوئی جلانے کے مذبح[ظ] کی دہنی طرف کھڑا ہوا، دکھائی دیا۔ ۱۲ ذکریاہ دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈرا[غ]۔ ۱۳ پر فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای ذکریاہ، مت ڈر، کہ تیری دعا سنی گئی، اور تیری جورو اِلیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگی؛ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا[ا]۔ ۱۴ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی؛ اور بہتیرے اُس کی پیدایش سے خوش ہونگے[ب]۔ ۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا، اور نہ مے، اور نہ کوئی نشہ پیئیگا[ج]؛ اور اپنی ما کے پیٹ[د] سے روح قدس سے بھر جائیگا۔ ۱۶ اور بنی اِسرائیل میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کی طرف پھیریگا[ہ]۔ ۱۷ اور وہ اُس کے آگے اِلیاس کی طبیعت اور قوت کے ساتھ[و] چلیگا، کہ باپ‌دادوں کے دلوں کو لڑکوں کی طرف، اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کی دانائی کی طرف پھیرکے، خداوند کے لیئے ایک مستعد قوم طیار کرے۔ ۱۸ تب ذکریاہ نے فرشتے کو کہا، میں اِس کو کیونکر سچ جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں، اور میری جورو کی بڑی عمر ہوئی[ز]۔ ۱۹ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، میں جِبرایل ہوں[ح]، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں؛ اور بھیجا گیا، کہ تجھے کہوں، اور یہ خوش‌خبری تجھے دوں۔ ۲۰ اور دیکھ، تو گونگا ہو جائیگا، اور جس دن تک کہ یہ چیزیں واقع نہ ہوں، بول نہ سکیگا[ط]، اِس لیئے کہ تو نے میری باتوں کو، جو اپنے وقت پر پوری ہونگی، یقین نہ کیا۔ ۲۱ اور لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے تھے، اور ہیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے۔ ۲۲ جب وہ باہر آکے اُن سے بول نہ سکا، اُنھوں نے دریافت کیا، کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی تھی: اور وہ اُن سے اِشارہ کرتا تھا، اور گونگا رہ گیا۔ ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے[ک]، وہ اپنے گھر گیا۔ ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کی جورو اِلیسبات حاملہ ہوئی، اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہکے چھپایا، کہ ۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجھ پر نظر کی، میرے ساتھ ایسا کیا، تاکہ لوگوں میں سے میری شرمندگی دور کرے[ل]۔ ۲۶ اور چھٹے مہینے جبرایل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا، بھیجا گیا، ۲۷ ایک کنواری کے پاس، جس کی یوسف نامے ایک مرد سے، جو داؤد کے گھرانے سے تھا، منگنی ہوئی تھی؛ اور اُس کنواری کا نام مریم تھا[م]۔ ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا، کہ ای پسندیدہ، سلام[ن]! خداوند تیرے ساتھ[س]: تو عورتوں میں مبارک ہے۔ ۲۹ پر وہ اُسے دیکھکر،

ع ۱ یوحنا ۱: ۱، ۲
ف ۱ پطر ۱: ۱۰
ص ۱ پطر ۱: ۱۲
ق یوحنا ۲۰: ۳۱
ر اعمال ۱۰: ۴۲، ۴۳
ش متی ۲: ۱، ۲۲
ت ۱ توا ۲۴: ۱۰
ث لوقا ۲: ۲۱، ۲۲
خ ۱ توا ۲۴: ۱۹
ذ خر ۳۰: ۷، ۸
ض زبور ۱۴۱: ۲
ظ خر ۳۰: ۱
غ قاض ۶: ۲۲
ا لوقا ۱: ۶۰، ۶۳
ب لوقا ۱: ۱۴
ج گن ۶: ۳
د قاض ۱۳: ۵
ہ ملا ۲: ۶
و ملا ۴: ۵، ۶
ز پید ۱۷: ۱۷
ح دان ۸: ۱۶ اور ۹: ۲۱، ۲۲، ۲۳
ط حزق ۳: ۲۶ اور ۲۴: ۲۷
ک دیکھو ۲ سلا ۱۱: ۵
ل پید ۳۰: ۲۳ اور ۱: ۲۵
م متی ۱: ۱۸ لوقا ۲: ۴، ۵
ن دان ۹: ۲۳ اور ۱۰: ۱۹ دیکھو ۳۰ آیت
س قاض ۶: ۱۲

اُس کی بات سے گھبرائی، اور سوچنے
لگی، کہ یہہ کیسا سلام ہی۔ ۳۰ تب
فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای مریم،
مت ڈر؛ کہ تو نے خدا کے حضور فضل
پایا۔ ۳۱ اور دیکھ، تو حاملہ ہوگی، اور بیٹا
جنیگی، اور اُسکا نام یسوع رکھیگی۔
۳۲ وہ بزرگ ہوگا، اور خدائے تعالیٰ کا بیٹا
کہلائیگا: اور خداوند خدا اُس کے باپ
داؤد کا تخت اُسے دیگا: ۳۳ اور وہ
سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت
کریگا؛ اور اُس کی بادشاہت آخر نہ
ہوگی۔ ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے
کہا، یہہ کیونکر ہوگا، جس حال میں
میں مرد کو نہیں جانتی؟ ۳۵ فرشتے نے
جواب میں اُس سے کہا، کہ روح قدس
تجھ پر اُتریگی، اور خدائے تعالیٰ کی
قدرت کا سایہ تجھ پر ہوگا: اِس سبب
سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا
بیٹا کہلائیگا۔ ۳۶ اور دیکھ، تیری
رشتہدار اِلیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا
ہونیوالا ہی؛ اور یہہ اُس کا، جو بانجھ
کہلاتی ہی، چھٹا مہینا ہی۔ ۳۷ کیونکہ
خدا کے آگے کوئی بات ان ہونی نہیں۔
۳۸ اور مریم نے کہا، دیکھ خداوند کی
باندی؛ مجھ پر تیرے کہنے کے موافق
ہووے۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا
گیا۔ ۳۹ اور اُنہیں دنوں میں، مریم اُٹھکر
جلدی سے پہاڑوں پر یہودا کے ایک شہر کو
گئی؛ ۴۰ اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے
اِلیسبات کو سلام کیا۔ ۴۱ اور ایسا ہوا،
کہ جونہیں اِلیسبات نے مریم کا سلام
سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا؛
اور اِلیسبات روح قدس سے بھر گئی:
۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، کہ تو عورتوں
میں مبارک ہی، اور تیرے پیٹ کا
پھل مبارک ہی۔ ۴۳ میرے لیئے یہہ
کیونکر ہوا، کہ میرے خداوند کی ما
مجھ پاس آئی؟ کہ، ۴۴ دیکھ، تیرے
سلام کی آواز جونہیں میرے کان تک
پہنچی، لڑکا میرے پیٹ میں خوشی
سے اُچھل پڑا۔ ۴۵ اور مبارک ہی وہ
جو اِیمان لائی، کہ یہہ باتیں، جو خداوند
کی طرف سے کہی گئیں، پوری ہونگی۔
۴۶ اور مریم نے کہا، کہ میری جان خداوند
کی بڑائی کرتی ہی، ۴۷ اور میری
روح میرے نجات دینیوالے خدا سے
خوش ہوئی۔ ۴۸ کہ اُس نے اپنی باندی
کی پست حالی پر نظر کی: اِس لیئے،
دیکھ، اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھ کو
مبارک کہینگے۔ ۴۹ کیونکہ اُس نے، جو
قدرتوالا ہی، میرے لیئے بڑے کام کیئے ہیں؛
اور اُس کا نام پاک ہی۔ ۵۰ اور اُس کا
رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے ہیں،
پشت در پشت ہی۔ ۵۱ اُس نے اپنے
بازو کا زور دکھایا؛ اور اُن کو، جو اپنے
دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے
ہیں، پریشان کیا۔ ۵۲ قدرتوالوں کو
تخت سے گرا دیا، اور پست حالوں کو بلند
کیا۔ ۵۳ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں
سے آسودہ کیا؛ اور دولتمندوں کو خالی
ہاتھ بھیجا۔ ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائیل
کو سنبھال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے،
۵۵ جو ابیرہام اور اُس کی اولاد پر سدا
کو تھیں، جیسا اُس نے ہمارے باپ
دادوں سے فرمایا تھا۔ ۵۶ اور مریم، تین
مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہکے، اپنے
گھر کو پھری۔ ۵۷ اب اِلیسبات کے جنے
کا وقت پہنچا؛ اور بیٹا جنی۔ ۵۸ اور
اُس کے پڑوسیوں اور رشتہداروں نے سنا،
کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی؛
اور اُنھوں نے اُس کے ساتھ خوشی کی۔
۵۹ اور یوں ہوا، کہ وے آٹھویں دن لڑکے
کا ختنہ کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاہ،
جو اُس کے باپ کا تھا، رکھنے لگے۔ ۶۰ پر
اُس کی ما نے جواب میں کہا، کہ
نہیں؛ بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے۔
۶۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ تیرے گھرانے
میں کسی کا یہہ نام نہیں۔ ۶۲ تب
اُنھوں نے اُس کے باپ کی طرف اِشارہ

سنہ عیسوی سے پیشتر جہانیہ برس میں۔

۶ پ ۱۲ آیت
۶ پ ۲۷ ۱۴
متی ۱ : ۲۱
۸ لوقا ۲ : ۲۱
۹ مرقس ۱ : ۷
۱۰ ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۳
۱۲
زبور ۱۳۲ : ۱۱
پ ۱۳۲ : ۱۱ ۲
اور ۱۱ : ۸
یرمیاہ ۲۳ : ۵
میکاہ ۴ : ۷
۱۳ دان ۲ : ۴۴
اور ۷ : ۱۴
۲۷
عبد ۲۱
میکہ ۴ : ۷
یوحنا ۱۲ : ۳۴
عبر ۱ : ۸
۱۴ متی ۱ : ۲۰
۱۵ متی ۱۴ : ۳۳
اور ۲۱ : ۱۴، ۱۵
۲۳
مرقس ۱ : ۱
یوحنا ۱ : ۳۴
اور ۲۰ : ۳۱
اعمال ۸ : ۳۷
۱۶ لوقا ۴ : ۳
۱۷ پ ۱۸ ۱۴
یرمیاہ ۳۲ : ۱۷
ذکر ۱۴ : ۶
متی ۱۹ : ۲۶
مرقس ۱۰ : ۲۷
لوقا ۱۸ : ۲۷
رومیوں ۴ : ۲۱
۲۰ یشوعاہ ۷ : ۱۴
۱۰ : ۱۱

۲۴ قاض ۱۳ : ۵
۲۸ آیت

۱۲ ۲ سمو ۶ : ۲۲
زبور ۳۴ : ۲، ۳
اور ۳۵ : ۹
حبقوق ۳ : ۱۸
۱۳ ۱ سمو ۲ : ۱
زبور ۳۸ : ۲
۱۴ ملاکی ۳ : ۱۲
لوقا ۱ : ۴۷
۱۵ زبور ۱۲۶ : ۲
اور ۱۲۷ : ۳
۱۶ زبور ۱۱۱ : ۹
۱۷ پ ۱۶ ۷
عبر ۲ : ۱۷
زبور ۱۰۳ : ۱۳
۱۸ زبور ۱۲۳ : ۳
اور ۱۲۴ : ۶
پ ۱۳۰ : ۷
اور ۱۳۱ : ۱
اور ۱۳۲ : ۱۱
۱۹ زبور ۱۳۳ : ۱۳
۲۰ پطر ۵ : ۶
۲۱ ۲ سمو ۲۲ : ۳۳
وغیرہ
ایوب ۱۰ : ۱۲
زبور ۱۱۳ : ۷
۲۲ ۲ سمو ۲۳ : ۱
زبور ۱۳۲ : ۱۰
۲۳ زبور ۹۸ : ۳
یرمیاہ ۳۱ : ۳۳
۲۰
۲۴ پ ۱۷ ۱۹
زبور ۱۲۶ : ۲
۱۱
۲۵ ۱ سمو ۱ : ۱۱
گنتی ۶ : ۵

۲۶ ۱۳ آیت

۲۷ پ ۱۲ ۱۲
آیت ۳۱ : ۳

۲۸ ۱۳ آیت

کیا، کہ وہ اُس کا کیا نام رکھا چاہتا ہی۔ ۶۳ اُس نے تختي منگاکے لکھا، کہ یوحنا اُس کا نام ہی[ف]۔ اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ۶۴ اور اُسي دم اُس کا منہ اور زبان کُھل گئي[ک]، اور وہ بولنے لگا، اور خدا کي تعریف کي۔ ۶۵ تب سارے آس پاس کے رہنےوالے ڈر گئے: اور یہودیہ کے تمام کوھستان میں[ل] اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا۔ ۶۶ اور سبھوں نے، جو سنتے تھے، اپنے دل میں سوچکر[م] کہا، کہ، یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا[ن]۔ ۶۷ اور اُس کا باپ ذکریاہ روح قدس سے بھر گیا[ص]، اور نبوت کي راہ سے کہنے لگا، کہ، ۶۸ حمد خداوند کي[پ]، جو اِسرایل کا خدا ہی؛ کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي، اور اُنہیں چھٹکارا دیا[ر]؛ ۶۹ اور ہمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکالکے کھڑا کیا[ش]؛ ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کي معرفت[ت]، جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے، کہا: ۷۱ ہم کو ہمارے دشمنوں سے، اور اُن کے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں، نجات بخشي؛ ۷۲ تاکہ وہ رحم، جس کا ہمارے باپ دادوں کے ساتھ قرار کیا، کرے، اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے[ث]؛ ۷۳ اُسي قسم کو، جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کي[ج]، کہ ۷۴ وہ ہمیں یہہ دیگا، کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھٹکارا پاکے، ۷۵ عمر بھر اُس کے آگے، پاکیزگي اور سچائي سے[چ]، بے خوف اُس کي بندگي کریں[ح]۔ ۷۶ اور اے لڑکے، تو خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا: کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي راھوں کو درست کرتا جائیگا[خ]؛ ۷۷ کہ اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے، جس سے اُن کے گناھوں کي معافي ہووے[د]، ۷۸ جو ہمارے خدا کي خاص رحمت سے ہی؛ جس کے سبب صبح کي روشني اُوپر سے ہم تک پہنچي، ۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں، روشني بخشے[ذ]، اور ہمیں سلامتي کي راہ پر لے چلے۔ ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا[ر]، اور روح میں قوت پاتا گیا[ز]، اور اپنے تئیں اِسراایل پر ظاھر کرنے کے دن تک بیابان میں رہا[س]۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اگوسطوس حکم دیتا کہ تمام مملکت کے لوگوں کے نام لکھے جاوں۔ ۶ مسیح کا تولد۔ ۸ ایک فرشتہ اِس واقعہ کي خبر گڈریوں کو دیتا؛ ۱۳ کس پر بہت فرشتے خدا کي ثنا گاتے۔ ۲۱ مسیح کا ختنہ کیا جاتا۔ ۲۲ مریم اپ کو پاک کرنے کے لئے شریعت پر عمل کرتي۔ ۲۸ شمعون اور انا مسیح کي بابت نبوت کرتے؛ ۴۰ وہ حکمت میں ترقي کرتا۔ ۴۱ ہیکل ہي میں معلموں سے سوال کرتا، ۵۱ اور اپنے ماں باپ کا فرمانبردار رہتا۔

اور اُن دنوں میں یوں ہوا، کہ قیصر اگوسطوس کي طرف سے حکم نکلا، کہ ہر بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ ۲ (اور یہہ پہلي اِسم نویسي تھي[ع]، جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئي۔) ۳ تب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ ۴ اور یوسف بھي جلیل کے شہر ناصرت سے، یہودیہ میں داؤد کے شہر کو، جو بیت‌لحم کہلاتا ہی[غ]، گیا؛ اِس لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا[ف]؛ کہ ۵ اپني منگیتر[ق] مریم کے ساتھ، جو حاملہ تھي، نام لکھاوے۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے وہاں تھے، اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے۔ ۷ اور اپنا پلوٹھا بیٹا جني[ک]، اور اُس کو کپڑے میں لپیٹکے چرني میں رکھا؛ کیونکہ اُن کو سرا میں جگہہ نہ ملي۔ ۸ اُس ملک میں گڈریئے تھے، جو میدان میں رھتے، اور رات کو باري باري اپنے جُھنڈ کي چوکي کرتے تھے۔ ۹ اور، دیکھو، کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُن پر ظاھر ہوا، اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہایت ڈر گئے[ل]۔ ۱۰ تب فرشتے نے اُنھیں کہا، مت ڈرو: کیونکہ، دیکھو، میں تمھیں بڑي خوشي کي خبر دیتا ہوں، جو سب لوگوں کے واسطے ہوگي[م]، کہ ۱۱ داؤد کے

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔
۱۲ آیت ۵
۲۰ آیت ۵
۳۱ آیت ۵
لوقا ۲ : ۱۱، ۲۶
۳۲ پیدا ۲۱ : ۲
زبور ۱۳۲ : ۱۷
اور ۱۴۹ : ۴
اعمال ۳ : ۲۲
۴۵ پیدائش ۲۵ : ۲۶
۴۶ سلاطین ۱۸ : ۴۰
زبور ۱۳۲ : ۱۳
اور ۱۳۵ : ۴
اور ۱۴۶ : ۵
اور ۱۴۷ : ۱۳
زبور ۱۱۱ : ۹
لوقا ۱ : ۶۸
زبور ۱۳۲ : ۱۷
۶۹ عبرانی ۲ : ۱۴
اور ۵ : ۷
اعمال ۳ : ۲۱
رومیوں ۱ : ۲
زبور ۱۰۵ : ۸
اور ۱۰۶ : ۴۵
اور ۱۱۱ : ۵
اور ۱۱۵ : ۱۲
زبور ۹۸ : ۳
لوقا ۱ : ۵۴
۷۳ پیدائش ۲۲ : ۱۶
۷۴ عبرانی ۹ : ۱۴
۷۵ افسیوں ۴ : ۲۴
۷۶ ملاکی ۴ : ۵
لوقا ۱ : ۱۷
۷۷ یرمیاہ ۳۱ : ۳۴
۷۸ لوقا ۱ : ۷۲
۷۹ یسعیاہ ۹ : ۲
متی ۴ : ۱۶
۸۰ لوقا ۱ : ۶۶
۱ سموئیل ۳ : ۱۹
۸۱ لوقا ۱ : ۸۰
۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۴۶
۸۲ لوقا ۱ : ۶۶
۸۳ لوقا ۱ : ۱۲
۸۴ پیدائش ۳۲ : ۳۰
متی ۲۸ : ۲۵
مرقس ۱۶ : ۵
۸۵ یسعیاہ ۳۲ : ۱۵
لوقا ۲۳ : ۴۶
عبرانی ۱۰ : ۲۰
سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں۔
۱ اعمال ۵ : ۳۷
۲ متی ۲ : ۱
لوقا ۳ : ۱
۳ یوحنا ۷ : ۴۲
۴ متی ۱ : ۱۶
لوقا ۱ : ۲۷
۵ متی ۱ : ۱۸
لوقا ۱ : ۲۷
۶ متی ۱ : ۲۵

شہر میں آج تمہارے لیئے ایک نجات دینیوالا[ط] پیدا ہوا[ی]؛ وہ مسیح خداوند ہی[ک]۔ ۱۲ اور تمہارے لیئے یہی پتا ہی؛ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے۔ ۱۳ اور ایک بارگی، اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی[ل]، اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی، کہ ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف[م]، اور زمین پر سلامتی[ن]، اور آدمیوں سے رضامندی ہووے[س]۔ ۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، ہم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو ہوئی ہی، جس کی خداوند نے ہمیں خبر دی ہی، دیکھیں۔ ۱۶ تب اُنہوں نے جلدی جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا۔ ۱۷ اور دیکھکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی، پھیلایا۔ ۱۸ اور سب سنّیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنہیں کہیں، تعجب کیا۔ ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے[ع]، یاد رکھا۔ ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سنی، اور جیسی اُن سے کہی گئی تھیں، دیکھیں، خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے۔ ۲۱ اور جب آٹھ دن پورے ہوئے، کہ لڑکے کا ختنہ ہو[ف]۔ اُس کا نام **یسوع**[ر] رکھا گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکھا تھا۔ ۲۲ اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے[ف]، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہی، کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا[ا]؛) ۲۴ اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق[ب]، قمریوں کا ایک جوڑا، یا کبوتر کے دو بچّے قربانی کریں۔ ۲۵ اور، دیکھو، کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا[ج]، اور روح قدس اُس پر تھی۔ ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دی تھی، کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے، موت کو نہ دیکھیگا[د]۔ ۲۷ اور وہ روح کی ہدایت سے[ہ] ہیکل میں آیا: اور جس وقت ماں‌باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے، تاکہ اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا، اور خدا کی تعریف کرکے کہا؛ کہ ۲۹ ای خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہی[و]: ۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی[ز]، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کی ہی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور[ح]، اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال۔ ۳۳ تب یوسف اور یسوع کی ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کہی گئیں، تعجب کیا۔ ۳۴ اور شمعون نے اُنہیں دعا دی، اور اُس کی ما مریم کو کہا، دیکھ، یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے[ط]، اور خلاف کہنے کے نشان[ی] کے واسطے، رکھا ہوا ہی؛ ۳۵ (اور تلوار تیری جان کے اندر بھی گذر جائیگی[ک]،) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں۔ ۳۶ اور اسیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی، جو بہت بوڑھی تھی: اور اُس نے اپنے کنواریپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا؛ ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی، کہ ہیکل سے جدا نہ ہوئی، پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن[ل] بندگی کرتی رہی۔ ۳۸ اُس نے اُسی گھڑی آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چھٹکارے کی راہ دیکھتے تھے[م]، اُس کی بابت کہا۔ ۳۹ اور

سنہ عیسوی سے پیشتر پانچویں برس میں

[ا] متی ۱ : ۲۱
[ب] پید ۱۷ : ۱۲
[ج] متی ۱ : ۱۶ اور ۱۷ : ۱۶
لوقا ۱ : ۳۳
اعد ۸ : ۱۶ اور ۱۰ : ۳۱
[د] فلم ۲ : ۱۱
[ہ] پید ۲۸ : ۱۲ اور ۳۲ : ۱
زبور ۱۰۳ : ۲۰ و ۲۱ اور ۱۴۸ : ۲
دان ۷ : ۱۰
عبر ۱ : ۱۴
[و] مکاش ۵ : ۱۱
[ز] لوقا ۱۹ : ۴۸ اف ۱ : ۶
اور ۲۱ : ۱۰ و ۲۱
مکاش ۵ : ۱۳
[ح] پید ۴۹ : ۱۰
لوقا ۱ : ۷۹
روم ۱۰ : ۱۵
اف ۲ : ۱۷
فلم ۲ : ۱۰
[ط] یوحنا ۳ : ۱۹
اف ۲ : ۱۷
۲ تسا ۲ : ۷
۱ یوحنا ۴ : ۱
۱۰
[ی] پید ۴۹ : ۱۰
لوقا ۱ : ۶۹
۷۱ اعمال
[ک] پید ۱۷ : ۱۲
اعم ۱۲ : ۳
لوقا ۱ : ۶۰
سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔
[ل] متی ۱ : ۱۸
۲۵
لوقا ۱ : ۳۱
[م] اعم ۱۲ : ۲
۳، ۴، ۶
II یوحنای میں۔ رحم کا کونسیوالا
عبر ۱۳ : ۲
اور ۲۲ : ۲۹
اور ۳۳ : ۱۹
گن ۳ : ۱۳
اور ۸ : ۱۷
اور ۱۸ : ۱۵
[ن] اعم ۱۲ : ۲
۶
[س] لوقا ۲ : ۱۴
[ع] پید ۳۷ : ۱۱
لوقا ۲ : ۵۱
[ف] احب ۱۲ : ۳
لوقا ۱ : ۵۹
۶۰ اعمال
[ر] پید ۱۷ : ۱۹
احب ۱۲ : ۳
لوقا ۱ : ۳۱
سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔
[ف] متی ۱ : ۲۱
۲۵
لوقا ۱ : ۵۹
[ا] احب ۱۲ : ۲
۳، ۴، ۶
II یوحنای میں۔ رحم کا کونسیوالا
عبر ۱۳ : ۲
اور ۲۲ : ۲۹
اور ۳۳ : ۱۹
گن ۳ : ۱۳
اور ۸ : ۱۷
اور ۱۸ : ۱۵
[ب] احم ۱۲ : ۲
۶
[ج] لوقا ۲ : ۲۵
[د] عبر ۱۱ : ۵
۱ قرنتھ ۱۵ : ۵۱
[ہ] متی ۴ : ۱
[و] پید ۴۶ : ۳۰
فلم ۱ : ۲۳
۲ پطر ۳ : ۱۳
لوقا ۲ : ۲۹
[ز] پید ۴۹ : ۱۸
اور ۵۰ : ۲۴
اور ۵۱ : ۹
اور ۶۰ : ۱
متی ۱ : ۲۰
۲۴
اعم ۱۳ : ۲۶
اور ۲۸ : ۲۸
[ح] پید ۴۸ : ۱۴
هوس ۱۴ : ۹
متی ۴ : ۱۶
روم ۱۵ : ۹
۱۲
[ط] یسع ۸ : ۱۴
هوس ۱۴ : ۹
متی ۲۱ : ۴۴
روم ۹ : ۳۳
۱ قرز ۱ : ۲۳
۲۴
۲ قرز ۲ : ۱۶
۱ پطر ۲ : ۷، ۸
[ی] اعم ۲۸ : ۲۲
زبور ۱۴۲ : ۱۰
یوحنا ۱۹ : ۲۵
[ک] اعم ۲۶ : ۷
۱ تمط ۵ : ۵
[ل] مرقس ۱۵ : ۴۳
۲۵ اعمال
لوقا ۲۳ : ۵۱

جب وے خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے، تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔ ۴۰ اور لڑکا بڑھتا، اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت پاتا رہا: اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ ۴۱ اُس کے ماں باپ ہر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تھے۔ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا، اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے۔ ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا، جد پھر نے لگے، وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا: پر یوسف اور اُس کی ماں نے نہ جانا۔ ۴۴ بلکہ یہہ سمجھکے، کہ وہ قافلے میں ہی، ایک منزل گئے: اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں ہر کہیں ڈھونڈھا۔ ۴۵ اور نہ پاکر، اُسکی تلاش ہر کہیں کرتے ہوئے یروسلم کو پھرے۔ ۴۶ اور ایسا ہوا، کہ اُنہوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے ہوئے، اُنکی سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا۔ ۴۷ اور سب جو اُس کی سنتے تھے، اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران ہوئے: اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا، ای بیٹے، کس لیئے تو نے ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ، تیرا باپ اور میں کُڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے۔ ۴۹ اُس نے اُنہیں کہا، کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم نے نہ جانا، کہ مجھے ‖ اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ہی؟ ۵۰ پر وے اِس بات کو، جو اُس نے اُنہیں کہی، نہ سمجھے۔ ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کی ماں نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔ ۵۲ اور یسوع، حکمت، اور ‖ قد، اور خدا کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں، ترقی کرتا گیا۔

۳ باب

اس جہان میں، کہ ۱ یوحنا وعظ کرتا، اور بپتسمہ دیتا۔ ۱۰ مسیح کی بابت گواہی دیتا۔ ۲۰ ہیرودیس یوحنا کو قید کرتا۔ ۲۱ مسیح بپتسمہ پاتا، اور اُسی وقت آسمان کی طرف سے ایک آواز ہوئی جو اُسکی بابت گواہی دیتی۔ ۲۳ مسیح کی عمر، اور اُس کا نسب نامہ یوسف سے لیکے آدم تک۔

اب طبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھویں برس، جب پنطیوس پلاطوس یہودیا کا حاکم، اور ہیرودیس جلیل کی چوتھائی کا، اور اُسکا بھائی فیلبوس اِطوریا کی چوتھائی اور طراخونیتس کے ملک کا، اور لسانیس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا، ۲ جس وقت حنّاس اور قیافس سردار کاہن تھے*، خدا کا کلام بیاباں میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا۔ ۳ اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے*، گناہوں کی معافی کے لیئے* توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا رہا؛ ۴ چنانچہ یسعیاہ نبی کی باتوں کے دفتر میں یہہ بات لکھی ہی، کہ بیاباں میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہی، کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو، اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو*۔ ۵ ہر ایک کُڑھا بھرا جائیگا، اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے؛ اور ٹیڑھی جگہیں سیدھی، اور بیہتر راہیں برابر بنینگی: ۶ اور ہر ایک اِنسان خدا کی نجات دیکھیگا*۔ ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلی تھیں، کہا، ای سانپوں کی نسل*، تمھیں کس نے بتایا کہ آنیوالے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ، اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہی؛ کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ خدا ابرہام کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ہی۔ ۹ اور درختوں کی جڑپر کلہاڑی رکھی ہی: سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی*۔ ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا، کہ پھر ہم کیا کریں*؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، کہ جس کے دو کرتے ہوں، اُس کو، جس کے پاس نہیں ہی، بانٹ دے*؛ اور جس کے پاس کھانے کو ہو، وہ بھی ایسا ہی کرے۔ ۱۲ تب محصول لینیوالے بھی بپتسمہ پانے کو آئے*، اور اُس سے کہا، کہ ای اُستاد، ہم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

سنہ عیسوی ۲۶

* یوحنا ۱۱: ۴۹، ۵۱ اور ۱۸: ۱۳، اعمال ۴: ۶
* متی ۳: ۱، مرقس ۱: ۴
* لوقا ۱: ۷۷
* یسعیاہ ۴۰: ۳، متی ۳: ۳، مرقس ۱: ۳، یوحنا ۱: ۲۳
* زبور ۹۸: ۲، یسعیاہ ۵۲: ۱۰، لوقا ۲: ۳۰
* متی ۳: ۷
* اعمال ۲: ۳۷
* لوقا ۱۱: ۴۱، ۲ قرنتھیوں ۹: ۱۳، یعقوب ۲: ۱۵، ۱۶، ۱ یوحنا ۳: ۱۷، اور ۴: ۲۰
* متی ۲۱: ۳۲، لوقا ۷: ۲۹

سنہ عیسوی ۸

* متی ۲: ۱۹، لوقا ۲: ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۶، یوحنا ۷: ۱۰، ۲۵
* یا، باپ کا کام کرنا ضرور ہی؟
* یوحنا ۲: ۴
* لوقا ۲: ۵۱ اور ۱۹: ۴۸
* دان ۲: ۴۵، ۱ سموئیل ۲: ۲۶، اعمال ۶: ۳، ۸، ۱۰، ۲۰
* یا، عمر
* اعمال ۲: ۴۷، ۲۰: ۲۸

سنہ عیسوی ۲۶

نے اُن سے کہا، کہ تمہارے لیئے جو مقرر ہی، اُس سے زیادہ نہ لو۔ ۱۴ سپاہیوں نے بھی اُس سے پوچھا، کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُنھیں کہا، کہ نہ کسی پر ظلم کرو، نہ تہمت لگاؤ[ز]؛ اور اپنے روزینے پر راضی رہو۔ ۱۵ اور جب لوگ منتظر تھے، اور سب اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے، کہ کیا وہ مسیح ہی کہ نہیں؛ ۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا، کہ میں تمھیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں[ح]؛ پر مجھ سے ایک قویتر آتا ہی، جس کی جوتی کے بند کھولنے کے میں لایق نہیں ہوں: وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ ۱۷ اُس کے ہاتھ میں سوپ ہی، اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا، اور گیہوں کو اپنی کوٹھی میں جمع کریگا[ط]؛ پر بھوسی کو اُس آگ میں، جو نہیں بجھتی، جلاویگا۔ ۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کی بہت اور باتیں کرتا، اور خوشخبری دیتا رہا۔ ۱۹ پر ہیرودیس چوتھائی کے حاکم نے، اپنے بھائی فیلبوس کی جورو ہیرودیاس کے سبب[ی]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے، جو ہیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت اُٹھاکے، ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا کو قید رکھا۔ ۲۱ اور ایسا ہوا، کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے، اور یسوع بھی بپتسمہ پاکر دعا مانگ رہا تھا، آسمان کُھل گیا[ک]، ۲۲ اور روح قدس جسم کی صورت میں، کبوتر کی طرح، اُس پر اُتری، اور آسمان سے ایک آواز آئی، جو یہہ کہتی تھی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی؛ تجھ سے میں راضی ہوں۔ ۲۳ اور یسوع آپ برس تیس ایک[ل] کا ہوا جب شروع کیا، اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیٹا تھا[م]؛

اور وہ ہیلی کا، ۲۴ اور وہ متّات کا، اور وہ لیوی کا، اور وہ ملخی کا، اور وہ ینا کا، اور وہ یوسف کا، ۲۵ اور وہ متتھیاس کا، اور وہ آموس کا، اور وہ ناحوم کا، اور وہ اسلی کا، اور وہ نگّئی کا، ۲۶ اور وہ ماحتہ کا، اور وہ متتھیاس کا، اور وہ سمعی کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ۲۷ اور وہ یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل کا، اور وہ سلاتی‌ایل کا، اور وہ نیری کا، ۲۸ اور وہ ملکی کا، اور وہ ادی کا، اور وہ قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا، ۲۹ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ یوریم کا، اور وہ متتھات کا، اور وہ لیوی کا، ۳۰ اور وہ سمعون کا، اور وہ یہوداہ کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وہ ملیا کا، اور وہ میینان کا، اور وہ متتا کا، اور وہ ناتن[ف] کا، اور وہ داؤد کا[ص]، ۳۲ اور وہ یسی کا[ق]، اور وہ عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا، اور وہ نحسون کا، ۳۳ اور وہ عمنداب کا، اور وہ ارام کا، اور وہ ‖حصروم کا، اور وہ فارص کا، اور وہ یہوداہ کا، ۳۴ اور وہ یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرہام کا، اور وہ تارح کا[ر]، اور وہ نحور کا، ۳۵ اور وہ سارکھ کا، اور وہ رعو کا، اور وہ فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا، ۳۶ اور وہ قینان کا[ش]، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ سم کا[ت]، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا، ۳۷ اور وہ متھوسلا کا، اور وہ حنوک کا، اور وہ یارد کا، اور وہ محلل‌ایل کا، اور وہ قینان کا، ۳۸ اور وہ انوس کا، اور وہ سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تھا[ث]۔

۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکھنے کی بابت۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا: ۱۴ واعظا کا کام شروع کرتا۔ ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکی عمدہ باتیں سنکر تعجب کرتے۔ ۳۳ وہ ایک آدمی کو، جس میں شیطان کی ایک ناپاک روح تھی رہائی بخشتا؛ ۳۸ پطرس کی ساس کو بھی۔ ۴۰ اور اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا۔ ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنھیں بولنے نہ دیتا۔ ۴۳ مسیح وہاں کے شہروں میں منادی کرتا۔

اور یسوع روح قدس سے بھرا ہوا[ا] یردن سے پھرا، اور روح کی رہنمائی سے[ب] بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ اور اُن دنوں

سنہ عیسوی ۲۷

سنہ عیسوی ۳۰

سنہ عیسوی ۲۷۰

سنہ عیسوی ۲۷

ز لوقا ۱۱: ۴
ح مر ۱: ۴ ؛ لوقا ۳: ۳ ؛ اعما ۱۹: ۴
ط متی ۳: ۱۱
ی متی ۱۴: ۳ ؛ مرقس ۶: ۱۷
ک متی ۳: ۱۳ ؛ یوحنا ۱: ۳۲
ل دیکھو گنتی ۴: ۳، ۳۰، ۳۵، ۳۹، ۴۳، ۴۷
م متی ۱۳: ۵۵ ؛ یوحنا ۶: ۴۲
ف ذکر ۱۲: ۱۲
ص ۲ سمو ۵: ۱۴ ؛ ۱ تواریخ ۳: ۵
ق روت ۴: ۱۸، وغیرہ ؛ ۱ توا ۲: ۱۰، وغیرہ
‖ حصرون، روت ۴: ۱۸
ر پید ۱۱: ۲۴، ۲۶
ش دیکھو پید ۱۱: ۱۲
ت پید ۵: ۳۲، وغیرہ ؛ اور ۱۱: ۱۰، وغیرہ
ث پید ۵: ۱، ۲
ا متی ۳: ۱۶ ؛ مرقس ۱: ۱۰ ؛ لوقا ۳: ۲۲
ب لوقا ۲: ۲۷ ؛ ۱۳ آیت

سنہ عیسوی ۲۷

میں کچھ نہ کھایا؟: جب وہ دن پورے ہوئے، آخر کو بھوکا ہوا۔ ۳ تب شیطان نے اُس سے کہا، کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو اِس پتھر کو کہہ، کہ روٹی بن جائے۔ ۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، لکھا ہی، کہ اِنسان صرف روٹی سے نہیں، بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے جیتا ہی۔ ۵ اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک دم میں دکھائیں۔ ۶ اور شیطان نے اُس سے کہا، کہ میں یہ سارا اِختیار، اور اُن کی شان و شوکت، تجھے دونگا: کیونکہ یہ مجھ کو سونپا گیا ہی؛ اور جسکو چاہتا ہوں، دیتا ہوں۔ ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے، سب تیرا ہوگا۔ ۸ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای شیطان، میرے سامہنے سے جا: کیونکہ لکھا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور صرف اُسی کی بندگی کر۔ ۹ وہ اُسے یروسلم میں لایا، اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے: ۱۰ کیونکہ لکھا ہی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا، کہ تیری خبرداری کریں: ۱۱ اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ ۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا، کہ کہا گیا ہی، تو خداوند اپنے خدا کو، مت آزما۔ ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا، مُدت تک اُس سے دور رہا۔

۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے جلیل کو پھرا، اور سارے آسپاس کے ملک میں اُس کی شہرت ہوئی۔ ۱۵ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا، اور سب اُس کی تعریف کرتے تھے۔

۱۶ پھر وہ ناصرت کو، جہاں پرورش پائی تھی، آیا، اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے میں گیا، اور پڑھنے کو

سنہ عیسوی ۳۱

کھڑا ہوا۔ ۱۷ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی۔ اور کتاب کھولکر، وہ مقام پایا، جہاں یہ لکھا تھا، کہ، ۱۸ خداوند کی روح مجھ پر ہی، اُس نے اِس لیئے مجھے مسیح کیا، کہ غریبوں کو خوشخبری دوں؛ مجھ کو بھیجا، کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں، قیدیوں کو چھوٹنے، اور اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں، اور جو بیڑیوں سے گھایل ہیں اُنھیں چھڑاؤں، ۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔ ۲۰ اور کتاب بند کرکے، اور خدمت کرنیوالے کو دیکے، وہ بیٹھ گیا۔ اور سبھوں کی آنکھیں، جو عبادتخانے میں تھے، اُس پر لگی تھیں۔ ۲۱ تب وہ اُنھیں کہنے لگا، کہ آج یہ نوشتہ، جو تم نے سنا، پورا ہوا۔ ۲۲ اور سب نے اُس پر گواہی دی، اور اُن فضل کی باتوں سے، جو اُسکے منہ سے نکلتی تھیں، تعجب کرکے کہا، کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم بے شک یہ مثل مجھ پر کہوگے، کہ ای حکیم، اپنے تئیں چنگا کر: جو جو ہم نے سنا، کہ تجھ سے کفرناحم میں ہوا، یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔ ۲۴ پر اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِلیاس کے دنوں میں، جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا، یہاں تک کہ ساری سرزمین میں بڑا کال پڑا، بہت سی بیوائیں اِسرائیل میں تھیں؛ ۲۶ پر اِلیاس اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا، مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوا کے پاس۔ ۲۷ اور اِلیشا نبی کے وقت اِسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے؛ پر اُن میں سے کوئی نعمان سوریانی کے سوا چنگا نہ ہوا۔ ۲۸ تب وے جو عبادتخانے میں تھے، اُن باتوں کو سنتے ہی، غصہ سے بھر گئے، ۲۹ اور اُٹھے، اور اُسے شہر کے باہر نکال

سنہ عیسوی ۳۱

سنہ عیسوی ۳۱

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شہر بنا تھا، لے چلے، کہ اُسے سر کے بل گِرا دیں۔ ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا[a]، ۳۱ اور کفرناحم میں، جو جلیل کا ایک شہر ہی، آیا[b]، اور سبت کے دنوں اُنھیں تعلیم دیا کیا۔ ۳۲ اور وے اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئے: کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا[c]۔

۳۳ اور عبادت‌خانہ میں ایک شخص تھا، جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي[d]؛ وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چلّایا، کہ ۳۴ ای یسوع ناصري، ‖ چھوڑدے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی؛ میں جانتا ہوں، کہ تو کون ہی[e]: خدا کا قدوس[f]۔ ۳۵ یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا، چُپ رہ، اور اُس میں سے نکل جا۔ اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹکے، اُس سے نکل گیا، اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا۔ ۳۶ اور سب نہایت حیران ہوئے، اور آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کیسا کلام ہی! کہ وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ہی، اور وے نکل جاتي ہیں۔ ۳۷ اور آس پاس کے ملک کي ہر جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي۔

۳۸ پھر وہ عبادت‌خانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا[g]۔ شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي؛ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کي۔ ۳۹ تب کھڑا ہوکے اُس کي طرف جُھکا، اور تپ کو دھمکایا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کي خدمت کي۔

۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا، وے سب، جن کے یہاں مریض تھے، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، اُن کو اُس پاس لائے[h]؛ اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا۔ ۴۱ اور بہتوں میں سے شیاطین چِلّاکر یہہ کہکے نکل گئے[i]،

[a] یوحنا ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۹
[b] متی ۴: ۱۳ مرقس ۱: ۲۱
[c] متی ۷: ۲۸، ۲۹ طبط ۶: ۱۵
[d] مرقس ۱: ۲۳ ‖ یا، حاشیہ، حاشیہ۔
[e] ۴ باب آیت ۳۴ زبور ۱۶: ۱۰، دان ۹: ۲۴ لوقا ۱: ۳۵
[f] متی ۸: ۱۴ مرقس ۱: ۲۹
[g] متی ۸: ۱۶ مرقس ۱: ۳۲
[h] مرقس ۱: ۳۴ اور ۳: ۱۱

سنہ عیسوی ۳۱

کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی۔ پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نہ دیا[a]: کہ اُنھوں نے اُسے پہچانا، کہ وہ مسیح ہی۔ ۴۲ اور جب دن ہوا، وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا[b]: اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، کہ اُنکے پاس سے نہ جاے۔ ۴۳ پر اُسنے اُنھیں کہا، مجھے ضرور ہی، کہ اَور شہروں میں بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں؛ کیونکہ میں اِسي لیئے بھیجا گیا۔ ۴۴ اور وہ جلیل کے عبادت‌خانوں میں منادي کرتا رہا[c]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پطرس کي کشتي پر بیٹھکے لوگوں کو سکھلاتا ہی: ۴ شاگرد معجزانہ‌طور پر بہت سي مچھلي پکڑتے ہیں: اُس حالت میں مسیح اپني مرضي اُن پر ظاہر کرتا ہی اِسي وقت سے تم آدمیوں کے شکار کرنوالے ہو جاؤگے: ۱۲ مسیح ایک کوڑھي کو پاک صاف کرتا: ۱۸ ایک مفلوج کو چنگا کرتا: محصول لینوالے متي کو بلاتا: ۲۲ اُنھیں مریض اور آپ کو روحاني حکیم جانکے گنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا: ۳۳ رسولوں کو جتنے غالے اور اذیتیں مسیح کے آسمان پر چڑھہ جانے کے بعد ہونگي، اُن کي خبر دے آگے سے دیتا: ۳۶ اور نئے‌دل اور کھرے روشاگردوں کا ذکر کرکے، اُنھیں پراني مشکوں اور پراني کپڑوں سے تشبیہ دیتا۔

ایسا ہوا، کہ جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے، وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا[d]، ۲ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتي لگي دیکھي: پر مچھوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دھو رہے تھے۔ ۳ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر، جو شمعون کي تھي، چڑھکے، اُس سے درخواست کي، کہ کنارے سے تھوڑا ہٹالے چلے۔ اور وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتي پر سے تعلیم دینے لگا۔ ۴ اور جب کلام کر چُکا، تو شمعون سے کہا، کہ گہرے میں لے چل، اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو[e]۔ ۵ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا، کہ ای صاحب، ہم نے ساري رات محنت کي، پر کچھہ نہ پکڑا: مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔ ۶ اور جب

[a] مرقس ۱: ۲۵، ۳۴، ۳۵ آیتیں ۳: ۱۲
[b] مرقس ۱: ۳۵
[c] ۳۱ مرقس ۱: ۳۹
[d] متی ۴: ۱۸، ۱۹ مرقس ۱: ۱۶
[e] یوحنا ۲۱: ۶

سنہ عیسوي ۳۱

أنھوں نے یہہ کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا: ایسا کہ اُن کا جال پھٹنے لگا۔ ۷ تب اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو، جو دوسري کشتي پر تھے، اِشارہ کیا، کہ آکے اُنکي مدد کریں۔ وے آئے، اور دونوں کشتیاں ایسي بھر دیں، کہ ڈوبنے لگیں۔ ۸ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر، یسوع کے پانوں پر گرکے کہا، کہ اي خداوند، میرے پاس سے جا؛ کہ میں ||گنہگار ہوں[e]۔ ۹ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنھوں نے پکڑي تھیں شمعون، اور وے سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے؛ ۱۰ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے۔ تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا[f]۔ ۱۱ وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے، اور سب کچھ چھوڑکے، اُسکے پیچھے چلے[g]۔

۱۲ اور ایسا ہوا، کہ وہ ایک شہر میں تھا، اور دیکھو، کہ ایک مرد نے، جو کوڑھ سے بھرا تھا، یسوع کو دیکھا[h]، اور منہ کے بل گرکے اُس کي مِنت کرکے کہا، کہ اي خداوند، اگر تو چاہے، مجھے چنگا کر سکتا ہي۔ ۱۳ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور یہہ کہکر اُسے چھوا، میں چاہتا ہوں: کہ تو پاک صاف کیا جائے۔ اور وونہیں اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کي، کہ کسو سے مت کہہ[i]: بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہي، اپنے پاک صاف ہونے کي قرباني کر، تا کہ اُن پر گواہي ہو۔ ۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا: اور بہت سے لوگ جمع ہوئے، کہ اُسکي سنیں، اور اُسکے ہاتھ سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں۔ ۱۶ پر وہ بیاباں میں الگ جاکے رہا، اور دعا مانگتا تھا[k]۔ ۱۷ ایک دن ایسا ہوا، کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا، کہ فریسي اور شریعت کے سکھانیوالے جلیل کي ہر ایک بستي اور یہودیہ اور یروسلم سے آکے پاس بیٹھے تھے: اور خداوند کي قوت اُنھیں چنگا کرنے کو موجود تھي۔ ۱۸ اور دیکھو، کئي مرد ایک شخص کو، جسے جھولے نے مارا تھا، چارپائي پر لائے[l]: اور چاہتے تھے، کہ اُسے اندر لاکے، اُس کے آگے رکھیں۔ ۱۹ پر بھیڑ کے سبب سے اندرلے جانے کي راہ نہ پائي؛ تب کوٹھے پر چڑھ گئے، اور کھپریل کاٹکے اُسنے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا۔ ۲۰ اُس نے اُن کا اِیمان دیکھکر، اُسے کہا، کہ اي مرد، تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ۲۱ تب فقیہہ اور فریسي سوچنے لگے، کہ یہہ کون ہي، جو کفر بکتا ہي[m]؟ خدا کے سوا، کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہي[n]؟ ۲۲ تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے، جواب میں اُن سے کہا، کہ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ ۲۳ کون زیادہ آسان ہي، یہہ کہنا، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے؛ یا یہہ کہنا، کہ اُٹھ، اور چل؟ ۲۴ لیکن تا کہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار ہي، (اُسنے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا،) میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپني چارپائي لیکر اپنے گھر جا۔ ۲۵ اور وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا، اور جس پر پڑا تھا، اُسے لیکر، خدا کي تعریف کرتا ہوا، اپنے گھر چلا گیا۔ ۲۶ تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے، اور خدا کي تعریف کرنے لگے، اور بہت ڈرکے بولے، آج ہم نے بڑے اچمبھے دیکھے۔

۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا، اور لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چوکي پر بیٹھے دیکھا[o]: اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ۔ ۲۸ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا، اور اُسکے پیچھے چلا۔ ۲۹ اور لیوي نے اپنے گھر میں اُس کي بڑي ضیافت کي[p]: اور وہاں محصول لینیوالوں اور اَوروں کي، جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے، بڑي بھیڑ تھي[q]۔ ۳۰ تب وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے

سنہ عیسوي ۳۱

|| یونانی میں، گناہ کرنیوالا آدمي۔

[e] یسعیاہ ۶: ۵
[f] متي ۴: ۱۹، مرقس ۱: ۱۷، لوقا ۵: ۱۰
[g] متي ۴: ۲۰ اور ۲۲، مرقس ۱: ۱۸ اور ۲۰، لوقا ۵: ۱۱ اور ۲۸
[h] متي ۸: ۲، مرقس ۱: ۴۰
[i] احبار ۱۴: ۲، ۱۰، ۲۱، ۲۲
[k] متي ۱۴: ۲۳، مرقس ۶: ۴۶، لوقا ۶: ۱۲
[l] متي ۹: ۲، مرقس ۲: ۳
[m] متي ۹: ۳، مرقس ۲: ۶، ۷، لوقا ۵: ۲۱
[n] زبور ۳۲: ۵، یسعیاہ ۴۳: ۲۵
[o] متي ۹: ۹، مرقس ۲: ۱۴، ۱۵، لوقا ۵: ۲۷
[p] متي ۹: ۱۰، مرقس ۲: ۱۵، لوقا ۵: ۲۹
[q] لوقا ۱۵: ۱، ۲

سنہ عیسوی ۳۱

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گناہگاروں، کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۳۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو۔ ۳۲ میں راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا، بلکہ گناہگاروں کو۔

۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ہیں، اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بھی: پر تیرے کھاتے پیتے ہیں؟ ۳۴ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۳۵ پر وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے۔

۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھی کہی؛ کہ کوئی پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ نئے کو پھاڑتا ہی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھی نہیں کھاتا۔ ۳۷ اور نئی مے پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا؛ نہیں تو، نئی مے مشکوں کو پھاڑکے بہہ جائیگی؛ اور مشکیں بھی برباد ہونگی۔ ۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں رکھنی چاھیئے: کہ دونوں بچی رھینگی۔ ۳۹ اور پرانی پیکے، کوئی اُسی دم نئی نہیں چاھتا: کیونکہ کہتا ہی، کہ پرانی بہتر ہی۔

٦ باب

اِس باب میں، کہ ۱ فریسی سبت کے ماننے کی رایت سے تعریف اور نادانی کرتے تھے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزہ دکھاکے اُنھیں ملامت کرتا ہی: ۱۲ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا: کئی بیماروں کو چنگا کرتا: ۲۰ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرتے اور لعنتوں کی خبر دیتا: ۲۷ پھر بتاتا، کہ دشمنوں کو بھی پیار کرنا ہی: ۴۶ پھر کہ کلام سننے کے سوا چاہیئے کہ اُس پر عمل بھی کریں، تاکہ آزمایش کے دن میں اُس حویلی سے مشابہ نہ ہوں، جس کی بنیاد نہ تھی، اور فقط زمین ہی کے اُوپر بنائی گئی تھی۔

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا، کہ جد وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور ہاتھوں سے ملکر، کھانے لگے۔ ۲ تب بعضے فریسیوں نے اُنھیں کہا، تم کیوں وہ کرتے ہو، جو سبت

سنہ عیسوی ۳۱

کے دنوں میں[5] کرنا روا نہیں؟ ۳ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا، جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے[6]؛ ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں، جو کاھنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا[7]، لیکر کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۵ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم سبت کا بھی خداوند ہی۔

۶ اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا، کہ وہ عبادت‌خانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وہاں ایک آدمی تھا، جسکا دھنا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ ۷ تب فقیہ و فریسی اُسکی تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ ۸ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمی سے، جس کا ہاتھ سوکھا تھا، کہا، کہ اُٹھ، اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۹ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہی؟ بھلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟ ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا، اپنا ہاتھ پھیلا۔ اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا ہاتھ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا۔ ۱۱ تب وے سب دیوانگی سے بھرکے آپس میں کہنے لگے، کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا، کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[8]، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائی۔

۱۳ اور جب دن ہوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلائے[9]، اُن میں سے بارہ کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکھا؛ ۱۴ یعنے، سمعون، (جس کا نام پطرس بھی رکھا[10])، اور اُس کے بھائی اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتھولمے، ۱۵ متی و تھوما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا، ۱۶ یعقوب کے بھائی یہوداہ[11]، اور یہوداہ اِسکریوتی کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا۔

[5] خر ۲۰: ۱۰ ۔ ۱ سمو ۲۱: ۲
[6] ۱ سمو ۲۱: ۱ ۔ ۶
[7] احبا ۲۴: ۹
[8] متی ۱۴: ۱۳ ۔ مرقس ۶: ۳۲
[9] دیکھو لوقا ۱۳: ۱۲
[10] اور ۱۴: ۳ ۔ یوحنا ۱: ۴۲
[11] یہودا

سنہ عیسوی ۳۱

۱۷ اور اُن کے ساتھ اُتر کے میدان میں کھڑا ہوا؛ وہاں اُسکے شاگردوں کی جماعت تھی، اور لوگوں کی بڑی بھیڑ، جو سارے یہودیہ اور یروشلم، اور صور وصیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس پاس آئی تھی، کہ اُس کی سنیں، اور اپنی بیماریوں سے چنگے ہوں؛ ۱۸ اور وے بھی، جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے، آئے، اور چنگے ہوئے۔ ۱۹ اور سب لوگ چاہتے تھے، کہ اُسے چھوویں؛ کیونکہ قوت اُس سے نکلتی[ف]، اور سب کو چنگا کرتی تھی۔

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا، کہ مبارک ہو تم، جو غریب ہو: کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے۔ ۲۱ مبارک ہو تم، جو اب بھوکے ہو: کیونکہ آسودہ ہوگے۔ مبارک ہو تم، جو اب روتے ہو: کیونکہ ہنسوگے۔ ۲۲ مبارک ہو تم، جب اِبن آدم کے لیئے، لوگ تم سے کینہ رکھیں، اور تمہیں خارج کردیں، اور ملامت کریں، اور تمہارا نام برا جانکے نکالیں۔ ۲۳ اُس دن خوش رہو، اور خوشی سے اُچھلو: اِس لیئے کہ دیکھو، آسمان پر تمہارا بڑا بدلا ہے: کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔

۲۴ مگر افسوس تم پر، جو دولتمند ہو! کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے۔ ۲۵ افسوس تم پر، جو آسودہ ہو! کیونکہ تم بھوکے ہوگے۔ افسوس تم پر، جو اب ہنستے ہو! کیونکہ غم کروگے، اور روؤگے۔ ۲۶ افسوس تم پر، جب لوگ تمہیں بھلا کہیں! کیونکہ اُن کے باپ دادے جھوٹے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے۔

۲۷ پر تمہیں جو سنتے ہو، میں کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو؛ ۲۸ جو تمہیں لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاہو: جو تمہیں ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو۔ ۲۹ جو تیرے ایک گال پر مارے، اُس کو دوسرا بھی پھیر دے؛ اور جو کوئی تیری قبا لیوے، کرتا لینے سے بھی منع نہ کر۔ ۳۰ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور اُس سے، جو تیرا مال لے، پھر مت مانگ۔ ۳۱ اور جیسا تم چاہتے ہو، کہ لوگ تم سے کریں، تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو۔ ۳۲ اور اگر تم اُنہیں، جو تمہیں پیار کرتے ہیں، پیار کرو، تو تمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیونکہ گناہگار بھی اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ہیں۔ ۳۳ اور اگر تم اُن کا، جو تمہارا بھلا کریں، بھلا کرو، تو تمہارا کیا اِحسان ہے؟ کہ گناہگار بھی یہی کرتے ہیں۔ ۳۴ اور اگر تم اُنہیں، جن سے پھر پانے کی اُمید ہے، قرض دو، تو تمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیونکہ گناہگار بھی گناہگاروں کو قرض دیتے ہیں، تاکہ اُس کا بدلا پاویں۔ ۳۵ پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو، اور بھلا کرو، اور پھر پانے کی اُمید نہ رکھکے قرض دو، تو تمہارا بدلا بڑا ہوگا، اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے: کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہے۔ ۳۶ پس، جیسا تمہارا باپ رحیم ہے، تم رحیم ہو۔ ۳۷ عیب نہ لگاؤ، تو تم پر بھی عیب نہ لگایا جائیگا: اور مجرم نہ ٹھہراؤ، تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے: معاف کرو، تو تم بھی معاف کیئے جاؤگے: ۳۸ دو، تو تمہیں بھی دیا جائیگا؛ اچھا ناپا دابکر، اور ہلا ہلاکے، منہا منہ بھرا ہوا بہرکے، تمہاری گود میں دینگے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تمہارے لیئے بھی ناپا جائیگا۔ ۳۹ پھر اُسنے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی، کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے؟ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ ۴۰ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں؛ بلکہ جب طیار ہوا، اپنے اُستاد سا ہوگا۔ ۴۱ اور اُس تنکے کو، جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے، کیوں دیکھتا ہے، پر اُس کانڈے پر جو تیری آنکھ میں ہے، نہیں خیال کرتا؟ ۴۲ یا تو کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا، کہ اے بھائی، رہ، یہ تنکا، جو تیری آنکھ

سنہ عیسوی ۳۱

[ف] لوقا ۸: ۴۶

سنہ عیسوی ۳۱

میں ہی، میں نکال دوں، پر اُس کانڈے کو جو تیری آنکھ میں ہی، نہیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانڈے کو اپنی آنکھ میں سے نکال[ف]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی، اچھی طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ ۴۳ کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا[ب]؛ اور نہ برے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ ۴۴ پس ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی[ج]۔ اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے، اور نہ بھٹکٹیا سے انگور توڑتے۔ ۴۵ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی[د]؛ اور برا آدمی اپنے دل کے برے خزانے سے بری چیزیں باہر لاتا: کیونکہ جو دل میں بھرا ہی، سو ہی منہ پر آتا ہی[ہ]۔

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے ہو، اور جو میں کہتا ہوں، نہیں کرتے[و]؟ ۴۷ جو کوئی میرے پاس آتا ہی، اور میری باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا ہی، میں تمھیں بتاتا ہوں، کہ وہ کس کی مانند ہی[ز]: ۴۸ وہ اُس شخص کی مانند ہی، جس نے گھر بنانے ہوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالی: جب باڑھ آئی، تو دھار اُس گھر پر زور سے گری، پر اُسے ہلا نہ سکی: کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر تھی۔ ۴۹ اور وہ، جو سنکر عمل میں نہیں لاتا، اُس شخص کی مانند ہی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گری، اور وہ جھٹ گر پڑا: اور اُس گھر کی بڑی بربادی ہوئی۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک رومی صوبہ‌دار میں ایسا ایمان پاتا ہی کہ ویسا کسی اِسرائیلی میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وہ اُس کے غلام کو چنگا کرتا ہاوجودیکہ غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کی طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اظہار کرنے ہی سے جواب دینا: ۲۴ یوحنا کی بابت اپنی رائے لوگوں پر ظاہر کرتا: ۳۰ وہ یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے نہ تو یوحنا کی ریاضت سے نہ تو مسیح کی خوش خوری سے راضی ہوئے: ۳۶ اور ریاضت ایک عورت

سنہ عیسوی ۳۱

کی جو گنہگار تھی، وہ بہہ اشکار کرتا، کہ مسیح گنہگاروں کا خیر خواہ ہی، اِس لحاظ سے کہ اُس کی مہربانی کے باعث وے توبہ کریں اور ایمان لاویں اور گناہوں کی بخشش پاویں، اور نہ اِس واسطے کہ وے گناہ کیا کریں۔

اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[ف]۔ ۲ اور ایک صوبہ‌دار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماری سے مرنے پر تھا۔ ۳ اُس نے یسوع کی خبر سنکے، یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کی منّت کی، کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے۔ ۴ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کی بڑی منت کرکے کہا، کہ وہ اِس لائق ہی، کہ تو اُس پر یہ اِحسان کرے: ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہی، اور ہمارے لیئے ایک عبادت‌خانہ بنایا ہی۔ ۶ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا۔ اور جب وہ اُس کے گھر سے دور نہ تھا، صوبہ‌دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ ای خداوند، تکلیف نہ کر: کیونکہ میں اِس لائق نہیں، کہ تو میری چھت تلے آوے: ۷ اِسی سبب میں نے اپنے تئیں بھی اِس لائق نہ جانا، کہ تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا۔ ۸ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اِختیار میں ہوں، اور سپاہی میرے حکم میں ہیں: جب ایک کو کہتا ہوں، جا، وہ جاتا ہی؛ اور دوسرے کو، آ، وہ آتا ہی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا ہی۔ ۹ یسوع نے یہہ سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ ایسا بڑا ایمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا۔ ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا۔

۱۱ اور دوسرے دن ایسا ہوا، کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُس کے

ف متی ۸ : ۵

ف دیکھو اعمال ۱۷ : ۱۸

ب متی ۷ : ۱۶، ۱۷

ج متی ۱۲ : ۳۳

د متی ۱۲ : ۳۵

ہ متی ۱۲ : ۳۴

و ملاکی ۱ : ۶ متی ۷ : ۲۱ اور ۲۵ : ۱۱ لوقا ۶ : ۴۶

ز متی ۷ : ۲۴

ف متی ۸ : ۵

سنه عیسوي ۳۱

ساتھ تھي. ۱۲ جد وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا، تو دیکھو، ایک مردہ کو باھر لے جاتے تھے، جو اپني ما کا، کہ بیوہ تھي، اِکلوتا بیٹا تھا: اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے. ۱۳ اور اُس کو دیکھکے، خداوند کو اُس پر رحم آیا، اور اُسے کہا، مت رو. ۱۴ اور پاس آکے، تابوت کو چھوآ، اور اُٹھانیوالے ٹھہر گئے. تب اُس نے کہا، اے جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں، اُٹھ[a]. ۱۵ اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا، اور بولنے لگا. اور اُس نے اُسے اُس کي ما کو سونپا. ۱۶ اور سب ڈر گئے[b]، اور خدا کي تعریف کرکے بولے، کہ بڑا نبي[c] ہم میں اُٹھا[d]؛ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کي[e]. ۱۷ اور اُس کي یہ بات سارے یہودیہ، اور تمام اُس پاس کے ملک میں پھیلي.

۱۸ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي[f].

۱۹ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلاکر، یسوع کے پاس کہلا بھیجا، کہ کیا جو آنیوالا تھا، تو ھي ھی؟ یا ہم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۲۰ اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے[g] نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا، کہ وہ، جو آنیوالا تھا، تو ھي ھی؟ یا ہم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۲۱ اُس نے اُسي گھڑي بہتوں کو بیماریوں، اور بلاؤں، اور بدروحوں سے، چنگا کیا؛ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دي. ۲۲ اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، کہ جاکے، جو تم نے دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو[h]، کہ اندھے دیکھتے ہیں[i]، لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھي چنگے ہوتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، مردے جلائے جاتے ہیں، غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ہی[j]. ۲۳ اور مبارک وہ ھی، جو مجھ سے ٹھوکر نہ کھائے.

۲۴ جب وے، جنھیں یوحنا نے بھیجا تھا، گئے، تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا، جو ہوا سے ہلتا ہی[k]؟ ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک مرد، جو ملائم کپڑے پہنے ہی؟ دیکھو، وے، جو عمدہ پوشاک پہنتے، اور عیش میں گذران کرتے، بادشاہوں کے محلوں میں ہیں. ۲۶ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبي؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ نبي سے بڑا. ۲۷ یہہ وھي ھی، جس کي بابت لکھا ہی، کہ دیکھ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں، جو تیري راہ کو تیرے آگے درست کریگا[l]. ۲۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے، یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئي نبي بڑا نہیں: لیکن جو خدا کي بادشاہت میں چھوٹا ہی، اُس سے بڑا ہی. ۲۹ اور سب لوگوں نے سنکے، اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ مانکے، یوحنا سے بپتسمہ لیا[m]. ۳۰ پر فریسیوں، اور شریعت سکھلانیوالوں نے، اپني نسبت خدا کے اِرادہ کو ||ناچیز جانکے، اُس سے بپتسمہ نہ لیا.

۳۱ اور خداوند نے کہا، پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں، اور کس کي مانند کہوں[n]؟ ۳۲ وے اُن لڑکوں کي مانند ھیں، جو بازار میں بیٹھکے، ایک دوسرے کو پکارکر کہتے، کہ ہم نے تمھارے لیئے بانسلي بجائي، اور تم نہ ناچے؛ اور ہم نے تمھارے لیئے ماتم کیا، پر تم نہ روئے. ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا، جو نہ روٹي کھاتا، اور نہ مي پیتا تھا[o]: اور تم کہتے ہو، اُس پر ایک شیطان ہی. ۳۴ اِبن آدم آیا، جو کھاتا پیتا ہی؛ اور تم کہتے ہو، کہ دیکھو، ایک بڑا کھاؤ اور مي خوار، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا دوست. ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتي[p].

سنه عیسوي ۳۱

[a] لوقا ۸: ۵۴
[b] یوحنا ۱۱: ۴۵
اعمال ۹: ۴۰
رومیوں ۴: ۱۷
[c] لوقا ۲۴: ۱۹
[d] یوحنا ۳: ۲
اور ۶: ۱۴
اور ۷: ۴۰
[e] لوقا ۱: ۶۸
[f] متي ۱۱: ۲
[g] متي ۳: ۱
لوقا ۳: ۲
[h] اعمال ۲۶: ۲۷
||یا، رد کرکے.
[i] متي ۱۱: ۵
[j] متي ۱۱: ۱۹
[k] متي ۱۱: ۷
[l] ملاکي ۳: ۱
[m] متي ۳: ۵
لوقا ۳: ۱۲
[n] متي ۱۱: ۱۶
[o] متي ۳: ۴
مرقس ۱: ۶
لوقا ۱: ۱۵
[p] متي ۱۱: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۱

۳۶ پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی، کہ میرے ساتھ کھا[a]۔ اور وہ فریسی کے گھر جاکے کھانے بیٹھا۔ ۳۷ اور دیکھو، اُس شہر میں ایک عورت، جو گنہگار تھی، جب جانا کہ وہ فریسی کے گھر کھانے بیٹھا ہے، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی، ۳۸ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑی تھی، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگی، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا۔ ۳۹ اور اُس فریسی نے، جس نے اُس کی دعوت کی تھی، یہ دیکھکر، دل میں کہا، کہ اگر یہ نبی ہوتا[b]، تو جانتا، کہ یہ عورت جو اُسے چھوتی ہے، کون اور کیسی ہے: کیونکہ گنہگار ہے۔ ۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای شمعون، میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا، ای اُستاد، کہہ۔ ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پان سو ۱۱دینار کا، دوسرا پچاس کا۔ ۴۲ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا، دونوں کو بخش دیا۔ سو کہہ، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا، میری دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ تب اُسنے اُسے کہا، تو نے ٹھیک فیصل کیا۔ ۴۴ اور اُس عورت کی طرف متوجہ ہوکے، شمعون سے کہا، تو اِس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مُجھے پانوں دھونے کو پانی نہ دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ۴۵ تو نے مُجھ کو نہ چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا: ۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا[c]: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا۔ ۴۷ اِس لیئے میں کہتا ہوں، کہ اُس کے گناہ جو بہت ہیں، معاف ہوئے[d]؛ کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا: پر جس کے تھوڑے معاف ہوئے، وہ تھوڑا پیار کرتا۔ ۴۸ اور اُس عورت سے کہا، تیرے گناہ معاف ہوئے[e]۔ ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے، دل میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ہے، جو گناہ بھی معاف کرتا ہے[f]؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کہا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[g]: سلامت چلی جا۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کی خدمت کرتیں۔ ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھ لیکے جا تا تھا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کی تمثیل، ۱۶ اور چراغ کی تمثیل کا بیان کرتا۔ ۲۱ وہ اِظہار کرتا کہ کون لوگ ہیں میری ما اور میرے بھائی: ۲۲ وہ ہوا کو ڈانٹتا: ۲۶ وہ ایک آدمی سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھیں سوارون میں پیٹھنے دیتا: ۴۰ گدریني اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لہو جاری تھا: ۴۱ اور جائیرس کی بیٹی کو جو مرگئی تھی پھر جلاتا۔

اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ وہ شہر شہر اورگانوں گانوں جاکے منادی کرتا، اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھ تھے، ۲ اور کتنی عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگی ہوئی تھیں، مریم، جو مگدلینی کہلاتی تھی[h]، جس سے سات دیو نکل گئے تھے[i]، ۳ اور یوحنا، ہیرودیس کے دیوان کوزا کی جورو، اور سوسنہ، اور بہتیری اَور، جو اپنے مال سے اُس کی خدمت کرتی تھیں۔

۴ اور جب بڑی بھیڑ ہوئی، اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کہا[j]: کہ ۵ ایک کسان بیج بونے گیا؛ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا؛ اور وہ روندا گیا، اور آسمان کی چڑیوں نے اُسے چگ لیا۔ ۶ اور کچھ چٹان پر گرا؛ اور اُگکے سوکھ گیا، کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی۔ ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا؛ کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُسے دبا لیا۔ ۸ اور کچھ اچھی زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا۔ یہہ کہکے، اُس نے

سنہ عیسوی ۳۱

[a] متی ۲۶ : ۶ مرقس ۱۴ : ۳ یوحنا ۱۲ : ۲

[b] لوقا ۱۵ : ۲

[c] دیکھو متی ۲۶ : ۷

[d] ۱ یوحنا ۱ : ۹

[e] متی ۹ : ۲ مرقس ۲ : ۵

[f] متی ۹ : ۳ مرقس ۲ : ۷

[g] متی ۹ : ۲۲ مرقس ۵ : ۳۴ اور ۱۰ : ۵۲ لوقا ۸ : ۴۸ اور ۱۸ : ۴۲

[h] متی ۲۷ : ۵۵، ۵۶ مرقس ۱۵ : ۴۰ ۱۶ : ۹

[i] مرقس ۱۶ : ۹

[j] مرقس ۴ : ۱

سنہ عیسوی ۳۱

پکارا، کہ جسے سننے کے کان ہوں، سنے۔
۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا[a]، کہ یہہ تمثیل کیا ہی؟ ۱۰ اُس نے کہا، کہ خدا کی بادشاہت کا بھید جاننا تمہیں دیا گیا ہی: پر اوروں کو تمثیل میں؛ کہ وے دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں، اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں[b]۔
۱۱ تمثیل یہہ ہی[c]: بیج خدا کا کلام ہی۔ ۱۲ جو راہ کے کنارے ہیں، وے ہیں، کہ سنتے ہیں: تب شیطان آکے اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لے جاتا ہی، تاکہ ایسا نہ ہو، کہ ایمان لاکے نجات پاویں۔ ۱۳ اور چٹان پر کے وے ہیں، کہ جب کلام کو سنتے ہیں، تو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں، لیکن جڑ نہیں رکھتے؛ کچھ دن ایمان لاکے، آزمایش کے وقت پھر جاتے۔ ۱۴ اور جو کانٹوں میں گرے، وے ہیں، کہ سنتے، اور چل نکلتے، اور فکر، اور دولت، اور زندگانی کی عیش، اُنہیں دبا دیتی ہیں، اور پھل کے پکنے کی نوبت نہیں پہنچتی۔ ۱۵ پر جو اچھی زمین پر گرے، وے ہیں، جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنکے، یاد رکھتے، اور صبر کر کے پھلتے۔

۱۶ کوئی، چراغ جلاکے، برتن سے نہیں چھپاتا، نہ پلنگ تلے رکھتا، بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی[d]، تاکہ اندر آنیوالے اُجالا دیکھیں۔ ۱۷ کیونکہ کچھ پوشیدہ نہیں، جو ظاہر نہ ہوگا[e]؛ اور نہ کوئی چھپا، جو معلوم نہ ہوگا، اور کھل نہ جائیگا۔
۱۸ پس دیکھو، کہ تم کس طرح سنتے ہو: کیونکہ جو رکھتا ہی، اُسے دیا جائیگا؛ اور جو نہیں رکھتا، اُس سے، جو اپنی دانست میں رکھتا ہی، لیا جائیگا[f]۔

۱۹ تب اُسکی ماں اور اُس کے بھائی اُس پاس آئے[g]، اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے۔ ۲۰ اور اُسے خبر ہوئی، کہ تیری ماں، اور تیرے بھائی، باہر کھڑے تجھے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ۲۱ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میری ماں، اور میرے بھائی، وے ہیں کہ خدا کا کلام سنتے، اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

سنہ عیسوی ۳۱

۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ وہ اور اُس کے شاگرد ناؤ پر چڑھے، اور اُس نے اُن سے کہا، کہ آؤ جھیل کے پار چلیں؛ تب وے لے چلے[h]۔ ۲۳ پر جب ناؤ چلی جاتی تھی، وہ سو گیا؛ اور جھیل پر بڑی آندھی آئی، اور ناؤ پانی سے بھرنے لگی، اور وے خطرے میں پڑے۔ ۲۴ تب وے اُس پاس آئے، اور اُسے جگاکے کہا، کہ صاحب، ای صاحب، ہم ہلاک ہوتے۔ تب اُس نے اُٹھکے ہوا اور پانی کی لہروں کو دھمکایا، تو تھم گئیں، اور نیوا ہوا۔ ۲۵ اور اُن سے کہا، تمہارا ایمان کہاں ہی؟ وے ڈر گئے، اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ہی؟ کہ ہوا اور پانی پر حکم کرتا ہی، اور وے اُس کی مانتے ہیں۔

۲۶ اور وے گدریّنیوں کے ملک میں[i]، جو اُس پار جلیل کے سامہنے ہی، ناؤ چلاکے پہنچے۔ ۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا، تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے، اور نہ کپڑے پہنتا، اور نہ گھر میں، بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا، اُسے ملا۔ ۲۸ جب اُس نے یسوع کو دیکھا، چلاکے اُس کے پانوں پر گرا، اور بڑی آواز سے کہا، کہ ای یسوع، خدا تعالیٰ کے بیٹے، مجھ کو تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے دکھ نہ دے۔ ۲۹ (اِس لیئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا، کہ اِس آدمی سے نکل جا۔ کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی، اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداری کرتے تھے، پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا، اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا)۔ ۳۰ تب یسوع نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام ہی؟ وہ بولا، تمن: کیونکہ بہت دیو اُس پر

سنه عيسوي ٣١

تھے. ٣١ اُنھوں نے اُس كي مِنّت كي، كه همیں اَتھاہ گڑھے میں جانے كا حكم نه كر. ٣٢ وهاں سوأروں كا بڑا غول پهاڑ پر چرتا تها: اُنھوں نے اُسكي مِنّت كي، كه همیں اُن میں جانے دے. اُس نے جانے دیا. ٣٣ اور دیو اُس آدمي سے نكلكے، سوأروں پر چڑھے: اور غول كڑارے پر سے جهیل میں كودكر ڈوب گیا. ٣٤ چرانیوالے، اُس حال كو دیكھكے، بھاگے، اور جاكے شهر اور اُسكي نواحي میں خبر دي. ٣٥ تب وے اُس حال كے دیكھنے كو نكلے: اور یسوع كے پاس آئے، اور اُس آدمي كو، جس سے دیو نكل گئے تھے، كپڑے پهنے، اور هوشیار یسوع كے پاؤں كے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے. ٣٦ تب دیكھنیوالوں نے اُن كو خبر دي، كه وه جس میں دیو تھے كس طرح چنگا هوا. ٣٧ اور گدریفیوں كے آس پاس كے ملك كے سب لوگوں نے اُس سے درخواست كي، كه همارے پاس سے چلا جا: كیونكه اُن میں بڑا ڈر پیٹھ گیا تها: اور وه ناؤ پر چڑھكے پھرا. ٣٨ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین نكل گئے تھے، اُس كي مِنّت كي، كه مجھے اپنے ساتھ رهنے دے: پر یسوع نے اُسے رخصت كركے كہا، كه ٣٩ اپنے گھر كو پھر، اور وے بڑے كام جو خدا نے تیرے ساتھ كیئے هیں بیان كر. وه گیا، اور اُن بڑے كامونكو جو یسوع نے اُسكے ساتھ كیئے تھے تمام شهر میں سنایا. ٤٠ اور ایسا هوا، كه جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس كا اِستقبال كیا، كیونكه اُس كي راه تكتے تھے.

٤١ اور دیكھو، كه جائرس نام ایک شخص، جو عبادت‌خانه كا سردار تها، آیا، اور یسوع كے قدموں پر گركے، اُس كي مِنّت كي، كه میرے گھر چل: ٤٢ كیونكه اُس كي اِكلوتي بیٹي، جو برس بارہ ایک كي تھي، مرنے پر تھي.

سنه عيسوي ٣١

اور جب وه جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے.

٤٣ اور ایک عورت نے، جس كو بارہ برس سے لهو جاري تها، اور اپنا سارا مال حكیموں پر خرچ كیا، پر كسو سے چنگي نه هو سكي، ٤٤ اُس كے پیچھے آكے، اُس كي پوشاك كا دامن چھوآ: اور اُسي دم اُس كا لهو بهنا بند هو گیا. ٤٥ تب یسوع نے كہا، كس نے مجھے چھوآ؟ جب سب اِنكار كرنے لگے، پطرس اور اُس كے ساتھیوں نے كہا، كه اي صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے هیں، اور دبائے لیتے، اور تو كہتا هي، كه كس نے مجھے چھوآ؟ ٤٦ پر یسوع نے كہا، كه كسو نے مُجھے چھوآ: كیونكه میں جانتا هوں، كه قوت مجھ میں سے نكلي. ٤٧ جب اُس عورت نے دیكھا، كه چھپتي نهیں، كانپتي هوئي آئي، اور اُس كے پاؤں پر گركے، سب لوگوں كے سامهنے اُسے بیان كیا، كه كس لیئے چھوآ، اور كس طرح سے اُسي دم چنگي هو گئي. ٤٨ تب اُس نے اُسے كہا، كه اي بیٹي، خاطر جمع ركھ، كه تیرے اِیمان نے تجھے بچایا: سلامت چلي جا.

٤٩ اور وه یه كہه رها تها، كه عبادت خانه كے سردار كے گھر سے ایک نے آكر اُسے كہا، كه تیري بیٹي مر گئي: اُستاد كو تكلیف نه دے. ٥٠ یسوع نے سنكے، جواب میں اُسے كہا، كه مت ڈر: صرف اِیمان لا، وه بچ جائیگي. ٥١ اور جب وه اُس كے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑكي كے ما باپ كے سوا كسي كو اندر جانے نه دیا. ٥٢ اور سب اُس كے لیئے روتے پیٹتے تھے: پر اُس نے كہا، مت روؤ: وه مر نهیں گئي، بلكه سوتي هي. ٥٣ وے اُس پر هنسے، كیونكه جانتے تھے، كه مر گئي هي. ٥٤ مگر

متي ٨: ٢٨
مرقس ٥: ١
لوقا ٨: ٢٦

متي ٨: ٣٤
مرقس ٥: ١٧
لوقا ٨: ٣٧

متي ٩: ١٨
مرقس ٥: ٢٢

متي ٨: ١٤
مرقس ١: ٢٩
لوقا ٤: ٣٨

متي ٩: ٢٣
مرقس ٥: ٣٨

متي ١٠: ٨
مرقس ٥: ٤٠
لوقا ٨: ٥٠

متي ٩: ١٨
مرقس ٥: ٢٢

متي ٩: ٢٤
مرقس ٥: ٣٩
لوقا ٨: ٥٢
يوحنا ١١: ١١، ١٣

سنہ عیسوي ۳۱

اُس نے سب کو نکالکے، اُسکا هاتھ پکڑ[ا] اور پکارکے کہا، اے لڑکي، اُٹھ[ب]. ۵۵ اور اُس کي روح پھر آئي، اور وہ اُسي دم اُٹھي: اور یسوع نے حکم کیا، کہ اُسے کھانے کو دو. ۵۶ تب اُس کے ما باپ حیران هوئے: پر اُس نے اُنھیں تاکید کي، کہ یہہ جو هوا، کسي سے نہ کہو[ج].

۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے رسولوں کو روانہ کرتا کہ معجزہ دکھاتوہیں، اور وعظ کریں. ۷ هیرودیس نے چاہا کہ مسیح کو دیکھے. مسیح پانچ هزار کو کھانا کھلاتا: ۱۸ تعلیق کرتا، کہ دنیا کے لوگ میري بابت کیا رائے رکھتے: وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۳ سب کو نصیحت کرتا کہ اُس کے صلیب کے نمونہ پر چلنا رکھیں. ۲۸ اُس کي صورت اور مي هو جاتي: ۳۷ وہ لڑکے مرگي کو چنگا کرتا: ۴۳ پھر اپنے مارے جانے کا حال کہ کیسا هوگا اپنے شاگردوں پر جتا دیتا: ۴۶ پھر تعلیم دیتا، کہ وے فروتني کریں ۵۰ اور حکم دیتا کہ وے سب کو ملائمت دکھلاویں. اور انتظام لینے کي خواهش نہ رکھیں. ۵۲ بعض آدمي چند شرطوں پر اُس کي پیروي کرنے پر راضي تھے.

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اِکٹھا کرکے، اُنھیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت و اِختیار بخشا[د]. ۲ اور اُنھیں بھیجا، کہ خدا کي بادشاهت کي منادي کریں، اور بیماروں کو چنگا کریں[ہ]. ۳ اور اُن سے کہا، کہ راہ کے لیئے کچھ نہ لو، نہ چھڑي، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ روپیہ؛ نہ آدمي پیچھے دو کرتے. ۴ اور جب کسي گھر میں داخل هو، وهیں رهو[و]، اور وهیں سے روانہ هو. ۵ اور جب لوگ تمھیں قبول نہ کریں[ز]، تو اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پاؤں کي خاک اُن پر گواهي کے لیئے جھاڑو[ح]. ۶ وے روانہ هوکے، هر بستي میں گذرتے، اور هر جگہ خوشخبري سناتے[ط]، اور چنگا کرتے تھے.

۷ اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے جو کچھ یسوع نے کیا تھا، سنا[ی]: اور گھبرایا، اِس لیئے کہ بعضے کہتے تھے، کہ یوحنا مردوں میں سے جي اُٹھا هی؛ ۸ اور بعضے، کہ اِلیاس ظاهر هوا هی؛ اور دوسرے، کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا هی. ۹ پر هیرودیس نے کہا، کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا: مگر یہہ، جس کي بابت ایسي باتیں سنتا هوں، کون هی؟ اور چاها کہ اُسے دیکھے[ک].

۱۰ اور رسولوں نے پھرکے، جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا[ل]. اور وہ اُن کو لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا[م]. ۱۱ اور لوگ جانکے اُس کے پیچھے چلے: وہ اُن سے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا، اور جو چنگے هونے کے محتاج تھے، اُنھیں چنگا کیا. ۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا، اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا، کہ لوگوں کو رخصت دے[ن]، کہ آس پاس کي بستیوں اور اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں، اور کھانے کي تدبیر کریں: کیونکہ هم یہاں ویرانہ میں هیں. ۱۳ اُس نے اُن سے کہا، کہ تم هي اُن کو کھانا دو. اُنھوں نے کہا، کہ همارے پاس، سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے، کچھ نہیں هی: مگر هاں، هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کھانا مول لیں. ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے. تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن کو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاؤ. ۱۵ اُنھوں نے اُسي طرح کیا، اور سب کو بٹھایا. ۱۶ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکے، اُن کو برکت دي، اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا، کہ لوگوں کے آگے رکھیں. ۱۷ اور اُنھوں نے کھایا، اور سب آسودہ هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو اُن سے بچ رهے، بارہ توکریاں اُٹھائیں.

۱۸ اور یوں هوا، کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا، شاگرد اُس کے ساتھ تھے: اُس نے اُن سے پوچھا، کہ لوگ مجھ کو کیا کہتے هیں، کہ میں کون هوں[س]؟ ۱۹ اُنھوں نے جواب میں کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا[ع]؛ اور بعضے،

سنہ عیسوي ۳۲

[ا] لوقا ۲۳ : ۸

[ب] مرقس ۵ : ۴۱

[ج] متي ۸ : ۴ اور ۱۷ : ۹ مرقس ۵ : ۴۳

[د] متي ۱۰ : ۱ مرقس ۳ : ۱۵ اور ۶ : ۷ لوقا ۹ : ۱ اور ۱۰ : ۱۷

[ه] متي ۱۰ : ۷ مرقس ۶ : ۱۲ لوقا ۹ : ۲ اور ۱۰ : ۹

[و] متي ۱۰ : ۱۱ مرقس ۶ : ۱۰ لوقا ۹ : ۴ اور ۱۰ : ۷

[ز] متي ۱۰ : ۱۴ مرقس ۶ : ۱۱ لوقا ۹ : ۵ اور ۱۰ : ۱۰

[ح] اعمال ۱۳ : ۵۱

[ط] متي ۱۱ : ۱ لوقا ۹ : ۶ اور ۲۰ : ۱

[ي] متي ۱۴ : ۱ مرقس ۶ : ۱۴ لوقا ۳ : ۱۹ سنہ عیسوي ۳۲

[ک] متي ۱۴ : ۲ مرقس ۶ : ۱۶ لوقا ۹ : ۷

[ل] متي ۱۴ : ۱۲ مرقس ۶ : ۳۰ لوقا ۹ : ۱۰

[م] متي ۱۴ : ۱۳ مرقس ۶ : ۳۲ یوحنا ۶ : ۱ ، ۱

[ن] متي ۱۴ : ۱۵ مرقس ۶ : ۳۶ یوحنا ۶ : ۵ ، ۵

[س] متي ۱۶ : ۱۳ مرقس ۸ : ۲۷ [ع] متي ۱۴ : ۲ ، ۷ ، ۸ اینس

سنہ عيسوي ۳۲

ايلياس: اور دوسرے، کہ ايک اگلے نبيوں سے پھر اُٹھا هی۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، تم کيا کہتے هو، کہ ميں کون هوں؟ پطرس نے جواب ميں کہا، کہ خدا کا مسيح[a]۔ ۲۱ اُس نے اُن سے تاکيد کي اور فرمايا، کہ يہہ کسي سے نہ کہو[b]: ۲۲ اور کہا، کہ ضرور هی، کہ اِبن آدم بہت دکھ سہے[c]، اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقيہوں سے رد کيا جائے، اور مارا جائے، اور تيسرے دن جي اُٹھے۔

۲۳ اور اُس نے سب سے کہا، کہ اگر کوئي چاهے کہ ميرے پيچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صليب هر روز اُٹھاکے ميري پيروي کرے[d]۔ ۲۴ اِس ليئے جو کوئي چاهے، کہ اپني جان بچاوے، اُسے کھوئيگا: پر جو کوئي ميرے ليئے اپني جان کھوئيگا، وهي اُسے بچاويگا۔ ۲۵ کيونکہ آدمي کو کيا فائدہ، اگر تمام دنيا حاصل کرے، پر اپني جان کھو دے[e]، يا وہ برباد هووے؟ ۲۶ کيونکہ جو مجھ سے اور ميري باتوں سے شرمائيگا، اِبن آدم بھي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آويگا، اُس سے شرمائيگا[f]۔ ۲۷ پر ميں تم سے سچ کہتا هوں، کہ بعضے اُن ميں سے يہاں کھڑے هيں، جو نہ مرينگے، جب تک خدا کي بادشاهت نہ ديکھيں[g]۔

۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹھ ايک بعد، ايسا هوا، کہ وہ، پطرس اور يوحنا اور يعقوب کو ساتھ ليکے، پہاڑ پر دعا مانگنے گيا[h]۔ ۲۹ اور دعا مانگتے هي ايسا هوا، کہ اُس کے چہرے کي صورت بدل گئي، اور اُس کي پوشاک سفيد براق هو گئي۔ ۳۰ اور ديکھو، دو مرد، جو موسیٰ اور ايلياس تھے، اُس سے گفتگو کرتے تھے۔ ۳۱ يہہ جلال ميں دکھائي ديئے، اور اُس کے مرنے کا، جو يروسلم ميں واقع هونے پر تھا، ذکر کرتے تھے۔ ۳۲ مگر پطرس اور

[a] متي ۱۶: ۱۳ مرقس ۸: ۲۷ يوحنا ۶: ۶۹
[b] متي ۱۶: ۲۰ مرقس ۸: ۳۰
[c] متي ۱۶: ۲۱ مرقس ۸: ۳۱ اور ۱۰: ۳۳ اور ۱۴: ۴۱ اور ۱۷: ۲۲
[d] متي ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۱۴: ۲۷
[e] متي ۱۶: ۲۵ مرقس ۸: ۳۵
[f] متي ۱۰: ۳۳ مرقس ۸: ۳۸ ۲ تيمتھيس ۲: ۱۲
[g] متي ۱۶: ۲۸ مرقس ۹: ۱
[h] متي ۱۷: ۱ مرقس ۹: ۲

سنہ عيسوي ۳۲

اُس کے ساتھي نيند سے بھرے تھے[a]: جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور اُن دو مردوں کو جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے، ديکھا۔ ۳۳ اور ايسا هوا، کہ جدا وے اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے يسوع سے کہا، کہ اي صاحب، همارا يہاں رهنا اچھا هی: تين ڈيرا بناويں: ايک تيرے، اور ايک موسیٰ، اور ايک اِلياس کے ليئے: اور نہيں جانتا تھا، کہ کيا کہتا هی۔ ۳۴ وہ يہہ کہتا هي تھا، کہ بادل آيا، اور اُن پر سايہ کيا: اور بادل ميں جانے سے وے ڈر گئے۔ ۳۵ اور بادل سے ايک آواز نکلي، کہ يہہ ميرا پيارا بيٹا هی[b]: اُسکي سنو[c]۔ ۳۶ اور آواز آتے هي، يسوع کو اکيلا پايا۔ اور وے چپ رهے، اور اُنھوں نے، جو کچھ ديکھا تھا، اُن دنوں ميں کسو سے نہ کہا[d]۔

۳۷ اور ايسا هوا، کہ جب وے پہاڑ سے اُترے، تو دوسرے دن ايک بڑي بھيڑ اُسے آ ملي[e]۔ ۳۸ اور ديکھو، کہ ايک مرد نے بھيڑ ميں سے چلاکے کہا، کہ اي اُستاد، ميں تيري منت کرتا هوں، کہ ميرے بيٹے پر نظر کر: کہ وہ ميرا اِکلوتا هی۔ ۳۹ اور ديکھ، ايک روح اُسے پکڑتي هی، اور وہ ايکايک چلاتا هی: اور اُس کو ايسا اينٹھتي، کہ وہ کف بھر لاتا هی، اور اُس کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هی۔ ۴۰ اور ميں نے تيرے شاگردوں کي منت کي، کہ اُسے نکاليں: ليکن وے نہ سکے۔ ۴۱ تب يسوع نے جواب ميں کہا، کہ اي بے اِيمان و ٹيڑھي پشت، ميں کب تک تمھارے ساتھ رهونگا، اور تمھاري برداشت کرونگا؟ اپنے بيٹے کو يہاں لا۔ ۴۲ جب وہ آتا تھا، ديو نے اُسے پٹکے اينٹھايا۔ پر يسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکايا، اور لڑکے کو چنگا کيا، اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا۔

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي ديکھکے حيران هوئے۔ جب سب، اُن چيزوں کے سبب جو يسوع نے کيا، تعجب کرتے

[a] متي ۲۶: ۴۳ مرقس ۱۴: ۴۰
[b] متي ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵ ۲ پطرس ۱: ۱۷
[c] اعمال ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷
[d] متي ۱۷: ۹ مرقس ۹: ۹
[e] متي ۱۷: ۱۴ مرقس ۹: ۱۴، ۱۷

سنہ عیسوی ۳۲

تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ ۴۴ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو: کیونکہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ ۴۵ پر وے اِس بات کو نہ سمجھے، بلکہ وہ اُن سے چھپی تھی، کہ وے اُسے دریافت نہ کریں: اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے۔

۴۶ پھر اُنکے درمیان یہ بحث اُٹھی، کہ ہم میں سب سے بڑا کون ہی؟ ۴۷ یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے، ایک لڑکے کو لیا، اور اپنے پاس کھڑا کیا، ۴۸ اور اُنسے کہا، کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے، مجھے قبول کرتا ہی: اور جو مجھے قبول کرے، اُس کو، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا ہی؛ کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہی، وہی بڑا ہی۔

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا، اے صاحب، ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا؛ اور اُس کو روکا رکھا، کیونکہ وہ ہمارے ساتھ پیروی نہیں کرتا۔ ۵۰ یسوع نے اُس سے کہا، کہ روک نہ رکھو، کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں، ہماری طرف ہی۔

۵۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وے دن کہ جنمیں وہ اُوپر اُٹھایا جائے، پورے ہونے پر تھے، اُسنے یروشلم کو جانے پر اپنا رخ کیا، ۵۲ اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے: وے جاکے سامریوں کی ایک بستی میں داخل ہوئے، کہ اُس کے لیئے تیاری کریں. ۵۳ لیکن اُنہوں نے اُسکو قبول نہ کیا، کیونکہ اُسکا منہ یروشلم کی طرف جانے کو تھا۔ ۵۴ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہ دیکھکے کہا، کہ اے خداوند، کیا تو چاہتا ہی، کہ جیسا ایلیاس نے کیا، ہم حکم کریں، کہ آسمان سے آگ نازل ہووے، اور اُنہیں جلاوے؟ ۵۵ تب اُس نے پھرکے اُنہیں دھمکایا اور کہا، تم نہیں جانتے، کہ تم کیسی روح کے ہو۔ ۵۶ کیونکہ اِبن آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں، بلکہ بچانے آیا۔ تب وے دوسری بستی کو چلے۔

۵۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے، کسو نے اُسے کہا، اے خداوند، جہاں تو جاتا ہی، میں تیرے پیچھے چلونگا۔ ۵۸ یسوع نے اُسے کہا، کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں ہیں، اور چڑیوں کے لیئے بسیرے: پر اِبن آدم کو اپنی جگہہ نہیں، کہ اپنا سر رکھے۔

۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا، میرے پیچھے چل. اُس نے کہا، اے خداوند، مجھے رخصت دے، کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں۔ ۶۰ یسوع نے اُسے کہا، جانے دے، کہ مردے اپنے مردوں کو گاڑیں: پر تو جاکے خدا کی بادشاہت کی خبر دے۔ ۶۱ دوسرے نے بھی کہا، کہ اے خداوند، میں تیرے پیچھے چلونگا: لیکن پہلے مجھے جانے دے، کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں۔ ۶۲ یسوع نے اُسے کہا، کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ہی، وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں۔

۱۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک گنتی شاگردوں کو روانہ کرتا، کہ وے معجزہ دکھلاویں، اور وعظ کریں ۱۷ وہ اُن کو واپس بلاتا کہ وے خوشی کریں، اور اُن کو اختیار پر ایں، پر اپنی برگشتگی پر خوشی نہ کریں ۲۱ وہ اپنے باپ کا شکر کرتا اُس کے فضل و کرم کے سبب ۲۳ وہ اپنی کلیسیا پر اُس کی خوشخبری کو ظاہر فرماتا ۲۵ ایک شریعت شناس کو سکھلاتا، کہ کیونکر ہمیشہ کی زندگی پاوے، اور کہ ہر ایک آدمی کو جو اُس کی رحمت کا محتاج ہو اپنا پڑوسی جاننے چاہئے ۳۸ وہ مرتا کو قبیلہ دیتا، اور اُس کی بہن مریم کی تعریف کرتا۔

اُس کے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کیئے، اور اپنے سامہنے ہر شہر اور ہر جگہہ میں، جہاں آپ جایا چاہتا تھا، اُنہیں دو دو کرکے بھیجا۔ ۲ اور اُن سے کہا، کہ فصل تو بہت ہی، پر مزدور تھوڑے: اِس لیئے کھیت کے مالک کی منت کرو، کہ مزدور اپنے کھیت

سنہ عیسوی ۳۲

۲ یوح ۳ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴۷

۴ متی ۱۰ : ۹

۷ متی ۸ : ۱۹

۸ متی ۸ : ۲۱

۱۱ دیکھو اعمال ۱۳ : ۵۱

متی ۹ : ۳۷ و ۳۸

۱ متی ۱۰ : ۱ مرقس ۶ : ۷

۳ متی ۱۰ : ۱۶ یوحنا ۱۵ : ۲۰ ۱ کرنتھیوں ۴ : ۱۱

سنہ عیسوي ۳۲

میں بھیجے۔ ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمہیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں[a]۔ ۴ نہ بٹوآ لے جاؤ، نہ جھولي، نہ جوتیاں[b]: اور راہ میں کسي کو سلام نہ کیجیو[c]۔ ۵ اور جس گھر میں داخل ہو، پہلے کہو، کہ اِس گھر کو سلام[d]۔ ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وہاں ہوگا، تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمہاري طرف پھر آویگا۔ ۷ اور اُسي گھر میں رہو[e]، اور جو کچھ اُن کي طرف سے ملے، کھاؤ پیو[f]: کیونکہ مزدوري مزدور کا حق ہی[g]۔ گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں داخل ہو، اور وے تمہیں قبول کریں، جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے، کھاؤ: ۹ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو[h]، اور اُن سے کہو، کہ خدا کي بادشاہت تمہارے نزدیک آئي[i]۔ ۱۰ اور جس شہر میں کہ داخل ہو، اور وے تمہیں قبول نہ کریں، تو باہر جاکے وہاں کي سڑکوں پر کہو، کہ ۱۱ اِس گرد تک، جو تمہارے شہر سے ہم پر پڑي، تم پر جھاڑ دیتے ہیں[j]: مگر یہہ جانو، کہ خدا کي بادشاہت تمہارے نزدیک آئي ہی۔ ۱۲ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس دن، سدوم کا حال، اُس شہر کي بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ہوگا[k]۔ ۱۳ اے کورازین[l]، تجھ پر افسوس! اے بیت‌صیدا، تجھ پر افسوس! کیونکہ یہہ کرامتیں، جو تمہارے درمیان دکھائي گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائي جاتیں، تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبہ کیا ہوتا[m]۔ ۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمہاري نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا آسان ہوگا۔ ۱۵ اور اے کفرناحم[n]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی[o]، دوزخ میں گرایا جائیگا[p]۔ ۱۶ جو تمہاري سنتا ہی، میري سنتا ہی[q]؛ اور جو تمہیں حقیر جانتا ہی، مجھے حقیر جانتا ہی[r]؛ اور جو مجھے حقیر جانتا ہی، اُسے جسنے مجھ کو بھیجا ہی، حقیر جانتا ہی[s]۔

سنہ عیسوي ۳۲

۱۷ وے ستر[t]، خوشي سے پھر آکے، کہنے لگے، اي خداوند، تیرے نام سے دیو بھي ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا[u]۔ ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[v]، اور دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا ہی؛ اور کوئي کسو طرح تمہیں نقصان نہ پہنچاویگا۔ ۲۰ مگر اِسي پر خوش نہ ہو، کہ روحیں تمہارے تابع ہیں؛ بلکہ اِس لیئے خوشي کرو، کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں[w]۔

۲۱ اُسي گھڑي یسوع نے جي میں خوش ہوکے کہا[x]، اي باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں تیري تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو دانائوں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاہر کیا: ہاں، اي باپ، کہ یوں ہي تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا۔ ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہی[y]: اور کوئي نہیں جانتا، کہ بیٹا کون ہي، مگر باپ[z]: اور باپ کون ہی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے۔ ۲۳ اور شاگردوں کي طرف متوجہ ہوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہہ چیزیں دیکھتیں، کہ تم دیکھتے ہو[a]۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا، کہ جو تم دیکھتے ہو، دیکھیں[b]، پر نہ دیکھا؛ اور جو کچھ سنتے ہو، سنیں، پر نہ سنا۔

سنہ عیسوي ۳۳

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھانیوالا اُٹھا، اور یہہ کہکے اُس کي آزمایش کي، کہ اي اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوؤں[c]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، کہ شریعت میں کیا لکھا ہی؟ تو کس طرح پڑھتا ہی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور، اور

---

[a] متي ۱۰: ۱۶
[b] متي ۱۰: ۹، ۱۰
[c] مرقس ۶: ۸
[d] لوقا ۹: ۳
[e] ۲ سلاطین ۴: ۲۹
[f] متي ۱۰: ۱۲، ۱۳
[g] ۱ کرنتھیوں ۹: ۷، ۱۴
[h] متي ۱۰: ۸
[i] متي ۳: ۲
[j] لوقا ۹: ۵
[k] متي ۱۰: ۱۵
[l] مرقس ۶: ۵
[m] متي ۱۱: ۲۱
[n] متي ۴: ۱۳
[o] یسعیاہ ۱۴: ۱۳
[p] متي ۱۱: ۲۳
[q] ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۸
[r] یوحنا ۱۵: ۲۳
[s] ۱ سموئیل ۸: ۷
[t] ۷۲ آیت
[u] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱ اور مکاشفہ ۱۲: ۹ اور ۲۰: ۲
[v] مرقس ۱۶: ۱۸ اور لوقا ۱۰: ۱۹، ۲۰
[w] خروج ۳۲: ۳۲ زبور ۶۹: ۲۸ یسعیاہ ۴: ۳ دانی ایل ۱۲: ۱ فلپی ۴: ۳ عبرانیوں ۱۲: ۲۳ مکاشفہ ۱۳: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷
[x] متي ۱۱: ۲۵، ۲۶
[y] یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۲
[z] متي ۱۱: ۲۷ اور یوحنا ۱۰: ۱۵
[a] متي ۱۳: ۱۶، ۱۷
[b] ۱ پطرس ۱: ۱۰، ۱۲
[c] متي ۱۹: ۱۶ اور ۲۲: ۳۵

سنہ عیسوی ۳۲

اپنی ساری سمجھ سے پیار کر[k]؛ اور جیسا آپ کو، ویسا ہی اپنے پڑوسی کو[l]۔ ۲۸ اُس نے اُسے کہا، تو نے ٹھیک جواب دیا: یہی کر، تو جیئیگا[m]۔ ۲۹ پر اُس نے یہ چاہکے، کہ اپنے تئیں راستباز ٹھہراوے[n]، یسوع سے کہا، کہ میرا پڑوسی کون ہی؟ ۳۰ یسوع نے جواب میں کہا، کہ ایک شخص یروسلم سے اریحا کو اُتر جاتا تھا، اور ڈاکوؤں میں جا پڑا؛ وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے۔ ۳۱ اِتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا: اور اُس کو دیکھکے کنارے سے چلا گیا[o]۔ ۳۲ اِسی طرح ایک لاوی بھی اُس جگہ آکے، اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا۔ ۳۳ پر ایک مسافر سامری[p] وہاں آیا: اور اُس کو دیکھکے رحم کیا، ۳۴ اور اُس کے پاس آکے، اُس کے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندھا، اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا، اور اُسکی خبرداری کی۔ ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا، ‖ دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیا، اور کہا، کہ اِس کی خبرداری کر: اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا، میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا۔ ۳۶ اب اِن تینوں میں سے، اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا، تو کس کو پڑوسی جانتا ہی؟ ۳۷ اُس نے کہا، اُس کو، جس نے اُس پر رحم کیا۔ تب یسوع نے اُسے کہا، جا، تو بھی ایسا ہی کر۔

۳۸ اور ایسا ہوا، کہ جب جاتے تھے، وہ ایک بستی میں پہنچا: اور مرتھا[q] نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ ۳۹ اور مریم نامے اُس کی ایک بہن تھی، جو یسوع کے پاؤں پاس بیٹھکے[r]، اُس کا کلام سنتی تھی۔ ۴۰ پر مرتھا نے بہت خدمت سے گھبرائی ہوئی اُس کے پاس آکے کہا، کہ ای خداوند، کیا تجھے پروا نہیں، کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا ہی؟ اب اُسے کہہ، کہ میری مدد کرے۔ ۴۱ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، مرتھا، ای مرتھا، تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراہٹ میں ہی: ۴۲ پر ایک چیز ضرور ہی[s]: سو مریم نے وہ اچھا حصہ چنا ہی، جو اُس سے پھیر لیا نہ جائیگا۔

سنہ عیسوی ۳۲

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح دعا مانگنے کا طور بتا دیتا، اور پھر ظاہر کرتا کہ اُس کام میں مستعد رہنا ضرور ہی: ۱۱ اور یقین دلاتا کہ اپنے مانگنےوالوں کو خدا اچھی چیزیں دیگا۔ ۱۳ وہ ایک گونگا دیو نکالتے وقت فریسیوں کو اِس بات پر ملامت کرتا کہ وے کفر بکتے تھے: ۲۸ اُس وقت اظہار کرتا کہ وے جو ایک نعمت میں سو کون میں: ۲۱ وہ لوگوں سے وعظ کرتا، ۳۷ اور فریسیوں اور فقیہوں اور شریعت‌دانوں کو ملامت کرتا اِس لئے کہ اُن کی پاداش فقط ظاہری تھی۔

سنہ عیسوی ۳۳

اور ایسا ہوا، کہ وہ ایک جگہ دعا مانگتا تھا: جب مانگ چکا، ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے اُس کو کہا، ای خداوند، ہم کو دعا مانگنا سکھا، جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا۔ ۲ اُس نے اُن سے کہا، جب تم دعا مانگو، تو کہو، ای ہمارے باپ[t]، جو آسمان پر ہی، تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہت آوے۔ تیری مراد جیسی آسمان پر، زمین پر بھی پر آوے۔ ۳ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔ ۴ اور ہمارے گناہوں کو بخش؛ کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو، جو ہمارا قرضدار ہی، بخشتے ہیں۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال؛ بلکہ ہم کو برائی سے چھڑا۔ ۵ اُس نے اُن سے کہا، تم میں سے کون ہی، جسکا ایک دوست ہو، اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس آکے کہے، کہ ای دوست، مجھے تین روٹی اُدھار دے؛ ۶ کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہی، اور میرے پاس کچھ نہیں، کہ اُس کے آگے رکھوں؛ ۷ اور وہ اندر سے جواب میں کہے، کہ مجھے تکلیف نہ دے: کہ اب دروازہ بند ہی، اور میرے لڑکے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں؛

[k] اِستث ۶: ۵ و ۱۰: ۱۲ و ۳۰: ۶
[l] احبار ۱۹: ۱۸
[m] احبار ۱۸: ۵
[n] ایوب ۳۲: ۲
[o] زبور ۳۸: ۱۱
[p] یوحنا ۴: ۹
[q] یوحنا ۱۱: ۱ و ۱۲: ۲
[r] اعمال ۲۲: ۳
[s] زبور ۲۷: ۴
[t] متی ۶: ۹

سنہ عیسوی ۳۳

میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ میں تم سے کہتا ہوں، اگرچہ وہ اِس سبب، کہ وہ اُس کا دوست ہی، اُٹھکر اُسے نہ دیگا، مگر اُس کی بےحیائی کے سبب[b] اُٹھیگا، اور جتنی درکار ہی، اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بھی تمہیں کہتا ہوں، مانگو، تو تمہیں دیا جائیگا[c]؛ ڈھونڈھو، تو پاؤگے؛ کھٹکھٹاؤ، تو تمہارے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ ہر ایک، جو مانگتا ہی، لیتا ہی؛ اور جو ڈھونڈھتا ہی، پاتا ہی؛ اور جو کھٹکھٹاتا ہی، اُس کے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ ہی، کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے، اُسے پتھر دے[d]؟ یا مچھلی مانگے، مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچھو دے؟ ۱۳ پس جب تم برے ہوکر، اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو، تو وہ باپ، جو آسمان پر ہی، کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں، روح قدس دیگا؟

۱۴ اور وہ ایک دیو کو، جو گونگا تھا، نکالتا تھا[e]۔ اور ایسا ہوا، کہ جب دیو نکل گیا، وہ گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہی[f]۔ ۱۶ اَوروں نے آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا[g]۔ ۱۷ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکے[h] اُن سے کہا، کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی، ویران ہو جاتی ہی[i]؛ اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہی اُجڑ جاتا ہی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جاے، تو اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ کیونکہ تم کہتے ہو، میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں۔ ۱۹ بھلا، اگر میں دیوؤں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لیئے وے ہی تمہارا اِنصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے[k] دیوؤں کو نکالتا ہوں، تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی۔ ۲۱ جب زورآور آدمی ہتھیار باندھکے اپنے گھر کی چوکی دے[l]، اُسکا مال بچا رہتا ہی: ۲۲ پر اگر کوئی اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جیتے[m]، تو وہ سب ہتھیار، جسپر اُسکا بھروسا تھا، چھین لیتا ہی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا ہی۔ ۲۳ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مُخالف ہی: اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، سو بکھراتا ہی[n]۔ ۲۴ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی، تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی[o]؛ اور جب نہیں پاتی، کہتی ہی، کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں، پھر جاؤنگی: ۲۵ اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پایا ہی۔ ۲۶ تب جاکے اَور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ہیں، اپنے ساتھ لاتی ہی، اور وے اُس میں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں: اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے برا ہوتا ہی[p]۔

۲۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا، ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا، مبارک ہی وہ پیٹ، جس میں تو رہا[q]، اور وہ چھاتیاں جو تو نے پیں۔ ۲۸ اُس نے کہا، ہاں، مبارک وے ہیں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے ہیں[r]۔

۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی، اُس نے کہنا شروع کیا، کہ اِس زمانے کے لوگ برے ہیں: وے نشان ڈھونڈھتے ہیں[s]: پر کوئی نشان اُن کو دیا نہ جائیگا، مگر یونس نبی کا نشان۔ ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ہوا[t]، اُسی طرح اِبن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لیئے ہوگا۔ ۳۱ عدالت میں دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی[u]، اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگی: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے آئی: اور دیکھو، یہاں ایک ہی جو سلیمان سے بڑا ہی۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ عدالت میں

سنہ عیسوی ۳۳

[b] لوقا ۱۸ : ۱ وغیرہ
[c] متی ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ یوحنا ۱۵ : ۷ یعقوب ۱ : ۶ ۱ یوحنا ۳ : ۲۲
[d] متی ۷ : ۹
[e] متی ۹ : ۳۲ اور ۱۲ : ۲۲
[f] متی ۹ : ۳۴ اور ۱۲ : ۲۴
[g] متی ۱۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۱ مرقس ۸ : ۱۱ یوحنا ۲ : ۱۸ و ۶ : ۳۰
[h] متی ۱۲ : ۲۵ مرقس ۳ : ۲۴
[i] متی ۱۲ : ۲۵ مرقس ۳ : ۲۴
[k] خر ۸ : ۱۹
[l] متی ۱۲ : ۲۹ مرقس ۳ : ۲۷
[m] یسعیاہ ۴۹ : ۲۴ و ۵۳ : ۱۲ قلسیوں ۲ : ۱۵
[n] متی ۱۲ : ۳۰
[o] متی ۱۲ : ۴۳
[p] متی ۱۲ : ۴۵ عبر ۶ : ۴ اور ۱۰ : ۲۶ ۲ پطر ۲ : ۲۰
[q] یوحنا ۷ : ۴۰
[r] لوقا ۱ : ۲۸، ۴۸
[s] متی ۱۶ : ۱ لوقا ۱۱ : ۱۶ یعقوب ۱ : ۲۵
[t] متی ۱۲ : ۳۸، ۳۹
[u] یونہ ۱ : ۱۷ اور ۳ : ۵
[v] ۱ سلاطین ۱۰ : ۱

سنہ عیسوی ۳۳

اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے، اور اُنھیں گنہگار ٹھہراوینگے: کیونکہ اُنھوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی[۲]: اور دیکھو، یہاں یونس سے بڑا هی۔ ۳۳ کوئی چراغ جلاکے چھپے مکان میں[۳]، یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا، بلکہ چراغدان پر، تاکہ اندر جانیوالے روشنی دیکھیں۔ ۳۴ بدن کا چراغ آنکھ هی[۴]: اِس لیئے جب تیری آنکھ اچھی هی، تو تیرا سارا بدن روشن هی: اور جب بری هی، تو تیرا بدن بھی اندھیرا هی۔ ۳۵ پس خبردار، ایسا نہ هو، کہ وہ نور، جو تجھ میں هی، تاریکی هو جاے۔ ۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن هو، اور کوئی عضو اندھیرا نہ رہے، تو تمام روشن هوگا، ایسا کہ جیسے چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرے۔

۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا، ایک فریسی نے اُس سے درخواست کی، کہ میرے ساتھ کھانا کھائیے: تب وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا۔ ۳۸ اور فریسی نے یہ دیکھکے، کہ اُس نے کھانے کے آگے نہیں نہایا، تعجب کیا[۵]۔ ۳۹ پر خداوند نے اُس کو کہا، کہ ای فریسیو، تم پیالہ اور رکابی کو اُوپر سے صاف کرتے هو[۶]: پر تمھارا اندر لوٹ اور برائی سے بھرا هی۔ ۴۰ ای نادانو، کیا جس نے باہر کو بنایا، اندر کو بھی نہ بنایا؟ ۴۱ پس جو چیزیں تمھارے پاس موجود هیں، اُن میں سے خیرات کرو[۷]: اور دیکھو، سب کچھ تمھارے لیئے پاک هوگا۔ ۴۲ پر ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پودینہ، اور سداب، اور هر ایک ترکاری کی دھیکی دیتے هو، اور اِنصاف اور خدا کی مُحبت کو طرح دیتے: چاهیئے تھا، کہ اِن کو کرتے، اور اُن کو بھی نہ چھوڑتے۔ ۴۳ ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ[۸] اور بازاروں میں سلام کو چاهتے هو۔ ۴۴ ای ریاکار فقیہو، اور فریسیو،

سنہ عیسوی ۳۳

تم پر افسوس[۹]! کہ تم چھپی گوروں کی مانند هو[۱۰]، کہ آدمی جو اُن پر چلتے هیں نہیں جانتے۔

۴۵ تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا، کہ ای اُستاد، اِن باتوں کے کہنے سے تو همیں بھی ملامت کرتا هی۔ ۴۶ اُس نے کہا، ای شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم ایسے بوجھ، جن کا اُٹھانا مشکل هی، آدمیوں پر لادتے هو[۱۱]، اور آپ ایک اُنگلی سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے۔ ۴۷ تم پر افسوس! کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے هو[۱۲]، اور تمھارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا۔ ۴۸ پس تم اپنے باپ‌دادوں کے کام پر گواهی دیتے، اور اُس سے راضی رهتے: کیونکہ اُنھوں نے اُن کو قتل کیا، اور تم اُن کی قبریں بناتے هو۔ ۴۹ اِس لیئے خدا کی حکمت نے بھی کہا هی، کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجونگا[۱۳]: وے اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے، اور ستاوینگے: ۵۰ تاکہ سب نبیوں کا خون، جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا، اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جاے: ۵۱ هابیل کے خون سے[۱۴] لیکے ذکریاہ کے خون تک[۱۵]، جو قربانگاہ اور هیکل کے بیچ میں مارا گیا: هاں، میں تم سے کہتا هوں، کہ اِسی زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائیگا۔ ۵۲ اے شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم نے معرفت کی کنجی لے لی[۱۶]: تم آپ داخل نہ هوئے، اور داخل هونیوالوں کو بھی روک رکھا۔ ۵۳ جب وہ یہ باتیں اُن سے کہہ رها تھا، فقیہہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور ‖ چھیڑنے لگے، کہ وہ بہت باتیں کرے: ۵۴ اور گھات لگاکے، تلاش میں تھے، کہ اُس کے مُنہہ سے کوئی بات پکڑ پاویں[۱۷]، تاکہ اُس پر نالش کریں۔

۱۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو سکھلاتا کہ

[۲] یونہ ۳: ۵
[۳] متی ۵: ۱۵، مرقس ۴: ۲۱، لوقا ۸: ۱۶، ۱۱: ۳۳
[۴] متی ۶: ۲۲
[۵] متی ۱۵: ۲
[۶] متی ۲۳: ۲۵، ۲۶، طیطس ۱: ۱۵
[۷] یا، جو چیزیں تمھارے پاس موجود هیں، اُن میں سے خیرات کرو، لوقا ۱۱: ۴۱
[۸] متی ۲۳: ۶
[۹] متی ۲۳: ۱۳
[۱۰] متی ۲۳: ۲۷، ۲۸، زبور ۵: ۹
[۱۱] متی ۲۳: ۴
[۱۲] متی ۲۳: ۲۹
[۱۳] متی ۲۳: ۳۴
[۱۴] پیدا ۴: ۸
[۱۵] ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰، ۲۱
[۱۶] متی ۲۳: ۱۳
‖ یا، بہت باتوں کی بابت سوالوں سے چھیڑنے لگے، مرقس ۱۲: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

ریاکاری سے چوکس رہیں، اور انجیل کی منادی کرنے میں برتاؤ نہ دکھلاویں: ۱۳ وہ لوگوں کو رجھا دینا کہ لالچ نہ کریں، اور اِس پر دولتمند کی تمثیل لاتا جس نے اور بھی بڑی کوٹھیاں بنوائیں۔ ۲۲ چاہیئے کہ دنیاوی چیزوں کی فکر نہ کریں، ۳۱ پر خدا کی بادشاہت کو ڈھونڈیں، ۳۳ اور خیرات کریں، ۳۶ اور جیسوقت ہمارا خداوند آکے کھٹکھٹاوے تو دروازہ کھولنے کے لئے تیار رہیں۔ ۴۱ مسیحی خادموں کو فرض ہی کہ جو اُن کو سپرد ہوگے اُن کی خبر نت لیں، ۴۱ یہہ یقین کرکے کہ ہم سنائی جائینگے، ۵۴ چاہیئے کہ سب لوگ اب کا وقت ایک دانو سمجھیں جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکہ بغیرصلح کئے ہوئے موت کے پنجہ میں گرفتار ہونا ایک مولناک واقعہ ہے۔

اِتنے میں، ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی: اِس طرح، کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا؛ اُسنے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا[a]، کہ فریسیوں کے خمیر سے، جو ریا ہی، چوکس رہو[b]. ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں، جو کھل نہ جائے[c]؛ اور نہ چھپی، جو جانی نہ جائے. ۳ اِس لیئے کہ جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہی، اُنجالے میں سنایا جائیگا؛ اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں میں کانوں کان کہا، کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا. ۴ مگر میں تم سے، جو میرے دوست ہو[d]، کہتا ہوں، کہ اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے ہیں، اور بعد اُس کے کچھ اور کر نہیں سکتے، مت ڈرو[e]. ۵ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں، کہ کس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے کے بعد اِختیار ہی، کہ جہنم میں ڈالے؛ ہاں، میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اُسی سے ڈرو. ۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نہیں بکتیں؟ پر کسی کو اُن میں سے خدا بھولا نہیں. ۷ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں. پس مت ڈرو: تم بہت گوریوں سے بہتر ہو. ۸ اور میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِقرار کریگا[f]: ۹ پر جسنے آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کیا ہی، خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِنکار ہوگا. ۱۰ اور جو کوئی اِبن آدم کے خلاف کوئی بات کہے، اُس کو معاف ہوگا: پر جسنے روح قدس کے حق میں کفر کہا، اُس کو معاف نہ ہوگا[g]. ۱۱ اور جب وے تم کو عبادت خانوں میں، اور حاکموں اور اِختیاروالوں کے پاس لے جائیں، تو فکر نہ کرو، کہ کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کہوگے[h]؟ ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسی گھڑی تمہیں سکھاویگی، کہ کیا کہنا چاہیئے.

۱۳ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا، کہ ای اُستاد، میرے بھائی سے کہہ، کہ مجھسے میراث بانٹ دے. ۱۴ پر اُس نے اُسے کہا، کہ ای آدمی، کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا مقرر کیا[i]؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ خبردار رہو، اور لالچ سے کنارہ کرو: کیونکہ کسو کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے نہیں[k]. ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی: ۱۷ وہ اپنے دل میں سوچکے کہنے لگا، کہ میں کیا کروں، کہ میرے یہاں جگہہ نہیں، جہاں اپنا حاصل جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کہا، میں یہہ کرونگا، کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا، اور بڑی بناؤنگا؛ اوروہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپنی جان سے کہونگا، کہ ای جان، تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے جمع ہی؛ چین کر، کھا، پی، خوش رہ[l]. ۲۰ مگر خدا نے اُسے کہا، ای نادان، اِسی رات تیری جان تجھ سے مانگینگے[m]: پس جو تو نے طیار کیا، کس کا ہوگا"؟ ۲۱ ایسا ہی وہ ہی، جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہی، اور خدا کے لیئے دولت نہیں جمع کرتا[n].

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ اپنی جان کے واسطے فکر نہ کرو[o]، کہ ہم کیا کھائینگے؛ اور نہ بدن کے لیئے، کہ کیا

سنہ عیسوی ۳۳

پہنینگے. ۲۳ جان خوراک سے، اور بدن پوشاک سے بڑھکر ہی. ۲۴ کوّوں پر غور کرو: نہ وے بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں، اور نہ اُن کے کوٹھا نہ گودام ہی، اور خدا اُنکو پالتا ہی: تم پرندوں سے کہیں بڑھکر ہو. ۲۵ اور تم میں کون فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکتا ہی؟ ۲۶ پس جب تم اتنا چھوٹا کام بھی نہیں کر سکتے، تو اَوروں کا فکر کیوں کرتے ہو؟ ۲۷ سوسن کے پھولوں پر غور کرو، کہ کیونکر بڑھتے ہیں: نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں؛ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں، کہ سلیمان بھی اپنی پوری شان و شوکت میں اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا. ۲۸ پس جب خدا میدان کی گھاس کو، جو آج ہی ہی اور کل تنور میں جھونکی جائیگی، ایسا پہناتا ہی، تو اَے کم اعتقادو، وہ تم کو کیونکر نہ پہنائیگا؟ ۲۹ اور تم کیا کھائینگے، اور کیا پیئینگے، اِسکی فکر میں نہ رہو، اور نہ خیال کرو. ۳۰ کیونکہ دنیا کی سب قومیں اِنہی چیزوں کی تلاش میں رہتی ہیں: اور تمہارا باپ جانتا ہی، کہ تمکو اِنکی حاجت ہی. ۳۱ پر تم اُسکی بادشاہت ڈھونڈو، تو یہہ چیزیں بھی تمکو ملجائینگی. ۳۲ اَے چھوٹے گلہ مت ڈر، کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا، کہ تمکو بادشاہت دیدے. ۳۳ اپنا مال بیچکر خیرات کرو: اپنے لیئے بٹوے بناؤ جو پرانے نہ ہوں، ایسا خزانہ آسمان پر جو کبھی خالی نہ ہو، جہاں نہ چور پہنچتا ہی اور نہ کیڑا خراب کرتا ہی. ۳۴ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا.

۳۵ تمہاری کمریں باندھی ہوئی، اور چراغ جلتے ہوئے رہیں؛ ۳۶ اور تم اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہیں، کہ وہ بیاہ سے کب پھریگا، تاکہ جب آئے اور کھٹکھٹاوے تو اُسکے لیئے دروازہ کھولدیں. ۳۷ مبارک ہیں وے نوکر، جنکو مالک آکر جاگتے پائے: میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اپنی کمر باندھیگا، اور اُنکو بٹھاکر آپ پاس آکر اُنکی خدمت کریگا. ۳۸ اور اگر دوسرے پہر میں، یا تیسرے پہر میں آئے، اور اُنکو ایسا ہی پائے، تو اُن نوکروں کیلئے مبارک ہیں. ۳۹ اور یہہ جانو، کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس گھڑی آئیگا، تو جاگتا رہتا، اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا. ۴۰ تم بھی تیار رہو، کیونکہ جس گھڑی تم نہیں سمجھتے اُسی گھڑی اِبن آدم آئیگا.

۴۱ تب پطرس نے اُس سے کہا، اَے خداوند، یہہ تمثیل تو ہمارے لیئے کہتا ہی یا سب کے لیئے بھی؟ ۴۲ خداوند نے کہا، وہ ایماندار اور عقلمند کارندہ کون ہی، جسے مالک اپنے نوکروں پر مقرر کریگا، کہ وقت پر اُنکو اناج بانٹ دے؟ ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر، جسکو اُسکا مالک آکر ایسا کرتے پائے. ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسکو سب مال پر مقرر کریگا. ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے، کہ میرا مالک آنے میں دیر کرتا ہی، اور نوکر لونڈیوں کو مارنے پیٹنے اور کھانے پینے اور مستی کرنے لگے، ۴۶ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن آئیگا، جسدن وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا ہوگا، اور ایسے گھڑی آئیگا، جسے وہ نہ جانتا ہوگا، اور اُسکو کاٹ ڈالیگا، اور بےایمانوں کے ساتھ اُسکا حصہ مقرر کریگا. ۴۷ اور وہ نوکر، جو اپنے مالک کی مرضی جانتا تھا، اور تیار نہ رہا، اور نہ اُسکی مرضی پر چلا، بہت مار کھائیگا. ۴۸ پر جو نہ جانتا تھا، اور مار کھانے کے لائق کام کئے، تھوڑی مار کھائیگا. اور ہر ایک جسے بہت دیا گیا ہی، اُس سے بہت مانگا جائیگا؛ اور جسے بہت سونپا گیا ہی، اُس سے بہت زیادہ مانگینگے.

۴۹ میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں، اور کیا چاہتا ہوں، کہ وہ ابھی بھڑک اُٹھی ہوتی. ۵۰ مجھے ایک بپتسمہ لینا ہی، اور جب تک وہ پورا نہ ہو لے میں کیسا تنگ ہوں! ۵۱ کیا تم سمجھتے ہو، کہ میں زمین پر میل کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں، کہ نہیں، بلکہ پھوٹ. ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر میں پانچ آدمی ہونگے، تو تین دو سے اور دو تین سے پھوٹ رکھینگے. ۵۳ باپ بیٹے سے، اور بیٹا باپ سے؛ ماں بیٹی سے، اور بیٹی ماں سے؛ ساس بہو سے، اور بہو ساس سے پھوٹ رکھیگی.

۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے کہا، کہ جب تم بدلی کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو، تو فوراً کہتے ہو، کہ مینہ آتا ہی؛ اور ایسا ہی ہوتا ہی. ۵۵ اور جب دکھن کی لو چلتی ہی، تو کہتے ہو، کہ گرمی پڑیگی؛ اور پڑتی ہی. ۵۶ اَے ریاکارو، تم زمین اور آسمان کی صورت سمجھنا جانتے ہو، پر اِس زمانہ کو کیونکر نہیں سمجھتے؟ ۵۷ اور تم آپ سے کیوں نہیں اِنصاف کرتے، کہ ٹھیک کیا ہی؟ ۵۸ جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہی، تو راہ ہی میں اُس سے چھوٹ جانے کی کوشش کر، ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے قاضی کے آگے کھینچ لیجائے، اور قاضی تجھے داروغہ کے حوالہ کرے، اور داروغہ تجھے قید میں ڈالے. ۵۹ میں تجھسے کہتا ہوں، کہ جب تک تو کوڑی کوڑی نہ بھر دے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا.

۱۳ اُسی وقت کئی شخص آئے، اور گلیلیوں کا ذکر کیا، کہ جنکا لہو پیلاطس نے اُنکی قربانیوں میں ملا دیا تھا. ۲ اُس نے اُن سے کہا، کیا تم سمجھتے ہو، کہ یہ گلیلی سب گلیلیوں سے گنہگار تھے، اِسلیئے کہ اُنپر یہہ بلا نازل ہوئی؟ ۳ میں تم سے کہتا ہوں، کہ نہیں: بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو تو سبکے سب اِسی طرح ہلاک ہوگے. ۴ یا وے اٹھارہ جنپر سلوحہ کا برج گرا، اور اُنکو دبا مارا، کیا تم سمجھتے ہو، کہ وے یروشلیم کے سب باشندوں سے قصوروار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں، کہ نہیں: بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو تو سبکے سب اِسی طرح ہلاک ہوگے.

۶ پھر اُس نے یہہ تمثیل کہی، کہ کسی شخص کے باغ میں اُسکے انگور کے درخت میں انجیر کا درخت لگا تھا؛ اور وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا، اور نہ پایا. ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا، دیکھ، تین برس سے میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں، اور نہیں پاتا: اِسے کاٹ ڈال، یہہ زمین کو کیوں روکے ہوئے ہی؟ ۸ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، اَے صاحب، اِسے اِس سال بھی رہنے دے، کہ میں اِسکے چاروں طرف کھود کر کھاد ڈالوں. ۹ شاید پھر پھل لائے، نہیں تو اُسے کاٹ ڈالیو.

۱۰ وہ سبت کے دن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا تھا. ۱۱ اور دیکھو، ایک عورت تھی، جسکو اٹھارہ برس سے بیمار کرنے والی روح لگی تھی، اور وہ ایسی کبڑی تھی، کہ بالکل سیدھی نہ ہو سکتی تھی. ۱۲ اُسے دیکھکر یسوع نے پاس بلایا، اور اُس سے کہا، اَے عورت، تو اپنی بیماری سے چھوٹ گئی. ۱۳ اور اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، اور وہ فوراً سیدھی ہو گئی، اور خدا کی بڑائی کرنے لگی. ۱۴ پر عبادت خانہ کا سردار اِس بات پر خفا ہوا، کہ یسوع نے سبت کے دن شفا دی تھی، اور لوگوں سے کہنے لگا، کہ کام کے چھ دن ہیں: سو اُنہی میں آکر شفا لو، نہ کہ سبت کے دن. ۱۵ پر خداوند نے اُسے جواب دیا، کہ اَے ریاکارو، کیا تم میں سے ہر ایک سبت کے دن اپنا بیل یا گدھا تھان سے کھولکر پانی پلانے نہیں لیجاتا؟ ۱۶ پر یہہ عورت، جو ابرہام کی بیٹی ہی، جسکو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا، کیا سبت کے دن اُسکا بندھن کھولنا نہ چاہیئے تھا؟ ۱۷ جب اُس نے یہہ باتیں کہیں، تو اُسکے سب مخالف شرمندہ ہوئے: اور سارا لوگ اُن سب جلالی کاموں سے جو اُس سے ظہور میں آتے تھے خوش ہوا.

۱۸ پھر اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہی، اور میں اُسے کس سے تشبیہ دونگا؟ ۱۹ وہ رائی کے دانہ کی مانند ہی، جسے کسی شخص نے لیکر اپنے باغ میں بویا، اور وہ بڑھا، اور بڑا درخت ہو گیا، اور ہوا کے پرندوں نے آکر اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا. ۲۰ پھر اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دونگا؟ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہی، جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانہ آٹے میں ملایا، یہانتک کہ سب خمیر ہو گیا.

۲۲ پھر وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا، اور یروشلیم کی طرف سفر کرتا جاتا تھا. ۲۳ کسی نے اُس سے کہا، اَے خداوند، کیا نجات پانیوالے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا، ۲۴ تنگ دروازہ سے داخل ہونے کی کوشش کرو: کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتیرے داخل ہونا چاہینگے اور نہ ہو سکینگے. ۲۵ جب گھر کا مالک اُٹھکر دروازہ بند کر چکا ہوگا، اور تم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹانے لگوگے، اور کہوگے، کہ اَے خداوند، ہمارے لیئے کھول دے، تو وہ تم سے جواب میں کہیگا، کہ میں تمہیں نہیں جانتا، کہ تم کہاں کے ہو. ۲۶ تب تم کہنے لگوگے، کہ ہم نے تیرے سامنے کھایا پیا، اور تو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی. ۲۷ پر وہ کہیگا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ میں نہیں جانتا، کہ تم کہاں کے ہو: اَے سب بدکارو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ. ۲۸ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا، جب تم ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں دیکھو، اور اپنے تئیں باہر نکالے ہوئے. ۲۹ اور پورب اور پچھم سے، اور اُتر اور دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہت میں بیٹھینگے. ۳۰ اور دیکھو، کئی پچھلے ہیں جو اگلے ہونگے، اور کئی اگلے ہیں جو پچھلے ہونگے.

۳۱ اُسی گھڑی کئی فریسی آئے، اور اُس سے کہنے لگے، کہ نکل، اور یہاں سے چلا جا، کیونکہ ہیرودیس تجھے مار ڈالنا چاہتا ہی. ۳۲ اُس نے اُن سے کہا، جاؤ اُس لومڑی سے کہو، کہ دیکھ، میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور بیماروں کو اچھا کرتا ہوں، اور تیسرے دن میرا کام تمام ہوگا. ۳۳ تاہم مجھے آج اور کل اور پرسوں چلنا ہی، کیونکہ یہہ نہیں ہو سکتا، کہ کوئی نبی یروشلیم کے باہر ہلاک ہو. ۳۴ اَے یروشلیم، یروشلیم، تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہی، اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُنکو سنگسار کرتی ہی، کتنی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کرتی ہی، اُسی طرح تیرے لڑکوں کو جمع کروں، پر تم نہ چاہا. ۳۵ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی: اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھوگے، جب تک کہو گے، کہ مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی.

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ سبت کے دن وہ کسی سردار فریسی کے گھر روٹی کھانے گیا، اور وے اُسکی تاک میں تھے. ۲ اور دیکھو، اُسکے سامنے ایک شخص تھا، جسکو جلندر کا روگ تھا. ۳ یسوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا، کہ سبت کے دن شفا دینا روا ہی یا نہیں؟ ۴ پر وے چپ رہے. تب اُس نے اُسے چھوا، اور شفا دیکر رخصت کیا. ۵ اور اُن سے کہا، کہ تم میں کون ہی، جسکا گدھا یا بیل کنوئیں میں گر پڑے، اور وہ اُسے سبت کے دن فوراً نہ نکالے؟ ۶ اور وے اِسکا کچھ جواب نہ دے سکے.

۷ اور مہمانوں کو دیکھکر، کہ وے صدر جگہیں چنتے ہیں، اُس نے اُنسے تمثیل کہی: ۸ جب کوئی تجھے بیاہ میں بلائے، تو صدر جگہہ پر نہ بیٹھ، کہ کہیں تجھسے بھی کوئی معزز مہمان نہ ہو. ۹ اور جسنے تجھ دونوں کو بلایا ہی، آکر تجھے کہے، کہ اِسکو جگہہ دے؛ اور تب تجھے شرمندہ ہوکر پچھلی جگہہ پر بیٹھنا پڑے. ۱۰ بلکہ جب تو بلایا جائے، تو جاکر پچھلی جگہہ پر بیٹھ، کہ جب تجھے بلانیوالا آئے تو تجھسے کہے، کہ اَے دوست، اوپر جا بیٹھ: تب تیرے ساتھ کے مہمانوں کے سامنے تیری عزت ہو. ۱۱ کیونکہ جو کوئی اپنے تئیں بڑا بناتا ہی، وہ چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چھوٹا بناتا ہی، وہ بڑا کیا جائیگا.

۱۲ پھر اُس نے اپنے بلانیوالے سے بھی کہا، کہ جب تو دوپہر یا شام کا کھانا دے، تو اپنے دوستوں کو، نہ اپنے بھائیوں کو، نہ اپنے کنبہ والوں کو، نہ دولتمند پڑوسیوں کو بلا، کہ کہیں وے بھی تجھے بدلے میں بلائیں، اور تجھے بدلا مل جائے. ۱۳ بلکہ جب ضیافت کرے، تو کنگالوں، لنگڑوں، لولوں، اندھوں کو بلا. ۱۴ تو مبارک ہوگا، اِسلیئے کہ وے تجھے بدلا نہیں دے سکتے: کیونکہ راستبازوں کے جی اُٹھنے پر تجھے بدلا ملیگا.

۱۵ یہہ سنکر اُن مہمانوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، کہ مبارک ہی وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا. ۱۶ اُس نے اُس سے کہا، کسی شخص نے بڑی ضیافت کی، اور بہتیروں کو بلایا. ۱۷ اور کھانے کے وقت اُس نے اپنے نوکر بھیجے، کہ بلائے ہوؤں سے کہدیں، کہ آؤ، اب کھانا تیار ہی. ۱۸ پر سب کے سب عذر کرنے لگے. پہلے نے اُس سے کہا، کہ میں نے کھیت مول لیا ہی، اور ضرور ہی کہ جاکر اُسے دیکھوں: میں تیری منت کرتا ہوں، مجھے معاف رکھ. ۱۹ اور دوسرے نے کہا، کہ میں نے پانچ جوڑی بیل مول لی ہیں، اور اُنکو آزمانے جاتا ہوں: میں تیری منت کرتا ہوں، مجھے معاف رکھ. ۲۰ اور دوسرے نے کہا، کہ میں نے بیاہ کیا ہی، اِسلیئے میں نہیں آسکتا. ۲۱ اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو یہہ خبر دی. تب گھر کا مالک غصہ ہوکر اپنے نوکر سے کہنے لگا، کہ جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور کنگالوں، لنگڑوں، لولوں، اندھوں کو یہاں لے آ. ۲۲ نوکر نے کہا، اَے صاحب، جیسا تو نے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا گیا، اور ابھی جگہہ ہی. ۲۳ مالک نے نوکر سے کہا، کہ سڑکوں اور باڑوں میں جا، اور لوگوں کو مجبور کرکے لا، کہ میرا گھر بھر جائے. ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُن بلائے ہوؤں میں سے کوئی میری ضیافت کا مزہ نہ چکھیگا.

۲۵ اور بڑی بھیڑ اُسکے ساتھ جاتی تھی: اور اُس نے پھرکر اُن سے کہا، ۲۶ اگر کوئی میرے پاس آئے، اور اپنے باپ اور ماں اور جورو اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ رکھے، تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا. ۲۷ اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکر میرے پیچھے نہ آئے، وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا. ۲۸ کیونکہ تم میں کون ہی، جو برج بنانا چاہے، تو پہلے بیٹھکر خرچ کا اندازہ نہ کرے، کہ اُسے پورا کرنے کا مقدور رکھتا ہی یا نہیں؟ ۲۹ ایسا نہ ہو، کہ جب نیو ڈالے، اور پورا نہ کر سکے، تو سب دیکھنے والے اُسپر ٹھٹھا مارنے لگیں، ۳۰ اور کہیں، کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا، اور پورا نہ کر سکا. ۳۱ یا کون بادشاہ ہی، جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جائے، اور پہلے بیٹھکر غور نہ کرے، کہ جو بیس ہزار کے ساتھ آتا ہی اُسکا مقابلہ دس ہزار سے کر سکتا ہی یا نہیں؟ ۳۲ اور اگر نہ کر سکے، تو جب وہ دور ہی ہی، ایلچی بھیجکر صلح کی درخواست کریگا. ۳۳ اِسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب مال اسباب چھوڑ نہ دے، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا.

۳۴ نمک اچھا ہی: پر اگر نمک بےمزہ ہو جائے، تو کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ ۳۵ نہ زمین کے لائق ہی، نہ کھاد کے لائق ہی: لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں. جسکے سننے کے کان ہوں، وہ سنے.

۱۵ سب محصول لینے والے اور گنہگار اُسکی سننے کو اُسکے نزدیک آتے تھے. ۲ اور فریسی اور شرع کے عالم کُڑکُڑاکر کہنے لگے، کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہی، اور اُنکے ساتھ کھاتا ہی. ۳ تب اُس نے اُن سے یہہ تمثیل کہی: ۴ تم میں کون ہی، جسکے پاس سو بھیڑیں ہوں، اور اُن میں سے ایک کھو جائے، تو وہ اُنچاس کو جنگل میں چھوڑ کر، اُس کھوئی ہوئی کے پیچھے نہ جائے، جب تک کہ اُسے پا نہ لے؟ ۵ اور جب اُسے پا لیتا ہی، تو خوشی سے اُسے کاندھے پر اُٹھا لیتا ہی. ۶ اور گھر آکر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا ہی، اور اُن سے کہتا ہی، کہ میرے ساتھ خوشی کرو، کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مجھے مل گئی ہی. ۷ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِسی طرح ایک گنہگار کے توبہ کرنے پر آسمان پر اُتنی خوشی ہوگی، جتنی اُنچاس راستبازوں پر ہوگی، جنکو توبہ کی حاجت نہیں.

۸ یا کون عورت ہی، جسکے پاس دس چاندی کے سکے ہوں، اور اگر ایک سکہ کھو جائے، تو چراغ نہ جلائے، اور گھر نہ بہارے، اور جب تک اُسے پا نہ لے دھیان سے نہ ڈھونڈے؟ ۹ اور جب اُسے پا لیتی ہی، تو سہیلیوں اور پڑوسنوں کو بلاتی ہی، اور کہتی ہی، کہ میرے ساتھ خوشی کرو، کیونکہ میرا کھویا ہوا سکہ مجھے مل گیا ہی. ۱۰ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِسی طرح ایک گنہگار کے توبہ کرنے پر خدا کے فرشتوں کے آگے خوشی ہوتی ہی.

۱۱ پھر اُس نے کہا، کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے: ۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، کہ اَے باپ، مال کا جو حصہ میرا ہی مجھے دیدے. تب اُس نے اپنا مال اسباب اُنکو بانٹ دیا. ۱۳ اور بہت دن نہ گذرے تھے، کہ چھوٹا بیٹا سب کچھ جمع کرکے دور دیس کو روانہ ہوا، اور وہاں اپنا مال اوباشی میں اُڑا دیا. ۱۴ جب سب خرچ کر چکا، تو اُس دیس میں بڑا کال پڑا، اور وہ محتاج ہونے لگا. ۱۵ تب جاکر اُس دیس کے باشندوں میں سے ایک کا ملازم ہوا، اور اُسنے اُسے اپنے کھیت سؤر چرانے کو بھیجا. ۱۶ اور وہ چاہتا تھا، کہ اُن پھلیوں سے جو سؤر کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے، پر کوئی اُسے نہ دیتا تھا. ۱۷ تب اُسنے ہوش میں آکر کہا، کہ میرے باپ کے کتنے مزدور روٹی سے بھرپور ہیں، اور میں یہاں بھوکا مرتا ہوں. ۱۸ میں اُٹھکر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا، اور اُس سے کہونگا، کہ اَے باپ، میں نے آسمان کا اور تیرا گنہگار ہوا ہوں. ۱۹ اب اِس لائق نہیں، کہ تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں کی مانند رکھ. ۲۰ تب اُٹھکر اپنے باپ کے پاس چلا. پر وہ ابھی دور ہی تھا، کہ اُسکے باپ نے اُسے دیکھکر ترس کھایا، اور دوڑکر اُسکے گلے سے لپٹ گیا، اور بہت چوما. ۲۱ بیٹے نے اُس سے کہا، کہ اَے باپ، میں نے آسمان کا اور تیرا گنہگار ہوا ہوں، اب اِس لائق نہیں، کہ تیرا بیٹا کہلاؤں. ۲۲ پر باپ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ جلد اچھا سا جامہ نکالکر اِسے پہناؤ، اور اِسکے ہاتھ میں انگوٹھی، اور پاؤں میں جوتی پہناؤ. ۲۳ اور پلا ہوا بچھڑا لاکر ذبح کرو، تاکہ ہم کھاکر خوشی منائیں. ۲۴ کیونکہ میرا یہہ بیٹا مرا تھا، اب جیا ہی؛ کھویا گیا تھا، اب ملا ہی. اور وے خوشی منانے لگے.

۲۵ اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: اور جب آتے ہوئے گھر کے نزدیک پہنچا، تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی. ۲۶ اور ایک نوکر کو بلاکر پوچھا، کہ یہہ کیا ہی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کہا، کہ تیرا بھائی آیا ہی، اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی، اِسلیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا. ۲۸ وہ خفا ہوا، اور اندر جانا نہ چاہا. تب اُسکا باپ باہر آکر اُسے منانے لگا. ۲۹ پر اُسنے جواب میں باپ سے کہا، کہ دیکھ، میں اتنے برس سے تیری خدمت کرتا ہوں، اور کبھی تیری آج्ञا نہیں ٹالی، پر تو نے کبھی مجھے ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا، کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی کرتا. ۳۰ پر جب تیرا یہہ بیٹا آیا، جسنے تیرا مال کسبیوں میں اُڑا دیا، تو اُسکے لیئے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا. ۳۱ باپ نے اُس سے کہا، اَے بیٹا، تو ہمیشہ میرے ساتھ ہی ہی، اور جو کچھ میرا ہی سب تیرا ہی. ۳۲ پر خوشی کرنا اور شادمان ہونا ضرور ہی، کیونکہ تیرا یہہ بھائی مرا تھا، اب جیا ہی؛ کھویا گیا تھا، اب ملا ہی.

۱۶ اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا، کہ کسی دولتمند کا ایک مختار تھا، جسپر اُسکے مالک کے پاس اُسکی بربادی کی خبر پہنچی. ۲ اُسنے اُسے بلاکر کہا، کہ یہہ کیا ہی جو تیرے حق میں سنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے، کیونکہ تو مختار نہیں رہ سکتا. ۳ مختار نے اپنے دل میں کہا، کہ میرا مالک مختاری مجھسے چھین لیتا ہی، اب کیا کروں؟ کھودنے کی مجھ میں طاقت نہیں، بھیک مانگنے سے شرماتا ہوں. ۴ میں جانتا ہوں کیا کرونگا، کہ جب مختاری مجھسے چھینی جائے تو لوگ اپنے گھروں میں مجھے لے لیں. ۵ تب اُسنے اپنے مالک کے ہر ایک قرضدار کو بلاکر پہلے سے کہا، کہ تو میرے مالک کا کتنا قرضدار ہی؟ ۶ اُسنے کہا، سو مٹکے تیل. اُسنے اُس سے کہا، کہ اپنا بہی لے، اور جلد بیٹھکر پچاس لکھ. ۷ پھر دوسرے سے کہا، کہ تو کتنا قرضدار ہی؟ اُسنے کہا، سو خلے گیہوں. اُسنے اُس سے کہا، کہ اپنا بہی لے، اور اسی لکھ.

۸ اور مالک نے بےایمان مختار کی اِس چالاکی کی تعریف کی، کہ اُسنے دانائی کا کام کیا: کیونکہ اِس جہان کے بیٹے اپنی پیڑھی کے لوگوں سے نور کے بیٹوں سے زیادہ دانا ہیں. ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ ناراست دولت سے اپنے لیئے دوست بناؤ، تاکہ جب وہ جاتی رہے تو وے تمہیں ہمیشہ کے گھروں میں لے لیں. ۱۰ جو بہت تھوڑے میں امانتدار ہی، وہ بہت میں بھی امانتدار ہی: اور جو بہت تھوڑے میں ناراست ہی، وہ بہت میں بھی ناراست ہی. ۱۱ پس جب تم ناراست دولت میں امانتدار نہ ہوئے، تو سچی دولت تمہیں کون سونپیگا؟ ۱۲ اور جب تم پرائی چیز میں امانتدار نہ ہوئے، تو تمہاری اپنی چیز تمہیں کون دیگا؟ ۱۳ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا: کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت، یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے.

۱۴ یہہ سب باتیں فریسی جو لالچی تھے سنکر اُسپر ٹھٹھا مارنے لگے. ۱۵ اُس نے اُن سے کہا، کہ تم وے ہو جو آدمیوں کے سامنے اپنے تئیں راستباز ظاہر کرتے ہو، پر خدا تمہارے دلوں کو جانتا ہی: کیونکہ جو آدمیوں میں اونچا ہی وہ خدا کے نزدیک مکروہ ہی.

۱۶ توریت اور نبی یحیی تک تھے: اُسی وقت سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنائی جاتی ہی، اور ہر شخص اُسمیں زور مارکر داخل ہوتا ہی. ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا توریت کے ایک نقطہ کے خارج

سنہ عیسوی ۳۳

پہنینگے۔ ۲۳ کہ جان خوراک سے بیش ہی، اور بدن پوشاک سے۔ ۲۴ کوؤں کو دیکھو، کہ نہ بوتے، نہ کاٹتے ہیں؛ اور نہ اُن کے کھتا، نہ کوٹھی ہی؛ تو بھی خدا اُنھیں کھلاتا ہی[g]؛ تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر ہو؟ ۲۵ تم میں سے کون ہی، کہ فکر کرکے || اپنی عمر کو ہاتھ بھر بڑھا سکے؟ ۲۶ پس جب اِتنی چھوٹی بات نہیں کر سکتے، تو کس لیئے باقی چیزوں کی فکر کرتے ہو؟ ۲۷ سوسنوں کو دیکھو، کہ کس طرح بڑھتی ہیں: وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی[h] ہیں: پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ سلیمان نے اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند نہ پہنا۔ ۲۸ جب خدا گھاس کو، جو آج میدان میں ہی، اور کل تنور میں جھونکی جاتی، ایسا پہناتا، تو ای کم اِعتقادو، کتنا زیادہ وہ تمھیں پہنائیگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے دریافت میں نہ رہو، کہ ہم کیا کھائینگے، یا کیا پیئینگے، اور نہ گھبراؤ۔ ۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ کرتے ہیں: پر تمھارا باپ جانتا ہی، کہ تم اُن کے محتاج ہو۔

۳۱ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈو[i]، کہ تمھیں یے سب چیزیں بھی ملینگی۔ ۳۲ ای چھوٹے جھنڈ، مت ڈر؛ کیونکہ تمھارے باپ کو پسند آیا، کہ بادشاہت تمھیں دے[j]۔ ۳۳ جو کچھ تمھارا ہی، بیچو، اور خیرات کرو[k]؛ اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نہیں ہوتے، اور خزانہ جو نہیں گھٹتا، آسمان پر، جہاں چور نزدیک نہیں آتا، اور کیڑا نہیں کھاتا، جمع کرو[l]۔ ۳۴ کیونکہ جہاں تمھارا خزانہ ہی، وہیں تمھارا دل بھی رہیگا۔ ۳۵ چاہیئے کہ تمھاری کمر بندھی رہے[m]، اور تمھارا دیا جلتا رہے[n]۔ ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کی مانند ہو، جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ہوں، کہ کب وہ شادی میں سے آوے؛

سنہ عیسوی ۳۳

تاکہ جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں۔ ۳۷ مبارک ہیں وے نوکر، جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے[o]: میں تمھیں سچ کہتا ہوں، کہ وہ آپ کمر باندھکے اُنھیں کھانے کو بٹھاویگا، اور پاس آکے اُن کی خدمت کریگا۔ ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پہر، یا تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک ہیں وے نوکر۔ ۳۹ یہہ تم کو معلوم ہی، کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس گھڑی آویگا، تو جاگتا رہتا[p]، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۰ پس تم بھی طیار رہو[q]: کہ جس گھڑی تم خیال نہیں کرتے، اِبن آدم آویگا۔

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہی، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کہا، کون ہی وہ دیانتدار اور دانا خانسامان؟ جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے، کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر، جسے اُس کا خاوند آکے ایسا ہی کرتے پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا[r]۔ ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی[s]، اور غلام لونڈیوں کو مارنا، اور کھانا پینا، اور مست ہونا شروع کرے؛ ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن، کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے، اور ایسی گھڑی، کہ وہ نہ جانے، آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ بے اِیمانوں کے ساتھ مقرر کریگا۔

۴۷ پر وہ نوکر، جس نے اپنے خاوند کی مرضی جانی، پر اپنے تئیں طیار نہ کیا، اور اُس کی مرضی کے موافق نہ کیا، بہت مار کھائیگا[t]۔ ۴۸ پر جس نے نہ جانا، اور مار کھانے کا کام کیا، تھوڑی مار کھائیگا[u]۔ سو جسے بہت دیا گیا، اُس سے بہت حساب لینگے: اور جسے

[g] ایوب ۳۸: ۴۱، زبور ۱۴۷: ۹، ۱ یا، اپنے قد کو۔
[h] متی ۶: ۲۸، ۲۹، ۱ کنا ۵: ۲۰، ۲ پطر ۳: ۱۰، مکاشہ ۳: ۳، اور ۱۶: ۱۵۔
[i] متی ۶: ۳۳، اور ۱۳: ۴۴، ۴۵، مرقس ۱۰: ۲۹، ۳۰، لوقا ۱۸: ۲۹، ۳۰، ۱ تمطا ۶: ۱۹، ۱ کنا ۵: ۲۰، ۲ پطر ۳: ۱۳، ۱ یوح ۲: ۱۷۔
[j] متی ۲۵: ۳۴، اور ۲۶: ۲۹، ۱ قرن ۲: ۹۔
[k] متی ۱۹: ۲۱، اعما ۲: ۴۵، اور ۴: ۳۴۔
[l] متی ۶: ۱۹، ۲۰، لوقا ۱۶: ۹، ۱ تمطا ۶: ۱۹، یعقو ۵: ۲، ۳۔
[m] افسیوں ۶: ۱۴، ۱ پطر ۱: ۱۳۔
[n] متی ۲۵: ۱، ۸۔
[o] متی ۲۴: ۴۶۔
[p] ۱ تسا ۵: ۲، ۲ پطر ۳: ۱۰، مکاشہ ۳: ۳، اور ۱۶: ۱۵۔
[q] متی ۲۴: ۴۴، اور ۲۵: ۱۳، مرقس ۱۳: ۳۳، لوقا ۲۱: ۳۴، ۳۶، ۱ تسا ۵: ۶، ۲ پطر ۳: ۱۲۔
[r] متی ۲۴: ۴۷، اور ۲۵: ۲۱، ۱ قرن ۶: ۳۔
[s] متی ۲۴: ۴۸۔
[t] گن ۱۵: ۳۰، اِستا ۲۵: ۲، یوح ۹: ۴۱، اور ۱۵: ۲۲، اعما ۱۷: ۳۰، رو ۲: ۱۲، اعما ۲۵: ۱۷، ۱ تمطا ۱: ۱۳۔

سنہ عیسوی ۳۳

بہت زیادہ سونپا گیا، اُس سے زیادہ مانگینگے.

۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں[a]؛ اور میں کیا ہی چاہتا ہوں، کہ لگ چکی ہوتی! ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ہی[b]؛ اور میں کیسا تنگ ہوں، جب تک کہ پورا نہ ہو! ۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو، کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ہوں[c]؟ نہیں، میں تمہیں کہتا ہوں، بلکہ جدائی[d]. ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی، تین دو کے برخلاف ہونگے، اور دو تین کے". ۵۳ اور باپ بیٹے سے، اور بیٹا باپ سے، اور ما بیٹی سے، اور بیٹی ما سے، اور ساس بہو سے، اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی.

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا، کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو، تو جھٹ کہتے، کہ مینہہ آتا ہی؛ اور ایسا ہی ہوتا". ۵۵ اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہی، تو کہتے ہو، کہ گرمی ہوگی: اور ایسا ہی ہوتا. ۵۶ اے ریاکارو، تم زمین اور آسمان کو اِمتیاز کرنے جانتے ہو؛ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں اِمتیاز کرتے؟ ۵۷ اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے، کہ واجب کیا ہی؟

۵۸ اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہی[e]، راہ میں کوشش کر، کہ تو اُس سے چھوڑایا جاے[f]؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ تجھہ کو حاکم پاس کھینچ لے جاے، اور حاکم تجھہ کو پیادے کے حوالے کرے، اور پیادہ تجھہ کو قید میں ڈالے: ۵۹ میں تجھہ سے کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے، وہاں سے نہ چھوٹیگا.

۱۳ باب

اِس باب میں، ۱ چند جلیلیوں نے سیاست اُٹھائی تھی، اِس پر مسیح لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وہ توبہ کریں. ۶ وہ نہیں سکتا کہ بے پھل انجیر کا درخت قایم رہے. ۱۱ وہ ایک کبڑی عورت کو چنگا کرتا: ۱۸ پھر رائی کے دانے اور خمیر کی مثال دیکے وہ اپنے کلام کا اثر جو شاگردوں کے دلوں پر ہوتا تھا ظاہر کر دیتا: ۲۳ پھر اُنھیں نصیحت کرتا کہ تنگ دروازہ سے داخل ہوں، ۳۱ اور ہیرودیس اور یروسلم کو ملامت کرتا.

سنہ عیسوی ۳۳

اُس وقت بعضے حاضر تھے، جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے، جن کا خون پلاطس نے اُن کی قربانیوں کے ساتھ ملایا تھا. ۲ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم سمجھتے ہو، کہ یے جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے، کہ ایسا دکھ پایا؟ ۳ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر تم توبہ نہ کرو، سب اِسی طرح ہلاک ہوگے.

۴ یا وے اٹھارہ، جن پر سلوام میں برج گرا، اور دب مرے، کیا سمجھتے ہو، کہ وے یروسلم کے سب رہنیوالوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر توبہ نہ کرو، تم سب اِسی طرح ہلاک ہوگے.

۶ اور اُس نے یہہ تمثیل کہی: کہ کسی کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تھا"؛ اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈھونڈھا، پر نہ پایا. ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا، دیکھہ، تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں، پر نہیں پاتا: اُسے کاٹ ڈال؛ کاہے کو، زمین روکے ہی؟ ۸ اُس نے جواب میں اُسے کہا، ای خداوند، اِس سال اور اُسے رہنے دے، کہ اُس کے گرد تلا کھودوں، اور کھاد ڈالو: ۹ شاید کہ پھلے: نہیں تو، بعد اُس کے، کاٹ ڈالیو.

۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے میں تعلیم دیتا تھا.

۱۱ اور، دیکھو، ایک عورت تھی؛ جس کو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ہوئی اور وہ کبڑی ہو گئی تھی، اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کر سکتی تھی. ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے، پاس بلایا، اور اُس سے کہا، ای عورت، تو اپنی کمزوری سے چھوٹی. ۱۳ اور اُسنے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے[g]: وہ نہیں سیدھی ہو گئی، اور خدا کی تعریف کرنے لگی.

۱۴ تب عبادتخانہ کا سردار، اِس لیئے

سنہ عیسوی ۳۳

---

[a] ۱ پطر ۴: ۱۲
[b] مرقس ۱۰: ۳۸
[c] متی ۱۰: ۳۴
[d] میکہ ۷: ۶
یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[e] متی ۵: ۲۵
[f] زبور ۴۹: ۷
[g] مرقس ۷: ۳۲ اعمال ۹: ۱۷ و ۲۸: ۸

سنہ عیسوی ۳۳

کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا، خفا ہوا اور جواب دیکے لوگوں کو کہنے لگا، چھ دن ہیں جن میں کام کرنا روا ہی[c]: پس اُن میں آکے چنگے ہو، نہ کہ سبت کے دن[d]۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای ریاکار، کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا[e]، اور پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ ۱۶ پس کیا مناسب نہ تھا، کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہی[f]، جس کو شیطان نے، دیکھو، اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا، سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے؟ ۱۷ اور جد وہ یہہ باتیں کہتا تھا، اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے: اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے، جو اُس سے ہوئے، خوش ہوئی۔

۱۸ پھر اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں؟[g] ۱۹ خردل کے دانہ کی مانند ہی، جس کو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا؛ وہ اُگا، اور بڑا پیڑ ہوا؛ اور چڑیوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ ۲۰ اور پھر اُس نے کہا، میں خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں؟ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہی، جسے ایک عورت نے لیکے، تین پیمانہ آٹے میں ملایا، یہاں تک کہ وہ سب خمیرا ہو گیا۔ ۲۲ اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے، شہر شہر، گانو گانو، پھر کے تعلیم دیتا تھا[h]۔ ۲۳ تب ایک نے اُسے کہا، ای خداوند، کیا تھوڑے ہیں، جو نجات پائے؟ اُس نے اُن سے کہا، کہ

۲۴ جان سے کوشش کرو، کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو[i]: کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل ہوں، پر نہ سکینگے[j]۔ ۲۵ جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھکے دروازہ بند کیا ہوگا[k]، اور تم باہر کھڑا ہونا، اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو، کہ ای خداوند، اے خداوند[l]، ہمارے لیئے کھول؛

وہ اندر سے جواب میں تم سے کہیگا، کہ میں تم کو نہیں پہچانتا[m]، کہ کہاں کے ہو: ۲۶ تب تم کہنے لگوگے، کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا ہی، اور تو نے ہماری گلی کوچوں میں تعلیم دی ہی۔ ۲۷ پر وہ جواب دیگا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ تم کو نہیں پہچانتا، کہ کہاں کے ہو[n]؛ ای بدکارو، تم سب مجھ سے دور ہو[o]۔ ۲۸ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[p]، جب ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب، اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل[q]، اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے۔ ۲۹ اور لوگ پورب، پچھم، اُتر، دکھن سے آوینگے، اور خدا کی بادشاہت میں بیٹھینگے۔ ۳۰ اور دیکھو، جو پچھلے ہیں، سو پہلے ہونگے، اور جو پہلے ہیں، سو پچھلے ہونگے[r]۔

۳۱ اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا، کہ نکل جا، اور یہاں سے روانہ ہو: کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہی۔ ۳۲ اُس نے اُن سے کہا، کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو، کہ دیکھ، میں شیطانوں کو نکالتا ہوں، اور آج و کل چنگا کر رہا ہوں، اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا[s]۔ ۳۳ پس مجھے ضرور ہی، کہ آج و کل اور پرسوں سیر کروں: کیونکہ نہیں ہو سکتا، کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک ہو۔ ۳۴ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو قتل کرتی ہی، اور اُن کو، جو تیرے پاس بھیجے گئے، پاشراو کرتی ہی[t]: کئی بار میں نے چاہا، کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہی، پر تم نے نہ چاہا! ۳۵ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی[u]: اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ مجھ کو نہ دیکھوگے اُس وقت تک، کہ تم کہو گے، مبارک ہی وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ہی[v]۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح سبت کے دن ایک آدمی کو جس جلندھر تھا چنگا کرتا۔ ۷ لوگوں کو سکھلاتا کہ فروتنی کریں: ۱۲ اور مہمانوں کی ضیافت کریں: ۱۵ الخ

سنہ عیسوی ۳۳

[c] متی ۱۲: ۱۰ و مرقس ۳: ۲ و لوقا ۶: ۷ اور ۱۴: ۳
[d] متی ۱۲: ۱۱ و لوقا ۱۴: ۵
[e] لوقا ۱۳: ۱۵ و ۱۴: ۵
[f] لوقا ۱۹: ۹
[g] متی ۱۳: ۳۱ و مرقس ۴: ۳۰
[h] متی ۹: ۳۵ و مرقس ۶: ۶
[i] متی ۷: ۱۳ اور ۲۵: ۱۰ و لوقا ۱۳: ۲۴
[j] متی ۷: ۲۲ اور ۲۵: ۱۱ و لوقا ۶: ۴۶ اور ۱۳: ۲۵
[k] متی ۲۵: ۱۰
[l] متی ۷: ۲۱ اور ۲۵: ۱۱
[m] متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۱۲
[n] زبور ۶: ۸ و متی ۲۵: ۴۱
[o] متی ۷: ۲۳ و لوقا ۱۳: ۲۷
[p] متی ۸: ۱۲ اور ۱۳: ۴۲ اور ۲۲: ۱۳ اور ۲۴: ۵۱ و ۲۵: ۳۰
[q] متی ۸: ۱۱
[r] متی ۱۹: ۳۰ اور ۲۰: ۱۶ و مرقس ۱۰: ۳۱
[s] عبر ۲: ۱۰
[t] متی ۲۳: ۳۷
[u] ۱ احبار ۲۶: ۳۱، ۳۲ و زبور ۶۹: ۲۵ و یسعیاہ ۶: ۱۱ و ۷: ۲۳ و میکاہ ۳: ۱۲
[v] زبور ۱۱۸: ۲۶ و متی ۲۳: ۳۹ و مرقس ۱۱: ۹ و لوقا ۱۹: ۳۸ و یوحنا ۱۲: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

کہنے کی تمثیل لا ۔ مسیح یہہ بات جتا دیتا کہ دنیادار لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں مرکز داخل نہ ہونگے۔ ۲۵ وے جو چاہتے کہ مسیح کی پیروی کریں، پہلے ہی سے صلیب اُٹھانے کا حوصل کریں، اور مستعد رہیں کہ نہچھے نہ ہٹیں۔ ۳۴ اور آخر کو بالکل نکمے ہوجائیں، اُس نمک کی مانند جو بیکار ہا، اور مزدار نہ رہا۔

ایسا ہوا، کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا، اور وے اُس کی تاک میں تھے۔ ۲ اور دیکھو، کہ ایک شخص اُس کے سامہنے تھا، جسے جلندھر تھا۔ ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکھلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا، کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی، یا نہیں؟ ۴ وے چپ رہے۔ تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چھوڑ دیا: ۵ اور جوب میں اُن سے کہا، کہ تم میں سے کون ہی، کہ اگر اُس کا گدھا، یا بیل کوے میں گرے، وہ ترت سبت کے دن اُس کو نہ نکالے؟ ۶ وے اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا، کہ وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں، اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ۸ جب کوئی تجھے شادی میں بلاوے، سب سے اُونچے مت بیٹھ؛ کہ شاید تجھ سے بھی کسی بڑے کو بلایا ہو: ۹ اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی، آکے، تجھ سے کہے، کہ یہہ اُس کو دے: اور شرمندہ ہوکے تجھ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے۔ ۱۰ بلکہ جب تیری مہمانی ہو، سب سے نیچی جگہ بیٹھ؛ تا کہ جد وہ، جس نے تجھ کو بلایا ہی، آوے، تجھ کو کہے، کہ ای دوست، آ، اُونچی جگہ بیٹھ: تب اُن کے سامہنے، جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے ہیں، تیری عزت ہوگی۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹھہراتا ہی، چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی، بڑا کیا جائیگا۔

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا، کہ جب تو دن کا یا شام کا کھانا طیار کرے، تو اپنے دوستوں، یا بھائیوں، یا رشتہداروں، یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا؛ تا نہ ہو کہ وے بھی تجھے بلاویں، اور تیرا بدلا ہو جاے۔ ۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں، لنجوں، لنگڑوں، اندھوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک ہوگا؛ کیونکہ اُن کے پاس کچھ نہیں، کہ تیرا بدلا دیں: پر تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا۔

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے، یہہ سن کے اُس سے کہا، مبارک وہ، جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا۔ ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا، کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے بہتوں کو بلایا۔ ۱۷ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا، کہ مہمانوں کو کہے، کہ آؤ: اب سب کچھ طیار ہی۔ ۱۸ اِس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُسے کہا، کہ میں نے ایک کھیت خریدا ہی؛ ضرور ہی، کہ جاکے اُسے دیکھوں: میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میری طرف سے عذر کر۔ ۱۹ دوسرے نے کہا، میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں؛ جاتا ہوں، کہ اُن کو آزماؤں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے لیئے عذر کر۔ ۲۰ تیسرے نے کہا، میں نے بیاہ کیا ہی، اِس سبب سے نہیں آ سکتا۔ ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی۔ تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے، اپنے نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور کُنیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں، اور لنگڑوں، اور اندھوں کو یہاں لا۔ ۲۲ نوکر نے کہا، کہ ای خداوند، جیسا تو نے فرمایا، ہوا؛ تو بھی جگہہ ہی۔ ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کہا، کہ راہوں اور کھیت کے ڈانڈوں کی طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، کہ میرا گھر بھر جاے۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ کوئی

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۱۲ : ۱۰ "

ع لوقا ۱۳ : ۱۴ ع یوحنا ۷ : ۲۳

مکاشفہ ۱۹ : ۹ ز

متی ۲۲ : ۲ ح

اعمال ۱۰ : ۴۰ ط

ایوب ۲۲ : ۲۹ ی زبور ۱۸ : ۲۷ ک امثال ۲۹ : ۲۳ متی ۲۳ : ۱۲ لوقا ۱۸ : ۱۴ ۱ پطر ۵ : ۶ م ۱ پطر ۵ : ۵ ن

سنہ عيسوي ۳۳

شخص اُن ميں سے، جو بلائے گئے، ميرا کھانا نہ چکھيگا'.

۲۵ اور بہت لوگ اُس کے ساتھ چلے: اور اُس نے پھرکے اُن سے کہا، کہ ۲۶ اگر کوئي ميرے پاس آوے[k]، اور اپنے ماں باپ، اور جورو لڑکے، اور بھائي بہن، بلکہ اپني جان[l] کي دشمني[m] نہ کرے، ميرا شاگرد ہو نہيں سکتا. ۲۷ اور جو اپني صليب اُٹھاکے ميرے پيچھے نہيں آتا، ميرا شاگرد نہيں ہو سکتا[n]. ۲۸ کيونکہ تم ميں کون ہي، کہ جد ايک برج بنانا چاہے، پہلے بيٹھکے خرچ کا حساب نہ کرے، کہ ميں اُس سے طيار کر سکونگا[o]؟ ۲۹ ايسا نہ ہو، کہ جد نيو ڈالي، اور طيار نہ کر سکا، تو جو لوگ ديکھيں، اُس پر ہنسنے لگيں، ۳۰ اور کہيں، کہ اِس شخص نے بنانا شروع کيا، پر طيار نہ کر سکا. ۳۱ يا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے لڑائي کرنے جاے، جو بيٹھکے پہلے صلاح نہ کرے، کہ ميں دس ہزار آدمي کے ساتھ اُس سے کہ بيس ہزار آدمي ليکے مجھ پر آتا ہي مقابلہ کر سکونگا؟ ۳۲ نہيں تو، جد وہ ہنوز دور ہي، ايلچي بھيجکے صلح کے ليئے منت کريگا. ۳۳ سو اِسي طرح جو کوئي تم ميں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے، ميرا شاگرد نہيں ہو سکتا.

۳۴ نمک اچھا ہي: ليکن اگر نمک بگڑ جاے، تو کس چيز سے مزيدار ہوگا؟ ۳۵ نہ زمين کے، نہ کھاد کے کام کا ہي؛ بلکہ اُسے باہر پھينک ديتے ہيں. جس کو کان سننے کے ہوں، سنے.

۱۵ باب

۱ کھوئي هوئي بھيڑ کي تمثيل: ۸ کھويا هوا درهم کي: ۱۱ مصرف بيٹے کي.

تب سب محصول لينيوالے اور گنہگار اُس کے نزديک آتے تھے، کہ اُس کي سنيں. ۲ اور فريسي اور فقيہ کُڑکُڑاکے کہتے تھے، کہ يہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہي، اور اُن کے ساتھ کھاتا ہي.

۳ تب اُسنے اُن سے يہ تمثيل کہي، کہ ۴ تم ميں سے کون ہي، جس کے پاس سو بھيڑ ہوں، اگر اُن ميں سے ايک کھو جاے، اُن ننانوے کو بيابان ميں نہ چھوڑے، اور اُس کھوئي هوئي کو، جب تک نہ پاوے، ڈھونڈھا نہ کرے[p]؟ ۵ اور پاکے خوشي سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے؟ ۶ اور گھر ميں جاکے، دوستوں اور پڑوسيوں کو بلاکے نہ کہے، کہ ميرے ساتھ خوشي کرو؛ کيونکہ ميں نے اپني کھوئي هوئي بھيڑ پائي[q]؟ ۷ ميں تم سے کہتا ہوں، کہ اِسي طور آسمان ميں ايک گنہگار کے واسطے، جو توبہ کرتا ہي، ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کي حاجت نہيں رکھتے[r]، زيادہ خوشي ہوگي.

۸ يا کون عورت ہي، جس پاس دس ||درهم ہوں، اگر ايک کھو جاے، چراغ بتّي کو گُل کو نہ جلاوے، اور جب تک نہ پاوے، کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے؟ ۹ اور جب پاوے، دوستوں اور پڑوسيوں کو بلاکے نہ کہے، کہ ميرے ساتھ خوشي کرو؛ کہ ميں نے اپنا کھويا ہوا درهم پايا؟ ۱۰ ميں تمہيں کہتا ہوں، کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ايک گنہگار کے ليئے، جو توبہ کرتا ہي، خوشي هوتي ہي.

۱۱ پھر اُس نے کہا، ايک شخص کے دو بيٹے تھے. ۱۲ اُن ميں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، کہ اے باپ، مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہي، مجھے دے. اُس نے مال[s] اُنہيں بانٹ ديا. ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بيٹے نے، سب کچھ جمع کرکے، ايک دور کے ملک کا سفر کيا، اور وہاں اپنا مال بدچالي ميں اُڑايا. ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا، اُس ملک ميں بڑا کال پڑا؛ اور وہ محتاج هونے لگا. ۱۵ تب اُس ملک کے ايک رئيس کے يہاں جا لگا؛ اُسنے اُسے اپنے کھيتوں ميں سوار چرانے بھيجا. ۱۶ اور اُسے آرزو تھي کہ اُن چھلکوں سے، جو سوار کھاتے ہيں، اپنا پيٹ بھرے: کہ کوئي اُسے نہ ديتا تھا. ۱۷ تد هوش ميں آکے کہا، ميرے باپ

سنہ عيسوي ۳۳

[a] متي ۱۸: ۱۲
[b] ۱ پطر ۲: ۲۵، ۱۰
[c] لوقا ۵: ۳۲
[d] ۱ ايک درهم روميوں کے زمانہ کا سکہ تھا؛ اُس کا وزن تين ماشے، اور اُس کي قيمت ۱۷ پنس آنہ تھي.
متي ۱۸: ۲۸
[e] مرقس ۱۲: ۴۴
[f] متي ۱۸: ۱۲
[g] ۱ پطر ۲: ۲۵
[h] ۱ تيمتھ ۱: ۱۵
[i] ۱ يوحنا ۱: ۸، ۹
[j] ۱ يوحنا ۲: ۱، ۲
[k] متي ۱۰: ۳۷
[l] مکاشفہ ۱۲: ۱۱
[m] رومي ۹: ۱۳
[n] متي ۱۰: ۳۸
[o] مرقس ۸: ۳۴
لوقا ۱۴: ۲۷
۲ تمطا ۳: ۱۲
[p] اِستي ۴: ۱۶، ۲۲
[q] متي ۱۸: ۱۳
لوقا ۱۹: ۱۰
[r] اعمال ۱۳: ۳۸
رومي ۳: ۲۱، ۲۲
۱ يوحنا ۱: ۷، ۹
[s] استثنا ۲۱: ۱۷

سنہ عیسوي ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹي ہی، اور میں بھوکوں مرتا ہوں! ۱۸ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہی، ۱۹ اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا۔ ۲۰ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا۔ اور وہ ابھي دور تھا، کہ اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما۔ ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا*، اور اب اِس قابل نہیں، کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، کہ اچھي سے اچھي پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھي اور پانو میں جوتي: ۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، کہ کھائیں، اور خوشي مناٸیں؛ ۲۴ کیونکہ میرا یہ بیٹا موا تھا*، اب جیا ہی: کھو گیا تھا، اب ملا ہی۔ تب وے خوشي کرنے لگے۔ ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کي آواز سني۔ ۲۶ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، کہ یہ کیا ہی؟ ۲۷ اُس نے اُسے کہا، کہ تیرا بھائي آیا ہی؛ اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی، اِس لیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ ۲۸ اُس نے خفا ہوکے نہ چاہا، کہ اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باہر آکے اُسے منایا۔ ۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھ، اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا ہوں، اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا: پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچہ مجھے نہ دیا، کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشي مناؤں: ۳۰ اور جب تیرا یہ بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا۔ ۳۱ اُس نے اُس کو کہا،

لوقا ۱۵: ۲۱
افس ۲: ۱۲، ۱۳
۱۷

۲۱ ۸ زبور ۵۱: ۴

۲۴ ۲۲ آیت
افس ۲: ۱
اور ۵: ۱۴
مکاش ۳: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

۲۳ آیت

ای بیٹے، تو سدا میرے پاس ہی، اور جو کچھ میرا ہی، سو تیرا ہی۔ ۳۲ پر خوشي منانا اور خوش ہونا لازم تھا، کیونکہ تیرا یہہ بھائي موا تھا، سو جیا ہی، اور کھو گیا تھا، اب ملا ہی*۔

۱۶ باب

۱ تا ۱۳ ایمان خانساماں کي تمثیل۔ ۱۴ اِس بیان میں، کہ مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاري کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۶ ایک مالدار بھاؤ اور لعزر بھکاري کا احوال۔

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھي کہا، کہ کسو دولت‌مند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا، کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی۔ ۲ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، کہ کیونکر ہوا، کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا ہوں؟ اپني خانساماني کا حساب دے؛ کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا۔ ۳ اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا، کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانساماني مجھ سے لے لیتا ہی: میں کھود نہیں سکتا، اور بھیکھ مانگنے سے مجھے شرم آتي ہی۔ ۴ اب جان گیا، کہ کیا کروں، تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں۔ ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضدار میں سے ہر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہی؟ ۶ اُس نے کہا، سو ‖پیمانہ تیل۔ تب اُس کو کہا، کہ اپني دستاویزلے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دھارتا ہی؟ اُس نے کہا، سو †پیمانہ گیہوں۔ اُسے کہا، کہ اپني دستاویز لے، اور اسي لکھ دے۔ ۸ تب مالک نے بےایمان خانساماں کي تعریف کي، اِس لیئے کہ اُسنے ہوشیاري کي: ‖کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں* سے ہوشیار ہیں۔ ۹ سو میں تم سے کہتا ہوں، کہ جھوٹي دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو؛ کہ جد تم جاتے رہو، ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں۔ ۱۰ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار ہی، سو

۸ ۲۳ آیت

‡ یونانی میں، ٹلنٹس، جس میں اٹھاٸیس سیر سماتے تھے: دیکھو حزق ۴۵: ۱۰، ۱۱، ۱۴

† یونانی میں، کرس، جس میں کیارہ من اور دس سیر کي قریب سماتے تھے۔

‖ یا، کیونکہ۔

* یوحنا ۱۲: ۳۶، افس ۵: ۸، ۱ تسلا ۵: ۵، ۸ دان ۱۲: ۳، متي ۱۳: ۴۳، اور لوقا ۲۰: ۳۴، ۳۶، افسیوں ۲: ۱۹، ۲۰، ۱ پطر ۲: ۵، ۱۱، ۱۲، ۱ یوح ۲: ۱۷، ۳: ۱، ۲، مکاش ۲۱: ۲۷

سنہ عیسوی ۳۳

بہت میں بھی ایماندار ہی؟ اور جو نہایت تھوڑے میں بےایمان ہی، سو بہت میں بھی بےایمان ہی۔ ۱۱ جب تم جھوٹی دولت میں ایماندار نہ رہے، تو سچی تمہیں کون سپرد کریگا؟ ۱۲ اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رہے، تو کون وہ دیگا جو تمہارا ہی ہو۔

۱۳ کوئی نوکر دو خاوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا: اس لیئے کہ یا ایک کی دشمنی کریگا اور دوسرے کی دوستی؛ یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ ۱۴ اور فریسی، جو دولت کو پیار کرتے تھے، ان سب باتوں کو سنکے، ٹھٹھے میں اڑانے لگے۔ ۱۵ تب اُس نے اُن کو کہا، کہ تم وے ہو، جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ظاہر کرتے ہیں: لیکن خدا تمہارے دل کی جانتا ہی: کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں میں بڑا ہی، خدا کے آگے مکروہ ہی۔ ۱۶ شریعت اور نبیا یوحنا تک تھے: تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دی جاتی ہی، اور ہر ایک زور مارکے اُس میں داخل ہوتا ہی۔ ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی۔ ۱۸ جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے، زنا کرتا: اور جو کوئی اُس عورت کو، کہ چھوڑ دی گئی، بیاہے، زنا کرتا ہی۔

۱۹ ایک دولتمند تھا، جو لال اور مہین کپڑے پہنتا، اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا۔ ۲۰ اور لعزر نام ایک غریب آدمی، جو ناصور سے بھرا تھا، جسے اُس کی ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے؛ ۲۱ اور وہ آرزو رکھتا تھا، کہ اُن ٹکڑوں سے، جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے، اپنا پیٹ بھرے: بلکہ کتے آکے اُس کے

سنہ عیسوی ۳۳

گھاؤ چاٹتے تھے۔ ۲۲ اور ایسا ہوا، کہ وہ غریب مرگیا، اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے ابرہام کی گود میں رکھا: اور دولتمند بھی موا، اور گاڑا گیا؛ ۲۳ اُس نے دوزخ کے درمیان عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا، اور اُسکی گود میں لعزر کو۔ ۲۴ اور اُسنے پکار کےکہا، کہ ای باپ ابرہام، مُجھ پر رحم کر، اور لعزر کو بھیج، کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگوکے، میری زبان ٹھنڈی کرے[m]؛ کیونکہ میں اِس لَو میں تڑپتا ہوں"۔ ۲۵ تب ابرہام نے کہا، کہ ای بیٹے، یاد کر، کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا، اور لعزر بری چیزیں: سو اب وہ تسلی پاتا ہی، اور تو تڑپتا ہی۔ ۲۶ اور اِن سب کے سوا، ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا کڑھا دھرا گیا ہی: ایسا کہ وے جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاہیں، نہ جاسکیں: اور نہ وے لوگ جو وہاں ہیں، اِس پار ہمارے پاس آ سکتے۔ ۲۷ تب اُس نے کہا، پس ای باپ، تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج: ۲۸ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں؛ تاکہ اُن پر گواہی دیں، ایسا نہ ہو، کہ وے بھی اِس عذاب کی جگہ میں آویں۔ ۲۹ ابرہام نے اُسے کہا، کہ اُن کے پاس موسیٰ اور نبیا ہیں؛ چاہیئے کہ وے اُن کی سنیں۔ ۳۰ اُس نے کہا، نہیں، ای باپ ابرہام، پر اگر کوئی مردوں میں سے اُن کے پاس جائے، وے توبہ کرینگے۔ ۳۱ اُس نے اُسے کہا، کہ جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہ سنتے، تو اگر مردوں میں سے کوئی اُٹھے تو اُس کی نہ مانینگے"۔

۱۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح اُن کو ٹھوکا نا کھانے کی بابت، ۵ رسولوں کے ۶ ایمان لانے کی بابت، ۷ اور ایک دوسرے کو خدمت کرنے کی بابت، ۱۱ پھر کوڑھیوں کو چنگا کرنے کی بابت، ۲۰ مسیح کے آنے کی بابت، اور مسیح کے آنے کی بابت۔

۱ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ ٹھوکر کھانے کے سبب ممکن نہیں ہیں، پر افسوس اُس پر جسکے سبب سے وے کھائیں! ۲ اُس کے لیئے بہتر ہی کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جائے، اور وہ سمندر میں ڈالا جائے، بہ نسبت اِس کے کہ وہ اِن چھوٹوں میں سے کسی ایک کو ٹھوکر کھانے کا سبب ہو۔ ۳ اپنی خبر رکھو: اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے، تو اُسے جھڑک، اور اگر وہ توبہ کرے، تو اُسے معاف کر۔ ۴ اور اگر وہ دن میں سات بار تیرا گناہ کرے، اور سات بار تیرے پاس پھر آکے کہے، کہ میں توبہ کرتا ہوں، تو اُسے معاف کرنا۔

۵ اور رسولوں نے خداوند سے کہا، کہ ہمارا ایمان بڑھا۔ ۶ خداوند نے کہا، اگر تمہارا ایمان رائی کے دانہ برابر ہوتا، تو تم اِس شہتوت کے درخت سے کہتے، کہ جڑ سے اُکھڑ، اور سمندر میں لگ جا، تو وہ تمہارا کہا مانتا۔

۷ پر تم میں کون ہی، جسکا غلام ہل جوتتا، یا بکریاں چراتا ہو، اور جب وہ کھیت سے آئے، تو اُس سے کہے، کہ جلد آکے کھانا کھانے بیٹھ؟ ۸ اور اُس سے نہ کہے، کہ میرا کھانا تیار کر، اور کمر باندھ کے جب تک میں کھاؤں پیوں، میری خدمت کر، اور اُسکے بعد تو کھا پی؟ ۹ کیا وہ اُس غلام کا شکر گذار ہوگا، اِس لیئے کہ اُس نے حکموں کی تعمیل کی؟ میں نہیں سمجھتا۔ ۱۰ اِسی طرح تم بھی، جب تم سب حکم جنکے تمہیں دیئے گئے ہیں بجا لاؤ، تو کہو، کہ ہم نکمے نوکر ہیں: جو ہمارا فرض تھا، وہی کیا ہی۔

۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ یروشلیم کو جاتا تھا، تو سامریہ اور گلیل کے بیچ میں سے گذرا۔ ۱۲ اور جب وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا، تو دس کوڑھی اُسے ملے، جو دور کھڑے ہوئے۔ ۱۳ اور اُنہوں نے بلند آواز سے پکارکے کہا، کہ ای یسوع، اُستاد، ہم پر رحم کر۔ ۱۴ اُس نے اُنہیں دیکھکے کہا، کہ جاکے اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہوا، کہ جاتے جاتے وے پاک ہوگئے۔ ۱۵ اور اُن میں سے ایک نے، جب دیکھا، کہ میں چنگا ہوگیا، تو بلند آواز سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا پھرا، ۱۶ اور اُسکے پاؤں پر منہ کے بل گرکے اُسکا شکر کیا: اور وہ سامری تھا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، کہ کیا دس پاک نہیں ہوئے؟ پر وے نو کہاں ہیں؟ ۱۸ کیا اِس پردیسی کے سوا اَور کوئی نہ ملا، جو خدا کی بڑائی کرتا ہوا پھرے؟ ۱۹ اور اُس نے اُسے کہا، کہ اُٹھ، جا، تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا ہی۔

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا، کہ خدا کی بادشاہت کب آئیگی، تو اُس نے جواب میں کہا، کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور سے نہیں آتی: ۲۱ اور نہ لوگ کہینگے، کہ دیکھو یہاں ہی، یا وہاں ہی: کیونکہ دیکھو، خدا کی بادشاہت تمہارے بیچ میں ہی۔

۲۲ اور اُس نے شاگردوں سے کہا، کہ وے دن آتے ہیں، کہ تم ابن آدم کے دنوں میں سے ایک دن کو دیکھنا چاہوگے، اور نہ دیکھوگے۔ ۲۳ اور لوگ تم سے کہینگے، کہ دیکھو وہاں، یا دیکھو یہاں: تم نہ جانا، نہ اُنکے پیچھے ہولینا۔ ۲۴ کیونکہ جیسی بجلی آسمان کے ایک کنارہ سے چمککے آسمان کے دوسرے کنارہ تک روشنی دیتی ہی، ابن آدم اپنے دن میں ویسا ہی ہوگا۔ ۲۵ پر پہلے اُسے بہت دُکھ اُٹھانا اور اِس زمانہ کے لوگوں سے رد کیا جانا ضرور ہی۔ ۲۶ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا۔ ۲۷ وے کھاتے پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے، اُس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا، اور طوفان آکے سب کو ہلاک کر گیا۔ ۲۸ ایسا ہی جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، وے کھاتے پیتے، خرید و فروخت کرتے، بیچتے، کھیتی کرتے، گھر بناتے تھے۔ ۲۹ پر جس دن لوط سدوم سے نکلا، اُسی دن آسمان سے آگ اور گندھک برسی، اور سب کو ہلاک کر گئی۔ ۳۰ ایسا ہی اُس دن ہوگا، جس دن ابن آدم ظاہر ہوگا۔ ۳۱ اُس دن جو کوئی چھت پر ہو، اور اُسکا اسباب گھر میں ہو، تو وہ اُسے لینے کو نیچے نہ اُترے: اور ایسا ہی جو کھیت میں ہو، وہ بھی پیچھے نہ پھرے۔ ۳۲ لوط کی جورو کو یاد کرو۔ ۳۳ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے، اُسے کھوئیگا: اور جو کوئی اُسے کھوئے، وہ اُسے جِلائیگا۔ ۳۴ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس رات دو شخص ایک پلنگ پر ہونگے، ایک لیا جائیگا، اور دوسرا چھوڑا جائیگا۔ ۳۵ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیسینگی، ایک لی جائیگی، اور دوسری چھوڑی جائیگی۔ ۳۶ دو مرد کھیت میں ہونگے، ایک لیا جائیگا، اور دوسرا چھوڑا جائیگا۔ ۳۷ اور اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا، کہ ای خداوند، کہاں؟ اُس نے اُنہیں کہا، کہ جہاں لاش ہی، وہاں گدھ بھی جمع ہونگے۔

سنه عيسوي ۳۳

پھر اُس نے شاگردوں سے کہا، یہ نہیں
هو سکتا، کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں نہ
آویں[a]: پر افسوس اُس پر، جس کے سبب
آویں! ۲ اگر چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں
بندھا هوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا،
تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے بہتر هوتا، کہ وہ
ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے۔
۳ خبردار رهو: اگر تیرا بھائي تیرا گناہ
کرے[b]، اُسے ڈانٹ[c]؛ اگر توبہ کرے، اُسے
معاف کر۔ ۴ اور اگر ایک دن میں
سات بار تیرا گناہ کرے، اور ایک دن میں
سات بار آکے کہے، کہ توبہ کرتا هوں:
اُسے معاف کر۔ ۵ تب رسولوں نے
خداوند سے کہا، همارا اِیمان زیادہ کر۔
۶ خداوند نے کہا، کہ اگر تم میں خردل کے
دانہ کے برابر اِیمان هو، تو جب تم اِس
توت کے درخت کو کہو، کہ جڑ سے اُکھڑ کے
دریا میں لگ جا، تو تمہاري مانیگا[d]۔
۷ اور تم میں سے کون هی، جس کا ایک
نوکر هل جوتتے، یا چَرواهي کرے، جب
کھیت سے آوے، اُسے کہے، کہ جلد آ
اور کھانے بیٹھ؟ ۸ اور اُسے نہ کہے، کہ
میرا شام کا کھانا طیار کر، اور جب تک
کھاؤں پیوں، کمر باندھکے میري خدمت
کر[e]؛ بعد اُس کے تو آپ کھا پي؟ ۹ کیا
وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا هی، جو کام
اُس نے فرمائے تھے، کیئے؟ میں جانتا
هوں، نہیں۔ ۱۰ اِسي طرح تم بھي،
جب سب کچھ، جو تمہارے لیئے فرمایا
گیا، کر چکے، تو کہو، کہ هم نکمے بندے
هیں[f]: کیونکہ جو هم پر کرنا واجب تھا،
وهي کیا۔

۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب یروسلم کو
جاتا تھا، سامریا اور جلیل کے بیچ سے
گذرا[g]۔ ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے
هوئے دس کوڑھي اُسے ملے، جو دور کھڑے
تھے[h]؛ ۱۳ اُنھوں نے چلاکے کہا، کہ اے
یسوع، اے صاحب، هم پر رحم کر۔
۱۴ اُس نے دیکھکے اُنہیں کہا، کہ جاکے

سنه عيسوي ۳۳

[a] متي ۱۸: ۷، مرقس ۹: ۴۲، اقرنتھیوں ۱۱: ۱۹
[b] متي ۱۸: ۱۵، ۲۱
[c] اتم ۵: ۱۹، ۲۰، تیط ۱: ۱۳، ۲: ۱۵، عبر ۳: ۱۳
[d] متي ۱۷: ۲۰، اور ۲۱: ۲۱، مرقس ۹: ۲۳، اور ۱۱: ۲۳، اقرنتھیوں ۱۳: ۲
[e] متي ۲۰: ۲۶، ۲۷، مرقس ۱۰: ۴۳، ۴۴، لوقا ۲۲: ۲۶، یوحنا ۱۳: ۱۴
[f] ایوب ۲۲: ۳، اور ۳۵: ۷، زبور ۱۶: ۲، متي ۲۵: ۳۰، روم ۳: ۱۲، اور ۱۱: ۳۵، اقرنتھیوں ۱۶: ۷، فلپ ۲: ۱۱، [g] لوقا ۹: ۵۱، ۵۲، یوحنا ۴: ۴، [h] احبار ۱۳: ۴۶

اپنے تئیں کاهنوں کو دکھاؤ[i]۔ اور ایسا
هوا، کہ وے جاتے هوئے پاک صاف هو گئے۔
۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکھا،
کہ چنگا هوا، بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرتا هوا پھرا، ۱۶ اور منہہ کے بھل
یسوع کے پاؤں پاس گرکے، اُس کا شکر
کیا: اور وہ سامري تھا۔ ۱۷ تب یسوع
نے جواب میں کہا، کہ کیا دسوں پاک
صاف نہ هوئے؟ پھر وے نو کہاں هیں؟
۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا،
کہ پھرکے خدا کي تعریف کرے۔ ۱۹ اور
اُسے کہا، اُٹھکے روانہ هو: تیرے اِیمان نے
تجھے بچایا[j]۔

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے
پوچھا، کہ خدا کي بادشاهت کب
آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ
خدا کي بادشاهت نمود کے ساتھہ نہیں
آتي: ۲۱ اور وے نہ کہینگے، کہ دیکھو یہاں!
یا دیکھو وہاں هی[k]! کیونکہ دیکھو، خدا
کي بادشاهت تمہارے درمیان هی[l]۔
۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے،
جب آرزو کروگے، کہ اِبن آدم کے
دنوں میں سے ایک کو دیکھو[m]، اور نہ
دیکھوگے۔ ۲۳ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو
یہاں، یا دیکھو وہاں هی: تم مت نکلو،
اور پیچھے نہ جاؤ[n]۔ ۲۴ کیونکہ جیسا
بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے
کوندھکے دوسري طرف چمکتي هی[o]،
ویسا هي اِبن آدم بھي اپنے دن میں هوگا۔
۲۵ لیکن پہلے ضرور هی، کہ وہ بہت
دکھ اُٹھاوے[p] اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد
کیا جاوے۔ ۲۶ اور جیسا کہ نوح کے دنوں
میں هوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں
میں بھي هوگا[q]۔ ۲۷ کہ لوگ کھاتے، پیتے،
بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک،
کہ نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے
سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا کہ
لوط کے دنوں میں هوا[r]، کہ لوگ کھاتے

سنه عيسوي ۳۳

[i] احبار ۱۳: ۲، اور ۱۴: ۲، متي ۸: ۴، لوقا ۵: ۱۴، [j] متي ۹: ۲۲، مرقس ۵: ۳۴، اور ۱۰: ۵۲، لوقا ۷: ۵۰، اور ۸: ۴۸، اور ۱۸: ۴۲، [k] متي ۲۴: ۲۳، مرقس ۱۳: ۲۱، لوقا ۱۷: ۲۳، [l] رومیوں ۱۴: ۱۷، [m] یوحنا ۷: ۳۴، ۳۶، ۸: ۲۱، ۱۳: ۳۳، [n] متي ۲۴: ۲۶، [o] متي ۲۴: ۲۷، [p] مرقس ۸: ۳۱، اور ۹: ۳۱، اور ۱۰: ۳۳، لوقا ۹: ۲۲، [q] پیدائش ۷ باب متي ۲۴: ۳۷، [r] پیدائش ۱۹ باب

سنہ عيسوي ۳۳

پيتے، اور خريد فروخت كرتے، اور پيڑ لگاتے اور گھر بنتے تھے؛ ۲۹ پر جس دن كہ لوط سدوم سے نكلا، آگ اور گندھك نے آسمان سے برسكے سب كو برباد كيا؛ ۳۰ سو اِسي طرح ہوگا، جس دن كہ اِبن آدم ظاہر ہوگا۔ ۳۱ اُس دن، وہ جو كوٹھے پر ہو، اور اُس كا اسباب گھر ميں، اُس كے لينے كے واسطے نيچے نہ آوے؛ اور جو كھيت ميں ہو، ويسا ہي پيچھے نہ پھرے۔ ۳۲ لوط كي جورو كو ياد كرو۔ ۳۳ جو شخص چاہے، كہ اپني جان بچاوے، اُسے كھوئيگا؛ اور جو شخص اپني جان كھووے، اُسے بچاويگا۔ ۳۴ اور ميں تم سے كہتا ہوں، كہ اُس رات، دو آدمي، ايك ہي پلنگ پر ہونگے، ايك پكڑا، دوسرا چھوڑا جائيگا۔ ۳۵ اور دو عورتيں، جو ايك ساتھ چكي پيستي ہونگي، ايك پكڑي، دوسري چھوڑي جائيگي۔ ۳۶ اور دو آدمي، جو كھيت ميں ہونگے، ايك پكڑا، دوسرا چھوڑا جائيگا۔ ۳۷ اُنہوں نے جواب ميں اُسے كہا، كہ اي خداوند، كہاں؟ اُسنے اُنسے كہا، جہاں كہ مُردہ ہي، ||اُكٹھے وہاں جمع ہونگے۔

۱۸ باب

۱ متقاضي بيوہ كي بابت۔ ۹ ايك فريسي اور ايك محصول لينيوالے كي بابت۔ ۱۵ اطفال كي بابت چاہنے والے مسيح پاس لائے۔ ۱۸ بابت ايك اميركي جو مسيح كي پيروي كرنا چاہتا تھا، پر اپني دولت كے سبب اٹكا رہا۔ ۲۰ اُن لوگوں كا اجر جو سب كچھ چھوڑ كے مسيح كي پيروي كرتے۔ ۳۱ اِس جہان ميں، كہ وہ آنے مارے جانے كي خبر آگے سے دياں۔ ۳۵ اور ايك اندھے كو اُسكا بينا كرنا۔

پھر اُس نے، اِس ليئے كہ اُن كو ہميشہ دعا ميں لگے رہنا[a]، اور سستي نہ كرني ضرور ہي، ايك تمثيل كہي، كہ، ۲ كسو شہر ميں ايك قاضي تھا، جو نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ آدمي كي كچھ پروا ركھتا: ۳ اور اُسي شہر ميں ايك بيوہ تھي، جو اُس كے پاس آتي اور اُسے يہ كہتي تھي، كہ ميرے دشمن كے ہاتھ سے ميرا ||اِنصاف كر۔ ۴ اُس نے كچھ دن نہ چاہا: ليكن پيچھے اپنے جي ميں كہا، كہ اگرچند ميں نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ آدمي كي كچھ پروا ركھتا؛ ۵ تو بھي اِس ليئے كہ يہ بيوہ مجھے ستاتي ہي[b]، اُس كا اِنصاف كرونگا؛ ايسا نہ ہو، كہ وہ بہت آنے سے آخر كو ميرا دماغ خالي كرے۔ ۶ خداوند نے فرمايا، كہ سنو، جو كچھ اِس بےاِنصاف قاضي نے كہا۔ ۷ پس كيا خدا اپنے برگزيدہ لوگوں كا، جو رات دن اُس سے فرياد كرتے، اِنصاف نہ كريگا[c]؟ كيا اُن كے واسطے ديركريگا؟ ۸ ميں تم سے كہتا ہوں، كہ وہ جلد اُن كا اِنصاف كريگا[d]؛ مگر كيا اِبن آدم آكے زمين پر ايمان پاويگا؟

۹ پھر اُس نے اُن سے، جو اپنے اُوپر بھروسا ركھتے تھے، كہ راستباز ہيں[e]، ليكن اَوروں كو ناچيز جانتے تھے، يہ تمثيل كہي، كہ ۱۰ دو شخص ہيكل ميں دعا مانگنے گئے؛ ايك فريسي، دوسرا محصول لينيوالا۔ ۱۱ فريسي الگ كھڑا ہوكے[f] يوں دعا مانگتا تھا، كہ اي خدا، ميں تيرا شكر كرتا، كہ اَوروں كي مانند ڈاكو، ظالم، زناكار، يا جيسا يہ محصول لينيوالا ہي، نہيں ہوں[g]۔ ۱۲ ميں ہفتہ ميں دو بار روزہ ركھتا، اور ميں اپنے سارے مال كي دہيكي ديتا ہوں۔ ۱۳ پر اُس محصول لينيوالے نے دور سے كھڑا ہوكے اِتنا بھي نہ چاہا، كہ آسمان كي طرف آنكھ اُٹھاوے، بلكہ چھاتي پيٹتا اور كہتا تھا، كہ اي خدا، مجھ گنہگار پر رحم كر۔ ۱۴ ميں تم سے كہتا ہوں، كہ يہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہركے اپنے گھر گيا: كيونكہ جو آپ كو بڑا ٹھہراتا ہي، چھوٹا كيا جائيگا؛ اور جو اپنے تئيں چھوٹا ٹھہراتا ہي، بڑا كيا جائيگا[h]۔ ۱۵ پھر وے چھوٹے لڑكوں كو اُس كے پاس لائے، كہ اُن كو چھوئے: پر شاگردوں نے ديكھكے اُن كو ڈانٹا۔ ۱۶ مگر يسوع نے بچوں كو بلاكے شاگردوں سے كہا، كہ لڑكوں كو ميرے پاس آنے دو، اور اُنہيں منع نہ كرو: كيونكہ خدا كي

سنہ عيسوي ۳۳

[a] لوقا ۱۱: ۵، ۸
[b] مكاش ۶: ۱۰، ۱۸: ۲۰
[c] عبر ۱۰: ۳۷، ۲پطر ۳: ۹، ۱۰
[d] لوقا ۱۰: ۲۹، اور ۱۶: ۱۵
[e] گلتي ۲: ۱۳۵، ۲
[f] يسعہ ۱۵: ۱۸، اور ۶۵: ۵، مكاش ۱۸: ۷
[g] ۱ايوب ۲۲: ۲، ۲۱، متي ۲۳: ۱۲، لوقا ۱۴: ۱۱، ۱۸: ۱۴، ۱پطر ۵: ۵، ۶، متي ۲۳: ۱۲، مرقس ۱۰: ۱۴، ۱۵

سنہ عیسوی ۳۳

بادشاہت ایسوں ہی کی ہی[a]۔ ۱۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا، اُس میں کبھو داخل نہ ہوگا[b]۔ ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا، ای نیک اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں[c]؟ ۱۹ یسوع نے اُس کو کہا، تو کیوں مجھ کو نیک کہتا ہی؟ کوئی نیک نہیں، مگر ایک، یعنے خدا۔ ۲۰ تو حکموں کو جانتا ہی، کہ زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے[d]، اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کر[e]۔ ۲۱ اُسنے کہا، یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا۔ ۲۲ یسوع نے یہہ سنکر، اُسے کہا، تو بھی تجھ کو ایک چیز باقی ہی: سب کچھ جو تیرا ہی، بیچ، اور غریبوں کو بانٹ دے[f]، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ ہوگا: اور آکر میری پیروی کر۔ ۲۳ وہ یہہ سنکے بہت غمگین ہوا، کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ ۲۴ یسوع نے اُس کو بہت غمگین دیکھکر کہا، کہ اُن کو، جو بہت مال رکھتے ہیں، خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی[g]! ۲۵ کیونکہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی، کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ اور جنہوں نے یہہ سنا، کہا، پس کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۷ اُسنے کہا، جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی، خدا کے نزدیک ممکن ہی[h]۔ ۲۸ تب پطرس نے کہا، دیکھ، ہم نے سب کچھ چھوڑا، اور تیری پیروی کی[i]۔ ۲۹ اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جس نے گھر، یا ما باپ، یا بھائیوں، یا جورو، یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی[j]، ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے[k]، اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی۔

سنہ عیسوی ۳۳

۳۱ اور اُس نے بارھوں کو ساتھہ لیکے، اُن سے کہا، کہ دیکھو، ہم یروسلم کو جاتے ہیں[l]، اور سب، جو نبیوں کی معرفت اِبن آدم کے حق میں لکھا ہی، پورا ہوگا[m]۔ ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا[n]، اور وے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے، اور بے عزت کرینگے، اور اُس پر تھوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے؛ اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ ۳۴ لیکن اُنھوں نے اُن میں سے کوئی بات نہ سمجھی[o]: اور یہہ کلام اُن پر چھپا رہا، اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کی سمجھ میں نہ آیا۔

۳۵ پھر ایسا ہوا، کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا، ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیک مانگتا تھا[p]: ۳۶ اُس نے جانیوالوں کا شور سنکے پوچھا، کہ کیا ہی؟ ۳۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ یسوع ناصری جاتا ہی۔ ۳۸ اُس نے پکارکے کہا، ای یسوع، اِبن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنھوں نے، جو آگے جاتے تھے، اُس کو ڈانٹا، کہ چپ رہ: پروہ اور بھی چلایا، کہ ای اِبن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع نے ٹھہرکے فرمایا، کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے پوچھا، ۴۱ تو کیا چاہتا ہی، کہ میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کہا، ای خداوند، یہہ، کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا، کہ پھر بینا ہو: تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا[q]۔ ۴۳ وہ اسی دم دیکھنے لگا، اور خدا کی تعریف کرتا ہوا[r]، اُس کے پیچھے چلا۔ اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی۔

۱۹ باب

۱ زکی خراج گیر کا احوال۔ ۱۱ دس مونوں کی مثل۔ ۲۸ اِس طرح سے کہ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوتا: ۴۱ اُس پر روتا: ۴۵ خریدو فروخت کرنیوالوں کو ہیکل میں سے نکال دیتا۔ ۴۷ اور اُسکو میں روز روز تعلیم دیتا تھا: سردار اُس کو ہلاک کرنے اور عوام سے نہ ڈرتے۔

---

a متی ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۴
b مرقس ۱۰: ۱۵
c متی ۱۹: ۱۶ مرقس ۱۰: ۱۷
d خر ۲۰: ۱۲-۱۶ اِستث ۵: ۱۶-۲۰ رومی ۱۳: ۹ افس ۶: ۲ قلسی ۳: ۲۰
e متی ۱۵: ۴ اور ۱۹: ۱۹ مرقس ۷: ۱۰ اور ۱۰: ۱۹ افس ۶: ۲
f متی ۶: ۱۹ اور ۱۹: ۲۱ ۱ تمطا ۶: ۱۹
g ۱ تمطا ۶: ۹ متی ۱۹: ۲۳ مرقس ۱۰: ۲۳
h پید ۱۸: ۱۴ زکر ۸: ۶ متی ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷ اور ۱۸: ۲۷
i متی ۴: ۲۰ اور ۱۹: ۲۷ مرقس ۱۰: ۲۸
j ۱ سمو ۱: ۲۳ ۲ سمو ۱۵: ۲۵
k ایوب ۴۲: ۱۰ متی ۱۹: ۲۹ مرقس ۱۰: ۲۹ ۱ تمطا ۴: ۸
l متی ۲۰: ۱۷ مرقس ۱۰: ۳۲
m زبور ۲۲ یسعیاہ ۵۳ متی ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۳۷ یوحنا ۱۲: ۱۶ اعمال ۳: ۱۸
n متی ۲۰: ۱۹ مرقس ۱۰: ۳۳
o مرقس ۹: ۳۲ لوقا ۱۸: ۳۴ اور ۹: ۴۵ یوحنا ۱۰: ۶ اور ۱۲: ۱۶
p متی ۲۰: ۲۹ مرقس ۱۰: ۴۶
q لوقا ۱۷: ۱۹
r لوقا ۵: ۲۶ اعمال ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۸

سنہ عيسوي ۳۳

اور وہ يريحا ميں ہوکے جاتا تھا۔
۲ اور ديکھو، زکي نامے ايک مرد نے، جو محصول لينيوالوں کا سردار اور دولتمند تھا،
۳ چاہا، کہ يسوع کو ديکھے، کہ کون ہي؛ ليکن بھيڑ کے سبب ديکھ نہ سکا،
کيونکہ ناٹا تھا۔ ۴ تب آگے دوڑکے
ايک گولر کے پيڑ پر چڑھ گيا، کہ اُسے
ديکھے: کيونکہ وہ اُسي راہ سے جانے کو تھا۔
۵ جب يسوع اُس جگہ پہنچا، اُوپر
نگاہ کي، اور اُسے ديکھکے اُس سے کہا، اي
زکي، جلد اُتر آ؛ کيونکہ آج مجھے
تيرے گھر رہنا ضرور ہي۔ ۶ تب وہ
جلد اُترکے خوشي سے اُس کو قبول کيا۔
۷ جب سبھوں نے يہ ديکھا، کُڑکُڑاکے
کہا، کہ وہ ايک گنہگار کے يہاں جا اُترا
ہي[a]۔ ۸ پر زکي نے کھڑے ہوکے خداوند
سے کہا، ديکھ، اي خداوند، ميں اپنا
آدھا مال غريبوں کو ديتا ہوں، اور اگر
کسي کا کچھ دغابازي سے[b] لےليا ہي، اُس
کا چوگنا ديتا ہوں[c]۔ ۹ تب يسوع نے
اُس کو کہا، کہ آج اِس گھر ميں نجات
آئي، اِس ليئے کہ يہ بھي[d] ابرہام کا بيٹا
ہي[e]۔ ۱۰ کيونکہ ابنِ آدم آيا ہي، کہ
کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے، اور بچاوے[f]۔
۱۱ اور جب وے يہ سن رہے تھے،
اُس نے، اِس ليئے کہ يروسلم کے نزديک
تھا، اور وے خيال کرتے تھے، کہ خدا کي
بادشاہت ابھي[g] ظاہر ہوا چاہتي ہي۔
ايک تمثيل بھي کہي: ۱۲ اور يوں کہا،
کہ ايک اميرِ دور کے ملک کو چلا، تا کہ
اپنے ليئے بادشاہي لےکے پھر آوے[h]۔
۱۳ اُس نے اپنے نوکروں ميں سے دس
کو بلاکے، دس اشرفي اُن کو ديں، اور اُن
سے کہا، کہ ميرے پھر آنے تک بيوہار کرو۔
۱۴ ليکن اُس کے شہر کے آدمي اُس سے
دشمني رکھتے تھے؛ اور اُس کے پيچھے
پيام بھيجکے کہا، کہ ہم نہيں چاہتے، کہ
يہ ہم پر بادشاہت کرے۔ ۱۵ اور يوں
ہوا، کہ جب وہ بادشاہي لےکے پھر آيا، اِن

سنہ عيسوي ۳۳

نوکروں کو، جنہيں روپيہ سونپے تھے،
بلا بھيجا، کہ جانے، کہ ہر ايک نے کيسا
بيوہار کيا۔ ۱۶ تب پہلے نے آکے کہا، اي
خداوند، تيري منا نے دس منا پيدا کي۔
۱۷ اُس نے اُسے کہا، شاباش، اي اچھے
نوکر: اِس ليئے کہ بہت تھوڑے ميں[i]
تو اِيمانْدار نکلا، اب تو دس شہر پر
اِختيار رکھ۔ ۱۸ اور دوسرے نے آکے کہا،
اي خداوند، تيري منا نے پانچ منا پيدا
کي۔ ۱۹ اُس نے اُسے بھي کہا، تو پانچ
شہر کا سردار ہو۔ ۲۰ تيسرے نے آکے
کہا، اي خداوند، ديکھ اپني منا، جس
کو ميں نے رومال ميں باندھ رکھا ہي:
۲۱ کيونکہ ميں تجھ سے ڈرتا تھا، کہ تو
سخت آدمي ہي: کہ تو اُٹھاتا ہي جو
نہيں رکھا، اور کاٹتا ہي، جو نہيں بويا[j]۔
۲۲ اُس نے اُسے کہا، اي نمکحرام نوکر،
ميں تجھ کو تيرے ہي منہ سے قائل کرتا
ہوں[k]۔ جب تو نے جانا، کہ ميں سخت
آدمي ہوں، اور جو نہيں رکھا ليتا، اور
جو نہيں بويا، کاٹتا ہوں[l]: ۲۳ تو ميرے
روپيوں کو صراف کي کوٹھي ميں کيوں نہ
رکھا، کہ ميں آکے اُسے سود سميت ليتا؟
۲۴ تب اُسنے اُن سے، جو اُسکے پاس
کھڑے تھے، کہا، کہ وہ منا اُس سے لو،
اور دس منا والے کو دو۔ ۲۵ (تب اُنہوں
نے اُسے کہا، اي خداوند، اُس کے پاس
دس منا تو ہيں۔) ۲۶ اِس ليئے ميں
تم سے کہتا ہوں، کہ جس کے پاس ہي،
اُس کو ديا جائيگا؛ اور جس کے نہيں
اُس سے وہ بھي، جو اُسکے پاس ہي، لے
ليا جائيگا[m]۔ ۲۷ پر ميرے اُن دشمنوں کو،
جنہوں نے نہ چاہا کہ ميں اُن پر بادشاہي
کروں، يہاں لاؤ، اور ميرے سامہنے قتل کرو۔
۲۸ اور جب يہ باتيں کہہ چکا، لوگوں
کے آگے بڑھکے[n] يروسلم کي طرف چلا۔
۲۹ اور ايسا ہوا، کہ جب بيتفگا اور
بيتعنيا کے نزديک اُس پہاڑ کے پاس، جو
زيتوني کہلاتا ہي، آيا، اپنے شاگردوں ميں

[a] متي ۹: ۱۰ ، لوقا ۵: ۲۹ ، ۱۵: ۱
[b] لوقا ۳: ۱۴
[c] خر ۲۲: ۱ ، ۲ سمو ۱۲: ۶ ، امثا ۶: ۳۱
[d] ۲ سمو ۱۲: ۱۳ ، ايوب ۲۲: ۲۹ ، متي ۱۲: ۳۷
[e] متي ۲۵: ۲۱
[f] متي ۱۸: ۱۱ ، ديکھو متي ۱۰: ۶ ، لوقا ۱۵: ۴ ، يوحنا ۱۰: ۱۰ ، ۱ تيمو ۱: ۱۵
[g] لوقا ۱۷: ۲۰ ، اعمال ۱: ۶
[h] متي ۲۵: ۱۴ ، مرقس ۱۳: ۳۴
[i] ايک سا بيان لوقا ۱۶: ۱۰
[j] اور اس کي قدر الٰہي وديعت چوري
[k] ۲ سمو ۱۲: ۷
[l] لاوي ۲۵: ۳۶ ، ۲ سمو ۱۲: ۶ ، ايوب ۲۲: ۶ ، ۲۷: ۱۶ ، ۲۹: ۱۲ ، ۳۱: ۱۷ ، ۳۱: ۳۹ ، ۳۴: ۲۸ ، ۳۵: ۷ ، ۳۶: ۶ ، ۴۲: ۱۰ ، زبور ۱۰۹: ۱۱ ، امثا ۲۸: ۸ ، حزقي ۱۸: ۸ ، ۱۷ ، ۲۲: ۱۲ ، متي ۲۵: ۲۶
[m] متي ۱۳: ۱۲ ، اور ۲۵: ۲۹ ، مرقس ۴: ۲۵ ، لوقا ۸: ۱۸
[n] مرقس ۱۰: ۳۲

سنہ عیسوی ۳۳

سے دو کو یہہ کہکے بھیجا، کہ[a] ۳۰ سامھنے کی بستی میں جاؤ؛ اور اُس میں داخل ہوتے ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا پاؤگے، جسپر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا: اُسے کھولکے لاؤ. ۳۱ اور اگر کوئی تم سے پوچھے، کہ کیوں کھولتے ہو؟ اُسے یوں کہو، کہ یہہ خداوند کو درکار ہی. ۳۲ سو بھیجے ہوؤں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا، ویسا ہی پایا. ۳۳ اور جب گدھے کا بچہ کھولنے لگے، اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا، کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ ۳۴ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند کو درکار ہی. ۳۵ اور وے اُس کو یسوع کے پاس لائے: اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھاکے، یسوع کو سوار کیا[b]. ۳۶ جب جاتا تھا، اُنہوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے[c]. ۳۷ اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کی اُتار پر پہنچا، اُس کے شاگردوں کی ساری جماعت سب کرامتوں کے سبب، جو دیکھی تھیں، خوش ہوکے، بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی: کہ ۳۸ مبارک ہی وہ بادشاہ، جو خداوند کے نام سے آتا ہی[d]: آسمان پر صلح[e]، اور عالم بالا میں جلال. ۳۹ اور اُس بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا، کہ اے اُستاد، اپنے شاگردوں کو ڈانٹ. ۴۰ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ اگر یہے چپ رہیں، تو پتھر چلائینگے[f].

۴۱ اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا، اُس پر رویا[g]. ۴۲ اور کہا، کاش کہ تو اپنے اِسی دن میں اُن باتوں کو، جو تیری سلامتی کی ہیں، جانتا! پر اب وے تیری آنکھوں سے چھپی ہیں. ۴۳ کیونکہ وے دن تجھ پر آوینگے، کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھکے، اور چاروں اور گھیرکے، تجھے سب طرف سے تنگ کرینگے[h]. ۴۴ اور تجھ کو، اور تیرے لڑکوں کو، جو تجھ میں ہیں، خاک میں ملاوینگے[i]؛ اور وے تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے[j]؛ اِس لیئے کہ تو نے اُس وقت کو، کہ تجھ پر نگاہ تھی[k]، نہ پہچانا.

۴۵ تب ہیکل میں جاکے، اُنہیں، جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے، نکالنے لگا[l]: ۴۶ اور اُن سے کہا، لکھا ہی، کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہی[m]؛ پر تم نے اُس کو چوروں کا کھوہ بنایا[n]. ۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا. مگر سردار کاہن، اور فقیہ، اور قوم کے سردار چاہتے تھے، کہ اُس کو قتل کریں[o]، ۴۸ پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے تھے؛ کیونکہ سب لوگ اُس کی سننے کے لیئے اُس سے لگے رہے.

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح یوحنا کے بپتسمہ کی بابت ایک سوال کرتا اور اُس میں سے اپنا اقتدار چلا دیتا. ۹ باغبان کی تمثیل. ۱۹ قیصر کو جزیہ دینے کی بابت. ۲۷ اُسکا مدعوؤں کو جو قیامت کے منکر تھے قایل کرنا. ۴۱ اِس کے بیان میں کہ کیونکر مسیح داؤد کا بیٹا ہی. ۴۵ اُسکا اپنے شاگردوں کو فقیہوں سے خبردار کرنا.

اور اُنہیں دنوں میں ایک دن، جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا، ایسا ہوا، کہ سردار کاہن اور فقیہ، بزرگوں کے ساتھ، اُسکے پاس آ کھڑے ہوئے[p]، ۲ اور کہنے لگے، کہ ہم سے کہہ، تو کس اِختیار سے یہہ کرتا ہی[q]؟ اور کون ہی، جس نے تجھ کو یہہ اِختیار دیا؟ ۳ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں، مجھ سے کہو: ۴ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا، یا آدمیوں سے؟ ۵ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے؛ تو وہ کہیگا، پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ ۶ اور اگر ہم کہیں، کہ آدمیوں سے؛ تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ کرینگے: کیونکہ اُنہیں یقین ہی، کہ یوحنا نبی تھا[r]. ۷ تب اُنہوں نے جواب دیا، کہ ہم نہیں جانتے، کہ کہاں سے تھا.

سنہ عیسوی ۳۳

۸ اور یسوع نے اُن سے کہا، کہ نہ میں بھی تم سے کہتا ہوں، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کرتا ہوں.

۹ تب وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا، کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکہ پر دیکر بہت دنوں کے لیئے پردیس چلا گیا. ۱۰ اور فصل کے وقت اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا، کہ وے اُسے باغ کے پھل میں سے دینگے: پر باغبانوں نے اُسے مارا، اور خالی ہاتھ پھیر دیا. ۱۱ پھر اُس نے دوسرا نوکر بھیجا: اُنہوں نے اُسے بھی مارا، اور بیعزت کیا، اور خالی ہاتھ پھیر دیا. ۱۲ پھر اُس نے تیسرا بھیجا: اُنہوں نے اُسے بھی زخمی کرکے نکال دیا. ۱۳ تب باغ کے مالک نے کہا، کہ میں کیا کروں؟ اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا: شاید اُسے دیکھکے لحاظ کرینگے. ۱۴ پر باغبانوں نے اُسے دیکھکے آپس میں صلاح کی، کہ یہہ وارث ہی: آؤ اُسے مار ڈالیں، تاکہ میراث ہماری ہو جاوے. ۱۵ سو اُنہوں نے اُسے باغ کے باہر نکالکے مار ڈالا. پس باغ کا مالک اُن سے کیا کریگا؟ ۱۶ وہ آکے اُن باغبانوں کو ہلاک کریگا، اور باغ دوسروں کو دیدیگا. یہہ سنکے اُنہوں نے کہا، کہ ایسا نہ ہو. ۱۷ پر اُس نے اُن پر نگاہ کرکے کہا، پھر یہہ لکھا ہوا کیا ہی، کہ جس پتھر کو راج مستریوں نے رد کیا، وہی کونہ کا سرا ہو گیا[s]؟ ۱۸ جو کوئی اُس پتھر پر گریگا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویگا؛ اور جس پر وہ گریگا، اُسے پیس ڈالیگا.

۱۹ اور فقیہوں اور سردار کاہنوں نے چاہا، کہ اُسی گھڑی اُس پر ہاتھ ڈالیں؛ پر لوگوں سے ڈرے: کیونکہ سمجھ گئے تھے، کہ اُس نے یہہ تمثیل ہمارے ہی حق میں کہی ہی. ۲۰ سو اُنہوں نے تاک میں رہکے، جاسوس بھیجے، کہ وے راستباز بنکے اُس کی بات پکڑیں، تاکہ اُسے حاکم کی عملداری اور اختیار میں سونپیں. ۲۱ سو اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ اے اُستاد، ہم جانتے ہیں، کہ تو سچ کہتا اور سکھاتا ہی، اور طرفداری نہیں کرتا، پر خدا کی راہ سچائی سے بتاتا ہی. ۲۲ ہمیں روا ہی، کہ قیصر کو جزیہ دیں، یا نہیں؟ ۲۳ اُس نے اُنکا مکر سمجھکے، اُن سے کہا، ۲۴ دینار مجھے دکھاؤ. اُسکی صورت اور نام کس کا ہی؟ اُنہوں نے کہا، قیصر کا. ۲۵ اُس نے اُن سے کہا، سو جو قیصر کا ہی، قیصر کو دو؛ اور جو خدا کا ہی، خدا کو. ۲۶ اور وے لوگوں کے سامھنے اُسکی بات نہ پکڑ سکے؛ اور اُسکے جواب سے اچنبھا کرکے چپ ہو رہے.

۲۷ تب صدوقیوں میں سے کئی ایک، جو قیامت کے منکر ہیں، اُسکے پاس آئے، ۲۸ اور اُس سے پوچھا، کہ اے اُستاد، موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا ہی، کہ اگر کسی کا بھائی بیاہی ہوئی عورت چھوڑ کر مرے، اور بے اولاد مرے، تو اُسکا بھائی اُس عورت سے بیاہ کرے، اور اپنے بھائی کے لیئے نسل پیدا کرے[t]. ۲۹ سو سات بھائی تھے: اور پہلا بیاہ کرکے بے اولاد مرا. ۳۰ اور دوسرا، ۳۱ اور تیسرا اُس عورت سے بیاہ کیا؛ اور اِسی طرح سات بھی بے اولاد مرے. ۳۲ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی. ۳۳ سو قیامت میں وہ کس کی عورت ہوگی؟ کیونکہ سات اُسے بیاہ چکے تھے.

۳۴ یسوع نے اُن سے کہا، اِس عالم کے بیٹے بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے ہیں: ۳۵ پر جو اُس عالم کے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے لائق ٹھہریں، نہ بیاہ کرتے اور نہ بیاہے جاتے ہیں. ۳۶ کیونکہ وے پھر مر بھی نہیں سکتے، اِسلیئے کہ فرشتوں کے برابر ہیں، اور قیامت کے بیٹے ہونے کے سبب خدا کے بیٹے ہیں. ۳۷ اور مُردے کے جی اُٹھنے کی بابت موسیٰ نے بھی جھاڑی کے بیان میں جتایا ہی، جب خداوند کو ابرہام کا خدا، اور اضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کہتا ہی[u]. ۳۸ وہ مُردوں کا خدا نہیں، پر زندوں کا خدا ہی: کیونکہ سب اُسکے نزدیک زندہ ہیں. ۳۹ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں کہا، اے اُستاد، تو نے خوب کہا. ۴۰ اور اُنکو پھر کچھ پوچھنے کی جرأت نہ ہوئی.

۴۱ اور اُس نے اُن سے کہا، کیونکر کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی؟ ۴۲ اور داؤد آپ زبور میں کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، میری داہنی طرف بیٹھ، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں[v]. ۴۴ سو داؤد اُسے خداوند کہتا ہی، پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہوا؟

۴۵ اور سب لوگوں کے سنتے ہوئے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ۴۶ فقیہوں سے خبردار رہو، جو لمبے لمبے کپڑے پہنکر پھرنا چاہتے ہیں، اور بازاروں میں سلام، اور عبادت خانوں میں صدر کی کرسیاں، اور ضیافتوں میں صدر نشینی کو خوش رکھتے ہیں. ۴۷ وے بیواؤں کے گھر دبا بیٹھتے ہیں، اور دکھاوے کے لیئے لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں: اُنہیں بڑی سزا ملیگی.

---

[a] ۱ سلا ۱۰ : ۳ ؛ ۲ سلا ۸ : ۲ ؛ میکہ ۵ : ۱۲ ؛ [b] متی ۲۱ : ۲ ؛ مرقس ۱۱ : ۲ ؛ لوقا ۱۹ : ۳۰ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۴ ؛ [c] ۲ سلا ۹ : ۱۳ ؛ ۱ پطر ۲ : ۱۲ ؛ [d] متی ۲۳ : ۳۹ ؛ مرقس ۱۱ : ۹ ؛ لوقا ۱۳ : ۳۵ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۳ ؛ [e] لوقا ۲ : ۱۴ ؛ [f] حبق ۲ : ۱۱ ؛ [g] یوحنا ۱۱ : ۳۵ ؛ [h] یسعہ ۲۹ : ۳ ؛ ۴ ؛ یرمیاہ ۶ : ۳ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۳ ؛ [i] ۲ سلا ۸ : ۱۲ ؛ متی ۲۴ : ۲ ؛ مرقس ۱۳ : ۲ ؛ لوقا ۲۱ : ۶ ؛ [j] کاش ۹ : ۶ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۴ ؛ [k] ۱ پطر ۲ : ۱۲ ؛ [l] متی ۲۱ : ۱۲ ؛ مرقس ۱۱ : ۱۵ ؛ یوحنا ۲ : ۱۴ ؛ [m] یسعہ ۵۶ : ۷ ؛ یرمیاہ ۷ : ۱۱ ؛ [n] مرقس ۱۱ : ۱۷ ؛ یوحنا ۷ : ۱۹ ؛ اور ۸ : ۳۷ ؛ ۱۱ یوحنا میں ؛ لٹک رہے. اعمہ ۱۶ : ۱۴ ؛ [o] متی ۲۱ : ۴۶ ؛ [p] اعمہ ۴ : ۷ اور ۷ : ۲۷ ؛ [q] متی ۲۱ : ۲۳ ؛ [r] متی ۱۴ : ۵ اور ۲۱ : ۲۶ ؛ لوقا ۷ : ۲۹ ؛ [s] زبور ۱۱۸ : ۲۲ ؛ [t] لوقا ۱۴ : ۲۰ ؛ [u] لوقا ۲۰ : ۳۷ ؛ [v] زبور ۱۱۰ : ۱ ؛ لوقا ۲۰ : ۴۲ ؛ اعمہ ۲ : ۳۴ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۵ ؛ عبرانیوں ۱ : ۱۳ ؛ ۱۰ : ۱۳ ؛

سنہ عيسوي ۳۳

۸ يسوع نے اُن کو کہا، ميں بھي تم سے نہيں کہتا، کہ يہ کس اِختيار سے کرتا ہوں.

۹ پھر وہ لوگوں سے يہ تمثيل کہنے لگا: کہ کسي شخص نے ايک انگور کا باغ لگايا، اُسے باغبانوں کے سپرد کيا، اور مدت تک پرديس ميں جا رہا۔ ۱۰ اور موسم پر ايک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھيجا، تا کہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو ديں؛ ليکن باغبانوں نے اُس کو پيٹکے خالي ہاتھ پھيرا. ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھيجا؛ اُنھوں نے اُس کو بھي پيٹکے اور بےعزت کرکے خالي ہاتھ پھيرا. ۱۲ پھر اُس نے تيسرے کو بھيجا؛ اُنھوں نے گھايل کرکے اُس کو بھي نکال ديا. ۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا، کہ کيا کروں؟ ميں اپنے پيارے بيٹے کو بھيجونگا: شايد اُسے ديکھکر، دب جائيں. ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے ديکھا، آپس ميں صلاح کي اور کہا، کہ يہ وارث ہے: آؤ، اُس کو مار ڈاليں، کہ ميراث ہماري ہو جاے. ۱۵ تب اُس کو باغ کے باہر نکالکے مار ڈالا. اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کيا کريگا؟ ۱۶ وہ آويگا، اور اُن باغبانوں کو قتل کريگا، اور باغ اوروں کو سونپيگا. اُنھوں نے يہ سنکے کہا، ايسا نہ ہووے. ۱۷ تب اُس نے اُن کي طرف ديکھکے کہا، پھر وہ کيا ہے، جو لکھا ہے،

کہ وہ پتھر جسے راجگيروں نے رد کيا،
وہي کونے کا سرا ہوا؟

۱۸ ہر ايک جو اُس پتھر پر گرے، چور ہوگا؛ اور جس پر وہ گرے، اُسے پيس ڈاليگا.

۱۹ تب سردار کاہنوں اور فقيہوں نے چاہا، کہ اُسي وقت اُس پر ہاتھ ڈاليں؛ پر لوگوں سے ڈرے، کيونکہ جانا، کہ يہ تمثيل اُنھيں کے حق ميں کہي: ۲۰ اور اُس کي تاک ميں تھے، اور اُنھوں نے کئي جاسوسوں کو بھيجا، کہ راستبازوں کا بھيس اِختيار کرکے اُس کي کوئي بات پکڑ پاويں، تا کہ اُس کو حاکم کے قبضہ و اِختيار ميں حوالہ کريں. ۲۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہ اے اُستاد، ہم جانتے ہيں، کہ تو درست کہتا ہے اور سکھاتا ہے، اور ظاہر پر نظر نہيں کرتا، بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا ہے: ۲۲ ہميں قيصر کو جزيہ دينا روا ہے، کہ نہيں؟ ۲۳ پر اُس نے اُن کي دغابازي دريافت کرکے اُن سے کہا، کہ مجھ کو کيوں آزماتے ہو؟ ۲۴ ايک ||دينار مجھے دکھاؤ. اُس پر کس کي صورت اور سکہ ہے؟ اُنھوں نے اُس کے جواب ميں کہا، قيصر کا. ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، پس جو قيصر کا ہے، قيصر کو دو، اور جو خدا کا ہے، خدا کو. ۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُس کي بات پکڑ نہ سکے: اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے چپ ہو رہے.

۲۷ تب صدوقيوں ميں سے، جو قيامت کا اِنکار کرتے، بعضوں نے پاس آکے اُس سے يہ کہکے پوچھا، کہ ۲۸ اے اُستاد، موسیٰ نے ہمارے ليئے لکھا ہے، کہ اگر کسو کا بھائي جورو چھوڑکے مر جاے، اور وہ بےاولاد مر جاے، تو اُس کا بھائي اُس کي جورو کو ليوے، اور اپنے بھائي کے ليئے نسل قايم کرے. ۲۹ اب سات بھائي تھے: پہلا، جورو کرکے بےاولاد مر گيا. ۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت کو ليا، اور وہ بھي بےاولاد موا. ۳۱ تيسرے نے اُسکو ليا؛ اِسيطرح اُن ساتوں نے؛ اور سب بےاولاد موے. ۳۲ اور سب کے بعد وہ عورت بھي موئي. ۳۳ پس قيامت ميں اُن ميں سے، وہ کس کي جورو ہوگي؟ کيونکہ وہ ساتوں کي جورو تھي. ۳۴ يسوع نے جواب ميں اُن سے کہا، اِس جہان کے لوگ بياہ کرتے، اور بياہے جاتے ہيں؛ ۳۵ ليکن جو لوگ اُس جہان کے اور قيامت کے شريک ہونے کے لايق ٹھہرتے، نہ بياہ کرتے ہيں،

سنہ عيسوي ۳۳

---

۹ متي ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱

۸ متي ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴

|| ديکھو متي ۱۸: ۲۸

۱ اخ ۲۳: ۱ ۴ متي ۲۲: ۲۳ مرقس ۱۲: ۱۸

۱ اخ ۲۳: ۱

۱۰ زبور ۱۱۸: ۲۲ متي ۲۱: ۴۲ ۱ پطر ۲: ۷

۱۱ متي ۲۱: ۴۶

سنہ عیسوی ۳۳

اور نہ بیاہے جاتے ؛ ۳۶ پھر نہیں مرنے کے ؛ کیونکہ وے فرشتوں کی مانند ہیں[m] ؛ اور قیامت کے بیٹے ہوکے[n]، خدا کے بیٹے ہیں۔ ۳۷ اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا ؛ چنانچہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کہتا ہی[o]۔ ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں، بلکہ زندوں کا ہی : کہ سب ‖ اُسکے پاس زندہ ہیں[p]۔

۳۹ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای اُستاد، تو نے خوب فرمایا۔ ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا ہواؤ نہ پڑا، کہ اُس سے کچھ پوچھے۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے کہا، کس طرح کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی[q] ؟ ۴۲ اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دہنے ہاتھ پر بیٹھ، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں۔ ۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہی، پھر وہ اُس کا بیٹا کس طرح ہوا ؟

۴۵ جب سب لوگ سن رہے تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ۴۶ فقیہوں سے خبردار رہو، جو لمبے پوشاک پہنے پھرنا چاہتے، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو، اور مہمانیوں میں اُوپر کی جگہوں کے مشتاق ہیں ؛ ۴۷ وے بیوؤں کے گھروں کو کھا جاتے، اور دکھاوے کے لیئے لمبی چوڑی نماز کرتے ہیں ؛ پس اُنھیں کو زیادہ سزا ملیگی۔

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح اک غریب بیوہ کی تعریف کرتا ۵ وہ ہیکل اور شہر یروشلم کی غارت کی خبر آگے سے دیتا۔ ۲۰ پھر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو پہلے دن سے آکے ظاہر ہونگی۔ ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے جاگتے رہیں۔

اُس نے آنکھ اُٹھاکے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے

سنہ عیسوی ۳۳

تھے دیکھا[a]۔ ۲ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا۔ ۳ تب اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا[b] : ۴ کیونکہ اُن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا : پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی۔

۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے، کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہی[c]، اُس نے کہا، ۶ وے دن آوینگے، کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے ہو، پتھر پر پتھر نہ چھوڑیگا، کہ گرایا نہ جاے[d]۔ ۷ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہ ای اُستاد، یہہ کب ہوگا ؟ اور اُسکے ہونے کا کیا نشان ہی ؟ ۸ اُس نے کہا، دیکھو، کوئی تم کو گمراہ نہ کرے[e] ؛ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کہینگے، کہ میں وہی ہوں : اور کہ ‖ وقت نزدیک ہی : پر اُنکے پیچھے نہ جائیو۔ ۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو، تو نہ گھبرائیو : کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرور ہی ؛ پر اب تک آخر نہیں۔ ۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا، کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگی[f]۔ ۱۱ اور جگہ بہ جگہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے، اور مری اور کال پڑیگا : اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے۔ ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب[g] تم پر ہاتھ ڈالینگے، اور ستاوینگے[h]، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں[i] لوگونکے حوالہ کرینگے، اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے[k]۔ ۱۳ اور یہہ تمھارے لیئے گواہی ٹھہریگی[l]۔ ۱۴ پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو، کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں، کہ کیا جواب دینگے[m]۔ ۱۵ اِس لیئے کہ میں تمھیں ایسی زبان اور حکمت دونگا، کہ تمھارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامھنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے[n]۔ ۱۶ اور تم ما باپ۔

سنہ عیسوی ۳۳

[a] مرقس ۱۲ : ۴۱ ؛ ۲ قرنتھ ۸ : ۱۲
[b] ۱ تیمتھ ۵ : ۳
[c] مرقس ۱۳ : ۱
[d] متی ۲۴ : ۱ ؛ مرقس ۱۳ : ۱
[e] لوقا ۱۷ : ۲۳
[f] متی ۲۴ : ۷
[g] ۱ پطر ۴ : ۱۴
[h] مرقس ۱۳ : ۹ ؛ اعمال ۴ : ۳ ؛ ۵ : ۱۸ ؛ ۱۲ : ۱ ؛ ۲۴ : ۲۷ ؛ ۲۵ : ۹ ؛ ۲۶ : ۲۱ ؛ ۲۸ : ۱۶ ؛ ۲۳ ؛ ۲۸ ؛ ۳۰ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۴ ؛ ۲ تیمتھ ۳ : ۱۲
[i] متی ۱۰ : ۱۷ ؛ ۲۳ : ۳۴ ؛ مرقس ۱۳ : ۹
[k] اعمال ۲۶ : ۲
[l] اعمال ۲۲ : ۱۸ ؛ ۲۳ : ۱۱ ؛ رومیوں ۱۵ : ۱۹ ؛ ۲ تیمتھ ۴ : ۱۷
[m] متی ۱۰ : ۱۹ ؛ مرقس ۱۳ : ۱۱ ؛ لوقا ۱۲ : ۱۱
[n] اعمال ۶ : ۱۰ ؛ افسیوں ۶ : ۱۹

سنہ عیسوی ۳۳

اور بھائیوں، اور رشتہداروں، اور دوستوں سے بھی گرفتار کیئے جاؤگے؛ بلکہ وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے۔ ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے۔ ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال بھی گرنیانہ جائیگا۔ ۱۹ تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو۔ ۲۰ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو، تو جان لو، کہ اُس کا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی۔ ۲۱ تب وے، جو یہودیہ میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں، اور وے، جو شہر میں ہوں، باہر نکل جائیں؛ اور وے، جو اُسکے باہر ہوں، بیتر نہ آویں۔ ۲۲ کیونکہ وے دن اِنتقام کے ہیں، کہ سب، جو لکھا ہی، پورا ہوؤے۔ ۲۳ پر اُن دنوں میں پیٹواونیوں، اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس! کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ ۲۴ اور وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے، اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے: اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو، یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی۔

۲۵ اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی؛ اور زمین پر قوموں کی مصیبت، اور سمندر اور اُس کی لہروں کے شور کے سبب کپکپاہٹ ہوگی: ۲۶ اور لوگوں کی، ڈر کے مارے، اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آنی ہیں راہ دیکھنے سے، جان میں جان نہ رہیگی: اِس لیئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ ۲۷ اور تب لوگ اِبن آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے۔ ۲۸ اور جب یہ چیزیں ہونے لگیں، سیدھے ہوکے سر اُوپر اٹھاؤ؛ اِس لیئے کہ تمھارا چھٹکارا نزدیک ہی۔ ۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی: کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ ۳۰ جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں، تم آپ ہی دیکھکر جانتے ہو، کہ اب گرمی نزدیک آئی۔ ۳۱ سو اِسی طرح تم بھی، جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو، تو جانو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی۔ ۳۲ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب ہو نہ لیوے، یہہ پشت کبھی نہ گذریگی۔ ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے: پر میری باتیں کبھی نہ ٹلینگی۔

۳۴ اپنے سے خبردار رہو، ایسا نہ ہووے کہ تمھارا دل بہت کھانے، اور متوالا ہونے، اور زندگی کی فکروں سے بھاری ہو، اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے۔ ۳۵ اِس لیئے کہ وہ، جال کی طرح، زمین کے سب رہنیوالوں کو گھیریگا۔ ۳۶ پس جاگتے رہو، اور ہر وقت دعا مانگو، تاکہ تم اِن سب چیزوں سے، جو ہونیوالی ہیں، بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامھنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۔ ۳۷ اور وہ دن کو ہیکل میں تعلیم دیتا، اور رات کو، باہر جاکے، زیتونی نامے پہاڑ پر رہتا تھا۔ ۳۸ اور صبح کو سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل میں آتے تھے۔

۲۲ باب

اس باب میں کہ ۱ یہودی مسیح پر ایکا کرتے۔ ۳ شیطان یہوداہ کو اُبھارتا کہ مسیح کو پکڑوا دیوے۔ ۷ رسول فسح کا کھانا تیار کرتے۔ ۱۴ مسیح عشائے آخری کا دستور مقرر کرتا۔ ۲۱ یہوداہ کی بیوفائی میں پکڑوانے کی خبر آگے سے دیتا۔ ۲۴ باقی رسولوں کو نصیحت کرتا کہ اپنی بڑائی نہ چاہیں۔ ۳۱ پطرس کو خبر دیتا کہ تیرا اِمتحان ہوگا۔ ۳۴ باوجودیکہ تو نہیں جانتا میرا اِنکار کریگا۔ ۳۹ وہ پہاڑ پر جاکے دعا مانگتا، اور لہو سا پسینا اُس سے گرتا۔ ۴۷ وہ ایک بوسہ سے پکڑوایا جاتا۔ ۵۰ وہ ماکوس کے کان کو چنگا کرتا۔ ۵۴ پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا۔ ۶۳ مسیح بہت بےعزت کیا جاتا۔ ۶۶ مگر صاف اِقرار کرتا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔

اب عید فطیر، جس کو عید فسح کہتے ہیں، نزدیک آئی۔ ۲ اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر میں تھے، کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں؛ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۲۶: ۲، مرقس ۱۴: ۲، لوقا ۲۲: ۱، یوحنا ۱۱: ۵۵، متی ۲۶: ۱۴، مرقس ۱۴: ۱۰، لوقا ۲۲: ۳، یوحنا ۱۳: ۲، ۲۷، متی ۲۶: ۱۴، مرقس ۱۴: ۱۰، متی ۲۶: ۱۷، مرقس ۱۴: ۱۲، متی ۲۶: ۲۰، مرقس ۱۴: ۱۷، ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۳، متی ۲۶: ۲۱، مرقس ۱۴: ۱۸، یوحنا ۱۳: ۲۱، متی ۲۶: ۲۲، مرقس ۱۴: ۱۹، یوحنا ۱۳: ۲۲، متی ۲۶: ۲۳، مرقس ۱۴: ۲۰، یوحنا ۱۳: ۲۶، متی ۲۶: ۲۴، مرقس ۱۴: ۲۱، ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۹، متی ۲۶: ۲۶، مرقس ۱۴: ۲۲، ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۴، متی ۲۶: ۲۷، مرقس ۱۴: ۲۳، ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۵، متی ۲۶: ۲۹، مرقس ۱۴: ۲۵، متی ۲۶: ۳۰، مرقس ۱۴: ۲۶، متی ۲۶: ۳۱، مرقس ۱۴: ۲۷، زکریاہ ۱۳: ۷، یوحنا ۱۶: ۳۲، متی ۲۶: ۳۲، مرقس ۱۴: ۲۸، متی ۲۶: ۳۳، مرقس ۱۴: ۲۹، یوحنا ۱۳: ۳۷، متی ۲۶: ۳۴، مرقس ۱۴: ۳۰، یوحنا ۱۳: ۳۸، متی ۲۶: ۳۵، مرقس ۱۴: ۳۱، ۱ تیمتھیس ۶: ۹، ۱ پطرس ۴: ۷، ۱ تیمتھیس ۶: ۱۰، ۲ پطرس ۳: ۱۱، مکاشفہ ۳: ۳، ۱۶: ۱۵، متی ۲۶: ۳۶، مرقس ۱۴: ۳۲، متی ۲۶: ۳۸، مرقس ۱۴: ۳۴، یوحنا ۱۲: ۲۷، عبرانیوں ۵: ۷، متی ۲۶: ۴۰، مرقس ۱۴: ۳۷، متی ۲۶: ۴۱، مرقس ۱۴: ۳۸، ۱ پطرس ۴: ۷، متی ۲۶: ۴۲، مرقس ۱۴: ۳۹، یوحنا ۱۲: ۲۷، متی ۲۶: ۴۳، مرقس ۱۴: ۴۰، متی ۲۶: ۴۴، مرقس ۱۴: ۴۱، متی ۲۶: ۴۵، مرقس ۱۴: ۴۲، متی ۲۶: ۴۶، مرقس ۱۴: ۴۳، یوحنا ۱۸: ۳، متی ۲۶: ۴۷، مرقس ۱۴: ۴۴، یوحنا ۱۸: ۱۰، متی ۲۶: ۵۱، مرقس ۱۴: ۴۷، یوحنا ۱۸: ۱۰، متی ۲۶: ۵۲، مرقس ۱۴: ۴۸، یوحنا ۱۸: ۱۱، متی ۲۶: ۵۳، مرقس ۱۴: ۴۹، یوحنا ۱۸: ۱۲، متی ۲۶: ۵۴، مرقس ۱۴: ۵۰، یوحنا ۱۸: ۱۳، متی ۲۶: ۵۵، مرقس ۱۴: ۵۱، یوحنا ۱۸: ۱۵، متی ۲۶: ۵۶، مرقس ۱۴: ۵۲، یوحنا ۱۸: ۱۶، متی ۲۶: ۵۷، مرقس ۱۴: ۵۳، یوحنا ۱۸: ۱۹، متی ۲۶: ۵۸، مرقس ۱۴: ۵۴، یوحنا ۱۸: ۲۰، متی ۲۶: ۵۹، مرقس ۱۴: ۵۵، متی ۲۶: ۶۰، مرقس ۱۴: ۵۶، متی ۲۶: ۶۱، مرقس ۱۴: ۵۷، متی ۲۶: ۶۲، مرقس ۱۴: ۵۸، یوحنا ۲: ۱۹، متی ۲۶: ۶۳، مرقس ۱۴: ۶۰، متی ۲۶: ۶۴، مرقس ۱۴: ۶۱، متی ۲۶: ۶۵، مرقس ۱۴: ۶۳، متی ۲۶: ۶۶، مرقس ۱۴: ۶۵، متی ۲۶: ۶۷، مرقس ۱۴: ۶۶، متی ۲۶: ۶۸، مرقس ۱۴: ۶۷، متی ۲۶: ۶۹، مرقس ۱۴: ۶۸، متی ۲۶: ۷۰، مرقس ۱۴: ۶۹، متی ۲۶: ۷۱، مرقس ۱۴: ۷۰، متی ۲۶: ۷۲، مرقس ۱۴: ۷۱، متی ۲۶: ۷۳، مرقس ۱۴: ۷۲، متی ۲۶: ۷۴، مرقس ۱۴: ۷۳، متی ۲۶: ۷۵، مرقس ۱۴: ۷۴، متی ۲۷: ۱، مرقس ۱۵: ۱، لوقا ۲۲: ۶۶، متی ۲۷: ۲، مرقس ۱۵: ۲، لوقا ۲۳: ۱، یوحنا ۱۸: ۲۸، ۱ تیمتھیس ۶: ۱۳، متی ۲۷: ۱۱، مرقس ۱۵: ۲، لوقا ۲۳: ۳، یوحنا ۱۸: ۳۳، متی ۲۷: ۱۱، مرقس ۱۵: ۲، لوقا ۲۳: ۳، یوحنا ۱۸: ۳۳، ۱ تیمتھیس ۶: ۱

سنہ عیسوی ۳۳

۳ تب شیطان یہوداہ میں، جو اِسکریوطی کہلاتا، اور بارھوں کی گنتی میں تھا، سمایا[a]. ۴ اُس نے جاکے سردار کاھنوں اور سپاھیوں کے سردار سے صلاح کی، کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالہ کرے. ۵ وے خوش ہوئے، اور اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا[b]. ۶ اُس نے مان لیا، اور قابو ڈھونڈھتا تھا، کہ بغیر ھنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے.

۷ تب فطیر کا دن، جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا، آیا[c]. ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا، کہ تم جاؤ، ھمارے لیئے فسح طیار کرو، تاکہ کھائیں. ۹ اُنھوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاھتا ھی، کہ ھم طیار کریں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے کہا، دیکھو، جب شہر میں داخل ھوگے، ایک آدمی پانی کا گھڑا لیئے تمھیں ملیگا؛ جس گھر میں وہ جاے اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۱ اور گھر کے مالک سے کہو، کہ اُستاد کہتا ھی، کہ وہ مہمان‌خانہ کہاں ھی، جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ۱۲ وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا: وھیں طیار کرو. ۱۳ اُنھوں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا، پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۴ اور جب وقت آیا، وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[d]. ۱۵ اور اُن سے کہا، مجھے بڑی خواھش تھی، کہ دکھ سہنے کے آگے، یہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤں: ۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا، جب تک خدا کی بادشاھت میں پورا نہ ھو[e]. ۱۷ اور پیالہ کو لیکے شکر کیا، اور کہا، کہ اِس کو لیکے آپس میں بانٹ لو: ۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا، جب تک خدا کی بادشاھت نہ آوے[f].

۱۹ پھر روٹی لی، اور شکر کرکے توڑی، اور یہہ کہکے اُن کو دی، کہ یہہ میرا بدن ھی[g]، جو تمھارے واسطے دیا جاتا ھی: یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو[h]. ۲۰ اور اِسی طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا، کہ یہہ پیالہ، میرے لہو سے، جو تمھارے واسطے بہایا جاتا ھی، ایک نیا عہد ھی[i].

۲۱ پر دیکھو، اُس کا ھاتھ، جو مجھے گرفتار کرواتا ھی، میرے ساتھ میز پر ھی[j]. ۲۲ سو اِبن آدم تو، جیسا اُس کے واسطے مقرر ھی[k]، جاتا ھی[l]: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار کرواتا ھی!

۲۳ تب وے آپس میں پوچھنے لگے، کہ ھم میں سے وہ کون ھی، جو یہہ کریگا[m]؟

۲۴ اور اُن میں تکرار تھی، کہ ھم میں سے کون سب سے بڑا تھہرے[n]؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا، کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ھیں[o]؛ اور جو لوگ اُن پر اِختیار رکھتے ھیں، خداوند نعمت کہلاتے. ۲۶ پر تم ایسے نہ ھو[p]؛ بلکہ جو تم میں بڑا ھی چھوٹے کی[q]، اور خداوند خدمت‌کرنیوالے کی مانند ھو. ۲۷ کیونکہ کون بڑا ھی؟ وہ جو کھانے بیٹھتا ھی، یا وہ جو خدمت کرتا ھی؟ کیا وہ نہیں، جو کھانے بیٹھا ھی[r]؟ لیکن میں تمھارے درمیان خدمت‌کرنیوالے کی مانند ھوں[s]. ۲۸ تم وے ھی ھو، جو میری آزمایشوں[t] میں سدا میرے ساتھ رھے. ۲۹ اور جیسا میرے باپ نے میرے لیئے ایک بادشاھت مقرر کی، میں بھی تمھارے لیئے مقرر کرتا ھوں[u]. ۳۰ تاکہ میری بادشاھت میں میری میز پر کھاؤ، پیؤ[v]، اور تختوں پر بیٹھکر[w] اِسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو.

۳۱ پھر خداوند نے کہا، شمعون، ای شمعون، دیکھ، شیطان[x] نے چاھا، کہ تمھیں گیہوں کی طرح پھٹکے[y]؛ ۳۲ لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگی[z]، کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رھے: اور جب تو پھرے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر. ۳۳ تب

سنہ عیسوی ۳۳

[a] متی ۲۶: ۱۴ مرقس ۱۴: ۱۰ یوحنا ۱۳: ۲، ۲۷
[b] ذکر ۱۱: ۱۲
[c] متی ۲۶: ۱۷ مرقس ۱۴: ۱۲
[d] متی ۲۶: ۲۰ مرقس ۱۴: ۱۷
[e] لوقا ۱۲: ۱۸ اعمال ۱۰: ۴۱ مکاشفہ ۱۹: ۹
[f] متی ۲۶: ۲۹ مرقس ۱۴: ۲۵
[g] ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۴
[h] ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۵
[i] متی ۲۶: ۲۸ مرقس ۱۴: ۲۴ عبرانیوں ۹: ۲۰ ۱۰: ۲۹ ۱۳: ۲۰ ۱ یوحنا ۱: ۷ ۵: ۶ ۸ ذکر ۹: ۱۱
[j] زبور ۴۱: ۹
[k] متی ۲۶: ۲۴ مرقس ۱۴: ۲۱
[l] ۱ یوحنا ۳: ۸
[m] زبور ۴۱: ۹ متی ۲۶: ۲۱ ۲۲ مرقس ۱۴: ۱۸ ۱۹ یوحنا ۱۳: ۲۱ ۲۲
[n] مرقس ۹: ۳۴ لوقا ۹: ۴۶
[o] متی ۲۰: ۲۵ مرقس ۱۰: ۴۲
[p] متی ۲۰: ۲۶ ۱ پطر ۵: ۳
[q] لوقا ۹: ۴۸
[r] متی ۲۰: ۲۸ یوحنا ۱۳: ۱۳ ۱۴ فلپی ۲: ۷ ۱ عبر ۱۳: ۱۵
[s] متی ۲۳: ۳۰ لوقا ۱۲: ۳۷ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۱۵ ۱ تمتھیس ۱۲ ۱۳
[t] متی ۸: ۱۱ لوقا ۱۴: ۱۵ مکاشفہ ۳: ۲۱ ۱۹: ۹
[u] زبور ۸۹: ۳۴ ۱۳۲: ۱۱ متی ۲۸: ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۷ ۲۸ ۱ پطر ۳: ۲۲
[v] متی ۸: ۱۱ لوقا ۱۳: ۲۹ ۱۴: ۱۵ ۲۲: ۱۶ ۱۸
[w] متی ۱۹: ۲۸ ۲۵: ۳۱ ۳۴ زبور ۱۲۲: ۴ ۵ دانی ۷: ۹ ۱۰ ۲۲ مکاشفہ ۲۰: ۴
[x] ۱ سموئیل ۱۸: ۱۲ ۲۹ ۲ سموئیل ۱۲: ۹ ۱ تواریخ ۲۱: ۱ زبور ۱۰۹: ۶ زکریاہ ۳: ۱ ۲ متی ۴: ۱۰ ۱۶: ۲۳ یوحنا ۸: ۴۴ ۱۳: ۲ ۲۷ اعمال ۵: ۳ ۱ پطر ۵: ۸ ۱ یوحنا ۳: ۸ یہوداہ ۹ مکاشفہ ۱۲: ۹ ۲۰: ۲
[y] عاموس ۹: ۹ زکریاہ ۱۳: ۹ ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۶ ۷ ۴: ۱۲ ۱۹ یعقوب ۱: ۲ ۱۲ مکاشفہ ۲: ۱۰
[z] یوحنا ۱۷: ۹ ۱۱ ۱۵ عبرانیوں ۷: ۲۵ ۱ یوحنا ۲: ۱ ۲ رومیوں ۸: ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

أس نے أسے کہا، کہ ای خداوند، میں تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار ہوں۔ ۳۴ تد أس نے کہا، ای پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں أسے نہیں جانتا۔ ۳۵ اور أس نے أن سے کہا، کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے، اور بے جھولی، اور بے جوتیوں کے بھیجا، کیا تم کو کسو چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنہوں نے کہا، کسو کی نہیں۔ ۳۶ أس نے اُنہیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسی طرح جھولی بھی؛ اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا، ضرور ہی، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہ باتیں، جو میری بابت ہیں، انجام تک پہنچتی ہیں۔ ۳۸ اُنہوں نے کہا، کہ دیکھ، ای خداوند، یہاں دو تلوار ہیں۔ أس نے اُن سے کہا، بہت ہی۔

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر، زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا؛ اور اُس کے شاگرد أس کے پیچھے ہولیئے۔ ۴۰ اور اُس جگہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا، دعا مانگو، کہ تم آزمایش میں نہ پڑو۔ ۴۱ اور أس نے اُن سے ایک ڈھیلے پر بڑھکے، بیٹھے ٹیکر دعا مانگی، اور کہا، ۴۲ ای باپ، اگر تو چاہے، تو یہ پیالہ مجھ سے دور کرے؛ لیکن میری مرضی نہیں، بلکہ تیری مرضی کے موافق ہو۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ أس کو دکھائی دیا، جو أسے قوت دیتا تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکنی میں پھنسکے، بہت گڑگڑکے دعا مانگتا تھا؛ اور أس کا پسینا لہو کی بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں غم سے سوتے پایا؛ ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو، ایک بھیڑ دکھائی دی، اور ایک اُن بارھوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ أس کو چومے۔ ۴۸ تب یسوع نے أسے کہا، کہ ای یہوداہ، کیا تو اِبن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی؟ ۴۹ جب اُنہوں نے، جو أس کے اِرد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو أسے کہا، ای خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگکے، اور أس کا دھنا ن اُڑا دیا۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اِتنے ہی پر رہنے دو۔ اور أس کے کان کو چھوکر أس کو چنگا کیا۔ ۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو أس پر چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا، اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا؛ لیکن یہہ تمہاری گھڑی، اور ظلمت کا اِختیار ہی۔

۵۴ تب وے أسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس دور دور أس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔ ۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی، اور ملکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ ۵۶ ایک لونڈی نے أسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر أس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھی أس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ پر أس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، ای عورت، میں أسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے أسے دیکھکر کہا، کہ تو بھی اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ ای آدمی، میں نہیں ہوں۔ ۵۹ کوئی گھنٹے

سنہ عیسوی ۳۳

۳ اپریل

سنہ عیسوی ۳۳

ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا، کہ یہہ آدمی بےشک اُس کے ساتھ تھا: کیونکہ جلیلی ہی ہے۔ ۶۰ پطرس نے کہا، ای شخص، میں نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتا ہی۔ یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی۔ ۶۱ تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی۔ اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسے کہی، کہ مرغ کی بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا، یاد آئی۔ ۶۲ اور پطرس باہر جاکے زارزار رویا۔

۶۳ اور وے مرد، جن کے حوالے یسوع تھا، اُس کو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے۔ ۶۴ اور اُس کی آنکھ موند کے اُس کے منہہ پر تمانچے مارے، اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا، کہ نبوت سے کہہ، کہ کس نے تجھ کو مارا؟ ۶۵ اور اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے۔

۶۶ اور جب دن ہوا، لوگوں کے بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں کی جماعت لگی، اور وے اُسے اپنی عدالت گاہ میں لائے، اور کہا، ۶۷ اگر تو مسیح ہی، تو ہم سے کہہ۔ اُسنے اُن سے کہا، اگر میں تم سے کہوں، تو تم یقین نہ کروگے: ۶۸ اور اگر پوچھوں بھی، تو مجھے جواب نہ دوگے، اور نہ چھوڑوگے۔ ۶۹ اب سے اِبن آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھا رہیگا۔ ۷۰ تب سبھوں نے کہا، پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی؟ اُس نے اُن سے کہا، جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں۔ ۷۱ تب اُنہوں نے کہا، اب ہمیں اور گواہی کیا درکار؟ کیونکہ ہم نے اُسی کے منہہ سے سنا ہے۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع پر پلاطوس کے سامنے نالش کرنی، — اور وہ اُسے ہیرودیس پاس بھیجتا۔ ۸ ہیرودیس اُس سے ہنسی ٹھٹھا کرتا۔ ۱۲ اُس دن ہیرودیس اور پلاطوس دوست ہوگئے۔ ۱۳ لوگ برباس کو چاہتے، اور پلاطوس اُسے چھوڑاتا۔ پر یسوع کو حوالہ کرتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ ۲۶ اُن لوگوں پر جو اُس پر روتی تھیں وہ اپنا حال ظاہر کرتا کہ یروسلم غارت ہو جائیگا: ۳۴ وہ اپنے

سنہ عیسوی ۳۳

دشمنوں کے لئے دعا مانگتا۔ ۳۹ دو بدکار اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے۔ ۴۶ وہ اپنی جان دیتا۔ ۵۰ اُس کا دفن ہونا۔

اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے پلاطوس پاس لے گئی۔ ۲ اور اُس پر نالش کرنی شروع کی، کہ اِسے ہم نے قوم کو بہکاتے، اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے، اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ ۳ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، وہی ہی جو تو کہتا ہے۔ ۴ تب پلاطوس نے سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا، کہ میں اِس شخص کا کچھ قصور نہیں پاتا ہوں۔ ۵ پر اُنہوں نے اور بھی تندی سے کہا، کہ یہہ جلیل سے لیکر، سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا ہی۔ ۶ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا، کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی؟ ۷ جب جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی، اُسے ہیرودیس پاس، جو اُن دنوں یروسلم میں تھا، بھیجا۔

۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھ کے بہت خوش ہوا: کیونکہ مدت سے چاہتا تھا، کہ اُسے دیکھے، اِس لیئے کہ اُس کی بابت بہت کچھ سنا تھا، اور اُس کی کوئی کرامات دیکھنے کی اُمید تھی۔ ۹ اور اُس نے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں، پر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ ۱۰ اور سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کھڑے ہوکے اُسپر شدت سے نالش کی۔ ۱۱ تب ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا، اور اُسے چمچماتی پوشاک پہناکے اُس کا تمسخر کیا، اور پھر پلاطوس کے بھیجا۔

۱۲ اور اُسی دن پلاطوس اور ہیرودیس آپس میں دوست ہو گئے، کیونکہ آگے اُن میں دشمنی تھی۔

۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاہنوں، اور سرداروں، اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے

متی ۲۶: ۷۳ مرقس ۱۴: ۷۰ یوحنا ۱۸: ۲۶
متی ۲۶: ۷۵ مرقس ۱۴: ۷۲
متی ۲۶: ۶۳، ۶۷ یوحنا ۱۹: ۳
متی ۲۶: ۶۷، ۶۸ مرقس ۱۴: ۶۵
متی ۲۷: ۱ مرقس ۱۵: ۱
اعمال ۴: ۲۶ دیکھو زبور ۲: ۲
متی ۲۷: ۱۱ لوقا ۲۳: ۳ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۳
۱ پطرس ۲: ۲۲
لوقا ۲: ۱
لوقا ۹: ۹
متی ۱۴: ۱ مرقس ۶: ۱۴
یسعیاہ ۵۳: ۳
اعمال ۴: ۲۷

سنہ عیسوی ۳۳

کہا[m]، کہ ۱۴ تم اِس شخص کو میرے پاس یہ کہتے لائے، کہ یہ لوگوں کو بہکاتا ہی[n]: دیکھو، میں نے تمہارے آگے تحقیق کی، پر اُن قصوروں میں سے، جن کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو، میں نے اِس شخص میں کچھ نہ پایا[o]: ۱۵ اور نہ ہیرودیس نے: کیونکہ میں نے تمہیں اُس کے پاس بھیجا؛ اور دیکھو، اُس کا کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا، جو قتل کے لائق ہو. ۱۶ اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا[p]. ۱۷ (اُسے ہر عید میں ضرور تھا، کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے[q]). ۱۸ تب سب ملکے چلائے، کہ اُسے لے جا، اور برباس کو ہمارے لیئے چھوڑ. ۱۹ (وہ کسو فساد، جو شہر میں ہوا تھا، اور خون کے سبب، قید تھا.) ۲۰ پلاطوس نے پھر چاہکے، کہ یسوع کو چھوڑ دے، پھر اُنہیں سمجھایا. ۲۱ پر اُنھوں نے چلّاکے کہا، کہ اُسکو صلیب دے، صلیب دے. ۲۲ تیسری بار اُس نے اُن سے کہا، کیوں؟ اُس نے کیا بدی کی ہی؟ میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا: اِس لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا. ۲۳ پر اُنھوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا، اور چاہا، کہ اُسے صلیب دی جاے. اور اُن کی، اور سردار کاہنوں کی آوازیں غالب ہوئیں. ۲۴ تب پلاطوس نے حکم کیا، کہ اُن کی خواہش کے موافق ہو[r]. ۲۵ اور اُن کے واسطے اُس شخص کو، جو فساد اور خون کے سبب قید تھا، جسے اُنھوں نے چاہا تھا، چھوڑ دیا؛ اور یسوع کو اُن کی مرضی پر سونپ دیا.

۲۶ اور جب اُس کو لے جاتے تھے، شمعون نام قرینی کو، جو شہر کے باہر سے آتا تھا، پکڑکے، صلیب اُس پر رکھ دی[s]، کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے.

۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ اور عورتیں، جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی اور رو رہی تھیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلیں.

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ یسوع نے پھرکے اُن سے کہا، کہ اے یروسلم کی بیٹیو، مجھ پر نہ روؤ، بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ. ۲۹ کیونکہ، دیکھو، وے دن آتے ہیں، جن میں کہینگے، مبارک ہیں بانجھیں، اور وہ پیٹ جو نہ جنے، اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھ نہ پلایا[t]. ۳۰ تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے، کہ ہم پر گر پڑو؛ اور پہاڑیوں سے، کہ ہمیں چھپاؤ[u]. ۳۱ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں، تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جائیگا[v]. ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو، جو بدکار تھے، لے چلے، کہ اُس کے ساتھ مارے جائیں[w]. ۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے ||کلوری نام رکھتے، پہنچے، تو وہاں اُسے صلیب دی[x]، اور بدکاروں کو بھی، ایک دہنے اور دوسرا بائیں.

۳۴ اور یسوع نے کہا، کہ ای باپ، اُن کو معاف کر[y]؛ کیونکہ وے نہیں جانتے، کہ کیا کرتے ہیں[z]. اور اُنھوں نے چٹھی ڈالکے اُس کی پوشاک بانٹ لی[a]. ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے[b]. اور سردار اُن کے ساتھ ٹھٹھا کرکے[c] کہتے تھے، کہ اوروں کو بچایا؛ اگر یہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی، تو آپ کو بچاوے. ۳۶ اور سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی، اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر کہا، ۳۷ گر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی، تو اپنے تئیں بچا. ۳۸ اور اُسکے اُوپر یونانی، رومی، اور عبرانی میں یہ نوشتہ لکھا تھا، کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی[d].

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے، جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے، اُسے تعنہ مارکے کہتا تھا، کہ اگر تو مسیح ہی، تو آپ کو اور ہم کو بچا[e]. ۴۰ دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا، کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا، جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار ہی؟ ۴۱ اور

[m] متی ۲۷: ۲
مرقس ۱۵: ۱
یوحنا ۱۸: ۲۸
اعمال ۳: ۱۳
[n] لوقا ۲۳: ۵
[o] متی ۲۷: ۲۴
۱ پطرس ۲: ۲۲
[p] متی ۲۷: ۲۶
مرقس ۱۵: ۱۵
یوحنا ۱۹: ۱
[q] متی ۲۷: ۱۵
مرقس ۱۵: ۶
[r] عبرانیوں ۱۱: ۳۲
متی ۲۷: ۲۶
مرقس ۱۵: ۱۵
یوحنا ۱۹: ۱۶
[s] متی ۲۷: ۳۲
مرقس ۱۵: ۲۱
[t] متی ۲۴: ۱۹
لوقا ۲۱: ۲۳
[u] ہوسیع ۱۰: ۸
مکاشفہ ۶: ۱۶
اور ۹: ۶
[v] اعمال ۱۲: ۳۲
یرمیاہ ۲۱: ۲۹
حزقی ۲۰: ۴۷
۲ پطرس ۲: ۶
[w] متی ۲۷: ۳۸
مرقس ۱۵: ۲۷
[x] متی ۲۷: ۳۳
مرقس ۱۵: ۲۲
یوحنا ۱۹: ۱۷
[y] متی ۵: ۴۴
اعمال ۷: ۶۰
[z] ۱ کرنتھیوں ۲: ۸
[a] متی ۲۷: ۳۵
مرقس ۱۵: ۲۴
یوحنا ۱۹: ۲۳
زبور ۲۲: ۱۸
[b] متی ۲۷: ۳۶
مرقس ۱۵: ۲۹
[c] زبور ۲۲: ۷
[d] متی ۲۷: ۳۷
مرقس ۱۵: ۲۶
یوحنا ۱۹: ۱۹
[e] متی ۲۷: ۴۴
مرقس ۱۵: ۳۲

سنہ عیسوی ۳۳

ہم تو واجبی، کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پاتے ہیں؛ پر اُس نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کہا، ای خداوند، جب تو اپنی بادشاہت میں آوے، مجھے یاد کیجیو۔ ۴۳ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔

۴۴ اور چھٹیوں گھنٹے کے قریب تھا، کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا[1]: ۴۵ اور سورج تاریک ہو گیا، اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا[2]۔

۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، کہ ای باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں[3]: یہ کہکے دم چھوڑ دیا[4]۔ ۴۷ اور صوبہ‌دار نے یہ حال دیکھکے، خدا کی تعریف کی، اور کہا، بیشک یہ آدمی راستباز تھا[5]۔ ۴۸ اور سب لوگ، جو یہ تماشا دیکھنے آئے تھے، جب یہ واقعات دیکھیں، چھاتی پیٹتے پھرے۔ ۴۹ اور اُس کے سب جان پہچان، اور وے عورتیں، جو جلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں، دور کھڑی ہو کے یہ حال دیکھ رہی تھیں[6]۔

۵۰ اور دیکھو، ایک شخص یوسف نامے مشیر، جو نیک اور راستباز تھا[7]؛ ۵۱ اور وہ اُن کی صلاح اور کام میں شریک نہ ہوا: یہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا، اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا اِنتظار کرتا تھا[8]: ۵۲ اُس نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی۔ ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان میں لپیٹا[9]، اور ایک قبر میں، جو پتھر میں کھدی تھی، جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا، رکھا۔ ۵۴ اور وہ طیاری کا دن تھا[10]، اور سبت کے دن کی پو پھٹنے لگی۔ ۵۵ اور وے عورتیں بھی جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئی تھیں[11]، پیچھے پیچھے چلیں، اور قبر کو اور اُس کی لاش کو، کہ کس طرح رکھی گئی، دیکھتی تھیں[12]۔ ۵۶ اور پھرکے خوشبوئیاں، اور مر طیار کیا[13]؛ لیکن شرع کے موافق[14] سبت کے دن آرام کیا۔

۲۴ باب

اِس باب میں، ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پر گئی تھیں دو فرشتے خبر دیتے کہ مسیح جی اٹھا ہے، ۹ اِس کا حوالہ شاگردوں سے کہنے جاتیں۔ ۱۳ مسیح خود اپنے تئیں دو شاگردوں پر جو اماؤس کو جاتے تھے ظاہر کر دیتا: ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وہ ظاہر ہوتا، اور اُن کی بے‌اعتقادی کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۷ اُن کو ایک خاص حکم دیتا: ۵۱ اُن سے روح‌القدس کا وعدہ کرتا: ۵۱ اور بعد اُس کے آسمان پر جاتا جانا۔

اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے[1]، اُن خوشبوئیوں کو، جو طیار کی تھیں[2]، لیکے قبر پر آئیں، اور اُن کے ساتھ کئی اور بھی تھیں۔ ۲ اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ہوا پایا[3]۔ ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی[4]۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں، دیکھو، دو شخص چمچماتی پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے[5]: ۵ جب وے ڈرتی، اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں، اُنھوں نے اُن سے کہا، تم کیوں زندہ کو مردوں میں ڈھونڈھتیاں ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں ہے، بلکہ اُٹھا ہے؛ یاد کرو، کہ ہنوز جب جلیل میں تھا، تم سے کیا کہا تھا[6]، کہ ۷ ضرور ہے، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے، اور صلیب دیا جائے، اور تیسرے دن اُٹھے۔ ۸ تب اُس کی باتیں اُنھیں یاد آئیں[7]۔ ۹ اور قبر پر سے پھرکے اُن گیارھوں اور سب باقی لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی[8]۔ ۱۰ اور مریم مگدلینی، اور یوحنا[9] اور مریم یعقوب کی ماں، اور دوسری عورتیں، جو ساتھ تھیں، اِنھوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں۔ ۱۱ پر اِن کی باتیں اُنھیں کہانی سی سمجھ پڑیں، اور اُن کا اِعتبار نہ کیا[10]۔ ۱۲ تب پطرس اُٹھکے قبر کی طرف دوڑا؛ اور جھککر دیکھا، کہ صرف

سنہ عیسوی ۳۳

[1] متی ۲۷: ۴۵ مرقس ۱۵: ۳۳
[2] متی ۲۷: ۵۱ مرقس ۱۵: ۳۸
[3] زبور ۳۱: ۵ یرمیاہ ۲: ۲۲
[4] متی ۲۷: ۵۰ مرقس ۱۵: ۳۷ یوحنا ۱۹: ۳۰
[5] متی ۲۷: ۵۴ مرقس ۱۵: ۳۹
[6] زبور ۳۸: ۱۱ متی ۲۷: ۵۵ مرقس ۱۵: ۴۰ یوحنا ۱۹: ۲۵
[7] متی ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۳ یوحنا ۱۹: ۳۸
[8] مرقس ۱۵: ۴۳ لوقا ۲۳: ۵۱ ۲۳
[9] متی ۲۷: ۵۹ مرقس ۱۵: ۴۶
[10] متی ۲۷: ۶۲
[11] متی ۲۷: ۶۱ مرقس ۱۵: ۴۷
[12] لوقا ۸: ۲
[13] لوقا ۲۳: ۵۶
[14] خر ۲۰: ۸

سنہ عیسوی ۳۳

[1] مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱
[2] مرقس ۱۶: ۱
[3] متی ۲۸: ۲ مرقس ۱۶: ۴
[4] مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۳ ۲۳ آیت
[5] یوحنا ۲۰: ۱۲ اعمال ۱: ۱۰
[6] متی ۱۶: ۲۱ ۱۷: ۲۲ مرقس ۸: ۳۱ ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳۴ لوقا ۹: ۲۲ ۱۸: ۳۱
[7] یوحنا ۲: ۲۲
[8] متی ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰ لوقا ۸: ۲
[9] لوقا ۸: ۳
[10] مرقس ۱۶: ۱۱ ۱۳ ۲۵ آیت

سنہ عیسوی ۳۳

کفن پڑا ہی[ا]، اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

۱۳ اور دیکھو، اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس بستی کی طرف[ب]، جس کا نام اماؤس، اور یروسلم سے ‖پونے چار کوس کے فاصلہ پر ہی، جاتے تھے: ۱۴ اور اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں، آپس میں بات چیت کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے، یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھ چلا[ج]: ۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں، کہ اُس کو نہ پہچانا[د]۔ ۱۷ اُس نے اُن سے کہا، یہ کیا باتیں ہیں، جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو، اور اُداس ہوتے؟ ۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس[ہ] تھا، جواب میں اُسے کہا؛ کہ کیا اکیلا تو ہی یروسلم میں پردیسی ہی، کہ جو کچھ اِن دنوں اُس میں ہوا ہی، نہیں جانتا؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا، کیا؟ اُنہوں نے اُسے کہا، یسوع ناصری کے ماجرے، جو نبی تھا[و]، اور خدا اور ساری قوم کے سامہنے کام اور کلام میں قدرتو[ز]: ۲۰ اور کیونکر سردار کاہنوں، اور ہمارے سرداروں نے اُسکو قتل کے حکم کے لیئے حوالہ کیا، اور صلیب دی[ح]۔ ۲۱ پر ہم اُمید رکھتے تھے، کہ یہی اِسرائیل کو مخلصی دینے کو تھا[ط]: اور اِن سب کے سوا، آج تیسرا روز ہی، کہ یہ واقعات ہوئیں۔ ۲۲ اور ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہم کو گھبرا رکھا ہی، کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں[ی]: ۲۳ اور اُس کی لاش کو نہ پاکر، آئیں اور بولیں، کہ ہم نے فرشتوں کی رویت دیکھی، جنہوں نے کہا، کہ وہ زندہ ہی۔ ۲۴ اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے[ک] قبر پر جاکے، جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا، پایا، پر اُس کو نہ دیکھا۔ ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ اے نادانو، اور نبیوں کی ساری

سنہ عیسوی ۳۳

باتوں کے ماننے میں سست‌مزاجو؛ ۲۶ کیا ضرور نہ تھا، کہ مسیح[ل] یہ دکھ اُٹھاوے[م]، اور اپنے جلال میں داخل ہو؟ ۲۷ اور موسیٰ[ن] اور سب نبیوں[س] سے شروع کرکے وہ باتیں، جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں ہیں، اُن کے لیئے تفسیر کیں[ع]۔ ۲۸ اور وے اُس بستی کے، جہاں جاتے تھے، نزدیک پہنچے: اور ایسا معلوم پڑا، کہ وہ آگے بڑھا چاہتا ہی[ف]۔ ۲۹ تب اُنہوں نے اُسے یہہ کہکے روکا[ص]، کہ ہمارے ساتھ رہ: کیونکہ شام ہوا چاہتی ہی، اور دن ڈھلا۔ تب وہ بھیتر جاکے اُن کے ساتھ رہا۔ ۳۰ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تھا، روٹی لیکر اُسے متبرک کیا، اور توڑکے اُن کو دی[ق]۔ ۳۱ تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں، اور اُس کو پہچانا، اور وہ اُن کے پاس سے غائب ہو گیا۔ ۳۲ تب اُنہوں نے آپس میں کہا، جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا، اور ہمارے لیئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا، تو کیا ہم لوگوں کے دل ‖میں جوش نہ ہوا؟ ۳۳ اور اُسی گھڑی اُٹھکر، وے یروسلم کو پھرے؛ اور گیارھوں اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھے پایا، ۳۴ جو کہتے تھے، کہ خداوند سچ مچ اُٹھا، اور شمعون کو دکھائی دیا ہی[ر]۔ ۳۵ تد اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا، اور یہہ کہ کیونکر اُنہوں نے اُسکے روٹی توڑنے میں اُسے پہچانا۔

۳۶ اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے، کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا، اور اُن سے کہا، تمھیں سلام[ش]۔ ۳۷ پر اُنہوں نے گھبراکے، اور ڈرکے خیال کیا، کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں[ت]۔ ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا، کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو؟ اور کاہے کو تمھارے دلوں میں اندیشہ پیدا ہوتے؟ ۳۹ میرے ہاتھ پانوں کو دیکھو، کہ میں ہی ہوں، اور مجھے چھوؤ[ث]، اور دیکھو، کیونکہ روح کو

---

۱ واؤ میں، اور ایک سو ساٹھ پونس کے برابر تھا۔

ا یوحنا ۲۰: ۳، ۶
ب مرقس ۱۶: ۱۲
ج یوحنا ۲۰: ۱۴
د یوحنا ۲۰: ۱۴
ہ یوحنا ۱۹: ۲۵
و متی ۲۱: ۱۱
ز لوقا ۴: ۳۲
اور ۲۴: ۱۹
ح اعمال ۲: ۲۳
ط لوقا ۱: ۶۸
ی متی ۲۸: ۱
ک یوحنا ۲۰: ۳
ل اعمال ۲۶: ۲۳
م ۱ پطر ۱: ۱۱
ن پید ۳: ۱۵
اور ۲۲: ۱۸
اور ۴۹: ۱۰
اور ۱۲۱: ۱۲
ع لوقا ۲۴: ۴۴
ف پید ۳۲: ۲۶
ص خرو ۱۳: ۲۰
ق متی ۲۶: ۲۶
ر یوحنا ۲۰: ۱۹
ش یوحنا ۲۰: ۱۹
ت متی ۱۴: ۲۶
مرقس ۶: ۴۹
لوقا ۲۴: ۳۷
ث یوحنا ۲۰: ۲۷

سنه عيسوي ۳۳

جسم اور هڈي نهيں، جيسا مجھ ميں ديكھتے هو. ۴۰ اور يه كهكے اُنهيں اپنے هاتھ اور پانو دكھائے. ۴۱ اور جب وے مارے خوشي كے[a] اِعتبار نه كرتے، اور متعجب تهے، اُس نے اُن سے كها، كه كيا يهاں تمهارے پاس كچھ كهانے كو هے[b]؟ ۴۲ تب اُنهوں نے بهوني هوئي مچهلي كا ايك ٹكڑا اور شهد كا ايك چهتا اُس كو ديا. ۴۳ اُس نے ليكے اُن كے سامهنے كهايا[c]. ۴۴ اور اُن سے كها، كه يه وے هي باتيں هيں، جنهيں ميں نے جب كه تمهارے ساتھ تها، تم سے كها[d]، كه ضرور هي، كه سب كچھ جو موسىٰ كي توريت، اور نبيوں كے نوشتوں اور زبوروں ميں ميري بابت لكها هي، پورا هو. ۴۵ تب اُن كے ذهنوں كو كهولا[e]، كه كتابوں كو سمجهيں؛ ۴۶ اور اُن سے كها، كه يوں لكها هي، اور يوں هي ضرور تها، كه مسيح دكھ اُٹهاوے، اور تيسرے دن مردوں ميں سے جي اُٹهے[f]. ۴۷ اور يروسلم سے ليكے ساري قوموں ميں[g] توبه اور گناهوں كي معافي[h] كي منادي اُسكے نام سے كي جاے. ۴۸ اور تم اِن باتوں كے گواه هو[i].

۴۹ اور، ديكهو[j]، ميں اپنے باپ كے اُس موعود كو تم پر بهيجتا هوں[k]: ليكن تم، جب تك عالم بالا كي قوت سے ملبس نه هو، يروسلم شهر ميں ٹههرو.

۵۰ تب وه اُنهيں وهاں سے باهر بيتعنيا تك لے گيا[l]؛ اور اپنے هاتھ اُٹهاكے اُنهيں بركت دي. ۵۱ اور ايسا هوا، كه جب وه اُنهيں بركت دے رها تها، اُن سے جدا هوا، اور آسمان پر اُٹهايا گيا[m]. ۵۲ اور اُنهوں نے اُس كو سجده كيا[n]، اور بڑي خوشي سے يروسلم كو پهرے: ۵۳ اور هميشه هيكل ميں[o] خدا كي تعريف اور شكر كرتے رهے. آمين.

سنه عيسوي ۳۳

a لوقا ۲۴: ۴۱
b يوحنا ۲۱: ۵
c اعمال ۱۰: ۴۱
d متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲ اور ۲۰: ۱۸ مرقس ۸: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱ ۲ آيت
e اعمال ۱۶: ۱۴
f متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ مرقس ۸: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۳ ۲ آيت
g اعمال ۱۰: ۴۳
h لوقا ۲۴: ۴۷
i اعمال ۱: ۸ اور ۲: ۳۲ اور ۳: ۱۵ ۱ پطرس ۵: ۱ ۲ پطرس ۱: ۱۶ ۱ يوحنا ۱: ۲ مكاشفه ۱: ۵ اور ۱۱: ۳ ۱ تيمتهيس ۶: ۱۳ ۲ تيمتهيس ۱: ۸ تيطس ۱: ۲ عبرانيون ۲: ۴ وغيره
j اعمال ۱: ۴ لوقا ۲۴: ۴۹
k يوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷ اعمال ۱: ۴ اور ۲: ۱ وغيره
l اعمال ۱: ۱۲
m ۲ سلاطين ۲: ۱۱ مرقس ۱۶: ۱۹ لوقا ۲۴: ۵۱ يوحنا ۶: ۶۲ اعمال ۱: ۹ افسيون ۴: ۸ ۱ تيمتهيس ۳: ۱۶
n متي ۲۸: ۱۷ لوقا ۲۴: ۵۲
o اعمال ۲: ۴۶ اور ۳: ۱

يوحنا كي انجيل

۱ باب

۱ يسوع مسيح كي الوهيت، اور اِنسانيت، اور عهده كي بابت. ۱۵ يوحنا كي گواهي. ۴۱ اندرياس، پطرس، وغيره كا بلايا جانا.

اِبتدا ميں كلام[a] تها، اور كلام خدا كے ساتھ[b] تها، اور كلام خدا[c] تها. ۲ يهي اِبتدا ميں خدا كے ساتھ تها[d]. ۳ سب چيزيں اُس سے موجود هوئيں[e]؛ اور كوئي چيز موجود نه تهي جو بغير اُس كے هوئي. ۴ زندگي اُس ميں تهي[f]؛ اور وه زندگي اِنسان كا نور تهي[g]. ۵ اور نور تاريكي ميں چمكتا هي[h]: اور تاريكي نے اُسے دريافت نه كيا.

۶ ايك شخص خدا كي طرف سے بهيجا گيا تها، جس كا نام يوحنا تها[i]. ۷ يه گواهي كے ليئے آيا، كه نور پر گواهي دے[j]، تاكه سب اُس كے باعث سے ايمان لاويں. ۸ وه نور نه تها، پر نور پر گواهي دينے كو آيا تها. ۹ حقيقي نور وه تها، جو دنيا ميں آكے هر ايك آدمي كو روشن كرتا هي[k]. ۱۰ وه جهان ميں تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا[l]، اور جهان نے اُسے نه جانا. ۱۱ وه اپنوں پاس آيا، اور اپنوں نے اُسے قبول نه كيا[m]. ۱۲ ليكن جتنوں نے اُسے قبول كيا، اُس

سنه عيسوي ۲۶

a امثال ۸: ۲۲، ۲۳ وغيره
b تيطس ۱: ۲
c يوحنا ۱: ۲
d مكاشفه ۱۹: ۱۳
e امثال ۸: ۲۲، ۲۳ وغيره
f يوحنا ۵: ۲۶
g ۱ يوحنا ۵: ۱۱، ۱۲
h يوحنا ۸: ۱۲
i لوقا ۱: ۲
j يوحنا ۵: ۳۳
k ۱ يوحنا ۲: ۸ ۲ پطرس ۱: ۱۹
l يوحنا ۱۷: ۵
m متي ۲۳: ۳۷ لوقا ۱۹: ۴۴ يوحنا ۱: ۱۱ اور ۳: ۱۹ اور ۱۲: ۳۷ ۴۱
n يوحنا ۳: ۳۳

سنه عيسوي ۲۶

a ۲ سلاطين ۲: ۱
b متي ۳: ۲ لوقا ۳: ۳ ۱ يوحنا ۳: ۲۳ اور ۴: ۱۰ ۲ پطرس ۳: ۲ يهوداه ۳ ۲ آيت
c اعمال ۱۳: ۲۴ اور ۱۹: ۴
d متي ۳: ۱۱ لوقا ۳: ۱۶ يوحنا ۱: ۲۶، ۲۷ اور ۳: ۲۸ اعمال ۱۳: ۲۵
e ۱ سلاطين ۱۸: ۳۹ ۲ سلاطين ۱: ۱۰، ۱۲ مرقس ۹: ۴۹ لوقا ۹: ۵۴ يوحنا ۲: ۱۷ عبرانيون ۱۰: ۲۷ مكاشفه ۲۰: ۹
f متي ۳: ۱۲ لوقا ۳: ۱۷
g متي ۳: ۱۳ لوقا ۳: ۲۱ اور ۴: ۱ ۱ يوحنا ۵: ۶ ۸
h متي ۳: ۱۴ ۱۵
i متي ۳: ۱۶ مرقس ۱: ۱۰ لوقا ۳: ۲۲ اعمال ۱۰: ۳۸
j متي ۳: ۱۷ مرقس ۱: ۱۱ لوقا ۳: ۲۲ اور ۹: ۳۵ ۲ پطرس ۱: ۱۷
k متي ۴: ۱ مرقس ۱: ۱۲ لوقا ۴: ۱ عبرانيون ۲: ۱۸ اور ۴: ۱۵
l متي ۴: ۲ مرقس ۱: ۱۳ لوقا ۴: ۲ عبرانيون ۴: ۱۵
m متي ۴: ۳ ۱۱ لوقا ۴: ۳ ۱۳ ۱ يوحنا ۳: ۸
n متي ۴: ۴ ۱۱ لوقا ۴: ۴ ۱۳
o متي ۴: ۵ ۱۱ لوقا ۴: ۹ ۱۳
p متي ۴: ۶ ۱۱ لوقا ۴: ۱۰ ۱۳
q متي ۴: ۷ ۱۱ لوقا ۴: ۱۲ ۱۳
r متي ۴: ۱۲ مرقس ۱: ۱۴ لوقا ۴: ۱۴ اور ۳: ۱۹ ۲۰
s متي ۴: ۱۸ ۲۲ مرقس ۱: ۱۶ ۲۰ لوقا ۵: ۱ ۱۱

سنہ عیسوی ۳۶

نے اُنہیں اِقتدار بخشا، کہ خدا کے فرزند ہوں[ف]، یعنے، اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔ ۱۳ وے نہ لہو سے، نہ جسم کی خواہش سے، نہ مرد کی خواہش سے، مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں[ف]۔ ۱۴ اور کلام[ف] مجسم ہوا[ف]، اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے[ف] ہمارے درمیان رہا[ف]، اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا، جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔

۱۵ یوحنا نے اُسکی بابت گواہی دی[ف]، اور پکارکے کہا، یہ وہی ہی جس کا ذکر میں کرتا تھا، کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہی مجھ سے مقدم ہی[ف]؛ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا[ف]۔ ۱۶ اور اُس کی بھرپوری سے ہم سب نے پایا، بلکہ فضل پر فضل[ف]۔ ۱۷ کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت سے دی گئی[ف]، مگر فضل[ف] اور سچائی[ف] یسوع مسیح سے پہنچی۔ ۱۸ خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا[ف]؛ اِکلوتا بیٹا[ف]، جو باپ کی گود میں ہی، اُسی نے بتلا دیا۔

۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہ تھی[ف]، جب کہ یہودیوں نے یروسلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا، کہ اُس سے پوچھیں، کہ تو کون ہی؟ ۲۰ اور اُس نے اِقرار کیا، اور اِنکار نہ کیا؛ بلکہ اِقرار کیا، کہ میں مسیح نہیں ہوں[ف]۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، تو اور کون؟ کیا تو اِلیاس ہی[ف]؟ اُس نے کہا، میں نہیں ہوں۔ پس، آیا تو وہ نبی ہی[ف]؟ اُس نے جواب دیا، نہیں۔ ۲۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ تو کون ہی؟ تاکہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہم کو بھیجا، کوئی جواب دیں۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا ہی؟ ۲۳ اُس نے کہا کہ میں، جیسا یسعیاہ نبی نے کہا[ف]، بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہوں، کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو[ف]۔ ۲۴ مگر جے

فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ ۲۵ اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا، اور کہا، کہ اگر تو نہ مسیح ہی، نہ اِلیاس، اور نہ وہ نبی، پس کیوں بپتسمہ دیتا ہی؟ ۲۶ یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں[ف]: پر تمہارے درمیان ایک کھڑا ہی، جسے تم نہیں جانتے[ف]؛ ۲۷ یہ وہی ہی، جو میرے پیچھے آنیوالا تھا، اور مُجھ سے مقدم تھا[ف]، جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ ۲۸ یہ باتیں بیت‌عبارہ میں یردن کے پار[ف]، جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا، واقع ہوئیں۔

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور کہا، دیکھو، خدا کا برہ[ف]، جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہی[ف]۔ ۳۰ یہ وہی ہی، جس کے حق میں میں نے کہا، کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ہی، جو مُجھ سے مقدم تھا، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا[ف]۔ ۳۱ اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا: پر اِس لیئے میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا، تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو[ف]۔ ۳۲ اور یوحنا نے یہ کہکے گواہی دی، کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہرا[ف]۔ ۳۳ اور میں اُسے نہ جانتا تھا: پر جس نے مجھے بھیجا، کہ پانی سے بپتسمہ دوں، اُس نے مجھے کہا، کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے، وہی ہی، جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا ہی[ف]۔ ۳۴ سو میں نے دیکھا، اور گواہی دی، کہ یہی خدا کا بیٹا ہی۔

۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے؛ ۳۶ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا، دیکھو، خدا کا برہ[ف]! ۳۷ اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام کرتے سنا، اور یسوع کے پیچھے ہو لیئے۔ ۳۸ تب یسوع نے

سنہ عیسوی ۳۰

گواہی جو اُس نے دی۔

ف ۱ یوحنا ۳: ۱، ۲ ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۷، ۳ ۱ یوحنا ۴: ۷، ۴ ۱ پطرس ۱: ۲۳، ۵ یوحنا ۳: ۶، ۶ یوحنا ۱: ۱۴، ۷ گلتیوں ۴: ۴، ۸ فلپیوں ۲: ۷، ۹ لوقا ۱: ۸۰، ۱۰ اعمال ۴: ۳۳، ۱۱ یوحنا ۱: ۱۶، ۱۲ یوحنا ۱: ۱۷، ۱۳ خروج ۳۳: ۱۸، ۱۴ یوحنا ۱: ۱۸، ۱۵ یوحنا ۱: ۱۵، ۱۶ یوحنا ۱: ۳۰، ۱۷ یوحنا ۱: ۲۰، ۱۸ یوحنا ۱: ۲۱، ۱۹ یوحنا ۱: ۲۱، ۲۰ یوحنا ۱: ۲۳، ۲۱ یسعیاہ ۴۰: ۳، ۲۲ یوحنا ۱: ۲۶، ۲۳ متی ۳: ۱۱، ۲۴ یوحنا ۱: ۳۲، ۲۵ یوحنا ۱: ۲۹، ۲۶ یوحنا ۱: ۳۶، ۲۷ متی ۳: ۱۶، ۲۸ متی ۳: ۱۱، ۲۹ اعمال ۱۰: ۳۸، ۳۰ متی ۳: ۱۷، ۳۱ مرقس ۱: ۱۱، ۳۲ لوقا ۳: ۲۲، ۳۳ یوحنا ۱: ۳۲، ۳۴ یوحنا ۱: ۳۴، ۳۵ یوحنا ۱: ۲۹، ۳۶ یوحنا ۱: ۳۶، ۳۷ یوحنا ۱: ۴۰، ۳۸ یوحنا ۱: ۴۱

سنہ عیسوی ۳۰

منہ پھیر کے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُن کو کہا، تم کیا ڈھونڈھتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا، ای ربی، (جسکا ترجمہ یہہ ھی، ای اُستاد)، تو کہاں رہتا ھی؟ ۳۹ اُس نے اُنہیں کہا، چلو، دیکھو. پس وے آئے، اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا، اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے؛ اور ‖ یہہ دسویں ساعت کے قریب تھا. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کی سنی، اور اُس کے پیچھے ہو لیئے، شمعون پطرس کا بھائی اندریاس* تھا. ۴۱ اُس نے پہلے اپنے بھائی شمعون کو پایا؛ اور اُس سے کہا، کہ ہم نے مسیح کو، جس کا ترجمہ ‖کرستس ھی، پایا. ۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا. اور یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے کہا، کہ تو یونس کا بیٹا شمعون ھی: تو کیفاس کہلاویگا، جس کا ترجمہ پطرس ھی*.

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا، کہ جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچھے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت‌صیدا کا*، جو اندریاس اور پطرس کا شہر ھی، باشندہ تھا. ۴۵ فیلبوس نے نتنئیل* کو پایا، اور اُسے کہا، کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں* اور نبیوں* نے کیا ھی، ھم نے اُسے پایا، وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری* ھی. ۴۶ نتنئیل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ھی*؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکھ. ۴۷ یسوع نے نتنئیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا، دیکھو ایک سچا اِسرائیلی*، جس میں مکر نہیں ھی! ۴۸ نتنئیل نے اُس سے کہا، تو مجھے کہاں سے جانتا ھی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تھا، میں نے تجھے دیکھا. ۴۹ نتنئیل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربی، تو خدا کا بیٹا*، تو اِسرائیل کا بادشاہ ھی*.

سنہ عیسوی ۳۰

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے ایمان لاتا ھی، کہ میں نے تجھ سے کہا، کہ میں نے تجھ کو انجیر کے درخت تلے دیکھا؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا.

۵۱ پھر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ اب سے تم آسمان کو کھلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکھوگے*.

۲ باب

اِس بیان میں کہ ۱ مسیح پانی کو مے بناتا. ۱۲ کفرناحوم کو روانہ ھوتا، اور پھر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جہاں کی ہیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالوںکو نکال دیتا. ۱۱ وہ اپنے ماریہ جاتے اور جی اُٹھنے کی خبر اُسے دیتا. ۲۲ اُس کے معجزے دیکھکے بہت لوگ ایمان لاتے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نہ سونپا.

اور تیسرے دن قانائے* جلیل میں کسی کا بیاہ ھوا؛ اور یسوع کی ما وہاں تھی: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت تھی. ۳ اور جب مے گھٹ گئی، یسوع کی ما نے اُس سے کہا، کہ اُن کے پاس مے نہ رہی. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، کہ ای عورت*، مجھے تجھ سے کیا کام*؟ میرا وقت ھنوز نہیں آیا*. ۵ اُس کی ما نے خادموں کو کہا، جو کچھ وہ تمھیں کہے، سو کرو. ۶ اور وہاں پتھر کے چھ مٹکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق* دھرے تھے، اور ہر ایک میں دو یا تین من کی سمائی تھی. ۷ یسوع نے اُنہیں کہا، مٹکوں میں پانی بھرو. سو اُنھوں نے اُن کو لبالب بھرا. ۸ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وہ پانی، جو مے بن گیا تھا*، چکھا، اور نہیں جانتا، کہ یہہ کہاں سے تھا، مگر جاکر، کہ جنھوں نے وہ پانی نکالا تھا، جانتے تھے، تو میر مجلس نے دلہا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ ۱۰ ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ھی، اور ناقص،

---

* یعنی پطرس۔
‖ یعنی مسیح۔
* متی ۴: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۴
* یوحنا ۱: ۴۵
* متی ۱۶: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۵
* لوقا ۴: ۱۶
* یسعیاہ ۱۱: ۱
اور ۴۲: ۱
اور ۵۳: ۲
میکہ ۵: ۲
زکر ۶: ۱۲
اور ۳: ۸
دیکھو اعمال ۲: ۲۲
اور لوقا ۲: ۴
* یوحنا ۱: ۴۶
* متی ۲: ۲۳
لوقا ۲: ۳۹
* یوحنا ۷: ۴۱، ۵۲
* زاور ۳۲: ۲
اور ۵۳: ۱
یوحنا ۸: ۳۹
رومیوں ۹: ۴
اور ۹ باب ۶ متی ۱۶: ۱۶
* متی ۲۱: ۵
اور ۲۷: ۱۱
یوحنا ۱۸: ۳۷
اور ۱۹: ۳

* یعنی پطرس کا گھر۔
‖ یعنی مسیح۔
* متی ۴: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۴
* متی ۱۶: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۵
* لوقا ۲۴: ۲۷
* یسعیاہ ۱۱: ۱
اور ۴۲: ۱
اور ۵۳: ۲
میکہ ۵: ۲
زکر ۶: ۱۲
اور ۳: ۸
دیکھو اعمال ۲: ۲۲
اور لوقا ۲۴: ۱۹
* یوحنا ۱: ۴۶
* متی ۲: ۲۳
لوقا ۲: ۳۹
* یوحنا ۷: ۴۱، ۵۲
* زاور ۳۲: ۲
اور ۵۳: ۱
یوحنا ۸: ۳۹
رومیوں ۹: ۴
اور ۹ باب ۶ متی ۱۶: ۱۶
* متی ۲۱: ۵
اور ۲۷: ۱۱
یوحنا ۱۸: ۳۷
اور ۱۹: ۳

* یعنی پطرس۔
‖ یعنی مسیح۔
* متی ۴: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۴
* متی ۱۶: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۵
* لوقا ۲۴: ۲۷
* یسعیاہ ۱۱: ۱
اور ۴۲: ۱
اور ۵۳: ۲
میکہ ۵: ۲
زکر ۶: ۱۲
اور ۳: ۸
دیکھو اعمال ۲: ۲۲
اور لوقا ۲۴: ۱۹
* یوحنا ۱: ۴۶
* متی ۲: ۲۳
لوقا ۲: ۳۹
* یوحنا ۷: ۴۱، ۵۲
* زاور ۳۲: ۲
اور ۵۳: ۱
یوحنا ۸: ۳۹
رومیوں ۹: ۴
اور ۹ باب ۶ متی ۱۶: ۱۶
* متی ۲۱: ۵
اور ۲۷: ۱۱
یوحنا ۱۸: ۳۷
اور ۱۹: ۳

* یعنی پطرس۔
‖ یعنی مسیح۔
* متی ۴: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۴
* متی ۱۶: ۱۸
* یوحنا ۱: ۴۵
* لوقا ۲۴: ۲۷
* یسعیاہ ۱۱: ۱
اور ۴۲: ۱
اور ۵۳: ۲
میکہ ۵: ۲
زکر ۶: ۱۲
اور ۳: ۸
دیکھو اعمال ۲: ۲۲
اور لوقا ۲۴: ۱۹
* یوحنا ۱: ۴۶
* متی ۲: ۲۳
لوقا ۲: ۳۹
* یوحنا ۷: ۴۱، ۵۲
* زاور ۳۲: ۲
اور ۵۳: ۱
یوحنا ۸: ۳۹
رومیوں ۹: ۴
اور ۹ باب ۶ متی ۱۶: ۱۶
* متی ۲۱: ۵
اور ۲۷: ۱۱
یوحنا ۱۸: ۳۷
اور ۱۹: ۳

سنہ عیسوی ۳۰

أس وقت کہ جب پیکے چھک گئے : پر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ ۱۱ یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے جلیل میں دکھایا، اور اپنا جلال ظاہر کیا؛ اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

۱۲ بعد اُس کے، وہ، اور اُس کی ماں، اور اُس کے بھائی[a]، اور شاگرد کفرناحم میں گئے ؛ پر اُنھوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا۔

۱۳ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی[b]، اور یسوع یروسلم کو گیا۔ ۱۴ اور ہیکل میں، بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو، اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا[c] : ۱۵ تب اُس نے رسی کا کوڑا بنا کے، اُن سب کو، بھیڑوں اور بیلوں سمیت، ہیکل سے نکال دیا، اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دیئے، اور تختے اُلٹ دیئے ؛ ۱۶ اور کبوتر فروشوں کو کہا، اِن چیزوں کو یہاں سے لے جا : میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بنا۔ ۱۷ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، کہ یوں لکھا ہے، کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی[d]۔

۱۸ تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا، کیا نشان تو ہمیں دکھلاتا ہے[e]، جو یہہ کام کرتا ہے؟ ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنھیں کہا، کہ اِس ہیکل کو ڈھا دو، اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا[f]۔ ۲۰ یہودیوں نے کہا، چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہی ہے، اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا؟ ۲۱ پر اُس نے اپنے بدن کی ہیکل[g] کی بابت کہا تھا۔ ۲۲ اِس لیئے، جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا، تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، کہ اُس نے یہہ کہا تھا[h] : اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے۔

۲۳ اور جب کہ وہ یروسلم کے بیچ عید فسح میں تھا، تو بہتیرے، اُن معجزوں کو جو اُس نے دکھائے دیکھکے،

[a] متی ۱۲ : ۴۶ ؛ مرقس ۳ : ۳۱ ؛ لوقا ۸ : ۱۹
[b] خر ۱۲ : ۱ ؛ احبار ۲۳ : ۵ ؛ گنتی ۹ : ۲ ؛ ۲۸ : ۱۶ ؛ تثنیہ ۱۶ : ۱ ؛ یشوع ۵ : ۱۰ ؛ ۲ تواریخ ۳۵ : ۱ ؛ عزرا ۶ : ۱۹ ؛ ۲۰ ؛ لوقا ۲ : ۴۱
[c] متی ۲۱ : ۱۲ ؛ مرقس ۱۱ : ۱۵ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۵ ؛ ۲ تواریخ ۳۶ : ۱۴ ؛ یرمیاہ ۷ : ۱۱ ؛ حزقی ۷ : ۲۲ ؛ ملاکی ۳ : ۱
[d] زبور ۶۹ : ۹
[e] متی ۱۲ : ۳۸ ؛ ۱۶ : ۱ ؛ مرقس ۸ : ۱۱ ؛ لوقا ۱۱ : ۱۶ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱ : ۲۲
[f] متی ۲۶ : ۶۱ ؛ ۲۷ : ۴۰ ؛ مرقس ۱۴ : ۵۸ ؛ ۱۵ : ۲۹ ؛ اعمال ۶ : ۱۴
[g] ۱ کرنتھیوں ۶ : ۱۹ ؛ ۲ کرنتھیوں ۵ : ۱ ؛ ۱ پطرس ۲ : ۵
[h] لوقا ۲۴ : ۶ ؛ ۸

سنہ عیسوی ۳۰

أس کے نام پر ایمان لائے۔ ۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا، اِس لیئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ ۲۵ اور محتاج نہ تھا، کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے : کیونکہ وہ آپ، جو کچھ کہ اِنسان میں تھا، جانتا تھا[a]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح نقودیموس کو سکھلاتا کہ لئے صرف پیدا ہونا ضرور ہے۔ ۱۴ مسیح کی موت پر ایمان لانا ضرور۔ ۱۶ خدا کی بڑی محبت ہی جو اُس نے دنیا سے رکھی۔ ۱۸ ایمان نہ لانے کے سبب بنی آدم گنہگار ٹھہر جاتی۔ ۲۲ یوحنا کا خدمت جو وہ دیتا تھا، اور اُس کی گواہی اور تعلیم جو اُس نے مسیح کی بابت دی۔

فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا : ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر[b] کہا، کہ اے ربی، ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کے آیا : کیونکہ کوئی ایسے معجزے جو تو دکھاتا ہے[c]، جب تک کہ خدا اُس کے ساتھ نہ ہو[d]، نہیں دکھا سکتا۔ ۳ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں، اگر کوئی || سر نو پیدا نہ ہو[e]، تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ نقودیموس نے اُس سے کہا، آدمی جب بوڑھا ہو گیا، تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا اُس میں یہہ طاقت ہے، کہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں در آئے، اور پیدا ہووے؟ ۵ یسوع نے جواب دیا، کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں، اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہووے[f]، تو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو نہیں سکتا۔ ۶ جو جسم سے پیدا ہوا ہے، جسم ہے، اور جو روح سے پیدا ہوا ہے، روح ہے۔ ۷ تعجب نہ کر، کہ میں نے تجھے کہا، کہ تمھیں سر نو پیدا ہونا ضرور ہے۔ ۸ ہوا جدھر چاہتی ہے، چلتی ہے، اور تو اُس کی آواز سنتا ہے، پر نہیں جانتا، کہ وہ کہاں سے آتی، اور کہاں کو جاتی ہے : ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا

[a] ۱ سمو ۱۶ : ۷ ؛ ۱ تواریخ ۲۸ : ۹ ؛ متی ۹ : ۴ ؛ مرقس ۲ : ۸ ؛ یوحنا ۱۶ : ۳۰ ؛ اعمال ۱ : ۲۴ ؛ مکاشفہ ۲ : ۲۳
[b] یوحنا ۷ : ۵۰ ؛ ۱۹ : ۳۹ ؛ اور ۱۲ : ۴۲
[c] یوحنا ۲ : ۲۳ ؛ ۶ : ۲ ؛ اعمال ۲ : ۲۲
[d] اعمال ۱۰ : ۳۸
[e] یا، اُوپر کی طرف سے۔
[f] یوحنا ۱ : ۱۳ ؛ گلتی ۴ : ۲۹ ؛ طیطس ۳ : ۵ ؛ یعقوب ۱ : ۱۸ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۲۳ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۹

مرقس ۱۶ : ۱۶ ؛ اعمال ۲ : ۳۸

هي هی؟ ۹ نقودیموس نے جواب میں
اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر ہو سکتي
ہیں؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور
اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد
هی، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں
تجھے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو ہم
جانتے ہیں، کہتے ہیں، اور جسے ہم نے
دیکھا هی، اُس پر گواهي دیتے ہیں: اور
تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے۔
۱۲ جب میں نے تمھیں زمین کي باتیں
کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پھر اگر
میں تمھیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم
کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان
پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو
آسمان پر سے اُترا، یعنے، اِبن آدم، جو
آسمان پر هی۔
۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ
کو بیابان میں بلندي پر رکھا، اُسي طرح
سے ضرور هی، کہ اِبن آدم بھي اُٹھایا
جائے؛ ۱۵ تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان
لاوے، هلاک نہ هووے، بلکہ همیشہ کي
زندگي پاوے۔
۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار
کیا هی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا،
تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک
نہ هووے، بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے۔
۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان
میں اِس لیئے نہیں بھیجا، کہ جہان پر
سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لیئے، کہ جہان
اُس کے سبب نجات پاوے۔
۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا هی، اُس کے
لیئے سزا کا حکم نہیں؛ لیکن جو اُس
پر اِیمان نہیں لاتا هی، اُس کے واسطے سزا
کا حکم هو چکا؛ کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے
بیٹے کے نام پر اِیمان نہ لایا۔ ۱۹ اور سزا
کے حکم کا سبب یہہ هی، کہ نور جہان
میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے
زیادہ پیار کیا؛ کیونکہ اُن کے کام برے
تھے۔ ۲۰ کیونکہ جو کوئي برائي کرتا
هی، وہ نور سے دشمني رکھتا هی، اور
نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نہ هو، کہ
اُس کے کام فاش هو جاویں۔ ۲۱ پر وہ جو
حق کرتا هی، نور کے پاس آتا هی، تاکہ
اُس کے کام ظاهر هوویں، کہ وے خدا کي
مرضي سے هیں۔
۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس
کے شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے؛
اور وہ وهاں اُن کے ساتھ رها کرتا، اور
بپتسمہ دیتا تھا۔
۲۳ اور یوحنا بھي سالم کے قریب
عینون میں بپتسمہ دیتا تھا، کیونکہ وهاں
پاني بہت تھا، اور لوگ آئے اور بپتسمہ
پایا۔ ۲۴ کہ یوحنا هنوز قیدخانے میں
ڈالا نہ گیا تھا۔
۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور
یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت،
بحث هوئي۔ ۲۶ اور وے یوحنا پاس
آئے، اور اُس سے کہا، کہ ای ربي، وہ جو
یردن کے پار تیرے ساتھ تھا، جس پر تو
نے گواهي دي، دیکھ، کہ وہ بپتسمہ دیتا
هی، اور سب اُس کے پاس آتے هیں۔
۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، کہ کوئي
اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال کہ
وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں
سکتا۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ هو، کہ
میں نے کہا، کہ میں مسیح نہیں، مگر
اُس سے آگے بھیجا گیا هوں۔ ۲۹ جس
کي دُلہن هی، وہ دُلہا هی، پر دُلہا کا
دوست جو کھڑا هی، اور اُس کي سنتا
هی، دُلہا کي آواز سے بہت خوش هوتا
هی: پس میري یہہ خوشي پوري هوئي۔
۳۰ ضرور هی، کہ وہ بڑھے، پر میں گھٹوں۔
۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا هی، سب کے
اُوپر هی: وہ جو زمین سے هی، زمیني
هی، اور زمین کي کہتا هی: وہ جو
آسمان سے آتا هی، سب کے اُوپر هی۔
۳۲ اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا هی،
اُس کي گواهي دیتا هی، اور کوئي شخص
اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس
نے اُس کي گواهي قبول کي هی، مُهر

سنہ عیسوي ۳۰

کواعظ ۱۱: ۵
۱ قرز ۲: ۱۱
۲ پطر ۲: ۵، ۲۰
۸ متي ۱۱: ۲۷، یوحنا ۱: ۱۸، اور ۷: ۱۶، اور ۸: ۲۸، اور ۱۲: ۴۹، اور ۱۴: ۲۴
۲۲ آیت
۸ اعما ۳۰: ۸، یوحنا ۱: ۳۳، ۳۹، اور ۴: ۱، ۲، اور ۱۵: ۲۶، اعما ۱: ۵، ۱ قرز ۱۵: ۲۷، افس ۱: ۲۰، ۱ گی ۳: ۱۶
۳۱ یوحنا ۸: ۲۳، اور ۱۲: ۴۶
۳۲ آیت
یوحنا ۶: ۴۶
۱ یوحنا ۴: ۹
۱ یوحنا ۴: ۱۰
۱ یوحنا ۵: ۱۰، ۱۲
۱ یوحنا ۵: ۱۱، ۱۲
۱ یوحنا ۵: ۱۲
۱ یوحنا ۵: ۱۰، ۱۲
اور ۱۲: ۴۸
۱ یوحنا ۴: ۱۷
۱ یوحنا ۴: ۱۷
۱ یوحنا ۴: ۱۷

سنہ عیسوی ۳۰

کی ہی، کہ خدا سچا ہی[ا]۔ ۳۴ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی، وہ خدا کی باتیں کہتا ہی[ب]؛ کیونکہ خدا پیمائش کرکے[ج] روح نہیں دیتا۔ ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی، اور سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں دی ہیں[د]۔ ۳۶ جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی[ہ]: اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا، حیات کو نہ دیکھیگا، بلکہ خدا کا قہر اُس پر رہتا ہی۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک سامری عورت سے گفتگو کرتا، اور آپ کو اُس پر ظاہر کرتا کہ میں مسیح ہوں۔ ۲۷ اُس کے شاگرد اِس واقعہ پر تعجب کرتے۔ ۳۱ خدا کے جلال ظاہر کرنے کا وہ اپنا دلی اشتیاق اُن پر ظاہر کرتا۔ ۳۹ بہت سے سامری اُس پر ایمان لاتے۔ ۴۳ وہ جلیل کو روانہ ہوتا، اور ایک سردار کے بیٹے کو جو کفرناحم میں بیمار پڑا تھا چنگا کرتا۔

اور جب خداوند نے جانا، کہ فریسیوں نے سنا، کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ہی، اور بپتسمہ دیتا ہی[ا]؛ ۲ حالانکہ یسوع آپ نہیں، بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے، ۳ تب وہ یہودیہ کو چھوڑکے جلیل کو پھر گیا۔ ۴ اور ضرور تھا کہ وہ سامریا سے ہوکے جاوے۔ ۵ تب وہ سامریہ کے ایک شہر میں، جو سوکار کہلاتا ہی، اُس ملکیت کے نزدیک، جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی[ب]، آیا۔ ۶ اور یعقوب کا کوا وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہوکے اُس کوئے پر یوں ہی بیٹھا۔ یہ چھٹی گھڑی کے قریب تھا۔ ۷ تب سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا، مجھے پینے کو دے۔ ۸ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں گئے تھے، کہ کچھ کھانے کو مول لیں۔ ۹ سامریہ کی اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیونکر تو، جو یہودی ہی، مجھ سے، جو سامریہ کی عورت ہوں، پانی پینے کو مانگتا ہی؟ کیونکہ یہودی سامریوں سے صحبت نہیں رکھتے تھے[ج]۔ ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اگر تو خدا کی بخشش کو، اور اُس کو جو تجھ سے کہتا ہی، مجھے پینے کو دے، پہچانتی، کہ وہ کون ہی، تو تو اُس سے مانگتی، اور وہ تجھے جیتا پانی[د] دیتا۔ ۱۱ عورت نے اُس سے کہا، ای خداوند، تجھ پاس پانی کھینچنے کو کچھ نہیں، اور کوا گہرا ہی: پھر تو نے وہ جیتا پانی کہاں سے پایا؟ ۱۲ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہم کو یہ کوا دیا، اور خود اُس نے، اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا، بڑا ہی؟ ۱۳ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، جو کوئی یہ پانی پیئے، پھر پیاسا ہوگا: ۱۴ پر جو کوئی وہ پانی، جو میں اُسے دونگا، پیئے، وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا[ہ]: بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں، اُس میں پانی کا سوتا ہو جائیگا[و]، جو ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا۔ ۱۵ عورت نے اُس سے کہا، ای خداوند، یہ پانی مجھ کو دے[ز]، کہ میں پیاسی نہ ہوؤں، اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں۔ ۱۶ یسوع نے اُس سے کہا، جاکے اپنے شوہر کو بلا، اور یہاں آ۔ ۱۷ عورت نے جواب دیا، اور کہا، کہ میں بےشوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا، کہ تو نے درست کہا، کہ میں بےشوہر ہوں: ۱۸ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکی ہی، اور وہ جو اب تو رکھتی ہی، تیرا خصم نہیں: تو نے یہ سچ کہا۔ ۱۹ عورت نے اُس سے کہا، ای خداوند، مجھے معلوم ہوتا ہی، کہ آپ نبی ہیں[ح]۔ ۲۰ ہمارے باپ‌دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کی؛ اور تم کہتے ہو، کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنی چاہیئے، یروسلم میں ہی[ط]۔ ۲۱ یسوع نے اُس سے کہا، کہ ای عورت، میری بات کو یقین رکھ، کہ وہ گھڑی آتی ہی، کہ جس میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروسلم میں باپ کی پرستش کروگے[ی]۔ ۲۲ تم اُس کی، جسے نہیں جانتے ہو[ک]، پرستش کرتے ہو: ہم

سنہ عیسوی ۳۰

ا یوحنا ۵: ۹
ب یوحنا ۵: ۲۰
ج یوحنا ۱: ۱۶
د متی ۱۱: ۲۷
اور ۲۸: ۱۸
لوقا ۱۰: ۲۲
ہ یوحنا ۵: ۲۴، ۲۶
۲۹
اور ۱۳: ۴۸
اور ۱۷: ۲
عبر ۵: ۹
ا تمطا ۲: ۱۳
یوحنا ۱: ۲۲
اور ۲: ۲۳
۱۰: ۴۲
ایضاً
رومی ۱۰: ۱۰
۱ یوحنا ۵: ۱۰

ا یوحنا ۳: ۲۶
اور ۲۲
ب پید ۳۳: ۱۹
اور ۴۸: ۲۲
یشوع ۲۴: ۳۲

ج ۲ سلا ۱۷: ۲۴
لوقا ۹: ۵۲
اور ۱۰: ۳۳
د امثا ۷: ۳۸
اور ۴: ۱۰
۱۴
ہ یوحنا ۶: ۳۵
۵۸
و یوحنا ۷: ۳۸
ز دیکھو یوحنا ۶: ۳۴
اور ۷: ۲، ۳۷
رومی ۶: ۲۳
۱ یوحنا ۵: ۲۰
ح لوقا ۷: ۱۶
اور ۲۴: ۱۹
یوحنا ۶: ۱۴
اور ۷: ۴۰
قاض ۹: ۷
ط ۲ اسا ۱۲: ۱۰
۱۱
۱ سلا ۹: ۳
۲ توا ۲: ۱۲
ی ۲ سلا ۱۱: ۱۱
۱ تمط ۲: ۸
۳ سلا ۲: ۱۲
۲۲
ک ۲ سلا ۱۷: ۲۹

سنہ عیسوی ۳۰

اُس کي، جسے جانتے هیں، پرستش کرتے هیں: کیونکہ نجات یہودیوں میں سے هی[a]. ۲۳ پر وہ گھڑي آتي هی، بلکہ ابھي هی، کہ جس میں سچے پرستار روح[b] اور راستي[c] سے باپ کي پرستش کرینگے. کیونکہ باپ بھي اپنے پرستاروں کو چاهتا هی، کہ ایسے هوویں. ۲۴ خدا روح هی[d]، اور اُسکے پرستاروں کو فرض هی، کہ روح اور راستي سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کہا، میں جانتي هوں، کہ مسیح (جس کا ترجمہ کرستس هی،) آتا هی، جب وہ آویگا، تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا[e]. ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا، میں، جو تجھ سے بولتا هوں، وهي هوں[f].

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے. اور تعجب کیا، کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا؛ پر کسي نے نہ کہا، کہ تو کیا چاهتا هی، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هی؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا، اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکھو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مُجھے کہے[g]: کیا یہ مسیح نہیں؟ ۳۰ وے شہر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا، کہ ای ربي، کچھ کھالیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنھیں کہا، میرے پاس کھانے کے لیئے خوراک هی، جسے تم نہیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا، کہ کیا کوئي اُس کے لیئے کھانا لایا هی؟ ۳۴ یسوع نے اُنھیں کہا، میرا کھانا یہ هی، کہ اپنے بھیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں[h]. ۳۵ کیا تم نہیں کہتے، کہ ابھي چار مہینہ باقي هی تب فصل آویگي؟ دیکھو، میں تم سے کہتا هوں، اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور کھیتوں کو دیکھو، کہ وے کاٹنے کے لیئے پک چکے هیں[i]. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا هی، اور همیشہ کي زندگي کے لیئے میوہ جمع کرتا هی[j]، تاکہ وہ جو بوتا هی، اور وہ جو کاٹتا هی، دونوں باهم خوش هوویں. ۳۷ اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتي هی، کہ ایک بوتا هی، اور دوسرا کاٹتا هی. ۳۸ میں نے تمھیں بھیجا هی، تاکہ اُسے، جس میں تم نے محنت نہیں کي، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کي، اور تم اُن کي محنت میں شامل هوئے.

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامري اُس عورت کے کہنے سے، جس نے گواهي دي، کہ اُس نے سب کچھ جو میں نے کیا هی، مُجھے کہا[k]، اُس پر ایمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کي منت کي، کہ همارے ساتھ رہ: چنانچہ وہ دو روز وهاں رها. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے: ۴۲ اور اُس عورت کو کہا، اب هم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لائے: کیونکہ هم نے خود سنا، اور جانتے هیں، کہ یہ في الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح هی[l].

۴۳ اور وہ دو روز بعد وهاں سے روانہ هوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکہ یسوع نے خود گواهي دي، کہ نبي اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا[m]. ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کي خاطرداري کي، کہ سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تھے، دیکھا تھا[n]؛ کیونکہ وے بھي عید میں گئے تھے[o]. ۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں، جہاں اُس نے پاني کو مي بنایا تھا[p]، آیا. اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا. ۴۷ جب سنا، کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کي منت کي، کہ اُتر آوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکہ وہ مرنے پر تھا. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، اگر تم

سنہ عیسوي ۳۰

[a] یسعہ ۲ : ۳، لوقا ۲۴ : ۴۷
[b] رومی ۸ : ۱۵، فلپی ۳ : ۳
[c] ۲ یوحنا ۱ : ۴
[d] ۲ کرنتھ ۳ : ۱۷
[e] ۲۵، ۲۹ اعمال ۳ : ۲۲، متی ۲۶ : ۶۳، مرقس ۱۴ : ۶۱، یوحنا ۱ : ۴۱، ۴۵، ۷ : ۲۷
[f] متی ۲۶ : ۶۴
[g] ۲۰ آیت
[h] یوحنا ۱۷ : ۴، ۱۹ : ۳۰
[i] متی ۱۳ : ۳۰، مرقس ۴ : ۲۹، لوقا ۱۰ : ۲
[j] ۱ کرنتھ ۹ : ۱۰، ۱۵ : ۵۸، ۲ کرنتھ ۹ : ۶، گلتی ۶ : ۹، ۱ تمتھیس ۵ : ۱۸
[k] ۲۹ آیت
[l] ۱ یوحنا ۴ : ۱۴
[m] متی ۱۳ : ۵۷، مرقس ۶ : ۴، لوقا ۴ : ۲۴
[n] یوحنا ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۲
[o] ۱ کرنتھ ۱۶ : ۸
[p] یوحنا ۲ : ۱، ۱۱
[q] یونانی میں، اُتر آوے.

سنہ عیسوی ۳۰

نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھوگے، تو ایمان نہ لاؤگے۔ ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا، ای خداوند، پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مر جاوے، اُتر آ۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، جا، تیرا بیٹا جیتا ہی۔ اور اُس مرد نے اُس بات کا، جو یسوع نے اُسے کہی، اِعتقاد کیا، اور چلا گیا۔ ۵۱ وہ راہ ہی میں تھا، کہ اُس کے نوکر اُسے ملے، اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہی۔ ۵۲ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا؟ اُنہوں نے کہا، کہ کل ساتویں گھڑی اُس کی تپ جاتی رہی۔ ۵۳ تب باپ نے جانا، کہ وہی گھڑی تھی، جب یسوع نے اُس سے کہا تھا، کہ تیرا بیٹا جیتا ہی۔ اور وہ خود، اور اُس کا سارا گھر اِیمان لایا۔ ۵۴ یہ دوسرا معجزہ ہی، جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھایا۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع سبت کے دن ایک آدمی کو جو اڑتیس برس سے بیمار تھا چنگا کرتا۔ ۱۰ یہودی اِس کام کے سبب بےفائدہ جھگڑ کرتے، اور مسیح کو دکھ دیتے ۱۷ وہ اپنے کاموں میں اُن کو جواب دیتا، اور اُنہیں ملامت کرتا، اور اپنے باپ کی گواہی، ۳۲ اور یوحنا کی، ۳۶ اور اپنی کرامات کی، ۳۹ اور پاک نوشتوں کی لا کے اُن پر جتا دیتا کہ میں کون ہوں۔

سنہ عیسوی ۳۱

بعد اُس کے یہودیوں کی ایک عید تھی، اور یسوع یروسلم کو گیا[a]۔ ۲ اور یروسلم میں اَبیجر دروازہ[b] کے پاس ایک حوض ہی، جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہی؛ اُس کے پانچ اَسارے ہیں۔ ۳ اُن میں ناتوانوں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، اور پژمردوں کی ایک بڑی بھیڑ پڑی تھی، ۴ کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں اُتر کے پانی کو ہلاتا تھا، اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں اُترتا، کیسی ہی بیماری میں گرفتار ہوا ہو، اُس سے چنگا ہو جاتا تھا۔ ۵ اور وہاں ایک شخص تھا، جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا۔ ۶ یسوع نے جب اُسے پڑے ہوئے دیکھا، اور جانا، کہ وہ بڑی مدت سے اُس حالت میں ہی، تو اُس سے کہا، کہ کیا تو چاہتا ہی کہ چنگا ہو جاے؟ ۷ بیمار نے اُسے جواب دیا، کہ ای خداوند، مجھ پاس آدمی نہیں، کہ جب یہ پانی ہلایا جائے، تو مجھے حوض میں ڈال دے: اور جب تک میں آپ سے آؤں، دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہی۔ ۸ یسوع نے اُسے کہا، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا[c]۔ ۹ وونہیں وہ شخص چنگا ہو گیا، اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا، اور چلا گیا: اور وہ سبت کا دن تھا[d]۔

۱۰ اِس لیئے یہودیوں نے اُسے، جو چنگا ہوا تھا، کہا، کہ یہہ سبت کا روز ہی: تجھے روا نہیں، کہ کھٹولے کو اُٹھا لے جاوے[e]۔ ۱۱ اُس نے اُنہیں جواب دیا، کہ جس نے مجھے چنگا کیا، اُسی نے مجھے فرمایا، کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ وہ کون شخص ہی جس نے تجھے کہا، اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا؟ ۱۳ اُس نے، جو چنگا ہوا تھا، نہ جانا، کہ وہ کون ہی، اِس لیئے کہ یسوع اُس جگہ سے ٹل گیا تھا، کیونکہ اُس جگہ میں بھیڑ تھی۔ ۱۴ بعد اُس کے، یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا، اور اُس سے کہا، کہ دیکھ، تو چنگا ہو گیا، پھر گناہ نہ کرنا، نہ ہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے[f]۔ ۱۵ وہ شخص روانہ ہوا، اور یہودیوں کو اِطلاع دی، کہ جس نے مجھے چنگا کیا، یسوع ہی۔ ۱۶ اِس لیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا، اور اُس کے قتل کی گھات میں لگے: کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا۔

۱۷ لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہی، اور میں بھی کام کیا کرتا ہوں[g]۔ ۱۸ تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے چاہا[h]؛ کیونکہ اُس نے نہ فقط سبت ہی کو نہ مانا، بلکہ خدا کو اپنا

سنہ عیسوی ۳۱

[a] متی ۹ : ۲ مرقس ۲ : ۱۱ لوقا ۵ : ۲۴
[b] یوحنا ۹ : ۷
[c] متی ۱۲ : ۱۰ اور لوقا ۶ : ۷
[d] لاوی ۲۳ : ۳۲ نحمیاہ ۱۳ : ۱۹ یرمیاہ ۱۷ : ۲۱ وغیرہ متی ۱۲ : ۲ مرقس ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۴ لوقا ۶ : ۲ اور ۱۳ : ۱۴
[e] اِستثنا ۲۴ : ۱ یرمیاہ ۱۷ : ۲۱ وغیرہ متی ۱۲ : ۲ مرقس ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۴ لوقا ۶ : ۲ اور ۱۳ : ۱۴
[f] اِس بات سے، اُس بیمار سے جو اُس جگہہ میں نہیں ٹل گیا تھا۔
[g] متی ۱۲ : ۱۰ یوحنا ۹ : ۱۶
[h] یوحنا ۷ : ۱ اور ۱۴ : ۱۰

سنہ عیسوي ۳۱

باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[a].
۱۹ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھے[b]؛ کیونکہ جو کچھ کہ وہ کرتا هی، بیٹا بهي اُسي طرح سے کرتا هی. ۲۰ اِس لیئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا هي[c]، اور سب کچھ کہ خود کرتا هی، اُسے دکھاتا هی: اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا، کہ تم تعجب کروگے. ۲۱ اِس لیئے کہ جس طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا هی، اور جلاتا هی، بیٹا بهي جنهیں چاهتا هی جلاتا هی[d]. ۲۲ کیونکہ باپ کسي شخص کي عدالت نہیں کرتا، بلکہ اُس نے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي هی[e]: ۲۳ تاکہ سب بیٹے کي عزت کریں، جس طرح سے کہ باپ کي عزت کرتے هیں. جو بیٹے کي عزت نہیں کرتا، باپ کي، جس نے اُسے بهیجا هی، عزت نہیں کرتا[f]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ جو میرا کلام سنتا هی، اور اُس پر، جس نے مجهے بهیجا هی، اِیمان لاتا هی، همیشہ کي زندگي اُس کي هی[g]، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں، بلکہ موت سے گذرکے وہ زندگي میں پہنچا هی[h]. ۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ وہ گهڑي آتي هی، اور اب هی، کہ جس میں مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنینگے، اور وے سن کے جیئینگے[i]. ۲۶ کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگي رکهتا هی، اُسي طرح اُس نے بیٹے کو بهي دیا هی، کہ اپنے میں زندگي رکهے؛ ۲۷ بلکہ اُسے اِختیار دیا هی، کہ عدالت کرے[j]، اِس لیئے کہ وہ اِبن آدم هی[k]. ۲۸ اِس سے تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ گهڑي آتي هی، کہ جس میں وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس کي آواز سنینگے، ۲۹ اور نکلینگے[l]؛ جنهوں نے نیکي کي هی، زندگي کي قیامت کے واسطے، اور جنهوں نے بدي کي هی، سزا کي قیامت کے لیئے[m].
۳۰ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا[n]: جیسا میں سنتا هوں، حکم کرتا هوں: اور میري عدالت درست هی؛ کیونکہ اپني مرضي کو نہیں، پر باپ کي مرضي کو، جس نے مجهے بهیجا، چاهتا هوں[o].
۳۱ اگر میں اپنے پر گواهي دوں، تو میري گواهي حق نہیں[p].
۳۲ دوسرا هی، جو مجهہ پر گواهي دیتا هی، اور میں جانتا هوں، کہ وہ گواهي، جو مجهہ پر دیتا هی، حق هی[q].
۳۳ تم نے یوحنا کے پاس پیام بهیجا، اور اُس نے حق پر گواهي دي[r]. ۳۴ لیکن میں اِنسان کي گواهي نہیں چاهتا، پر میں یہ باتیں کہتا هوں، تاکہ تم نجات پاؤ. ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تها[s]، اور تم چاهتے تهے، کہ تهوڑي دیر تک اُس کي روشني سے خوش رهو[t].
۳۶ لیکن مجهہ پاس یوحنا کي گواهي سے ایک بڑي گواهي هی[u]: اِس لیئے کہ یے کام جو باپ نے مُجهے سونپے هیں، تاکہ پورے کروں، یعني، یے کام جو میں کرتا هوں، مجهہ پر گواهي دیتے هیں[v]، کہ باپ نے مجهے بهیجا هی. ۳۷ اور باپ، جسنے مجهے بهیجا هی، اُسنے آپ مجهہ پر گواهي دي هی[w]. تم نے کبهي اُس کي آواز نہیں سني، اور نہ اُس کي صورت دیکهي[x]. ۳۸ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نہیں رکهتے؛ کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا، اِیمان نہیں لاتے.
۳۹ تم نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو[y]: کیونکہ تم گمان کرتے هو، کہ اُن میں تمهارے لیئے همیشہ کي زندگي هی؛ اور یہ وے هي هیں، جو مجهہ پر گواهي دیتے هیں[z]. ۴۰ اور تم نہیں چاهتے، کہ مجهہ پاس آؤ[aa]، تاکہ زندگي پاؤ. ۴۱ میں اُس عزت کو، جو اِنسان کي طرف سے هوتي، منظور نہیں کرتا[bb]. ۴۲ میں تمهیں جانتا هوں، کہ تم میں خدا کي

سنہ عیسوي ۳۱

---

[a] یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۳
[b] لوقا ۶: ۶ آیت
[c] یوحنا ۳: ۳۵
[d] ۱ سمو ۲: ۶
[e] اعمال ۱۰: ۴۲
[f] متي ۱۰: ۴۰، لوقا ۱۰: ۱۶، یوحنا ۱۲: ۴۴، ۱۳: ۲۰، ۱۵: ۲۳، ۱ یوحنا ۲: ۲۳
[g] یوحنا ۳: ۱۸، ۳۶، ۶: ۴۰، ۴۷، ۱۷: ۳، ۱ یوحنا ۵: ۱۲
[h] یوحنا ۳: ۱۸، ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[i] ۲ تمطا ۴: ۱، ۱ پطر ۴: ۵، اعمال ۱۰: ۴۲، ۱۷: ۳۱، مکاشفہ ۲۰: ۱۲، ۱۳
[j] متي ۲۵: ۳۱، ۳۲، یوحنا ۵: ۲۲، ۲۷، اعمال ۱۷: ۳۱، ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۰، ۲ تمطا ۴: ۱، ۱ پطر ۴: ۵، یہوداہ ۱۴، ۱۵، مکاشفہ ۱۹: ۱۱، ۲۰: ۱۱، ۱۲
[k] دانی ۷: ۱۳، ۱۴، متي ۸: ۲۰، ۹: ۶، ۱۲: ۸، ۱۶: ۱۳، ۲۴: ۳۰، ۲۶: ۶۴، مرقس ۲: ۱۰، ۲۸، ۸: ۳۱، ۱۳: ۲۶، ۱۴: ۶۲، لوقا ۵: ۲۴، ۶: ۵، ۱۲: ۸، ۴۰، ۱۷: ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۳۰، ۱۸: ۸، ۲۱: ۲۷، ۲۲: ۶۹، اعمال ۷: ۵۶، ۱ تمطا ۲: ۵، عبرانیوں ۲: ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۴: ۱۵، ۵: ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۷: ۲۸، ۹: ۱۱، ۱۲، ۲۴، ۲۸، ۱۰: ۱۲، ۱۳، ۱۱: ۴۰، ۱۲: ۲، ۲۴، ۱ پطر ۱: ۱۹، ۲۰، ۲ پطر ۱: ۱۷، ۱ یوحنا ۲: ۱، ۲۸، ۳: ۵، ۷، ۸، ۱۶، ۴: ۱۷، ۲ یوحنا ۹، مکاشفہ ۱: ۵، ۱۳، ۱۴، ۲: ۱۸، ۳: ۱۴، ۲۱
[l] دانی ۱۲: ۲، متي ۲۵: ۴۶، یوحنا ۳: ۱۵، ۱۶، ۳۶، ۵: ۲۴، ۲۹، ۶: ۴۰، ۴۷، ۵۴، ۱۰: ۲۸، ۱۷: ۲، ۳، اعمال ۱۳: ۴۸، رومیوں ۲: ۷، ۵: ۲۱، ۶: ۲۳، ۱ تمطا ۱: ۱۶، ۶: ۱۲، ۱۹، تیطس ۱: ۲، ۳: ۷، ۱ یوحنا ۱: ۲، ۲: ۲۵، ۳: ۱۵، ۵: ۱۱، ۱۲، ۲۰، یہوداہ ۲۱
[m] متي ۲۵: ۴۶، یوحنا ۳: ۱۸، ۳۶، ۵: ۲۹، رومیوں ۲: ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۰، ۲ تسلنیکیوں ۱: ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، عبرانیوں ۶: ۲، ۹: ۲۷، ۱۰: ۲۷، ۳۰، ۱۱: ۳۵، ۴۰، ۱۲: ۲۳، ۲۹، ۱ پطر ۴: ۵، ۶، ۱۷، ۱۸، ۲ پطر ۲: ۳، ۹، ۳: ۷، یہوداہ ۱۵، مکاشفہ ۲۰: ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۲: ۱۲
[n] یوحنا ۵: ۱۹، ۸: ۲۸، ۱۲: ۴۹، ۱۴: ۱۰
[o] یوحنا ۴: ۳۴، ۶: ۳۸، ۴۰، ۱۷: ۴
[p] یوحنا ۸: ۱۳، ۱۴
[q] یوحنا ۸: ۱۷، ۱۸
[r] متي ۳: ۱۷، ۱۷: ۵، یوحنا ۱: ۷، ۱۹، ۳: ۲۶، ۳۲، ۸: ۱۸
[s] ۲ سمو ۲۲: ۲۹، ۱ سلاطین ۱۱: ۳۶، ۱۵: ۴، ۲ تواریخ ۲۱: ۷، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۲: ۱۲، ۲۳: ۳، ۲۴: ۱، ۲۵: ۲۷، ۲۶: ۱۹، ۲۸: ۱، ۲۹: ۱، ۲، ۳۳: ۱۲، ۱۳، ۲۳، ۳۴: ۱، ۲، ۳۶: ۱۲، ۲۲، ۲۳، ۱ پطر ۱: ۱۹، ۲ پطر ۱: ۱۹
[t] یوحنا ۴: ۳۲، ۳۴، ۶: ۲۷، ۵۵، ۷: ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۸: ۱۲، ۱۰: ۱۰، ۱۴: ۲۷، ۱۵: ۱۱، ۱۶: ۲۴، ۱۷: ۱۳، ۱ یوحنا ۱: ۴، ۲: ۱۲، ۲۸، ۳: ۲۳، ۴: ۱۷، ۵: ۱۳
[u] متي ۳: ۱۷، ۱۷: ۵، یوحنا ۱: ۳۲، ۳۴، ۳: ۳۲، ۳۳، ۸: ۱۷، ۱۸، ۱۰: ۲۵، ۳۲، ۳۷، ۳۸، ۱۴: ۱۱، ۱۵: ۲۴، ۱۷: ۴، ۲۱، ۲۳، ۱ یوحنا ۵: ۹، ۱۰، ۱۱، ۳ یوحنا ۱۲
[v] یوحنا ۱۰: ۲۵، ۳۲، ۳۸، ۱۴: ۱۰، ۱۱، ۱۵: ۲۴
[w] متي ۳: ۱۷، ۱۷: ۵، یوحنا ۸: ۱۸، ۱۲: ۲۸، ۲ پطر ۱: ۱۷، ۱ یوحنا ۵: ۹، ۱۰، ۱۱
[x] یوحنا ۱: ۱۸، ۶: ۴۶، ۱ تمطا ۶: ۱۶، ۱ یوحنا ۴: ۱۲، ۲۰
[y] یسعیاہ ۳۴: ۱۶، یوحنا ۷: ۵۲
[z] لوقا ۲۴: ۲۷، ۴۴، یوحنا ۱: ۴۵، اعمال ۱۰: ۴۳، ۲۶: ۲۲، ۲۳، ۲۸: ۲۳، رومیوں ۳: ۲۱، ۱ پطر ۱: ۱۰، ۱۱، مکاشفہ ۱۹: ۱۰
[aa] متي ۲۳: ۳۷، یوحنا ۳: ۱۹، ۵: ۴۰، ۶: ۳۵، ۴۴، ۶۵، ۷: ۳۴، ۳۶، ۸: ۲۱، ۱۰: ۲۶، ۱۲: ۳۹، ۴۰
[bb] ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۶

سنہ عیسوی ۳۱

محبت نہیں۔ ۴۳ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے؛ اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آوے، تو تم اُسے قبول کروگے۔ ۴۴ تم جو آپس میں ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو، اور وہ عزت، جو اکیلے خدا سے ہے، نہیں ڈھونڈھتے، کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟ ۴۵ گمان مت کرو، کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد کرونگا: ایک تو ہے تمہاری فریاد کرنیوالا، یعنے، موسیٰ، جس پر تمہارا بھروسا ہے۔ ۴۶ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے، تو مجھ پر بھی ایمان لاتے، اِس لیئے کہ اُسنے میرے حق میں لکھا ہے۔ ۴۷ لیکن جس حال کہ تم اُس کے نوشتوں کو یقین نہ کروگے، تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے؟

۶ باب

اس نشان میں، کہ مسیح پانچ روٹی اور دو مچھلی سے پانچ ہزار آدمی کو کھانا کھلاتا اور اُنہیں آسودہ کرتا۔ ۱۰ اِس پر لوگ چاہتے کہ اُسے بادشاہ مقرر کریں۔ ۱۶ پر وہ اُن سے جدا ہوتا، اور سمندر پر چلتا چلتا اپنے شاگردوں کے پاس جاتا۔ ۲۲ وہ لوگوں کو جو پیچھے ڈھونڈتے آئے تھے، اور اُن سب سوالوں کو جو اُنہوں نے اُس سے کئے تھے، جواب دیتا۔ ۳۲ اور آپ کو ظاہر کرتا کہ میں آپ ایماندار لوگوں کی زندگی کی روٹی ہوں۔ ۶۶ کئی ایک شاگرد اُس کو ترک کردیتے۔ ۷۰ پطرس اُس کا اقرار کرتا۔ ۷۱ یہوداہ کا ذکر کہ وہ ایک شیطان ہے۔

سنہ عیسوی ۳۲

یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار، جو دریائے طبریاس ہے، گیا۔ ۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی، کیونکہ اُنہوں نے اُس کے معجزے، جو اُس نے بیماروں پر دکھائے، دیکھے تھے۔ ۳ پھر یسوع پہاڑ پر گیا، اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا۔ ۴ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی۔

۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی ہے، تو فیلبوس سے کہا، کہ ہم کہاں سے اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟ ۶ پر اُس نے یہ اِمتحان کی راہ سے کہا تھا، کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا۔ ۷ فیلبوس نے اُسے جواب دیا، کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیئے بس نہ ہونگی، کہ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے۔ ۸ ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے، جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا، اُس سے کہا، ۹ یہاں ایک چھوکرا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں، اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں، پر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ ۱۰ تب یسوع نے کہا، کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے۔ ۱۱ اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں، اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں، اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں؛ اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے، جس قدر کہ وے چاہتے تھے۔ ۱۲ اور جب وے سیر ہو چکے، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو، تاکہ کچھ خراب نہ ہووے۔ ۱۳ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیئے، اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے، جو اُن کھانیوالوں سے بچ رہے تھے، بارہ ٹوکریاں بھریں۔ ۱۴ تب اُن لوگوں نے یہ مُعجزہ، جو یسوع نے دکھایا، دیکھکر کہا، فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہے۔

۱۵ پس یسوع نے معلوم کرکے، کہ وے چاہتے ہیں کہ آویں، اور اُسے زبردستی پکڑکے بادشاہ کریں، آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا۔ ۱۶ اور جب شام ہوئی، تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے گئے؛ ۱۷ اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے۔ اُس وقت اندھیرا ہو چلا تھا، اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا۔ ۱۸ اور آندھی کے سبب دریا لہرانے لگا۔ ۱۹ اور جب وے قریب پچیس یا تیس [1]تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے، اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے، اور کشتی کے قریب آتے دیکھا، اور ڈر گئے۔ ۲۰ تب اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں

[1] یونانی میں، ستادیوس، اور ایک ستادیوس چار سو ہاتھ کے برابر ہوتا۔ دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳، یوحنا ۱۱: ۱۸

متی ۱۴: ۱۵ مرقس ۶: ۳۵ لوقا ۹: ۱۲

متی ۱۴: ۱۳ مرقس ۶: ۳۲ لوقا ۹: ۱۰

۱ سموئیل ۹: ۱۶ ۱۰: ۱ ۱ سلاطین ۱۹: ۱۵ ۲ سلاطین ۸: ۱۳ زبور ۲: ۷ ۸۹: ۲۶ یرمیاہ ۲۲: ۱۵ ۳۰: ۹ حزقی ۳۴: ۲۳ ۳۷: ۲۴ ہوسیع ۳: ۵ متی ۱۲: ۱۸ ۱۷: ۵ لوقا ۳: ۲۲ ۹: ۳۵ اعمال ۳: ۲۲ ۷: ۳۷ ۱ پطرس ۱: ۱۹ ۲ پطرس ۱: ۱۷

۱ سموئیل ۱۰: ۱ ۱۶: ۱۳ ۱ سلاطین ۱: ۳۹ ۱۹: ۱۶ ۲ سلاطین ۹: ۳ ۱۱: ۱۲ زبور ۲: ۶ ۴۵: ۷ ۸۹: ۲۰ یسعیاہ ۶۱: ۱ دانی ۹: ۲۴ ۱۱: ۲۷ متی ۱۶: ۱۶ ۲۶: ۶۳ مرقس ۱۴: ۶۱ لوقا ۲۲: ۶۷ ۲۳: ۲ یوحنا ۱۰: ۲۴ ۱۱: ۲۷ ۲۰: ۳۱ اعمال ۲: ۳۶ ۱۷: ۳ ۱۸: ۵ ۲۸: ۲۳ ۱ یوحنا ۲: ۲۲ ۴: ۱۵ ۵: ۱ ۲ یوحنا ۷

متی ۱۴: ۲۵ مرقس ۶: ۴۸

سنہ عیسوی ۳۲

ہوں، ڈرو مت۔ ۲۱ پھر اُنہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا، اور کشتی فی الفور اُس جگہ پر، جہاں وے جاتے تھے، جا پہنچی۔

۲۲ دوسرے دن، جب بھیڑ نے، جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی، یہہ دیکھا، کہ وہاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے، کوئی دوسری کشتی نہ تھی، اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتی پر نہ گیا تھا، بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے؛ ۲۳ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک، جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹی کھائی تھی، آئیں:) ۲۴ پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا ہی، کہ وہاں نہ یسوع، اور نہ اُس کے شاگرد ہیں، تو وے کشتیوں پر چڑھے، اور یسوع کی تلاش میں کفرناحم کو آئے۔ ۲۵ اور اُنہوں نے اُسے دریا پار پکے اُس سے کہا، کہ ای ربی، تو یہاں کب آیا؟ ۲۶ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ہو، اِس لیئے کہ تم نے معجزے دیکھے، سو نہیں، بلکہ اِس لیئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے۔ ۲۷ فانی خوراک کے لیئے نہیں، بلکہ اُس کھانے کے لیئے محنت کرو، جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ہی[h]، کہ اِبن آدم وہ تمہیں دیگا؛ کیونکہ باپ نے، جو خدا ہی، اُس پر مہر کر دی ہی[i]۔ ۲۸ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ ہم کیا کریں، تا کہ خدا کے کام بجا لاویں؟ ۲۹ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، خدا کا کام یہہ ہی، کہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ[j]۔ ۳۰ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، پس تو کون سا نشان دکھاتا ہی، تا کہ ہم دیکھکے تجھ پر ایمان لاویں؟ تو کیا کرتا ہی؟ ۳۱ ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[k]؛ چنانچہ لکھا ہی، کہ اُس نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھانے کو دی[l]۔ ۳۲ تب یسوع

[h] ۲ پطر ۱: ۴
[i] متی ۱۱: ۲۷
[j] ۱ یوحنا ۳: ۲۳
[k] خرو ۱۶: ۴
[l] زبور ۷۸: ۲۴

سنہ عیسوی ۳۲

نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی نہیں دی، بلکہ میرا باپ تمہیں سچی آسمانی روٹی دیتا ہی۔ ۳۳ اِس لیئے کہ خدا کی روٹی وہ ہی، جو آسمان سے اُترتی، اور جہان کو زندگی بخشتی ہی۔ ۳۴ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، ای خداوند، ہم کو ہمیشہ یہہ روٹی دیا کر[m]۔

۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا، میں زندگی کی روٹی ہوں[n]: جو مجھ پاس آتا ہی، ہرگز بھوکھا نہ ہوگا؛ اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہی، کبھی پیاسا نہ ہوگا[o]۔ ۳۶ لیکن میں نے تمہیں کہا ہی، کہ تم نے تو مجھے دیکھا، پر ایمان نہیں لائے[p]۔ ۳۷ ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہی، مجھ پاس آویگا[q]؛ اور اُسے جو مجھ پاس آتا ہی میں ہرگز نکال نہ دونگا[r]۔ ۳۸ کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لیئے نہیں اُترا، کہ اپنی مرضی پر[s]، بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں، جس نے مجھے بھیجا ہی[t]۔ ۳۹ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی یہہ چاہتا ہی، کہ میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے ہیں کسی کو نہ کھوؤں[u]، بلکہ اُسے آخری دن پھر اُٹھاؤں۔ ۴۰ اور جس نے مجھے بھیجا ہی، اُس کی مرضی یہہ ہی، کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے، اور اُس پر ایمان لاوے، ہمیشہ کی زندگی پاوے[v]؛ اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں۔ ۴۱ تب یہودی اُس پر کُڑکُڑائے، اِس لیئے کہ اُسنے کہا، وہ روٹی جو آسمان سے تری، میں ہوں۔ ۴۲ اور اُنہوں نے کہا، کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں[w]، جس کے باپ ما کو ہم جانتے ہیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا ہی، کہ میں آسمان سے اُترا ہوں۔ ۴۳ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا، کہ آپس میں مت کُڑکُڑاؤ۔ ۴۴ کوئی شخص مجھ پاس آ نہیں سکتا، مگر جس حال کہ باپ، جس نے مجھے بھیجا ہی، اُسے

[m] دیکھو یوحنا ۴: ۱۵
[n] ۳۸، ۴۸ آیتیں
[o] یوحنا ۴: ۱۴ اور ۷: ۳۷
[p] ۲۶، ۶۴ آیتیں
[q] ۴۵ آیت
[r] متی ۲۴: ۳۱، یوحنا ۱۰: ۲۸، ۲۹، ۳۰ قسط ۹: ۲۲
[s] یوحنا ۵: ۳۰
[t] متی ۲۶: ۳۹، یوحنا ۵: ۳۰
[u] یوحنا ۱۴: ۴
[v] یوحنا ۱۰: ۲۸، اور ۱۷: ۲، اور ۱۸: ۹
[w] متی ۱۳: ۵۵، مرقس ۶: ۳، لوقا ۴: ۲۲

سنہ عیسوی ۳۲

کھینچ لاوے[a]: اور میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا۔ ۴۵ نبیوں نے یہ لکھا ہی، کہ وے سب خدا کے سکھلائے ہوئے ہونگے[b]۔ اِس لیئے ہر ایک شخص، جس نے باپ سے سنا اور سیکھا ہی، مجھ پاس آتا ہی[c]۔ ۴۶ یہہ نہیں ہی کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہی[d]، مگر وہ جو خدا کی طرف سے ہی، اُسی نے باپ کو دیکھا ہی[e]۔ ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو مجھ پر اِیمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی[f]۔ ۴۸ زندگی کی روٹی میں ہی ہوں[g]۔ ۴۹ تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[h]، اور مر گئے۔ ۵۰ روٹی جو آسمان سے اُترتی ہی وہ ہی، کہ کوئی آدمی اُسے کھائے نہ مرے[i]۔ ۵۱ میں ہوں وہ جیتی روٹی، جو آسمان سے اُتری: اگر کوئی شخص اِس روٹی کو کھائے، تو ابد تک جیتا رہیگا: اور روٹی جو میں دونگا، میرا گوشت ہی، جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دونگا[j]۔ ۵۲ تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے[k]، کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہی، کہ کھائیں[l]؟ ۵۳ تب یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، اگر تم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا لہو نہ پیو، تو تم میں زندگی نہیں[m]۔ ۵۴ جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی، اور میرا لہو پیتا ہی، ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی[n]، اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا۔ ۵۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانا، اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہی۔ ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا لہو پیتا ہی، مجھ میں رہتا ہی، اور میں اُس میں[o]۔ ۵۷ جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا، اور میں باپ سے زندہ ہوں، اِسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہی مجھ سے زندہ ہوگا۔ ۵۸ وہ روٹی جو آسمان سے اُتری، یہہ ہی، نہ جیسا کہ تمہارے باپ دادے من کھاکے مر گئے؛ وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہی، ابد تک جیتا رہیگا[p]۔ ۵۹ اُس نے کفرناحم میں تعلیم دیتے ہوئے عبادت‌خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ ۶۰ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا، کہ یہہ سخت کلام ہی؛ اُسے کون سن سکتا ہی[q]؟ ۶۱ یسوع نے ازخود جانکر کہ اُس کے شاگرد اُس میں اِس بات پر کڑکڑاتے ہیں، اُنہیں کہا، کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ہی؟ ۶۲ پس اگر تم اِبن آدم کو اُوپر جاتے، جہاں وہ آگے تھا، دیکھوگے[r]، تو کیا ہوگا؟ ۶۳ روح ہی وہ، جو جلاتی ہی[s]؛ جسم سے کچھ فائدہ نہیں؛ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں، روح ہیں، اور زندگی ہیں۔ ۶۴ پر تم میں بعضے ہیں، جو اِیمان نہیں لاتے[t]۔ کیونکہ یسوع اِبتدا سے جانتا تھا، کہ وے جو اِیمان نہیں لاتے، کون ہیں، اور کون اُسے پکڑوائیگا[u]۔ ۶۵ پھر اُس نے کہا، اِس لیئے میں نے تمہیں کہا، کہ کوئی شخص، سوا اُس کے جسے میرے باپ کی طرف سے عنایت ہو، مجھ پاس نہیں آ سکتا[v]۔

۶۶ اُس وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے[w]، اور بعد اُس کے، اُس کے ساتھ نہ چلے۔ ۶۷ تب یسوع نے بارھوں کو کہا، کیا تم بھی چاہتے ہو، کہ چلے جاؤ؟ ۶۸ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا، کہ ای خداوند، ہم کسکے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں[x] تو تیرے پاس ہیں۔ ۶۹ اور ہم تو اِیمان لائے ہیں، اور جان گئے ہیں، کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہی[y]۔ ۷۰ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا[z]، اور ایک تم میں سے شیطان ہی[a]؟ ۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتی کی بابت کہا: کیونکہ وہی اُس کو پکروانے چاہتا، اور اُن بارھوں میں سے تھا۔

سنہ عیسوی ۳۲

[a] زبور ۶۵: ۴ آیت ۴۴ [b] یسعیاہ ۵۴: ۱۳ یرمیاہ ۳۱: ۳۴ یوایل ۲: ۲۳ میکاہ ۴: ۲ عبرانیوں ۸: ۱۰ [c] یوحنا ۶: ۴۵ [d] ۱ یوحنا ۴: ۱۲ [e] یوحنا ۱: ۱۸ ۱ یوحنا ۴: ۱۲ [f] یوحنا ۳: ۳۶ ۱ یوحنا ۵: ۱۲ [g] متی ۱۱: ۲۷ لوقا ۱۰: ۲۲ یوحنا ۳: ۳۵ ۱۳: ۳ ۱۷: ۲ [h] ۴۹ آیت [i] یوحنا ۸: ۵۱ ۱۱: ۲۶ [j] ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۴، ۲۵ [k] یوحنا ۷: ۴۳ [l] ۴۱ آیت [m] متی ۲۶: ۲۶، ۲۸ مرقس ۱۴: ۲۲، ۲۴ لوقا ۲۲: ۱۹، ۲۰ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۴، ۲۵ [n] ۴۰ آیت [o] ۱ یوحنا ۳: ۲۴ ۴: ۱۵، ۱۶ [p] ۵۰ آیت [q] ۶۰ آیت [r] مرقس ۱۶: ۱۹ لوقا ۲۴: ۵۱ یوحنا ۳: ۱۳ ۲۰: ۱۷ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۴۹ [s] ۲ کرنتھیوں ۳: ۶ [t] ۶۶ آیت [u] یوحنا ۱۳: ۱۱ [v] ۴۴ آیت [w] متی ۲۶: ۳۱ مرقس ۱۴: ۲۷ لوقا ۲۲: ۳۱ یوحنا ۱۶: ۳۲ ۱۸: ۸ [x] اعمال ۵: ۲۰ [y] متی ۱۶: ۱۶ مرقس ۸: ۲۹ لوقا ۹: ۲۰ یوحنا ۱۱: ۲۷ [z] لوقا ۶: ۱۳ [a] یوحنا ۱۳: ۲۷

سنہ عیسوی ۳۲

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا کہ وہ ذہینہ اور حوصلہ‌مند تھے: ۱۰ وہ چپل سے روانہ ہوکے عید خیام کو کرنے جاتا ہے ۱۴ وہ ہیکل ہی میں وعظ کرتا۔ ۳۰ اُس کی بابت لوگ متفرق راے رکھتے۔ ۴۵ فریسی بہت ناراض ہوتے کہ اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نہ کیا تھا، نقدیموس پر عیب لگاتے کہ تو اُس کی طرفداری کرتا ہی۔

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا، کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا، اِس لیئے کہ یہودی اُس کے قتل کی فکر میں تھے[a]۔ ۲ اور یہودیوں کی عید خیمہ[b] نزدیک آئی۔ ۳ تب اُس کے بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانہ ہو، اور یہودیہ میں جا، تا کہ اُن کاموں کو، جو تو کرتا ہی، تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ ۴ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو کچھ کام چھپکے کرے، اور چاہے کہ آپ مشہور ہو۔ اگر تو یہہ کام کرتا ہی، تو اپنے تئیں جہان کو دِکھا۔ ۵ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے[d]۔ ۶ تب یسوع نے اُنہیں فرمایا، کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا[e]: پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہی۔ ۷ دنیا تم سے عداوت نہیں رکھ سکتی[f]: پر مجھ سے عداوت رکھتی، کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں، کہ اُس کے کام بُرے ہیں[g]۔ ۸ تم عید میں جاؤ: میں بھی عید میں نہیں جاتا، کہ میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا[h]۔ ۹ سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا۔

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائی روانہ ہوئے تھے، وہ بھی عید میں گیا، ظاہرا نہیں، بلکہ چھپکے۔ ۱۱ تب یہودی عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، کہ وہ کہاں ہی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کی بابت بڑی تکرار تھی[k]: بعضے کہتے تھے، کہ وہ نیک آدمی ہی[l]: اور کتنے کہتے تھے، کہ نہیں، بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ ۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈر سے[m] کوئی شخص ظاہرا اُس کی بابت نہ کہتا تھا۔

۱۴ اور جب عید آدھی گذر گئی، یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دی۔

۱۵ تب یہودی تعجب سے بولے، کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ میری تعلیم میری نہیں، بلکہ اُس کی ہی، جس نے مجھے بھیجا[o]۔ ۱۷ وہ شخص، جو اُس کی مرضی پر چلا چاہے[p]، جانیگا، کہ یہہ تعلیم خدا کی ہی، یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں۔ ۱۸ وہ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہی، اپنی بزرگی چاہتا ہی[q]: لیکن وہ جو اُس کی بزرگی چاہتا ہی، جس نے اُسے بھیجا، سو وہی سچا ہی، اور اُس میں ناراستی نہیں۔ ۱۹ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہ دی[r]، لیکن کوئی تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، تجھ پر ایک دیو ہی[t]: کون تجھے قتل کیا چاہتا ہی؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے ہو۔ ۲۲ موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا[u]، حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں، بلکہ باپ دادوں سے ہی[v]: سو تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہی، اِتا کہ موسیٰ کے شرع سے عدول نہ ہو، تو کیا تم اِس لیئے مجھ پر غصہ ہو، کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[w]؟ ۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو، بلکہ واجبی عدالت کرو[x]۔ ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا، کیا یہہ وہ نہیں، کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں؟ ۲۶ لیکن دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا ہی، اور وے اُسے کچھ نہیں کہتے: پس کیا سرداروں نے بھی یقین کیا، کہ فی‌الحقیقت یہی مسیح ہی[y]؟ ۲۷ لیکن ہمیں معلوم ہی، کہ یہہ کہاں کا ہی[z]: پر مسیح جب آویگا، تو کوئی نہ جانیگا، کہ وہ کہاں کا ہی۔ ۲۸ تب یسوع ہیکل میں تعلیم

سنہ عیسوی ۳۲

[a] متی ۱۲: ۱۴ مرقس ۳: ۶ لوقا ۴: ۲۲ اعمال ۲: ۷
[b] یوحنا ۳: ۱۱ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
[c] یوحنا ۸: ۴۳ [d] مرقس ۳: ۴۵ لوقا ۸: ۵۰
[e] استثنا ۳۳: ۳ یوحنا ۲: ۱۷ اعمال ۷: ۳۸ [f] متی ۱۲: ۱۴ مرقس ۳: ۶
[g] یوحنا ۳: ۱۹ ۱ یوحنا ۵: ۱۹ [h] یوحنا ۲: ۴ ۸: ۲۰ افسیوں ۵: ۱۶
[i] یوحنا ۱۱: ۵۶ [k] یوحنا ۶: ۴۱ اور ۱۰: ۱۹ [l] متی ۲۱: ۴۶ لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۶: ۱۴ ۷: ۴۰ آیت
[m] یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸
[n] متی ۱۳: ۵۴ مرقس ۶: ۲ لوقا ۴: ۲۲ اعمال ۴: ۱۳ ۲۶: ۲۴
[o] یوحنا ۸: ۲۸ [p] یوحنا ۸: ۴۳ ۱۰: ۴ [q] یوحنا ۵: ۴۱، ۴۴
[r] یوحنا ۱: ۱۷ اعمال ۷: ۳۸ [s] متی ۱۲: ۱۴ مرقس ۳: ۶ یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸ اور ۱۰: ۳۱، ۳۹ اور ۱۱: ۵۳
[t] یوحنا ۸: ۴۸، ۵۲ اور ۱۰: ۲۰ [u] احبار ۱۲: ۳ [v] پیدایش ۱۷: ۱۰ [w] یوحنا ۵: ۱۰، ۱۶ [x] استثنا ۱۶: ۱۸ [y] متی ۱۶: ۱۴ مرقس ۶: ۱۵ یوحنا ۴: ۴۲ [z] متی ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲

ہاں، اور موسیٰ کے شرع سے عدول نہیں ہوتا۔

[a] یوحنا ۵: ۱۸ ۷: ۱، ۱۹ ۸: ۳۷، ۴۰ [b] آیت ۱۴ [c] متی ۲۶: ۵۵ مرقس ۱۴: ۴۹ لوقا ۲۲: ۵۳ اعمال ۴: ۲۷ ۲۶: ۱۰ [d] یوحنا ۸: ۲۰ [e] ۳۸ آیت [f] متی ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲

سنہ عیسوی ۳۲

دیتے ہوئے یوں پکارا، کہ تم مجھے پہچانتے، اور جانتے ہو، کہ میں کہاں کا ہوں؟: اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں: مگر میرا بھیجنیوالا سچا ہے، جس سے تم واقف نہیں ہو۔ ۲۹ میں اُسے جانتا ہوں: اِس لیئے کہ میں اُسکی طرف سے ہوں، اور اُسنے مجھے بھیجا ہے۔ ۳۰ تب اُنھوں نے چاہا، کہ اُسے پکڑ لیں: پر اِس لیئے کہ اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا، کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ ۳۱ اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے، اور بولے کہ جب مسیح آویگا، تو کیا اِنسے، جو اِس نے دکھائے ہیں، زیادہ معجزہ دکھاویگا؟

۳۲ فریسیوں نے جماعت کی تکرار، جو اُسکی بابت ہو رہی تھی، سنی: تب فریسیوں اور سردار کاھنوں نے پیادہ بھیجے، کہ اُسے پکڑ لیں۔ ۳۳ اُس وقت یسوع نے اُنھیں کہا، ابھی تھوڑی دیر تک میں تمھارے ساتھ ہوں، اور اُس پاس، جس نے مجھے بھیجا، جاتا ہوں۔ ۳۴ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور نہ پاؤگے، اور جہاں میں ہوں، تم آ نہ سکوگے۔ ۳۵ اُس وقت یہودیوں نے آپس میں کہا، کہ وہ کہاں جائیگا، جو اُسے ہم نہ پاوینگے؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس، جو یونانیوں میں پراگندہ ہوئے، جائیگا، اور یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۳۶ یہ کیا بات ہے، جو اُس نے کہی، کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور نہ پاؤگے: اور جہاں میں ہوں، تم نہ آ سکوگے؟ ۳۷ پھر عید کے پچھلے دن، جو بڑا دن ہے، یسوع کھڑا ہوا، اور پکارکے کہا، اگر کوئی پیاسا ہو، مجھ پاس آوے، اور پیئے۔ ۳۸ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، اُس کے بدن سے، جیسا کتاب کہتی ہے، جیتے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ ۳۹ اُس نے یہ روح کی بابت کہی، جسے وے، جو اُس پر ایمان لائے، پانے پر تھے؛ کیونکہ روح قدس اب تک نہ اُتری تھی، اِس لیئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔

۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہ سنکر کہا، فی الحقیقت، یہی وہ نبی ہے۔ ۴۱ اوروں نے کہا، یہ مسیح ہے۔ پر بعضوں نے کہا، کیا مسیح جلیل سے آتا ہے؟ ۴۲ کیا کتابوں میں یہہ بات نہیں، کہ مسیح داؤد کی نسل سے، اور بیت‌لحم کی بستی سے، جہاں داؤد تھا، آتا ہے؟ ۴۳ سو لوگوں میں اُس کی بابت اِختلاف ہوا۔ ۴۴ اور بعضوں نے چاہا تھا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے۔

۴۵ تب پیادے سردار کاھنوں اور فریسیوں کے پاس آئے، اور اُنھوں نے اُن سے کہا، تم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۴۶ پیادوں نے جواب دیا، کہ ہرگز کسی شخص نے اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔ ۴۷ تب فریسیوں نے اُنھیں جواب دیا، کیا تم بھی گمراہ کیئے گئے ہو؟ ۴۸ کیا کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر ایمان لایا؟ ۴۹ پر یہ لوگ، جو شریعت سے واقف نہیں، لعنتی ہیں۔ ۵۰ نقدیموس نے، جو رات کو یسوع پاس آیا تھا، اور اُن میں سے ایک تھا، اُنھیں کہا، ۵۱ کیا ہماری شریعت کسی کو، پیشتر اُس سے کہ اُسکی سنے، اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہے، گنہگار ٹھہراتی ہے؟ ۵۲ اُنھوں نے اُسکے جواب میں کہا، کیا تو بھی جلیل سے ہے؟ ڈھونڈھ، اور دیکھ: کہ جلیل سے کوئی نبی ظاہر نہیں ہوا۔ ۵۳ پھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی چھڑاتا۔ ۱۲ وہ منادی کرتا کہ میں دنیا کا نور ہوں، اور اپنی تعلیم کو سچا اور برحق ٹھہراتا: ۳۳ وہ چند یہودیوں کو جو ابرہام پر فخر کرتے تھے جواب دیتا، ۵۹ پھر اُس کے اپنے تئیں پوشیدہ کیا کہ اُن کے غضب سے سلامت رہے۔

پر یسوع کوہ زیتون کو گیا۔ ۲ اور صبح سویرے ہیکل میں پھر داخل ہوا،

سنہ عیسوی ۳۲

---

[1] دیکھو یوحنا ۱۴: ۱۰
[2] یوحنا ۵: ۳۰، ۳۲
[3] یوحنا ۵: ۳۲
[4] اور ۶: ۲۹
[5] رومی ۳: ۴
[6] یوحنا ۷: ۲۸
[7] اور ۸: ۲۰
[8] متی ۲۶: ۴۷، ۵۵
[9] مرقس ۱۴: ۴۹، ۵۰
لوقا ۱۹: ۴۷
اور ۲۰: ۱۹
[10] ۱۹ آیت
یوحنا ۶: ۳۷
[11] یوحنا میں اسکی کثرت سے ۴۴ آیت
یوحنا ۵: ۳۰
[12] متی ۲۱: ۴۶
لوقا ۲۰: ۱۹
[13] یوحنا ۱۳: ۳۳
[14] اور ۱۶: ۵
[15] ہوسیع ۵: ۶
یوحنا ۷: ۳۴
اور ۱۳: ۳۳
[16] ۱ سمو ۲۶: ۱۹
۲ سمو ۱۴: ۱۷
[17] ۱۲ آیت
یوحنا ۶: ۳۵
اور ۷: ۳۷، ۳۸
[18] ۳۰ آیت
[19] متی ۷: ۲۹
[20] یوحنا ۱۲: ۴۲
اعمال ۶: ۷
[21] فریسی ۳: ۲۱
اور ۲: ۸
[22] یوحنا ۳: ۲
[23] اعمال ۱۳: ۴۶
اور ۲۸: ۲۶، ۲۷
[24] یوحنا ۷: ۵۲
[25] ۲ سمو ۷: ۱۲
متی ۲: ۵
یوحنا ۷: ۴۲
[26] ۳۰ آیت
یوحنا ۷: ۱۹، ۲۰
اور ۱۰: ۳۱، ۳۹
[27] ۲۰ آیت
یوحنا ۷: ۳۰
[28] متی ۷: ۲۹
[29] یوحنا ۷: ۴۶
[30] یوحنا ۱۲: ۴۲
اعمال ۶: ۷
[31] فریسی ۳: ۲۱
اور ۲: ۸
[32] یوحنا ۳: ۲
[33] اعمال ۱۳: ۴۶
اور ۲۸: ۲۶، ۲۷
[34] یوحنا ۷: ۵۲
[35] ۲ سمو ۷: ۱۲
متی ۲: ۵
یوحنا ۷: ۴۲
[36] ۳۰ آیت
یوحنا ۷: ۱۹، ۲۰
اور ۱۰: ۳۱، ۳۹
[37] ۲۰ آیت
یوحنا ۷: ۳۰
[38] متی ۷: ۲۹
[39] یوحنا ۷: ۴۶

سنہ عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے: اور اُس نے بیٹھکر اُنھیں تعلیم دي. ۳ تب فقیہ اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا، کہ ۴ ای اُستاد، یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسیٰ نے تو [a] توریت میں ہم کو حکم دیا ہی، کہ ایسیوں کو سنگسار کریں[a]؛ پر تو کیا کہتا ہی؟ ۶ اُنھوں نے آزمایش کے لیئے یہہ کہا، تاکہ اُس پر نالش کي وجہ پاویں. پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکھنے لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنھیں کہا، جو کہ تم میں بیگناہ ہی، پہلے وہي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے زمین پر لکھا. ۹ اور وے یہہ سنکر دل ہي دل میں آپ کو گنہگار سمجھکے[c] بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے: اور یسوع اکیلا رہ گیا، اور عورت بیچ میں کھڑي رہي. ۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکھا، اور اُس سے کہا، ای عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں ہیں؟ کیا کسي نے تجھ پر حکم نہ کیا؟ ۱۱ وہ بولي، ای خداوند، کسي نے نہیں. یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھ پر حکم نہیں کرتا[d]: جا، اور پھر گناہ نہ کر[e].

۱۲ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، جہان کا نور میں ہوں[f]: جو میري پیروي کرتا ہی، اندھیرے میں نہ چلیگا، بلکہ زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق میں گواہي دیتا ہی[g]؛ تیري گواہي سچ نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، اگرچہ میں اپني بابت گواہي دیتا ہوں، تو بھي میري گواہي سچ ہی: کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ میں کہاں سے آیا ہوں، اور میں کہاں کو جاتا ہوں؛ پر تم نہیں جانتے، کہ میں کہاں سے آیا ہوں[h]، اور کہاں کو جاتا ہوں. ۱۵ تم جسم کے مطابق حکم کرتے ہو[i]: میں کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر میں حکم کروں، تو میرا حکم حق ہی، کیونکہ میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمھاري شریعت میں یہہ بھي لکھا ہی، کہ دو آدمیوں کي گواہي سچ ہی[m]. ۱۸ ایک تو میں ہوں، جو اپني بابت گواہي دیتا ہوں، اور ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا ہی، میرے لیئے گواہي دیتا ہی[n]. ۱۹ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہی؟ یسوع نے جواب دیا، تم نہ مجھے جانتے، اور نہ میرے باپ کو[o]: اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر بیت‌المال میں[q] تعلیم دیتے ہوئے کہیں، اور کسي نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے[r]، کہ اُسکا وقت ہنوز نہ آیا تھا[s].

۲۱ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، میں جاتا ہوں، اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں مروگے[u]: جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں سکتے ہو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا، کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا ہی، جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں سکتے ہو. ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، تم نیچے سے ہو؛ میں اُوپر سے ہوں[v]: تم اِس جہان کے ہو؛ میں اِس جہان کا نہیں ہوں[w]. ۲۴ اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے[x]: کیونکہ اگر تم اِیمان نہیں لاتے، کہ میں ہي ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مروگے[y]. ۲۵ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو کون ہی؟ یسوع نے اُنھیں کہا، وہي جو میں نے تمھیں شروع ہي سے کہا. ۲۶ مجھ پاس بہت باتیں ہیں، کہ تمھارے حق میں کہوں، اور حکم کروں: پر جس نے مجھے بھیجا ہی، سچا ہی[z]: اور میں ابھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

سنہ عیسوي ۳۲

[a] احبا ۲۰: ۱۰ اِستث ۲۲: ۲۲

[b] اِستث ۱۷: ۷ رومی ۲: ۱

[c] رومی ۲: ۲۲

[d] لوقا ۱۱: ۵۴ اور ۱۲: ۱۰ یوحنا ۳: ۱۷

[e] یوحنا ۵: ۱۴، ۸: ۱۱

[f] یوحنا ۱: ۴، ۹، ۸: ۱۲ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵، ۴۶

[g] یوحنا ۵: ۳۱

[h] یوحنا ۷: ۲۸

[i] دیکھو یوحنا ۷: ۲۴ اور ۹: ۲۹

[k] یوحنا ۷: ۲۴

[l] یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶

[m] ۲۱ آیت

[n] یوحنا ۱۶: ۳۲

[o] ۳۳ آیت اور ۱۷: ۲ متی ۱۱: ۲۷ ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸

[p] یوحنا ۵: ۳۷

[q] ۵۹ آیت یوحنا ۱۶: ۴ اور ۱۴: ۷

[r] مرقس ۱۲: ۴۱

[s] یوحنا ۷: ۳۰

[t] یوحنا ۷: ۸

[u] یوحنا ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳

[v] ۲۳ آیت

[w] یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶

[x] ۱ یوحنا ۳: ۱۴

[y] ۲۱ آیت

[z] مرقس ۱۶: ۱۶

[a] یوحنا ۷: ۲۸

هيں، جہاں کو کہتا هوں۔ ۳۸ وے نہ سمجھے، کہ وہ اُن سے باپ کي بابت کہتا تھا۔ ۳۹ پھر يسوع نے اُنھيں کہا، جب تم اِبن آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے[d]، تب تم جانو گے، کہ مَيں هوں[e]، اور ميں آپ سے کچھ نہيں کرتا[f]؛ مگر جو ميرے باپ نے مجھے سکھلايا، ميں وہ باتيں کہتا هوں[g]۔ ۴۰ اور جس نے مجھے بھيجا هی، ميرے ساتھ هی[h]؛ باپ نے مجھے اکيلا نہيں چھوڑا[i]، کيونکہ ميں ہميشہ ايسے کام کرتا هوں، جو اُسے خوش آتے هيں[k]۔ ۴۱ جب وہ يے باتيں کہتا تھا، تو بہتيرے اُس پر اِيمان لائے[l]۔ ۴۲ تب يسوع نے اُن يہوديوں کو، جو اُس پر اِيمان لائے تھے، کہا، اگر تم ميري بات پر ثابت رهو گے، تو تم تحقيق ميرے شاگرد هو گے؛ ۳۲ اور سچائي کو جانو گے، اور سچائي تم کو آزاد کريگي[m]۔ ۳۳ اُنھوں نے اُسے جواب ديا، هم ابرہام کي نسل هيں، اور کسي کے غلام کبھو نہ تھے[n]: تو کيونکر کہتا هی، کہ تم آزاد کيئے جاؤ گے؟ ۳۴ يسوع نے اُنھيں جواب ديا، مَيں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ جو کوئي گناہ کرتا هی، گناہ کا غلام هی[o]۔ ۳۵ اور غلام ابد تک گھر ميں نہيں رهتا[p]، بيٹا ابد تک رهتا هی۔ ۳۶ پس اگر بيٹا تم کو آزاد کريگا، تو تم تحقيق آزاد هو گے[q]۔ ۳۷ ميں جانتا هوں، کہ تم ابرہام کي نسل هو؛ ليکن تم ميرے قتل کرنے کي فکر ميں هو[r]، کيونکہ تم ميں ميرے کلام کي جگہ نہيں۔ ۳۸ ميں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس ديکھا هی، وهي کہتا هوں[s]: اور تم وہ، جو تم نے اپنے باپ کے پاس ديکھا هی، کرتے هو۔ ۳۹ اُنھوں نے جواب ميں اُس سے کہا، همارا باپ ابرہام هی[t]۔ يسوع نے اُنھيں کہا، اگر تم ابرہام کے فرزند هوتے، تو تم ابرہام کے سے کام کرتے[u]۔ ۴۰ پر تم مجھے قتل کيا چاهتے هو[v]، جو ايسا شخص هی، کہ حق بات، جو ميں نے خدا سے سني، تمھيں کہي[w]؛ يہ ابرہام نے نہيں کيا۔ ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے هو۔ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، هم حرام سے پيدا نہيں هوئے؛ همارا باپ ايک هی، يعنے خدا[x]۔ ۴۲ يسوع نے اُنھيں کہا، اگر خدا تمھارا باپ هوتا، تو تم مجھے عزيز جانتے[y]؛ کيونکہ ميں خدا سے نکلا، اور آيا هوں[z]؛ کيونکہ ميں آپ سے نہيں آيا، پر اُس نے مجھے بھيجا[a]۔ ۴۳ تم ميري عبارت کيوں نہيں سمجھتے[b]؟ اِس ليئے کہ ميرا کلام سن نہيں سکتے۔ ۴۴ تم اپنے باپ شيطان سے هو[c]، اور چاهتے هو، کہ اپنے باپ کي خواهش کے موافق کرو۔ وہ تو شروع سے قاتل تھا، اور سچائي پر ثابت نہ رها[d]؛ کيونکہ اُس ميں سچائي نہيں۔ جب وہ جھوٹھ کہتا هی، تو اپنے هي سے کہتا هی؛ کيونکہ وہ جھوٹا هی، اور جھوٹھ کا باپ هی۔ ۴۵ پر تم اِس سبب سے، کہ ميں سچ کہتا هوں، مجھ پر اِيمان نہيں لاتے۔ ۴۶ کون تم ميں سے مجھ پر گناہ ثابت کرتا هی؟ اگر ميں سچ کہتا هوں، تم مجھ پر اِيمان کيوں نہيں لاتے؟ ۴۷ جو خدا کا هی، خدا کي باتيں سنتا هی: تم اِس ليئے نہيں سنتے هو، کہ تم خدا کے نہيں هو[e]۔

۴۸ تب يہوديوں نے جواب ميں اُس سے کہا، کيا هم اچھا نہيں کہتے، کہ تو سامري هی، اور تيرے ساتھ ايک ديو هی[f]؟ ۴۹ يسوع نے جواب ديا، ميرے ساتھ ديو نہيں، پر ميں اپنے باپ کي عزت کرتا هوں، اور تم ميري بےعزتي کرتے هو۔ ۵۰ اور ميں اپني بزرگي نہيں ڈھونڈھتا[g]: ايک هی، جو ڈھونڈھتا هی، اور حکم کرتا هی۔ ۵۱ مَيں تم سے سچ سچ کہتا هوں، اگر کوئي شخص ميرے کلام پر عمل کرے، تو وہ ابد تک موت کو هرگز نہ ديکھيگا[h]۔ ۵۲ تب يہوديوں نے اُس سے کہا، اب هم نے جانا، کہ تجھ پر ايک ديو هی۔

سنہ عيسوي ۳۲

[d] يوحنا ۳: ۱۴ اور ۱۲: ۳۲، ۳۴
[e] يوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۹
[f] روم ۱۵: ۱۸ يوحنا ۵: ۱۹، ۳۰
[g] يوحنا ۷: ۱۶ اور ۱۲: ۴۹، ۵۰
[h] يوحنا ۱۶: ۳۲
[i] يوحنا ۸: ۲۹
[k] يوحنا ۵: ۳۶ اور ۱۰: ۳۷، ۳۸ اور ۱۴: ۱۰، ۱۱
[l] يوحنا ۲: ۲۳ اور ۷: ۳۱ اور ۱۰: ۴۲ اور ۱۱: ۴۵
[m] يوحنا ۸: ۳۲
[n] يوحنا ۸: ۳۳، ۳۹ متي ۳: ۹ لوقا ۳: ۸
[o] يوحنا ۸: ۲۱، ۲۴ ۱ يوحنا ۳: ۴، ۸
[p] ۲ پطرس ۲: ۱۹
[q] يوحنا ۸: ۳۲
[r] يوحنا ۷: ۱، ۱۹، ۲۵ اور ۸: ۳۷، ۴۰
[s] يوحنا ۸: ۲۶، ۲۸
[t] يوحنا ۸: ۳۹
[u] يوحنا ۸: ۳۹، ۴۰
[v] يوحنا ۸: ۳۷، ۴۰
[w] يوحنا ۸: ۲۶، ۴۰
[x] يوحنا ۸: ۴۱
[y] يوحنا ۸: ۴۲
[z] يوحنا ۱۶: ۲۷، ۲۸ اور ۱۷: ۸
[a] يوحنا ۵: ۳۳ اور ۷: ۲۸، ۲۹
[b] يوحنا ۷: ۲ اور ۱۲: ۳۹
[c] متي ۱۳: ۳۸ ۱ يوحنا ۳: ۸
[d] يہوداہ ۶
[e] يوحنا ۱۰: ۲۶، ۲۷ ۱ يوحنا ۴: ۶
[f] يوحنا ۷: ۲۰ اور ۱۰: ۲۰
[g] يوحنا ۷: ۱۸ اور ۸: ۵۰
[h] يوحنا ۸: ۵۲ اور ۱۱: ۲۶

سنہ عیسوی ۳۲

ابرہام مر گیا اور انبیا بھی[1]، اور تو کہتا ہی، کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ۵۳ کیا تو ہمارے باپ ابرہام سے بزرگتر ہی، اور وہ مر گیا؟ انبیا بھی مر گئے؛ تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ہی؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپنی بزرگی کرتا ہوں، تو میری بزرگی کچھ نہیں[m]: پر میرا باپ ہی، جسے تم کہتے ہو، کہ ہمارا خدا ہی، وہ میری بزرگی کرتا ہی[n]۔ ۵۵ تم نے اُسے نہیں جانا؛ لیکن میں اُسے جانتا ہوں[o]؛ اور اگر میں کہوں، کہ میں اُسے نہیں جانتا، تو میں تمہاری طرح جھوٹا ہونگا: پر میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ ۵۶ تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تہا، کہ میرے دن دیکھے[p]: چنانچہ اُس نے دیکہا، اور خوش ہوا[q]۔ ۵۷ تب یہودیوں نے اُس سے کہا، تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں، اور کیا تو نے ابرہام کو دیکہا ہی؟ ۵۸ یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، پیشتر اُس سے کہ ابرہام ہو، میں ہوں[r]۔ ۵۹ تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے، کہ اُسے ماریں[s]؛ پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے گذرکر[t] ہیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک آدمی جو جنم کا اندھا تہا اپنی آنکھ پاتا۔ ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا۔ ۱۳ وہ اُس معجزہ کے سبب تارض ہوتے، اور اُس بیچارے کو خارج کردیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مہربانی کرتا، اور وہ اُس کا اِقرار کرتا۔ ۳۹ وہ کون ہیں جنہوں مسیح روش کرتا۔

پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندھا تہا، دیکہا۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، کہ ای ربی، گناہ کس نے کیا[u]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، کہ یہ اندھا پیدا ہوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اُس کے ما باپ نے: لیکن یوں ہوا، تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوویں[v]۔ ۴ ضرور ہی، کہ جس نے مجھے بھیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن ہی، کروں[w]؛ رات آتی ہی، اور کوئی اُس وقت کام نہیں کرسکتا۔ ۵ جب تک میں جہاں میں ہوں، جہان کا نور ہوں[x]۔ ۶ یہہ کہکے، اُس نے زمین پر تھوکا[y]، اور تھوک سے مٹّی کوندھی، اور وہ مٹّی اُس اندھے کی آنکھوں پر لیپ کی، ۷ اور اُس سے کہا، جا، اور سلوآم کے حوض[z] میں، (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہی)، نہا۔ تب وہ جاکے نہایا[a]، اور بینا ہوکے آیا۔

۸ تب ہمسایوں نے، اور جنہوں نے آگے اُسے اندھا دیکہا تہا، کہا، کیا یہہ وہ نہیں، جو بیٹھا ہوا بھیک مانگتا تہا؟ ۹ بعضوں نے کہا، یہہ وہی ہی: اوروں نے کہا، یہہ اُس کی مانند ہی: اُس نے کہا، میں وہی ہوں۔ ۱۰ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا، تیری آنکھیں کیونکر کہل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ ایک مرد نے، جس کا نام یسوع ہی، مٹّی گوندھی، اور میری آنکھوں پر لگائی، اور مجھے کہا، کہ سلوآم کے حوض میں جا، اور نہا[b]۔ سو میں جاکے نہایا، اور بینا ہوا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ وہ کہاں ہی؟ اُس نے کہا، میں نہیں جانتا۔

۱۳ وے اُسے، جو پہلے اندھا تہا، فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب کہ یسوع نے مٹّی کوندھکے اُس کی آنکھیں کہولی تہیں، سبت کا دن تہا۔ ۱۵ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا، کہ تو نے اپنی آنکھیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنہیں کہا، کہ اُس نے میری آنکھوں پر گیلی مٹّی لگائی، اور میں نہایا، اور بینا ہوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا، یہہ مرد خدا کی طرف سے نہیں، کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔

سنہ عیسوی ۳۲

---

[1] ذکر ۱ : ۵ عبر ۱۱ : ۱۳

[m] یوح ۵ : ۳۱

[n] یوح ۵ : ۴۱ اور ۱۶ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱ اعم ۳ : ۱۳

[o] یوح ۷ : ۲۸، ۲۹

[p] لوقا ۱۰ : ۲۴

[q] عبر ۱۱ : ۱۳

[r] خر ۳ : ۱۴، یسع ۴۳ : ۱۳، یوح ۱۷ : ۵، ۲۴

[s] لیو ۲۴ : ۱۶، مکاش ۲ : ۲۳، یوح ۱۰ : ۳۱، ۳۹ اور ۱۱ : ۸، لوقا ۴ : ۲۹

[t] ۲ سمؤیت

[u] یوح ۵ : ۱۴

[v] مرق ۷ : ۳۳ اور ۸ : ۲۳، زبور ۳۹ : ۱۰، ۵ دیکھو ۲ سلا ۵ : ۱۴

[w] یوح ۱۱ : ۹، اور ۱۲ : ۳۵، اور ۱۷ : ۴

[x] یوح ۱ : ۵، ۹ اور ۳ : ۱۹ اور ۸ : ۱۲ اور ۱۲ : ۳۵، ۴۶

[y] مرق ۷ : ۳۳ اور ۸ : ۲۳

[z] نحمہ ۳ : ۱۵

[a] ۲ سلا ۵ : ۱۴ دیکھو

[b] ۶، ۷ آیتیں

سنہ عیسوی ۳۲

اوروں نے کہا، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکھائے؟ سو اُن میں اِختلاف تھا۔ ۱۷ اُنھوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا، تو اُس کے حق میں، جس نے تیری آنکھیں کھولیں، کیا کہتا ہی؟ وہ بولا، کہ وہ ایک نبی ہی۔ ۱۸ پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کی، کہ وہ اندھا تھا، اور بینا ہوا، جب تک کہ اُنھوں نے اُس شخص کے ما باپ کو، جو بینا ہوا تھا، بلایا۔ ۱۹ اور اُن سے پوچھا، کہ کیا یہہ تمھارا بیٹا ہی، جسے تم کہتے ہو، اندھا پیدا ہوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی؟ ۲۰ اُس کے ما باپ نے جواب میں اُنھیں کہا، ہم جانتے ہیں، کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی، اور یہہ، کہ وہ اندھا پیدا ہوا: ۲۱ لیکن یہہ ہم نہیں جانتے، کہ وہ اب کیونکر دیکھتا ہی؛ یا کس نے اُس کی آنکھیں کھولی ہیں، ہم نہیں جانتے؛ وہ بالغ ہی، اُس سے پوچھو، تو وہ اپنی آپ کہیگا۔ ۲۲ اُس کے ما باپ یہودیوں سے ڈرتے تھے، اور اِس لیئے اُنھوں نے یہہ کہا؛ کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا، کہ اگر کوئی اِقرار کرے، کہ وہ مسیح ہی، تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے۔ ۲۳ اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا، کہ وہ بالغ ہی: اُس سے پوچھو۔ ۲۴ تب اُنھوں نے اُس شخص کو، جو اندھا تھا، پھر بلاکر کہا، کہ خدا کی بزرگی کر؛ ہم جانتے ہیں، کہ یہہ مرد گنہگار ہی۔ ۲۵ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ میں نہیں جانتا، کہ وہ گنہگار ہی، کہ نہیں: میں ایک بات جانتا ہوں، کہ میں اندھا تھا، اب بینا ہوں. ۲۶ تب اُنھوں نے اُس سے پھر پوچھا، کہ اُس نے تجھ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس نے تیری آنکھیں کھولیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں جواب دیا، میں نے تو تمھیں ابھی کہا، اور تم نے نہ سنا: کیا تم پھر سنا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہوگے؟ ۲۸ تب اُنھوں نے اُسے ملامت کی، اور کہا، تو اُس کا شاگرد ہی؛ ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں. ۲۹ ہم جانتے ہیں، کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا، پر ہم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا ہی۔ ۳۰ اُس شخص نے جواب میں اُنھیں کہا، اِس میں تعجب ہی، کہ تم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا ہی، اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ہیں. ۳۱ ہم جانتے ہیں، کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا: پر اگر کوئی خداپرست ہو، اور اُس کی مرضی پر چلے، تو اُس کی وہ سنتا ہی۔ ۳۲ دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا، کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں. ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا، تو کچھ نہ کر سکتا۔ ۳۴ اُنھوں نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا، اور کیا ہم کو سکھلاتا ہی؟ تب اُنھوں نے اُسے خارج کر دیا. ۳۵ یسوع نے سنا، کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا، تب اُس نے اُسے پاکر کہا، کیا تو خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہی؟ ۳۶ اُس نے جواب میں کہا، ای خداوند، وہ کون ہی، کہ میں اُس پر اِیمان لاؤں؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، تو نے تو اُسے دیکھا ہی، اور جو تجھ سے بولتا ہی، وہی ہی۔ ۳۸ اُس نے کہا، ای خداوند، میں اِیمان لاتا ہوں. اور اُس نے اُسے سجدہ کیا.

۳۹ تب یسوع نے کہا، کہ میں عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں، تاکہ وے جو نہیں دیکھتے ہیں، دیکھیں، اور جو دیکھتے ہیں، اندھے ہو جاویں۔ ۴۰ اور فریسیوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا، کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ ۴۱ یسوع نے اُنھیں کہا، اگر تم اندھے ہوتے، تو گنہگار نہ ہوتے:

سنہ عیسوی ۳۲

۲۲ آیت یوحنا ۷ : ۲
یوحنا ۷ : ۱۲، ۴۳ اور ۱۰ : ۱۹
یوحنا ۴ : ۱۹ اور ۶ : ۱۴
یوحنا ۸ : ۱۴
یوحنا ۳ : ۱۰
ایوب ۳۴ : ۷ اور ۳۵ : ۱۲ زبور ۶۶ : ۱۸ اور ۱۴۵ : ۱۹ اور ۱۴۶ : ۸ امثا ۱ : ۲۸ اور ۱۵ : ۲۹ اور ۲۸ : ۹ یسع ۱ : ۱۵ یرو ۱۱ : ۱۱ اور ۱۴ : ۱۲ حزق ۸ : ۱۸ میکہ ۳ : ۴ ذکر ۷ : ۱۳
۱۱ آیت
۲ آیت
متی ۱۴ : ۳۳ اور ۱۶ : ۱۶ مرقس ۱ : ۱ یوحنا ۱۱ : ۲۷ یوحنا ۲۰ : ۳۱
یوحنا ۴ : ۲۶
یوحنا ۵ : ۲۲، ۲۷
دیکھو یسعیاہ ۶ : ۹ اور ۴۲ : ۱۸ متی ۱۳ : ۱۴
یوحنا ۱۵ : ۲۲

سنہ عیسوی ۳۲

پر اب تم تو کہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں؛ اِس لیئے تمہارا گناہ رہتا ہی[a]۔

۱۰ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۱ اُس کی بابت مفترق رائے ہوتیں۔ ۲۴ وہ اپنے کاموں سے اپنے ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں۔ ۳۹ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا۔ ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لائے۔

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی، وہ چور اور بٹمار ہی۔ ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی، بھیڑوں کا گڑریا ہی۔ ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا ہی؛ اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں؛ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بولاتا ہی، اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی۔ ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں؛ کیونکہ وے اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ ۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں، بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں؛ اِس لیئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں۔ ۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی؛ لیکن وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تھیں، جو وہ اُن سے کہتا تھا۔ ۷ تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ ۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے، چور اور بٹمار ہیں: پر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ ۹ دروازہ میں ہوں: اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو، تو نجات پاویگا[b]، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور چراگاہ پائیگا۔ ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو: میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگی پاویں، اور زیادہ حاصل کریں۔ ۱۱ اچھا گڑریا میں ہوں[c]: اچھا گڑریا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہی۔ ۱۲ پر مزدور، اور وہ جو گڑریا نہیں، اور بھیڑوں کا مالک نہیں، بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی، اور بھاگ جاتا ہی[d]؛ اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی، اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی۔ ۱۳ مزدور بھاگتا ہی، کیونکہ وہ مزدور ہی، اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا۔ ۱۴ اچھا گڑریا میں ہوں، اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں[e]، اور میری مجھے جانتی ہیں۔ ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں[f]: اور میں بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں[g]۔ ۱۶ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں، جو اِس بھیڑخانے کی نہیں[h]: ضرور ہی، کہ میں اُنہیں بھی لاؤں، اور وے میری آواز سنینگی، اور ایک ہی گلہ، اور ایک ہی گڑریا ہوگا[i]۔ ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپنی جان دیتا ہوں، تاکہ میں اُسے پھر لوں[j]۔ ۱۸ کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں: میرا اِختیار ہی، کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ اُسے پھر لوں[k]۔ یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[l]۔

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پھر اِختلاف ہوا[m]۔ ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھ ایک دیو ہی[n]، اور وہ سڑی ہی؛ تم اُسکی کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں اُس کی نہیں، جس میں دیو ہی۔ کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی[o]؟

۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی، اور جاڑے کا موسم تھا۔ ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں[p] پھرتا تھا۔ ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے دل کو ادھر میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

سنہ عیسوی ۳۲

اور نیک چوپان ٹھہرنا۔

[a] ۹ باب ۴۱
[b] ۱ تیمتھ ۲: ۴
[c] ۱۰ آیت ۱۴، ۱۵، ۲۷
[d] متی ۱۱: ۲۷
[e] ۱ یوح ۳: ۱۶
[f] ۶ بب ۵۶: ۸
[g] حزق ۳۷: ۲۲، اعمال ۲: ۱۳، ۱ پطر ۲: ۲۵
[h] ۱ یوح ۲: ۲، عبر ۲: ۹
[i] ۱ یوح ۵: ۱۹، ۲۰
[j] ۱ یوح ۴: ۹، ۱۰، ۱۴
[k] ۱ یوح ۳: ۲۲، اور ۵: ۱۴، ۱۵
[l] اعمال ۲: ۲۴، ۳۲
[m] ۱ یوح ۲: ۱۹، اور ۴: ۱، ۶
[n] ۷ آیت ۲۰، اور ۸: ۴۸، ۵۲
[o] خر ۴: ۱۱، زبور ۱۴۶: ۸، اور ۱۴۵: ۸، ۱۰، ۱ یوح ۵: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳
[p] سنہ عیسوی ۳۳
[q] اعمال ۳: ۱۱، اور ۵: ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

ہی، تو ہم کو صاف کہہ دے۔ ۲۵ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے تو تمہیں کہا، اور تم نے یقین نہ کیا: جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں[2]، یہ میرے گواہ دیں۔ ۲۶ لیکن تم اِیمان نہیں لاتے، کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا، تم میری بھیڑوں میں سے نہیں[3]۔ ۲۷ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں[4]، اور میں اُنہیں جانتا ہوں، اور وے میرے پیچھے چلتی ہیں۔ ۲۸ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں، اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگی[5]: اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔ ۲۹ میرا باپ، جس نے اُنہیں مُجھے دیا ہے[6]، سب سے بڑا ہے[7]: اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں لے سکتا۔ ۳۰ میں اور باپ ایک ہیں[8]۔ ۳۱ تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے[9]، کہ اُس پر پتھراؤ کریں۔ ۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں: اُن میں سے کس کام کے لیئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو؟ ۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں۔ بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہے، اور اِنسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہے[10]۔ ۳۴ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ہے، کہ میں نے کہا، تم خدا ہو؟ ۳۵ جب کہ اُس نے اُنہیں، جن کے پاس خدا کا کلام آیا، خدا کہا[11]، اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو؛ ۳۶ تم اُسے، جسے خدا نے مخصوص کیا[12]، اور جہان میں بھیجا[13]، کہتے ہو، کہ تو کفر بکتا ہے، کہ میں نے کہا[14]، میں خدا کا بیٹا ہوں[15]۔ ۳۷ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا[16]، تو مجھ پر اِیمان مت لاؤ۔ ۳۸ لیکن اگر میں کرتا ہوں، تو اگرچہ مجھ پر اِیمان نہ لاؤ، تو بھی کاموں پر اِیمان لاؤ[17]، تاکہ تم جانو، اور یقین کرو، کہ باپ مجھ میں ہے، اور میں اُس میں ہوں[1]۔ ۳۹ تب اُنہوں نے پھر چاہا، کہ اُسے پکڑ لیں؛ پر وہ اُن کے ہاتھوں سے نکل گیا[18]۔ ۴۰ اور یردن کے پار، اُس جگہ، جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیتا کرتا تھا[19]، پھر گیا؛ اور وہاں رہا۔ ۴۱ اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا، پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں، سچی تھیں[20]۔ ۴۲ اور وہاں بہت سے اُس پر اِیمان لائے[21]۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح لعزر کو، جو قبر میں چار دن رہا تھا، پھر جلاتا۔ ۴۵ بہتیرے یہودی اُس پر اِیمان لاتے۔ ۴۷ سردار کاہن اور فریسی صدر مجلس جمع کرکے کہ مسیح کی جان مارنے کی بابت مشورت کریں۔ ۵۴ وہ کھلا پھرنا چھوڑ کے ایک مقام کو روانہ ہوا۔ ۵۵ مسیح آپ کو اُن سے چھپاتا۔ ۵۷ فریسی اُس کو ڈھونڈتے، اور اُس کی خبر میں دیتے رہے۔

۱ اور لعزر نامے ایک شخص، بیت عنیا کا رہنیوالا، جو مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گانو کا تھا[22]، بیمار تھا۔ ۲ (وہی مریم، جس نے خداوند کو عطر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں کو پونچھا تھا[23]، اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔) ۳ سو اُس کی بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بھیجا، کہ اے خداوند، دیکھ، جسے تو پیار کرتا ہے، بیمار ہے۔ ۴ یسوع نے سنکے کہا، کہ یہہ موت کی بیماری نہیں، لیکن خدا کی بزرگی کے لیئے ہے[24]، تاکہ اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کی بزرگی کی جاوے۔ ۵ اور یسوع مرتھا کو، اور اُس کی بہن، اور لعزر کو، پیار کرتا تھا۔ ۶ سو جب اُس نے سنا، کہ وہ بیمار ہے، دو اور روز اُس جگہ، جہاں وہ تھا[25]، رہا۔ ۷ پھر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا، آؤ، ہم پھر یہودیہ میں جائیں۔ ۸ شاگردوں نے اُس سے کہا، اے ربی، ابھی یہودیوں نے چاہا تھا، کہ تجھے پتھراؤ

سنہ عیسوی ۳۳

[1] یوحنا ۱۰: ۳۸ اور ۱۴: ۱۰، ۱۱
[2] یوحنا ۱۰: ۲۵
[3] ۱ یوحنا ۲: ۱۹
[4] یوحنا ۸: ۴۷ اور ۱۸: ۳۷
[5] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۱۸، ۲۰ اکثر
[6] یوحنا ۱۰: ۲۹ اور ۱۷: ۲، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲، ۲۴
[7] یوحنا ۱۴: ۲۸
[8] یوحنا ۱۰: ۳۰
[9] یوحنا ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۱
[10] یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۳
[11] زبور ۸۲: ۶
[12] یرمیاہ ۱: ۵
[13] یوحنا ۱۰: ۳۶
[14] متی ۲۶: ۶۵ مرقس ۱۴: ۶۴ یوحنا ۱۹: ۷
[15] متی ۳: ۱۷ اکثر
[16] یوحنا ۱۰: ۳۷
[17] یوحنا ۱۰: ۳۸ اکثر
[18] لوقا ۴: ۳۰
[19] یوحنا ۱: ۲۸ اور ۳: ۲۶
[20] یوحنا ۱۰: ۴۱
[21] یوحنا ۷: ۳۱ اور ۸: ۳۰ اور ۱۰: ۴۲
[22] لوقا ۱۰: ۳۸، ۴۲
[23] متی ۲۶: ۷ مرقس ۱۴: ۳ لوقا ۷: ۳۷، ۳۸ یوحنا ۱۲: ۳
[24] یوحنا ۹: ۳
[25] یوحنا ۱۰: ۴۰ اکثر

سنہ عیسوی ۳۳

کریں؟: اور تو وہاں پھر جاتا ہی؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں؟ اگر کوئی دن کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا؛ کیونکہ وہ اِس جہان کی روشنی دیکھتا ہی۔ ۱۰ پر اگر کوئی رات کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر کھاتا ہی، کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔ ۱۱ اُس نے یے باتیں کہیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کہا، کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہی؛ پر میں جاتا ہوں، کہ اُسے جگاؤں۔ ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کہا، ای خداوند، اگر وہ سوتا ہی، تو چنگا ہو جائیگا۔ ۱۳ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا، پر اُنھوں نے خیال کیا، کہ وہ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا۔ ۱۴ تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا، کہ لعزر مر گیا۔ ۱۵ اور میں تمھارے لیئے اِس پر خوش ہوں، کہ میں وہاں نہ تھا، تا کہ تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں۔ ۱۶ تب تھوما نے، جسے دیدمس کہتے ہیں، اپنے ہم پیروؤں سے کہا، آؤ، ہم بھی چلیں، تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔ ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا کہ چار دن ہوئے، کہ اُسے قبر میں رکھا۔ ۱۸ اور بیت‌عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً ‖ ایک پکا کوس کے قریب تھا۔ ۱۹ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے، کہ اُن کے بھائی کی بابت اُن سے ماتم پرسی کریں، ۲۰ سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا ہی، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ ۲۱ تب مرتھا نے یسوع کو کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔ ۲۲ لیکن میں جانتی ہوں، کہ اب بھی، جو کچھ تو خدا سے مانگے، خدا تجھے دیگا۔ ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائی پھر جی اُٹھیگا۔ ۲۴ مرتھا نے کہا، میں جانتی ہوں، کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی اُٹھیگا۔ ۲۵ یسوع نے اُس سے کہا، قیامت اور زندگی میں ہی ہوں؛ جو مجھ پر اِیمان لاوے، اگرچہ وہ مر گیا ہو، تو بھی جیئیگا: ۲۶ اور جو کوئی جیتا ہی، اور مجھ پر اِیمان لاتا ہی، کبھی نہ مریگا۔ کیا تو یہ یقین رکھتی ہی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کہا، ہاں، ای خداوند، مجھے یقین ہی، کہ خدا کا بیٹا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تھا، تو ہی ہی۔ ۲۸ وہ یہ کہکے چلی گئی، اور چپکے اپنی بہن مریم کو بلاکے کہا، کہ اُستاد آیا ہی، اور تجھے بلاتا ہی۔ ۲۹ وہ یہ بات سنتے ہی جلد اُٹھی، اور اُس پاس آئی۔ ۳۰ اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا، بلکہ اُسی جگہ تھا، جہاں مرتھا اُسے ملی تھی۔ ۳۱ تب یہودی، جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے، اور اُسے تسلی دیتے تھے، یہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھی، اور باہر گئی، یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیئے، کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہی۔ ۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی، اور اُسے دیکھا، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی مر نہ جاتا۔ ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکھا، کہ روتی ہی، اور یہودیوں کو بھی، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، کہ روتے ہیں، تو دل سے آہ ماری، اور ‖ مانم کیا، ۳۴ اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا؟ اُنھوں نے کہا، ای خداوند، آ، اور دیکھ۔ ۳۵ یسوع رویا۔ ۳۶ تب یہودی بولے، کہ دیکھو، اُسے کتنا پیار کرتا تھا! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا، کیا یہ مرد، جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں، نہ کر سکا، کہ یہ شخص بھی نہ مرتا۔ ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا، اور اُس پر ایک پتیا دھری تھی۔ ۳۹ یسوع کہتا ہی، کہ پتھر اُٹھاؤ؟ اُس مردے کی بہن مرتھا

سنہ عیسوی ۳۳

ا یوحنا ۱: ۱۰، ۲
ب یوحنا ۹: ۴
ج یوحنا ۱۲: ۳۵
د متی ۹: ۲۴، اعمال ۷: ۶۰، ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۸، ۵۱
ہ متی ۱۱: ۱۶، یوحنا ۶: ۴۴، اور ۱۴: ۱۳
و یوحنا ۱: ۴۹، اور ۱۱: ۲۷، متی ۱۶: ۱۶، وغیرہ
ز یوحنا ۳: ۳۶، اور ۶: ۴۷
ح یوحنا ۳: ۱۶، ۱ یوحنا ۴: ۹، ۱۰، وغیرہ
ط متی ۱۱: ۱۶، یوحنا ۳: ۳۶، اور ۶: ۱۴۰
ی ۱۱ آیت
ک ۳۳ آیت
ل ۱۱ یوحنا میں، آپ کو مضطرب کیا۔
م ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۵۱
ن یوحنا ۹: ۶

‖ یونانی میں، پندرہ سادیوس؛ اور ایک سادیوس، یا سادیون چار سو ماتھم، یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تھا دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳، یوحنا ۶: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۳

اُس سے کہتی ہی، ای خداوند، اُس سے تو اب بدبو آتی ہی، کیونکہ اُسے چار دن ہوئے۔ ۴۰ یسوع اُس سے کہتا ہی، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ اگر تو ایمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکھیگی؟ ۴۱ تب اُنہوں نے پتّیئے کو وہاں سے، جہاں وہ مردہ گڑا تھا، اُٹھایا۔ پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور کہا، ای باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں، کہ تو نے میری سنی ہی: ۴۲ اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی: پر اِن لوگوں کے باعث، جو آسپاس کھڑے ہیں، میں نے یہ کہا، تاکہ وے ایمان لاویں، کہ تو نے مجھے بھیجا ہی۔ ۴۳ اور یہ کہکے بلند آواز سے چلایا، کہ ای لعزر، باہر نکل آ۔ ۴۴ تب وہ جو مر گیا تھا، کفن سے ہاتھ و پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا: اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُنہیں کہا، اُسے کھول دو، اور جانے دو۔ ۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے، اور یسے کام جو یسوع نے کیئے، دیکھے تھے، اُس پر ایمان لائے۔ ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام، جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے۔

۴۷ تب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی، اور کہا، کہ ہم کیا کرتے ہیں؟ کہ یہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہی۔ ۴۸ اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں، تو سب اُس پر ایمان لاویںگے؛ اور رومی آکے ہمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لینگے۔ ۴۹ اور اُن میں سے ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار کاھن تھا، اُن سے کہا، تم کچھ نہیں جانتے، ۵۰ اور نہ اندیشہ کرتے ہو، کہ ہمارے لیئے یہ بہتر ہی، کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے، اور نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے۔ ۵۱ اُس نے یہ اپنی طرف سے نہ کہا؛ لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاھن تھا، پیش‌خبری کی، کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا؛ ۵۲ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے، بلکہ اِس واسطے بھی، کہ وہ خدا کے فرزندوں کو، جو پراگندہ ہوئے، باہم جمع کرے۔ ۵۳ سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے، کہ اُس کو جان سے ماریں۔ ۵۴ اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آکے کو ظاہرا نہ پھرا، بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے اِفرائیم نام ایک شہر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا۔

۵۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی، اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی سے یروسلم کو گئے، تاکہ اپنے تئیں پاک کریں۔ ۵۶ تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش کی، اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا، کہ تم کیا گمان کرتے ہو، کہ وہ عید میں نہ آویگا؟ ۵۷ اور سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بھی حکم دیا تھا، کہ اگر کوئی جانتا ہو، کہ وہ کہاں ہی، تو دکھلاوے، تاکہ اُسے پکڑ لیں۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مریم یسوع کے پاؤں پر عطر ملتی اور مسیح اُس کام کو دفن ٹھہراتا۔ ۹ بہت سے لوگ لعزر کو دیکھنے آئے، ۱۰ اِس لیئے سردار کاھن اُس کی بھی جان مارنے کا منصوبہ باندھتے۔ ۱۲ مسیح سوار ہوکے یروسلم میں داخل ہوتا۔ ۲۰ چند یونانی مسیح سے ملاقات کرنے چاہتے۔ ۲۳ وہ اپنے مارے جانے کی خبر آگے سے دیتا۔ ۳۷ اکثر یہودی اندھوں کے مانند رہتے: ۴۲ تو بھی بعضے سردار مسیح پر ایمان لائے، پر اُس کا اِقرار نہیں کرتے: ۴۴ اِسلیئے یسوع اُن پر وہ جتا دیتا کہ میرا اِقرار بھی کرنا ہر ضرور ہی۔

پھر یسوع، فسح سے چھ روز آگے، بیت‌عنیا میں، جہاں لعزر تھا جو موا تھا، اور جسے اُسنے مردوں میں سے اُٹھایا تھا، آیا۔ ۲ وہاں اُنہوں نے اُس کے لیئے ضیافت کی، اور مرتھا خدمت کرتی تھی، پر لعزر ایک اُن میں سے تھا، جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے۔ ۳ تب مریم

سنہ عیسوی ۳۳

۴ یسہ ۴۱ : ۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲

۴ یوحنا ۱۱ : ۱۶ اف ۲ : ۴ ، ۵ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷

۵ یوحنا ۶ : ۶ ، ۷ ، ۱۰ : ۴۰ ۶ دیکھو ۲ تواری ۱۳ : ۱۹

۸ یوحنا ۲ : ۱۳ اور ۵ : ۱ اور ۶ : ۴

۷ یوحنا ۷ : ۱۱

۹ زبور ۲ : ۲ متی ۲۱ : ۹ مرقس ۱۱ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ یوحنا ۱۲ : ۱۳ اعمال ۳ : ۱۳

۱۰ لوقا ۲۳ : ۵ یوحنا ۱۱ : ۴۷ اعمال ۴ : ۱۶

۱۱ یوحنا ۱۱ : ۱۴

۱۳ یوحنا ۱۱ : ۱ ، ۳۸ ، ۴۱ یوحنا ۱۱ : ۲

سنہ عیسوی ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے؛ اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا۔ ۴ تب یہوداہ اِسکریوطی نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکروایا چاہتا تھا، کہا، کہ ۵ یہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کی کچھ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا۔ ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا۔ ۸ کیونکہ محتاج همیشه ‖تمھارے ساتھ رہتے، پر میں همیشه تمھارے ساتھ نہیں[e]۔

۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وہاں ہی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھی، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں۔

۱۰ تب سردار کاهنوں نے مشورت کی، کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں[g]؛ ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے[h]۔

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ہی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، هوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی[k]، اِسرایل کا بادشاہ۔ ۱۴ اور یسوع، ایک گدھی کا بچہ پاکر، اُس پر سوار هوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ہی، ۱۵ ای صیہون کی بیٹی، مت ڈر؛ دیکھ، تیرا بادشاہ گدھی کے بچے پر سوار هوکے آتا ہی[m]۔ ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یہ باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

سنہ عیسوی ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسی سے یہہ سلوک کیا۔ ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواهی دی۔ ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلی، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]۔ ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے هو، کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو هو چلا۔

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یونانی تھے[t]۔ ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیدائے[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کی، اور کہا، کہ ای صاحب، هم چاهتے هیں، کہ یسوع کو دیکھیں۔ ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی۔

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[v]۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رهتا ہی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ہی[w]۔ ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہی، اُسے همیشه کی زندگی کے لیئے محفوظ رکھیگا[x]۔ ۲۶ اگر کوئی میری خدمت کرے، تو چاهیئے کہ وہ میری پیروی کرے؛ اور جس جگہ میں هوں، میرا خادم بھی وهیں هوگا[y]: اگر کوئی میری خدمت کرے، تو باپ اُس کی عزت کریگا۔ ۲۷ اب میری جان گھبراتی ہی[z]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ ای باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچا؟ لیکن

[d] یوحنا ۱۳: ۲۹
[e] متی ۲۶: ۱۱؛ مرقس ۱۴: ۷
[f] یوحنا ۱۱: ۴۳، ۴۴
[g] لوقا ۱۹: ۴۷
[h] یوحنا ۱۱: ۴۵، ۴۶ آیت
[i] متی ۲۱: ۸؛ مرقس ۱۱: ۸؛ لوقا ۱۹: ۳۵، ۳۶، وغیرہ
[k] زبور ۱۱۸: ۲۵، ۲۶
[l] متی ۲۱: ۲ و ۷
[m] زکریاہ ۹: ۹
[n] لوقا ۱۸: ۳۴
[o] یوحنا ۷: ۳۹
[p] یوحنا ۱۴: ۲۶
[q] ۱۱ آیت
[r] یوحنا ۱۱: ۴۷، ۴۸
[s] ۱ سلاطین ۸: ۴۱، ۴۲؛ اعمال ۸: ۲۷؛ ۱ اعمال ۲۷: ۲ و ۳
[t] یوحنا ۱: ۴۶
[u] یوحنا ۱: ۴۴
[v] یوحنا ۱۳: ۳۲ اور ۱۷: ۱
[w] ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۳۶
[x] متی ۱۰: ۳۹ اور ۱۶: ۲۵؛ مرقس ۸: ۳۵؛ لوقا ۹: ۲۴ اور ۱۷: ۳۳
[y] یوحنا ۱۴: ۳ و ۲۶ اور ۱۷: ۲۴؛ ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۷
[z] متی ۲۶: ۳۸، ۳۹؛ لوقا ۲۲: ۴۴؛ یوحنا ۱۳: ۲۱

‖ یونانی میں، اپنے ساتھ رکھتے۔

سنہ عیسوی ۳۳

میں تو اِسی گھڑی کے لیئے آیا ہوں۔ ۲۸ ای باپ، اپنے نام کو جلال بخش۔ ونہیں آسمان سے آواز آئی، کہ میں نے جلال بخشا ہی، اور پھر جلال بخشونگا۔ ۲۹ تب لوگوں نے، جو حاضر تھے، یہ سنکے کہا، کہ بادل گرجا: اوروں نے کہا، کہ فرشتہ اُس سے بولا۔ ۳۰ یسوع نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں، بلکہ تمہارے لیئے آئی۔ ۳۱ اب اِس دنیا پر حکم ہوتا ہی: اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا۔ ۳۲ اور میں جو ہوں، اگر زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤں، تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ ۳۳ اُس نے یہہ کہکے پتا دیا، کہ وہ کس موت سے مرنے پر ہی۔ ۳۴ لوگوں نے جواب میں کہا، ہم نے شریعت سے سنا ہی، کہ مسیح ابد تک رہیگا: پھر تو کیونکر کہتا ہی، کہ ضرور ہی، کہ اِبن آدم اُٹھایا جاے؟ یہہ اِبن آدم کون ہی؟ ۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا، کہ نور تھوڑی اور دیر تک تمہارے درمیان ہی۔ جب تک کہ نور تمہارے پاس ہی، جتو، نہ ہو کہ تاریکی تمہیں جا پکڑے: اور وہ جو اندھیرے میں چلتا ہی، نہیں جانتا، کہ کدھر جاتا ہی۔ ۳۶ جب تک نور تمہارے پاس ہی، نور پر اِیمان لاؤ، تا کہ تم نور کے فرزند ہو۔ یسوع نے یہہ باتیں کہیں، اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چھپایا۔

۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے رو بہ رو اتنے معجزے دکھائے، پر وے اُس پر اِیمان نہ لائے: ۳۸ تا کہ یسعیاہ نبی کا کلام، جو اُس نے کہا، پورا ہووے، کہ اَی خداوند، ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہی؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہی؟ ۳۹ اِس لیئے وے اِیمان نہ لا سکے، کہ یسعیاہ نے پھر کہا، ۴۰ اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کیں، اور اُنکے دل سخت کیئے ہیں، تا نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع

سنہ عیسوی ۳۳

لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں۔ ۴۱ یسعیاہ نے یہہ فرمایا تھا، جب اُسکے جلال کو دیکھا، اور اُس کی بابت باتیں کیں۔

۴۲ باوجود اُس کے، سرداروں میں سے بھی بہت اُس پر اِیمان لائے، مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اِقرار نہ کیا، نہ ہو کہ عبادتخانے سے خارج کیئے جائیں۔ ۴۳ کیونکہ وے اُس بزرگی کو جو اِنسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ عزیز جانتے تھے۔

۴۴ یسوع نے پکارکے کہا، وہ جو مجھ پر اِیمان لاتا ہی، مجھ پر نہیں، بلکہ اُس پر، جس نے مجھے بھیجا، اِیمان لاتا ہی۔ ۴۵ اور وہ، جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ہی۔ ۴۶ میں جہان میں نور ہوکے آیا ہوں، تا کہ جو کوئی مجھ پر اِیمان لاوے، اندھیرے میں نہ رہے۔ ۴۷ اور اگر کوئی شخص میری باتیں سنے، اور اِیمان نہ لاوے، تو میں اُس پر حکم نہیں کرتا؛ کیونکہ میں اِس لیئے نہیں آیا، کہ جہان پر حکم کروں، بلکہ اِس لیئے کہ جہان کو بچاؤں۔ ۴۸ وہ جو مجھے رد کر دیتا، اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا، اُس کے لیئے ایک حکم کرنیوالا ہی: کلام، جو میں نے کہا ہی، وہی اُس کو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا۔ ۴۹ کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا، بلکہ باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا، کہ میں کیا بولوں، اور میں کیا کہوں۔ ۵۰ اور میں جانتا ہوں، کہ اُس کا فرمان ہمیشہ کی زندگی ہی: پس جو کچھ کہ میں کہتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے کہا، اُسی طرح کہتا ہوں۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتا ہی؛ اور اُنہیں نصیحت دیتا کہ فروتنی اور مِلنساری کریں۔ ۱۰ وہ اشارہ دیکے یوحنا پر ظاہر کرتا کہ پھرواہ وہی ہی جو مجھے پکڑوا دیگا۔ ۳۱ اُن کو حکم دیتا کہ وہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں، اور پطرس کو جتا دیتا کہ تو میرا اِنکار کریگا۔

سنہ عیسوی ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب کہ یسوع نے جانا، کہ میرا وقت آ پہنچا ہی[b]، کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا، ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا۔ ۲ اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطی کے دل میں ڈالا[c]، کہ اُسے پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہ جانکر، کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دیں[d]، اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا کے پاس جاتا ہوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا[f]۔ ۵ بعد اُسکے ایک باسن میں پانی ڈالا[g]، اور شاگردوں کے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر میں بندھا تھا، پونچھنے لگا۔ ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو دھوتا ہی[h]؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، جو کہ میں کرتا ہوں، اب تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[i]۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا، کہ آپ میرے پانو کبھی نہ دھوویں۔ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا[j]۔ ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، صرف میرے پانو نہیں، بلکہ میرے ہاتھ اور سر بھی۔ ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا، وہ جو نہلایا گیا ہی، سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں، بلکہ سراسر پاک ہی؛ اور تم پاک ہو[k]، لیکن سب نہیں۔ ۱۱ کیونکہ وہ تو اپنے پکروانیوالے کو جانتا تھا[l]، اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں ہو۔ ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر بیٹھکر اُنہیں کہا، آیا تم جانتے ہو، کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند کہا کرتے ہو[m]: تم خوب کہتے ہو، کیونکہ میں ہوں۔

سنہ عیسوی ۳۳

۱۴ پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانو دھوئے[n]، تو تمہیں بھی لازم ہی، کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ[o]۔ ۱۵ اِس لیئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہی[p]، تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا، تم بھی کرو۔ ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں[q]، اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہی، اپنے بھیجنیوالے سے۔ ۱۷ اگر تم یہ باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے ہو[r]، تو مبارک ہو۔

۱۸ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا؛ میں جانتا ہوں، جنہیں میں نے چنا ہی: لیکن یہ ہوتا تاکہ نوشتہ پورا ہووے، اُس نے، جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہی، مجھے پر لات اُٹھائی ہی[s]۔ ۱۹ اب میں تم سے اِس کے واقع ہونے سے پہلے کہتا ہوں، کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ، کہ میں ہی ہوں[t]۔ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، وہ، جو اُس کو جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہی، مجھے قبول کرتا ہی؛ اور وہ جو مجھے قبول کرتا ہی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا ہی[u]۔ ۲۱ یسوع یوں کہکے[v] دل میں گھبرایا[w]، اور گواہی دیکے بولا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ ایک تم میں سے[x] مجھے پکروائیگا۔ ۲۲ تب شاگرد شبہے میں ہوکے، کہ اُس نے کس کی بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے یسوع پیار کرتا تھا[y]، یسوع کی چھاتی کی طرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا۔ ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا، کہ دریافت کرے، کہ وہ، جس کی بابت اُس نے کہا، کون ہی۔ ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا، ای خداوند، وہ کون ہی؟ ۲۶ یسوع نے جواب دیا، جسے میں نوالہ کو تر کر کے دیتا ہوں، وہی ہی۔ پھر اُس نے نوالہ

---

a متی ۲۶ : ۲
b یوحنا ۱۲ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱
c لوقا ۲۲ : ۳ اور ۲۷ آیت
d متی ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۷ : ۲ اعمال ۲ : ۳۶ ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۲۷ عبرانیوں ۲ : ۸ e یوحنا ۸ : ۴۲ اور ۱۶ : ۲۸ ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۵ f لوقا ۱۲ : ۳۷ فلپی ۲ : ۷ g دیکھو متی ۳ : ۱۴ h ۸ ۱۲ آیت i یوحنا ۱۴ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳ j یوحنا ۳ : ۵ ۱ قرنتھیوں ۱۱ : ۲۹ افسیوں ۵ : ۲۶ طیطس ۳ : ۵ عبرانیوں ۱۰ : ۲۲ k یوحنا ۱۵ : ۳ l یوحنا ۶ : ۶۴ m متی ۲۳ : ۸ ۱۰ لوقا ۶ : ۴۶ ۱ قرنتھیوں ۸ : ۶ اور ۱۲ : ۳ فلپی ۲ : ۱۱ n ۱۴ آیت o ۱ پطرس ۵ : ۵ p متی ۱۱ : ۲۹ فلپی ۲ : ۵ ۱ پطرس ۲ : ۲۱ q یوحنا ۱۵ : ۲۰ r متی ۷ : ۲۴ لوقا ۶ : ۴۶ یوحنا ۱۴ : ۲۱ اور ۱۵ : ۱۰ s زبور ۴۱ : ۹ متی ۲۶ : ۲۳ ۲۱ آیت t یوحنا ۱۴ : ۲۹ اور ۱۶ : ۴ u متی ۱۰ : ۴۰ اور ۱۸ : ۵ لوقا ۱۰ : ۱۶ v متی ۲۶ : ۲۱ مرقس ۱۴ : ۱۸ لوقا ۲۲ : ۲۱ w یوحنا ۱۲ : ۲۷ x ۱۸ آیت ۱ یوحنا ۲ : ۱۹ y یوحنا ۱۹ : ۲۶ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴

سنہ عیسوي

ترکرکے، شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطي کو دیا۔ ۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے، شیطان اُس میں سمایا[h]۔ تب یسوع نے اُسے کہا، جو کچھ کہ تو کرتا ہی، جلد کر۔ ۲۸ پر اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے، کسي نے نہ جانا، کہ یہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا۔ ۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلي تھي[i]، کہ یسوع اُسے یہ کہتا تھا، کہ جو ہم کو عید کے لیئے درکار ہی، مول لے؛ یا یہ، کہ محتاجوں کو کچھ دے۔ ۳۰ پس وہ نوالہ لیکر في الفور نکلا؛ اور رات تھي۔

۳۱ جب وہ چلا گیا، یسوع نے کہا، کہ اب اِبن آدم نے جلال پایا[j]، اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا[k]۔ ۳۲ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو، تو خدا آپ بھي اپنے سے جلال دیگا[l]، اور اُسے في الفور جلال دیگا[m]۔ ۳۳ ای بچو، میں تھوڑي دیر تک تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا، کہ جہاں میں جاتا ہوں، تم نہیں آ سکتے[n]، ویسا اب میں تمہیں بھي کہتا ہوں۔ ۳۴ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو؛ جیسا میں نے تم سے محبت رکھي، ایسے ہي تم بھي ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ ۳۵ اِس سے سب جانینگے، کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم آپس میں محبت رکھو[o]۔

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو کہاں جاتا ہی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، جہاں میں جاتا ہوں، تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا، پر آگے کو میرے پیچھے آویگا[p]۔ ۳۷ پطرس نے اُسے کہا، ای خداوند، میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آ سکتا؟ میں تیرے لیئے اپني جان دونگا[q]۔ ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا، کیا تو میرے لیئے اپني

سنہ عیسوي

[h] لوقا ۲۲: ۳
یوحنا ۶: ۷۰

[i] یوحنا ۱۲: ۶

[j] یوحنا ۱۲: ۲۳

[k] یوحنا ۱۱: ۴
۱پطرس ۱: ۲۱

[l] یوحنا ۱۳: ۳۲

[m] ۱یوحنا ۳: ۲
۱کرنتھیوں ۱۵: ۵۲

[n] یوحنا ۷: ۳۴
۸: ۲۱

[o] ۱یوحنا ۲: ۷
۲یوحنا ۵
یوحنا ۱۳: ۳۴
۱۵: ۱۲، ۱۷
۱تھسلنیکیوں ۴: ۹
عبرانیوں ۱۳: ۱
۱پطرس ۱: ۲۲
۱یوحنا ۳: ۱۱، ۲۳
۴: ۷، ۱۱، ۲۱

[p] یوحنا ۸: ۲۱
۱۳: ۳۳

[q] متی ۲۶: ۳۵
مرقس ۱۴: ۳۱
لوقا ۲۲: ۳۳
یوحنا ۱۳: ۳۷

جان دیگا؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں پر یہہ جتاکے کہ آسمان پر تمہارے لیئے جگہیں ہیں، اُنھیں تسلي دیتا ۶ وہ اِظہار کرتا کہ میں راہ، اور سچائي، اور زندگي ہوں، اور کہ باپ اور میں ایک ہي ہیں: ۱۳ وہ آپ نہیں پھل دلاتا، کہ جو کچھ اُس کے نام سے مانگیں، تو اُن کو ملیگا: ۱۵ وہ اُن سے یہہ چاہتا کہ وہ محبت رکھکے اُس کي فرمانبرداري بھي کریں: ۱۶ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ تسلي دینیوالي روح القدس کو تمہارے پاس بھیجونگا: ۳۰ اور اُن کے لیئے اپنا سلام چھوڑ کے جاتا۔

تمہارا دل نہ گھبراوے[a]: تم خدا پر اِیمان لاتے ہو، مجھ پر بھي اِیمان لاؤ۔ ۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں؛ نہیں تو، میں تمہیں کہتا۔ میں جاتا ہوں[b]، تاکہ تمہارے لیئے جگہہ طیار کروں۔ ۳ اور جس حال کہ میں جاتا، اور تمہارے لیئے جگہہ طیار کرتا، تو پھر آونگا[c]، اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا، تاکہ جہاں میں ہوں، تم بھي ہو[d]۔ ۴ اور جہاں میں جاتا ہوں، تم جانتے ہو، اور راہ بھي جانتے ہو۔ ۵ تھوما نے اُسے کہا، ای خداوند، ہم نہیں جانتے، کہ تو کہاں جاتا ہی، اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں؟ ۶ یسوع نے اُسے کہا، راہ[e]، اور حق[f]، اور زندگي[g] میں ہوں؛ کوئي بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا ہی[h]۔ ۷ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[i]؛ اور اب تم اُسے جانتے ہو، اور اُسے دیکھا ہی۔ ۸ فیلبوس نے اُسے کہا، ای خداوند، باپ کو ہمیں دکھا، کہ ہمیں کافي ہی۔ ۹ یسوع نے اُسے کہا، ای فیلبوس، میں اِتني مدت سے تمہارے ساتھ ہوں، اور تو نے مجھے نہ جانا؟ جس نے مجھے دیکھا ہی، اُسنے باپ کو دیکھا ہی[j]؛ اور تو کیونکر کہتا ہی، کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ ۱۰ کیا تو یقین نہیں کرتا، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہی[k]؟ یہہ باتیں جو میں

[a] ۲تھسلنیکیوں ۲: ۲
۱پطرس ۴: ۱۲، ۱۹

[b] یوحنا ۱۳: ۳۳، ۳۶

[c] متی ۲۴: ۴۴، ۴۶
۲۵: ۱۰، ۱۳
اعمال ۱: ۱۱
۱تھسلنیکیوں ۴: ۱۶
۲تھسلنیکیوں ۱: ۷
اور ۲: ۸
۱یوحنا ۲: ۲۸
۱کرنتھیوں ۱۵: ۲۳

[d] ۲کرنتھیوں ۵: ۸
فلپی ۱: ۲۳
۱تھسلنیکیوں ۴: ۱۷

[e] عبرانیوں ۱۰: ۲۰

[f] یوحنا ۱: ۱۷

[g] ۱یوحنا ۵: ۲۰

[h] یوحنا ۱۰: ۹
اعمال ۴: ۱۲
۱تیمتھیس ۲: ۵

[i] یوحنا ۸: ۱۹

[j] کلسیوں ۱: ۱۵
عبرانیوں ۱: ۳

[k] یوحنا ۱۰: ۳۸
۱۷: ۲۱، ۲۳
۲کرنتھیوں ۵: ۱۹
کلسیوں ۲: ۹
۱تیمتھیس ۳: ۱۶
۱یوحنا ۴: ۲

سنہ عیسوی ۳۳

تمھیں کہتا ہوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛ لیکن باپ، جو مجھ میں رہتا ہی، وہ یہ کام کرتا ہی۔ ۱۱ میری بات یقین کرو، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب مجھ پر اِیمان لاؤ۔ ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہی، یے کام، جو میں کرتا ہوں، وہ بھی کریگا؛ اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا؛ کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ ۱۳ اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے، میں وہی کرونگا، تا کہ باپ بیٹے میں جلال پاوے۔ ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھ مانگوگے، تو میں وہی کرونگا۔

۱۵ اگر تم مُجھے پیار کرتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو۔ ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمھیں دوسرا تسلی‌دینیوالا بخشیگا، کہ ہمیشہ تمھارے ساتھ رہے؛ ۱۷ یعنے، روح حق، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہی، اور نہ اُسے جانتی ہی؛ لیکن تم اُسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمھارے ساتھ رہتی ہی، اور تم میں ہوویگی۔ ۱۸ میں تمھیں یتیم نہ چھوڑونگا: میں تمھارے پاس آونگا۔ ۱۹ اب تھوڑی دیر ہی، کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی؛ پر تم مجھے دیکھتے ہو، اور اِس لیئے کہ میں جیتا ہوں، تم بھی جیوگے۔ ۲۰ اُس روز تم جانوگے، کہ میں باپ میں، اور تم مجھ میں، اور میں تم میں ہوں۔ ۲۱ جس پاس میرے احکام ہیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا ہی، وہی مجھ سے محبت رکھتا ہی؛ اور وہ جو مُجھ سے مُحبت رکھتا ہی، میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا۔ ۲۲ یہوداہ نے، نہ وہ جو اِسکریوطی تھا، اُسے کہا، ای خداوند، یہہ کیونکر ہی، کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا، اور دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہی، وہ میرے کلام پر عمل کریگا؛ اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور ہم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتھ رہینگے۔ ۲۴ جو مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے ہو، میرا نہیں، بلکہ باپ کا ہی، جس نے مجھے بھیجا ہی۔ ۲۵ میں نے یہہ باتیں، تمھارے ساتھ ہوتے ہوئے، تم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن وہ تسلی‌دینیوالا، جو روح قدس ہی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا، وہی تمھیں سب چیزیں سکھلاویگا، اور سب باتیں، جو کچھ کہ میں نے تمھیں کہی ہیں، تمھیں یاد دلاویگا۔ ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑے جاتا ہوں؛ اپنی سلامتی میں تمھیں دیتا ہوں؛ نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتی ہی، میں تمھیں دیتا ہوں۔ تمھارا دل نہ گھبراے، اور نہ ڈرے۔ ۲۸ تم سن چکے ہو، کہ میں نے تم کو کہا، کہ میں جاتا ہوں، اور تم پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کہنے سے، کہ میں باپ پاس جاتا ہوں، خوش ہوتے؛ کیونکہ میرا باپ مُجھ سے بڑا ہی۔ ۲۹ اور اب میں نے تمھیں، اُسکے وقوع ہونے سے پیشتر کہا، تا کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ۔ ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ہی، اور مجھ میں اُس کی کوئی چیز نہیں۔ ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے، کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا، میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اُٹھو، یہاں سے چلیں۔

۱۵ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ مسیح ناک کی تمثیل لا کے وہ خاطرجمعی اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان میں جہان ارہا۔ ۱۸ اُس تسلی کی بات جو ۱ ملنی جس وقت دنیا کی عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گھبرائے ہوں۔ ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو ہوا، اور رسولوں کو بھی کام جو ملا۔

سنہ عیسوی ۳۳

۳۱ یوحنا ۵ : ۹، اور ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹
۵ یوحنا ۵ : ۳۶ اور ۱۰ : ۳۸
۵ متی ۲۱ : ۲۱ مرقس ۱۱ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۶
۶ متی ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۵ : ۷، ۱۶
اور ۱۶ : ۲۳، ۲۴
۱۴ یعقوب ۵ : ۱۵ ۱ یوحنا ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۱۴
۱۶ رومیوں ۸ : ۲۶ اِفسیوں ۶ : ۱۸
۱ یوحنا ۵ : ۳
۲ یوحنا ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۲۸
۱۶ یوحنا ۱۴ : ۱۹ اور ۱۶ : ۱۶
۱۷ رومیوں ۸ : ۹ ۱ کرنتھیوں ۲ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲۴ اور ۴ : ۱۳
۱۸ متی ۲۸ : ۲۰ اِفسیوں ۳ : ۱۷
۱۹ یوحنا ۱۴ : ۳ اور ۱۷ : ۲۴ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۰، ۲۳
۲۰ آیت ۲۳ اِفسیوں ۲ : ۶ ۱ یوحنا ۲ : ۵ اور ۴ : ۱۳
۲۱ یوحنا ۱۴ : ۲۳
۲۲ لوقا ۶ : ۱۶ اعمال ۱ : ۱۳
۲۳ متی ۲۸ : ۲۰ اِفسیوں ۳ : ۱۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۴ اور ۴ : ۱۵
۲۴ آیت ۱۰ ۲۵ اِفسیوں ۲ : ۱۸ ۱ یوحنا ۲ : ۱ اور ۴ : ۳
۲۶ لوقا ۲۴ : ۴۹ یوحنا ۱۴ : ۱۶، ۲۶ اور ۱۵ : ۲۶ اعمال ۲ : ۳۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۷ یوحنا ۱۴ : ۲۷ فلپی ۴ : ۷ کلسی ۳ : ۱۵
۱ آیت ۲۷
۲۸ ۳، ۱۸ اِفسیوں
۲۹ آیت ۱۲ یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۲۰ : ۳۱
۳۰ دیکھو یوحنا ۱۴ : ۳۰ اور ۱۰ : ۳۰ فلپی ۲ : ۷ ۲ یوحنا ۷ : ۱۸ اور ۱۶ : ۳۳
۳۱ یوحنا ۱۲ : ۴۹ اور ۱۴ : ۳۱
۱ یوحنا ۴ : ۱۸ فلپی ۲ : ۸ عبر ۵ : ۸

سنہ عیسوی ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان ہی۔ ۲ جو ڈالی مجھ میں میوہ نہیں لاتی، وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہی[a]: اور ہر ایک جو میوہ لاتی، وہ اُسے صاف کرتا ہی، تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے۔ ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو میں نے تمھیں کہا، پاک ہوئے[b]۔ ۴ مجھ میں قائم رہو[c]، اور میں تم میں۔ جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں[d] لا سکتی، مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو، اُسی طرح تم بھی نہیں، مگر جب کہ مجھ میں قائم رہو۔ ۵ انگور کا درخت میں ہوں، تم ڈالیاں ہو: وہ، جو مجھ میں قائم رہتا ہی، اور میں اُس میں، وہی بہت میوہ لاتا ہی[e]؛ کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے۔ ۶ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو، تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا، اور سوکھ جاتا ہی، اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں، اور آگ میں جھونکتے ہیں، اور وے جل جاتی ہیں[f]۔ ۷ اگر تم مجھ میں قائم، اور میری باتیں تم میں قائم ہوویں، تو جو چاہوگے، مانگوگے، اور تمھارے لیئے وہی ہوگا[g]۔ ۸ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہی، کہ تم بہت میوہ لاؤ[h]، سو تم میرے شاگرد ہوگے[i]۔ ۹ جیسا باپ نے مجھے پیار کیا، ویسا ہی میں نے تمھیں پیار کیا؛ تم میری محبت میں ثابت رہو۔ ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو، تو تم میری محبت میں قائم ہوگے[j]، جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس کی محبت میں قایم ہوں۔ ۱۱ میں نے یہ باتیں تمھیں کہیں، تا کہ میری خوشی تم میں بنی رہے، اور تمھاری خوشی کامل ہو[k]۔ ۱۲ میرا حکم یہ ہی، کہ جیسے میں نے تمھیں پیار کیا ہی، تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو[l]۔ ۱۳ کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا، کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیئے دے[m]۔ ۱۴ جو کچھ کہ میں نے تمھیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے دوست ہو[n]۔ ۱۵ بعد اِس کے میں تمھیں خادم نہ کہونگا، کیونکہ خادم نہیں جانتا، کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی: بلکہ میں نے تمھیں دوست کہا ہی، کہ سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں، میں نے تمھیں بتلائیں[o]۔ ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا ہی، بلکہ میں نے تمھیں چنا ہی[p]، اور تمھیں مقرر کیا ہی، کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ[q]، اور تمھارا میوہ باقی رہے؛ تاکہ تم میرا نام لیکے، جو کچھ باپ سے مانگو، وہ تمھیں دیوے[r]۔ ۱۷ میں تمھیں یہ باتیں فرماتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو[s]۔ ۱۸ اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی، تو تم جانتے ہو، کہ اُس نے تم سے آگے مجھ سے دشمنی کی[t]۔ ۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی[u]: لیکن اِس لیئے، کہ تم دنیا کے نہیں، بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی، اِس واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی[v]۔ ۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی، یاد کرو، کہ کوئی نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں[w]۔ جب اُنھوں نے مجھے ستایا، تو وے تمھیں بھی ستاوینگے؛ اگر اُنھوں نے میرے کلام کو مانا ہی، تو وے تمھارا بھی مانینگے[x]۔ ۲۱ لیکن یہ سب کچھ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے[y]، کیونکہ وے اُسے، جس نے مجھے بھیجا ہی، نہیں جانتے۔ ۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا، اور اُنھیں نہ کہتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا[z]: لیکن اب اُن پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں[a]۔ ۲۳ وہ جو مجھ سے عداوت کرتا ہی، میرے باپ سے بھی عداوت کرتا ہی[b]۔ ۲۴ اگر میں اُنکے بیچ میں ایسے کام، جو کسی دوسرے نے نہیں کیئے[c]، نہ کیئے ہوتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا؛ پر اب تو اُنھوں نے دیکھا، اور مجھ سے اور میرے باپ سے دشمنی کی۔ ۲۵ لیکن یہ ہوا، تاکہ وہ کلام جو

سنہ عیسوی ۳۳

[a] متی ۳: ۱۰
[b] یوحنا ۱۳: ۱۰ اور ۱۷: ۱۷ اف ۵: ۲۶ ۱ پطر ۱: ۲۲ ۱ یوحنا ۳: ۳
[c] دیکھو متی ۱۰: ۴۰ یوحنا ۱۳: ۲۰ اور ۱۷: ۲۳
[d] دیکھو بعد ۱۸: ۱۷ یوحنا ۱۷: ۲۱ اعد ۲۰: ۲۷ [e] یوحنا ۱۲: ۲۴ اور ۱۲: ۱۸ ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[f] متی ۳: ۱۰ اور ۱۳: ۴۰ مرقس ۴: ۱۵ فلپ ۲: ۱۱ [g] یوحنا ۱۴: ۱۳ ۱ یوحنا ۳: ۲۲ آیت ۱۶ [h] یوحنا ۱۵: ۲ آیت ۱۶ [i] ۱ یوحنا ۲: ۵ ۱۳
[j] یوحنا ۱۴: ۱۵
[k] یوحنا ۱۶: ۲۴ اور ۱۷: ۱۳ ۱ یوحنا ۱: ۴ ۲ یوحنا ۱۲
[l] متی ۲۲: ۳۹ اور ۱۹: ۱۹ یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۱۲ ۱ پطر ۱: ۲۲ ۱ یوحنا ۳: ۱۱ ۲۳ ۴: ۷ ۲ یوحنا ۵
[m] یوحنا ۱۰: ۱۱ ۱۵ ۱ یوحنا ۳: ۱۶
[n] یوحنا ۱۴: ۲۱ ۲۳ ۱ یوحنا ۲: ۳ ۵: ۳
[o] یوحنا ۱۷: ۸
[p] مرقس ۳: ۱۳ لوقا ۶: ۱۳ یوحنا ۶: ۷۰ ۱۳: ۱۸
[q] حزق ۳۶: ۲۶ ۲۷
[r] متی ۷: ۷ ۱۸: ۱۹ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ یوحنا ۱۴: ۱۳ ۱۶: ۲۳ ۱ یوحنا ۳: ۲۲ ۵: ۱۴
[s] یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۱۷ ۱ یوحنا ۳: ۱۱ ۲۳ ۴: ۷ ۲ یوحنا ۵
[t] ۱ یوحنا ۳: ۱۳
[u] یوحنا ۱۷: ۱۴ ۱۶ ۱ یوحنا ۴: ۵
[v] یوحنا ۱۷: ۱۴ ۱۶ ۱ یوحنا ۳: ۱ ۴: ۵ ۶
[w] متی ۱۰: ۲۴ لوقا ۶: ۴۰ یوحنا ۱۳: ۱۶
[x] متی ۱۰: ۲۲ اور ۲۴: ۹ لوقا ۲۱: ۱۲ یوحنا ۱۵: ۲۰ اور ۱۶: ۲ ۳ اعمال ۴: ۳ ۵: ۴۰ ۷: ۵۹ ۸: ۱ ۱۲: ۱ ۱۴: ۵ ۱۶: ۲۲ ۲۳ ۲۱: ۳۰ ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۴ ۱۵ ۱ پطر ۴: ۱۴ ۱۶ مکاشفہ ۲: ۳ ۱۳ ۶: ۹ ۱۱ ۱۲: ۱۱ ۱۷ ۱۳: ۷ ۱۵ ۱۷: ۶ ۱۸: ۲۴ ۲۰: ۴
[y] متی ۱۰: ۲۲ اور ۲۴: ۹ لوقا ۲۱: ۱۲ یوحنا ۱۵: ۲۰ اور ۱۶: ۲ ۳ اعمال ۴: ۳ ۵: ۴۰ ۷: ۵۹ ۸: ۱ ۱۲: ۱ ۱۴: ۵ ۱۶: ۲۲ ۲۳ ۲۱: ۳۰ ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۴ ۱۵ ۱ پطر ۴: ۱۴ ۱۶ مکاشفہ ۲: ۳ ۱۳ ۶: ۹ ۱۱ ۱۲: ۱۱ ۱۷ ۱۳: ۷ ۱۵ ۱۷: ۶ ۱۸: ۲۴ ۲۰: ۴
[z] یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۹: ۱۱ رومی ۱: ۲۰ ۲ تمطاؤس ۱: ۹ ۱۰
[a] یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۹: ۱۱ رومی ۱: ۲۰ ۲ تمطاؤس ۱: ۹ ۱۰
[b] یوحنا ۷: ۷ اور ۱۵: ۲۳ ۲۴ ۱ یوحنا ۲: ۲۳ ۳: ۱۲ ۲ یوحنا ۹ ۱۱
[c] یوحنا ۱۵: ۲۴

سنہ عیسوی ۳۳

اُن کي شریعت میں لکھا ہی، کہ اُنہوں نے مجھہ سے بےسبب دشمني کي[a]. ۲۶ پر جب کہ وہ تسلي دینیوالا، جسے میں تمہارے لیئے باپ کي طرف سے بھیجونگا، یعنے، روح حق، جو باپ سے نکلتي ہی[b]، آوے، تو وہ میرے لیئے گواہي دیگا[c]. ۲۷ اور تم بھي گواہي دوگے[d]، کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو[e].

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں سے وعدہ کرکے کہ اذیت اُٹھانے کے وقت روح القدس تمہیں دي جائیگا، اور کہ میں خود بھي اُٹھوںگا، اور آسمان پر چڑھہ جاؤنگا، اُن کو تسلي دیتا ہی: ۲۳ وہ اُن کو یہ بھي بتلاتا ہی کہ اُن کي دعائیں جو اُس کے نام سے مانگي جاوینگي باپ کو منظور ہونگي. ۳۳ مسیح میں تو وے اطمینان پاوینگے، پر دنیا میں اذیتیں اُٹھائینگے.

۱ میں نے یے باتیں تمہیں کہیں، تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ[a]. ۲ وے تم کو عبادت خانوں سے نکال دینگے[b]: بلکہ وہ گھڑي آتي ہی، کہ جو کوئي تمہیں قتل کرے، گمان کریگا، کہ میں خدا کي بندگي بجا لاتا ہوں[c]. ۳ اور تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے، کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا، اور نہ مجھے[d]. ۴ اور میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں، تاکہ جب وہ وقت آوے، تو تم یاد کرو، کہ میں نے تم سے کہیں[e]؛ اور میں نے شروع میں یے باتیں تمہیں نہ کہیں، کیونکہ میں تمہارے ساتھہ تھا[f]. ۵ لیکن اب میں اُس پاس، جس نے مجھے بھیجا، جاتا ہوں[g]، اور تم میں سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا، کہ تو کہاں جاتا ہی. ۶ بلکہ اِس لیئے کہ میں نے یے باتیں تم سے کہیں، تمہارا دل غم سے بھر گیا[h]. ۷ لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ تمہارے لیئے میرا جانا ہي فائدہ ہی؛ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں، تو تسلي دینیوالا تم پاس نہ آویگا[i]؛ پر اگر میں جاؤں، تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا[j]. ۸ اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے، اور راستي سے، اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا: ۹ گناہ سے، اِس لیئے، کہ وے مجھہ پر ایمان نہیں لائے[k]؛ ۱۰ راستي سے[l]، اِس لیئے، کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں، اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے[m]؛ ۱۱ عدالت سے[n]، اِس لیئے، کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہی[o]. ۱۲ میري اور بہت سي باتیں ہیں، کہ میں تمہیں کہوں، پر اب تم اُن کي برداشت نہیں کر سکتے[p]. ۱۳ لیکن جب وہ، یعنے، روح حق[q] آوے، تو وہ تمہیں ساري سچائي کي راہ بتلاویگا[r]؛ اِس لیئے کہ وہ اپني نہ کہیگا، لیکن جو کچھہ وہ سنیگا، سو کہیگا، اور تمہیں آیندہ کي خبریں دیگا. ۱۴ وہ میري بزرگي کریگا، اِس لیئے کہ وہ میري چیزوں سے پاویگا، اور تمہیں دکھاویگا. ۱۵ سب چیزیں، جو باپ کي ہیں، میري ہیں[s]: اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ میري چیزوں سے لیگا، اور تمہیں دکھاویگا. ۱۶ تھوڑي دیر، اور مجھے نہ دیکھوگے[t]؛ اور پھر تھوڑي دیر، اور مجھے دیکھوگے: کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں[u]. ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا، یہہ کیا ہی، جو وہ ہمیں کہتا ہی، کہ تھوڑي دیر، اور تم مجھے نہ دیکھوگے؛ اور پھر تھوڑي دیر، اور تم مجھے دیکھوگے؛ اور یہہ، اِس لیئے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں؟ ۱۸ پھر اُنہوں نے کہا، یہہ کیا ہی، جو وہ کہتا ہی: کہ تھوڑي دیر؟ ہم نہیں جانتے، کہ وہ کیا کہتا ہی. ۱۹ سو یسوع نے جانا، کہ وے چاہتے ہیں، کہ مجھہ سے سوال کریں، تب اُنہیں کہا، تم آپس میں اُس کي بابت پوچھتے ہو، جو میں نے کہا، کہ تھوڑي دیر، اور تم مجھے نہ دیکھوگے، اور پھر تھوڑي دیر، اور تم مجھے دیکھوگے؟ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ تم روؤگے، اور نالہ کروگے، پر دنیا خوش ہوگي؛ اور تم غمگین ہوگے، لیکن تمہارا

سنہ عیسوی ۳۳

[a] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۶۹: ۴
[b] لوقا ۲۴: ۴۹ یوحنا ۱۵: ۲۶
[c] ۱۷ ۲۶
[d] اعمال ۱: ۸ ۷ ۲۲
[e] یوحنا ۱۵: ۲۷
[a] متی ۱۱: ۶ یوحنا ۱۵: ۲۲
[b] متی ۱۰: ۱۷ اور ۲۳: ۳۴ اور لوقا ۲۱: ۱۲ اور یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸
[c] اعمال ۲۶: ۹ ۱ تیمتھیس ۱: ۱۳
[d] یوحنا ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۳ ۲۵ ۱ یوحنا ۲: ۳ ۴: ۸
[e] ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۴ ۲۱ ۲۵ ۳۳ ۱ یوحنا ۲: ۱ ۲۸ آیت
[f] متی ۱۰: ۲۰ لوقا ۱۲: ۱۲ اعمال ۴: ۸ ۶: ۱۰
[g] یوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۲۸ اور ۱۶: ۱۰ آیت ۲۸ آیت
[h] یوحنا ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱
[i] یوحنا ۷: ۳۹ اور ۱۶: ۷
[j] اعمال ۲: ۳۳ اور ۵: ۳۱ افسیوں ۴: ۸
[k] یوحنا ۸: ۲۴ ۲۱ ۲۴ اور ۱۵: ۲۲ ۲۴
[l] اعمال ۳: ۱۴ اور ۷: ۵۲ اور ۲۲: ۱۴ ۱ پطرس ۳: ۱۸ ۱ یوحنا ۲: ۱ ۲۹
[m] یوحنا ۷: ۳۴ ۳۶ اور ۸: ۲۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۶: ۱۶ ۱۷ ۱۹
[n] یوحنا ۵: ۲۲ ۲۷ ۳۰ اور ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۸ ۱۱ ۳۳
[o] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ اور ۱۶: ۱۱ ۳۳
[p] یوحنا ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲
[q] ۱۴: ۱۶ ۱۷ ۲۶ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷
[r] ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۲۶ ۱ یوحنا ۲: ۲۰ ۲۷
[s] متی ۱۱: ۲۷ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۱۰
[t] یوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ ۱۰ آیت
[u] یوحنا ۱۳: ۳ ۲۸ آیت

سنہ عیسوی ۳۳

غم خوشی ہو جائیگا۔ ۲۱ جب عورت جننے لگتی ہے، تو غمگین ہوتی ہے، اِس لیئے کہ اُسکی گھڑی آ پہنچی[g]: لیکن جب لڑکا جنی، تو اِس خوشی سے، کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا، اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ ۲۲ پس تم اب غمگین ہو[h]، پر میں تمھیں پھر دیکھونگا، اور تمھارا دل خوش ہوگا[i]، اور تمھاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ ۲۳ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہ کروگے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کچھ تم میرا نام لیکے، باپ سے مانگوگے، وہ تم کو دیگا[k]۔ ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا؛ مانگو، کہ تم پاؤگے، تاکہ تمھاری خوشی کامل ہو[l]۔ ۲۵ میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں؛ پر وہ وقت آتا ہے، کہ میں تمھیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا، بلکہ باپ کی صاف خبر تمھیں دونگا۔ ۲۶ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے[m]، اور میں تمھیں نہیں کہتا، کہ میں باپ سے تمھارے لیئے درخواست کرونگا؛ ۲۷ اِس لیئے کہ باپ تو آپ ہی تمھیں پیار کرتا ہے[n]، کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا، اور ایمان لائے ہو، کہ میں خدا سے نکلا ہوں[o]۔ ۲۸ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں؛ پھر دنیا سے رخصت ہوتا، اور باپ پاس جاتا ہوں[p]۔ ۲۹ اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، دیکھ، اب تو صاف کہتا ہے، اور تمثیل میں نہیں کہتا۔ ۳۰ اب ہم جانتے ہیں، کہ تو سب کچھ جانتا ہے[q]، اور محتاج نہیں، کہ کوئی تجھ سے سوال کرے؛ اِس سے ہم ایمان لائے، کہ تو خدا سے نکلا ہے[r]۔ ۳۱ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کیا اب تم ایمان لائے ہو؟ ۳۲ دیکھو، گھڑی آتی ہے، بلکہ آ چکی، کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ ہوکے[s] اپنی راہ لیگا[t]، اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے: تو بھی میں اکیلا نہیں، کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔[u]

۳۳ میں نے تمھیں یے باتیں کہیں، تاکہ تم مجھ میں اِطمینان پاؤ[v]۔ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے[w]؛ لیکن خاطرجمع رکھو[x]، کہ میں نے دنیا کو جیتا ہے[y]۔

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے باپ سے منت کرتا، کہ وہ اپنے بیٹے کو بزرگی دیوے، ۶ اور اُس کے رسولوں کی حفاظت کرے، ۱۱ کہ وہ ایک دل، ۱۷ اور سچائی پزیر رہیں: ۲۰ اور کہ وہ اُن کو بھی، اور سب اہل ایمان کو آسمان پر اُس کی شراکت میں بزرگی دیوے۔

یسوع نے یے باتیں فرمائیں، اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں، اور کہا، ای باپ، گھڑی آ پہنچی ہے[a]؛ اپنے بیٹے کو جلال بخش، تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے: ۲ چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اِختیار دیا ہے[b]، تاکہ وہ اُن سب کو، جنھیں تو نے اُسے بخشا[c]، ہمیشہ کی زندگی دیوے۔ ۳ اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے، کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا[d]، اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے[e]، جانیں[f]۔ ۴ میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے[g]: میں اُس کام کو، جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہے[h]، تمام کر چکا[i]۔ ۵ اور ای باپ، اب تو مُجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے، جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا[k]، بزرگی دے۔ ۶ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر، جنھیں تو نے دنیا میں سے مُجھے دیا[l]، ظاہر کیا ہے[m]: وے تیرے تھے، اور تو نے اُنھیں مُجھے دیا ہے، اور اُنھوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ ۷ اب اُنھوں نے جانا ہے، کہ سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں، تیری طرف سے ہیں۔ ۸ اِس لیئے کہ میں نے وے حکم، جو تو نے مُجھے دیئے[n]، اُنھیں دیئے ہیں؛ اور اُنھوں نے اُنھیں قبول کیا، اور یقین جانا، کہ میں تجھ سے نکلا ہوں[o]، اور وے ایمان لائے ہیں، کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ ۹ میں اُن کے لیئے عرض کرتا ہوں؛ میں دنیا کے

سنہ عیسوی ۳۳

[a] یسہ ۹ : ۶
یوحنا ۱۲ : ۲۷
رؤیا ۵ : ۶
افسی ۲ : ۱۴
فلپی ۲ : ۱۰
[b] یوحنا ۱۵ : ۱۹، ۲۰، ۲۱
۲ قرنتھی ۵ : ۱۲
[c] یوحنا ۳ : ۱۳
یوحنا ۸ : ۲۷
رؤیا ۱۹ : ۱۲
۱ یوحنا ۴ : ۹
اور ۵ : ۲۰
[d] یوحنا ۱۲ : ۲۳، ۲۸
اور ۱۳ : ۳۲
[e] دان ۷ : ۱۴
متی ۱۱ : ۲۷
اور ۲۸ : ۱۸
یوحنا ۳ : ۳۵
اور ۱۳ : ۳
۱ قرنتھی ۱۵ : ۲۷
افسی ۱ : ۲۲
عبر ۲ : ۸
[f] یوحنا ۶ : ۳۹
اور ۱۷ : ۲، ۶، ۹، ۲۴
اعمال
[g] ۱ قرنتھی ۸ : ۶
۱ تمتھی ۲ : ۵
[h] یوحنا ۱۴ : ۲۱
۲۳
[i] یوحنا ۳ : ۳۵
اور ۱۳ : ۳
اور ۱۶ : ۱۵
[k] یوحنا ۱۴ : ۲۱، ۲۳
[l] یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶
یوحنا ۵ : ۲۴
۱ یوحنا ۳ : ۲۳
[m] یوحنا ۱۶ : ۲۳
[n] یوحنا ۱۴ : ۲۱
[o] یوحنا ۱۶ : ۲۷، ۳۰
[p] یوحنا ۱۳ : ۳
[q] یوحنا ۲۱ : ۱۷
[r] یوحنا ۱۶ : ۳۰
۲۷ اعمال
[s] متی ۲۶ : ۳۱
مرقس ۱۴ : ۲۷
یوحنا ۱۶ : ۳۲
[t] یوحنا ۸ : ۲۹
اور ۱۶ : ۳۲
[u] ۲ تمتھی ۴ : ۱۶، ۱۷
[v] یوحنا ۱۴ : ۲۷
اور ۱۶ : ۳۳
رومی ۵ : ۱
فلپی ۴ : ۷
کلسی ۳ : ۱۵
[w] اعمال ۱۴ : ۲۲
۲ تمتھی ۳ : ۱۲
۱ پطر ۴ : ۱۲
[x] متی ۹ : ۲
یوحنا ۱۴ : ۲۷
اور ۱۶ : ۲۲
[y] ۱ یوحنا ۴ : ۴
۵ : ۴، ۵
رؤیا ۳ : ۲۱
۱۷ : ۱۴
[a] یوحنا ۱۲ : ۲۳، ۲۷
اور ۱۳ : ۱، ۳۱، ۳۲
[b] متی ۲۸ : ۱۸
یوحنا ۳ : ۳۵
اور ۱۰ : ۲۹
۱ قرنتھی ۱۵ : ۲۷
افسی ۱ : ۲۲
عبر ۲ : ۸
[c] یوحنا ۶ : ۳۹
اور ۱۷ : ۲، ۶، ۹، ۲۴
اعمال
[d] ۱ قرنتھی ۸ : ۶
۱ تمتھی ۲ : ۵
[e] یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶
یوحنا ۵ : ۲۴
۱ یوحنا ۳ : ۲۳
[f] یوحنا ۶ : ۶۹
اور ۱۷ : ۳، ۸، ۲۵
۱ یوحنا ۲ : ۳، ۵، ۱۳، ۱۴
۴ : ۱۶
۵ : ۲۰
[g] ۲ قرنتھی ۴ : ۶
[h] یوحنا ۱۴ : ۳۱
اور ۱۷ : ۴
[i] یوحنا ۱۹ : ۳۰
[k] یوحنا ۱۷ : ۵
[l] یوحنا ۶ : ۳۷، ۳۹
اور ۱۰ : ۲۹
اور ۱۷ : ۲، ۹، ۲۴
[m] یوحنا ۱۷ : ۲۶
[n] یوحنا ۱۲ : ۴۹
اور ۱۴ : ۱۰
[o] یوحنا ۱۶ : ۲۷، ۳۰
[p] یوحنا ۱۳ : ۳
[q] یوحنا ۲۱ : ۱۷
[r] یوحنا ۱۶ : ۳۰
۲۷ اعمال
[s] متی ۲۶ : ۳۱
مرقس ۱۴ : ۲۷
یوحنا ۱۶ : ۳۲
[t] یوحنا ۸ : ۲۹
اور ۱۶ : ۳۲
[u] ۲ تمتھی ۴ : ۱۶، ۱۷
[v] یوحنا ۱۴ : ۲۷
اور ۱۶ : ۳۳
رومی ۵ : ۱
فلپی ۴ : ۷
کلسی ۳ : ۱۵
[w] اعمال ۱۴ : ۲۲
۲ تمتھی ۳ : ۱۲
۱ پطر ۴ : ۱۲
[x] متی ۹ : ۲
یوحنا ۱۴ : ۲۷
اور ۱۶ : ۲۲
[y] ۱ یوحنا ۴ : ۴
۵ : ۴، ۵
رؤیا ۳ : ۲۱
۱۷ : ۱۴

سنہ عیسوی ۳۳

لیئے نہیں[p]، مگر اُن کے لیئے، جنھیں تو نے مجھے دیا ھی، عرض کرتا ھوں، کہ وے تیرے ھیں۔ ۱۰ اور سب میرے تیرے ھیں، اور تیرے میرے ھیں[q]؛ اور میں اُن سے بزرگی پاتا ھوں۔ ۱۱ میں دنیا میں آگے نہ رھونگا[r]، پر وے دنیا میں ھیں، اور میں تجھ پاس آتا ھوں۔ ای قدوس باپ، اپنے ھی نام سے، اُنھیں، جنھیں تو نے مُجھے بخشا، حفاظت سے رکھ[s]، تا کہ وے ھماری طرح ایک ھو جاویں"۔ ۱۲ جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کی حفاظت کی[t]، بلکہ جنھیں مجھے دیا ھی، میں نے اُن کی نگہبانی کی: اور کوئی اُن میں سے، سوا ھلاکت کے فرزند[u] کے، ھلاک نہیں ھوا[v]، تا کہ نوشتہ پورا ھو"۔ ۱۳ اور اب میں تجھ پاس آتا ھوں، اور میں یہ باتیں دنیا میں کہتا ھوں، تا کہ میری خوشی اُن میں کامل ھو رھے۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا[w]، اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی[x]، اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں[y]، وے بھی دنیا کے نہیں ھیں۔ ۱۵ میں یہہ عرض نہیں کرتا، کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے؛ پر یہہ، کہ تو اُنھیں اُس شریر سے بچائے[z]۔ ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ھوں، وے بھی دنیا کے نہیں ھیں[a]۔ ۱۷ اُنھیں اپنی سچائی سے ‡پاک کر[b]: تیرا کلام سچائی ھی"۔ ۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا، میں نے بھی اُنھیں دنیا میں بھیجا ھی[c]۔ ۱۹ اور اُن کے واسطے میں †اپنی تقدیس کرتا ھوں، تا کہ وے بھی سچائی سے مقدس ھوں[d]۔ ۲۰ میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں، بلکہ اُن کے لیئے بھی، جو اُن کے کلام سے مجھ پر اِیمان لاوینگے، عرض کرتا ھوں: ۲۱ تا کہ وے سب ایک ھوویں[e]، جیسا کہ تو، ای باپ، مجھ میں، اور میں تجھ میں"[f]،

سنہ عیسوی ۳۳

کہ وے بھی ھم میں ایک ھوں: تا کہ دنیا اِیمان لاوے، کہ تو نے مجھے بھیجا ھی۔ ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ھی، میں نے اُنھیں دیا ھی: تا کہ وے ایک ھوں، جس طرح سے کہ ھم ایک ھیں"۔ ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجھ میں، تا کہ وے ایک ھوکے کامل ھوویں[g]، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجھے بھیجا ھی، اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا، تو نے اُنھیں بھی پیار کیا ھی۔ ۲۴ ای باپ، میں چاھتا ھوں، کہ وے بھی جنھیں تو نے مجھے بخشا ھی، جہاں میں ھوں، میرے ساتھ ھوویں[h]: تا کہ وے میرے جلال کو، جو تو نے مجھے بخشا ھی، دیکھیں: کیونکہ تو نے مُجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ھی[i]۔ ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجھے نہیں جانا[j]، مگر میں نے تجھے جانا ھی[k]، اور اِنھوں نے جانا ھی، کہ تو نے مُجھے بھیجا[l]۔ ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاھر کیا[m]، اور ظاھر کرونگا: تا کہ وہ پیار، جس سے تو نے مجھے پیار کیا ھی[n]، اُن میں ھو، اور میں اُن میں ھوں۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ یسوع کو پکڑوا دیتا۔ ۶ پھر وہ زمین پر گر پڑتے۔ ۱۰ پطرس ملکھوس کے کان کو آڑا دیتا۔ ۱۲ یسوع گرفتار ھوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یہاں لیجاتے۔ ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا۔ ۱۹ قیافا کے رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے۔ ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاتے اُس پر نالش کرتے۔ ۳۶ مسیح کی بادشاھت کی بابت۔ ۴۰ یہودی عرض کرتے کہ براباس اُن کے لیئے چھوڑا جاوے۔

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ[o] قدرون کے نالے[p] کے پار گیا، جہاں ایک باغیچہ تھا؛ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے۔ ۲ اور یہوداہ بھی، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگہ جانتا تھا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وھاں جایا کرتا تھا[q]۔ ۳ تب یہوداہ سپاھیوں کا ایک غول، اور سردار کاھنوں

p یوحنا ۱۷: ۹
q یوحنا ۱۶: ۱۵
r یوحنا ۱۳: ۱ اور ۱۶: ۲۸
s ۱ پطر ۱: ۵ یہوداہ ۱
t یوحنا ۱۰: ۳۰ u ۲ تسا ۲: ۳ آیت، وغیرہ
v یوحنا ۶: ۳۹ اور ۱۰: ۲۸ عبر ۲: ۱۳
w یوحنا ۱۶: ۷۰ اور ۱۷: ۸
x یوحنا ۱۵: ۱۸ y یوحنا ۸: ۲۳
z زبور ۱۲۱: ۷ اعمہ ۲۶: ۱۷ a ۱ آیت
b ۱ پا، خصوص کرو
c یوحنا ۳: ۱۷ اعمہ ۲۶: ۱۸ اف ۵: ۲۶ ۱ پطر ۱: ۲۲ ۲ تسا ۲: ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱۴۲ یوحنا ۸: ۴۰، ۴۶ d یوحنا ۱۷: ۱۹ † یا، اپنے تئیں خصوص کرتا۔
e ۱ قرن ۱: ۱۰، ۳۰ ۱ تسا ۴: ۷ عبر ۱۰: ۱۰ f یوحنا ۱۰: ۳۸ ۱۱، ۲۲، ۲۳ ۱ کرنتھیوں ۱۳: ۱۲ رومیوں ۸: ۹ گلت ۲: ۲۰ g یوحنا ۱۷: ۲۳ اور ۱۳: ۳۵

h ۱ یوحنا ۲: ۲۸ ۳: ۲ i یوحنا ۱۷: ۲۴ ۱ تسا ۳: ۱۳ j ۱ آیت k یوحنا ۷: ۲۹ اور ۸: ۵۵ اور ۱۵: ۲۱ l یوحنا ۱۶: ۲۷ ۸ آیت m یوحنا ۱۷: ۶ ۲۶ آیت n یوحنا ۱۵: ۹

o متی ۲۶: ۳۶ مرقس ۱۴: ۳۲ لوقا ۲۲: ۳۹ p ۲ سمو ۱۵: ۲۳

q لوقا ۲۱: ۳۷ اور ۲۲: ۳۹

سنہ عیسوی ۳۳

اور فریسیوں سے پیادہ لیکے، مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ، وہاں آیا۔
۴ اور یسوع نے سب کچھ، جو اُس پر ہونیوالا تھا، جانکے، آگے بڑھا، اور اُن سے کہا، کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، یسوع ناصری کو۔ یسوع نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں۔ اُس وقت یہوداہ بھی، جس نے اُسے پکروایا، اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ ۶ اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں، وے پیچھے ہٹے، اور زمین پر گر پڑے۔ ۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا، کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ وے بولے، یسوع ناصری کو۔ ۸ یسوع نے جواب دیا، میں نے تمہیں کہا، کہ میں ہوں: پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو، تو اِنہیں جانے دو۔ ۹ یہ اِس لیئے ہوا، تا کہ وہ کلام، جو اُس نے کہا، پورا ہو، کہ جنہیں تو نے مجھے دیا، میں نے اُن میں سے ایک کو بھی کم نہ کیا۔
۱۰ تب شمعون پطرس نے تلوار، جو اُس پاس تھی، کھینچی، اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائی، اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ اُس نوکر کا نام مسکوس تھا۔ ۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا، اپنی تلوار میان میں کر: کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھ کو دیا، میں نہ پیوں؟
۱۲ تب سپاہی، اور صوبیدار، اور یہودیوں کے پیادوں نے، مجھے یسوع کو پکڑا، اور باندھا، ۱۳ اور پہلے اُسے حنا پاس لے گئے، کیونکہ وہ قیافا کے اُس برس کے سردار کاہن کا سسرا تھا۔ ۱۴ یہ وہی قیافا تھا، جس نے یہودیوں کو صلاح دی، کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ہے۔
۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لیئے: کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاہن میں کچھ جان پہچان تھی، اور وہ یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دالان میں گیا۔ ۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا۔ تب وہ دوسرا شاگرد، جو سردار کاہن سے کچھ جان پہچان رکھتا تھا، باہر نکلا، اور اُس سے جو دربانی کرتی تھی کہکے پطرس کو اندر لے آیا۔
۱۷ تب اُس چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا، کیا تو بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا، کہ میں نہیں ہوں۔ ۱۸ پر نوکر اور پیادہ کوئلوں کی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے، اور پطرس اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔
۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت سوال کیا۔ ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا، کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں: میں نے ہمیشہ عبادتخانوں، اور ہیکل میں، جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں، تعلیم دی، اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ ۲۱ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ اُن سے پوچھ، جنہوں نے مجھ سے سنا، کہ میں نے اُنہیں کیا کہا: دیکھ، کہ وے جانتے ہیں، جو میں نے کہا۔ ۲۲ جب اُس نے یہ باتیں کہیں، تب پیادوں میں سے ایک نے، جو پاس کھڑا تھا، یسوع کو طمانچہ مارکے کہا، کیوں تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں نے برا کہا، تو برائی کی گواہی دے: پر اگر اچھا کہا، تو تو مجھے کیوں مارتا ہے۔ ۲۴ اور حنا نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا۔ ۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے کہا، کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ہے؟ اُس نے اِنکار کیا، اور کہا، کہ میں نہیں ہوں۔ ۲۶ پھر سردار کاہن کے نوکروں میں سے ایک نے، جو اُس شخص کا، کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا، رشتہدار تھا، کہا، کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغیچہ میں نہیں دیکھا؟ ۲۷ تب پطرس نے پھر اِنکار کیا، اور وہیں مرغ نے بانگ دی۔

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۲۶: ۴۷ مرقس ۱۴: ۴۳ لوقا ۲۲: ۴۷ اعمال ۱: ۱۶

یوحنا ۱۸: ۹

متی ۲۶: ۵۱ مرقس ۱۴: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۹ یوحنا ۱۸: ۱۰

متی ۲۶: ۵۱ مرقس ۱۴: ۴۷ لوقا ۲۲: ۵۰ یوحنا ۱۸: ۱۰

دیکھو متی ۲۶: ۵۷ مرقس ۱۴: ۵۳ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳

پطرس کا مسیح سے اِنکار کرنا متی ۲۶: ۵۸ مرقس ۱۴: ۵۴ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۵

متی ۲۶: ۶۹ مرقس ۱۴: ۶۶ لوقا ۲۲: ۵۶ یوحنا ۱۸: ۱۷

متی ۲۶: ۷۳ مرقس ۱۴: ۷۰ لوقا ۲۲: ۵۹ یوحنا ۱۸: ۲۶

متی ۲۶: ۷۴ مرقس ۱۴: ۷۱ لوقا ۲۲: ۶۰ یوحنا ۱۳: ۳۸

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے
[a] دیوان‌خانہ میں لائے، اور یہ صبح کا
وقت تھا، اور وے خود دیوان‌خانہ میں
نہ گئے، تاکہ ناپاک نہ ہوویں، بلکہ
فسح کھاویں۔ ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس
نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا
فریاد کرتے ہو؟ ۳۰ اُنہوں نے جواب میں
اُس سے کہا، کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا، تو
ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ۳۱ پلاطوس
نے اُنہیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپنی
شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو۔
یہودیوں نے اُسے کہا، ہم کو روا نہیں،
کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہہ
اِس لیئے ہوا، تاکہ یسوع کی بات، جو
اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشارہ
کرکے کہی تھی[b]، پوری ہووے۔ ۳۳ تب
پلاطوس پھر دیوان‌خانہ میں داخل ہوا،
اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یہودیوں کا
بادشاہ ہی[c]؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب
دیا، تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی، یا کہ
اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہا
ہی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا
میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم نے،
اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ
کیا؛ تو نے کیا کیا ہی؟ ۳۶ یسوع نے
جواب دیا، کہ میری بادشاہت اِس
جہان کی نہیں[d]: اگر میری بادشاہت
اِس جہان کی ہوتی، تو میرے نوکر
لڑائی کرتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ
نہ کیا جاتا؛ پر میری بادشاہت یہاں
کی نہیں ہی۔ ۳۷ تب پلاطوس نے
اُسے کہا، سو کیا تو بادشاہ ہی؟ یسوع
نے جواب دیا، کہ جیسا آپ فرماتے،
میں بادشاہ ہوں۔ میں اِس لیئے پیدا
ہوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، کہ
حق پر گواہی دوں۔ سو جو کوئی، کہ
حق سے ہی، میری آواز سنتا ہی[e]۔
۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا، کہ حق کیا ہی؟
یہہ کہکے پھر یہودیوں پاس باہر گیا، اور
اُنہیں کہا، میں اُس کا کچھ قصور نہیں
پاتا[f]۔ ۳۹ سو تمہارا دستور ہی، کہ میں
فسح میں تمہارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں[g]؛
کیا تم چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے
یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۴۰ تب
اُن سبھوں نے پھر چلاکے کہا، کہ اِس کو
نہیں، بلکہ برباس کو[h]۔ پر برباس
بٹمار تھا[i]۔

۱۹ باب

اِس باب میں، ۱ مسیح کو کوڑے مارتے، پھر اُس پر کانٹوں کا تاج رکھتے، پھر اُسے طمانچہ مارتے۔ ۴ پلاطوس اُسے چھوڑنے چاہتا، پر یہودیوں کی ضد سے ڈرکے اُس کو صلیب پر کھینچنے کے واسطے میں چھوڑ دیتا کہ صلیب پر کھینچا جائے۔ ۲۳ سپاہی اُس کے کپڑوں پر چٹھی ڈالتے۔ ۲۶ وہ اپنی ماں کو یوحنا کے سپرد کرتا۔ ۲۸ وہ اپنی جان دیتا۔ ۳۱ اُس کی پسلی چھیدی جاتی۔ ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے۔

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے
مارے[j]۔ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج
سجھکے اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے ارغوانی
پوشاک پہناکے کہا، ۳ ای یہودیوں کے
بادشاہ، سلام! اور اُنہوں نے اُسے طمانچے
مارے۔ ۴ تب پلاطوس نے پھر باہر جاکے
اُنہیں کہا، کہ دیکھو، میں اُسے تم پاس
باہر لے آیا ہوں، تاکہ تم جانو، کہ میں
اُس کا کچھ قصور نہیں پاتا[k]۔ ۵ تب
یسوع کانٹوں کا تاج رکھے، اور ارغوانی
پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا۔ اور پلاطوس
نے اُن سے کہا، دیکھو اِس شخص کو!
۶ سو جب سردار کاہن، اور پیادوں نے
اُسے دیکھا، تو چلاکے کہا، کہ صلیب دے،
صلیب دے[l]۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا،
تمہیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکہ
میں اُس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔
۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہم
شریعت‌والے ہیں، اور ہماری شریعت
کے مطابق وہ قتل کے لائق ہی[m]، اِس
لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا
بیٹا ٹھہرایا[n]۔

۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سنی،
تو زیادہ ڈرا؛ ۹ اور دیوان‌خانہ میں پھر
اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا ہی؟
پر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔

سنہ عیسوی ۳۳

[a] یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۸: ۲۸
[b] متی ۲۰: ۱۹ اور ۲۶: ۲ مرقس ۱۰: ۳۳ لوقا ۱۸: ۳۲
[c] متی ۲۷: ۱۱ مرقس ۱۵: ۲ لوقا ۲۳: ۳ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۳
[d] دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ لوقا ۱۷: ۲۰ یوحنا ۱۸: ۲۶ اور ۱۸: ۱۵
[e] یوحنا ۸: ۴۷ ۱ یوحنا ۳: ۱۹ اور ۴: ۶
[f] متی ۲۷: ۲۴ لوقا ۲۳: ۴ یوحنا ۱۸: ۳۸ اور ۱۹: ۴
[g] متی ۲۷: ۱۵ مرقس ۱۵: ۶ لوقا ۲۳: ۱۷
[h] اعمال ۳: ۱۴
[i] لوقا ۲۳: ۱۹
[j] متی ۲۷: ۲۶ لوقا ۲۳: ۲۵ یوحنا ۱۹: ۱ اعمال ۲۲: ۲۴
[k] متی ۲۷: ۲۴ لوقا ۲۳: ۴ یوحنا ۱۸: ۳۸ اور ۱۹: ۶ ۲ ایضاً
[l] اعمال ۳: ۱۳
[m] احبار ۲۴: ۱۶
[n] متی ۲۶: ۶۵ یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۳
[o] یسعیاہ ۵۳: ۷ متی ۲۷: ۱۲ ۱۴

سنہ عیسوی ۳۳

۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کہا، کہ تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا، کہ مجھے اِختیار ہی، چاہوں، تو تجھے صلیب دوں؟ اور چاہوں، تو تجھے چھوڑ دوں؟ ۱۱ یسوع نے جواب دیا، کہ اگر یہہ تجھے اُوپر سے دیا نہ جاتا، تو مجھ پر تیرا کچھ اِختیار نہ ہوتا: سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا، اُس کا گناہ زیادہ ہی۔ ۱۲ اُس وقت پلاطوس نے چاہا، کہ اُسے چھوڑ دے: پر یہودیوں نے چلّاکے کہا، کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہی، تو تو قیصر کا خیرخواہ نہیں: جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ہی، وہ قیصر کا مخالف ہوکے بولتا ہی۔

۱۳ پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باہر لایا، اور اُس مقام میں جو چبوترہ، اور عبرانی میں گبّتا کہلاتا ہی، مسند پر بیٹھا۔ ۱۴ اور فسح کی تیاری کا دن تھا، اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں کو کہا، کہ دیکھو اپنا بادشاہ! ۱۵ تب وے چلّائے، کہ لے جا، لے جا، اُسے صلیب دے۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا، کہ قیصر کے سوا، ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہی۔ ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن کے حوالہ کیا، کہ اُسے صلیب دی جاوے۔

اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے۔ ۱۷ سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے، اُس جگہہ کو، جو کھوپڑی کا مقام کہلاتا ہی، جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہی، نکل گیا: ۱۸ وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اور کو صلیب پر کھینچا، طرفین میں ایک ایک، اور یسوع کو بیچ میں۔ ۱۹ اور پلاطوس نے ایک کتبہ لکھا، اور صلیب پر لگا دیا۔ وہ لکھا یہہ تھا، کہ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔ ۲۰ اُس کتبہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا، اِس لیئے، کہ وہ مقام، جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا، شہر کے نزدیک تھا، اور وہ عبرانی، اور یونانی، اور لاطینی میں لکھا تھا۔ ۲۱ تب یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطوس کو کہا، کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھ: بلکہ یہہ لکھ، کہ اُس نے کہا، کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ ۲۲ پلاطوس نے جواب دیا، کہ میں نے جو لکھا، سو لکھا۔

۲۳ پھر سپاہیوں نے، جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے، تو اُس کے کپڑوں کو لیا، اور چار حصے کیئے، ہر سپاہی کے لیئے ایک حصہ؛ اور اُس کے کُرتے کو بھی لیا: اور کرتا بن سیا سراسر بُنا ہوا تھا۔ ۲۴ اِس لیئے اُنہوں نے آپس میں کہا، کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں، بلکہ اُس پر چٹھی ڈالیں، کہ یہہ کس کا ہوگا: یہہ اِس لیئے ہوا، کہ نوشتہ جو کہتا ہی، کہ اُنہوں نے میری پوشاک بانٹ لی، اور میرے کرتے کے لیئے چٹھیاں ڈالیں، پورا ہووے۔ سو سپاہیوں نے ایسے ہی کیا۔

۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس، اُس کی ماں، اور اُسکی ماں کی بہن مریم اکلیوپس کی جورو، اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ ۲۶ یسوع نے اپنی ماں کو، اور اُس شاگرد کو، جسے وہ پیار کرتا تھا، پاس کھڑے ہوئے دیکھکر، اپنی ماں کو کہا، کہ اے عورت، دیکھ، یہہ تیرا بیٹا! ۲۷ پھر اُس نے اُس شاگرد کو کہا، دیکھ، یہہ تیری ماں! اور اُسی گھڑی وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

۲۸ بعد اُس کے یسوع نے جانکے، کہ اب سب باتیں پوری ہو چکیں، یہہ کہا، تا کہ نوشتہ پورا ہووے، کہ میں پیاسا ہوں۔ ۲۹ وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا: اُنہوں نے اِسفنج کو سرکے میں تر کرکے اور زوفا کی ڈنٹھی پر رکھکے اُس کے منہ میں دیا۔ ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکا

سنہ عیسوی ۳۳

۱ یوحنا ۲: ۲۰ ۲ یوحنا ۷: ۲۰

۳ لوقا ۲۳: ۲۵ ۴ متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴

۵ متی ۲۷: ۳۷ ۶ زبور ۲۲: ۱۸

۷ متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴ ۸ یوحنا ۱۳: ۱۸ اور ۱۵: ۲۵ ۹ متی ۱۲: ۴۶ ۱۰ یوحنا ۲: ۱ ۱۱ متی ۲۷: ۵۶ مرقس ۱۵: ۴۰ ۱۲ لوقا ۲۳: ۴۹ ۱۳ یوحنا ۱۹: ۲۵ ۱۴ یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۱: ۲۰ ۱۵ یوحنا ۲: ۱ ۱۶ یوحنا ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۲ ۱۷ زبور ۶۹: ۲۱ ۱۸ متی ۲۷: ۴۸

سنہ عیسوي ۳۳

چکا، تو کہا، پورا ہوا[h]، اور سر جھکاکے جان دي۔ ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں[i]، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا[k]، بلکہ بڑا ہي سبت تھا، پلاطوس سے عرض کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں۔ ۳۲ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں۔ ۳۳ لیکن جب اُنھوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا ہی، تو اُسکي ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چیھدي، اور في‌الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[l]۔ ۳۵ اور جس نے یہ دیکھا، گواہي دي، اور اُس کي گواہي سچي ہی، اور وہ جانتا ہی، کہ سچ کہتا ہی، تا کہ تم اِیمان لاؤ۔ ۳۶ کیونکہ یہ باتیں ہوئیں، کہ نوشتہ پورا ہووے، کہ اُسکي کوئي ہڈي توڑي نہ جائیگي[m]۔ ۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ہی، کہ وے اُس پر، جسے اُنھوں نے چھیدا، نظر کرینگے[n]۔

۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تھا[o]، لیکن یہودیوں کے ڈر سے پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاہي، کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے؛ اور پلاطوس نے اِجازت دي۔ سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا۔ ۳۹ اور نقودیمس بھي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا[p]، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا۔ ۴۰ پھر اُنھوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ہی، کفنایا[q]۔ ۴۱ اور وہاں، جس جگہ کہ اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا۔ ۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے دن کے باعث[m] وہیں رکھا"، کیونکہ یہ قبر نزدیک تھي۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آئي: ۳ پطرس اور یوحنا بھي آئے، کہ اُنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي۔ ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاہر ہوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر، ۲۴ توما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا۔ ۳۰ پاک نوشتے جو موجود ہیں نجات کے لیئے کافي ہیں۔

ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني ترکے، ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا، قبر پر آئي[a]، اور پتھر کو قبر سے ٹالا ہوا دیکھا۔ ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا[b]، دوڑي آئي، اور اُنھیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور ہم نہیں جانتے، کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا۔ ۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c]۔ ۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا۔ ۵ اُس نے جھکے سوتي کپڑے[d] پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا۔ ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندھا تھا[e]، اُن سوتي کپڑوں کے ساتھ نہیں، پر جدا لپیٹا ہوا ایک جگہ پڑا، دیکھا۔ ۸ تب دوسرا شاگرد بھي، جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے یقین کیا۔ ۹ کیونکہ وے ہنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹھنا ضرور ہی[f]۔ ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے۔

۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتي کھڑي رہي، اور روتے ہوئے، جب کہ قبر میں جھکے نظر کي[g]، ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرہانے، اور دوسرے کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي، بیٹھے دیکھے: ۱۳ جنھوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي ہی؟ اُسنے اُنھیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

سنہ عیسوي ۳۳

[h] یوحنا ۱۹ : ۳۰
[i] اِستثنا ۲۱ : ۲۳
[k] مرقس ۱۵ : ۴۲، متی ۲۷ : ۶۲
[l] ۱ یوحنا ۵ : ۶، ۸
[m] خرو ۱۲ : ۴۶، گنتی ۹ : ۱۲، زبور ۳۴ : ۲۰، ۱ زبور ۲۲ : ۱۷، ذکر ۱۲ : ۱۰
[n] مکاشف ۱ : ۷، متی ۲۷ : ۵۷، مرقس ۱۵ : ۴۳، لوقا ۲۳ : ۵۰، [o] یوحنا ۹ : ۲۲ اور ۱۲ : ۴۲
[p] یوحنا ۳ : ۱، ۲ اور ۷ : ۵۰
[q] اعمال ۹ : ۳۷، ۔

[a] متی ۲۸ : ۱، مرقس ۱۶ : ۲، لوقا ۲۴ : ۱
[b] یوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۲۶ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴
[c] لوقا ۲۴ : ۱۲
[d] یوحنا ۱۹ : ۴۰
[e] یوحنا ۱۱ : ۴۴
[f] زبور ۱۶ : ۱۰، اعمال ۲ : ۲۵، ۳۱ —— اور ۱۳ : ۳۴، ۳۵
[g] مرقس ۱۶ : ۵، ۱۰

سنہ عیسوی ۳۳

کہنے لگے، اور میں نہیں جانتی، کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا۔ ۱۴ جب وہ یوں کہہ چکی، تو پیچھے پھری، اور یسوع کو کھڑے دیکھا، اور نہ پہچانا، کہ وہ یسوع ہی ہے۔ ۱۵ یسوع نے اُسے کہا، کہ اے عورت، تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈھتی ہے؟ اُس نے اُسے باغبان جانکے کہا کہ اے صاحب، اگر اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو، تو مجھ سے کہہ، کہ اُسے کہاں رکھا ہے، کہ میں اُسے لے جاؤنگی۔ ۱۶ یسوع نے اُسے کہا، اے مریم، وہ متوجہ ہوئی، اور اُسے کہا، ربونی: یعنے، اے اُستاد۔ ۱۷ یسوع نے کہا، مجھے کو مت چھو؛ کیونکہ میں ہنوز اُوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا: پر میرے بھائیوں[۱] پاس جا، اور اُنہیں کہہ، کہ میں اُوپر اپنے باپ، اور تمہارے باپ پاس[۲]، اور اپنے خدا[۳]، اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں۔ ۱۸ مریم مگدلینی آئی، اور شاگردوں سے کہا، کہ میں نے خداوند کو دیکھا[۴]، اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں۔

۱۹ پھر اُسی دن، جو ہفتہ کا پہلا دن تھا، شام کے وقت، جب اُس جگہ کے دروازے، جہاں سب شاگرد جمع ہوئے تھے، یہودیوں کے ڈر سے بند تھے، یسوع آیا، اور بیچ میں کھڑا ہوا، اور اُنہیں کہا، تم پر سلام[۵]۔ ۲۰ اور یوں کہہ اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا۔ تب شاگرد خداوند کو دیکھے خوش ہوئے[۶]۔ ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا، تم پر سلام: جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے، میں بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں[۷]۔ ۲۲ اُس نے یہ کہکے اُن پر پھونکا، اور کہا، کہ تم روح قدس لیو: ۲۳ جن کے گناہوں کو تم بخشو، اُن کے گناہ بخشے جاتے ہیں؛ جنہیں تم نہ بخشوگے، نہ بخشے جائینگے[۸]۔

۲۴ اور تھوما اُن بارھوں میں سے ایک، جس کا لقب دِدِموس[۹] تھا، یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کہا، کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ پر اُس نے اُنہیں کہا، جب تک کہ میں اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں، اور کیلوں کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں، اور اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو میں نہ ڈالوں، کبھو یقین نہ کرونگا۔

۲۶ آٹھ روز کے بعد، جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے، اور تھوما اُن کے ساتھ تھا، تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا، اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، تم پر سلام۔ ۲۷ پھر اُس نے تھوما کو کہا، کہ اپنی اُنگلی پاس لا، اور میرے ہاتھوں کو دیکھ، اور اپنا ہاتھ پاس لا، اور اُسے میرے پہلو میں ڈال[۱۰]: اور بےایمان مت ہو، بلکہ ایماندار ہو[۱۱]۔ ۲۸ تھوما نے جواب میں اُسے کہا، اے میرے خداوند، اور اے میرے خدا[۱۲]۔ ۲۹ یسوع نے اُسے کہا، اے تھوما، اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا، تو ایمان لایا ہے: مبارک وے ہیں، جنہوں نے نہیں دیکھا، تو بھی ایمان لائے[۱۳]۔

۳۰ اور بہت سے اور معجزے، جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے، یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامنے دکھائے[۱۴]: ۳۱ لیکن یہ لکھے گئے، تاکہ تم ایمان لاؤ، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے، اور تاکہ تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ[۱۵]۔

۲۱ باب

اس باب میں، ۱ مسیح اپنے کو اپنے شاگردوں پر پھر ظاہر کرتا، اور اُن سے اُن مچھلیوں کی کثرت کے سبب جو اُس کے کہنے سے ڈالوں نے پکڑی تھیں پہچانا جاتا ہے۔ ۱۲ وہ اُن کے ساتھ کھانا کھاتا۔ ۱۵ وہ پطرس کو تاکید سے حکم دیتا کہ میرے برّہ اور بھیڑوں چرا؛ ۱۸ اُسے اُس کے مارے جانے کی خبر آگے سے دیتا۔ ۲۰ اور اُسے اُس کی بےوفاداروں کے سبب جو اُس نے یوحنا کے حال آیندہ کی باتیں کہی تھیں تنبیہ دیتا۔ ۲۵ اِس اِنجیل کا خاتمہ۔

اور بعد اُس کے، یسوع نے پھر اپنے تئیں دریا ے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا، اور اِس طرح ظاہر ہوا، کہ ۲ شمعون پطرس اور تھوما جو دِدِموس کہلاتا ہے، اور نتنہئیل[۱۶] جو

سنہ عیسوی ۳۳

۱ یوحنا ۱: ۱، ۲

۲ کرنتھ ۵: ۱۶
۱ پطرس ۱: ۸

۳ یوحنا ۲۰: ۲۸

۴ یوحنا ۲۰: ۲۰

۵ لوقا ۱۰: ۵
۱ پطرس ۱: ۲

۶ یوحنا ۱۶: ۲۲

۷ یوحنا ۱۷: ۱۸
۲۰: ۲۱

۸ متی ۱۶: ۱۹
۱۸: ۱۸
اور ۲۰: ۲۳
۱ یوحنا ۵: ۱۶

۹ یوحنا ۱۱: ۱۶

۱۰ یوحنا ۲۰: ۲۷

۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۷

۱۲ یوحنا ۲۰: ۲۸

۱۳ ۲ کرنتھ ۵: ۷
۱ پطرس ۱: ۸

۱۴ یوحنا ۲۰: ۳۰

۱۵ یوحنا ۲۰: ۳۱

۱۶ یوحنا ۱: ۴۵

سنہ عيسوي ۳۳

قانا ے جليل کا هی، اور زبدي کے بيٹے[۵]، اور اُس کے شاگردوں ميں سے اور دو اِکٹھے تھے. ۳ شمعون پطرس نے اُنهيں کہا، کہ ميں مچهلي کے شکار کو جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے کہا، هم بهي تيرے ساتھ چلينگے: اور نکلکے فی الفور کشتي پر چڑھے: پر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا. ۴ اور جب صبح هوئي، تو يسوع کنارے پر کهڑا تها: ليکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ يسوع هی[۶]. ۵ تب يسوع نے اُنهيں کہا، ای لڑکو، کيا تمهارے پاس کچھ کهانے کو هی[۷]؟ اُنهوں نے جواب ديا، کہ نہيں.

۶ اُس نے اُن سے کہا، کشتي کي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں کي بهتايت سے اُسے کهينچ نہ سکے[۸]. ۷ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار کرتا تها، پطرس سے کہا، کہ يہ خداوند هی. سو شمعون پطرس نے سنکے، کہ وہ خداوند هی، کرتا کمر سے باندها، کيونکہ وہ ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا. ۸ اور باقي شاگرد مچهليوں کا جال کهينچتے هوئے کشتي پر آئے، کيونکہ وے کنارے سے دور نہ تهے، مگر دو سو هاتھ کے اٹکل.

۹ جوں کنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے کوئلوں کي آگ، اور اُس پر مچهلي رکهي هوئي اور روٹي ديکهي. ۱۰ يسوع نے اُنهيں کہا، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پکڑيں، لاؤ. ۱۱ شمعون پطرس نے چڑهکے جال کو ايک سو ترپن بڑي مچهليوں سے بهرے هوئے کهينچا: اور اگرچہ مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نہ پهٹا.

۱۲ يسوع نے اُنهيں کہا، آؤ، کهانا کهاؤ. اور شاگردوں ميں سے کسي کو جرأت نہ هوئي، کہ اُس سے پوچهے، کہ تو کون هی، کيونکہ وے جانتے تهے، کہ وہ خداوند هی. ۱۳ تب يسوع نے آکے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي. ۱۴ يہ تيسرا مرتبہ تها[۹]، کہ يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے کے بعد، اپنے تئيں شاگردوں کو دکهلايا.

۱۵ اور جب وے کهانا کها چکے، تو يسوع نے شمعون پطرس کو کہا، ای شمعون يونس کے بيٹے، کيا تو مجهے اِن سے زيادہ پيار کرتا هی؟ اُس نے اُسے کہا، هاں، ای خداوند: تو خود جانتا هی، کہ ميں تجهے پيار کرتا هوں. اُس نے اُسے کہا، کہ ميرے برے چرا. ۱۶ اُس نے دو بارہ اُسے پهر کہا، کہ ای شمعون يونس کے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هی؟ وہ بولا، کہ هاں، ای خداوند، تو تو جانتا هی، کہ ميں تجهے کو پيار کرتا هوں. اُس نے اُسے کہا، کہ ميري بهيڑيں چرا. ۱۷ اُس نے اُسے تيسرے مرتبہ کہا، کہ ای شمعون يونس کے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هی؟ تب پطرس اِس ليئے، کہ اُس نے تيسري بار اُس سے کہا، کہ آيا، تو مجهے پيار کرتا هی، دلگير هوا، اور اُسے کہا، ای خداوند، تو تو سب کچھ جانتا هی[۱۰]؛ بلکہ تجهے معلوم هی، کہ ميں تجهے پيار کرتا هوں. يسوع نے اُسے کہا، تو ميري بهيڑيں چرا. ۱۸ ميں تجهہ سے سچ سچ کہتا هوں، کہ جب تک کہ تو جوان تها، تو آپ اپني کمر باندهتا تها، اور جهاں کهيں چاهتا تها، جاتا تها: پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں کو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري کمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نہ چاهے، تجهے لے جائيگا[۱۱]. ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، کہ وہ کون سي موت سے خدا کا جلال ظاهر کريگا[۱۲]: اور يہ کهکے اُسے پهر کہا، کہ ميرے پيچهے هو لے. ۲۰ تب پطرس نے پهر کے اُس شاگرد کو، جسے يسوع پيار کرتا تها، اور جس نے رات کو اُس کے سينہ پر جهککے پوچها، کہ ای خداوند، وہ جو تجهے پکڑواتا هی، کون هی[۱۳]، پيچهے آتے ديکها. ۲۱ پطرس نے اُسے ديکهکے يسوع کو کہا، اي خداوند،

سنہ عيسوي ۳۳

---

[۵] متي ۴: ۲۱

[۶] يوحنا ۲۰: ۱۴

[۷] لوقا ۲۴: ۴۱

[۸] لوقا ۵: ۴، ۶

[۹] يوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲

[۱۰] اعمال ۱: ۲۴، ۲۶، عبرانيوں ۴: ۱۳، ۱ پطرس ۲: ۲۲ اور ۴: ۱۹، ۵

[۱۱] يوحنا ۲۱: ۲۴، ۲۵ اور ۱۹: ۳۵

[۱۲] يوحنا ۱۲: ۳۳ اعمال ۱۱: ۱۹، ۲ پطرس ۱: ۱۴

[۱۳] يوحنا ۱۳: ۲۳، ۲۵ اور ۲۰: ۲

سنہ عیسوی ۳۳

اِس شخص کا کیا ہوگا؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، اگر میں چاہوں، کہ جب تک میں آؤں، وہ یہیں ٹھہرے، تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہولے۔ ۲۳ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی، کہ وہ شاگرد نہ مریگا؛ لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا، کہ وہ نہ مریگا، مگر یہہ کہا، کہ اگر میں چاہوں، کہ میرے آنے تک ٹھہرے، تو تجھ کو کیا؟ ۲۴ یہہ وہ شاگرد ہی، جس نے اِن کاموں کی گواہی دی، اور اِن باتوں کو لکھا، اور ہم کو یقین ہی، کہ اُس کی گواہی سچ ہی۔ ۲۵ پر اور بھی بہت سے کام ہیں، جو یسوع نے کیئے، اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے، تو میں گمان کرتا ہوں، کہ کتابیں جو لکھی جاتیں، دنیا میں نہ سما سکتیں۔ آمین۔

رسولوں کے اعمال

۱ باب

سنہ عیسوی ۳۳

۱ اے تھیوفلس، میں نے پہلی کیفیت میں تصنیف کی، اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا، ۲ اُس دن تک، کہ وہ اپنے رسولوں کو، جنھیں اُس نے چنا تھا، روح قدس سے حکم دیکر، اُوپر اُٹھایا گیا؛ ۳ اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا، کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا: ۴ اور اُن کے ساتھ ایک جا ہوکے، حکم دیا، کہ یروسلم سے باہر نہ جائیں، بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی، جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو، راہ دیکھو۔ ۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا، پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے۔ ۶ تب اُنھوں نے، جو اِکٹھے تھے، اُس سے پوچھا، کہ ای خداوند، کیا تو اِسی وقت اِسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہی۔ ۷ پر اُس نے اُنھیں کہا، تمھارا کام نہیں، کہ اُن وقتوں اور موسموں کو، جنھیں باپ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھا ہی، جانو، ۸ لیکن جب روح قدس تم پر آویگی، تم قوت پاؤگے، اور یروسلم اور سارے یہودیہ وسامریہ میں، بلکہ زمین کی حد تک، میرے گواہ ہوگے۔ ۹ اور وہ یہہ کہکے، اُن کے دیکھتے ہولے، اُوپر اُٹھایا گیا؛ اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ ۱۰ اور اُس کے جاتے ہولے، جب وے آسمان کی طرف تک رہے تھے، دیکھو، دو مرد سفید پوشاک پہنے، اُن کے پاس کھڑے تھے؛ ۱۱ اور کہنے لگے، ای جلیلی مردو، تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع، جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہی، اُسی طرح، جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا،

سنہ عیسوی ۳۳

پھر آویگا۔ ۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے، جو زیتون کا کہلاتا، جو یروسلم سے نزدیک، بلکہ فقط ایک سبت کی منزل دور ہی، یروسلم کو پھرے۔ ۱۳ اور جب داخل ہوئے، تو ایک بالاخانہ پر گئے؛ وہاں پطرس اور یعقوب، اور یوحنا اور اندریاس، فیلبوس اور توما، برتولما اور متی، حلفا کا بیٹا یعقوب[و] اور شمعون زیلوتیس[ز]، اور یعقوب کا بھائی یہوداہ[ح]، رہتے تھے۔ ۱۴ یہ سب، عورتوں[ط] اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں[ی] کے ساتھ، ایکدل ہوکے دعا اور منت کر رہے تھے[ک]۔

۱۵ اُنھیں دنوں، پطرس شاگردوں کے درمیان، (اُن سب کے نام ملکے[ل] ایک سو بیس کے قریب تھے،) کھڑا ہوکے بولا، ۱۶ اے بھائیو، ضرور تھا، کہ وہ نوشتہ جو روح قدس نے، داؤد کی زبانی، یہوداہ کے حق میں[م]، جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رہنما تھا[ن]، آگے سے فرمایا، پورا ہووے۔ ۱۷ کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا[س]، اور اُسنے اِس خدمت[ع] میں حصہ پایا تھا۔ ۱۸ سو اُسنے اپنی بدی کی مزدوری[ف] سے ایک کھیت مول لیا[ص]، اور اوندھے منہ گرا، اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا، اور اُس کی تمام آنتڑیاں نکل پڑیں۔ ۱۹ اور یہہ یروسلم کے سب رہنیوالوں کو معلوم ہوا؛ یہاں تک، کہ اُس کھیت کا نام اُنہیں کی زبان میں حقل دما ہوا، یعنے خون کی زمین۔ ۲۰ کیونکہ، زبور کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں کوئی بسنیوالا نہ رہے[ق]، اور اُسکی تعیناتی کا عہدہ دوسرا لے[ر]۔ ۲۱ پس چاہیئے، کہ اِن مردوں میں سے، جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہے، جب خداوند یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا، ۲۲ یوحنا کے بپتسمہ سے لیکے[ش]، اُس دن تک، کہ وہ ہمارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا[ت]، اِن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے[ث]۔ ۲۳ تب اُنھوں نے دو کو کھڑا کیا، ایک یوسف جو برسباس[خ] کہلاتا، جس کا لقب جوستس تھا، اور دوسرا متھیاس۔ ۲۴ اور یہہ کہکے دعا مانگی، کہ ای خداوند، سب کے دلوں کے جاننیوالے[ذ]، دکھا، کہ اِن دونوں میں سے تو نے کس کو چنا ہی، کہ ۲۵ وہ اِس خدمت و رسالت میں حصہ لے[ض]، جس سے یہوداہ خارج ہوکے اپنی خاص جگہہ کو گیا۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اُن پر چٹھیاں ڈالیں؛ اور چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی؛ تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول روح اُقدس سے معمور ہوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، یہودیوں کو باعث تعجب کے ہوتے، باوجودے کہ بعض لوگ اُن پر ہنسی کرتے تھے۔ ۱۴ پطرس اُن ہنسنیوالوں کو تنبیہ دیکے یہہ دلالت کرتا کہ رسول روح پاک کی تاثیر سے بولتے ہیں، کہ یسوع جی اُٹھا، اور آسمان پر چڑھ گیا ہی، اور کہ اُس نے روح کی یہہ نعمت اُن پر نازل کی تھی، اور کہ وہ مسیح تھا، ۲۲ اور ایک مرد خدا تھا جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانوں سے ثابت ہوا تھا، اور کہ وہ بغیر خدا کی پیشبینی اور اُسکے ٹھہرائے ہوئے ارادے کے صلیب پر نہ کھینچا گیا۔ ۴۲ پطرس بہت لوگوں کو جن کے دل تبدیل ہوئے بپتسمہ دیتا۔ ۴۱ ۴۷ مرید ذمہداری کرکے اور محبت رکھکے ایک ساتھہ رہتے، اور رسول اُن کے درمیان بہتسی کرامات کرتے، اور خداوند روز بروز اپنی کلیسیے میں نئے لوگ شامل کرتا رہا۔

اور جب پنتیکست کا دن[ب] آیا تھا، وے سب ایک دل ہوکے اِکٹھے ہوئے[ج]۔ ۲ اور ایک بارگی آسمان سے ایک آواز آئی، جیسی بڑی آندھی چلے، اور اُس سے سارا گھر، جہاں وے بیٹھے تھے، بھر گیا[د]۔ ۳ اور اُنھیں جدی جدی آگ کی سی زبانیں دکھائی دیں، اور اُن میں سے ہر ایک پر بیٹھیں۔ ۴ تب وے سب روح قدس سے بھر گئے[ہ]، اور غیر زبانیں، جیسے روح نے اُنھیں بولنے کی قدرت بخشی، بولنے لگے[و]۔ ۵ اور خداترس یہودی ہر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے ہی، یروسلم میں آ رہے تھے۔ ۶ سو جب یہہ آواز آئی، تو بھیڑ لگ گئی، اور بہت دنگ ہوئے، کیونکہ ہر ایک نے اُنھیں اپنی اپنی بولی بولتے سنا۔ ۷ اور

سنہ عیسوی ۳۳

دان ۷ : ۱۳؛ متی ۲۴ : ۳۰؛ مرقس ۱۳ : ۲۶؛ لوقا ۲۱ : ۲۷؛ اور ۹ : ۲۶؛ یہوداہ ۱۴ : ۳؛ ۱ تسلنیکیوں ۴ : ۱۶؛ اور ۳ : ۱۳؛ ۲ تسلنیکیوں ۱ : ۷؛ مکاشفہ ۱ : ۷؛ و لوقا ۲۲ : ۲۸؛ ز اعمال ۱ : ۱۳، ۲۶؛ اور ۲۰ : ۶؛ ح متی ۱۰ : ۲؛ مرقس ۳ : ۱۸؛ لوقا ۶ : ۱۵؛ یہوداہ ۱؛ ط لوقا ۲۳ : ۴۹، ۵۵؛ اور ۲۴ : ۱۰؛ ی متی ۱۳ : ۵۵؛ مرقس ۶ : ۳؛ ک لوقا ۲۴ : ۵۳؛ یہوداہ ۲۰؛ ل مکاشفہ ۳ : ۴؛ م زبور ۴۱ : ۹؛ یوحنا ۱۳ : ۱۸؛ ن لوقا ۲۲ : ۴۷؛ یوحنا ۱۸ : ۳؛ س متی ۲۷ : ۳؛ ع اعمال ۱ : ۱۷؛ ف متی ۲۷ : ۵؛ ص اعمال ۱ : ۱۸؛ ق زبور ۶۹ : ۲۵؛ ر زبور ۱۰۹ : ۸؛ ش مرقس ۱ : ۴؛ ت اعمال ۱ : ۲۲؛ ث لوقا ۲۴ : ۴۸؛ خ اعمال ۱ : ۲۳؛ ذ اعمال ۱۵ : ۸؛ ض ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۲؛ ب احبار ۲۳ : ۱۵؛ استثنا ۱۶ : ۹؛ ج اعمال ۲۰ : ۱۶؛ د اعمال ۴ : ۳۱؛ ہ اعمال ۴ : ۸؛ و مرقس ۱۶ : ۱۷؛ اعمال ۱۰ : ۴۶؛ ۱۹ : ۶؛ ۱ قرنتھیوں ۱۲ : ۱۰، ۲۸، ۳۰؛ اور ۱۴ : ۱ اور ۱۴ : ۲۰ وغیرہ

سب حیران ہوکے، اور تعجب کرکے، آپس میں کہنے لگے، دیکھو، کیا یہہ سب جو بولتے ہیں، جلیلی نہیں؟ ۸ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہی؟ ۹ ہم پارتھی، اور میدی، اور عیلامی، اور رہنیوالے مسوپوتامیہ، یہودیہ اور قپدوقیہ، پنطس اور آسیہ کے، ۱۰ فرگیہ اور پمفولیہ، مصر، اور لیبیہ کے اُس حصہ کے، جو قرینی کے علاقے میں ہی، اور رومی مسافر، یہودی اور یہودی مُرید، ۱۱ کریتی، اور عرب ہوکے ہم اپنی اپنی زبانوں میں اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سنتے ہیں۔ ۱۲ اور سب حیران ہوئے، اور گھبرا کے ایک دوسرے سے کہنے لگا، کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہی؟ ۱۳ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا، کہ یہ نئی مے کے نشے میں ہیں۔

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارھوں کے ساتھ کھڑے ہوکے، اپنی آواز بلند کی، اور اُن سے کہا، اے یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنیوالو، یہہ جانو، اور کان لگاکے میری باتیں سنو: ۱۵ کہ یہ، جیسا تم سمجھتے ہو، نشے میں نہیں، کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہی۔ ۱۶ بلکہ یہہ وہ ہی، جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا: کہ ۱۷ خدا کہتا ہی، کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں پر ڈالونگا: اور تمہارے بیٹے، اور تمہاری بیٹیاں، نبوت کرینگی، اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے، اور تمہارے بوڑھے خواب: ۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح میں سے ڈھالونگا: اور وے نبوت کرینگے۔ ۱۹ اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے، اور نیچے زمین پر نشانیاں، لہو، اور آگ، اور دھونویں کا بادل دکھاونگا: ۲۰ سورج اندھیرا، اور چاند لہو ہو جائیگا، پیشتر اُس کے، کہ خداوند کا بڑا اور نادر دن آوے: ۲۱ اور یوں ہوگا، کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا، نجات پاویگا۔ ۲۲ ای اِسرائیلی مردو، یے باتیں سنو، کہ یسوع ناصری ایک مرد تھا، جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا، اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے، جو خدا نے اُس کی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں، جیسا تم آپ جانتے ہو: ۲۳ اُسی کو، جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے اِرادے اور علم ازلی سے سونپا گیا، تم نے پکڑا، اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑواکے، قتل کیا: ۲۴ اُسی کو خدا نے، موت کے بند کھولکے، اُٹھایا: کیونکہ مُمکن نہ تھا، کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے۔ ۲۵ اِس لیئے کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی، کہ میں نے خداوند کو، جو سدا میرے سامہنے ہی، آگے سے نظر کی، کہ وہ میری دہنی طرف ہی، تا کہ میں نہ ہٹوں: ۲۶ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری زبان نہال ہی؛ بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا: ۲۷ اِس لیئے کہ تو میری جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا، نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا۔ ۲۸ تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں؛ تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا۔ ۲۹ ای بھائیو، مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدھڑک کہنے دو، کہ وہ موا، اور گاڑا بھی گیا، اور آج تک اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہی۔ ۳۰ سو اِس سبب سے، کہ نبی تھا، اور جانتا تھا، کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہی، کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر کرونگا، کہ تیرے تخت پر بیٹھے؛ ۳۱ اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا، کہ اُس کی جان عالم غیب میں چھوڑی نہ گئی، نہ اُس کا بدن سڑنے پایا۔ ۳۲ اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا؛ اُس کے ہم سب گواہ ہیں۔ ۳۳ پس خدا کے دہنے ہاتھ بلند ہوکے، اور باپ سے روح قدس

سنہ عیسوی ۳۳

۱ اعد ۱۱ : ۱۶
۱۱ یونانی میں اپکھیں۔
۱۴ یوایل ۲ : ۲۸ تا ۳۲
۱۷ یسا ۴۴ : ۳
حزق ۳۶ : ۲۷
یوایل ۲ : ۲۸ تا ۳۲
۱۸ اعد ۱۱ : ۲۹
۱۹ پید ۱ : ۲۰
۲۰ اعد ۲ : ۴۰
۲۱ یوایل ۲ : ۳۲
رومی ۱۰ : ۱۳
۲۲ یوح ۳ : ۲
اور ۱۴ : ۱۰، ۱۱
اعد ۱۰ : ۳۸
عبر ۲ : ۴
۲۳ متی ۲۶ : ۲۴
لوقا ۲۲ : ۲۲
اور ۲۴ : ۴۴
اعد ۳ : ۱۸
اور ۴ : ۲۸
۲۴ اعد ۱۰ : ۴۰
۲۵ ۳۴ آیت
اعد ۳ : ۱۰
اور ۱۳ : ۳۵
اور ۱۱ : ۳۰
اور ۱۲ : ۳۰، ۳۴
اور ۱۲ : ۲۱
زبور ۱۶ : ۸ تا ۱۱
اور ۱۱ : ۲۳
۲۶ زبور ۱۶ : ۹
۲۷ لوقا ۱۶ : ۲۳
اور ۱۰ : ۱۴
اور ۱۶ : ۱۰
۲۸ گلا ۵ : ۲۲
اعد ۲ : ۲۸
۲۹ اعد ۷ : ۲
فلپ ۲ : ۲۲
۱ تمطا ۱ : ۱۰
عبر ۱۳ : ۲۰
۱ پطر ۱ : ۲۱
۳۰ زبور ۱۳۲ : ۱۱
۳۱ یسا ۵۳ : ۱۰، ۱۱
اعد ۱۳ : ۳۵
۳۲ اعد ۱ : ۲۲
۳۳ اعد ۵ : ۳۱
فلپ ۲ : ۹
عبر ۱ : ۳

سنہ عیسوی ۳۳

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]۔ ۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دہنے بیٹھ[e]، ۳۵ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں۔ ۳۶ پس اِسرایل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسی یسوع کو، جسے تم نے صلیب دی، خداوند اور مسیح بھی کیا[f]۔

۳۷ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقی رسولوں[g] سے کہا، کہ ای بھائیو، ہم کیا کریں[h]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[i]، تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے۔ ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں[j] سے ہی، اور اُن سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ ۴۰ اور وہ بہت اور باتوں کی گواہیاں لایا، اور نصیحت کی، کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔

۴۱ سو جنھوں نے اُس کی بات خوشی سے قبول کی، بپتسمہ پایا، اور اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے۔ ۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹی توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]۔ ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]۔ ۴۴ اور سب، جو ایمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساری چیزوں میں شریک تھے[n]؛ ۴۵ اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کی ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]۔ ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور ‖ گھر گھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشی اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کی تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[s]۔ اور خداوند ہر روز اُن کو، جنھوں نے نجات پائی، کلیسیے میں ملاتا تھا[t]۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائی تھی منادی کرتا: ۱۲ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میری یا یوحنا کی قدرت یا پاکی سے نہیں ہوئی، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس ایمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنھیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دی تھی۔ ۱۷ یہہ کام اُنھوں نے نادانی سے کیا، مگر اُسی طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہو لے تھے: ۱۹ اِس باعث وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وہ توبہ کرکے اور اُسی یسوع پر ایمان لاکے گناہوں کی معافی اور نجات کو ڈھونڈیں۔

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت ‖ تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے۔ ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز اُسکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ہی، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے[d]؛ ۳ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھ مانگی۔ ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماری طرف دیکھ۔ ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھ پاوے، اُن کو تک رہا۔ ۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ہی، تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e] اُٹھ، اور چل۔ ۷ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسی دم اُس کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ ۸ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f]، خدا کی تعریف کرتا، اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ ۹ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وہی ہی، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا[h]؛ اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

سنہ عیسوی ۳۳

---

[a] لوقا ۲۴ : ۵۲ اعمال ۲ : ۴۶
[b] اعمال ۲ : ۴۶
[c] یوحنا ۱۴ : ۲۶ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷، ۱۳
[d] اعمال ۱ : ۴ [e] اعمال ۱۰ : ۴۱
[f] اعمال ۴ : ۸ [g] زبور ۱۱۰ : ۱ متی ۲۲ : ۴۴ [h] ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۵ [i] اعمال ۱ : ۲ عبرانیوں ۲ : ۹ [j] اعمال ۲ : ۳۸ [k] ۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۱۳

[a] ذکر ۱۲ : ۱۰ لوقا ۳ : ۲۱ [b] اعمال ۲ : ۴۶ اور ۱۰ : ۳ [c] ۲ سموئیل ۴ : ۴ [d] ۲ سموئیل ۲۸ : ۲۵ [e] لوقا ۲۴ : ۴۷ اعمال ۴ : ۱۰ [f] ۲ سموئیل ۶ : ۱۴ [g] ۱ سموئیل ۱۰ : ۱۱ اور ۱۹ : ۲۴

[a] ۲ سموئیل ۵ : ۶ [b] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۶ [c] ۲ سموئیل ۴ : ۴ اور ۹ : ۳ [d] ۲ سموئیل ۱۰ : ۴ [e] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۵ [f] ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۸ [g] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۷ [h] ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۷ [i] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۷ [j] ۲ سموئیل ۵ : ۱۰ [k] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۶ [l] ۲ سموئیل ۵ : ۱۰ [m] ۲ سموئیل ۵ : ۱۰ اور ۱۱ : ۱۰، ۱۸ [n] ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۸ [o] ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۸ [p] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۶ [q] ۲ سموئیل ۵ : ۱۰ اور ۱۴ : ۲۰ [r] ۲ سموئیل ۱۵ : ۳ [s] ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۶ [t] ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۸

[a] بابل ۲ : ۲۸ اعمال ۳ : ۲۵ [b] اعمال ۱۰ : ۴۵ اور ۱۱ : ۱۸ اور ۱۳ : ۴۶ اور ۱۵ : ۳، ۱۴ اف ۲ : ۱۳، ۱۷

[a] اعمال ۲ : ۱۴ [b] ۲۱ آیت رومیوں ۱۲ : ۱۲ فلپی ۴ : ۶ عبرانیوں ۱۰ : ۲۵ [c] مرقس ۱۶ : ۱۷ اعمال ۴ : ۳۳ [d] اعمال ۴ : ۳۲ اور ۵ : ۱۲ [e] اعمال ۴ : ۳۴، ۳۵ [f] یسعیاہ ۵۵ : ۲ [g] اعمال ۵ : ۱۲ [h] لوقا ۲۴ : ۵۳ اعمال ۱ : ۱۴ [i] یا، ایک گھر میں۔ [j] اعمال ۲۰ : ۷

[a] لوقا ۲ : ۲۷ اعمال ۲ : ۴۶ [b] اعمال ۲ : ۴۶ [c] یسعیاہ ۳۵ : ۶ [d] اعمال ۴ : ۱۶، ۲۲ [e] ویسا حال یہاں ہوا یوحنا ۲ : ۱۱

‖ یونانی میں، نویں گھڑی کو [f] زبور ۱۰۵ : ۴۱ [g] اعمال ۴ : ۱۶ [h] یوحنا ۹ : ۸

سنہ عیسوی ۳۳

اور حیران ہوئے۔ ۱۱ اور جس وقت وہ لنگڑا، جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا، سب لوگ نہایت حیران ہوکے، اُس بارہ کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہے، اُنکے پاس دوڑے آئے۔

۱۲ پھر پطرس نے یہ دیکھکر لوگوں سے کہا، کہ ای اِسرائیلی مردو، اِس پر تم کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھ رہے ہو، کہ گویا ہمنے اپنی قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو چلنے کی طاقت دی؟ ۱۳ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا، جسے تم نے حوالہ کیا، اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا، اِنکار کیا۔ ۱۴ ہاں، تم نے اُس قدوس اور راستکار کا اِنکار کیا، اور چاہا، کہ ایک خونی تمہارے لیئے چھوڑا جاے: ۱۵ پر زندگی کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا؛ اور ہم اُس کے گواہ ہیں۔ ۱۶ اُسی کے نام نے، اُس اِیمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ہے، اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو، مضبوط کیا: ہاں، اُسی اِیمان نے، جو اُس کی طرف سے ہے، یہ کامل تندرستی تم سب کے سامہنے اُسے دی۔ ۱۷ اب، ای بھائیو، میں جانتا ہوں، کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا، جیسے تمہارے سرداروں نے بھی۔ ۱۸ پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی، کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا، سو پوری کیں۔

۱۹ پس توبہ کرو، اور متوجہ ہو، کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی بخش ایام آویں: ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، جس کی منادی تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئی۔ ۲۱ ضرور ہے، کہ آسمان

سنہ عیسوی ۳۳

۱۱ اعمال ۵: ۱۲
۱۲ اعمال ۳: ۶
۱۳ یوحنا ۱۰: ۳۰، اعمال ۵: ۳۰
۱۴ اعمال ۳: ۱۳
۱۵ یوحنا ۱۰: ۱۷، اور ۱۱: ۲۵، اعمال ۲: ۲۴
۱۶ متی ۹: ۲۲، مرقس ۵: ۳۴، لوقا ۸: ۴۸، ۱۷: ۱۹، اعمال ۱۴: ۹
۱۷ لوقا ۲۳: ۳۴، اعمال ۳: ۱۷، ۱ کرنتھیوں ۲: ۸
۱۸ لوقا ۲۴: ۲۷، ۴۴، اعمال ۲۶: ۲۲، ۲۳
۱۹ اعمال ۲: ۳۸، ۳: ۲۶، ۸: ۲۲
۲۰ متی ۲۴: ۳۱، ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۶، ۱ پطرس ۱: ۷، ۱۳، ۴: ۱۳، ۵: ۴، ۱۰
۲۱ اعمال ۱: ۱۱، ۳: ۲۰، ۲ پطرس ۳: ۱۰، ۱۳، مکاشفہ ۱۰: ۶، ۷، ۲۱: ۱

اُسے لیئے رہے، اُس وقت تک کہ سب چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا، اپنی حالت پر آویں۔ ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ہے، تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا؛ جو کچھ وہ تمھیں کہے، اُس کی سب سنو۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا۔ ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے، سموایل سے لیکے پچھلوں تک، جنتوں نے کلام کیا، اِن دنوں کی خبر دی ہے۔ ۲۵ تم نبیوں کی اولاد، اور اُس عہد کے ہو، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ہے، جب ابرہام سے کہا، کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے۔ ۲۶ تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے بھیجا، کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیرکے برکت دے۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے سردار پطرس کے وعظ سے بیزار ہوکر، ۴ (باوجودیکہ اُس کلام کے ہزار سننیوالوں کے دل تبدیل ہوئے تھے) پطرس اور یوحنا کو قید کراتے ہیں۔ ۵ اُس نگہبانہ کا حال تحقیق کرنے وقت پطرس روح القدس سے اظہار کرتا کہ یسوع ہی کے نام سے اِس نے صحت پائی، اور کہ فقط اُس ہی یسوع سے ہمیشہ کی نجات حاصل ہو سکتی۔ ۱۳ وے اُس اور یوحنا کو دھمکا کے حکم دیتے کہ پھر اُس نام سے تعلیم نہ دیویں؛ ۲۳ اِس پر کلیسیا دعا مانگنے کی پناہ لیتی۔ ۲۱ اُس وقت خدا اُس مجتمع‌گاہ کے ملانے سے جہاں وے جمع ہوئے تھے یعنی دلا تا کہ تمہاری دعائیں سنی گئی ہیں، اور روح القدس کو عنایت کرکے اُن کو قوت دیتا، جس کے باعث برادران صحبت اُن میں بہت ہوگئی۔

جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے، کاہن، اور ہیکل کا سردار، اور صدوقی اُن پر چڑھ آئے، ۲ کیونکہ ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے، اور یسوع کے سبب مردوں کے جی اُٹھنے کی خبر دیتے تھے۔ ۳ اور اُنہوں نے اُن پر ہاتھ ڈالے، اور دوسرے دن تک پہرے میں رکھا: کیونکہ شام ہو گئی تھی۔ ۴ پر

سنہ عیسوی ۳۳

۲۲ اعمال ۳: ۲۳
۲۳ اعمال ۳: ۲۲
۲۴ اعمال ۳: ۲۴
۲۵ اعمال ۳: ۲۵
۲۶ اعمال ۳: ۲۶
۱ اعمال ۵: ۱۷، ۲۱
۲ اعمال ۵: ۲۸، ۴۲، ۱۷: ۱۸، ۲۳: ۶، ۲۴: ۱۴، ۲۱، ۲۶: ۶، ۲۸: ۲۲، ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۱۲، ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۳، ۲ پطرس ۳: ۴
۳ اعمال ۵: ۱۸، ۱۲: ۴، ۱۶: ۲۴، لوقا ۲۱: ۱۲، اور ۲۲: ۵۴
۴ اعمال ۲: ۴۱، ۴۷، ۵: ۱۴، ۶: ۷، ۹: ۳۱، ۱۶: ۵، اور ۱۷: ۴، ۱۲، ۱۸: ۸، اور ۲۱: ۲۰، اور ۲۸: ۲۴، گلتیوں ۲: ۵، کرنتھیوں ۱۰: ۳۳، اور ۱۵: ۲، ۱۱، لوقا ۱۱: ۲۸، اعمال ۱۳: ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۱۹: ۲۰، ۲۸: ۲۴، ۱ پطرس ۱: ۲۲ آیت
۵ متی ۲۱: ۲۳

سنہ عیسوی ۳۳

بہتیرے اُن میں سے، جنہوں نے کلام سنا، اِیمان لائے؛ اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ ہزار کے قریب تھی۔

۵ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیہہ، ۶ اور سردار کاہن انّاس و قیافا[b]، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے، یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۷ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا، کہ تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یہ کیا[c]؟

۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہوکے[d] اُن سے کہا، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے بزرگو، ۹ اگر آج ہم سے اِس اِحسان کی بابت، جو اِس ضعیف آدمی پر ہوا، پوچھا جاتا ہی، کہ وہ کیونکر چنگا ہوا؛ ۱۰ تو تم سب اور اِسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو، کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e]، جس کو تم نے صلیب دی، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پھر اُٹھایا[f]، اُسی سے یہ مرد تمہارے سامنے بھلا چنگا کھڑا ہی۔ ۱۱ یہ وہی پتھر ہی، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا ہو گیا[g]۔ ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں[h]: کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جس سے ہم نجات پا سکیں۔

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی، اور دریافت کیا، کہ وے بےعلم اور عوام میں سے ہیں[i]، تو تعجب کیا: پھر معلوم کیا، کہ وے یسوع کے ساتھ تھے۔ ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا، اُن کے ساتھ کھڑے دیکھکے[k] کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔ ۱۵ پر اُنہیں حکم کرکے، کہ مجلس سے باہر جاؤ، آپس میں یہ کہکے صلاح کرنے لگے، کہ ۱۶ ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں[l]؟ کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنہوں نے دکھلایا، جو یروسلم کے سب رہنیوالوں پر ظاہر ہی[m]: اور ہم اِس کا اِنکار نہیں

سنہ عیسوی ۳۳

کر سکتے۔ ۱۷ لیکن تاکہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو، ہم اُنہیں خوب دھمکاویں، کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ بولیں۔ ۱۸ تب اُنہیں بلاکے تاکید کی، کہ یسوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں، اور تعلیم نہ دیں[n]۔ ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا، تم ہی اِنصاف کرو، کہ خدا کے نزدیک یہ درست ہی، کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری بات زیادہ سنیں[o]: ۲۰ کیونکہ ممکن نہیں[p]، کہ جو ہم نے دیکھا، اور سنا ہی[q]، سو نہ کہیں۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُن کو اور دھمکاکے چھوڑ دیا، کیونکہ لوگوں کے سبب[r] اُن کی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی، اِس لیئے کہ سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث[s]، خدا کی تعریف کرتے تھے؛ ۲۲ کہ وہ شخص، جس کے چنگا کرنے سے یہ معجزہ ظاہر ہوا، چالیس برس کے اُوپر تھا۔

۲۳ تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[t]، اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا، بیان کیا۔ ۲۴ جب اُنہوں نے یہ سنا، تو ایک دل ہوکے خدا کی طرف آواز بلند کی، اور کہا، کہ ای رب، تو وہ خدا ہی، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچھ، جو اُن میں ہی، پیدا کیا[u]؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا، کہ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے[v]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے، اور سردار باہم جمع ہوئے۔ ۲۷ سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے[w] یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا[x]، برخلاف ہوکے، ہیرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے[y]، ۲۸ تاکہ جس کا ہونا تیرے ہاتھ اور اِرادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں

[a] لوقا ۳ : ۲ یوحنا ۱۱ : ۴۹ اور ۱۸ : ۱۳
[b] متی ۲۶ : ۳ اور لوقا ۳ : ۲
[c] اعمال ۷ : ۲۷
[d] لوقا ۱۲ : ۱۱ و ۱۲
[e] اعمال ۳ : ۶ و ۱۶
[f] اعمال ۲ : ۲۴
[g] زبور ۱۱۸ : ۲۲ و یسعیاہ ۲۸ : ۱۶ و متی ۲۱ : ۴۲ و ۸ متی ۱۱ : ۲۳ اعمال ۱۰ : ۴۳ ۱ لیطر ۲ : ۶ و ۷
[h] متی ۱۱ : ۲۵ اکرنتھیوں ۱ : ۲۷
[i] اعمال ۳ : ۱۲
[k] اعمال ۴ : ۱۴
[l] یوحنا ۱۱ : ۴۷
[m] اعمال ۲ : ۲۲ و ۱۰ : ۳۹
[n] اعمال ۵ : ۴۰
[o] اعمال ۵ : ۲۹
[p] اعمال ۴ : ۸ اور ۲ : ۳۲
[q] اعمال ۲۲ : ۲۰ و ۲۶ : ۱۶ ۱ یوحنا ۱ : ۱ و ۳
[r] متی ۲۱ : ۴۶ لوقا ۲۰ : ۱۹ اور ۲۲ : ۲ اعمال ۵ : ۲۶ و ۴ اعمال ۳ : ۹ و ۱۰
[s] اعمال ۲ : ۴۷
[t] اعمال ۱۲ : ۱۲
[u] زبور ۱۴۶ : ۶
[v] زبور ۲ : ۱ و ۲
[w] لوقا ۱ : ۳۵
[x] زبور ۴۵ : ۷ لوقا ۴ : ۱۸ و ۹ : ۲۰ یوحنا ۱۰ : ۳۶
[y] متی ۲۷ : ۲ لوقا ۲۳ : ۱۲ اور ۲۳ : ۱۰ و ۱۲

۱۷ اُنہوں نے اُن کو پھر بلایا۔

سنہ عیسوی ۳۳

لوؤں[ط]۔ ۲۹ اب ای خداوند، اُن کی دھمکیوں کو دیکھ: اور اپنے بندوں کو یہہ بخش، کہ وے کمال دلیری سے[ی] تیرا کلام سناویں، ۳۰ جب کہ تو اپنا ہاتھ چنگا کرنے کو پھیلا دے؛ اور تیرے قدوس بیٹے[ک] یسوع کے نام سے[ل] نشانیاں اور چمبھے ظاہر ہوں[م]۔

۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے، وہ مکان، جہاں وے جمع تھے، ہلایا گیا[ن]: اور سب روح قدس سے بھر گئے، اور خدا کا کلام دلیری سے[س] سنانے لگے۔ ۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئی[ع]: اور کسی نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا؛ بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے[ف]۔ ۳۳ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے[ص] خداوند یسوع کے جی اُٹھنے پر گواہی دی[ق]: اور اُن سب پر بڑا فضل تھا[ر]: ۳۴ کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا: اِس لیئے کہ جو لوگ زمینوں و مکان کے مالک تھے، اُن کو بیچ کے اُن کی قیمت لاتے[ش]، ۳۵ اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے[ت]: اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے موافق، بانٹ دیا جاتا تھا[ث]۔ ۳۶ اور یوسیس، جس کا رسولوں نے برنباس، (یعنے، نصیحت کا بیٹا) نام رکھا، جو قوم کا لاوی اور پیدایش سے کپرسی تھا، ۳۷ ایک کھیت رکھتا تھا، اُسے بیچ لے، اور اُس کی قیمت لاکے، رسولوں کے پانوں پر رکھی[خ]۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حنانیاہ اور سفیرا ریاکاری کرکے اور جھوٹھ بول کے پطرس کی ملامت سے ہی اپنا ہلاک کرکے مر جاتے: ۱۲ باقی رسول بہت سے معجزے دکھلاتے دیتے، ۱۷ جن کے سبب کئی ایک لوگ ایمان لاتے ہیں: ۱۷ بعد اسکے وے رسول دوبارہ قید ہو جاتے، ۱۹ پر اُسی وقت ایک فرشتہ سے چھڑائے جاتے، جو اُنہیں حکم دیتا کہ اکٹھا ہیکل میں سب کے سامھنے پھر منادی کریں جاویں: ۲۱ حکم کے بہ موجب وے ہیکل میں وعظ کرتے، ۲۱ پھر صدر مجلس کے حضور لیوے کئے جاتے، ۲۳ جہاں اطلب تھا کہ وے مارے جاویں، پر گمالیل ایک فاذر شمعون کی صلاح سے اُن کی جان بخشی ہوئی، ۴۰ تو بھی مار کھاتے: تب اِس رہائی کے سبب وے خدا کی ستایش کرتے، اور ہر روز منادی کرنے میں مشغول رہتے۔

سنہ عیسوی ۳۳

اور حنانیاہ نامے ایک مرد اور اُس کی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی، ۲ اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا؛ سو اُس کی جورو بھی جانتی تھی؛ اور کچھ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا[ظ]۔ ۳ تب پطرس نے کہا، ای حنانیاہ، کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا[ض]، کہ تو روح قدس سے جھوٹھ بولے[غ]، اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ ۴ کیا جب تک تیرے پاس تھی، تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی، تیرے اِختیار میں نہ رہی؟ تونے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دی؟ تو آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا۔ ۵ یے باتیں سنتے ہی حنانیاہ گر پڑا، اور اُس کا دم نکل گیا: اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا[ف]۔ ۶ اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا[ق]، اور باہر لے جاکے گاڑا۔ ۷ جب کوئی تین ایک گھڑے، اُس کی جورو اِس ماجرے سے بےخبر ہوکے بھیتر آئی۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا، مجھ سے کہہ، کیا زمین اِتنے ہی پر بیچی؟ اُس نے کہا، ہاں، اِتنے پر۔ ۹ پھر پطرس نے اُسے کہا، تم نے کیوں ایکا کیا، کہ خداوند کی روح کو آزماؤ[ر]؟ دیکھ، تیرے شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر ہیں، اور تجھے بھی باہر لے جائینگے۔ ۱۰ تب وہیں اُس کے پانو پاس گرکے اُس کا دم نکل گیا[ش]، اور جوانوں نے بھیتر آکے، اُسے مردہ پایا، اور باہر لے جاکے اُس کے شوہر پاس گاڑا۔ ۱۱ اور تمام کلیسیا، اور سب جنھوں نے یہہ سنا، بہت ڈر گئے[ت]۔

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہتسی نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کیئے گئے[ث]: (اور وے سب ایک دل ہوکے سلیمان کے برامدے میں اِکٹھے تھے[خ]۔ ۱۳ پر اوروں میں سے کسی کا ہواو نہ پڑا، کہ اُن میں جا ملے: مگر لوگ اُن کی

ط لوقا ۲۲: ۳۲
ی اعمال ۴: ۲۹
ک ۳: ۱۳، ۲۶
آیتیں
ل ۳: ۶، ۱۶
م ۲: ۴۳
ن ۴: ۳۱
س ۴: ۸، ۳۱
ع ۴: ۳۲
ف ۲: ۴۴
ص ۴: ۳۳
ق ۱: ۲۲
ر ۴: ۳۳
ش ۴: ۳۴
ت ۴: ۳۵، ۳۷
ث ۴: ۳۵
خ ۴: ۳۶، ۳۷
ظ ۴: ۳۴، ۳۷
ض لوقا ۲۲: ۳
غ ۲ کر ۴: ۲
اِبر ۲۳: ۲۱
واعظ ۵: ۴
ف ۱۰: ۱۱
آیتیں
ق یوحنا ۱۹: ۴۰
ر متی ۴: ۷
ش ۵ آیت
ت ۵ آیت
ث اعمال ۲: ۴۳
اور ۴: ۱۶
خ اعمال ۲: ۴۶
اور ۴: ۳۲
اور ۱۲: ۱۲
رومیوں ۱۵: ۱۹
۲ قرنتھیوں ۱۲: ۱۲
عبر ۲: ۴
د اعمال ۴: ۳۲
اور ۶: ۳۲
۱ یوحنا ۱: ۳
اور ۲: ۱۰
اور ۳: ۱۱، ۲۳

سنہ عیسوی ۳۳

تعریف کرتے تھے۔ ۱۴ اور اور بھی زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ خداوند پر ایمان لائے، اُن میں شامل ہوتے تھے۔) ۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لائے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تاکہ جب پطرس آوے، اُس کا سایہ ھی اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے۔ ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لائے یروسلم میں جمع ہوئے؛ سو سب چنگے ہوئے۔

۱۷ تب سردار کاھن اور اُس کے سب ساتھی، (جو صدوقی کے فرقہ کے تھے،) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے، ۱۸ اور رسولوں پر ھاتھ ڈالے، اور قیدخانہ عام میں بند کیا۔ ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے، اور اُنھیں باھر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور ھیکل میں کھڑے ہوکے، اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں سے کہو۔ ۲۱ وے یہہ سنکے، تڑکے ھیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے۔ پر سردار کاھن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے، صدر مجلس کو اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا، کہ اُنھیں لاویں۔ ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا، اور پھر آکے خبر دی، اور کہا، کہ ۲۳ ھم نے تو قیدخانہ کو بڑی خبرداری سے بند، اور چوکیداروں کو باھر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا۔ ۲۴ جونھیں سردار کاھن، اور ھیکل کے سردار، اور سردار کاھنوں نے یہہ بات سنی، اُن کی بابت گھبرا گئے، کہ کیا ھوگا۔ ۲۵ تب کسی نے آکے اُنھیں خبر دی، کہ دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا، ھیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ھیں۔ ۲۶ تب ھیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھ جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستی سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے، کہ ایسا نہ ھو، کہ ھم پر پتھراؤ کریں۔

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاھن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا، ۲۸ کیا ھم نے تم سے بڑی تاکید نہ کی، کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا؟ پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون ھم پر لایا چاھتے ھو۔

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، ھم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ھی۔ ۳۰ ھمارے باپ‌دادوں کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھ پر لٹکاکے مار ڈالا۔ ۳۱ اُسی کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہراکے اپنے دھنے ھاتھ پر بلند کیا، تاکہ اِسرایل کو توبہ اور گناھوں کی معافی بخشے۔ ۳۲ اور ھم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ھیں؛ اور روح قدس بھی، جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کی تابعداری کرتے ھیں، بخشا ھی۔

۳۳ وے یہہ سنکے کٹ گئے، اور صلاح کی، کہ اُنھیں قتل کریں۔ ۳۴ تب گملئیل نامے ایک فریسی نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ رسولوں کو ذرا باھر لے جاؤ: ۳۵ اور اُنھیں کہا، کہ ای اِسرائیلی مردو، آپ سے خبردار ھو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاھتے ھو: ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھ ھوں: اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے؛ وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے تابع تھے، پریشان و تباہ ھوئے۔ ۳۷ بعد اُس کے یہوداہ جلیلی اِسمنویسی کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وہ بھی ھلاک ھوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر ھو گئے۔ ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا ھوں، کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

سنہ عیسوی ۳۳

۳ اعمد ۳ : ۱۸

۵ متی ۲۳ : ۳۵ اور ۲۷ : ۲۵

۵ اعمد ۲ : ۲۳، ۳۶ اور ۳ : ۱۵ اور ۷ : ۵۲

۶ اعمد ۳ : ۱۹

۰ اعمد ۳ : ۱۳، ۱۵ اور ۲۲ : ۱۴

۰ اعمد ۱۰ : ۳۹ اور ۱۳ : ۲۹ گلا ۳ : ۱۳

۱ پطر ۲ : ۲۴

۱ اعمد ۳ : ۱۵

۲ متی ۱ : ۲۱

۳ اعمد ۲ : ۳۳، ۳۶ عبر ۲ : ۹ عبر ۲ : ۱۰ اور ۱۲ : ۲ لوقا ۲۴ : ۴۷ اعمد ۳ : ۲۶ اور ۱۳ : ۳۸ افسی ۱ : ۷ قلسی ۱ : ۱۴

۴ یوحنا ۲ : ۱، ۲۶، ۲۷

۴ اعمد ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۲

۴ اعمد ۲ : ۴۰ اور ۷ : ۵۴

۳۰ اعمد ۲۲ : ۳

سنہ عیسوی سے تیسرہ برس پیشتر

۱۱ یا، معتقد ھوئے۔

انسان سے ہی، تو ضایع ہوگی"۔ ۳۹ پر اگر خدا سے ہی، تو تم اُسے ضایع نہیں کر سکتے"؛ ایسا نہ ہو، کہ تم خدا سے بھی لڑنیوالے ٹھہرو۔ ۴۰ اُنہوں نے اُس کی مانی: اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے، اور حکم کیا، کہ یسوع کے نام پر بات نہ کریو؛ تب اُنہیں چھوڑ دیا۔

۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے، اور خوش ہوئے، کہ ہم اِس لائق تو ٹھہرے، کہ اُسکے نام کے لیئے بے حرمت ہوویں۔ ۴۲ اور وے ہر روز ہیکل میں، اور گھر گھر سکھلانے، اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے۔

۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ رسول اپنی خواہش رکھکے کہ مسیحی شاگردوں کی خبرگیری ہوتی رہے، اور کہ وے آپ اپنا بڑا وقت اُنکے کام میں کاٹیں، ۳ سات جنے ہوئے آدمی اِس خاص خدمت پر مقرر کرتے۔ ۵ اُن میں سے ایک آدمی اِستفنس نام تھا، جو ایمان اور روح القدس سے بھرا تھا۔ ۱۲ یہہ شخص چند لوگوں سے لعنت کرواتے اُنہیں گرفتار کر دیتا، اور وے اُسے کچھار کرواتے، ۱۵ اور اُس پر جھوٹی شرع کرتے، ۶ یہہ آدمی شریعت اور ہیکل کی نسبت بات کرتا۔

اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے، یونانی یہودی عبرانیوں سے کُڑکُڑانے لگے، کیونکہ اُنکی بیوؤں کی روزکی خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی۔ ۲ تب اُن بارہوں نے شاگردوں کے گروہ کو پاس بلاکے کہا، کہ یہہ اچھا نہیں معلوم ہوتا، کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑکے، میزوں کی خدمت کریں۔ ۳ پس، اے بھائیو، اپنے میں سے سات معتبر شخص کو، جو روح القدس اور دانائی سے بھرے ہوں، چنو، کہ ہم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں۔ ۴ اور ہم آپ دعا اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے۔

۵ یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی: اور اُنہوں نے اِستفنس نامی ایک مرد کو، جو ایمان اور روح القدس سے بھرا تھا، اور فیلبُس، اور پرکرس، اور نیکنور، اور تیمون، اور پارمناس، اور نقولاس،

انطاکی کو، ایک یہودی مُرید، چنا: ۶ اِنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا، اور اُنہوں نے دعا مانگ کے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے۔ ۷ اور خدا کا کلام پھیل گیا"؛ اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھ گیا: اور کاہنوں کی بڑی گروہ ایمان کے تابع ہوئی۔ ۸ اور اِستفنس ایمان اور قوت سے معمور ہوکے، بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاہر کرتا رہا۔

۹ تب اُس عبادتخانے سے، جو لبرتینوں کا عبادتخانہ کہلاتا ہی، اور قرینیوں، اور اِسکندریوں، اور اُن میں سے جو قلقیا اور اسیا سے آئے، بعضے اُٹھکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے۔ ۱۰ پر وے اُس دانائی اور روح کا، جس سے وہ کلام کرتا تھا، سامنا نہ کر سکے۔ ۱۱ تب اُنہوں نے بعضے مردوں کو کانٹھا، کہ کہیں، کہ ہم نے اُس کو موسیٰ اور خدا کی نسبت کفر بکتے سنا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے لوگوں، اور بزرگوں، اور فقیہوں کو اُبھارا، اور اُس پر جھپٹ گئے، اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے، ۱۳ اور جھوٹے گواہوں کو کھڑا کیا: اُنہوں نے کہا، کہ یہہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کی نسبت کفر بکنے سے باز نہیں آتا: ۱۴ کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا، کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو ڈھا دیگا، اور اُن رسموں کو، جو موسیٰ کی معرفت ہمیں پہنچیں، بدل ڈالیگا۔ ۱۵ تب سبھوں نے، جو مجلس میں بیٹھے تھے، اُس پر غور سے نظر کی: اُنہیں اُس کا چہرہ فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا۔

۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِستفنس اجازت پاکے اپنے کلام میں عذر کرتا، ۲ اور بیان کرتا کہ ابرہام خدا کا سچا پرستار تھا، اور کہ خدا نے باپدادوں کو چھڑایا، ۲۰ بیشتر اُس سے کہ موسیٰ پیدا ہوا، اور خیمہ اور ہیکل بنا کی گئی: ۳۰ کہ موسیٰ خود نے مسیح کی بابت گواہی دی؛ ۴۴ اور کہ خیمہ آسمانی نمونہ پر بنا تھا، اِس مقصد سے کہ فقط چند

روز تک قائم رہے: ۲۱ پھر وہاں سے کوچ کرکے وہ انہیں ملامت کرتا، کہ وہ باغی ہوئے تھے، اور کہ انہوں نے اُس راست باز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کی خبر سب نبیوں نے آگے سے دی تھی قتل کیا تھا۔ ۵۳ اِس پر ستونوں کی بیس کت جائے اُسے سنگسار کرنے، اور وہ اپنی جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لئے دعا مانگتا۔

تب سردار کاہن نے کہا، کیا یہ باتیں یونہیں ہیں؟ ۲ وہ بولا، اے بھائیو، اور اے آبا، سنو: کہ خدا ے ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر، جس وقت وہ میسوپوتامیہ میں تھا، پیشتر اُس کے، کہ وہ حاران میں جا بسا، ظاہر ہوا، ۳ اور اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا، اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا، چلا آ۔ ۴ تب ‖کلدیوں کے ملک سے باہر جاکے، حاران میں جا رہا: اور وہاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رہتے ہو، پہنچایا۔ ۵ اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی: پر وعدہ کیا، کہ میں یہ زمین تجھے، اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا، گو تیری مشکیت ہو جاے، اگرچہ اُس کے کوئی لڑکا نہ تھا۔ ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، کہ تیری نسل بیدانہ ملک میں جا رہیگی؛ اور وے اُن کو غلامی میں رکھینگے، اور چار سو برس تک بدسلوکی کرینگے۔ ۷ پھر خدا نے کہا، کہ میں اُس قوم کی، جس کی غلامی میں وے رہینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باہر آوینگے، اور اِسی جگہہ میری بندگی کرینگے۔ ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا؛ سو اُس سے اِضحاق پیدا ہوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا؛ اور اِضحاق سے یعقوب، اور یعقوب سے بارہ کلدانیوں کے سردار پیدا ہوئے۔ ۹ اور سرداروں نے داہ سے یوسف کو بیچا، کہ مصر میں لے جائیں: پر خدا اُس کے ساتھ تھا، ۱۰ اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا۔ ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا، اور بڑی مصیبت آئی: اور ہمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا۔ ۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں اناج ہی، تو ہمارے باپ‌دادوں کو پہلی بار بھیجا۔ ۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا؛ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا۔ ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب، اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچہتر شخص تھے، بلا بھیجا۔ ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا؛ وہاں وہ اور ہمارے باپ‌دادے مر گئے۔ ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرہام نے بنی حمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا، گاڑا۔ ۱۷ پس جب اُس وعدہ کا وقت، جس کی خدا نے ابرہام سے قسم کھائی تھی، نزدیک آیا، لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ہونے لگے، ۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا، جو یوسف کو نہ جانتا تھا۔ ۱۹ اُس نے ہماری قوم سے فطرت کرکے ہمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک، کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا، تاکہ وے جیتے نہ رہیں۔ ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا ہوا، جو ‖نہایت خوبصورت تھا؛ اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی: ۲۱ جب وہ پھینکا گیا، فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا۔ ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا۔ ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا، اُسکے جی میں آیا، کہ جاکے اپنے بھائی بنی اِسرائیل کی خبر لے۔ ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر،

سنہ عیسوی ۳۳

° پید ۴۱: ۴۰، ۴۳ اور ۴۲: ۶
۲ پید ۴۱: ۵۴

۷ پید ۴۲: ۱

۸ پید ۴۰: ۳، ۱۶
۹ پید ۴۵: ۴، ۵، ۲۷
پید ۴۶: ۲۷
اِست ۱۰: ۲۲
۱۰ پید ۴۱: ۴۰
۱۱ پید ۴۱: ۳۳
خر ۱: ۱۱
۱۲ خر ۱: ۱۱
یشوع ۲۴: ۳۲
۱۴ پید ۴۶: ۶
اور ۴۵: ۱۹
۱۵ پید ۴۹: ۳۳
خر ۱: ۶
۱۶ خر ۱۳: ۱۹
یشوع ۲۴: ۳۲
۱۷ پید ۱۵: ۱۳
اور ۴۶: ۳
۱۸ پید ۱۵: ۱۳
۶ آیت
۱۹ خر ۱: ۷، ۱۰
زبور ۱۰۵: ۲۵، ۲۶
۲۰ خر ۲: ۲
۲۱ خر ۲: ۲
‖یونانی میں، خوبصورت خدا کو، یعنے، کہ سانپ‌نے دیکھو یونہ ۴: ۲
۲۲ خر ۷: ۲۲، ۲۳
۱ سلاطین ۴: ۳۰
۱۰ —
۹ لوقا ۲۴: ۱۹
۲۴ خر ۲: ۱۱، ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

اُس کی حمایت کی، اور مصری کو جان سے مارکے، اُس کا، جس پر ظلم ہوا تھا، بدلا لیا: ۲۵ کیونکہ اُس نے خیال کیا، کہ میرے بھائی سمجھینگے، کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنھیں چھٹکارا دیگا: پر وے نہ سمجھے۔ ۲۶ پھر دوسرے دن، جب وے لڑتے تھے، اُنھیں دکھائی دیا، اور اُن کو یوں کہکے ملا دینے چاہا، کہ ای مردو، تم تو بھائی ہو: کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو؟ ۲۷ لیکن اُس نے، جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا، اُسے یہ کہکے ہٹایا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہی؟ ۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصری کو قتل کیا، تو مجھے قتل کیا چاہتا ہی؟ ۲۹ موسیٰ اِس بات پر بھاگا، اور مدیان کے ملک میں جا رہا: وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ۳۰ اور جب چالیس برس پورے ہوئے، تب خداوند کا فرشتہ، سینا کے پہاڑ کے بیابان میں، جھاڑی کے بیچ، دکھائی دیا۔ ۳۱ موسیٰ نے یہ رویت دیکھکے، تعجب کیا: اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا، خداوند کی آواز اُسے پہنچی، ۳۲ کہ میں تیرے باپ‌دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب موسیٰ کانپ گیا، اور اُسے دریافت کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ ۳۳ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ جوتی اپنے پَیروں سے اُتار: کیونکہ یہ جگہ، جہاں تو کھڑا ہی، پاک زمین ہی۔ ۳۴ میں نے دیکھا کرکے، اپنے لوگوں کی، جو مصر میں ہیں، مصیبت دیکھ رہا ہوں، اور میں نے اُن کی آہ ماری سنی، اور اُنھیں چھڑانے اُترا ہوں۔ اور اب آ، میں تجھے مصر میں بھیجونگا۔ ۳۵ اُسی موسیٰ کو، جس سے اُنھوں نے اِنکار کرکے کہا، کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضی بنایا؟ اُسی کو خدا نے، اُس فرشتہ کی

سنہ عیسوی ۳۳

ا خر ۳: ۲
ب دیکھو لوقا ۱۲: ۱۴ اص ۷: ۲۷
ج یونانی میں مدیام
د خر ۲: ۱۵، ۲۲ او ۴: ۲۰ اور ۱۸: ۳، ۴
ہ خر ۳: ۵
و متی ۱۷: ۲ مر ۹: ۲
ز متی ۲۲: ۳۲ مر ۱۲: ۲۶

معرفت، جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا، بھیجا، کہ حاکم اور چھٹکارادینیوالا ہو۔ ۳۶ وہی اُنھیں نکال لایا، اور مصر کے ملک، اور لال سمندر، اور چالیس برس بیابان میں، معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا۔

۳۷ یہہ وہی موسیٰ ہی، جس نے بنی اِسرائیل سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ہی، تمہارے بھائیوں میں سے، تمہارے لیئے، مجھ سا ایک نبی ظاہر کریگا؛ اُس کی سنو۔ ۳۸ یہہ وہی ہی، جو بیابان میں مجلس کے درمیان اُس فرشتہ کے، جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا، اور ہمارے باپ‌دادوں کے ساتھ تھا: اُسی کو زندگی کا کلام ملا، کہ ہم کو پہنچا دے: ۳۹ پر ہمارے باپ‌دادوں نے اُس کا تابعدار ہونا نہ چاہا، بلکہ اُس کو رد کیا، اور اُن کے دل مصر کی طرف پھرے، ۴۰ اور ہارون سے کہا، کہ ہمارے لیئے ایسے معبود بنا، جو ہمارے آگے آگے چلیں: کیونکہ یہہ موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ۴۱ اور اُن دنوں اُنھوں نے ایک بچھڑا بنایا، اور اُس بت کو قربانی چڑھائی، بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی۔ ۴۲ تب خدا نے پھرکے اُنھیں چھوڑ دیا، کہ آسمان کی فوج کو پوجیں؛ جیسا کہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی، کہ ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا تم نے مجھ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں؟ ۴۳ تم نے ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے اُن صورتوں کو، جنھیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا، اُٹھا لیا: پس میں تمھیں نکالکے بابل کے پرے بساؤنگا۔ ۴۴ شہادت کا خیمہ، جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تھا، کہ اُس نمونہ کے موافق، جو تو نے دیکھا تھا، بنا، بیابان میں ہمارے

سنہ عیسوی ۳۳

ط خر ۱۴: ۲۲ گن ۲۰: ۱۹
ی خر ۱۲: ۴۱ اور ۳۳: ۱
ک خر ۳، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۳ اور باب ۱۵ زبور ۱۰۵: ۲۶
ل خر ۱۴: ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۸ م خر ۱۹: ۱۶ ۲۰: ۱۸ ۳۰ ن ایت ۱۸: ۱۵
س اص ۳: ۲۲ ع متی ۱۷: ۵ ف خر ۱۹: ۸ ۲۰: ۱۹ ۲۴: ۳، ۷ ص پید ۱۲: ۳ گل ۳: ۱۶ خر ۳۲: ۱۳ ق یہو ۱۴: ۱ ر خر ۳۲: ۱ ۱ ایت ۱۰: ۳۷، ۳۸ اور ۳۳: ۴ یہو ۱۷: ۱۷ ش خر ۳۲: ۱ ۱ ایت ۱۲: ۱۲ زبور ۱۰۶: ۲۰
ت زبور ۱۰۶: ۳۷ حزق ۲۰: ۲۶، ۳۱ عا ۵: ۲۵ ث ۲ سلا ۲: ۳ ج ۱ ایت ۶: ۳۱ اور ۱۲: ۳۰ ۲ سلا ۱۷: ۱۱ اور ۲۱: ۴ چ ۲ سمو ۶: ۱۳ ح ۱ سمو ۱۵: ۲۰، ۲۱ ا یونانی میں ملکمکہ
خ خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰ عبر

سنہ عیسوی ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تھا۔ ۴۵ اُسے ہمارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھ، اُن قوموں کی میراث لیتے وقت[h]، جن کو خدا نے ہمارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا[i]، لائے، اور یہ حال داؤد کے دنوں تک رہا: ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل ہوا[j]، اور اُسنے اِجازت مانگی، کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے[k]۔ ۴۷ پر سلیمان نے اُس کے لیئے مکان بنایا۔ ۴۸ لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں، جو ھاتھ سے بنے ھیں، نہیں رھتا[l]؛ چنانچہ نبی کہتا ھی، کہ ۴۹ خداوند فرماتا ھی، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کی چوکی ھی: تم میرے لیئے کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسی جگہ میرے آرام کی ھی؟ ۵۰ کیا میرے ھاتھ نے یے سب چیزیں نہیں بنائیں؟

۵۱ ای سرکشو[m]، اور دل اور کان کے نامختونو[n]، تم ھر وقت روح‌القدس کا سامھنا کرتے ھو: جیسے تمھارے باپ دادے تھے، ویسے ھی تم بھی ھو۔ ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمھارے باپ دادوں نے نہ ستایا[o]؟ ھاں، اُنھوں نے اُس راستباز[p] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خونی ھوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کی وسیلے سے شریعت پائی[q]، پر عمل میں نہ لائے۔

۵۴ وے یے باتیں سنتے ھی اپنے جی میں کٹ گئے[r]، اور اُس پر دانت پیسنے لگے۔ ۵۵ پر وہ روح قدس سے معمور ھوکے[s]، آسمان کی طرف دیکھ رھا تھا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دھنے ھاتھ کھڑا ھوا دیکھا، ۵۶ اور کہا، دیکھو، میں آسمان کو کھلا[t]، اور اِبن آدم کو خدا کے دھنے ھاتھ کھڑے دیکھتا ھوں[u]۔ ۵۷ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل ھوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور شہر کے باھر نکالکے[v]، اُس پر پتھراو کیا[w]: اور گواھوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکھ دیئے[x]۔ ۵۹ سو اُنھوں نے اِستفنس پر پتھراو کیا، جو یہہ کہکے دعا مانگتا تھا، کہ ای خداوند یسوع[y]، میری روح کو قبول کر[z]۔ ۶۰ پھر وہ گھٹنے ٹیککر[a]، زور سے پکارا، کہ ای خداوند، یہہ گناہ اُن کے حساب میں مت رکھ[b]۔ اور یہہ کہکے سو گیا۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتر بتر ھوتے: ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریہ کو جاکے وھاں منادی کرتا، اور معجزے دکھاتا، اور بہت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمہ دیتا: ۱۴ پطرس اور یوحنا وھاں جاتے کہ اُن نومریدوں کی جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیادہ لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے لیے دعا مانگتے اور اُن پر ھاتھ رکھتے تھے تاکہ لوگ روح‌القدس پاویں: ۱۸ شمعون یہہ دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کی گذارش کرتا: ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا کہ اُس نے یہہ ریاکاری اور لالچ کی تھی، اور اُسے چاہتا کہ توبہ کرے: ۲۶ بعد اُس کے یوحنا کے ساتھہ منادی کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے۔ ۲۶ ایک فرشتہ فیلبوس کو روانہ کرتا کہ ایک حبشی خوجہ کو سکھاوے اور بپتسمہ دیوے؛

سنہ عیسوی ۳۳

اور سولس اُس کے قتل پر متفق ھوا[c]۔ اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تھی، بڑا ظلم ھوا، اور رسولوں کو چھوڑکر، باقی سب یہودیہ اور سامریہ کی ھر جگہہ میں تتر بتر ھو گئے[d]۔ ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا[e]۔ ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا، کہ گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں ڈالتا[f]۔ ۴ پس وے، جو چھتر بتر ھوئے تھے، ھر جگہہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تھے[g]۔ ۵ اور فیلبوس سامریہ کے ایک شہر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کی منادی کرتا تھا۔ ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے اور دیکھکے، ایک دل ھوکر اُس کی باتوں پر چت لگایا۔ ۷ کیونکہ ناپاک روحیں

سنہ عیسوی ۳۴

سنہ عیسوی ۳۴

۸ یشو ۳: ۱۴
۱ لمحہ ۹: ۲۴
زبور ۳۴: ۲۰
اور ۷۸: ۵۵
اعمہ ۱۳: ۱۹
۱۱ تث ۱۱: ۲۳
۲ سمو ۷: ۲
زبور ۸۱: ۱۶
اعمہ ۱۳: ۲۲
۱۳ ۱ سلا ۵: ۵
۱۷
۱ توا ۲۲: ۷
زبور ۱۳۲: ۵
۱۹ ۱ سلا ۸: ۱۰
اور ۸: ۲۰
۱ توا ۲۸: ۲
۲۱ ۱ سلا ۸: ۲۷
۲ توا ۲: ۶
اور ۶: ۱۸
اعمہ ۱۷: ۲۴
۲ پمہ ۱۲: ۱۹
متی ۵: ۳۴
۳۵
اور ۲۳: ۲۲
۲۷ لمحہ ۲۶: ۳
اور ۳۳: ۳
۳۵ پمہ ۳۵: ۳
۳۶ اعمہ ۲۶: ۲۱
۱ت ۱۰: ۱۶
یرو ۴۴: ۴
اور ۲: ۱۰
اور ۲: ۲۶
حزق ۳۳: ۹
۴۰ ۱ توا ۲۱: ۳۵
متی ۲۱: ۳۵
اور ۲۳: ۳۴
۳۷
۱ سا ۱۲: ۱۵
۴۱ اعمہ ۱۳: ۱۴
۱ پمہ ۲: ۱۰
کلہ ۳: ۱۶
عبر ۱۳: ۴
۴۲ اعمہ ۵: ۳۴
۴۵ اعمہ ۶: ۱۵
۷
۵۰ حزق ۲: ۱
متی ۲۴: ۱۹
اعمہ ۱۰: ۱۱
۵۱ دان ۷: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۴

۱۰ ۱ سلا ۲۱: ۱۳
لوقا ۴: ۲۹
عبر ۱۳: ۱۲
۱۵ اعمہ ۲۳: ۱۶
۱۶ ۱ پت ۱۳: ۱۹
۱۰
اور ۱۲: ۲
اعمہ ۸: ۱
اور ۲۲: ۲۰
۱۷ اعمہ ۹: ۱۳
۱۹ زبور ۳۱: ۵
۲۰ لوقا ۲۳: ۴۶
۲۱ اعمہ ۵: ۳۰
اور ۲۰: ۳۶
اور ۲۱: ۵
۲۲ متی ۵: ۴۴
لوقا ۶: ۲۸
اور ۲۳: ۳۴

۲۶ پید ۲۴: ۷
اور ۲۸: ۱۰
۲۷ ۲ سمو ۳: ۲۱

۲۸ اعمہ ۲: ۳۸
اور ۱۶: ۱۵
۱۳: ۲۱
۲۲ اور ۲۲: ۳
اور ۲۶: ۲۰
۱۱
۲۳ افز ۱۵: ۲۳
کلہ ۲: ۱۳
۲۴ فلم ۳: ۶
۱ قرنط ۱۲: ۳
متی ۱۲: ۳۲
اعمہ ۱۳: ۳۹
۱ یوح ۵: ۱۶

سنہ عیسوی ۳۴

بہتوں سے، جن پر چڑھی تھیں، بڑی آواز سے چلائے اُتر گئیں: اور بہت مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے۔ ۸ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔

۹ اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون نامی ایک شخص جادوگری کرتا، اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا، اور یہ کہتا تھا، کہ میں کچھ ہوں: ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف رجوع لائے کہتے تھے، کہ یہ خدا کی بڑی قدرت ہی۔ ۱۱ سو اِس سبب اُس کی طرف رجوع لائے، کہ اُس نے ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا۔ ۱۲ پر جب اُنہوں نے فیلپوس کی باتوں کا، جو خدا کی بادشاہت، اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا، یقین کیا، تو کیا عورت، کیا مرد، بپتسمہ لیا۔ ۱۳ تب شمعون خود اِیمان لایا: اور بپتسمہ پاکے فیلپوس کے ساتھ رہا، اور معجزے اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھکے دنگ ہوا۔ ۱۴ جب رسولوں نے جو یروشلم میں تھے سنا، کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہی، تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا: ۱۵ اُنہوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگی، کہ روح قدس پاویں: ۱۶ (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تھی؛ اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا۔) ۱۷ تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے، اور اُنہوں نے روح قدس پائی۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکھا، کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح قدس دی جاتی ہی، تو اُن کے پاس نقدی لائے، ۱۹ کہا، کہ یہ اِختیار مجھے بھی دو، کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں، وہ روح قدس پاوے۔ ۲۰ پطرس نے اُسے کہا، تیرے روپیوں سے تیرا ستیاناس ہو، اِس لیئے کہ تو نے خیال کیا، کہ خدا کی بخشش

سنہ عیسوی ۳۴

روپیوں سے حاصل ہوتی ہی۔ ۲۱ تیرا اِس بات میں نہ حصہ ہی، نہ بخرہ: کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں۔ ۲۲ پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر، اور خدا سے منت کر، کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجھے معاف ہو۔ ۲۳ اِس لیئے کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تو پت کی کڑواہٹ، اور بدی کے بند میں گرفتار ہی۔ ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا، تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو، کہ جو باتیں تم نے کہیں، اُن میں سے کوئی مجھ پر نہ آوے۔ ۲۵ پھر وے گواہی دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم کو پھرے، اور سامریوں کی بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے۔

۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلپوس سے کلام کیا، اور کہا، کہ اُٹھ، اور دکھن طرف اُس راہ پر جا، جو یروسلم سے غزہ کو، جو بیابان میں ہی، جاتی ہی۔ ۲۷ وہ اُٹھکے روانہ ہوا: اور دیکھو، ایک حبشی خوجہ، حبشیوں کی ملکہ قندا کے کا وزیر، جو اُس کے سارے خزانے کا مُختار تھا، اور یروسلم میں بندگی کرنے کو آیا تھا، ۲۸ پھرا جاتا تھا، اور اپنی رتھ پر بیٹھا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا تھا۔ ۲۹ روح نے فیلپوس سے کہا، نزدیک جا، اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ ۳۰ تب فیلپوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھتے سنا، اور کہا، آیا جو کچھ تو پڑھتا ہی سمجھتا ہی؟ ۳۱ اُس نے کہا، یہہ کس طرح ہو سکے، جب تک کوئی میری ہدایت نہ کرے؟ تب اُس نے فیلپوس سے درخواست کی، کہ میرے ساتھ سوار ہو بیٹھیئے۔ ۳۲ اُس کتاب کی عبارت، جو وہ پڑھتا تھا، یہہ تھی، کہ وہ جیسے بھیڑ، جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں، اور جیسے برہ، جو اپنے بال کترنیوالے کے سامہنے بےزبان ہی، اُسی طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا: ۳۳ اُس کی عاجزی میں اُنہوں

سنہ عیسوی ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا : اور کون اُس کی پشت کا بیان کریگا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کی جان اُٹھائی جاتی ھی۔ ۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا، کہ میں تیری منت کرتا ھوں، کہ نبی کسکے حق میں یہہ کہتا ھی؟ کیا اپنے، یا کسی دوسرے کے حق میں؟ ۳۵ تب فیلبوس نے اپنی زبان کھولکے، اُسی نوشتہ سے شروع کیا[a]، اور یسوع کی خوشخبری اُسے دی۔ ۳۶ اور جاتے جاتے، راہ کے ایک پانی پر پہنچے: تب خوجہ نے کہا، کہ دیکھ پانی، اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتی ھی[b]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ھی، تو روا ھی[c]۔ اُس نے جواب میں کہا، میں ایمان لاتا ھوں، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ھی[d]۔ ۳۸ تب اُس نے حکم کیا، کہ رتھ کھڑی کریں: اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پانی میں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمہ دیا۔ ۳۹ جب وے پانی سے نکلکے اُوپر آئے، خداوند کی روح فیلبوس کو لے گئی[e]، اور خوجہ نے اُس کو پھر نہ دیکھا: اور خوشی سے اپنی راہ لی۔ ۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا: اور گذرتے ھوئے، سب شہروں میں، جب تک قیصریہ میں نہ آیا، خوشخبری دیتا رھا۔

[a] لوقا ۲۴ : ۲۷ اعمال ۱۸ : ۲۸
[b] اعمال ۱۰ : ۴۷
[c] متی ۲۸ : ۱۹، مرقس ۱۶ : ۱۶
[d] متی ۱۶ : ۱۶، یوحنا ۲۰ : ۳۱، اور ۱ یوحنا ۵ : ۱، ۵، ۲۰، اور ۱۳
[e] ۱ سلاطین ۱۸ : ۱۲، ۲ سلاطین ۲ : ۱۶، حزقی ایل ۳ : ۱۴، ۱۲

۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ سولس دمشق کو جاتا ھی، ۳ زمین پر گرایا جاتا ھی، ۱۰ پھر بلایا جاتا کہ رسول ھووے، ۱۸ اور حنانیاہ سے بپتسمہ پاتا۔ ۲۰ وہ شہر شہر سے مسیح کی منادی کرتا۔ ۲۳ یہودی اُس کے قتل کی صلاح کرتے: بعد اُس کے یہودی بھی اُسے مار ڈالنے کی تدبیر کرتے۔ پر وہ دونوں کے ھاتھ سے بچ نکلتا۔ ۳۱ کلیسیا آرام پاتی، اور اُس عرصہ میں بطرس اینیاس مفلوج کو چنگا کرتا۔ ۳۶ اور تابیتا کو دوبارہ جلاتا۔

سنہ عیسوی ۳۵

اور ھنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] ھوا، سردار کاھن کے یہاں گیا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد کیا عورت، اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں۔ ۳ اور جاتے جاتے، ایسا ھوا، کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا، تو ایک بارگی آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: ۴ تب وہ زمین پر گر پڑا، اور اُس نے ایک آواز سنی، جو اُسے کہتی تھی، ای سولس، ای سولس، تو مجھے کیوں ستاتا ھی؟ ۵ اُس نے پوچھا، کہ ای خداوند، تو کون ھی؟ خداوند نے کہا، میں یسوع ھوں، جسے تو ستاتا ھی: پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی[c]۔ ۶ اُس نے کانپکے اور حیران ھوکر کہا، ای خداوند، تو کیا چاھتا ھی، کہ میں کروں[d]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُٹھ، اور شہر میں جا، اور جو تجھے کرنا ضرور ھی، تجھ سے کہا جائیگا۔ ۷ اور وے مرد جو اُسکے ھمراہ تھے حیران کھڑے رہ گئے، کہ آواز تو سنتے، پر کسی کو نہ دیکھتے تھے[e]۔ ۸ اور سولس زمین پر سے اُٹھا؛ اور آنکھ کھولکے کسی کو نہ دیکھا: تب وے اُس کا ھاتھ پکڑکے دمشق میں لے گئے۔ ۹ اور وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا، اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا۔

[a] لوقا ۲۲ : ۴، اعمال ۸ : ۳، ۲۶ : ۱۰، ۱۱
[b] اعمال ۲۲ : ۶، اور ۲۶ : ۱۲، ۱۳
[c] متی ۱۰ : ۴۰، وغیرہ
[d] اعمال ۱۰ : ۴
[e] دان ۱۰ : ۷ دیکھو اعمال ۲۲ : ۹ اور ۲۶ : ۱۳

۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ[f] نامے ایک شاگرد تھا، اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا، ای حنانیاہ۔ وہ بولا، ای خداوند، حاضر ھوں۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُٹھ، اور اُس سڑک پر، جو سیدھی کہلاتی ھی، جا، اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامے ترسوسی[g] کو ڈھونڈھ: کہ دیکھ، وہ دعا مانگتا ھی۔ ۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکھا، جس نے اندر آکے اُسپر ھاتھ رکھا، تا کہ وہ پھر دیکھنے لگے۔ ۱۳ پر حنانیاہ نے جواب دیا، کہ ای خداوند، میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا، کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی کی ھی[h]۔ ۱۴ اور یہاں بھی، اُس نے سردار کاھنوں کی طرف سے اِختیار پایا، کہ سب کو

[f] اعمال ۲۲ : ۱۲
[g] اعمال ۲۱ : ۳۹ اور ۲۲ : ۳
[h] ۱ آیت

سنہ عیسوی ۳۵

[a] اعمال ۸ : ۳
کلاتیوں ۱ : ۱۳
۱ تیمتھیس ۱ : ۱۳

جو تیرا نام لیتے ہیں[a]، باندھے۔ ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکہ وہ قوموں[b]، اور بادشاہوں[c]، اور بنی اِسرائیل کے آگے، میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چنا ہوا وسیلہ ہے[d]: ۱۶ کہ میں اُسے دکھاؤنگا، کہ اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور ہے[e]۔ ۱۷ تب حنانیاہ گیا، اور اُس گھر میں داخل ہوا[f]؛ اور اپنے ہاتھ اُسپر رکھکر[g] کہا، ای بھائی سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر، اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا، مجھے بھیجا ہے، کہ تو پھر بینائی پائے، اور روح قدس سے بھر جائے[h]۔ ۱۸ اور وہیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کی آنکھوں سے گر پڑا: اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمہ پایا۔ ۱۹ پھر کچھ کھاکے، طاقت حاصل کی۔ اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا[i]۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا، کہ وہ خدا کا بیٹا ہے[j]۔ ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ ہو گئے، اور بولے، کیا یہ وہ نہیں ہے، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا، اور یہاں بھی اِسی اِرادہ پر آیا، کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جائے[k]؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہے[l]، یہودیوں کو، جو دمشق میں رہتے تھے، گھبرا دیا۔

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کی صلاح کی[m]: ۲۴ اور اُن کی گھات سولس کو معلوم ہو گئی[n]۔ اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے، کہ اُسے مار ڈالیں۔ ۲۵ تب شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھکر، دیوار پر سے تلے لٹکا دیا[o]۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کی، کہ شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے، کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہے۔ ۲۷ مگر برنباس[p] اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا، اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا[q]۔ ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا[r]؛ ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا؛ اور یونانی یہودیوں[s] کے ساتھ بھی بحث کرتا تھا: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپی تھے[t]۔ ۳۰ تب بھائی، یہ معلوم کرکے، اُسے قیصریا میں لے گئے، اور ترسوس کی طرف اُس کو روانہ کیا۔

۳۱ تب سارے یہودیہ، اور جلیل، اور سامریہ کی کلیسیاؤں نے آرام پایا[u]، اور خداوند کے خوف میں تربیت پکے اور آگے بڑھکے، روح قدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں۔

۳۲ اور ایسا ہوا، کہ پطرس ہر کہیں[v] پھرتا ہوا، اُن مقدسوں کے پاس بھی، جو لدا میں رہتے تھے، پہنچا۔ ۳۳ اور وہاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا، جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، ای اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہے[w]: اُٹھ، اور اپنا بچھونا سنبھال۔ وہ اُسی دم اُٹھا۔ ۳۵ تب لدا اور سرون[x] کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پھرے[y]۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تبیتا نام تھی، جس کا ترجمہ ہرنی ہے؛ وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی[z]۔ ۳۷ اور ایسا ہوا، کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مر گئی اور اُنہوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا[a]۔ ۳۸ اور اِسلیئے کہ لدا یافا کے نزدیک تھا، جب شاگردوں نے سنا، کہ پطرس وہیں ہے، اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی، کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر

سنہ عیسوی ۳۵

a اعمال ۲۱ آیت ۱۴ اور ۲۲ : ۱۶ ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲ ۲ تیمتھیس ۲ : ۲۲ رومیوں ۱۰ : ۱۳ گلتیوں ۱ : ۱۳، ۲۳ b اعمال ۲۶ : ۱۷، ۲۳ اور ۲۸ : ۲۸ رومیوں ۱۱ : ۱۳ وغیرہ c اعمال ۱۲ : ۱ اور ۲۵ : ۲۳ اور ۲۶ : ۳۰ d زبور ۱۰۶ : ۸ گلتیوں ۱ : ۱۵، ۱۶ e اعمال ۲۰ : ۲۳ اور ۲۱ : ۱۱ f زبور ۱۳۹ : ۷ گلتیوں ۱ : ۱۷ g اعمال ۶ : ۶ ۱ تیمتھیس ۴ : ۱۴ ۲ تیمتھیس ۱ : ۶ h زبور ۱۰۴ : ۳۰ اور ۱۴۳ : ۷ i اعمال ۲۲ : ۱۷ اور ۲۶ : ۲۰ j زبور ۲ : ۷ اور ۱۱۰ : ۱ متی ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ مرقس ۱ : ۱ اور ۹ : ۷ لوقا ۱ : ۳۵ اور ۹ : ۳۵ اور ۲۲ : ۷۰ یوحنا ۱ : ۳۴ اور ۱۱ : ۲۷ اور ۲۰ : ۳۱ ۱ یوحنا ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵ k اعمال ۲۲ : ۴ اور ۲۶ : ۱۰ l اعمال ۱۸ : ۲۸ m اعمال ۲۳ : ۱۲ n ۲ کرنتھیوں ۱۱ : ۳۲ o ۲ کرنتھیوں ۱۱ : ۳۳ p اعمال ۴ : ۳۶ اور ۱۱ : ۲۲ q اعمال ۹ : ۲۷ r اعمال ۱ : ۲۱ s اعمال ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۲۰ t اعمال ۹ : ۲۳ u اعمال ۹ : ۳۱ v اعمال ۸ : ۴۰

سنہ عیسوی ۳۷

a اعمال ۳ : ۲۶ اور ۱۳ : ۲۸ b ۲۰، ۲۲ آیتیں c گنتی ۱۹ : ۱۱، ۱۸ d ۲۳ آیت e قرنتھیوں ۱۱ : ۲۶ f دیکھو اعمال ۱ : ۱۸

سنہ عیسوی ۳۸

a اعمال ۸ : ۴۰ b اعمال ۳ : ۶، ۱۶ اور ۴ : ۱۰ c ۱ تواریخ ۵ : ۱۶ d اعمال ۱۱ : ۲۱ e ۱ سلاطین ۱۷ : ۲۰ ۲ سلاطین ۴ : ۳۳ f اعمال ۱۳ : ۱۱

سنہ عیسوی ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا۔ جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیواؤں[a] روتی ہوئی اُسکے پاس آ کھڑی ہوئیں، اور کُرتے، اور کپڑے، جو غزالی نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے، دکھاتی تھیں۔ ۴۰ پطرس نے سب کو باہر کرکے[b]، اور گھٹنے ٹیککے[c]، دعا مانگی؛ پھر لاش کی طرف متوجہ ہوکے کہا، ای تابیتھا، اُٹھ[d]۔ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھی۔ ۴۱ تب اُسنے ہاتھ بڑھکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں اور بیواؤں کو بلاکے، اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا۔ ۴۲ یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا: اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے[e]۔ ۴۳ اور یوں ہوا، کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا[f]۔

سنہ عیسوی ۳۸

۳۹ یوحنا ۱۱: ۴۵ اور ۱۲: ۱۱

۴۰ اعمال ۹: ۳۷

۴۱ مرقس ۵: ۴۱، ۴۲ یوحنا ۱۱: ۴۳

۴۲ یوحنا ۱۱: ۴۵ اور ۱۲: ۱۱

۴۳ اعمال ۱۰: ۶

۱۰ باب

اس باب میں، ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمی، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجتا ہے پطرس کو بلانے کو: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۵، ۲۰ آگاہی پاتا، کہ غیر قوموں کو خبر دے جائے۔ ۲۳ جس وقت وہ قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ۴۴ روح قدس اُن پر نازل ہوتا ہے: ۴۵ اُنھیں وہ بپتسمہ پاتے۔

سنہ عیسوی ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، کہ اِتالیانی کہلاتی تھی، صوبہدار تھا۔ ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار[a] اور خدا ترس تھا[b]، اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور بنت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا، کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، ای قرنیلیوس۔ ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے کہا، کہ ای خداوند، کیا ھی؟ اُسنے اُسے کہا، تیری دعائیں، اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں۔ ۵ اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ھی، بلا لاویں: ۶ وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گھر سمندر کے کنارے ھی، مہمان ھی؛ جو کچھ کرنا تجھ پر واجب ھی، وہ تجھ کو بتائیگا[e]۔ ۷ اور جب فرشتہ جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں ھر وقت حاضر رہتے تھے، ایک دیندار سپاھی کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا۔

سنہ عیسوی ۴۱

۱ اعمال ۱۱: ۱۴

۹ دوسرے دن، جب وے راہ میں چلے جاتے تھے، اور شہر کے نزدیک پہنچے، پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بھوکھ لگی، اور چاھا، کہ کچھ کھائے: پر جب وے طیار کرتے تھے، وہ بےخودی میں پڑا، ۱۱ اور دیکھا، کہ آسمان کھل گیا[g]، اور ایک چیز جیسی چادر کی مانند، جس کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کی طرف لٹکائی ہوئی اُس کے پاس اُتری: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور ھوا کے پرندے تھے۔ ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی، کہ ای پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا جا۔ ۱۴ پطرس نے کہا، ای خداوند، ھرگز نہیں؛ کیونکہ میں نے کبھی کوئی ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی[h]۔ ۱۵ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی، کہ جس کو خدا نے پاک کیا ھی، تو حرام مت کہہ[i]۔ ۱۶ یہہ تین بار ھوا؛ پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی۔ ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا، کہ یہہ رویا، جو میں نے دیکھی، کیا ھی، تو دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا، اور دروازہ پر آکے کھڑے ھوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچھتے تھے، کہ شمعون، جو پطرس کہلاتا، یہیں مہمان ھی؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں[j]۔ ۲۰ پس اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

۵ اعمال ۱۱: ۵، وغیرہ

۶ اعمال ۱۰: ۳۲ مکاشفہ ۲۱: ۶

|| یونانی میں، عام چیز۔

۸ اعمال ۱۱: ۵ اور ۲۰: ۲۸ اِسے ۱۴: ۲۱، ۲۳ حزقی ۴: ۱۴

۹ متی ۱۵: ۱۱، ۲۸ آیت رومی ۱۴: ۱۴، ۲۰ افسی ۲: ۱۴ طیطس ۱: ۱۵

۱۰ اعمال ۱۱: ۱۲

سنہ عیسوی ۴۱

روانہ ہو؛ کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا ہی۔ ۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے، جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا، کہا، دیکھو، جس کو تم ڈھونڈھتے ہو، میں ہی ہوں: تم کس لیئے آئے ہو؟ ۲۲ اُنھوں نے کہا، قرنیلیوس صوبہ‌دار نے، جو راستباز اور خداترس اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیکنام ہی، پاک فرشتے سے حکم پایا، کہ تجھے اپنے گھر بلاوے، اور تجھ سے باتیں سنے۔ ۲۳ تب اُس نے اُنہیں بھیتر بلاکے اُن کی مہمانی کی۔ اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساتھ چلا، اور کئی بھائی یافا سے اُس کے ساتھ ہو لیئے۔ ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا میں داخل ہوئے۔ اور قرنیلیوس اپنے رشتہ‌داروں، اور دلی دوستوں کو اِکٹھے کرکے، اُن کی راہ دیکھتا تھا۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جب پطرس داخل ہونے لگا، قرنیلیوس اُس سے جا ملا، اور اُسکے قدموں پر گرکے، سجدہ کیا۔ ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا، کھڑا ہو؛ میں بھی تو اِنسان ہوں۔ ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا، اور بہتوں کو اِکٹھے پایا۔ ۲۸ تب اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے ہو، کہ کیونکر کسی یہودی کو بیدّنے سے صحبت رکھنی، یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں؛ مگر خدا نے مُجھ پر ظاہر کیا، کہ میں کسی آدمی کو نَمینہ یا ناپاک نہ کہوں۔ ۲۹ اِس لیئے میں تمہارے بلانے پر بےعذر چلا آیا: اب میں پوچھتا ہوں، کہ مجھے کس بات کے لیئے بلایا۔ ۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا، چار روز ہوئے، کہ میں نے اِس گھڑی تک روزہ رکھا: اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک مرد سفید براق پوشک پہنے میرے سامہنے کھڑا ہی۔ ۳۱ اُسنے کہا، ای قرنیلیوس، تیری دعا سنی گئی، اور تیری خیرات خدا کے حضور یاد ہوئی۔ ۳۲ اب کسی کو یافا میں بھیج، اور شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ہی، یہاں بلا؛ وہ شمعون دباغ کے یہاں، جس کا گھر سمندر کے کنارے ہی، مہمان ہی: وہ آکے تجھ سے کلام کریگا۔ ۳۳ اُسی دم میں نے تیرے پاس بھیجا؛ تو نے تو خوب کیا، جو آیا۔ اب ہم سب خدا کے آگے حاضر ہیں، تاکہ، جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا ہی، سنیں۔

۳۴ تب پطرس نے زبان کھولکے کہا، اب مجھے یقین ہوا، کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا: ۳۵ بلکہ ہر قوم میں، جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا، اُس کو پسند آتا ہی۔ ۳۶ یہہ وہی کلام ہی، جو اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا، جب یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہی) صلح کی خوشخبری دیتا تھا۔ ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے ہو، جو بعد اُس کے کہ یوحنا نے بپتسمہ کی منادی کی تھی، تمام یہودیہ میں، جلیل سے شروع کرکے، اِشتہار کیا گیا؛ ۳۸ کہ کس طرح خدا نے یسوع ناصری کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا: وہ نیکی کرتا، اور اُن سب کو، جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے، چنگا کرتا پھرا؛ کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تھا۔ ۳۹ اور ہم اُن سب کاموں کے، جو اُس نے یہودیہ کے ملک و یروسلم میں کیئے، گواہ ہیں: اُس کو اُنھوں نے کاٹھ پر لٹکاکے مار ڈالا: ۴۰ اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا، اور اُسے ظاہر ہونے دیا: ۴۱ ساری قوم پر نہیں، بلکہ اُن گواہوں پر، کہ آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے، یعنے، ہم پر، جنھوں نے، اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، اُسکے ساتھ کھایا اور پیا۔ ۴۲ اور اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ لوگوں میں منادی کرو، اور گواہی دو، کہ یہہ وہی ہی، جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا، کہ زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا ہو۔ ۴۳ سب نبی اُس

سنہ عیسوی ۴۱

۲ اِسے ۱۰: ۱۷
۲ توا ۱۹: ۷
ایوب ۳۳: ۲۳
۱۱
رومی ۲: ۱۱
گلا ۲: ۶
اف ۶: ۹
فلپ ۳: ۲۵
۱پطر ۱: ۱۷
۲ اعما ۹: ۱۰
رومی ۲: ۱۳،
۲۶
اور ۳: ۲۹،
۳۰
اور ۱۰: ۱۲،
۱۳
افز ۱۲: ۱۳
کلا ۳: ۱۱
اف ۲: ۱۳،
۱۸
اور ۳: ۶
۲ متی ۲۸: ۱۹
رومی ۱۰: ۱۲
افز ۱۰: ۲۰
اف ۲: ۲۰
۲۲
۱پطر ۳: ۲۲
مکاش ۱۹: ۱۶
اور ۱۷: ۱۴
۲ پطر ۲: ۱
اف ۲: ۱۳،
۱۶، ۱۷
فلپ ۲: ۱۰
۱ یوحنا ۳: ۸
۲ لوقا ۴: ۱۸
اعما ۳: ۲۲
اور ۷: ۳۷
عبر ۱: ۲
۲ یوحنا ۳: ۳
۲ اعما ۲: ۳۲
۵ اعما ۵: ۳۰
۷ اعما ۱۰: ۳۹
۱۳ یوحنا ۱۴: ۱۲،
۲۲
۵ لوقا ۲۴: ۳۰،
۴۳
یوحنا ۲۱: ۱۳
۲ متی ۲۸: ۱۸،
۲۰
۱ یوحنا ۲: ۱
۲ اعما ۱۰: ۴۲
۳ یوحنا ۱۴: ۱۰
۲ اعما ۱۷: ۳۱
۹ اعما ۱۰: ۴۲
رومی ۱۴: ۹
۲ توا ۴: ۱
۲ تیما ۴: ۱
۱ پطر ۴: ۵

پر گواهي دیتے هیں، کہ جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناهوں کي معافي پاوے۔

۴۴ پطرس یے باتیں کہہ رها تها، کہ روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي۔ ۴۵ اور مختون اِیماندار، جتنے پطرس کے ساتھ آئے تهے، حیران هوئے، کہ غیر قوموں پر بهي روح قدس کي بخشش جاري هوئي۔ ۴۶ کیونکہ اُنهیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا۔ تب پطرس نے پهر کہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هے، کہ یے، جنهوں نے هماري طرح روح قدس پائي، بپتسمہ نہ پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، کہ وے خداوند کے نام پر بپتسمہ پاویں۔ تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي، کہ کچھ دن وهاں رهے۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس پر عیب لگانے اِس لیئے کہ وہ نامختونوں کے پاس گیا تها: ۵ وہ اپنے بهاو میں عذر کرتا، ۱۸ جسے سنکے راضي هوئے۔ ۱۹ برنباس فونیکے اور کپرس اور انطاکیا کو پهیلتا جاتا، تا کہ وهاں کے لوگوں کو جنهوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تها نصیحت دیویں۔ ۲۶ پهر انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے۔ ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بهائیوں کي جو یہودیہ میں تهے مدد کے لیئے کچهہ بهیجیں۔

اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یہودیہ میں تهے، سنا، کہ غیر قوموں نے بهي خدا کا کلام قبول کیا۔ ۲ اور جب پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون اُس سے یہ کہکے بحث کرنے لگے، کہ ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا، اور اُن کے ساتھ کهایا۔ ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسلہ کے ساتھ اُن سے بیان کیا، کہ ۵ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رها تها، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکهي، کہ ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے هوئے تهے، اُترکے مجهہ تک آئي۔ ۶ جب میں نے خوب دیکهکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں دیکهے۔ ۷ اور میں نے ایک آواز سني، کہ مجهے کہتي هی، ای پطرس، اُٹهہ؛ ذبح کر، اور کها۔ ۸ تب میں بولا، ای خداوند، هرگز نہیں؛ کیونکہ کبهي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منهہ میں نہ گئي۔ ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجهے آواز آئي، کہ جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کہہ۔ ۱۰ یہہ تین بار هوا: پهر سب کچهہ آسمان کي طرف کهینچا گیا۔ ۱۱ اور دیکهو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بهیجے گئے، اُس گهر کے پاس، جس میں میں تها، کهڑے تهے، ۱۲ اور روح نے مجهہ سے کہا، کہ تو بےکهٹکے اُن کے ساتھ جا[ز]۔ چنانچہ یے چهہ بهائي میرے ساتهہ چلے[ح]، اور هم اُس شخص کے گهر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے هم سے بیان کیا، کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گهر میں کهڑا دیکها، جس نے اُسے کہا، کہ یافا میں آدمي بهیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس هی بلوا[ط]؛ ۱۴ وہ تجهے وے باتیں کہیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گهر نجات پاویگا۔ ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل هوئي، جیسے پهلے هم پر[ي]۔ ۱۶ تب مجهے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کهي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمہ دیا[ک]، پر تم روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے[ل]۔ ۱۷ پس جب کہ خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے[م]، تو میں کون تها، کہ خدا کو روک سکتا[ن]؟ ۱۸ وے یہ سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف کرکے کہا، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بهي زندگي کے لیئے توبہ بخشي هی[س]۔

۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جو کہ اِستفنس کے سبب برپا هوئي تهیں،

سنہ عیسوي ۴۱

[ز] یوحنا ۱۶ : ۱۳ اعمال ۱۰ : ۱۹، ۲۰ اور ۱۵ : ۷ [ح] اعمال ۱۰ : ۲۳

[ط] اعمال ۱۰ : ۳۰

[ي] اعمال ۲ : ۴

[ک] متي ۳ : ۱۱، یوحنا ۱ : ۲۶، ۳۳ اعمال ۱ : ۵ اور ۱۹ : ۴ [ل] یسعیاہ ۴۴ : ۳ یوایل ۲ : ۲۸ اور ۳ : ۱۸ [م] اعمال ۱۵ : ۹ [ن] اعمال ۱۰ : ۴۷

[س] روم ۱۰ : ۱۲، ۱۳ اور ۱۵ : ۹، ۱۶

سنہ عیسوي ۴۱

[ه] پیدایش ۱۲ : ۱، ۳ یوب ۳۱ : ۳۲ زبور ۱۰۷ : ۲۰ ملکی ۴ : ۱۸ زکریاہ ۱۳ : ۱ ملاکی ۳ : ۲ اعمال ۲۶ : ۲۳ [و] اعمال ۱۵ : ۹ اور ۲۶ : ۱۸ رومیوں ۱۰ : ۱۲ گلتیوں ۳ : ۲۸ [ز] اعمال ۴ : ۳۱ اور ۸ : ۱۵، ۱۶، ۱۷ اور ۱۹ : ۱۵ [ح] اعمال ۱۱ : ۱۲ [ط] اعمال ۱۰ : ۵ گلتیوں ۲ : ۷ [ي] اعمال ۱۰ : ۴۴ [ک] اعمال ۱۰ : ۴۵ و غیرہ

سنہ عیسوی ۴۱

چھتر بتر ہو گئے تھے[۱]، پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے، مگر یہودیوں کے سوا کسی کو کلام نہ سناتے تھے۔
۲۰ اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور قرینی تھے، جنھوں نے انطاکیا میں آکے یونانی یہودیوں سے بھی[۲] باتیں کیں، اور خداوند یسوع کی خوشخبری سنائی۔
۲۱ اور خداوند کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا[۳]؛ اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کی طرف پھرے[۴]۔
۲۲ تب اُن لوگوں کی خبر یروسلم کی کلیسیے کے کان میں پہنچی؛ اور اُنھوں نے برنباس[۵] کو بھیجا، کہ انطاکیا تک جائے۔ ۲۳ وہ پہنچکے، اور خدا کا فضل دیکھکے، خوش ہوا، اور اُن سب کو نصیحت کی، کہ دل کی مضبوطی کے ساتھ خداوند سے لگے رہو[۶]۔ ۲۴ کیونکہ وہ نیک مرد تھا، اور روح قدس اور ایمان سے بھرا[۷]: اور ایک بڑی گروہ خداوند کی طرف رجوع لائی[۸]۔ ۲۵ تب برنباس سولس کی تلاش میں ترسس[۹] کو چلا:
۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا۔ اور ایسا ہوا، کہ وے سال بھر کلیسیئے میں شامل ہوا کرتے، اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے۔ اور پہلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے[۱۰]۔
۲۷ اُنھیں دنوں کئی ایک نبی[۱۱] یروسلم سے انطاکیا میں آئے۔ ۲۸ اور اُن میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس[۱۲] تھا، کھڑا ہوکے، روح کی ہدایت سے ظاہر کیا، کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا، جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا۔
۲۹ تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے ٹھانا، کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں، جو یہودیہ میں رہتے تھے، کچھ بھیجے[۱۳]۔ ۳۰ سو اُنھوں نے یہ کیا، اور برنباس اور سولس کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا۔

۱۲ باب

اُس زمان میں، کہ ۱ ہیرودیس بادشاہ عیسائیوں کو دکھ دیکے، یعقوب کو مار ڈالا، اور پطرس کو قید کرنا: مگر کلیسئے کی دعاؤں کے سبب ایک فرشتہ اُسے چھڑانا۔
۲۰ بادشاہ گھمنڈ کرکے لوگوں کی خوشامد جنھوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھہرایا تھا، منظور کرنا، اور اس باعث ایک فرشتہ اُسکو مارنا، اور وہ ہولناک وضع سے مرنا،
۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام بہ خوبی رواج پانا۔

اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالے، کہ اُنھیں ستاوے۔ ۲ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا[۱]۔ ۳ اور جب ۱ دیکھا، کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا، تو اور بھی زیادتی کی، کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا۔ (یہہ بےخمیری روٹی کے دنوں میں[۲] ہوا۔) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانہ میں ڈالا[۳]، اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا، کہ اُس کی نگہبانی کریں[۴]؛ اور چاہا، کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامہنے لے جاے۔ ۵ پس قیدخانے میں پطرس کی نگہبانی ہوتی تھی: پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتی تھی۔ ۶ اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاہا، اُسی رات، پطرس، دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیوالے دروازہ پر قیدخانے کی چوکی کر رہے تھے۔ ۷ اور دیکھو، خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا[۵]، اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس نے پطرس کی پسلی پر مارکے جگایا، اور کہا، کہ جلد اُٹھ۔ تب زنجیریں اُس کے ہاتھوں سے گر گئیں۔ ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کہا، کہ کمر باندھ، اور اپنی جوتی پہن۔ اُسنے یوں ہی کیا۔ پھر اُس نے اُسے کہا، اپنا کرتا پہن، اور میرے پیچھے ہو لے۔ ۹ وہ نکلکے اُس کے پیچھے ہو لیا؛ پر نہ جانا، کہ یہہ، جو فرشتے سے ہوا، سچ ہی[۶]؛ بلکہ سمجھا، کہ رویا دیکھتا ہوں۔ ۱۰ تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے، لوہے کے پھاٹک تک، جو شہر کی طرف ہی، پہنچے؛ وہ آپ سے آپ اُن کے لیئے کھل گیا[۷]؛ سو وے نکلکے، ایک

سنہ عیسوی ۴۲

سنہ عیسوی ۴۳

سنہ عیسوی ۴۴

[۱] اعمال ۸ : ۱
[۲] اعمال ۱۰ : ۱ ، ۲۰
[۳] لوقا ۱ : ۶۶ ، اعمال ۲ : ۴۷
[۴] اعمال ۱۱ : ۲۱
[۵] اعمال ۴ : ۳۶
[۶] اعمال ۱۳ : ۴۳ ، ۱۴ : ۲۲
[۷] اعمال ۶ : ۳ ، ۵
[۸] اعمال ۵ : ۱۴
[۹] اعمال ۹ : ۳۰
[۱۰] اعمال ۲۶ : ۲۸ ، ۱ پطرس ۴ : ۱۶
[۱۱] اعمال ۱۳ : ۱ ، ۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۲۸ ، افسیوں ۴ : ۱۱
[۱۲] اعمال ۲۱ : ۱۰
[۱۳] اعمال ۱۱ : ۲۹ ، ۱ کرنتھیوں ۱۶ : ۱ ، ۲ کرنتھیوں ۸ : ۴ ، ۹ : ۱ ، ۱۲ ، رومیوں ۱۵ : ۲۶ ، ۲۷
[۱۴] اعمال ۱۱ : ۳۰ ، ۱۵ : ۲ ، ۲۲ ، ۲۱ : ۱۸
[۱] متی ۴ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲۳
[۲] خر ۱۲ : ۱۴ ، ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵
[۳] یوحنا ۲۱ : ۱۸
[۴] اعمال ۵ : ۱۹
[۵] زبور ۳۴ : ۷ ، اعمال ۵ : ۱۹ ، ۲۷ : ۲۳
[۶] اعمال ۱۶ : ۹ ، ۱۸ : ۹ ، ۲۷ : ۲۳
[۷] اعمال ۵ : ۱۹ ، ۱۶ : ۲۶

سنه عیسوي ۴۴

گلي سے گذر گئے، اور اُسي دم فرشته اُس کے پاس سے چلا گیا۔ ۱۱ تب پطرس نے هوش میں آکے کہا، اب میں نے سچ جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بھیجا[h]، اور مجھے هیرودیس کے هاتھ، اور یہودي قوم کي ساري تاک سے، بچا لیا[i]۔ ۱۲ اور جب یہ سمجھا تھا تب یوحنا[k]، جسکا لقب مرقس هی، اُس کي ما مریم کے گھر آیا[l]؛ وهاں بہت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تھے[m]۔ ۱۳ جب پطرس پھاٹک کي کھڑکي کھٹکھٹاتا تھا، رودے نام ایک چھوکري آئي، که چیکے سنے۔ ۱۴ اور پطرس کي آواز پہچانکے، مارے خوشي کے پھاٹک نه کھولي، اور دوڑکے اندر خبر دي، که پطرس پھاٹک پر کھڑا هی۔ ۱۵ تب اُنھوں نے اُسے کہا، تو دیواني هی۔ وه اپني بات پر قایم رهي، که یونهي هی۔ اُنھوں نے کہا، اُس کا فرشته هوگا[n]۔ ۱۶ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رها: تب اُنھوں نے دروازه کھولکے اُس کو دیکھا، اور دنگ هو گئے۔ ۱۷ اُس نے اُنھیں هاتھ سے اِشاره کیا[o]، که چپ رهیں، اور اُن سے بیان کیا، که خداوند کس طرح اُس کو قیدخانے سے باهر لایا۔ پھر کہا، که یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کي خبر دو۔ اور وه آپ باهر جاکے، دوسري جگهه چلا گیا۔ ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بہت گھبرائے، که پطرس کیا هوا۔ ۱۹ جب هیرودیس نے اُس کي تلاش کرکے نه پایا، تو چوکیداروں کي تحقیقات کي، اور حکم کیا، که لے جائے اُنھیں جان سے مارو۔ اور آپ یہودیه سے روانه هوکے قیصریا میں جا رها۔

۲۰ اور هیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا: تب وے ایکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاه کي خواب‌گاه کا ناظر تھا، ملائے، صلح چاهي؛ کیونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش میسر

سنه عیسوي ۴۴

۸ زبور ۳۴ : ۷
دان ۳ : ۲۸
اور ۶ : ۲۲
عبر ۱ : ۱۴
۹ ایوب ۵ : ۱۹
زبور ۳۴ : ۱۸، ۱۹
اور ۳۴ : ۲۲
اور ۳۱ : ۲
اور ۱۷ : ۱۰
۱۰ قرا ۱ : ۳
۲ پطر ۲ : ۹
۸ اعمال ۱۵ : ۳۷
۱۱ اعمال ۵ : ۲۳
۱۲ آیت

۱۴ پیدا ۴۵ : ۱۶
متي ۱۸ : ۱۰

۱۷ اعمال ۱۴ : ۱۰
اور ۱۱ : ۴
اور ۲۱ : ۱۸، ۴۰

آتے تھے[p]۔ ۲۱ تب هیرودیس، ایک دن ٹھہراکے، اور بادشاهي پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا، اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که یه خدا کي آواز هی، اِنسان کي نهیں۔ ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[q]، کیونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي[r]؛ اور کیڑے پڑکے مر گیا۔

۲۴ پر خدا کا کلام بڑھا، اور پھیلا[s]۔ ۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور یوحنا کو[t]، جس کا لقب مرقس هی، ساتھ لیکے[u]، یروسلم سے پھرے۔

۱۳ باب

اس بیان میں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غیر قوموں کو مرید کرنے جاویں۔ ۲ سرجیوس پولس اور اِلیماس جادوگر کا کیا احوال تھا۔ ۱۴ پولس انطاکیا میں وعظ کرکے بیان کرتا که یسوع وه مسیح هی۔ ۴۲ غیرقوم‌والے ایمان لائے۔ ۴۵ پر یہودي خلاف کہتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اِس پر رسول غیرقوم‌والوں کي طرف متوجه هوئے۔ ۴۸ جتنے حیات ابدي کے لیئے تیار کیئے گئے تھے ایمان لائے۔

اور انطاکیه[a] کي کلیسیئے میں کئي نبي اور معلم تھے: یعني، برنبس[b]، اور شمعون، جو نیگر کہلاتا هی، اور لوقیوس قرینی[c]، اور مناین، جو چوتھائي کے حاکم هیرودیس کے ساتھ پلا تھا، اور سولس۔ ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزه رکھتے تھے، روح قدس نے کہا، میرے لیئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے لیئے، جس کے واسطے میں نے اُنھیں بلایا[e]۔ ۳ تب اُنھوں نے روزه رکھکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتھ رکھے[f]، اور اُنھیں رخصت کیا۔

۴ پس وے روح قدس کے بھیجے هوئے سلوکیا کو گئے؛ اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے۔ ۵ اور اُنھوں نے، جب که سلمیس میں تھے، یہودیوں کے عبادتخانوں[h] میں خدا کا کلام سنایا؛ اور یوحنا[i] اُنکا خادم تھا۔ ۶ اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے، اُنھوں نے ایک

سنه عیسوي ۴۴

۲ اعمال ۱۱ : ۲۷
اور ۱۵ : ۳۲
۳ اعمال ۱۴ : ۲۶
اور ۱۵ : ۳۵
۴ اعمال ۱۱ : ۲۲ — ۲۶
۵ روم ۱۶ : ۲۱

۶ لوک ۸ : ۱۵
اعمال ۶ : ۶
اور ۲۲ : ۱۶
۱ تمط ۴ : ۱۴
۲ تمط ۱ : ۶
عبر ۵ : ۴
۷ اعمال ۱۸ : ۱۲
۸ اعمال ۱۸ : ۲۶
۹ اعمال ۱۲ : ۲۵
اور ۱۵ : ۳۷

سنه عیسوي ۴۵

۱۰ اعمال ۱۱ : ۲۷
اور ۱۴ : ۲۶
اور ۱۸ : ۳۵
۱۱ اعمال ۱۱ : ۲۸
۲۲ — ۲۶
۱۲ روم ۱۶ : ۲۱

۱۳ لوک ۸ : ۴۵
اعمال ۱۵ : ۱۵
اور ۲۲ : ۲۱
۱ تمط ۱ : ۱
۱۴ گلا ۱ : ۱۵
اور ۲ : ۹
۱۵ متي ۱۰ : ۳۸
اعمال ۱۴ : ۲۹
۱۶ اعمال ۱۰ : ۴۵
۱۷ اعمال ۳ : ۲۵، ۲۶
۱ تمط ۲ : ۷
۱ تمط ۱ : ۱۲
عبر ۵ : ۴
۱۸ اعمال ۶ : ۶
۱۹ اعمال ۱۳ : ۴۶
۲۰ اعمال ۱۳ : ۴۸
اور ۱۵ : ۳۷

سنہ عیسوی ۴۵

یہودی جادوگر[a] اور جھوٹے نبی کو، جسکا نام بریسوع تھا، پایا: ۷ وہ سرجیوس پولس صوبہ کے ساتھ تھا، جو صاحب تمیز تھا؛ اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے چاہا، کہ خدا کا کلام سنے: ۸ پر اِلیماس جادوگر نے، (کہ یہی اُس کے نام کا ترجمہ ہی،) اُن کی برخلافی کی[b]، اور چاہا، کہ صوبہ کو اِیمان سے پھیر دے۔ ۹ تب سولس، یعنے پولس، نے روح قدس سے بھر جاکے[c]، اُسے گیرکے ۱۰ کہا، ای شیطان کے فرزند[d]، تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا، اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہی، کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا؟ ۱۱ اب، دیکھ، خداوند کا ہاتھ تجھ پر ہی[e]، اور تو اندھا ہو جائیگا، اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا۔ وونہیں دھندلاہٹ اور اندھیرا اُسپر چھا گیا؛ اور ڈھونڈھتا پھرا، کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑکے لے چلے۔ ۱۲ تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے، خداوند کی تعلیم سے دنگ ہوکر اِیمان لایا۔ ۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھی، پافس سے جہاز کھولکے، پمفولیہ کے پرگا میں آئے: اور یوحنا اُن سے جدا ہوکر یروسلم کو پھر[f]۔

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے، پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے، اور سبت کے دن عبادت‌خانے میں جا بیٹھے[g]۔ ۱۵ اور توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد، عبادت‌خانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا، کہ ای بھائیو، اگر کچھ نصیحت کی بات[h] لوگوں کے لیئے رکھتے ہو، تو بیان کرو۔ ۱۶ تب پولس کھڑا ہوا، اور ہاتھ سے اِشارہ کرکے[i]، کہا، ای اِسرائیلیو، اور ای خداترسو[j]، سنو۔ ۱۷ اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ‌دادوں کو چنا[k]، اور اِس قوم کو، جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی، بڑھایا[l]، اور بردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا[m]۔ ۱۸ اور برس چالیس ایک[n] وہ

سنہ عیسوی ۴۵

۵ اعمال ۸ : ۹
۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۱۰
۲ کرنتھیوں ۱۱ : ۱۳
[a] اعمال ۸ : ۹
[b] متی ۱۳ : ۲۵، یوحنا ۸ : ۴۴
[c] یوحنا ۱۳ : ۲۷
[d] متی ۱۳ : ۳۸، یوحنا ۸ : ۴۴، ۱ یوحنا ۳ : ۸
[e] خر ۱۰ : ۴
۱ سمو ۱۲ : ۱۵
[f] اعمال ۱۵ : ۳۸
[g] اعمال ۱۳ : ۱۴ اور ۱۶ : ۱۳
[h] لوقا ۴ : ۲۲، عبر ۱۳ : ۲۲
[i] اعمال ۱۲ : ۱۷ اور ۱۹ : ۳۳
[j] اعمال ۱۰ : ۲، ۲۲، ۳۵
[k] خر ۶ : ۷، استثنا ۷ : ۶ اور ۱۰ : ۱۵، ۱ تواریخ ۱۶ : ۱۳، زبور ۱۰۵ : ۶، یسعیاہ ۴۱ : ۸، ۴۵ : ۴، ۶۵ : ۹، ۲۲، عاموس ۳ : ۲
[l] خر ۱ : ۷، ۱۲، ۲۰، استثنا ۲۶ : ۵
[m] خر ۱۲ : ۵۱، ۱۳ : ۳، ۱۴ : ۸، گنتی ۳۳ : ۳، استثنا ۴ : ۳۷، ۷ : ۸، ۹ : ۲۶، یشوع ۲۴ : ۵، ۱ سمو ۱۲ : ۶، ۸، زبور ۱۳۶ : ۱۱، ۱۲، یرمیاہ ۳۲ : ۲۱، حزقی ۲۰ : ۶، ۹، ۱۰، ۱۴، ۲۲، دانی ۹ : ۱۵، عاموس ۳ : ۱، ۹ : ۷، میکاہ ۶ : ۴، ۵، عبر ۱۱ : ۲۹
[n] گنتی ۱۴ : ۳۴، ۳۲ : ۱۳، استثنا ۲ : ۷، ۸ : ۲، ۲۹ : ۵، عاموس ۲ : ۱۰، ۵ : ۲۵، ۱ کرنتھیوں ۱۰ : ۵، عبر ۳ : ۱۷

بیابان میں اُن کو دائی کی طرح لیئے پھرا۔ ۱۹ اور کنعان کی سرزمین میں سات قوموں[o] کو ہلاک کیا، اور اُن کا ملک قرعہ سے اُنہیں بانٹ دیا[p]۔ ۲۰ اور بعد اُس کے، ساڑھے چار سو برس کے قریب، سموایل نبی تک[q]، اُن میں قاضی مقرر کیئے[r]۔ ۲۱ اُس وقت سے اُنہوں نے بادشاہ چاہا[s]: تب خدا نے، ایک مرد، بنیامین کے گھرانے سے، قیس کے بیٹے ساؤل کو، چالیس برس تک، اُنپر مقرر کیا۔ ۲۲ پھر اُسے اُتارکے[t]، داؤد کو کھڑا کیا، کہ اُن کا بادشاہ ہو[u]؛ اور اُسکی گواہی میں کہا، کہ میں نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو[v] اپنے دل کے موافق پایا[w]، وہی میری سب خواہشیں پوری کریگا۔ ۲۳ اُسی کی نسل سے[x] خدا نے، اپنے وعدے کے موافق[y]، اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا[z]؛ ۲۴ جس کے آنے سے آگے، یوحنا نے اِسرائیل کی تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی[a]۔ ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا، اُس نے کہا، تم مجھے کون سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں ہوں؛ بلکہ دیکھو، وہ میرے بعد آتا ہی، جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں[b]۔ ۲۶ ای بھائیو، ابرہام کے خاندان کے فرزندو، اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہو، تمہارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا[c]۔ ۲۷ کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُن کے سرداروں نے، اُسے، اور نبیوں کی باتیں، جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں[d]، نہ جانکے[e]، اُس پر فتویٰ دینے سے اُن کو پورا کیا[f]۔ ۲۸ اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہہ نہ پائی[g]، تو بھی پلاطوس سے درخواست کی، کہ اُسے مار ڈالے[h]۔ ۲۹ اور جب سب کچھ، جو اُس کے حق میں لکھا تھا، پورا کر چکے[i]، تو اُسے کاٹھ پر سے اُتارکے، قبر میں رکھا[j]۔ ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا[k]:

سنہ عیسوی ۴۵

۵ اعمال ۸ : ۲
۱ یشوع ۱۳ : ۲، ۶
زبور ۷۸ : ۵۵
۶ اعمال ۳ : ۲۰
۷ قاد ۲ : ۱۶
۸ اعمال ۸ : ۱۰
اور ۱۰ : ۲
۹ اعمال ۱۰ : ۲۲، ۲۳، ۲۸
اور ۱۶ : ۱۴ : ۱
عبر ۱۱ : ۱۱
۱۰ اعمال ۱۳ : ۲۱
۱ سمو ۸ : ۵، ۲۰
۱۱ اعمال ۱۳ : ۲۲
زبور ۸۹ : ۲۰
۱۲ اعمال ۱۰ : ۴۲
متی ۱۷ : ۵
اور ۳ : ۱۷
۱۳ زبور ۲ : ۷
اعمال ۴ : ۲۵
عبر ۱ : ۵
اور ۵ : ۵
۱۴ زبور ۸۹ : ۲۰، ۲۱
۱۵ اعمال ۱۲ : ۲۳
۱۶ اعمال ۱۳ : ۲۶
لوقا ۱ : ۷۴، ۷۵
۱۷ یسعیاہ ۴۵ : ۱۳
۱۸ متی ۳ : ۱۱
مرقس ۱ : ۷
لوقا ۳ : ۱۶
یوحنا ۱ : ۲۰، ۲۷
۱۹ متی ۳ : ۷
لوقا ۳ : ۷
۲۰ متی ۲۳ : ۳۴
اعمال ۷ : ۵۲
۲۱ ۱ قرن ۲ : ۸
۲۲ لوقا ۲۳ : ۴
۲۳، ۲۴ لوقا ۲۳ : ۱۳، ۲۲
اور ۲۸ : ۲۳
۲۵ متی ۲۷ : ۲۲
مرقس ۱۵ : ۱۲، ۱۳
۲۶ لوقا ۲۳ : ۴
۲۷ لوقا ۲۳ : ۱۸
اور ۲۴ : ۲۰
یوحنا ۱۹ : ۱۵، ۲۱
۲۸ متی ۲۷ : ۲۲، ۲۳
مرقس ۱۵ : ۱۴
لوقا ۲۳ : ۲۱، ۲۳
۲۹ لوقا ۱۸ : ۳۱
اور ۲۴ : ۴۴
یوحنا ۱۹ : ۲۸، ۳۰
۳۰، ۳۱، ۳۷ متی ۲۷ : ۵۹
۳۱ مرقس ۱۵ : ۴۶
لوقا ۲۴ : ۵۱

[o] استثنا ۷ : ۱
[p] یشوع ۱۴ : ۱، ۲، ۱۹ : ۵۱، ۲۱ : ۴۰
[q] ۱ سمو ۳ : ۲۰
[r] قضاۃ ۲ : ۱۶، ۱۸، ۳ : ۱۰، ۱۵، ۳۱، ۴ : ۴، ۶ : ۱۱، ۱۳ : ۲۴، ۱۵ : ۲۰، ۱۶ : ۳۱، روت ۱ : ۱، ۱ سمو ۴ : ۱۸، ۷ : ۱۵، ۱۶، ۱۲ : ۱۱
[s] ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۰ : ۱
[t] ۱ سمو ۱۵ : ۲۳، ۲۶، ۲۸
[u] ۱ سمو ۱۵ : ۲۸، ۱۶ : ۱، ۱۳
[v] ۱ سمو ۱۳ : ۱۴
[w] زبور ۸۹ : ۲۰
[x] متی ۱ : ۱، ۶، ۲۰، لوقا ۱ : ۲۷، ۳۲، ۶۹، ۲ : ۴، رومیوں ۱ : ۳، ۲ تمتھیس ۲ : ۸، مکاشفہ ۲۲ : ۱۶
[y] ۲ سمو ۷ : ۱۲، زبور ۱۳۲ : ۱۱، یرمیاہ ۲۳ : ۵، ۶، ۳۳ : ۱۵، ۱۶
[z] متی ۱ : ۲۱، لوقا ۲ : ۱۱، یوحنا ۴ : ۴۲، ۱ یوحنا ۴ : ۱۴
[a] متی ۳ : ۱، ۲، مرقس ۱ : ۴، لوقا ۳ : ۳، اعمال ۱۹ : ۴

یوحنا ۱ : ۲۰، ۲۷ * متی ۲۷ : ۲۵ اعمال ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۱۴، ۱۵، ۲۱ اور ۵ : ۳۰

سنہ عیسوي ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي دیا[c]؛ وے فی‌الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں[d]. ۳۲ اور ہم تم کو خوشخبري دیتے ہیں، کہ اُس وعدے کو، جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے ہمارے لیئے، جو اُن کي اولاد ہیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہی، کہ تو میرا بیٹا ہی، آج تو مجھ سے پیدا ہوا[f]. ۳۴ اور اِسکي بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کي سچي ||نعمتیں تمھیں دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہ بھي کہتا ہی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکھنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ‌دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکھي؛ ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کي حالت نہیں دیکھي. ۳۸ پس، اي بھائیو، یہہ تمھیں معلوم ہو جاوے، کہ اُسي کے وسیلہ، تم کو گناہوں کي معافي کي خبر دي جاتي ہی[i]: ۳۹ بلکہ اُسي سے ہر ایک جو اِیمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسیٰ کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ ٹھہرتا[j]. ۴۰ پس خبردار رہو، ایسا نہ ہو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکھا ہی، تم پر آوے[k]؛ ۴۱ کہ اے تحقیر کرنیوالو، دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست ہو جاؤ؛ کیونکہ میں تمھارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے کیسا ھي بیان کریگا، تم کبھي یقین نہ کرو گے. ۴۲ جب یہودي عبادت‌خانے کے باھر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب مجلس اُٹھ گئي، بہت یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے: اُنھوں[l] نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دي[m]، کہ خدا کي نعمت[n] پر قائم رھیں.

۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے ہوئے، کہ خدا کا کلام سنیں. ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے، یہودي ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہنے[o]، اور کفر بکتے ہوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے[p]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو ہمیشہ کي زندگي کے لائق نہ سمجھا[q]، تو دیکھو، ہم غیرقوموں کي طرف متوجہ ہوتے ہیں[r]. ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونہیں ہمیں حکم دیا، کہ میں نے تجھ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[s]، تاکہ دنیا کي اِنتہا تک نجات کا باعث ہو. ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں، اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں: اور جتنے ہمیشہ کي زندگي کے لیئے ||تیار کیئے گئے تھے[t]، اِیمان لائے. ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا. ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا[u]، اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے اپنے پاؤں کي خاک اُن پر جھاڑکے[v]، اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[w] اور روح قدس سے بھر گئے.

۱۴ باب

اس جاں میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکل جاتے ہیں. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرتا، جس باعث وہاں کے لوگ اُنھیں دیوتے جانتے. ۱۹ پولس سنگسار کیا جاتا. ۲۱ کتي ایک کلیسیوں کي خبر لیتے جاتے، اور بہت سے شاگردوں کے ایمان اور صبر کي تربیت کے باعث ہوتے. ۲۶ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرتے.

اور اِقونیوم میں یوں ہوا، کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادت‌خانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت اِیمان

سنہ عیسوي ۴۵

---

a اعد ۱ : ۱۲
b متي ۲۸ : ۱۶؛ اعد ۱ : ۳
c اکرا ۱۰ : ۱۰، ۷، ۶
d اعد ۱ : ۸
e اور ۲ : ۳۹
اور ۳ : ۱۵
اور ۵ : ۳۲
f پید ۳ : ۱۵
اور ۱۲ : ۳
اور ۲۲ : ۱۸
اعد ۲۶ : ۶
روم ۴ : ۱۳
گلد ۳ : ۱۶
g زبور ۸۹ : ۲۷
عبر ۱ : ۵
اور ۵ : ۵
|| یونانی میں: پاک چیزیں. اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا جسے وہ اُس مقام میں، اور کئي ایک اور وہیں مقاموں میں، ترجمہ کیا ہی.
h پسہ ۱۶ : ۱۰
i زبور ۱۳۰ : ۴
اعد ۲ : ۳۸
۱ یوحنا ۱ : ۹
اعد ۱۰ : ۴۳
j روم ۳ : ۲۸
اور ۸ : ۳
گلد ۲ : ۱۶
۱ یوحنا ۲ : ۱
k حبق ۱ : ۵

---

l اعد ۱۱ : ۲۳
اور ۱۳ : ۲۲
m طیط ۲ : ۱۵
عبر ۱۳ : ۲۲
۱پطر ۵ : ۱۲
n اعد ۱۸ : ۲۷
۱پطر ۵ : ۱۲
o یہود ۱۰
p متي ۱۰ : ۶
اعد ۳ : ۲۶
۱۳ آیت
روم ۱ : ۱۶
q عبر ۲ : ۳
اِستث ۳۲ : ۱۵
پسہ ۵۵ : ۲۳
r متي ۲۱ : ۴۳
روم ۱۱ : ۱۱
اعد ۱۸ : ۶
اور ۲۸ : ۲۸
s پسہ ۴۲ : ۶
اور ۴۹ : ۶
لوقا ۲ : ۳۲
t یا، مقرر کیئے گئے.
u اعد ۱۳ : ۴۷
v ۲ تسلا ۳ : ۱۱
w متي ۱۰ : ۱۴
مرق ۶ : ۱۱
لوقا ۹ : ۵
اعد ۱۳ : ۶
x متي ۵ : ۱۲
یوحنا ۱۶ : ۲۲
اعد ۵ : ۴۱

سنہ عیسوی ۴۵

لائي۔ ۲ پر اُن یہودیوں نے[a] جو اِیمان نہ لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے۔ ۳ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے: وہ اپنے فضل کي بات پر گواہي دیتا[b]، اور اُن کے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا۔ ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں[b] کي طرف ہو گئے۔ ۵ پر جب غیرقوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، کہ اُنہیں بےعزت اور اُن پر پتھراؤ کریں[c]، ۶ وے یہ معلوم کرکے، لقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے[d]: ۷ اور وہاں اِنجیل سناتے رہے۔

۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نہ تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماں کے پیٹ ہي سے لنجا تھا، اور کبھي نہ چلا[e]: ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے کہ اُس میں اِیمان ہي[f] کہ چنگا ہووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ہو: وہ اُچھلکے چلنے لگا[g]۔ ۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لقاونیہ کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں ہم پر اُترے ہیں[h]۔ ۱۲ اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو ہرمیس، اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا۔ ۱۳ اور زیوس، جو کہ اُن کے شہر کے سامہنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لائے، لوگوں کے ساتھ چاہا کہ قرباني کریں[i]۔ ۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلکے بولے، کہ ۱۵ اَي مردو، تم یہہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھي اِنسان ہیں، اور تمھاري طرح ہواس رکھتے[l]، اور تمھیں اِنجیل سناتے ہیں، تاکہ اِن باطلوں سے[m] کنارہ کرکے، زندہ خدا[n] کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں ہي، پیدا کیا[o]: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، کہ اپني اپني راہ پر چلیں[p]۔ ۱۷ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے ہمارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور ہمارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے[q] آپکو بےگواہ نہ چھوڑا[r]۔ ۱۸ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں۔

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے[s]، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا[t]، اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا، اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔ ۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے ہوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا؛ اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔ ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل سنکے، اور بہت سے شاگرد کرکے[u]، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے۔ ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، کہ اِیمان پر قائم رہو[v]، اور کہا، ضرور ہي، کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاہت میں داخل ہوں[w]۔ ۲۳ اور اُنھوں نے ہر ایک کلیسیئے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے[x]، اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے، اُنھیں خداوند کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا۔ ۲۴ اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اطلیہ کو گئے: ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنھوں نے اب پورا کیا[y]، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے[z]۔ ۲۷ اور اُنھوں نے پہنچکے کلیسیئے کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا[a]، اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا[b]،

سنہ عیسوي ۴۶

---

[a] اعمال ۱۳: ۲۱، ۱۷: ۱۳
[b] عبرانیوں ۲: ۴
[c] زبور ۳۴: ۲۰ اور ۱۴۶: ۷
[d] متی ۱۰: ۲۳
[e] اعمال ۳: ۲
[f] متی ۹: ۲۸
[g] یسعیاہ ۳۵: ۶
[h] اعمال ۲۸: ۶ اور ۱۲: ۲۲
[i] ۲ تواریخ ۲۹: ۲۲
[k] پیدایش ۳۷: ۲۹، ۴۴: ۱۳
[l] زبور ۱۱۵: ۴ اور ۱۳۵: ۱۵
[m] ۱ سموئیل ۱۲: ۲۱
[n] ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۹
[o] پیدایش ۱: ۱
[p] زبور ۸۱: ۱۲
[q] یرمیاہ ۵: ۲۴
[r] ۱ پطرس ۴: ۳
[s] اعمال ۱۳: ۵۰
[t] ۲ تیمتھیس ۳: ۱۱
[u] متی ۲۸: ۱۹
[v] اعمال ۱۱: ۲۳ اور ۱۳: ۴۳
[w] متی ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴، لوقا ۲۲: ۲۸، ۲۹
[x] ۲ کرنتھیوں ۸: ۱۹
[y] اعمال ۱۳: ۴
[z] ۲ تیمتھیس ۴: ۷
[a] اعمال ۱۵: ۴
[b] ۱ کرنتھیوں ۱۶: ۹

سنہ عیسوي ۴۶

بیان کیا۔ ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتھ وہاں بہت دن رہے۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ختنہ کي بابت بہت تکرار اور بحث ہوئي۔ ۶ رسول اِکٹھے ہوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ۲۲ اور اُس کا فیصلہ جو کیا خطوں میں مندرج کرکے کلیسیوں کے نام پر بھیجتے۔ ۳۶ پولس اور برنباس صلاح لیتے کہ ہم اپنے نئے مریدوں کو پھر دیکھنے جاویں، پر مرقس کي بابت نااِتفاقي اُٹھي، اور وے ایک دوسرے سے الگ ہوگئے۔

سنہ عیسوي ۵۱

اور بعضے یہودیہ سے آکے[a] بھائیوں کو تعلیم دینے لگے، کہ اگر موسیٰ کي سنّت کے موافق[b] تمہارا ختنہ نہ ہو[c]، تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتھ بہت تکرار و بحث ہوئي تھي، تو اُنھوں نے یہ ٹھہرایا، کہ پولس اور برنباس[d]، اور اُن میں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں۔ ۳ سو وے کلیسیئے سے کچھ دور پہنچائے جاتے[e]، اور غیرقوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے[f] فینیکے اور سامریہ سے گذرے۔ اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا۔ ۴ اور جب یروسلم میں پہنچے، کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا، اور اُنھوں نے، جو کچھ خدا نے اُن کے ساتھ کیا تھا، بیان کیا[g]۔ ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے، جو اِیمان لائے تھے، اُٹھکے کہا، کہ اُن کا ختنہ کرنا، اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہی[h]۔

۶ تب رسول اور بزرگ جمع ہوئے، کہ اِس بات کو سوچیں۔ ۷ اور جب بڑي بحث ہوئي، پطرس نے کھڑے ہوکے اُن سے کہا، ای بھائیو، تم جانتے ہو، کہ بہت دن ہوئے کہ خدا نے ہم میں سے مجھے چنا، کہ غیرقومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں، اور اِیمان لاویں[i]۔ ۸ اور خدا نے، جو دل کي جانتا ہي[j]، اُن پر گواہي دي[k]، کہ اُن کو بھي

سنہ عیسوي ۵۱

ہماري طرح روح قدس دي[l]؛ ۹ اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے[m]، ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا[n]۔ ۱۰ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے ہو، کہ شاگردوں کي گردن پر جوا رکھے[o]، جسکو نہ ہمارے باپ دادے، نہ ہم اُٹھا سکتے تھے؟ ۱۱ اور ہم کو یقین ہی، کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے[p]، اور اُسي طرح سے وے بھي پاوینگے۔

۱۲ تب ساري جماعت چپ رہي، اور برنباس اور پولس سے یہ بیان سننے لگي، کہ خدا نے کیسي نشانیاں، اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیرقوموں میں ظاہر کیں[q]۔

۱۳ جب وے خاموش ہوئے، یعقوب[r] کہنے لگا، ای بھائیو، میري سنو؛ ۱۴ شمعون نے بیان کیا ہی[s]، کہ کس طرح خدا نے پہلے غیر قوموں پر نگاہ کي، کہ اُن میں سے ایک گروہ اپنے نام کے لیئے چن لے؛ ۱۵ اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي ہیں: چنانچہ لکھا ہی، ۱۶ کہ بعد اِس کے میں پھر آؤنگا، اور داؤد کے گرے ہوئے ڈیرے کو اُٹھاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پھر کھڑا کرونگا[t]: ۱۷ کہ لوگ کا بقیہ، اور سب غیر قومیں، جو میرے نام کي کہلاتي ہیں، خداوند کو ڈھونڈھیں۔ خداوند، جو یہ سب کچھ کرتا، ایسا فرماتا ہی۔ ۱۸ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم ہیں۔ ۱۹ سو میري صلاح یہ ہی[u]، کہ اُن پر جو غیر قوموں میں سے خدا کي طرف پھرے ہیں[v]، بوجھ نہ ڈالیں: ۲۰ پر اُن کو لکھ بھیجیں، کہ بتوں کي گندگیوں[w]، اور حرام کاري[x]، اور گلاگھونٹي ہوئي چیزوں، اور لہو سے[y] کنارے رہیں۔ ۲۱ کیونکہ اگلے زمانے سے ہر شہر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے ہوتے آئے ہیں، اور ہر سبت کے دن وہ عبادت خانوں میں پڑھي جاتي ہی[z]۔

۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

سنہ عیسوي ۵۲

سنہ عیسوي ۵۲

تکرار کا ہونا۔

[a] اعمد ۱۰ : ۴۴
[b] اعمد ۱۰ : ۴۵، ۱۵ : ۲۸، ۲۳
[c] غلا ۱ : ۶ : ۲
[d] ۱ پطر ۱ : ۲۲
[e] رومي ۱۰ : ۱۱
[f] متي ۲۳ : ۴
[g] گلا ۵ : ۱
[h] رومي ۳ : ۲۸
اعمد ۲ : ۸
طیط ۲ : ۱۱
اور ۳ : ۴، ۵
[i] اعمد ۱۴ : ۲۷
[j] اعمد ۱۴ : ۱۷
[k] ۲ آیت
[l] ۱ سمو ۱۶ : ۱۱، ۱۲
[m] دیکھو ۲۸ آیت
[n] اعمد ۱۰ : ۴۷
[o] ۱ پطر ۱ : ۱۸
[p] رومي ۳ : ۲۲
[q] خرو ۲۰ : ۵، ۳۴ : ۷
[r] حزق ۲۰ : ۳۰
[s] غزا ۸ : ۱
[t] اور ۱۱ : ۲۰، ۲۶
[u] مکاش ۶ : ۱۴، ۲۰
[v] ۱ قرن ۱۰ : ۲۰، ۲۱
[w] گلا ۵ : ۱۹
افسی ۵ : ۳
قلسی ۳ : ۵
۱ تسا ۴ : ۳
۱ پطر ۴ : ۳
[x] یہو ۱ : ۴
اعمد ۲۱ : ۲۵
[y] پیدا ۹ : ۴
احبا ۱۷ : ۱۰، ۱۲، ۱۴
[z] ۲ کرنتھ ۳ : ۱۵

سنہ عیسوی ۵۲

کلیسیائے سمیت، بہتر جانا، کہ اپنے میں سے کئی شخص چنکے، پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیا میں بھیجیں؛ یعنے، یہوداہ کو، جسکا لقب برسباس[a] ہی، اور سیلاس کو، جو بھائیوں میں مقدم تھے؛ ۲۳ اور اُن کے ہاتھ یہ لکھ بھیجا: کہ اُن بھائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے ہیں، اور انطاکیا، اور سوریہ، اور قلقیہ میں رہتے، رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام؛ ۲۴ ازبسکہ ہم نے سنا، کہ ہم میں سے بعضوں نے، جن کو ہم نے حکم نہیں کیا، جاکے تمھیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا[b]، اور تمھارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا، کہ ختنہ کرو، اور شریعت پر چلو: ۲۵ سو ہم نے ایک دل ہوکے بہتر جانا، کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھ، ۲۶ جو کہ ایسے آدمی ہیں، کہ اُنھوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالی، بعض چنے ہوؤں کو تمھارے پاس بھیجیں[c]. ۲۷ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا، اور وے یہ باتیں زبانی بھی بیان کرینگے. ۲۸ کیونکہ روح قدس نے اور ہم نے بہتر جانا، کہ اِن ضروری باتوں کے سوا، تم پر اور کچھ بوجھ نہ ڈالیں؛ ۲۹ کہ تم بتوں کے چڑھاووں[d] اور لہو[e]، اور گلاگھونٹی ہوئی چیزوں، اور حرامکاری سے پرہیز کرو. اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکھوگے، تو خوب کروگے. سلامت رہو. ۳۰ تب وے رخصت ہوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو اِکٹھا کرکے خط دے دیا. ۳۱ وے اُسے پڑھکے اِس دلاسے کی بات سے خوش ہوئے. ۳۲ اور یہوداہ اور سیلاس نے، کہ وے بھی نبی تھے، بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی[f]. ۳۳ اور وے کچھ دن رہکے، صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت پاکے[g]، رسولوں کے پاس گئے. ۳۴ مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا. ۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

سنہ عیسوی ۵۲ — سنہ عیسوی ۵۳

رہکے[h]، بہت اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکھاتے اور اُسکی بشارت دیتے تھے.

۳۶ اور کئی روز کے بعد، پولس نے برنباس سے کہا، آؤ، ہر ایک شہر میں، جہاں ہم نے خدا کا کلام سنایا[i]، پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں، کہ کیسے ہیں. ۳۷ اور برنباس کی صلاح تھی، کہ یوحنا کو، جسکا لقب مرقس ہی[j]، اپنے ساتھ لے جاے. ۳۸ مگر پولس نے مناسب نہ جانا، کہ اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن سے جدا ہوا[k]، اور اُس کام کے لیئے اُن کے سنگ نہ گیا، ساتھ لے جاے. ۳۹ تب اُن میں ایسی تکرار ہوئی، کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گیا، اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا؛ ۴۰ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ہوکے[l] روانہ ہوا. ۴۱ اور سوریہ اور کلکیہ میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا[m].

۱۶ باب

۱ وہاں میں، کہ پولس تمطاؤس کا خط کرتا، روح کی ہدایت سے اسے کو چھوڑتا اور مقدونہ کو جاتا؛ ۱۳ وہاں لودیا کو مرید کرتا، ۱۶ اور غیبدانی کی ایک روح کو نکالتا دیتا. ۱۹ اُس کام کے سبب پولس اور سیلاس پٹ کی مار کھاتے، اور قید کیئے جاتے. ۲۵ قیدخانے کی داروغہ کو پولس مرید ہو جاتا. ۳۲ اور وہ رہائی پاتا.

۱ وہ دربے اور لسترا[n] میں پہنچا: اور دیکھو، وہاں تمطاؤس[o] نامے ایک شاگرد تھا، جس کی ما یہودن تھی، جو ایمان لائی[p]، پر اُسکا باپ یونانی تھا: ۲ اور وہ لسترا اور اِقنوم میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام تھا[q]. ۳ پولس نے چاہا، کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے؛ تب اُس کو لے جاکے اُن یہودیوں کے سبب، جو اُن اطراف میں تھے، اُس کا ختنہ کیا[r]، کیونکہ وے سب جانتے تھے، کہ اِس کا باپ یونانی تھا. ۴ اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے، تو اُن حکموں کو، جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹھہرایا تھا[s]، اُنھیں پہنچایا، کہ اُنکی محافظت کریں. ۵ سو کلیسیائیں

سنہ عیسوی ۵۳

ایمان میں مضبوط ہوئیں[g]، اور گنتی میں روز بہ روز بڑھتی گئیں۔ ۶ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنہیں منع کیا، کہ اسیا میں کلام نہ سناویں۔ ۷ تب وے مسیہ میں آکے، بتونیہ میں جانے کی تدبیر میں لگے: پر ||روح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ ۸ سو وے مسیہ سے گذرکر، تروآس[h] میں اُتر آئے۔ ۹ پولس نے رات کو رویا دیکھی؛ کہ ایک مقدونی آدمی[i] کھڑا ہوا، اور اُس کی منت کرکے کہتا ہی، کہ پار اُتر، اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر۔ ۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھی، اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا[k]، یہ یقین کرکے، کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنہیں اِنجیل سناویں۔ ۱۱ پس تروآس سے کشتی کھولکے، ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے؛ ۱۲ اور وہاں سے، فلپی[l] میں آئے، جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کی بستی ہی: ہم کچھ دن اُسی شہر میں رہے۔ ۱۳ اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا؛ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھی تھیں، کلام کرنے لگے۔

۱۴ اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لُدیہ نام، قرمز بیچنیوالی، سنتی تھی: اُس کا دل خداوند نے کھولا[m]، کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا، تو منت کرکے کہا، اگر تمھیں یقین ہی، کہ میں خداوند کی اِیماندار ہوئی، تو چلکے میرے گھر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستی لے گئی[n]۔

۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے تھے، ایک چھوکری، جس میں ||غیب‌دانی کی روح سمائی تھی[o]، ہمیں ملی، جو غیب‌گوئی سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھ پیدا کرتی تھی[p]۔

سنہ عیسوی ۵۳

۱۷ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے آکے چلاکے کہا، کہ یہ آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ ۱۸ یہ اُس نے بہت دنوں تک کیا۔ آخر پولس دق ہوا[q]، اور پھرکے اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسی دم نکل گئی[r]۔

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ اُن کی کمائی کی اُمید جاتی رہی[s]، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے[t] چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے[u]۔ ۲۰ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا، کہ یہ آدمی، جو یہودی ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں[v]، ۲۱ اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومی ہیں، روا نہیں۔ ۲۲ تب بھیڑ ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی: اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بیت مارنے کا حکم دیا[w]۔ ۲۳ اور اُنہیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی، کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر۔ ۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھ میں ٹھوک دیئے۔

۲۵ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں خدا کی ستایش کے گیت گاتے تھے؛ اور بندھوئے اُنہیں سنتے تھے۔ ۲۶ تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ قیدخانے کی نیو بھی ہل گئی[x]: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، اور سب کی بیڑیاں گر گئیں[y]۔ ۲۷ اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ۲۸ تب پولس نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، اپنے

---

g دیکھو مرقس ۱۶: ۲۰، ۲۵
h ۲ تمطا ۱۲: ۱
i ۲ اعما ۱۱: ۲۵، ۲۶
k ۲ قرن ۲: ۱۲
l ۱ تمطا ۱: ۱
m لوقا ۲۴: ۴۵
n پید ۱۹: ۳ اور ۳۴: ۱۱، قاض ۱۹: ۲۱، لوقا ۲۴: ۲۹، عبر ۱۳: ۲
o ۱۱ یونانی میں، پولوں کی روح۔
p ۱ سمو ۲۸: ۷، اعما ۱۹: ۲۴
q مرقس ۱۶: ۱۷، ۱۸
r اعما ۱۱: ۲۵، ۲۶
s ۲ قرن ۶: ۵
t متی ۱۰: ۱۸
u ۱ سلا ۲: ۱۵
v اعما ۱۷: ۶
w ۲ قرن ۶: ۵ اور ۱۱: ۲۳، ۲۵
x قاض ۶: ۲ اور ۱۶: ۲۶
y اعما ۵: ۱۹ اور ۱۲: ۷، ۱۰

سنہ عیسوی ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔ ۲۹ تب وہ چراغ منگواکے بھیتر دوڑا، اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانووں پر گرا، ۳۰ اور اُنہیں باہر لاکے کہا، ای صاحبو، میں کیا کروں[ط]، کہ نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا۔ ۳۲ تب اُنہوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام سنایا۔ ۳۳ اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے، بپتسمہ پایا۔ ۳۴ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[ک]، اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر اِیمان لاکے خوشی کی۔ ۳۵ جب دن ہوا، فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کی خبر دی، کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا، کہ تمھیں چھوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ۔ ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنہوں نے ہمیں، جو رومی ہیں[ل]، بےگُناہ ثابت کیئے، لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا: اور اب ہم کو چھپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا؛ بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں۔ ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنہوں نے سنا، کہ رومی ہیں، تو ڈر گئے۔ ۳۹ اور آکے اُنہیں منایا، اور باہر لاکے، منت کی، کہ شہر سے چلے جائیں[م]۔ ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیا کے یہاں گئے[ن]: اور بھائیوں کو دیکھکے اُنہیں نصیحت کی، اور روانہ ہوئے۔

۱۷ باب

۱ پولس تسلونیقہ میں وعظ کرتا، ۵ جہاں سے ایماندار لاتا، اور یہودی مخالف ہوکے اُسے تصدیع دیتے۔ ۱۰ بھائی اُسے وداع کرکے، کہ وہ بریا کو جاوے، اور وہاں وہ منادی کرتا۔ ۱۳ تسلونیقیوں کے مخالفت سے زیادہ ابھارا پاکے، ۱۵ وہ اتھنے میں جا پہنچا، اور وہاں کے لوگوں سے سُنکے کرتا، اور اُس خدا کا بھید ظاہر کرتا جسے وے نامعلوم سمجھتے تھے؛ ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیے لوگ مسیح کی طرف رجوع ہوگئے۔

سفہ عیسوی ۵۳

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[ع]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُن کے ساتھ کیا؛ ۳ کہ اُن کا بھید کھولتا، اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ مسیح دکھ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے جی اُٹھے؛ اور کہ یہ یسوع، جس کی میں تمھیں منادی کرتا ہوں، وہی مسیح ہی[ف]۔ ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[ص]، اور پولس اور سیلاس[ق] کے شریک ہوئے؛ اور خداپرست یونانیوں کی بڑی جماعت، اور بہتیری اشراف عورتیں بھی۔

۵ پر یہودیوں نے جو اِیمان نہ لائے، ڈاہ سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[ر] کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں۔ ۶ اور جب اُنہیں نہ پایا، تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے، کہ یے شخص، جنھوں نے جہان کو اُلٹ دیا[ش]، یہاں بھی آئے ہیں؛ ۷ اُن کی مہمانی یاسون نے کی؛ اور وے سب، قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے، کہتے ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنی یسوع[ت]۔ ۸ سو اُنہوں نے لوگوں، اور شہر کے سرداروں کو، یہ سنکے گھبرا دیا۔ ۹ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا۔

۱۰ لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں

ط لوقا ۳: ۱۰، اعمال ۲: ۳۷ اور ۹: ۶

ی یوحنا ۳: ۱۵، ۱۶، ۳۶

ک لوقا ۱۵: ۲۹، اعمال ۲: ۴۶ اور ۱۶: ۳۴

ل اعمال ۲۲: ۲۵

م اعمال ۱۶: ۳۹

ن لوقا ۸: ۳۹

ع اعمال ۹: ۲۰، ۲۲ اور ۱۸: ۴، ۱۹ اور ۱۹: ۸

ف لوقا ۲۴: ۲۶، ۴۶، اعمال ۱۸: ۲۸، کلسی ۲: ۱، ۲

ص اعمال ۲۸: ۲۴، ۲۷: ۲، ۲۲، ۳۴، ۴۰

ق لوقا ۲۴: ۱۰

ر رومی ۱۶: ۲۱

ش اعمال ۱۶: ۲۰

ت لوقا ۲۳: ۲، یوحنا ۱۹: ۱۲، ۱ پطر ۲: ۱۳

سنہ عیسوی ۵۳

بھیج دیا[a]؛ وے وہاں پہنچکے، یہودیوں کے عبادت‌خانے میں گئے۔ ۱۱ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے؛ کہ اُنھوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے[b]، کہ یے باتیں یونہیں ہیں، یا نہیں۔ ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے اِیمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے۔ ۱۳ جب تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہی، تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے۔ ۱۴ تب بھائیوں نے فی‌الفور پولس کو رخصت کیا، کہ سمندر کی طرف جائے[c]؛ لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وہیں رہے۔ ۱۵ اور وے، جو پولس کی رہبری کرتے تھے، اُسے اتینی تک لائے: اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدی سے ہو سکے، اُس کے پاس آویں[d]، روانہ ہوئے۔

سنہ عیسوی ۵۴

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تھا، جب اُس نے دیکھا، کہ شہر بتوں سے بھرا ہی، تو اُس کا جی جل گیا[e]۔ ۱۷ اِس لیئے وہ عبادت‌خانے میں یہودیوں اور خدا‌پرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تھے، بحث کرتا تھا۔ ۱۸ تب کئی اِپقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ یہ ||بکواسی کیا کہا چاہتا ہی؟ اوروں نے کہا، یہ غیر‌دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی؛ اِس لیئے کہ وہ اُنھیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے ||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہی، کہ یہ نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا ہی، کیا ہی؟ ۲۰ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی: سو ہم جانا چاہتے ہیں، کہ اِن سے کیا غرض ہی۔ ۲۱ (اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو وہاں رہتے تھے، اپنی فرصت کا وقت، سوا نئی بات کہنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے۔)

۲۲ تب پولس ||اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکھتا ہوں، کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو۔ ۲۳ کیونکہ میں نے سیر کرتے، اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے، ایک قربانگاہ پائی، جس پر یہہ لکھا تھا، کہ نامعلوم خدا کے لیئے۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے ہو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔ ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچھ جو اُس میں ہیں، پیدا کیا[f]، جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی[g]، ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا[h]؛ ۲۵ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہی[i]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس[j] اور سب کچھ بخشتا ہی؛ ۲۶ اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا[k]؛ ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں[l]، شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں[m]؛ ۲۸ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے، اور چلتے پھرتے، اور موجود ہیں[n]؛ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی[o]، کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ ۲۹ پس خدا کی نسل ہوکے ہمیں مناسب نہیں، کہ یہ خیال کریں، کہ خدا سونے، روپے، یا پتھر کی مانند ہی[p]، جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے۔ ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے[q]، اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی، کہ توبہ کریں[r]: ۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہی، جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

سنہ عیسوی ۵۴

||یا، عدالت‌گاہ کے بیچ میں۔

---

[a] اعمال ۱۷: ۱۰
[b] یسعیاہ ۳۴: ۱۶ لوقا ۱۶: ۲۹ یوحنا ۵: ۳۹
[c] متی ۱۰: ۲۳
[d] اعمال ۱۸: ۵
[e] ۲ پطر ۲: ۸
[f] اعمال ۱۴: ۱۵
[g] متی ۱۱: ۲۵
[h] اعمال ۷: ۴۸
[i] زبور ۵۰: ۸
[j] پیدا ۲: ۷ کی ۱۲: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسعیاہ ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱ ۱ اِسا ۴۲: ۵ ۱ یوحنا ۲۰: ۱
[k] اعمال ۱۴: ۱۷ عاموس ۹: ۷ عبر ۱: ۵
[l] ۲ تیمتھیس ۱: ۱۲
[m] یسعیاہ ۵۵: ۶
[n] ۱ تیمتھیس ۶: ۱۶
[o] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۳۳ تیطس ۱: ۱۲
[p] یسعیاہ ۴۰: ۱۸
[q] اعمال ۱۴: ۱۶ رومیوں ۳: ۲۵
[r] لوقا ۲۴: ۴۷ یوحنا ۲: ۱۱ ۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۴ اور ۲: ۳

سنہ عیسوی ۵۴

اُس نے مقرر کیا[ع]؛ اور اُسے مردوں میں سے اُٹھایا[ف] یہ بات سب پر ثابت کی۔
۳۳ اور جب اُنھوں نے مردوں کے جی اُٹھنے کی بات سنی، تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ اِسکی بابت ہم تجھ سے پھر سنینگے۔ ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا۔ ۳۴ پر کتنے آدمی اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کئی اور اُنکے ساتھ تھے۔

۱۸ باب

اس باب میں، ۱ پولس قرنتس میں خیمہدوزی سے گذران کرتا، اور وہاں کے غیرقوموں کے درمیان انجیل کی منادی کرتا۔ ۹ خداوند رویا میں ظاہر ہوکے اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۲ لوگ اُس پر گالیو حاکم کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چھوڑتا۔ ۱۸ بعد اُس کے وہ شہر سے شہر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا۔ ۲۴ اپلوس، اکولا اور پرسقلا سے کامل ہونے پاکر، ۲۶ مسیح کی خوشخبری بڑے زور شور سے سناتا۔

بعد اُس کے، پولس اتینی سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا۔ ۲ اور وہاں اقلا[ف] نامے ایک یہودی کو پایا، جسکی پیدایش پنطس کی تھی، اور اُنھیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھ اِطالیہ سے آیا تھا: (کیونکہ قیصر نے حکم دیا تھا، کہ سب یہودی روم سے نکل جاویں:) سو وہ اُن کے پاس گیا۔ ۳ اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا، اُن کے ساتھ رہا، اور کام کرنے لگا: کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہدوزی تھا۔ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے میں بحث کرتا، اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا۔ ۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے[ف]، پولس جی میں مجبور ہوا، اور یہودیوں کے آگے گواہی دی، کہ یسوع وہی مسیح ہی[ف]۔ ۶ جب وے مقابلہ کرنے، اور کفر بکنے لگے[ف]، اُس نے اپنے کپڑے جھاڑکے[ف] اُن سے کہا، تمہارا خون تمہاری گردن پر[ف]؛ میں پاک ہوں[ف]: اب سے غیرقوموں کی طرف جاؤنگا[ف]۔

۷ وہاں سے وہ چلا، اور جوستس نامے خدا پرست کے گھر، جو عبادتخانے سے ملا تھا، گیا۔ ۸ اور عبادتخانے کا سردار کرسپس[ف]، اپنے تمام گھر سمیت، خداوند پر اِیمان لایا: اور بہت سے قرنتی سنکے اِیمان لائے، اور بپتسمہ پایا۔ ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا، مت ڈر[ف]، پر کہتا جا، اور چپ نہ ہو: ۱۰ اِس لیئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں[ف]، اور کوئی تجھ سے بدسلوکی کرنے نہ پاویگا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں۔ ۱۱ سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا۔

سنہ عیسوی ۵۵ کے آخر میں۔

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا، یہودی ایکا کرکے پولس پر چڑھ آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے۔ ۱۳ اور کہا، یہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں۔ ۱۴ اور جب پولس نے چاہا، کہ منہ کھولے، گالیو نے یہودیوں سے کہا، ای یہودیو، اگر کچھ ظلم یا شرارت ہوتی[ف]، تو واجب تھا، کہ میں صبر کرکے تمہاری سنتا: ۱۵ پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم، اور ناموں، اور شریعت کے حق میں ہی، تو تم ہی جانو: کیونکہ میں نہیں چاہتا، کہ ایسی باتوں کا منصف ہوؤں۔ ۱۶ اور اُسنے اُنھیں عدالتگاہ سے نکال دیا۔ ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستنیس[ف] کو پکڑکے عدالتگاہ کے سامھنے مارا۔ پر گالیو نے اِن باتوں کی کچھ پروا نہ کی۔

۱۸ اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا، تب بھائیوں سے رخصت ہوکے، اور قنکریا[ف] میں سر منڈاکے[ف]، کیونکہ اُس نے منت مانی تھی، جہاز پر سریہ کو روانہ ہوا، اور پرسقلا اور اقلا اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۹ اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنھیں وہیں چھوڑا: اور آپ عبادتخانے میں جاکے، یہودیوں سے باتیں کیں۔ ۲۰ تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کی، کہ اور کچھ دن اُن کے ساتھ رہے، پر اُس نے نہ مانا؛ ۲۱ بلکہ

سنہ عیسوی ۵۵

ان سے یہہ کہکے رخصت ہوا، کہ ہرحال میں مجھے ضرور ہی، کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں[a]: پر اگر خدا چاہے، تو تمہارے پاس پھر آونگا۔ اور افسس سے جہاز پر سوار ہوکے چلا۔ ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اُوپر چڑھ گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تھا، انطاکیا کو اُتر گیا۔ ۲۳ اور کچھ دن رہکے، وہاں سے روانہ ہوا، اور گلتیہ[b] اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[c]۔

۲۴ اور اپلوس[d] نامے ایک یہودی، جس کی پیدایش اِسکندریا کی تھی، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا، افسس میں پہنچا۔ ۲۵ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی؛ اور دل میں سرگرم ہوکے[e] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا، پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا[f]۔ ۲۶ وہ عبادت خانے میں بےدھڑک بولنے لگا: اور اقلا اور پرسقلا نے، اُس کی سنکے، اُسے اپنے ساتھ لیا، اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی۔ ۲۷ جب اُسنے اخایا میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا، تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی، کہ اُس کو قبول کریں: اُسنے، وہاں پہنچکے، اُن کی، جو فضل کے سبب اِیمان لائے تھے، بڑی مدد کی[g]: ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی، یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا۔

۱۹ باب

اِس باب میں۔ ۱ پولس کی ۱۲ شاگردوں سے روح القدس عنایت ہونی۔ ۹ یہودی اُس کی تعلیم کو برا کہنا، پھر اُس کو مخالفوں سے جدا کرنا اپنا ٹھہرانا۔ ۱۳ جعلی پھونکنیوالے یہودی ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تھا مار کھانا۔ ۱۹ جادو کی کتابیں جلائی جانیں۔ ۲۳ دیمتریوس لوہے کے سبب پولس کا مخالف ہونا ایک فساد برپا کرنا، ۳۵ جسے شہر کا محرر ہوشیاری سے مٹاتا ہی۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اپلوس[h] قرنتس میں تھا، پولس اُوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئی شاگردوں کو

سنہ عیسوی ۵۵

[a] اعمال ۲۱: ۱، ۱۷ اور ۲۰: ۱۶

سنہ عیسوی ۵۶

[b] گلت ۱: ۲، ۱۱ اور ۴: ۱۳، ۱۵

[c] اعمال ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۳۲، ۴۱

[d] ۱ قرنتھ ۱: ۱۲ اور ۳: ۵، ۶ اور ۴: ۶ طیط ۳: ۱۳

[e] رومی ۱۲: ۱۱

[f] اعمال ۱۸: ۲۵

[g] ۱ قرنتھ ۳: ۶

[h] اعمال ۱۸: ۲۷ اور ۱۹: ۱ ۔ ایضاً

پاکے، ۲ اُن سے کہا، کیا تم نے، جب سے اِیمان لائے، روح قدس پائی؟ اُنھوں نے اُسے کہا، ہم نے تو سنا بھی نہیں، کہ روح قدس ہی[a]۔ ۳ اُس نے اُن سے کہا، پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے، کہ یوحنا کا بپتسمہ[b]۔ ۴ تب پولس نے کہا، یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا، لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے، کہ اُس پر جو میرے پیچھے آتا ہی، یعنے، یسوع پر، اِیمان لاویں[c]۔ ۵ اُنھوں نے، یہہ سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[d]۔ ۶ اور جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تھے، روح قدس اُنپر آئی[e]، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے، اور نبوت کرنے لگے[f]۔ ۷ وے سب آدمی بارہ ایک تھے۔ ۸ اور وہ عبادتخانے میں جاکے بےدھڑک بولتا[g]، اور تین مہینوں تک بحث کرتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں[h] اُنھیں سمجھاتا رہا: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے، اور بےاِیمان ہوئے[i]، بلکہ لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو[j] بُرا کہنے لگے، اُس نے، اُنسے کنارے ہوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور ہر روز کسی ترنس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا۔ ۱۰ یہہ دو برس تک ہوتا رہا[k]؛ ایسا کہ اسیہ کے سب رہنیوالوں نے، کیا یہودی کیا یونانی، خداوند یسوع کا کلام سنا۔ ۱۱ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا[l]؛ ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چھواکے، بیماروں پر ڈالتے تھے[m]، اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتیں، اور بری روحیں اُن سے نکل جاتی تھیں۔

۱۳ تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودیوں[n] نے، اِختیار کیا، کہ اُن پر، جن میں بری روحیں سمائی تھیں، خداوند یسوع کا نام پھونککے کہیں[o]، کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں، جسکی پولس منادی کرتا ہی۔ ۱۴ اور اُن میں سقیوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے تھے، جو یہہ کرتے تھے۔ ۱۵ تب بری روح نے

سنہ عیسوی ۵۶

[a] دیکھو ۱ یسہ ۳: ۲، اعمال ۸: ۱۶

[b] اعمال ۱۸: ۲۵

[c] متی ۳: ۱۱، یوحنا ۱: ۱۵، ۲۷، ۳۰، اعمال ۱: ۵، اور ۱۱: ۱۶، اور ۱۳: ۲۴، ۲۵

[d] اعمال ۸: ۱۶، ۱ کرنتھ ۱: ۱۳، ۱۵

[e] اعمال ۸: ۱۷ اور ۱۰: ۴۴

[f] اعمال ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶ اور ۱۱: ۱۵

[g] اعمال ۱۷: ۲، ۱۷ اور ۱۸: ۴

[h] اعمال ۱: ۳ اور ۲۸: ۲۳

[i] اعمال ۱۴: ۲ اور ۲۸: ۲۴

سنہ عیسوی ۵۷

[j] ۲ پطر ۲: ۲، یہود ۱۰

[k] دیکھو اعمال ۹: ۲۹ اور ۲۲: ۱۹ اور ۲۶: ۲۴

[l] مرقس ۱۶: ۲۰، اعمال ۱۴: ۳

[m] دیکھو ۲ سلا ۳: ۲۱، اعمال ۵: ۱۵

سنہ عیسوی ۵۸

[n] متی ۱۲: ۲۷، مرقس ۹: ۳۸، لوقا ۹: ۴۹

سنہ عیسوی ۵۸

جواب میں کہا، کہ یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بھی واقف ہوں؛ پر تم کون ہو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بری روح تھی، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسی زیادتی کی، کہ وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے بھاگے۔ ۱۷ اور یہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رہتے تھے، معلوم ہوئی؛ تب سبھوں میں ڈر سمایا، اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے، جو ایمان لائے تھے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا، اور ظاہر کیا؛ ۱۹ اور بہتوں نے، جو جادوگری کرتے تھے، اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا، تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری۔ ۲۰ اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ کیا اور غالب ہوا۔

۲۱ جب یہ ہو چکا، پولس نے اپنے دل میں ٹھانا، کہ مقدونیہ اور اخایا سے ہوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، کہ وہاں جانے کے بعد، روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہی۔ ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے، دو شخص تیمتھیس اور ارستس کو مقدونیہ میں بھیجکے، آپ کچھ دن اسیہ میں رہا۔ ۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کی بابت وہاں بڑا فساد اُٹھا۔ ۲۴ کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا، اور اُس پیشہ والوں کو بہت کماؤ دیتا تھا؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے، جمع کرکے، کہا، کہ ای مردو، تم جانتے ہو، کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہی۔ ۲۶ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو، کہ صرف افسس میں نہیں، بلکہ تمام اسیہ کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہی، کہ کہتا ہی، یہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں، خدا نہیں ہیں۔ ۲۷ سو صرف یہی خطرہ

سنہ عیسوی ۵۸

۱ کرنتھ ۱۰: ۲۰ اور ۱۲: ۲ گلت ۴: ۸

۲ کرنتھ ۱: ۱۶ اور ۱۲: ۱۴ اعمال ۲۰: ۱ اور ۲۷: ۲ فلپ ۲: ۲۴

۳ متی ۱۲: ۲۸

اعمال ۱۸: ۲۷ اور ۱۲: ۲۱ سنہ عیسوی ۵۹

۴ رومی ۱۵: ۲۵ ۱ کرنتھ ۱۶: ۵ ۲ کرنتھ ۱: ۱۶ ۱ تمتھ ۱: ۳ ۴ دیکھو اعمال ۱۹: ۲۱ ۵ ۱ قرنتھ ۱۶: ۸ ۶ اعمال ۱۹: ۲۹

نہیں، کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے، بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے، اور اُسکی بزرگی، جسے تمام اسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہی، جاتی رہے۔ ۲۸ جب اُنھوں نے یہ سنا، تو غصہ سے بھر گئے، اور چلاکے کہا، کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی۔ ۲۹ اور تمام شہر میں بلوا ہوا: اور سب ملکے گیوس اور اِرسترخس کو، جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس کے ہمسفر تھے، پکڑکے تماشہ‌گاہ کو دوڑے۔ ۳۰ اور جب پولس نے چاہا، کہ لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا۔ ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تھے، اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی، کہ تماشہ‌گاہ میں مت جا۔ ۳۲ اور بعضے کچھ چلّائے، اور بعضے کچھ: کیونکہ جماعت برہم درہم ہو گئی تھی، اور اکثروں نے نہ جانا، کہ ہم کس لیئے اِکٹھے ہوئے ہیں۔ ۳۳ تب اُنھوں نے سکندر کو، جسے یہودی دھکیلتے تھے، بھیڑ میں سے آگے کر دیا۔ اور سکندر نے ہاتھ سے اِشارہ کرکے چاہا، کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے۔ ۳۴ پر جب اُنھوں نے جانا، کہ وہ یہودی ہی، تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلّاتے رہے، کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی۔ ۳۵ اور جب شہر کے مُحرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کیا، تو کہا، ای افسیو، کون آدمی ہی، جو نہیں جانتا، کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی، اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری، اُلپوجا کرنیوالا ہی؟ ۳۶ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا، تو واجب ہی کہ تم تھمے رہو، اور بےسوچے کچھ نہ کرو۔ ۳۷ کیونکہ یے مرد جن کو تم یہاں لائے، نہ مندر کے چور، نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں۔ ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہم‌پیشہ کسو پر دعوےٰ رکھتے ہوں، تو عدالت کھلی ہی،

۷ یونانی میں مندر کا آرٹمس کرنیوالا۔

سنہ عیسوی ۵۹

اور صوبے بیٹھے ہیں: ایک دوسرے پر نالش کریں۔ ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنے چاہتے ہو، تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا۔ ۴۰ کیونکہ ہمیں خطرہ ہی، کہ آج کے بلوے کے واسطے ہم پر نالش ہو، اِس لیئے کہ کوئی سبب نہیں، کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب دے سکیں۔ ۴۱ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا۔

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ پولس مقدونیہ کو جاتا۔ ۲ وہ مشاہ روانی انھیں کہلاتا، اور وعظ کرتا۔ ۷ یوتخس اوپر سے گرکے مرجاتا، ۱۰ پر پھر جلایا جاتا۔ ۱۷ پولس ملیطس میں افسی کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلاتا، اور انھیں اُن واقعات کی خبر دیتا ہو اُس پر گذرنے چاہتی تھیں: ۲۸ پھر خدا کا جھنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۲۹ انھیں چتاکے کہ جھوٹھے معلم آئینگے؛ ۳۲ پھر انھیں خدا کو سونپتا ہی، ۳۶ اور پھر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانہ ہوتا۔

جب ہلتر موقوف ہوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنھیں سلام کیا؛ تب وہاں سے روانہ ہوا، کہ مقدونیہ کو جائے۔ ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مہینوں تک وہاں رہا، پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جانے کو تھا، یہودی اُس کی گھات میں لگے: تب اُسکی یہہ صلاح ہوئی، کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے۔ ۴ اور سوپتر س بریائی، اور ارسطرخس، اور سکوندس، جو تسلونیقے کے تھے، اور گیوس دربے کا، اور تمطاوس، اور تخکس اور تروفمس، جو اسیا کے تھے، اسیا تک اُسکے ساتھ گئے۔ ۵ وے آگے جاکے، ہمارے لیئے طروآس میں ٹھہرے۔ ۶ اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہوکے، پانچ دن کے عرصے میں طروآس میں اُن کے پاس پہنچے؛ اور سات دن وہاں ٹھہرے۔ ۷ اور ہفتہ کے پہلے دن، جب شاگرد روٹی توڑنے کو اِکٹھے آئے، پولس نے، کہ دوسرے دن جانے کو تھا، اُن کے ساتھ کلام

۱ قرنتھ ۱۶: ۱
۱ تمطا ۱: ۳

سنہ عیسوی ۶۰

۵ اعمال ۱۹: ۲۱ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۴: ۱۷
۲ قرنتھ ۱۲: ۱۴ اور ۱۳: ۱
۵ اعمال ۱۹: ۲۱
۲ قرنتھ ۱: ۱۶
فلپ ۴: ۱۵
۵ اعمال ۱۹: ۲۱
۲ قرنتھ ۸: ۱
۱ تمطا ۱: ۳
۲ تمطا ۴: ۱۰
فلیم ۲۴
۵ اعمال ۱۹: ۲۹
کلسی ۴: ۱۰
۲ تمطا ۴: ۱۰
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۸
۲ قرنتھ ۱: ۸
۵ اعمال ۲۰: ۴
رومی ۱۶: ۲۳
۲ تمطا ۴: ۲۰
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۱
۲ قرنتھ ۱: ۱۹
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۰
۲ قرنتھ ۸: ۲۳
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷

سنہ عیسوی ۶۰

۱ سلا ۱۷: ۲۱
۲ سلا ۴: ۳۴
متی ۹: ۲۴

کیا، اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا۔ ۸ اور اُس کوٹھے پر، جہاں وے اِکٹھے تھے، بہت چراغ جل رہے۔ ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی پر بیٹھا تھا؛ اُس کو بڑی نیند آئی؛ اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا، وہ مارے نیند کے جھکے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا، اور مردہ اُٹھایا گیا۔ ۱۰ تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا، اور گلے لگاکے کہا، مت گھبراؤ: کیونکہ اُس کی جان اُس میں ہی۔ ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹی توڑی اور کھائی، اور کھاکے اِتنی دیر تک اُنسے باتیں کرتا رہا، کہ بھورہو گئی؛ اِسی طرح سے وہ چلا گیا۔ ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نہایت خاطرجمع ہوئے۔

۱۳ اور ہم جہاز پر آگے اسس کو گئے، اِس اِرادہ پر، کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں، کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا اِرادہ کرکے یوں فرما گیا تھا۔ ۱۴ جب وہ اسس میں ہمیں ملا، ہم اُسے چڑھاکے مطولینے میں آئے۔ ۱۵ اور وہاں سے جہاز کھولکے، دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے؛ اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے؛ اور طروگلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے۔ ۱۶ کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا، کہ افسس سے گذر جائے، ایسا نہ ہو، کہ اُس کو اسیا میں رہنے سے دیر لگے: اِس لیئے کہ وہ جلدی کرتا تھا، تاکہ اگر اُس سے ہو سکے، تو پنتیکست کے دن کو یروسلم میں کاٹے۔

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا۔ ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنھیں کہا، تم جانتے ہو، کہ پہلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا، کس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا؛ ۱۹ کہ کمال فروتنی اور آنسوؤں کے ساتھ،

۱ قرنتھ ۱۶: ۱
۱ تمطا ۱: ۳

سنہ عیسوی ۶۰

۵ اعمال ۱۹: ۲۱ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۴: ۱۷
۲ قرنتھ ۱۲: ۱۴ اور ۱۳: ۱
۵ اعمال ۱۹: ۲۱
۲ قرنتھ ۱: ۱۶
فلپ ۴: ۱۵
۵ اعمال ۱۹: ۲۱
۲ قرنتھ ۸: ۱
۱ تمطا ۱: ۳
۲ تمطا ۴: ۱۰
فلیم ۲۴
۵ اعمال ۱۹: ۲۹
کلسی ۴: ۱۰
۲ تمطا ۴: ۱۰
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۸
۲ قرنتھ ۱: ۸
۵ اعمال ۲۰: ۴
رومی ۱۶: ۲۳
۲ تمطا ۴: ۲۰
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۱
۲ قرنتھ ۱: ۱۹
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۰
۲ قرنتھ ۸: ۲۳
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷
۵ اعمال ۲۰: ۴
۱ قرنتھ ۱۶: ۱۷
فلپ ۲: ۲۹
۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
۱ تمطا ۵: ۱۷

سنہ عیسوی ۶۰

اور اُن آزمایشوں کو سہکے، جن میں یہودیوں کے گھات لگانے سے[1] میں پھنسا تھا، خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ ۲۰ کہ کیونکر میں نے کوئی بات، جو تمہارے فایدہ کی تھی، رکھ نہ چھوڑی[2]؛ بلکہ تمہیں خبر دی، اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر سکھائی۔ ۲۱ اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامھنے گواھی دی[3]، کہ خدا کے آگے توبہ کرو، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ[4]۔ ۲۲ اور اب، دیکھو، میں روح کا بندھا یروسلم کو جاتا ہوں[5]، اور نہیں جانتا، کہ وہاں مجھ پر کیا گذریگا: ۲۳ مگر اِتنا، کہ روح قدس ہر شہر میں یہ کہکے گواھی دیتی ہی، کہ قید و مصیبت میرے لیئے طیار ہیں[6]۔ ۲۴ لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا[7]، نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا، کہ اپنا دورہ[8] اور وہ خدمت پوری[9] کروں، جو میں نے خداوند یسوع سے پائی[10]، کہ خدا کے فضل کی اِنجیل پر گواھی دوں، خوشی سے پورا کروں۔ ۲۵ اور اب، دیکھو، میں جانتا ہوں، کہ تم سب، جن کے درمیان میں خدا کی بادشاھت کی منادی کرتا پھرا، میرا منہہ پھر نہ دیکھوگے[11]۔ ۲۶ پس میں آج کے دن تمہیں گواہ رکھتا ہوں، کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں[12]۔ ۲۷ کیونکہ میں خدا کی ساری مصلحت[13] تمہیں سنانے سے باز نہ رہا۔

۲۸ پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو[14]، جس پر روح قدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا[15]، کہ خدا کی کلیسیئے کو، جسے اُس نے اپنے ھی لہو سے[16] مول لیا[17]، چراؤ۔ ۲۹ کیونکہ میں یہ جانتا ہوں، کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیے تمہارے درمیان آوینگے[18]، جنھیں گلہ پر کچھ ترس نہ آویگا۔ ۳۰ اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے، جو اُلٹی باتیں کہینگے[19]، کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ ۳۱ اِس لیئے جاگتے رہو، اور یاد رکھو، کہ میں تین برس[20] رات دن رو رو کے ھر ایک کو چتانے سے باز نہ آیا۔ ۳۲ ای بھائیو، اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو[21] سونپتا ہوں، جو کہ تمہیں کامل کرسکتا ہی[22]، اور سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا ہی[23]۔ ۳۳ میں نے کسی کے روپے، یا سونے، یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا[24]۔ ۳۴ بلکہ تم آپ جانتے ہو، کہ اِنہیں ھاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں[25]۔ ۳۵ میں نے سب باتیں بتائیں، کہ یوں ھی محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنی[26]، اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہی، کہ اُس نے کہا، دینا لینے سے مبارک ہی۔

۳۶ اور اُسنے یہ کہکے گھٹنے ٹیکے[27]، اور اُن سب کے ساتھ دعا مانگی۔ ۳۷ اور وے سب بہت روئے، اور پولس کے گلے سے لگ لگکے[28] اُسے چومنے لگے۔ ۳۸ اور خاصکر اِس بات پر غمگین ہوئے، جو اُس نے کہی تھی، کہ تم میرا منہہ پھر نہ دیکھوگے[29]۔ اور اُنہوں نے اُسے جہاز تک پہنچایا۔

۲۱ باب

اس باب میں کہ ۱ سوری پولس سے عرض کرتے، کہ یروسلم کو نہ جائے، پر وہ نہیں مانتا۔ ۷ فیلوس کی بیٹیوں نبیہ کا کلام کرنا۔ ۱۰ پولس یروسلم میں جانچھتا: ۲۰ جہاں وہ گرفتار ہوتا، اور وہاں کے خطرہ میں پڑتا۔ ۲۱ پر فوج کے سردار سے چھڑایا جاتا، باکہ امارت پاتا کہ لوگوں سے کلام کرے۔

اور ایسا ہوا، کہ جب ہم اُن سے مشکل سے جدا ہوکے روانہ ہوئے تھے، تو سیدھی راہ کوس میں آئے، اور دوسرے دن رودس، اور وہاں سے پطرا میں۔ ۲ اور ایک جہاز فینیقے کو جانے ہوئے پاکے، اُس پر چڑھے اور روانہ ہوئے۔ ۳ اور جب کپرس نظر آیا، اُسے بائیں ھاتھ چھوڑکر سریہ کو چلے، اور صور میں لگایا: کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھ اُتارنا تھا۔ ۴ اور جب شاگرد کھوجنے سے ملے تھے تو ھم سات روز وہاں رہے: اُنہوں نے روح کی معرفت پولس سے کہا، کہ یروسلم کو نہ جاؤ[30]۔ ۵ پر ھم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے، اور چلے گئے؛ اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باھر تک ھم کو پہنچایا، اور ھم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے[31]

سنہ عیسوی ۶۰

[1] ۲۰: ۱۹ ۔ [2] ۲۰: ۲۰، ۲۷ ۔ [3] ۱۸: ۵ ۔ [4] ۲۰: ۲۱ ۔ [5] ۱۹: ۲۱ ۔ [6] ۲۰: ۲۳ ۔ [7] ۲۰: ۲۴ ۔ [8] ۱۲: ۲۵ ۔ [9] ۱: ۱۷ ۔ [10] ۱: ۵ ۔ [11] ۲۰: ۲۵ ۔ [12] ۱۸: ۶ ۔ [13] ۲۰: ۲۷ ۔ [14] ۱ پطر ۵: ۲ ۔ [15] ۲۰: ۲۸ ۔ [16] افسی ۱: ۷ ۔ [17] ۱ قرن ۶: ۲۰ ۔ [18] ۲ قرن ۱۱: ۱۳ ۔ [19] ۱ تمو ۶: ۳ ۔ [20] ۲۰: ۳۱ ۔ [21] ۱۴: ۳ ۔ [22] ۱ قرن ۳: ۲ ۔ [23] ۲۰: ۳۲ ۔ [24] ۱ تمو ۶: ۱۰ ۔ [25] ۲۰: ۳۴ ۔ [26] ۱ تھس ۴: ۱۱ ۔ [27] لوقا ۲۲: ۴۱ ۔ [28] پید ۴۵: ۱۴ ۔ [29] ۲۰: ۳۸ ۔ [30] ۲۰: ۲۳ ۔ [31] ۲۰: ۳۶

سنہ عیسوی ۶۰

دعا مانگی۔ ۶ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے۔ ۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پہنچے، اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھ رہے۔ ۸ دوسرے دن پولس اور ہم، جو اُس کے ساتھی تھے، روانہ ہوکے قیصریا میں آئے: اور فیلبوس خوش خبری دینیوالے[۶] کے یہاں، جو اُن سات میں سے تھا، اُترکے، اُس کے ساتھ رہے۔ ۹ اور اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں، جو نبوت کرتی تھیں[۷]۔ ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے، اگبس[۸] نامی ایک نبی یہودیہ سے اُتر آیا۔ ۱۱ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھکے کہا، روح القدس یوں کہتا ہی، اُس مرد کو، جسکا یہ کمربند ہی، یہودی یروسلم میں یونہیں باندھینگے[۹]، اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ ۱۲ جب یہ سنا، تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی، کہ یروسلم کو نہ جاوے۔ ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی طیار ہوں[۱۰]۔ ۱۴ سو جب اُس نے نہ مانا، تو ہم یہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کی مرضی ہو[۱۱]۔ ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے۔ ۱۶ اور قیصریا سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے، اور ہمیں مناسن کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے۔ ۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا[۱۲]۔ ۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب[۱۳] کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وہاں اِکٹھے تھے۔ ۱۹ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جو کچھ خدا نے اُس کی خدمت کے وسیلہ[۱۴] غیر قوموں میں کیا تھا، مفصل بیان کیا[۱۵]۔ ۲۰ اور اُنھوں نے

۶ اعمال ۸: ۵، ۴۰
۷ یوایل ۲: ۲۸، اعمال ۲: ۱۷
۸ اعمال ۱۱: ۲۸
۹ اعمال ۲۰: ۲۳، ۲۲ تیمتھیس ۳: ۱۲
۱۰ متی ۲۶: ۳۵، یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸، اعمال ۲۰: ۲۴
۱۱ متی ۶: ۱۰، لوقا ۲۲: ۴۲، یعقوب ۴: ۱۵
۱۲ اعمال ۱۵: ۴
۱۳ گلتیوں ۱: ۱۹، ۲: ۹، ۱۲
۱۴ رومیوں ۱۵: ۱۸، ۱۹، ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۸، ۱۹
۱۵ اعمال ۱۵: ۳، ۴، ۱۲

سنہ عیسوی ۶۰

بہ سنکے خداوند کی ستایش کی، اور اُس کو کہا، ای بھائی، تو دیکھتا ہی، کہ یہودیوں میں سے کتنے ہزارہا ہیں، جو ایمان لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں[۱]: ۲۱ اور اُنھوں نے تیرے حق میں خبر پائی ہی، کہ تو سب یہودیونکو جو غیرقوموں کے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو، نہ شریعت کے دستورونپر چلو۔ ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی۔ ۲۳ سو یہ کر، جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے پاس چار مرد ہیں، جنھیں نذر ادا کرنا ہی؛ ۲۴ اُنھیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھ خرچ کر، تاکہ وے اپنا سر منڈاویں[۲]: تو سب جانینگے، کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں، سو کچھ نہیں؛ بلکہ تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے ایمان لائے، اُنکی بابت ہم نے تجویز کرکے لکھا ہی[۳]، کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں: مگر بتونکے چڑھاوے، اور لہو، اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے، آپ کو محفوظ رکھیں۔ ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھ پاک کرکے، ہیکل میں داخل ہوا[۴]، اور خبر دی، کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ اِن میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے، پورے کرینگے[۵]۔ ۲۷ پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے، آسیہ کے یہودیوں نے[۶] اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھ ڈالے[۷]: ۲۸ کہ، ای اِسرائیلی مردو، مدد کرو: یہ وہی آدمی ہی، جو سب کو ہر جگہ قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہی[۸]: اور علاوہ اِس کے، یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ ۲۹ (کیونکہ اُنھوں نے آگے طروفیمس[۹] افسی کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا، جسکی

۱ اعمال ۲۲: ۳، رومیوں ۱۰: ۲، گلتیوں ۱: ۱۴
۲ اعمال ۲۴: ۱۸
۳ اعمال ۱۵: ۲۰، ۲۹، ۲۱: ۲۵
۴ اعمال ۲۴: ۱۸
۵ گنتی ۶: ۱۳
۶ اعمال ۲۴: ۱۸، ۲۱: ۲۷
۷ اعمال ۲۱: ۳۰
۸ اعمال ۶: ۱۳، ۲۴: ۵، ۶
۹ اعمال ۲۰: ۴

سنہ عیسوی ۶۰

بابت اُنہوں نے خیال کیا، کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا۔) ۳۰ اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا، اور لوگ دوڑکے جمع ہوئے[a]؛ اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا: اور فی الفور دروازے بند کیئے گئے۔ ۳۱ اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے، فوج کے ||سردار کو خبر پہنچی، کہ تمام یروسلم میں ہلڑ ہو رہا ہی۔ ۳۲ وہ اُسی دم سپاہیوں اور †صوبہ داروں کو لیکے، اُن پر دوڑا[b]: اور وے سردار اور سپاہیوں کو دیکھکے، پولس کے مارنے سے باز آئے۔ ۳۳ تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا، اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا[c]؛ اور پوچھا، کہ یہ کون ہی، اور اُسنے کیا کیا؟ ۳۴ اور بھیڑ میں سے بعضے کچھ چلائے، اور بعضے کچھ: سو جب شور و غل کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا، تو حکم دیا، کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔ ۳۵ اور جب سیڑھی تک پہنچا، تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا: ۳۶ کیونکہ دنگل چلاتا ہوا اُس کے پیچھے پڑا، کہ اُسے اُٹھا ڈال[d]۔ ۳۷ اور جب پولس کو قلعہ کے اندر لے جانے لگے، اُس نے سردار سے کہا، کیا مجھے اِجازت ہی، کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا، کیا یونانی جانتا ہی؟ ۳۸ پس تو †وہ مصری نہیں، جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا[e]؟ ۳۹ پولس نے کہا، کہ میں یہودی آدمی ہوں، قلقیہ کے شہر ترسس کا جو کم مشہور نہیں ہی رہنیوالا ہوں[f]: میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے۔ ۴۰ جب اُسنے اُسے اِجازت دی، پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کیا[g]۔ جب سب چپ چاپ ہوئے، وہ عبرانی زبان میں بولنے لگا، اور کہا،

۲۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ پولس اپنے اصول کا مفصل بیان کرتا ۲ کیونکہ مسیح کی طرف رجوع ہوا تھا۔ ۱۷ اور بعد اس نے مسیحی رسالت کا کام اُس کو سونپا تھا۔ ۲۲ جب لوگوں کے ذکر پر اڑا، اور اُن لوگ اُس پر غصہ ہوکے

سنہ عیسوی ۶۰

اعمال ۲۱ : ۳۰

a اعمال ۲۶ : ۲۱

|| یونانی میں، ہزاری۔

† یعنے، اُس جو سو سو کے سردار تھے۔

b اعمال ۲۳ : ۲۷ اور ۲۴ : ۷

c اعمال ۲۰ : ۲۳، ۲۱ آیت ۱۱

d لوقا ۲۳ : ۲۶، یوحنا ۱۹ : ۱۷، اعمال ۲۱ : ۳۵

e اس مصری نے فساد برپا کی سنہ عیسوی ۵۰ میں۔ دیکھو اعمال ۵ : ۳۶

f اعمال ۹ : ۱۱ اور ۲۱ : ۳۹

g اعمال ۱۲ : ۱۷

چلاں لگے۔ ۲۴ اُس وقت سردار اُسے کوڑے مارنے پر تھا، ۲۵ پر پولس نے بتایا کہ میں رومی ہوں، اور یوں می ایچ ۳ گیا۔

ای بھائیو، اور ای آباؤ[a]، میرا عذر جو اب تم سے کرتا ہوں سنو۔ ۲ جب اُنہوں نے سنا، کہ عبرانی زبان میں اُن سے بولتا ہی، تو اور بھی چپ ہوئے۔ سو اُس نے کہا، ۳ میں یہودی ہوں، قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا[b]، لیکن اِسی شہر میں میری پرورش ہوئی، اور گملئیل[c] کے قدموں پر[d] باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی[e]، اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا[f]، جیسے تم سب[g] آج کے دن ہو۔ ۴ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے، اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقہ والوں کو موت تک ستایا[h]۔ ۵ بلکہ سردار کاہن اور بزرگوں کی ساری جماعت[i] بھی میرے گواہ ہیں: کہ اُنسے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا، کہ جتنے وہاں ہوں، اُنہیں بھی باندھکے یروسلم میں لاؤں، تا کہ سزا پاویں[j]۔ ۶ پر جب میں چلا جاتا، اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا، تو ایسا ہوا، کہ دوپہر کے قریب یکایک بڑا نور آسمان سے میرے گردا گرد چمکا[k]۔ ۷ اور میں زمین پر گر پڑا، اور آواز سنی، جو مجھے کہتی تھی، کہ ای سولس، سولس، تو مجھے کیوں ستاتا ہی؟ ۸ میں نے جواب دیا، کہ ای خداوند، تو کون ہی؟ اُس نے مجھ سے کہا، میں یسوع ناصری ہوں، جسے تو ستاتا ہی۔ ۹ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا، اور ڈر گئے؛ لیکن اُسکی آواز، جو مجھے بلاتا تھا، نہ سنی[l]۔ ۱۰ تب میں نے کہا، ای خداوند، میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا، اُٹھ، اور دمشق میں جا؛ وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ہوا ہی، تجھے کہا جائیگا۔ ۱۱ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا، تو اپنے ساتھیوں کے میرے ہاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا۔ ۱۲ اور حنانیاہ[m] نام ایک مرد، جو شریعت کے موافق دیندار

a اعمال ۲۱ : ۴۰، ۲۲ : ۲

b گلتی ۱ : ۲۱، ۲ : ۱۱

c اعمال ۵ : ۳۴

d فلپی ۳ : ۵

e اعمال ۲۶ : ۴، ۵

f ۲ سلاطین ۱۰ : ۱۶، گلتی ۱ : ۱۴

g لوقا ۱۰ : ۳۹

h اعمال ۲۶ : ۹، ۱۰

i اعمال ۲۳ : ۱۴

j کلسی ۱ : ۱۳

k رومی ۱۰ : ۱۰

l اعمال ۹ : ۳، ۲۶ : ۱۳

m اعمال ۹ : ۱۰، ۱۷

سنہ عیسوی ۶۰

اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں[ف] کے نزدیک نیک نام تھا[ف]، ۱۳ میرے پاس آیا، اور کھڑے ہوکے مجھے کہا، ای بھائي سولس، پھر بینا ہو۔ اور اُسي گھڑي میں نے اُس پر نگاہ کي۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا[ف] نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا[ف]، کہ تو اُس کي مرضي جانے، اور اُس راستباز[ف] کو دیکھے[ف]، اور اُس کے منہ کي آواز سنے[ف]؛ ۱۵ کیونکہ تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا، جو تو نے دیکھیں، اور سنیں[ف]، گواہ ہوگا[ف]۔ ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا ہی؟ اُٹھکے بپتسمہ لے، اور خداوند کا نام لیکے[ف] اپنے گناہوں کو دھو ڈال[ف]۔ ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پھر آیا، اور ہیکل میں دعا مانگتا تھا، ایسا ہوا، کہ میں بےخود ہو گیا[ف]؛ ۱۸ اور اُس کو دیکھا[ف]، جو مجھے کہتا تھا، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے نکل جا؛ کیونکہ تیري گواہي میرے حق میں قبول نہ کرینگے[ف]۔ ۱۹ اور میں نے کہا، ای خداوند، وے آپ جانتے ہیں، کہ میں اُنہیں، جو تجھپر ایمان لائے، قید کرتا[ف]، اور ہر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تھا[ف]؛ ۲۰ اور جب تیرے شہید اِستفنس کا خون بہایا گیا، میں بھي وہاں کھڑا[ف]، اور اُس کے قتل پر راضي تھا[ف]، اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تھا۔ ۲۱ اور اُس نے مجھ سے کہا، جا، کہ میں تجھے غیرقوموں کے پاس دور بھیجونگا[ف]۔

۲۲ وے اِسي بات تک اُس کي سن رہے؛ تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹھا ڈال[ف]، کہ اُسکا جیتا رہنا مناسب نہیں[ف]۔ ۲۳ اور جب وے چلاتے، اور اپنے کپڑے پھینکتے، اور خاک اُڑاتے تھے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، کہ اُسے قلعہ میں لے جاویں، اور فرمایا، کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں؛ تا کہ اُسے معلوم ہو، کہ وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں چلائے۔ ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے، پولس نے اُس صوبہ‌دار سے، جو پاس کھڑا تھا، کہا، کیا تمھیں جائز ہی، کہ ایک آدمي کو، جو رومي اور بےقصور ہی، کوڑے مارو[ف]؟ ۲۶ صوبہ‌دار یہہ سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور کہا، خبردار، تو کیا کیا چاہتا ہی؟ کیونکہ یہ آدمي رومي ہی۔ ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُس کو کہا، مجھے بتا، کیا تو رومي ہی؟ اُس نے کہا، ہاں۔ ۲۸ سردار نے جواب دیا، کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا، میں تو ایسا ہي پیدا ہوا۔ ۲۹ پي‌الفور وے، جو اُس کو آزمایا چاہتے تھے، اُس سے باز آئے؛ اور سردار بھي، یہہ جانکر کہ وہ رومي‌ہی، اور میں نے اُسے باندھا، ڈر گیا۔

۳۰ صبح کو اِس اِرادہ سے، کہ حقیقت کو جانے، کہ یہودي اُس پر کیا دعوی رکھتے ہیں، اُس کي زنجیریں کھولیں، اور حکم دیا، کہ سردار کاہن اور اُن کي ساري صدر مجلس جمع ہوویں؛ پھر پولس کو نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔

۲۳ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر کرتا تھا، ۲ حنانیاہ نے حکم دیا کہ اُسے ماریں، ۳ اُن میں جو اُس پر ناراض کرنے والے اکٹھا ہوگئے۔ ۱۱ خدا اُسے تسلي دیتا۔ ۱۲ پولس کے پکڑنے کو لیئے یہودي گھات میں رہتے؛ ۲۰ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي۔ ۲۳ وہ اُسے فیلکس حاکم کے پاس بھیج دیتا۔

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف نظر کرکے کہا، ای بھائیو، میں آج تک کمال نیکنیتي سے[ف] خدا کے حضور چلا۔ ۲ تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُن کو، جو اُس کے پاس کھڑے تھے، حکم دیا، کہ اُس کے منہ پر تھپیڑا ماریں[ف]۔ ۳ تب پولس نے اُس سے کہا، خدا تجھے ماریگا، ای سفیدي پھیري ہوئي دیوار؛ کیا تو بیٹھا ہی، کہ شریعت کے موافق میرا اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہی[ف]؟ ۴ اُنھوں نے، جو پاس کھڑے تھے کہا، کیا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہی؟ ۵ پولس نے کہا، ای بھائیو، میں نے نہ جانا، کہ

سنہ عیسوی ۶۰

ف اعمال ۲۲ : ۱۲
ف اعمال ۱۰ : ۲۲
ف اعمال ۳ : ۱۳ اور ۵ : ۳۰
ف اعمال ۲۱ : ۱۴
اور ۲۲ : ۱۴
ف اعمال ۳ : ۱۴
اور ۷ : ۵۲
ف ۱ قرنتھیوں ۹ : ۱
اور ۱۵ : ۸
ف ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۲۳
کلسیوں ۱ : ۲۸
ف اعمال ۴ : ۲۰
اور ۲۲ : ۱۵
ف اعمال ۲۲ : ۱۶
ف اعمال ۹ : ۱۴
رومیوں ۱۰ : ۱۳
ف اعمال ۲ : ۳۸
عبرانیوں ۱۰ : ۲۲
ف اعمال ۹ : ۲۶
۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۲
۱۲ آیت
ف متی ۱۱ : ۲۴
ف اعمال ۸ : ۳
۳ آیت
ف متی ۱۰ : ۱۷
ف اعمال ۸ : ۱
لوقا ۱۱ : ۴۸
اعمال ۱ : ۱
رومیوں ۱ : ۲۲
ف اعمال ۹ : ۱۵
اور ۱۳ : ۴۶
اور ۱۸ : ۶
اور ۲۸ : ۲۸
رومیوں ۱ : ۵
اور ۱۱ : ۱۳
اور ۱۵ : ۱۶
کلسیوں ۱ : ۲۵
۱۶
اور ۲۲ : ۲۱
اعمال ۳ : ۲۶
۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۴
۲ تھسلنیکیوں ۱ : ۸
ف اعمال ۲۴ : ۲۵
۲۶
اعمال ۲۵ : ۱۶

سنہ عیسوی ۶۰

ف اعمال ۲۴ : ۱۶
۱ قرنتھیوں ۴ : ۴
۲ قرنتھیوں ۱ : ۱۲
اور ۴ : ۲
۲ تھسلنیکیوں ۱ : ۳
۱ تیمتھیس ۱ : ۱۳
متی ۱۳ : ۱۸
۱ سموئیل ۲۲ : ۱۳
۲۳
یوحنا ۲۰ : ۲۶
یوحنا ۱۸ : ۲۲
ف اعمال ۲۱ : ۱۱ : ۳۵
اِبرانیوں ۱۳ : ۱۰ و ۱۱
یوحنا ۷ : ۵۱

سنہ عیسوی ۶۰

سردار کاہن ہی[d]؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ اپنی قوم کے سردار کو برا مت کہہ[e]۔ ۶ اور پولس یہہ جانکے، کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ہیں، مجلس میں پکارا، کہ ای بھائیو، میں فریسی[f]، اور فریسی کا بیٹا ہوں؛ اور مردوں کی بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھ پر اِلزام ہوتا ہی[g]۔ ۷ جب اُس نے یہہ کہا، فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی: اور مجلس میں پھوٹ پڑی۔ ۸ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں، کہ قیامت نہیں[h]، اور نہ فرشتہ، نہ روح ہی: پر فریسی دونوں کا اِقرار کرتے ہیں۔ ۹ اور بڑا شور ہوا: اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہ اُٹھے، اور یوں کہکے جھگڑنے لگے، کہ ہم اِس آدمی میں کچھ برائی نہیں پاتے ہیں[i]؛ پر اگر کسی روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو[j]، تو ہم خدا سے نہ لڑیں[k]۔ ۱۰ اور جب بڑی تکرار ہوئی، تو سردار نے، اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے، فوج کو حکم دیا، کہ اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستی نکالے، اور قلعہ میں لے آوے۔ ۱۱ اور اُسی رات خداوند نے اُس کے پاس آکے کہا، ای پولس، خاطرجمع رکھ[l]: کہ جیسا تونے میری بابت یروسلم میں گواہی دی، ویسا ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینا ضرور ہی۔ ۱۲ اور جب دن ہوا، بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی، اور کہا، کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں، نہ کچھ کھائینگے نہ پیئینگے[m]۔ ۱۳ اور وے، جنہوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی، چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا، ہم نے لعنت کی قسم کھائی، کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں، کچھ نہ چکھینگے۔ ۱۵ پس اب تم صدر مجلس کی شراکت میں، فوج کے سردار سے عرض کرو، کہ کل اُسے تمہارے

سنہ عیسوی ۶۰

پاس لاوے، گویا تم اُس کے معاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو: پر ہم طیار ہیں، کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اور پولس کا بھانجا اُنکی گھات کا حال سنکے چلا، اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی۔ ۱۷ تب پولس نے صوبہداروں میں سے ایک کو بلاکے کہا، اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا: کہ وہ اُس سے کچھ کہا چاہتا ہی۔ ۱۸ پس وہ اُسے سردار پاس لے گیا، اور کہا، پولس قیدی نے مجھے اپنے پاس بلاکے درخواست کی، کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں، کہ تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہی۔ ۱۹ تب سردار نے اُس کا ہاتھ پکڑکے، اور اُسے الگ لے جاکے، پوچھا، کہ وہ کیا ہی، جو مجھ سے کہا چاہتا ہی؟ ۲۰ اُس نے کہا، یہودیوں نے ایکا کیا ہی[n]، کہ تجھ سے درخواست کریں، کہ کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے، گویا کہ وے اُس کے حال کی اور بھی تحقیقات کیا چاہتے ہیں۔ ۲۱ پس تو اُن کی نہ مانیو، کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُس کی گھات میں لگے ہیں، جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہی، کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں، نہ کھائینگے نہ پیئینگے؛ اور اب طیار اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں۔ ۲۲ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا، اور حکم دیا، کہ کسی سے مت کہہ، کہ تو نے مجھ پر یہہ ظاہر کیا۔ ۲۳ اور دو صوبہداروں کو پاس بلاکے کہا، دو سو سپاہی، اور ستر سوار، اور دو سو بھالیبردار، رات کی تیسری گھڑی طیار رکھو، کہ قیصریا کو جاویں؛ ۲۴ اور جانور بھی حاضر کرو، کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پہنچاویں۔ ۲۵ اور اِس مضمون کا خط لکھا: ۲۶ کلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام۔ ۲۷ اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا، اور اُسے ہلاک

سنہ عیسوی ۶۰

۲۰ آیت

سنہ عیسوی ۶۰

کرنے پر تھے: پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ہی، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لیا۔ ۲۸ اور جب چاہا، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی، تو اُسے اُنکی صدر مجلس میں لے گیا؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپنی شریعت کے مثلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے ہیں، پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق ہو۔ ۳۰ اور جب مجھے اِطلاع ہوئی، کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ہیں، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعوٰی کریں۔ زیادہ سلام۔ ۳۱ پس سپاہیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتپترس میں پہنچایا۔ ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلع کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا۔ ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا ہی؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ہی، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے، میں تیری سنونگا۔ اور حکم دیا، کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں۔

۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے، ۱۰ اور وہ اپنے بچاو میں اپنی چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا۔ ۲۳ حاکم اور اُس کی قید کے سامھنے وہ مسیح کی خوشخبری سناتا۔ ۲۶ حاکم رشوت پانے کی اُمید رکھتا، پر کچھہ نہ ملتا۔ ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست ہوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا۔

پانچ دن بعد[a] حنانیاہ سردار کاھن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی[b]۔ ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ ہمیں بڑا چین، اور تیری دوراندیشی سے

سنہ عیسوی ۶۰

[a] اعمال ۲۱ : ۲۷ اور ۲۳ : ۷

[b] اعمال ۲۲ : ۳۰

[c] اعمال ۱۸ : ۱۵ اور ۲۵ : ۱۹

[d] اعمال ۲۵ : ۱۱

[e] ۲۰ آیت

[f] اعمال ۲۴ : ۸ اور ۲۵ : ۶

[g] اعمال ۲۱ : ۳۹

[h] اعمال ۲۴ : ۱، ۱۰ اور ۲۵ : ۱۶

[i] متی ۲۷ : ۲۷

[j] اعمال ۲۱ : ۲۷

[k] اعمال ۲۳ : ۳۰، ۳۵ اور ۲۵ : ۲

اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں، ۳ ای فیلکس بہادر، ہم اِس کو ہر وقت اور ہر جگہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں۔ ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اپنی مہرباني سے ہماری دو ایک باتیں سن۔ ۵ کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہانگیز، اور ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا؛ ۶ اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا[a]، اور ہم نے اُسے پکڑا، اور چاہا، کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں[b]۔ ۷ پر لسیس سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لے گیا[c]۔ ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں[d]: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کی ہم اُس پر نالش کرتے ہیں، خود اُسی سے دریافت کر سکتا ہی۔ ۹ اور یہودیوں نے بھی مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں یونہیں ہیں۔ ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا ہوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی، میں بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی، کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا[e]۔ ۱۲ اور اُنھوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے ساتھ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادتخانوں میں، نہ شہر میں[f]؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کی وے مجھ پر اب نالش کرتے ہیں، ثابت کر سکتے ہیں۔ ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا ہوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں[g]، اُسی میں اپنے باپدادوں کے خدا[h] کی بندگی کرتا، اور سب کچھہ

فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر ہوا۔ سنہ عیسوی ۵۳ میں۔

[a] لوقا ۲۳ : ۲ اعمال ۶ : ۱۳ اور ۱۷ : ۶ اور ۲۱ : ۲۸ ۱ پطر ۲ : ۱۲، ۱۵

[b] اعمال ۲۱ : ۲۸ ۱ یوحنا ۱۸ : ۳۱

[c] اعمال ۲۱ : ۳۳

[d] اعمال ۲۳ : ۳۰

[e] دیکھو عمو ۸ : ۱۴ اعمال ۹ : ۲ ۲۱ : ۲۶ ۱ تمطا ۱ : ۳

سنہ عیسوی ۶۰

جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی[m]، یقین جانتا: ۱۵ اور خدا سے یہ اُمید رکھتا ہوں[n]، جس کو وے بھی مان لیتے ہیں، کہ مردوں کی قیامت ہوگی، کیا راستوں، کیا ناراستوں کی[o]۔ ۱۶ اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں، کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مُجھے ملامت نہ کرے[p]۔ ۱۷ اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے، اور نذر چڑھانے آیا ہوں[q]۔ ۱۸ اِس پر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں تہارت کیئے ہوئے پایا[r]، پر نہ تو دنگل کے ساتھ ہوتے، نہ فساد اُٹھتے دیکھا۔ ۱۹ سو اُنہیں تیرے سامہنے حاضر ہونا، اور اگر اُنکا مجھ پر کچھ دعوی ہو، نالش کرنا واجب تہا[s]۔ ۲۰ یا یہی خود کہیں، کہ جب میں صدر مجلس کے سامہنے کہڑا تہا، مجھ میں کچھ بدی پائی؛ ۲۱ مگر اِسی ایک بات کی بابت، جو میں نے اُن میں کہڑا ہوکے پکارا، کہ مردوں کی قیامت کے سبب آج مُجھ پر اِلزام ہوتا ہی[t]۔ ۲۲ فیلکس نے، جو اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تہا، یہ سنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا، اور کہا، جب لسیاس فوج کا سردار آوے[u]، تو میں تمہارے درمیان کی سب باتیں فیصل کرونگا۔ ۲۳ اور صوبیدار کو حکم دیا، کہ پولس کی خبرداری کرے، اور آرام میں رکھے، اور اُس کے لوگوں میں سے کسی کو اُسکی خدمت کرنے، یا اُس پاس آنے سے منع مت کرے[v]۔ ۲۴ اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھ، جو یہودن تہی، آکے، پولس کو بلا بھیجا، اور اُس سے مسیح کے دین کی سنی۔ ۲۵ پر جب وہ راستبازی، اور پرہیزگاری، اور آیندہ عدالت کی بابت باتیں کر رہا تہا، تو فیلکس نے خوف کہاکے جواب دیا، اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجھے پھر بلاونگا۔ ۲۶ پر اُس کو یہہ اُمید بھی تہی،

[m] اعمال ۲۴: ۲۲ اور ۲۸: ۲۳
[n] اعمال ۲۳: ۶
[o] اور ۲۴: ۱۵، ۲۱
[p] ۱ تیمتھیس ۱: ۵، ۱۹
[q] رومیوں ۱۵: ۲۵، ۲۶، ۳۱
[r] اعمال ۲۱: ۲۷، ۲۹، ۳۰
[s] اور ۲۴: ۱۹، ۲۰
[t] اعمال ۲۳: ۶ اور ۲۴: ۲۱
[u] اور ۲۴: ۲۲
[v] اعمال ۲۴: ۲۳ اور ۲۷: ۳

سنہ عیسوی ۶۰

کہ پولس سے کچھ نقد پاوے[w]، تاکہ اُس کو چھوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا، اور اُس کے ساتھ گفتگو کرتا تہا۔ ۲۷ اور جب دو برس گذرے، پرکیوس فیسطس، فیلکس کا قایم مقام ہو آیا: اور فیلکس یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے، پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا[x]۔

۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودی پولس پر فیسطس کے آگے نالش کرتے۔ ۸ وہ اپنا عذر کرتا، ۱۱ اور قیصر کی دہائی دیتا۔ ۱۳ بعد اُس کے فیسطس پولس کا حال اگرپہ بادشاہ پر ظاہر کرتا۔ ۲۳ اور وہ دوبارہ حاضر کیا جاتا۔ ۲۵ فیسطس صاف اِقرار کرتا کہ اِس آدمی نے کچھ قتل کے لایق نہیں کیا۔

پس فیسطس صوبہ میں داخل ہوکے، تین روز بعد قیصریا سے یروسلم کو گیا۔ ۲ تب سردار کاہن، اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کی[y]؛ ۳ اور اُس کے مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی، کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے: اور گھات میں تہے، کہ اُس کو راہ میں مار ڈالیں[z]۔ ۴ پر فیسطس نے جواب دیا، کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے، اور میں آپ جلد وہاں جاونگا؛ ۵ اور کہا، پس تم میں سے جنہیں مقدور ہو، ساتھ چلیں: اور اگر اِس شخص میں کچھ بدی ہی[a]، اُسپر نالش کریں۔ ۶ سو اُن کے درمیان ‖ دس دن ایک رہکے، قیصریا کو گیا؛ اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹہکے، حکم دیا، کہ پولس کو لاویں۔ ۷ جب وہ حاضر ہوا، وے یہودی، جو یروسلم سے آئے تہے، اُس کے گرد کہڑے ہوکے، پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے لگے، جو ثابت نہ کر سکے[b]۔ ۸ اُس نے اپنا عذر کرکے کہا، کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا، اور نہ ہیکل کا، اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی[c]۔ ۹ پر فیستس نے یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے[d]، پولس کو جواب دیکے کہا، کیا تو چاہتا ہی، کہ یروسلم کو جائے، اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا اِنصاف

[w] ۲ تیمتھیس ۴: ۱۰
[x] اعمال ۲۴: ۲۷ اور ۲۶: ۳۲
[y] اعمال ۲۴: ۱
[z] اعمال ۲۳: ۱۲، ۱۵
[a] اعمال ۱۸: ۱۴، ۱۵ آیت ‖ بعض نسخوں میں ایسا ہی، اُنمیں یا دس دن سے زیادہ نہ رہکے، دیکھو۔
[b] مرقس ۱۵: ۳ لوقا ۲۳: ۲، ۱۰ اعمال ۲۴: ۵، ۱۳
[c] اعمال ۶: ۱۳ اور ۲۱: ۲۸ اور ۲۴: ۱۲ اور ۲۸: ۱۷ [d] اعمال ۲۴: ۲۷

سنہ عیسوی ۶۰

[e] عبر ۲۳: ۴
سنہ عیسوی ۶۲
[f] عبر ۲۳: ۲ اعمال ۱۲: ۳ اور ۲۵: ۹، ۱۴

سنه عيسوي ۶۲

هو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کهڑا هوں؛ چاهیئے کہ یہیں میرا اِنصاف هو: یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا، چنانچہ تو بھي خوب جانتا هي۔ ۱۱ پر اگر قصوروار هوں، اور میں نے کچھ قتل کے لائق کیا، تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا؛ پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجھ پر نالش کرتے هیں، کچھ اصل نہیں، تو کوئي مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کي دهائي دیتا هوں۔ ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، کہ تو نے قیصر هي کي دهائي دي؛ قیصر هي کے پاس جائیگا۔ ۱۳ اور کچھ دن بیتے اگرپه بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے، کہ فیسطس کو سلام کریں۔ ۱۴ اور جب کچھ دن وهاں رهے تھے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا، اور کہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا؛ ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تھا، سردار کاهنوں، اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاها، کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے۔ ۱۶ اُنہیں میں نے جواب دیا، کہ رومیوں کا دستور نہیں، کہ کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حوالہ کریں، جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ هو، اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے۔ ۱۷ سو جب وے یہاں باهم هوئے، میں نے کچھ دیر نہ کي، بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا، کہ اُس مرد کو لاؤ۔ ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کهڑے هوئے، اُنھوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نہ کیا، جس کا مجھے خیال تھا: ۱۹ بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت، جو مر گیا، جسے پولس کہتا تھا، کہ زندہ هی، اُس سے بحث کرتے تھے۔ ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تھا، اُس سے پوچھا، کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هی، کہ وهاں اِن باتوں کا فیصلہ هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے دهائي دي، کہ میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیج دوں، اُسکي نگہبداني کریں۔ ۲۲ تب اگرپه نے فیسطس سے کہا، میں بھي چاهتا هوں، کہ اِس آدمي کي سنوں۔ وہ بولا، کل تو اُس کي سنیگا۔ ۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپه اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے ‖ سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ، † دیوانخانہ میں داخل هوئے، فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے۔ ۲۴ تب فیسطس نے کہا، اے اگرپه بادشاہ، اور سب مردو جو همارے ساتھ حاضر هو، تم اِس کو دیکھتے هو، جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑي، اور چلاتي هی، کہ اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں۔ ۲۵ پر جب مجھ سے دریافت هوا کہ اُس نے کچھ قتل کے لائق نہیں کیا؛ اور اُس نے آپ جناب عالي کي دهائي دي، تو میں نے ٹھانا، کہ اُسے بھیج دوں۔ ۲۶ اور مجھے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نہیں، کہ اپنے خداوند کو لکھوں۔ اِس واسطے میں نے اُسے تمھارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور اے اگرپه بادشاہ، حاضر کیا هی، تاکہ تحقیقات کے بعد کچھ لکھ سکوں: ۲۷ کیونکہ قیدي کو بھیجنا، اور نالشیں بھي، جو اُس پر هیں، نہ بتانا، مجھے نامناسب معلوم هوتا هی۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ پولس اگرپه کے حضور اپني ساري چال کا احوال لوگوں میں سے لیکر بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے کہ کیونکر اُس کا دل معجزہ وضع سے تبدیل هوگیا، اور وہ مسیح کا رسول مقرر هوا، ۲۴ فیسطس اُسے دیوانہ جانتا، پر وہ اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا، ۲۸ اگرپه مان لیتا کہ نزدیک هي کہ میں مسیحي هو جاؤں۔ ۳۱ ساري مجلس اُسے بےگناہ ٹھہراتي۔

اگرپه نے پولس سے کہا، تجھے اپنا عذر کرنے کي اِجازت هی۔ تب پولس هاتھ

سنه عيسوي ۶۲

۴ دیکھو اعه ۱۰: ۹

‖ یونانی میں، هزاروں۔
† یونانی میں، اگرواتیروں، یعنے، وہ مکان جہاں باتیں سني جاتي تھیں۔

۵ اعه ۲۴: ۲، ۷ آیتیں
۶ اعه ۲۲: ۲۲، ۲۴
۷ اعه ۲۳: ۲۹، ۲۹ اور ۲۶: ۳۱
۸، ۱۰، ۱۲ آیتیں

۸ ۲۵ آیت
اعه ۱۸: ۱۴ اور ۲۴: ۲۱ اور ۲۵: ۷

۱۰ اعه ۲۱: ۳۲ اور ۲۵: ۱۱

۱۴ اعه ۲۴: ۲۷

۱۶، ۳ آیتیں

۱۷ ۴، ۵ آیتیں

۱۸ ۶ آیت

۱۹ اعه ۱۸: ۱۵ اور ۲۳: ۲۹

سنه عيسوي ۶۲

پهيلاکے اپنا عذر يوں بيان کرنے لگا: ۲ که،
اى بادشاه اگرپه، أن سب باتوں کي
بابت، جن کا يهودي مجهه پر دعوئ
کرتے هيں، آج تيرے سامهنے عذر کرنا اپني
سعادت جانتا هوں: ۳ خاص اِس
ليئے، که تو يهوديوں کي سب رسموں
اور مسئلوں سے واقف هي: اِس سبب
ميں تيري منت کرتا هوں، که تحمل
سے ميري سن. ۴ پس ميري چال کو
جواني سے، که کس طرح شروع سے اپني
قوم کے درميان يروسلم ميں نباهتا رها،
يه سب يهودي جانتے هيں: ۵ سو وے
مجهے شروع سے جانتے، اگر چاهيں تو
گواهي ديں، که ميں فريسي هوکے هم لوگوں
کے مذهب کے سب سے پرهيزگار فرقه کے
موافق زندگي کاٹتا تها. ۶ اور اب أس
وعده کي أميد کے سبب، جو خدا نے
همارے باپ دادوں سے کيا تها، ميں اپني
عدالت کے واسطے کهڑا هوں: ۷ أسي
وعدے کے پانے کي أميد پر همارے باره فرقے
دل و جان سے رات دن بندگي کيا کرتے
هيں. اِسي أميد کے سبب، اى بادشاه
اگرپه، يهودي مجهه پر فرياد کرتے هيں.
۸ يه بات کيوں بےاعتبار سمجهتے هو، که
خدا مردوں کو جلاتا هي؟ ۹ هاں، ميں
نے بهي سمجها، که يسوع ناصري کے نام
کي بهت برخلافي کرنا مجهه پر واجب
هي. ۱۰ سو يهي ميں نے يروسلم ميں
کيا: اور سردار کاهنوں سے اختيار پاکے
بهت سے مقدسوں کو قيدخانے ميں بند
کيا؛ اور جب قتل کيئے جاتے تهے،
ميں حامي بهرتا تها. ۱۱ اور هر عبادتخانے
ميں اکثر أنهيں سزا دلاکے زبردستي أن
سے کفر کهواتا؛ اور أن پر نهايت جنون
کرکے بيگانوں کے شهروں تک ستاتا تها.
۱۲ اِس حال ميں، جب سردار کاهنوں
سے اختيار اور پروانگي پاکے، دمشق کو
جاتا تها؛ ۱۳ دو پهر کو، اى بادشاه،
ميں نے راه ميں ديکها، که آسمان سے ايک
نور، سورج سے براق، ميرے اور ميرے
ساتهيوں کے گرد چمکتا هي. ۱۴ جب
هم سب زمين پر گر پڑے، ميں نے ايک
آواز سني، جو مجهه سے بولتي، اور عبراني
زبان ميں کهتي تهي، که اى سولس،
سولس، تو مجهے کيوں ستاتا هي؟
پينے کي کيل پر لات مارنا تيرے ليئے
مشکل هي. ۱۵ ميں نے کها، اى خداوند،
تو کون هي؟ وه بولا، ميں يسوع هوں،
جسے تو ستاتا هي. ۱۶ ليکن أٹهه، اور
اپنے پانوں پر کهڑا هو: کيونکه ميں اِس
ليئے تجهه پر ظاهر هوا، که تجهے أن چيزوں
کا خادم اور گواه ٹههراؤں، جنهيں تو نے
ديکها، اور جو ميں تجهه پر ظاهر کرونگا؛
۱۷ اور ميں تجهے بچاؤنگا اِس قوم اور
غيرقوموں سے، جن کے پاس اب تجهے
بهيجتا هوں، ۱۸ که تو أنکي آنکهيں کهول
دے، تاکه اندهيرے سے أجالے، اور شيطان
کے اختيار سے خدا کي طرف پهريں، اور
گناهوں کي معافي، اور مقدسوں ميں
ميراث پاويں، أس ايمان کے وسيلے،
جو مجهه پر هي. ۱۹ اِس ليئے، اى
بادشاه اگرپه، ميں أس آسماني رويا کا
نافرمان نه هوا: ۲۰ بلکه پهلے أنهيں
جو دمشق، اور يروسلم، اور سارے ملک
يهوديه ميں هيں، اور غيرقوموں کو بهي،
جتايا، که توبه کريں، اور خدا کي طرف
پهريں، اور توبه کے موافق عمل کريں.
۲۱ اِنهيں باتوں کے سبب يهوديوں نے
مجهے هيکل ميں پکڑکے ميرے قتل کا
قصد کيا. ۲۲ پر خدا سے مدد پاکے
آج تک کهڑا هوں، اور چهوٹے بڑے پر
گواهي ديتا، اور کچهه نهيں کهتا هوں،
مگر وے باتيں جن کے واقع هونے کي خبر
نبيوں اور موسئ نے بهي دي هي.
۲۳ که مسيح دکهه أٹهاويگا، اور مردوں
ميں سے پهلا جي أٹهيگا، اور اِس قوم
اور غيرقوموں کو نور دکهلاويگا. ۲۴ جب
وه اپنا عذر يوں کرتا تها، فيسطس نے بڑي

سنہ عیسوی ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ ہی: بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا۔ ۲۵ وہ بولا، ای فیسطس بہادر، میں دیوانہ نہیں: بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں: ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا ہوں، یہ باتیں جانتا ہی: بلکہ مجھے یقین ہی، کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس پر چھپی نہیں: کیونکہ یہ ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا۔ ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ہی. ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک ہی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں. ۲۹ پولس بولا، خدا کرے، کہ صرف تو ہی نہیں، بلکہ سب جو آج میری سنتے ہیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے ہوویں، جیسا میں ہوں، بغیر اِن زنجیروں کے۔ ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ، اور حاکم، اور برنیقی، اور اُن کے ہم نشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق ہو۔ ۳۲ اور اگرپہ نے فیسطس سے کہا، اگر قیصر کی دھائی نہ دیتا، تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا۔

۲۶ : ۱۰ یوحنا ۱۶ : ۲۰
۲ قرنتھیوں ۴ : ۳ اور ۲ تیمتھیس ۱ : ۱۳، ۱۴ اور ۳ : ۱۰
۲۶ : ۲۲ اور ۲۸ : ۲۳
۲ قرنتھیوں ۷ : ۲
۲۶ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۸ و ۲۱

۲۷ باب

اِس باب میں، ۱ پولس جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے، ۱۰ اگرچہ سمجھا دیتا ہے کہ اِس سفر کے ساتھہ نقصان ہوگا، ۱۱ پر اُس کی بات نہ مانی جاتی ہے۔ ۱۴ وہ آندھی کے باعث بہت ڈگمگاتے، ۲۱ اور آخر کو جہاز شکست کھاتا، ۲۲، ۲۴، ۳۴ تو بھی سب خوشی اور سلامت بچتے ہیں۔

اور جب مقرر ہوا، کہ ہم جہاز پر اِٹالیہ کو جائیں[a]، اُنہوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صوبہدار کے حوالہ کیا. ۲ اور ہم ادرومطینی جہاز پر، جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ ہوئے؛ اور ارسترخس[b] مقدونی تسلنیقے کا ہمارے ساتھہ تھا. ۳ دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے. اور جولیوس نے پولس سے خوش سلوکی کرکے اِجازت دی، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[c]. ۴ وہاں سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ ہوا مخالف تھی. ۵ اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے. ۶ وہاں صوبہدار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِٹالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُس پر بٹھایا. ۷ اور جب ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے، اور مشکل سے کنِدس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے. ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسی مقام میں، جو حسن بندر کہلاتا ہی، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا.

۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھی گذر گیا تھا[d]، پولس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا ہوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ ہماری جانوں کا بھی. ۱۱ پر صوبہدار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا. ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کی، کہ وہاں سے بھی روانہ ہوں، کہ اگر ہو سکے. فینِکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں؛ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا. ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھنی ہوا چلنے لگی، اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ ہوئے. ۱۴ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا، جو یورکلدون کہلاتی ہی، اُسیر سے آ کے لگی. ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رہا، اور ہوا کا

سنہ عیسوی ۶۲

[a] اعمال ۲۴ : ۱۲ اور ۲۵ : ۱۲

[b] یہہ روزہ سالوں مہینے کے دسوں دن مانے تھے۔ احبار ۲۳ : ۲۷، ۲۹

سنہ عیسوی ۶۲

سامھنا نہ کر سکا، تو ہم نے اُسے چھوڑ دیا، کہ چلا جائے۔ ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے ھی، بہہ گئے، اور بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے۔ ۱۷ اُسے اُنھوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں، اور جہاز کو نیچے سے باندھا: اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے، ہم نے جہاز کا پال وال اُتار دیا، اور یونہیں چلے گئے۔ ۱۸ پر جب آندھی نے ھمیں نہایت ستایا، تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا۔ ۱۹ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھی پھینکا۔ ۲۰ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے، اور بڑی آندھی چلتی رہی، آخر کو بچنے کی اُمید ھمیں بالکل نہ رہی۔ ۲۱ اور بہت وقتوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا، ای مردو، لازم تو تھا، کہ تم میری بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے، اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ ۲۲ پر اب تمھاری منت کرتا ہوں، کہ خاطر جمع رکھو؛ کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا، فقط جہاز کا؛ ۲۳ کیونکہ خدا، جس کا میں ہوں، اور جس کی بندگی کرتا ہوں، اُسکا فرشتہ اِسی رات کو میرے پاس آیا، اور کہا، ۲۴ ای پولس، مت ڈر؛ کیونکہ ضرور ھی، کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو: اور دیکھ، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتھ جہاز میں سوار ھیں، تجھے بخش دیا۔ ۲۵ اِس لیئے، ای مردو، خاطر جمع رکھو، کیونکہ میں خدا پر اِعتقاد رکھتا ہوں، کہ جیسا مجھ سے کہا گیا، ویسا ھی ہوگا۔ ۲۶ لیکن ضرور ھی، کہ ھم کسی ٹاپو میں جا پڑینگے۔ ۲۷ جب چودھویں رات آئی، کہ جسمیں ہم دریاے ادریا میں ٹکرا رہے تھے، آدھی رات کو ملاحوں نے اندیشہ سے معلوم کیا، کہ کسی ملک کے نزدیک ہم پہنچے: ۲۸ اور پانی کی تھاہ لیکے، بیس پرسا پایا: اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے، پندرہ پرسا پایا۔ ۲۹ اور اِس ڈر سے، کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں، جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کی خواہش میں لگے رہے۔ ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاہا، کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں، اور اِس بہانے سے، کہ گلہی سے لنگر ڈالیں، ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے، ۳۱ پولس نے صوبہ‌دار اور سپاہیوں سے کہا، اگر یہ جہاز پر نہ رہیں، تو تم نہیں بچ سکتے۔ ۳۲ تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسی کاٹکے اُسے گرا دیا۔ ۳۳ اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی منت کی، کہ کچھ کھاؤ، اور کہا، آج چودہ دن ہوئے، کہ تم راہ دیکھتے ہو، اور فاقہ کیا، اور کچھ کھانا نہ لیا۔ ۳۴ اِس لیئے تمھاری منت کرتا ہوں، کہ کچھ کھائیو؛ کہ اِس میں تمھاری سلامتی ھی: کیونکہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا۔ ۳۵ اور یہہ کہکے، اُسنے روٹی لی، اور اُن سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا، اور توڑکے کھانے لگا۔ ۳۶ تب وے سب خاطرجمع ہوئے، اور آپ بھی کچھ کھایا۔ ۳۷ اور سب ملاکے جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے۔ ۳۸ اور اُنھوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر میں پھینک دیا، اور جہاز ھلکا کیا۔ ۳۹ اور جب دن ہوا، اُنھوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا: پر ایک کول دیکھا، جسکا کنارا ھموار تھا اور اُنھوں نے چاہا، کہ اگر ہو سکے، تو جہاز کو اُسپر چڑھا لے جائیں۔ ۴۰ سو لنگر کاٹکے، سمندر میں چھوڑ دیئے، اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولیں، اور پال ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کی طرف چلے۔ ۴۱ اور ایک جگہہ، جہاں دو سمندر ملے تھے، پہنچکے، جہاز کو زمین پر دوڑا دیا؛ سو گلہی تو دھکا کھاکے پھنس گئی، پر

سنہ عیسوی ۶۲

۲ کرنتھیوں ۱۱: ۲۵

متی ۱۰: ۳۰ لوقا ۱۲: ۷ اور ۲۱: ۱۸ ۱ سموئیل ۱۴: ۴۵ متی ۱۰: ۲۹ مرقس ۶: ۴۱ یوحنا ۶: ۱۱ ۱ تمطاؤس ۴: ۴

۲ سموئیل ۲۲: ۳۴ زبور ۱۸: ۳۳

سنہ عیسوي ۶۲

پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا۔ ۴۲ اور سپاہیوں کي یہ صلاح تھي، کہ قیدیوں کو مارڈالیں، نہ ہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جائے۔ ۴۳ لیکن صوبہدار نے یہ چاھکے، کہ پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھا، اورحکم دیا، کہ جو لوگ پیر سکتے ھیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں: ۴۴ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے جہاز کي چند چیزوں پر۔ اور یونہیں ہوا، کہ سب کے سب سلامت خشکي پر پہنچے[a]۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد ومٹي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے۔ ۵ اُس ناگ کو جو اُس کے ھاتھ پر لگا تھا کچھ ضرر نہ ہوا۔ ۸ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا۔ ۱۱ وہ روم کي طرف پھر روانہ ہوتے۔ ۱۲ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاہر کرتا۔ ۲۴ اُس کي وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے ایمان نہ لائے۔ ۳۰ وہ روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رہا۔

اورجب بچ نکلے تھے، تب جان گئے، کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ھی[b]۔ ۲ اور اُس کے جنگلي باشندوں نے[b] ھم پر نہایت مہرباني کي: کیونکہ مینہہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب اُنھوں نے آگ سلگائي، اور ھم سبھوں کو پاس بلایا۔ ۳ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي پاکے نکلا، اور اُس کے ھاتھ پر لپٹ گیا۔ ۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ھاتھ پر لپٹا دیکھا، ایک نے دوسرے سے کہا، یقیناً یہ آدمي خوني ھی، کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا، پر اِلٰہي اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ھی۔ ۵ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا، اور کچھ ضرر نہ پایا[c]۔ ۶ پروے منتظر تھے، کہ وہ سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکھا، کہ اُس کو کچھ ضرر نہ پہنچا، تو اورخیال کرکے کہا، کہ یہ ایک دیوتا ھی[d]۔ ۷ اور اُس جگہ کے آس پاس ||پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تھي؛ اُس نے ھمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي۔ ۸ اوریوں ہوا، کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي[e]، اور اُس پر ھاتھ رکھکے اُسے چنگا کیا[f]۔ ۹ پس جب یہ مشہور ہوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تھے، آئے، اور چنگے ہوئے: ۱۰ اور اُنھوں نے ھماري بڑي عزت کي[g]؛ اور چلتے وقت، جو کچھ ھمیں درکار تھا، لاد دیا۔ ۱۱ اور تین مہینے بعد اِسکندري جہاز پر، جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا، اور جسکا نشان ||دیوسکوري تھا، روانہ ہوئے۔ ۱۲ اور سراقوس میں لگکے تین دن رھے۔ ۱۳ اور وھاں سے رےگیوں میں گھوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي، دوسرے دن پتیولي میں آئے: ۱۴ وھاں ھم بھائیوں کو پائے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رھے: اوریونہیں روم کو چلے۔ ۱۵ وھاں سے بھائي ھماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ھمارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا، اور خاطرجمع ہوا۔ ۱۶ جب ھم روم میں پہنچے، صوبہدار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا: پر پولس کو اِجازت ہوئي، کہ اکیلا ایک سپاھي کے ساتھ، جو اُس کا نگہبان تھا، رھے[h]۔ ۱۷ اور یوں ہوا، کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باھم بلایا: اور جب اِکٹھے ہوئے، اُن سے کہا، اي بھائیو، ھرچند میں نے قوم کي اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچھ نہ کیا[i]، تو بھي قیدي ھوکے یروسلم سے رومیوں کے ھاتھوں میں حوالہ کیا گیا[j]۔ ۱۸ اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاھا، کہ مجھے چھوڑ دیں، کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا[k]۔ ۱۹ پر جب یہودیوں نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر کي دھائي دي[l]، اوراِس واسطے نہیں،

سنہ عیسوي ۶۲

[a] ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۵
[b] مرقس ۶: ۵، اور ۷: ۳۲ اور ۸: ۲۲، لوقا ۴: ۴۰، اعمال ۱۹: ۱۱، ۱۲
[c] ۱ قرن ۱۲: ۹، ۲۸
[d] متي ۱۵: ۲، لمعہ ۱۷ سنہ عیسوي ۶۳
[e] یا، دوڑدیو پھر۔

[f] اعمال ۲۸: ۲۶
[g] رومہ ۱: ۱۴، ۱ قرن ۱۴: ۱۱، فلپ ۴: ۱۱
[h] مرقس ۱۶: ۱۸، لوقا ۱۰: ۱۹
[i] اعمال ۲۴: ۱۲
[j] ۱ یا، پبلیوس۔

سنہ عیسوي ۶۳

اپني قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئي سبب ہو۔ ۲۰ سو اِسي لیئے میں نے تمھیں بلایا، کہ تمھیں دیکھوں، اور گفتوگو کروں؛ کیونکہ اِسرایل هي کي اُمید کے سبب" میں اِس زنجیر سے" بندھا ہوں۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے، نہ بھائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھ خبر سنائي، یا بدي بیان کي۔ ۲۲ پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سنیں، کہ تو کیا سمجھتا ہے: کیونکہ اِس فرقہ کي بابت ہم کو معلوم ہے، کہ سب کہیں اُسے برا کہتے ہیں"۔ ۲۳ اور جب اُنھوں نے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے: اُس نے اُن کو خدا کي بادشاہت پر گواهي دے دیکے، اور موسیٰ کي شریعت اور نبیوں کي کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لاتے، صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا۔ ۲۴ اور بعضوں نے اُس کي باتوں کو مان لیا، اور بعضے بے اِیمان رہے۔ ۲۵ جب آپس میں متفق نہ ہوئے، وے پولس کے یہ کہتے هي چلے گئے، کہ روح قدس نے یسعیاہ نبي کي معرفت ہمارے باپ‌دادوں سے خوب کہا، ۲۶ کہ اِس قوم کے پاس جا، اور کہہ، کہ تم کانوں سے سنوگے، پر نہ سمجھوگے: اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے: ۲۷ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں، اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں: ایسا نہ ہو، کہ آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنھیں چنگا کروں۔ ۲۸ پس تم کو معلوم هووے، کہ خدا کي نجات غیرقوموں کے پاس بھیجي گئي"، اور وے اُسے سن بھي لینگے۔ ۲۹ جب اُس نے یہ کہا، یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔

۳۰ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا، اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا، ۳۱ اور کمال بےروکٹوکي سے بنا روک ٹوک خدا کي بادشاہت کي منادي کرتا، اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رہا۔

سنہ عیسوي ۶۳

پولس رسول کا خط رومیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ پولس اپني بلاہت کا احوال رومیوں پر جتا دیتا، ۹ اور اُن کے پاس جانے کي اپني خواہش ظاہر کرتا۔ ۱۶ اِنجیل کي بابت کہ کیا شے ہے، اور اُس پر ایماندار کے حق میں جس کا ذکر اُس میں ہوتا، کہ کیسي ہے۔ ۱۸ خدا ہر طرح کي گناہوں کے سبب خفا ہوتا۔ ۲۱ غیرقوموں کي حماقتوں کا مفصل بیان۔

پولس، یسوع مسیح کا بندہ، اور چنا ہوا رسول"، جو خدا کي اِنجیل کے لیئے الگ کیا گیا ہے"۔ ۲ جس کو اُسنے آگے سے" اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا"، ۳ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کي نسبت" داؤد کي نسل سے ہوا"، ۴ پکر مقدس روح کي نسبت"، قدرت کے ساتھ، اُسکے جي اُٹھنے کے بعد، خدا کا بیٹا ثابت ہوا"؛ ۵ جس کي معرفت سے هم نے فضل اور رسالت پائي"، تا کہ اُسکے نام کے واسطے" هم سب قوموں کے اِیمان هي سے فرمانبردار هونے کے باعث تمھیں"؛ ۶ جن میں سے تم بھي یسوع مسیح کے چنے هوئے هو: ۷ اُن سب کو، جو روم میں خدا کے پیارے اور چنے هوئے مقدس هیں"، لکھتا هی؛ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر فضل اور سلامتي هو"۔ ۸ پہلے میں یسوع مسیح کي معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا

سنہ عیسوی ۶۰

ہوں[۹]، کہ تمہارا اِیمان تمام دنیا میں مشہور ہی[۹]۔ ۹ اور خدا، جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی اِنجیل میں کرتا ہوں[۹]، میرا گواہ ہی[۲]، کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر کرتا[۳]؛ ۱۰ اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں درخواست کرتا ہوں، کہ اگر خدا کی مرضی[۴] میں ہو تو سفر بخیر کرکے تمہاری مدت بعد تمہارے پاس آ پہنچوں[۵]۔ ۱۱ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا نپت مشتاق ہوں، تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں پہنچا دوں[۶]، کہ تم مضبوط ہو جاؤ؛ ۱۲ اور یہ بھی ہو، کہ مَیں تم سے، آپس کے اِیمان کے سبب، جو تم میں اور مجھ میں ہی[۷]، تسلی پاؤں۔ ۱۳ بھائیو، میں نہیں چاہتا، کہ تم اِس سے ناواقف رہو، کہ میں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کیا[۸]، تاکہ جیسا اَور قوموں کے درمیان پھل پایا، ویسا ہی کچھ تمہارے درمیان بھی پاؤں[۹]؛ پر آج تک رکا رہا[۱۰]۔ ۱۴ کہ میں یونانیوں اور بربریوں[۱۱]، دانوں اور نادانوں کا، قرضدار ہوں۔ ۱۵ سو میں تم کو بھی جو روم میں ہو، مقدور بھر اِنجیل کی خبر دینے پر طیار ہوں۔ ۱۶ کیونکہ مَیں مسیح کی اِنجیل سے شرماتا نہیں[۱۲]؛ اِس واسطے کہ وہ ہر ایک کی نجات کے واسطے، جو اِیمان لاتا[۱۳]، پہلے یہودی، پھر یونانی کے لیئے[۱۴]، خدا کی قدرت ہی۔ ۱۷ اِس واسطے کہ وہ راستی جو خدا کی طرف سے ہی[۱۵]، سو اُس میں ظاہر ہی: کہ اِیمان سے ہی، تاکہ ہم اِیمان لاویں؛ جیسا کہ لکھا ہی، کہ راستباز اِیمان سے جیتا رہیگا[۱۶]۔ ۱۸ کیونکہ خدا کا غضب اِنسان کی تمام بےدینی اور ناراستی پر، جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے ہیں، آسمان سے ظاہر ہی[۱]؛ ۱۹ کہ خدا کی بابت جو کچھ معلوم ہو سکتا اُن پر آشکارہ ہی[۲]: کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ کیا[۳]۔ ۲۰ اِسلیئے کہ اُسکی صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں، یعنے، اُسکی ازلی قدرت، اور خدائی، دنیا کی پیدایش کے وقت سے، خلقت کی چیزوں پر غور کرنے میں، ایسی صاف معلوم ہوتیں، کہ اُنکو کچھ عذر نہیں[۴]: ۲۱ کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا، تو بھی خدائی کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری نہ کی؛ بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہو گئے، اور اُن کے نافہم دل تاریک ہو گئے[۵]۔ ۲۲ وے آپ کو دانا ٹھہراکے نادان ہو گئے[۶]؛ ۲۳ اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی، اور چڑیوں، اور چوپایوں، اور کیڑے مکوڑوں کی مورت سے بدل ڈالا[۷]۔ ۲۴ اِسواسطے خدا نے بھی اُن کے دلوں کی خواہش پر اُنہیں ناپاکی میں چھوڑدیا[۸]، کہ اپنے بدنوں کو[۹] آپس میں بےحرمت کریں[۱۰]: ۲۵ اُنہوں نے خدا کی سچائی[۱۱] کو جھوٹ سے بدل ڈالا[۱۲]، اور بنانیوالے کی نسبت سے (جو ہمیشہ ستایش کے لائق ہی، آمین!) بنائی ہوئی چیزوں کی زیادہ پرستش اور بندگی کی۔ ۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑدیا[۱۳]: کہ اُنکی عورتوں نے بھی اپنی طبعی عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ہی بدل ڈالا: ۲۷ یونہیں مرد بھی عورتوں سے اپنے طبعی کام چھوڑکے، اپنی شہوت سے آپس میں جلے؛ مرد نے مرد کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کیئے، اور اپنی گمراہی کے لائق پھل اپنے میں پائے۔ ۲۸ اور جس حال کہ اُنہوں نے پسند نہ کیا، کہ خدا کی پہچان کو حفظ کر رکھیں، خدا نے بھی اُنکو عقل کی بیتمیزی میں چھوڑدیا، کہ نالائق کام کریں[۱۴]: ۲۹ وے سب طرح کی ناراستی، حرام‌کاری، بد خواہی، لالچ، بددلی سے بھر گئے؛ اور ڈاہ، خون، جھگڑا، دغابازی، بدخوئی سے پُر ہوئے؛ کانابھوسی کرنیوالے، ۳۰ تہمت لگانیوالے، خدا سے عداوت رکھنیوالے تعنہ زنی کرنیوالے، گھمنڈی، لافزن، بدیوں کے بانی، ماں باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے اِمتیاز، بدعہد، بےدرد، کینہ‌ور، بے رحم

سنہ عیسوی ۶۰

[۹] ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۸
[۲] فلپی ۱: ۸
[۳] ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۲
[۴] ۱ کرنتھیوں ۴: ۱۹
[۵] رومیوں ۱۵: ۲۲
[۶] ۱ تھسلنیکیوں ۳: ۱۰
[۷] ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۹
[۸] رومیوں ۱۵: ۲۲
[۹] ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۸
[۱۰] رومیوں ۱۵: ۲۲
[۱۱] ۱ کرنتھیوں ۱۴: ۱۱
[۱۲] ۲ تیمتھیس ۱: ۸
[۱۳] ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۳
[۱۴] رومیوں ۱۰: ۱۲
[۱۵] ۲ کرنتھیوں ۵: ۲۱
[۱۶] حبقوق ۲: ۴
[۱] ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۲
[۲] ۱ تیمتھیس ۶: ۱۶
[۳] ۱ یوحنا ۱: ۲
[۴] لوقا ۱۲: ۵۶
[۵] ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۱
[۶] ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۰
[۷] زبور ۱۰۶: ۲۰
[۸] اعمال ۱۴: ۱۶
[۹] ۱ تیمتھیس ۱: ۱۰
[۱۰] ۱ یوحنا ۲: ۲۲
[۱۱] ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۰
[۱۲] ۱ کرنتھیوں ۱: ۱۸
[۱۳] ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۴
[۱۴] رومیوں ۱: ۲۸

سنه عیسوي ۶۰

هوئے: ۳۲ اور اگرچه وے خدا کا حکم جانتے[a]، که ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق هیں[b]، نه فقط وے آپ وهي کام کرتے، بلکه کرنیوالوں کي تعریف بهي کرتے[c].

۲ باب

۱ اس بیان میں کہ جو گناہ کیا کرتے، هرچند که وے اوروں کے گناہ دیکھکے اُن پر حکم کریں، اپنا عذر نه کر سکینگے، ۲ اور نه خدا کے حاکم سے جس واسطے وہ سزا دینے آتوہے، سچ نکلیگی، ۶ خواہ وہ یہودي هوں، خواہ غیراقوام والے. ۹ غیراقوام والے مرگز سچے نہیں سکینگے، ۱۷ اور نه یہودي سچے، ۲۰ بادجودیکه که خفته کریں، جس حال که شریعت کي باتوں پر عمل نہیں کرتے هوں.

پس، اے آدمي، کوئي کیوں نه هو، جو تو عیب لگاتا، تجھ کو کچھ عذر نہیں[a]؛ کیونکه جس حال که تو دوسرے پر عیب لگاتا، آپ کو گنهگار ٹهہراتا هی[b]؛ اِس لیئے که تو جو عیب لگاتا، خود وهي کام کرتا هی. ۲ لیکن هم جانتے هیں، که ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق هی. ۳ اے انسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا، اور خود وهي کرتا، کیا یه خیال کرتا هی، که خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کي مهرباني[c]، اور برداشت[d]، اور مهلت[e] کي کثرت کو حقیر جانتا؛ اور نہیں سمجھتا، که خدا کي مهرباني اِسي مقصد سے هی، که تو توبه کي طرف مائل هو جائے[f]؟ ۵ بلکه تو اپنے سخت اور بےتوبه کیئے دل سے اُس دن کي خاطر، جس میں قهر اور خدا کي عدالت حق ظاهر هوگي، اپنے لیئے غضب جمع کرتا هی[g]؛ ۶ وه هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا[h]: ۷ اُن کو، جو نیکوکاري پر صبر کے ساتھ قایم رهکے بزرگي اور عزت اور بقا کے طالب هیں، همیشه کي زندگي دیگا: ۸ مگر اُن پر جو فسادي هیں، اور سچائي کے تابع نہیں هوتے، بلکه ناراستي کے تابع هیں[i]، قهر اور غضب هوگا؛ ۹ هر ایک آدمي کي جان، جو برائي کرتا هی، رنج اور عذاب میں پڑیگي، پہلے یہودي کي[j]، پهر یونانی کي: ۱۰ پر هر ایک کو جو بهلائي کرتا هی، بزرگي اور عزت اور سلامتي ملیگي[k]، پہلے یہودي کو، پهر یونانی کو: ۱۱ کیونکه خدا کے حضور کسي کي طرفداري نہیں هوتي[l]. ۱۲ اِس لیئے که جنهوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیئے، وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے؛ اور جنهوں نے شریعت پاکے گناہ کیئے، اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي: ۱۳ (دیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نہیں ٹهہرتے، بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹهہرینگے[m]. ۱۴ اِس لیئے جب غیر قومیں، جو شریعت نہیں رکهتیں، اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتي هیں، سو وے شریعت نه رکهتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت هیں؛ ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هی اپنے دلوں میں لکها هوا دکهاتے هیں؛ اُن کي تمیز بهي گواهي دیتي، اور اُن کے خیال آپس میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے هیں؛) ۱۶ اُس دن میں جب خدا میري اِنجیل[n] کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت[o] آدمیوں کي پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا[p]. ۱۷ دیکھ، تو یہودي کہلاتا[q]، اور شریعت پر تکیه کرتا، اور خدا پر فخر کرتا هی[r]، ۱۸ اور اُس کي مرضي جانتا[s]، اور شریعت کي تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا[t]؛ ۱۹ اور آپ پر اِعتقاد رکهتا هی، که میں اندهوں کا راه دکهلانیوالا، اور اُن کي جو اندهیرے میں هیں روشني هوں[u]، ۲۰ اور نادانوں کا سکهلانیوالا، اور لڑکوں کا اُستاد، اور کہ وہ خلاصه علم و سچائي کا جو شریعت میں هی، میرے پاس موجود هی. ۲۱ پس، کیا تو، جو اوروں کو سکهلاتا هی، آپ کو نہیں سکهاتا[v]؟ تو جو وعظ کرتا هی، که چوري نه کرنا، آپ هي چوري کرتا؟ ۲۲ تو جو کہتا،

سنه عیسوي ۶۰

[a] رومیوں ۱: ۳۲
[b] رومیوں ۱: ۲۹، ۳۰
[c] زبور ۵۰: ۱۸، ۱۹
[d] رومیوں ۲: ۱
[e] متي ۷: ۱، ۲
[f] رومیوں ۲: ۲۱، ۲۲
[g] رومیوں ۲: ۴
[h] ۲ تیمتھیس ۴: ۱۴
[i] رومیوں ۲: ۸
[j] اعمال ۱۳: ۴۶
[k] رومیوں ۲: ۷
[l] رومیوں ۲: ۱۱
[m] متي ۷: ۲۱، ۲۲
[n] ۲ تیمتھیس ۲: ۸
[o] رومیوں ۱۶: ۲۵
[p] اعمال ۱۷: ۳۱
[q] رومیوں ۲: ۱۷
[r] رومیوں ۵: ۲
[s] رومیوں ۲: ۱۸
[t] فلپي ۱: ۱۰
[u] متي ۱۵: ۱۴
[v] رومیوں ۲: ۲۱

سنہ عیسوی ۶۰

کہ زنا نہ کرنا، کیا آپ ہی زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا، کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہی[a]؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی[b]، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کی بےعزتی کرتا؟ ۲۴ چنانچہ لکھا ہی، کہ تمہارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کی تکفیر کی جاتی ہی[c]۔ ۲۵ ختنہ فائدہ‌مند تو ہی، اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا ہوا، تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ ۲۶ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی[e]؟ ۲۷ اور اگر ذاتی نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجھے، جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی، گنہگار نہ ٹھہرائینگے[f]؟ ۲۸ کیونکہ وہ یہودی نہیں، جو ظاہری میں ہی[g]؛ اور وہ ختنہ نہیں، جو ظاہری جسم میں ہی: ۲۹ بلکہ یہودی وہی، جو باطن سے ہو[h]؛ اور ختنہ وہی، جو دل[i] سے[k] ہو، روحانی نہ کہ لفظی؛ جسکی تعریف آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہو[l]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کی کیسی فضیلت ہی، ۳ جسے وہ کھو نہ گئے: ۵ تو بھی شریعت کے رو سے وہ بھی گنہگار ٹھہرے: ۲۰ اور معلوم ہو جاتا، کہ شریعت کے رو سے کوئی خلقت صادق نہیں ٹھہر سکتی: ۲۸ پر سب کے سب بغیر طرفداری کے ایک ہی وضع، یعنے، ایمان سے راستباز ٹھہر سکے: ۳۱ لیکن ایمان سے شریعت باطل نہیں کی جاتی۔

پس یہودی کو کیا فضیلت؟ یا ختنہ کا کیا فائدہ ہی؟ ۲ البتہ ہر طرح سے بہت ہی: خاص کر یہہ، کہ وے خدا کے کلام کے امانت‌دار ہوئے[a]۔ ۳ پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے[b]، تو کیا اُن کی بےایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتی ہی[c]؟ ۴ ایسا نہ ہووے[d]؛ بلکہ خدا سچا ٹھہرے[e]، اگرچہ ہر ایک آدمی جھوٹا ہو[f]؛ چنانچہ لکھا ہی، کہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے[g]، اور عدالت میں جیت جائے۔ ۵ پر اگر ہماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاہر کرتی ہی، تو ہم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست ہی، جو قہر نازل کرتا؟ (میں تو اِنسان کی طرح بولتا ہوں[h])۔ ۶ ایسا نہ ہووے: ورنہ خدا کیونکر دنیا کی عدالت کریگا[i]؟ ۷ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائی اُس کے جلال کے لیئے زیادہ ظاہر ہوئی، تو مجھ پر کیوں گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہی؟ ۸ اور ہم کیوں برائی نہ کریں، تا کہ بھلائی نکلے[k]؟ (چنانچہ یہہ تہمت ہم پر کی جاتی، اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے،) ایسوں پر سزا کا حکم حق ہی۔

۹ پس کیا ہم اُن سے بہتر ہیں؟ ہرگز نہیں: کیونکہ ہم آگے دعوٰی کر چکے، کہ کیا یہودی اور کیا یونانی، سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں[l]؛ ۱۰ جیسا لکھا ہی، کہ کوئی راست‌باز نہیں، ایک بھی نہیں[m]: ۱۱ کوئی سمجھنیوالا نہیں، کوئی خدا کا طالب نہیں۔ ۱۲ سب گمراہ ہیں، سب کے سب نکمے ہیں؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں۔ ۱۳ اُن کا گلا کھلی ہوئی گور ہی[n]؛ اُنھوں نے اپنی زبان سے فریب دیا ہی؛ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہی[o]: ۱۴ اُنکے منہ میں لعنت اور کڑواہٹ بھری ہیں[p]: ۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز ہیں[q]: ۱۶ اُن کی راہوں میں تباہی اور پریشانی ہی: ۱۷ اور اُنھوں نے سلامتی کی راہ نہیں پہچانی: ۱۸ اُن کی آنکھوں کے سامہنے خدا کا خوف نہیں[r]۔ ۱۹ اب ہم جانتے ہیں، کہ جو کچھ شریعت فرماتی، شریعت‌والوں ہی سے کہتی ہی[s]: تا کہ سب کا منہ بند ہو جائے[t]، اور ساری دنیا خدا کے سامہنے گنہگار ٹھہرے[u]۔ ۲۰ پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامہنے راست‌باز نہ ٹھہریگا[v]؛ کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی ہی[w]۔ ۲۱ پر اب خدا کی

سنہ عیسوی ۶۰

---

[a] رومہ ۲ : ۶ : ۱۶ گلا ۳ : ۱۰
[b] ۱ سمو ۲ : ۱۴ : ۱۴ یسع ۵۲ : ۵ : ۵ حزق ۳۶ : ۲۰ : ۲۳ [c] گلا ۵ : ۳
[d] ۲۰ : ۲ : ۲۵ [e] اعد ۱۰ : ۱۱ : ۳۴ : ۳۵
[f] متی ۱۲ : ۴۱ : ۴۲ [g] متی ۳ : ۹ : ۱ یوحنا ۸ : ۳۹ رومہ ۲ : ۲۸ ، ۲۹ گلا ۶ : ۱۵ مکاش ۲ : ۹ [h] ۱ پطر ۳ : ۴ [i] ۲ کرنتھ ۳ : ۳ [k] رومہ ۷ : ۶ ۲ قرن ۳ : ۶ [l] ۲ قرن ۳ : ۵ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۳

[a] زبور ۱۴۷ : ۲۰ ۲ : ۱۱ رومہ ۲ : ۱۸ اور ۹ : ۴ [b] رومہ ۱۰ : ۱۶ عبر ۳ : ۱۹ گنتی ۱۴ : ۱۱ رومہ ۱ : ۱۳ اور ۱۱ : ۲۳ ۲ تمطا ۲ : ۱۳ [c] ایوب ۸ : ۳ یوحنا ۳ : ۳۳ [d] زبور ۶۹ : ۹ اور ۱۱۹ : ۱۲۱ [e] زبور ۵۱ : ۴ [f] رومہ ۳ : ۴ [g] زبور ۱۱۶ : ۱۱ [h] ۱ قرن ۹ : ۸

[a] رومہ ۶ : ۱۹ گلا ۳ : ۱۵ [b] یعد ۱۸ : ۲۵ ایوب ۸ : ۳ اور ۴۰ : ۸ [c] رومہ ۵ : ۲۰ اور ۶ : ۱ [d] اعد ۱۰ : ۳۴ [e] ۱ سمو ۲ : ۳۰ حزق ۳۶ : ۲۰ ، ۲۳ [f] گلا ۵ : ۳ [g] متی ۳ : ۹ یوحنا ۸ : ۳۹ رومہ ۹ : ۶ گلا ۶ : ۱۵ مکاش ۲ : ۹ [h] ۱ پطر ۳ : ۴ [i] ظم ۳ : ۴ [k] فلپ ۳ : ۳ [l] رومہ ۷ : ۶ ۲ قرن ۳ : ۶ [m] ۱ قرن ۱۵ : ۱۸ ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۵ [n] زبور ۵ : ۹ یرم ۵ : ۱۶ [o] زبور ۱۴۰ : ۳ [p] زبور ۱۰ : ۷ [q] اخ ۱ : ۱۶ یسع ۵۹ : ۷ ، ۸ [r] زبور ۳۶ : ۱ [s] یوحنا ۱۰ : ۳۴ اور ۱۵ : ۲۵ [t] ایوب ۵ : ۱۶ زبور ۱۰۷ : ۴۲ حزق ۱۶ : ۶۳ [u] رومہ ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۱ [v] رومہ ۲ : ۲ ، ۲۳ افس ۲ : ۸ ، ۹ زبور ۱۴۳ : ۲ اعد ۱۳ : ۳۹ گلا ۲ : ۱۶ اور ۳ : ۱۱ افس ۲ : ۸ ، ۹ ملاخی ۳ : ۵ [w] رومہ ۷ : ۷ : ۸

سنه عیسوي ۶۰

راستبازي شریعت کے بیغیر ظاهر هوئي[a]، جس پر شریعت[b] اور نبي[c] گواهي دیتے هیں؛ ۲۲ یعنے، خدا کي وہ راستبازي، جو یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے ملتي هی[d]، اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب میں هی، جو اِیمان لاتے هیں: کیونکہ کچھ فرق نہیں[e]: ۲۳ اِس لیئے کہ سبھوں نے گناہ کیا[f]، اور خدا کے جلال سے محروم هیں؛ ۲۴ سو وے اُس کے فضل سے[g] اُس مخلصي کے سبب، جو مسیح یسوع سے هی[h]، مفت راستباز گنے جاتے هیں: ۲۵ جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹهہرایا[i]، جو اُس کے لهو[j] پر اِیمان لانے سے کام آوے، تا کہ وہ اپني راستي اگلے وقت کي بابت[k] ظاهر کرے، جس میں اُس نے صبر کرکے گناهوں سے طرح دي[l]، ۲۶ اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي ظاهر کرے؛ تا کہ وہ آپ هي راست رهے، اور اُسے جو یسوع پر اِیمان لاوے، راستباز ٹهہراوے۔ ۲۷ پھر اب گھمنڈ کہاں رها[m]؟ اُس کي جگہ هي نہ رهي۔ کس شریعت سے؟ کیا اعمال کي شریعت سے؟ نہیں؛ بلکہ اِیمان کي شریعت سے۔ ۲۸ کیونکہ هم نے یہہ نتیجہ نکالا هی، کہ آدمي اِیمان هي سے، بے اعمال شریعت کے، راستباز ٹهہرتا هی[n]۔ ۲۹ کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا هی؟ اور غیرقوموں کا نہیں؟ البتہ، وہ غیرقوموں کا بهي هی: ۳۰ کیونکہ ایک هي خدا هی[o]، جو مختونوں کو اِیمان سے، اور نامختونوں کو بهي اِیمان هي کے وسیلہ راستباز ٹهہراویگا۔ ۳۱ پس کیا هم شریعت کو اِیمان سے باطل کرتے هیں؟ ایسا نہ هووے: بلکہ هم تو شریعت کو قائم کرتے۔

۴ باب

اِس باب میں کہ ۱ ابرهام کا اِیمان اُس کے لیئے راستباري گنا گیا۔ ۱۰ پیشتر اُس سے کہ اُس کا ختنہ هوا۔ ۱۳ وعدہ جو اُس سے اور اُس کي نسل سے کیا گیا سو اِیمان هي کے شرط پر هوا۔ ۱۶ ابرهام اُن سب کا باپ هی جو اِیمان لاویں۔ ۲۴ اُس هي طرح هم لوگوں کا اِیمان هماري راستباري گنا جائیگا۔

سنه عیسوي ۶۰

پھر هم کیا کہیں، کہ همارے باپ ابرهام[p] نے جسم کي بابت کچھ پایا؟ ۲ کیونکہ اگر ابرهام اعمال کي راہ سے راستباز گنا گیا[q]، تو اُس کے فخر کي جگہ هی؛ لیکن خدا کے آگے نہیں۔ ۳ اِس لیئے کہ نوشتہ کیا کہتا هی؟ یہي، کہ ابرهام خدا پر اِیمان لایا، اور یہہ اُس کے لیئے راستباري گنا گیا[r]۔ ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نہیں، بلکہ اُسکا حق هی[s]۔ ۵ پر اُس کے لیئے جو کام نہیں کرتا، بلکہ اُس پر جو گنهگار کو[t] راستباز ٹهہراتا اِیمان لاتا هی، اُسي کا اِیمان راستباري گنا جاتا۔ ۶ چنانچہ داؤد بهي اُس آدمي کي نیکبختي کا ذکر کرتا هی، جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹهہراتا، ۷ کہ مبارک وے جن کے گناہ بخشے گئے، اور جن کي خطائیں ڈهانپي گئیں[u]۔ ۸ مبارک وہ شخص جس کے گناهوں کا حساب خداوند نہ لیگا۔ ۹ پس کیا یہہ نیکبختي مختونوں هي کے لیئے هی، یا نامختونوں کے لیئے بهي؟ هم تو کہہ چکے، کہ ابرهام کے لیئے اُس کا اِیمان راستباري گنا گیا۔ ۱۰ پس وہ کب گنا گیا؟ مختوني، یا نامختوني کي حالت میں؟ مختوني میں نہیں، بلکہ نامختوني میں۔ ۱۱ اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا[v]، کہ اُس اِیمان کي راستبازي کي مہر هو، جو اُسے نامختوني میں ملي تهي: تا کہ وہ اُن سب کا جو نامختوني میں اِیمان لاتے هیں باپ هو[w]، کہ اُن کے لیئے بهي راستبازي گني جائے: ۱۲ اور مختونوں کا باپ هو، نہ اُن کا جو صرف مختون هیں، بلکہ جو همارے باپ ابرهام کے اِیمان کي بهي، جو اُسے نامختوني میں تهي، پیروي کرتے هیں۔ ۱۳ کیونکہ وہ وعدہ، جو ابرهام اور اُس کي نسل کے ساتھ تها، کہ تو دنیا کا وارث هوگا[x]، سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں، بلکہ اِیمان کي راستبازي کے وسیلہ سے، تها۔ ۱۴ کیونکہ

[a] رومیوں ۳ : ۲۱
[b] خروج ۲۰ : ۱ ۔ ۱۷ ؛ ۲۴ : ۳ ؛ احبار ۱۸ : ۵ ؛ ۲۵ : ۱۸ ؛ ۲۶ : ۳ ؛ تثنیہ ۴ : ۱ ۔ ۸ ؛ ۵ : ۱ ۔ ۲۱ ؛ ۶ : ۱ ۔ ۲۵ ؛ ۷ : ۱۱ ۔ ۱۵ ؛ ۸ : ۱ ۔ ۲۰ ؛ ۱۱ : ۱ ۔ ۳۲ ؛ ۲۶ : ۱ ۔ ۱۹ ؛ ۲۷ : ۱ ۔ ۲۶ ؛ ۲۸ : ۱ ۔ ۶۸ ؛ ۲۹ : ۱ ۔ ۲۹ ؛ ۳۰ : ۱ ۔ ۲۰ ؛ ۳۱ : ۹ ۔ ۱۳ ؛ ۳۲ : ۴۶ ۔ ۴۷ ؛ یشوع ۸ : ۳۱ ۔ ۳۵ ؛ ۲۳ : ۶ ؛ ۲ سموئیل ۲۳ : ۱ ۔ ۷ ؛ ۱ سلاطین ۲ : ۳ ؛ ۸ : ۹ ۔ ۲۱ ؛ ۲ سلاطین ۱۴ : ۶ ؛ ۲۱ : ۸ ؛ ۲۳ : ۲۱ ۔ ۲۵ ؛ ۱ تواریخ ۱۶ : ۴۰ ؛ ۲۲ : ۱۲ ؛ ۲۸ : ۷ ؛ ۲ تواریخ ۱۴ : ۴ ؛ ۳۱ : ۳ ۔ ۴ ؛ ۳۳ : ۸ ؛ ۳۴ : ۳۱ ؛ عزرا ۳ : ۲ ؛ ۷ : ۱۰ ؛ نحمیاہ ۸ : ۱ ۔ ۸ ؛ ۹ : ۳ ۔ ۳۸ ؛ ۱۰ : ۲۹ ؛ زبور ۱ : ۲ ؛ ۱۹ : ۷ ۔ ۱۱ ؛ ۳۳ : ۴ ؛ ۱۱۹ : ۱ ۔ ۱۷۶ ؛ یسعیاہ ۲ : ۳ ؛ ۵ : ۲۴ ؛ ۸ : ۲۰ ؛ ۲۶ : ۱۰ ؛ ۴۲ : ۲۱ ؛ ۵۱ : ۴ ؛ یرمیاہ ۶ : ۱۹ ؛ ۸ : ۸ ۔ ۹ ؛ ۹ : ۱۳ ؛ ۱۶ : ۱۱ ؛ ۲۶ : ۴ ؛ ۳۱ : ۳۳ ؛ ۴۴ : ۱۰ ؛ حزقی ایل ۵ : ۶ ؛ ۲۰ : ۱۱ ۔ ۲۱ ؛ ۴۴ : ۲۴ ؛ دانی ایل ۹ : ۱۰ ؛ ہوسیع ۴ : ۶ ؛ ۸ : ۱ ؛ عاموس ۲ : ۴ ؛ میکاہ ۴ : ۲ ؛ ۶ : ۸ ؛ حبقوق ۲ : ۴ ؛ زکریاہ ۷ : ۱۲ ؛ ملاکی ۲ : ۶ ۔ ۹ ؛ ۴ : ۴ ۔ ۶ ؛ متی ۵ : ۱۷ ۔ ۱۹ ؛ ۷ : ۱۲ ؛ ۲۲ : ۴۰ ؛ لوقا ۱۶ : ۱۶ ۔ ۱۷ ؛ ۲۴ : ۲۷ ؛ ۴۴ ۔ ۴۵ ؛ یوحنا ۱ : ۴۵ ؛ ۵ : ۴۶ ؛ ۷ : ۱۹ ؛ اعمال ۱۳ : ۱۵ ؛ ۲۸ : ۲۳ ۔ ۲۸ ؛ رومیوں ۲ : ۱۷ ۔ ۲۹ ؛ ۳ : ۱ ۔ ۲ ؛ ۷ : ۱۲ ؛ ۹ : ۴ ؛ ۱۰ : ۵ ؛ گلتیوں ۳ : ۱۰ ؛ عبرانیوں ۸ : ۶ ؛ ۹ : ۱۵ ۔ ۲۰ ؛ ۱۰ : ۲۸ ۔ ۲۹ ؛ یعقوب ۲ : ۱۰ ۔ ۱۱ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۶ ؛ ۲ پطرس ۲ : ۲۱ ؛ ۱ یوحنا ۲ : ۳ ۔ ۴ ؛ ۳ : ۲۲ ۔ ۲۴ ؛ ۵ : ۲ ۔ ۳ ؛ یہوداہ ۶ ؛ مکاشفہ ۱۲ : ۱۷ ؛ ۱۴ : ۱۲ ؛ ۲۲ : ۱۴

[c] رومیوں ۳ : ۲۱ ؛ متی ۵ : ۱۷ ؛ ۷ : ۱۲ ؛ ۱۱ : ۱۳ ؛ ۲۲ : ۴۰ ؛ لوقا ۱۶ : ۱۶ ؛ ۲۴ : ۲۷ ؛ ۴۴ ۔ ۴۵ ؛ اعمال ۲۶ : ۲۲ ؛ ۲۸ : ۲۳ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۰ ۔ ۱۲ ؛ ۲ پطرس ۱ : ۱۹ ۔ ۲۱ ؛ ۳ : ۲ ؛ مکاشفہ ۱۹ : ۱۰

[d] رومیوں ۳ : ۲۲ ؛ ۴ : ۱۱ ؛ ۹ : ۳۰ ؛ ۱۰ : ۴ ؛ گلتیوں ۲ : ۱۶ ؛ ۳ : ۲۲ ؛ فلپیوں ۳ : ۹

[e] رومیوں ۱۰ : ۱۲ ؛ گلتیوں ۳ : ۲۸ ؛ کلسیوں ۳ : ۱۱

[f] ۱ سلاطین ۸ : ۴۶ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۳۶ ؛ واعظ ۷ : ۲۰ ؛ رومیوں ۳ : ۹ ۔ ۱۸ ؛ ۵ : ۱۲ ؛ ۱۱ : ۳۲ ؛ گلتیوں ۳ : ۲۲ ؛ ۱ یوحنا ۱ : ۸ ۔ ۱۰

[g] رومیوں ۳ : ۲۴ ؛ ۵ : ۱۵ ۔ ۱۷ ؛ ۶ : ۱۴ ؛ ۱۱ : ۵ ؛ افسیوں ۱ : ۶ ؛ ۲ : ۵ ۔ ۸ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۹ ؛ تیطس ۳ : ۷

[h] رومیوں ۳ : ۲۴ ؛ ۸ : ۲ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱ : ۳۰ ؛ ۶ : ۱۱ ؛ افسیوں ۱ : ۷ ؛ کلسیوں ۱ : ۱۴ ؛ ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۴ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۹ ؛ تیطس ۳ : ۵ ۔ ۷ ؛ عبرانیوں ۹ : ۱۵ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۸ ۔ ۱۹ ؛ ۱ یوحنا ۱ : ۷ ؛ ۲ : ۱ ۔ ۲ ؛ مکاشفہ ۵ : ۹ ؛ ۷ : ۱۴

[i] رومیوں ۳ : ۲۵ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۰ : ۶ ؛ ۱۱ : ۲۴ ؛ ۱ تیمتھیس ۲ : ۶ ؛ عبرانیوں ۹ : ۱۲ ؛ ۱۰ : ۱۰ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ؛ ۱ یوحنا ۲ : ۲ ؛ ۴ : ۱۰ ؛ مکاشفہ ۱۳ : ۸

[j] رومیوں ۵ : ۹ ؛ افسیوں ۱ : ۷ ؛ ۲ : ۱۳ ؛ کلسیوں ۱ : ۲۰ ؛ عبرانیوں ۹ : ۱۴ ؛ ۱۰ : ۱۹ ؛ ۱۳ : ۱۲ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۹ ؛ ۱ یوحنا ۱ : ۷ ؛ مکاشفہ ۱ : ۵ ؛ ۵ : ۹ ؛ ۷ : ۱۴ ؛ ۱۲ : ۱۱

[k] رومیوں ۳ : ۲۶ ؛ ۵ : ۶ ؛ ۹ : ۲۲ ؛ ۱۱ : ۳۲ ؛ گلتیوں ۴ : ۴ ؛ ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۵ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۹ ؛ تیطس ۱ : ۳ ؛ عبرانیوں ۹ : ۲۶ ؛ ۱۱ : ۳۹ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۲۰ ؛ ۴ : ۲ ؛ ۱ یوحنا ۲ : ۱۸ ؛ ۴ : ۳ ؛ یہوداہ ۱۸

[l] رومیوں ۲ : ۴ ؛ ۳ : ۲۶ ؛ ۹ : ۲۲ ؛ ۱۱ : ۳۲ ؛ ۱ پطرس ۳ : ۲۰ ؛ ۲ پطرس ۳ : ۹ ؛ ۱۵

[m] رومیوں ۳ : ۲۷ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱ : ۲۹ ؛ ۳ : ۲۱ ؛ ۴ : ۷ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱۰ : ۱۷ ؛ ۱۱ : ۱۲ ؛ ۱۲ : ۵ ۔ ۶ ؛ گلتیوں ۶ : ۱۴ ؛ افسیوں ۲ : ۹ ؛ فلپیوں ۳ : ۳ ؛ یعقوب ۴ : ۱۶

[n] رومیوں ۳ : ۲۸ ؛ ۵ : ۱ ؛ ۹ : ۳۰ ؛ ۱۰ : ۶ ؛ گلتیوں ۲ : ۱۶ ؛ ۳ : ۲۴ ؛ فلپیوں ۳ : ۹

[o] رومیوں ۳ : ۲۹ ؛ ۱۰ : ۱۲ ؛ ۱ کرنتھیوں ۸ : ۴ ؛ ۱۲ : ۱۳ ؛ گلتیوں ۳ : ۲۸ ؛ افسیوں ۴ : ۵ ؛ ۱ تیمتھیس ۲ : ۵ ؛ یعقوب ۲ : ۱۹

[p] رومیوں ۴ : ۱ ؛ ۹ : ۱۰ ؛ متی ۳ : ۹ ؛ لوقا ۱ : ۷۳ ؛ ۳ : ۸ ؛ ۱۶ : ۲۴ ؛ ۱۹ : ۹ ؛ یوحنا ۸ : ۳۳ ۔ ۳۹ ؛ اعمال ۷ : ۲ ؛ ۱۳ : ۲۶ ؛ گلتیوں ۳ : ۷ ؛ ۴ : ۲۲ ؛ عبرانیوں ۲ : ۱۶ ؛ یعقوب ۲ : ۲۱

[q] رومیوں ۴ : ۲ ؛ ۹ : ۱۱ ؛ ۱۱ : ۶ ؛ افسیوں ۲ : ۹ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۹ ؛ تیطس ۳ : ۵

[r] پیدایش ۱۵ : ۶ ؛ رومیوں ۴ : ۳ ۔ ۲۲ ؛ گلتیوں ۳ : ۶ ؛ یعقوب ۲ : ۲۳

[s] رومیوں ۴ : ۴ ؛ ۱۱ : ۶ ؛ ۱ کرنتھیوں ۹ : ۱۷ ۔ ۱۸ ؛ گلتیوں ۲ : ۲ ؛ ۵ : ۷ ؛ ۲ تیمتھیس ۴ : ۷ ۔ ۸

[t] رومیوں ۴ : ۵ ؛ ۵ : ۶ ؛ ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۵ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۹ ؛ تیطس ۳ : ۵

[u] رومیوں ۴ : ۷ ۔ ۸ ؛ زبور ۳۲ : ۱ ۔ ۲

[v] پیدایش ۱۷ : ۱۰ ۔ ۱۱ ؛ رومیوں ۲ : ۲۵ ۔ ۲۹ ؛ ۳ : ۱ ۔ ۲ ؛ ۱۵ : ۸ ؛ گلتیوں ۵ : ۲ ۔ ۳ ؛ ۶ : ۱۵ ؛ فلپیوں ۳ : ۳ ؛ کلسیوں ۲ : ۱۱ ۔ ۱۲ ؛ ۳ : ۱۱

[w] پیدایش ۱۷ : ۴ ۔ ۵ ؛ ۱۸ : ۱۸ ؛ ۲۲ : ۱۸ ؛ ۲۶ : ۴ ؛ ۲۸ : ۱۴ ؛ ۴۶ : ۳ ؛ ۴۸ : ۱۹ ؛ ۱ سموئیل ۱۲ : ۲۲ ؛ ۱ سلاطین ۸ : ۴۱ ۔ ۴۳ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۳۲ ۔ ۳۳ ؛ یسعیاہ ۵۶ : ۳ ۔ ۸ ؛ ۶۶ : ۲۱ ؛ یرمیاہ ۳ : ۱۷ ؛ ۴ : ۲ ؛ ۱۲ : ۱۶ ؛ ۱۶ : ۱۹ ؛ زکریاہ ۲ : ۱۱ ؛ ۸ : ۲۲ ؛ ملاکی ۱ : ۱۱ ؛ متی ۸ : ۱۱ ؛ ۲۱ : ۴۳ ؛ ۲۸ : ۱۹ ؛ لوقا ۱۳ : ۲۹ ؛ ۲۴ : ۴۷ ؛ یوحنا ۱۰ : ۱۶ ؛ اعمال ۱۰ : ۳۴ ۔ ۳۵ ؛ ۱۵ : ۱۴ ۔ ۱۷ ؛ رومیوں ۳ : ۲۹ ؛ ۴ : ۱۱ ؛ ۹ : ۲۴ ؛ ۱۰ : ۱۲ ؛ ۱۵ : ۹ ۔ ۱۲ ؛ ۱۶ : ۲۶ ؛ گلتیوں ۳ : ۸ ؛ ۱ تیمتھیس ۲ : ۷ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۷ ؛ مکاشفہ ۵ : ۹ ؛ ۷ : ۹

[x] پیدایش ۱۲ : ۳ ؛ ۱۳ : ۱۵ ؛ ۱۵ : ۵ ؛ ۱۷ : ۴ ۔ ۶ ؛ ۱۸ : ۱۸ ؛ ۲۲ : ۱۸ ؛ ۲۶ : ۴ ؛ ۲۸ : ۱۴ ؛ ۴۶ : ۳ ؛ ۴۸ : ۱۹ ؛ ۱ سموئیل ۱۲ : ۲۲ ؛ ۱ سلاطین ۸ : ۴۱ ۔ ۴۳ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۳۲ ۔ ۳۳ ؛ یسعیاہ ۵۶ : ۳ ۔ ۸ ؛ ۶۶ : ۲۱ ؛ یرمیاہ ۳ : ۱۷ ؛ ۴ : ۲ ؛ ۱۲ : ۱۶ ؛ ۱۶ : ۱۹ ؛ زکریاہ ۲ : ۱۱ ؛ ۸ : ۲۲ ؛ ملاکی ۱ : ۱۱ ؛ متی ۸ : ۱۱ ؛ ۲۱ : ۴۳ ؛ ۲۸ : ۱۹ ؛ لوقا ۱۳ : ۲۹ ؛ ۲۴ : ۴۷ ؛ یوحنا ۱۰ : ۱۶ ؛ اعمال ۱۰ : ۳۴ ۔ ۳۵ ؛ ۱۵ : ۱۴ ۔ ۱۷ ؛ رومیوں ۳ : ۲۹ ؛ ۴ : ۱۱ ؛ ۹ : ۲۴ ؛ ۱۰ : ۱۲ ؛ ۱۵ : ۹ ۔ ۱۲ ؛ ۱۶ : ۲۶ ؛ گلتیوں ۳ : ۸ ؛ ۱ تیمتھیس ۲ : ۷ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۷ ؛ مکاشفہ ۵ : ۹ ؛ ۷ : ۹

سنہ عیسوی ۶۰

اگر شریعت والے ہی وارث ہیں، تو ایمان بے فائدہ، اور وعدہ لاحاصل[a]؛ ۱۵ کہ شریعت قہر کا سبب ہی[b]؛ اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں، وہاں نافرمانی بھی نہیں۔ ۱۶ سو اِس لیئے ایمان سے ہوا، کہ وہ فضل کا ٹھہرے[c]، تا کہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رہے[d]: نہ صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والی ہی، بلکہ اُس کے لیئے بھی جو ابرہام کا سا ایمان رکھتی؛ وہ ہم سبھوں کا باپ ہی[e]، ۱۷ (چنانچہ لکھا ہی، کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[f]،) اُس خدا کے سامہنے، جس پر وہ ایمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[g]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود ہیں[h]۔ ۱۸ وہ ناأمیدی کی جگہہ میں اُمید کے سانھہ ایمان لایا، تا کہ وہ اُس کلام کے موافق، کہ تیری نسل ایسی ہوگی[i]، بہت قوموں کا باپ ہو۔ ۱۹ وہ سست اِعتقاد نہ تھا، اور نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا، جو سو برس کے قریب کا تھا، اور نہ سرہ کے رحم کا، جو خشک ہو گیا تھا، کچھہ خیال کیا[j]: ۲۰ اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا، بلکہ اِعتقاد میں مضبوط ہوکر اُس نے خدا کی بڑائی کی؛ ۲۱ اور اُسے کمال یقین ہوا، کہ جو کچھہ اُس نے وعدہ کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر ہی[k]۔ ۲۲ اِسی واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازی گنا گیا۔ ۲۳ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا[l]، کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا؛ ۲۴ بلکہ ہمارے لیئے بھی، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر ہم اُس پر ایمان لاویں، جسنے ہمارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[m]؛ ۲۵ وہ ہماری خطاؤں[n] کے واسطے حوالہ کر دیا گیا[o]، اور پھرکے جلایا گیا، تا کہ ہم راستباز ٹھہریں[p]۔

۵ باب

اِس جان میں، کہ ۱ ایمان کے سبب راستباز ٹھہرکے ہم خدا میں میل ہوئا، ۲ اور ہم خوشی بھی کرتے

سنہ عیسوی ۶۰

یہہ اُمید رکھکے، ۵ کہ جس حال ہم نے جب دشمن تھے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ۱۰ سو اب کہ میل پا چکے کتنی زیادہ نہایت حاصل کرینگے۔ ۱۲ جس طرح سے گناہ اور موت آدم کے وسیلہ سے آئی، ۱۷ سو یہہ طریق اول ان راستبازی اور زندگی بسوع مسیح کے وسیلہ سے آویگی۔ ۲۰ جہاں گناہ زیادہ ہوا، فضل اُس سے بھی زیادہ ہو گیا۔

پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے[a]، تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا[b]۔ ۲ اور اُس ہی کے وسیلہ سے[c] ہم اُس فضل میں جس پر قائم ہیں[d] ایمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں[e]۔ ۳ اور صرف یہی نہیں: بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے ہیں، یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہی[f]؛ ۴ اور صبر سے تجربہ کاری[g]؛ اور تجربہ کاری سے اُمید: ۵ اور اُمید شرمندہ نہیں کرتی[h]؛ کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو ہمیں دی گئی، خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی[i]۔ ۶ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[j]۔ ۷ اب مشکل سے کسی راستکار کے لیئے کوئی اپنی جان دیگا: پر شاید کسی میں یہہ جرأت ہو، کہ کسی نیکوکار کے لیئے اپنی جان دے۔ ۸ لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کی، کہ جب ہم گنہگار ٹھہرے تھے، مسیح ہمارے واسطے موا[k]۔ ۹ سو اب، کہ اُس کے لہو کے سبب[l] ہم راستباز ٹھہرے، تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے[m] بچ رہینگے۔ ۱۰ کیونکہ جب خدا نے[n] ہم سے، جس وقت کہ ہم دشمن تھے، اپنے بیٹے کی موت کے سبب میل کیا[o]، پس ہم اب میل پاکر اُس کی زندگی[p] کے سبب[q] کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے؟ ۱۱ اور صرف یہی نہیں، بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ، جس کے سبب اب ہم نے ملاپ پایا، خدا پر فخر[r] بھی کرتے ہیں۔ ۱۲ پس

ٹھہرنے کے فوائد۔

a گلا ۳ : ۱۸
b رومی ۴ : ۱۵، اور ۵ : ۱۳، اور ۷ : ۸، ۹، ۱۱
c افسی ۲ : ۸، ۹
d پید ۱۷ : ۷
e گلا ۳ : ۲۶، ۲۹
f پید ۱۷ : ۵
g رومی ۴ : ۱۷
h عبر ۱۱ : ۱، ۳
i پید ۱۵ : ۵
j پید ۱۷ : ۱۷، اور ۱۸ : ۱۱، ۱۲
k رومی ۴ : ۲۱
l رومی ۴ : ۲۳، ۲۴
m رومی ۴ : ۲۵، اور ۶ : ۴
n یسعی ۵۳ : ۵، ۶، ۱۲
o رومی ۴ : ۲۵، اور ۸ : ۳۲
p ۲ قرن ۵ : ۲۱، ۱ پطر ۲ : ۲۴
a رومی ۴ : ۲۵
b یسعی ۵۹ : ۲
c یوح ۱۴ : ۶
d رومی ۵ : ۱۷، ۲۱، اور ۶ : ۴، ۱۴
e عبر ۳ : ۶
f یعق ۱ : ۲، ۳
g ۲ قرن ۸ : ۲
h رومی ۵ : ۵
i ۱ یوح ۴ : ۹، ۱۰
j رومی ۵ : ۸
k ۱ یوح ۳ : ۱۶
l عبر ۹ : ۱۴
m رومی ۵ : ۹، اور ۱ : ۱۸
n ۲ کرن ۵ : ۱۸، ۱۹
o کلسی ۱ : ۲۰، ۲۱
p رومی ۶ : ۴، ۵، ۸، ۱۱
q ۲ قرن ۴ : ۱۰، ۱۱
r رومی ۵ : ۲، ۳، اور ۱۵ : ۱۷، ۱۸

سنہ عيسوي ۶۰

جس طرح ايک آدمي کے وسيلہ گناہ دنيا ميں آيا[1]، اور گناہ کے سبب موت آئي[a]، اِسي طرح موت سب آدميوں ميں پھيلي، اِس ليئے کہ سب نے گناہ کيا: ۱۳ (کيونکہ شريعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنيا ميں تھا: پر جہاں شريعت نہيں، گناہ گنا نہيں جاتا[b]. ۱۴ تو بھي موت نے آدم سے موسےٰ تک اُن پر بھي جنہوں نے آدم کا سا گناہ نہ کيا، جو آنيوالے کا نشان تھا[c]، بادشاہت کي. ۱۵ پر يہ نہيں، کہ جس قدر خطا، اِسي قدر بخشش. کيونکہ جب ايک ہي کي خطا کے سبب بہت سے مر گئے، تو ايک ہي آدمي، يعني، يسوع مسيح کے وسيلہ سے، خدا کا فضل، اور فضل سے بخشش، بہتيروں کے ليئے[d] کتني زيادہ ہوئي. ۱۶ اور نہ کہ جيسا ايک کے گناہ کرنے کا انجام ہوا، سو ويسا بخشش: کيونکہ ايک ہي خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا، پر راستباز ہونے کے ليئے بہت خطاؤں کي بخشش ہي. ۱۷ کيونکہ اگر ايک کي خطا کے سبب موت نے ايک ہي کے وسيلے سے بادشاہت کي؛ تو وے جو نہايت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے ہيں، ايک، يعني، يسوع مسيح کے وسيلے، زندگي ميں کتنا زيادہ بادشاہت کرينگے.) ۱۸ پس جيسا ايک خطا کے سبب سب آدميوں پر سزا کا حکم ہوا، ويسا ہي ايک راستبازي کے سبب سب آدمي[e] راستباز ٹھہرکے زندگي پاويں. ۱۹ کيونکہ جيسے ايک شخص کي نافرمانبرداري سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے، ويسے ہي ايک کي فرمانبرداري کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرينگے. ۲۰ اور شريعت درميان آئي، کہ خطا زيادہ ہو[f]. پر جہاں گناہ زيادہ ہوا، فضل اُس سے بھي نہايت زيادہ[g] ہوا ہي: ۲۱ چنانچہ جيسے گناہ نے موت سے بادشاہت کي،

[1] پيد ۳ : ۶
[a] گنہ ۱۵ : ۲۱، ۲۲
[b] رومی ۴ : ۱۵
۱ يوحنا ۳ : ۴
[c] ۱ قرنتھ ۱۵ : ۲۱ ۲۲، ۴۵
[d] يعقو ۴ : ۶
۱ پطر ۵ : ۵
[e] يوحنا ۱ : ۱۶
رومی ۵ : ۱۸
اور ۱۱ : ۳۲
[f] گلتی ۳ : ۱۹
[g] ۱ تمتھ ۱ : ۱۴

سنہ عيسوي ۶۰

ويسے ہي فضل ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلہ ہميشہ کي زندگي کے ليئے راستبازي سے بادشاہت کريگا.

۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ واجب نہيں کہ ہم گناہ کرتے رہيں، ۲ کيونکہ ہم تو گناہ کي نسبت مُوے ہيں، ۳ چنانچہ ہمارا بپتسمہ اِسنے سے بہہ ظاہر ہوتا ہي. ۱۲ چاہئے کہ آگے کو گناہ ہم پر غالب نہ ہووے، ۱۸ اِس ليئے کہ ہم نے اپنے تئيں راستبازي کي خدمت کے واسطے حوالہ کيا ہي، ۲۳ اور اِس سبب سے بھي کہ گناہ کي مزدوري موت ہي.

پس ہم کيا کہيں؟ کيا گناہ کرتے رہيں[a]، تاکہ فضل زيادہ ہو؟ ۲ ايسا نہ ہووے. ہم تو جو گناہ کي نسبت مُوئے ہيں[b]، پھر کيونکر اُس ميں زندگي گذرانيں؟ ۳ کيا تم نہيں جانتے، کہ ہم ميں سے جتنوں نے مسيح يسوع کا بپتسمہ پايا[c]: اُس کي موت کا بپتسمہ پايا[d]؟ ۴ پس موت کے بپتسمہ کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے[e]: تاکہ جيسے مسيح مُردوں ميں سے[f] باپ کے جلال کے وسيلے سے[g] اُٹھايا گيا، ويسے ہي ہم بھي نئي زندگي ميں قدم ماريں[h]. ۵ کيونکہ جس حال کہ ہم اُس کي موت کي مشابہت ميں شامل ہو گئے، تو البتہ جي اُٹھنے ميں بھي ہونگے[i]: ۶ کہ ہم جانتے ہيں، کہ ہماري پراني اِنسانيت اُس کے ساتھ صليب پر کھينچي گئي[j]، تاکہ گناہ کا بدن نيست ہو جاے، کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نہ رہيں. ۷ کيونکہ جو مرا، سو گناہ سے چھوٹا ہي[k]. ۸ پس اگر ہم مسيح کے ساتھ مرے، تو ہميں يقين ہي، کہ اُس کے ساتھ جيلينگے بھي[l]: ۹ يہ جانکے، کہ مسيح مُردوں ميں سے جي اُٹھا، پھر نہيں مرنے کا[m]؛ اور موت پھر اُس پر اِختيار نہيں رکھتي. ۱۰ کيونکہ وہ جو مرا، سو گناہ کي نسبت ايک بار مرا[n]؛ پھر جو جيتا ہي، سو خدا کي نسبت جيتا ہي[o]. ۱۱ اِسي طرح تم بھي آپ کو گناہ کي

[a] رومی ۳ : ۸
۱ يوحنا ۲ : ۱
[b] رومی ۶ : ۱۰
۱ پطر ۲ : ۲۴
[c] گلتی ۳ : ۲۷
۱ قرنتھ ۱۲ : ۱۳
[d] قلسی ۲ : ۱۲
[e] رومی ۸ : ۱۷
۱ يوحنا ۵ : ۸
[f] ۱ قرنتھ ۱۵ : ۱۲
[g] ۲ قرنتھ ۱۳ : ۴
[h] ۲ يوحنا ۲ : ۱۱
اور ۱۱ : ۳۰
[i] گلتی ۶ : ۸
اف ۲ : ۵، ۶
[j] گلتی ۵ : ۲۴
۲۲، ۲۳
قلسی ۲ : ۱۱
[k] قلسی ۳ : ۳
۱۱
[l] گلتی ۲ : ۲۰
اور ۵ : ۲۴
اور ۶ : ۱۴
اف ۲ : ۵، ۶
قلسی ۲ : ۱۲، ۱۳
۲ تمتھ ۲ : ۱۱
۱ پطر ۴ : ۱۳
[m] مکاش ۱ : ۱۸
[n] عبر ۹ : ۲۷، ۲۸
[o] لوقا ۲۰ : ۳۸

سنہ عيسوي ۶۰

سنہ عیسوي ۶۰

نسبت مردہ[z]، پر خدا کي نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو۔ ۱۲ پس گناہ تمہارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[a]، کہ تم اُس کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار ہو رہو۔ ۱۳ اور نہ اپنے عضو[b] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے ہتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مُردے سے جي اُٹھے ہو[c]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تا کہ راستي کے ہتھیار بنیں۔ ۱۴ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ہوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نہیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں ہو[d]۔ ۱۵ پس تو، کیا ہم گناہ کیا کریں، اِس لیئے کہ ہم شریعت کے اِختیار میں نہیں[e]، بلکہ فضل کے اِختیار میں ہیں؟ ایسا نہ ہووے۔ ۱۶ کیا تم نہیں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے ہو، اُسي کے غلام ہو، جس کي تابعداري کرتے[f]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت ہی، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پھل راستبازي ہی؟ ۱۷ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے، دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[g]، فرمانبردار ہوئے۔ ۱۸ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے[h]۔ ۱۹ میں تمہارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ہوں: سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے، تاکہ شرارت کریں، ویسے ہي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ہونے کے واسطے سونپو۔ ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[i]، راستبازي سے آزاد تھے۔ ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ ہو، کیا پھل پایا[j]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت ہی[k]۔ ۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[l] خدا کے بندے ہوکے پاکیزگي کا پھل لاتے ہو، اور آخر ہمیشہ کي زندگي

سنہ عیسوي ۶۰

ہی۔ ۲۳ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت ہی[m]؛ پر خدا کي بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہمیشہ کي زندگي ہی[n]۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب ہی فقط جب تک کہ وہ جیتا ہی۔ ۴ پر ہم تو شریعت کي نسبت سے مُردوں کي مانند ہیں۔ ۷ لیکن شریعت گناہ نہیں ہی، ۱۲ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب ہی؛ ۱۶ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بہت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا۔

اي بھائیو، کیا تم نہیں جانتے، (میں تو اُنسے کہتا ہوں، جو شریعت سے واقف ہیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا ہی، اُس پر شریعت کا حکم ہی؟ ۲ کیونکہ بیاہي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں ہی[o]؛ پر اگر خصم مرے، ۳ تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ جاتي ہی۔ پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي ہو جاوے، تو زانیہ ٹھہریگي[p]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي ہو جاوے، تو زانیہ نہ ہوگي۔ ۴ سو، اي میرے بھائیو، تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت مر گئے ہو[q]، کہ تم دوسرے کے ہو جاؤ، جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ ہم خدا کے لیئے پھل[r] لاویں۔ ۵ کیونکہ جب ہم جسماني تھے، گناہ کي خواہشیں، جو شریعت کے سبب تھیں، ہمارے بند بند میں[s] موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں[t]۔ ۶ پر اب جو ہم مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کریں[u]۔ ۷ پھر ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہی؟ ایسا نہ ہووے۔ بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا[v]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

[a] رومیوں ۶ : ۱۲
[b] رومیوں ۶ : ۱۳، اور ۱۹
[c] رومیوں ۶ : ۱۳، کلسیوں ۳ : ۱، پطرس ۲ : ۲۴
[d] رومیوں ۶ : ۱۴، اور ۶ : ۲
[e] رومیوں ۶ : ۱۵، گلتیوں ۵ : ۱۸
[f] رومیوں ۶ : ۱۶، اور ۶ : ۲۰
[g] رومیوں ۶ : ۱۷
[h] رومیوں ۶ : ۱۸، ۲۲
[i] رومیوں ۶ : ۲۰، افسیوں ۲ : ۱، ۲، ۵، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰

[z] رومیوں ۶ : ۱۱
[a] رومیوں ۶ : ۱۲
[b] رومیوں ۶ : ۱۳، ۱۹
[c] زبور ۱۱۹ : ۱۱، ۱۳، اور ۱۱۶ : ۱۶، ۱۳۳
[d] رومیوں ۶ : ۱۴
[e] رومیوں ۶ : ۱۵
[f] رومیوں ۶ : ۱۶، اور ۸ : ۱۵
[g] رومیوں ۶ : ۱۷
[h] رومیوں ۶ : ۱۸
[i] رومیوں ۶ : ۲۰
[j] رومیوں ۶ : ۲۱
[k] رومیوں ۶ : ۲۱
[l] رومیوں ۶ : ۲۲
[m] رومیوں ۶ : ۲۳
[n] رومیوں ۶ : ۲۳
[o] ۱ قرنتھیوں ۷ : ۳۹
[p] متی ۵ : ۳۲
[q] رومیوں ۸ : ۲، گلتیوں ۲ : ۱۹، اور ۵ : ۱۸، افسیوں ۲ : ۱۵، کلسیوں ۲ : ۱۳
[r] گلتیوں ۵ : ۲۲
[s] رومیوں ۶ : ۱۳
[t] رومیوں ۶ : ۲۱، گلتیوں ۵ : ۱۹، یعقوب ۱ : ۱۵
[u] رومیوں ۶ : ۲، ۳ ایمان، رومیوں ۲ : ۲۹، ۲ قرنتھیوں ۳ : ۶، کلسیوں ۲ : ۲۰
[v] رومیوں ۳ : ۲۰

سنہ عیسوي ۶۰

اگر شریعت نہ کہتي، کہ تو لالچ نہ کر۔ ۸ پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پاکر مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہی۔ ۹ کہ میں آگے بے شرع ہوکے جیتا تھا: پر جب حکم آیا، گناہ جي اُٹھا، اور میں مر گیا۔ ۱۰ یوں مجھے معلوم ہو گیا، کہ وہ حکم، جو زندگي کے لیئے تھا، موت کا سبب ہی۔ ۱۱ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا، اور اُسي کے وسیلے مار ڈالا۔ ۱۲ پس شریعت تو پاک ہی، اور حکم پاک، اور حق، اور خوب ہی۔ ۱۳ پس جو چیز خوب ہی، کیا وہي میرے لیئے موت ٹھہري؟ ایسا نہ ہووے۔ بلکہ گناہ نے، تاکہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر ہو، اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھ میں پیدا کیا، کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت ہي برا معلوم ہو۔ ۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں، کہ شریعت روحاني ہی: پر میں جسماني اور گناہ کے ہاتھ بک گیا ہوں۔ ۱۵ کہ جو کرتا ہوں، سو میں جانتا نہیں: کیونکہ جو میں چاہتا، سو نہیں کرتا؛ بلکہ جس سے مجھے نفرت ہی، وہي کرتا ہوں۔ ۱۶ پس جب میں وہي کرتا ہوں، جو نہیں چاہتا، تو میں قبول کرتا ہوں، کہ شریعت خوب ہی۔ ۱۷ سو اب میں اُس کا کرنیوالا نہیں، بلکہ گناہ جو مجھ میں بستا ہی۔ ۱۸ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ مجھ میں (یعنے، میرے جسم میں،) کوئي اچھي چیز نہیں بستي؛ کہ خواہش تو مجھ میں موجود ہی، پر جو کچھ اچھا ہي کرنے نہیں پاتا۔ ۱۹ کہ جو نیکي میں چاہتا ہوں نہیں کرتا، بلکہ وہ بدي جسے میں نہیں چاہتا سو ہي کرتا ہوں۔ ۲۰ پس جب کہ میں جسے نہیں چاہتا وہي کرتا ہوں، تو پھر میں اُس کا کرنیوالا نہیں، بلکہ گناہ جو مجھ میں بستا ہی۔

۲۱ غرض، میں یہہ شریعت پاتا ہوں، کہ جب میں نیکي کیا چاہتا ہوں، تو بدي میرے پاس موجود ہوتي۔ ۲۲ کیونکہ میں باطني اِنسانیت سے خدا کي شریعت میں مگن ہوں: ۲۳ مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا ہوں، جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي، اور مجھے اُس گناہ کي شریعت کا، جو میرے عضوؤں میں ہی، گرفتار کرتي۔ ۲۴ آہ! میں تو سخت مُصیبت میں ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا؟ ۲۵ خدا کا شکر کرتا ہوں، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ غرض، میں تو اپني عقل سے خدا کي شریعت † کا بندہ ہوں، پر جسم سے گناہ کي شریعت کا۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اُن پر جو مسیح میں ہیں، اور روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نہیں ہی۔ ۵، ۱۳ جسماني مزاج سے نقصان ہوتا، ۶، ۱۴ اور روحاني مزاج سے فایدہ ہوتا: ۱۷ وہ کون خاص فایدہ ہی جو خدا کے فرزند ہو جانے سے حاصل ہوتا۔ ۱۹ ایسے فرزندوں کي رہائي کا ساري خلقت انتظار کرتي، ۲۱ اور اُس کي بابت کہ وہ وقوع میں آوے، خدا کا ارادہ قدیم سے ہوا۔ ۲۸ خدا کي محبت سے ہمیں کون چیز جدا کر سکے؟

پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ہیں، اور جسم کے طور پر نہیں، بلکہ روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نہیں۔ ۲ کیونکہ اُس روح زندگي کي شریعت نے، جو مسیح یسوع میں ہی، مجھے گناہ اور موت کي شریعت سے چھڑا دیا۔ ۳ اِس لیئے کہ جو شریعت سے جسم کي کمزوري کے سبب نہ ہو سکا، سو خدا سے ہوا، کہ اُس نے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کي صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر، گناہ پر جسم میں سزا کا حکم کیا: ۴ تاکہ شریعت کي راستي ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں، بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں، پوري ہو۔ ۵ کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ہیں، اُن کا مزاج جسماني ہی؛ پر وے جو

سنہ عیسوي ۶۰

† یونانی میں، کہ بندگي کرتا ہوں۔

سنہ عیسوي ۶۰

روح کے طور پر ہیں، اُن کا مزاج روحاني ہي۔ ۶ کہ جسماني مزاج موت ہي[a]، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي: ۷ اِس لیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن ہي[b]: کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں، اور نہ ہو سکتا[c]۔ ۸ اور جو جسماني ہیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے۔ ۹ پر تم جسماني نہیں، بلکہ روحاني ہو، بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بستي ہي[d]۔ پر جس میں مسیح کي روح[e] نہیں، وہ اُسکا نہیں۔ ۱۰ اور اگر مسیح تم میں ہي، تو بدن گناہ کے سبب مردہ ہي، پر روح راستبازي کے سبب زندہ۔ ۱۱ پر اگر اُسکي روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا[f]، تم میں بسے، تو مسیح کا جلانیوالا تمہارے مردہ بدن کو بھي اپني اُس روح کے وسیلے، جو تم میں بستي ہي، جلاویگا[g]۔ ۱۲ پس اي بھائیو، ہم کچھ جسم کے قرضدار نہیں، کہ جسم کے طور پر زندگي کاٹیں[h]۔ ۱۳ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے[i]: پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتوں کو مارو[j]، تو جیوگے۔ ۱۴ اِس لیئے کہ جتنے خدا کي روح کي ہدایت سے چلتے[k] ہیں وے ہي خدا کے فرزند ہیں۔ ۱۵ کہ تم نے غلامي کي روح نہیں پائي[l]، کہ پھر ڈرو[m]؛ بلکہ لیپالک ہونے کي روح پائي[n]، جس سے ہم ابا[o]، یعنے، اي باپ، پکار پکار کہتے ہیں۔ ۱۶ وہي روح ہماري روح کے ساتھ گواہي دیتي[p] ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں: ۱۷ اور جب فرزند ہوئے، تو وارث بھي، یعنے، خدا کے وارث[q]، اور میراث میں مسیح کے شریک؛ بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھي پاویں[r]۔ ۱۸ کیونکہ میري سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد اِس لایق نہیں، کہ اُس جلال کے، جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہے، مقابل ہوں[s]۔ ۱۹ کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کي راہ تکتي ہي[t]۔ ۲۰ اِسلیئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئي، اپني خوشي سے نہیں[u]، بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہي، اِس اُمید پر، ۲۱ کہ خلقت بھي خرابي کي غلامي سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل ہووے۔ ۲۲ کیونکہ ہم جانتے ہیں، کہ ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي[v]، اور اُسے پیریں لگي ہیں۔ ۲۳ اور فقط وہ نہیں، بلکہ ہم بھي جنہیں روح کے پہلے پھل ملے[w]، اپنے میں کراہتے ہیں[x]، اور لیپالک ہونے کي[y]، یعنے، اپنے جسموں کي رہائي کي[z] راہ تکتے ہیں۔ ۲۴ کہ ہم اُمید سے بچ گئے ہیں؛ پر اُمید کي ہوئي چیز جب دیکھي جاوے، تو اُمید نہ رہي[a]: کیونکہ جو چیز کوئي دیکھتا ہي اُس کا اُمیدوار کس طرح ہو رہا ہي؟ ۲۵ پر جسے ہم نہیں دیکھتے، اگر ہم اُس کے اُمیدوار رہیں، تو صبر سے اُس کي راہ تکتے ہیں۔ ۲۶ اِسي طرح روح بھي ہماري کمزوریوں میں ہماري مدد کرتي ہي: کیونکہ جیسا چاہیئے ہم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں[b]، پر وہ روح ایسي آہیں بھرکے، کہ جن کا بیان نہیں ہو سکتا، ہماري سفارش کرتي ہي[c]۔ ۲۷ اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ہي[d] جانتا ہي، کہ روح کا کیا مطلب ہي، کہ وہ خدا کي مرضي کے مُطابق[e] مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي ہي۔ ۲۸ اور ہم جانتے ہیں، کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے، جو خدا سے مُحبت رکھتے ہیں، ملکے فایدہ بخشتي ہیں؛ یعنے وے ہیں جو خدا کے اِرادے کے مُوافق بلائے گئے[f]۔ ۲۹ کہ جنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا[g]، اُنہیں آگے سے ٹھہرایا[h]، کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں[i]، تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے[j]۔

سنہ عیسوي ۶۰

[a] ۲ کرنتھ ۳: ۶، ۷
[b] یعقو ۴: ۴
[c] ۱ کرنتھ ۲: ۱۴
[d] ۱ یوحنا ۳: ۲۴، ۴: ۱۳
[e] ۱ کرنتھ ۲: ۱۲
[f] ۱ پطر ۱: ۳، ۲۱
[g] ۲ کرنتھ ۴: ۱۴
[h] ۱ کرنتھ ۷: ۳۵
[i] گلتی ۶: ۸
[j] افسی ۴: ۲۲
[k] گلتی ۵: ۱۸
[l] ۲ تمتھ ۱: ۷
[m] عبر ۲: ۱۵
[n] گلتی ۴: ۵
[o] مرقس ۱۴: ۳۶
[p] ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۲
[q] افسی ۱: ۱۴، ۳: ۶
[r] ۲ تمتھ ۲: ۱۲
[s] ۲ کرنتھ ۴: ۱۷
[t] کلسی ۳: ۴
[u] ۱ پطر ۱: ۱۳
[v] ۱ کرنتھ ۱۵: ۵۱، ۵۲
[w] ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۴
[x] ۲ کرنتھ ۵: ۲
[y] گلتی ۴: ۵
[z] افسی ۱: ۱۴
[a] عبر ۱۱: ۱
[b] زکر ۱۲: ۱۰
[c] افسی ۶: ۱۸
[d] ۱ تواری ۲۸: ۹
زبور ۷: ۹
امثا ۱۷: ۳
[e] یرو ۱۱: ۲۰
اور ۱۷: ۱۰
اور ۲۰: ۱۲
افسی ۱: ۴۳
۱ کرنتھ ۲: ۱۰
[f] مکاش ۲: ۲۳
[g] ۱ یوحنا ۵: ۱۴
[h] دیکھو عبر ۳۳: ۱۴
۱۷
زبور ۱۳۹: ۱
یرو ۱۷: ۹
متي ۲۲: ۳۷
رومی ۱۲: ۱۰
۱ تمتھ ۶: ۱۱
۲ پطر ۱: ۷
[i] افسی ۱: ۵، ۱۱
[j] یوحنا ۱۷: ۲۲
۲ کرنتھ ۴: ۱۷
فلپی ۳: ۲۱
۱ یوحنا ۳: ۲
[k] فلپی ۱: ۲۹
عبر ۱۲: ۲
مکاش ۱: ۵

۳۰ اور جنھیں اُس نے آگے سے مقرر کیا، اُس نے اُن کو بلایا بھی[a]؛ اور جنھیں بلایا، اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا[b]؛ اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا[c]۔
۳۱ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہی، تو کون ہمارا مخالف ہوگا[d]؟ ۳۲ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا[e]، بلکہ اُسے ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا[f]، تو وہ اُس کے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں کیونکر نہ بخشیگا؟ ۳۳ خدا کے چنے ہوؤں پر دعوہ کون کریگا؟ خدا ہی ہی، جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہی[g]۔ ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا[h]؟ مسیح جو مر گیا، بلکہ جی بھی اُٹھا، اور خدا کی دہنی ہی طرف بیٹھا ہی[i]، وہ تو ہماری سفارش کرتا ہی[k]۔ ۳۵ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا؟ مصیبت، یا تنگی، یا ظلم، یا کال، یا ننگائی، یا خطرہ، یا تلوار؟ ۳۶ چنانچہ لکھا ہی، کہ ہم تیری خاطر دن بھر ہلاک کیئے جاتے ہیں؛ اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں[l]۔ ۳۷ بلکہ ہم اِن سب چیزوں میں، اُس کے وسیلے، جس نے ہم سے محبت کی، ہر غالب پر غالب ہیں[m]۔
۳۸ کیونکہ مجھ کو یقین ہی، کہ نہ موت، نہ زندگی، نہ[n] فرشتے، نہ حکومتیں، نہ قدرتیں[o]، اور نہ حال کی، نہ اِستقبال کی چیزیں، ۳۹ نہ بلندی، نہ پستی، اور نہ کوئی دوسری مخلوق، ہم کو خدا کی اُس محبت سے، جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہی، جدا کر سکیگی۔

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودیوں کی بابت پولس کیسا غمگین ہوا۔ ۶ سب نبی ابرہام وعدہ کے فرزند نہیں ہیں۔ ۱۱ خدا جس پر چاہتا ہی اُس پر رحم کرتا ہی۔ ۲۱ کمہار کی مثل اُس کے اختیار میں ہی کہ اُس سے جو چاہے سلوک کرے۔ ۲۲ اِس کی خبر کہ غیروں میں بلائی جائیگی، اور یہودی مردود ہونگے، آگے سے دی گئی۔ ۳۰ اُس سبب کا بیان جس سے اس قدر غیور یہودیوں نے اُس راستبازی کو جو ایمان کے وسیلے سے ملتی قبول کیا ہی۔

میں مسیح میں ہوکے سچ بولتا ہوں[a]، جھوٹھ نہیں کہتا، اور میرا دل بھی روح قدس کی معرفت میرا گواہ ہی، ۲ کہ مجھے بڑا غم اور میرے دل کا ہر دم رنج ہی[b]۔ ۳ کہ میں یہاں تک چاہتا تھا، کہ اگر ہو سکے، تو اپنے بھائیوں کے بدلے، جو جسم کے رو سے میرے قرابتی ہیں، مسیح سے محروم ہوؤں[c]:
۴ وے اِسرائیلی ہیں[d]، اور فرزندی[e]، اور جلال[f]، اور عہدیں[g]، اور شریعت[h]، اور عبادت کی رسمیں[i]، اور وعدے[k] اُن ہی کے ہیں؛ ۵ اور باپ دادے اُن ہی میں کے ہیں[l]، اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا[m]، جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی[n]۔ آمین۔ ۶ لیکن ایسا نہیں، کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا[o]۔ اِس لیئے کہ سب جو اِسرائیل میں سے ہیں، اِسرائیلی نہیں[p]: ۷ اور نہ اِس سبب سے کہ وے ابرہام کی نسل ہیں، سب فرزند ہیں[q]: کیونکہ فرمایا ہی، کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[r]۔ ۸ یعنے، نہ وے جسم کے بیٹے ہیں، خدا کے فرزند ہیں؛ بلکہ وے ہی فرزند، جو وعدے کے ہیں[s]، نسل گنے جاتے ہیں۔ ۹ کیونکہ وعدے کی بات یہی ہی، کہ میں اِسی وقت آونگا، اور سرہ کو ایک بیٹا ہوگا[t]۔
۱۰ اور صرف اِتنا ہی نہیں، بلکہ رِبقہ بھی، جب ایک سے، یعنے، ہمارے باپ اِضحاق سے حاملہ ہوئی[u]؛ ۱۱ (اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے، اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے؛ تا کہ چننے میں خدا کا اِرادہ، جو کاموں پر نہیں، بلکہ بلانیوالے پر موقوف ہی[v]، قائم رہے؛) ۱۲ تب ہی اُس سے کہا گیا، کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا[w]۔ ۱۳ جیسا لکھا ہی، کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی، اور عیسو سے عداوت[x]۔ ۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خدا کے یہاں بےانصافی ہی[y]؟ ایسا نہ ہووے۔ ۱۵ کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی، میں جس پر رحم کیا چاہتا ہوں، اُس پر رحم کرونگا، اور جس پر رحمدل ہوا چاہتا ہوں، اُس پر رحمدل ہونگا[z]۔ ۱۶ پس یہ نہ تو چاہنے والے پر موقوف ہی، نہ دوڑنے والے پر، بلکہ رحم کرنیوالے خدا پر۔ ۱۷ کیونکہ کتاب فرعون سے کہتی ہی، کہ میں نے اِسی لیئے تجھے برپا کیا، کہ تجھ میں اپنی قدرت دکھاؤں، اور تا کہ میرا نام تمام روی زمین میں سنایا جائے[a]۔ ۱۸ پس جس پر چاہتا ہی رحم کرتا ہی، اور جسے چاہتا ہی سنگدل بناتا ہی[b]۔
۱۹ تو مجھ سے کہیگا، پھر وہ کیوں عیب لگاتا ہی؟ کون اُسکے ارادہ کا مقابلہ کرتا ہی[c]؟ ۲۰ بلکہ اے آدمی تو کون ہی، جو خدا کا جواب دیتا ہی[d]؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے سے کہیگی، تو نے مجھے ایسا کیوں بنایا؟ ۲۱ کیا کمہار کو مٹی پر اِختیار نہیں، کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بےعزت کا بنائے[e]؟
۲۲ اور اگر خدا نے اپنا غضب ظاہر کرنے، اور اپنی قدرت جتانے کا اِرادہ کر کے، غضب کے برتنوں کو جو ہلاکت کے لیئے تیار کیئے گئے تھے، بڑی تحمل سے برداشت کیا[f]، ۲۳ اور اِس لیئے کہ جلال کے اُن برتنوں پر جو رحمت کے برتن ہیں، جنھیں اُس نے جلال کے لیئے پہلے سے تیار کیا تھا، اپنی جلالی دولت ظاہر کرے[g]، ۲۴ تو کیا ہوا؟ ہم بھی تو اُنھیں میں سے ہیں، جنھیں اُس نے نہ صرف یہودیوں میں سے، بلکہ غیر قوموں میں سے بھی بلایا[h]۔
۲۵ جیسا وہ ہوسیع کی کتاب میں بھی کہتا ہی[i]، کہ جو میری اُمت نہیں اُسے میری اُمت کہونگا، اور جو پیاری نہیں اُسے پیاری کہونگا[k]۔ ۲۶ اور ایسا ہوگا، کہ جس جگہ اُنھیں کہا گیا تھا، کہ تم میری اُمت نہیں ہو، وہیں زندہ خدا کے فرزند کہلائینگے[l]۔
۲۷ اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پکارتا ہی، اگرچہ بنی اِسرائیل کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہو، تو بھی بچے ہوؤں ہی کا بچنا ہوگا[m]۔ ۲۸ کیونکہ خداوند زمین پر اپنا کلام پورا اور فیصل کریگا[n]۔ ۲۹ اور جیسا یسعیاہ نے پہلے کہا تھا، اگر رب الافواج ہمارے لیئے نسل نہ چھوڑتا، تو ہم سدوم سے ہوتے، اور عمورہ کے برابر ٹھہرتے[o]۔
۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی پیروی نہ کرتے تھے، راستبازی پائی، یعنے وہ راستبازی جو ایمان سے ہے[p]۔ ۳۱ لیکن اِسرائیل راستبازی کی شریعت کی پیروی کرتے کرتے شریعت تک نہ پہنچا[q]۔ ۳۲ کیوں؟ اِس لیئے کہ ایمان سے نہیں، بلکہ گویا اعمال سے اُسکی پیروی کرتے تھے[r]۔ وے ٹھوکر کے پتھر سے ٹھوکر کھا گئے[s]، ۳۳ جیسا لکھا ہی، دیکھو میں صیون میں ٹھوکر کا پتھر اور ٹھیس کی چٹان رکھتا ہوں[t]، اور جو اُس پر ایمان لائیگا شرمندہ نہ ہوگا[u]۔

سنہ عیسوی ۶۰

رحم کرونگا، اور جس پر مہر کرنے چاہتا ہوں، اُس پر مہر کرونگا[a]۔ ۱۶ پس یہہ نہ چاہنیوالے، نہ دوڑنیوالے پر، بلکہ خدا رحیم پر موقوف ہی۔ ۱۷ کیونکہ کتاب[b] میں وہ فرعون سے کہتا ہی، کہ میں نے اِسی لیئے تجھے برپا کیا ہی، کہ تجھ پر اپنی قدرت ظاہر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشہور ہووے[c]۔ ۱۸ پس وہ، جس پر چاہتا ہی، رحم کرتا ہی؛ اور جسے چاہتا ہی، سخت کرتا ہی۔ ۱۹ پس تو یہہ مجھ سے کہیگا، پھر وہ کیوں اِلزام دیتا ہی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابلہ کیا[d]؟ ۲۰ ای آدمی، تو کون ہی، جو خدا سے تکرار کرتا ہی؟ کیا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہی، کہ تو نے مُجھے کیوں ایسا بنایا[e]؟ ۲۱ کیا کمہار کا مٹّی پر اِختیار نہیں[f]، کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزتی کا بناوے[g]؟ ۲۲ اگر خدا اِس اِرادے سے، کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے، اور قدرت کو دکھاوے، قہر کے برتنوں کی[h]، جو تباہ کرنے کے لایق تھے[i]، نہایت برداشت کی: ۲۳ اور اپنے بےنہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[j]، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تھے[k]، ظاہر کیا، تو کیا ہوا؟ ۲۴ یعنی، ہم پر، جنھیں نہ فقط یہودیوں میں سے، بلکہ غیرقوموں میں سے بھی، بلایا[l]؟ ۲۵ چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہی، کہ میں غیرقوم کو اپنی قوم کہونگا[m]؛ اور اُسے جو پیاری نہ تھی، پیاری کہونگا۔ ۲۶ اور ایسا ہوگا، کہ جس جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا، کہ تم میری قوم نہیں ہو، اُسی جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے[n]۔ ۲۷ اور یسعیاہ اِسرایل کی بابت پکارتا ہی، کہ اگرچہ بنی اِسرایل شمار میں دریا کی ریت کے برابر ہیں[o]، لیکن اُن میں سے تھوڑے بچ جائینگے[p]: ۲۸ کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا، اور راستی سے اُسے جلد ختم کردیگا: کہ خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین[q] میں جلد عمل کریگا[r]۔ ۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا، اگر ربّ الافواج ہمارے لیئے نسل باقی نہ چھوڑتا[s]، تو ہم صدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہوتے[t]۔ ۳۰ پس اب ہم کیا کہیں؟ کہ غیرقوموں نے، جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں، راستبازی حاصل کی[u]، یعنے، وہ راستبازی جو اِیمان سے ہی[v]: ۳۱ پر اِسرایل، جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا[w]، راستبازی کی شریعت تک نہیں پہنچا ہی[x]۔ ۳۲ کس لیئے؟ اِس لیئے، کہ اُنھوں نے اِیمان سے نہیں، بلکہ گویا شریعت کے کاموں ہی سے اُسکی تلاش کی۔ کیونکہ اُنھوں نے اُس ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائی[y]؛ ۳۳ چنانچہ لکھا ہی، کہ دیکھو، میں صیہون میں ایک ٹھیس کھلانیوالا پتھر، اور ٹھوکر کھلانیوالی چٹّان رکھتا ہوں[z]: اور جو کوئی اُس پر اِیمان لاتا ہی، سو شرمندہ نہ ہوگا[a].

۱۰ باب

اِس لیئے میں، کہ وہ راستبازی جو شریعت کی ہی، اور یہہ جو اِیمان سے ہی، ان میں جو فرق ہی پاک کتابوں سے صاف ظاہر ہوتا ہی: ۱۱ اور یہہ بھی، کہ سب خواہ یہودی خواہ غیر قوموں جو اِیمان لاویں شرمندہ نہ ہونگے: ۱۲ اُن سے خبر بھی ملتی کہ آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگی اور معتقد ہونگی۔ ۱۳ اسرایل اِس سے ناواقف نہ تھا، کہ ایسی واقعات ہونگی۔

ای بھائیو، میرے دل کی خواہش، اور خدا سے میری دعا اِسرایل کی بابت یہہ ہی، کہ وے نجات پاویں۔ ۲ کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں، کہ وے خدا کی بابت غیرتمند تو ہیں[b]، پر دانائی کے ساتھہ نہیں۔ ۳ اِسلیئے کہ وے اُس راستبازی[c] کو جو خدا کی طرف سے ہی، نہ جانکے، اور کوشش کرکے کہ اپنی راستبازی[d] قائم کریں، خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔ ۴ کہ شریعت کی غایت یہہ ہی[e]، کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو۔ ۵ کہ وہ راستبازی جو شریعت کی ہی، موسیٰ اُسکا ذکر یوں کرتا ہی، کہ جو اِنسان یہہ کام کیا کرے، وہ اُن کے سبب جیتا

سنہ عیسوی ۶۰

---

a رومیوں ۹: ۱۵
b خر ۳۳: ۱۹، دیکھو گلتیوں ۵: ۱۳، ۲۲
c خر ۹: ۱۶
d ایوب ۹: ۱۹، ۲ تواریخ ۲۰: ۶، اور ۲۳: ۱۳، دان ۴: ۳۵
e یسعیاہ ۲۹: ۱۶، اور ۴۵: ۹، اور ۶۴: ۸، ۱ اشعیاہ ۱۶: ۴، ۶، ۸ ۲ تمطاؤس ۲: ۲۰
f ۱ تیمتھیس ۵: ۱
g ۲ تیمتھیس ۲: ۲۰، کہ کوئی کہلائے طیار کیئے تھے۔
h ۱ پطرس ۲: ۸، یہوداہ ۴، رومیوں ۲: ۵، الف ۷: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰
i رومیوں ۳: ۲۵
j ہوسیع ۲: ۲۳، ۱ پطرس ۲: ۱۰
k ہوسیع ۱: ۱۰
l یسعیاہ ۱۱: ۱۰، ۲۲، ۲۳
m رومیوں ۱۱: ۵، ۷

سنہ عیسوی ۶۰

---

a یسعیاہ ۲۸: ۱۶
b یسعیاہ ۱: ۹
c توبہ ۳: ۲۲
d یسعیاہ ۱۲: ۱۹، ۲۰
e ہوسیع ۱: ۱۰، اور ۲: ۲۳
f رومیوں ۹: ۲۵، ۲۶
g رومیوں ۹: ۲۷، ۲۸
h یسعیاہ ۱۰: ۲۲، ۲۳
i رومیوں ۹: ۲۹
j یسعیاہ ۱: ۹
k رومیوں ۹: ۳۰، ۳۱
l رومیوں ۹: ۳۲، ۳۳
m رومیوں ۱۱: ۱، ۲
n اعمال ۲۱: ۲۰، اور ۲۲: ۳، گلتیوں ۱: ۱۴
o گلتیوں ۴: ۱۷، دیکھو رومیوں ۹: ۳۱
p رومیوں ۹: ۳۱، ۳۲
q فلپیوں ۳: ۹
r متی ۵: ۲۰، گلتیوں ۳: ۲۴

سنه عیسوي ۶۰

رهیگا"۔ ۷ پر وہ راستبازي جو ایمان سے هی، یوں کهتي هی، که تو اپنے دل میں مت کہہ، که آسمان پر کون چڑهیگا؟ یعنے، مسیح کو اُتارلانے کو: ۷ یا، گهراو میں کون اُتریگا؟ یعنے، مسیح کو مردوں میں سے اُٹها لانے کو: ۸ پر وہ کیا کهتي هی؟ یہہ، که کلام تیرے نزدیک، تیرے منهہ، اور تیرے دل میں، هی: یہہ وهي کلام ایماني هی، جس کي هم منادي کرتے هیں: ۹ که اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے، اور اپنے دل سے ایمان لاوے، که خدا نے اُسے پهرکے جلایا، تو تو نجات پاویگا"۔ ۱۰ کیونکہ راستبازي کے لیئے دل سے ایمان لاتا هی، اور نجات کي خاطر منهہ سے اِقرار کرتا هی۔ ۱۱ چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا هی، که جو کوئي اُس پر ایمان لاتا هی، شرمندہ نہ هوگا"۔ ۱۲ کیونکہ یہودیں اور یونانیوں میں کچهہ تفاوت نہ رها": اِس لیئے که وهي جو سب کا خداوند هی، اُن سب کے واسطے، جو اُس کا نام لیتے هیں، دولت رکهنیوالا هی"۔ ۱۳ کیونکہ هر ایک، جو خداوند کا نام لیگا"، نجات پاویگا"۔ ۱۴ پر جس پر وے ایمان نہیں لائے، اُس کا نام کیونکر لیویں؟ اور جس کا ذکر اُنهوں نے نہیں سنا، اُس پر کیونکر ایمان لاویں؟ اور منادي کرنیوالے" کے بغیر کیونکر سنیں؟ ۱۵ اور اگر بهیجے نہ جاویں، تو کیونکر منادي کریں؟ چنانچہ یہ لکها هی، که کیا هي خوش‌نما هیں اُن کے قدم جو سلامتي کي بشارت دیتے، اور اچهي چیزوں کي خوش‌خبري سناتے هیں"! ۱۶ لیکن سب نے یہہ خوش‌خبري مان نہ لي"۔ که یسعیاہ کہتا هی، ای خداوند، کون همارے پیغام پر ایمان لایا"؟ ۱۷ پس ایمان سن لینے سے، اور سن لینا خدا کي بات کہنے سے، آتا هی۔ ۱۸ پر میں کہتا هوں، کیا اُنهوں نے نہیں سنا؟ البتہ، اُن کي آواز تمام روے زمین پر، اور اُن کي باتیں دنیا کي حدوں تک پهنچیں"۔ ۱۹ پهر میں کہتا هوں، کیا اِسرایل آگاہ نہ هوا؟ موسیٰ نے تو پہلے کہا، که میں اُن سے جو قوم نہیں هیں، تم کو غیرت دلاونگا"، اور قوم نادان" سے تم کو غصہ پر لاونگا۔ ۲۰ پر یسعیاہ بڑا بے پروا هی، اور کہتا هی، جنهوں نے مُجهے نہیں ڈهونڈها، مجهہ کو پا گئے: اور جنهوں نے مجهے نہیں پوچها، اُن پر میں ظاهر هوا"۔ ۲۱ لیکن وہ اِسرایل کے حق میں یوں کہتا هی، که میں اپنے هاتهہ دن بهر ایک قوم کے لیئے، جو نافرمانبردار اور حجتي هی، بڑهائے هوئے هوں"۔

۱۱ باب

اِس باب میں، ۱ که خدا نے اسرائیل کي ساري قوم کو خارج نہیں کر دیا۔ ۷ اُن میں سے بعض چهنے هوئے تهے، اور باقي سخت‌دل کهولے گئے۔ ۱۱ اُن کے رجوع هونے کي اُمید تو هی، ۱۸ واجب نہیں هی که غیر قومیں اُن کے برخلاف فخر کریں؛ کیونکہ وعدہ تو هوا، که وہ نجات پاوینگے۔ ۳۳ خدا کي عدالتیں دریافت سے پرے هیں۔

پس میں کہتا هوں، کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا"؟ ایسا نہ هووے! کیونکہ میں بهي اِسرایلي"، ابرهام کي نسل، اور بنیامین کے فرقے سے هوں۔ ۷ خدا نے اپني اُس قوم کو، جسے اُس نے پہلے سے جانا"، خارج نہیں کیا۔ کیا تم نہیں جانتے هو، که اِلیاس کے حق میں کتاب میں وہ کیا کہتا هی؟ که وہ کیونکر خدا سے اِسرایل پر فریاد کرکے کہتا هی، ۳ که ای خداوند، اُنهوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا، اور تیري قربان‌گاهوں کو ڈها دیا؛ اب میں اکیلا باقي هوں، اور وے میري جان کي بهي فکر میں هیں"۔ ۴ پر کلام اِلهي جواب میں اُس کو کیا کہتا هی؟ یہہ، که میں نے اپنے لیئے سات هزار آدمي بچا رکهے هیں، جنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نہیں ٹیکا"۔ ۵ پس اِسي طرح اِس وقت بهي کتنے هي فضل سے برگزیدہ هوکے باقي رهے هیں"۔ ۶ پهر

سنه عیسوي ۶۰

۱ اعما ۲۸ : ۲۸
۲ لوقا ۱۹ : ۴۴
۳ حزق ۱۴ : ۱۴
۴ گلا ۲ : ۲۰
۵ اِستث ۳۰ : ۱۲
۶ اِستث ۳۰ : ۱۴
۷ اِعما ۱۰ : ۶
۸ متي ۲۱ : ۲۲
۹ اعما ۸ : ۳۷
۱۰ رومی ۴ : ۲۴
۱۱ اعما ۹ : ۴۲
۱۲ یسعیاہ ۲۸ : ۱۶
۱۳ یوایل ۲ : ۳۲
۱۴ رومی ۱۰ : ۱۲
۱۵ یسعیاہ ۵۲ : ۷
۱۶ یسعیاہ ۵۳ : ۱
۱۷ یوحنا ۱۲ : ۳۸
۱۸ زبور ۱۹ : ۴
متي ۲۴ : ۱۴
اور ۲۸ : ۱۹
مرقس ۱۶ : ۱۵
کلسی ۱ : ۶، ۲۳
۱۹ دیکهو اِستث ۳۲ : ۲۱
۲۰ متي ۱۳ : ۱۱
۲۱ اِعما ۱۳ : ۴۶
۲۲ ملاکی ۱ : ۲، ۳
۲۳ رومی ۱۰ : ۲۱
۲۴ یسعیاہ ۶۵ : ۲
۱ سلا ۱۹ : ۱۰، ۱۴
۲ سلا ۱۹ : ۱۸
۲۵ متي ۱۳ : ۱۱
۲۶ اِعما ۱۳ : ۴۶
۲۷ رومی ۱۱ : ۲۶، ۲۷
یسعیاہ ۵۹ : ۲۰، ۲۱
۲۸ رومی ۱۱ : ۲۸
۲۹ رومی ۱۱ : ۲۹
۳۰ رومی ۱۱ : ۳۰
۳۱ رومی ۱۱ : ۳۱
۳۲ رومی ۱۱ : ۳۲
۳۳ رومی ۱۱ : ۳۳
۱ سلا ۱۹ : ۱۸

سنہ عیسوی ۶۰

اگر فضل سے ہی، تو اعمال سے نہیں؛ نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا[۶]۔ اور اگر اعمال سے ہی، تو فضل پھر کچھ نہیں: نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا۔ ۷ پس کیا ہوا؟ یہہ، کہ اِسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہی، وہ اُس کو نہ ملی[۸]؛ پر چنے ہوؤں کو ملی، اور باقی اندھے کیئے گئے۔ ۸ چنانچہ لکھا ہی، کہ خدا نے آج تک اُنہیں اُونگھنیوالی روح[۹]، اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں، اور ایسے کان کہ نہ سنیں[۱۰]، دیئے ہیں۔ ۹ اور داؤد کہتا ہی، کہ اُن کا دسترخوان جال اور پھندا، اور ٹھوکر کھانے کا باعث[۱]، اور اُنکے اِنتقام کا سبب، ہووے: ۱۰ اُن کی آنکھیں تاریک ہو جاویں، کہ وے نہ دیکھیں، اور تو اُن کی پیٹھ کو ہمیشہ جھکا رکھ[۲]۔ ۱۱ پس میں کہتا ہوں، کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں؟ ایسا نہ ہو: مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملی، تا کہ اُنہیں اُن سے غیرت آوے[۳]۔ ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دولت ہوا، اور اُن کی کھٹتی غیرقوموں کے لیئے دولت، تو اُن کی کامل بڑھتی کتنی ہی زیادہ دولت نہ ہوگی؟ ۱۳ میں غیرقوموں کا رسول ہوکر[۴] تم غیرقوموالوں سے بولتا ہوں، اور اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں؛ ۱۴ تا کہ میں کسی طرح سے اپنی قوموالوں کو غیرت دلاؤں، اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں[۵]۔ ۱۵ کہ اگر اُنکا خارج ہو جانا جہان کے مقبول ہونے کا باعث ہی، تو اُن کا آملنا کیسا کچھ ہوگا؟ ہاں، جیسا مردوں سے جی اُٹھنا؟ ۱۶ کیونکہ اگر پہلا پھل پاک[۶]، تو تمام پھل ویسا ہی ہوگا: اور اگر جڑ پاک ہو، تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہونگی۔ ۱۷ سو اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئیں[۷]، اور تو جو جنگلی زیتون تھا، اُن کا پیوند ہوا[۸]، اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک ہوا؛ ۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر[۹]۔ اور اگرچہ فخر کرے، تو بھی تو جڑ کو سنبھالتا نہیں، بلکہ جڑ تجھ کو۔ ۱۹ پھر تو کہیگا، کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں، تا کہ میں پیوند ہوؤں۔ ۲۰ اچھا؛ وے بےایمانی کے سبب توڑی گئیں، اور تو اِیمان کے سبب قائم ہی۔ پس غرور مت کر[۱۰]، بلکہ ڈر[۱۱]: ۲۱ کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا، تو شاید تجھ کو بھی نہ چھوڑے۔ ۲۲ پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھ: سختی اُن پر، جو گر گئے ہیں، اور نرمی تجھ پر، اگر تو نرمی پر قائم رہے[۱۲]؛ نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا[۱۳]۔ ۲۳ اور وے بھی، اگر بےایمان نہ رہیں، تو پیوند کیئے جائینگے[۱۴]: کہ خدا قادر ہی، کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کی اصل جنگلی ہی، کاٹا گیا، اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا، تو وے جو اصلی ڈالیاں ہیں، کس قدر زیادہ اپنے ہی زیتون میں پیوند نہ کی جائینگی؟ ۲۵ ای بھائیو، تا نہ ہووے، کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو[۱۵]، میں چاہتا ہوں، کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ رہو، کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر اندھاپن آ پڑا ہی[۱۶]، اور جب تک کہ غیرقوموں † کا کل شمار شامل نہ ہووے[۱۷]، یہی رہیگا۔ ۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا؛ چنانچہ لکھا ہی، کہ چھڑانیوالا صیہون سے نکلیگا، اور بےدینی کو یعقوب سے دفع کریگا[۱۸]: ۲۷ اور میرا یہہ عہد اُن کے ساتھ ہوگا، جب میں اُن کے گناہوں کو مٹا دونگا[۱۹]۔ ۲۸ وے تو اِنجیل کی بابت تمہارے سبب سے دشمن ہیں: لیکن برگزیدگی کی بابت باپ‌دادوں کے سبب پیارے ہیں[۲۰]۔ ۲۹ اِس واسطے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے کی نہیں[۲۱]۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے، پر اب اُن کی بےایمانی کے سبب تم پر رحم ہوا؛ ۳۱ ویسا ہی وے بھی نافرمان ہوئے،

سنہ عیسوی ۶۰

۱۱ پھر تو کہیگا، کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں، تا کہ میں پیوند ہوؤں۔ ۲۰ اچھا؛ وے بےایمانی کے سبب توڑی گئیں، اور تو اِیمان کے سبب قائم ہی۔ پس غرور مت کر[۱۰]، بلکہ ڈر[۱۱]: ۲۱ کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا، تو شاید تجھ کو بھی نہ چھوڑے۔ ۲۲ پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھ: سختی اُن پر، جو گر گئے ہیں، اور نرمی تجھ پر، اگر تو نرمی پر قائم رہے[۱۲]؛ نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا[۱۳]۔ ۲۳ اور وے بھی، اگر بےایمان نہ رہیں، تو پیوند کیئے جائینگے[۱۴]: کہ خدا قادر ہی، کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کی اصل جنگلی ہی، کاٹا گیا، اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا، تو وے جو اصلی ڈالیاں ہیں، کس قدر زیادہ اپنے ہی زیتون میں پیوند نہ کی جائینگی؟ ۲۵ ای بھائیو، تا نہ ہووے، کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو[۱۵]، میں چاہتا ہوں، کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ رہو، کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر اندھاپن آ پڑا ہی[۱۶]، اور جب تک کہ غیرقوموں † کا کل شمار شامل نہ ہووے[۱۷]، یہی رہیگا۔ ۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا؛ چنانچہ لکھا ہی، کہ چھڑانیوالا صیہون سے نکلیگا، اور بےدینی کو یعقوب سے دفع کریگا[۱۸]: ۲۷ اور میرا یہہ عہد اُن کے ساتھ ہوگا، جب میں اُن کے گناہوں کو مٹا دونگا[۱۹]۔ ۲۸ وے تو اِنجیل کی بابت تمہارے سبب سے دشمن ہیں: لیکن برگزیدگی کی بابت باپ‌دادوں کے سبب پیارے ہیں[۲۰]۔ ۲۹ اِس واسطے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے کی نہیں[۲۱]۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے، پر اب اُن کی بےایمانی کے سبب تم پر رحم ہوا؛ ۳۱ ویسا ہی وے بھی نافرمان ہوئے،

[۱] زبور ۶۹: ۲۲
[۲] زبور ۶۹: ۲۳
[۳] اِستثنا ۳۲: ۲۱
[۴] اعمال ۹: ۱۵
[۵] اعمال ۱۳: ۴۶
[۶] گنتی ۱۵: ۲۰
[۷] یرمیاہ ۱۱: ۱۶
[۸] افسیوں ۲: ۱۱، ۱۲
[۹] اعمال ۱۳: ۴۰، ۴۱
[۱۰] یسعیاہ ۶: ۹، ۱۰
[۱۱] متی ۱۳: ۱۴، ۱۵
[۱۲] یوحنا ۱۲: ۴۰
[۱۳] اعمال ۲۸: ۲۶، ۲۷
[۱۴] زبور ۱۰۹: ۸
[۱۵] امثال ۳: ۷
[۱۶] ۲ قرنتھیوں ۱۱: ۳
[۱۷] ۱ یوحنا ۲: ۱۹
[۱۸] ۱ تیمتھیس ۱: ۱۳
[۱۹] ۱ پطرس ۲: ۷
[۲۰] ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۰
[۲۱] ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۱
[۲۲] ۱ یوحنا ۲: ۱۸
[۲۳] ۱ یوحنا ۴: ۳
[۲۴] ۲ قرنتھیوں ۶: ۱۴
[۲۵] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۳۳
[۲۶] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۳۴
[۲۷] ۱ تیمتھیس ۶: ۲۰
[۲۸] ۲ تیمتھیس ۲: ۱۶، ۱۷
[۲۹] ۲ تیمتھیس ۳: ۹
[۳۰] ۲ پطرس ۲: ۱
[۳۱] ۲ پطرس ۲: ۲
[۳۲] ۲ پطرس ۲: ۳
[۳۳] ۲ پطرس ۲: ۱۲
[۳۴] ۲ پطرس ۲: ۱۷
[۳۵] ۲ پطرس ۳: ۳
[۳۶] ۲ پطرس ۳: ۱۶
[۳۷] ۲ پطرس ۳: ۱۷
[۳۸] ۱ یوحنا ۱: ۱
[۳۹] ۱ یوحنا ۱: ۲
[۴۰] ۱ یوحنا ۱: ۳
[۴۱] ۱ یوحنا ۱: ۴
[۴۲] ۱ یوحنا ۱: ۵
[۴۳] ۱ یوحنا ۱: ۶
[۴۴] ۱ یوحنا ۱: ۷
[۴۵] ۱ یوحنا ۱: ۸
[۴۶] ۱ یوحنا ۱: ۹
[۴۷] ۱ یوحنا ۱: ۱۰
[۴۸] ۱ یوحنا ۲: ۱
[۴۹] ۱ یوحنا ۲: ۲
[۵۰] ۱ یوحنا ۲: ۳
[۵۱] ۱ یوحنا ۲: ۴
[۵۲] ۱ یوحنا ۲: ۵
[۵۳] ۱ یوحنا ۲: ۶
[۵۴] ۱ یوحنا ۲: ۷
[۵۵] ۱ یوحنا ۲: ۸
[۵۶] ۱ یوحنا ۲: ۹
[۵۷] ۱ یوحنا ۲: ۱۰
[۵۸] ۱ یوحنا ۲: ۱۱
[۵۹] ۱ یوحنا ۲: ۱۲
[۶۰] ۱ یوحنا ۲: ۱۳
[۶۱] ۱ یوحنا ۲: ۱۴
[۶۲] ۱ یوحنا ۲: ۱۵
[۶۳] ۱ یوحنا ۲: ۱۶
[۶۴] ۱ یوحنا ۲: ۱۷
[۶۵] ۱ یوحنا ۲: ۱۸
[۶۶] ۱ یوحنا ۲: ۱۹
[۶۷] ۱ یوحنا ۲: ۲۰
[۶۸] ۱ یوحنا ۲: ۲۱
[۶۹] ۱ یوحنا ۲: ۲۲
[۷۰] ۱ یوحنا ۲: ۲۳
[۷۱] ۱ یوحنا ۲: ۲۴
[۷۲] ۱ یوحنا ۲: ۲۵
[۷۳] ۱ یوحنا ۲: ۲۶
[۷۴] ۱ یوحنا ۲: ۲۷
[۷۵] ۱ یوحنا ۲: ۲۸
[۷۶] ۱ یوحنا ۲: ۲۹
[۷۷] ۱ یوحنا ۳: ۱
[۷۸] ۱ یوحنا ۳: ۲
[۷۹] ۱ یوحنا ۳: ۳
[۸۰] ۱ یوحنا ۳: ۴
[۸۱] ۱ یوحنا ۳: ۵
[۸۲] ۱ یوحنا ۳: ۶
[۸۳] ۱ یوحنا ۳: ۷
[۸۴] ۱ یوحنا ۳: ۸
[۸۵] ۱ یوحنا ۳: ۹
[۸۶] ۱ یوحنا ۳: ۱۰
[۸۷] ۱ یوحنا ۳: ۱۱
[۸۸] ۱ یوحنا ۳: ۱۲
[۸۹] ۱ یوحنا ۳: ۱۳
[۹۰] ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[۹۱] ۱ یوحنا ۳: ۱۵
[۹۲] ۱ یوحنا ۳: ۱۶
[۹۳] ۱ یوحنا ۳: ۱۷
[۹۴] ۱ یوحنا ۳: ۱۸
[۹۵] ۱ یوحنا ۳: ۱۹
[۹۶] ۱ یوحنا ۳: ۲۰
[۹۷] ۱ یوحنا ۳: ۲۱
[۹۸] ۱ یوحنا ۳: ۲۲
[۹۹] ۱ یوحنا ۳: ۲۳
[۱۰۰] ۱ یوحنا ۳: ۲۴
[۱۰۱] ۱ یوحنا ۴: ۱
[۱۰۲] ۱ یوحنا ۴: ۲
[۱۰۳] ۱ یوحنا ۴: ۳
[۱۰۴] ۱ یوحنا ۴: ۴
[۱۰۵] ۱ یوحنا ۴: ۵
[۱۰۶] ۱ یوحنا ۴: ۶
[۱۰۷] ۱ یوحنا ۴: ۷
[۱۰۸] ۱ یوحنا ۴: ۸
[۱۰۹] ۱ یوحنا ۴: ۹
[۱۱۰] ۱ یوحنا ۴: ۱۰
[۱۱۱] ۱ یوحنا ۴: ۱۱
[۱۱۲] ۱ یوحنا ۴: ۱۲
[۱۱۳] ۱ یوحنا ۴: ۱۳
[۱۱۴] ۱ یوحنا ۴: ۱۴
[۱۱۵] ۱ یوحنا ۴: ۱۵
[۱۱۶] ۱ یوحنا ۴: ۱۶
[۱۱۷] ۱ یوحنا ۴: ۱۷
[۱۱۸] ۱ یوحنا ۴: ۱۸
[۱۱۹] ۱ یوحنا ۴: ۱۹
[۱۲۰] ۱ یوحنا ۴: ۲۰
[۱۲۱] ۱ یوحنا ۴: ۲۱
[۱۲۲] ۱ یوحنا ۵: ۱
[۱۲۳] ۱ یوحنا ۵: ۲
[۱۲۴] ۱ یوحنا ۵: ۳
[۱۲۵] ۱ یوحنا ۵: ۴
[۱۲۶] ۱ یوحنا ۵: ۵
[۱۲۷] ۱ یوحنا ۵: ۶
[۱۲۸] ۱ یوحنا ۵: ۷
[۱۲۹] ۱ یوحنا ۵: ۸
[۱۳۰] ۱ یوحنا ۵: ۹
[۱۳۱] ۱ یوحنا ۵: ۱۰
[۱۳۲] ۱ یوحنا ۵: ۱۱
[۱۳۳] ۱ یوحنا ۵: ۱۲
[۱۳۴] ۱ یوحنا ۵: ۱۳
[۱۳۵] ۱ یوحنا ۵: ۱۴
[۱۳۶] ۱ یوحنا ۵: ۱۵
[۱۳۷] ۱ یوحنا ۵: ۱۶
[۱۳۸] ۱ یوحنا ۵: ۱۷
[۱۳۹] ۱ یوحنا ۵: ۱۸
[۱۴۰] ۱ یوحنا ۵: ۱۹
[۱۴۱] ۱ یوحنا ۵: ۲۰
[۱۴۲] ۱ یوحنا ۵: ۲۱

سنه عيسوي ۶۰

تاكه اُس رحم كے سبب سے، جو تم پر هوا، اُن پر بهي رحم هووے۔ ۳۲ اِس لیئے كه خدا نے سب كو بےایماني كي قید میں چهوڑا[۱]، تاكه سب پر رحم فرماوے۔ ۳۳ واه! خدا كي دولت و حكمت اور دانش كي كیسي گهرائي هی! اُس كي عدالتیں دریافت سے كیا هي پرے[۲]، اور اُس كي راهیں پتا ملنے سے كیا هي دور هیں[۳]! ۳۴ كه كس نے خداوند كي عقل كو جانا هی[۴]؟ یا كون اُس كا صلاحكار رها[۵]؟ ۳۵ یا كس نے پهلے اُسے كچھ دیا هی، كه اُسے پھر دیا جائیگا[۶]؟ ۳۶ كیونكه اُسي سے، اور اُسي كے سبب، اور اُسي كے لیئے، ساري چیزیں هوئي هیں[۷]: ابد تك اُسي كي بزرگي هو، آمین[۸]۔

۱۲ باب

اِس باب میں، كه ۱ خدا كي رحمتوں كے سبب سے چاهئے كه هم اُس كي مرضي پر عمل كریں۔ ۳ كوئي اپنے مرتبه سے زیاده عالي مزاج نه بنے۔ ۶ پر ایك ایك اُس كام میں مشغول رهے جو اُس كو دیا گیا۔ ۹ محبت ركهنے، اور ویسے اور بهت كام كرنے كا فرض هم پر هی۔ ۱۷ اپنا انتظام اپنا خاص كرنے منع هی۔

پس، ای بهائیو، میں خدا كي رحمتوں كا واسطه دیكے تم سے اِلتماس كرتا هوں[۱]، كه تم اپنے بدنوں[۲] كو گذرانو، تاكه ایك زنده قرباني[۳]، مقدس، اور خدا كے لیئے پسندیده هوں، كه یهه تمهاري عقلي عبادت هی[۴]۔ ۲ اور اِس جهان كے هم شكل مت هو[۵]: بلكه اپنے دل كے نئے هونے سے اپني شكل بدل ڈالو[۶]، تاكه تم خدا كے اُس اِرادے كو، جو خوب، اور پسندیده اور كامل هی، به‌خوبي جانو[۷]۔ ۳ میں اُس فضل سے، جو مجهے عنایت هوا هی[۸]، تم میں سے هر ایك كو كهتا هوں، كه اپني قدر اُس سے زیاده جسكا جاننا مناسب هی نه جانے[۹]؛ بلكه اِعتدال كے ساتھ اپنا مرتبه ایسا سمجهے، جیسا خدا نے هر ایك شخص كو اندازه سے ایمان دیا[۱۰]۔ ۴ كیونكه جیسا همارے ایك بدن میں بهت سے عضو هیں[۱۱]، اور هر ایك عضو كا ایك هي كام نهیں؛ ۵ ایسے هي هم، جو بهت سے هیں، مسیح میں هوكے ایك بدن هوكے هیں، اور آپس میں ایك

سنه عيسوي ۶۰

دوسرے كے عضو[۱]۔ ۶ پس هم نے اُس فضل كے موافق[۲]، جو همیں عنایت هوا، الگ الگ نعمتیں پائیں[۳]: سو اگر وه نبوت هی[۴]، تو هم اِیمان كے انداز كے موافق نبوت كریں؛ ۷ اور اگر خدمت هی، تو خدمت میں رهیں؛ اگر كوئي اُستاد[۵] هووے، تو تعلیم پر؛ ۸ اور نصیحت كرنیوالا[۶] نصیحت میں مشغول رهے: وه جو خیرات بانٹتا هی[۷]، ||صاف‌دلي سے بانٹے؛ اور سردار[۸] كوشش سے سرداري كرے؛ وه جو رحم كرتا هی خوشي سے رحم كرے[۹]۔

۹ محبت بےریا هووے[۱۰]۔ بدي سے نفرت كرو؛ نیكي سے ملے رهو[۱۱]۔ ۱۰ برادرانه محبت سے ایك دوسرے كو پیار كرو[۱۲]؛ عزت كي راه سے ایك دوسرے كو بهتر سمجهو[۱۳]۔ ۱۱ كام كاج میں سستي نه كرو؛ روح سے سرگرم هو؛ خداوند كي بندگي میں رهو؛ ۱۲ اُمید میں خوش[۱۴]، تكلیف میں برداشت كرنیوالے[۱۵]، دعا میں لگے پر مستعد رهو[۱۶]؛ ۱۳ مقدسوں كي اِحتیاج میں شریك هو[۱۷]؛ مسافرپروري میں مشغول رهو[۱۸]۔ ۱۴ اُن كے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں، بركت چاهو[۱۹]؛ خیر مذكو اور لعنت نه كرو۔ ۱۵ خوشوقتوں كے ساتھ خوشوقت رهو؛ اور رونیوالوں كے ساتھ روؤ[۲۰]۔ ۱۶ آپس میں ایك سا مزاج ركهو[۲۱]؛ بڑے بڑے خیال مت باندهو[۲۲]، بلكه غریبوں كے ساتھ غریبي كرو۔ اپنے تئیں عقلمند نه سمجهو[۲۳]۔ ۱۷ بدي كے عوض میں كسي سے بدي نه كرو[۲۴]۔ جو باتیں سب لوگوں كے نزدیك بهلي هیں[۲۵]، اُن پر دوراندیش رهو۔ ۱۸ اگر هو سكے، تو مقدور بهر هر اِنسان كے ساتھ ملے رهو[۲۶]۔ ۱۹ ای عزیزو، اپنا اِنتقام مت لو[۲۷]، بلكه

[۱] افسیوں ۲: ۱ اور ۴: ۲ اور ۵: ۱ اور ۶: ۱ كلسیوں ۳: ۱۲ اور ۱ تمتھیس ۵: ۲۱ اور ۲ تمتھیس ۲: ۱۰ اور ۴: ۱ اور ۱ پطرس ۱: ۲ اور ۲ یوحنا ۳ اور یهوداه ۲۱ [۲] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۴ اور ۱۲: ۲۸ [۳] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۱۰ [۴] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۹ [۵] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۱۰ [۶] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۱۱ [۷] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۱۳ [۸] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۲۸ [۹] ۱ كرنتھیوں ۱۲: ۲۹ [۱۰] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱ [۱۱] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۲ [۱۲] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۳ [۱۳] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۴ [۱۴] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۵ [۱۵] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۶ [۱۶] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۷ [۱۷] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۸ [۱۸] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۹ [۱۹] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۰ [۲۰] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۱ [۲۱] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۲ [۲۲] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۳ [۲۳] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۴ [۲۴] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۵ [۲۵] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۶ [۲۶] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۷ [۲۷] ۱ كرنتھیوں ۱۳: ۱۸

سنہ عیسوی ۶۰

غصے کي راہ چھوڑ دو: کیونکہ یہہ لکھا ہی، کہ خداوند کہتا ہی، اِنتقام لینا میرا کام ہی[9]؛ میں ہي بدلا لونگا۔ ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو، اُس کو کھلا؛ اگر پیاسا ہو، اُسے پاني دے: کیونکہ یہہ کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا[a]۔ ۲۱ بدي کا مغلوب نہ ہو، بلکہ بدي پر نیکي سے غالب ہو۔

۱۳ باب

اِس بیاں میں، کہ ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني ہم پر فرض ہی۔ ۸ جو اوروں سے محبت رکھتے سو شریعت کو پورا کرتے۔ ۱۱ بھید کھانا پینا اور مست ہو جانا، بلکہ تاریکي کے سب کام، اِس الٰہي زمانے میں بالکل اِس موقع میں۔

ہر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے[b]۔ کیونکہ ایسي کوئي حکومت نہیں، جو خدا کي طرف سے نہ ہو[c]: اور جتني حکومتیں ہیں، سو خدا کي طرف سے مقرر ہیں۔ ۲ پس جو کوئي حکومت[d] کا سامنا کرتا ہی، سو خدا کي مقرري بات کا مُخالف ہی: اور وے جو مخالف ہیں، سو آپ ہي سزا پاوینگے۔ ۳ کہ حاکم نیکوکاروں کو نہیں، بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث ہی۔ پس اگر تو چاہے، کہ حکومت سے نڈر رہے، تو نیکي کر، کہ وہ تیري تعریف کریگا[e]۔ ۴ کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بہتري کے لیئے ہی۔ پر اگر تو برا کرے، تو ڈر: کہ وہ تلوار بےسبب نہیں لیئے پھرتا: کہ وہ خدا کا خادم ہی، کہ عدالت کرکے بدکار کو سزا دے۔ ۵ پس تابع رہنا[f] نہ صرف غضب کے سبب، بلکہ تمیز کے باعث بھي[g] ضرور ہی۔ ۶ کیونکہ اِس لیئے تم خراج بھي دیتے ہو، کہ وے خدا کے خادم ہیں، جو اُس کام میں مشغول رہتے۔ ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاہیئے، خراج؛ اور جس کو محصول چاہیئے، محصول دو؛ اور جس سے ڈرا چاہیئے، ڈرو؛ اور جس کي عزت کیا چاہیئے، عزت کرو[h]۔ ۸ سوا آپس کي

سنہ عیسوی ۶۰

محبت کے کسي کے قرضدار نہ رہو: کیونکہ جو اوروں سے محبت رکھتا ہی، اُس نے شریعت کو پورا کیا ہی[i]۔ ۹ اِس واسطے کہ یے حکم جو ہیں، کہ تو زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواہي نہ دے، لالچ نہ کر[j]، اور جو حکم اُن کے سوا ہوں، اُن کا خلاصہ اِس ایک بات میں ہی، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ہی[k]۔ ۱۰ کہ محبت وہ ہی، جو اپنے پڑوسي سے بدي نہیں کرتي: اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا کرنا ہی[l]۔ ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں ہي کرو، اِسلیئے کہ گھڑي اب آ پہنچي، کہ ہم نیند سے جاگیں[m]: کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب ہماري نجات زیادہ نزدیک ہی۔ ۱۲ رات بہت گذر گئي، اور صبح نزدیک ہوئي: پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں[n]، اور روشني کے ہتھیار باندھیں[o]، ۱۳ اور جیسا دن کو دستور ہی، درست چلن سے چلیں[p]: نہ کہ اوباشي اور مستي سے[q]، نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرھیزیوں سے[r]، نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے[s]۔ ۱۴ بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو[t]، اور جسم کي خواھشوںکے لیئے تدبیر نہ کرو[u]۔

۱۴ باب

اِس بیاں میں، کہ ۱ بات اُن کاموں کي، جو نہ برے نہ بھلے ہوں، اگر کوئي بھائي اُنھیں کرے یا نہ کرے، ہم اُس پر عیب نہ لگاویں اور نہ حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رہیں کہ ایسے کاموں سے کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں: ۱۵ کیونکہ ایسا کرنے کو رسول کني ایک دلیل لاکے ناجایز ٹھہراتا ہی۔

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو[v]، پر شبہوں کي تکرار کے لیئے نہیں۔ ۲ ایک کو اِعتقاد ہی، کہ ہر ایک چیز کا کھانا روا ہی[w]؛ پر جو سست اِعتقاد ہی، سو صرف ساگپات کھاتا ہی۔ ۳ پس وہ جو کھاتا ہی، اُسے جو نہیں کھاتا، حقیر نہ جانے: اور وہ جو نہیں کھاتا، اُس پر جو کھاتا ہی، عیب نہ لگاوے[x]؛ کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا ہی۔ ۴ پس

---

۹ اِستث ۳۲: ۳۵، عبر ۱۰: ۳۰
a امث ۲۵: ۲۱، ۲۲، متي ۵: ۴۴
b طیط ۳: ۱، ۱پطر ۲: ۱۳
c امث ۸: ۱۵، ۱۶، دان ۲: ۲۱، اور ۶: ۲۶، یوح ۱۹: ۱۱
d طیط ۳: ۱
e ۱پطر ۲: ۱۴، اور ۳: ۱۳
f واعظ ۸: ۲
g ۱پطر ۲: ۱۹
h متي ۲۲: ۲۱، مرق ۱۲: ۱۷، لوقا ۲۰: ۲۵
i روم ۱۵: ۱، ۲
j خرو ۲۰: ۱۳، وغیرہ، اِستث ۵: ۱۷، وغیرہ، متي ۱۹: ۱۸
k احبا ۱۹: ۱۸، متي ۲۲: ۳۹، مرق ۱۲: ۳۱، گلا ۵: ۱۴
l یعق ۲: ۸، متي ۲۲: ۴۰
m ۱قرن ۱۵: ۳۴، افس ۵: ۱۴، ۱تسا ۵: ۶، ۷
n افس ۵: ۱۱، گلا ۵: ۲۴
o افس ۶: ۱۳، ۱تسا ۵: ۸
p فلپ ۳: ۱۸، ۱تسا ۴: ۱۲، ۱پطر ۲: ۱۲
q امث ۲۳: ۲۰، لوقا ۲۱: ۳۴، ۱پطر ۴: ۳
r ۱قرن ۶: ۹، افس ۵: ۵، ۱پطر ۴: ۳
s گلا ۵: ۲۶
t افس ۴: ۲۴، گلا ۳: ۲۷
u افس ۴: ۲۲، فلپ ۳: ۱۰، گلا ۵: ۱۶
v ۱تسا ۵: ۱۴، ۱پطر ۴: ۱۱
w ۱تمو ۴: ۴، ۵، ۷
x امث ۲۴: ۱۷، اور ۲۵: ۲۲، ۱قرن ۱۰: ۲۹، ۳۰، طیط ۱: ۱۵، فلپ ۲: ۱۴

تو کون هی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا هی[a]؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا هی۔ بلکہ وہ کھڑا هو جائیگا؛ اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر هی۔ ۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا هی[b]؛ اورکوئي سب دنوں کو برابر جانتا هی۔ هر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد رکھے۔ ۶ اور وہ جو دن کو مانتا هی[c]، سو خداوند کے لیئے مانتا هی؛ اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا هی۔ جو کھاتا هی، سو خداوند کے واسطے کھاتا هی، کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا هی[d]: اور جو نہیں کھاتا، سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا، اور خدا کا شکر کرتا هی۔ ۷ کہ کوئي هم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا[e]، اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا۔ ۸ کہ اگر هم جیتے هیں، تو خداوند کے واسطے جیتے هیں؛ اور اگر مرتے هیں، تو خداوند کے واسطے مرتے هیں: اِس لیئے هم جیتے مرتے خداوند هي کے هیں۔ ۹ کہ مسیح اِسي لیئے موا، اور اُٹھا، اور جیا[f]، کہ مردوں اور زندوں کا بھي خداوند هو[g]۔ ۱۰ تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا هی؟ اور تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا هی؟ کیونکہ هم سب مسیح کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے هونگے[h]۔ ۱۱ چنانچہ یہ لکھا هی، کہ خداوند کہتا هی، کہ اپني حیات کي قسم، هر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور هر ایک زبان خدا کے سامھنے اِقرار کریگي[i]۔ ۱۲ پس هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا[j]۔ ۱۳ پس چاهیئے کہ هم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں: بلکہ یہ تجویز کریں، کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث هووے، اپنے بھائي کے سامھنے نہ رکھیں[k]۔ ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم هوا، اور میں نے یقین کرکے جانا، کہ کوئي چیز آپ ناپاک نہیں[l]: لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک هی[m]۔ ۱۵ پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق هوتا هی، تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا۔ تو اپنے کھانے سے اُس کو، جس کے واسطے مسیح موا، هلاک مت کر[n]۔ ۱۶ پس تمھاري نیکي کي بدنامي نہ هووے[o]: ۱۷ کیونکہ خدا کي بادشاهت کھانا پینا نہیں[p]، بلکہ راستي اور سلامتي، اور روح قدس سے خوش‌وقتي هی۔ ۱۸ پس جو کوئي اِن هي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی، خدا کا مقبول، اور آدمیوں کا پسندیدہ هی[q]۔ ۱۹ پس ایسي باتوں کي، کہ جن سے صلح هو[r]، اور ایک دوسرے کي ترقي[s] هو جاوے، پیروي کریں۔ ۲۰ کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو[t]۔ ساري چیزیں تو پاک هیں[u]: پر وہ چیز، اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا هی، بري هی[v]۔ ۲۱ بھلا یہ هی، کہ تو گوشت[w] نہ کھاوے، مے نہ پیوے، اور ایسا کام نہ کرے، جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھائے، یا سست هو جائے۔ ۲۲ تو اِعتقاد رکھتا هی؟ تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھ۔ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب، جسے وہ مناسب جانکے کرتا هی، ملامت نہ کرے[x]۔ ۲۳ پر جو اِس چیز میں شبہہ رکھتا هی، اگر کھاوے، تو گنہگار ٹھہرا، اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا؛ اور جو کچھ اِعتقاد سے نہیں، سو گناہ هی[y]۔

۱۵ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ زورآوروں پر فرض هی کہ کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں، ۲ اپني هي مرضي پر نہ چلیں، سو بھي، ۳ کیونکہ مسیح نے خود ایسا نہیں کیا، پر چاهئے کہ هم ایک دوسرے کو قبول کریں، جس طرح مسیح نے هم سب کو قبول کیا، ۸ خواہ اُممیں جو یہودي هیں، ۹ خواہ اُممیں جو غیریوں‌والے هیں۔ ۱۰ پر اِس اپنے خط کي بابت خبر کرتا، ۲۵ اور اُن کي ملاقات کرنے کا وعدہ اُن سے کرتا، ۳۰ پھر اُن سے عرض کرتا کہ وہ اُس کے لیئے دعا مانگیں۔

پس هم کو جو زورآور هیں[z]، چاهیئے کہ کمزوروں کي سستیوں[a] کي برداشت

سنہ عیسوي ۶۰

[a] ۱ قرنتھ ۴: ۵، ۱۰
[b] گلتي ۴: ۱۰
[c] قلسي ۲: ۱۶
[d] گلتي ۴: ۱۰
[e] ۲ قرنتھ ۵: ۱۵
[f] ۱ قرنتھ ۱۵: ۳
[g] اعمال ۱۰: ۴۲
[h] متي ۲۵: ۳۱، ۳۲
[i] اعمال ۱۰: ۴۲
[j] ۲ قرنتھ ۵: ۱۰
[k] ۱ قرنتھ ۸: ۹، ۱۰، ۱۲
[l] ۱ قرنتھ ۸: ۸
[m] ۱ قرنتھ ۸: ۷
[n] ۱ قرنتھ ۸: ۱۱
[o] ۱ پطرس ۲: ۱۲
[p] ۱ قرنتھ ۸: ۸
[q] ۲ قرنتھ ۸: ۲۱
[r] زبور ۳۴: ۱۴
[s] رومي ۱۴: ۱۹
[t] ۲ قرنتھ ۱۳: ۷، ۹
[u] تیطس ۱: ۱۵
[v] متي ۱۸: ۶، ۷
[w] اعمال ۱۵: ۲۹
[x] ۱ قرنتھ ۸: ۱۳
[y] ۱ یوحنا ۳: ۲۱، ۲۲
[z] گلتي ۶: ۱
[a] ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۴

سنہ عیسوي ۶۰

کریں، اور خودپسندي نہ کریں۔ ۲ ہر کوئي ہم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بھلائي کے واسطے خوش کرے[o]، تا کہ اُس کي ترقي ہو[p]۔ ۳ کیونکہ مسیح بھي اپني خوشي نہ چاہتا تھا[q]، بلکہ جیسا لکھا ہی، کہ تیرے ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجھ پر آ پڑیں[r]۔ ۴ کہ جو کچھ آگے لکھا گیا، سو ہماري تعلیم کے لیئے لکھا گیا[s]، تا کہ ہم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُمید رکھیں۔ ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني ہی، تم کو یہہ بخشے، کہ تم مسیح یسوع کي طرح آپس میں ایک دل رہو[t]؛ ۶ تا کہ تم ایک دل، اور ایک زبان ہوکے[u] خدا کي، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ہی، بڑائي کرو۔ ۷ اِس واسطے تم میں سے ہر ایک دوسرے کو قبول کرے[v]، جیسا کہ مسیح نے بھي ہم کو قبول کیا، تا کہ خدا کا جلال ہووے[w]۔ ۸ میں کہتا[x] ہوں، کہ یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لیئے مختونوں کا خادم ہوا[y]، تا کہ اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کیئے گئے، پورا کرے[z]: ۹ اور کہ غیرقومیں بھي رحم کے سبب خدا کي سدّائش کریں[a]؛ چنانچہ لکھا ہی، کہ اِسواسطے میں قوموںکے بیچ تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرا نام گاونگا[b]۔ ۱۰ اور وہ پھر کہتا ہی، کہ اے غیرقومو، اُسکي قوم کے ساتھ خوشي کرو[c]۔ ۱۱ اور پھر یہہ، کہ اے ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اور اے لوگو، تم سب اُسکي ستایش کرو[d]۔ ۱۲ اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ہی، کہ یسي کي جڑ رہ جائیگي، اور ایک شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھیگا؛ اُسي پر غیر قومیں بھروسا رکھینگي[e]۔ ۱۳ اب خدا، جو اُمید کا بانی ہی، تمھیں اِیمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بھر دے، تا کہ روح قدس کي قدرت سے تمھاري اُمید زیادہ‌تر ہوتي جاوے[f]۔ ۱۴ اور اے میرے بھائیو، میں بھي تو خود تمھارے حق میں یہہ یقین

سنہ عیسوي ۶۰

رکھتا ہوں، کہ تم خوبي سے معمور[g]، اور تمام دانائي سے بھرے ہو[h]، اور آپس میں نصیحت کر سکتے ہو۔ ۱۵ پر اے بھائیو، میں نے جو یاددہي کے طور پر تھوڑا سا تمھیں لکھ بھیجا، سو اُس میں زیادہ جرأت کي، کیونکہ خدا نے مجھکو اِسلیئے فضل بخشا ہی[i]، ۱۶ کہ میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم ہوکے[j]، کاہن کي طرح، خدا کي اِنجیل کي خدمتگذاري کروں، تا کہ غیرقوموں کا ہدیہ کے لیئے[k] گذرانا مقبول ہووے، کہ روح قدس سے پاک کیا گیا ہی۔ ۱۷ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتي ہیں[l]، یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا ہوں۔ ۱۸ کہ میں یہہ جرأت نہیں رکھتا، کہ اُن کاموں میں سے کسي کو، جو مسیح نے میرے وسیلے[m] خواہ قول، خواہ فعل سے، ۱۹ خواہ کرامتوں اور معجزوں کي قوت[n]، خواہ خدا کي روح کي قدرت سے، غیرقوموں کے فرمانبردار ہونے کو[o] نہ کیا ہو، بیان کروں: یہاں تک کہ میں نے یروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسیح کي اِنجیل کي پوري منادي کي۔ ۲۰ بلکہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا، کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا، وہاں اِنجیل سناؤں، تا نہ ہووے کہ میں دوسرے کي نیو پر رِدا رکھوں[p]: ۲۱ تا کہ جیسا لکھا ہی، کہ وے، جن کو اُس کي خبر نہیں پہنچي، دیکھینگے، اور جنھوں نے نہیں سنا، سمجھینگے[q]۔ ویسا ہي ہووے۔ ۲۲ اِسي سبب میں بارہا تمھارے پاس آنے سے رکا رہا ہوں[r]۔ ۲۳ پر اب اِس لیئے کہ اِن ملکوں میں جگہہ باقي نہ رہي، اور تمھاري ملاقات کا بھي بہت برسوں سے مشتاق ہوں[s]؛ ۲۴ سو جب اِسفنیہ کو روانہ ہونگا، تم پاس آ جاونگا، کیونکہ اُمید رکھتا ہوں، کہ میں اُدھر جاتے ہوئے تمھیں دیکھ لونگا، اور اِتمھاري ملاقات سے کچھہ خاطرجمع

سنہ عیسوي ۶۰

---

o ۱ قرنتھ ۱۰: ۲۴، ۳۳
p ۱ قرنتھ ۱۴: ۵، ۱۲، ۲۶
q یوحنا ۵: ۳۰، ۶: ۳۸
r زبور ۶۹: ۹
s رومیوں ۴: ۲۳، ۲۴
t ۱ قرنتھ ۱: ۱۰، ۱۱: ۲ قرنتھ ۱۳: ۱۱
u رومیوں ۱۲: ۱۶، ۱ قرنتھ ۱: ۱۰، افسیوں ۴: ۳، فلپی ۲: ۲، ۱ پطر ۳: ۸
v رومیوں ۱۴: ۱، ۳
w ۱ قرنتھ ۱۰: ۳۱، کلسی ۳: ۱۷، ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۱۲
x رومیوں ۳: ۵، ۶: ۱۹، ۱ قرنتھ ۹: ۸، ۱۵: ۳۲، گلتی ۳: ۱۵
y متی ۱۵: ۲۴، یوحنا ۱۱: ۵۱، ۱۲: ۲۰، افسیوں ۳: ۸، ۱ تیمتھیس ۲: ۷
z رومیوں ۴: ۲۱، ۹: ۴، ۵، ۲ قرنتھ ۱: ۲۰، ۷: ۱
a رومیوں ۱۵: ۹، ۱۶، افسیوں ۲: ۱۱، ۱۲، ۳: ۶
b ۲ سموئیل ۲۲: ۵۰، زبور ۱۸: ۴۹، ۱۱۷: ۱
c استثنا ۳۲: ۴۳
d زبور ۱۱۷: ۱
e یسعیاہ ۱۱: ۱۰، ۱۱، ۱۰، ۶۵: ۹، مکاشفہ ۵: ۵، اور ۲۲: ۱۶
f رومیوں ۱۵: ۱۳، ۱۹، اور ۱۴: ۱۷
g رومیوں ۱۵: ۱۴، ۲ تیمتھیس ۳: ۱۷، اور ۱۳: ۱۰
h ۱ قرنتھ ۱: ۵، ۲ قرنتھ ۸: ۷
i رومیوں ۱۲: ۳، ۶، ۱ قرنتھ ۳: ۱۰، ۱۵: ۱۰، گلتی ۲: ۹، افسیوں ۳: ۲، ۷، ۸، ۴: ۷
j رومیوں ۱: ۱، ۱۵: ۱۶، ۲۷، ۱ تیمتھیس ۱: ۱۲
k رومیوں ۱۵: ۲۶، ۲ قرنتھ ۸: ۴، ۹: ۱۲، ۱۳
l عبرانیوں ۲: ۱۷، ۵: ۱
m اعمال ۱۵: ۱۲، ۱۹، گلتی ۲: ۸
n عبرانیوں ۲: ۴، ۲ قرنتھ ۱۲: ۱۲
o رومیوں ۱۵: ۱۸، ۱۶: ۲۶
p ۲ قرنتھ ۱۰: ۱۵، ۱۶
q یسعیاہ ۵۲: ۱۵
r رومیوں ۱: ۱۳، اعمال ۱۹: ۲۱، ۲۰: ۱، ۱۸
s اعمال ۱۹: ۲۱، رومیوں ۱: ۱۰، ۱۱، ۳۲
t اعمال ۲۰: ۲۲
u ۱ قرنتھ ۱۶: ۶، ۱۱
v ۱ قرنتھ ۱۶: ۱۲، ۱۹
w ۱ قرنتھ ۱۶: ۷
x رومیوں ۱۵: ۲۴، ۲۸
y اعمال ۱۸: ۲۱، ۱ قرنتھ ۴: ۱۹، یعقوب ۴: ۱۵
z ۱ قرنتھ ۱۶: ۱۲، ۱۹
a ۲ قرنتھ ۱۳: ۱۰، ۱ تیمتھیس ۱: ۳
b ۱ قرنتھ ۱۶: ۲۰، ۲ قرنتھ ۱۳: ۱۲، ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۶
c ۲ قرنتھ ۱۳: ۱۱، ۱۳، فلپی ۴: ۹
d اعمال ۲۰: ۳۲، ۲۶: ۱۸
e ۲ قرنتھ ۱۲: ۱۴، ۱۳: ۱، ۲، ۱ تیمتھیس ۳: ۱۴، ۱۵
f اعمال ۱۹: ۲۱، ۲۳: ۱۱، ۲۷: ۲۴
g رومیوں ۱۵: ۲۲، ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۷
h رومیوں ۱۵: ۲۹، ۳۲
i ۱ قرنتھ ۱۶: ۶، ۷، ۱۱
j رومیوں ۱۶: ۱، ۲
k ۲ قرنتھ ۸: ۱۹، ۲۰
l رومیوں ۱۵: ۲۶، ۲۷، ۲ قرنتھ ۸: ۴، ۹: ۱، ۱۲
m ۲ قرنتھ ۱۱: ۹، ۱۲: ۱۴، ۱۶
n رومیوں ۱۵: ۲۲، ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۷
o رومیوں ۱۵: ۳۱، ۲ قرنتھ ۱: ۱۱
p رومیوں ۱۵: ۲۰، ۲ قرنتھ ۱۰: ۱۵، ۱۶
q یسعیاہ ۵۲: ۱۵، رومیوں ۱۰: ۱۴، ۱۵
r رومیوں ۱: ۱۳، ۱۵: ۲۲
s رومیوں ۱۵: ۲۳، ۲۴
t رومیوں ۱۵: ۲۸، ۲۹
u اعمال ۱۸: ۲۱، ۱ قرنتھ ۴: ۱۹، یعقوب ۴: ۱۵
v رومیوں ۱۵: ۳۲، ۱ قرنتھ ۱۶: ۱۸، ۲ قرنتھ ۷: ۱۳

سنہ عیسوی ۶۰

ہوکے تم سے اُدھر کی طرف روانہ کیا جاؤنگا۔ ۲۵ پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کی خدمت کرنے کے لیئے جاتا ہوں۔ ۲۶ کیونکہ مقدونیہ اور اخایہ کے لوگوں کی مرضی یوں ہی، کہ یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں۔ ۲۷ یہہ تو اُن کی مرضی ہوئی؛ اور ہے اُن کے قرضدار بھی ہیں۔ کیونکہ جب غیرقومیں روحانی باتوں میں اُن کے شریک ہوئی ہیں، تو لزم ہی کہ یے جسمانی باتوں میں اُن کی خدمت کریں۔ ۲۸ پس میں اُس کام کو تمام کرکے، اور یے میوہ اُنکے ہاتھ سونپکے، تم پاس سے ہوکر اِسپنیہ کو جاؤنگا۔ ۲۹ اور میں جانتا ہوں، کہ جب میں تمہارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی اِنجیل کی کامل برکت سے ہوگا۔ ۳۰ اور ای بھائیو، میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا، اور روح کی محبت کا واسطہ دیکے، تم سے التماس کرتا ہوں، کہ تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتھہ کوشش کرو۔ ۳۱ تا کہ میں یہودیہ کے بےایمانوں سے بچا رہوں؛ اور میری وہ خدمت جو یروسلم کے لیئے ہی، سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے۔ ۳۲ تو خدا چاہے، میں تمہارے پاس خوشی سے آؤں، اور تمہارے ساتھہ تازہدم ہو جاؤں۔ ۳۳ اب سلامتی کا خدا تم سب کے ساتھہ ہو، آمین۔

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ پولس بھائیوں سے فرض کرتا، کہ اُس کا سلام کئی ایک لوگوں کو کہیں، ۱۰ اور اُنہیں صلاح دیتا، کہ اُن لوگوں سے جو بھوٹ پڑے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں خبردار رہیں؛ ۲۱ تب چند لوگوں کو سلام کہنے کے بعد وہ خدا کی ستایش اور شکرگذاری کا مضمون داخل کرکے خط تمام کردیتا۔

میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا ہوں؛ وہ ہماری بہن ہی، اور شہر قنخریا میں کلیسیئے کی خادمہ ہی: ۲ تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو، جیسا مقدسوں کے لائق ہی؛ اور جس جس کام میں وہ تمہاری محتاج ہو، تم اُس کی مدد کرو؛ کیونکہ وہ بہتوں کی، بلکہ میری بھی مددگار تھی۔ ۳ پرسقا اور اقولا کو میرا سلام کہو، کہ وے یسوع مسیح کی خدمت میں میرے ساتھی ہیں: ۴ اور اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا: اور نہ صرف میں، بلکہ غیرقوموں کی ساری کلیسیائیں اُن کی اِحسانمند ہیں۔ ۵ اور اُس کلیسیئے کو، جو اُن کے گھر میں ہی، سلام کہو۔ میرے پیارے اپینتس کو، جو مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پھل ہی، سلام کہو۔ ۶ اور مریم کو، جس نے ہمارے واسطے بہت محنت کی، سلام کہو۔ ۷ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کہو؛ وے میرے رشتہدار ہیں، اور قید خانے میں شریک تھے، اور رسولوں میں نامدار ہیں، اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے۔ ۸ اور امپلیاس کو جو خداوند میں ہوکے میرا پیارا ہی، سلام کہو۔ ۹ اور اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ہمخدمت ہی، اور میرے عزیز استخیس کو سلام کہو۔ ۱۰ اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول ہی، سلام کہو۔ اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو۔ ۱۱ اور میرے رشتہدار ہیرودیوں کو سلام کہو۔ اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو۔ ۱۲ طروفینا اور طروفوسا کو، جو خداوند کے واسطے محنتی ہیں، سلام کہو۔ اور عزیزہ پرسس کو، جس نے خداوند کے لیئے بہت محنت کی ہی، سلام کہو۔ ۱۳ اور روفس کو، جو خداوند کا برگزیدہ ہی، اور اُس کی ما کو، جو میری بھی ما ہی، سلام کہو۔ ۱۴ اور اسنکرطس، اورفلگن، اور ہرماس، اور پطروباس اور ہرمیس، اور اُن بھائیوں کو، جو اُن کے ساتھہ ہیں، سلام کہو۔ ۱۵ اور فلولگس، اور یولیا، اور نیریوس، اور اُس کی بہن کو، اور اُلمپاس، اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھہ ہیں،

سنہ عیسوی ۶۰

سنہ عیسوی ۶۰

سلام کہو۔ ۱۲ اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے[a] ایک دوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں۔ ۱۷ ای بھائیو، میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا ہوں، کہ تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائی، ٹھوکر اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں[b]، لحاظ رکھو، اور اُن سے کنارے رہو[c]۔ ۱۸ کیونکہ جو ایسے ہیں، سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں، بلکہ اپنے پیٹ کی بندگی کرتے ہیں[d]؛ اور چکنی باتوں اور دعائے خیر سے سادہ‌دلوں کو فریب دیتے ہیں[e]۔ ۱۹ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہے[f]۔ اِس واسطے میں تم سے خوش ہوں؛ لیکن میں یہہ چاہتا ہوں، کہ تم نیکی میں واقفکار ہو جاؤ، اور بدی سے ناواقف رہو[g]؛ ۲۰ اور سلامتی کا خدا[h] شیطان کو تمہارے پانووں تلے جلد کچلوائیگا[i]۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے ساتھ ہووے۔ آمین[j]۔ ۲۱ میرا ہم‌خدمت تمطاؤس[k]، اور میرے رشتہ‌دار لوقیوس[l]، اور یاسون[m]، اور سوسپطرس[n] تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۲ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکھنیوالا ہوں، تم کو خداوند میں ہوکے سلام کہتا ہوں۔ ۲۳ اور گیوس[o]، جو میرا اور ساری کلیسیئے کا مہماندار ہے، تمہیں سلام کہتا ہے۔ اور اراستس[p]، شہر کا خزانچی، اور بھائی قوارطس تم کو سلام کہتے ہیں۔ ۲۴ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ ہووے۔ آمین[q]۔ ۲۵ اب اُسی کو، جس کی قدرت ہے کہ تمہیں میری اِنجیل[r] کے، اور یسوع مسیح کی منادی کے موافق قائم رکھے[s]، یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق[t] جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا[u]؛ ۲۶ مگر نبیوں کی کتابوں کے وسیلہ خدائے ابدی کے حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا[v]، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کی فرمانبرداری کے لیئے[w] مشہور کیا گیا؛ ۲۷ اُسی واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیلہ سے، ہمیشہ حمد پہنچا کرے۔ آمین[x]۔

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا، اور فیبے کے ہاتھ بھیجا گیا، جو قنخریائی کلیسیئے کی خادمہ تھی۔

سنہ عیسوی ۶۰

a ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۶
b ۲ تھسلنیکیوں ۳: ۶، ۱۴
c ۱ تیمتھیس ۶: ۵
d فلپی ۳: ۱۹
e رومیوں ۱۶: ۱۸
f رومیوں ۱: ۸
g رومیوں ۱۶: ۱۹
h ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۳
i رومیوں ۱۶: ۲۰
j ۲۴ آیت
k اعمال ۱۶: ۱
l رومیوں ۱۶: ۲۱
m اعمال ۱۷: ۵
n اعمال ۲۰: ۴

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اُنہیں سلام کہکے اور خدا کا شکر ادا کرکے کہ ۱۰ اُن کو نصیحت کرتا ہے کہ آپس میں اِتفاق رکھیں؛ ۱۲ پھر اُن کے جھگڑوں کے سبب اُنہیں ملامت کرتا، ۱۸ خدا حکیموں کی حکمت کو ۲۱ منادی کی بیوقوفی سے نیست کرتا، اور ۲۶ حکیم، اور مقدور، اور اَشراف کو نہیں، پر ۲۷، ۲۸ بیوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا ہے۔

پولس، جو خدا کی مرضی سے[a] یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لیئے بلایا ہوا ہے[b]، اور بھائی سوستنیس[c] کی طرف سے، ۲ خدا کی کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہے، یعنے، اُن کو[d] جو مسیح یسوع میں ہوکے پاک ہوئے[e]، اور بلائے ہوئے کہ مقدس ہوں[f]، اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا نام[g]، جو ہمارا اور اُنکا[h] خداوند

سنہ عیسوی ۵۹

a ۲ کرنتھیوں ۱: ۱
b رومیوں ۱: ۱
c اعمال ۱۸: ۱۷
d ۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۴
e ۱ تیمتھیس ۱: ۲
f رومیوں ۱: ۷
g اعمال ۹: ۱۴، ۲۱
h ۱ کرنتھیوں ۱: ۲
i رومیوں ۱: ۱
j ۱ تیمتھیس ۱: ۲
k رومیوں ۱۶: ۲۱
l رومیوں ۱۶: ۲۱
m رومیوں ۱۶: ۲۱
n اعمال ۲۰: ۴
o ۳ یوحنا ۱
p رومیوں ۱۶: ۲۳
q ۱ تیمتھیس ۶: ۲۱
r ۲ تیمتھیس ۱: ۱۰
s ۱ پطرس ۵: ۱۰
t رومیوں ۱۶: ۲۵
u افسیوں ۳: ۵، ۹
v ۲ تیمتھیس ۱: ۱۰
w رومیوں ۱۶: ۲۶
x رومیوں ۱۱: ۳۶

سنہ عیسوی ۵۱

ھی[۶]؛ لیا کرتے ھیں: ۳ ھمارے باپ خدا کی، اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے، فضل اور سلامتی تمھارے لیئے ھووے[۷]۔ ۴ میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت ھوا، تمھارے لیئے ھمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں[۸]؛ ۵ کہ تم اُس میں ھوکے ھر بات میں، خواہ سب طرح کے بیان میں، خواہ سارے علم میں[۹]، غنی ھو؛ ۶ چنانچہ وہ گواھی، جو مسیح کے حق میں ھی[۱۰]، تم میں ثابت ھوئی: ۷ یہاں تک، کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں؛ بلکہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاھر ھونے کی راہ تکتے ھو[۱۱]: ۸ وھی تمھیں آخر تک قائم بھی رکھیگا[۱۲]، تاکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو[۱۳]۔ ۹ خدا، جس نے تمھیں اپنے بیٹے ھمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت میں[۱۴] بلایا، وفادار ھی[۱۵]۔ ۱۰ اے بھائیو، میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے، جو ھمارا خداوند ھی، اِلتماس کرتا ھوں، کہ تم سب ایک ھی بات بولو، ‖ اور جدائیاں تم میں نہ ھوں[۱۶]؛ بلکہ تم سب ایک دل اور ایک سمجھ ھوکے کامل بنو۔ ۱۱ اے بھائیو، مجھے خلوے کے لوگوں سے تمھاری بابت یوں معلوم ھوا، کہ تم میں جھگڑے ھیں۔ ۱۲ میرا مطلب یہ ھی، کہ تم میں سے ھر ایک کہتا ھی، کہ میں پولس کا[۱۷]، میں اپلوس کا[۱۸]، میں کیفاس کا[۱۹]، میں مسیح کا ھوں۔ ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا[۲۰]؟ یا پولس تمھارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا؟ یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا؟ ۱۴ میں خدا کا شکر کرتا ھوں، کہ میں نے تم میں سے کسی کو، کرسپس[۲۱] اور غیوس[۲۲] کے سوا، بپتسمہ نہیں دیا؛ ۱۵ نہ ھووے، کہ کوئی کہے، کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا۔ ۱۶ اور میں نے ستفناس[۲۳] کے خاندان کو بھی بپتسمہ دیا: اور سوا اُن کے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا۔ ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں، بلکہ اِنجیل سنانے کو بھیجا: پر کلام کی حکمت سے نہیں[۲۴]، نہ ھو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ٹھہرے۔ ۱۸ کہ صلیب کا کلام ھلاک ھونیوالوں کے نزدیک[۲۵] بےوقوفی ھی[۲۶]؛ پر ھم نجات پانیوالوں کے لیئے[۲۷] خدا کی قدرت ھی[۲۸]۔ ۱۹ کیونکہ لکھا ھی، کہ میں حکیموں کی حکمت کو نیست، اور سمجھنیوالوں کی سمجھ کو ھیچ کرونگا[۲۹]۔ ۲۰ کہاں، حکیم؟ کہاں فقیہہ[۳۰]؟ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا؟ کیا خدا نے اِس دنیا کی حکمت کو بےوقوفی نہیں ٹھہرایا[۳۱]؟ ۲۱ اِس لیئے کہ جب حکمت اِلٰہی سے یوں ھوا کہ دنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ پہچانا، تو خدا کی یہہ مرضی ھوئی، کہ منادی کی بےوقوفی سے اِیمان لانیوالوں کو بچاوے[۳۲]۔ ۲۲ چنانچہ یہودی کوئی نشان چاھتے[۳۳]، اور یونانی حکمت کی تلاش میں ھیں: ۲۳ پر ھم مسیح کی، جو مصلوب ھوا، منادی کرتے ھیں؛ وہ یہودیوں کے لیئے ٹھوکر کھانیوالا پتھر[۳۴]، اور یونانیوں کے لیئے بےوقوفی[۳۵] ھی؛ ۲۴ لیکن اُنکے لیئے جو بلائے گئے ھیں، کیا یہودی، کیا یونانی، مسیح خدا کی قدرت[۳۶] اور خدا کی حکمت ھی[۳۷]۔ ۲۵ کیونکہ خدا کی بےوقوفی آدمیوں کی حکمت کی بہ نسبت حکمت والی ھی؛ اور خدا کی کمزوری آدمیوں کی بہ نسبت زوراور ھی۔ ۲۶ اے بھائیو، تم اپنی بلاھٹ پر نگاہ کرو، کہ اُس میں دنیا کے بہت سے حکیم، اور بہت مقدور والے، اور بہت اشراف شامل نہیں ھیں[۳۸]۔ ۲۷ مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا[۳۹]، تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے؛ اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا، تاکہ زوراوروں کو شرمندہ کرے؛ ۲۸ اور دنیا کے کمینوں، و حقیروں کو، اور اُن کو جو

سنہ عیسوی ۵۱

[۶] ۱ قرز ۲: ۱ ۲ پطر ۲: ۱۳
[۷] ۲ قرز ۲: ۱ ۲ پطر ۱: ۲
[۸] ۱ پطر ۱: ۳
[۹] ۲ قرز ۸: ۷
[۱۰] اعد ۱۷: ۱۸ ۱ قرز ۲: ۱۴ ۲ قرز ۱: ۲۱ ۱ یوح ۵: ۱۰ ۲۲ آیت
[۱۱] ایوب ۱۳: ۱۵ ۱۴: ۱۴ زبور ۲۵: ۳ یسع ۸: ۱۷ ۴۹: ۲۳ یوء ۳: ۱۸
[۱۲] ایوب ۱۷: ۹ زبور ۳۷: ۲۸ ۱۴۵: ۲۰ یسع ۴۶: ۴ ۴۹: ۲۵ یرم ۳۲: ۴۰ ۵۰: ۳۴ ۱ تھس ۵: ۲۳ یہوء ۱: ۲۴
[۱۳] ۱ تھس ۳: ۱۳ ۵: ۲۳ ۲ پطر ۳: ۱۴ یہوء ۱: ۲۴
[۱۴] ۱ یوح ۱: ۳
[۱۵] ۱ تھس ۵: ۲۴ ۲ تھس ۳: ۳ عبر ۱۰: ۲۳ ۱۱: ۱۱ ۱ پطر ۴: ۱۹ ۱ یوح ۱: ۹
[۱۶] ۱ یوح ۱: ۶ ۲ یوح ۴ ۳ یوح ۴ رومی ۱۵: ۵ فلپ ۱: ۲۷ ۲: ۲ ۴: ۲ ۱ پطر ۳: ۸
[۱۷] ۱ قرز ۳: ۴ ۲ قرز ۱۰: ۷ ۱۱: ۲۳ گلا ۱: ۸ ۲: ۷ ۱ تھس ۲: ۴ ۱ تیمتھ ۱: ۱۱ ۲ تیمتھ ۱: ۱۱ ۲: ۸ رومی ۲: ۱۶ ۱۶: ۲۵ ۲ تیمتھ ۲: ۸
[۱۸] اعما ۱۸: ۲۴ ۱۹: ۱ ۱ قرز ۳: ۵ ۴: ۶ ۱۶: ۱۲ تیطس ۳: ۱۳
[۱۹] متی ۴: ۱۸ ۱۰: ۲ ۱۶: ۱۸ یوح ۱: ۴۲ اعما ۱۵: ۷ ۱ قرز ۹: ۵ ۱۵: ۵ گلا ۱: ۱۸ ۲: ۹ ۱۱ ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱ ۲ پطر ۱: ۱ ۲ یوح ۱ ۳ یوح ۱
[۲۰] ۱ قرز ۱۲: ۱۲ ۱۳ رومی ۱۲: ۵ افس ۴: ۴ ۱۲
[۲۱] اعما ۱۸: ۸
[۲۲] رومی ۱۶: ۲۳ ۳ یوح ۱
[۲۳] ۱ قرز ۱۶: ۱۵
[۲۴] ۲ قرز ۱۱: ۶ ۱۲ ۱۳ ۱ تھس ۱: ۵ ۲: ۴ ۵ ۱۳ ۲ پطر ۱: ۱۶
[۲۵] ۲ قرز ۲: ۱۵ ۴: ۳ ۱ پطر ۲: ۷ ۸
[۲۶] ۱ قرز ۳: ۱۹ ۲ تھس ۲: ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۲ پطر ۳: ۳ ۵ ۶ ۷ یہوء ۱: ۱۸ ۱۹ آیت
[۲۷] ۱ قرز ۱۵: ۲ ۲ قرز ۲: ۱۵ ۶: ۲ افس ۱: ۱۳ ۲ تھس ۲: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۵ ۹ ۲ پطر ۱: ۱۰ ۱۱ یہوء ۱: ۳ ۲۱ آیت
[۲۸] رومی ۱: ۱۶ ۱۷ ۱۰: ۱۰ ۱۱: ۱۱ ۱۴ ۱۵ ۲۳ ۲۶ ۱۶: ۲۵ ۲۶ افس ۱: ۱۹ ۲۰ ۳: ۷ ۲۰ ۲ تیمتھ ۱: ۸ ۹ عبر ۴: ۱۲ ۱۳ ۱ پطر ۱: ۲۳ ۲۵ ۳: ۲۱ ۲۲ ۲ پطر ۱: ۳ ۴ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱ یوح ۱: ۱ ۲ ۵: ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۲۰ یہوء ۱: ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵
[۲۹] یسع ۲۹: ۱۴ یرم ۸: ۹ ۴۹: ۷ عوب ۸
[۳۰] یسع ۳۳: ۱۸ باروک ۳: ۱۸
[۳۱] ایوب ۱۲: ۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۵ زبور ۱۰۷: ۴۰ یسع ۴۴: ۲۵ ۴۷: ۱۰ ۱۳ یرم ۵۰: ۳۶ دانی ۲: ۲۱ ۲۷ ۲۸ ۴۷ ۵: ۱۱ ۱۲ ۱۴ ۱۵ ۱۷ ۲۲ ۲۳ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۶: ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ رومی ۱: ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۲ قرز ۴: ۴ ۱۱: ۳ ۱۴ ۱۵ ۱۲: ۱۱ ۱۳: ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

سنہ عیسوی ۵۹

شمار میں نہیں آتے[a]، خدا نے چن لیا، تا کہ اُنہیں جو شمار میں ہیں، ناچیز کر ڈالے[b]: ۲۹ کہ کوئی بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے[c]۔ ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ہو کے اُس کے ہو، کہ وہ ہمارے لیئے خدا کی طرف سے حکمت[d]، اور راستبازی[e]، اور پاکیزگی[f]، اور خلاصی[g] ہی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے[h]۔

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاہر کرتا، کہ میری منادی، باوجودیکہ کلام کی فصاحت، یا ۴ دنیاوی حکمت کے ساتھ نہ ہو، تو بھی ۴، ۵ روح کے برہان و قدرت سے ہی: ۶ اور دنیاوی حکمت، ۹ اور بنی آدم کی واقفکاری سے پرے ہی، ۱۴ کہ وہ آدمی جو نفسانی ہی اُسے مطلق نہیں سمجھ سکتا۔

اور ای بھائیو، جب میں خدا کی گواہی[a] کی خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا، تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ[b] نہیں آیا۔ ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا[c]، اور کچھ تمہارے درمیان نہ جانوں۔ ۳ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت کنپکپی کی حالت میں ہو کے[d] تمہارے درمیان رہا[e]۔ ۴ اور میرا کلام اور میری منادی اِنسانی حکمت کی لبھانیوالی باتوں سے نہیں[f]، بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تھی[g]: ۵ تا کہ تمہارا اِیمان اِنسان کی حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کی قدرت پر[h] موقوف ہو۔ ۶ تس پر بھی کاملوں کے درمیان[i] ہم حکمت کی بات بولتے ہیں: مگر اِس جہان کی، اور اِس جہان کے فنا ہو جانیوالے[k] سرداروں کی حکمت نہیں[l]: ۷ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں، جو راز کے ساتھ تھی، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے[m] ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ جانا[n]: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے[o]۔ ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمی کے دل میں آئیں[p]۔ ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپنے روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا[q]، کہ روح ساری چیزوں کو، بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی، دریافت کر لیتی ہی۔ ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہی، مگر آدمی کی روح، جو اُس میں ہی[r]؟ اِسی طرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا[s]۔ ۱۲ اب ہم نے دنیا کی روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کی طرف سے ہی[t]، پائی، تا کہ ہم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں، جانیں۔ ۱۳ اور یہی چیزیں ہم اِنسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں[u]، بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے، غرض، روحانی باتیں روحانی لوگوں سے، بیان کرتے ہیں۔ ۱۴ مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا[v]: کہ وے اُسکے آگے بیوقوفیاں[w] ہیں: اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی، کیونکہ وے روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں[x]۔ ۱۵ لیکن وہ جو روحانی ہی، سو سب باتوں کو دریافت کرتا[y]؛ پر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی۔ ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے[z]؟ مگر مسیح کی سمجھ ہم میں ہی[a]۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۲ لوگوں کے واسطے دودھ اچھا ہی۔ ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسمانی ہوگا۔ ۷ اگاہونیوالا اور سینچنیوالا کچھ چیز نہیں۔ ۹ مسیحی خدمتگذار خدا کی خدمت میں ہم خدمت ہیں، ۱۱ مسیح اکلوتی نیو ہی۔ ۱۶ خدا قدوس اِنسان خدا کی ہیکل ہیں، ۱۸ اور مناسب ہی کہ وہ پاک راہی جاوے۔ ۱۹ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بیوقوفی ہی۔

اور ای بھائیو، میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں[b] سے، پر جیسے

سنہ عیسوی ۹۵

---

a یسعہ ۶۴ : ۴

b متی ۱۳ : ۱۱ اور ۱۶ : ۱۷ یوحنا ۱۴ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰

c اعمال ۲۰ : ۲۷ اور ۲۶ : ۱۶ یوحنا ۱۷ : ۶

d روم ۱۱ : ۳۳، ۳۴

e روم ۸ : ۱۵

f ۲ پطر ۱ : ۱۶ دیکھو ۱ قرنتھیوں ۲ : ۱۷ ۴ آیت

g متی ۱۶ : ۲۳

h ۱ قرنتھیوں ۱ : ۱۸، ۲۳

i روم ۸ : ۵، ۶، ۷ یہوداہ ۱۹

j ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۵ ۱ یوحنا ۴ : ۱

k ایوب ۱۵ : ۸ یسعیاہ ۴۰ : ۱۳ یوحنا ۱۲ : ۴۸ رومیوں ۱۱ : ۳۳ l ایوب ۱۲ : ۲۰

a ۲ تمطاؤس ۲ : ۲۷ اور ۳۶ : ۲۹ یوحنا ۱۷ : ۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰

b روم ۱۱ : ۳۳، ۳۴

c روم ۸ : ۱۵

d ۲ پطر ۱ : ۱۶ دیکھو ۱ قرنتھیوں ۲ : ۱۷ ۴ آیت

e متی ۱۶ : ۲۳

f اعمال ۲۶ : ۲۴، ۲۵ ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۳

g روم ۸ : ۵، ۶، ۷ یہوداہ ۱۹

h ۲ تمطاؤس ۱ : ۸ ۱ یوحنا ۴ : ۱

i ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۲۰ اور ۱۶ : ۱۳ ۲ پطر ۳ : ۱۸

j ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۶

k ۲ قرنتھیوں ۴ : ۴ ۱ یوحنا ۵ : ۱۹

l ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰

m متی ۱۱ : ۲۵ یوحنا ۱۷ : ۲۴ ۲ تمطاؤس ۱ : ۹ تیطس ۱ : ۲

n اعمال ۳ : ۱۷ ۱ قرنتھیوں ۲ : ۸

o ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۳ ۲ قرنتھیوں ۱۳ : ۴ گلتیوں ۳ : ۱ ۱ پطر ۱ : ۲۰

p یسعیاہ ۶۴ : ۴ ۱ قرنتھیوں ۲ : ۹

q متی ۱۱ : ۲۵ یوحنا ۱۴ : ۲۶ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷

r ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۲۵ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

s ۱ یوحنا ۴ : ۱

t ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

u ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

v ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

w ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

x ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

y ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

z ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

a ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

b ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۰ ۲ قرنتھیوں ۴ : ۶ افسیوں ۱ : ۱۷ کلسیوں ۲ : ۲، ۳

جسمانیوں[b] سے، بلکہ جیسے اُن سے، جو مسیح میں بچے[c] ہیں۔ ۲ میں نے تمھیں گوشت نہ کھلایا، پر دودھ پلایا[d]: کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی، بلکہ اب بھی طاقت نہیں[e]۔ ۳ کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو: اِسی لیئے کہ جب ایک ڈاہ، اور جھگڑا، اور جدائیاں، تم میں ہیں، تو کیا تم جسمانی نہیں ہو[f]، اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے؟ ۴ اِس لیئے کہ جب ایک کہتا ہی، کہ میں پولس کا ہوں، اور دوسرا، کہ میں اپلوس کا ہوں[g]، تو کیا تم جسمانی نہیں؟ ۵ پولس کون، اور اپلوس کون ہی؟ خدمت‌کرنیوالے[h]، جن کے وسیلہ سے تم ایمان لائے: سو بھی اِتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا[i]؟ ۶ میں نے درخت لگایا[j]، اور اپلوس نے سینچا[k]، پر خدا نے بڑھایا[l]۔ ۷ پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں، اور نہ سینچنیوالا[m]؛ مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی۔ ۸ لگانیوالا، اور سینچنیوالا، دونوں ایک ہیں: اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا[n]۔ ۹ کیونکہ ہم خدا کی خدمت میں ہم‌خدمت ہیں[o]: تم خدا کی کھیتی، اور خدا کی عمارت ہو[p]۔ ۱۰ میں نے خدا کے فضل کے موافق، جو مجھے عنایت ہوا[q]، عقل‌مند معمار کی مانند نیو ڈالی[r]، اور دوسرا اُسپر رد دھرتا ہی. سو ہر ایک غور کرے، کہ وہ کس طور سے اُس پر دھرتا ہی[s]۔ ۱۱ کیونکہ سوا اُس نیو کے، جو پڑی ہی، کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا[t]، وہ یسوع مسیح ہی[u]۔ ۱۲ سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے، روپے، بیشقیمت پتھر، لکڑی، گھاس پھوس کا رد ا رکھے؛ ۱۳ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا[v]، کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا[w]: کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں[x]، اور جس کا کام جیسا ہی آگ پرکھیگی. ۱۴ جس کا کام، جو اُسنے اُس پر بنایا، قایم رہیگا، وہ اُجرت پاویگا[y]۔ ۱۵ اور جس کا کام جل جاویگا، وہ نقصان اُٹھاویگا: لیکن وہ آپ بچ جاویگا؛ پر ایسا، جیسا آگ سے[z]۔ ۱۶ کیا تم نہیں جانتے، کہ تم خدا کی ہیکل ہو، اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہی[a]؟ ۱۷ اگر کوئی خدا کی ہیکل کو خراب کرے، تو خدا اُس کو خراب کریگا، کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہی، اور وہی تم ہو. ۱۸ کوئی آپ کو فریب نہ دیوے. جو کوئی تمھارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے، تو بےوقوف بنے، تاکہ حکیم ہو جاوے[b]۔ ۱۹ کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بےوقوفی ہی[c]: کہ لکھا ہی، کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہی[d]۔ ۲۰ اور پھر، کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہی، کہ باطل ہیں[e]۔ ۲۱ پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے[f]. کہ ساری چیزیں تمھاری ہیں[g]؛ ۲۲ کیا پولس، کیا اپلوس، کیا کیفاس، کیا دنیا، کیا زندگی، کیا موت، اور کیا حال کی چیزیں، اور کیا اِستقبال کی: سب تمھاری ہیں؛ ۲۳ اور تم مسیح کے ہو؛ اور مسیح خدا کا ہی[h]۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح کے خدمتگذاروں کی کتنی قدر کرنی مناسب ہی۔ ۲ ہم لوگوں کے پاس کچھ نہیں ہی جو ہم نے نہیں پایا۔ ۶ رسول تو دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے ایک تماشا ٹھہرے؛ ۱۳ ہاں، دنیا میں کوڑے کرکٹ کی مانند ہیں: ۱۵ تو بھی مسیح میں ہوکے مسیحیوں کے باپ ہوئے، ۱۶ جن کی پیروی کرنی ہمیں فرض ہی۔

آدمی ہم کو ایسا جانے، جیسے مسیح کے خدمت گذار[i]، اور خدا کے بھیدوں کے مختارکار[j]۔ ۲ پھر مُختار میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی، کہ وہ دیانتدار ہووے۔ ۳ لیکن مجھ کو کچھ اُس کی پروا نہیں، کہ تم یا اور کوئی آدمی مجھ کو پرکھے، بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں پرکھتا. ۴ کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا؛ پر میں کچھ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا[k]: میرا پرکھنیوالا خداوند ہی۔ ۵ اِس واسطے

سنہ عیسوی ۵۹

جب تک خداوند نہ آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو[a]؛ وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا[b]: تب خدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی[c]۔ ۶ اور، ای بھائیو، میں نے اِن باتوں میں تمھاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[d]؛ تاکہ تم ہم سے سیکھو، کہ اُس سے جو لکھا ہی، کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو[e]؛ ایسا نہ ہو، کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کی ضد میں پھولو[f]۔ ۷ کون تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہی؟ اور تیرے پاس کیا ہی، جو تو نے دوسرے سے نہیں پایا[g]؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو کیوں گھمنڈ کرتا ہی، کہ گویا نہیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسودہ ہوئے، اور اب دولتمند ہو گئے[h]، اور ہمارے بغیر سلطنت کی؛ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے، تو ہم بھی تمھارے ساتھ سلطنت کرتے. ۹ کیونکہ میری دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے، قتل ہونیوالوں کی طرح[i]، ظاہر کیا؛ کہ ہم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا[j] ٹھہرے ہیں. ۱۰ ہم[k] مسیح کے سبب بیوقوف ہیں[l]، پر تم مسیح میں ہوکے عقلمند ہو؛ ہم کمزور[m]، تم زوراور؛ تم عزتوالے، ہم بےعزت ہیں. ۱۱ ہم اِس گھڑی تک بھوکے، پیاسے[n]، ننگے[o] ہیں؛ مار کھاتے[p]، اور آوارہ پھرتے ہیں؛ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے[q]: وے برا کہتے، ہم بھلا مناتے ہیں[r]؛ وے ستاتے، ہم سہتے ہیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، ہم گڑگڑاتے ہیں: ہم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کی جھاڑن کی مانند[s] آج تک ہیں. ۱۴ میں تمھیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہ باتیں نہیں لکھتا، بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح[t] تم کو نصیحت کرتا ہوں.

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں اُستاد رکھے، پر تمھارے باپ بہت سے نہ ہوئے: اِس لیئے کہ میں ہی اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمھارا باپ ہوا[u]. ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم میرے پیرو ہو[v]. ۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[w] کو، جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[x] اور دیانتدار ہی، تم پاس بھیجا، کہ وہ میری راہیں[y]، جو مسیح میں ہیں، جس طرح میں ہر کہیں[z] ہر ایک مجلس میں[a] بتلاتا ہوں، تم کو یاد دلاوے. ۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ہیں[b]، کہ میں تمھارے پاس نہیں آنے کا. ۱۹ پر اگر خداوند چاہے[c]، تو میں تمھارے پاس جلد آؤنگا[d]، اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو، بلکہ اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا. ۲۰ کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے نہیں، بلکہ قدرت سے ہی[e]. ۲۱ تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے پاس چھڑی لیکے آؤں[f]، یا محبت سے، اور روح کی ملایمت سے؟

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ حرامکار جو اُن کے درمیان تھا، ۲ باعث رسوائی کا ہوا، اور نہ کہ فخر کا. ۷ چاہئے کہ پرانا خمیر نکالا جاوے. ۱۰ ایسوں سے جو اپنےتئیں مومن کہا ہوکے گناہ کرتے صحبت رکھنی منع ہی.

اکثروں سے سنتے ہیں، کہ تمھارے بیچ حرامکاری ہوتی ہی، اور ایسی حرامکاری، جس کا غیر قوموالوں میں بھی ذکر نہیں[g]، کہ کوئی اپنے باپ کی جورو[h] کو رکھے[i]. ۲ اور تم پھولتے ہو[j]، اور جیسا کہ چاہیئے غم نہیں کرتے[k]، تاکہ جس نے یہہ کام کیا، وہ تم میں سے نکالا جاوے. ۳ کہ میں نے تو، جسم سے غیرحاضر، پر روح سے حاضر ہوکے[l] اِسی طرح کہ گویا حاضر ہوں، اُس پر، جس نے ایسا کیا، یہہ حکم دیا ہی. ۴ کہ تم اور روح جو میری ہی، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھ[m] ملکر، ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع

سنہ عیسوی ۵۹

[a] ۱ کرنتھیوں ۴ : ۵
[b] رومیوں ۲ : ۲، ۱۶ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۳، مکاشفہ ۲ : ۲۳
[c] ۱ قرنتھیوں ۳ : ۱۳
[d] رومیوں ۱۲ : ۳ اور ۱۵ : ۱۵، ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۳، ۱۷، ۱۸
[e] رومیوں ۱۲ : ۳، ۱ قرنتھیوں ۴ : ۶ اور ۱۳ : ۴، ۵
[f] یوحنا ۳ : ۲۷، یعقوب ۴ : ۱۷، ۱ پطرس ۵ : ۵، مکاشفہ ۳ : ۷
[g] زبور ۶۶ : ۲۲
[h] رومیوں ۵ : ۳۹، ۱ قرنتھیوں ۴ : ۸، ۳۰، ۳۱، ۲ قرنتھیوں ۱۱ : ۲۰ اور ۱۲ : ۱۹، عبرانیوں ۱۱ : ۳۳، ۳۴، ۱ قرنتھیوں ۲ : ۱۸، اعمال ۲۶ : ۲۴ اور ۲۶ : ۲۵، ۱ قرنتھیوں ۴ : ۹، ۱۳
[i] اعمال ۱۴ : ۱۹ اور ۲۱ : ۳۰، ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۳۲، ۲ کرنتھیوں ۴ : ۱۱، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۵، ۱۶
[j] ۱ قرنتھیوں ۳ : ۱۸، ۲۱
[k] ۱ قرنتھیوں ۱۶ : ۱۰، ۲ قرنتھیوں ۱۱ : ۲۳
[l] ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۷، ۲۸
[m] ۲ قرنتھیوں ۱۳ : ۹
[n] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۱
[o] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۱
[p] ۲ قرنتھیوں ۶ : ۵، ۱۱ : ۲۳
[q] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۲، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۹، ۲ تھسلنیکیوں ۳ : ۸
[r] متی ۵ : ۴۴، لوقا ۶ : ۲۸، اور ۲۳ : ۳۴، اعمال ۷ : ۶۰، رومیوں ۱۲ : ۱۴، ۲۰، ۱ پطرس ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۹، ۱ یوحنا ۳ : ۱۳
[s] ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۳
[t] ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۱

[u] فلیمون ۱۰، گلتیوں ۴ : ۱۹، فلپیوں ۲ : ۲۲، ۱ تیمتھیس ۱ : ۲، ۱۸، عبرانیوں ۱۱ : ۲۴، ۲۵، ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۵، ۲ تیمتھیس ۱ : ۵، ۲ تیمتھیس ۱ : ۲، ۱ قرنتھیوں ۳ : ۶، ۱۰، فلپیوں ۲ : ۱۹، ۱ تیمتھیس ۳ : ۴، ۱ تھسلنیکیوں ۳ : ۲، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۸، ۱ قرنتھیوں ۹ : ۱، ۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۱۴، ۱۳ : ۱
[v] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۶، ۱۱ : ۱، فلپیوں ۳ : ۱۷، ۱ تھسلنیکیوں ۱ : ۶، ۲ تھسلنیکیوں ۳ : ۷، ۹
[w] اعمال ۱۶ : ۱، ۲ تیمتھیس ۱ : ۲، ۱ تیمتھیس ۱ : ۲، ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۷، ۱۶ : ۱۰، ۱۱، فلپیوں ۲ : ۱۹، ۲۲، رومیوں ۱۶ : ۲۱
[x] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۷، ۲ تیمتھیس ۱ : ۲
[y] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۷، ۱۱ : ۱، ۲ تیمتھیس ۳ : ۱۰، ۱۱، فلپیوں ۲ : ۱۶، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۰، ۱۱، ۲ تیمتھیس ۱ : ۱۳
[z] ۱ قرنتھیوں ۷ : ۱۷، ۱۱ : ۱۶، ۱۴ : ۳۳، ۲ قرنتھیوں ۸ : ۱۸، ۱۹، ۱ تیمتھیس ۲ : ۸، ۳ : ۱۵
[a] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۷، ۱۱ : ۱، ۲ تیمتھیس ۳ : ۱۰، ۱۱، فلپیوں ۲ : ۱۶، ۱ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۰، ۱۱، ۲ تیمتھیس ۱ : ۱۳
[b] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۶، ۱۸، ۱۹، یوحنا ۲۰ : ۲۵، ۲۶، ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۰، ۱۱ : ۲۰
[c] اعمال ۱۸ : ۲۱، یعقوب ۴ : ۱۵
[d] ۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۱۴، ۱۳ : ۱
[e] ۱ قرنتھیوں ۲ : ۴، ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۴، ۱۳ : ۳، ۴، رومیوں ۱۴ : ۱۷، ۱ تھسلنیکیوں ۱ : ۵، ۲ تھسلنیکیوں ۲ : ۹، ۱۰
[f] ۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۲۰، ۲۱، ۱۳ : ۲، ۱۰، گلتیوں ۴ : ۲۰، ۱ پطرس ۵ : ۲، ۳، ۱ یوحنا ۳ : ۴، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۴ : ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۵ : ۱۶، ۱۷، ۲۱

[g] ۱ قرنتھیوں ۶ : ۱۸، ۱۰ : ۸، ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۳، ۵، ۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۲۱، ۱ قرنتھیوں ۵ : ۱، ۲ قرنتھیوں ۷ : ۱۲، ۱۳، ۱۸، ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۳، ۱ قرنتھیوں ۶ : ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۱۰ : ۷، ۸، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۴، ۵، ۱ پطرس ۴ : ۳، ۴، یہوداہ ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲ پطرس ۲ : ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳ : ۳، مکاشفہ ۲ : ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۹ : ۲۱، ۲۲ : ۱۵
[h] ۱ قرنتھیوں ۶ : ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۷ : ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۲۷، ۲۸، ۳۳، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۳۹، ۱۰ : ۸، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱۱ : ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۱۴ : ۳۴، ۳۵، ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۴، ۵، ۱ پطرس ۴ : ۳، ۴، یہوداہ ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲ پطرس ۲ : ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳ : ۳، مکاشفہ ۲ : ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۹ : ۲۱، ۲۲ : ۱۵
[i] احبار ۱۸ : ۸، ۲۰ : ۱۱، استثنا ۲۲ : ۳۰، ۲۷ : ۲۰، ۱ سموئیل ۱۶ : ۲۲، ۲ سموئیل ۱۱ : ۴، ۱۲ : ۸، ۱ تواریخ ۱۰ : ۱۳، ۲ تواریخ ۲۲ : ۳، امثال ۶ : ۲۹، ۳۲، ۳۳، ۳۵، ۷ : ۱۸، ۲۶ : ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰ : ۲۰، یرمیاہ ۲ : ۲، ۳، ۳ : ۱، ۲، ۳، ۸، ۹، ۵ : ۷، ۸، ۲۹ : ۲۳، حزقی ایل ۱۶ : ۳۲، ۳۸، ۲۳ : ۴۵، ۴۷، ملاکی ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۳ : ۵، متی ۵ : ۳۲، ۱۹ : ۹، مرقس ۱۰ : ۱۱، ۱۲، لوقا ۱۶ : ۱۸، رومیوں ۷ : ۲، ۳، ۱ قرنتھیوں ۷ : ۱۰، ۱۱، ۳۹، عبرانیوں ۱۳ : ۴، ملاکی ۲ : ۱۶، ۱ قرنتھیوں ۵ : ۱، ۲ قرنتھیوں ۱۲ : ۲۱، گلتیوں ۵ : ۱۹، افسیوں ۵ : ۳، ۵، کلسیوں ۳ : ۵، ۶، ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۳، ۴، ۵، ۶، ۱ پطرس ۴ : ۳، ۴، یہوداہ ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲ پطرس ۲ : ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳ : ۳، مکاشفہ ۲ : ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۹ : ۲۱، ۲۲ : ۱۵
[j] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۶، ۱۸، ۱۹، ۵ : ۲، ۶
[k] ۲ قرنتھیوں ۷ : ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ : ۲۱
[l] ۱ قرنتھیوں ۵ : ۳، ۴، کلسیوں ۲ : ۵
[m] متی ۱۸ : ۱۸، ۲۰، یوحنا ۲۰ : ۲۳، ۲ قرنتھیوں ۲ : ۱۰، ۱۳ : ۲، ۱۰، ۱ تیمتھیس ۵ : ۲۰، ۲۱، ۲ تیمتھیس ۴ : ۲، تیطس ۱ : ۱۳، ۲ : ۱۵، ۳ : ۱۰، ۱۱، عبرانیوں ۱۲ : ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۳ : ۱۷، یعقوب ۵ : ۱۹، ۲۰، ۱ یوحنا ۵ : ۱۶، ۲ یوحنا ۱۰، ۱۱، مکاشفہ ۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳ : ۱۹

سنہ عیسوی ۵۹

مسیح کا نام لیکے، شیطان[h] کے حوالہ کرو۔ ۶ کہ جسم[i] کے دکھ اُٹھاوے، تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن بچائی جاوے۔ ۶ تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں[k]۔ کیا تم نہیں جانتے، کہ تھوڑا سا خمیر سارے لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہی[l]؟ ۷ پس، تم پرانے خمیر کو نکال پھینکو، تا کہ تم تازہ لوئی بنو، جس طرح سے کہ تم بےخمیر ہو۔ اِس لیئے کہ ہمارا بھی فسح[m]، یعنی، مسیح[n] ہمارے لیئے قربان ہوا: ۸ اب آؤ، ہم عید کریں[o]، پرانے خمیر سے نہیں[p]، اور نہ بدخواہی اور شرارت کے خمیر سے[q]؛ بلکہ بےریائی، اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے۔ ۹ میں نے خط میں تم کو یہہ لکھا، کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رہو[r]: ۱۰ لیکن نہ یہہ، کہ بالکل دنیا[s] کے حرامکاروں، یا لالچیوں، یا لوٹیروں، یا بت‌پرستوں سے نہ ملو[t]؛ نہیں تو تمھیں دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا[u]۔ ۱۱ پر میں نے اب تمھیں یہہ لکھا ہی، کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے حرامکار، یا لالچی، یا بت‌پرست، یا گالی دینیوالا[v]، یا شرابی، یا لوٹیرا ہو، تو اُس سے صحبت نہ رکھو[w]، بلکہ ایسے کے ساتھ کھانے تک نہ کھاؤ[x]۔ ۱۲ کیونکہ مجھے کیا کام ہی، جو باہروالوں[y] پر حکم کروں؟ کیا تم اُن پر جو تم میں شامل ہیں[z]، حکم نہیں کرتے؟ ۱۳ اُن پر جو باہر ہیں، خدا حکم کرتا ہی۔ غرض، تم اُس برے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو[a]۔

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ قرنتھیوں کے لیئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے بھائیوں پر نالش کرنے سے اُمیں لانا دنیوں، ۹ اور خاص کر کہ جب عدالت کرنیوالے خود بدچلن ہوویں۔ ۱۲ جو شرارتیں ہیں سو خدا کی بادشاہت میں میراث نہ پاوینگی۔ ۱۵ عضو جسم مسیح کے اٹھا ہیں، ۱۸ اور روح القدس کی ہیکل؛ ۱۹، ۲۰ اِس سبب سے اُن کو ناپاکی کرنا نہایت بےجا ہی۔

کیا تم میں سے کسی کا ہوا پڑتا ہی، کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کے لیئے بےدینوں پاس جاوے، نہ کہ مقدسوں پاس؟ ۲ کیا تم نہیں جانتے، کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت کرینگے[b]؟ پس اگر جہان کی عدالت تم سے کی جاوے، تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لایق نہیں ہو؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے، کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے[c]؟ تو کیا اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ کریں؟ ۴ پس، اگر تم میں اِس زندگی کے قضیے ہوں[d]، تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے کے لیئے مقرر کرو۔ ۵ میں یہہ اِس لیئے کہتا ہوں، کہ تم شرمندہ ہو۔ کیا ایسا ہی کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں، جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کر سکے؟ ۶ کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہی، اور سو بھی بےدینوں کے آگے۔ ۷ یہہ تمہارا بڑا قصور ہی، کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو۔ ظلم اُٹھاتا کیوں نہیں بہتر جانتے[e]؟ اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟ ۸ بلکہ تم ہی تو ظلم اور زبردستی کرتے ہو، سو بھی بھائیوں پر[f]۔ ۹ کیا تم نہیں جانتے، کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوونگے؟ فریب نہ کھاؤ: کیونکہ حرامکار، اور بت‌پرست، اور زنا کرنیوالے، اور عیاش، اور لونڈےباز[g]، ۱۰ اور چور، اور لالچی، اور شرابی، اور گالی بکنیوالے، اور لوٹیرے، خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔ ۱۱ اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تھے[h]، پر خداوند یسوع کے نام سے، اور ہمارے خدا کی روح سے غسل دلائے گئے، اور پاک ہوئے، اور راستباز بھی ٹھہرے[i]۔ ۱۲ ساری چیزیں میرے لیئے روا ہیں، پر سب کا موقع نہیں[j]: ساری چیزیں میرے لیئے روا ہیں، پر میں کسی چیز کے اِختیار میں نہ ہونگا۔ ۱۳ کھانے پیٹ کے لیئے ہیں، اور پیٹ کھانوں کے لیئے[k]: پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا۔ مگر بدن حرامکاری کے لیئے نہیں، بلکہ خداوند کے لیئے

سنہ عیسوی ۵۹

[h] ۱ تیم ۱: ۲۰
[i] ۲ کرنتھ ۱۲: ۷
[k] ۱ قرنتھ ۵: ۶
[l] گلتی ۵: ۹
[m] خرو ۱۲: ۱۵
[n] یوحنا ۱: ۲۹
[o] ۱ قرنتھ ۵: ۸
[p] متی ۱۶: ۶
[q] لوقا ۱۲: ۱
[r] ۲ تھسلنی ۳: ۶، ۱۴
[s] ۱ قرنتھ ۵: ۱۰
[t] ۱ قرنتھ ۵: ۹
[u] یوحنا ۱۷: ۱۵
[v] ۱ قرنتھ ۵: ۱۱
[w] ۲ تھسلنی ۳: ۱۴
[x] ۱ قرنتھ ۵: ۱۱
[y] کلسی ۴: ۵
[z] ۱ قرنتھ ۵: ۱۲
[a] استثنا ۱۳: ۵
[b] متی ۱۹: ۲۸
لوقا ۲۲: ۳۰
مکاشفہ ۲: ۲۶، ۲۷
اور ۳: ۲۱
اور ۲۰: ۴
[c] ۲ پطر ۲: ۴
یہوداہ ۶
[d] ۱۲ قز ۵: ۱۴
[e] متی ۵: ۳۹، ۴۰
لوقا ۶: ۲۹
رومیوں ۱۲: ۱۷، ۱۹
۱ تھسلنی ۵: ۱۵
۱ پطر ۳: ۹
[f] ۱۲ قز ۲۰: ۱۶
کلسی ۳: ۲۵
افسی ۵: ۶
۱ تھسلنی ۴: ۶
عبر ۱۳: ۴
اور ۱۲: ۱۶
مکاشفہ ۲۱: ۸
[g] ۱ قز ۱۸: ۲۲
۱ قز ۲۰: ۱۳
افسی ۵: ۵
اور ۲: ۱۱
[h] افسی ۲: ۱۱
[i] ۱ یوحنا ۱: ۹
[j] ۱ قرنتھ ۱۰: ۲۳
[k] متی ۱۵: ۱۷
مرقس ۷: ۱۹
لوقا ۶: ۱۳
اور ۱۲: ۲۳
۱ تھسلنی ۴: ۴
[l] ۱ قز ۲: ۲۱
[m] متی ۲۶: ۲۶
مرقس ۱۴: ۲۲
لوقا ۲۲: ۱۹
۱ قرنتھ ۱۱: ۲۴
[n] ۱ قرنتھ ۱۲: ۲۷
افسی ۵: ۳۰
[o] ۱ قرنتھ ۵: ۷
[p] خرو ۱۲: ۱۵
[q] ۱ قرنتھ ۵: ۸
[r] ۱ قرنتھ ۵: ۹
[s] یوحنا ۱۷: ۱۵
[t] ۲ تھسلنی ۳: ۶، ۱۴
[u] ۱ قرنتھ ۵: ۱۰
[v] ۱ قرنتھ ۵: ۱۱
[w] ۲ تھسلنی ۳: ۱۴
[x] ۱ قرنتھ ۵: ۱۱
[y] کلسی ۴: ۵
[z] ۱ قرنتھ ۵: ۱۲
[a] استثنا ۱۳: ۵

سنہ عیسوي ۵۹

هی[ا]؛ اور خداوند بدن کے لیئے"۔ ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا هی، اور تم کو بهي اپني قدرت سے[ب] جلاویگا[ج]۔ ۱۵ کیا تم نہیں جانتے، کہ تمهارے بدن مسیح کے اعضا هیں[د]؛ پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبي کے اعضا بناؤں؟ ایسا نہ هووے۔ ۱۶ کیا تم کو خبر نہیں، کہ جو کوئي کسبي سے صحبت کرتا هی، سو اُس سے ایک تن هوا؟ کیونکہ وہ کہتا هی، کہ ایسے دونوں ایک تن هونگے[ه]۔ ۱۷ پر وہ جو خداوند سے ملا هوا هی، سو اُس کے ساتھ ایک روح هوا هی[و]۔ ۱۸ حرامکاري سے بهاگو[ز]۔ جو جو گناہ آدمي کرتا هی، وہ بدن کے باهر هی[ح]؛ پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هی۔ ۱۹ کیا تم نہیں جانتے، کہ تمهارا بدن روح قدس کي هیکل هی[ط]، جو تم میں بستي هی، جس کو تم نے خدا سے پایا، اور تم اپنے نہیں هو[ی]؟ ۲۰ کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے[ک]؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا کے هیں، خدا کي بزرگي کرو۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول بیاہ کے دستور کا ذکر کرتا، ۳ اور بیان کرتا کہ اِس رسم کے اجرا سے اپني آدم زناکاري سے رهنے؛ ۱۰ اِس لیئے بےجا معلوم هوتا هی کہ یہود رشتہ چهوڑے سبب سے تورا جاوے۔ ۱۸، ۲۰ هرایک آدمي اُس حالت میں جس میں بلایا گیا تها چاهیئے کہ راضي رهے۔ ۲۵ مجردي کو اختیار کرنا کس حالت میں مناسب هوگا۔ ۳۵ پهر نہ کس حالت میں بیاہ کرنی، اور کس حالت میں بیاہ کرنے سے باز رهنی۔

جن باتوں کي بابت تم نے مجهے لکها، سو مرد کے لیئے یہہ اچها هی، کہ عورت کو نہ چهوئے[ل]۔ ۲ لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم رکهے۔ ۳ خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے ادا کرے[م]، اور ویسے هي جورو خصم کا۔ ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نہیں، بلکہ خصم مختار هی؛ اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نہیں، بلکہ جورو۔ ۵ تم ایک دوسرے سے جدا نہ رهو، مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے، تا کہ روزہ اور دعا کرنے کے واسطے

سنہ عیسوي ۵۹

فراغت پاؤ[ن]، اور پهر آپس میں ایک جا هوؤ، تا کہ شیطان تم کو تمهاري بےضبطي کے سبب اِمتحان میں نہ ڈالے[س]۔ ۶ پر یہہ میں فقط اِجازت کي راہ سے، نہ حکم کي راہ سے کہتا هوں[ع]۔ ۷ کہ میں چاهتا، کہ جیسا میں هوں[ف]، ایسے هي سب آدمي هوویں[ص]۔ پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا، ایک نے یوں، اور دوسرے نے ووں[ق]۔ ۸ سو میں بن بیاهے مردوں اور بیوؤں سے یہہ کہتا هوں، کہ اُن کے لیئے اچها هی، کہ وے ایسے رهیں، جیسا میں هوں[ر]۔ ۹ لیکن اگر وے ضبط نہ کر سکیں، تو بیاہ کریں[ش]؛ کہ بیاہ کرنا جل جانے سے بهتر هی۔ ۱۰ پر اُن کو جن کا بیاہ هوا هی، میں نہیں، بلکہ خداوند حکم کرتا هی[ت]، کہ جورو اپنے خصم کو نہ چهوڑے"۔ ۱۱ اور اگر چهوڑ چکي هو، تو وہ بےنکاح رهے، یا اپنے خصم سے پهر میل کرے: اور خصم اپني جورو کو چهوڑ نہ دے۔ ۱۲ پر باقیوں کو خداوند نہیں"، میں کہتا هوں: کہ اگر کسي بهائي کي جورو بےایمان هو، اور وہ اُس کے ساتھ رهنے کو راضي هو، تو وہ اُس کو نہ چهوڑے۔ ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بےایمان هووے، اور وہ اُسکے ساتھ رهنے کو راضي هو، تو وہ اُس کو نہ چهوڑے۔ ۱۴ کیونکہ بےایمان خصم اپني جورو کے سبب سے پاک هوا، اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی؛ نہیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے[ث]، پر اب پاک هیں۔ ۱۵ پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے، تو کرے۔ کوئي بهائي یا بہن ایسي حالت میں پابند نہیں: پر خدا نے هم کو ملاپ کے لیئے[خ] بلایا هی۔ ۱۶ ای عورت، کیا جانتي تو اپنے خصم کو بچاوے[ذ]؟ اور ای مرد، کیا جانتے، تو اپني جورو کو بچاوے؟ ۱۷ مگر جیسا خدا نے هر ایک کو حصہ ملا، اور جس طرح خدا نے هر ایک کو بلایا، وہ ویسا هي چلے۔ اور میں ساري کلیسیاؤں میں ایسا هي مقرر کرتا هوں[ض]۔ ۱۸ اگر کوئي

[ا] ۱ پطر ۱: ۲۰ اعمال ۲: ۲۴ [ب] اعمال ۵: ۳۰ ۱ قرنتھیوں ۶: ۱۴ [ج] ۲ کرنتھیوں ۴: ۱۴ [د] افسیوں ۵: ۳۰ [ه] پیدایش ۲: ۲۴ متي ۱۹: ۵ [و] ۱ یوحنا ۴: ۱۳ [ز] ۱ تمتھیس ۶: ۱۱ ۲ تمتھیس ۲: ۲۲ [ح] متي ۱۵: ۱۹ [ط] ۲ تمتھیس ۱: ۱۴ [ی] رومیوں ۶: ۱۹ [ک] ۱ قرنتھیوں ۶: ۲۰ ۱ پطرس ۱: ۱۸، ۱۹ [ل] متي ۱۹: ۱۰ [م] افسیوں ۵: ۲۸ کلسیوں ۳: ۱۹ [ن] زبور ۳۵: ۱۰ [س] ۱ تمتھیس ۶: ۵ [ع] ۲ کرنتھیوں ۸: ۸ [ف] رومیوں ۱۲: ۳ [ص] متي ۱۹: ۱۱ [ق] ۱ قرنتھیوں ۱۲: ۱۱ [ر] متي ۱۹: ۱۲ [ش] ۱ تمتھیس ۵: ۱۴ [ت] لوقا ۱۶: ۱۸ [ث] ملاکي ۲: ۱۵ [خ] رومیوں ۱۲: ۱۸ افسیوں ۴: ۲ کلسیوں ۳: ۱۵ [ذ] ۱ پطرس ۳: ۱ [ض] ۱ قرنتھیوں ۴: ۱۷ ۲ قرنتھیوں ۱۱: ۲۸

سنہ عیسوي ۵۱

مختون ہوکر بلایا گیا، تو نامختون نہ ہو. اور اگر کوئي نامختوني میں بلایا گیا، تو مختون نہ ہووے. ۱۹ ختنہ کچھ نہیں، اور نامختوني بھي کچھ نہیں، مگر خدا کے حکموں پر چلنا ھي بات ھي. ۲۰ ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا، وہ اُسي میں رہے. ۲۱ کیا تو غلامي کي حالت میں بلایا گیا، تو اندیشہ نہ کر: پراگر تو آزاد ہو جانے سکتا ھی، تو اُسے اِختیارکر. ۲۲ کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ہوکے بلایا گیا، خداوند کا آزاد کیا ہوا ھي: اور اِسي طرح وہ جو آزادي کي حالت میں بلایا گیا، مسیح کا غلام ھي. ۲۳ تم داموں سے خریدے گئے ہو: آدمیوں کے غلام نہ بنو. ۲۴ غرض، اے بھائیو، ہر ایک، جس حالت میں بلایا گیا، اُسي حالت میں خدا کے ساتھ رہے. ۲۵ پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئي حکم مجھ پاس نہیں، لیکن جیسا دیانت‌دار ہونے کے لیئے مجھ پر خداوند کي طرف سے رحم ہوا، ویسا ھي میں اپني راے ظاہر کرتا ہوں. ۲۶ سو میرا یہہ گمان ھی، کہ اِس وقت کي تکلیفوں پر نظر کرکے، یہہ بہتر ھی: یعنے، آدمي کے لیئے بہتر ھي، کہ جیسا ھی، ویسا ھي رہے. ۲۷ اگر تو جورو کے بند میں ھی، تو اُس سے چھٹکارا مت چاہ. اوراگر تو جورو سے چھوٹا ھی، تو پھر جورو مت ڈھونڈھ. ۲۸ لیکن اگر تو بیاہ کرے، تو گناہ نہیں کرتا؛ اور اگر کنواري بیاہي جاوے، تو وہ گناہ نہیں کرتي. پر ایسے لوگ جسم کي تکلیف پاوینگے: اور میں تمھیں بچانے چاہتا ہوں. ۲۹ پر اے بھائیو، میں تم سے یہہ کہتا ہوں، کہ وقت تنگ ھی: اِس واسطے چاہیئے کہ جورو والے ایسے ہوویں، جیسے کہ اُن کي جوروں نہیں؛ ۳۰ اور رونیوالے ایسے، جیسے وے نہیں روتے؛ اور خوشي کرنیوالے ایسے، جیسے وے خوشي نہیں کرتے؛ اور خریدنیوالے ایسے، جیسے وے مال نہیں رکھتے؛ ۳۱ اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے، جیسے دنیا سے کام نہیں رکھتے: کیونکہ دنیا کا رنگ روپ گذرتا چلا جاتا ھی. ۳۲ سو میں یہہ چاہتا ہوں، کہ تم بےاندیشہ رہو. وہ جو بن‌بیاہا، سو خداوند کے لیئے اندیشہ‌مند رہتا ھی، کہ وہ کیونکر خداوند کو راضي کرے: ۳۳ پر وہ جو بیاہا ھی، سو دنیا کے واسطے اندیشہ‌مند ھی، کہ کیونکر وہ اپني جورو کو راضي کرے. ۳۴ بیاہي اور بن‌بیاہي میں بھي یہہ فرق ھي. کہ بن بیاہي خداوند کے لیئے اندیشہ‌مند رہتي ھی، کہ وہ بدن اور روح میں مقدس بنے: پر بیاہي ہوئي دنیا کے لیئے اندیشہ‌مند رہتي ھی، کہ کیونکر وہ اپنے خصم کو راضي کرے. ۳۵ پر یہہ تمھارے فائدے کے واسطے کہتا ہوں، نہ کہ میں تمھیں پھندے میں ڈالوں؛ بلکہ اُسکے لحاظ سے جو زیب دیتا ھی، اور تاکہ تم خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رہو. ۳۶ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق میں جواني سے ڈھل جانا نا مناسب جانے، اور یہي ضرور سمجھے، تو جو چاہے، سو کرلے، کہ وہ گناہ نہیں کرتا: وے بیاہ کریں. ۳۷ پر جو کوئي ضرور نہ سمجھے، بلکہ اپنے دل میں مضبوط رہتا، اور اپنے اِرادہ کو انجام دینے پر قادر ھی، اور دل میں یہہ ٹھانے، کہ میں اپني لڑکي کو بن بیاہي رہنے دونگا، تو وہ اچھا کرتا ھی. ۳۸ غرض، وہ جو بیاہ دیتا ھی، اچھا کرتا ھی؛ اور جو بیاہ نہیں دیتا، سو بہتر کرتا ھی. ۳۹ عورت شریعت کي پابند ھی، جب تک اُس کا خصم جیتا رہے؛ پر اگر اُسکا خصم مر جائے، تب وہ آزاد ھی، کہ جس سے چاہے، بیاہ کرلے؛ مگر صرف خداوند میں. ۴۰ پر اگر بن بیاہي رہے، تو وہ میري دانست میں زیادہ سعادتمند ھی: اور میں جانتا ہوں، کہ خدا کي روح مجھ میں بھي ھی.

سنہ عیسوي ۵۱

۱ کرہ ۱۰ : ۱۱، ۱۲
۲ کرہ ۱۰ : ۱۵، ۲۳
۲۵
۱ کرہ ۲ : ۲۰
۲ کرہ ۲ : ۲۰
۱ کرہ ۱۰ : ۲۵
۱ کرہ ۱۰ : ۱۳
۱ یوحنا ۲ : ۱۲
۱ پطر ۲ : ۱۶
۲۲
۱ یوحنا ۲ : ۲۰
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
دیکھو اعم ۲۵ : ۲۶
۲۰ اعمال
۲۰ : ۳۰، ۳۱
اعمال
۲ قرنتھ ۱۱ : ۲۸
۲۹
۲۰ : ۳۰ اعمال
۱ قرنتھ ۱۱ : ۲۰
۲۱
۱ کرہ ۱۳ : ۲
۱ کرہ ۲ : ۲
۱ کرہ ۱۳ : ۲
۱ کرہ ۲ : ۲
۲۵ : ۲۶ اعمال
۱۵ : ۱۶ لوقا ۲ : ۴۶، وغیرہ
۱ قرنتھ ۱۴ : ۱۸
۱۵ زبور ۳۱ : ۹ : ۲
یعہ ۱ : ۱۰ : ۲
اور ۴ : ۱۳
۱ پطر ۱ : ۲۳
اور ۴ : ۷
۱ یوحنا ۲ : ۱۷
۱ قرنتھ ۵ : ۵
۱ قرنتھ ۵ : ۵

سنہ عيسوي ۵۹

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بتوں پر چڑھائي هوئي چيزوں سے پرہيز کرنا فرض هے. ۷ ۱ هم جو عيسائي ميں وہ اِختيار جو هم نے پايا يوں کام ميں نہ لاويں، کہ اُس سے بھائي ٹھوکر کھاويں: ۱۱ بلکہ مناسب هے کہ اپني هوشياري کو محبت کے لگام سے روکے هوئے چلاويں.

اب، بابت اُن چيزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں[a]، سو هم يہ جانتے هيں، کہ هم سب عرفان رکھتے هيں[b]. عرفان پھلاتا[c]، پر محبت بڑھاتي هے. ۲ چنانچہ اگر کوئي گمان کرے، کہ کچھ جانتا هے، تو جيسا جاننا چاهيئے، وہ اب تک کچھ نہيں جانتا[d]. ۳ ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکھتا هے، وہ اُس سے پہچانا جاتا هے[e]. ۴ سو اُن چيزوں کے کھانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں، هم جانتے هيں، کہ بت مطلق کچھ چيز دنيا ميں نہيں[f]، اور کوئي خدا نہيں، مگر ايک[g]. ۵ کيونکہ هرچند افلاک و زمين ميں بہت هيں جو خدا کہلاتے هيں[h]، (چنانچہ بہتيرے خدا، اور بہتيرے خداوند هيں،) ۶ ليکن همارا ايک خدا هے[i]، جو باپ هے، جس سے ساري چيزيں هوئيں[j]، اور هم اُسي کے ليئے هيں؛ اور ايک خداوند هے، جو يسوع مسيح هے[k]، جسکے سبب سے ساري چيزيں هوئيں[l]، اور هم اُسيکے وسيلے سے هيں. ۷ ليکن سب کو يہ عرفان نہيں: بلکہ کتنے هي بت کو کچھ چيز جانکر[m] بتوں پر کي قرباني آج تک کھاتے هيں؛ اور اُنکا دل ضعيف هوکر آلودہ هو جاتا هے[n]. ۸ ليکن، کھانا هميں خدا سے نہيں ملاتا[o]: کيونکہ اگر کھاويں، تو هماري کچھ بڑھتي نہيں، اور جو نہ کھاويں، تو گھٹتي نہيں. ۹ پر خبردار رهو، کہ تمھارا يہ اِختيار[p] کمزوروں کے ٹھوکر کھانے کا باعث نہ هووے[q]. ۱۰ کيونکہ اگر کوئي تجھے جو عرفان رکھتا هے، بت‌خانہ ميں کھاتے ديکھے، تو کيا وہ جسکا دل ضعيف هے، بتوں کي قرباني کھانے پر دلير نہ هوگا[r]؟ ۱۱ اور تيرا وہ کمزور بھائي، جسکے ليئے مسيح موا، تيرے عرفان سے هلاک نہ هوگا[s]؟ ۱۲ پس تم بھائيونکے يوں گنہگار هوکے، اور اُنکے ضعيف دل کو گھايل کرکے، مسيح کے گنہگار[t] ٹھہرتے هو. ۱۳ سو اگر کوئي خوراک ميرے بھائي کو ٹھوکر کھلاوے، تو ميں ابد تک کبھي گوشت نہ کھاؤں، تا نہ هووے، کہ اپنے بھائي کي ٹھوکر کا سبب هوؤں[u].

۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱، وہ اپنا اِختيار اُن پر جتا ديتا، ۲ اور يہ مناسب ٹھہراتا هے، کہ مسيحي خادم اِنجيل کے سنانے ميں سے پرورش پاويں: ۱۵ تو بھي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختيار پر عمل نہ کيا تھا، ۱۸ کہ اُن سے کچھ ليا نہيں تھا، ۲۲ اور نہ اُن مقدموں ميں کہ اُنھيں اِختيار تھا کہ مانيں يا نہ مانيں کسي کو دکھا ديا تھا. ۲۴ هماري زندگي ايک دوڑ کي مانند هے.

کيا ميں رسول نہيں هوں[a]؟ کيا ميں آزاد نہيں؟ کيا ميں نے يسوع مسيح کو، جو همارا خداوند هے، نہيں ديکھا[b]؟ کيا تم خداوند ميں ميرے بنائے هوئے نہيں هو؟ ۲ هرچند ميں دوسروں کے ليئے رسول نہيں، تو بھي تمھارے ليئے تو البتہ هوں: کيونکہ تم خداوند ميں هوکے ميري رسالت پر مہر هو[c]. ۳ جو مجھے پرکھتے هيں، اُنکے ليئے ميرا يہ جواب هے، ۴ کيا هميں کھانے پينے کا اِختيار نہيں[d]؟ ۵ اور کيا هم کو يہ اِقتدار نہيں، کہ کسي ديني بہن کو بياہ کر ليئے پھريں، جيسے اور رسول، اور خداوند کے بھائي[e]، اور کيفاس[f]، کرتے هيں؟ ۶ يا صرف مجھے اور برنباس کو اِختيار نہيں، کہ محنت نہ کريں[g]؟ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپہگري کرتا هے[h]؟ کون انگور کا باغ لگاتا هے، کہ اُس کا پھل نہيں کھاتا[i]؟ يا کون گلہ چراتا هے، جو اُس گلے کا کچھ دودھ نہيں پيتا؟ ۸ کيا ميں ايسي باتيں بولتا هوں، فقط اِسليئے کہ يہ اِنساني رواج هے؟ يا شريعت بھي يہ نہيں کہتي؟ ۹ کيونکہ موسےٰ کي شريعت ميں تو يوں لکھا هے، کہ داوتے هوئے بيل کا منہہ مت باندھيو[j]. کيا خدا کو بيلوں هي کي پروا هے؟ ۱۰ يا وہ خاص همارے واسطے يوں کہتا؟ هاں، يہ همارے واسطے بے شک لکھا هے: کيونکہ مناسب هے کہ جوتنيوالا اُميد سے جوتے[k]، اور داونيوالا حصہ پانے کي اُميد

سنہ عيسوي ۵۹

[a] متي ۲۵ : ۴۰، ۴۵
[b] روم ۱۴ : ۲۱
[c] ۲ قرنتھ ۱۱ : ۲۹
[d] ۱ اصہ ۱۵ : ۲۰، ۲۱
[e] ۱ قرنتھ ۱۳ : ۱۲
[f] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۱۹، ۲۰
[g] روم ۱۴ : ۱۴، ۲۰
[h] روم ۱۴ : ۵، ۶
[i] ۱ قرنتھ ۱۲ : ۳، ۱۰
[j] ۱ قرنتھ ۱۲ : ۶، ۱۱
[k] ۱ قرنتھ ۱۲ : ۳
[l] کلسی ۱ : ۱۶
[m] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۱۹، ۲۰
[n] ۱ قرنتھ ۸ : ۷، ۱۰، ۱۲
[o] ۱ قرنتھ ۶ : ۱۳
[p] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۲۳
[q] روم ۱۴ : ۱۳، ۲۰
[r] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۲۸، ۲۹
[s] روم ۱۴ : ۱۵، ۲۰
[t] ۱ قرنتھ ۱۰ : ۲۸، ۳۲
[u] روم ۱۴ : ۲۱

[a] ۱ اصہ ۱ : ۲۰، ۲۱
[b] ۱ قرنتھ ۱۵ : ۸
[c] ۲ قرنتھ ۱۲ : ۱۲
[d] کلسی ۲ : ۷، ۸
[e] ۱ قرنتھ ۲ : ۷
[f] ۱ قرنتھ ۱ : ۱۲
[g] ۱ اصہ ۶ : ۱، ۳، ۱۲
[h] ۲ تمطا ۲ : ۴
[i] ۱ قرنتھ ۹ : ۷، ۱۰
[j] اورا ۲۵ : ۴
[k] ۱ قرنتھ ۹ : ۱۰
[l] ۱ قرنتھ ۹ : ۵
[m] ۱ قرنتھ ۹ : ۱۴، ۱۸
[n] اورا ۲۳ : ۱۸
[o] ۱ قرنتھ ۱۵ : ۸
[p] ۲ قرنتھ ۳ : ۶
[q] اورا ۳ : ۱۵
[r] ۲ قرنتھ ۱۲ : ۱۳
[s] ۱۴ آیت
[t] ۱ تمطا ۲ : ۶
[u] متي ۱۳ : ۵۵
[v] مرقس ۳ : ۳۱
[w] لوقا ۸ : ۱۹
[x] گلت ۱ : ۱۹
[y] متي ۸ : ۱۴
[z] ۲ تمطا ۳ : ۶، ۹، ۱۰
[a] قرنتھ ۱۰ : ۱۸
[b] اورا ۲ : ۱۴
[c] ۲ تمطا ۲ : ۶
[d] اورا ۳ : ۷
[e] ۱ تمطا ۵ : ۱۸
[f] اصہ ۲۷ : ۱۸
[g] قرنتھ ۳ : ۶، ۹
[h] ۸، ۹
[i] یوحنا ۲۱ : ۱۵
[j] ۱ پطرس ۲ : ۲
[k] ۲ تمطا ۲ : ۶

سنه عيسوي ۵۱

سے دانائي۔ ۱۱ سو اگر هم نے تمهارے ليئے روحاني چيزيں بوئي هيں، تو کيا يه بڑي بات هي، که هم تمهاري جسماني چيزيں کاٹيں؟ ۱۲ اگر اورونکا تم پر يه اِختيار هي، تو همارا کيا زيادہ نه هوگا؟ ليکن هم يه اِختيار کام ميں نه لائے، بلکه سري باتيں سهتے هيں؛ نه هووے که هم مسيح کي اِنجيل کے مزاحم هوويں۔ ۱۳ کيا تم نهيں جانتے، که جو هيکل کا کاروبار کرتے، سو هيکل ميں سے کهاتے هيں؟ اور جو قربانگاہ ميں حاضر هوا کرتے، سو قربانگاہ سے حصه ليتے هيں؟ ۱۴ يوں هي خداوند نے بهي فرمايا هي، که جو اِنجيل کے سناتے هيں، اِنجيل سے اُنهيں زندگي پاوينگے۔ ۱۵ پر ميں اُنميں سے کچهه عمل ميں نه لايا: اور ميں نے اِس غرض سے يه نهيں لکها، که ميرے واسطے يوں کيا جاوے: کيونکه اُس سے مجهے مرنا بهتر هي، که کوئي ميرے فخر کو کهو ديوے۔ ۱۶ اِسليئے که اگر ميں اِنجيل کي خبر دوں، تو کچهه ميرا فخر نهيں؛ کيونکه مجهے ضرورت پڑي هي؛ اور مجهه پر واويلا هي، اگر ميں اِنجيل کي خبر نه دوں! ۱۷ که اگر ميں يه خوشي سے کروں، تو پهل پاؤنگا: پر اگر ناخوشي سے، تو بهي مُختاري مجهے سونپي گئي هي۔ ۱۸ پس تو مجهے کيا پهل مِلتا هي؟ يه، که جب ميں اِنجيل کي مفت دي کروں، مسيح کي خوشخبري کو بے‌مزد ٹهہراؤں، تاکه ميں اپنے اِس اِختيار کو، جو اِنجيل کي بابت هي، بيجا طور پر اِستعمال نه کروں۔ ۱۹ کيونکه ميں نے، باوجوديکه سب سے آزاد هوں، آپ کو سب کا غلام ٹهہرايا، تاکه ميں بهتوں کو نفع ميں پاؤں۔ ۲۰ ميں يهودِيوں کے درميان يهودي سا تها، تاکه ميں يهوديوں کو نفع ميں پاؤں؛ شريعت والوں ميں ميں شريعت والا بنا، تاکه شريعت والوں کو نفع ميں پاؤں؛ ۲۱ اور بے‌شريعت لوگوں ميں بے‌شريعت سا، (هرچند ميں خدا کے نزديک بےشريعت نهيں هوں، بلکه مسيح کي شريعت کا تابع تها،) تاکه ميں بے‌شريعت لوگونکو نفع ميں پاؤں۔ ۲۲ کمزوروں ميں ميں کمزور سا تها، تاکه کمزوروں کو نفع ميں پاؤں؛ ميں سب آدميونکے واسطے سب کچهه بنا، تاکه هر ايک طرح سے کتنوں کو بچاؤں۔ ۲۳ اور ميں يه اِنجيل کے واسطے کرتا هوں، تاکه ميں تمهارے ساتهه اُس ميں شريک هوؤں۔ ۲۴ کيا تم نهيں جانتے هو، که ميدان ميں جب دوڑتے هيں، تو سب دوڑتے هيں، پر بازي ايک هي پاتا هي؟ اِس طرح تم ايسا دوڑو، که تم هي جيتو۔ ۲۵ اور هر ايک کشتيگير سب باتوں کا پرهيز رکهتا هي۔ سو وے اُس تاج کے ليئے، جو فاني هي، يه کرتے هيں؛ پر هم وه تاج پانے کے ليئے، جو غيرفاني هي۔ ۲۶ سو ميں دوڑتا هوں، پر بے‌ٹهکانے نهيں؛ ميں گهوسے مارتا هوں، پر اُسکي مانند نهيں، جو هوا کو مارتا هي: ۲۷ بلکه ميں اپنے بدن کو پيسے ڈالتا هوں، اور اُسے باندهے گهسيٹے ليئے پهرتا هوں، نه هووے، که ميں اورونکو منادي کرکے آپ نامقبول ٹهہروں۔

۱۰ باب

اِس باب ميں، که ۱ يهوديوں کو اپني صحبتوں ميں، جو مسيحيوں کي نسبت اور مشابهت رکهتي تهيں، ۶ اور سزاؤں سے جو اُنهيں بني اسرائيل کے طور پر دي گئيں، تاکه هم عبرت پاويں۔ ۱۴ بتپرستي سے بهاگنا ميں عرض هي۔ ۲۱ مناسب نهيں که خداوند کي ميز کو شياطين کي ميز سے نسبت هو۔ ۲۳ اور اُن باتوں کي بابت جو از خود حلال که دي هي، چاهئے که هم اپنے هماتوں کي خاطر هي کريں۔

پر اي بهائيو، ميں نهيں چاهتا، که تم اِس سے ناواقف رهو، که همارے باپ‌دادے سب بادل[a] کے نيچے تهے، اور وے سب سمندر[b] ميں سے هوکر نکل گئے؛ ۲ اور سبهوں نے اُس بادل اور سمندر ميں موسیٰ کا بپتسمه پايا؛ ۳ اور سبهوں نے ايک هي روحاني خوراک کهائي؛ ۴ اور سبهوں نے ايک هي روحاني پاني پيا[c]: کيونکه اُنهوں نے اُس روحاني چٹان ميں سے، جو اُنکے ساتهه چلي، پاني پيا: اور وه چٹان مسيح تهي۔ ۵ پر اُن ميں بهتوں سے خدا راضي نه تها، اور وے بيابان ميں مارے پڑے۔ ۶ يے سارے

سنه عيسوي ۵۹

۱ قرنتيوں ۱۰ : ۲۲

[a] ۱ قرنتيوں ۱۰ : ۱
[b] ۱ قرنتيوں ۱۰ : ۱
[c] ۱ قرنتيوں ۱۰ : ۴

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که هم بري چیزوں کي خواهش نه کریں، جیسے اُنهوں نے بهي کي۔ ۷ اور تم بتپرست نه بنو، جسطرح اُن میں کئي ایک تھے، جیسا لکها هی، که یهه قوم کهانے پینے بیٹھي، پهر ناچنے اُٹھي۔ ۸ اور هم حرامکاري نه کریں، جسطرح اُن میں سے کئي ایک نے کي، اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے۔ ۹ اور هم مسیح کا اِمتحان نه کریں، چنانچه اُن میں سے بعضوں نے کیا، اور سانپوں سے هلاک هوئے۔ ۱۰ اور تم مت کرکڑاؤ، چنانچه اُن میں سے کئي ایک کرکڑائے، اور هلاک کرنیوالے سے هلاک هوئے۔ ۱۱ پس سب واقعات جو اُنکو هوئیں، نمونه هوئیں: اور هماري نصیحت کے واسطے، جو آخري زمانے میں هیں، لکهي گئیں۔ ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا هی، سو خبردار رهے، ایسا نه هو که گر پڑے۔ ۱۳ تم کسي اِمتحان میں، سوا اُسکے جو اور اِنسان سے کیا جاتا هی، نهیں پڑے، اور خدا وفادار هی، که وه تم کو تمهاري طاقت سے زیادہ اِمتحان میں پڑنے نه دیگا؛ بلکه وه اِمتحان کے ساتهه نکال جانے کي راه بهي ٹهیرا دیگا، تا که تم برداشت کر سکو۔ ۱۴ پس، اے میرے پیارو، تم بتپرستي سے بهاگو۔ ۱۵ میں تم سے، یوں بولتا هوں، جیسے عقلمندوں سے؛ سو جو میں کهتا هوں جانچو۔ ۱۶ یهه برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں، کیا مسیح کے لهو کي شراکت نهیں"؟ یهه روٹي جو هم توڑتے هیں، کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی"؟ ۱۷ کیونکه هرچند هم بهت سے هیں، پر ملکے ایک روٹي، اور ایک تن هیں: اِسلیئے که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں۔ ۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو سے اِسرائیلي هیں، نظر کرو: کیا وے، جو قرباني کهانیوالے هیں، قربانگاه کے شریک نهیں؟ ۱۹ پس میں کیا کهتا هوں؟ که بت کچهه چیز هی؟ یا بتوں کي قرباني کچهه چیز هی؟ ۲۰ بلکه یهه کهتا، که غیرقومیں جو قرباني کرتي هیں، شیاطین کے لیئے کرتي هیں، نه خدا کے لیئے: اور میں نهیں چاهتا، که تم شیاطین کے شریک هو۔ ۲۱ تم خداوند کا پیاله، اور شیاطین کا پیاله، پي نهیں سکتے: تم خداوند کے دسترخوان، اور شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک نهیں هو سکتے۔ ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں؟ کیا هم اُس سے زورآور هیں"؟ ۲۳ سب کچهه میرے لیئے هلال هی، پر سب کچهه موقع نهیں: سب کچهه مجهے هلال هی، پر سب کچهه ترقي نهیں بخشتا۔ ۲۴ کوئي اپني بهتري نه ڈهونڈهے، بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے۔ ۲۵ جو کچهه قصّابوں کي دوکانوں میں بکتا هی، سو کهاؤ، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو: ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی: ۲۷ پهر اگر بےایمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے، اور تم اُسکے چلے جانے پر راضي هو، تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے، کهاؤ، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو۔ ۲۸ پر اگر کوئي تمهیں کهے، که یهه بتوں کي قرباني هی، تو اُس کي خاطر جسنے جتایا، اور اِمتیاز دین کے سبب مت کهاؤ: که زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی: ۲۹ اِمتیاز کرنا هی اُسي دوسرے کے لیئے اور نه اپنے لیئے: که کاهے کو دوسرے کي سمجهه میري آزادگي کو خلل کرے"؟ ۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کهاتا هوں، تو جس چیز پر شکر کرتا هوں، اُسکے سبب کس لیئے بدنام هوں؟ ۳۱ پس، تم کهاتے، یا پیتے، یا جو کچهه کرتے هو، سب خدا کے جلال کے لیئے کرو۔ ۳۲ تم نه یهودیوں، نه یونانیوں، نه خدا کي کلیسیئے کو ٹهوکر کے باعث" هو: ۳۳ چنانچه میں سب باتوں میں سب کو راضي رکهتا هوں، اور اپنا نهیں، بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا هوں، تا که وے نجات پاویں۔

سنه عیسوي ۵۹

۱ قرا ۸ : ۴
۸ احبا ۱۷ : ۲
اِست ۳۲ : ۶ ۱۷
زبور ۱۰۶ : ۲۸ ۲۹
۳۷
مکاش ۹ : ۲۰
۲ قرا ۶ : ۱۵، ۱۶
۸ اِست ۲۲ : ۳۸
اِست ۳۲ : ۲۱
۱۱ حزق ۲۲ : ۱۳
۱۸ قرا ۹ : ۱۲

۲۲ آیت
۱ قرا ۱۳ : ۵
فلپ ۲ : ۴، ۲۱
۲ تمط ۳ : ۲
۹ طر ۱۲ : ۵
اِست ۱۰ : ۱۴
زبور ۲۴ : ۱
اور ۱۰۰ : ۵
۲۶ آیت

۱ تمو ۴ : ۷

۱۵ قرا ۸ : ۱۰، ۱۲

۱ اِست ۱۰ : ۱۴
زبور ۲۴ : ۱
۲۶ آیت

۱۶ روم ۱۴ : ۶

۱ قرا ۱۴ : ۲
(تمط ۲ : ۳، ۴)
۲ فلپ ۳ : ۱۷
۲ پطر ۲ : ۱۲
۲۸ آیت
۱ قرا ۱۲ : ۲
۱۳ روم ۱۴ : ۱۳
۱ قرا ۸ : ۱۳
۱ قرا ۹ : ۲۲
۱۴ روم ۱۵ : ۱، ۲
۲۲ آیت
۱ قرا ۱۱ : ۱

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول اُنہیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ مقدسوں کی مجلس میں، ۴ مرد اپنے سر ڈھانپے ہوئے دعا مانگتے تھے، اور ۵ عورتیں اُنکو کھلا چھوڑکے دعا کرتی تھیں. ۱۰ اور اِس لیئے بھی کہ اُن کے جمع ہو جانے میں اُن کی بھلائی نہ تھی بلکہ برائی ہوتی تھی؛ ۲۱ چنانچہ عشاے ربانی کے کھانے کے وقت وہ ایک ایک اپنا اپنا کھانا کھانے تھے. ۲۳ آخر میں، اُس پاک رسم کی مقرری کا احوال مفصل بیان کرتا.

تم میرے پیرو ہو[a]، جیسے میں بھی مسیح کا ہوں. ۲ اور اے بھائیو، میں تمہاری تعریف کرتا ہوں، کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو[b]، اور اُن روایتوں کو حفظ کرتے ہو، جس طرح سے میں نے تمہیں سونپی ہیں[c]. ۳ پر میں چاہتا ہوں، کہ تم جانو، کہ ہر ایک مرد کا سر مسیح ہے[d]، اور عورت کا سر مرد[e]، اور مسیح کا سر خدا[f]. ۴ جو مرد دعا یا نبوت[g] کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہے، وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا. ۵ اور ہر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوت[h] کرتی ہے، سو اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے، کیونکہ یہ اُس کے سر مونڈنے[i] کے برابر ہے. ۶ کیونکہ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے، تو اُس کی چوٹی بھی کتر جاوے؛ پر اگر عورت چوٹی کاٹنے، یا سر مونڈنے سے بے حرمت ہوتی ہے[j]، تو اوڑھنی اوڑھے. ۷ مرد کو نہ چاہیئے کہ اپنے سر کو ڈھانپے، کہ وہ خدا کی صورت[k] اور اُسکا جلال ہے، پر عورت مرد کا جلال ہے. ۸ اِس لیئے کہ مرد عورت سے نہیں، بلکہ عورت مرد سے ہے[l]. ۹ اور مرد عورت کے لیئے نہیں، بلکہ عورت مرد کے لیئے پیدا ہوئی[m]. ۱۰ پس چاہیئے کہ عورت فرشتوں کے سبب[n] اپنے سر کو ڈھانپ رکھے[o]. ۱۱ مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر ہے، نہ عورت مرد کے بغیر[p]. ۱۲ کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہے، ویسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلے سے ہے، پر سب خدا سے ہیں[q]. ۱۳ تم آپ ہی تجویز کرو؛ کیا مناسب ہے، کہ عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے دعا مانگے؟ ۱۴ کیا طبیعت سے تم کو یہ نہیں معلوم ہوتا، کہ اگر مرد چوٹی رکھے، تو اُسکی بے حرمتی ہے؟ ۱۵ پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں، تو اُسکی زینت ہے: کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے. ۱۶ لیکن اگر کوئی تکراری معلوم ہو[r]، تو ظاہر ہووے، کہ نہ ہمارا، نہ خدا کی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور ہے[s]. ۱۷ اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں، اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا، کہ تم جب جمع ہوتے ہو، تو اُس میں تمہارے کچھ بھلائی نہیں، بلکہ برائی ہے. ۱۸ کیونکہ اول یہ ہے کہ میں سنتا ہوں، کہ جس وقت تم کلیسیئے میں جمع ہوتے ہو، تمہارے بیچ اِختلاف ہوتے ہیں[t]؛ اور اِسکی حقیقت کو میں کچھ مان بھی لیتا ہوں. ۱۹ کیونکہ ضرور ہے، کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جاویں[u]، تاکہ وے، جو تم میں مقبول ہیں، ظاہر ہو جاویں[v]. ۲۰ پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع ہوتے ہو، یہ عشاے ربانی کھانے کے لیئے نہیں ہے. ۲۱ کیونکہ کھاتے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہے: اور کوئی بھوکا رہ جاتا، اور کوئی مست ہوتا ہے[w]. ۲۲ کیا تم کھانے پینے کے لیئے گھر نہیں رکھتے ہو؟ یا خدا کی کلیسیئے کو ناچیز جانتے ہو[x]، اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو[y]؟ اب میں تم سے کیا کہوں؟ کیا اِس میں تمہاری تعریف کروں؟ میں تمہاری تعریف نہیں کرتا. ۲۳ کیونکہ میں نے یہ بات خداوند سے پائی[z]، اور تمہیں بھی سونپی، کہ خداوند یسوع نے، جس رات کہ پکڑوایا گیا، روٹی لی[a]: ۲۴ اور شکر کرکے توڑی، اور کہا، کہ لو، کھاؤ، یہ میرا بدن ہے، جو تمہارے لیئے توڑا جاتا ہے: تم میری یادگاری کے لیئے یہ کیا کرو. ۲۵ اور اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا، اور کہا، کہ یہ پیالہ وہ نیا عہد ہے، جو میرے لہو سے ہے؛ جب جب تم پیو میری یادگاری کے لیئے یوں کرو. ۲۶ کیونکہ جب جب تم یہ روٹی کھاتے، اور یہ پیالہ پیتے ہو، تو تم خداوند کی موت کو، جب تک کہ وہ آوے[b]،

---

a ۱ قرنتھیوں ۴: ۱۶ اور ۱۱: ۱
b ۱ قرنتھیوں ۱۱: ۲
c ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۵ اور ۳: ۶
d افسیوں ۵: ۲۳
e پیدایش ۳: ۱۶
f ۱ قرنتھیوں ۳: ۲۳ اور ۱۵: ۲۸
g یا نبوت: مراد ہے خدا کی طرف سے الہام پاکر کلام کرنا
h یا نبوت: مراد ہے خدا کی طرف سے الہام پاکر کلام کرنا
i یا مونڈنے: مراد ہے بے عزتی
j یا بے حرمت ہوتی ہے: مراد ہے بے عزتی
k پیدایش ۱: ۲۶، ۲۷
l پیدایش ۲: ۲۱، ۲۲
m پیدایش ۲: ۱۸
n یا فرشتوں کے سبب: یا فرشتوں کے سامنے
o یا ڈھانپ رکھے: مراد ہے اختیار
p ۱ قرنتھیوں ۷: ۴
q ۱ یوحنا ۴: ۷
r یا تکراری معلوم ہو: یا جھگڑنے کو تیار ہو
s ۱ قرنتھیوں ۱۴: ۳۳، ۳۶
t ۱ قرنتھیوں ۱: ۱۱
u متی ۱۸: ۷
v ۱ یوحنا ۲: ۱۹
w یا مست ہوتا ہے: یا بہت کھاتا ہے
x ۱ قرنتھیوں ۱۰: ۳۲
y یعقوب ۲: ۶
z گلتیوں ۱: ۱۲
a متی ۲۶: ۲۶، ۲۷
b یا آوے: یا آئے

سنہ عیسوی ۵۱

جتاتے رہتے ہو۔ ۲۷ اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور سے[ز] یہ روٹی کھاوے، یا خداوند کا پیالہ پیوے، تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔ ۲۸ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے[ح]، اور یونہی اِس روٹی میں سے کھاوے، اور اِس پیالہ سے پیوے۔ ۲۹ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہی، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہی۔ ۳۰ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور کتنے سو گئے۔ ۳۱ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے[ط]۔ ۳۲ اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیت کرتا ہی[ی]، تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتھ سزا کے حکم میں شریک ہوویں۔ ۳۳ پس ای میرے بھائیو، جب تم کھانے کے لیئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ ۳۴ اور اگر کوئی بھوکھا ہو[ک]، تو اپنے گھر میں[ل] کھاوے، نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو۔ اب جو کچھ باقی ہی، سو میں آکے[م] درست کرونگا[ن]۔

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ روحانی نعمتیں ۳ متفرق ہیں، ۷ پر اُن میں سے ہر ایک فایدہ عام کے لیئے ہی۔ ۸ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنایت ہوئی ہیں: ۱۲ کہ جس طرح اِنسان کے بدن کی ایسی بناوٹ ہوئی کہ اُس کے سب اعضا کے باہم جٹنے سے ۱۷ تمام بدن کی سیج دھج، ۲۲ اور ضروری کام، ۲۶ اور ہر وقت کی مدد حاصل ہوتی ہی؛ ۲۰ اُس ہی طرح چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے سے اِلتفات رکھکے آپس میں جُڑے جاویں، تا کہ مسیح کے نام پر ایک ہی روحانی بدن ہو جائیں۔

ای بھائیو، میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں[ع] کی بابت بےخبر رہو۔ ۲ تم جانتے ہو، کہ تم غیر قومولے تھے[ف]، اور گونگے بتوں[ص] کے پیچھے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تھے۔ ۳ پس میں تمھیں جتاتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جو خدا کی روح سے بولتا، یسوع کو ملعون کہتا ہی[ق]: اور کوئی بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی[ر]۔ ۴ پس، نعمتیں طرح طرح کی ہیں[س]، پر روح ایک ہی ہی[ت]۔ ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں[ث]، پر خداوند ایک ہی ہی۔ ۶ اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں، پر خدا ایک ہی ہی، جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی[خ]۔ ۷ لیکن روح کا ظہور، جو ہر ایک میں کیا جاتا، فائدہ عام کے لیئے ہی[د]۔ ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات[ذ] ملتی ہی؛ اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات[ر]؛ ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے اِیمان[ز]؛ اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں[ژ]؛ ۱۰ اور کسی کو کراماتوں کی قدرتیں[س]؛ اور کسی کو نبوت[ش]؛ اور بعضے کو روحوں کی پہچان[ص]؛ اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں[ض]: اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔ ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہ سب کچھ کرتی ہی؛ پر جیسا چاہتی[ط]، ہر ایک کو بانٹتی ہی[ظ]۔ ۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی، اور اُسکے عضو بہت، اور ایک بدن کے عضو ملکر، اگرچہ بہت، ایک بدن ہوتے ہیں[ع]، مسیح بھی ایسا ہی ہی[غ]۔ ۱۳ کہ ہم سب نے، کیا یہودی، کیا یونانی، کیا غلام، کیا آزاد[ف]، ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمہ پایا[ق]، اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا[ر]۔ ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں، بلکہ بہت سے ہیں۔ ۱۵ اور اگر پانو کہے، اِس لیئے کہ میں ہاتھ نہیں، میں بدن کا نہیں؛ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ہی؟ ۱۶ اور اگر کان کہے، اِس لیئے کہ میں آنکھ نہیں، میں بدن کا نہیں؛ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہوتا، تو سننا کہاں ہوتا؟ اور اگر سب سننا ہوتا، تو سونگھنا کہاں؟ ۱۸ پر اب خدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن میں[ش] اپنی مرضی کے موافق[ت] رکھا۔ ۱۹ پر اگر وے سب ایک ہی عضو ہوتے، تو بدن کہاں ہوتا؟ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں، لیکن بدن ایک ہی۔ ۲۱ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی، کہ میں تیری محتاج نہیں؛ اور سر بھی پانوؤں سے نہیں کہہ سکتا، کہ میں تمہارا محتاج

سنہ عیسوی ۵۹

سنه عيسوي ۵۱

نہیں۔ ۲۳ بلکہ بدن میں وے عضو، جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں، بہت ضرور ہیں: ۲۳ اور بدن کے اُن عضوؤں کو، جنھیں ہم کم شوکتوالے جانتے ہیں، اُنھیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں: اور ہمارے بےقبول عضو بہت خوشقبول ہو جاتے ہیں. ۲۴ کیونکہ ہمارے خوشقبول عضو اُسکے محتاج نہیں: پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن کي کمتي تھي زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا: ۲۵ تاکہ بدن میں اختلاف نہ ہووے، بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے همدرد رهیں. ۲۶ اور اگر ایک عضو کچھ دکھ پاتا ہی، تو سارے عضو اُسکے ساتھ دکھ پاتے ہیں؛ اور اگر ایک عضو عزت پاوے، تو سارے عضو اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں. ۲۷ تم مسکے مسیح کے بدن ہو، اور جدا جدا عضو ہو. ۲۸ اور خدا نے کلیسیاکے میں کئوں کو مقرر کیا، پہلے رسولوں کو، دوسرے نبیوں کو، تیسرے اُستادوں کو، بعد اُسکے کرامتیں، تب چنگا کرنے کي قدرتیں، مددگاریں، پیشوائیاں، طرح طرح کي زبانیں. ۲۹ کیا سب رسول ہیں؟ کیا سب نبي ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب کرامتیں دکھاتے ہیں؟ ۳۰ کیا سب کو چنگا کرنے کي قدرت ہی؟ کیا طرح طرح کي زبانیں سب بولتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟ ۳۱ تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رهو. پر میں ایک اور راہ، جو اُسے کہیں بہتر ہی، تمھیں بتلاتا ہوں.

۱۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ ساري نعمتیں بےمحبت هي نادر کیوں نہ ہوں، پر محبت کے کچھ قدر نہیں ہے. ۴ محبت کي تعریف. ۱۳ یہاں تک کہ وہ ایمان پر مشتمل ہے جاں ہی.

اگر میں آدمي یا فرشتوں کي زبانیں بولوں، اور محبت نہ رکھوں، تو میں ٹھنٹھناتا پیتل، یا جھنجھناتي جھانجھ ہوں. ۲ اور اگر میں نبوت کروں، اور اگر میں غیب کي سب باتیں اور سارے علم جانوں، اور میرا ایمان کامل ہو، یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں، پر محبت نہ رکھوں، تو میں کچھ نہیں ہوں. ۳ اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں، یا اگر میں اپنا بدن دوں، کہ جلایا جائے، پر محبت نہ رکھوں، تو مجھے کچھ فایدہ نہیں. ۴ محبت صابر ہی، اور ملائم ہی؛ محبت ڈاہ نہیں کرتي؛ محبت || شیخي نہیں کرتي، اور پھولتي نہیں، ۵ †بےموقع کام نہیں کرتي، خود غرض نہیں، غصہور نہیں، بدگمان نہیں؛ ۶ ناراستي سے خوش نہیں، بلکہ راستي سے خوش ہی؛ ۷ سب باتوں کو پي جاتي ہی، سب کچھ باور کرتي ہی، سب چیز کي اُمید رکھتي ہی، سب کي برداشت کرتي ہی. ۸ محبت کبھي جاتي نہیں رهتي: اگر نبوتیں ہیں، تو موقوف ہونگي؛ اگر زبانیں ہیں، تو بند ہو جائینگي؛ اگر علم ہی، تو لاحاصل ہو جائیگا. ۹ کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی، اور ہماري نبوت ناتمام. ۱۰ پر جب کمال آویگا، تو ناقص نیست ہو جائیگا. ۱۱ جب میں لڑکا تھا، تب لڑکے کے مانند بولتا تھا، اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا، اور لڑکے کے مانند سمجھ کرتا تھا: پر جب جوان ہوا، تب میں نے لڑکائي سے هاتھ اُٹھایا. ۱۲ کہ اب هم آئینہ سے دھندلا سا دیکھتے ہیں؛ پر اُس وقت روبرو دیکھینگے؛ اِس وقت میرا علم ناقص ہی، پر اُس وقت میں بالکل جانونگا، جس طرح کہ میں سراسر پہچانا گیا. ۱۳ اب تو ایمان، اُمید، محبت، یے تینوں موجود رهتي ہیں؛ پر اُن میں جو بڑھکر ہی، سو محبت ہی.

۱۴ باب

۱ اس کے بیان میں، کہ نبوت کرانے ۲۰ ۲۵ ۲۶ بیگانہ زبانوں کے بولنے سے بہتر ہی. ۱ اور اس کے نبوت میں موسیقي کے ساز و باجا کي ایک مثال لا کر. ۱۰ دونوں پر لحاظ کرنا ہی. ۱۸ کہاں تک ایمان کي ترقي ایک ایک سے ہوسکتي ہی. ۲۲ کیونکہ ایسي خلقي مقصد دونوں سے ہی. ۲۱ دونوں کو گیوکر واجبي ہی. ۲۶ اور کسطرح ایسا طور پر استعمال کریں. ۳۳ حکم ہوتا کہ عورتیں کلیسیے کے درمیان نہ بولیں.

سنه عيسوي ۵۱

۱ کرنتھي میں لکھا ۱۲: ۲۰ ۲۱ ۲۳ لوقا ۱۲: ۹ ۲ متي ۲۶: ۱۱، ۲۹ ۳ اعمال ۱۲: ۱۰ ۱ پطرس ۴: ۱۴ ۴ یا، آکاوي نہیں کرتي. ۵ یا، ناروا نہیں کرتي. ۱۰ قرنتھس ۱۰: ۲۴ ۶ زبور ۱۱۲: ۳ رومیوں ۲: ۸ ۷ یوحنا ۴ ۸ رومیوں ۱۲: ۱۰ کلسیوں ۲: ۲ ۲ تیمتھیس ۲: ۲۳ ۹ قرنتھس ۱۳: ۹ ۱۰ یوحنا ۱۶: ۱۳ ۱۱ کرنتھي میں بولنے میں ۱۳: ۱۱ ۱۲ یعقوب ۱: ۲۳ ۱۳ رومیوں ۸: ۲۴ ۲۵ ۱ یوحنا ۳: ۲

سنہ عیسوي ۵۹

محبت کا پیچھا کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو[a]، خصوصاً اُسکي، کہ تم نبوت کرو[b]۔ ۲ کیونکہ جو ‖ بیگانہ زبان[c] بولتا هي، وہ آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا سے بولتا هی، کیونکہ کوئي نہیں † سمجھتا، اگرچہ وہ روح سے بھید کي باتیں بولتا هی۔ ۳ پر جو نبوت کرتا هی، سو آدمیوں سے، اُنکي ترقي، اور نصیحت، اور تسلي کے لیئے، بولتا هی۔ ۴ جو بیگانہ زبان میں بولتا هی، سو اپني هي ترقي کرتا هی؛ پر جو نبوت کرتا هی، کلیسیئے کي ترقي کرتا هي۔ ۵ تو بھي میں چاهتا هوں، کہ تم سب طرح طرح کي زبانیں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، کہ نبوت کرو: کہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانیں بولتا هی، بڑا هی، اگر وہ ترجمہ اِس لیئے نہ کرے، کہ کلیسیا ترقي پاوے۔ ۶ اب، اي بھائیو، اگر میں طرح طرح کي زبانیں بولتا هوا تمھارے پاس آؤں، اور اِلہام[d]، یا علم، یا نبوت، یا تعلیم کي باتیں تم سے نہ کہوں، تو تم کو مجھسے کیا فائدہ هوگا؟ ۷ چنانچہ بےجان چیزیں جنسے آوازیں نکلتي هیں، جیسے بانسري، یا بربط، اگر اُن کے بولوں میں تفاوت نہ هو، تو جو پھونکا یا بجایا جاتا هی، کیونکر بوجھا جائیگا؟ ۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے ساتھ هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا؟ ۹ ویسے هي تم بھي اگر زبان سے واضح بات نہ بولو، تو جو کہا جاتا هی، کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم هوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے۔ ۱۰ کتني کتني زبانیں طرح طرح کي دنیا میں اغلب نہ هونگي، اور اُن میں سے کوئي بےمعني نہیں۔ ۱۱ پر اگر وہ زبان مجھے نہ آتي هو، تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھہرونگا، اور بولنیوالا میرے آگے اجنبي ٹھہریگا۔ ۱۲ پس جب کہ تم † روحاني نعمتوں کي آرزو رکھتے هو، تو ایسي بڑھتي چاهو، تاکہ کلیسیئے کي ترقي کر سکو۔ ۱۳ چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا هی، دعا مانگے، کہ ترجمہ بھي کر سکے۔ ۱۴ کیونکہ اگر میں کسي بیگانہ زبان میں دعا مانگوں، تو میري روح دعا مانگتي هی، پر میري عقل بیکار هی۔ ۱۵ پس میں کیا کروں؟ میں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بھي دعا مانگونگا: اور میں روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بھي گاؤنگا۔ ۱۶ نہیں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وہ جو انپڑھے کي جگہہ میں بیٹھا هی، تیري شکرگذاري[f] میں آمین کیونکر کہیگا؟ جس حال کہ جو کچھ تو کہتا هی، وہ اُسے نہیں جانتا۔ ۱۷ تو تو اچھي طرح شکر کرتا هی، پر دوسرا ترقي نہیں پاتا۔ ۱۸ میں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا هوں: ۱۹ لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپني عقل سے بولنا، اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بیگانہ زبان میں بولوں، زیادہ پسند کرتا هوں۔ ۲۰ اي بھائیو، تم عقل میں لڑکے نہ بنے رهو[g]؛ تم بدي میں لڑکے رهو، پر عقل میں ‖ جوان هو۔ ۲۱ شریعت میں[h] لکھا هی، کہ خداوند کہتا هی، میں بیگانہ زبان، اور بیگانہ هونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا، تو بھي وے میري نہ سنینگے۔ ۲۲ پس طرح طرح کي زبانیں اِیمانداروں کے لیئے نہیں، بلکہ بےاِیمانوں کے واسطے نشان هیں: پر نبوت بےاِیمانوں کے لیئے نہیں، بلکہ اِیمانداروں کے لیئے هی۔ ۲۳ پس اگر ساري کلیسیا ایک مقام میں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانیں بولیں، اور ان پڑھے یا بےاِیمان لوگ اندر آویں، تو کیا وے نہ کہینگے، کہ بےدیوانے هیں[i]؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کریں، اور کوئي بےاِیمان، یا ان پڑھوں میں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ایک کي بات سے قائل هوگا، هر ایک سے پرکھا جائیگا: ۲۵ اور یوں اُسکے دل کے بھید سب ظاهر هونگے؛ تب وہ منہہ کے بل گرکے خدا کے بولنے سے بہتر ٹھہرنا۔

سنہ عیسوي ۵۹

---

[a] ۱ قرز ۱۲: ۳۱، ۱۴: ۱، ۲۰، ۲۶
[b] یا بولنے کي معنی کوئي زبان بولنا۔
[c] اعمہ ۲: ۴
[d] اور ۱: ۱، ۲۰ † یونانی میں، سنتا ہے
اعمہ ۲۲: ۱ ‖ مقابلہ اعمہ ۱۹: ۶ کے۔
[e] ۲۶ آیت
[f] ۱ الف ۵: ۱۹، فلپ ۴: ۶، ۱ زبور ۴۷: ۷
[g] ۱۴ قرز ۱۱: ۲۴
[h] زبور ۱۳۱: ۲، ۵ متي ۱۱: ۲۵، اور ۱۸: ۳، اور ۱۹: ۱۴، رومہ ۱۶: ۱۹، ۱ قرز ۳: ۱، الف ۴: ۱۳، عبر ۵: ۱۲، ۱۳
[i] متي ۱۲: ۲۴، ۱ پطر ۲: ۲، ‖ یونانی میں، کامل بھي جس کي عمر پوري هو، ۱ قرز ۲: ۶، † یوح ۱۰: ۲۱، یسعہ ۲۸: ۱۱، ۱۲
[j] اعمہ ۲: ۱۳

† یونانی میں روحوں کي بابت آرزومند هو۔

کو سجدہ کريگا، اور کہيگا، کہ خدا بيشک تمہارے بيچ ہي۔ ۲۶ پس، اے بھائيو، کيا ہي؟ کہ جب تم اِکٹھے ہوتے ہو، تو تم ميں ہر ايک کے ساتھ زبور، يا کوئي تعليم، يا بيگانہ زبان، يا اِلہام، يا ترجمہ ہي۔ چاہيئے کہ سب کچھ دينداري ميں ترقي کے ليئے ہووے۔ ۲۷ اگر کوئي کسي زبان ميں بولے، تو دو دو، اور نہايت ہو، تو تين تين، ايک ايک کرکے بوليں؛ اور ايک شخص ترجمہ کرے۔ ۲۸ پر اگر کوئي ترجمہ کرنيوالا نہ ہو، تو وہ کليسيئے ميں چپکا رہے، اور اپنے اور خدا سے بولے۔ ۲۹ نبيوں ميں سے دو يا تين بوليں، اور باقي تجويز کريں۔ ۳۰ پر اگر کوئي بات دوسرے پر جو بيٹھا ہي کھل جاوے، تو پہلا چپکا رہے۔ ۳۱ کيونکہ تم سب کے سب ايک ايک کرکے نبوت کر سکتے ہو، تا کہ سب سيکھيں، اور سب تسلي پاويں۔ ۳۲ اور نبيوں کي روحيں نبيوں کے تابع ہيں۔ ۳۳ کيونکہ خدا بےانتظامي کا بانی نہيں، پر سلامتي کا ہي، جيسي مقدس لوگوں کي ساري کليسياؤں ميں ہي۔ ۳۴ تمہاري عورتيں کليسيئے ميں چپکي رہيں، کہ انہيں بولنے کا حکم نہيں ہي، بلکہ چاہيئے کہ فرمانبردار رہيں، جس طرح شريعت ميں بھي لکھا ہي۔ ۳۵ اور اگر وے کچھ سيکھا چاہيں، تو گھر ميں اپنے خصم سے پوچھيں؛ کيونکہ شرم کي بات ہي، کہ عورتيں کليسيئے ميں بوليں۔ ۳۶ کيا؟ خدا کا کلام تمہيں سے نکلا؟ يا صرف تمہيں تک پہنچا ہي؟ ۳۷ اگر کوئي اپنے تئيں نبي يا روحاني جانے، تو چاہيئے کہ وہ اِقرار کرے، کہ يہ باتيں، جو ميں تمہيں لکھتا ہوں، خداوند کے احکام ہيں۔ ۳۸ اور اگر کوئي نہ جانے، تو نہ جانے۔ ۳۹ غرض، اے بھائيو، نبوت کرنے کي آرزو رکھو، ليکن طرح طرح کي زبانيں بولنے سے منع نہ کرو۔ ۴۰ ساري باتيں درستي اور ترتيب کے ساتھ ہوويں۔

۱۵ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ مسيح کے جي اٹھنے کي دليل سے، ۱۲ رسول اُن سب پر جو انساني جسم کي قيامت سے انکار کرتے تھے ثابت کرتا، کہ ہمارا جي اُٹھنا ايک ضروري بات ہي۔ ۲۱ قيامت کے اِنعام اور اِس کي بابت؛ ۳۵ اُس کے ہونے کا طور؛ ۵۱ اور کہوکر وہ جو روز آخر ميں زندہ رہيں ايک پل ميں بدل جاوينگے۔

اب، اے بھائيو، ميں تمہيں اُسي اِنجيل کي بات جتاتا ہوں، جس کي خوشخبري ميں نے تمہيں دي، اور تم نے پائي، اور اُسپر قائم ہو؛ ۲ اُسيکے سبب تم بچ بھي جاتے ہو، اگر وہ خوشخبري، جو ميں نے تمہيں دي، ياد رکھو؛ نہيں تو تمہارا اِيمان لانا بےفائدہ ہي۔ ۳ کيونکہ ميں نے اول باتونميں وھي تم کو سونپي، جو ميں نے بھي پائي، کہ جيسا کہ کتابوں ميں لکھا ہي، مسيح ہمارے گناہوں کے واسطے موا؛ ۴ اور گاڑا گيا، اور تيسرے دن کتابونکے موافق جي اُٹھا؛ ۵ اور کيفاس کو، اور اُسکے بعد بارھونکو دکھائي دیا؛ ۶ بعد اُسکے پانچ سو بھائيوں سے زيادہ تھے، جنھيں وہ ايکبارہ دکھائي دیا؛ اکثر اُن ميں سے اب تک موجود ہيں، پر کئي ايک سو گئے۔ ۷ پھر يعقوب کو دکھائي دیا؛ پھر سارے رسولوں کو؛ ۸ اور سب کے پيچھے مُجھ کو بھي، جو ادھوزے دنوں کا پيدا ہوں، دکھائي دیا۔ ۹ کہ ميں رسولوں ميں سب سے چھوٹا ہوں، اور اِس لائق نہيں، کہ رسول کہلاؤں، اِسواسطے کہ ميں نے خدا کي کليسيئے کو ستايا۔ ۱۰ پر ميں جو کچھ ہوں، خدا کے فضل سے ہوں؛ اور اُس کا فضل، جو مُجھ پر ہوا، سو بےفائدہ نہ ہوا؛ پر ميں نے اُن سب سے زيادہ محنت کي؛ نہ ميں نے، بلکہ خدا کے فضل نے، جو ميرے ساتھ تھا۔ ۱۱ پس کيا ميں، کيا وے، ايسي منادي کرتے ہيں، اور تم ويسا ہي اِيمان لائے ہو۔ ۱۲ اب اگر منادي کي جاتي ہي، کہ مسيح مردوں ميں سے جي اُٹھا، تو تم ميں سے کئي ايک کيوں کہتے ہيں، کہ مردوں کي قيامت نہ ہوگي؟ ۱۳ جب مُردوں کي قيامت نہيں، تو

سنہ عیسوي ۵۱

مسیح بھي نہیں جي اُٹھا۔ ۱۴ اور اگر مسیح نہیں جي اُٹھا، تو ہماري منادي عبث ہی، اور تمہارا اِیمان بھي عبث۔ ۱۵ بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ بھي ٹھہرے؛ کیونکہ ہم نے خدا کي بابت گواہي دي، کہ اُسنے مسیح کو پھر جلایا ہی؛ جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا، اگر مُردے نہیں اُٹھتے۔ ۱۶ کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے، تو مسیح بھي نہیں اُٹھا: ۱۷ اور اگر مسیح نہیں اُٹھا، تو تمہارا اِیمان بے فائدہ ہی؛ تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ ۱۸ پھر وے بھي جو مسیح میں ہوکے سو گئے ہیں، سو نیست ہوئے۔ ۱۹ اگر ہم صرف اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکھتے ہیں، تو ہم سارے آدمیوں سے کمبخت ہیں۔ ۲۰ پر اب مسیح تو مردوں میں سے جي اُٹھا ہی، اور اُن میں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا۔ ۲۱ کہ جب آدمي کے سبب سے موت ہی، تو آدمي ہي کے سبب سے مردوں کي قیامت بھي ہی۔ ۲۲ کیونکہ جیسا آدم میں شامل ہوکے سب مرتے ہیں، ویسا ہي مسیح میں شامل ہوکے سب جلائے جائینگے۔ ۲۳ لیکن ہر ایک اپني اپني نوبت میں: پہلا پھل مسیح؛ پھر وے جو مسیح کے ہیں، اُسکے آنے پر۔ ۲۴ بعد اُسکے آخرت ہی، تب وہ بادشاہت خدا کے، جو باپ ہی، سپرد کریگا، اور ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا۔ ۲۵ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لاوے، ضرور ہی، کہ سلطنت کرے۔ ۲۶ موت بھي، جو آخري دشمن ہی، نیست ہوگي۔ ۲۷ کہ اُسنے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہی۔ مگر جب کہ وہ کہتا ہی، کہ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاہر ہی، کہ وہي الگ رہا، جسنے سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا۔ ۲۸ اور جب سب کچھ اُسکے تابع میں آویگا، تب بیٹا آپھي اُس کا تابعدار ہو جاویگا، جس نے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا کہ خدا سب میں سب کچھ ہووے۔

۲۹ نہیں تو وے جو کہ مردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے ہیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مردے مطلق نہ اُٹھیں، تو کیوں مردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے ہیں؟ ۳۰ اور پھر ہم کیوں ہر گھڑي خطرے میں پڑے ہیں؟ ۳۱ مجھے اِتمہارے اِس فخر کي، جو ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہی، قسم، کہ میں ہر روز مرتا ہوں۔ ۳۲ اگر میں آدمي کي طرح اِفسس میں درندوں کے ساتھ لڑا، تو مجھے کیا فائدہ، اگر مردے نہ اُٹھیں؟ پس آؤ، کھاویں، پیویں، کہ کل کے دن مرینگے۔ ۳۳ تم فریب نہ کھاؤ: بري صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي ہیں۔ ۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو، اور گناہ نہ کرو؛ کہ کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں ہی: میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں۔ ۳۵ شاید کوئي کہے، کہ مردے کس طرح اُٹھتے ہیں؟ اور کس جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ ۳۶ اي نادان، جو چیز تو بوتا ہی، اگر وہ نہ مرے، تو کبھي جلائي نہ جائیگي: ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا ہی، وہ جسم نہیں ہی، جو ہوویگا، بلکہ نرا ایک دانہ ہی، خواہ گیہوں، خواہ کچھ اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاہا ایک جسم دیتا ہی، اور ہر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم۔ ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں: بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہی، چارپایوں کا گوشت اَور ہی، مچھلیوں کا گوشت اَور ہی، پرندوں کا گوشت اَور۔ ۴۰ اور آسماني جسم بھي ہیں، اور خاکي بھي ہیں: پر آسمانیوں کا جلال اَور ہی، خاکیوں کا اَور۔ ۴۱ آفتاب کا جلال اَور ہی، اور ماہتاب کا جلال اَور، اور ستاروں کا جلال اَور ہی: کہ ستارہ ستارے سے جلال کي بہ نسبت فرق رکھتا ہی۔ ۴۲ مُردوں کي قیامت بھي ایسي ہي ہی۔ وہ فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُٹھتا ہی: ۴۳ بے حرمتي میں بویا جاتا ہی، اور جلال میں اُٹھتا ہی؛ کمزوري میں

سنہ عیسوي ۵۱

۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۴
۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۴
۲ کرنتھیوں ۴: ۱۴
اور ۵: ۱۰
۳۲
اور ۱۳: ۴
۱ یوحنا ۲: ۲۵
رومیوں ۴: ۲۵
۲ تیمتھیس ۲: ۱۸
۱ پطرس ۱: ۳
۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۳
۲۳ اپنے
قلسیوں ۱: ۱۸
مکاشفہ ۱: ۵
رومیوں ۵: ۱۲
۱۷
یوحنا ۱۱: ۲۵
رومیوں ۶: ۲۳
۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۶
۱۷ اپنے
(تھسلنیکیوں ۴: ۱۵،
۱۷
۱۰ ماں ۷: ۱۴،
۲۲
۱ زبور ۱۱۰: ۱
افسیوں ۱: ۲۲،
۲۰
الف ۱: ۲۲
عبرانیوں ۲: ۸
اور ۱۰: ۱۳
۲ تیمتھیس ۱: ۱۰
مکاشفہ ۱: ۱۸
۱ زبور ۸: ۶
متی ۲۸: ۱۸
۱ پطرس ۳: ۲۲
۱۸ فلپیوں ۳: ۲۱

سنہ عیسوي ۵۱

۱ قرنتھیوں ۲: ۲۳
اور ۱۱: ۳
۲ قرنتھیوں ۱۱: ۲۶
گلتیوں ۱: ۱۱
۱۱ بعض نسخوں
میں، ہمارے،
پایا جاتا۔
۱ تھسلنیکیوں ۲: ۱۹
۳۱ زبور ۵۶: ۳۶
۱ قرنتھیوں ۴: ۹
۲ قرنتھیوں ۱۱: ۲۳
۱۱
اور ۱۱: ۲۳
۳۲ قرنتھیوں ۱: ۸
۳۳ واعظ ۲: ۲۴
یسعیاہ ۲۲: ۱۳
اور ۵۶: ۱۲
ہوسیع ۶: ۶
۱ قرنتھیوں ۱۲: ۲
۳۴ قرنتھیوں ۶: ۱۴
۱ تھسلنیکیوں ۴: ۵
افسیوں ۵: ۱۴
۳۵ تھسلنیکیوں ۳: ۶
۱ قرنتھیوں ۶: ۱۶
۳۶ حزقی ایل ۳۷: ۳
۳۸ یوحنا ۱۲: ۲۴

سنہ عیسوی ۵۹

بویا جاتا ہی، زوراوری میں اُٹھتا ہی:
۴۴ نفسوالا جسم بویا جاتا ہی، اور روحانی
جسم اُٹھتا ہی۔ ایک نفسوالا جسم ہی، اور
ایک روحانی جسم۔ ۴۵ چنانچہ لکھا ہی،
کہ پہلا آدمی، یعنے، آدم، جیتی جان ہوا؛
اور پچھلا آدم جلانیوالی روح ہوا۔ ۴۶ لیکن
روحانی پہلے نہ تھا، بلکہ نفسوالا؛ بعد
اُسکے روحانی۔ ۴۷ پہلا آدمی زمین سے
خاکی ہی: دوسرا آدمی خداوند آسمان
سے ہی۔ ۴۸ جیسا خاکی، ویسے وے
بھی جو خاکی ہیں: اور جیسا آسمانی،
ویسے وے بھی جو آسمانی ہیں۔ ۴۹ اور
جس طرح ہم نے خاکی کی صورت پائی
ہی، ہم آسمانی کی صورت بھی پاوینگے۔
۵۰ ای بھائیو، میں اب یہہ کہتا ہوں،
کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے
وارث نہیں ہو سکتے، اور نہ فنا بقا کا
وارث ہو سکتا ہی۔ ۵۱ دیکھو، میں تمھیں
ایک بھید کی بات کہتا ہوں؛ کہ ہم
سب سوئینگے نہیں، پر ہم سب بدل
جائینگے، ۵۲ ایک دم میں، ایک پل
میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت: کہ نرسنگا
تو پھونکا جائیگا، اور مردے اُٹھے
غیرفانی ہونگے، اور ہم بھی بدل جائینگے۔
۵۳ کیونکہ ضرور ہی، کہ یہہ فانی بقا کو
پہنے، اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی
کو پہنے۔ ۵۴ اور جب یہہ فانی غیرفانی
کو، اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو
پہن چکیگا، تب وہ بات، جو لکھی ہی،
پوری ہوئی، کہ فتح نے موت کو نگل لیا۔
۵۵ ای موت، تیرا ڈنک کہاں؟ ای
قبر، تیری فتح کہاں؟ ۵۶ موت کا ڈنک
گناہ ہی: اور گناہ کا زور شریعت ہی۔
۵۷ پر شکر خدا کا، جسنے ہمیں ہمارے
خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشی۔
۵۸ پس، اے میرے عزیز بھائیو، تم ثابتقدم
اور پائدار رہو، اور خداوند کے کام میں
ہمیشہ ترقی کرتے رہو، یہہ جانکر کہ تمھاری
محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہی۔

۱۶ باب

۱ رسول اُنہیں ترغیب دیتا کہ یروشلم میں جو بھائی محتاج
ہوں اُن کی مدد کریں۔ ۱۰ تمطاؤس کی تعریف کرتا،
۱۳ پھر اُنہیں چند فوشخبر نصیحتیں کرتا؛ ۱۹ بعد اُس
کے کئی لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا۔

اب اُس چندے کی بابت جو
مقدس لوگونکے واسطے ہی، جیسا میں
نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم کیا، ویسا
تم بھی کرو۔ ۲ کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم
میں سے ہر کوئی اپنی آمدنی کے موافق،
جہاں تک فائدہ اُٹھایا، کچھ جمع کرکے
اپنے پاس رکھے، تاکہ جب میں آؤں،
تو چندا کرنا نہ پڑے۔ ۳ اور میں آکے
اُنہیں، جن کو تم مُعتبر ٹھہراؤ گے،
تمھارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھ
یروسلم میں لے جانے کو بھیجونگا۔ ۴ اور
اگر میرا ہی جانا بھی مناسب ہوگا، تو
وے میرے ساتھ جائینگے۔ ۵ اور جب
میں مقدونیہ میں ہوکے نکلونگا، کہ البتہ
مقدونیہ میں سیر کرکے جاؤنگا، تب
تمھارے پاس آونگا۔ ۶ شاید میں تمھارے
پاس ٹھہروں، بلکہ جاڑا بھی کاٹوں، تاکہ
تم مجھے آگے جہاں میرا جانا ہو روانہ
کر دو۔ ۷ کہ میں نہیں چاہتا، کہ اب
راہ ہی میں تمھاری ملاقات کروں، پر
اُمیدوار ہوں، کہ اگر خداوند اِجازت
دے، تو کچھ دن تمھارے پاس رہوں۔ ۸ اور
میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں
رہونگا۔ ۹ کہ ایک بڑا دروازہ، جس سے
ایک بڑے کام میں دخل پاتا ہی، میرے
لیئے کھلا ہی، اور مُخالف بہت سے ہیں۔
۱۰ اور اگر تمطاؤس آوے، تو اُسکی
خبر لو، تاکہ وہ تمھارے پاس بےخوف
رہے، کہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا
ہی۔ ۱۱ پس کوئی اُسکو حقیر نہ جانے،
بلکہ تم اُسکو سلامت اِدھر کو روانہ کیجیو،
کہ میرے پاس پہنچے: کیونکہ میں راہ
دیکھتا ہوں، کہ وہ بھائیوں سمیت آوے۔
۱۲ رہا اپلوس بھائی، سو میں نے اُس
سے بہت اِلتماس کیا، کہ وہ تمھارے پاس
بھائیوں کے ساتھ جاوے: پر اُسکا اِرادہ ایکے

سنہ عیسوی ۵۹

سنہ عیسوی ۵۹

مُطلق نہ تھا، کہ جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا۔ ۱۳ جاگتے رہو[a]، اِیمان میں قائم ہو[b]، مردانگی کرو، زوراور ہو[c]۔ ۱۴ تمہاری سب باتیں مُحبت کے ساتھ ہوں[d]۔ ۱۵ اب، اے بھائیو، میں تم سے عرض کرتا ہوں، (کہ تم اِستفنس[e] کے خاندان کو جانتے ہو، کہ وہ اخایہ کا پہلا پھل ہی[f]، اور وے مقدس لوگوں کی خدمت[g] کرنے کو مستعد رہے ہیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگونکے اور ہر ایک کے، جو کام اور محنت[h] میں ہمارے شریک ہوں، فرمانبردار رہو[i]۔ ۱۷ اور میں اِستفنس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں؛ کیونکہ اُنھوں نے تم سے جو کم ہوا، سو بھر دیا[j]۔ ۱۸ کہ اُنھوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا[k]: اِسلیئے تم ایسوں کو

a ۱ کرنتھ ۱۶: ۱۳
b ۲ کرنتھ ۱: ۲۴
c ۱ کرنتھ ۱۶: ۱۳
d ۱ کرنتھ ۱۶: ۱۴
e ۱ کرنتھ ۱۶: ۱۵، ۱۷
f رومی ۱۶: ۵
g ۲ کرنتھ ۸: ۴
h ۱ کرنتھ ۱۵: ۱۰
i ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲
j ۲ کرنتھ ۷: ۶، ۷
k رومی ۱۶: ۱۸

مانو[a]۔ ۱۹ اور اسیہ کی کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں؛ اوراقولا اور پرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گھر میں ہی[b]، تمہیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں۔ ۲۰ سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں؛ تم پاک بوسا لیکے[c] آپس میں سلام کرو۔ ۲۱ سلام مُجھ پولس کا اپنے ہاتھ سے[d]۔ ۲۲ اگر کوئی خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا[e]، وہ حرم کیا جاوے[f]: ماراناتا[g]۔ ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے[h]۔ ۲۴ میری مُحبت تم سب کے ساتھ مسیح یسوع میں ہو۔ آمین۔

یہ پہلا خط قرنتیوں کو لکھا ہوا فلپی سے اِستفنس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاؤس کے ہاتھ بھیجا گیا۔

a ۱ کرنتھ ۱۶: ۲۰
b ۱ کرنتھ ۱: ۱۴
c رومی ۱۶: ۱۶
d فلیمن ۱۹
e ۱ کرنتھ ۱۶: ۲۲
f گلتی ۱: ۸، ۹
g یہودا ۱۴، ۱۵
h رومی ۱۶: ۲۰

سنہ عیسوی ۵۹

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رہائیوں کا جو خدا نے اُس کی ساری مصیبتوں کے وقت اُسے دی تھیں بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رہائی کا ذکر کرکے جو اسیہ میں اُس کو ملی تھی، قرنتھیوں کی خاطرجمعی کرتا، کہ وے اذیتوں سے نہ ڈریں۔ ۱۲ پھر وہ اپنے دل اور اُن کے دلوں کی گواہی اِس پر پیش لاکے کہ اُس نے خدا کی سچائی کے ساتھ اُنمیں منادی کی تھی، ۱۵ اپنا عذر کرتا کہ اُن کی ملاقات کرنے کو نہ آیا تھا، سو اُنکی مزاجی سے نہ ہوا تھا، پر اِس باعث تھا کہ اُن پر رحم کرنے چاہتا تھا۔

سنہ عیسوی ۶۰

پولس کی، جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی[a]، اور بھائی تمطاؤس کی جانب سے، خدا کی کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہی، اُن سب مقدس لوگوں سمیت[b]، جو تمام اخایہ میں ہیں: ۲ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لیئے ہوویں[c]۔

۳ مبارک ہی وہ خدا، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[d]، اور رحمتوں کا باپی، اور ساری تسلی کا خدا ہی؛ ۴ وہی ہماری ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلی دیتا ہی، تاکہ ہم اُس ہی تسلی کے سبب، جو ہمیں خدا سے ملتی ہی، اُن کو بھی جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں، تسلی دے سکیں۔ ۵ کیونکہ جسطرح مسیحی دُکھ ہم پر بڑھتے جاتے ہیں، اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے سبب سے بڑھتی ہی۔ ۶ اور ہم اگر مصیبت اُٹھاتے ہیں، تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے ہی[e]؛ جو تمہارے اُن دکھوں کی، جنھیں ہم بھی سہتے ہیں، برداشت کرنے سے اثر کرتی ہی؛ اور اگر ہم تسلی پاتے ہیں، تو تمہاری تسلی اور

a ۱ کرنتھ ۱: ۱
b افسی ۱: ۱
c ۱ پطر ۱: ۲
d افسی ۱: ۳
e ۲ کرنتھ ۴: ۱۵
f ۲ کرنتھ ۱۲: ۱۰
g فلپی ۱: ۲۳

سنہ عیسوی ۶۰

نجات کے واسطے ہی۔ ۷ اور ہماری اُمید تمہاری بابت مضبوط ہی؛ کہ ہم جانتے ہیں، کہ جس طرح تم دکھوں میں شریک ہو، اُسی طرح تسلی میں بھی ہوگے۔ ۸ کیونکہ، اے بھائیو، ہم نہیں چاہتے، کہ تم ہماری اُس مصیبت سے، جو آسیہ میں ہم پر پڑی، ناواقف رہو، کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب گئے، یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھویا: ۹ بلکہ اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تھے، تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا، جو مردوں کو جلاتا ہی، بھروسا رکھیں: ۱۰ اُسنے ہمکو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا، اور چھڑاتا بھی ہی، اور ہم کو اُس سے یہ اُمید ہی، کہ وہ آگے کو بھی چھڑاویگا: ۱۱ اور تم بھی، مِلکے دعا سے ہماری مدد کرو، تاکہ اُس نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں کی دعا سے ہم کو ملی، بہت سے لوگ شکر بھی ہماری طرف سے کریں۔ ۱۲ کیونکہ ہمارا فخر یہ ہی، کہ ہمارا دل گواہی دیتا ہی، کہ ہم نے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھ، جسمانی حکمت سے نہیں، بلکہ خدا کے فضل سے، دنیا میں گذران کی، خاص کر تمہارے درمیان۔ ۱۳ کیونکہ ہم اور باتیں تمہیں نہیں لکھتے، مگر وہی جنہیں تم پڑھتے اور مانتے ہو؛ اور مجھے اُمید ہی، کہ تم آخر تک مانتے رہوگے؛ ۱۴ چنانچہ تم نے ہم کو بھی ایک طور پر مان لیا ہی، کہ ہم تمہارے فخر ہیں، جیسے خداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے۔ ۱۵ اور میں نے اِسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کیا، تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ۔ ۱۶ اور پھر تم پاس ہوکر مقدونیہ کو جاؤں، اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں، اور کہ تم مجھے آگے یہودیہ کو پہنچا دو۔ ۱۷ پس میں نے جو یہ اِرادہ کیا، تو کیا ہلکاپن سے کیا؟ یا جو اِرادہ میں کرتا ہوں، سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں، کہ ہاں ہاں، اور نہیں نہیں بھی میری بات میں ہو؟ ۱۸ پر خدا سے برحق جانتا ہی، کہ ہماری جو بات تم سے تھی، سو ہاں اور نہیں نہ تھہری۔ ۱۹ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہمنے، یعنے، میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے، تمہارے بیچ کی، سو ہاں اور نہیں نہ تھہرا، بلکہ ہاں اُس سے تھہرا۔ ۲۰ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں، سب اُس سے ہاں، اور اُس سے آمین ہیں، تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ ۲۱ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قایم کرتا ہی، اور جسنے ہمکو ممسوح کیا، سو خدا ہی؛ ۲۲ اور اُسنے ہم پر مُہر بھی کی، اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوں میں دیا۔ ۲۳ غرض، میں خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا ہوں، کہ میں نے تم پر رحم کیا، کہ اب تک قرنتس میں نہیں آیا۔ ۲۴ لیکن ہم تمہارے اِیمان پر خداوندی نہیں کرتے، بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار ہیں؛ کیونکہ تم اِیمان سے قایم رہتے ہو۔

۲ باب

اس باب میں کہ ۱ رسول جس نے اُن کی ملاقات نہ کی تھی، سو اُس کا سبب بتاتا ہے۔ ۵ اُنھیں تاکید کرتا ہے، کہ وہ اُس خارج کئے ہوئے آدمی کو پھر معاف کریں اور تسلی دیں۔ ۱۰ جس طرح اُس نے اُس کی بھی توبہ دیکھکر اُس معاف کیا تھا: ۱۲ پھر وہ سبب اُن پر ظاہر کرتا ہے جس سے وہ تراوس کو چھوڑ کے مقدونیہ کو روانہ ہوا تھا۔ ۱۴ اور کہ کوئی کام ہر ایک جگہہ میں فضل الٰہی سے اُس کی منادی کے نیک انجام ہوتا تھا۔

میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا، کہ میں تمہارے پاس پھر کے غمگین نہ آؤں۔ ۲ کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں، تو کون، سوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا، مجھے خوش کر سکتا ہی؟ ۳ اور میں نے تمکو یہہ لکھا، تا نہ ہووے کہ میں آکر اُن سے، جن سے چاہتا تھا کہ میں خوش ہوؤں، غمگین ہوؤں؛ کہ تم سبھوں کی طرف سے مجھے یقین ہی، کہ جو میری

سنہ عیسوی ۶۰

سنہ عیسوی ۶۰

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی۔ ۴ کیونکہ میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہاکر تمهیں لکها؛ اور اِس واسطے نہیں، کہ تم غمگین هو، پر اِس واسطے کہ تم میري اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو۔ ۵ اور اگر کسي نے غمگین کیا، تو اُسنے مجهي کو نہیں غمگین کیا، بلکہ ایک طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر زیادہ بوجهہ ڈالنے نہیں چاهتا هوں۔ ۶ پس، یہہ اِلزام جو بہتیروں سے اُٹهایا، اُس کے واسطے بس هی۔ ۷ سو بہتر هی کہ تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو، اور تسلی دو، تا کہیں ایسا نہ هو، کہ بہت غم اُسے کها جاے۔ ۸ اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا هوں، کہ تم اُس کے ساتهہ اپني محبت ثابت کرو۔ ۹ کہ میں نے اِس واسطے بهي لکها تها، کہ تمهیں جانچوں، کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو، یا نہیں۔ ۱۰ جسے تم کچهہ معاف کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں: اور میں نے جسے کچهہ معاف کیا، تمهاري خاطر سے مسیح کے روبرو هوکر معاف کیا؛ ۱۱ تا نہ هووے کہ شیطان هم پر زیادتي کرے، کیونکہ هم اُسکي تدبیروں سے ناواقف نہیں هیں۔ ۱۲ اور جب میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو تروآس میں آیا، اور خداوند سے مجهہ پر ایک دروازہ کهل گیا، ۱۳ تب میرے دل کو آرام نہ رها، کہ میں نے اپنے بهائي طیطس کو نہ پایا؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونیہ میں آیا۔ ۱۴ اب شکر خدا کا، جو مسیح میں هم کو همیشہ فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی، اور اُسي کي پہچان کي خوشبو هم سے هر ایک جگہہ ظاهر کرواتا هی۔ ۱۵ کیونکہ هم خدا کے آگے اُنکے لیئے جو بچائے جاتے هیں، اور اُنکے لیئے جو هلاک هوتے هیں، مسیح کي خوشبوئي هیں: ۱۶ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں۔ اور کون اِن باتوں کے لائق هی؟ ۱۷ کہ هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نہیں کرتے، بلکہ سچائي سے، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں۔

۳ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اُن کے جو پولُس معلم اُس پر یہہ عیب لگاتے تهے، کہ اُس نے قرنتهیوں کي بابت جو بےجا فخر کیا تها، وہ یہہ دلالت کرتا کہ اُن کا ایمان اور نیکاں اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک مقبول سفارش نامہ هیں۔ ۶ بعد اُس کے شریعت کے خادموں کا اِنجیل کے خادموں سے مقابلہ کرتا۔ ۱۲ اور یہہ دکهلانا کہ موسیٰ کي بہ نسبت یہوع کي خدمت اِس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور رهائي بخشنے والے الہام کي خدمت سزا دینے والے الہام سے زیادہ جلالي هی۔

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں؟ یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں، کہ نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں، یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں؟ ۲ همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی، تم هو، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ۳ کہ تم ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے، اور وہ سیاهي سے نہیں، بلکہ زندہ خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نہیں، بلکہ دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں، لکها گیا هی۔ ۴ اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں: ۵ اِس لیئے نہیں کہ هم لائق هیں، کہ آپ سے کچهہ خیال بهي کر سکیں؛ بلکہ هماري لیاقت خدا سے هی؛ ۶ جسنے هم کو یہہ لیاقت بهي دي هی، کہ هم نئے عہد کے خادم هوویں: حرف کے نہیں، بلکہ روح کے: کیونکہ حرف مار ڈالتا، پر روح جلاتي هی۔ ۷ اور اگر موت کي وہ خدمت، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي، ایسے جلال کے ساتهہ هوئي، کہ بني اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر، بہ سبب اُس جلال کے جو اُسکے چہرے پر تها، اور نیست هونیوالا

سنہ عیسوی ۶۰

۲ لوقا ۲ : ۳۴
یوحنا ۹ : ۳۹
۱ پطر ۲ : ۸
۲ قرنتھ ۱۰ : ۱
۲ قرنتھ ۹ : ۲
۲ قرنتھ ۲ : ۴
اور ۱۱ : ۱۱
۲ پطر ۳ : ۱۶
۲ قرنتھ ۲ : ۱۲
اور ۴ : ۲
۲ قرنتھ ۱۲ : ۱۲
اور ۱۲ : ۱۸
۱ تمطاؤس ۱ : ۱۳
۲ قرنتھ ۱۰ : ۱۲
اور ۱۲ : ۱۱
۱ تمطاؤس ۱ : ۱۸
۲ قرنتھ ۱۰ : ۱۸
اور ۱۲ : ۱۱
۲ قرنتھ ۱۰ : ۱۲

سنہ عیسوی ۶۰

تھا، بخوبی نظر نہ کر سکے؟: ۸ تو روح کی خدمت[r] کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگی؟ ۹ کہ جب اِلزام دلانیوالی خدمت جلال ہی، تو راستبازی کی خدمت[s] کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ ۱۰ بلکہ وہ جو جلالی ظاہر ہوا، اِس بڑے جلالوالے کی نسبت سے، جلال ہی نہ رکھتا تھا۔ ۱۱ کیونکہ اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھ تھی، تو وہ، جو قایم رہنیوالی ہی، کتنے ہی زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہو۔ ۱۲ پس ہم ایسی اُمید رکھکے بڑی بےپروائی سے[t] بولتے ہیں: ۱۳ اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے، جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا[u]، تاکہ بنی اِسرائیل اُس اُٹھ جانیوالی کی غایت تک[v] بخوبی نہ دیکھیں: ۱۴ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے[w]: کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی، اور اُٹھ نہیں جاتا؛ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی۔ ۱۵ پس آج تک جب موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی، تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی: ۱۶ لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا[x]، تب وہ پردہ[y] ہر طرف سے اُٹھ جائیگا۔ ۱۷ اور خداوند وہی روح ہی[z]، اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہی، وہیں آزادگی ہی۔ ۱۸ پر ہم سب بےپردہ کیئے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال[a] کو آئینہ میں[b] دیکھ دیکھکے، جلال سے جلال تک، خداوند کی روح کے وسیلے، اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں[c]۔

۴ باب

اِس باب میں۔ کہ ۱ وہ اظہار کرتا کہ کیونکر اُس نے اِنجیل کے سنانے میں کمال بےریائی اور وفاداری کے ساتھ جانفشانی کی تھی۔ ۷ اور کہ رنج و مصیبت جو ہر رو اُٹھانا تھا، ایک وسیلہ ٹھہریں، جس سے خدا کی قدرت کا زیادہ رونق ہوا۔ ۱۲ اور کلیسیا کا فایدہ۔ ۱۶ اور رسول کو ہمیشہ کا جلال حاصل ہوا۔

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی[d]، جیسا کہ ہم پر رحم ہوا[e]، تو ہم اُداس نہیں ہوتے؛ ۲ بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا، اور دغابازی کی چال نہیں چلتے، اور نہ خدا کی بات میں ملاوٹ کرتے ہیں[f]، بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے[g] ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے ہیں[h]۔ ۳ اور ہماری اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے، تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی، جو ہلاک ہوتے ہیں[i]: ۴ کہ اِس جہان کے خدا[j] نے اُنکی عقلوں کو جو بےایمان ہیں تاریک کر دیا ہی[k]، تا نہ ہووے کہ مسیح، جو خدا کی صورت ہی[l]، اُسکی جلالوالی اِنجیل[m] کی روشنی اُنپر چمکے۔ ۵ کہ ہم اپنی نہیں، بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں[n]؛ اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم[o] ظاہر کرتے۔ ۶ کیونکہ خدا، جس کے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی[p]، اُسنے ہمارے دلوں کو روشن کیا[q]، تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہگر ہو[r]۔ ۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں[s] رکھتے ہیں، تاکہ ظاہر ہووے، کہ قدرت کی بزرگی ہماری طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہی[t]۔ ۸ اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں[u]، لیکن شکنجے میں نہیں؛ حیران ہیں، پر ||ناامید نہیں؛ ۹ ستائے جاتے ہیں، پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے؛ گرائے جاتے ہیں، پر ہلاک نہیں ہوتے[v]؛ ۱۰ کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لیئے پھرتے ہیں[w]، تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے جسم میں ظاہر ہووے[x]۔ ۱۱ کہ ہم جو زندہ ہیں، یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کیئے جاتے ہیں[y]، تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۲ پس موت کا ہم میں، اور زندگی کا تم میں، اثر ہوتا ہی[z]۔ ۱۳ پر اِس سبب سے کہ اِیمان کی وہی روح ہم میں ہی[a]، جیسا لکھا ہی، کہ میں اِیمان لایا، اور اِس لیئے بولا[b]، ہم بھی اِیمان لائے، اور

سنہ عیسوی ۶۰

۲ کر ۳: ۶
۷
۸
۹
۱۰
اور ۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱ کر ۱۵: ۱۰
۲ کر ۴: ۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱ کر ۱۵: ۱۰
۲ کر ۴: ۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱ کر ۱۵: ۱۰
۲ کر ۴: ۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱ کر ۱۵: ۱۰
۲ کر ۴: ۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸

سنہ عیسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هیں: ۱۴ کہ هم جانتے هیں، کہ وهي جسنے خداوند یسوع کو جلایا، سو هم کو بهي یسوع کے ساتھ جلاٴیگا، اور تمهارے ساتھ اپنے حضور میں حاضر کریگا. ۱۵ کیونکہ ساري چیزیں تمهارے واسطے هیں، تاکہ وہ فضل جو نهایت هوا، خدا کے جلال کے لیئے بهتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑهاوے. ۱۶ اِس لیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں؛ بلکہ هرچند کہ هماري ظاهري اِنسانیت نیست هوتي هی، لیکن باطني روز بہ روز نئي هوتي جاتي هی. ۱۷ کہ هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بےنهایت اور ابدي بهاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي رهتي هی؛ ۱۸ کہ هم نہ اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں آتي هیں، بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں نهیں آتیں، نظر کرتے هیں؛ کیونکہ جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں، چند روز کي هیں، اور وے جو دیکهنے میں نهیں آتیں، همیشہ کي هیں.

۵ باب

اس جهان میں، کہ ۱ رسول یہ اُمید رکهکے کہ اُسکے لوٹنے پر خوشي جلال هوگا، ۹ باکہ اُس جلال کا اور خاص و عام کي عدالت کا منتظر هوکر، وہ کوشش کرتا، کہ مرضات اُسکا دل اُسے الزام نہ دے، ۱۲ اِس غرض سے نهیں کہ اُس باعث اپنے پر فخر کرے، ۱۴ پر اِس مصیبہ پر کہ جس حال میں کہ مسیح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هی کہ نئي خلقت کي طرح مسیح هي کي خدمت میں اپني زندگي کو کاٹوں، ۱۸ اور کہ مسیح کي طرف سے اِلهامکاري کرکے آدمیوں کو مسیح کے وسیلہ خدا سے ملا لوں.

کیونکہ هم جانتے هیں، کہ جب همارا یہ خیمہ سا خاکي گهر اُجڑ جاوے، تو هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے؛ وہ ایک گهر هی، جو هاتهوں سے نهیں بنا، بلکہ ابدي اور آسمان پر هی. ۲ کہ هم اِس میں آهیں کهینچتے، اور بڑي آرزو رکهتے هیں، کہ اپنے آسماني گهر سے ملبس هوویں: ۳ اِس لحاظ سے کہ هم حقیقتاً ملبس هونگے اور نہ کہ ننگے پائے جائینگے. ۴ کیونکہ هم تو جب تک اِس خیمے میں هیں، بوجهہ سے دبکر آهیں کهینچتے هیں: لیکن نهیں چاهتے، کہ اِس پوشش کو اُتاریں، بلکہ یہ کہ اُسکے اُوپر اُسے پهن لیں، تاکہ زندگي موت کو نگل جاوے. ۵ اور جسنے هم کو اُسي کے لیئے طیار کیا، سو خدا هی، اور اُسي نے همیں روح کا بیعانہ بهي دیا. ۶ اِس لیئے هماري همیشہ خاطرجمعي هی؛ کہ جانتے هیں، کہ جب تک هم بدن کے گهر میں هیں، هم اپنے گهر سے، جو خداوند کے یهاں هی، دور هیں. ۷ (کہ هم اِیمان سے، اور نہ کہ دیکهہ. دیکهکے چلتے هیں.) ۸ سو هماري خاطرجمعي هی؛ اور هم بیشتر چاهتے هیں، کہ بدن میں اپنے گهر سے روانہ هوویں، اور خداوند کے یهاں اپنے گهر میں جا پهنچیں. ۹ اِس لحاظ سے هم کوشش کرتے هیں، کہ کیا حاضر هوویں، یا غیر حاضر هوویں، اُسکو پسند آویں. ۱۰ کیونکہ هم سب کو ضرور هی، کہ مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هوویں، تاکہ هر ایک جو کچهہ اُسنے بدن میں هوکے کیا، کیا بهلا، کیا برا، موافق اُسکے پاوے. ۱۱ اِس واسطے هم خداوند کے خوف کو سمجهکر آدمیوں کي منت کرتے هیں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر هی؛ اور اُمید هی، کہ تمهارے دلوں پر بهي ظاهر هو. ۱۲ کہ هم پهر اپني نیکنامي تم پر نهیں جتاتے هیں، پر تمهیں همارے سبب فخر کرنے کي جگهہ دیتے هیں؛ تاکہ تم اُنکو، جو ظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نهیں، جواب دے سکو. ۱۳ کیونکہ اگر هم بےخود هیں، تو یہ خدا کے واسطے هی؛ اور اگر هوشیار هیں، تو یہ تمهارے واسطے هی. ۱۴ کہ مسیح کي محبت هم کو کهینچتي هی؛ کیونکہ هم یہ سمجهے، کہ جب ایک سب کے واسطے موا، تو سب مردہ ٹهہرے: ۱۵ اور وہ سب کے واسطے موا، کہ جو جیتے هیں، سو آگے کو اپنے لیئے نہ جیویں، بلکہ اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے موا، اور پهر جي اُٹها. ۱۶ پس اب سے

سنہ عیسوي ۶۰

ا رومی ۸: ۱۱؛ ۱ قرنتھیوں ۶: ۱۴

ب افسیوں ۱: ۲۱

۲ قرنتھیوں ۴: ۱

گلتیوں ۱: ۴

۲ تھسلنیکیوں ۱: ۱۰

ج رومی ۸: ۲۳

۲ قرنتھیوں ۱: ۲۲؛ افسیوں ۱: ۱۴

اور ۳: ۳۰

د رومی ۸: ۲۴، ۲۵

۱ قرنتھیوں ۱۳: ۱۲

ہ قرنتھیوں ۴: ۱۸

عبرانیوں ۱۱: ۱

یعقوب ۲: ۲۶

و رومی ۸: ۲۳

۱ قرنتھیوں ۱۵: ۴۹، ۵۳

فلپیوں ۳: ۲۱

۱ یوحنا ۳: ۲

ز متی ۲۵: ۳۱، ۳۲

رومی ۱۴: ۱۰

ح رومی ۶: ۶

گلتیوں ۶: ۸

افسیوں ۶: ۸

کلسیوں ۳: ۲۵، ۲۶

مکاشفہ ۲۲: ۱۲

۱ پطرس ۱: ۱۷؛ ۴: ۵

عبرانیوں ۱۰: ۳۰

یہوداہ ۱۴

ط ۲ قرنتھیوں ۳: ۱

ی ۲ قرنتھیوں ۳: ۱

ک ۲ قرنتھیوں ۱۳: ۱۰

ل ۱ یوحنا ۴: ۱۷

۱ یوحنا ۲: ۲۸ میں چهپڑ ڈالو

م ۲ قرنتھیوں ۱۱: ۱، ۱۶، ۱۷؛ اور ۱۲: ۶، ۱۱

سنہ عیسوي ۶۰

ن ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۰؛ ۲ قرنتھیوں ۱۳: ۴

س رومی ۱۴: ۹

۲ قرنتھیوں ۸: ۹

گلتیوں ۲: ۲۰

۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۰

ع رومی ۶: ۴

۲ قرنتھیوں ۵: ۱۵

۱ پطرس ۴: ۲

ف رومی ۱۴: ۹

۲ قرنتھیوں ۵: ۱۵

ص رومی ۱۴: ۱۰

ق رومی ۱۲: ۳

۲ قرنتھیوں ۱۰: ۱۳

ر رومی ۱۲: ۱۱

۲ قرنتھیوں ۱۱: ۲

گلتیوں ۴: ۱۹

افسیوں ۵: ۲۷

۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۴

سنہ عیسوي ۶۰

ہم کسي کو جسم کي راہ سے نہیں پہچانتے ہیں؛ اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھي جسم کي راہ سے پہچانا ہی، پر اب اُسے پھر ہم نہیں پہچانتے۔ ۱۷ اِس لیئے اگر کوئي مسیح میں ہی، تو وہ نیا مخلوق ہی: پراني چیزیں گذر گئیں؛ دیکھو، ساري چیزیں نئي ہوئیں۔ ۱۸ اور یہہ ساري چیزیں خدا کي طرف سے ہیں، جسنے یسوع مسیح کے وسیلے ہم کو آپ سے ملالیا، اور ملاپ کي خدمت ہمیں دي: ۱۹ یعنے، خدا نے مسیح میں ہوکے دنیا کو اپنے ساتھ یوں ملا لیا، کہ اُسنے اُن کي تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا: اور میل کا کلام ہمیں سونپا۔ ۲۰ اِس لیئے ہم مسیح کے ایلچي ہیں، گویا کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہی: سو ہم مسیح کے بدلے اِلتماس کرتے ہیں، کہ تم خدا سے میل کرو۔ ۲۱ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا، ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا، تاکہ ہم اُس میں شامل ہوکے اِلٰہي راستباري ٹھہریں۔

۶ باب

۱ رسول یہہ بیان کرتا کہ میں نے اپنے تئیں مسیح کا خدمتگار ثابت ظاہر کرنا ہی، اپني مصیبتوں میں، ۳ اور کامل دیندارې میں، ۴ اور بھرپور طرح کي اذیتوں اور رسولوں کي خبر کے ساتھ برداشت کرنے میں۔ ۱۱ ان احوال کا بےپردگي سے ذکر کرنا، اِس لیئے کہ اُسکا دل اُنکي طرف کھلا تھا۔ ۱۴ اور اس کا اُنہیں نصیحت کرنا، کہ وہ بھي اُس سے ویسي محبت رکھینگے؛ ۱۶ اخیر میں اُنہیں نصیحت کرنا، کہ اپنے تئیں خود بندہ خدا کي ثابت کریں، وہ شریروں کي صحبت اور اُن کي ساري نجاستوں سے پرہیز کریں

پس ہم باہم ہم‌خدمت ہوکے، تم سے منت بھي کرتے ہیں، کہ خدا کا فضل عبث مت پانے جاؤ۔ ۲ (کیونکہ وہ کہتا ہی، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني، اور نجات کے دن تیري مدد کي: دیکھو، اب قبولیت کا وقت ہی؛ دیکھو، اب نجات کا دن ہی۔) ۳ ہم کسي کے ٹھوکر کھانے کے باعث نہیں ہوتے، تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہو: ۴ پر آپ کو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کي طرح ظاہر کرتے ہیں، بڑي برداشت سے، مصیبتوں سے، اِحتیاجوں سے، تنگیوں سے، ۵ کوڑے کھانے سے، قید سے، ہنگاموں سے، محنتوں سے، بیداریوں سے، فاقوں سے؛ ۶ پاکیزگي سے، معرفت سے، صبر سے، مہرباني سے، پاک روح سے، بےریا محبت سے، ۷ کلام حق سے، خدا کي قدرت سے، راستبازي کے ہتھیاروں سے، جو دہنے بائیں ہیں، ۸ عزت اور بےعزتي سے، بدنامي اور نیکنامي سے: دغاباز کي مانند ہیں، پر سچے ہیں؛ ۹ گمنام کي مانند ہیں، پر مشہور ہیں؛ مرنیوالوں کي مانند ہیں، پر دیکھو، ہم جیتے ہیں؛ تنبیہ پانیوالوں کي مانند ہیں، پر ہلاک نہیں؛ ۱۰ غمگین کي مانند ہیں، پر ہمیشہ خوش ہیں؛ کنگال کي مانند ہیں، پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں؛ نادار کي مانند ہیں، پر سب کچھ رکھتے ہیں۔ ۱۱ اے قرنتیو، ہماري زبان تمہاري طرف کھلي، ہمارا دل کشادہ ہو گیا۔ ۱۲ تم ہمارے سبب سے تنگ نہیں، پر اپنے ہي دلوں سے تنگ ہو۔ ۱۳ پس اِسکے بدلے میں، (میں تم سے یوں کہتا ہوں، جیسا فرزندوں سے) تم بھي کشادہ‌دل ہوؤ۔ ۱۴ اور تم بےایمانوں کے ساتھ نالایق جوئے میں مت جتے جاؤ: کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا ہی؟ اور روشني کو تاریکي سے کون سا میل ہی؟ ۱۵ اور مسیح کو بلعال کے ساتھ کون سي موافقت ہی؟ یا ایماندار کا بےایمان کے ساتھ کیا حصہ ہی؟ ۱۶ اور خدا کي ہیکل کو بتوں سے کون سي موافقت ہی؟ کہ تم تو زندہ خدا کي ہیکل ہو؛ چنانچہ خدا نے کہا ہی، کہ میں اُن میں رہونگا، اور اُن میں چلونگا؛ اور میں اُن کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۱۷ اِس واسطے خداوند یہہ کہتا ہی، کہ تم اُن کے درمیان سے نکل آؤ، اور جدا ہو ہو، اور ناپاک کو مت چھوؤ؛ اور میں تم کو قبول کرونگا؛ ۱۸ اور میں

سنہ عیسوي ۶۰

سنہ عیسوي ۶۰

تمہارا باپ ہونگا، اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے[۶]؛ یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ہی۔

۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ وہ اُنہیں پھر نصیحت کرتا کہ وہ پاکیزگي کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنہیں کیا تھا۔ ۵ تاکہ وہ اُن سمجھوں کہ وہ اُس کي بابت شبہہ رکھتا، وہ بیان کرتا کہ کیونکر اپني مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال کہنے سے، کہ کس طرح اُنھوں نے اُس کا اکلا خط پڑھکے خدا کے لیئے توبہ کي تھي، ۱۳ اور تیطس کو عزاز جاتکے اُنھوں نے اُس کي فرمانبرداري بھي کي، مطابق اُس چال کي جس پر رسول نے ساتھ میں فخر کیا تھا، تسلي حاصل کي تھي۔

پس، اي عزیزو، چاہیئے کہ ہم ایسے وعدے پاکے آپکو ہر طرح کي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں[۵]، اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کریں۔ ۲ ہم کو قبول کر لو؛ ہم نے کسي سے بےانصافي نہیں کي، کسي کو خراب نہیں کیا، کسي پر کچھ زیادتي نہیں کي[۵]۔ ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا؛ کیونکہ آگے ہي کہہ چکا ہوں، کہ تم ہمارے دلوں میں ہو، یہاں تک کہ ہم تم ایک ساتھ مریں اور جیئیں[۶]۔ ۴ میري باتیں تمہاري بابت بہت بےدھڑک ہیں[۷]، مجھے تمہارے سبب بڑا فخر ہی[۸]؛ میں تو تسلي سے بھرا ہوا ہوں، اپني سب مصیبت میں نہایت خوش ہوں[۹]۔ ۵ کیونکہ جب ہم مقدونیہ میں آئے، ہمارے جسم کو کچھ آرام نہ تھا[۱۰]، بلکہ ہم ہر طرح کي مصیبت میں گرفتار تھے[۱۱]؛ باہر لڑائیاں، بیہتر دھشتیں[۱۲]۔ ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہی[۱۳]، تیطس کے آ پہنچنے سے ہمیں تسلي بخشي[۱۴]۔ ۷ اور نہ صرف اُسي کے آ جانے سے، بلکہ اُس تسلي سے بھي، جو اُسنے تمہارے بیچ رہکے پائي، کہ اُس نے تمہارا شوق، تمہارا افسوس، تمہاري غیرتمندي، جو میري بابت تھي، ہمارے آگے بیان کي، یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ہوا۔ ۸ جو میں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا، اُس سے میں نہیں پچھتاتا، اگرچہ میں پچھتاتا تھا[۱۵]؛ اِس لیئے کہ دیکھتا ہوں، کہ جو غمگیني اُس خط سے ہوئي، تھوڑي ہي مدت تک تھي۔ ۹ اب میں خوش ہوا ہوں، نہ اِس واسطے کہ تم غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا: کیونکہ تم ‖ خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکہ ہم سے کسي بات میں نقصان نہ پاؤ۔ ۱۰ کیونکہ وہ غم، جو خدا کے لیئے ہی، ایسي توبہ پیدا کرتا ہی، جس سے نجات ہوتي ہی[۱۶]، اور اُس سے کچھ پچھتاوا نہیں ہوتا: پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی[۱۷]۔ ۱۱ دیکھو کہ تمہارے غم نے جو خدا کے لیئے تھا، تم میں کیا ہي چالاکي، کیا ہي عذرخواہي، کیا ہي خفگي، کیا ہي دھشت، کیا ہي شوق، کیا ہي غیرت، کیا ہي بدلا لینا پیدا کیا: تم نے ہر طرح سے ثابت کیا، کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ہو۔ ۱۲ غرض، اگرچہ میں نے تمہیں لکھا، پر میں نے نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا، اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ہوا، بلکہ اِسلیئے، کہ ہماري فکر، جو تمہارے لیئے خدا کے حضور ہی، تم پر ظاہر ہووے[۱۸]۔ ۱۳ اِسلیئے ہم نے تمہاري تسلي سے تسلي پائي: اور تیطس کي خوشي سے بہت زیادہ خوش ہوئے، کہ اُسکي روح تم سبھوں کے سبب تازہ ہوئي[۱۹]۔ ۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامہنے تمہاري بابت کچھ فخر کیا، تو شرمندہ نہیں ہوں؛ پر جیسے ساري باتیں جو ہم نے تم سے کہیں، سچ ہیں، ویسے ہي ہمارا فخر جو تیطس کے سامہنے تھا، سچ ٹھہرا۔ ۱۵ اور اُسکي ‖ دلي مُحبت تم پر زیادہ تر ہی، کہ اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد ہی[۲۰]، کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اُسے قبول کیا۔ ۱۶ پس، میں خوش ہوں، کہ ہر ایک بات میں تم سے میري خاطرجمعي ہی[۲۱]۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وہ مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچھا چندہ اکٹھا کرنے والے مقدس

---

۶ پیدا ۱۷: ۱، ۷ مکاش ۲۱: ۷

۵ ۲ قرنتھ ۶: ۱۷، ۱۸ ۱ یوحنا ۳: ۳

۵ اعمال ۲۰: ۳۳ ۶ قرنتھ ۱۲: ۱۷

۶ ۲ قرنتھ ۶: ۱۱، ۱۲

۷ ۲ قرنتھ ۳: ۱۲

۸ ۱ قرنتھ ۱: ۴ ۹ ۲ قرنتھ ۱: ۱۴

۱۰ ۲ قرنتھ ۱: ۴ فلپ ۲: ۱۷، ۲۶ فلپ ۱: ۲۲

۱۱ ۲ قرنتھ ۲: ۱۳

۱۲ ۲ قرنتھ ۴: ۸، ۹ اِستھ ۳۲: ۲۵

۱۳ ۲ قرنتھ ۱: ۴

۱۴ دیکھو ۲ قرنتھ ۲: ۱۳

۱۵ ۲ قرنتھ ۷: ۸

۱۶ ۲ قرنتھ ۷: ۱۰ فلپ ۲: ۱۲

۱۷ ۲ قرنتھ ۷: ۱۰

۱۸ ۲ قرنتھ ۲: ۹

۱۹ ۲ قرنتھ ۷: ۱۳

۲۰ ۲ قرنتھ ۷: ۱۵ فلپ ۲: ۱۲

۲۱ ۲ تھسلنی ۳: ۴ فلپ ۲: ۲۴

سنہ عیسوي ۶۰

۱۸ یا، خدا کے آگے؛

۱ پطر ۴: ۱۱

۱۹ یا، ہوتي میں، اختیار۔

سنہ عیسوي ۶۰

بھائیوں کے لیئے کریں: ۲ وہ اُنھیں یاد دلاتا کہ وہ سابق میں اِس طرح کي ٹیکي میں سبقت لے گئے تھے؛ ۳ پھر مسیح کا نمونہ پیش لاتا، ۱۴ اور اُس روحاني فایدہ کا ذکر کرتا، جو اُس طرح کي سخاوت سے اُن کے لیئے پیدا ہوگا: ۱۶ بعد اُس کے تیطس اور اُس کے رفیقوں کي دیانتداري اور چالاکي کي تعریف کرتا، جو کہ اُس کي عرض و نصیحت و سفارش کے مطابق اِس مي کام کو انجام دینے کے لیئے اُن پاس گئے تھے.

اور اے بھائیو، ہم خدا کے اُس فضل کو، جو مقدونیہ کي کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی، تمھیں جتاتے ہیں: ۲ کہ مصیبت کي بڑي آزمائش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي[a] نے اُن کي سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا. ۳ کیونکہ میں یہ گواہي دیتا ہوں، کہ وے مقدور بھر، بلکہ مقدور سے زیادہ آپسے مستعد تھے: ۴ اور بڑي منت کے ساتھ ہمسے درخواست کي، کہ ہم اُس بخشش کو لیویں، اور مقدسوںکے لیئے اُسے پہنچانے میں شریک ہوویں[b]. ۵ اور ہماري اُمید ہي کے موافق نہیں، بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند کو، اور پھر خدا کي مرضي سے ہم کو سونپا. ۶ اِسواسطے ہم نے تیطس سے یہ درخواست کي[c]، کہ جیسا اُسنے آگے شروع کیا تھا، ویسا ہي تمھارے درمیان یہي اُس اِنعام کو پورا کرے. ۷ پس، جس طرح تم ہر ایک بات میں، ایمان، اور کلام، اور علم، اور ساري کوشش، اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو، سبقت لے گئے ہو[d]، ویسے ہي اِس نعمت کي بابت بھي تم سبقت لے جاؤ[e]. ۸ میں کچھ حکم کے طور پر نہیں[f]، بلکہ اوروں کي سرگرمي کے سبب، اور تمھاري محبت کي حقیقت آزمانے کے لیئے یہ کہتا ہوں. ۹ کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو، کہ وہ دولتمند تھا، اور تمھارے واسطے مفلس ہو گیا[g]، تا کہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند ہو جاؤ. ۱۰ اور میں اِس بات میں یہ راے ظاہر کرتا ہوں[h]: کیونکہ یہي تمھارے واسطے مناسب ہی[i]، کہ تم نے

[a] ۱ تیمتھیس ۱: ۱۴
[b] اور ۱۶: ۳
[c] ۱ کرنتھیوں ۱۶: ۱۲
[d] ۱ کرنتھیوں ۱: ۵، ۷
[e] ۱ تیمتھیس ۴: ۸
[f] ۱ کرنتھیوں ۷: ۶، ۲۵
[g] متی ۸: ۲۰
لوقا ۹: ۵۸
فل ۲: ۶، ۷
[h] ۱ کرنتھیوں ۷: ۲۵، ۴۰
[i] ۱ کرنتھیوں ۱۳: ۲

سنہ عیسوي ۶۰

نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا، بلکہ ایک برس آگے سے[a] اُس کے کرنے کا اِرادہ کیا. ۱۱ پس اب تم اُسے تمام بھي کرو؛ کہ جیسے تم اِرادہ کرنے پر مستعد تھے، ویسے ہي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بھي ہو. ۱۲ کیونکہ اگر نیک‌نیت پہلے ہو، تو آدمي، موافق اُسکے جو اُس پاس ہی، مقبول ہوگا، نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں. ۱۳ غرض، یہہ نہیں، کہ اوروں کو آرام، اور تمھیں تکلیف ہو: ۱۴ بلکہ برابري کے طور پر ہو، تا کہ اِس وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے، اور اُنکي زیادتي تمھاري کمي کو؛ تا کہ برابري ہو جاوے: ۱۵ چنانچہ لکھا ہی، کہ جسنے بہت جمع کیا، اُسکا کچھ بڑھا نہیں؛ اور جسنے تھوڑا جمع کیا، اُسکا کچھ گھٹا نہیں[b]. ۱۶ اب خدا کا شکر، جس نے تمھاري بڑي خیرخواہي تیطس کے دل میں ڈالي. ۱۷ کہ اُسنے تو درخواست کي[c]؛ بلکہ آپہي طیار ہوکے اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا. ۱۸ اور ہم نے اُسکے ساتھ اُس بھائي کو بھیجا[d]، جس کي تعریف اِنجیل کے سبب ساري کلیسیاؤں کے درمیان ہی. ۱۹ اور صرف یہي نہیں، بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چنا ہوا[e] بھي ہی، کہ ہمارا ہمسفر ہوکے یہہ نعمت ساتھ لے جائے، جسکے ہم خادم ہیں، تا کہ خداوند ہي کي ستائش کي جائے[f]، اور تمھاري ہمت ظاہر ہووے. ۲۰ ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں، کہ اِس خیرات فراواں کے سبب، جس کے ہم خادم ہیں، کوئي ہمیں بدنام نہ کرے: ۲۱ اِس لیئے جو باتیں کہ صرف خداوند ہي کے نہیں، بلکہ آدمیونکے آگے بھي بھلي ہیں[g]، ہم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے ہیں. ۲۲ اور ہم نے اُنکے ساتھ اپنے اُس بھائي کو بھیجا، جسے ہم نے بہت سي باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا: پر اب اُس بڑے

[a] ۲ قرنتھیوں ۹: ۲
[b] خروج ۱۶: ۱۸
[c] ۲ قرنتھیوں ۸: ۶
[d] ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۱۸
[e] اعمال ۱۴: ۲۳
[f] ۱ قرنتھیوں ۱۶: ۳، ۴
[g] رومی ۱۲: ۱۷
۱ تیمتھیس ۵: ۲۱
۱ پطرس ۲: ۱۲

سنہ عیسوی ۶۰

بیوروے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ہی، بہت زیادہ چلاک ہی. ۲۳ باقی، تیطس جو ہی، وہ میرا شریک، اور تمہارے واسطے میرا ہمخدمت ہی: اور ہمارے بھائی جو ہیں، سو کلیسیاؤں کے رسول، اور مسیح کا جلال ہیں. ۲۴ پس، تم اپنی محبت اور ہمارے اُس فخر کو، جو تمہاری بابت ہی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامہنے ثابت کیا کرو.

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اب وہ سبب بیان کرتا ہیں جس سے، باوجود کہ اُن کی مدت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا. ۲ پھر اُنہیں آگاہ کرتا ہے کہ وہ خوب بھرپور کریں، اُس کام کو مبح کے ہونے سے کشیدہ دیار. ۱۰ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ہوگا. ۱۲ بلکہ اُس کے سبب بھی خدا کے لیئے بہتسی شکرگذاریوں کی قربانی گذرانی جائیگی.

پر اُس خدمت کی بابت جو مقدسوں کے لوگونکے واسطے ہی، میرا لکھنا تم کو زائد ہی: ۲ کیونکہ میں تمہاری ہمت کو جانتا ہوں، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمہاری بڑائی کرتا ہوں، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا؛ اور تمہاری سرگرمی نے بہتونکو اُبھارا. ۳ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا، کہ ہماری وہ بڑائی جو اِس بات میں تمہاری بابت تھی بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ہی، تم طیار ہو رہو: ۴ کہیں ایسا نہ ہووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں، اور تمہیں طیار نہ پاویں، ہم (تو ہم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائی پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ ہووں. ۵ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمہارے پاس جاویں، اور تمہاری اُس ||سخاوت کی پہل کو، جسکا پیشتر بارہا ذکر ہوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کی طرح نہ کہ بخیلی کی طرح موجود رہے. ۶ پر بات یہ ہی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ہی، دریغ سے کاٹیگا: اور جو کشادہ‌دل ہوکے بوتا ہی، کشادہ‌دلی سے کاٹیگا. ۷ ہر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہی، دیوے: نہ کہ دریغ سے، یا لاچاری سے: کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے

سنہ عیسوی ۶۰

دیتا ہی پیار کرتا ہی. ۸ اور خدا تم پر ہر طرح کی نعمت بڑھا سکتا ہی، تا کہ تم ہمیشہ سب طرح کی کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ: ۹ (چنانچہ لکھا ہی، کہ اُسنے بکھرایا ہی، اُسنے کنگالوںکو دیا ہی؛ اُسکی راستبازی ہمیشہ کی ہی. ۱۰ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹی بخشتا ہی، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمہاری راستبازی کے پھل بڑھا دے؛) ۱۱ تا کہ تم ہر بات میں غنی ہوکے سب طرح کی سخاوت کرو، کہ یہ ہمارے وسیلے سے خدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتا ہی. ۱۲ کیونکہ اِس چندے کی خدمت نہ صرف مقدسوں کی اِحتیاجونکو دور کرتی، بلکہ خدا تک پہنچتی، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکی شکرگذاریاں ہوتیں. ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کی ستائش کرتے ہیں، کہ تم مسیح کی اِنجیل کے تابع ہونے کا اِقرار کرتے ہو، اور اُنکی اور سب کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو؛ ۱۴ اور وے تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے، جو تم پر ہی، تمہیں بہت چاہتے ہیں. ۱۵ خدا کا اُسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہی شکر ہو.

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ جھوٹے رسولوں کی مخالفت میں جو اُس پر یہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کی جسمانی صورت اور رعب کچھ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحانی اقتدار جس سے سب مخالف اِطاعت والوں سے لڑنے کے لیئے مسلح ہوا تھا، جتا دیتا. ۷ اور اُن کو یہ بھی دلاتا ہے جس وقت میں حاضر ہوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ہونگا جیسا اب غیرحاضر ہوکے خطوں سے معلوم ہوتا. ۱۲ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازہ سے باہر جاکے اپنی بڑائی کی تھی، اور غیر لوگوں کی محنتوں پر فخر کیا تھا.

میں پولس تو تمہارے روبرو تم میں حقیر، اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں، مسیح کی فروتنی اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ہوں: ۲ مگر یہ درخواست کرتا ہوں، کہ میں حاضر ہوکے جتایا جانا

سنہ عیسوی ۶۰

اُس اِستقلال کے ساتھ دلیر نہ ہوؤں، جس سے میں اُن پر، جنکے نزدیک ہماری چال جسمانی ہی، دلیر ہوا چاہتا ہوں۔ ۳ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں، پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے؛ ۴ (اِس لیئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں، پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر ہیں؛) ۵ کہ ہم اتصوروں کو، اور ہر ایک بلندی کو، جو خدا کی پہچان کے برخلاف آپکو اُبھارتی ہی، گرا دیتے ہیں، اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں؛ ۶ اور ہم مستعد ہیں، کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو، تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلہ دیویں۔ ۷ کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو؟ اگر کسی کو اِسکا یقین ہی، کہ وہ آپ مسیح کا ہی، تو وہ یہہ بھی آپ سے غور کرے، کہ جیسا وہ مسیح کا ہی، ویسے ہم بھی مسیح کے ہیں۔ ۸ کہ اگر میں اِس اِختیار پر، جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے ڈھا دینے کو ہمیں دیا ہی، کچھ زیادہ فخر کروں، تو شرمندہ نہ ہوؤنگا: ۹ میں یہہ کہتا ہوں، نہ ہووے کہ میں ایسا ظاہر ہوؤں، کہ خطوں کو لکھکے تمہیں ڈراتا ہوں۔ ۱۰ کیونکہ کوئی کہتا ہی، کہ اُس کے خط بلند بھاری اور اثربخش ہیں، پر وہ آپ جسم سے کمزور، اور اُسکا کلام حقیر ہی۔ ۱۱ سو ایسا آدمی سمجھ رکھے، کہ جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہی، ویسے ہی جب ہم حاضر ہونگے، ہمارا کام بھی ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ ہماری یہہ جرأت نہیں، کہ ہم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں، یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں، جو کہ اپنی تعریف کرتے ہیں: لیکن وے آپس میں اپنی پیمایش کرکے، اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے، نادان ٹھہرتے ہیں۔ ۱۳ پر ہم پیمانے سے باہر جاکے فخر نہ کرینگے، بلکہ جس قانون کی پیمایش خدا نے ہمیں بانٹ دی، جو تم تک بھی پہنچتی ہی، ہم اُسی کے موافق فخر کرینگے۔ ۱۴ کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو نہیں بڑھاتے، گویا تم تک نہ پہنچے ہوں، اِس لیئے کہ ہم مسیح کی اِنجیل سناتے ہوئے تم تک بھی پہنچے ہیں: ۱۵ اور ہم پیمانے کے باہر جاکر اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے: لیکن اُمیدوار ہیں، کہ تم اپنے ایمان میں ترقی کرکے ہم کو ہمارے قانون کے موافق بہت زیادہ بڑھا دو؛ ۱۶ کہ ہم تمہاری سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل پہنچاویں، اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب طیار ہیں فخر نہ کریں۔ ۱۷ پر جو فخر کرتا ہی، سو خداوند پر فخر کرے۔ ۱۸ کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی، وہ نہیں، بلکہ جسکی تعریف خداوند کرتا ہی، وہی مقبول ہی۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول کو قرنتھیوں کی بابت خوف آتا تھا، ۲ اُنہوں نے جھوٹے رسولوں کی پولس کی نسبت سے زیادہ قدر جانی تھی، اور اِس لئے مجبور ہوکے اپنی تعریف کرتا ہی، ۷ کیونکہ آپ کو سب سے بڑے رسولوں کے برابر ٹھہراتا، ۱۲ پھر اُن کو بناوٹی دلاتا کہ میں نے اُنھوں اصول مفت سنائی، اور اُن پر کچھہ بوجھہ نہ ڈالا، ۱۳ پھر وہ ثابت کرتا کہ میں اُن دغابار کاریگروں سے کسی شریکوالی صفت میں حقیر نہیں ہوں، ۲۳ اور مسیح کی خدمتگذاری میں، اور اُس خدمت کے ملاپے میں سب طرح کی آزمایشوں کو اُٹھانے میں اُن سے کہیں زیادہ افضل ہوں۔

کاش کہ تم ذرہ میری بےوقوفی کی برداشت کرو: اور تم تو میری برداشت کرتے ہو۔ ۲ مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت آتی ہی، کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک ہی شوہر سے کی ہی، تاکہ میں تمکو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔ ۳ پر میں ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہووے، کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے حوا کو ٹھگا، ویسے ہی تمہارے دل بھی، اُس صفائی سے جو مسیح میں ہی پھرکے، خراب ہو جاویں۔ ۴ کہ اگر کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی کرتا، جسکی ہم نے منادی نہیں کی، یا اگر کوئی اور روح، جسے تم نے نہ پایا، پاتا، یا دوسری اِنجیل،

سنہ عیسوی ۶۰

۱۰ ۱ قرنتھیوں ۱۰ اور ۱۴ : ۱ اور ۱۶ : ۱

۱۱ روم ۱۵ : ۲۰

۱۲ یہوداہ ۱۶ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۲ ۱ تیمتھیس ۶ : ۴ ۱ تیمتھیس ۱ : ۶ ۲ تیمتھیس ۲ : ۱۸ تیطس ۱ : ۱۰ ۱ یوحنا ۴ : ۱ اور ۱۶ : ۲ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۴ ۵ یعنی مباحثوں کو۔ ۶ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۶ اور ۱۳ : ۲ ۷ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۷ اور ۱۳ : ۳ ۸ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۸ اور ۱۳ : ۱۰ ۹ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۰ ۱۰ گلتیوں ۴ : ۱۳ ۱۱ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۱ ۱۲ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۲ اور ۱۱ : ۱۲ ۱۳ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۳ ۱۴ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۴ ۱۵ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۵ اور ۱۱ : ۲۳ ۱۶ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۶ ۱۷ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۷ ۱۸ ۲ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۸ ۱ ۱۱ آیت ۲ ۲ قرنتھیوں ۱۱ : ۱۳ ۳ گلتیوں ۴ : ۱۷ ۱۸ ۴ ہوسیع ۲ : ۱۹، ۲۰ ۵ افسیوں ۵ : ۲۳ ۶ ۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۱ ۷ پیدایش ۳ : ۴ یوحنا ۸ : ۴۴ ۸ اعمال ۱۶ : ۶، ۷، ۱۲ ۱۸ ۹ ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۸ اور ۹ : ۱ عبرانیوں ۱۳ : ۹ ۱۰ پطرس ۱۳ ۱۱ گلتیوں ۱ : ۶، ۷، ۸

سنہ عیسوي ۶۰

ملتي، جو تمھیں نہ ملي تھي، تو تمھارا برداشت کرنا خوب تھا۔ ۵ کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں[۵]۔ ۶ اور اگر کلام میں عوام سا ہوں[۶]، پر علم میں نہیں[۱]، لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں[۳]۔ ۷ کیا یہہ میرا گناہ ہوا، کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا[۳]، تاکہ تم بلند ہو، کیونکہ میں نے تمھیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا، کہ تمھاري خدمت کے لیئے اُن سے درماھا لیا۔ ۹ اور جب میں تمھارے درمیان تھا، اور محتاج ہوا، تد بھي کسي پر بوجھ نہ دیا[۹]، کیونکہ میري اِحتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے دور کیا[۱۰]: اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھ دینے سے باز رہا، اور باز رھونگا[۱۱]۔ ۱۰ مسیح کي سچائي سے[۲]، جو مجھ میں ھی، میں کہتا ہوں، کہ یہہ فخر اخایہ کي نواحي میں مجھ سے جدا نہ ہوگا[۱۲]۔ ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا[۱۳]؟ خدا جانتا ھی۔ ۱۲ پر میں جو کرتا ہوں، سو ھي کرتا رھونگا، کہ میں اُن کو، جو قابو ڈھونڈھتے ھیں، قابو پانے نہ دوں[۱۴]، تا کہ جس بات میں وے فخر کرتے ھیں، ایسے جیسے ھم ھیں پائے جاویں۔ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹّے رسول[۱۵]، دغاباز کارندہ ھیں[۱۶]، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ھیں۔ ۱۴ اور یہہ تعجب نہیں، کیونکہ شیطان بھي اپني صورت کو نوري فرشتے[۲] سے بدل ڈالتا ھي۔ ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بھي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں[۵] سے بدل ڈالیں، تو کچھ یہہ بڑي بات نہیں؛ پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ھوگا[۵]۔ ۱۶ پھر میں کہتا ہوں، کہ

سنہ عیسوي ۶۰

کوئي مجھے بےوقوف[۶] نہ سمجھے؛ اور نہیں تو، بےوقوف بھي سمجھکے مجھے قبول کرے، کہ میں بھي تھوڑا فخر کروں۔ ۱۷ جو کچھ کہ میں کہتا ہوں، سو خداوند کي راہ سے نہیں[۳]، بلکہ بےوقوفي کي راہ سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتھ ھوتا[۶] کہتا ہوں۔ ۱۸ ازبسکہ بہت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے ھیں، تو میں بھي فخر کرونگا[۶]۔ ۱۹ کیونکہ تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ہو، اِس لیئے کہ آپ عقلمند ہو[۶]۔ ۲۰ کہ جب کوئي تمھیں غلام بناتا ھی[۸]، یا جب کوئي تمھیں نگلتا ھی، یا جب کوئي تم سے کچھ چھین لیتا ھی: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا ھی، یا جب کوئي تمھارے منہہ پر طمانچہ مارتا ھی، تب تم برداشت کرتے ہو۔ ۲۱ میں بےحرمتي کي بابت بولتا ہوں، کہ گویا ھم کمزور ھوئے[۹]۔ پر جس بات میں کوئي دلیر ھی، تو میں بھي (بےوقوفي سے یہہ کہتا ہوں،) دلیر ہوں[۸]۔ ۲۲ کیا وے عبراني ھیں؟ میں بھي ہوں۔ کیا وے اِسرائیلي ھیں؟ میں بھي ہوں۔ کیا ابرھام کي نسل سے ھیں؟ میں بھي ہوں[۱]۔ ۲۳ کیا مسیح کے خادم ھیں؟ میں (نادانی سے کہتا ہوں) زیادہ تر ہوں؛ محنتوں میں زیادہ[۳]، کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ، قیدوں میں بیشتر[۳]، موتوں میں اکثر[۹]۔ ۲۴ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس[۹] کوڑے کھائے۔ ۲۵ تین بار چھڑیوں سے مارکھائي[۹]، ایک دفع پتھراو کیا گیا[۲]، تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا[۹]؛ ۲۶ میں سفروں میں بہت، دریاوں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں[۹]، غیرقوموالوں سے خطروں میں[۹]، شہر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنہ عیسوی ۶۰

کے بیچ خطروں میں، سمندر کے بیچ خطروں میں، جھوٹے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رہا ہوں؛ ۲۷ محنت اور مشقت میں، بارہا بیداریوں میں، بھوکھ اور پیاس میں، فاقوں میں اکثر، سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی رہا ہوں۔ ۲۸ اِن باہرولی چیزوں کے سوا سارے کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر روز آ دباتی ہے۔ ۲۹ کون کمزور ہے، کہ میں کمزور نہیں ہوں؟ کون ٹھوکر کھاتا، کہ میں نہیں جلتا؟ ۳۰ اگر فخر کیا چاہیئے، تو میں اپنی کمزوریوں پر فخر کرونگا۔ ۳۱ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک ہے، جانتا ہے، کہ میں جھوٹھ نہیں کہتا۔ ۳۲ دمشق میں ناظم نے، جو بادشاہ ارتاس کی طرف سے تھا، اِس اِرادے سے کہ مجھے پکڑے، دمشقیوں کے شہر پر چوکی بٹھائی: ۳۳ تب میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا، اور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا۔

۱۲ باب

اس باب میں ۱ تا ۶ اس کی رسالت کی قدر اُن پر جتائی جاتی ہے اور اس میں تھا کہ حد سے زیادہ مکاشفات کا نہ ہونا، کیونکہ اس نے دیکھا تھا۔ اور اُن پر فخر کرنا۔ ۷ پھر بتلاتا ہے کہ اُس کی کمزوریوں پر فخر کرنا بہتر ہے۔ ۱۱ وہ اُن کے ہاتھ سے اُس کے ستائے جانے اور مت جانے کو اپنی سی طبیعت تک جاوے۔ ۱۴ اگرچہ وہ ڈرتا تھا کہ بہت قصوروں کو دور کرے۔ ۱۹ کرنتھیوں کو بیان کرتا ہے جو اُس کے فہم کے مت ہوگی۔

بے شبہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں، پر میں خداوند کی رویاؤں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاہتا ہوں۔ ۲ مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں، کہ چودہ برس گذرے ہونگے، کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ، کہ یہ مجھے معلوم نہیں، یا بغیر بدن کے، کہ یہ بھی مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم ہے؛) تیسرے آسمان تک اُٹھا کر ایک پہنچایا گیا۔ ۳ اور میں ایسے شخص کو جانتا ہوں، کہ وہی

سنہ عیسوی ۶۰

(یا بدن کے ساتھ، یا بدن کے بغیر، کہ مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم ہے؛) ۴ فردوس تک اُٹھا کر ایک پہنچایا گیا، اور اُسنے وہ باتیں سنیں، جو کہنے کی نہیں، اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں۔ ۵ ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا، پر میں آپ پر، سوا اپنی کمزوریوں کے، فخر نہ کرونگا۔ ۶ کہ اگر میں فخر کیا چاہوں، تو میں بیوقوف نہ بنوں، کیونکہ سچ بولونگا؛ پر میں آپ کو باز رکھتا ہوں، تا نہ ہووے، کہ کوئی مجھے اُس سے، جیسا مجھے دیکھتا ہے، یا جیسا میرے حق میں سنتا ہے، زیادہ جانے۔ ۷ اور تاکہ میں رویتوں کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں، میرے جسم میں کانٹا، جو شیطان کا پابک ہے، کہ مجھے گھونسے مارے، رکھا گیا، تاکہ میں پھول نہ جاؤں۔ ۸ اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا، کہ یہ مجھ میں سے دور ہو جاوے۔ ۹ پر اُسنے یہ مجھ سے کہا، کہ میرا فضل تجھے کفایت ہے: کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہے۔ پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا، تاکہ مسیح کا زور مجھ پر سایہ ڈالے۔ ۱۰ سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں، ملامتوں میں، اِحتیاجوں میں، ستائے جانے میں، تنگیوں میں خوش ہوں؛ کہ جب میں کمزور ہوں، تبھی زورآور ہوں۔ ۱۱ میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا؛ تم ہی نے مجھے ناچار کیا: کیونکہ لایق تھا، کہ تم میری تعریف کرتے، اِس لیئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں، اگرچہ میں کچھ نہیں ہوں۔ ۱۲ رسول ہونے کے نشان، کمال صبر، اور معجزوں، اور اچنبھوں، اور قدرتوں سے، البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے۔ ۱۳ تم کون سی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے، سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھ

سنہ عیسوی ۶۰

نہ ڈالا؟ میری یہہ ناانصافی معاف کیجیئے۔ ۱۴ دیکھو، میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں: لیکن پھر بھی تم پر بوجھ نہ ڈالونگا؛ کیونکہ میں تمہارا کچھ جو ہو سو اُسے نہیں، بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں: کہ لڑکوں کو ماں باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاہیئے۔ ۱۵ اور میں تمہاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا، اور خرچ کیا جاونگا: اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں، اِتنا ہی کمتر پیارا ہوں۔ ۱۶ پر اگر مان لیویں، کہ میں نے تم پر بوجھ نہیں ڈالا، لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا۔ ۱۷ خیر، جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نفع کے واسطے کچھ تم پر زیادتی کی؟ ۱۸ میں نے تیطس سے اِلتماس کیا، اور اُسکے ساتھ ایک بھائی کو بھیجا. تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتی کی؟ کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ۱۹ پھر کیا تم گمان کرتے ہو، کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں؟ سو نہیں: ای پیارو، ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لیئے کہتے ہیں۔ ۲۰ میں ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو، کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں، ویسا نہ پاؤں، اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو، ویسا پاؤں؛ نہ ہو، کہ قضیہ، اور ڈاہ، اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور ہنگامے ہوویں: ۲۱ اور نہ ہو کہ جب آؤں، تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے، کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں، اور اپنی ناپاکی، اور حرامکاری، اور شہوت‌پرستی سے جو اُن سے ہوئی توبہ نہ کی، افسوس کروں۔

سنہ عیسوی ۶۰

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ گردن کش گنہگاروں کو پھر دھمکانا کہ جب میں آؤں تب اُن پر سختی کرونگا، اور اپنی رسولی کا اقتدار اُن پر چلا دونگا۔ ۵ بعد اُس کے وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ اپنے ایمان کو آزماویں، ۷ اور کہ وہ اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح پاویں: ۱۱ تس کے پھر وہ ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا۔

یہہ تیسرا مرتبہ ہے، کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں۔ دو یا تین گواہوں کے منہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی۔ ۲ میں نے پیشتر کہا ہے، اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کی خبر دیکے کہتا ہوں؛ اور اب، کہ غیر حاضر ہوں، اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے، اور باقی سبھوں کو بھی، یہہ لکھتا ہوں، کہ اگر میں پھر آؤں، تو نہ چھوڑونگا: ۳ اِس واسطے کہ تم اِس بات کی دلیل چاہتے ہو، کہ مسیح ہی مجھ میں بولتا ہے، جو تمہارے واسطے کمزور نہیں، بلکہ تم میں زوراور ہے۔ ۴ کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا، لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہے۔ اور ہم بھی اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں، پر اُسکے ساتھ خدا کی قدرت سے، جو تمہارے حق میں ہے، جیئینگے۔ ۵ تم آپ کو جانچو، کہ تم اِیمان کے ساتھ ہو، کہ نہیں: اپنے تئیں پرکھو. کیا تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح تم میں ہے، اور نہیں تو تم نامقبول ہو؟ ۶ پر میں اُمید رکھتا ہوں، کہ تم معلوم کروگے، کہ ہم نامقبول نہیں. ۷ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ تم کچھ بدی نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں، پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو، اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں۔ ۸ کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں، پر سچائی کے واسطے سب کچھ کر سکتے ہیں. ۹ کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زوراور ہو، تو ہم خوش ہیں، اور یہہ بھی چاہتے، کہ تم کامل ہو. ۱۰ اِس لیئے میں غیر حاضر ہوکے یہ

۱ گن ۳۵: ۳۰ ؛ ۱ سمو ۱۷: ۷ اور ۱۹: ۱۵ ؛ متی ۱۸: ۱۶ ؛ یوحنا ۸: ۱۷ ؛ عبر ۱۰: ۲۸ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۱۴ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۲۱ ؛ ۱ قرنتھیوں ۵: ۲ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۲۱ ؛ ۱ قرنتھیوں ۴: ۱۹ ؛ ۱ قرنتھیوں ۵: ۳ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۰: ۱۱ ؛ ۱ قرنتھیوں ۴: ۲۱ ؛ ۱ قرنتھیوں ۵: ۵ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۲۱ ؛ ۱ قرنتھیوں ۵: ۱۱ ؛ ۲ قرنتھیوں ۱۲: ۲۰ ؛ ۱ قرنتھیوں ۵: ۹

باتيں نکہتا ہوں، تاکہ میں حاضر ہوکے
اُس اِختيار کے موافق، جو خداوند نے
مجھے بنانے کے واسطے، نہ ڈھا دينے کے
واسطے دیا ہے، تم پر سختي نہ کروں۔
۱۱ غرض، اے بھائيو، خوش رہو۔ کامل
ہو، خاطرجمع رکھو، ایک دل ہوؤ، ملے
رہو، کہ خدا، جو محبت اور سلامتي
کا بانی ہے، تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۲ تم
آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔

۱۳ سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے
ہیں۔ ۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا
فضل، اور خدا کي محبت، اور روح
القدس کي صحبت تم سبھوں کے ساتھ
ہووے۔ آمین۔

یہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر
مقدونیہ کے فلپي شہر میں لکھا ہوا،
تیطس اور لوقا کے ہاتھ بھیجا گیا۔

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ تعجب کرتا کہ اُنہوں نے اپني جلدي
سے اُس پر اِنجیل کو ترک کیا تھا، ۶ پھر اُن پر غصہ
کہتا جو دوسري طرح کي اِنجیل کي منادي کرے۔ ۱۱ اِنجیل
جس سے اُس کي فروت ہوئي تھي، سو اِنسان سے نہیں
بلکہ خدا سے پائي تھي۔ ۱۳ پھر لکھتا اُس حال کو جو
اُس کے بلائے جانے سے پیشتر تھا ظاہر کرتا۔ ۱۸ اور اُس
کے ساتھ وہ کام بھي اِظہار کرتا جو بلائے جانے ہي کے بعد
فوراً کیا تھا۔

پولس، جو نہ آدمیوں سے، نہ آدمي
کے وسیلے سے، بلکہ یسوع مسیح اور
خدا باپ سے، جسنے اُسکو مردوں میں
سے جلایا، رسول ہی، ۲ اور سارے بھائیوں
سے جو میرے ساتھ ہیں، گلتیا کي
کلیسیاؤں کو، ۳ فضل اور سلامتي، خدا
باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کي
طرف سے، تمہارے لیئے ہووے۔ ۴ جس
نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں
دیدیا، تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا
کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنیا
سے خلاصي بخشے: ۵ جلال ابدي اُسکا
ہی۔ آمین۔ ۶ میں تعجب کرتا ہوں،
کہ تم اِتني جلدي اُس سے، جس نے
تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا، پھرکے
دوسري اِنجیل کي طرف مایل ہوئے:
۷ سو وہ دوسري تو نہیں: مگر بعضے
ہیں جو تم کو گھبراتے ہیں، اور مسیح
کي اِنجیل اُلٹ دینے چاہتے ہیں۔
۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئي فرشتہ
سوا اُس اِنجیل کے جو ہم نے تمہیں
سنائي، دوسري اِنجیل تمہیں سناوے،
سو اَلمَلعون ہووے۔ ۹ جیسا ہم نے آگے
کہا، ویسا ہي اب میں پھر کہتا ہوں،
کہ اگر کوئي تمہیں کسي دوسري اِنجیل
کو، سوا اُسکے جسے تم نے پایا، سناوے،
وہ ملعون ہووے۔ ۱۰ کیا اب میں
آدمیوں کو مناتا ہوں، یا خدا کو؟ کیا
میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں؟
اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا،
تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔ ۱۱ پر اَي بھائیو،
میں تمہیں جتاتا ہوں، کہ وہ اِنجیل
جسکي میں نے خبر دي، اِنسان کے
طور پر نہیں ہی۔ ۱۲ اِس لیئے کہ میں
نے اُسکو کسي آدمي سے نہ پایا، نہ کسي
نے مجھے سکھایا، پر وہ یسوع مسیح کے
اِلہام سے مجھے ملي۔ ۱۳ تم نے میري اگلي
چال، جب میں یہودیوں کے طریق پر
چلتا تھا، سني ہی، کہ کیونکر میں خدا
کي کلیسیائے کو نہایت ستاتا، اور ویران
کرتا تھا؛ ۱۴ اور میں دین یہودي میں
اپني قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھکر اپنے
باپدادوں کي روایتوں پر زیادہ سرگرم تھا۔
۱۵ لیکن جب خدا کي مرضي ہوئي،

سنہ عیسوی ۳۵

جسنے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر کرے[b]، تا کہ میں اُسکی اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نہ لی: ۱۷ نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا؛ پر میں عرب کو گیا، پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا. ۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رہا. ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسی دوسرے کو نہ دیکھا، مگر خداوند کے بھائی یعقوب کو[g]. ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ہوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا ہوں کہ وے جھوٹھی نہیں[h]. ۲۱ بعد اُس کے میں سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیہ کی مسیحی[k] کلیسیائیں[l] میری صورت سے واقف نہ تھیں: ۲۳ اُنھوں نے صرف سنا تھا، کہ وہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس اِیمان کی، جسے وہ آگے برباد کرتا تھا، خوشخبری دیتا ہی. ۲۴ اور وے میری بابت خدا کی ستائش کرتے تھے.

سنہ عیسوی ۳۸

۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ وہ کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس کے وہاں جانے کا کیا مقصد ہوا. ۳ اُس وقت طیطس کا ختنہ نہ کیا گیا: ۱۱ وہاں اُس نے پطرس کا سامنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یہہ جتایا کہ یہودی لوگ جو مقطف ہوتے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا کہ ایمان ہی سے اور نہ کہ شرعی عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور کہ وہ جو اِس طرح سے صادق ٹھہر چکے سوگنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے.

سنہ عیسوی ۵۲

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ[m] طیطس کو بھی لیئے ہوئے یروسلم کو پھر گیا. ۲ اور میرا جانا اِلہام سے ہوا، اور وہ اِنجیل جسکی منادی میں غیرقوموں میں کرتا ہوں اُن سے بیان کی[n]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نہ ہو کہ میری حال کی یا اگلی دوڑ دھوپ بےفائدہ ہووے[o]. ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اوریونانی ہی، خنثہ کروانے کی تکلیف نہ کی گئی: ۴ اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے[p] جو چھپکے گھس آئے، تاکہ اُس آزادگی کو[q]، جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہی، جاسوسی کرکے دریافت کریں، تا کہ وے ہمیں غلامی میں لاویں[r]؛ ۵ جنکے ہم دبیل نہ ہوئے، کہ گھڑی بھر بھی اُنکے تابع رہتے؛ تا کہ اِنجیل کی سچائی[s] تمھارے درمیان قائم رہے. ۶ پر اُنسے جو ظاہر میں بزرگ تھے[t]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے؛ مجھے کچھ کام نہیں؛ خدا کسی آدمی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا[u]:) خیر، اُن ہی کی طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ہوا[v]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنھوں نے دیکھا، کہ نامختونوں[w] کے لیئے میں اِنجیل کا امانتدار ہوا[x]، جیسا مختونوںکے لیئے پطرس تھا؛ ۸ (کیونکہ جسنے مختونوںکی رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[y] غیرقوموں کے لیئے مُجھ میں بھی اثر کیا[z].) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے[a]، اِس فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا[b] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھ دیا، کہ ہم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں. ۱۰ مگر اِتنا کہا، کہ غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھی اُس کام کے لیئے مستعد تھا[c]. ۱۱ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[d]، تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا، اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا. ۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے، کہ کئی شخص یعقوب کی طرف سے آئے، غیرقوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[e]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے ہٹا، اور الگ ہو گیا. ۱۳ اور باقی یہودیوں نے بھی اُس کے ساتھ دورنگی کی، یہاں تک کہ برنباس بھی دبکر اُنکی ریا میں شریک ہوا. ۱۴ جب میں نے دیکھا، کہ وے اِنجیل کی سچائی[f] پر سیدھی چال نہیں چلتے، میں نے سبھوںکے سامنے پطرس کو کہا، کہ جب تو یہودی ہوکر غیرقوموںکی طرح، نہ کہ یہودیوںکی طرح، زندگی گذرانتا ہی[g]، پس تو کس واسطے

---

a اعد ۱۰: ۱، ۲۵
b گلا ۱: ۱۱، ۲۶
c گلا ۲: ۲، ۷، ۸
d اور ۵: ۱، ۱۳
e گلا ۱: ۱۸، ۱۹
f گلا ۱: ۱۹
g اعد ۱۲: ۳
h ۱ تمو ۲: ۷
i اعد ۹: ۲۹، ۳۰
k گلا ۱: ۲۲
l متی ۱۶: ۱۸
m اعد ۱۱: ۲۵، ۲۶
n اعد ۱۳: ۳۸، ۳۹
o ۱ تھسلنیکیوں ۳: ۵
p اعد ۱۵: ۱، ۲
q گلا ۵: ۱
r ۲ کرنتھیوں ۱۱: ۲۰
s گلا ۵: ۷
t ۲ کرنتھیوں ۱۲: ۱۱
u ۱ سمو ۱۶: ۷
v اعد ۱۵: ۲۴، ۲۸
w اور ۱۱: ۳
x ۱ تمو ۱: ۱۱
y ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۱۰
z اعد ۱۳: ۴۶، ۴۷
a اعد ۱۲: ۱۷
b اور ۱۳: ۲، ۳
c اعد ۱۱: ۲۹، ۳۰
d اعد ۱۵: ۳۵
e اعد ۱۱: ۳
f گلا ۲: ۵، ۱۴
g ۱ کرنتھیوں ۹: ۲۰، ۲۱

غیرقوموں کو یہہ تکلیف دیتا ھی، کہ یہودیوں کے طور پر چلیں؟ ۱۵ ھم جو پیدایش سے یہودی ھیں، اور غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں، ۱۶ یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت کے کاموں سے، بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ھی، ھم بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے، تاکہ ھم مسیح پر ایمان لانے سے، نہ کہ شریعت کے کاموں سے، راستباز گنے جاویں: کیونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا۔ ۱۷ پر ھم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کی تلاش میں ھیں، اگر آپ ھی گنہگار ٹھہریں، تو کیا مسیح گناہ کا باعث ھی؟ ھرگز نہیں۔ ۱۸ کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا، اگر انہیں پھر کے بناؤں، تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ھوں۔ ۱۹ اِسواسطے کہ میں شریعت ھی کے وسیلے سے شریعت کی نسبت موا، تا کہ میں خدا کی نسبت زندہ ھو جاؤں۔ ۲۰ میں مسیح کے ساتھ صلیب پر کھینچا گیا: لیکن زندہ ھوں: پر تو بھی میں نہیں، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ھی: اور میں جو اب جسم میں زندہ ھوں، سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ھوں، جسنے مجھ سے محبت رکھی، اور آپ کو میرے بدلے دے دیا۔ ۲۱ میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا: کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے ملتی ھی، تو مسیح عبث موا۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ اُن سے پوچھتا کہ کیوں تم ایمان کو ترک کرکے پھر شریعت پر تکیہ کرنے لگے؟ ۶ وہ جو ایمان لانے راستباز ٹھہرے، ۱۰ اور ابرھام کی برکت میں شریک ھوئے۔ ۱۰ یہہ بات کئی دلیل لاکے ثابت کرتا۔

ای نادان گلتیو، کسکی جادوبھری آنکھوں نے تم کو مارا، کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ ھوئے، باوجودیکہ یسوع مسیح تمھاری آنکھوں کے سامھنے یوں ظاھر کیا گیا، کہ گویا تمھارے درمیان صلیب پر کھینچا گیا؟ ۲ میں صرف یہی تم سے دریافت کیا چاھتا ھوں، کہ تم نے شریعت پر عمل کرنے سے، یا ایمان کی بات سننے سے روح پائی؟ ۳ کیا تم ایسے نادان ھو؟ کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل ھوا چاھتے ھو؟ ۴ کیا تم نے اِتنی چیزونکی بےفائدہ برداشت کی؟ پر شاید بےفائدہ نہیں۔ ۵ پس وہ جو تمھیں روح بخشتا ھی، اور تم میں معجزے ظاھر کرتا ھی، سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے، یا کہ سماعت ایمانی سے ایسا کرتا ھی؟ ۶ چنانچہ ابرھام خدا پر ایمان لایا، اور یہہ اُسکے لیئے راستبازی گنا گیا۔ ۷ پس جانو، کہ جو ایمانوالے ھیں، وے ھی ابرھام کے فرزند ھیں۔ ۸ بلکہ کتاب نے یہہ پیشبینی کرکے کہ خدا غیرقومونکو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابرھام کو آگے ھی یہہ خوشخبری دی، کہ ساری غیرقومیں تیرے باعث برکت پاوینگی۔ ۹ پس جو ایمانوالے ھیں، سو ایمانوالے ابرھام کے ساتھ برکت پاتے ھیں۔ ۱۰ کیونکہ وے سب جو شریعت ھی کے اعمال پر تکیہ کرتے ھیں، سو لعنت کے تحت ھیں؛ کہ لکھا ھی، جو کوئی اُن سب باتونکے کرنے پر، کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ھیں، قائم نہیں رھتا، لعنتی ھی۔ ۱۱ پر یہہ بات، کہ کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا، سو ظاھر ھی، کیونکہ جو ایمان سے راستباز ھوا، سو ھی جیئیگا۔ ۱۲ پر شریعت کو ایمان سے کچھ نسبت نہیں؛ بلکہ وہ آدمی جسنے اُسپر عمل کیا، سو اُسی سے جیئیگا۔ ۱۳ مسیح نے ھمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا، کہ وہ ھمارے بدلے میں لعنت ھوا؛ کیونکہ لکھا ھی، جو کوئی کاٹھ پر لٹکایا گیا، سو لعنتی ھی: ۱۴ تا کہ ابرھام کی برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے؛ کہ ھم ایمان سے اُس روح کو، جس کا وعدہ ھی، پاویں۔ ۱۵ ای بھائیو، میں اِنسان کی طرح بولتا ھوں: عہد کو، اگرچہ آدمی کا ھو، جب مقرر ھوا گیا، تو کوئی باطل نہیں کرتا،

سنہ عيسوي ۵۸

اور نه اُس پر كچھ بڑھاتا هی۔ ۱۶ پس ابرهام اور اُسكي نسل سے وے وعدے كيئے گئے۔ چنانچه وه نهيں كہتا، كه تيري نسلونكو، جيسا بہتونكے واسطے، بلكه جيسا ايک كے واسطے كہتا هی، كه تيري نسل كو؛ سو وه مسيح هی۔ ۱۷ اور ميں يهه كہتا هوں، كه اِس عهد كو، جو مسيح كے حق ميں خدا نے آگے مقرر كيا تها، شريعت جو چار سو تيس برس كے بعد آكي، باطل نهيں كر سكتي، كه وه وعده كام نه آوے؛ ۱۸ كيونكه اگر ميراث شريعت كے وسيلے سے هی، تو پهر وعدے سے نهيں؛ پر خدا نے اُسے ابرهام كو وعدے هي سے بخشا۔ ۱۹ پس شريعت كسواسطے هی؟ وه گناهونكے ايئے اِضافے ميں دي گئي، جب تک كه وه نسل، جس سے وعده كيا گيا تها، نه آوے؛ اور وه فرشتونكے وسيلے سے ايک درميانی كے هاتهه سپرد هوئي۔ ۲۰ اب درميانی ايک كا نهيں هوتا، پر خدا ايک هي هی۔ ۲۱ پس شريعت كيا خدا كے وعدونسے برخلاف هی؟ هرگز نهيں: كيونكه اگر كوئي ايسي شريعت دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سكتي، تو البته راستبازي شريعت سے هوتي۔ ۲۲ پر كتاب نے سب كو گناه كے تحت شمار كيا، تاكه وه وعده جو يسوع مسيح پر اِيمان لانے كے وسيلے سے هي، اِيمانداروں كو دیا جاوے۔ ۲۳ ليكن اِيمان كے آنے سے پيشتر هم شريعت كي بند ميں تهے، اور اُس اِيمان تک، جو ظاهر هونيوالا تها، گهيرے ميں رهے۔ ۲۴ پس شريعت مسيح تک پهنچانے كو همارا اُستاد ٹههري، تاكه هم اِيمان سے راستباز گنے جاويں۔ ۲۵ پر جب اِيمان آ چكا، تو هم پهر اُستاد كے تحت ميں نهيں رهتے۔ ۲۶ كيونكه تم سب كے سب اُس اِيمان كے سبب، جو مسيح يسوع پر هی، خدا كے فرزند هو۔ ۲۷ كه تم سب جتنوں نے مسيح ميں بپتسمه پايا، مسيح كو پهن ليا۔ ۲۸ نه يهودي نه يوناني هی، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت؛ كيونكه تم سب مسيح يسوع ميں ايک هو۔ ۲۹ اور اگر تم مسيح كے هو، تو ابرهام كي نسل، اور وعدے كے مطابق وارث هو۔

۴ باب

اِس بات ميں، كه ۱ مسيح كے آنے كے وقت تک هم شريعت كے اِختيار ميں تهے، جس طرح سے وارث تابعيت كے اِختيار ميں هی، جب تک وه بالغ نه هو۔ ۵ مسيح نے همكو جو شريعت كے تابع تهے چهڑايا هی: ۷ اِس لئے اُسكے غلام اُسكے كهولے نه سكينگے۔ ۱۴ جو مصيبت آپكو اُس ميں اُٹهانے پڑي تهي ياد دلاتا: ۲۲ اور پهر يهه ظاهر كرتا كه هم ابرهام كے فرزند هيں جو آزاد عورت سے پيدا هوئے۔

پر ميں يهه كہتا هوں، كه وارث، جب تک لڑكا هی، اُسميں اور غلام ميں فرق نهيں، اگرچه وه سب كا مالک هی؛ ۲ بلكه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر كيا اتاليقوں اور مختارونكے اِختيار ميں هی۔ ۳ سو هم بهي جب لڑكے تهے، تب تک اُن اُصول علم كي، جو اِس جهان كا هی، بند ميں تهے۔ ۴ پر جب وقت پورا هوا، تب خدا نے اپنے بيٹے كو بهيجا، جو عورت سے پيدا هوكے شريعت كے تابع هوا، ۵ تاكه وه اُنكو جو شريعت كے تابع هيں مول لے، اور هم لےپالک هونے كا درجه پاويں۔ ۶ اور اِسليئے كه تم بيٹے هو، خدا نے اپنے بيٹے كي روح همارے دلوں ميں بهيجي، جو ای ابّا، يعنے ای باپ، پكارتي هی۔ ۷ پس اب تو غلام نهيں، بلكه بيٹا هی؛ اور جب كه بيٹا هی، تو مسيح كے سبب خدا كا وارث هی۔ ۸ ليكن تم آگے جب خدا كو نهيں جانتے تهے، اُنكي، جو حقيقت ميں خدا نهيں، بندگي كرتے تهے۔ ۹ پر اب جو تم نے خدا كو پهچانا، بلكه خدا نے تم كو پهچانا، تو تم كيوں دوبارہ اُن ضعيف اور ادنے اُصول علم دنياوي كي طرف مائل هوتے، جنكي غلامي تم پهر كيا چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مهينوں، اور فصلوں، اور برسونكو مانتے هو۔ ۱۱ ميں تمهارے حق ميں ڈرتا هوں، ايسا نه هو كه جو محنت ميں نے تمپر كي هی، بےفائده

سنہ عيسوي ۵۸

۲۵

ہوئے۔ ۱۲ اے بھائیو، میں تمہاری منت کرتا ہوں، کہ تم میری مانند ہو جاؤ؛ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند ہوں: تم نے میرا کچھ ڈھلا بگاڑا نہیں۔ ۱۳ تم جانتے ہو، کہ کیونکر میں نے پہلے جسم کی کمزوری میں تم کو انجیل سنائی۔ ۱۴ اور تم نے میرے اُس امتحان کو، جو میرے جسم میں تھا، حقیر نہ جانا، اور نہ نفرت رکھی، بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند، ہاں، مسیح یسوع کی مانند، قبول کیا۔ ۱۵ اُس وقت تمہارا دیا ہی بڑی خوشی کا اقرار تھا! میں تو تمہارا گواہ ہوں، کہ اگر ہوسکتا، تو تم اپنی آنکھیں کھود نکالکے مجھے دیتے۔ ۱۶ پس کیا اِس سبب سے کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں، تمہارا دشمن ہو گیا؟ ۱۷ وے تمہارے دلسوز ہیں، پر بھلائی کے لیئے نہیں: بلکہ وے تمہیں الگ کیا چاہتے ہیں، تا کہ تم اُنکے دلسوز بنے رہو۔ ۱۸ پر بھلائی کے لیئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہی، اور نہ فقط جب کہ میں تمہارے پاس حاضر ہوں۔ ۱۹ اے میرے بچو، جنکے سبب مجھے پھر جنے کا درد ہی، جبتک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے؛ ۲۰ میں چاہتا ہوں، کہ اب تم پاس ہوں، اور اپنی آواز بدلوں، کیونکہ مجھے تمہارے حق میں شبہہ ہی۔ ۲۱ مجھسے کہو تو، تم جو شریعت کے تابع ہوا چاہتے ہو، کیا تم شریعت کی نہیں سنتے؟ ۲۲ کہ یہ لکھا ہی، ابرہام کے دو بیٹے تھے، ایک لونڈی سے، دوسرا آزاد سے۔ ۲۳ پر وہ جو لونڈی سے تھا، جسم کے طور پر پیدا ہوا؛ اور جو آزاد سے تھا، سو وعدے کے طور پر۔ ۲۴ یہ باتیں تمثیلی بھی جاتی جاتی ہیں: اِسلیئے کہ یہ عورتیں دو عہد ہیں؛ ایک تو سینا پہاڑ پر سے جو ہوا، وہ نرے غلام جنتی ہی؛ یہ حاجرہ ہی۔ ۲۵ کیونکہ حاجرہ عرب کا کوہ سینا ہی، اور اب کے یروسلم کا جواب ہی، اور یہی اپنے لڑکوںکے ساتھ غلامی میں ہی۔ ۲۶ پر اُوپر کا یروسلم آزاد ہی؛ سو ہی ہم سب کی ماں ہی۔ ۲۷ کیونکہ لکھا ہی، کہ اے بانجھ، جو جنتی نہیں، جی جان سے خوش ہو؛ اور تو جو جنے کا درد نہیں جانتی، اب پھول اور قہقہے مار: کیونکہ بےخصم کی اولاد خصموالی کی اولاد سے زیادہ ہیں۔ ۲۸ پس، ای بھائیو، ہم اِضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں۔ ۲۹ پر جیسا کہ اُس وقت وہ، جسکی پیدایش جسمانی تھی، اُسے، جسکی پیدایش روحانی تھی، ستاتا تھا، ویسا اب بھی ہوتا ہی۔ ۳۰ پر کتاب کیا کہتی ہی؟ کہ لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال: کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔ ۳۱ غرض، ای بھائیو، ہم لونڈی کے بیٹے نہیں، بلکہ آزاد کے ہیں۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں ترغیب دیتا کہ اپنی آزادگی پر ثابت قدم رہیں۔ ۳ اور پھر ختنہ کے دستور پر عمل نہ کریں؛ ۱۳ پر بیشتر محبت کی پیروی کریں، کہ وہ ساری شریعت کا خلاصہ ہی۔ ۱۶ وہ جسم کے کاموں کی، ۲۲ اور روح کے ثمروں کی فصل کرنا، ۲۵ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ روحانی چال چلیں۔

پس اُس آزادگی پر، جس سے مسیح نے ہمیں آزاد کیا ہی، تم قایم رہو، اور غلامی کے جوئے تلے دوبارہ نہ جتو۔ ۲ دیکھو، میں پولس تم سے کہتا ہوں، اگر تم ختنہ کراؤ، تو مسیح سے تمہیں کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ ۳ میں ہر ایک آدمی پر، جسکا ختنہ ہوا ہی، پھر گواہی دیتا ہوں، کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا۔ ۴ تم جو شریعت کے رو سے راستباز بنا چاہتے ہو، تو مسیح سے جدا ہوئے؛ تم فضل کی نظر سے گرے۔ ۵ کہ ہم تو روح کے سبب، اِیمان کی راہ سے، راستبازی کی اُمید کے بر آنے کے منتظر ہیں۔ ۶ اِس لیئے کہ مسیح یسوع میں مختونی اور نامختونی سے کچھ غرض نہیں؛ مگر اِیمان سے جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہی۔ ۷ تم تو اچھی طرح دوڑتے تھے؛ کسنے تمہیں روکا، کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ ہو؟ ۸ یہ اِعتقاد تمہارے بلانیوالے سے نہیں ہی۔ ۹ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا ہی۔ ۱۰ مجھے تمہاری بابت خداوند سے یقین ہی، کہ تم اور طرح کے خیال نہ کروگے؛ لیکن وہ جو تمہیں گھبراتا ہی، کوئی کیوں نہ ہو، سزا اُٹھاویگا۔ ۱۱ اور ای بھائیو،

سنہ عیسوی ۵۸

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا؟ کہ صلیب کي ٹھوکر جاتي رهي هوتي۔ ۱۲ کاشکہ وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں، اپنے تئیں کاٹ ڈالیں! ۱۳ ای بھائیو، تم تو آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجھو، بلکہ محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو۔ ۱۴ اِس لیئے کہ ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هي، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو۔ ۱۵ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ، تو خبردار، نہ هووے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ۔ ۱۶ پر میں کہتا هوں، کہ تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کي خواهش کو پورا نہ کروگے۔ ۱۷ کیونکہ جسم کي خواهش روح کي مخالف هي، اور روح کي خواهش جسم کي مخالف: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یہاں تک کہ جو کچھ تم چاهتے، سو نہیں کر سکتے هو۔ ۱۸ پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند میں نہیں۔ ۱۹ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یہي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شہوت، ۲۰ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جھگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ۲۱ ڈاہ، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام کہ اُنکي مانند هیں؛ اور اُن کي بابت میں تمھیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بھي آگے سے جتا دیا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نہ هونگے۔ ۲۲ پر روح کا پھل جو هی، سو محبت، خوشي، سلامتي، صبر، خیرخواهي، نیکي، ایمانداري، ۲۳ فروتني، پرهیزگاري؛ ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نہیں۔ ۲۴ اور اُنھوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کھینچا هی۔ ۲۵ اگر هم روح سے زندہ هوئے، تو چاهیئے کہ روح سے چال بھي چلیں۔ ۲۶ هم جھوٹا فخر نہ کریں، ایک دوسرے کو نہ چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاہ نہ کرے۔

۶ باب

اصل دیوان میں، کہ ۱ اُس پر یہہ فرض جاتا کہ جب کوئي بھالي لوگوں کہالے، تو مہرباني کرکے اُسے اُٹھاویں، ۲ اور پھر کہ وہ ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھا لیویں: ۶ پھر کہ وہ اپنے اُستادوں سے سعاوت کریں، ۹ اور نیکي کرنے میں سست نہ هوویں۔ ۱۲ اُن لوگوں کا طبقي مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تھے فاش کرتا۔ ۱۴ وہ کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نہیں کرتا۔

ای بھائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگہاں گرفتار هو جاوے، تو تم جو روحاني هو ایسے کو روح فروتني سے سنبھالکے بحال کرو؛ اور اپنے اُوپر لحاظ رکھہ، کہ تو بھي اِمتحان میں نہ پڑے۔ ۲ تم ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھا لو، اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو۔ ۳ کیونکہ اگر کوئي آپ کو کچھ چیز سمجھے، حالانکہ وہ کچھ نہیں هی، تو وہ اپنے تئیں دھوکا دیتا هی۔ ۴ لیکن هر ایک اپنے هي کام کو جانچے، تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا، دوسرے میں نہیں۔ ۵ کہ هر ایک اپنا هي بوجھ اُٹھاویگا۔ ۶ جو کوئي کلام سیکھے، سکھانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے۔ ۷ تم دغا نہ کھاؤ؛ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا؛ کیونکہ آدمي جو کچھ بوتا هی، سو هي کاٹیگا۔ ۸ اِس لیئے کہ جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هی، سو جسم سے خرابي لوویگا؛ اور جو روح کے لیئے بوتا هی، روح سے همیشہ کي زندگي پاویگا۔ ۹ همیں چاهیئے کہ اچھے کام کرنے میں سست نہ هوویں، کیونکہ اگر هم سست نہ هوں، تو بر وقت کاٹینگے۔ ۱۰ پس جہاں تک هم دانو پاویں، سب سے نیکي کریں؛ خاص کر اُنسے، جو اهل ایمان هیں۔ ۱۱ تم دیکھتے هو، کہ میں نے تمھیں کیسا بڑا خط اپنے هاتھ سے لکھا هی۔ ۱۲ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکدامي چاهتے هیں، وے زبردستي تمھارا ختنہ کرواتے هیں، صرف اِتنے واسطے کہ وے مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نہ جائیں۔ ۱۳ کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے

سنہ عیسوي ۵۸

۲ گلا ۶ : ۱۲
۵ اعزا ۲۵ : ۳۰
گلا ۵ : ۲۱
اور ۶ : ۱۲
۱ اعزا ۱ : ۳۳
۱۵ اعد ۱۵ : ۳۱
۲۴
۲ یشو ۲ : ۲۵
۵ اعزا ۵ : ۱۳
گلا ۵ : ۹
۳ اعزا ۸ : ۱
۱ پطر ۲ : ۱۱
۲ پطر ۲ : ۱۹
یہود ۴
۵ اعزا ۹ : ۱۹
گلا ۶ : ۲
۶ متي ۲۲ : ۳۷
اور ۲۴ : ۴۰
بیط ۲ : ۸
۳ اعد ۱۹ : ۱۸
متي ۲۲ : ۳۹
رومی ۱۳ : ۹
۷ رومی ۲ : ۶
اوار ۱۲ : ۱۴
۱۳ : ۱۴
۲۰ آیت
۱ پطر ۲ : ۱۱
۸ رومی ۲ : ۶
اور ۱۳ : ۱۳
۹ رومی ۶ : ۱۹
اور ۲ : ۲
۱۰ اعزا ۳ : ۳
افس ۵ : ۵
فلپ ۳ : ۱۹
بیط ۳ : ۱۶
۱۱ اعزا ۲ : ۱
افس ۵ : ۱۱
فلپ ۳ : ۲
مکاش ۲۲ : ۱۲
۱۲ یوحنا ۱۵ : ۲
افس ۵ : ۱۰
۱۳ فلپ ۳ : ۱۸
بیط ۳ : ۱۷
۱۴ رومی ۵ : ۱۰
۱۵ اعزا ۱۹ : ۱۸
۱ قرن ۱ : ۲۳
گلا ۵ : ۱۱
۱۶ افس ۲ : ۱۴
۱۷ رومی ۷ : ۱۵
۱۸ رومی ۸ : ۲
۱۹ رومی ۱ : ۲۴
۲۰ افس ۵ : ۵
۲۱ رومی ۱ : ۲۹
۲۲ رومی ۱۴ : ۱۷
۲۳ رومی ۱۳ : ۱۳
۱ تمط ۱ : ۹
۲۴ رومی ۶ : ۶
اور ۱۳ : ۱۴
گلا ۲ : ۲۰
۱ پطر ۲ : ۲۴
۲۵ آیت
۲۶ فلپ ۲ : ۳

سنہ عیسوي ۵۸

۱ رومی ۱۴ : ۱
اور ۱۵ : ۱
۲ قرن ۱۲ : ۲۱
بیط ۵ : ۲۹
۵ اعزا ۲ : ۱۵
۲ اعزا ۲۳ : ۳
اور ۳ : ۱
۳ اعزا ۲۰ : ۱۴
۴ گنتی ۱۵ : ۱۵
۵ تثنا ۳ : ۱۵
۶ تمط ۲ : ۲۵
۷ اعزا ۲ : ۷
اور ۱۰ : ۱۲
۸ رومی ۱۵ : ۱
گلا ۲ : ۱۳
تثنا ۵ : ۱۴
۹ یرمیاہ ۳۱ : ۱۴
۱۰، ۳۴
اور ۱۲ : ۲۶
بیط ۸ : ۲
۱۱ ایوب ۴ : ۲۱
۱۲ رومی ۳ : ۳
۱۳ اعزا ۲۰ : ۶
اور ۲۱ : ۱
۱۴ اعزا ۱۱ : ۴۴
۱۵ اعزا ۲۲ : ۳۲
۱۶ گلا ۲ : ۳، ۱۴
۱۷ فلپ ۳ : ۱۸
۱۸ گلا ۵ : ۱۲

شریعت کو حفظ نہیں کرتے، پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کراؤ، تاکہ وے تمہارے جسم کی بابت فخر کریں۔ ۱۴ پر ہرگز نہ ہووے کہ میں فخر کروں، مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر[۵]، جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی، اور میں دنیا کے آگے[۶]۔ ۱۵ کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختونی کچھ ہی، نہ نامختونی[۷]، بلکہ نئی پیدایش[۸] شرط ہی۔

۱۶ اور جتنے اِس قانون[۹] پر چلتے ہیں، سلامتی[۱۰] و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل[۱۱] پر ہووِیں۔ ۱۷ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے: کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لیئے ہوئے پھرتا ہوں[۱۲]۔ ۱۸ اَی بھائیو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روحوں کے ساتھ رہے[۱۳]۔ آمین۔

یہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا خط افسیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، ۱ سلام لکھنے کے بعد، ۳ اور اُنپر اُس کے سبب سے شکر ادا کرنے کے بعد، ۴ وہ مقدسوں کے برگزیدہ، ۵ اور بہ فضل اپنے لے پالک ہونے کا چرچا کرتا، ۱۱ خاص کرکے اِس خیال سے کہ وہ فضل میں چشمہ ہی جہاں سے اِنسان کی نجات نکل آئی ہی۔ ۱۳ اور وہ سبب اِس کے کہ اِس راز کی بلندی تک اِنسان کی عقل مشکل سے پہنچتی، ۱۶ وہ دعا مانگتا، ۱۸ کہ وہ مسیح میں ہوکے اِیکی کامل سمجھ تک پہنچیں، ۲۰ اور سب طرح سے شرف میں لاویں۔

پولس، جو خدا کی مرضی سے[۱] یسوع مسیح کا رسول ہی، اُن مقدس لوگوں[۲] کو جو اِفسس میں ہیں، اور مسیح یسوع میں اِیماندار[۳] ہیں: ۲ ہمارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تم پر ہووِیں[۴]۔

۳ مبارک ہی خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[۵]، جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی اُجاگھوں کے درمیان ہر طرح کی روحانی برکت بخشی: ۴ چنانچہ اُسنے ہم کو بنائے عالم کے پیشتر اُس میں چن لیا[۶]، تاکہ ہم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بے عیب ہووِیں[۷]: ۵ کہ اُسنے پہلے سے ہماری بابت یوں مقرر کیا[۸]، کہ ہم اُسکے نیک اِرادے کے موافق[۹] یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے لیپالک ہووِیں[۱۰]، ۶ تاکہ اُسکے فضل کے جلال کی تعریف ہووے، جس فضل سے اُسنے ہمیں اُس پیارے میں[۱۱] قبولیت بخشی۔

۷ ہم اُس میں ہوکے اُسکے خون کے وسیلے سے چھٹکارا، یعنی، گناہوں کی معافی[۱۲]، اُسکے فضل[۱۳] کی دولت کے مطابق پاتے ہیں؛ ۸ جسے اُسنے ہماری طرف کمال حکمت و اِمتیاز کے ساتھ بڑھایا؛ ۹ کہ اُسنے اپنی مرضی کے بھید[۱۴] کو، اپنے نیک اِرادے کے موافق، جو آگے ہی سے آپ میں ٹھہرایا تھا[۱۵]، ہم پر ظاہر کیا: ۱۰ کہ وہ وقتوں کے پورے ہونے کے اِنتظام[۱۶] پر سب چیزوں کے سر، خواہ وے جو آسمانوں پر، خواہ وے جو زمین پر ہیں، مسیح میں[۱۷] ملاوے[۱۸]: ۱۱ جس میں ہم نے بھی اُسکے اِرادے کے موافق[۱۹]، جو اپنی مرضی و مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی[۲۰]، آگے سے مقرر ہوکے، میراث پائی[۲۱]: ۱۲ تا کہ ہم، جنہوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا[۲۲]، اُسکے جلال کی ستایش[۲۳] کے باعث ہووِیں۔ ۱۳ اُسی میں تم بھی شامل ہوئے، جنہوں نے کلام حق[۲۴]، جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہی، سنا ہی؛ اور اُسی میں بھی ہوکے تم نے، جو اِیمان لائے، روح قدس کی، جسکا وعدہ ہوا، مہر پائی[۲۵]: ۱۴ وہ ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہی[۲۶]، جب تک کہ خریدے ہوؤں[۲۷] کی خلاصی[۲۸] نہ ہو، تاکہ اُسکے جلال کی ستایش ہووے[۲۹]۔

---

[۵] روم ۶: ۱۴ گلت ۲: ۱۹ [۶] روم ۶: ۲ گلت ۲: ۲۰ [۷] روم ۲: ۲۶ گلت ۵: ۶ [۸] گلت ۶: ۱۵ [۹] گلت ۶: ۱۶ [۱۰] فلپ ۴: ۷ [۱۱] روم ۹: ۶ گلت ۶: ۱۶ [۱۲] گلت ۶: ۱۷ [۱۳] فلم ۲۵ [۱] ۲ قرن ۱: ۱ اور ۸: ۲۳ اف ۱: ۵ [۲] فلپ ۱: ۱ کلسی ۱: ۲ [۳] ۱ پطر ۱: ۲ [۴] ۲ قرن ۱: ۲ گلت ۱: ۳ فلم ۳ [۵] ۲ قرن ۱: ۳ ۱ پطر ۱: ۳ [۶] ۲ تمتھ ۱: ۹ [۷] اف ۵: ۲۷ کلسی ۱: ۲۲ یہوداہ ۲۴ [۸] رومی ۸: ۲۹ ۳۰ [۹] اف ۱: ۱۱ [۱۰] گلت ۴: ۵ [۱۱] متی ۳: ۱۷ ۱۷: ۵ [۱۲] کلسی ۱: ۱۴ [۱۳] ۲ قرن ۸: ۹ [۱۴] رومی ۱۶: ۲۵ ۱ قرن ۲: ۷ کلسی ۱: ۲۶ ۲ تمتھ ۱: ۹ تیطس ۱: ۲ [۱۵] ۱ قرن ۲: ۷ [۱۶] گلت ۴: ۴ [۱۷] کلسی ۱: ۲۰ [۱۸] رومی ۱۱: ۳۶ ۱ قرن ۸: ۶ کلسی ۱: ۱۶ ۱ تمتھ ۶: ۱۳ عبر ۲: ۱۰ [۱۹] رومی ۸: ۲۸ ۹: ۱۱ ۲ تمتھ ۱: ۹ [۲۰] ایفس ۳: ۱۱ [۲۱] رومی ۸: ۱۷ ۱ پطر ۱: ۴ [۲۲] ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۶ [۲۳] ۱ قرن ۱: ۳۱ [۲۴] ۲ قرن ۶: ۷ کلسی ۱: ۵ ۲ تمتھ ۲: ۱۵ یعقوب ۱: ۱۸ [۲۵] رومی ۴: ۱۱ ۲ قرن ۱: ۲۲ ۵: ۵ ایفس ۴: ۳۰ [۲۶] ۲ قرن ۵: ۵ [۲۷] ۱ قرن ۶: ۲۰ ۷: ۲۳ ۱ پطر ۱: ۱۸ ۱۹ [۲۸] لوقا ۲۱: ۲۸ [۲۹] ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۱۰ ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۱۰

۱۰ اِسليئے ميں بھي اُس اِيمان کا حال
سلکے جو تم ميں خداوند يسوع پر ھي،
اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس
لوگوں سے رکھتے ھو، ۱۶ تمھاري بابت
شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمھيں ياد
کرنا، نہيں چھوڑتا؛ ۱۷ تاکہ ھمارے
خداوند يسوع مسيح کا خدا، جو جلال
کا باپ ھي، تمھيں اُسکي کامل پہچان
ميں حکمت اور مکاشفہ کي روح بخشے:
۱۸ اور کہ تمھارے دل کي آنکھيں روشن ھو
جاويں، کہ تم سمجھو، کہ اُسکے بلانے ميں
کيا ھي اُميد ھي، اور اُسکي جلالوالي
ميراث، جو مقدسوں کے ليئے ھي، کيا
ھي دولت ھي؛ ۱۹ اور ھم ميں جو ايمان
لائے ھيں کيا ھي اُسکي کمال † بڑي
قدرت ھي: اُسکي اُس ‡ بڑي قدرت
کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے
مسيح ميں ظاھر کي، جب اُسے مردوں
ميں سے جلايا، اور اپنے دھنے آسماني
مکانوں پر بٹھايا، ۲۱ اور ساري حکومت،
اور اِختيار، اور قدرت، اور خاوندي پر،
اور ھر ايک نام پر جو نہ صرف اِس جہان
ميں، بلکہ آنيوالے جہان ميں بھي ليا جاتا
ھي، بلند کيا: ۲۲ اور سب کچھ اُسکے
پانوؤں تلے کر ديا، اور اُسکو کليسيئے
کے ليئے سب کا سر بنايا؛ ۲۳ وہ
اُسکا بدن، اور اُسکي معموري ھي، جو
سب کچھ سب ميں بھرتا ھي۔

۲ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ رسول ھمارا اصلي حال، ۳ جيسے کہ ھم
پيدايش سے تھے، ۵ اب کہ حال ھے، جيسے کہ ھم فضل سے ھو
گئے، مقابلہ کرتا ھي: ۱۰ اور يہ ظاھر کرتا ھي کہ ھماري نئي
پيدايش اِس ليئے ھوئي تا کہ ھم ايک اعمل کريں؛ اور
۱۳ يہ لحاظ اُس کے کہ ھم مسيح سے نزديک کئے گئے ھميں
مناسب ھي، ۱۱ کہ غيرقوموالوں ۱۲ اور بيگانوں کي مانند
اگلے طور پر نہيں، ۱۹ پر مقدسوں کے ھم شہريوں اور خدا
کے گھرانے کي مانند گھرانِ ترس۔

اور اُسنے تمھيں بھي، جو خطاؤں اور
گناھوں کے سبب مردہ تھے، زندہ کيا؛
۲ جن ميں تم آگے اِس جہان کي روش
پر، ھوا کي حکومت کے سردار، يعني،
اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار
لوگوں ميں تاثير کرتي ھي، چلتے تھے:
۳ جنکے درميان ھم سب کے سب اپنے
جسم کي شہوتوں کے ساتھ زندگاني
گذارتے، اور تن من کي خواھشيں پوري
کرتے تھے، اور دوسروں کي مانند طبيعت
سے غضب کے فرزند تھے۔ ۴ پر خدا نے،
جو رحم ميں غني ھي، اپني بڑي محبت
سے، جس سے اُسنے ھم کو پيار کيا، ۵ ھم
کو، جو گناھوں کے سبب مردے تھے، مسيح
کے ساتھ جلايا، (تم فضل ھي سے بچ گئے؛)
۶ اور اُسنے ھم کو اُسکے ساتھ اُٹھايا، اور مسيح
يسوع ميں شامل کرکے ھوئے آسماني مکانوں
پر اُسکے ساتھ بٹھايا: ۷ تاکہ وہ اپني اُس
مہرباني سے جو مسيح يسوع ميں ھم
پر ھي، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل
کي بے نہايت دولت کو دکھاوے۔ ۸ کيونکہ
تم فضل کے سبب ايمان لاکے بچ گئے ھو:
اور يہ تم سے نہيں: خدا کي بخشش
ھي؛ ۹ اور يہ اعمال کے سبب سے نہيں،
نہ ھو کہ کوئي فخر کرے۔ ۱۰ کيونکہ
ھم اُسي کي کاريگري ھيں، اور مسيح
يسوع ميں ھوکے اچھے کاموں کے واسطے
پيدا ھوئے، ||جنکے ليئے خدا نے ھميں
آگے طيار کيا تھا، تاکہ ھم †اُنميں کياکريں۔
۱۱ اِس واسطے ياد کرو، کہ تم آگے جسم کي
نسبت غيرقوموالے تھے، ايسے کہ وے جو
آپ کو مختنوں کہتے ھيں، جن کا ختنہ
جسمي اور ھاتھ سے ھوا، تمکو نامختنوں کہتے
تھے؛ ۱۲ اور يہ، کہ اُسوقت مسيح سے
جدا، اور اِسرايل کي جمہوري سلطنت
سے الگ، اور وعدے کے عہدوں سے باھر،
اور نا اُميد، اور دنيا ميں بےخدا تھے:
۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں ھوکے تم جو
آگے دور تھے، مسيح کے لہو کے سبب سے
نزديک ھو گئے۔ ۱۴ کيونکہ وھي ھماري
صلح ھي، جسنے دو کو ايک کيا، اور
اُس ديوار کو، جو درميان تھي، ڈھا ديا؛

---

a ۱ الف ۲ : ۱ ۵ ديکھو حزي ۱۳ : ۹ ۱۰ يوح ۱۵ : ۱۶ ۱۰ ۲ پطر ۱ : ۳ ۱۱ گلا ۵ : ۱۹ ۱۲ زبور ۵۱ : ۵ ۱۳ رو ۵ : ۱۵، ۱۷، ۲۰ ۱۵ ۱ يوح ۴ : ۹ ۱۶ رو ۱۰ : ۱۲ ۱۷ الف ۲ : ۷ ۱۸ آيت ۳ ۱۹ رو ۵ : ۶، ۸ ۲۰ آيت ۱ ۲۱ رو ۶ : ۵، ۸ ۲۲ فلپ ۲ : ۸، ۹ ۲۳ اور ۱۳ : ۱، ۳ ۲۴ الف ۲ : ۱ ۲۵ طيط ۳ : ۳ ۲۶ رو ۳ : ۲۴ ۲۷ آيت ۵ ۲۸ ۱ تمط ۱ : ۱ ۲۹ رو ۳ : ۲۴ ۳۰ متي ۲۶ : ۲۸ يوح ۳ : ۱۶، ۳۶ ۳۱ رو ۱۰ : ۱۳ ۳۲ ۱ کر ۱۵ : ۱۰ ۳۳ الف ۱ : ۱۰ ۳۴ فلپ ۱ : ۲۹ ۳۵ رو ۳ : ۲۶، ۲۸ ۳۶ اور ۳ : ۲ ۳۷ اور ۹ : ۲ ۳۸ اور ۹ : ۲۱ ۳۹ اِفز ۱ : ۲۹ ۴۰ ۱ تمط ۱ : ۱ طيط ۲ : ۱۳ ۴۱ آيت ۲۳ زبور ۱۰۳ : ۱۰ يسع ۵۷ : ۱۹ ۴۲ اور ۲۲ : ۲۳ ۴۳ اور ۲۶ : ۱۸ ۴۴ يوح ۳ : ۳۶ ۴۵ اِفز ۲ : ۱۲ ۴۶ اِفز ۵ : ۵ ۴۷ ۱ پطر ۱ : ۱۸ ۴۸ ۱ يو ۱ : ۷ ۴۹ جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تھا ۵۰ الف ۱ : ۵ ۵۱ † يوناني ميں: آن اور چلنے ۵۲ اِفز ۲ : ۲ ۵۳ الف ۵ : ۵ ۵۴ فلپ ۲ : ۲۵ ۵۵ اور ۲ : ۱۳ ۵۶ رو ۶ : ۲۵ ۵۷ فلپ ۲ : ۱۱

a ۱ الف ۲ : ۱ ۲ يوح ۵ : ۲۵ فلپ ۲ : ۱۳ اِفز ۲ : ۱۹ ۳ ۱ پطر ۴ : ۳ ۴ گلا ۴ : ۶ ۵ ۱ تمط ۱ : ۱۵ ۶ يوح ۱۲ : ۳۱ ۷ گلا ۳ : ۲۶ ۸ ديکھو حزي ۱۳ : ۹ ۹ رو ۳ : ۲۷ ۱۰ گلا ۶ : ۱۵ ۱۱ الف ۱۵ : ۲۲ فلپ ۳ : ۳ ۱۲ اور ۱۵ : ۱۴ ۱۳ اِفز ۲ : ۱۷ ۱۴ يوح ۱۴ : ۲۷ ۱۵ رو ۷ : ۲۳ ۱۶ ۲ کر ۵ : ۱۹ ۱۷ يسع ۵۷ : ۱۹ ۱۸ رو ۵ : ۲ ۱۹ ۱ پطر ۲ : ۱۱ ۲۰ ۱ يو ۲ : ۱۵ ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵ ۲۲ ۱ کر ۳ : ۱۶ ۲۳ ۱ تمط ۳ : ۱۵ ۲۴ ۱ پطر ۲ : ۹ ۲۵ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۲۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۲۷ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۲۸ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۲۹ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۱ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۲ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۳ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۴ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۵ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۷ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۸ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۳۹ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۱ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۲ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۳ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۴ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۵ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۷ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۸ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۴۹ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۱ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۲ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۳ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۴ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۵ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰ ۵۷ ۱ پطر ۲ : ۱۰

۱۵ چنانچہ اپنا جسم[a] دیکے دشمنی کو، یعنے، شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا[b]، تاکہ وہ صلح کروا کے دو سے آپ میں ایک نیا اِنسان[c] بناوے؛ ۱۶ اور آپ میں دشمنی الصّلیب[d] صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بذکر خدا سے ملاوے[e]: ۱۷ اور اُسنے آکے، تمھیں جو دور تھے، اور اُنھیں جو نزدیک تھے[f]، صلح کی خوشخبری دی[g]. ۱۸ کیونکہ اُس ھی کے وسیلے[h] ھم دونوں ایک ھی روح[i] سے باپ کے پاس دخل پاتے ھیں. ۱۹ سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں، بلکہ مقدسوں کے ھم شہری[j]، اور خدا کے گھرانے کے ھو[k]؛ ۲۰ اور رسولوں اور نبیوں[l] کی نیو[m] پر، جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا[n] ھی، ردے کی طرح کھڑے کئے ھو[o]؛ ۲۱ جس سے ساری عمارت ایک ساتھ جُڑکر[p] مقدس ھیکل خداوند کے لیئے[q] اُٹھتی جاتی ھی: ۲۲ اور تم بھی اُس میں ھوکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ھو، تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے مکان بنو[r].

۳ باب

اس بیان میں کہ ۱ بھید کی بات ھی، ۲ کہ غیر قومیں بھی نجات پاوینگی، ۳ جو پولس پر الہام سے ظاھر کی گئی؛ ۵ اور اُسی کو اصل نبی بھی جانتے تھے، ۶ تاکہ وہ اُسکی منادی کرے، ۱۳ وہ چاھتا ھی کہ وہ اُسکی مصیبت کے سبب سست نہ ھووے، ۱۴ اور دعا مانگتا ھی ۱۷ کہ اُس بڑی محبت کا سارا حال جو مسیح نے اُن سے رکھی بھی دریافت کر سکیں.

اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے[s] یسوع مسیح کا قیدی[t] ھوں؛ ۲ اگر تم نے سنا ھو، کہ مجھے تمھارے لیئے[u] خدا کے فضل کی کارروائی دی گئی[v]؛ ۳ کہ اُس نے اِلہام سے[w] اُس بھید[x] کو مجھ پر کھولا[y]، (چنانچہ میں اُس کو الگھوڑے میں آگے لکھا[z]، ۴ جسے تم پڑھکے جان سکتے ھو، کہ میں مسیح کا بھید[a] کس قدر سمجھتا ھوں.) ۵ جو اگلے زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح نہ معلوم ھوا[b]، جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاھر ھوگیا[c]؛ ۶ کہ غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک[d]، اور بدن میں شامل[e]، اور اُسکے وعدے میں، جو مسیح کے سبب سے ھی، ساجھی ھوں[f]: ۷ اور خدا کے فضل کے اِنعام سے[g]، جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ھی[h]، میں اِس اِنجیل کا خادم ھوں[i]. ۸ مجھے جو سارے حقیرترین مقدسوں سے حقیر ھوں[j]، یہ فضل عنایت ھوا، کہ میں غیرقوموں کے درمیان[k] مسیح کی بےقیاس دولت[l] کی خوشخبری دوں؛ ۹ اور سب پر یہہ بات روشن کروں، کہ اُس بھید[m] الشرکت کیونکر ھوتی ھی، جو ازل سے[n] خدا میں، جسنے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا[o]، پوشیدہ تھا: ۱۰ تاکہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کی گوناگون حکمت[p]، حکومتوں اور ریاستوں[q] پر، جو آسمانی مکانوں میں ھیں، ظاھر ھووے[r]، ۱۱ اُس ارادے کے مطابق جس کو اُسنے ھمارے خداوند یسوع مسیح ھی میں ازل سے کیا[s]: ۱۲ چنانچہ ھم اُس میں ھوکے بےبروسا ھوئے اور اُس پر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھ[t] دخل بھی رکھتے ھیں[u]. ۱۳ پس میں منت کرتا ھوں، کہ تم میری مصیبتوں کے سبب[v]، جو تمھاری خاطر ھیں[w]، سست مت ھو، کیونکہ یہ تمھارے لیئے عزت ھیں[x]. ۱۴ اِس واسطے میں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا ھوں، ۱۵ (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کہلاتا ھی[y]) ۱۶ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمھیں یہہ دے، کہ تم اُسکی روح سے اپنی باطنی اِنسانیت[z] میں بہت ھی زوراور ھو جاؤ[a]؛ ۱۷ اور کہ مسیح تمھارے دلوں میں ایمان کے وسیلے سے

---

[a] اف ۲: ۱۵ [b] کلسی ۲: ۱۴ [c] ۲ کرنتھ ۵: ۱۷ [d] کلسی ۱: ۲۰ [e] اف ۲: ۱۶ [f] اف ۲: ۱۳ [g] یسعیاہ ۵۷: ۱۹ [h] ۱ پطر ۳: ۱۸ [i] ۱ کرنتھ ۱۲: ۱۳ [j] اف ۲: ۱۹ [k] ۱ تمتھ ۳: ۱۵ [l] اف ۲: ۲۰ [m] ۱ کرنتھ ۳: ۱۱ [n] زبور ۱۱۸: ۲۲ [o] ۱ پطر ۲: ۶ [p] اف ۲: ۲۱ [q] ۱ کرنتھ ۳: ۱۶ [r] ۱ پطر ۲: ۵ [s] اعمال ۲۱: ۲۸ [t] فلیم ۱: ۱ [u] کلسی ۱: ۲۴ [v] اعمال ۲۰: ۲۴ [w] ۲ تمتھ ۱: ۸ [x] ۱ تمتھ ۱: ۱۶ [y] رومی ۱۱: ۲۵ [z] ۲ کرنتھ ۱۲: ۱ [a] گلتی ۱: ۱۲ [b] رومی ۱۶: ۲۵ [c] ۱ پطر ۱: ۱۲ [d] رومی ۱۵: ۱۶ [e] ۱ کرنتھ ۱۲: ۱۳ [f] رومی ۳: ۲۹ [g] اف ۳: ۲ [h] ۱ کرنتھ ۱۵: ۱۰ [i] کلسی ۱: ۲۵ [j] ۱ کرنتھ ۱۵: ۹ [k] گلتی ۲: ۹ [l] رومی ۱۱: ۳۳ [m] رومی ۱۶: ۲۵ [n] ۲ تمتھ ۱: ۹ [o] کلسی ۱: ۱۶ [p] ۱ پطر ۱: ۱۲ [q] کلسی ۲: ۱۵ [r] عبر ۹: ۲۳ [s] ۲ تمتھ ۱: ۹ [t] ۲ کرنتھ ۳: ۴ [u] عبر ۳: ۶ [v] ۲ تمتھ ۲: ۱۰ [w] کلسی ۱: ۲۴ [x] ۲ کرنتھ ۴: ۱۷ [y] فلپی ۲: ۱۰ [z] رومی ۷: ۲۲ [a] ۲ پطر ۳: ۱۸

سنہ عیسوي ۶۴

بسے؛ اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا
کرکے، اور نیو ڈالکے، ۱۸ سارے مقدس
لوگوں سمیت بہ خوبي سمجھ سکو، کہ
اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گہراؤ، اور
اُونچان کتني ھي؛ ۱۹ اور مسیح کي
محبت کو، جو جاننے سے بھي باہر
ھي، جان سکو، تا کہ تم خدا کي ساري
بھرپوري تک بھر جاؤ. ۲۰ اب اُسکو جو
ایسا قادر ھي، کہ جو کچھ ھم مانگتے، یا
خیال کرتے ھیں، اُس سے نہایت زیادہ،
اُس قدرت کے موافق جو ھم میں تاثیر
کرتي، کر سکتا ھي، ۲۱ اُسکو کلیسیئے
کے درمیان مسیح یسوع میں پشت
در پشت ابد تک جلال ھووے. آمین.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے ایکدل ھووین، ۷، ۱۱ اور اُن پر یہہ ظاہر کرتا کہ خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۲ تا کہ اُس کي کلیسیئے کي ترقي ھو، ۱۶ اور مسیح ھي میں شامل ھوکے وہ بڑھتي پاوے. ۱۷ وہ اُن سے عرض کرتا کہ غیر قوموں والوں کي شہوت پرستي سے باز آویں، ۲۴ اور کہ نئي اِنسانیت کو پہنیں، ۲۵ اور ساري جھوٹھي ۲۹ اور گندي باتیں چھوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند † کے لیئے قیدي
ھوں، تم سے اِلتماس کرتا ھوں، کہ جس
بلاھٹ سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب
چلو، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے
ساتھ صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے
کي برداشت کرو؛ ۳ اور کوشش کرو، کہ
روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
رھے. ۴ ایک بدن، اور ایک روح ھي،
چنانچہ تمھیں بھي جو بلائے گئے ھو، اپنے
بلائے جانے سے ایک ھي اُمید ھي؛ ۵ ایک
خداوند، ایک ایمان، ایک بپتسمہ،
۶ ایک خدا جو سب کا باپ، کہ سب
کے اُوپر اور سب کے درمیان، اور تم سب
میں ھي. ۷ پر ھم میں سے ھر ایک
کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق فضل
عنایت ھوا ھي. ۸ اِس واسطے وہ کہتا
ھي، کہ اُس نے اُونچے پر چڑھکے ‡ قید
کو قید کیا، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے.
۹ (پر اُسکا اُوپر چڑھنا، سوا اُسکے اور کیا
ھي، کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا؟
۱۰ وہ جو اُترا، سو وھي ھي، جو سارے
آسمانوں پر چڑھا، تا کہ سب چیزوں کو
بھرپور کرے.) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو
رسول، اور بعضوں کو نبي، اور بعضوں
کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے، اور بعضوں
کو چرواھے، اور بعضوں کو اُستاد مقرر
کر دیا؛ ۱۲ تا کہ مقدس لوگ خدمت
کے کام میں آراستہ ھوتے جاویں، اور
مسیح کا بدن بنتا جائے: ۱۳ جب
تک کہ ھم سب کے سب ایمان اور
خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي تک،
اور کامل اِنسان، یعنے، مسیح کے پورے قد
کے اندازہ تلک، نہ پہنچیں: ۱۴ تا کہ ھم
آگے کو لڑکے نہ رھیں، کہ تعلیم کي
مختلف ھواؤں سے، اور آدمیوں کي
پیچبازي، اور گمراہ کرنیوالے منصوبوں کے
باندھنے میں اُنکي دغابازي سے، موجوں
کي طرح اُچھلتے بہتے پھریں: ۱۵ بلکہ
محبت کے پیرو ھوکے، اُس میں، جو
سر ھي، یعنے، مسیح میں، ھر طرح سے
بڑھتے جاویں. ۱۶ اُس سے سارا بدن،
ھر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب
پیوستہ اور مضبوط ھوکر، موافق اُس
تاثیر کے جو، بہ قدر ھر جز کے، ھوتي ھي،
کل کو بڑھاتا ھي، اور محبت میں اپني
ترقي کرتا جاتا ھي. ۱۷ اِس لیئے میں
یہہ کہتا ھوں، اور خداوند کے آگے گواہ
کي طرح جتا دیتا ھوں، کہ تم آگے کو
ایسي چال نہ چلو، جیسے اور غیر قومیں
اپني باطل عقل کے موافق چلتي ھیں؛
۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک ھو گئي ھي، اور
وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں
ھي، اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث،
خدا کي زندگي سے جدا ھیں: ۱۹ اُنھوں
نے سن ھوکے، آپ کو شہوت پرستي کے
سپرد کیا، تا کہ ھر طرح کے گندے کام
حرص سے کریں. ۲۰ پر تم نے مسیح کي
ایسي تعلیم نہیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو
اُسکي سني ھو، اور اُس سے تعلیم پائي

سنہ عیسوي ۶۴

† یا، میں، یعني، شامل ھوکے.

‡ یا، بہت قیدیوں کو.

† یا، کي بابت سمجھے ھوکے.

ہو، اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہی: ۲۲ کہ تم اگلے چلن[ف] کی بابت اُس پرانی اِنسانیت[ف] کو، جو فریب‌دینیوالی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوئی ہی، اُتارو[ف]؛ ۲۳ اور اپنی سمجھ اور طبیعت کی نسبت نئے بنو[ف]؛ ۲۴ اور نئی اِنسانیت کو[ف]، جو خدا کے موافق راستبازی اور حقیقی پاکیزگی میں پیدا ہوئی[ف]، پہنو۔ ۲۵ اِس لیئے جھوٹ چھوڑکے ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے[ف]، کہ ہم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں[ف]۔ ۲۶ غصے تو ہو، پر گناہ نہ کرو[ف]، ایسا نہ ہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رہو: ۲۷ اور شیطان کو جگہہ نہ دو[ف]۔ ۲۸ چوری کرنیوالا پھر چوری نہ کرے، بلکہ اچھا پیشہ اِختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے[ف]، تا کہ محتاج کو کچھ دے سکے[ف]۔ ۲۹ کوئی گندی بات تمہارے منہہ سے نہ نکلے[ف]، بلکہ وہ جو ضروری ترقی کے لیئے اچھی ٹھہرے[ف]، تا کہ سننیوالوں کو فائدہ بخشے[ف]۔ ۳۰ اور خدا کی روح مقدس کو، جس سے تم پر خلاصی کے دن[ف] تک مہر ہوئی[ف]، رنجیدہ نہ کرو[ف]۔ ۳۱ ساری کڑواہٹ، اور غصب، اور غصہ، اور غل[ف]، اور بدگوئی[ف]، تمام بدخواہی سمیت[ف]، تم سے دور کی جاویں: ۳۲ اور تم ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو[ف]، اور ایک دوسرے کو بخشا کرو، جیسا کہ خدا نے بھی مسیح کے لیئے تمہیں بخشا ہی[ف]۔

۵ باب

۱ اِس واسطے تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو[ف]؛ ۲ اور محبت سے چلو[ف]، جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبت کی، اور خوشبو کے لیئے[ف] ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا[ف]۔ ۳ اور حرامکاری، اور ہر طرح کی ناپاکی[ف]، یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو[ف]، جیسا مقدس لوگوں کو مناسب ہی: ۴ اور بےشرمی، اور بیہودہ گوئی، یا ٹھٹھیبازی[ف] جو نامناسب ہی[ف]، نہ ہووے، بلکہ بیشتر شکرگذاری۔ ۵ کیونکہ تم تو یہہ جانتے ہو، کہ کسی حرامکار، یا ناپاک، یا لالچی کو[ف]، جو بت‌پرست ہی[ف]، مسیح اور خدا کی بادشاہت میں میراث نہیں ہی[ف]۔ ۶ کوئی تم کو بیہودہ باتوں سے بھلاوا نہ دے[ف]؛ کیونکہ ایسی باتوں کے سبب خدا کا غضب[ف] نافرمانی کے فرزندوں پر[ف] بڑتا ہی۔ ۷ پس تم اُنکے شریک مت ہو۔ ۸ کیونکہ تم آگے تاریکی تھے[ف]، پر اب خدا میں ہوکے نور ہو[ف]: سو نور کے فرزندوں[ف] کی طرح چلو: ۹ (اِسلیئے کہ روح کا پھل جو ہی، کمال خوبی، اور راستبازی، اور سچائی ہی[ف]؛) ۱۰ اور دریافت کرتے جاؤ، کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی[ف]۔ ۱۱ اور تاریکی کے لاحاصل کاموں[ف] میں شریک مت ہو[ف]، بلکہ بیشتر اُنکو ملامت ہی کرو[ف]۔ ۱۲ کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی کرنا شرم ہی[ف]۔ ۱۳ اور ساری چیزیں جو ملامت کے لائق ہیں، روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں[ف]؛ کیونکہ ہر ایک چیز جو روشن کرتی، روشنی ہی۔ ۱۴ اِس لیئے وہ کہتا ہی، ارے تو، جو سوتا ہی، جاگ[ف]، اور مردوں میں سے اُٹھہ[ف]؛ کہ مسیح تجھے روشن کریگا۔ ۱۵ پس خبردار، تم دیکھہ بھال کے چلو[ف]، نادانوں کی طرح نہیں، بلکہ دانوں کی مانند، ۱۶ اور وقت کو غنیمت جانو[ف]، کیونکہ دن برے ہیں[ف]۔ ۱۷ اِس واسطے، تم

بے تمیز نہ رهو، بلکہ سمجهو، کہ خداوند کی مرضی کیا هی۔ ١٨ اور شراب پیکے متوالے نہ هو، کہ اُسمیں خرابی هی؛ بلکہ روح سے بهر جاؤ؛ ١٩ اور آپس میں زبور، اور گیت، اور روحانی غزلیں گایا کرو، اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو؛ ٢٠ اور همیشہ سب باتوں میں همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رهو؛ ٢١ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو۔ ٢٢ ای عورتو، اپنے شوهروں کی ایسی فرمانبردار رهو، جیسے خداوند کی۔ ٢٣ کیونکہ شوهر جورو کا سر هی، جیسے کہ مسیح بهی کلیسیئے کا سر، اور وہ بدن کا بچانیوالا هی۔ ٢٤ تو بهی جیسے کلیسیا مسیح کی فرمانبردار هی، ویسے هی جوروان بهی هر بات میں اپنے شوهروں کی هوویں۔ ٢٥ ای مردو، اپنی جوروؤں کو پیار کرو، جیسا مسیح نے بهی کلیسیئے کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا؛ ٢٦ تا کہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتهہ صاف کرکے مقدس کرے، ٢٧ اور آپ اپنے پاس ایک ایسی جلالی کلیسیا حاظر کر رکهے، کہ جس میں داغ، یا چین، یا کوئی ایسی چیز نہ هو، بلکہ جو مقدس اور بے عیب هو۔ ٢٨ یوں هی مردوں پر لازم هی، کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو۔ جو اپنی جورو کو پیار کرتا هی، سو آپ کو پیار کرتا هی۔ ٢٩ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبهی دشمنی نہ کی؛ بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا هی، جیسا خداوند بهی کلیسیئے کو: ٣٠ کیونکہ هم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور هڈیوں میں سے هیں۔ ٣١ اُسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ما کو چهوڑیگا، اور اپنی جورو سے ملا رهیگا، اور وے دونوں ایک تن هونگے۔ ٣٢ یہ بهید بڑا هی، پر میں مسیح اور کلیسیئے کی بابت بولتا هوں۔ ٣٣ بہ هر حال هر ایک تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ کو؛ اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے۔

٦ باب

١ اُس فرض کی بابت جو فرزندوں پر اُن کے ماں باپ کے حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں هوتا هی۔ ١٠ اِس طاں میں، کہ مقدسوں کی زندگی ایک طرح کی سپاهگری هی، ١٢ کہ اُنهیں نہ فقط خون اور جسم سے، بلکہ روحانی دشمنوں سے لڑنا پڑتا هی: ١٣ عیسائی کے سارے هتهیار جو پهننا، ١٨ اور کیونکر ایک ایک کام میں لانا چاهیئے۔ ٢٠ تهکاس کی تعریف کی جاتی۔

ای فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو: کیونکہ یہ واجب هی۔ ٢ تو اپنے ما باپ کی عزت کر؛ کہ یہ پہلا حکم هی، جس کے ساتهہ وعدہ هی؛ ٣ تا کہ تیرا بهلا هو، اور زمین پر تیری عمر دراز هووے۔ ٤ اور ای بچے والو، تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ، پر خداوند کی تربیت اور نصیحت کرکے اُن کی پرورش کرو۔ ٥ ای نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کی نسبت تمهارے خاوند هیں، اپنے دلوں کی صفائی سے، ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے، ایسے فرمانبردار هو، جیسے مسیح کے؛ ٦ اور آدمی کے خوشامد کرنیوالوں کی طرح دکهانے کو نہیں، بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند، دل سے خدا کی مرضی پر چلو؛ ٧ اور خوشی سے نوکری کرو، اُسے خداوند کی جانکر، نہ کہ آدمیوں کی: ٨ کہ تم جانتے هو، کہ جو کوئی کچهہ اچها کام کریگا، کیا غلام کیا آزاد، خداوند سے ویسا هی پاویگا۔ ٩ اور ای خاوندو، تم بهی اُن سے ایسا هی کرو، اور دهمکی دینے سے باز آؤ؛ کیونکہ تم جانتے هو، کہ تمهارا بهی خاوند آسمان پر هی، اور وہ کسی کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا۔ ١٠ باقی، ای میرے بهائیو، خداوند اور اُس کی قدرت کی قوت میں زورآور بنو۔ ١١ خدا کے سارے هتهیار باندهو، تا کہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو۔ ١٢ کیونکہ همیں خون اور جسم سے کشتی کرنی نہیں، بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے، اور اِس دنیا کی تاریکی کے اِقتداروالوں سے، اور شرارت کی روحوں سے، جو افلاک کی مکانوں میں هیں۔ ١٣ اِس واسطے تم

سنہ عیسوی ٦٤

٥ استث ٦ : ١٣ ، ١٤ ، ١٠ : ٢٠ ، ٢٨ : ٦٨ ، ١ سمو ٧ : ٢٣ ، ١ تسا ٥ : ١٢ ، ٢ تسا ٣ : ٦ ، ١٤ ، ١ تمو ٦ : ١ ، ٢ تمو ٢ : ٢١ ، ٣ : ١٧ ، ٤ : ٢ ، ٥ ، ٦ ، ٢١ ، تیط ١ : ١٤ ، ٢ : ٩ ، ١ پطر ١ : ١٤ ، ١٨ ، ٢ : ١٢ ، ٤ : ٣ ، ٤ ، ١ یوح ٢ : ١٦ ، ٣ : ٣ ، ٤ : ٥ ، ٦ ، ٢ یوح ٩ ، ٣ یوح ٤ ، یہو ١٦ ، ١٨ ، مکا ٩ : ٢٠ ، ٢١ ، ١٦ : ٩ ، ١١ ، ٢١ ، ٢٢ : ٨ ، ١٥ ، پید ٢ : ٢٤ ، ٣ : ١٦ ، ٤ : ١ ، ٢ ، ٢٥ ، ٢٦ : ٣٥ ، ٣٧ : ٢٧ ، ٣٥ ، ٤٨ : ١٥ ، ٤٩ : ٣١ ، خرو ٢٠ : ١٢ ، احبا ١٨ : ٩ ، ٢٠ : ٩ ، ١١ ، ١٢ ، ١٧ ، ٢١ : ٩ ، ١٤ ، ١٥ ، ٢٢ : ١٦ ، ١ سمو ١٢ : ١٤ ، ١ سلا ١١ : ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٧ ، ١٨ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٣١ ، ٣٢ ، ٣٣ ، ٣٤ ، ٣٥ ، ٣٦ ، ٣٧ ، ٣٨ ، ٣٩ ، ٤٠ ، ٤١ ، ٤٢ ، ٤٣ ، ٤٤ ، ٤٥ ، ٤٦ ، ٤٧ ، ٤٨ ، ٤٩ ، ٥٠ ، ٥١ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٥٤ ، ٥٥ ، ٥٦ ، ٥٧ ، ٥٨ ، ٥٩ ، ٦٠ ، ٦١ ، ٦٢ ، ٦٣ ، ٦٤ ، ٦٥ ، ٦٦ ، ٦٧ ، ٦٨ ، ٦٩ ، ٧٠ ، ٧١ ، ٧٢ ، ٧٣ ، ٧٤ ، ٧٥ ، ٧٦ ، ٧٧ ، ٧٨ ، ٧٩ ، ٨٠ ، ٨١ ، ٨٢ ، ٨٣ ، ٨٤ ، ٨٥ ، ٨٦ ، ٨٧ ، ٨٨ ، ٨٩ ، ٩٠ ، ٩١ ، ٩٢ ، ٩٣ ، ٩٤ ، ٩٥ ، ٩٦ ، ٩٧ ، ٩٨ ، ٩٩ ، ١٠٠ ، ١٠١ ، ١٠٢ ، ١٠٣ ، ١٠٤ ، ١٠٥ ، ١٠٦ ، ١٠٧ ، ١٠٨ ، ١٠٩ ، ١١٠ ، ١١١ ، ١١٢ ، ١١٣ ، ١١٤ ، ١١٥ ، ١١٦ ، ١١٧ ، ١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٠ ، ١٢١ ، ١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٢٤ ، ١٢٥ ، ١٢٦ ، ١٢٧ ، ١٢٨ ، ١٢٩ ، ١٣٠ ، ١٣١ ، ١٣٢ ، ١٣٣ ، ١٣٤ ، ١٣٥ ، ١٣٦ ، ١٣٧ ، ١٣٨ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤١ ، ١٤٢ ، ١٤٣ ، ١٤٤ ، ١٤٥ ، ١٤٦ ، ١٤٧ ، ١٤٨ ، ١٤٩ ، ١٥٠ ، ١٥١ ، ١٥٢ ، ١٥٣ ، ١٥٤ ، ١٥٥ ، ١٥٦ ، ١٥٧ ، ١٥٨ ، ١٥٩ ، ١٦٠ ، ١٦١ ، ١٦٢ ، ١٦٣ ، ١٦٤ ، ١٦٥ ، ١٦٦ ، ١٦٧ ، ١٦٨ ، ١٦٩ ، ١٧٠ ، ١٧١ ، ١٧٢ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ١٧٥ ، ١٧٦ ، ١٧٧ ، ١٧٨ ، ١٧٩ ، ١٨٠ ، ١٨١ ، ١٨٢ ، ١٨٣ ، ١٨٤ ، ١٨٥ ، ١٨٦ ، ١٨٧ ، ١٨٨ ، ١٨٩ ، ١٩٠ ، ١٩١ ، ١٩٢ ، ١٩٣ ، ١٩٤ ، ١٩٥ ، ١٩٦ ، ١٩٧ ، ١٩٨ ، ١٩٩ ، ٢٠٠ ، ٢٠١ ، ٢٠٢ ، ٢٠٣ ، ٢٠٤ ، ٢٠٥ ، ٢٠٦ ، ٢٠٧ ، ٢٠٨ ، ٢٠٩ ، ٢١٠ ، ٢١١ ، ٢١٢ ، ٢١٣ ، ٢١٤ ، ٢١٥ ، ٢١٦ ، ٢١٧ ، ٢١٨ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢١ ، ٢٢٢ ، ٢٢٣ ، ٢٢٤ ، ٢٢٥ ، ٢٢٦ ، ٢٢٧ ، ٢٢٨ ، ٢٢٩ ، ٢٣٠ ، ٢٣١ ، ٢٣٢ ، ٢٣٣ ، ٢٣٤ ، ٢٣٥ ، ٢٣٦ ، ٢٣٧ ، ٢٣٨ ، ٢٣٩ ، ٢٤٠ ، ٢٤١ ، ٢٤٢ ، ٢٤٣ ، ٢٤٤ ، ٢٤٥ ، ٢٤٦ ، ٢٤٧ ، ٢٤٨ ، ٢٤٩ ، ٢٥٠ ، ٢٥١ ، ٢٥٢ ، ٢٥٣ ، ٢٥٤ ، ٢٥٥ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ، ٢٥٨ ، ٢٥٩ ، ٢٦٠ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٤ ، ٢٦٥ ، ٢٦٦ ، ٢٦٧ ، ٢٦٨ ، ٢٦٩ ، ٢٧٠ ، ٢٧١ ، ٢٧٢ ، ٢٧٣ ، ٢٧٤ ، ٢٧٥ ، ٢٧٦ ، ٢٧٧ ، ٢٧٨ ، ٢٧٩ ، ٢٨٠ ، ٢٨١ ، ٢٨٢ ، ٢٨٣ ، ٢٨٤ ، ٢٨٥ ، ٢٨٦ ، ٢٨٧ ، ٢٨٨ ، ٢٨٩ ، ٢٩٠ ، ٢٩١ ، ٢٩٢ ، ٢٩٣ ، ٢٩٤ ، ٢٩٥ ، ٢٩٦ ، ٢٩٧ ، ٢٩٨ ، ٢٩٩ ، ٣٠٠ ، ٣٠١ ، ٣٠٢ ، ٣٠٣ ، ٣٠٤ ، ٣٠٥ ، ٣٠٦ ، ٣٠٧ ، ٣٠٨ ، ٣٠٩ ، ٣١٠ ، ٣١١ ، ٣١٢ ، ٣١٣ ، ٣١٤ ، ٣١٥ ، ٣١٦ ، ٣١٧ ، ٣١٨ ، ٣١٩ ، ٣٢٠ ، ٣٢١ ، ٣٢٢ ، ٣٢٣ ، ٣٢٤ ، ٣٢٥ ، ٣٢٦ ، ٣٢٧ ، ٣٢٨ ، ٣٢٩ ، ٣٣٠ ، ٣٣١ ، ٣٣٢ ، ٣٣٣ ، ٣٣٤ ، ٣٣٥ ، ٣٣٦ ، ٣٣٧ ، ٣٣٨ ، ٣٣٩ ، ٣٤٠ ، ٣٤١ ، ٣٤٢ ، ٣٤٣ ، ٣٤٤ ، ٣٤٥ ، ٣٤٦ ، ٣٤٧ ، ٣٤٨ ، ٣٤٩ ، ٣٥٠ ، ٣٥١ ، ٣٥٢ ، ٣٥٣ ، ٣٥٤ ، ٣٥٥ ، ٣٥٦ ، ٣٥٧ ، ٣٥٨ ، ٣٥٩ ، ٣٦٠ ، ٣٦١ ، ٣٦٢ ، ٣٦٣ ، ٣٦٤ ، ٣٦٥ ، ٣٦٦ ، ٣٦٧ ، ٣٦٨ ، ٣٦٩ ، ٣٧٠ ، ٣٧١ ، ٣٧٢ ، ٣٧٣ ، ٣٧٤ ، ٣٧٥ ، ٣٧٦ ، ٣٧٧ ، ٣٧٨ ، ٣٧٩ ، ٣٨٠ ، ٣٨١ ، ٣٨٢ ، ٣٨٣ ، ٣٨٤ ، ٣٨٥ ، ٣٨٦ ، ٣٨٧ ، ٣٨٨ ، ٣٨٩ ، ٣٩٠ ، ٣٩١ ، ٣٩٢ ، ٣٩٣ ، ٣٩٤ ، ٣٩٥ ، ٣٩٦ ، ٣٩٧ ، ٣٩٨ ، ٣٩٩ ، ٤٠٠ ، ٤٠١ ، ٤٠٢ ، ٤٠٣ ، ٤٠٤ ، ٤٠٥ ، ٤٠٦ ، ٤٠٧ ، ٤٠٨ ، ٤٠٩ ، ٤١٠ ، ٤١١ ، ٤١٢ ، ٤١٣ ، ٤١٤ ، ٤١٥ ، ٤١٦ ، ٤١٧ ، ٤١٨ ، ٤١٩ ، ٤٢٠ ، ٤٢١ ، ٤٢٢ ، ٤٢٣ ، ٤٢٤ ، ٤٢٥ ، ٤٢٦ ، ٤٢٧ ، ٤٢٨ ، ٤٢٩ ، ٤٣٠ ، ٤٣١ ، ٤٣٢ ، ٤٣٣ ، ٤٣٤ ، ٤٣٥ ، ٤٣٦ ، ٤٣٧ ، ٤٣٨ ، ٤٣٩ ، ٤٤٠ ، ٤٤١ ، ٤٤٢ ، ٤٤٣ ، ٤٤٤ ، ٤٤٥ ، ٤٤٦ ، ٤٤٧ ، ٤٤٨ ، ٤٤٩ ، ٤٥٠ ، ٤٥١ ، ٤٥٢ ، ٤٥٣ ، ٤٥٤ ، ٤٥٥ ، ٤٥٦ ، ٤٥٧ ، ٤٥٨ ، ٤٥٩ ، ٤٦٠ ، ٤٦١ ، ٤٦٢ ، ٤٦٣ ، ٤٦٤ ، ٤٦٥ ، ٤٦٦ ، ٤٦٧ ، ٤٦٨ ، ٤٦٩ ، ٤٧٠ ، ٤٧١ ، ٤٧٢ ، ٤٧٣ ، ٤٧٤ ، ٤٧٥ ، ٤٧٦ ، ٤٧٧ ، ٤٧٨ ، ٤٧٩ ، ٤٨٠ ، ٤٨١ ، ٤٨٢ ، ٤٨٣ ، ٤٨٤ ، ٤٨٥ ، ٤٨٦ ، ٤٨٧ ، ٤٨٨ ، ٤٨٩ ، ٤٩٠ ، ٤٩١ ، ٤٩٢ ، ٤٩٣ ، ٤٩٤ ، ٤٩٥ ، ٤٩٦ ، ٤٩٧ ، ٤٩٨ ، ٤٩٩ ، ٥٠٠ ، ٥٠١ ، ٥٠٢ ، ٥٠٣ ، ٥٠٤ ، ٥٠٥ ، ٥٠٦ ، ٥٠٧ ، ٥٠٨ ، ٥٠٩ ، ٥١٠ ، ٥١١ ، ٥١٢ ، ٥١٣ ، ٥١٤ ، ٥١٥ ، ٥١٦ ، ٥١٧ ، ٥١٨ ، ٥١٩ ، ٥٢٠ ، ٥٢١ ، ٥٢٢ ، ٥٢٣ ، ٥٢٤ ، ٥٢٥ ، ٥٢٦ ، ٥٢٧ ، ٥٢٨ ، ٥٢٩ ، ٥٣٠ ، ٥٣١ ، ٥٣٢ ، ٥٣٣ ، ٥٣٤ ، ٥٣٥ ، ٥٣٦ ، ٥٣٧ ، ٥٣٨ ، ٥٣٩ ، ٥٤٠ ، ٥٤١ ، ٥٤٢ ، ٥٤٣ ، ٥٤٤ ، ٥٤٥ ، ٥٤٦ ، ٥٤٧ ، ٥٤٨ ، ٥٤٩ ، ٥٥٠ ، ٥٥١ ، ٥٥٢ ، ٥٥٣ ، ٥٥٤ ، ٥٥٥ ، ٥٥٦ ، ٥٥٧ ، ٥٥٨ ، ٥٥٩ ، ٥٦٠ ، ٥٦١ ، ٥٦٢ ، ٥٦٣ ، ٥٦٤ ، ٥٦٥ ، ٥٦٦ ، ٥٦٧ ، ٥٦٨ ، ٥٦٩ ، ٥٧٠ ، ٥٧١ ، ٥٧٢ ، ٥٧٣ ، ٥٧٤ ، ٥٧٥ ، ٥٧٦ ، ٥٧٧ ، ٥٧٨ ، ٥٧٩ ، ٥٨٠ ، ٥٨١ ، ٥٨٢ ، ٥٨٣ ، ٥٨٤ ، ٥٨٥ ، ٥٨٦ ، ٥٨٧ ، ٥٨٨ ، ٥٨٩ ، ٥٩٠ ، ٥٩١ ، ٥٩٢ ، ٥٩٣ ، ٥٩٤ ، ٥٩٥ ، ٥٩٦ ، ٥٩٧ ، ٥٩٨ ، ٥٩٩ ، ٦٠٠ ، ٦٠١ ، ٦٠٢ ، ٦٠٣ ، ٦٠٤ ، ٦٠٥ ، ٦٠٦ ، ٦٠٧ ، ٦٠٨ ، ٦٠٩ ، ٦١٠ ، ٦١١ ، ٦١٢ ، ٦١٣ ، ٦١٤ ، ٦١٥ ، ٦١٦ ، ٦١٧ ، ٦١٨ ، ٦١٩ ، ٦٢٠ ، ٦٢١ ، ٦٢٢ ، ٦٢٣ ، ٦٢٤ ، ٦٢٥ ، ٦٢٦ ، ٦٢٧ ، ٦٢٨ ، ٦٢٩ ، ٦٣٠ ، ٦٣١ ، ٦٣٢ ، ٦٣٣ ، ٦٣٤ ، ٦٣٥ ، ٦٣٦ ، ٦٣٧ ، ٦٣٨ ، ٦٣٩ ، ٦٤٠ ، ٦٤١ ، ٦٤٢ ، ٦٤٣ ، ٦٤٤ ، ٦٤٥ ، ٦٤٦ ، ٦٤٧ ، ٦٤٨ ، ٦٤٩ ، ٦٥٠ ، ٦٥١ ، ٦٥٢ ، ٦٥٣ ، ٦٥٤ ، ٦٥٥ ، ٦٥٦ ، ٦٥٧ ، ٦٥٨ ، ٦٥٩ ، ٦٦٠ ، ٦٦١ ، ٦٦٢ ، ٦٦٣ ، ٦٦٤ ، ٦٦٥ ، ٦٦٦ ، ٦٦٧ ، ٦٦٨ ، ٦٦٩ ، ٦٧٠ ، ٦٧١ ، ٦٧٢ ، ٦٧٣ ، ٦٧٤ ، ٦٧٥ ، ٦٧٦ ، ٦٧٧ ، ٦٧٨ ، ٦٧٩ ، ٦٨٠ ، ٦٨١ ، ٦٨٢ ، ٦٨٣ ، ٦٨٤ ، ٦٨٥ ، ٦٨٦ ، ٦٨٧ ، ٦٨٨ ، ٦٨٩ ، ٦٩٠ ، ٦٩١ ، ٦٩٢ ، ٦٩٣ ، ٦٩٤ ، ٦٩٥ ، ٦٩٦ ، ٦٩٧ ، ٦٩٨ ، ٦٩٩ ، ٧٠٠ ، ٧٠١ ، ٧٠٢ ، ٧٠٣ ، ٧٠٤ ، ٧٠٥ ، ٧٠٦ ، ٧٠٧ ، ٧٠٨ ، ٧٠٩ ، ٧١٠ ، ٧١١ ، ٧١٢ ، ٧١٣ ، ٧١٤ ، ٧١٥ ، ٧١٦ ، ٧١٧ ، ٧١٨ ، ٧١٩ ، ٧٢٠ ، ٧٢١ ، ٧٢٢ ، ٧٢٣ ، ٧٢٤ ، ٧٢٥ ، ٧٢٦ ، ٧٢٧ ، ٧٢٨ ، ٧٢٩ ، ٧٣٠ ، ٧٣١ ، ٧٣٢ ، ٧٣٣ ، ٧٣٤ ، ٧٣٥ ، ٧٣٦ ، ٧٣٧ ، ٧٣٨ ، ٧٣٩ ، ٧٤٠ ، ٧٤١ ، ٧٤٢ ، ٧٤٣ ، ٧٤٤ ، ٧٤٥ ، ٧٤٦ ، ٧٤٧ ، ٧٤٨ ، ٧٤٩ ، ٧٥٠ ، ٧٥١ ، ٧٥٢ ، ٧٥٣ ، ٧٥٤ ، ٧٥٥ ، ٧٥٦ ، ٧٥٧ ، ٧٥٨ ، ٧٥٩ ، ٧٦٠ ، ٧٦١ ، ٧٦٢ ، ٧٦٣ ، ٧٦٤ ، ٧٦٥ ، ٧٦٦ ، ٧٦٧ ، ٧٦٨ ، ٧٦٩ ، ٧٧٠ ، ٧٧١ ، ٧٧٢ ، ٧٧٣ ، ٧٧٤ ، ٧٧٥ ، ٧٧٦ ، ٧٧٧ ، ٧٧٨ ، ٧٧٩ ، ٧٨٠ ، ٧٨١ ، ٧٨٢ ، ٧٨٣ ، ٧٨٤ ، ٧٨٥ ، ٧٨٦ ، ٧٨٧ ، ٧٨٨ ، ٧٨٩ ، ٧٩٠ ، ٧٩١ ، ٧٩٢ ، ٧٩٣ ، ٧٩٤ ، ٧٩٥ ، ٧٩٦ ، ٧٩٧ ، ٧٩٨ ، ٧٩٩ ، ٨٠٠ ، ٨٠١ ، ٨٠٢ ، ٨٠٣ ، ٨٠٤ ، ٨٠٥ ، ٨٠٦ ، ٨٠٧ ، ٨٠٨ ، ٨٠٩ ، ٨١٠ ، ٨١١ ، ٨١٢ ، ٨١٣ ، ٨١٤ ، ٨١٥ ، ٨١٦ ، ٨١٧ ، ٨١٨ ، ٨١٩ ، ٨٢٠ ، ٨٢١ ، ٨٢٢ ، ٨٢٣ ، ٨٢٤ ، ٨٢٥ ، ٨٢٦ ، ٨٢٧ ، ٨٢٨ ، ٨٢٩ ، ٨٣٠ ، ٨٣١ ، ٨٣٢ ، ٨٣٣ ، ٨٣٤ ، ٨٣٥ ، ٨٣٦ ، ٨٣٧ ، ٨٣٨ ، ٨٣٩ ، ٨٤٠ ، ٨٤١ ، ٨٤٢ ، ٨٤٣ ، ٨٤٤ ، ٨٤٥ ، ٨٤٦ ، ٨٤٧ ، ٨٤٨ ، ٨٤٩ ، ٨٥٠ ، ٨٥١ ، ٨٥٢ ، ٨٥٣ ، ٨٥٤ ، ٨٥٥ ، ٨٥٦ ، ٨٥٧ ، ٨٥٨ ، ٨٥٩ ، ٨٦٠ ، ٨٦١ ، ٨٦٢ ، ٨٦٣ ، ٨٦٤ ، ٨٦٥ ، ٨٦٦ ، ٨٦٧ ، ٨٦٨ ، ٨٦٩ ، ٨٧٠ ، ٨٧١ ، ٨٧٢ ، ٨٧٣ ، ٨٧٤ ، ٨٧٥ ، ٨٧٦ ، ٨٧٧ ، ٨٧٨ ، ٨٧٩ ، ٨٨٠ ، ٨٨١ ، ٨٨٢ ، ٨٨٣ ، ٨٨٤ ، ٨٨٥ ، ٨٨٦ ، ٨٨٧ ، ٨٨٨ ، ٨٨٩ ، ٨٩٠ ، ٨٩١ ، ٨٩٢ ، ٨٩٣ ، ٨٩٤ ، ٨٩٥ ، ٨٩٦ ، ٨٩٧ ، ٨٩٨ ، ٨٩٩ ، ٩٠٠ ، ٩٠١ ، ٩٠٢ ، ٩٠٣ ، ٩٠٤ ، ٩٠٥ ، ٩٠٦ ، ٩٠٧ ، ٩٠٨ ، ٩٠٩ ، ٩١٠ ، ٩١١ ، ٩١٢ ، ٩١٣ ، ٩١٤ ، ٩١٥ ، ٩١٦ ، ٩١٧ ، ٩١٨ ، ٩١٩ ، ٩٢٠ ، ٩٢١ ، ٩٢٢ ، ٩٢٣ ، ٩٢٤ ، ٩٢٥ ، ٩٢٦ ، ٩٢٧ ، ٩٢٨ ، ٩٢٩ ، ٩٣٠ ، ٩٣١ ، ٩٣٢ ، ٩٣٣ ، ٩٣٤ ، ٩٣٥ ، ٩٣٦ ، ٩٣٧ ، ٩٣٨ ، ٩٣٩ ، ٩٤٠ ، ٩٤١ ، ٩٤٢ ، ٩٤٣ ، ٩٤٤ ، ٩٤٥ ، ٩٤٦ ، ٩٤٧ ، ٩٤٨ ، ٩٤٩ ، ٩٥٠ ، ٩٥١ ، ٩٥٢ ، ٩٥٣ ، ٩٥٤ ، ٩٥٥ ، ٩٥٦ ، ٩٥٧ ، ٩٥٨ ، ٩٥٩ ، ٩٦٠ ، ٩٦١ ، ٩٦٢ ، ٩٦٣ ، ٩٦٤ ، ٩٦٥ ، ٩٦٦ ، ٩٦٧ ، ٩٦٨ ، ٩٦٩ ، ٩٧٠ ، ٩٧١ ، ٩٧٢ ، ٩٧٣ ، ٩٧٤ ، ٩٧٥ ، ٩٧٦ ، ٩٧٧ ، ٩٧٨ ، ٩٧٩ ، ٩٨٠ ، ٩٨١ ، ٩٨٢ ، ٩٨٣ ، ٩٨٤ ، ٩٨٥ ، ٩٨٦ ، ٩٨٧ ، ٩٨٨ ، ٩٨٩ ، ٩٩٠ ، ٩٩١ ، ٩٩٢ ، ٩٩٣ ، ٩٩٤ ، ٩٩٥ ، ٩٩٦ ، ٩٩٧ ، ٩٩٨ ، ٩٩٩ ، ١٠٠٠

خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لو[6]، تاکہ تم برے
دن میں[7] مقابلہ کر سکو، اور سب کاموں
کو انجام دیکے قائم رہ سکو۔ ۱۴ اِس لیئے تم
اپنی کمر سچائی سے کسکے[8]، اور راستبازی
کا بکتر پہنکے[9]، ۱۵ اور پاؤں میں صلح
بخشنیوالی اِنجیل کی چالاکی کا جوتا
باندھکے[10] ۱۶ اور اُن سب کے اُوپر اِیمان
کی سپر لگاکے[11]، جس سے تم اُس شریر کے
سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو، قائم رہو۔
۱۷ اور نجات کا کھود[12]، اور روح کی تلوار،
جو خدا کا کلام ہی، لے لو[13]؛ ۱۸ اور کمال
آرزو و منت کے ساتھ ہر وقت روح میں
دعا مانگو[14]، اور اُسکے لیئے سب مقدسوں کے
واسطے نہایت مستعد ہوکے اور منت کرکے[15]
جاگتے رہو[16]؛ ۱۹ اور میرے واسطے بھی[17]، تاکہ
مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہو، کہ
میرا منہ بےپروائی سے[18] کھل جاوے، تاکہ
میں اِس اِنجیل کے بھید کو، ۲۰ جسکے
لیئے زنجیر سے جکڑا ہوا[19] ایلچی[20] ہوں، ظاہر
کروں: کہ میں اُسکو بےدھڑک ایسا کہوں[21]،
جیسا مجھے کہنا فرض ہی۔ ۲۱ پر اِس
لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو[22]،
کہ میں کیونکر اوقات بسری کرتا ہوں،
تخکس[23]، جو پیارا بھائی اور خداوند کا
معتبر خادم ہی، تم کو سب باتیں بتائیگا:
۲۲ جسے میں نے تمہارے پاس اِس واسطے
بھیجا، کہ تم ہمارے احوال کو جانو، اور وہ
تمہارے دلوں کو تسلی دے[24]۔ ۲۳ بھائیوں
کی سلامتی ہو[25]، اور باپ خدا کی اور
خداوند یسوع مسیح کی طرف سے اِیمان
کے ساتھ محبت بھی ہووے۔ ۲۴ فضل
اُن سب پر ہووے جو ہمارے خداوند
یسوع مسیح سے ایسی محبت رکھتے
جو مٹنے کے قابل نہیں ہی۔ آمین۔

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے
تخکس کے ہاتھ لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۳ وہ اپنی محبت اُن پر جتاکے یہہ بھی
ظاہر کرتا، کہ اُن کے اِیمان کے نیک پھلوں کے باعث، اور
خاص کرکے اِس سبب کہ اُس کی مصیبتوں میں وہ اُس
کے شریک ہوئے تھے، وہ اُنکے خدا کا شکر کرتا، ۹ اور اُن
کے لیئے دعا مانگتا کرتا، کہ وہ دینداری میں ترقی کریں:
۱۲ وہ اُن سے بیان کرتا کہ اُس اندیشہ سے جو اُس نے
روم میں اُٹھائی تھی اِنجیل کی ترقی کی بابت کتنا فایدہ
ہوا تھا، ۲۱ اور اپنا اشتیاق کہ مسیح کی جلالی اُس سے
ہموجاوے خواہ موت سے خواہ زندگی سے ظاہر کرتا: ۲۷ پھر
اُنھیں نصیحت کرتا کہ چالچلن کی پابندی کریں، ۲۸ اور
اپنا اور دشمن اُنکے واقعے اپنے تئیں دلیر دکھلاویں۔

یسوع مسیح کے بندے پولس اور
تمطاؤس فلپی شہر کے اُن سب مقدسوں
کو، جو مسیح یسوع میں شامل ہیں[1]،
نگہبانوں اور خادموں سمیت: ۲ فضل
اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند
یسوع مسیح کی طرف سے تم پر ہوویں[2]۔
۳ میں، جب جب تمہیں یاد کرتا،
اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں[3]، ۴ اور اپنی ہر
ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب
کے لیئے دعا مانگتا ہوں، ۵ اِس لیئے کہ تم
اول روز سے آج تک اِنجیل میں شریک
رہے[4]؛ ۶ مجھے یہہ یقین ہی، کہ وہ جس
نے تم میں نیک کام[5] شروع کیا ہی، سو
یسوع مسیح کے دن تک[6] کرتا چلا جائیگا:
۷ چنانچہ مناسب ہی، کہ میں تم سب
کے حق میں ایسا ہی سمجھوں؛ کیونکہ تم
‡میرے دل میں ہو[7]، اور میری زنجیروں[8]،
اور اِنجیل کی بابت میرے عذر میں،
اور اُسے ثبوت پہنچانے میں[9]، تم سب
‡میری نعمت میں شریک ہو[10]۔ ۸ کہ
خدا میرا گواہ ہی[11]، کہ میں یسوع مسیح
کی سی[12] اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق
ہوں[13]۔ ۹ اور میں یہہ دعا کرتا ہوں، کہ
تمہاری محبت، دانائی اور کمال شعور
کے ساتھ، زیادہ بڑھتی چلی جاوے[14]؛

سنہ عیسوی ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق ہی، اِمتیاز کر جانو؛ اور مسیح کے دن تک خالص رہو، اور ٹھوکر نہ کھاؤ؛ ۱۱ اور راستبازی کے پھلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے ہیں، لدے رہو، تاکہ خدا کا جلال اور اُسکی ستایش ہووے۔ ۱۲ اور، ای بھائیو، میں چاہتا ہوں، کہ تم جانو، کہ جو مجھ پر گذرا ہی، سو اِنجیل کی زیادہ ترقی کے لیئے واقع ہوا؛ ۱۳ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاونی اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہوا، کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں؛ ۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائی ہیں، میری زنجیروں سے دلیر ہو کے بے خوف کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا کی۔ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کی منادی کرتے ہیں: ۱۶ جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کی اِنجیل نہیں سناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میری زنجیروں پر اور رنج بڑھاویں: ۱۷ پر محبت والے یہ جانکر اِنجیل سناتے ہیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے مقرر ہوا ہوں۔ ۱۸ پس کیا ہی؟ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہی، خواہ مکاری سے، خواہ سچائی سے، اور میں اُس میں خوش ہوں، بلکہ خوش رہونگا بھی۔ ۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمھاری دعا اور یسوع مسیح کی روح کی مدد سے اِس کا انجام میری نجات ہوگی؛ ۲۰ چنانچہ میری توقع اور اُمید یہ ہی، کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا، بلکہ کمال دلیری سے ہمیشہ کی طرح اب بھی مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر، بزرگی پاویگا۔ ۲۱ کیونکہ زندگی میرے لیئے مسیح ہی، اور موت نفع ہی۔ ۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رہنا، یہی میری محنت کا پھل ہووے؛ تو میں نہیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں۔

۲۳ کہ میں دو باتوں کی بند میں جکڑا ہوں؛ مجھے آرزو ہی، کہ چھٹکارا پاؤں، اور مسیح کے ساتھ رہوں؛ کہ یہ بہت بہتر ہی: ۲۴ پر جسم میں رہنا تمھاری خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہی۔ ۲۵ اور میں یہ یقین جانتا ہوں، کہ میں رہونگا، اور تم سب کے ساتھ ٹھہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں بڑھتے جاؤ، اور خوش رہو؛ ۲۶ کہ تمھارا فخر، جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہی، سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ہووے۔ ۲۷ صرف مسیح کی اِنجیل کے موافق گذران کرو: تاکہ میں خواہ آؤں، اور تمھیں دیکھوں، خواہ نہ آؤں، تمھارا یہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح میں قایم ہو رہے، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان ہو کے کوشش کرتے ہو؛ ۲۸ اور یہ کہ مخالفوں سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے؛ کیونکہ یہ اُن کے لیئے ہلاکت کا، پر تمھارے واسطے خدا کی طرف سے نجات کا، نشان ہی۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کی بابت تمھیں یہ بخشا گیا، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان لاؤ، بلکہ یہ کہ اُسکی خاطر دکھ بھی پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشانی کرتے ہو، جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا، اور اب سنتے ہو، کہ میں کرتا ہوں۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ وے اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایک دل رہیں، اور مسیح کی عاجزی اور سرفرازی کے نمونے پر وے بھی فروتنی کریں: ۱۲ پھر کہ دیکھا چاہتا کہ نجات کی راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کی مانند ہوں۔ ۱۶ اور اُس کی (جو اُن کا رسول ہی) خاطرجمعی کے باعث ہوں، جو اب تیار ہی کہ خدا کی قربانگاہ پر چڑھایا جاوے۔ ۱۹ اُس کو اُمید تھی کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بھیج سکیگا، اور اُس کی، ۲۰ اور اِپافرودیطس کی جسے وہ حال میں اُن پاس بھیجتا تھا بہت تعریف کرتا۔

سو اگر مسیح میں کچھ دلاسا، اور محبت کی کچھ تسلی، اور اگر روح کی کچھ رفاقت، اور اگر کچھ رحم اور دردمندی ہی، ۲ تو میری خوشی کو پورا کرو، کہ ایک سا مزاج رکھو، ایک سی محبت رکھو، ایک جان ہو کے، ایک دل ہو کے۔ ۳ جھگڑے اور جھوٹی فخر

سنہ عیسوی ۶۴

۵ فلپ ۲ : ۲۴

۶ فلپ ۱ : ۲۵

۷ ۲ قرن ۱۱ : ۱۴ اور ۱۲ : ۱۲

۸ اف ۴ : ۱ فلپ ۱ : ۲۰ ۱ تسلا ۲ : ۱۲ اور ۳ : ۱۳ ۲ قرن ۱۰ : ۱ ۹ فلپ ۳ : ۱ ۱ پطر ۳ : ۱۴

۱۰ اف ۵ : ۱۰

۱۱ ۲ قرن ۱۱ : ۱۱

۱۲ رومی ۸ : ۱۸

۱۳ رومی ۸ : ۲۸ ۱ اف ۱ : ۱۱ ۱۴ ۱ تسلا ۱ : ۶ ۱۵ فلپ ۲ : ۲۲

۱۶ فلپ ۲ : ۳

۱۷ ۲ قرن ۱۱ : ۲۳

۱۸ ۲ قرن ۱۰ : ۱۰ ۱۹ رومی ۸ : ۲۶ ۲۰ اف ۶ : ۱۸ ۲۱ رومی ۱۴ : ۸ ۲۲ رومی ۱۴ : ۷ ۲۳ ۲ قرن ۵ : ۸ ۲۴ ۲ قرن ۱۲ : ۱۵ ۲۵ ۱ تسلا ۳ : ۲ ۲۶ رومی ۱۵ : ۱۷ ۲ قرن ۱۰ : ۸ ۲۷ ۱ کرن ۱۵ : ۵۸ ۲۸ ۲ تسلا ۱ : ۵ ۲۹ رسول ۵ : ۴۱ ۳۰ رسول ۴ : ۳ ۱ اف ۲ : ۲ ۱ تسلا ۲ : ۲

۱ فلپ ۴ : ۲ ۲ اف ۴ : ۳ ۳ رسول ۱۶ : ۱۹ وغیرہ ۱ تسلا ۲ : ۲

۵ ۲ قرن ۱۳ : ۱۳ ۶ فلپ ۲ : ۲ ۷ رومی ۱۲ : ۱۶ ۸ رومی ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۲۰ ۹ رومی ۱۲ : ۱۶ ۱۰ اف ۱ : ۱۰ ۱۱ ۲ قرن ۱۳ : ۱۱ ۱۲ فلپ ۱ : ۲۷ اور ۳ : ۱۶ ۱ پطر ۳ : ۸

سنہ عیسوی ۶۴

سے کچھ نہ کرو، پر خاکساری سے ایک
دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو۔ ۴ تم
میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں، بلکہ
ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ
کرے۔ ۵ پس تمہارا مزاج وہی ہووے،
جو مسیح یسوع کا بھی تھا: ۶ کہ اُسنے
خدا کی صورت میں ہوکے خدا کے برابر
ہونا غنیمت نہ جانا: ۷ لیکن اُسنے
آپ کو اانیچ کیا، کہ خادم کی صورت
پکڑی، اور اِنسان کی شکل بنا: ۸ اور
آدمی کی صورت میں ظاہر ہوکے آپ
کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکہ صلیبی
موت تک، فرمانبردار رہا۔ ۹ اِس
واسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا،
اور اُسکو ایسا نام، جو سب ناموں سے
بزرگ ہی، بخشا: ۱۰ تاکہ یسوع کا نام
لیکے ہر ایک، کیا آسمانی، کیا زمینی،
کیا وے جو زمین کے تلے ہیں، گھٹنا ٹیکے،
۱۱ اور ہر ایک زبان اِقرار کرے، کہ یسوع
مسیح خداوند ہی، تاکہ خدا باپ کا
جلال ہووے۔ ۱۲ سو، ای میرے بھائیو،
جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے
آئے ہو، اُسی طرح تم نہ صرف میری
حاضری میں، بلکہ اب میری غیرحاضری
میں، بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے
اپنی نجات کے کام کیئے جاؤ۔ ۱۳ کیونکہ
خدا ہی ہی، جو تم میں اثر کرتا ہی، کہ
تم اُسکی مرضی کے مطابق چاہو، اور کام
بھی کرو۔ ۱۴ سب کام بے کُرکُرائے اور
بن تکرار کیئے کرو: ۱۵ تاکہ تم بے اِلزام اور
بیعیب ہوکے ٹیڑھی ترچھی پشت کے
درمیان خدا کے بے عیب فرزند بنے
رہو؛ (جن کے بیچ تم نور کے مانند جو
دنیا میں ہی چمکتے ہو؛ ۱۶ کہ زندگی
کا کلام لیئے ہوئے رہتے؛) تاکہ مسیح کے
دن میری بڑائی ہو، کہ میری دوڑ اور
محنت بے فائدہ نہ ہوئی۔ ۱۷ پر اگر میرا

لہو بھی تمہارے اِیمان کی قربانی پر اور
اُسکی خدمت میں ڈھالا جاوے، تو بھی
میں خوش ہوں، اور تم سب کے ساتھ
خوشی کرتا ہوں۔ ۱۸ تم بھی ویسے ہی
خوش ہو، اور میرے ساتھ خوشی کرو۔
۱۹ اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید
ہی، کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد
بھیجوں، تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے
میری بھی خاطرجمعی ہو۔ ۲۰ کیونکہ
کوئی ایسا ہم‌دل میرے ساتھ نہیں، جو
اصالتاً تمہارے لیئے فکرمند ہووے۔ ۲۱ کہ
سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش میں
ہیں، نہ اُن کی جو یسوع مسیح کی
ہیں۔ ۲۲ لیکن تم اُس کی آزمائی ہوئی
خوبی سے واقف ہو، کہ جیسے بیٹا باپ
کے ساتھ، ویسے اُسنے میرے ساتھ اِنجیل
کی خدمت کی۔ ۲۳ پس میں اُمیدوار
ہوں، کہ جب اپنے احوال کا انجام
دیکھوں تو فی‌الفور اُسے بھیج دوں۔ ۲۴ اور
مجھے خداوند سے یقین ہی، کہ میں
آپ بھی جلد آؤں۔ ۲۵ پر میں نے
اِپافرودیطس کو جو میرا بھائی، اور
ہم‌خدمت، اور ہم سپاہی، اور تمہارا
بھیجا ہوا، اور میری اِحتیاج رفع کرنے
کے لیئے خادم ہی، تم پاس بھیجنا ضرور
جانا۔ ۲۶ کہ وہ تم سب کا نہایت مشتاق
ہی، اور اِس واسطے کہ تم نے اُس کی
بیماری کا حال سنا تھا، اُداس رہتا تھا۔
۲۷ وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا، پر خدا
نے اُسپر رحم کیا؛ اور فقط اُسپر نہیں،
بلکہ مجھ پر بھی، تا نہ ہووے، کہ میں
غم پر غم کھاؤں۔ ۲۸ سو میں نے اُسے
بہت جلد بھیجا، تاکہ تم اُسکی دوبارہ
ملاقات سے خوش ہو، اور میرا بھی غم
گھٹے۔ ۲۹ پس تم اُسکو خداوند کے
سبب کمال خوشی سے قبول کرو، اور
ایسوں کی عزت کرو۔ ۳۰ اِس لیئے
کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا،
بلکہ اُسنے اپنی زندگی کو ناچیز جانا،
تاکہ اُس کمی کو، جو میرے حق میں
تمہاری خدمت کی تھی، پورا کرے۔

سنہ عیسوی ۶۴

سنہ عیسوی ۶۴

۳ باب

اِس لیئے میرے بھائیو، خداوند میں خوش رہو[a]. وہی بات تمھیں پھر پھر لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمھارے لیئے سلامتی کا باعث ہی. ۲ کتوں سے خبردار رہو[b]، بدکاروں سے پرہیز کرو[c]، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو[d]. ۳ کیونکہ حقیقی ختنہ[e] ہم ہیں، جو روح سے خدا کی عبادت کرتے ہیں[f]، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں[g]، اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے. ۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھ سکتا ہوں[h]: اگر اور کوئی جسم پر بھروسا کر سکے، تو میں زیادہ: ۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا[i]، اور میں اِسرائیل کی اولاد[k]، بنیامین کے فرقہ سے[l]، عبرانیوں کا عبرانی[m]، شریعت کی نسبت فریسی ہوں[n]؛ ۶ غیرت میں[o] تو کلیسیئے کا ستانیوالا[p]، اور شریعت کی راستبازی میں[q] بے عیب تھا[r]. ۷ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں، میں نے اُنھیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا[s]. ۸ بلکہ میں اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی خوبی کے سبب[t] سب کچھ نقصان سمجھتا ہوں، جس کی خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنھیں گندگی جانتا ہوں، تا کہ میں مسیح کو حاصل کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپنی اِس راستبازی کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہی[u]، بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر اِیمان لانے سے[v]، یعنی، اُس راستبازی کے ساتھ جو خدا کی طرف سے اِیمان کی بنیاد پر ملتی ہی: ۱۰ اور کہ مَیں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کو، اور اُسکے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں، اور اُسکی موت سے موافقت پیدا کروں[w]؛ ۱۱ تا کہ میں کسی طرح سے مردوں کے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں[x]. ۱۲ ہنوز ایسا نہیں کی میں پا چکا[y]، اور اب تک میں کامل نہیں ہوا[z]: بلکہ پیچھا کیئے جاتا ہوں، تا کہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجھے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ۱۳ ای بھائیو، میرا یہ گمان نہیں، کہ میں پکڑ چکا ہوں: پر اِتنا ہی کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹتیں بھولکے[a] اُن کے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا[b]، ۱۴ سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں[c]، تا کہ میں اُس صلہ کو، جسکے لیئے خدا نے مجھ کو مسیح یسوع کی معرفت سے اُوپر بلایا[d]، پاؤں. ۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل[e] ہیں، یہی خیال رکھیں[f]: اور اگر کسی بات میں تمھارا اور طرح کا خیال ہو، تو خدا اُسے بھی تم پر کھول دیگا. ۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں، اُسی کے قانون[g] پر قدم ماریں[h]، اُسی کو خیال کریں[i]. ۱۷ ای بھائیو، تم ایک ساتھ میری پیروی کرو[k]، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے[l] کے موافق، جو ہم میں دیکھتے ہو، چلتے ہیں، غور کرو. ۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا، اور اب رو رو کے کہتا ہوں، کہ وے مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں[m]: ۱۹ اُن کا انجام ہلاکت ہی[n]، اُنکا خدا پیٹ[o]، اُنکا ننگ اُنکی بڑائی ہی[p]، وے دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں[q].) ۲۰ کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہی[r]، جہاں سے[s] نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں[t]: ۲۱ کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر کے مطابق[u]، جس سے وہ سبکو اپنے تابع کر سکتا ہی[v]، ہمارے خاکی بدن کو بدلکے اپنے جلالی جسم کے مانند بنائیگا[w].

۴ باب

اِس لیئے میرے پیارے بھائیو، جنکا مجھے دیدار کرنا اور جنکا مجھے تاج ہونا ہی، اِسی طرح خداوند میں قائم رہو، اے پیارو.

۲ مَیں اِفودیہ کو نصیحت کرتا ہوں، اور سنتیکے کو بھی نصیحت کرتا ہوں، کہ خداوند میں ایک ہی دل رہیں. ۳ ہاں اے سچے رفیق، میں تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں، کہ تو اُنکی مدد کر، جو اِنجیل کے بارہ میں میرے ساتھ محنت میں شریک رہے، اور کلیمنس بھی، اور میرے اَور ہمکار بھی، جنکے نام زندگی کی کتاب میں لکھے ہیں.

۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو: پھر کہتا ہوں، خوش رہو. ۵ تمھاری مُلایمت سب آدمیوں پر ظاہر ہو. خداوند نزدیک ہی. ۶ کسی بات کی فکر نہ کرو، بلکہ ہر بات میں تمھاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے ساتھ شکرگذاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں. ۷ اور خدا کا اِطمینان، جو سمجھ سے بالاتر ہی، مسیح یسوع میں تمھارے دلوں اور تمھاری عقلوں کو محفوظ رکھیگا.

۸ غرض اے بھائیو، جو جو باتیں سچ ہیں، جو جو باتیں عزت کی ہیں، جو جو باتیں راست ہیں، جو جو باتیں پاک ہیں، جو جو باتیں پسندیدہ ہیں، جو جو باتیں نیک نام ہیں، اگر کوئی خوبی ہو اور اگر کوئی تعریف ہو، اُنھیں پر خیال رکھا کرو. ۹ جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھیں اور پائیں اور سنیں اور مجھ میں دیکھیں، اُنھیں پر عمل کرو، اور خدا جو اِطمینان کا سرچشمہ ہی، تمھارے ساتھ رہیگا.

۱۰ مَیں خداوند میں بہت خوش ہوا، کہ اب اتنے دنوں بعد تم کو میری خبر لینے کا پھر خیال آیا: بیشک تم اِس کا خیال رکھتے تھے، پر موقع نہ ملا. ۱۱ مَیں یہ احتیاج کے سبب سے نہیں کہتا، کیونکہ مَیں نے سیکھا ہی کہ جس حال میں رہوں اُسی میں قناعت کروں. ۱۲ مَیں پست حال ہونا بھی جانتا ہوں، اور بڑھنا بھی جانتا ہوں: ہر بات اور سب حال میں مَیں نے سیر ہونا اور بھوکا رہنا، اور بڑھنا اور گھٹنا سیکھا ہی. ۱۳ جو مجھے قوت دیتا ہی اُسکے وسیلہ سے مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں. ۱۴ تو بھی تم نے اچھا کیا کہ میرے دکھ میں شریک ہوئے. ۱۵ اور اے فلپیو، تم آپ بھی جانتے ہو، کہ اِنجیل کی خبر کے شروع میں جب مَیں مکدُنیہ سے روانہ ہوا، تو سوا تمھارے کسی کلیسیا نے لینے دینے کے بارہ میں میری مدد نہ کی. ۱۶ کیونکہ تھسلنیکے میں بھی تم نے ایک بار نہیں بلکہ دو بار میری حاجت روائی کی. ۱۷ مَیں بخشش کا خواہاں نہیں، بلکہ ایسا پھل چاہتا ہوں جو تمھارے حساب میں بڑھتا جائے. ۱۸ مَیں سب کچھ پا چکا، بلکہ اِفراط سے رکھتا ہوں: اِپفرودتس سے جو کچھ تم نے بھیجا تھا، اُسے لیکر میں بھرپور ہوں، اُس خوشبودار نذر کو جو خدا کو پسند آئی اور مقبول ہوئی. ۱۹ اور میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال میں مسیح یسوع کی معرفت تمھاری ہر ضرورت رفع کریگا. ۲۰ ہمارے خدا اور باپ کی ابد تک جلال ہوتا رہے. آمین.

۲۱ ہر مقدس کو مسیح یسوع میں سلام کہو. جو بھائی میرے ساتھ ہیں تم کو سلام کہتے ہیں. ۲۲ سب مقدس، خصوصاً جو قیصر کے گھرانے کے ہیں، تم کو سلام کہتے ہیں. ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاری روح کے ساتھ رہے. آمین.

سنہ عیسوی ۶۴

سنہ عیسوي ۶۴

کرکے کہ اُن کي سخاوت کے باعث جو آپوں نے اُسکي طرف، جب وہ قیدخانے میں تھا، کي تھي، وہ کیسا خوش ہوا، اور خاص کرکے اِس واسطے خوش کہ اُس نے یوں ہي آرام پایا۔ پر اِس واسطے کہ یوں ثابت ہوا کہ خدا کے فضل نے اُن کے دلوں پر اثر کیا تھا۔ ۱۰ آخر میں، دعا مانگکے اور چند لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا۔

اِس واسطے، اي میرے عزیز اور مرغوب بھائیو[a]، جو میري خوشي اور تاج ہو[b]، اي پیارو، تم خداوند میں اِسي طرح مضبوط رہو[c]۔ ۲ میں یوودیا سے اِلتماس کرتا ہوں، اور سنطیخے سے بھي، کہ وے خداوند میں متفق اُرراے ہوویں[d]۔ ۳ اور اي سچے ہم‌خدمت، تیري بھي منت کرتا ہوں، کہ تو اُن عورتوں کي، جنہوں نے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت میں کوشش کي[e]، کایمنس اور میرے باقي ہم‌خدمتوں سمیت، جن کے نام زندگي کے دفتر[f] میں ہیں، مدد کر۔ ۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو[g]: پھر کہتا ہوں، خوش رہو۔ ۵ تمہارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند نزدیک ہي[h]۔ ۶ کسي بات کا اندیشہ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاري عرض، دعا اور منت سے، شکرگذاري کے ساتھ، خدا سے کي جائے[i]، ۷ اور خدا کي اِطمینان[j]، جو ساري سمجھ سے باہر ہي، تمہارے دلوں، اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگہباني کریگي۔ ۸ باقي، اي بھائیو، جتني چیزیں سچ ہیں، اور جتني چیزیں مناسب ہیں، اور جتني چیزیں سیدھي ہیں، اور جتني چیزیں پاک ہیں، اور جتني چیزیں پسندیدہ ہیں، اور جتني چیزیں نیکنام ہیں[k]، اگر کچھ نیکي اور کچھ تعریف ہي، تو اُن باتوں پر غور کرو۔ ۹ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا، اور قبول کیا، اور سنا، اور دیکھا، اُس پر عمل کرو[l]؛ تب خدا، جو صلح کا باني ہي[m]، تمہارے ساتھ رہیگا۔ ۱۰ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں، اِس واسطے کہ میرے لیئے اب اِتني مدت بعد تمہارا فکر[n] پھر سرسبز ہوا، جسکے لیئے تم

سنہ عیسوي ۶۴

آگے اندیشہ‌مند تھے، پر دانو نہیں ملا۔ ۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجي کے سبب کہتا؛ کیونکہ میں نے یہ سیکھا، کہ جس حالت میں ہوں، اُسي پر راضي رہوں[o]۔ ۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں، اور بڑھنا بھي جانتا ہوں[p]؛ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں، سیر ہونے، بھوکے رہنے، بڑھنے اور گھٹنے کي میں نے تعلیم پائي۔ ۱۳ مسیح سے، جو مجھے طاقت بخشتا ہي[q]، میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔ ۱۴ توبھي تم نے بھلا کیا، جو دکھ میں میري مدد کي[r]۔ ۱۵ پر اي فلپیو، تم یہ بھي جانتے ہو، کہ اِنجیل کي منادي کے شروع میں، جب میں مقدونیہ سے نکل آیا، تب کسي کلیسیائے نے، سوا تمہاري کے، دینے لینے میں میري مدد نہ کي[s]۔ ۱۶ چنانچہ تسلونیقے میں بھي تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میري اِحتیاج رفع ہو۔ ۱۷ ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاہتا، بلکہ پھل[t] چاہتا ہوں، جو تمہارے فایدہ کے لیئے بہت بڑھ جائے۔ ۱۸ پر میرے پاس سب کچھ، بلکہ بہتایت کے ساتھ ہي؛ میں بھرا ہوں؛ میں نے تمہاري بھیجي ہوئي چیزیں اِپافرودیطس[u] کے ہاتھ سے پائیں، ایک خوشبو[v] اور قرباني مقبول[w]، جو خدا کي پسند ہي۔ ۱۹ اب میرا خدا اپني دولت کے موافق[x] جلال ہي سے مسیح یسوع میں تمہاري ہر ایک اِحتیاج رفع کریگا[y]۔ ۲۰ ہمارے خدا اور باپ کا ابد آل آباد جلال ہووے[z]۔ آمین۔ ۲۱ ہر ایک مقدس کو، جو مسیح یسوع میں ہي، سلام کرو۔ وے بھائي، جو میرے ساتھ ہیں[a]، تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۲ سارے مقدس لوگ، خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں[b]، تم سب کو سلام کہتے ہیں۔ ۲۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے[c]۔ آمین۔

یہ خط فلپیوں کو رسول نے اِپافرودیطس کے ہاتھ روم سے لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

۱ باب

اس جہان میں، کہ ۱ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ایمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ۷ اُس تعلیم کو جو اُنہوں نے اِپفراس سے پائی تھی برحق ٹھہراتا، ۹ پھر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا کہ وہ دینداری میں زیادہ بڑھتی پاویں، ۱۳ اُس کا حال جو مسیح ہی جہاں کرتا، ۲۱ اُن کو ترغیب دیتا کہ یسوع مسیح کو قبول کریں، اِس کے ساتھ یہ اظہار کرکے کہ اُسی کی منادی کرنے میں میں نت مشغول رہتا۔

پولس، جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی[a]، اور تمطاؤس بھائی کی طرف سے، ۲ اُن مقدس اور مسیح میں اِیماندار بھائیوں[b] کے نام پر، جو قلسی میں ہیں: ہمارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لیئے ہووِیں[c]۔ ۳ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں[d]، ۴ (جب سے ہم نے سنا، کہ تم مسیح یسوع پر اِیمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو[f]،) ۵ اُس اُمید کے لیئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھ چھوڑی گئی ہی[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجیل کے کلام حق میں سنا: ۶ جو تم پاس پہنچی، جیسے سارے جہان میں بھی[h]، اور پھل دیتی ہی[i]؛ چنانچہ تمہارے درمیان بھی، جس دن سے تم نے اُسکی سنی، اور خدا کے فضل[k] کو سچی طرح سے پہچانا ہی: ۷ چنانچہ تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اِپفراس[l] سے، جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانت‌دار خادم ہی[m]، ایسا ہی سیکھا: ۸ اُسی نے تمہاری محبت[n] کو، جو روح سے ہی، ہم پر ظاہر کیا۔ ۹ سو ہم بھی جس دن سے یہ سنا، تمہارے واسطے دعا مانگنے سے، اور یہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں[o]، کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھ[p] سے اُسکی مرضی کی پہچان[q] میں کمال تک پہنچو[r]؛ ۱۰ تا کہ تم خداوند کی کامل رضامندی پر[s] لائق چال چلو[t]، اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو[u]، اور خدا کی پہچان میں ترقی کرو[v]؛ ۱۱ اور اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو[w]، تا کہ تم خوشی کے ساتھ[x] ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[y]: ۱۲ اور باپ کا شکر کرتے رہو[z]، جسنے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھ میراث کا حصہ پاویں[a]: ۱۳ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑایا[b]، اور || اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں شامل کرایا[c]؛ ۱۴ اُس میں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات، یعنے، گناہوں کی معافی، پاتے ہیں[d]: ۱۵ وہ اندیکھے خدا کی صورت ہی[e]، اور وہ ساری خلقت کا پلوٹھا ہی[f]: ۱۶ کیونکہ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں، دیکھی اور اندیکھی[g]، کیا تخت، کیا حکومتیں، کیا ریاستیں، کیا مختاریاں[h]، پیدا کی گئیں: ساری چیزیں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پیدا ہوئیں[i]: ۱۷ اور وہ سب سے آگے ہی، اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں[k]۔ ۱۸ اور وہ بدن، یعنے کلیسیے کا، سر ہی[l]: وہی شروع سے ہی، اور مردوں میں سے پلوٹھا ہی[m]، تا کہ سب باتوں میں اُسکا اول درجہ ہو۔ ۱۹ کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا، کہ سارا کمال اُسمیں بسے[n]: ۲۰ اور کہ، اُسکے

سنہ عیسوی ۶۴

خون کے سبب جو صلیب پر بہا، صلح کرکے[۲۰] ساری چیزوں کو، کیا وے جو زمین پر ہیں، کیا وے جو آسمان پر ہیں[۲۱]۔ اُسی کے وسیلے[۲۱] اپنے سے ملا لے۔ ۲۱ اور تم کو بھی جو آگے بے‌گانہ[۲۱]، اور برے کاموں کے سبب[۲۱] دل سے دشمن تھے، اب اُس کے جسمانی بدن سے موت کے وسیلے[۲۲] ملا لیا، ۲۲ تاکہ وہ تم کو مقدس اور بے عیب اور بے‌الزام[۲۲] اپنے حضور حاضر کرے: ۲۳ بشرطیکہ تم ایمان پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو[۲۳]، اور اُس انجیل کی اُمید سے جسے تم نے سنا، ٹل نہ جاؤ[۲۳]، جس کی منادی[۲۳] ہر ایک مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے ہے کی گئی[۲۳]، اور اُسی کا میں پولس خادم ہوں[۲۳]۔ ۲۴ اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے[۲۴] جو تمہارے واسطے[۲۴] کھینچتا ہوں اب خوش ہوں، اور مسیح کی مصیبتوں کی کمتیل[۲۴] اُسکے بدن کے، یعنی کلیسیا کے لیئے[۲۴]، اپنے جسم سے بھرے دیتا ہوں: ۲۵ جس کلیسیا کا میں خادم ہوا، چنانچہ یہ منجانب[۲۵] خدا کی طرف سے مجھے تمہارے لیئے ملی، تا کہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں: ۲۶ یعنی اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا، پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا[۲۶]: ۲۷ جنہیں خدا نے ظاہر کرنا چاہا، کہ غیر قوموں کے لیئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی[۲۷] کیا ہی: جو یہ ہی، کہ مسیح تم میں جلال کی اُمید ہی[۲۷]: ۲۸ جسکی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے، اور ہر ایک شخص کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں[۲۸]، تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں[۲۸]: ۲۹ اور اِسی لیئے میں اُسکی اُس تاثیر کے موافق، جو قدرت کے ساتھ مجھ میں اثر کرتی ہی[۲۹]، جانفشانی[۲۹] سے محنت کرتا ہوں[۲۹]۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وہ مسیح کی پیروی میں لگے رہیں، ۸ اور فلسفی اور یہودا روایتوں سے، ۱۶ اور فرشتوں کی پرستش سے، ۲۰ اور شرعی رسوم سے جنہوں نے مسیح سے اختیار اُٹھا چوکس رہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ تم جانو، کہ[۱] تمہارے اور اُنکے واسطے جو لاؤدیکیا میں ہیں، اور اُن سب کے لیئے جنہوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی، کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں[۱]؛ ۲ کہ اُنکے دلوں کو تسلی ہو[۲]، اور وے محبت سے آپس میں گٹھے رہیں[۲]، تاکہ وے پوری سمجھ کی تمام دولت کو پہنچیں، اور خدا، یعنے باپ، اور مسیح کے بھید کو جانیں[۲]؛ ۳ جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں[۳]۔ ۴ پر میں یہ کہتا ہوں، تا کہ ہووے کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں بھلاوے[۴]۔ ۵ کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دور، پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس[۵] ہوں، اور تمہاری ترتیبی حالت[۵]، اور تمہارے ایمان کی مضبوطی کو[۵]، جو مسیح پر لائے ہو، دیکھکے، خوش ہوں۔ ۶ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا، ویسا ہی اُس میں چلو[۶]: ۷ اور اُس میں جڑ باندھو، اور اُس پر بنے جاؤ، اور جیسے تم نے تعلیم پائی، ایمان میں مضبوط رہو، اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھ ترقی کرو۔ ۸ خبردار، ایسا نہ ہو، کہ کوئی فلسفی اور بیہودہ فریب سے[۸]، جو مسیح کے موافق نہیں، بلکہ بنی آدم کی روایت[۸] اور دنیاوی علم کے اُصول[۸] کے موافق ہیں، تمہیں لوٹ نہ لے۔ ۹ کیونکہ اُلوہیت کا سارا کمال اُس میں مجسم ہو رہا۔ ۱۰ اور تم اُس میں، جو ساری سرداری اور مختاری[۱۰] کا سر ہی، کامل بنے ہو[۱۰]: ۱۱ اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا،

سنہ عیسوی ۶۴

۲۶۱

سنه عیسوي ۶۴

جو هاتھ سے نہیں[۱]، یعنے، مسیحي ختنه، جو جسماني گناهوں کا بدن اُتار پهینکنا هي[۲]: ۱۲ اور اُسکے ساتھ بپتسمه میں گاڑے گئے[۳]، اور اُسي میں خدا کي قدرت هي پر[۴]، جسنے اُس کو مردوں میں سے جلایا[۵]، ایمان لاکے اُسکے ساتھ جي بهي اُٹھے هو[۶]۔ ۱۳ اور اُسنے تمهیں، جو گناهوں اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده تهے، اُسکے ساتھ زنده کیا[۷]، که اُسنے تمهارے سب گناه بخش دیئے؛ ۱۴ اور حکموں کا دستاویز، جو همارا مخالف تها، همارے بابت مٹا ڈالا، اور اُسکو بیچ میں سے اُٹهاکے صلیب پر کیلیں جڑیں[۸]؛ ۱۵ اور حکومتوں اور ریاستوں[۹] کا اختیار چهین لیا[۱۰]، اور اُنهیں برملا رسوا کرکے اُسي میں اُن پر شادیانه بجائی۔ ۱۶ پس کهانے پینے[۱۱]، یا عید، یا نئے چاند، یا سبت کے دن[۱۲] کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نه پاوے[۱۳]؛ ۱۷ که یه آنیوالي چیزوں کے سایه هیں[۱۴]؛ پر بدن مسیح کا هی۔ ۱۸ کوئي غرضمندي سے جهوٹي خاکساري، اور فرشتوں کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے[۱۵]، که ایسا شخص، اپني جسماني عقل سے بهت پهولے، اُن چیزوں میں، جنهیں اُسنے نهیں دیکها[۱۶]، بیجا دخل کرتا هی، ۱۹ اور اُس سر کو نهیں پکڑے رهتا[۱۷]، جس سے سارا بدن، بندوں اور پٹهوں کے وسیلے سے پرورش پاکے، اور ایک ساتھ پیوسته هوکے، خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هی۔ ۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوي علم کے اُصول[۱۸] کي نسبت مر گئے هو[۱۹]، تو تم کیوں اُن کي مانند جو دنیا میں زنده هیں دستور پرست هو[۲۰]، ۲۱ (مت چهونا؛ مت چکهنا؛ مت هاتھ لگانا؟[۲۱] ۲۲ یه ساري چیزیں اُنهیں کام میں لاتے هي نیست هو جاتي هیں؛) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق[۲۲]؟ ۲۳ یه

سنه عیسوي ۶۴

چیزیں تو ‖ زائدالفرض عبادت[۱]، اور خاکساري، اور بدني ریاضت، اور تن کي عزت نه کرني که اُسکي خواهشیں پوري هوویں، حکمت کي صورت رکهتي هیں[۲]۔

۳ باب

اِس باب میں، گو ۱ وہ اُس رخ کا بیان کرتا جس کي طرف پهرکے همیں مسیح کو ڈهونڈهنا فرض هی۔ ۵ پهر نصیحت کرتا که هم اپني نفس‌کشي کریں، ۱۰ پهر که پراني اِنسانیت کو اُتاریں، اور مسیح کو پهن لیویں: ۱۲ آخر کو اُنهیں ترغیب دیتا که محبت رکهیں، اور غروني کریں، اور چند اور فرایض کو مان لیویں۔

پس اگر تم مسیح کے ساتھ جي اُٹهائے گئے هو[۳]، تو اُن چیزوں کي تلاش میں رهو، جو اُوپر هیں، جهاں مسیح خدا کے دهنے بیٹها هی[۴]۔ ۲ اُوپر کي چیزوں سے دل لگاؤ، نه اُن چیزوں سے جو زمین پر هیں۔ ۳ کیونکه تم مر گئے هو[۵]، اور تمهاري زندگي مسیح کے ساتھ خدا میں چهپي هوئي هی[۶]۔ ۴ جب مسیح، جو هماري زندگي هی[۷]، ظاهر کیا جائیگا[۸]، تب تم بهي اُسکے ساتھ جلال میں[۹] ظاهر کیئے جاؤگے۔ ۵ اِس واسطے تم اپنے عضوؤں[۱۰] کو جو زمین پر هیں، یعنے، حرامکاري، اور ناپاکي، اور شهوت[۱۱]، اور بري خواهش[۱۲]، اور لالچ جو بت‌پرستي هی[۱۳]، کشته کرو[۱۴]: ۶ که اُنهیں کے سبب سے خدا کا غضب[۱۵] نافرماني کے فرزندوں پر[۱۶] پڑتا هی: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بیچ جیتے تهے، تم بهي اُنکي راه پر چلتے تهے[۱۷]۔ ۸ پر اب تم اِن سب کو بهي، یعنے، غصه، اور غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور بدزباني[۱۸]، اپنے منهه سے نکال پهینکو۔ ۹ ایک دوسرے سے جهوٹ نه بولو؛ کیونکه تم نے پراني اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پهینکا[۱]؛ ۱۰ اور نئي اِنسانیت کو، جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے[۲] کي صورت کے موافق[۳] نئي بن رهي هی[۴]، پهنا هی: ۱۱ وهاں نه یوناني هی، نه یهودي، نه ختنه، نه

---

۱ یسعیاه ۶۶: ۱ اور ۵۷: ۱۵ و ۶۶: ۲ و یرمیاه ۴: ۴ و ۹: ۲۵ و ۲۶ و حزقی ۴۴: ۷ و ۹ و رومیوں ۲: ۲۸ و ۲۹ و فلپی ۳: ۳ و کلسی ۲: ۱۱ و ۱۳ ۲ رومیوں ۶: ۶ و افسیوں ۴: ۲۲ و کلسی ۳: ۹ و ۱۰ ۳ رومیوں ۶: ۴ و کلسی ۲: ۱۲ ۴ افسیوں ۱: ۲۰ و ۲۱ و ۱ پطرس ۳: ۲۲ ۵ رومیوں ۴: ۲۴ و ۸: ۱۱ و ۱ کرنتھیوں ۶: ۱۴ و ۱۵: ۱۵ و افسیوں ۱: ۲۰ و ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۱۰ ۶ افسیوں ۲: ۱ و ۵ و ۶ ۷ افسیوں ۲: ۵ ۸ افسیوں ۲: ۱۵ و ۱۶ ۹ افسیوں ۱: ۲۱ و ۱ پطرس ۳: ۲۲ ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۸ ۱۱ رومیوں ۱۴: ۱۷ و ۱ کرنتھیوں ۸: ۸ و ۱۰: ۲۵ و ۳۰ و ۱ تیمتھیس ۴: ۳ و ۴ ۱۲ رومیوں ۱۴: ۵ و ۶ و گلتیوں ۴: ۱۰ و ۱۱ ۱۳ افسیوں ۲: ۱۵ و ۱۶ ۱۴ عبرانیوں ۸: ۵ و ۱۰: ۱ ۱۵ ۱ تیمتھیس ۴: ۱ و ۲ ۱۶ افسیوں ۵: ۵ و ۶ ۱۷ رومیوں ۸: ۵ و ۶ و ۱۲: ۲ و افسیوں ۲: ۲ و ۴: ۱۷ و ۱۸ ۱۸ افسیوں ۴: ۲۲ و ۲۵ و ۳۱ ۱۹ رومیوں ۶: ۲ و ۶ و ۷: ۴ و ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۴ و ۱۵ و گلتیوں ۲: ۲۰ و ۵: ۲۴ و ۶: ۱۴ ۲۰ رومیوں ۶: ۱۲ و ۱۳ و ۱۹ و ۲۰ و ۱ پطرس ۴: ۲ و ۳ ۲۱ کلسی ۲: ۲۱ ۲۲ یسعیاه ۲۹: ۱۳ و متی ۱۵: ۹ و مرقس ۷: ۷

۱ ۱ تیمتھیس ۴: ۸ ۲ ۱ تیمتھیس ۴: ۳ و ۵ ۳ رومیوں ۶: ۴ و ۵ و ۸ و ۱۱ و کلسی ۲: ۱۲ و ۲۰ ۴ زبور ۱۱۰: ۱ و متی ۲۲: ۴۴ و مرقس ۱۶: ۱۹ و لوقا ۲۰: ۴۲ و ۴۳ و اعمال ۲: ۳۴ و ۷: ۵۵ و ۵۶ و رومیوں ۸: ۳۴ و عبرانیوں ۱: ۳ و ۸: ۱ و ۱۰: ۱۲ و ۱ پطرس ۳: ۲۲ ۵ رومیوں ۶: ۲ و ۸ و ۱۱ و ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۵ و گلتیوں ۲: ۲۰ و ۱ تھسلنیکیوں ۵: ۱۰ ۶ ۱ یوحنا ۳: ۲ و ۵ ۷ رومیوں ۶: ۱۰ و ۱۱ و ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۵ و گلتیوں ۲: ۲۰ و ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۴ و ۵: ۱۰ ۸ ۱ یوحنا ۳: ۲ و ۵ ۹ متی ۲۵: ۳۱ و ۲ تھسلنیکیوں ۱: ۷ و ۱۰ ۱۰ رومیوں ۶: ۱۳ و ۱۹ و ۸: ۱۳ و ۱ کرنتھیوں ۶: ۱۸ و ۱۰: ۸ و ۲ تیمتھیس ۲: ۲۲ و ۴: ۱۸ و ۱ پطرس ۲: ۱۱ ۱۱ ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۵ و ۱ پطرس ۴: ۳ ۱۲ افسیوں ۵: ۳ و ۵ و کلسی ۳: ۵ ۱۳ ۱ کرنتھیوں ۵: ۱۱ و ۱۰: ۷ و ۱۴ و افسیوں ۵: ۵ و ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۵ و ۱ پطرس ۴: ۳ ۱۴ رومیوں ۸: ۱۳ و کلسی ۳: ۵ ۱۵ افسیوں ۵: ۶ و کلسی ۳: ۶ ۱۶ افسیوں ۲: ۲ و ۵: ۶ و کلسی ۳: ۶ ۱۷ افسیوں ۲: ۲ و ۳ ۱۸ افسیوں ۴: ۳۱ و کلسی ۳: ۸

۱ افسیوں ۴: ۲۲ و ۲۵ و ۳۱ و کلسی ۳: ۸ و ۹ ۲ کلسی ۳: ۱۰ ۳ رومیوں ۸: ۲۹ و ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۴۹ و ۲ کرنتھیوں ۳: ۱۸ و افسیوں ۴: ۲۴ و کلسی ۳: ۱۰ ۴ افسیوں ۴: ۲۳ و ۲۴ و کلسی ۳: ۱۰ و ۱۱

نامختوني، نه بربري، نه اِسقوتي، نه غلام، نه آزاد، پر مسیح سب کچھ، اور سب میں ہی۔ ۱۲ پس خدا کے چنے ہوؤں کي مانند، جو مقدس اور پیارے ہیں، دردمندي، اور مہرباني، اور فروتني، اور حلیمي، اور برداشت کا لباس پہنو؛ ۱۳ اور اگر کوئي کسي پر دعوٰی رکھتا ہو، تو ایک دوسرے کي برداشت کرے، اور ایک دوسرے کو بخشے؛ جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی، ویسا ہي تم بھي کرو۔ ۱۴ اور اُن سب کے اُوپر محبت پہن لو، کہ وہ کمال کا کمربند ہی۔ ۱۵ اور خدا کي اطمینان، جس کے رکھنے کے لیئے تم ایک تن ہوکر بلائے گئے ہو، تمہارے دلوں پر حکومت کرے، اور تم شکرگذار رہو۔ ۱۶ مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے؛ اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائي سے تعلیم اور نصیحت کرو، اور زبور اور گیت اور روحاني غزلیں، شکرگذاري کے ساتھ، خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ۔ ۱۷ اور جو کچھ کرتے ہو، کلام اور کام، سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کرو، اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔ ۱۸ اي عورتو، جیسا خداوند میں مناسب ہی، اپنے اپنے خصم کي فرمانبرداري کرو۔ ۱۹ اي مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو، اور اُنسے کڑوے نہ ہو۔ ۲۰ اي فرزندو، تم اپنے ماں باپ کي ہر ایک بات میں فرمانبردار رہو، کہ خداوند کو یہي پسند ہی۔ ۲۱ اي بچےوالو، اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو، نہ ہووے کہ وے بیدل ہو جاویں۔ ۲۲ اي نوکرو، تم اُن کے، جو دنیا میں ہیں فرمانبردار رہو، سب باتوں میں؛ پر نہ خوشامدي لوگوں کي مانند دکھانے کو، بلکہ صاف دل سے خداترسوں کي طرح: ۲۳ اور جو کچھ کرو، سو جي سے کرو جیسا خداوند کے لیئے کرتے ہیں، نہ کہ آدمیوں کے لیئے؛ ۲۴ کہ تم جانتے ہو، کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے؛ کیونکہ تم خداوند مسیح کي خدمت بجا لاتے ہو۔ ۲۵ پر وہ جو برا کرتا ہی، وہ اپنے کیئے کے موافق برائي کماویگا؛ اور کسي کي طرفداري نہیں ہی۔

۴ باب

اس جان میں، کہ ۱ وہ آپس نصیحت کرنا، کہ وے دعا مانگنے میں مشغول رہیں، ۵ اور باہر کے لوگوں کے ساتھ جنھوں نے مسیحي سچا علم ابتک نہیں حاصل کیا ہوشیاري سے چلیں۔ ۱۰ اُن کو سلام کہنا، اور چاہنا کہ اُن کي سب خیر و عافیت ہو۔

اي خاوندو، نوکروں کے ساتھ عدل اور اِنصاف کرو، یہہ جانکر کہ تمہارا بھي ایک خاوند آسمان پر ہی۔ ۲ دعا مانگنے میں مشغول، اور اُس میں شکرگذاري کے ساتھ ہوشیار رہو؛ ۳ اور ساتھ اُسکے ہمارے لیئے بھي دعا کرو، کہ خدا ہمارے واسطے بولنے کا دروازہ کھولے، کہ میں مسیح کے بھید کو، جس کے سبب قید ہوا ہوں، بیان کروں؛ ۴ تاکہ میں اُسے ایسا ظاہر کروں، جیسا مجھے لازم ہی۔ ۵ تم وقت کو غنیمت جانکے باہر کے لوگوں کے ساتھ ہوشیاري سے چلو۔ ۶ چاہیئے، کہ تمہارا کلام ہمیشہ فضل کے ساتھ اور نمکین ہو، تاکہ تم جانو کہ ہر ایک کو کیونکر جواب دینا چاہیئے۔ ۷ تخکس جو پیارا بھائي، اور دیانتدار خادم، اور خداوند کي خدمت میں شریک ہی، میرے سارے احوال کي تمہیں خبر دیگا؛ ۸ اُسکو میں نے اِس لیئے تمہارے پاس بھیجا ہی، کہ وہ تمہارا حال دریافت کرے، اور تمہارے دلوں کو تسلي دے؛ ۹ اور اُسکے ساتھ اُنیسمس کو، جو دیانتدار اور پیارا بھائي، اور تم میں سے ہی، بھیج دیا۔ وے تمہیں یہاں کي سارے خبریں پہنچاینگے۔ ۱۰ ارسترخس جو میرے ساتھ قید ہی، اور مرقس جو برنباس کا بھانجا ہی، (جس کي بابت

سنہ عیسوي ۶۴

۱۲ روم ۱۲:۱۲ فلپ ۲:۱۲ کلسّ ۳:۱۲ اور ۱۲:۶ ۱۳ افسس ۲:۴ ۱ پطر ۱۰:۳ ۱ پطر ۸:۴ ۱۴ افسس ۳:۴ کلسّ ۱۴:۳ ۱۵ افسس ۱۵:۲ فلپ ۱:۴ کلسّ ۱۵:۳ عبر ۱۲:۱۳ ۱۶ افسس ۱۹:۵ کلسّ ۱۶:۳ ۱۷ افسس ۲۰:۵ کلسّ ۱۷:۳ ۱۸ افسس ۲۲:۵ کلسّ ۱۸:۳ ۱ پطر ۱:۳ ۱۹ افسس ۲۵:۵ کلسّ ۱۹:۳ ۲۰ افسس ۱:۶ کلسّ ۲۰:۳ ۲۱ افسس ۴:۶ کلسّ ۲۱:۳ ۲۲ افسس ۵:۶ کلسّ ۲۲:۳ ۱ پطر ۱۸:۲ ۲۳ کلسّ ۲۳:۳ ۲۴ افسس ۸:۶ کلسّ ۲۴:۳ ۲۵ کلسّ ۲۵:۳

۱ افسس ۱:۶ ۲ لوقا ۱۰:۱۰ رومی ۱۲:۱۲ افسس ۱۸:۶ افسس ۱۹:۶ اعمال ۲۰:۲۸ ۱۵ ۳ کلسّ ۲:۴ ۴ افسس ۱۹:۶ اور ۳:۴ ۲۰ ۵ افسس ۵:۵ کلسّ ۵:۴ ۱ تھسلنیکیوں ۱۱:۴ ۶ کلسّ ۶:۴ ۱ پطر ۱۵:۳ ۷ اعمال ۴:۲۰ افسس ۲۱:۶ ۸ افسس ۲۲:۶ ۹ فلیمن ۱۰ ۱۰ افسس ۱۹:۶ اور ۳:۴ ۲۰ فلیمن ۲۴ ۱۰ اعمال ۲۹:۱۲ ۲۷:۱۵ ۳۷ ۲۷:۱۹ ۲۹ ۲۷:۲ ۲ تمتھیس ۱۱:۴ ۱۰ اعمال ۱۲:۱۲ ۲۵ ۱۲:۱۳ ۱۳ ۱۲:۱۵ ۳۷ ۳۹ ۱۲:۲۷ ۵ ۱۲:۲۸ ۲ تمتھیس ۱۱:۴

سنہ عیسوی ۶۴

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمہارے پاس آوے، تو اُسکی خاطر کرو؛) ۱۱ اور یسوع جو یوستس کہلاتا ہی، یے سب، جو مختونوں میں سے ہیں، تم کو سلام کہتے ہیں۔ صرف یے ہی، جو خدا کی بادشاہت کے واسطے میرے ہمخدمت تھے، میرے لیئے تسلی تھے۔ ۱۲ اِپفراس[د]، جو تم میں سے مسیح کا بندہ ہی، تمکو سلام کہتا ہی، اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہی[ر]، تاکہ تم خدا کی مرضی کی ہر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رہو۔ ۱۳ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں، کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں ہیں، اور جو ہیراپلس میں ہیں، بہت سرگرم ہی۔ ۱۴ لوقا[ف] پیارا طبیب، اور دیماس[ص]،

تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۱۵ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں ہیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں ہی[ق]، سلام کہو۔ ۱۶ اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا ہو، تو ایسا کرو، کہ لودقیا کی کلیسیئے میں بھی پڑھا جائے[ر]؛ تم بھی اُس خط کو جو لودقیا سے ہی، پڑھو۔ ۱۷ اور ارخپّس[ش] سے کہو، کہ تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائی ہی، ہوشیار رہ، کہ اُسے انجام دے[ت]۔ ۱۸ مجھ پولس کے ہاتھ سے سلام[ث]۔ میری زنجیروں کو یاد رکھو[خ]۔ فضل تم پر ہووے[ذ]۔ آمین۔

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے ہاتھ لکھ بھیجا۔

سنہ عیسوی ۶۴

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ کیونکر پولس دعا مانگنے اور شکرگذاری کرنے وقت ہمیشہ اُن کو یاد رکھتا تھا: ۵ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا تھا کہ اُن کا ایمان سچا، اور کہ وے دل وجان سے خدا کی طرف رجوع ہوئے تھے۔

سنہ عیسوی ۵۴

پولس، اور سلوانس[ا]، اور تمطاؤس کی طرف سے، تسلنیقیوں کی کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں ہی۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لیئے ہووے[ب]۔ ۲ ہم تم سب کے واسطے خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں، اور اپنی دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے[ج]؛ ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے اِیمان کے عمل[د]، اور محبت کی محنت[ہ]، اور اُمید کی پایداری کو، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہی، بلا ناغہ[و] یاد کرتے ہیں؛ ۴ کہ، ای بھائیو، خدا کے پیارو، ہم جانتے ہیں، کہ تم چنے ہوئے ہو[ز]۔ ۵ کیونکہ ہماری اِنجیل نہ فقط لفظ سے، بلکہ قدرت[ح]، اور روح قدس[ط]، اور پورے اِعتقاد کے ساتھ[ی]، تمہارے پاس پہنچی؛ چنانچہ تم

جانتے هو، كه هم تمهارے واسطے تمهارے
درميان كيسے تھے۔ ۶ اور تم همارے
اور خداوند كے پيرو هوئے[m]، كه تم نے
كلام كو بڑي مصيبت كے درميان روح
قدس كي خوشي كے ساتھ[n] قبول كيا:
۷ يهاں تك كه تم مقدونيهٔ اور اخيهٔ
كے سارے إيمانداروں كے ليئے نمونه
بنے۔ ۸ كيونكه تم هي سے خداوند كا
كلام[o] نه فقط مقدونيهٔ اور اخيهٔ ميں
سنايا گيا، بلكه هر ايك جگهه تمهارے
إيمان كي، جو خدا پر هي، شهرت[p]
نكلي هي، يهاں تك كه همارے كهنے كي
كچھ حاجت نهيں۔ ۹ إس واسطے كه
وے آپ همارا ذكر كرتے هيں، كه هم نے
تم ميں كيسا دخول پايا[q]، اور تم كيونكر
بتوں سے خدا كي طرف پھرے[r]، تا كه
خدا كي، جو زنده اور سچا هي، بندگي
كرو؛ ۱۰ اور اُسكے بيٹے كي، جسے اُسنے
مردوں ميں سے جِلايا[s]، يعني يسوع كي،
جو هم كو آنيوالے غضب[t] سے چھڑاتا هي۔

۲ باب

إس باب ميں، كه ۱ كيونكر إنجيل كي منادي تسلونيقيوں كے
درميان پهنچ گئي، اور كس طرح سے اُنهوں نے اُسے
قبول كيا تھا۔ ۱۰ ايك سب بشارت، جس سے وے آخر دن
تك اُن كي ملاقات كرنے نه گيا تھا، اور جو اِتنا بڑا اُن كو
دكھانے كا آپ اُسے هوا اُس كا بيان ۱۱ كرنا۔

اى بھائيو، تم تو آپ جانتے هو، كه
همارا دخول تم ميں بےفائده نه تھا[a]:
۲ اگرچه هم نے آگے شهر فلپي ميں بڑا دكھ
اور رسوائي اُٹھائي[b]، چنانچه تم إس سے
واقف هو، تو بھي اپنے خدا كے سبب
بےپروائي كے ساتھ[c] خدا كي إنجيل بڑے
جنگ و جدل كے درميان[d] تمهيں سنائے
تھے[e]۔ ۳ كه همارى نصيحت گمراهي اور
ناپاكي اور دغابازي سے نه تھي[f]: ۴ بلكه،
جيسا خدا نے هم كو مقبول جانكر[g]
إنجيل كا امانتدار كيا[h]، ويسا هي هم
بولتے هيں؛ آدميوں كو نهيں، بلكه خدا
كو[i]، جو همارا دل آزماتا هي[j]، رضامند
كرتے هيں۔ ۵ كه هم هرگز خوشامد كي
بات نهيں بولتے تھے، جيسا تم جانتے
هو، نه لالچ كا پروا ركھتے تھے[k]؛ خدا گواه
هي[l]: ۶ اور نه آدميوں سے، نه تم سے،
نه دوسروں سے عزت چاهتے تھے[m]؛ اگرچه
إس سبب سے، كه هم مسيح كے رسول
هيں[n]، تم پر بوجھ[o] ڈال سكتے تھے[p]۔
۷ بلكه هم تمهارے درميان ايسے ملايم رهے[q]،
جيسے دائي جو اپنے بچوں كو پالتي هي:
۸ ويسے هي هم تمهارے دلسوز هوكے، نه
فقط خدا كي إنجيل، بلكه اپني جان
تك[r] بھي تمهيں دينے كو راضي تھے[s]،
إس واسطے كه تم همارے پيارے تھے۔
۹ كيونكه، اى بھائيو، تم همارى محنت
اور مشقت كو ياد ركھتے هو، كه هم نے
إس ليئے كه تم ميں سے كسي پر بار نه
هو[t]، رات دن كما كما كے[u] تمهيں خدا
كي إنجيل كي منادي كي۔ ۱۰ تم گواه
هو[v]، اور خدا بھي هي، كه تم ميں جو
إيمان لائے، هم كيا هي پاكي اور راستي
اور بےعيبي سے كذران كرتے تھے[w]:
۱۱ چنانچه تم جانتے هو، كه هم تم ميں
هر ايك كي باپ كي طرح اپنے بچوں كي
دلاسا
ديتے، اور نصيحت كرتے تھے، جيسے
۱۲ باپ اپنے بچوں كو، تا كه تم خدا
كے لائق چلو[x]، جس نے تمهيں اپني
بادشاهي اور جلال ميں بلايا[y]۔ ۱۳ إس
واسطے هم بھي بلا ناغه[z] خدا كے شكرگذار
هيں: كه جب وه كلام جو خدا كا هي،
جسے هم سناتے هيں، تم كو ملا، تم نے
اُسے آدميوں كا كلام نهيں، بلكه خدا كا
كلام جانكر[a]، كه وه حقيقت ميں ايسا
هي هي، قبول كيا، اور وه تم إيمانداروں
ميں اثر كرتا هي۔ ۱۴ إسليئے كه تم، اى
بھائيو، خدا كي كليسياؤں كے، جو يهوديه
ميں مسيح يسوع كي هيں[b]، پيرو هوئے:
كيونكه تم نے بھي اپنے هموطنوں سے وے
هي دكھ پائے[c]، جو اُنهوں نے يهوديوں سے

سنہ عیسوی ۵۴

پائے تھے[a]: ۱۵ جنہوں نے خداوند یسوع[b]
اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا[c]، اور ہمیں
خارج کر دیا: اور وے خدا کو خوش
نہیں آتے، اور سارے آدمیوں کے مخالف
ہیں[d]: ۱۶ اور اِس غرض سے، کہ اُنکے
گُناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں[e]: وے
ہم کو منع کرتے ہیں، کہ ہم غیرقوموں
کو وہ کلام نہ سناویں[f]، جس سے اُن کی
نجات ہو. لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو
پہنچا[g]. ۱۷ پر ہم نے، ای بھائیو، تم سے
تھوڑی مدت تک، دل سے نہیں، ظاہر
میں[h]، جدا ہوکے، کمال آرزو سے نہایت
کوشش کی، کہ تمہارا مُنہ دیکھیں[i].
۱۸ اِس واسطے ہم نے، یعنے، مجھ
پولس نے، ایک یا دو بار چاہا، کہ تمہارے
پاس آؤں: پر شیطان نے ہمیں روکا[j].
۱۹ کیونکہ ہماری اُمید اور خوشی[k] اور
فخر کا تاج[l] کیا ہی؟ کیا تم ہی ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے سامہنے اُسکے
آتے وقت[m] نہ ہوگے؟ ۲۰ تم تو ہمارے
جلال اور خوشی ہو.

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مقدس پولس اپنی بڑی محبت جو تسلونیقیوں سے رکھتا تھا، ہوں ثابت کرتا، کہ اُن پاس تمطاؤس کو بھیجا کہ اُنہیں تقویت اور تسلی دیوے: ۶ پھر اُن کی خیریت کی خبر پا کے اُس باعث خوشی مناتا: ۱۱ پھر وہ اُن کے لئے دعا مانگتا، اور اپنے آنے تک یہود چاہتا کہ اُن پاس سلامت پہنچ سکے.

اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت
کر نہ سکے[a]، تو ہم راضی ہوئے کہ اتینی
میں اکیلے رہ جاویں[b]؛ ۲ چنانچہ ہم نے
تمطاؤس کو، جو ہمارا بھائی، اور خدا کا
خادم، اور مسیح کی اِنجیل میں ہمارا
ہم‌خدمت ہی[c]، اِس لیئے بھیجا، کہ وہ
تم کو تمہارے اِیمان میں مضبوط کرے،
اور تسلی دے: ۳ تاکہ تم میں کوئی اِن
مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے[d]؛ کیونکہ تم
آپ جانتے ہو، کہ ہم اُنہیں کے لیئے مقرر
ہوئے ہیں[e]. ۴ اور جب ہم تمہارے
پاس تھے، تو تمہیں آگے سے کہا، کہ ہم
مصیبت میں پڑینگے[f]: چنانچہ ایسا ہوا،
اور تم جانتے ہو. ۵ اِس واسطے، جب
میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا[g]، تب
تمہارا اِیمان دریافت کرنے کو بھیجا، نہ
ہووے، کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمہارا اِمتحان
کیا ہو[h]، اور ہماری محنت بےفایدہ ہو
گئی ہو[i]. ۶ پر اب تمطاؤس، جب
تمہاری طرف سے ہمارے پاس آیا[j]، اور
تمہارے اِیمان اور محبت کی خوشخبری
لایا، اور یہہ کہا، کہ تم ہمارا ذکر خیر
ہمیشہ کرتے ہو، اور تم ہمارے دیکھنے
کے بہت مشتاق ہو، جیسے کہ ہم بھی
تمہارے ہیں[k]: ۷ اِس لیئے، ای بھائیو، ہم
نے اپنی ساری مصیبت اور اِحتیاج میں
تمہارے اِیمان کے سبب تم سے تسلی
پائی[l]؛ ۸ کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے
ہیں، اگر تم خداوند میں قائم رہو[m]. ۹ کہ
ہم کیونکر تمہارے لیئے، اِس خوشی کے
سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا
کے حضور حاصل ہوئی، خدا کی شکرگذاری
کر سکیں[n]؟ ۱۰ ہم رات دن[o] بہت ہی
دعا مانگتے رہتے ہیں[p]، کہ تمہارا مُنہ
دیکھیں[q]، اور تمہارے اِیمان کی کمتیاں
پوری کریں[r]. ۱۱ پر خدا ہمارا باپ
آپ، اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا
کرے، کہ خیریت کے ساتھ ہمارا گذر
تمہاری طرف ہووے[s]. ۱۲ اور خداوند
ایسا کرے، کہ جس طرح سے ہم کو تم
سے مُحبت ہی، تمہاری محبت بھی، کیا
آپس میں، اور کیا ہر ایک کے ساتھ[t]، بڑھے،
اور زیادہ ہووے[u]. ۱۳ تاکہ جب ہمارا
خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں
کے ساتھ[v] آوے، تب وہ تمہارے دل ہمارے
باپ خدا کے سامہنے پاکیزگی میں
بےعیب کیئے ہوئے مضبوط کر دے[w].

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے اگے
ہرمکے سب طرح کی دینداری میں ترقی کریں، ۹ پھر کہ
راستی کریں، اور پاک وضع سے گذرن کریں، ۹ پھر کہ
وے آپس میں محبت رکھیں، ۱۱ اور ہر ایک کے ساتھہ
اپنا کار و بار کریں: ۱۳ اور آخر میں، کہ جو ماتم
مردوں پر کریں، جو اِعتدال کے ساتھہ کریں. ۱۵ اِس
آخری نصیحت میں، قیامت کا، اور مسیح کے دوبارہ آنے
کا کہ عدالت کرے، مختصر بیان مندرج ہی.

سنہ عیسوی ۵۴

---

a ۱ تھ ۲ : ۱۴
b اعم ۲ : ۲۳، ۳۶
c ۸ اعم ۷ : ۵۲
اور ۳ : ۱۴
اور ۱۰ : ۳۹
اور ۷ : ۵۲
d متی ۱۰ : ۱۲
اور ۲۳ : ۳۴، ۳۵
لوقا ۱۱ : ۴۹، ۵۱
e اعم ۷ : ۵۲
f عزرا ۴ : ۳
اور ۵ : ۳
لوقا ۱۱ : ۵۲
اعم ۱۳ : ۴۵، ۵۰
اور ۱۴ : ۲، ۵
اور ۱۷ : ۵، ۱۳
اور ۱۸ : ۶، ۱۲
اور ۲۸ : ۲۴، ۲۸
g متی ۲۳ : ۳۲، ۳۳
h ۱ قرن ۵ : ۳
i گلا ۴ : ۱۱
فلپ ۲ : ۱۶
j اعم ۱۸ : ۱، ۱۲
k فلم ۱ : ۸
l ۲ قرن ۱ : ۴
اور ۷ : ۶، ۷، ۱۳
m فلم ۲ : ۱
n ۱ تسا ۱ : ۲
o اعم ۲۶ : ۷
p تھ ۱ : ۳
q رومی ۱ : ۱۰، ۱۱
اور ۱۵ : ۳۲
r ۱ تسا ۳ : ۱۰
s ۲ قرن ۱۳ : ۹، ۱۱
فلپ ۲ : ۲۴
t عبر ۱۳ : ۱
u ۱ تسا ۳ : ۱۲
v ۱ تسا ۴ : ۹
اور ۵ : ۱۵
w ۲ پطر ۳ : ۱۴
x ۱ تسا ۳ : ۱۳
y ذکر ۱۴ : ۵
یہود ۱۴
z ۱ قرن ۱ : ۸
فلپ ۱ : ۱۰
a ۱ تسا ۵ : ۲۳
b ۲ تسا ۲ : ۱۷
c ۱ یوحنا ۲ : ۲۸، ۲۹
۴ : ۱۷

سنہ عیسوی ۵۴

غرض، اے بھائیو، ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض ومنت کرتے ہیں، کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا[a]، کہ کس طرح چلنا[b]، اور خدا کو خوش کرنا[c] ضرور ہے، اُن میں ترقی کرو۔ ۲ کہ تم جانتے ہو، کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا حکم دیئے۔ ۳ کیونکہ خدا کی مراد[d] تمہاری پاکیزگی ہے[e]، کہ تم حرام‌کاری سے اپنے تئیں باز رکھو[f]: ۴ اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھ رکھنا جانے[g]؛ ۵ نہ شہوت کی بدمستی میں[h]، غیرقوموں کی مانند[i] جو خدا کو نہیں جانتیں[j]؛ ۶ اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُس پر زیادتی نہ کرے[k]: کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ہے[l]، چنانچہ ہم نے آگے بھی تم سے کہا، اور گواہی دی۔ ۷ کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے لیئے نہیں، بلکہ پاکیزگی کے واسطے بلایا[m]۔ ۸ اِس واسطے، جو حقارت کرتا ہے، سو آدمی کی نہیں، بلکہ خدا کی حقارت کرتا ہے[n]، جس نے تمہیں اپنی پاک روح بھی دی[o]۔ ۹ پر بھائیوں کی محبت کی بابت حاجت نہیں، کہ تمہیں کچھ لکھوں[p]؛ کیونکہ تم نے آپس میں محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پائی[q]۔ ۱۰ چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے، جو تمام مقدونیہ میں ہیں، ایسا ہی کرتے ہو[r]؛ لیکن، اے بھائیو، ہم تمہاری منت کرتے ہیں، کہ تم زیادہ ترقی کرو[s]: ۱۱ اور جس طرح ہم نے تمہیں حکم کیا، تم غریبی کے ساتھ رہنے، اور آپ اپنے کاروبار کرنے[t]، اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنیوالے ہو[u]؛ ۱۲ تاکہ تم اُنکے آگے، جو باہر ہیں، درستی سے چلو[v]، اور کسی چیز کی اِحتیاج نہ رکھو۔ ۱۳ اے بھائیو، میں نہیں چاہتا ہوں، کہ تم اُنکے احوال سے جو سو گئے ہیں، ناواقف رہو، تاکہ تم اوروں کی مانند[w] جو نااُمید ہیں[x] غم نہ کرو۔ ۱۴ کیونکہ ہم نے جو یقین کیا، کہ یسوع موا، اور جی اُٹھا[y]، تو یہہ بھی یقین کیا چاہیئے، کہ خدا اُنہیں، جو یسوع میں سو گئے ہیں، اُسکے ساتھ لے آئیگا[z]۔ ۱۵ کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں[a]، کہ ہم جو زندہ اور باقی رہینگے، اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائینگے[b]۔ ۱۶ کیونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھ[c] خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے[d] آسمان پر سے اُتریگا، اور وے جو مسیح میں ہوکے موئے ہیں، وے پہلے جی اُٹھینگے[e]: ۱۷ بعد اُسکے ہم میں سے جو جیتے چھوٹینگے[f] اُن سمیت بدلیوں پر[g] اُٹھا جائینگے، تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں؛ سو ہم خداوند کے ساتھ ہمیشہ رہینگے[h]۔ ۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو[i]۔

۵ باب

اس کے پورے زمان میں، جو آگے شروع ہوا تھا کہ ۱ عدالت کرنے کے لیئے مسیح دوبارہ آویگا؛ جو ۱۱ پھر رسول چند احکام دیتا، ۲۳ اور یوں ہی یہہ خط تمام کرتا۔

پر اے بھائیو، تمہیں اُسکی حاجت نہیں[j]، کہ وقتوں اور موسموں کی بابت[k] کچھ تمہیں لکھوں۔ ۲ اِسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو، کہ خداوند کا دن اِس طرح آویگا، جس طرح رات کو چور آتا ہے[l]۔ ۳ جس وقت لوگ کہتے ہونگے، کہ سلامتی اور بےخطری ہے، تب، جس طرح حاملہ کو دردِ لگتے ہیں[m]، اُن پر ناگہانی ہلاکت آویگی[n]، اور وے نہ بچینگے۔ ۴ پر تم، اے بھائیو، تاریکی میں نہیں ہو[o]، کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آ پڑے۔ ۵ تم سب نور کے فرزند[p]، اور دن کی اولاد ہو[q]؛ ہم رات کے نہیں، اور نہ تاریکی کے ہیں۔ ۶ اِس واسطے چاہیئے، کہ اوروں کی

سنہ عیسوی ۵۴

---

a دیکھو اعم ۱۷: ۲، ۲۸
اِفسس ۲۱: ۱، ۲
۲ تسا ۳: ۶
b افسس ۴: ۱، ۲، ۱۷
c ۱ قرنتھیوں ۷: ۳۲
d ۱ تسا ۴: ۳
e افسس ۱: ۴
f ۱ قرنتھیوں ۶: ۱۸
g ۱ پطرس ۳: ۷
h رومیوں ۱: ۲۴
i افسس ۴: ۱۷
j ۱ تسا ۴: ۵
k ۱ قرنتھیوں ۶: ۸
l ۲ تسا ۱: ۸
m ۱ پطرس ۱: ۱۵
n لوقا ۱۰: ۱۶
o ۱ یوحنا ۴: ۸
p ۱ تسا ۲: ۱۹
q ۱ یوحنا ۳: ۱۱، ۲۳
r ۱ تسا ۴: ۱
s فلپی ۱: ۹
t اعم ۲۰: ۳۴
۱ قرنتھیوں ۴: ۱۱
u ۲ تسا ۳: ۱۰، ۱۲
v کلسی ۴: ۵
w ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۸
x افسس ۲: ۱۲
y رومیوں ۶: ۴، ۸
۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۲
z ۲ قرنتھیوں ۴: ۱۴
a ۱ قرنتھیوں ۷: ۱۰، ۱۲، ۲۵
b متی ۲۴: ۳۱
۱ قرنتھیوں ۱۵: ۵۲
c یہوداہ ۹
d متی ۲۴: ۳۱
اور ۲۸: ۲۰
لوقا ۹: ۲۶
اور ۱۲: ۴۰
e ۱ تسا ۴: ۱۶
f متی ۲۴: ۴۰، ۴۱
لوقا ۱۷: ۳۴، ۳۵
g ۱ تسا ۴: ۱۷
h یوحنا ۱۲: ۲۶
اور ۱۴: ۳
اور ۱۷: ۲۴
i ۱ تسا ۴: ۱۸
j اعم ۱: ۷
k دانی ۲: ۲۱
l متی ۲۴: ۴۳
اور ۲۵: ۱۳
لوقا ۱۲: ۳۹
۲ پطرس ۳: ۱۰
m یسعیاہ ۲۶: ۱۷
n ۱ تسا ۵: ۳
o افسس ۵: ۸
p لوقا ۱۶: ۸
یوحنا ۱۲: ۳۶
q ۱ یوحنا ۳: ۱

سنہ عیسوی ۵۴

طرح نہ سوئیں[h]، بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں[i]۔ ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں، سو رات ہی کو سوتے ہیں[k]؛ اور جو متوالے ہوتے، رات ہی[l] کو متوالے ہوتے ہیں۔ ۸ پر ہم جو دن کے ہیں، پرہیزگار رہیں، اور اِیمان و محبت کا بکتر، اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں[m]؛ ۹ کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لیئے نہیں[n]، بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں[o]؛ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے موا، تاکہ ہم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں[p]۔ ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلی دو[q]، اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو؛ چنانچہ تم کرتے بھی ہو۔ ۱۲ اور ای بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند ہی میں تمہارے سردار ہیں، اور تمکو نصیحت کرتے ہیں، مانو[r]؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکی بڑی عزت کرو۔ اور تم آپس میں ملے رہو۔ ۱۴ اور ای بھائیو، ہم تمہاری منت کرتے ہیں، کہ تم اُلجھنوں کو نصیحت کرو[s]، ضعیف دلوں کو دلاسا دو[t]، کمزوروں کو سنبھالو[u]، سب کی برداشت کرو[v]۔ ۱۵ دیکھو، کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے[w]؛ بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش سلوکی کرو[x]۔ ۱۶ ہمیشہ خوش رہو[y]۔ ۱۷ نت دعا مانگو[z]۔ ۱۸ ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو[a]؛ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہی۔ ۱۹ روح کو مت بجھاؤ[b]۔ ۲۰ نبوتوں کی حقارت نہ کرو[c]۔ ۲۱ ساری باتوں کو آزماؤ[d]؛ بہتر کو اِختیار کرو[e]۔ ۲۲ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو[f]۔ ۲۳ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہی[g]، آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے[h]، اور تمہارا سب کچھ، یعنے، تمہاری روح، اور جان، و بدن، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے عیب[i] سلامت رہیں۔ ۲۴ جس نے تمہیں بلایا، وہ سچا ہی[k]؛ وہ ایسا ہی کریگا۔ ۲۵ ای بھائیو، ہمارے واسطے دعا مانگو[l]۔ ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو[m]۔ ۲۷ میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں، کہ یہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھوایا جاوے[n]۔ ۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے[o]۔ آمین۔

یہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتینی سے لکھ بھیجا۔

سنہ عیسوی ۵۴

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

اس باب میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے اِیمان و پیار و صبر کی بابت لوگ کہاں کیا تھا: ۵ اور اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھانے والے اُن کو تسلی ہو، وہ کلی ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و اِنصاف کرتا جس سے واجب معلوم ہوتا کہ ایسی حالت میں نا اُمید نہ ہوویں:

پولس اور سلوانس[a] اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیائے کو، جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

مسیح میں ہی: ۲ فضل اور سلامتی
ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
کی طرف سے تمہارے لیئے ہووے۔ ۳ اے
بھائیو، لازم ہی، کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ
خدا کا شکر کریں؛ چنانچہ مناسب ہی،
اِس لیئے کہ تمہارا اِیمان زیادہ ہوتا جاتا
ہی، اور تم سب میں سے ہر ایک کی
محبت دوسروں سے بڑھتی جاتی ہی؛
۴ یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں
میں تمہارے سبب فخر کرتے ہیں، کہ
اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں، جو
تم سہتے ہو، تمہاری صبر اور اِیمان ظاہر
ہوتا ہی: ۵ یہ تو خدا کے سچے اِنصاف
کی صریح نشانی ہی، تاکہ تم خدا کی
بادشاہی کے لائق گنے جاؤ، جسکے لیئے تم
دکھ بھی اُٹھاتے ہو: ۶ بشرطیکہ خدا
کے نزدیک یہ اِنصاف ٹھہرے، کہ جو
تمہیں اذیت دیتے ہیں، اُنہیں اذیت
دے، ۷ اور تمہیں جو اذیت پاتے ہو، ہمارے
ساتھ آرام دے، اُسوقت کہ خداوند یسوع
آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے
ساتھ، ۸ بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا،
اور اُن سے، جو خدا کو نہیں پہچانتے،
اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی اِنجیل
کو نہیں مانتے، بدلہ لیگا۔ ۹ وے خداوند
کے چہرے سے، اور اُسکی قدرت کے جلال
سے، ابدی ہلاکت کی سزا پاوینگے؛
۱۰ اُس دن جب وہ آویگا، کہ اپنے
مقدسوں میں جلال پاوے، اور اُن سب
میں جو اِیمان لائے (کیونکہ ہماری گواہی
جو تمنے تمکو دی ہی یقین کی گئی)
تعجب کا باعث ہو۔ ۱۱ سو ہم تمہارے
لیئے سدا دعا بھی مانگتے ہیں، کہ ہمارا
خدا تمہیں اِس بلاہٹ کے لائق جانے،
اور نیک ذاتی کی ساری خیر اندیشی کو،
اور اِیمان کے کام کو، قدرت سے پورا کرے:
۱۲ تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع
مسیح کے فضل کے موافق، ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس
میں جلیل ہو۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن سے عرض کرتا کہ اُس سچائی میں
جو اُنہوں نے پائی تھی پابدار رہیں، ۳ پھر اُن کو خبر
دیتا کہ لوگوں کی برگشتگی ہوگی، ۸ اور خداوند کے دن
سے آگے مسیح کا مخالف ظاہر ہوگا، ۱۰ اِس پر وہ اپنی
اگلی نصیحت اُنہیں دوہراتا کرتا، اور اُن کے لیئے دعا مانگتا۔

پر اَی بھائیو، ہم اپنے خداوند یسوع
مسیح کے آنے، اور اپنے اُس پاس جمع
ہونے کی بابت تم سے عرض کرتے ہیں،
۲ کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آ
پہنچا ہی، جلد اپنے دل کی ٹھاہرس
مت کھوؤ، اور نہ گھبراؤ، نہ کسی روح، نہ
کسی کلام، نہ کسی خط سے، یہہ سوچکر، کہ
وہ ہماری طرف سے ہی۔ ۳ کوئی تمہیں
کسی طرح سے فریب نہ دے، کیونکہ وہ
دن نہیں آویگا، مگر جب تک کہ پہلے
برگشتگی نہ ہو، اور وہ گناہ کا شخص،
یعنی، ہلاکت کا فرزند، ظاہر نہ ہووے؛
۴ جو ہر ایک کا، کہ خدا یا معبود کہلاتا
ہی، مخالف ہی؛ اور اُن سے آپ کو
بڑا سمجھتا ہی، یہاں تک کہ وہ خدا کی
ہیکل میں خدا بن بیٹھیگا، اور اپنے
تئیں دکھاویگا، کہ میں خدا ہوں۔ ۵ کیا
تمہیں یاد نہیں، کہ میں تمہارے ساتھ
ہوتے ہوئے تمہیں یہ باتیں کہتا تھا؟ ۶ اور
جو کچھ اب روکتا ہی، تاکہ وہ اپنے ہی
وقت پر ظاہر ہو، تم جانتے ہو۔ ۷ کہ راز
شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر کرتی
جاتی ہی: صرف اِتنا ضرور ہی، کہ
وہ جو اب تک روکنیوالا ہی، بیچ سے
دور کیا جائے۔ ۸ تب وہ شریر ظاہر
ہوگا، جسے خداوند اپنے منہ کے دم سے
ہلاک، اور اپنے آنے کی تجلی سے
نیست کریگا۔ ۹ اُس کا آنا شیطان
کے کیئے کے موافق سارے اِقتدار، اور
جھوٹے نشان، اور اچنبھوں، ۱۰ اور
ہلاک ہونیوالوں کے درمیان شرارت
کی کمال دغابازی کے ساتھ ہوگا؛ اِس
واسطے، کہ اُنہوں نے راستی کی محبت

کو، کہ جس سے وے نجات پاویں، اِختیار نہ کیا۔ ۱۱ اور اِسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا، یہاں تک کہ وے جھوٹ کو سچ جانینگے؛ ۱۲ تاکہ سب جو سچائی پر اِیمان نہ لائے، بلکہ ناراستی سے راضی تھے، سزا پاویں۔ ۱۳ پر ای بھائیو خداوند کے پیارو، لازم ہی، کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں، کہ خدا نے تمہیں شروع سے چن لیا، کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے، اور سچائی پر اِیمان لانے سے، نجات پاؤ: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمہیں ہماری اِنجیل کے وسیلے بلایا، کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو۔ ۱۵ پس اِس واسطے، ای بھائیو، قایم رہو، اور اُن تعلیموں کو، جنھیں تم نے کلام، یا ہمارے خط سے سیکھا تھا، تھامبے رہو۔ ۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور ہمارا باپ خدا، جس نے ہمیں پیار کیا، اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی، ۱۷ تمہارے دلوں کو دلاسا دیوے، اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے۔

۳ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ وہ اُن سے عرض کرنا کہ وے اُس کے لئے دعا مانگیں، ۳ پھر یہاں کرنا کہ اُن پر کیسا اعتقاد رکھنا تھا ۶ اور اُن کے لئے خدا سے منت کرنا، ۶ اُنھیں کئی ایک حکم دینا، خاص کرکے یہہ کہ وے کہاںلت نہ کریں اور برے لوگوں کی صحبت سے الگ رہیں، ۱۰ اور آخر کو دعا مانگکر اور اُنھیں سلام کہکے خط کو تمام کرنا۔

باقی، ای بھائیو، ہمارے حق میں یہہ دعا کرو، کہ خداوند کا کلام ‖ جلد پھیل جاوے، اور ایسا جلال پاوے، جیسا کہ تم میں ہی: ۲ اور یہہ، کہ ہم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں؛ کیونکہ سب میں اِیمان نہیں۔ ۳ پر خداوند وفادار ہی؛ وہ تم کو مضبوط کریگا، اور ‖ بدی سے بچائیگا۔ ۴ اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی، کہ تم اُن حکموں پر، جو ہم تمہیں دیتے ہیں، عمل کرتے ہو، اور کرتے رہوگے بھی۔ ۵ پر خداوند تمہارے دلوں کو، خدا کی محبت، اور مسیح کی صبر کی طرف، ہدایت کرے۔ ۶ اب، ای بھائیو، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں، کہ تم ہر ایک بھائی سے، جو کجروی کے ساتھ، اور اُس سونپی ہوئی بات کے، جو ہم سے ملی، برخلاف چلتا ہی، کنارہ کرو۔ ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو، کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے؛ ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے؛ ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے، بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ رات دن کام کرتے تھے، تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہووں: ۹ نہ اِس واسطے، کہ ہم کو اِختیار نہ تھا، پر اِس لیئے کہ ہم آپ کو تمہارے لیئے نمونہ ٹھہراویں، تاکہ تم ہماری پیروی کرو۔ ۱۰ اور جب ہم تمہارے ساتھ تھے، تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے، وہ کھانے کو نہ پاوے۔ ۱۱ کیونکہ ہم سنتے ہیں، کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے، اور کچھ کام نہیں کرتے، بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں۔ ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں، اور اُن کی منت کرتے ہیں، کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھایں۔ ۱۳ اور ای بھائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نہ ہو جاؤ۔ ۱۴ پر اگر کوئی ہماری اِس بات کو، جو خط میں ہی، نہ مانے، تو اُسے جان رکھو، اور اُس سے ملے نہ رہو، تاکہ وہ شرمندہ ہووے۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو، بلکہ

۲ رومی ۱ : ۲۴، وغیرہ دیکھو ۱ سلا ۲۲ : ۲۲
حزق ۱۴ : ۹
۲ متی ۲۴ : ۱۱
۱ تمط ۴ : ۱
۱ رومی ۱ : ۳۲
۲ ۲ تسا ۱ : ۳
۲ افسی ۲ : ۱
۲ تسا ۲ : ۱۳
۵ لوقا ۱ : ۷۵
۱ پطر ۱ : ۱۵
۵ رومی ۲۲ : ۲۲
۱ تسا ۲ : ۱۲
۵ پطر ۱۰ : ۱۰
۵ ۲ قرز ۱۱ : ۱۳
فلم ۴ : ۱
۵ ۲ قرز ۲ : ۱۱
۲ تسا ۳ : ۶
۲ تسا ۲ : ۱۵
۵ ۲ قرز ۱۰ : ۱
۲ تسا ۳ : ۶
۵ رومی ۲۲ : ۲۲
۱ تسا ۵ : ۱۲
۱ پطر ۱۰ : ۱۰
۵ ۲ قرز ۱۱ : ۱۳
فلم ۴ : ۱
۵ ۲ قرز ۲ : ۱۱
۲ تسا ۳ : ۶
۵ یوحنا ۳ : ۱۰
۱۰ ملاکی ۱ : ۶
۱۲ پطر ۱ : ۳
۵ ۲ قرز ۱ : ۶
۲ تسا ۳ : ۱۳
۱ پطر ۱۰ : ۱۰
۱ یوحنا میں دوزخ دیکھو زبور ۱۳۲ : ۱۰
۵ افسی ۲ : ۱۱
فلم ۳ : ۳
۱ تسا ۱ : ۵
۵ رومی ۱۰ : ۳
۱ تمط ۱ : ۴
۲ تسا ۳ : ۲
۵ ۲ قرز ۱ : ۸
۱ تسا ۵ : ۱۴
۱ پطر ۵ : ۱۰

‖ یا، اس شریر سے۔
۵ یوحنا ۱۷ : ۱۵
۲ پطر ۲ : ۹
۵ ۲ قرز ۲ : ۱۲
کلسی ۴ : ۱۰
۵ ۱ تمط ۲ : ۱۵، ۲۸
۵ ۲ تسا ۲ : ۱۵، ۱۶، ۱۷
۱ تمط ۵ : ۱۹
۵ ۲ تسا ۲ : ۱۰
رومی ۱۶ : ۱۷
۱۳ آیت
۱ تمط ۵ : ۵
۲ یوحنا ۱۰
۵ ۲ قرز ۲ : ۱۴
اور ۱۰ : ۲۱
۱ تسا ۲ : ۹
۵ ۱ تسا ۴ : ۱۱
۵ افسی ۴ : ۲۸
اور ۲۰ : ۳۴
۲ قرز ۱۱ : ۹
۱ تسا ۲ : ۹
۵ ۲ قرز ۲ : ۹
۱ تسا ۵ : ۱۴
۹ آیت
۲ یوحنا ۳ : ۱۰
۱ تسا ۴ : ۱۱
۹ آیت
۱ تسا ۴ : ۱۱
۱ تمط ۵ : ۱۳
۱ پطر ۴ : ۱۵
۵ ۱ تسا ۴ : ۱۱
۵ افسی ۴ : ۲۸
۵ کلسی ۲ : ۶
۵ متی ۲۴ : ۱۲
۵ ۲ قرز ۲ : ۵، ۹، ۱۱
۹ آیت
۵ ۱ تسا ۵ : ۱۴، ۱۵

بھائي جانکے نصیحت کرو۔ ۱۶ اب
سلامتي کا خداوند آپ ہي تم کو ہمیشہ
ہر طرح سے سلامتي بخشے۔ خداوند تم
سب کے ساتھ رہے۔ ۱۷ مجھ پولس کے
ہاتھ سے سلام؛ یہ ہر ایک خط میں
نشان ہی؛ اُسي طرح میں لکھتا ہوں۔
۱۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم سب پر ہو۔ آمین۔

یہ دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس
نے آتینی سے لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا پہلا خط تمطاؤس کو

۱ باب

اِس باب میں، ۱ کہ تمطاؤس کو وہ تاکید یاد دلانا جسے مقدونیہ جاتے وقت رسول نے اُسے کیا تھا۔ ۵ شریعت کا خلاصہ کیا ہی، اور کس مقصد سے وہ دي گئي۔ ۱۱ مقدس پولس کے رسالت والے احوال ۲۰ اور ھمنیوس اور سکندر کا ذکر۔

پولس کي طرف سے، جو ہمارے بچانیوالے
خدا، اور ہماري اُمیدگاہ خداوند
یسوع مسیح کے حکم سے، یسوع مسیح
کا رسول ہی: ۲ تمطاؤس کو، جو اِیمان
میں فرزند حقیقي ہی: فضل، رحم، اور
سلامتي، ہمارے باپ خدا اور ہمارے
خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تجھ
پر ہوویں۔ ۳ میں نے مقدونیہ کو جاتے
وقت تجھ سے اِلتماس کیا تھا، کہ افسس
میں رہیو، تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے،
کہ اور طرح کي تعلیم نہ دیویں، ۴ اور
کہانیوں اور بےحد نسبناموں پر لحاظ نہ
کریں: یہ سب کچھ تکرار کا باعث
ہوتا ہی، نہ کہ تربیت اِلٰہي کا، جو
اِیمان سے ہی۔ ۵ پر تعلیم حقیقي
محبت سے انجام پاتي ہی، جو کہ
پاکدلي اور نیکنیتي، اور بےمکر اِیمان
سے ہوتي ہی: ۶ جن سے بعضے پھرکے
بیہودہ بکواس کي طرف متوجہ ہوئے؛
۷ کہ شریعت کے معلم بنا چاہتے ہیں،
ہرچند، وے نہیں سمجھتے، کہ کیا کہتے،
اور کن باتوں پر حجت کرتے ہیں۔ ۸ پر
ہم جانتے ہیں، کہ شریعت اچھي ہی،
بشرطے کہ کوئي اُسے شریعت کے طور پر
اِستعمال کرے؛ ۹ یہ سمجھ کے کہ
شریعت راستباز کے واسطے نہیں، بلکہ
بےشرعہ لوگوں کے واسطے، و نافرمانبرداروں،
و بےدینوں، و گنہگاروں، و ناپاکوں، و
شہدوں، اور ماں باپ کے مارنےوالوں،
اور خونیوں، ۱۰ اور حرامکاروں، اور
لونڈےبازوں، اور بردہفروشوں، اور جھوٹے
بولنےوالوں، اور جھوٹي قسم کھانیوالوں کے
واسطے، اور اُن کے سوا جو کچھ صحیح
تعلیم کے برخلاف ہووے، اُس کے واسطے
ہی؛ ۱۱ اُس مبارک خدا کي جلالوالي
اِنجیل کے موافق، جو مجھے سونپي گئي۔
۱۲ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع
کا، جسنے مجھے اِقتدار دیا، شکرگذار
ہوں، کہ اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر
اِس خدمت پر مقرر کیا۔ ۱۳ میں
تو آگے کفر بکنیوالا، اور ستانیوالا، اور جبر
کرنیوالا تھا؛ لیکن مجھ پر رحم ہوا، اِس
واسطے کہ میں نے نادانی کي حالت
میں بےاِیماني سے کیا جو کیا۔ ۱۴ اور
ہمارے خداوند کا فضل، اِیمان اور

۵ طیط ۳ : ۱۰
۵ رومہ ۱۵ : ۳۳
اور ۱۶ : ۲۰
۱ قرا ۱۴ : ۳۳
۲ قرا ۱۳ : ۱۱
۱ تسا ۵ : ۲۳
۵ ۱ قرا ۱۶ : ۲۱
فلم ۳ : ۱۵

۵ ۱ تمط ۲ : ۱
اور ۳ : ۱۰
طیط ۱ : ۴
اور ۳ : ۱۰
اور ۳ : ۴
یہوداہ ۲۵
۵ فلم ۱ : ۲۲
۵ اعما ۱۵ : ۱
۵ کلہ ۱ : ۱۱
۵ اعما ۱۶ : ۱
۵ اعما ۱۶ : ۱۰
۵ قرا ۱۱ : ۱۰
۵ عبر ۱۳ : ۲
۵ ۱ تمط ۱ : ۱۳
۵ کلہ ۱ : ۲۱
۵ ۱ تمط ۱ : ۱۳
۵ ۱ پطر ۲ : ۱۰
۵ ۱ تمط ۱ : ۱۳
۵ طیط ۱ : ۱۴
۵ کلہ ۲ : ۱۶
۵ ۱ تمط ۱ : ۴
اور ۴ : ۷
۵ ۱ تمط ۱ : ۴
۵ ۱ تمط ۱ : ۴
۵ ۱ تمط ۱ : ۴

سنہ عیسوی ۶۵

پیار سمیت[a]، جو مسیح یسوع میں ہی، بہت زیادہ ہوا۔ ۱۵ یہہ دیانت کی بات[b]، اور بالکل پسند کے لائق ہی، کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا[c]؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں۔ ۱۶ لیکن مجھ پر اِس لیئے رحم ہوا[d]، کہ یسوع مسیح مجھ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے، تاکہ میں اُن کے واسطے، جو اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے لیئے اِیمان لاوینگے، نمونہ بنوں[e]۔ ۱۷ اب ازلی بادشاہ[f]، غیرفانی[g]، نادیدنی[h]، واحد حکیم خدا[i] کی عزت اور جلال ابدُالآباد ہووے[j]۔ آمین۔ ۱۸ ای فرزند تمطاؤس، میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیری بابت کی گئیں[k]، یہہ حکم دیتا ہوں[l]، تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے[m]؛ ۱۹ اور اِیمان اور نیکنیتی پر قائم رہے[n]؛ جسے بعضوں نے دور دفعہ کرکے اِیمان کی ناؤ توڑی[o]: ۲۰ اُنھیں میں سے ھمنیؤس[p] اور سکندر[q] ہیں، جنھیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا[r]، تاکہ وے تنبیہ پاکے کفر نہ بکیں[s]۔

۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ اب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیواکر مناسب ہی۔ عورتیں کیسی پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں۔ ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکھلانا منع ہی۔ ۱۵ وے عفب اِیمان سے جننے کے سبب بچ جائینگی، بشرطیکہ اِیمان میں پایدار رہیں۔

اب میں اِلتماس کرتا ہوں، کہ سب سے پہلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کی جاویں؛ ۲ بادشاہوں[a] اور مرتبہ‌والوں کے لیئے[b]؛ تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے، چین اور آرام کے ساتھ، زندگانی گذرانیں۔ ۳ کیونکہ ہمارے نجاتدیئوالے خدا کے آگے[c] یہی خوب اور پسندیدہ ہی[d]۔ ۴ کہ وہ چاہتا ہی، کہ سارے آدمی نجات پاویں[e]، اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں[f]۔ ۵ کہ خدا ایک ہی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی[h] ہی، وہ مسیح یسوع ہی؛ ۶ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، کہ بروقت[j] اُس کی گواہی دی جاوے[k]۔ ۷ اُس کے لیئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر ہوا[l]، (میں مسیح میں سچ بولتا ہوں، اور جھوٹھ نہیں کہتا[m]؛) اور غیرقوموں میں اِیمان اور سچائی کا سکھلانیوالا ہوں[n]۔ ۸ پس میں چاہتا ہوں، کہ مرد ہر مکان میں[o] بےغصہ اور بےحجت پاک ہاتھوں کو اُٹھاکے دعا مانگیں۔ ۹ اور یوں ہی عورتیں بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھ آپ کو سنواریں[p]، نہ کہ بال گوندھنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتی لباس سے؛ ۱۰ بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو، جو خداپرستی کا اِقرار کرتی ہیں، مناسب ہی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[q]۔ ۱۱ چاہیئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے۔ ۱۲ اور میں پروانگی نہیں دیتا، کہ عورت سکھلاوے[r]، یا آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے[s]، بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے۔ ۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[t]۔ ۱۴ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، پر عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسی[u]۔ ۱۵ لیکن یہہ بچے جننے کے سبب بچ جائیگی، بشرطیکہ وے اِیمان، اور محبت، اور پاکیزگی میں، ہوش و تمیز کے ساتھ، پایدار رہیں۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردوں کی کیا لیاقت چاہیئے تاکہ نگہبانی یا خادم‌الدین کا عہدہ پاویں، اور اُن کی جورو ؤں کی کیسی صفت ضرور۔ ۱۴ پولس نے تمطاؤس کو اُس مقدمہ کی بابت کس غرض سے خط لکھا تھا۔ ۱۵ کلیسیئے کی بابت، اور اُس کی بعض سچائی کی، جس کا چرچا اُس میں ہوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کریں۔

یہہ بات سچ ہی[a]، کہ جو کوئی کلیسیئے کی نگہبانی[b] کی آرزو رکھتا،

سنہ عیسوی ۶۵

---

a لوقا ۲ : ۴۲
b ۱ تمط ۳ : ۱
اور ۴ : ۹
c ۱ تمط ۱ : ۱۵
d متی ۹ : ۱۳
مرقس ۲ : ۱۷
لوقا ۵ : ۳۲
اور ۱۹ : ۱۰
e یوحنا ۳ : ۵
f ۱ قرنتھ ۹ : ۲۵
g ۱ تمط ۶ : ۱۶
h ۱ یوحنا ۴ : ۱۲
i رومی ۱۶ : ۲۷
j ۱ تمط ۱ : ۱۷
k ۱ پطر ۱ : ۱۲
l ۱ تمط ۱ : ۳
m ۱ تمط ۶ : ۱۲
n ۱ تمط ۱ : ۱۹
o ۱ تمط ۴ : ۱
p ۲ تمط ۲ : ۱۷
q ۱ تمط ۱ : ۲۰
r ۱ کرنتھ ۵ : ۵
s ۱ تمط ۱ : ۲۰
a عزرا ۶ : ۱۰
b رومی ۱۳ : ۱
c ۱ تمط ۵ : ۴
d رومی ۱۲ : ۲
e ۲ پطر ۳ : ۹
f ۲ تمط ۳ : ۷
g گلتی ۳ : ۲۰
h ۱ تمط ۲ : ۵
i متی ۲۰ : ۲۸
مرقس ۱۰ : ۴۵
j گلتی ۴ : ۴
k افسی ۱ : ۹
l طیطس ۱ : ۳
m گلتی ۱ : ۲۰
n ۱ قرنتھ ۹ : ۱
o ۱ تمط ۲ : ۸
p ۱ پطر ۳ : ۳
q ۱ پطر ۳ : ۴
r ۱ قرنتھ ۱۴ : ۳۴
s افسی ۵ : ۲۲
t پید ۲ : ۲۲
اور ۳ : ۱۸، ۲۱
۲۲
u قرنتھ ۱۱ : ۳، ۸، ۹
v پید ۳ : ۶
w ۲ قرنتھ ۱۱ : ۳

a ۱ تمط ۴ : ۱۵
b افسی ۴ : ۱۱
۱ تمط ۳ : ۱

تو اچھا کام۴ چاهتا هی۔ ۲ پس چاهیئے، کہ نگہبان بےعیب۵، ایک جورو کا شوهر۶، پرهیزگار، صاحب تمیز، شایستہ، مسافردوست، تعلیم دینے میں قابل هو۷؛ ۳ نہ کہ شرابي۸، یا مار پیٹ کرنیوالا۹، یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا۱۰؛ بلکہ تحمل کرنیوالا هو۱۱، تکراري اور لالچي نہ هو؛ ۴ اور اپنے گھر کا بہ خوبي بندوبست کرے، اور کمال درستي کے ساتھ لڑکوں کو تابع میں رکھے۱۲؛ ۵ کہ اگر کوئي اپنے هي گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے، وہ خدا کي کلیسیائے کي خبرداري کیونکر کریگا؟ ۶ اور نیا مرید نہ هو؛ مبادا وہ غرور کرکے شیطان کي طرح عذاب میں پڑے۱۳۔ ۷ اور چاهیئے کہ وہ باهروالوں کے نزدیک بھي نیکنام هو۱۴؛ تا نہ هو کہ وہ ملامت اُٹھاوے، اور شیطان کے پھندے میں۱۵ پھنس جاوے۔ ۸ اِسي طرح چاهیئے کہ خادم۱۶الدین۱۷ بھي سنجیدہ هوویں، نہ کہ دوزبان، یا شرابي۱۸، یا ناروا نفع اُٹھانیوالے؛ ۹ اور اِیمان کے بھید کو صاف دلي سے یاد کو رکھیں۱۹۔ ۱۰ اور یہ پہلے آزمائے جاویں؛ اُس کے بعد اگر بےعیب ٹھہریں، تو خدمت کریں۔ ۱۱ اِسي طرح عورتیں بھي سنجیدہ هوویں، اور نہ کہ تہمتیں، بلکہ پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار هوویں۲۰۔ ۱۲ خادم۱۶الدین ایک ایک جورو کے شوهر هوں، اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بہ خوبي بندوبست کرتے هوں۔ ۱۳ کیونکہ جنهوں نے اچھي طرح دین میں خدمت کي، سو اپنے لیئے اچھا درجہ۲۱، اور اُس اِیمان میں، جو مسیح یسوع پر هی، بہت سي همت پیدا کرتے هیں۔ ۱۴ میں اِس اُمید پر کہ جلد تجھ پاس آؤں، یہ باتیں تجھے لکھتا هوں؛ ۱۵ پر اگر مجھے سے دیري هو جائے، تو تو اِن سے جان سکے، کہ خدا کے گھر میں۲۲، جو زندہ خدا کي

کلیسیا، اور راستي کا ستون اور اُسکي بنیاد هی، کیونکر گذران کیا چاهیئے۔ ۱۶ اور بالاتفاق دینداري کا بھید بڑا هی: یعنے ۱۱ خدا جسم میں ظاهر کیا گیا۱، روح سے راست ٹھہرایا گیا۲، فرشتوں کو دکھائي دیا۳، غیرقوموں میں اُسکي منادي هوئي۴، دنیا میں اُس پر اِیمان لائے۵، جلال میں اُٹھایا گیا۶۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ پیشگوئي کرتا کہ آخري زمانے میں کتنے اِیمان سے برگشتہ هونگے۔ ۶ پھر اس لحاظ سے کہ تمطاوس اپنے فرض پر عمل کرنے میں فاسرنہ هو، وہ کئي ایک باتیں جو اُس سے تعلق رکھتیں فرماتا۔

روح صاف فرماتا هی، کہ آخري زمانے میں۷ کتنے لوگ گمراہ کرنیوالي روحوں۸ اور دیووں کي تعلیموں۹ سے جا لپٹکے اِیمان سے برگشتہ هونگے۱۰: ۲ جو مکر سے جھوٹھ بولینگے۱۱: جن کي قوت اِمتیاز گویا تپتے لوہے سے جلائي گئي هی۱۲؛ ۳ اور وے بیاہ کرنے سے منع کرینگے۱۳؛ اور حکم کرینگے، کہ وے کھانا نہ کھاویں۱۴، جنھیں خدا نے پیدا کیا، کہ اِیمندار اور سچائي کے جاننیوالے شکر گذاري کے ساتھ اُنھیں کھاویں۱۵۔ ۴ کیونکہ خدا کي پیدا کي هوئي هر ایک چیز اچھي هی، اور اِنکار کے لائق نہیں، اگر شکر کرکے کھاویں۱۶؛ ۵ اِس واسطے کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک هوتي هی۔ ۶ سو اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دلاوے، تو تو اِیمان اور اُس اچھي تعلیم کي باتوں سے، جس میں تو نے پیروي کي هی، تربیت پاکے۱۷، یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رهیگا۔ ۷ پر بیہودہ اور بڑھیوں کي کہانیوں سے منہ موڑ۱۸، اور دینداري میں ریاضت کر۔ ۸ کہ بدني ریاضت کا فائدہ تھوڑا هی۱۹؛ پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائدہ‌مند

سنہ عیسوي ۶۵

۱ تیم ۳: ۱۶
۲ پطر ۳: ۱۸
۳ متي ۲۸: ۲
یوحنا ۱: ۵۱
۳۳
اور ۱۷: ۲۶
اور ۱۶: ۹
روم ۱: ۴
۱ پطر ۳: ۱۸
۱ یوحنا ۵: ۶
وغیرہ
۴ متي ۲۸: ۱۹
مرقس ۱۶: ۱۵
لوقا ۲۴: ۴۷
اور ۴۸
یوحنا ۱۵: ۲۷
اعمال ۱: ۸
۱ پطر ۱: ۱۲
۵ اعمال ۱: ۹
اور ۱۰
۱۱
روم ۱۰: ۱۸
کلسی ۱: ۶
اعمال ۱۳: ۴۸
۶
فلپ ۲: ۹
۱ تیمتھ ۳: ۱۶
لوقا ۲۴: ۵۱
اعمال ۱: ۲
۱ پطر ۳: ۲۲
۵ اعمال ۲: ۲۴
۲ پطر ۲: ۴
مکاش ۱۱: ۱۲
۱۷
یوحنا ۱۴: ۱۹
۳۲
مکاش ۱۲: ۱۱
۶ یوحنا ۳: ۱۶
۱ تیمتھ ۳: ۱۶
وغیرہ
۲ پطر ۳: ۱۳
۱ یوحنا ۳: ۸
یہوداہ ۲۴
۷ متي ۲۴: ۱۱
روم ۱۶: ۱۸
۲ پطر ۲: ۳
۸ اعمال ۲۰: ۲۹
۳۰
۲ تیمتھ ۳: ۱۳
۹ ۱ تیمتھ ۴: ۱
۱۰ متي ۲۴: ۱۰
۱۲
۱۱ ۲ تیمتھ ۳: ۱۳
۱۲ ۱ تیمتھ ۱: ۲۰
۱۳ پیدا ۲: ۲۴
۱ کرنتھ ۷: ۹
۱۴ پیدا ۹: ۳
۱۵ لاو ۷: ۱۵
۱۶ پیدا ۹: ۳
۱ تیمتھ ۶: ۱۳
۱۷ ۲ تیمتھ ۳: ۱۰
۱۸ ۱ تیمتھ ۱: ۴
۱۹ ۱ تیمتھ ۶: ۶
۲۰ ۱ تیمتھ ۳: ۱۱
۲۱ ۱ تیمتھ ۳: ۱۳
۲۲ ۱ تیمتھ ۳: ۱۵
۲۳ ۱ تیمتھ ۱: ۱۹
۲۴ ۱ تیمتھ ۱: ۱۵
۲۵ ۱ تیمتھ ۱: ۱۵ ۲ تیمتھ ۲: ۱۱ ۳ ۱ تیمتھ ۴: ۱۰ ۴ ۱ تیمتھ ۲: ۱ اور ۲ تیمتھ ۲: ۲۵ ۵ ۱ تیمتھ ۲: ۴ ۶ ۱ تیمتھ ۲: ۶ ۷ تیطس ۱: ۳ ۸ ۱ تیمتھ ۲: ۷ ۹ ۱ تیمتھ ۲: ۱۲ ۱۰ ۱ تیمتھ ۲: ۱۳ ۱۱ ۱ تیمتھ ۲: ۱۴ ۱۲ ۱ تیمتھ ۲: ۱۵ ۱۳ ۱ تیمتھ ۳: ۲ ۱۴ ۱ تیمتھ ۳: ۳ ۱۵ ۱ تیمتھ ۳: ۶ ۱۶ ۱ تیمتھ ۳: ۷ ۱۷ ۱ تیمتھ ۳: ۸ ۱۸ ۱ تیمتھ ۳: ۸ ۱۹ ۱ تیمتھ ۳: ۹ ۲۰ ۱ تیمتھ ۳: ۱۱ ۲۱ ۱ تیمتھ ۳: ۱۳ ۲۲ ۱ تیمتھ ۳: ۱۵

سنہ عیسوي ۶۵

ھی[۹]، کہ اب کي اور آیندہ کي زندگي کا وعدہ اُسي کے لیئے ھی[۲]۔ ۹ یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لائق ھی[۵]۔ ۱۰ کیونکہ ھمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا[۱] اِس لیئے ھی، کہ ھم نے زندہ خدا پر[۲]، جو سب آدمیوں کا، خاص کر اِیمانداروں کا، بچانیوالا ھی[۳]، بھروسا کیا ھی۔ ۱۱ یے باتیں فرما اور سکھا[۱]۔ ۱۲ کسي کو تمھاري جواني کي حقارت نہ کرنے دے[۲]: بلکہ بول چال، اور محبت، اور روح، اور اِیمان، اور پاکیزگي سے اِیمانداروں کے لیئے نمونہ بن[۵]۔ ۱۳ جب تک میں نہ آؤں، تو پڑھنا، نصیحت کرنا، تعلیم دیتا رہ۔ ۱۴ تو اُس نعمت سے، جو تجھ میں ھی[۵]، اور تجھے نبوت کي راہ سے[۶] بزرگوں کي جماعت کے ھاتھ رکھنے کے ساتھ ملي[۷]، غافل نہ ھو۔ ۱۵ اُن باتوں کو اِستعمال کر؛ اُنھیں میں مشغول ھو رہ؛ تاکہ تیري ترقي سبھوں پر ظاھر ھووے۔ ۱۶ اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر؛ اُن پر قائم رہ؛ کیونکہ، یہہ کرکے، تو آپ کو[۱]، اور اُن کو جو تیري سنتے ھیں، بچالیگا[۲]۔

۵ باب

۱ مختلف لوگوں کو نصیحت دینے کي بابت۔ ۳ بیواؤں کي بابت۔ ۱۷ بزرگوں کي بابت۔ ۲۲ لغزشوں کي تندرستي کے حق میں ایک حکم۔ ۲۴ اُس پہچان میں، کہ بعض آدمیوں کے گناہ پہلے ھي عدالت میں پہنچ جاتے اور بعضوں کے گناہ پیچھے آتے ھیں۔

تو کسي زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر[۹]، بلکہ اُسکي اُس طرح منت کر، جس طرح باپ کي کرتا ھی؛ اور جوانوں کي یوں، جیسے بھائیوں کي؛ ۲ اور زیادہ عمر والیوں کي یوں جیسے ما کي؛ اور جوان عورتوں کي یوں، جیسے بہنوں کي، کمال پاکیزگي سے۔ ۳ بیواؤں کي، جو حقیقت میں بیوائیں ھیں[۵]، حرمت کر۔ ۴ پر اگر کسي بیوا کے بیٹے یا پوتے ھوں، تو وے یہہ پہلے سیکھیں، کہ اپنے گھر میں دینداري کریں، اور باپ دادوں کا حق ادا کریں[۶]؛ کیونکہ یہہ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ھی[۵]۔ ۵ پر وہ جو سچي بیوا اور بیکس ھی، سو خدا پر بھروسا رکھتي[۶]، اور رات دن[۷] مناجات اور دعاؤں میں لگي رھتي ھی[۸]۔ ۶ مگر جو عیش و عشرت کرتي[۹]، سو جیتے جي مردہ ھی۔ ۷ پس تو یے باتیں فرما[۱]، تاکہ وے بے عیب ٹھہریں۔ ۸ اگر کوئي اپنوں کي، اور خاص کر اپنے ھي گھر کي، خبرگیري نہ کرے[۸]، تو اِیمان سے منکر[۹]، اور بے اِیمان سے بدتر ھی[۱۰]۔ ۹ وہ بیوا فرد میں لکھي جاوے، جو ساٹھ برس سے کم کي نہ ھو، اور ایک ھي آدمي کي جورو ھوئي ھو[۱]، ۱۰ اور نیک کاموں کے سبب نامور ھو؛ اگر اُسنے لڑکوں کي تربیت کي ھو، اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا ھو[۲]، اگر مقدسوں کے پانو دھوئے ھوں[۳]، اگر مصیبت‌زدوں کي مدد کي ھو، اگر ھر ایک نیک کام میں پیروي کي ھو۔ ۱۱ پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر؛ کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں جذاتیاں ھیں، تو بیاہ کیا چاھتي ھیں؛ ۱۲ جن پر اِلزام ھوتا کہ اُنھوں نے اپنے اگلے اِیمان کو چھوڑ دیا ھی۔ ۱۳ اور سوا اُسکے وے آلسي ھوکے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتي ھیں؛ اور فقط آلسي نہیں، بلکہ بکواسي، اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالي ھوتي ھیں، اور بیجا باتیں بکتي ھیں[۹]۔ ۱۴ اِس واسطے میري مرضي یہہ ھی، کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں[۱]، بچے جنیں، اور گھر کا کار و بار کریں، اور مخالف کو لعن طعن کرنے کي جگہہ نہ دیویں[۲]۔ ۱۵ کیونکہ کئي ایک ابھي شیطان کے پیچھے ھو لي ھیں۔ ۱۶ اگر کسي اِیماندار مرد یا عورت کي بیوائیں ھوں، تو وھي اُن کي کمک کرے، اور کلیسیئے پر بار نہ ھو، تاکہ وہ اُنکي، جو سچ مچ بیوائیں ھیں[۳]،

سنہ عیسوي ۶۵

۹ دیکھو پید ۳۵: ۱۰، ۱۱
متي ۱۰: ۲۸
اف ۱: ۲۱، ۲
۱ تمط ۶: ۱۶
۲ افز ۲: ۲۵
۲ افسہ ۲: ۲۰
۲ لوقا ۲: ۳۷
اور ۱۸: ۱
۳ یعہ ۵: ۵
۱ تمط ۴: ۱۰
اور ۶: ۱۷
اور ۱۱: ۱۰
کلسہ ۲: ۱۰
۱ تمط ۴: ۱۲
طیط ۲: ۱۵
۴ متي ۱۸: ۱۷
۵ لوقا ۱: ۳۱
۱ تمط ۳: ۴
۶ افسہ ۶: ۱۶
عبر ۱۳: ۴
۷ پطر ۴: ۱۰
۸ پید ۱۸: ۳
اور ۲۲: ۲
لوقا ۲: ۳۷
۴۱
یوح ۱۴: ۱۵
۱۶
۹ ۱تمط ۳: ۱۱
۱۰ افز ۷: ۱۰
۱۱ تمط ۵: ۱۳
طیط ۲: ۵
۱ سمو ۲۰ آیت
۱ سمو ۲۰: ۱۶
۲ سمو ۱۶: ۵
۱۰ ۱۷ آیت

مدد کرے۔ ۱۷ وے بزرگ، جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں، خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے ہیں[a]، دوني عزت کے لائق جانے جاویں[b]۔ ۱۸ کیونکہ کتاب یہہ کہتي ہی، داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ[c]۔ اور یہہ، کہ کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حق دار ہی[d]۔ ۱۹ جو دعوي کسي بزرگ پر ہو، بغیر دو تین گواہوں کے[e] مت سن۔ ۲۰ انھیں جو گناہ کرتے ہوں سب کے سامہنے ملامت کر[f]، تاکہ اوروں کو بھي خوف ہو[g]۔ ۲۱ میں خدا، اور خداوند یسوع مسیح، اور برگذیدے فرشتوں کے آگے، یہہ حکم کرتا ہوں[h]، کہ تو ان باتوں کو بغیر پوچھے عمل میں لا، اور کسي کي طرفداري نہ کر۔ ۲۲ ہاتھ کسي پر جلد نہ رکھ[i]، اور نہ دوسروں کے گناہوں میں شریک ہو[k]: اپنے تئیں پاک رکھ۔ ۲۳ آگے تو صرف پاني نہ پیا کر، بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑي مے بھي[l]۔ ۲۴ بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر ہیں[m]، اور عدالت میں پہلے ھي پہنچے جاتے ہیں، اور پھر بعضوں کے ہیں، جو ان کا پیچھا کرتے۔ ۲۵ اسي طرح نیک کام بھي ہیں جو سب کے آگے ظاہر ہیں؛ اور وے جو اور وضع کے ہیں، چھپ نہیں سکتے۔

۶ باب

۱ نوکر چاکر کے فرض کي بابت۔ ۳ اس بات میں، کہ ان مطلبوں سے محبت نہ رکھنے ہوگا جو انجیل کے خلاف تعلیم دیجے۔ ۶ دینداري بڑا نفع ہی۔ ۱۰ اور زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ ہی۔ ۱۱ تمطاوس کو کن چیزوں سے بھاگنے کا، اور کن کي پیروي کرنے کا فرض ہی۔ ۱۲ اور کیونکر دولتمندوں کو چاہیے۔ ۲۰ تمطاوس کے کام کي بابت، کہ بھالي کي امانت کو حفاظت سے رکھے، اور باطل تکراروں سے منہہ پھیر لے۔

جتلے چاکر جوئے کے نیچے ہیں، اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں[a]، تاکہ خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نہ کہے[b]۔ ۲ اور وے جنکے خاوند ایماندار ہیں، انہیں، اس واسطے کہ بھائي ہیں[c]، ناچیز نہ جانیں؛ بلکہ زیادہ اس لیئے خدمت کریں، کہ وے ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک ہیں۔ یے باتیں سکھا، اور نصیحت کر[d]۔ ۳ اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا ہی[e]، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام[f]، اور اس تعلیم کو، جو دینداري سے موافقت رکھتي ہی[g]، قبول نہیں کرتا؛ ۴ وہ گھمنڈ میں ڈوبا ہی، تو بھي کچھ نہیں جانتا[h]، بلکہ اسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض ہی[i]، جن سے ڈاہ، اور قضیہ، اور بدگوئیاں، اور بدگمانیاں، ۵ اور آدمیوں کي رد و بدل[k] نت ہوتیں، جنکي عقلیں خراب ہو گئي ہیں[l]، اور جو سچائي سے خالي ہیں، اور گمان کرتے ہیں، کہ نفع جو ہی، وہي دینداري ہی[m]: تو ویسوں سے پرے رہ[n]۔ ۶ مگر دینداري تو قناعت کے ساتھ بڑا نفع ہی[o]۔ ۷ کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہ لائے، اور ظاہر ہی، کہ کچھ لے جا نہیں سکتے[p]۔ ۸ پس اگر ہم نے کھانا کپڑا پایا، تو یے ھي ہمارے لیئے بس ہونگے[q]۔ ۹ پر وے جو دولتمند ہوا چاہتے ہیں[r]، سو امتحان اور پھندے میں[s]، اور بہت سي بیہودہ اور خلل کرنیوالي خواہشوں میں پڑتے ہیں، جو آدمیوں کو تباہي اور ہلاکت میں ڈبا دیتي ہیں[t]۔ ۱۰ کیونکہ زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ ہی[u]: جس کے بعضے آرزومند ہوکے ایمان کي راہ سے بھٹک گئے، اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چھیدا ہي۔ ۱۱ پر تو، اي مرد خدا[v]، ان چیزوں سے بھاگ[w]، اور راستبازي، دینداري، ایمان، محبت، صبر، اور فروتني کا پیچھا کر۔ ۱۲ ایمان کي اچھي لڑائي لڑ[x]، ہمیشہ کي زندگي کو پکڑ رکھ[y]، جس کے لیئے تو بلایا گیا، اور تو نے بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہی[z]۔ ۱۳ میں خدا کے سامہنے جو

سنہ عیسوي ۶۵

a روم ۱۲: ۸
b گلت ۴: ۱۷
c ۱ کرنتھ ۹: ۹
d لوقا ۱۰: ۷
e عبر ۱۳: ۷
f اتھ ۲۰: ۲۸
g زبور ۱۹: ۱۳
h ۱ تمطا ۵: ۲۱
i متی ۲۰: ۲۸
k ۱ یوحنا ۱: ۳
l ۱ کرنتھ ۱۵: ۳۴
m ۱ کرنتھ ۱۱: ۲۲
n ۲ تمطا ۳: ۵
o ۱ کرنتھ ۱۵: ۳۳
p ۱ تمطا ۶: ۱۶
q ۱ کرنتھ ۱۰: ۱۳
r ۱ تمطا ۶: ۹
s ۱ کرنتھ ۷: ۳۵
t ۱ تمطا ۶: ۱۷
u ۱ تمطا ۶: ۱۰
v ۱ سمو ۶: ۱۱
w ۲ تمطا ۲: ۲۲
x ۱ تمطا ۱: ۱۸
y ۱ تمطا ۶: ۱۲
z متی ۲۶: ۶۴

سنہ عیسوي ۶۵

a ۱ تمطا ۵: ۱۷
b ۱ کرنتھ ۱۰: ۳۲
c فلم ۱۶
d ۱ تمطا ۴: ۱۱
e ۱ تمطا ۱: ۳
f ۱ تمطا ۱: ۱۰
g ۲ تمطا ۳: ۱۴
اور ۳: ۳
طیط ۱: ۹
h طیط ۳: ۹
i ۱ تمطا ۱: ۴
k ۱ تمطا ۱: ۴
l ۲ تمطا ۳: ۸
m ۱ تمطا ۲: ۲
n ۲ تمطا ۳: ۵
o ۱ تمطا ۴: ۸
p ۱ تمطا ۶: ۷
q ۱ تمطا ۵: ۸
r ۲ پطر ۱: ۳
s ۲ پطر ۲: ۱۹
t ۱ کرنتھ ۷: ۳۱
زبور ۳۹: ۶
امث ۱۵: ۱۶
اور ۱۱: ۴
عبر ۱۳: ۵
u ۱ ایوب ۲۱: ۱
زبور ۴۹: ۱۷
امث ۲۸: ۲۲
واعظ ۵: ۱۰
v ۱ پطر ۴۸: ۵
عبر ۱۳: ۹
w ۲ تمطا ۲: ۲۲
اور ۲۵: ۲۲
متی ۱۳: ۲۲
x ۱ تمطا ۴: ۷
y ۱ تمطا ۶: ۱۹
z ۱ تمطا ۶: ۱۲
a اعما ۲۶: ۲۵، ۲۶
۲۹
b ۱ تمطا ۶: ۱
c ۲ تمطا ۱: ۵
d ۲ تمطا ۴: ۷
e فلم ۱۳: ۱۴
۱۶
f ۱ آیت
g عبر ۱۳: ۲۰

سنہ عیسوی ۶۵

ہر ایک چیز کو زندہ رکھتا ہی[۵]، اور مسیح یسوع کے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا اِقرار کیا[۵]، تجھے تاکید کرتا ہوں[۶]: ۱۴ کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بےاِلزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے تک[۶] حفظ کر رکھ؛ ۱۵ جسے وہ بروقت ظاہر کریگا، جو مبارک اور اکیلا حاکم[۶]، بادشاہوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند ہی[۶]: ۱۶ بقا فقط اُسی کو ہی[۶]؛ وہ اُس نورمیں رہتا ہی، جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا، اور اُسے کسی اِنسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہی[۶]؛ اُسی کی عزت اور قدرت ابدی رہے[۶]۔ آمین۔ ۱۷ اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر، کہ بلند پروازی نہ کریں، اور ااِبےبنیاد دولت پر[۶] بھروسا نہ رکھیں[۶]، بلکہ زندہ خدا پر[۶]، جس نے ہمیں سب کچھ بہتایت سے دیا، تاکہ خوشی سے گذران کریں[۶]؛ ۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاری کریں، اور بھلے کام سے دولتمند بنیں[۶]، اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر مستعد ہوویں[۶]؛ ۱۹ اور آیندے کو اپنے لیئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھیں[۶]، تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاویں[۶]۔ ۲۰ ای تمطاوس، امانت کو حفاظت سے رکھ[۶]، اور بےدینی کی بیہودہ باتوں سے، اور اُن تکراروں سے، جنھیں جھوٹھ موٹھ علم سمجھتے ہیں، منہ پھیر[۶]: ۲۱ جس کا بعضے اِقرار کرکے اِیمان کی راہ سے بھٹک گئے ہیں[۶]۔ فضل تجھ پر ہووے۔ آمین۔

یہہ پہلا خط تمطاوس کو پولس نے لاودیقیا سے، جو فروگیا پاکاتیانہ کا دارالحکومت ہی، لکھ بھیجا۔

سنہ عیسوی ۶۵

۵ ۱ تمط ۶ : ۱۳
۶ ۱ تمط ۱ : ۱۴ ۔ ۲ تمط ۴ : ۱
۶ ۱ تمط ۱ : ۱۷
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۷
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۹
۶ ۱ تمط ۶ : ۲۰
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۶
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۷
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۸

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاوس کو

۱ باب

۱ باہت اُس مہربت کی جسے پولس تمطاوس سے رکھتا تھا، اور اُس حقیقی اِیمان کی جو تمطاوس ہی میں اور اُس کی ما اور نانی میں تھا۔ ۶ اِس بیان میں، کہ رسول اُس کو نصیحت کرتا کہ خدا کی اُس نعمت کو، جو اُس میں تھی، پھرکے سلگاوے، ۸ پھر کہ مستقل ہو، اور دکھہ اُٹھانے میں صابر، ۱۳ اور سچائی کے اُس نقشے کو جو رسول سے پایا تھا حفظ کرےگا۔ ۱۵ پوجلس اور ہرمجنیس اور وے لوگوں پر نام لگایا جاتا، اور انیسفرس کی اوی تعریف کی جاتی۔

پولس، جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی، اُس زندگی کے وعدے[۵] کے موافق جو مسیح یسوع میں ہی[۵]، ۲ پیارے بیٹے تمطاوس کو، فضل، رحم، اور سلامتی، خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے ہووے[۵]۔ ۳ خدا کا میں شکر کرتا ہوں[۵]، جس کی بندگی باپ‌دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا ہوں[۵]، کہ اپنی دعاؤں میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا[۵]؛ ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں[۵]، تاکہ خوشی سے بھر جاؤں؛ ۵ اور مجھے وہ تیرا بےریا

سنہ عیسوی ۶۶

۵ ۲ تمط ۱ : ۱
۵ ۲ تمط ۱ : ۲
۵ ۲ تمط ۱ : ۳
۵ ۲ تمط ۱ : ۶
۵ ۲ تمط ۱ : ۸
۵ افس ۱ : ۱۱
۵ اعمال ۲۲ : ۳
اور ۲۴ : ۱۶
اور ۲۴ : ۱۴
اور ۲۷ : ۲۳
رومی ۱ : ۹
گلت ۱ : ۱۵
۶ ۱ تمط ۱ : ۲
اور ۴ : ۱۰
۶ ۱ تمط ۶ : ۱۹

سنہ عیسوی ۶۶

ایمان یاد ہی[h]، جو پہلے تیری نانی لوئیس، اور تیری ماں[i] یونیکے کا تھا، اور مجھے یقین ہی، کہ تجھ میں بھی ہی۔ ۶ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں، کہ تو خدا کی اُس نعمت کو، جو میرے ہاتھ رکھنے سے تجھے ملی، پھرکے سلگا[k]۔ ۷ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں[l]، بلکہ قدرت[m]، اور محبت، اور ہوشیاری کی دی ہی۔ ۸ اِس واسطے تو ہمارے خداوند کی گواہی سے[n]، اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں[o]، شرمندہ نہ ہو[p]، بلکہ خدا کی قدرت سے اِنجیل کے دکھوں میں شریک ہو[q]؛ ۹ کہ اُسنے ہمیں بچایا[r]، اور پاک بلاہٹ سے بلایا[s]؛ نہ ہمارے کاموں کے سبب سے[t]، بلکہ اپنے اِرادے ہی[u]، اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں[v] ہمیں دی گئی؛ ۱۰ اور اب ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی[w]، کہ جسنے موت کو نیست کیا[x]، اور زندگی اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا؛ ۱۱ میں اُس کے لیئے منادی کرنیوالا[y]، اور رسول، اور غیر قوموں کا مُعلم، مقرر ہوا ہوں[z]۔ ۱۲ اور اِسی لیئے میں یہ دکھ پاتا ہوں[a]؛ لیکن میں شرمندا نہیں، اِس واسطے کہ اُسے جس پر میں نے اِعتقاد رکھا، جانتا ہوں[b]؛ اور مجھے یقین ہی، کہ وہ میری امانت کی[c] اُس دن تک[d] حفاظت کر سکتا ہی۔ ۱۳ تو اُن صحیح باتوں[e] کا نقشہ[f] جو تو نے مجھ سے سنیں[g]، اُس ایمان اور محبت کے ساتھ، جو مسیح یسوع میں ہی[h]، حفظ کر رکھ[i]۔ ۱۴ تو اُس اچھی امانت کی، جو تجھ کو ملی[j]، روح قدس کے وسیلے سے، جو ہم میں بستی ہی[k]، نگہبانی کر۔ ۱۵ تو یہ جانتا ہی، کہ ایسیا کے سب لوگ[l]، جن میں سے فوجلس اور ہرمُجنیس

سنہ عیسوی ۶۶

ہیں، مجھ سے پھر گئے[m]۔ ۱۶ خداوند اُنیسیفرس کے گھر[n] پر رحم کرے[o]؛ کیونکہ اُسنے بہت بار مجھے تازہ دم کیا[p]، اور میری زنجیر سے[q] شرمندہ نہ ہوا[r]۔ ۱۷ بلکہ اُس نے روم میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا، اور پایا۔ ۱۸ خداوند اُسے یہ بخشے، کہ اُس دن[s] خداوند کا رحم اُس پر ہو[t]؛ اور جو جو خدمتیں[u] اُس نے اِفسس میں کیں، تو اُنہیں خوب جانتا ہی۔

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول اُسے پھر ترغیب دیتا ہے کہ وہ مضبوط ہووے، اور ثابت قدم رہے، اور خداوند کے دیانتدار نوکر کی طرح کلام کا درستی سے تحصیل کرے، اور بری اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کرے۔ ۱۰ ہمینیوس اور فلیطس کی بابت۔ ۱۱ خداوند کی بنیاد مضبوط اور پایدار ہی۔ ۲۲ اُس کو تمام دی جاتی ہے کہ کن چیزوں سے پرہیز کرے، اور کن کی پیروی کرے، اور کیسی چال چلے کا خداوند کے بندہ کو فرض ہی۔

پس، ای میرے فرزند[v]، تو اُس فضل سے، جو مسیح یسوع میں ہی، مضبوط ہو[w]۔ ۲ اور میری اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامہنے سنی ہیں[x]، ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر[y]، جو اوروں کو سکھا بھی سکیں[z]۔ ۳ پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند[a] دکھ سہہ[b]۔ ۴ جو کوئی سپاہگری کرتا ہی، اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ہی[c]، تاکہ وہ اُس کو خوش کرے، جس نے سپاہگری کے لیئے اُسے چن لیا۔ ۵ اور پھر اگر کوئی کشتی کرے، تو تاج نہیں پاتا، مگر جب قاعدے کے موافق کشتی کرے[d]۔ ۶ کسان کو جو محنت کرتا، چاہیئے کہ پہلے پھلوں میں حصہ پاوے[e]۔ ۷ جو باتیں میں کہتا ہوں، تو اُن کو سوچ رکھ، اور خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دیوے۔ ۸ یسوع مسیح کو، جو داؤد کی نسل سے ہی[f]، یاد رکھ، کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا[g]، میری اِنجیل کے موافق[h]: ۹ جس کے لیئے میں بدوں

سنہ عیسوي ۶۶

کي مانند يہاں تک دکھ پاتا ہوں[۹]، کہ بند ميں ہوں[۱۰]؛ پر خدا کا کلام بند نہيں ہوتا[۱۰]۔ ۱۰ سو ميں چنے ہوؤں کے ليئے سب ہي کچھ سہتا ہوں[۱۱]، تاکہ وے اُس نجات کو، جو يسوع مسيح سے ہي[۱۲]، ہميشہ کے جلال سميت حاصل کريں۔ ۱۱ يہہ بات سچ ہي[۱۳]، کہ اگر ہم اُس کے ساتھ موئے ہوں، تو ہم اُس کے ساتھ جيئينگے بھي[۱۴]؛ ۱۲ اگر ہم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاويں، تو اُس کے ساتھ بادشاہي بھي کرينگے[۱۵]: اگر ہم اُس کا اِنکار کريں، تو وہ بھي ہمارا اِنکار کريگا[۱۶]: ۱۳ اگر ہم بےايمان ہو جاويں، توبھي وہ وفادار رہتا ہي[۱۷]؛ وہ آپ اپنا اِنکار کر نہيں سکتا[۱۸]۔ ۱۴ تو يہہ باتيں ياد دلا، اور خداوند کے سامہنے گواہ کي طرح اُن پر يہہ جتا دے[۱۹]، کہ وے لفظوں کي تکرار نہ کريں، کہ اُس سے کچھ حاصل نہيں، مگر يہہ کہ سننيوالے بےقرار کيئے جاويں[۲۰]۔ ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئيں خدا کا مقبول، اور ايسا کارگر جو شرمندہ نہ ہو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصيل کرتا ہو، کر دکھلا۔ ۱۶ پر واہي اور بيہودہ باتوں سے پرہيز کر[۲۱]، کيونکہ وے لوگ زيادہ بےدينگي کي طرف بڑھينگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام خورہ کي طرح کھاتا چلا جائيگا، اور اُن ميں سے ہمنايوس[۲۲] اور فليطس ہيں؛ ۱۸ وے يہہ کہکے، کہ قيامت ہو چکي[۲۳]، سچائي سے پھر گئے[۲۴]، اور بعضوں کا اِيمان اُلٹا ديتے ہيں۔ ۱۹ توبھي خدا کي مضبوط بنياد قايم رہتي ہي[۲۵]، اور اُس پر يہہ مہر ہي، کہ خداوند آپہيں، جو اُس کے ہيں، پہچانتا ہي[۲۶]۔ اور يہہ، کہ ہر ايک جو مسيح کا نام ليتا ہي، ناراستي سے باز رہے۔ ۲۰ پر بڑے گھر ميں[۲۷] فقط سونے روپے ہي کے برتن نہيں؛ بلکہ کاٹھ اور مٹي کے بھي ہوتے ہيں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے ہيں[۲۸]۔ ۲۱ اِس ليئے

سنہ عیسوي ۶۶

اگر کوئي اپنے تئيں اِن سے صاف کرے، تو وہ عزت کا برتن[۲۹]، پاک کيا ہوا، اور مالک کے واسطے مفيد، اور ہر ايک اچھے کام کے ليئے طيار ہوگا[۳۰]۔ ۲۲ جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے ساتھ، جو پاک دل سے[۳۱] خداوند کا نام ليتے ہيں[۳۲]، راستبازي، اور اِيمان، اور محبت، اور صلح کي پيروي کر[۳۳]۔ ۲۳ پر بيوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ کر[۳۴]، يہہ جان کے، کہ وے جھگڑے پيدا کرتي ہيں۔ ۲۴ اور مناسب نہيں، کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے[۳۵]، بلکہ سب سے نرمي کرے، اور سکھلانے پر مستعد، اور دکھوں کا سہنيوالا ہووے، ۲۵ اور مخالفوں کي فروتني سے تاديب کريں[۳۶]، کہ شايد خدا اُنھيں توبہ بخشے[۳۷]، تا کہ وے سچائي کو پہچانيں[۳۸]؛ ۲۶ اور وے، جنھيں شيطان نے جيتا شکار کيا ہي، بيدار ہو جاکر اُسکے پھندے سے[۳۹] چھوٹيں، تاکہ خدا کي مرضي کو بجالاويں۔

۳ باب

اِس ليئے ميں، کہ ۱ وہ اُسے آنوالے زمانے کي خبر دينا، ۲ اور اُس وقت کے لوگوں کا بيان کرنا جو سچائي سے عداوت رکھينگے، ۱۰ وہ اپني چال اُس پر چلانا تاکہ وہ اُسے اپنے لئے نمونہ سمجھے، ۱۶ پھر پاک صحيفوں کي تعريف کرنا۔

تو يہہ جان رکھ، کہ آخري دنوں ميں برے وقت آوينگے[۱]۔ ۲ کيونکہ آدمي خودغرض[۲]، زردوست[۳]، لاف زن[۴]، گھمنڈي[۵]، کفر کرنيوالے[۶]، ماں باپ کے نافرمانبردار[۷]، ناشکر، ناپاک، ۳ بےدرد[۸]، کينہ ور[۹]، تہمتي، بدپرہيز[۱۰]، بےرحم، نيکي کے دشمن، ۴ دغاباز، بےلحاظ، پھولنيوالے[۱۱]، خدا کے چاہنے کي بنسبت عشرت کے زيادہ چاہنيوالے[۱۲]؛ ۵ اور ديندارِي کي صورت ميں ہوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرينگے[۱۳]: تو ايسوں سے دور رہ[۱۴]۔ ۶ کيونکہ اُن ميں سے وے ہيں، جو گھروں ميں گھسا کرتے ہيں[۱۵]، اور اُن چھچھوري رنڈيوں کو، جو گناہوں تلے

سنہ عیسوی ۶۶

دبی ہیں، اور طرح طرح کی شہوتوں کے بس میں پھنس گئی ہیں، ۷ اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہیں، اور سچائی کی پہچان تک ہرگز پہنچ نہیں سکتیں؟ گرفتار کرتے ہیں۔ ۸ اور جسطرح کہ یننیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامنا کیا[۲]، اُسی طرح یہ بھی سچائی کے مخالف، خراب عقل[۵]، اور ایمان کی بابت نامقبول ہیں[۶]۔ ۹ پر وے آگے نہ بڑھینگے، اِس واسطے کہ اُن کی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی، جس طرح سے اُن کی بھی ہوئی[۷]۔ ۱۰ پر تو نے میری تعلیم میں، چال چلن[۸]، ارادے، ایمان، صبر، محبت، برداشت میں، ۱۱ ستائے جانے اور دکھ اُٹھانے کی حالتوں میں، جیسے کہ انطاکیہ[۹]، اور اِقونیوم[۱۰]، اور لسطرہ[۱۱] میں مجھ پر پڑے، میری پیروی کی ہے؛ اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دکھ سہے ہیں! پر خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا[۱۲]۔ ۱۲ بلکہ سب کے سب، جو یسوع مسیح میں دینداری کے ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں، ستائے جائینگے[۱۳]۔ ۱۳ پر برے اور دھوکےباز آدمی فریب دینے، اور فریب کھانے[۱۴]، بدی میں آگے بڑھتے جائینگے۔ ۱۴ پر تو اُن باتوں پر، جو تو نے سیکھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا، قائم رہ؛ کہ تو یہ جانتا ہے، کہ کس سے سیکھا ہے[۱۵]؛ ۱۵ اور کہ تو لڑکپن سے مقدس کتابوں سے[۱۶] واقف ہے، جو کہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کی دانائی بخش سکتی ہیں۔ ۱۶ ہر ایک کتاب جو اِلہام سے ہے[۱۷]، تعلیم کے، اور الزام کے، اور سدھارنے کے، اور راستبازی میں تربیت کرنے کے واسطے فائدہمند بھی ہے[۱۸]: ۱۷ تا کہ مردِ خدا[۱۹] کامل، اور ہر نیک کام کے لیئے طیار ہو[۲۰]۔

سنہ عیسوی ۶۶

۴ باب

اِس باب میں، ۱ وہ اُسے نصیحت کرتا، کہ کمال ہوشیاری سے جانفشانی بھی کرکے اپنے ہی کام میں مشغول رہے، ۶ پھر اُسے خبر دیتا کہ اپنی وفات کا وقت نزدیک آیا ہے، ۹ اُس سے عرض کرتا کہ اُس کے پاس جلدی سے آوے اور مرقس کو اور چند مذکور چیزوں کو اپنے ساتھ لاوے: ۱۴ پھر اُسے سکندر ٹھٹھیرے سے خبردار کراتا، ۱۶ تب اُس کے پہلے جواب دینے وقت جو اُس پر گذرا اُس سے بیان کرتا، ۱۹ اور وہ ایک اور بات کرکے بعد اُس کے خط کو تمام کرتا۔

پس میں خدا[۱] اور خداوند یسوع مسیح کے آگے[۲]، جو اپنے ظاہر ہونے کے وقت اور اپنی بادشاہی میں زندوں اور مردوں کی عدالت کریگا[۳]، تاکید کرتا ہوں؛ ۲ کہ تو کلام کی منادی کر؛ وقت اور بے وقت مستعد رہ؛ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے؛ اور ملامت[۴] اور نصیحت کیا کر[۵]۔ ۳ کیونکہ ایسا وقت آویگا[۶]، جب وے صحیح تعلیم[۷] کی برداشت نہ کرینگے؛ پر کان کھجلاتے ہوئے اپنی بری خواہشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے[۸]۔ ۴ اور کانوں کو سچائی کی طرف سے پھیرکے کہانیوں پر لگاوینگے[۹]۔ ۵ پر تو ساری باتوں میں ہوشیار رہو؛ دکھ سہہ[۱۰]؛ اِنجیل سنانیوالے کا کام کر؛ اپنی خدمت کو پورا کر[۱۱]۔ ۶ کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہے[۱۲]، اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہے[۱۳]۔ ۷ میں اچھی لڑائی لڑ چکا، میں نے دوڑ کو تمام کیا[۱۴]، میں نے ایمان کو بچا رکھا: ۸ باقی، راستبازی کا تاج[۱۵] میرے لیئے دھرا ہے، جسے خداوند، جو کہ راست حاکم ہے، اُس دن[۱۶] مجھے دیگا؛ اور فقط مجھے نہیں، بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں۔ ۹ تو کوشش کر، تا کہ میرے پاس جلد آوے: ۱۰ کیونکہ دیماس[۱۷] نے اِس جہان کو پسند کرکے[۱۸] مجھے چھوڑ دیا، اور تسلونیقے کو چلا گیا؛ ترسقیس گلتیا میں، اور طیطس دلماتیا میں گیا۔ ۱۱ لوقا[۱۹] اکیلا میرے ساتھ ہے۔ تو مرقس[۲۰] کو اپنے ساتھ لے آ، کیونکہ وہ اِس خدمت

میں میرے کام کا ہی۔ ۱۲ میں نے ترخکس[a] کو افسس میں بھیجا۔ ۱۳ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا، اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو۔ ۱۴ سکندر[b] ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدی کی؛ خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے[c]: ۱۵ اُس سے تو بھی خبردار رہ، کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی۔ ۱۶ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا[d]؛ اِسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے[e]۔ ۱۷ پر خداوند میرے ساتھ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشی[f]، کہ میری معرفت سے پوری منادی کی جاوے، اور سب غیرقوم سنیں[g]؛ اور میں ببر کے منہ سے چھڑایا گیا[h]۔ ۱۸ اور خداوند مجھے ہر ایک زبون کام سے بچاویگا[i]، اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا[j]؛ اُسکا جلال ابدالاباد ہووے[k]۔ آمین۔

۱۹ پرسقا اور اقولا کو[l]، اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ۔ ۲۰ اراستس[m] قرنتس میں رہا؛ تروفیمس[n] کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا۔ ۲۱ جلدی کر، کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے[o]۔ یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائی، تجھے سلام کہتے ہیں۔ ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھ رہے[p]۔ فضل تم لوگوں پر ہووے۔ آمین۔

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کی کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا، پولس نے رِوم سے اُس وقت لکھ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامہنے دوبارہ حاضر کیا گیا۔

سنہ عیسوی ۶۶

a ۲ تمط ۴ : ۱۲
b ۲ تمط ۴ : ۱۴
c ۲ تمط ۴ : ۱۴
d ۲ تمط ۴ : ۱۶
e ۲ تمط ۴ : ۱۶
f ۲ تمط ۴ : ۱۷
g ۲ تمط ۴ : ۱۷
h ۲ تمط ۴ : ۱۷
i ۲ تمط ۴ : ۱۸
j ۲ تمط ۴ : ۱۸
k ۲ تمط ۴ : ۱۸
l ۲ تمط ۴ : ۱۹
m ۲ تمط ۴ : ۲۰
n ۲ تمط ۴ : ۲۰
o ۲ تمط ۴ : ۲۱
p ۲ تمط ۴ : ۲۲

سنہ عیسوی ۶۶

a زبور ۱۴۱ : ۲
b رومی ۱۶ : ۲۳
کلسی ۴ : ۱۴
عبر ۱۳ : ۲۳
c اعمال ۱۹ : ۳۳
رومی ۱۶ : ۲۰
d ۲ تمط ۴ : ۱۰
اعمال ۲۰ : ۴
اور ۲۱ : ۲۹
e ۱ آمث ۱ : ۱۸
f کلسی ۴ : ۱۸
فلیمن ۲۲

پولس رسول کا خط طیطس کو

۱ باب

۱ طیطس کی بابت کہ قربتے میں کسواسطے چھوڑا گیا تھا۔
۶ اُس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کی کیسی مقرر جاوے، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر ہووہیں۔
۱۱ دغاباز معلموں کا منہ جامنے کہ بند کیا جاوے:
۱۲ اُن کی بدخصلتی اور بدچالی کا احوال۔

پولس کی جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی، خدا کے برگذیدوں کے اِیمان، اور اُس سچائی کی پہچان[a] کے واسطے، جو دینداری کی باعث[b] ہی؛ ۲ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید[c] پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھ نہیں بولتا[d]، ابدی زمانوں کے آگے کیا ہی[e]؛ ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے، جو ہمارے بچانیوالے خدا[f] کے حکم سے مجھے سونپی گئی[g]، ظاہر کیا[h]؛

۴ طیطس[i] کو جو عام اِیمان[j] کے رو سے میرا فرزند حقیقی ہی[k]، فضل، رحم اور سلامتی، باپ خدا اور ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہووہیں[l]۔ ۵ میں نے تجھے اِسواسطے قربتے میں چھوڑا، تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے[m]، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے[n]، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی: ۶ اگر کوئی آدمی بےالزام ہو[o] اور ایک ہی جورو رکھتا ہو[p]، اور اُنکے لڑکے اِیماندار ہووہیں، اور بدچالی کی ملامت سے پاک ہوں، اور سرکش نہ ہووہیں[q]۔ ۷ کیونکہ

سنہ عیسوی ۶۵

a ۲ تمط ۲ : ۲۵
b ۱ تمط ۶ : ۵
اور ۲ پطر ۱ : ۳
c ۲ تمط ۱ : ۲
d عبر ۶ : ۱۸
e ۲ تمط ۱ : ۲
f ۱ تمط ۱ : ۱
g ۱ تمط ۲ : ۷
اور ۲ تمط ۱ : ۱۱
h ۱ تمط ۲ : ۶
i گل ۲ : ۳
ا کرنتھ ۸ : ۶
j ۱ تمط ۱ : ۲
k ۱ تمط ۱ : ۲
l ۲ یوح ۳
m ۱ تمط ۱ : ۵
n اعمال ۱۴ : ۲۳
فلپ ۱ : ۱
o ۱ تمط ۳ : ۲
p ۱ تمط ۳ : ۲
q ۱ تمط ۳ : ۲
وغیرہ
r ۱ تمط ۳ : ۲
s ۱ تمط ۳ : ۲

سنہ عیسوي ۶۵

چاهیئے، کہ نگہبان، جو خدا کا کارندہ هی، بے اِلزام هو، نہ کہ خودپسند، یا غصہ‌ور، یا شرابي، یا مارپیٹ کرنیوالا، اور ناروا نفع لینیوالا؛ ۸ بلکہ مسافردوست، نیکي کا چاهنیوالا، هوشیار، راستکار، پاک، پرهیزگار؛ ۹ اور تعلیم کے موافق اِیمان کے کلام کو تھامے رهے، تا کہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے، اور برخلاف کہنیوالوں کو اِلزام دینے پر مقدور رکھے۔ ۱۰ کیونکہ بہت سے بیقید اور بےهودہ‌گو اور دغاباز هیں، خاصکر مختونوں میں سے: ۱۱ جن کا منہ بند کرنا ضرور هی، کہ وے ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکھاکے تمام گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے هیں۔ ۱۲ اُنمیں سے ایک نے، جو اُنکا نبي تھا، کہا، کہ قریتي همیشہ جھوٹے، اور برے درندے، اور آسکتي پیٹو هیں۔ ۱۳ یہ گواهي سچ هی، اِسواسطے تو اُنھیں سخت ملامت کر، تا کہ وے اِیمان میں صحیح هوں، ۱۴ اور یہودیوں کي کہانیوں، اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائي سے پھر گئے هیں، متوجہ نہ هوں۔ ۱۵ پاک لوگوں کے لیئے سب کچھ پاک هی: پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچھ پاک نہیں؛ بلکہ اُنکي عقل اور اِمتیاز کرنے کا دل ناپاک هیں۔ ۱۶ خدا کے پہچاننے کا اِقرار تو کرتے هیں، پر کاموں کي رو سے اُس کا اِنکار کرتے هیں؛ وے نفرت کے لایق، اور نافرمانبردار رهیں، اور هر ایک نیک کام کے لیئے نامقبول۔

۲ باب

اِس باب میں کہ رسول طیطس کو سکھاتا کہ کس تعلیم دیوے، اور کیسي چال چلے۔ ۱ نوکر چاکروں کے اور عام عیسایوں کے فرض کي باتیں۔

پر تو وے باتیں کہہ، جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں؛ ۲ کہ بوڑھے پرهیزگار، سنجیدہ، صاحب تمیز هوں، اور اِیمان، اور پیار، اور صبر میں صحیح۔ ۳ اور

سنہ عیسوي ۶۵

اُسي طرح بڑھیاں بھي ایسي چال چلیں، جیسے مقدسوں کے لائق هی، اور تہمت کرنیواليان نہ هوویں، اور بہت مے کے جال میں نہ پھنسیں، بلکہ اچھي باتوں کي سیکھنیوالي هوں؛ ۴ تاکہ جوان عورتوں کو هوشیار کریں، کہ وے اپنے خصموں، اور بچوں کو پیار کریں، ۵ اور چوکس، اور پاک دامن، اور گھر میں رهنیواليان، اور خوش‌مزاج، اور اپنے خصموں کے کہے میں هوویں، تاکہ خدا کے کلام کي بدنامي نہ هووے۔ ۶ یوں هي جوانوں کو بھي نصیحت کر، کہ وے هوشیار رهیں، ۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاهر کر دے: اپني تعلیم میں دیانتداري، اور سنجیدگي، اور خلوص دلي دکھلاکے، ۸ اور ایسا کلام بھي سناکے جو صحیح هو، اور جس پر کوئي عیب نہ لگا سکے؛ تاکہ مخالف همیں اِلزام دینے کي کوئي وجہ نہ پاکر شرمندہ هو جاوے۔ ۹ نوکروں کو سکھا، کہ اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں، اور سب باتوں میں اُنھیں خوش رکھیں، اور خلاف بات نہ کریں؛ ۱۰ اور خیانت نہ کریں، بلکہ کمال دیانتداري ظاهر کریں؛ تا کہ وے همارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں۔ ۱۱ کیونکہ خدا کا فضل، جو سارے آدمیوں کے لیئے نجات‌بخش هی، ظاهر هوا هی، ۱۲ اور همیں سکھاتا هی، کہ بیدیني اور دنیا کي بري خواهشوں سے اِنکار کرکے، اِس جہان میں هوشیاري، اور راستي، اور دینداري سے زندگي گذرانیں؛ ۱۳ اور اُسي مبارک اُمید اور بزرگ خدا، اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور جلیل کا اِنتظار کریں؛ ۱۴ جسنے آپکو همارے بدلے دیا، تا کہ وہ همیں سب طرح کي بدکاریوں سے چھڑاوے، اور ایک

سنہ عیسوي ۶۵

سنہ عیسوی ۶۵

خاص اُمت کو[ط]، جو نیکوکاری میں سرگرم ہوویں[ب]، اپنے لیئے پاک کرے[ج]۔ ۱۵ یہہ باتیں کہہ، اور نصیحت کر[د]، اور اپنا تمام اِختیار جتاکے، ملامت کر۔ کوئی تجھے حقیر نہ جانے[ہ]۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ پولس طیطس کو سکھلاتا جاتا کہ تعلیم دیوے وقت کیسی باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسی باتوں کے سنانے سے باز رہے ۱۰ اُس پر اپنی مرضی ظاہر کرتا کہ وہ بدعتیوں کو نکال دیوے: ۱۲ بعد اُس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بھی جس پر اُس کی خواہش تھی کہ وہ اُس پاس آوے، اور یوں ہی خط کو تمام کرتا۔

اُنہیں یاد دلا، کہ سرداروں اور اِختیار والوں کے محکوم ہوویں[ا]، اور فرمانبرداری کریں، اور ہر ایک نیک کام پر مستعد رہیں[ب]، ۲ اور کسی کے حق میں برا نہ کہیں[ج]، بکھیڑیلے نہ ہوویں[د]، پر نرم دل ہوویں[ہ]، اور سب آدمیوں کے ساتھ حلیمی کریں[و]۔ ۳ کیونکہ ہم بھی آگے[ز]، نادان، نافرمانبردار، فریب کھانیوالے، اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے، اور بدخواہی اور دَاہ کے ساتھ گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ ۴ پر جب ہمارے بچانیوالے خدا[ح] کی مہربانی اور آدمیوں پر رغبت ظاہر ہوئی[ط]، ۵ اُس نے ہم کو، راستبازی کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کیئے[ی]، بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل[ک]، اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب، بچایا؛ ۶ جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کی معرفت ہمپر بہتایت سے ڈالا[ل]؛ ۷ تاکہ ہم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہرکر[م]، اُمید کے مطابق[ن]، ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہوویں[س]۔ ۸ یہہ بات سچ ہی[ع]، اور میں چاہتا ہوں، کہ تو اِن باتوں کو تاکید سے کہا کر، تاکہ وے جو خدا پر اِیمان لائے ہیں، اندیشہ کرکے نیکوکاری میں مشغول رہیں[ف]۔ یے چیزیں بھلی، اور آدمیوں کے واسطے فائدہ‌مند ہیں۔ ۹ پر واہی حجتوں، اور نسب‌ناموں، اور تضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کی بابت ہوں، پرہیز کر[ص]، کہ وے لاحاصل اور بیہودہ ہیں[ق]۔ ۱۰ اُس شخص سے، جو بدعتی ہی، ایک دو نصیحت کرکے[ر] کنارے ہو جا[ش]؛ ۱۱ تو جانتا ہی، کہ ویسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہی، اور گناہ کرتا، اور آپ ہی اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا ہی[ت]۔ ۱۲ جب میں ارطماس یا تخیکس[ث] کو تیرے پاس بھیجوں، تب جلدی کر، کہ تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛ کیونکہ میں نے ٹھانا ہی، کہ جاڑا وہیں کاٹوں۔ ۱۳ فقیہہ زیناس اور اپلوس[خ] کو خبرداری سے پہنچا دے، کہ وے کسی چیز کے محتاج نہ ہوویں۔ ۱۴ اور ہمارے لوگ بھی ضروریات کے لیئے اچھے پیشہ اِختیار کریں[ذ]، تاکہ وے بے‌پھل نہ ہوویں[ض]۔ ۱۵ سب جو میرے ساتھ ہیں، تجھے سلام کہتے ہیں۔ اُن کو، جو اِیمان کے سبب ہم سے محبت رکھتے ہیں، سلام کہہ۔ تم سب پر فضل ہووے۔ آمین۔

یہہ خط طیطس کو، جو قریتیوں کی کلیسیئے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا، پولس نے مقدونیہ کے نکوپولس سے لکھ بھیجا۔

سنہ عیسوی ۶۵

پولس رسول کا خط فلیمون کو

اِس سمان میں، کہ ۴ رسول فلیمون کے اِیمان اور محبت کی خبر پا کر خوشی کرتا؛ ۷ اُس سے عرض کرتا کہ اپنے غلام اُنیسمس کے قصور کو معاف کرے۔ اور اُسے محبت کے ساتھ پھر قبول کرے۔

پولس کي، جو مسیح یسوع کا قیدي ہے، اور بھائي تمطاؤس کي طرف سے، فلیمون کو، جو بڑا پیارا اور ہمارا ہم‌خدمت ہے، ۲ اور پیاري افیہ، اور ارخپس ہمارے ہم‌سپاہ کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو تیرے گھر میں ہے: ۳ فضل، اور سلامتي، ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمہیں ہووے۔ ۴ میں تیري محبت کا حال، جو سارے مقدسوں سے ہے، ۵ اور تیرے اِیمان کا، جو خداوند یسوع پر ہے، سنکے، ہمیشہ اپني دعاؤں میں تجھے یاد کرتا، اور اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں؛ ۶ کہ تیرے اِیمان کي رفاقت، اُن ساري نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ہیں، مسیح یسوع کے واسطے با اثر ہو۔ ۷ کیونکہ ہم تیري محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع ہیں، کہ تجھ سے، اے بھائي، مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا ہے۔ ۸ سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت سے دھڑک ہوں، کہ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں، ۹ لیکن مجھے یہ پسند آیا، کہ محبت کي راہ سے اِلتماس کروں؛ کیونکہ میں ایسا، گویا پولس بوڑھا ہوں، اور اب یسوع مسیح کا قیدي بھي۔ ۱۰ سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا ہوا، یعنے، اُنیسموس کي بابت، تجھ سے عرض کرتا ہوں: ۱۱ جو آگے تیرے لیئے نکما تھا، پر اب تیرے اور میرے لیئے بہت فائدہ‌مند ہوا: ۱۲ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے: اب تو اُسکو، یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو، قبول کر۔ ۱۳ میں نے چاہا تھا، کہ اُسے اپنے ہي پاس رکھوں، تاکہ وہ تیرے عوض اِنجیل کي زنجیروں میں میري خدمت کرے: ۱۴ پر تیري مرضي بغیر میں نے نہ چاہا، کہ کچھ کروں؛ تا کہ تیرا نیک کام لاچاري سے نہیں، بلکہ خوشي سے ہووے۔ ۱۵ کیونکہ شاید وہ تجھ سے اِس لیئے تھوڑي دیر جدا رہا، تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے پھر پاوے؛ ۱۶ مگر اب سے نہ غلام کي طرح، بلکہ غلام سے بہتر، یعنے، بھائي کي طرح، جو عزیز ہے، خاص کر مجھ کو، اور کتنا ہي زیادہ، جسم کي نسبت اور خداوند کے سبب، تجھ کو عزیز نہ ہوگا؟ ۱۷ سو اگر تو مجھے شریک جانتا ہے، تو اُسکو اِس طرح قبول کر، جسطرح مجھ کو۔ ۱۸ اگر اُسنے تیرا کچھ نقصان کیا ہے، یا کچھ تیرا دھرتا ہے، تو اُسے میرے نام لکھ رکھ: ۱۹ میں پولس اپنے ہاتھ سے لکھ چکا ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا: پر میں تجھ سے نہ کہوں، کہ سوا اِس کے میرا قرض جو تجھ پر ہے سو تو خود ہے۔ ۲۰ ہاں، اے بھائي، مجھے تجھ سے خداوند میں نفع ہو؛ خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر۔ ۲۱ میں نے تیري فرمانبرداري کا یقین کرکے تجھے لکھا ہے؛ اور میں جانتا ہوں، کہ تو اُس سے بھي جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا۔ ۲۲ اِس سے سوا ٹکنے کي جگہ میرے لیئے طیار کر؛ کہ مجھے یہ اُمید ہے، تمہارے دعاؤں کے سبب سے تم کو بخشا جاؤں۔ ۲۳ اِپفراس، جو میرا ہم‌قید مسیح یسوع میں ہے، تجھے سلام کہتا ہے؛ ۲۴ اور مرقس، اریستخس، دیماس، لوقا، جو میرے ہم‌خدمت ہیں، سلام کہتے ہیں۔ ۲۵ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاري روح کے ساتھ رہے۔ آمین۔

سنہ عیسوي ۶۴

سنہ عیسوي ۶۴

سنہ عیسوی ۶۴

کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں۔ ۲۳ اپفراس[h]، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں ہی؛ ۲۴ اور مرقس[i]، اور ارسترخس[k]، اور دیماس[l]، اور لوقا[m]، جو میرے ہم خدمت ہیں، تجھے سلام کہتے ہیں۔ ۲۵ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ ہووے[n]۔ آمین۔

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے ہاتھ لکھ بھیجا۔

عبرانیوں کا خط

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح اس آخری زمانے میں باپ کی طرف سے ہم پاس آیا، ۴ فرشتوں سے ذات و ماہیت و عہدے کی بہ نسبت بزرگتر ٹھہرنا۔

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا[a]، ۲ اِن آخری دنوں میں[b] ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا[c]، جس کو اُسنے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا[d]، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے[e]؛ ۳ وہ اُسکے جلال کی رونق، اور اُسکی ماہیت کا نقش[f] ہوکے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی[g]؛ وہ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے[h] بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا[i]۔ ۴ وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر ٹھہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کی نسبت بہتر خطاب پایا[k]۔ ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا، کہ تو میرا بیٹا ہی، میں آج ہی تیرا باپ ہوا[l]؟ اور پھر یہہ، کہ میں اُسکا باپ ہونگا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا[m]؟ ۶ اور جب پلوٹھے[n] کو دنیا میں پھر لایا، تو کہا، کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں[o]۔ ۷ اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہی، کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ہی[p]۔ ۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہی، کہ ای خدا، تیرا تخت ابد تک ہی؛ راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہی[q]۔ ۹ تو نے راستی سے اُلفت، اور بدی سے عداوت رکھی؛ اِس سبب سے، ای خدا، تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کی بنسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا[r]۔ ۱۰ اور یہہ، کہ ای خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی، اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں[s]۔ ۱۱ وے نیست ہو جائینگے[t]، پر تو باقی ہی؛ اور وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہونگے؛ ۱۲ اور چادر کی طرح تو اُنہیں لپیٹیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وہی ہی، اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے۔ ۱۳ پھر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا، کہ تو میرے دہنے بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں[u]؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں[v]، جو نجات کے وارثوں کی خدمت کے لیئے بھیجی جاتی ہیں؟

۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رہنا ہم پر فرض ہی، ۵ اِس لیئے کہ اُس نے سپہ سے ہمارے ہی

سنہ عیسوی ۶۴

۲۴ تمط ۴ : ۲۲

---

a عبر ۱ : ۱
b ۱ پطر ۱ : ۲۰، ۱ یوح ۲ : ۱۸
c متی ۱۷ : ۵، عبر ۲ : ۳
d زبور ۲ : ۸، متی ۲۸ : ۱۸، یوح ۳ : ۳۵، ۱۳ : ۳، افس ۱ : ۲۲
e یوح ۱ : ۳، کلسی ۱ : ۱۶
f ۲ کرنتھ ۴ : ۴، کلسی ۱ : ۱۵
g کلسی ۱ : ۱۷
h افس ۱ : ۷، ۱ یوح ۱ : ۷، ۹، مکاش ۱ : ۵
i زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۶ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، ۷ : ۵۵، ۱ پطر ۳ : ۲۲
k افس ۱ : ۲۱، فلپ ۲ : ۹، ۱ پطر ۳ : ۲۲
l زبور ۲ : ۷، اعمال ۱۳ : ۳۳، عبر ۵ : ۵
m ۲ سمو ۷ : ۱۴، ۱ تواری ۱۷ : ۱۳، ۲۲ : ۱۰، ۲۸ : ۶، ۱ یوح ۴ : ۱۰
n زبور ۸۹ : ۲۷، کلسی ۱ : ۱۵، ۱۸
o زبور ۹۷ : ۷، متی ۴ : ۱۰، لوقا ۴ : ۸، فلپ ۲ : ۱۰، ۱ پطر ۳ : ۲۲، مکاش ۵ : ۱۱، ۷ : ۱۱
p زبور ۱۰۴ : ۴
q زبور ۴۵ : ۶، ۷
r یسع ۶۱ : ۱، اعمال ۴ : ۲۷، ۱۰ : ۳۸، عبر ۱ : ۹
s زبور ۱۰۲ : ۲۵، وغیرہ۔
t یسع ۳۴ : ۴، اور ۵۱ : ۶، متی ۲۴ : ۳۵، ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰
u زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۲ : ۳۶، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، عبر ۱ : ۱۳، ۱۰ : ۱۲، ۱۲ : ۲
v زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱، دان ۷ : ۱۰، اور ۱۲ : ۱، متی ۱۸ : ۱۰، لوقا ۱ : ۱۹، اور ۱۵ : ۱۰، اعمال ۱۲ : ۱۵، وغیرہ۔

---

a زبور ۸ : ۴، ۵
b ۱ کرنتھ ۱۵ : ۲۷، افس ۱ : ۲۲
c عبر ۲ : ۱۰، ۱۲ : ۲
d ۱ کرنتھ ۱۵ : ۲۷، افس ۱ : ۲۲
e ۱ کرنتھ ۸ : ۶، کلسی ۱ : ۱۶
f ۲ کرنتھ ۴ : ۶
g کلسی ۱ : ۱۷
h افس ۱ : ۷، ۱ یوح ۱ : ۷، ۹، مکاش ۱ : ۵
i زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۶ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، ۷ : ۵۵، ۱ پطر ۳ : ۲۲
k افس ۱ : ۲۱، فلپ ۲ : ۹، ۱ پطر ۳ : ۲۲
l زبور ۲ : ۷، اعمال ۱۳ : ۳۳، عبر ۵ : ۵
m ۲ سمو ۷ : ۱۴، ۱ تواری ۱۷ : ۱۳، ۲۲ : ۱۰، ۲۸ : ۶، ۱ یوح ۴ : ۱۰
n زبور ۸۹ : ۲۷، کلسی ۱ : ۱۵، ۱۸
o زبور ۹۷ : ۷، متی ۴ : ۱۰، لوقا ۴ : ۸، فلپ ۲ : ۱۰، ۱ پطر ۳ : ۲۲، مکاش ۵ : ۱۱، ۷ : ۱۱
p زبور ۱۰۴ : ۴
q زبور ۴۵ : ۶، ۷
r یسع ۶۱ : ۱، اعمال ۴ : ۲۷، ۱۰ : ۳۸، عبر ۱ : ۹
s زبور ۱۰۲ : ۲۵، وغیرہ۔
t یسع ۳۴ : ۴، اور ۵۱ : ۶، متی ۲۴ : ۳۵، ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰
u زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۲ : ۳۶، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، عبر ۱ : ۱۳، ۱۰ : ۱۲، ۱۲ : ۲
v زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱، دان ۷ : ۱۰، اور ۱۲ : ۱، متی ۱۸ : ۱۰، لوقا ۱ : ۱۹، اور ۱۵ : ۱۰، اعمال ۱۲ : ۱۵، وغیرہ۔

---

a عبر ۱ : ۱
b ۱ پطر ۱ : ۲۰، ۱ یوح ۲ : ۱۸
c متی ۱۷ : ۵، عبر ۲ : ۳
d زبور ۲ : ۸، متی ۲۸ : ۱۸، یوح ۳ : ۳۵، ۱۳ : ۳، افس ۱ : ۲۲
e یوح ۱ : ۳، کلسی ۱ : ۱۶
f ۲ کرنتھ ۴ : ۴، کلسی ۱ : ۱۵
g کلسی ۱ : ۱۷
h افس ۱ : ۷، ۱ یوح ۱ : ۷، ۹، مکاش ۱ : ۵
i زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۶ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، ۷ : ۵۵، ۱ پطر ۳ : ۲۲
k افس ۱ : ۲۱، فلپ ۲ : ۹، ۱ پطر ۳ : ۲۲
l زبور ۲ : ۷، اعمال ۱۳ : ۳۳، عبر ۵ : ۵
m ۲ سمو ۷ : ۱۴، ۱ تواری ۱۷ : ۱۳، ۲۲ : ۱۰، ۲۸ : ۶، ۱ یوح ۴ : ۱۰
n زبور ۸۹ : ۲۷، کلسی ۱ : ۱۵، ۱۸
o زبور ۹۷ : ۷، متی ۴ : ۱۰، لوقا ۴ : ۸، فلپ ۲ : ۱۰، ۱ پطر ۳ : ۲۲، مکاش ۵ : ۱۱، ۷ : ۱۱
p زبور ۱۰۴ : ۴
q زبور ۴۵ : ۶، ۷
r یسع ۶۱ : ۱، اعمال ۴ : ۲۷، ۱۰ : ۳۸، عبر ۱ : ۹
s زبور ۱۰۲ : ۲۵، وغیرہ۔
t یسع ۳۴ : ۴، اور ۵۱ : ۶، متی ۲۴ : ۳۵، ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰
u زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۲ : ۳۶، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، عبر ۱ : ۱۳، ۱۰ : ۱۲، ۱۲ : ۲
v زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱، دان ۷ : ۱۰، اور ۱۲ : ۱، متی ۱۸ : ۱۰، لوقا ۱ : ۱۹، اور ۱۵ : ۱۰، اعمال ۱۲ : ۱۵، وغیرہ۔

---

a زبور ۸ : ۴، ۵
b ۱ کرنتھ ۱۵ : ۲۷، افس ۱ : ۲۲
c عبر ۲ : ۱۰، ۱۲ : ۲
d ۱ کرنتھ ۱۵ : ۲۷، افس ۱ : ۲۲
e ۱ کرنتھ ۸ : ۶، کلسی ۱ : ۱۶
f ۲ کرنتھ ۴ : ۶
g کلسی ۱ : ۱۷
h افس ۱ : ۷، ۱ یوح ۱ : ۷، ۹، مکاش ۱ : ۵
i زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۶ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، ۷ : ۵۵، ۱ پطر ۳ : ۲۲
k افس ۱ : ۲۱، فلپ ۲ : ۹، ۱ پطر ۳ : ۲۲
l زبور ۲ : ۷، اعمال ۱۳ : ۳۳، عبر ۵ : ۵
m ۲ سمو ۷ : ۱۴، ۱ تواری ۱۷ : ۱۳، ۲۲ : ۱۰، ۲۸ : ۶، ۱ یوح ۴ : ۱۰
n زبور ۸۹ : ۲۷، کلسی ۱ : ۱۵، ۱۸
o زبور ۹۷ : ۷، متی ۴ : ۱۰، لوقا ۴ : ۸، فلپ ۲ : ۱۰، ۱ پطر ۳ : ۲۲، مکاش ۵ : ۱۱، ۷ : ۱۱
p زبور ۱۰۴ : ۴
q زبور ۴۵ : ۶، ۷
r یسع ۶۱ : ۱، اعمال ۴ : ۲۷، ۱۰ : ۳۸، عبر ۱ : ۹
s زبور ۱۰۲ : ۲۵، وغیرہ۔
t یسع ۳۴ : ۴، اور ۵۱ : ۶، متی ۲۴ : ۳۵، ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰
u زبور ۱۱۰ : ۱، متی ۲۲ : ۴۴، مرقس ۱۲ : ۳۶، لوقا ۲۰ : ۴۲، ۲۲ : ۶۹، اعمال ۲ : ۳۴، عبر ۱ : ۱۳، ۱۰ : ۱۲، ۱۲ : ۲
v زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱، دان ۷ : ۱۰، اور ۱۲ : ۱، متی ۱۸ : ۱۰، لوقا ۱ : ۱۹، اور ۱۵ : ۱۰، اعمال ۱۲ : ۱۵، وغیرہ۔

---

a عبر ۱ : ۱
b ۱ پطر ۱ : ۲۰، ۱ یوح ۲ : ۱۸
c متی ۱۷ : ۵، عبر ۲ : ۳
d زبور ۲ : ۸، متی ۲۸ : ۱۸، یوح ۳ : ۳۵، ۱۳ : ۳، افس ۱ : ۲۲
e یوح ۱ : ۳، کلسی ۱ : ۱۶
f ۲ کرنتھ ۴ : ۴، کلسی ۱ : ۱۵

سنہ عیسوی ۶۴

ذات کو اِختیار کر لیا ہے، ۱۴ چنانچہ ہماری نجات کے واسطے یہ ضرور تھا۔

اِس لیئے چاہیئے کہ اُن باتوں پر جو ہم نے سنیں اوربھی دل لگاکے غور کریں، تا ایسا نہ ہو کہ ہم اُنہیں کہو دیویں۔ ۲ چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا[a] مضبوط رہا، اور ہر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا[b]؛ ۳ تو ہم کیونکر بچینگے، اگر اِتنی بڑی نجات سے غافل رہے ہوں؟ جسکا بیان پہلے خداوند سے ہوا[c]، اور سننیوالوں سے ہم پر ثابت ہوا[d]؛ ۴ خدا آپ اُسپر نشانوں، اور کرامتوں[e]، اور طرح طرح کے معجزوں، اور روح قدس کی بانٹی ہوئی نعمتوں سے[f]، اپنی مرضی کے موافق[g] گواہی دیتا رہا[h]؟ ۵ اُسنے اُس [i] عالمِ عتیدہ کو[j]، جسکا ذکر ہم کرتے ہیں، فرشتوں کے اِختیار میں نہیں چھوڑا۔ ۶ پر کسی نے گواہی دیکے کہیں فرمایا، کہ اِنسان کیا ہے، کہ تو اُسکی یاد رکھے؟ یا اِنسان کا بیٹا، کہ تو اُس پر نگاہ کرے؟ ۷ تو نے اُس کا مرتبہ فرشتوں سے تھوڑا کم رکھا؛ تو نے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکھا، اور اپنے ہاتھ کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا: ۸ تو نے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ہے[k]۔ جس حالت میں سب کچھ اُس کے تابع میں لایا، تو اُس نے کوئی چیز نہ چھوڑی، جو اُس کے تابع میں نہ لایا۔ پر اب تک ہم نہیں دیکھتے، کہ سب چیزیں اُس کے تابع میں کی گئی ہیں[l]۔ ۹ مگر اُسے دیکھتے ہیں، جس کا درجہ فرشتوں سے کچھ کم تھا[m]، یعنے یسوع کو، کہ اُس نے موت کی اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا[n]؛ تاکہ وہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے[o] موت کا مزہ چکھے۔ ۱۰ کیونکہ اُس کو، جس کے لیئے سب چیزیں ہیں، اور جس کے وسیلے سب چیزیں ہیں[p]، یہ مناسب تھا[q]، کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے، اُن کی نجات کے پیشوا کو[r] اذیتوں سے کامل کرے[s]۔ ۱۱ کیونکہ وہ جو پاک کرتا، اور وے جو پاک کیئے جاتے[t]، سب ایک ہی کے ہیں[u]؛ اِس لیئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا[v]۔ ۱۲ کہ وہ کہتا ہے، کہ میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا؛ مجمع میں تیرا ثنا خواں ہوؤنگا[w]۔ ۱۳ اور پھر یہ، کہ میں اُس پر بھروسا رکھونگا[x]۔ اور یہ بھی، کہ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا[y]۔ ۱۴ پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ہیں، ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک ہوا[z]؛ تاکہ موت کے وسیلے اُسکو، جس کے پاس موت کا زور تھا، یعنے، شیطان کو، برباد کرے[a]؛ ۱۵ اور اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے[b] غلامی میں گرفتار ہو رہے تھے، چھڑاوے۔ ۱۶ کہ وہ البتہ فرشتوں کا نہیں ساتھ دیتا، بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ ۱۷ اِس سبب سے ضرور تھا، کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے[c]، تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکھتیں لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاہن ٹھہرے[d]۔ ۱۸ کہ جس حال کہ اُس نے آپ ہی اِمتحان میں پڑکے دکھ پایا، تو وہ اُن کی، جو اِمتحان میں پڑتے ہیں، مدد کر سکتا ہے[e]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح موسیٰ سے زیادہ عزت کے لایق ہے؛ ۷ اِس لیئے ہم کو، اگر اُس پر ایمان نہ لاویں، تو معدل اسرائیلیوں کی نسبت سے زیادہ سزا کے لایق ہونگے۔

پس، اے پاک بھائیو، جو آسمانی دعوت[f] میں شریک ہوئے، اُس رسول اور سردار کاہن[g] مسیح یسوع پر، جس کا ہم اِقرار کرتے ہیں، غور کرو؛ ۲ کہ وہ اُسکے آگے، جسنے اُسے مقرر کیا، امانتدار تھا، جس طرح موسیٰ[h] بھی اپنے سارے گھر میں تھا۔ ۳ بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر

سنہ عیسوی ۶۴

[a] اعد ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۲۱ [b] استث ۲۷: ۲۶ [c] لوقا ۱: ۲ [d] عبر ۲: ۳ [e] اعما ۲: ۴۳ [f] متی ۲۸: ۱۹ [g] یوح ۳: ۳۴ [h] رومی ۱۵: ۱۹ [i] زبور ۸: ۴ [j] زبور ۸: ۵ [k] پید ۱: ۲۸ [l] زبور ۸: ۶ [m] زبور ۸: ۷ [n] فلپ ۲: ۹ [o] یوح ۱: ۲۹ [p] رومی ۱۱: ۳۶ [q] لوقا ۲۴: ۲۶ [r] اعما ۵: ۳۱ [s] عبر ۵: ۹ [t] عبر ۱۰: ۱۴ [u] عبر ۲: ۱۱ [v] متی ۲۸: ۱۰ [w] زبور ۲۲: ۲۲ [x] یسعی ۸: ۱۷ [y] یسعی ۸: ۱۸ [z] زبور ۲۲: ۹ [a] یوح ۸: ۴۴ [b] رومی ۸: ۱۵ [c] فلپ ۲: ۷ [d] لاوی ۱۶: ۱۵ [e] عبر ۴: ۱۵ [f] لوقا ۱۴: ۲۴ [g] عبر ۴: ۱۴ [h] گنتی ۱۲: ۷

زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا، جس قدر گھر سے گھر کا مالک[d] زیادہ عزتدار ہوتا ہی۔ ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئی بنانیوالا ہی؛ پر جس نے سب کچھ بنایا، سو خدا ہی[e]۔ ۵ اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کی طرح[f] دیانتدار رہا[g]، کہ اُن باتوں پر، جو ظاہر ہونے کو تھیں، گواہی دے[h]؛ ۶ پر مسیح بیٹے کی مانند[i] اپنے گھر کا مختار رہا؛ اور اُس کا گھر ہم ہیں[k]، بشرطیکہ کہ اپنی ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکھیں[l]۔ ۷ اِس واسطے (جیسا روح قدس فرماتی ہی[m]، اگر آج تم اُس کی آواز سنو[n]، ۸ اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن، غضبانگیزی کے وقت، ہوا: ۹ جس وقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا، اور اُنہوں نے مجھے پرکھا، اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے۔ ۱۰ اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہوکے کہا، کہ اِن لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں؛ اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ ۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی، کہ ایسے میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔)

۱۲ خبردار، ای بھائیو، کہ تم میں سے کسی میں بےایمانی کا برا دل نہ ہو، جو زندہ خدا سے پھر جاوے۔ ۱۳ بلکہ تم ہر روز، جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی، آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو، تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے۔ ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں، بشرطیکہ اپنے شروع کے اِعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں[o]؛ ۱۵ جب یہہ کہا جاتا، کہ آج اگر تم اُس کی آواز سنو[p]، اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا غضبانگیزی کے وقت ہوا: ۱۶ کیونکہ وے کون تھے، جنھوں نے سنکے غصہ دلایا؛ کیا اُن سبھوں نے نہیں، جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے[q]؟ ۱۷ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں، جنھوں نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں[r]؟ ۱۸ اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے، مگر اُن کی جنھوں نے نافرمانی کی[s]؟ ۱۹ اور یوں ہی ہم دیکھتے ہیں، کہ وے بےایمانی کے سبب داخل نہ ہو سکے[t]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ آرام جو عیسائیوں کا ہوتا سو ایمان ہی سے حاصل ہوتا۔ ۱۲ خدا کا کلام قائم کرنیوالا ہی۔ ۱۴ ہمارا سردار کاہن یسوع خدا کا بیٹا ہی جو ہماری ساری کمزوریوں میں بغیر گناہ کے شامل حال ہی۔ ۱۶ اُس ہی کے وسیلہ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے جاویں۔

پس، جب کہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہی، تو چاہیئے کہ ہم ڈریں، تا نہ ہووے کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئی پیچھے رہ جائے[u]۔ ۲ کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دی گئی، جیسی اُن کو: پر جو کلام اُنہوں نے سنا، وہ اُن کے لیئے فائدہ بخش نہ ہوا، کہ سننیوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا نہ تھا۔ ۳ کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں[v]، جیسا اُسنے کہا، کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی، کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے[w]: اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب کام بنے تھے۔ ۴ کہ ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا، اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا[x]۔ ۵ اور پھر اِس مقام میں بھی، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے۔ ۶ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقی ہی، اور وے جن کے لیئے پہلے خوشخبری دی گئی تھی، بےایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے[y]: ۷ پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن کہتا ہی، چنانچہ وہ اِتنی مدت بعد داود کی معرفت فرماتا ہی، کہ جیسا

سنہ عیسوی ۶۴

a ذکر ۲۶ : ۱۶ متی ۱۶ : ۱۸
b اعمال ۳ : ۲۲ اور ۷ : ۳۷
c خر ۱۴ : ۳۱ گن ۱۲ : ۷ اِسا ۴۳ : ۱۰ یشوع ۱ : ۲ اور ۱۱ : ۱۲
d ۲ اعمال ۵ : ۳۱ ۱ پطر ۲ : ۷
e ۱ قرن ۱۰ : ۱۱ ۱ پطر ۴ : ۱۳
f خر ۱۴ : ۳۱ گن ۱۲ : ۷ اِسا ۴۲ : ۱ متی ۱۲ : ۱۸
g گن ۱۲ : ۳ ۱ تیمتھ ۱ : ۱۲
h اِسا ۴۳ : ۱۰ ۱ یوح ۱ : ۲ ۴ : ۱۴
i اعمال ۳ : ۲۲ اور ۷ : ۳۷ اِستث ۱۸ : ۱۵ ۱۸
k ۱ قرن ۳ : ۶ ۱ پطر ۲ : ۵
l عبر ۳ : ۶ ۱۴ ۱۰ : ۲۳ ۳۵
m اعمال ۲۸ : ۲۵
n زبور ۹۵ : ۷ ۸
o ۱ قرن ۱۰ : ۱۲ ۲ پطر ۱ : ۱۰
p زبور ۹۵ : ۷ ۸
q گن ۱۴ : ۲ ۲۲ ۲۹ ۳۰
r ۱ قرن ۱۰ : ۵ ۱۰ یہوداہ ۵
s گن ۱۴ : ۲۲ ۲۳ ۲۹ ۳۰ اور ۲۶ : ۶۵ زبور ۹۵ : ۱۱ ۱۰۶ : ۲۶
t اِفز ۲ : ۲ ۵ بہود ۵ ۱۱ : ۳۱ ۱۲ : ۲۵
u گن ۱۴ : ۳۱ ۳۵ ۳۶ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۳ ۴۵ اِستث ۱ : ۳۹ ۳۵ عبر ۳ : ۶ ۱۲
v عبر ۳ : ۱۸ ۱۹
w زبور ۹۵ : ۱۱ عبر ۳ : ۱۱
x پید ۲ : ۲ عبر ۴ : ۱۰ اور ۳۱ : ۱۷
y عبر ۳ : ۱۸ ۱۹

سنہ عیسوی ۶۴

لکھا ہی، کہ آج اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ ۸ سو اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا، تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسے دن کا ذکر نہ کرتا۔ ۹ حاصل کلام، خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو مانتا باقی ہی۔ ۱۰ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہوا، اُس نے اپنے ہی کاموں سے فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں سے۔ ۱۱ پس آؤ، ہم کوشش کریں، کہ اُس آرام میں داخل ہوویں، تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی عمل کرکے گر پڑے۔ ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ، اور تاثیر کرنیوالا، اور ہر ایک دودھاری تلوار سے تیزتر ہی، اور جان، اور روح، اور بند بند، اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہی۔ ۱۳ اور کوئی مخلوق اُس سے چھپا نہیں: بلکہ جس سے ہم کو کام ہی، سب کچھ اُس کی نظروں میں کھلا ہوا اور بےپردہ ہی۔ ۱۴ پس، جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن، جو افلاک سے گذر گیا، خدا کا بیٹا یسوع ہی، تو چاہیئے، کہ ہم اپنے اِقرار پر ثابت قدم رہیں۔ ۱۵ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں، جو ہماری سستیوں میں ہمدرد نہ ہو سکے؛ بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا، پر اُس نے گناہ نہ کیا۔ ۱۶ اِس لیئے آؤ، ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جاویں، تاکہ ہم پر رحم ہووے، اور فضل جو وقت پر مددگار ہو، حاصل کریں۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ہمارے نجات دہندہ کاہن کا کیا اِقتدار اور کون سا رتبہ ہی۔ ۱۱ اُس کو قبول دینا جو اس حد کے سمجھنے میں سست کرتا تھا۔

کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا، آدمیوں ہی کے لیئے، اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھتے، مقرر ہوتا ہی، کہ نذر اور گناہ کی قربانیاں گذرانیں: ۲ اور وہ نادانوں اور گمراہوں پر شفقت کرنے کے قابل ہو؛ اِس واسطے، کہ وہ آپ بھی کمزوریوں میں گرفتار ہی۔ ۳ اور اِس سبب سے ضرور ہی، کہ جس طرح وہ لوگوں کے لیئے، اُسی طرح اپنے لیئے بھی گناہ کی قربانیاں چڑھاوے۔ ۴ اور کوئی آدمی یہ عزت آپ سے نہیں اِختیار کرتا، مگر فقط جب وہ، ہارون ہی کی مانند، خدا سے طلب کیا جاوے۔ ۵ اِسی طرح مسیح نے بھی آپ کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن بنے؛ بلکہ اُسی نے کیا، جس نے اُسے کہا، کہ تو میرا بیٹا ہی، آج میں تیرا باپ ہوا۔ ۶ چنانچہ وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہی، کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی۔ ۷ اُسی نے، اپنے مجسم ہونے کے دنوں میں بہت زور، اور آنسو بہا بہاکے، اُس سے، جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا، دعائیں اور منتیں کیں، اور تحمل کے سبب اُس کی سنی گئی؛ ۸ اگرچہ وہ بیٹا تھا، پر اُن دکھوں سے، جو اُس نے اُٹھائے، فرمانبرداری سیکھی۔ ۹ اور وہ کامل ہوکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے ہمیشہ کی نجات کا باعث ہوا؛ ۱۰ اور خدا کی طرف سے ملک صدق کی مانند سردار کاہن کہلایا۔ ۱۱ اُس کی بابت ہماری بہت سی باتیں ہیں، جن کا بیان کرنا بھی مشکل ہی، اِس لیئے کہ تمہارے کان بھاری ہیں۔ ۱۲ کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا، کہ تم اُستاد ہوتے: مگر اب تک تم اِس کے محتاج ہو، کہ کوئی تمہیں پھر سکھاوے، کہ خدا کے کلام کی پہلی اُصول والی باتیں کون ہیں؛ اور تمہیں دودھ چاہیئے، نہ سخت خوراک۔ ۱۳ کیونکہ جو دودھ پیتا ہی، وہ راستبازی کے کلام میں ناتجربہکار ہی،

سنہ عیسوی ۶۴

۱ زبور ۹۵ : ۷ ، عبر ۳ : ۷
۲ عبر ۳ : ۱۲ ، ۱۹
۳ یسع ۴۹ : ۲ ، افسی ۶ : ۱۷ ، ۲ قرن ۱۰ : ۴ ، مکاش ۱ : ۱۶ ، ۱۹ : ۱۵ ، اور ۲ : ۱۶ ، ۱ تھسلنی ۵ : ۸
۴ افسی ۶ : ۱۷ ، مکاش ۱ : ۱۶ ، اور ۱۹ : ۱۵ ، ۲۱ ، ۲ قرن ۱۰ : ۴ ، ۱ تھسلنی ۵ : ۸ ، ۱ پطر ۲ : ۲۴ ، یہو ۲۳ ، ۱ یوحنا ۱ : ۷ ، ۲ : ۱ ، ۲ ، ۱ پطر ۱ : ۱۹ ، عبر ۴ : ۱۲ ، ۱۳ ، ۱ قرن ۱۴ : ۲۵ ، زبور ۳۳ : ۱۳ ، ۱۴ ، اور ۱۳۹ : ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۲ تواریخ ۱۶ : ۹ ، اور ۳۴ : ۲۱ ، ۲۲ ، ۲ تواریخ

سنہ عیسوي ۶۴

اِس لیئے کہ وہ بچہ ہی[a]۔ ۱۴ پر سخت خوراک پوري عمروالوں[b] کے واسطے ہی، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں، کہ نیک و بد میں اِمتیاز کریں[c]۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راہم اُن کو نصیحت کرتا کہ ایمان کي بابت ہرگشتہ نہ ہوویں، ۱۱ بلکہ قایم مزاج ہوویں، ۱۲ اور جاں نثاري کریں، اور صبر کے ساتھہ خدا کا اِنتظار کرتے رہیں، ۱۳ ایسا یقین کرکے، کہ خدا اپنے وعدہ کو ضرور پورا کریگا۔

اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر[d] کمال کي طرف بڑھتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں[e] سے توبہ کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ۲ اور بپتسموں کي تعلیم[f]، اور ہاتھہ رکھنے[g]، اور مردوں کے جي اُٹھنے[h]، اور ہمیشے کي عدالت[i] کي نیو دوبارہ نہ ڈالیں۔ ۳ اور خدا چاہے[j]، تو ہم یہہ کرینگے۔ ۴ کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے[k]، اور آسماني بخشش[l] کا مزہ چکھہ گئے، اور روح قدس میں شریک ہوئے[m]، ۵ اور خدا کے عمدہ کلام و آیندہ جہان[n] کي قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے، ۶ اگر گر جاویں، تو اُنھیں پھر سر نو کھڑا کرنا، تاکہ وے توبہ کریں، ناممکن ہی[o]؛ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[p]۔ ۷ کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو، کہ بار بار اُس پر برسے، پي جاتي ہی، اور ایسي سبزي، جو کشتکاروں کو مفید ہو، لاتي ہی، سو خدا سے برکت پاتي ہی[q]: ۸ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتي نامقبول[r]، اور نزدیک ہی کہ لعنتي ہو؛ جسکا انجام جلنا ہوگا۔ ۹ لیکن، اے پیارو، اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں، تو بھي تمھارے حق میں اِنسے بہتر اور نجاتوالي باتوں کا یقین رکھتے ہیں۔ ۱۰ کیونکہ خدا بےاِنصاف نہیں ہی[s]، کہ وہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو[t]، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي خدمت کرتے ہوئے[u] دکھلاتے ہو، بھول جاوے[v]۔ ۱۱ پر ہم چاہتے ہیں، کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وہي کوشش ظاہر کیا کرے[w]: ۱۲ تاکہ تم سست نہ ہو جاؤ، بلکہ اُن کے پیرو بنو، جو اِیمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے[x]۔ ۱۳ کہ خدا ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نہ پایا، کہ اُسکي قسم کھاوے، تو اپنے ہي قسم کھاکر[y] کہا، ۱۴ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیري اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا۔ ۱۵ اور وہ یوں ہي صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا۔ ۱۶ في الحقیقت لوگ بڑے کي قسم کھاتے ہیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں ہر ایک قضیے کي حد قسم ہی[z]۔ ۱۷ پس خدا اِس اِرادے سے، کہ وعدے کے وارثوں[a] پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بےتبدیلي ظاہر کرے[b]، قسم کو درمیان لایا: ۱۸ تاکہ دو چیزوں سے، جو بےتبدیل ہیں، جن میں خدا کا جھوٹھا ہونا ممکن نہیں، ہم جو پناہ کے لیئے دوڑے ہیں، کہ اُسي اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي[c] قبضے میں لاویں، پوري تسلي پاویں: ۱۹ کہ وہ اُمید ہماري جان کا کویا لنگر ہی، جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر[d] داخل ہوتا ہی؛ ۲۰ جہاں یِسُوع یسوع جو ملک صدق کے طور پر ہمیشے کے لیئے سردار کاہن ہی[e]، ہمارے واسطے داخل ہوا[f]۔

۷ باب

۱ یسوع مسیح کي بابت، کہ وہ ملک صدق کي طرح ایک کاہن ہی، ۱۱ اور اِس لحاظ سے وہ اُن کاموں سے، جو ہارون کے طور پر مقرر ہوئے، کہیں زیادہ افضل ہی۔

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ[g] خدا تعالیٰ کا کاہن تھا، جس نے ابرہام کا، جب وہ بادشاہوں کو مارکے پھر آتا تھا، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاہي؛ ۲ جس کو ابرہام نے سب چیزوں کي دھیکي دي؛ وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاہ

سنہ عیسوي ۶۴

---

[a] ۱ قرنتھیوں ۱۴: ۲۰
[b] اور ۱۳: ۹
[c] افسیوں ۴: ۱۴
[d] ۱ پطرس ۲: ۲
[e] ۱ قرنتھیوں ۶: ۲
[f] افسیوں ۴: ۱۴
[g] ۱ تیمتھیس ۳: ۱۰
[h] ۲ پطرس ۳: ۷
[i] ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۱۲، ۱۳، ۲۹
[j] اعمال ۱۸: ۲۱
[k] رومیوں ۱۱: ۲۹
[l] اعمال ۸: ۲۰
[m] ۱ قرنتھیوں ۱۰: ۱۶
[n] اور ۲: ۵
[o] متی ۱۲: ۳۱، ۳۲
[p] عبرانیوں ۱۰: ۲۹
[q] زبور ۶۵: ۱۰
[r] یسعیاہ ۵: ۶
[s] رومیوں ۳: ۵
[t] ۱ تسلنیکیوں ۱: ۳
[u] ۱ کرنتھیوں ۱۶: ۱۵
[v] عبرانیوں ۱۰: ۳۲
[w] اعمال ۲: ۴۰
[x] ۱ کرنتھیوں ۴: ۱۶
[y] ۱ تسلنیکیوں ۲: ۱۲
[z] ۱ تیمتھیس ۱: ۱۵
[a] ۱ پطرس ۱: ۴
[b] ۲ تیمتھیس ۲: ۱۹
[c] ۱ یوحنا ۳: ۳
[d] اعمال ۲۰: ۲۸
[e] ۱ پطرس ۵: ۴
[f] عبرانیوں ۹: ۱۲، ۲۴
[g] پیدایش ۱۴: ۱۸، وغیرہ

سنہ عیسوی ۶۴

ہی؛ اور پھر شاہ سالیم، یعنے، سلامتی
کا بادشاہ؛ ۳ یہ بےباپ، بےماں،
بےنسبنامہ، جس کے نہ دنوں کا شروع،
نہ زندگی کا آخر؛ مگر خدا کے بیٹے سے
مشابہ ٹھہرکے ہمیشہ کاہن رہتا ہی۔
۴ اب غور کرو، یہ کیسا بزرگ تھا، کہ
جس کو ابرہام، ہمارے دادا ہی، نے لوٹ
کے مال سے دھیکی دی[ط]۔ ۵ اب لاوی
کی اولاد کو، جو کہانت کا کام پاتی ہیں،
حکم ہی، کہ لوگوں، یعنے، اپنے بھائیوں
سے، اگرچہ وے ابرہام کی پشت سے
پیدا ہوئے، شریعت کے مطابق دھیکی
لیویں[ظ]: ۶ پر اُسنے، باوجودیکہ اُس کا
نسب اُن میں گنا نہیں جاتا ہی،
ابرہام سے دھیکی لی، اور اُس کے لیئے
جس سے وعدے کیئے گئے[ع] برکت
چاہی[غ]۔ ۷ اور اکلام چھوٹا بڑے سے
برکت پاتا ہی۔ ۸ اور یہاں مرنیوالے
آدمی دھیکی لیتے ہیں؛ پر وہاں وہی
لیتا ہی، جسکے حق میں گواہی دی
جاتی، کہ جیتا ہی[ف]۔ ۹ بلکہ ہم ایسا
کہنے سکتے، کہ لاوی نے بھی، جو دھیکی
لیتا ہی، ابرہام کے وسیلے سے دھیکی
دی۔ ۱۰ کیونکہ جس وقت ملک صدق
ابرہام سے آملا، وہ ہنوز اپنے باپ
کی صلب میں تھا۔ ۱۱ پس اگر
لاوی‌والی کہانت سے کاملیت ہوتی[ق]
(کہ اُسی لحاظ سے لوگوں نے شریعت
پائی ہی،) تو اور کیا اِحتیاج تھی، کہ
دوسرا کاہن ملک صدق کے طور پر برپا
ہو، اور ہارون کے طور پر نہ کہلاوے؟
۱۲ کیونکہ اگر کہانت بدل گئی ہوتی،
تو شریعت کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوتا۔
۱۳ کیونکہ جسکی بابت یہ باتیں کہی
جاتیں، وہ دوسرے فرقے میں شامل ہی،
جس میں سے کسی نے قربان‌گاہ کی
خدمت نہیں کی۔ ۱۴ کہ ظاہر ہی،
کہ ہمارا خداوند یہوداہ سے نکلا[ک]، اور
اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت

سنہ عیسوی ۶۴

کی بابت کچھ نہ کہا۔ ۱۵ یہہ اور بھی
صاف ظاہر ہی، کہ دوسرا کاہن ملک
صدق کی مانند برپا ہوتا ہی، ۱۶ جو
جسمانی آئین کے قانون کے موافق نہیں،
بلکہ غیرفانی زندگی کی قدرت کے مطابق
بنا ہی۔ ۱۷ کیونکہ وہ گواہی دیتا ہی،
کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشے کے
لیئے کاہن ہی[ل]۔ ۱۸ پس اگلا قانون،
اِس لیئے کہ کمزور اور بےفائدہ تھا[م]،
اُٹھ گیا۔ ۱۹ کیونکہ شریعت نے کچھ
کامل نہ کیا[ن]، مگر ایک بہتر اُمید[س]
درمیان داخل ہوئی، جس کے وسیلے
ہم خدا کے حضور پہنچتے ہیں[ع]۔ ۲۰ اور
چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے مقرر نہ
ہوا، ۲۱ (کیونکہ وے کاہن تو بغیر قسم
کھائے مقرر ہوتے ہیں: پر یہہ قسم کھانے
کے ساتھ اُسی سے کاہن بنا، جسنے اُس
سے کہا، کہ خداوند نے قسم کھائی، اور
نہ بدلیگا: کہ تو ملک صدق کے طور پر
ہمیشہ کو کاہن ہی[ف]:) ۲۲ اِس قدر
یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا۔
۲۳ اُس کے سوا وے جو کاہن ہوتے ہوئے
چلے آئے، بہت سے تھے، اِس واسطے کہ
وے موت کے سبب رہ نہ سکے: ۲۴ پر
یہہ اِس لیئے کہ ہمیشہ تک رہنیوالا
ہی، ایسی کہانت کا مالک ہوا، جو
دوسرے تک نہیں پہنچتی۔ ۲۵ اِس لیئے
وہ اُنہیں جو اُس کے وسیلے خدا کے
حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا
ہی؛ کیونکہ وہ اُن کی سفارش کے لیئے[ص]
ہمیشہ جیتا ہی۔ ۲۶ کیونکہ ایسا سردار
کاہن ہمارے لائق تھا، جو پاک اور
بےبد، اور بےعیب، اور گنہگاروں سے
جدا[ض]، اور آسمانوں سے بلند ہی[ظ]؛
۲۷ جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج
نہیں، کہ ہر روز پہلے اپنے[غ]، اور پھر
لوگوں کے گناہوں کے واسطے[ف]، قربانیاں
چڑھاوے؛ کیونکہ اُس نے ایک ہی بار[ق]
ایسا کیا، جب کہ اپنے تئیں گذرانا۔
۲۸ کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار

سنہ عیسوی ۶۴

[ط] زبور ۱۱۰: ۴
[ظ] عبر ۷: ۵، ۱۰
[ع] اور ۳: ۱۶
[غ] روم ۴: ۳
[ف] گلا ۳: ۶، ۹
[ق] اعمال ۱۳: ۳۹، روم ۳: ۲۰، ۲۸، اور ۳: ۱۱، گلا ۲: ۱۶، عبر ۹: ۹، ۱۰: ۱، ۱۴، اور ۱۰: ۲
[ک] روم ۱۵: ۱۲، افس ۴: ۱۵، اور ۱۲: ۲، عبر ۷: ۱۴، اور ۸: ۸، ۱۰
[ل] زبور ۱۱۰: ۴
[م] عبر ۷: ۱۸، اور ۸: ۷، ۱۳
[ن] اعمال ۱۳: ۳۹، روم ۸: ۳، عبر ۷: ۱۹، اور ۹: ۹، ۱۰: ۱، ۱۴
[س] عبر ۶: ۱۸، ۱۹
[ص] روم ۸: ۳۴، عبر ۷: ۲۵، اور ۹: ۲۴، ۱ یوح ۲: ۱
[ض] افس ۴: ۱۰، عبر ۴: ۱۵، اور ۷: ۲۶
[ظ] عبر ۸: ۱، ۱۲: ۲
[غ] اعمال ۲: ۳۸، عبر ۵: ۳، ۷: ۲۷، ۹: ۷، اور ۱۳: ۱۱
[ف] عبر ۵: ۱، ۷: ۲۷، ۹: ۷، اور ۱۰: ۱۲
[ق] عبر ۷: ۲۷، ۹: ۲۶، ۲۸، اور ۱۰: ۱۰، ۱۲

کاہن ٹھہراتی ہی[a]؛ پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا، بیٹے کو جو ہمیشہ کے لیئے کامل کیا گیا[b]، سردار کاہن ٹھہراتا ہی۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کی ابدی کہانت کے باعث ہارونی کہانت موقوف ہوجاتی۔ ۷ اُس کی طرح انجیل کے ابدی عہد کے سبب، وہ عہد، جو باپ‌دادوں کے ساتھ باندھا گیا کچھ دن تک رہے، منسوخ ہوجاتا۔

پس اُن باتوں میں سے، جو کہی جاتیں، بڑی بات یہ ہی، کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ہی، جو آسمان پر جناب عالی کے تخت کے دہنے بیٹھا ہی[c]۔ ۲ جو مقدس مکانوں[d] کا خادم ہی، اور اُس حقیقی خیمے[e] کا، جسے خداوند نے کھڑا کیا ہی، نہ کہ اِنسان نے۔ ۳ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن اِس واسطے مقرر ہوتا ہی، کہ نذریں اور قربانیاں گذرانیں[f]؛ سو ضرور ہی، کہ اُس پاس بھی گذرانے کو کچھ ہو[g]۔ ۴ اگر وہ زمین پر ہوتا، تو ہرگز کاہن نہ ہوتا؛ اِس واسطے کہ کاہن تو ہیں، جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے ہیں: ۵ جو آسمانی چیزوں کے نمونے اور سایہ[h] پر خدمت کرتے ہیں؛ چنانچہ موسیٰ نے، جب وہ خیمہ بنانے پر تھا، اِلہام سے حکم پایا، کہ دیکھ، وہ فرماتا ہی، کہ تو اُس نقشے کے مطابق، جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا، سب چیزیں بنانا[i]۔ ۶ پر اب اُس نے اِس قدر بہتر خدمت پائی[j]، جس قدر بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا، جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا۔ ۷ کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بےعیب ہوتا[k]، تو دوسرے کے لیئے جگہ کی تلاش نہ ہوتی۔ ۸ سو وہ اُس کا عیب بتاکر اُنہیں کہتا ہی، کہ دیکھ، خداوند فرماتا ہی، وے دن آتے ہیں، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے خاندان کے لیئے ایک نیا عہد باندھونگا[l]: ۹ یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے اُس دن، جب میں نے اُن کا ہاتھ پکڑا کہ اُنہیں سرزمین مصر سے نکال لاؤں، باندھا تھا؛ اِس واسطے کہ وے میرے عہد پر قائم نہیں رہے، اور میں نے اُن کا اندیشہ نہ کیا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۰ کیونکہ وہ عہد، جو میں اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ اُن دنوں کے بعد باندھونگا[m]، خداوند فرماتا ہی، سو یہ ہی، کہ میں اپنے قانونوں کو اُن کی عقلوں میں ||ڈالونگا، اور اُن کے دلوں پر لکھونگا، اور میں اُن کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے[n]؛ ۱۱ اور کوئی پھر اپنے ہمسایے، اور کوئی اپنے بھائی کو سکھلاکے نہ کہیگا، کہ تو خدا کو پہچان: کیونکہ اُن میں کے، چھوٹے سے بڑے تک، سب مجھے پہچانینگے[o]۔ ۱۲ اور میں اُن کی برائیوں پر رحم کرونگا، اور اُن کے گناہوں کو اور بےدینیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا[p]۔ ۱۳ اور جب اُس نے نیا کہا[q]، تو پہلے کو پرانا ٹھہرایا۔ پر وہ جو پرانا اور دنی ہی، سو مٹنے کے نزدیک ہی۔

۹ باب

۱ شریعت کی رسموں اور ذبحوں کے بیان میں، ۱۱ کہ وے علامت ہیں اور کاملیت میں مسیح کے لہو اور اُس کی قربانی کے مطابق برابر نہیں ہیں۔

سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے، اور ایک دنیاوی مقدس[r] تھا۔ ۲ کہ خیمہ تو بنایا گیا[s]، پہلا، جس میں[t] شمعدان[u]، اور میز[v]، اور نذر کی روٹیاں تھیں؛ اور اُسے پاک کہتے ہیں۔ ۳ پر دوسرے پردے[w] کے اندر وہ خیمہ تھا، جو پاک‌ترین کہلاتا؛ ۴ اُس میں سونے کا بخوردان تھا، اور عہد کا صندوق[x]، جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا؛ اُس میں ایک سونے کا برتن من سے بھرا[y]، اور ہارون کا عصا[z]، جس میں شاخیں پھوٹی تھیں، اور عہدنامے کی تختیاں[a]۔ ۵ اور اُس کے اُوپر جلالی کروبی تھے[b]، جو کفارہ‌گاہ پر سایہ کرتے

سنہ عیسوی ۶۲۴

[a] عبر ۵: ۱، ۲، ۳
[b] عبر ۲: ۱۰ اور ۵: ۹
[c] الف ۱: ۳، ۱۳ فلپ ۳: ۱ عبر ۱: ۳ اور ۱۰: ۱۲ اور ۱۲: ۲
[d] عبر ۹: ۸، ۱۱، ۲۴
[e] عبر ۹: ۱۱، ۱۲
[f] عبر ۵: ۱
[g] الف ۱: ۲ عبر ۱: ۳
[h] تک ۲: ۲، ۳ عبر ۹: ۲۳ اور ۱۰: ۱
[i] خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰ اور ۲۷: ۸ اور ۳۹: ۴۲، ۴۳ اور ۴۰: ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ گنتی ۸: ۴ اعد ۷: ۸ اور ۹: ۲۳ اور ۱۰: ۲۱ عبر ۹: ۲۴ اور ۱۱: ۵
[j] عبر ۹: ۱۵ اور ۱۲: ۲۴
[k] عبر ۷: ۱۱، ۱۸
[l] یرم ۳۱: ۳۱، ۳۲، ۳۳
[m] عبر ۱۰: ۱۶
[n] ۲ قرن ۶: ۱۶ عبر ۸: ۱۰
[o] یسع ۵۴: ۱۳ یوح ۶: ۴۵ ۱یوح ۲: ۲۷
[p] رومی ۱۱: ۲۷ عبر ۱۰: ۱۷
[q] ۲ قرن ۵: ۱۷
[r] خر ۲۵: ۸ و ۲۶: ۱ و ۳۶: ۸ و ۳۷: ۱ و ۳۸: ۱ و ۳۹: ۱ و ۴۰: ۲ لاو ۴: ۶ و ۵: ۱۵ و ۶: ۳۰ و ۷: ۱ و ۸: ۱۰ و ۱۶: ۲۰ و ۲۷: ۳، ۲۵ گنتی ۳: ۴۷، ۵۰ و ۷: ۱۳، ۱۹، ۲۵، ۳۱، ۳۷، ۴۳، ۴۹، ۸۶ و ۱۸: ۱۶ عزرا ۲: ۶۹ نحمیاہ ۷: ۷۰، ۷۱ و ۱۰: ۳۳ ۱توا ۲۳: ۲۸، ۲۹ ۲توا ۲۴: ۶ عبر ۸: ۲ و ۹: ۱
[s] خر ۲۶: ۱ و ۳۶: ۸ و ۴۰: ۲، ۱۷ لاو ۸: ۱۰ گنتی ۷: ۱ و ۹: ۱۵ و ۱۰: ۲۱ اعد ۹: ۱۵ و ۱۰: ۱۱ ۲سمو ۷: ۲ ۱توا ۶: ۳۱ و ۹: ۲۳ و ۲۳: ۳۲ ۲توا ۱: ۳ و ۵: ۵ عبر ۹: ۶
[t] خر ۲۶: ۳۵ اور ۴۰: ۲۲، ۲۴ عبر ۹: ۲
[u] خر ۲۵: ۳۱ اور ۳۷: ۱۷ عبر ۹: ۲
[v] خر ۲۵: ۲۳ اور ۳۷: ۱۰ عبر ۹: ۲
[w] خر ۲۶: ۳۳ اور ۴۰: ۳، ۲۱ لاو ۱۶: ۲ عبر ۶: ۱۹ و ۹: ۳
[x] خر ۲۵: ۱۰، ۲۱ اور ۳۷: ۱، ۶ گنتی ۱۰: ۳۳ ۵ ۱۴: ۴۴ ۱سمو ۴: ۴ ۲سمو ۶: ۲ ۱توا ۱۳: ۶ ۲توا ۱: ۴ عبر ۹: ۴
[y] خر ۱۶: ۳۳، ۳۴ عبر ۹: ۴
[z] گنتی ۱۷: ۱۰ عبر ۹: ۴
[a] خر ۲۵: ۱۶، ۲۱ اور ۳۱: ۱۸ اور ۳۲: ۱۵ اور ۳۴: ۲۹ اور ۴۰: ۲۰ اِست ۱۰: ۱، ۵ ۱سلا ۸: ۹ ۲ توا ۵: ۱۰ عبر ۹: ۴
[b] خر ۲۵: ۱۸، ۲۰ اور ۳۷: ۷، ۹ اح ۷: ۴۹ ۱سلا ۶: ۲۳، ۲۷ حز ۱۰: ۱، ۲، ۱۴، ۲۰ عبر ۹: ۵

سنہ عیسوی ۶۲۴

[a] عبر ۱۰: ۱۶
[b] ارمیاہ میں، دوگا۔
[c] ذکر ۸: ۸

تھے ؛ اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب
کچھ ضرور نہیں۔ ۶ پس جب یہ
سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں،
تب پہلے خیمے میں کاہن ہر وقت
داخل ہوکے خدمت بجا لاتے تھے۔ ۷ پر
دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر
میں ایک بار جاتا تھا؛ مگر بغیر لہو کے
نہیں، جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے
لیئے گذرانتا تھا: ۸ اِس سے روح
قدس یہ ظاہر کرتی تھی، کہ جب تک
پہلا خیمہ کھڑا رہا، پاکترین مکان کی راہ
نہ کھلی تھی: ۹ وہ خیمہ اِس وقت
تک ایک مثال ہی، جس میں نذریں
اور قربانیاں گذرانتے، جو عبادت کرنیوالے
کو دل کی نسبت کامل کر نہیں سکتیں؛
۱۰ کہ وے صرف کھانے پینے، اور طرح
طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسمانی
رسم ہیں، اِصلاح کے وقت تک مقرر
تھیں۔ ۱۱ پر جب مسیح آنیوالی
نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا، تو بزرگتر
اور کاملتر خیمے کی راہ سے، جو ہاتھوں
کا بنا نہیں، یعنے، اِس خلقت کا نہیں،
۱۲ نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے،
بلکہ اپنا ہی لہو لیکے پاکترین مکان
میں ایک بار داخل ہوا، کہ اَبدی
لیئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی۔
۱۳ کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو،
اور کلور کی راکھ، جب ناپاکوں پر چھڑکی
جائے، بدن کی صفائی کی بابت اُن کو
پاک کر سکتی ہی: ۱۴ تو کتنا زیادہ
مسیح کا لہو، جسنے بے عیب ہوکے
ابدی روح کے وسیلے آپ کو خدا کے
سامھنے قربانی گذرانا، تمھارے دلوں کو
مردہ کاموں سے پاک کریگا، تا کہ تم
زندہ خدا کی عبادت کرو؟ ۱۵ اور
اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی
ہی، تا کہ جب پہلے عہد کے گناہوں
کے چھڑانے کے لیئے موت واقع ہوئی ہو،
تو وے جو بلائے گئے ہیں، ابدی میراث
کا وعدہ حاصل کریں۔ ۱۶ کیونکہ جہاں
وصیتی عہد ہی، وہاں اُس کی موت،
جس نے اُسے کیا ہی، ضرور سمجھی
جاتی ہی۔ ۱۷ کہ وصیت اِجرا پاتی
ہی جب لوگ مر گئے، اور جب تک
وصیت کرنیوالا زندہ ہی، وہ جاری
نہیں ہوتی۔ ۱۸ اِس سبب سے پہلا
وصیتی عہد بھی بغیر لہو کے نہیں
کیا گیا۔ ۱۹ کیونکہ جب موسیٰ نے
تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم
کہہ سنایا، تب بچھڑوں اور بکروں کا
لہو، پانی اور † لال اُون زوفا کے ساتھ
لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر
چھڑکے، کہا، ۲۰ کہ یہ اُس عہد کا
لہو ہی، جس کا حکم خدا نے تمھیں
دیا ہی۔ ۲۱ اور اُس نے اِسی طرح
خیمہ پر، اور خدمت کی تمام چیزوں
پر لہو چھڑکا۔ ۲۲ اور قریب ساری
چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک
کی جاتی ہیں، اور بغیر لہو بہائے معافی
نہیں ہوتی۔ ۲۳ پس ضرور تھا، کہ
آسمانی چیزوں کی نمونیں یوں پاک
کی جاویں؛ مگر خود آسمانی چیزیں
اِن سے بہتر قربانیوں سے۔ ۲۴ کیونکہ
مسیح اُس پاک مکان میں، جو ہاتھوں
سے بنایا گیا، اور حقیقی مکان کی
نقلمت ہی، داخل نہیں ہوا؛ بلکہ
آسمان ہی میں، تاکہ اب سے خدا کے
حضور ہمارے لیئے حاضر رہے: ۲۵ پر ایسا
نہیں، کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے، جیسے
سردار کاہن پاکترین مکان میں ہر سال
دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی؛ ۲۶ نہیں
تو، ضرور تھا، کہ وہ دنیا کے شروع سے بار
بار مرا کرتا؛ پر اب آخری زمانے میں
ایک بار ظاہر ہوا، تاکہ اپنے تئیں قربانی
کرنے سے گناہ کو نیست کرے۔ ۲۷ اور
جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا،
اور بعد اُس کے عدالت مقرر ہوئی ہے،
۲۸ ویسا ہی مسیح ایک بار سبھوں کے

سنہ عیسوی ۶۴

سنہ عیسوی ۶۴

سنہ عيسوي ۶۴

۱ يا پطر ۲ : ۲۴
۲ يوحنا ۳ : ۵
۳ ملاخ ۳ : ۱
۴ پطر ۳ : ۱۲

گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لیئے آپ کو گذرانکے[a]، دوسري بار بغير گناہ کے ظاہر ہوگا، تاکہ اُنکو، جو اُسکي راہ ديکھتے ہيں[b]، نجات ديوے۔

۱۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ شرعي قربانياں کيوں ايک ناقص ہيں۔ ۱۰ مسيح کا جسم، جو ايک ہي بار گذرانا گيا، ہميشہ کے واسطے گناہ کو اُٹھا ليگيا۔ ۱۱ راقم نصيحت کرتا کہ وہ صبر اور شکرگذاري کرکے اپني اُميد کے اِقرار کو تھامے رہيں۔

کيونکہ شريعت، جو آنيوالي نعمتوں[a] کي پرچھائيں[b] ہي، اور اُن چيزوں کي حقيقي صورت نہيں، سال سال اُن ہي قربانيوں سے جو وے ہميشہ گذرانتے[c]، اُن کو جو پاس آتے ہيں کبھي کامل[d] نہيں کرسکتي۔ ۲ نہيں تو، اُن قربانيوں کا گذرانا موقوف نہ ہو جاتا؛ کيونکہ عبادت کرنيوالے ايک بار پاک ہوکے آگے کو اپنے تئيں گنہگار نہ جانتے۔ ۳ پر اُن قربانيوں سے برس برس گناہوں کي پھر يادگاري ہوتي ہي[e]۔ ۴ کيونکہ ممکن نہيں سکتا، کہ بيلوں اور بکروں کا لہو گناہوں کو مٹاوے[f]۔ ۵ اِس ليئے وہ دنيا ميں آتے ہوئے کہتا ہي، کہ ذبيحہ اور ہديہ تو نے نہ چاہا[g]، پر ميرے ليئے ايک بدن طيار کيا: ۶ سوختني قرباني اور خطا کي قربانيوں سے تو راضي نہ ہوا۔ ۷ تب ميں نے کہا، کہ ديکھ، ميں آتا ہوں، (ميري بابت کتاب کے دفتر ميں لکھا ہي،) تاکہ، اي خدا، تيري مرضي بجا لاؤں۔ ۸ پہلے جب کہا، کہ ذبيحہ، اور ہديہ، اور سوختني قرباني، اور خطا کي قرباني کي خواہش تو نے نہ رکھي، نہ اُن سے خوش ہوا، اور يہي قربانياں شريعت کے موافق گذراني جاتي ہيں؛ ۹ تب اُس نے کہا، کہ ديکھ، اي خدا، ميں آتا ہوں، کہ تيري مرضي بجا لاؤں۔ تو وہ پہلے کو مٹاتا، تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔ ۱۰ اُسي مرضي سے ہم يسوع مسيح کے بدن کے ايک بار قربان

سنہ عيسوي ۶۴

[a] عبر ۹ : ۱۴
[b] يوحنا ۱۷ : ۱۹
عبر ۱۳ : ۱۲
[c] مکا ۲۸ : ۳
عبر ۷ : ۲۷
۴ آيت
[d] گلا ۳ : ۱
عبر ۱۱ : ۳۹
[e] زبور ۴۰ : ۶
اعما ۲ : ۳۸
۱ قرن ۱۵ : ۲۹
عبر ۱۰ : ۱۳
۱۰ آيت
[f] عبر ۹ : ۲۸، ۱۰
۱۲
[g] زبور ۴۰ : ۶
اور ۱۳ : ۶
عبر ۵ : ۵
۱ عبر ۲ : ۲
[h] عبر ۶ : ۱۴
[i] لاوي ۴ : ۱۸
اور ۱۶ : ۱۴
عبر ۹ : ۱۳، ۱۹
۲۰
[j] يوحنا ۱۰ : ۹
اور ۱۴ : ۶
عبر ۷ : ۲۵
۱ عبر ۲ : ۲
[k] عبر ۶ : ۱۴
[l] افس ۴ : ۱۲
يہو ۱ : ۲۱
ايوب ۳۳ : ۲۱
[m] عبر ۹ : ۱۴
[n] عبر ۴ : ۱۶
[o] حزق ۳۶ : ۲۵
۱ قرن ۱۰ : ۱۲
[p] عبر ۳ : ۱۴
[q] ۱ قرن ۱ : ۹
اور ۱۰ : ۱۳
اعمال ۲ : ۴۲
[r] لوقا ۱ : ۶۴
عبر ۱۲ : ۲۸

ہونے کے سبب[h] پاک ہوئے ہيں[i]۔ ۱۱ اور ہر ايک کاہن روز روز[j] خدمت کرتے ہوئے، اور ايک ہي طرح کي قربانياں، جو ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہيں ہيں[k]، بار بار گذرانتے ہوئے؛ کھڑا رہتا: ۱۲ ليکن يہہ، جب اِسنے گناہوں کے واسطے ايک ہي قرباني ہميشہ کے ليئے گذراني تھي، خدا کے دہنے جا بيٹھا[l]؛ ۱۳ تب سے اِنتظار کرتا ہي، کہ اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنيں[m]۔ ۱۴ کيونکہ اُسنے ايک ہي قربان گذرانے سے مقدسوں کو ہميشہ کے ليئے کامل کيا[n]۔ ۱۵ اور روح قدس بھي ہمارے ليئے گواہي ديتي: کيونکہ جب اُسنے کہا تھا، ۱۶ کہ يہہ وہ عہد ہي، جو ميں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا، خداوند فرماتا ہي، کہ ميں اپنے شرعوں کو اُنکے دل ميں ڈالونگا، اور اُنکي عقلوں پر اُنہيں لکھونگا[o]؛ ۱۷ اور اُن کے گناہوں اور اُن کي ناراستيوں کو پھر کبھي ياد نہ کرونگا۔ ۱۸ اب جہاں اُن کي معافي ہي، وہاں گناہ کے ليئے پھر قرباني گذرانا نہيں۔

۱۹ پس، اي بھائيو، جب کہ ہم نے دليري حاصل کي[p]، کہ پاکترين مکان ميں[q] يسوع کے لہو سے داخل ہوويں، ۲۰ اُس نئي اور جيتي راہ سے[r]، جو اُسنے پردے[s] سے ہوکے، يعنے، اپنے جسم ہي سے، ہمارے ليئے نکالي؛ ۲۱ اور جب کہ ہمارا سردار کاہن ہي[t]، جو خدا کے گھر[u] کا مختار ہي؛ ۲۲ تو آؤ، ہم سچے دل سے، اور کامل اِيمان کے ساتھ[v]، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے رہائي پانے کو[w] چھڑکاو کرکے نزديک جاويں[x]، اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دھوکے[y]، ۲۳ اپني اُميد کے اِقرار کو مضبوطي سے تھانبھے رہيں[z]؛ (کيونکہ وہ جسنے وعدہ کيا وفادار ہي[a]؛) ۲۴ اور ہم ايک دوسرے پر لحاظ کريں، تاکہ ہم ايک دوسرے کو محبت اور نيکوکاري کي طرف اُسکاويں؛

سنہ عيسوي ۶۴

۲۵ اور آپس ميں اِکٹھے ہونے سے باز نہ آويں[a]، جيسا بعضوں کا دستور ہی؛ بلکہ ايک دوسرے کو نصيحت کريں؛ اور يہ اِتنا زيادہ[b] کيجئے تم ديکھتے ہو، کہ وہ دن نزديک ہوتا جاتا ہي[c]۔ ۲۶ کيونکہ اگر بعد اُس کے، کہ ہم نے سچائي کي پہچان حاصل کي ہی[d]، جان بوجھکے گناہ کريں[e]، تو پھر گناہوں کے ليئے کوئي قرباني باقي نہيں، ۲۷ مگر عدالت کا ايک ہولناک اِنتظار، اور آتشي غضب[f]، جو مُخالفوں کو کھا ليگا، باقي ہی۔ ۲۸ جس نے موسیٰ کي شريعت کو حقير جانا[g]، تو رحمت سے خارج ہوکے دو تين کي گواہي سے مارا جاتا تھا: ۲۹ پس خيال کرو، کہ وہ شخص کتني زيادہ سزا کے لائق ٹھہريگا[h]، جس نے خدا کے بيٹے کو پامال کيا، اور عہد کے لہو کو، جس سے وہ پاک ہوا، ناپاک جانا[i]، اور فضل کي روح کو ذليل کيا[j]؟ ۳۰ کيونکہ ہم اُسے جانتے ہيں، جس نے يہ کہا، کہ اِنتقام لينا ميرا کام ہی[k]، ميں ہي بدلا لونگا، خداوند فرماتا ہی۔ اور پھر يہ، کہ خداوند اپنے لوگوں کي عدالت کريگا[l]۔ ۳۱ زندہ خدا کے ہاتھوں ميں پڑنا ہولناک ہی[m]۔ ۳۲ پر تم اگلے دنوں کو ياد کرو[n]، جن ميں تم نے روشن ہوکے[o] دکھوں کي بڑي کشمکش کي برداشت کي[p]۔ ۳۳ کچھ تو اِس واسطے، کہ تم لعن طعن اور مصيبتوں کے باعث تماشا ہوئے[q]؛ اور کچھ اِس ليئے کہ تم اُن کے، جن سے يہ بدسلوکي ہوتي تھي، شريک تھے[r]۔ ۳۴ کہ جس وقت ميں زنجيروں ميں تھا[s]، تم ميرے همدرد ہوئے، اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشي سے قبول کيا[t]؛ يہ جانکے، کہ تمہارے ليئے ايک بہتر مال آسمان پر ہی، جو قائم رہيگا[u]۔ ۳۵ پس تم اپني همت کو مت چھوڑو، اِس ليئے کہ اُس کا بڑا اجر ہی[v]۔ ۳۶ کيونکہ تمہيں ضرور رہی، کہ صبر کرو[w]، تاکہ تم خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو[x]۔ ۳۷ کہ

اب تھوڑي سي مدت ہی[y]، کہ آنيوالا آويگا، اور دير نہ کريگا[z]۔ ۳۸ اور راستباز اِيمان سے جيئيگا[a]؛ ليکن اگر وہ ہٹے، تو ميرا جي اُس سے راضي نہ ہوگا۔ ۳۹ پر ہم اُن ميں سے نہيں، جو ہلاک ہونے کے ليئے ہٹ جاتے[b]؛ بلکہ اُن ميں سے ہيں، جو جان بچانے کے ليئے اِيمان لاتے ہيں[c]۔

۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايمان کيا ہی۔ ۲ وہ قديم ايمان کے ہم خدا کو راضي کر نہيں سکتے۔ ۳ نيک انجام جو اُس کے ہوئے، جيسے کہ قديم بابہادروں کے احوال ميں ظاہر ہيں۔

اب اِيمان اُميد کي ہوئي چيزوں کي گويا ماہيت، اور انديکھي چيزوں[d] کا ثبوت ہی۔ ۲ کيونکہ اُس ہي کي بابت بزرگوں کے ليئے گواہي دي گئي[e]۔ ۳ اِيمان ہي کے سبب سے ہم جان گئے، کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے[f]؛ ايسا، کہ وے چيزيں جو ديکھنے ميں آتيں، اُن چيزوں سے نہيں بنيں جو ديکھي جاتيں۔ ۴ اِيمان سے ہابل نے قاين سے بہتر قرباني خدا کو گذراني[g]؛ اُسي کے سبب اُسکے راستباز ہونے پر گواہي دي گئي، کہ خدا اُس کي نذروں پر گواہي ديتا تھا؛ اور اُسي کے وسيلے وہ، اگرچہ مر گيا، تو بھي کلام کرتا ہی[h]۔ ۵ اِيمان کے سبب سے حنوک اُٹھايا گيا، تاکہ موت کو نہ ديکھے[i]: اور نہ ملا، اِس ليئے کہ خدا نے اُس کو اُٹھا ليا تھا: کيونکہ اُس کے اُٹھ جانے سے پيشتر اُس پر يہ گواہي دي گئي، کہ وہ خدا کو پسند آيا تھا۔ ۶ پر بغير اِيمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نہيں؛ کيونکہ ضرور ہی، کہ وہ جو خدا کي طرف آتا يہ يقين کرے، کہ وہ موجود ہی، اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنيوالوں کو بدلا ديتا ہی۔ ۷ اِيمان سے نوح نے، اُن چيزوں کي بابت جو اُس وقت نظر ميں نہ آئي

سنہ عيسوي ۶۴

---

[a] عبر ۳: ۱۳
[b] يہوز ۱۹
[c] رومي ۱۳: ۱۱، ۱۲
[d] ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[e] عبر ۶: ۴، ۶
[f] حزق ۳۸: ۱۹
[g] عبر ۲: ۲
[h] اعد ۱۵: ۳۰، ۳۱
[i] لاو ۱۷: ۱۱
[j] زکر ۱۲: ۱۰
[k] اِست ۳۲: ۳۵
[l] زبور ۱۳۵: ۱۴
[m] لوقا ۱۲: ۵
[n] گلت ۴: ۱۵
[o] ۲ کرنتھ ۴: ۶
[p] ۲ تمتھ ۳: ۱۲
[q] عبر ۱۰: ۳۳
[r] رومي ۱۲: ۱۳
[s] فلپ ۱: ۷، ۱۳، ۱۴
[t] عبر ۱۰: ۳۴
[u] ۲ کرنتھ ۴: ۱۷
[v] عبر ۱۰: ۳۵
[w] لوقا ۸: ۱۵
[x] عبر ۶: ۱۲
[y] حبق ۲: ۳
[z] رومي ۱۳: ۱۱، ۱۲
[a] گلت ۳: ۱۱
[b] ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[c] اعد ۱۴: ۳۰، ۳۱
[d] ۲ کرنتھ ۴: ۱۸
[e] ۱ تمتھ ۱: ۱۵
[f] ۲ پطر ۳: ۵
[g] پيد ۴: ۴
[h] ۱ يوحنا ۳: ۱۲
[i] پيد ۵: ۲۴
[j] متي ۲۳: ۳۵
[k] عبر ۱۲: ۲۴
[l] پيد ۵: ۲۲، ۲۴

سنہ عیسوی ۶۴

تھیں[s] الہام پاکے، خوف سے کشتی اپنے گھرانے کے بچاو کے لیئے بنائی[h]، جس سے اُس نے دنیا کو ملزم ٹھہرایا، اور اُس راستبازی کا، جو ایمان سے ملتی ہی[i]، وارث ہوا۔ ۸ ایمان سے ابرہام نے، جب بلایا گیا، مان لیا، اور اُس جگہ چلا گیا[k]، جسے وہ میراث میں لینے پر تھا: اور باوجودے کہ نہ جانا کہ کدھر جاتا ہی، نکلا۔ ۹ ایمان سے اُس نے وعدے کی سرزمین میں یوں مقام کیا، جیسے کہ وہ سرزمین اُس کی نہ تھی، کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت، جو اُسکے ساتھ اُس ہی وعدے کے وارث تھے[l]، خیموں میں رہا کیا[m]: ۱۰ کہ وہ ایسے شہر[n] پانے کا اُمیدوار تھا، جس کی بنیاد ہی، اور اُس کا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہی[o]۔ ۱۱ ایمان سے سرہ نے بھی حاملہ ہونے کی طاقت پائی[p]، اور عمر گذرے پر جنی[q]، اِس لیئے کہ اُس نے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا ہی[r]۔ ۱۲ سو ایک سے، اور وہ بھی مردہ سا تھا[s]، آسمان کے ستاروں کی مانند بےنہایت اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بےشمار پیدا ہوئے[t]۔ ۱۳ یے سب ایمان میں مر گئے، اور وعدوں کو نہ پہنچے[u]؛ پر دور سے اُنہیں دیکھا[v]، اور معتقد ہوئے، اور سلام کو جھکے، اور اِقرار کیا، کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں[w]۔ ۱۴ کہ وے جو ایسی باتیں کہنیوالے ہیں، صاف ظاہر کرتے، کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے ہیں[x]۔ ۱۵ اور اگر اُس ملک کو، جس سے وے نکل آئے تھے، پھر یاد لاتے، تو وہاں اُنہیں پھر جانے کی فرصت تھی۔ ۱۶ پر اب وے ایک بہتر ملک کے، جو آسمانی ہی، مشتاق ہیں؛ سو خدا اُن سے شرماتا نہیں، کہ اُن کا خدا کہلائے[y]؛ کیونکہ اُسنے اُن کے لیئے ایک شہر طیار کیا[z]۔ ۱۷ ابرہام، جب آزمایا گیا، اُسنے ایمان سے اِضحاق کو قربانی کے لیئے

سنہ عیسوی ۶۴

چڑھایا[a]؛ اور جس نے وعدوں کو پایا تھا، اُس نے اِکلوتے کو گذرانا[b]، ۱۸ جس سے یہہ کہا گیا تھا، کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[c]: ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا، کہ خدا مردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہی[d]؛ جہاں سے اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا۔ ۲۰ ایمان سے اِضحاق نے آنیوالی چیزوں کی بابت یعقوب کو اور عیسو کو دعا دی[e]۔ ۲۱ ایمان سے یعقوب نے، مرتے وقت، یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دی[f]؛ اور اپنے عصا کے سرے پر جھککے سجدہ کیا[g]۔ ۲۲ ایمان سے یوسف نے، جب مرنے پر تھا، بنی اِسراایل کے روانہ ہونے کا ذکر کیا، اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم کیا[h]۔ ۲۳ ایمان سے موسیٰ، پیدا ہوکے، تین مہینے تک اپنے ماں باپ سے چھپایا گیا[i]، کیونکہ اُنہوں نے دیکھا، کہ لڑکا خوبصورت ہی؛ اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔ ۲۴ ایمان سے موسیٰ نے، سیانہ ہوکے، فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا[j]؛ ۲۵ کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا، کہ گناہ کے سکھ کو، جو چندروزہ ہی، حاصل کرے[k]؛ ۲۶ کہ اُس نے مسیح کی لعن طعن[l] کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا: کیونکہ اُس کی نگاہ بدلا پانے پر تھی[m]۔ ۲۷ ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھاکے مصر کو ترک کیا[n]، کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے[o] مضبوط بنا رہا۔ ۲۸ ایمان سے اُس نے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا[p]، ایسا نہ ہو، کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھووے۔ ۲۹ ایمان سے وے لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے، جیسے خوشکی پر سے[q]؛ اور مصریوں، جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا، ڈوب گئے۔ ۳۰ ایمان سے یریحو کی شہر پناہ، جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا، گر پڑی[r]۔ ۳۱ ایمان سے راحب، جو

سنہ عیسوی ۶۴

[s] پید ۶ : ۱۳، ۲۲
[h] ۱ پطر ۳ : ۲۰
[i] رومی ۳ : ۲۲ اور ۴ : ۱۳
[k] پید ۱۲ : ۱، ۴ اعد ۲۲ : ۵، ۶
[l] عبر ۶ : ۱۷
[m] پید ۱۲ : ۸ اور ۱۳ : ۳، ۱۸ اور ۱۸ : ۱، ۱۰ عبر ۱۲ : ۲۲ اور ۱۳ : ۱۴
[n] عبر ۱۳ : ۱۴ مکاش ۲۱ : ۲، ۱۰
[o] پید ۱۷ : ۱، ۱۱ اور ۱۸ : ۱۴ اور ۲۱ : ۲ دیکھو لوقا ۱ : ۳۷
[p] رومی ۴ : ۱۹ عبر ۱۱ : ۱۲
[q] پید ۱۸ : ۱۰، ۱۴
[r] پید ۱۵ : ۵ عبر ۱۱ : ۱۹
[s] رومی ۴ : ۱۹
[t] پید ۲۲ : ۱۷ رومی ۴ : ۱۸
[u] ایوبی سن، ایمان کے مطابق۔
[v] ۲۱ آیت
[w] ۲۰ آیت
یوحنا ۸ : ۵۶
[x] پید ۲۳ : ۴ اور ۴۷ : ۹ ۱ تواا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۱۹
[y] ۱ پطر ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۱
[z] عبر ۱۳ : ۱۴
[a] خر ۲۰ : ۱۲ متی ۲۲ : ۳۲
[b] اعد ۲۱ : ۳ لوقا ۲۰ : ۳۸
[c] عبر ۱۳ : ۱۵

سنہ عیسوی ۶۴

[d] پید ۲۲ : ۲، ۱۲ عبر ۱۰ : ۳۰
[e] پید ۲۷ : ۲۷، ۳۹
[f] پید ۴۸ : ۵، ۱۵، ۲۰
[g] پید ۴۷ : ۳۱
[h] پید ۵۰ : ۲۵، ۲۶ خر ۱۳ : ۱۹
[i] خر ۲ : ۲ اعد ۲۰ : ۲
[j] خر ۲ : ۱۱، ۱۲
[k] زبور ۸۴ : ۱۰ عبر ۱۳ : ۱۳
[l] عبر ۱۰ : ۳۴
[m] خر ۱۴ : ۲۸، ۲۹ اور ۱۶ : ۳۵ اور ۱۷ : ۱۴ ۱۸ ۱۳ آیت
[n] عبر ۱۴ : ۲۸، ۲۹ وغیرہ
[o] عبر ۱۴ : ۲۷، ۲۹
[p] یشو ۶ : ۲۰

فاحشہ تھی، بےایمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی[۳۱]، کہ اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا۔ ۳۲ اب میں اور کیا کہوں؟ فرصت نہیں، کہ جدعون[۳۲]، اور برق[۳۳]، اور سمسون[۳۴]، اور یفتاح[۳۵]، اور داؤد[۳۶]، اور سموایل[۳۷] اور نبیوں کا احوال بیان کروں: ۳۳ کہ اُنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا، اور راستی کے کام کیئے، اور وعدوں کو حاصل کیا[۳۸]، شیر ببر کے منہ بند کیئے[۳۹]، ۳۴ آگ کی تیزی کو بجھایا[۴۰]، تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے[۴۱]، کمزوری میں زوراور ہوئے[۴۲]، لڑائی میں بہادر بنے، اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا[۴۳]۔ ۳۵ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے ہوئے پایا[۴۴]: اور بعضے پیٹے گئے[۴۵]، اور چھٹکارا قبول نہ کیا؛ تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں: ۳۶ بعضے اُس اِمتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے؛ کوڑے کھائے، اور زنجیر اور قید میں پھنسے[۴۶]؛ ۳۷ پتھراؤ کیئے گئے[۴۷]، آرے سے چیرے گئے، شکنجے میں کھینچے گئے، تلوار سے مارے گئے؛ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے[۴۸]، تنگی میں، مصیبت میں، دکھ میں مارے پھرے[۴۹]؛ ۳۸ (دنیا اُن کے لائق نہ تھی:) وے بیابانوں، اور پہاڑوں، اور غاروں، اور زمین کے گڑھوں میں[۵۰] خراب خستہ پھرا کیئے۔ ۳۹ اور یے سب، جن کے لیئے ایمان ہی کے سبب گواہی دی گئی، وعدے تک نہ پہنچے[۵۱]: ۴۰ کہ خدا نے پیشبینی کرکے ہمارے لیئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھی[۵۲]، تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہ کیئے جاویں[۵۳]۔

۱۲ باب

اِس باب میں یہ بیان کرتا ہے کہ وہ ہر وقت ایمان لانے میں، اور صبر اور دینداری میں ثابت رہیں۔ ۲۲ نئے عہد کی شریعت، کہ پرانے سے کہیں زیادہ بھروسی۔

پس جب کہ گواہوں کے اِتنے بڑے ابر نے ہمیں آ گھیرا ہے، تو ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے[۱]، برداشت کے ساتھ[۲]، اُس دوڑ میں، جو ہمارے سامھنے آ پڑی ہے، دوڑیں[۳]؛ ۲ اور یسوع کو جو اِیمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہے، تکتے رہیں، جس نے اُس خوشی کے لیئے، جو اُس کے سامھنے تھی، شرمندگی کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا[۴]، اور خدا کے تخت کے دھنے جا بیٹھا[۵]۔ ۳ اِس لیئے تم اُس پر غور کرو، جس نے گنہگاروں کی طرف سے اِتنی بڑی مخالفت کی برداشت کی[۶]؛ تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہوکے سست ہو جاؤ[۷]۔ ۴ تم نے گناہ کے مقابلے میں کوشش کرکے ہنوزخون تک سامھنا نہیں کیا[۸]۔ ۵ اور تم اُس نصیحت کو، جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کی جاتی ہے، بھول گئے، کہ ای میرے بیٹے، خداوند کی تنبیہ کو ناچیز مت جان؛ اور جب وہ تجھے ملامت کرے، شکستہ‌دل مت ہو[۹]: ۶ کہ خداوند، جسے پیار کرتا ہے، اُسے تنبیہ کرتا ہے[۱۰]، اور ہر ایک بیٹے کو، جسے وہ قبول کرتا ہے، پیٹتا ہے۔ ۷ اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہو، تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہے؛ کہ کون سا بیٹا ہے، جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا[۱۱]؟ ۸ پر اگر وہ تنبیہ، جس میں سب شریک ہوئے ہیں[۱۲]، تم کو نہ کی جائے، تو تم حرامزادے ہو، فرزند نہیں۔ ۹ اور جب وے، جو ہمارے جسمانی باپ تھے، تنبیہ کرتے تھے، اور ہم نے اُن کی تعظیم کی؛ تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ[۱۳] کے حکم میں نہ رہیں، اور جیئں؟ ۱۰ کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے؛ پر وہ ہماری بہتری کے لیئے، تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہوویں[۱۴]۔ ۱۱ اور کوئی تنبیہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی، بلکہ افسوس کا؛ مگر پیچھے اُنہیں جنھوں نے اُس سے تربیت پائی ہے، راستبازی کا پھل[۱۵]

۶ پطرس ۲: ۲۲
۶ پطرس ۲: ۲۰
۶ متی ۲۶: ۱۰
۶ لوقا ۲۲: ۳۲
۶ لوقا ۲۲: ۳۲
۶ متی ۲۶: ۱۱
۶ متی ۲۶: ۱۱
۶ متی ۲۶: ۱۱

سنہ عیسوی ۶۴

چین کے ساتھ بخشتی ہی۔ ۱۲ اِس واسطے ڈھیلے ہاتھ اور سست گھٹنوں کو سیدھا کرو؛ ۱۳ اور اپنے پاؤں کے لیئے ہموار رستے بناؤ، تاکہ جو لنگڑاتا ہی بیٹک نہ جاوے، بلکہ چنگا ہووے۔ ۱۴ سب سے ملے رہو، پاکیزگی کی پیروی کرو، جس کے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا۔ ۱۵ اور یہ غور دیکھتے رہو، کہ کوئی خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے؛ اور نہ ہووے، کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہوکے تصدیعہ دیوے، اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں۔ ۱۶ نہ ہووے، کہ کوئی زانی، یا عیسو کی مانند بیدین ہو، جس نے ایک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق بیچا۔ ۱۷ کیونکہ تم جانتے ہو، کہ وہ اُس کے بعد، جب اُس نے چاہا کہ برکت کا وارث ہو، رد کیا گیا: اور اُس نے پچھتانے کی جگہہ نہ پائی، اگرچہ آنسو بہا بہا کے ڈھونڈھی۔ ۱۸ کہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے، جسے چھو سکے، نہ اُس کی دھدھکتی آگ، اور کالی بدلی، اور تاریکی، اور طوفان، ۱۹ اور نرسنگے کے شور، اور کلام کی آواز کے پاس، جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کی، کہ یہ کلام پھر ہم سے نہ کہا جاوے: ۲۰ (کیونکہ وے اُس حکم کی، جو اُنہیں دیا گیا تھا، برداشت نہ کر سکے، کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھووے، تو پتھراو کیا جاوے، یا بھالے سے چھیدا جائے: ۲۱ اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا، کہ موسیٰ بولا، میں حیران اور لرزان ہوں:) ۲۲ بلکہ تم صیہون کے پہاڑ، اور زندہ خدا کے شہر میں، جو آسمانی یروسلم ہی، اور لاکھوں فرشتوں کی ۲۳ بلکہ اُن کی تمام جماعت کے بیچ میں، اور پلوٹھوں کی کلیسیائے میں جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں، اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی، اور کامل کیئے

سنہ عیسوی ۶۴

ہوئے راستبازوں کی روحوں کے پاس، ۲۴ اور یسوع کے، جو نئے عہد کا درمیانی ہی، اور اُس چھڑکے ہوئے لہو کے، جو ہابل کی نسبت سے بہتر باتیں بولتا ہی، پاس آئے ہو۔ ۲۵ دیکھو، تم اُس فرمانیوالے سے غافل نہ رہو۔ کیونکہ اگر وے بھاگ نہ نکلے، جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے، تو ہم بھی اگر اُس سے، جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی، منہ موڑیں، کیونکر بھاگ نکلینگے؟ ۲۶ اُس کی آواز نے زمین کو اُس وقت ہلا دیا: پر اب اُس نے یہہ کہکے وعدہ کیا، کہ پھر ایک بار میں فقط زمین کو نہیں، بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا۔ ۲۷ اور یہہ عبارت کہ پھر ایک بار اِس بات کو ظاہر کرتی ہی، کہ وے چیزیں، جو ہلائی جاتی ہیں، بنائی ہوئی چیزوں کی مانند ٹل جاتیں، تاکہ وے چیزیں جو ٹلنے کی نہیں، قائم رہیں۔ ۲۸ پس، ایسی بادشاہت کو جو ٹلنے کی نہیں پاکے، ہم فضل رکھیں، جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دینداری کے ساتھ کریں: ۲۹ کیونکہ یقیناً ہمارا خدا بھسم کرنیوالی آگ ہی۔

۱۳ باب

۱ مختلف نصیحتیں۔ باہمی محبت کی، ۳ پھر باکیزگی کی، ۵ پھر کہ لالچ کو اپنے سے جدا کریں، پھر کہ خدا کے واعظوں کو یاد رکھیں، ۹ پھر کہ رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے چوکس رہیں، ۱۰ پھر کہ مسیح کا اِقرار کریں، ۱۱ پھر کہ خیرات کریں، ۱۷ پھر کہ حاکموں کی اِطاعت کریں، ۱۸ پھر کہ رسول کے لیئے دعا مانگیں، ۲۰ خط کا خاتمہ۔

۱ برادرانہ محبت بنی رہے۔ ۲ مسافرپروری کو مت بھولو؛ کیونکہ اُسی سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کی مہمانی کی ہی۔ ۳ قیدیوں کو یوں یاد کرو، گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ہو؛ اور ایسا ہی اُن کو جو رنج میں ہیں یاد کرو، کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہی۔ ۴ بیاہ کرنا سب میں بھلا ہی، اور بستر ناپاک نہیں؛ پر

سنہ عیسوی ۶۵

خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا۔ ۵ تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے؛ اور جو موجود ہی، اُسی پر قناعت کرو؛ کیونکہ اُس نے آپ کہا ہی، کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا، او تجھے مطلق ترک نہ کرونگا۔ ۶ اِس واسطے ہم خاطرجمعی سے کہہ سکتے ہیں، کہ خداوند میرا مددگار ہی، اور میں نہ ڈرونگا؛ اِنسان میرا کیا کریگا؟ ۷ تم اپنے ہادیوں کو، جنہوں نے تم سے خدا کی بات کہی، یاد کرو؛ اور اُن کی چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کی پیروی کرو۔ ۸ یسوع مسیح کل، اور آج، اور ابد تک، ایکساں ہی۔ ۹ تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو۔ کہ یہ بھلا ہی، کہ دل فضل سے مضبوط ہو، نہ کہ خوراکوں سے، جن سے اُنہوں نے، جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے، فائدہ نہ اُٹھایا۔ ۱۰ ہماری تو ایک قربانگاہ ہی، جس سے خیمہ کی خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھائیں۔ ۱۱ کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے نفارے کے واسطے لے جاتا ہی، اُن کے بدن خیمہ‌گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں۔ ۱۲ اِس واسطے یسوع نے بھی، تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے، پھاٹک کے باہر ہوکے کشت اُٹھائی۔ ۱۳ پس آؤ، ہم اُس کی ذلت کے شریک ہوکے خیمہ‌گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں۔ ۱۴ کیونکہ ہمارا کوئی قائم رہنیوالا شہر یہاں نہیں؛ ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہی ڈھونڈھتے ہیں۔ ۱۵ اِس لیئے ہم اُس کے وسیلے سے ستایش کی قربانی، یعنے، اُن ہونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں، خدا کے لیئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ ۱۶ پر بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو؛ اِس لیئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہی۔ ۱۷ تم اپنے ہادیوں کے فرمانبردار اور تابع رہو: کیونکہ وے، اُن کی مانند جنہیں حساب دینا پڑیگا، تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں، تاکہ وے خوشی سے یہ کریں، نہ کہ غم سے: کیونکہ وہ تمہارے لیئے فایدہ‌مند نہیں ہی۔ ۱۸ ہمارے واسطے دعا مانگو؛ کیونکہ ہم یقین جانتے، کہ ہم نیکنیت ہیں، کہ ساری باتوں میں نیکی کے ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں۔ ۱۹ اور میں تم سے اِس کے کرنے کی بابت خاص نصیحت کرتا ہوں، تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں۔ ۲۰ پر اب سلامتی کا خدا، جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ کو پھر لایا، یعنے، ہمارے خداوند یسوع مسیح کو، مردوں میں سے پھر اُٹھا لایا، ۲۱ تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل کرے، تاکہ تم اُس کی مرضی پر چلو، اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول ہی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجالاوے؛ اُس کا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے۔ آمین۔ ۲۲ اب، اے بھائیو، میں تم سے اِلتماس کرتا ہوں، کہ تم نصیحت کے کلم کو مان لو: کہ میں نے تو مختصر میں تمہیں لکھا ہی۔ ۲۳ جانو کہ بھائی تمطاؤس چھوٹ گیا؛ اگر وہ جلد آوے، تو اُس کے ساتھ ہوکے میں بھی تم کو دیکھونگا۔ ۲۴ تم اپنے سب ہادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو۔ جو اِتالیہ سے ہیں، تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۵ فضل تم سب پر ہو۔ آمین۔

یہ خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے ہاتھ سے لکھا ہوا اِتالیہ سے بھیجا گیا۔

سنہ عیسوی ۶۵

یعقوب کا خط عام

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ ذکوہ آزمائے وقت چاہئے کہ ہم خوشی کریں، اور خدا سے حکمت مانگیں تا کہ صبر کر سکیں؛ ۱۳ مناسب نہیں ہی کہ ہم آزمایش کے وقت یہ سمجھیں کہ خدا ہمیں اِمتحان میں پھنسانا ہی، اور اِس باعث گناہ کریں، ۱۹ ہرشخص اُس کے چاہئے کہ ہم کلام کو سنیں اور اُس کو غور کریں اور اُس پر عمل کریں. ۲۶ اگر ایسا نہ کریں، تو ممکن ہوجاتا کہ ہم ظاہری دیندار ٹھہرینگے، پر حقیقی دیندار ہرگز نہ ہوجاوینگے.

یعقوب[a] کا، جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی[b]، اُن بارہ فرقوں[c] کو جو تتر بتر ہیں[d]، سلام. ۲ ای میرے بھائیو، جب تم طرح طرح کی آزمائشوں[e] میں پڑو، تو اُسے کمال خوشی سمجھو؛ ۳ یہ جانکر، کہ تمہارے اِیمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہی[f]. ۴ پر صبر کا کام پورا ہونے دو، تا کہ تم کامل اور پورے ہو، اور کسی بات میں ناقص نہ رہو. ۵ پر اگر کوئی تم میں سے حکمت میں قاصر ہووے[g]، تو خدا سے مانگے[h]، جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا، اور اُلہنا نہیں دیتا ہی، کہ اُسکو عنایت ہوگی[i]. ۶ پر اِیمان سے مانگے، اور کچھ شک نہ کرے[j]. کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی، جو ہوا سے ٹکراتی اور اُڑالی جاتی ہی. ۷ پس ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے، کہ خداوند سے کچھ پاویگا. ۸ دودلا آدمی[k] اپنی ساری روشوں میں بےقرار ہی. ۹ بھائی جو پستحال ہی، اپنی بلندی پر فخر کرے: ۱۰ اور جو دولتمند ہی، اپنی پستی پر؛ اِس لیئے، کہ وہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہیگا[l]. ۱۱ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتی، تب گھاس کو سکھا دیتی، اور اُس کا پھول جھڑ جاتا، اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی جاتی رہتی؛ یوں ہی دولتمند بھی اپنی راہوں میں مرجھا جائیگا. ۱۲ مبارک وہ آدمی، جو آزمایش کی برداشت کرتا ہی[m]؛ اِس واسطے کہ جب وہ آزمایا گیا، تو زندگی کا تاج[n]، جس کا خدا نے اپنے محبت رکھنیوالوں سے وعدہ کیا[o]، پاویگا. ۱۳ جب کوئی اِمتحان میں پھنسے، تو وہ نہ کہے، کہ میں خدا کی طرف سے اِمتحان میں پھنسا؛ کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور نہ کسی کو آزماتا: ۱۴ مگر ہر شخص اپنی خواہشوں سے لبھاکر، اور جال میں پھنسکر، اِمتحان میں پڑتا ہی. ۱۵ سو خواہش جب حاملہ ہوئی، تب گناہ پیدا کرتی[p]: اور گناہ جب تمامی تک پہنچا، موت کو جنتا ہی[q]. ۱۶ ای میرے پیارے بھائیو، فریب نہ کھاو. ۱۷ ہر ایک اچھی بخشش اور ہر ایک کامل اِنعام اُوپر ہی سے ہی[r]، اور نوروں کے باپی کی طرف سے اُترتا ہی، جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں[s]. ۱۸ اُس نے اپنے اِرادے کے مطابق ہمیں سچائی کے کلام سے پیدا کیا[t]، تا کہ ہم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل[u] ٹھہریں[v]. ۱۹ اِس لیئے، ای میرے پیارے بھائیو، ہر ایک آدمی سننے میں تیز[w]، اور بول اُٹھنے میں دھیرا[x]، اور غصہ کرنے میں دھیما ہووے[y]: ۲۰ کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں دیتا. ۲۱ اِس لیئے ساری گندگی اور بدی کے فضلات پھینککر[z]، اُس کلام کو،

[a] اعد ۱۲: ۳ اور ۱۵: ۱۳ گلا ۱: ۱۹ اور ۲: ۹ [b] یہود ۱ [c] یشا ۴۹: ۶ [d] اعد ۲۶: ۲۶ یوح ۷: ۳۵ اعد ۸: ۱ اور ۱۱: ۱۹ [e] ۱ پطر ۱: ۶ [f] ۱ پطر ۱: ۷ [g] متی ۱۹: ۲۱ اعد ۴: ۳۴ عبر ۱۰: ۳۶ ۱ پطر ۴: ۱۹ [h] زبور ۵۰: ۱۵ متی ۷: ۷ لوقا ۱۱: ۹ [i] یوح ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۷ اور ۱۶: ۲۳ [j] مرقس ۱۱: ۲۳ ۱ تمط ۲: ۸ [k] ایوب ۵: ۱۲ [l] اشع ۴۰: ۶ ۱ پطر ۱: ۲۴ [m] ۱ تمط ۴: ۱۰ [n] مکاش ۲: ۱۰ [o] ۲ تمط ۴: ۸ [p] ۱ پطر ۲: ۱ [q] ۱ یوح ۲: ۱۶ [r] ۱ تمط ۶: ۱۷ [s] ملا ۳: ۶ [t] یوح ۱: ۱۳ [u] اور ۱۶: ۱۵ [v] ۱ پطر ۱: ۲۳ [w] ۲ پطر ۳: ۱۵ [x] ۱ تمط ۲: ۲۴ [y] واعظ ۷: ۹ [z] افس ۴: ۲۲ اور ۱۲: ۱ واعظ ۷: ۹ [a] ایوب ۵: ۲ اشع ۳۵: ۳ ۲۲ [b] ۲ پطر ۲: ۱۲ [c] ۱ پطر ۱: ۱ [d] یوح ۷: ۳۵ [e] ۱ پطر ۱: ۶ [f] ۱ پطر ۱: ۷ [g] ایوب ۱۰: ۳۵ [h] زبور ۵۰: ۱۵ [i] یوح ۱۴: ۱۳ [j] مرقس ۱۱: ۲۳ [k] ۱ یوح ۲: ۱۶ [l] ۱ پطر ۱: ۲۴ [m] ۲ تمط ۴: ۸ [n] مکاش ۲: ۱۰ [o] ۱ تمط ۶: ۱۷ [p] ۱ یوح ۲: ۱۶ [q] ۱ پطر ۲: ۱ [r] ۱ تمط ۶: ۱۷ [s] ملا ۳: ۶ [t] یوح ۱: ۱۳ [u] اور ۱۶: ۱۵ [v] ۱ پطر ۱: ۲۳ [w] ۲ پطر ۳: ۱۵ [x] ۱ تمط ۲: ۲۴ [y] واعظ ۷: ۹ [z] افس ۴: ۲۲ اور ۱۲: ۱ واعظ ۷: ۹ [a] ۱ پطر ۲: ۱

سنہ عیسوی ۶۰

جو پیوند ہوتا، اور تمہاری جان بچا سکتا ہی؟ ۲۲ فروتنی سے قبول کرلو۔ ۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو، نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے۔ ۲۳ کیونکہ جو کوئی کلام کا سننیوالا ہو، اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں، وہ اُس آدمی کی مانند ہی، جو اپنا منہ آئینے میں دیکھتا: ۲۴ اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا، اور چلا گیا، اور فوراً بھول گیا، کہ میں کیسا تھا۔ ۲۵ پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر تکتکی باندھکے اُس کے غور میں رہتا ہی، وہ سنکر بھولنیوالا نہیں، بلکہ عمل کرنیوالا ہوکے اپنے عمل میں مبارک ہوگا۔ ۲۶ اگر کوئی تمہارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے، اور اپنی زبان کو لگام نہ دے، بلکہ اپنے دل کو فریب دیوے، تو اُس کی دینداری باطل ہی۔ ۲۷ وہ دینداری جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب ہی، سو یہی ہی، کہ یتیموں اور بیووں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبرگیری کرنی، اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا۔

۲ باب

اس باب میں وہ مسیحیوں کو یہہ مناسب نہیں، کہ وہ دولتمند ہالیوں کی رودار کریں، اور مسکین ہالیوں کو حقیر جانیں: ۱۴ ورمکس اس کے یہہ فرض ہی کہ ہم ایمان پر فخر نہ کریں جب اُس کے ساتھہ اعمال نہ ہوویں، ۲۰ کیونکہ ایسا ایمان مردہ ہی، ۲۱ ابراہیم کا سا نہیں، ۲۵ اور نہ ایسا جیسا راحب لائی ہی۔

ای میرے بھائیو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کا، جو ذوالجلال ہی، ایمان ظاہرپرستی کے ساتھہ مت رکھو۔ ۲ اِس لیئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور براق پوشاک پہنکر ‖ تمہاری جماعت میں آوے، اور ایک غریب بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے؛ ۳ اور تم اُس شوخپوشاک والے کی طرف متوجہ ہوکر اُس سے کہو، آپ یہاں اچھی طرح سے بیٹھیئے؛ اور غریب سے کہو، وہاں کھڑا رہ، یا، یہاں میرے پانوں کی چوکی تلے بیٹھہ: ۴ تو کیا تم نے آپس کی طرفداری نہ کی، اور بدگمان حاکم نہ بنے؟ ۵ ای میرے پیارے بھائیو، سنو، کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا، تاکہ وے ایمان کے دولتمند، اور اُسی بادشاہت کے، جس کا اُسنے اپنے پیارکرنیوالوں سے وعدہ کیا، وارث ہوویں؟ ۶ لیکن تم نے غریبوں کو بے حرمت کیا۔ کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے، اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھینچواتے؟ ۷ کیا وے اُس اچھے نام کا، جو تمہارا رکھا گیا، تہٹھا نہیں کرتے؟ ۸ پر جو تم اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرو، جیسا لکھا ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو، تم اچھا کرتے ہو؛ ۹ لیکن اگر تم ظاہرپرستی کرو، تو گناہ کرتے ہو، اور شریعت کے تقصیرلے ٹھہرائے جاتے ہو۔ ۱۰ اِس لیئے کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا، اور فقط ایک بات ٹالتا ہی، تو وہ ساری باتوں کا گنہگار ہوا۔ ۱۱ کیونکہ جس نے کہا، کہ تو زنا نہ کر، اُس نے یہہ بھی کہا، کہ تو خون مت کر۔ پس اگر تو نے زنا نہ کیا، مگر خون کیا، تو تو شریعت کا تقصیرلے ہوا۔ ۱۲ تم اُن کی طرح بولو، اور کرو، جن کا اِنصاف آزادگی کی شریعت کے موافق ہوگا۔ ۱۳ اِس لیئے کہ جس نے رحم نہیں کیا، اُسکا اِنصاف بےرحمی سے ہوگا؛ اور رحم عدالت پر ‖ غالب ہوتا ہی۔ ۱۴ ای میرے بھائیو، اگر کوئی کہے، کہ میں ایماندار ہوں، اور عمل نہ کرتا ہو، تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہی؟ ۱۵ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ہووے، اور روزیلہ کی روٹی میسر نہ ہو، ۱۶ اور تم میں سے کوئی اُنہیں کہے، کہ سلامت جاؤ، گرم اور سیر ہو؛ پر تم اُنہیں وے چیزیں نہ دو، جو بدن کو ضرور ہیں، تو کیا فائدہ؟ ۱۷ اِسی طرح ایمان

سنہ عیسوی ۶۰

۵ یوحنا ۲: ۲۵
۱ قرنتھیوں ۱۱: ۲۹، ۳۰
۲۸
۵ لوقا ۱۵: ۲
۶ متی ۱۱: ۲۱
۱ تیمتھیس ۶: ۱۰
ملاکی ۳: ۵
۶ عبر ۲: ۹
۱ سمو ۲: ۳۰
۱ سمو ۲: ۳۰
امثال ۱۹: ۱۷
متی ۵: ۳
لوقا ۶: ۲۰
اور ۱۸: ۲۲
۷ قرنتھیوں ۶: ۹
۸ لوقا ۱۰: ۲۷
یعقوب ۴: ۱۱
۹ استثنا ۱۶: ۱۹
گلتیوں ۲: ۶
۱۰ متی ۵: ۱۹
اور ۲۲: ۴۰
۱۱ خروج ۲۰: ۱۳، ۱۴
۱۲ یعقوب ۱: ۲۵
۱۳ ایوب ۲۲: ۶، وغیرہ
امثال ۲۱: ۱۳
متی ۶: ۱۵
اور ۱۸: ۳۰
اور ۲۵: ۴۱، ۴۵
۱۴ ۱ یا، فخر کرتا ہی
۱ یوحنا ۲: ۱۸
۱۵ متی ۲۵: ۳۵
۱۶ متی ۵: ۴۲
یعقوب ۱: ۲۷
۱۷ دیکھو ایوب ۳۱: ۱۹، ۲۰
لوقا ۱۲: ۳۳
۱ یوحنا ۳: ۱۷، ۱۸

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

بھي، اگر عمل کے ساتھ نہ ہو، تو اکیلا ہوکے مردہ ہی. ۱۸ لیکن شاید کوئي کہے، کہ اِیمان تجھ میں ہی، اور میرے پاس اعمال: بھلا، تو اپنا اِیمان بغیر اپنے اعمال کے مجھ پر ظاہر کر، اور میں اپنے اِیمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاہر کرونگا. ۱۹ تو اِیمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی: اچھا کرتا ہی: شیاطین بھي یہي مانتے، اور تھرتھراتے ہیں. ۲۰ پر اے واہي آدمي، کب تجھ کو معلوم ہوگا، کہ اِیمان بے اعمال مردہ ہی؟ ۲۱ کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا، جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟ ۲۲ تو دیکھتا ہی، کہ اِیمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا، اور اعمال سے اِیمان کامل ہوا؟ ۲۳ اور وہ نوشتہ پورا ہوا، جو کہتا ہی، ابرہام خدا پر اِیمان لایا، اور یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا: اور وہ خلیل‌الله کہلایا. ۲۴ پس تم دیکھتے ہو، کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہی، اور صرف اِیمان سے نہیں. ۲۵ اِسي طرح راحب بھي جو فاحشہ تھي، جب اُسنے جاسوسوں کي مہماني کي، اور اُنہیں دوسري راہ سے باہر کر دیا، کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہري؟ ۲۶ پس جیسا بدن بے روح مردہ ہی، ویسا ہي اِیمان بھي بے اعمال مردہ ہی.

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایک کامل کے یا گیمنڈ کے ساتھ کسي کو ملامت کرني درست نہیں: ۹ خلاف اُس کے جاملے کہ ہم اپني زبان کو روک رکھیں، کہ وہ باوجود کہ چھوٹا عضو ہی، لیکن بہت سي لیکي اور بہت سي بدي کر سکتي ہی. ۱۳ وہ جو حقیقي دانائي رکھتا ہی، سو حلم اور ملنسار ہیں، اور ڈاہ اور چپکرہ سے باز رہتے.

ای میرے بھائیو، تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں؛ کیونکہ جانتے ہو، کہ ہم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے. ۲ اِس واسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں. اگر کوئي باتوں میں

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

تقصیر نہ کرے، تو وہي کامل شخص ہی، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ہی. ۳ دیکھو، کہ ہم گھوڑوں کے منہ میں لگام دیتے ہیں، تا کہ وے ہمارے تابع رہیں، اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ہیں. ۴ دیکھو، جہاز بھي، باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے ہیں، اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے، چھوٹي چھوٹي پتوار سے، جہاں کہیں مانجھي چاہتا ہی، پھرائے جاتے ہیں: ۵ ویسے ہي زبان بھي چھوٹا سا عضو ہی، پر بڑا ہي بول بولتي ہی. دیکھو، تھوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي ہی! ۶ سو زبان ایک آگ ہی، اور شرارت کا ایک عالم: زبان ہمارے انگوں میں ایسي ہی، کہ سارے بدن پر داغ لگاتي ہی، اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي ہی، اور خود جہنم سے جلن کو پاتي ہی. ۷ کیونکہ جانوروں کي سب طرح کي طبیعت، کیا آرتے، کیا رینگتے، کیا سمندر کے رہنیوالوں کي، اِنسان کي طبیعت سے دبائي جاتي، اور دبائي گئي: ۸ پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نہیں سکتا؛ کہ وہ تو ایک بلا ہی، جو تھمتي نہیں؛ زہر قاتل سے بھري ہی. ۹ ہم اُسي سے خدا کو، جو باپ ہی، مبارک کہتے ہیں؛ اور اُسي سے آدمیوں کو، جو خدا کي صورت پر پیدا ہوئے، بد دعا کرتے ہیں. ۱۰ ایک ہي منہ سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي ہی. ای میرے بھائیو، یہہ مناسب نہیں، کہ ایسا ہو. ۱۱ کیا کوئي چشمہ ایک ہي شگاف سے میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا ہی؟ ۱۲ ای میرے بھائیو، کیا ممکن ہی، کہ انجیر میں زیتون، اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو ہي کوئي چشمہ کھارا اور میٹھا پاني نہیں دیتا. ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا ہی؟ وہ نیک چال سے دانائي کے حلم کے ساتھ.

ا یعقو ۳: ۱۴
۱ یوحنا ۱: ۸
۲ متي ۱۲: ۳۶
مرقس ۱۲: ۴۰
اور ۱۶: ۲
لوقا ۶: ۴۶
اعمال ۱۳: ۳۹
اور ۱۵: ۱۰
۳ پید ۲۲: ۱۰، ۱۲
۴ عبر ۱۱: ۱۷
۵ پید ۱۵: ۶
رومی ۴: ۳
گلا ۳: ۶
۶ توا ۲: ۲۳
یسع ۴۱: ۸
۷ یشو ۲: ۱
عبر ۱۱: ۳۱
۸ متي ۲۳: ۳۳، ۳۵
لوقا ۱۱: ۴۹، ۵۱
۹ پید ۱: ۲۶، ۲۷
۱۰ پطر ۲: ۱۷
۱ یوحنا ۲: ۱۵
۱۱ متي ۷: ۱۶، ۲۰
لوقا ۶: ۴۴
۱۲ متي ۷: ۱۸
لوقا ۶: ۴۳
۱۳ امثا ۱۳: ۱۳
اور ۱۵: ۳۳
۱۴ کلا ۵: ۲۰
۱۵ یعقو ۴: ۱۱
۱۶ امثا ۱۴: ۲۹
اور ۱۶: ۳۲
۱۷ یعقو ۱: ۵
اور ۳: ۱۳

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

اپنے اعمال ظاهر کرے[p]۔ ۱۴ پر جو تم اپنے دل میں کتروي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو[q]، تو فخر نه کرو[r]، اور سچائي کے خلاف جهوٹه نه بولو۔ ۱۵ یه وه حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي هی[s]، بلکه یه دنیاوي، نفساني، شیطاني هی۔ ۱۶ اِس لیئے که جهاں ڈاه اور جهگڑا هی[t]، وهاں هنگامه اور هر طرح کا برا کام هوتا هی۔ ۱۷ پر وه حکمت جو اُوپر سے هی[u]، سو پهلے پاک هی، پهر ملنسار، مُلائم، ترغیب‌پذیر، رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي، نه طرفدار هی، نه ریاکار[v]۔ ۱۸ اور وے جو صلح کرتے هیں، راستبازي کے پهل صلح کے ساتهه بوتے هیں[w]۔

۴ باب

اِس باب میں۔ ۱ همیں خبردار رهنا چاهئے که نه لانچ، ۴ نه بدپرهیزي، ۵ نه مغروري، ۱۱ نه بدگوئي، نه ۱۳ بےجوئي هم پر غالب آوے: ۱۳ پهر هم گمان نه کریں، که همارے سب دنیاوي معاملوں کے ضرور اُنجام خیر هوگے، پر نه یه، دیکهیں که اِس زندگي کا کچهه ٹهکانا نهیں، اور اِس لئے مناسب هی که آپ کو خدا کے سپرد کریں، که وه اپني مرضي کے مطابق همارے کار و بار کو ٹهیک اُنجام دے۔

لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے آئے؟ کیا یهاں سے نهیں، یعنے، تمهاري شهوتوں سے، جو تمهارے انگوں میں لڑتي هیں[x]؟ ۲ تم خواهش کرتے هو، اور نهیں پاتے؛ تم قتل کرتے هو، اور رشک کرتے هو، اور کچهه حاصل نهیں کر سکتے؛ تم جهگڑتے هو، اور لڑائي کرتے هو، پر کچهه هاتهه نهیں لگتا، اِس لیئے که تم نهیں مانگتے۔ ۳ تم مانگتے هو، اور نهیں پاتے[y]؛ کیونکه تم بدوضعي سے مانگتے هو، تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو[z]۔ ۴ اے زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو[a]، کیا تم نهیں جانتے، که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی[b]؟ پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی، وه آپ کو خدا کا دشمن ٹهہراتا هی[c]۔ ۵ یا تم گمان کرتے هو، که کتاب عبث کهتي هی، وه روح، جو هم میں بستي هی، رشک کے درجے تک بهي هم پر راغب هی[d]؟ ۶ پر وه تو زیاده‌تر فضل بخشتا هی۔ چنانچه وه کهتا هی، که خدا مغروروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی[e]۔ ۷ اِس لیئے خدا کے تابع هو جاو۔ شیطان کا سامنا کرو[f]، اور وه تم سے بهاگ نکلیگا۔ ۸ تم خدا کے نزدیک جاو، تب وه تمهارے نزدیک آویگا[g]۔ ای گنهگارو، تم اپنے هاتهه دهوو[h]؛ ای دودلو[i]، اپنے دل کو پاک کرو[j]۔ ۹ افسوس اور غم کرو، اور روؤ[k]: تمهارا هنسنا کرهنے سے بدل جاے، اور خوشي اُداسي سے۔ ۱۰ تم خداوند کے حضور فروتني کرو، که وه تم کو بڑهاویگا[l]۔ ۱۱ ای بهائیو، تم آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي نه کرو[m]۔ جو اپنے بهائي کي بدگوئي کرتا، اور اُس پر اِلزام لگاتا هی[n]، سو شریعت کي بدگوئي کرتا، اور شریعت پر عیب لگاتا هی؛ لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے، تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نهیں، بلکه اُس کا حاکم هی۔ ۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک هی، جو بچانے اور هلاک کرنے پر قادر هی[o]؛ تو کون هی، جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هی[p]؟ ۱۳ ارے آو، تم لوگ جو کهتے هو، که آج یا کل فلانے شهر جائینگے، اور وهاں ایک برس ٹهہرینگے، اور سوداگري کرینگے، اور نفع پاوینگے[q]: ۱۴ اور نهیں جانتے، که کل کیا هوگا۔ کیونکه تمهاري زندگي کیا هی؟ کیونکه وه تو ایک بخار هی[r]، جو تهوڑي دیر تک نظر آتا، اور پهر غایب هو جاتا هی۔ ۱۵ اِس کے برخلاف تم کو کهنا چاهیئے، که جو خداوند کي مرضي هووے[s]، اور هم جیتے رهیں، تو یه یا وه کام کرینگے۔ ۱۶ پر اب تم اپني لاٹرنیوں پر فخر کرتے هو: ایسا سب فخر برا هی[t]۔ ۱۷ پس جو کوئي بهلا کر جانتا هی، اور نهیں کرتا، اُس پر گناه هوتا هی[u]۔

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول شریر دولتمندوں کو چتاتا کہ خدا سے اِس لئے ڈریں، کہ وہ ضرور اِنتقام لیگا۔ ۷ مصیبت کے وقت چاہیئے کہ ہم نبیوں کے اور خاص کر ایوب کے صبر کرنے کو نمونہ سمجھیں: ۱۲ پھر کہ قسم کھانے سے باز رہیں: ۱۳ پھر کہ تنگدلي میں دعا مانگیں۔ اور خوش حالي میں شکر کے گیت گاویں: ۱۹ پھر کہ آپس میں اپنے قصوروں کا اِقرار کریں، اور ایک دوسرے کے لئے دعا مانگیں۔ ۱۹ اور جو بھالي گمراہ ہو، اُسے سچائي کي راہ پر پھیر لاویں۔

ارے آؤ، ای دولتمندو[a]، اُن آفتوں کے سبب سے، جو تم پر آنیوالي ہیں، چلا چلاکے روؤ۔ ۲ کیونکہ تمہارا مال ستر گل گیا، اور تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے[b]۔ ۳ تمہارے سونے اور روپے کو مورچا لگا؛ اور اُن کا زنگ تم پر گواہي دیگا، اور آگ کي طرح تمہارا گوشت کھاویگا۔ یونہي تم نے آخري دنوں کے لیئے خزانہ جمع کیا[c]۔ ۴ دیکھو، اُن مزدوروں کي مزدوري، جنھوں نے تمہارے کھیت کاٹے، جو ظلم سے دي نہ گئي[d]، تمہارے یہاں سے چلاتي ہی؛ اور اُن کاٹنیوالوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا[e]۔ ۵ تم نے زمین پر عیش و عشرت کي[f]، اور سارے مزے اُڑاتے آئے؛ تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کیا۔ ۶ تم نے راستباز پر فتویٰ دیا[g]، اور اُسے قتل کیا؛ وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا۔ ۷ پس، ای بھائیو، خداوند کے آنے تک صبر کرو۔ دیکھو، کسان زمین کے قیمتي پھل کا اِنتظار کرتا، اور اُس کے لیئے صبر کرتا ہی، جب تک پہلے اور پچھلے مینھہ کو نہ پاوے[h]۔ ۸ سو تم بھي صبر کرو، اور اپنے دل مضبوط رکھو؛ کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ہی[i]۔ ۹ ای بھائیو، ایک دوسرے پر نہ کڑکڑاؤ[j]، تاکہ تم پر اِلزام نہ لگایا جائے: دیکھو، اِنصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ہی[k]۔ ۱۰ ای میرے بھائیو، جو خبي خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے، اُن کے دکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو[l]۔

۱۱ دیکھو، ہم اُن کو جو صبر کرتے ہیں نیکبخت سمجھتے ہیں[m]۔ تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا ہی[n]، اور خداوند کي طرف جو انجام ہوئے جانتے ہو[o]، کہ وہ بڑا دردمند اور مہربان ہی[p]۔ ۱۲ پس سب سے پہلے، ای میرے بھائیو، قسم مت کھاؤ[q]، نہ آسمان کي، نہ زمین کي، نہ کوئي اور قسم؛ بلکہ تمہارا ہاں ہاں، اور تمہارا نہیں نہیں ہو، کہ تم سزا کے لائق نہ ٹھہرو۔ ۱۳ اگر کوئي تم میں غمگین ہو، وہ دعا مانگے۔ اگر کوئي خوشحال ہو، تو ستائش کے گیت گاوے[r]۔ ۱۴ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو کلیسیائے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈھالکے[s] اُس کے لیئے دعا مانگیں: ۱۵ اور دعا، جو اِیمان کے ساتھ ہو، اُس بیمار کو بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا؛ اور اگر گناہ کیئے ہوں، تو اُسے معافي ہوگي[t]۔ ۱۶ تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکہ تم شفا پاؤ۔ راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثیر رکھتي ہی[u]۔ ۱۷ اِلیاس ہمارا ہم جنس اِنسان تھا[v]؛ اُس نے دعا پر دعا کي، کہ پاني نہ برسے[w]، سو تین برس اور چھہ مہینوں تک زمین پر پاني نہ پڑا[x]۔ ۱۸ اور اُس نے پھر دعا کي[y]، تو آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے پھل اُگا لائي۔ ۱۹ ای بھائیو، جو تم میں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ ہووے، اور کوئي اُس کو پھراوے[z]؛ ۲۰ وہ یہہ معلوم کرے، کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُس کي گمراہي کي راہ سے پھراتا ہی، تو ایک جان کو موت سے بچاویگا[a]، اور بہت گناہوں کو چھپاویگا[b]۔

[a] امث ۱۱ : ۲۸
لوقا ۶ : ۲۴
۱ تمطا ۶ : ۹

[b] ایوب ۱۳ : ۲۸
متي ۶ : ۱۹، ۲۰
یعقو ۵ : ۲

[c] روم ۲ : ۵

[d] احبا ۱۹ : ۱۳
ایوب ۲۴ : ۱۰، ۱۱
یرو ۲۲ : ۱۳
ملا ۳ : ۵

[e] اِستث ۲۴ : ۱۵
۱ایوب ۳۴ : ۲۸
هعو ۱۲ : ۷
لوقا ۱۶ : ۱۹، ۲۰

[f] ۱ تمطا ۵ : ۶

[g] ۱ پطر ۲ : ۲۳

[h] اِستث ۱۱ : ۱۴
یرو ۵ : ۲۴
هوس ۶ : ۳
یوایل ۲ : ۲۳
زکر ۱۰ : ۱
ملا ۳ : ۲
عبر ۱۰ : ۳۶، ۳۷

[i] ۱ پطر ۴ : ۷

[j] ۲ پطر ۲ : ۱۱

[k] متي ۲۴ : ۳۳
۱ کرا ۴ : ۵

[l] عبر ۱۱ : ۳۶، ۳۷
وغیرہ

[m] زبور ۱۴۴ : ۱۲
متي ۵ : ۱۰، ۱۱
اور ۱۰ : ۲۲

[n] ایوب ۱ : ۲۱، ۲۲
اور ۲ : ۱۰

[o] ایوب ۴۲ : ۱۲، وغیرہ

[p] گن ۱۴ : ۱۸
زبور ۱۰۳ : ۸
متي ۹ : ۳۶، وغیرہ

[q] متي ۵ : ۳۴، وغیرہ

[r] افسی ۵ : ۱۹
قلسی ۳ : ۱۶

[s] مرقس ۶ : ۱۳
اور ۱۶ : ۱۸

[t] یسعیاہ ۳۳ : ۲۴
متي ۹ : ۲
۲ پطر ۲ : ۱۷
گن ۱۱ : ۲
اِستث ۹ : ۲۸، ۲۹
۱ یو ۱ : ۹
یشوع ۱۰ : ۱
۱سمو ۱۲ : ۱۸
۱سلا ۱۳ : ۹
۲ سلا ۳ : ۳۳
اور ۱۱ : ۱۵، ۱۶
۲۰
اور ۲۰ : ۲۰
۲۶، وغیرہ
زبور ۱۰۲ : ۱۷
اور ۳۶ : ۱۵
اور ۱۴۵ : ۱۸
امث ۱۵ : ۲۹
اور ۲۸ : ۹
یوء ۲ : ۳۲
۱یوء ۳ : ۲۲
۱ یعقو ۱۴ : ۱۵
۱سمو ۱۲ : ۱۹
۱سلا ۱۷ : ۱
۲ سلا ۱۹ : ۲۰
لوقا ۶ : ۴۰
۱سلا ۱۸ : ۴۵
۱ سلا ۱۷ : ۱
۲۲، ۲۳
۲ متي ۱۸ : ۱۵
روم ۱۱ : ۱۴
اگرا ۹ : ۲۲
۱ کرا ۵ : ۵
۱ تمطا ۱ : ۱۵
۱ پطر ۴ : ۸

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ وہ خدا کا شکر کرتا اُس کی گوناگون روحانی نعمتوں کے سبب: ۱۰ اور دلالت کرتا، کہ وہ نعمات جو مسیح کی طرف سے ملنی تھیں کوئی نئی بات نہیں، پر وہی ہیں، جس کی خبر نبیوں نے قدیم سے دی تھی: ۱۳ اِس لیاظ سے وہ اُن کو نصیحت کرتا، کہ جس حال وہ خدا کے کلام سے دوبارہ پیدا ہوئے، سو مطابق اُس پیدایش کے وہ دینداری کی چال چلیں۔

پطرس کی طرف سے، جو یسوع مسیح کا رسول ہی، اُن مسافروں کو جو پنطس، گلتیہ، کپدقیہ، اسیا اور بطونیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے[۱]، ۲ جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق[۲] جو وہ پہلے سے رکھتا تھا، چنے ہوئے ہیں[۳]، تاکہ روح کی پاکیزگی بخش تذیر[۴] سے فرمانبردار ہوں، اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے[۵]: فضل اور سلامتی تمہارے لیئے زیادہ ہوتی جائے۔ ۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو[۶]، جس نے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے[۷] یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے[۸] کے باعث، زندہ اُمید کے لیئے سرے نو پیدا کیا[۹]، ۴ تاکہ ہم وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غیرفانی[۱۰] میراث جو آسمان پر تمہارے لیئے رکھی گئی[۱۱]، پاویں، ۵ جو خدا کی قدرت سے، ایمان کے وسیلے، اُس نجات تک، جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہی، محفوظ کیئے ہوئے ہیں[۱۲]: ۶ جس وقت میں تم بہت خوش ہو[۱۳]، اگرچہ بالفعل، چند روز[۱۴]، بہ ضرورت، طرح طرح کی آزمائشوں[۱۵] سے غم میں پڑے ہو: ۷ تاکہ تمہارے ایمان کی آزمائش[۱۶]، جو فانی سونے سے، ہرچند کہ وہ آگ میں تایا بھی جاتا[۱۷]، کتنا ہی بیشقیمت ہی، یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی جاوے: ۸ اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے ہو؛ اور باوجودے کہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے[۱۸]، تو بھی اُس پر ایمان لا کے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو، جو بیان سے باہر، اور جلال سے بھری ہی: ۹ اور اپنے ایمان کی غرض، یعنے، جانوں کی نجات[۱۹]، حاصل کرتے ہو. ۱۰ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی، جنھوں نے اُس نعمت کی پیشینگوئی کی[۲۰]، جو تم پر ظاہر ہونے کو تھی: ۱۱ وے اُس کی تحقیق میں تھے، کہ مسیح کی روح[۲۱]، جو اُن میں تھی، جب مسیح کی بابت، اُسکے دکھوں کی، اور بعد اُن کے اُس کے جلال کی، آگے گواہی دیتی تھی[۲۲]، کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتی تھی. ۱۲ سو اُن پر یہہ ظاہر ہوا[۲۳]، کہ وے نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لیئے یے باتیں کہتے تھے[۲۴]، جن کی خبر اب تم کو اُن کی معرفت ملی، جنھوں نے روح قدس کے وسیلے، جو آسمان پر سے بھیجی گئی[۲۵]، تمہیں اِنجیل کی خوشخبری دی؛ اور اِن باتوں پر ملاحظہ کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جھکتے ہیں[۲۶]. ۱۳ اِس واسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھکے[۲۷]، اور ہوشیار ہوکے[۲۸]، اُس فضل کی کامل اُمید رکھو، جو یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے وقت[۲۹] تم پر نازل ہوا چاہتا. ۱۴ تم فرمانبردار فرزندوں کی مانند اُن بری خواہشوں کے، جن میں تم اپنی نادانی کے وقت[۳۰] گرفتار تھے، ہمشکل نہ بنو. ۱۵ بلکہ جس طرح تمہارا بلانیوالا پاک ہی، تم بھی اپنی سب چال میں پاک بنو[۳۱]؛ ۱۶ کیونکہ لکھا ہی، کہ تم پاک بنو، کہ

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

میں پاک ہوں"۔ ۱۷ اور جس حال
کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے ہو جو ہر ایک
کے کام کے موافق بےطرفدار ہوکے اِنصاف
کرتا ہے، تو اپنی مسافرت کے وقت کو
ڈر کے ساتھ کاٹو: ۱۸ کیونکہ تم یہہ جانتے
ہو، کہ وہ خلاصی جو تم نے پائی اُن بیہودہ
دستوروں سے جو تمہارے باپ‌دادوں کی
طرف سے چلے آئے تھے، سو فانی چیزوں،
یعنی، سونے روپے کے سبب سے نہیں؛
۱۹ بلکہ مسیح کے بیش‌قیمت لہو کے
سبب ہوئی، جو بے داغ اور بےعیب
برے کی مانند ہے: ۲۰ جو دنیا کی
پیدایش سے پیشتر مقرر ہوا تھا: لیکن
اِس آخری زمانے میں تمہارے لیئے
ظاہر ہوا، ۲۱ جو اُس کے سبب سے
خدا پر اِیمان لائے، جس نے اُس کو
مردوں میں سے جلایا، اور جلال بخشا،
تاکہ تمہارا اِیمان اور بھروسا خدا پر ہووے۔
۲۲ چونکہ تم نے حق کی تابعداری کرکے
روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا،
یہاں تک کہ تم میں بھائیوں کی بےریا
محبت پیدا ہوئی، پس پاک دل سے
ایک دوسرے کو بہت پیار کرو: ۲۳ کیونکہ
تم نہ تخم فانی سے، بلکہ اُس سے جو
غیرفانی ہے، یعنے، خدا کے کلام سے، جو
زندہ اور ابد تک قائم رہتا ہے، سر نو
پیدا ہوئے۔ ۲۴ کیونکہ ہر ایک بشر
گھاس کی مانند ہے، اور اِنسان کی
ساری شان گھاس کے پھول کی مانند ہے۔
گھاس تو سوکھ گئی، اور پھول جھڑ گیا
ہے: ۲۵ لیکن خداوند کا کلام ابد تک
رہتا ہے۔ یہہ وہی کلام ہے، جس کی
خوشخبری تمہیں دی گئی۔

۲ باب

اِس بیان میں کہ ۱ رسول اُن کو ترغیب دیتا ہے کہ ساری
بدخواہی کو اپنے سے جدا کریں؛ ۴ اُن پر بھی جانے کے
کہ مسیح کو بنیاد ہے جس کے اُوپر وہ بنا کیا گیا
ہے، ۱۱ اُن سے منت کرتا ہے کہ وہ جسمانی خواہشوں
سے پرہیز کریں۔ ۱۳ پھر کہ حاکموں کے تابع رہیں۔ ۱۸ پھر
وہ چاکروں کو تعلیم دیتا ہے کہ وہ اپنے آقاؤں کی کیونکر

فرمانبرداری کریں، ۲۰ اور خصوصاً جس حال کہ نیکی کرکے
دکھ پاؤں کہ وہ مسیح کے نمونہ پر صبر و برداشت کریں۔

اِس واسطے تم سب بدی، اور سب
دغا، اور مکروں، اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں
کو چھوڑکے، ۲ نوپید بچوں کی مانند
کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ہو،
تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ: ۳ اگر
ایسا ہو، کہ تم نے مزہ حاصل کیا، کہ
خداوند مہربان ہے: ۴ جس کے پاس
آکے، جو کہ ایک زندہ پتھر ہے، آدمیوں کا
تو ناپسند کیا ہوا، پر خدا کا چنا ہوا اور
قیمتی جانا ہوا، ۵ تم بھی زندہ پتھروں
کی مانند روحانی گھر بنتے جاتے ہو، اور
مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ہو، تاکہ
روحانی قربانیاں، جو یسوع مسیح کے وسیلے
خدا کو پسند ہیں، گذرانو۔ ۶ اِس واسطے
کتاب میں بھی مذکور ہے، کہ دیکھ،
میں صیہون میں ایک پتھر رکھ دیتا
ہوں، جو کونے کا سرا، اور چنا ہوا، اور
قیمتی ہے: اور جو اُس پر اِیمان لاوے،
ہرگز شرمندہ نہ ہوگا۔ ۷ سو تمہارے
واسطے، جو اِیمان لائے ہو، وہ قیمتی ہے،
پر جو اِیمان نہ لائے، اُن کے لیئے وہی
پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا
سرا ہوا، ۸ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، اور
ٹھیس دلانیوالی چٹان ہوا: سو یے
وے ہیں، جو سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر
کھاتے ہیں، جسکے لیئے وے مقرر بھی
ہوئے۔ ۹ لیکن تم چنا ہوا خاندان،
بادشاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم،
اور خاص لوگ ہو، تاکہ تم اُسکی خوبیاں
ظاہر کرو، جس نے تمہیں تاریکی سے
اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ ۱۰ تم
آگے قوم نہ تھے، پر اب خدا کی قوم ہو؛
آگے تم پر رحمت نہ تھی، پر اب تم
پر رحمت ہوئی۔ ۱۱ اے پیارو، میں
تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں
سے منت کرتا ہوں، کہ تم جسمانی
خواہشوں سے، جو جان کے مقابل لڑائی

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

۱ اف ۳: ۲۲، ۲۰: ۳۱
۲ عبر ۱۲: ۱: ۲۱: ۲
اور ۱: ۲۰: ۲
۳ زبور ۳۴: ۸
۴ افسی ۲: ۲۰
۵ عبر ۱۲: ۲۲
۶ زبور ۱۱۸: ۲۲
۷ زبور ۱۱۸: ۲۲
۸ یسعیاہ ۸: ۱۴
۹ خرو ۱۹: ۶
۱۰ ہوسیع ۲: ۲۳
۱۱ گلتی ۵: ۱۳
۱۲ ۱ تمتھیس ۱: ۱۳
۱۳ رومی ۱۳: ۱
۱۴ ۱ تمتھیس ۲: ۲
۱۵ تیطس ۳: ۱
۱۶ گلتی ۵: ۱۳
۱۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۱۸ افسی ۶: ۵
۱۹ کلسی ۳: ۲۲
۲۰ لوقا ۶: ۳۲
۲۱ ۱ تمتھیس ۲: ۳
۲۲ ۱ تمتھیس ۵: ۴
۲۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۲۴ تیطس ۲: ۹
۲۵ فلیمن ۱۰
۲۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۲۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۲۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۲۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۳۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۳۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۳۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۳۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۳۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۳۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۳۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۳۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۳۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۳۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۴۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۴۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۴۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۴۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۴۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۴۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۴۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۴۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۴۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۴۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۵۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۵۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۵۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۵۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۵۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۵۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۵۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۵۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۵۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۵۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۶۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۶۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۶۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۶۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۶۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۶۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۶۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۶۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۶۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۶۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۷۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۷۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۷۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۷۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۷۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۷۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۷۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۷۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۷۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۷۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۸۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۸۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۸۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۸۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۸۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۸۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۸۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۸۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۸۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۸۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۹۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۹۱ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۹۲ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۹۳ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۹۴ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۹۵ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۹۶ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۹۷ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۹۸ ۱ تمتھیس ۶: ۲
۹۹ ۱ تمتھیس ۶: ۱
۱۰۰ ۱ تمتھیس ۶: ۲

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

کرتی ہیں[a]، پرہیزکرو؛ ۱۲ اور اپنا چلن غیرقوموں کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو، تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدکوئی کرتے ہیں، تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے، اُس دن، جب اُن پر نگاہ ہو[b]، خدا کا جلال ظاہر کریں۔ ۱۳ پس ہر ایک حکومت کے جو اِنسان کی طرف سے ہی، خداوند کے لیئے تابع رہو[c]؛ بادشاہ کے، اِس لیئے کہ وہ سب سے بزرگ ہی؛ ۱۴ یا حاکموں کے، اِس لیئے کہ وے اُس کے بھیجے ہوئے ہیں، تاکہ بدکاروں کو سزا دیں[d] اور نیکوکاروں کی تعریف کریں[e]۔ ۱۵ کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہی، کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا منہ بند کر رکھو[f]؛ ۱۶ اور اپنے تئیں آزاد جانو[g]؛ پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو، بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو[h]۔ ۱۷ سب کی حرمت کرو[i]۔ بھائیوں سے اُلفت رکھو[j]۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزت کرو[k]۔ ۱۸ اے چاکرو، کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو[l]؛ نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی۔ ۱۹ کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافی سے دکھ اُٹھاکر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے، تو یہ فضیلت ہی[m]۔ ۲۰ کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے طمانچے کھائے، اور صبر کیا، تو کون سا فخر ہی؟ پر اگر نیکی کرکے دکھ پائے، اور صبر کرتے ہو، تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہی[n]۔ ۲۱ کیونکہ تم اِسی کے لیئے بلائے گئے ہو[o]: کہ مسیح بھی ہمارے واسطے دکھ پائے[p] ایک نمونہ ہمارے لیئے چھوڑ گیا ہی، تاکہ تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاؤ۔ ۲۲ اُس نے گناہ نہ کیا، اور نہ اُس کے منہ میں چھل بل پایا گیا[q]۔ ۲۳ وہ گالیاں کھاکے گالی نہ دیتا تھا[r]؛ اور دکھ پاکے دھمکاتا نہ تھا؛ بلکہ اپنے تئیں اُس کے، جو راستی کے ساتھ عدالت کرتا

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

ہی، سپرد کرتا تھا[s]: ۲۴ وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے صلیب پر چڑھ گیا[t]، تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستبازی میں جیئیں[u]: اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے ہوئے[v]۔ ۲۵ کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے[w]، پر اب اپنی جانوں کے گڑریئے[x] اور نگہبان پاس پھر آئے ہو۔

۳ باب

اِس بیان میں کہ رسول جورو خصم کو وہ فرض بتاتا ہی جو اُن پر اُس کی بابت ہو تا۔ ۸ پھر سب کو نصیحت کرتا کہ وہ ایک دل ہوویں، اور آپس میں محبت رکھیں، ۱۵ اور مسیح کے نام کے سبب ہم کی برداشت کریں۔ ۱۸ بھروسہ تمھیں ہو مسیح کی طرف پر لانے ہم کو ملی تھیں نہ مر کر تا۔

اِسی طرح، اے عورتو، تم اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہو[a]، کہ اگر کوئی اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں، تو وے بغیر کلام کے[b] اپنی عورتوں کے چلن سے موہے جاویں[c]؛ ۲ جس وقت تمہارے پاک چلن کو، جو خوف کے ساتھ ہی، دیکھیں[d]؛ ۳ اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو، جیسے سر گوندھنا، اور سونے کے زیور باندھنا، یا طرح طرح کے کپڑے پہننا[e]؛ ۴ بلکہ چاہیئے، کہ وہ دل کی پوشیدہ اِنسانیت ہو[f]، ایسی آرائش جو غیرفانی ہی، یعنے، حلیم اور غریب مزاج، اور یہی خدا کے آگے بیشقیمت ہی۔ ۵ کیونکہ اِسی طرح مقدس عورتیں بھی جو اگلے زمانے میں خدا پر بھروسا رکھتی تھیں، آپ کو سنوارتی، اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں: ۶ چنانچہ سارہ ابرہام کی فرمانبرداری کرتی، اور اُسے خداوند کہتی تھی[g]: سو تم بھی اُس کی بیٹیاں ہو، اگر نیکیاں کرو، اور کسی خوف سے حیران نہ ہو۔ ۷ ویسے ہی، اے شوہرو، تم بھی دانائی سے اُن کے ساتھ رہو[h]، اور عورت کو نازک پیدایش سمجھکر عزت دو[i]، اور جانو، کہ زندگی کی میراث کے فضل میں

[a] رومی ۱۲: ۱۷، ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۲، ۱ تیمتھیس ۵: ۱۴، ۱ پطرس ۲: ۱۲، متی ۵: ۱۶، عبرانیوں ۱۳: ۱۸، رومی ۲: ۶، ۱۶، اور ۲: ۲، ۱۶، ۱ پطرس ۴: ۵، ۱ یوحنا ۴: ۱۷، متی ۱۶: ۲۷، ۲ تیمتھیس ۴: ۸، ۱ پطرس ۱: ۱۷، ۲ تیمتھیس ۲: ۱۹، رومی ۱۳: ۱، ۲ پطرس ۲: ۱۳، ۱ پطرس ۲: ۱۴، رومی ۱۳: ۳، ۴، ۱ پطرس ۲: ۱۴، ۱ تیمتھیس ۲: ۲، ۳، ۴، ۱ پطرس ۲: ۱۵، ۱ پطرس ۲: ۱۶، ۱ پطرس ۲: ۱۷، ۱ پطرس ۲: ۱۷، ۱ پطرس ۲: ۱۸، ۱ پطرس ۲: ۱۹، ۱ پطرس ۲: ۲۰، ۱ پطرس ۲: ۲۱، ۱ پطرس ۲: ۲۲، ۱ پطرس ۲: ۲۳، ۱ پطرس ۲: ۲۴، ۱ پطرس ۲: ۲۴، ۱ پطرس ۲: ۲۵، ۱ پطرس ۲: ۲۵، ۱ پطرس ۳: ۱، ۱ پطرس ۳: ۲، ۱ پطرس ۳: ۳، ۱ پطرس ۳: ۴، ۱ پطرس ۳: ۵، ۱ پطرس ۳: ۶، ۱ پطرس ۳: ۷، ۱ پطرس ۳: ۷، ۱ پطرس ۳: ۸، ۱ پطرس ۳: ۹، ۱ پطرس ۳: ۱۰، ۱ پطرس ۳: ۱۱، ۱ پطرس ۳: ۱۲، ۱ پطرس ۳: ۱۳، ۱ پطرس ۳: ۱۴، ۱ پطرس ۳: ۱۵، ۱ پطرس ۳: ۱۶، ۱ پطرس ۳:

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

تم دونوں شريک هو، تاکه تمهاري دعايں
رک نه جايں. ۸ غرض، سب کے سب
ايکدل هو؛ همدرد هو؛ برادرانه مُحبت
رکهو؛ رحم‌دل اور خوشخو هو: ۹ بدي
کے عوض بدي نه کرو؛ گالي کے عوض
گالي نه دو؛ بلکه اُس کے خلاف برکت
چاهو؛ که تم جانتے هو، که تم برکت کے
وارث هونے کو بلائے گئے هو. ۱۰ جو کوئي
چاهے، که زندگي سے خوش هو، اور اچهے
دنوں کو ديکهے، سو اپني زبان کو بدي
سے، اور اپنے هونٹهوں کو دغا کي بات
بولنے سے باز رکهے؛ ۱۱ بدي سے کناره
کرے، اور نيکي کو عمل ميں لاوے؛ صلح
کو ڈهونڈهے، اور اُس کا پيچها کرے.
۱۲ کيونکه خداوند کي آنکهيں راستبازوں
پر لگي هيں، اور اُس کے کان اُن کي
منت پر؛ پر خداوند کا چهره بدکاروں
کا مُخالف هي. ۱۳ اور اگر تم نيکي کي
پيروي کيا کرو، کون هي، جو تم سے بدي
کرے؟ ۱۴ پر اگر تم راستبازي کے سبب
دکه بهي پاو، تو نيکبخت هو، اور اُن کے
ڈرانے سے مت ڈرو، اور نه گهبرا جاو؛
۱۵ بلکه خداوند خدا کو اپنے دلوں
ميں مقدس جانو: اور هميشه مستعد
رهو، که هر ايک کو، جو تم سے اُس اُميد
کي بابت جو تمهيں هي، پوچهے،
فروتني اور ادب سے جواب دو: ۱۶ اور
نيت نيک رکهو؛ تاکه وے جو تمهيں
بدکار جانکے تم کو برا کهتے، اور تمهاري
مسيحي اچهي چال پر لعن طعن کرتے
هيں، شرمنده هوں. ۱۷ کيونکه اگر
خدا کي مرضي يوں هي، که تم بهلا کرکے
دکه پاو، تو يه اُس سے بهتر هي، که برا
کرکے دکه پاو. ۱۸ کيونکه مسيح نے بهي
ايک بار گناهوں کے واسطے دکه اُٹهايا،
يعنے، راستباز نے ناراستوں کے ليئے؛ تاکه
وه هم کو خدا کے پاس پهنچائے، که وه
جسم کے حق ميں تو مارا گيا، ليکن
رُوح ميں زنده کيا گيا: ۱۹ جس
ميں هوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو
قيد تهيں جاکے منادي کي: ۲۰ جو
آگے نافرمانبردار تهيں، جس وقت که
خدا کا صبر نوح کے دنوں، جب
کشتي طيار هوتي تهي، اِنتظار کرتا رها،
جس ميں تهوڑي، يعنے، آٹه جانيں،
پاني سے بچ گئيں. ۲۱ مطابق اُس
علامت کے بپتسمه (جو بدن کا ميل
چهڑانا نهيں، بلکه نيک‌نيتي سے خدا
کا طالب هونا هي،) يسوع مسيح کے
جي اُٹهنے کے وسيلے اب هم کو بهي
بچاتا هي: ۲۲ وه آسمان پر جاکے خدا
کے دهنے هي، اور فرشتے، اور حکومتيں،
اور رياستيں، اُس کے تابع هيں.

۴ باب

اس بيان ميں، که ۱ رسول مسيح کا نمونه اُن پر جتا کے اُنهيں نصيحت کرتا، که وے گناه سے باز آويں، خاص کرکے اس لحاظ سے که سب چيزوں کا آخر نزديک هي؛ ۱۲ پهر جب اُنهيں مسيح کے سبب دکه اُٹهانا پڑے تو راه ظاهر کرتا که جس سے وے تسلي پاويں.

پس چونکه مسيح نے همارے واسطے
جسم ميں دکه اُٹهايا، تو تم بهي ويسي
هي طبيعت کے هتهيار باندهو؛ کيونکه
جس نے جسم ميں دکه اُٹهايا، سو گناه
سے فراغت پائي: ۲ تاکه آدميوں کي
بري خواهشوں کے مطابق نهيں، بلکه
خدا کي مرضي کے موافق جسم ميں
اپني باقي عمر کاٹو. ۳ اِس واسطے که
هماري جتني عمر غيرقوموں کي مرضي
کے موافق کام کرنے ميں گذري، وهي
همارے واسطے بس هي، که تب هي
هم هوا و هوس، شهوتوں، مے کي
مستيوں، اوباشيوں، شرابخواريوں،
مکروه بت‌پرستيوں ميں وقت کاٹتے
تهے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے هيں،
که تم اُس شهدےپن کي فضولي ميں اُن
کے ساته نهيں دوڑ جاتے، اور بدگوئي کرتے
هيں. ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور
مردوں کا اِنصاف کرنے پر طيار هي،
حساب دينگے. ۶ که مردوں کو بهي
اِنجيل اِس ليئے سنائي گئي، که وے
آدميوں کے آگے جسم کي راه سے گنهکار

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

تھہریں، لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں۔ ۷ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی؛ اِس لیئے ہوشیار، اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رہو۔ ۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو؛ کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی۔ ۹ آپس میں بے کُرکُرائے مسافردوست رہو۔ ۱۰ ہر ایک، جس قدر اُس کو نعمت ملی، سو اُسے اُن کی مانند، جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان ہیں، ایک دوسرے کی خدمت میں خرچ کرے۔ ۱۱ اگر کوئی بولے، تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے؛ اگر کوئی خدمت کرے، تو اِتنی کرے، جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا ہی؛ تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو: جلال و قدرت ابدالاباد اُسی کے لیئے ہی۔ آمین۔ ۱۲ اے پیارو، تم اُس ذلیوائی آگ سے، جو آزمانے کے لیئے تم پر بھڑکی ہی، تعجب نہ کرو، کہ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی: ۱۳ بلکہ اِس سبب سے خوشی کرو، کہ تم مسیح کے دکھوں میں شریک ہو؛ تاکہ اُس کے جلال کے ظاہر ہوتے وقت تم بےنہایت خوش و خرم ہو۔ ۱۴ اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو، تو تم مبارک ہو؛ کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تم پر سایہ کرتی ہی: اُنہیں کی طرف سے اُس پر کفر کوئی ہوتی، پر تمہاری طرف سے اُس کی بزرگی کی جاتی۔ ۱۵ خبردار، ایسا نہ ہو، تم میں سے کوئی خونی، یا چور، یا بدکار، یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا ہوکے دکھ پاوے۔ ۱۶ پر اگر کوئی کرستان ہونے کے سبب سے دکھ پاوے، تو نہ شرماوے، بلکہ اِس سبب سے خدا کی بزرگی کرے۔ ۱۷ کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے گھر پر عدالت شروع ہو: پس اگر ہم سے شروع ہی، تو اُن کا، جو خدا کی اِنجیل کے تابع نہیں، کیا انجام ہوگا؟ ۱۸ اور اگر راستباز دشواری سے بچ جاوے، تو بےدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں؟ ۱۹ پس جو خدا کی مرضی کے موافق دکھ پاتے ہیں، سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے ہوئے اپنی جانوں کو اُسکے سپرد کریں۔

۵ باب

اِس باب میں کہ ۱ رسول کلیسیا کے اُن بزرگوں کو جو اُس کے گلہ کی پاسبانی کریں، ۵ پھر جوانوں کو کہ فرمانبرداری کریں، ۸ اور سب کو کہ ہوشیار رہیں اور جاگتے رہیں، اور ایمان میں مضبوط ہوویں؛ ۱۰ اور کہ سب ٹوک شیطان کا سامنا کریں جو گرجنیوالا ببر ہی:

بزرگوں سے، جو تمہارے بیچ ہیں، میں جو اُن کے ساتھ بزرگ اور مسیح کی اذیتوں کا گواہ، اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں، اِلتماس کرتا ہوں: ۲ کہ تم خدا کے اُس گلے کی، جو تمہارے درمیان ہی، پاسبانی کرو؛ اِجباری سے نہیں، بلکہ خوشی سے؛ اور ناروا نفع کے لیئے نہیں، بلکہ دل‌خواہی سے نگہبانی کرو: ۳ اور خداوند کی میراث پر خداوندی نہ کرو، بلکہ گلے کے لیئے نمونہ بنو۔ ۴ اور جب سردارگڑریا ظاہر ہوگا، تب تم جلال کا ایسا ہار پاوگے، جو مرجھاتا نہیں۔ ۵ اِسی طرح تم، اے جوانو، بزرگوں کے تابع رہو۔ بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کے تابع ہوکے فروتنی کا لباس پہنو؛ کیونکہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔ ۶ سو تم خدا کے زوردار ہاتھ کے تلے دبے رہو، تاکہ وہ تمہیں وقت پر سرفراز کرے: ۷ اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو؛ کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہی۔ ۸ ہوشیار اور بےدار رہو: کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

متی ۱۰: ۲۲ ؛ لوقا ۲۱: ۱۹ ۲ متی ۲۴: ۱۲ ۳ لوقا ۲۲: ۲۵، ۲۶ ۴ ۱ پطرس ۱: ۷ ۵ ۱ پطرس ۴: ۱۴ ۶ ۱ پطرس ۴: ۱۷ ۷ ۱ پطرس ۴: ۱۳ ۸ ۱ پطرس ۴: ۱۵ ۹ ۱ پطرس ۴: ۱۶ ۱۰ ۱ پطرس ۴: ۱۷ ۱۱ ۱ پطرس ۴: ۱۹ ۱ ۱ پطرس ۵: ۱ ۲ ۱ پطرس ۵: ۲ ۳ ۱ پطرس ۵: ۳ ۴ ۱ پطرس ۵: ۴ ۵ ۱ پطرس ۵: ۵ ۶ ۱ پطرس ۵: ۶ ۷ ۱ پطرس ۵: ۷ ۸ ۱ پطرس ۵: ۸

هي[1]، کہ کس کو پھار کھاوے: ۱ تم ایمان
میں مضبوط ہوکے اُس کا مقابلہ کرو[2]،
یہہ جانکے، کہ یہے هي اذیتیں تمھاري
برادري جو دنیا میں ہیں پورے اندازے
تک اُٹھاتي ہیں[3]۔ ۱۰ اب خدا جو
کمال فضل کرتا، جسنے ہم کو اپنے جلال
ابدي کے لیئے مسیح یسوع سے بلایا ہی[4]،
آپ هي تم کو تھوڑا سا دکھہ[5] سہنے کے
بعد طیار[6]، مضبوط[7]، اُستوار، پایدار کرے۔
۱۱ جلال اور قدرت ابد تک اُسي کا
هی[8]۔ آمین۔ ۱۲ میں نے تمھیں سلوانس[9]
کي معرفت، جو میري دانست میں
دیانتدار بھائي هی، مختصر میں لکھا[10]،
نصیحت کرکے، اورگواهي دیکے، کہ یہي
خدا کا سچا فضل هی جس پر تم قائم
هو[11]۔ ۱۳ وہ جو بابل میں هی، جو
تمھارے ساتھہ برگزیدہ هوئي، اور میرا بیٹا
مرقس[12]، تمھیں سلام کہتے ہیں۔ ۱۴ تم
آپس میں محبت کا بوسا لیکے ایک
دوسرے کو سلام کرو[13]۔ تم سب کي، جو
مسیح یسوع میں هو، سلامتي هووے!
آمین۔

پطرس کا دوسرا خط عام

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو جنھیں دلا کے کہ خدا نہایت
فضل کریگا، ۵ وہ اُنھیں نصیحت فرماتا، کہ ایمان میں اور
نیک اعمال میں، وہ اپني برگزیدگي کو ثابت کریں
۱۰ اِس کا اُنھیں یاد دلانے میں اِس لئے جتن فرماتا،
کہ وہ جانتا تھا، کہ اپنے مرنے کا وقت نزدیک آیا تھا:
۱۶ پھر اُنھیں تاکید کرتا کہ پیغمبروں کے حق میں
هر وقت مانے رہیں، کہ وہ برحق خدا کا بولنا هی، کہ اُس
کے رسولوں نے اپني هي آنکھوں سے اُس کا جلال دیکھا
تھا، اور کہ اُس پر اُنھوں نے اور نبیوں نے گواهي دي هی۔

شمعون پطرس کي طرف سے، جو
یسوع مسیح کا بندہ اور رسول هی، اُن
کو جنھوں نے همارے خدا اور بچانیوالے
یسوع مسیح کي راستبازي سے همارا سا
همقیمت ایمان پایا هی[1]: ۲ خدا اور
همارے خداوند یسوع مسیح کي پہچان
سے فضل اور سلامتي تمھارے لیئے زیادہ
هوتي جاوے[2]۔ ۳ چونکہ اُسکي خدائي
کي قدرت نے همیں سب چیزیں، جو
زندگي اوردینداري سے تعلق رکھتي هیں،
اُس کي پہچان سے[3] عنایت کیں، جس
نے همکو اپنے جلال اور نیکي سے بلایا[4]،
[5] جن کے وسیلے نہایت بڑے اور قیمتي
وعدے هم سے کیئے گئے[6]: تاکہ تم اُن
کے وسیلے اُس گندگي سے، جو دنیا میں
بري خواهش کے سبب هی[7]، چھوٹکر،
الٰہیعیت الٰہي میں شریک هو جاؤ[8]۔
۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال
کوشش کرکے[9] اپنے ایمان پر نیکي، اور
نیکي پر عرفان[10]؛ ۶ اور عرفان پر پرهیزگاري
اور پرهیزگاري پر صبر، اور صبر پر دینداري؛
۷ اور دینداري پر برادرانہ اُلفت، اور
برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ[11]۔ ۸ کہ یے
چیزیں، اگر تم میں هوں، اور بڑھتي بھي
جاویں، تو تم کو همارے خداوند یسوع
مسیح کي کامل پہچان حاصل کرنے کے
لیئے غافل اور بے پھل[12] نہ هونے دینگي۔
۹ پر جس کے پاس یے چیزیں نہیں
هیں، وہ اندھا[13]، اور آنکھیں موندتا هی،
اور اپنے اگلے گناهوں کے دھوئے جانے[14] کو
بھول بیٹھا هی۔ ۱۰ اِس لیئے، اے
بھائیو، زیادہ تر کوشش کرو، کہ تمھاري
بلاهت اور برگزیدگي ثابت هو[15]: کیونکہ
اگر تم ایسا کرو، تو کبھي نہ گروگے[16]:
۱۱ بلکہ تم همارے خداوند اور بچانیوالے

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب
۱ ایوب ۱ : ۱
اور ۲ : ۲
لوقا ۲ : ۲۱
متی ۱۲ : ۱۲
۵ اف ۶ : ۱۰
۱۲
یعق ۴ : ۲
۲ اف ۱۳ : ۲۲
۱ تسا ۳ : ۳
۱ تمط ۳ : ۱۲
۲ پطر ۲ : ۱۱
۲ قر ۱۲ : ۱۰
۱ تمط ۶ : ۱۱
۲ قر ۶ : ۱۰
۲ پطر ۱ : ۱۰
۵ عبر ۱۳ : ۲۱
یہود ۲۵
۵ تسا ۲ : ۲
اور ۳ : ۳
۲ پطر ۳ : ۱
متی ۶ : ۱۰
۲ قر ۱۲ : ۱۰

سنہ عیسوي ۶۶

۲ پطر ۱ : ۲
۱۰ یوحنا ۱۷ : ۳
ذات الٰہي میں۔
۲ قر ۳ : ۱۸
۵ عبر ۱۲ : ۱۰
۲ پطر ۲ : ۲۰
۵ متی ۱۸ : ۸
۲ پطر ۱ : ۵
۵ گلا ۵ : ۱۹
۱ تسا ۴ : ۱۲
اور ۵ : ۱۰
۱ یوحنا ۲ : ۱۱

یوحنا ۱۵ : ۲
طیطس ۳ : ۱۴
۳ یوحنا ۱۱
۵ افسی ۵ : ۲۷
عبر ۶ : ۱
یوحنا ۱۰ : ۲۷
۵ یوحنا ۱۰ : ۱۹
۵ ۲ پطر ۳ : ۱۷

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب
۵ عبر ۱۳ : ۲۲
۲ افسی ۲ : ۲۰
۱ قر ۵ : ۱۳
۲ پطر ۱ : ۱۲
۵ ۲ قر ۱۳ : ۱۱
۱ تسا ۵ : ۲۶
۱ افسی ۶ : ۲۱

۵ روم ۱۶ : ۱۶
۱ قر ۱۶ : ۲۰
۲ قر ۱۳ : ۱۲
۱ تسا ۵ : ۲۶
۵ ۱ افسی ۶ : ۲۳

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب
۱ ایوب ۱ : ۱
اور ۲ : ۲
لوقا ۲ : ۲۱
متی ۱۲ : ۱۲
۵ افسی ۶ : ۱۰
۱۲
یعق ۴ : ۲
۲ افسی ۱۳ : ۲۲
۱ تسا ۳ : ۳
۱ تمط ۳ : ۱۲
۲ پطر ۲ : ۱۱
۲ قر ۱۲ : ۱۰
۱ تمط ۶ : ۱۱
۲ قر ۶ : ۱۰
۲ پطر ۱ : ۱۰
۵ عبر ۱۳ : ۲۱
یہود ۲۵
۵ تسا ۲ : ۲
اور ۳ : ۳
۲ پطر ۳ : ۱
متی ۶ : ۱۰
۲ قر ۱۲ : ۱۰

سنہ عیسوي ۶۶

۲ پطر ۱ : ۲
۱۰ یوحنا ۱۷ : ۳
ذات الٰہي میں۔
۲ قر ۳ : ۱۸
۵ عبر ۱۲ : ۱۰
۲ پطر ۲ : ۲۰
۵ متی ۱۸ : ۸
۲ پطر ۱ : ۵
۵ گلا ۵ : ۱۹
۱ تسا ۴ : ۱۲
اور ۵ : ۱۰
۱ یوحنا ۲ : ۱۱

یوحنا ۱۵ : ۲
طیطس ۳ : ۱۴
۳ یوحنا ۱۱
۵ افسی ۵ : ۲۷
عبر ۶ : ۱
یوحنا ۱۰ : ۲۷
۵ یوحنا ۱۰ : ۱۹
۵ ۲ پطر ۳ : ۱۷

سنه عیسوي ۶۲

یسوع مسیح کي ابدي بادشاهت میں بڑي عزت کے ساتھ شامل کیئے جاوگے.
۱۲ اِس لیئے میں یے باتیں تمھیں همیشه یاد دلانے سے غافل نه هونگا، اگرچه تم واقف هو، اور اِس سچائي پر جو اب ظاهر هوئي قائم هو. ۱۳ چنانچه میں اِسے واجب جانتا هوں، که جب تک اِس خیمے میں هوں، تمھیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں؛ ۱۴ کیونکه مجھے معلوم هی، که جیسا همارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاهر کیا، یه میرا خیمه تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا. ۱۵ سو میں کوشش میں هوں، که تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو همیشه یاد رکھو.
۱۶ کیونکه هم نے، نه فیلسوفي کي کاهنوں کا پیچھا کرکے، بلکه اُس کي بزرگي کو اپني آنکھوں سے دیکھنیوالے هوکے، اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور آنے کي خبر تمھیں دي. ۱۷ که اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائي، جس وقت نهایت بڑے جلال سے اُسکو ایسي آواز آئي، که یه میرا پیارا بیٹا هی، جس سے میں راضي هوں؛ ۱۸ اور هم نے، جب اُس کے ساتھ مقدس پهاڑ پر تھے، یه آواز آسمان سے آتي سني.
۱۹ اور همارا بھي نبیوں کا کلام هی، جو زیادہ قائم هی؛ اور تم اچھا کرتے هو، جو یه سمجھکر اِس پر نگاه رکھتے هو، که وه ایک چراغ هی، جو اندھیري جگه میں، جب تک پَو نه پھٹے، اور صبح کا تارا تمھارے دلوں میں ظاهر نه هووے، روشني بخشتا هی؛ ۲۰ یه سب سے پهلے جانکے، که نقاب کي کوئي پیشینگوئي آپ سے نهیں کھلتي. ۲۱ کیونکه نبوت کي بات آدمي کي خواهش سے کبھي نهیں هوئي؛ بلکه خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے.

۲ باب

اِس باب میں یه که ۱ اُنھیں آگے سے خبر دیتا، که جھوٹے معلم آئینگے. اور اُن کي اور اُن کے پیروؤں کي بےدینيں. اور وه سزا جو فرشتوں کو ملکي پیشتر ظاهر کرتا. ۱۰ اُن کي سزایابي دیدار لوط کے رهینگے. جس طرح لوط سدوم سے نکل گیا. ۱۰ پھر اُن بےدین بےکاباکیوالوں کي چال چلن کا مفصل بیان کرتا تاکه وے سچ سے بھچائے جاویں. اور سب لوگ اُن سے خبردار رهیں.

پر جھوٹے نبي بھي اُس قوم میں تھے، جیسے که جھوٹے معلم تم میں بھي هونگے، جو هلاک کرنیوالي بدعتیں پردے میں نکالینگے، اور اُس خداوند کا، جس نے اُنھیں مول لیا، اِنکار کرینگے؛ اور آپ اپنے پر جلد هلاکت لاوینگے. ۲ اور بهتیرے اُن کي شهوت پرستي کي پیروي کرینگے: اُن کے سبب سے راه راستت کي بدنامي هوگي. ۳ اور وے لالچ سے باتیں بناکر تم کو سوداگر کي طرح اپنے نفع کا سبب ٹھهراوینگے: جن پر مدت کا فتوی جو هوا، سو آنے میں دیر نهیں کرتا، اور اُنکي هلاکت اُونگھتي نهیں. ۴ کیونکه جس حال که خدا نے فرشتوں کو، جب اُنھوں نے گناه کیا، نه چھوڑا، بلکه تاریکي کي زنجیروں سے باندھا، اور جهنم میں ڈالکے حوالے کیا، تاکه عدالت کے دن تک اُن کي نگهباني هو؛ ۵ اور اگلي دنیا کو بھي نه چھوڑا، بلکه طوفان کے پاني کو بےدینوں کے عالم پر بھیجکر، نوح سمیت، جو راستبازي کا منادي کرنیوالا تھا، آٹھ کو بچا لیا؛ ۶ اور سدوم اور عموره کے شهروں کو خاک سیاه کرکے، اور نیست و نابود هونے کا حکم فرماکے، اُنھیں آیندے کے بےدینوں کي عبرت کے لیئے نمونه بنا رکھا؛ ۷ اور راستباز لوط کو، جو شریروں کي ناپاک چالوں سے دق هوا، رهائي بخشي: ۸ (که وه راستباز اُن میں رهکر اُن کے بےشرعه عملوں کو دیکھکے سنکے هر روز اپنے سچے

سنه عیسوي ۶۲

دل کو شکلجے میں کھینچتا تھا۔)
۹ پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا، جانتا ہی:
۱۰ خصوصاً اُن کو، جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے، اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وے ڈھیٹھ، اور خودپسند ہیں، اور جلالیوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں۔ ۱۱ اگرچہ فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں، خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے۔ ۱۲ لیکن یہ، اُن جانوروں کی مانند، جو ذاتی بےعقل ہیں، اور شکار اور ہلاک ہونے کے لیئے پیدا ہوئے، اُن چیزوں کی، جن سے وے ناواقف ہیں، بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے؛ ۱۳ وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے، کہ وے عیاشی کرنی، جو ایکی دن کی ہی، خوشی جانتے ہیں۔ وے داغ ہیں، اور عیب ہیں، اور تمہارے ساتھ کھا پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں؛
۱۴ اُن کی آنکھیں ‖ زنا سے بھری ہیں، اور گناہ سے رک نہیں سکتیں؛ وے بےقیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں: اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہی؛ وے لعنت کی اولاد ہیں: ۱۵ وے سیدھی راہ چھوڑکر بھٹکے ہوئے ہیں، اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں، جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا؛
۱۶ مگر اُس نے اپنی خطاکاری پر اِلزام پایا: کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا۔
۱۷ وے سوکھے کوئے ہیں، وے بدلیاں ہیں، جنہیں آندھی دوڑاتی ہی؛ ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لیئے دھری ہی۔ ۱۸ وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے، اُنہیں، جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے، جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں:
۱۹ وے اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے، پر آپ خرابی کے غلام بنے ہیں؛ کیونکہ جس کا کوئی مغلوب ہوا، سو اُسی کا غلام ہی۔ ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں، اور مغلوب ہوں، تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا۔
۲۱ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تھا، کہ جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنہیں سونپا گیا، پھر جاویں۔ ۲۲ پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آتی ہی، کہ کتا اپنی قی کی طرف، اور دھوئی ہوئی سؤری دلدل میں لوٹنے کو پھری ہی۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تھے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا: ۷ پھر اُنہیں چتاتا کہ وے خود قہر کرنے میں دیر نہ لگاویں، کہ خدا اِس میں شامل سے اُن کی برداشت کرتا۔ ۱۰ دنیا کی ہلاکت کا کیونکر ہوگی وہ بیان کرتا: ۱۱ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ اُس ہولناک واقعہ کے منتظر ہوکے وے پاک چال چلیں: ۱۵ اور پھر کہ وے یاد رکھیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کی نجات کے لیئے ہی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا ہی:

ای عزیزو، میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں؛ اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں؛
۲ تاکہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو ہم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں، کیا، یاد رکھو۔ ۳ اور یہہ پہلے جان رکھو، کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے، جو اپنی بری خواہشوں کے موافق چلینگے،
۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں؟ کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے، سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہی۔
۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول

سنہ عیسوی ۶۲
۵ زبور ۱۱۱ : ۱۰، ۱۰۰ : ۱۰
حزق ۱ : ۵
۶ زبور ۳۴ : ۱۶، ۱۰۰ : ۱۰
۷ پیدا ۱۹ : ۱۶، ۱۰
۸ پیدا ۶ : ۳، ۱۰ : ۱۹
۹ پیدا ۶ : ۱
۱۰ پیدا ۱۲ : ۳، ۱۰ : ۱۹
۱۱ ملا ۳ : ۱۶
۱۲ دیکھو یہوداہ ۱۰
۱۳ پیدا ۱۹ : ۱۳، ۱۰ : ۱۹
۱۴ پیدا ۱۲ : ۱۰
۱۵ گنت ۲۲ : ۷، ۲۴ : ۱۰، ۳۱ : ۸، ۱۶
۱۶ گنت ۲۲ : ۲۸
۱۷ یہوداہ ۱۲
۱۸ پیدا ۱۹ : ۲۴، ۲۵
۱۹ یوحنا ۸ : ۳۴، ۳۵، ۳۶
رومی ۶ : ۱۶، ۲۰
۲۰ ۲ پطر ۱ : ۴، ۱۰ آیت
۲۱ متی ۱۲ : ۴۵، لوقا ۱۱ : ۲۶، ۲۷
۲۲ امثا ۲۶ : ۱۱، ۲ پطر ۲ : ۲۲
۱ یوحنا ۲ : ۱۹، ۲۶
۲ پطر ۲ : ۱، ۳ : ۳
۳ یہوداہ ۱۸
۴ متی ۲۴ : ۴۸، لوقا ۱۲ : ۴۵، ۲ پطر ۳ : ۳، ۴
۵ پیدا ۱ : ۶، ۷، ۹، ۲ پطر ۳ : ۵، ۶
۶ پیدا ۷ : ۱۱، ۸ : ۲۲، ۲ پطر ۲ : ۵، ۳ : ۶، ۷
۷ پیدا ۱۹ : ۲۴، ۲۸، لوقا ۱۷ : ۲۹، ۳۰، ۲ پطر ۲ : ۶، یہوداہ ۷
۸ زبور ۹۰ : ۴، ۲ پطر ۳ : ۸
۹ ۱ تمط ۲ : ۴، ۲ تمط ۱ : ۱۰، یہوداہ ۱۸، ۲ پطر ۳ : ۳
۱۰ پیدا ۸ : ۲۱، ۲ پطر ۳ : ۱۰، ۱۲
۱۱ یسعیاہ ۵۱ : ۶، ۶۵ : ۱۷، ۶۶ : ۲۲، حزق ۳۲ : ۷، متی ۲۴ : ۳۵، لوقا ۲۱ : ۳۳، ۱ کرنتھ ۷ : ۳۱، ۱ یوحنا ۲ : ۱۷، مکا ۲۱ : ۱

گئے، کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے
ہیں، اور زمین پانی میں سے اور پانی کے
وسیلے سے بنائی ہوئی تھی؛ ۶ جن پانیوں
کے سبب سے وہ دنیا، جو اُس وقت
تھی، بڑھ میں ڈوب کر ہلاک ہوئی:
۷ پر آسمان و زمین، جو اب ہیں، اُسی
کلام سے محفوظ ہیں، اور اُس دن تک،
کہ بےدینوں کی عدالت اور ہلاکت
ہو، جلنے کے لیئے باقی رہینگے۔ ۸ پو
ئی عزیزو، یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے،
کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس،
اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔
۹ خداوند اپنے وعدوں کی بابت سستی
نہیں کرتا، جیسا بعضے سستی سمجھتے
ہیں؛ پر اِس لیئے ہماری بابت صبر
کرتا، کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا،
بلکہ چاہتا ہی، کہ سب توبہ کریں۔
۱۰ لیکن خداوند کا دن، جس طرح
رات کو چور آتا ہی، آویگا؛ اور اُسی
میں آسمان سنسناتے کے ساتھ جاتے رہینگے،
اور اجرام فلک جلکر گداز ہو جائینگے،
اور زمین اُن کاریگریوں سمیت، جو اُس
میں ہیں، بھسم ہوگی۔ ۱۱ پس جب
کہ یہہ سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں،
تو تم کو پاک چلن میں اور دینداری
میں کیسا بننا لازم ہی، ۱۲ اور کہ تم خدا
کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق
ہو، جس میں آسمان جلکر گداز ہو
جائینگے اور اجرام فلک جلکر پگھل
جائینگے؟ ۱۳ پر ہم نئے آسمان اور نئی
زمین کی، جن میں راستبازی بستی ہی،
اُسکے وعدے کے موافق اِنتظاری کرتے ہیں۔
۱۴ اِس واسطے، ای عزیزو، اُن چیزوں کے
منتظر رہکے کوشش کرو، کہ تم بےداغ،
اور بےعیب، سلامتی کے ساتھ اُس سے
ملے جاؤ۔ ۱۵ اور ہمارے خداوند کا صبر
کرنا اپنی نجات جانو؛ چنانچہ ہمارے
پیارے بھائی پولس نے بھی اُس دانائی
کے موافق، جو اُسے عنایت ہوئی، تمہیں
لکھا ہی؛ ۱۶ اور سارے خطوں میں اِن
باتوں کا ذکر کیا ہی؛ اُن میں کتنی
باتیں ہیں، جن کا سمجھنا مشکل ہی،
اور وے جو جاہل اور بےقیام ہیں،
اُن کے معنوں کو بھی دوسری کتابوں کے
مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے
لیئے پھیرتے ہیں۔ ۱۷ اِس واسطے،
ای پیارو، چونکہ تم آگے سے آگاہ ہو
گئے، اپنی خبرداری کرو، تا نہ ہووے،
کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے
جاکے اپنی اُستواری سے جاتے رہو۔
۱۸ بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے
یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں
بڑھتے جاؤ۔ اُسی کا جلال اب ہو اور
ابد تک رہے۔ آمین۔

یوحنا کا پہلا خط عام

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ رسول مسیح کا حال و حقیقت ظاہر کرتا،
کہ اُس میں ہوکے ہم حیات ابدی رکھیں اُس رفاقت کے
وسیلہ جو ہم نے خدا سے پائی: ۵ پھر کہ ہمیں ساری
باتی کرنی ضرور ہی، تاکہ ہمارا ایمان اور رفاقت
جو خدا سے رکھیں دونوں حقیقی ثابت ہوں: اور

سنہ عیسوي ۹۰

ہمارے ہاتھوں نے چھوا۔ ۲ (کیونکہ وہ زندگي ظاہر ہوئي، اور ہم نے اُسے دیکھا، اور ہم گواہي دیتے ہیں، اور اُس ہمیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہیں، جو باپ کے پاس تھي، اور ہم پر ظاہر ہوئي؛) ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا، اور سنا، اُس کي خبر تمھیں دیتے ہیں؛ تاکہ تم بھي ہمارے ساتھ شراکت رکھو؛ اور ہماري شراکت باپ کے ساتھ، اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہي۔ ۴ اور ہم یے باتیں تمھیں اِس واسطے لکھتے ہیں، کہ تمھاري خوشي پوري ہو جاوے۔ ۵ اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سني، اور پھر تمھیں دیتے ہیں، سو یہي ہي، کہ خدا نور ہي، اور اُس میں تاریکي ذرہ بھي نہیں۔ ۶ اگر ہم کہیں، کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور تاریکي میں چلتے ہیں، تو جھوٹھ بولتے، اور سچ پر عمل نہیں کرتے؛ ۷ پر اگر ہم نور میں چلیں، جس طرح وہ نور میں ہي، تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہي۔ ۸ اگر کہیں، کہ ہم بےگناہ ہیں، تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں، اور سچائي ہم میں نہیں۔ ۹ اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے، اور ہمیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں، وفادار اور راست ہي۔ ۱۰ اگر ہم کہیں، کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہي۔

۲ باب

اِس باب میں۔ ۱ رسول اُن گناہوں کي بابت جو کمزوري کے سبب ہو سکتا تھا تاکید کرتا، اُمید بھي دیتا۔ ۳ جس سے خدا کي حقیقي پہچان حاصل کي، وہ خدا کے احکام پر عمل کریگا۔ ۷ بھائیوں کو پیار کریگا۔ ۱۵ اور دنیا کو ہیچ جانیگا۔ ۱۸ چاہیئے کہ ہم گمراہ کرنیوالوں سے خبردار رہیں۔ ۲۰ اُن کے پیندوں سے دیندار تو بچے رہینگے، بہ شرط کہ وہ ایمان لانے میں اور نیک چال چلنے میں مشغول رہیں۔

سنہ عیسوي ۹۰

ای میرے بچو، میں یے باتیں تمھیں لکھتا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئي گناہ کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق ہي، باپ کے پاس ہمارا شفیع ہي: ۲ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہي؛ فقط ہمارے گناہوں کا نہیں، بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھي۔ ۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو ہم اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم نے اُس کو جانا۔ ۴ وہ جو کہتا ہي، کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا، سو جھوٹھا ہي، اور سچائي اُس میں نہیں۔ ۵ پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے، یقیناً اُس میں خدا کي محبت کامل ہي: ہم اِس ہي سے جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں ہیں۔ ۶ وہ جو کہتا ہي، کہ میں اُس میں بستا ہوں، چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا ہي، ویسا ہي آپ چلے۔ ۷ ای بھائیو، میں تمھیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا۔ پرانا حکم وہ کلام ہي، جو تم نے شروع سے سنا۔ ۸ پھر ایک نیا حکم تمھیں لکھتا ہوں، جو اُس میں اور تم میں سچ ہي: کیونکہ تاریکي گذر گئي، اور حقیقي نور اب چمکتا ہي۔ ۹ وہ جو کہتا ہي، کہ میں روشني میں ہوں، اور اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہي، اب تک تاریکي میں ہي۔ ۱۰ وہ جو اپنے بھائي سے محبت رکھتا ہي، اُجالے میں رہتا ہي، اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہي۔ ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا، تاریکي میں ہي، اور تاریکي میں چلتا ہي، اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہي؛ کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکھیں اندھي کر دي ہیں۔ ۱۲ ای بچو، میں تمھیں لکھتا ہوں؛ کیونکہ تمھارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے۔ ۱۳ ای

سنہ عیسوي ۹۰ کے نیچے

۱ لوقا ۲۲ : ۲۰
یوحنا ۲۰ : ۲۷
۲ یوحنا ۱ : ۲
اور ۱ : ۲
اور ۱۴ : ۶
۳ رومیوں ۱۱ : ۲۴
افسیوں ۲ : ۱۲
۱ یوحنا ۳ : ۱۱
۴ یوحنا ۱۲
۵ یوحنا ۱ : ۵
۶ ۱ یوحنا ۲ : ۹
۷ ۱ یوحنا ۱ : ۳
۸ ۱ یوحنا ۱ : ۶
۹ ۱ یوحنا ۱ : ۷
۱۰ ۱ یوحنا ۱ : ۸
۱۱ ۱ یوحنا ۱ : ۹
۱۲ لوقا ۲۴ : ۴۷
اعمال ۱۰ : ۴۳
اور ۱۳ : ۳۸
اور ۲۶ : ۱۸
۱۳ ۱ یوحنا ۲ : ۱
۱۴ ۱ یوحنا ۲ : ۷
۱۵ ۱ یوحنا ۲ : ۱۵
۱۶ ۱ یوحنا ۲ : ۱۷
۱۷ ۱ یوحنا ۲ : ۱۵
۱۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۶
۱۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۲۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۳۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۴۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۵۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۶۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۷۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۸۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۱ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۷ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۸ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۹۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
۱۰۰ ۱ یوحنا ۲ : ۲۷

آیا، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ اُسے، جو شروع سے تھا، تم نے جانا۔ اے جوانو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ اے لڑکو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم نے باپ کو جانا ہے۔ ۱۴ اے آبا، میں نے تمھیں لکھا ہے، کیونکہ جو شروع سے تھا، تم نے اُسے جانا۔ اے جوانو، میں نے تمھیں لکھا ہے، کیونکہ تم مضبوط ہو، اور خدا کا کلام تم میں بستا ہے، اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ۱۵ دنیا کی محبت نہ رکھو، اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہے، اُس میں باپ کی محبت نہیں۔ ۱۶ کیونکہ ہر ایک چیز، جو دنیا میں ہے، یعنے، جسم کی شہوت، اور آنکھوں کی بری خواہش، اور زندگی کا جھوٹا فخر باپ سے نہیں، پر دنیا سے ہے۔ ۱۷ اور دنیا گذر جاتی ہے، اور اُس کی شہوت بھی؛ لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا، وہ ابد تک رہتا ہے۔ ۱۸ اے بچو، یہ آخری زمانہ ہے: اور جیسا تم نے سنا ہے، کہ مسیح کا مخالف آنا ہے، سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں؛ اِس سے ہم جانتے ہیں، کہ یہ آخری زمانہ ہے۔ ۱۹ وے ہم میں سے نکلے، مگر ہم میں سے نہ تھے: کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے، تو ہمارے ساتھ رہتے؛ پر وے نکلے، تاکہ ظاہر ہوویں، کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ ۲۰ اور تم نے اُس مقدس سے مسح پایا، اور سب کچھ جانتے ہو۔ ۲۱ میں نے تم کو نہ اِس واسطے لکھا، کہ تم سچ کو نہیں جانتے؛ پر اِس لیئے کہ تم اُسے جانتے ہو، اور یہ، کہ کوئی جھوٹھ سچ میں سے نہیں ہے۔ ۲۲ کون جھوٹھا ہے، مگر وہ جو اِنکار کرتا ہے، کہ یسوع وہ مسیح نہیں؟ جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے، وہی مسیح کا مخالف ہے۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے، سو باپ سے اُسکو واسطہ نہیں ہے؛ پر وہ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے، باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہے۔ ۲۴ اِسی واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہے، وہی تم میں بسے۔ اگر وہ، جو تم نے شروع سے سنا ہے، تم میں رہے، تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں بھی رہوگے۔ ۲۵ اور یہی وعدہ ہے، جو اُس نے ہم سے کیا، یعنے، ہمیشہ کی زندگی کا۔ ۲۶ میں نے یہ باتیں تم کو اُن کی بابت جو تمھیں فریب دیتے ہیں، لکھیں۔ ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا، تم میں بحال رہتا ہے، اور تم اِسکے محتاج نہیں کہ کوئی تمھیں سکھاوے؛ بلکہ جیسا وہ مسح تمھیں سب باتیں سکھاتا ہے، اور سچ ہے، جھوٹھ نہیں، اور جیسا اُس نے تمھیں سکھایا، ویسے تم اُس میں قائم رہوگے۔ ۲۸ اب، اے بچو، تم اُس میں رہو، تاکہ جب وہ ظاہر ہووے، تو ہم بےباک ہوں، اور اُسکے آنے وقت اُسکے آگے سے شرم کھاکے نہ اُسریں۔ ۲۹ اگر جانتے ہو، کہ وہ راستباز ہے، تو یہ بھی جانتے ہو کہ ہر ایک شخص، جو راستبازی کرتا ہے، اُس سے پیدا ہوا ہے۔

۳ باب

اِس باب میں یہ ۱ خدا کو کر ہم سے ظاہر محبت رکھا، ۵ اُس نے ہمیں اپنے فرزندوں کا مرتبہ دیا۔ ۱۰ اِس لحاظ سے ہمیں ۱۱ ہم کو آپس میں کیسوں پر عمل کریں، ۱۱ اور کہ بھائی کی طرح ایک دوسرے کو پیار کریں۔

دیکھو، کیسی محبت باپ نے ہم سے کی، کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں! اِس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتی، کہ اُس نے اُس کو نہیں جانا۔ ۲ ای پیارو، اب ہم خدا کے فرزند ہیں؛ اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا، کہ ہم کیا کچھ ہونگے: پر ہم جانتے ہیں، کہ جب وہ ظاہر ہوگا، ہم تو اُس کی مانند ہونگے؛ کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے۔

۳ اور جو کوئي اُس سے یہہ اُمید رکھتا
هی، وہ اپنے تئیں، جیسا وہ پاک هی،
ویسا هي پاک کرتا هی۔ ۴ هر ایک
جو گناہ کرتا هی، سو خلاف شرعہ کرتا
هی؛ کیونکہ گناہ خلاف شرعہ هی۔
۵ اور تم یہہ جانتے هو، که وہ ظاهر هوا،
تاکہ همارے گناهوں کو اُٹها لے جاوے؛
اور اُس مںں گناہ نہیں۔ ۶ هر ایک
جو اُس میں قائم رهتا هی، گناہ نہیں
کرتا؛ جو کوئي گناہ کرتا، اُسنے اُسے نہ
دیکها، اور نہ جانا۔ ۷ ای بچو، تمهیں
کوئي فریب دینے نہ پاوے: جو کوئي
راستبازي کرتا هی، سو راستباز هی، جیسا
وہ راستباز هی۔ ۸ جو کوئي گناہ کرتا
هی، سو شیطان کا هی؛ که شیطان
شروع سے گناہ کرتا هی۔ خدا کا بیٹا
اِس لیئے ظاهر کیا گیا، که شیطان کے
کاموں کو نیست کرے۔ ۹ هر ایک جو
خدا سے پیدا هوا هی، گناہ نہیں کرتا؛
کیونکہ اُس کا تخم اُس میں رهتا هی،
اور وہ گناہ کر نہیں سکتا، کیونکہ خدا
سے پیدا هوا هی۔ ۱۰ اِسي سے خدا کے
فرزند اور شیطان کے فرزند ظاهر هیں؛
جو کوئي راستبازي نہیں کرتا، اور وہ جو
اپنے بهائي سے محبت نہیں رکهتا، خدا
کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ وہ پیغام جو هم نے
شروع سے سنا یہي هی، که ایک دوسرے
سے محبت رکهیں۔ ۱۲ قائن کے مانند
نہیں، جو اُس شریر کا تها، اور اپنے
بهائي کو قتل کیا۔ اور اُس نے کیوں
اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے که اُس کے
کام برے تهے، پر اُس کے بهائي کے کام
راست۔ ۱۳ ای میرے بهائیو، اگر دنیا تم
سے دشمني کرے، تعجب نہ کرو۔
۱۴ هم تو جانتے هیں، که هم موت سے
گذرکے زندگي میں آئے، کیونکہ هم بهائیوں
سے محبت رکهتے هیں۔ جو اپنے بهائي
سے محبت نہیں رکهتا، سو موت میں
رهتا هی۔ ۱۵ هر ایک جو اپنے بهائي
سے دشمني رکهتا هی خونی هی؛ اور تم
جانتے هو، که کوئي خونی حیات ابدي
کو نہیں رکهتا، که اُس میں قائم رهے۔
۱۶ هم نے اِس سے محبت کو جانا، که
اُس نے همارے واسطے اپني جان دے
دي؛ اور لازم هی، که هم بهي بهائیوں
کے واسطے اپني جان دیویں۔ ۱۷ پر جس
کسي پاس دنیا کا مال هو، اور وہ اپنے
بهائي کو محتاج دیکهے، اور اپنے تئیں
رحم سے باز رکهے، تو خدا کي محبت
اُس میں کیونکر قائم رهتي هی؟
۱۸ ای میرے بچو، چاهیئے که هم کلام
اور زبان سے نہیں، بلکہ کام اور سچائي
سے محبت رکهیں۔ ۱۹ اور اِس سے هم
جانتے هیں، که هم سچائي کے هیں، اور
اُس کے آگے اپني خاطر جمعي کرینگے۔
۲۰ کیونکہ اگر همارا دل همیں اِلزام دے،
تو خدا همارے دل سے بڑا هی، اور سب
کچهہ جانتا هی۔ ۲۱ ای پیارو، اگر همارا
دل همیں اِلزام نہ دے، تو هم خدا کے
حضور نڈر رهتے هیں، ۲۲ اور جو کچهہ هم
مانگتے اُس سے پاتے هیں؛ کیونکہ هم
اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچهہ
اُسے خوش آتا هے بجا لاتے هیں۔ ۲۳ اور
اُس کا حکم یہہ هی، که هم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں، اور
جیسا اُس نے هم کو حکم دیا، هم آپس
میں محبت رکهیں۔ ۲۴ اور جو اُسکے
حکموں پر عمل کرتا هی، یہہ اُس میں،
اور وہ اِس میں رهتا هی۔ اور اُس سے،
یعنے، روح سے، جو اُسنے همیں دي هی، هم
جانتے هیں که وہ هم میں رهتا هی۔

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ رسول اُن کو جتاتا هے که وہ هر ایک معلم کو جو کہتا هے که میں روح القدس ملی هی، جانچ لینا چاهیئے، پر اُسے ایمان کے قانونوں کے مطابق جو سب میں هی، اُسے آزمانا هی ۷ پھر کئي سبب پیش کرکے اُن کو ترغیب دیتا هے که برادرانہ محبت کو رواج دیں۔

۱ ای پیارو، تم هر ایک روح کو یقین
نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ، که وہ

خدا کی طرف سے ہیں، کہ نہیں: کیونکہ بہت سے جھوٹے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں۔ ۲ اِسی سے تم خدا کی روح کو پہچانو: ہر ایک روح جو اِقرار کرتی ہے، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے، وہ خدا کی طرف سے ہے: ۳ اور ہر ایک روح جو اِقرار نہیں کرتی، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا، خدا کی طرف سے نہیں: یہی مسیح کی مُخالف ہے، جس کی خبر تم نے سنی، کہ آنی ہے، اور وہ اب دنیا میں آ چکی! ۴ ای بچو، تم تو خدا کے ہو، اور اُن پر غالب ہوئے ہو، کیونکہ جو تم میں ہے، سو اُس سے جو دنیا میں ہے بڑا ہے۔ ۵ وے دنیا کے ہیں: اِس واسطے دنیا کی بولتے ہیں، اور دنیا اُن کی سنتی ہے۔ ۶ ہم خدا کے ہیں: جو خدا کو پہچانتا ہے، ہماری سنتا ہے: جو خدا کا نہیں، ہماری نہیں سنتا ہے۔ اِسی سے ہم سچائی کی روح، اور گمراہی کی روح کی پہچان لیتے ہیں۔ ۷ ای پیارو، ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں: کیونکہ محبت خدا سے ہے؛ اور ہر ایک جو محبت رکھتا ہے، سو خدا سے پیدا ہوا ہے، اور خدا کو پہچانتا ہے۔ ۸ جس میں محبت نہیں، سو خدا کو نہیں جانتا؛ کیونکہ خدا محبت ہے۔ ۹ خدا کی محبت جو ہم سے ہے، اِس سے ظاہر ہوئی، کہ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا، تاکہ ہم اُس کے سبب سے زندگی پاویں۔ ۱۰ محبت اِس میں نہیں، کہ ہم نے خدا سے محبت رکھی، بلکہ اِس میں ہے، کہ اُس نے ہم سے محبت رکھی، اور اپنے بیٹے کو بھیجا، کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے۔ ۱۱ ای پیارو، جب کہ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی، تو لازم ہے، کہ ہم بھی ایک دوسرے سے

محبت رکھیں۔ ۱۲ کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں، تو خدا ہم میں رہتا ہے، اور اُس کی محبت ہم میں کامل ہوئی۔ ۱۳ ہم اِسی سے جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں رہتے ہیں، اور وہ ہم میں، کہ اُس نے اپنی روح میں سے ہمیں دیا۔ ۱۴ اور ہم نے دیکھا ہے، اور گواہی دیتے ہیں، کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا، کہ دنیا کا بچانیوالا ہو۔ ۱۵ جو کوئی اِقرار کرے، کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، خدا اُس میں اور وہ خدا میں رہتا ہے۔ ۱۶ اور ہم نے خدا کی محبت کو جو ہم سے ہے جانا، اور اُس پر اِعتقاد کیا۔ خدا محبت ہے؛ اور وہ جو محبت میں رہتا ہے، خدا میں رہتا ہے، اور خدا اُس میں۔ ۱۷ اِس سے محبت ہم میں کامل ہوئی ہے، کہ ہم عدالت کے دن نڈر رہیں؛ کیونکہ جیسا وہ ہے، ویسے ہی ہم اِس دنیا میں ہیں۔ ۱۸ محبت میں دہشت نہیں، بلکہ کامل محبت دہشت کو نکال دیتی ہے: کیونکہ دہشت میں عذاب ہے۔ وہ جو ڈرتا ہے، محبت میں کامل نہیں ہوا۔ ۱۹ ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں، اِس لیئے کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔ ۲۰ اگر کوئی کہے، کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں، اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھے، تو جھوٹا ہے؛ کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے، جس کو اُس نے دیکھا، محبت نہیں رکھتا ہے، تو خدا سے، جس کو اُس نے نہیں دیکھا، کیونکر محبت رکھ سکتا ہے؟ ۲۱ اور ہم نے اُس سے یہ حکم پایا ہے، کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے، سو اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے۔

۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ جو خدا سے محبت رکھتا، اُس کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتا، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتا: ۳ اُنہوں کے نزدیک اُس کے حکم بھاري نہيں ہيں۔ ۱ يسوع خدا کا بيٹا ہی، جو ہميں بچا سکتا، ۱۴ اور ہماري دعاؤں کو، جو ہم اپنے اور غيروں کے ليئے مانگيں، سنتے سکتا ہی۔

ہر ايک جو ايمان لاتا ہی[a]، کہ يسوع وہي مسيح ہی[b]، سو خدا سے پيدا ہوا ہی[c]؛ اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ہی، وہ اُس سے بھي جو اُس سے پيدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی[d]۔ ۲ جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہيں، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہيں، تو اِس سے جانتے ہيں، کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے ہيں۔ ۳ کيونکہ خدا کي محبت يہہ ہی، کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کريں[e]؛ اور اُس کے حکم بھاري نہيں[f]۔ ۴ جو کہ خدا سے پيدا ہوا ہی دنيا پر غالب ہوتا ہی[g]: اور وہ غلبہ، جس سے ہم دنيا پر غالب آتے ہيں، ہمارا ايمان ہی۔ ۵ کون ہی جو دنيا پر غالب ہی، مگر وہي جو ايمان لاتا ہی، کہ يسوع خدا کا بيٹا ہی[h]؟ ۶ يہہ وہي ہی، جو پاني اور لہو سے آيا، يعنے، يسوع مسيح، جو نہ فقط پاني ميں، بلکہ پاني اور لہو ميں ہوکے آيا، اور روح وہ ہی، جو گواہي ديتي ہی[i]؛ کيونکہ روح برحق ہی۔ ۷ کہ تين ہيں، جو [آسمان پر] گواہي ديتے ہيں، باپ، اور کلام[j]، اور روح قدس: اور يہ تينوں ايک ہيں[k]۔ ۸ اور تين ہيں، جو زمين پر] گواہي ديتے ہيں، روح، اور پاني، اور لہو: اور يہ تينوں ايک پر متفق ہيں۔ ۹ اگر ہم آدميوں کي گواہي قبول کريں[l]، تو خدا کي گواہي اُس سے بڑي ہی؛ کيونکہ خدا کي گواہي يہي ہی، جو اُس نے اپنے بيٹے کے حق ميں دي ہی[m]۔ ۱۰ جو کہ خدا کے بيٹے پر ايمان لاتا ہی، گواہي آپ ميں رکھتا ہی[n]: جو خدا پر ايمان نہيں لاتا، اُس نے اُس کو جھوٹا کيا[o]؛ کيونکہ اُس نے اُس گواہي کو، جو خدا نے اپنے بيٹے کے حق ميں دي ہی، يقين نہيں کيا۔ ۱۱ اور وہ گواہي يہہ ہی، کہ خدا نے ہميں ہميشہ کي زندگي بخشي[p]، اور يہہ زندگي اُس کے بيٹے ميں ہی[q]۔ ۱۲ جس کے ساتھ بيٹا ہی، اُس کے ساتھ زندگي ہی: جس کے ساتھ خدا کا بيٹا نہيں، اُس کے ساتھ زندگي نہيں[r]۔ ۱۳ ميں نے تم کو، جو خدا کے بيٹے کے نام پر ايمان لائے ہو، يے باتيں لکھيں[s]، تا کہ تم جانو کہ ہميشہ کي زندگي تمہارے ليئے ہی[t]، اور خدا کے بيٹے کے نام پر ايمان لاؤ۔ ۱۴ اور ہمارا اِعتقاد جو اُس کي بابت ہی سو يہي ہی، کہ اگر ہم اُس کي مرضي کے موافق کچھ مانگيں، وہ ہماري سنتا ہی[u]: ۱۵ اور اگر ہم جانتے ہيں، کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہيں، وہ اُس کي بابت ہماري سنتا ہی، تو ہم جانتے کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا تھا، سو ہم پاتے ہيں۔ ۱۶ اگر کوئي اپنے بھائي کو ايک گناہ کرتے ديکھے، جو موت تک نہيں پہنچاتا، تو وہ مانگے، اور اُسے زندگي بخشي جائيگي[v]؛ يہہ اُنکے حق ميں ہی، جو ايسا گناہ نہيں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو۔ ايسا گناہ ہی، جو موت تک پہنچاتا ہی[w]: ميں نہيں کہتا، کہ وہ اُسکي بابت اِلتماس کرے[x]۔ ۱۷ ہر ايک ناراستي گناہ ہی[y]: پر ايسا گناہ ہی، جو موت تک نہيں پہنچاتا۔ ۱۸ ہم جانتے ہيں، کہ ہر ايک جو خدا سے پيدا ہوا ہی، گناہ نہيں کرتا[z]؛ بلکہ وہ جو خدا سے پيدا ہوا ہی، اپني حفاظت کرتا ہی[a]، اور وہ شرير اُسکو نہيں چھوتا۔ ۱۹ ہم جانتے ہيں، کہ ہم خدا سے ہيں، اور کہ ساري دنيا برائي ميں پڑي رہتي ہی[b]۔ ۲۰ پر

سنہ عيسوي کے نمبر

[a] يوحنا ۱ : ۱۲
[b] ۱ يوحنا ۲ : ۲۲، ۲۳ اور ۴ : ۱۵
[c] يوحنا ۱ : ۱۳
[d] يوحنا ۱۴ : ۲۱
[e] يوحنا ۱۴ : ۱۵، ۲۱ اور ۱۵ : ۱۰
[f] ۲ يوحنا ۶
[g] يوحنا ۱۶ : ۳۳
[h] متي ۱۶ : ۱۶
[i] اعمال ۵ : ۳۲
[j] يوحنا ۱۰ : ۳۰
[k] کلام قديم کي بعض نسخوں ميں يہہ الفاظ نہيں پائے جاتے۔
[l] يوحنا ۵ : ۳۴
[m] متي ۳ : ۱۷، ۱۷ : ۵
[n] يوحنا ۳ : ۳۳
[o] يوحنا ۳ : ۱۸
[p] لوقا ۱ : ۷۷
[q] يوحنا ۳ : ۳۶ اور ۵ : ۲۴
[r] ۱ يوحنا ۳ : ۱۵
[s] يوحنا ۲۰ : ۳۱
[t] يوحنا ۳ : ۱۵
[u] ۱ يوحنا ۳ : ۲۲
[v] ۲ يوحنا ۸
[w] عبرانيوں ۶ : ۴ تا ۶
[x] متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲ مرقس ۳ : ۲۹ لوقا ۱۲ : ۱۰ عبرانيوں ۶ : ۴ تا ۶ اور ۱۰ : ۲۶ تا ۲۹
[y] يوحنا ۳ : ۴ اور ۱۷ : ۱۲ ۲ پطرس ۲ : ۱۴
[z] ۱ يوحنا ۳ : ۶، ۹
[a] ۲ پطرس ۱ : ۴
[b] ۱ کرنتھيوں ۵ : ۱۹

سنہ عیسوی ۹۰ کے لگبھگ

یہ بھی جانتے ہیں، کہ خدا کا بیٹا آیا، اور ہمیں یہ سمجھ بخشی[a]، کہ اُس کو جو حق ہی جانیں[b]، اور ہم اُس میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے، یسوع مسیح میں، جو اُس کا بیٹا ہی۔ خدا ے برحق[c]، اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہی[d]۔ ۲۱ ای میرے بچو، تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو[e]۔ آمین۔

[a] لوقا ۲۴ : ۴۵
[b] یوح ۱۷ : ۳
[c] ۱ یوحنا ۵ : ۲۰
[d] ۱ یوحنا ۱ : ۲
[e] ۱ یوحنا ۵ : ۲۱

یوحنا کا دوسرا خط

۱ باب

۹۰ کے لگبھگ

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ ایک دیندار بیبی اور اُس کے فرزندوں کو نصحت کرتا کہ مسیحی ایمان اور محبت میں ترقی کریں، ۵ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی اگلی دینداری کا پھل کھو دیویں: ۱۰ ۱۱ اور اُنہیں جتاتا کہ اُن دغادہ‌یوالوں سے جو یسوع مسیح کی سچی تعلیم نہیں دیتے کسی طرح کا اِتفاق نہ رکھیں۔

اِس بزرگ کی طرف سے برگزیدہ بیبی کو اور اُس کے فرزندوں کو، جنہیں میں (اور فقط میں ہی نہیں بلکہ سب جنہوں نے سچائی کو[a] جانا ہی،) سچائی سے پیار کرتا ہوں[b]؛ ۲ اُس سچائی کے سبب سے، جو ہم میں رہتی ہی، اور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگی: ۳ فضل، اور رحم، اور سلمتی، باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے[c]، تمہارے ساتھ سچائی اور محبت سے[d] رہینگے۔ ۴ میں بہت خوش ہوا، کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حکم کے مطابق، جو ہم کو باپ سے ملا، سچائی سے چلتے[e] پایا۔ ۵ اور اب، ای بیبی، میں تجھ کو کوئی نیا حکم نہیں[f] بلکہ وہی جو ہم شروع سے رکھتے ہیں، لکھکر تجھ سے عرض کرتا ہوں، کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں[g]۔ ۶ اور محبت یہی ہی، کہ ہم اُسکے حکموں پر چلیں[h]۔ یہ وہی حکم ہی، جیسا تم نے شروع سے سنا ہی[i]، کہ تم اُس پر چلو۔ ۷ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ہیں[j]، جو اِقرار نہیں کرتے، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا[k]۔ دغاباز اور مسیح کا مخالف یہی ہی[l]۔ ۸ آپ خبردار رہو[m]، تاکہ ‖ اُوے کام جو ہمنے کیئے ہیں کھو نہ دیں[n]، بلکہ پورا بدلا پاویں۔ ۹ جو کوئی † عدول کرتا ہی، اور مسیح کی تعلیم میں نہیں رہتا، خدا اُس کا نہیں[o]۔ جو مسیح کی تعلیم میں رہتا ہی، باپ بھی اور بیٹا بھی اُسکے ہیں۔ ۱۰ اگر کوئی تمہارے پاس آوے، اور یہ تعلیم نہ لاوے، تو اُسے گھر میں آنے نہ دو، اور اُسے سلام نہ کرو[p]: ۱۱ کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہی، اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہی۔ ۱۲ مجھے بہت سی باتیں تمہیں لکھنی ہی؛ پر میں نے نہ چاہا، کہ کاغذ اور سیاہی سے لکھوں[q]؛ لیکن اُمیدوار ہوں، کہ تم پاس آؤں، اور روبرو کہوں، تاکہ ‡ ہماری خوشی کامل ہو[r]۔ ۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے[s] لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں۔ آمین۔

[a] یوح ۸ : ۳۲، ۱ تیمتھیس ۲ : ۴
[b] ۳ یوحنا ۱
[c] ۱ تیمتھیس ۱ : ۲، ۲ تیمتھیس ۱ : ۲، تیطس ۱ : ۴
[d] ۱ تیمتھیس ۱ : ۱۴، ۲ تیمتھیس ۱ : ۱۳
[e] ۳ یوحنا ۳، ۴
[f] ۱ یوحنا ۲ : ۷، ۸
[g] یوح ۱۳ : ۳۴، ۱۵ : ۱۲، ۱۷، ۱ یوحنا ۳ : ۱۱، ۲۳، ۴ : ۷، ۱۱، ۲۱
[h] ۱ یوحنا ۲ : ۳، ۵ : ۲، ۳
[i] ۱ یوحنا ۲ : ۷، ۲۴، ۳ : ۱۱
[j] ۱ یوحنا ۴ : ۱، ۳
[k] ۱ یوحنا ۴ : ۲، ۳
[l] ۱ یوحنا ۲ : ۲۲، اور ۴ : ۳
[m] مرقس ۱۳ : ۹، ۲۳
‖ بعض نسخوں میں ایسا ہی، جو کام تم نے کیئے کھو نہ دو، بلکہ تم پورا بدلا پاؤ۔
[n] گلتی ۳ : ۴
† یا، تمہارے آگے آگے جاتا ہی۔
عبر ۱۰ : ۲۶، ۲۹
[o] ۱ یوحنا ۲ : ۲۳
[p] رومی ۱۶ : ۱۷، ۱ قرنتھیوں ۵ : ۱۱، اور ۱۶ : ۲۲، گلتی ۱ : ۹، ۱ تیمتھیس ۶ : ۵، تیطس ۳ : ۱۰
[q] ۳ یوحنا ۱۳
‡ یا، تمہاری
[r] یوح ۱۶ : ۲۴، ۱ یوحنا ۱ : ۴، ۲ یوحنا ۱۲
[s] ۱ پطر ۵ : ۱۳

سنہ عیسوي ۹۰ کے پہلے۔

یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ گیوس کي، اُس کي دینداري، ۵—۱۰ اور سچے واعظوں کي پرورش کے سبب، تعریف کرتا: ۹ پھر برعکس اُس کے دیوترفیس پر شکایت کرتا، کہ اُس نے حوصلہ‌مند ہوکر رسول سے بدسلوکي کي تھي؛ ۱۱ ایسي بُرے کي کوئي پیروي نہ کرے: ۱۲ آخر میں دیمتریوس کي نیکنامي کي بابت گواہي دیتا۔

اِس بزرگ کي طرف سے پیارے گیوس کو، جس کو میں سچائي میں پیار کرتا ہوں۔ ۲ ای پیارے، میں یہ دعا مانگتا ہوں، کہ جس طرح تیري جان خیریت کے ساتھ ہے، سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھ اور تندرست رہے۔ ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیري سچائي پر گواہي دي، جیسا تو سچائي میں چلتا ہے[b]، تو میں نہایت خوش ہوا۔ ۴ میرے لیئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نہیں، کہ میں سنوں، کہ میرے فرزند[c] سچائي میں چلتے ہیں۔ ۵ ای پیارے، جو کچھ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہے، سو دیانت سے کرتا ہے؛ ۶ جنھوں نے کلیسیئے کے آگے تیري محبت پر گواہي دي۔ اگر تو اُنھیں اُسطرح پر، جو [d] خدا کے بندوں کے لائق ہے، آگے لے چلے، تو اچھا کریگا؛ ۷ کیونکہ وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے، اور غیرقوموں سے کچھ نہیں لیا[e]۔ ۸ اِس لیئے لازم ہے، کہ ہم ایسوں کو قبول کریں، تاکہ ہم سچائي میں اُن کے ہمخدمت ہوویں۔ ۹ میں نے کلیسیئے کو کچھ لکھا ہے؛ مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجہ چاہتا ہے، ہمیں قبول نہیں کرتا۔ ۱۰ سو جب میں آونگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وہ کرتا ہے، یاد کرونگا، کہ ہمارے حق میں بري باتیں بکتا ہے: اور اِس پربھي قناعت نہ کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاہتے ہیں، روکتا ہے، اور کلیسیئے سے نکال دیتا۔ ۱۱ ای پیارے، بدي کے پیرو مت ہو، بلکہ نیکي کے[f]۔ وہ جو نیکي کرتا ہے، خدا کا ہے[g]؛ مگر اُسنے، جو بدي کرتا ہے، خدا کو نہیں دیکھا۔ ۱۲ دیمتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائي نے بھي خود گواہي دي ہے[h]: ہم بھي گواہي دیتے ہیں، اور تم جانتے ہو، کہ ہماري گواہي سچ ہے[i]۔ ۱۳ مجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا؛ پر میں نے نہ چاہا، کہ سیاہي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں[j]: ۱۴ مگر اُمیدوار ہوں، کہ جلد تجھے دیکھوں، تب ہم روبرو کہہ سن لینگے۔ تیري سلامتي ہووے۔ دوست تجھے سلام کہتے ہیں۔ تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کہہ۔

سنہ عیسوي ۹۰ کے پہلے۔

۲ یوحنا ۱

۲ یوحنا ۴

۱ قرنتھ ۳: ۱۰ فلپ ۲: ۱۰

۱ یوحنا میں خدا کے لائق ہے۔

۳ اعمال ۱۵: ۲۲، ۱۰

زبور ۳۷: ۲۷ یسعیاہ ۱: ۱۶، ۱۷ ۱ پطر ۳: ۱۱ ۱ یوحنا ۲: ۲۹ اور ۳: ۶، ۱۰

۱ تمطھ ۳: ۷

۸ یوحنا ۲۱: ۲۴

۲ یوحنا ۱۲

یہوداہ کا خط عام

۱ باب

اس بیان میں کہ ۱ راقم اُنھیں نصیحت کرتا کہ وہ اپنے ایمان کے اقرار کرنے میں قائم رہیں۔ ۴ جھوٹے معلم اُن کے درمیان اِس غرض سے آگھسے تھے، تاکہ اُنھیں گمراہ کر دیویں۔ اُن کی بری تعلیم اور بدچالی کے سبب اُن کے لئے ہولناک اُفتیں تیار کی گئیں۔ ۲۰ برعکس اُس کے وہ جو دیندار ہیں، خدا سے دعا مانگینگے، اور روح القدس کی مدد پاکے، قائم رہ سکینگے، اور فضل میں ترقی کرینگے، اور آپ کو اُن دغادیدہ لوگوں کے پھندوں سے سلامت رکھینگے، اور غیروں کو چھڑاوینگے۔

یہوداہ کی طرف سے، جو یسوع مسیح
کا بندہ اور یعقوب کا بھائی[a] ہی، اُن
کو جو باپ خدا میں مقدس ہوئے،
اور یسوع مسیح میں محفوظ[b] اور بلائے
گئے ہیں[c]: ۲ رحم تم پر ہو، اور سلامتی
اور محبت بھی بڑھائی جاویں۔ ۳ اے
پیارو، جس وقت میں اُس نجات کی
بابت، جو سب کے لیئے ہے[d]، تم کو
لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا، تو میں
نے ضرور جانا، کہ تمہیں لکھکے نصیحت
کروں، کہ تم اُس ایمان کے واسطے، جو
ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا، جانفشانی
کرو[e]۔ ۴ کیونکہ بعضے شخص چپکے سے
گھسے[f]، جو آگے سے، قدیم زمانے میں،
اِس سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے
تھے[g]: وے بےدین ہیں، اور ہمارے خدا
کے فضل کو[h] شہوت‌پرستی سے بدل کرتے
ہیں[i]، اور خدا کا، جو اکیلا مالک ہی، اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا، اِنکار کرتے
ہیں[j]۔ ۵ پس میں چاہتا ہوں، کہ
تمہیں وہ بات، جسے تم ایک بار جان
چکے ہو، یاد دلاؤں، کہ خداوند نے[k] قوم
کو زمین مصر سے بچایا، پھر اُنھیں جو
ایمان نہ لائے ہلاک کیا[l]۔ ۶ اور اُن
فرشتوں کو، جو اپنی اگلی حالت میں
نہ رہے، بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ
دیا[m]، اُس نے سزا کی ابدی زنجیروں
سے تاریکی کے اندر[n] روز عظیم کی
عدالت تک جکڑکے رکھا۔ ۷ اِسی طرح
سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِرد گرد کے
شہر، جنھوں نے اُن کی مانند زنا کیا،
اور † جسم حرام کا پیچھا کیا، ہمیشہ
کی آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے
عبرت کے لیئے نمونے بنے رہتے ہیں[o]۔
۸ اِسی طرح یہ خواب‌دیکھنیوالے بھی
جسم کو ناپاک کرتے[p]، اور حکومت کو
ناچیز جانتے، اور جلیل‌القدروں کی
بابت برا کہتے ہیں[q]۔ ۹ جب میکائیل
نے[r]، جو فرشتوں میں عظیم ہی، شیطان
سے تکرار کرکے موسیٰ کی لاش کی بابت
بحث کی، تب اُس نے جرات نہ کی
کہ لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے[s]، بلکہ
کہا، کہ خداوند تجھے ملامت کرے[t]۔
۱۰ لیکن یہ جن چیزوں کو نہیں
جانتے، اُن پر تعنہ کرتے ہیں؛ اور جن
کو بےعقل جانوروں کی طرح بہ ذات
جانتے ہیں، اُن میں آپ کو خراب
کرتے ہیں[u]۔ ۱۱ افسوس اِن پر! کیونکہ
یہ قاین کی راہ پر[v] چلے، اور بلعام کی
گمراہی میں[w] مزدوری کے لیئے بہ گئے،
اور قورح کی سی مخالفت میں[x] ہلاک
ہوئے۔ ۱۲ یہ تمہاری محبت کی
ضیافتوں میں ااندوہی ہوئی چٹان ہیں[y]؛
وے تمہارے ساتھ کھاتے وقت بےدھڑک اپنا
پیٹ بھر لیتے ہیں[z]: وے خشک بادل
ہیں[a]، جنھیں ہوائیں ہر طرف اُڑا لے
جاتیں[b]: وے مرجھائے ہوئے درخت
ہیں، جن کا پھل نہیں، دو بار مرے،
اور اُکھاڑے گئے ہیں[c]: ۱۳ وے سمندر کی

---

[a] لوقا ۶: ۱۶ اعمال ۱: ۱۳
[b] یوحنا ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۵ ۱ پطرس ۱: ۵
[c] رومیوں ۸: ۲۸ ۱ پطرس ۲: ۹
[d] ۱ پطرس ۲: ۲ ۲ پطرس ۳: ۱۵
[e] خط ۱: ۳
[f] ۱ تمطاؤس ۱: ۲۰ اور ۶: ۲۰ ۲ تمطاؤس ۱: ۱۴ گلتیوں ۲: ۴ ۲ پطرس ۲: ۱ یوحنا ۴: ۱ ۲۲
[g] ۱ پطرس ۲: ۸ خروج ۹: ۱۲ رومیوں ۹: ۲۲ ۱ تمطاؤس ۵: ۲۴ ۲ پطرس ۳: ۷
[h] رومیوں ۶: ۱ ۲ کرنتھیوں ۶: ۱ ۲ پطرس ۲: ۱ یوحنا ۴: ۱۰
[i] ۱ پطرس ۲: ۱۶ ۲ پطرس ۲: ۱۹
[j] ۲ پطرس ۲: ۱ ۱ یوحنا ۲: ۲۲ خروج ۳۲: ۶ ۲ پطرس ۲: ۱ ۱ یوحنا ۲: ۲۳ ۴: ۳ ۲ یوحنا ۷
[k] گنتی ۱۴: ۲۹ ۳۰ ۳۵ ۲۶: ۶۴ ۶۵ عبرانیوں ۳: ۱۶ ۱۷ ۱۸
[l] ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۵ عبرانیوں ۳: ۱۷ ۱۸ ۱۹
[m] پیدائش ۶: ۲ ۲ پطرس ۲: ۴ ۱ یوحنا ۳: ۸ ۹
[n] ۲ پطرس ۲: ۴ ۱ یوحنا ۱: ۶ ۱ کرنتھیوں ۶: ۳ ۲ پطرس ۲: ۹ ۳: ۷ مکاشفہ ۲۰: ۱۰
[o] پیدائش ۱۹: ۲۴ ۲۵ استثنا ۲۹: ۲۳ ۲ پطرس ۲: ۶ ۲ پطرس ۲: ۶
† یونانی میں غیر جسم
[p] خط ۲۳ ۲ پطرس ۲: ۱۰
[q] ۲ پطرس ۲: ۱۰ ۱۱
[r] دانی ایل ۱۰: ۱۳ ۲۱ اور ۱۲: ۱ مکاشفہ ۱۲: ۷
[s] ۲ پطرس ۲: ۱۱
[t] زکریاہ ۳: ۲
[u] ۲ پطرس ۲: ۱۲
[v] پیدائش ۴: ۵ یوحنا ۳: ۱۲ ۱ یوحنا ۳: ۱۲
[w] گنتی ۲۲: ۷ ۲۱ ۲ پطرس ۲: ۱۵
[x] گنتی ۱۶: ۱ ۳۲ ۳۵ ۲۶: ۹ ۱۰ وغیرہ
[y] ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۱ عاموس ۶: ۴ ۶ عبرانی میں داغ ہیں۔
[z] ۲ پطرس ۲: ۱۳ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۱
[a] اعمال ۲۰: ۲۹ ۳۰ ۲ پطرس ۲: ۱۷
[b] ۲ پطرس ۲: ۱۷ افسیوں ۴: ۱۴
[c] متی ۱۵: ۱۳

تند لہریں ہیں[1]، جو اپني بے شرمي کا
پھین پھینکتے ہیں[a]: بھٹکنیوالے ستارے
ہیں، جن کے لیئے تاریکي کي سیاهي
همیشه کو دھري هی[b]. ۱۴ بلکه حنوک
نے، جو آدم کي ساتویں پشت تھا[c]، اُن
کي بابت پیشینگوئي کي، که دیکھ،
خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ
آتا هی[d]، ۱۵ تاکه سبھوں کي عدالت
کرے، اور سب بےدینوں کو، اُن کي
بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنھوں
نے بےدیني سے کیئے، اور ساري سخت
باتوں پر جو بےدین گنہگاروں نے اُسکي
مخالفت میں کہي هیں[e]، اِلزام دے.
۱۶ یے کڑکڑانیوالے اور شکوه کرنیوالے هیں،
جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلتے،
اور اپنے منہ سے بڑا بول بولتے[f]، اور نفع
کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے هیں[g].
۱۷ لیکن، ای پیارو، تم اِن باتوں کو یاد
رکھو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کے
رسولوں نے آگے کہیں[h]؛ ۱۸ که اُنھوں نے
تمھیں خبر دي، که آخري زمانے میں
ٹھٹھے کرنیوالے هونگے[i]، جو اپني بےدیني
کي بري خواهشوں پر چلینگے. ۱۹ یے
وهي هیں، جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں[j]؛
یے نفساني لوگ هیں[k]، اور روح اُن
میں نہیں. ۲۰ پر، ای پیارو، تم || اپنے
پاکترین اِیمان کا گھر بناکر[l]، روح پاک
سے دعا مانگتے هوئے[m]، ۲۱ اپنے تئیں
خدا کي محبت میں محفوظ رکھو، اور
همیشه کي زندگي کے لیئے همارے
خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے
منتظر رهو[n]. ۲۲ اور اِمتیاز کرکے بعضوں
پر رحم کرو: ۲۳ اور بعضوں کو ڈر کے
ساتھ آگ میں سے نکالکے[o] بچاؤ: اور
پوشاک سے بھي جو جسم سے داغي
هوئي عداوت رکھو[p]. ۲۴ اب اُس کے
لیئے، جو تم کو گرنے سے بچا سکتا[q]، اور
اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے
تمھیں بےعیب کھڑا کر سکتا هی[r]،
۲۵ جو خدا ے واحد، حکیم اور همارا
بچانیوالا هی[s]، جلال، اور حشمت، اور
قدرت، اور اِختیار، اب سے ابد تک
هووے. آمین.

یوحنا فقیه کے مکاشفات کي کتاب

۱ باب

اس باب میں، که ۱ یوحنا اپنے مکاشفه کا احوال آسیا کي سات کلیسیاؤں کو، جنھیں اُن سات چراغدانوں سے مشابه ٹھہراتا، لکھتا هی. ۲ مسیح کا آجانا. ۱۴ اُس کي قدرت جلیل اور حشمت کا حال.

یسوع مسیح کا مکاشفه، جو خدا نے
اُسے دیا[t]، تاکه اپنے بندوں کو وے باتیں،
جن کا جلد هونا ضرور هی[u]، دکھاوے:
اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس
کي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاهر
کیا[v]: ۲ جسنے خدا کے کلام اور یسوع
مسیح کي گواهي پر[w]، جو کچھ اُس نے
دیکھا[x]، گواهي دي. ۳ مبارک وه جو

سنه عیسوي ۶۶ کے قریب

[1] یہ ۵۷ : ۲۰
[a] فل ۳ : ۱۹
[b] ۲ پطر ۲ : ۱۷
[c] پید ۵ : ۱۸
[d] اِست ۳۳ : ۲
دان ۷ : ۱۰
ذکر ۱۴ : ۵
متي ۲۵ : ۳۱
۲ تسا ۱ : ۷
مکا ۱ : ۷
[e] ۱۰ سے ۲ : ۳
زبور ۵۰ : ۱۸
اور ۹۴ : ۴
ملا ۳ : ۱۳
[f] ۲ پطر ۲ : ۱۸
[g] اعما ۲۰ : ۲۲
یہ ۲ : ۱۶
[h] ۲ پطر ۳ : ۲

سنه عیسوي ۹۶

[i] یہ ۲ : ۲۲
[j] اور ۱۹ : ۴
اور ۱۲ : ۲۳

[k] ۳ آیت
مکا ۳ : ۱۰
[l] مکا ۲۲ : ۱۶
[m] ۱ قرا ۱۴ : ۱۵
[n] آیت
مکا ۲ : ۲۵
اور ۲۲ : ۲۰
[o] یہ ۴ : ۱۱

سنه عیسوي ۶۶ کے قریب

[1] ۱۰ قسط ۴ : ۱
۲ قسط ۴ : ۱
اور ۳ : ۳
۲ پطر ۲ : ۱
اور ۳ : ۳
۱ تمو ۱۰ : ۱
حزق ۱۴ : ۷
هوس ۴ : ۱۴
اور ۹ : ۱۰
عبر ۱۰ : ۲۵
[a] ۱ قرا ۲ : ۱۴
یعق ۳ : ۱۵
|| یونانی میں،
آپ کو اپنے
پاک ترین
ایمان پر
تعمیر کرکے.
[b] فلپ ۲ : ۷
۱ قسط ۴ : ۳
[c] رومی ۸ : ۲۶
افسی ۶ : ۱۸
[d] طبط ۲ : ۱۳
۲ پطر ۳ : ۱۲
[e] عمو ۳ : ۱۱
ذکر ۳ : ۲
[f] ۱ قرا ۳ : ۱۵
[g] رومی ۱۱ : ۱۴
[h] ۱ قسط ۴ : ۱۶
[i] ذکر ۳ : ۴، ۵
[j] مکا ۳ : ۳
[k] رومی ۱۶ : ۲۵
افسی ۳ : ۲۰
[l] فلپ ۲ : ۱۰
[m] رومی ۱۶ : ۲۷
[n] ۱ قسط ۱ : ۱۰
اور ۲ : ۳

[o] ۳ آیت
مکا ۳ : ۱۰
[p] مکا ۲۲ : ۱۶
[q] ۱ قرا ۱ : ۱
[r] آیت
مکا ۲ : ۹
اور ۲۲ : ۱۰
[s] یہ ۱ : ۱

سنہ عیسوی ۹۶

اِس نبوت کی باتیں پڑھتا ہی، اور وے جو سنتے ہیں[a]، اور جو کچھ اِس میں لکھا ہی اُسے حفظ کرتے ہیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ہی[b]۔

۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں ہیں: فضل اور سلامتی تمہیں ہو، اُس کی طرف سے جو ہی[c]، اور تھا، اور آنیوالا ہی[d]: اور اُن سات روحوں کی طرف سے[e]، جو اُسکے تخت کے آگے ہیں؛ ۵ اور یسوع مسیح کی طرف سے، جو سچا گواہ[f]، اور اُن میں جو مرکے جی اُٹھے پلوٹھا[g]، اور دنیا کے بادشاہوں کا سلطان[h] ہی۔ اُسی کو جسنے ہم کو پیار کیا[i]، اور اپنے لہو سے ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا[j]، ۶ اور ہم کو بادشاہ اور کاہن خدا اور اپنے باپ کے[k] بنایا؛ جلال اور قدرت ابد تک اِسی کو ہی[l]۔ آمین۔ ۷ دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہی[m]؛ اور ہر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگی؛ اور وے بھی جنھوں نے اُسے چھیدا[n]؛ اور زمین کے سارے قرقے اُس کے لیئے چھاتی پیٹینگے۔ ہاں، آمین۔ ۸ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں الفا اور اومیگا، اول اور آخر[o]، جو ہی، اور تھا، اور آنیوالا ہی[p]، قادر مطلق ہوں۔ ۹ میں یوحنا، جو تمہارا بھائی، اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کی بادشاہت اور صبر میں بھی[q] تمہارا شریک ہوں[r]، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے واسطے[s] اُس ٹاپو میں تھا، جو پتمس کہلاتا۔ ۱۰ میں خداوند کے دن[t] روح میں شامل ہو گیا[u]، اور میں نے ترہی کی سی ایک بڑی آواز[v] اپنے پیچھے سنی، ۱۱ جو کہتی تھی، کہ میں الفا اور اومیگا[w]، اول و آخر ہوں[x]؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ہی، کتاب میں لکھ، اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں، یعنے، افسس، اور سمرنا، اور پرگمس، اور تھواتیرا، اور سردیس، اور فلادلفیا، اور لاودیقیا میں ہیں، بھیج۔

۱۲ اور میں پھرا، تاکہ اُس آواز کو، جو مجھسے کہتی ہی، دیکھوں۔ اور پھرکر سونے کے سات چراغدان دیکھے[y]؛ ۱۳ اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ[z] ایک شخص اِبن آدم سا[a] دیکھا، جو ||اجامہ پہنے ہوئے[b]، اور سونے کا سینہ‌بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا[c]۔ ۱۴ اُس کا سر و بال سفید اُون کی مانند، بلکہ برف کی مانند سفید[d]؛ اور اُس کی آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ[e]؛ ۱۵ اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے[f]، جو تنور میں دھکایا ہوا ہو؛ اور اُس کی آواز بڑے ||پانی کی سی تھی[g]۔ ۱۶ اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے[h]؛ اور اُس کے منہ سے دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی[i]؛ اور اُس کا چہرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑی تیزی سے چمکے[j]۔ ۱۷ اور جب میں نے اُسے دیکھا، تب اُس کے پانوؤں پر مردہ سا گر پڑا[k]۔ تب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا[l]، اور مجھ سے کہا، کہ مت ڈر؛ میں اول و آخر[m]، ۱۸ اور زندہ ہوں[n]؛ اور میں موا تھا، اور، دیکھ، میں ابد تک زندہ ہوں[o]، آمین؛ اور عالم غیب اور موت کی کنجیاں مجھ پاس ہیں[p]۔ ۱۹ جو تو نے دیکھا[q]، اور جو چیزیں ہیں[r]، اور جو بعد اِن کے ہونیوالی ہیں[s]، سب لکھ رکھ؛ ۲۰ اُن سات ستاروں کا[t]، جنھیں تو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا[u]، اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا[v] بھید جو ہی۔ سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے[w] ہیں: اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے، سات کلیسیائیں ہیں[x]۔

سنہ عیسوی ۹۶

---

[a] لوقا ۱۱: ۲۸ [b] مکاشفہ ۲۲: ۱۰ [c] خر ۳: ۱۴ [d] مکاشفہ ۱: ۸، ۴: ۸ [e] زکر ۴: ۲ اور ۶: ۵ [f] مکاشفہ ۳: ۱۴ [g] ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۰ [h] زبور ۸۹: ۲۷ [i] ۱ یوحنا ۴: ۱۰ [j] مکاشفہ ۷: ۱۴ [k] خر ۱۹: ۶ [l] ۱ پطرس ۴: ۱۱ [m] دان ۷: ۱۳ [n] زکر ۱۲: ۱۰ [o] مکاشفہ ۲۱: ۶ [p] مکاشفہ ۱: ۴ [q] رومیوں ۸: ۱۷ [r] ۱ پطرس ۵: ۱ [s] ۲ تمتھیس ۱: ۸ [t] ۱ کرنتھیوں ۵: ۵ [u] حزق ۳: ۱۲ [v] مکاشفہ ۴: ۱ [w] مکاشفہ ۱: ۸ [x] مکاشفہ ۲۲: ۱۳ [y] زکر ۴: ۲ [z] مکاشفہ ۲: ۱ [a] دان ۷: ۱۳ [b] مکاشفہ ۱۹: ۱۳ [c] خر ۲۸: ۴ [d] دان ۷: ۹ [e] مکاشفہ ۲: ۱۸ [f] حزق ۱: ۷ [g] دان ۱۰: ۶ [h] مکاشفہ ۲: ۱ [i] یوحنا ۱۹: ۱۵ [j] مکاشفہ ۱۰: ۱ [k] مکاشفہ ۱: ۱۷ [l] دان ۸: ۱۸ [m] یوحنا ۱۰: ۱۱ [n] ۱ پطرس ۲: ۲۵ [o] مکاشفہ ۱: ۱۸ [p] مکاشفہ ۱: ۱۸ [q] مکاشفہ ۱: ۱۹ [r] مکاشفہ ۴: ۱ [s] مکاشفہ ۴: ۱ [t] مکاشفہ ۱: ۱۶ [u] مکاشفہ ۱: ۱۶ [v] زکر ۴: ۲ [w] مکاشفہ ۱: ۲۰ [x] مکاشفہ ۱: ۱۲ [y] مکاشفہ ۱: ۱۲ [z] مکاشفہ ۱: ۱۳ [a] دان ۷: ۱۳ [b] مکاشفہ ۱: ۱۳ [c] خر ۲۸: ۴ [d] دان ۷: ۹ [e] مکاشفہ ۲: ۱۸ [f] حزق ۱: ۷ [g] دان ۱۰: ۶ [h] مکاشفہ ۲: ۱ [i] یوحنا ۱۹: ۱۵ [j] مکاشفہ ۱۰: ۱ [k] مکاشفہ ۱: ۱۷ [l] دان ۸: ۱۸ [m] یوحنا ۱۰: ۱۱ [n] ۱ پطرس ۲: ۲۵ [o] مکاشفہ ۱: ۱۸ [p] مکاشفہ ۱: ۱۸ [q] مکاشفہ ۱: ۱۹ [r] مکاشفہ ۴: ۱ [s] مکاشفہ ۴: ۱ [t] مکاشفہ ۱: ۱۶ [u] مکاشفہ ۱: ۱۶ [v] زکر ۴: ۲ [w] مکاشفہ ۱: ۲۰ [x] مکاشفہ ۱: ۱۲

۲ باب

۱ اس میں وہ باتیں مندرج ہیں، جن کے کلیسیاؤں کے فرشتوں، یعنی، خادموں کے نام پر لکھنے کا حکم ہوا تھا، مثلاً، ۱ افسس کي کليسيا کے نام، ۸ پھر سمرنا کي، ۱۲ پھر پرگمس کي، ۱۸ پھر تواطیرا کي: پھر کہ اُن میں جو کچھ آئندہ کے لایق، اور اُن میں کون سب تھے، یہ بھي بیان ہیں۔

افسس کي کليسيا کے فرشتے کو یوں لکھ؛ کہ وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا[a]، اور سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان پھرتا[b]، یے باتیں کہتا ہی: ۲ کہ میں تیرے کام[c]، اور تیري مشقت، اور تیرا صبر، اور یہہ، کہ تو بدوں کي برداشت کر نہیں سکتا، جانتا ہوں؛ اور تو نے اُن کو، جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں ہیں[d]، آزمایا[e]، اور اُنہیں جھوٹا پایا: ۳ اور تو نے برداشت کي، اور صبر رکھتا ہی، اور میرے نام کے واسطے محنت کي، اور تھک نہیں گیا[f]: ۴ مگر تجھے سے مجھے کچھ گلہ ہی، کہ تونے اپني اگلي محبت چھوڑ دي۔ ۵ سو یاد کر، کہ تو کہاں سے گرا ہی، اور توبہ کر، اور اگلے کام کر: نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا[g]؛ اور اگر تو توبہ نہ کرے، تو میں تیرے چراغدان کو اُس کي جگہہ سے دور کر دونگا۔ ۶ پر تجھ میں یہہ ایک بات ہی، کہ تو نقولائیوں کے[h] کاموں سے عداوت رکھتا ہی، جن سے میں بھي عداوت رکھتا ہوں۔ ۷ جس کا کان ہی، سنے[i]، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ہي: میں اُس کو، جو غالب ہوتا ہی، زندگي کے درخت سے[j]، جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ ہی، پھل کھانے[k] دونگا۔

۸ اور سمرنا کي کليسيا کے فرشتے کو یوں لکھ؛ کہ وہ جو اول و آخر ہی، اور موا تھا، اور جیا ہی[l]، یہہ باتیں کہتا ہی؛ کہ ۹ میں تیرے کام[m]، اور مصیبت، اور محتاجي کو جانتا ہوں، (پر تو دولتمند[n] ہی) اور اُن کے لعن طعن کو بھي، جو آپ کو یہودي کہتے، پر نہیں ہیں[o]، بلکہ شیطان کي جماعت[p] ہیں۔ ۱۰ جو اذیتیں تجھ پر ہونیوالي ہیں[q]، اُن میں کسي سے خوف نہ رکھ: دیکھو، شیطان تم میں سے کئي ایک کو قید میں ڈالیگا، تاکہ تم آزمائے جاؤ؛ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے: تو مرنے تک ایماندار رہ[r]، تو میں زندگي کا تاج[s] تجھے دونگا۔ ۱۱ جسکا کان ہی، سنے[t]، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ہی: جو غالب ہوتا ہی، دوسري موت سے[u] نقصان نہ اُٹھاویگا۔

۱۲ اور پرگمس کي کليسيا کے فرشتے کو یوں لکھ؛ وہ جو تیز دودھاري تلوار رکھتا ہی[v]، کہتا ہی: ۱۳ کہ میں تیرے کام[w]، اور تیرے رہنے کي جگہہ، جہاں شیطان کا تخت ہی[x]، جانتا ہوں: اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہي، اور جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ، وہاں جہاں شیطان رہتا ہی، مارا گیا، اُن دنوں میں بھي مجھ پر جو ایمان ہی، اُسکا تو نے اِنکار نہ کیا۔ ۱۴ لیکن مجھے تجھ سے کچھ گلہ ہی، کہ تیرے یہاں وے ہیں، جو بلعام کي تعلیم کو مان لیتے ہیں، جس نے بلق کو سکھایا، کہ بني اِسرائیل کے آگے ٹھوکر کھانیوالا پتھر رکھے[y]، تاکہ وے بتوں کي قربانیاں کھاوں[z]، اور حرام کاري کریں[a]۔ ۱۵ اور تیرے یہاں ایسے بھي ہیں، جو نقولائیوں کي تعلیم کو[b] مان لیتے ہیں، جس سے میں عداوت رکھتا ہوں۔ ۱۶ توبہ کر؛ نہیں تو، میں تجھ پاس جلد آؤنگا، اور میں اُن کے ساتھ اپنے منہہ کي تلوار سے لڑونگا[c]۔ ۱۷ جس کا کان ہی، سنے[d]، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ہی: جو غالب ہوتا ہی، میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا، اور میں اُسے ایک سفید پتھر دونگا، اور اُس پتھر پر ایک نیا نام[e] لکھا ہوا، جسے

سنہ عیسوي ۹۶

[a] مکا ۱ : ۱۶، ۲۰
[b] مکا ۱ : ۱۳
[c] زبور ۱ : ۶ ۱۱ : ۴، ۱۳ اپتس مکا ۳ : ۱، ۱۵، ۱۹
[d] ۲ قر ۱۱ : ۱۳ ۲ پطر ۲ : ۱ ۱ یوح ۴ : ۱
[e] گلا ۶ : ۱ عبر ۱۲ : ۳، ۵
[f] متي ۲۱ : ۲۱، ۲۲
[g] ۵ آیت
[h] متي ۱۱ : ۲۰ اور ۱۳ : ۲۲
[i] ۱۱، ۲۹ اپتس مکا ۲ : ۷، ۱۱ اور ۱۳ : ۹ ۱ پطر ۴ : ۱۱ مکا ۱۳ : ۹، ۱۸ ۲۲ آیت
[j] لوقا ۲۳ : ۴۳ ۲ کرنتھ ۱۲ : ۴ مکا ۲ : ۷
[k] ۱۴ آیت
[l] مکا ۱ : ۱۷، ۱۸
[m] ۲ آیت
[n] لوقا ۱۲ : ۲۱ ۱ تمط ۶ : ۱۸ یعق ۲ : ۵

سنہ عیسوي ۹۶

[o] مکا ۳ : ۹
[p] متي ۲۳ : ۳۳ ۲ یعق ۲ : ۱۹ ۲ مکا ۳ : ۱۱ ۲۸ آیت
[q] مکا ۱۳ : ۷ ۱۰ مکا ۱۲ : ۱۲ اور ۲۰ : ۳ آیت
[r] ۸ آیت
[s] ۱ کرنتھ ۹ : ۲۵ ۲ تمط ۴ : ۸ یعق ۱ : ۱۲ ۱ پطر ۵ : ۴ مکا ۳ : ۱۱
[t] متي ۱۱ : ۱۵ اور ۱۳ : ۹، ۴۳ مکا ۲ : ۷، ۱۱، ۲۹ ۳ : ۶، ۱۳، ۲۲
[u] مکا ۲۰ : ۶، ۱۴ ۲۱ : ۸
[v] مکا ۱ : ۱۶
[w] ۲ آیت
[x] مکا ۱۳ : ۲ ۱۶ : ۱۰ مکا ۱۲ : ۹ ۲۰ : ۲
[y] گن ۲۲ : ۵ اور ۲۵ : ۱ اور ۳۱ : ۱۶ ۲ پطر ۲ : ۱۵ یہوداہ ۱۱ ۲ مکا ۲ : ۱۴، ۲۰
[z] اعما ۱۵ : ۲۹ ۱ قرن ۸ : ۱، ۷، ۱۰ اور ۱۰ : ۱۹، ۲۰ ۲۸ آیت
[a] لاو ۱۸ : ۲۶ وغیرہ
[b] ۶ آیت
[c] پید ۳ : ۱۷ قضا ۴ : ۸ مکا ۱۹ : ۱۵ اور ۱۱ : ۱۶، ۱۵، ۲۱
[d] ۷، ۱۱ اپتس مکا ۲ : ۲۹ اور ۱۳ : ۹، ۴۳
[e] مکا ۳ : ۱۲ اور ۱۹ : ۱۲، ۱۶

سنہ عیسوي ۹۶

اُس کے پانیوالے کے سوا کوئي نہیں جانتا۔
۱۸ اور تواطیرا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ: کہ خدا کا بیٹا، جس کي آنکھیں آگ کے شعلہ کي مانند ھیں، اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے، یوں کہتا ھي: ۱۹ کہ میں تیرے اعمال، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور صبر، بلکہ تیرے کاموں کو جانتا ھوں، کہ یہ تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ ھیں۔ ۲۰ پر مجھے تجھ سے کچھ گِلہ ھی، کہ تو اُس رنڈي ایزبل کو، جو اپنے تئیں نبیہ کہتي ھی، میرے بندوں کو سکھانے، اور گمراہ کرنے دیتا ھی تاکہ وے حرامکاري کریں، اور بتوں پر کي قربانیاں کھاویں۔ ۲۱ اور میں نے اُسکو مہلت دي، کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے؛ پر اُس نے توبہ نہ کي۔ ۲۲ دیکھ، کہ میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا، اور اُن کو جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ھیں بڑي مصیبت میں، اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں۔ ۲۳ اور اُس کے فرزندوں کو جان سے ماروںگا؛ اور ساري کلیسیاؤں کو معلوم ھوگا، کہ میں وھي ھوں، جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ھوں: اور میں تم میں سے ھر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا۔ ۲۴ پر تمھیں اور تواطیرا کے باقي لوگوں کو، جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے، اور جنھوں نے شیطان کي گہري باتوں کو، جیسا وے کہتے ھیں، نہیں جانا، یہ کہتا ھوں، کہ میں اور کچھ بوجھ تم پر نہ ڈالونگا۔ ۲۵ مگر جو تم پاس ھی، اُسے مانتے رھو، جب تک کہ میں آؤں۔
۲۶ اور وہ جو غالب ھوتا، اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا ھی، میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا: ۲۷ اور وہ لوھے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا، کہ وے کمہار کے برتنوں کي مانند چکناچور ھو جائینگے؛ جیسے میں نے بھي اپنے باپ سے پایا ھی۔ ۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا۔ ۲۹ جس کا کان ھی سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتا ھی۔

۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ سردیس کي کلیسیئے کا فرشتہ ملامت اٹھاتا۔ ۳ پھر اس کو نصیحت کي جاتي کہ وہ توبہ کرے، اور وہ دھمکایا جاتا کہ اگر نہ کرے زیادہ سزا ملیگي۔ ۸ فلادلفیا کي کلیسیئے کي تعریف کي جاتي۔ ۱۰ کہ اُس نے صبر اور برداشت کي تھي۔ ۱۵ لاؤدیکیا کے فرشتہ کو ملامت کي جاتي، کہ وہ نہ ٹھنڈا تھا نہ گرم۔ ۱۷ اور وہ جتایا جاتا کہ وہ سرگرم ھووے۔ ۲۰ مسیح دروازہ پر کھڑا ھوکر کھٹکھٹاتا ھے۔

اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ، کہ وہ جس پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے ھیں، یہ کہتا ھی، کہ میں تیرے کام جانتا ھوں، کہ تو زندہ کہلاتا، پر مردہ ھی۔ ۲ جاگتا رہ، اور باقي چیزوں کو جو مرنے پر ھیں مضبوط کر؛ کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا۔ ۳ اِس واسطے یاد کر، کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا، اور تھام رکھ، اور توبہ کر۔ پس اگر تو جاگتا نہ رھے، تو میں تجھ پر چور کي طرح چڑھ آؤنگا، اور تجھ کو ھرگز معلوم نہ ھوگا، کہ کس گھڑي تجھ پر چڑھ آؤنگا۔ ۴ سردیس میں بھي تیرے کئي ایک نام ھیں، جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي؛ اور وے سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھ سیر کرینگے، کہ وے اِس لایق ھیں۔ ۵ جو غالب ھوتا ھی، اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي، اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا، بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا۔ ۶ جس کا کان ھي سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ھی۔

۷ اور فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ: وہ جو مقدس ھی، وہ جو برحق ھی، اور داؤد کي کنجي رکھتا،

سنہ عیسوي ۹۶

۲ پطر ۲: ۱۱
مکاش ۲۲: ۱۲
۲ آیت

مکاش ۱: ۱۴، ۱۵
۵ آیت

۱ سمو ۱۶: ۷
اور ۱ تمو ۵: ۲۴
۱ سمو ۲: ۳۰
ھر ۲۴ آیت ۱۰
۲۱ ۱ قرن ۱۱: ۳۰
۲۲ ۱۳ آیت
۲۳ رومی ۲: ۶
مکاش ۲: ۲۳
۱ تمو ۵: ۲۴
۱ سمو ۱۶: ۷
۲۴ اعمال ۱۵: ۲۸
۲۵ ۱ تمو ۶: ۲۰
۲۶ ۲ تمو ۲: ۱۲
۲۷ زبور ۲: ۹
رومی ۲: ۵
۲۸ مکاش ۲۲: ۱۶
۲۹ ۲ آیت

مکاش ۱: ۴، ۱۱
اور ۲: ۱
اور ۲: ۱
۲ متی ۲۴: ۲
۱ اف ۲: ۱۲
۱ تمط ۱: ۱۵
۲ تمط ۲: ۱۰
۲ تمط ۴: ۱۳
۱۱ آیت
۱۲ آیت
متی ۲۳: ۳۴
اور ۲۵: ۴۶
مرق ۱۳: ۲۲
لوقا ۲۱: ۳۶
۳۰
۲ تسا ۱: ۶، ۷
۲ پطر ۳: ۱۰
مکاش ۱۶: ۱۵
۲ اف ۱: ۱۰
یہود ۲۳
مکاش ۳: ۳
اور ۱۶: ۱۵
اور ۲: ۲۵
۱۳
مکاش ۷: ۹
طم ۲: ۱۲
مکاش ۱۳: ۸
اور ۲۰: ۱۲
اور ۲۱: ۲۷
۲ خر ۳۲: ۳۲
زبور ۶۹: ۲۸
متی ۱۰: ۳۲
لوقا ۱۲: ۸
مکاش ۲۰: ۱۲
۲ اف ۲: ۱۴
۹ یوحنا ۵: ۱۰
۱۲ آیت
مکاش ۱: ۵
اور ۲۶: ۱۱
اور ۱۱: ۱۱
پیدا ۲۲: ۱۶
لوقا ۱: ۳۲
مکاش ۱: ۱۸

سنہ عیسوی ۹۶

وہ جو کھولتا ہی، اور کوئي بند نہیں کرتا، اور وہ بند کرتا ہی، اور کوئي نہیں کھولتا، یہ کہتا ہی: ۸ کہ میں تیرے کام جانتا ہوں؛ دیکھ، میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ہی، اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا؛ کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہی، اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ہی، اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا. ۹ دیکھ، میں اُنہیں جو شیطان کي جماعت کے ہیں، اور اپنے تئیں یہودي کہتے، اگرچہ نہیں ہیں، بلکہ جھوٹھ بولتے، یہ دونگا، دیکھ، میں ایسا کرونگا، کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں، اور جانیں، کہ میں نے تجھ سے محبت رکھي. ۱۰ اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ کیا ہی، میں بھي اُس اِمتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں زمین کے رہنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آیا چاہتي ہی، تیري حفاظت کرونگا. ۱۱ دیکھ، میں جلد آتا ہوں: جو تیرا ہی، اُسے تھام رکھ، کہ کوئي تیرا تاج نہ لے. ۱۲ میں اُسے، جو غالب ہوتا ہی، اپنے خدا کي ہیکل کا ستون بناؤنگا، اور وہ پھر کبھي باہر نہ نکلیگا: اور میں اپنے خدا کا نام، اور اپنے خدا کے شہر، یعنے، نئي یروسلم کا نام، جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتي ہی، اور اپنا نیا نام، اُس پر لکھونگا. ۱۳ جس کا کان ہی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ہی.

۱۴ اور لاودقیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ: کہ وہ جو آمین، سچا، اور برحق گواہ ہی، اور خدا کي خلقت کا مبدا ہی، یوں کہتا ہی: کہ ۱۵ میں تیرے کام جانتا ہوں، کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم ہی: کاش کے تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا. ۱۶ سو اِس واسطے کہ تو

سنہ عیسوی ۹۶

شیرگرم ہی، نہ ٹھنڈا نہ گرم، میں تجھے رد کرکے اپنے منہ سے نکال پھینکنے پر ہوں. ۱۷ کیونکہ تو کہتا ہی، کہ میں دولتمند ہوں، اور مالدار ہوا ہوں، اور کسي چیز کا محتاج نہیں؛ اور نہیں جانتا، کہ تو عاجز اور لاچار، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا ہی: ۱۸ میں تجھے یہہ صلاح دیتا ہوں، کہ تو سونا، جو آگ میں تایا گیا، مُجھ سے مول لے، تاکہ دولتمند ہووے؛ اور سفید پوشاک، تاکہ تو پہنے ہو، اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاہر نہ ہووے؛ اور اپني آنکھوں میں انجن لگا، تاکہ تو دیکھنے لگے. ۱۹ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنہیں ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں: اِس واسطے سرگرم ہو، اور توبہ کر. ۲۰ دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوں، اور کھٹکھٹاتا ہوں: اگر کوئي میري آواز سنے، اور دروازہ کھولے، میں اُس پاس اندر آونگا، اور اُس کے ساتھ کھاؤنگا، اور وہ میرے ساتھ کھائیگا. ۲۱ جو غالب ہوتا ہی، میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بیٹھنے دونگا، چنانچہ میں بھي غالب ہوا، اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھا ہوں. ۲۲ جس کا کان ہی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ہی.

۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ یوحنا خدا کا تخت آسمان پر دیکھتا. چوبیس بزرگوں کي بابت. ۶ چار جانداروں کي بابت جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے. ۱۰ اُن بزرگوں کو دیکھتا ہے وے اپنے اپنے تاج ڈال دیتے، اور اُس کي پرستش اور حمد تخت پر بیٹھا ہوں.

بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھو، کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہی: اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگہے کي سي تھي، جو مجھ سے بولتي تھي؛ اُس نے کہا، کہ اِدھر اُوپر آ، اور میں تجھے وے باتیں دکھاؤنگا، کہ اِسکے بعد ضرور ہونگي. ۲ تب وونہیں میں روح

میں شامل ہو گیا[a]؛ پھر کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہی، اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہی[b]۔ ۳ اور جو اُس پر بیٹھا تھا، وہ دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا: اور ایک دھنک، جو دیکھنے میں زمرد سا تھا، اُس تخت کے گرد تھا[c]۔ ۴ اور اُس تخت کے آس‌پاس چوبیس تخت تھے: اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ[d] سفید پوشاک پہنے ہوئے[e] بیٹھے دیکھے؛ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے[f]۔ ۵ اور بجلی، اور گرج، اور آوازیں[g]، اُس تخت سے نکلتی تھیں: اور آگ کے سات چراغ[h] اُس تخت کے آگے روشن تھے: یہ خدا کی سات روحیں ہیں[i]۔ ۶ اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر[j] بلور کی مانند تھا، اور تخت کے بیچو بیچ، اور تخت کے گِرد، چار جاندار[k] تھے، جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے[l]۔ ۷ اور پہلا جاندار ببر کے مانند تھا، اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند، اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا، اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا[m]۔ ۸ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھ چھ پر تھے[n]؛ اور اُن کی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں[o]: اور وے رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے، کہ قدوس، قدوس، قدوس[p]، خداوند خدا، قادرِ مطلق[q]، جو تھا، اور جو ہی، اور جو آنیوالا ہی[r]۔ ۹ اور جب وے جاندار اُس کی، جو تخت پر بیٹھا ہی، اور ابدالآباد زندہ ہی[s]، بزرگی اور عزت اور شکرگذاری کرتے ہیں، ۱۰ تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامہنے، جو تخت پر بیٹھا ہی، گر پڑتے ہیں[t]، اور اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں[u]، اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں[v]، ۱۱ کہ ای خداوند، تو ہی جلال و عزت اور قدرت کے لایق ہی[w]: کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں، اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں، اور پیدا ہوئی ہیں[x]۔

۵ باب

۱ بابت اُس کتاب کی جس پر سات مہریں ہیں: ۲ جسے کھولنے کے کوئی لایق نہ تھا، بڑہ کے سوا جو ذبح کیا گیا تھا۔ ۱۲ اِس سبب بزرگان اُس کی ستایش کرتے، ۱۴ اور اقرار کرتے کہ اُس ہی نے اپنے ہی لہو سے ہمیں مول لیا ہی۔

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں، جو تخت پر بیٹھا تھا، ایک کتاب دیکھی، جو اندر اور باہر لکہی ہوئی[a]، اور سات مہروں سے بند تھی[b]۔ ۲ اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا، کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا، کہ کون اِس لایق ہی، کہ اِس کتاب کو کھولے، اور اُس کی مہریں توڑے؟ ۳ پر کسی کو مقدور نہ ہوا، نہ آسمان پر، نہ زمین پر، نہ زمین کے نیچے، کہ اُس کتاب کو کھولے، یا اُسے دیکھے۔ ۴ اور میں بہت رویا، کہ کوئی اِس لایق نہ ٹھہرا، کہ کتاب کو کھولے، اور پڑھے، یا اُسے دیکھے۔ ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا، کہ مت رو: دیکھ وہ ببر جو فرقے یہوداہ سے ہی[c]، اور داؤد کی اصل ہی[d]، غالب ہوا ہی، کہ اُس کتاب کو کھولے، اور اُس کی ساتوں مہروں کو توڑے۔ ۶ اور میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان، اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ یوں کھڑا ہی، کہ گویا ذبح کیا گیا ہی[e]، جس کے سات سینگ، اور سات آنکھیں تھیں[f]، جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں[g]، اور تمام رو ے زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ ۷ چنانچہ وہ آیا، اور اُسکے دہنے ہاتھ سے، جو تخت پر بیٹھا ہی[h]،

سنہ عیسوی ۹۶

[a] مکا ۱ : ۱۰
اور ۴ : ۲
اور ۱۷ : ۳
[b] یسہ ۶ : ۱
[c] حزق ۱ : ۲۸
اور ۱۰ : ۱
دان ۷ : ۹
[d] حزق ۱ : ۲۶
[e] مکا ۳ : ۴، ۵
اور ۷ : ۹، ۱۳
اور ۱۹ : ۱۴
[f] ۲ تیمو ۴ : ۸
[g] مکا ۴ : ۵
اور ۸ : ۵
اور ۱۱ : ۱۹
اور ۱۶ : ۱۸
اور ۲۱ : ۱۸
[h] زکر ۴ : ۲
[i] مکا ۱ : ۴
اور ۳ : ۱
اور ۴ : ۵
[j] مکا ۴ : ۶
حزق ۱ : ۲۲
[k] حزق ۱ : ۵
[l] مکا ۴ : ۸
[m] حزق ۱ : ۱۰
[n] یسہ ۶ : ۲
حزق ۱ : ۶
اور ۱۰ : ۲۱
[o] مکا ۴ : ۶
[p] یسہ ۶ : ۳
[q] مکا ۱ : ۸
[r] مکا ۱ : ۴
[s] مکا ۴ : ۹
اور ۱۰ : ۶
[t] مکا ۱۹ : ۴
اور ۲۱ : ۱۴
[u] مکا ۷ : ۱۱
[v] مکا ۴ : ۱۰
[w] مکا ۴ : ۱۱
[x] پید ۱ : ۱
اعما ۱۷ : ۲۴
افسی ۳ : ۹
کلسی ۱ : ۱۶
مکا ۱۰ : ۶

[a] حزق ۲ : ۹، ۱۰
[b] یسہ ۲۹ : ۱۱
دان ۱۲ : ۴، ۹
[c] پید ۴۹ : ۹
مبر ۲۴ : ۹
(۱ یا)، حز
[d] یسہ ۱۱ : ۱، ۱۰
روم ۱۵ : ۱۲
مکا ۲۲ : ۱۶
[e] مکا ۵ : ۶
[f] زکر ۳ : ۹
اور ۴ : ۱۰
[g] مکا ۱ : ۴
[h] مکا ۴ : ۲
مکا ۵ : ۱

سنہ عیسوی ۹۶

اُس کتاب کو لیا۔ ۸ اور جب اُسنے کتاب لی تھی، تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے کے آگے گر پڑے[ا]، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط[ب] اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے؛ یے مقدسوں کی دعائیں ہیں[ج]۔ ۹ اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے[د]، کہ تو ہی اِس لائق ہی، کہ اُس کتاب کو لیوے، اور اُس کی مہریں توڑے[ہ]؛ کیونکہ تو ذبح ہوا[و]، اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے، اور اہل زبان، اور ملک، اور قوم میں سے[ز]، خدا کے واسطے مول لیا[ح]؛ ۱۰ اور ہم کو ہمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا[ط]، اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے۔ ۱۱ پھر میں نے نگاہ کی، اور تخت، اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرد آگرد[ی] بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی، جن کا شمار لاکھہالاکھ اور ہزارہاہزار تھا[ک]، ۱۲ اور بڑی آواز سے کہتے تھے، کہ برہ جو ذبح ہوا اِس لائق ہی، کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے[ل]۔ ۱۳ اور میں نے ہر ایک مخلوق کو، جو آسمان پر، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے ہی، اور اُن کو جو سمندر میں ہیں، اور ساری چیزوں کو جو اُن میں ہیں، یہہ کہتے سنا[م]، کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا ہی، اور برے کے لیئے[ن]، برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی[س]۔ ۱۴ اور چاروں جاندار آمین بولے[ع]۔ اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے، جو ابد تک زندہ ہی[ف]، سجدہ کیا۔

۶ باب

۱ مہروں کے با قاعدہ توڑے جانے کا حال، اور چند واقعات کا بیان جو بعد اُس کے گذریں، جس کے ساتھہ دنیا کے آخر تک سب احوال کی مختصر خبر ہو آگے سے بھی کئی موجود ہی۔

۱ اور جب برے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا[ب]، تب میں نے دیکھا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز[ج] بادل کے گرجنے کی مانند سنی، جو بولا، آ اور دیکھہ۔ ۲ اور میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ایک نقرئی گھوڑا[د]، اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے ہی[ہ]؛ اور ایک تاج اُسے دیا گیا[و]: اور وہ فتح کرتا ہوا، اور فتحمند ہونے کو نکلا۔ ۳ اور جب اُس نے دوسری مہر توڑی، تب میں نے دوسرے جاندار کو[ز] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ۔ ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا[ح]: اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا، کہ صلح کو زمین سے چھین لے، اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں؛ اور ایک بڑی تلوار اُس کو دی گئی۔ ۵ اور جب اُس نے تیسری مہر توڑی، تب میں نے تیسرے جاندار کو[ط] یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ۔ پھر میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ایک مشکی گھوڑا[ی]، اور جو اُس پر سوار تھا، ترازو ہاتھہ میں لیئے ہی: ۶ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتی سنی، کہ گیہوں دینار کا سیر بھر، اور جَو دینار کے تین سیر؛ پر تیل اور مَی کو ضرر مت پہنچا[ک]۔ ۷ اور جب اُس نے چوتھی مہر توڑی، تو میں نے چوتھے جاندار کو[ل] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ۔ ۸ پھر میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا[م]، اور ایک اُس پر سوار ہی جس کا نام موت ہی، اور عالم غایب اُس کے پیچھے رواں ہی۔ اور اُنھیں زمین کی چوتھائی پر یہہ اِختیار دیا گیا، کہ وے تلوار اور بھوکھہ، اور موت[ن]، اور زمین کے درندوں سے[س] ہلاک کریں۔ ۹ جب اُس نے پانچویں مہر توڑی، تو میں نے قربانگاہ کے نیچے[ع] اُن کی روحوں کو دیکھا[ف]، جو خدا کے کلام[ص] اور اُس گواہی کے لیئے، جو اُنھوں نے دی تھی[ق]، مارے گئے:

سنہ عیسوی ۹۶

ا مکاشفہ ۴: ۸، ۱۰
ب مکاشفہ ۱۴: ۲
ج زبور ۱۴۱: ۲
د مکاشفہ ۵: ۹، ۱۰
ہ زبور ۴۰: ۳
و مکاشفہ ۱۴: ۳
ز مکاشفہ ۵: ۹
ح ۱ کرنتھیوں ۶: ۲۰
۱ پطرس ۱: ۱۸، ۱۹
ط خروج ۱۹: ۶
مکاشفہ ۱: ۶
ی دانی ایل ۷: ۱۰
اور ۵: ۱۱
مکاشفہ ۷: ۱۱
اور ۱۱: ۱۶
اور ۱۹: ۴
ک استثنا ۳۳: ۲
زبور ۶۸: ۱۷
دانی ایل ۷: ۱۰
ل فرا ۵: ۱۲
اور ۱۳: ۸
افسیوں ۱: ۲۱
فلپی ۲: ۱۰
عبرانیوں ۱: ۶
۱ پطرس ۳: ۲۲
مکاشفہ ۱۴: ۷
م خروج ۲۰: ۴
۱ پطرس ۱: ۲۴
مکاشفہ ۵: ۱۳
ن خروج ۲۰: ۵
اور ۳۴: ۷
س ۱ تواریخ ۲۹: ۱۱
زبور ۷۲: ۱۹
اور ۱۰۳: ۱۹
ع استثنا ۲۷: ۱۵
مکاشفہ ۵: ۱۴
ف مکاشفہ ۴: ۱۰
ص مکاشفہ ۱: ۹
ق مکاشفہ ۲۰: ۴

سنہ عیسوی ۹۶

ا مکاشفہ ۴: ۷
ب ذکریاہ ۶: ۳
مکاشفہ ۱۱: ۱۵
ج زبور ۴۵: ۴
د ذکریاہ ۶: ۲
مکاشفہ ۱۴: ۱۴

ہ مکاشفہ ۴: ۷

و ذکریاہ ۶: ۲

ز مکاشفہ ۴: ۷

ح ذکریاہ ۶: ۲

ط مکاشفہ ۴: ۷

ی ذکریاہ ۶: ۲

ک مکاشفہ ۹: ۴

ل مکاشفہ ۴: ۷

م ذکریاہ ۶: ۳

ن یا، اُس۔

س حزقی ایل ۱۴: ۲۱
احبار ۲۶: ۲۲
ع مکاشفہ ۸: ۳
اور ۹: ۱۳
اور ۱۴: ۱۸
ف مکاشفہ ۲۰: ۴
ص ۲ تمتھیس ۱: ۸
ق مکاشفہ ۱۲: ۱۷
اور ۱۹: ۱۰

۱۰ اور اُنہوں نے بلند آواز سے چلّاکے کہا، کہ ای مالک، پاک اور برحق، تو کب تک عدالت نہ کریگا، اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا؟ ۱۱ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا، اور اُنہیں کہا گیا، کہ اور تھوڑی مدت تک صبر کریں، جب تک کہ اُن کے ہم‌خدمت اور اُن کے بھائی، جو اُن کی طرح مارے جانے پر تھے، تمام ہوں۔ ۱۲ اور میں نے نظر کی، کہ جب اُس نے چھٹی مہر توڑی، اور دیکھو، تو بڑا بھونچال آیا، اور سورج بالوں کے کمل کی مانند کالا، اور چاند لہو سا ہو گیا؛ ۱۳ اور آسمان کے ستارے اِسی طرح زمین پر گر پڑے، جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں، جب اُسے تیز آندھی ہلاتی ہے۔ ۱۴ اور آسمان طومار کی طرح، جب آپ سے لپیٹا جائے، دو حصے ہو گیا، اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو، اپنی اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ ۱۵ اور دنیا کے بادشاہوں، اور امیروں، اور مقتداروں، اور سپہ‌سالاروں، اور زورآوروں، اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا؛ ۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہ کہا، کہ ہم پر گرو، اور ہم کو اُس کے چہرے سے، جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برے کے غضب سے چھپاؤ: ۱۷ کیونکہ اُس کے قہر کا روز عظیم آ پہنچا؛ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

۷ باب

اس باب میں، کہ ۴ ایک فرشتہ خدا کے بندوں کے ماتھوں پر مہر کرتا ہے۔ ۹ اُن کا شمار جن پر مہر کی گئی۔ بنی اِسرائیل میں سے بارہ قوموں کے ۱۰ ہر شمار میں بے‌شمار لوگ، جو تخت کے سامنے سفید کپڑے پہنے ہوئے اور ہروں کی ڈالیاں لیئے کھڑے ہیں۔ ۱۵ اُن کے جامے برہ کے لہو سے دھوئے گئے ہیں۔

اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے، تا نہ ہووے کہ ہوا زمین، یا سمندر، یا درخت پر چلے۔ ۲ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی: اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنہیں یہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں، بلند آواز سے پکارکر ۳ کہا، جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں، تم زمین، اور دریا، اور درختوں کو، ضرر نہ پہنچانا۔ ۴ اور میں نے اُن کا شمار، جن پر مہر کی گئی تھی، سنا؛ کہ بنی اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کی گئی: ۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۶ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ منسی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۷ شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔

۹ بعد اُس کے میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ہر ایک قوم، اور فرقے، اور لوگ، اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت، جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، سفید جامہ پہنے، اور خرمہ کی ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے، اُس تخت کے آگے اور برہ کے حضور کھڑی ہے؛ ۱۰ اور بلند آواز سے چلّاکے یوں کہتی ہے، کہ نجات ہمارے خدا کو، جو تخت پر بیٹھا، اور برہ کو۔ ۱۱ اور سارے فرشتے تخت، اور اُن بزرگوں،

سنہ عیسوی ۹۷

۱۰ مکاشفہ ۱۹ : ۱

۱۱ مکاشفہ ۵ : ۸ و ۱۴ : ۳

۱۲ مرقس ۱۳ : ۲۴ و مکاشفہ ۶ : ۱۲

۱۳ مکاشفہ ۶ : ۱۳

۱۴ یوایل ۲ : ۳۱ اور عبرانی ۱۲ : ۲۶ و متی ۲۴ : ۲۹ و مکاشفہ ۶ : ۱۴ اور ۲۰ : ۱۱

۱۵ زبور ۱۰۴ : ۲ و یسعیاہ ۴۰ : ۲۲ و حبقوق ۳ : ۳ و مکاشفہ ۶ : ۱۵ و ۱۹ : ۱۸

۱۶ ہوسیع ۱۰ : ۸ و لوقا ۲۳ : ۳۰ و مکاشفہ ۶ : ۱۶

۱۷ یوایل ۲ : ۱۱ و ملاکی ۳ : ۲ و مکاشفہ ۶ : ۱۷

۱ یرمیاہ ۴۹ : ۳۶ و حزقی ۳۷ : ۹ و دانی ۷ : ۲ و مکاشفہ ۷ : ۳

۲ مکاشفہ ۸ : ۲

۳ مکاشفہ ۹ : ۴ و ۱۴ : ۱ اور ۲۲ : ۴

۴ مکاشفہ ۱۴ : ۱ و ۳

۵ مکاشفہ ۱۴ : ۱ و ۳

۶ پیدایش ۴۹ : ۳ و ۱۳ و استثنا ۳۳ : ۶ و ۱۷ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۳ و ۲۴ و یشوع ۱۳ : ۲۹ و ۱۷ : ۱ و ۱ تواریخ ۵ : ۱ و ۱۲ : ۲۴ و ۲۷ : ۱۸ و ۲۰ و حزقی ۴۸ : ۱ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴

۷ مکاشفہ ۱۴ : ۱ و ۳

۸ مکاشفہ ۱۴ : ۱ و ۳

۹ زبور ۱۰۴ : ۲ و یسعیاہ ۴۰ : ۲۲ و حبقوق ۳ : ۳ و مکاشفہ ۶ : ۱۵ و ۱۹ : ۱۸

۱۰ زبور ۳ : ۸ و ۹۸ : ۲ و یسعیاہ ۴۵ : ۲۱ و ۴۶ : ۱۳ و ۶۲ : ۱۱ و یرمیاہ ۳ : ۲۳ و ہوسیع ۱۳ : ۴ و یونس ۲ : ۹ و مکاشفہ ۱۲ : ۱۰ و ۱۹ : ۱

۱۱ مکاشفہ ۵ : ۱۱ و ۱۴ : ۳ و ۱۹ : ۴

اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے"؛ پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۲ اور بولے، آمین: برکت، اور جلال، اور دانش، اور شکرگذاري، اور عزت، اور قدرت، اور طاقت، ابد تک ہمارے خدا کے لیئے ہو۔ آمین۔ ۱۳ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا، کہ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں، اور کہاں سے آئے؟ ۱۴ اور میں نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، تو جانتا ہی۔ تب اُس نے مجھے کہا، یے وے ہي ہیں جو بڑي مصیبت میں سے نکل آئے، اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برے کے لہو سے دھویا، اور اُنہیں سفید کیا۔ ۱۵ اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں، اور اُس کي ہیکل میں رات دن اُس کي بندگي کرتے: اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان سکونت کریگا۔ ۱۶ وے پھر بھوکے نہ ہونگے، اور نہ پیاسے؛ اور وے نہ دھوپ نہ کوئي گرمي اُٹھاوینگے۔ ۱۷ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہی، اُن کي گلہباني کریگا، اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا: اور خدا اُن کي آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا۔

۸ باب

اس باب میں بیان ہے کہ ساتویں مہر کے کھولے جانے پر سات فرشتوں کو سات نرسنگے دیئے جاتے ہیں۔ اُن میں سے چار اپنے نرسنگے پھونکتے اور ہر بار اُس کے بموجب اثر ہوتے ہیں۔ ۳ ایک اور فرشتہ خوشبوئیں کو مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ سونہري قربانگاہ پر چڑھاتا ہی۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر توڑي، تب آسمان میں قریب آدھي گھڑي کي خاموشي تھي۔ ۲ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو، جو خدا کے آگے کھڑے تھے، دیکھا، کہ اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔ ۳ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لیئے ہوئے قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا، اور بہت بخور اُسے دیا گیا، تاکہ اُسے سارے مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ سونہري قربانگاہ پر، جو تخت کے آگے ہی، گذرانے۔ ۴ اور اُس بخور کا دھونواں، مقدسوں کي دعاؤں میں ملکے، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اُوپر گیا۔ ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا، اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لیکے بھري، اور زمین پر پھینکي: تب آوازیں ہوئیں، اور گرج، اور بجلي، اور بھونچال۔ ۶ اور اُن سات فرشتوں نے، جنکے پاس سات نرسنگے تھے، پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا۔ ۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب اولے، اور آگ خون آمیز موجود ہوئي، اور زمین پر ڈالي گئي: اور تہائي درخت جل گئے، اور تمام ہري گھاس جل گئي۔ ۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا، اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا؛ ۹ اور مخلوقات کي تہائي، جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے، مر گئے؛ اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا۔ ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا، اور ندیوں اور پاني کے سوتوں کي تہائي پر جا گرا؛ ۱۱ اُس ستارے کا نام ناکدونا ہی، اور پانیوں کي تہائي ناکدونا ہو گیا؛ اور بہت سے آدمي اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے، کہ وے کڑوے ہو گئے تھے۔ ۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تو تہائي سورج، اور تہائي چاند، اور تہائي ستارے مارے گئے، یہاں تک کہ اُن کي تہائي تاریک ہو گئي، اور دن کي تہائي اور ویسے ہي رات کي تہائي بھي روشن نہ تھي۔ ۱۳ پھر جو میں نے نظر کي، تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ و بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑي آواز سے یہ کہتے سنا، کہ زمین کے رہنیوالوں پر، اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کي باقي آوازوں کے سبب

سنہ عیسوي ۹۶

۱ مکاشفہ ۴: ۴
۲ مکاشفہ ۵: ۸، ۱۴
۳ آیت ۱۴
۴ مکاشفہ ۷: ۹، ۱۴ اور ۱۲: ۱۱
۵ یسعیاہ ۱: ۱۸، عبرانیوں ۹: ۱۴، ۱ یوحنا ۱: ۷
۶ مکاشفہ ۱: ۶ دیکھو ذکریاہ ۴: ۶
۷ یسعیاہ ۶۶: ۱۵، مکاشفہ ۱۴: ۱۰، ۱۹: ۱۵، ۲۱: ۸
۸ زبور ۱۴۸: ۸، لوقا ۱۲: ۵۴
۹ مکاشفہ ۱۱: ۱۸
۱۰ ۲ سموئیل ۲۲: ۸، ۱ سلاطین ۱۹: ۱۱، اعمال ۲: ۱۹، ۳۱
۱۱ حزقی ۳۸: ۲۲
۱۲ مکاشفہ ۱۶: ۱۹
۱۳ یسعیاہ ۱۳: ۱۰
۱۴ مکاشفہ ۶: ۴
۱۵ یوحنا ۱: ۲۵، عاموس ۴: ۱۳
۱۶ مکاشفہ ۱۶: ۳، حزقی ۱۴: ۱۹
۱۷ مکاشفہ ۱۶: ۴
۱۸ یسعیاہ ۱۴: ۱۲، مکاشفہ ۶: ۱۳
۱۹ مکاشفہ ۱۶: ۸
۲۰ روت ۱: ۲۰
۲۱ خر ۱۵: ۲۳، یرمیاہ ۹: ۱۵، ۲۳: ۱۵ اور ۴۲: ۱۰
۲۲ یسعیاہ ۱۳: ۱۰، عاموس ۵: ۲۰
۲۳ مکاشفہ ۱۴: ۶، ۷ اور ۱۹: ۱۷

جو پھونکنے پر ھیں، افسوس، افسوس، افسوس[ع]!

۹ باب

اس باب میں کہ ۱ پانچویں فرشتہ کے پھونکنے وقت ایک ستارہ آسمان سے گرتا۔ اور اس سے کوئلہ کی بھٹی کی سی دھواں۔ ۲ اس کوئلے کو وہ کھول دیتا۔ اور پھوںکی سی ٹڈیاں اس سے نکلتیں۔ ۱۰ ایک افسوس گذر گیا۔ ۱۳ چھٹا نرسنگا پھونکا جاتا۔ ۱۴ چار فرشتے جو قید تھے چھوٹ جاتے۔

اور پانچویں فرشتے نے پھونکا، تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا[ف] دیکھا، اور اُس کوئلے کی کنجی[ب] جسکی تھاہ نہیں[ج]، اُسے دی گئی۔ ۲ اور اُس نے اُس کوئلے کو، جس کی تھاہ نہیں، کھولا؛ تو اُس کوئلے سے بڑے تنور کا سا دھونواں اُٹھا؛ اور اُس کوئلے کے دھونویں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی[د]۔ ۳ اور اُس دھونویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں[ہ]، اور اُنھیں ویسا ھی مقدور دیا گیا، جیسا زمین کے بچھوؤں کا ھی[و]۔ ۴ اور اُنھیں یہہ کہا گیا، کہ زمین کی گھاس، یا کسی سبزی، یا کسی درخت کو[ز] ضرر نہ پہنچائیں[ح]، مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں[ط]۔ ۵ اور اُنھیں یہہ دیا گیا، کہ وے اُن کو جان سے نہ ماریں، بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں[ی]؛ اور اُن کی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی تھی، جب وہ آدمیوں کو مارتا ھی۔ ۶ اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے، اور اُسے نہ پاوینگے[ک]، اور مرنے کے مشتاق ھونگے، اور موت اُن سے بھاگیگی۔ ۷ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھی، جو لڑائی کے لیئے طیار کیئے گئے ھیں[ل]، اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج[م]، اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے[ن]۔ ۸ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند، اور اُن کے دانت ببر کے سے تھے[س]۔ ۹ اور اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند: اور اُن کے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز، جو لڑائی میں دوڑیں[ع]۔ ۱۰ اور اُن کی دمیں بچھو کی سی تھیں، اور ڈنک اُن کی دموں میں تھے؛ اور اُنھیں اختیار ملا، کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں[ف]۔ ۱۱ اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ[ص] اُنکے اُوپر بادشاہ تھا[ق]؛ اُس کا نام عبرانی میں ابدّون، اور یونانی میں || اپلّیون ھی۔ ۱۲ ایک افسوس گذر گیا؛ دیکھو، دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے ھیں[ر]۔ ۱۳ پھر چھٹے فرشتے نے پھونکا، اور میں نے سونہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے، جو خدا کے حضور ھی، ایک آواز سنی، ۱۴ جو اُس چھٹے فرشتے سے، جسکے پاس نرسنگا تھا، کہتی تھی، کہ اُن چاروں فرشتوں کو، جو فرات کی بڑی ندی پر بند ھیں[ش]، کھول دے۔ ۱۵ پھر وے چاروں فرشتے چھوڑے گئے، جو ایک گھڑی، اور ایک دن، اور ایک مہینے، اور ایک برس تک طیار تھے، کہ آدمیوں میں سے تہائی کو مار ڈالیں۔ ۱۶ اور فوجوں کے سوار[ت] شمار میں[ث] بیس کروڑ تھے: اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا[خ]۔ ۱۷ اور وے گھوڑے اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے، کہ اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ، اور دھوویں کے مانند نیلے، اور گندھک کے مانند پیلے تھے؛ اور اُن کے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کی مانند[ذ]؛ اور اُن کے منہوں سے آگ اور دھونواں اور گندھک نکلتی تھی۔ ۱۸ اور اُس آگ، اور دھونویں، اور گندھک سے، جو اُن کے منہ سے نکلتی تھی، یعنے، اِن تینوں آفتوں سے تہائی آدمی مارے گئے۔ ۱۹ کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُن کے منہ میں، اور اُن کی دم میں ھیں؛ کیونکہ اُنکی دمیں[ض] سانپوں کی مانند سر رکھتیں، اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے ھیں۔ ۲۰ اور باقی آدمیوں نے، جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے،

سنہ عیسوی ۹۶

اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی[c]، کہ ||دیووں[d]، اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی[e]، جو نہ دیکھ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں، پوجا نہ کریں: ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے اُس خون، اور جادوگریوں[f]، اور زنا، اور چوریوں سے، جو وے کرتے تھے، توبہ نہ کی۔

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایک زوراور فرشتہ ایک کھلی ہوئی کتاب ہاتھ میں لیئے دکھائی دینا۔ ۵ اُس کی جو ابد تک زندہ ہی قسم لینا کہ اور مدت نہ ہوگی۔ ۹ یوحنا کو حکم آنا کہ اُس کتاب کو نگل کر بتاوے۔

پھر میں نے ایک اور زوراور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو ایک بدلی کو اوڑھے، اور اُسکے سر پر دھنک تھا[a]؛ اور اُسکا چہرہ آفتاب سا[b]، اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کی مانند تھے[c]: ۲ اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھلی ہوئی تھی: اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر، اور بایاں خشکی پر دھرا[d]، ۳ اور بڑی آواز سے، جیسے ببر گرجتا ہی، پکارا: اور جب اُس نے پکارا، تب بادل نے گرجنے کی اپنی سات آوازیں دیں[e]۔ ۴ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے چکا تھا، تو میں لکھنے پر تھا: تب میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھے فرماتی تھی، کہ بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ہوئی، اُس پر مہر کر رکھ، اور مت لکھ[f]۔ ۵ تب اُس فرشتے نے، جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا، اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا[g]، ۶ اور اُسکی جو ابد تک زندہ ہی، جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں ہی، اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں ہی، اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں ہی، پیدا کیا[h]، قسم کھائی، کہ پھر اور مدت نہ ہوگی[i]۔ ۷ بلکہ ساتویں فرشتے کی آوازکے دنوں میں جب وہ پھونکنے پر ہو[j]، خدا کا پوشیدہ مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کو خوشخبری دی، پورا ہوگا۔

۸ اور اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سنی[k]، پھر مجھ سے بات کی، اور کہا، جا، وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب، جو اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکی پر ہی، ہاتھ میں ہی، لے۔ ۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے کہا، کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے۔ اُس نے مجھے کہا، لے، اور اُسے کھا جا؛ وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی، پر تیرے منہ میں شہد سی میٹھی لگیگی[l]۔ ۱۰ تب میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لی، اور اُسے کھا گیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی[m]؛ پر جب میں اُسے کھا گیا، میرا پیٹ کڑوا ہوگیا[n]۔ ۱۱ اور اُس نے مجھے کہا، ضرور ہی، کہ تو بہت سے لوگوں، اور قوموں، اور اہل زبان، اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے۔

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو گواہ نبوت کرنا۔ ۳ اُن کو اقتدار ملنا کہ آسمان کو بند کریں تا کہ پانی نہ برسے۔ ۷ وہ جانور اُن سے لڑیگا اور اُنھیں مارڈالیگا۔ ۸ اُن کی لاشیں بڑی رونق سے ۱۱ اور ساڑھے تین دن بعد وے پھر جی اُٹھینگے۔ ۱۳ دوسرا افسوس کذر گیا۔ ۱۵ ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا۔

اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند[o] مجھے دیا گیا، اور وہ فرشتہ کھڑا ہوکے کہتا تھا، کہ اُٹھ[p]، اور خدا کی ہیکل، اور قربانگاہ، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں، اندازہ کر۔ ۲ مگر اُس دالان کو، جو ہیکل کے باہر ہی[q]، چھوڑ دے، اور اُسے مت ناپ؛ کیونکہ وہ غیرقوموں کو دیا گیا ہی[r]: اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک[s] پامال کرینگے[t]۔ ۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو[u] اختیار دونگا، اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک[v] نبوت کرینگے[w]۔ ۴ یہ وے دو درخت

سنہ عیسوی ۹۶

[a] ۱ سمو ۲۲: ۱۰ زبور ۱۸: ۱۱ حزق ۱: ۲۸ مکاش ۴: ۳
[b] متی ۱۷: ۲ مکاش ۱: ۱۶
[c] حزق ۱: ۷ دان ۱۰: ۶ مکاش ۱: ۱۵
[d] متی ۲۸: ۱۸
[e] مکاش ۵: ۱
[f] دان ۱۲: ۴ اور ۹
[g] ۵ دان ۱۲: ۷ مکاش ۱۰: ۶
[h] پید ۱: ۱ مکاش ۱۴: ۷ اور ۲۱: ۶
[i] دان ۱۲: ۶ مکاش ۶: ۱۱ اور ۱۰: ۶
[j] مکاش ۱۱: ۱۵
[k] مکاش ۱۰: ۴
[l] حزق ۳: ۱ مکاش ۱۰: ۹
[m] یرو ۱۵: ۱۶ حزق ۲: ۸ اور ۳: ۱، ۲ ۳
[n] حزق ۳: ۳
[o] حزق ۴۰: ۳ وغیرہ زکر ۲: ۱ مکاش ۲۱: ۱۵ ۱۶
[p] مکاش ۱۴: ۱۵
[q] حزق ۴۰: ۲۰ و ۴۲: ۲۰
[r] زبور ۷۹: ۱ لوقا ۲۱: ۲۴ ۲۴
[s] مکاش ۱۳: ۵
[t] دان ۸: ۱۰ ۱۳
[u] مکاش ۲۰: ۴
[v] مکاش ۱۲: ۶ ۱۴
[w] ۱ سمو ۲۲: ۱۰ ۱۰

زیتون کے اور دو چراغدان ہیں، جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔ ۵ اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو اُن کے منہ سے آگ نکلتی، اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے: سو اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو ضرور ہے کہ وہ اِسی طرح مارا جاوے۔ ۶ اُن کو اِختیار ہے، کہ آسمان کو بند کریں، کہ اُن کی نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے: اور پانیوں پر بھی اِختیار رکھتے، کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں، اور جب جب چاہیں، زمین پر ہر طرح کی آفت لاویں۔ ۷ اور وے جب اپنی گواہی دے چکینگے، تو وہ درندہ جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ہے، اُن سے لڑیگا، اور اُن پر غالب ہوگا، اور اُنہیں مار ڈالیگا۔ ۸ اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں، جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا، پڑی رہینگی۔ ۹ اور لوگوں اور قوموں، اور اہل زبان، اور قوموں کے بعض اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے، اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے۔ ۱۰ اور زمین کے رہنیوالے اُن پر خوشی و خورمی کرینگے، اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے؛ کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رہنیوالوں کو ستایا تھا۔ ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی روح خدا کی طرف سے اُن میں در آئی، اور وے اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے؛ تب جنہوں نے اُنہیں دیکھا، اُنہیں بڑا خوف آیا۔ ۱۲ اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی، جو اُنہیں کہتی تھی، یہاں اِدھر اوپر آؤ۔ اور وے بادل میں آئے آسمان پر چلے گئے؛ اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو دیکھا۔ ۱۳ پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا، اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا: اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے، اور باقی جو تھے ہراسان ہوئے، اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی کی۔ ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا؛ دیکھو، تیسرا افسوس جلد آتا ہے۔

۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھونکا، اور آسمان پر بڑی آوازیں یہ کہتی ہوئی آئیں، کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئیں، اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا۔ ۱۶ اور چوبیسوں بزرگ، جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے، منہ کے بل گرے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۷ اور بولے، کہ اے خداوند خدا، قادر مطلق، جو ہے، اور جو تھا، اور جو آنیوالا ہے، ہم تیرا شکر کرتے ہیں؛ کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت اِختیار کر لی، اور بادشاہت کی۔ ۱۸ اور قومیں غصے ہوئیں، اور تیرا قہر آیا، اور مردوں کا وقت پہنچا، کہ اُن کی عدالت کی جائے، اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں، اور مقدس لوگوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، کیا چھوٹے کیا بڑے، اجر بخشے، اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے ہیں، خراب کرے۔

۱۹ اور خدا کی ہیکل آسمان میں کھولی گئی، اور اُس کی ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا، اور بجلیاں، اور آوازیں، اور گرجیں، اور بھونچال آئے، اور بڑے اولے پڑے۔

۱۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ ایک عورت سورج کر اوڑھے ہوئے ۲ درد سے چلاتی۔ ۳ وہ بڑا لال اژدہا اُس کے سامنے۔ ۵ جو لڑکا وہ عورت ۶ جنے کے بعد وہ بیابان میں بھاگ جاتی۔ ۷ میکائیل اور اُس کے فرشتوں لڑتے ہیں اور غالب ہوتے۔ ۱۳ اژدہا جو اُنہیں پر گرایا جاتا اُس عورت کو تعاقب کرتا۔

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا: ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے، اور چاند اُس کے پاؤں تلے، اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا: ۲ اور وہ حاملہ تھی، اور درد سے چلّاتی، اور جننے کو اینٹھتی تھی۔ ۳ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا: اور دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدھا، جس کے سات سر اور دس سینگ، اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے، ظاہر ہوا۔ ۴ اور اُس کی دم نے آسمان کی تہائی ستارے کھینچے، اور اُنہیں زمین پر ڈالا: اور وہ اژدھا اُس عورت کے آگے، جو جننے پر تھی، جا کھڑا ہوا، تاکہ جب وہ جنے، تو اُس کے بچے کو نگل جاوے۔ ۵ اور وہ فرزند نرینہ جنی، جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا: اور اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا۔ ۶ اور وہ عورت بیابان میں، جہاں اُس کی جگہ ہی، جو خدا نے طیار کی تھی، بھاگ گئی، تاکہ وہاں وے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اُس کی پرورش کریں۔ ۷ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی: میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدھے سے لڑے؛ اور اژدھا اور اُس کے فرشتے لڑے۔ ۸ لیکن غالب نہ ہوئے، اور نہ آسمان پر اُن کی پھر جگہ ملی۔ ۹ سو بڑا اژدھا نکالا گیا، وہی پرانا سانپ، جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا ہی، اور جو سارے جہان کو دغا دیتا ہی: وہ زمین پر گرایا گیا، اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرائے گئے۔ ۱۰ پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سنا، کہ اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کی سلطنت آئی، اور اُس کے مسیح کا اِختیار بھی؛ کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا، جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا، گرایا گیا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے برّے کے لہو کے سبب، اور اپنی گواہی کی بات کے باعث، اُس کو جیت لیا، اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا۔ ۱۲ اِس واسطے، تم، ای آسمانو، اور اُن پر کے رہنیوالو، خوشی کرو۔ افسوس اُن پر، جو خشکی اور تری کے رہنیوالے ہیں! اِس لیئے کہ اِبلیس بڑے غصے سے تم پر اُترا، کہ وہ جانتا ہی، کہ اُس کے لیئے تھوڑی مہلت باقی ہی۔ ۱۳ اور جب اُس اژدھے نے دیکھا، کہ میں زمین پر گرایا گیا، تو اُس نے اُس عورت کو، جو فرزند نرینہ جنی تھی، ستایا۔ ۱۴ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے، تاکہ وہ اُس سانپ کے سامہنے سے بیابان کو اپنے مقام تک اُڑ جائے، جہاں ایک زمان، اور دو زمان، اور نیم زمان تک اُس کی پرورش مقرر کی گئی۔ ۱۵ پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے پانی ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا، تاکہ ایسا ہووے، کہ اُسے ندی بہا لیجاوے۔ ۱۶ پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی، کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُس ندی کو، جو اژدھے نے اپنے منہہ سے بہائی تھی، پی لیا۔ ۱۷ اور اژدھا عورت پر غصہ ہوا، اور اُس کی باقی اولاد سے، جو خدا کے حکم مانتے، اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں، لڑنے گیا۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایک جانور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں سمندر سے نکلتا جسے اژدھا اپنا اِختیار دیتا۔ ۱۱ ایک اور جانور زمین سے نکلتا۔ ۱۴ اور وہ اگلے جانور کی ایک مورت بنواتا۔ ۱۵ اور اُس کی پرستش آدمیوں سے کرواتا۔ ۱۶ اور اُس کا نشان اُن پر لکھوا دیتا۔

اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا، اور دیکھا، کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا، جس کے سات سر، اور دس

سنہ عیسوی ۹۶

۹۶ : ۲ پطرس ۲ : ۱۹
کلسیوں ۲ : ۱۴

۹۶ : ۳ مکاشفات ۱۷ : ۳

۹۶ : ۴ مکاشفات ۱۷ : ۹، ۱۰

۹۶ : ۵ مکاشفات ۱۳ : ۱

۹۶ : ۶ مکاشفات ۱۲ : ۶، ۱۴

۹۶ : ۷ مکاشفات ۱۲ : ۴

۹۶ : ۸ مکاشفات ۱۲ : ۹

۹۶ : ۹ مکاشفات ۱۲ : ۱۰

۹۶ : ۱۰ دانی ۷ : ۱۰

۹۶ آیت

۹۶ : ۱۱ عبر ۱ : ۱۴

۹۶ : ۱۲ زبور ۲ : ۹
مکاشفات ۱۹ : ۱۵
اور ۱۲ : ۱۰

۹۶ آیت

۹۶ : ۱۳ مکاشفات ۱۲ : ۱۳

۹۶ آیت

۹۶ : ۱۴ مکاشفات ۱۲ : ۶، ۱۴
۹۶ آیت
دانی ۷ : ۲۵
اور ۱۲ : ۷

۹۶ : ۱۵ مکاشفات ۱۲ : ۱۵

۹۶ : ۱۶ مکاشفات ۱۲ : ۱۶

۹۶ : ۱۷ مکاشفات ۱۲ : ۱۷
۱ یوحنا ۵ : ۱۰
مکاشفات ۱ : ۲، ۹
اور ۶ : ۹
اور ۲۰ : ۴
پیدائش ۳ : ۱۵
مکاشفات ۱۱ : ۷
اور ۱۳ : ۷

سنہ عیسوی ۹۶

۹۶ : ۱ ایوب ۱ : ۶
اور ۲ : ۱
ذکر ۳ : ۱

۹۶ : ۲ رومیوں ۸ : ۳۶،
۳۷
اور ۱۲ : ۱
۹۶ : ۳ لوقا ۱۴ : ۲۶
۹۶ : ۴ زبور ۹۶ : ۱۱
یسعیاہ ۴۹ : ۱۳
مکاشفات ۱۸ : ۲۰
۹۶ : ۵ مکاشفات ۱۸ : ۸
۹۶ : ۶ مکاشفات ۱۳ : ۱
اور ۱۱ : ۲

۹۶ : ۷ مکاشفات ۱۰ : ۶

۹۶ : ۸ مکاشفات ۱۷ : ۳
۹۶ آیت
عبر ۱۱ : ۳۶

۹۶ : ۹ مکاشفات ۱۳ : ۳
۹۶ آیت
دانی ۷ : ۲۵
اور ۱۲ : ۷

۹۶ : ۱۰ یسعیاہ ۴۹ : ۲

۹۶ : ۱۱ مکاشفات ۱۳ : ۱۲
۱ تیمتھیس ۶ : ۱۳
یوحنا ۵ : ۳۶
مکاشفات ۱ : ۲، ۹
اور ۶ : ۹
اور ۲۰ : ۴
پیدائش ۳ : ۱۵
مکاشفات ۱۱ : ۷
اور ۱۳ : ۷

۹۶ : ۱۲ دانی ۷ : ۲۵، ۲۶

سنہ عیسوی ۹۶

سینگ تھے، اور اُس کے سینگوں پر
دس تاج، اور اُس کے سروں پر کفر کے
نام۔ ۲ اور وہ درندہ جانور جو میں
نے دیکھا، تیندوا کی شکل تھا، اور اُس
کے پانو بھالو کے سے، اور منھ اُس کا
ببر کا سا؛ اُس اژدھے نے اپنا اِقتدار،
اور اپنا تخت، اور بڑا اِختیار اُسے دیا۔
۳ اور میں نے دیکھا، کہ اُس کے سروں
میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری
لگا ہی، پر اُس کا کاری زخم چنگا
کیا گیا تھا، اور ساری زمین اُس جانور
کے پیچھے تعجب کرتی چلی۔ ۴ اور
اُنھوں نے اُس اژدھے کی، جس نے اُس
جانور کے تئیں اِختیار دیا، پرستش کی،
اور اُس جانور کی بھی پرستش کی، اور
وے بولے، کون اُس جانور کی مانند ہی؟
کون اُس سے لڑ سکتا ہی؟ ۵ اور ایک
منھ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کہنیوالا اُسے
دیا گیا، اور بیالیس مہینوں تک لڑائی
کرنے کو اُسے اِختیار بخشا گیا۔ ۶ اور
اُس نے خدا کی بابت کفر کہنے میں
اپنا منھ کھولا، کہ اُس کے نام، اور اُس
کے خیمے، اور اُن کے حق میں جو
آسمان پر رہتے ہیں، کفر بکے۔ ۷ اور
اُسے یہہ دیا گیا، کہ مقدس لوگوں سے
مقابلہ کرے، اور اُن پر غالب ہووے،
اور سب فرقوں اور اہل زبان، اور
قوموں پر اُسے اِختیار سلطنت ہوا۔ ۸ اور
زمین کے وے سب رہنیوالے، جن کے
نام اُس برے کے دفتر حیات میں،
جو بنائے عالم سے قتل ہوا، لکھے نہیں
گئے، اُس کی پوجا کرینگے۔ ۹ اگر کسی
کا کان ہو تو سنے۔ ۱۰ اگر کوئی قیدیوں
کا غول اِکٹھا کر لاتا ہی، سو قید میں
پڑیگا؛ اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہی،
سو تلوار ہی سے قتل ہوگا۔ مقدس
لوگوں کا صبر، اور ایمان اِسی میں ہی۔
۱۱ پھر میں نے دیکھا، کہ ایک اور درندہ
جانور زمین میں سے اُٹھا؛ برے کی
مانند اُس کے دو سینگ تھے، پر اژدھے
کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲ یہہ، پہلے جانور کا
سارا اِختیار رکھکے، اُس کے آگے عمل کرتا
ہی، اور زمین اور اُس کے رہنیوالوں سے
پہلے جانور کو، جس کا زخم کاری
چنگا کیا گیا تھا، پجواتا ہی۔ ۱۳ اور
وہ بڑی کرامات کرتا ہی، یہاں تک کہ
لوگوں کی نظر میں آسمان سے زمین پر
آگ نازل کرتا۔ ۱۴ اور اُن کرامات سے،
جنھیں اُس درندہ جانورکے سامھنے اُسکو
کرنے کو دیا گیا، زمین کے رہنیوالوں کو،
دغا دیتا ہی؛ کہ زمین کے رہنیوالوں سے
کہتا ہی، کہ تم اُس جانور کی، جس
میں تلوار کا گھاو تھا، اور وہ تو بھی جیا،
ایک مورت بناؤ۔ ۱۵ اور اُسے یہہ دیا
گیا، کہ اُس جانور کی مورت کو
جان بخشے، کہ اُس جانور کی وہ
مورت باتیں بھی کرے، اور اُن سب
کو، جو اُس جانور کی مورت کو نہ
پوجیں، قتل کروائے۔ ۱۶ اور وہ سب
چھوٹے بڑے، دولتمند اور غریب، آزاد
اور غلام، سبھوں کے دہنے ہاتھ، یا ماتھے
پر ایک نشان کروا دیتا: ۱۷ تا کہ کوئی
خرید فروخت نہ کر سکے، مگر وہی
جس میں وہ نشان، یا اُس جانور کا
نام، یا اُس کے نام کا شمار ہو۔
۱۸ حکمت اِس میں ہی۔ وہ جو
سمجھ رکھتا ہی، اُس جانور کا عدد
گن جائے؛ کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہی؛
اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھہ ہی۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ برہ اپنی گروہ کے ساتھ سیھون پر کھڑا ہونا۔ ۶ ایک فرشتہ انجیل کی منادی کرنا۔ ۸ بابل کے گرپڑنے کی خبر ۱۵ زمین کی زراعت پک جانی، اور ہنسوا لگایا جانا۔ ۲۰ انگور توڑا جانا، اور خدا کے قہر کا کولہو پیرا جانا۔

پھر جو میں نے نگاہ کی، اور دیکھو،
کہ برہ سیھون پہاڑ پر کھڑا تھا، اور اُس
کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن

کے ماتھوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا تھا۔ ۲ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سني، جو بہت پانیوں کے شور، اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي: اور میں نے بربطنوازوں کي آواز، جو اپني بربط بجاتے تھے، سني: ۳ اور وے تخت کے سامھنے، اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رھے تھے: اور کوئي، اُن ایک لاکھ چوالیس ھزار کے سوا، جو زمین سے خریدے گئے تھے، اُس گیت کو سیکھ نہ سکا. ۴ یے وے لوگ ھیں، جو عورتوں کے ساتھ گندگي میں نہ پڑے؛ کہ کنوارے ھیں. یے وے ھیں جو برے کے پیچھے جاتے ھیں جہاں کہیں وہ جاتا ھی. یے خدا اور برے کے لیئے پہلے پھل ھوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ھیں. ۵ اور اُن کے منھ میں مکر پایا نہ گیا، کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ھیں.

۶ اور میں نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدي لیئے ھوئے دیکھا، کہ آسمان کے بیچو بیچ اُڑ رھا تھا، تاکہ زمین کے رھنیوالوں، اور سب قوموں اور فرقوں اور اھلزبان اور لوگوں کو خوشخبري سناوے. ۷ اور اُس نے بڑي آواز سے کہا، خدا سے ڈرو، اور اُس کا جلال ظاھر کرو؛ کیونکہ اُس کي عدالت کي گھڑي آئي؛ اور اُسي کي پرستش کرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور پاني کے چشمے پیدا کیئے. ۸ اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یوں بولا، کہ بابل، وہ بڑا شہر، گر پڑا، گر پڑا؛ کیونکہ اُس نے اپني حرامکاري کي غضبي مے ساري قوموں کو پلائي.

۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا، اور بڑي آواز سے بولا، کہ جو کوئي اُس درندہ جانور، اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا ھی، اور اُس کا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ھاتھ پر ھونے دیتا ھی، ۱۰ وہ خدا کے قہر کي اُس مے کو، جو اُس کے قہر کے پیالے میں بےملائے ڈھالي گئي، پیئیگا؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامھنے، اور برے کے آگے، آگ اور گندھک میں عذاب اُٹھائیگا: ۱۱ اور اُن کے عذاب کا دھونواں ابد تک اُٹھتا رھتا ھی، اور اُن کو جو اُس درندہ جانور، اور اُس کي مورت کي پوجا کرتے ھیں، اور اُس کو جو اُس کے نام کا نشان لیئے ھی، رات دن کبھي آرام نہیں.

۱۲ مقدس لوگوں کا صبر اِسي میں ھی: یہاں وے جو خدا کے حکموں اور عیسوي اِیمان کو لیئے رھتے ھیں.

۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سني، جو مجھ سے کہتي تھي، کہ لکھ: مبارک وے مردے ھیں، جو خداوند میں ھوکے اب سے مرتے ھیں؛ روح کہتي ھی، کہ ھاں، تاکہ وے اپني محنتوں سے آرام پاویں؛ اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے آتے ھیں. ۱۴ پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، ایک سفید بدلي، اور اُس بدلي پر کوئي اِبن آدم سا بیٹھا تھا، جس کے سر پر سونے کا تاج، اور اُس کے ھاتھ میں ایک تیز ھنسوا تھا. ۱۵ اور ایک اور فرشتہ ھیکل سے نکلا، اور اُسے جو بدلي پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارا، کہ اپنا ھنسوا لگا، اور کاٹ: کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا؛ کہ زمین کي زراعت پک گئي ھی. ۱۶ اور اُس نے، جو بدلي پر بیٹھا تھا، اپنا ھنسوا زمین پر لگایا، اور زمین درو کي گئي.

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس ھیکل سے، جو آسمان میں ھی، نکلا؛ اُس پاس بھي ایک تیز ھنسوا تھا. ۱۸ پھر ایک اور فرشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا، قربانگاہ سے نکلا، اور اُس کو، جس کے تیز ھنسوا تھا، بڑے شور سے پکارکے کہا،

سنہ عیسوي ۹۶

کہ اپنا تیز ہنسوا لگا، اور زمین کے انگوري درخت کے گچھے کاٹ؟: کیونکہ اُس کے انگور پک چکے۔ ۱۹ پھر اُس فرشتے نے اپنا ہنسوا زمین پر دھرا، اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا، اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دیا۔ ۲۰ اور وہ کولھو میں شہر کے باہر پیڑا گیا، اور اُس کولھو سے لہو ۱۶۰۰ ایک ہزار چھ سو ستادیوس تک ایسا بہا، کہ گھوڑوں کي باگوں تک پہنچا۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سات فرشتے پچھلي سات آفتیں لیئے ظاہر ہوئے۔ ۲ اُن کا جو اس جانور پر غالب آئے ایک راگ گانا۔ ۷ سات پیالے ہوئے و خدا کے قہر سے بھرے ہیں۔

پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا، جو بڑا اور اچنبھے کا تھا، کہ سات فرشتے پچھلي سات آفتوں کو لیئے ہوئے ہیں؛ کیونکہ خدا کا غضب اُن میں بھرا ہوا ہے۔ ۲ اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا، اور اُن کو بھي، جو اُس درندہ جانور، اور اُسکي مورت، اور اُسکے نشان، اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے، اُس شیشے کے سمندر پر خدا کي بربط لیئے کھڑے تھے۔ ۳ اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برہ کا گیت یہہ کہکے گاتے ہیں، کہ اي خداوند خدا، قادرمطلق، تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ہیں: اي اُمقدسوں کے بادشاہ، تیري راہیں راست اور درست ہیں۔ ۴ اي خداوند، کون تجھ سے نہ ڈریگا، اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا؟ کیونکہ تو ھي صرف قدوس ہی: کہ ساري قومیں آوینگي، اور تیرے آگے سجدہ کرینگي، کہ تیري عدالتیں ظاہر ہوئي ہیں۔ ۵ اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کي، تو دیکھو، کہ گواہي کے خیمہ کي ہیکل آسمان پر کھولي گئي۔ ۶ اور وے سات فرشتے آن سات آفتوں کو لیئے ہیکل سے نکل آئے، اور براق پوشاک پہنے ہوئے، اور سونے کے سینہ‌بند سینوں پر لگائے ہوئے۔ ۷ ہیکل سے نکل آئے۔ ۷ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے، جو ابدالاباد زندہ ہے، اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے۔ ۸ اور ہیکل خدا کے جلال اور اُس کي قدرت کے سبب دھونویں سے بھر گئي؛ اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کي سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں، کوئي ہیکل میں داخل نہ ہو سکا۔

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ۲ وے فرشتے اپنے پیالوں کو قہر سے بھرے ہوئے اُنڈیلتے۔ ۷ اُن آفتوں کي خبر جو بعد اُس کے آئیں۔ ۱۵ مسیح چور کي مانند آویگا۔ مبارک وہ جو جاگتا رہے۔

پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑي آواز سني، جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں کہتي تھي، کہ روانہ ہو، اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو۔ ۲ چنانچہ پہلا چلا گیا، اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا؛ تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درندہ جانور کا نشان تھا، اور اُن میں جو اُسکي مورت کي پوجا کرتے تھے، بُرا اور زہریں پھوڑا پیدا ہوا۔ ۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا؛ تب وہ مردے کا سا لہو ہو گیا: اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا۔ ۴ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا؛ اور وے لہو ہو گئے۔ ۵ اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا، کہ اي خداوند، جو ہي، اور جو تھا، تو ھي عادل اور قدوس ہی، کہ تو نے یوں عدالت کي۔ ۶ کیونکہ اُنھوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا ہے؛ سو تو نے پیلے کو اُنھیں لہو دیا، کہ وے اِسي لائق ہیں۔ ۷ پھر میں نے ایک اور کو قربانگاہ میں

سنہ عیسوي ۹۶

۶ ہر ۲۸ : ۲
۱۰ : ۸
حزق ۴۴ : ۱۸
مکاش ۱ : ۱۳
۹ مکاش ۳ : ۹
۲ تسا ۱ : ۹
مکاش ۳ : ۹
اور ۱۰ : ۶
۲۰ تسا ۱ : ۹
۲ تسا ۲ : ۸
۱ سلا ۵ : ۳
۲ تسا ۱ : ۸
پید ۲ : ۶

۵ مکاش ۱۵ : ۱
۵ مکاش ۱۴ : ۱۰
اور ۲۰ : ۱۵
۲ مکاش ۱۶ : ۱۹
۵ مکاش ۱۶ : ۲
اور ۱۳ : ۱۷
۵ مکاش ۱۶ : ۲

۵ مکاش ۱۳ : ۱۶، ۱۷
۵ مکاش ۱۳ : ۱۶
۵ ہر ۱۹ : ۱
۱۰ : ۱۱
۵ مکاش ۱۶ : ۲
۵ ہر ۱۹ : ۱۰، ۲۰
۵ مکاش ۱۶ : ۲
۵ مکاش ۱۶ : ۳
۵ ہر ۱۹ : ۱۰، ۲۰
۵ مکاش ۱۶ : ۳
۵ مکاش ۱۶ : ۴
اور ۱۱ : ۱۸
۵ مکاش ۱۶ : ۵
۵ مني ۱۱ : ۱۸
اور ۲۳ : ۳۵
۵ مني ۲۳ : ۳۴، ۳۵
۳۵ ۔۔۔
مکاش ۱۶ : ۱۵
۵ پید ۴۹ : ۱۰

سے یہہ کہتے سنا، کہ ہاں، اے خداوند خدا، قادر مطلق، تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں۔ ۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا؛ اور اُسے اِختیار دیا گیا، کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے۔ ۹ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے، اور خدا کے نام پر، جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہی، کفر بکتے تھے: اور اُنہوں نے توبہ نہ کی، کہ اُس کا جلال ظاہر کریں۔ ۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا؛ اور اُسکی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی؛ اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے؛ ۱۱ اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے، اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی۔ ۱۲ پھر چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں، جو فرات ہی، اُنڈیلا؛ اور اُسکا پانی سوکھ گیا، تا کہ پورب کے بادشاہوں کے لیئے راہ طیار ہووے۔ ۱۳ پھر میں نے اُس اژدھے کے منہ سے، اور اُس درندہ جانور کے منہ سے، اور جھوٹے نبی کے منہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا۔ ۱۴ کہ وے اچمبھے دکھانیوالے دیوں کی روحیں ہیں، جو زمین کے، بلکہ ساری دنیا کے، بادشاہوں پاس جاتیں، تا اُنہیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں۔ ۱۵ دیکھ، میں چور کی مانند آتا ہوں۔ مبارک ہی وہ جو جاگتا، اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہی؛ ایسا نہ ہووے، کہ وہ ننگا پھرے، اور لوگ اُسکی شرم دیکھیں۔ ۱۶ پھر اُسنے اُن کو ایک مکان میں، جس کا نام عبرانی میں ارمجدون ہی، جمع کیا۔ ۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا؛ تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا۔ ۱۸ تب آوازیں اور گرجیں، اور بجلیاں ہوئیں؛ اور بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا۔ ۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا، اور قوموں کے شہر گر گئے؛ اور بڑی بابل خدا کے حضور یاد آئی، تا کہ اُسے اپنے شدت قہر کی مے کا پیالہ دیوے۔ ۲۰ تب ہر ایک ٹاپو تلکے غایب ہو گیا، اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے۔ ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے، اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا؛ کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی۔

۱۷ باب

اس باب میں، کہ ۳، ۴ ایک عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے، اور سنہلا پیالہ ہاتھ میں لیئے، اُس درندہ جانور پر بیٹھی ہوئی نظر آئی: ۵ یہہ بابل بزرگ، ساری لچاسنوں کی ماں۔ ۷ سات سروں، ۱۲ اور دس سینگوں کی تعبیر۔ ۸ اُس کسبی کی سزا جو ہوئی۔ ۱۴ برہ کی فتح ہوئی۔

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جن کے پاس سات پیالے تھے، آیا، اور مجھ سے باتیں کیں، اور کہا، کہ اِدھر آ؛ میں تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا، جو بہت پانیوں پر بیٹھی ہی، دکھلاؤنگا: ۲ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی، اور جس کی حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے۔ ۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے بیابان میں لے گیا؛ اور وہاں میں نے ایک عورت کو، قرمزی رنگ کے درندہ جانور پر، جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا، اور جسکے سات سر اور دس سینگ تھے، بیٹھے دیکھا۔ ۴ اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے، اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی؛ اور ایک سونے کا پیالہ، مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا

هوا، اپنے هاتھ ميں ليئے تھي؛ ۵ اور اُس کے ماتھے پر ايک نام لکھا تھا، راز: بابل بزرگ: چھنالوں اور زمين کي مکروهات کي ما۔

۶ اور ميں نے ديکھا، کہ وہ عورت مقدس لوگوں کے خون سے، اور يسوع کے شہيدوں کے لہو سے متوالي هو رهي تھي؛ اور ميں اُس کو ديکھکر سخت حيراني سے دنگ هو گيا۔ ۷ تب اُس فرشتے نے مجھے کہا، تو کيوں دنگ هي؟ ميں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جس پر وہ سوار هي، اور جس کے سات سر اور دس سينگ هيں، تجھ سے کہونگا۔ ۸ وہ درندہ جانور جو تو نے ديکھا، سو تھا، اور اب نہيں هي؛ اور اُس اتھاہ کوئے سے نکلنے والا اور هلاکت ميں جانے پر هي؛ اور زمين کے رهنيوالے، جن کے نام زندگي کے دفتر ميں بنائے عالم سے لکھے نہ گئے، اُس حيوان کو ديکھکے، جو تھا، اور نہيں هي، اگرچہ هي، تعجب کرينگے۔ ۹ اِس کي وہ سمجھ يہاں هي، جس ميں دانائي هي۔ وے سات سر سات پہاڑ هيں، جن پر وہ عورت بيٹھي هي، ۱۰ اور سات بادشاہ هيں: پانچ تو گر گئے، ايک هي، دوسرا اب تک نہيں آيا؛ اور جب آويگا، تھوڑي مدت تک اُس کا رهنا هوگا۔ ۱۱ اور وہ درندہ جانور جو تھا، اور نہيں هي، آٹھواں وهي هي، اور اُن ساتوں ميں سے هي، اور هلاکت ميں جاتا هي۔ ۱۲ اور دس سينگ، جو تو نے ديکھے، دس بادشاہ هيں، جنھوں نے اب تک بادشاهي نہيں پائي، ليکن اُس درندہ جانور کے ساتھ ايک ساعت تک بادشاهوں کا سا اِختيار پاوينگے۔ ۱۳ اُن سب کي ايک هي راے هي، اور وے اپنا اِقتدار اور اِختيار اُس حيوان کو ديںگے۔ ۱۴ وے برے سے لڑائي کرينگے، اور برہ اُن پر غالب هوگا؛ کيونکہ وہ خداوندوں کا خداوند، اور بادشاهوں کا بادشاہ هي؛ اور وے جو اُس کے ساتھ هيں، سو بلائے هوئے، اور چنے هوئے، اور ديانتدار هيں۔

۱۵ پھر اُس نے مجھے کہا، وے پاني جو تو نے ديکھے، جہاں وہ کسبي بيٹھي تھي، سو لوگ اور گروهيں اور قومیں اور اهل زبان هيں۔ ۱۶ اور اُس حيوان کے اُوپر وے دس سينگ، جو تو نے ديکھے، اُس کسبي سے عداوت کرينگے، اور اُسے بےکس اور برهنہ کرينگے، اور اُس کا گوشت کھائينگے، اور آگ سے جلائينگے۔ ۱۷ کيونکہ خدا نے اُن کے دلوں ميں يہ ڈالا، کہ وے اُس کي مراد بر لاويں، اور ايک هي راے هوں، اور اپني بادشاهي اُس حيوان کو ديں، جب تک کہ خدا کي باتيں پوري نہ هوں۔ ۱۸ اور وہ عورت، جسے تو نے ديکھا، سو وہ بڑا شہر هي، جو زمين کے بادشاهوں پر بادشاهت کرتا هي۔

۱۸ باب

۱ بابل کي تباہي کا گرجدار بيان۔ ۴ اُس بيان ميں کہ خدا کے بندوں کو حکم هوتا ہے کہ اُس ميں سے نکل جاويں۔ ۹ زمين کے بادشاہ، ۱۱ سوداگروں اور اهل جہاز سمجھيں، اُس پر نوحہ کريں۔ ۲۰ مقدس لوگ خوشي منائيں کہ خدا نے اُسے سزا دي هے۔

بعد اُن چيزوں کے ميں نے ايک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے ديکھا، جسے بڑا اِختيار ملا، اور زمين اُس کے جلال سے روشن هو گئي۔ ۲ اور اُس نے زور سے پکارکے آرنچي آواز سے يہہ کہا، کہ بڑي بابل گر پڑي، گر پڑي، وہ ديووں کا گھر، اور هر ايک گندي روح کي چوکي، اور هر ايک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسيرا هو گئي۔ ۳ کيونکہ ساري قوموں نے اُس کي حرامکاري کے غضب کي مے پي لي، اور زمين کے بادشاهوں نے اُس کے ساتھ حرامکاري کي، اور زمين کے سوداگر اُس کے عيش کي زيادتي

سنہ عیسوی ۹۶

سے دولتمند ہوئے۔ ۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتی ہوئی سنی، کہ ای میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ پڑے۔ ۵ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچے، اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں۔ ۶ جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا، ویسا ھی تم بھی اُس سے سلوک کرو؛ اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو: اُس پیالے میں، جسے اُسنے بھرا، اُسکے لیئے دونا بھر دو۔ ۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا، اور عیاشی کی، اِتنے ھی اُس کو عذاب اور غم میں ڈالو: کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ھی، کہ میں ملکہ بن بیٹھی، اور میں تو رانڈ نہیں ھوں، اور کبھی غم نہ دیکھونگی۔ ۸ اِس لیئے ایک ھی دن میں، اُس پر آفتیں آوینگی، یعنے، موت، اور غم، اور کال؛ اور وہ آگ سے جلائی جائیگی؛ کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی عدالت کرتا ھی زوراور ھی۔ ۹ اور زمین کے بادشاہ، جنھوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی ھی، جب اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھینگے، اُس پر روئینگے پیٹینگے، اور ۱۰ اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ھوئے کہینگے، ھاے! ھاے! بابل، وہ بڑا شہر، وہ مضبوط شہر! کہ ایک ھی گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی۔ ۱۱ اور زمین کے سوداگر اُس پر روئینگے، اور غم کرینگے، کہ اب کوئی اُن کی اجناس مول نہیں لیتا: ۱۲ یہہ جنسیں سونے اور روپے کی، اور جواھرات، اور موتی، اور مہین کتان، اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے، اور ھر ایک خوشبودار لکڑی، اور طرح طرح کے ھاتھی‌دانت کے برتن، اور ھر ایک طرح کی بیش‌قیمت چوب کے، اور تانبے کے اور لوھے اور سنگ مرمر کے باسن: ۱۳ اور دارچینی، اور خوشبوئیاں، اور عطر، اور لبان، اور مے، اور تیل، اور صاف میدا، اور گیہوں، اور چارپائے، اور بھیڑیں، اور گھوڑے، اور گاڑیاں، اور غلام، اور آدمیوں کی جانیں ھیں۔ ۱۴ اب تیرے دلچسپ میوے تجھ سے الگ ھو گئے؛ اور ساری نفیس اور خاصی خاصی چیزیں تجھے چھوڑ گئیں، اور تو اُن کو پھر کبھی نہ پائیگی۔ ۱۵ اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تھے، اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ھوئے دور کھڑے رھینگے، ۱۶ اور کہینگے، ھاے! ھاے! وہ بڑا شہر، جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے، اور سونے اور جواھر اور موتیوں سے آراستہ تھا! ۱۷ کیونکہ اِتنی بڑی دولت ایک ھی گھڑی میں برباد ھو گئی! اور ھر ایک ناخدا، اور جہاز پر کے سب مسافر، اور ملاح، اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ھیں، دور کھڑے رھے، ۱۸ اور اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے، کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ھی! ۱۹ اور اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی، اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے، ھاے! ھاے! ایسا بڑا شہر، جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے، اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند ھو گئے! وہ ایک ھی گھڑی میں اُجڑ گیا! ۲۰ ای آسمان، اور ای مقدس رسولو اور پیغمبرو، اُس پر خوشی کرو؛ کیونکہ خدا نے اُس سے تمھارا بدلا لیا۔

۲۱ پھر ایک زوراور فرشتے نے ایک پتھر، بڑی چکی کے پاٹ کی مانند، اُٹھایا، اور یہہ کہتے ھوئے سمندر میں پھینکا، کہ بابل، وہ بڑا شہر، یوں زور سے پھینکا جائیگا، اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا۔ ۲۲ اور بربطنوازوں، اور مطربوں، اور بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھوکنیوالوں کی آواز

سنہ عیسوی ۹۶

۴ مکاش ۱۷ : ۴
۵ حزق ۲۲ : ۱۳
۶ ۱۱ آیت
۷ مکاش ۱۷ : ۴
۸ ۱۰ آیت
۹ یسع ۲۳ : ۱۴
حزق ۲۷ : ۲۹
۱۰ حزق ۲۷ : ۳۰، ۳۱
۱ آیت
مکاش ۱۴ : ۷
۱۱ یشو ۷ : ۶
۱ سم ۴ : ۱۲
ایوب ۲ : ۱۲
حزق ۲۷ : ۳۰
۱۲ آیت
۱۳ یسع ۲۳ : ۲۳
اور ۶۶ : ۱۹
یرو ۵۱ : ۴۸
۱۴ لوقا ۱۷ : ۳۱
۱۵ مکاش ۱۱ : ۷
۱۶ یرو ۵۱ : ۶۴
۱۷ مکاش ۱۲ : ۹ اور ۱۶ : ۲۰

تجھ ميں پھر نہ سني جائيگي؛ اور کسي طرح کا پيشہ والا، کوئي پيشہ کيوں نہ ہو، تجھ ميں پھر پايا نہ جائيگا؛ اور چکي کي آواز تجھ ميں پھر نہ سني جائيگي؛ ۲۳ اور پھر تجھ ميں کبھي چراغ روشن نہ ہوگا؛ اور پھر تجھ ميں دُلہا دُلہن کي آواز کدھي سني نہ جائيگي؛ کيونکہ تيرے سوداگر زمين کے اشراف تھے، اور تيري سوداگري سے زمين کي سب قومميں دغا کھا گئيں۔ ۲۴ اور نبيوں اور مقدس لوگوں کا، اور جتنے زمين پر قتل کيئے گئے، اُن کا لہو اُس ميں پايا گيا۔

۱۹ باب

اس باب ميں ۱ خدا کي ستايش آسمان پر کي جاتي ہے اس ليئے کہ اُس نے اُس بڑي کسبي کي عدالت کي تھي، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا ليا تھا۔ ۹ برے کا بياہ ہونا، ۱۰ وہ فرشتہ راضي نہيں ہوتا کہ يوحنا اُسے سجدہ کرے، ۱۱ سب پر زدہ بلائے جاتے ہيں کہ اُس بڑے مقابلہ کے وقت حاضر ہوں، اور لاشوں کا گوشت کھائيں۔

اُن چيزوں کے بعد ميں نے آسمان پر بہت لوگوں کي بڑي آواز يہہ کہتي ہوئي سني، کہ هللوياہ؛ نجات، اور جلال، اور عزت، اور قدرت، خداوند ہمارے خدا کي ہيں؛ ۲ کيونکہ اُسکي عدالتيں راست اور برحق ہيں؛ اِس ليئے کہ اُس نے اُس بڑي کسبي کي، جس نے اپني زناکاري سے زمين کو خراب کيا، عدالت کي، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا اُس کے ہاتھ سے ليا۔ ۳ پھر دوسري دفعہ اُنہوں نے کہا، هللوياہ۔ اور اُس کا دھواں ابدالاباد اُٹھتا رہتا ہے۔ ۴ اور وے چوبيس بزرگ، اور وے چار جاندار اوندھے منہ گرے، اور خدا کو، جو تخت پر بيٹھا ہے، سجدہ کيا، اور کہا، آمين؛ هللوياہ۔ ۵ اور تخت سے ايک آواز يہہ کہتے ہوئے نکلي، کہ تم سب جو اُسکے بندے ہو، اور جو اُس سے ڈرتے ہو، کيا چھوٹے کيا بڑے، ہمارے خدا کي ستايش کرو۔ ۶ اور ميں نے ايک بڑي بھيڑ کي سي آواز، اور بہت پانيوں کي سي آواز اور بڑے گرج کي سي آواز، يہہ کہتي ہوئي سني، کہ هللوياہ؛ کيونکہ خداوند خدا، قادر مطلق بادشاہت کرتا ہے۔ ۷ آؤ، ہم خوشي و خورمي کريں، اور اُسکو عزت ديويں، اِس ليئے کہ برے کا بياہ آ پہنچا، اور اُسکي دُلہن نے آپ کو سنوارا ہے۔ ۸ اور اُسے يہہ ديا گيا کہ وہ صاف اور شفاف مہين کتاني کپڑا پہنے، کہ مہين کتاني کپڑا مقدس لوگوں کي راستياں ہيں۔ ۹ اور اُس نے مجھ سے کہا، کہ لکھ: مبارک وے ہيں، جو برے کي شادي کے جشن ميں بلائے گئے ہيں۔ اور وہ مجھ سے کہتا ہے، کہ يہ خدا کي باتيں برحق ہيں۔ ۱۰ اور ميں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے ليئے گرا۔ اور اُس نے مجھے کہا، خبردار، ايسا نہ کر؛ کہ ميں تيرا اور تيرے بھائيوں کا، جن پاس يسوع کي گواہي ہے، ہم خدمت ہوں؛ خدا کو سجدہ کر؛ کيونکہ گواہي جو يسوع پر ہے نبوت کي روح ہے۔ ۱۱ پھر ميں نے آسمان کو کُھلا ہوا ديکھا، اور ديکھو، کہ ايک نقرئي گھوڑا، اور اُس کا سوار امانتدار اور سچا کہلاتا ہے، اور وہ راستي سے عدالت کرتا، اور لڑتا ہے۔ ۱۲ اور اُس کي آنکھيں آگ کے شعلے کي مانند، اور اُس کے سر پر بہت سے تاج، اور اُس کا ايک نام لکھا ہوا ہے، جسے اُس کے سوا کسي نے نہ جانا۔ ۱۳ اور خون ميں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا، اور اُس کا نام کلمہ خدا ہے۔ ۱۴ اور وے فوجيں جو آسمان ميں ہيں، صاف اور سفيد اور کتاني لباس پہنے ہوئے، نقرئي گھوڑوں پر اُس کے پيچھے ہو ليں۔ ۱۵ اور اُسکے منہ سے ايک تيز تلوار نکلتي ہے، کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے؛ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمراني کريگا؛ اور وہ خود قادر مطلق

مطلق خدا کے قہرُ و غضب کي مے کے
کولھو میں روندتا ھی۔ ۱۶ اور اُس کے
لباس اور اُسکے ران پر یہہ نام لکھا ھی،
بادشاھوں کا بادشاہ اور
خداوندوں کا خداوند۔ ۱۷ پھر
میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کھڑا
دیکھا، اور اُس نے بلند آواز سے پکارا، اور
تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچ و
بیچ اُڑتے ھیں" یہہ کہا، آؤ اور بزرگ
خدا کے جشن میں جمع ھوؤ؛ ۱۸ تاکہ
تم بادشاھوں کا گوشت، اور ھزاریوں کا
گوشت، اور زوراوروں کا گوشت،
اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت،
اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں اور
بڑوں کا گوشت کھاؤ۔ ۱۹ پھر میں نے
دیکھا، کہ وہ درندہ جانور، اور زمین کے
بادشاہ، اور اُن کي فوجیں اِکٹھي ھوئیں،
تا کہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا
اور اُس کے لشکر سے لڑیں۔ ۲۰ اور وہ
درندہ جانور پکڑا گیا، اور اُس کے ساتھ
جھوٹا نبي، جس نے اُس کے حضور
وہ کرامتیں دکھائیں، جن سے اُس نے
اُن کو جنھوں نے اُس درندہ جانور کا
نشان اپنے پر قبول کیا، اور اُن کو جو
اُسکي مورت کو پوجتے تھے، گمراہ کیا۔
یہ دونوں اُس آگ کي جھیل میں،
جو گندھک سے جل رھي ھی، جیتے
ڈالے گئے۔ ۲۱ اور جو باقي تھے، سو
اُس گھوڑے کے سوار کي تلوار سے، جو
اُس کے منہہ سے نکلي تھي، قتل کیئے
گئے، اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے
سیر ھو گئے۔

۲۰ باب

۱ پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے
اُترتے دیکھا، جس کے ھاتھہ میں اتھاہ
کوئے کي کنجي، اور ایک بڑي زنجیر
تھي۔ ۲ اور اُس نے اُس اژدھے کو، جو
پرانا سانپ ھی، یعنے، اِبلیس اور
شیطان کو، پکڑا، اور ھزار برس تک جکڑ
رکھا، ۳ اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے میں،
ڈالا، اور اُسے بند کر دیا، اور اُس پر مہر
کي، تا کہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے،
جب تک کہ ھزار برس تمام نہ ھوں؛
بعد اُس کے، چاھیئے کہ وہ تھوڑي
مدت تک چھوٹا رھے۔ ۴ پھر میں نے
تختہ دیکھے، اور وے اُن پر بیٹھے
تھے، اور عدالت اُنھیں دي گئي،
اور اُن کي روحوں کو بھي دیکھا، جنھوں
نے یسوع کي گواھي اور خدا کے کلام کے
واسطے اپنا سر دیا، اور جنھوں نے نہ اُس
درندہ جانور، نہ اُسکي مورت کو پوجا،
اور نہ اُس کا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے
ھاتھوں پر قبول کیا تھا؛ وے زندہ ھوئے، اور
مسیح کے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھي
کرتے رھے۔ ۵ اور باقي مردے، جب
تک ھزار برس پورے نہ ھوئے، نہ جیئے۔
یہہ پہلي قیامت ھی۔ ۶ مبارک اور
مقدس وہ جو پہلي قیامت میں
شریک ھی: ایسوں پر دوسري موت کا
کچھہ اِختیار نہیں، بلکہ وے خدا
اور مسیح کے کاھن ھونگے، اور اُس
کے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھت
کرینگے۔ ۷ اور جب ھزار سال ھو
چکینگے، شیطان اپني قید سے چھوٹیگا،
۸ اور نکلیگا، تا کہ اُن قوموں کو، جو
زمین کے چاروں کونوں میں ھیں، یعنے،
جوج و ماجوج کو، فریب دے، اور
اُنھیں لڑائي کے لیئے جمع کرے: وے
شمار میں سمندر کي ریت کي مانند
ھیں۔ ۹ اور وے زمین کي وسعت پر چڑھہ
گئے، اور اُنھوں نے مقدسوں کي چھاؤني،
اور عزیز شہر کو گھیر لیا؛ تب آسمان

۱ اِس باب میں ۷ شیطان ھزار برس تک جکڑا ھوا رھتا ھے۔ ۴ پہلي قیامت کي مبارکي میں جو اُس سے شریک ھوتا ہے۔ ۸ شیطان پھر چھوڑا جاتا ھے۔ ۸ جوج اور ماجوج کي بابت۔ ۱۰ اِبلیس اُس آگ اور گندھک کي جھیل میں ڈالا جاتا۔ ۱۲ پہلي اور عام قیامت کي خبر۔

پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری، اور
اُن کو کھا گئی۔ ۱۰ اور شیطان، جس نے
اُنھیں فریب دیا تھا، آگ اور گندھک
کی جھیل میں ڈالا گیا، جہاں وہ درندہ
جانور اور جھوٹا نبی ہی، اور وے
رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے۔
۱۱ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت،
اور اُس کو، جو اُس پر بیٹھا تھا، دیکھا،
جس کے حضور سے زمین اور آسمان
بھاگے، اور اُنھیں کہیں جگہ نہ ملی۔
۱۲ پھر میں نے دیکھا، کہ مردے کیا
چھوٹے کیا بڑے، خدا کے حضور کھڑے
ہیں؛ اور کتابیں کھولی گئیں، اور
ایک دوسری کتاب، جو زندگی کی ہی،
کھولی گئی؛ اور مردوں کی عدالت،
جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا،
اُنکے اعمال کے مطابق کی گئی۔ ۱۳ اور
سمندر نے اُن مردوں کو جو اُس میں
تھے اُچھال پھینکا؛ اور موت و الحادث
نے اُن مردوں کو جو اُن میں تھے
حاضر کیا؛ اور اُن میں ہر ایک کی
عدالت اُس کے کاموں کے موافق کی
گئی۔ ۱۴ پھر موت اور حادث
آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ
دوسری موت ہی۔ ۱۵ اور جس کا
ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا، وہ
آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

۲۱ باب

۱ نئے آسمان اور نئی زمین کی خبر۔ ۱۰ آسمانی یروسلم
اور اُس کے حال کا مفصل بیان۔ ۲۳ اس بیان میں کہ
۲۴ سورج کے مسیح نہیں، کیونکہ جلال الٰہی اُس
روشنی کرتا۔ ۲۶ زمین کے بادشاہ اپنی دولت اُس
میں لے آئے

پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی
زمین کو دیکھا؛ کیونکہ اگلا آسمان اور
اگلی زمین جاتی رہی تھی؛ اور سمندر
بھی مطلق نہ رہا۔ ۲ اور میں یوحنا
نے شہر مقدس نئی یروسلیم کو آسمان
سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا،
جو اپنے شوہر
کے لیئے سنگار کیا، آراستہ کیئے ہوئے خدا

کے پاس سے اُترتے دیکھا۔ ۳ اور میں نے
ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان
سے سنی، کہ دیکھ، خدا کا خیمہ
آدمیوں کے ساتھ ہی، اور وہ اُن کے ساتھ
سکونت کریگا، اور وے اُس کے لوگ
ہونگے، اور خدا، اُن کا خدا، آپ اُن کے
ساتھ رہیگا۔ ۴ اور خدا اُن کی آنکھوں
سے ہر ایک آنسو پونچھیگا؛ اور پھر
موت نہ ہوگی، اور نہ غم، اور نہ نالہ،
اور نہ پھر دکھ ہوگا؛ کیونکہ اگلی
چیزیں گذر گئیں۔ ۵ اور اُس نے جو
تخت پر بیٹھا تھا کہا، دیکھ، میں سب
کچھ نیا کرتا ہوں۔ اور اُس نے مجھ
سے کہا، لکھ: کیونکہ یے باتیں سچ اور
برحق ہیں۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا،
کہ ہو چکا۔ میں الفا اور اومگا، ابتدا
اور اِنتہا ہوں۔ میں اُس کو، جو پیاسا
ہی، آب حیات کے چشمے سے مفت
پینے دونگا۔ ۷ جو غالب ہوتا ہی،
سو ان سب چیزوں کا وارث ہوگا؛ اور
میں اُس کا خدا ہونگا، اور وہ میرا بیٹا
ہوگا۔ ۸ پر ڈرنیوالوں، اور بےایمانوں،
اور نفرتیوں، اور خونیوں، اور حرامکاروں،
اور جادوگروں، اور بت‌پرستوں، اور سارے
جھوٹوں کا حصہ اُسی جھیل میں
ہوگا، جو آگ اور گندھک سے جلتی؛
یہہ دوسری موت ہی۔ ۹ اور ایک اُن
سات فرشتوں میں سے، جنکے پاس وے
سات پیالے پچھلی سات آفتوں سے بھرے
تھے، مجھ پاس آیا، اور مجھ سے یوں کہکے
بولا، کہ اِدھر آ، میں تجھے دلہن، یعنی،
برے کی جورو، دکھاؤنگا۔ ۱۰ اور مجھے
بہ وضع روحانی ایک بڑے اور اُونچے
پہاڑ پر لے گیا، اور اُس نے اُس بزرگ
شہر کو، مقدس یروسلم کو، آسمان پر
سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا؛
۱۱ اُس میں خدا کا جلال تھا: اور
اُسکی روشنی بےنہایت بیش‌قیمت
جواہر کی سی، اُس یشم کی مانند

تھي، جو بلور كي طرح شفاف هو؛ ۱۲ اور اُس كي بڑي اور بلند ديوار تھي، اور اُس كے بارہ دروازے[a]، اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے، اور اُن پر نام لكھے تھے، جو بني إسرائيل كے بارہ قبيلوں كے هيں: ۱۳ پورب كو تين دروازے؛ اُتر كو تين دروازے؛ دكھن كو تين دروازے؛ اور پچھم كو تين دروازے تھے[b]. ۱۴ اور اُس شهر كي ديوار كي بارہ نيويں تھيں، اور اُن پر برے كے بارہ رسولوں كے نام تھے[c]. ۱۵ اور جو مجھ سے بول رها تھا، اُسكے هاتھ ميں سونے كي ايك جريب تھي[d]، تاكه اُس شهر، اور اُس كے دروازوں، اور اُسكي ديوار كو ناپے. ۱۶ اور اُس شهر كي إحاطه چوكوني هي، اور اُس كا لمبان اِتنا هي، جتني اُس كي چوڑان: اور اُسنے اُس شهر كو اُس جريب سے ناپكر بارہ هزار ستّديوس (يعني، ساڑھے سات سو كوس) پايا. اور اُسكا لمبان، اور چوڑان، اور اُونچان ايك‌سان هيں. ۱۷ پھر اُس نے ديوار كو ناپا، تو اُس آدمي كے هاتھ سے جو فرشته تھا، ايك سو چوالیس هاتھ پايا. ۱۸ اور اُس كي ديوار يشم كي بني تھي: اور وه شهر خالص سونے كا، شفاف شيشے كي مانند، تھا. ۱۹ اور اُس شهر كي ديوار كي نيويں هر طرح كے جواهر سے آراسته تھيں[e]. پهلي نيو، يشم كي تھي: دوسري، نيلم كي: تيسري، شب‌چراغ كي: چوتھي، زمرد كي. ۲۰ پانچويں، عقيق كي: چھٹي، لعل كي: ساتويں، سنهرے پتھر كي: آٹھويں، فيروزے كي: نويں، زبرجد كي: دسويں، يمني كي: گيارهويں، سنگ‌سنبلي كي: بارهويں، ياقوت كي. ۲۱ اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے، هر دروازہ ايك ايك موتي كا: اور اُس شهر كي سڑك[f] خالص سونے كي شفاف شيشے كي مانند تھي. ۲۲ اور ميں نے اُس ميں كوئي هيكل نه ديكھي[g]: اِس لِيئے كه خداوند خدا، قادر مطلق، اور برّه اُس كي هيكل هيں. ۲۳ اور وه شهر سورج كا محتاج نهيں، اور نه چاند كا، كه وے اُس كو روشن كريں: كيونكه خدا كے جلال نے اُسے روشن كر ركھا هي[h]، اور برّه اُس كي روشني هي. ۲۴ اور وے قومیں جنھوں نے نجات پائي اُس كي روشني ميں پھرينگي: اور زمين كے بادشاه اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے هيں[i]. ۲۵ اور اُس كے دروازے كبھي دن كو بند نه هونگے[j]: كه رات وهاں نه هوگي[k]. ۲۶ اور وے قوموں كے جلال اور عزت كو اُس ميں لاوينگے[l]. ۲۷ اور كوئي چيز جو ناپاك، يا نفرت‌انگيز، يا جھوٹھ هي، اُس ميں كسي طرح درنه آويگي[m]، مگر صرف وے هي جو برے كي كتاب حيات ميں[n] لكھے هوئے هيں.

۲۲ باب

۱ آبِ حيات كي ندي كے خير. ۲ زندگي كے درخت كي. ۵ اُس مكان ميں كه خدا اپنے شهر كو روشن كرے. ۶ فرشته يوحنا كو مع كرتا، كه مجھے مسوده نه كر. ۱۸ خدا كي كتاب كي باتوں ميں كوئي كچھ نه بڑھاوے اور نه اُن ميں سے كچھ كال ڈالے.

پھر اُس نے آب حيات كي ايك صاف ندي[o] مجھے دكھائي، جو بلور كي طرح شفاف، اور خدا اور برّے كے تخت سے نكلتي تھي. ۲ اور اُس كي سڑك كے بيچ، اور اُس ندي كے وار پار[p] زندگي كا درخت تھا[q]، جو بارہ قسم كے پھل لاتا، اور هر ايك مهينے ميں اپنا پھل ديتا تھا: اور اُس درخت كے پتے قوموں كي شفا كے واسطے[r] تھے. ۳ اور پھر كوئي لعنت نه هوگي[s]: اور خدا اور برّے كا تخت اُس ميں هوگا[t]: اور اُسكے بندے اُس كي بندگي كرينگے: ۴ اور وے اُسكا منھ ديكھينگے[u]: اور اُس كا نام اُن كے ماتھوں پر هوگا[v]. ۵ اور وهاں رات نه هوگي: اور وے چراغ اور سورج كي روشني كے محتاج نهيں[w]؛ كيونكه خداوند خدا

---

[a] حزق ۴۸: ۳۰-۳۴
[b] حزق ۴۸: ۳۰-۳۴
[c] متی ۱۶: ۱۸ گلا ۲: ۹ افسی ۲: ۲۰
[d] حزق ۴۰: ۳ ذکر ۲: ۱ مکاش ۱۱: ۱
[e] یسع ۵۴: ۱۱-۱۲
[f] حزق ۴۰: ۳ ذکر ۱۴: ۲۱
[g] حزق ۴۰: ۳ ۲ تیمو ۲: ۱۹ مکاش ۲۱: ۱۰-۲۲
[h] یسع ۶۰: ۱۹-۲۰ اور ۱۰: ۱۱ ۲۰ ۱۱ آیت مکاش ۲۱: ۲۳
[i] یسع ۶۰: ۳-۵ اور ۱۱ ۲۰ ۱۱ یسع ۶۰: ۱۱-۱۳ [j] یسع ۶۰: ۱۱ ذکر ۱۴: ۷ مکاش ۲۱: ۲۵ ۲۲ آیت [k] یسع ۶۰: ۲۰ اور ۱۴: ۷ یرمیاہ ۳۳: ۲۰ مکاش ۲۱: ۲۵ [l] یسع ۶۰: ۵ اور ۱۱ ۲۰ ۱۱ یرمیاہ ۳۳: ۹ مکاش ۲۱: ۲۶ [m] ۱ کرنتھ ۶: ۹ گلا ۵: ۲۱ مکاش ۲۱: ۲۷ [n] دان ۱۲: ۱ لوقا ۱۰: ۲۰ فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵ [o] حزق ۴۷: ۱ اور ۱۲ ۸ ۱ اور ۲۲ ۱ [p] حزق ۴۷: ۷ ذکر ۱۴: ۸ [q] حزق ۴۷: ۱۲ مکاش ۲: ۷ [r] یسع ۴۷: ۱۲ مکاش ۲۱: ۲۴ [s] ذکر ۱۴: ۱۱ [t] حزق ۴۸: ۳۵ ۳۵ [u] متی ۵: ۸ ۱ یوح ۳: ۲ [v] مکاش ۷: ۳ ۱۴: ۱ ۲۲: ۴ [w] مکاش ۲۱: ۲۳ اور ۱۶: ۸ ۲۲: ۵

سنہ عیسوي ۹۶

اُن کو روشن کرتا ہی[5]؛ اور وے ابدالاباد بادشاہت کرینگے[6]۔ ۶ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ یے باتیں سچ اور برحق ہیں[7]؛ اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا، کہ اُن چیزوں کو، جن کا جلد ہونا ضرور ہی، اپنے بندوں پر ظاہر کرے[8]۔ ۷ دیکھ، میں جلد آتا ہوں[9]: مبارک وہ، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں کو حفظ کرتا ہی[10]۔ ۸ اور مجھ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا، اور سنا۔ اور جب میں نے سنا اور دیکھا تھا، تب اُس فرشتے کے پاؤں پر، جسنے مجھے یے چیزیں دکھائیں، سجدہ کرنے کو گرا[11]۔ ۹ تب اُس نے مجھ سے کہا، خبردار، ایسا نہ کر: کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائي ہیں، اور اُن کا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے ہیں، ہمخدمت ہوں: خدا کو سجدہ کر[12]۔ ۱۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا، کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مہر مت رکھ[13]: کیونکہ وقت نزدیک ہی[14]۔ ۱۱ جو ناراست ہی، سو ناراست ہي رہے: اور جو نجس ہی، سو نجس ہي رہے: اور جو راستباز ہی، سو راستباز ہي رہے: اور جو مقدس ہی، سو مقدس ہي رہے[15]۔ ۱۲ اور دیکھ، میں جلد آتا ہوں[16]: اور میرا اجر میرے ساتھ ہی[17]، تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں[18]۔ ۱۳ میں الف اور اومیگا، ابتدا اور انتہا، اول و آخر ہوں[19]۔ ۱۴ مبارک وے ہیں، جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں[20]، تاکہ زندگي کے درخت پر[21] اُن کا اِختیار ہو، اور وے اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں[22]۔ ۱۵ مگر کتے[23]، اور جادوگر، اور حرامکار، اور خوني، اور بت‌پرست، اور جو کوئي جھوٹھ کو چاہتا اور بولتا ہی، سب باہر ہیں[24]۔ ۱۶ میں یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا[25]، کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواہي تم کو دے۔ میں داؤد کي اصل و نسل[26]، اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں[27]۔ ۱۷ اور روح اور دلہن[28] کہتي ہیں، آ۔ اور جو سنتا ہی، کہے، آ۔ اور جو پیاسا ہی[29]، آوے۔ اور جو کوئي چاہے، آب حیات مفت لے۔ ۱۸ کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لیئے، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا ہی، یہ گواہي دیتا ہوں، کہ اگر کوئي اِن باتوں میں کچھ بڑھاوے، تو خدا اُن آفتوں کو، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، اُس پر بڑھاویگا[30]: ۱۹ اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھ نکال دے، تو خدا اُس کا حصہ اِس کتاب حیات[31] سے، اور شہر مقدس سے[32]، اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، نکال ڈالیگا۔ ۲۰ وہ جو اِن چیزوں کي گواہي دیتا ہی، یہ کہتا ہی، کہ میں یقیناً جلد آتا ہوں[33]۔ آمین[34]۔ ہاں، اي خداوند یسوع، آ۔ ۲۱ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے[35]۔ آمین۔

لے نہددے کا خاتمہ ہو۔